باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

103

ماہنامہ عبقری لاہور ®

جنوری 2015ء ربیع الاول 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

جنتی تعویذ سے مسائل حل

قارئین کے سینوں کے راز

اسپیشل ایڈیشن

- خوبصورتی، طاقت اور دماغی قوت کیلئے اکسیر نسخہ
- یَاقَهَّارُ نے شیطانی چیزوں سے چھٹکارا دلا دیا
- نظر بد کے قاتل وار اور ان کا شافی علاج
- میرے لاجواب اور بے مثال وظائف
- خونی و بادی بواسیر کیلئے لاجواب نسخے
- قوت مردمی اتنی کہ آپ حیران۔۔۔!
- روحانی وظائف و عملیات گارنٹی شدہ
- کینسر کا روحانی علاج

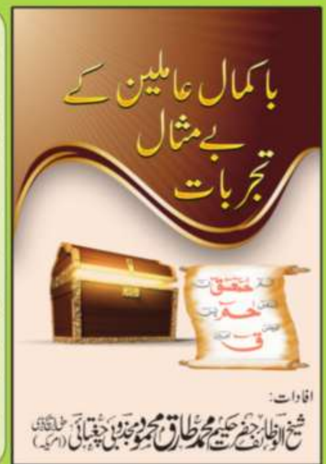
اولاد نرینہ

کے خواہش مند ضرور پڑھیں









موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں

لاکھوں لوگ اس سے گھریلوں الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

 facebook.com/ubqari  twitter.com/ubqari  www.ubqari.org

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	39	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-
2	اکسیر البدن	300/-	40	شوگر کورس	800/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	41	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	42	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	43	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	44	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	45	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	46	فٹنس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	47	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	48	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	49	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	50	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	51	کرنٹ مالش	500/-
14	پیچش شفاء	120/-	52	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈی مراد	120/-	53	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	ٹھنڈک پیکیج	500/-	54	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	جوہر شفاء مدینہ	150/-	55	قد دراز کورس	500/-
18	چلڈرن سیرپ	120/-	56	قبض کشا	120/-
19	چوٹ شفاء	100/-	57	قوتی گولیاں	500/-
20	خون صفاء پاؤڈر	120/-	58	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
21	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	59	معجون شفاء یابی	500/-
22	خون افزا ٹانک	120/-	60	مرہم سکون	70/-
23	دیسی کریم	500/-	61	موٹاپا کورس	600/-
24	دردی ہربل لیپ	80/-	62	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	دم والا شہد دوائی	900/-	63	مردمی جواہراتی	1100/-
26	ڈپریشن پیکیج	490/-	64	معجون مراد	1100/-
27	روحانی پھکی	20/-	65	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	روحانی عطر	240/-	66	ناک شفاء	100/-
29	روشن دماغ ٹانک	250/-	67	نشاطی (جدید)	520/-
30	زرغوانی نقرائی	2200/-	68	نوجوان شفاء	120/-
31	ستر شفائیں	250/-	69	نیو طاقتی	640/-
32	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-	70	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
33	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-	71	ہارمونز شفاء	300/-
34	سچا منجن	70/-	72	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
35	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	73	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
36	شفاء حیرت سیرپ	120/-	74	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
37	شہد ایک کلوگرام	600/-	75	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
38	شہد 330 گرام	200/-	76	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفاء یابی

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	اچھے لوگ اچھے اصول	200/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
5	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
6	آداب معرفت	250/-
7	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو/انگلش)	180/-
8	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
9	اقوال اولیاء	350/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
11	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
12	المسبعات اور اذان کے کرشمات	180/-
13	بدترین شخصیتوں کا بہترین علاج	150/-
14	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-
15	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
16	بڑوں کی زندگی کے انمٹ تجربات	250/-
17	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-
18	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-
19	باکمال عاملین کے بے مثال تجربات	250/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-
23	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
24	پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک (اردو/انگلش)	350/-
25	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
26	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
27	تندرستی کے دس راز دوائی ٹانک	200/-
28	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
29	توبہ کے کمالات	200/-
30	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
31	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-
32	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
33	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
34	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
35	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-
36	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-
37	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
38	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
39	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
40	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
41	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	300/-
42	جنات کا پیدائشی دوست (جلد سوم)	300/-
43	جنات سے سچی ملاقاتیں	300/-
44	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
45	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
46	جیل کا جہنم	120/-
47	حسن جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-
48	حال دل	200/-
49	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-
50	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-
51	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
52	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
53	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
54	حم لا ینصرون کے کرشمات	80/-
55	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	450/-
56	خواتین کے حسن و جمال کے تحقیقی راز	250/-
57	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
58	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
59	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-
60	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-
61	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
62	خوابوں کی پراسرار دنیا	180/-
63	دو انمول خزانے (اردو)	10/-
64	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-
65	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-
66	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
67	روحانی بیوٹی کے کرشمات	40/-
68	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-
69	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
70	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے	200/-
71	رمضان میں روحانی و جسمانی تندرستی	30/-
72	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
73	روحانیت جادو اور وہم	350/-
74	روحانی پاکیزگی	250
75	ربنا آتنا فی الدنیا کے کرشمات	200/-
76	سورۂ یٰسین کے کرشمات	10/-
77	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹا پائیں	10/-
78	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
79	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
80	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
81	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
82	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-
83	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-
84	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
85	سترہ وظائف سے زندگی آسان	10/-
86	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
87	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-
88	شہد کے کمالات	150/-
89	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-
90	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
91	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
92	شادی شدہ زندگی جنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
93	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
94	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
95	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
96	شہید پاکستان	250/-
97	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
98	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
99	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
100	صحت بخش خوش ذائقہ غذائیں اور سائنسی اصول	150/-
101	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
102	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
103	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
104	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
105	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
106	صادق دوست اور قصہ ڈیرہ	350/-
107	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
108	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
109	عامل کامل بننے کے راز	200/-
110	عبقری ادویات کی شفایابی	20/-
111	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
112	علماء اہل حدیث کا ذوق تصوف	2100/-
113	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد اول)	400/-
114	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد دوم)	300/-
115	اسلاف اہل حدیث کی روحانیات	300/-
116	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
117	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	400/-
118	عبقری بتائے جڑی بوٹیوں کے کرشمے	200/-
119	غلاف روضہ مبارک کے کرشمات	10/-
120	غصیلوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
121	غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کا تحفظ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں	40/-
122	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
123	دائمی قبض سے چھٹکارا	120/-
124	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
125	قدرت کا انعام اور انتقام	300/-
126	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
127	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
128	کمالات اولیاء	200/-
129	کینسر کو شکست	200/-
130	کلونجی کے کرشمات	70/-
131	کالی دنیا کالا جادو خالف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
132	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
133	کامیاب عامل بنیے	180/-
134	کھنڈرات سے ملی خاندانی دوائیں	2500/-
135	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
136	گھنے لمبے بال	250/-
137	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
138	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
139	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
140	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
141	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
142	موتی مسجد کے کرشمات	10/-
143	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
144	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-
145	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
146	موت کے سائنسی اور روحانی انکشافات	150/-
147	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
148	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
149	معرفت کے متلاشی	180/-
150	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
151	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
152	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
153	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
154	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
155	مجاہد یادداشت کرو	300/-
156	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
157	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
158	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
159	مایوس خاندانی مشکلات کا پر تاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
160	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
161	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
162	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
163	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
164	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
165	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
166	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
167	مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی	300/-
168	مثالی حافظہ اور آزمودہ نبوی عمل	40/-
169	ندامت کے آنسو	200/-
170	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
171	نبوی دسترخوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
172	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
173	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
174	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
175	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
176	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
177	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
178	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-

0343-8710009

عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 7 | جلد نمبر 9 | جنوری 2015ء ربیع الاول 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

جنوری 2015ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الہٰی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ (رجسٹرڈ ڈاک) 900 روپے، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں، فری بالکل فری، بس اپنے موبائل پر Follow ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے، حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے پائیں۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کا بیلنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 4688313-0322 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

خط وکتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود نے ... پرنٹرز ... سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

نماز کی برکت

عطاء ارزق کو ان کی بیوی نے دو درہم دیئے کہ اس کا آٹا خرید کر لائیں جب آپ بازار چلے تو راستہ میں ایک غلام کو دیکھا کہ کھڑا رو رہا ہے جب اس سے وجہ پوچھی تو اس نے کہا مجھے مالک نے دو درہم سودے کیلئے دیئے تھے' وہ کھو گئے' اب وہ مجھے مارے گا۔ حضرت نے دونوں درہم اسے دے دیئے اور شام تک نماز میں مشغول رہے اور منتظر تھے کہ کچھ ملے مگر کچھ میسر نہ ہوا۔ جب شام ہوئی تو اپنے ایک دوست بڑھئی کی دکان پر بیٹھ گئے۔ اس نے کہا یہ کھورا لے جاؤ تندور گرم کرنے کی ضرورت ہو تو کام آئے گا اور کچھ میرے پاس نہیں جو آپ کی خدمت کروں' آپ وہ کھورا ایک تھیلے میں ڈال کر گھر تشریف لے گئے اور دروازے ہی سے تھیلا گھر میں پھینک کر مسجد تشریف لے گئے اور نماز پڑھ کر بہت دیر تک بیٹھے رہے تاکہ گھر والے سو جائیں اور ان سے جھگڑا نہ کریں۔ پھر گھر آئے تو دیکھا کہ وہ لوگ روٹی پکا رہے تھے' فرمایا: تمہیں آٹا کہاں سے ملا؟ کہنے لگے: وہ ہے جو آپ تھیلے میں لائے تھے' ہمیشہ اسی شخص سے خرید کر لایا کیجئے جس سے آج خریدا ہے' فرمایا: انشاء اللہ میں ایسا ہی کروں گا۔(روض الریاحین صفحہ ۲۶۰)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

اس جادو کا میرے پاس علاج نہیں

نیک صورت' نیک سیرت ایک شخص جس نے اپنی عمر 76 سال اور تعلیم پی۔ ایچ۔ ڈی بتائی۔ وہ صاحب بیٹھے مسلسل آنسو بہائے اور ہچکیوں کے ساتھ اپنی غم کی کہانی سنا رہے تھے۔ موصوف کہنے لگے شادی ہوئی چون (54) سال ہوگئے ہیں۔ شادی کے بعد میری بیوی پر بے ہوشی کے دورے شروع ہوگئے' دن رات بیہوش رہتی' گھر کے دو تین افراد سنبھالتے' کئی سال گزر گئے۔۔۔ ادھر اُدھر سے علاج کرایا' وقتی طور پر افاقہ ہوتا۔ اسی بیماری کے دوران بیٹا پیدا ہوا' تین ہفتے کے بعد فوت ہوگیا حالانکہ وہ جسمانی طور پر بالکل تندرست نظر آتا تھا۔ اس دوران جب بیٹی پیدا ہوئی تو جھولی اور کپڑے خون سے بھر گئے۔ کبھی دور و نزدیک کوئی جہاں علاج بتاتا نکل پڑتے۔ بہت پرانی بات ہے ایک بزرگ ملے ان سے علاج کرایا' کچھ افاقہ ہوا۔ ہمارے گاؤں جہاں ہماری والدہ رہتی تھیں وہاں ایک خاتون ہمارے گھر آنا شروع ہوگئیں اور وہ والدہ کی سہیلی بن گئی۔ اس کے ساتھ ایک اور خاتون بھی آتی تھیں جو کہ ''جن'' تھی۔ اس نے ہماری مدد کرنا شروع کردی' مختلف کاموں میں' مختلف پریشانیوں میں اور زندگی کی مختلف تکلیفوں میں آمنہ نام کی ''خاتون جن'' مسلسل ہماری مدد کرتی تھی۔ پاکستان سے واپس امریکہ جاتے وقت تین بچیاں ساتھ تھیں۔ امریکہ جانے کے اٹھارہ انیس سال بعد ایک ''جن'' جس نے اپنا نام یٰسین بتایا ظاہر ہوا اور بولنا شروع کردیا۔ گھر میں بے سکونی' پریشانی' مسائل اور مشکلات تھیں اور یٰسین مسلسل پریشان کرتا تھا' ادھر آمنہ بھی ہماری مدد کرتی رہی مگر بعض مواقع پر وہ بھی کچھ نہ کرپاتی۔ بے شمار دفعہ ہمیں مارنے کی کوشش کی گئی' بیوی مسلسل مجھ سے بے تعلق ہوگئی ہے۔ بیس سال ہوگئے میرے کمرے میں نہیں آتی' نہ کوئی اور کام کرتی ہے۔ کھانے پینے کی تکلیف دیتی ہے' سخت بیماری کی صورت میں میرے جاننے والے آکر میری مدد کرتے تھے۔ اکثر اپنا پکا کر کھاتا ہوں یا پھر بازار سے لاتا ہوں۔ خود ہی کپڑے دھوتا ہوں۔ انتہا یہ ہے کہ اگر غلطی سے ایک چمچ رکھ دیا تو وہ وہیں پڑا رہے گا' میں نے ہی اٹھانا ہے چاہے کئی دن کیوں نہ ہوجائیں۔ ایک بچی کی شادی میں نے کردی' بیوی نے کوئی ساتھ نہیں دیا۔ امریکہ میں ہی دو بیٹے پیدا ہوئے' بڑے کی شادی کی' بیٹی نے ساتھ نہیں دیا۔ وہ دن رات میرے خلاف پراپیگنڈا کرتی ہے' بچوں کی تربیت بہت خراب ہے۔ میری ہر اچھائی کو برائی میں بدل دیتی ہے۔ میں بہت پریشان ہوں' بڑھاپا ہے' مال و دولت' چیزیں' اولاد سب کچھ ہے لیکن دل اور زندگی کا سکون نہیں۔ سکون اور چین سے میں محروم ہوں۔ وہ شخص پی۔ ایچ۔ ڈی کی اعلیٰ ڈگری' زندگی بہترین گزاری لیکن بیوی نے زندگی کو اجیرن کردیا۔ شروع ہی دن سے بیوی پر دورے پڑتے تھے۔ پھر مجھے کہنے لگے: اس کا حل کیا ہے؟ میں نے ان سے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے اس روگ کی وجہ کیا ہے؟ کہنے لگے: میں جب امریکہ کے اور مغرب کے ماحول کو دیکھتا ہوں تو ہر تیسرے گھر کے ساتھ یہی معاملہ دیکھتا ہوں تو مجھے ایک بات کا احساس ہوتا ہے اور وہ یہی ہوتا ہے کہ میں ناحق ہوں' یہ سب حق پر ہیں۔ میں چونک پڑا میں نے پوچھا وہ کیسے؟ کہنے لگے: دراصل بات یہ ہے میری بیوی شروع سے بہت زیادہ ماڈرن تھی' کھلے بال' کھلا جسم' کھلا سینہ' شارٹ کپڑے' پاکی ناپاکی کا کوئی احساس اور نہ ہی خیال۔۔۔ ہر وقت ماڈرن چیں۔۔۔! بہت زیادہ دیندار میں بھی نہیں ہوں لیکن اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کچھ تو مانتا ہوں۔۔۔! میں نے زندگی میں بہت کچھ دین آخرت کیلئے کیا اور سیکھا ہے۔ میں سمجھتا ہوں میری بیوی کو بے دینی کا روگ کھا گیا ہے اور یہ بے دینی' ''اسٹریس'' اتنا غالب آیا کہ میری بیوی بھی اسی میں چلی گئی جہاں سارا یورپ چلا گیا۔ پھر خود ہی کہنے لگے آپ درس دیتے ہیں میری طرف سے اگر آپ اپنے سننے والوں کو یہ پیغام دے دیں کہ میں اب بھی امریکہ میں ہوں' میری ساری فیملی امریکہ میں ہے' میرے بچے' گھر کا ہر فرد اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے لیکن میرا گھر گھر نہیں تماشہ ہے۔ میں زندگی کا چین' راحت اور سکون سب کھو چکا ہوں اور زندگی کی راحت' چین اور سکون آج تک میرے قریب نہیں آئے ہی نہیں۔ میں بہت پریشان ہوں اور بہت غیر مطمئن ہوں۔ اگر آپ میرا پیغام پہنچا سکتے ہیں تو ضرور پہنچائیں کہ خدارا میری زندگی سے سبق حاصل کریں اور اپنی زندگی میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور روحانیت کو کچھ ٹچ ضرور دیں۔ ورنہ! زندگی بدحالی' پریشانی' مایوسی میں الجھتے اور لڑتے گزر جائے گی۔

درس روحانیت وامن

کریم ورحیم آقا سے دوستی

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
ہفتہ وار درس سے اقتباس

شاہی حکیم کی پانچ سو تاون جاسوس کے ذریعے تلاش: نواب آف بہاولپور کے شاہی حکیم سے کوئی غلطی ہوگئی تو وہ شاہی حکیم نواب آف بہاولپور کے غضب سے ڈرتے ہوئے اُن کے دربار سے بھاگ گیا۔ نواب آف بہاولپور نے اپنے 'پانچ سو تاون' جاسوس برصغیر کی ریاستوں میں بھیجے کہ حکیم خواجہ رحیم اللہ کو ڈھونڈو کہ وہ کہاں پر ہیں؟ آخر ایک جاسوس نے آکر بتایا کہ شاہی حکیم حیدر آباد میں فلاں جگہ پر موجود ہیں اور انہوں نے وہاں پر بوری بچھا کر گولیاں بیچنا شروع کر دی ہیں۔ (میرے شیخ مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ حکیم تو حاکموں کا حاکم ہوتا ہے وہ ہر جگہ اپنا بوریا بچھا کر بیٹھ جاتا ہے اور اپنی روزی کما لیتا ہے۔) اب نواب آف بہاولپور خود بھیس بدل کر ان کے پاس گئے۔ وہاں حکیم صاحب کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگے: ''افسوس ہے رحیم اللہ تم ہم سے ناراض ہو کر یہاں آگئے؟ اٹھو اور ہمارے ساتھ چلو۔ یہ دیکھ کر خواجہ رحیم اللہ کو ایک دم جھٹکا لگا۔

نواب آف بہاولپور کا دنیاوی اعزاز: ہر سال انگریز وائسرائے نوابوں کی دعوت کیا کرتے تھے اور اس دعوت میں نواب آف بہاولپور کی گاڑی وائسرائے کی گاڑی کے پیچھے لگتی تھی۔ یہ اُس دور میں بہت بڑا اعزاز تھا۔ مغل دور کا خزانہ جن دو ریاستوں میں تقسیم ہوا تھا' ان میں سے ایک حیدر آباد دکن کی ریاست تھی اور دوسری بہاولپور کی ریاست تھی تو اس ریاستِ بہاولپور کے نواب خود بنفس نفیس خواجہ رحیم اللہ کو بڑے عزت واکرام کے ساتھ واپس اپنی ریاست میں لے کر آئے مگر نواب کے ساتھ دوستی کا حال یہ ہے کہ خواجہ رحیم اللہ اپنی طبعی موت نہیں مرا۔

نواب کی دوستی اور نواب کی ناراضگی: شاہی حکیم کی قبر تلاش کرتے ہوئے جب میں ان کی قبر پر پہنچا تو میں بڑے افسوس سے ان کی قبر پر کھڑا تھا اور دیکھ رہا تھا اور میری نظروں کے سامنے ایک تصوراتی نقشہ گھوم رہا تھا کہ بادشاہ کے ہاں اس شخص کا اعزاز واکرام کس طرح ہوگا، بہاولپور کے شاہی دربار میں اس حکیم کا کیا وقار ہوگا۔ اس وقت بہاولپور کے شاہی دربار میں اس حکیم کا طوطی بولتا تھا۔ مگر جب نواب ناراض ہو گیا تو نواب کی ناراضگی کی وجہ سے شاہی حکیم نے زہر کھا لیا اور مسجد میں لوگوں نے دیکھا کہ شاہی حکیم کے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی اور درد کے مارے اس قدر ایڑیاں رگڑیں کہ ایڑیوں کی کھال تک اتر چکی تھی۔ خواجہ رحیم اللہ مر گیا تھا اس نے خودکشی کر لی تھی۔

کریم ورحیم آقا سے دوستی کریں: میرے دوستو۔۔۔! یہ دنیاوی نوابوں، وزیروں، بادشاہوں، حکمرانوں سے ملنے میں، ان کا تعلق پانے میں، ان کا مقرب بننے میں کوئی فائدہ نہیں، فائدہ تو تب ہوگا جب آپ اس بڑے بادشاہ سے ملیں۔ اس عظیم بادشاہ سے تعلق بنائیں، اس حقیقی بادشاہ کا مقرب بنیں۔ جو ستر گناہوں کے باوجود ستر عیبوں کے باوجود ستر نافرمانیوں کے باوجود جب وہ شخص کہتا ہے کہ ''یاارحم الراحمین ۔۔۔یاارحم الراحمین ۔۔۔یاارحم الراحمین۔۔۔'' آسمان سے اسی وقت فرشتے اترتے ہیں اور اس گناہ گار بندے سے کہتے ہیں کہ رب کا حکم ہے کہ بول میرے بندے تو کیا چاہتا ہے؟ ایسا کریم رب ہے۔

رب کا پیار: اللہ والو! جب ماں ناراض ہوجائے' اس کی منت کرکے راضی کر تو راضی ہوجائے گی۔ پھر ناراض کیا پھر ذرا دیر سے راضی ہوگی۔ تیسری بار پھر ناراض کیا تو پھر بھی تھوڑی دیر سے راضی ہوگی مگر راضی ضرور ہوگی۔ مگر جب چوتھی بار ناراض کیا تو پھر وہ بھی کہے گی، جا۔۔۔! دفع ہوجا۔۔۔! میری نظروں سے۔۔۔ تیرا میرا کوئی رشتہ نہیں' تیرا میرا اب سے کوئی تعلق نہیں۔ میں تو اب تجھے اپنا دودھ بھی معاف نہیں کروں گی اور پھر وہ کہتی ہے کہ اسے میرے جنازے پر نہ آنے دینا۔ میں اس کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔ پھر دنیا جہان کی ساری سفارشیں ماں قبول نہیں کرتی۔

مگر وہ کریم ۔۔۔ اسے تو جتنا بھی ناراض کرے۔۔۔! سو سال کی عمر تک اس کے ساتھ کفر کرے۔۔۔! سو سال کی عمر تک اس کے خلاف دعویٰ کرے۔۔۔! سو سال کی عمر تک اس کے علاوہ اپنے رب بنائیں۔۔۔! مگر پھر بھی جب اس کا وہ گناہ گار بندہ اس کریم کی بارگاہ میں توبہ کیلئے جاتا ہے اور اس کے قدموں میں ندامت کے مارے گر جاتا ہے تو ہمارا کریم رب اسی وقت اس کو معاف کر دیتا ہے۔

ساتوں آسمانوں پر چراغاں: اللہ جل شانہٗ کی طرف جب کوئی گناہ گار بندہ توبہ کیلئے آرہا ہوتا ہے تو میرا رب ساتوں آسمانوں پر چراغاں کرتا ہے۔ اس پر فرشتے پوچھتے ہیں یااللہ یہ کیا ماجرا ہے؟ حکم ہوتا ہے کہ میرا ایک بندہ صلح کیلئے آرہا ہے، یہ اس کے استقبال کیلئے ہے۔ جب کوئی بندہ اپنے رب کی طرف ایک قدم چل کر جاتا ہے تو میرا رب اس کی طرف دس قدم چل کر جاتا ہے۔ جب بندہ چل کر جاتا ہے تو ہمارا رب اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے اور رب العزت اپنے بندے کا سامنے سے آکر اس کا استقبال کرتے ہیں۔ اب جس کریم کی اتنی شفقتیں ہوں ہم پر کیا اس کے ساتھ جفا اچھی بات ہے؟ کیا اس کریم رب کے ساتھ بے وفائی اچھی بات ہے؟ پھر ہم کہتے ہیں کہ جھوٹ کے بغیر کاروبار نہیں چلتا! دھوکے کے بغیر کاروبار نہیں چلتا! جفا کے بغیر کاروبار نہیں چلتا! اور نوسر بازی کے بغیر ہماری چیز نہیں بکتی! کیا کریں یہ تو ہماری مجبوری ہے۔ نہیں اللہ والو! یہ ہماری مجبوری نہیں بلکہ یہ ہماری بے وفائی ہے۔۔۔! ایسے کریم اللہ کو چھوڑ کر ہمیں کیسے چین ملے گا؟ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری سے میرا تعارف دو ماہ پہلے ہوا تھا' پھر میں نے ادھر سے ویب سائٹ لے کر انٹرنیٹ سے سرچ کرنا شروع کر دیا' آہستہ آہستہ آپ کے ہفتہ وار درس سن کر مجھ پر دنیا کی حقیقت کھل گئی' درس کی برکت سے الحمدللہ اب میں پانچ وقت کی نماز باجماعت پڑھنا شروع ہوگیا ہوں۔ درس کی برکت سے میرے بہت سے مسائل بھی حل ہونا شروع ہوگئے ہیں' میری گھریلو الجھنیں' مشکلات ایسے دور ہورہی ہیں کہ میں خود پریشان ہوں' کاروبار جو پہلے نہ ہونے کے برابر رہ گیا تھا اب دن بدن بہتری آرہی ہے' رزق میں برکت بڑھتی جارہی ہے۔ درس کی وجہ سے ہمارے گھر میں سکون ہوتا جارہا ہے۔ برائیوں سے دل اچاٹ ہوتا جارہا ہے طبیعت نیک کاموں کی طرف راغب ہورہی ہے۔ **(قمر آفتاب' شاہکوٹ)**

اسپیشل ایڈیشن

قارئین کے سینوں کے راز

فضائل وانوارات وبرکاتِ ذکر

(ڈاکٹر عباس علی‘ واہ کینٹ)

اللہ کریم کے اسماء الحسنیٰ تورات‘ زبور اور قرآن مجید میں وارد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر مذہب والے اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق اللہ کریم کے نام مبارک لیتے ہیں۔ ایک نام کے علاوہ تمام نام صفاتی ہیں۔ اللہ کا ذاتی نام ’’اللہ‘‘ ہے جو کہ تمام صفاتی ناموں کا مجموعہ ہے اور یہ اسم اعظم ہے۔ بہت سے لوگوں کو اسم اعظم کا پتہ ہی نہیں ہے۔ سورۃ اعلیٰ میں ذکر ہے۔ **ترجمہ:** بے شک بامراد ہوگیا وہ شخص جو (برے اخلاق سے) پاک ہوگیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ اس کے علاوہ **ترجمہ:** اللہ ہی کے واسطے ہیں اچھے اچھے نام پس ان کے ساتھ اللہ کو پکارا کرو۔ (اعراف 180)۔ **ترجمہ:** پس تم میرا ذکر کرو‘ میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔ **(بقرہ رکوع 18)**

اللہ رحیم نے قرآن مجید میں بے شمار دفعہ اپنا ذکر کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔ نماز‘ روزہ‘ حج ذکر میں آتے ہیں۔ ذکر دو طرح کے ہیں۔ ذکر جہری جو زبان سے بول کر کیا جائے اور سنا جائے جو کہ سلاسل میں رائج ہے۔ دوسرا ذکر خفی قلبی۔ امی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل فرماتی ہیں کہ ذکر خفی ستر گنا زائد ہے ذکر جہری سے۔ اس وجہ سے ذکر خفی بے شمار لوگ کرتے ہیں۔ اس کے فضائل انوارات و برکات بھی زیادہ ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو اہل یمن کی تبلیغ و تعلیم کیلئے امیر بنا کر بھیجا تو جدائی کے وقت ان کو فرمایا کہ اس حال میں تیری موت آئے کہ اللہ کے ذکر میں رطب اللسان ہو۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ چار چیزیں ایسی ہیں کہ جس شخص کو یہ مل جائیں اس کو دین و دنیا کی بھلائی مل جائے ایک وہ زبان جو ذکر میں مشغول رہنے والی ہو‘ دوسری وہ دل جو شکر میں مشغول رہتا ہو‘ تیسری وہ بدن جو مشقت برداشت کرنے والا ہو۔ چوتھی وہ بیوی جو اپنے نفس میں اور خاوند کے مال میں خیانت نہ کرے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں جن لوگوں کی زبان اللہ کے ذکر سے تروتازہ رہتی ہے‘ وہ جنت میں ہنستے ہوئے داخل ہوں گے۔ ترمذی شریف و ابن ماجہ و بیہقی کی حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ارشاد فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمام اعمال میں بہترین چیز ہے اور تمہارے مالک کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ اور تمہارے درجوں کی بہت زیادہ بلند کرنے والی اور سونے چاندی کو (اللہ کے راستے) خرچ کرنے سے بھی زیادہ بہتر اور (جہاد میں) تم دشمنوں کو قتل کرو وہ تم کو قتل کریں‘ اس سے بھی بڑھی ہوئی‘ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔ ضرور بتادیں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’اللہ کا ذکر ہے‘‘ حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے کسی نے پوچھا کہ سب سے بڑا افضل عمل کیا ہے؟ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ تم نے قرآن شریف نہیں پڑھا‘ قرآن میں ہے **ترجمہ:** ’’کوئی چیز اللہ کے ذکر سے افضل نہیں۔‘‘ صاحب مجالس الابرار کہتے ہیں کہ اس حدیث میں اللہ کے ذکر کو صدقہ‘ جہاد اور ساری عبادات سے اس لیے افضل فرمایا کہ اصل مقصود اللہ کا ذکر ہے اور ساری عبادتیں اس کا ذریعہ اور آلہ ہیں۔ ذکر خفی مراقبہ اور دل کی سوچ ہے اور مراد ہے۔ اس حدیث سے جس میں آیا ہے کہ ایک گھڑی کا سوچنا ستر برس کی عبادت سے افضل ہے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہٗ حضور اقدس ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ کا ذکر اللہ کے راستے میں خرچ کرنے سے سات لاکھ حصہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دنیا میں نرم نرم بستروں پر اللہ کا ذکر کرتے ہیں جس کی وجہ سے اللہ کریم جنت کے اعلیٰ درجوں میں ان کو پہنچا دیتے ہیں۔ (مسلم‘ حیان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں ایک ان میں سے صرف ذاکرین کیلئے ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ جل شانہٗ ذاکر سے محبت کرتے ہیں۔ بخاری‘ مسلم و بیہقی نے ذکر کیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا ان دونوں کی مثال زندہ اور مردے کی سی ہے کہ ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ ہے۔ حدیث عبرانی میں ارشاد مصطفیٰ مجتبیٰ ﷺ ہے اگر ایک شخص کے پاس بہت سے روپے ہوں اور وہ ان کو تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا شخص اللہ کے ذکر میں مشغول ہو تو ذکر کرنے والا افضل ہے۔ طبرانی و بیہقی نے حدیث نبی کریم ﷺ بیان کی ہے جنت میں جانے کے بعد اہل جنت کو دنیا کی کسی چیز کا بھی قلق اور افسوس نہ ہوگا سوائے اس گھڑی کے جو دنیا میں اللہ کے ذکر کے بغیر گزری ہو۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بھی لوگ اللہ کے ذکر کیلئے اکٹھے ہوں اور ان کا مقصد صرف اللہ ہی کی رضا ہو تو آسمان سے ایک فرشتہ ندا کرتا ہے کہ تم لوگ بخش دیئے گئے اور تمہاری برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔ **(احمد‘ ابویعلی)**

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ اس کے بالمقابل جو اجتماع ایسا ہو کہ اس میں اللہ کریم کا کوئی ذکر ہوا ہی نہیں تو یہ اجتماع قیامت کے دن حسرت و افسوس کا سبب ہوگا۔

قارئین کرام! صد افسوس ان لوگوں پر کہ دن‘ رات‘ سیکنڈ منٹ‘ گھنٹے‘ ہفتے‘ مہینے عمریں ضائع کر گئے بغیر ذکر اللہ کے اور آج کے دور میں ہر لمحہ گناہ کبیرہ میں اکثر لوگ مصروف رہتے ہیں جن میں بن مقصد بازاروں میں گھومنا‘ ٹی وی‘ ایس ایم ایس‘ انٹرنیٹ پر مصروف۔ یا اکثر دوران سفر دیکھا کہ تین تین سو میل کے سفر میں یا تو موبائل پر مصروف یا واہیات فلموں میں مصروف۔

اگر کوئی شخص بس میں اٹھ کر فلم بند کرنے کا کہہ دے تو پوری بس کے افراد کھڑے ہو جاتے ہیں کہ ’’حاجی صاحب دوسری بس میں چلے جائیں جس میں ٹی وی نہ ہو‘‘ اللہ کے بندو زندگی کا خطرناک سفر ہے اس میں تو اللہ کا ذکر کرتے رہو‘ 1972ء کی بات ہے کوہستانی بس میں خوبصورت بابا جی ذکر کر رہے تھے‘ کنڈیکٹر کو بولے بیٹا پیشاب کرنا ہے‘ بس

دکان کی ترقی کیلئے نہایت مجرب عمل: چاندی کے پترے پر سورۂ قریش کو دس محرم کے دن کندہ کرا کے دکان پر لگانا' دکان کی ترقی کیلئے نہایت ہی مجرب ہے۔

روک دو' کئی بار کہا گیا مگر ٹال مٹول ہوتی رہی' کھاریاں کینٹ کے قریب بس پہنچی زور دار دھماکہ سے ٹائر پھٹا بس الٹتے الٹتے بچ گئی' کنڈیکٹر دروازے سے اچھل کر دور جا گرا' شدید زخمی ہوا۔ بابا جی نے اونچی آواز لگائی جس جس نے پیشاب کرنا ہے کرلو۔۔۔!

حدیث مبارک ہے کہ جو تم میں سے عاجز ہو راتوں کو محنت کرنے سے اور بخل کی وجہ سے مال بھی نہ خرچ کیا جاتا ہو (یعنی نفلی صدقات) اور بزدلی کی وجہ سے جہاد میں بھی شرکت نہ کرسکتا ہو اس کو چاہیے کہ اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا حق تعالیٰ شانہٗ نے کوئی چیز بندوں پر ایسی فرض نہیں فرمائی جس کی کوئی حد مقرر نہ ہو اور پھر اس کے عذر کو قبول نہ فرمایا ہو بجز اللہ کے ذکر کے کہ نہ اس کی کوئی حد مقرر فرمائی اور نہ عقل دینے تک کسی کو معذور قرار دیا چنانچہ ارشاد ہے **ترجمہ:** ''اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو' رات میں' دن میں' جنگل میں' دریا میں' سفر میں' حضر میں' فقر میں' تونگری میں' بیماری میں' صحت میں' آہستہ اور پکار کر اور ہر حال میں۔۔۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے قرآن پاک کے ارشاد **و کان تحتہ کنز لھما** میں منقول ہے کہ وہ سونے کی ایک تختی تھی جس میں سات سطور لکھی ہوئی تھیں۔ ترجمہ جن کا یہ ہے۔ 1۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو موت کو جانتا ہو پھر بھی ہنسے۔ 2۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو یہ جانتا ہو کہ دنیا آخر اک دن ختم ہونے والی ہے پھر بھی اس میں رغبت کرے۔ 3۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو یہ جانتا ہو کہ ہر چیز مقدر سے ہے پھر بھی کسی چیز کے جاتے رہنے پر افسوس کرے۔ 4۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جس کو آخرت میں حساب کا یقین ہو پھر بھی مال جمع کرے۔ 5۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جس کو جہنم کی آگ کا علم ہو پھر بھی گناہ کرے۔ 6۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو اللہ کو مانتا ہو پھر کسی اور چیز کا ذکر کرے۔ 7۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جس کو جنت کی خبر ہو پھر دنیا میں کسی چیز سے راحت پائے۔ بعض جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو شیطان کو دشمن سمجھے پھر بھی اس کی اطاعت کرے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد بھی نقل کیا گیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام مجھے اللہ کے ذکر کی اس قدر تاکید کرتے رہے کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ بغیر ذکر کے کوئی چیز نفع نہ دے گی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ لڑکپن میں یتیم ہوگئے تھے' چچا کے پاس رہے' گھر والوں سے چھپ کر مسلمان ہوگئے تو چچا کو خبر ہوگئی تو اس نے غصہ میں آکر بالکل ننگا کرکے گھر سے باہر نکال دیا' ماں بیزار تھی' لیکن پھر بھی ماں تھی اس نے ایک موٹی سی چادر بیٹے کی طرف پھینک دی جس کو انہوں نے دو ٹکڑے کرکے ایک سے ستر ڈھکا اور دوسرا اوپر ڈال دیا۔ مدینہ منورہ حاضر ہوگئے۔ حضور اقدس ﷺ کے دروازے پر پڑے رہا کرتے اور بہت کثرت سے بلند آواز سے ذکر کیا کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ یہ شخص ریا کار ہے کہ اس طرح ذکر کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ اواہین میں ہے۔ غزوہ تبوک میں انتقال ہوا' صحابہ نے دیکھا کہ رات کو قبروں کے قریب چراغ جل رہا ہے' قریب جاکر دیکھا تو حضور اقدس ﷺ قبر میں اترے ہوئے ہیں اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہم کو ارشاد فرمارہے ہیں کہ لاؤ اپنے بھائی کو مجھے پکڑا دو' دونوں حضرات نے نعش کو پکڑا دیا' دفن کے بعد حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں اس سے راضی ہوں تو بھی اس سے راضی ہوجا۔۔۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ یہ سارا منظر دیکھ کر مجھے تمنا ہونے لگی کہ کاش! یہ نعش میری ہوتی۔ ایک حدیث میں ہے کہ بعض آدمی ذکر کی کنجیاں ہیں کہ جب ان کی صورت دیکھی جائے تو اللہ کا ذکر کیا جائے یعنی اللہ کی یاد آجائے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص اللہ کے خوف سے روئے وہ اس وقت تک جہنم میں نہیں جاسکتا جب تک کہ دودھ تھنوں میں واپس جائے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص اللہ کے خوف سے روئے حتیٰ کہ اس کے آنسوؤں میں سے کچھ زمین پر ٹپک جائے تو اس کو قیامت کے دن عذاب نہ ہوگا۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ دو آنکھوں پر جہنم کی آگ حرام ہے ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روئی ہو' دوسری وہ جو اسلام کی اور مسلمانوں کی کفار سے حفاظت میں جاگی ہو۔ ایک حدیث میں آیا ہے جو شخص تنہائی میں اللہ کا ذکر کرنے والا ہو وہ ایسا ہے جیسے اکیلا کفار کے مقابلہ میں چل دیا ہو۔

محترم قارئین! اللہ کے ذکر کے بارے میں قرآن نے بے شمار بار حکم صادر فرمایا ہے اور بے شمار احادیث میں ذکر کی افادیت اور فضائل بیان فرمائے گئے ہیں۔ دنیاداری کے ساتھ اللہ کے ذکر کیلئے ضرور وقت نکالیں۔ تہجد' اشراق' چاشت' فرض نمازوں کے بعد تھوڑی دیر ہی سہی اللہ کا ذکر کرلیا کریں چاہے ذکر جہری کریں یا ذکر خفی۔ لیکن بہتر ہے کہ ستر دفعہ درجے کا حامل ذکر خفی کرلیا کریں اگر چند بار ذکر کرلیں گے تو ستر ہزار بار لکھا جائے گا۔ دین و دنیا کے کام بن جائیں گے۔

تلاش منزل

(محمد ارشد زبیر' ساہیوال)

منزل تو ملتی ہے مگر ایمان نہیں ملتا' ایمان کے بغیر زندگی ادھوری ہے' آخرت گزارنا بہت مشکل ہے۔ زندگی حلال اور پاکیزہ چیزوں کے استعمال میں ہی کامیابی ہے۔ شفاء تو اللہ ہی نے دینی ہے اس نظریے کو لے کر روحانی عمل سیکھنے کیلئے مختلف عاملوں کے پاس جاتا رہا لیکن مایوسی کے سوا کچھ نہ ملا کیونکہ اکثر عامل جادو اور ہندوؤں کے منتر یاد کیے ہوئے تھے جو کہ مجھے انتہائی ناپسندیدہ تھے۔ عاملوں کو کہتا کہ یہ عمل چھوڑ دو' ان منتروں سے تو ایمان باقی نہیں رہا لیکن مسلسل یہ بُرے اعمال کرنے والوں کو طرح طرح کی بیماریاں اور گھریلو حالات ابتر ہی دیکھے۔ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی لاریب کتاب ہے۔ قرآن پاک میں شفاء بھی اور رحمت بھی اور ہدایت بھی ہے۔ بات صرف یقین کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے کلام پر کامل یقین ہو۔ اگر یقین کمزور ہے تو کوئی بھی عمل فائدہ نہیں دیتا۔ میں نے اتنے عرصے میں یقین کی قوت حاصل کی تو مجھے وہ کامیابیاں ملی جس کا میں تصور بھی نہیں کرسکتا۔ مشکل سے مشکل مرحلے ریت کی دیوار ثابت

ہر رنج و غم دور کرنے کا بہترین نسخہ

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ

﴿المومن ۴۴﴾ عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے سے ہر رنج و غم دور کرنے کیلئے غیب سے مدد کا دروازہ کھلتا ہے۔

تنگی اور پریشانی دور کرنے کا نسخہ

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿الاعراف ۱۰﴾

اگر آپ کے پاس رہنے کی جگہ یا معاش نہ ہو' روزی کا ذریعہ نہ ہو' آپ رزق سے تنگ ہیں یا مسافر ہیں اور سامان آپ کے پاس کچھ نہیں ہے تو درج ذیل آیت کو اول و آخر درود شریف ایک سو اکیاون مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ جب تک تمام مسائل حل نہیں ہوتے اس آیت کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ (بندہ خدا' واہ کینٹ)

ہوئے۔ مجھ سے اکثر احباب پوچھتے ہیں کہ آپ نے کونسا عمل کیا ہوا ہے تو میں یہی بتاتا ہوں کہ یقین۔۔۔ یاد رکھیں! یقین ہی وہ قوت ہے جو کہ آپ کے اندر قوت عمل پیدا کرتی ہے۔ یہ یقین پیدا کیسے ہو اور اس کیلئے ضروری ہے کہ تمام گناہوں سے سچی توبہ کریں۔ نماز کی پابندی کریں۔ حلال اور پاکیزہ چیزوں کا استعمال کریں' اپنے لیے رہبر تلاش کریں تاکہ استاد کی سرپرستی میں اپنی منزل کو پاسکیں وہ جو اعمال بتائیں ان پر عمل کریں اور اپنے رہبر کو اپنے حالات سے بھی باخبر رکھیں تو انشاء اللہ آپ کے اندر یقین کی قوت پیدا ہوجائے گی۔ اب آپ کیلئے اعمال کرنے آسان ہوجائیں گے۔

سورۂ مزمل کا خاص عمل

یہ ایک ایسا عمل ہے جس سے دین و دنیا کے بہت فائدے ہیں اور اس عمل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے اگر اس پر مستقل عمل کرتے رہیں تو اس کے فائدے بھی مستقل ہیں اور دائمی ہیں' سب سے پہلے رزق کی کمی دور ہوجاتی ہے اور رزق کثیر تعداد میں ملنا شروع ہوجاتا ہے۔ علم کے راستے کھل جاتے ہیں اور دن بدن روحانی ترقی عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ وہ مبارک روحانی عمل یہ ہے کہ سب سے پہلے سورۂ مزمل زبانی یاد کریں' بہتر ہے کہ کسی قاری صاحب سے تجوید ومخارج کے ساتھ یاد کریں تاکہ کسی قسم کی غلطی نہ رہ جائے اور جب نیا چاند شروع ہو اور اس کی پہلی جمعرات ہو۔ اول وآخر درودشریف 11 بار درود ابراہیمی' سورۂ مزمل گیارہ بار پڑھیں۔ پھر سوتے وقت گیارہ بار دل میں یعنی زبان تالو کے ساتھ لگا کر دل میں پڑھئے' اول تو پہلے ہی روز خوشخبریاں ملنا شروع ہوجائیں گی۔ یہ عمل مسلسل 41 یوم کریں اور اس عمل کے ساتھ **یَامُغْنِیُ** گیارہ سو بار پڑھیں۔

اس عمل کے دوران اگر زیارت رسول ﷺ نصیب ہوجائے تو اللہ پاک کا شکر ادا کریں جس نے آپ کو یہ سعادت نصیب فرمائی آپ اپنا یہ روحانی عمل جاری رکھیں اس کے بعد علم کے دروازے کھل جائیں گے۔ مجھے بھی اس عمل کے دوران زیارت رسول مقبول ﷺ نصیب ہوئی۔ اس طرح ہوئی کہ ہمارے شہر میں ایک دینی مدرسہ ہے' اس کے دروازے پر ایک آدمی دیگ پکار رہا ہے میں نے اس سے پوچھا کہ دیگ کیوں پکار ہے ہو تو اس نے کہا کہ حضور ﷺ تشریف لا رہے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد آپ ﷺ تشریف لائے میں نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ آپ یہاں پر کیوں تشریف لائے ہیں۔

تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مدرسہ میں آیا ہوں آپ ﷺ کا چہرہ مبارک اس طرح چمک رہا تھا جس طرح چودھویں کا چاند چمکتا ہے۔ **دوسرا خواب:** اس طرح آیا کہ بیت اللہ شریف کے باہر باب عبدالعزیز ہے وہاں پر ایک بزرگ ملے میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کہاں جارہے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ میں امی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا درس سننے کیلئے بیت اللہ کے اندر درس دیتی ہیں۔ وہ سننے کیلئے جارہا ہوں ابھی ہم یہ باتیں کرہی رہے تھے کہ امی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں ان بزرگ کے کندھوں پر ہاتھ رکھا۔

جب اکتالیس یوم پڑھتے ہوئے مکمل ہوئے تو اس سورۂ مبارک کا موکل جو بہت خوبصورت تھا سر پر اس کے سبز تاج تھا۔ میرے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے میں ظاہر ہوئے اس کے بعد بے شمار مرتبہ بہت ہی اچھے خواب آئے علم اور رزق کے دروازے کھلتے ہی گئے یاد رکھیں۔ اس عمل کو مسلسل جاری رکھیں' انشاء اللہ تمام مشکلات حل ہوں گی۔ ایک مرتبہ میرا موبائل گم ہوگیا میں سورۂ مزمل پڑھتے پڑھتے سوگیا میں نے کہا کہ میرا موبائل واپس دلایا جائے تو آواز آئی آپ کو قیامت والے دن اس کا حق ملے گا تو میں مطمئن ہوگیا۔ اس عمل کی برکت سے بے شمار دینی فوائد اور دنیاوی فائدے ہوئے ہیں۔

نظر بد کے قاتل وار اور ان کا شافی علاج

(صہیب احمد ہاشمی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! نظر بد کے متعلق ایک مضمون آپ کی خدمت میں پیش ہے اور میری سالہا سال کی ریسرچ اور تجربات پر مبنی ہے۔ حقیر سی کاوش ہے اللہ قبول و منظور فرمائے اور میری آخرت سنوارنے کی وجہ بن جائے۔ آمین۔

جنات' جادو اور نظر بد میں سے اگر کسی چیز کے بارے زیادہ فکر مند ہونا ہے تو نظر بد کے بارے ہوں' جس تیزی سے یہ نقصان پہنچاتی ہے اور جس قدر اس کے بداثرات دیرپا ہیں اور جتنا مہلک وار نظر بد کا ہے میرے نزدیک کسی اور چیز کا نہیں۔ ایک مرتبہ میرے ایک استاد محترم نے مجھے اپنے گھر بلایا جو خود حافظ قرآن' عالم اور عامل ہیں اور دینی مدرسہ بھی چلاتے

مخلصین کی آمد تسبیح خانہ میں

ہر رنگ' نسل' گروہ' قوم' فرقہ اور مذہب کے لوگوں کی تسبیح خانہ میں پذیرائی اور احترام یکساں ہوتا ہے۔ مختلف اوقات میں تسبیح خانہ میں تشریف لانے والے حضرات:۔

☆اہل حدیث رہنما علامہ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری (متحدہ جمعیت اہل حدیث) پرنسپل البدر یونیورسٹی ساہیوال رمضان المبارک ہی میں محترم پروفیسر ضیاء اللہ بخاری موترہ سیالکوٹ کے ہمراہ تشریف لائے اور انہی کے ساتھ جناب مولانا مسرور نواز جھنگوی مرکزی لیڈر سپاہ صحابہ اور جناب محترم حسنین معاویہ جھنگوی تشریف لائے۔ محبت' پیار اور مخلص دعاؤں سے نوازا۔☆شیعہ رہنما جناب واجد بخاری ایڈووکیٹ اور جناب آغا مرتضیٰ جعفری تشریف لاتے رہتے ہیں اور پیار ومحبت کا باہمی سلسلہ مسلسل چل رہا ہے۔ ☆9 نومبر بعد نماز عشاء میاں رضوان نفیس' میاں نعیم نفیس' مولانا قاری ثناء اللہ مرکزی رہنما جمعیت علماء اسلام' مہتمم مدرسہ ترتیل القرآن مسجد دھیان شاہ لٹن روڈ' جناب محمد علی پارک لین' حافظ محمد ابوبکر شیخ ڈپٹی ایڈیٹر ماہنامہ الجمعیۃ لاہور تسبیح خانہ تشریف لائے۔ میاں رضوان نفیس نے دعا فرمائی۔ ☆جامعۃ المنظور الاسلامیہ کے مہتمم پیر سیف اللہ خالد اکثر شفقت کے ساتھ تشریف لاتے ہیں اور ستر شفائیں دوائیں ہدیہ قبول فرما کر دعائیں دے جاتے ہیں۔☆12 نومبر بروز بدھ صبح گیارہ بجے جماعۃ الدعوۃ (لشکر طیبہ) کے مرکزی رہنما اور جرار کے چیف ایڈیٹر جناب امیر حمزہ صاحب حفظہ اللہ اپنے دو فرزندان حافظ ثمامہ اُثال حمزہ اور جناب اُسامہ حمزہ کے ہمراہ تسبیح خانہ اور دفتر عبقری تشریف لائے۔ محترم کے ہمراہ ان کے معاون خالد جرار صاحب بھی تھے۔ تمام شعبوں کا دورہ کیا' کلمات خیر اور طویل مخلصانہ دعا سے نوازا۔☆صوفی عبدالرزاق صاحب خلیفہ مجاز حضرت زندہ پیر رحمۃ اللہ علیہ گھمکول شریف تسبیح خانہ تشریف لائے۔☆پچھلے دنوں گوجرانوالہ سے جناب مولانا نواز بلوچ صاحب جمعرات تسبیح خانہ تشریف لائے۔☆کوئٹہ اخبار یونین کے صدر حاجی محمد یوسف صاحب اور جنرل سیکرٹری سعید احمد صاحب حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے تشریف لائے۔☆نقشبندی سلسلہ کے نامور بزرگ جناب حافظ ناصر الدین خاکوانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے خلیفہ جناب پروفیسر عمران یونس صاحب اور حضرت علاؤالدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ (باقی صفحہ نمبر 48)

سبز اخروٹ اور دانتوں کا کیڑا: سبز اخروٹ کے چھلکوں کو اتار کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملنے سے دانتوں کو کیڑا نہیں لگتا اور مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں۔

ہیں۔ فرمانے لگے کہ گزشتہ کئی سالوں سے ہمارے مدرسہ کے ایک استاد کی اہلیہ بہت سخت بیمار ہیں' جادو اور جنات کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اور مسلسل ان کا علاج کرنے کے بعد بھی کامیابی نہیں مل رہی۔ میں نے ہر حربہ آزما کر دیکھ لیا ہے مگر ان کی طبیعت دن بدن خراب ہی ہوتی جارہی ہے۔ مزید تحقیق کے بعد پتہ چلا کہ حافظ صاحب گزشتہ کئی ماہ سے مسلسل ان کا علاج کر رہے تھے اور وہ خود اور ان کے غلام جنات جن میں بہت سے حافظ قرآن اور عالم دین جنات بھی شامل تھے' علاج سے عاجز آچکے تھے۔ حکم فرمانے لگے کہ تم اس معاملے کو اپنی نظر سے دیکھو اور مشورہ دو' ہوسکتا ہے کہ تمہارے ذریعے ہی یہ عقدہ کھلے۔ میں نے ان سے دعا کی درخواست کی اور مراقبہ شروع کردیا۔ اللہ نے محض اپنے فضل وکرم اور لطف وعطا سے مجھے علم عطا فرمایا اور عقدہ یہ کھلا کہ یہ مریضہ جادو اور جنات کی نہیں بلکہ نظر بد کا شکار ہیں' کوئی حاسد نظر بد لگاتا ہے اور ان کا روحانی قدرتی دفاعی نظام تباہ وبرباد ہوجاتا ہے اور یہ بار بار بیمار ہوتی اور آوارہ جنات اور سحر کا نشانہ بنتی ہیں۔ اصل مسئلہ جنات اور جادو کا نہیں بلکہ نظر بد کا ہے۔ میں نے انہیں یہ بات بتائی اور توڑ کا طریقہ یاد دلایا۔ یہ مریضہ اُسی کمرے میں بے ہوش پڑی تھیں اور ان کے شوہر ان کے ساتھ موجود تھے۔ حافظ صاحب نے پانی پر نظر بد کا انتہائی طاقتور عمل پڑھا اور کچھ ان کو پلا دیا اور باقی ان کے شوہر کے ذریعے ان پر گرا دیا گیا۔ جیسے ہی دم والا پانی مریضہ پر پڑا وہ ہوش میں آگئیں اور دعائیں دینے لگی کئی ماہ بعد ان کو سکون محسوس ہوا اور ہوش وحواس قائم ہوگئے۔

میری والدہ کو ایک بار کہیں تعزیت کیلئے جانا پڑا' واپس آئیں تو سخت بیمار ہوگئیں' چند ہی گھنٹوں میں بیماری نے اس قدر شدت پکڑ لی کہ ہمیں ان کی جان کے لالے پڑ گئے۔ ذہنی طور پر نیم بے ہوشی اور جسمانی طور پر سخت نڈھال اور بے چین۔۔۔ جو بھی دوائی دیں بالکل اثر نہ کرے۔ دو دن مسلسل ایسے ہی گزر گئے' اچانک میرے ذہن میں آیا کہ یہ کہیں اور مسئلہ نہ ہوگیا ہو۔ میں نے ان سے پوچھا کہ جہاں آپ تعزیت کرنے کیلئے گئیں تھیں' وہاں آپ کو کون کون ملا اور کوئی قابل ذکر بات ہوئی ہو تو مجھے بتائیں۔ فرمانے لگیں کہ کچھ خواتین نے مجھ سے گھر بار کی خیریت دریافت کی اور پوچھا کہ گھر کا انتظام کون چلاتا ہے میں نے بتادیا کہ الحمدللہ میں ہی سنبھالتی ہوں۔ میں مسکرانے لگا اور ان کو بتایا کہ آپ کو نظر بد لگ گئی ہے۔ کہنے لگیں کہ بیٹا اس بوڑھی عمر میں مجھے کس کی نظر لگنی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ کو دم کرتا ہوں اگر نظر بد ہوئی تو انشاء اللہ اتر جائے گی اور آپ بھلی چنگی ہوجائیں گی۔ ان کی اجازت سے ان پر نظر بد کا انتہائی طاقتور اور سریع الاثر عمل کیا۔ عصر کے وقت عمل کیا اور الحمدللہ مغرب کے بعد انہوں پھر چلنا پھرنا شروع کردیا اور عشاء تک وہ مکمل ٹھیک ہوگئیں اور انعام میں ڈھیر ساری دعائیں اور پیار بھری مسکراہٹیں ملیں۔

میرا چھوٹا بھائی جو میڈیکل کا طالب علم ہے' چھٹیاں گزارنے گھر آیا اور مجھے کہنے لگا کہ بھائی میں بہت سخت بیمار رہتا ہوں' میرے سارے ٹیسٹ بھی کلیئر ہیں اور میرے کالج کے پروفیسر ڈاکٹرز کو بھی سمجھ نہیں لگ رہی کہ بیماری کی اصل وجہ کیا ہے' میں نے توجہ کی اور اسے بتایا کہ حسد بھی ہے اور حسد کے ساتھ قصد بھی ہے۔ والد صاحب ہماری باتیں سن رہے تھے' مجھے فرمانے لگے کہ اپنے بھائی کو رُقیہ سے فائدہ پہنچاؤ۔ میں نے ان سے گزارش کی کہ مجھے اس حاسد کا حسد اور اس کا قصد اُسی پر واپس بھیجنے کی اجازت دیں تاکہ آئندہ توبہ کرے اور باز رہے اور یہ جو کوئی بھی ہے اللہ ہمیں اس سے نجات عطا فرمائے۔ اجازت ملنے پر میں نے نظر بد اور قصد کے پلٹانے کی نیت سے عمل پڑھا اور طریقے سے عمل کو مکمل کیا' عمل مکمل ہوتے ہی میرے بھائی کی طبیعت سنبھلنا شروع ہوگئی' ابھی چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ میرے والد صاحب کو ایک شکایتی کال موصول ہوئی جس میں انہیں کہا گیا کہ آپ کے بیٹے صہیب نے مجھ پر بہت سخت پڑھائیاں کیں ہیں' مجھے آگ لگی ہوئی ہے وغیرہ وغیرہ مجھے میرے پیر صاحب نے آپ کے بیٹے کی نشاندہی کی ہے' اس کو منع کریں۔ والد صاحب مسکراتے ہوئے میرے پاس آئے اور فرمانے لگے کہ جس بندے کی نظر بد تھی' اس کا پتہ چل گیا ہے' میں نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ اگر بچنا ہے یہ عمل پڑھتے رہو' چھوڑو گے تو نقصان ہونے کا احتمال ہے۔

یقیناً نظر بد ہوتی ہے مگر کیسے۔۔۔!

قارئین! یقین جانئے کہ نظر بد ہوتی ہے اور لوگ اس کو جادو' جنات' ٹی بی' کینسر' ذہنی تکالیف غرض تمام جہان کی بیماریاں سمجھ رہے ہوتے ہیں۔ کاروبار تباہ' حسن وصحت برباد' گھر میں پریشانیاں' ناچاقیاں' تعلیمی رکاوٹیں پڑرہی ہوتی ہیں۔ عامل جادو جنات بتارہے ہوتے ہیں مگر ہوتی نظر بد ہے اور اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ بندے کو قبرستان پہنچا دیتی ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے ہمیں اپنے بھائیوں کو نظر بد سے ہلاک کرنے سے منع فرمایا ہے۔ خدارا! اگر آپ کو محسوس ہو کہ آپ کی نظر کسی کو لگ جائے گی تو مسنون اذکار پڑھ لیں۔ ماشاء اللہ اور بارک اللہ کے کلمات بار بار ادا کریں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم کو کیسے معلوم ہو کہ ہماری منفی مہریں کسی شخص کو برباد کرنے کو ہیں' یہ میں نے ایک فقیر سے پوچھا تو وہ بتانے لگے کہ اگر کسی چیز کا حسن دیکھ کر آپ کو تعجب ہو یا کسی شخص کی کامیابی یا نعمتیں اور فضل دیکھ یا سن کر آپ کا کلیجہ پکڑا جانے لگے یعنی پسلیاں جہاں ختم ہوتی ہیں اور فم معدہ ہوتا ہے وہاں جکڑن کا احساس ہو یا شاک لگنے کی سی کیفیت ہو تو وہ وقت ہوتا ہے جب آپ کسی کو برباد کرنے والے ہوتے ہیں' اپنے حسد' تعجب یا نظر بد سے فوراً اس کیلئے برکت کی دعا کریں' ورنہ آپ اللہ کے حضور مجرم قرار پائیں گے۔ اللہ سے ڈریں' نظر بد جادو سے زیادہ سخت اور گہرا قاتل وار کرتی ہے۔

قارئین! اب میں آپ کو نظر بد کے قاتل تیروں کا اثر زائل کرنے کا انتہائی طاقتور اور مجرب نسخہ بتاتا ہوں لیکن اس سے پہلے میں آپ کو نظر بد کی ایک آسان پہچان بھی بتادیتا ہوں تاکہ تشخیص میں آسانی رہے' نظر بد کی مندرجہ ذیل علامات ہیں اگر ان میں سے کوئی ایک بھی آپ میں موجود ہے تو آپ

ہر قسم کے بند راستے کُھل جائیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ درس میں بار بار فرماتے ہیں کہ ہمیں دوسروں کیلئے مانگنا چاہیے' میں یہ کرنے کی کوشش کرتی ہوں الحمدللہ! کے فوائد بھی ظاہر ہو رہے ہیں۔ میرا ایک آزمایا وظیفہ ہے وہ یہ کہ جب میں مکہ مکرمہ میں طواف کے دوران رش میں پھنس جاتی تھی' تو میں یہ دعا پڑھتی تھی اور اللہ میرے لیے راستے کھول دیتا تھا اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اتنے رش میں بھی مجھے لگتے تھے۔ دعا یہ ہے: رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِکَ نَسْتَعِیْنُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ۔ اس کے علاوہ ٹریفک میں بھی میں نے اس کو کئی مرتبہ آزمایا ہے اس کے علاوہ یہ دعا بچوں کو سبق یاد کروانے کیلئے پڑھائی جاتی ہے جو کہ بہت ہی لاجواب رزلٹ دیتی ہے۔ **کوئی چیز گم ہوجائے تو!** یہ میرا اور میرے بچوں کا آزمایا ہوا ہے کہ چند بار پڑھنے پر جو چیز گم ہوچکی ہوتی ہے وہ چیز ہمیں نظر آجاتی ہے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ۔ (اہلیہ مدثر محمود)

نظر بد کے مریض ہیں۔ علامات جتنی زیادہ ہوں گی نظر بد اتنی ہی سخت ہوگی۔ 1۔ چہرے کے رنگ کا بدل جانا' سیاہ یا پیلا ہوجانا' اس پر دھبے پڑ جانا۔ 2۔ رات کو سونے میں مشکلات کا سامنا کرنا اور دن کو سوتے رہنا یا نیند کی کیفیت طاری رہنا یا ضرورت محسوس کرنا۔ 3۔ ماتھے' ہاتھ' پاؤں اور کمر سے حرارت خارج ہونا یا ان پر غیرمعمولی پسینہ آنا۔ 4۔ اکتاہٹ' بوریت' سستی' مایوسی اور کیئرلیس کا شکار ہونا اور خودکشی کے رجحانات رکھنا۔ 5۔ بار بار ٹائلٹ جانا اور وہاں سکون محسوس کرنا۔

نظر بد کا علاج اور مختلف طریقے

نظر بد کو دور کرنے اور واپس پلٹانے کیلئے سورۂ قلم کی آخری آیات اکسیر ہیں' جنون اور سحر کے اثرات کو بھی رفع کرتی ہیں۔ وہ آیات درج ذیل ہیں۔

وَ اِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِہِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکۡرَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ اِنَّہٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۲﴾

طریقہ نمبر1: اول آخر درود ابراہیمی سات مرتبہ پڑھیں اور درمیان میں سورۂ قلم کی آخری آیات ٹوٹل 49 مرتبہ سات سات مرتبہ کرکے پڑھیں اور ہر سات مرتبہ پر پانی کی ایک ڈیڑھ لیٹر والی بوتل پر زوردار پھونک ماردیں۔ اس طرح یہ ٹوٹل 49 دفعہ پڑھی جائیں گی اور پانی پر سات پھونکیں لگیں گی۔ دم کیے ہوئے پانی میں سے ایک گلاس پانی نکال کر نو گھونٹوں میں پی لیں یا جس کو نظر بد ہے اسے پلادیں اور ہر گھونٹ پینے سے پہلے ایک مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لازمی پڑھیں۔

بوتل میں بچا ہوا دم شدہ پانی مریض پر اچانک پیچھے سے پورا سر پر انڈیل دیں۔ خود پر کروانا ہو تو کسی کو بولیں کہ وہ پانی سر پر انڈیل دے۔ یہ عمل مسلسل سات دن تک کریں زیادہ سخت نظر بد والے اکیس یا اکتالیس دن اور دن میں بار بار بھی کرسکتے ہیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی دفعہ سے فائدہ محسوس ہوگا۔

طریقہ نمبر2: یہ طریقہ انتہائی زیادہ طاقتور ہے۔ سورۂ قلم کی مندرجہ بالا آیات کو مندرجہ بالا طریقہ ہی سے دم کریں مگر پانی سات لیٹر لیں اور دم کے بعد ایک مٹھی بیری کے پتوں کی اور ایک تیز دھار بالکل نئی لوہے کے دستے والی چھری دم شدہ پانی میں ڈالیں اور پانی کم از کم سات تا دس منٹ پانی ابلتا رہنا چاہیے۔ گرم پانی میں سے ایک گلاس پانی نکال کر ٹھنڈا کرکے گزشتہ بیان کردہ طریقہ کے مطابق پی لیں اور باقی پانی کو نیم گرم کرکے نہالیں۔ یاد رہے نہانے کے دوران چھری پانی کے اندر ہی رہے یعنی ٹب وغیرہ میں منتقل کرتے وقت چھری پانی کے ساتھ ہی رہے۔ نہانے کے بعد کپڑے پہن کر گرم کپڑا اور کمبل لپیٹ لیں تاکہ جسم سے خوب پسینہ خارج ہو گرمیوں میں آدھا گھنٹہ اور سردیوں میں ایک گھنٹہ کمبل یا رضائی کے اندر رہیں۔ بعد میں تولیہ سے بدن خشک کرکے نئے دھلے کپڑے پہن لیں۔ چھری کو دریا نہر' چشمے یا سمندر میں ڈال دیں۔ یاد رہے نہانے کے دوران متاثرہ عضو کو خصوصاً اور باقی جسم کو عموماً مل مل کے دھوئیں۔ پسینے والے کپڑوں کو دھوئے بغیر استعمال نہ کریں اور پانی گندی جگہ پر نہ جائے۔ چھری ہر دفعہ نئی استعمال کریں۔

طریقہ نمبر3: مندرجہ بالا آیات کو اسی طریقہ کے مطابق پانی' تیل' پسی ہوئی کالی مرچوں' واشنگ ویئر (صابن، ٹوتھ پیسٹ، شیمپو) وغیرہ پر دم کرلیں۔ پانی کو پئیں اور نہائیں صابن وغیرہ سے مَل مَل کے جسم کو دھوئیں اور نہانے سے پہلے کالی مرچوں کو کوئلے پر ڈال کر پورے جسم کو ان کا دھواں دیں۔

بعض اوقات گھروں میں لڑائی جھگڑا بھی نظر بد کی وجہ سے ہوتا ہے یا بے جان چیزوں کو بھی نظر بد لگ جاتی ہے۔ مندرجہ بالا طریقوں کے مطابق اور اپنی عقل استعمال کرتے ہوئے عمل کو استعمال کریں۔ انشاء اللہ کلی شفاء ہوگی۔

نوٹ: عمل سے پہلے یا بعد گیارہ روپے یا حسب توفیق صدقہ لازمی کریں۔ مجھے اور میرے اہل عیال کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں عمل کی ہر خواص و عام کو اجازت ہے۔ انشاء اللہ۔

صحت مند زندگی گزارنے کے اصول

(جمیل احمد عدیل' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کم و بیش ایک برس سے میں عبقری کا باقاعدگی سے مطالعہ کررہا ہوں لیکن مجھے اس جریدے کے حوالے سے ایک گلہ ہے کہ اس کی آمد کا ایک ماہ انتظار کرنا پڑتا ہے جبکہ یہ ختم ایک دن میں ہی ہوجاتا ہے۔ تاہم یہ خواندگی اولین ہوتی ہے' وگرنہ مجلّے کے جملہ مندرجات کئی کئی بار پڑھنے کی دعوت اپنے متن میں موجود رکھتے ہیں۔

میرا عبقری سے رابطہ محض ایک قاری کی حیثیت سے لیکن بطور تحدیث نعمت' ممنونیت کا اظہار مجھ پر واجب سا ہوگیا تھا اس لیے کہ اس رسالے نے فکر و عمل کے اعتبار سے نئی سمتیں شعور کو دکھائی ہیں۔ میری عمر اس وقت اکیاون سال سے کچھ اوپر ہے اور حیات کا یہ حصہ زوال زیست کے متعدد اندیشوں کو ساتھ لیے آگے بڑھتا ہے۔ چنانچہ ایک نوع کی حساسیت مزاج کا مستقل جزو ہوتے رہ جاتی ہے۔ وہی غالب کا فرمودہ' قویٰ مضمحل ہونے لگے ہیں۔ عناصر اعتدال سے گریز پائی اختیار کرنے لگتے ہیں۔

تلاطم کے محاصرے میں مضطرب یہ سماج جو دو چار جریدے رکھتا ہے ان میں عبقری نہیں ادارہ عبقری یقیناً شامل ہے اس لیے کہ یہ میگزین چند مطبوعہ اوراق کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک صاحب اسلوب' نباض اور عبقری شخصیت اس کے عقب میں فعال ہے۔ میری آپ سے کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔ ماہنامہ عبقری سے ہٹ کر میرا آپ سے تعارف آپ کی صرف ایک تصنیف کی نسبت سے ہے جو ہائی بلڈ پریشر کے موضوع پر اردو زبان میں لکھی گئی شاہکار تالیف ہے۔ عبقری کو اگر میں ''امید'' کہوں تو بے جا نہ ہوگا کہ فرد کو اس کے آنے اور مضبوط ناتواں سے جوڑنے کا کام یہ جریدہ بخوبی انجام دے رہا ہے۔ اس میں چھپنے والی تحریریں جسمانی علاج معالجوں تک محدود نہیں ہوتیں بلکہ انسان کی پوری شخصیت کو موضوع بناتی ہیں۔ اگر جسمانی صحت کے مسائل کسی عنوان کے تحت جگہ پاتے بھی ہیں تو طبی شعور کو وسعت پذیر کرنے کی سعی زیادہ کارفرما نظر آتی ہے جب جسم ہمارا اپنا ہے تو اس کی کیمسٹری سے جانکاری بھی ایک حد تک ہمارا اپنا مسئلہ ہونا چاہیے۔ ہم اپنا بدن طبیب کے یوں سپرد کردیتے ہیں جیسے یہ ہمارا اپنا ہو۔ اب ہم فارغ ہیں معالج جانے اور یہ جانے۔ نہیں! ہم' ہمارا جسم اور حکیم/ ڈاکٹر ایک تکون ہے جس کے تینوں زاویے ایک دوسرے سے پیوست ہیں۔ ہمیں اپنے بدن کو own کرنا چاہیے کہ یہ ہے تو ہم ہیں۔ نبی آخرالزمان ﷺ کا ارشاد مبارک کس قدر بلیغ ہے: ''بے شک تمہارے جسم کا تم پر حق ہے''

گویا یہ تو طے ہے ہم اور ہمارا جسم دو اکائیاں ہیں لیکن افسوس! ہم اتنے خود پرست ہوگئے ہیں کہ اپنے جسم کو اپنی سواری سے بھی زیادہ وقت دینے کو تیار نہیں۔ اسے بھی مکینک کے حوالے کرکے اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوجاتے ہیں اور اپنا جسم بھی ڈاکٹر کے رحم و کرم پر چھوڑ کر اپنا پنڈ چھڑا لیتے ہیں۔ یہ نادر نکتہ مجھے عبقری کے صفحات سے بالواسطہ طور پر ملا کہ ہر شخص کو اس کی استعداد کے مطابق میڈیکل سائنس کی تعلیم دے رہا ہے۔ واضح رہے سیلف میڈیکیشن کی ترغیب نہیں دیتا۔ مریض کی طبی صلاحیت کو درست راہ پر

گامزن کرتا ہے۔ اسے بدن کے زینہ پہچان کا فہم بخشتا ہے۔ دونوں صورتوں کے مابین جو لطیف فرق ہے وہ محتاج تشریح نہیں۔

عبقری ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی سمیت کسی طریق علاج کی نفی نہیں کرتا مگر بجا طور پر ہربوپیتھی کا اثبات کرتا ہے۔ اس کی افادیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس میں کلام ہے کہ دیسی علاج اس درجہ ارزاں ہے کہ عام آدمی بیماری کے خوف کی بیماری میں مبتلا ہوئے بغیر آج بھی مطب کا رخ کر لیتا ہے۔ بصد معذرت ہمارے ڈاکٹر صاحبان کے کلینکس کے پہلوؤں میں آیا لیبارٹریاں دہشت کی علامت بن کر رہ گئی ہیں۔ اس قدر مہنگے ٹیسٹ ہیں کہ اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔ وہ فزیشن کہاں چلے گئے جو علامات دیکھ کر تشخیص کیا کرتے تھے؟ پرانے حکماء کے متعلق یونہی تو نہیں مشہور کہ ان کے قبضے میں جنات ہوتے ہیں جو نبض پر ہاتھ رکھتے ہی مریض کی ''الٹراساؤنڈ رپورٹ'' آناً فاناً پیش کر دیتے تھے۔ یہ ایک فن تھا' یہ ایک علم تھا۔۔۔۔عبقری اسی کو زندہ رکھنے کی بابرکت کوشش کا ایک معتبر نام ہے۔ البتہ عبقری کا طرۂ امتیاز یہ ہے کہ اسے سینہ بند علم نہیں رہنے دیا۔ غذاؤں' پھلوں' جڑی بوٹیوں' اجناس کے خواص تواتر کے ساتھ بیان کرتا رہتا ہے' آگہی کو وسیع کرتے ہوئے صحت مندی کے رجحان کو فروغ دینا اس نے اپنا مقصد قرار دیا ہوا ہے۔ مجرب نسخے بھی شرح صدر کے ساتھ شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے مالۂ وماعلیہ پر گفتگو اور مباحث کے در بھی وا ہیں۔ سربستہ والی کوئی بات نہیں۔ بعض نسخے تو بظاہر ''ٹوٹکے'' لگتے ہیں لیکن اپنی افادیت کے حوالے سے وہ معمولی نہیں ہیں۔ یہاں میں اپنا ایک ذاتی تجربہ شیئر کرنا چاہوں گا۔ گزشتہ سال' مجھے اپنے شولڈر بلیڈ اور بائیں بازو میں درد کا عارضہ لاحق ہو گیا۔ وسائل کے مطابق علاج معالجے کا سلسلہ چلتا رہا مگر افاقہ نہ ہوا' آخر ایک ڈاکٹر صاحب کے کہنے پر شوگر چیک کروائی تو بعض ٹیسٹوں میں نارمل آئی اور قدرے ہائی۔ ظاہر ہے پریشانی دامن گیر ہو گئی۔ عبقری میں کسی صاحب کی نہایت مختصر سی تحریر نظر سے گزری کہ کریلوں کو چھیل کر خشک کر لیں' پھر ان کا سفوف آدھا چمچ چائے والا صبح وشام استعمال کریں تو شوگر کنٹرول میں آ جائے گی۔ اتنا سادہ سا علاج ہو تو آزمالینے پر طبیعت اپنے آپ آمادہ ہو جاتی ہے۔ غالباً ایک ماہ بالالتزام مذکورہ دوا لیتا رہا۔ پھر جیسے میں بھول ہی گیا کہ شوگر نام کا' کوئی مسئلہ تھا۔ اب ایک سال کے بعد بلڈ شوگر دوبارہ چیک کروائی تو اللہ پاک کا بے حد احسان ہے کہ نارمل ہے۔ یہ ضرور ہے کہ صبح کی سیر معمول بنی رہی (الا ماشاء اللہ)! کہنا بس یہ ہے کہ اگر تندرستی مطلوب ہے تو تھوڑا سا لائف سٹائل بدل لینا چاہیے۔ خاص طور پر وہ اصحاب جو چالیس سے اوپر ہو چکے ہیں۔ آپ کی وساطت سے اپنے مشاہدات کی روشنی میں صرف دو چار چیزیں عرض کرنا چاہوں گا بھلے ہی مجھ سے ان پر مکمل عمل نہ ہو سکا ہو لیکن ان کی صداقت پر مجھے خفیف سا بھی شبہ نہیں۔

فجر کی نماز میں مداومت پہلا سبق ہے' وضو کے بعد ایک یا دو گلاس پانی پینا' جہاں گردوں کی فلٹریشن کرے گا' وہاں قبض سے بھی بچائے گا۔ پینتالیس سے ساٹھ منٹ کے درمیان مارننگ واک تو آپ کی صحت کی وہ ضامن ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ ایسا سمجھ لیجئے کہ ہاضمے کی مشین قدرت نے ٹانگوں میں فٹ کر رکھی ہے۔ جس طرح نظر نہ آنے والے دو لبلبے پاؤں کے تلوؤں میں نصب ہیں۔ سوچئے نا آخر تیز قدموں میں چلنے والے ذیابیطس پر قابو کیسے پا لیتے ہیں؟ گوشت' پراٹھے' حلوہ پوری' مرغن ماکولات' کنفیکشنز اور بیکری کی پراڈکٹس کھانے کا کس کا جی نہیں چاہتا۔ اگر یہ ذائقے آپ کو مرغوب ہیں اور آپ کو یہ نعمتیں بے تاب کرتی ہیں تو انہیں خود پر حرام نہ کیجئے۔ وہ جو انہیں کثرت سے استعمال کرتا ہے وہی فی الحقیقت انہیں خود پر ممنوع کرنے کی جدوجہد کرتا ہے۔ ہفتے میں چار یا پانچ دن سبزیاں اور دالیں استعمال کریں پھر دیکھئے قدرت گوشت میں آپ کو کتنا لطف عطا کرتی ہے۔ ''چینی کم'' تو وہ ٹائٹل ہے جس سے سب آگاہ ہیں۔ اگر عمدہ ازدواجی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو پھر چکنائی اور میٹھے کی مقدار تھوڑی کر دیں نیز ڈبل بیڈ سے فوری تائب ہو جائیں (اشارہ کافی ہے!) سلاد دوپہر کے کھانے میں لازمی عنصر قرار دے لیں۔ پانی غذا کے ایک گھنٹہ بعد پئیں۔ جب تک کہ پہلا کھانا ہضم نہ ہو جائے سونے کے نوالے کو بھی ٹھکرا دیں۔ یاد رکھیے! بستر سونے کیلئے ایجاد ہوا ہے' لیٹنے کیلئے نہیں۔ جو صبح جاگنے کے بعد جتنی دیر بستر پر لیٹا رہے گا'

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل'' مرکز روحانیت و امن میں اجتماع نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 جنوری بروز ہفتہ صبح 10 بجکر 23 منٹ سے لیکر 11 بجکر 11 منٹ تک۔ 19 جنوری بروز پیر عصر تا مغرب۔ 30 جنوری بروز جمعہ رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 27 منٹ تک **یَالَطِیْفُ یَاکَرِیْمُ یَاوَدُوْدُ** پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، دردِ دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کریں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلے بہت اچھی ذہنی صلاحیت کا مالک تھا' پچھلے چار سال سے عجیب سی کیفیت کا شکار ہو گیا' پڑھائی سے بیزار' خود ہی اپنا نفسیاتی ڈاکٹر بن گیا اور کنفیوژن کا علاج خود ہی کرتا رہا۔ سانس کا پھولنا' پسینے کی زیادتی، گھبراہٹ' بے چینی' دل کا دھڑکنا' سونے کے بعد بھی جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اعصابی تناؤ پٹھوں کے کھچاؤ' غذاؤں کا پوری طرح کھا کر بھی جسم نڈھال اور کمزوری تھی کہ بڑھتی جاتی۔ عبقری تو میں پہلے بھی پڑھتا تھا مگر کبھی روحانی محفل (باقی صفحہ نمبر 45 پر)

وہ رات کو بستر پر لیٹنے کے اتنی دیر بعد ہی سو پائے گا۔ اگر نیند کا صحیح مزا لینا ہے تو ایک آنکھ بستر پر کھلے' دوسری زمین پر۔ دوستو! پیسے تو اتنے ہی خرچ ہوتے ہیں' میڈیکل سٹور پر دے دو یا فروٹ شاپ والے کو۔ کیا ہی بہتر ہو ایئر کنڈیشنر کی لگژری سے ہم دستبردار ہو جائیں۔ صحت کا جو ہر امیونٹی کے خزانہ عامرہ سے جڑا ہوا ہے۔ یہ سب کرنے کے باوجود بھی کبھی کبھار فرد کو بہر حال علالت کا ذائقہ چکھنا ہوگا تو اس صورت کو قبول کیجئے۔ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ایک اور بیماری کی حالت میں کچھ ہائے وائے کر رہے تھے' ناظر نے جب اس پر تعجب کا اظہار کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: ''میرا خدا مجھے کمزور دیکھنا چاہتا ہے''

تو جناب! اگر ہمارے قوی مولا کی رضا اس میں ہے کہ ہم اس کے روبرو اپنی ناتوانی ظاہر کریں' تو ہم اس پر ہرگز محجوب نہیں ہوں گے کہ ضعیفی کے لمحات میں ہی دعا کی توانائی جنریٹ ہوتی ہے۔ خدا کو فراموش کر دینے کی کوتاہی کا ازالہ ہوتا ہے۔ ہمیں ازسرنو یقین کا یہ عرفان نصیب ہونے لگتا ہے کہ جب ہم چپکے چپکے' گلوگیر آواز میں' پرنم آنکھوں اور دلی سچائی کے ساتھ اس کی بارگاہ میں التجا کرتے ہیں تو وہ ضرور ہماری مدد کو آتا ہے۔ لیکن یاد رہے! یہ اللہ پاک کی سنت ہے کہ وہ اپنے بندوں کی دعائیں سنتا ہے ان کی پکار کا جواب دیتا ہے ان کے مسائل حل کرتا ہے مگر ان مسائل کو حل کرنے کیلئے انسانوں کو جو قوتیں' استعدادیں اور صلاحیتیں اس نے عطا فرمائی ہیں ان کو کبھی کند نہیں ہونے دیتا۔ اگر سپہ بدر میں پوری ایمانی قوت سے اتر آئے تو ان کی نصرت کیلئے ملائکہ کے لشکر بھیج دیتا ہے' یہ شق آئین خداوندی کا ہمیشہ سے حصہ ہے کہ اسباب قدرت کی اہانت ناقابل معافی گناہ ہے۔ اسباب کی دنیا کا خالق صرف اور صرف خدا ہے۔ سو اس کی مرضی یہی ہے کہ میرا بندہ میرے پیدا کردہ اسباب سے استفادہ کرے۔ جو ایسا قلبی خلوص کے ساتھ کرتا ہے تو رب کائنات اس کی دعاؤں کو قبولیت کے اعزاز سے ضرور معزز کرتا ہے۔

محترم حکیم صاحب! میں نے جو کچھ عرض کیا ہے یہ میرا کہا نہیں بلکہ ''عبقری'' کا فیضان ہے۔ آپ کے جریدے کے مطالعے نے مجھ پر یہ عقدہ کھولا ہے کہ حکمت صرف طبابت یعنی پریکٹس اور میڈیسن ہی کو نہیں کہتے۔ یہ دانائی اور دانش یعنی wisdom سے بھی معنون ہے۔ یہی وہ نایاب گوہر ہے جو جناب حکیم لقمان کی وراثت ہے۔ آرزو ہے عبقری مستقل اقدار کو فروغ دینے اور انسان کی ذات کو نشوونما دینے کے اصول پر قائم رہے۔ آمین۔

سورۂ فاتحہ کی برکات

(مخدوم یوسف عزیز)

خلقت میں قبولیت: اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد اکسٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا کرے اور اگر گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو گھر کا کوئی فرد نماز فجر کے بعد 125 دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک بھی پڑھیں۔

دماغی امراض سے نجات: جو کوئی وجع الحاصل اور کرم دماغ کے مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر مرض کے مقام پر پھیرے انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

اولاد کی نعمت: اگر کسی عورت کے پاس اولاد نہ ہو تو وہ حیض سے پاک ہو کر غسل کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے' پھر گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے۔ اکیس روز تک یہ عمل بلاناغہ عشاء کے بعد پڑھے' انشاء اللہ خدا اولاد کی نعمت سے سرفراز کرے گا۔

سینے کی سوزش ختم: اگر کسی کے سینے میں سوزش ہو تو ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ تین دفعہ پڑھے' انشاء اللہ ختم ہو جائے گی۔

حافظہ قوی: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا حافظہ اس قدر قوی ہو کہ وہ قرآن پاک حفظ کرے وہ ہر روز نماز عصر کے بعد 125 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

خلقت میں عزت: جو کوئی چاہتا ہو کہ ہر کوئی اس سے عزت احترام سے پیش آئے وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد پچاس بار سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب اَلرَّحْمٰنُ اَلرَّحِیْمُ پر پہنچے تو گیارہ مرتبہ اس کی تکرار کرے اس کے بعد سورۂ مکمل کرے۔ انشاء اللہ خلقت میں عزت پائے گا۔



بُرے تصورات ختم: جو کوئی چاہتا ہو کہ اس کا ظاہر باطن پاکیزہ ہو جائے اور اس کے ذہن سے بُرے تصورات ختم ہو جائیں تو اسے چاہیے کہ وہ کسی بھی فرض نماز کے بعد سات بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے۔ ذاکر کو چاہیے کہ وہ بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے اور برائی چھوڑنے کا ارادہ کرلے تو اس کے ارادے کو تقویت حاصل ہو تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کو باجماعت اور پابندی سے ادا کرے۔ ہر نماز کے بعد توجہ یکسوئی سے اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھے' انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی چاہے کہ لوگوں میں اس کی عزت بڑھ جائے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر جمعۃ المبارک اور سوموار کے دن نماز فجر کے بعد اول و آخر درود شریف درمیان میں سورۂ فاتحہ 61 بار پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول و مقبول ہوگی۔

عارضہ قلب سے نجات: اگر کوئی دل کے عارضہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بعد نماز عشاء تین بار سورۂ فاتحہ یکسوئی سے پڑھے۔ اس طرح سے پڑھے کہ الحمد للہ کی تکرار 21 بار کرے اور پھر سورۂ مکمل کرے انشاء اللہ سات روز کے اندر افاقہ ہوگا۔ یہ عمل بلاناغہ کرنا چاہیے۔ سات روز کے بعد بھی یہ عمل جاری رکھے۔

کامیابی ہی کامیابی: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ جو بھی جائز کام شروع کرے اس میں کامیابی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد اول و آخر درود شریف' درمیان میں گیارہ بار سورۂ فاتحہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تک پڑھے۔ بارہویں مرتبہ سورۂ فاتحہ پوری پڑھے' اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے' جب تک کامیابی نہ ہو روز یہ عمل بلاناغہ کرے انشاء اللہ العزیز چالیس روز کے اندر کامیابی حاصل ہوگی۔

دکھتی آنکھ کا عمل: جس کی آنکھیں دکھتی ہوں وہ باوضو ہو کر اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر اس میں سلائی ڈبو کر آنکھوں میں سات بار لگائے۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی' جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی

س، ع۔ ایبٹ آباد۔ محمد ایوب' راولپنڈی۔ محمد انور' پشاور۔ اسامہ خالد' راولپنڈی۔ سید نجی حسینی۔ سید محمد حارث' لاہور۔ خضر حیات' ڈیرہ اسماعیل خان۔ رانا بشیر' بھکر۔ قاری محمد صادق' مظفر گڑھ۔ ذیشان نصر اللہ' وزیر آباد۔ شیخ شوکت علی' شیخوپورہ۔ عبدالوہاب' ملتان۔ عبدالمعز ملک' راولپنڈی۔ غلام مصطفیٰ نقشبندی' راولپنڈی۔ محمد اشرف گھمن' گوجرانوالہ۔ رافعہ حسین' سندھ۔ اسماء' لاہور۔ مقصود الٰہی' ہری پور۔ محمد علی انصاری' کوئٹہ۔ دختر محمد شفیق۔ قاری محمد صادق' خان پور۔ عمر فاروق' لاہور۔ شہنشاہ' پشاور۔ ڈاکٹر طاہر رحمٰن۔ کلیم اللہ بلوچ۔ دلاور خان۔ کوثر' رافعہ حسین' خیرپور میرس۔ ڈاکٹر محمد نعیم اقبال' ملتان۔ محمد نصیر' بہاولنگر۔ محمد عرفان' خضر آباد۔ ڈاکٹر لیاقت علی سلطانی' رحیم یار خان۔ شبانہ اسلم۔ نور خان۔ محمد مرتضیٰ مہدی۔ سعدیہ شاہد یزمان' بہاولپور۔ بندہ خدا' واہ کینٹ۔

تائب ہونے کیلئے: جو کوئی خود کو گنہگار سمجھتا ہو اور تائب ہونا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے سورۂ فاتحہ پڑھے۔

ہر حاجت پوری: اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت ہو جس کے پورا ہونے میں کوئی رکاوٹ ہو اور وہ حاجت پوری نہ ہو تو اس غرض سے چاند کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے' درمیان میں اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے ہر روز بلا ناغہ چالیس یوم تک یہ عمل کرے اور ہر روز عمل کرنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ چار روز کے اندر حاجت پوری ہوگی۔

حافظہ قوی کرنے کیلئے: اگر کوئی یہ شوق اور خواہش رکھتا ہو کہ اس کے علم میں اضافہ ہو' تمام دینی و دنیاوی علوم پر دسترس حاصل ہو جس بھی علم کے بارے میں وہ مطالعہ کرے وہ علم اس کے ذہن و حافظے میں محفوظ ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز تہجد پڑھا کرے' نماز تہجد کے بعد اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر خدا سے دعا مانگے اس کا حافظہ قوی ہوگا۔

آفات و بلیات سے چھٹکارا: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے کسی بھی مصیبت میں مبتلا نہ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر خدا سے دعا کرے۔

رزق میں زیادتی: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں زیادتی ہو تو وہ ہر نماز مغرب کے بعد سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اس طرح پڑھے کہ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پر پہنچ کر سات بار تکرار کرے۔ جب سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ لے تو خدا سے دعا کرے۔ انشاء اللہ رزق میں فراوانی ہوگی۔

ناگہانی آفت سے چھٹکارا: اگر کسی پر کوئی ناگہانی آفت آ گئی ہو یا کسی مشکل میں پھنس گیا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عصر سورۂ فاتحہ 125 دفعہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ مشکل سات یوم کے اندر دور ہوگی۔

شہرت تادیر قائم: اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی شہرت تادیر قائم رہے تو وہ ہر نماز کے بعد اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھنے کی عادت ڈالے۔

غم دور: اگر کوئی غم زدہ کیفیت میں مبتلا ہو جو کسی بھی طرح دور نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ کے حضور معافی مانگے۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے دوستوں میں ہو تو اسے چاہیے کہ نماز تہجد یکسوئی سے پڑھے اور گیارہ بار سورۂ فاتحہ اول و آخر درود پاک پڑھے' پھر انتہائی عاجزی سے دعا مانگے جو دعا مانگے گا بفضل خدا پوری ہوگی۔

آسیب زدہ کیلئے دم: اگر کوئی آسیب زدہ ہو تو اس غرض سے تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' ایک بار چاروں قل اور سورۂ جن کی ابتدائی پانچ آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے چہرے پر چھینٹے مارے۔ جس گھر میں آسیب ہو چاروں کونوں پر چھینٹے مارے۔

غصے کا علاج: اگر کوئی غصے کا تیز ہو تو اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔

عبادت میں یکسوئی کیلئے: اگر کسی کی عبادت میں یکسوئی نہ ہو' شیطان تنگ کرتا ہو تو گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی' عمل بلا ناغہ کرے۔ یہ شب بیداری اور عبادت گزاری کا باعث ہے۔

تمام مقاصد کے حصول میں کلمہ طیبہ کا ورد

(صبا ناز' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے کیلئے اور تمام مسلمان مرد و عورت' بزرگ و جوان سب کیلئے درج ذیل تحریر لکھ کر بھیج رہی ہوں۔ امید کرتی ہوں قارئین اس سے استفادہ کر سکیں گے اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

مغفرت کا پروانہ: جب بندہ کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے تو ایک فرشتہ اس کلمے کو لے کر آسمان کی طرف جاتا ہے' راہ میں دوسرا فرشتہ آسمان سے اترتا ہوا اس کو ملتا ہے' آسمان سے اترنے والا دنیا سے آسمان کی طرف جانے والے سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ وہ فرشتہ کہتا ہے کہ فلاں آدمی کا کلمہ لے کر عرش الٰہی پر پہنچانے جا رہا ہوں' زمین پر اترنے والا فرشتہ کہتا ہے کہ میں اُسی آدمی کی مغفرت کا پروانہ لے کر عرش الٰہی سے آ رہا ہوں اور دنیا میں اس کو پہنچانے جا رہا ہوں۔

منکر نکیر اور کلمہ طیبہ: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب میت کو قبر میں داخل کر دیا جاتا ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں' جن کا رنگ سیاہ اور آنکھیں نیلی ہوتی ہیں ان میں سے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہتے ہیں اور یہ دونوں فرشتے آ کر اس طرح سوال کرتے ہیں۔

''کیا کہتا ہے تو اس شخص (محمدؐ) کے بارے میں؟ تب مردہ اس کے جواب میں یہ کلمہ کہے گا' یہ اللہ کے بندے اور رسولؐ ہیں۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ'

اس پر یہ دونوں فرشتے کہیں گے' ہم تیری صورت دیکھ کر ہی سمجھ گئے تھے کہ تو یہی کہے گا۔ اس کے بعد اس کی قبر میں ستر ہاتھ مربع فراخی کر دی جائے گی اور پھر اس کے واسطے وہاں پر روشنی کر دی جائے گی اور پھر مردہ سے کہا جائے گا کہ سوجا' آرام کر' جس طرح دلہن آرام کرتی ہے اور اس کو کوئی نہیں چھیڑتا سوائے اس کے شوہر کے۔

اور اگر یہ مردہ کلمہ کا محض زبان سے تو اقرار کرتا ہے لیکن دل میں اس کی تصدیق نہیں کرتا تھا تو اس پر فرشتے کہیں گے ہمیں تو تیرے چہرے سے پہلے ہی اندازہ تھا کہ تو اس طرح کہے گا' اس کے بعد زمین سے کہا جائے گا کہ اے زمین! تو اس پر برابر ہو جا' چنانچہ زمین اس پر برابر ہو جائے گی' جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس کی دائیں پسلیاں بائیں میں اور بائیں پسلیاں دائیں میں داخل ہو جائیں گی اور وہ اسی طرح قیامت تک عذاب میں مبتلا رہے گا۔ **(ترمذی)**

فرشتوں کی دنیا اور کلمہ طیبہ

اسرار العارفین میں تحریر ہے کہ کوہ قاف پہاڑ میں اس دنیا کے علاوہ اس سے بھی بڑی چالیس دنیا اور بھی ہیں۔ ہر دنیا کے چالیس حصے ہیں' اس دنیا کا ایک حصہ موجودہ دنیا سے کہیں بڑا ہے۔ ان چالیس دنیاؤں میں تاریکی بالکل نہیں'

ہر حاجت کیلئے حاجت روا وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک وظیفہ قارئین کی خدمت میں بطور ہدیہ بھیج رہا ہوں جو کہ بہت دفعہ کا آزمایا ہوا ہے۔ ہماری ایک ہمسائی کا شوہر باہر تھا جو کسی مسئلے میں پھنس گیا تو اس عورت نے یہ وظیفہ پڑھا تو اس کا کام ہو گیا۔ ایک لڑکی طلاق یافتہ تھی دوسری شادی نہیں ہو رہی تھی' اس نے یہ وظیفہ کیا تو اس کی شادی ہو گئی۔ یہ وظیفہ بہت چھوٹا سا لیکن بہت کارآمد ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے دو نفل پڑھ کر جہاں پر جس حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں اسی حالت میں ہی رہنا ہے' اس جگہ سے حرکت نہیں کرنی اور جو حاجت ہے دل میں رکھ کر سو مرتبہ درج ذیل الفاظ کا ورد کریں' اپنی جگہ سے بالکل حرکت نہیں کرنی' اول آخر درود شریف ضرور پڑھیں' پھر اس کے بعد اللہ سے دعا کریں' انشاء اللہ ضرور حاجت پوری ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ فَتُقْضٰى لِیْ (مسند احمد)۔ **(مسعود الرحمٰن' ہری پور ہزارہ)**

ہمیشہ روشنی ہی روشنی رہتی ہے۔ان دنیاؤں میں فرشتے آباد ہیں جب سے اللہ تعالیٰ نے جہانوں کو پیدا فرمایا ہے وہاں کے فرشتے کلمے کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

حضرت قرقائیل کی تسبیح کلمہ: حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کوہ قاف پیدا فرمایا ہے اور یہ پہاڑ اس قدر بڑا ہے کہ اس نے ساری روئے زمین کا احاطہ کر رکھا ہے اور یہ دنیا کی تمام اشیاء اس کے اندر موجود ہیں' قرآن مجید میں بھی اس پہاڑ کا ذکر موجود ہے ق والقرآن المجید۔

پرودگار عالم نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جو قاف کی چوٹی پر بیٹھا ہوا ہے اور کلمے کی تسبیح پڑھ رہا ہے۔اس فرشتے کا نام قرقائیل ہے۔قرقائیل کبھی ہاتھ کھولتا ہے اور کبھی بند کرتا ہے۔دنیا کی رگیں اس کے ہاتھ میں ہیں۔اللہ تعالیٰ کو جب زمین پر تنگی منظور ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتہ زمین کی رگوں کو کھینچ لیتا ہے۔جب رگیں سکڑ جاتی ہیں تو دریاؤں کا پانی سوکھ جاتا ہے اور زمین خشک وبنجر ہو جاتی ہیں۔

اور جب فراخی کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین کی رگیں کھول دیتا ہے۔دنیا میں فراخی پھیل جاتی ہے۔

جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو ڈرانا چاہتا ہے اور اسے منظور ہوتا ہے کہ اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے تو اس فرشتے کو حکم ملتا ہے کہ زمین حرکت میں آجائے چنانچہ زمین ہلتی ہے اور زلزلہ آجاتا ہے جب تک اللہ کا حکم ہوتا ہے زلزلہ سے زمین ہلتی رہتی ہے۔

جو کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت پیدا فرمائے' رزق کی تنگی اس سے دور ہو جائے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں بکثرت کلمہ طیبہ پڑھے۔رب کریم کلمہ طیبہ کے طفیل اس پر رزق کے اسباب آسان فرمادے گا۔جو کوئی نیا چاند دیکھ کر کلمہ طیبہ پڑھے گا تو پروردگار اسے تمام بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

جو کوئی زوال کے وقت روز ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو اس کا شیطان کمزور اور ضعیف ہو جائے گا۔

دشمن پر فتح پانے کیلئے: ہر روز نماز عشاء کے بعد 125 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے' دشمن خود ذلیل وخوار ہوگا۔

نصیب کھل جائے: ہر جمعے کی نماز کے بعد اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ایک سو ایک مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کیلئے دعا کرے۔سات ہفتے تک اس عمل کو کرے' انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہونگے اور بخت کشادہ ہوگا۔

ادائیگی قرض: ہر نماز کے بعد سات سات مرتبہ اول وآخر درود پاک پڑھے درمیان میں 125 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے اور پھر اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا کرے یہ عمل چالیس روز کا ہے۔

عمل فتوحات: کلمہ طیبہ مع بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اس طرح پڑھے کہ جب چاند کے مہینے کی پہلی اتوار آئے اور مغرب کی نماز کے بعد کا وقت ہو۔اس دن ستر مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے' پیر کے دن ساٹھ مرتبہ' منگل کے دن پچاس مرتبہ' بدھ کے دن چالیس مرتبہ' جمعرات کے دن تیس مرتبہ' جمعہ کے دن بیس مرتبہ اور ہفتے کے دن گیارہ مرتبہ اسی طرح ہفتے میں 282 مرتبہ پڑھا۔اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک لازمی پڑھنا ہے' ہر ماہ کے شروع اتوار میں ایسا کیا کریں۔انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے مدد حاصل ہوگی ہر رکاوٹ خود بخود دور ہوتی چلی جائے گی۔

ملک الموت کی تعلیم' کلمہ طیبہ: حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ملک الموت پنجگانہ نمازوں کے اوقات میں چہروں کو دیکھتے ہیں اور اگر وہ دیکھتے ہیں کہ کسی نمازی اور نیک انسان کی موت قریب آگئی ہے تو شیطان کو اس سے دور فرماتے ہیں اور اس کو کلمہ طیبہ کی تعلیم دیتے ہیں۔

کلمہ اور ماں کا نافرمان بیٹا: حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یہاں ایک لڑکا ہے جس کی موت کا وقت قریب ہے مگر وہ کلمہ (طیبہ) پڑھنے کی قوت نہیں رکھتا۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ زندگی میں یہ کلمہ نہیں پڑھتا تھا؟ اس نے کہا: زندگی میں تو پڑھتا رہا ہے۔آپ ﷺ اس کے ہمراہ تشریف لے گئے' آپ ﷺ نے اس لڑکے سے فرمایا لا الہ الا اللہ کہو۔اس نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔آپ ﷺ نے پوچھا کیوں؟ عرض کیا: میں اپنی والدہ کی نافرمانی کرتا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا کیا وہ زندہ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں!۔چنانچہ وہ عورت آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کی گئی۔آپ ﷺ نے اس عورت سے دریافت کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہارے بیٹے کو آگ میں ڈال دیا جائے ورنہ تم اس کو معاف کردو تو کیا تم معاف کردو گی۔وہ عورت بولی جی ضرور۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو ہمیں اور اللہ کو گواہ بنا کر کہہ دے کہ میں اس سے راضی ہوگئی۔چنانچہ اس نے کہہ دیا اور پھر لڑکے سے کلمہ پڑھوایا گیا تو لڑکے کی جان نکلنے میں آسانی ہوئی۔

آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے میرے صدقے میں اس کو دوزخ کے عذاب سے نجات دلائی۔غرض یہ کہ جتنا کلمے کے بارے میں اس کا ورد کرنے سے مقاصد حاصل ہوتے ہیں تحریر میں جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔الفاظ ختم ہوسکتے ہیں مگر کلمے کی برکت اور فضیلت ختم نہ ہوں گی۔

کینسر کا روحانی علاج

(عبیداللہ' کوئٹہ)

موجودہ دور میں کینسر نام کی بیماری بڑی خوفناک سمجھی گئی ہے۔جو آدمی اس بیماری میں مبتلا ہوتا ہے اور وہ یہی سمجھ بیٹھتا ہے کہ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے۔یہ بات صحیح نہیں ہے' اللہ تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی ہے اس کا علاج بھی اتارا ہے۔''ما انزل اللہ داء الا انزل لہ شفاء'' (رواہ البخاری عن ابی ہریرہ) پھر جو اس کے علاج کو پالیتا ہے اللہ اس کی بیماری کو دور فرمادیتے ہیں۔اس موذی مرض میں گرفتار ہونے والا آدمی یوں تو اس کے علاج کیلئے ہر ممکن اقدام کرگزرتا ہے اور کرنا بھی چاہیے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کا روحانی علاج بھی کیا جائے تو اللہ سے قوی امید ہے کہ وہ اپنے کلام کی برکت سے اس بیماری کا بالکل ازالہ فرمادیں گے۔

جو اس موذی بیماری میں مبتلا ہیں انہیں چاہیے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر اس موذی مرض کے دور ہونے کی دعا کریں' قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کریں' اللہ نے

لیکوریا کیلئے نسخہ خاص

ھوالشافی: طباشیر پانچ تولہ' تخم کونچ پانچ تولہ' ماجو پانچ تولہ' کچور پانچ تولہ' ہریڑ خورد پانچ تولہ' سپاریاں پانچ تولہ' کوزہ مصری پانچ تولہ' مائیں پانچ تولہ' پھول مکھانے پانچ تولہ' کمرکس پانچ تولہ' گری سنگھاڑا پانچ چھٹانک' الائچی چھوٹی دو تولہ۔کوٹ پیس کر دوائی تیار کریں۔صبح نہار منہ ایک شربت انجبار کے ساتھ اور شام کو ایک تولہ شربت انجبار کے ساتھ۔(عطاءالمصطفیٰ' واہگہ بارڈر)

اس میں شفاء رکھی ہے اور درج ذیل روحانی علاج جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس موذی مرض سے شفاء نصیب ہوگی۔ عرب کے ایک معروف شیخ محمد عارف بتاتے ہیں کہ سعودی عرب میں ایک شیخ فاضل نے جب کینسر کی مختلف بیماریوں میں مبتلا افراد کا درج ذیل روحانی علاج کیا تو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے شفاء کلی عطا فرمایا۔ وہ روحانی علاج یہ ہے:۔

تعوذ وتسمیہ کے بعد سورۂ فاتحہ مکمل‘ سورۂ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیات‘ اس کے بعد سورۂ بقرہ کی آیت 164، 165‘ اس کے بعد سورۂ بقرہ پارہ نمبر تین کی آیت نمبر 255، 256، 257‘ اس کے بعد سورۂ بقرہ پارہ نمبر تین کی آخری دو آیات 285,286‘ سورۂ آل عمران پارہ نمبر تین کی پہلی پانچ آیات‘ پھر سورۂ آل عمران پارہ نمبر تین کی آیت نمبر 18‘ اس کے بعد سورۂ آل عمران پارہ نمبر تین کی آیت نمبر 26، 27‘ سورۂ اعراف پارہ نمبر 8 کی آیت نمبر 54 تا 56۔ اس کے بعد سورۂ اعراف پارہ نمبر 9 کی آیت نمبر 117 تا 119۔ اس کے بعد سورۂ یونس پارہ نمبر گیارہ کی آیت نمبر 79 تا 82۔ اس کے بعد سورۂ طٰہٰ پارہ نمبر 16 کی آیات نمبر 65 تا 69 تک۔ اس کے بعد سورۂ مؤمنون پارہ نمبر 18 کی آیات 115 تا 118۔ اس کے بعد سورۂ حشر پارہ نمبر 28 کی آیت نمبر 21 تا 24۔ اس کے بعد سورۂ صافات پارہ نمبر 23 کی ابتدائی پندرہ آیات۔ اس کے بعد سورۂ رحمٰن پارہ نمبر 27 کی آیت نمبر 31 تا 33۔ اس کے بعد سورۂ ملک پارہ نمبر 29 کی آیت نمبر تین، چار۔ اس کے بعد سورۂ قلم پارہ نمبر 29 کی آیت نمبر اکاون، باون۔ اس کے بعد سورۂ جن کی ابتدائی تین آیات۔ اس کے بعد سورۂ کافرون‘ سورۂ فلق اور سورۂ ناس۔

مذکورہ قرآنی آیات کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد کم از کم پانی کے تین گلاس لے کر اس پر دم کریں اور اس پانی کو پینے کا معمول بنالیں۔

جسمانی امراض کا روحانی نقش سے علاج

(صوفی محمد ارشد قریشی‘ ملتان)

درج ذیل شیڈول میں جسمانی بیماری کا نام اور اس سے متعلقہ اسم الٰہی کے اعداد بطور علاج درج ہیں۔ اس کا طریقہ علاج یہ ہے کہ کسی بھی پین یا مارکر یا بال پوائنٹ سے مریض کی دائیں کلائی پر صرف بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مکمل پڑھ کر مطلوبہ اعداد لکھ دیں۔ ٹھیک آدھ گھنٹہ میں انشاء اللہ مریض ٹھیک ہوجائے گا۔ بعد از شفاء بندہ ناچیز اور محترم حکیم صاحب اور عبقری کی پوری ٹیم کو اپنی پرخلوص دعاؤں میں یاد رکھیں جن کی انتھک محنت سے آپ تک آزمودہ عملیات وظائف اور مضامین پڑھنے کیلئے ملتے ہیں۔ اللہ آپ سب سمیت ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین۔

تفصیل امراض	مطلوبہ اسم الٰہی (علاج)
گلے میں ہر قسم کے درد کیلئے	812-212-66-4
مچھر کاٹنے کیلئے	812-212-66-5
آگ یا پانی سے جلنا	812-212-66-6
ہوائی جہاز یا بس میں الٹی	812-212-66-7
لو بلڈ پریشر کنٹرول	812-212-66-12
ہائی بلڈ پریشر کنٹرول	812-212-66-13
یرقان (پیلیا) ختم	812-212-66-14
سردی سے بچاؤ	812-212-66-24
فالج کا علاج	812-212-66-26
شوگر کنٹرول	812-212-66-30
صدمہ یا خوف سے تکلیف	812-212-66-32
گھٹنوں و جوڑوں کی سوجن	812-212-66-33
بواسیر (خونی و بادی) ختم	812-212-66-34
زہریلی گیس یا سوجن کیلئے	812-212-66-35
چہرے کی پھنسیاں دور	812-212-66-36

نعلین شریف کی برکت

(عبداللہ بن محمد عیسیٰ‘ کورنگی کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نقش ہے جو حضرت مولانا عمر پالن پوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ’’مومن کا ہتھیار‘‘ میں شائع کیا تھا لیکن اب وہ کتاب کے آخری حصہ میں چھپا ہوا نہیں ہے۔ اس نقشہ کے بہت سارے فائدے ہیں جو میں خط کے ساتھ بھیج رہا ہوں‘ میری بہن کی شادی کے بعد ان کے گھر میں عجیب و غریب حرکت ہوتی تھی‘ کبھی شیشہ کے اوپر بچے یا بڑے کے ہاتھ کے نشان‘ کبھی گھر میں گندی بدبو کا آنا اور ایک دن تو کپڑے دھونے کی مشین اور پلنگ دونوں پھٹ گئے جب سے میں نے یہ نقش نعلین مبارک لگایا تب سے گھر بالکل صحیح ہوگیا۔
اس کے علاوہ نقش نعلین مبارک کے فوائد تو بہت سارے ہیں مگر ایک جو میں نے خود آزمایا ہے وہ عرض کرتا ہوں:۔ اگر کسی عورت کی ڈیلیوری کے وقت اس کے ہاتھ میں نقش نعلین شریف رکھنے کیلئے دیئے جائیں تو بہت آسانی سے ڈیلیوری ہوجاتی ہے۔ میں نے اور میری بہن نے بہت جگہ آزمایا بہت فائدہ ہوا۔ ایک واقعہ ہمارے گھر کا ہے‘ ہماری بہن کا پہلا آپریشن ہوا تھا جس سے لڑکی پیدا ہوئی‘ دوسری مرتبہ بھی ڈاکٹروں نے آپریشن کا کہا تھا‘ بہن نے ان کو نعلین شریف کا نقش دیا تو اللہ کے حکم سے اور نعلین شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بغیر آپریشن کے ایک بیٹا اور بیٹی عنایت فرمائی‘ علاقے میں بہت ساری عورتوں کو بہن نے یہ نقش دیا کوئی ایسی عورت نہیں جس نے یہ نقش رکھا ہو اور ولادت میں آسانی نہ ہوئی ہو۔

میرے لاجواب اور بے مثال وظائف

(صوفی اقبال (مرحوم)‘ سرائے عالمگیر)

سردی کیلئے نسخہ خاص

ھوالشافی: ستاور‘ فلفل سیاہ‘ تخم کونچ‘ آملہ‘ بابڑنگ‘ سمندر سوکھ‘ تخم اوٹنگن سب ایک ایک تولہ لے کر کشتہ فولاد‘ کشتہ چاندی یہ دونوں دو دو ماشے لے لیں۔ **طریقہ تیاری بہت آسان:** سب دوائیں کوٹ کر یا گرینڈر کر کے چھان لیں اور اس سفوف میں کشتے دونوں مکس کرلیں‘ دوا تیار ہے۔ **خوراک:** صبح و شام آدھا آدھا چمچ چائے والا ہمراہ نیم گرم دودھ۔ یہ سفوف نامردی کیلئے لاجواب چیز ہے‘ ممسک اور مغلظ بھی ہے‘ جسم میں صالح خون پیدا کر کے طاقت کو دو چند کرے گا۔

خونی و بادی بواسیر کیلئے لاجواب نسخے

بواسیر کا نسخہ بھی تحریر کر رہا ہوں کہ کسی غریب کی مدد ہوجائے اگر کسی کو بادی بواسیر ہو تو تارامیرا روزانہ تھوڑا سا لیں نہار منہ رات کے باسی پانی سے کھاتے رہیں۔ انشاء اللہ جلد شفاء ہوگی۔ اس کے علاوہ برگ مدار دھاگے میں پرو کر کمر میں باندھیں‘ انشاء اللہ خونی بادی و بواسیر سے شفاء ہوگی۔
خونی و بادی بواسیر کیلئے: ھوالشافی: تخم بکائن‘ مغز تخم نیم‘ گل سرخ‘ برگ سناء مکی‘ پوست ہلیلہ کلاں۔ ایک ایک تولہ اور رسونت چھ ماشے لے کر تمام دوائیں باریک چھان پیس کر سفوف ڈبیا میں یا بوتل میں رکھ لیں۔ **خوراک:** چھ ماشہ نصف چمچ صبح و شام پانی سے دیں‘ پھر خداوند کریم کی پیدا کی ہوئی جڑی بوٹیوں کی شان دیکھیں۔ بنا کر غریبوں کو مفت دیں۔ کر بھلا سو ہو بھلا۔

نزلے زکام سے نجات: اگر نزلے زکام نے تنگ

موذی حشرات سے نجات: جس گھر میں سانپ، بچھو ہوں وہاں اس سورۃ کو کاغذ پر لکھ کر دیوار پر لٹکانا نہایت مفید ہے، انشاء اللہ کوئی موذی حشرات باہر نہ آئے گا۔

کر رکھا ہو تو فلفل سیاہ، دانہ الائچی کلاں ایک ایک تولہ، سونٹھ نو ماشے، دار چینی نو ماشے۔ یہ اشیاء باریک سفوف پیس کر پاؤڈر بنالیں۔ صبح وشام نصف ماشہ ہمراہ پانی لاجواب چیز ہے۔

قوت مردمی اتنی کہ آپ حیران۔۔۔!!!

لاجواب گھر کا نسخہ ہے، پسے ہوئے جو کے آٹے کا چھان پانچ تولے، منقی بیس گرام ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں۔ ایک پاؤ پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ اس پانی کو میٹھا کرکے روزانہ پیتے رہیں۔ قوت مردمی میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

اہم طبی معلومات۔۔۔!!!

☆ برین اٹیک، ہارٹ اٹیک سے زیادہ خطرناک ہے۔ ☆ جگر کے اٹیک میں مریض سالہا سال ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرتا ہے۔ ☆ دل کے امراض میں شریانی سدے سب سے زیادہ خطرناک ہیں یہی فوراً موت کا سبب بنتے ہیں۔ ☆ نیند کی کمی اعصابی تحریک میں ہوتی ہے۔ ☆ نیند کی زیادتی غدی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے۔ ☆ معدے کی جلن دراصل معدہ کی ٹھنڈک ہے۔ ☆ پاؤں کی جلن بلڈ پریشر لو کی وجہ سے ہے۔ ☆ سینہ کی جلن معدہ سے اٹھنے والی گیس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ☆ پاؤں کا سن ہوجانا بلڈ پریشر ہائی اور شوگر کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ☆ زیادہ خواب دیکھنے والے کا معدہ خراب ہوتا ہے۔ ☆ پیٹ درد کھانا کھانے کے بعد ہو تو یہ معدہ کی ٹھنڈک ہے، علاج گرم دوا سے کیا جائے۔ ☆ پیٹ درد ہر وقت ہو تو معدہ کی سوزش ہے اور درد اپنی جگہ تبدیل کرے تو ریاحی درد ہے۔ ☆ درد اپنی جگہ تبدیل نہ کرے تو مقام درد کے پٹھے کا کھچاؤ اور سوزش کی وجہ سے ہے۔ ☆ کسی مقام پر خون کے اجتماع سے سوزش ہو تو یہ مشینی تحریک ہے۔ ☆ کسی مقام پر پانی یا صفراء کے اجتماع سے سوزش ہو تو یہ کیمیائی تحریک کا نتیجہ ہوگی۔ ☆ شوگر کے مریض کے گردے فیل شوگر کی دوائیں کرتی ہیں۔ ☆ کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے درمیان ہوا جمع ہوجائے تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوگی۔ ☆ شوگر کے مریض کیلئے سب سے زیادہ خطرناک وہ شوگر کی دوا ہے جسے وہ روزانہ استعمال کرتا ہے۔ ☆ شوگر کے مریض کیلئے اس مرض کا پہلا تحفہ جنسی کمزوری ہے۔ ☆ شوگر کا مرض پرانا ہوجائے تو جنسی خواہش ہی ختم ہوجاتی ہے۔ ☆ جو شخص ملی جلی غذائیں کھاتا رہتا ہے وہی تندرست رہتا ہے۔ ☆ سوزشی گنٹھیا میں پورا ہاتھ پاؤں متورم ہوتا ہے۔ ☆ ریحی گنٹھیا میں صرف جوڑ پر ابھار ہوتا ہے۔ ☆ دوروں کے دوران ہاتھ پاؤں پر اکڑاؤ نہ ہو تو اعصابی تحریک ہوگی اعصابی تحریک سے دورے ہوں گے۔ ☆ رسولیاں تمام ہی خطرناک ہوتی ہیں لیکن دماغی رسولیاں سب سے زیادہ خطرناک ہوتی ہیں۔ ☆ نکسیر خون میں فائبرین کی کمی کی وجہ سے آتی ہے اور کیلشیم کی کمی کی وجہ سے بھی ہوتی ہے۔ ☆ احتلام کا علاج کرنے کے بجائے نوجوان کے خواب روکنے کا علاج کریں جب خواب نہ آئیں گے تو احتلام کبھی نہیں ہوگا۔ ☆ جسم کے اندر یا باہر زخم ہوئے بغیر خون کا اخراج نہیں ہوا کرتا جو مریض کہتے ہیں کہ پھیپھڑوں میں زخم نہیں لیکن پھر بھی خون آتا ہے تو ان کے گلے میں زخم ہوکر خون آیا کرتا ہے۔ ☆ حافظہ کی کمزوری میں دماغ کی بجائے دل کا فعل تیز ہوتا ہے تو حافظہ کمزور ہوگا۔ ☆ احتلام اتنا زیادہ خطرناک نہیں ہوتا جتنا کہ احتلام ہو ہی نہ۔ ☆ پیچیدہ اور معدہ کے مریض کو مواقف غذائیں کھانے سے زیانا موافق غذاؤں سے پرہیز کرنا ضروری ہے تاکہ مرض فوراً بڑھنا رک جائے۔ ☆ قوت باہ کا علاج یک دم کشتہ جات یا زہروں سے نہ کریں بلکہ اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کریں نہیں تو بے چارہ نامرد بھی ہوسکتا ہے۔ ☆ نیند اور سکون کی ہر دوا بلڈ پریشر لو کرتی ہے۔ ☆ بادام زیادہ مقوی حافظہ نہیں بلکہ ہریڑ اور آملہ مقوی حافظہ ہیں۔ ☆ قانون مفرد اعضا میں علاج کرتے وقت مقام تحریک کو مدنظر رکھ کر مقام تسکین کی دوا دی جاتی ہے۔ کوئی مرض خون سے تین ماہ سے پہلے ختم نہیں ہوتا۔ ☆ بلڈ پریشر اگر زیادہ ہائی ہوجائے تو فوراً فالج سے موت واقع ہوجاتی ہے اور بلڈ پریشر انتہائی کم ہوجائے تو مریض آہستہ آہستہ مرتا ہے۔ ☆ پھیپھڑوں میں چبھن دار درد ہو تو یہ استسقاء الصدر کی واضح علامت ہے جو غدی عضلاتی تحریک سے ہوا کرتا ہے۔ ☆ کسی بھی علامت کو ٹھیک ہوئے چند دن گزر جائیں تو دوبارہ ہونے کا امکان ہوتا ہے لیکن کسی علامت کو ٹھیک ہوئے تین ماہ سے زیادہ عرصہ گزر جائے تو مرض دوبارہ نہیں ہوتا اسی لیے دیسی علاج کم ازکم تین ماہ کیا جاتا ہے تاکہ مرض دوبارہ نمودار نہ ہو اور جڑ سے ختم ہوجائے۔ حکیم بوعلی سینا نے کہا کہ غذا سے خون بنتا ہے دوا سے کیفیت تبدیل ہوتی ہے اور زہروں سے موت واقع ہوجاتی ہے۔ جو مریض گارنٹی سے علاج کرائے اس کا علاج نہ کرو۔ ایک مریض کا پیشاب بالکل سفید پانی کی طرح آتا لیکن مقدار میں دو تین تولہ سے زیادہ نہیں یہ عضلاتی تحریک کا پیشاب ہے۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق ایک مریض کالے یرقان کا ہے اس کے جسم پر سوجن آگئی ہے جگر سکڑ گیا ہے، پیشاب چھ سات بار آتا ہے لیکن کم مقدار میں آتا ہے۔ قانون مفرد اعضا کے مطابق یہ غدی تحریک کا مریض ہے۔ ہیپا ٹائٹس سی کے وائرس قانون مفرد اعضا کے غدی اعصابی تحریک سے ختم ہوجاتے ہیں۔ عضلاتی تسکین، یعنی دل کی کمزوری کا مریض اپنے آپ کو سب سے بڑا مریض سمجھتا ہے اور یہی مریض سب سے زیادہ پریشان ہوتا ہے قانون مفرد اعضا میں تسکین کے مقام پر مرض تسلیم کی جاتی ہے اگر وہاں دواؤں غذاؤں سے تحریک دی جائے تو انشاء اللہ کئی بیماریوں سے چھٹکارا ہوسکتا ہے۔ جب خون میں غذا ختم ہوجائے تو بھوک کا احساس شدید ہوتا ہے۔ **احتیاط:** جب مریض کا معائنہ کیا جائے اور کوئی بیماری سمجھ نہ آئے تو اسے دوا مت دو۔

تبخیر کیلئے سفوف خاص: ھوالشافی: فلفل سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ، اجوائن، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، ہینگ خالص، انار دانہ، کچور ملٹھی، سونف، نمک سیاہ، نمک خوردنی، سوڈا بائیکارب۔ سب اشیاء برابر وزن لے کر کوٹ پیس لیں۔ کھانا کھانے کے بعد چار ماشے ہمراہ پانی استعمال کریں۔

لیکوریا کا روحانی علاج: لیکوریا کا مرض عورت کی صحت کا دشمن ہے اس عمل کو کر کے فائدہ اٹھائیں۔ میری طرف سے ہر ماں بہن بیٹی کو اجازت ہے۔

اس عمل کو ہر روز صبح، دوپہر، شام پانی پر چالیس چالیس مرتبہ دم کر کے پلائیں، اگر ہر وقت چالیس مرتبہ نہ پڑھ سکیں تو صبح صرف چالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین مرتبہ صبح، دوپہر، شام پی کر ختم کر لیں، روزانہ نیا بنالیں لیکن اس عمل سے زیادہ بہتر تین وقت چالیس چالیس بار پڑھ کر تین ٹائم تازہ دم شدہ پانی پئیں تو یہ بہتر ہوگا۔ لیکوریا سے انشاء اللہ اس روحانی عمل سے شفاء ہوگی۔ درج ذیل آیت مبارکہ چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنے ہوں گے۔

آیت مبارکہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ۝

اولاد نرینہ کے خواہش مند ضرور پڑھیں

اگر جس عورت کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں، لڑکے کی خواہش ہو تو روحانی عمل کریں، میری طرف سے ہر ماں، بہن، بیٹی کو اجازت عام ہے۔ انشاء اللہ اس عمل سے لڑکا ہوگا۔

روحانی عمل: جب حمل کے آثار ظاہر ہوں تو خاوند یہ عمل خود کرے (یَامَتِیْنُ) خاوند پڑھ کر عورت کے پیٹ پر اپنی شہادت کی انگلی سے ناف کے مقام پر گول دائرہ مارے، انگلی اٹھائے، دوسری دفعہ پھر یَامَتِیْنُ پڑھ کر پھر ناف کے مقام پر اردگرد خاوند سیدھے ہاتھ کی انگلی سے گول دائرہ بنائے۔ اسی طرح ستر مرتبہ یَامَتِیْنُ پڑھے ستر دائرے بنائے، عمل صرف ستر بار ایک ہی دن کرے۔ دوبارہ یہ عمل نہیں کرنا۔

نوٹ: یَامَتِیْنُ مرد اپنی انگلی پر ہر دفعہ دم کر کے دائرہ بنائے گا اور پورا گول دائرہ بنانے تک انگلی نہیں اٹھانی، ایک دائرہ مکمل کر کے دوسرے دائرے کیلئے انگلی اٹھا کر دوبارہ یَامَتِیْنُ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے دائرہ بنائے۔ ستر مرتبہ ستر دائرے بنائے۔ انشاء اللہ اولاد نرینہ ہوگی۔

آواز میں ترنم کیلئے: قاری، نعت خواں حضرات کیلئے تحفہ، درود پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کوئی سا بھی) ایک سو اکیس بار پڑھ کر نہار منہ پانی پر دم کر کے پئیں۔ آواز میں ترنم پیدا ہوگا۔

نوٹ: بے یقین عمل نہ کرے، صرف یقین اور درود پاک سے لگن والے عمل کریں۔

قرض یا مستعار دی ہوئی چیز واپس لینا: مقروض کے چہرے کا تصور کر کے گیارہ روز تک اکتالیس مرتبہ روزانہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور دعا مانگیں مقروض قرض یا کوئی بھی چیز واپس کرے گا۔

درد چشم: آنکھ میں کسی قسم کا درد ہو تو ان کلمات کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے آنکھوں پر چھینٹے ماریں انشاء اللہ آرام آئے گا۔

کلمات نورانی یہ ہیں: اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَااَللّٰہُ یَانُوْرُ یَااَللّٰہُ یَانُوْرُ یَانُوْرُ

کان میں درد ہو: اس عمل کو چودہ بار پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کریں۔ دم شدہ تیل کو ہلکا سا گرم کریں اور کانوں میں ٹپکائیں اور کان کے اردگرد لگائیں پھر دیکھیں کلام الٰہی کی تاثیر سخت سے سخت کان کا درد انشاء اللہ غائب۔ عمل چودہ دفعہ پڑھ کر تیل پر دم کرنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ۔

ڈاڑھ درد (دانت) کیلئے: اس عمل کی سب کو اجازت ہے۔ کسی بھی درد کیلئے ایک لوہے کی کیل لے کر اس پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سورۃ فاتحہ مکمل ایک مرتبہ پڑھیں اور کیل پر پھونک مار کر درد والی جگہ پر کیل کو آہستگی سے لگائیں، دانت یا ڈاڑھ میں درد ہو تو اسی وقت سات بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور الحمد شریف مکمل پڑھیں اور کیل پر دم کر کے ہر دانت یا ڈاڑھ کی درد والی جگہ پر کیل سے آہستگی سے پھیر کر اس کیل کو کسی درخت میں ٹھونک دیں، کلام الٰہی کی برکت دیکھیں درد ایسا غائب کہ دوبارہ نہ ہوگا۔ **نوٹ:** بسم اللہ ہر دفعہ ساتھ پڑھنی ہے۔

سر میں شدید درد کا علاج: اگر سر میں کسی مقام پر شدید درد ہو تو اس طلسم کو دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے درد والے مقام پر سات دفعہ بنائیں لیکن ایک دفعہ مکمل کرنے تک درد والے مقام سے انگلی نہیں اٹھانی۔

درج ذیل طلسم شروع سے پورا ایک بار طلسم بنانے تک پھر انگلی اٹھالیں۔

دوسری بار پھر مکمل طلسم لکھیں اور پھر انگلی اٹھائیں۔ اسی طرح طلسم درد والی جگہ پر سات بار بنائیں۔

طلسم درج ذیل ہے جو درد والی جگہ پر انگلی سے بنانا ہے۔

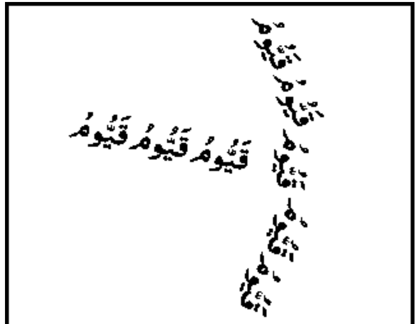


ترقی دینی و دنیاوی: اس آیت مبارکہ کے پڑھنے بعد نماز تہجد پڑھنے والے پر دینی و دنیوی دروازے کھل جاتے ہیں۔ نماز تہجد کے بعد روز اس کو (دو سو اکیس بار) پڑھنا معمول بنالو پھر دیکھو اللہ پاک کیسا کرم فرماتے ہیں۔ آیت مبارکہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

بے حیا مرد و عورت کیلئے: اگر کوئی عورت یا مرد اپنے قول و فعل سے بے حیائی کا مظاہرہ کرتا ہو تو اس عمل کو ایک سو پچیس بار پڑھ کر میٹھی چیز پر دم کریں اور بے حیا مرد و عورت کو کھلائیں، چند بار کے عمل سے بفضل خدا ان میں حیاء پیدا ہوگی۔

آیت مبارکہ جو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھنی ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر بار اور شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿آل عمران ۱۸﴾

مرد کو راہ راست پر لانے کیلئے: اگر مرد اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا، ناجائز تنگ کرتا ہو اور محبت سے پیش نہ آئے تو عورت اس نقش کو لکھ کر گھر میں رکھے یا پاس رکھے، خدا کے فضل و کرم سے خاوند اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ جس طرح درج ذیل لکھا ہے اسی طرح لکھ کر اپنے پاس رکھیں یا گھر میں رکھیں۔



دکان یا مکان خالی کروانے کیلئے: اگر کسی کو مکان یا دکان کرائے پر دیں اور خالی کرانا ہو تو وہ خالی نہ کرے تو یہ نقش ہر کوئی بنالے یا فوٹو اسٹیٹ کرالے اور نقش کے نیچے فلاں بن فلاں یعنی جس کو مکان یا دکان کرائے پر دی ہو' اس کا نام اور بن لکھ کر اس کی ماں کا نام لکھے نام لکھنے کے بعد لکھیں مکان یا دکان خالی کر کے چلا جائے'' انشاء اللہ دکان یا مکان خالی کر کے چلا جائے گا۔ نقش یہ ہے:

۱۲ے	۱۵ے	۱۸ے	۰۵ے
۱۷ے	۰۶ے	۱۱ے	۱۶ے
۰۷ے	۲۰ے	۱۳ے	۱۰ے
۱۴ے	۰۹ے	۰۸ے	۱۹ے

فلاں بن فلاں مکان یا دکان خالی کر کے چلا جائے۔

دوسرا عمل: سورۂ مزمل کو ہر روز بعد نماز فجر اکیس بار پڑھیں تلاوت کرنے کے بعد دعا مانگیں اے اللہ! اس پاک سورۂ مزمل کے طفیل میری مدد فرما کہ فلاں بن فلاں مکان یا دکان خالی کر کے چلا جائے انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں مکان' دکان خالی کر دے گا۔ ناجائز عمل کیا تو خود گنہگار ہوگا۔

اولاد کی نافرمانی دور: اگر اولاد لڑکے لڑکیاں ماں باپ کا کہنا نہ مانیں اور بے ادبی بھی کریں تو اس نقش کو ہر کوئی بنا سکتا ہے۔ اجازت ہے۔ بنا کر میٹھے پانی یا شربت میں گھول کر تین مرتبہ پلائیں۔ خدا کی رحمت سے اولاد فرمانبردار ہوجائے گی۔

یَامَتِیْنُ یَامَتِیْنُ یَامَتِیْنُ		یَامَتِیْنُ یَامَتِیْنُ یَامَتِیْنُ
	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	
	یَامَتِیْنُ یَامَتِیْنُ یَامَتِیْنُ	
	فلاں بن فلاں لڑکی ہو تو فلاں بنت فلاں والدین کے حق میں ہوجائے۔	

زیارت رسول مقبول ﷺ کیلئے: زیارت رسول اکرم ﷺ کیلئے ان کلمات مبارکہ کو ہر روز خلوص نیت سے بانویں (92) مرتبہ بلاناغہ اکیس روز تک پڑھنا ہوگا۔
طریقہ: اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے درمیان میں محبت کے ساتھ بانویں بار ان کلمات کو پڑھیں گے۔ کلمات یہ ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
لَآ اِلٰهَ کی تسبیح اِلَّا اللّٰهُ کا نور مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ کا صبح ظہور
خضر پر خضر۔ خضر پر نور جائیں گے
موکل ساتھ' آئیں گے حضور

نوٹ: یہ بلاناغہ اکیس روز جاری رکھیں بفضل خدا سرکار دوعالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

رات کو دکھائی نہ دینا: روزانہ رات کو پانی میں نمک ملا کر آنکھوں میں ڈالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

نبی کریم ﷺ کا عطا کردہ وظیفہ خاص

یہ وہ وظیفہ ہے جو نبی کریم ﷺ نے اپنی لخت جگر خاتون جنت حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا۔ امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی اس وظیفہ کو پڑھنا ترک نہیں کیا۔ اے ایمان والو! آپ بھی ہر نماز کے بعد اسے پڑھنا بلاناغہ معمول رکھیں۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ 33 بار۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ 33 بار۔ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ 34 بار۔ انشاء اللہ جو دعا مانگو گے قبول ہوگی۔

اہل قبر کیلئے دعا: جب بھی آپ قبرستان میں جائیں' بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھ کر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اول و آخر درود شریف پڑھ کر تمام اہل قبرستان یعنی جتنے لوگ قبرستان میں دفن ہیں ان کی روح مبارک کو بخش دیں۔ بعض کتب میں درج ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک جتنے بھی قبرستان میں لوگ دفن ہیں ان کے برابر آپ کے اعمال نامہ میں نیکیاں درج فرمائیں گے اور آپ کو پتہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ تین بار سورۂ اخلاص پڑھنے والے کو ایک مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اس طریقہ سے سب قبرستان والوں کو پڑھ کر بخشیں۔ اللہ آپ کو کامیابیاں دے گا' ''کر بھلا سو ہو بھلا۔۔۔۔!''

برائے حفظ قرآن پاک: اگر کسی کو قرآن مجید حفظ نہ ہوتا ہو تو وہ بعد نماز عشاء سورۂ فاتحہ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھے' بفضل خدا تعالیٰ قرآن پاک حفظ ہوجائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل۔

قرآن حکیم کبھی نہ بھولے گا۔۔۔!: حضرت کلیم اللہ شاہجہانیاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص سوتے وقت ان آیات شریفہ کو پڑھ کر سوئے گا' انشاء اللہ اس کو قرآن حکیم کبھی نہیں بھولے گا۔ (بحوالہ: مرقع کلیمی)

وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡكِ الَّتِىۡ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِمَا يَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآ بَّةٍ وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ۔

پردیس کی پوری سے دیس کی آدھی اچھی

(محمد حنیف بھٹی)

یہ واقعہ جو میں بیان کرنے جارہا ہوں' آج سے تقریباً تیس بتیس سال پہلے کا واقعہ ہے۔ اس وقت ہم گاڑیوں کی چابیاں بنانے والے میکلورڈ روڈ پر لاہور ہوٹل چوک سے لکشمی چوک تک ایک ہی لائن میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر اپنا کام کرتے تھے۔ رتن سینما کے سامنے ایک ورکشاپ ہوتی تھی (بعد میں مالک نے ورکشاپ ختم کر کے فرنیچر کی دکان شروع کی) اس کے باہر میں نے کافی عرصہ چابی بنانے کا کام کیا۔ میرا ایک دوست جس کا نام تو لیاقت تھا لیکن گھر والے اور ہم اسے دُلا کے نام سے بلاتے تھے' وہ دو بھائی اور ان کا چچا معراج دین صنوبر سینما کے سامنے کام کرتے تھے۔ دلا سے میری اچھی دوستی تھی اور ہم اکثر اپنا وقت اکٹھے گزارتے تھے۔

گرمیوں کی ایک شام تھی' تقریباً چار بجے کا وقت تھا۔ دو آدمی میرے پاس آ کر کھڑے ہوگئے' میں اس وقت ایک کار کی چابی بنا چکا تھا۔ گاڑی کا تالا ابھی کھلا ہوا تھا اور میں اسے فٹ کرنے والا تھا۔ ان میں سے ایک آدمی نے گاڑی کا تالا اور چابی میرے ہاتھ سے لے لی' پھر اسے تالے میں ڈال کر دیکھا' پھر مجھے اشارے سے ایک طرف کر کے خود تالا فٹ کرنے لگا۔ اس کے ساتھ جو دوسرا آدمی تھا وہ مجھ سے مخاطب ہوا اور کہنے لگا یہ صاحب سعودی عرب سے آئے ہیں ان کو چابی بنانے والے کاریگروں کی ضرورت ہے۔ کیا تم سعودی عرب جانا چاہتے ہو' تب میں نے غور سے دوسرے آدمی کی طرف دیکھا وہ پاکستانی نہیں تھا۔ میں نے تھوڑی دیر پاکستانی سے باتیں کیں تب تک اُس عربی نے تالا فٹ

درود شریف سے روحانی سکون

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر کو ان کی نوکری سے جواب ہوا تھا' دو راتوں سے سوئے نہ تھے' ان کی طبیعت کافی خراب تھی' میں تہجد کے وقت اٹھی' کہنے لگے مجھے بہت بے چینی اور گھبراہٹ ہورہی ہے' میں نے کچھ دوائی دی اور نماز پڑھ کر درود پاک پڑھنا شروع کیا' میں ہزار کے قریب پہنچی تھی کہ مجھے ایک گرج دار آواز آئی جیسے غصے سے کسی نے روکنے کی کوشش کی ہو' میں ڈر کر اور تیز ہوگئی' میرے شوہر کہنے لگے مجھے بڑا سکون ملنا شروع ہوگیا ہے اور پڑھو۔ میں نے کہا آپ میرے ساتھ بیٹھ جائیں اور آپ بھی پڑھیں۔ انہوں نے بھی پڑھنا شروع کردیا' پھر سکون سے سوگئے' اُٹھے تو کہنے لگے جب تم درود پاک پڑھ رہی تھی تو بے چینی زور سے ہوئی اور پھر کم ہونا شروع ہوگئی جیسے جیسے پڑھتی جاتی مجھے سکون آتا جاتا' پھر نیند آگئی۔ **عبقری کا فیض:** ہمیں رزق کی بہت تنگی تھی' مگر عبقری میں جو رزق کیلئے اعمال لکھے ہیں وہ بہت ذوق وشوق سے پڑھتے ہیں اور اللہ کرم کردیتا ہے' دال روٹی کے پیسے اللہ غیب سے بھیج دیتا ہے' اس کریم ذات کا خاص کرم ہے۔ (ع،ا۔ صادق آباد)

کرلیا۔ اب میں نے عرب کو انگریزی میں مخاطب کیا اور کہا اگر میں جانے کیلئے تیار ہوجاؤں تو آپ کیا تنخواہ دیں گے اور سعودی عرب کے کون سے شہر میں میرا قیام ہوگا۔
وہ کہنے لگا سعودی عرب کے جس شہر میں تم چاہو گے ایئر کنڈیشنڈ دکان دوں گا اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش دوں گا۔ یہ کام کے اوقات ہوں گے‘ اتنی تنخواہ دوں گا‘ تم نے صرف پاسپورٹ بنوانا ہے باقی ویزا‘ سعودی عرب کا فضائی ٹکٹ یہاں تک کہ امیگریشن کی فیس بھی میں خود دوں گا۔ مجھے چار آدمی چاہئیں۔ باقی تین جن کو تم منتخب کرو گے۔ ان کو بھی ساتھ لے جاؤں گا۔ میں نے کہا میں سعودی عرب کے شہر طائف میں کام کرنا چاہتا ہوں۔ وہ کہنے لگا مجھے منظور ہے لیکن باقی کے تین آدمیوں کو میں اپنی مرضی کے شہر میں رکھوں گا۔ دوسال کے بعد دوماہ کی چھٹی دوں گا۔ میں نے کہا کھانے کا کیا بندوبست ہوگا۔ کہنے لگا: کھانا تم اپنے پیسوں سے کھاؤ گے۔ میں نے کہا یہاں ہم جس کو کام سکھانے کیلئے اپنے پاس رکھیں اسے دوپہر کا کھانا اپنے ساتھ کھلاتے ہیں‘ اگر میں تین وقت کا کھانا اپنے پاس سے کھاؤں گا تو مجھے کیا بچے گا‘ میں جانتا ہوں سعودی عرب اتنا سستا نہیں ہے۔ وہ کہنے لگا یہ میرا سردرد نہیں‘ وہاں بہت پاکستانی ہیں۔ اپنا کھانا خود پکاتے ہیں تم ان کے ساتھ شامل ہوجانا۔ دوسرا تمہیں رہائش دکان کے اوپر دوں گا دکان رات دس بجے بند کرو گے لیکن اگر رات بارہ بجے بھی گاہک آجائے تو تمہیں اٹھ کر اس کا کام کرنا پڑے گا۔ باتیں تو کافی ہوئیں یہاں مزید لکھنا فضول ہے۔
میں نے اسے کہا کہ مجھے ایک گھنٹہ سوچنے کی مہلت دو‘ اس کے بعد بتاؤں گا‘ میں نے جانا ہے یا نہیں۔ اس نے اپنی کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی کی طرف دیکھ کر کہا اب چار بجے ہیں۔ میں پورے پانچ بجے دوبارہ آؤں گا۔ وہ چلا گیا اور میں ایک طرف بیٹھ کر سوچ میں پڑ گیا۔۔۔
میں نے سوچا دوسال بیوی بچوں سے دور‘ وہ یہاں کیسے حالات سے گزریں گے۔۔۔ میرے ساتھ وہاں کیا حالات پیش آئیں گے۔۔۔ پھر یہاں پر اپنا کام۔۔۔ دل کرے کام کرتا ہوں‘ موڈ نہ ہو تو گاہک کو جواب دے دیتا ہوں۔ میری عادت اس وقت بھی تھی اور اب بھی ہے کہ میں مغرب کی اذان کے ساتھ ہی دکان بند کردیتا ہوں۔ اگر اس وقت کوئی گاہک آجائے تو اس کا کام نہیں کرتا۔ اسے دوسرے دن آنے کا کہتا ہوں۔ میں نے سوچا یہاں میں مالک۔۔۔ سعودی عرب میں ملازم۔۔۔ پھر دوسال کی غلامی میں۔۔۔ اور بیوی بچوں کی دوری۔۔۔ مجھے کیا ملے گا۔۔۔؟؟؟ زیادہ سے زیادہ ایک کلرٹی وی یا فریج یا اے سی۔۔۔ بیوی بچوں کے کچھ کپڑے اور کچھ نقد جو میں دوماہ میں پاکستان آکر خرچ کرلوں گا۔ اس کے بعد پھر خالی ہاتھ واپس سعودی عرب۔۔۔ اور یہ سلسلہ یونہی چلتا رہے گا۔ تب میں نے فیصلہ کیا پردیس کی پوری سے اپنے دیس کی آدھی اچھی۔۔۔ پورے پانچ بجے وہ آگیا‘ میں نے کہا میں نے فیصلہ کیا ہے کہ مجھے سعودی عرب نہیں جانا۔ میں یہیں ٹھیک ہوں‘ وہ حیران و پریشان میری طرف دیکھنے لگا۔
جب وہ اس پریشانی سے سنبھلا تو مجھے کہنے لگا: میرے پیچھے چابی بنانے والے کاریگروں کی قطار لگی ہوئی ہے۔ تم مجھے صرف اس وجہ سے پسند آگئے تھے کہ تم صاف گو اور ایماندار لگے‘ دوسرا تم انگریزی میں بات چیت کرلیتے ہو۔
بے وقوف نہ بنو‘ میرے ساتھ چلو‘ وہاں عمرہ کرو گے‘ حج کرو گے‘ زیارت کرو گے‘ تمہارا کام دیکھ کر تمہیں ترقی بھی دیتا رہوں گا۔ میں نے کہا صاحب اگر قسمت میں ہوا تو یہاں سے بھی عمرہ اور حج کا انتظام ہوسکتا ہے اور اگر مقدر میں نہیں تو وہاں رہ کر بھی ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حج کی توفیق نہ دے‘ اس نے کافی زور لگایا لیکن میں نے پکا ارادہ کرلیا تھا کہ سعودی عرب نہیں جانا وہ چلا گیا اور وہی ہوا اس کے پیچھے چابی بنانے والوں کی قطار لگ گئی۔
اس میں میرا دوست دُلا اور اس کا بھائی بھی منتخب ہوگئے اور وہ سعودی عرب چلے گئے۔ دوسال کے بعد دُلا پاکستان آیا تو مجھ سے ملنے کیلئے آیا۔ بوسکی کی قمیص‘ گلے میں سونے کی چین‘ ہاتھ میں سونے کی انگوٹھیاں‘ میرے پاس بیٹھتے ہی کہنے لگا۔ وہ مجھے پیار سے آغا کہتا تھا۔ کہنے لگا: آغا تم بہت بے وقوف ہو‘ میں نے دُلا کی طرف دیکھا اور کہا اس سے آگے ایک لفظ بھی نہ کہنا۔۔۔ مجھے علم ہے تم کیا کہو گے۔۔۔! مجھے اس وقت بھی علم تھا اور آج بھی اس کا علم رکھتا ہوں۔ دُلا نے حیرانی سے میری طرف دیکھا کہنے لگا کس بات کا علم؟ میں نے کہا جب اس نے مجھے کہا تھا کہ سعودی عرب کے جس شہر میں تم چاہو گے تمہیں دکان بنا کر دوں گا اور مجھے چار آدمی چاہئیں۔ میں اسی وقت سمجھ گیا تھا کہ یہ ہر وقت میرے پاس نہیں رہے گا۔ دوسرے تیسرے دن یا ہفتہ دس دن بعد آئے گا اور پوچھے گا کیا کمایا ہے۔ میں نے جو کمائی کی ہوگی وہ لے کر چلا جائے گا اب اگر اس میں سے میں کچھ رکھ لوں تو اسے کیا پتہ چلے گا۔ دُلا کہنے لگا اس میں کیا قباحت ہے۔ ہم اس کے پیسوں میں سے کھانا کھاتے ہیں۔ اگر ہفتہ میں دس ہزار کمائیں تو اسے پانچ یا چھ ہزار دیتے ہیں۔ تنخواہ ہمیں بچ جاتی ہے۔ میں نے کہا یہ تمہاری اور میری سوچ کا فرق ہے۔ باقی اللہ تم پر رحم فرمائے۔ وہ کچھ دیر میرے پاس بیٹھا پھر چلا گیا۔ اس کے بعد وہ واپس سعودی عرب چلا گیا۔ میرا لاہور میں کام نہ ہونے کے برابر رہ گیا۔ میرے ساتھ فرنیچر کی دکان تھی ان کا سب سے چھوٹا لڑکا میرا دوست تھا۔ میں مشکل وقت میں اس سے قرض لے لیتا۔ آہستہ آہستہ میں اس کا دس بارہ ہزار کا مقروض ہوگیا۔ میں نے سوچا ایک وقت آئے گا یہ اپنی رقم واپس مانگے گا اور میرے پاس تو ایسی کوئی قیمتی چیز بھی نہیں جسے بیچ کر اس کا قرض اتاروں۔ تب میں نے لاہور چھوڑنے کا فیصلہ کرلیا اور راولپنڈی آگیا اور یہاں ایک پٹرول پمپ پر اپنا کام شروع کردیا آہستہ آہستہ میرا کام چل نکلا اور اللہ مجھے اچھی خاصی روزی دینے لگا۔
میرا لاہور آنا جانا لگا رہتا تھا‘ ایک مرتبہ میں لاہور آیا تو کسی نے مجھے بتایا کہ دُلا پاکستان آگیا ہے اور بہت سخت بیمار ہے۔ میں نے اسی وقت رکشہ پکڑا اور اس کے گھر کا رخ کیا۔ لاہور کے علاقے انجن شیڈ کا پل اتر کر شازو لیبارٹری کے ساتھ ایک علاقہ ہے وہ اس میں رہتا تھا۔ میں نے اس کے گھر پہنچ کر بیل بجائی ایک عورت نے دروازہ کھولا‘ میں نے کہا مجھے دُلا سے ملنا ہے‘ وہ عورت کہنے لگی: اس کی حالت بہت خراب ہے‘ آپ اس سے نہیں مل سکتے‘ میں نے عورت سے کہا اے اللہ کی بندی! وہ میرا بچپن کا دوست ہے میں راولپنڈی سے آیا ہوں‘ تیری مہربانی ہے مجھے ایک نظر دیکھ تو لینے دے‘ اس نے چند لمحے سوچا پھر مجھے اندر آنے کا اشارہ کیا۔ میں اس کے پیچھے ایک کمرہ میں داخل ہوا تو میری نظر

انمول خزانے کے نام پر دھوکہ

کراچی کے کچھ پبلشر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی تصنیف دو انمول خزانہ حضرت ڈاکٹر عبدالحئی عارفی رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے منسوب کرکے مسلسل چھاپ رہے ہیں۔ حضرت عارفی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے بیٹے جناب حسن عباس صدیقی اور پوتے جناب حارث مصطفی صدیقی صاحب نے مسلسل ان پبلشرز کو تنبیہ کی کہ یہ کتابچہ حضرت حکیم صاحب کا ہے نہ کہ حضرت عارفی رحمۃ اللہ علیہ کا۔۔۔ لیکن ادارے مسلسل اسی نام سے چھاپ کر مخلوق کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ قارئین! ایسے اداروں کو یاددہانی کرائیں کہ وہ ایسا غلط کررہے ہیں۔ (ادارہ)

ڈُلا پر پڑی۔ سوا چھ فٹ کا جوان سوکھ کر کانٹا بن چکا تھا اور مجھے ایسے لگا جیسے اس کا قد بھی کم ہو کر پانچ فٹ کا رہ گیا ہے۔ اس نے میری طرف دیکھا' میں نے کہا ڈُلا میرے دوست! مجھے پہچانتے ہو'وہ منہ سے تو کچھ نہ بولا صرف ہاں میں گردن ہلائی' اس کی آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ نکلا۔۔۔۔ اور رخسار سے نیچے ڈھلک گیا۔ اس نے اپنا چہرہ ندامت سے دوسری طرف پھیر لیا۔ پلنگ کے ساتھ کرسی بچھی تھی میں اس پر بیٹھ گیا۔ میں نے دیکھا پلنگ کے ساتھ کچھ عورتیں بیٹھ کر سورۂ یٰسین کی تلاوت کر رہی تھیں۔

تب دنیا کی بے ثباتی کھل کر میرے سامنے آگئی' میں نے سوچا یہ وہی ڈُلا ہے جو اپنے بیوی بچوں کی خوشحالی کے خواب سجائے سعودی عرب چلا گیا تھا' ماں باپ بھائی بہنوں کی خوشیوں کا سامان خریدنے کیلئے ان سے جدائی مول لی تھی' آج ایسی بیماری کا شکار ہو چکا ہے جس کا علاج سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کے پاس نہیں۔ جن کی خوشحالی اور مسرتوں کیلئے یہ پردیس گیا تھا۔ آج وہ سب اس کی چارپائی کے ساتھ بیٹھے سورۂ یٰسین پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے ہیں کہ وہ اسے اپنے پاس بلا لے۔ اب اس کا وجود کوئی برداشت کرنے کو تیار نہیں اب ان کیلئے یہ گلا سڑا گوشت کا ٹکڑا ہے جسے وہ جلد سے جلد مٹی کے نیچے دبانا چاہتے ہیں۔

یہ میرا دوست تھا' ساتھی تھا' ہم نے کرکٹ ٹیم بنائی تھی' وہ اس کا صدر تھا' میں سیکرٹری تھا' چھٹی والے دن ہم میچ کھیلنے جاتے' اکٹھے ہوٹل میں ناشتہ کرتے' اچھرہ کی نہر پر نہانے کیلئے جاتے' پھر یہ پردیس چلا گیا۔۔۔۔ واپس آیا' بوسکی کی قمیص پہنی ہوئی تھی' گلے میں اور ہاتھوں میں سونا تھا' خوش و خرم تھا' گھر والے خوش تھا' دوست احباب خوش تھے' پھر کیا ہوا۔۔۔ سب کچھ بدل گیا' اب یہ کچھ دنوں کا مہمان ہے' پھر مٹی کے نیچے چلا جائے گا۔ آہستہ آہستہ دوست احباب' بیوی بچے سب بھول جائیں گے۔ میں تھوڑی دیر اس کے پاس بیٹھا اور آنکھوں میں آنسو لیے اٹھ کر چلا آیا۔ اس واقعہ نے میری زندگی بدل دی مجھے نماز کا پابند بنا دیا۔ دین کی تھوڑی سی فہم عطا کر دی۔ اب میں اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے حکموں اور نبی کریم ﷺ کے طریقوں کے مطابق گزارنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس عمر میں بھی اتنا رزق عطا فرما دیتے ہیں کہ جس سے میری دنیاوی ضرورتیں پوری ہو جاتی ہیں۔

دلی خوشی

(حکیم فاروق' مظفر گڑھ)

قارئین! جنوری 2013ء کے رسالہ میں ایک تحریر شائع ہوئی تھی کہ ایک شخص نے اپنے بیٹے کا نام ''محمد'' رکھا تھا اسی طرح یہ نام چودہ پشتوں تک رکھا گیا محمد بن محمد بن محمد۔۔۔۔ میرے دل میں بھی خواہش جاگی کہ جب اللہ تعالیٰ مجھے بیٹا عطا فرمائیں گے تو میں بھی اپنے بیٹے کا نام محمد رکھوں گا۔ میں کافی دیر تک سوچتا رہا کہ ہماری بستی میں تقریباً سو گھرانہ ہے۔ اتنی بڑی بستی میں کسی نے بھی اپنے بیٹے کا نام محمد نہیں رکھا۔ محمد احمد' محمد موسیٰ۔۔۔ اسی طرح تو بہت سے نام ہیں لیکن اکیلا نام ''محمد'' نہیں ہے۔

میں دل کی گہرائی سے اپنی بستی والوں کو مخاطب کر رہا تھا اے بستی والو! تم نے اپنے بیٹوں کا نام ''محمد'' کیوں نہیں رکھا؟ تمہیں تو یہ نام ضرور رکھنا چاہیے تھا۔ محمد ﷺ کی نسبت سے۔ یہ تو بہت خوبصورت نام ہے' اگر حضرت محمد ﷺ پیدا نہ ہوتے تو یہ کائنات بھی نہ بنائی جاتی۔ یہ ارض و سماء' یہ پوری کائنات محمد ﷺ کی وجہ سے بنائی گئی۔ بستی والو! تمہیں یہ نام ضرور رکھنا چاہیے تھا میں اس کشمکش میں پوری طرح محو تھا۔ کچھ دنوں بعد میں نے مغرب کی نماز مقامی مدرسہ کی مسجد میں پڑھی' نماز سے فراغت کے بعد میری ملاقات کزن سے ہوئی' کچھ دیر ہم نے ''عبقری رسالہ'' پر تبصرہ کیا۔ شہد اور کلونجی کے فوائد ایک دوسرے کو بتائے۔ پھر ہم ''محمد ﷺ'' والی تحریر کا تجزیہ کرنے لگے۔

کزن صاحب کہنے لگے کہ میں نے اپنے چھوٹے بیٹے کا نام ''محمد'' رکھا ہے۔ میں نے جب یہ بات سنی تو مجھے دلی خوشی ہوئی۔ میں پوری زندگی اتنی خوشی محسوس نہیں کر سکا جو میں نے اس دن محسوس کی۔ یہ صرف خوشی نہیں تھی بلکہ خوشی کی ایک تڑپ تھی۔ جو میں ابھی بھی محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے کزن کو مبارک دی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ''محمد'' کی عمر بہت لمبی ہو اور اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین! آپ بھی دعا مانگ لیں۔

میں نے کزن سے کہا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ سے منت مانگی تھی؟ کہنے لگے نہیں۔ میں نے صرف سوچا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے گا تو بیٹے کا نام انشاء اللہ ''محمد'' رکھوں گا۔ میں نے پوچھا کیا آپ نے کوئی وظیفہ بھی پڑھا تھا؟ کہنے لگے: ہاں! وظیفہ یہ ہے۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿فرقان ۷۴﴾ (ہر نماز کے بعد تین مرتبہ)

نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے ٹوٹکے

اس سال سخت سردی پڑ رہی ہے' آج کل بہت سے لوگوں کو نزلہ زکام' کھانسی کی بیماری عام ہو گئی' میں کچھ آسان اور گھریلو ٹوٹکے لکھ رہا ہوں جو ناک اور حلق کی بیماریوں کیلئے مفید ثابت ہوں گے۔

1۔ ایک پاؤ شہد میں پانچ گرام دار چینی یا کلونجی پیس کر مکس کر دیں' ایک چمچ صبح نہار منہ اور رات سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ہر قسم کی بیماریوں کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

2۔ زکام کے علاج کیلئے ایک چمچ کلونجی پیس کر اس میں گیارہ چمچے زیتون کا تیل ملا کر اسے پانچ منٹ تک ابال کر چھان لیا جائے۔ یہ تیل صبح و شام ناک میں ایک ایک قطرہ ڈالا جائے۔

3۔ کھانسی اور کالی کھانسی کے مریض دن میں کئی بار شہد چاٹیں' قرآن مجید نے جنت میں پائی جانے والی بہترین چیزوں کے تذکرہ میں انار' کیلا' سونٹھ' ادرک اور شہد کا ذکر فرمایا ہے۔ ان میں سے ہر چیز کالی کھانسی سے شفاء دیتی ہے۔

4۔ نزلہ زکام اور ہر قسم کی لاعلاج بیماریوں کیلئے ''روحانی پھکی'' کو شہد کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔ **خوراک:** چوتھائی چمچ دن میں تین مرتبہ کھائیں۔

5۔ نزلہ کھانسی اور دمہ کیلئے تخم میتھی آدھا چمچ صبح و شام استعمال کریں۔

6۔ کھانسی کیلئے ادرک کا رس نکال کر رس کے ہموزن شہد میں مکس کر دیں' یہ کھانسی کی ہر قسم کیلئے مفید ہے۔

7۔ نزلہ زکام' معدے کے امراض' ذہنی کمزوری کیلئے ہڑیڑ کا مربہ استعمال کریں' صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت۔

8۔ ناک میں زور سے پانی چڑھائیں' ایک نتھنا بند کر کے دوسرے نتھنے میں تین دفعہ پانی زور سے چڑھائیں۔ اسی طرح دوسرے نتھنے میں بھی انشاء اللہ دس دن میں نزلہ زکام ختم ہو جائے گا۔ مجرب عمل ہے۔

9۔ سوتے وقت ایک چمچ خالص زیتون کا تیل یا روغن بادام پئیں۔

10۔ بھنے ہوئے چنے (چھلکے کے ساتھ) ایک مٹھی روزانہ رات کو کھائیں مگر ایک گھنٹہ تک پانی نہ پئیں۔

11۔ موسمی پھل کا کثرت سے استعمال کریں۔ بعض لوگ کہتے ہیں مالٹے کھانے سے نزلہ زکام ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں مالٹا نزلے کو باہر نکالتا ہے۔

پستہ دو تولہ' مغز اخروٹ ایک تولہ' مغز چلغوزہ ایک تولہ اور مغز بادام دو تولہ کا سفوف تیار کر کے ایک تولہ سفوف یا بڑا چمچ کھانے والا ہمراہ دودھ صبح نہار منہ استعمال کرنا ذہن اور حافظہ کو بے حد مفید ہوتا ہے۔

12۔اگر ناک میں پھوڑا پھنسی ہو یا حلق میں سوزش ہو تو نیم کے تازہ پتے پانی میں جوش دیں چٹکی بھر نمک بھی ڈال دیں' چھان کر ناک میں زور سے چڑھائیں اور غرارے بھی کریں' دن میں کم از کم تین مرتبہ' دس دن کا کورس کریں' دائمی نزلہ بھی ختم ہوجائے گا۔

13۔کھانسی کیلئے میٹھے انار کا پانی نکال کر اسے چولہے پر پکائیں جب وہ گاڑھا ہوجائے تو مریض کو بار بار چٹایا جائے۔

14۔نزلہ زکام' سردی سے بچاؤ کیلئے نیم گرم انڈوں کا استعمال کریں۔

15۔کھانسی کیلئے دارچینی کی چٹپی منہ میں رکھ چوسیں۔

16۔آم کے تازہ پتے لے کر دو تین دن کیلئے سائے میں رکھ دیں۔جب خشک ہوجائیں۔5 پتے آدھا کلو پانی میں جوش دے کر قہوہ بنائیں' حسب ذائقہ چینی ڈال دیں۔ایک کپ روزانہ صبح وشام استعمال کریں۔

17۔دیسی کیکر کی چھال کا قہوہ بھی نزلہ وزکام کیلئے اچھا ہے۔

18۔کلونجی کو توے پر گرم کر کے سونگھنا بھی زکام میں مفید ہے۔

19۔ناک کی بیماریوں میں بڑا چمچ شہد صبح نہار منہ اور بعد نماز عصر ابلتے ہوئے پانی میں ملا کر چائے کی طرح گرم گرم پئیں۔

20۔دائمی نزلہ کیلئے مچھلی کا تیل آدھا چمچ روزانہ ناشتے کے دو گھنٹہ بعد ایک ماہ تک استعمال کریں' سردیوں میں رات کو بھی آدھا چمچ استعمال کرسکتے ہیں۔

خوبصورتی' طاقت اور دماغی قوت کیلئے اکسیر نسخہ

قارئین! اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہر موسم میں آپ کے جسم میں خوب طاقت پیدا ہو' آپ کا چہرہ کابلی پٹھانوں کی طرح سرخ وسپید ہوجائے۔جسم تندرست اور سمارٹ ہوجائے تو آپ یہ نسخہ روزانہ استعمال کریں۔

ھوالشافی: مغز بادام شیریں' مغز خربوزہ' مغز کھیرا' مغز ککڑی' مغز تربوز' مغز کدو' منقیٰ' سونف' شہد خالص۔

یہ سب ادویات روزانہ حسب ضرورت لے کر کونڈی میں ڈنڈے کیساتھ اس قدر رگڑیں کہ باریک ہوجائیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر خوب اچھی طرح رگڑیں یہاں تک کہ پانی کا رنگ دودھ جیسا ہوجائے پھر اس گھوٹا میں تھوڑا سا روح کیوڑہ اور ایک چمچ شہد ملا کر ایک گلاس صبح نہار منہ پی لیا کریں۔اگر ہوسکے تو یہ گھوٹا صبح نہار منہ اور عصر کے وقت یعنی دو وقت استعمال کریں۔ چالیس دن کے متواتر استعمال کرنے سے آپ کا جسم صحت مند' توانا' خوبصورت اور سمارٹ ہوجائے گا۔اگر اس گھوٹا میں دودھ ملانا چاہیں تو ملاسکتے ہیں۔دودھ مکس کرنے سے زیادہ مقوی ہوجائے گا۔

فوائد: یہ نسخہ قبض کو دور کرتا ہے۔معدے کو اعتدال پر لاتا ہے۔دماغ کو قوت دیتا ہے۔بھوک لگاتا ہے' زیادتی پیاس کو ختم کرتا ہے۔میعادی بخار کیلئے فائدہ مند ہے۔گرمی کی وجہ سے ہونے والے سردرد کیلئے مفید ہے۔ یہ نسخہ دماغ اور تمام جسم کو طاقتور' سمارٹ بناتا ہے۔جسم کے تمام حصوں کی نشوونما کرتا ہے۔

مندرجہ بالا گھوٹا زیادہ سے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے بھی کچھ نقصان نہیں ہوتا بلکہ فائدہ ہی ہے۔اس لیے اس نسخہ کو آپ دن میں کئی بار بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

نوٹ: اگر یہ درج بالا نسخہ گرمیوں میں استعمال کیا جائے تو اس کے نتائج بہت زیادہ ہوں گے۔

روحانی وظائف کے بارے میں

جدید دور میں کوئی نہ کوئی شخص ضرور جادو اور شیطانی جال میں پھنسا ہوا ہے۔جادو اور بندش کو ختم کرنے کا صرف ایک ہی حل ہے وہ ہے قرآن مجید۔۔۔قرآن پاک اپنی قوت' شفاء شان اور تاثیر کے ساتھ موجود ہے مگر آج کئی مسلمان قرآن پاک کو چھوڑ کر ناپاک سفلی علوم کا سہارا لیتے ہیں۔جاہل اور لالچی اشتہاری عاملوں کے در پر اپنا ایمان اور عقیدہ ذبح کرتے ہیں۔مسلمانو! قرآن پاک کی طرف لوٹ آؤ' اسے اچھی طرح پڑھنا سیکھو اور سیکھاؤ۔اسے سمجھو اور اس پر عمل کرو' یہ تمہیں رب تک پہنچادے گا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کیلئے نقصان ہی بڑھتا ہے۔''

ہر ایک انسان کو دین اسلام کی اشاعت میں سعی وکوشش کرنا فرض عین ہے۔مسلمانوں کو مفید باتیں تعلیم کرنا لازم وواجب ہے کیونکہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے: ''میری باتیں مسلمانوں کو بتاؤ'' میرا جی بھی چاہ رہا ہے کہ میں عبقری کیلئے لکھوں کہ جس کی وجہ سے لوگوں کو فائدہ پہنچے۔ روحانی وظائف تب فائدہ دیتے ہیں جب انہیں ان کی شرائط کے مطابق پڑھا جائے۔ اگر شرائط پوری نہ ہوں تو پھر محض ٹکریں مارنے سے کچھ نہیں ہوتا۔لوگ وظائف اور دعائیں پڑھتے وقت ان کی شرائط کا لحاظ نہیں رکھتے اور پھر بدعقیدہ اور بدگمان بن بیٹھتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔تب شیطان انہیں برائیوں اور غلط کاموں میں مبتلا کردیتا ہے۔وظائف کو پڑھتے وقت' یقین کے ساتھ عمل کریں۔ شک عمل کو ضائع کردیتا ہے۔توجہ کے ساتھ عمل کریں۔رزق حلال کا اہتمام کریں۔حرام غذا عمل کے اثر کو ضائع کردیتی ہے۔ ہر عمل اللہ کی رضا کیلئے کریں۔فرائض کا اہتمام کریں جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال سے بے اثر رہتے ہیں۔حرام کاموں سے بچیں۔ حرام کام روحانیت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ الفاظ کی تصیح کریں' الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔طہارت کا اہتمام کریں۔خود بھی پاک صاف ہوں' لباس اور جگہ بھی پاک ہو' صرف وہ اعمال کریں جن کی شرعاً اجازت ہو۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سببِ تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 13: الجھے لوگ' سلجھے اصول: یہ کتاب مختلف کتب کے حوالہ جات سے مکمل کی گئی ہے۔اس کتاب کی تیاری کیلئے 35 کتب ورسائل سے مواد اکٹھا کیا گیا ہے اور یہ تمام حوالہ جات کتاب کے آخر میں ترتیب کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔یہ کتاب سب سے پہلے خزینہ علم وادب اردو بازار لاہور سے شائع ہوئی۔یہ کتاب دراصل راحت اور سکون کی تلاش کیلئے سرکردہ لوگوں کیلئے تحفہ ہے۔اگر آپ کو راحت وسکون درکار ہے تو پرانے اصولوں پر عمل کرنا ہوگا جن اصولوں میں ایک لفظ ملتا ہے۔وہ اسلام ہے' دین ہے اور پھر عافیت ہی عافیت ہے۔ ایسے موجودہ سائنسی اصول اور زیر نظر کتاب میں اصولوں پر توجہ کریں تو پتہ چلے گا کہ یہ تمام اصول دینی ہیں۔**نوٹ:** 2002ء کے مون ڈائجسٹ میں صوفی برکت علی لدھیانوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم سے منسوب انٹرویو بہت تفصیلی چھاپا گیا نہ وہ انٹرویو محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم نے دیا نہ اس کا کوئی وجود ہے۔

رزق کی ترقی کیلئے: رزق کی ترقی کیلئے رات کو بارہ بجے اٹھ کر غسل کرنے کے بعد ہر مہینہ میں ایک بار تین مرتبہ سورۂ جمعہ کو پڑھنا رزق کیلئے نہایت مجرب ہے۔

قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت' جادو کا بہترین اور انمول علاج ہے۔ درجنوں تعویذ پہنے' جلانے اور در در کی ٹھوکریں کھانے کی بجائے کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ انشاء اللہ جادو سے مکمل نجات مل سکتی ہے۔

سفوف مغلظ خاص

(محمد سلیم شہزاد سُمرا' دنیاپور)

ھوالشافی: بہوپھلی 50 گرام' لاجونتی 50 گرام' تخم سریالہ 50 گرام' سمندر سوکھ 50 گرام' تخم تال مکھانہ 50 گرام' بیج بند 50 گرام' تخم اوٹنگن 50 گرام' کشتہ قلعی 10 گرام' اجوائن خراسانی 10 گرام' مصری 800 گرام۔ کوٹ پیس لیں' سفوف مغلظ تیار ہے۔ کبھی کبھی چھلکا اسپغول 200 گرام ڈال دیتا ہوں۔ بغیر چھلکا اسپغول کے سفوف مغلظ دو تا تین گرام صبح وشام ہمراہ دودھ دیں۔ **فوائد:** احتلام' جریان' کمی سپرم' مغلظ منی' مقوی باہ اور ٹائمنگ کو بڑھاتا ہے۔

روحانی علاج برائے احتلام: احتلام والے مریض شہادت کی انگلی سے دل پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ لکھیں اگر رات کو پھر آنکھ کھل جائے تو دوبارہ لکھیں' انشاء اللہ تعالیٰ احتلام نہیں ہوگا۔

پوشیدہ امراض اور نزلہ زکام سے نجات: کثرت منی' کثرت پسینہ' کثرت احتلام اور نزلہ زکام کیلئے مفید ہے۔

ھوالشافی: جوز ماشل سیاہ ایک تولہ' فلفل سیاہ دو تولہ' بہمن سفید دو تولہ' گوند کیکر دو تولہ۔ کوٹ پیس کر کالی مرچ کے برابر گولی بنائیں اور ورق نقرہ چڑھالیں۔ بعد از غذا ایک گولی صبح وشام' خشکی زیادہ کرے تو دودھ پی لیں' دس دن سے زیادہ استعمال ہرگز نہ کریں۔

معجون دردکش خاص: اعصابی کمزوری' جسمانی کمزوری' کمر میں درد ٹانگوں میں درد' گنٹھیا وغیرہ کیلئے مفید و بے ضرر نسخہ حاضر ہے۔ بنایئے مجھے اور محترم حکیم صاحب کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ھوالشافی: اسگندھ ناگوری' بدھارا' بکھڑہ' سنڈھ' مغز بادام قندھاری' کھوپرا' منقی گٹھلی دور کردہ' مغز چلغوزہ کوٹ پیس کر برابر وزن تین گنا شہد ملالیں' معجون تیار ہے۔ ایک چمچ صبح و شام ہمراہ دودھ لیں' مفید و مؤثر ہے۔

سفوف ہاضم برائے لوبلڈ پریشر:ھوالشافی: یہ نسخہ حکیم حافظ ارشد صاحب کا عطیہ ہے اور ان کا معمول مطب ہے۔

کلونجی دو سوگرام' میتھرہ دو سوگرام' کالی مرچ سوگرام' کالا نمک سوگرام' نشادر سوگرام۔ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں' پھکی تیار ہے۔ بعد از غذا ایک تا تین ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔ گیس بادی' لوبلڈ پریشر' تبخیر معدہ کیلئے بہترین پھکی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض اس سے دور رہیں۔

بندش حیض وغیرہ کیلئے اکسیر:ھوالشافی: تخم گاجر چھ ماشہ' تخم مولی تین ماشہ' سوئے تین ماشہ' اجوائن تین ماشہ کو ایک پاؤ پانی میں ابالیں' جب پانی ایک کپ رہ جائے تو چھان لیں' اس کپ میں شربت خاتون شفاء (عبقری کا) دو چمچ تا چار چمچ ملا کر صبح وشام پلادیں۔ ایام خاص سے چار یوم پہلے دیں' انشاء اللہ بندش حیض اور دردوں کیلئے بہترین نسخہ ہے۔

موٹاپے سے نجات کیلئے کڑوی پھکی: موٹاپا دور کرتی ہے' خون کی صفائی کرتی ہے' ریح' گیس اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔**ھوالشافی:** کالی جیری' سونف' چرائتہ نیپالی' اجوائن دیسی' سوئے' نمک سیاہ' کوڑتمہ (حنظل)۔ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ تین تا پانچ گرام صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔ **نوٹ:** اگر ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو دینی ہو تو نمک سیاہ ہرگز نہ ڈالیں۔

سفوف موٹاپا دور: قبض' گیس' تبخیر معدہ' بھوک کی کمی' اپھارہ وغیرہ۔**ھوالشافی:** پوست ہلیلہ زرد ایک پاؤ' سونف ایک پاؤ' تمہ پچاس گرام' اجوائن دیسی سوگرام' کالی مرچ پچاس گرام' برگ پودینہ سوگرام' نشادر ٹھیکری پچاس گرام' گل گلاب پچاس گرام' کالا نمک پچاس گرام' ست پودینہ پانچ گرام۔ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔**خوراک:** تین تا پانچ گرام صبح و شام ہمراہ پانی۔

نسخہ برائے شوگر: بار بار پیشاب آنے کیلئے' مصفی خون' مقوی مثانہ' شوگر کے زخموں کو مندمل کرنے میں معاون ہے اور آئندہ زخموں کے خلاف قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔ غرض یہ کہ کئی مریض اس کی بدولت صحت یاب ہوچکے ہیں۔

ھوالشافی: کریلا خشک سوگرام' تمہ ساٹھ گرام' تخم جامن سوگرام' اندر جو تلخ ساٹھ گرام' چاکسو ساٹھ گرام' گڑمار بوٹی سوگرام' دارچینی پچاس گرام' مغز بادام قندھاری سوگرام۔ کوٹ پیس کر مکس کرلیں۔ تین تا پانچ گرام روزانہ لیں۔

ذیابیطس (شوگر)

(حاجی محمد وارث' راولپنڈی)

شوگر کے مریضوں کیلئے قرآنی آیت:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿بنی اسرائیل ۸۰﴾ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے پئیں۔ شروع اور آخر میں تین بار درود شریف پڑھیں۔

شوگر کا قدرتی بوٹیوں سے مجرب نسخہ:ھوالشافی: کچور آدھی چھٹانک' چرائتہ آدھی چھٹانک' کوڑ آدھی چھٹانک' تمہ آدھی چھٹانک' کالی مرچ دو ماشہ۔

شوگر کا ٹیسٹ دوائی شروع کرنے سے پہلے کروائیں۔ دوائی کو کونڈی میں پیس لیں۔ آٹھ دن تین ٹائم کھانا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ آدھا چائے کا چمچ دوائی کھائیں۔ دوائی آٹھ دن کھا کر شوگر کا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر شوگر ابھی باقی ہو تو مزید آٹھ دن دو ٹائم کھائیں۔ **پرہیز:** بڑا گوشت' چاول' تلی ہوئی اشیاء۔

شوگر کے متعلق معلومات

مرض ذیابیطس (شوگر) 1895ء میں دریافت کیا گیا۔

اس مرض کی مدافعت کی سب سے مؤثر دوا انسولین 1930ء میں دریافت کی گئی۔ مریض کو تھکن محسوس ہوتی ہے۔ بھوک کم ہوجاتی ہے۔ کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ خارش بھی ہوتی ہے۔ جلد کا انفیکشن اور پیشاب کی تکلیف کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی نئی ایجاد مصنوعی لبلبہ ہے۔ اندھا پن' گردے فیل ہونا' نچلے دھڑ کا فالج' دل کی بیماری کا ہوجانا۔ یہ بیماری بھارت' چین' ملائیشیا' آسٹریلیا اور جاپان میں ہے۔ زیادہ قوت بخش اور مرغن اشیاء استعمال کرنا۔ متوازن غذا اور ورزش ہی اس کے بچاؤ کا طریقہ ہے۔ ذیابیطس کو خاموش قاتل بھی کہا جاسکتا ہے۔ ذیابیطس کا مرض دنیا بھر میں پھیل چکا ہے۔ سلاد کا استعمال مثلاً کھیرا' مولی' گاجر اور ٹماٹر زیادہ کریں۔ سب سے بڑا انسان وہ ہے' جس نے سب سے زیادہ انسانوں کی خدمت کی۔ پاکستان میں شوگر کے مریضوں کی تعداد تقریباً ڈیڑھ کروڑ کے قریب ہوگئی ہے۔

درد ہو یا دانت ہلتے ہوں۔۔۔!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دانتوں کی تکلیف کیلئے ایک آزمودہ نسخہ ہے' دانت میں درد ہو یا دانت ہلتے ہوں' دانتوں پر لگا کر بس پانچ منٹ بعد کلی کرلیں۔

ھوالشافی: ماتھو رہ' پھٹکڑی' کتھا تینوں پچاس' پچاس گرام لے کر گرینڈ کرلیں' پھر مکس کرکے استعمال کریں' چند دن استعمال سے انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ **(عامر سلطان ہاشمی' راولپنڈی)**

شوگر کے مریض یہ اشیاء شوق سے کھا سکتے ہیں

اروی کے پتے، بند گوبھی، بھنڈی توری، سبز توری، پھول گوبھی، پھلیاں، ادرک، پودینہ، پانی، سلاد، سفید مولی، بینگن، سوکھی پیاز، چائے، قہوہ، کافی (بغیر چینی)، کدو، ککڑی، کھیرا، کریلا، چونگائی، لال مرچ، مولی، لیموں، ہری مرچ، ہری پیاز، گوشت (بغیر چربی کے) مچھلی (بغیر تلی ہوئی) مرغی، قیمہ، ٹماٹر، سبز دھنیا، پالک ساگ، ٹینڈے، مٹر، شلجم، نمک، مرچ مصالحہ، سرکہ، سرکہ والا اچار، نمکین لسی، نمکین سکنجبین، جامن، فالسہ، چکوترہ، ڈائیٹ کوک، ڈائیٹ سیون اپ، چینی کی بجائے گولیاں پاؤڈر، سیب، امرود، خربوزہ۔

مصائب و مشکلات کا حل: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو کوئی امر غمگین کرتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یہ دعا نماز کے بعد بکثرت پڑھیں اور چلتے پھرتے بھی۔

آپ کا بی ایم آئی کتنا ہے؟

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ)

بی ایم آئی سے مراد Body Mass Index ہے۔ یہ ایک عالمی فارمولہ ہے جس کے ذریعے معلوم کیا جاتا ہے کہ کوئی موٹاپے کی حدود میں داخل ہو چکا ہے یا معیاری وزن رکھتا ہے۔ موٹاپے کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں مثلاً وراثتی/ ہارمون کی خرابی یا خوش خوراکی۔۔۔۔

بازار سے خوش رنگ، خوش ذائقہ، ڈبہ بند غذائیں دستیاب ہیں۔ ان میں اضافی Preserrators اور مصنوعی رنگوں کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یہ غذا بہت دیدہ زیب بن جاتی ہے مگر الرجی، جلدی دھبے، بے خوابی اور کھجلی جیسے عوارض میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔ طول عمر چاہیے تو موٹاپے کے قریب نہ جائیں۔ اگر کوئی شخص اپنے معیاری وزن سے چالیس پاؤنڈ زیادہ وزن رکھتا ہے تو اس کی عمر میں پینتالیس فیصد کمی کا امکان ہے۔ موٹاپے کے باعث دل کی دھڑکن میں ایک منٹ میں چالیس فیصد اضافہ ہوتا ہے۔ سال میں اس کو تین ماہ سترہ دن زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ کام کی زیادتی کے باعث موٹاپے کے شکار آدمی کی عمر کم ہوتی چلی جائے گی درج ذیل چیزوں کا ضرورت سے زیادہ استعمال موٹاپے کا سبب بن سکتا ہے۔

مٹھائیاں، مشروبات، جام، جیلی، آم، انگور، شہتوت، انناس، ڈبہ بند پھل، کسٹرڈ، روسٹ و مرغن غذائیں، آئس کریم، میٹھی گولیاں، ٹافیاں، کریم، کیک، پیسٹری، بسکٹ، چاول، گری دار میوہ جات، ڈبل روٹی، آلو، مکھن، گھی، زیادہ چینی، زیادہ نمک، ہڈیوں کا گودا۔۔۔ علاوہ ازیں بسیار خوری، کاہلی اور ورزش نہ کرنا، موٹاپے کا موجب بنتی ہیں۔ اگر کسی آدمی کو کسی وجہ سے پیدل چلنے کا وقت نہیں ملتا تو اس کیلئے ضروری ہے کہ غذا کم کردے۔ بی ایم ایل معلوم کرنے کا فارمولہ یہ ہے:-

وزن (کلوگرام میں) =BM.L

قد (میٹر میں)

اگر آپ کا بی ایم آئی 20 سے 25 کے درمیان ہے تو آپ کا وزن نارمل ہے، آپ موٹاپے کا شکار نہیں ہیں۔

26 تا 29.9 بی ایم آئی ہو تو آپ موٹاپے کے پہلے درجے میں ہیں۔

30 تا 39.9 بی ایم ایل ہو تو آپ شدید موٹاپے کے درجہ میں ہیں۔

40 یا اس سے اوپر خطرناک اور مہلک موٹاپے کی زد میں ہیں۔

اکبر کا وزن 75 کلوگرام اور قد 1.5 میٹر ہے اس کا بی ایم ایل کیا ہوگا۔

75

1.5x1.5=33.3 کلوگرام فی مربع میٹر

اکبر 33.3 کلوگرام فی مربع میٹر بی ایم ایل رکھنے کی وجہ سے شدید موٹاپے کا شکار ہے۔

یاد رکھیں! جب آپ 26 درجہ یا اس کے اوپر بی ایم ایل کی حدود میں داخل ہوتے ہیں تو مندرجہ ذیل بلائیں آپ کے استقبال کیلئے دوڑتی ہیں اور وہ کسی بھی وقت حملہ آور ہوسکتی ہیں۔ امراض قلب۔ ہائی بلڈ پریشر۔ سانس لینے میں رکاوٹ۔ شوگر۔ کولیسٹرول کی زیادتی۔ پتے میں پتھری۔ جگر کی خرابی۔ سرجری اور آپریشن میں پیچیدگیاں۔ خون میں فاسد مادوں کا اکٹھا ہونا۔ حمل میں پیچیدگیاں۔ ناف کی ہرنیا۔ بڑی آنت کا کینسر۔ بڑی آنت کا مختلف جگہوں سے پھول جانا۔ بواسیر۔ رحم کا سرطان۔ یورک ایسڈ کا بڑھنا۔ جلد کی سوزش۔ گرمی کا برداشت نہ ہونا۔ جلد میں سرخی اور سوزش۔

موٹاپے سے بچاؤ کی تدابیر: روزانہ واک کریں۔ آپ کی عمر جتنے سال ہے، کم از کم اتنے منٹ تیز تیز چلیں، ورزش کو اپنا معمول بنالیں، چکنائیوں، شکر اور میٹھی اشیاء کو مناسب حدود میں استعمال کریں۔ اپنی خوراک میں چربی کو صفر کردیں۔ کاربوہائیڈریٹس والی غذائیں استعمال کریں۔ ریشہ دار غذاؤں کو اپنے شیڈول میں شامل کریں۔ روسٹ اور تلی ہوئی چیزوں سے حتی الامکان پرہیز کریں، کھانا آہستہ آہستہ اور چبا چبا کر کھائیں جب تک ایک لقمہ حلق سے نیچے نہ اترے دوسرے لقمہ کو ہاتھ نہ لگائیں جب تک حقیقی بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں اور ابھی بھوک باقی ہو تو دسترخوان سے ہاتھ اٹھالیں۔ کھانے کے فوراً بعد تیز چلنے یا دوڑنے کی عادت چھوڑ دیں۔ چینی (جسے عرف عام میں سفید زہر کہا جاتا ہے) اور نمک کو اعتدال کی حد میں استعمال کریں۔ نہار منہ، نیم گرم پانی میں آدھا لیموں کا رس اور ایک چمچ شہد ملا کر پینے کا معمول بنالیں۔ مکئی کے بھنے ہوئے دانے یا مکئی کی روٹی بکثرت کھائیں۔ میتھی کا ساگ استعمال کریں۔ مزید تفصیلات کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی شاہکار تصنیف ''موٹاپے سے نجات، علاج نبویؐ اور جدید سائنس''۔ جلد نتائج کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ادارہ کا تیار کردہ ''موٹاپا نجات کورس'' بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

آپ کیلئے تشخیصی علامات اور موافق غذائیں

القادر طبیہ کالج آستان فضل سرگودھا کی گراں قدر تحقیقات کے حوالے سے مختلف بلڈ گروپس کی تشخیصی علامات اور موافق

امراض معدہ، روحانی پھکی اور ماہنامہ عبقری

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بڑی بہن کو کئی سالوں سے ڈکاروں کی تکلیف تھی، اٹھتے بیٹھتے ہر وقت ڈکار آتے رہتے، کھانا بھی نہ کھا سکتی، کئی دفعہ کھانا کھاتے قے آجاتی، رنگت دن بدن کالی، گلے، سینے، معدے میں بہت تکلیف ہوتی، جسم کمزور ہوتا گیا، انگریزی، دیسی اور ہومیوپیتھک کئی جگہوں سے علاج کروائے لیکن کوئی خاص فائدہ نہ ہوا۔ وقت گزرتا گیا، دوران سفر کسی آدمی کے ہاتھ میں عبقری رسالہ دیکھا، فرنٹ ٹائٹل پر مضامین دیکھے تو پڑھنے کا شوق ہوا، اس وقت سے لیکر باقاعدہ قاری ہوں، بہن کے علاج بند کروا کر میں دواخانے سے روحانی پھکی دو ڈبیاں لے گیا اور گھر میں ایک دوائی خود تیار کرکے استعمال کروانی شروع کی۔ یہ نسخہ میں نے ماہنامہ عبقری سے ہی لیا۔ ھوالشافی: ایک پاؤ چینی میں آدھ تولہ ست پودینہ آدھ تولہ ست اجوائن، ایک تولہ میٹھا سوڈا۔ روحانی پھکی اور یہ نسخہ دن میں تین مرتبہ استعمال کروایا۔ اللہ پاک نے کرم کردیا اور افاقہ ہونا شروع ہوگیا۔ اب الحمدللہ وہ بالکل صحت مند ہے اور ڈکاروں کا کچھ پتہ نہیں۔ (مبشر اقبال)

چلغوزہ کے فوائد: چلغوزہ مقوی اعصاب ہے‘ بھوک بڑھاتا ہے‘ لقوہ اور فالج میں اس کا مسلسل استعمال مفید ہے‘ اس کا کھانا جسمانی گوشت کو مضبوط کرتا ہے‘ ریاح کو دور کرتا ہے‘ مقوی باہ ہے۔

غذائیں پیش خدمت ہیں۔

1۔ بلڈگروپ +A: مزاج سرد تر‘ ذائقہ پھیکا‘ رنگ سفید نیلگوں‘ متاثرہ مقام دائیں نصف حصہ‘ سر سے شانہ تک کے تمام امراض یعنی دایاں کان‘ دانت‘ ناک‘ گلا‘ گردن‘ رعشہ کثرت رطوبات‘ اندھراتا‘ برص‘ بلغم‘ سستی‘ سردرد‘ لکنت‘ اعصابی فالج‘ نسیان‘ سفید موتیا‘ کان بہنا‘ خسرہ‘ خون اور بھوک کی کمی‘ اونچا سننا‘ سرسام‘ مرگی۔

مفید غذائیں: گوشت گائے بھینس‘ بھیڑ‘ خرگوش‘ مچھلی‘ باجرہ مکئی‘ بیسن کی روٹی‘ جو‘ ماش‘ مونگ‘ گوبھی‘ مونگرے‘ کچنار‘ لوبیا‘ چقندر‘ ٹماٹر‘ پیاز‘ آلو‘ شکرقندی‘ جامن‘ آلو‘ سیب‘ لوکاٹ‘ مونگ پھلی‘ فالسہ‘ ناشپاتی‘ جاپانی پھل‘ مربہ آملہ۔

2۔ بلڈگروپ -B اور -AB: مزاج خشک سرد‘ ذائقہ ترش‘ رنگ سفید سرخی مائل‘ **متاثرہ مقام:** دائیں مثانے سے جگر تک کے تمام امراض یعنی دایاں شانہ بازو‘ پھیپھڑے‘ پسلیاں‘ سانس کی نالیاں‘ تیز حرکت قلب‘ دبلا پن‘ ریاح اور خشکی کی زیادتی‘ قبض‘ نمونیا خشک‘ پھیپھڑوں کا ورم‘ دمہ‘ ہچکی‘ تبخیر معدہ‘ خارش‘ خناق‘ رعشہ گنٹھیا‘ موتیا سیاہ‘ دردگردہ‘ ریاحی۔

مفید غذائیں: بھنا ہوا گوشت گائے بھینس‘ بھیڑ بکری‘ اوجھری‘ پرندوں کا گوشت‘ کباب‘ چنے‘ پکوڑے‘ دال چنا‘ بیسن ملی گندم کی روٹی‘ کریلے‘ چونگاں پالک‘ سبز چنے‘ ٹماٹر‘ کشمش‘ چلغوزہ‘ ناریل‘ چھوہارے‘ آڑو‘ شیریں۔

3۔ بلڈگروپ +B اور +AB: مزاج خشک گرم‘ رنگ سرخ زردی مائل‘ **متاثرہ مقام:** جگر سے دائیں پاؤں تک کے تمام امراض یعنی تمام عضلات میں سکڑ‘ رطوبات کی کمی‘ خشکی زیادہ خون کا دباؤ‘ ریاح کی زیادتی‘ شدید قبض‘ مالیا خولیا‘ عرق النساء‘ دایاں مثانہ اور خونی بواسیر‘ اختلاج قلب‘ نچلے دھڑ کا فالج‘ دردگردہ‘ یورک ایسڈ کی زیادتی‘ احتلام‘ خون کی خرابی‘ کثرت حیض‘ ہرنیاں‘ ناسور‘ ہسٹریا‘ کینسر‘ پیشاب کی بندش۔

مفید غذائیں: چھوٹا گوشت‘ بطخ اور پرندوں کا گوشت‘ انڈے کی زردی‘ دال مسور‘ نمک مرچ اور بیسنی روٹی‘ ساگ تارامیرا‘ رائی‘ میتھی‘ مکو‘ سرسوں‘ چنے سبز‘ توت‘ شہتوت سیاہ‘ کھجور‘ انجیر‘ آم‘ پودینہ۔

4۔ بلڈگروپ +O: مزاج گرم خشک‘ رنگ زرد سرخی مائل‘ متاثرہ مقام بائیں سر سے مثانے تک کے تمام امراض یعنی بایاں نصف دماغ‘ گال آنکھ کان دانت جبڑا‘ جگر کا سکڑنا‘ غشی‘ دردشقیقہ‘ دل کا پھیلاؤ‘ جنون‘ آنکھ‘ کان‘ جبڑے کا درد‘ نکسیر‘ کھانسی‘ سل‘ بے خوابی‘ کدودانے‘ سرعت انزال۔

مفید غذائیں: گوشت‘ بھیڑ‘ دنبہ‘ بکری‘ ٹینڈے‘ توری کے ساتھ دیسی گھی میں پکا ہوا انڈے کا حلوہ‘ دال مونگ‘ تلوں والے روغنی نان‘ روٹی گندم‘ ادرک‘ لہسن‘ توری ساگ‘ کلفہ‘ شلجم‘ انگور شیریں‘ کھجور تر (ہلدی‘ سونڈھ‘ کالی مرچ بطور مصالحہ)

5۔ بلڈگروپ -O: مزاج گرم تر‘ ذائقہ نمکین‘ رنگ زرد سفیدی مائل‘ متاثرہ مقام بائیں شانے سے طحال تک کے تمام امراض یعنی بازو‘ پھیپھڑا‘ چھپاکی‘ سانس کی نالی‘ طحال‘ انتڑیوں کی سوزش‘ شدید پیچش‘ پیشاب میں جلن‘ سوزاک‘ داد‘ پھنسیاں‘ لیکوریا‘ کانچ کا نکلنا‘ دایاں فالج‘ ہائی بلڈپریشر‘ ذات الجنب۔

مفید غذائیں: مغز سری پائے‘ بھیڑ بکری اور دنبے کا گوشت‘ دودھ گائے‘ بکری‘ بالائی‘ مکھن‘ دیسی گھی‘ دلیہ‘ سویاں‘ دال ماش‘ حلوہ‘ سوجی‘ ساگودانہ‘ گندم کی روٹی‘ ستو‘ کسٹرڈ‘ کھچڑی‘ حلوہ کدو‘ گاجر‘ پیٹھہ‘ مولی‘ پستہ‘ بادام‘ خوبانی‘ امرود‘ خربوزہ‘ گرما‘ کیلا‘ شریفہ۔

6۔ بلڈگروپ -A: مزاج تر گرم‘ ذائقہ میٹھا‘ رنگ سفید زردی مائل‘ متاثرہ مقام طحال سے بائیں پاؤں تک کے تمام امراض یعنی طحال‘ لبلبہ‘ ریکٹم‘ گردہ‘ مثانہ‘ موٹاپا‘ بایاں عضو تولید‘ جسم کا پھولنا‘ لیکوریا‘ باربار پیشاب‘ شوگر‘ جریان‘ اسہال‘ بول بستری‘ بندش حیض‘ آتشک‘ بایاں فالج۔

مفید غذائیں: انڈے کی سفیدی کا پانی‘ بریانی‘ چاول‘ چھلکا اسپغول‘ کھیر ساگودانہ‘ گندم کی روٹی‘ جوار سفید‘ بھنڈی توری‘ اروی‘ گھیا توری‘ ٹینڈے کدو‘ گھیا‘ مالٹا‘ لیچی‘ چکوترا‘ فروٹر تربوز‘ سردا‘ دھنیا سبز‘ ککڑی‘ مولی کے پتے‘ کھیرا‘ چقندر‘ مصالحہ میں خشک دھنیا۔ **نوٹ:** سرگودھا یونیورسٹی کے شعبہ فوڈ ٹیکنالوجی کی ریسرچ کے مطابق مختلف بلڈگروپس کے لیے پسندیدہ موسم اور غذائی اعتبار سے بطور Nutxient درج ذیل چیزوں کی ضرورت ہے۔

نمبرشمار	نام گروپ	پسندیدہ موسم	غذائی لحاظ نیوٹرسنیٹ
1	A-,A+	سردی	زنک اور میگنیشیم
2	O-,O+	بہار	آیوڈین
3	B-,B+	گرمی	لوہا
4	AB-,AB+	خزاں	کیلشیم

آک کے عجیب وغریب ومفید نسخہ جات

باؤلا کتا کاٹ لے تو: ھوالشافی: پاؤ شیر مدار‘ پاؤ آب برگ بھنگڑہ سفید‘ مریض کو پلادیں تاکہ وہ قے کردے۔

درد سر کیلئے اور زکام کیلئے نسوار: آک کے پھول سایہ میں خشک کریں‘ کوزہ میں بند کردیں‘ دوتین سیر اوپلوں میں جلادیں‘ بوتل میں محفوظ کرلیں‘ نسوار تیار ہے۔

درد کان کیلئے: آک کے زرد پتے‘ گردوغبار سے صاف کریں‘ گھی سے چپڑ کر آگ پر گرم کریں‘ سکڑنے پر ہتھیلی سے مسلیں اور کان میں نچوڑ دیں‘ دردکان ختم۔

بہرہ پن: اوپر کے طریقہ سے پانی کو شیشی میں محفوظ کرلیں‘ چندروزہ استعمال سے بہرہ پن دور۔

کھانسی کیلئے فقیرانہ گولیاں: آک کے سبز پتوں پر باریک رواں ہوتا ہے چاقو سے جدا کرکے باجرے کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح وشام کھلا کر بعد میں پان کا بیڑہ کھلادیں۔

پرانی کھانسی ودمہ دور: آک کے لونگ دوعدد روزانہ کھائیں‘ ہفتے کے بعد ایک لونگ کا اضافہ کرتے جائیں اور دس لونگ روزانہ تک کھائیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ بعد آرام آجائے گا۔

مارگزیدہ کیلئے: ڈسی ہوئی جگہ پر شیرمدار قطرہ قطرہ ٹپکائیں‘ جذب ہوجائے گا‘ جذب ہونا بند ہوجائے تو بس کردیں۔

بچھو کاٹے کیلئے: آک کا پتہ تلوں کے تیل میں چرب کرکے باندھیں‘ نیچ مدار چبوائیں۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں‘ کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی‘ ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیرخواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کرپارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے‘ درس کسی بھی شکل میں نیٹ سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تپ لرزہ اور باری کا بخار: گل مدار ناشگفتہ گڑ میں بند کرکے بخار سے گھنٹہ قبل کھلا دیں۔اس کے علاوہ آک کی جڑ کی راکھ ایک حصہ چھ حصہ کھانڈ ملا کر بخار سے دو گھنٹے قبل ایک سے دو چٹکی ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔

منجن عجیب: آک کے پتوں کو سایہ میں خشک کریں، پیس لیں۔ برابر مقدار میں سیاہ مرچ، بوقت ضرورت دانتوں پر ملیں۔

آگ سے جلنا: آک کے پتوں کو گرم کرکے نچوڑیں اور متعلقہ جگہ پر لگا دیں۔

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج: آک کی جڑ کی چھال دو تولے مرچ سیاہ ایک تولہ پیس کر کپڑ چھان کرلیں، دو ماشے پانی کے ہمراہ مسلسل تین دن کھلا دیں۔

رعشہ کا طلسمی تکیہ: آک کے پختہ پھل کی روئی کا تکیہ بنا کر رعشہ کے مریض کو سرہانے کے طور پر استعمال کروائیں۔لقوہ کے مریض کو بھی فائدے دیتا ہے۔

دکھتی آنکھ: سیدھی آنکھ میں کھٹک اور درد ہو تو بائیں پاؤں کے ناخن میں اور (اس کے الٹ) دودھ مدار بھر دیں۔

عقرب گزیدہ: چند پتے آک لیں، ان کو چل کر پانی نکال لیں، عقرب گزیدہ کے نتھنوں میں ٹپکا دیں۔

عجیب وغریب: مردار سنگ کو ہانڈی میں ڈال کر شیر مدار اس قدر ڈالیں کہ تین تین انگلی اوپر آجائے۔24 گھنٹے گزرنے کے بعد ہانڈی کا منہ بند کرکے اس قدر آنچ دیں کہ دودھ جل جائے، سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر رکھ لیں۔آنکھ میں لگانے سے سانپ کا زہر دور، کھانے سے بلغمی کھانسی اور دمہ دور، ممسک اور مقوی۔

دمہ کیلئے مفید: پھٹکڑی سفید ذرا ذرا کریں، سات دفعہ شیر مدار ٹپکائیں اور خشک کریں باری باری (مٹی کا برتن ہو) پھر ڈھکنا دے کر چھ یا سات سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔**مقدار خوراک:** ایک رتی گل قند میں دیں، دمہ کیلئے مفید۔

ملیریا بخار: شیر مدار ایک حصہ، مصری دس حصہ، کھرل کرلیں، سفوف کو شیشی میں بند کردیں۔**مقدار خوراک:** آدھی سے دو رتی

بچھو کے زہر کا علاج: شیر مدار ٹپکا دیں دو تین بار۔

بخار: آک کے پتے پندرہ تولے پیلے قسم کے پکنے کے قریب جو ہوں، پانی میں بھگو کر نکال لیں، بخار سے تین گھنٹے پیشتر یہ پانی پلا دیں۔

بتھوا کے جان بخش ٹوٹکے

بیوقوفی سے نجات: چند روز بتھوا کا ساگ پکا کر مریض کو کھلائیں۔

کھانسی خشک: بتھوے کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں، چینی ملا کر لعوق بنالیں اور چٹائیں۔

بندش پیشاب: درج بالا خشک کھانسی کا نسخہ بغیر چینی کے بنائیں۔

کشتہ مردار سنگ: مردار سنگ دو تولہ، بتھوا ایک پاؤ، پانچ سیر اوپلوں کی آگ، اگر کشتہ ایک دفعہ سفید نہ بنے تو دوسری بار آگ دیں، **خوراک:** ایک رتی، مقوی باہ، مولد خون، کھانسی، دمہ، آتشک، سوزاک، بواسیر اور فساد خون۔

چورن مقوی: بدھاری کند کوٹ کر چھان لیں، ایک تولہ چورن گولر کے رس میں ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ پی لیں۔

چٹکلا مقوی: بدھاری کند آدھ پاؤ، مصری کوزہ آدھ پاؤ، ہر دو کو پیس کر ملا رکھیں۔ایک تولہ صبح وشام گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں یا بدھاری کند کا کاڑھا تولہ بھر گھی اور دودھ کے ساتھ پئیں یا خشک بدھاری کند لیں، باریک پیس کر سفوف بنالیں پھر بدھاری کند کے رس کے ہمراہ کھرل کریں، کھرل کرتے کرتے تین ہفتے گزر جائیں تو خشک کرکے دو چند مصری ڈالیں۔اس میں گھی اور شہد مناسب مقدار میں ڈالیں۔**خوراک:** ایک تولہ روزانہ چاٹ لیں۔

اکسیر احتلام: بدھارا، اسگندھ ناگوری، بدھاری کند ہر ایک پانچ پانچ تولہ برابر مقدار میں کوزہ مصری ملا کر تین سے چھ ماشہ پانی یا دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کریں۔

اولاد نرینہ کیلئے: جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں، بدھاری کند اور بیل گری ہر دو اعلیٰ و تازہ ہموزن لے کر جدا جدا پیس لیں، پانی ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اوپر سے سونے، چاندی کے ورق لپیٹیں، حمل کے ساٹھ روز گزر جانے کے بعد اکسٹھ، باسٹھ یا تریسٹھویں دن مستور کر نہلا کر نئے کپڑے بدلوا کر ایک گولی صبح، ایک دوپہر اور ایک گولی شام کو ہمراہ دودھ گائے سے دیں۔ دودھ کے سوا کھانے کو کچھ بھی نہ دیں۔زیادہ بھوک ستائے تو چاول گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔

نسیان: برہم ڈنڈی کوٹ چھان کر پیس لیں۔تولہ روزانہ گائے کے دودھ کے ہمراہ دیں۔

نسیان کیلئے چوٹی کا نسخہ: برہم ڈنڈی تازہ کا نچوڑا ہوا پانی ایک کلو، روغن مال کنگنی ایک پاؤ، روغن گاؤ دو پاؤ، روغن پستہ ایک پاؤ۔**ترکیب:** قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں تاکہ پانی خشک ہوجائے اس روغن کو محفوظ کرلیں، روٹی پر صبح وشام ایک سے دو تولے لگا کر کھائیں۔ضعف اعصاب اور بالوں کو سفید ہونے سے بچاتا ہے۔

خارش، پھنسیاں اور چنبل: بابچی ایک تولہ، مردار سنگ دو تولے، گندھک ایک تولہ، منسل ایک تولہ، گائے مکھن 130 تولہ (20 دفعہ پانی پر دھولیں) ہر جز الگ کھرل کریں اور مکھن ملا دیں۔

گنجے آدمی کے بال اگانا: بابچی، کمیلہ، ہلدی سہاگہ بقدر حاجت لے کر سرسوں کے تیل میں کھرل کرکے لگائیں۔

مرگی کیلئے: رس انگور پلا دیں، روزانہ تین سے پانچ ماشہ تک۔کچھ عرصہ

نکسیر سے نجات: میٹھے انگور کا رس ناک میں کھنچوائیں بطور نسوار

پیاس روزہ وسفر ختم: کشمش کا استعمال سحری کے وقت کریں یا سفر سے جانے سے پہلے، پیاس بالکل نہیں لگتی۔

کوڑتمہ سے امراض ختم

درد قولنج: پختہ کوڑتمہ کھال اتار لیں، گودے میں بکری کا دودھ تین چھٹانک، راکھ پر گرم کریں، کھانڈ ملا کر ایک چمچ روزانہ کھالیں۔

گنجا پن: اندرائن (تمہ) کے پتوں کا رس سر پر لگائیں، روزانہ تازہ رس لگائیں۔انشاءاللہ جلد گنج پر بال اُگنا شروع ہوجائیں گے۔

مقوی معدہ، قبض کشا: نمک اندرائن بیس تولہ تازہ پانی کپڑ چھان کرکے بیس تولہ نمک ملا کر ہلکی آنچ دیں۔ایک رتی سے اڑھائی رتی تک خوراک۔

پیٹ کا درد، بھوک لگانا: تمہ میں مرچ سیاہ ڈالیں، مٹی سے لپیٹ کر چولہے کے قریب دفن کریں، جل نہ جائے، ہفتے کے

اگر آپ چاہتے ہیں۔۔۔؟؟؟

اگر آپ کسی طبیب کے ساتھ وابستگی چاہتے ہیں تو ''سورۂ فاتحہ'' میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔

اگر آپ کی بے انتہا غرضیں پوری نہیں ہوتیں تو کیوں ''سورۂ یٰسین'' کی تلاوت روزانہ نہیں کرتے۔اگر آپ کو پیسے کی محبت ایسی ہے کہ اس کے بغیر بالکل بھی گزارہ نہیں ہوتا تو کیوں روزانہ ''سورۂ واقعہ'' کی تلاوت نہیں کرتے۔

تہجد کی چار رکعتوں کے برابر ثواب

ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب تہجد کی چار رکعتوں کے برابر ہے۔(عاشر مجید، کوٹ قیصرانی)

بعد نکالیں‘ سایہ میں خشک کر کے سنبھال لیں۔ حسب ضرورت تین سے سات مرچیں چبائیں۔

بلغمی دمہ: ایک تمہ‘ تین سیر دودھ گائے میں پکائیں اور دودھ کا گھی نکالیں‘ گندم کی روٹی پر ایک سے دو تولہ گھی لگائیں‘ چھاچھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ہچکی سے نجات: اندرائن کی جڑ تین ماشہ سے پانچ تولہ پانی میں حل کر لیں‘ دو سے تین بوندیں ناک میں ڈالیں۔

طلسمی جلاب: بڑی ہلیلہ کابلی‘ اندرائن میں رکھ کر بند کر دیں‘ تین دن کے بعد دوسرے تمہ میں رکھ دیں۔ چالیس تمہ میں رکھنے کے بعد ڈبیہ میں بند کر دیں‘ اس کو ہاتھ میں لینے سے ہی دست آنے شروع ہو جائیں گے۔ یہ مسہل ہمیشہ کیلئے تیار ہو گیا۔

دردسر: دانہ الائچی کلاں‘ پھٹکڑی‘ گل منڈی‘ نو ماشہ ہر ایک۔ عرق کیلا میں حل کر کے رکھیں۔ دردسر ہو تو آنکھ میں ڈالیں‘ یہ دوا بخار والے دردسر کیلئے نہیں

الائچی سفید‘ مغز بادام‘ لہسن مقشر اڑھائی تولہ فی دوائی‘ پتھر کی دوری میں آدھ کلو شیر گاؤ کے ہمراہ چولہے پر رکھیں‘ دھیمی آگ پر پکائیں‘ دودھ کی مقدار نصف رہ جائے تو سرد ہونے پر شہد ملا دیں‘ ایک ہفتہ متواتر استعمال کریں۔

الائچی خورد‘ سرد چینی‘ مساوی الوزن بعد میں اتنی ہی مصری ڈالیں۔ تین سے چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے کھائیں۔

منجن: دانہ الائچی خورد‘ مصطگی رومی‘ طباشیر ہم وزن‘ سفوف بنالیں۔

جوڑوں کے درد اور بار بار پیشاب آنے کیلئے: اسگندھ کوٹ لیں‘ کالے تل ملا کر کھائیں‘ شہد ملا کر معجون بنائیں‘ چینی کے برتن میں رکھیں۔ ایک ماشہ منہ نہار لیں۔

حافظہ وذہانت کے حیرت انگیز واقعات وانمول نسخے

(محمد انس معاویہ حضروی)

انسان کا دماغ اللہ رب العزت کی ایک بہت بڑی نعمت ہے‘ قوت حافظہ کی ہی بدولت انسان ترقی کی منازل طے کرتا ہے‘ قوت حافظہ نہ ہو تو انسان بے بس اور لاچار ہو جاتا ہے۔ ہروقت دماغی ٹینشن‘ جسم کا درد کرنا اور ہروقت انسان اپنے آپ کو مغلوب سمجھتا ہے لیکن افسوس ہے کہ آج ہمارے معاشرے میں اکثر افراد قوت حافظہ کی محرومی کی شکایت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت محمدیہ ﷺ کے اندر ایسے بے مثال اور باکمال افراد بھی پیدا کیے اور ان کو اتنا بے مثال حافظہ عطا فرمایا کہ جس کی کوئی نظیر نہیں۔ ان میں سے چند ایک کے واقعات راقم الحروف درج کرتا ہے۔ حضرت محمد متین رحمہم اللہ کو ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں حدیثیں یاد ہوتی تھیں اور اسی طرح دیگر فنون کی کتابیں بھی ازبر ہوتی تھیں۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہٗ (المتوفی ۶۸ ھ نے ایک مرتبہ تقریباً اسی اشعار ایک ہی دفعہ مجلس میں سن کر یاد کر لیے اور پھر فوراً سنا دیئے۔ امام ابوزرعہ الرازی رحمہ اللہ خود اپنا حال بیان فرماتے ہیں کہ میں نے جو چیز سنی وہ مجھے ایک بار سننے سے یاد ہو گئی اور جو بات یاد ہو گئی وہ کبھی بھولی نہیں اور فرماتے ہیں کہ میں نے کسی محدث سے دوبارہ بیان کرنے کی آرزو بیان نہیں کی۔ فرماتے ہیں کہ میں جب بغداد کے بازاروں میں جاتا تو کانوں میں انگلیاں ٹھونس دیتا تھا تاکہ جو عورتیں اور چھوکریاں اپنے گھروں اور بالاخانوں میں خرافات قسم کے اشعار اور غزلیں گاتی ہیں کہیں وہ مجھے یاد نہ ہو جائیں اور ان کے حافظہ کا یہ عالم تھا کہ فرماتے ہیں کہ پچاس سال ہوئے ہیں کہ میں نے حدیثیں لکھی ہیں اور وہ لکھی ہوئی کتابیں میرے گھر میں رکھی ہوئی ہیں۔ لکھنے کے بعد میں نے پچاس سال ان حدیثوں کا میں نے کتابوں میں دوبارہ مطالعہ نہیں کیا لیکن اس سب کے باوجود میں جانتا ہوں کہ فلاں حدیث کس کتاب کے کس ورق پر ہے اور کس صفحہ اور کس سطر پر ہے۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنا بیان ہے کہ میری عمر سات سال کی تھی کہ میں نے قرآن مجید یاد کر لیا تھا اور جب میری عمر دس سال کی ہوئی تو میں نے موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ حفظ یاد کر لیا تھا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے رفیق درس حاشدین اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے ایک رفیق کا بیان ہے کہ ہم لوگ جب درس میں شریک ہوتے تو استاد جو حدیثیں بیان کرتا جاتا تھا ہم انہیں لکھتے جاتے تھے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا معمول اس کے خلاف تھا‘ وہ چپ چاپ خاموش بیٹھے رہتے تو ان ساتھیوں نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو ٹوکنا شروع کر دیا کہ جب تم لکھتے نہیں تو حلقہ درس میں بے کار وقت ضائع کرنے کیوں آتے ہو؟ پہلے تو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے سکوت اختیار کیا جب رفقاء نے زیادہ تنگ کیا تو فرمایا لاؤ جو کچھ تم نے لکھا ہے میں تمہیں زبانی سنا دیتا ہوں۔ حاشد رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے پندرہ ہزار احادیث اس بندہ خدا نے زبانی سنا ڈالیں۔ امام قتادہ رحمہ اللہ کے لاجواب حافظہ کے بارے میں امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں۔

’’قتادہ بصرہ کے سب سے بڑے عالم تھے‘ وہ جب بھی کسی چیز کو سنتے تو زبانی یاد کر لیتے‘ میں نے ان کے سامنے صحیفہ جابر پڑھا اور آپ نے اسے یاد کر لیا‘‘

حضرت امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کو ستر احادیث سنائیں تو میں چار کے علاوہ باقی کے بارے میں فرمایا یہ تو میں انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے سن چکا ہوں‘ لغت کے شہرہ آفاق امام اصمعی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں آتا ہے کہ اللہ نے ان کو غضب کا حافظہ دیا تھا‘ لغت کے سولہ ہزار دفتر ان کو یاد تھے۔ علامہ بدیع الزماں ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ موجد مقامات کے بارے میں کتابوں میں لکھا ہے کہ ایک بار ان پر بیس اشعار پر مشتمل ایک قصیدہ پڑھا گیا تو انہوں نے فوراً بغیر کسی تردد کے سنا دیا۔ دنیائے اسلام کے عظیم سائنسدان حسین علی ابن سینا رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کتابوں میں درج ہے۔ اللہ رب العزت نے ان کو عظیم حافظہ عطا فرمایا۔ اسی وجہ سے آپ کے علمی کارناموں کی انتہا نہیں‘ صدیوں تک طب کی دنیا پر چھائی رہنے والی

قارئین کا شکریہ!

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

دیمک‘ نظر اور نیند کیلئے قارئین نے تحریریں دل کے راز‘ تجربات‘ خوب سے خوب تر بھیجے۔ آپ کی امانتیں میگزین میں واپس لوٹا رہے ہیں اور لوٹاتے رہیں گے۔ اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں‘ ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر۔۔۔!!! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔۔۔!!! صرف آزمودہ تجربات۔ خوشخبری۔۔۔!!! **اب تک قارئین نے دیمک‘ نظر کی کمزوری اور نیند کیلئے جتنے بھی آزمودہ تجربات ارسال کیے وہ تمام انشاء اللہ اپریل 2015ء کے خاص نمبر میں آرہے ہیں۔**

کتاب القانون آپ کی ہی تصنیف ہے۔ الحاصل والمحصول بیس جلدوں میں' تیس جلدوں میں الانصاف اور اٹھارہ جلدوں میں الشفاء اور دس جلدوں میں لسان العرب اسی طرح آپ کی اور کتابیں کئی جلدوں پر محیط ہیں۔ اسی طرح علامہ ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ جن کا شمار علم حدیث کے صف اول کے مدونین میں ہوتا ہے۔ اللہ رب العزت نے آپ کو بلا کا حافظہ عطا فرمایا۔ خود فرماتے ہیں کہ میں جب بازار سے گزرتا ہوں تو کانوں کو بند کرلیتا ہوں اس اندیشہ سے کہ ان میں سے کوئی فحش بات داخل ہوجائے کیونکہ خدا کی قسم! میرے کانوں میں اب مکمل کوئی ایسی بات داخل نہیں ہوئی جسے میں بھول گیا ہوں۔

یحییٰ بن یوسف مرمری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ بغداد کے رہنے والے تھے' سرور عالم فخر بنی آدم ﷺ کی مدح میں اتنے اشعار تحریر فرمائے کہ ان کا مجموعہ بیس جلدوں تک پہنچتا ہے۔ اسی خصوصیت کی بنا پر آپ کو حسان وقت کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی بے مثال حافظہ عطا فرمایا تھا۔ علامہ جوہری کی صحاح فی اللغۃ کو بااہتمام وکمال حفظ کر رکھا تھا' اسی طرح امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ وامام مالک رحمۃ اللہ علیہ وامام شافعی رحمۃ اللہ علیہ وامام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے حافظے بے مثال تھے' لاجواب اور باکمال تھے۔ حکماء فرماتے ہیں ان اشیاء کو زیادہ استعمال کرو تو حافظہ مضبوط ہوگا۔

ان حضرات کو اللہ رب العزت نے اتنے باکمال حافظے کیوں دیئے اور اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنے استاد حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ سے اپنے حافظہ کی شکایت کی تو استاد محترم نے انہیں گناہوں سے بچنے کی تلقین کی۔

حکماء فرماتے ہیں ان اشیاء کو زیادہ استعمال کرو تو حافظہ مضبوط ہوگا۔ بکری کا گوشت' کلیجی' دودھ' مکھن' مرغ کا شوربہ' چنے کا شوربہ' پالک' ٹینڈے' کدو' لوکی' توری' گاجر' شلجم' آم' میٹھے سیب' بادام' شہد' نہار منہ کشمش کھانا۔

یہ تو حافظہ قوی کرنے والی اشیاء ہیں اب حافظہ قوی کرنے والے اعمال ذکر کیے جاتے ہیں۔

1۔ نماز کی پابندی کرنا۔ 2۔ کثرت سے روزے رکھنا۔ 3۔ تلاوت قرآن کی کثرت کرنا۔ 4۔ صلوٰۃ اللیل ادا کرنا۔ 5۔ قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا۔ 6۔ ہمیشہ مسواک کرنا۔ 7۔ ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنا۔

قوت حافظہ کے لیے امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ کا مجرب عمل یہ ہے کہ قوت حافظہ کے واسطے شونیز یعنی کلونجی حرفہ' قرنفل' مہندی سب کو باریک پیس کر شہد میں ملالیں۔ رات کے وقت سر پر لگائیں۔ یہ دماغ کو مضبوط کرتا ہے اور بصارت بڑھاتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص چالیس دن صبح کے وقت ہر روز ایک مثقال حرمل استعمال کرے اس کے دل سے حکمت کا نور روشن ہوتا ہے اور بہتر بیماریوں سے امن میں رہتا ہے۔ (مجربات سیوطیؒ)

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ طویل عمر پائے اور دماغی قوتوں سے زیادہ دیر تک فائدہ اٹھائے تو اسے چاہیے کہ اعتدال کی زندگی بسر کرے اور نشہ آور اشیاء سے قطعی پرہیز کرنے اور کھانا اس قدر مقدار میں کھائے جسے معدہ ہضم کرسکے۔ اس طرح قیلولہ کرنے سے دماغ قوی ہوتا ہے اور عقل تیز ہوتی ہے اور حافظہ اور ذہانت کے حیرت انگیز واقعات قوت حافظہ کیلئے توجہ اور بالترتیب زندگی اور اسی طرح فکر وتشویش سے کنارہ کرنا ضروری ہے اور اس طرح ناقص غذا سے پرہیز کریں۔ اسی طرح صبح کی سیر جس طرح جسم کیلئے مفید ہے اسی طرح وہ دماغ' اعصاب کیلئے بھی از حد مفید ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''میں نے سولہ سال سے کبھی شکم سیر ہوکر کھانا نہیں کھایا کیونکہ اس سے جسم بھاری ہوجاتا ہے' سنگ دلی پیدا ہوتی ہے اور ذہانت کم ہوتی ہے اور نیند زیادہ آنے لگتی ہے اور عبادت میں سستی پیدا ہوتی ہے۔ حافظہ مضبوط کرنے کیلئے اطباء نے بہت سے علاج اور احتیاطیں بیان فرمائی ہیں چند مندرجہ ذیل ہیں۔ نمبر1۔ تیل مقوی کی سر پر مالش۔ 2۔ بابونہ (ایک بوٹی) گرم پانی میں ڈال کر سر پر ملنا۔ 3۔ سر کے کناروں کو خوب ملنا۔ 4۔ بکائن کے تیل کی سر پر مالش۔ 5۔ ورزش۔ 6۔ موٹے کپڑے سے سر کو ڈھانپنا۔ 7۔ وقت ضرورت تازہ پانی سے نہائے۔ 8۔ نشہ آور اشیاء سے اجتناب۔

حافظے کی کمزوری کے اسباب

الشیخ علامہ عبدالغنی نابلسی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب الکشف دالبیان عما متعلق بالنسیان کے اندر درج کیے ہیں ہم ان کو مولانا روح اللہ نقشبندی صاحب کی کتاب ''حافظہ اور ذہانت کے حیرت انگیز واقعات'' سے نقل کرتے ہیں۔ 1۔ بکثرت سونا۔ 2۔ چاشت کے وقت سونا۔ 3۔ قہقہہ مارنا۔ 4۔ قبرستان میں ہنسنا۔ 5۔ کبوتر بازی۔ 6۔ عملاً جھوٹ بولنا۔ 7۔ کھڑے پانی کو دیکھنا۔ 8۔ اپنا اور غیر کا ستر دیکھنا۔ 9 زنا۔ 10۔ بیوی سے صحبت کی کثرت۔ 11۔ صغیرہ وکبیرہ گناہوں کی کثرت۔ 13۔ ہاتھ منہ دھوئے بغیر جنابت (ناپاکی) کی حالت میں کھانا کھانا۔

راقم الحروف کا ایک مفید نسخہ اپنالیں انشاء اللہ قوت حافظہ میں حیرت انگیز برکت ہوگی۔ روزانہ صبح وشام قرآن پاک کی جتنی زیادہ تلاوت کریں اتنا آپ کیلئے بہتر ہوگا۔ قرآن مجید کے الفاظ ومعانی ومطالب کے اندر غور فکر کریں اور آیات کو دھیان لگا کر پڑھیں انشاء اللہ رب العزت آپ کی قوت حافظہ میں برکت ڈالے گا۔ اس پر اکتفا کرتا اور دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت ہم سب کو بہترین حافظہ نصیب فرمادے اور ہمیں اپنے دین کی خدمت کو موقع عطا فرمادے۔

ای سی جی/ امراض قلب کی تشخیص کا بنیادی ٹیسٹ

(محمد زبیر' فارسٹ کالج پشاور)

دل انسانی جسم کا ایک اہم عضو ہے' جسمانی لحاظ سے بھی اور روحانی لحاظ سے بھی۔ اس لیے صوفیاء حضرات دل کی صفائی پر بہت زور دیتے آئے ہیں۔

دل کے بگاڑ سے بگڑتا ہے آدمی
دل سنور گیا تو سب کچھ سنور گیا

دل سے تکبر' بغض' کینہ' حسد' عیب جوئی' حرص و ہوس اور ریاکاری جیسے رذائل دور ہوجائیں اور عاجزی' ادب واحترام' محنت' بھائی چارہ' قناعت' صبر' شکرگزاری' سخاوت' ایثار اور اخلاص جیسے خصائل پیدا ہوجائیں اور دل سنور جائے اس مقصد کے حصول کیلئے خانقاہیں قائم کی جاتی ہیں جہاں مریدین سے مجاہدے کرائے جاتے ہیں' دل پر اللہ کے پاک نام کی ضربیں لگائی جاتی ہیں۔ سالہا سال کی محنت و مشقت کے بعد گوہر مقصود ہاتھ آتا ہے۔ انسان صحیح معنوں میں اشرف المخلوقات کے رتبے پر فائز ہوجاتا ہے اور دنیا اور آخرت دونوں جہانوں کی کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے۔ دل کی روحانی تربیت اور علاج کیلئے کسی اللہ والے کی محبت لازمی ہے' جسمانی لحاظ سے دل ایک ایسا منفرد عضو ہے جو بغیر کسی تعطل کے چوبیس گھنٹے تاحیات اپنا فعل جاری رکھتا ہے۔ دل کا کام جسم کے مختلف حصوں اور اعضاء کو آکسیجن سے خون کی فراہمی ہے۔ دل تین تہوں (Layer) سے بنا ہے۔ **بیرونی تہہ:** پیری کارڈیم' **درمیانی تہہ:** مایوکارڈیم اور **اندرونی تہہ:** اینڈروکارڈیم۔

دل کی درمیانی تہہ مایوکارڈیم کے اندر قدرتی طور پر خاص قسم کے فیے پائے جاتے ہیں جو ایک خاص تسلسل کے ساتھ الیکٹرک کرنٹ کی لہریں پیدا کرتے رہتے ہیں جن کی بدولت دل دھڑکتا ہے اور پورے جسم میں خون کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔ یہ برقی لہریں مخصوص راستوں سے گزرتی ہیں اور قلب کا نظام ایصال بناتی ہیں۔

دل چار قانون پر مشتمل ہوتا ہے' دوخانے بالائی جانب ہوتے ہیں انہیں (Atria) کہتے ہیں برقی لہر دائیں بالائی خانے سے پیدا ہوتی ہے اور دونوں اٹریا میں پھیل کر ان کے سکڑنے کا سبب بنتی ہے پھر دل کے زیریں خانوں میں پھیل کر ان کے سکڑنے کا موجب بنتی ہے۔ برقی لہریں اتنی طاقتور ہوتی ہیں کہ دل سے پورے جسم میں پھیل جاتی ہیں۔ آلہ قلبی برق نگاری (ECG Macline) جسم پر مخصوص جگہوں پر لگائے گئے برقی لہروں کی مدد سے ان برقی لہروں کو گراف پیپر پر منتقل کردیتی ہے۔ یہ عمل الیکٹرو کارڈیوگرافی یا قلبی برق نگاری کہلاتا ہے۔ گراف پیپر پر حاصل ہونے والی ریکارڈنگ الیکٹروکارڈیوگرام کہلاتی ہے جسے مختصراً ای سی جی کہتے ہیں جبکہ امریکہ میں اے ای کے جی کہا جاتا ہے۔

سب سے پہلی انسانی ای سی جی برطانوی فزیولوجسٹ ڈی وانزلے 1887ء میں شائع کی۔ سب سے پہلی ای سی جی مشین 1901ء میں اینتھوون نے میگوانومیٹر کی مدد سے ایجاد کی۔ 1924ء میں اینتھوون کو ای سی جی مشین کی ایجاد پر نوبل پرائز دیا گیا۔

قلب کے امراض کی تشخیص کیلئے ای سی جی ایک بنیادی درجے کا بےضرر ٹیسٹ ہے جس کے کسی بھی طرح کے کوئی مضر اثرات نہیں ہیں۔ یہ ٹیسٹ عموماً پانچ منٹ کے اندر مکمل ہوجاتا ہے۔ دوران ٹیسٹ کسی بھی قسم کا کوئی درد نہیں اور نہ ہی الیکٹرک کرنٹ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

بعض اوقات ای سی جی مشین دل میں پیدا ہونے والی الیکٹرک کرنٹ کی لہروں کے ساتھ ساتھ ہڈیوں کے عضلات' دماغ اور ای سی جی مشین یا مریض کے اردگرد موجود برقی آلات (کارڈیک مانیٹر میں آکسی میٹر' الیکٹرک فین وغیرہ) سے پیدا ہونے والی برقی لہروں کو بھی گراف پیپر پر منتقل کردیتی ہے جنہیں طبی اصطلاح میں آرٹیفیکٹ کہتے ہیں اگرچہ اس مسئلے کے حل کیلئے ای سی جی مشینوں میں فلٹر لگے ہوتے ہیں تاہم بہتر رزلٹ کیلئے مریضوں کو درج ذیل ہدایات پر عمل ضرور کرنا چاہیے۔

مریض ای سی جی کروانے کیلئے ذہنی اور جسمانی طور پر بے فکر ہوکر بستر پر بالکل سیدھا لیٹیں۔

جسم خصوصاً ہاتھ پاؤں بالکل ڈھیلے رکھیں اور کسی بھی قسم کی حرکت نہ کریں۔ اپنا سانس ہموار رکھیں' گفتگو سے پرہیز کریں۔ کلائی سے گھڑی اتار لیں' موبائل فون کا سوئچ آف رکھیں۔ اگر مریض سڑھیاں چڑھ کر یا بہت تیز چل کر آیا ہو تو ای سی جی کروانے سے پہلے تھوڑا آرام کرلیں۔ ورنہ دل کی دھڑکن میں تیزی ہوسکتی ہے۔ ای سی جی کروانے سے فوراً پہلے ٹھنڈا پانی یا کولڈ ڈرنک پئیں۔ دل جس طرح پورے جسم کو خون مہیا کرتا ہے اسی طرح اس کے اپنے عضلات کو بھی آکسیجن سے خون کی ضرورت ہوتی ہے' خون کی یہ فراہمی کارونری شریانوں کے ذریعے ممکن بنائی جاتی ہے۔ بعض اوقات ان میں سے کسی ایک یا کئی شریانوں سے سکڑتے چکنائی کی تہہ جمنے یا ان میں کوئی لوتھڑا پھنسنے کی وجہ سے دل کی دیواروں کے عضلات کو خون کی فراہمی منقطع ہوجاتی ہے اور دل کے اس حصے کے خلیے مردہ ہونے لگتے ہیں' سینے میں بائیں کندھے اور جبڑوں کی طرف شدید درد کی لہریں دوڑتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ متلی اور قے آنے لگتی ہے۔ بعض اوقات معدے میں درد محسوس ہوسکتا ہے۔ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں' نبض ضعیف ہوجاتی ہے اور فشار خون خطرناک حد تک بلند ہوجاتا ہے۔

اس حالت کو عام زبان میں دل کا دورہ پڑنا یا ہارٹ اٹیک اور طبی اصطلاح میں کارڈیل انفارکشن کہتے ہیں۔ دل کے دورے یا ہارٹ اٹیک کی تشخیص کا بہترین ٹیسٹ ای سی جی ہے' دل کی مردہ خلیوں والے حصے سے الیکٹرک کرنٹ کی جس کا ای سی جی سے آسانی سے پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ ای سی جی سے یہ بھی پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ دل کے کونسے حصے مثال کے طور پر سامنے والی دیوار پیچھے والی دیوار' نچلی دیوار یا سائیڈ والی دیوار کو کارونری شریان بلاک ہونے کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔

ہارٹ اٹیک کی عام وجوہات تمباکو نوشی' شراب نوشی' روغنی غذائیں' موٹاپا' ذیابیطس' بلند فشار خون' تفکرات' ذہنی بوجھ' بڑھاپا اور موروثی اثرات ہیں۔ اگر کسی کے نانا نانی' دادا دادی' ماں باپ یا بہن بھائیوں میں سے کسی کو دل کا مرض ہو تو اس کو ہارٹ اٹیک کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اس لیے احتیاطاً ای سی جی کرواتے رہنا چاہیے۔ دل کے امراض سے بچنے کیلئے اسلامی تعلیمات پر ضرور عمل کریں' سادہ طرز زندگی اپنائیں' اپنی خواہشات کو محدود کریں اور پریشانیوں سے دور رہیں' کسی بھی قسم کی ورزش کو معمول بنائیں زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے کی عادت ڈالیں' سائیکل پر سفر کریں' متوازی غذا کو جزو بدن بنائیں۔

جنتی تعویذ سے مسائل حل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے بڑی کرم نوازی فرمائی کہ ''جنتی تعویذ'' عبقری کے قارئین کو عطا کیا' میری بیوی کو ایک خاص بیماری تھی جو کہ میں ہر کسی سے اس کا ذکر نہیں کرسکتا تھا' یہ جنتی تعویذ میں نے لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیا' میری بیوی کا مسئلہ جو کہ رحم کے حوالہ سے تھا وہ ٹھیک ہوگیا' میں نے اپنے دل میں سوچا کہ میرا ایک ہی بیٹا ہے اب اور نا ممکن ہے لیکن آپ کی دعا کی برکت سے میری بیوی کو اللہ پاک نے صحت عطا فرمادی ہے امید لگ گئی ہے۔ محترم حکیم صاحب! آپ نے دوانمول خزانہ پڑھنے کا حکم فرمایا ہے' آپ کی دعا کی برکت سے خوب اس کا ورد کررہا ہوں' غصہ بہت کم ہوگیا ہے' بلڈ پریشر کے کنٹرول کیلئے عبقری دواخانہ کی گولیاں ''فشاری'' استعمال کررہا ہوں اس سے بھی غصہ کافی حد تک ختم ہوجاتا ہے اور ہورہا ہے۔ آپ کا جوابی لفافہ جب ملا تو اس میں آپ نے جو الفاظ لکھے کہ ''خوش رہو'' خدا شاہد ہے کئی دن تک ان الفاظ کو دہرا دہرا کر سکون حاصل کرتا رہا۔ میں آپ کو اپنے الفاظ میں اس خوشی کا اظہار کرنا بہت مشکل سمجھتا ہوں۔ آپ کا شکریہ ادا کر ہی نہیں سکتا۔ آپ نے مجھ جیسے نکمے کو اعمال کے ساتھ ساتھ دعا سے بھی نوازا ہے۔ اللہ پاک آپ کو آپ کی نسلوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ وہ مبارک تعویذ یہ ہے:۔

''اعیذ بالواحد من شر کل حاسد... وکل خلق رائد... من قائم وقاعد... عن السبیل عائد... علی الفساد جاھد.... من نافث اوعاقد وکل خلق مارد... یاخذ بالمراصد فی طرق الموارد... انھاھم عنه بالله الاعلیٰ واحوطه منھم بالید العلیا والکف الذی لا یری.... ید الله فوق ایدیھم وحجاب الله دون عادیھم لا یطردوه ولا یضرورہ فی مقعد ولا نامنام ولا مسیر ولا مقام...اول اللیالی وآخر الایام''

(محمد ناظم الدین' نارووال)

دل کی بند شریانیں کھولنے کا اکسیر نسخہ

آج سے تقریباً بیس سال قبل کی بات ہے بندہ ناچیز اپنے مطب پر بیٹھا ہوا تھا۔ سردی کا موسم تھا۔ عصر کا وقت تھا' ایک بزرگ جن کی عمر تقریباً اسی سال تھی۔ سفید بال' سفید ٹوپی' سفید رومال' بہت ہی خوبصورت ڈیل ڈول کے مالک' مطب میں تشریف لائے۔ دعا وسلام کے بعد چند ادویہ کے بارے میں اس عاجز سے دریافت فرمایا۔ چند منٹ ہی بعد بندہ سمجھ گیا کہ ان بزرگ کو حکمت کے بارے میں کافی معلومات ہیں۔ بندہ نے چائے وغیرہ کے بارے میں عرض کیا تو فرمانے لگے حکیم صاحب مجھے چائے فوائد بتادیں' میں چائے پی لوں گا۔ بندہ کیلئے یہ جواب ہی کافی تھا۔ پھر فرمانے لگے چائے پینے کا میرا مزاج ہی نہیں۔ جب بندہ نے تعارف چاہا تو فرمانے لگے میرا ایک بھتیجا یہاں پی ایس او میں آفیسر ہے۔ میں چند دن ان کے پاس آرام کی نیت سے آیا ہوں۔ فرمانے لگے مجھ عاجز کو حکیم عبدالغفور مدنی کہتے ہیں۔ میری زندگی کا طویل وقت سعودی عرب میں گزرا ہے' پھر طبیعت نے چاہا کہ باقی فرصت حکمت کے سلسلے میں اپنے وطن میں خدمت کی صورت میں گزاروں' مزید فرمانے لگے کہ اس وقت اس فقیر کی عمر سو سال سے زیادہ ہے۔ بندہ حکیم صاحب کی باتیں سنتا رہا۔ تھوڑی دیر بعد بندہ ناچیز نے حکیم صاحب سے عرض کیا کہ محترم حکیم صاحب اکثر لوگوں کا یہ خیال ہے کہ حکماء حضرات جن کے پاس صدری نسخہ جات ہوتے ہیں وہ بتاتے نہیں۔ فوراً فرمانے لگے بیٹا بات یہ ہے کہ جس کو طلب نہیں ہوتی وہ نہیں بتاتے اور جن کو طلب ہوتی ہے وہ ضرور بتاتے ہیں۔ ہم بخل نہیں کرتے' فرمانے لگے کوئی شخص دوا کیلئے آیا اور ہم نے دوا دی' وہ نسخہ معلوم کریں جس کو دوا و یہ کا علم ہی نہیں جو بالکل نہیں جانتا اسے نسخہ کیسے دیں؟ فرمانے لگے: بیٹا آپ طالب ہو' بندہ تو یہاں چند دن کا مہمان ہے مگر انشاء اللہ بندہ کے پاس جو بھی حکمت کے نسخہ جات ہیں جو آپ کی طلب ہوگی بندہ بتائے گا۔ اللہ پاک نے ان کے دل میں اس عاجز کی محبت ڈال دی' مزید کچھ دیر بیٹھنے کے بعد تشریف لے گئے۔ چند دنوں بعد پھر حکیم صاحب مطب میں تشریف لائے' بندہ بہت خوش ہوا۔ بندہ ان کے نسخہ جات اور تشخیص سے بہت متاثر ہو چکا تھا۔ بندہ نے انتہائی عاجزی کے ساتھ حکیم صاحب سے عرض کیا کہ چند دن جب تک جناب یہاں قیام کریں' ہمارے علاقے کے لوگ بھی جناب سے مستفید ہو جائیں۔ حکیم صاحب کی شفقت تھی کہ حکیم صاحب نے میری بات قبول کر لی' اور ہمارے علاقے کے لوگوں کو ان سے کافی فائدہ ہوا۔ ایک دن عاجز نے عرض کیا حکیم صاحب آج کل امراض دل جس میں دل کے والو بند ہو جاتے ہیں۔ اس کا کوئی بہترین نسخہ مرحمت فرمائیں۔ فرمانے لگے: میں اپنے مریضوں کو ایک قہوہ دیتا ہوں اس قہوہ کے علاوہ ایک نسخہ اور آج آپ کو لکھ دیتا ہوں۔

''شفائے اکسیر قلب''

ایسے وقت میں بے انتہا مفید ثابت ہوا ہے جب دل کی شریانیں سکڑ رہی ہوں یا بند ہو چکی ہوں۔ جب بائی پاس ہی آخری حل سمجھا جانے لگے' ایسی صورت حال میں شفائے اکسیر قلب بند شریانوں کو کھول دیتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بائی پاس جیسے آپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔ شفائے اکسیر قلب کولیسٹرول اور یورک ایسڈ کو بھی ختم کرتا ہے۔ دل کے مریضوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے شفائے اکسیر قلب کا نسخہ تحریر کر رہے ہیں تاکہ کسی کی بھی محتاجی نہ رہے دوا خود تیار کر کے مستقل استعمال میں لائیں۔

ھوالشافی: لیموں کا رس 250 گرام' ادرک کا رس 250 گرام' لہسن دیسی کا رس 250 گرام' سرکہ سیب خالص 250 گرام' شہد خالص 750 گرام۔

پہلی بار چار چیزوں کو ایک صاف برتن میں ڈال کر ہلکی آگ پر پکائیں جب 250 گرام رس خشک ہو جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں' ٹھنڈا ہونے پر شہد خالص 750 گرام شامل کریں۔ شفائے اکسیر قلب تیار ہے۔ اب شفائے اکسیر قلب کو خشک خالی بوتلوں میں بھر لیں شفائے اکسیر قلب کی کم از کم تین بوتلیں استعمال میں لائیں۔ بفضل خدوند کریم دل کی بند شریانیں کھل جائیں گی۔

ترکیب استعمال: بعد نماز فجر دو چمچ بڑے (چاول والے) استعمال کریں۔

دل کی شریانیں کھولنے کیلئے قہوہ

سبز چائے' سونف الائچی خورد' دار چینی' پودینہ خشک دیسی' بادیان خطائی' تیزپات' تخم میتھی ہر چیز دس دس گرام' گورکھ پان بوٹی تین گرام۔ تمام چیزوں کو صاف کر لیں' تمام کو نیم کوفتہ کر لیں' پانچ گرام سفوف لے کر آدھ کلو پانی میں ڈالیں' ہلکی آگ پر جوش دیں۔ جب پانی تین کپ باقی رہے' دن میں دو تین مرتبہ قہوہ کی طرح پئیں۔ صبح ناشتہ کے ایک گھنٹہ بعد خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا تین گرام لیں۔ یہ بھی روز کا معمول بنالیں۔

دل کی شریانیں کھولنے کیلئے مجرب قرآنی عمل

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ (الحجر: ۹۷) صبح وشام ایک تسبیح اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

پرہیز: گھی' مکھن' بالائی' چاول اور ثقیل چیزوں سے مکمل پرہیز فرمائیں اور دونوں نسخے استعمال کریں۔

نصیحت

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ کسی قبیلے کا سردار کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا ''مجھے کوئی ایسی نصیحت فرمایئے جس سے میں فائدہ اٹھاؤں' بزرگ نے فرمایا: حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ ''غصہ مت کرو'' بس تم اس پر عمل کرو۔ قبیلے کے سردار نے کہا میں اس پر عمل کروں گا اور اپنے قبیلے کی طرف روانہ ہو گیا۔ وہاں پہنچا تو معلوم ہوا کہ صورتحال بہت خراب ہے اور قبیلے کے لوگ اس کا انتظار کر رہے ہیں' اپنے لوگوں کے درمیان پہنچ کر اس نے پوچھا کیا خبر ہے؟ مخالف قبیلے کا ایک آدمی ہمارے ہاتھوں قتل ہو گیا ہے ہم آپ کا انتظار کر رہے تھے تاکہ ان سے اپنے مالی نقصان کا بدلہ لے سکیں۔ یہ سنتے ہی وہ خاندان اور نسلی تعصب اور جہالت کی وجہ سے غصے میں آ گیا اور مسلح ہو کر اپنے قبیلے کے ساتھ لڑنے لڑانے پر تل گیا لیکن پھر اسے بزرگ کی بات یاد آئی' وہ سوچنے لگا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے غصہ نہ کرنے کی نصیحت فرمائی' چنانچہ فوراً ہی اس نے اسلحہ اتار کر پھینکا اور عام آدمیوں کا لباس پہن کر دشمن قبیلے کے سامنے گیا' دوسرے

مشکلات کے حل کا وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ سے عبقری کی قاری ہوں' اس رسالے کی جتنی تعریف کروں کم ہے۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت ہی اچھا ہے۔ خط لکھتے ہوئے مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی کہ کیا لکھوں؟ آپ بہت اچھے اور نیک انسان ہیں' آپ کے رسالے سے کئی لوگوں کی مشکلات حل ہوئی ہیں۔ میں ایک وظیفہ کرتی ہوں جس سے میرے کافی مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ سورۃ والضحیٰ تین مرتبہ اول و آخر درود شریف تین بار' سورۃ کوثر تین بار پڑھ کر فجر یا ظہر کے بعد پانی پر دم کر کے پیتی ہوں۔ (صائمہ عرفان' لاہور)

قبیلے نے دیکھا کہ دوسرے قبیلے کا سردار بڑی وضع سے آیا ہے اور اس کے پاس کوئی اسلحہ نہیں ہے۔ وہ انتظار کرنے لگے کہ دیکھیں کیا کہتا ہے؟ قریب جا کر اس نے اپنے دشمن قبیلے کے سردار کو آواز دی اور نرمی سے کہا۔ یہ جنگ وجدل کیسا؟ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا جو آدمی قتل ہو گیا اس کے بدلے کسی کو قتل کرو تو اس سے قتل ہوجانے والا شخص دوبارہ زندہ نہیں ہوگا' آؤ ہم سے جان بہالے لو' اس کے علاوہ اور بھی جو کچھ چاہتے ہو تو ہم دینے کو تیار ہیں۔ اگر تم اس بات کا اصرار کرتے ہو کہ اپنا آدمی قتل ہوجانے کے بدلے میں لازمی طور پر ہمارا ایک آدمی مار ڈالو گے تو اس کیلئے مجھے قتل کر دو تا کہ فتنہ فساد ختم ہو جائے اور خون ریزی کا سلسلہ شروع نہ ہونے پائے۔

اس قبیلے نے آج جس صورتحال کا مشاہدہ کیا وہ اس سے پہلے کبھی دیکھنے میں نہ آئی تھی۔ اس کے اندر بھی انسانیت کا جذبہ بیدار ہوا اس نے کہا ''ہم نہ قتل کے بدلے قتل کریں گے اور نہ خون بہالیں گے''

یوں ایک بڑے فتنہ فساد اور خون ریزی کا خاتمہ ہو گیا' سردار کو اچھی طرح معلوم ہو گیا کہ بزرگ نے جو اس نصیحت کی تھی تم غصہ نہ کرو' اس میں کیا راز پوشیدہ ہے۔ اسی غصہ نہ کرنے کی وجہ سے تو خونریزی کا خاتمہ ہو گیا اور تمام فتنہ فساد کا جڑ سے خاتمہ ہو گیا۔

عبقری کے قارئین کے نام اہم پیغام

(ام ابوذر' لاہور)

عبقری سے میرا تعلق زیادہ پرانا نہیں' کسی نے پڑھنے کو دیا' بہت منفرد رسالہ تھا' اس کی تحریر میں غیر معمولی کشش محسوس ہوئی' ساتھ ہی حکیم صاحب سے ملاقات کا شوق بھی پیدا ہوا' ملاقات کے وقت کا دن آیا' اس دن صبح ہی سے دل کی عجیب حالت تھی' اپنی باری پر ملاقات کیلئے اندر گئی اور حکیم صاحب کو اپنے مسائل بیان کیے۔ حکیم صاحب نے وظیفہ پڑھنے کو دیا۔ میں نے پابندی سے وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔ خدا کے فضل وکرم سے آہستہ آہستہ میرے بہت سے رکے ہوئے کام اور بگڑے ہوئے حالات درست ہوتے گئے۔ اس دوران خط بھی لکھتی رہی' کچھ عرصہ بعد جواب بھی آ جاتا۔ درس بھی باقاعدگی سے سنتی رہی' حکیم صاحب کی مصروفیت کے بارے میں مزید جاننے کا موقع ملتا رہا۔ میں اکثر سوچتی ہوں خدا نے حکیم صاحب کے وقت میں کتنی برکت عطا کی ہے۔ صبح روزانہ عبقری دفتر میں تمام معاملات کا جائزہ روزانہ ہزاروں کی تعداد میں خطوط' بیرون ملک کالز کیلئے مخصوص وقت ہے۔ پیر تا جمعرات دو بجے دوپہر سے مغرب تک ملاقات پھر جمعرات کے دن مغرب تا عشاء ہفتہ وار درس اس کے بعد گیارہ بجے رات مجالس مجذوبی' جمعہ' ہفتہ اور اتوار لاہور سے باہر درس وغیرہ۔ بے شمار کتابوں کے مصنف' یہ وہ معمولات زندگی ہیں جو میں نے خود مشاہدے سے حاصل کیے۔ ظاہر ہے ایک خاص انسان اور ہر دل عزیز ہستی ہونے کی بنا پر حضرت جی کا ہر مرید ان سے ملنے' بات کرنے کی تمنا رکھتا ہے توجہ چاہتا ہے۔

مجھ سمیت بہت سے لوگ یہ سوچتے ہوں گے کہ ملاقات کا وقت بہت دیر بعد ملتا ہے اور اگر ملتا بھی ہے تو وقت بہت مختصر ہوتا ہے۔ کہانیاں سنانے کا وقت نہیں ملتا (معذرت کے ساتھ) میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حکیم صاحب پر اپنا یہ فضل بھی کر رکھا ہے کہ بغیر سنے بھی ہمارے مسئلے کو سمجھ لیں' ہمارے اندر کی تکلیف کو سمجھ لیں۔ بہت لوگ یہ شکایت کرتے ہیں بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ عبقری کا ہر قاری جلد وقت نہ ملنے کا شکوہ کرتا ہے۔ میں اپنے ہر بہن اور بھائی سے یہی التجا کروں گی کہ خدارا حکیم صاحب کو غلط نہ سمجھیں وہ بھی ایک گوشت پوست کے انسان ہیں ان کی اپنی بھی مصروفیات ہوسکتی ہیں' خط کا جواب دیر سے آئے تو پریشان نہ ہوں۔ باری آنے پر ضرور ملے گا۔ اگر خط ڈاک کی نظر نہ ہو گیا تو اور اگر جوابی لفافے کے بغیر ہوا تو۔۔۔

گزشتہ عید کے بعد میری بیٹی اچانک بیمار رہنے لگی' ہر روز کوئی نئی تکلیف' نیا مسئلہ میں بہت پریشان ہوئی اور سوچا اگر حکیم صاحب سے وقت مل جاتا تو بیٹی کو چیک کروا لیتی لیکن وقت ملنے میں ابھی تین ماہ تھے' اسی پریشانی میں عبقری دواخانہ پہنچی کہ یہاں حکیم صاحب کے اسسٹنٹ (لاہور) بھی مریضوں کا چیک اپ کرتے ہیں۔ بیٹی کا مسئلہ بتایا' اسسٹنٹ صاحب نے نبض دیکھی اور دوائیاں لکھ کر دے دیں۔ تسلی سے میری ساری بات بھی سنی اور بہت اچھے طریقے سے بات کی' آپ یقین کریں میں بالکل مطمئن ہوگئی' بیٹی کو باقاعدگی سے دوائی دی' اب بالکل ٹھیک ہے۔ بہت سے لوگ حکیم صاحب سے وقت کیلئے انتظار میں ہیں۔ میں یہ نہیں کہتی کہ آپ حکیم صاحب سے ملاقات کا وقت نہ لیں بلکہ اگر آپ کوئی مسئلہ اسسٹنٹ صاحب سے بھی بیان کریں گے تو انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ حکیم صاحب سے بھی جب وقت ملے تو ضرور ملاقات کریں لیکن حکیم صاحب سے ملاقات کا شکوہ نہ کیا کریں اللہ انہیں اور ان کی تمام ٹیم کو جزائے خیر عطا کرے۔ بہت نیکی کا کام کر رہے ہیں۔ آخر میں ایک خاص بات عرض کرنا تھی کہ اللہ کے واسطے میں ایک عام عبقری کی قاری ہوں۔ ادنیٰ سی گنہگار حکیم صاحب کی قدردان ہوں' عبقری کے کسی بھی کارکن سے کوئی رشتہ داری نہیں صرف اور صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور دکھی لوگوں کے دکھ میں تھوڑی کمی کیلئے' لوگوں کے فائدے کیلئے لکھا تا کہ لوگ انتظار کرتے کرتے پریشانیاں مزید نہ بڑھائیں۔ جلد اسسٹنٹ صاحب سے ملاقات کر کے مجھے بھی دعا دیں اور اپنے مسئلے کا بھی فوری حل لے لیں۔

قرآن پاک کے محیر العقول شماریات

(امیر النساء' اٹک)

قرآن مجید جیسی ابدی اور لازوال کتاب کو دیکھ کر انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے' چند حقائق پیش خدمت ہیں۔

قرآن مجید کی ایک آیت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہے اس کے حروف کی تعداد 19 ہے' قرآن مجید کی آیت تسمیہ میں ہمارے خالق کا ذاتی نام ''اللہ'' ایک بار اور صفاتی نام ''رحمٰن'' اور ''رحیم'' آئے ہیں۔ قرآن مجید میں لفظ اللہ 2698 بار ہے جو کہ 19 کا مضاعف ہے یعنی 19x142=2698 قرآن مجید میں اللہ کا صفاتی نام رحمٰن 57 بار آیا ہے جو کہ 19 کا مضاعف یعنی 114=19x6۔

قرآن مجید کی ترتیب کے لحاظ سے آخر سے الٹا گننا شروع کریں تو انیس نمبر پر سورۂ علق آتی ہے جو کہ ترتیب نزول کے لحاظ سے پہلی وحی کی پانچ آیات سے متعلق سورۂ ہے اس سورۂ کی تعداد بھی انیس آیات ہیں۔

سورۂ ق حرف ق سے شروع ہوتی ہے' پوری سورۂ میں حرف ق 57 بار آیا ہے' یعنی 57=19x3، سورۂ قلم کی ابتدا ن سے ہوتی ہے پوری سورۂ میں ن 133 بار آیا ہے یعنی 133=19x7، سورۂ اعراف، سورۂ مریم اور سورۂ ص کا

شوگر اب بڑھنے نہ پائے۔۔۔!

محترم حکیم صاحب اسلام علیکم! مجھے کچھ عرصہ سے ذیابیطس ہو گئی تھی' پھر مجھے کسی نے بتایا کہ پرہیز کے ساتھ گوار پاٹھا (گھیکوار) حسب طبیعت' صبح وشام کھاؤ۔ جب سے میں نے یہ نسخہ پرہیز کے ساتھ شروع کیا ہے تو میری شوگر کنٹرول رہتی ہے' مگر جب پرہیز چھوڑ دوں تو شوگر پھر بڑھ جاتی ہے۔ (صبیحہ بانو محی الدین)

ابتدائی حرف ''ص'' ہے۔ ان تینوں سورتوں میں حرف ص 152 بار آیا ہے' یعنی 19x8=152

سورۂ اعراف کی آیت نمبر 69 میں لفظ یبصطۃً جس کے معنی پھیلانے کے ہیں' آیا ہے عربی میں یہ لفظ ص سے نہیں س سے ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ اپنے کاتب کو بتادیں کہ اس جگہ اس لفظ میں س کی جگہ ص استعمال کریں اگر یہ لفظ س سے لکھا جاتا تو سورۂ اعراف' مریم اور ص میں ص کی تعداد 151 رہ جاتی جو کہ 19 پر تقسیم نہیں ہوسکتا کیا یہ محض اتفاق ہے۔

سورۂ شوریٰ میں ق کی تعداد 57 ہے یعنی 19x3=57، سورۂ یٰسین میں ی اور س کے حروف کی تعداد 285 ہے یعنی 19x15=285، سورۂ شوریٰ میں جو کہ عسق سے شروع ہوتی ہے حروف ع، س، ق کی مجموعی تعداد 209 ہے یعنی 19x11=209۔

سورۂ طٰہٰ میں ط۔ہ کے حروف کی تعداد 342 ہے یعنی 19x18=342۔

سورۂ رعد کی ابتدا المر سے ہوتی ہے اس سورت میں حروف ا، ل، م، ر کی مجموعی تعداد 1501 ہے یعنی 19x79=1501۔

پورے قرآن مجید میں باللہ الیوم الاخر 19 بار آیا ہے۔ قرآن مجید میں یایھا الذین امنوا 89 بار آیا ہے اور یایھاالذین امنو تقواللہ 7 بار آیا ہے۔

پورے قرآن مجید میں حرف ک 9500 دفعہ آیا ہے یعنی 19x500=9500

حرف ؤ 25536 بار آیا ہے جو کہ 19 کا مضاعف یعنی 19x1344=25536۔

سورۂ محمد 38 آیات پر مشتمل ہے یعنی 19x2=38

قرآن مجید کی سورتیں انفطار' سورۂ اعلیٰ' سورۂ علق انیس آیات پر مشتمل ہیں۔ پارہ نمبر 28 کی پہلی سورۂ مجادلہ قرآن مجید کی وہ واحد سورۂ ہے جس کی ہر آیت میں لفظ اللہ موجود ہے یہ سورۂ بائیس آیات پر مشتمل ہے۔ اس سورۂ میں لفظ اللہ 38 بار آیا ہے۔ یعنی 19x2=38۔

پورے قرآن مجید میں قوم لوط کا ذکر 12 بار آیا ہے' ان بارہ مقامات کے علاوہ ایک جگہ سورۂ ق میں قوم لوط کی جگہ اخوان لوط کا ذکر آیا ہے معنی کے لحاظ سے دونوں الفاظ میں کوئی فرق نہیں اگر اس سورۂ میں اخوان لوط کی جگہ قوم لوط کا ذکر آتا تو اس سورۂ میں ق کی تعداد 57 کی جگہ 58 ہوجاتی اور یہ 19 پر تقسیم نہیں ہوسکتا۔ یعنی 19x3=57،

قرآن مجید کی سات سورتیں حم سے شروع ہوتی ہیں ان سب سورتوں میں ح، م کی مجموعی تعداد 2166 ہے یعنی 19x144=2166۔

باالفاظ دیگر حوامیم کی آیات کی تعداد= کل سورتوں کی تعداد x تسمیہ کے حروف۔

اب آخر میں غور کریں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ کہیں قرآن مجید میں ہندسہ 19 کا تصور موجود ہے۔ اس سلسلہ میں سورۂ مدثر کی آیات 25 تا 30 کا جائزہ لیں۔ ''وہ جو لوگ قرآن مجید کو کلام اللہ کی بجائے بشری کلام تصور کرتے ہیں انہیں سقہ میں داخل کریں گے سقہ وہ آگ ہے جو نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔ بدن کو جھلسا کر سیاہ کردے گی ایسے شخص پر دوزخ کے انیس داروغے پہرہ دے رہے ہوں گے۔ علیھا شعۃ عشر

قرآن مجید ہمیں جھنجھوڑتا ہے کہ افلا تتذ کرون افلا تعقلون افلا تشعرون افلا تشکرون۔

قرآن مجید ہمیں تذکر' تعقل' تشعر اور تنکر کی دعوت دیتا ہے۔ بلاشبہ یہ آسمانی کتاب ہے اس کے معجزات تا قیامت ظاہر ہوتے رہیں گے اور قیامت تک یہ لوگوں کیلئے ہدایت کا ذریعہ بنی رہے گی۔

لفظ اللہ 2697 بار، الرحمٰن 57 بار، الرحیم 95 بار آیا ہے۔

طب یونانی ایک فطری طریقہ علاج

(حکیم بدر انجم' از عبدالحکیم)

آج کا دور سائنسی دور ہے' سائنس کی نت نئی ایجادات انسان کو حیران کیے دیتی ہیں۔ سائنس کی کرشمہ سازیاں ہر میدان میں نمایاں ہیں لیکن جہاں سائنس نے ہمارے لیے بہت سی سہولیات پیدا کی ہیں' وہیں بہت سی پیچیدگیاں بھی پیدا کی ہیں۔ مثال کے طور پر زراعت ہی کو لیجئے جہاں سائنس کی وجہ سے ہماری اوسط پیداوار میں اضافہ ہوا ہے' وہیں کھاد اور سپرے کے بے جا استعمال نے ہماری زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اسی طرح صنعت کو لیجئے جہاں کارخانے نت نئی اشیائے ضرورت ڈھیروں کے حساب سے بنارہے ہیں' وہیں ان کارخانوں اور فیکٹریوں کا فضلہ اور کیمیکلز نے زندگی کو اجیرن بنادیا ہے۔ انسان کو محفوظ سے محفوظ بنانے کیلئے آلات حرب بنائے جارہے ہیں لیکن ایٹم بم جیسی ایجادات سے انسان بجائے محفوظ ہونے کے مزید غیر محفوظ ہوگیا ہے کیونکہ یہ مواد ذرا سی کوتاہی کرنے سے انسانی نظام کو درہم برہم کرنے کیلئے کافی ہے۔ کمپیوٹر کی ایجاد جہاں ایک نعمت ہے وہیں نوجوانوں میں بے راہ روی پھیلانے میں بھی نمبرون ہے۔

بالکل اسی طرح طب جدید یعنی ایلوپیتھی طریقہ علاج سائنس کی کرشمہ سازیوں میں سے ایک ہے۔ اس کی بظاہر فوری اثر ادویات انسان کو اپنا گرویدہ کردیتی ہیں لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ اس کے مابعد اثرات نئے امراض کو جنم دے دیتے ہیں تو انسان کی آنکھ کھلتی ہے کہ خدایا یہ کیا ہوگیا؟ مثال کے طور پر ایلوپیتھی میں آپریشن کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے بس ذرا سی تکلیف کیا ہوئی فوراً مریض کو آپریشن کا مشورہ داغ دیا جاتا ہے۔ چاہے مرض دوائی سے قابل علاج ہی کیوں نہ ہو مگر اکثر نام نہاد مسیحاؤں کے پاس پیسے بٹورنے کا اور حل بھی تو نہیں ہوتا۔

پچھلے دنوں کی بات ہے میں ملتان اپنے دوست سے ملنے گیا اور باتوں باتوں میں آپریشن کی بات چل نکلی' وہ کہنے لگا کہ ہمارے ایک دوست کو ناف کے دائیں جانب شدید درد ہوا' ہم اس کو فوراً ایک پرائیویٹ کلینک میں ڈاکٹر کے پاس لے گئے' ڈاکٹر نے چیک کرنے کے بعد کہا کہ اس کو اپنڈکس ہے' فوراً آپریشن کرائیں ورنہ مریض کی جان جاسکتی ہے۔ خیر مرتا کیا نہ کرتا والی بات کے مصداق فوری طور پر رقم کا بندوبست کیا اور آپریشن کرڈالا۔ مریض کو تین دن بعد گھر لے آئے۔ حالات معمول پر آگئے۔ درد رفو چکر ہوگیا اور ہم فکر سے آزاد ہوگئے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوکہ وہی دونوں دوست اپنی موٹر سائیکل پر نشتر روڈ کسی کام سے گئے تو اس مریض کو پھر

جمعۃ المبارک کے فضائل

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص تین جمعہ کی نماز ترک کردے تو خداوند قدوس اس کے دل پر مہر لگادے گا۔ (سنن نسائی) ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اونگھے تو وہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ بیٹھ جائے۔ (**امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔**) حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن حکم کے مطابق اپنے آپ کو پاک کرے' پھر اپنے مکان سے نکلے اور نماز جمعہ میں حاضر ہو اور خاموش رہے نماز ہونے تک تو اس کے اگلے جمعہ تک کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ (سنن نسائی)

ناف کے قریب یعنی اپنڈکس والی جگہ پر درد ہوا۔ اس نے کہا کہ چلو نشتر ہسپتال سے ہی چیک اپ کروا لیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے پاس گئے انہوں نے چیک کرنے کے بعد کہا کہ بھائی ان کو اپنڈکس کا درد ہے' ہم نے بہت کہا کہ ڈاکٹر صاحب اپنڈکس کا پہلے سے آپریشن ہو چکا ہے اب جبکہ اپنڈکس والی نالی ہی موجود نہیں تو اپنڈکس کہاں؟ مگر ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ فوراً ایکسرے کرا کے لائیں' پھر بتاؤں گا۔ لاچار ایکسرے کرایا' ایکسرے دیکھ کر تو ہماری سیٹی ہی گم ہوگئی کہ اپنڈکس جوں کی توں موجود ہے اور پھولی ہوئی ہے' ہم نے ڈاکٹر صاحب سے پوچھا کہ اصل ماجرا کیا ہے جبکہ آپریشن کا نشان تو بالکل واضح طور پر اب بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے بغور دیکھنے کے بعد بتایا کہ بلیڈ سے جلد کے اوپر کٹ دیکر سی دیا گیا ہے۔ یہ کٹ زیر جلد ہوا ہی نہیں۔ بس مریض کو درد روکنے والی دوائیں دیکر فارغ کر دیا گیا ہے جس سے وقتی طور پر افاقہ محسوس ہوا ہے۔ لہٰذا اب آپریشن کرنا پڑے گا۔ خیر ہم نے آپریشن کرایا کیونکہ مجبوری تھی اور ٹھیک پانچ دن بعد ہم نے اُس نام نہاد جعلی ڈاکٹر کا بھی آپریشن کیا اور اسے وہاں سے کلینک بند کرنے پر مجبور کر دیا اور اس سے اپنے پیسے بھی واپس لے لیے۔

تو جناب یہ ہے اصل چہرہ۔۔۔ نام نہاد مسیحاؤں کا۔۔۔ یہ ہر علاقے میں کہیں نہ کہیں اپنی دکان چمکا رہے ہیں اور اصل مسیحاؤں کا نام بھی بدنام کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے دل میں خوف خدا کا ذرہ بھی نہیں ہے۔

یقین جانیے! یہ لوگ نوے فیصد آپریشن بلاوجہ کرتے ہیں صرف دس فیصد کیسز میں آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح آپریشن کے بعد بعض اوقات اتنی پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں کہ مریض کو جان کے لالے پڑ جاتے ہیں اور اگر وہ جانبر ہو بھی جائے تو ساری زندگی سسک سسک کر گزارتا ہے۔ اسی طرح اسے مہینوں دوائیاں کھانی پڑتی ہیں۔ کچھ ہمارے ڈاکٹرز حضرات مریض کو ٹیسٹ لکھ دیتے ہیں مگر افسوس صد افسوس کہ مختلف لیبارٹریوں کے ٹیسٹ بھی آپس میں نہیں ملتے' کوئی کچھ لکھتا ہے' دوسرا کچھ' یوں مریض ساری مختلف ادویات کھا کھا کر گزارہ کرتا ہے۔

آخر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہے اور میڈیکل شعبہ میں ادویہ انحطاط کیوں ہے؟ جدید ترین علاج دریافت ہونے کے باوجود کلینک اور ہسپتال مریضوں سے بھرے ہوئے کیوں ہیں؟ نیلے پیلے کیپسول اور گولیاں بے دھڑک کیوں استعمال ہو رہے ہیں۔ اس کا جواب شاید اتنا مشکل بھی نہیں۔ وجہ صرف یہ ہے کہ ہم نے قدرت خداوندی کو بھلا دیا ہے اور ہم فطرت سے بہت دور ہو گئے ہیں۔ ہم نے ہر چیز مصنوعی اختیار کرلی ہے قدرتی چیز سے دور ہوگئے ہیں۔ فطری طریقہ علاج یعنی دیسی طریقہ علاج کو چھوڑ دیا ہے۔ اس کی ایک وجہ شاید بازاری قسم کے نسخہ باز حکیم اور عطائی حضرات بھی ہیں جنہوں نے اس شعبے کو بہت بدنام کر دیا ہے ان کے پاس تشخیص تو ہوتی نہیں بس علامت دیکھی اور دوا دے دی۔ دوسری وجہ کشتوں کا بے دریغ استعمال بھی عوام کو متنفر کر رہا ہے اور تیسری اور اہم وجہ یہ بھی ہے کہ دیسی طریقہ علاج کو جدید دور کے مطابق ہم آہنگ نہیں کیا گیا۔ اس پر جدید ریسرچ نہیں کی گئی' بس روایتی نسخوں پر ہی اکتفا کیا جا رہا ہے چاہیے تو یہ تھا کہ اس کو جدید دور کے مطابق ڈھالا جاتا تاکہ یہ فطری اور سستا طریقہ علاج عوام کی بہبود میں اپنا فعال کردار ادا کر سکتا۔

کتنے دکھ کی بات ہے کہ ہم ابھی تک طب یونانی کا کوئی مصدقہ فارما کوپیا نہیں بنا سکے۔ جہاں جہاں دیسی طریقہ علاج رائج ہیں لوگوں کے پاس بعض امراض کے تیر بہدف نسخہ جات موجود ہیں مگر وہ دوسرے طبیب کو دینے پر تیار نہیں اور اس کو ایسے چھپاتے پھرتے ہیں جیسے ناپاک کپڑے کو۔ حالانکہ باقاعدہ مہم کے ذریعے ان کو قائل کر کے نسخے لیے جاسکتے ہیں مگر شاید ہم خود بھی اس کیلئے مخلص نہیں۔

جہاں تک میرا مشاہدہ ہے میں یہ بات پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ تحریک کے مطابق دی گئی صرف غذا ہی مرض پر قابو پانے کیلئے کافی ہے جبکہ فرنگی طب میں غذا کا تصور سرے سے ہے ہی نہیں۔ وہ صرف اور صرف دوا پر زور دیتی ہے اور اینٹی بائیوٹک اور انٹی سیپٹک دواؤں کے علاوہ مسکن اور نشیلی دواؤں سے مریض پر یلغار کر دی جاتی ہے اور ایک دن میں دس دس بارہ بارہ کیپسول اور گولیوں کے علاوہ مختلف سیرپ مریض کے حلق میں انڈیلنے کی کوشش کی جاتی ہے مگر نتیجہ پھر بھی ڈھاک کے وہی تین پات والا نکلتا ہے اور مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔۔۔

کے مصداق مریض بجائے شفایاب ہونے کے مزید پیچیدہ بیماری سے دوچار ہوجاتا ہے۔ میں نے بارہا ایسے مریض دیکھے ہیں جو ایک مرض کا علاج کراتے کراتے دوسری مرض بھی تحفہ میں لے آتے ہیں مثلاً ایسے مریض کو جوڑوں کا درد تھا ان کو طب فرنگی والوں نے مسکن دوائیں دے دے کر جگر کا مریض بنا دیا اس کے علاوہ السر معدہ کی شکایت بھی عام دیکھی گئی اسی طرح جن مریضوں کو اینٹی ملیریئل دوا دی گئی ان میں بھی اسی فیصد مریض امراض جگر کے متاثر دیکھے گئے۔

جبکہ طب یونانی یعنی دیسی طریقہ علاج ان کے جراثیمی قانون کو تسلیم تو کرتا ہے مگر یہ سمجھتے ہوئے کہ جس جگہ جراثیم پیدا ہوں گے پہلے وہاں تعفن یا عفونت کا ہونا ضروری ہے یعنی ڈائریکٹ کہیں بھی جراثیم پیدا نہیں ہوجاتے بلکہ ان کے پیدا ہونے کے اسباب کچھ اور ہوتے ہیں اسی طرح جراثیم پیدا ہوتا جس سبب سے ہو اس سبب کو اگر ختم کر دیا جائے تو جراثیم خودبخود ختم ہوجائیں گے۔ اسی لیے دیسی طب میں اخلاط کو مدنظر رکھ کر علاج کیا جاتا ہے اگر عفونت زدہ خلط کا علاج کر لیا جائے تو اس سے پیدا ہونے والے تمام امراض کا خاتمہ ہوجائے گا اور مریض تندرست ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ طب یونانی فطری اور سستا ترین طریقہ علاج ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں اس کا وجود نعمت باری سے کم نہیں اور سب سے بڑی بات کہ دیسی ادویات کے سائیڈ ایفکٹس کوئی نہیں ہیں۔ صدیوں پہلے سے مروجہ دیسی مرکبات آج بھی اسی طرح مستعمل اور مؤثر ہیں۔

دیسی طریقہ علاج فطرت کے قریب ترین طریقہ علاج ہے' اسی لیے اس میں شفائی اثرات بہت زیادہ ہیں۔ ملکی اور

ستر شفائیں کے کمالات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے جب سے آپ کی ادویات استعمال کرنا شروع کی ہیں' تب سے تمام دوسری ادویات سے جان چھوٹ گئی ہے۔ ایک سال پہلے میرے گھٹنوں میں شدید درد رہنے لگا' اٹھنا بیٹھنا تو درکنار لیٹے ہوئے بھی گھٹنوں میں شدید درد رہتا۔ تکلیف اتنی کہ بیان نہیں کر سکتی۔ اس تکلیف سے کچھ عرصہ پہلے بھی سستی دور کرنے کیلئے ''ستر شفائیں'' استعمال کرتی رہی' پھر جب گھٹنوں میں تکلیف ہوئی تو مجھے ستر شفائیں یاد آئی' میں نے اپنے شوہر سے ستر شفائیں منگوا کر دوبارہ شروع کی جس سے اللہ کا شکر ہے کہ مجھے کافی فرق پڑا۔ اب تو یہ حال ہے کہ میں اور میرا شوہر ''ستر شفائیں'' باقاعدگی سے استعمال کرتے ہیں۔ میرے شوہر دفتر میں کام کی زیادتی کی وجہ سے بہت تھکن محسوس کرتے ہیں تو انہوں نے میرے کہنے پر ستر شفائیں کھانا شروع کی تو انہیں سو فیصد رزلٹ ملا۔ میں نے جسے بھی اس کا مشورہ دیا سب نے ہی اس کی تعریف کی۔ (ام حذیفہ)

بدن میں گلٹیاں اور غدودیں اور گانٹھیں ہوں تو بلیلہ زرد تین ماشہ ہمراہ ایک پاؤ گنے کا رس پینے سے چند ہی روز میں یہ تمام بالکل ختم ہوجاتی ہیں۔

مقامی سطح پر بیشتر جڑی بوٹیوں میں خداوند عالم نے بے پناہ شفائی اثرات رکھے ہیں اگر مرض کو سمجھ کر دیسی دوا دی جائے تو پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔

آنحضرت ﷺ جو کہ طبیب اعظم ہیں ان سے کئی روایات اور احادیث منقول ہیں جن میں آپ ﷺ نے دیسی جڑی بوٹیوں اور گھریلو استعمال میں ہونے والی غذاؤں مثلاً انڈا' شہد اور زیتون جیسی چیزوں کو مختلف امراض میں استعمال کرایا اور اس طریقہ علاج کے فطری ہونے پر مہر ثبت کرتے اور اپنی مرض کا کوئی پہلو اس سے چھپا کر نہ رکھے اور معالج کی ہدایات کے مطابق غذا اور دوا کا استعمال کرے تو یقیناً شفایابی اس کا قدم چومے گی۔

گھیکوار کے کرشمے

(ظاہر خان' حیدرآباد)

شوگر کے مریض اگر گھیکوار کے گودا پانی میں ڈال کر وہ پانی استعمال کریں اور اس کے ساتھ دوا کے طور پر پنساری کی دکان سے مامروت ایک بوٹی کے پھل ہیں جیسے پودوں کے اوپر سونڈی کیڑا ہوتا ہے اس شکل کا ہوتا ہے وہ مامروت کو 200 گرام لے کر پیس لیں اور پانی کے ساتھ صبح دوپہر' شام کھانا کھانے کے بعد ایک چمچ استعمال کریں' انشاء اللہ چالیس دنوں کے اندر ہی اللہ پاک شوگر سے شفاء دے دے گا ہر ہفتے اپنا چیک اپ کرتے رہیں آپ کو خود فائدہ معلوم ہوگا اور مریض کا لبلبہ بالکل صحیح طور پر کام شروع کردے گا اور اس کے علاوہ بیماری سے جو کمزوری ہوگئی ہے وہ کمزوری بھی دور ہوجاتی ہے' جسم میں طاقت بھی آجاتی ہے۔ اگر مریض جلدی صحت یاب ہوجائے تو پھر بھی نسخہ پورے چالیس دن یا دو ماہ استعمال کریں تاکہ ہمیشہ کیلئے ان امراض سے فائدہ مل جائے۔ انشاءاللہ۔

اگر کسی شخص کو بیرونی کینسر ہوئے' سگریٹ' مین پوڑی یا گٹکا کھانے سے تو وہ حضرات بھی صبح سویرے فجر کی سنت پڑھنے کے بعد سات بار درود شریف' اکتالیس بار سورۂ فاتحہ آخر میں پھر درود شریف پڑھ کر گھیکوار کے گودے اور پسی ہوئی مامروت پر پھونک دیں' پھر فجر کے فرض نماز پڑھ لیں' نماز سے فارغ ہونے کے بعد اول و آخر طاق دفعہ درود شریف درمیان میں ایک سو ایک دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاسَلَامُ پڑھ کر پھونک دیں اور گھیکوار کو درمیان سے دو ٹکڑے پہلے سے کرلیں اس پر پسی ہوئی مامروت ڈال کر کینسر کے زخم یا دانے پر رکھ کر اوپر سے کسی پلاسٹر یا پٹی سے چپکا دیں یا کپڑا باندھ لیں۔ انشاءاللہ اکتالیس دنوں میں کینسر بالکل زخم ہو یا دانہ بالکل سوکھ کر ختم ہوجائے گا اور اگر اندرونی کینسر ہو تو پھر صبح گھیکوار کا گودا کا دانہ یعنی تقریباً ایک چھٹانک گھیکوار کا گودا ایک چمچ پسی ہوئی مامروت صبح خالی پیٹ' دوپہر کھانے سے پہلے ایک خوراک' اور رات کو کھانے کے بعد سونے سے پہلے ایک خوراک پانی کے ساتھ کھائیں یعنی مٹکے کا پانی اور اس میں بھی گھیکوار کا گودا ڈال دیں انشاء اللہ دو ماہ کے اندر ہی سخت سے سخت کینسر' شوگر' معدے کا زخم' سوجن' ورم' بچہ دانی کی سوجن ورم' زخم' بچہ دانی کا کینسر' بچہ دانی کے منہ پر چربی اور بچہ دانے کے منہ کے اوپر جو کیڑا ہوتا ہے اور مرد کے نطفے کو کھاتا ہے وہ کیڑا بھی مر کر ختم ہوجاتا ہے اور بچہ دانی یا معدہ بالکل صحیح تندرست ہوجاتا ہے اور کمزوری بھی دور ہوجاتی ہے اس طرح جسم کے اندر معدہ' جگر کسی بھی جگہ میں زخم ہو' کینسر ہو وہ ختم ہوکر اللہ پاک بادشاہ اس نسخے کی بدولت مکمل شفاء دیتا ہے ہم نے کئی مریضوں پر آزمایا ہے اللہ رب العزت نے انہیں مکمل شفاء دی ہے۔

گھیکوار کا حلوہ

ھوالشافی: گھیکوار کا گودا ایک کلو' خالص دودھ دو کلو' گائے کا مکھن یا گھی خالص گائے کا گھی آدھا کلو' مصری یا نمک حسب خواہش اگر میٹھا کرنا ہے تو مصری' اگر نمکین کھانا ہے تو نمک ڈال دیں' بادام آدھا پاؤ' چار مغز آدھا پاؤ' پستہ آدھا پاؤ' مغز اخروٹ آدھا پاؤ' کاجو آدھا پاؤ' مغز چلغوزہ آدھا پاؤ۔

ترکیب تیاری: مٹی کی ہانڈی یا تانبے کی یا اسٹیل کی ہانڈی میں ایک کلو گھیکوار کا گودا ڈال دیں' دو کلو خالص دودھ بکری کا ملے تو بہت بہتر ہے' ورنہ گائے کا خالص دودھ ڈال دیں اور آگ رکھ دیں مگر آگ زیادہ تیز نہ ہو' پھر چمچے سے مسلسل ہلاتے رہیں کچھ دیر کے بعد دودھ سارا گودے میں جذب ہوکر مادہ بن جائے گا پھر ہانڈی میں گائے کا خالص گھی یا مکھن ڈال دیں اور باقی مغزیات کو چھوٹا چھوٹا کتر دیں اور وہ سب مغزیات بھی ہانڈی میں ڈال دیں' مغزیات کو پیسنا نہیں' صرف چھوٹا چھوٹا کاٹ کر ڈال دیں اور چمچ سے مکس کردیں اور ہانڈی کو آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں' جب ٹھنڈا ہوجائے تو کسی مرتبان یا مٹی کی ہانڈی میں رکھ دیں۔ صبح نہار منہ یعنی خالی پیٹ ایک چمچ بڑا سائز چائے والا دودھ اور ایک پاؤ یا ایک گلاس دودھ کے ساتھ نوش فرمائیں۔ ایک چمچ دوپہر کھانے سے پہلے' ایک چمچ شام کھانا کھانے سے پہلے یا رات کو سونے سے پہلے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: مردوں کا جریان واحتلام ختم کرتا ہے' مثانے کو طاقت دیتا ہے' پرانے جوڑوں اور کمر کے درد اور جسمانی دردوں کو ختم کرتا ہے اور ان میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ کمزور انسان کو بچہ ہو یا جوان ہو' عورت ہو' ان میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ کمزور انسان کو بچہ ہو یا جوان ہو' مرد ہو یا عورت ہو ان میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ مادہ تولید کو وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے اور گاڑھا اور سخت کرتا ہے' وافر مقدار میں خون پیدا کرتا ہے' پیٹ کے کیڑوں کو ختم کرتا ہے جگر اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ جسم میں کینسر' شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔ اندرونی زخموں کو ٹھیک کرتا ہے' دماغ کو طاقت دیتا ہے' جسم کے جوڑوں میں مادہ تولید پیدا کرتا ہے' بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کے اندرونی زخموں اور کمزوری کو ختم کرتا ہے۔ جسم سے گندے جراثیم کا خاتمہ کرتا ہے اور جسمانی فالتو چربی کو ختم کرتا ہے' آپریشن کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے' گردن کو طاقت دیتا ہے' ہاتھ پیر کانپتے ہوں تو وہ بھی ختم کرتا ہے۔ اس حلوہ کے بڑے فائدے ہیں انشاء اللہ جو بنا کر کھائے گا مزید فائدے حاصل کرے گا۔

روحانی وظائف وعملیات گارنٹی شدہ

(نعیم الحسن' مانگامنڈی)

محترم قارئین السلام علیکم! میں چند ایک اپنے آزمائے ہوئے مجرب عملیات آپ کو ہدیہ کررہا ہوں۔

عمل مشکلات: عمل برائے فاقہ مندی و آسانی مشکلات' فراخی رزق و زیارت حضرت خضر علیہ السلام اسم باوضو بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ صرف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کا چلہ کریں اگر سوا لاکھ مرتبہ زکوٰۃ کے طور پر پڑھیں تو آخری رات حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کی زیارت ہوگی وہ بسم اللہ شریف کے اسم سے اذن دیںگے وہ اسم ہمیشہ ہر روز پڑھتا رہے اس عمل کی خاص عام اجازت ہوگی۔

بحالی عہدہ یا ملازمت کیلئے: اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے معزول ہوگیا ہو یا عہدہ سے معطل ہوگیا ہو تو اسے چاہیے کہ اکیس دن بلاناغہ دو رکعت نماز ہدیہ حضرت امام رضا رحمۃ اللہ علیہ اور آٹھ سو مرتبہ اسم یَابَدِیْعُ پڑھیں اول و آخر چودہ چودہ مرتبہ درود شریف پڑھیں انشاء اللہ بحالی عہدہ

ہوجائے گا۔

عمل محبت کیلئے: مطلوب کا تصور سامنے رکھ کر بارہ سو مرتبہ يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ الْمُسَخِّرِ يَابَدِيْعُ اَحْضِرُوْا لِيْ وَسَخِّرْلِيْ بِمُحَبَّتِهٖ وَمَوَدَّتِهٖ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔ اول و آخر درود شریف بارہ بارہ مرتبہ بارہ دن کا عمل ہے۔ ہر روز مقررہ وقت اور مقررہ جگہ پر خلوت میں پڑھیں۔ اگربتی ضرور سلگائیں۔ عمل کی اجازت ہے۔ فلاں بن فلاں اپنا نام بمعہ لڑکی کا نام ہیں۔

خوبصورت وحور بننے کا عمل: جو لڑکیاں یا عورتیں بہت ہی خوبصورت ہونا چاہتی ہیں کہ دوسری خواتین ان کے حسن کی تعریف ہی کرتی رہیں تو وہ خواتین اس نورانی عمل سے فائدہ اٹھائیں پانچ وقت کی نماز پڑھیں‘ کسی کی غیبت نہ کریں‘ جھوٹ نہ بولیں۔ یہ اجازت عام ہے۔ خاص عملیات میں سے ہے یہ اولیاء کرام کا عطا کردہ عمل ہے۔ کلمہ طیبہ کا ورد اور درود ابراہیمی کا کثرت سے روزانہ ورد کریں‘ صبح کی نماز کے وقت باوضو ایک سو اکیس مرتبہ درود ابراہیمی اور یہ آیت پڑھیں۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔ پڑھ کر آنکھیں بند کرکے جنت وحوروں کا تصور میں خیال کریں کہ میں جنت میں پھر رہی ہوں‘ کچھ ہی دنوں میں آپ کی جنت میں حوروں سے ملاقات ہوگی جو خوبصورتی کا طریقہ بتائیں گی یہ عمل مرشد کی زیرنگرانی میں کریں اور اس پر عمل کریں۔

عمل بندش کاروبار دور: جس کا کاروبار بوجہ سحر جادو ٹوٹکہ بند گیا ہو‘ کام نہ چلتا ہو‘ بکری کم ہوتی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بہت مجرب اور مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے کٹورہ بھر پانی لیکر اس پر 60 مرتبہ سورۂ رحمٰن کی یہ آیت مبارکہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۔(رحمٰن 33)

اول و آخر درود شریف‘ درود تنجینا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں‘ اپنی کاروباری جگہ پر وہ پانی چاروں کونوں اور دروازوں میں اچھی طرح چھڑکیں اس کے علاوہ سورۂ فاتحہ سات مرتبہ‘ سورۂ اخلاص سات مرتبہ‘ آیۃ الکرسی سات مرتبہ‘ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا اکیس مرتبہ‘ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ اکیس مرتبہ اور آخر میں درود تنجینا سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دکان میں چھڑکیں۔

جن‘ دیو‘ ارواح خبیثہ و ہر آفت سے محفوظ رہنے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَادَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَ يَاغَيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَامُجِيْبَ دَعَوَاتِ الْمُضْطَرِيْنَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

طریقہ: مندرجہ دعا سات یا تین بار صبح وشام پڑھ اپنے دم کرے اول و آخر تین تین بار درود ابراہیمی پڑھے‘ انشاء اللہ جن‘ دیو‘ ارواح‘ خبیثہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

حاضرات کے ذریعے جادوئی اشیاء نکالنا اور جادو کرنے والے کا نام و پتہ

آج عبقری کے قارئین کیلئے ایک نایاب عمل پیش خدمت کرتا ہوں جس سے جادوئی اشیاء اور کرنے والے کا نام و پتہ‘ کون ہے جو جادو کرتا ہے؟ اس عمل سے حاضرات کے ذریعے عامل یہ بتا سکتا ہے کہ فلاں شخص پر کیا جادو ہے‘ کسی انڈے سے چاروں کی چیزیں نکال کر دیکھا جاسکتا ہے جس کسی نے جادو کیا ہوگا اس کا سب حال معلوم ہوگا۔ اس عمل کی بدولت عجیب کیفیات کا ظہور ہوگا۔ عامل مریض کو بولے کہ اپنے سے انڈا لائے؟ انڈے پر گیارہ مرتبہ دم کرے تو اس انڈے میں وہی چیزیں نکلیں گی۔ اس عمل کو مریض کی قمیص پر دم کریں اور قمیص کو پھاڑا جائے تو جادوئی چیزیں جھڑنا شروع ہوجائیں گی۔ ترکیب عمل یہ ہے:۔

عروج ماہ نوچندی جمعرات یا اتوار سے اتوار کا دن گزار کر جو رات آئے کسی پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر اگربتی کا بخور سلگائیں جگہ خوشبو معطر رکھیں۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ لازمی پڑھیں اور آیۃ الکرسی چاروں قل شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر گرد حصار قائم کریں۔ عمل اسم کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک پڑھیں۔ اسم عمل یہ ہے:۔

يَابَدُّوْحُ۔

میرے روحانی تجربات

(محمد عثمان چغتائی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو چند آیات قرآنی سے مختلف بیماریوں کا حل بتاؤں گا جو میں نے اللہ کے بہت کامل اور اکمل بزرگ کی کتاب سے چنے ہیں۔ خاص طور پر عبقری کے قارئین کیلئے تحریر کررہا ہوں۔

پیدائش کا درد: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾ (سورۃ الانشقاق) یہ آیت مبارکہ کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھیں۔ بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہوگا۔

بانجھ پن: اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَ مَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿نور۔۴۰﴾

چالیس لونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار یہ آیت پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو اس دن غسل کرے اور اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پئے اور اس درمیان میں شوہر کے ساتھ ضرور تخلیہ کرے۔ انشاء اللہ اولاد ملے گی۔

شوگر کا علاج: رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جو بخار دوائی سے نہ ٹوٹ رہا ہو اس کیلئے تھوڑا سا سرسوں کا تیل اس میں ایک چھوٹی چمچ نمک‘ چار عدد لونگ۔ یہ دونوں چیزیں تیل میں ڈال کر گرم کریں‘ لونگ اور نمک جل جائے تو اس کو نیم ٹھنڈا کرکے بچے یا جس بڑے کو بخار ہو اس کے ہاتھ پاؤں اور سر چھوڑ کر باقی جسم کی مالش کریں‘ بستر میں لٹا دیں تاکہ ہوا نہ لگے‘ ہڈیوں سے بھی پسینہ نکل آئے گا اور بخار ٹوٹ جائے گا۔ میرا یہ اٹھارہ سالہ آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ (فرخ‘ واہ کینٹ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں‘ عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ: کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔**

جوشخص چاہے کہ اس کی عزت بلا ذات وقبیلہ کے ہو اور ہیبت بلا حکومت ہو اس سے کہہ دو کہ گناہوں کو چھوڑ دے اور اطاعت اختیار کرے۔ (حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

﴿بنی اسرائیل ۸۰﴾ یہ قرآنی دعا صبح وشام تین تین بار اول وآخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کرکے پئیں۔

احتلام نہیں ہوگا: بعض لوگوں کو احتلام کی شکایت بہت زیادہ ہوتی ہے' جوشخص رات کو سوتے وقت سورۂ نور پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے تو اسے احتلام نہیں ہوگا اور مکمل شفاء نصیب ہوگی۔

قرضہ اتارنے کا بہت آزمودہ وظیفہ: مروی ہے کہ ایک مکاتب نے (مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا معاہدہ کیا ہو) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی بارگاہ میں عرض کی میں اپنی آزادی کی قیمت ادا کرنے سے عاجز ہوں' میری مدد فرمایئے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے۔ اگر تم پر پہاڑ جتنا بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا فرمادیں گے۔ تم یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ صبح وشام سو سو مرتبہ اول وآخر درود شریف اور ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ بار پڑھیں۔

مریض اور مالی طور پر پریشان متوجہ ہوں!

مریض' پریشان حال خاص طور پر مالی پریشانیوں میں ڈوبے ہوئے افراد کیلئے یہ وظیفہ نہایت ہی خاص ہے۔

وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ﴿والضحیٰ ۵﴾۔ کثرت کی بھی کثرت بلکہ اس سے بھی کثرت سے پڑھے۔ بہت بہت آزمودہ وظیفہ ہے جس جس کو بتایا اللہ تعالیٰ نے برکتوں کے' عطاؤں کے' رحمتوں کے' شفاء کے دروازے کھول دیئے ہیں بلکہ میں کہتا ہوں کہ آج کل اگر اس دور میں اس مہنگائی کے زمانے میں کہ ہر گھر میں مالی پریشانیاں ہیں' کھانے کیلئے دو وقت کی روٹی نہیں ہے' یہ آیت ان دکھی دلوں کا سہارا ہے' یقین جانیے! میں نے خود آزمایا ہے' میں کسی کی گواہی کیوں ثابت کروں۔ اس آیت کا مطلب ترجمہ یہ ہے کہ ''قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا عطا کرے گا کہ تم راضی ہوجاؤ گے'' ماشاء اللہ' سبحان اللہ جیسے ہمارا پیارا سوہنا رب راضی کرے اور کرے بھی اپنی توفیق کے مطابق کہ جس کی کوئی حد نہیں تو سوچئے! کے پڑھنے والے کے پاس کس چیز کی کمی ہوسکتی ہے۔

نبی کریم ﷺ کی زیارت کا عمل

کثرت کے ساتھ ہزاروں بار درج ذیل درود شریف پڑھیں انشاء اللہ اس کے بہت بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں اور ساتھ ساتھ میرے پیارے مدینے والے تاجدار ﷺ کی زیارت بھی نصیب ہوتی ہے۔ وہ درود درج ذیل ہیں: ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' یہ درود پاک روزانہ کم از کم گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ۔

یہ درود پاک روزانہ کم از کم سو مرتبہ ضرور پڑھیں۔ ہمیشہ کیلئے۔

ڈاڑھ کے درد کا دم

(سید حسین احمد مدنی' بہاولنگر)

ڈاڑھ اوپر والی درد ہو تو لَا یَسْمَعُوْنَ لکھیں اور اگر نیچے والی درد ہو تو پھر لَا یَسْمَعُوْنِیْ لکھیں۔

کیل تین عدد ہوں' اوپر والی ڈاڑھ کے درد کیلئے اوپر والا دم سات بار پڑھیں اور مریض کو کہیں کہ وہ شہادت والی انگلی درد والے مقام پر رکھے اور لَا یَسْمَعُوْنَ سات پر پڑھ کر دم کرے اور میم کے سوراخ میں کیل ٹھونک دیں۔ مریض کو کہیں کہ دوسری طرف منہ کرکے تھوک دے اور پھر درد والی جگہ پر انگلی رکھے پھر سات بار دم پڑھ کر پھونک مارے اور مریض کو کہے کہ وہ سانس چھوڑ دے' وہ کہے کہ میں نے اونٹ کا سالن چھوڑ دیا' پھر دم کرنے والا دم کرے اور عین کے سوراخ میں کیل گاڑھے اور مریض کو تھوکنے کا کہے۔ پھر تیسری بار سات مرتبہ دم پڑھے اور دم کرکے پھونک دے اور مریض کو کہے کہ کتنے سال درد نہ ہو تو وہ مریض جتنے سال چاہے بتادے کہ اتنے سال درد نہ ہو اور مریض تیسری بار بھی تھوک دے انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

اسی طرح نیچے والا عمل کرے اور لَا یَسْمَعُوْنِیْ پڑھتا جائے۔ کیل کسی درخت میں گاڑھ دیں۔

محترم حکیم صاحب! مذکورہ عمل میری بہن ڈاڑھ درد' دانت درد اور سر درد کیلئے کرتی ہے۔ الحمدللہ اکثر عورتیں درد سے نجات پاتی ہیں اور ان کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

آسانی ولادت بھینس وغیرہ

بھینس کے دائیں پٹھے پر انگلی سے لکھیں۔

ابجد۔ ھوز۔ حطی

ابجد والے عمل کا ایک واقعہ عرض کرتا ہوں' میں ایک جگہ اپنے دوستوں کے پاس گیا' وہاں پہنچتے ہی میرے دوست کا بھانجا اس کی بھینس کو پیٹ میں درد تھا' وہ صبح سے لیٹ رہی تھی' نہ کچھ کھاتی' نہ پیتی تھی اور نہ ہی اگالی کررہی تھی' وہ بڑے پریشان تھے اور مجھ کہا کہ شاہ جی بھینس کو دم کردیں تو مجھے درد کیلئے ابجد اس طرح لکھا ا۔ب۔ج۔د اور اول وآخر طاق تعداد میں درود شریف پڑھ کر چھری کی نوک الف پر رکھی اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی اور بھینس پر پھونک ماردی' سب حروف پر اسی طریقہ سے اسی تعداد میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کردیا' اللہ پاک کے فضل وکرم سے تھوڑی دیر میں بھینس اٹھ کر کھڑی ہوگئی اور اگالی بھی کی اور چارہ بھی کھایا۔ میرے دوست کا بھانجا دوڑ کر گھر گیا اور اپنی امی کو بتایا تو اسکی امی نے کہا کہ شاہ سے کہو کہ بھینس پر ہاتھ پھیر دیں اور دعا دیں اور بھینس جو کٹی یا کٹا دے گی اس میں شاہ جی کا چوتھا حصہ ہوگا۔ کچھ دن بعد میں دوبارہ گیا تو بھینس نے کٹا دیا تھا۔ وہ مجھے گھر لے گئے اور کہا کہ کٹے پر ہاتھ پھیر دیں' اس میں آپ کا چوتھا حصہ ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے میرا حصہ رکھ دیا اب میں اپنی خوشی سے یہ حصہ آپ کو دیتا ہوں۔ انہوں نے کافی کہا اور زور دیا لیکن الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی اور میں نے کسی قسم کا لالچ نہیں کیا یہ محض اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے ہوا میرا کوئی کمال نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسی جذبے سے اپنی مخلوق کی خدمت' اخلاص' احساس اور استقلامت کے ساتھ کرنے کی توفیق فرمائے آمین!

برائے اسقاط حمل واستحاضہ

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿آل عمران ۱۴۴﴾

درج بالا آیت مبارکہ کمر میں باندھے۔ اور پینے کیلئے

۷۸۶
یَااَللّٰہُ
یَاغَفُوْرُ

کے تعویذ لکھ کر صبح وشام پیے۔ اور یہ دوائی استعمال کریں۔

ھوالشافی: انجبار تین تولے' صندل سرخ ڈیڑھ تولہ' صندل سفید ڈیڑھ تولہ' ان سب ادویہ کو بوقت شب کوٹ کر اڑھائی کلو پانی میں بھگوئیں پھر صبح کو آگ میں پکائیں جب پانی ایک کلو رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کریں اور کسی باریک کپڑے میں پن چھان کر تین پاؤ چینی

ڈالیں اور شربت پکا کر بوتل میں ڈالیں پھر سورۂ مزمل کو تین بار پڑھیں اول و آخر تین بار درود شریف اور عورت ایک ماہ میں دو بوتل پیے۔ ایک گلاس پانی میں حسب ضرورت شربت ڈالیں اور پینے والے مذکورہ بالا تعویذ گھول کر پیے اور تین بوتل ضرور پیے خواہ آرام آجائے۔ گرمی میں صبح نہار منہ اور سردی میں دس بجے دن۔

معدہ میں تیزابیت' گیس کی رکاوٹ' جگر و معدہ کی گرمی

صبح کا ناشتہ: مربہ آملہ یا پھر مربہ ہڑیڑ' ایک ماہ بعد تک اس کے بعد دیسی انڈا فرائی اور دہی استعمال کریں' پھر بعد میں چنے بھنے ہوئے اور سوگی ملا کر کھائیں۔ دیسی اجوائن اور سبز پودینہ اور سونٹ کا قہوہ یا پھر لونگ اور دارچینی کا قہوہ۔ صبح' دوپہر' شام پئیں۔

دوپہر کا کھانا: کوئی بھی گوشت اور بیسن کی روٹی کھائیں۔

شام کا کھانا: دوپہر والا سالن یا فروٹ چاٹ سیب' مالٹا' امرود' عناب اور جوارش شاہی آدھا چمچ صبح' شام' شربت فولاد صبح و شام دو چمچ' کوکاکولا یا فانٹا کی بوتل ایک وقت پئیں۔ روزانہ آلوبخارا اور املی کا پانی ہر وقت پئیں۔ دہی بھلے اور مونگ پھلی بھی کھاسکتے ہیں۔

شام کو روٹی نہ کھائیں صرف دوپہر والا سالن کھائیں یا فروٹ چاٹ کھائیں بیسن میں آٹا گندم کا چوتھا حصہ ملائیں اور گوشت میں بینگن یا آلو گوبھی یا کدو یا دال چنا یا دال مونگ یا سفید چنے ملاسکتے ہیں۔ **پرہیز:** بھنڈی' توری' اروی ہرگز نہ کھائیں اور کیلا بھی نہ کھائیں۔

چھوٹے ٹوٹکوں سے بڑی بیماریاں ختم

بالچر: سفوف برہم ڈنڈی ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی سے لیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

ہچکی و قے: ببول کے نرم کانٹے ایک چھٹانک کوٹ کر ایک پاؤ پانی ڈال کر قہوہ پکائیں جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو آدھ پاؤ شہد ملائیں اور مریض کو ایک چمچ صبح' دوپہر شام پلائیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

پتھری کیلئے: سنگدانہ مرغ دیسی' جوکھار ہم وزن باریک پیس کر چھوٹی گولیاں بنائیں' صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ شربت بزوری یا لسی یا تازہ پانی سے لیں۔

لیکوریا: ماجو' مائیں' پھٹکڑی بریاں' کتھ ہم وزن لیں۔ ان کو بالکل باریک کپڑے کی پوٹلی لیکر تقریباً ایک تولہ شب کو رکھیں اور صبح نکال کر استنجا کرلیں۔ انشاء اللہ لیکوریا ختم اور مثل باکرہ ہوجائیگی۔ پانچ یوم تک اسی طرح کریں۔

مردانہ کمزوری: دیسی ادرک کا پانی' پانی سفید پیاز اور شہد۔ بوقت شب تینوں میں سے ایک ایک چمچ ملا کر پی لیں اور بعد میں دودھ گرم کو ٹھنڈا کرکے پلادیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ہر قسم کے دردوں کیلئے: پرانی دائمی قبض کیلئے اور نزلہ' زکام بخار کیلئے۔ لیکوریا' جریان' احتلام کیلئے مجرب ہے۔ انشاء اللہ العزیز سُنڈھ پانچ تولے مصبر سیاہ اڑھائی تولے حنظل خشک اڑھائی تولے نوشادر ٹھکری ایک تولہ ان سب ادویات کو باریک کرکے میدہ کی طرح سفوف تیار کریں۔ حسب ضرورت پانی ڈال کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: مرض کے مطابق استعمال کریں یا پھر صبح و شام دو، دو گولیاں کھانے کے تین گھنٹے بعد استعمال کریں۔ صرف چار پانچ دن تک استعمال کرسکتے ہیں۔

سیرپ اکسیر جگر: یہ سیرپ ضعف جگر' یرقان' لیکوریا' چہرہ پر چھائیاں ہوں۔ **ھوالشافی:** زرشک پانچ تولہ' املی پانچ تولہ' آلوبخارا دس تولے' انار دانہ دس تولے' ترپھلہ بیس تولے' مکو آدھ کلو' گاؤزبان پانچ تولے' صندل سرخ دس تولے' کشمش آدھ پاؤ' کترن ایک پاؤ'۔ اس میں پانی پندرہ کلو ڈالیں اور تین چار ابالے دیں پھر پن چھان کر آٹھ کلو چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔ صبح و شام کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد تین تین چمچہ استعمال کریں۔

معجون ٹھنڈک: معدہ میں تیزابیت' جلن' گیس' پیٹ میں درد' بدہضمی۔ **ھوالشافی:** مربہ ہڑیڑ آدھ کلو' مربہ آملہ آدھ کلو' گلقند دس تولے' زعفران آدھ ماشہ' سوڈا بائیکارب ایک تولہ' چھوٹی الائچی دو تولے' سبز کونین ایک تولہ' ست پودینہ نو ماشہ۔ کوٹ پیس کر معجون کی مانند بنالیں۔ **خوراک:** ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کھائیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

نوری تیل: زخم جس قسم کا ہو' پیپ' کیڑے' خون بہتا ہو۔ **ھوالشافی:** کاربالک ایسڈ دو تولے' ایکری فلاوین ایک تولہ' ٹنکچر آئیوڈین دو تولے' تیل سرسوں سو گرام۔ تمام چیزیں ملالیں' تیل اکسیر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

معدہ اور جگر کی ہر بیماری کیلئے: آنکھوں کیلئے فائدہ مند ہے' خون کی کمی کیلئے سودمند ہے۔ قوت باہ کو فائدہ دیتا ہے۔ گرمی کو دور کرتا ہے' جوڑوں کے درد کیلئے نفع مند ہے۔ یہ نسخہ ستر یا بہتر بیماریوں کیلئے۔

ھوالشافی: جامن کے نرم پتے دو کلو' نیلوفر دس تولے سونف پانچ تولے زرد ہڑیڑ پانچ تولے' بہیڑہ پانچ تولے' آملہ پانچ تولے سناء مکی پانچ تولے پتری فولاد پانچ تولے' گورکھ پان پانچ تولے' انجبار پانچ تولے' برہم ڈنڈی پانچ تولے۔ جامن کے پتوں کو مٹی کے گھڑے کے پانی میں ڈالیں' اکیس یوم تک پڑا رہے پھر پتوں کو پھینک دیں اور پانی میں ساری چیزیں ڈالیں' اکیس دن پڑا رہنے' پھر چولہے پر رکھ کر تین چار جوش دیں اور پن چھان کر پانی کو رکھ لیں اور بیرنگ جا پانی اصلی لیکر آگ میں سرخ کرکے اس پانی میں بجھادیں' اسی طرح سات بار کریں' پھر پانی کو پن چھان کر حسب ضرورت چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔ خوراک دو یا تین چمچ صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت۔

ہیضہ و نزلہ بخار گرمی: خشخاش' مغز بادام اور پودینہ ہم وزن لیکر ان کو گھوٹ کر تھوڑا سا پلائیں اگر الٹی کردے تو تھوڑی دیر کے بعد پورا گلاس پلائیں' انشاء اللہ ٹھیک ہوجائیگا۔

بلغم کا سینہ پر جم جانا: مصری ایک چھٹانک اور ملٹھی آدھ چھٹانک پیس کر ملالیں' شب کو سوتے وقت تھوڑی سی کھائیں' تین چار یوم استعمال کریں' انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

جس کو بھی سرسام ہو: دیسی اجوائن کپڑ چھان کر کے ہاتھ پاؤں کے تلوؤں اور ایڑھیوں پر ملیں اگر اجوائن نہ ملے تو وقتی طور پر آٹا ملیں جب ہوش آجائے تو گرم دودھ میں شہد ڈال کر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

درد گردہ: قلمی شورہ ایک پاؤ اور بھلاوے سات عدد' قلمی شورہ آگ پر رکھیں اور بھلاوے ایک ایک کرکے جلاتے رہیں جب ساتوں جل جائیں تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اور پیس لیں پھر یہ دوائی چھوٹے کیپسول میں بھریں اور مریض اس

ڈینگی بخار سے بچاؤ

ڈینگی سے حفاظت کیلئے ہومیوپیتھک کی دوا ''یوپی ٹوریم 200'' Eupitorium200 بفضل خدا انتہائی مؤثر ہے۔ ہر ہفتہ 8-10 قطرے ایک گھونٹ پانی میں ڈال کر پی لیں۔

پاگل کتے کاٹے کا مجرب علاج

مریض کو کسی بھی طریقہ سے تیل سرسوں پلانا شروع کردیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد ایک چھٹانک تیل پلائیں۔ اسہال اور قے شروع ہوجائے گی جو اس بات کی دلیل ہے کہ مریض شفاء یاب ہورہا ہے۔ (طاہر سلیم' فیصل آباد)

کو صبح شام تین یوم تک استعمال کرے' انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

پتھری گردہ: ھوالشافی: ریوند چینی' ٹھکری نوشادر' قلمی شورہ ہم وزن پیس لیں اور ملالیں' کھانے کے بعد صبح شام آدھ چمچ ہمراہ آب تازہ بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بواسیر بادی: انسیڈ ال ایول ایک ایک گولی صبح' دوپہر شام آٹھ یوم تک اور چائے نہ پیے۔

گردہ کی پتھری کیلئے: چاروں مغز اور بکھڑا ہموزن کا سفوف بنائیں' **خوراک:** ایک ماشہ صبح وشام ہمراہ آب تازہ یا کچی لسی' گرم چیزوں سے پرہیز اور لسی پانی زیادہ پئیں۔

پتھری کیلئے: سنگدانہ دیسی مرغ اس میں برابر دیسی نمک ڈالیں اور سفوف بنائیں۔ **خوراک:** ایک یا دو لکھ ہمراہ تازہ پانی۔

بواسیر خونی و بادی: رسونت انڈیا ایک پاؤ' مولی کے ایک کلو پانی میں بھگوئیں' جب یہ پانی میں گل جائے تو پھر تین چھٹانک نمولی نیم اور تین چھٹانک نمولی بکائن دیسی پسی ہوئی اس میں ملالیں اور اس کا پیڑا بنا کر سفید چنے کے برابر گولیاں بنائیں پھر صبح وشام ایک ایک گولی سات یوم تک استعمال کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

درد دانت: کافور ایک تولہ' ست پودینہ ایک تولہ' دونوں کو ملائیں اور دو تولے کڑوا تیل ملائیں' روئی کا پھنبہ درد والی جگہ پر رکھیں۔

پوشیدہ امراض: اگر حیض درد کیساتھ تھوڑا تھوڑا رک رک کر آئے' سفیدے کے چار' پانچ پتے دودھ میں ابال کر پی لیں۔ اگر ہو سکے تو کچھ کھا بھی لے' انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

دردکمر' درد ریح' جوڑوں کا درد: پھول مدار سایہ میں خشک کرے اور ہموزن فلفل سیاہ ڈال کر سفوف بنائیں اور بذریعہ شہد چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور موسم سرما میں ایک ہفتہ تک شب کو دو گولیاں استعمال کریں اور یہ گولیاں دودھ کے ساتھ کھائیں اگر درد تھوڑا ہو تو ایک گولی کھائیں۔

زیادتی حیض: سفید موصلی ایک تولہ' سفید پاٹھا ایک تولہ' چھلکا اسپغول ایک تولہ' مصری ایک چھٹانک سب کو کوٹ لیں' دن میں تین بار ایک چمچ انشاءاللہ نفع ہوگا۔

مردانہ قوت: پٹھوں کی طاقت' معدہ اور جگر کی اصلاح کیلئے' چہرہ کے داغ دھبے ختم' حاملہ اور حمل کیلئے مفید' ھوالشافی: گوند کتیرا دو تولے' مربہ سیب ایک پاؤ' مربہ ہڑیڑ ایک پاؤ' گلقند ایک پاؤ' مربہ گاجر ایک پاؤ' مربہ آملہ ایک پاؤ' مربہ بہی ایک پاؤ' مربہ تمہ ایک پاؤ' مغز بادام ایک پاؤ' خشخاش پانچ تولے' چاروں مغز پانچ تولے' طباشیر نقرہ ایک تولہ' الائچی خورد ایک تولہ۔ چھلکا اسپغول دو تولے' مربہ جات کو دھو کر صاف کر کے یکجان کرلیں۔ یعنی رگڑائی کرلیں اور باقی دوائیں اس میں ملالیں۔ **خوراک:** سوتے وقت دو چمچ ہمراہ دودھ۔

برائے گنٹھیا: سرسوں کا تیل ایک پاؤ' جڑ مدار آدھا پاؤ' لونگ پچاس عدد' جڑ مدار کو پانی سے صاف کر کے چھوٹا چھوٹا کرلیں' پھر تیل میں دونوں چیزیں ڈالیں' جب یہ جل جائیں تو باہر پھینک دیں اور تیل کو محفوظ کرلیں۔ مریض پانچ یوم تک رات کو مالش کرے' مالش کر کے اوپر شاپر رکھ کر گرم کپڑے سے باندھ دے اور مالش کمرے میں کرے تاکہ ہوا نہ لگے اور صبح گرم پانی سے دھولے اور ایک گھنٹہ تک ہوا سے بچے۔ انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

ہر مصیبت ونقصان سے حفاظت

(محمد عاشق حسین' کراچی)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے تو کوئی اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی' بندہ اس دعا کے اپنے مشاہدات تحریر کرتا ہے' سب سے پہلے اپنے واقعات اس کے بعد دیگر احباب کے تحریر کروں گا۔ الحمدللہ! ایک عرصہ سے بندہ یہ دعا پڑھتا آرہا ہے اور الحمدللہ بڑے بڑے حادثات سے بچتا ہوا آرہا ہوں' ہاں اگر یہ دعا بھول گیا اور پڑھ نہ سکا تو الگ بات ہے کہ کسی نقصان سے دوچار ہوا ہوں جیسے دوبار میں نے یہ دعا نہیں پڑھی تو دونوں بار میری جیب کٹ گئی اور میں اچھی خاصی رقم سے محروم ہوگیا۔ بہرحال یہ بات ایک سو ایک فیصد یقینی ہے اگر ہم اسے پابندی' مستقل مزاجی اور کامل یقین' کامل توجہ سے پڑھ لیں تو ہر قسم کے نقصان اور تکلیف سے بچ سکتے ہیں تو لیجئے حاضر خدمت ہیں' اس دعا کے چند کراماتی اور حیرت انگیز واقعات پڑھیے' عمل کیجئے اور دعا دیجئے۔

میرے آبائی شہر کنڈیارو میں جس محلے میں' میں رہتا تھا' اس محلے کی گلیاں انتہائی تنگ ہیں' قریب ہی کے محلے میں بھینسوں کا باڑہ ہے اور یہ بھینسیں صبح وشام چرنے کیلئے اس محلے کی گلیوں سے گزر کر جاتی ہیں صبح وشام جس وقت بھینسوں کے گزرنے کا وقت ہوتا تھا' محلے دار اپنے بچوں پر نظر رکھتے تھے کہ اس وقت کوئی بچہ گلی میں نہ چلا جائے اور سخت تاکید کرتے تھے کہ اس وقت بھینسوں کے آنے کا وقت ہورہا ہے باہر نہیں جانا۔ بہرحال آج سے تقریباً 15 سے 16 سال پہلے میں کسی ضروری کام سے گھر سے نکلا چند قدم آگے نکلا تھا کہ دوسری گلی کے کونے سے ایک بھینس برآمد ہوئی' مجھے جلدی تھی' میں نے سوچا اگر یہاں رک گیا تو بھینس گزرنے میں ایک وقت لگادے گی اس سے پہلے کہ بھینسوں کی قطار لگ جائے تو سائیڈ سے نکل جاتا ہوں' اسی دوران چار پانچ بھینسیں آچکی تھیں' میں نے بالکل تھوڑی سی جگہ دیوار سے لگ کر جلدی جلدی چلنا شروع کردیا' گلی کے درمیان میں پہنچا تھا کہ اچانک ایک موٹی تازی بھینس کو پیچھے والی بھینس نے ٹکر ماری اور وہ بھینس یکدم اپنی لائن بدل کر میری لائن میں آگئی اور اس کا موٹا سارا پیٹ میرے دبلے پتلے جسم سے ٹکرایا' پیچھے دیوار کے ساتھ لگ کر میں چل رہا تھا' ایک لمحے میں یوں لگا جیسے میرا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا (لیکن الحمدللہ تکلیف بالکل نہیں ہوئی) ایک لمحے مجھے یہ احساس سا ہوا کہ بس اب تیری موت ہے اور زندگی کا ساتھ جسم نے چھوڑ دیا ہے میں نہیں جانتا یہ چند ساعتیں تھیں' لمحے تھے یا گھڑیاں تھیں۔۔۔ کیا تھے بس بھینس مجھ سے ٹکرا کر گزر گئی اور میں اللہ ہی بہتر جانتا ہے کیسے اس وقت سے نکلا اور جلدی جلدی گلی عبور کرگیا' گلی سے باہر آتے ہی میں نے اپنے سینے اور پیٹ کہاں سے پھٹا ہے' ہڈیاں کتنی ٹوٹی ہیں' کیونکہ بعض اوقات جسم گرم ہونے کی وجہ سے درد کا احساس ختم ہوجاتا ہے' جب جسم نارمل ہوتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ کیا کچھ ہوا لیکن الحمدللہ! جسم پر نہ اگلے والے حصے پر کوئی خراش تک آئی نہ ہی کمر پیچھے دیوار کے ساتھ لگنے پر کوئی

بیٹے کی پیدائش کیلئے نسخہ

جس جوڑے کے ہاں بیٹیاں ہی بیٹیاں ہوں اللہ تعالیٰ سے اولاد نرینہ کیلئے دعا کرے اور ساتھ ہی صرف خاوند یہ نسخہ استعمال کرے' انشاءاللہ تعالیٰ ضرور بیٹا پیدا ہوگا۔ **ھوالشافی:** سفید موصلی چالیس تولہ' کیکر کی گوند بیس تولہ' مصری صرف اتنی ہو کہ دوائی میٹھی ہوجائے۔ چھوٹی الائچی تولہ 10 تولہ سب چیزوں کو کوٹ چھان کر 80 پڑیاں برابر بنالیں روزانہ ایک پڑی رات کو دودھ کے ساتھ اور صبح نہار منہ ایک پڑیا کھالیں' چالیس دن کھائیں' انشاءاللہ مراد پوری ہوگی۔ نوٹ: یہ نسخہ صرف مردوں کیلئے ہے۔ **(محمد فاران ارشد بھٹی' مظفر گڑھ)**

اگر کوئی شخص فراغت اور اطمینان سے زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اپنا خرچ آمدنی سے نصف رکھے اور اگر دولتمند بننے کی خواہش ہے تو اس کا خرچ آمدنی سے ایک تہائی ہونا چاہیے۔

چوٹ آئی اور اللہ کے فضل وکرم سے آج تک نہ کبھی سینے میں نہ پیٹ میں‘ نہ ہی کمر میں کوئی درد چبھن ہوئی ہے یہ صرف اور صرف اس دعا کی برکت ہے۔

آج سے چند سال قبل بندے کا راجن پور پنجاب جانا ہوا‘ وہاں سے کوٹ مٹھن مشہور ومعروف لاجواب وباکمال صوفی بزرگ خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ کی مزار پر حاضری کا ارادہ تھا‘ راجن پور بس اسٹاپ سے سوزوکی جاتی ہے اور جب تک سواریوں سے اوپر نیچے تک بھر نہ جائے چلتی نہیں‘ سواریوں کو بھرنے میں تقریباً ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے‘ بندے نے دیکھا سوزوکی اندر سے بھر چکی ہے اور چھت بھی اس کی پر ہے میں نے وقت بچانے کیلئے دوسری سواری کا انتظار نہیں کیا اور سوزوکی کی بائیں سائیڈ پر ڈنڈا پکڑ کر کھڑا ہوگیا۔ سوزوکی نے چلتے چلتے رفتار تیز کردی‘ سامنے سے ایک ٹرک آرہا تھا‘ سڑک چونکہ سنگل تھی‘ سوزوکی والے نے ٹرک کو راستہ دینے کیلئے سوزوکی کو سڑک سے نیچے اتارا تو اچانک ایک درخت کی شاخ جو کہ نیچے لٹک رہی تھی دور سے (میں چونکہ سامنے ہی دیکھ رہا تھا) میری آنکھ اور پیشانی سے ٹکرائی‘ آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا گیا‘ پھر یوں لگا جیسے میری آنکھ نکل گئی ہو‘ البتہ یہاں بھی اللہ کے فضل وکرم سے تکلیف کا کوئی احساس نہیں ہوا ورنہ میرے ہاتھ سے سوزوکی کا ڈنڈا چھوٹا‘ بس ایک احساس سا ہوا کہ آج آنکھ گئی‘ چند لمحے بعد میں جیسے ہی اپنی اس عجیب کیفیات سے نکل کر اپنی آنکھ کو ہاتھ سے ٹٹول کر دیکھا تو آنکھ الحمدللہ اپنی جگہ موجود تھی‘ ماتھا دیکھا وہ بھی صحیح سلامت تھا‘ پھر میں نے اپنے تسلی کیلئے دوسری آنکھ کو بند کرکے دیکھا‘ الحمدللہ ذرہ برابر چوٹ نہ آئی۔ یہ صرف اور صرف میرے اللہ کے فضل وکرم اور اس دعا کی برکت سے ہوا۔

اسی طرح ایک مرتبہ محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کیلئے احمد پور شرقیہ جانا ہوا‘ حکیم صاحب سے اجازت لے کر بندہ حکیم صاحب کے والدین اور دیگر خاندان کے افراد جس قبرستان میں آرام فرما ہیں فاتحہ پڑھنے کیلئے چلا گیا‘ واپسی پر نہ جانے کن خیالوں میں گم واپس آرہا تھا‘ سڑک عبور کرتے ہوئے بالکل برابر سے ایک بس چیختی ہوئی گزری‘ میں نے چونک کر جو دیکھا تو لوگوں کی چیخ وپکار کی آوازیں آرہی تھیں اور میری طرف ہاتھ اٹھا اٹھا کر اشارے کررہے تھے میری سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا ہوا ہے؟ وہ تو وہاں سڑک کے کنارے پر کھڑے لوگوں نے کہا سائیں! جاکر مٹھائی بانٹیں‘ اللہ نے آپ کو بچالیا ہے‘ اللہ کا شکر ادا کریں ورنہ جس طرح بس گزری آپ کا بچنا محال تھا۔ میں زیادہ دیر وہاں ٹھہرا ہی نہیں اور جلدی سے آکر محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں بیٹھ گیا۔ یہ میرے مالک کا خصوصی کرم اور اس دعا کی کرامت سے ہوا ورنہ میں کہاں تھا اس قابل۔۔۔

اہل خانہ کنڈیارو گئے ہوئے تھے‘ چند دنوں کے قیام کے بعد ان کی واپسی ہوئی‘ بندہ انہیں لینے کے لیے کینٹ اسٹیشن گیا ہوا تھا‘ وہاں سے ہم نے ٹیکسی لی اور اپنے گھر آگرہ تاج کالونی کیلئے روانہ ہوئے‘ منزل پر پہنچنے میں ابھی چند منٹ ہی تھے کہ اچانک ڈرائیور نے زبردست بریک لگائی‘ ایک زبردست جھٹکا لگا‘ سامنے دیکھا تو عین سڑک کے درمیان میں بجلی یا غالباً فون کا کھمبا پڑا تھا‘ کسی نے اس کے اردگرد اینٹیں لگارکھیں تھیں تاکہ دور سے نظر آجائے لیکن پتہ نہیں کیوں ڈرائیور کو نظر نہ آیا‘ بہرحال اللہ نے اس دعا کی برکت سے حفاظت فرمائی اور ہم ایک بڑے حادثے سے بچ گئے۔

ایسے کئی واقعات ہیں اس دعا کی برکت سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے عافیت فرمائی‘ اب اپنے واقعات چھوڑ کر ایک واقعہ تحریر کرتا ہوں۔

ایک خاتون کہنے لگی: بھائی گھر میں روزانہ کسی نہ کسی چیز کا نقصان ہوجاتا ہے‘ کبھی کوئی برتن گر کر ٹوٹ گیا‘ کبھی پنکھا خراب ہوگیا تو کبھی واشنگ مشین چلتے چلتے اچانک خراب ہوگئی‘ ایسے ہی کبھی استری جل گئی‘ کل پانی کی موٹر جل گئی‘ آج سلائی والی مشین خراب ہوگئی‘ میں کیا کروں‘ بڑی پریشان ہوں‘ مجھے تو لگتا ہے میرے سسرال مجھ پر کچھ کروا رہے ہیں‘ میں نے پوچھا کیا؟ کہنے لگی: جادو اور کیا۔۔۔! ورنہ یوں بھی ہوتا کہ روزانہ ہی کوئی نہ کوئی گھر کی چیز خراب ہوجائے دو چار مہینے میں کوئی چیز خراب ہوگئی تو چلو کوئی بات نہیں یہ کیا کہ ہر روز ہی۔۔۔ میں نے ان سے عرض کی‘ بلاوجہ کی بدگمانیاں اچھی نہیں ہوتیں آپ اعمال کی پابندی کریں اور یہی دعا بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ تین تین بار صبح وشام پڑھیں تو بہت ہی اچھی بات ہے۔ انشاء اللہ سب ٹھیک ہوجائے گا۔ چند ہفتوں کے بعد تشریف لائیں اور بڑی خوشی اور مسرت سے بتایا ان تین ہفتوں تک میرا ایک روپے کا بھی نقصان نہیں ہوا۔ واقعی یہ دعا لاجواب ہے۔ میں نے انہیں سمجھانے کی نیت سے عرض کی کہ آپ تو اپنے سسرال والوں پر شک کررہی تھیں‘ اس ساس پر جس نے بڑے شوق سے بڑی محبت سے بہت کچھ خرچ کرکے اپنے بیٹے کیلئے آپ کا انتخاب کیا جس نے آپ کو پسند کیا‘ اسی کو آپ بدگمانیوں کے تیر سے زخمی کرتی رہیں۔ اب میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ اپنی ساس سے معافی مانگیں اور اس کی خدمت کریں۔ پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے اور میں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ ایسا کرنے سے آپ کا اب تک جو نقصان ہو چکا ہے وہ بھی پورا ہوجائے گا۔ حیرت سے کہنے لگیں وہ کیسے؟ میں نے عرض کی آپ خدمت کرکے دیکھیں تو سہی۔۔۔ اللہ والے فرماتے ہیں خدمت سے خدا ملتا ہے۔ اللہ مالک وخالق مل سکتا ہے اسی کے نام کی برکت سے‘ اس کے محبوب ﷺ کی سنت کی برکت سے‘ آپ کا نقصان بھی پورا ہوسکتا ہے۔

خاص بیماری کی خاص وضاحت

(افتخار علی‘ لاہور کینٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے ماہنامہ عبقری کی وساطت سے بالخصوص تمام نوجوانوں کو احتلام جیسے موذی مرض کی حقیقت اور علاج بتانا چاہتا ہوں جس سے میں خود 25 سال تک نبرد آزما رہا ہوں اور چاہتا ہوں کہ کسی اور کی زندگی کے قیمتی سال اس بیماری کی بدولت ضائع نہ ہوں۔ نوجوان میری یہ بات سختی سے پلے باندھ لیں کہ یہ کوئی جنسی بیماری نہیں اور نہ ہی یہ آپ کے گناہوں کا نتیجہ ہے بلکہ یہ ایک دماغی مرض ہے جیسے کسی کو 15 یا 16 سال کی عمر میں مرگی کی

خالص دیسی گھی کے متلاشی۔۔۔!!!

چونکہ ماہنامہ عبقری کے قارئین ادارہ عبقری پر مکمل بھروسہ اور اطمینان رکھتے ہیں‘ لہٰذا عبقری کے قارئین چند سال سے خالص دیسی گھی کیلئے ادارہ عبقری سے مسلسل اصرار کررہے تھے‘ ادارہ عبقری چونکہ خود خالص چیزوں کا متلاشی رہتا ہے اور اپنی دواسازی کیلئے منوں خالص دیسی گھی استعمال کرتا ہے‘ اس سے پہلے بھی عبقری میں خالص دیسی گھی کیلئے درج ذیل نمبر شائع کیا گیا تھا‘ بے شمار لوگوں نے رابطہ کیا‘ مسلسل خریدار ہیں اور اب تک مطمئن ہیں‘ چونکہ قارئین کا اصرار دیسی گھی کیلئے مسلسل بڑھا تو جہاں سے ادارہ عبقری لیتا ہے‘ وہی جگہ اور وہی راستہ اپنے قارئین کو دکھایا۔ غلط فہمی کا ازالہ کرلیں یہ کوئی اشتہار نہیں بلکہ خالص دیسی گھی کے متلاشیوں کیلئے منزل ہے۔ لہٰذا خالص دیسی گھی لینے والے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0334-7870827

نظر کی کمزوری کیلئے: لودھ پٹھانی (چھ گرام) کو 60 قطرے عرق گلاب میں دو گھنٹے تک بھگوئیں پھر چھان کر ایک شیشی میں رکھ لیں' دو قطرے صبح و شام آنکھوں میں ڈالیں۔

تکلیف اچانک خودبخود شروع ہوجاتی ہے ویسے ہی یہ مرض بھی خودبخود شروع ہوجاتا ہے اوراس کی وجہ سے دماغ میں پائے جانے والے خلیوں کا Malfunction ہے۔ مادہ تولید کے اخراج سے کسی قسم کی کمزوری نہیں ہوتی بلکہ اصل کمزوری کی وجہ وہ دماغی نظام ہے جو مادہ تولید کے اخراج کو کنٹرول کرتا ہے نوجوان ذرا غور کریں تو انہیں معلوم ہوگا کہ احتلام کے ساتھ ان کی طبیعت میں جو تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں ان میں نیند نہ آنا، اداسی، مایوسی، فکرمندی، چڑچڑاپن، سانس پھولنا، دل کی دھڑکن کا تیز ہونا، قبض، سستی، لیٹے رہنے کو دل کرنا، کچھ اچھا نہ لگنا اور نہ کچھ کرنے کو دل کرنا، جسمانی کمزوری' ہاتھ پیر کا جلنا، چکرآنا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھاجانا اور اگر ایسا لمبے عرصے تک رہے تو یہ نامردی، خودبخود انزال، شدید ڈیپریشن اور خودکشی جیسے عمل پر منتج ہوتا ہے۔ یہ سب علامات کسی جنسی بیماری کی نہیں بلکہ دماغی یہ ایک سائیکاٹرسٹ کا کیس ہے۔ جس کے علاج سے پہلے ہی دن ان شاء اللہ احتلام کا مسئلہ ہوجائے گا لیکن ہوسکتا ہے کہ آپ کو تا عمر اس ذہنی مرض کیلئے ایک معمولی سی خوراک روزانہ لینی پڑے مگر میرے خیال میں یہ کوئی مہنگا سودا نہیں۔ عبقری کے توسط سے اس بیماری کا ایک گھناؤنا پہلو بھی منظر عام پر لانا چاہوں گا اور وہ ہے سحر، وہ سحر جس کے ذریعے ایک مرد کو نامرد بنادیا جاتا ہے اس جادو کے ذریعے شیاطین دماغ کے اس حصے کو اپنے قبضے میں کرتے ہیں جو سوتے میں مادۂ تولید کے اخراج کو کنٹرول کرتا ہے اوراس طرح ڈیپریشن اور جنسی بیماری جیسی علامات پیدا کی جاتی ہیں اور انسان ساری زندگی اپنا سارا پیسہ دوائیوں اور ڈاکٹروں کی فیسوں پر خرچ کردیتا ہے زندگی گزرجاتی ہے اور انسان خود زندگی کی دوڑ سے باہر نکل جاتا ہے۔

حسین چہرہ یا نمائشی چہرہ

(ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

حسین چہرہ تو وہ ہوتا ہے جس کا باطن اور ظاہر ایک ہوتا ہے' وہ چہرہ بہت بدصورت اور مکروہ ہوتا ہے جس کی نمائشی قیمت لگائی جائے۔ ایسا لباس' ایسا حسن' ایسے ڈائیلاگ جو دوسری مسلمان عورت کا سہاگ چھیننے یا اس کے دل کا چین لوٹ لے اس کے بچوں کو بے آسرا کردے' اس کے شوہر پر اور اس کی دولت پر ہاتھ صاف کرے' خواتین کیلئے پارلر بنائے گئے۔ اوسط درجے کی خواتین نے اب پارلر جانا شروع کردیا ہے' اپنا حسن کریم پاؤڈر اور لوشن سے خریدنا شروع کردیا۔ اپنے چہروں پر ایسا ڈسٹر کروانا شروع کردیا ہے جیسا کہ گھروں پر درودیوار پر کروایا جاتا ہے' پارلر جاکر حسن خریدنے کیلئے رقم تو دیتی ہی ہیں گھنٹوں انتظارگاہ میں بیٹھ کر تھکن کی خریدار بھی بنتی ہیں۔ اپنے قیمتی وقت کو بے قیمت فروخت کرتی ہیں' اب تھکن سے جمائیاں آنے لگیں پھر کہیں جاکر آپ کی باری آئی۔ آپ اپنا چہرہ دوسروں کے حوالے کردیا اب آپ کی زبان بھی بند ہے' اپنے ہاتھ پاؤں بھی نہیں ہلاسکتیں' اُف تک نہیں کرسکتیں۔ ایک خاتون آپ کے چہرے پر کام کرتی ہے تو دوسری خاتون آپ کے بالوں پر جت جاتی ہے' بری طرح کھینچتی ہے' بالوں کا اسٹائل دینے کیلئے، عارضی حسن خریدنے کیلئے دو خواتین کے درمیان تماشہ بنی بیٹھی ہیں' گھنٹوں کی محنت کے بعد پارلر سے نکلیں شادی ہال میں پہنچ گئیں' جانے پر معلوم ہوا آدھے سے زیادہ مہمان جاچکے ہیں۔ اب وہ محترمہ کف افسوس مل رہیں پھر انہیں خیال آیا کوئی بات نہیں ابھی موی بنی ہے' سارا پیسہ اور محنت وصول ہوگئی۔ ان خواتین نے ہرزاویے سے موی بنوائی اس کی نمائش ہر جگہ ہوگی' اتنی بڑی رقم دے کر چند گھنٹوں کا حسن خریدا' اپنا وقت بیچا' اپنا پیسہ پھینکا، ان کریموں اور لوشن کو اتارنے کیلئے اپنا آرام ختم کیا اپنی تھکن کو بڑھایا۔ اب بالوں کو کھولنا تھا' گھنٹوں لگا کر جو مینڈیاں بنوائی تھیں وہ اب تکلیف دے رہی تھیں' بال اس طرح سے کھینچ رہے تھے کہ گردن میں بھی شدید درد شروع ہوچکا تھا۔ وہ چہرہ مسخ اور مکروہ ہے جو نمائش کیلئے تیار کیا جاتا ہے' کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ میں تخلیق کرنے والے کی نگاہ میں کیسی لگتی ہوں' کبھی اس کی خوشی کا خیال رکھا ہے۔ خلیل جبران بذات خود عیسائی تھا لیکن اس کی کہاوتیں اور مثالیں اتنی خوبصورت ہیں کہ پوری دنیا میں سنی اور پڑھی جاتی ہیں۔ وہ لکھتا ہے خوبصورتی اور بدصورتی دو بہنیں تھیں' ایک دن دریا پر دونوں نہانے گئیں' دریا میں خوبصورتی نے ڈبکی لگائی' بدصورتی کو موقع مل گیا اس نے خوبصورتی کے کپڑے پہنے اور وہاں سے نکل کر بھاگ گئی اس دن سے آج تک بدصورتی کے روپ میں خوبصورتی ہے اور خوبصورتی کے روپ میں بدصورتی ہے اچھائی کی شکل میں برائی ہے اور برائی کی شکل میں اچھائی ہے۔ بدنمائی کی شکل میں خوش نمائی ہے اور خوش نمائی کی شکل میں بدنمائی ہے' برائی ساری برائیوں کے باوجود متحد ہے اور اچھائی تمام اچھائیوں کے باوجود منتشر ہے۔

اسی کڑی کا ایک سچا واقعہ لکھ رہی ہوں' ہمارے گھر کے سامنے والے گھر میں شادی تھی' شادی کا انتظام تھا' شادی ان کے بیٹے کی تھی' ہفتوں شادی کی تیاریاں کی گئیں۔ رسم حنا کی شب آن پہنچی' وہ شب ابلیس کی چاہتوں کی شب تھی' ابلیس اس شب کو ہر انسان کو جہنم کی طرف کھینچ کھینچ کرلے جارہا تھا' برقی قمقمے لگے ہوئے تھے لڑکے اور لڑکیاں ناچ میں مصروف تھے' عریاں لباس' چھلکتے جسم' جڑواں ناچ اہل ایمان کیلئے بڑا خوفناک منظر تھا کیونکہ ان کی بصیرت کی آنکھ جہنم کے مناظر دیکھ رہی تھی جس کی دعوت ابلیس نے لوگوں کو دی تھی اور لوگوں نے اس کی دعوت کو شوق سے قبول کیا۔ لاکھوں روپے خرچ کرکے عریاں لباس تیار کروائے' اپنے وقت کی اور پیسے کی قیمت جہنم کی خریداری پر لگائی اب اس محفل پر اللہ کا غضب بھڑک رہا ہے۔ ابلیس خوشی سے تالیاں بجارہا ہے' ناچ رہا ہے' نیکیوں کے فرشتوں نے اپنا حسین قلم اور خوبصورت رجسٹر چھپالیا ہے اور منتظر ہیں کہ شاید اس محفل میں کوئی برائیوں سے تائب ہوجائے۔ تمام رات ناچ گانا عروج پر رہا' صبح چار بجے سب لوگ جب تھک گئے تو سونے کی تیاری ہونے لگی' نیند اور تھکن ایسی تھی مہمان گرتے پڑتے اپنے گھروں کو گئے اور گھر والے سونے سے قبل چنے چولہوں پر ابلنے کیلئے رکھے اور سوگئے۔

اللہ کی یاد سے غافل تھکے جسم جہاں جگہ ملی لیٹ گئے۔ دن چڑھے آنکھ کھلی خواتین نے کچن کا رخ کیا' کوکر جن میں چنے ابلنے کیلئے رکھے تھے' ویٹ اتار کر سائیڈ پر رکھا اور خود دوسروں کاموں میں مصروف ہوگئیں۔ باقی کام مکمل ہوگئے اب کوکر کے چنوں کو پکانا تھا کوکر کا ڈھکن کھولنا تھا مگر ساری طاقت کے باوجود نہ کھلا خالہ کی بڑی بہو آئیں اور پوری طاقت سے ڈھکن کھولا مگر ڈھکن ٹس سے مس نہ ہوا۔ اب بڑی بہو نے کوکر چولہے سے اتار کر نیچے رکھا' خود بڑے پیڑھے پر بیٹھ گئیں اور ڈھکن پر زور آزمائی کی اب ڈھکن ایک جھٹکے سے کھلا اور ساتھ ہی چیخوں کی آواز تھی' بچاؤ بچاؤ آگ کے گولے مجھ پر برس رہے ہیں' گھر کے افراد کچن کی طرف دوڑے اور یہ منظر دیکھ کر بہو بیٹھی ہوئی ہے کوکر سے

قارئین اصلاح فرمالیں!

ماہنامہ عبقری اکتوبر 2014ء صفحہ نمبر 34 پر دیمک سے نجات ایک نقش چھپا تھا اس میں لفظ لکھا ہوا تھا یا کیکج یہ لفظ دراصل کبیکج ہے۔ قارئین اصلاح کرلیں۔

چنے اچھل اچھل کر بہو کے جسم پر پڑ رہے ہیں' جب اہل خانہ نے یہ منظر دیکھا تو جلدی سے کچن کا دروازہ بند کردیا کہ چنے جو کہ آگ کے گولوں کی شکل اختیار کرچکے تھے چنا کسی انسان پر پڑتا تو جسم کی جلد پھٹ جاتی کچھ منٹ کے بعد کوکر چنوں سے خالی ہوگیا سب لوگ بڑی بہو کو لے کر ہسپتال چلے گئے۔ جلی ہوئی مریضہ کو دو ہفتے کیلئے ایڈمٹ کرلیا' شادی کے گھر کا حال سنئے بارات بہت دھوم دھام سے جانی تھی' ڈھول باجوں کا انتظام کیا گیا تھا لیکن اس وقت گھر پر سوگ والی کیفیت تھی' مریضہ کے بچے سوکر اٹھے ماں کو ادھر ادھر دیکھا جب ماں کو پورے گھر میں تلاش کرنے کے باوجود کہیں نہ پایا تو رونے لگے اور دادی سے پوچھ رہے تھے ہماری امی کہاں ہیں؟ پہلے تو جھوٹ سے بہلاتے رہے جب بچے اپنی ضد پر آگئے تو پھر سچ بتانا پڑا جب اپنی امی کے جلنے کی خبر سنی تو اونچی آواز میں رونا شروع کیا' ہمیں اپنی امی کے پاس لے کر جائیں' ہمیں بارات میں نہیں جانا۔ بچوں کو ہسپتال لے جانا پڑا' بچوں نے جو اپنی ماں کی حالت دیکھی تو اپنی ماں کو پہچان نہ سکے' وہ رات والی ماں نہیں تھیں جو ڈانس کررہی تھیں' تمام جسم پٹیوں میں جکڑا ہوا تھا' تکلیف کی شدت سے کراہ رہی تھیں' چہرہ جلنے سے بھیانک لگ رہا تھا' بچوں نے اپنی ماں کو صرف آواز سے پہچانا تھا' چند گھنٹوں میں حلیہ بگڑ چکا تھا' گھر کے چند افراد بچوں کو لینے گئے تو بچے روتے جاتے اور کہتے تھے کہ ہمیں چاچو کی بارات میں نہیں جانا رسم حنا بہت گندی تھی' ہماری امی کو جلادیا اگر رسم حنا نہ ہوتی تو امی جلدی سو جاتی تو ایسا کچھ نہ ہوتا اور پھر بچوں نے اونچی آواز میں رونا شروع کردیا۔ چھوٹی بہو کچن میں گئیں کہ کھانے کا انتظام کریں تو کچن کے فرش سنک سلیب ہر جگہ چنے بکھرے ہوئے تھے چنوں کو سمیٹنے لگیں مہمان ناشتے کے منتظر تھے دس بجے بھی ناشتہ پکنے کا کوئی انتظام نہیں تھا' ریڈی میڈ ناشتہ لانا پڑا' بے دلی سے لوگوں نے ناشتہ کیا اور چند افراد بارات میں گئے اور دلہن بیاہ کرلے آئے۔ شام کو ایک بار پھر دلہن کو گھر چھوڑا اور جلی ہوئی خاتون کو دیکھنے ہسپتال پہنچ گئے۔ عیادت کیلئے جانے والی خواتین بڑی بہو کو بہت غور سے دیکھتیں مگر پہچاننے میں دشواری تھی' حال پوچھتیں جواب ملتا شکر ہے' زبان بچ گئی ہے۔ اگر زبان بھی جل جاتی تو زندہ لاش تھی' کل شام تک جو خاتون اپنے حسن اور پوری عریانی کے جلوے دیکھارہی تھیں' اس وقت وہ دوسروں کیلئے خود عبرت بن چکی تھیں' اللہ اپنی بغاوت پر اپنے بندوں کو جلدی پکڑ لیتا ہے' انسان عارضی خوشیاں خریدنے کیلئے اللہ کی ناراضگی کا عذاب مول لیتا ہے پھر جلد ہی وہ خوشیاں دکھ میں بدل جاتی ہیں' اکثر بے حجاب بہنوں کو دیکھ کر کہا ہے کہ اپنے حجاب کا خیال رکھیں' اپنے حسن کو چھپا کر رکھیں' آپ بہت حسین لگیں گی۔ بہنیں جواب کہتی ہیں کہ پردہ چہرے کا نہیں دل کا ہوتا ہے' یہ سن کر کہا بہن دل تو پہلے ہی پردوں میں چھپا ہوا ہے' دل کا کام تو ہمیں زندہ رکھنا ہے' دل اپنا کام کرنا چھوڑ دیتا ہے تو پھر دنیا سے رخصت کردیا جاتا ہے جو خاتون جل گئیں تھیں' دو ماہ ہسپتال زیر علاج رہیں چھ ماہ تک وہ قمیص نہ پہن سکیں جب صحت مند ہوگئیں تو جلد ان کی ہمیشہ کیلئے سیاہ ہوچکی تھی جب بھی کسی تقریب میں جاتیں تو انہیں اپنی عبرت ناک کہانی سنانی پڑتی' کبھی میں بھی اتنی حسین تھی جہنم کی آگ تمہارے چہروں کو بھون ڈالے گی آخرت کی فکر کریں۔

چند ہفتے قبل ایک سروے رپورٹ پڑھی جس میں لکھا تھا اس وقت پوری دنیا میں سب سے زیادہ نفع بخش کاروبار کونسا ہے؟ ماڈل گرل کا کاروبار ہے۔ ایک ماڈل گرل مصنوعات کے اشتہارات اپنی عریاں تصویر دینے کیلئے صرف ایک دن کے پچیس ملین ڈالر وصول کرتی ہے اور اس ایک دن میں تاجر اور سرمایہ کار اپنی مرضی سے جتنی تصویریں جس انداز سے اور جس زاویے سے اتارنا چاہیں' اتارتے ہیں اور اس کے ذریعے وہ اپنی مصنوعات کو بازار میں پھیلاتا ہے۔ عورت نے گھر سے نکل کر اپنی قدرت منزلت اور اپنا مرتبہ کھودیا۔ گھروں میں ایثار ومحبت کی لاشیں سڑرہی ہیں ہم نے ان گھٹیا چیزوں کے عوض اپنا ایمان بیچ ڈالا۔ دولت خریدنے کے چکر میں اپنی جنت بیچ دی۔ اگر جنت کی قیمت جان لیں تو یقین جانئے کہ جنت کے انتظار میں دنیا میں جینا مشکل ہوجائے۔

میں نے ایک ایسا جوڑا دیکھا جو ایک دوسرے سے بے حد پیار کرتے اور ایک دوسرے کی خواہشات کا خیال رکھتے' ان کے شوہر کو گھر سے باہر جاتے ہوئے یہ پسند تھا کہ ان کی اہلیہ گاؤن تو پہن کر گھر سے باہر جاتی ہیں پاؤں میں سلیپر کے بجائے کوٹ شوز پہن کر جایا کریں کیونکہ پاؤں کی انگلیاں بہت کھلی ہیں' بدصورت ہیں' اس لئے انہیں اپنی شوہر کی مرضی کے مطابق کوٹ شوز ہی پہننا ہوتے' وہ تنہائی میں رب سے شکوہ کرتی' راز و نیاز کرتی' ساتھ ہی یَابَارِئُ یَاکَرِیۡمُ یَاوَھَّابُ کی تسبیح پڑھتی اس نے ان تسبیحات کی تعداد بڑھادی جب بھی تسبیح کرتی تصور کرتی اللہ نے پاؤں خوبصورت بنادیئے ہیں' پاؤں پر دم کرلیتی وضو کرتی' آخر میں تین گھونٹ پانی پیتی' دوران پینے کے یَاشَافِیُ یَاکَافِیُ یَامُعَافِیُ پڑھتی اور چوتھی کلی کرتی پانی جمع کرلیتی اور پاؤں پر لگاتی۔ کچھ عرصہ گزرا تو اس نے محسوس کیا کہ پاؤں کی انگلیاں آپس میں جڑنے لگیں' پاؤں کی انگلیاں مخروطی ہوگئیں اللہ نے انگلیاں اتنی قریب کردیں فاصلہ اتنا کم ہوگیا کہ انگلیاں آپس میں چپکنے لگیں۔ آخر ایک دن اس نے اپنے پاؤں کو غور سے دیکھا تو وہ بہت خوبصورت ہوچکا تھا جیسے وہ چاہتی تھی۔ کچھ دیر وہ اپنے پاؤں شوق سے دیکھتی رہی پھر ایک عہد کرکے اٹھی کہ پہلے تو پاؤں خوبصورت نہیں تھے اس لئے کوٹ شوز استعمال کرتی تھی اب اسلئے شوق سے زندگی بھر کوٹ شوز پہنوں گی کہ اپنے پاؤں کے حسن کی نمائش نہ ہو۔ اللہ سے خلوص سے جو کچھ مانگا جائے اللہ عطا کرتا ہے۔

اسی طرح ایک خاتون کے چہرے کی مناسبت سے ناک بڑی تھی' انہوں نے ہر نماز کے ساتھ ایک تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیۡلُ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرکے ہاتھوں کو ناک پر پھیرلیتیں' ان کی ناک ایسی خوبصورت ہوگئی کہ یقین ہی نہیں آتا تھا' ایسی کھڑی ناک ہوگئی۔ عورت کو زیورات کا بے حد شوق ہوتا ہے' شادی بیاہ میں جائیں گی تو کسی رشتہ دار کا ادھار لیں گی۔ میری پڑوسن کو کسی عزیز کی شادی میں جانا تھا' انہوں نے اپنی سہیلی کا گولڈ کا سیٹ شادی میں جانے کیلئے ادھار لیا' اتفاق سے واپسی پر ان کا ایک کان کا جھمکا کہیں راستے میں گرگیا' گھر آکر جب زیور اتارنے لگیں تو جھمکا نہ پاکر بہت پریشان ہوئیں۔ ہر جگہ تلاش کیا مگر جھمکا نہ ملا۔ انہیں ایک تو یہ پریشانی اتنی بڑی رقم کہاں سے لاؤں اور کس وعدے پر مانگوں، کہاں سے جھمکا بنوا کردوں۔ نہ جانے انہوں نے کیسے اور کہاں سے جھمکا بنوا کردیا۔ یوں ظاہری نمود ونمائش کیلئے اتنے دکھ اٹھاتے ہیں' ہماری نگاہیں صرف اس دنیا کو دیکھتی ہیں۔۔۔ کس خاتون نے شادی میں کتنا زیور پہنا ہے؟ دوسری خاتون سوچے گی سب سے زیادہ زیور میرے پاس ہی ہونا چاہیے۔ یہ ہوس تو ہوتی ہے مگر اصلی ہیروں پر نگاہ نہیں جاتی۔۔۔ کس طرح ہم پوری دنیا کے ہیرے حاصل کرسکتے ہیں۔ زبان سب سے قیمتی ہیرا ہے' اس زبان پر سچائی کا ہیرا فٹ کریں' اس سچائی سے دنیا جگمگا اٹھے گی اگر سرداری چاہتی ہیں تو زبان سے بڑی سردار کون ہے؟ عزت چاہتی ہیں تو زبان دے گی۔ دولت چاہتی ہیں تو ایمانداری کا حق ادا کریں' اللہ سے محبت چاہتی ہیں'

دوست صادق: ہر چند کو دوست صادق کا میسر آنا مشکل ہے لیکن کم از کم ایک ایسا آدمی ضرور حاصل کرنا چاہیے جو اس کے جذبات کو سنتا رہے۔ **(راجرس بیکن)**

سوسائٹی میں باعزت مقام چاہتی ہیں' زبان کو ایمانداری پر لگادیں' اپنے بازو دیکھتی ہیں تو سوچتی ہیں کاش! ان بازوؤں میں ڈائمنڈ کے سونے کے کڑے ہوتے۔ ہاتھ کی انگلی میں ہیرے کی انگوٹھی ہوتی اور پھر بے حد مایوس ہوتی ہیں' میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ آپ کے پاس صحت مند بازو سب سے بڑی طاقت ہیں' خود سے جتنی اللہ کی نافرمانی کرتی ہیں ان کو کاغذ پر لکھیں اور خود پڑھیں۔

اگر خدانخواستہ اللہ بازو اور ہاتھ لے لے تو کیا ہو' ہر حال میں اس کا شکر ادا کریں جن لوگوں کے پاس ہیرے جواہرات ہوتے ہیں ان کی راتوں کی نیند اور دن کا چین اٹھ جاتا ہے۔ انہیں ہر وقت یہ غم کھائے جاتا ہے کہیں ہمارے جواہرات چوری نہ ہوجائیں' رات کو ڈاکو نہ آجائیں جن لوگوں کے پاس ڈھیروں دولت نہیں ہے' وہ بہت خوش نصیب ہیں' سکون کی زندگی طلب کریں، جنت خریدنے کی فکر کیا کریں، یہ تو نیکیوں کے عوض ملتی ہے۔ نیکیوں کا لباس پہننا پڑتا ہے۔ شیطانی راستوں پر پہرہ بٹھانا پڑتا ہے مگر شیطان راستوں پر نہیں بیٹھتا وہ تو دل میں بستا ہے پھر دل میں اللہ کی یاد بسالیں اور اپنے دشمن کو بھگادیں جو ہر وقت اس تاک میں رہتا ہے کہ کس لمحہ نیکیوں پر نقب لگائے کب یہ خزانہ لوٹ لے۔ مجھے گاؤں جانے کا اتفاق ہوا وہاں ایک خاص بات دیکھی کہ وہاں کی لڑکیاں بہت حسین ہیں اور بڑی خواتین کے چہرے بہت بارونق تھے' ان کے گھر بے حد سادہ تھے' بالوں میں بھی لکڑی کی کنگھی کرتے' آخر ان کے حسن کا راز معلوم کیا گیا تو وہ لڑکیاں بتانے لگیں ہمارے علاقے میں بہت زیادہ انار ہوتے ہیں انار کھا کر چھلکے سوکھا دیتے ہیں سوکھے چھلکوں کو پانی ڈال کر ابال لیتے ہیں چھلکے پھینک دیتے ہیں اس پانی سے ہاتھ پاؤں اور چہرہ دھولیتے ہیں دوسری بار سادہ پانی سے دھو کر سوتی ڈسٹر سے چہرہ صاف کرتے ہیں ہمارے چہرے شفاف ہوتے ہیں یہی حسن کا راز ہے۔

دنیا کی جتنی خواتین یہ تجربہ پڑھیں وہ اپنے وجود اور چہرے کو حیاء کی چادر میں چھپالیں اس آرزو کے ساتھ کہ ہم جنت کے طلب گار ہوں۔ جنت میں ہماری ملاقات ہو۔ وہ خاتون سب سے حسین ہے جو سلیقہ مند ہے، جو کفایت شعار ہے وہ بیوی سب سے حسین ہے جو اپنی ظاہری و باطنی صفائی کا خیال رکھے۔ ننانوے فیصد ناکامی کی زندگی بسر کر رہے ہیں بیویاں اپنا خیال نہیں رکھتیں صبح شوہر کو ناشتہ دے رہی ہوتی ہیں اپنے بال آنکھوں میں، چہرہ بغیر دھلا، شوہر پھر صرف ناشتے کو دیکھتا ہے۔ اگر بیوی کو دیکھے تو اسے جھڑ جھڑی آتی ہے' شام واپسی ہوتی ہے تو اسے پھر سخت کوفت کا سامنا کرنا ہوتا ہے کہ بیوی کا حلیہ ویسا ہی ہے۔

معجون مقوی دماغ

(محمد فاروق اعظم' حاصل پور)

ہوالشافی: برہمی بوٹی پانچ تولہ' ستاور تین تولہ' سونٹھ ایک تولہ' مگھاں ایک تولہ' دانہ الائچی خورد ایک تولہ' منڈی بوٹی تین تولہ' سونف پانچ تولہ' مغز خربوزہ ایک تولہ' مغز تربوز ایک تولہ' مغز ککڑی ایک تولہ' مغز کدو ایک تولہ' خشخاش سفید پانچ تولہ' خالص شہد آدھا کلو۔ خشخاش کو پانی میں اچھی طرح دھو کر خشک کرلیں تاکہ مٹی وغیرہ سے صاف ہوجائے' باقی اجزاء کو بھی صاف کر کے باریک پیس لیں اور شہد ملا کر معجون بنالیں۔ مقدار خوراک: پانچ سے دس گرام ہمراہ دودھ صبح و شام۔ فوائد: مقوی دماغ ہے' دماغی کمزوری' ضعف حافظہ' کمزوری نظر اور ضعف دل کیلئے بے حد مفید ہے۔ ہر مزاج' ہر طبیعت کے موافق ہے۔

نسخہ نمبر 2: ہوالشافی: مغز بادام شیریں دس گرام' برہمی بوٹی بیس گرام' بادیاں خطائی بیس گرام' ورچھ بیس گرام' الائچی خورد پانچ گرام' مرچ سیاہ پانچ گرام۔ تمام اجزاء باریک پیس لیں' چنے کے برابر گولیاں بنالیں یا درمیانے سائز کے کیپسول بھرلیں۔ مقدار خوراک: ایک گولی یا کیپسول بڑے سائز کا صبح و شام۔ فوائد: دماغ کی کمزوری' یادداشت کی کمزوری' سر چکرانا' ایسی دماغی کمزوری جس کی اصل وجہ بیماری کے بعد یا جنسی بے اعتدالی ہو' بے خوابی' ذہنی ہیجان' نظر کی کمزوری اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے اکسیر الاثر ہے۔ بوجہ دماغی کمزوری' سر کے بال گرنے اور جلد سفید ہونے میں مفید ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔

دانتوں سے کیڑا ختم کیجئے

(رانا اقبال' ضلع بہاولپور)

ہوالشافی: اگر دانتوں پر کیڑا جم گیا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ پر عمل کریں' گنا یا انگوری سرکہ دو تولے' پھٹکڑی کے پھول ایک تولہ' تین ماشے کالی مرچ (پسی ہوئی) دو تولے شہد میں ملالیں اور اس کا پیسٹ بنالیں۔ اس پیسٹ کو دن میں تین چار بار مسوڑھوں اور دانتوں پر ملیں اور پانی گرائیں۔ چند ہی دنوں میں دانتوں پر سے کیڑا اتر جائے گا اور دانت موتیوں کی طرح چمکنے لگیں گے۔ یہ نسخہ ماسخورہ اور پائیوریا کے علاج کیلئے بھی مفید ہے۔

گنجے پن سے چھٹکارا کے کامیاب نسخہ جات

ہوالشافی: گنجے پن کو عموماً لاعلاج سمجھا جاتا ہے لیکن سمجھنا چاہیے کہ جو شخص پیدائشی طور پر گنجا ہو اس کا تو علاج ممکن نہیں لیکن ایک شخص جو خوبصورت بال لے کر پیدا ہوا اور بعد میں کسی بیماری کی وجہ سے اس کے بال جھڑ گئے ہوں تو اس کا علاج ممکن ہے۔ اس کے علاج کیلئے خالص گری کا تیل نیلے رنگ کی بوتل میں بیس دن کیلئے دھوپ میں رکھیں۔ پھر اس کی ہلکی مالش صبح اور رات کو سونے سے بیشتر سر پر کریں اور نیلے رنگ کی شعاعیں صبح و شام چند منٹوں کیلئے سر پر ڈالیں' انشاء اللہ بال اُگنا شروع ہوجائیں گے۔

نسخہ نمبر 2: ہوالشافی گنجے پن کے علاج کیلئے چاہیے کہ پیاز کا رس لیں' اس کے ہم وزن شہد اس میں ملالیں اور سر کی گنج کی جگہ ملیں۔ ایک دو ہفتہ متواتر یہ عمل جاری رکھیں۔ بال پیدا ہونا شروع ہوجائیں گے۔ اس کے علاوہ بال گرنا رک جائیں گے۔

نسخہ نمبر 3: ہوالشافی: مولی کا رس روزانہ گنج پر رگڑتے رہیں' بال اگنا شروع ہوجائیں گے۔

نسخہ نمبر 4: ہوالشافی: سر کے بال نرم و ملائم کرنے اور سر پر بال اگانے کیلئے چقندر کے پتوں کو مہندی کے ہمراہ پیس کر اس کا لیپ سر پر کریں۔ سر کے بال اگنے لگیں گے اور بال نرم و ملائم ہوجائیں گے۔

بخشش کیلئے

حضرت ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو ابو رافع کی اولاد کی والدہ ہیں انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے کہا کہ مجھے چند کلمات بتادیں جو زیادہ نہ ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: دس بار کہو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ پاک فرمائیں گے یہ میرے لیے' دس بار کہو سُبْحَانَ اللّٰہِ اللہ پاک فرمائیں گے یہ میرے لیے اور دس بار کہو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (اے اللہ مجھے بخش دے) اللہ پاک فرمائیں گے یہ تیرے لیے پس میں نے تم کو بخش دیا۔ **(حصن حصین)**

مصیبتوں سے نجات اور حصول مقاصد کیلئے

اول آخر گیارہ بار درود شریف پھر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ درج ذیل گنتی کے مطابق پڑھ لیں' شرور و فتن سے حفاظت کیلئے تین سو اکتالیس بار۔ وسعت رزق کیلئے تین سو آٹھ بار۔ خاص کام کی تکمیل کیلئے ایک سو گیارہ بار۔ **(فلق سلیم)**

خاتمہ یرقان: سہاگہ بریاں، شورہ قلمی، نوشادر اور پھٹکڑی ہم وزن لے کر باریک سفوف بنالیں۔ ایک گرام سفوف دن میں دو بار ہمراہ پانی لیں۔



جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

بسم اللہ نہ پڑھنے والے کا انجام: وہ خاتون جس نے بہت سارے مریض اکٹھے کیے تھے' ان میں ایک مریض ایسا بھی تھا جو مریض ہر وقت کسی نہ کسی جھٹکے اور دورے میں مبتلا رہتا تھا' اس کو اکثر دورے پڑتے تھے' جھٹکے لگتے تھے لوگ اسے باندھ دیتے تھے' اسے تکلیف ہوتی تھی' سردی ہے تو سردی میں بیٹھا رہا' گرمی ہے تو گرمی میں بیٹھا رہا' بارش' طوفان آندھی کا اس کو کچھ پتہ نہیں' اس کو کچھ خبر نہیں۔ جب اسے میرے سامنے لایا گیا میں فوراً سمجھ گیا اس کو دورے نہیں بلکہ دراصل ایک کالے جن نے پکڑا ہوا ہے اور کالے جن کے پکڑنے کی وجہ بھی یہی ہے کہ کھانا کھایا تھا اور کھانا کھاتے ہوئے اس نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نہیں پڑھی تھی اس کی وجہ سے اس کالے اور غلیظ جن کے جوٹھے کی غلاظت اس کے کھانے میں شامل ہوگئی یعنی کھانا کھاتے ہوئے اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اور اس نے اپنا جوٹھا اس کے کھانے میں ڈال دیا۔ چونکہ وہ خبیث جن اس کے کھانے میں شامل ہوگیا جس دن سے اس کا جوٹھا کھایا ہے اس دن سے اس کی زندگی میں پریشانیاں' مسائل' مشکلات طرح طرح کی بیماریاں طرح طرح کے دکھ اور غم شامل ہوگئے اور یہ دکھ اور غم ہیں جو اس کو کسی پل چین نہیں لینے دیتے اور یہ دکھ اور غم ہیں جنہوں نے اس کی زندگی کو اجیرن کردیا ہے اور زندگی دکھوں' پریشانیوں' روگوں' مسائل اور مشکلات میں مبتلا ہوگئی ہے۔ **قصور اسی کا ہے:** میں نے فوراً اس جن کی حاضری کرائی پہلے تو وہ آتا نہیں تھا' آخر مجبور ہوکر آیا' اس نے آتے ہی کہا قصور تو اسی کا ہے؟ میں تو مسلمان نہیں ہوں۔ اس کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے نصیحت کی تھی کہ یہ ہر کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے لیکن اس نے نہیں پڑھا۔ میں بھی اس کے کھانے میں شامل ہوگیا' قدرتی بات یہ ہے کہ اس وقت میں ایک بہت گندی اور غلیظ چیز یعنی پاخانہ کھا کر آیا (کیونکہ نامسلم جنات کی غذا گوبر اور پاخانہ ہے اس لیے یہ بیت الخلا میں زیادہ رہتے ہیں اور اسی احتیاط کے پیش نظر بیت الخلا کی دعا پڑھی جاتی ہے۔) **خبیث جن کی توبہ اور معافیاں:** خیر میں نے اس کی منت سماجت کی کہ تو اس کو چھوڑ دے' اس نے بڑا گوشت اور تین بکروں کا خون اور کچھ چیزیں مانگیں۔ میں نے کہا یہ غریب لوگ اتنا نہیں دے سکتے۔ کہنے لگا: اگر نہیں دے سکتے تو میں بھی نہیں جاؤں گا۔ میں نے اس کو باندھ دیا' بظاہر وہ مجھ سے طاقتور تھا لیکن میں اس میں طاقت سے اس لیے زیادہ نکلا کہ وہ اعمال کرنے والا نہیں تھا اور میں یہ ذکر کرنے والا بن گیا تھا۔ آخرکار وہ معافیاں مانگنے لگا اور توبہ کرنے لگا' معافیاں اور توبہ کرتے کرتے اسی دوران اس کے دوسرے خاندان والے بھی آگئے جب انہوں نے صورتحال دیکھی وہ بھی معافیاں مانگنے لگے اور مسلسل توبہ کرنے لگے۔ آخرکار میں نے انہیں معاف کردیا۔ اس سبزی فروش جن نے اپنے واقعات سناتے ہوئے انتہا کردی۔ **سبزی پر اللہ اور محمد کا نام مبارک کندہ:** اس کے علاوہ سبزی فروش جن نے جو باتیں مجھے بتائیں ان میں ایک انوکھی بات یہ تھی کہ ایک دفعہ میرے پاس ایسی ککڑی آئی جس کی ہر ککڑی کے اوپر اللہ اور محمد ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا تھا کیونکہ میں اللہ اور محمد ﷺ کے نام مبارک سے محبت اور عشق کرتا ہوں' تو اس لیے مجھے اس کو دیکھ بہت حیرت ہوئی میں نے چاہا کہ تمام ککڑیاں سنبھال کر رکھ لوں وہ تو ساری کی ساری ککڑیاں ہی ایسی تھیں' میں حیران ہوا۔ میں نے وہ ککڑیاں جس کو بھی بیچیں ان کو باقاعدہ نام پڑھوایا اور کہا کہ دیکھو خیال کرنا اس کے چھلکے باہر نہ پھینکنا تاکہ کسی کے پاؤں کے نیچے نہ آئیں' ان کا ادب کرنا۔ لیکن مجھے جو بات سب سے زیادہ حیران کررہی تھی وہ یہ کررہی تھی کہ آخر میں سوچوں تو سہی کہ اس کی بنیاد کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے۔ اللہ اور محمد ﷺ کا نام مبارک آخر لکھا ہوا کیوں آیا؟ سوچتے سوچتے میں سبزی منڈی جہاں سے میں نے مال لیا وہاں پہنچا۔۔۔ **آخر ککڑی پر نام کیوں آیا؟:** وہاں پہنچنے کے بعد میں نے ان لوگوں سے کہا کہ مال کون لایا؟ آخر ایک منڈی کے تاجر نے مجھے بتایا کہ فلاں آدمی کا مال ہے۔ میں فوراً وہاں پہنچا' میں اسی انسانی شکل میں تھا اور ان سے کہا کہ میں فلاں تاجر سے مال لیتا ہوں اور ہر دفعہ لیتا ہوں لیکن میں نے زندگی بھر پھل بیچے' سبزیاں ہی بیچیں لیکن آج تک میں نے کسی ککڑی پر اللہ محمد ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا نہیں دیکھا۔ آخر اس کی کوئی وجہ تو ہوگی دلیل تو ہوگی' آخر آپ کی ککڑی پر اللہ محمد ﷺ کا نام کیوں لکھا گیا؟ اس نے مجھے سر سے لیکر پاؤں تک دیکھا اور کہنے لگا بیٹھ جاؤ' وہ میرے لیے لسی لے آیا' دودھ کی کچی لسی تھی' احترام کیا' بہت پیار کیا' بہت محبت کی' بہت احترام و پیار و محبت کے بعد مجھ سے کہنے لگا: آپ یہ بات مجھ سے کیوں پوچھنا چاہتے ہیں؟ بس آپ سبزی بیچیں' آپ آم کھائیں گٹھلیاں گننے کا کیا فائدہ؟ اس طرح کی بہت سی باتیں کیں مجھے ٹالنے کی' میں خاموش رہا اور اس کی بات سنتا رہا' اس کی باتوں سے میری دلچسپی اور بڑھ گئی' وہ جتنا انکار کرتا تھا میرا اصرار اور بڑھتا تھا' میں نے اسے اللہ کا واسطہ دیا اور اس سے کہا تجھے اللہ کا واسطہ ہے۔ میں نے اس سے کہا یہ تیرا اور اللہ کا معاملہ ہے لیکن آج تو مجھے اس معاملے میں شریک کرلے۔ **حلال کی برکت:** کہنے لگا: بات یہ ہے کہ میرے والد صاحب ایک غریب کاشتکار تھے' ان کے کوئی زمین نہیں تھی لوگوں کی زمینوں پر نوکری اور ملازمت کرتے تھے لیکن وہ بچوں کو رزق حلال کھلاتے تھے اور کبھی بھی رزق حرام انہوں نے ہرگز نہیں کھلایا۔ وہ روزانہ اپنی آمدنی میں سے

تھوڑے تھوڑے پیسے اکٹھے کرتے تھے اور اکٹھے کرتے کرتے کئی سالوں کی محنت کے بعد انہوں نے یہاں ہمارے قریب ایک زمین بک رہی تھی وہ ایک ایکڑ زمین انہوں نے خرید لی۔ **وہ ایک ایکڑ بھی خزانہ تھی:** اس میں بھی وہ پیسے پورے نہ کر سکے کچھ ادھار لے لی اور کچھ عرصہ بعد بقیہ رقم ادا کی۔ بس وہ ایک ایکڑ زمین کیا تھی؟ ہمارے لیے تو وہ خزانہ تھا' اور ہمیں خزانے کی چابی مل گئی تھی آج مجھے اس بات پر احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک ایکڑ زمین دراصل وہ رزق حلال کے پیسوں سے تھی' اللہ پاک نے اس میں برکت دی یقیناً وہ رزق حلال ہی کی برکت تھی کہ آج میں تین مربع زمین کا مالک ہوں اور میرے پاس پینتیس ملازم کام کرتے ہیں۔ **آخری وقت کی نصیحتیں:** میں پھل اور سبزیاں بیچتا ہوں اور بہت بہترین آمدن ہوتی ہے۔ میرے والد صاحب نے میری زندگی کا عروج دیکھا وہ فوت ہوگئے' آخری وقت میں انہوں نے مجھے کچھ نصیحتیں کیں ان میں ایک نصیحت یہ بھی تھی کہ بیٹا کبھی حرام نہ کمانا' کبھی مشکوک نہ دیکھنا' کبھی مشکوک رزق کی طرف توجہ بالکل نہ کرنا اور ایک بات یاد رکھنا زکوٰۃ اور عشر پوری ادا کرنا' تمہارے رزق میں کبھی کمی نہیں آئے گی اور تمہیں اللہ پاک دنیا و آخرت کی عزتیں اور ترقیاں عطا فرمائیں گے۔ بس وہ والد صاحب کی بات تھی میں نے اس بات کو دامن میں باندھ لیا اور پھر اس بات کو دامن میں باندھ کر میں اپنے کام میں مصروف ہوا' والد صاحب فوت ہوگئے لیکن مجھے نصیحت کے نام پر ایک قیمتی موتی دے گئے، میں نے ان پر عمل کیا میں نے کبھی اپنی زکوٰۃ کم نہیں کی بلکہ پوری تول کر گن کر اور علماء مفتیوں سے پوچھ کر ادا کی' اور عشر بھی اسی طرح۔ **والد کی نصیحتوں پر عمل کرنے کا صلہ:** ابھی کچھ عرصہ سے یہ سلسلہ شروع ہوا ہے کہ میرے ہر پھل پر اللہ اور محمد ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا ہے' جب سے یہ لکھا ہوا شروع ہوا ہے لوگ میری طرف ٹوٹ پڑے ہیں کہ ہم چیز لیں گے تو اُسی کی لیں گے کیونکہ اس نام والی سبزی کے کھانے سے ہمیں برکت ملتی ہے' بیماریاں ختم ہوتی ہیں' جہاں پھلوں کے ذائقے ملتے ہیں وہاں شفاء کا پیغام بھی ملتا ہے۔ **چار نسل پرانے اورادو وظائف:** سبزی فروش نے یہ بات کہی اور ٹھنڈی آہ بھری۔ میں اس کے پاس سے اٹھنے لگا تو اس نے کہا ٹھہر جا میں تجھے ایک اور بات بتاتا ہوں اس زمیندار نے جس سے

میں لکڑیوں کی تصدیق کیلئے گیا تھا وہ اٹھ کر اپنے گھر گیا اور ایک کپڑے کی پوٹلی لے آیا اس کپڑے کی پوٹلی کو اس نے کھولا تو کچھ پرانے اوراق اور ایک بوسیدہ کتاب تھی۔ مجھے کہنے لگے یہ اورادو وظائف ہیں جو میرے والد اور پھر ان کے والد اور پھر ان کے والد پڑھتے تھے۔ یہ چار نسلوں سے میرے پاس ہیں۔ میں بھی یہی پڑھتا ہوں اور یہ مسنون اوراد و وظائف ہیں جن کے ذریعے مجھے آج تک کبھی کمی محسوس نہیں ہوئی' کہنے لگے کہ میں یہ سارے اورادو وظائف ایک ایک بار پڑھتا ہوں لیکن یہ وظیفہ میں نے ہمیشہ تینتیس بار پڑھا ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میرے والد صاحب کہتے تھے کہ میں نے غربت میں بھی کبھی نہیں چھوڑا اور ان کے والد کہتے تھے تنگدستی میں انہوں نے بھی کبھی نہیں چھوڑا اور میرے والد صاحب کے بقول ان کے دادا نے بھی کبھی نہیں چھوڑا۔ ان کے والد نے بھی کبھی نہیں چھوڑا اور وہ وظیفہ تھا سورۂ مزمل کا۔

سورۂ مزمل کے مؤکلوں کی آمد: وہ روزانہ تینتیس بار سورۂ مزمل پڑھتے تھے وہ لکڑی والا زمیندار کہنے لگا کہ اب تو میری زبان پر سورۂ مزمل اتنی چڑھ گئی ہے اور اتنا پختہ ہوگئی ہے کہ ایک منٹ میں یا زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ منٹ میں میں پوری سورۂ پڑھ لیتا ہوں اور اللہ کی رحمت سے مجھے اس کے کمالات اس کی برکتیں وہ ملی ہیں جو آپ سوچ نہیں سکتے۔ کہنے لگے: میں ایک دفعہ بیٹھا پڑھ رہا تھا تو کچھ نیک لوگوں کی جماعت آئی بہت خوبصورت اور چہرے وجسم نورانی میرے اردگرد آکر بیٹھ گئی' میں پڑھتا رہا' میں سمجھا شاید کوئی مہمان آئے ہیں' میں نے اپنی پڑھائی مکمل کی اور انہیں سلام کیا اور سلام کرنے کے بعد ان سے بات چیت کی آپ کون ہیں؟ کہاں سے آئے ہیں؟ آپ میرے مہمان ہیں۔ **اکتالیس نسلوں تک برکت:** کہنے لگے: ہاں ہم آپ کے مہمان ہیں' آپ سے ملنے آئے ہیں میں نے ان سے پوچھا آپ کون ہیں کہا سورۂ مزمل جو آپ پڑھ رہے ہیں جو سورۂ مزمل آپ پڑھ رہے ہیں ہم اس کے خادم اور غلام ہیں ہم آپ کو دیکھنے آئے ہیں' آپ جتنے درد سوز اور جتنے خلوص سے اسے روز پڑھتے ہو ہمیں اس سے محبت ہے جو اس کو پڑھتا ہے ہمیں اس سے محبت ہو جاتی ہے اور جس سے ہمیں محبت ہو جاتی ہے رزق' برکت' شان وشوکت' وجاہت' عزت' کامیابی اس کو بہت زیادہ ملتی ہے۔ اس نیک صالحین کی جماعت نے مجھے کہا آپ کے بڑوں نے اس کو تینتیس بار پڑھا لیکن اگر آپ اس

کو اکتالیس بار روزانہ پڑھ لیں گے تو اس کی برکتیں وہ ہوں گی جو آپ کی اکتالیس نسلوں تک جائیں گی۔ پھر کہنے لگے دیکھو اکتالیس دفعہ پڑھنے سے ہماری صالحین کی جماعت آپ سے اور زیادہ محبت کرے گی اور آپ کی ہر مشکل میں اللہ ہمیں آپ کا ساتھی بنادے گا۔ آپ کے رزق کی بے برکتی میں ہم رکاوٹ بن جائیں گے اور ایسے شیاطین جو آپ کے رزق' مسائل اور بیماریوں کا ذریعہ بنتے ہیں' ان کو قریب نہیں آنے دیں گے آپ کے گھر سے بیماریاں پریشانیاں ختم ہوں گی' دکھ مسئلے ختم ہوں گے رزق عزت وقار میں اضافہ ہوگا اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں میں سربلندیاں عطا فرمائے گا۔ **موکلوں کی نصیحت:** یہ اس وقت ہوگا جب آپ اس کو تینتیس سے اکتالیس دفعہ کرلیں گے۔ یاد رکھنا اس کو اکتالیس مرتبہ کبھی نہ چھوڑنا سفر ہو' حضر ہو' وقت بے وقت اس کو کبھی نہ چھوڑنا۔ وہ صالحین کی جماعت ایک اور بات کہہ گئی کہ ایک نصیحت کرتے ہیں یہ خود بھی نہ چھوڑنا اور اپنی نسلوں کو بھی اس کی وصیت کر کے جانا دیکھو کہ میں اکتالیس بار سورۂ مزمل آپ کو دے کر جارہا ہوں اور اس کو کبھی نہ چھوڑنا اور ہمیشہ اس سورۂ مزمل کو پڑھتے چلے جانا' پڑھتے چلے جانا اس کے بعد ان صالحین کی جماعت نے مجھ سے اجازت چاہی اور وہ چلے گئے۔ ان کے جانے کے بعد بہت زیادہ خوشبو ہر طرف پھیل گئی اور میں اس خوشبو کو سونگھ کر حیران ہوا اور وہ ایسی خوشبو تھی کہ زندگی بھر آج تک میں نے کہیں نہیں سونگھی تھی۔ (جاری ہے)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔42

زخم حیات جڑی بوٹی کو پہچانیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بچوں کے موشن کسی بھی طرح سے نہ رکیں۔ ہسپتال میں داخل کرنا' مختلف کیپسول' گولیاں' سیرپ انجکشن آپ تھک چکے ہیں؟ اور مایوس ہو چکے ہیں۔۔۔ بس یہی چٹکی حسب عمر کالی مرچ کے برابر دینا شروع کر دیں۔ آپ کی عقل دھنگ رہ جائے گی۔۔۔!!!

مری کی ''روحانی منزل'' کی تعمیر کے سلسلے میں بار بار مری آنا جانا لگا رہتا ہے۔ یہ بوٹی دراصل مری اور کشمیر کی پٹی میں عام ہوتی ہے اور اس کی طاقت اور تاثیر اس سے پہلے سنی تو تھی لیکن ہمارے کرم فرما نصیر عباسی صاحب نے وہ انکشافات کیے مجبور ہوا کہ قلم اٹھاؤں اور وہ تجربات قارئین تک پہنچاؤں۔ قارئین جو تجربات میں نے سنے وہ تمام قارئین تک پہنچا رہا ہوں۔ امانتیں آپ تک لوٹانا میری زندگی کا شعبہ اور پیشہ ہے آیئے! اپنی امانت کو لیجئے:۔

زخم حیات واقعی زخموں کو حیات یعنی زندگی دیتی ہے۔ پرانے سے پرانا زخم چوٹ' شوگر' ناسور کسی بھی قسم کا ہو' لاعلاج ہو' پیپ پڑ گئی ہو' کیڑے پڑ گئے ہوں' گوشت گل کر اندر سے ہڈی نظر آ رہی ہو حتیٰ کہ ڈاکٹر پاؤں یا جسم کا وہ حصہ کاٹنے کا مکمل مشورہ اور فیصلہ کر چکے ہوں تو پہاڑی علاقے کی یہ بوٹی جسے مری اور کشمیر کا ہر سمجھدار اور تجربہ کار جانتا ہے بس بوٹی لیکر سائے میں خشک کر لیں' بالکل باریک پیس کر زخم کے اوپر چھڑک کر اوپر کپڑا باندھ دیں۔ صبح و شام یہ پٹی تبدیل کریں چاہیں تو چوبیس گھنٹے کے بعد۔۔۔ آپ کو وہ رزلٹ ملے گا کہ آپ سوچ نہیں سکتے اس کا رزلٹ کیا ہوگا؟ اس کے کمالات کیا ہونگے اور اس کی تاثیر کیا ہوگی۔ عقل انسانی حیران ہے۔ ایک صاحب کہنے لگے: میرے خالہ زاد کو پنڈی سی۔ ایم۔ ایچ کے سرجن ان کی شوگر کی زیادتی کی وجہ سے پاؤں کی تین انگلیاں کاٹنے کا فیصلہ کر چکے تھے۔ آخر کار کسی نے کہا پنڈی کے فلاں تنگ و تاریک مکان میں ایک بابا رہتا ہے جو اس بیماری کا علاج کرتا ہے۔ وہ چھڑکنے کو ایک چیز دیتا ہے جو بھی اس کا عمل کرے اس کا زخم ختم ہو جاتا ہے اور اس کا گوشت بھر جاتا ہے' پیپ ختم ہو جاتی ہے اور جسم کا کٹنا ختم اور جسم بچ جاتا ہے۔ مجبور ہو کر میں اس عطائی حکیم کے پاس گیا' اس نے زخم دیکھا' پٹی کھولتے ہی پیپ ابل کر باہر بہنے لگی' ساتھ پرانی سی گندی ٹاکی یعنی چھوٹا سا ٹکڑا پڑا تھا اس نے اس سے صاف کیا پھر روئی سے صاف کر کے ایک پرانا میلا سا ڈبہ اٹھایا۔ اس میں ایک باریک پاؤڈر اوپر چھڑک دیا۔ روئی رکھی' پٹی باندھ دی اور کچھ دوائی تھوڑی سی ساتھ دے دی۔ کہنے لگے: بس یہی دوائی مستقل استعمال کریں اور صبح و شام پٹی کو بدل دیا کریں۔ آٹھ دن کے بعد پھر زخم دکھائیں۔ میں صبح و شام پٹی بدلتا رہا' چوتھے دن مجھے محسوس ہوا میرا زخم بہتر ہو رہا ہے۔ پیپ ختم ہوگئی اور زخم بڑھنا شروع ہوگیا۔ آٹھ دن کے بعد جب میں گیا' میرے خود جی میں آیا کہ میں انہیں پانچ سو روپے کا نوٹ دوں' اس سے پہلے انہوں نے مجھ سے ستر روپے لیے تھے۔ میں نے انہیں پانچ سو کا نوٹ تھمایا حکیم صاحب خوش ہوگئے۔ انہوں نے پھر مزید دوائی دی۔ وہ دوائی میں نے استعمال کی' صرف پانچ ہفتوں میں میرا زخم بھر گیا اور یہی دوائی مجھے کھانے کو دی۔ کہنے لگے: اسی دوائی کو کھاؤ' شوگر بھی نارمل ہو جائے گی۔ **قارئین!** آپ حیران ہوں گے' میں نے وہی دوائی کھائی اور وہی لگائی' شوگر نارمل ہوئی' زخم بھر گیا اور یہی صاحب کہنے لگے: میں نے سات آٹھ اور لوگوں کو باباجی کے پاس بھیجا جس نے بھی دوائی استعمال کی' اس کی شوگر ختم ہوئی اور اس کا زخم بھر گیا۔ زخم کسی قسم کا پرانا ہو یا نیا اس دوائی سے واقعی ختم ہو جاتا ہے۔ آپ بھی آزما کر دیکھیں۔

دوسرا انوکھا فائدہ: بچوں کے موشن کسی بھی طرح سے نہ رکیں۔ ہسپتال میں داخل کرنا' مختلف کیپسول' گولیاں' سیرپ انجکشن آپ تھک چکے ہیں؟ اور مایوس ہو چکے ہیں۔۔۔ بس یہی چٹکی حسب عمر کالی مرچ کے برابر دینا شروع کر دیں۔ آپ کی عقل دنگ رہ جائے گی بلکہ ہماری طب کی پرانی کتابوں میں یہ بات لکھی ہے کہ ایک حکیم صاحب کے پاس ایک پڑیا ہوتی تھی' وہ پڑیا بہتے پانی میں ڈالتے تھے اور بہتا پانی رک جاتا تھا۔ لوگ حیران ہوتے تھے کہ حکیم کا کمال دیکھیں کہ ایسا کمال کہ بہتا پانی بھی رک جاتا تھا حالانکہ وہ اس حکیم کا کمال نہیں تھا وہ اس بوٹی کا کمال تھا جس کے اندر اتنی تاثیر تھی کہ وہ بہتے پانی کو تو روک سکتی ہے' ایسے لوز موشن نہیں روک سکتی جس سے ڈاکٹری تمام دوائیوں' علاج اور تمام تدبیریں ناکام ہو جائیں۔ آپ بھی یہی دوائی' یہی چٹکی استعمال کریں اور اپنے لاعلاج مریضوں کو ایسا کمال دیں کہ بیماریاں ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں۔

میں نے عباسی صاحب سے عرض کیا آپ اپنے مشاہدات و تجربات اگر مجھے لکھ کر دیں تو میں آپ کا مشکور ہوں گا انہوں نے جو مشاہدات و تجربات لکھے وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

☆ زخم حیات (بوٹی) بالکل باریک اتنا کہ جیسے کپڑے سے نکالنے سے باریک ہو پاؤڈر بنا کر محفوظ رکھیں۔ لوز موشن کیلئے لاجواب ہے۔ حسب ضرورت بڑی عمر کے حضرات کو پیٹ خراب ہونے کی صورت میں چائے کی آدھی چمچ ٹھنڈے دودھ یا پانی کیساتھ استعمال کرائیں اور چھوٹے بچوں کیلئے ایک چٹکی زخم حیات چائے کی چمچ کے ساتھ استعمال کروائیں۔ چائے کی چمچ میں دودھ لیکر اس میں مکس کرلیں۔ فوری افاقہ ہوگا۔ ایک نوجوان لڑکا پمز ہسپتال میں کئی ماہ تک داخل رہا لیکن اس کے لوز موشن ڈاکٹرز کی دوائی سے کنٹرول نہ ہوئے تو اسے چند دن زخم حیات (بوٹی) آدھی آدھی چمچ دودھ کے ساتھ تین وقت استعمال کرائی گئی تو صحت بحال ہوگئی۔ چار سال کی چھوٹی بچی جس کا پیٹ ہر وقت خراب رہتا تھا' ایک دن میں نے دیکھا کہ اس کے دادا رو رہے ہیں۔ پوچھنے پر بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے بڑی دعاؤں کے بعد پوتی دی ہے جو کہ کرسچن ہسپتال ٹیکسلا میں داخل ہے۔ میں نے بزرگوں کو 'زخم حیات' لا کر دی۔ تین دن تک ایک ایک چٹکی دودھ کے ساتھ استعمال کروائی گئی اب وہ بچی بالکل ٹھیک ہے اور اس کی عمر 12 سال ہے' اسے پھر کبھی یہ تکلیف نہ ہوئی۔ **زخم حیات کا بیرونی استعمال:** ایک بوڑھی اماں کو کتے نے کاٹا زخم میں کیڑے پڑ گئے مجھے پتہ چلا تو میں نے 'زخم حیات' کا سفوف لا کر دیا اور ان کی بہو سے کہا کہ زخم پر ہر روز سفوف لگائیں۔ ان کے ہفتے کے استعمال سے دو سے ڈھائی سال پرانا زخم ٹھیک ہو گیا اور کیڑے بھی مر گئے۔

میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے پاؤں میں زخم تھا پوچھنے پر پتہ چلا کہ یہ بہت پرانا ہے اور وہ شوگر کا مریض ہے اس لیے اس کا زخم ٹھیک نہیں ہو رہا' اس کو میں نے زخم حیات کا سفوف دیا تو اس کے استعمال سے 15 دن کے بعد وہ پرانا زخم بالکل ٹھیک ہو گیا۔ الغرض 'زخم حیات' اندرونی اور بیرونی زخموں کیلئے لاجواب ہے۔ جوڑوں کے درد کیلئے فائدہ مند ہے جس نے استعمال کیا بہت زبردست رزلٹ پایا۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 8

ہمیں اب محسوس ہونا شروع ہوگیا ہے کہ واقعی ہم بھی انسان ہیں۔۔۔! اب ہم بہنیں روز شام کو مل بیٹھتیں ہیں' آپس میں باتیں کرتی ہیں' میری والدہ ہمیں طرح طرح کی باتیں بتاتی ہیں اور ہم خوب ہنسی ہیں۔۔۔!



قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

روزمرہ کی ڈاک کے دوران ایک خط دیکھا تو اس وظیفے کے مزید کمالات مجھ پر کھلے۔ وہ خط تصحیح کے ساتھ قارئین کی نذر کیا جا رہا ہے تا کہ اور لوگوں کو بھی اس سے فائدہ ہو۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتی ہوں کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ میرا آپ سے تعارف کیسے ہوا اور میرے مسائل کیسے حل ہوئے اس کا ذکر میں خط کے آخر میں کروں گی' پہلے میں آپ کو اپنے مسائل بتا رہی ہوں اور اپنے گھر کے کچھ مختصراً حالات تحریر کر رہی ہوں۔ ہم گھر میں تین بہنیں اور ایک ہماری والدہ ہیں' میں بہنوں میں سب سے چھوٹی ہوں جبکہ والد' بڑی والدہ (دادی) اور بھائی وفات پا چکے ہیں۔ ہمارا ایک چھوٹا سا گھر ہے اور میری بڑی دونوں بہنیں سکول ٹیچنگ کر کے نظام چلا رہی ہیں' ہماری والدہ بزرگ ہیں اور اکثر بیمار رہتی ہیں' ایک تو دکھ اور دوسرا بڑھاپا انسان کو چڑچڑا بنا دیتا ہے۔ ان کا مزاج بہت برہم رہتا' ہم بہنوں کے ساتھ اور بالخصوص میرے ساتھ ان کا رویہ بہت ہی زیادہ خراب تھا' یہاں تک کہ ہم بہنوں کو آپس میں خوش نہیں دیکھ سکتیں اور ہمارا آپس میں مل بیٹھنا یا کسی بھی رشتہ دار سے ہمارا ملنا جلنا پسند نہ کرتیں۔ ہمارے تمام اہل خانہ میں ہر وقت لڑائی جھگڑے' آپس میں ذرا سا بھی اتفاق محبت نہ تھا۔ اس کے علاوہ ہمیں لوگوں کے غلط طرز عمل اور رویوں کا سامنا تھا' جو کوئی بھی ہم سے ملتا ہے کچھ عرصے بعد ہمارا دشمن بن جاتا' کیا اپنے۔۔۔ کیا پرائے۔۔۔ محلے دار۔۔۔ دوست احباب ہر کوئی ہمیں دبانے کی کوشش کرتا۔۔۔ اس کی ایک بڑی وجہ شاید یہ بھی تھی کہ ہمارے گھر میں کوئی مرد نہیں۔ ہر کوئی صرف اس وجہ سے ہم سے حسد کرتا کہ ہم زندہ کیوں ہیں۔۔۔؟؟؟ لوگوں کا بس نہیں چلتا کہ ہمیں مار ڈالیں اور پھر حسد میں اندھے ہو کر جادو کروانا شروع کر دیتے۔ قدم قدم پر رکاوٹیں تھیں' گھر میں کوئی بھی صحت مند نہ تھا' نہ ہی کوئی بہتری ہو پاتی۔ ماضی میں چند رشتہ داروں نے تین چار مرتبہ ہمیں قتل کروانے کی بھی کوشش کی ہر شخص کی نظر ہمارے گھر اور میرے والد کی تھوڑی سی زمین پر تھی۔ پتہ نہیں کیوں لوگ ہمیں حقارت سے دیکھتے' اتنی تذلیل ہم سے برداشت نہیں ہوتی' ہم چھپ چھپ کر روتے۔ یہ تو تھے ہمارے گھر کے مختصراً مجموعی حالات۔ اب میں آپ کو اپنی صحت کے حوالے سے کچھ بتانا چاہوں گی۔ ہر وقت میری صحت بہت خراب رہتی' ایک دن ایک بیماری ہوتی ابھی وہ ٹھیک نہ ہونے پاتی کہ کوئی دوسری نئی تکلیف شروع ہو جاتی۔ عرصہ پندرہ سال سے میرے چہرے پر کالی چھائیاں ہیں' میں نے اپنی حیثیت میں رہتے ہوئے علاج بھی کروایا لیکن تین چار دنوں کے فائدے کے بعد سب کچھ ویسا ہی ہو جاتا۔ میں نے کئی تعویذ کرنے والوں سے رابطہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ میرے چہرے کے ساتھ گندی چیزیں چپکی ہوئی ہیں جو کہ فائدہ نہیں ہونے دیتیں اور یہ کہ یہ جادو کروایا گیا ہے تا کہ تیری شکل بگڑ جائے اس کے علاوہ کچھ بھی کھایا پیا چہرے پر نظر نہیں آتا۔

اس کے علاوہ جو سب سے بڑا عذاب مجھ پر مسلط تھا وہ یہ کہ عرصہ ساڑھے چار سال ہو گئے میں اس مرض میں مبتلا ہوں یعنی کہ میں عرصہ چار سال سے دن رات جاگ رہی ہوں' میں سو نہیں سکتی' نیند بالکل نہیں آتی' دن کو رات کو شام کوئی وقت نہیں' ہتھوڑے کی طرح میرے سر پر کوئی چیز ماری جاتی' نیند میرے سر میں گردش کرتی رہتی اور میں نڈھال ہو جاتی' لیکن نیند آنکھوں میں نہیں اترتی' کبھی ایسا محسوس ہوتا کہ باہر سے کوئی چیز میرے سر میں داخل ہوگئی ہے اور سارے سر میں چکر لگا کر تھوڑی دیر کے بعد غائب ہو جاتی ہے' ہر وقت میرا سر درد سے پھٹتا رہتا' نہ سونے کی وجہ سے میرا رنگ بالکل کالا ہوگیا' اگر کہیں پہلے روحانی علاج کرواؤں تو دو تین دن تک بس خوب نیند آئے گی لیکن آنکھوں میں نہیں اترتی۔ اس کے بعد یہ سلسلہ بھی ختم ہو جاتا۔ ان ساڑھے چار سالوں میں صرف ایک دن ایسا ہوا کہ رات کو آٹھ بجے غیر محسوس طریقے سے مجھے کسی نے سلا دیا اور میں اپنے سارے کام چھوڑ کر نہ چاہتے ہوئے بھی سو گئی' ساری رات کسی بات کا پتہ نہیں چلا کہ رات کیسے گزری؟ اگلے دن بالکل محسوس نہ ہوا کہ میں رات کو سوئی ہوں کہ نہیں۔ مجھے ایسا لگتا کہ میری نیند کسی اور کے ہاتھوں میں ہے۔ وہ چاہے گا تو سوؤں گی اگر نہ چاہے گا تو کبھی نہ سوؤں گی۔ جاگ جاگ کر میری حالت پاگلوں کی طرح ہوگئی۔ پھر کسی خاتون نے ہمیں "انمول خزانہ" دیا جس سے ہمیں آپ کا تعارف ملا جس سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے' آپ سے تعارف کے بعد ہمیں 'ماہنامہ عبقری' کا پتہ چلا' اس ماہنامہ میں موجود وظائف نے ہمارے بہت مسائل حل کیے' مگر ایک وظیفہ جس کا میں خاص طور پر یہاں ذکر کروں گی وہ تھا یَارَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اس وظیفے کا جب سے میں نے معمول بنایا ہے میرے مسائل ایسے حل ہوئے ہیں کہ میں کبھی کبھی خود حیران ہو جاتی ہوں کہ میرے ساتھ اب یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔؟؟؟ ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں۔۔۔ ہر روز ایک نئی خوشی کی خبر ملتی ہے۔۔۔ غیر اپنے ہو رہے ہیں۔ ہمارے رشتہ داروں' محلے داروں میں ایک عجب سی تبدیلی آتی جا رہی ہے' اب وہ ہمیں حقارت سے نہیں دیکھتے' جب کچھ پکاتے ہیں تو ہمارے گھر بھی بھیجتے ہیں' اب کوئی نہ کوئی میری امی کی خیر خبر لینے آیا رہتا ہے۔ پتہ نہیں کیوں اب ہر کوئی ہمیں پیار محبت اور اخلاق سے ملتا ہے۔ ہمیں اب محسوس ہونا شروع ہوگیا ہے کہ واقعی ہم بھی انسان ہیں۔۔۔! اب ہم بہنیں روز شام کو مل بیٹھتیں ہیں' آپس میں باتیں کرتی ہیں' میری والدہ ہمیں طرح طرح کی باتیں بتاتی ہیں اور ہم خوب ہنستی ہیں۔۔۔! میرے چہرے پر جو کالے نشان ہیں ان میں نمایاں کمی واقع ہو رہی ہے' میری نیند کا پچاس فیصد مسئلہ حل ہو چکا ہے' اب مجھے رات کو کسی پہر جا کر نیند آ ہی جاتی ہے اور میں کچھ گھنٹوں کیلئے پرسکون نیند سوتی ہوں۔ میری صحت پہلے سے بہت بہتر ہوتی جا رہی ہے۔ سب سے بڑی خوشی کی خبر کہ میری بہنوں کے رشتے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ حتیٰ کہ پہلے ہمیں کوئی پوچھنا تو دور کی بات دیکھنا گوارا نہیں کرتا تھا۔ محترم حکیم صاحب! یہ سب کچھ ہمیں یَارَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ پڑھنے سے ملا ہے۔ الحمدللہ! یہ وظیفہ اب بھی جاری ہے اور جب تک سانس ہے یہ وظیفہ جاری رہے گا اور آپ کیلئے اور آپ کی نسلوں کیلئے دعائیں بھی۔۔۔!!!

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

تم اگر داعی نہیں بنو گے تو مدعو بن جاؤ گے

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

گجرات کا سفر طے ہوا تو مولانا عبداللہ صاحب جو حضرت مولانا دستانوی کے بھائی ہوتے ہیں' پھلت تشریف لائے اور اس حقیر کو حکم فرمایا کہ گجرات کے سفر میں ہمارے گاؤں ضرور آنا ہے' وعدہ ہوگیا' مولانا عبداللہ صاحب کے والد ماجد تبلیغی جماعت کے ذمہ داروں میں ہیں' خیال ہوا کہ ان سے دعا کی درخواست بھی کریں گے اور اپنی ہائے ہائے بھی ان کو سنائیں گے' وَستانہ حاضر ہوئے تو غیر مسلموں میں دعوت کے سلسلہ میں کچھ عرض کیا گیا' انہوں نے ب تایا کہ ایک ہفتہ سے میں سکتہ میں ہوں اور ایک واقعہ ایسا پیش آیا جس نے میرے پورے وجود کو جھنجھوڑ دیا ہے' ہوا یوں کہ ممبئی سے چلنے والی ہندوؤں کی ایک تحریک پانڈیو تحریک ہے' اس کے ایک مبلغ جو پانڈے کہلاتے ہیں' میرے پاس آئے اور مجھ سے بات کیلئے وقت مانگا۔ میں نے کہا اسی وقت کر لیجئے وہ بولے اطمینان سے بات کرنی ہے' میں نے کہا ابھی کر لیجئے' وہ مجھے دعوت دینے لگے کہ اصل میں سارا بگاڑ اور لڑائی اس بات پر ہے کہ ہم نے الگ الگ خدا بنا رکھے ہیں' وہ ان کے خدا کو اچھا نہیں سمجھتے وہ ان کے بھگوا کو۔ حالانکہ خدا صرف ایک ہے' اس ایک کو مانیں تو سب ایک ہوجائیں' وہ بولے پوری کائنات یہ بتا رہی ہے کہ اس سنسار' سرشٹی کا بنانے والا چلانے والا اکیلا ہے' پوری کائنات کی ہر چیز اس کے اکیلے ہونے کی گواہی دے رہی ہے' آپ ذرا دیکھئے: ایک بیج زمین میں ڈالا اس سے کونپل نکلی' سخت زمین کو اس نے پھاڑ دیا' اس سے ایک پودا نکلا' اس سے اتنے پھل پھول نکلے' یہ نکالنے والا اکیلا اس کے علاوہ کون ہے؟ آپ ذرا غور کریں کائنات کی ہر چیز میں اس کی نشانی ہے' کیا آپ نے کبھی غور کیا گائے' بکری اور بھینس پر' کہ گوبر اور خون کے درمیان کیسا صاف ستھرا دودھ وہ مالک میرے لیے نکالتا ہے' اس کے علاوہ کون پوجا کے لائق ہوسکتا ہے میں نے ان سے معلوم کیا کہ آپ نے قرآن مجید پڑھا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے بہت سے مسلمانوں سے مانگا لوگ منع کر دیتے ہیں کہ تم تو کافر ہو' ناپاک ہو۔ مولانا نے بتایا میں بہت صدمہ میں ہوں کہ ہمارا مدعو ہمیں قرآنی انداز میں توحید کی دعوت دے رہا ہے' اس حقیر نے ان سے عرض کیا کہ الحمدللہ میں نے ہر مذہب کی بنیادی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے' توحید کے اثبات اور اللہ کی معرفت کیلئے قرآن مجید کے علاوہ کسی کتاب میں یہ مثال نہیں دی گئی ہے۔ وَاِنَّ لَکُمۡ فِی الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَۃً نُسۡقِیۡکُمۡ مِّمَّا فِیۡ بُطُوۡنِہٖ مِنۡۢ بَیۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیۡنَ ﴿النحل ۶۶﴾

''اور بیشک تمہارے لیے چوپایوں میں عبرت ہے' ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے بیچ میں سے خالص دودھ گلے سے سہل اترتا پینے والوں کے لئے''

اللہ تعالیٰ اتمام حجت فرما رہے ہیں' اس سے زیادہ ہماری آنکھیں کھولنے کیلئے اور کیا بات ہوسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ دکھا رہے ہیں کہ اگر تم نے دعوت قرآن کا کام نہیں کیا' خود دعوت دینے کے بجائے ان کی طلب پر قرآن مجید ان تک پہنچانے کے بجائے ان کو نجس اور ناپاک بتا کر ان کو قرآن سے روکے رکھو گے تو اللہ تعالیٰ ان کاغذی صحیفوں کے محتاج نہیں' قرآنی علوم اور قرآنی مضامین ان کے قلوب پر الہام کر کے تمہیں بلکہ تمہارے ذمہ داروں کو ان کا مدعو بنائیں گے۔ کاش! ہم اپنی آنکھیں کھول سکتے اور ہوش میں آ کر اپنے خونی رشتہ کے بھائیوں' اپنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتیوں اور اپنے رب کے بندوں کو غیر قوم' حریف اور فریق سمجھنے کے بجائے ان کا دعوتی حق ادا کرنے کے سلسلہ میں بیدار ہوتے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

کے کالم پر توجہ ہی نہیں دی' ایک دن پڑھتے ہوئے میں نے روحانی محفل کو پڑھا اور اس سے فیض پانے والے کی داستان بھی پڑھی۔ مجھے بھی شوق پیدا ہوا اور میں نے ماہوار روحانی محفل کرنا شروع کر دی۔ الحمدللہ پچھلے 13 ماہ سے مسلسل روحانی محفل کر رہا ہوں اور اللہ نے میرے درج بالا تمام مسائل ختم کر دیئے ہیں اور اب میں پرسکون زندگی گزار رہا ہوں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَابَاسِطُ یَارَءُوۡفُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ'' آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت دونوں میں بہترین جزا دے۔ میں رسالہ عبقری پچھلے دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ الحمدللہ! اس سے روحانی و جسمانی دونوں طرح سے مستفید ہو رہی ہوں۔ خاص کر مراقبہ تو میں پچھلے تقریباً ڈیڑھ سال سے مسلسل ہر ماہ کرتی ہوں جس کی وجہ سے میری بہت سی پریشانیاں حل اور بہت سے مبارک ہستیوں کی زیارتیں ہوئیں۔ ابھی پچھلے دنوں ایک قبرستان کے پاس سے گزر ہوا' میں درود شریف کا ورد کر رہی تھی' میں نے جتنا بھی درود پاک پڑھا تھا تمام کا ثواب کرۂ ارض کے تمام مسلمانوں کو ہدیہ کر دیا۔ رات کو روٹین کے مطابق مراقبہ کرنے بیٹھی تو دیکھا کہ اُسی قبرستان میں قبروں پر چراغ جل رہے ہیں اچانک یہ تمام روشنی یکجا ہو کر مجھے آسمانوں کی طرف لے گئی۔ جس سے مجھے بہت خوشگوار روحانی سکون ملا۔ (ع۔ج)

ربیع الاول والثانی کے باکمال وظائف

قارئین کی مسلسل شکایات کہ رسالہ اس وقت ملتا جب اسلامی مہینہ کا پہلا عشرہ گزر جاتا ہے لہٰذا اب سے اسلامی مہینے کا پیشگی عمل شائع کیا جارہا ہے۔ مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ربیع الاول میں زیارت رسول ﷺ کا خاص عمل

ربیع الاول اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ یہ بڑا فضیلت و برکت والا مہینہ ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔

پہلی شب: جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن 2 رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو 7 سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائینگے۔

زیارت رسول اللہ ﷺ: جو کوئی ربیع الاول کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پڑھنے کے بعد باوضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سوجائے انشاءاللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

دوسری شب: ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 3,3 بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 بار یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ پھر بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصد و مطلب کے حصول کیلئے دعا مانگے جو بھی جائز دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

تیسری شب:۔ اس ماہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین بار سورۂ طٰہٰ و سورۂ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفتاً و ہدیۃً پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔

بارہ ربیع الاول کے نوافل: بارہ ربیع الاول کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ان نوافل پر مداومت اور ہمیشگی رکھی ہے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

اکیس ربیع الاول: جو کوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ ریز ہو جائے اور تین مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ و خلوص سے پڑھے: یَاغَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَ الْغُفْرُ فِیْ غُفْرِکَ یَاغَفُوْرُ اس کے بعد جو بھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ربیع الثانی میں خاتمہ بالخیر کا فیصلہ

یہ اسلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے اسے ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا نام رکھتے وقت ربیع کا موسم تھا یعنی ربیع کا اخیر تھا اس لیے اس کا نام ربیع الآخر رکھا گیا مگر ربیع الاول کی مناسبت سے اس کا نام ربیع الثانی مشہور ہوگیا۔ اس ماہ کے نوافل حسب ذیل ہیں جو اکثر صوفیاء پڑھتے رہے ہیں۔

شب اول کے نوافل: عابدوں کا کہنا ہے کہ جب ربیع الثانی کا چاند نظر آجائے تو اس کی شب اول میں بعد نمازِ مغرب آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت کی نیت سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکوثر تین بار اور دوسری میں سورۃ الکافرون تین بار پھر تیسری چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں، آٹھویں رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار ثواب ملے گا اور بے شمار نمازوں کا اجر عطا ہوگا۔ **چار رکعت نفل:** جواہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ کی پہلی، پندرہویں، انتیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔ انشاءاللہ پروردگار عالم روز محشر مغفرت فرمائیں گے۔ **انجام بخیر کا وظیفہ:** جو شخص پورا ماہ بعد نماز عشاء یہ وظیفہ روزانہ ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھے گا وہ موت کے وقت کلمہ پڑھتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوگا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس وظیفے میں خاتمہ بالخیر کی بے حد تاثیر ہے۔ اس وظیفہ سے خاتمہ بالخیر ہوتا ہے۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (سورہ یوسف:101)

بابرکت دعا:۔ ماہ ربیع الثانی بھی نہایت افضل مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک بار اسرافیلؑ حضرت نبی ﷺ کے پاس اتر کر آئے اور کہا سُبْحٰنَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللہُ وَمِثْلَ مَا عَلِمَ اللہُ پڑھئے جو کوئی اس کو ایک بار پڑھے گا خدا اس کو ان لوگوں کے زمرہ میں لکھے گا جو خدا کی بکثرت یاد کرنے والے ہیں اور وہ رات و دن خدا کی یاد میں لگے رہنے والوں سے بھی افضل ہو جائے گا اور یہ کلمات اس کیلئے جنت میں داخلہ کا ذریعہ بن جائیں گے اور جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں اسی طرح اس کے گناہ جھڑ جائیں گے اور خدا کی اس پر نظر رہے گی اور اس کو دوزخ کا عذاب نہ دے گا اور حدیث میں آیا ہے جو کوئی سُبْحٰنَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ وَدَوَامِ مُلْکِ اللہِ پڑھے گا دنیا اور اہل دنیا چاہے ختم ہوجائیں لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب نہ ختم ہوگا۔

یَاقَہَّارُ نے شیطانی چیزوں سے چھٹکارا دلادیا

اسی پریشانی میں تھی کہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھتے ہوئے جب میں نے یَاقَہَّارُ کا وظیفہ پڑھا تو میرے دل میں امید کی کرن جاگی اور مجھے لگا یہی وہ وظیفہ ہے جو مجھے ان گندی شیطانی چیزوں سے نجات دلا سکتی ہیں۔

سورۃ والضحیٰ سے ہر قسم کی محتاجی دور

(ے،ٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ یہ رسالہ عبقری میری جان ہے' 2006ء سے پڑھ رہی ہوں' کچھ رسالے مجھ سے مس ہوئے' ان کی تلاش جاری ہے' ہر حال میں یہ رسالہ ہمارے لیے ایک نایاب تحفہ اور انمول ہے اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ خاص کر جو وظائف لکھے ہوتے ہیں ان کی کیا بات کروں اور پھر ''جنات کا پیدائشی دوست'' واہ واہ سونے پر سہاگہ والی بات ہے' اس میں جتنے بھی وظائف آئے ہیں الحمدللہ کرنے کی بھرپور کوشش کرتی ہوں اور ان کے ذریعے جو فوائد ملتے ہیں ان کی تو مثال ہی نہیں ملتی۔ خاص طور پر وَ لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ:۵﴾ تو میرا پسندیدہ وظیفہ ہے۔ یہ وظیفہ تو واقعی ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے۔ الحمدللہ ہر وقت ورد زبان رہتا ہے' جب سے پڑھنا شروع کیا ہے کبھی کسی چیز کی محتاجی نہیں دیکھی۔ ہر ضرورت کی چیز وقت سے پہلے ہی مل جاتی ہے۔ رزق میں برکت ہوگئی ہے۔

یَاقَہَّارُ نے خبیث جنات سے نجات دلادی

(ق،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کی ذات آپ کو سدا سلامت اور آباد رکھیں۔ (آمین) میں نے عبقری رسالہ میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھا تو علامہ لاہوتی پراسراری صاحب سے بہت متاثر ہوئے' میرے ساتھ جادو جنات کا مسئلہ بچپن سے تھا' مختلف عاملوں وغیرہ سے دم کروائے' تعویذ لیے' وقتی طور پر ٹھیک ہوجاتی تھی مگر پھر وہی حالت۔۔۔۔ ایک دن میں صبح کو واش روم گئی' میرے جسم پر کسی نے دائرے کی صورت میں حرکت کی' اس دن کے بعد میری بائیں ٹانگ پر چبھن محسوس ہوئی' مجھے لگتا تھا کہ کوئی چیز میرے جسم میں گھس گئی ہے اور جب وہ حرکت کرتی ہے تو میرے پورے جسم میں شدید قسم کی درد ہوتی' میں اس سے بہت زیادہ پریشان تھی۔

اسی پریشانی میں تھی کہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھتے ہوئے جب میں نے یَاقَہَّارُ کا وظیفہ پڑھا تو میرے دل میں امید کی کرن جاگی اور مجھے لگا یہی وہ وظیفہ ہے جو مجھے ان گندی شیطانی چیزوں سے نجات دلا سکتی ہیں۔ میں نے اُس دن سے صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا اور اس مصیبت سے جلد نجات کیلئے موتی مسجد بھی گئی اور وہاں جا کر نوافل ادا کیے۔ پہلے کچھ عرصہ تو مجھے ان خبیث چیزوں سے چھٹکارا نہ ملا۔۔۔ مگر اب الحمدللہ میری ٹانگ میں جو چبھن اور درد ہوتی تھی بالکل بھی نہیں ہے' کبھی کبھی ہلکی سی محسوس ہوتی ہے مگر پہلے سے اسی فیصد فرق ہے۔ کبھی کبھی لگتا ہے کہ وہ چیز میرے اندر سے نکل گئی ہے' رات کو جب گیارہ سو یَاقَہَّارُ پڑھ رہی ہوتی ہوں تو اکثر کسی چیز کی چیخنے کی آواز آتی ہے مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز مجھے روک رہی ہے۔

یاقہار کا فیض۔۔۔!!!

(ش،ل)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں دسمبر 2011ء سے رسالہ عبقری سے منسلک ہوا ہوں' اسلامی کتابوں کا شوق ہے' ایک دن ایک ایجنسی پر اخبار کیلئے گیا اچانک ماہنامہ عبقری پر نظر پڑی' اسی دن کے بعد سے عبقری کا شدت سے انتظار رہتا ہے اور سب سے پہلے ''جناب علامہ لاہوتی پراسراری'' صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھتا ہوں۔ ماہنامہ عبقری کے متعلق جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔

محترم حکیم صاحب! مجھ پر کسی نے سخت جادو کروا دیا تھا جس کی وجہ سے میری معاشی حالات' گھریلو حالات دن بدن ابتر ہوتے گئے' مختلف عاملوں سے علاج وغیرہ کروائے مگر کوئی فرق نہ پڑا۔ پھر میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم سے یَاقَہَّارُ کا ورد کرنا شروع کر دیا' اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے ہر وقت یہی ذکر کرتا رہتا۔ کچھ عرصے کے بعد میرے گھر کے ایک سوراخ سے سفید لٹھے کا کپڑا' میرے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی' موٹے موٹے لوہے کے کیل' میرے دھاگوں میں لپٹے ہوئے بال' میری والدہ کے بال' میری نظر کمزور ہے' میری ٹوٹی ہوئی عینک کا شیشہ' میرے بٹن' ٹوٹی گھڑی' گند بلا' گندے کاغذ وہاں سے میں نے یَاقَہَّارُ کے صدقے نکالے۔ جس کی وجہ سے میرے حاسدوں کے ہاتھ کے طوطے اڑ گئے۔ اس ورد کے ذکر سے اب میرے حالات دن بدن بہتر ہو رہے ہیں اور ابھی یہ ذکر جاری ہے۔

یاقہار سے گھریلو الجھنیں مسائل ختم

(م۔ا، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے درس میرے لیے سکون آور گولی کی طرح ہیں' جب تک درس نہ سن لوں دل کو چین نہیں ملتا۔ جون 2013ء میں یَاقَہَّارُ کا وظیفہ شائع ہوا تھا' میں نے رات سونے سے پہلے گیارہ سو مرتبہ پڑھا' ان دنوں ہمارے گھریلو حالات بہت خراب تھے' امی ابو کے جھگڑے چل رہے تھے' میں ابو کو دیکھتی تو مجھے غصہ آ جاتا' ابو مجھے دیکھتے تو ان کو مجھ پر غصہ آ جاتا تھا' بہت حالات خراب تھے' میں نے یہ وظیفہ چند دن ہی کیا تو ہمارے حالات ایسے ٹھیک ہوئے جیسے آگ پر پانی۔۔۔!

دو انمول خزانہ کا فیض: میرے ابو بینک میں گارڈ تھے' ڈکیتی ہوتی تو ڈر تھا' پولیس کا اس کیلئے انمول خزانہ نمبر دو کا سوا لاکھ پڑھا' آپ یقین کریں پولیس نے والے نے ابو کو اپنے ساتھ جانے کا کہا لیکن پھر انمول خزانے کی برکت سے فوراً انہوں نے میرے ابو کو چھوڑ دیا۔

یاقہار نے جادو ختم کردیا

(غ،ق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے سارے گھر والے تقریباً پانچ سال سے عبقری کے قاری ہیں۔ ہم 4 بہنیں اور 3 بھائی ہیں۔

میری بہن پر کچھ اثرات تھے' اس نے ماہنامہ عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ دیا گیا وظیفہ یا قَہَّارُ صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنا شروع کر دیا۔ جس کی برکت سے وہ اکثر خواب میں سانپ دیکھتی یا تو وہ سانپ کو مار دیتی اور یا پھر بغیر نقصان دیئے سانپ بھاگ جاتا ہے اور پھر ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ وہ تندور پر روٹیاں پکا رہی ہے تو تندور میں ایک سانپ ہے' وہ سانپ تندور کے سوراخ میں سے تھوڑا سا نکل آتا ہے تو وہ اسے سر پر مارتی ہے تو سانپ کا سر الگ ہوجاتا ہے اور اس کا کٹا ہوا سر بہت تیزی سے بھاگ جاتا ہے۔

اس وظیفے کی برکت سے اس کی طبیعت اب کافی بہتر ہے۔ وظیفہ ابھی جاری ہے۔

سورۂ قصص کی آیت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات

یہ ساری پڑھنے کرنے کے بعد اب تک گھریلو الجھنیں تقریباً ختم ہوگئی ہیں، گھر ایک سکون سا آ گیا ہے، کاروبار میں بھی دن بدن بہتری ہورہی ہے۔ پہلے ہمارے گھر کا ہر فرد بیمار تھا، ہر روز ڈاکٹر سے ہزاروں کی ادویات آتی تھیں مگر اب الحمدللہ! سب صحت مند ہیں

سورۂ قصص کی آیت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات

(م، ع، ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ پر رحمت و برکت فرمائے اور آپ کو ہر رات مدینے والے کی زیارت نصیب کرے۔ آمین! میرا کاروبار کچھ عرصے سے تباہ ہوگیا تھا، میں نے بینک سے سود پر پیسہ لیا ہوا تھا جس کی وجہ سے میرا کاروبار دن بدن زوال پذیر ہوتا گیا۔ گھر میں بیماریاں، پریشانیاں، لڑائی جھگڑے۔۔۔ جس کے پاس گئے اُس نے جادو، حسد اور نظر بد بتایا۔ کیا کروں۔۔۔ کیا نہ کروں کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا، والد صاحب بولتے گھر سیل کردیں لیکن کیا کریں؟ پہلے بڑا گھر سیل کیا اور چھوٹا لے لیا، پھر اور نقصان ہوا تو فیکٹری سیل کردی اور کرائے پر آ گئے، گاڑی سیل کردی موٹر سائیکل پر آ گئے۔۔۔ اب ایک چھوٹا سا گھر ہے وہ بھی سیل کردیا تو کہاں جائیں گے؟ یہی سوچتے ہوئے میں نے آپ کو خط لکھا تھا آپ نے سورۂ قصص کی آیت نمبر 24 بتائی تھی، پھر ملاقات ہوئی اور آپ نے صبح وشام سورۂ فاتحہ ساتھ پڑھنے کو کہا تھا اور 21 درس حاضر ہونے کا بولا تھا۔ آپ سے ملاقات سے پہلے تک پانچ نصاب سورۂ قصص کی آیت نمبر 24 کے پڑھے تھے، اس کے بعد سورۂ فاتحہ مسلسل صبح وشام پڑھتے رہے (سب گھر والے)۔

آپ نے فرمایا تھا تین چیزیں سود، جادو و حسد، گھریلو الجھنیں آپ کو کھا رہی ہیں۔ یہ ساری پڑھنے کرنے کے بعد اب تک گھریلو الجھنیں تقریباً ختم ہوگئی ہیں، گھر ایک سکون سا آ گیا ہے، کاروبار میں بھی دن بدن بہتری ہورہی ہے۔ پہلے ہمارے گھر کا ہر فرد بیمار تھا، ہر روز ڈاکٹر سے ہزاروں کی ادویات آتی تھیں مگر اب الحمدللہ! سب صحت مند ہیں اور فریش ہیں۔ کسی کے چہرے پر بیماری تک کے آثار نہیں رہے۔ اب میرے والد نے گھر بیچنے کا پروگرام کینسل کردیا ہے۔ سورۂ قصص اور سورۂ فاتحہ نے ہمیں ایک بار پھر دنیا میں جینے کا حق دے دیا ہے۔

سخت بندش کا خاتمہ

(ق، ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں زندگی کی الجھنوں میں دھنسی ہوئی تھی، ہمارا گھر پریشانیوں کا محبوب ٹھکانہ تھا، ہمارے کاروبار پر بھی شدید سخت قسم کے اثرات تھے۔ پھر مجھے کسی نے آپ کا بتایا تو آپ سے ملاقات کا ٹائم لیا، چار ماہ کے بعد آپ سے ملاقات کا وقت ملا، جب ہماری باری آئی اور ہم اندر گئے تو میں نے اپنے بارے میں بتانا چاہا تو آپ نے فرمایا کہ ''اللہ والی'' پہلے نام بتاؤ، آپ خود اللہ والے ہیں آپ کی وہ دعا جو آپ نے اللہ والی کہہ کر مجھے دی انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی آپ بھی اللہ سے میری سفارش کردیں کہ اے اللہ اسے صحیح معنوں میں اللہ والی بنادے۔ آمین!

اس کے بعد میں نے آپ کو ایک خط دیا، اس میں میری درد ناک جادو سے ڈسی ہوئی کہانی درج تھی۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ بندش ہے اور سخت بندش ہے، پورے گھر پر اور کاروبار پر بھی اثرات ہیں، آپ نے مجھے سورۂ آل عمران کی آیات 73، 74 صبح وشام 129 دفعہ اور اول وآخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ گیارہ بار سورۂ الفرقان کی آیت نمبر 54 پڑھنی تھی اور پڑھ کر دعا مانگنی تھی، اس کے علاوہ عشاء کے بعد 121 مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ (وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا) پڑھنا تھا۔ ساڑھے چھ ماہ تک میں نے یہ اعمال پڑھے۔ الحمدللہ! ثم الحمدللہ! کاروبار میں پہلے سے بہت بہتری ہے۔ گھر میں بھی اب اثرات بد نہیں ہیں اور اب وہ پہلے جیسی بے چینی، گھبراہٹ نہیں ہوتی اور پرسکون نیند آتی ہے۔ اس کے ساتھ آپ نے الرجی کورس، جوہر شفاء مدینہ، ستر شفائیں اور اکسیر البدن دی تھیں ان ادویات سے مجھے بہت افاقہ ہوا۔ اس کے علاوہ آپ نے میری پھوپھو کیلئے یہی اعمال اور ساتھ دوا دی تھی وہ جیسے پھر سے جی اٹھیں ہیں، لوگ بھی انہیں کہتے ہیں کہ تمہاری رنگت بھی ٹھیک ہو چلی ہے۔

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(بقیہ: مخلصین کی آمد تسبیح خانہ میں)

حافظ محمد سعید صاحب مدظلہ العالی تسبیح خانہ میں تشریف لائے۔ (حضرت علاؤ الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت سے بھی نوازا ہوا تھا۔) ☆ملک کی نامور روحانی شخصیت جناب حضرت مولانا عبدالمجید صاحب لدھیانوی مہتمم جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا کچھ عرصہ قبل اپنے احباب کے ساتھ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے گھر تشریف لائے اسی طرح حضرت مولانا طارق جمیل صاحب بھی۔ ☆مولانا عبدالودود صاحب ریذیڈنٹ ایڈیٹر روزنامہ اسلام لاہور سرکولیشن منیجر ندیم صاحب کے ہمراہ تسبیح خانہ تشریف لائے۔ ☆حضرت مولانا علاؤ الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند جامعہ نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان کے مہتمم جناب مفتی حسین احمد عرفان اپنے احباب کے ہمراہ جمعرات 13 نومبر کو تشریف لائے۔ ☆جامعہ عبداللہ بن مسعود خان پور محترم جناب مفتی حبیب الرحمٰن صاحب اپنے بیٹے کے ہمراہ تشریف لائے اور دعا فرمائی۔ ☆حکیم صاحب مولانا طارق جمیل صاحب کی معیت میں جماعۃ الدعوۃ کے امیر محترم حافظ محمد سعید حفظہ اللہ کے گھر جوہر ٹاؤن ان کی اہلیہ کی تعزیت کیلئے تشریف لے گئے۔ مولانا طارق جمیل صاحب کے ساتھ حکیم صاحب کے علاوہ مشہور اسٹیج اداکار جواد وسیم صاحب اور مولانا کے مخلص خادم شبیر عثمانی صاحب بھی تھے۔ وہیں جناب محترم کفیل بخاری صاحب (ملتان) سے بھی ملاقات ہوئی۔ ☆کچھ عرصہ قبل ایڈیٹر ''الحسن''، حافظ محمد زبیر بن محترم جناب شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا فضل الرحیم اشرفی صاحب دامت برکاتہم العالیہ، جناب مفتی احمد علی صاحب کے ہمراہ تشریف لائے اور دعا فرمائی۔ حضرت حکیم صاحب کزن کی بیٹی کی شادی کے سلسلے میں کہروڑ پکا تشریف لے گئے، مہتمم جامعہ دارالعلوم شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید صاحب دامت برکاتہم اور حضرت مولانا منیر احمد منور صاحب سے ملاقات کی اور دونوں محبین اور اکابر سے بھرپور استفادہ کیا۔ ☆رمضان المبارک 2014ء میں نیشنل کونسل آف چرچ کے سربراہ جناب وکٹر عزرایا تشریف لائے۔ محبت پیار اور دعا سے نوازا۔ ☆اسی طرح سالویشن آرمی چرچ کے میجر یعقوب مسیح اور میجر تاری مسیح بھی محبت پیار سے تشریف لاتے رہتے ہیں۔

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں !!!

"شہد" کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔فرمان الٰہی ہے فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ "اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔""شہد" کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔دل و دماغ اور معدہ وجگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔""شہد" مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔بلغمی امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا میں بہت نافع ہے۔نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن' شہد استعمال کریں۔اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ' مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح وشام میں غور وفکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔میرے عزیز واقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔کیونکہ میرا رنگ وروپ بدل چکا تھا۔میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد' تھوک وبلغم' کھانسی دور ہو جاتی ہے۔سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔گردے ومثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔رنگت کو نکھارتا ہے' حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے' دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام' جریان' جلن' کھانسی' خفقان' پیاس' فساد خون' پاگل پن' ہچکی' دمہ' پسلی کے درد' امراض چشم' قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔شہد السر میں بھی مفید ہے۔شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مر جاتی ہیں۔بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں' نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھولیں۔اس کے علاوہ شہد فشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

قیمت : 330 گرام
200 روپے - ایک کلو
پیکنگ 600 روپے
علاوہ ڈاک خرچ

ہوشیار رہیں

خریدنے والوں کو عبقری کے شہد سے روک کر بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف عبقری کا شہد ہی خریدیے۔۔۔ کیونکہ نقلی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں۔

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔حضرت کا فیس بک' ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب بیمار ہو گئے۔۔۔!!!: سالہا سال سے مسلسل ہر ہفتے بیرون ملک کالیں سن سن کر اب کانوں اور سر میں درد اور تکلیف نہایت شدید شروع ہو جاتی ہے۔اس لیے بیرون ملک کی کالیں حضرت حکیم صاحب آئندہ نہیں سنیں گے۔عبقری کے مخلصین سے نہایت معذرت کے ساتھ یہ اعلان کیا جاتا ہے۔



باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

104

ماہنامہ عبقری لاہور ®

فروری 2015ء ربیع الثانی 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

محمد رسول اللہ

کے فوری تیر بہدف کرشمات



120 سالہ جوان بابے کی جوانی کا راز

- کیکر! زنانہ و مردانہ پوشیدہ امراض کا لاجواب معالج
- سالہا سال پرانا کمر درد صرف 30 دن میں ٹھیک
- آپ کا سوال ۔۔۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب
- حلال میں حرام کی آمیزش اور بربادی شروع!
- یَاحَفِیظُ یَاسَلَامُ نے دیارِ غیر میں بچالیا
- اکیس دن میں سخت مزاج خاوند مہربان
- شوگر اور ہائی بلڈ پریشر کنٹرول
- منہ میں چند قطرے زیتون کے فائدے

صرف 3 ماہ کی ورزشیں اور 55 کی عمر میں چہرہ 25 سال کا

سنگترہ! پورے جسم کا اسپیشلسٹ معالج





صرف درس

حضرت حکیم صاحب کی آمد سکھر، کنڈیارو، مری

تفصیلات صفحہ نمبر ... پر

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	اُلجھے لوگ سلجھے اصول	200/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
5	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
6	آداب معرفت	250/-
7	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	180/-
8	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
9	اقوال اولیاء	350/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
11	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
12	السبیتھو اور اذان کے کرشمات	180/-
13	بہترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
14	بہترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-
15	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
16	بزرگوں کی زندگی کے انمٹ تجربات	250/-
17	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-
18	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-
19	باکمال عاملین کے بے مثال تجربات	250/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-
23	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
24	پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک (اردو انگلش)	350/-
25	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
26	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
27	تندرستی کے دس راز دان ٹانک	200/-
28	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
29	توبہ کے کمالات	200/-
30	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
31	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-
32	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
33	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
34	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
35	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-
36	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-
37	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
38	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
39	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
40	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
41	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	300/-
42	جنات کا پیدائشی دوست (جلد سوم)	300/-
43	جنات سے سچی ملاقاتیں	300/-
44	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
45	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
46	جیل کا جہنم	120/-
47	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-
48	حال دل	200/-
49	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-
50	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-
51	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
52	حیرت انگیز مافوق ناممکن نہیں	200/-
53	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
54	حمراء حضر وان کے کرشمات	80/-
55	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	450/-
56	خواتین کے حسن و جمال کے حقیقی راز	250/-
57	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
58	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
59	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-
60	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-
61	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
62	خوابوں کی پراسرار دنیا	180/-
63	دو انمول خزانے (اردو)	10/-
64	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-
65	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-
66	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
67	روحانی بیٹی کے کرشمات	40/-
68	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-
69	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
70	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے	200/-
71	رمضان میں روحانی و جسمانی تندرستی	30/-
72	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
73	روحانیت جادو اور وہم	350/-
74	روحانی پاکیزگی	250
75	ربنا آتنا فی الدنیا کے کرشمات	200/-
76	سورۂ یٰسین کے کرشمات	10/-
77	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹا پائیں	10/-
78	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
79	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
80	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
81	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
82	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-
83	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-
84	سدا بہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
85	ستر وظائف سے زندگی آسان	10/-
86	شجرہ طیبہ قادری نکودری	10/-
87	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-
88	شہد کے کمالات	150/-
89	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-
90	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
91	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
92	شادی شدہ زندگی خوشی خوشی گزارنے کے راز	250/-
93	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
94	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
95	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
96	شہید پاکستان	250/-
97	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
98	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
99	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
100	صحت بخش خوش ذائقہ غذائیں اور سائنسی اصول	150/-
101	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
102	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
103	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
104	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
105	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
106	صادق دوست اور قلعہ ڈیراور	350/-
107	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
108	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
109	عامل کامل بننے کے راز	200/-
110	عبقری ادویات کی شفایابی	20/-
111	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
112	علماء اہل حدیث کا ذوق تصوف	2100/-
113	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد اول)	400/-
114	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد دوم)	300/-
115	اسلاف اہل حدیث کی روداد ریاں	300/-
116	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
117	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	400/-
118	عبقری بتائے بڑی بوٹیوں کے کرشمے	200/-
119	غلاف روضہ مبارک کے کرشمات	10/-
120	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
121	غیر مسلموں کی عیادت کا حکم اور ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں	40/-
122	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
123	دائمی قبض سے چھٹکارا	120/-
124	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
125	قدرت کا انعام اور انتقام	300/-
126	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
127	کامیاب شادی کے سنہری اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
128	کمالات اولیاء	200/-
129	کینسر کو شکست	200/-
130	کلونجی کے کرشمات	70/-
131	کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
132	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
133	کامیاب عامل بنیے	180/-
134	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
135	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
136	گھنے لمبے بال	250/-
137	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
138	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
139	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
140	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
141	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
142	موتی مسجد کے کرشمات	10/-
143	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
144	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-
145	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
146	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
147	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
148	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
149	معرفت کے متلاشی	180/-
150	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
151	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
152	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
153	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
154	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
155	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
156	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
157	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
158	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
159	مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
160	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
161	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
162	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
163	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
164	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
165	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
166	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
167	مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی	300/-
168	مثالی حافظہ اور آزمودہ نبوی عمل	40/-
169	ندامت کے آنسو	200/-
170	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
171	نبوی دسترخوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
172	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
173	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
174	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
175	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
176	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
177	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
178	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-
2	اکسیر البدن	300/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
5	السر کورس	400/-
6	بواسیر کورس	500/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-
8	بے اولادی کورس	2500/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-
10	بنفشی قہوہ	120/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
13	پوشیدہ کورس	600/-
14	پیچش شفاء	120/-
15	ٹھنڈی مراد	120/-
16	ٹھنڈک پیکیج	500/-
17	جوہر شفاء مدینہ	150/-
18	چلڈرن سیرپ	120/-
19	چوٹ شفاء	100/-
20	خون صفاء پاؤڈر	120/-
21	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-
22	خون افزاء ٹانک	120/-
23	دیسی کریم	500/-
24	دردی ہربل لیپ	80/-
25	دم والا شہد دوائی	900/-
26	ڈپریشن پیکیج	490/-
27	روحانی چکی	20/-
28	روحانی عطر	240/-
29	روشن دماغ ٹانک	250/-
30	زرفوانی نقرائی	2200/-
31	ستر شفائیں	250/-
32	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-
33	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-
34	سچا منجن	70/-
35	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-
36	شفاء حیرت سیرپ	120/-
37	شہد ایک کلو گرام	600/-
38	شہد 330 گرام	200/-
39	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-
40	شوگر کورس	800/-
41	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
42	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
43	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
44	عروسی سہاگ کورس	5000/-
45	فشاری گولیاں	200/-
46	فٹنس پیکیج	600/-
47	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
48	کراماتی تیل	200/-
49	کان شفاء	70/-
50	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
51	کرنٹ مالش	500/-
52	کمزور جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
53	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
54	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
55	قد دراز کورس	500/-
56	قبض کشا	120/-
57	قوتی گولیاں	500/-
58	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
59	معجون شفاء یابی	500/-
60	مرہم سکون	70/-
61	موٹاپا کورس	600/-
62	مشروب عبقری افزاء	180/-
63	مردمی جواہراتی	1100/-
64	معجون مراد	1100/-
65	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
66	ناک شفاء	100/-
67	نشاطی (جدید)	520/-
68	نوجوان شفاء	120/-
69	نیوطاقتی	640/-
70	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
71	ہارمونز شفاء	300/-
72	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
73	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
74	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
75	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
76	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفاء یابی

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری ہے۔۔۔بس لاجواب کتاب ہے۔

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 8 | جلد نمبر 9 | فروری 2015ء ربیع الثانی 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

فروری 2015ء

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ 900 روپے رجسٹرڈ ڈاک، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے، وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

ایک دیہاتی کا نہایت عمدہ سوال اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نہایت عمدہ جواب

حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک سفر میں تھے کہ ایک دیہاتی سامنے آکھڑا ہوا اور اُس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اونٹنی کی مہار پکڑ لی‘ پھر کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! مجھے وہ بات بتائیں جو مجھے جنت سے قریب اور آتش دوزخ سے دور کردے؟ راوی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ٹھہر گئے‘ پھر اپنے رُفقاء کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دیکھا اور (ان کو متوجہ کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا: ’’اس کو اچھی توفیق ملی۔۔۔ یا فرمایا: اس کو خوب ہدایت ملی۔۔۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس دیہاتی سے فرمایا: ہاں! ذرا پھر کہنا! تم نے کس طرح کہا: سائل نے اپنا وہی سوال پھر دہرایا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’صرف اللہ کی بندگی کرتے رہو اور کسی چیز کو اس کے ساتھ شریک نہ کرو‘ نماز قائم کرتے رہو‘ زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور صلہ رحمی کرتے رہو۔ اب اونٹنی کی مہار چھوڑ دو۔‘‘ (مسلم شریف) مسلم شریف ہی کی اسی حدیث کی دوسری روایت کے آخر میں ایک فقرہ یہ بھی ہے کہ: جب وہ دیہاتی چلا گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ مضبوطی سے ان احکام پر عمل کرتا رہا تو یقیناً جنت میں جائے گا۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس وصیت پر عمل کرنے کی توفیق اور جنت نصیب فرمائے! آمین یارب العالمین! فائدہ: اس حدیث سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفقت پیغمبرانہ کا کچھ اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سفر میں ہیں‘ اونٹنی پر سوار چلے جارہے ہیں‘ اثنائے راہ میں ایک بالکل ناآشنا دیہاتی سامنے آکر اچانک اونٹنی کی مہار پکڑ کر کھڑا ہوجاتا ہے اور سوال پوچھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُس کے اس طرز عمل سے ناراض نہیں ہوتے بلکہ اس کی دینی حرص کی ہمت افزائی فرماتے ہیں اور جواب دینے کے بعد آخر میں فرماتے ہیں: اچھا! اب ہماری اونٹنی کی مہار چھوڑ دو۔ اللہ اکبر! پیغمبری کیا ہے! شفقت ورحمت کا ایک مجسم پیکر ہے۔ یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیۡبِكَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّھِمِ



سنت کو مان لیں ورنہ اس طرح ماننا پڑے گا

قارئین! ایک حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ ایک صحابی نے بہتے پانی میں وضو کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بہتے پانی کے وضو میں بھی احتیاط فرمائی کہ بہتے پانی میں بھی پانی کم سے کم استعمال کیا جائے۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے یہ اس وقت کی بات ہے جب پانی کم تھا‘ اب تو پانی وافر مقدار میں موجود ہے۔ یاد رکھیے! سیرت کی تمام کتابیں اٹھائیں تو جگہ جگہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم احتیاطیں ایسے انداز میں نظر آئیں گی جن میں نصیحت بھی‘ احتیاط بھی اور آگاہی بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پانی کی نعمت دی‘ ہماری زمین کے نیچے سے پانی نکلا۔ ہم نے پانی کو ضائع کیا اور پانی ضائع کرنے کے بعد پھر اس کا احساس بھی ہمارے اندر ختم ہوگیا۔ جب کسی بھی نعمت کو انسان ضائع کرے اور ایسے انداز سے ضائع کرے کہ احساس زیاں بھی جاتا رہے تو نظام عالم میں اصول ہے کہ اللہ وہ نعمت چھین لیتا ہے۔ پچھلے دنوں حکومت پاکستان کی طرف سے ایک باتصویر عوامی آگاہی کا منصوبہ برائے تحفظ ترقی آب ملا جس میں چاروں صوبوں کے پتے لکھے ہوئے تھے اور ان سب میں باتصویر اردو اور انگلش میں پانی بچانے کی احتیاطیں اور تدابیر لکھی تھیں۔ یہ پانی بچانے کی احتیاطیں اور تدابیر آج سے صدیوں قبل مزاج نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں موجود تھیں اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو قدم بہ قدم اس کی نصیحت کی گئی۔ آیئے! ہم اس نصیحت کو اپنے لیے مشعل راہ بنالیں۔ سنت کا ہر بول‘ ہر عمل قیامت تک کیلئے آباد وشاد رہنے والا ہے۔ **پانی کے گھریلو استعمال میں بچت کے اصول:** ہمیں صاف ستھرے اور صحت مند پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے یاد رکھیے پانی کا ایک ایک قطرہ قیمتی ہے۔ سیدھی راہ اپنائیں‘ مستقبل بنائیں۔ ☆ برتنوں کا صابن لگاتے وقت پانی کا نلکا کھلا مت چھوڑیں۔ ☆ ایک الگ ٹب میں پانی بھریں اور اس میں صابن لگا کر گندے برتنوں کو ڈبو کر رکھیں تاکہ بعد میں برتن دھونے میں کم پانی استعمال ہو۔ ☆ کپڑے کھنگالتے وقت پانی کا نلکا مسلسل کھلا مت چھوڑیں‘ بالٹی کا استعمال کریں۔ ☆ گاڑی دھونے کے دوران پانی کو مسلسل بہنے نہ دیں‘ بالٹی میں پانی ڈال کر اسفنج یا کپڑے سے گاڑی کی صفائی کریں۔ ☆ اگر گاڑی کو دھونا ہو تو گھر کے لان کے قریب گاڑی دھوئیں تاکہ بقیہ پانی پودوں اور گھاس کو ملے۔ ☆ نلکوں اور پائپوں کے لیک شدہ جوڑ درست کریں۔ ☆ غسل خانوں میں پانی کا استعمال احتیاط سے کریں۔ ☆ صابن لگاتے وقت نلکا بند رکھیں۔ ☆ دانت برش کرتے وقت پانی کا نلکا بند رکھیں صرف ضرورت کے وقت کھولیں۔ ☆ فلش کے خراب ہینڈل اور پرزہ جات تبدیل کروائیں۔ ☆ کسی بھی نل کو غیر ضروری طور پر کبھی بھی ہرگز کھلا نہ چھوڑیں۔ ☆ لان اور باغیچے کو صرف بوقت ضرورت رات یا علی الصبح فوارے کے ساتھ پانی دیں۔ ☆ راہداریوں‘ پورچ اور گٹر پر پانی ضائع نہ کریں۔ سپرینکلر یا فوارے کا رخ ایسا رکھیں کہ پانی مطلوبہ جگہ سے باہر نہ گرے۔ ☆ پورچ/راہداریوں کو جھاڑو سے صاف کریں۔ ☆ چھت کی ٹنکی کو اوورفلو سے بچائیں۔ پانی کی سطح کی نشاندہی کا آواز دینے والا آلہ لگوائیں جو کہ پی سی آر ڈبلیو آر لاہور سے بھی میسر ہے۔ (پاکستانی تحقیقاتی ادارہ برائے آبی وسائل حکومت پاکستان)

مزیدار غذا عمدہ اور اچھی ہے‘ جلد ہضم ہوتی ہے اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور بدمزہ غذا کو دیر میں طبیعت قبول کرتی ہے اور بھوک کو گھٹاتی ہے۔(بوعلی سینا)

درس روحانیت و امن

آؤ بتاؤں! برکت کا دروازہ کہاں ہے!

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

ایک کھلی حقیقت مدنظر رکھیں: میرے دوستو! یہ حقیقت بھی پیش نظر رہے کہ رب بغیر کملی والے ﷺ کی غلامی کے کبھی نہیں مل سکتا۔ مطلب یہ ہوا کہ کملی والے ﷺ کی غلامی سے رب ملے گا اور جب رب ملے گا تو چین وسکون بھی تب ہی ملے گا، غلامی رسول ﷺ اور رب کے بغیر چین وسکون محال ہے۔

وہ کثرت نہیں برکت تھی: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم تین آدمی تھے۔ سرورکونین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے‘ ان سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ بھوک سے براحال ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کچھ کھجوریں ہیں وہ کھالو۔ آپ ﷺ نے ہمیں بڑے سے برتن میں سات کھجوریں ڈال دیں اور فرمایا کہ کھاؤ، اب ہم حیران کہ بھئی تین آدمی ہیں دو، دو کرکے چھ کھجوریں کھاتے تو ایک کھجور بچ جاتی ہے، پھر جب دیکھتے تو ایک کی جگہ سات کھجوریں ہوتیں۔ اب فرمانے لگے کہ ہم کھجور کھانے کے بعد اس کی گٹھلیاں ہاتھ میں جمع کرتے گئے تو جب خوب سیر ہوکر کھاچکے تو وہ گٹھلیاں گنیں کل باون گٹھلیاں تھیں اور اتنی ہی میرے دوستوں کے پاس تھیں۔ پھر فرمانے لگے کہ دوسرے دن کوئی پچاس لوگ دربار رسالت ﷺ میں آئے اور عرض کرنے لگے کہ یارسول اللہ ﷺ بھوک لگی ہے۔ آپ ﷺ نے خادم سے فرمایا کہ وہ سات کھجوریں لے آؤ اور ان پچاس لوگوں نے ان سات کھجوروں میں سے خوب جی بھر کے کھائیں اور کھانے کے بعد کھجوریں سات ہی بچیں۔ آخرکار وہ کھجوریں حضور نبی کریم ﷺ نے بچوں کو دے دیں اور ان بچوں نے وہ کھجوریں اسی وقت کھالیں۔

برکت کا دروازہ کہاں ہے؟: مجھے ایک بندہ کہنے لگا کوئی برکت کا تعویذ دے دیں، میں نے کہا سچی بات تو یہ ہے کہ کملی والے ﷺ سے بڑھ کر برکت والی کوئی ہستی ہے ہی نہیں اور کملی والے ﷺ کا نام اور ان کی اتباع اور ان کی غلامی سے بڑھ کر کوئی برکت کا تعویذ نہیں ہوسکتا۔ سرورکونین ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم ہے: اللہ جل شانہٗ نے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ ہی ساری کائنات کی برکتیں لگا رکھی ہیں، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اتباع میں ہی ساری برکتیں مضمر ہیں۔

صحابی رسول ﷺ کا عشق رسول ﷺ: جب عشق ہوتا ہے تو محبت بڑھتی ہی چلی جاتی ہے پھر اسی عشق سے اتباع اتنی نصیب ہوجاتی ہے تو پھر منشا کو دیکھا جاتا ہے حکم کو نہیں دیکھا جاتا اور منشا کو دیکھ کر ہی مان لیا جاتا ہے۔ آپ یقین جانیے میں اپنے مرشد کے چہرے پر کبھی کبھی نظر ڈالتا تھا ان کے چہرے کی منشاء کو دیکھ لیتا تھا کہ میرے مرشد کیا چاہتے ہیں۔

؎ نگاہ یار جسے آشنائے راز کرے
وہ کیوں نہ اپنی خوبی قسمت پہ ناز کرے

غزوۂ خندق کے موقع پر ایک صحابی رضی اللہ عنہٗ نے حضور ﷺ کے چہرہ انور کو دیکھا۔ تو آپ ﷺ کا فاقہ محسوس ہوا۔ بھاگم بھاگ گھر گئے۔ بیوی سے پوچھا کہ گھر میں کچھ کھانے کیلئے ہے؟ بیوی نے کہا تین سیر جَو پڑے ہیں اور ایک چھوٹا سا بکری کا بچہ ہے اور تو کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ صحابی رضی اللہ عنہٗ اپنی بیوی سے فرمانے لگے: ایسا کرو جَو صاف کرکے پیس لو اور بکری کے بچہ کو ذبح کرکے گوشت پکالو پھر میں سرورکونین ﷺ کو گھر لے کر آتا ہوں کیونکہ آقا ﷺ نے اس وقت تین پتھر پیٹ پر باندھے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کے چہرہ انور پر بھوک اور فقر و فاقہ کے آثار واضح ہورہے تھے، عاشق دیوانہ کیسے برداشت کرسکتا تھا۔۔۔!

؎ مجھے کچھ خبر نہیں تھی، تیرا درد کیا ہے یا رب
تیرے عاشقوں سے سیکھا، تیرے سنگ در پہ مرنا
مجھے آگیا ہے جینا، مجھے آگیا ہے مرنا

انتظام دس افراد کا، شرکاء دعوت پورا لشکر: صحابی سرورکونین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، دست بستہ عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ میری ضیافت قبول فرمائیں۔ چند ایک کے کھانے کا اہتمام کیا ہے اور بیوی کو بھی یہی کہا ہے کہ میں چند ایک کو ساتھ لے کر آرہا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا الحمد للہ۔۔۔! مفہوم ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔۔۔! اس وقت تقریباً ایک ہزار آدمی غزوۂ خندق میں شامل تھے۔ آپ ﷺ نے سب سے فرمایا آؤ دعوت کھانے جانا ہے۔ اب تو اس صحابی رسول ﷺ کا سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا، اب بھاگم بھاگ گھر گئے اور بیوی سے کہا کہ اللہ کی بندی حیرت والی بات ہوگئی، بیوی نے پوچھا کیا ہوا؟ صحابی رضی اللہ عنہٗ فرمانے لگے میں نے تو سرورکونین ﷺ سے عرض کیا تھا کہ یارسول پاللہ ﷺ آپ کے اوپر فاقہ کے آثار ہیں۔ آپ ﷺ مہربانی فرمائیں اور میری دعوت قبول فرمائیں اور چند آدمیوں کو اپنے ساتھ کھانے کیلئے لے آئیں لیکن آپ ﷺ نے تو سب کو دعوت کا کہہ دیا۔ اس وفاشعار بیوی نے اپنے خاوند سے کہا اللہ جانے اور اس کا رسول ﷺ جانے! تجھے کس کی فکر؟

؎ نہیں خوف نار جہیم کا
کہ کرم ہے مجھ پہ کریم کا

تجھے کس چیز کا خوف ہے؟ ایسے میں آقا ﷺ نے پیغام بھیجا کہ ہنڈیا کو چولہے سے نہ اتارنا، اور جو روٹیوں کا آٹا گوندھا ہوا ہے اس پر سے بھی کپڑا نہ ہٹانا اور سرورکونین ﷺ بڑا سا برتن لے کر بیٹھ گئے۔ اس دور میں بڑے بڑے برتن ہوا کرتے تھے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خیریت سے رکھے اور جو آپ دکھی انسانیت کیلئے کررہے ہیں اللہ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا کرے۔ میں آپ کا ہر درس سنتا ہوں اور درس نے تو میری زندگی میں انقلاب بپا کردیا ہے۔ آپ درس میں جو بھی اعمال بتاتے ہیں میں بڑے ذوق وشوق سے کرتا ہوں‘ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے تمام مسائل حل ہونے لگے ہیں‘ میری گھریلو الجھنیں‘ کاروباری بندشیں سب دن بدن ختم ہورہی ہیں۔ ہمارے گھر میں کوئی نہ کوئی ہر وقت بیمار رہتا تھا اب الحمدللہ گھر سے بیماریاں ختم ہورہی ہیں‘ خوشحالی آرہی ہے‘ گھر میں عجیب سی نحوست تھی جواب ختم ہوگئی ہے اور سکون سا آگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ **(محمد سہیل یوسف‘ راولپنڈی)**

کمزوری کا علاج: جب جسم میں کمزوری محسوس ہو اور بلڈ پریشر کم ہو رہا ہو تو ایک کپ نیم گرم پانی میں ایک چمچ شہد اور چٹکی نمک ڈال کر پینے سے بلڈ پریشر فوراً نارمل ہو جاتا ہے۔

ابولبیب شاذلی

راہ اسلام میں پہلی شہید خاتون

جب حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی راہ میں سب سے پہلی شہید ہونے والی عورت کا اعزاز پایا تو حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو اپنی والدہ کی مرگ بے کسی کا سخت صدمہ ہوا۔ وہ حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! اب تو ظلم کی حد ہوگئی ہے۔''

حضرت سُمَیَّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا شمار ان بلند پایہ صحابیات میں ہوتا ہے جنہوں نے اسلام کی راہ میں سخت ترین اذیتوں کا سامنا کیا۔ حضرت سُمَیَّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے باوجود اس کے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کمزور اور ضعیف تھیں سخت تکالیف برداشت کیں لیکن کلمہ حق کہنے سے کبھی باز نہ آئیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا شمار مکے کے ان سات افراد میں ہوتا ہے جنہوں نے انتہائی ابتدا ہی میں اسلام قبول کرلیا تھا۔

(یعنی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت حباب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ (حضرت سُمَیَّہ کے بیٹے) حضرت سُمَیَّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے نہ صرف سچے دل سے داعیٔ اسلام حضرت محمد ﷺ کی آوازِ حق پر لبیک کہا بلکہ اپنے عمل سے بھی ثابت کیا کہ ان کا جذبہ اور ایمان واقعی صادق ہے۔

اس وقت جب قبائل عرب جہالت اور بے راہ روی کی اندھا دھند تقلید میں حق اور باطل کے فرق کو فراموش کرچکے تھے اور اپنے عقائد و رسوم سے ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہ تھے ان افراد کا اسلام کو قبول کرنا کفار مکہ کو کھلی مخالفت کی دعوت دینا تھا لیکن اس چھوٹے سے خاندان (شوہر حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرزند حضرت عمار رضی اللہ عنہٗ اور حضرت سُمَیَّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے نتائج و مصائب سے بے پروا ہوکر پرچم توحید کو مضبوطی سے تھام لیا۔

مشرکین نے اہل حق کے ان پروانوں کو طرح طرح کی تکلیفیں دیں۔ حضرت سُمَیَّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا عالم پیری تھا اور پھر بہ حیثیت عورت بھی وہ ایک صنف نازک تھیں لیکن کفار نے ان کے شوہر اور فرزند کے ہمراہ انہیں بھی سخت سزائیں دیں' ان لوگوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لوہے کی زرہ پہنا کر تپتی ہوئی دھوپ میں کھڑا کیا تاکہ مکہ کے چمکتے ہوئے سورج کی تپش سے یہ لوہا گرم ہوکر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نازک جسم کو اذیت ناک جلن دے اور نتیجتاً آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کلمہ حق سے باز آجائیں' مگر عشق رسول ﷺ ان مقدس ہستیوں کے رگ و پے میں اس درجہ سرایت کرچکا تھا کہ کسی صورت بھی یہ واپس شرک کی طرف لوٹنے والوں میں نہ ہوئے۔

رسول کریم ﷺ جب ان کو بنومغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم کی طرف سے دی گئی اذیتوں میں مبتلا مکہ کی گرم دوپہروں میں جلتا دیکھتے تو فرماتے: ''اے آل یاسر' ہمت نہ ہارنا' اللہ نے تم سے جنت کا وعدہ کیا ہے۔''

غرض اسلام کی محبت میں سارا دن یہ عذاب جھیلتے گزر جاتا۔ ایک دن' رات کو ابوجہل حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور ان پر سخت غصہ ہوا' کہنے لگا: ''اے بڑھیا! تو سٹھیا گئی ہے کہ اپنے ساتھ اپنے خاوند اور بیٹے کو بھی بددین کرڈالا''

یہ کہتے کہتے اتنا غضب ناک ہوا کہ بے چاری بزرگ عورت حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس زور سے کھینچ کر برچھی ماری کہ اس صدمے اور تکلیف کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ اسی وقت شہید ہوگئیں۔

اسلام کی پہلی شہید خاتون حضرت سُمَیَّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پورا نام سُمَیَّہ بنت خباط تھا۔ قیاس یہ ہے کہ حضور ﷺ کی حیات اقدس کا یہ سارا دور (حضرت یاسرؓ' حضرت سُمَیَّہؓ) حضرت عبداللہؓ اور حضرت عمارؓ کے سامنے گزرا اور انہوں نے حضور ﷺ کی عظیم ترین شخصیت اور اعلیٰ سیرت و کردار کا نہایت گہرا اثر قبول کیا۔ یہی وجہ ہے کہ بعثت کے بعد حضور ﷺ نے دعوت حق کا آغاز فرمایا تو اس سارے خاندان نے کسی قسم کا ردوکد یا تامل نہیں کیا بلکہ دعوت حق پر لبیک کہا۔ یہ اہل حق کیلئے بڑا پرآشوب زمانہ تھا۔ مکہ کا جو شخص بھی اسلام قبول کرتا مشرکین قریش کے غیظ و غضب اور لرزہ خیز جور و تشدد کا نشانہ بن جاتا' مشرکین اس معاملے میں اپنے عزیزوں کا بھی لحاظ نہیں کرتے تھے۔

حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور ان کے لڑکے غریب الوطن تھے اور حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ابھی بنومخزوم نے آزاد نہیں کیا تھا۔ ان بے چاروں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑنے میں مشرکین نے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی تھی۔ حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور حضرت سمیہ دونوں بے حد ضعیف تھے مگر ان کی قوت ایمانی انتہائی مستحکم تھی۔ استحکام کی یہی خوبی ان کے بیٹوں میں موجود تھی۔ ان مظلوموں کو لوہے کی زرہیں پہنا کر مکہ کی جلتی تپتی ریت پر لٹانا ان کی پشت کو آگ کے انگاروں سے داغنا اور پانی میں غوطے دینا کفار کا روزانہ کا معمول تھا۔

جب حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی راہ میں سب سے پہلی شہید ہونے والی عورت کا اعزاز پایا تو حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو اپنی والدہ کی مرگ بے کسی کا سخت صدمہ ہوا۔ وہ حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! اب تو ظلم کی حد ہوگئی ہے۔''

حضور ﷺ نے صبر کی تلقین کی اور دعا فرمائی کہ: ''اے اللہ! آل یاسر کو دوزخ سے بچا!''

حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ تو بیٹا ہونے کی حیثیت سے اپنی ماں کی دردناک شہادت کو کبھی بھول نہیں سکتے تھے لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بے کسی اور تکلیف' جب بھی اسلام کی تاریخ رقم ہوگی پورے دکھ اور کرب کے ساتھ محسوس کی جائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ خود سرور کونین حضرت محمد ﷺ کو بھی ابوجہل کا یہ ظلم اور حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تکلیف یاد رہی چنانچہ رمضان ۲ ہجری میں جب معرکہ بدر پیش آیا اور اس میں ابوجہل واصل جہنم ہوا تو آنحضور ﷺ نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بلا کر ارشاد فرمایا: ''اللہ نے تمہاری ماں کے قاتل سے بدلہ لے لیا'' حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شہادت' ہجرت نبوی سے کئی سال قبل ہوئی' اس لیے تمام اہل سیر نے انہیں اسلام کی شہید اول قرار دیا ہے۔

دس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ۔ اس درود پاک کے بارے میں منقول ہے کہ اس کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (بحوالہ: ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ' ص150) (محمد طلحہ خیرپور تامیوالی)

سیما کوثر' حیدرآباد

میٹھا پیار! بچوں کے دانتوں کیلئے زہر' احتیاط کیجئے

پہلے دانت کے نکلتے ہی اسے صاف کرنے کا سلسلہ شروع کر دینا چاہیے۔ صاف ستھری روئی یا نرم رومال کے کونے سے دھیرے دھیرے دانت صاف کرتے رہیے اور جب دو چار دانت اور نکل آئیں تو نیم گرم پانی میں تھوڑا سا نمک شامل کر کے روئی بھگو کر دانت صاف کریں۔

برصغیر میں بہت سی مشہور باتوں اور مثالوں میں ''دندان تلنگانہ'' اور ''زلف بنگالہ'' کی مثال بھی شامل ہے یعنی موجودہ آندھرا پردیش والوں کے دانت مضبوط اور سفید اور بنگال کی خواتین کے بال دراز' سیاہ اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ تلنگانہ کے علاوہ جن علاقوں میں مسواک کا استعمال زیادہ اور مٹھاس کم استعمال کی جاتی ہے دانت اب بھی محفوظ اور صحت مند رہتے ہیں لیکن مسواک کا استعمال ترک ہونے کے ساتھ ساتھ دانتوں کا حسن اور مضبوطی بھی ختم ہو رہی ہے۔ سب سے اہم اور قابل توجہ پہلو یہ ہے کہ اب خاص طور پر ملک کے نونہالوں کے دانت تیزی سے کمزور ہو رہے ہیں۔

اس کی ایک بنیادی وجہ ماؤں کا اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانا ہے' انہیں بہت جلد اوپر کے شکر ملے دودھ اور نام نہاد پھلوں کے رس پر ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں سوئٹس اور چاکلیٹ کے علاوہ میٹھے بسکٹ کھانے کو دیئے جاتے ہیں۔ ذرا بڑے ہوتے ہیں تو ان میں آئس کریم اور کولڈ ڈرنکس کا لپکا بڑھ جاتا ہے۔ مٹھاس کی اس کثرت اور دانتوں کی صفائی کے طریقے نہ سکھانے کے نتیجے میں بچے جوانی میں قدم رکھتے رکھتے ڈاڑھوں اور دانتوں سے محروم ہو کر پوپلے ہوتے جاتے ہیں۔ کھوکھلی ڈاڑھ کے نوجوانوں کی تعداد میں اضافے کا یہ سلسلہ تقاضا کرتا ہے کہ والدین کو اپنے بچوں کے دانتوں کی خیر منانی چاہیے کیونکہ دانتوں ہی کی وجہ سے لذت کام و دہن کے علاوہ لذت گفتار بھی قائم رہتی ہے۔

عام مشاہدہ ہے کہ دانتوں کے معالجین کے بچوں کے دانت کھوکھلے ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس کا سبب کوئی خاص منجن یا ٹوتھ پیسٹ نہیں ہوتا بلکہ صرف دانتوں کی صحیح صفائی کی عادت ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ان میں یہ عادت والدین ہی کی وجہ سے پڑتی ہے۔ اس لحاظ سے تمام والدین اپنے بچوں میں دانتوں کی صفائی اور ان کے تحفظ کا شعور پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ عادت شروع ہی سے ڈال دی جائے تو پھر بچے زندگی بھر دانتوں جیسی نعمت سے مالا مال رہ سکتے ہیں۔

بچے کے منہ میں دانت' ماں کے پیٹ میں آٹھویں ہفتے سے بننے لگتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ بہت ضروری ہے کہ ماں ایسی غذائیں لے جو ہڈیوں کی طرح دانتوں کے بننے میں معاون ثابت ہوں۔ ماں اگر شدید قسم کے نقص تغذیہ سے محفوظ رہے تو پھر یہ مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔ نقص تغذیہ سے بچنے کی بہتر اور موثر تدبیر یہی ہے کہ ماں دوران حمل اور ولادت کے بعد بھی متوازن غذا کھائے تاکہ اسے پروٹین' نشاستے دار اشیاء (کاربوہائیڈریٹس) معدنی نمک (کیلشیم وغیرہ) اور حیاتین درست مقدار میں ملتے رہیں۔

دوران حمل: اکثر اوقات ہونے والی ماں خود بھی مسوڑھوں کی تکالیف میں مبتلا ہو جاتی ہے' مثلاً مسوڑھے سوج جاتے ہیں جن سے خون رسنے لگتا ہے۔ طبی اعتبار سے یہ کیفیت ''دوران حمل دانتوں کا ورم'' کہلاتی ہے۔ حاملہ خواتین اس صورت حال سے خود کو محفوظ رکھ سکتی ہیں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے دانت پوری توجہ سے صاف کریں۔ کھانے کے بعد خلال کریں۔ جب بھی کوئی میٹھی چیز کھائیں سادے یا نمک ملے پانی سے اچھی طرح کلیاں کرنے کا اہتمام کریں۔ اس کے باوجود تکلیف ستائے تو معالج دنداں سے ضرور مشورہ کریں۔

حمل کے دوران بھوک بڑھ جاتی ہے جو دراصل پیٹ میں پروان چڑھنے والے بچے کی بھوک کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اکثر اوقات ہونے والی مائیں یہ سمجھ کر کہ وہ وقت پر کھانا کھا چکی ہیں یہ بھوک مٹانے کیلئے میٹھے بسکٹ' نان ختائی' توس' پاپے وغیرہ کھاتی ہیں جس سے انہیں دانت اور مسوڑھوں میں ورم وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے جو بڑھ کر دانتوں کی بوسیدگی اور کمزوری کا سبب بن جاتی ہیں۔ ہمارے ہاں پان کی عادی خواتین دوران حمل پان اور تمباکو کا استعمال کر کے اپنے مسوڑھوں اور دانتوں پر ظلم کرتی ہیں۔

بچے کے دانت: دوران حمل دانتوں کی صحیح نشوونما کا خیال رکھنے کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ دنیا میں آنے کے بعد اسے مقررہ وقت پر ماں اپنا دودھ پلائے اوپر کا دودھ شکر کے بغیر پینے کی عادت ڈالی جائے۔

کوئی بھی بچہ مٹھاس کا لقمہ لے کر پیدا نہیں ہوتا۔ شکر خوری کی عادت اس میں اس کے ماں باپ اور چاہنے والے ڈالتے ہیں۔ یہ میٹھا پیار ڈلار بچے کے دانتوں کے حق میں زہر ثابت ہوتا ہے۔ شکر بچے کی ضرورت نہیں ہوتی' کیونکہ اس کا جسم ملنے والی غذا سے خود شکر تیار کرتا ہے۔ پیدائش کے بعد چھ مہینوں تک بچے کو شکر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے بعد بھی اسے شکر کے بغیر دودھ دلیا دینا چاہیے۔ پھلوں کا رس بھی شکر کے بغیر دینا چاہیے۔ اس میں خواہ مخواہ شہد وغیرہ ملانا نہیں چاہیے۔

اسی طرح اگر اسے بوتل سے دودھ پلانا ہی پڑے تو یہ دودھ پلانے کا عمل طویل نہیں ہونا چاہیے۔ یہ نہیں کہ اس کے منہ میں بوتل لگا کر شکر ملا دودھ گھنٹوں پلایا جائے۔ اس کی وجہ سے منہ میں موجود شکر تیزاب بن کر اس کے دودھ کے دانت کھوکھلے کرتی ہے۔ یہ نقصان صرف کچے دانتوں تک محدود نہیں رہتا۔ تیزابیت' مسوڑھوں کی گہرائی میں بننے والے پکے دانتوں کا خاتمہ بھی کر دیتی ہے۔

یہ یاد رہے کہ بچے کا پہلا دانت کوئی چھ مہینے کے لگ بھگ باہر آتا ہے۔ دانت نکلنے کے دوران بچے بے چین اور بے آرام رہتے ہیں۔ ان کے مسوڑھے سوج جاتے ہیں' ان میں سرخی اور کھولن سی رہتی ہے۔ اس کیلئے وہ کوئی چیز اور کھردری چیز چبانے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ اس طرح انہیں سخت نمکین بسکٹ' رس دینے سے اسے چبا کر وہ راحت محسوس کرتے ہیں۔ مسوڑھوں کی ہلکی مالش کرنے سے بھی آرام ملتا ہے۔

پہلے دانت کے نکلتے ہی اسے صاف کرنے کا سلسلہ شروع کر دینا چاہیے۔ صاف ستھری روئی یا نرم رومال کے کونے سے دھیرے دھیرے دانت صاف کرتے رہیے اور جب دو چار دانت اور نکل آئیں تو نیم گرم پانی میں تھوڑا سا نمک شامل کر کے روئی بھگو کر دانت صاف کریں۔

وردِ اللہ سے دل کی تکلیف دور

اسم اللہ پر ریسرچ کی گئی کہ اگر کسی آدمی کو دل کی تکلیف ہو جائے تو وہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے' وضو بے وضو اسم اللہ کا ورد کرتا رہے' انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں دل کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

برائے قوت بصارت

سرمہ دانی میں ایک لونگ مع پھول کے ڈال دیں اور روزانہ اس پر 132 مرتبہ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ پڑھ کر دم کرتے رہیں پھر ایک ماہ کے بعد لونگ نکال کر دوسرا ڈال دیں' ہر ماہ لونگ تبدیل کرتے رہیں' سرمہ دم والا روزانہ لگاتے رہیں' کبھی نظر کمزور نہ ہوگی۔ (محمد زاہد جاوید' میلسی)

سید نور عالم شاہ‘ شویکی شریف

تنگدستی و مشکلات سے نجات کا واحد نسخہ

آئیں! قرآن پاک کی تلاوت کریں اور اللہ پاک کی مہربانیاں فضل و کرم اور نوازشیں سمیٹ لیں‘ اللہ پاک ہم سب کو تلاوت قرآن پاک پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری 2008ء کے شماروں اور خطبات عبقری میں بھی پڑھا کہ دنیا کا کوئی بھی کام ہو‘ کوئی بھی مقصد‘ پریشانی مشکل ہو‘ قرآن پاک کی ہر سطر پر پڑھو ’’نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ‘‘ ایک ختم دو ختم تین ختم پانچ ختم حد سات ختم دنیا کی کوئی مشکل مشکل نہیں رہے گی‘ میں نے پچھلے رمضان میں شروع کردیا‘ ہر روز ایک پارہ پڑھا پڑھتے ہوئے بیس دن گزرے ہونگے‘ مجھے پڑھنے میں بہت مزہ آنے لگا‘ رمضان کے اختتام پر ایک ختم ہوگیا۔

عید کے دن سے دوبارہ شروع کردیا‘ اتنا مزہ آتا پڑھنے میں کہ میں نے ایک دن میں دس پارے پڑھ لیے‘ تیسرے دن دوسرا ختم بھی ہوگیا اور چوتھے دن سے تیسرا ختم شروع کردیا اور دن میں پانچ پارے پڑھنا شروع کردیئے اور پانچویں دن دس پارے پڑھ کر تیسرا ختم بھی کردیا‘ پھر ہر روز پانچ پارے پڑھنا معمول بنالیا اس دوران اللہ پاک نے میرے کاموں میں آسانیاں پیدا فرمادیں‘ ذہنی اور جسمانی طاقت میں بے حد اضافہ ہوا کام کرنے کی صلاحیت میں بھی بہت اضافہ ہوا‘ لوگ عزت کرنے لگے‘ دعاؤں میں اثر پیدا ہوا۔

میرے پاس کچھ تعویذات ہیں جو میں اپنے بزرگوں کی اجازت سے مختلف مسائل کیلئے لوگوں کو فی سبیل اللہ دیتا ہوں ان میں تاثیر بڑھ گئی‘ جب سے نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ کے ساتھ قرآن پاک شروع کیا ہے‘ میری زبان میں میرے دم درود میں ہزار گنا تاثیر بڑھ گئی ہے‘ جب قرآن پاک پڑھتا ہوں تو ایسا لگتا ہے جیسے قرآن پاک کا ہر لفظ‘ ہر آیت‘ مجھ سے کہہ رہی ہو کہ مجھ میں یہ تاثیر ہے میں نے کچھ آیتیں نوٹ بھی کیں اور ان کو پڑھا بھی جس کام کیلئے پڑھا فوراً سے پہلے کام ہوا‘ اسی طرح ایک دن قرآن کی تلاوت کررہا تھا مجھے لگا کہ قرآن کی آیت مجھ سے کہہ رہی مجھ میں یہ تاثیر ہے‘ میں نے وہ آیت نوٹ کرلی ایک دن بیٹھا ہوا تھا چھوٹا بھانجا بہت شرارت کررہا تھا‘ مجھے وہ آیت یاد آئی میں نے چند مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف دم کردیا‘ آیت دم کرنا تھی‘ میرا بھانجا میری گود میں چڑھ گیا اور بہت پیار کرنے لگا وہ دن آج کا دن میرا بھانجا میری ہر بات مانتا ہے‘ بہت پیار کرتا ہے‘ میرے بغیر اس کا گزارہ نہیں ہوتا‘ میں اس کو ڈانٹوں یا مار بھی لوں تو اس کا پیار کم نہیں ہوتا۔ ہر وقت میرے ساتھ رہتا ہے‘ میرے ساتھ کھاتا ہے‘ پیتا ہے‘ سوتا ہے۔

ایک دن ایک دکان پر کچھ سودا اور ایزی لوڈ کرانے گیا‘ دکان پر کافی رش تھا‘ میں کافی دیر تک کھڑا رہا کہ اچانک یہ آیت یاد آئی‘ میں نے چند مرتبہ پڑھ کر دور سے ہی دکاندار پر دم کردی‘ اس پر دم کرنا تھا وہ اپنی دکان چھوڑ کر میرے پاس آگیا اور آؤ بھگت کرنے لگا اس نے سب کو چھوڑ کر پہلے مجھے سودا دیا اور ایزی لوڈ بھی ہوگیا۔ قرآن پاک کے پانچ ختم ہوگئے تھے‘ چھٹا ختم جاری تھا‘ ایک رات میں صحن میں سو رہا تھا‘ سب گھر والے بھی تھے کہ اچانک تیز بارش شروع ہوگئی سب گھر والے برآمدے میں چلے گئے۔

مجھے بھی آواز دی کے جلدی اٹھو لیکن میں نے کہا میں نہیں آتا ابھی بارش نہیں ہے جب بارش ہوگی آجاؤں گا حالانکہ بارش بہت تیز اور زور وشور سے ہورہی تھی‘ میں نے منہ سے چادر اٹھا کر دیکھا تو مجھے ایسا لگا جیسے کوئی سبز کپڑے پہنے ہوئے میرے سرہانے کی طرف اکھڑا ہے اور اس نے مجھ پر کوئی چیز پھیلائی ہوئی ہے اور اُس چیز کی وجہ سے مجھ پر بارش نہیں پڑھ رہی ہے‘ اتنی تیز بارش میں نہ میں گیلا ہوا نہ میرا بستر بلکہ ایک قطرہ تک بھی مجھ پر نہیں گرا‘ یہ سب برکتیں مجھے قرآن پاک کی تلاوت اور نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ کے ذکر سے حاصل ہوئی قارئین عبقری سے گزارش ہے آپ بھی تلاوت قرآن پاک کریں کیونکہ ہماری پریشانیوں اور مشکلات سے نجات کا واحد ذریعہ ہے‘ آئیں قرآن پاک کی تلاوت کریں اور اللہ پاک کی مہربانیاں فضل و کرم اور نوازشیں سمیٹ لیں اللہ پاک ہم سب کو تلاوت قرآن پاک پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

قسط نمبر 96

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زیب بھکاری

کسی قدیم عبادت گاہ کو تباہ کرنا جائز نہیں

مولانا عبداللہ نے پوچھا ’’کہ کشتیر کیا چیز ہے؟‘‘ بتایا کہ یہ ایک بڑا حوض ہے جہاں ہندو دہلی اور قرب وجوار سے آکر غسل کرتے ہیں‘‘ مولانا نے پوچھا: ’’یہ موسم کب سے جاری ہے؟‘‘ لوگوں نے بتایا ’’یہ قدیم زمانے سے جاری ہے‘‘ مولانا عبداللہ نے فتویٰ دیا کہ ’’کسی قدیم گاہ کو چاہیے وہ کسی بھی مذہب کی ہو اسلام کی رو سے تباہ کرنا جائز نہیں ہے۔‘‘ سکندر لودھی نے جب اپنی مرضی کیخلاف فیصلہ سنا تو خنجر پر ہاتھ رکھ کر بولا: تمہارا یہ فتویٰ ہندوؤں کی طرفداری کا ہے میں پہلے تمہیں قتل کرونگا‘ پھر کشتیر کو تباہ کرونگا‘‘ مولانا عبداللہ نے بڑی دلیری اور جرأت سے جواب دیا‘ اللہ تعالیٰ کے حکم کے کوئی نہیں مرتا میں جب کسی ظالم کے پاس جاتا ہوں تو پہلے ہی اپنی موت کیلئے تیار ہوکر جاتا ہوں‘ آپ نے مجھ سے شرعی مسئلہ (باقی صفحہ نمبر 25)

’’غیر مسلموں کی عبادت گاہیں‘ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں‘‘ کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

شوگر اور ہائی بلڈ پریشر کنٹرول

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش وخرم رکھے اور عمر دراز کرے‘ گزارش ہے کہ میں ایک گنہگار آدمی ہوں‘ خوش قسمتی سے میں نے آپ کا درس نیٹ پر سنا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اور میری بیوی کو نمازی بنادیا ہے اور ہم باقاعدگی سے روزانہ نیٹ پر آپ کے درس سنتے ہیں اور آپ کی دعاؤں سے ہمارے گھر میں بہت برکت آئی ہے۔ ہم میاں بیوی اور میرا بیٹا سیدھے راستے پر چل پڑے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کا مریض ہوں‘ میری شوگر اور بلڈ پریشر کنٹرول میں نہیں رہتا تھا مگر جب سے میں نے میٹھا سوڈا‘ سونٹھ اور دارچینی ہم وزن کا سفوف بنا کر استعمال کرنا شروع کیا ہے‘ پہلے سے کافی بہتر ہوں‘ صبح وشام آدھا چمچ چائے والا سے اب میری شوگر اور بلڈ پریشر کنٹرول میں رہتا ہے۔ مزید بہتری کیلئے دعا فرمائیں۔ (محمد ارشد‘ انگلینڈ)

ڈاکٹر ناصرالدین سید

ڈیپریشن کی خطرناک ترین کیفیات اوران کا مؤثر علاج

جب آمدنی قلیل ہواور اخراجات زیادہ تو عام طور پر میاں بیوی میں روزانہ کی نوک جھونک شروع ہوجاتی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ' چڑچڑا پن پھر اس کے اثرات چھوٹے بچے جلد قبول کرتے ہیں اگر آپ ٹھنڈے دل سے علیحدگی میں باہم مشورے سے اپنے اخراجات پر نظرثانی کریں۔

آپ پچھلے کچھ اخبارات اٹھا کر دیکھ لیں تسلسل سے خوفناک قسم کے واقعات آپ کو نظر آئیں گے' پچھلے اخبارات کا مطالعہ کرکے ہر وہ شخص جو صاحب اولاد ہے یا رزق حلال کماتا ہے وہ خبریں پڑھ کر چند سیکنڈ کیلئے ہی صحیح یقیناً سناٹے میں آگیا ہوگا۔ عام طور پر ہوتا یہی ہے کہ خبر کا اثر بمشکل ایک دن ہی رہ جاتا ہے کہ کچھ روز کے بعد دوسرا واقعہ ہمیں جھنجھوڑنے کی کوشش کرتا ہے جن گھروں میں کچھ باشعور بچے ہوں تو شاید ان کے دل و دماغ میں بھی ایسے واقعات کا اثر تادیر رہتا ہے جو ذرا زیادہ حساس قسم کے بچے ہوتے ہیں وہ اس کا اثر زیادہ لیتے ہیں' ہوسکتا ہے کہ ان کے دل میں خوف بیٹھنا شروع کردے کل تک جو بچے اپنے باپ کے لاڈلے اور دلارے تھے یہ کیسے ممکن ہے کہ باپ اپنے ہاتھ سے ان کے گلے پر چھری پھیر دے میرا خیال ہے اور آپ بھی یقیناً اس بات سے متفق ہوں گے کہ اپنی اولاد ہر چیز سے پیاری ہوتی ہے' آخر وہ کون سے عوامل ہیں کہ انسان اس قدر بے حس اور شقی القلب ہوجائے کہ اپنے جگر کے ٹکڑوں کو اپنے ہاتھوں سے موت کی نیند سلادے۔ پچھلے کچھ عرصہ میں آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ ایسے قتل جن کا تعلق والدین اور اولاد سے ہے کتنی تیزی سے ان میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ ایسے واقعات ہیں کہ یقین ہی مشکل سے آتا ہے۔ کیونکہ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ اپنی اولاد ہر شخص کو پیاری ہوتی ہے۔ دوسرے کی اولاد چاہے جتنی خوبصورت ہو مگر اپنا بچہ چاہے خوبصورت نہ ہو مگر دوسرے کے بچے سے زیادہ پیارا لگتا ہے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ ایک باپ اپنے لخت جگر کو اپنے ہی ہاتھوں موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔ بے شک جو واقعات ہوچکے ہیں ان کا مداوا تو ممکن نہیں مگر آئندہ ہونے والے (خدانخواستہ) واقعات کو روکنا ممکن ہے۔ قتل کے ایسے واقعات میں آپ نے خبر پڑھ کر ایک بات ضرور نوٹ کی ہوگی کہ ایسے اشخاص کی ذہنی حالت نہایت واضح ہیں انہی ذہنی علامات ملتی ہیں' عجیب بے چینی' بے قراری کہ کسی دم قرار نہیں آتا۔ بات بات پر غصہ' جھنجھلاہٹ وغیرہ بتدریج ان علامات میں اضافہ ہی ہوتا چلا جاتا ہے' مریض راتوں کو جاگتا ہے' نیند بمشکل آتی ہے' خود کلامی کی عادت ہوتی ہے' لوگوں سے ملنا جلنا پسند نہیں کرتا' مریض خود نہیں جانتا کہ وہ چاہتا کیا ہے؟

پچھلے واقعات کا بغور مشاہدہ کیا جائے تو ''نیوراسس'' کی کیفیت نظر آتی ہے۔ یہ اس اعصابی کیفیت کو کہتے ہیں جو مریض کے ماحول میں تناؤ' دباؤ اور تشویش کے باعث پیدا ہوتی ہے۔ یہ آگے جاکر چار قسم میں تبدیل ہوتی ہے۔ پہلی صورت میں تشویش ہوا کرتی ہے' دوسری حالت میں ہسٹریا قسم کی علامات' تیسری حالت میں دوعملی افسردگی اور چوتھی حالت خبط جنون کی ہوجاتی ہے۔ یہی وجہ ہوتی ہے کہ ذہن اس نہج پر پہنچ جاتا ہے کہ کسی کو مارنے تک کی خواہش جنم لے لیتی ہے۔ ماحول میں تناؤ کی کیفیت چاہے گھریلو قسم کی پریشانیوں پر مبنی ہو یا مالی پریشانی ہو' ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کو ہر قسم کا آرام بہم پہنچائے' قناعت پسندی ہر کسی میں نہیں' آج کل کے ماحول پر نظر دوڑائیں تو ہر شخص دن رات اسی تگ و دو میں پریشان ہے' کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ دولت کا جنون۔۔۔ مگر یہ سب نہیں ہو پاتا' اسی پریشانی میں گھریلو مسائل میں بھی روز بروز اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے اگر ایسے وقت میں بیوی بچوں کی بھرپور توجہ مل جائے تو کافی حد تک مریض خود ٹھیک ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے بعض حساس قسم کے مریض ذرا سی بھی بے توجہی' طعنہ زنی برداشت نہیں کرتے جس کی بنا پر مریض کی علامات بڑھتی ہی جاتی ہیں۔ آئندہ اس قسم کے واقعات کی روک تھام کیلئے ضروری ہے کہ مریض اپنے متعلق خود توجہ دے (اگر اس میں اتنی سمجھ بوجھ ہے تو) ورنہ متعلقہ افراد بغور ایسے شخص کا مشاہدہ کریں اور علاج کرائیں۔

جب آمدنی قلیل ہو اور اخراجات زیادہ تو عام طور پر میاں بیوی میں روزانہ کی نوک جھونک شروع ہوجاتی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ' چڑچڑاپن پھر اس کے اثرات چھوٹے بچے جلد قبول کرتے ہیں اگر آپ ٹھنڈے دل سے علیحدگی میں باہم مشورے سے اپنے اخراجات پر نظرثانی کریں' تھوڑے سے بھی فالتو خرچے کو ختم کردیں۔ اگر آمدنی بڑھانے کا کوئی حلال اور معقول ذریعہ ہوسکتا ہے تو ضرور کوشش کریں مگر میاں بیوی کی آپس میں محبت سے ہی گھر میں برکت ہے۔ بے برکتی اسی وقت شروع ہوتی ہے جب آپس میں چپقلش شروع ہوتی ہے۔ معصوم بچوں کے سامنے کبھی نوک جھونک نہ کریں کیونکہ اس عمر میں حاصل کیے گئے اثرات کبھی کبھی تاعمر نہیں جاتے' بچوں پر اپنا غصہ نہ نکالیں' بچے بہت حساس ہوتے ہیں آج آپ کی ذرا سی غفلت سے بچے کے ذہن میں کافی خلا پیدا ہوسکتا ہے۔ ایک دوسرے کا جتنا زیادہ خیال کریں گے اس گھر میں بے برکتی ہو ہی نہیں سکتی۔ گھر کے اخراجات پورے کرنا بے شک مرد کی ذمہ داری ہے لیکن وہ مرد زیادہ بہتر طریقے سے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں جن کو گھر میں ذہنی سکون ملتا ہے۔ صبح کو گیا شام کو تھکا ہارا مرد گھر آتا ہے تو بیوی کی دلجوئی اور حوصلہ دینے سے ختم ہوجاتی ہے اس میں بھی شک نہیں کہ بیوی سارا دن گھر کے کام کاج میں مشغول رہ کر اچھی طرح تھک جاتی ہے اس کو بھی ضرورت ہوتی ہے کہ شوہر اس کے کام کی تعریف کرے' تعریف کے دو بول ہی اس کی تھکن دور کرنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ کچھ کوشش بیوی کرے اور کچھ شوہر تو آنے والی تمام مشکلات مشکلات ہی نہیں لگیں گی۔ آپ خود یہ بات آزما سکتے ہیں کہ ایک گھر میں برکت کیلئے یہی سب سے آسان نسخہ ہے۔ ہومیوپیتھی علاج اس قسم کے امراض میں بہترین نتائج کا حامل ہے' اگر علاج سنگل ادویہ سے کیا جائے تو انشاء اللہ بتدریج بہتری ہوتی ہے' قارئین کی دلچسپی کیلئے ہومیو ادویہ کا مختصر جائزہ پیش کررہا ہوں' امید ہے کہ ہومیو ڈاکٹرز کیلئے بھی یہ سودمند ہوگا۔

☆ جب ذہن پر دباؤ محسوس ہو' سر بھاری بھاری لگے' مالی پریشانی کی بنا پر سردرد' چکر محسوس ہوں' بلڈ پریشر لو ہونے لگے تو Kalium Phosphoricum 6x کی چار گولی دن میں چار مرتبہ استعمال کرنے سے ان کیفیات کا خاتمہ ممکن ہے۔ ☆ قتل کرنے کی خواہش! انکارڈیم' سٹرامونیم' ہیموسمس' آرسنک' کیمفر' ہیپر۔ ☆ ان آدمیوں کو قتل کرنے کی خواہش جو اس کی تردید کریں! مرگ ☆ چاقو دیکھنے پر قتل کرنے کی خواہش! پلاٹینا۔ ☆ بندوق دیکھنے پر قتل کرنے کی خواہش! پلاٹینا۔ ☆ بندوق دیکھنے پر قتل کرنے کی خواہش! ایلومنا۔ ☆ سوچے کہ اسے کسی کو قتل کرنا ہی چاہیے! کیمفر ☆ یکایک جذبہ کسی اپنے کو قتل کرنے کا! ہائیڈروفوبیم' نکس وامیکا۔ ☆ حجام اپنے گاہک کو قتل کرنا چاہے! آرسنک، ہیپر ☆ شوہر کے ساتھ بے حد محبت ہو مگر قتل کرنا چاہے! پلاٹینا، مرک نکس۔

کوئی شخص باغ یا کھیت یا کاروبار کو ہمیشہ رکھنا چاہتا ہے تو اسم یَابَاقِیُ کو صبح وشام 313 بار مطلوبہ چیز کا تصور کر کے پھونک ماردیں تو اللہ تعالیٰ اس کی چیز کو بربادی سے محفوظ فرمادیں گے۔

محمد شہریار' کراچی

فطرت سے تعلق جوڑیئے' سردیاں خوشگوار بنایئے

دوپہر میں واقعی آپ کو بھوک لگ جائے تو معدہ وجسم کی تواضع ملی جلی کچی سبزیوں کی پلیٹ سے کرنا کافی ہے' کینو اور مالٹے بکثرت دستیاب ہوتے ہیں ان کا استعمال بھی آپ کیلئے مفید ثابت ہوگا۔اب بعداز مغرب آپ کھانا کھایئے' اس کھانے میں سبزی' گوشت' سبزی دال' کباب' انڈوں اور مچھلی کا سالن کھانا مناسب ہے

فروری کا مہینہ ہے۔سردیاں شباب پر ہیں' ملک کے شمالی نیز جنوبی علاقے بھی سردی کی لپیٹ میں ہیں۔ دوافروشوں کی بن آئی ہے' کوئی نزلے کی دوا مانگ رہا ہے' کوئی کھانسی کے شربت اور بخار کی دوا کا طالب ہے' ہر شخص لحاف میں دبکا پڑا ہے' کیا اس موسم کے استقبال اور اس سے استفادے کا یہ انداز مناسب اور درست ہے؟؟؟

سخت سردی میں کیا کھائیں؟: شمالی علاقوں میں فروری سخت سردیوں کا مہینہ ہوتا ہے۔ اس میں صبح کے وقت کہر بھی ہوتی ہے' سورج نکلنے سے پہلے اٹھ جایئے' نماز پڑھیے' تلاوت کیجئے' گرم لباس پہن کر کسی کھلے میدان' کھیت یا باغ میں نکل جایئے اور تیز قدم چلیے' ہوسکے تو دوڑیئے' صبح تیس سے چالیس منٹ کی سیر اور دوڑ آپ کو فرحت بخش حرارت عطا کرے گی۔ اگر موسم اس کی اجازت نہ دے تو کسی ہوادار کمرے میں ورزش کیجئے۔ ورزش کے بعد آپ پسینہ خشک ہونے کے بعد ہوا سے محفوظ حمام میں نیم گرم پانی سے غسل کرکے جسم کو خوب اچھی طرح مل کر خشک کرلیجئے۔ جاڑوں میں ہفتے میں دوبار نہالینا بھی کافی ہے۔صبح کے ناشتے میں آپ دیسی گندم یا جو کا دلیہ گرم دودھ کے ساتھ کھاسکتے ہیں' دیسی چنے بھی ایک بہترین اور مقوی غذا ہیں۔ مٹھی بھر چنے رات ہی کو بھگو دیجئے' صبح انہیں ہلکی آنچ پر تھوڑے سے گھی' نمک اور مرچ کے ساتھ تل کر یا بھون کر خوب چبا کر کھایئے۔ آپ اس میں پیاز' ایک آدھ ٹماٹر' لہسن اور ہرے دھنیے کا اضافہ بھی کرسکتے ہیں۔ اس موسم میں گاجریں بھی باآسانی فراہم ہوتی ہے' انہیں دودھ میں ابال کر تھوڑا اگڑ ملا کر کھائیں۔ یہ ایک مقوی اور صحت بخش ناشتہ اور غذا ہے۔صاحب استطاعت انڈے' مکھن اور گرم دودھ کا استعمال کریں' بیسن میں کٹی ہوئی پیاز' ہرا دھنیا' ہری مرچ' میتھی' سرسوں یا پالک کا ساگ' ٹماٹر اور نمک مرچ ملا کر روٹی سینک لیں اور اسے تنہا یا لہسن کی چٹنی سے کھائیں یہ ایک نہایت مقوی غذا ہے اسی طرح اس موسم میں مولی' آلو اور دال بھری روٹی بھی لذیذ اور مفید ناشتہ ثابت ہوتی ہے۔دوپہر میں واقعی آپ کو بھوک لگ جائے تو معدہ وجسم کی تواضع ملی جلی کچی سبزیوں کی پلیٹ سے کرنا کافی ہے' کینو اور مالٹے بکثرت دستیاب ہوتے ہیں ان کا استعمال بھی آپ کیلئے مفید ثابت ہوگا۔

اب بعداز مغرب آپ کھانا کھایئے' اس کھانے میں سبزی' گوشت' سبزی دال' کباب' انڈوں اور مچھلی کا سالن کھانا مناسب ہے۔اس موسم میں اکثر لوگ ہاتھ اور پاؤں کے ٹھنڈے ہونے کی شکایت کرتے ہیں ماہرین کے مطابق یہ شکایت ان لوگوں کو لاحق ہوتی ہے جن کی غذا ناقص اور محدود ہوتی ہے' اس کی وجہ سے سردی ان کے پیروں کے دوران خون میں مخل ہوتی ہے۔سردی کا تقاضا ہے کہ آپ خود کو محفوظ رکھنے کیلئے مناسب گرم کپڑے پہنیں۔آپ کے سر' سینے' کمر اور گردن کا سردی سے محفوظ ہونا ضروری ہے۔ سوتے وقت کمرے میں ہوا کا گزر ہونا چاہیے۔ اگر آپ انگیٹھی جلاتے ہوں تو اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ اس کی زہریلی گیس کمرے میں جمع نہ ہونے پائے۔سوتے وقت سر اور گردن کو چادر وغیرہ سے ڈھاک لیجئے۔

احتیاط لازم ہے: ہرموسم کی طرح اس موسم میں بھی یہ احتیاط رکھیے کہ آپ وہ اشیاء استعمال نہ کریں جو موافق نہ آتی ہوں' بہت زیادہ سرد پانی سے بچیے' سوتے وقت نیم گرم پانی اور نمک سے غرغرے کرنا ایک مفید احتیاطی تدبیر ہے۔ اسی طرح سوتے وقت ناک میں کوئی معیاری بام لگانے سے نزلے زکام سے خاصا تحفظ ہوجاتا ہے۔اس موسم میں اکثر لوگ کم پانی پیتے ہیں جس کی وجہ سے قبض کی شکایت ہوجاتی ہے لیکن اگر کچی سبزیاں اور موسمی پھل کھائیں گے تو پھر قبض نہیں ہوگا۔ دن میں کم ازکم سات آٹھ گلاس پانی بھی ضرور پینا چاہیے۔ سردی صحت و شباب کا موسم ہے۔ فروری میں جاڑا اپنے شباب پر ہوتا ہے۔ اگر آپ کوشش کریں تو یہ آپ کی صحت کے شباب کا مہینہ بھی بن سکتا ہے۔

جاڑے ہمیں کیوں ستاتے ہیں؟ موسم قدرت کی ایک بہت بڑی نعمت ہیں۔ یہ زمین کے وسائل کی تجدید کرتے ہیں' سخت گرمیاں باران رحمت کا سبب بنتی ہیں' زمین تجدید شباب کی منزل سے گزرتی اور نئی توانائیوں سے سرشار ہوکر کروٹ لیتی ہے۔اس کی گود سے اناج' دالیں' سبزیاں' ترکاریاں' پھل اور بے شمار نعمتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جاڑوں میں زمین کی توانائیاں اپنے جوبن پر ہوتی ہیں' مغذی اناج' حیات بخش سبزیاں اور میوے فراہم ہوتے ہیں۔ تازہ اور بکثرت چارے پر پلے ہوئے فربہ جانوروں کا گوشت دستیاب ہوتا ہے' گائے' بھینس' بکری غرض کہ ہر جانور خوب صحت مند اور توانا ہوتا ہے۔ دودھ' دہی' مکھن اور گھی کی کثرت ہوتی ہے۔اگر موسم ان سب کیلئے حیات بخش ہیں تو پھر انسان کیلئے کیوں مفید نہیں ہوسکتے؟ گرمیوں کو دیکھ کر ہم بدحواس کیوں ہوتے ہیں؟ بارشیں ہمارا ناطقہ کیوں تنگ کرتی ہیں' جاڑے ہمیں کیوں ستاتے ہیں؟

اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہم خود کو فطرت سے بے تعلق کررہے ہیں' اشرف المخلوقات کا مطلب ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم روئے زمین کی ایسی مخلوق ہیں جسے ہر موسم ستانے ڈرانے کیلئے آتا ہے۔ ہمارا یہ نقطہ نظر غلط ہے کوہ وصحراء زمین وسمندر پر حکمرانی کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم جسمانی اعتبار سے مکمل طور پر صحت مند وتوانا ہوں۔ موسم کی تبدیلیوں کے ساتھ اپنی غذا اور رہن سہن میں بھی تبدیلی لائیں اور موسم اور موسم کی فراہم کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہوں۔ جاڑوں کا موسم توانائیوں کی تجدید کا موسم ہوتا ہے۔ یہ موسم ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنے جسم کو حرکت دیں' ورزش کریں اور خون کی گردش کو تیز کرکے حرارت میں اضافہ کریں۔لحاف آپ کے جسم میں گرمی نہیں پیدا کرتا صرف جسم کی گرمی کی حفاظت کرتا ہے' ہر وقت اسے اوڑھ کر یہ نہ سمجھیے کہ اس سے آپ کی صحت بہتر ہوگی' اس موسم میں اپنے لیے غذا' ورزش اور حفظ صحت کا ایک پروگرام مرتب کیجئے اور پھر اس پر باقاعدگی سے عمل شروع کردیجئے۔ آپ کی صحت قابل رشک ہوجائے گی اور آپ خود کو توانا محسوس کریں گے۔ سردیاں آپ کو ستائیں گی نہیں بلکہ آپ ان سے لطف اندوز ہوں گے۔

روحانی پھکی اور اکسیر البدن کا کمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بچہ تقریباً اٹھارہ سال کا ہے' اسے بچپن سے شدید قسم کے دورے پڑتے تھے' دورے کے دوران بیہوش ہوجاتا اور چوبیس چوبیس گھنٹے بے ہوش رہتا' ہر جگہ سے علاج کروایا مگر آرام نہیں آیا۔ پھر ہم نے آپ کی دوائی اکسیر البدن اور روحانی پھکی کسی کے کہنے پر استعمال کروائی' کچھ عرصہ سے استعمال کروارہے ہیں بہت زیادہ فائدہ ہوا' پہلے تو دوسرے دن ہی دورہ پڑجاتا تھا مگر اب پندرہ پندرہ بیس دن کے بعد دورہ پڑتا ہے اور بیہوشی بھی صرف دس پندرہ منٹ کیلئے ہوتی ہے' ابھی دوائی جاری ہے۔

(حافظ محمد یوسف' ڈیرہ غازیخان)

جمادی الاولیٰ! فیوض و برکات سے لبریز مہینہ

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل وتسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

قارئین کی مسلسل شکایات کہ رسالہ اس وقت ملتا جب اسلامی مہینہ کا پہلا عشرہ گزر جاتا ہے لہٰذا اب سے اسلامی مہینے کا پیشگی عمل شائع کیا جا رہا ہے۔

اسلامی سال کے پانچویں مہینہ کا نام جمادی الاولیٰ ہے۔اس مہینہ میں قرآن پاک کی پاک وصاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ سمجھ کر تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادات کرنا بہت سی فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہے۔

پہلی شب:۔ جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

دو نفل:۔ جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل پڑھے۔

چار نوافل:۔ اس ماہ کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔

تیسری شب:۔ جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یہ کلمات بکثرت پڑھتا رہے۔

یَاعَظِیۡمُ تَعَظَّمۡتَ بِالۡعَظَمَةِ وَالۡعَظَمَةُ
فِیۡ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ یَاعَظِیۡمُ

انشاءاللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔

نفلی روزے:۔ اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

اکیسویں شب:۔ اس مہینہ کی اکیسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔

ستائیسویں شب: اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ والضحیٰ پڑھے۔ اس کے بعد بکثرت سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ کا ورد کرتا ہوا باوضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔

عظمت والی دعا: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ذوالقرنین علیہ السلام سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہو گیا انہوں نے جواب دیا قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ بخش دیگا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کریگا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا مجھے بتلاؤ وہ کیا ہیں انہوں نے چند کلمات بتلائے۔ سُبۡحٰنَ مَنۡ هُوَ بَاقٍ لَا یَفۡنٰی سُبۡحٰنَ مَنۡ هُوَ عَالِمٌ لَا یَنۡسٰی سُبۡحٰنَ مَنۡ هُوَ قَیُّوۡمٌ لَا یَنَامُ سُبۡحٰنَ مَنۡ هُوَ دَائِمٌ لَا یَسۡهُوۡ سُبۡحٰنَ مَنۡ هُوَ وَاسِعٌ لَا یَتَکَلَّفُ سُبۡحٰنَ مَنۡ هُوَ قَائِمٌ لَا یَلۡهُوۡ سُبۡحٰنَ مَنۡ هُوَ عَزِیۡزٌ لَا یَظۡلِمُ۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل ''مرکز روحانیت و امن میں اجتماع نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 فروری بروز بدھ 9 بجکر 21 منٹ سے لیکر 10 بجکر 13 منٹ تک۔ 20 فروری بروز جمعہ عصر تا مغرب۔ 28 فروری بروز ہفتہ رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 21 منٹ تک یَاخَالِقُ یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہٗ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے کے ساتھ میرا تعلق زیادہ پرانا نہیں صرف چھ ماہ ہی ہوئے ہیں کہ مجھے ایک سٹال پر ماہنامہ عبقری نظر آیا' ٹائٹل پر موجود ہیڈ لائنز دیکھیں تو میگزین خرید لیا' گھر آکر پڑھا تو پڑھتا ہی گیا۔۔۔ ایک ہی بیٹھک میں پورا رسالہ پڑھ لیا۔ تب سے لے کر اب تک یہ عبقری کا ہر ماہ بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ مجھے ہر سال سردیوں میں شدید قسم کی الرجی ہو جاتی تھی' میری جلد سرخ ہو کر سوجھ جاتی تھی' ذرا سی ٹھنڈی ہوا لگی نہیں اور میرا بُرا حال شروع۔۔۔ مگر اس مرتبہ سردیوں کے شروع میں ہی میں نے اس نیت سے روحانی محفل کرنا شروع کر دی' الحمدللہ! سردیاں آدھی سے زیادہ (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

کسی زہریلے کیڑے کے کاٹ لینے کی صورت میں لہسن کا تیل اور شہد ملا کر زخم والی جگہ پر لگائیں' پھر پہلے بیکنگ سوڈے اور پھر پانی سے دھوئیں زخم صاف ہوجائے گا۔

شاہ برکت اللہ دہلویؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہوجائے یا کوئی مقصد حاصل نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ بعد نماز فجر یا باوضو ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھنا اور بعد نماز عصر باوضو ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے اس حالت میں کہ کسی سے کوئی بات چیت نہ کرے۔

بے اولاد مرد و عورت کیلئے

اگر مرد یا عورت میں کوئی کمی ہو جس کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل کریں' انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ضرور ہوگی۔ **عمل یہ ہے:** بعد نماز فجر کسی سے گفتگو نہ کریں اور باوضو نہار منہ (بغیر کچھ کھائے پیئے) اول و آخر چالیس چالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں' درمیان میں سورۂ کوثر تین سو تیرہ بار پڑھیں' اس کے بعد دو رکعت صلوٰۃ الحاجت (نماز حاجت) اس ترکیب سے پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ کافرون دس مرتبہ۔ دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص دس مرتبہ۔ سلام پھیرنے کے بعد اول و آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھیں درمیان میں چالیس مرتبہ آیت کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ پڑھ کر دعا مانگیں۔ یہ عمل چالیس دن کریں۔ اس دوران حلال اور پاک مال استعمال کریں۔ رشوت اور حرام مال سے عمل سے برکت ختم ہوجاتی ہے۔ اس دوران جھوٹ اور غیبت سے بھی خود کو لازمی بچائیں۔

محبت کیلئے

آیات ذیل اگر باوضو گیارہ مرتبہ پڑھ کر چینی' مٹھائی' مصری یا کسی میٹھی چیز پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔ اگر انہی آیات کو چالیس مرتبہ باوضو پڑھ کر میٹھی چیز پر پھونک کر اپنے گھر کے تمام افراد (گھر والوں) کو وہ مٹھائی (چینی' مصری' مٹھائی' حلوہ' کھیر' جلیبی وغیرہ) کھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ تمام خاندان کے افراد آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے اور باہمی نفرت ختم ہوجائے گی۔

ساس بہو میں محبت پیدا کرانے' آپس میں لڑائی جھگڑا ختم کرانے کیلئے انہی آیات کو ایک سو مرتبہ باوضو پڑھ کر شربت پر دم کریں اور دونوں کو ایک دوسرے کا بچا ہوا (جھوٹا) شربت پلائیں۔ تین دن یہ عمل کریں' انشاء اللہ تعالیٰ باہمی محبت پیدا ہوگی اور لڑائی جھگڑا ختم ہوجائے گا۔ انہی آیات کو اگر باوضو سات سو مرتبہ مٹھائی (چینی' مصری یا مٹھائی) پر پڑھ کر دم کر کے جس کسی کو کھلائیں وہ انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ کیلئے ہمدرد اور اپنا دوست ہوجائے گا۔ (**نوٹ:** محبت کے جملہ عمل صرف جائز مقصد کیلئے کرنے کی اجازت ہے ناجائز طور پر ایسے عمل کرنے والا دنیا و آخرت میں ذلیل اور نقصان اٹھانے والا بن جائے گا۔ لہٰذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ بلکہ ایسا عمل کرنے سے قبل کسی متقی اور نیک سرشت عالم دین سے مشورہ کرلے تاکہ ہر قسم کے نقصان اور عمل الٹنے سے محفوظ رہے۔) یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ ہر عمل سے پہلے اور عمل کے بعد گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا ہے' ورنہ عمل کی کامیابی یقینی نہیں ہے۔ لہٰذا اوپر بیان کی گئی تمام صورتوں میں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا ہے ورنہ عمل کی کامیابی یقینی نہیں ہے۔ لہٰذا اوپر بیان کی گئی تمام صورتوں میں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھا جائے۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْــَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿یٰس ٢١﴾

ہر مشکل آسان اور ہر مقصد میں کامیابی

اگر کوئی شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہوجائے یا کوئی مقصد حاصل نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ بعد نماز فجر یا باوضو ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھنا اور بعد نماز عصر باوضو ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے اس حالت میں کہ کسی سے کوئی بات چیت نہ کرے۔ جب تک مشکل حل نہ ہو اس مقصد میں کامیابی حاصل نہ ہو' برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

جوڑوں کا درد ختم ہونا

اگر کسی شخص کے جوڑوں میں درد ہوتا ہو اور اس کے سبب اٹھنا' بیٹھنا' چلنا' پھرنا مشکل ہوتا ہو تو اس کیلئے ایک پاؤ ادرک' ایک پاؤ لہسن اور آدھا کلو گائے کا گھی لے لیں۔ ادرک اور لہسن کو الگ الگ سل بٹہ پر پیس لیں یا کونڈی یا لکڑی کی اوکھلی میں کوٹ لیں اور اس کا الگ الگ شیرہ (پیسٹ) بنالیں۔ روزانہ ایک چمچہ ادرک اور ایک چمچہ (چائے کا چمچہ) لہسن لیں اور تین چمچے (چائے کا چمچہ) گھی لے کر اس کو کڑکڑا کر اس میں ادرک اور لہسن کا آمیزہ (پیسٹ) ڈال کر ہلکی آنچ میں خوب بھون کر بھجیا بنالیں' اس طرح کہ جلنے نہ پائے حسب ضرورت نمک بھی ڈال لیں اور جب دیگچی میں گھی ڈالیں' باوضو سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کردے اور جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ پر پہنچے تو اس آیت کو چالیس مرتبہ پڑھے اور سورۂ یٰسین ختم کرنے کے بعد بھجیا پر دم کرے اور روزانہ یہ بھجیا اسی ترکیب سے تیار کرے اور مریض کو اکیس دن تک برابر استعمال کرائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جوڑوں کا درد ختم ہوجائے گا۔

غیب سے روزی ملنے کا عمل

اللہ تعالیٰ کے پاس بے شمار خزانے ہیں اس کے خزانوں کی کوئی انتہا نہیں ہے بس مانگنے والا سائل صحیح نیت اور یقین کامل کے ساتھ اللہ رب العزت سے مانگے' اللہ تعالیٰ اپنے خزانہ غیب سے اس کی جھولیاں بھر دیں گے جو لوگ در' در کی خاک چھانتے ہیں اور کچھ حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں' وہ سب دروازوں کو چھوڑ کر ایک رب العزت کا دروازہ پکڑلیں پھر انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہر قسم کی محتاجگی دور ہوجائے گی۔ غیب سے روزی کا یہ عمل بہت مجرب ہے۔ شرط یہ ہے کہ عمل کیا جائے اور نگاہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر رہے کسی اور طرف خیال نہ جائے' نہ کسی سے امید اور آس باندھے۔ اس عمل کو کرنے کا ایک وقت مقرر کرلیں اور روزانہ اسی وقت عمل کیا کریں' بعد نماز عشاء بہتر ہے اور سکون کا وقت ہے۔ اول باوضو اکیس مرتبہ درود ابراہیمی اور آخر میں اکیس مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ اس کے بعد یہ آیت ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھیں' یہ عمل چالیس دن کرنا ہے' اس عمل کے اثرات پانچویں چھٹے دن سے شروع ہوجائیں گے۔ جو چیز جو شخص لائے اس سے کسی قسم کی بحث نہ کریں اور نہ اس سے یہ دریافت کریں کہ تم کون ہو؟ کہاں رہتے ہو؟ کیا کام کرتے ہو؟ یہ چیز کہاں سے لائے ہو؟ بلکہ خاموشی سے وہ چیز رکھ لیں اور اپنے استعمال میں لائیں۔ جب اس عمل کو کرتے ہوئے چالیس دن مکمل ہوجائیں تو اس کے بعد روزانہ نماز فجر کے بعد باوضو اول و آخر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں دس مرتبہ اس آیت کو پڑھا کریں اس عمل کو نیا چاند دیکھنے کے بعد شروع کریں۔ آیت مبارکہ یہ ہے:۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق 3،2)

تجارت میں ترقی وبرکت کیلئے: جوشخص تجارت کے مقام پر 313 مرتبہ اسم یَانَافِعُ کوبغیر ناغہ مسلسل پڑھتا رہے توتجارت میں ترقی وبرکت حاصل ہوگی۔

سنگترہ! پورے جسم کا اسپیشلسٹ معالج

ماہین جمشید' لاہور

ایری زونا اسٹیٹ یونیورسٹی کے محقق پروفیسر کیرول جانسٹن کی جورپورٹ جرنل آف امریکن کالج آف نٹریشن میں شائع ہوئی ہے اس کے مطابق تھکن کی ابتدائی علامت کے ظاہر ہوتے ہی کینو کے رس کا ایک گلاس پینے سے طبیعت ہشاش بشاش ہوجاتی ہے

سنگترہ قدرت کے عمدہ تحائف میں سے ایک ہے یہ ترش پھلوں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ یہ پھل بہت لذیذ اورصحت بخش ہے۔ سنگترے کی بہت سی قسمیں ہیں۔ سب سے اچھی اوراہم قسم کی جلد یا چھلکا بہت ڈھیلا ہوتا ہے۔ پھانکوں سے چپکی ہوئی جلد والے سنگترے کھٹے ہوتے ہیں۔ ڈھیلی ڈھالی جلد رکھنے والے سنگترے شیریں ہوتے ہیں اور برصغیر میں بہت مقبول ہیں۔ دوسری قسم کو یورپ میں بہت پسند کیا جاتا ہے۔ کیلشیم کے حصول کیلئے یہ پھل کسی بھی اور پھل سے زیادہ اعلیٰ ہے۔ اگر کسی بھی قسم کے بخار میں جبکہ قوت ہاضمہ متاثر ہوچکی ہو' سنگترے کا رس ایک عمدہ غذا ہے۔ خون میں زہریلے مادوں کی موجودگی کے سبب بخار میں مبتلا مریضوں کواس پھل کا جوس دینا بہت مفید ہے۔ لعاب دہن کی کمی سے زبان پر فاسد مادے کی تہہ جم چکی ہوتو سنگترے کا رس بے حد مفید ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ' تپ دق اور خسرہ سے ہونے والے بخاروں میں بھی یہ ایک قوت بخش غذا ہے۔ یہ توانائی مہیا کرتا ہے' پیشاب کا اخراج بڑھاتا ہے۔ انفیکشن کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور بحالی صحت کا عمل تیز کرتا ہے۔ اگر ہاضمے کی خرابی کا مسئلہ پرانا ہوتواس کیلئے بھی سنگترہ ایک مفید پھل ہے کیونکہ یہ آسانی سے جزو بدن بننے والی غذائیت فراہم کرتا ہے۔ یہ نظام انہضام میں معاون رطوبتوں کو متحرک کرتا ہے جس سے بھوک میں اضافہ ہوتا ہے نیز یہ انتڑیوں میں مفید بیکٹیریا کی افزائش کیلئے موزوں کیفیت پیدا کرتا ہے۔ نیز فاسد مادوں کے اخراج کے عمل میں بہت معاون ہے۔ کیلشیم اور وٹامن سی کا ایک عمدہ ذریعہ ہونے کی بدولت یہ پھل دانتوں کا اور ہڈیوں کی بیماریوں کا بہترین تدارک ہے۔ شکاگو کے ایک معالج کا دعویٰ ہے کہ اس نے پائیوریا اور دانتوں میں کیڑا لگنے کے امراض مریضوں کو سنگترے کا جوس وافر مقدار میں پلاکر دور کیے ہیں۔

شہد کے ساتھ میٹھا کیا گیا سنگترے کا جوس' دل کی بیماریوں میں انتہائی مفید ہے۔ دل کی شریانوں کی بندش میں جب صرف سیال غذا ہی مریض کو دی جاسکتی ہوتب سنگترے کا رس شہد کے ساتھ ملا کر پلانا بہت توانائی بخش ہوتا ہے۔ اس طرح تپ دق' دمہ' زکام' پرانی کھانسی میں جب بلغم کا اخراج مشکل ہوچکا ہو' سنگترے کا رس' چٹکی بھر نمک اور کھانے کا ایک چمچہ شہد ملا کر پلانا بہترین علاج ہے۔ اپنے نمکیات اور رطوبت سے لبریز اجزاء کی بدولت' سنگترے کا رس پھیپھڑوں سے بلغم کا اخراج آسان بناتا ہے۔ سنگترہ اپنی غذائیت کے علاوہ جلد کی حفاظت کیلئے بھی بہت مفید ہے' سنگترے کے چھلکے کو پانی کے ساتھ سل پر یا کسی پتھر پر کوٹ کر چہرے پر نکلنے والے مہاسوں پر لگایا جائے توان کو ختم کرتا ہے۔

اس کے علاوہ کمزوری اور تکان جب بھی گھیرے ایک گلاس سنگترہ (کینو) کا تازہ رس پی لینا چاہیے۔ ایری زونا اسٹیٹ یونیورسٹی کے محقق پروفیسر کیرول جانسٹن کی جورپورٹ جرنل آف امریکن کالج آف نٹریشن میں شائع ہوئی ہے اس کے مطابق تھکن کی ابتدائی علامت کے ظاہر ہوتے ہی کینو کے رس کا ایک گلاس پینے سے طبیعت ہشاش بشاش ہوجاتی ہے۔ اس سلسلے میں چارسو نہایت صحت مند افراد کے مطالعے سے واضح ہوا کہ خون میں حیاتین ج (وٹامن سی) کی سطح میں تیس فیصد کمی سے تھکن ہوجاتی ہے اور انسان ورزش اور محنت کے قابل نہیں رہتا۔ رپورٹ کے مطابق اکثر معالج' اس کمی کے نتیجے میں آگے چل کر ٹانگوں میں درد' مسوڑھوں سے خون کے اخراج اور پیروں پر سرخ دھبوں کی غلط تشخیص کر بیٹھتے ہیں حالانکہ یہ اسقربوط (اسکروی) کی مخصوص علامات ہوتی ہیں جب کہ درحقیقت اس حیاتین کی سطح میں 6 فیصد کمی سے بھی اسقربوط کے آثار ظاہر ہونے لگے ہیں۔

پیر اور جمعرات کے روزے کی برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم لوگ عبقری کے پرانے قاری ہیں' درس میں شرکت بھی کرتے ہیں۔ میرے والد صاحب دل کے مریض ہیں' ان کے دل کے تین والو بند ہیں اور ڈاکٹروں کے مطابق ان کا بائی پاس بھی نہیں ہوسکتا' میرے والد صاحب پیر اور جمعرات کا روزہ باقاعدگی سے رکھتے ہیں جس کی وجہ سے اللہ پاک نے انہیں شفاء دی ہوئی ہے' الحمدللہ! ان روزوں کی وجہ سے انہیں کوئی تکلیف نہیں ہے۔ **(محمد امجد' لاہور)**

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ ورد کریں' اول وآخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کی جان وایمان کی حفاظت فرمائے' اللہ کریم بوسیلہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو عمر خضر عطا فرمائے اور اللہ کریم تمام ارکان ماہنامہ عبقری کو سلامت رکھے اور دن دگنی رات چگنی ترقیاں عطا فرمائے۔ آمین! میں نے پہلی مرتبہ ماہنامہ عبقری اکتوبر 2012ء کو پڑھا اور گرویدہ ہوگیا' محترم اسی رسالے کے اندر مراقبے کا کالم تھا' اس کو میں نے اسی دن سے آزمانا شروع کردیا' الحمدللہ! نور علی نور ہے' ہر ماہ مراقبہ کرنے سے میرے بہت سے مسائل حل ہورہے ہیں' میرا سب سے بڑا مسئلہ مجھے خونی بواسیر تھی اور ساتھ شوگر تھی جو صرف اس مراقبہ کرنے کی وجہ سے ٹھیک ہوا اور اس کے علاوہ مجھے اس کی بے پناہ برکتیں ملی۔ **(فقیر محمد اشتیاق قادری' آزاد کشمیر)**

قارئین کے طبی و روحانی سوال اور قارئین کے جواب

سنائی نہیں دیتا

محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 40 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے سنائی نہیں دیتا' کم سنتا ہے' بہت علاج کروایا' مگر فائدہ نہیں ہوتا۔ اب میں ایک سال سے آلہ لگاتی ہوں' میرا گلا بھی خراب رہتا ہے اور میرے چہرے پر چھائیاں بھی ہیں۔ **قارئین!** میری دو، تین مہینے میں شادی ہونے والی ہے۔ مجھے کوئی آزمودہ علاج بتائیں' مہربانی ہوگی۔ **(نادیہ' راولپنڈی)**

جواب: آپ سرسوں کے تیل میں لہسن جلا کر وہ تیل کان میں دن میں تین مرتبہ ڈالیں۔ اس کے علاوہ آپ عبقری دواخانہ کے ڈراپر **''کان شفاء''** کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں' میرا بھی یہی مسئلہ تھا اب الحمدللہ میں نے آلہ لگانا چھوڑ دیا ہے۔ گلے کیلئے آپ تخم میتھی چھ گرام پانی میں جوش دے کر صبح و شام (یا کم از کم صبح) نوش فرمایا کریں۔ یہ ایک بہترین چائے ہے' اس سے گلہ خراب نہیں ہوتا اور اگر درد ہو تو وہ بھی جاتا رہتا ہے۔ آپ عمدہ دہی رات کو منہ پر مل کر سو جایا کریں' صبح صابن سے منہ دھولیں۔ **(میمونہ ممتاز' لاہور)**

چہرے پر تل

محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر بھورے رنگ کے تل نما داغ ہیں جو چھونے پر محسوس نہیں ہوتے' جنہیں فریکل کہا جاتا ہے' اگر قارئین کو اس کا بہتر حل معلوم ہو تو براہ مہربانی بتادیں۔ دعا گو رہوں گی۔ **(ایس، کے' مروت)**

جواب: آپ کو لیموں کا رس پینے سے فائدہ ہوگا' لیموں کا تازہ رس صاف پانی میں ملا کر صبح نہار منہ نوش جان کریں' اس سے جگر کا فعل بیدار ہوجائے گا اور چہرے کا چکنا پن بھی دور ہوجائیگا۔ خیال رہے کہ قبض نہ ہونے دیں' زیادہ سے زیادہ پانی پئیں' آنتیں صاف ہوں گی تو چہرے کے تل' کیل مہاسے بھی دور ہوجائیں گے۔ **(محمد عمر' کراچی)**

شدید درد

محترم قارئین السلام علیکم! میری امی کو پاؤں کے درد کا عارضہ لاحق ہے۔ دن کے وقت کام کاج کے دوران ان کو یہ تکلیف نہیں ہوتی لیکن کام کے بعد آرام کے دوران یعنی رات کے وقت ان کو پاؤں میں سخت درد محسوس ہوتا ہے۔ درد کے ساتھ ساتھ پاؤں پر سرخ نشان ظاہر ہوجاتے ہیں' جیسے خون جم گیا ہو یہ درد دبانے سے ٹھیک ہوتا ہے۔ امی زیادہ تکلیف کی وجہ سے اپنے پاؤں چارپائی پر زور زور سے مارتی ہیں۔ تب تھوڑا بہت افاقہ ہوجاتا ہے۔ قارئین! براہ مہربانی میری امی کیلئے اس عارضے کیلئے طب نبویؐ سے علاج تجویز کردیں۔ **(عمر فاروق' کرک)**

جواب: آپ اپنی والدہ کو ''حب سورنجان'' کا استعمال کروائیں' صبح اور رات کو دو دو حب سورنجان ایک ماہ تک کھاتی رہیں۔ اگر ان سے دست آجائیں تو ایک ایک کردیں' محترمہ کو بڑا گوشت قطعی ترک کردینا چاہیے۔ مزید رات کو سونے سے پہلے نیم گرم پانی میں ایک چمچ نمک ڈال کر آدھا گھنٹہ پاؤں اس پانی میں رکھیں اور ہلکا ہلکا مساج کرتی رہیں۔ **(وسیم کفایت' ملتان)**

ڈاڑھی میں گلٹی

محترم قارئین! میری عمر 43 سال ہے' میرے بائیں کان کے ساتھ چہرے کی طرف ڈاڑھی والی جگہ پر ایک گلٹی ہے' ڈاکٹروں کو چیک کروایا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ بےضرر ہے' یہ گلٹی تقریباً چار سال پرانی ہے' گلٹی تقریباً چھوٹے بیر جتنی ہے جو نہ تو بڑھ رہی ہے اور نہ ہی کم ہو رہی ہے اس میں درد بھی نہیں ہوتا اور اگر اس کو اوپر نیچے دائیں بائیں حرکت دیں تو یہ بآسانی حرکت کرتی ہے۔ **(محمد ہمایوں اشرف' ملتان)**

جواب: ہمایوں بھائی! یہی مسئلہ میرے کزن کے ساتھ بھی تھا اس نے عبقری دواخانہ کا ''گلٹیاں رسولیاں' ٹیومر سے نجات کورس'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کیا' اب الحمدللہ اس کی گلٹی 70% ختم ہوچکی ہے۔ آپ بھی یہی کورس استعمال کریں اور گلٹی سے نجات پائیں۔ آپ ہر نماز کے بعد گلٹی پر انگلی رکھ کر یَامَانِعُ سات مرتبہ پڑھا کریں۔ **(محمد علی' سیالکوٹ)**

سانولہ رنگ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ ہمیں بہت پسند ہے' ہم نے اس سے بہت دینی معلومات اور وظائف حاصل کیے ہیں۔ جن سے ہمیں بہت فائدہ ہوا ہے۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میرا اور میری کزن کا رنگ بہت سانولا ہے جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں۔ باقی سب کا رنگ صاف ہے جس کی وجہ سے رشتہ داروں کی باتیں اور طعنے سننے پڑتے ہیں۔ کوئی ٹوٹکہ بتائیں جس سے ہمارا رنگ سفید ہوجائے۔ ہم ساری زندگی آپ کو دعائیں دیتے رہیں گے۔ **(ن، ر۔ اسلام آباد)**

جواب: بہت ذرا سا گائے کا خالص تازہ مکھن ہر روز لگائیں۔ اگر خالص مکھن دستیاب نہ ہو تو دودھ کی بالائی استعمال کریں۔ مگر علاج لمبا ہے جلدی فائدہ نہیں ہوگا۔ ساتھ عبقری دواخانہ کی ''خون صفاء'' مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ **(ارم ظہور' لاہور)**

غیر ضروری بال

محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بازوؤں پر بہت موٹے مردوں کی طرح بال ہیں جو بہت بُرے لگتے ہیں' کیا ان بالوں کو صاف کرنا گناہ تو نہیں ہے' ان بالوں کو صاف کرسکتی ہوں اس کا جواب دے کر میرا مسئلہ حل کردیں' بڑی مہربانی ہوگی۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری آنکھوں کے گرد سوجن سی ہر وقت ہوتی ہے' آنکھیں سوجی ہوئی لگتی ہیں اور چہرے پر بھی سوجن ہوجاتی ہے جس دن چاول کھاتی ہوں اس دن چہرے پر سوجن زیادہ ہوتی اور آنکھوں کو بھی کچھ ہوجاتا ہے' صاف دکھائی نہیں دیتا اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کے علاوہ میرے ہونٹ ہر وقت پھٹے رہتے ہیں' گرمی ہو یا سردی ہر موسم میں پھٹتے ہیں' کوئی ایسا ٹوٹکا بتائیں کہ میرے ہونٹ نرم و گلابی ہوجائیں۔ آپ میرے مسائل کا حل بتادیں' بڑی مہربانی ہوگی۔ **(نادیہ' ہری پور)**

جواب: آپ چہرے سے بال صاف کرسکتی ہیں' تھوڑی پھٹکڑی اس کے برابر نمک ہموزن ملا کر رات کو سوتے وقت کچھ دیر متاثرہ جگہ پر مساج کریں' صبح اٹھ کر منہ دھولیں' اس کے ساتھ دفتر عبقری کا ہارمونز شفاء مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ ہونٹ پھٹنے کے علاج کیلئے اپنی ناف میں ہر روز تیل لگائیں۔ **(دانش' کراچی)**

چہرے پر کھڈے

محترم قارئین! میرا مسئلہ چہرے پر گڑھوں اور کھڈوں کا ہے جس کی وجہ سے میرے اندر خود اعتمادی ختم ہوتی جارہی ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے اس مسئلے کا کوئی آسان گھریلو اور آسان اسلامی علاج بتائیں۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمیں ہمارے رشتہ داروں نے بہت تنگ کر رکھا ہے۔ ناحق ہم سے حسد کرتے ہیں' طرح طرح سے ہمیں تنگ کرتے ہیں اس کیلئے بھی مجھے کچھ بتائیں۔ **(ح، ز)**

جواب: آپ گل منڈی تین گرام' عناب تین گرام'

پیٹ کے کیڑے ختم کرنے کیلئے کلونجی کو پانی میں ابال کر اس کا پانی رات کو سونے سے پہلے پئیں۔ انشاء اللہ جلد ہی پیٹ کے کیڑے ختم ہو جائیں گے۔

شاہترہ تین گرام تینوں کو رات کو گرم پانی میں بھگو دیں' صبح مل کر' چھان کر پی لیں۔ یہ گڑھوں اور مہاسوں کیلئے بے حد مفید اور اچھی دوا ہے۔ **دوسرا مسئلہ:** اس کیلئے آپ روزانہ 313 مرتبہ سورۂ انعام آیت نمبر 45 کا ورد کرتے رہیں' انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں آپ کے رشتہ دار آپ کو تنگ کرنا چھوڑ دیں گے۔ **(محمد اسلم عادل' لاہور)**

مسئلہ شوہر کا

محترم قارئین! میں مختصراً یہ کہوں گی کہ میرے شوہر نارمل شکل وصورت کے ہیں لیکن اللہ کا کروڑ ہا کروڑ شکر ہے کہ انہوں نے مجھے بہت خوش رکھا ہوا ہے میں اپنے شوہر کے مقابلے میں خوبصورت ہوں پر میں چاہتی ہوں کہ لوگ انہیں بھی اتنی ہی اہمیت دیں' پہلے کوئی اتنا مسئلہ نہیں تھا لیکن پچھلے ایک سال سے ان کے دائیں گال آنکھ کے نیچے اور ناک کی ایک سائیڈ پر کالے نشان ہو گئے ہیں بلکہ کالی سیاہ چھائیاں سی بن گئیں ہیں جس سے ان کے چہرے کی ایک سائیڈ سیاہ لگتی ہے۔ براہ مہربانی کوئی ایسا نسخہ بتائیں کہ ان کے چہرے کی دائیں طرف چھائیاں ختم ہو جائیں اور بائیں گال جیسی صاف ہو جائے۔ ان کا رنگ سانولہ ہے لیکن چھائیوں کی وجہ سے کالا سیاہ لگنا شروع ہو گیا ہے۔ **دوسرا مسئلہ:** میری بہن اچھی شکل و صورت کی ہیں' پڑھی لکھی ہے' اللہ کا دیا سب کچھ میرے ماں باپ کے پاس ہے' پر اس کے رشتے کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا' میری بہن نے ایم ایس سی کیا ہوا ہے' پچھلے دو سال سے مسلسل اس کے رشتے کی کوشش کر رہے ہیں کوئی کہتا ہے بندش ہے' کوئی کہتا ہے اللہ کی طرف سے دیر ہے۔ لوگ آتے ہیں لیکن بغیر جواب دیئے چلے جاتے ہیں۔ براہ مہربانی اس کی جلد شادی کیلئے کوئی اچھا سا عمل بتائیں۔ **(پوشیدہ)**

جواب: آپ اپنے شوہر کے خون صفاء کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ اس کے علاوہ کسی اچھی سی ہربل کریم کی مالش بھی چہرے پر کروائیں۔ انشاء اللہ فرق پڑے گا۔

آپ اپنی بہن کے رشتہ کیلئے درج ذیل وظیفہ خود بھی کریں اور آپ کی بہن سمیت سارا گھر کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد بہت اچھا رشتہ مل جائے گا۔ آپ بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں 121 مرتبہ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نیک اور تندرست ساتھی عطا کرے۔ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں۔ خوب بھکاری اور سائل بن کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے پڑھیں۔ **(محمد طارق شاہ' گجرات)**

سیاہ حلقے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر والے ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور وظیفے وغیرہ بھی کرتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب میرا قارئین سے سوال ہے کہ میری عمر تقریباً 18 سال ہے' آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے ہیں' مختلف کریمیں بھی استعمال کیں کوئی فرق نہیں پڑا۔ براہ مہربانی کوئی آسان سا گھریلو نسخہ بتائیں اور اگر کسی قاری کے پاس روحانی نسخہ بھی ہو تو ضرور بتائیں۔ شکریہ! **(ام ہنزہ' چکوال)**

جواب: آپ ہر روز نیم گرم دودھ میں ایک چمچ خالص شہد ڈال کر پیا کریں۔ موسمی پھل استعمال کریں۔ اپنی خوراک بہتر کریں یہ حلقے خود بخود چلے جائیں گے۔

پوشیدہ امراض

محترم قارئین! میری عمر 16 سال ہے' میرا مسئلہ ماہواری اور بواسیر کا ہے' پاخانے سے خون کے قطرے خارج ہوتے ہیں' پڑھنے لکھنے کو دل نہیں چاہتا' نظر کمزور یعنی نزدیک کی نظر کمزور ہے جب بھی میں پڑھتی تو سارا یاد کیا ہوا سبق بھول جاتا ہے۔ استاد کے سامنے شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ نماز باقاعدگی سے پڑھتی ہوں' غصہ بہت آتا ہے کہ قابو نہیں کر سکتی۔ میرے چہرے پر بہت بال ہیں لیکن میں نے اس کیلئے کبھی کوئی کریم وغیرہ استعمال نہیں کی۔ دل چاہتا ہے کہ میں سمارٹ و خوبصورت ہو جاؤں۔ **(پوشیدہ' سکھر)**

جواب: آپ عمدہ سا ''گلقند گلاب'' 24 گرام صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیے' آنتوں کیلئے خوب چیز ہے۔ ماہواری کے مسئلہ کیلئے عبقری دواخانہ کا ''پوشیدہ کورس'' استعمال کریں' کمال کی چیز ہے۔ دماغی کمزوری کیلئے آپ یہ نسخہ استعمال کریں۔ ھوالشافی: بادام' پستہ' کالے چنے بھنے ہوئے' خشخاش' کالی مرچ' چھوٹی الائچی' سونف' مصری۔ تمام چیزیں ہم وزن لے کر گرائنڈ کر لیں اور سب چیزوں کے وزن کے برابر اس میں شہد مکس کر کے صبح و شام ایک ایک چمچ چائے والا استعمال کریں۔ یہ نسخہ نظر کی کمزوری اور دماغی کمزوری کی شاندار ہے۔ غصہ کیلئے آپ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت درود شریف پڑھتی رہا کریں۔ **(والدہ کشور' مردان)**

اثرات

محترم قارئین! ہماری ایک بچی سکول میں جایا کرتی تھی' اچانک اس کو پیشاب کی حاجت ہوئی اور وہ لیٹرین میں چلی گئی' لیٹرین سے فارغ ہونے کے بعد گھر آ گئی اور اچانک اس کو بیہوشی کے دورے پڑنے شروع ہو گئے۔ بڑی جدوجہد کے بعد اب دورے تو نہیں پڑتے ہیں مگر دوسری حرکتوں سے سب کو بہت تنگ کرتی ہے' بہت ضدی ہو گئی ہے' جو بات زبان سے نکالتی ہے پوری کر کے چھوڑتی ہے' بھائیوں سے لڑائی' ماں کے ساتھ لڑائی' باپ سے لڑائی' ہر وقت چیختی چلاتی رہتی ہے۔ **(محمد ادریس' لاہور)**

جواب: آپ اپنی بیٹی کیلئے صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ یَاقَهَّارُ کا ورد کیا کریں۔ خود بیٹی کو بھی کہیں کہ وہ بھی ہر وقت یَاقَهَّارُ کا ورد کرتی رہے۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں بیٹی کی یہ کیفیت ختم ہو جائے گی۔

چہرے پر رونق

محترم قارئین السلام علیکم! مسئلہ ہم دو بہنوں کا ہے' میری عمر چوبیس اور میری بہن کی عمر بیس سال ہے' متوازن غذا کے باوجود ہم بہنوں کے چہرے پر رونق نہیں' رنگت زرد اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہیں' نسوانی حسن نہ ہونے کے برابر ہے۔ **(م ش۔ جہلم)**

جواب: چہرے میں کشش کیلئے کشمش کھائیے' رات کو بادام چودہ عدد اور کشمش پچیس گرام پانی میں بھگو دیں' صبح دودھ کے ساتھ کھائیے۔ بہترین ناشتہ ہے۔ خون خوب پیدا ہوگا۔ ایک مالٹا روز کھائیں' صبح ذرا سی ورزش بھی کرنی چاہیے۔

جوؤں کا مسئلہ

محترم قارئین میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بچوں کے سر میں جوئیں پڑ جاتی ہیں' بڑے بچوں کے سر میں سکول سے آ جاتی ہیں' پھر سارے گھر والوں کے سر میں پڑ جاتی ہیں۔ میں نے بہت نسخے ٹوٹکے حالانکہ لوشن' شیمپو استعمال کیے لیکن کوئی مستقل حل نہیں ہوا' براہ مہربانی کسی کو اگر کوئی آزمودہ ٹوٹکہ معلوم ہو تو بتا دیں کہ جوئیں ساری مر جائیں اور کوئی ایسا تیل یا تیل میں ملانے والی چیز کے جوئیں پڑیں بھی نہیں۔ **(ام محمد مصعب)**

جواب: سر میں جوئیں پیدا ہو جائیں تو بڑی مشکل سے جاتی ہیں۔ آپ ہمدرد کی ''جربین'' لے لیں اور رات کو سوتے وقت یہ پیسٹ سر میں لگائیے' اسی طرح جس طرح ذرا سا تیل سر میں ڈالتے ہیں۔ ذرا سی جربین بالوں میں مل لیا کریں۔ چند دنوں میں جوئیں مر جائیں گی۔

بال رنگنے کا طریقہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی دو سال سے قاری ہوں اور اس رسالے کی جتنی تعریف کروں کم ہے۔ میں نے روحانی مراقبہ سے بہت کچھ حاصل کیا۔ ہر ماہ

کمائی میں برکت کیلئے: اگر کسی شخص کی کمائی میں برکت نہ ہوتو اس کو چاہیے صبح وشام 99 بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اکتالیس دفعہ یَانَافِعُ پڑھ جائے' کمائی میں برکت ہوگی۔

باقاعدگی سے میں روحانی مراقبہ کرتی ہوں۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ مجھے آپ سے بال رنگنے کا طریقہ پوچھنا ہے۔ الحمدللہ میرے بال لمبے اور خوبصورت ہیں۔ میں ان کو کلر کرنا چاہتی ہوں۔ میرے سر میں خشکی بھی بہت ہے۔ کوئی ایسا نسخہ بتائیں جس سے میرے سر پر یا میرے بالوں پر کوئی نقصان نہ ہو اور دیرپا گہرا رنگ آئے۔ میں آپ کی بہت مشکور ہوں گی۔ **(مصباح محمود' چشتیاں)**

جواب: بالوں میں خشکی کیلئے بہن آپ صفائی کا بہت زیادہ خیال رکھا کریں' آپ ایسا کریں کہ ذرا سے آملے صبح کو پانی میں بھگو دیں' رات کو ان کو باریک پیس کر سر میں لگالیں۔ صبح دھو ڈالیں۔ اس کے علاوہ دہی کی بالائی بھی سر میں لگانے سے فائدہ ہوتا۔ بال رنگنے کیلئے گرم پانی میں مہندی گھولنے کے بعد کھولتے پانی میں رکھ کر دس منٹ سے آدھے گھنٹے تک گرم کر کے ٹھنڈا کر لینا چاہیے، اب اس لیپ کو چولھے پر رکھ کر اچھی طرح پکالیں اور جب یہ ذرا ٹھنڈا ہونے لگے، اس میں انڈا اور کیسٹر آئل (ارنڈی کا تیل) ملائیں اور قابل برداشت گرم گرم بالوں میں خوب اچھی طرح لگالیں۔ سر میں لیپ کی مالش کے وقت دستانے پہننے چاہئیں تاکہ ہاتھوں پر مہندی کا رنگ نہ چڑھے۔ لیپ آدھے سے تین گھنٹوں تک لگا رہنے دیں۔ اس سے بالوں میں بہت اچھا رنگ چڑھتا ہے اور کوئی سائیڈ ایفیکٹ بھی نہیں۔ اس کے علاوہ آپ جو کوئی بھی ہیئر کلر استعمال کریں اس میں موجود کیمیکل سے آپ کے بالوں اور سر کی جلد کو نقصان ضرور ہوگا۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ آپ اپنے بالوں کے قدرتی رنگ پر ہی اکتفا کریں۔

شوگر کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزارش ہے کہ بندہ عبقری اور آپ کی دیگر تصانیف کا 2008ء سے قاری اور معترف ہے۔ بنی نوع انسان کی انتہائی پرخلوص خدمت کرنے پر جناب کا تہہ دل سے مشکور ہوں اور دعاگو ہوں۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ مجھے کچھ سے بادی بواسیر کا مریض چلا آرہا تھا' علاج اور پرہیز کی سعی جاری تھی لیکن مجموعی صحت قابل رشک تھی لیکن دو سال ہوئے مجھے معلوم ہوا کہ شوگر کا مریض بھی بن چکا ہوں جس کی وجہ سے ازحد غم' پریشانی' مشکل' تنہائی اور مایوسی کا شکار ہوچکا ہوں۔ اگر کسی کے پاس شوگر کا حتمی علاج ہوتو ضرور بتائیں۔ کیونکہ صحت کے گرنے کی وجہ سے انتہائی خوبصورت اور دلکش چہرہ دن بدن اپنی خوبصورتی کھو رہا ہے اور آنکھیں اندر کو دھنس رہی ہیں اور رنگت سیاہی مائل ہو رہی ہے۔ بہت پریشان کن صورتحال ہے۔ **(محمد ندیم' واہ کینٹ)**

جواب: آپ ادارہ عبقری کا ''بواسیر کورس'' اور ''شوگر کورس'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں' ان شاء اللہ کچھ عرصہ بعد آپ کی صحت پہلے جیسی قابل رشک ہوجائے گی۔ اپنی خوراک پر پرہیز کے ساتھ زیادہ سے زیادہ توجہ رکھیں۔

منہ پر خارش زدہ دانے

محترم قارئین! میری عمر 50 سال ہے' جوں جوں عمر بڑھ رہی ہے۔ منہ پر سیاہ مکوڑی والے دانے ہیں جو کہ میرا وراثتی مسئلہ ہے۔ جب مکوڑی بننے لگتی ہے تو خارش ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ حکیم صاحب! میں اس مسئلے سے کافی پریشان ہوں' اس کے علاج کیلئے رہنمائی فرمادیں۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔ **(ابو محمد' جھنگ)**

جواب: آپ رات کو سوتے وقت اچھا تیار کردہ گلقند گلاب چوبیس گرام کھائیے اور کافی دنوں تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ اس کے علاوہ ادارہ عبقری کی دوائی ''خون صفاء'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

موٹا ہونا چاہتا ہوں!

محترم قارئین! میری عمر 25 سال ہے' قد درمیانہ اور آفس میں ملازم ہوں۔ قارئین! میں کمزور سا ہوں میں چاہتا ہوں تھوڑا موٹا ہوجاؤں' وزن بڑھ جائے' جسم میں طاقت رہے۔ براہ مہربانی نسخہ سستا بھی ہو اور آسان بھی۔ **(محمد مسعود' ملتان)**

جواب: مناسب ورزش پر توجہ سب سے پہلی کرنی چاہیے۔ صبح کم از کم ایک ڈیڑھ میل تیز رفتار کے ساتھ چلیں۔ ناشتے میں کشمش پچیس گرام' مغز بادام شیریں بارہ دانے لازماً کھانے شروع کردیں۔ ان دونوں کو رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کھالیں۔ اس کے ساتھ پاؤ ڈیڑھ پاؤ خالص دودھ پی لیں۔ ساتھ ادارہ عبقری کی ''اکسیر البدن'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

بھنویں پلکیں ختم

مجھے بالچر ہوا' ڈاکٹر نے سٹرائیڈ استعمال کروائی' بال آگئے' دوائی چھوڑتے ہی ڈاڑھی' مونچھ' سر' بھوئیں اور پلکیں سب ختم ہوگئیں۔ کسی اللہ والے کو علاج معلوم ہوتو ضرور تحریر کریں۔ **(واجد علی)**

جواب: اگر آپ کی صحت اچھی ہے تو آپ کے بالوں کی جڑیں کمزور ہوگئی ہیں۔ روغن لبوب سبعہ 60 گرام' روغن قسط 60 گرام دونوں کو ملا کر رکھ لیں' جہاں جہاں سے بال گر رہے ہیں وہاں یہ تیل لگایا کریں۔ بال گرنے بند اور نئے آنا شروع ہوجائیں گے۔ اس کے ساتھ ادارہ عبقری کی ''اکسیر البدن'' کچھ ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

سردیوں کے مسائل

محترم قارئین! میری عمر 22 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ سردیوں میں ہاتھ پاؤں کی انگلیوں پر خون جم جاتا ہے اور انگلیاں سوج جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں بالکل ٹھنڈے رہتے ہیں' انگلیوں میں بہت خارش ہوتی ہے اور درد بھی ہوتا ہے' مجھے بچپن سے یہ مسئلہ ہے' میں نے اپنا بہت علاج کروایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ انگلیوں پر گہرے سیاہ نشان بھی پڑ گئے ہیں۔ براہ مہربانی کوئی مؤثر علاج تجویز کریں۔ **(کنول' چکوال)**

جواب: سرسوں کا تیل نیم گرم کر کے اس میں تھوڑا تیل ڈال کر وہ رات کو سوتے وقت انگلیوں پر لگائیں۔ اس کے علاوہ موم لے کر اسے گرم کرلیں اور نیم گرم ہونے پر اس میں ویزلین مکس کر کے پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں پر لگائیں۔ چند دن لگانے سے آپ کا مسئلہ حل ہوجائیگا۔

عبقری روحانی اجتماع

20، 21، 22 نومبر 2015ء بروز جمعہ' ہفتہ' اتوار

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ' روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں' مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے حضرت حکیم صاحب کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ مرد اور جوانوں کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حسب موسم گرم بستر ہمراہ لائیں' لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تسبیح خانہ میں ہوگا۔ اتوار کے دن صبح درس کے بعد دعا ہوگی اور واپسی کی اجازت ہوگی۔

طلباء اور اساتذہ کے اجتماع کے حیران کن تاثرات

یکم جنوری ظہر سے لے کر 4 جنوری تک طلباء اور اساتذہ کا اجتماع جس میں ملک بھر اور بیرون ملک سے خواتین اور مرد تسبیح خانہ تشریف لائے۔ حضرت حکیم صاحب کے جمعرات کے درس کے ساتھ کل آٹھ درس ہوئے۔ بالمشافہ حضرت حکیم صاحب کی زیارت سوالات کے جوابات اور دن رات اعمال' تربیت' ذکر' مراقبہ' تعلیمی حلقے' طبی و روحانی چٹکلے' ٹوٹکے ان سب کے بہترین حلقے لگے۔ خواتین اور مرد حضرات بہت مطمئن ہوئے کیونکہ لنگر' رہائش کا بہترین انتظام' زمینی گرم پانی جس نے سردی کا احساس تک نہ ہونے دیا۔ حاضرین کا تقاضا تھا کہ آئندہ بھی سال میں دو دفعہ ایسے اجتماع ہوں' حضرت حکیم صاحب نے مخلصین کے مطالبے کی قدردانی کرتے ہوئے نومبر میں اجتماع کی اجازت دے دی ہے۔ جس میں ہر طبقے کے لوگوں کو اجازت عام ہوگی۔ موجودہ اجتماع کی کامیابی پر لوگ مسلسل مبارکباد دے رہے ہیں اور بہت مطمئن ہیں اللہ تعالیٰ اس کو امت میں برکت' عافیت' ایمان' ہدایت اور مشکلات کے حل کا ذریعہ بنائے اور حاضرین کی حاضری کو نہایت اعلیٰ درجہ میں قبول فرمائے۔ آمین!

آدمی کو اس قدر عقل کافی ہے کہ راست روی اور گمراہی اور سعادت وشقاوت میں تمیز کرسکے' کیونکہ بھلائی کی تمام راہیں خطرے سے محفوظ ہیں۔

یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ نے دیارِ غیر میں بچالیا

نگہت عائشہ' کراچی

میں قصبہ دیوبند میں تھی کہ اچانک بابری مسجد کا ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔ وہ دسمبر کی ایک خنک رات تھی اور کوئی ساڑھے گیارہ بجے تھے کہ میرے چچا گھبرائے ہوئے ہم لوگوں کے پاس آئے۔ (ہم سب ایک کمرے میں بیٹھے باتیں کررہے تھے اور لڈو کھیل رہے تھے) کہ غضب ہوگیا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً دو سال پہلے عبقری سے تعارف ہوا اور یہ تعارف اتنا خوبصورت تھا کہ دائمی دوستی اور رفاقت میں بدل چکا ہے' جو کام آپ مخلوق خدا کیلئے کررہے ہیں اس کا اجر دینے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ ہم صرف تحسین وآفرین پیش کرسکتے ہیں اور آپ کیلئے دعاگو ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہم بھی کچھ قیمتی باتیں شیئر کیا کریں۔ چنانچہ میں آج آپ کو اپنی زندگی کا سب سے بڑا واقعہ اور اس سنگین صورتحال سے محفوظ نکلنے والا مجرب نسخہ لیکر حاضر ہوئی ہوں۔

یہ 1992ء کی بات ہے جب میں انڈیا گئی جس روز میں وہاں پہنچی وہ دیوالی کی رات تھی۔ خیر میں اپنے خالہ زاد بھائی کے ہاں مقیم ہوئی' رات کا کھانا کھا کر بھابی نے کہا چلو چھت پر آتش بازی دیکھتے ہیں مگر مجھے کوئی دلچسپی نہ تھی' پھر اصرار کیا کہ اگلی گلی میں ماموں کے ہاں چلتے ہیں' میں ڈر رہی تھی میں نے کہا کہ مجھے آتش بازی سے ڈر لگتا ہے' راستے میں کہیں کچھ آکر نہ گرجائے۔ مگر وہ زبردستی یہ کہہ کر گھسیٹ لے گئیں کہ بس یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ کا ورد کرتے چلیں گے پھر کچھ نہیں ہوگا۔ چنانچہ ہم آتش بازی کے اس سیلاب سے ہوکر واپس خیریت سے گھر پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس ورد میں بڑی طاقت ہے۔ خیر پھر میں سہارنپور اپنے ددھیال والوں سے ملنے چلی گئی۔ میں قصبہ دیوبند میں تھی کہ اچانک بابری مسجد کا ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔ وہ دسمبر کی ایک خنک رات تھی اور کوئی ساڑھے گیارہ بجے تھے کہ میرے چچا گھبرائے ہوئے ہم لوگوں کے پاس آئے۔ (ہم سب ایک کمرے میں بیٹھے باتیں کررہے تھے اور لڈو کھیل رہے تھے) کہ غضب ہوگیا ہے باہر بلوائیوں کا ایک بڑا ہجوم جو سخت مشتعل اور ہتھیاروں سے لیس ہے' مسلمانوں کی آبادی (جہاں ہم تھے) پر حملے کیلئے دوڑا چلا آرہا ہے' اتنے میں خوفناک شور کی آوازیں بھی ہم تک پہنچ گئیں۔ سارے گھر میں ہم چھ جوان لڑکیاں اور ایک خاتون تھیں جبکہ مردوں میں ایک بوڑھے چچا اور دو جوان لڑکے تھے' سب ایک دم سراسیمہ ہوگئے۔ یہ میرے چچا کے سالے کا گھر تھا جس کا بیرونی دروازہ بھی لکڑی کا تھا کہ ایک لات سے ٹوٹ سکتا تھا۔ طے یہ ہوا کہ چھت پر لکڑی کی سیڑھی لگا کر برابر والے گھر میں اتر جائیں کیونکہ ان کا گھر کافی محفوظ تھا اور گیٹ کم از کم لوہے کا تھا۔ اس عجلت میں ہم سب بڑی مشکل سے پڑوسیوں کے ہاں چلے گئے۔ مرد چھت پر اینٹوں سے مورچے بنانے لگے اور پتھر اکٹھا کرنے لگے جب ہم نیچے گئے تو وہاں بہت سی خواتین وکمسن ونوعمر لڑکیاں موجود تھیں جو سب خوفزدہ ہوکر رو رہی تھیں میں نے کہا سب نماز میں لگ جاؤ اور قرآن پڑھو اور دعا کرو۔ ہم سب اس میں لگ گئے۔ ہجوم بس گلی میں داخل ہونے کے قریب تھا کہ اچانک مجھے بھابی کے بتائے ہوئے اسماء الحسنیٰ یاد آئے میں نے سب سے کہا باآواز بلند یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ کا ورد کریں اور کمرہ اس ورد سے گونج اٹھا۔ ابھی ہمیں چند سیکنڈ ہی ہوئے تھے کہ اچانک ہجوم کی آوازیں ہلکی ہوکر غائب ہوگئیں۔ اوپر سے کسی نے آکر اطلاع دی کہ پتہ نہیں کیا معجزہ ہوا ہجوم ایسا ایک دم غائب ہوا کہ سب حیرت میں پڑ گئے اور کمرے میں یہ سن کر ایک حیرت وشکر واللہ سے سرشاری کے احساس سے سکوت طاری ہوگیا۔ اللہ اللہ۔۔۔ سبحان اللہ! بس وہ دن ہے اور آج کا دن بائیس سال ہوچکے ہیں یہ وظیفہ میرے دل وزبان کا حصہ بن چکا ہے' جو ملتا ہے اسے بتاتی ہوں' پچھلے دنوں اپنی دوست کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی تھی گن پوائنٹ پر انگوٹھیاں اتروائیں میں نے دل میں ورد شروع کیا اور ڈاکو میرے ہاتھ میں انگوٹھیاں واپس پھینک کر چلا گیا اس کے علاوہ بھی ایسے برکات وفیوض حاصل ہوئے کہ طوالت کے باعث احاطہ تحریر میں لانا مشکل ہے۔ اس کے ساتھ ایک ضروری نسخہ بھی بتانا چاہتی ہوں کہ خون جو رک نہ رہا ہو اس پر فوراً مٹی کا تیل لگالیں فوراً رک جائے گا۔

جوڑوں کے درد کیلئے

ھوالشافی: سناء مکی' لاجونتی' سونٹھ' کلونجی ہم وزن پیس لیں' پھر شہد کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں' ایک گولی صبح اور ایک رات کو دودھ کے ساتھ لیں' انشاء اللہ جوڑوں کے درد سے نجات ملے گی۔ (محمد صادق' سکھر)

فطری ڈھال

مولانا وحیدالدین خاںؒ

کوئی انسان آپ کے اوپر صرف اس وقت وار کرنے کی ہمت کرتا ہے جب کہ آپ اپنی کسی نادانی سے اس پر یہ ظاہر کردیں کہ آپ اس سے کمزور ہیں

ایک حدیث میں ہے کہ اللہ رب العزت نے آدم کو اپنی صورت پر بنایا (خلق اللہ آدم علی صورتہ) یہ روایت اگرچہ باعتبار سند کمزور ہے مگر باعتبار معنی وہ درست ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان کا چہرہ ساری معلوم کائنات میں سب سے زیادہ پرشوکت چیز ہے وہ اپنے اندر ایک برتر عظمت لیے ہوئے ہے۔ خدا نے آپ کے چہرہ اور آپ کی شخصیت کو آپ کیلئے ایک غیر مفتوح ڈھال بنایا ہے۔ آپ ہر ضرورت کے موقع پر اسے استعمال کرسکتے ہیں۔ مگر اس معاملہ میں آپ کی کامیابی کا سارا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ نے دوسروں کی نظر میں اپنی کیا تصویر بنائی ہے۔ اگر آپ نے اپنے ماحول میں اپنی یہ تصویر بنائی ہو کہ آپ ایک سطحی اور بے قیمت انسان ہیں' آپ صرف جھوٹی لڑائی لڑنا جانتے ہیں۔ آپ اقدام کا نعرہ لگاتے ہیں اور دھمکی سن کر اقدام ملتوی کردیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جب آپ دوسروں کے سامنے آئیں گے تو آپ کا آنا ایک بے دین انسان کا آنا ہوگا۔ اس وقت آپ گویا ایک ٹوٹی ہوئی ڈھال ہوں گے جس کے اندر لوگوں کیلئے کوئی زور نہیں۔ اس کے برعکس اگر آپ نے اپنے آس پاس اپنی یہ تصویر بنائی ہے کہ آپ ایک بھاری بھرکم انسان ہیں' آپ کے اعلیٰ اخلاق نے لوگوں کو آپ کا معترف بنا رکھا ہو۔ ایسی حالت میں آپ کے سامنے آتے ہی لوگوں کی نظریں آپ کیلئے جھک جائیں گی۔ آپ کا آنا وہ آیا اس نے دیکھا' اس نے فتح کرلیا' کا ہم معنی بن جائے گا۔ آپ کا انسانی چہرہ آپ کے حق میں ایک مرعوب کن ڈھال ہے۔ کوئی انسان آپ کے اوپر صرف اس وقت وار کرنے کی ہمت کرتا ہے جب کہ آپ اپنی کسی نادانی سے اس پر یہ ظاہر کردیں کہ آپ اس سے کمزور ہیں۔ دانش مندی کے ذریعے اپنے رعب انسانی کو قائم رکھیے اور پھر کوئی شخص آپ کے اوپر وار کرنے کی جرأت نہیں کرے گا۔

(روحانی محفل سے فیض پانے والے)

گزر چکی ہیں مجھے اس مرتبہ الرجی نہیں ہوئی اور یہ سردیاں بڑی خوشگوار گزر رہی ہیں۔ الحمدللہ! روحانی محفل بھی جاری ہے اس روحانی محفل سے میرے اور بھی بڑے مسائل حل ہورہے ہیں۔ (شرافت علی' لاہور)

کھانسی ختم کرنے کیلئے: ایک چمچ شہد اور ادرک کا رس ملا کر روز تین سے چار بار پئیں' کھانسی ختم ہوجائے گی۔ کافی دفعہ کا آزمودہ ہے۔

پُرمسرت ازدواجی زندگی

یہ گُر اپنالیں تو آپ کی ہوجائے

لبنیٰ بنت جمیل' لاہور

کسی بھی دوسرے رشتے کی مانند شادی بھی مسلسل توجہ چاہتی ہے۔ اس کیلئے آپ کو اپنے حقوق کے علاوہ فرائض کا تعین بھی کرنا پڑتا ہے اور کسی اچھے مقصد کی خاطر کبھی کبھی اپنے اصولوں کی قربانی بھی دینی پڑتی ہے۔ تب کہیں جا کر ایک خوشگوار اور سایہ دار رشتہ استوار ہوتا ہے۔

دنیا میں کوئی انسان مکمل ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی کمی یا خامی ضرور ہوتی ہے۔ لہٰذا ازدواجی زندگی کے معاملات میں پرفیکشن کی توقع کرنا درست نہیں۔ اگر یہ تسلیم کرلیں کہ آپ کا شریک حیات آپ کی زندگی کا لازمی حصہ ہے اور وہ ایک عام انسان ہے لہٰذا اس سے بھی غلطیاں سرزد ہوسکتی ہیں تو سمجھ لیں کہ آپ آدھی جنگ جیت گئیں لیکن اگر آپ اپنے تعلقات پر مطمئن نہیں تو اس کا یہی مطلب ہوسکتا ہے کہ آپ زندگی کے حقائق کو قبول نہیں کرپاتیں۔ اس کی وجہ آپ کا اپنا رویہ یا پھر آپ دونوں کے مابین افہام و تفہیم کی کمی ہے۔ یہاں آپ کیلئے کچھ تجاویز پیش کی جارہی ہیں جن کے باعث ایک دوسرے کو سمجھنے اور زندگی کو سہل بنانے میں مدد ملے گی۔

بات چیت ضروری ہے

ہمیشہ ایک دوسرے سے اپنے محسوسات مسائل اور خواہشات کے بارے میں بات چیت کرتے رہیں۔

ایک دوسرے کے خیالات سے آگاہ رہنا اچھا رہتا ہے۔ حال کو بہتر بنانے اور مستقبل کے منصوبوں پر بات کرنا بھی ضروری ہے۔ مل بیٹھ کر اپنے مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں اس طرح شریک حیات کے ساتھ آپ کی ذہنی قربت میں اضافہ ہوگا۔ یہاں اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ سننا بھی اسی قدر اہم ہے جتنا کہ بولنا۔ آپ خاموشی کی زبان میں بھی اپنے محبت بھرے انداز' لمس' توجہ اور احترام کے ذریعے شریک حیات سے ہم کلام ہوسکتی ہیں۔

زیادہ توقعات نہ باندھیں

زیادہ توقعات باندھنا ہمیشہ خرابی کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ خصوصاً اس صورت میں آپ کو لازماً مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا جب آپ شوہر سے ایسی توقعات وابستہ کرلیں جن کا پورا کرنا اس بیچارے کیلئے کسی طور ممکن نہ ہو۔ لہٰذا توقعات باندھیں لیکن ایسی جنہیں آپ کا ساتھی باآسانی نبھا سکے۔ اسی طرح اپنی جانب سے بھی یہی کوشش کریں کہ فرائض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہونے پائے۔ شریک حیات کے ساتھ رعایت برتیں اور اس کی خواہشات کا اہتمام کرنا سیکھیں۔

اختلاف سے خوفزدہ نہ ہوں

کبھی کبھی کسی بڑے مسئلے سے بچنے کیلئے آپس میں چھوٹی موٹی بحث ناگزیر ہوجاتی ہے۔ لہٰذا ایک دوسرے کو اپنے نظریات سے آگاہ کرتے رہیں کیونکہ ریت میں منہ چھپانے سے خطرہ ٹلتا نہیں۔ اختلافی مسائل پر بات کرنا بھی ضروری ہے۔ لیکن جب کسی مسئلے پر بحث چھڑ جائے تو تحمل سے کام لیں اور غور سے شوہر کی بات سنیں۔ غصے میں آنے یا چیخنے چلانے کی ضرورت نہیں۔ اپنا مؤقف بیان کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے کی بات بھی سنیں اور کسی درمیانی سمجھوتے کی راہ نکالیں۔ جوش میں ہوش کھونے اور پرتشدد رویہ اختیار کرنے کی ضرورت نہیں۔ نہ ہی شریک حیات کی جانب سے ایسا رویہ برداشت کریں۔

زیادتی برداشت نہ کریں

خواتین اکثر اوقات صدمے' ڈر وخوف یا شرمندگی کے باعث اپنے اوپر کی گئی کسی زیادتی پر چپ رہتی ہیں اور اندر ہی اندر گھلتی رہتی ہیں۔ بہت سی خواتین اس بات کا اعتراف کرتی ہیں کہ زیادتی پر بات نہ کرنے کے باعث ان کے خلاف یہ سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا۔ لہٰذا ایسی غلطی کبھی نہ کریں۔ خود کو تکلیف برداشت کرنے کا عادی نہ بنائیں اور نہ ہی دوسرے فریق کو یہ اجازت دیں کہ وہ آپ کی خاموشی سے فائدہ اٹھائے۔ اپنی ضروریات' محسوسات اور پسند و ناپسند سے اسے آگاہ رکھیں۔

ایک دوسرے کو وقت دیں

کوئی بھی تعلق ایک ساتھ رہنے اور ایک دوسرے کا ساتھ دینے سے ہی استوار ہوتا ہے اور محبت بھی اسی طرح نمو پاتی ہے۔ بیتی ہوئی خوشگوار گھڑیوں کو ایک ساتھ بیٹھ کر دہرائیں' سیر و تفریح کے لیے ساتھ باہر جائیں اور اس وقت کو شکوے شکایات کی نذر نہ کریں بلکہ اس سے زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہونے کی کوشش کریں۔

اعتماد اور احترام کرنا سیکھیں

ضرورت سے زیادہ حساس یا شکی مزاجی ہونا آپ کی ازدواجی زندگی میں زہر گھول سکتا ہے۔ ان عادات کے باعث آپ کی زندگی میں وہ مسائل بھی سر اٹھا سکتے ہیں جن کا سرے سے کوئی وجود ہی نہ ہو۔ لہٰذا ہوشیار ضرور رہیں' اپنی آنکھیں اور کان ہمیشہ کھلے رکھیں لیکن ہمہ وقت شمشیر بکف بند رہیں۔ شادی شدہ زندگی میں ایک دوسرے پر اعتماد بہت ضروری ہے۔ سو اپنے شوہر کا احترام کریں اور اس پر اعتماد رکھیں تاآنکہ اپنی آنکھوں سے اس کے خلاف کوئی ثبوت نہ دیکھ لیں۔

اپنی خواہشات کو بھی اہمیت دیں

پرمسرت ازدواجی زندگی کیلئے ضروری ہے کہ آپ اپنی خواہشات اور چھوٹی چھوٹی خوشیوں کا گلا نہ گھونٹیں۔ انہیں اپنے ساتھ لے کر چلیں۔ اگر آپ انہیں اندر ہی اندر دباتی رہیں تو بالآخر ایک روز فرسٹریشن کا شکار ہوجائیں گی۔

کسی بھی دوسرے رشتے کی مانند شادی بھی مسلسل توجہ چاہتی ہے۔ اس کیلئے آپ کو اپنے حقوق کے علاوہ فرائض کا تعین بھی کرنا پڑتا ہے اور کسی اچھے مقصد کی خاطر کبھی کبھی اپنے اصولوں کی قربانی بھی دینی پڑتی ہے۔ تب کہیں جا کر ایک خوشگوار اور سایہ دار رشتہ استوار ہوتا ہے۔

دردگردہ سے ہمیشہ کیلئے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی خدمت میں قارئین کیلئے ایک تحفہ پیش کررہا ہوں:۔ **ھوالشافی:** گردے کا درد جو پتھری کی وجہ سے ہورہا ہو' آپ دیسی مرغی کے پوٹے لیکر اگر دیسی نہ ملے تو برائلر کے لے لیں ان کے اوپر سے جو زرد رنگ کا چھلکا اترتا ہے اس کو خشک کرلیں اور پیس کر آدھی چمچ صرف تین بار کھائیں اور اوپر سے دودھ اگر گائے کا مل جائے تو اچھا ورنہ جو میسر ہو پی لیں۔ گلقند بھی دو چمچ کھالیں۔ انشاء اللہ جو آپریشن کروانے جارہے تھے وہ بھی ٹھیک ہوگئے ہیں اور یہ ایسے اور اتنی جلدی سے اثر کرتا ہے جیسے پین کلر کھالی ہو۔ میں نے ایک چیز کا اس میں اضافہ کیا ہے جو کہ اصل نسخہ میں نہیں تھا وہ یہ کہ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک اور گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر اگر یہ دوائی استعمال کی جائے تو پھر تو جو بھی کھائے گا دوبارہ کبھی دردگردہ نہ ہوگا۔ **(محمد اکبر' ہارون آباد)**

گھر کی آرائش اور آپ

(مدیحہ بدر)

اگر آپ اپنے گھر کی سجاوٹ کریں گی تو آپ کا سادہ اور چھوٹا سا گھر بھی دیکھنے والے کو بہت خوبصورت لگے گا۔ ضروری نہیں ہے کہ بہت مہنگی مہنگی چیزیں خرید کر ہی گھر کو سجایا جائے بلکہ آپ اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بھی گھر کی سجاوٹ کرسکتی ہیں۔

شاید ہی کوئی ایسی خاتون ہوں کہ جنہیں اپنے گھر کو سجانے اور خوب سے خوب تر بنانے کی تمنا نہ ہولیکن بہت سی خواتین کے ساتھ کچھ یوں بھی ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر کی سجاوٹ میں تبدیلی کرنے کی خواہاں ہوتی ہیں تو بہت سارے خیالات ان کے ذہن میں گڈمڈ ہوجاتے ہیں اور انہیں سمجھ میں بھی نہیں آتا کہ کس طرح گھر کو سجایا جائے تو آیئے! ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ اپنا گھر کس طرح سجایا جائے۔ ذیل میں گھر کو سجانے کے مختلف طریقے بیان کیے جارہے ہیں' شاید یہ طریقے گھر سجانے میں آپ کی مدد کرسکیں۔

ڈرائنگ روم گھر کا وہ حصہ ہے کہ جسے مہمان سب سے پہلے دیکھتا ہے اور اگر آپ کا ڈرائنگ روم سلیقے سے سجا ہوا نہ ہو تو اس سے آپ کے گھر آنے والے مہمان پر آپ کی شخصیت کا تاثر کچھ اچھا نہیں پڑے گا۔

اگر ڈرائنگ روم کی سجاوٹ کی بات کی جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کام میں بہت پیسے خرچ ہوجائیں گے نہیں! آپ کا یہ خیال درست نہیں ہے۔ اگر ڈرائنگ روم کی سجاوٹ میں کچھ چیزوں کا خیال رکھا جائے تو آپ کا سادہ سا ڈرائنگ روم بھی آنے والے مہمانوں پر بہت اچھا تاثر قائم کرسکتا ہے۔

ڈرائنگ روم کی سجاوٹ میں سب سے پہلی بات تو یہ یاد رکھی جائے کہ کبھی بھی آپ اپنی سینٹر ٹیبل کو مختلف شوپیس سے نہیں بھریں، کیونکہ جب آپ مہمانوں کیلئے چائے' مشروبات یا دیگر لوازمات کی ٹرے اندر لاکر رکھیں گی تو سب سے پہلے وہ شوپیس آپ کو سائیڈ میں کرنا پڑیں گے جو کہ ظاہر ہے آنکھوں کو بھلا محسوس نہیں ہوں گے۔ سینٹر ٹیبل پر اگر صرف آپ ایک گلدان میں تازہ یا کاغذی پھول ہی رکھ دیں تو اس سے ایک تو ٹیبل بھی خالی نہیں لگے گی اور ٹرے رکھتے وقت آپ کو جلدی جلدی چیزیں بھی نہیں ہٹانا پڑیں گی۔

اگر آپ کے ڈرائنگ روم کے صوفوں کا رنگ گہرا ہے تو اس پر ہلکے رنگ کے کشنز رکھیں اور اگر صوفوں کا رنگ ہلکا ہے تو پھر اس پر گہرے رنگ کے بیک کشنز نمایاں اور اچھے لگیں گے۔

اگر کشنز سادہ ہیں تو پھر آپ ان پر خوبصورت سی کڑھائی یا پینٹنگ کرلیں تو اس سے ان کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔

اگر ڈرائنگ روم کی کسی دیوار پر آپ بڑی سی پینٹنگ کرلیں تو اس سے ان کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔

اگر ڈرائنگ روم میں رکھے شوپیسز کی جگہیں تھوڑے تھوڑے عرصے کے بعد تبدیل کرتی رہیں۔ علاوہ ازیں ضروری نہیں ہے کہ آپ اپنے گھر میں موجود سارے شوپیسز سے ڈرائنگ روم کو بھر دیں بلکہ تھوڑے سے شوپیسز علیحدہ بھی رکھ دیں اور کچھ دنوں کے بعد انہیں تبدیلی کیلئے ڈرائنگ روم میں رکھ دیں جبکہ پہلے والے سٹور میں رکھ دیں' اس طرح آپ کا ڈرائنگ روم مہمانوں کو اچھا تاثر دے گا۔

ہمیشہ یہ بات یاد رکھیں کہ اگر آپ کا ڈرائنگ روم بڑا ہے اور اس کی دیواریں ہلکے رنگ کی ہیں تو آپ گہرے رنگ کے صوفے اور پردے استعمال کریں اور اگر چھوٹا ہے تو ہلکے رنگ کے صوفے اور پردے استعمال کریں۔

بیڈروم: بیڈروم کی سجاوٹ کرتے وقت اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ آپ کے بیڈروم میں کون سا رنگ پینٹ کیا گیا ہے۔ اسی رنگ کی مناسبت سے آپ کارپٹ کا رنگ منتخب کریں یعنی اگر آپ کا بیڈروم کا پینٹ ہلکا گلابی ہے تو اس میں میرون' سرخ یا گلابی شیڈ کا کارپٹ خوبصورت معلوم ہوگا۔ اس کے برعکس اگر آپ نیلے یا ہرے رنگ کا کارپٹ بچھالیں گی تو وہ آنکھوں کو بہت بدنما لگے گا۔ اگر آپ کے کمرے میں سفید پینٹ کیا ہوا ہے تو اس پر آپ کسی بھی رنگ کے کارپٹ اور پردے استعمال کرسکتی ہیں۔

بیڈروم کی دیواروں پر آپ اس کمرے کے سائز اور اس میں سونے والوں کی شخصیت کے مطابق پینٹنگز بھی لگائیں۔ یعنی اگر کمرہ بچوں کے سونے کا ہے تو آپ اس میں بچوں کی پسند کی چیزیں رکھیں نہ کہ اپنی پسند۔۔۔ اس کے علاوہ بچوں کے کمرے میں ایک Toy Rack ہونا بہت ضروری ہے تاکہ بچے کھیلنے کے سارے کھلونے اس ریک میں رکھ دیں اور کھلونے ادھر ادھر بکھرے ہوئے نظر نہ آئیں۔

لاؤنج: آپ لاؤنج میں مختلف سدابہار پھول رکھ سکتی ہیں' کرسیاں ساتھ ساتھ جوڑ کر نہ رکھیں کچھ فاصلے پر رکھیں۔ اگر لاؤنج بہت چھوٹا ہے تو اس میں کارپٹ کے اوپر اگر آپ فلور کشنز رکھیں تو آپ کا لاؤنج اور بہت خوبصورت لگے گا۔

مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھتے ہوئے اگر آپ اپنے گھر کی سجاوٹ کریں گی تو آپ کا سادہ اور چھوٹا سا گھر بھی دیکھنے والے کو بہت خوبصورت لگے گا۔ ضروری نہیں ہے کہ بہت مہنگی مہنگی چیزیں خرید کر ہی گھر کو سجایا جائے بلکہ آپ اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بھی گھر کی سجاوٹ کرسکتی ہیں۔ مثلاً گھر میں اکثر اچار اور جیم وغیرہ کی جو شیشیاں خالی ہوجاتی ہیں آپ ان میں پانی بھر کے منی پلانٹ کی چھوٹی چھوٹی شاخیں کاٹ کے لگائیں اور ان بوتلوں کو تار کی مدد سے یا تو دیوار پر لٹکا دیں یا پھر ٹیبل یا ریک پر رکھ دیں۔

آپ گلاس پینٹنگ سے بھی دیواروں کو سجاسکتی ہیں اور آپ پوٹ پینٹنگ کرکے اس سے ڈرائنگ روم' لاؤنج اور بیڈروم کو بھی سجاسکتی ہیں۔

اگر آپ اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی چیزوں سے اپنے گھر کو سجائیں گی تو اس سے نہ صرف آپ کا گھر خوبصورت معلوم ہوگا بلکہ جب آنے والے مہمان آپ کے سگھڑپن کی تعریف بھی کریں گے تو یقیناً آپ کا سیروں خون بڑھ جائے گا۔

لیکوریا' کمر درد' طاقت رحم کیلئے مجرب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کیلئے مجرب نسخہ ہے' جس نے مجھے دیا وہ بڑا عالم باعمل حکیم ہے۔ بقول ان کے پچاس سے زیادہ خواتین پر استعمال کیا ہے۔ مجھے دیا میں نے بھی کئی عورتوں پر استعمال کروایا' خود اپنی بیوی پر بھی استعمال کیا الحمدللہ! چند یوم کے استعمال سے رزلٹ آنا شروع ہوجاتی ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: کمرکس' اسگندھ' موچرس ہر ایک چھٹانک چھٹانک' کیکر پھلی' مازو سبز سپاری کاٹھی دو دو تولہ' کشتہ مرجان اصلی' کشتہ بیضہ مرغ ایک ایک تولہ' چینی پانچ تولہ۔ تمام چیزوں کا سفوف بنا کر بعد میں کشتہ جات ملایئے۔ **خوراک:** صبح و شام نہار منہ آدھا چمچ دودھ سے استعمال کریں۔ **پرہیز:** گرم چیزیں نہ کھائیں' استعمال کریں دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (سعید الرحمٰن' بنوں)

باپ اور بیٹی کا جذباتی رشتہ اور اثرات

سرفراز خان، اسلام آباد

اس بات پر عام اتفاق پایا جاتا ہے کہ ایک باپ اپنی بچیوں کو جو آسائش مہیا کرتا ہے وہ اس کی محبت اور بچیوں کو وقت نہ دیئے جانے کا نعم البدل نہیں ہوسکتا۔ دن میں چند گھنٹے ایسے ضرور ہوتے ہیں جب بیٹیاں اپنے باپ کی غیر موجودگی کو مس کرتی ہیں

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ مائیں بیٹیوں کے مقابلے میں بیٹوں کو زیادہ چاہتی ہیں جبکہ بیٹیاں اپنی ماں کے مقابلے میں باپ کو زیادہ پیار کرتی ہیں تاہم پدرانہ شفقت کے معیار کا تعین کرنا مشکل ہے۔ باپ اپنی بیٹیوں کیلئے ایک تناور درخت کی طرح ہوتا ہے جس کے سائے میں وہ پرورش پاتی ہیں۔ باپ کا حوصلہ افزاء رویہ بیٹیوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ سماجی اقدار کی پاسداری، باہمی اعتماد، غیر مشروط اور باپ کی پرخلوص بے لوث محبت ایک بیٹی کو مستقبل میں کامیاب زندگی گزارنے کیلئے معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ایک باپ کا اپنی بیٹی کے ساتھ مشفقانہ رویہ اور محبت ایک ایسا بہترین تحفہ ہے جس سے اس کی بچی کی شخصیت میں نہ صرف خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے بلکہ وہ مستقبل میں ایک کامیاب زندگی بھی بسر کرتی ہے۔

اکثر باپ کا رویہ اپنی بیٹی یا بیٹیوں کے ساتھ دلی طور پر مشفقانہ ہی رہتا ہے لیکن کہیں کہیں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ باپ کو اپنے دل میں بیٹی کی محبت کو جگانا پڑتا ہے۔

پیار کا اظہار کون کرے؟: ایک بات جس کا اظہار بیٹیاں نہایت آزادانہ طور پر کرتی ہیں وہ یہ کہ ''میں چاہتی ہوں کہ میرے والد مجھے بتائیں کہ وہ مجھے کتنا پیار کرتے ہیں؟'' اس سوال کے بارے میں ایک ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ ''بیٹے کے مقابلے میں بیٹی ہوش سنبھالنے سے لے کر اپنے گھر بار کی ہونے تک کے اس پورے درمیانی عرصے میں اپنے والد کی توجہ کی زیادہ طالب ہوتی ہے اور جوں جوں اس کی عمر بڑھتی جاتی ہے اس کے دل میں باپ کو چاہنے اور ان کی جانب سے چاہے جانے کیلئے اس کی خواہش میں اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لڑکیاں اپنے والد کے متعلق اپنی اس خواہش کا برملا اظہار بھی کرتی رہتی ہیں۔''

مطمئن اور آسودہ خاندانوں میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ باپ جو اپنی بیٹی یا بیٹیوں کے سامنے اپنی محبت کا برملا اظہار کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں وہ اپنی بیٹیوں سے محبت اور ان سے دلی لگاؤ کے اظہار کیلئے مصنوعی اور مادی چیزوں کا سہارا لیتے ہیں مثلاً ان کی زندگی کا کوئی خاص دن یاد رکھنا، امتحان میں کامیابی اور مزید کامیابیوں کے حصول کی لگن پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کی خاطر انعامات دینا یا پھر ان کے ہاتھ کے بنے ہوئے کھانوں کی تعریفیں وغیرہ۔۔۔

بعض باپ اپنی بیٹیوں سے اپنی محبت کے اظہار کیلئے ان بچیوں کی ماں یعنی اپنی بیوی سے انسیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ماہرین نفسیات کہتے ہیں کہ ''ایک شوہر کا اپنی بیوی سے انس اور دلی لگاؤ کے اثرات بڑی حد تک ان کے بچوں، خصوصاً لڑکیوں پر پڑتے ہیں۔ ایسے خاندانوں میں جہاں میاں بیوی کے تعلقات ناخوشگوار رہتے ہوں ان کے بچوں میں بعض ایسے مختلف اقسام کے جسمانی عوارض جنم لے لیتے ہیں جو بعد ازاں پوری زندگی ان بچوں کا ساتھ نہیں چھوڑتے ہیں۔ اس طرح نہ صرف ان کی شخصیت شکستہ ہوجاتی ہے بلکہ ان کی خود اعتمادی بھی ساری زندگی غیر مستحکم ہی رہتی ہے۔

وقت کی اہمیت: اس بات پر عام اتفاق پایا جاتا ہے کہ ایک باپ اپنی بچیوں کو جو آسائش مہیا کرتا ہے وہ اس کی محبت اور بچیوں کو وقت نہ دیئے جانے کا نعم البدل نہیں ہوسکتا۔ دن میں چند گھنٹے ایسے ضرور ہوتے ہیں جب بیٹیاں اپنے باپ کی غیر موجودگی کو مس کرتی ہیں۔ ایسے وقت میں لڑکیاں اپنے باپ کو گھر پر دیکھنا چاہتی ہیں کمسن بچے باپ کی جانب سے مہیا کی جانے والی آسائشوں سے زیادہ وہ اپنے باپ کی گھر پر موجودگی کو زیادہ اچھا محسوس کرتے ہیں۔ بچیوں کے نزدیک گھر پر باپ کی عدم موجودگی کیلئے کوئی بھی چیز اس کا نعم البدل نہیں ہوسکتی ہے۔ ایک چیز جو بیٹیوں کے ذہن میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے محفوظ رہ جاتی ہے، وہ گھر پر باپ کے ہمراہ گزرا ہوا خوشگوار وقت ہوتا ہے۔ یہ خوشگوار لمحات بعد کے آنے والے وقت میں بھی ان کی زندگی میں رچ بس جاتے ہیں، لہٰذا ایک باپ کو چاہیے کہ وہ اپنے روزمرہ کے معمولات اور کام کاج سے تھوڑا سا وقت نکال کر اسے اپنی بچیوں کو دے۔ ان کے ساتھ باتیں کرے، بچیوں کے ہمراہ چھوٹے چھوٹے کھیل مثلاً کیرم بورڈ، کرکٹ، فٹ بال، لڈو، بیڈمنٹن وغیرہ گھر میں ہی کھیلے جاسکتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً انہیں کہیں باہر کھانا یا آئس کریم وغیرہ کھلانے کیلئے لے جائیں۔ اس طرح کی باتوں سے بچیوں کی خود اعتمادی میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور یہ محسوس کرتی ہیں کہ ان کے والد بھی ان سے ''دلی پیار'' کرتے ہیں۔ یوں باپ اور بیٹیوں کے درمیان خود اعتمادی اور محبت کا رشتہ مستحکم ہوتا ہے۔

نظم وضبط کی پابندی اور باپ کا رویہ: بچے ضدی مزاج کے ہوتے ہیں دیکھا گیا ہے کہ اکثر والدین یہ کوشش کرتے ہیں کہ ان کے بچے نظم وضبط کی پابندی کریں اور بغیر کوئی تکلیف اٹھائے اپنے والدین کے تجربات سے سبق حاصل کریں تو عموماً بچے اس طرح کے رویئے کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں، اس سلسلے میں بعض والدین بچوں پر سختیاں بھی کرتے ہیں، ماہرین نفسیات اس سلوک کو غلط بتاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بچے ٹیچر کے علاوہ کسی دوسرے کی جانب سے سخت گیری سے دیئے گئے حکم کو آسانی سے تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ یہاں والدین کو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ بچے خصوصاً لڑکیاں اپنے والدین خصوصاً باپ سے کس قسم کے رویئے کی خواہش رکھتی ہیں۔ بچے اندھیرے کمرے میں کرسی پر بیٹھے ہوئے تنہا اور خوفزدہ شخص کی مانند ہوتے ہیں۔ ان کا ذہن کورے کاغذ کی مانند ہوتا ہے جس پر والدین کے رویئے اپنا گہرا نقش چھوڑتے ہیں۔ اگر آپ اپنے بچے یا بچوں کو نظم و ضبط کا پابند بنانا چاہتے ہیں اور اس کیلئے سخت گیر رویہ اختیار کرتے ہیں تو پھر ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنے رویئے پر غور کریں اور اسے تبدیل کریں۔ اگر آپ انہیں محبت اور نرم رویئے سے نظم وضبط کا پابند بنائیں تو یہ سختی کے مقابلے میں زیادہ صحت مندانہ رویہ ہوگا۔

بیٹیاں، باپ کو اپنا آئیڈیل سمجھتی ہیں، لہٰذا اگر باپ کا رویہ سخت ہو تو اس سے بچیوں کی شخصیت پر منفی اثر پڑتا ہے اور وہ ماں کے مقابلے میں باپ سے زیادہ سہمی ہوئی رہنے لگتی ہیں۔ ہمارے مشرقی ماحول میں باپ کو گھر کے سربراہ کا رویہ ہی دوستانہ کے بجائے حاکمانہ ہو تو اس سے بچوں، خصوصاً بچیوں کی شخصیت پر دباؤ کی سی کیفیت طاری رہتی ہے اور پھر وہ پوری زندگی مرد کو سخت گیر ہی سمجھتی رہتی ہے اور اس طرح آگے چل کر ان کی ازدواجی زندگی بھی متعدد مسائل کا شکار ہوسکتی ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ بچوں خصوصاً لڑکیوں کو نظم وضبط کا پابند بنانے کے سلسلے میں باپ کو مشفقانہ رویہ اپنانا چاہیے۔ اس طرح بچیاں نہ صرف پابندیوں یا نظم وضبط کو خوشدلی سے قبول کرلیتی ہیں بلکہ ان پر دل سے عمل کرتی ہیں اور جیسے جیسے ان کی عمر بڑھتی جاتی ہے وہ باپ کے اصول کی تعریف اور ان کے مثبت اثرات کا اعتراف بھی کرتی ہیں۔

دل خورشید، ہری پور ہزارہ

تنگدست و بیروزگار افراد کیلئے نبوی ﷺ نسخے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو، حاجت مند ہو اور وہ لوگوں سے اپنی حاجت پوشیدہ رکھے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ پر بوجہ اس کے لطف و کرم کے یہ حق ہے کہ اس کو سال کی روزی حلال مال سے عطا فرمائے۔

گھر میں السلام علیکم کہنا: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیٹا جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو سلام کرو، اس سے تم پر اور تمہارے گھر والوں پر برکت نازل ہوگی۔

بعض علماء کا کہنا ہے جو شخص اپنے گھر والوں کو پہلے سلام کرتا ہے اس کے مال وعیال میں برکت دی جاتی ہے۔

بیوی کیلئے نفقہ میں فراخی: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو کیونکہ وہ تمہاری قیدی ہیں تم نے انہیں اللہ کے عہد وپیماں کے ساتھ حاصل کیا ہے اور اللہ کے کلمے کے ساتھ تم نے ان کو حلال بنایا ہے لہٰذا تم ان کیلئے لباس اور نفقہ کی فراخی رکھو تاکہ اللہ تمہارے لیے لذتوں میں فراخی ردے اور تمہارے لیے عمروں میں برکت عطا فرمائے جو تم چاہو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کردے گا۔ (سرور خاطر)

اشراق کے نوافل: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ابن آدم! تو چار رکعت نفل پڑھ میرے لئے، اخلاص سے اول دن میں تو میں تجھے تیرے کاموں میں کفایت کروں گا۔ (ترمذی)

نماز سے رزق میں برکت: ایک حدیث میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا نماز اللہ کی رضا کا سبب ہے، فرشتوں کی محبوب چیز ہے، انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے اس سے معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے، دعا قبول ہوتی ہے، رزق میں برکت ہوتی ہے۔ (فضائل اعمال ص 315)

حاجت اور بھوک کو پوشیدہ رکھنا: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو، حاجت مند ہو اور وہ لوگوں سے اپنی حاجت پوشیدہ رکھے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ پر بوجہ اس کے لطف و کرم کے یہ حق ہے کہ اس کو سال کی روزی حلال مال سے عطا فرمائے۔ (مشکوٰۃ)

صلہ رحمی: حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کے نشانات قدم میں تاخیر کی جائے اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔ (مشکوٰۃ)

فقر کو دور کرنے والا کلمہ: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے کم درجہ کی بیماری فکر و بیماری ہے۔ (ترمذی) اگر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کے ساتھ لَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور فرمائیں گے جن میں سب سے کم درجہ کی بلا فقر ہے۔ (مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی)

خدا پر توکل: حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے (دل سے) اللہ تعالیٰ ہی کا ہو رہے تو اللہ تعالیٰ اس کی سب ذمے داریوں کی کفالت فرماتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص دنیا کا ہو رہے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کر دیتا ہے۔ (حیوٰۃ المسلمین 128)

تقدیر پر راضی رہنا: حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جو کچھ دیتا ہے اس سے ان کی آزمائش کرتا ہے اگر وہ اپنی قسمت پر راضی ہوجائیں تو ان کی روزی میں برکت عطا فرماتا ہے اور راضی نہ ہوں تو ان کی روزی کو وسیع نہیں کرتا۔ (مسند احمد)

تجارت کرنا: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سوداگری کرو کیونکہ روزی کے دس حصے ہیں، جن میں نو حصے صرف سوداگری میں ہیں۔ (احیاء العلوم)

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2015ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی طبی و روحانی تحریریں خصوصاً گرمی و پیاس ختم کرنے کے ٹوٹکے فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں اور آپ کا بھی اس کار خیر میں بھرپور حصہ ہوسکے۔ نوٹ: تحریریں آزمودہ ہوں، کاپی شدہ نہ ہوں، اگر ہوں تو حوالہ ضرور دیں۔ (ادارہ)

عبدالمجید، فیصل آباد

لمبی عمر کا راز

تم تھوڑے سے آدمیوں کی دعا سے ایسا پہاڑ جڑ سے اکھڑ گیا، تمہارے بادشاہ جو ظلم کرتے ہیں، اسی باعث خلق کی بددعا سے ان کی عمر نہیں بڑھتی۔"

ترکستان کے ایک بادشاہ نے ایک ایلچی کے ساتھ دس آدمی دے کر ہندوستان کے راجے کو لکھ بھیجا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ہند کی زمین میں کوئی ایسی چیز پیدا ہوتی ہے جس کے کھانے سے انسان کی زندگی بڑھ جاتی ہے، اسی لیے ہندوستان کے رئیس درازعمر ہوتے ہیں۔ راجے نے خط پڑھتے ہی ایلچی اور اس کے ہمراہیوں کو قلعہ سنگین بلند کے نزدیک لے جا کر کہا: "جب تک یہ کوہ گر نہ پڑے تمہیں رخصت نہ کروں گا اور جواب بھی اس خط کا نہ دوں گا"، وہ لوگ ناچار اسی پہاڑ کے تلے خیمے ایستادہ کروائے اور شب و روز بارگاہ الٰہی میں دعا کرتے کہ یا اللہ! اس پہاڑ کو گرا دے! اتفاقاً زلزلہ آیا اور اس قلعہ سنگین کی فصیل ٹوٹ پڑی۔ تب اس وکیل نے راجے کو اطلاع کی، راجا نے کہا: "تم تھوڑے سے آدمیوں کی دعا سے ایسا پہاڑ جڑ سے اکھڑ گیا، تمہارے بادشاہ جو ظلم کرتے ہیں، اسی باعث خلق کی بددعا سے ان کی عمر نہیں بڑھتی۔"

بواسیر کے مسوں کیلئے آزمایا تیل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کا شمارہ مئی 2011ء کے صفحہ نمبر 7 پر "بواسیر کے مسوں کیلئے" ایک باکس شائع ہوا تھا کہ 50 گرام غیر مدبر کچلہ لے کر ایک پاؤ روغن ارنڈی میں جلالیں۔ پھر تیل چھان لیں رات کو مسوں پر چند دن لگائیں تمام خشک ہوجائیں گے، تیل کے ساتھ اگر کوئی بواسیر کی دوائی کھا رہے ہیں تو جاری رکھیں۔ حکیم صاحب! آپ یقین کریں میں نے مذاق مذاق میں یہ دوا بنائی اور کسی کو دی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دی، اس نے دوسرے کو بتایا پھر اس نے آگے کسی کو بتایا اس طرح اب میں اس حوالے سے بہت مشہور ہوگیا ہوں، یہ تیل امریکہ تک بھی گیا ہے اور وہاں بھی بہت سے مریض اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی سے صحت یاب ہوگئے ہیں۔ اس تیل کا رزلٹ 98 فیصد ہے۔ میں تیل فی سبیل اللہ دیتا ہوں۔ (ہمایوں اشرف، ملتان)

ایمان پر موت: یَانُوۡرُ پڑھتے رہنے سے ایمان میں حد درجہ کی استقامت پیدا ہوتی ہے جو شخص اسم کو کثرت سے پڑھے گا اسے ایمان پر موت آئے گی۔

آپ کا سوال... حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کررہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

شہلا ارم' کراچی۔ مشتاق احمد' فیصل آباد۔ ثناء اللہ' پشاور۔ قاری عرفان اللہ' گلگت۔ مسز غلام رسول' واہ کینٹ۔ افتخار احمد' چکوال۔ انجم خورشید' فیصل آباد۔ سعیدہ حفیظ' جہلم۔ نویلہ پرویز۔ ذکیہ' لاہور۔ حفصہ مہرین۔ عبدالباسط' اوکاڑہ۔ محمد ریاض راجہ' راولپنڈی۔ ابرار علی' راولپنڈی۔ شیفا رحمٰن۔ ناصر اقبال۔ احمد عظیم۔ سعدیہ بشیر' ہری پور۔ رحیمہ گل' پشاور۔ صبیحہ بی بی' لاہور کینٹ۔ ارشد محمود۔ عشرت یاسمین' لاہور۔ محمد پرویز احمد' واہ کینٹ۔ افشین اعوان' لاہور۔ فرخندہ جبین' لاہور۔ محمد عمران' فیصل آباد۔ محمد ذوالقرنین' مظفر گڑھ۔ اُم کلثوم۔ نادیہ۔ س، کوئٹہ۔ نورالٰہی خان' ساہیوال۔ ہادیہ بی بی' کراچی۔ محمد اظہر سلیم' گجرات۔ بنت امانت علی' لاہور۔ فرحت' سیالکوٹ۔ نادیہ۔ رانا کامران' بہاولپور۔ چاند محمد' کراچی۔ گل احمد' کراچی۔ مہوش' لاہور۔ سید خالد حسین' لاہور۔ سید خالد حسین' لاہور۔ صائمہ تبسم' لاہور۔ حمیرا شعیب' گوجرانوالہ۔ حمزہ خان' سندھ۔ ثمینہ ناز' سندھ۔ احمد اللہ' چشتیاں۔ عروسہ۔ کوثر' لاہور۔ لطیفاں بی بی' لاہور۔ فوزیہ' فیصل آباد۔ انور قیوم' راولپنڈی۔ شاہد بشیر' راولپنڈی۔ انیلا ناز' لاہور۔ شعیب قیصر' لاہور۔ محمد نوید اختر' راجن پور۔ اشفاق علی خان' لاہور۔ فرحان احمد' کراچی۔ غزالہ نعیم' کراچی۔ شمائلہ طارق' لاہور۔

آپ تمام درج بذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۂ اخلاص کا عمل: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کی ہر رکعت میں 101 بار سورۂ اخلاص پڑھیں دوران نفل ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں لیکن تسبیح صرف نوافل کیلئے ہے فرائض کیلئے نہیں۔ دو نفل پڑھنے کے بعد سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ اسی طرح گیارہ سجدے کرنے ہیں اور ہر سجدے میں گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے اور اٹھ کر بھی گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ کوئی سا بھی استغفار پڑھنا ہے اس کے بعد گیارہ دفعہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے اور گیارہ منٹ کم از کم انتہائی زاری کے ساتھ اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

کامل علی' سیالکوٹ۔ شیخ جبار حسین' راولپنڈی۔ راحیلہ۔ محمد شریف۔ شمیم اختر' لاہور۔ نجمہ' منڈی بہاؤالدین۔ عالم شیر خان' گجر خان۔ ق۔ م، حکیم۔ نورین نور' واہ کینٹ۔ ریحانہ کوثر۔ آمنہ' فیصل آباد۔ عابدہ صدیقی۔ شفیع محمد' کنڈیارو۔ ص (ر)۔ عامر' اسلام آباد۔ محمد زعیم شریف' ملتان۔ سکینہ بیگم۔ نوشین۔ محمد سلیم' ملتان۔ شہناز اکرم' گجرات۔ جاوید اختر' کراچی۔ میانداد خان' کراچی۔ ام کلثوم' لاہور۔ ثریا بیگم' اسلام آباد۔ سید محمد الیاس' گجرات۔ ملک اشتیاق احمد' گجرات۔ اعجاز احمد۔ آمنہ جاوید۔ فرزانہ جبیں' تلہ گنگ۔ حنا رفیع' ملتان۔ ا، ک، م' لاہور۔ ثمینہ' بہاولپور۔ محمد علیم قیوم' لاہور۔ ثمن سہیل' لاہور۔ اریبہ سہیل۔ بنارس خان' کراچی۔ عمران صدیق' پشاور۔ رشید احمد۔ کاکا۔ محمد ادریس' ایبٹ آباد۔ کشور ساجد' راولپنڈی۔ رسول بخش' کراچی۔ شازیہ بشیر' گجرات۔ جنید اختر' اٹک۔ ہارون الرشید جان' نوشہرہ۔ چوہدری محمد اقبال' پشاور۔ سحر عباس۔ وصال محمد' پشاور۔ کلثوم' حیدرآباد۔ مسرت' وزیر آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَاقَھَّارُ کے خاص الخاص عمل کا طریقہ: کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَھَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکہتر دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

ارم ضمیر۔ شاہد حسین' اسلام آباد۔ شاہد اقبال۔ خالدہ یاسمین' کراچی۔ مرید سلطان' فیصل آباد۔ ادیبہ' گجرات۔ امتیہ فردوس' گوجر خان۔ محمد اسلم۔ ناظمہ فراز۔ محمد سلمان فارسی' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ثمینہ نعیم' بھکر۔ سامعہ' لاہور۔ نصرت یاسمین' چکوال۔ مصباح بنارس' راولپنڈی۔ فیض بتول۔ طارق مسعود۔ محمد منیب انور' بہاولپور۔ محمد منیر منور' فیصل آباد۔ کاشف لیاقت' لاہور۔ کرن' واہ کینٹ۔ عذرا بی بی' چکوال۔ نسرین بی بی' لیہ۔ رضا خالد' سیالکوٹ۔ صائم ڈار' سیالکوٹ۔ ثاقب محمود۔ امیر اسلم خان' لکی مروت۔ شمع' حیدرآباد۔ انیلا تبسم' سیالکوٹ۔ نوید خالد' سیالکوٹ۔ سعدیہ خالد' سیالکوٹ۔ مسز عامر۔ جہانگیر خالد' سیالکوٹ۔ مشتاق احمد' وہاڑی۔ عائشہ رضوی' لاہور۔ فیصل مسعود' اوکاڑہ۔ عبدالحمید اکرم' لاہور کینٹ۔ شمیم اختر' لاہور کینٹ۔ عمران خان' واہ کینٹ۔ بنیامین خان' کوہاٹ۔ ثوبیہ نورین۔ نصرت جہاں' ساہیوال۔ محمد علی شاہ' ڈی جی خان۔ عبدالرحمٰن' نواب شاہ۔ صائمہ رضوان' لاہور۔ رخسانہ' فیصل آباد۔ فائزہ فاطمہ' کراچی۔ فرزانہ نذیر' صادق آباد۔ فیروز الدین' سکھر۔ جاوید اختر' نارووال۔ محمد مرتضیٰ اطہر' سرگودھا۔ نعیمہ' دینہ۔ مظہر حسین۔ مہناز بیگم' اسلام آباد۔ عمرانہ ناز' اٹک۔ محمد اصغر' بہاولنگر۔ خالد

مجید' کراچی۔ شفیق احمد' سکھر۔ محمد عبداللہ یونس' لاہور۔ عبدالغفور' کراچی۔ محمد افضل رفیق رحمانی' کامرہ اٹک۔ محمد ناصر۔ سندس خالد' اسلام آباد۔ شاہ گل۔ منور حسین شاہ۔ فہمیدہ۔ شمشاد بیگم' گجرات۔ محمد رئیس قریشی' کراچی۔ خالف نور' راولپنڈی۔ رضیہ نثار' اسلام آباد۔ فیصل کامران' چکوال۔ سید سجاد عنایت احمد' راولپنڈی کینٹ۔ نائیلہ' گوجرخان۔ مقصود الٰہی' ہری پور ہزارہ۔ عبدالمنعم' سرگودھا۔ محمد بلال' خانیوال۔ شاہدہ اقبال' حیدرآباد۔ مسز طارق۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

3۔ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ کا نادر النوادر وظیفہ: دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے پڑھیں اور اس میں ثناء کے بعد سورۂ فاتحہ شروع کریں جب اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ پر پہنچے اس کو بار بار دوہرائیں اور اتنا دوہرائیں' اتنا دوہرائیں کہ تین سو، چار سو، دو ہزار، تین ہزار کی تعداد میں اس کو دوہرا اگر کھڑے ہو کر نفل پڑھ لیں تو سعادت اگر کھڑے نہیں ہو سکتے تو بیٹھ کر پڑھ لیں۔ جتنا کریں گے اتنا کمال پائیں گے۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

محمد حامد یونس' لاہور۔ ثریا بیگم' حضرو۔ حق داد خان' پشاور۔ صغراں بی بی' ساہیوال۔ نوید حسین شاہ' راولپنڈی۔ گل شیر' ملتان۔ ساجدہ پروین' لالہ موسیٰ۔ معظمہ النساء۔ عیش محمد' لاہور۔ سعیدہ' کراچی۔ عمر فیاض۔ صاحبزادہ فیصل مشتاق' ثوابی۔ عقیلہ جبیں' گوجرانوالہ۔ عشیہ سرفراز' لائبہ سرفراز' واہ کینٹ۔ شازیہ' کراچی۔ شازیہ ممتاز' کراچی۔ فاطمہ بی بی' اٹک۔ فخرالدین۔ شبیر احمد' ملتان۔ سعدیہ۔ حمیرا فرحین۔ محمد امین' گوجرانوالہ۔ غلام حسنین' اسلام آباد۔ حافظ عبدالرؤف' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد اسلم' لاہور۔ ثروت پروین' منڈی بہاؤالدین۔ سمیعہ فیاض' مظفرگڑھ۔ نسرین طاہرہ۔ ح،س،ا' کراچی۔ فیصل کامران' چکوال۔ شگفتہ شامین۔ اقصیٰ محمود۔ شہناز' کراچی۔ یاسمین اختر' کوٹلی۔ فاطمہ اخلاق' لاہور۔ محمد عمران' ڈیرہ اسماعیل خان۔ نادرہ احسن' لاہور۔ فرزانہ کوثر' صادق آباد۔ افتخار حسین۔ روبی جاوید' لاہور۔ فوزیہ مغل' بہاولپور۔ الیاس احمد' کراچی۔ محمد سہیل طارق' راولپنڈی۔ بشریٰ تبسم' راولپنڈی۔ عماد الحق۔ نذیر' لسبیلہ۔ محمد اسلم' باغ۔ غلام محمد' پشاور۔ بنین زہرہ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

شریر جنات سے حفاظت کا خاص الخاص عمل: آپ رات کے بارہ بجے کے بعد یعنی آدھی رات کے بعد (اگر چاہیں تو دن کے وقت بھی پڑھ سکتے ہیں) آپ دو رکعات نفل پڑھیں' نیت کرلیں حفاظت کی' دو نفل پڑھنے کے بعد پہلے تین دفعہ درود ابراہیمی پڑھیں پھر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں جب پہنچیں وَلَا یَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ اس کی بہت زیادہ تکرار کریں۔ اتنے وجدان سے تکرار کریں کہ آپ کو پسینہ آجائے آپ کا جسم شرابور ہو جائے اور حفاظت کے نظام کا تصور کرتے ہوئے اس کی تکرار کرتے جائیں۔ وَلَا یَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ، وَلَا یَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ، وَلَا یَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ، وَلَا یَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ، وَلَا یَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ...... اسے مسلسل دھراتے جائیں دھراتے جائیں جب یہ تکرار اتنا ہو جائے اتنا ہو جائے کہ آپ کو احساس ہو کہ اللہ کا نظام آپ کے ساتھ ہو گیا ہے تو اس وقت رک جائیں' پھر آپ سجدے میں چلے جائیں اور سجدے میں جا کر پھر اس کی تکرار کریں پھر سجدے میں جا کر اتنی تکرار کریں۔۔۔ اتنی تکرار کرتے ہوئے آپ کا جسم پھر پسینہ پسینہ ہو جائے حتیٰ کہ آپ تھک جائیں پھر دوسرے سجدے میں چلے جائیں پھر اس کی بہت دیر تک تکرار کریں' اس کے بعد اپنے پاس تیل' شہد اور پانی کی بوتل رکھی ہوئی ہو' اس پانی میں اگر زم زم کا پانی اور بارش کا پانی شامل ہو تو اور بھی اچھی بات ہے' ورنہ ویسے ہی دم کردیں اور جہاں جہاں کی حفاظت کرنی ہے وہ جان ہے' اولاد ہے' دکان ہے' مکان ہے' سواری ہے اس کا تصور کرکے حصار کردیں۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

رخسانہ بی بی' گجرات۔ ستارہ افضل' گجرات۔ اصغر' سرگودھا۔ عاصم کمال' ایبٹ آباد۔ عظمیٰ فضل۔ غلام اکبر' کراچی۔ محمد زیان شہزاد' فیصل آباد۔ رخسانہ' لاہور۔ محمد فہد' لاہور۔ ثروت پروین' راجن پور۔ غلام فرید چوہدری' ڈیرہ غازیخان۔ آصف امیر' لاہور کینٹ۔ مرشد گل' ایبٹ آباد۔ عصمت طاہرہ' بہاولنگر۔ سیدہ شائستہ جبیں۔ محمد اویس' سیالکوٹ۔ تابندہ ستار' گوجرہ۔ عظمت سعید' گوجرانوالہ۔ ایم زاہد' ملتان۔ فوزیہ مظفر' کراچی۔ غلام یاسین' سکھر۔ ساجدہ پروین' لاہور۔ پروین رانی' لاہور۔ سید شاہد حسنین شاہ' ساہیوال۔ محمد اسد' کراچی۔ محمد ارشد' لاہور۔ فضائلہ عروج' مظفرگڑھ۔ نگہت' گوجرانوالہ۔ رخسانہ شہباز' گوجرانوالہ۔ محمد علی' اٹک۔ فاخرہ تبسم' لاہور۔ راشدہ انصاری' کراچی۔ رمیض فرید' ملتان۔ محمد یعقوب بھٹی' راولپنڈی۔ راحمہ اسحاق' راولپنڈی۔ میمونہ عشرت' گوجرخان' مہوش رحمان' عبدالرحمان' نوشہرہ۔ جہاں زیب' مریدکے۔ پروین اسد' بورے والا۔ سیماب۔ آمنہ' فیصل آباد۔ شاہدہ بتول' سرگودھا۔ عبدالخالق' کراچی۔ محمد اشرف بھٹی' اسلام آباد۔ روبینہ طارق' واہ کینٹ۔ نگہت فیاض' راولپنڈی۔ ماریہ توقیر۔ شیخ محمد عاطف' اسلام آباد۔ فرح ناصر۔ ظفر اقبال' سرگودھا۔ کامران سرور' لاہور۔ عدنان سخاوت' راولپنڈی۔ محمد اویس' پشاور۔ ام عبداللہ' گوجرانوالہ۔ انعم زرین' چکوال۔ عبدالغفار' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ فاطمہ حسین۔ سرفراز احمد' سیالکوٹ۔ فرح ناز' کراچی۔ عمران احمد' لاہور۔ اشتیاق احمد' گجرات۔ ثوبیہ منظور' کوہاٹ۔ وقاص ستار' مظفرگڑھ۔ ا،ب،ج۔ لاہور۔ ریحانہ کوثر' بہاولنگر۔ احسان اللہ' گجرات

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب محمد رسول اللہ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں' وضو نا وضو' پاک نا پاک۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی' جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی

محمد عبداللہ گل' علی پور۔ محمد رحمٰن جگنو' لاہور۔ وحید تبسم' سمندری۔ م۔ا، لاہور۔ فیاض احمد قریشی' پشاور۔ کلیم اللہ انصاری' کراچی۔ احسان الحق' لاہور۔ غلام اکبر' چکوال۔ عظمیٰ اعجاز' لاہور۔ محمد طیب فاروق' ایبٹ آباد۔ ڈاکٹر ثمینہ۔ م۔ا، ہزارہ۔ اہلیہ محمد صدیق' چکوال۔ ڈاکٹر محمد اشرف' گوجرانوالہ۔ محمد اعجاز' تلہ گنگ۔ ظفر علی شاہ' سیالکوٹ۔ غوری برادرز' لاہور۔ انیس' لاہور۔ محمد سلیم' فیصل آباد۔ شفاعت حسین' لاہور۔ طاہرہ ظفر' لاہور۔ سہیل احمد' ملتان۔ غلام حسین' خانیوال۔ محمد شاہد' میلسی۔ فقیر محمد' ٹوبہ۔ محمد علیم' لاہور۔ امجد حسین' اسلام آباد۔ شمیم الظفر' کوٹ ادو۔ محمد شعیب' دوکوٹہ۔ نازیہ احسان' کراچی۔ مرزا رضا کریم۔ محمد صفی اللہ' اٹک۔ محمد وقاص' لاہور۔ قاری صداقت حسن' گجرات۔ سلمیٰ عروج' جہلم۔ آصف ندیم' راولپنڈی۔ ناصرہ نثار' اسلام آباد۔ محمد راشد' سیالکوٹ۔

سالہا سال پرانا کمر درد' صرف 30 دن میں ٹھیک

یہ تقریباً سوا سال پہلے کی بات ہے کہ مجھے بائیں ٹانگ میں درد ہوا اور پھر وہ چند ہی روز میں بڑا شدید ہوگیا کہ میرا اٹھنا' بیٹھنا' چلنا سب بہت دشوار ہوگیا تو میں نے اپنے شہر کے بڑے مشہور حکیم کو دکھایا تو اس نے بتایا کہ عرق النساء کا درد ہے۔

(محمد لطیف' اسلام آباد)

میری بیٹی میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس سال دوم کی طالبہ ہے' عبقری کی برکت سے طب کا کچھ شوق پیدا ہوگیا ہے' اللہ کریم کے فضل وکرم سے عبقری کے نسخہ جات آخری علاج تصور کرتا ہوں کہ ان پر تصدیق کس کی ہے ایک ولی کامل کی۔۔۔

میری بیٹی کے کانوں میں انفیکشن ہوگیا' پس پڑگئی' اس نے ای این ٹی کو چیک اپ کروایا' اینٹی بائیوٹک اور کان کے ڈراپر استعمال کیے لیکن اُس کو صحیح سنائی بھی نہیں دیتا تھا۔ پس بھی ختم نہیں ہوئی کہتی کہ ابو آرام نہیں ہے اور سنائی بھی نہیں دیتا۔ پیپ بھی برابر جاری تھی۔ میں نے اس کو کہا کہ اس نیت سے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پیو اور ساتھ ہی میرے طبی رازوں کا خزانہ کے صفحہ 181 پر ''**کان کے جملہ امراض کا مجرب ٹوٹکہ**'' کے مطابق لیموں کا رس ایک چمچ لیں اور اس میں ایک بھری ہوئی چٹکی میٹھے سوڈے کی ڈالیں گھول کر وہ ڈراپر میں ڈال کر کان میں ڈالنے سے پہلے اُس کو ہلائیں اور وہ کان میں ڈالیں' دن میں تین دفعہ' تین قطرے۔ چند دن ایسا کریں' چند دن یا چند ہفتے۔ میری بیٹی نے صرف صبح وشام استعمال کیا۔ پیپ ختم ہوگئی اور بند کان کھل گیا۔ ٹھیک سنائی دینے لگا جو کان مہنگی اینٹی بائیوٹک اور ڈراپر سے ٹھیک نہ ہوسکا وہ لیموں کے رس اور چٹکی میٹھے سوڈے سے ٹھیک ہوگیا۔ کان کا درد کتنا پرانا اور لاعلاج ہو' ریشہ ہو' کان دکھتا ہو' پس ہو اور کان کی کسی بھی قسم کی تکلیف ہو لاجواب چیز ہے' استعمال کریں اور دعائیں دیں۔ کان کے امراض کیلئے سوپر اینٹی بائیوٹک دوا ہے۔

ہیضہ کا آسان علاج

ہیضہ کسی قسم کا ہو یہی دوائی آٹھ دس قطرے ہیضے والے مریض کو پلاتے رہیں' ہیضہ اللہ کریم کے فضل وکرم سے فوراً ختم ہوجائے گا۔

لاکھوں کا نسخہ صرف دو سو میں

(سید عامر علی شاہ' سکھر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری آپ سے شناسائی کے بعد میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ حل ہوا جس کی وجہ سے میرے دل میں آپ کیلئے بے پناہ عزت ہے۔

میری تعلیم بی ایس سی ہے اور میں ایک موٹر مکینک ہوں' میری اپنی ایک دکان ہے' جہاں ڈیلی اخبار والا اخبار دے کر جاتا ہے' آج سے تقریباً دو سال پہلے وہی اخبار والا اخبار دینے آیا تو میری نظر اس کے پاس رکھے ہوئے رسالے عبقری پر پڑی تو میں نے یونہی اس سے وہ خرید لیا اور جب گھر آکر پڑھا تو مجھے وہ بہت اچھا لگا تو میں ہر مہینے اس سے وہ لیتا رہا۔

یہ تقریباً سوا سال پہلے کی بات ہے کہ مجھے بائیں ٹانگ میں درد ہوا اور پھر وہ چند ہی روز میں بڑا شدید ہوگیا کہ میرا اٹھنا' بیٹھنا' چلنا سب بہت دشوار ہوگیا تو میں نے اپنے شہر کے بڑے مشہور حکیم کو دکھایا تو اس نے بتایا کہ عرق النساء کا درد ہے' اڑھائی مہینے ان سے دوائی لیتا رہا' پر کوئی فرق نہ پڑا' میرا اپنی دکان پر جانا بھی بہت کم ہوگیا جس کی وجہ سے کام بہت متاثر ہوا' پھر میں نے ڈاکٹروں کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ آپریشن ہوگا ڈسک میں مسئلہ ہے' رگ دب گئی ہے' میں بڑا پریشان تھا' آپریشن میں کرانا نہیں چاہتا تھا کہ اس سے اور مسائل پیدا ہوجائیں گے۔ والد کو بھی بتایا تو انہوں نے اپنے کسی دوست سے ذکر کیا تو اس نے ایک تیل کی بوتل منگوا کردی۔ جب میں نے وہ دیکھی تو وہ آپ کا ''کراماتی تیل'' تھا یہاں میں آپ کو بتاتا چلوں کہ آپ کا رسالہ پڑھتا تو ضرور تھا پر دوائی کے بارے میں نہ دلچسپی تھی نہ کوئی اتنا زیادہ یقین۔۔۔!

تو میں نے ان سے وہ بوتل لی اور آپ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق لگانا شروع کردی اور اس کے ساتھ (تسکین درد) نامی گولیاں جو ہومیوپیتھک سٹور سے ملتی ہے وہ بھی کھاتا رہا' صرف ایک مہینے میں میرا درد 95 فیصد اللہ کے فضل سے ختم ہوگیا اور پھر میں نے اس کا استعمال چھوڑ دیا۔ یقین کریں' میرے دل سے آپ کیلئے بہت دعائیں نکلتی ہیں۔ میں نے اس درد کی وجہ سے ڈاکٹروں اور حکیموں میں 25 سے 30 ہزار برباد کردیا تھا لیکن پھر بھی کوئی فرق نہیں' پڑا تھا لیکن آپ کا ''کراماتی تیل'' جو صرف دو سو روپے کا ہے اس سے مجھے اللہ نے شفاء دی' میں نے جس کو بھی بتایا وہ حیران ہوا' اب بھی اکثر لوگ میرے پاس آتے ہیں' پوچھنے کیلئے کہ تمہارا درد کیسے صحیح ہوا تھا تو میں آپ کے رسالے کے بارے میں اور کراماتی تیل کے بارے میں بتا دیتا ہوں۔ یہ لاکھوں کا نسخہ ہے جو آپ صرف دو سو روپے میں لوگوں کو دے رہے ہیں اور خلق خدا کی خدمت کررہے ہیں' اللہ آپ کو اس کا اجر دے۔ آمین!

ریڑھ کی ہڈی کے مہروں اور ڈسک پرابلم کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نسخہ ریڑھ کی ہڈی کے مہروں' ڈسک پرابلم اور جوڑوں کے درد اور اعصاب کی تقویت کیلئے حاضر ہے۔ **ھوالشافی:** اسگندھ کی تازہ جڑیں لیکر تقریباً ایک کلو دھوکر مٹی وغیرہ سے اتارلیں اور دو انچ کے ٹکڑے کرکے چار کلو پانی میں بھگودیں اور بیس گھنٹے بعد اسے چولہے پر چڑھا دیں جب شربت کی شکل اختیار کرلے تو تین تین چمچ دودھ نیم گرم پانی میں ڈال کر صبح وشام استعمال کریں۔ انشاء اللہ فائدہ مند چیز ہے' مجرب ہے۔

لکنت' بلڈ پریشر' الرجی اور خارش کیلئے آزمایا نسخہ

ستیاناسی بوٹی تازہ کا دودھ دو تین قطرے صبح نہار منہ زبان پر ملنا لکنت والے کیلئے بے حد مفید ہے۔ ستیاناسی بوٹی کی جڑ اور اس کا چھلکا تقویت اعصاب کیلئے مفید اور مجرب ہے۔ ستیاناسی بوٹی کے بیج ایک تا دو رتی صبح نہار منہ کھانا بلڈ پریشر' الرجی اور خارش کیلئے بھی مفید و مجرب ہے۔ **(ماسٹر محمد اکرم' خانیوال)**

شوگر کیلئے کامیاب و نادر نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی کتاب ''شوگر کا کامیاب علاج'' کا مطالعہ کیا اس میں ایک نادر اور کامیاب نسخہ آپ نے لکھا ہے جو کچھ یوں ہے:۔ **ھوالشافی:** گوند کیکر' کلونجی' تمہ خشک' تخم سرس تمام سو سو گرام۔ کشتہ مرجان دس گرام' بچے موتی کا کشتہ تیس گرام' کستوری پانچ گرام' عنبر پانچ گرام' کشتہ ابرک سفید دس گرام۔ ان کو کوٹ پیس کر پھکی بنالیں۔ مجھے تقریباً بیس بائیس سال سے شوگر ہے' یہ نسخہ میں نے خود بھی استعمال کیا اور دوسرے کئی مریضوں کو استعمال کیا انہیں بے حد فائدہ ہوا۔ **(ڈاکٹر خورشید احمد شیخ' کراچی)**

منہ میں چند قطرے زیتون کے فائدے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

ڈینٹل میڈیکل یعنی دانتوں کی سائنس یہ کہتی ہے کہ جسم سے اٹھنے والی نوے فیصد بیماریوں کا تعلق ہمارے منہ سے ہے اور یہ بات واقعی ٹھیک ہے ہم منہ سے کھاتے ہیں' پیتے ہیں' چباتے ہیں اور منہ ہی سے زیادہ یا غلط کھا کر بیمار ہوتے ہیں انسان بیمار اس وقت ہوتا ہے جب منہ کا پرہیز نہ کرے آپ ساری غذائیں با پرہیز کھالیں' پھر بھی آپ کو منہ کی طرف توجہ ضرور کرنی ہوگی۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے بقول ایک دانشور کے جو لوگ کھانے کے بعد خلال کرتے ہیں وہ شوگر' ہیپاٹائٹس' موٹاپا' جوڑوں کے درد اور اعصابی کھچاؤ اور جسمانی تھکاوٹ اور ٹینشن سے محفوظ ہوجاتے ہیں۔ یہ سو فیصد حقیقت ہے' خلال ایک مستقل سنت ہے۔ سنت حرف آخر ہوتی ہے' سائنس کی ہر تحقیق حرف آخر نہیں' قیامت تک سنت پر ریسرچ ہورہی ہے اور ہوتی رہے گی۔ میں قارئین کو ایک تجربہ اور مضبوط مشاہدہ دینا چاہتا ہوں کہ اگر آپ صحت' تندرستی اور دانتوں کی عمر سوسال سے زیادہ چاہتے ہیں اور آپ کے دانت آپ کا ساتھ دیں' آپ کی صحت وتندرستی میں آپ کو ہمیشہ تروتازہ رکھیں اور صحت مند رکھیں تو پھر آپ ایک چیز میری مان لیں اور وہ یہ ہے کہ خلال کا استعمال اپنی مجبوری اور اپنی ضرورت بنالیں۔ میں نے ایک ڈینٹل سرجن کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ صبح ناشتے کے بعد برش دوسروں کیلئے کرو یعنی تمہارے منہ سے بدبو نہیں آئے گی اور رات کو برش اپنے لیے کرو کہ تمہارے دانتوں سے بیماریاں جسم میں داخل نہیں ہوں گی۔ یوں دانت بھی محفوظ اور جسم بھی محفوظ لیکن برش بھی ہمارے دانتوں کو سوفیصد صاف نہیں کرتا بلکہ وہ بھی اوپر کے حصے کو صاف کرتا ہے جبکہ نیچے اندر سے دانتوں کی صفائی نہیں ہوتی۔ خلال واحد چیز ہے جو دانتوں کو بہت ہی اندر سے صاف کرتا ہے' خلال کبھی لوہے' پیتل' تانبے کا نہ ہو بلکہ ہمیشہ تنکا اور لکڑی کا ہو کیونکہ اس کا دانتوں پر بہت اثر پڑتا ہے اور خلال تیز دھار نہ ہو ایک صاحب میرے پاس تینتیس سال پرانے معدے آنتوں اور جگر کی کئی بے شمار خطرناک امراض میں مبتلا آئے' میں نے انہیں مختصر دوائیں تجویز کیں لیکن دو چیزوں کی خصوصی تاکید کی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ دو چیزیں آپ کا علاج بھی ہے صحت مندی بھی ہے اور شفایابی بھی۔ پہلی چیز یہ ہے کہ آپ اپنی جیب میں خلال رکھیں اور کھانے کے بعد مستقل صرف ایک منٹ آپ خلال کو دیں اور دوسری چیز رات کو سوتے وقت خلال کرکے برش یا مسواک ضرور کریں اور اس کے بعد آپ زیتون کے تیل کے تین قطرے اپنی زبان پر ڈال کر اس زبان کو پورے دانتوں پر مل لیں۔ بس! یہ اس وقت کریں جب آپ اس کے بعد نہ کچھ کھائیں نہ پئیں بلکہ سوجائیں۔ سائنس کی آخری ترقی اس بات کو مان گئی ہے کہ جس زیتون کی اللہ نے قسم اٹھائی ہے وہ آج دنیا کا بہترین انٹی بائیوٹک اور اینٹی سپٹک یعنی اس سے بڑا جراثیم کش کوئی اور لوشن ہو نہیں سکتا۔

جب سوتے ہیں تو ہمارے غذائی ذرات متعفن ہوکر جراثیم بیکٹیریا اور وائرس کی شکل اختیار کرلیتے ہیں یہی جراثیم جسم کی خطرناک بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں اور ان جراثیموں کی وجہ سے جسم طرح طرح کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

ہم جب سوتے ہیں تو ہمارے غذائی ذرات متعفن ہوکر جراثیم بیکٹیریا اور وائرس کی شکل اختیار کرلیتے ہیں یہی جراثیم جسم کی خطرناک بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں اور ان جراثیموں کی وجہ سے جسم طرح طرح کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہوجاتا ہے اور یہ بیماریاں انسانی جسم کو اتنا نڈھال کردیتی ہیں کہ انسان کو احساس بھی نہیں ہوتا کہ میری بیماری کی اصل بنیاد کیا ہے حالانکہ اس کی بیماری کی اصل بنیاد دانت ہوتے ہیں اور دانتوں کی نگہداشت نہیں ہوتی۔ بڑے بڑے سمجھدار لوگ اس پہلو کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتے۔ میں ایک اخباری دنیا کے نہایت مشہور کالم نگار سے ان کی علاج معالجے کے سلسلے میں گفتگو کررہا تھا۔ انہوں نے بے ساختہ جیب سے نوٹ نکالا اور اس کو دانتوں کی طرف لے جانے لگے شاید کھانے کے بعد ان کے دانتوں میں کوئی خوراک کا ذرہ اٹکا ہوا ہوگا' میں نے ان کا ہاتھ وہیں پکڑ لیا اور بہت پیار سے ان کے ہاتھ سے بیس روپے کا نوٹ لے لیا اور ان کی جیب میں ڈال دیا اور میرے قریب ایک خلال ٹوتھ پک پڑا تھا وہ میں نے انہیں دے دیا کہ اس نوٹ کو طرح طرح کے ہاتھ اور طرح طرح کے ماحول سے گزرنا ہوتا ہے اور اس میں بہت طاقتور جراثیم ہوتے ہیں۔ میری بات پر وہ صاحب چونک پڑے کہنے لگے اوہ! میں نے خیال ہی نہیں کیا' میرے سامنے کوئی کاغذ پڑا ہو' نوٹ ہو میں اسی سے گزارا کرلیتا ہوں۔ نامعلوم مجھے کیا سوجھی۔۔۔! میں نے ان کے تمام دانت چیک کیے حالانکہ میں ڈینٹل سرجن نہیں ہوں لیکن میں نے کچھ تھوڑی سی طب پڑھی ہے اور طب کی کتب تالیف کی ہیں تو میں نے ان سے کہا آپ کے دل کی بیماری کی بنیادی وجہ آپ کے صرف دانت ہیں' جن سے پیپ رس رس کر آپ کو دل کا اور معدے کا مریض بنا دیا ہے۔ وہ میری طرف جن نگاہوں سے دیکھنے لگے وہ نگاہیں متنازعہ تھیں ان میں حیرت بھی تھی اور حقارت بھی۔۔۔ کیونکہ وہ اس سے پہلے اندرون بیرون ملک بڑے بڑے ڈاکٹروں سے ملاقات کرچکے تھے۔ میں ان کی آنکھوں سے حیرت اور حقارت کو بھانپ گیا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے! آپ کو میری بات سمجھ نہیں آئی آپ کچھ عرصہ کیلئے میری صرف دو باتیں آزمالیں! اگر افاقہ ہوجائے تو ٹھیک ورنہ آپ کی حیرت تو بے جا نہ ہوگی لیکن حقارت بُری ہوگی۔

کہنے لگے! کیا بات؟ انہیں یہی دو چیزیں ہر کھانے کے بعد خلال اور سوتے وقت چند قطرے زیتون کے تیل کے منہ میں ڈال کر زبان سے اس سے مل لیں اور سوجائیں جن لوگوں نے یہ ٹوٹکہ کیا ان کے اور خود میرے اپنے مشاہدات بہت وسیع ہیں کہ یہ دانتوں کا خلال اور زیتون کے تیل کے چند قطرے مندرجہ ذیل بیماریوں سے بچاتے ہیں اگر کسی کو شک ہے تو میری تحریر پڑھنے کے بعد کچھ عرصہ کرے ضرور۔۔۔ کچھ عرصہ اگر نہ کیا تو پھر اس کا شکوہ بے جا ہوگا۔

1۔ مسوڑھے اور دانتوں کی کمزوری' خون آنا' یا منہ سے بدبو آنا۔ 2۔ نظر اور یادداشت اور بے اثر اور اس کی کمزوری۔ 3۔ دل کی بیماریاں اور خاص طور پر ہائی بلڈ پریشر اور دل کی تھیلی میں پانی کا بھر جانا۔ 4۔ ٹینشن اور ذہنی کھچاؤ۔ 5۔ معدے کے وہ امراض جس میں انسان وقتی طور پر معدے کے سیرپ' گولیاں یا پاؤڈر کھا کھا کر عاجز آچکا ہوتا ہے۔ 6۔ جگر کی بیماریاں اور وہ بھی ایسی خطرناک جس میں عام انسانی عقل سمجھ ساتھ چھوڑ جائے۔ یہ چند بیماریاں ہیں ایسی جو صرف خلال اور زیتون کے چند قطروں سے ایسے جاتی ہیں کہ شاید تھیں ہی نہیں اور بڑی بات یہ ہے کہ خود آتی ہی نہیں' ان بیماریوں میں آپ اگر تھوڑی سی توجہ کرلیں کہ آپ اگر چاہتے ہیں کہ یہ بیماریاں سوفیصد چلی جائیں تو پھر یہ دو عمل آپ ضرور کیجئے کیونکہ میرے پاس خلال اور زیتون کے بہت واقعات ہیں کتنے واقعات سناؤں یقین والے کیلئے ایک بات کافی ہے' بے یقین کیلئے سو دلیلیں بھی ناکافی ہیں۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں
اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

بیرون ملک ملازمت

میں چاہتی ہوں کہ شوہر ملک سے باہر رہیں' وہ جب سے وطن واپس آئے ہیں یہاں کوئی کام نہیں کر سکے۔ جمع شدہ رقم بھی خرچ ہو رہی ہے' مجھے خوف ہوتا ہے کہ بعد میں کہاں سے گزارہ ہوگا۔ میں نے انہیں اپنا زیور بیچ کر بھیجا تھا۔ دکھ ہوتا ہے کہ وہ زیور تو دوبارہ نہ بن سکا اور ملازمت بھی ختم ہوگئی۔ اگر زیور کا ذکر کیا جائے تو گھر کا ماحول خراب ہوتا ہے۔ **(س، ملتان)**

مشورہ: ان مشکل حالات میں بہت برداشت اور سمجھداری سے کام لینا ہوگا۔ آپ کا اصل مسئلہ اب زیور نہیں ہے بلکہ روزگار ہے۔ لہٰذا اسی موضوع پر بات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اصل مسئلے کا جائزہ لیا جائے۔ یہ فیصلہ آپ کے شوہر کو ہی کرنا ہے کہ وہ باہر نہیں جاسکتے تو اپنے ملک میں ہی ملازمت وغیرہ کرلیں یا پھر دوبارہ بیرون ملک ملازمت کا موقع ملتا ہے تو چلے جائیں لیکن آپ اس بات کا خیال رکھیں کہ ایک شوہر کیلئے یہ بات بہت تکلیف دہ ہوگی کہ اس کی بیوی اسے ملک سے باہر بھیجنے پر بضد ہے۔

زندگی سے مایوس

میں اپنی زندگی سے بہت مایوس ہوں' کسی بات میں سکون نہیں۔ نیند اچھی نہیں آتی۔ طب کے پیشے سے منسلک ہوں' گولڈ میڈل بھی مل چکا ہے۔ سب کہتے ہیں تم بہت ذہین ہو لیکن مجھے لگتا ہے یونہی ہمدردی کر رہے ہیں۔ بار بار خیال آتا ہے کہ شکل اچھی نہیں ہے' اس وجہ سے کسی سے بات نہیں کرتی۔ ڈیپریشن کی وجہ سے ایک مرتبہ ہسپتال میں داخل ہوچکی ہوں۔ سائیکاٹرسٹ کہتے ہیں کہ مجھے دوائیں کھانی ہیں۔ مگر میری امی اور بہن کو یہ بات پسند نہیں۔ بہت مجبور ہو کر خط لکھ رہی ہوں۔ **(رقیہ، گوجرانوالہ)**

مشورہ: مایوسی سے ہر انسان کا واسطہ پڑتا ہے لیکن جب مایوسی شدت اختیار کر جائے اور مرض کی صورت میں لاحق ہو جائے تو اس کا علاج کروانا ضروری ہے۔ ورنہ مایوسی کی شدت جینے نہیں دیتی۔ ایک مرتبہ ڈیپریشن میں ہسپتال میں داخل ہوچکی ہیں اب دوبارہ ایسی نوبت آنے سے پہلے احتیاطی تدابیر ضروری ہیں۔ سائیکاٹرسٹ کی ہدایت کے مطابق باقاعدگی سے ادویات لیں۔ یہ کوئی لباس یا خوراک کا معاملہ تو ہے نہیں جس میں پسند ناپسند دیکھی جائے۔ یہ تو سنجیدہ مسئلہ ہے لہٰذا جب بات ذہنی صحت کی ہو تو اس میں لاپروائی ہرگز نہیں ہونی چاہیے۔ آپ تو طب کے شعبہ سے منسلک ہیں' ادویات کی اہمیت جانتی ہوں گی۔

فیصلہ پر پریشان...!!!

میری خالہ بہت ضعیف ہیں۔ ان کے بچے ان کا خیال نہیں کرتے۔ ایک روز میں انہیں دیکھنے گئی تو انہوں نے مجھ سے سب کی شکایتیں کیں۔ میں نے فیصلہ کرلیا کہ انہیں میں اپنے گھر لے آؤں گی اور یہ بات سب کو بتا بھی دی۔ میں سمجھی تھی کہ سب انہیں روکیں گے مگر وہ لوگ تو خوش ہوگئے۔ ادھر شوہر کو پتا چلا تو وہ سخت ناراض ہوئے کہ وہ اپنے بچوں سے کہیں اگر وہ خیال نہیں کرتے تو ہم انہیں سمجھائیں گے۔ لیکن ہمارا گھر بہت چھوٹا ہے یہاں ان کا رہنا ممکن نہیں۔ اب شوہر کی بات مانوں یا خالہ سے ہمدردی کروں۔ میں تو اپنے فیصلہ پر پریشان ہوں۔ **(س، ز، لاہور)**

مشورہ: آپ کو اپنے شوہر کے مزاج کا علم ہوگا۔ اپنے دل کی نرمی کے باوجود ان کی اجازت کے بغیر کوئی فیصلہ کرنے سے گریز کریں اور کسی سے توقع رکھ کر بھی کوئی بات نہ کہیں' ورنہ مایوسی ہونے کا زیادہ امکان ہوگا۔ شوہر کی بات مانتے ہوئے خالہ سے ہمدردی کی جاسکتی ہے۔ وہ اس طرح کہ انہیں اپنے گھر تو نہ لائیں لیکن ان کے گھر جا کر ان کے کام آتی رہیں' وہ بھی اس طرح کہ گھر کے معاملات اور شوہر سے تعلقات میں خرابی پیدا نہ ہو۔

عادت سے پریشان

اگر کوئی مجھے دکھ پہنچاتا ہے یا میری دل شکنی کرتا ہے تو میری آنکھیں بھر آتی ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی بھری محفل میں میری تعریف یا حوصلہ افزائی کرتا ہے تب بھی میری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ ایسا میرے ساتھ بچپن سے ہوتا ہے اور اب میں شادی شدہ اور ایک بچے کا باپ ہوں' اب بھی یہی عالم ہے اور اب اپنی عادت سے پریشان ہوں۔ **(علی، کراچی)**

مشورہ: آپ بہت حساس طبع معلوم ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے احساسات اور جذبات پر بھی قابو نہیں۔ اسی لیے ذرا سی بات پر آنسو نکل آتے ہیں۔ آئندہ جب بھی کسی کی بات دل پر اثر کرتی محسوس ہو آپ اپنی توجہ دوسری جانب کرلیں۔ فارغ اوقات میں اچھی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ قابلیت اور معلومات میں اضافے سے شخصیت میں اعتماد پیدا ہوگا۔ آپ اچھی گفتگو کرسکیں گے اور دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے کے قابل ہوں گے۔

ذہنی مریض

میں پچھلے پندرہ سال سے ایک لڑکی سے محبت کرتا ہوں' ہر روز بات ہوتی ہے' جب بات نہ ہو تو دیوانوں کی طرح لوگوں سے لڑتا ہوں اور وہ دن میرے لیے قیامت سے کم نہیں ہوتا۔ میں سو فیصد یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں اسے بھول نہیں سکتا۔ وہ کہتی ہے اب ہم دوستوں کی طرح ہیں لیکن جس سے ساری زندگی محبت کی جائے اس سے دوستوں کی طرح تو نہیں رہا جاسکتا۔ میرا دل کہتا ہے کہ وہ صرف میری ہے اور ہمیشہ میری رہے گی۔ حالانکہ وہ شادی شدہ ہے۔ **(شاہد، شیخوپورہ)**

مشورہ: آپ ایک شادی شدہ خاتون سے محبت کا دعویٰ کرتے ہوئے یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ وہ ہمیشہ آپ کی رہے گی۔ یقیناً آپ خیالوں کی دنیا میں رہ رہے ہیں یا ذہنی مسئلہ ہے کیونکہ اس سے بات نہ کرنے پر غصہ کی شدت سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ رویہ ٹھیک نہیں۔ قوت برداشت بے حد کم ہے۔ حقیقت کی دنیا میں رہ کر زندگی گزاریں۔ مرضی کے خلاف بھی بہت کچھ ہوسکتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ نہ خود ٹھیک سے جئیں اور نہ دوسروں کو جینے دیں۔ اگر خاتون کے شوہر کو آپ کے خیالات کا علم ہوگیا تو کیا ہوگا۔ خود کو سنبھالیں اور یہ یقین کرلیں کہ خاتون سے کسی بھی طرح کا تعلق رکھنا آپ کا حق ہرگز نہیں۔

(کسی قدیم عبادت گاہ کو تباہ کرنا جائز نہیں)

معلوم کیا' وہ میں نے بیان کردیا اگر آپ کو شریعت کی پرواہ نہیں ہے تو پھر پوچھنے کی ضرورت ہی کیا تھی' یہ سخت جواب سن کر سکندر چپ ہوگیا کچھ دیر کے بعد اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا اور مجلس برخاست ہوئی تو مولانا سے کہا ''میاں عبداللہ آپ مجھے ملتے رہا کریں۔ (واقعات مشتاق' صفحہ نمبر16) (مرسلہ: محمد سعید علوی' چکوال)

مسور کی دال دودھ میں بھگو کر پھینٹ لیں' چہرے پر لگا کر خشک ہونے پر اتار لیں' چہرے کی میل صاف کرنے کیلئے مفید ہے۔ **(عینی سحر' ہری پور ہزارہ)**

محمد فاران ارشد بھٹی' مظفر گڑھ

اماں جنو نے بتایا رہائی کا حیرت انگیز ٹوٹکہ

کوئی شخص اگر کسی مقدمے بازی میں پھنس گیا ہو' چاہے وہ بے گناہ ہو یا مجرم ہو یہ ٹوٹکہ اس کی رہائی کیلئے اکسیر ہے۔ اگر پہلوٹھی کے بچے کا کپڑا اور بلی کی جیر کا ٹکڑا اُس کے پاس ہو تو وہ شرطیہ رہا ہو جائے گا۔ بلی کی جیر وہ چیز ہے جسے آنول بھی کہتے ہیں

اماں جنت عرف اماں جنو نے یہ عجیب وغریب ٹوٹکہ بتایا ہے انہوں نے بتایا ہے کہ کوئی شخص اگر کسی مقدمے بازی میں پھنس گیا ہو' بالخصوص جب وہ بے گناہ ہو تو یہ ٹوٹکہ اس کی رہائی کیلئے اکسیر ہے۔ اگر پہلوٹھی کے بچے کا کپڑا اور بلی کی جیر کا ٹکڑا اُس کے پاس ہو تو وہ شرطیہ رہا ہو جائے گا۔ بلی کی جیر وہ چیز ہے جسے آنول بھی کہتے ہیں' ہر ذی روح جو بچہ پیدا کرتی ہے جو بچہ ایک جھلی کے اندر بند ہوتا ہے' اُس جھلی کو جیر یا انول کہتے ہیں۔ اب پوچھا گیا اماں چلو پہلوٹھی کے بچے کا کپڑا تو عام مل جائے گا لیکن یہ جیر کہاں سے لی جائے' اس بات پر اماں نے بتایا کہ میں نے کسی سے یہ ٹوٹکہ سنا تو اسے آزمانے کا ارادہ کرلیا' میری پالتو بلی تھی' اس کے بچوں کی پیدائش کا وقت آیا تو سردیوں کے دن تھے' میں نے اسے اپنی چارپائی کے نیچے بٹھالیا' جوں ہی بچے پیدا ہوئے میں نے بلی پر نگاہ رکھی جیسے ہی اس کی جیر خالی ہوئی' بلی نے اسے کھانے کیلئے منہ کھولا میں نے چھڑی اٹھا کر اسے دور کردیا اور جلدی سے جیر اٹھالی' اس کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا کاٹ لیا اور دھو کر اسے پاؤڈر لگایا وہ جب سوکھ گیا تو اسے عطر میں بسا کر ایک چھوٹے سے کپڑے میں تعویذ کی طرح سی دیا۔ کافی لوگوں نے ضرورت کے وقت یہ ٹوٹکہ آزمایا اور سو فیصد اکسیر پایا۔ پہلوٹھی کے بچے کا وہ کپڑا ہو جو کسی اور نے نہ پہنا ہو' وہ ملزم عدالت کے فیصلے کے وقت اپنی جیب میں دونوں چیزیں رکھ لے تو وہ یقیناً رہا ہو جائے گا۔ اماں نے کہا کہ کئی دفعہ کا یہ آزمودہ تھا لیکن اماں کہنے لگی کہ آخری دفعہ ایک ملزم کے لواحقین مجھ سے لے گئے ان کا لڑکا رہا ہو گیا' ایک ہفتے کے بعد وہ رہائی کی خوشی میں مجھے مٹھائی دینے آئے میں نے تعویذ واپس مانگا تو انہوں نے کہا اماں ہمیں بہت افسوس ہے ہم سے وہ تعویذ کہیں کھو گیا ہے اب واللہ عالم یہ سچ تھا یا جھوٹ۔۔۔ لیکن مجھ سے تو وہ انمول چیز گم ہو گئی ہے۔ اماں کہتی ہیں جو اس تعویذ کو حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ ایک بلی خود پالے جب وہ بچے پیدا کرے تو اس پر نگاہ رکھے کیونکہ بلی اپنی جیر کو جھٹ کھا جاتی ہے۔ فوراً جیر اپنے قبضے میں لے کر اس کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دھو سکھا کر کپڑے میں سی کر رکھ لیں' بوقت ضرورت قیدی کو دونوں چیزیں دے دیں' انشاء اللہ وہ رہا ہو جائے گا اور مزا یہ ہے اکثر مجرم بھی رہا ہو جاتے ہیں۔ ہم تو اماں سے یہ حیرت انگیز ٹوٹکہ سن کر حیرت میں ڈوب گئے یقیناً آپ بھی یہ پڑھ کر حیرت زدہ ہو گئے ہوں گے۔

ہر مشکل آسان

بعد نماز تہجد یعنی پہلے تہجد کی نیت سے دو رکعت پڑھ لیں پھر تہجد کے بعد دو رکعت نفل کی نیت کریں اور اس طریقے سے پڑھیں' الحمد شریف کے بعد گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' رکوع میں جا کر رکوع کی تسبیح کے بعد گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سجدے میں سجدے کی تسبیح کے بعد گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' دوسرے سجدے میں بھی تسبیح کے بعد گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ دوسری رکعت میں بھی اسی طرح پڑھیں' سات دن تک یہ وظیفہ کریں' انشاء اللہ مشکل حل ہو جائے گی۔

اکیس دن میں سخت مزاج خاوند مہربان

بعد نماز عشاء ہزار دفعہ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پڑھیں مشکل حل ہو جائے گی' خاوند سخت مزاج ہے تو مہربان ہو جائے گا' اکیس دن تک پڑھیں انشاء اللہ کام پہلے ہو جائے گا۔

پتھری کا آسان علاج

نوشادر ٹھیکرڑی اور قلمی شورہ برابر وزن کا جوہر اڑانا ہے۔ جوہر اڑانے کی ترکیب طب کی کتابوں میں عام طور پر مل جاتی ہے۔ یہ جوہر دو یا چار رتی مکھن کے ساتھ صرف صبح کھا کر اوپر گائے کے دودھ کی لسی پی لیں۔ اگر کسی کو لسی سے تکلیف ہوتی ہو سونف' دھنیا اجوائن کا قہوہ استعمال کریں۔ چند ہفتے استعمال کریں زندگی بھر کیلئے پتھری ختم ہو جائے گی۔ **(مراسلہ: عبدالخالق)**

نسخہ: کشتہ مرجان 30 گرام' عود لکڑ 15 گرام' گاؤزبان 100 گرام' باورنجیوبہ 30 گرام' صندل سفید 50 گرام' پھول گلاب 50 گرام' تخم بلنگو 30 گرام' چھڑ جھڑیلہ 50 گرام' بہمن سفید 30 گرام' بہمن سرخ 30 گرام' درنج عقربی 50 گرام' کشنیر 50 گرام' تودری سرخ 50 گرام' دارچینی 50 گرام' الائچی کلاں 50 گرام' آملہ مقشر 50 گرام' تخم خرفہ 50 گرام' شہد ساڑھے 3 کلو۔

تیاری نسخہ: ان تمام چیزوں کا سفوف تیار کریں اور شہد میں معجون بنائیں۔ **افعال و استعمال:** پانچ پانچ گرام صبح و شام نہار منہ استعمال کریں۔ اگر آپ دس دن مغز بادام کو رات کے وقت پانی بھگو دیں۔ صبح ان تمام مغز بادام کو چھیل لیں اور پھر ان باداموں کو کوٹ کر ایک دو کپ دودھ لے کر ان کوٹے ہوئے باداموں دودھ میں ڈال دیں جب ایک یا دو ابال آجائے تو اس دودھ کو اتار لیں۔ ایک چمچہ معجون دماغی کا نوش فرمائیں اور اوپر سے بادام والا دودھ پئیں انشاء اللہ دس دن میں ہی آپ کو نسیان یعنی بھول جانا ٹھیک ہو جائے گا اور نظر بھی ٹھیک ہونا شروع ہو جائے گی۔ اس معجون سے بہت لڑکے حافظ قرآن بنے۔

مصیبت سے نجات حصول مقاصد کا مجرب نسخہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کو مصیبت سے نجات اور حصول مقاصد کیلئے یہ تلقین فرمائی کہ کثرت کیساتھ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کریں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دینی اور دنیوی ہر قسم کے مصائب اور مضرتوں سے بچنے اور منافع و مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے اس کی کثرت بہت مجرب عمل ہے اور اس کثرت کی مقدار یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرے اور سو سو مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر مقصد کیلئے دعا کرے۔ **(ماہنامہ عبقری جلد 6)**

بچوں کا صفحہ

والدین کی کمائی ضائع کرنے والے متوجہ ہوں!

مسکان نعیم

اپنے بھائی کو روتا ہوا دیکھ کر بہن کا بھی دل نرم ہو گیا اور اس نے فوراً اسے کچھ روپے تھما دیئے۔ اس مرتبہ شام کو جب تاجر نے اپنے بیٹے سے اس کی کمائی کے متعلق پوچھا تو اس نے فوراً روپے دکھا دیئے۔ تاجر نے روپے دیکھے اور بیٹے سے کہا ''جاؤ انہیں کنویں میں پھینک دو''

ایک متمول تاجر اپنے سست و کاہل اور آرام طلب بیٹے سے سخت پریشان تھا' تاجر اسے محنت و مشقت کی اہمیت سے آگاہ کرانا چاہتا تھا تاکہ اسے احساس ہو یہ پُر آسائش طرز رہائش اور دولت یوں ہی حاصل نہیں ہو جاتی بلکہ اس کیلئے بہت محنت کرنی پڑتی ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کا بیٹا ذمے دار نوجوان کی طرح زندگی گزارے اور کاروبار میں اس کا ہاتھ بٹائے۔ ایک روز تاجر نے اپنے بیٹے سے کہا: ''بیٹا! آج تمہیں مزدوری کر کے پیسے کما کر لانے ہوں گے اور یاد رکھو کہ پیسے کما کر نہ لانے کی صورت میں تمہیں آج رات کا کھانا نہیں ملے گا۔'' اپنے والد کا یہ فرمان سن کر لڑکے کے اوسان خطا ہو گئے کیونکہ وہ کسی بھی قسم کی محنت مزدوری کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔ والد کے اس مطالبے نے اسے انتہائی خوفزدہ کر دیا تھا۔ وہ روتا ہوا اپنی والدہ کے پاس پہنچ گیا۔

اپنے بیٹے کو روتا ہوا دیکھ کر والدہ کا دل پسیج گیا اور اس نے فوراً اپنے بیٹے کو ایک سونا کا سکہ تھما دیا۔ شام کو جب والد نے بیٹے سے اس کی کمائی کے متعلق پوچھا تو بیٹے نے فوراً اپنی جیب سے سکہ نکال کر باپ کو دکھا دیا۔ تاجر نے وہ سکہ دیکھا اور پھر اپنے بیٹے سے کہا ''جاؤ اسے کنویں میں پھینک دو''

بیٹے نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سکے کو کنویں میں پھینک دیا' والد بہت زیرک، دانا اور تجربہ کار تھا۔ وہ بھانپ گیا کہ یہ سکہ اسے اس کی والدہ نے دیا ہوگا لہٰذا اگلے روز تاجر نے اپنی بیوی کو دوسرے قصبے اس کے والدین کے پاس بھیج دیا اور لڑکے کو پھر دھمکی دی کہ اگر وہ آج کچھ کما کر نہیں لایا تو اس کا کھانا پینا بند کر دیا جائے گا۔ اس مرتبہ لڑکا روتا ہوا اپنی بہن کے پاس پہنچ گیا تاکہ اس کی ہمدردی حاصل کر سکے۔ اپنے بھائی کو روتا ہوا دیکھ کر بہن کا بھی دل نرم ہو گیا اور اس نے فوراً اسے کچھ روپے تھما دیئے۔ اس مرتبہ شام کو جب تاجر نے اپنے بیٹے سے اس کی کمائی کے متعلق پوچھا تو اس نے فوراً روپے دکھا دیئے۔ تاجر نے روپے دیکھے اور بیٹے سے کہا ''جاؤ انہیں کنویں میں پھینک دو''

بیٹا فوراً گیا اور پیسے کنویں میں پھینک دیئے۔ تاجر نے اپنی زیرک فہمی سے فوراً اندازہ لگا لیا کہ اس مرتبہ پیسوں کا ذریعہ یقیناً اس کی بہن بنی ہوگی۔ اب تاجر نے اپنی بیٹی کو اس کے سسرال بھیج دیا اور بیٹے سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ''اگر اس مرتبہ بھی تم کچھ کما کر نہیں لائے تو یاد رکھو تمہارا کھانا پینا اور جیب خرچ بند کر دیا جائے گا۔''

اب تو وہ بہت پریشان ہوا کیونکہ اب اس کی مدد کرنے والا کوئی نہ تھا۔ لہٰذا اس نے فیصلہ کیا کہ آج تو کام کی تلاش میں جانا ہی پڑے گا۔ اس نے بازار پہنچ کر کئی دکانداروں سے کام مانگا' آخر کار ایک دکاندار نے اس سے کہا کہ ''اگر وہ اس کا صندوق اس کے گھر تک پہنچا دے تو وہ اسے اس کے عوض دو روپے دے گا۔''

لڑکا فوراً راضی ہو گیا۔ صندوق کو دکاندار کے گھر تک لے جانے میں لڑکے کی حالت خراب ہو گئی۔ وہ پسینے میں شرابور تھا' کام ختم کرنے کے بعد اس کی ٹانگیں کانپ رہی تھیں اس کی گردن اور کمر میں شدید درد ہو رہا تھا اور بوجھ لادنے کی وجہ سے اس کی کمر پر کئی خراشیں بھی پڑ چکی تھیں' جوں ہی وہ گھر پہنچا' اس نے اپنے والد کو منتظر پایا۔

اس نے اپنے والد کو فوراً دو روپے دکھائے۔ والد نے پیسے دیکھتے ہی کہا ''جاؤ انہیں کنویں میں ڈال دو'' ان پیسوں کو کنویں میں پھینکنے کے خیال ہی نے لڑکے کو خوف زدہ کر دیا اور زور زور سے رونے لگا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس قدر محنت سے کمائی ہوئی رقم کو یوں کنویں میں پھینک دے۔

اس نے روتے روتے کہا ''اباجان! میرے جسم میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی ہیں' میری کمر زخمی ہو چکی ہے' گردن اکڑ گئی ہے اور آپ مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ میں یہ پیسے کنویں میں پھینک دوں؟'' یہ سن کر تاجر مسکرایا اور بولا ''بیٹا! جب کسی کی محنت کی کمائی کو الّلے تلّلے میں ضائع کیا جا رہا ہو تو اس شخص کو بھی بڑی تکلیف ہوتی ہے' اس سے قبل دو مواقع پر تمہاری والدہ اور بہن نے تمہاری مدد کی تھی' اس لیے تمہیں ان کی دی ہوئی رقم کنویں میں پھینکتے ہوئے کسی قسم کا دکھ اور تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔ لیکن آج تمہیں محنت کی قدر ہوئی ہے۔ اب تمہیں پتا چلا کہ چند روپوں کیلئے کتنی محنت کرنی پڑتی ہے۔'' اس دن نوجوان نے اپنے والد سے وعدہ کیا کہ اب وہ سستی و کاہلی کی بجائے محنت کرے گا اور اپنے والد کے کاروبار میں ہاتھ بٹائے گا۔

جھوٹ کا انجام

(احمر جٹ)

کسی ملک میں ایک نجومی رہتا تھا۔ بہت ہی جھوٹا اور مکار تھا لیکن لوگ اس پر اتنا یقین کرتے تھے کہ وہ جو کہتا ویسا ہی ہو جاتا۔ اس ملک کے بادشاہ نے ایک مرتبہ نجومی کو اپنے دربار میں بلایا۔ پاس ہی بادشاہ کا وزیر بیٹھا ہوا تھا۔ بادشاہ نے نجومی سے کہا: ''میاں نجومی! آج کچھ ہمارے متعلق بھی بتاؤ'' یہ سن کر نجومی کچھ دیر حساب کتاب کرتا رہا پھر کہنے لگا: ''حضور یہ سال آپ کیلئے منحوس ثابت ہوگا' ممکن ہے آپ اسی سال وفات پا جائیں۔''

یہ سب سن کر بادشاہ بہت پریشان ہوا' وزیر نے بادشاہ کو فکر مند دیکھا تو اسے نجومی پر شدید غصہ آیا۔ وزیر نے دوبارہ حساب لگانے کو کہا اس بار بھی نجومی نے یہی بات کہی۔ اب تو بادشاہ کو اپنی موت کا پکا یقین ہو گیا اور اس کا رنگ زرد پڑنے لگا۔ بادشاہ کی یہ حالت دیکھ کر وزیر سوچ میں پڑ گیا۔

آخر اس نے بادشاہ سے کہا کہ ''فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں یہ نجومی بالکل جھوٹا ہے اس کا جھوٹ میں ابھی ثابت کر دیتا ہوں۔''

لہٰذا وزیر بولا: ''تم نے بادشاہ سلامت کے بارے میں بتایا ہے' کچھ اپنے بارے میں بھی بتاؤ تم کتنا عرصہ زندہ رہو گے؟'' نجومی یہ سن کر سوچنے لگا اور کافی دیر بعد بولا۔ ''میں ابھی تیس برس اور زندہ رہوں گا۔''

یہ سن کر وزیر نے جلاد کو بلایا اور کہا ''اس نجومی کا سر اڑا دیا جائے'' جلاد نے ایک ہی وار میں نجومی کا سر تن سے جدا کر دیا۔ اس نجومی کی لاش بادشاہ کے سامنے تھی۔ وزیر نے بادشاہ سے کہا ''حضور دیکھیے! یہ کہہ رہا تھا کہ ابھی مزید تیس سال زندہ رہے گا لیکن یہ آپ کے سامنے قتل ہو چکا ہے۔ جو شخص خود اپنی موت کے متعلق ٹھیک نہیں بتا سکتا وہ دوسروں کے بارے میں کیسے کچھ بتا سکتا ہے۔''

نجومی کے قتل کے بعد بادشاہ کا دل سکون آ گیا اور رعایا بھی خوش ہو گئی کہ ایک جھوٹ بولنے والا شخص اپنے انجام کو پہنچ گیا۔ بادشاہ اس واقعہ کے بعد بھی سالہا سال تک زندہ رہا۔

سبق: نجومیوں کے پاس جانا یا ہاتھ دکھانا گناہ ہے' غیب کا علم سوائے اللہ کے کسی کے پاس نہیں اور نہ ہی کوئی کسی کی زندگی اور موت کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

ج،ر

جنات نے مجھے‘ میرے بھائی اور بہن کو برباد کردیا

میں جب 15 سال کی ہوئی تو میری منگنی ہوگئی‘ سسرال والے بہت پیار کرنے والے تھے مگر اچانک ایک خواب میں اُسی جن کو دیکھا اس نے مجھے ایک پرانے گھر میں بند کررکھا تھا اور وہ مجھے کہہ رہا تھا میں تجھے کسی سے شادی کرنے نہیں دوں گا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بارہ یا تیرہ سال کی عمر میں ہی جادو اور آسیب کی لپیٹ میں آچکی تھی۔

میری والدہ بھی شروع ہی سے جادو‘ آسیب اور جنات کے عذاب میں مبتلا تھی مگر مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک بشارت کے ذریعہ تمام جادو اور جادو کرنے والے کے بارے میں علم عطا کردیا مگر اس کو ختم کرنے کا جو طریقہ تھا وہ میں آج تک کرنے سے محروم ہوں۔ یہ جادو میری ایک ذاتی ڈائری پر ایک شخص نے کروایا تھا اور اس جادو کے بعد یہ ڈائری مجھے دیوانوں کی طرح عزیز ہوگئی تھی‘ میں اس ڈائری کو ہر لمحہ اپنے سینے کے ساتھ لگا کر پھرتی تھی مگر بشارت کے بعد جب میں نے اس کو پھینکنے کی نیت سے ڈھونڈا تو وہ اچانک غائب ہوگئی اور آج اس بات کو تقریباً آٹھ یا نو سال گزر گئے ہیں‘ ڈائری آج تک غائب ہے‘ بہت ڈھونڈا پر ناکام رہی۔

اس کے ساتھ ہی آپ کو بتانا چاہتی ہوں جب مجھے جنات نظر آنے شروع ہوئے تو میں بہت بیمار ہوگئی حتیٰ کہ میں قریب المرگ ہوگئی‘ مگر اللہ نے مجھے اپنے خاص فضل سے زندگی عطا کی۔ صحت یاب تو ہوگئی مگر ان جنات نے سانپوں کی شکل اختیار کرلی اور میرے ساتھ ہولیے‘ ہر وقت میری نظروں کے سامنے رہتے‘ کبھی کم ہوجاتے کبھی زیادہ‘ ان کے سردار کا نام ہری والا ہے اور وہی میرا دعویدار بنا ہوا ہے۔

میں جب 15 سال کی ہوئی تو میری منگنی ہوگئی‘ سسرال والے بہت پیار کرنے والے تھے مگر اچانک ایک خواب میں اُسی جن کو دیکھا اس نے مجھے ایک پرانے گھر میں بند کررکھا تھا اور وہ مجھے کہہ رہا تھا میں تجھے کسی سے شادی کرنے نہیں دوں گا۔

تو میری بیوی ہے‘ میں نے اس خواب کو صرف خواب ہی سمجھا لیکن زندگی میں حقیقت کچھ ایسی ہی ہوگئی۔ منگنی تو سال کے اندر ہی ٹوٹ گئی اور خوبصورتی کے باوجود کسی نے آج تک مجھے شادی کی نیت سے پسند نہیں کیا۔ بیماری بڑھ چکی اور پوشیدہ امراض میں مبتلا ہوگئی۔ عمر 34 سال ہوچکی ہے مگر پچاس سال کی لگتی ہوں‘ بیماریاں چھائی رہتی ہیں۔ بہن کا رشتہ بھی نہیں ہونے پاتا۔ بھائی اچھے روزگار سے محروم ہے۔ ماں بھی بہت بیمار رہتی ہے۔ اس جن کا کہنا ہے تمہارا بھائی اور تمہاری بہن کو بھی برباد کردوں گا۔ آج تک ان جنات سے حالت جنگ میں ہوں۔ یہ جن نہ مجھے جینے دیتا ہے نہ مرنے دیتا ہے‘ ہر وقت اذیت میں مبتلا رکھتا ہے۔ مگر۔۔۔! اب پہلے سے حالات قدرے بہتر ہیں‘ آخری چھ سورتوں اور روحانی غسل سے بھی بہت فائدہ ہورہا ہے‘ موتی مسجد جاکر بھی کافی سکون اور فائدہ ملا ہے۔

آج بھی آپ کو خط لکھتے ہوئے جنات نے میری بازو کو بُری طرح جام کردیا ہے‘ کمر میں شدید تکلیف شروع ہوگئی ہے‘ صرف اللہ تعالیٰ ہی مجھ سے یہ خط لکھوا رہا ہے۔

رزق بڑھانے کا آزمودہ عمل

اپنا کاروبار شروع کرنے سے پہلے یعنی دکان کھولنے کے فوراً بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دکان کے چاروں کونوں میں پھونک کر دم کریں‘ انشاء اللہ صرف چند دنوں میں فرق واضح محسوس ہوگا۔ نوٹ: اس عمل کیلئے نماز کی پابندی لازمی ہے‘ عمل کریں دعائیں دیں۔

معاشی تنگی سے نجات

ایک ہزار مرتبہ استغفار اور بعد نماز ظہر سورۂ الماعون اکتالیس مرتبہ تیسرے نمبر پر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ پانچ سو مرتبہ پڑھے‘ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اس کی روزی پوری ہوگی۔

صرف جائز مراد کیلئے مجرب وکامیاب عمل

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز مراد جو پوری نہ ہوتی ہو تو وہ شخص ہر نماز کے بعد مسجد میں سر سجدہ میں رکھ کر‘ خواتین گھروں میں سورۂ فاتحہ اس طریقہ سے پڑھیں جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اس کو اکیس مرتبہ پڑھیں پھر سورۂ فاتحہ مکمل کرکے سجدہ سے سر اٹھائیں اور اللہ سے اپنی حاجت کیلئے دعا کریں‘ انشاء اللہ بہت جلد آپ فائدہ اٹھائیں گے یہ عمل آزمودہ ہے۔ **(محمد اشفاق‘ کامونکی)**

مخدوم یوسف عزیز

دوزخیوں کی صورت

میری امت میں سے بعض اشخاص کے جسم اتنے بڑے کردیئے جائیں گے کہ ایک ہی آدمی دوزخ کا ایک کونہ بھردے گا۔

اور جنہوں نے برائیاں کمائیں‘ تو برائی کا بدلہ اسی جیسا‘ اور ان پر ذلت چڑھے گی انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے چڑھا دیئے ہیں‘ وہی دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (یونس 27) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دوزخیوں کے چہرے انتہائی سیاہ ہوں گے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اگر دوزخیوں کی طرف سے کوئی جنت میں نکال دیا جائے تو اس کی صورت دیکھ کر دنیا والے ضرور مرجائیں گے اس کے بعد حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بہت روئے۔ سورۂ مومنون میں ہے کہ آگ ان کے چہروں کو جھلساتی ہوگی اور اس میں ان کے چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے‘‘ حدیث میں ہے کہ ’’دوزخی کو آگ جلائے گی جس کی وجہ سے اس کا ہونٹ سکڑ کر بیچ سر تک پہنچ جائے گا اور نیچے کا ہونٹ لٹک کر ناف تک پہنچ جائے گا‘ ان کی زبان تین کوس اور چھ کوس تک کھینچ کر باہر نکال دے گا‘ لوگ اس کو روندیں گے یعنی اس کے اوپر چلیں گے۔ **(ترمذی)**

دوزخیوں کے دونوں مونڈھوں کا درمیانی فاصلہ تین دن کی مسافت کے برابر ہوگا جبکہ کوئی تیز سوار چل کر جائے اور کافر کی ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن کے راستے کے برابر ہوگی۔ **(مسلم شریف)**

ترمذی میں ایک روایت ہے کہ کافر کی ڈاڑھ احد پہاڑ کے اور ران بیضا پہاڑ کے برابر ہوگی اور دوزخ میں اس کی بیٹھنے کی جگہ تین دن کے راستے کے برابر لمبی چوڑی ہوگی جتنی دور مدینہ سے زبدہ گاؤں دور ہے‘‘ ایک اور روایت ہے کہ دوزخی کے بیٹھنے کی جگہ اتنی لمبی ہوگی جتنی مکہ اور مدینہ کے درمیان فاصلہ ہے۔ **(مشکوٰۃ)**

بعض روایات میں بھی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ’’میری امت میں سے بعض اشخاص کے جسم اتنے بڑے کردیئے جائیں گے کہ ایک ہی آدمی دوزخ کا ایک کونہ بھردے گا‘‘

ہونٹوں کی سیاہی گلابی رنگت میں بدلنے کیلئے: ملائی اور اصلی گھی ہم وزن لے کر سونے سے پہلے ہونٹوں پر لگائیں' ہونٹوں کی سیاہی گلابی رنگت میں تبدیل ہوجائے گی۔

غ،ز

حلال میں حرام کی آمیزش اور بربادی شروع!

اس وقت ہمارا بچپن تھا' ہمیں والدہ مختلف آدمیوں کے پاس لے جاتیں کہ یہ تمہارے انکل ہیں ان سے پیسے لو پھر وہ والدہ اور ہمیں بہت سے پیسے دیتا۔ میری بڑی بہن بہت سمجھدار تھی اس کی ہر وقت والدہ سے لڑائی ہوتی تھی کہ یہ کام چھوڑ دیں لیکن والدہ نہ مانتی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری زندگی کی کہانی بہت طویل ہے لیکن میں مختصراً بیان کروں گا تاکہ قارئین کو حرام رزق کے نقصانات کا پتہ چل سکے۔ محترم قارئین! یہ حقیقت آج میں اپنی قلم سے پہلی مرتبہ آپ کے سامنے بیان کروں گا۔ قارئین! میرے والد ایک ادارے میں کلرک تھے' نہایت نیک اور پرہیزگار انسان تھے' حالانکہ وہ ایسی جگہ ملازمت کرتے تھے جہاں حرام کی ریل پیل تھی لیکن الحمدللہ والد محترم نے ایک پیسہ حرام نہیں کمایا۔ ہمارا گھرانہ ایک درمیانے طبقے کا گھرانہ تھا' ہم سب بہت خوش تھے' بظاہر ہمیں کسی چیز کی کمی میرے والد نے محسوس نہ ہونے دی۔ مگر۔۔۔!!! میرے والد جب تنخواہ میری والدہ کے حوالے کرتے تو میری والدہ کہتیں کہ اس تنخواہ میں گزارہ نہیں ہوتا۔ مختصراً میری والدہ میرے والد کو حرام رزق کمانے کا کہتیں کہ تمہارے دفتر میں اور لوگ بھی تو ہیں وہ بھی تو ڈھیروں (حرام) کماتے ہیں تمہیں کیا مسئلہ ہے' جب انہیں کوئی نہیں پوچھتا تو تم کیوں ڈرتے ہو؟ مگر میرے والد محترم اللہ والے تھے انہوں نے پھر بھی کبھی حرام کو ہاتھ نہیں لگایا۔ اسی دوران میری والدہ کی ایک دوست تھی' اس نے والدہ کو ناپسندیدہ اور بُرے کاموں کی طرف مائل کیا چونکہ میری والدہ کو مال و دولت سے محبت تھی' اس لیے والدہ جلد ہی اپنی دوست کی بتائی ہوئی بدترین راہ پر چل پڑی۔

اس وقت ہمارا بچپن تھا' ہمیں والدہ مختلف آدمیوں کے پاس لے جاتیں کہ یہ تمہارے انکل ہیں ان سے پیسے لو' پھر وہ والدہ اور ہمیں بہت سے پیسے دیتا۔ میری بڑی بہن بہت سمجھدار تھی اس کی ہر وقت والدہ سے لڑائی ہوتی تھی کہ یہ کام چھوڑ دیں لیکن والدہ نہ مانتی۔ پھر آہستہ آہستہ والد محترم کی حلال و پاک کمائی میں میری والدہ کی ناجائز و گندی کمائی شامل ہوگئی۔ والد محترم نہایت سادہ انسان تھے' انہیں گھر کے حالات کا کچھ اندازہ ہی نہیں تھا' وہ دن رات بس دفتر میں مصروف رہتے تھے۔ بہرحال حالات یونہی چلتے رہے' آخر کار والدہ پر بڑھاپا آگیا اور پھر آپ کو پتہ ہے کہ بڑھاپا آجائے تو انسان راستے پر آہی جاتا ہے مگر والدہ کو راستہ پر آنا تھا نہ آئیں۔۔۔ میرے والد ریٹائرڈ ہوگئے اور اچانک پتہ چلا کہ والد محترم کے گردے بالکل ختم ہوچکے ہیں پھر ان کی ادویات کا خرچہ اوپر سے پھر پنشن۔۔۔ میری والدہ سے برداشت نہ ہوتا کہ پیسہ والد پر لگ رہا ہے۔ گھر کے حالات بہت خراب ہوتے گئے' والدہ دن رات والد محترم کو گالی گلوچ کرتیں لیکن میرے والد محترم بہت صبر والے انسان تھے وہ خاموش رہتے۔ آخر کار والد صاحب انتقال کرگئے اور اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ بس وہ دن ہماری صحیح بربادی اور ناکامیوں کا آغاز تھا۔ والد کی خواہش تھی کہ ڈاکٹر بنوں' میرا لاہور میں داخلہ ہوگیا اور میری بڑی بہن کا اسلام آباد میں داخلہ ہوگیا ہم دونوں اپنی اپنی منزل کی طرف چل پڑے اب پیچھے گھر میں والدہ اور میری چھوٹی بہن اکیلی تھیں' پھر کیا تھا کہ میرے موبائل پر عجیب و غریب پیغامات آتے کہ اپنی چھوٹی بہن کو سنبھالو' بُرے راستے پر چل رہی ہے وغیرہ وغیرہ۔۔۔ میں بہت پریشان کہ آخر حرام رزق نے اپنا اثر دکھانا شروع کردیا ہے' پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ رشتہ داروں' محلہ داروں نے ہم سے منہ موڑ لیا' جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میں ایم بی بی ایس نہ کرپایا اور پریشانی کی وجہ سے فیل ہونے لگا اور آخر کار گھر آکر بیٹھ گیا۔ یہاں آکر پتہ چلا کہ میری بہن بھی انہی راستوں پر چل پڑی جن پر کبھی میری والدہ چلتی تھیں کیونکہ والدہ میری بہن سے پیسوں کی فرمائش کرتیں اور اسے اس کام کیلئے اکساتیں۔

میرے والد محترم کی ساری زندگی کی عزت سڑکوں پر نیلام ہورہی تھی' والد نے تو حلال کھلایا تھا ہمیں پھر کیوں یہ ہوا۔۔۔ پھر سب سوچنے کے بعد والدہ کا وہ راستہ یاد آیا کہ ہماری زندگیوں میں آگ ہماری والدہ کی لگائی ہوئی ہے۔ میری والدہ نے اپنی گندی کمائی سے بہت سے پلاٹ اور زیورات بنا رکھے تھے مگر کچھ بھی نہ بچا۔۔۔ حرام رہتا کب ہے۔ آج ہمارے پاس میرے والد محترم کے حلال رزق کے بنائے گھر کے سوا کچھ بھی نہیں۔ کیونکہ اللہ پاک بُرے کام اور بُری کمائی کا نتیجہ ضرور دکھاتا ہے' میں ڈاکٹر نہ بن سکا سب کچھ ختم ہوگیا۔ عزت رخصت ہوگئی' اللہ پاک کی ناراضگی نازل ہوگئی۔ میری بڑی بہن کا کوئی رشتہ نہیں آتا تھا' آخر کار ایک شادی شدہ کا رشتہ آیا اور میں نے ہاں کردی' تاکہ عزت سے ہمارے گھر کے گندے ماحول سے نکل جائے۔ میں نے پرائیویٹ بی اے کیا' بے روزگار ہوں' والدہ پر سختی بھی کی کہ ان راہوں سے باز آجائیں ہمیں اور کتنا برباد کریں گی مگر وہ پیچھے ہٹنے کو اب بھی تیار نہیں۔ میں ہر جگہ نوکری کیلئے گیا لیکن کچھ نہ ہوا' لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں کوئی ہم سے تعلق رشتہ نہیں رکھنا چاہتا' مسجد میں نماز کیلئے جاؤں تو صف میں لوگ میرے ساتھ نہیں ٹھہرتے۔ واقعی اللہ پاک کا ہم پر عذاب ہے' ہر اگلا دن پچھلے دن سے زیادہ ذلت آمیز اور رسوا کن ہوتا ہے۔ کوئی کام ٹھیک نہیں ہوتا کچھ بھی ٹھیک نہیں' پریشانی' بے برکتی' تنزلی' ہمارے گھر پر راج کرتی ہے۔ اس سب میں میرا کچھ اپنا بھی قصور ہے کہ سب کچھ معلوم ہونے کے باوجود احتجاج نہیں کیا' سمجھ نہیں آتی کہاں جاؤں؟ کیا کروں؟ یہ زندگی اور دنیا تنگ ہوگئی ہے' ہم پر ہر طرف بدنامی ہے' رزق بند ہے۔ میری! قارئین سے ہاتھ جوڑ کر درخواست ہے کہ اگر آپ کے گھر میں کسی بھی سوراخ سے حرام یا مشکوک رزق آرہا ہے تو خدارا! ان کو آج ہی بند کردیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ۔۔۔! آپ کی زندگیاں بھی میری طرح جل اٹھیں۔۔۔ حرام رزق اپنا اثر ضرور دکھاتا ہے' یہ نسلوں کو تباہ و برباد کردیتا ہے۔ اس رزق نے ہمارے جنت جیسے گھر کو جہنم کا ایک گڑھا بنا کر رکھ دیا ہے۔ محترم حکیم صاحب براہ نوازش میرا نام و پتہ خفیہ رکھا جائے۔

شوہر کے دل میں محبت ڈالنے کا عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس اکثر عورتیں ایسی آتی تھیں جو یہ تو چاہتی ہیں کہ شوہر ان کی ہر بات مانیں پر جب ان کو پڑھنے کیلئے بولیں تو کہتی ہیں کوئی آسان عمل ہو ہم تو ہر روز اتنا پڑھ نہیں سکتیں' گھر کے کام اتنے ہوتے ہیں' پھر بچوں کو بھی سنبھالنا پڑتا ہے' اس لیے ٹھیک طرح سے پڑھ بھی نہیں سکتیں تو ایسی خواتین کو میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ یہ عمل بتاتی تھیں' سورۂ بقرہ 101 مرتبہ تنہائی میں پڑھ کر کسی بھی میٹھی چیز پر دم کرکے اپنے خاوند اور گھر والوں کو بھی کھلا دیں' سب پیار محبت سے رہیں گے' یہ عمل آپ ہر مہینے میں دو مرتبہ کرسکتے ہیں۔ گھر میں نہ کوئی لڑائی جھگڑا ہوگا' سب پیار محبت سے رہیں گے۔ (**مسز سید حنا اعظم گیلانی' لاہور**)

روحانی کیفیت

دائیں آنکھ میں جیسے فلم چل رہی ہو الفاظ لکھے ہوئے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم' خانہ کعبہ' روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے سامنے آتے ہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو خیروعافیت عطا فرمائے۔ آپ کی خدمت میں عرض ہے کہ میرے معمولات کچھ اس طرح ہیں۔ 1۔ تین تسبیحات صبح و شام۔ 2۔ موبائل کے ذریعے درس سننا۔ 3۔ ذکر نفی اثبات ایک تسبیح صبح و شام۔ 4۔ مسنون دعاؤں کا اہتمام۔ 5۔ گھر سے نکلنے کی دعا اور یَاحَفِیْظُ گیارہ مرتبہ۔ 6۔ جمعۃ المبارک کے دن قبرستان جانا۔ 7۔ قرآن پاک کی روزانہ تلاوت کرنا۔ 8۔ نماز فجر کے بعد سورۂ یٰسین لازمی پڑھنا۔ 9۔ وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پینا۔ 10۔ روحانی غسل کرنا۔ 11۔ عشاء کی نماز کے بعد دو مرتبہ سورۂ واقعہ اور ایک مرتبہ سورۂ ملک۔ 12۔ فجر کی سنتیں گھر میں ادا کر کے جاتے ہوئے آیۃ الکرسی پڑھنا۔ 13۔ کھانا کھانے کے بعد تین مرتبہ سورۂ قریش پڑھنا۔ 14۔ نماز کے بعد نظروں کی حفاظت کیلئے یہ دعا پڑھتا ہوں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النِّسَاءِ وَحِبَالَۃِ الشَّیْطَانِ اَللّٰہُ خَالِقُ النُّوْرِ (7 مرتبہ)۔ 15۔ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ﴿والضحیٰ ۵﴾ روزانہ دو تین ہزار مرتبہ ان کے علاوہ مزید اعمال کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہوں۔ (ر، ڈ، س)

عجب حقیقت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب بھی اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا ذکر کرتی ہوں یا قرآن پاک کی تلاوت کروں' نماز پڑھوں' عجیب قسم کے چھینٹے پڑتے ہیں' ٹھنڈے ٹھنڈے اور جب ہاتھ لگاتی ہوں تو وہاں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ احساس ہوتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہو یا ٹھنڈے پانی کی پھوار ماری گئی ہو جو بہت لطیف ہوں لیکن ہوتا کچھ نہیں' یہ معمول آج بھی جاری ہے اور کافی عرصہ سے شروع ہے۔ اس کے علاوہ میں اکثر لیٹ کر آنکھیں بند کرتی ہوں تو میری دائیں آنکھ میں جیسے فلم چل رہی ہو الفاظ لکھے ہوئے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم' خانہ کعبہ' روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے سامنے آتے ہیں۔ مجھے وہم ہوا کہ میری آنکھ میں موتیا ہے میں نے ڈاکٹر سے بات کی اس نے کہا آپ کا آپریشن ہوگا میں نے آپریشن کروالیا' آپریشن بہت اچھا ہوا' آپریشن کے دوران میں درود ابراہیمی پڑھتی رہی' سات دن میں میری آنکھ ٹھیک ہوگئی اور وہ الفاظ اللہ' محمد صلی اللہ علیہ وسلم' خانہ کعبہ' روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سے زیادہ صاف نظر آنا شروع ہوگئے۔ (ص، ب، گ)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہ

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پرندے کا گوشت تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: یااللہ! اپنی مخلوق میں سے محبوب ترین شخص میرے پاس بھیج تاکہ وہ میرے ساتھ اس پرندے کا گوشت کھائے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہٗ آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہ گوشت تناول فرمایا۔ **(ترمذی' طبرانی)**

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ لہٰذا جو اس شہر میں داخل ہونا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اس دروازے سے آئے۔ **(اس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔)**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ ''کوئی بھی شخص حضرت حسن بن علی اور حضرت فاطمۃ الزہراء (رضی اللہ عنہم) سے بڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھنے والا نہیں تھا۔'' (احمد)

دل کے امراض کا روحانی علاج

کسی بھی صاف برتن پر سورۂ الم نشرح لکھ کر اس برتن کو آب زم زم سے دھو کر وہ آب زم زم پی لیں'

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں دل کی مریضہ ہوں اور پتے میں بھی پتھری ہے۔ اس کیلئے میں ڈاکٹری ادویات کافی عرصہ سے استعمال کرتی رہی مگر مجھے مستقل آرام نہ آرہا تھا۔ پھر مجھے کسی نے دل اور پتے کی پتھری کیلئے ایک روحانی علاج بتایا۔ میں نے درج ذیل روحانی عمل آزمائے تو مجھے اب ان دونوں بیماریوں کے حوالے سے کافی سکون ہے۔ دل کے امراض کیلئے میں نے جو روحانی علاج کیا وہ درج ذیل ہے:۔

کسی بھی صاف برتن پر سورۂ الم نشرح لکھ کر اس برتن کو آب زم زم سے دھو کر وہ آب زم زم پی لیں' اس سے مجھے کافی آرام آگیا ہے اور عمل اب بھی جاری ہے۔

پتے کیلئے بھی میں الم نشرح ہر روز صبح گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پیتی ہوں' اور شام کو بھی گیارہ مرتبہ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیتی ہوں اور اس کے بعد رات کو سونے سے پہلے بھی گیارہ دفعہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیتی ہوں۔ اس عمل کی برکت سے میرے پتے میں اب درد نہیں ہوتا۔ الحمدللہ! عمل جاری ہے۔

8 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ اور قارئین کے مشاہدات

8 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ ایک نہایت خوفناک اور عبرتناک حادثہ تھا۔ یہ زلزلہ اپنے پیچھے بے شمار اندوہناک اور دل دہلا دینے والے' بے شمار چشم کشا' حیرت انگیز مشاہدات اور ناقابل یقین واقعات چھوڑ گیا۔ اس موضوع پر ماہنامہ عبقری میں بھی بہت سے چشم دید واقعات لکھے گئے۔ اگر آپ کے پاس بھی کوئی واقعہ یا چشم دید مشاہدہ یا آپ بیتی ہو تو ہمیں ضرور لکھیں۔ ادارہ عبقری اس موضوع پر ایک مکمل کتاب عنقریب شائع کر رہا ہے۔ آپ بھی اس موضوع پر اپنی تحریریں جلد از جلد ارسال کریں' کانٹ چھانٹ اور تصحیح و تہذیب ہم خود کرلیں گے۔ اگر کسی واقعہ کے حوالہ سے اپنا نام شائع نہیں کروانا چاہتے تو راز میں رکھا جائے گا۔ ضرور لکھیں اور فوراً لکھیں۔

مبارک خواب

خواب: میں نے دیکھا کہ میں ایک بہت بڑے ریگستان میں اکیلی ہوں اور دور تک چلی جارہی ہوں۔ مجھے کچھ آہٹ محسوس ہوتی ہے تب ہی مجھے ایک خاتون ملتی ہے جو مجھے بتاتی ہے کہ آگے ایک غار ہے۔ میں وہاں جاتی ہوں تو دیکھتی ہوں کہ وہاں کوئی شے ہے مگر وہ ایک لال کپڑے سے ڈھکی ہوئی ہے اور دوسری سبز کپڑے سے تب ہی ایک خاتون مجھے وہاں دعا مانگنے کو کہتی ہے۔ **دوسرا خواب:** میں دیکھتی ہوں کہ میرے ہاتھ میں بہت سا دودھ ہے۔ **تیسرا خواب:** میں دیکھتی ہوں کہ میری بڑی بہن کی شادی ہورہی ہے اور بارات کا دن ہے۔ میں سب سے کہتی ہوں کہ جلدی کریں' بارات آنے والی ہے' تب ہی مجھے یاد آتا ہے کہ بارات کے استقبال کی تیاری نہیں کی۔ **(ج،ا، سکھر)**

تعبیر: آپ کے خواب ماشاء اللہ بہت مبارک ہیں اور کسی اچھی خبر ملنے کا اشارہ ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد 21 بار یَاخَبِیْرُ یَابَشِیْرُ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

بے اولادی

خواب: درج ذیل دونوں خواب میرے شوہر نے دیکھے ہیں۔ پہلے خواب میں انہوں نے میرے پاپا کو ہنستا مسکراتا دیکھا ہے۔ وہ اور میرے پاپا ہمارے کچھ قریبی عزیزوں کے ساتھ جنہوں نے بچوں کا کوئی سکول کھولا ہے۔ دورہ کررہے ہیں۔ میرے پاپا ہنستے مسکراتے ہوئے بچوں کے کھلونوں اور دوسری اشیاء کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ قریبی عزیز میرے پاپا کی فرسٹ کزن کے بیٹے ہیں اور حقیقی زندگی میں صاحب اولاد ہیں جبکہ میری شادی کو تین سال گزر چکے ہیں اور میں ابھی تک اولاد سے محروم ہوں۔ **دوسرا خواب:** یہ خواب میرے شوہر نے دیکھا کہ وہ ایک بڑے اجاڑ اور ویران' پرانے سے گاؤں کے گھر کی چھت پر ہیں جہاں گھاس پھوس بھی اگی ہوئی ہے۔ اتنے میں ان کی نظر نیچے صحن میں رکھی کرسی اور میز پر پڑتی ہے جس پر میرے پاپا سفید کپڑوں میں ملبوس بیٹھے ہیں۔ وہ بالکل اکیلے ہیں۔ اتنے میں میرے پاپا سر اٹھا کر اوپر میرے شوہر کی جانب دیکھتے ہیں وہ بالکل سنجیدہ ہیں۔ میرے پاپا کے دیکھنے کی وجہ سے میرے شوہر ہچکیوں سے رونے لگے اور اس کے ساتھ ہی ان کی آنکھ کھل گئی۔ **(ایک بہن' کوئٹہ)**

تعبیر: آپ کے شوہر کے خواب کے مطابق آپ کے پاپا ماشاء اللہ مرنے کے بعد اچھی حالت میں ہیں اور ان کے ساتھ خیر والا معاملہ لگتا ہے۔ باقی آپ ان پر جو کچھ پڑھ کر بھیجیں اور نفلی صدقات وغیرہ ان کیلئے کریں تو بے شک ان کی روح خوش ہوگی۔ خواب میں ان کو دیکھنے کیلئے سورۂ تکاثر دس بار پڑھ کر اس کا ثواب انہیں پہنچا کر سوجائیں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر دیدار ہوجائے گا۔

ہاتھوں سے خون

خواب: فجر کی نماز پڑھ کر میں نے خواب دیکھا کہ میری ایک سالہ بیٹی کے دونوں ہاتھوں سے خون رس رہا ہے جو بازوؤں سے بہہ کر ناخنوں تک آرہا ہے۔ میں اپنی بیٹی کو اپنے شوہر کے پاس لے کر جاتی ہوں تاکہ وہ اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔ وہ کہتے ہیں کہ بھائی جان کے ساتھ چلی جاؤ، میں اپنے جیٹھ کے پاس جاتی ہوں تاکہ اسے ہسپتال لے جاسکوں تو میری آنکھ جاتی ہے۔ **(نگہت مختیار' فیصل آباد)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی بچی کو بیماری کا اندیشہ ہے تاہم آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور سات بار آیۃ الکرسی اور 119 بار یَاحَفِیْظُ پڑھ کر اس پر دم کردیا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔

جلد شادی

خواب: میں نے دیکھا کہ میری دوست چارپائی پر بیٹھی ہوئی ہے جبکہ بہت سی لڑکیاں زمین پر بیٹھی ہوئی ہیں اور میں کھڑی ہوں۔ دیکھتی ہوں کہ میری دوست ہرے رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں' اسی رنگ کی چوڑیاں اور ٹکا پہنا ہوا ہے۔ میک اپ بھی بہت کیا ہوا ہے اور وہ بہت خوبصورت لگ رہی ہے۔ وہ دلہنوں کی طرح بیٹھی ہوئی ہے۔ اصل میں وہ غیرشادی شدہ ہے اور میں کہہ رہی ہوں کہ ر،ز کی شادی ابھی نہیں اور یہ ایسے کیوں بیٹھی ہے۔ **(سلمیٰ' لاہور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی دوست کی جلد شادی کے حوالے سے اچھی خبر ملنے کا امکان ہے۔

روزگار کی بندش

خواب: میں نے دیکھا کہ میں ایک بہت خوبصورت محل میں ہوں' اس کے اندر ایک بہت بڑی کھانے کی میز پر دنیا جہان کے کھانے سجے ہوئے ہیں لیکن ان کھانوں سے رینگنے والے سفید رنگ کے کیڑے نکل رہے ہیں اور میں کھڑا ان کھانوں کو دیکھ رہا ہوں۔ ہم پانچ بھائی اور ایک بہن ہیں۔ میرا بہت چلنے والا میڈیکل سٹور ہے۔ میں بڑے بھائی اور بیمار ماں کے ساتھ رہتا ہوں۔ میری ماں دنیا سے بے خبر بستر پر پڑی ہوئی ہیں صرف سانس چل رہی ہے۔ ان کا سارا خرچہ اور جسمانی خدمت میں اور میری بیوی کرتے ہیں۔ میری اولاد نہیں' شادی کو بارہ سال ہوگئے ہیں۔ جس سے بھی معلوم کیا بندش بتائی۔ میری دکان پر پہلے بہت برکت تھی مگر اب کچھ عرصہ سے بے برکتی سی ہوگئی ہے' اکثر چوری بھی ہوتی ہے۔ صدقہ خیرات بھی کرتا ہوں' بہت پریشان ہوں کچھ عمل بتائیں۔ **(ج، اسلام آباد)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے روزگار پر بندش کی گئی ہے اور سفلی کے ذریعے اور آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو پریشان کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ آپ سورۂ فاتحہ اکتالیس بار مع تسمیہ' سورۂ فلق اکتالیس بار' سورۂ ناس اکتالیس بار' آیۃ الکرسی اکتالیس بار اور سورۂ طٰہٰ کی آیات انہتر' ستر۔ اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے خود بھی پی لیا کریں اور تمام گھر والوں کو بھی پلائیں اور گھر کے چاروں کونوں میں اس کے چھینٹے ماریں۔ یہ عمل کم از کم نوے دن بلاناغہ کرنا ہوگا۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوجائے گی۔

تبخیر اور معدہ پیچش کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا شائع کردہ رسالہ ماہنامہ عبقری تقریباً عرصہ چار سال سے پڑھ رہا ہوں' آپ بہت احسن طریقے سے لوگوں کی رہنمائی فرمارہے ہیں' اللہ پاک آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ قارئین کیلئے ایک نسخہ تحریر کررہا ہوں۔ **تبخیر معدہ اور پیچش کیلئے: ھوالشافی:** انار دانہ' چھلکا اسپغول' ہڑیڑ' طباشیر' سونف تمام چیزیں ہم وزن لے کر سفوف بنا کر صبح خالی پیٹ شربت انجبار کے ساتھ لیں۔ **(محمد طاہر فاروق' مظفر گڑھ)**

نصیر احمد‘ ایبٹ آباد

120 سالہ جوان بابے کی جوانی کا راز

میں نے حیرانی سے پوچھا کہ آپ کیا چیز کھاتے ہیں‘ کوئی نسخہ یا کوئی جڑی بوٹی استعمال کرتے ہیں کہ جس سے جوانی برقرار ہے‘ وہ کہنے لگا کہ میرے بیٹوں نے خود اپنی صحت برباد کی ہے اور میں نے جان بچائی ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ جس کو طاقت‘ عزت‘ صحت‘ مال و دولت دینا چاہے اس کیلئے ذریعہ بنا دیتا ہے۔ وادی کاغان میں ناران ایک مشہور مقام ہے‘ جہاں گرمیوں میں لوگ سیر و تفریح کرنے جاتے ہیں۔ بڑی خوبصورت جگہ ہے‘ چند میل اوپر جھیل سیف الملوک ہے جس سے دریائے کنہار نکلتا ہے۔ دریا میں ٹراؤٹ مچھلی عام ہوتی ہے۔ ناران میں ایک آدمی تھا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ ایک سو بیس سال سے زائد عمر کا ہے۔ ظاہری طور پر وہ ساٹھ ستر سال کا لگتا تھا۔ اس کے تین بیٹے تھے جو بوڑھے اور ضعیف لگتے تھے‘ یہ صاحب بڑے صحت مند تھے‘ مال مویشی سنبھالنا‘ گھر کے کام کاج‘ زمینداری کرنا‘ جنگل سے لکڑیاں لانا‘ ان کا روزمرہ کا مشغلہ تھا‘ مجھے یقین نہ آتا تھا کہ اتنی عمر کا آدمی اتنا صحت مند‘ چاق و چوبند کس طرح ہوسکتا ہے۔ ایک دن میں نے اس کو اپنے پاس بٹھایا اور پوچھا کہ واقعی آپ کی عمر 120 سال سے زائد ہے‘ اس نے جواب دیا کہ بالکل سچ ہے۔ اپنے دانت دکھائے جو نئے پیدا ہوئے تھے‘ سر کے بال بھی کہنے لگا کہ پھر سے کالے ہورہے ہیں۔ میں نے حیرانی سے پوچھا کہ آپ کیا چیز کھاتے ہیں‘ کوئی نسخہ یا کوئی جڑی بوٹی استعمال کرتے ہیں کہ جس سے جوانی برقرار ہے‘ وہ کہنے لگا کہ میرے بیٹوں نے خود اپنی صحت برباد کی ہے اور میں نے جان بچائی ہوئی ہے۔ بابا صاحب نے کہا کہ میں نے پیدائش سے لے کر آج تک چائے نہیں پی‘ میرے بیٹے خوب چائے پیتے ہیں‘ دودھ‘ دہی سے دونوں وقت صبح و شام خوب پیٹ بھر کر روٹی مکئی کی کھاتا ہوں۔ دوپہر کو روٹی بالکل نہیں کھاتا۔ بچپن سے عادت بنی ہوئی ہے کہ کبھی کبھی لسی میں ساگ‘ کدو وغیرہ پکا کر کھاتا ہوں اور اس میں مکھن یا گھی خوب ڈالتا ہوں۔ دالیں اور آلو وغیرہ بھی اسی طرح پکاتے اور کھاتے ہیں۔ کہنے لگے کہ میری طاقت اور صحت کا ایک راز ہے جو اس طرح ہے کہ کہنے لگے کہ میں جب جوانی کی عمر کو پہنچا تو والد صاحب کے ساتھ بالاکوٹ جو کافی دور ہے جاتا‘ وہاں سے ہم آٹا‘ چاول اور گڑ وغیرہ لایا کرتے تھے۔ ایک دن میں آٹے کیلئے اکیلا چلا گیا‘ والد صاحب کسی دوسرے کام میں مشغول تھے۔ اُدھار لایا کرتے تھے‘ جس کھتری دکاندار سے میں سودا لایا کرتا تھا اس کی دکان پر پہنچا‘ وہ اپنی دکان سے تھوڑی دور باہر میدان میں کھڑا اعلان کررہا تھا کہ جو کوئی دو سیر خالص سرسوں کا تیل جو میں نے تازہ نکلوایا ہے پی لے گا میں پانچ روپے انعام دوں گا۔ پانچ روپے اس زمانے میں بہت ہی بڑی رقم تھی‘ سرسوں کا تیل ایک سلور کے دیگچہ میں تھا اور پاس پانچ روپے چاندی کے سکوں کی شکل میں پڑے تھے۔ اس کے اردگرد کافی لوگ جمع تھے‘ شرط لگی ہوئی تھی‘ دو سیر تیل پینا آسان نہ تھا۔ میں نے دکاندار سے پوچھا کہ یہ شرط آپ نے دکانداروں کیلئے لگائی ہے یا پھر ہر ایک کیلئے۔ اس نے جواب دیا جو بھی پی لے گا اس کو انعام دوں گا۔ اگر تم ہمت کرسکتے ہو تو پی لو اور انعام لے جاؤ۔ میں نے کہا کہ پہلے مجھے آٹے کی بوری دو اور ایک سیر گڑ بھی دے دو‘ اس نے دکان سے بوری دی جو دو من دس سیر کی تھی۔ میں نے اٹھائی اور ایک دیوار پر رکھدی۔ سب تماشا دیکھ رہے تھے۔ کئی لوگ کہہ رہے تھے کہ اتنا تیل کوئی نہیں پی سکتا۔ جو پیے گا مر جائے گا۔ میں نے پرواہ نہ کی‘ پاؤں کے بل بیٹھا۔ دیگچہ منہ سے لگایا‘ تین سانسوں میں اللہ کا نام لے کر پی گیا۔ فوراً اٹھا‘ پانچ روپے جیب میں ڈالے اور بوری کندھے پر رکھ کر تیز تیز چلنے لگا‘ بالاکوٹ سے کاغان تک تمام چڑھائی ہے‘ میرا دل میلا ہورہا تھا‘ میں نے گڑ کھانا شروع کردیا‘ جونہی ایک میل چلا پسینہ بہنے لگا‘ جوں جوں چلتا پسینہ زیادہ مقدار میں نکلتا‘ کپڑے بھیگ گئے‘ سر سے لے کر پاؤں تک پسینہ میں ڈوب گیا۔ کپڑوں سے تیل کی بدبو آرہی تھی‘ پیاس لگتی لیکن میں نے پانی نہ پیا‘ میانڈری جاکر پانچ دس منٹ آرا کیا‘ دل میں ڈر تھا کہ اگر جسم ٹھنڈا ہوگیا تو ساری عمر کیلئے شل ہوجاؤں گا۔ اس لیے جلدی سے اٹھا اور تھکا ہوا آہستہ آہستہ قدم رکھتا کاغان تک پہنچ گیا۔ رات ہوچکی تھی‘ چند منٹ وہاں بیٹھا۔ وہاں سے سیدھا راستہ تھا‘ تین چار گھنٹوں میں گھر پہنچ گیا۔ سخت پیاس لگی ہوئی تھی‘ بھوک کا نام ونشان نہ تھا‘ والدہ کو سارا واقعہ سنایا اور انہیں پانچ روپے بھی دیئے۔ والدہ نے پہلے تو ڈانٹا پھر بستر پر لٹادیا اور دودھ گرم کرکے دینا شروع کردیا۔(باقی صفحہ نمبر 34 پر)

عبقری! اجڑے گھر بسائے

یاسمین‘ اٹک

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری جنوری **2013**ء کے صفحہ نمبر **6** پر ایک وظیفہ چھپا تھا **”جادو کے ذریعے ہونے والی طلاق کا آیات قرآنی کے ورد سے بچاؤ“** **محترم حکیم صاحب!** ہمارے محلے میں ایک ایسا ہی واقعہ پیش آیا‘ اس لڑکی کی شادی کو تقریباً تین چار سال ہوگئے ہیں‘ پہلے سب کچھ ٹھیک تھا‘ میاں اس کا بیرون ملک سے گھر چھٹی پر آیا ہوا تھا‘ مختصراً یہ کہ حالات اتنے خراب ہوگئے کہ بات طلاق تک پہنچ گئی‘ جب مجھے پتہ چلا تو میں نے عبقری سے درج ذیل وظیفہ ان کو لکھ کر دیا‘ وہ بہت پریشان تھے‘ انہوں نے بہت توجہ اور دھیان سے پڑھا اور اللہ تعالیٰ کی اتنی کرم نوزی کہ ایک گھر اجڑتے اجڑتے بس گیا‘ حالانکہ انہوں نے کچہری میں درخواست بھی دے دی تھی‘ یہ ابھی پچھلے مہینے کی ہی بات ہے‘ جب راضی نامہ ہوگیا تو لڑکی کی والدہ ہمارے گھر آئی اور اس نے اتنی دعائیں دیں‘ اتنی دعائیں دیں خود وہ بھی رورہی تھی اور میں بھی رورہی تھی‘ یہ خوشی کے آنسو تھے‘ محترم حکیم صاحب! یہ سب کچھ قرآنی آیات کا کمال اور آپ کے ماہنامہ عبقری کی مہربانی ہے کہ ایک گھر بس گیا۔ محترم حکیم صاحب! دل کی گہرائیوں سے آپ کیلئے دعائیں نکلتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے ساتھی جو محنت کررہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ سب کو بہت بہت لمبی زندگی دے‘ ہمت اور طاقت دے‘ حوصلہ دے۔ اس واقعہ کے چند دن بعد میں نے خواب دیکھا کہ جیسا وظیفہ آپ نے مجھے بھیجا ہے اتنے ہی سائز کے رنگ برنگے وظیفے ہمارے گھر میں آسمانوں سے آرہے ہیں جیسے بارش برستی ہے اور لوگ دوڑ رہے ہیں ہمارے گھر میں وظیفے لینے کیلئے‘ سبحان اللہ تیری قدرت۔ اجڑتے گھر بسانے والا وظیفہ درج ذیل ہے: یہ قرآنی آیات ہیں **21** دن تک **21** مرتبہ پڑھیں۔

وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ o وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ o (مومنون **97،98**)

اکیس مرتبہ پڑھیں اور اکیس مرتبہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** رات کو سوتے وقت اور صبح نماز فجر کیلئے اٹھنے سے پہلے پہلے...... دونوں عمل پڑھیں اور سات مرتبہ سورۂ کافرون سات مرتبہ سورۂ اخلاص‘ سات مرتبہ معوذتین پڑھیں۔ سورۂ فلق اور سورۂ ناس ملا کر پڑھیں درمیان میں بِسْمِ اللّٰهِ نہ پڑھیں۔



یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روز مرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

سردی اور چھوٹے بچے

سردی کا موسم ہے‘ چھوٹے بچوں کو گرم کپڑے پہنائے جاتے ہیں‘ پھر بھی انہیں نزلہ‘ بخار‘ کھانسی اور نمونیا کی شکایت ہوجاتی ہے۔ دورافتادہ علاقوں میں بچے زیادہ ہی بیمار پڑتے ہیں۔ آپ مشورہ دیجئے بچوں کو کس طرح محفوظ طریقے سے پالا جائے تاکہ وہ بیمار نہ ہوں۔ آپ جانتی ہیں گھر میں بچے کو تکلیف ہو تو سارا گھر الٹ پلٹ ہوجاتا ہے۔ **(مہربانو‘ کراچی)**

مشورہ: بانو بہن! سردیوں میں نزلہ‘ بخار‘ فلو‘ کھانسی اور سانس کی شکایات عام طور پر ہوجاتی ہیں۔ جو بچے کمزور ہوں وہ زیادہ نازک ہونے کی وجہ سے بار بار بیمار پڑتے ہیں۔ بچے کیا کمزور بڑے بھی سردی میں بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ کچھ بچے بار بار بیمار ہونے کی وجہ سے نمونے میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ بچے کو سانس نہیں آتا۔ نتھنے پھڑ پھڑاتے ہیں۔ تیز بخار ہوجاتا ہے‘ عام طور پر اسے ''ذبہ'' کی شکایت کہا جاتا ہے۔ کالی کھانسی اور خسرے کی وجہ سے بھی بچوں کے پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں۔ جس بچے کو خسرہ یا کھانسی ہو اس کا گلاس علیحدہ رکھنا چاہئے‘ چھوٹے گلاس میں پانی پینے سے دوسرے بچوں کو بھی کھانسی ہوجاتی ہے۔ بچوں کو ٹافیاں‘ گولیاں اور چیونگم دینے کے بجائے چنے‘ بادام‘ تل اور گڑ کی بنی ہوئی چیزیں دینی چاہئیں۔ بچوں کو مناسب لباس پہنانا چاہیے بہت سارے گرم کپڑے بھی نہیں پہنانے چاہئیں۔ گاؤں کی کچھ خواتین ایسی بھی نظر آئیں جو بچے کو نلکے کے نیچے بٹھا کر نہلا دیتی ہیں اور انہیں گرم کپڑے بھی نہیں پہناتیں جس سے انہیں ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔ بڑے بچوں کو منقیٰ اور ایک دو دانے انجیر کے کھلانے چاہئیں۔ اس سے پیٹ صاف رہتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو قبض ہو تو انہیں کسٹرآئل یا زیتون کا تیل پلانے سے پیٹ صاف ہوجاتا ہے۔ نمونے کی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے رجوع کیجئے۔ بچے کا سینہ گرم رکھئے‘ تارپین کا تیل یا بام‘ وکس مل کر ہلکی سکائی کیجئے۔

چھوٹے بچے بخار سے پہلا بلاوجہ روتے ہیں‘ چڑچڑے ہوجاتے ہیں معمول سے زیادہ ان کے گال سرخ ہوجاتے ہیں۔ کچھ بچے بے سدھ ہوکر پڑ جاتے ہیں۔ انہیں چھیڑا جائے تو چونک کر روتے ہیں۔ بچے کو چمچ سے تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پانی یا کسی موسمی پھل کا رس پلانا چاہیے۔ بچے اپنی زبان سے کچھ کہہ بھی نہیں سکتے مگر ان کے رویہ میں نمایاں تبدیلی آجاتی ہے۔ جو مائیں بچے کو اپنا دودھ پلاتی ہیں ان کے بچے کم بیمار پڑتے ہیں۔

سفید رنگ کے دھبے

میری عمر 14 سال ہے‘ چہرے پر سفید رنگ کے دھبے پڑ رہے ہیں جو کبھی بہت نمایاں ہوتے ہیں۔ مجھے کوئی نسخہ بتایئے۔ **(جنت‘ لاہور)**

مشورہ: جنت! آپ کسی ڈاکٹر کو دکھایئے‘ کیلشیم کی کمی یا پھلبہری کی وجہ سے بھی سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔ اپنی غذا میں کیلشیم شامل کیجئے۔ دودھ دو گلاس روزانہ پیجئے‘ انجیر تین عدد اور اس کے کلونجی ایک چٹکی ہر کھانے کے بعد نو ماہ تک کھایئے۔ لاجواب علاج ہے۔

جلد پھول گئی

میری عمر 21 سال ہے‘ میری ایک آنکھ کے نیچے کی جلد پھول گئی ہے۔ بہت بدنما لگتی ہے۔ میں نیند بھی پوری کرتی ہوں‘ آنکھ کے نیچے کریم وغیرہ بھی نہیں لگاتی۔ میری بڑی بہن 27 سال کی ہے اس کا بھی یہی مسئلہ ہے۔ ڈاکٹر کو دکھایا وہ کہتا ہے یہ کوئی مسئلہ نہیں خود ہی ٹھیک ہوجائے گا۔ براہ کرم کوئی مشورہ دیجئے۔ **(غ، زاوکاڑہ)**

مشورہ: اس عمر میں آنکھ کے نیچے کی جگہ پھولنی نہیں چاہئے آپ کھیرے کو گول قتلوں کی شکل میں کاٹئے اور یہ قتلے آنکھ کے نیچے رکھیے۔ پانچ منٹ بعد کھیرے کا ٹکڑا اٹھا کر دوسرا ٹکڑا رکھیے اور پر تلے پندرہ منٹ میں تین ٹکڑے رکھیے۔ ایک ہفتہ ایسا کر کے دیکھئے‘ بے ضرر چیز ہے‘ اس سے نقصان نہیں ہوگا۔ اس ورم پر کوئی کریم وغیرہ نہ لگایئے‘ آپ لوگوں کی غذا میں کوئی چیز ایسی شامل ہے جس سے آپ اور آپ کی بہن کو یہ تکلیف ہوتی ہے۔

چہرے کی چھائیوں کا علاج؟

میرے چہرے پر دن بدن چھائیاں بڑھتی جارہی ہیں اس کیلئے کوئی آسان سا علاج تجویز کردیں۔ **(سعدیہ‘ کراچی)**

مشورہ: سعدیہ! آپ ناریل کی کھل منگا کر رکھیے‘ اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر نرم کر کے چہرے پر ملیے‘ ابٹن کی طرح یہ مل جائے گی۔ اس سے چہرے کی خشکی دور ہوگی۔ بلڈ پریشر کیلئے آپ کسی اچھے ڈاکٹر یا حکیم سے مشورہ کیجئے۔ غذا میں گھیا اور دوسری سبزیاں استعمال کیجئے۔ خشک میوے‘ مونگ پھلی‘ انڈا‘ مچھلی نہ کھایئے۔ جَو کا دلیہ ناشتے میں کھایئے۔

مثانے اور پتے کی پتھری کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد روحانی نسخہ جات ہیں جو میں قارئین کی نظر کرتا ہوں۔ اگر کسی آدمی کے مثانے یا پتے کے اندر پتھری ہے تو آپ کسی اللہ والے نیک آدمی سے لا الہ الا اللہ 73 مرتبہ سادہ کاغذ پر لکھوا کر پانی سے دھو کر اس پانی کو پیئے‘ پینے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی اور روزانہ 101 مرتبہ لا الہ الا اللہ کا ورد کرتے رہیں۔

راہ راست پر لانے کا عمل

اگر کسی کی بیوی بدکلامی کرتی ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد 77 مرتبہ یَاحَسِیْبُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پڑھ کر بیوی کی طرف منہ کر کے پھونک مارے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ دیکھے۔ شرائط: پانچ وقت نماز ضروری‘ نظروں کی حفاظت ضروری‘ جھوٹ سے پرہیز‘ حلال لقمہ کا اہتمام ضروری‘ پھر کمال دیکھیں۔ **(محمد زاہد جاوید‘ وہاڑی)**

لہسن! صدیوں پرانا معالج

منصور احمد

پنجاب کے دیہاتی معالج صدیوں سے سل اور دق کے لیے مریضوں کو دودھ میں لہسن ملا کر استعمال کرواتے ہیں۔ دودھ بھینس کا ہونا چاہیے لہسن کے عرق کی مقدار دو ماشے سے شروع کرکے چھ ماشے تک پی جاتی ہے۔

لہسن ایک معمولی سبزی ہے لیکن انسانی صحت کیلئے اس کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ لہسن ایک طاقتور اینٹی بایوٹک دوا ہے۔ تجربے سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ لہسن آنتوں کی سرائیت اور کیڑوں کی ہلاکت میں مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔ اس میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ صرف مرض پیدا کرنے والے جراثیم ہلاک کرتا ہے مفید جراثیم ہلاک نہیں کرتا۔ ہمارے ہاں لہسن کا استعمال صدیوں سے ہو رہا ہے۔ سردیوں میں ہونے والی مختلف تکالیف کیلئے لہسن ایک نہایت مفید اور کارگر علاج ہے۔ اس موسم میں عموماً لوگ نزلہ وزکام، انفلوائنزا اور گلے کی خرابی کا شکار ہوتے ہیں۔ اگر آپ لہسن کو اپنی روزمرہ کی غذا میں شامل کرلیں تو ان امراض سے کافی حد تک بچا جاسکتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو آپ لہسن کی ایک دو کلیاں نوالے کے ساتھ چبالیا کریں یا پھر اسے پیس کر استعمال کریں۔ ایک کلو گرم پانی میں دو گرام لہسن کا تیل ملانے سے ناک اور گلے کی خراش میں بے حد مفید ہے۔ سردیوں میں نزلی رطوبت کی کثرت سے بالخصوص بچوں کو کان کے درد کی تکلیف ہوجاتی ہے۔ لہسن کا تیل اس تکلیف کا بہترین علاج ہے۔ تھوڑے سے خوردنی یا کسی بھی کڑوے خوردنی تیل میں لہسن کے چار یا پانچ جوے دھیمی آنچ پر جلالیں اور جب یہ جل کر سیاہ ہوجائیں تو انہیں نکال کر تیل چھان لیں اور پھر نیم گرم تیل کی دو یا تین بوندیں متاثرہ کان میں ڈال کر روئی لگادیں۔ یہ تیل جوڑوں کے درد کیلئے بھی نہایت مفید ہے۔ جوڑوں کے درد میں لہسن کے تین جوے چھیل کر نہار منہ نگل لیں انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

اگر سردی کے موسم میں لہسن کی چٹنی استعمال کی جائے تو سردی کے مختلف عوارض سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ پرانے لوگ اس موسم میں لہسن کو باجرے اور بیسن کی روٹی کے ساتھ نہایت اہتمام سے کھاتے تھے۔ ہمارے دیہات میں یہ طریقہ اب بھی رائج ہے۔ بعض لوگ تازہ نئے لہسن کو سبزی کے طور پر پکا کر کھاتے ہیں۔ لہسن بلڈ پریشر کا بہترین علاج ہے۔ خصوصاً لہسن ان لوگوں کیلئے زیادہ مفید ہے جنہیں بلڈ پریشر کی شکایت گردوں کی خرابی کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ ایسے مریضوں کو چاہیے کہ لہسن اور ہرے دھنیے کی چٹنی استعمال کریں۔ اس کی تیاری میں آپ کو کوئی خاص اہتمام نہیں کرنا پڑے گا، ناشتے اور رات کے کھانے کے ساتھ پانچ یا چھ جوے لہسن، تھوڑے سے ہرے دھنیے کے ساتھ پیس کر استعمال کریں۔ اس چٹنی کے استعمال سے عموماً تین یا پانچ روز کے اندر ہائی بلڈ پریشر کی علامات کم ہونے لگتی ہیں۔ درد سر اور ذہنی پریشانی اور انتشار کی علامات کم ہونے لگتی ہیں۔ لہسن آواز اور حلق کیلئے بھی مفید ہے۔ یہ نزلے اور زکام کیلئے تریاق ہے۔ نسیان، بھول، فالج، لقوہ، رعشہ، امراض، اعصاب، جوڑوں کی شکایت، عرق النسا، لنگڑی کا درد، پسلی کا درد، نقرس، قولنج، تلی کا ورم، پیٹ کے کیڑے اور ہیضے کیلئے بھی مفید ہے۔ مرطوب مزاج والوں کیلئے مقوی باہ ہے، پرانے بخار، پھیپھڑوں کے زخم اور معدے کے درد کیلئے بھی مفید ہے۔ زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں، انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ جدید تحقیق کے مطابق خام لہسن کے تیل سے پانچ مختلف قسم کے مچھر ہلاک ہوجاتے ہیں۔ نیز اس کے تیل کے ایک جز ایلی سن سے سرطانی خلیات کی پیدائش بھی رک جاتی ہے۔ قدیم اطباء کے مطابق یہ فالج کی بہترین دوا ہے، چنانچہ اس کی معجون فالج زدہ مریضوں کو استعمال کرائی جاتی تھی۔ لہسن معدے کی رطوبت کو خشک کرتا ہے، سدے کھول دیتا ہے، آواز کو صاف کرتا ہے، دمہ کھانسی کیلئے مفید ہے، خشک تاثیر ہے اور ہاضم ہے، ریاح اور بلغم کو ختم کرتا ہے۔ حیض کی بندش کو توڑتا ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

جان، و مال اور عزت کی حفاظت کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے، آپ کے والدین، اہل و عیال، ادارہ عبقری کے منتظمین کے درجات بلند فرمائے، عبقری کی انتظامیہ کی تربیت دیکھ کر آپ ﷺ کے اصحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تربیت یاد آجاتی ہے۔ سوچتی ہوں چودہ سو سال بعد آپ ﷺ کے عاشق کی تربیت ایسی ہے تو آپ رحمۃ اللعالمین ﷺ کی تربیت کا کیا عالم ہوگا۔ اللہ کرے تمام عالم کے انسان خاص طور پر تمام مسلمان ایسے ہی شریف اور باعمل ہوجائیں۔ آمین! **حضرت حکیم صاحب!** میرا ایک آزمایا ہوا وظیفہ ہے اگر کوئی آپ کی جان و مال و عزت کے درپے ہوجائے تو عشاء کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے نہیں اٹھنا اور بغیر کسی سے بات کیے 903 بار یَاقَابِضُ پڑھنا ہے، یہ عمل تین دن مسلسل کرنا ہے اور دعا کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے وہ شخص آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے گا بلکہ وقت کے ساتھ پشیماں ہوگا اور صلح کرلے گا۔ میرا آزمایا ہوا ہے۔ (کوثر فردوس)

(بقیہ: لہسن صدیوں پرانا معالج)

گنٹھیا کیلئے بھی مفید ہے۔ سردیوں میں استعمال کرنے سے گرمی پیدا ہوتی ہے۔ اگر لہسن کو کوٹ کر پھوڑوں پر لیپ کیا جائے تو وہ پھٹ جائیں گے اور فاسد مادہ خارج ہوجائے گا، یورپ کے ماہرین طب نے سل اور دق کیلئے اسے بہترین قرار دیا ہے۔ پنجاب کے دیہاتی معالج صدیوں سے سل اور دق کے لیے مریضوں کو دودھ میں لہسن ملا کر استعمال کرواتے ہیں۔ دودھ بھینس کا ہونا چاہیے لہسن کے عرق کی مقدار دو ماشے سے شروع کرکے چھ ماشے تک پی جاتی ہے۔

(بقیہ: 120 سالہ جوان بابے کی جوانی کا راز)

تقریباً ایک سیر کے قریب میں نے دودھ پی لیا، پھر سو گیا، صبح اٹھا، والدہ نے گھی میں روٹی تر کرکے کھلائی اور اوپر سے گرم دودھ پلایا۔ دوسرے دن بالکل ٹھیک تھا۔ طاقت کا اندازہ نہ کرسکتا تھا، جسم میں عجیب قسم کی طاقت محسوس ہو رہی تھی۔ میری والدہ نے بکری کا دودھ گرم کرکے گڑ ملا کر چند بار پلایا ٹھنڈی چیز کھانے کو کچھ نہ دی۔ بس میں طاقت ور بن گیا۔ اس تیل نے میرا جسم لوہے کی مانند کردیا اور آج تک کمزوری نزدیک نہیں آئی۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں، کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی، ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیرخواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے، یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے، درس کسی بھی شکل میں نیٹ، سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

مجھے بدہضمی ہوگئی!

(پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ)

بعض اوقات کسی غذا کے زیادہ کھانے سے یا بے قاعدہ استعمال سے مجھے بدہضمی ہوجاتی ہے۔ اس کے علاج کیلئے ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروانے کیلئے کافی سرمایہ درکار ہے۔ میں نے اصلاح بدہضمی کیلئے ایک چارٹ تیار کیا ہے۔ آپ بھی یہ چارٹ بنا کر کچن میں لٹکا سکتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر اس کی ہدایات پر عمل کر کے ڈاکٹرز اور حکیموں سے وقت اور رقم بچا کر کسی اور مفید کام میں لگا سکتے ہیں۔

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہوا اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

بدہضمی	دور
اخروٹ کی بدہضمی دور	انار کھانے سے
آم کی بدہضمی دور	لسی پینے سے
انگور کی بدہضمی دور	گلقند، سونف سے
انجیر کی بدہضمی دور	بادام کھانے سے
امرود کی بدہضمی دور	سونٹھ، سونف
آڑو کی بدہضمی دور	شہد کھانے سے
آملہ کی بدہضمی دور	بادام روغن سے
آلو کی بدہضمی دور	گرم مصالحہ سے
املی کی بدہضمی دور	بنفشہ سے
انار کی بدہضمی دور	نمک سے
باتھو کی بدہضمی دور	گرم مصالحہ سے
بادام کی بدہضمی دور	کھانڈ کھانے سے
بہی کی بدہضمی دور	شہد کھانے سے
بینگن کی بدہضمی دور	سرکہ کھانے سے
بیسن کی بدہضمی دور	سہانجنہ کے اچار سے
بھنڈی کی بدہضمی دور	گرم مصالحہ سے
بیر کی بدہضمی دور	نمکین گرم پانی سے
بھینس کے دودھ کی بدہضمی	سینڈھا نمک؟
بکری کے دودھ کی بدہضمی	شہد/سونف
پالک کی بدہضمی دور	سونٹھ کھانے سے
پیلو کی بدہضمی دور	اسپغول کھانے سے
پیٹھا کی بدہضمی دور	کالی مرچ سے
پستہ کی بدہضمی دور	چھوٹی ہریڑ سے
تر کی بدہضمی دور	اجوائن کھانے سے
تمباکو کی بدہضمی دور	تازہ دودھ سے
تل کی بدہضمی دور	شہد کھانے سے
گھیاتوری کی بدہضمی دور	سونٹھ کھانے سے
بھنڈی کی بدہضمی دور	سونٹھ کھانے سے
تربوز کی بدہضمی دور	گڑ کھانے سے
جوار کی بدہضمی دور	گلقند کھانے سے
جو کی بدہضمی دور	نمک کھانے سے
جھینگا مچھلی کی بدہضمی دور	بادام روغن سے
چاول کی بدہضمی دور	نمک، کالی مرچ سے
چائے کی بدہضمی دور	سونف کھانے سے
چلغوزہ کی بدہضمی دور	کھٹائی سے
چھاچھ کی بدہضمی دور	لیموں سے
خربوزہ کی بدہضمی دور	شہد کھانے سے
خوبانی کی بدہضمی دور	**سکنجبین**
دہی کی بدہضمی دور	سونٹھ کھانے سے
رواں کی بدہضمی دور	سونف سے
راب کی بدہضمی دور	کھٹائی سے
سرکہ کی بدہضمی دور	مٹھائی سے
سنگترہ کی بدہضمی دور	گڑ سے
سیب کی بدہضمی دور	دارچینی، گلقند سے
سنگھاڑا کی بدہضمی دور	ناگرموتھا سے
ساگ سرسوں کی بدہضمی دور	کتھ سے
شریفہ کی بدہضمی دور	کھٹائی سے
شہد کی بدہضمی دور	انار دانہ سے
شہتوت کی بدہضمی دور	شکنجبین سے
فالسہ کی بدہضمی دور	گل قند سے
کچالو کی بدہضمی دور	دارچینی سے
کدو کی بدہضمی دور	گرم مصالحہ سے
کیلا کی بدہضمی دور	شہد سے
کریلا کی بدہضمی دور	شہد سے
کھجور کی بدہضمی دور	چھاچھ سے
کھیر کی بدہضمی دور	مونگ کی دال سے
گاجر کی بدہضمی دور	گڑ سے
گھیا کی بدہضمی دور	انار دانہ سے
گڑ کی بدہضمی دور	کھٹائی سے
گنے کی بدہضمی دور	عرق اجوائن سے
گوبھی کی بدہضمی دور	گرم مصالحہ سے
مسور کی بدہضمی دور	سرکہ سے
مونگ کی بدہضمی دور	کھٹائی سے
چنے کی بدہضمی دور	اجوائن کھانے سے
مولی کی بدہضمی دور	نمک، گڑ سے
گولر کی بدہضمی دور	سونٹھ سے
گائے کا دودھ کی بدہضمی	چونے کے پانی سے
گوشت کی بدہضمی دور	گڑ سے
گھی کی بدہضمی دور	گرم پانی لیموں سے
گیہوں کی بدہضمی دور	سرکہ سے
لہسن کی بدہضمی دور	دھنیا، دودھ
لہسوڑہ کی بدہضمی دور	گلقند کھانے سے
لوبیا کی بدہضمی دور	زیرہ سے
مکھن کی بدہضمی دور	شہد سے
مچھلی کی بدہضمی دور	آم کا رس یا شہد سے
ماش کی بدہضمی دور	سونٹھ سے
میتھی کی بدہضمی دور	کھٹائی، گڑ سے
مرچ لال کی بدہضمی دور	شہد یا گھی سے

کشف قبور کے عمل کا ذاتی مشاہدہ

(شاہینہ اینڈ سدرہ، گوجرانوالہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارا گھرانہ عرصہ تین سال سے باقاعدگی سے ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کرتا ہے ماہنامہ عبقری میں ستمبر 2012ء میں کشف قبور کا عمل شائع کیا، جو حکیم سید طاہر جلیل، بہاولپور کا لکھا ہوا ہے۔

میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ یہ عمل میں نے اور میری بہن نے کیا، ہم دونوں نے دو دو ماہ یہ عمل کیا۔ میں نے اس کا تجربہ اپنے گھر کی دیوار کے ساتھ بنی قبروں پر رات کو اپنے گھر کی چھت پر کیا۔ مجھے پہلے ہی دن حیرت انگیز طور پر قبر سے دھوئیں کی روشنی نکلتی نظر آئی اور میرے ساتھ گفتگو کی کیونکہ یہ میرا پہلا تجربہ تھا، رات کو روح کے ساتھ بات کرکے مجھے بہت اچھا لگا۔ پھر چار دن بعد میں نے دوبارہ چھت پر کھڑے ہوکر ایک اور قبر پر کیا۔ یہاں میں نے نہایت حوصلہ سے کیا اور یہ عمل پڑھ کر روح سامنے آئی۔ میری بہن نے چھت پر کھڑے ہوکر ایک قبر پر چھ بار عمل کیا، پہلے تو اسے چھ بار میں کامیابی نہ ہوئی لیکن ساتویں بار اسے قبر سے باقاعدہ آواز آئی، پوچھو کیا پوچھتی ہو؟ اس نے سلام کیا تو جواب آیا وعلیکم السلام، بہن نے گھبراہٹ میں پوچھا آپ کی کیا خدمت کرسکتی ہوں تو قبر سے آواز آئی، مجھے اکیس بار سورۂ یٰسین پڑھ کر بخش دو اور میری طرف سے کسی غریب کو کھانا کھلا دو، میں پھر آسانی سے قبر سے باہر آسکتا ہوں۔

بہرحال جب ہم دونوں بہنوں نے یہ عمل کیا اور یہ عمل جب ہم نے اپنے والدین کو بتایا تو انہیں بڑی حیرت ہوئی کہ کیا ایسے بھی ہوسکتا ہے۔ بہرحال آپ ہماری طرف سے طاہر جلیل صاحب کا شکریہ ادا کردیں کہ آپ کے اس عمل نے ہمارے دل میں اللہ کے کلام کی عظمت پیدا ہوئی ہے۔

کشف قبور کا عمل تفصیل کے ساتھ درج ذیل ہے:۔

سب سے پہلے عمل کی زکوٰۃ ادا کریں اور یہ زکوٰۃ دو بار ادا کریں، یہ عمل کسی بھی ماہ کے نئے چاند سے شروع کریں۔ خیال رہے کہ نئے چاند پر قمر در عقرب نہ ہو۔ پرہیز: عمل شروع کرنے سے تین دن پہلے (یعنی نئے چاند کی پہلی تاریخ سے تین یوم پہلے (72 گھنٹے) پہلے ترک حیوانات جلالی جمالی کا پرہیز کریں۔ گوشت، انڈا، مچھلی، پیاز، لہسن، مولی، مکھن، گھی، گلے ہوئے پھل، امرود، کشتہ جات، ہومیو ادویات، انگریزی ادویات اور بازاری خوراک اور ازدواجی تعلقات سے مکمل پرہیز...... یہ بھی خیال رکھیں کہ آپ زخمی حالت میں نہ ہوں۔ خوراک میں بادام، ناریل، جو، مکئی کی روٹی، گندم، ابلی سبزیاں، دالیں ابلی ہوئی کھاسکتے ہیں۔ دن میں بدستور کام کاج، تعلیم وغیرہ سرانجام دیں۔ پانچ وقت نماز کی پابندی، کسی سے غصہ نہ کریں، انتقام نہ لیں، برا بھلا نہ کہیں، غیبت اور الزام تراشی سے پرہیز لازم ہے۔ اگر روزہ رکھیں تو بہت اچھا ہے لیکن ہر بدھ کو روزہ ضرور رکھیں۔ **عمل:** یَاصَمَدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ عمل کیلئے جگہ تنہا، اگربتی جلالیں، چاند کی پہلی تاریخ کی رات ٹھیک 12 بجے (پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم) پانچ ہزار بار شمال رخ پڑھیں، پھر بغیر بات کیے سوجائیں۔ پھر اگلے دن چار ہزار بار، تیسرے دن تین ہزار بار، چوتھے دن دو ہزار بار، پانچویں دن ایک ہزار بار، چھٹے دن 9 سو بار، ساتویں دن آٹھ سو بار، آٹھویں دن سات سو بار، نویں دن چھ سو بار، دسویں دن پانچ سو بار، گیارہویں دن چار سو بار، بارہویں دن تین سو بار، تیرہویں دن دو سو بار، چودھویں دن ایک سو بار۔ اب مکمل ہوا۔ روزانہ عشاء کے بعد سو بار مسلسل پڑھیں۔ اب اسی طرح اگلے ماہ کی یکم تاریخ کی رات (نئے چاند) سے اس عمل کو دوبارہ کریں۔ 14 یوم مکمل کرکے روزانہ صرف 100 بار پڑھنا معمول بنالیں۔ پہلے ماہ کے چودہ یوم مکمل ہونے پر ترک حیوانات کا پرہیز ختم کرسکتے ہیں البتہ دوسرے ماہ میں پھر ترک حیوانات ہوگا۔ جس جگہ عمل کریں وہاں اندھیرا ہو اور کمرے میں تصویریں وغیرہ نہ ہوں۔ جس دن آپ نے روح سے ملاقات کرنی ہے تازہ غسل کرکے رات کو بارہ بجے کسی دوست، عزیز کی قبر پر چلے جائیں۔ قبر کے پاؤں کی طرف بیٹھ کر ایک ہزار بار یَاصَمَدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ کا ورد کریں اور روح سے باتیں کریں، کسی قسم کی گھبراہٹ کی ضرورت نہیں۔ یہ عمل نہایت سادہ ہے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

نام محمد ﷺ سے مشکلات دور

(رانی، پاکپتن شریف)

محترم قارئین السلام علیکم! میں آج جو باتیں آپ سے شیئر کرنا چاہتی ہوں وہ میں نے پہلے کبھی کسی سے نہیں کیں، میری عمر 25 سال ہے، مجھے نہیں معلوم میں نے درود شریف چھوٹی عمر میں کیسے سیکھا اور پھر بے اختیار زبان سے اس کو پڑھتی ہی چلی جاتی تھی۔ مجھے درود شریف سے ہمیشہ اپنائیت ملتی تھی۔ مجھے زندگی میں جب بھی کوئی بڑی مشکل کا سامنا ہوا بے اختیار محبوب خدا محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام مبارک زبان پر آجاتا ہے تو مشکل دور ہوجاتی ہے لیکن میری زندگی کا سب سے بڑا واقعہ میرا آپریشن تھا۔ میرے جسم میں ایک رسولی تھی۔ ڈاکٹرز نے مشورہ دیا کہ فوراً آپریشن کروادیا جائے۔ میں نے یہ بات اللہ کی رضا مانتے ہوئے آپریشن کروانے کا فیصلہ کیا جب میں آپریشن تھیٹر گئی تو بے اختیار میرا دھیان حرف مدینہ شریف کی طرف ہوگیا جب میں آپریشن کے دوران بے ہوش تھی تب بھی ڈاکٹرز کہہ رہی تھیں میں بے ہوشی میں حضور نبی کریم ﷺ کو ہی پکار رہی تھی اور جب میں ہوش میں آئی تو زبان پر اُس عظیم ترین ہستی کا نام مبارک اور تصور میں مدینہ ہی تھا میں آنکھ بند کرتی تو لگتا تھا وہ میرے بہت قریب ہیں اور تکلیف کو روک رہے ہیں۔ میں اپنے اردگرد کوئی ہالہ ہی محسوس کرتی تھی۔ بار بار اس کیفیت میں میری آنکھوں سے آنسو آرہے تھے۔ یہ کیفیت تین دن رہی اور پھر جب میری پٹیاں وغیرہ اتریں تو یہ کیفیت ختم ہوگئی اور پھر کبھی ایسا محسوس نہیں ہوا۔ ایک بار میری آنکھوں میں گرم تیل کے چھینٹے پڑ گئے لیکن جیسے میری زبان سے ورد درود شریف جاری ہوا میں حیران رہ گئی کہ اس تیل سے مجھے کچھ بھی نہ ہوا لیکن اس کی چکناہٹ میری آنکھوں میں تھی۔ قارئین! آپ بھی حضور نبی اکرم ﷺ پر بہت زیادہ درود پاک پڑھا کریں اور ان کے ادب و احترام کا خاص خاص خیال رکھیں۔

بیسن کی مٹھائی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اکثر گھر میں ایک سویٹ ڈش بناتی ہوں، یہ بہت اچھی بیسن کی مٹھائی ہے اور ہرکوئی اپنے گھر میں اسے بنا سکتا ہے۔ ایک تو یہ جلدی بن جاتی ہے اور دوسرا مزیدار بھی بہت ہوتی ہے۔

اشیاء: بیسن ڈیڑھ کپ، انڈے آٹھ عدد، چینی ڈیڑھ کپ، ناریل دو کپ (ناریل کرش شدہ یعنی سوئیوں کی طرح لمبا کٹا ہوا) گھی حسب ضرورت، بادام پستہ وغیرہ (گارنشنگ کیلئے)۔

ترکیب: بیسن کو گھی میں بھون لیں، انڈے اور چینی پھینٹ لیں (چاہے تو گرینڈر میں ڈال کر گرینڈ کرلیں) جب بیسن خوشبو دینے لگے تو پھینٹے ہوئے انڈے اور چینی آہستہ آہستہ ڈالیں اور چمچ چلاتے جائیں۔ پھر کھوپرا اور بادام بھی کتر کر ڈال دیں۔ جب سب چیزیں بھن جائیں تو کسی ٹرے میں جما کر چاندی کے ورق لگادیں اور ٹکڑیاں کاٹ لیں یا ہاتھ سے لڈو بنا کر رکھ دیں، گرم گرم یا دونوں طرح پیش کیا جاسکتا ہے۔ **نوٹ:** ناریل کے پیکٹ بازار میں عام مل جاتے ہیں، ایک زیادہ پسا ہوا ہوگا لیکن دوسرا کرش شدہ سوئیوں کی طرح ہوگا وہ بہتر ہوگا۔ **(فرحت، لاہور)**

مسز اسماء حسن

کیکر! زنانہ ومردانہ پوشیدہ امراض کا لاجواب معالج

کیکر کی مسواک دانتوں کیلئے فائدہ مند ہے‘ جو لوگ پابندی سے مسواک کرتے ہیں۔ ان کے دانت مضبوط اور سفید رہتے ہیں۔ کوئی مرض نہیں ہوتا۔ کچھ خواتین کیکر کے کوئلہ میں ہم وزن کچی پھٹکڑی ملا کر پیس کر رکھ لیتی ہیں۔ یہ عام سادہ منجن دانتوں کیلئے اکسیر ہے۔

میری کزن کے دانتوں میں عجیب تکلیف تھی جب کچھ کھاتی خون بہنے لگتا۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے بڑا سا نسخہ لکھ دیا‘ گولیاں کیپسول اور غرارے کرنے کی دوائیاں‘ مسوڑھوں پر لگانے کی دوا اور تاکید کی سخت چیزیں نہ کھائیں۔ دوا کھانے کے بعد تھوڑا سا وقتی طور پر آرام آیا مگر مسوڑھے ایسے نرم پڑ گئے تھے روٹی کا نوالہ چبانے سے خون رسنے لگتا۔ ایک دن ہماری پرانی نوکرانی ملنے آئی تو ڈھیر سارے بھٹے لائی‘ کوئلے جلا کر اس نے نرم نرم بھٹے بھونے تو سارے گھر میں سوندھی مکئی کی خوشبو پھیل گئی۔ سب نے مزے لے لے کر بھٹے کھائے۔ بے چاری کزن سب کا منہ دیکھتی رہی۔ نوکرانی نے اس کا حال پوچھا‘ دانتوں سے خون نکلنے کا سن کر وہ ہنس پڑی۔ بولی: واہ بی بی واہ! شہر کے لوگ نازک ہوتے ہیں۔ ہم تو کیکر کی چھال لے کر اسے چبا لیتے ہیں۔ اس سے مسوڑھے مضبوط ہوجاتے ہیں۔ اب تم چھال تو چبا نہیں سکتی ہو چھال کو پکا کر اس پانی سے غرارے کرو اور میں تم کو کیکر کے کوئلے کا منجن بنا دیتی ہوں اس سے تمہارے دانت ٹھیک ہوجائیں گے۔ واقعی ایسا ہی ہوا۔ کیکر کی چھال کے غرارے اور کیکر کے کوئلہ کا منجن اچھی دوا ثابت ہوا۔ میری کزن ٹھیک ہوگئی۔ اس کی پھلیاں پھاگن میں لگتی ہیں۔ ان کو ایسے وقت توڑنا چاہیے جب بیج کچا ہو اور پکا نہ ہو۔ بواسیر اور مردانہ بیماریوں کیلئے یہ پھلیاں اکسیر ہیں اس کی چھال کا جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے اور کانٹے ہچکی دور کرنے کیلئے دیتے ہیں۔ ہچکی کیلئے کیکر کے کانٹے کا ٹوٹکہ ہے۔ کیکر کے کانٹے دو تولہ لے کر آدھ کلو پانی میں جوش دیں‘ جب پانی آدھ پاؤ رہ جائے‘ اتار کر چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پلائیں‘ آرام آجاتا ہے۔ اس کا گوند عام مل جاتا ہے جو مختلف طریقے سے استعمال ہوتا ہے۔ دیہات میں کیکر کی کونپلیں توڑ کر سایہ میں سکھا کر چینی ملا کر سفوف بنا لیا جاتا ہے۔ تقریباً چار پانچ ماشہ سفوف صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھلایا جاتا ہے۔ دیہاتی اسے جریان کی مجرب دوا مانتے ہیں۔ اسی طرح ماشہ بھر کونپل سفید زیرہ اور انار کی کلی پانی میں پیس کر کپڑے سے چھان کر بچوں کو دست بند کرنے کے لیے دی جاتی ہے جن بچوں کی کانچ نکلتی ہو اس کو کیکر کی چھال پانی میں پکا کر اس وقت تک آب دست کرایا جاتا ہے جب تک وہ صحت یاب نہیں ہوجاتے۔ یہ چھال قابض ہوتی ہے۔ مسوڑھے نرم پڑ جائیں‘ ان سے خون بہنے لگے اور دانت ہل جائیں تو اس کی تازہ چھال چبانے یا اس کا جوشاندہ بنا کر غرارے کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پہلے طبیب کیکر کی چھال کا جوشاندہ بنا کر اس میں تھوڑی سی املی بھگو دیتے پھر چھان کر پانی کے غرارے کراتے۔ اس سے منہ کے چھالے ٹھیک ہوجاتے تھے۔ املی رات کو بھگو کر صبح چھانی جاتی تھی۔ ببول کی چھال کے جوشاندے سے کلیاں کی جائیں تو ہلتے دانت بھی مضبوط ہوجاتے ہیں۔ اس کی چھال کا سفوف منجن بنا کر کرنے سے دانت بھی مضبوط اور صاف ہوجاتے ہیں۔ مسوڑھوں کا پلپلا پن دور ہوجاتا ہے۔ ہماری مشرقی طب میں سفوف پوست مغیلاں اس سے تیار ہوتا ہے۔

کیکر کی مسواک دانتوں کیلئے فائدہ مند ہے‘ جو لوگ پابندی سے مسواک کرتے ہیں۔ ان کے دانت مضبوط اور سفید رہتے ہیں۔ کوئی مرض نہیں ہوتا۔ کچھ خواتین کیکر کے کوئلہ میں ہم وزن کچی پھٹکڑی ملا کر پیس کر رکھ لیتی ہیں۔ یہ عام سادہ منجن دانتوں کیلئے اکسیر ہے۔ اس میں آپ نمک اور سیاہ مرچ بھی ملا سکتے ہیں۔ ہلتے دانتوں کیلئے کیکر کی چھال دو تولہ لے کر اس میں تین ماشہ سونٹھ ملا کر باریک پیس کر رکھ لیا جائے تو اس کو صبح وشام دانتوں پر ملنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ زبان پر ورم ہوجائے تو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس میں بھی کیکر کی چھال کام آتی ہے۔ تولہ بھر چھال لے کر آدھ کلو پانی میں جوش دے کر چھان کر رکھ لیں۔ نیم گرم پانی سے کلیاں کریں۔ فائدہ ہوگا‘ متورم گلے کو بھی اس پانی سے غرارے کرنے سے آرام آتا ہے۔ کیکر کا منجن ہمارے گھروں میں یوں بنتا تھا۔ بکرے کی گودے والی نلی خالی ہوجاتی تو اس کو سنبھال کر رکھ لیتے‘ ڈھیر ساری اکٹھی ہوجاتیں تو کیکر کے کوئلے کڑاہی میں جلا کر ان نلیوں میں کالی مرچ بھر کر کوئلوں پر رکھ دیتے‘ جب یہ جل کر سفید ہوجاتیں تو کڑاہی پر کوئی برتن الٹ کر رکھ دیتے۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالتے۔ ہاون دستہ میں کیکر کا کوئلہ (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اپنے بڑوں سے سنا تھا اور ضرورت پڑنے پر ایک دوست کو بتایا تو اس نے آزمایا جو سچ ثابت ہوا کہ گردن کو اگر بل پڑ جائے تو اپنا تکیہ دھوپ میں رکھ دیں‘ بل تھوڑی ہی دیر میں نکل جائے گا۔

ٹوٹکہ نمبر 2: سوتے وقت چارپائی پر کبھی بھی کنگھی رکھ کر نہ سوئیں ورنہ منہ پک جائے گا‘ چاہے آزما کر دیکھ لیں۔ **(غلام قادر‘ لاہور)**

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں‘ عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ: کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔**

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1۔ الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹر کی کتابیں‘ رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3۔ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات ورسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

کامیابی کیلئے بچوں کو ’’آخرت کی ڈگری‘‘ ضرور دلوائیں

میں نے ان سے مخاطب ہوکر کہا بابا جان اور امی جان سب سے پہلے آپ سے معافی چاہتا ہوں‘ جو کچھ میں عرض کررہا ہوں اگر آپ کو بُرا لگے تو مجھے معاف کرنا۔اس کے بعد تمام ڈگریوں والا لفافہ ان کی طرف بڑھایا اور کہا بابا جان میری ڈگریاں جن کی آپ کو تمنا تھی

چند دن پہلے ہماری ایک دوست سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ کچھ دن ہوئے مجھے ایک آدمی سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ ملاقات ایک مدرسے میں ہوئی‘ ان کی عمر تقریباً 45 سال کے لگ بھگ ہوگی‘ رنگ زردی مائل‘ بڑے انہماک سے عبادت میں مصروف تھے۔

جب تھوڑی دیر کے بعد رکے تو میں نے سلام کیا اور پوچھا آپ کو پہلی دفعہ دیکھا ہے‘ تو انہوں نے کہا کہ ہاں ابھی کچھ دن ہوئے ہیں مدرسہ میں داخل ہوا ہوں‘ پھر مسکرا کر کہنے لگے کہ آپ حیران ہوں گے کہ اس عمر میں مدرسہ ھذا میں داخلہ لیا ہے۔میں نے کہا ہاں تعجب کی بات ہے پھر انہوں نے اپنی کہانی سنانی شروع کی۔کہنے لگے کہ میں مردان کا رہنے والا ہوں‘ اچھے کھاتے‘ پیتے گھرانے سے تعلق ہے‘ بی اے ایم اے کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کیلئے والدین نے باہر جانے کا مطالبہ کرنا شروع کیا اور آخر کار میرا دل نہ ہونے کے باوجود باہر بھیج دیا گیا‘ فرانس‘ جرمنی‘ امریکہ اور برطانیہ سے ڈگریاں حاصل کیں ان ممالک میں انسانیت کو چیختے اور سسکتے دیکھا۔

یقین جانیے! کسی ملک میں میرا دل نہ لگا اور میں صرف ڈگریاں حاصل کرکے اپنے والدین کے ارمان پورے کرتا رہا۔آخری ملک فلپائن جب گیا تو دل نے وہاں کا ماحول دیکھ کر درد محسوس کیا۔یہاں میں نے ڈگری کے ساتھ ساتھ قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ پڑھا۔اس وقت مجھے اپنی تمام ڈگریاں صفر سے بھی کم محسوس ہوئیں۔افسوس ہوا کہ کاش میں ان کاغذ کے پرزوں کیلئے اپنی قیمتی عمر ضائع نہ کرتا۔اسی سوچ میں تھا کہ اچانک میرے پیٹ میں تکلیف ہوئی‘ ہاسٹل والوں نے مجھے ہسپتال داخل کروادیا۔وہاں پر بہت سارے ٹیسٹ کیے گئے جب رپورٹیں آئیں تو ڈاکٹرز نے کینسر کی آخری سٹیج بتائی اور ہدایت کی کہ ان کو ان کے ملک بھیج دو۔ تین دن بعد مجھے اپنے ملک پاکستان کیلئے روانہ کیا‘ تمام راستہ میں اپنے خیالات میں الجھا رہا‘ آخر مردان پہنچنے سے پہلے آئندہ زندگی گزارنے کا فیصلہ کرچکا تھا۔

جب گھر پہنچا تو میں اندر داخل نہ ہوا بلکہ بڑے دروازے پر کھڑے ہوکر والدین کو آواز دی تو وہ مجھے اچانک دیکھ کر حیران ہوئے اور خوش ہوئے اور کہنے لگے: ’’آؤ بیٹا اندر آجاؤ کب آئے ہو‘ میں نے ان سے مخاطب ہوکر کہا بابا جان اور امی جان سب سے پہلے آپ سے معافی چاہتا ہوں‘ جو کچھ میں عرض کررہا ہوں اگر آپ کو بُرا لگے تو مجھے معاف کرنا۔ اس کے بعد تمام ڈگریوں والا لفافہ ان کی طرف بڑھایا اور کہا بابا جان میری ڈگریاں جن کی آپ کو تمنا تھی ان کی ضرورت نہ مجھے پہلے تھی نہ اب ہے۔۔۔

جس ڈگری کی مجھے اور آپ کو ضرورت تھی افسوس کہ وہ آپ نے مجھے حاصل نہ کروائی اب میرے پاس وقت نہیں ہے۔ اب اس ڈگری کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے جارہا ہوں‘ ہوسکتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ مجھ سے راضی ہوجائے اور میری آخرت سنور جائے۔والدین نے مجھے بہت روکا مگر میں نہ رکا اور سیدھا اس مدرسہ میں آکر داخلہ لے لیا۔

اس دن سے عبادت کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی حاصل کررہا ہوں اور طالبعلموں کی خدمت بھی کرتا ہوں۔کھانا مل جائے نہ ملے کوئی پرواہ نہیں۔ ڈاکٹروں کے کہنے کے مطابق چند دنوں کی زندگی باقی تھی مگر ایک سال ہوگیا ہے بفضل تعالیٰ بغیر دوائی کے زندہ ہوں۔آئندہ کیا ہوگا میرے اللہ کو معلوم ہے۔ یہ کہہ کر پھر عبادت میں مشغول ہوگیا۔نوٹ: دوست نے نام اور جگہ بتانے سے منع فرمایا ہے۔

مزے دار چٹنی کے لاجواب فوائد

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیوی کو معمول سے زیادہ کھانے پینے سے معدہ میں گیس ٹربل اور بھوک میں کمی واقع ہوگئی تھی۔ میں نے اسے درج ذیل نسخہ استعمال کرایا‘ کافی فرق محسوس ہوا بلکہ بھوک پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئی۔**ھوالشافی:** سبز پودینہ‘ ادرک یا سونٹھ‘ انار دانہ تینوں اجزاء ہم وزن لے کر خوب باریک پیس لیں‘ تینوں کو ملا کر خشک شیشی میں رکھ لیں۔روزانہ صبح وشام یا کھانا کھانے کے بعد ایک چمچ ہمراہ پانی استعمال کریں۔ یہ نسخہ اگر رمضان میں استعمال کیا جائے تو زبردست رزلٹ ملتے ہیں۔ **(حاجی محمد وارث‘ راولپنڈی)**

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش

قابل احترام دوستو! ہر دور میں اللہ جل شانہٗ کے نیک بندے ،صالحین،متقین ایسے آئے ،جنہوں نے فکرِانبیاء کو سنبھالا ،سینے کا غم بنایا۔ایسے صالحین،اللہ کے نیک بندے ہر دور میں آئے اور آئیں گے۔ ہر دور میں آتے رہیں گے۔ حضور سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں،آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔اب فکر نبوت وہ امت کی خیرخواہی ہے۔اللہ کے جتنے بھی انبیاء علیہم السلام تشریف لائے ان کا مطلوب خیرخواہی تھا۔اب اس خیرخواہی سے متعلق میری ایک بات وضاحت سے سن لیں جو کہ میں پیرعلی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے اس حلقہ میں بیان کرنے جارہا ہوں۔اس کا نام درس نہیں ہے (ذہن میں رکھیں) اسکا نام حلقہ کشف المحجوب ہے یا کشف المحجوب کا حلقہ ہے ۔اسی نام سے پکاریئے گا، درس کے نام سے نہیں پکاریئے گا۔ صالحین، اولیاء کرام اور انبیاء کرام کا خیرخواہی کا جذبہ ہوتا تھا۔ہر دور میں اللہ والے تشریف لائیں گے۔ہمارے اس لاہور میں ہزاروں نہیں، لاکھوں اولیاء کرام تشریف لائے۔ ضروری نہیں کہ سب کا تذکرہ ملے۔جس طرح جنت البقیع میں لاکھوں صالحین دفن ہیں، ہزاروں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دفن ہیں،امہات المومنین رضی اللہ عنہن ہیں مگر ضروری نہیں کہ سب کا تذکرہ ملے۔لیکن جنت البقیع میں وہ حضرات آرام فرمارہے ہیں۔ جنت البقیع میں نہ صرف بے شمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، امہات المومنین، صحابیات، تابعین(تابعین انکو کہتے ہیں، جنہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا، تبع تابعین انہیں کہتے ہیں، جنہوں نے تابعین کو دیکھا) تبع تابعین دفن ہیں بلکہ اولیاء کرام رحمہم اللہ، وقت کے ابدال، درویش بھی دفن ہیں (چاہے ہمیں علم ہو یا نہیں) کیونکہ پہلے دور میں یہ اصول تھا کہ لوگ اپنی زندگی کے آخری دن مدینہ منورہ میں جا کے گزارتے تھے تاکہ وہاں موت آجائے۔یا پھر اگر حج پر جاتے تھے تو الوداع کرکے جاتے تھے۔ان اولیاء کرام رحمہم اللہ کے دلوں کے اندر امت کی خیرخواہی ہوتی تھی۔

مصیبت سے نجات کیلئے: اگر اچانک کسی مصیبت میں پھنس جائیں تو فوراً یہ پڑھنا شروع کردیں اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا ان شاء اللہ تعالیٰ فوری مصیبت سے نجات ملے گی۔



ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

سورۂ مزمل خود ایک خزانہ: یہ ایسی خوشبو تھی' زندگی بھر آج تک میں نے اس کو محسوس کیا' حیرت انگیز خوشبو تھی اور حیرت انگیز اس کے اندر ایک سکون اور حیرت انگیز راحت تھی۔ میں اس خوشبو کو سونگھ کر میں بہت زیادہ حیران ہوگیا تھا' بہت حیران۔۔۔!! اور ان کے جانے کے بعد بے ساختہ میری آنکھوں سے آنسو آ گئے تھے کہ یااللہ! آج مجھے محسوس ہوا کہ رزق حلال اور سورۂ مزمل اتنی برکات دیتی ہے مجھے آج محسوس ہوا کہ سورۂ مزمل خود ایک خزانہ ہے کہ کہیں سے خزانہ ملے نہ ملے لیکن یہ خود ایک خزانہ ہے۔

حلال اور قرآن کی برکت: ککڑی والے زمیندار نے ٹھنڈی آہ بھری اور اس کے مزید آنسو گر گئے اور وہ کہنے لگے کہ میں نے اس دن کے بعد سورۂ مزمل ہر دفعہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اول آخر سات دفعہ درود شریف اکتالیس مرتبہ پڑھنا شروع کردی۔ کبھی صبح پڑھ لیتا کبھی شام پڑھ لیتا۔ کوشش کرتا ہوں جگہ اور وقت ایک رکھوں اگر کہیں مجھے چوک بھی جائے لیکن عمل نہیں چھوڑتا' بس عمل اکتالیس بار سورۂ مزمل کو ہمیشہ پڑھتا چلا گیا۔ اس کی مجھے بڑی برکات ملیں ہیں۔ سبزی فروش جن کہنے لگا کہ میں جب اس سے ملاقات کرکے اٹھا' اس نے وہ گٹھری واپس باندھی جس میں اوراد و وظائف تھے تو خود میری آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے اور میں نے آسمان کی طرف منہ کرکے اللہ سے عرض کیا کہ مولا! واقعی رزق میں برکت اس وقت ہوتی ہے' نسلوں میں برکت اس وقت ہوتی ہے اور وقت میں برکت اس وقت ہوتی ہے اور سانسوں میں اور قدموں میں برکت اس وقت ہوتی ہے جب اس میں حلال شامل ہوتا ہے' تیرا کلام شامل ہوتا ہے اور قرآن شامل ہوتا ہے۔ واقعی حلال میں اور قرآن میں برکت ہے۔ سبزی فروش جن کہنے لگا: میں بار بار آسمان کی طرف آنکھیں اٹھاتا اور اللہ سے یہی بات کہتا اور بار بار یہی کہتا کہ اللہ تیرے نام کی کتنی برکت ہے' تیرے نام میں کتنی رحمت ہے اور تیرے نام میں کتنی شان و شوکت ہے۔ یہ تیرا کرم ہے کہ تو نے مجھے اس بندے سے ملوا دیا۔۔۔ ورنہ تو میں اس قابل نہیں تھا تو نے میرے ساتھ اتنا کرم کیا۔

نقصان سے بچنے کی چار وجہ: سبزی فروش جن کہنے لگا کہ میں وہاں سے اٹھا' اس بندے سے مصافحہ کیا' میں نے اس کو جاتے جاتے کہا کہ مجھے اپنا کھیت دکھا سکتے ہیں' جب میں اس کے کھیت میں پہنچا اور اس نے مجھے ایک اور انوکھی بات بتائی کہنے لگے کہ جب سے میں نے اکتالیس بار سورۂ مزمل کا ورد شروع کیا ہے اور رزق کے حلال کی احتیاط مسلسل کرتا ہوں' ایک انوکھی چیز میں نے دیکھی ہے وہ یہ دیکھی ہے کہ میری فصلوں کو کیڑا نہیں لگتا اور اس میں دیمک نہیں آتی اور وبا نہیں آتی۔ بارشیں آتی ہیں' اولے برستے ہیں لیکن میری فصلوں کو نقصان نہیں ہوتا۔ کیوں۔۔۔؟؟ میں سمجھتا ہوں کہ اس کی چار وجہ ہیں **پہلی:** سورۂ مزمل **دوسری:** حلال حرام' جائز ناجائز اور رزق حلال کی احتیاط **تیسری:** عشر' اور **چوتھی:** زکوٰۃ۔

خدا کی رضا میں راضی: میں نے اپنے اللہ سے طے کیا ہوا ہے کہ یااللہ! میں نے ان چار چیزوں کو نہیں چھوڑنا میں سمجھتا ہوں کہ شاید میرے اللہ نے بھی طے کیا ہے کہ تو نے چار چیزوں کو نہیں چھوڑنا تو حفاظت اور برکت کا نظام میرے ذمے اور میں نے اس کو چلانا ہے اور میں نے تجھے جھکتا دینا ہے اور کہا کہ ایک وقت میرے پاس ایسا بھی آیا کہ اللہ نے آزمائش کے طور پر میری فصلوں کو اولوں سے ختم کردیا' ایک تھوڑا سا حصہ بچا' میں اللہ کی رضا پر مطمئن تھا کہ یااللہ! اگر تو اس پر راضی ہے تو میں اس پر راضی ہوں اور میں نے اس تھوڑی سی فصل کو سمیٹا قدرت خدا کی اللہ نے میری تھوڑی سی فصل بچا دی اور وہی ساری فصل باقی لوگوں کی برباد ہوگئی اور مارکیٹ کا ریٹ بڑھ گیا اور اللہ نے ساری کی ساری فصل برباد کرکے بھی اس تھوڑے سے حصے کا مجھے اتنا رزق دے دیا جتنا کہ ساری فصل سے ملنا تھا۔ پھر میری گردن اور سر اللہ کے سامنے جھک گیا اور میں نے اللہ سے عرض کیا کہ واقعی اللہ میں نے چار چیزوں کا فیصلہ کیا ہے اور تیرے فیصلے اٹل ہیں تو نے رزق حلال' طیب و طاہر مجھے عطا کرنے ہیں اور تیری رحمت اٹل ہے کہ تو نے مجھے اپنا خاص کرم اور فضل دینا ہے اور اللہ تو مجھے دیتے رہنا اور وہ زمیندار ککڑی والا کہنے لگا کہ میں نے اپنے وصیت نامے میں لکھ کر رکھا ہوا ہے کہ بیٹو! ان چار چیزوں سے کبھی دور نہ رہنا جو چار چیزوں سے دور رہے گا وہ ہمیشہ خطا اٹھائے گا اور وصیت میں یہ بات بھی میں نے لکھی ہوئی ہے کہ چار میں سے ایک بھی کم نہ کرنا جس طرح گاڑی کے چار پہیے ہوتے ہیں ایک کم ہوجائے تو گاڑی نہیں چلتی۔

سبزی فروش جن سے ایک سوال۔۔۔!: سبزی فروش کی باتیں میں سن کر حیران ہوا اور میری عقل دنگ ہوگئی' میں نے ایک سوال سبزی فروش جن سے کیا کہ آپ کے بھی اپنے سورۂ مزمل کے کچھ مشاہدات اور تجربات ہیں' سبزی فروش جن نے میری بات سن کر ایک ٹھنڈی آہ بھری اور ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگا کہ اگر میں آپ کو سورۂ مزمل کے مشاہدات و تجربات بتادوں تو پھر آپ بھی گمان کریں گے کہ میں واقعی جو کہہ رہا ہوں سچ کہہ رہا ہوں کہ آپ خود اس کے عامل ہیں۔ میں نے کہا الحمدللہ میں اس کا عامل ہوں اور میرے پاس اس کے واقعی بہت زیادہ مشاہدات و تجربات ہیں کچھ آپ بھی بتادیں چونکہ باتوں سے بات نکلی تھی' ہمارا موضوع سورۂ مزمل تھا ہی نہیں۔ وہ ککڑی لگانے والے زمیندار نے اپنے مشاہدات بتائے تو میں چونک پڑا تو چونکہ میرے پاس پہلے ہی سورۂ مزمل کے بہت مشاہدات تھے اس کے مشاہدات پر میرا چونکنا ایک فطری عمل تھا۔ میں نے اس کو فوراً کہا کہ آپ بھی بتائیں۔ **سبزی فروش جن کے تین**

واقعات: سبزی فروش جن نے سورۂ مزمل کے مشاہدات بتائے ان میں تین واقعات قارئین میں آپ کو سناتا ہوں:۔ کہنے لگے کہ میں حسب دستور اپنے کام کاج میں تھا' میری دور پرے کے رشتے دار جن جو امی کے رشتے دار تھے اور امی سے عمر میں بہت بڑے تھے' ہم سب ان کو ماموں کہتے تھے ایک دن وہ ہمارے گھر تشریف لائے' جب میں نے ان کی حالت دیکھی' ان کی حالت سے مجھے محسوس ہوا ان کے ہاں غربت کا نظام ہے اور شاید تنگدستی کا نظام ہے۔ مجھے ان کی اس حالت پر ترس آیا اور رحم آیا اور مجھے احساس ہوا کہ ان کا معاملہ بہت کمزور جارہا ہے تو میں نے ان سے حالات پوچھے تو انہوں نے مجھے اپنے حالات نہیں بتائے اور بار بار کہتے تھے کہ اللہ کا شکر ہے' ہم بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔ اللہ کا فضل ہے' کوئی مسئلہ نہیں' کوئی پریشانی نہیں' کچھ بھی نہیں لیکن میں نے انہیں مزید کچھ نہیں کہا۔ بس خاموشی سے ان کا احترام کیا اور میں ان سے کہنے لگا اگر میں کبھی آپ کے گھر آجاؤں۔ کہنے لگے: بالکل آجائیں' ہمیں خوشی ہوگی۔ آپ ہمارے گھر آئیں تو ہمیں اور خوشی ہوگی تو میں نے طے کرلیا کہ میں ان کے گھر اچانک جاؤں گا' اجازت تو میں نے لے ہی لی ہے اور اچانک جاکر میں ان کے گھر کے حالات کو آنکھوں سے دیکھوں گا کہ ان کی کیا حقیقت ہے۔

تنگدستی' غربت کے شکار رشتہ دار کی کہانی: کہنے لگے کہ میں نے ان کے گھر کے حالات جاکر جب آنکھوں سے دیکھے تو مجھے حیرت ہوئی ان کے گھر میں تنگدستی' غربت' حالات بہت پریشان۔۔۔! پہننے کو ہے تو کھانے کو نہیں' کھانے کو ہے تو پہننے کو نہیں لیکن۔۔۔! باحیاء اور غیرت مند اتنے کہ کسی سے سوال نہیں کرتے اور مجھے یہاں تک پتہ چلا کہ اگر کوئی انہیں دے بھی دے تو کسی کا قبول بھی نہیں کرتے۔ کہیں ہمیں کوئی یہ نہ کہے کہ یہ منگتے لوگ ہیں۔ کہنے لگے کہ میں نے ان سے کہا کہ آپ کے گھر میں کوئی ایسی جگہ ہے جہاں آپ تھوڑی دیر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرلیا کریں۔ حیرت سے کہنے لگے کہ میں اور اللہ کا ذکر۔۔۔ اللہ کے ذکر کی برکت سے تو مجھے اللہ نے یہ سب کچھ عطا کیا ہے۔ وہ حیران ہوگئے' مجھے کہنے لگے کہ آپ کیا چاہتے ہیں میں نے کہا میں نے آپ کے گھر کے حالات دیکھ لیے ہیں آپ مجھے بتائیں نہ بتائیں لیکن میں گھر کے حالات کو اچھی طرح سمجھتا ہوں کہ آپ کے گھر کے حالات کیا ہیں؟ اگر آپ مجھے نہیں بتائیں گے تو میں آپ سے احتجاج کروں گا۔ آپ میرے بڑے ماموں ہیں میں نے ان سے اصرار کیا تو ان کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ کہنے لگے ایک وقت تھا۔۔۔! میرے حالات بہت اچھے تھے اور بہت بہترین تھے۔ بس قدرت کے نظام نے پلٹا کھایا میں دینے والا تھا ایسا ہوا کہ خود منگتا ہوگیا لیکن جن ہاتھوں نے سدا دیا ہو وہ ہاتھ منگتے کیسے ہوسکتے ہیں؟ آخر میں نے صبر کیا' حوصلہ کیا میں نے محنت مزدوری کی' لیکن گھر سے باہر سب ٹھیک ہوتا ہے گھر میں آتے ہی پیسہ مٹی اور خاک ہوجاتا ہے' بس مجھے اس بات کی پریشانی ہے' بیٹیاں بیٹے سر پر بیٹھے ہیں' گھر کے حالات ہیں لیکن کچھ نظر نہیں آرہا' غربت تنگدستی نے مجھے بائیس سالوں سے لپیٹ میں لیا ہوا ہے اور تنگدستی ایسی کہ خوفناک انداز سے منہ کھلا کا کھلا ہے اور حالات مجھے بہت زیادہ پریشان کرتے ہیں۔ میں ان کی بات سنتا رہا۔۔۔ اور سنتے سنتے میں حیران ہوا کہ انہوں نے آج تک مجھے بتایا ہی نہیں۔۔۔ پھر مجھے اپنے اوپر افسوس ہوا کہ کاش ہم نے ان کی خبر کیوں نہیں لی اگر ہم ان کی خبر لیتے تو ان کے حالات یہ نہ ہوتے؟ میں ان کے پاؤں پڑ گیا اور رو رو کر معافی مانگی کہ میرا قصور ہے' وہ حیران ہوئے کہ اس میں آپ کا قصور نہیں قدرت و تقدیر کا نظام ہے۔

سورۂ مزمل کے وظیفہ سے غربت و تنگدستی ختم: اس کے بعد میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ مہربانی کریں اور ایک وظیفے میں توجہ کریں' مجھے پتہ تھا کہ وہ قرآن پاک روزانہ باقاعدہ بہت توجہ سے پڑھتے ہیں' بہت یقین سے پڑھتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا اگر آپ ایک بات کا یقین دلائیں کہ آپ اس وظیفے میں توجہ کریں گے تو میں آپ کو ایک وظیفہ دیتا ہوں۔۔۔ کیا کریں گے؟ مجھے کہنے لگے: میں ضرور کروں گا' میں نے تو اللہ سے مانگنا سیکھنا ہے' وظیفے کے دوران بھی اللہ سے مانگنا ہے اگر مجھے اللہ سے مانگنے میں عار محسوس ہو تو مسلمان کس چیز کا۔۔۔ میں نے انہیں وظیفہ دے دیا کہ سورۂ مزمل اکتالیس دفعہ روزانہ پڑھیں ایک جگہ ایک وقت ہو اول و آخر درود پاک سات مرتبہ اور ہر دفعہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سات مرتبہ اور ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ اگر کبھی جگہ وقت کی آپ کو مجبوری ہوجائے تو اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ وہ کہنے لگے کہ اب کوئی مسئلہ نہیں' میں پڑھ لوں گا۔ میں نے ان سے عرض کیا آپ اس کو چالیس دن' ستر دن' نوے دن بلکہ اس کے بعد بھی اس کو مستقل اپنی زندگی کا وظیفہ بنالیں اور تاکید کرکے گیا کہ اگر گھر کے سارے افراد پڑھ لیں تو اچھی بات ہے' سارے نہیں پڑھ سکتے تو کچھ افراد ورنہ آپ تو ضرور ہی پڑھیں۔ یہ باتیں کرکے میں وہاں سے چلا آیا۔ انہوں نے بہت شکریہ ادا کیا' دروازے تک مجھے چھوڑنے آئے۔ میں نے طے کیا کہ میں نے ان کی خبر لینی ہے' کوئی دو مہینے گزر گئے۔ مجھے وہ خود ملنے آگئے اور جب ملنے آئے تو میں نے ان کے چہرے سے' ان کے حالات سے محسوس کیا کہ ان کے حالات پہلے سے کچھ بہتر ہیں۔ مجھے فرمانے لگے پہلے وہی مزدوری کرتا تھا جو مزدوری تھوڑی ملتی تھی وہ تھوڑی بھی گھر آکر خاک ہوجاتی تھی اب وہی مزدوری ملتی ہے' گھر آکر اس میں سکون ملتا ہے' چین ملتا ہے' برکت ملتی ہے' رحمت ملتی ہے' میرے گھر کے مسائل حل ہورہے ہیں' بچیوں کے رشتوں کے مسئلے حل ہورہے' رزق کے مسئلے حل ہورہے اور زندگی نے پلٹا کھایا ہے وہ لوگ جو مجھے آج تک کچھ نہیں سمجھتے تھے وہی لوگ بہت کچھ سمجھنا شروع ہوگئے ہیں تو بیٹا میں تمہارا شکریہ ادا کرنے آگیا ہوں۔

سبزی فروش جن یہ بات کہہ کر خود رو پڑا کہنے لگا جب میں نے ان کا لفظ سنا کہ تمہارا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں تو مجھے خود رونا آگیا اور میں خود تڑپ اٹھا کہ یا اللہ میری ذات سے کسی کو اتنا نفع پہنچ گیا ایسا بندہ جو خود غیور ہے اور کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانا نہیں چاہتا لیکن اس سورۂ مزمل کے ذریعے تیرے سامنے ہاتھ پھیلایا تو تو نے اس کے ساتھ اتنا فضل اور کرم کردیا۔ **(جاری ہے)**

خوشخبری۔۔۔!!! آخر قارئین کے بے حد اصرار پر

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

عبقری کے قارئین عرصہ سے حضرت علامہ صاحب سے رابطے کے خواہشمند ہیں' آخر مجبور ہوکر حضرت علامہ صاحب نے سوالات کے جوابات دینے کی حامی بھرلی ہے۔ ادارہ اُن کا مشکور ہے۔ قارئین اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ ایک کوپن کے ساتھ صرف ایک ہی مسئلہ لکھیں' باری آنے پر جواب ضرور دیا جائے گا۔ **خاص نوٹ:** اس کا جواب جوابی لفافہ کے ذریعے ہرگز نہیں ہوگا بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب پڑھیے۔

شیاطین سے جان چھڑوانے کیلئے آزمایا عمل

اب الحمدللہ! اوپر والی تمام کیفیات ختم ہوگئی ہیں' نہ کھانسی ہوتی ہے اور نہ ہی ہڈیوں میں درد اور نہ ہی ٹڑی ہوتی ہیں اور میں آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری 2012ء سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور اس میں موجود وظائف کی وجہ سے مجھے اللہ نے میری جان ان شیاطین سے چھڑوا دی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری چند ایسی بیماریاں تھیں جن کو پانچ چھ سال ہوگئے تھے' سب سے پہلے میرے سارے جسم کی ہڈیوں میں شدید درد تھا اور درد کے ساتھ ساتھ ٹڑی ہوتی تھی تو ہم نے ڈاکٹری علاج شروع کردیا درد دن بدن اور زیادہ بڑھتا گیا یہاں تک کہ مجھے شدید کھانسی شروع ہوگئی جب کھانسی شروع ہوجاتی تو گھنٹہ دو گھنٹہ مسلسل رہتی تو ایک عامل صاحب سے علاج شروع کردیا تو ایک سال تک یہ کھانسی کا سلسلہ تھا اس کے بعد جنات ظاہر طور پر سامنے آگئے اور سخت تکلیف دیتے تقریباً دو سال تک ظاہری طور پر آکر تکلیف دیتے رہے' اس کے بعد مجھے بے ہوش کرکے تکلیفیں دیتے' جب میں رات کو سوجاتی تو صبح کو میرا پورا جسم پتھر کی طرح سخت ہوتا اور اس طرح میری فجر کی نماز قضا ہوجاتی' تقریباً دس گیارہ بجے تک ایسی ہی سخت رہتی اس کے بعد خود ہی ٹھیک ہونا شروع ہوجاتی۔

اب الحمدللہ! اوپر والی تمام کیفیات ختم ہوگئی ہیں' نہ کھانسی ہوتی ہے اور نہ ہی ہڈیوں میں درد اور نہ ہی ٹڑی ہوتی ہیں اور میں آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری 2012ء سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور اس میں موجود وظائف کی وجہ سے مجھے اللہ نے میری جان ان شیاطین سے چھڑوا دی ہے۔ چند وظائف جو کرنے سے مجھے اللہ نے صحت دی وہ درج ذیل ہیں:۔

یَاقَھَّارُ کا وظیفہ کررہی ہوں جس کی تعداد پانچ لاکھ تک ہوچکی ہے۔ اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد ساٹھ مرتبہ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ پڑھتی ہوں اور اصحاب کہف کو ایصال ثواب کرنے کا عمل بھی کرتی ہوں۔ وہ عمل درج ذیل ہے:۔ اوّل و آخر تین دفعہ درود شریف، سات دفعہ سورۂ فاتحہ، سات دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب اصحابِ کہف کی روح کو بخشیں۔ پھر اس کہف والے عمل کی طاقت دیکھیں، تاثیر دیکھیں، عجیب تاثیر، عجیب طاقت، عجیب قوت، عجیب کمال ہے اس کے علاوہ بھائی نے کچھ وظائف بتائے جو کہ آپ کے پاس درس میں ہر جمعرات ضرور شرکت کرتے ہیں۔ انہوں نے سورۂ فاتحہ کا عمل بتایا جو کہ درج ذیل ہے:۔

جمعرات کی رات سوتے وقت 70 بار سورۂ فاتحہ مع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں' اول و آخر سات بار درود شریف ابراہیمی پڑھیں اپنے مقصد کا خوب تصور رکھیں۔ دوسرے دن اسی وقت 60 بار پڑھیں۔ بس روزانہ ایسے ہی دس مرتبہ کم کرتے جائیں آخر کار بدھ کو دس مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار اپنے مقصد کا تصور تو جہ' دھیان اور گریہ زاری کریں۔ جمعرات کو پھر نیا ہفتہ اور سابقہ ترتیب کے ساتھ ستر مرتبہ یہ عمل کریں اور روزانہ اسی طرح دس مرتبہ کم کرتے جائیں۔ یہ عمل سات' چودہ یا اکیس ہفتے کریں۔ الحمدللہ! ان درج بالا اعمال نے میرے ساتھ جو چھ سال سے جادو جنات کی وجہ سے ہو رہا تھا وہ اب نہیں ہوتا۔ اب الحمدللہ! میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میرا نام پوشیدہ رکھیے گا۔ شکریہ!

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

خواتین نازک آبگینے۔۔۔!!!

امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے بیٹیوں کے حقوق کے بارے میں عام معاشرے کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا ہائے! وہ بیٹیاں تم جس کے ہاتھ میں ان کا ہاتھ دے دو وہ اف کیے بغیر تمہاری پگڑیوں اور ڈاڑھیوں کی لاج رکھنے کیلئے ان کے ساتھ ہولیتی ہیں اور جب سسرال میں میکے کی یاد آتی ہے تو چھپ چھپ کر رولیتی ہیں' کبھی دھوئیں کے بہانے آنسو بہا کر جی ہلکا کرلیتی ہیں کبھی آٹا گوندھتے ہوئے جو آنسو بہتے ہیں وہ آٹے میں جذب ہوکر رہ جاتے ہیں' مگر کوئی نہیں جانتا کہ اس روٹی میں اس بیٹی کے کتنے آنسو شامل ہیں۔ غیرت مندو۔۔۔! بیٹیوں کی قدر کرو' یہ آب گینے بڑے ہی نازک ہیں۔ **(انتخاب: سمیہ کلثوم' چھنی ریحانہ سرگودھا)**

احسن عظیم حامد

غصہ پر قابو

کوئی بھی جذباتی کیفیت انسانی صحت اور تندرستی پر مسلسل اثر انداز ہوتی رہتی ہے جو صحت کو خراب کردیتی ہے

ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ خوش وخرم زندگی بسر کرے وہ خوشی کے حصول کی خاطر ہر وقت مصروف عمل رہتا ہے لیکن اکثر اوقات وہ کوششوں کے باوجود بھی ذہنی سکون حاصل نہیں کرپاتا۔ ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ کیا سکون اور خوشی کا حصول ناممکن ہے اس کا جواب یقیناً نفی میں ہے۔ انسان یہ نہیں جانتا کہ سکون اور جذباتی توازن خود اُس کے اندر سے پھوٹنے والے احساسات اور خیالات سے بنتا یا بگڑتا ہے۔ اگر انسان اچھی اور مثبت سوچ رکھے گا تو مثبت خیالات سے پیدا ہونے والی روشنی اُسے پرسکون بنادے گی اور اس روشنی سے اُس کی زندگی میں اُجالا پھیل جائے گا۔ کوئی بھی جذباتی کیفیت انسانی صحت اور تندرستی پر مسلسل اثر انداز ہوتی رہتی ہے جو نہ صرف صحت کو خراب کردیتی ہے بلکہ زندگی کو پُرلطف انداز میں گزرنے نہیں دیتی۔ غصہ انسانی صحت پر بہت بُرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ صحت مند آدمی کو اپنے جذبات پر قابو رکھنا چاہیے اور کبھی بھی غصہ نہیں کرنا چاہیے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 14: مہلک عادات نبوی ﷺ طریقے اور جدید سائنس' کتاب میں ایسی عادات کی طرف رہنمائی کی گئی ہے کہ معاشرے کا ہر شخص آپ سے مسکرا کر ملے' تعاون کیلئے تیار ہو' عزت اور وقار کے حصول میں نبوی ﷺ رہنمائی اور سائنس کی تقلید ہو۔ اسلامی زندگی اچھی عادات کے مجموعے کا نام ہے' جب ہم اس زندگی کو اپنائیں گے تو ہمیں مہلک اور بری عادات سے نجات ملے گی۔ یہ کتاب کی تیاری میں مختلف رسائل کی مدد لی گئی ہے جن کا مکمل حوالہ بمع تاریخ ہر مضمون کے آخر میں دیا گیا ہے۔

صرف 3 ماہ کی ورزشیں اور۔۔۔

سید رشید الدین احمد

55 کی عمر میں چہرہ 25 سال کا

جھریاں‘ لکیریں اور کھال کے لٹکنے جیسی شکایات کا تعلق عمر سے نہیں ہوتا بلکہ یہ چہرے کے پٹھوں کی کمزوری اور استرخا کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ آزما کر دیکھئے! آپ کو کئی ایسے افراد ملیں گے جو کم عمر ہونے کے باوجود بوڑھے چہروں کے مالک ہوتے ہیں۔

سدا جوان نظر آنے کو کس کا جی نہیں چاہتا۔ جھریوں‘ لکیروں‘ لٹکے گال‘ گلے کی لٹکتی کھال‘ پپوٹوں‘ آنکھ کے کونوں میں ابھرتے لکیروں کے جال سے نجات کس کی خواہش نہیں ہوتی۔ اسی خواہش نے پلاسٹک سرجری کو جنم دیا اور روزانہ دنیا بھر میں کروڑوں خرچ کرکے مرد و خواتین اپنے جسم اور چہروں کے یہ عیب مٹانے کیلئے کیا کیا اذیتیں جھیلتے ہیں۔

لیکن۔۔۔! کیا آپ جانتے ہیں کہ ایسے بھی بے شمار لوگ ہیں جن کے چہرے بڑھتی عمر کے باوجود ان عیوب سے خالی ہیں۔ مہ و سال کے گزرنے کے باوجود ان کے چہرے ایسے لگتے ہیں کہ گویا انہوں نے پلاسٹک سرجری کرائی ہے۔ دوست احباب دیکھ کر بے اختیار بول اٹھتے ہیں ”آپ ابھی تک جوان کیسے ہیں؟“ ماہرین حسن تصدیق کرتے ہیں کہ جس طرح جسم کے عضلات ورزش سے مضبوط اور سڈول رہتے ہیں‘ چہرے کے عضلات بھی ورزش سے اپنی حالت برقرار رکھتے ہیں۔ ان ورزشوں کے ذریعے سے آپ گویا اپنے چہرے کو نئے سرے سے جوان بنا سکتے ہیں۔ چہرے کی اس تعمیر نو کے لیے کسی آلے کی ضرورت نہیں ہوتی بس آپ کے اپنے ہاتھ‘ قوت ارادی اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جھریاں‘ لکیریں اور کھال کے لٹکنے جیسی شکایات کا تعلق عمر سے نہیں ہوتا بلکہ یہ چہرے کے پٹھوں کی کمزوری اور استرخا کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ آزما کر دیکھئے! آپ کو کئی ایسے افراد ملیں گے جو کم عمر ہونے کے باوجود بوڑھے چہروں کے مالک ہوتے ہیں۔

چہرے کے عضلات یا پٹھوں میں یہ خرابی سخت سردی سے بھی واقع ہوتی ہے اور سخت گرمی کا بھی اس میں بڑا دخل ہوتا ہے۔ اسی طرح وزن میں تیزی سے کمی اور جسم میں پانی کی مقدار کے گھٹنے سے بھی چہرہ خشک ہو کر بدل جاتا ہے۔

جلد کو چست اور ٹھیک ٹھاک رکھنے کیلئے عضلات کا ٹھیک اور چست رہنا بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ ہمارے عضلات بالکل ایلاسٹک بینڈ کی طرح ہوتے ہیں۔ ورزش سے یہ اپنی جگہ بالکل ٹھیک رہتے ہیں اور لٹکنے نہیں پاتے۔ گویا آپ ورزش کے ذریعے سے جوان نظر آ سکتے ہیں بلکہ ان ورزشوں سے انہیں ان کی اصلی حالت پر بھی لا سکتے ہیں۔

ماہرین کے مشورے کے مطابق ان ورزشوں سے پہلے چہرے پر کوئی اچھا موسچرائزر یعنی جلد کو نم رکھنے والی چیز لگانی چاہیے‘ مثلاً عرق گلاب میں چند بوندیں گلیسرین یا شہد کی ملالی جائیں یا پھر بابونہ کے جوشاندے کو ٹھنڈا کرکے اس میں سے بقدر ضرورت شہد ملا لیا جائے۔ اب اسے چہرے پر روئی یا انگلیوں سے لگانے کے بعد درج ذیل ورزشوں کے مطابق ورزش کی جائیں۔ ہر ورزش دی گئی ہدایت کے مطابق کم از کم دس مرتبہ کی جائے ہو سکے تو اس سے بھی زیادہ کر لی جائیں۔ ابتدا میں روزانہ ایک بار ورزش سے سلسلہ شروع کیجئے اور پھر رفتہ رفتہ کم از کم دس مرتبہ ہر ورزش کے معمول پر آ جائیے یہاں تک کہ آپ روزانہ دس سے پندرہ منٹ یہ ورزشیں کرنے لگیں۔ بہترین نتائج کیلئے یہ ورزشیں کم از کم تین مہینوں تک دن میں دو مرتبہ کیجئے۔ جب بھی موقع ملے جہاں بھی موقع ملے صاف ہوا میں آٹھ سے دس مرتبہ گہرے گہرے سانس لینے کے بعد ان کی مشق کرتے رہیے۔

تصور کیجئے کہ۔۔۔: گہرے سانس لینے کے بعد آنکھیں بند کرکے تصور کیجئے کہ آپ کے چہرے پر سے صاف ستھرا ٹھنڈا پانی بہہ رہا ہے اور صبح نکلتے سورج کی نرم نرم کرنیں چہرے کی جلد میں بڑی نرمی سے جذب ہو رہی ہیں۔ اس کے ساتھ اس پر بھی غور کیجئے کہ آپ کے چہرے کے عضلات کس حالت میں ہیں۔ آپ کا چہرہ کشیدہ تو نہیں ہے‘ جبڑے بھنچے ہوئے تو نہیں ہیں۔ آپ نے منہ سختی سے بند تو نہیں کر رکھا ہے۔ چہرے پیشانی کو ڈھیلا چھوڑ دیجئے اور اپنے دونوں ہاتھ زور زور سے آگے پیچھے ہلائیے۔ اس طرح چہرہ کھچاوٹ سے آزاد ہو جائے گا۔ اب تصور کیجئے کہ آکسیجن سے پر تازہ سرخ خون آپ کے چہرے کے ہر حصے میں دوڑ رہا ہے اور یوں اس کے ایک ایک ریشے میں غذائیت بخش اجزا سرایت کرتے جا رہے ہیں۔ توانائی کی لہر آپ کے وجود میں بھی دوڑ رہی ہے اور حسن کی رو اندر سے اٹھ کر چہرے کی طرف بہہ رہی ہے۔

ورزشیں: 1۔ اپنا جبڑا دائیں بائیں گھمائیے۔ جہاں تک ممکن ہو اسے حرکت دے کر دور لے جائیے۔ یہ ورزش لٹکی ہوئی ٹھوڑی کیلئے مفید ہوتی ہے۔ 2۔ اپنے ہونٹوں کو اندر سکوڑ کر منہ کو خوب کھولیے‘ ہونٹوں کو دانتوں کی طرف کھینچیے۔ اس انداز میں رہتے ہوئے اپنا منہ کھولتے اور بند کرتے رہیے گویا آپ بغیر دانتوں کے چبا رہے ہوں‘ اس سے بالائی ہونٹ کی لکیریں سمٹتی جائیں گی۔ 3۔ آنکھیں خوب بھینچ کر منہ سکوڑیے۔ ایک لمحے کے بعد بھنوؤں کو حرکت دیجئے‘ پھر آنکھیں جتنا ممکن ہو پوری طرح کھول دیجئے۔ اس ورزش سے آنکھوں اور ان کے اطراف کے عضلات مستحکم ہوتے ہیں اور آنکھوں کے کونوں میں جھریاں جنہیں ”کوے کے پنجے“ بھی کہتے ہیں‘ نہیں بننے پاتیں۔ 4۔ ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں کے بیرونی کونوں پر رکھ کر عضلات کو کنپٹی کی طرف انگلیوں سے کھینچیے‘ اس سے بھی آنکھوں کے کونوں میں جھریاں نہیں بنتیں۔ 5۔ دونوں ہاتھ اپنی گالوں پر رکھیے اور ہاتھوں کو حرکت دیئے بغیر انگلیوں سے آنکھوں کے نیچے کے عضلات کو کھینچیے۔ اس سے جھریاں ختم ہونے لگتی ہیں۔ 6۔ اپنے انگوٹھے آنکھ کے نیچے یعنی گال کی ہڈیوں پر ہلکے دباؤ کے ساتھ گھمائیے۔ اس سے آنکھ کے اطراف دوران خون میں اضافہ ہوگا۔ 7۔ تمام انگلیاں چہرے پر دباؤ کے ساتھ پھیریے۔ اس سے کشیدگی اور درد دور ہو جائے گا۔ جب بھی چہرے میں کشیدگی اور دکھن محسوس ہو‘ یہ عمل دہرائیے۔ 8۔ ہونٹ سکیڑ کر جتنا ممکن ہو‘ مچھلی کا سا منہ بنا کر باہر نکالنے کی کوشش کیجئے۔ اسی کے ساتھ آنکھیں زور سے میچیے اور اپنے گال اندر کی طرف کھینچ لیجئے۔ اس ورزش سے پورے منہ کے عضلات تن جائیں گے۔ 9۔ اپنا منہ جس قدر ممکن ہو کھولیے اور اسے جہاں تک ممکن ہر سمت میں گھمائیے‘ گردن کے پٹھے بھی ساتھ ساتھ کھینچیے۔ اس سے جبڑوں کے علاوہ گردن مضبوط ہوگی۔ 10۔ ہونٹ سکوڑ کر منہ کو ادھر ادھر دھیرے دھیرے کھینچیے اور منہ کے اندر گویا چوسنے کی سی کیفیت پیدا کیجئے۔ اس سے پچکے ہوئے گال بھرنے لگتے ہیں۔ ان ورزشوں کو مضحکہ خیز نہ سمجھئے۔ چہرے کے عضلات‘ جلد کے علاوہ ان ورزشوں کی شریانوں‘ رگوں اور لمفاوی نظام اور اعصاب پر بھی بڑے اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان ورزشوں کے کرنے کے بعد آپ خود محسوس کریں گے کہ آپ کا چہرہ کتنا چست اور تازہ ہو گیا ہے۔ لکیروں اور جھریوں کے جال 30 سال کی عمر ہی سے بننے لگتے ہیں‘ اس لیے ان کے نمودار (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

لالچ، طمع، غصہ اور غضب تمہاری روح کے دشمن ہیں اور جس طرح آگ کے گرد دھواں لپٹا رہتا ہے اور شیشہ پر گرد وغبار اسی طرح یہ چیزیں روح کے گرد چمٹی رہتی ہیں۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

اُف! یہ دنیوی ترقی کی ہوڑ کا انجام

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

دوست کو ایک ضرورت سے فون کیا تو انہوں نے بتایا کہ وہ ہسپتال جارہے ہیں' خیریت معلوم کی تو بتایا کہ ایک تعلق والے کو' جو بزنس پارٹنر رہ چکے ہیں ان کو لے کر ہسپتال جارہے ہیں' وہ باتھ روم میں گر گئے ہیں' شاید انکے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے' اس حقیر نے سوال کیا کہ آپ انہیں کیوں لے کر جارہے ہیں' ان کے کوئی عزیز یا گھر کے لوگ نہیں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ اصل میں ان کے تین بیٹے ہیں اور ایک بیٹی' لڑکے ایک ایک امریکہ انگلینڈ اور کینیڈا میں سیٹ ہیں' ان کے خود بہت بڑے کاروبار ہیں۔

بیٹی کی پونا میں شادی ہوئی ہے' ابھی ایک گھنٹہ پہلے ان کی اہلیہ کا فون آیا جو خود بہت علیل ہیں اور بہت سی بیماریوں کا مجموعہ بنی ہوئی ہیں کہ بھیا آپ کے انکل باتھ روم میں گر گئے ہیں کوئی ان کو اٹھانے والا نہیں' نوکر چھٹی پر گیا ہوا ہے' بوا جو کام کرنے آتی ہے آج وہ بھی نہیں آئی' ایک گھنٹہ ہوگیا' وزن زیادہ ہے میں کچھ نہیں کرسکی' ان کو باتھ روم سے اٹھانا ہے' آپ مہربانی کرسکیں تو مجھ پر احسان ہوگا' میں نے بھائی کو ساتھ لیا اور ان کے گھر جو میرے گھر سے سات کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے' پہنچا تو بری طرح تڑپ رہے تھے' ہم لوگوں نے ان کو اٹھایا' قریب سے ڈاکٹر کو بلایا' ڈاکٹر کا خیال ہے کہ کولہے کی ہڈی میں فریکچر آگیا ہے' اصل میں دس سال پہلے وہ میرے پارٹنر تھے' ان کی ایک بدمعاملگی پر کاروبار الگ ہوگیا تھا کچھ تعلقات بھی نہیں رہے تھے مگر مجبوری میں انہوں نے فون کیا تو مجھے ترس آیا اور میرا دل ان کی اس حالت کو دیکھ کر بالکل ٹوٹ گیا ہے۔ ارب پتی آدمی' تین لڑکے ایک لڑکی' صاحب اولاد مگر ایک گھنٹے تک باتھ روم سے اٹھانے والا کوئی نہیں۔۔۔ نہ جانے کیوں انسان نے بس اسی مال و دولت کو ہوڑ اور ریس اور دنیوی ترقی کیلئے اپنی زندگی داؤ پر لگا رکھی ہے جس ترقی کا نتیجہ اکثر وہ ہے جو میں اپنے ساتھی ایمبولینس میں پڑے اپنے اس رئیس کا دیکھ رہا ہوں۔

مال و دولت اور دنیا کی ترقی جتنی بڑھتی ہے' رشتوں کا جذباتی تعلق اتنا ہی کمزور ہوتا جاتا ہے اور اس کا حال تجارتی پارٹنر شپ جیسا ہوجاتا ہے' غریب مزدوروں کے گھروں میں رشتوں کا تعلق دھڑکنوں کے ساتھ وابستہ رہتا ہے' انسان کو ذرا سی عقل ہو تو وہ اس دنیا اور مال و دولت کی بے ثباتی کھلی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے۔

کیسے ہوش مند ہیں وہ لوگ جن کو دنیا کی زندگی اور اس دنیا میں کام آنے والی مال و دولت' زر و زمین اور آل و اولاد کو متاع الغرور ہونا اللہ تعالیٰ نے سجھا دیا ہے اور وہ آخرت میں اللہ کی رضا اور جائے رضا جنت کی طلب میں' اس دنیا کو اس کی اصل سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے جن کو زاہد کہا جاتا ہے اور جن کا تعارف بعض اہل نظر علماء اور فقہاء نے اس طرح کیا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ نذر مانے کہ میں دنیا کے دس عقل مند ترین لوگوں کی دعوت کروں گا تو اس کی نذر اس طرح پوری ہوسکتی ہے کہ وہ دس زاہدوں کی دعوت کرے' یعنی جنہوں نے دھوکہ کے گھر دنیا میں بس قدر ضرورت پر قناعت کرکے آخرت کو زندگی کا مقصد ہونا اپنے عمل اور اپنی بود و باش سے ثابت کردیا ہو' ان قناعت پسند زاہدوں نے دنیا کے مال و متاع سے منہ موڑ کر اس ابدالآباد زندگی کی راحت کو مقصود بنا کر موت سے پہلے کی اس زندگی کو بھی کیسا خوشگوار بنالیا ہے اور ان کے دل میں سے راہ پر چلنے سے کیسی بادشاہت کا مزہ آرہا ہے۔

کاش! ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ اس کے مزہ سے آشنا فرمادیں۔

عینک سے چھٹکارا' پرسکون نیند اور ٹینشن سے نجات کے متلاشی متوجہ ہوں!

اپریل 2015ء کا خاص شمارہ قارئین کے رازوں کے ساتھ

درج بالا موضوع پر ہے' پڑھنا نہ بھولیے!

مالش کے 12 فوائد

چہرے کی جھریاں ختم کرکے اس کو شاداب اور جوان بنایا جاسکتا ہے۔ ہر طرح کی تھکاوٹ دور کی جاسکتی ہے۔

مالش بلاشبہ اعصابی نظام میں چستی پیدا کرتی ہے جس سے گردش خون تیز ہوجاتی ہے اور بدن کو راحت ملنے کے ساتھ ساتھ دیگر عضوؤں کو بھی توانائی اور تحریک ملتی ہے مثلاً مالش سے درج ذیل بدنی نظام درست کئے جاسکتے ہیں۔

1۔ نظام تنفس کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ 2۔ گردوں اور آنتوں سے زہریلے اجزاء نکالے جاسکتے ہیں۔ 3۔ قوت ہاضمہ تیز کی جاسکتی ہے قبض ختم کی جاسکتی ہے۔ 4۔ چہرے کی جھریاں ختم کرکے اس کو شاداب اور جوان بنایا جاسکتا ہے۔ 5۔ ہر طرح کی تھکاوٹ دور کی جاسکتی ہے۔ 6۔ جوڑوں کی مالش کرکے ہڈیوں کے سخت جوڑ نرم کرنے کے علاوہ ورم تحلیل کئے جاسکتے ہیں۔ 7۔ بیماری سے اٹھنے کے بعد عضلات کے لاغرپن کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ 8۔ فالتو چربی گھٹائی جاسکتی ہے۔ 9 اعصابی درد اور جلن دور کی جاسکتی ہے۔ 10۔ کمر کی تکلیف بالخصوص مہروں کے مرض کے علاج میں مالش سے علاج کیا جاسکتا ہے۔ 11۔ گلے میں درد، سوزش، نزلہ زکام، سردرد کے علاج کیلئے مالش سے مدد لی جاسکتی ہے۔ 12۔ جنسی اشتہا کیلئے مالش اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مالش کے قابل ذکر فوائد کے بعد اخذ کردہ خوبیوں کے بارے میں چند گزارشات کرنا چاہتا ہوں کہ مالش جسمانی، روحانی لذت اور راحت کا وسیلہ بننے کے باوجود جنسی اشتہا کیلئے استعمال کی جانے لگی ہے۔ امریکہ، یورپ، چین اور مشرقی ممالک میں ایسے مالش سنٹرز بن چکے ہیں جہاں مالش کو صرف علاج معالجہ اور تھکاوٹ سے نجات کیلئے ہی استعمال نہیں کیا جارہا بلکہ اس کا غلط استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں ہر چھوٹے بڑے شہر کی سڑکوں چوراہوں، گلیوں محلوں اور پارکوں میں ایسے مالشیے بکثرت دیکھنے کو ملتے ہیں جو مالش کرتے ہیں مگر ان میں سے کئی مالشیے اپنے فن کا غلط استعمال کرتے ہیں۔

مالش کے مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔ ''مساج سے صحت' حسن اور سکون'' اس کے علاوہ مالش کے لاجواب ٹوٹکے بھی اس کتاب میں ضرور پڑھیں!

کسی کپڑے پر چکنائی کے داغ پر جاذب کاغذ رکھ کر گرم گرم استری کریں یا دہی لگا کر کچھ دیر بعد صابن سے وہ کپڑا دھولیں۔ چکنائی کا داغ ختم ہوجائے گا۔

ماریہ علی

اروماتھراپی! اعصابی وذہنی تندرستی کیلئے

جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں یہ ثابت ہوگیا ہے کہ اروماتھراپی خالص نباتاتی تیلوں کے ذریعے ہی زیادہ فائدہ مند ہے۔ بالخصوص ڈیپریشن اور اعصابی بیماریوں کے خلاف اس کا دنیا بھر میں استعمال ایک روایت بن گیا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے پہلے دن سے پاکیزگی، صفائی، ستھرائی اور حفظانِ صحت کی تعلیم دی۔ مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کے بعد جب لوگ پہلا جمعہ پڑھنے آئے تو تنگ جگہ پر ہجوم کے باعث گھٹن کا احساس ہوا۔ انہوں نے اس کو فوری اہمیت دے کر جمعہ والے دن غسل اور لباس کی تبدیلی کو ضروری قرار دیا اور پھر اس روز خوشبو لگانا سنت نبوی ﷺ قرار پایا۔ ان کے ہاں دو ہی پسندیدہ قسمیں تھیں۔ کستوری اور ذریرہ۔ آپ ﷺ خود کستوری پسند فرماتے تھے۔

بیماریوں سے نجات اور صحت کو برقرار رکھنے کیلئے انسان کسی بھی ایسے طریقہ علاج کو نظر انداز نہیں کرنا چاہتا جو اسے افادیت مہیا کرتا ہے۔ اسی غرض سے طبی سائنسدان قدیم وجدید طبی نظریات پر تحقیق جاری رکھے ہوئے ہیں اور آج ایک ایسی طبی انقلاب کی دہلیز پر کھڑے ہوکر یہ کہنے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ انسان کیلئے سب سے مفید اور غیرمضر طریقہ علاج صرف اور صرف نباتاتی طریقہ علاج میں مضمر ہے۔ اروماتھراپی بھی قدیم نظریات پر استوار ایک ایسا طریقہ علاج ہے جو بلاشبہ جدید تحقیق کے بعد مزید افادیت کی حامل ہوچکی ہے۔ اروماتھراپی کا مکمل انحصار نباتاتی تیلوں پر ہے۔ جو بیرونی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اروماتھراپی کو ہمارے ہاں مالش کہہ کر نظرانداز کردیا جاتا ہے۔ مگر یہ مالش سے بڑھ کر ہے۔ اس میں مختلف بیماریوں کے لیے مختلف قسم کے پھول پھلوں اور جڑی بوٹیوں کے تیلوں سے بدن کے مخصوص مقامات پر مالش کی جاتی ہے۔

جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں یہ ثابت ہوگیا ہے کہ اروماتھراپی خالص نباتاتی تیلوں کے ذریعے ہی زیادہ فائدہ مند ہے۔ بالخصوص ڈیپریشن اور اعصابی بیماریوں کے خلاف اس کا دنیا بھر میں استعمال ایک روایت بن گیا ہے۔ بڑے ملکوں خصوصاً یورپی اور ایشیائی ممالک میں پہلے بھی نباتاتی تیلوں کے ساتھ مالش کرکے جسمانی خدوخال کی حفاظت اور صحت کا اہتمام کیا جاتا تھا لیکن جب فرانس کے ایک معالج نے نباتاتی تیلوں کے فوائد کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کے تیلوں کو مختلف بیماریوں پر آزمایا تو یہ علاج باقاعدہ اروماتھراپی کی شکل میں ڈھل گیا جس کی تقلید میں آج بہت سے ممالک میں مصنوعی نباتاتی تیلوں سے اروماتھراپی کی جارہی ہے۔

جرمنی کے طبی سائنسدان پروفیسر کلارک اس بات پر بہت پریشان ہیں کہ یورپ میں مصنوعی تیلوں کے ذریعے اروماتھراپی کے نظریات کو نقصان پہنچایا جارہا ہے۔ جو لوگ مصنوعی کیمیکل نباتاتی تیلوں پر انحصار کرتے ہیں۔ ان کے لیے خالص نباتاتی تیل تیار کرنا بہت مہنگا اور مشکل کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب گلاب کے تیس پھولوں سے صرف دو قطرے خالص نباتاتی تیل حاصل ہوگا تو کاروباری لوگ مصنوعی اور کیمیائی نباتاتی تیل بنانے پر مجبور ہوں گے۔ ایسے تیلوں کی وجہ سے لوگ جلدی امراض میں بھی مبتلا ہوتے جارہے ہیں۔

اروماتھراپی کا علاج کسی حادثے کی دریافت نہیں ہے۔ یہ صدیوں سے رائج ہے۔ مصری اور بابلی تہذیب کے آثار بتاتے ہیں کہ اس عہد میں امراء اور فرعون پھلوں اور جڑی بوٹیوں کے عرقیات سے غسل کرنے کے علاوہ ان کو مالش کیلئے استعمال کرتے تھے لیکن اروماتھراپی کو صحیح شناخت 1920ء میں اس وقت ملی جب ایک فرانسیسی کیمیادان نے نباتاتی تیلوں پر تحقیق کے بعد اعلان کیا کہ پھلوں، جڑی بوٹیوں اور پھولوں سے حاصل کیے جانے والے تیل صحت کیلئے نہایت کارگر ہیں۔

مائیکرو بیالوجی یونیورسٹی آف واشنگٹن کے پروفیسر تھامس ریلی نے اروماتھراپی پر ایک پیپر تیار کیا جس میں انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ چائے کے پودے کے تیل میں کئی بیکٹیریاز کے خلاف قوت مدافعت بھی پائی جاتی ہے اور یہ انہیں ہلاک بھی کرتے ہیں۔

لندن کی مارگریٹ میوری کا کہنا ہے کہ گلاب کے پودے سے حاصل کیا جانے والا تیل خواتین کو ڈیپریشن سے نجات دلاتا ہے۔ یورپ میں گلاب کے تیل کو اروماتھراپی میں سب سے زیادہ پذیرائی مل رہی ہے۔ ان دنوں یورپ میں یہ بحث جاری ہے کہ اروماتھراپی کیلئے استعمال کیے جانے والے تیلوں میں سے کون سے نباتاتی تیل زیادہ مفید ہیں اور کیا ہر پودے کا نباتاتی تیل اروماتھراپی کے نظریات کو تقویت دے سکتا ہے۔ اس بحث کے ساتھ ساتھ زیادہ تر سائنسدانوں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ اروماتھراپی صرف اس وقت ہی کارآمد ہے جب اس کیلئے قدرتی نباتاتی تیلوں کو استعمال کرجائے۔

ہندوستان میں آریہ اقوام کی آمد کے بعد حیوانی ذرائع سے حاصل ہونے والی خوشبو سے واقفیت پیدا ہوئی چونکہ یہ ایشیائے کوچک سے آئے تھے اور وہاں آہوئے مشکیں پایا جاتا ہے۔ اس لیے ہرن کا نافہ ان کی وساطت سے ہندوستان میں آیا لیکن یہاں کے وید اسے خوشبو کی بجائے دوا سمجھنے لگے اور اس کو بطور خوشبو مقبولیت میسر نہ آئیں۔

پھولوں کی سہانی خوشبو کو برقرار رکھنے کیلئے ملکہ نور جہاں نے سب سے پہلے عطر سازی کی صنعت کو رواج دیا۔ پھولوں کو کسی بے رنگ تیل کے ساتھ کشید کرکے گاڑھی اور گہری خوشبو ایجاد ہوئی جسے عطر کہا جانے لگا اور ہندوستان کے شہر قنوج میں یہ صنعت مسلمانوں نے فروغ دی اور آج بھی ان کے قبضہ میں ہے۔ ان کے یہاں زیادہ طور پر پھولوں کی مہک کو تیل کی صورت دی گئی۔ لیکن اسلام کے مسلسل اثرات کی بدولت یہ عنبر اور کستوری کی خوشبو سے آگاہ ہوئے اور ان کے عطر آج سب سے گراں اور اہمیت رکھتے ہیں۔

شیطان اب کبھی قریب بھی نہ پھٹکے گا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ابھی صرف کچھ دن پہلے میں نے پہلی دفعہ ماہنامہ عبقری پڑھا، پھر کر دلی خوشی ہوئی اور ایک عجیب سا سکون ملا۔ اللہ پاک آپ کو اس کے وسیلے سے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے کہ آپ پریشان اور غموں میں گرے ہوئے لوگوں کی مدد کررہے ہیں اور آج سے میں اس رسالہ کی مستقل قاری ہوں۔ (انشاء اللہ)

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ان سے ایک نماز بھی قضا نہ ہو اور شیطان سے دور رہے اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کیلئے درج ذیل وظیفہ میرا آزمایا ہوا ہے، جو پڑھے گا ضرور فیض یاب ہوگا۔ سورۂ ھود کی آیت نمبر 114، 115 دن میں تین مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ شیطان کبھی آپ کے قریب بھی نہ پھٹکے گا۔ (ع۔ز)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

عبقری ٹوٹکہ پیکیج حاضر ہے!

(فوزیہ مغل، بہاولپور)

خودکلامی کیلئے

کچھ لوگوں کو اپنے آپ سے باتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے' یہ بیماری بھی ہوتی ہے' اس کیلئے پپیتہ کا چھلکا جو کہ نہ کچا ہو نہ زیادہ پکا ہوا اس کو ایک ہفتہ سالن کی طرح پکا کر کھائیں۔

رعشہ کی بیماری کا علاج

ایک عدد زندہ یا مردہ جگنو چار عدد بھنے ہوئے چنے' ایک عدد منقی موٹا کوٹ کر کھرل کرلیں پھر ایک بار ہفتہ میں گوبھی بنا کر کھانی ہے' کھانے کے بعد دوائی گرم دودھ کے ساتھ کھانی ہے' اس طرح چار ہفتہ تک کھانی ہے' انشاء اللہ تعالیٰ بیماری ختم ہوجائے گی۔ (نوٹ: نسخہ کے بارے میں علماء کرام سے مشورہ کرلیں۔)

چکر آنا' یادداشت کی کمزوری

روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان ایک وقت مقرر کرکے تازہ گرم جلیبی کھائیں' دماغی کمزوری دور ہوگی' خاص طور پر جو بچے قرآن حفظ کررہے ہیں ان کیلئے تو بہت اچھا ہے۔

خارش کی بیماری سے نجات

کوئلے لیکر اسے گرم کرلیں' پھر اس کے اوپر (شکر) جو گڑ کی بنی ہوتی ہے وہ آہستہ آہستہ اوپر ڈالتے جائیں' اس کی دھونی اپنے پورے جسم پر لیں' یہ بیماری ختم ہوجائے گی۔

آواز کا بھاری پن ختم

جامن کی گٹھلیوں کو شہد میں اچھی طرح ڈبو کر چوسیں' آواز کا بھاری پن ختم ہوجائے گا۔

ہونٹوں کو خوبصورت کرنے کیلئے

دن میں کسی وقت بغیر آواز کے ''او۔ای'' بولیں' پانچ منٹ تک مسلسل یہ عمل کریں۔ پھر کوئی اچھی سی کولڈ کریم کا مساج کریں' چند دنوں میں ہونٹ خوبصورت ہوجائیں گے۔

فوری طاقت کیلئے

سات عدد کھجوریں' ونیلا آئس کریم کا ایک کپ' دودھ کا ایک کپ' ایک کیلا۔ ان سب کو اچھی طرح بلینڈر میں مکس کرکے پی لیں' فوری طاقت اور انرجی آجائے گی۔

نسوانی حسن میں اضافہ کیلئے

پاؤ فالسہ' پاؤ کیری کا گودہ' پاؤ املی کا گودہ بیج نکال کر ان سب کو مکسر میں ڈال کر مکس کریں اور دن میں کئی بار پانی ملا کر شربت بنا کر استعمال کریں جو لڑکیاں اپنی خوبصورتی کو بڑھانا چاہتی ہیں یہ صرف ان کیلئے ہے۔

لیکوریا سے نجات

پندرہ دن تک ایک پیالی انگور کے رس میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیں' انشاء اللہ بیماری ختم ہوجائے گی۔

رنگت گوری کرنے کیلئے

سوگرام ملتانی مٹی' پچاس گرام صندل کا پاؤڈر' کینو کے خشک چھلکوں کا سفوف پچاس گرام ان سب کو عرق گلاب میں مکس کرکے پندرہ منٹ کیلئے منہ اور گردن پر لگائیں اور خشک ہونے سے پہلے اتارلیں' ہفتہ میں ایک بار یہ عمل کریں' انشاء اللہ رنگ صاف ہوجائے گا۔

نظر بد سے چھٹکارا

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں بچپن میں بہت زیادہ بیمار رہتی تھی' بخار اتنا تیز ہوتا تھا کہ اس میں باتیں کرتی تھی' میرے بابا مجھ سے پوچھتے تھے کس سے باتیں کررہی ہو تو کہتی تھی مجھے معلوم نہیں۔ یہ باتیں مجھ کو تھوڑی تھوڑی ابھی بھی یاد ہیں۔۔۔ پھر کسی نے ایک بزرگ کے بارے میں بتایا' ہم ان کے پاس گئے' بہت اچھے بزرگ تھے اللہ تعالیٰ ان کا مرتبہ بلند کرے' انہوں نے ایک عمل میری امی کو خود کرنے کی اجازت دی تھی کیونکہ ان کو مجھے روز لے جانا مشکل ہوتا تھا اور میں بخار کی وجہ سے سکول بھی نہ جا پاتی تھی۔ نظر اتارنے کا طریقہ یہ تھا:۔

اول و آخر گیارہ بار درود شریف پھر سات مرتبہ سورۂ طارق پڑھ کر دم کریں' پہلے نتھنے میں پھر سات مرتبہ سورۂ طارق پڑھیں اسی طرح الٹے نتھنے میں دم کریں۔ اسی طرح سیدھے کان' پھر الٹے کان' سیدھی آنکھ پھر الٹی آنکھ اور آخر میں منہ میں پھر چاروں قل اور درود شریف پڑھ کر پورے جسم پر دم کریں۔ تین سے سات دن تک انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔ ان حاجی صاحب کو بھی اور میری امی مرحوم کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

وہم اور دوانمول خزانہ کا فیض

(افشاں ایڈووکیٹ' بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے ماہنامہ عبقری پڑھنا شروع کیا ہے تو اس میں سے پڑھ کر میں نے دوانمول خزانہ پڑھنا شروع کیا' مجھے دراصل وہم کی بہت شدید بیماری تھی' مگر جب سے میں نے دوانمول خزانہ نمبر دو کھلا پڑھنا شروع کیا ہے اس سے دنیاوی چاہت میں' شدت میں اور کرب میں کمی آجاتی ہے۔ پھر میں نے آپ سے ملاقات کا وقت لے کر ملاقات کی تو آپ نے مجھے سکون افزا' ٹھنڈی مراد اور ہاضم خاص' جو ہر شفاء مدینہ تجویز کی جو کہ میں نے کچھ عرصہ استعمال کی جس سے مجھے مکمل طور پر افاقہ ہے۔ گیس کی کچھ پرابلم تھی وہ بھی ختم ہوگئی ہے۔

اذان و افحسبتم والا عمل بھی آزمایا ہے بہت ہی کارآمد ہے اور اس سے میری بہت سی مشکلات حل ہوئی ہیں۔ یعنی سات مرتبہ اذان اور سات مرتبہ اور سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر پہلے دائیں کندھے پر دم کریں پھر درج بالا طریقے سے پڑھ کر بائیں کندھے پر دم کریں۔

اس کے علاوہ حفاظت کیلئے یَاحَفِیْظُ گیارہ مرتبہ اور بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ گھر سے باہر جاتے وقت پڑھنے کو معمول بنالیا ہے۔ الحمدللہ! ہر شر سے حفاظت رہتی ہے۔

ایک درس میں آپ نے سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 بتائی کہ جو کھانے کو دل چاہ رہا ہو یہ آیت اول و آخر

درود شریف کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماردیں۔ یہ عمل میں نے کیا تو میرا آئس کریم کھانے کو دل چاہ رہا تھا' دو تین بار پڑھا ہوگا کہ میرا بھائی خودبخود آئس کریم لے کر آگیا اور اس طرح کہ پورا ڈبہ میں نے ہی کھایا۔ بغیر کسی جھگڑے کے' یعنی کسی کو بھی اعتراض نہ ہوا کہ پوری کی پوری آئس کریم اکیلی ہی کھا رہی ہو۔

اسی طرح ایک مرتبہ فروٹ کھانے کو دل چاہ رہا تھا' کسی کو کہا بھی نہیں۔ یہ دعا پڑھی اور اللہ سے امید لگائی۔ اگلے ہی دن کافی قسم کے فروٹ گھر آگئے کہ فریج بھر گیا اور میں نے کئی دن جی بھر کے فروٹ کھائے بلکہ سب نے کھائے۔ الحمدللہ! ایک خاص بات جو ہوئی کہ آپ کے درس سننے سے اللہ سے مانگنے کا طریقہ آگیا ہے۔ میرے معدے کا مسئلہ تھا کہ کوئی چیز جلد ہضم نہ کرتا تھا میں نے عبقری میں پڑھا تھا کہ بکری کا دودھ استعمال کرنے سے معدہ کے مسائل حل ہوجاتے ہیں اللہ نے بکری کی ترتیب بنوادی ہے اور میں اب استعمال کرتی ہوں مجھے معدہ کیلئے بہترین محسوس ہوتا ہے۔

آب زم زم سے شفاء یابی

(مظہر عباس' شیخوپورہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیوی امید سے تھی' دو ماہ بعد اسے شدید بلیڈنگ شروع ہوگئی' فوراً ڈاکٹر کے پاس چلے گئے' خون رک گیا' حمل ٹھیک تھا لیکن درد بہت شدید ہورہی تھی' کچھ دنوں بعد پھر بلیڈنگ شروع ہوگئی' ادویات کھانے سے بھی آرام نہ آرہا تھا' مگر جب آب زم زم اس نیت سے پینا شروع کیا تو مسئلہ ٹھیک ہوگیا۔

بیت الخلاء کی دعا سے شیاطین بھاگ گئے

(فریدہ بی بی' واہ کینٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا رسالہ پچھلے سات مہینے سے پڑھ رہی ہوں۔ جب یہ رسالہ خریدتے ہوئے مجھے تیسرا مہینہ تھا تو آپ ہمارے شہر میں آئے' ہم آپ کا درس سننے گئے' آپ نے درس میں بیت الخلاء کی دعا کے فضائل سنائے۔ محترم حکیم صاحب! آپ نے ہمیں جو عمل بتایا تھا وہ میں نے اور میرے بچوں کیا' سب سے حیران کن بات یہ ہوئی کہ ہمارے گھر میں پچھلے چھ سال سے تین کالی بلیاں رہتی تھیں اور کبھی کبھی تو انہیں اگر غور سے دیکھو تو خوف بھی محسوس ہوتا تھا' اللہ کے کرم سے اس عمل کی وجہ سے وہ ہمارے گھر سے چلی گئیں اور جاتے وقت انہوں نے عجیب سی اور خوفناک آوازیں بھی نکالیں اور دوسرا یہ فائدہ ہوا کہ ہمارے گھر کا راشن جو کہ پچیس یا چھبیس ہزار کا ماہوار آتا تھا اب الحمدللہ صرف بارہ یا تیرہ ہزار کا آتا ہے اور پورا مہینہ آرام سے گزر جاتا ہے اور برکت ہے' میرا چھوٹا بھائی جو کہ نشہ بھی کرتا ہے اور پاگل بھی ہے' بہت تنگ کرتا تھا اب اُس کے رویے میں بھی بہت بہتری آرہی ہے۔

میری طبیعت کچھ عرصہ خراب رہی تو میری ایک ملنے والی نے بتایا کہ تمہارے اوپر کسی نے جادو کیا ہے' اگر تم یہی جادو اُس پر لوٹانا چاہتی ہو اور ساتھ جاننا چاہتی ہو کہ جادو کس نے کیا ہے تو یہ عمل پڑھو تمہیں پتہ چل جائے گا کہ جادو کون کر رہا ہے' اس نے بتایا کہ بغیر تسمیہ کے سورۂ کوثر 313 مرتبہ پڑھ کر دعا کرو کہ اے اللہ جس نے مجھے تکلیف دی' اس کو واپس لوٹا' پڑھنے کا طریقہ یہ بتایا کہ جس جگہ درد ہو اور جس پر شک ہو اس کا تصور کرکے اس کی اُسی جگہ نظر رکھ کر پڑھو۔ ایک مرتبہ میرے دانتوں میں شدید درد شروع ہوگیا تو میں نے یہ عمل شروع کردیا' کچھ دیر بعد میری ایک عزیز کمرے میں آئیں اور کہا یہ کیا پڑھ رہی ہو اور ساتھ میں سخت انداز بھی استعمال کیا' تم چپ کرکے کیوں نہیں سوتی' میں نے کہا میں نے کیا کیا ہے' میں تو درود شریف پڑھ رہی ہوں میری امی کی طبیعت جو خراب ہے اس وجہ سے۔ آخر صبح کو جاکر میرا درد ختم ہوا۔

کمزوری کا علاج

(علی مرتضیٰ' سیالکوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ کی دولت سے مالا مال فرمائے اور ہمارے لیے آپ دعا فرمائیں۔ میرے تایا ابو نے مجھے کمزوری کا علاج بتایا کہ ایک کلو بادام لے کر اس میں سے گریاں نکال کر اس میں 75 گرام کالی مرچیں ملا کر سفوف بنالیں اور ایک چمچ صبح لسی کے ساتھ کھائیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو بندہ رات کو وضو کرکے سوتا ہے وہ دن بھر روزہ رکھ کر عبادت کرنے والے سے بہتر ہے۔''

بچوں کے امراض کیلئے

(محمد انور)

بچوں کے کان میں درد ہو' کان میں دانے وغیرہ ہوں' بچوں کے سر پر دانے ہوں' خارش ہو' تالو بیٹھا ہوا ہو۔ ان امراض کیلئے یہ عمل کریں:۔

ہودا خدا دا ہودا خدا دے رسول دا
ہودا چوواں یاراں دا ہودا کلمے قرآن دا
ہودا پیر محبوب سبحانی دا آمین۔

پھر سورۂ فاتحہ سات مرتبہ' سات کنکر لیکر ہر کنکر پر سات دفعہ پڑھیں اور کنکر کو بچے کے سر سے گھمائیں اور دم کریں۔ سات کنکر' سات مرتبہ ہی دم کریں۔ چند دن یہ عمل کریں۔

گلٹی کسی بھی قسم' کسی بھی حصے میں ہو

مٹی کی ڈلی لیکر اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا - پڑھ کر مٹی پر انگلی سے گھس کر حصار بنانا اُس گلٹی کا' پھر ہر نماز کے بعد اس مٹی کو اس گلٹی پر پھیرنے سے انشاءاللہ گلٹی ختم ہوجائے گی۔

سورۂ کوثر سے زیارت روضہ رسول ﷺ اور نوکری

(محمد زاہد جاوید' وہاڑی)

میں نے لندن میں اپنے ایک دوست کو نوکری کیلئے سورۂ کوثر کثرت سے پڑھنے کا بتایا' جب اس نے سورۂ کوثر کثرت سے پڑھی تو ابھی تین دن ہی پڑھی کہ اسے زیارت روضہ رسول ﷺ کی ہوئی اور اگلے ہی دن اس کو نوکری مل گئی حالانکہ وہ مہینے سے بے روزگار تھا' چار دن میں نوکری مل گئی۔

سبز پودینہ کی چٹنی سے پیٹ ٹھیک

(نسرین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ہاضمہ کافی عرصے سے خراب تھا' مگر جب سے میں نے سبز پودینہ کی چٹنی گھر میں بنا کر کھانے کے ساتھ استعمال کی تو میرا ہاضمہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔

صرف حضرت حکیم صاحب سے محبت کرنے والے ہی پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں' (سلیس اور نصابی نہ ہوں) برتن' نقش و نگاہ شدہ پرانے دروازے' کھڑکیاں' شیڈ' اسلحہ' لکڑی' تانبے' کانسی' چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو' الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے' اینٹیں' ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت باامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ!

محمد رسول اللہ کے فوری تیر بہدف کرشمات

میں ایک جھولے پر بیٹھی ہوں اور ہوا میں بھی سانپ ہیں اور زمین پر بھی لیکن مجھے کچھ نہیں کہتے میں جب محمد رسول اللہ پڑھتی ہوں پھر میں انگلی سے اشارہ کرتی ہوں تو سارے سانپ مرجاتے ہیں۔

(س،ج)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری پڑھتے ہوئے مجھے تین سال ہوگئے ہیں' اس دوران میں نے اس شاندار میگزین سے بہت زیادہ فیض پایا ہے' خاص کر اس کے خاص مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی تو کیا ہی بات ہے' اس میں موجود وظائف نے تو میری مشکلات ایسے حل کی ہیں جیسے کبھی تھیں ہی نہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں نے چار سال مدرسہ میں پڑھا ہے' اس دوران میرے سر میں شدید درد ہوتا تھا' جب گھر میں ہوتی تو درد کا بالکل احساس نہ ہوتا تھا مگر جب جامعہ جاتی تو شدید درد ہوتا' اس درد کے ساتھ گردن بھاری ہوجاتی تھی اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گردن میں کوئی بھاری چیز ڈالی ہو۔ اب علاج سے وہ کیفیت تو نہیں لیکن سر میں اب بھی بہت درد ہوتا ہے اور اس درد سے میرے بال بہت زیادہ گرنا شروع ہوگئے جس کی وجہ سے میں پریشان تھی۔ اسی کیفیت میں عجیب وغریب خواب بھی دیکھتی کہ کبھی بہت سارے بیل میرے پیچھے لگتے ہوئے ہیں' کبھی کتوں کو دیکھتی کہ وہ میرے پیچھے لگے ہوئے ہیں اور مجھے پکڑنے کی کوشش کررہے ہیں پھر شدید خوف اور ڈر کی وجہ سے میری آنکھ کھل جاتی۔ **محترم حکیم صاحب!** ایک مرتبہ عبقری میں موجود اپنا پسندیدہ مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھ رہی تھی کہ اس میں موجود **محمد رسول اللہ** کا وظیفہ کے فوائد لکھے ہوئے تھے' میں نے اپنے ان درج بالا مسائل کے حل کیلئے اس وظیفے کو دن رات' اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے ہر وقت پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ! اب بھی یہی وظیفہ جاری ہے' اس وظیفے کے کرنے کی وجہ سے اب مجھے خوفناک خواب نہیں آتے اور جو میرا سب سے بڑا مسئلہ تھا کہ سر کی پچھلی جانب شدید درد ہوتا تھا وہ اب نہیں ہوتا چاہے میں جامعہ میں ہوں یا گھر میں۔

سورۃ والضحیٰ کی آیت سے تنگدستی ومشکلات ختم

(ر،ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو لمبی عمر اور صحت عطا فرمائے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بہت بہت خوشیاں نصیب ہوں۔ علامہ صاحب! میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں آپ جیسی ہستی کی تعریف بیان کرسکوں' آپ میری ہر نماز کی دعا میں شامل ہیں۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' خاص نمبر پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ بہت انمول دعائیں ہیں' میرے تین بیٹے ہیں' بیٹی نہیں ہے' میں اپنے بچوں کو ''جنات کا پیدائشی دوست'' ضرور پڑھ کر سناتی ہوں اور کہتی ہوں بیٹا! زندگی میں کوئی مسئلہ ہو تو ان دعاؤں سے اللہ پاک کی مدد مانگنا' پیدائشی دوست کو کتابی شکل میں دیکھ کر اور بھی خوشی ہوئی کہ تمام دعائیں اکٹھی مل جاتی ہیں۔

تین دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ کر پرندوں کو ہدیہ کرنے والا عمل ضرور کرتی ہوں اس سے ہمارے رزق میں بہت برکت آرہی ہے۔ پریشانیاں ختم ہورہی ہیں۔ گھر میں داخل ہوتے وقت یَاسَلَامُ ضرور پڑھتی ہوں' بچوں سے بھی کہا ہے کہ امتحان کا پیپر دیتے ہوئے یَاسَلَامُ ضرور پڑھیں۔ یَاقَهَّارُ بھی صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ ضرور پڑھتی ہوں اور چلتے پھرتے وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿والضحیٰ:۵﴾ پڑھتی رہتی ہوں۔ ان درج بالا اعمال نے میرے گھر کو جنت بنادیا ہے' ہر طرف سکون ہی سکون ہے' گھریلو جھگڑے' تنگدستی' مشکلات ایسے ختم ہوئیں کہ گماں نہ تھا۔

محمد رسول اللہ کا فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے دو سال ہوگئے ہیں ماہنامہ عبقری سے آشنا ہوئے اور تقریباً ڈیڑھ سال سے مسلسل درس میں آرہا ہوں' آپ کے درس نے میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہے' میں نے آپ کو ایک خط بھی لکھا تھا جس کا مجھے جواب بھی ملا' بہت خوشی ہوئی۔ میں عبقری رسالہ میں موجود مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتا ہوں' الحمدللہ! اس کے پڑھنے سے زندگی کے مسائل نہیں رہے۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون میں موجود ایک وظیفہ محمد رسول اللہ میں نے اب تک پچاس لاکھ مرتبہ اللہ کی عطا اور رحمت سے مکمل کرلیا ہے اور اب یہ حال ہے کہ سورہی ہوں تو دل **محمد رسول اللہ** پڑھ رہا ہوتا ہے' اس وظیفے کی برکت ہے کہ کاروبار میں اللہ نے برکت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے ہیں' سمجھ نہیں آتی کہ کس کس جگہ سے رزق آرہا ہے' کوئی چیز لینے کا سوچتی ہوں تو اللہ راستے خود ہی بنادیتا ہے۔ ابھی بھی میرا دن رات کا یہی وظیفہ ہے۔ اس دوران میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ ہوا۔ میں نماز پڑھ کر دعا مانگ رہی تھی کہ اچانک یوں محسوس ہوا جیسے میرے چہرے پر بارش کی طرح کوئی پھوار پڑرہی ہے۔ ایسے جیسے چہرے پر کوئی چیز گررہی ہے اور میرا جسم ہلکا ہوگیا ہے' میں نے زوروشور سے دعائیں مانگنا شروع کردیں۔ پھر خود ہی یہ سلسلہ رک گیا' مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے اللہ کی رحمت مجھ پر برس رہی ہے۔ میں ابھی تک اس کرم میں حیران اور اللہ کی شکرگزار ہوں' یہ میری زندگی کا ایک عجیب واقعہ ہے۔ سنا تھا اللہ کی رحمت برستی ہے مگر اس وظیفے کے فیض سے اللہ نے سچ مچ مجھ پر رحمت کی بارش برسادی ہے۔

ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک جھولے پر بیٹھی ہوں اور ہوا میں بھی سانپ ہیں اور زمین پر بھی لیکن مجھے کچھ نہیں کہتے میں جب **محمد رسول اللہ** پڑھتی ہوں پھر میں انگلی سے اشارہ کرتی ہوں تو سارے سانپ مرجاتے ہیں۔

اس کے علاوہ میں ایک آیت کی بدولت میں نے اللہ سے ہر چیز مانگ لیتی ہوں اور مجھے مل بھی جاتی ہے۔ 2013ء کا رمضان ایسا تھا کہ ہم نے قرض لے کر عید کے کپڑے اور سامان لیا تھا اور 2014ء کا رمضان ایسا کہ روزوں سے پہلے ہی سب تیاری مکمل کرلی تھی' یہ سب سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کی بدولت ہی ہوا۔

(بقیہ: 55 کی عمر میں چہرہ 25 سال کا)

ہونے سے پہلے یہ ورزشیں شروع کردینی چاہئیں۔ ان ورزشوں کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس طرح آپ کو اپنے چہرے کے خطوط درست حالت میں رکھنے کا مستقل خیال وفکر رہے گی۔ یاد رہے کہ جسم کے دیگر حصوں کے مقابلے میں آپ کے چہرے سے آپ کی عمر زیادہ جھلکتی ہے کیونکہ اس کی صحیح معنوں میں حفاظت نہیں کی جاتی ہے۔ چہرے میں پلکوں اور گردن کی کھال سب سے زیادہ پتلی ہوتی ہے۔ سیال روغنی غدود سب سے کم ہوتے ہیں اس لیے یہ جلد پہلے سوکھنے اور سکڑنے لگتی ہے۔ ان ورزشوں کے علاوہ چہرے کو سرد وخشک ہواؤں اور دھوپ سے بچانا بھی ضروری ہے۔

(بقیہ: کیکر! زنانہ ومردانہ پوشیدہ امراض کا لاجواب معالج)

ملی اور تھوڑی سی پھٹکڑی ملا کر باریک کوٹ کر چھلنی میں چھان کر نمک ملا کر رکھ دیتے۔ یہ منجن صبح شام کیا جاتا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے' دادا' دادی' نانی اور والد' والدہ کا ایک دانت بھی نہیں خراب ہوا تھا۔ اس منجن میں تھوڑی سی سونٹھ' دارچینی کا ٹکڑا اور چند لونگیں ملاتی تھیں اور یہ منجن خود استعمال کرتی تھیں۔ بادام کے چھلکے بھی جلا کر شامل کرلیے جاتے تھے۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 9

ابھی پڑھتے ہوئے سترہ دن ہی ہوئے تھے کہ میں نے ایک جگہ سی وی جمع کروائی ہوئی تھی' وہاں سے مجھے کال آگئی اور انہوں نے مجھے انٹرویو کیلئے بلالیا' پچھلے پورے سال میں یہ پہلا واقعہ تھا کہ کسی نے مجھے انٹرویو کیلئے کال کی تھی۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

پچھلے دنوں میں سفر میں تھا تو ایک جگہ ایک عزیز نے میری دعوت رکھی جب میں وہاں پہنچا تو وہاں کچھ لوگوں کو میری آمد کا پتہ چلا تو وہ بھی مجھ سے ملاقات کیلئے پہنچ گئے۔ وہاں کچھ دیر باتیں کرتے رہے' جب ہم اٹھ کر وہاں سے جانے لگے تو ایک شخص نے مجھے ایک خط پکڑایا جو میں نے گاڑی میں دوران سفر پڑھا۔ قارئین! وہ خط میں تصحیح کے ساتھ شائع کررہا ہوں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً دو سال پہلے میرا تعارف عبقری رسالہ سے ہوا۔ تب سے لے کر اب تک ہر ماہ اس رسالہ کا مجھے شدت سے انتظار رہتا ہے۔ حکیم صاحب پچھلے سال سے میں مالی طور پر بہت زیادہ پریشان تھا' گھر میں کھانے کو کچھ نہیں تھا مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ میں کیا کروں؟

حکیم صاحب! میری شادی 6 سال پہلے ہوئی دو سال پہلے میری بیوی کا انتقال ہوگیا۔ اس وقت میرے دو بیٹے تھے اور تیسرے کی پیدائش کے دوران وہ فوت ہوگئی۔ پھر کچھ ماہ بعد میرے والدین نے میری دوبارہ شادی کردی' اُس وقت میرا میڈیکل سٹور تھا اور بہت ٹھیک ٹھاک چل رہا تھا' اسی دوران مجھے شوگر ہوگئی۔ ایک سال بعد میرے اللہ نے مجھے ایک بیٹی سے نوازا' میری دوسری بیوی نے میرا بہت خیال رکھا' میں بہت خوش تھا۔ مگر جب میری دوسری بیوی کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی تو اس دوران اس کی حالت خراب ہوگئی اور اس کا آپریشن ہوا جس پر کم از کم دو لاکھ لگے جو میں نے اپنا میڈیکل سٹور ایمرجنسی میں بیچ کر لگائے۔ اس دن کے بعد میری کمبختی کا دور شروع ہوگیا۔ اس کے بعد میرے پاس اتنا سرمایہ بھی نہیں تھا کہ میں دوبارہ اپنا کاروبار شروع کرتا' میں نے بی اے کیا ہوا تھا' جگہ جگہ نوکری کی تلاش کیلئے گیا مگر کہیں بھی مجھے نوکری نہ ملی۔ مگر مجھے یقین ہے کہ وہ ضرور دستگیری کرے گا۔

حکیم صاحب! ایک مرتبہ میرے پانچ سال کے بیٹے کو شدید موشن لگے' مگر میرے پاس پھوٹی کوڑی تک نہ تھی کہ میں اپنے پیارے بیٹے کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں' آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ ہمیں ہر کوئی مشورہ دے رہا تھا کہ اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ' اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔۔۔ مگر۔۔۔!!! میں کسی کو کیا کہوں۔۔۔ کہ میری جیب میں تو پانچ روپے بھی نہیں ہیں کہ میں اس کا علاج کرواسکوں۔ پھر مجبوراً میں نے محلے کے کریانہ کی دکان کے مالک سے پانچ سو ادھار لیے اور اپنے بیٹے کی دوائی لے کر آیا مگر پھر اور بھی زیادہ پریشان ہوگیا کہ اس کو وہ پیسے کہاں سے ادا کروں گا۔۔۔؟؟؟ اسی دوران میری بیوی نے ایک پرائیویٹ گرلز سکول میں ٹیچنگ شروع کردی جس کی تنخواہ صرف سترہ سو لگی' اللہ میری بیوی کو جزائے خیر دے وہ میری بہت مدد کرتی' چونکہ میں شوگر کا مریض تھا تو اس کی تنخواہ کے آدھے سے زیادہ پیسے میری ماہانہ ادویات پر ہی خرچ ہوجاتے' اب اسی میں سے گھر کا راشن لانا۔۔۔ محال تھا۔ ہم صبح کو کھاتے تو شام کے لالے پڑ جاتے' کبھی کبھی تو چوبیس گھنٹے میں صرف ایک وقت کھانا ملتا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کی فرمائشیں میرے دل کو چیر جاتیں کہ بابا مجھے فلاں کے جیسے کپڑے لا کے دو' بابا مجھے جہاز لا کر دو۔۔۔ وغیرہ وغیرہ۔ مجھ پر قرض پر قرض چڑھ رہا تھا اور اتارنے کی کوئی راہ نظر نہ آرہی تھی' سارا دن مارا مارا پھرتا مگر پتہ نہیں کیوں مجھے کوئی بھی نوکری دینے کو تیار نہ تھا۔ اسی دوران عبقری میں یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے حوالے سے مضمون پڑھا۔ پتہ نہیں کیوں مجھے لگا یہ وظیفہ میرے لیے ہی چھاپا گیا ہے۔ میں نے اس وظیفے کو اپنی بیوی کو بھی پڑھایا اور اس کو بھی تاکید کہ وہ بھی سارا دن کھلا پڑھے اور میں نے بھی اس وظیفے کو سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا۔

ابھی پڑھتے ہوئے سترہ دن ہی ہوئے تھے کہ میں نے ایک جگہ سی وی جمع کروائی ہوئی تھی' وہاں سے مجھے کال آگئی اور انہوں نے مجھے انٹرویو کیلئے بلالیا' پچھلے پورے سال میں یہ پہلا واقعہ تھا کہ کسی نے مجھے انٹرویو کیلئے کال کی تھی۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ کہیں سے کوئی روشنی کی کرن تو نظر آئی۔ میں یہی وظیفہ پڑھتا ہوا وہاں گیا' وہاں کے لوگ مجھ سے بہت پیار و محبت سے ملے' ان کے کچھ سوالات کے جواب دیئے تو انہوں نے مجھے نوکری پر رکھ لیا۔ میری تنخواہ 27 ہزار لگی۔ اس دن میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا' میری آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری تھے اور زبان پر آپ کیلئے دعائیں تھیں۔ جب یہ خبر میں نے اپنے گھر بتائی تو میری بیوی کی آنکھیں بھی نم ہوگئیں اور ہم دونوں کے ہاتھ دعا کیلئے اٹھ گئے اور آپ کو پتہ نہیں ہم کب تک دعائیں دے رہے۔

یہ پچھلے چھ ماہ پرانی بات ہے۔ ان چھ مہینوں میں میرا سارا قرضہ اتر چکا ہے' میرے افسران مجھ سے بہت خوش ہیں' میرے گھر میں دوبارہ سے خوشحالی نے ڈیرے جمالیے ہیں' میری بیوی نے ٹیچنگ کی نوکری بھی چھوڑ دی ہے۔

یہ وظیفہ تو اب میری رگ و جاں میں سما چکا ہے' بعض اوقات تو مجھے خود بھی معلوم نہیں ہوتا یہ وظیفہ میرا ورد زبان ہوتا ہے۔

ڈسٹ الرجی سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کا درس پہلی مرتبہ نیٹ پر سنا' دل بہت بے چین ہوا اتنا بے چین ہوا کہ میں اس دن بہت زیادہ روئی' اب ہر روز آپ کا درس ڈاؤن لوڈ کرکے سنتی ہوں۔ الحمدللہ! آپ کے دروس نے مجھے اعمال پر لگا دیا ہے۔ اب میں ہر روز ایک تسبیح یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ کی صبح اور ایک شام کو تسبیح خانہ کیلئے' آپ کیلئے' آپ کی نسلوں کیلئے اور اپنے خاوند اور بچوں کیلئے پڑھتی ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے' رحم و کرم کرے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

محترم حکیم صاحب! آپ کا سات کرشمے کا ٹوٹکہ جو میں نے عبقری رسالے میں پڑھا تھا وہ میں نے آزمایا' اللہ کا شکر ہے میری الرجی اس سے بہت حد تک ٹھیک ہوگئی' ڈسٹ الرجی تھی اور کتنے ہی سال ہوگئے تھے' میں نے ہر طرح کا علاج کیا لیکن اللہ کا شکر ہے کہ اس سے مجھے بہت فرق پڑا' اللہ آپ کو جزائے خیر دے' آمین! وہ نسخہ یہ ہے:۔ **ھوالشافی: کلونجی پچاس گرام'** اسپغول کا چھلکا پچاس گرام' شہد سو گرام' ان سب کو ملا کر ہر کھانے کے بعد چمچ لینا ہے۔ (زوبیہ اشفاق' ساہیوال)

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں!!!

"شہد" کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ "اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔" "شہد" کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ "شہد" مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ' مکھن' شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ' مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد تھوک' بلغم' کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے' حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے' دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جذام' جریان' جلن' کھانسی' خفقان' پیاس' فساد خون' پاگل پن' ہچکی' دمہ' پسلی کے درد' امراض چشم' قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا معمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ' پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مر جاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں' نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھولیں۔ اس کے علاوہ شہد فیشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

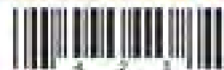
قیمت : 330 گرام 200 روپے - ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہوشیار رہیں

نوسر باز ہمارے شہد سے روک کر بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف عبقری کا شہد ہی خریدیے۔۔۔ کیونکہ کئی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں۔

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک' ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب بیمار ہو گئے ۔۔۔!!! [illegible]



باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

105

ماہنامہ
عبقری ®
لاہور

مارچ 2015ء جمادی الاول 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

صرف تین پھونکیں
نہ ڈکیتی، نہ چوری، نہ آگ

اضافی چربی کیسے بھگائیں؟

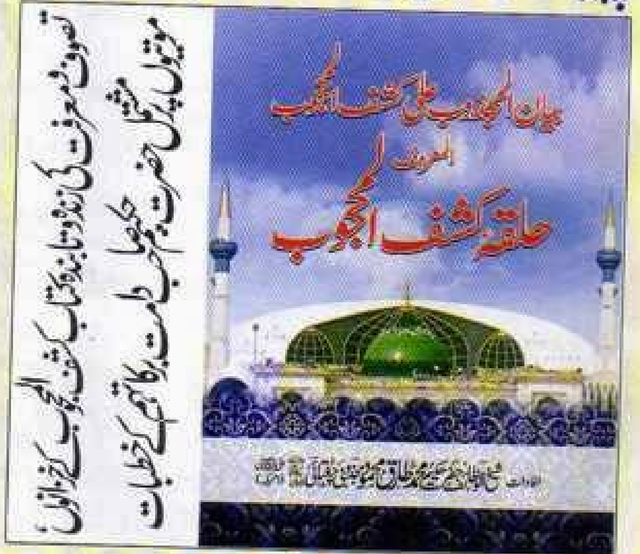


ایک گلاس اور
سات بیماریاں ختم

صرف درس
تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر
حضرت حکیم صاحب کی آمد فیصل آباد، مری، احمد پور شرقیہ

- لال آٹے کی روٹی کھائیں، صحت مند وفٹ ہو جائیں
- جنات پانچ نسلوں سے ہماری خدمت کر رہے ہیں
- زیتون اور اسپغول ایک بار ضرور آزمائیں
- سانپ نے دودھ پیتا بچہ ڈوبنے سے بچالیا
- بہار! گلستانِ جسم کے پھولوں کی آبیاری کیجئے
- دعا کی برکت! لاعلاج مریضہ دنوں میں ٹھیک
- ہر وقت تازہ دم رہنے کیلئے خوشبودار غسل کیجئے

چہرے کی جھریاں، جلدی بیماریوں سے چھٹکارا



کھانے میں بیر، فوائد میں سیب



غرباء کو تنگ کرنے والے کو گھر میں دفنانا پڑا

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عبقري حِسَانٍ ۞ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 9 | جلد نمبر 9 | مارچ 2015ء جمادی الاول 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور
مارچ 2015ء
مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی عشی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ (بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک) 900 روپے | بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں، فری بالکل فری، بس اپنے موبائل پر **Follow ubqari** لکھ کر **40404** پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے، حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے پائیں۔
حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کا بیلنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

خط و کتابت کا پتہ: ''عبقری'' مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

E mail:contact@ubqari.org || فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803

دعا قبول ہوتی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اسے پا کر اللہ عزوجل سے کچھ مانگے تو اللہ عزوجل اس کو ضرور دے گا۔

اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرتے ہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص اپنے (مسلمان) بھائی سے دوسری بستی میں ملاقات کے لیے روانہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے راستے پر ایک فرشتے کو بٹھا دیا (جب وہ شخص اس فرشتہ کے قریب پہنچا تو) فرشتہ نے اس سے پوچھا: تمہارا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ اس شخص نے کہا: میں اس بستی میں رہنے والے اپنے ایک بھائی سے ملنے جا رہا ہوں۔ فرشتہ نے پوچھا: کیا تمہارا اس پر کوئی حق ہے جس کو لینے کیلئے جا رہے ہو؟ اس شخص نے کہا: نہیں میرے جانے کی وجہ صرف یہ ہے کہ مجھے اس سے اللہ تعالیٰ کیلئے محبت ہے۔ فرشتہ نے کہا: مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے پاس یہ بتانے کیلئے بھیجا ہے کہ جس طرح تم اس بھائی سے محض اللہ تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرتے ہو اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرتے ہیں۔ (مسلم) ☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کیلئے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو (قطع تعلق کر کے) تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے لہٰذا اگر تین دن گزر جائیں تو اپنے بھائی سے مل کر سلام کر لینا چاہیے اگر اس نے سلام کا جواب دے دیا تو اجر و ثواب میں دونوں شریک ہو گئے اور اگر سلام کا جواب نہ دیا تو وہ گنہگار ہوا اور سلام کرنے والا قطع تعلقی (کے گناہ) سے نکل گیا۔ (ابوداؤد) ☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان درخت لگاتا ہے پھر اس میں سے جتنا حصہ کھا لیا جائے وہ درخت لگانے والے کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے اور جو اس میں سے چرا لیا جائے وہ بھی صدقہ ہو جاتا ہے۔ یعنی اس پر بھی مالک کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور جتنا حصہ اس میں سے پرندے کھا لیتے ہیں وہ بھی اس کیلئے صدقہ ہو جاتا ہے۔ (غرض یہ کہ) جو کوئی اس درخت میں سے کچھ (بھی پھل وغیرہ) لے کر کم کر دیتا ہے تو وہ اس (درخت لگانے والے) کیلئے صدقہ ہو جاتا ہے۔ (مسلم)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا



کیا صلہ رحمی سے رزق بڑھتا ہے؟

حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے صلہ رحمی کرنے سے رزق اور عمر بڑھتی ہے۔ آج میں ایک خاندان کی چشم دید کہانی آپ کو سناتا ہوں' وہ خاندان اب بھی مجھے ملتا رہتا ہے' لاہور کی ایک بڑی امیر سوسائٹی میں بڑا گھر' والد نے بڑی چاہ سے گھر بنایا' بیٹے کو ایک خوبصورت بہو کے حصول کیلئے خوبصورت بنا کر پیش کیا' بہو مل گئی' گھر میں آئی' بہو نے محسوس کیا گھر میں ساس' سسر اور دیور ہیں۔ وہ شروع ہی سے علیحدہ اور تنہا رہنے کا مزاج رکھتی تھی' وہ گھر میں ماں سے بھی ہر وقت لڑتی رہتی تھی' مالدار ماں باپ کی بیٹی تھی' پیسہ' دولت' چیزوں کی گھر میں ریل پیل تھی۔ ماں اس کے مزاج کو برداشت کرتی تھی' ساتھ ساتھ یہ بھی کہتی تھی بیٹی یہ مزاج میرے ساتھ چل سکتا ہے لیکن یہ سسرال میں نہیں چل سکتا۔ وہ ماں کی ہر نصیحت کو طعنہ سمجھتی' سسرال میں آتے ہی اس نے ساس کے ساتھ چند ہی دنوں کے بعد اپنا ناموافق رویہ شروع کر دیا اور جتنا بھی زیادہ تنگ کرنا تھا جی بھر کر تنگ کیا۔ غم اور دکھ نے ساس کو لاعلاج بیماری میں مبتلا کر دیا۔ وہ ٹھنڈی سانسیں لے لے کر کہتی تھی بیٹے پالنے کا مطلب دکھ پالنا ہے کیا۔۔۔؟ کیا بیٹے اس لیے پالے جاتے ہیں کہ اپنے اردگرد غم اور دکھ پالے جائیں' اس کی فریاد سننے والا کوئی نہیں تھا' آخر وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئی' رحمی آنسوؤں نے اس ماں کو رخصت کیا' اب صرف سسر باقی رہ گیا۔ اسے سسر بھی چبھتا تھا' یہ کیوں زندہ ہے؟ اس کا رویہ سسر کے ساتھ بھی وہی رہا جو ساس کے ساتھ تھا۔ اس کے رویہ کو سسر بھی برداشت نہ کر سکا اور وہ بھی لاعلاج روگوں کو اپنے سینے سے لگا بیٹھا اور یوں کچھ ہی عرصہ کے بعد سسر بھی اس زندگی سے روٹھ کر ہمیشہ کیلئے موت کو سینے سے لگا بیٹھا۔۔۔ اور گھر خالی ہو گیا۔ بس۔۔۔!!! اب خدائی پکڑ کا نظام شروع ہوا غربت اور تنگدستی نے ڈیرے ڈالنے اور بے برکتی نے پیچھا کرنا شروع کیا۔ شاید ان بڑوں کی دعائیں تھیں یا رزق ان بڑوں کا مقدر تھا جنہوں نے بڑی چاہ سے اس بہو کو بیاہ کرلانے میں بڑی تگ و دو کی۔ یہ اس ناشکری بہو کا ہاتھ سے لکھا خط میرے سامنے پڑا ہے۔ ''میرے مالی حالات اس قدر خراب ہیں کہ پٹرول کے پیسے نہیں ہیں کہ موٹر سائیکل چلا سکیں' دس دن تین سو روپے میں گزارے' میں نے مارچ کے آخری ہفتے اور اپریل میں بھی دس دن ایک وقت کا کھانا کھایا۔ بچوں اور شوہر بھی ادھر اُدھر سے جا کر کھانا کھا لیتے ہیں لیکن میں اور بچے کیا کرتے؟ گھر میں پرانے چاول پڑے تھے سات دن مستقل بچوں کو وہی ابال اور پکا کر کھلائے۔ میرے پاس اور کچھ نہیں تھا۔ میں کھلاتی میرا بہت مذاق اڑایا گیا' میں سوچ نہیں سکتی اور آپ گمان نہیں کر سکتے یہ دس دن میں نے کیسے گزارے۔ غربت نے ڈیرے ڈال دیئے ہیں' تنگدستی نے میرے آنگن کو ڈس لیا ہے۔ مجھ سے رزق' عزت روٹھ گئی' سب گھر والے خفا ہیں۔ بچیاں مجھ سے کھانا مانگتی ہیں' میرے پاس کھانا نہیں' میرے پاس کپڑے نہیں' میں سردیوں کے کپڑے گرمیوں میں پہنتی ہوں۔ میرے پاس لباس ہی یہی ہے' پچھلے ماہ ہم دونوں میاں بیوی لنڈے بازار چھپ کر گئے' وہاں سے کچھ کپڑے اور کچھ پہننے کی چیزیں خریدیں۔ سب نے ساتھ چھوڑ دیا۔ اب مجھے اپنی غلطیوں کا احساس ہو رہا ہے کہ میں کس طرح اپنی ساس اور سسر کو تڑپاتی تھی اور میں کس طرح انہیں رلاتی تھی۔ مجھے یہ احساس اندر اندر کھائے جا رہا ہے' میرا دل بے چین ہے' میری طبیعت ٹوٹی ہوئی ہے۔ میرا امن ختم ہو گیا ہے' میری سب چاہتیں اب ختم ہو چکی ہیں۔ مجھے صرف ایک چاہت ہے وہ ہے دو وقت پیٹ بھر کر روٹی۔۔۔۔ ان سات دنوں میں نے اور میرے بچوں نے چاولوں کے ہر لقمے پر اللہ کا شکر ادا کیا کیونکہ میرے اندر کی بتیاں بجھ گئی ہیں' یہ دس دن میں قبر میں بھی نہ بھولوں گی۔ اب میں ہر سانس پر استغفار اور شکر کرتی ہوں۔ میں تو بہت اونچی پرواز پر تھی لیکن میرے سکھ' میرے چین' میری روٹی' میرے لقمے اور میری زندگی کو بس میری کوئی الٹی ادائیں کھا گئیں۔ میں آج اس وقت کو روتی ہوں جب میں نے زندگی کا یہ انداز اختیار کیا جو سب کو نہیں بھاتا تھا لیکن مجھے بھاتا تھا۔ آج یہ انداز مجھے نہیں بھاتا لیکن میں بھی کسی کو نہیں بھاتی۔ میں کیا کروں؟ بہت پریشان ہوں غربت' فقر اور لقمہ نہ ملنے نے میری زندگی کے چین کو اجاڑ دیا ہے۔ اے کاش! میں ہرگز ہرگز ایسا نہ کرتی۔''

تحفہ دے کر واپس مت لو: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تحفہ واپس لینے والا ایسا ہے جیسے قے کر کے کھانے والا" (رابعہ صفدر، بہاولنگر)

درس روحانیت و امن

سرورِ کونین ﷺ خود برکتیں بانٹ رہے ہیں

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم



ہفتہ وار درس سے اقتباس

مہمان نوازی کا چھوڑنا اور قحط کا آنا: میرے سیدومرشدی حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ مجذوب ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ جس دور میں دیکھو ہوٹل بڑھ رہے ہوں، سڑکوں پر کھانا پینا عام ہو رہا ہو، بازاروں میں کھانے پکنے لگے ہوں، سمجھ لو۔۔۔! امت میں قحط ضرور آئے گا۔۔۔! چاہے وہ قحط مہنگائی کی صورت میں آئے۔۔۔! چاہے وہ قحط بارش نہ ہونے کی شکل میں آئے۔۔۔! چاہے وہ قحط ظالم حکمران کی شکل میں آئے۔۔۔! مگر امت پر قحط ضرور آئے گا۔۔۔! اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ مہمان نوازی کو چھوڑ دینا ہے کیونکہ امت نے جب سے مہمان نوازی چھوڑ دی ہے تب سے ہوٹل اور ریسٹورنٹ شروع ہوئے ہیں۔

پہلے دور میں بڑے بڑے برتن ہوا کرتے تھے۔۔۔! بنوہاشم بڑا مہمان نواز اور سخی قبیلہ تھا۔۔۔! حج کے موقعوں پہ بڑے بڑے برتنوں میں حاجیوں کو کھانا کھلایا کرتے تھے۔ پھر ایسا بھی کرتے تھے کہ درختوں کے اوپر بڑی بڑی مچان بنالیتے تھے کہ جو حاجی اونٹ پر آتے تھے تو وہ یونہی اونٹ پر بیٹھے بیٹھے کھانا کھاتے چلے جائیں۔ یہ ہاشم قبیلہ کا اہتمام طعام ہوا کرتا تھا۔ ہمارے کریم آقا ﷺ بنوہاشم سے ہی تھے اور سخیوں کی آل بھی سخی ہی ہوتی ہے۔ ہمارے آقا ﷺ سخیوں کی آل میں سے تھے اور ہمارے آقا ﷺ سے بڑھ کے کائنات میں کوئی سخی نہ کبھی پیدا ہوا، نہ پیدا ہوگا اور نہ ہی پیدا ہو سکتا ہے۔

سرورِ کونین ﷺ خود برکتیں بانٹ رہے ہیں: سرورِ کونین ﷺ صحابیؓ کے گھر تشریف لے گئے بڑے سے برتن کے اندر آپ ﷺ روٹیاں توڑ کر ڈالتے جاتے تھے۔ مزید روٹیاں پکتی تھیں ان کی اہلیہ گھر سے دیکھ رہی تھی کہ آپ ﷺ باہر تشریف فرما ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا بڑا مجمع باہر بیٹھا ہوا ہے۔ آپ ﷺ بلواتے تھے کہ دس بندے آجاؤ۔ جن پلیٹوں میں روٹی توڑ کر ڈالی تھی آپ ﷺ اس میں شوربا ڈال رہے تھے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ثرید بنا کر کھا رہے تھے۔

ثرید کھانا سنت ہے: شوربے والا گوشت پکایا کرو اس میں روٹی توڑ کر ثرید بنا کر سنت سمجھ کر کھایا کرو۔ پٹھان اس کو "صحبت" کہتے ہیں۔ ایک دفعہ ڈیرہ اسماعیل خان سے آگے ایک وادی میں جانا ہوا۔ وہاں میں نے عید بھی گزاری۔ وہاں میرے میزبانوں نے میرا تعارف کراتے ہوئے لمبے چوڑے القابات دیئے۔ دنیا کے اعتبار سے کوئی تعارف تھا۔ ان میں سے ایک میزبان نے کہا کہ اس مہمان کے لیے اسپیشل صحبت تیار کرو۔ پھر جب وہ اسپیشل صحبت تیار کر کے مجھے کھلائی تو ساری رات مجھ کو نیند ہی نہ آئی۔ حالانکہ سخت سردی تھی مگر میں رضائی ہٹا کر بیٹھا رہا۔ اللہ والو۔۔۔! ثرید سنت سمجھ کر کھایا کرو۔ روٹیوں کے ٹکڑے توڑ کر پھر گوشت کا شوربا اور گوشت کی بوٹیاں بھی اس میں ڈال کر اچھی طرح ملا کر اس کو کھایا کریں۔ بڑی عجیب چیز ہے اور سنت نبوی ﷺ بھی ہے اور اس میں جسمانی قوت اور طاقت بھی ہے۔

اب سرورِ کونین ﷺ ان فاقہ زدہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو جن کے پیٹوں پر پتھر بندھے ہوئے ہیں، ان میں کھانا تقسیم فرما رہے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ خود اپنے برکت والے ہاتھ سے عطا فرما رہے ہیں، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تناول فرما رہے ہیں۔ ایک ہزار والے مجمع نے بکری کا بچہ اور تین سیر جو کھا لیے۔ مگر برکت تو دیکھیں کہ وہ تین سیر جو کا آٹا ویسے ہی بچا رہا اور گوشت بھی ہنڈیا میں ویسے کا ویسے ہی موجود تھا۔ سبحان اللہ۔۔۔!!!

متبرک اور افضل ترین پانی: علماء نے اس پر کافی بحث کی ہے کہ سب سے افضل اور متبرک پانی کون سا ہے۔ کچھ علماء کہتے ہیں کہ جنت کا پانی افضل اور متبرک ہے۔ کچھ کہتے ہیں کہ زم زم کا پانی افضل اور متبرک ہے، بہت سے علماء اسی قول کو راجح قرار دیتے ہیں کیونکہ زم زم کے پانی ہی سے آقا ﷺ کے قلب اطہر کو چار بار دھویا گیا اور آخری بار جب آپ ﷺ معراج پر تشریف لے کر گئے تو اوپن ہارٹ سرجری کی گئی، فرشتے نے باقاعدہ آپ ﷺ کے دل مبارک کو آپ ﷺ کے سینہ اطہر سے نکالا اور اس کو زم زم کے پانی سے دھویا۔

غزوہ تبوک مشکل ترین غزوہ: کچھ عاشقانہ کتابوں میں ایک عجیب بات یہ لکھی ہے کہ تبوک کے موقع پر جو بارہ ہزار کا لشکر تھا۔ جتنے بھی غزوات ہوئے ان سب میں مشکل ترین غزوہ، تبوک کا غزوہ تھا۔ سینکڑوں میل کا سفر تھا۔ سخت گرمیوں کا موسم اور اوپر سے غربت و تنگدستی بھی تھی اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فصلیں بھی پکی ہوئی تھیں۔ اس لیے جب تبوک کا موقع آیا تھا تو منافقین نے حیلے بہانوں سے حضور اکرم ﷺ سے مدینہ ہی میں رہنے کی اجازت لے لی اور سعادت کے حصول کیلئے غزوہ تبوک میں نہ جاسکے اور مختلف حیلے بہانوں سے اپنی جان بچا گئے۔ دوسری جانب صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فصل پکی ہوئی اور اولاد کی شادیاں بھی کرنی ہے۔۔۔! سال کے قرضے ہیں، فصلیں کاٹ کر وہ قرضے بھی اتارنے ہیں۔۔۔! آئندہ پورے سال کا راشن بھی محفوظ کرنا ہے۔۔۔! ان کھجوروں کو بیچ کر ہونے والی آمدنی سے کچھ ایسی چیزیں بھی لینی ہیں جن کا انتظار پورے سال سے ہو رہا تھا۔۔۔! (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دوست کے ذریعے آپ کے چند درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے سنے تو پتہ چلا کہ میں تو گناہوں کی دلدل میں دھنسا ہوا ہوں۔ تسبیح خانہ میں حاضر ہوا' وہاں درس میں حاضری دی۔ میری آنکھیں کھل گئیں' اللہ کی بارگاہ میں بہت رویا' معافی مانگی' نماز کی پابندی شروع کر دی' تمام مسنون دعائیں پڑھنی شروع کر دیں۔ تین جمعہ لگاتار تسبیح خانہ میں پڑھے' بہت روحانی سکون حاصل ہوا۔ میرے الٹے کام سیدھے ہونا شروع ہو گئے ہیں' درس میں بتائے گئے اعمال پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہوں۔ میری گھریلو الجھنیں' پریشانیاں' لڑائیاں جھگڑے ختم ہو رہے ہیں۔ گھر میں سکون ہوتا جا رہا ہے۔ میرا کاروبار دن بدن ختم ہو رہا تھا' میں شدید پریشان تھا مگر اب الحمدللہ! درس میں دعا کی برکت سے میرا کاروبار دن بہ دن بہتری کی طرف گامزن ہے۔ انشاء اللہ میری یہ پریشانی بھی جلد ہی ختم ہونے والی ہے۔ (ش،ش)

سرخی آنکھ کا سیب سے موثر علاج: نرم سیب کا ٹکڑا چھیل کر کوٹ کر نقدہ بنا کر صاف پٹی سے آنکھ پر باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ (فوزیہ، لاہور)

ڈاکٹر بشیر احمد رند

(حصہ دوم)

اسلام کے کاروباری اخلاق

اسلام چوری کردہ چیز کی خرید و فروخت کو حرام اور ناجائز قرار دیتا ہے۔ یہ کسی کیلئے جائز نہیں کہ جان بوجھ کر چوری کی چیز خریدے یا بیچے۔ آپ ﷺ نے چوری کردہ مال کی خرید و فروخت کرنے والے کو چور کا شریک جرم قرار دیا ہے۔

بیع الغرر (غیر یقینی اور خطرہ پر مبنی کاروبار): بیع الغرر سے مراد وہ کاروبار ہوتا ہے جس میں مال (بیچی ہوئی چیز) یا قیمت طے نہ ہو یا دونوں طے نہ ہوں یا ان میں ابہام ہو مثال کے طور پر اگر یہ چیز نقد خریدے گا تو اس کی قیمت سو روپے اور اگر ادھار خریدے گا تو دو سو روپے اور خریدار وہ چیز لے لے لیکن یہ طے نہ کرے کہ اس نے نقد پر لی ہے یا ادھار پر، اس کو ایک بیع کے اندر دوسری بیع بھی کہا جاتا ہے یا ایسی چیز بیچنا جس کے حوالے کرنے پر بائع کو قدرت نہ ہو جیسے ایسا پرندہ بیچنا جو ہوا میں ہو یا وہ مچھلی بیچنا جو پانی میں ہو (سوا اس کے کہ پوری مچھلی قبضے پر دی جائے) یا بیع و شراء میں ایسی شرط لگا دی جائے جو معاملہ کا جز یا رکن نہ ہو مثلاً بائع کہے کہ میں یہ چیز تمہیں بیچ دیتا ہوں لیکن تم اسے کسی کو ہبہ نہیں کرو گے یا کسی کو نہیں بیچو گے یا درختوں پر موجود ایسے پھل بیچنا جو ابھی درست نہ ہوئے ہوں (سوا اس کے کہ پورا باغ قبضے پر دیا جائے) یا ایسی فصل بیچنا جو ابھی تک ٹھیک سے پک نہ چکی ہو (سوا اس کے کہ پوری فصل قبضے پر دی جائے) یا کسی جانور کا بچہ جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہو بیچنا۔ خرید و فروخت کی یہ ساری صورتیں اس لیے درست نہیں کہ جانبین سے عقد ہو جانے کے باوجود بھی نزاع اور مناقشہ کی صورتیں باقی ہیں اور کسی بھی فریق کیلئے نقصان اور دھوکے کا باعث ہو سکتی ہیں۔ اس قسم کے معاملات میں تعاون باہمی کے بجائے لڑائی اور جھگڑے کی بنیاد پڑتی ہے اور یہ چیز مقصد تجارت کے خلاف ہے۔ اس لیے اسلام ہر ایسے کاروبار سے روکتا ہے جس کا انجام نزاع ہو۔ اس سلسلے میں نبی اکرم ﷺ کے مندرجہ ذیل ارشادات ملاحظہ ہوں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے بیع الغرر یعنی مبہم اور دھوکے والے کاروبار سے روکا اور پتھری پھینک کر سودا کرنے سے روکا۔ (جامع ترمذی **1230**) حضور نبی کریم ﷺ نے ایک سودے کے اندر دوسرے سودے کرنے سے روکا۔ (جامع ترمذی **1231**) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چیز تیرے قبضے میں نہیں اس کو فروخت مت کر۔ (جامع ترمذی **1232**) آپ ﷺ نے انگور کو پکنے سے پہلے اور غلہ کو سخت ہونے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا۔ (جامع ترمذی: **1228**) حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھلوں کی خرید و فروخت اس وقت تک نہ کرو جب تک وہ درست نہ ہو جائیں اور بیماری لگنے کا خطرہ جب تک ان سے ٹل نہ جائے۔ (صحیح مسلم **3865**) حضور نبی اکرم ﷺ نے ماں کے پیٹ میں موجود بچے کی خرید و فروخت سے منع فرمایا۔ (صحیح مسلم **3809**، ماجہ: **2197**) **فریب اور دھوکہ پر مبنی کاروبار:** اسلام بیع و شراء کے ہر ایسے معاملہ کو کاروباری اخلاقیات کے خلاف قرار دیتا ہے جس میں کسی قسم کا فریب اور دھوکہ ہو مثال کے طور پر دکھائی ایک چیز جائے اور دی دوسری چیز جائے یا عیب چھپا کر کوئی چیز بیچی جائے ایسے معاملے کو عربی میں "غش" کہتے ہیں۔ اسی طرح ناپ تول میں کمی بیشی کہ جب کسی سے کوئی چیز لی جائے تو پوری لی جائے لیکن جب ناپ تول کر دی جائے تو اس کے حق سے اسے کم دی جائے جس کو عربی میں "تطفیف" کہتے ہیں یا جب دو شخصوں کے مابین لین دین کا کوئی معاملہ ہو رہا ہو تو ایک تیسرا شخص شے کی بولی بڑھا دے حالانکہ اس کا خریدنے کا کوئی ارادہ نہ ہو محض اس لیے قیمت بڑھا رہا ہو کہ لینے والا مہنگے داموں خریدے اس کو عربی میں "نجش" کہتے ہیں۔ اسلام اس قسم کے فریب والے کاروبار سے روکتا ہے چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو بیع و شراء کے معاملے میں فریب کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔ (سنن ابی داود **3456**) اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے: "وزن کو انصاف کے ساتھ ٹھیک رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت" (الرحمٰن: **9**) ترجمہ: "بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا ہی لیں اور جب انہیں ناپ یا تول کر دیں تو گھٹا دیں۔" (مطففین: **1 تا 3**) حضور نبی کریم ﷺ نے نجش یعنی خریدار کو دھوکہ دینے کی نیت سے شے کی زیادہ بولی لگانے سے روکا۔ (صحیح بخاری **2142**) اسی طرح جب متعاقدین کے مابین کسی قیمت پر سودا طے ہو چکا ہو تو اس وقت بھی کسی کیلئے درست نہیں کہ فروخت شدہ چیز کی قیمت بڑھا چڑھا کر بتائے کیونکہ اس کے نتیجے میں بائع لالچ میں آ کر سودا توڑ سکتا ہے جس کے نتیجے میں نزاع اور مناقشہ پیدا ہو سکتا ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ سودا طے ہونے کے بعد اپنے بھائی کے بھاؤ سے زیادہ بھاؤ بتائے۔ (صحیح بخاری: **2140**، ترمذی: **1292**، ابن ماجہ: **2172**) آپ ﷺ نے ایسے فریبی کاروبار سے سختی سے روکا اور مسلمانوں کو ہدایت دی کہ تجارت میں سچائی سے کام لیں اسی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت نازل ہوتی ہے جبکہ دھوکہ اور فریب والے کاروبار میں کوئی برکت نہیں ہوتی چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: بائع اور مشتری جب تک ایک دوسرے سے علیحدہ نہ ہوں انہیں اختیار حاصل ہے کہ چاہیں تو سودا طے کریں اور چاہیں تو رد کریں۔ پھر اگر فروخت کرنے والا اور خریدار اپنے معاملے میں سچ بولیں گے اور چیزوں کے عیب و صواب کو ایک دوسرے کے سامنے بیان کریں گے تو اس سودے میں ان کیلئے برکت دی جائے گی اور اگر انہوں نے فروخت ہونے والی چیز کا عیب چھپایا اور جھوٹ سے کام لیا تو ان کے سودے سے برکت اٹھالی جائے گی۔" (صحیح بخاری: **2082**، ترمذی: **1246**) **قسم کھانا:** تاجروں کی عادت ہوتی ہے کہ اپنی اشیاء بیچنے کیلئے خدا کی قسمیں کھاتے ہیں اسلام کاروبار میں خواہ مخواہ قسمیں کھانے سے روکتا ہے چاہے سچی ہوں یا جھوٹی۔ جھوٹی قسم تو اسلام کی نظر میں ایک بہت بڑا گناہ ہے اور سچی قسم کھانے کو بھی اسلام اس لیے پسند نہیں کرتا کہ اشیاء کی خرید و فروخت میں اللہ تعالیٰ کی ذات کے نام کو استعمال کرنا اس کی شان، عظمت اور آداب کے خلاف ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ مسلمان متعاقدین لین دین میں بغیر قسم اٹھائے سچ سچ بولیں ان کا کردار ایسا پاک صاف ہو کہ ان کی بات ہی سچائی کی ضمانت ہو۔ اسلام کاروبار میں قسمیں کھانے کو بے برکتی کا باعث قرار دیتا ہے چنانچہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بائع کے قسم کھانے سے ہو سکتا ہے کہ وہ چیز بک جائے لیکن بائع کیلئے اس سودے میں کوئی برکت نہیں ہوگی۔ (صحیح بخاری **2087**) **چوری کیے ہوئے مال کی خرید و فروخت:** اللہ تعالیٰ نے چوری کو حرام قرار دیا ہے اور اسے قابل سزا جرم ٹھہرایا ہے۔ اگر کسی پر چوری اپنے قانونی تقاضوں سمیت ثابت ہو جائے تو اسلام چور کا کلائی کے جوڑ سے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتا ہے لیکن اگر چور کسی وجہ سے چوری کی سزا سے بچ بھی جائے تو اسلام چوری کردہ چیز کی خرید و فروخت کو حرام اور ناجائز قرار دیتا ہے۔ یہ کسی کیلئے جائز نہیں کہ جان بوجھ کر چوری کی چیز خریدے یا بیچے۔ آپ ﷺ نے چوری کردہ مال کی خرید و فروخت کرنے والے کو چور کا شریک جرم قرار دیا ہے۔ (علی المتقی: **کنز العمال، حدیث انسائیکلوپیڈیا، ورژن 2،1، حرف انفارمیشن ٹیکنالوجی حدیث: 9258**) **ذخیرہ اندوزی:** ذخیرہ اندوزی کیلئے عربی میں لفظ "احتکار" استعمال ہوتا ہے۔ احتکار کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایک شخص اشیاء خوردنی میں سے کوئی چیز ذخیرہ کر کے رکھ دے اس نیت سے کہ جب مارکیٹ سے وہ چیز ذخیرہ کر کے رکھ دے اس نیت سے کہ جب مارکیٹ سے وہ چیز ختم ہو جائے گی اور صرف اس کے پاس رہے گی تو اسے مہنگے داموں فروخت کرے گا۔ کبھی اس طرح بھی ہوتا ہے کہ ایک تاجر مال پہنچانے والوں سے گٹھ جوڑ کر لیتا ہے کہ فلاں چیز صرف اسے پہنچائی جائے تاکہ مارکیٹ میں وہ چیز کسی اور کے پاس نہ ہو۔ اس صورت میں اس کیلئے موقع ہوتا ہے کہ اس چیز کی قیمت بڑھا چڑھا کر حاجت مندوں کو بیچے چونکہ یہ عمل بے انصافی اور عوام الناس کے استحصال پر مبنی ہے اس لیے اسلام اس کی سخت مذمت کرتا ہے اور سختی کے ساتھ اس سے روکتا ہے چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ذخیرہ اندوزی صرف ایک خطا کار ہی کر سکتا ہے۔" (سنن ابن ماجہ **2154**) آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: "(اشیاء خورد و نوش) بازار میں لاکر فروخت کرنے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر خدا کی جانب سے لعنت ہوتی ہے۔" **بازاری نرخ چھپا کر لوگوں کا استحصال کرنا:** اس کا مطلب یہ ہے کہ ناواقف کاشتکاروں اور تاجروں کو شہر کے نرخ کا پتہ نہ دیتے ہوئے باہر ہی سے سستے داموں غلہ خرید کر لینا اور جب فروخت کرنے والے شہر میں داخل ہوں تو انہیں معلوم ہو کہ ان کے ساتھ فریب ہوا ہے یا اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی شہر میں قحط پڑ رہا ہے اور لوگوں کو مثلاً غلہ کی سخت ضرورت ہے یہ دیکھ کر چند ارباب دولت شہر سے باہر نکل کر کسانوں، کاشتکاروں اور سادہ لوح تاجرین غلہ کے پاس پہنچے اور غلہ کو سستی قیمت پر خرید لیا تاکہ شہر میں اس کو من مانی گراں قیمت پر فروخت کریں۔ (سیوہاروی: اسلام کا اقتصادی نظام، ص: 250) یا یہ کہ کوئی شہر کا باشندہ دیہاتی تاجر کو کہے کہ اس وقت شہر میں ارزانی ہے اس لیے اپنا غلہ میرے پاس رکھ لو جب مہنگائی ہوگی تب میں اسے بیچ دوں گا۔ یہ کاروبار اسلام سے پہلے عربوں میں جاری تھا۔ اس تجارت میں چونکہ بازاری نرخ چھپا کر سادہ لوح لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا جاتا ہے یا اہل شہر پر زیادتی کی جاتی ہے کہ ایک ارزاں چیز ان کو مہنگے داموں بیچی جاتی ہے اس لیے

(باقی صفحہ نمبر 41 پر)

بچوں کے رونے کی اصل وجہ جانیے سکون پائیے

شازیہ عزیز، ملتان

بچے کے رونے کی وجہ اس کی نیپی کا گیلا پن ہوتا ہے لہٰذا جب بچہ روئے تو اس کا نیپی تبدیل کریں اور اگر اس کی وجہ سے بچے کی جلد سرخ ہوگئی ہے یا چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں تو اسے دوبارہ نیپی نہ باندھیں کیونکہ اسے الجھن اور خارش محسوس ہوگی اور وہ پھر سے رونا شروع ہوجائے گا۔

والدین کیلئے اولاد کی پیدائش کسی قیمتی تحفے سے کم نہیں ہوتی۔ پیدائش کے بعد بچے کی پرورش کا مرحلہ آتا ہے جو والدین کی صحیح معنوں میں آزمائش ہوتی ہے۔ نومولود بچے کی صحت اس کی خوراک اور صفائی ستھرائی کسی معمے سے کم نہیں۔ اکثر والدین بچوں کو سنبھال لیتے ہیں لیکن زیادہ تر ماؤں کیلئے بچوں کا رونا ناقابل برداشت ہوجاتا ہے کیونکہ وہ اس رونے کی وجہ سے نا آشنا ہوتی ہیں۔ ایسے میں ہمارے بڑے بوڑھوں کے مختلف ٹوٹکے استعمال کیے جاتے ہیں اور پھر بھی اس مسئلے پر قابو نہ پایا جائے تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کیا جاتا ہے۔ والدین پریشانی کی حالت میں رونے کی اصل وجہ جاننے کی کوشش ہی نہیں کرتے ایسے والدین کی اس پریشانی کو ختم کرنے کیلئے ذیل میں ان وجوہات کا ذکر کیا جارہا ہے جو بچوں کو رونے پر مجبور کرتی ہیں اگر آپ کا بچہ زیادہ زور سے اور لمبے عرصے تک روتا ہے تو آپ مندرجہ ذیل باتوں سے اس کے رونے کی وجہ جان جائیں گے۔

کیا بچہ بے چین ہے؟: بعض اوقات بچے کے رونے کی وجہ اس کی نیپی کا گیلا پن ہوتا ہے لہٰذا جب بچہ روئے تو اس کا نیپی تبدیل کریں اور اگر اس کی وجہ سے بچے کی جلد سرخ ہوگئی ہے یا چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں تو اسے دوبارہ نیپی نہ باندھیں کیونکہ اسے الجھن اور خارش محسوس ہوگی اور وہ پھر سے رونا شروع ہوجائے گا۔

زیادہ سردی یا گرمی: اکثر بچے بہت زیادہ گرمی یا سردی محسوس کرنے پر بھی رونا شروع کردیتے ہیں۔ اگر آپ کو ایسی کوئی کیفیت محسوس ہو تو گرمی کی صورت میں بچے کو ہلکے کپڑے پہنائیں اور اگر بچہ زیادہ سردی محسوس کرے تو اسے موٹے کپڑے پہنائیں اور کمبل اوڑھا دیں۔

کہیں بچہ درد میں مبتلا تو نہیں؟: ماؤں کیلئے بچے کا رونا ایک بہت بڑی مشکل ہوتی ہے کیونکہ اکثر مختلف قسم کے درد بھی بچے کے رونے کا سبب بنتے ہیں۔ بچے کے لیے مشکل کا وقت ہوتا ہے جب والدین ان کی تکلیف سمجھنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔ آج کل ڈسپوزیبل نیپی کا استعمال بھی بچوں کو درد میں مبتلا کردیتا ہے۔

جب بچہ بھوکا ہو: بھوک کی صورت میں بھی بچہ رونا شروع کردیتا ہے۔ ایسے میں بچے کے رونے کی آواز مختلف ہوتی ہے اور ماؤں کو پتہ چل جاتا ہے لیکن بعض مائیں یہ نہیں جان پاتیں کہ بچہ کیوں رو رہا ہے۔ ایسے میں مختلف لوگوں کی باتوں پر عمل کرکے وہ اس اصل وجہ سے انحراف کرلیتی ہیں۔

بچے کا موڈ: بچے کا موڈ بھی اسے رلانے کا باعث بنتا ہے۔ اگر بچے کو زبردستی جگایا جائے تو وہ رونا شروع کردیتا ہے اسی طرح اگر بچے کو اس کے موڈ کے بغیر نہلایا جائے یا اس کے کپڑے تبدیل کرنے کا عمل شروع کیا جائے تو وہ رونے لگتا ہے۔ لہٰذا بچے کے موڈ کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اسے کھلونا دے کر بہلائیں۔ اسی طرح بچے کو اپنے ساتھ لٹانا بھی اس کے رونے کو کم کرسکتا ہے۔

کیا بچہ بیمار ہے؟: اگر بچہ بیمار ہو تب بھی وہ رونے لگتا ہے۔ ایسے میں وہ ماؤں کی خاص توجہ حاصل کرنے کی خواہش کرتے ہیں اگر آپ محسوس کریں کہ بچے کو قے یا Vomating کی شکایات ہیں یا اسے بخار ہے یا پھر ڈائریا ہوجائے تو فوری طور پر معالج سے رابطہ کرنا چاہیے تاکہ بچے کے رونے کے عمل میں کمی واقع ہوسکے۔

پیٹ کی تکالیف: زیادہ تر نومولود اور شیرخوار بچوں کے رونے کی وجہ پیٹ درد یا گیس کی تکالیف ہوتی ہیں۔ عموماً پیدائش کے دو یا چھ ہفتے کے دوران بچہ ان تکالیف میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ ایسی تکالیف بعض اوقات بچوں میں ہرنیا کی علامات بھی ظاہر کرتی ہیں لیکن جب بچہ تین ماہ کا ہوجاتا ہے تو ایسی تکالیف ختم ہوجاتی ہیں۔

سونف کی چائے: سونف کی چائے بچوں کے پیٹ درد اور گیس کے اخراج کیلئے کسی بھی اچھے گرائپ واٹر کا کام دیتی ہے۔ سونف چبانے سے بدہضمی دور ہوتی ہے اور ریاح کے اخراج میں مددملتی ہے۔

عام طور پر بچے کی تکالیف کم کرنے کیلئے مساج کرنا بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ پیٹ کا ہلکے ہاتھ سے مساج بچے کے جسم میں خون کے بہاؤ کا عمل بہتر بناتا ہے۔ ساتھ ہی نظام ہضم کی کارکردگی اور نظام کو کافی حد تک بہتر بنادیتا ہے اور بچے کا وزن معمول کے مطابق بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔

اوپر دی گئی وجوہات کے جاننے کے بعد بچے کے رونے پر قابو پانا آسان ہوسکتا ہے لہٰذا ہر ماں کو چاہیے کہ وہ بچے کی نفسیاتی اور جسمانی کیفیات سے آشنا ہوتا کہ صورتحال پر قابو پانا آسان ہوجائے۔

بچوں کے امراض کی تشخیص: بچے کی حرکات وسکنات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بچے کو کیا تکلیف ہے اور اس وقت بچہ کیا محسوس کررہا ہے۔ یہی حرکات بچے کی زبان ہوتی ہیں اور اس کی ترجمانی کرتی ہیں۔ مثلاً بچے کی پیشانی پر بل پڑیں اور وہ سوتے وقت چونک پڑے یا رونے لگے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسے سینے کی کوئی تکلیف ہے۔ بچہ کھانستے وقت روتا ہے تو اس کی پسلی میں درد ہے۔ بچے کا تیز تیز سانس لینا' نتھنوں کا پھولنا اور منہ کھول کر سانس لینا نمونیہ کی علامات ہیں۔ بچہ اپنا ہاتھ کان کی طرف لے جائے یا کان کو دبانے کی کوشش کرے تو وہ کان کے درد کی نشاندہی کررہا ہے۔ بچے کی زبان میلی اور اجابت سیاہی مائل بدبودار ہو تو پیٹ اور ہاضمے کی خرابی کی علامت ہے۔ بچے کے پیٹ میں درد ہو تو بچہ روتا ہے اور اپنے گھٹنے سکیڑ کر پیٹ کے ساتھ لگا لیتا ہے۔ بچے کے پیشاب کی رنگت سرخ ہو تو یہ بخار آنے کی علامت ہے۔ بچہ دانت پیستا ہو' ناک کو کھجاتا ہو اور منہ سے رال بہتی ہو تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچے کے پیٹ میں چرنے (چونے) ہیں۔

صحت مند ماں ہی بچے کو صحت مند رکھ سکتی ہے: بچے کی پہلی غذا ماں کا دودھ ہے۔ ماں صحت مند ہوگی تو اس کا دودھ بچے کیلئے صحت بخش ہوگا۔ آج کل ماں بننے والی خواتین اپنی غذا اور صحت پر توجہ نہیں دیتیں اور وہ ضروری اشیاء استعمال نہیں کرتیں جس کی پیٹ میں پلنے والے بچے کو ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً دودھ' پھل وغیرہ۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پیدائش کے بعد ماں کے ساتھ بچے میں بھی فولاد' کیلشیم اور زنک کی کمی ہوجاتی ہے۔ جس سے بچے کی صحت' قد اور وزن متاثر ہوتا ہے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ بچے کو پیدائش کے کچھ عرصہ کے بعد کسی اچھے ٹانک وغیرہ کا استعمال کروانا چاہیے تاکہ بچے کا پیٹ' ہاضمہ اور صحت ٹھیک رہے اور آنے والے وقت میں ایک صحت مند فرد کی حیثیت سے اپنے فرائض بخوبی ادا کرسکے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ اپنی حاملہ عورتوں کو سفرجل (بہی) کھلایا کرو کیونکہ یہ دل کی بیماریوں کو ٹھیک کرتا ہے اور لڑکے کو حسین بناتا ہے۔ (زہبی)

توکل: اگر توکل سیکھنا ہے تو پرندوں سے سیکھو کہ جب وہ شام کو گھر لوٹتے ہیں تو ان کی چونچ میں کل کیلئے کوئی دانہ نہیں ہوتا۔

ایس ایم ایم ایبٹ آباد

صرف تین پھونکیں نہ ڈکیتی نہ چوری نہ آگ

زندگی میں کوئی مشکل وقت آیا میں نے صرف تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لی۔ میری مشکل ایسے دور ہوئی جیسے تھی ہی نہیں۔ اگر رات کو سفر کیا' راستے میں چور ڈکیت' کتے وغیرہ ہوتے ہیں تو آیۃ الکرسی پڑھنے کی برکت سے ان میں اتنی ہمت بھی نہیں ہوتی کہ وہ آپ کی طرف دیکھ بھی لیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ پہلے عبقری کا پرانا رسالہ میری نظر سے گزرا۔ میں نے پڑھا اور بہت پسند آیا۔ میں اب یہ رسالہ ہر ماہ خرید کر پڑھتا ہوں۔ اسی طرح اگر رات کو نیند نہ آتی ہو تو یہ ماہنامہ عبقری میرا ساتھی بن جاتا ہے۔ سرکاری ملازم ہونے کی وجہ سے دن میں وقت نہیں ملتا۔ میں مقامی سرکاری سکول میں ٹیچر ہوں۔

محترم حکیم صاحب! ایک مرتبہ میرے ایک کلاس فیلو جو کہ محکمہ پولیس میں ہے اس نے مجھے آیۃ الکرسی پڑھنے کیلئے کہا' جو کہ میں آج تک روزانہ تین سے دس مرتبہ لازمی پڑھتا ہوں۔ اس کے بارے میں میں نے سنا تھا کہ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے والا سیدھا جنت میں جائے گا۔ اس کیلئے جو رکاوٹ ہے وہ صرف موت ہے۔ یہ میرا بھی یقین اور ایمان ہے۔ میں نے آیۃ الکرسی سے بہت کچھ پایا ہے۔ جن حضرات کو معلوم نہیں ان کیلئے میرا یہ پیغام بہتر ثابت ہوگا۔ باقی آج کل دنیا میں ہر انسان کے پاس وسیع علم ہے' میری زندگی میں کوئی مشکل وقت آیا میں نے صرف تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لی۔ میری مشکل ایسے دور ہوئی جیسے تھی ہی نہیں۔ اگر رات کو سفر کیا' راستے میں چور ڈکیت' کتے وغیرہ ہوتے ہیں تو آیۃ الکرسی پڑھنے کی برکت سے ان میں اتنی ہمت بھی نہیں ہوتی کہ وہ آپ کی طرف دیکھ بھی لیں۔ اگر گھر سے باہر جا رہے ہیں تو گھر پر تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک مار کر جائیں اللہ تعالیٰ آپ کے گھر کی حفاظت فرمائیں گے نہ آگ لگے گی' نہ چوری ہوگی۔ میری پولیس والوں' راہگیر اور آرمی والوں سے گزارش ہے خطرہ کے وقت تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لیں۔ آپ کو کچھ نہ ہوگا۔ پہلے تو دشمن آپ پر حملہ نہیں کرے گا اور وار کر بھی دیا تو خطا ہوگا' اثر نہ ہوگا۔ یہ میرے ذاتی تجربے ہیں۔ اگر واقعات کی میں تفصیل لکھنا شروع کر دوں تو پورا رسالہ اسی تحریر سے بھر جائے گا۔ ہاں اگر آپ سفر میں ہیں نماز کیلئے گاڑی روکنی ہے یا کسی اور حاجت کیلئے کیونکہ اکثر ہمارے بسوں کے ڈرائیور حضرات بس نہیں روکتے' اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے۔ آپ گاڑی والے کو نہ کہیں کہ گاڑی روکے بلکہ آپ صرف آیۃ الکرسی چار سے پانچ مرتبہ پڑھ لیں' گاڑی کسی وجہ سے فوراً رک جائے گی۔ آپ نماز پڑھ سکتے ہیں' پیشاب وغیرہ کر سکتے ہیں' اگر کسی کو بخار ہے' درد ہے' کسی موذی چیز نے کاٹ لیا' منہ کا کوئی بھی مرض ہو آپ پورے یقین سے آیۃ الکرسی پڑھا کریں' پھونک ماریں' ٹھیک ہو جائے گا' آرام آ جائے گا۔

ٹوٹکہ: آئندہ آم کا سیزن آ رہا ہے' دیہات میں جو باغات والے ہیں ان کیلئے سخت طوفان' جھکڑ' خطرناک ہے جس کی وجہ سے کچے آم گر جاتے ہیں اگر وہ چاہیں کہ آندھی طوفان رک جائے تو مالی کو چاہیے جھاڑو لے اور اپنا سانس بند کر کے یعنی ایک سانس سے ایک چارپائی کے پائے کے نیچے جھاڑو لگائیں آخری پائے کے نیچے جھاڑو لگا کر جھاڑو چارپائی کے ہیر (پینڈ) کے نیچے رکھ دیں۔ آندھی طوفان نہ چلے گا' شرط: آندھی شروع ہوتے وقت ہی یہ عمل شروع کرنا ہے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' مشکور رہوں گا۔

کتاب نمبر 15: مہلک غذائیں' نبویؐ غذائیں اور جدید سائنس: اس کتاب کو میں نے مصنوعی غذاؤں اور کیمیکل ملی دواؤں کے نقصانات اور مخلوق خدا کا ان کی طرف رجحان دیکھتے ہوئے تالیف کرنے کا سوچا۔ ایک طرف یہ کیمیکل ملی غذائیں ہیں اور دوسری طرف اسلامی غذائیں ہیں ہم خود موازنہ کریں کہ پوری دنیا کی سائنس آخرکار نبوی ﷺ غذاؤں کی طرف لوٹ رہی ہے میرے کلینک میں بے شمار مریض نبویؐ غذاؤں کی وجہ سے تندرست ہو کر جا رہے ہیں۔ یہ کتاب میں نے مختلف طبی رسائل' اخبارات و جرائد سے مواد اکٹھا کر کے تیار کی جن کا مکمل حوالہ مع سال' مہینہ اور مضمون نگار کا نام ہر مضمون کے آخر میں ترتیب سے دیا گیا ہے۔

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زیب بھکاری

نبی کریم ﷺ کا جانوروں سے حسن سلوک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پرنور ﷺ نے فرمایا ایک بدکار عورت اس لیے بخش دی گئی کہ ایک دفعہ اس نے ایک پیاسے کتے کو ایک کنوئیں کی منڈیر (کنارہ) پر دیکھا کہ زبان نکال رہا ہے قریب ہے کہ پیاس اسے بیدم کر دے۔ اس نے اپنی جوتی نکالی اور اُسے اپنی اوڑھنی (دوپٹہ) سے باندھا اور اس کیلئے پانی کھینچا (اور اس پیاسے کتے کو پانی پلایا) تو وہ اپنے اس نیک کام کی وجہ سے بخش دی گئی (اس پر) حضور ﷺ سے کسی نے پوچھا کیا جانوروں پر رحم کرنے سے بھی ثواب ملتا ہے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر تر جگہ والی چیز (ذی روح) پر رحم کرنے سے ثواب ملتا ہے۔ (بخاری و مسلم) (جاری ہے)

8 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ اور قارئین کے مشاہدات

8 اکتوبر 2005ء کا زلزلہ ایک نہایت خوفناک اور عبرتناک حادثہ تھا۔ یہ زلزلہ اپنے پیچھے بے شمار اندوہناک اور دل دہلا دینے والے' بے شمار چشم کشا' حیرت انگیز مشاہدات اور ناقابل یقین واقعات چھوڑ گیا۔ اس موضوع پر ماہنامہ عبقری میں بھی بہت سے چشم دید واقعات لکھے گئے۔ اگر آپ کے پاس بھی کوئی واقعہ یا چشم دید مشاہدہ یا آپ بیتی ہو تو ہمیں ضرور لکھیں۔ ادارہ عبقری اس موضوع پر ایک مکمل کتاب عنقریب شائع کر رہا ہے۔ آپ بھی اس موضوع پر اپنی تحریریں جلد از جلد ارسال کریں' کانٹ چھانٹ اور تصحیح و تہذیب ہم خود کر لیں گے۔ اگر کسی واقعہ کے حوالے سے اپنا نام شائع نہیں کروانا چاہتے تو راز میں رکھا جائے گا۔ ضرور لکھیں اور فوراً لکھیں۔ (ادارہ عبقری)

ڈاکٹر آفاق احمد لاہور

کڑھنا اور غصہ کرنا چھوڑیئے' خوش باش رہیے

مختلف اقسام کی ادویہ کا بے تحاشہ استعمال بھی جسم میں وٹامنز اور منرلز کے انجذاب میں رکاوٹ ڈالتا ہے' یہ ادویہ ڈپریشن کا باعث بن جاتی ہیں۔ اسپرین کا استعمال بھی وٹامن سی کو کم کرتا ہے اور اینٹی آکسائیڈ اشیاء' کیلشیم اور وٹامن بی کی مقدار میں کمی کا باعث ہوتی ہیں۔

جس قدر تیزی سے آج کل مسائل بڑھتے جارہے ہیں' اس قدر ڈپریشن میں مبتلا مریضوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے' افسوس کی بات تو یہ ہے کہ زیادہ تر نوجوان طبقہ ہی اس سے متاثر ہورہا ہے۔ پچھلی دو تین دہائیوں قبل تک کا جائزہ لیا جائے تو بہت ہی کم تعداد مریضوں کی نظر آتی تھی مگر آج خود ساختہ مسائل کی بنا پر اس میں اضافہ ہورہا ہے' خواہشات کی زیادتی خوب سے خوب تر کی آرزو' دین سے دوری کی بنا پر بھی اکثریت اس کی شکار نظر آتی ہے۔ کچھ لوگ تو اتنے حساس واقع ہوتے ہیں کہ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات بھی ان کو ڈپریشن میں مبتلا کردیتی ہے۔ بہر حال وجہ کچھ بھی کیوں نہ ہو مگر ایسے مریضوں کی زندگی الجھنوں کا شکار ہی بنتی چلی جاتی ہے۔ میری کوشش ہوگی کہ آسان سے الفاظ میں اس مرض کی تفصیل اور علاج بیان کرسکوں۔ اگر ایک مریض نے بھی اس سے استفادہ کرلیا تو میں سمجھوں گا کہ میرا مقصد تحریر حاصل ہوگیا۔

آپ درج ذیل تحریر پڑھ کر محسوس کریں گے کہ آپ کے اردگرد کئی ایسے افراد ہیں۔ مریض کسی چیز کے کھوجانے کے احساس میں مبتلا ہوتا ہے' اس پر ایسے غم طاری ہوجاتے ہیں جن کی وجہ اسے خود بھی معلوم نہیں ہوتی۔ ہر چیز سے اکتایا ہوا اور بے زار ہوتا ہے کسی بھی چیز میں دلچسپی نہیں معلوم ہوتی' سوتے ہوئے بھی نیند بار بار اچاٹ ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات وہ بستر پر ہی کروٹیں بدلتا رہتا ہے لیکن نیند آنے کا نام نہیں لیتی۔ مریض کو اکثر احساس جرم رہتا ہے اور وہ خود کو مظلوم اور مجبور انسان بھی کہنے لگتا ہے لیکن اس کی کوئی معقول وجہ بتانے سے قاصر ہوتا ہے۔ بھوک کی کمی کے ساتھ متلی' چکر' بے آرامی اور بے چینی رہا کرتی ہے۔ جنسی خواہشات سرد پڑجاتی ہیں قبض کے ساتھ پورے جسم میں درد رہتا ہے کسی بھی مسئلہ پر توجہ مرکوز نہیں ہوتی۔ قوت فیصلہ ختم ہوجاتی ہے۔ بھوک کی کمی کے ساتھ کھانوں سے دلچسپی ہی نہیں رہتی جس کی وجہ سے وزن میں کمی ہونے لگتی ہے لیکن بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں بھوک کی زیادتی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بار بار کھاتے اور وزن بڑھتا رہتا ہے۔ ڈپریشن میں زیادتی کی صورت میں بلڈ پریشر اکثر لو رہتا ہے' کبھی گرمی' کبھی سردی جس کی وجہ سے بدن میں کپکپی جاری ہوجاتی ہے۔ ہر وقت دوسروں کی مدد کا طلب گار رہتا ہے۔ ان تمام امور کو سامنے رکھ کر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بعض اشخاص ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کو رنج و غم نے زیادہ گھیرا ہوا ہوتا ہے مگر پھر بھی وہ ہر دم خوش و خرم رہا کرتے ہیں۔ کسی بھی بات کو دل و دماغ میں بٹھاتے ہی نہیں' اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مرض کا ایک اہم سبب گردوں کے غدود کی ناقص کارکردگی ہے۔ بے قاعدہ غذائی عادات' ہاضمہ ڈسٹرب کرتی ہیں' جب چربیلے مادے ہضم ہونے لگتے ہیں' اناج' سفید چینی' کافی' چائے' چاکلیٹ وغیرہ کا زیادہ استعمال ہوتا ہے اور سبزیاں' پھلوں کا استعمال کم ہوگا تو ہاضمہ کا عمل بگڑنا شروع ہوجائے گا اسی بنا پر پیٹ میں گیس کی مقدار بڑھنا شروع ہوجاتی ہے جو پردہ شکم پر دباؤ بڑھاتی رہتی ہے اسی وجہ سے ٹشوز کو درکار آکسیجن میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور جسم میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے ڈپریشن طاری ہونے لگتا ہے۔

مختلف اقسام کی ادویہ کا بے تحاشہ استعمال بھی جسم میں وٹامنز اور منرلز کے انجذاب میں رکاوٹ ڈالتا ہے' یہ ادویہ ڈپریشن کا باعث بن جاتی ہیں۔ اسپرین کا استعمال بھی وٹامن سی کو کم کرتا ہے اور اینٹی آکسائیڈ اشیاء' کیلشیم اور وٹامن بی کی مقدار میں کمی کا باعث ہوتی ہیں۔ غذا کا کسی بھی انسان کی ذہنی صحت پر نہایت گہرا اثر ہوا کرتا ہے کسی ایک غذائی جز کی کمی بھی حساس طبیعت کے شخص پر ڈپریشن حاوی کرسکتی ہے۔ ڈپریشن کے علاج کا لائحہ عمل غذا میں باقاعدگی لانا' ورزش کرنا' کھنچاؤ کو دور کرنے کی شعوری کوشش کرنا شامل ہیں۔ ڈپریشن میں مبتلا مریض کو چائے' کافی' شراب' الکحل' چاکلیٹ اور کولڈ ڈرنک سے مکمل پرہیز ضروری ہے۔ اس کے علاوہ سفید آٹے کی مصنوعات' چینی' اشیائے خوراک کو رنگ دار بنانے والے کیمیکلز' سفید چاول اور تیز مرچ مصالحوں سے بھی اجتناب ضروری ہے۔

ڈپریشن میں مبتلا مریضوں کیلئے سرگرم رہنا ضروری ہے وہ اپنے آپ کو جس قدر مصروف رکھیں گے فکر و غم ان سے اتنے ہی دور رہیں گے انہیں اپنی ذات سے نکل کر دوسروں کے قریب جانا چاہیے۔ اگر گھر میں وقت گزاریں تو کوشش کریں کہ اپنے آپ کو گھر کے کاموں میں مصروف رکھیں۔ اسی طرح کرنے سے پریشانیوں کا ہجوم بھی دور ہوجائے گا۔ صبح کے اوقات میں کوشش کریں کہ سرسبز پودوں یا درختوں کے قریب جاکر منہ کے ذریعے لمبے لمبے سانس لیں اور ناک سے خارج کریں۔ اس طرح کرنے سے آکسیجن وافر مقدار میں ان کے جسم میں داخل ہوگی تو وہ خود اپنے آپ کو بہتر محسوس کریں گے۔

ڈپریشن! غصہ بھی ایک وجہ ہے۔۔۔!

دن میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور دس یا پندرہ منٹ کیلئے اپنا کام چھوڑ دیں اور کسی خاموش جگہ بیٹھ کر ان خیالات کو اپنے ذہن سے گزرنے دیں جو آپ کا غصہ کا باعث بنتے ہیں۔ غصہ ذہنی دباؤ کے علاوہ جسمانی عوارض بھی پیدا کرتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ بہت سی جسمانی تکالیف کا علاج اس امر میں پوشیدہ ہے کہ لوگ کڑھنا اور غصہ کرنا چھوڑ دیں۔ ماہرین کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ پاؤں کو زمین پر زور سے مار کر نہ چلیں' اپنے ہاتھوں کو مت مسلیں' اونچی آواز میں باتیں نہ کریں' کوئی کام جلدی جلدی نہ کریں کیونکہ جذباتی ہونے کے ساتھ ساتھ انسان کی جسمانی حرکت بھی تیز ہوجاتی ہے۔ بیٹھتے وقت آرام سے بیٹھیں' بات دھیمے لہجے میں کریں' اپنے آپ پر قابو پانے کیلئے ضروری ہے کہ آپ بڑے ٹھنڈے دماغ سے سوچنے کی عادت ڈالیں' کیونکہ آپ کی سوچ کا آپ کی جسمانی حرکت سے بڑا گہرا تعلق ہے۔

سخت مزاج شوہر اور نافرمان اولاد کیلئے نایاب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کسی کے دل کو تسخیر کرنے کا ایک لاجواب عمل ہے جو میں قارئین کی خدمت میں پیش کررہی ہوں:۔ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات کو چینی اپنے سرہانے رکھ لیں پھر اتوار کی صبح فجر کی نماز کے بعد سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ تالیس مرتبہ پڑھ کر چینی پر دم کردیں۔ بعدازاں روزانہ یا ضرورت پڑھنے پر یہی چینی پانی' دودھ' شربت' میں ملا کر پلادیں۔ نافرمان اولاد' سخت مزاج شوہر یا بیوی اور گھر کے دیگر افراد کو مسخر کرنے کیلئے مجرب عمل ہے۔ یہ عمل صرف ضرورت اور جائز کام کیلئے کیا جائے۔ نوٹ: ناجائز مقصد کیلئے کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ (طوبیٰ لاہوری)

بہار! گلستانِ جسم کے پھولوں کی آبیاری کیجئے

عذرا کراچی

جس طرح سوکھی اور برہنہ شاخوں کو پتوں اور شگوفوں کی سبز خلعت پہنانے کیلئے موسم بہار کی ضرورت ناگزیر ہے اور چمن زاروں کی تزئین و آرائش کا حسن موسم بہار کے گنگناتے ہوئے لمحوں میں مضمر ہے' بالکل یہی کیفیت ہمارے اور آپ کے جسم کی ہے

سال کے بارہ مہینوں میں کیفیت و بشاشت اور رعنائی و زیبائی کے لحاظ سے جو فوقیت مارچ کو حاصل ہے وہ کسی اور مہینے کو نہیں ہے۔ یہ مہینہ موسم بہار کا نہ صرف آغاز ہے بلکہ بہار کی حلاوت آفرین اور کیف پرور رعنائیوں کے سعود کا بھی زمانہ کہلاتا ہے اور ہر انسان خواہ غریب ہو یا امیر طبع و مزاج میں ایک گونہ مستعدی توانائی اور شبابی کیفیت محسوس کرتا ہے۔ غذائی معمولات جو موسم سرما میں ہر انسان کی عادت ثانیہ بن کر رہ جاتے ہیں اس مہینے کے شروع ہوتے ہی قدرتی طور پر اعتدال و توازن کی جانب مائل ہونے لگتے ہیں۔ لباس میں واضح قسم کا تغیر رونما ہونے لگتا ہے اور سوائے کمزور صحت والے افراد کے ہر تندرست و توانا شخص گرم ملبوسات کو خیرباد کہنے لگتا ہے۔ طبعی انجماد جسم کا خطرہ اور لحاف کی گوشہ گیری اور ہمہ وقت سرد ہواؤں کے تھپیڑوں سے محفوظ رہنے کا احساس دور ہو جاتا ہے۔ پودوں میں نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔ شاخوں کی انگڑائیوں میں حسن و شباب کا ایک مسحور کن فطری بانکپن لہراتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ باغوں میں نئے نئے شگوفے پھوٹ کر چشم بینا کیلئے تسکین چشم و دل کی دعوت دیتے ہیں اور حسین گلستان کے ساتھ ساتھ آرزوؤں اور ولولوں کے خیابانوں میں بھی نکہت و رنگ اور راحت کے پھول کھلنے لگتے ہیں۔ قدرت کاملہ کا کوئی کام حکمت و مقصدیت سے خالی نہیں' خلاق عالم کی حکمت بالغہ مہکتے ہوئے پھولوں کے اندر جو مشک عنبر کی سی مہک اور ختن جیسی خوشبو پیدا کرتی ہے وہ اشرف المخلوقات کیلئے فی الواقعی پیغام شفاء اور نوید صحت کا درجہ رکھتی ہے۔

جس طرح سوکھی اور برہنہ شاخوں کو پتوں اور شگوفوں کی سبز خلعت پہنانے کیلئے موسم بہار کی ضرورت ناگزیر ہے اور چمن زاروں کی تزئین و آرائش کا حسن موسم بہار کے گنگناتے ہوئے لمحوں میں مضمر ہے' بالکل یہی کیفیت ہمارے اور آپ کے جسم کی ہے اور...... اور آپ اپنے جسم کی زیب و زینت اور صحت و سلامتی کے آرزومند ہیں تو آمد بہار سے پہلے یعنی مارچ کے شروع ہوتے ہی اس طرف توجہ کریں۔

مت بھولیں کہ مارچ موسم بہار کے آغاز و استقبال کا مہینہ ہے اور اس مہینے میں اپنے گلستان جسم کے پھولوں یعنی دل' دماغ' جگر اور معدہ کو جن کو طبی اصطلاح میں اعضائے رئیسہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے پورے غور و التفات سے نگہداشت کریں' یاد رکھیے! آپ کی اس بروقت اور ہوشمندانہ توجہ سے صرف اعضائے رئیسہ کو ہی فائدہ نہیں پہنچے گا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اعضائے غریبہ کو بھی خاطر خواہ فوائد حاصل ہوں گے۔

غور طلب امور: مارچ بہ نظر ظاہر ہی نہیں' معنوی لحاظ سے بھی صحت انسانی کے لیے ایک دلکش و راحت افروز مہینہ ہے۔ لیکن یاد رکھیے کہ ماہ سرما کے آخر یعنی جنوری اور فروری کے ظہور پذیر ہونے کے باعث اس ماہ کی خصوصیات اپنے دامن میں بعض ایسے مضرات بھی رکھتی ہیں کہ اگر ان کی طرف مناسب اور بروقت توجہ نہ کی جائے تو پھر اس مہینے کی دلاویزیوں اور کیفیتوں میں تکلیفیں اور پریشانیاں بھی شامل ہوسکتی ہیں۔ کیونکہ موسم سرما میں استعمال کردہ گرم تاثیر رکھنے والی غذاؤں کا ردعمل بہرحال جسم کے ایک ایک رگ و ریشے میں موجود ہوتا ہے اور اسے مناسب و متوازن تدابیر کے ساتھ ہی حد اعتدال پر لا کر اپنے جسم کی قوت برداشت اور اعصاب و جلد نیز قوائے ہاضمہ کو موسم بہار کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ یہ مہینے اپنے دامن میں عجیب و غریب اور خاموش آتش فشانی مادے رکھتا ہے اس لیے اس مہینے کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ان مادوں کی سخت نگرانی کی جائے تاکہ آنے والے مہینے یعنی اپریل میں آپ کے جسم کو ناگوار اور پریشان کن نتائج کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ان احتیاطوں اور حفاظتی تدابیر سے اغماض کا نتیجہ ہی ہے کہ اپریل میں بہت سے لوگ خرابی خون اور متعدد جلدی عوارض (بالخصوص بچے) مثلاً خسرہ' موتی جھرہ' لاکڑا کاکڑا' کالی کھانسی' چیچک' فلو وغیرہ کے عوارض سے دوچار ہوتے ہیں۔ اس قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہنے کیلئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کرنا بے حد سود مند ثابت ہوگا۔

☆ زیادہ گرم تاثیر والے میوہ جات سے اجتناب کریں۔

☆ رات کو جلد سوئیں اور علی الصبح بیدار ہونے کی عادت ڈالیں۔ ☆ ہر قسم کی شیریں غذائیں مثلاً مٹھائی' بالخصوص چینی بہت کم استعمال کریں۔ کیونکہ یہ خون فساد و خرابی پیدا کرکے شوگر جیسے موذی مرض کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ ☆ پیدل چلنے' صبح کی ہوا خوری اور مناسب ورزش کو اپنا معمول بنائیں۔ پیدل ہوا خوری کا سادہ طریقہ یہ ہے کہ علی الصبح سورج نکلنے سے ایک ڈیڑھ گھنٹہ پہلے نکل جایا کریں اور اس وقت لوٹا جائے جبکہ دھوپ زیادہ تیز نہیں ہوئی ہو حسب طاقت ایک شخص ایک میل سے پانچ چھ میل تک روزانہ پیدل ہوا خوری کرسکتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ پیدل ہوا خوری سے آپ کی قوت برداشت بڑھ جائے گی اور پورے نظام جسمانی کو یکساں طور پر یہ فائدہ پہنچے گا کہ کسی مرض کے جراثیم آپ کے جسم کے اندر پہنچ بھی چکے ہوں گے یا جو موسمی رطوبات نظام جسمانی میں بیماریوں کو پالنے والی موجود ہوں گی ان کا اخراج حتمی طور پر عمل میں آجائے گا اگر زمین پتھریلی اور کنکریلی نہ ہو تو ننگے پاؤں پیدل ہوا خوری کرنے سے مطلوبہ نتائج برآمد ہوں گے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ شہروں میں اس طرح ہوا خوری ممکن نہیں ہے اگر قصبات و دیہات کی کچی اور گھاس والی پگ ڈنڈیوں اور راستوں پر چلنے کا موقع میسر آئے تو یہ سب سے زیادہ مناسب صورت ہے۔ اس مہینے میں تغیر موسم کے سبب بخار بھی ہوجایا کرتا ہے جو عدم علاج کے باعث بگڑ کر اعضائے رئیسہ اور اعضائے غریبہ میں خلل و فتور کا باعث بنتا ہے اس کی یہ صورت ہے کہ آردمغز کر بجو دن میں چار مرتبہ (شیر خوار بچوں سے لے کر عمر طبعی تک دورتی سے دو ماشہ تک یعنی حسب العمر) چینی کے نیم گرم جوشاندے کے ساتھ دیں۔

گھٹنوں کے درد کیلئے آزمایا نسخہ گوند

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جون 2007ء کے شمارہ میں گھٹنوں کے درد کیلئے گوند سے دوائی بنانے کا طریقہ لکھا تھا۔ یہ نسخہ مریضوں کو استعمال کرایا تو بہت ہی مفید پایا۔

ھوالشافی: ایک پاؤ گوند کیکر' ایک چھٹانک گوند کتیرہ دونوں کو گرینڈر میں باریک پیس لیں اور حسب ضرورت گھی میں بھون لیں کہ صرف براؤن ہوجائے۔

خوراک: ایک چمچ دو گرم گرم دودھ میں تھوڑی تھوڑی ڈال کر خوب اچھی طرح حل کرلیں اور کھانے کے دو گھنٹے بعد لیں۔ (محمد منصور' لاہور)

عزت میں اضافہ: صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور درگزر کرنے سے اللہ بندے کی عزت میں اضافہ کردیتا ہے' جو اللہ کے لیے انکساری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند کردیتا ہے۔

جائز حاجات پوری کروائیے آسان اعمال کے ساتھ

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

قارئین کی مسلسل شکایات کہ رسالہ اس وقت ملتا جب اسلامی مہینہ کا پہلا عشرہ گزر جاتا ہے لہٰذا اب سے اسلامی مہینے کا پیشگی عمل شائع کیا جارہا ہے۔

اسلامی سال کے چھٹے مہینہ کا نام جمادی الاخریٰ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف و نوافل پڑھنے کا بیان اس طرح سے ہے۔

ہر حاجت اور ہر طلب کیلئے

کسی قسم کی مالی پریشانی ہو یا گھریلو پریشانی ہو یا کوئی رکاوٹیں ہوں تو درج ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر جائز حاجت کو پورا فرمائیں گے۔

اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ یَااللّٰہُ یَارَحۡمٰنُ

اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ یَااللّٰہُ یَارَحِیۡمُ

مصیبت کو ٹالنے کیلئے

درج ذیل آیت کو اٹھتے بیٹھتے نہایت توجہ اور یقین کے ساتھ پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مصیبتوں کو ٹال دیں گے۔ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝ (پارہ 30 سورۃ الم نشرح' آیت نمبر 6,5)

گھر کاروبار کی خیر وبرکت کیلئے: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ 786 بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک ماریں' پانی پر بھی تین بار پھونک ماریں جس جس گھر میں رہتے ہیں اس کی خیر وبرکت کیلئے تین پھونکیں ماریں اور کاروبار کیلئے دکان یا کارخانہ یا ملازمت والی جگہ کی طرف تین پھونکیں ماریں۔ دم کیے ہوئے پانی سے تھوڑا پانی لیں گھر کی چھت پر چاروں کونوں میں پانی ڈالیں آسمانی بلائیں دور ہوجائیں گی۔ گھر کی دیواروں پر دم کیا ہوا پانی چھڑکیں گھر کے اندر تعویذ دھاگہ نحوست کالا جادو ختم ہوجائے گا۔ انشاء اللہ باقی پانی پینے کیلئے ہے اس سے جسمانی شفاء اور روحانی علاج ہوجائے گا۔ یہ عمل انتہائی یقین کے ساتھ چند ماہ مستقل کریں' تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔

جائز حاجات پوری ہونگی: پہلی شب: اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدے میں جاکر تیس مرتبہ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ کہہ کر نہایت توجہ ویکسوئی سے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ اس کے علاوہ پہلی رات کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور جو جتنا بھی قرآن پاک پڑھ سکتا ہو، پڑھے۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہوکر بکثرت استغفار اور درود پاک پڑھے۔

تقرب الٰہی کیلئے: نوافل: جمادی الاخریٰ کی پہلی شب کو عبادت کے ضمن میں بزرگان دین نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے ادا کرے، اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ قرب الٰہی نصیب ہوگا۔

مفلسی اور تنگدستی سے نجات کیلئے: دسویں شب: اس ماہ کی دسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے دو دو رکعت کرکے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یوسف تلاوت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگدستی دور ہو جائے گی۔ سارا سال آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا تنگی وعسرت نہ آئے گی۔

ثواب عظیم کیلئے: اکیسویں شب: جمادی الاخریٰ کی اکیسویں رات سے اس ماہ کی آخری شب تک روزانہ بلاناغہ نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ثواب حاصل ہوگا۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل'' مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 مارچ بروز پیر عصر سے مغرب تک۔ 20 مارچ بروز جمعہ صبح 10 بجے سے 11 بجکر 21 منٹ تک۔ 29 مارچ بروز اتوار رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلَامُ پڑھیں۔ یہ ذکر بھکاری بن کر خلوص دل، درد دل توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی ہلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلاسکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ سے میرے چہرے پر عجیب وغریب قسم کے دانے نکلنا شروع ہوگئے بہت ٹوٹکے آزمائے معالجین کے پاس گئی مگر دانے تھے کہ جانے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔ ماہنامہ عبقری پچھلے دوسال سے پڑھ رہی ہوں۔ ایک دن روحانی محفل سے فیض پانے والے پڑھ رہی تھی تو میں نے سوچا کیوں نا میں اپنے دانوں کے خاتمہ کیلئے روحانی محفل ہی کروں۔۔۔ میں نے اسی ماہ سے روحانی محفل شروع کردی الحمدللہ! ابھی چھ ماہ ہوگئے ہیں مجھے روحانی محفل کرتے ہوئے میرا چہرہ ان بھیانک دانوں سے بالکل صاف ہوگیا ہے۔ ان چھ ماہ میں میں نے کسی قسم (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

کمزور نظر و دماغ' نزلہ و زکام: مسلسل سیب دھو کر کھائیں۔ گیارہ مغز بادام اور چار مغز ملا کر ایک ٹیبل سپون کھائیں۔ کوزہ مصری اور سونف حسب طبیعت ملا کر کھائیں۔ چالیس روز تک یہ نسخہ جات استعمال کریں۔

شاہ نصر الدین اُوچوی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

جو شخص خاص مقصد رکھتا ہو لیکن اپنے ارادے اور مقصد میں کامیاب نہ ہوتا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو بار سورۂ بقرہ کی آخری آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے گا اور اس کے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے

روزی میں برکت کا عمل

برکت یہ ہے کہ تھوڑی رقم میں زیادہ کام انجام پائیں اور مختصر آمدنی میں گھر کے سارے کام انجام پائیں لیکن رقم کم نہ پڑے۔ اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف درمیان میں سورۂ توبہ کی آخری دو آیات ایک سو بار صبح بعد نماز فجر اور ایک سو بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے۔ مسلسل پابندی کے ساتھ کرے' ناغہ نہ کرے اور نہ بددل ہو کر چھوڑے' انشاء اللہ تعالیٰ دو ماہ کے اندر اندر اس کے فیوض و برکات ظاہر ہوں گے۔

روزی میں زیادتی

اگر کوئی شخص کم آمدنی کے سبب پریشان رہتا ہو اور اس کا گزارہ مشکل سے ہوتا ہو' قرض پر قرض چڑھتا جاتا ہے۔ لیکن آمدنی میں اضافہ نہیں ہوتا۔ جتنی محنت اور کوشش کرتا ہے کامیابی نہیں ہوتی۔ اس لیے اکثر فکرمند اور پریشان رہتا ہے۔ آرام و سکون نہیں ملتا۔ قرض خواہ الگ تنگ کرتے ہیں۔ ہر تدبیر الٹ ہو جاتی ہے۔ اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا بلکہ کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ اس کو کبھی ناکامی نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر یقین کامل ہی کامیابی کی کنجی ہے۔

عمل یہ ہے:۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں دو سو بار سورۂ اخلاص بعد نماز فجر اور یہی عمل دوبارہ بعد نماز عصر کرے' یعنی اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں دو سو بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ ناغہ نہ کرے پابندی سے عمل کرے گا تو غیب سے روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا۔ اگر بعد عصر ممکن نہ ہو تو بعد نماز عشاء پڑھ لے۔

قرضے کی واپسی

اگر کسی کی رقم ادھار میں یا قرض میں پھنس گئی ہو اور وہ نہ دینے کے حیلے بہانے کرتا ہو تو اس کے لیے روزانہ باوضو اول ایک سو ایک مرتبہ درود شریف اول و آخر اور درمیان میں گیارہ ہزار مرتبہ یَالَطِیْفُ چالیس دن تک روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرضہ بھی ادا کرے گا اور معذرت بھی کرے گا۔

روزی میں اضافہ اور برکت

اگر کوئی شخص کم آمدنی اور زیادہ اخراجات کے سبب پریشان ہو اور قرض پر قرض چڑھتا جاتا ہو اس کے سبب طبیعت پر ہر وقت بوجھ رہتا ہو' سکون برباد ہو گیا ہو اور قرض مانگنے والے ہر وقت گھر کے چکر لگاتے رہتے ہوں تو ایسی صورت میں یہ عمل بہت کامیاب ہے' وہ عمل یہ ہے۔ فجر کی سنت اور فرضوں کے درمیان پڑھنا ہے۔ نماز فجر کی سنت پڑھ کر پانچ سو بار یَاوَهَّابُ پڑھے اور فرض نماز ختم ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پابندی سے عمل کرنے کی برکت سے پانچویں دن روزی میں برکت آنا شروع ہو جائے گی۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ اگر کسی مسجد کی صفائی اور خدمت بھی ہو سکے تو انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ جلدی کامیابی شروع ہو جائے گی۔

نسل در نسل امیر ہونے کا عمل

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ نسل در نسل امیر بن جائے اور اس کی دولت کسی صورت میں ختم نہ ہو بلکہ بڑھتی رہے تو اس کیلئے یہ عمل بہت مؤثر اور پُرتاثیر ہے۔ عمل یہ ہے کہ بعد نماز فجر باوضو سورۂ بقرہ مکمل سورۂ روزانہ بلاناغہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دولت آنی شروع ہو جائے گی اور اس کا سلسلہ نسل در نسل چلے گا۔

بخار' نظر بد' درد جسم اور سر کا درد دور ہونا

اگر کسی شخص کو ایسا بخار چمٹ گیا ہو جو جاتا نہ ہو یا اس کے جسم میں' سر میں درد رہتا ہو یا نظر بد کے سبب کھانا پینا کم ہو گیا ہو اور طبیعت میں سستی اور کاہلی ہو اور کسی کام کو کرنے کی طرف طبیعت نہ آتی ہو۔ اس کیلئے سورۂ قریش باوضو صبح کو ستر مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے اور شام کو بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء سورۂ قریش ستر مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے' انشاء اللہ تعالیٰ چند دن عمل کرنے سے مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ جب تک مریض ٹھیک نہ ہو برابر یہ عمل کرتے رہیں۔

لوگوں کی نظر میں باعزت ہونا

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی بات مانیں' اس کی عزت کریں' اس کا دل سے احترام کریں اور اس کے ساتھ محبت وچاہت کا برتاؤ کریں تو اس کے لیے یہ عمل بہت مفید ہے۔ یہ عمل نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلی جمعرات کی فجر کی نماز سے قبل کرنا ہے۔ روزانہ بعد نماز سنت فجر پڑھ کر درود شریف اکتالیس بار اول اور اکتالیس بار آخر میں پڑھیں درمیان میں سورۂ فاتحہ اکتالیس بار پڑھیں۔ یہ عمل اکتالیس دن متواتر کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے لوگوں کے دلوں میں عزت وعظمت قائم ہوگی۔ رزق کی تنگی دور ہوگی' رزق زیادہ مقدار میں ملے گا۔ اگر حکیم یا ڈاکٹر اس عمل کو روزانہ پابندی کے ساتھ کرے تو زیادہ سے زیادہ مریض آئیں گے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفاء ملے گی اور بہت زیادہ لوگ پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں گے۔ اس دوران عامل اپنی نگاہ کو بدنظری سے بچائے اور سفید رنگ کا لباس پہنے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔

ہر مقصد میں کامیابی کیلئے

جو شخص خاص مقصد رکھتا ہو لیکن اپنے ارادے اور مقصد میں کامیاب نہ ہوتا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو بار سورۂ بقرہ کی آخری آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے گا اور اس کے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے گا اور اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔ اگر کسی مسجد میں بیٹھ کر عمل کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

دمہ کی کامیاب ترین دوائی

یہ دوائی بے حد مفید و مجرب ہے۔ اس کا نسخہ مہا لوک شاستر سے لیا تھا' مفید ہونے پر آج قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔ ھوالشافی: برگ مدار زرد رنگ' 20 عدد (آک کے پیلے پتے) گائے کا مکھن ایک تولہ' فلفل دراز ایک تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' نمک سانبھر ایک تولہ' سیندھا نمک ایک تولہ' کالا نمک ایک تولہ۔ ترکیب: آک کے پتے پر مکھن لگا کر اوپر سے دوائی کوٹ کر لگائیں اور پھر پتہ رکھیں اسی طرح تہہ در تہہ رکھیں۔ گل حکمت کر کے 15 کلو اپلوں کی آگ دیں' کالے رنگ کی دوائی تیار ہے۔ مقدار خوراک: ایک تا دو رتی صبح کو بعد از غذا ہمراہ تازہ پانی دیں۔ 20 یوم کا استعمال ہر قسم کا دمہ اور کھانسی بلغمی کیلئے مفید ہے۔ پرہیز: چاول' تیل' چکنائی' گھی وغیرہ سے۔ (محمد سلیم ٹمرانو دیا پور)

اگر پیٹ میں بچہ الٹا ہو تو یَا قَوِیُّ ایک تسبیح اول و آخر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں‘ پندرہ دن لگاتار صبح و شام عمل کریں‘ ان شاء اللہ بچہ سیدھا ہو جائے گا۔

کھانے میں بیر‘ فوائد میں سیب

منظور علی، پشاور

بیر نہ صرف اپنے شیریں اور کھٹ میٹھے ذائقے کی وجہ سے ہی ہر دلعزیز ہے بلکہ اپنی غذائیت کے لحاظ سے بھی ایک عمدہ پھل ہے۔ طبی نقطہ نگاہ سے ایک اچھا اور شیریں بیر اپنی تاثیر اور لطافت میں کسی طرح بھی ”سیب“ سے کم نہیں ہوتا۔

بہار کا موسم شروع ہوتے ہی بازار میں لال سنہرے بیر آنا شروع ہو جاتے ہیں‘ ان کھٹے میٹھے بیروں کو دیکھ کر ہر شخص کے منہ میں پانی بھر آتا ہے جس نے بھی اس کا ذائقہ چکھا ہو‘ بچوں کا تو یہ ہر دل عزیز پھل ہے وہ اسی کو حاصل کرنے کیلئے اپنی جان تک کو خطرے میں ڈال کر درخت کی ایک شاخ سے دوسری شاخ تک چلے جاتے ہیں۔

بیر عوام میں بھی بے حد ہر دل عزیز ہے‘ اس کا پتہ اردو کے اس محاورے سے عیاں ہوتا ہے کہ جہاں بیری ہوگی وہاں ڈھیلے آئیں گے‘ اس محاورے کا مطلب کچھ ہی کیوں نہ ہو مگر اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ لوگ اس کو حاصل کرنے کیلئے غیر مہذب حرکتیں کیوں کرنے لگ جاتے ہیں اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ میٹھے بھی ہوتے ہیں اور کھٹ میٹھے بھی۔

بیر نہ صرف اپنے شیریں اور کھٹ میٹھے ذائقے کی وجہ سے ہی ہر دلعزیز ہے بلکہ اپنی غذائیت کے لحاظ سے بھی ایک عمدہ پھل ہے۔ طبی نقطہ نگاہ سے ایک اچھا اور شیریں بیر اپنی تاثیر اور لطافت میں کسی طرح بھی ”سیب“ سے کم نہیں ہوتا۔ شاید اس لیے بیر کو ”ہندوستانی سیب“ کہا جاتا ہے۔ اختلاج قلب کے مرض میں بیر سیب جیسی تاثیر کا حامل ثابت ہوتا ہے۔

یہ پھل عوام اور غریبوں کا من بھاتا ہے‘ اسی لیے عوام اس کو کثیر تعداد میں کھاتے ہیں‘ زیادہ کھائے جانے کے اور بھی وجوہ ہیں مثلاً بیر جب بازار میں آتا ہے اس وقت بازار میں دوسرے پھل کمیاب ہوتے ہیں‘ سونے پر سہاگہ یہ کہ اس پھل کی قیمت بھی عموماً کم ہی ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ غرباء کیلئے کسی نعمت سے کم ثابت نہیں ہوتا۔ دیہاتوں میں تقریباً ہر جگہ بیر کا درخت پایا جاتا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بیری کا درخت زیادہ اونچا نہیں ہوتا اور اس کا تنا بھی چھوٹا ہوتا ہے مگر یہ نیچے کافی پھیلتا ہے اور اس کا گھنا اور ٹھنڈا سایہ بڑا پرسکون اور فرحت بخش معلوم ہوتا ہے اب بھی گاؤں میں جس حویلی میں بیر کا درخت نہیں ہوتا۔ لوگ اس کو بارونق تصور نہیں کرتے۔ اسی لیے پاکستان کا محکمہ جنگلات ہر سال درخت کی مہم میں بیر کے ہزاروں درخت عوام میں تقسیم کرتا ہے اور خود بھی سڑکوں کے کنارے پر ان کو اگاتا ہے تاکہ خشک اور بنجر زمین کو خوبصورت اور سایہ دار درختوں سے بارونق بنایا جا سکے اور اس کے علاوہ عوام اس کے پھل سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں۔ بیر کی تین اقسام ہیں یہ تخمی‘ پیوندی اور جھڑ بیری۔ پہلی دو قسمیں باغی کہلاتی ہیں اور تیسری قسم کو ضال کہتے ہیں۔ تخمی کے پھل گول‘ گودا کم اور رنگ سرخ ہوتا ہے‘ تخمی اپنے ذائقے کے لحاظ سے کھٹ میٹھا ہوتا ہے اس کے برخلاف پیوندی کے پھل ایک ڈیڑھ انچ لمبے بیضوی شکل کے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات نوکیلے بھی ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ سرخ یا زرد چھلکا پتلا اور گودا سفید اور موٹا ہوتا ہے۔ یہ ذائقے میں شیریں ہوتے ہیں لہٰذا شہروں میں زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ بیر کے لیے صرف اتنا کہہ دینا ہی کافی ہوگا کہ سیب کا ہم پلہ ہوتا ہے‘ اس کے علاوہ بیر مانع تشنگی اور آنتوں کے کیڑوں کو مارنے میں مفید ہوتا ہے۔ کچا بیر بھی فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ وہ قابض ہوتا ہے‘ اسی لیے اسہال صفراوی میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آنتوں کے زخموں کیلئے بے حد مفید ہے۔ بیر کی پتیوں سے سر دھویا جا سکتا ہے جس سے صفائی کے علاوہ بال بڑے اور گھنے ہو جاتے ہیں۔ اس کی پتیوں سے سر دھونے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے گرتے ہوئے بال جم جاتے ہیں۔ پسی ہوئی پتیوں کا نیم گرم لیپ کیڑوں کے کاٹے میں مفید ہے اور زخموں پر باندھنے سے پیپ خارج ہو جاتی ہے۔ یہ دافع سمیت اور محلل ورم بھی ہے۔ اس کی شاخ کا نچوڑا ہوا پانی جریان خون کو روکتا ہے اس کے خشک کیے ہوئے پتوں کا سفوف ابٹن کی طرح چہرے پر ملنے سے چہرے کا رنگ صاف ہو جاتا ہے۔ اس کا گوند خشک کھانسی میں پھیپھڑوں کیلئے مفید ہے اور بلغم کو رقیق کرتا ہے۔ بیری کے درخت کی پتیوں کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ پتے مویشیوں کیلئے چارہ فراہم کرتے ہیں۔ بیری کے پتوں کے ابالے ہوئے پانی سے مردے کے جسم کو غسل دیا جاتا ہے جس کا سائنسی فائدہ یہ ہے کہ مردے کا سخت جسم نرم پڑ جاتا ہے‘ دوم مردے کا جسم کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہتا ہے جس طرح کافور سے رہتا ہے‘ (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ورد کریں‘ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے پڑھتے ہوئے مجھے مسلسل پانچ سال ہو گئے ہیں‘ الحمدللہ! میں نے اس رسالے سے بہت کچھ پایا ہے۔ اس رسالے نے مجھے سلیقے سے جینے کا ڈھنگ سکھا دیا ہے‘ اللہ سے مانگنے کا طریقہ بتا دیا ہے۔ خاص طور پر مراقبے سے تو مجھے وہ وہ فیض ملے ہیں کہ میں خود اس چھوٹے سے عمل کے اتنے فوائد ملنے پر حیران ہوں۔ میں نے بہت سی جگہوں کی سیریں کیں‘ بزرگوں سے ملی ابھی پچھلے دنوں دوران مراقبہ مجھے کوئی روشنی اٹھا کرلے گئی‘ کچھ دیر بعد میں آسمان پر پہنچ گئی‘ آسمان پر جاتے ہی میں نے بہت سی جگہیں دیکھیں‘ پھر پتہ نہیں وہ کون ہے سفید کپڑے پہنے ہوئے سر پر سفید نگوں والا تاج رکھا ہوا اور پھر آقا سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

مرگی کا علاج: محترم قارئین السلام علیکم! میری گزارش ہے کہ اگر کسی کے پاس مرگی کا مجرب اور موثر تعویذ یا وظیفہ ہو تو عبقری کے ذریعے مجھے عطا فرمائے۔ میں تقریباً پچاس سال سے مرگی کا مریض ہوں' پروسٹیٹ کی وجہ سے پیشاب کم اور جلن کے ساتھ بار بار تھوڑی تھوڑی مقدار میں آتا ہے۔ پانی زیادہ پینے سے فرق نہیں پڑتا۔ (م'ی' کراچی)

جواب: محترم بھائی! مرگی سے شفاء کیلئے میرے پاس روحانی جواب ہے کہ اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو سورۂ شوریٰ پارہ نمبر 25 کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی مرگی کے مریض کے جسم پر چھڑکا جائے' انشاء اللہ کچھ عرصہ اس عمل کو کرنے سے مریض شفاء یاب ہوگا پھر یہ بیماری کبھی اس کے قریب بھی نہیں آئے گی۔ (نگہت' چیچہ وطنی)

"کیرا" کا علاج: دو تین سال سے میرے حلق میں بلغم گرتا ہے جس کو عام طور پر "کیرا" بھی کہا جاتا ہے' اس کی وجہ سے کسی محفل میں بیٹھنا عذاب بن چکا ہے' اس کے علاوہ ناک کی ہڈی بھی بڑھی ہوئی ہے۔ گزارش ہے کہ کوئی نسخہ پیش کریں تاکہ دائمی افاقہ ہو۔ (پوشیدہ)

جواب: آپ دفتر عبقری کا "الرجی نزلہ کورس" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ اس کے ساتھ نیم کے تازہ پتے پانی میں جوش دے کر چھان کر ذرا سا نمک ملا کر اس سے ناک دھوئیے' صبح و شام اور تخم میتھی چھ گرام پانی میں جوش دے کر صبح و شام (کم از کم صبح) نوش فرمایا کریں۔ یہ چائے ایک بہترین چائے ہے۔ اس سے زکام کی وجہ سے سردرد بھی جاتا رہتا ہے۔ (طاہرہ یاسمین' اٹک)

سینے میں تکلیف: محترم قارئین السلام علیکم! میں گزشتہ دو سال سے عبقری کا قاری ہوں' میں اپنے علاقے کا مشہور نعت خواں ہوں لیکن گزشتہ سال سے سینے میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ سانس بہت مشکل سے آتی ہے۔ بلغم جم جاتی ہے۔ کبھی کبھی دل میں بھی درد ہوتا ہے۔

دوسرا سوال: اس کے علاوہ دہم جماعت کا طالب علم ہوں' پڑھنے کا بہت شوق ہے لیکن جب پڑھنے بیٹھتا ہوں تو پڑھا نہیں جاتا اور میری خواہش ہے کہ میں ڈاکٹر بن کر انسانیت کی خدمت کروں' اس مسئلے کا کوئی حل بتائیں۔

جواب: محترم بھائی! آپ عبقری دواخانہ کی دوائی "ستر شفائیں" دن میں کم از کم دس مرتبہ استعمال کریں اور جب بھی آپ نعت پڑھنا شروع کریں اس سے پہلے تھوڑی سی ستر شفائیں منہ میں نسوار کی طرح رکھ لیں۔ انشاء اللہ آپ کا سینے میں درد اور بلغم والا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ پڑھائی میں دل لگانے کیلئے آپ درج ذیل روحانی عمل کریں:۔

جب بھی آپ پڑھنے کیلئے بیٹھیں تو وضو کرلیں اور تین مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر خود پر پھونک لیں جو پڑھیں گے یاد بھی ہوگا اور کبھی بھولے گا بھی' اور آپ کا پڑھائی میں دل بھی لگے گا۔ (محمد شفیق جٹ' ساہیوال)

دوست اور نماز: محترم قارئین السلام علیکم! میرا ایک دوست ہے وہ میری ہر بات مانتا ہے لیکن جب میں اسے نماز کا کہتا ہوں تو ٹال مٹول سے کام لیتا ہے' اگر میں اس سے نہ بولوں تو میری منت کرکے مجھے منا لیتا ہے لیکن وہ نماز کا وعدہ کرکے بھی نماز نہیں پڑھتا' اس کیلئے مجھے کیا کرنا چاہیے۔ (فرحان صدیق' بھکر)

جواب: روزانہ دو نفل حاجت کے پڑھ کر اس کیلئے دعا کریں اور سات بار سورۂ اخلاص اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اس کی روح کو ہدیہ کریں۔ (میمونہ مجید' راولپنڈی)

گردن پر گلٹی: محترم قارئین! پچھلے دنوں میری گردن پر ایک گلٹی نکلی' ٹیسٹ کروایا تو وہ ٹی بی کی گلٹی تھی' علاج سے گلٹی تو دو ماہ بعد پھٹ گئی مگر نشان ابھی کافی ہے اب میں چاہتی ہوں مجھے اس کیلئے کچھ پڑھنے کیلئے بتائیں۔ بے حد شکر گزار ہوں گی۔ (شہزادی بٹ' لاہور)

جواب: آپ صبح و شام ایک تسبیح مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا (بقرہ 71) پڑھ کر کسی بھی ہربل کریم پر دم کرکے اسے اپنے نشان پر لگائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کی گلٹی کا نشان ختم ہو جائے گا۔ (محمد عرفان' اسلام آباد)

چہرے کے تل: میں عبقری رسالہ کو پچھلے ایک سال سے پڑھ رہی ہوں بہت ہی اچھا رسالہ ہے' اللہ اس کی نگہبانی کرے۔ آمین! میرا قارئین سے ایک سوال ہے کہ میرے چہرے پر بہت سے تل ہیں' کچھ چھوٹے ہیں اور کچھ بڑے بھی۔۔۔۔ ان کیلئے دوا یا کریم بتائیں جو چہرے کو خراب نہ کرے اور تل بھی ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں۔ (ن' کوٹ قیصرانی)

جواب: بہن آپ کو برگ تلسی چھ گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان کر اس میں گلقند بیس گرام گھول کر پینے سے فائدہ ہوگا۔ اس کے عبقری دواخانہ کی "دیسی کریم" چہرے پر دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ ہاں غذا میں مرچیں کم کر دینی چاہئیں۔ (شجاع الحسن' شیخوپورہ)

کاش! میں موٹا ہوجاوں: میری عمر بیس سال ہے لیکن میرا جسم بہت کمزور اور دبلا پتلا ہے' میں چاہتا ہوں کہ میرا جسم فربہ اور طاقتور ہو جائے' اس کے علاوہ مجھے نعتیں پڑھنے کا بہت شوق ہے لیکن میری آواز بہت بھدی ہے' میں چاہتا ہوں کہ میری آواز سریلی ہو جائے۔ جواب ضرور دیجئے گا۔ (اکرام اللہ' سیالکوٹ)

جواب: غذا پر توجہ دیں' کوئی مناسب ورزش کریں' رات کو پچیس عدد کشمش بھگو دیں' صبح کھائیں۔ ساتھ عبقری دواخانہ کی اکسیر البدن اور گلے کیلئے شفائے حیرت استعمال کریں۔ (علی' لاہور)

انکھیں زرد کیوں ہیں؟: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری دونوں آنکھیں زرد ہیں' ہیپاٹائٹس کا ٹیسٹ بھی کروایا لیکن وہ مسئلہ نہیں ہے تو پھر آنکھیں کیوں زرد ہیں؟ قارئین! میرے اس مسئلے کا حل بتائیں۔ (ع۔ش)

جواب: روزانہ رات کو خالص عرق گلاب اپنی آنکھوں میں ڈالیں' اگر زم زم دستیاب ہو تو دونوں بموزن مکس کرکے آنکھوں میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اس مسئلے سے چھٹکارا مل جائے گا۔ (محمد مظاہر' ملتان)

بغل میں گلٹیاں: محترم قارئین! میری بغل میں گلٹیاں بن جاتی ہیں' پہلے خارش ہوتی ہے پھر آہستہ آہستہ گلٹیاں بنتی جاتی ہیں جن کا اوپر سے تو ایک منہ ہوتا ہے مگر اندر سے تین چار چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں پھر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے جو بہت تکلیف دیتی ہے۔ (مشتاق احمد' فیصل آباد)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے "گلٹی رسولی کورس" لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ ان نامراد گلٹیوں سے چھٹکارا حاصل کرلیں گے۔ میرے دوست کے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا وہ اب ماشاء اللہ اس کورس کے استعمال سے تندرست ہو چکا ہے۔ (محمد ظفر' ایبٹ آباد)

لکنت کا شکار: میرے عزیز کا بیٹا حافظ قرآن ہے' مگر کچھ عرصہ سے وہ لکنت کا شکار ہو گیا ہے'

قرآن پڑھتے ہوئے بھی لکنت ہوتی ہے۔ بولتے وقت زبان چپک جاتی ہے۔ اس کیلئے کوئی مناسب وظیفہ / علاج تجویز فرمائیں۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ)

جواب: رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَ يَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

شہد کے اوپر صبح وشام ایک تسبیح درج بالا آیت پڑھ کر اسی شہد کو انگلی سے زبان پر ملیں اور بعد میں چاٹ لیں۔ کچھ عرصہ یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ فرق بہت جلد محسوس کریں گے۔

نسوانی حسن کی کمی: میری عمر 28 سال ہے' مجھے نسوانی حسن کی بہت ہی زیادہ کمی ہے۔ جس کی وجہ سے میری زندگی بہت زیادہ ڈسٹرب ہورہی ہے۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ کوئی آزمودہ علاج بتائیں۔ زندگی بھر آپ کو دعائیں دوں گی۔ (کشمالہ زمان' لالہ موسیٰ)

جواب: آپ چنبیلی کا تیل لیکر روزانہ کچھ عرصہ پابندی سے اس سے مساج کریں۔ ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کی اکسیر البدن اور خون افزاء چند ماہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ میں ہی افاقہ محسوس ہوگا۔ میری کزن کے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا الحمدللہ اب وہ مطمئن ہے۔ (پوشیدہ)

گناہ کا غلبہ: محترم قارئین! عرصہ 25 سال سے دل و دماغ پر نفسانی شہوانی خیالات کا غلبہ ہے جو ہر وقت گناہ پر مجبور کرتا رہتا ہے' دل و دماغ کو کیسے صاف کروں تاکہ بُرے کاموں سے نفرت ہوجائے۔ کوئی روحانی عمل بتادیں۔ آپ کو ہر وقت دعائیں دیتا رہوں گا۔ (ن' خانیوال)

جواب: بھائی یہ مسئلہ دل و دماغ پر نفسانی شہوانی خیالات کا غلبہ مجھے بھی تھا' اس کا بہترین حل وضو کے بعد تین گھونٹ پانی اور روحانی غسل اور نماز میں آخری چھ سورتوں کا اہتمام اسے نیت سے کریں' محترم حکیم صاحب نے مجھے ایک مرتبہ نصیحت کی تھی کہ آنکھوں اور دل کی حفاظت کرو (آنکھوں کو غیر محرم سے اور دل کو بُرے خیالات سے بچاؤ) کوئی خیال آئے تو جھٹک دو اس پر توجہ نہ دو۔ کیونکہ آنکھیں دیکھیں گی دماغ سوچے گا' دل مچلے گا' ہاتھ الجھیں گے اور گناہ ہوجائے گا' ذکر کو اپنے اوپر مسلط کریں ورنہ حال آتے رہیں گے۔ (محمد عمر' لاہور)

مسائل ہی مسائل: محترم قارئین! میں پیٹ کے امراض میں مبتلا ہوں' منہ کڑوا' زبان سفید' پیشاب پیلا' دن میں چار پانچ مرتبہ پاخانہ کی حاجت' زبان پر چھالے' کھانا دیر سے ہضم' کھٹے ڈکار آتے ہیں اور تو اور سوزاک اور آتشک میں مبتلا ہوگیا ہوں' جریان احتلام بہت ہے۔ شادی شدہ ہوں مگر اس قابل بالکل بھی نہیں رہا۔ براہ مہربانی کوئی بہترین نسخہ عنایت فرمائیں۔ (ع' ب' ع' کراچی)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی ادویات جوہر شفاء مدینہ' ستر شفائیں' ٹھنڈی مراد اور اکسیر البدن کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ تلی ہوئی اور گرم چیزوں سے مستقل پرہیز رکھیں' نماز کی پابندی لازمی کریں' فجر کے بعد روزانہ آدھ گھنٹہ واک کریں۔ (حمیرا حبیب' لودھراں)

کان میں شور: محترم قارئین! گزشتہ پانچ سالوں سے میرے دائیں کان میں مسلسل شور رہتا ہے اور بائیں کان میں خاموشی میں بیرونی آوازیں بہت زور سے لگتی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے گلے میں الرجی ہے اور ریشہ رہتا ہے۔ گلا ٹھیک بھی ہوجائے کان کا شور ٹھیک نہیں ہوتا۔ کوئی آزمودہ ٹوٹکہ یا مفید نسخہ بتائیں۔ (ن' لاہور)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی ایک دوائی ''ستر شفائیں اور جوہر شفاء مدینہ'' کچھ عرصہ استعمال کریں۔ (ناصر' قصور)

بھگندر کا پھوڑا: محترم قارئین! عرصہ چار سال سے میرے مقعد کے بائیں طرف بھگندر کا پھوڑا نکلا ہوا ہے' کسی کے پاس کوئی علاج ہو تو ضرور بتائیں۔ (چوہدری اللہ دتہ)

جواب: محترم چوہدری اللہ دتہ صاحب! مجھے بھی آپ کی طرح بھگندر کا مرض پانچ سال پہلے ہوا' بڑا تکلیف دہ مرض ہے' انگریزی' حکیمی' ہومیو اور چائنہ سے بھی علاج کروایا لیکن مرض دور نہ ہوا۔ آخر ہومیو فرانس لیمٹک لیبارٹریز کی دوائی ایل 103 سے آرام آگیا۔ ہومیو فرانس کی دوائی ایل 103 کے 15،15 قطرے کھانے کے آدھ گھنٹے بعد دن میں تین دفعہ استعمال کرتے ہیں' یہ دوائی کم از کم چار ماہ استعمال کرنی ہے۔ دوران دوائی تلی ہوئی' بادی اور مصالحہ جات غذا سے مکمل پرہیز ضروری ہے۔ (سعید احمد' اٹک سٹی)

جادو سے چھٹکارا: میں عرصہ آٹھ سال سے کالے جادو کی لپیٹ میں ہوں اگر کسی قاری کے پاس کوئی آزمایا عمل ہو تو ضرور عنایت فرمائیں۔ (رشیدہ خاتون' بہاولپور)

جواب: بہن جی! آپ اس عمل کو کم از کم چالیس دن کریں' انشاء اللہ تعالیٰ تمام اثرات ختم ہوجائیں گے۔ ہمیں دعاؤں میں ضرور یاد رکھنا۔ یہ عمل میرے محترم استاد کا عطا کردہ ہے انہیں بھی ضرور دعاؤں میں یاد رکھنا۔

1۔ ایک بار۔ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔
2۔ تین بار۔ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔
3۔ ایک بار۔ سورۂ فاتحہ (الحمد شریف)
4۔ ایک بار۔ سورۂ بقرہ کی پہلی پانچ آیات۔
5۔ ایک بار۔ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات۔
6۔ ایک بار۔ آیۃ الکرسی۔
7۔ تین بار۔ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔
8۔ ایک بار۔ سورۂ حشر کی آخری تین آیات۔
9۔ آخری تین عمل۔

طریقہ: یہ سب پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کردیں اور اپنے ہاتھوں کو تمام بدن پر پھیر دے۔ بفضل تعالیٰ ہر قسم کے جادو و تعویذوں کے اثرات ختم ہوجائیں گے۔ (ایم صادق کاکڑ' بلوچستان)

کرایہ دار سے مکان خالی کروانا: قارئین! میں نے چند سال پہلے اپنا مکان کسی کو کرائے پر دیا' اب پچھلے دو سال سے وہ میرے مکان پر قبضہ جما کر بیٹھ گیا ہے' نہ وہ اب کرایہ دیتا ہے نہ مکان چھوڑتا ہے' عدالت میں بھی کیس چل رہا ہے' ہم شریف لوگ ہیں کوئی آسان سا عمل بتائیں کہ وہ ہمارا مکان چھوڑ جائے۔ (محمد یٰسین' سرگودھا)

جواب: عبقری ماہنامہ کی معرفت سے آپ کے سوال کا جواب حاضر خدمت ہے۔ آپ سورۂ یٰسین پارہ 22، پہلا رکوع میں وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿یٰسین ۹﴾ نماز عصر کے بعد 41 بار اول و آخر درود شریف پانچ پانچ بار اکتالیس دن کریں' انشاء اللہ جلدی مسئلہ حل ہوجائیگا۔ کرایہ دار وغیرہ کیس عدالت جو کچھ بھی ہے آپ نیت کرکے پڑھیں' انشاء اللہ خدا کی ذات آپ کے حق میں بہتر کرے گی۔ (ڈاکٹر اشرف' گوجرانوالہ)

پوشیدہ امراض میں مبتلا: محترم قارئین! میں کافی عرصہ سے سرعت انزال کے مرض میں مبتلا ہوں اور یہ مرض کافی شدید ہے' یعنی قبل از دخول انزال ہوجاتا ہے۔ میں اس مسئلہ کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی کوئی مفید مشورہ عنایت فرمائیں۔ شکریہ! (عبداللہ)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کا ''عروسی سہاگ

کورس'' استعمال کریں۔ اس کے علاوہ آپ نماز کی پابندی کریں اور نماز فجر اور عشاء کے بعد ایک ایک تسبیح یَاحَیُّ یَامَالِکُ یَاقُدُّوْسُ یَاسَلَامُ لازمی پڑھیں۔ سیر کو معمول بنائیں۔ گرم اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

زبان کی خشکی اور جلن: میری والدہ محترمہ کی عمر 75 سال ہے' عرصہ 10 سال سے ان کی زبان خشک ہے' رطوبت یا لعاب دہن بالکل نہیں' ہر وقت جلن ہوتی رہتی ہے۔ سالن اور مصالحہ دار چیزیں منہ میں ڈالیں تو سخت جلن ہوتی ہے۔ بھوک بھی نہیں لگتی' بے شمار ڈاکٹرز' حکماء سے علاج کروایا مگر افاقہ نہیں ہوا' براہ کرم کوئی نسخہ تجویز فرمائیں۔ (امجد علی شاہ' لاہور)

جواب: بھائی امجد! آپ اپنی والدہ کو ٹھنڈی مراد استعمال کروائیں' ایک دو ڈبی استعمال کروا کر چھوڑ نہ دیں بلکہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں تو انشاء اللہ اُن کا یہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ میری آنٹی کو بھی یہی مسئلہ تھا وہ اب تک یہی دوائی استعمال کررہی ہیں اور الحمدللہ ان کی صحت پہلے سے بہت بہتر ہے۔ (سعدیہ' لاہور)

چھوٹا قد: قارئین! میرا قد بہت چھوٹا ہے' عمر سولہ سال ہے' رنگ گندمی ہے' وزن 45 کلو ہے۔ کوئی نسخہ تحریر فرمائیں تاکہ میرا قد نکل آئے۔ دوسرا مسئلہ: میرے چہرے پر رونق نہیں ہے' چہرے پر چمک نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں میرا رنگ تھوڑا سفید ہوجائے۔ کوئی نسخہ بتائیں کہ رنگ بھی صاف ہوجائے اور دانے بھی نہ نکلیں۔ (فراز عباس)

جواب: فراز بھائی! آپ مناسب ورزش پر توجہ دیں' صبح کم از کم ڈیڑھ میل تیز رفتار کے ساتھ چلیں۔ ناشتے میں کشمش 25 گرام' مغز بادام شیریں بارہ دانے لازماً کھانے شروع کردیں۔ ان دونوں کو رات کے وقت بھگودیں صبح اٹھ کر کھالیں اس کے ساتھ ڈیڑھ پاؤ دودھ خالص پی لیں۔ اس عمل سے آپ کا وزن بھی بہتر ہوگا اور آپ کے چہرے پر رونق بھی آئے گی اور ساتھ آپ دفتر ماہنامہ عبقری کا ''قد دراز کورس'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس کورس سے آپ کا قد بھی بہتر ہوجائے گا۔ (احمد فراز' اسلام آباد)

امراض پیٹ: میرے بیٹے کی عمر 22 سال ہے' جو بھی کھاتا ہے صرف ایک آدھ گھنٹے کے اندر ویسے سے خارج ہوجاتا ہے' پھر ساری رات بھوکا رہتا ہے' رمضان کے روزے بھی بڑی مشکل سے رکھتا ہے' اللہ کے واسطے کوئی نسخہ عطا فرمادیں۔ (ایک دکھی ماں)

جواب: آپ اپنے بیٹے کو روزانہ صبح کافی دنوں تک پودینہ سبز تازہ 9 گرام اور سونف کٹی ہوئی 6 گرام لے کر ان دونوں کو جوش دیں اور چھان کر اسے چائے کی طرح پلانا شروع کردیں۔ اس سے معدے کی خرابی دور ہوجائے گی۔ غذا میں مرچیں ترک کردیں اور پراٹھے اور تلی ہوئی چیزیں چھوڑ دیں۔ گائے کا گوشت بھی ترک کردیں۔ ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کا ''اصلاح معدہ کورس'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ (سہیل حفیظ' ساہیوال)

پوشیدہ بہنوں کا پوشیدہ مرض: میری سہیلی کی بیٹی نے مجھے بتایا کہ آنٹی میں شرم سے کسی کو بتا نہیں سکتی' اُس کی عمر 25 سال ہے' بیماری یہ ہے کہ اس کی شرمگاہ میں بے حد خارش ہوتی ہے' کوئی دیسی علاج بتائیں تاکہ ایسی اور بہنوں کو بھی مدد مل جائے جو بیچاری شرم سے نہ کسی بتاتی ہیں نہ علاج کرواسکتی ہیں۔ ایک دو نہیں ہزاروں بہنوں کی دعائیں لیں۔ (پوشیدہ)

جواب: بظاہر ایسا لگتا ہے کہ اُس بچی کو سیلان الرحم کی تکلیف ہے اور ساتھ ہی تعدیہ (انفیکشن) بھی ہے۔ اس صورتحال پر توجہ کرنی چاہیے۔ آپ حسب ذیل تدابیر پر عمل کریں۔ قرص اصفر ایک عدد کھا کر اوپر سے گل منڈی سات گرام' اسے ایک پانی میں جوش دے کر چھان کر روزانہ صبح و شب دو ہفتے پی لینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی دفتر ماہنامہ عبقری کی ادویات۔ ٹھنڈی مراد' ستر شفائیں' خون صفاء دی گئی تراکیب کے ساتھ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ ''حکتول'' ایک خارش دور کرنے والا اچھا مرہم ہے۔ مقامی صفائی کیلئے نیم کے پتے پانی میں جوش دے کر چھان کر استعمال کریں۔ (الماس بیگم' کراچی)

جسم پر دانے: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں کوئی چیز جیسے کہ مرغی کا گوشت' بڑا گوشت' انڈہ یا تلی ہوئی چیز' چاول وغیرہ نہیں کھاسکتا' اگر کھالوں تو میرے جسم پر سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں' زیادہ تر چہرہ اور ہونٹ خشک رہتے ہیں اور جسم پر خارش ہوجاتی ہے۔ میں نے کافی علاج کرایا ہے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔ (سعید احمد قریشی' احمد پور شرقیہ)

جواب: آپ آلو بخارا تین دانے' گل منڈی تین گرام' سونف چھ گرام۔ ان تینوں کو ایک گلاس پانی میں جوش دیں' پھر چھان لیں' صبح نہار منہ دو تین ہفتے یہ نباتی دوا پی لیں اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ اس کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کی ''خون صفاء اور ٹھنڈی مراد'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ نظر آئے گا۔ (حنا قاضی' لاہور)

شادی کا مسئلہ: محترم قارئین! میرا مسئلہ میری شادی کا ہے' میری عمر گزرتی چلی جارہی ہے مگر کہیں رشتہ طے نہیں ہوتا' لوگ آتے ہیں دیکھتے ہیں' پسند کرتے ہیں اور بعد میں جاکر انکار کردیتے ہیں۔ میری والدہ اور میرے دن رات اذیت میں گزر رہے ہیں۔ براہ مہربانی کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ شکریہ! (م' ف' گجرات)

جواب: سورۂ آل عمران کی پہلی تین آیات 313 بار صبح وشام اول و آخر سات بار درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ کچھ عرصہ دھیان' توجہ سے پڑھیں' آپ کا مسئلہ حل ہوجائیگا۔ (بلال حسین' کوئٹہ)

بے اولادی: محترم قارئین! میری شادی کو 9 سال ہوچکے ہیں مگر میں اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں۔ بہت روحانی و جسمانی علاج کروائے مگر کوئی امید نظر نہیں آرہی۔ براہ مہربانی کوئی عمل عنایت فرمائیں۔ (ایک دکھی بہن)

جواب: اچھی بہن! آپ انار کے تازہ پھول پانچ تولہ لیکر ان پر مکمل بسم اللہ ایک بار' درود ابراہیمی ایک بار' اَللّٰہُ شَافِیْ ایک بار' یَاسَلَامُ سات بار' سورۂ فاتحہ ایک بار' آیۃ الکرسی ایک بار دم کرکے ایک پاؤ پانی میں یہ دم کیے ہوئے پھول رگڑ کر ذرا سا میٹھا کرکے پی لیں' وقت کی پابندی نہیں۔ اسی طرح دو مرتبہ پئیں۔ ضرور ضرور اس پر عمل کریں۔ اللہ جل شانہٗ آپ کو اور آپ جیسی ہزاروں عفت مآب بہنوں کو اس پر عمل کے طفیل اولاد جیسی نعمت عظمیٰ عطا فرمائیں گے۔ (محمد عارف' ایبٹ آباد)

خودکشی نہیں کرنا چاہتا: محترم قارئین! جب سے بالغ ہوا ہوں' اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو تباہ کررہا ہوں' اب حالت یہ ہے بالکل ختم ہوچکا ہوں' یہ صرف میرا مسئلہ نہیں میرے جیسے ہزاروں نوجوانوں کا مسئلہ ہے' جواب دے کر دعائیں سمیٹیں۔ براہ مہربانی میں خودکشی نہیں کرنا چاہتا۔ (ا۔ ر' ٹوبہ ٹیک سنگھ)

جواب: اپنی قوت ارادی کو بروئے کار لائیں۔ اگر تندرستی کیساتھ زندہ رہنا ہے تو اپنی قوتوں کی حفاظت کریں ورنہ ساری زندگی لوڈشیڈنگ ہوتی رہے گی' خود پر قابو پاکر اس عادت سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔ تنہائی کی زندگی سے بچیے' اچھے مشاغل اپنایئے' پانچ وقت نماز مسجد میں باجماعت ادا کیجئے' خود کو صحت مند تفریحات میں مصروف رکھیے تاکہ اس طرف دھیان نہ جائے۔ ان سب کے ساتھ دوا کے طور پر دفتر ماہنامہ عبقری کی دوائی نوجوان شفاء کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

دعا کی برکت! لاعلاج مریضہ دنوں میں ٹھیک

کچھ عرصے کے بعد ان کو فون کیا تو انہوں نے کہا کہ لڑکی کے پیٹ میں اچانک ایک دن شدید درد ہوا تو ہم اس کو لیکر ہسپتال گئے' ڈاکٹروں نے چیک کیا تو انہوں نے کہا کہ اس کو اپنڈکس کا درد ہے' انہوں نے اس کا اپنڈکس کا آپریشن کردیا' کیونکہ وہ درد کی وجہ سے تڑپ رہی تھی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دعا کا سچا واقعہ جو میری ایک رشتے دار خاتون کے ساتھ پیش آیا' لکھ رہا ہوں۔ اس عمل سے اس کو فیض ملا اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہوئی۔ ایک مرتبہ میں فیصل آباد گیا تو بتایا گیا کہ آپ کی بھتیجی کو کینسر ہوگیا ہے' ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ اس کا جگر ختم ہوگیا اور پیٹ کی انتڑیاں گل گئی ہیں۔ یہ تھوڑے عرصے کی مہمان ہے' اس کا مکمل علاج نہ کیا گیا تو یہ بالکل ختم ہوجائے گی۔ علاج کا خرچہ بھی زیادہ آئے گا' شاید تھوڑے عرصے کیلئے زندہ رہ سکے' اس کا چہرہ سوج گیا' ٹانگیں موٹی ہوگئی تھیں' چلنے پھرنے سے قاصر تھی' کسی کے سہارے باتھ روم تک جاتی' کھانا پینا نہ ہونے کے برابر تھا۔ میں نے ان کو اور ان کے تمام گھر والوں کو کہا زندگی اور موت تو اللہ رب العزت کے ہاتھ میں ہے۔ میں نے ان کو الحسبتم اور اذان والا عمل بتایا' اس کا طریقہ بھی بتایا اور کہا اس عمل کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے کریں اور اس کریم رب سے گڑگڑا کر دعا کریں اور بہتری کی امید رکھیں۔ پھر میں گھر واپس آگیا۔ کچھ عرصے کے بعد ان کو فون کیا تو انہوں نے کہا کہ لڑکی کے پیٹ میں اچانک ایک دن شدید درد ہوا تو ہم اس کو لیکر ہسپتال گئے ڈاکٹروں نے چیک کیا تو انہوں نے کہا کہ اس کو اپنڈکس کا درد ہے' انہوں نے اس کا اپنڈکس کا آپریشن کردیا' میں نے ان سے ایک مرتبہ پھر کہا کہ آپ اللہ کریم سے اعتماد' یقین اور بھروسے سے دعا کریں انشاءاللہ اللہ کرم ضرور کرے گا اور ساتھ اذان اور الحسبتم والا عمل بھی جاری رکھیں۔

ڈاکٹروں نے اسے تھوڑے دن ہسپتال میں رکھ کر چھٹی دے دی' دوائی وغیرہ کھاتی رہی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ تھوڑے عرصے بعد چیک اپ ضرور کروائیں۔ الحسبتم اور اذان والا عمل بھی کرتے رہے۔ تقریباً ایک ماہ بعد دوبارہ ہسپتال میں چیک اپ کیلئے گئے تو ڈاکٹروں نے ایکسرے وغیرہ کیے تو ڈاکٹرز حیران رہ گئے کہ اس کا جگر جو خراب اور انتڑیاں گل جانے کی وجہ سے اندرونی نظام کام نہیں کررہا تھا وہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہورہا ہے' ان ڈاکٹروں کو جب دعا' الحسبتم اور اذان کے عمل کا بتایا گیا تو ان کے الفاظ تھے واقعی اللہ تعالیٰ کے کلام اور دعا میں بہت برکت ہے۔ اب وہ لڑکی پہلے سے بہت بہتر ہے۔ بغیر کسی سہارے کے چل پھر رہی ہے۔ کھانا بھی کھارہی ہے اور آپ کو بہت دعائیں دے رہی ہے۔ اذان اور الحسبتم کا عمل درج ذیل ہے:۔

سورۂ مومنون (پ18) کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ پڑھ کر دائیں کان کا تصور کرکے دائیں کندھے پر اور بائیں کان کا تصور کرکے بائیں کندھے پر' مریض خود بھی کرسکتا ہے اگر مریض سامنے نہیں ہے تو تصور میں سارا گھر یا جتنے زیادہ افراد کریں گے فائدہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ یہ عمل ہر گھنٹے' ہر نماز اور صبح و شام بھی کرسکتے ہیں۔ نوٹ: خواتین ایام کے دنوں میں الحسبتم کا عمل نہ کریں بلکہ ان کی طرف سے کوئی دوسرا عمل کرے تاکہ عمل میں کمی نہ ہو البتہ اذان کا عمل کرسکتی ہیں۔ انشاءاللہ پہلے دن عمل سے ہی فرق محسوس ہوگا۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

کی کوئی دوا یا ٹوٹکہ استعمال نہیں کیا۔ الحمدللہ! اب بھی روحانی محفل اسی جوش وجذبے کے ساتھ جاری ہے۔ الحمدللہ! مجھے اس کے اور بھی بہت سے فوائد مل رہے ہیں۔ (جویریہ حید' ملتان)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

بھی مستفید ہوئی وہ میرے سر پر پیار دیتے ہیں' کچھ فرمایا بھی تھا اب یاد نہیں' ان کا اور اس بزرگ کا نور مجھ پر پڑ رہا ہے۔ میں نے اس دوران برقعہ پہن رکھا ہوتا ہے پھر پتہ نہیں کیا ہوا میں نیند کی آغوش میں چلی گئی اور میری آنکھ فجر کی اذان کے ساتھ کھلی۔ (و۔م)

رواداری اور برداشت

مولانا وحید الدین خان

رواداری کوئی انفعالی رویہ نہیں' وہ عین حقیقت پسندی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ آدمی کیلئے زیادہ بہتر چوائس لینے کا موقع تھا

جب بھی زیادہ لوگ ساتھ مل کر زندگی گزاریں گے تو ان کے درمیان شکایت اور اختلاف کے' واقعات بھی ضرور پیدا ہوں گے۔ ایسا ایک گھر کے اندر ہوگا۔ سماج کے اندر ہوگا' پورے ملک میں ہوگا اور اسی طرح بین الاقوامی زندگی میں بھی ہوگا۔ انسان خواہ جس سطح پر بھی ایک دوسرے سے ملیں اور تعلقات قائم کریں ان کے درمیان ناخوشگوار واقعات کا پیش آنا بالکل لازمی ہے۔

ایسی حالت میں کیا کیا جائے' ''رواداری' برداشت'' اسی سوال کا جواب ہے۔ ایسی حالت میں ایک شخص دوسرے کے ساتھ اور ایک گروہ دوسرے گروہ کے ساتھ رواداری اور برداشت کا معاملہ کرے۔ مل جل کر زندگی گزارنے اور مل جل کر ترقی کرنے کی یہی واحد قابل عمل صورت ہے۔ اسی اسپرٹ کے بغیر انسانی تمدن کی تعمیر اور اس کی ترقی ممکن نہیں۔ رواداری کوئی انفعالی رویہ نہیں' وہ عین حقیقت پسندی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ آدمی کیلئے زیادہ بہتر چوائس لینے کا موقع تھا اور اس نے پست ہمتی کی بنا پر ایک کمتر چوائس کو اختیار کرلیا۔ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ دنیا میں اس کے سوا کوئی اور چوائس ہمارے لیے ممکن ہی نہیں۔ رواداری' برداشت ہماری ایک عملی ضرورت ہے نہ کہ کسی قسم کی اخلاقی کمزوری۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آدمی ایک صورت حال کو اپنے لیے ناخوشگوار پاکر اس سے لڑنے لگتا ہے اور بالآخر تباہی سے دوچار ہوتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ آدمی نے اپنی کوتاہ نظری کی بنا پر یہ سمجھا کہ اس کیلئے انتخاب خوشگوار اور ناخوشگوار کے درمیان ہے۔ وہ ناخوشگوار سے لڑ گیا تاکہ خوشگوار کو حاصل کرسکے۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں



تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جاتی ہے

ممتاز علی خان' ہری پور۔ محمد الیاس فرید مغل' سمندری۔ مسز عروبی حسین۔ حافظ محمد ارشد' سرگودھا۔ ریاض احمد' کراچی۔ شہنیلا' حیدر آباد۔ حکیم فاروق' مظفر آباد۔ ایم شہباز انور' جہانیاں۔ محمد عمر شیر' بہاولپور۔ حافظ عبدالقدوس سندھ۔ آفاق احمد قاسمی' کراچی۔ شیخ محبت علی' سرگودھا۔ حاجی محمد اسماعیل۔ اسماء فاطمہ' کوٹ ادو۔ محمد فیصل بن عارف۔ سلمیٰ عروج' جہلم۔ بینہ ادریس' واہ کینٹ۔ رانیہ فاطمہ' قلعہ دیدار سنگھ۔ محمد علیم نظامی' لاہور۔ سید نور عالم شاہ شوکی شریف۔ محمد ظفر اقبال' اسلام آباد۔ محمد نسیم' ملتان۔ محمد اسلم' کراچی۔ محمد ادریس۔ مولانا محمد حنیف سید حری۔ سید نعیم قادر' ملتان۔ رافعہ حسین' خیر پور میرس۔ کوثر' خیر پور میرس۔ عفت' جہلم۔ نجمہ عامر' گوجرانوالہ۔ ڈاکٹر محمد یحییٰ' کراچی۔ مسز آصف' اسلام آباد۔ محمد اجمل خان' راولپنڈی۔ شوکت علی' سیالکوٹ۔ مسعود احمد' راولپنڈی۔ آصف حسین' سرگودھا۔ محمد انیس قریشی' کراچی۔ غلام قادر براج' جھنگ۔ سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو۔ سعید احمد' اٹک۔ احسان الرحمٰن' کوہاٹ۔

مزاج کو سمجھئے اور بھرپور زندگی گزاریئے

ماہ پارہ، لاہور

ہنی مون کا اصل مفہوم یہی ہے کہ آپ زندگی کے مختلف موضوعات اپنے سابقہ تجربوں' آنے والے دنوں کے خوابوں کو ایک دوسرے سے زیر بحث لائیں۔ کہتے ہیں کہ سفر اور قرض دو ایسی صورتیں ہیں جو انسان کے مزاجوں کو ایک دوسرے پر واضح کردیتی ہیں

شادی شدہ جوڑوں کی شادی ہنی مون سے شروع ہوتی ہے اور کسی کی کچھ عرصہ بعد۔ کیا اس سے آنے والی زندگی میں کچھ فرق پڑتا ہے اگر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ نئی زندگی کی شروعات سے پہلے یہ کسی قسم کی پکنک یا تفریحی سرگرمی ہے تو بھی سو فیصدی درست نہیں' دراصل یہ نئی زندگی کی شروعات کا پہلا دور ہے۔

ہنی مون کیوں اور کس لیے؟: نہیں! صاحب اگر آپ اس دور کو عیاشی تصور کرتے ہیں تو غلط ہے۔ زندگی کی گاڑی کو متوازن رفتار سے چلائے رکھنے کیلئے اس کے اصل اور فاضل تمام پرزوں کی جانچ پڑتال اور پرکھ نہایت ضروری ہے۔ اگر آپ یہ سوال کریں کہ کس عمر کے نوبیاہتاؤں کو ہنی مون پر جانا چاہیے اور کن کیلئے یہ غیرضروری تفریح ہے تو یہ بھی سوال مبہم ہے اور یہ مفروضہ بھی صحیح نہیں کہ ہنی مون سراسر عیاشی اور پیسے کا ضیاع ہے۔ آپ اپنی حیثیت اور مرتبے کو دیکھتے ہوئے اخراجات کی تکمیل کرسکیں تو زندگی کے اس سنہرے دورانیے کا بھرپور لطف اٹھائیں۔ ایسے افراد جو تیس یا چالیس برس کی عمر کو پہنچ چکے ہیں ان کیلئے ریلکس کرنے کا یہی قیمتی وقت ہے مگر ایسے افراد جو بیس ہی کے عشرے میں بیاہ کر لیتے ہیں تو ان کیلئے بھی جیون ساتھی کو سمجھنا انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ زندگی اور نئی شخصیت کے رویوں' عادتوں' تجربوں یا کمزوریوں اور محرومیوں کو سمجھنے کا یہی پرسکون دور ہوسکتا ہے اس کے بعد تو وہی تھکی ماندی روٹین اور صبح سے شام تک کے دفتری اور گھریلو جھمیلوں میں ایک دوسرے کیلئے اتنا رومان پرور اور سحرانگیز وقت دستیاب ہونا ممکن نہیں۔

ہنی مون کا اصل مفہوم یہی ہے کہ آپ زندگی کے مختلف موضوعات اپنے سابقہ تجربوں' آنے والے دنوں کے خوابوں کو ایک دوسرے سے زیر بحث لائیں۔ کہتے ہیں کہ سفر اور قرض دو ایسی صورتیں ہیں جو انسان کے مزاجوں کو ایک دوسرے پر واضح کردیتی ہیں اور ہم ایک دوسرے کو پہچان جاتے ہیں۔ شادی کا فیصلہ کرنا زندگی کا بہت رومان اور ہیجان انگیز فیصلہ ہوتا ہے اور یہ صرف پھولوں کی سیج کا ایک تصور نہیں جیسا کہ عام طور پر کیا جاتا ہے یہ صبر آزما اور آزمائش بھرا بھی اتنا ہی ہے جتنا خوشیوں سے لبریز ہوتا ہے۔ بہت سے افراد سوچتے ہیں کہ ہنی مون کا عرصہ ہی دراصل تمام تفکرات اور پریشانیوں کا واحد حل ہے اور ہم ان دنوں میں آرام کریں گے۔

کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم لمبی تعطیلات گزارنے کے بعد بھی خود کو ہلکا پھلکا اور آرام دہ محسوس نہیں کرتے اس کا واضح مطلب یہی ہے کہ ہماری توقعات پوری نہیں ہوپائیں تاہم بہت سے لوگ اس دور میں نئے کردار میں ڈھلتے ہیں ان کے رویوں میں لچک آجاتی ہے اور وہ دوسرے فریق کو خوش رکھنے کیلئے حتی الامکان کوشش کرتے ہیں تاکہ زندگی نئے روپ میں ڈھل کے زیادہ خوشگوار مطمئن اور رومان انگیز ہوسکے نہ کہ بوجھل اور کٹھن! ایسا اوقات تجدید ملاقات کیلئے قربت کے لمحات اکسیر کا کام کرتے ہیں مگر ہر بار نہیں' بعض لوگ رویوں میں لچک کو مستقبل کی خوش آئند تبدیلی سے تعبیر کرکے خوش ہوسکتے ہیں۔

آپ دونوں فیصلہ کریں کہ شادی کے بعد کہاں جانا پسند کریں گے؟ مسئلہ وہاں شروع ہوتا ہے جب شوہر تن تنہا فیصلہ کرلے کہ وہ ہنی مون کیلئے کہاں جائے' زندگی میں جمہوری طرز عمل اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ اب تو بچے بھی اپنی واڈروب سے اپنے لیے اپنی پسند کا لباس پہننا چاہتے ہیں تو شوہر یعنی دولہا راجہ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ نئی زندگی کی شروعات کے اس پہلے فیصلے میں بھی دونوں کی آرا اور تجاویز شامل حال رہیں۔ دلہن کو تھوڑی سی گنجائش نکال کر سوچنا چاہیے کہ اس کے دولہا کی مالی حیثیت کہاں تک سفری اخراجات کی متحمل ہوسکتی ہے۔

ہنی مون آپ کی پہچان کرادیتا ہے: کچھ شادیاں ہنی مون کے دوران ہی مصائب کا شکار ہوجاتی ہیں لوگ قسمت کو الزام دیتے ہیں اور اپنے رویوں میں مصالحانہ یا مفاہمانہ طرز عمل اختیار نہیں کرتے' ایک دوسرے کو نہ تو جھیلنے کی کوشش کرتے ہیں نہ ہی توقعات کو کم کرتے ہیں۔ کچھ شادیاں دس بارہ سالہ رفاقت کے بعد ٹوٹ جاتی ہیں اور بار بار کی کاؤنسلنگ (مشاورتی ملاقاتوں) کے بعد بھی نتیجہ نہیں نکلتا۔ لیکن اس کا مطلب یہ کہاں نکلتا ہے کہ عنفوان شباب میں جب انہوں نے بھرپور ہنی مون گزار کر رفاقت کے اتنے برس ساتھ گزارے تو ان کے درمیان خلش پیدا نہیں ہوسکتی تھی۔ کچھ شوہر کہتے ہیں کہ شادی کے بعد بیوی اس کی پسند کے مطابق پہنے اوڑھے، اتنا ہی کھائے پیے اور انہی کے متعین کردہ ضابطوں کے مطابق چھوٹے بڑے فیصلے کرے۔ اس لیے آپ نے زیریں متوسط اور اعلیٰ متوسط پاکستانی خاندانوں میں محسوس کیا ہوگا کہ سسرالی عزیز بہو کو اپنے ضابطوں کے مطابق رہن سہن اپنانے پر زور دیتے ہیں اور جو بہو بات بات میں اپنی مرضی منشا کا اظہار کرے اسے پسند نہیں کیا جاتا۔ ہونا تو بہت کچھ چاہیے مثلاً یہ کہ آپ صرف بہو کو مشورہ دے دیں کہ فلاں رنگ یا لباس تم پر سوٹ کرتا ہے اور رائے دے کر خاموشی اختیار کرلیں اور اسے اپنی زندگی اپنی پسند سے گزارنے میں مدد دیں۔ ہنی مون کے دوران ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھنے میں مدد یوں ملتی ہے کہ ہم میں سے کوئی بھی ہر وقت اداکاری نہیں کرسکتا۔ ہمیں اپنی اصل شخصیت اور شخصیت کے رنگ میں ہی رہنا پڑتا ہے۔

کچھ لوگ کم گو ہوسکتے ہیں اور کوئی ایک فریق بہت زیادہ باتونی اب ہنی مون کے دور میں باتونی فریق کی کوشش ہوتی ہے کہ دوسرا ساتھی بھی بولے اور بولتا رہے لیکن ایسا جادو ایک دم سے کیسے ہوسکتا ہے اسے ایک دوسرے کو وقت دینا کہتے ہیں اس میں کنفیوژ ہونے کی کوئی بات نہیں۔ ہنی مون میں شاپنگ کا بکھیڑا کم سے کم رکھنا چاہیے لیکن اگر آپ کو وقت' سرمایہ اور وسائل اجازت دیتے ہیں تو اپنے قریبی اعزاء واقرباء کیلئے کچھ نہ کچھ خریدنے میں کوئی مضائقہ نہیں وہ ایک دوسرے کیلئے کچھ خریدنا آپ کی محبت اور عنایت کی دلیل بنتا ہے۔

چہرے کی جھریاں‘ جلدی بیماریوں سے چھٹکارا

(مہوش شیخ‘ سرگودھا)

امریکن کونسل فاربیوٹی کی سرکردہ ممبر لیڈی بیچر نے عجیب وغریب انکشاف کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو کسی قسم کے کیمیاوی لوشن کی ضرورت نہیں‘ ان کے وضو سے چہرے کا غسل ہوجاتا ہے اور چہرہ کئی امراض سے بچ جاتا ہے۔

پاکیزگی کے ایک عظیم نسخہ وضو کا تذکرہ سائنسی بنیادوں پر

صفائی اور پاکیزگی سے مراد صرف ظاہری اور جسمانی صفائی نہیں بلکہ فکروخیال کی پاکیزگی بھی اہم اور ضروری ہے اور اس کا انسانی صحت سے بہت گہرا تعلق بنتا ہے ہر وہ چیز جو انسان کے حواس پر ناگوار اثر ڈالے اس سے صحت کا متاثر ہونا ایک لازمی امر ہے جبکہ حقیقی اور مکمل طہارت کے لیے جسم وروح اور فکروعمل کی پاکی ضروری ہے۔ یہاں ہم پاکیزگی کے ایک عظیم نسخہ وضو کا تذکرہ سائنسی بنیادوں پر کررہے ہیں۔ وضو ایک ایسا اسلامی عمل ہے جس کے ذریعے حسن و صحت بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ وضو محافظ ہے ان رستوں کا جن کے ذریعے صحت کے دشمن جسم میں داخل ہوسکتے ہیں اور صحت کے دشمن جسم میں داخل ہوسکتے ہیں اور صحت کے ساتھ ساتھ خوبصورتی کو بھی متاثر کرسکتے ہیں۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ وضو کس طرح انسانی صحت اور خوبصورتی کیلئے مفید ہے۔

جب ہم وضو کے دوران ہاتھ دھوتے ہیں تو انگلیوں کی پوروں سے نکلنے والی شعاعیں ایک ایسا حلقہ بنالیتی ہیں جس سے ہمارے اندر گردش کرنے والا برقی نظام تیز ہوجاتا ہے اور برقی رو ایک حد تک ہاتھوں میں سمٹ آتی ہے اس عمل سے ہاتھ خوبصورت ہوسکتے ہیں۔ صحیح طریقہ پر وضو کرنے سے انگلیوں میں ایسی لچک پیدا ہوجاتی ہے جس سے انسان میں تخلیقی صلاحیتیں بیدار ہوسکتی ہیں۔

کلی کرنا: کلی کرنے سے جہاں منہ کی صفائی ہوتی ہے‘ وہاں دانتوں کی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے‘ جبڑے مضبوط ہوتے ہیں اور دانتوں میں چمک دمک پیدا ہوتی ہے اس طرح قوت ذائقہ بڑھ جاتی ہے اور ہم ٹانسلز کی بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔ **ناک میں پانی ڈالنا:** انسانی ناک میں انتہائی باریک بال ہوتے ہیں جو سانس لینے کے دوران ہوا میں موجود گردوغبار کو صاف کرکے اندر بھیجتے ہیں۔ دن میں پانچ مرتبہ ناک کے اندر پانی ڈالنے سے ناک کی صفائی ہوتی رہتی ہے اور جراثیم کو پنپنے کا موقع نہیں ملتا۔ وضو کرتے وقت ناک میں پانی ڈالنے سے پانی کے اندر کام کرنے والی برقی رو ناک کے اندر غیر مرئی رووں کی کارکردگی کو تقویت پہنچاتی ہے جس کے نتیجے میں انسان کئی پیچیدہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ **چہرہ دھونا:** دن میں پندرہ مرتبہ چہرہ دھونے سے جلد نم رہتی ہے اور جھریاں پڑنے کا عمل سست پڑجاتا ہے۔ چہرہ دھونے سے چہرے پر پمپل (دانے) نہیں نکلتے یا پھر ان کے نکلنے کی شرح کم ہوجاتی ہے۔ امریکن کونسل فاربیوٹی کی سرکردہ ممبر لیڈی بیچر نے عجیب وغریب انکشاف کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو کسی قسم کے کیمیاوی لوشن کی ضرورت نہیں‘ ان کے وضو سے چہرے کا غسل ہوجاتا ہے اور چہرہ کئی امراض سے بچ جاتا ہے۔ وضو کرنے سے آنکھوں کے عضلات کو تقویت پہنچتی ہے‘ ڈھیلے میں سفیدی اور پتلی میں چمک غالب آجاتی ہے۔ وضو کرنے والے بندے کی آنکھیں پرکشش‘ خوبصورت ہوجاتی ہیں‘ چہرہ پر تین بار ہاتھ پھیرنے سے دماغ پرسکون ہوجاتا ہے۔ چہرے کو تین بار دھونے کی حکمت یہ ہے کہ پہلے چہرے پر پانی ڈال کر میل نرم ہوجائے۔ دوسری مرتبہ پانی ڈالنے سے اس کی میل اترے گی اور تیسرے پانی سے چہرہ دھل کر صاف شفاف ہوجائے گا۔ **کہنیوں کی صفائی:** کہنیوں میں میل جمنے اور جلد کی حساسیت کے باعث انفیکشن ہونے کا خطرہ رہتا ہے جبکہ دن میں پانچ مرتبہ صفائی سے نہ صرف کہنیوں کی جلد بہتر ہوتی ہے بلکہ اس سے مجموعی صحت پر بھی اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جسم کا یہ حصہ ہمیشہ ڈھکا رہتا ہے اگر اس حصے کو پانی اور ہوا نہ لگے تو کئی اعصابی امراض پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ کہنی پر تین قسم کی بڑی رگیں ہوتی ہیں جن کا تعلق بلواسطہ دل‘ دماغ اور جگر سے ہے جب ہم ہاتھوں کو کہنی تک دھوئیں گے تو مذکورہ تینوں اعضاء کو تقویت پہنچے گی اور امراض سے محفوظ رہیں گے۔ **مسح کرنا:** انسانی جسم میں خون کی ترسیل کا اہم کام دل ادا کرتا ہے۔ یہ ترسیل شریانوں کے ذریعے ہوتی ہے جو پورے جسم میں جال کی طرح پھیلی ہوئی ہیں۔ چار پانچ گھنٹے کام کرنے کے بعد یہ اکڑنے لگتی ہے جبکہ وضو کرنے اور سر کا مسح کرنے سے یہ شریانیں نرم پڑجاتی ہیں جس سے انسانی صحت اور نفسیات پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں‘ کان کی شریانوں کا تعلق دماغ کے چند حسی نیورون سے ہوتا ہے۔ دن میں پانچ مرتبہ مسح کرنے سے ان شریانوں کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے اور انسان ذہنی طور پر چاق وچوبند رہتا ہے۔ گردن کا مسح کرنے سے انسانی جسم کو ایک خاص توانائی حاصل ہوتی ہے جس کا تعلق ریڑھ کے اندر حرام مغز اور تمام جسمانی جوڑوں سے ہے۔ جب کوئی گردن کا مسح کرتا ہے تو ہاتھوں کے ذریعے برقی رو نکل کر رگ جان میں ذخیرہ ہوجاتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی کو اپنی گزرگاہ بناتے ہوئے جسم کے پورے اعصابی نظام میں پھیل جاتی ہے جس کے ذریعے اعصابی نظام کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔

پاؤں کا دھونا: پاؤں دھوتے وقت انگلیوں میں خلال کرنے کی تاکید کی گئی ہے‘ سائنسدانوں کی رائے ہے کہ ایسا کرنے سے انسان کے ہاتھوں سے نکلنے والی غیر مرئی لہریں اور ہلکا دباؤ آنکھوں کی روشنی کیلئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے اور بصارت زیادہ عرصے تک محفوظ رہتی ہے۔ اس کے علاوہ ڈپریشن بے چینی‘ بے سکونی‘ دماغی خشکی نیند کی کمی جیسے مسائل بھی دور رہتے ہیں۔ وضو کے ذریعہ جسم کی ساکت برق اور سکونی برق کا ایک توازن قائم رہتا ہے اور ایک صحت مند جسم کے خلیات کا اس برقی توازن سے گہرا رشتہ ہے۔ فضائی حالات اور نائلون کے ملبوسات اور دیگر اشیائے ضرورت اس توازن کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ دردانگیز بیماریاں‘ جلدی امراض اور چہرے کی جھریاں اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ہم میں سے بہت سے افراد اب اس برق کے متعلق جاننے لگے ہیں کہ یہ اثر انداز ہوتی ہے خاص طور پر جب ہم کار سے باہر نکل رہے ہوں‘ طوفانی موسم کا بھی اس قسم کا اثر ہوتا ہے مگر ہم اس قسم کی تکالیف سے بچ سکتے ہیں اگر ہم دن میں پانچ مرتبہ وضو کرتے ہیں۔

کامیابی وحفاظت کا ایک زبردست راز

ماہنامہ عبقری کیلئے زبردست عمل‘ صدقہ جاریہ‘ عمل مختصر فائدے کثیر‘ روحانی تحقیقات قرآنی ہے۔ کامیابی کا ایک زبردست راز ہے۔ یہ عمل تمام مسلمان مردوعورتوں کیلئے میری طرف سے ایک تحفہ ہے۔ یقین و پابندی کے ساتھ کریں‘ انشاء اللہ اس عمل سے آپ کو فیض حاصل ہوگا۔ ہر نماز کے فوراً بعد صرف اتنی آیت حفاظت وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ (مائدہ 67) صرف اکیس مرتبہ خلوص دل سے ورد کریں اور ہر مقصد اور ہر کسی کیلئے دعا کریں انشاء اللہ ہر شر سے حفاظت رہے گی۔ (راجہ گلفام شاہ)

گمنامی کو پسند کر کہ اس میں ناموری کی نسبت بڑا امن ہے۔ دوستی کی شرینی کو ایک ہی دفعہ کی رنجش زہر آلودہ کر دیتی ہے۔ جس کی اپنے عیب پر نظر نہیں پڑتی وہ کسی کی نصیحت نہیں سنتا۔

گھروں میں سکون و محبت پیدا کرنے کے راز

اسماء گل، اسلام آباد

اپنے آپ کو آگے بڑھانے کیلئے اور منفرد شخصیت کے حصول کیلئے مندرجہ ذیل مشوروں پر عمل کریں۔ ہمارا یہ دعویٰ ہرگز نہیں کہ ان مشوروں پر عمل کر کے آپ ایک کامیاب زندگی گزار سکتی ہیں ہاں مگر یہ مشورے آپ کی پرسکون زندگی منفرد شخصیت کے حصول کیلئے کارآمد ضرور ہو سکتے ہیں۔

زندگی میں ناکامی اور کامیابی کا چولی دامن کا ساتھ ہے' کچھ کرنے اور پانے کی لگن ہر انسان کے دل میں ہوتی ہے۔ زندگی خواہشات کا مجموعہ ہے۔ ایک خواہش پوری ہوتی ہے کہ دوسری خواہش جنم لے لیتی ہے۔ مختصراً یہ کہ انسان مرتے وقت بھی کچھ کرنے یا کچھ ہونے کی آس لے کر ہی دنیا سے چلا جاتا ہے۔ اگر ہم یہ سوچ لیں کہ جو ہے وہی بہتر ہے اور جو ہو رہا ہے وہی بہترین ہے تو زندگی پرسکون ہو جائے مگر اس خواہش کے کنویں کا کیا کیا جائے جس کا پیٹ کبھی بھرتا ہی نہیں ہے۔ اگر جتنا میسر ہے اس پر شکر کیا جائے تو نہ کسی سے حسد و جلن کریں گے نہ دوسروں کے ملبوں سے سجا گھر اور چمکتی گاڑی وغیرہ دیکھ کر خواہش سر اٹھائے گی۔

اگر آپ ہر دل عزیز شخصیت کی خواہشمند ہیں تو اپنے دل سے تمام تر برائیوں کا خاتمہ کر دیں اگرچہ یہ آسان کام نہیں ہے مگر ان میں ذرہ برابر بھی کمی آپ کو انمول خزانہ عطا کر سکتی ہے۔ ہر خاتون شخصیت میں نکھار کی خواہش ہوتی ہے مگر یہ نکھار صرف اور صرف باطنی برائیوں کے خاتمہ سے ہی ممکن ہے۔ جاذبیت اور انفرادیت آپ کی شخصیت میں جب ہی شامل ہو سکتی ہے جب آپ اخلاقیات کے بلند درجہ پر ہوں کیونکہ اچھا اخلاق ہی آپ کی شخصیت کو سنوار سکتا ہے۔ انداز گفتگو سے شخصیت کا آدھا تصور واضح ہو جاتا ہے اور آدھا آداب و اخلاق سے پتہ چل جاتا ہے گویا ہر دل عزیز جب ہی بنا جا سکتا ہے جب آپ لوگوں کے دلوں میں گھر کریں گی۔ یہ کام ہرگز ہرگز مشکل نہیں لیکن اس امر کے لیے آپ کو بہت سی قربانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہر خاتون کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس کو چاہا جائے' پسند کیا جائے' لوگ اس کے بارے میں اچھا سوچیں پھر آپ بھی سوچیں' کیا آپ بھی دوسروں کیلئے ایسے ہی جذبات رکھتی ہیں۔ کسی دانا کا قول ہے جیسا آپ لوگوں کے بارے میں سوچتے ہیں ویسی ہی سوچ وہ آپ کیلئے رکھتے ہیں۔ Good Give & Takes۔ اس مختصر سے جملے میں بہت کچھ ہے مگر سوچنے والوں کے لیے ہر برائی کو صرف اچھائی سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ الغرض اپنی برائیوں پر اپنی اچھائیوں کو غالب کر لیں' دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کر دیں اور اپنی ہر غلطی پر اپنے آپ کو سزاوار سمجھیں' دوسروں کیلئے حسد و کینہ سے دور رہیں' دوسروں کو دیکھ کر جلنا' کڑھنا نہ صرف آپ کی شخصیت کیلئے خطرناک ہے بلکہ یہ آپ کے باطن کا دشمن بھی ہو سکتا ہے اس کا ہرگز ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ دوسروں کو دیکھ کر خوب سے خوب تر کی خواہش ترک کر دیں بلکہ یہ عمل تو آپ کو مزید آگے بڑھنے کی راہ دکھائے گا۔ ہاں یہ بات قابل غور ہے کہ بے جا خواہشات کی طلب بڑھا کر اپنا چین' سکون غارت کر سکتی ہیں۔ اپنے آپ کو آگے بڑھانے کیلئے اور منفرد شخصیت کے حصول کیلئے مندرجہ ذیل مشوروں پر عمل کریں۔ ہمارا یہ دعویٰ ہرگز نہیں کہ ان مشوروں پر عمل کر کے آپ ایک کامیاب زندگی گزار سکتی ہیں ہاں مگر یہ مشورے آپ کی پرسکون زندگی اور منفرد شخصیت کے حصول کیلئے کارآمد ضرور ہو سکتے ہیں۔ ☆ ہر حال میں مطمئن رہیں۔ ☆ اپنی شخصیت کا سرسری ہی سہی مگر جائزہ ضرور لیں' خامیوں کی اصلاح ہی بہتر شخصیت کی حامل ہے۔ ☆ آگے ضرور بڑھیں مگر اپنی ذاتی محنت اور جستجو کے ساتھ۔ ☆ انداز گفتگو پر توجہ دیں' آہستہ نرم لہجے میں بات کریں' اچھی سامع بنیں' یہ عمل شخصیت میں کشش کا درجہ رکھتی ہے۔ ☆ دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کریں اور ہر عمل میں اپنی اصلاح کریں' خدا کی نعمتوں اور جو کچھ اس نے آپ کو عطا کیا ہے اس پر ضرور شکر کریں۔ ☆ ظاہری شخصیت پر بھی اپنی توجہ مرکوز رکھیں' جو لباس زیب تن کریں وہ آپ کی شخصیت کے مطابق ہو' اچھے اور معیاری رنگوں کا انتخاب کر لیں۔ ☆ اطمینان قلب کیلئے پانچ وقت نماز اور قرآن پاک کا کم از کم ایک رکوع بمعہ ترجمہ ضرور پڑھیں۔ ☆ یہ عمل آپ کی شخصیت پر گہرا اثر ڈالے گا۔ ☆ اپنی اصلاح کریں' خود کو دوسروں سے ہمیشہ منفرد رکھیں مگر اب یہ بھی نہیں کہ آپ اپنی دنیا ہی الگ بنا لیں۔ ☆ ایک ہی ڈگر پر مت چلیں' دوسروں کی اندھی تقلید نہ کریں' جتنا میسر ہے اسی پر قناعت کریں' خدا کا شکر ہر دم کرتے رہیں' مایوسی سے بچیں' وقت ضائع مت کریں' جتنا ہو سکے اپنے وقت کو کارآمد کریں۔ ☆ وقت کی قدر کرنے والے ہی دنیا کیلئے قابل فخر ہو جاتے ہیں۔ ☆ دوسروں کیلئے بھی وقت نکالیں' انہیں ان کی اچھائی اور برائی کے ساتھ قبول کریں۔ ☆ اپنے دل میں دوسروں کیلئے جگہ بنائیں۔ ☆ ان کے دلوں میں گھر کریں' بہتر کریں اور بہتر کی امید رکھیں' ہمیشہ کامیاب رہیں گے۔ (سعیحا اویس)

میاں بیوی کے جھگڑے دل کیلئے نقصان دہ

جھگڑا۔۔۔! خواہ کسی بھی نوعیت کا ہو اس کے جہاں خارجی اثرات ہوتے ہیں' وہیں جسمانی اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔ میاں بیوی کے آپس کے جھگڑے مشہور ہیں۔ ان جھگڑوں سے جہاں پورا گھرانہ متاثر ہوتا ہے وہیں میاں بیوی بھی متاثرہ ہوتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں سائنس دانوں نے تحقیق کی ہے کہ میاں بیوی کا جھگڑا صرف الفاظ کی تخی تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ اس سے شریانیں بھی سخت ہو جاتی ہیں جو کہ دل کیلئے خطرناک ہے۔

یونیورسٹی آف اناوہ کے سائنسدانوں نے 150 جوڑوں پر تحقیق کی جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ میاں بیوی کے جھگڑوں سے ہونے والے نقصان کا انحصار جنس پر بھی ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ خواتین میں شریانوں کے امراض کا زیادہ تر تعلق اپنے ساتھی کے غصیلے رویے سے ہے جب کہ مردوں میں اس کی وجہ کچھ اور ہو سکتی ہے۔ تجزیہ کیلئے چنے گئے جوڑوں کو بحث کیلئے ایسے موضوعات دیئے گئے جو عمومی طور پر ان کے درمیان تنازعے کا باعث بنتے ہیں' بحث کے دوران ان افراد کا مسلسل معائنہ کیا گیا' نتائج سے ثابت ہوا کہ وہ خواتین جو بحث میں زیادہ سخت الفاظ استعمال کرتی ہیں ان کی شریانوں کو نقصان پہنچنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ دوسری جانب وہ مرد حضرات جنہوں نے سخت الفاظ سننے کے بعد اپنے رویہ پر قابو رکھنے کی کوشش کی ان کی شریانیں سخت ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ چنانچہ کئی افراد کو ڈاکٹر سے مشورہ لینے کی رائے دی گئی۔ ایک میڈیکل پروفیسر کا کہنا ہے کہ نااتفاقی ہر انسانی تعلق کا حصہ ہے دل کے امراض کی اور بھی کئی وجوہات ہیں مگر ہم لوگوں کو پھر بھی یہی مشورہ دیں گے کہ اپنے ازدواجی تعلقات بہتر بنانے پر توجہ دیں۔ (سامعہ میر)

ان شہروں میں ایجنسیوں کے خواہشمند متوجہ ہوں!

صوابی۔ سوات مینگورہ۔ چارسدہ۔ بٹ خیلہ۔ چترال۔ سکردو۔ بالاکوٹ۔ میران شاہ۔ تیمر گرہ۔ تخت بائی۔ شانگلہ۔ کالاڈھاکہ (دارالسلام)۔ تربیلا۔ داسو۔ بشام۔

ان شہروں میں ایجنسی کے خواہشمند دفتر ماہنامہ عبقری خط کے ذریعے رابطہ کریں۔ (ادارہ)

سیب چھیل کر پانی میں ابال کر چینی کا شیرہ بنا کر زردے کا رنگ یا کوئی اپنی پسند کا رنگ ملا کر شیرہ کو ابلے سیبوں میں ملا کر حلوے کی طرح کر کے جار میں محفوظ کر لیں اور ناشتہ میں استعمال کریں۔

بشیر احمد رانا' اسلام آباد

وسعت رزق اور کشائش کیلئے سورۂ مزمل کا شاندار عمل

جس عورت کے بچے اکثر مر جاتے ہوں تو وہ سات مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر سپاری (چھالیہ ثابت) پر دم کرے اور اس میں سوراخ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے' انشاء اللہ بچہ عمر دراز ہوگا۔ دردزہ والی عورت کو گیارہ مرتبہ شکر پر پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔

سورۂ مزمل مبارکہ قرآن پاک کی 73 ویں سورۂ ہے اس سورۂ مبارکہ میں بیس آیات ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو کوئی اس سورۂ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ جل شانہٗ اس کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔

دیدار نبوی ﷺ: جو کوئی سورۂ مزمل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں حضور پاک ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

مشکل آسان: جو کوئی سورۂ مزمل مبارکہ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا' اس کا افلاس دور ہوگا اور جس مشکل کیلئے پڑھی جائے گی وہ مشکل آسان ہوگی۔

کشائش رزق: جو کوئی اس سورۂ کو سات مرتبہ روزانہ پڑھے گا اس کے رزق میں اللہ تعالیٰ کشائش فرما دیں گے۔

ہر مسئلہ حل: اگر کوئی مسئلہ حل نہ ہو رہا ہو تو چالیس روز بلا ناغہ خلوت میں چالیس مرتبہ پڑھیں۔

رزق میں برکت: ایک روایت کے مطابق جو کوئی ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا کرے اس کے رزق میں برکت ہوگی اور کبھی غریب و محتاج نہ ہوگا۔

حادثات و خطرات دور: روزانہ پڑھنے والے کی اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی مشکلات' آنے والے حادثات و خطرات کو دور کر دیں گے۔

حاکم مہربان: اگر سورۂ مزمل کو پڑھ کر حاکم کے سامنے پیش ہوں تو حاکم مہربان ہوگا۔

مجرب عمل: ہر روز بعد از نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل باقاعدگی سے پڑھنا فراغت دینی و دنیوی کیلئے مجرب ہے۔

وسعت رزق اور کشائش کیلئے: ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف' پھر 1111 مرتبہ یَا مُغْنِیُ سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ اور آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

وسعت رزق کیلئے: وسعت رزق کیلئے بہت مجرب عمل ہے جو کوئی یہ عمل کرے گا انشاء اللہ محروم نہیں رہے گا۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس عمل میں سورۂ مزمل چالیس بار پڑھنے کا بھی فرمایا ہے اور اگر نہ ہو سکے تو پھر گیارہ مرتبہ پڑھے۔ (یہ عمل عشاء کی سنت اور وتر کے درمیان کرے۔)

فراخی رزق: سورۂ مزمل برائے فراخی رزق و کشائش کا ایک طریقہ بعض مشائخ سے اس طرح بھی مروی ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس مرتبہ پڑھیں' اس طرح کے رکعت اول میں بعد از فاتحہ اکیس بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ بیس بار سورۂ مزمل پڑھیں۔

ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ فجر کی سنت و فرض کے درمیان ایک بار اور باقی تمام نمازوں (فجر سمیت) کے بعد دو دو بار اس طرح گیارہ بار پورے دن میں ہو جائے گی۔

شفایابی کیلئے: اگر روزانہ باوضو گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر بیمار پر دم کرتے رہیں تو انشاء اللہ بیمار کو شفا حاصل ہوتی ہے۔

بچہ عمر دراز ہوگا: جس عورت کے بچے اکثر مر جاتے ہوں تو وہ سات مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر سپاری (چھالیہ ثابت) پر دم کرے اور اس میں سوراخ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے' انشاء اللہ بچہ عمر دراز ہوگا۔

بخیریت ولادت: دردزہ والی عورت کو گیارہ مرتبہ شکر پر پڑھ کر دم کر کے کھلائیں' انشاء اللہ بخیریت فوراً بچہ کی ولادت ہو جائے گی۔

میاں بیوی میں الفت کیلئے: اگر میاں بیوی میں باہم اختلاف ہو تو سورۂ مزمل اکیس بار پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلا دیں انشاء اللہ دونوں میں باہم الفت پیدا ہو جائے گی۔

مشکلات کے حل کیلئے: ایک طریقہ سورۂ مزمل کے پڑھنے کا یہ بھی ہے کہ بعد نماز فجر چھ بار' بعد نماز ظہر سات بار' بعد نماز عصر آٹھ بار' بعد نماز مغرب نو بار' بعد نماز عشاء گیارہ بار سورۂ مزمل پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہوگی۔

مصیبت سے امن: اگر اول و آخر درود شریف تین بار اور درمیان میں اکتالیس بار روزانہ سورۂ مزمل پڑھا کریں تو اللہ تعالیٰ دولت سے مالا مال فرما دیں گے اور مصیبت سے امن میں رہے گا۔

کشائش رزق: ایک بزرگ نے لکھا ہے کہ اکتالیس دن تک اکتالیس بار پھر اکتالیس دن تک اکیس بار اور پھر زندگی بھر کیلئے گیارہ مرتبہ کا معمول بنالیں آغاز نوچندی جمعرات سے کریں' غنا' تونگری اور کشائش رزق کیلئے نہایت مجرب ہے۔

عجائبات عالم

اب اس بادشاہ نے آپ ﷺ کے پیغام کے بارے میں پوچھنا شروع کیا' یعنی آپ لوگوں سے کیا کچھ فرماتے ہیں۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک تجارتی قافلے کے ساتھ شام گئے اس وقت آپ نے اسلام قبول نہیں کیا تھا' البتہ حضور نبی کریم ﷺ اپنی نبوت کا اعلان فرما چکے تھے اور اسلام کی تبلیغ شروع فرما چکے تھے' یہ قافلے میں شامل تھے کہ وہاں کے رومی بادشاہ نے ان لوگوں کو بلایا جب یہ بادشاہ کے سامنے پہنچے تو اس نے کہا" تم لوگ عرب کے کس قبیلے سے ہو اور جس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اس سے تمہارا کیا تعلق ہے؟ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسے بتایا' میرا پانچویں پشت پر جا کر ان سے نسب مل جاتا ہے" اس پر بادشاہ نے کہا" میں جو کچھ پوچھوں کیا تم ٹھیک ٹھیک اس کا جواب دو گے؟" اس قافلے والوں نے یک زبان ہو کر کہا: ہاں ٹھیک ٹھیک جواب دیں گے۔ اب اس نے پوچھا: کیا تم ان لوگوں میں سے ہو جنہوں نے اس کے دین کو قبول کیا ہے یا ان میں سے ہو جنہوں نے انہیں جھٹلایا ہے' ان لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ ہم ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے انہیں جھٹلایا ہے اور ان کے دشمن بن گئے ہیں۔ اب اس بادشاہ نے آپ ﷺ کے پیغام کے بارے میں پوچھنا شروع کیا' یعنی آپ لوگوں سے کیا کچھ فرماتے ہیں۔ یہ حضرات آپ ﷺ کے پیغام کی تفصیلات بتاتے رہے۔ یہ تفصیلات سن کر وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا "آؤ میرے ساتھ" یہ حضرات اس کے پیچھے چل پڑے وہ انہیں اپنے محل کے ایک حصے میں لایا۔ اب اس نے خادم کو حکم دیا" اس عمارت کو کھولو" اس نے تالا کھولا تو وہ اپنے ساتھ لیے اندر داخل ہوا' اس کمرے میں کوئی بڑی سی چیز تھی' اس پر کپڑا ڈھانپا گیا تھا۔ وہ ایک انسانی تصویر تھی۔ اس نے ان لوگوں سے پوچھا: کیا تم جانتے ہو؟ یہ کس کی تصویر ہے؟ انہوں نے تصویر کو غور سے دیکھنے کے بعد انکار میں سر ہلایا اور کہا "نہیں" ہم نہیں جانتے" اب اس نے کہا" یہ آدم علیہ السلام کی تصویر ہے" اب وہ اسی کمرے میں بنے دوسرے دروازے سے ہوتا ہوا ایک کمرے میں داخل ہوا۔ وہاں بھی ایک تصویر تھی' اس پر بھی کپڑا تھا' وہ اس طرح ان حضرات کو انبیاء علیہ السلام کی تصاویر دکھاتا چلا گیا؟ یہ حضرات ہر تصویر کے بارے میں کہتے رہے ہم نہیں پہچانتے اور وہ بتاتا رہا کہ یہ تصویر کس نبی کی ہے۔ آخر میں وہ ایک دروازہ کھول کر ایک کمرے میں داخل ہوا۔ یہاں بھی ایک تصویر پر کپڑا اوڑھا گیا تھا۔ اس نے کپڑا ہٹایا (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

آپ کا سوال — حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

تنزیلہ عرفان۔ تسلیم اختر۔ صبیحہ سلطانہ' اٹک۔ صبا شہزاد' راولپنڈی۔ محمد اسد' پشاور سید ممتاز حسین شاہ' راولپنڈی۔ ندیم الدین' کراچی۔ فرحانہ۔ مسرت شاہین۔ ارشد محمود۔ فریدہ' لاہور۔ رخسانہ بی بی۔ محمد سرور۔ سبینہ' بہاونگر۔ محمد سلیم شاہ' ٹیکسلا۔ حاجی نعمان بشیر احمد' وہاڑی۔ ثمینہ سلیم' واہ کینٹ۔ خرم شہزاد۔ ممتاز بیگم۔ محمد اکرام' گوجرانوالہ۔ مختیار احمد' سکھر۔ محمد عاشق' صادق آباد۔ عبدالحق' کراچی۔ سیدہ شاہ بتول' راولپنڈی۔ رفعت شاہین' واہ کینٹ۔ مسز آسیہ زاہد' اٹک۔ صبیحہ نگار' اسلام آباد۔ رخسانہ غفار احمد۔ لبنیٰ عمران' لاہور۔ حفصہ' اسلام آباد۔ عبدالوہاب' خیر پور میرس سندھ۔ اعجاز حسین' آزاد کشمیر۔ حاجرہ بی بی' ہری پور۔ مبین اختر۔ خلیل الرحمن' فیصل آباد۔ نصرت شفیق' شور کوٹ۔ آصف گلزار' ملتان۔ محمد نصیر' جہلم۔ زوبیہ ثناز' گجرات۔ فرحان' ٹنڈو محمد خان۔ شبانہ کوثر' عارفوالہ۔ شازیہ نورین' راولپنڈی۔ محمد ابراہیم' ٹانک۔ خالد الرحمن' لوھراں۔ ثنا شاہد' راولپنڈی۔ عائشہ قندیل' راولپنڈی۔ نسرین بیگم' کراچی۔ مصباح لطیف' چشتیاں۔ خ۔ ش' گجرات۔ ملک عاطف عباس' چکوال۔ شبنم اختر اعوان' اسلام آباد۔ محمد سلیم حنیف' ایبٹ آباد۔ نعمان' کراچی۔ اورنگزیب' راولپنڈی۔ ثوبیہ پرویز' بوریوالہ۔ سمیعہ پروین' بوریوالہ۔ محمد ضیاء اللہ' چنیوٹ۔ غلام قادر۔ محمد اکرم۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کا خاص عمل

آپ کسی بھی وقت' تنہائی ہو تو بہتر ہے' رات ایک بجے کے بعد **4** نفل اکٹھے ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھنے کی نیت کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **101** بار سورۂ اخلاص مع تسمیہ پڑھیں' اس طرح ہر رکعت میں پڑھیں۔ بس دھیان اور توجہ اللہ کی طرف اور خاص حضوری ہو (ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں) سلام کے بعد سر برہنہ کرلیں اور دائیاں بازو قمیص سے نکال کر بازو اور کندھا ننگا کرلیں' جیسے حالت احرام میں ہوتا ہے۔ پھر **500** بار سورۂ اخلاص پڑھیں اول و آخر درود شریف **11** بار۔ پھر جتنی دیر سارے عمل میں لگتی ہے اتنی دیر خوب گڑگڑا کر بھکاری بن کر دعا کریں' رو رو کر مانگیں کہ جسم کا رواں رواں کھڑا ہوجائے۔ بہت لمبی اور عاجزانہ دعا کرکے پھر **100** بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور پھر سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے لیٹ جائیں۔

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

مبین' عمر کوٹ۔ صباء انور' کراچی۔ سیدہ خالدہ خانم جیلانی' ملتان۔ قیصر مہمان' راولپنڈی۔ حافظ محمد فہیم' ملتان۔ نازنین انتخاب' کراچی۔ کنیز فردوس' اسلام آباد۔ ص۔ ش' لاہور۔ فاخرہ' فیصل آباد۔ طاہرہ' راولپنڈی۔ شازیہ سرور' راولپنڈی۔ فائزہ' کراچی۔ ر۔ خ' ہنولی پنجاب۔ مدیحہ عظیم' گجرات۔ فضیلت جبیں' گجرات۔ نصرت طاہرہ' راولپنڈی۔ اے۔ اے' حیدر آباد۔ سندس خالد' اسلام آباد۔ ذوالفقار حسین' چکوال۔ محمد عمر عباسی' اسلام آباد۔ ع۔ ا' لاہور۔ عائشہ ندیم' لالہ موسیٰ۔ محمد اسد' پشاور۔ شازیہ' بدین۔ شگفتہ حبیب۔ طاہرہ یاسمین' جڑانوالہ۔ آ۔ احمد۔ ندیم احمد' لاہور۔ ساجدہ بیگم' لاہور۔ علی ارشد' فیصل آباد۔ شبانہ نورین۔ محمد حبیب طاہر۔ حبیب گل' مردان۔ محمد رضوان' اٹک۔ نزہت جہاں عروج۔ صائمہ نورین' ایبٹ آباد۔ محمد سلیم' چنیوٹ۔ حکیم محمد ارشد' حافظ آباد۔ آ۔ ط' شاہ پور۔ صدف مقصود' پتوکی۔ شہناز' بہاولپور۔ محمد یعقوب بھٹی' راولپنڈی۔ افشین ناز' کراچی۔ محمد شہزاد اختر' راجن پور۔ عنبرین فرحت' ساہیوال۔ فضل الرحمن' راولپنڈی۔ سمیرا بانو' پشاور۔ صابر علی' ملتان۔ اختر' کراچی۔ غلام قادر' فیصل آباد۔ پروین اختر۔ سیدہ راشدہ بانو' حیدر آباد۔ مسز آمنہ فیصل نواز' فیصل آباد۔ حکیم محمد یٰسین ہاشمی' راولپنڈی۔ زبیدہ بیگم۔ فیضان طارق محمود' منڈی بہاؤالدین۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ صرف اور صرف **وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى**(والضحیٰ ۵) ہر وقت ہزاروں' لاکھوں کی تعداد میں کھلا پڑھیں۔

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

اعجاز فاطمہ' حافظ آباد۔ رخشندہ خالد' حافظ آباد۔ زبیدہ' پشاور۔ شمیم اختر' راولپنڈی۔ کومل اقبال' سرگودھا۔ سعدیہ احسان' گجرات۔ محمد سلیم' لاہور۔ راجہ نعمان فرید' راولپنڈی۔ عبدالعزیز' سیالکوٹ۔ محمد مرتضیٰ' سرگودھا۔ پوشیدہ' ملتان۔ فرحت' بہاولپور۔ لبنیٰ پروین' ڈی جی خان۔ محمد عرفان صدیق' چکوال۔ آمنہ رضوان' لاہور۔ محمد سجاد' ملتان۔ حمیرا' مظفر گڑھ۔ ثوبیہ ندیم' ایبٹ آباد۔ محمد شامی احمد' خانیوال۔ خرم جاوید' راولپنڈی کینٹ۔ نورین رشید۔ اسماء بتول' راولپنڈی۔ شہناز حسین۔ رباب سحر' راولپنڈی کینٹ۔ عائشہ' کراچی۔ محمد عثمان' کوہاٹ۔ رضیہ بیگم' کراچی۔ قرۃ العین حمیرا' خانیوال۔ کرن شہزاد' لاہور۔ فاطمہ ڈار۔ علی احمد۔ عظمیٰ رانی' ایبٹ آباد۔ عظمیٰ سجاد' لاہور۔ ساجدہ جمیل' اعوان ٹاؤن۔ عابدہ پروین' گجرات۔ ز۔ ذ' مردان۔ طارق محمود' مانسہرہ۔ ناہید کوثر' گجرات۔ منوالاہوری۔ محمد مستقیم' سکھر۔ صفی اللہ' سندھ۔ فردوس اکرام۔ سید جاوید شاہ۔ تحریم خلیل' اٹک۔ کلثوم ارشد۔ زرتاب محمود' چکوال۔ امتیاز بیگم' راولپنڈی۔ مدثر پیرزادہ' سندھ۔ ن۔ ر' میانوالی۔ حمیدہ اعوان' پنڈ چھانگا۔ مسترد' سرگودھا۔ مسز فرزانہ نذیر' اٹک۔ زہرہ بیگم۔ ردا یعقوب' کراچی۔ امیر عبداللہ خان' ڈیرہ غازیخان۔ س' پی' مانسہرہ۔ عقیل شہزاد' ٹیکسلا۔ اعجاز الحق' ساہیوال۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہزاروں' لاکھوں' کروڑوں مرتبہ درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

حَلِیۡمٌ کَرِیۡمٌ . عَفُوٌّ کَرِیۡمٌ

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

طلبہ اور اساتذہ کا اجتماع

کہتی ہے ہم کو خلق خدا غائبانہ

یکم جنوری 2015ء سے لے کر 4 جنوری تک تسبیح خانہ لاہور میں اجتماع ہوا بے شمار تاثرات میں سے چند پڑھیے

ان تین دنوں نے جینا سکھا دیا

ان تین دنوں میں ہم نے تسبیح خانہ سے کیا پایا' اس کو لفظوں میں بیان کرنا بہت مشکل ہوگا لیکن مختصراً کہ زندگی کا سکون' دلوں سے دوسروں کیلئے نفرت ختم' ہر وقت دل میں اللہ کا خیال' اس کی یاد اور اس کی ہی طرف دھیان ہوگیا۔ سخت ترین سردی میں تسبیح خانہ آئے اور تسبیح خانہ میں آتے ہی وہاں کے انتظامات دیکھ کر دل خوش ہوگیا' شدید سردی میں بھی بالکل سردی کا احساس ختم' زمینی گرم پانی' چوبیس گھنٹے بجلی کی بلاتعطل فراہمی۔ حضرت صاحب کے روزانہ تین درس جس نے میری زندگی میں انقلاب برپا کردیا۔ مجھے اپنی تکلیف کے بجائے دوسروں کی تکلیف نظر آنا شروع ہوئی' دوسروں کیلئے مانگنا آ گیا' ہمیں صرف پتہ تھا کہ اللہ ہے اللہ پاک کی عظمت' ان کی شان' ان کی بڑائی' بزرگی' غرض یہ کہ ہماری خراش' تراش کرکے ہمیں تھوڑا سا انسان آپ نے سکھایا اور بنایا۔ تسبیح خانہ میں کی گئی دعاؤں سے اب اللہ پاک نے ہمیں عمرہ کی سعادت بخشی ہے اور عنقریب عمرہ کرنے جارہے ہیں۔ (محمد صدیق' لاہور)

زندگی کا اصل مقصد سمجھ میں آگیا

محترم حکیم صاحب! ان تین دنوں میں اللہ کے ساتھ تعلق کو بنانا آ گیا' نماز میں دھیان نصیب ہوا' ایک ناممکن دنیاوی پریشانی تھی جو ممکن ہوگئی' میری گھریلو پریشانیاں' الجھنیں کافی حد تک ختم ہوگئیں۔ زندگی کے اصل مقصد کو سوچنے اور پورا کرنے کی توفیق ملی۔ اب تو ایسے ایسے اچھے خواب آتے ہیں کہ میں حیران ہوتی ہوں۔ یہ تین دن میری زندگی کے یادگار ترین دن ہیں۔ کاش! یہ تین دن دوبارہ میری زندگی میں آسکیں۔ (مدیحہ ارشاد' لاہور)

تین دن، لازوال فوائد

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں تسبیح خانہ میں ''طلبہ و اساتذہ کے اجتماع'' میں شریک ہوئی۔ اتنا روحانی ماحول کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتی۔ پردے کا لاجواب انتظام تھا' شاندار کھانا' گرم پانی' آپ کے دروس' رقت آمیز دعائیں میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتی کہ ان تین دنوں میں مجھے کیا کیا حاصل ہوا۔ میرے ابو کے کاروباری مسائل تھے جو ان تین دنوں کے دعاؤں سے کافی حد تک حل ہوچکے ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ جب بھی اجتماع ہوا میں دوبارہ ضرور شرکت کرنا چاہوں گی۔ (ظ۔ھ)

تسبیح خانہ شفاء کا ذریعہ بنا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاؤں میں ہر وقت شدید درد رہتا تھا مگر جب میں تسبیح خانہ کے اجتماع میں شرکت کیلئے آئی تو میرے پاؤں کا درد حیران کن طور پر ٹھیک ہوگیا۔ میری بیٹیاں اکثر بیمار رہتی تھیں' جب سے میں یہاں سے گئی ہوں انہیں دو انمول خزانہ دم کردیتی ہوں تو وہ ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ ہمارے گھر سے بیماریاں رخصت ہوگئی ہیں' گھر میں سکون آ گیا ہے' کاروباری مشکلات دور ہورہی ہیں۔ اللہ آپ کو شاد و آباد رکھے' تسبیح خانہ سدا ہدایت کا ذریعہ بنا رہے۔ (آمین) (نیلم پری)

تمام حسرتیں پوری

تین دن دارالتوبہ میں رہی' رنگ و نور کی برسات تھی' وقت رخصت آنسو تھے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے' آپ سے ملتے ہیں تو باقی وقت یہ سوچنے میں گزر جاتا آپ ہمارے مرشد ہیں تو اللہ کے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کیسے ہونگے؟ آپ کے وظائف پڑھ رہی ہوں' بگڑے کام بن رہے ہیں' کاروباری بندشیں ختم ہورہی ہیں' بیماریاں ختم ہورہی ہیں' ناکامیاں کامیابیوں میں بدل رہی ہیں' جادو ختم ہورہا ہے۔ بس! میرا رب تسبیح خانہ میں آنے جانے والوں کی' آپ کی اور آپ کی نسلوں کی حفاظت فرمائے۔ ایک ٹوٹکہ میرا آزمایا ہوا ہے جو کہ درج ذیل ہے:۔ کان کی تکلیف کیلئے: کان کی اندرونی تکلیف کیلئے بہترین ہے کالی میور 30 اور بیلاڈونا 30، ہومیوپیتھک دوائی ہے درج کی گئی ترکیب سے استعمال کریں۔ (نصرت آرا)

گھر کے مسئلے حل

تسبیح خانہ کے اجتماع میں شرکت کے بعد تو میری زندگی ہی بدل گئی' میرے شوہر مجھے گھر کا خرچہ نہیں دیتے تھے' تسبیح خانہ سے جانے کے بعد تو میں حیران ہی رہ گئی مجھے گھر کا خرچہ دینے لگے' ان کا مزاج ایسے بدلا کہ اب بھی حیرت ہوتی ہے۔ گھر کے بہت سے مسائل حل ہوئے' برکت ہی برکت ہے۔ جوڑوں کی درد کیلئے دوائی کھاتی تھی' تسبیح خانہ میں آنے کے بعد دوائی چھوٹ گئی اور اب اللہ کے فضل سے جوڑوں کا درد بالکل ختم ہوگیا ہے۔ (زاہدہ پروین)

تسبیح خانہ جنتیوں کا ٹریننگ سنٹر

کچھ ماہ پہلے ایک دن ایک اخبار فروش کی دکان سے کچھ لینے آیا تو اچانک نظر اس کے تھیلے میں پڑے ہوئے عبقری میگزین پر پڑی' میں نے اس سے یونہی میگزین خرید لیا' پڑھا۔ اس کے بعد تسبیح خانہ کے اجتماع میں شریک ہوا' وہ دن میری زندگی کا ٹرننگ پوائنٹ تھا' ان تین دنوں نے میری زندگی کو ایک نئی راہ پر چلا دیا۔ ان دنوں میرا کاروبار بھی بہت ہی خراب چل رہا تھا جس کی وجہ سے میں تسبیح خانہ میں آیا' الحمدللہ! میرا کام بن گیا' میرا کاروبار پہلے سے بھی زیادہ بہتر ہورہا ہے۔ مجھے دنیا تو مل ہی گئی ساتھ میں تسبیح خانہ نے مجھے دین کی اصل راہوں پر ڈال دیا' نماز تو پہلے بھی پڑھتا تھا مگر اب جیسا سکون نہیں۔ سچ کہوں تو تسبیح خانہ جنتیوں کا ٹریننگ سنٹر ہے۔ (م۔ا' لاہور)

کاروباری بندش 3 دن میں ختم

محترم حکیم صاحب! میں ایک ٹیچر ہوں اور پرائیویٹ اکیڈمی چلاتا ہوں' پچھلے کچھ عرصہ سے اکیڈمی میں طلبہ نہ ہونے کے برابر رہ گئے' بڑی مشکل سے ٹیچروں کی فیسیں اور بلڈنگ کا کرایہ ادا کررہا تھا' ایک دن پریشان بیٹھا اپنے اللہ سے باتیں کررہا تھا کہ میرے موبائل پر دفتر عبقری کی طرف سے میسج آیا کہ تسبیح خانہ میں طلبہ و اساتذہ کا تین روزہ اجتماع ہے' میں نے فوراً تسبیح خانہ میں جانے کے انتظامات مکمل کیے اور بغیر کچھ سوچے سمجھے یکم جنوری کو تسبیح خانہ میں پہنچ گیا' یہاں آکر تین دن اللہ سے رو رو کر دعائیں کیں' جب تین دن گزار کر واپس گیا تو پہلے دن ناممکن بات یہ ہوئی کہ 25 بچوں کا اکٹھا ایڈمیشن ہوا' الحمدللہ اب تک 100 بچوں کا اضافہ ہوچکا ہے اور تمام کام کسی غیبی مدد کے ساتھ خودبخود انجام پذیر ہورہے ہیں۔ الحمدللہ! اللہ نے مجھ پر ان تین دنوں کی برکت سے رزق کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ (راشد محمود' گجرات)

عبقری روحانی اجتماع

20، 21، 22 نومبر 2015ء بروز جمعہ' ہفتہ' اتوار

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ' روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں' مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم گرم بستر ہمراہ لائیں' لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تسبیح خانہ میں ہوگا۔ اتوار کے دن صبح درس کے بعد دعا ہوگی اور واپسی کی اجازت ہوگی۔

ہم سب ہر کام میں آسانی چاہتے ہیں کہ بس ایک یا دو مرتبہ وہ کام کریں اور مسئلہ حل ہوجائے ایسا نہیں ہوتا' ہر کام مستقل مزاجی سے کریں تو ہر مسئلہ ہر حل ہوجاتا ہے۔ (ر۔ن، لاہور)

ایک گلاس اور سات بیماریاں ختم

آلو بخارہ، بلڈ پریشر، کولیسٹرول، فالتو چربی اور موٹاپے کو کم، جسمانی دردوں کو آرام بخار، جسمانی کمزوری، قبض اور یرقان کو دور، نظام ہضم کو سہل، الٹی، متلی اور ہچکی میں فوری آرام، بھوک کو نارمل' طبیعت کو تازہ دم ہی نہیں بلکہ تمام جھریوں کو ختم کرتا ہے۔

کندھے کا شدید درد اور شوگر ختم

(منشاد احمد' ایبٹ آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم آپ کا رسالہ ہر ماہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور اس سے استفادہ بھی بہت حاصل کیا ہے۔ رسالے میں سے ایک مرتبہ معدے کی دوائی بنائی تھی جس سے آرام آگیا تھا پھر آپ کے رسالہ میں شوگر سے ہونے والی کمزوری کیلئے ایک دوائی چھپی تھی وہ ابوجی کیلئے بنائی تو اس سے ایک اور تجربہ ہوا کہ ابوجی کے کندھے میں ہر وقت شدید درد ہوتا تھا جو اس دوائی کے استعمال سے آرام آگیا۔ وہ نسخہ یہ ہے:۔ **ھوالشافی:** دس عدد سفید مرچ' دس عدد الائچی' پانچ عدد بادام' ایک چمچ خشخاش' ایک چمچ چاروں مغز ان سب کو گرائنڈ کرکے صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ کھانا ہے۔ اس دوائی سے کمزوری تو جہاں دور ہوئی وہیں کندھے کے شدید درد سے آرام آگیا جو کہ کسی بھی دوائی سے نہیں جاتا تھا' بس وقتی طور پر فرق پڑتا تھا۔ اس کے بعد موٹاپا کیلئے سو عدد کالی مرچ' سو عدد نیم کے نرم و نازک پتے مکس کرکے دوائی بنائی اس سے بھی اللہ کا شکر ہے موٹاپے میں کافی فرق پڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یونہی انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم آپ کے درس نیٹ سے سنتے ہیں جن پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک گلاس اور سات بیماریاں ختم

(محمد اظہر عظیم' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم نے ہائی بلڈ پریشر کے نئے اور پرانے مریضوں کو پانچ عدد آلو بخارے ایک گلاس پانی میں بھگو کر صبح اس کی گٹھلیاں علیحدہ کرکے آلو بخاروں کو پانی میں اچھی طرح حل کرکے یہ پانی روزانہ صبح نہار منہ چھ ماہ تک استعمال کرنے کا مشورہ دیا (نہار منہ ضروری بھی نہیں) مریضوں نے بلڈ پریشر کی تمام دوائیں ترک کرکے یہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا اور پہلے ہی دن بڑھے ہوئے بلڈ پریشر کو نارمل ہوتا دیکھ کر انتہائی حیرت کا اظہار کیا۔ ایک مریضہ جس کا اوپر کا بلڈ پریشر 190 اور نیچے کا 120 تھا۔ 100 سے 110 تک رہتا تھا میری ہدایت پر روزانہ ایک کپ آلو بخارے کا پانی صرف اسی وقت استعمال کرتیں جب ان کا بلڈ پریشر بڑھ جاتا اور یہ پانچ سے دس منٹ کے اندر اندر نارمل ہوجاتا۔ یہ سلسلہ دو ہفتے تک جاری رہا اور وقفہ وقفہ سے بلڈ پریشر بڑھنے کا یہ سلسلہ رک گیا اور وہ روزانہ نہار منہ ایک گلاس پینے لگیں۔ بلڈ پریشر نارمل رہنے لگا اور مریضہ نے ڈیڑھ ماہ یہ نسخہ استعمال کرکے ترک کردیا۔ کئی مہینے تک روزانہ چیک کرنے پر ان کا بلڈ پریشر نارمل ہی پایا گیا اور مریضہ اور ان کے اہل خانہ کیلئے نہایت حیران کن نتیجہ تھا۔ کچھ مریضوں کا مختلف مدت میں بلڈ پریشر نارمل ہونا مدت بھی صرف چند مہینے زندگی بھر دوائیں کھانے سے یقیناً بہتر ہے اور یہ دواؤں سے نجات دینے والا محدود مدت کا پائیدار علاج ہے جو جدید میڈیکل سائنس میں ابھی موجود نہیں ہے۔ واضح رہے کہ تازہ پھل کو آلوچہ اور خشک ہونے پر اس کو آلو بخارہ کہتے ہیں۔ آلو بخارہ بلڈ پریشر، کولیسٹرول، فالتو چربی اور موٹاپے کو کم، جسمانی دردوں کو آرام، بخار، جسمانی کمزوری، قبض اور یرقان کو دور، نظام ہضم کو سہل، الٹی، متلی اور ہچکی میں فوری آرام، بھوک کو نارمل' طبیعت کو تازہ دم ہی نہیں بلکہ تمام جھریوں کو ختم کرنے کے علاوہ آنے والے موسم گرما کی اکثر پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور ان کو دور کرنے کا آسان علاج بھی ہیں۔ ان اضافی طبی فوائد اور بے شمار افراد کو بلڈ پریشر میں مبتلا دیکھ کر اس نسخے کو عام کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ خلق خدا اس قیمتی نسخے سے بھرپور استفادہ کرسکے۔

کھجور اور اولاد نرینہ

(ڈاکٹر محمد شعیب' ایبٹ آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ لکھنا وغیرہ تو مجھے آتا نہیں بس آپ کی خصوصی حوصلہ افزائی کی وجہ سے کچھ تحریر کرنے کی جرأت کررہا ہوں اور حضرت آپ کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی مخلوق کی خدمت آپ سے لیتے رہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو اپنا کنبہ کہا ہے اور آپ کی اتنی بڑی کوشش میں ایک تنکا میرا بھی شامل ہوجائے۔

کھجور اور اولاد نرینہ: بیٹی اللہ کی رحمت اور بیٹا اللہ کی طرف سے نعمت ہوتا ہے اور عموماً جن والدین کے ہاں اکثر بیٹیاں ہی پیدا ہوتی ہیں' انہیں خواہش ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں نعمت سے بھی والدین یعنی اولاد نرینہ عطا فرمائیں تو اس سلسلہ میں طب جدید کے ماہرین کے بار بار کے تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ دائیں طرف کے حفیہ الرحم سے جو بیضہ انثی خارج ہوتا ہے وہ بار آور ہونے سے حمل نرینہ ہوگا کیونکہ دائیں طرف گرم ہوتی ہے اور بائیں طرف کے حفیہ الرحم سے جو بیضہ انثی خارج ہوگا وہ بار آور ہونے سے حمل مادینہ ہوتا ہے۔ قدیم اطباء بھی اسی نظریہ کی تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دائیں طرف اولاد نرینہ کیلئے مخصوص ہے کیونکہ دائیں طرف زیادہ گرم رہتی ہے۔ آسان الفاظ میں اگر دوران حمل عورت کو ایسی غذائیں دی جائیں جس سے عورت کو رحم میں بچہ دانی گرم اور طاقتور ہو تو انشاء اللہ امید کی جاسکتی ہے کہ عورت اولاد نرینہ پیدا کرے گی۔

اس سلسلہ میں کھجور ایسی غذا ہے جو عورت کی رحم (بچہ دانی) کو گرم بھی رکھتی ہے اور طاقت بھی دیتی ہے اور دوران حمل کمزوری بھی دور کرتی ہے اگر عورت کو دوران حمل صبح و شام تین تین یا پانچ پانچ کھجوریں کھلائیں جائیں یا حسب ہاضم زیادہ بھی کھاسکتی ہیں لیکن یاد رہے کہ کھجور طاق اعداد میں کھائے کیونکہ یہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور کھجور طاق اعداد میں نقصان بھی نہیں دیتی۔ میرے ذاتی تجربات میں بہت سی مریضوں کو جن میں اکثر ایسی خواتین بھی تھیں جن کی پہلی بیٹیاں تھیں انہیں یہ علاج بتایا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اولاد نرینہ سے نوازا۔ کھجور کو پہلے چار پانچ ماہ لازمی کھانا ہے اور اگر پورے نو ماہ تک استعمال کی جائیں تو عورت نا صرف دوران حمل کی کمزوریوں سے محفوظ رہتی ہے بلکہ بچہ بھی صحت مند پیدا ہوتا ہے۔ دوران حمل کھجور کھائیں اللہ تعالیٰ سے اولاد نرینہ حاصل کریں اور ''عبقری'' کیلئے ہاتھ اٹھائیں۔

فالج کے مریض کیلئے مجرب وظیفہ

تل کا تیل اور ایک برتن میں پانی رکھ لیں' اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں' پھر اکتالیس ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کا مبارک نام اَلْمُعِیْدُ پڑھیں اور تیل اور پانی پر پھونک مارتے جائیں' مریض اسی پانی کو پیے اور تیل کی مالش کرے' بہت سے لوگ مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں' علیحدہ علیحدہ بھی بے شک اپنے اپنے گھر میں بیٹھ کر دس' دس ہزار مرتبہ پڑھ لیں' ایک بوتل تیل اور ایک بوتل پانی کی اپنے پاس رکھ کر پھونک مارتے جائیں پھر مریض کو پہنچادیں' آزمودہ وظیفہ ہے۔ (محمد فاران ارشد بھٹی' مظفر گڑھ)

اولاد کیلئے: اگر عورت تین ماہ تک روزانہ پانچ سو بار سورۂ کوثر پڑھ لے تو ان شاء اللہ حمل قرار پائے گا اور نیک اولاد پیدا ہوگی۔ (محمد سعید علوی، چکوال)

زیتون اور اسپغول ایک بار ضرور آزمائیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

انسان کی زندگی مسلسل تجربات اور مشاہدات کا مجموعہ ہے موت تک انسان تجربات ہی تو کرتا رہتا ہے۔ جن ہستیوں کی میں نے چار دن جوتیاں سیدھی کرنے کی کوشش کی انہوں نے ایک سبق مجھے یہی دیا کہ ساری زندگی سیکھتے رہنا اور سیکھنے میں کبھی شرم عار یا عذر محسوس نہ کرنا۔ میں قارئین سے اکثر کہتا ہوں کہ اپنے مشاہدات و تجربات مجھے لکھیں اور ضرور لکھیں اور قارئین لکھتے ہیں اور ان کا لکھنا مشاہدات اور تجربات کو مزید بڑھا دیتا ہے پھر اپنے اور لوگوں کے مشاہدات میں اپنے منتظر لاکھوں سے زیادہ قارئین تک پہنچاتا ہوں اور ایک تسلی ہوتی ہے کہ میں مخلوق خدا کیلئے کانٹوں میں سے موتی چنتا ہوں۔

کانٹوں سے اس لیے لکھا کہ جس کے پاس کوئی ایک فارمولہ تجربہ یا نسخہ ہو وہ شاید اپنے گناہوں کی طرح چھپاتا ہے' ہاں کوئی خوش قسمت ایسا ہوگا جو بتاتا ہوگا اس دنیا میں واقعی خوش قسمت اب بھی ہیں لیکن بہت کم۔۔۔!!!

کچھ یہی صورتحال میرے ساتھ گزری' میں نے ایک اللہ والے کو مسلسل اخلاق کا درس دیتے سنا۔ میں حیران ہوا جب تحقیق کی تو پتہ چلا انہیں مسلسل لوگوں کی بداخلاقی کا سامنا کرنا پڑا اور بداخلاقی نے ہمیشہ دو رنگ دکھائے ہیں یا تو وہ بندے کو خود بہت بڑا بداخلاق بنا دیتی ہے یا پھر بہت بڑا بااخلاق۔۔ کچھ یہی حال میرے ساتھ بھی ہوا۔۔۔ میں نے ہمیشہ بخیل اور تنگ دل لوگوں سے ملاقاتیں کی ہیں لیکن پھر

واقعی! تین خوراکوں نے مجھے اتنا کچھ دیا کہ میں خود حیران ہوگیا صحت' شفاء' طبیعت بالکل میری نہایت تسلی بخش ہوگئی۔ اس کے بعد جب بھی مجھے یہی تکلیف پہنچی میں نے فوراً یہی چھلکا اسپغول اور زیتون کا نسخہ آزمایا اور پھر تو میں نے لوگوں کو بتانا شروع کر دیا اور واقعی لوگوں کو بہت فائدہ ہوا۔

وہی بات سب ایک طرح نہیں ہوتے۔ ان بخیلوں نے مجھے اس بات پر مجبور کیا کہ میں نے اپنی زندگی کے مشاہدات و تجربات لوگوں کو ضرور بتانے ہیں اور جب مخلوق خدا میرے تجربات سے فائدہ اٹھا کر ان تجربات کو مزید اپنے مشاہدات کے ساتھ بتاتے یا لکھتے ہیں تو میری خوشی کی انتہا نہیں رہتی اور سوچتا ہوں کہ کیا میں بھی اس قابل تھا کہ میں مخلوق خدا کو فیض پہنچا سکتا یا مخلوق خدا میرے ذریعے سے مشکلات سے نکل سکتی۔ آج جو چیز میں آپ کو بتانے لگا ہوں پہلے اس کا واقعہ پڑھ لیجئے۔

ایک صاحب میرے پاس آئے وہ ایک قطر کی بہت بڑی تیل نکالنے والی کمپنی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ کہنے لگے آپ کا درس سنتا ہوں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کچھ تحفے میں آپ کی خدمت میں دینا چاہتا ہوں' آخر آپ نہیں چھپاتے تو میں کیوں چھپاؤں۔ میری کمپنی میں انگریز کام کرتے ہیں وہ کبھی بھی دوائیاں اینٹی بائیوٹک نہیں کھاتے بلکہ انہیں لفظ اینٹی بائیوٹک سے چڑ ہے۔ ایک بار میں نے ان کے سامنے اینٹی بائیوٹک ڈاکٹری دوائی کھائی تو وہ حیران ہوگئے کہ اتنی سی بیماری پر تم نے اتنی ہائی پوٹینسی اینٹی بائیوٹک کھائی۔ کہنے لگے آئندہ کوئی تکلیف ہو تو ہمیں بتانا ہم تمہیں ایک تحفہ دیں گے۔ قدرتی طور پر مجھے معدے کی تکلیف ہوئی' کبھی قبض' کبھی موشن' کھٹے ڈکار' طرح طرح کے ذہن میں وسوسے' خیالات' گیس تبخیر کی کیفیت' وسوسوں کی کیفیت' بہت زیادہ بڑھ گئی۔ پہلے تو میں نے برداشت کیا پھر میں نے ایک گورے سے بات کی جو میرے انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کا ہیڈ تھا۔ مجھے فوراً اپنے کمرے میں لے گیا جو کہ ایک کنٹینر میں تھا وہاں دو بوتلیں رکھی تھیں ان بوتلوں کو اٹھایا غور سے پڑھا ایک میں سے اسپغول کا چھلکا نکالا اور دوسرے میں زیتون کا تیل' ایک چھوٹی سی پیالی لی' ایک چمچ بڑا زیتون کا تیل ڈالا اس میں دو چمچ اسپغول کے چھلکے کے ڈالے' مکس کر کے کہنے لگے اسے آدھا آدھا چمچ بیٹھ کر ابھی کھالو میں نے کھالیا' ذائقہ بہت اچھا تھا۔ کہنے لگے اس طرح دن میں چاہے تین مرتبہ کرلو چاہو چار مرتبہ کرلو' پانچ مرتبہ کرلو بس یہی استعمال کرو۔ واقعی! تین خوراکوں نے مجھے اتنا کچھ دیا کہ میں خود حیران ہوگیا صحت' شفاء' طبیعت بالکل میری نہایت تسلی بخش ہوگئی۔ اس کے بعد جب بھی مجھے یہی تکلیف پہنچی میں نے فوراً یہی چھلکا اسپغول اور زیتون کا نسخہ آزمایا اور پھر تو میں نے لوگوں کو بتانا شروع کر دیا اور واقعی لوگوں کو بہت فائدہ ہوا کیونکہ مجھے فائدہ ہوا تھا اور مجھے اس پر اعتماد تھا۔ ایک مریض مجھے ملا جس کا کولیسٹرول لیول اور خون میں مزید ایسے خطرناک قسم کے کیمیکل شامل ہوئے تھے جن کو لیبارٹریاں طرح طرح کے نام اور طرح طرح کے ٹیسٹوں سے چیک کر چکی تھی مسلسل دوائیاں کھا رہے تھے۔ ان کا بلڈ پریشر ہائی تھا' ٹینشن بہت زیادہ تھی' کبھی نیند کی گولی کھاتے اور کبھی شوگر کی اور کبھی بلڈ پریشر کی' میں نے عرض کیا آپ چاہیں تو فی الحال کوئی ڈاکٹری دوائی نہ چھوڑیں۔ آپ صرف ایک چمچ زیتون کا اور دو چمچ اسپغول چھلکا استعمال کرنا شروع کر دیں اور کچھ عرصہ چند دن' چند ہفتے استعمال کریں آپ کو وہ رزلٹ ملے گا جو شاید آپ نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔ چند ہفتوں کے بعد مجھے ملے کہنے لگے سولہ گولیاں روزانہ میری خوراک تھیں' یہ کم سے کم ہے۔ اگر آپ کہیں تو میں آپ کو دکھا سکتا ہوں اور پھر ان سب کے بلسٹر مجھے دکھائے۔ کہنے لگے اب صرف دو گولیاں باقی رہ گئی ہیں اور یہ بھی چند دنوں میں اعتماد اور یقین ہے سو فیصد چھوٹ جائیں گی۔ مجھے بہت بہترین نیند آتی ہے' معدہ' جگر' پٹھے اور اعصاب میرے بہتر ہوئے ہیں۔

بہت پرانی بواسیر تھی مجھے بھی اور میری والدہ کو بھی جب مجھے فائدہ ہوا تو میں نے والدہ کو بھی استعمال کروایا اور والدہ نے بھی استعمال کرنے کے بعد بہت تعریف کی۔ میری بیوی کو موٹاپا تھا' پیٹ بڑھا ہوا تھا اور ہر وقت جوڑوں پٹھوں کا درد' سانس بہت پھولتا تھا اور طبیعت ان کی بے چین رہتی تھی حالانکہ بہت صابر اور حوصلے والی ہیں' اب ان کا صبر حوصلہ ختم' غصہ اپنے عروج پر تھا میں نے انہیں یہی نسخہ استعمال کرایا اور مجھے بہت اس کا رزلٹ ملا۔ حیران کن بات یہ ہے والدہ کی پرانی بواسیر ختم اور بیوی کی یہ تکالیف ختم۔ مجھے بہت تسلی ہوئی جہاں میری اپنی بیماریاں جو میں نے آپ کو بتائی ہیں وہ ختم ہوئیں وہاں میرا گھر بھی اللہ کے فضل سے بہت زیادہ صحت یاب ہوگیا۔ قارئین! یہ مختصر سا ٹوٹکہ جو ہر شہر ہر ملک اور ہر گھر میں باآسانی دستیاب ہے اور ہو سکتا ہے اور کہیں ناممکن نہیں۔

خواتین کا پرانا لیکوریا' موٹاپا' پیٹ کا بڑھنا' گیس' تبخیر' بلڈ پریشر کیلئے بہت لاجواب چیز ہے' معدے کا نظام یا ایسے لوگ جن کو شوگر نے اتنا ستایا کہ جسم اب کسی قابل نہیں رہا۔ میں نے انہیں بہت زیادہ استعمال کرایا اور اللہ کا فضل کہ مجھے آج تک کوئی ایسا نہیں ملا کہ جس کو فائدہ نہ ہوا ہو۔ حتیٰ کہ پرانی قبض اور پرانی بواسیر میں مبتلا لوگوں نے اس کا بہت زیادہ تجربہ مجھے دیا ہے اور بہت دعائیں دیتے ہیں۔ آپ بھی آزمائیں بہت یقینی اور فائدہ مند چیز ہے۔ یقیناً آپ کو فائدہ ہوگا آپ لکھیں یا کوئی اور ٹوٹکہ نسخہ فارمولہ آپ نے آزمایا ہو تو ضرور لکھیں۔ آپ کا فائدہ لاکھوں کا فائدہ۔

دعا اگر پوری توجہ سے مانگی جائے تو: اگر دعا پورے عقیدے سے مانگی جائے تو وہ زندگی کے کسی حصے میں ضرور پوری ہوتی ہے۔ یہ آزمایا ہوا ہے۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

خود کو ایک نظر دیکھ لو۔۔۔!!!

اس وقت میری عمر پندرہ یا سولہ سال ہوگی۔ میں اپنے رشتہ داروں میں گیا تو ایک کزن اچھی لگنے لگی۔ اس کے گھر سے واپس آنے کو میرا دل ہی نہیں چاہتا تھا۔ میٹرک کے امتحان قریب تھے لہٰذا آنا پڑا۔ واپس آنے کے بعد تو کسی کام میں میرا دل نہ لگا۔ امتحان میں بھی فیل ہوگیا اور مزید تعلیم حاصل نہ کرسکا۔ بعد میں کئی کام کیے ہر کام سیکھنے میں ناکام رہا۔ جس شخص کے پاس جاتا وہ یہی کہتا کہ تم نہ جانے کن خیالات میں گم رہتے ہو۔ 20 سال کی عمر میں ایک روز کزن کے سامنے دل کی بات زبان پر آگئی تو انہوں نے میری بہت بے عزتی کی۔ مجھے بے حد دکھ ہوا۔ پھر نہ میں کبھی ان کے گھر گیا اور نہ وہ کبھی ہمارے گھر آئیں۔ مجھے ابھی تک اس کی سرخ آنکھیں نظر آتی ہیں۔ والدین بھی فکرمند ہیں کہ مجھے کیا ہوگیا ہے۔ (رانا طارق، چونیاں)

مشورہ: مشہور فلسفی سقراط کا کہنا ہے ”دوسروں پر نگاہ ڈالنے سے پہلے خود کو ایک نظر دیکھ لو“ آپ نے خود کو دیکھے بغیر اپنی خواہش کا اظہار کردیا۔ آپ نے تعلیم مکمل نہیں کی کوئی کام نہیں سیکھا، زندگی گزارنے کیلئے خود کو کسی لائق تو بنانا ہوتا ہے۔ آپ کی اپنی زندگی کامیاب نہیں تو دوسرے کو کیا خوشی دے پائیں گے۔ سرخ آنکھیں جو نظر آتی ہیں، ان سے سبق لیں۔ خود میں تبدیلی لائیں، وہ اس طرح تو اب وقت ضائع نہیں کریں گے۔ اپنی حالت کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے کام میں دل لگائیں گے، اگر آپ تعلیم یافتہ اور ہنرمند ہوتے تو کوئی آپ کی اس طرح دل شکنی نہ کرتا۔

اب کوئی خوشی نہیں۔۔۔!!!

میری عمر 16 سال ہے۔ میٹرک کا طالب علم ہوں۔ امتحان بالکل قریب ہیں، وقت کے ساتھ ذہنی دباؤ بڑھ رہا ہے، پڑھنے میں دل نہیں لگتا۔ ڈپریشن ہوگیا ہے، تین سال پہلے میرے والد اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ ان کے جانے کے بعد میں نے خود کو بہت اکیلا محسوس کرنا شروع کردیا ہے کیونکہ میں سب سے چھوٹا اور لاڈلا تھا۔ میرے ساتھ اب ہنسی مذاق کرنے والا، محبت کرنے والا، میرا خیال رکھنے والا اب کوئی نہیں رہا۔ راتوں کو غم سے روتا رہتا ہوں۔ شاید اب میری زندگی میں کبھی خوشی نہیں آئے گی۔ (ارشد علی، کراچی)

مشورہ: آپ کے والد کی وفات کو تین سال گزر چکے ہیں اور مایوسی وقت کے ساتھ کم نہیں ہوئی یا برقرار ہے۔ اس سے ڈپریشن ظاہر ہورہا ہے، کبھی گھر میں والد کے حوالے سے گفتگو ہوتی ہے؟ اگر نہیں تو آپ والدہ سے ہی اپنی مایوسی پر بات کرلیا کریں۔ آپ سے بڑے بہن بھائی بھی غمگین ہوں گے ان سے بھی گفتگو کی جاسکتی ہے اور اگر کسی بھی طرح اطمینان نہ ہو اور شدید مایوسی برقرار رہے تو کسی ماہر نفسیات سے ملاقات کرلیں۔ ایک بات کا خیال رکھیں وہ یہ کہ آپ کو صرف کونسلنگ کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ یہ نفسیاتی علاج کا ایک طریقہ ہے جس میں مشورے کے ذریعے تکلیف دہ ذہنی کیفیت سے نجات دلائی جاتی ہے۔

وہ دھوکہ دے گیا۔۔۔!!!

مجھے زندگی میں ترقی کرنے آگے بڑھنے اور دولت کمانے کا شوق ہے۔ میں نے اس شوق کے لیے اپنے ایک دوست کو کچھ رقم دی کہ وہ مجھے ملک سے باہر بھجوا دے مگر وہ دھوکہ دے گیا۔ اب میرا سارے دوستوں پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ اس افسوسناک واقعہ کے بعد میں ہر شخص کو ناقابل اعتبار سمجھتا ہوں نہ کہیں ملازمت کی کوشش کرتا ہوں اور نہ کسی سے اس سلسلے میں بات کرتا ہوں۔ ایک دوست نے دشمنی کرکے میرا مستقبل تاریک کردیا ہے ہر وقت یہ خیال دماغ میں سمایا رہتا ہے کہ نہ جانے لوگ میرے بارے میں کیا سوچتے ہوں گے، شاید میں کوئی کام کرنے کے قابل نہیں یا نااہل ہوں۔ والدین بھی توجہ نہیں دیتے۔ بہن بھائیوں کا تو ذکر ہی کیا۔ (آصف بٹ، سکھر)

مشورہ: زندگی میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے خواہش مند لوگ خود محنت کرتے ہیں۔ کسی ایک شخص نے دھوکہ دے دیا۔ آپ کو بھی رقم نہیں دینی چاہیے تھی۔ اس ناکامی کی وجہ ڈھونڈیں اور آئندہ محتاط رہیں لیکن کہیں ملازمت کیلئے کوشش کرتے رہیں اور اس سلسلے میں اچھے دوستوں سے ذکر کریں کیونکہ سب لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ اس بات پر فکرمند نہ ہوں کہ لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچ رہے ہیں، اپنی مشکلات اور ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے مثبت ردعمل اپنانا ضروری ہے۔ اس قدر کہ دماغ سے تاریک مستقبل کا خیال نکل کر آنے والے اچھے دنوں کا یقین ہوجائے۔ اب دوسروں پر نہیں بلکہ خود پر بھروسہ کرنا سیکھیں۔

رخصتی روک دی!

میرا نکاح ماموں کی بیٹی سے ہوگیا ہے۔ اس وقت میرے والد رضامند تھے مگر دادی، پھوپھی اور چچا وغیرہ اس شادی کے خلاف تھے۔ ان کی مرضی تھی کہ میں پھوپھی کی بیٹی سے شادی کروں مگر میری ضد پر یہ رشتہ ہوگیا۔ نکاح کے بعد دادی کے کہنے پر والد اس رشتے کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور پھر پھوپھی کی بیٹی سے شادی کرنے کا ارادہ ہے۔ اس سلسلے میں مجھے بے حد پریشان کیا گیا تو میں نے گھر چھوڑ کر ماموں کے ہاں رہنا شروع کردیا۔ وہ لوگ میرا ساتھ دینے کیلئے تیار ہیں مگر والد کے رشتے دار اپنی ضد پر ہیں۔ (صدیق، راولپنڈی)

مشورہ: نکاح ہوچکا ہے اور لڑکی کے گھر والے آپ کے ساتھ ہیں۔ سب کی رضامندی پر ہی یہ رشتہ ہوا ہے یہ بات واضح نہیں ہوسکی کہ صرف نکاح کیوں کیا۔ رخصتی کس وجہ سے روک دی۔ بہرحال والدہ تو راضی ہوں گی۔ جلد رخصتی آپ کے مسائل کا بہتر حل ہے۔ قانونی طور پر لڑکی آپ کی بیوی ہے۔

میرا تجربہ قارئین عبقری کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ بہت ہی اچھا جارہا ہے، میرا تجربہ عبقری قارئین کیلئے نماز میں اگر دنیاوی خیالات سوار ہوجائیں تو اس کیلئے میں نماز اونچی آواز سے پڑھنا شروع کردیتی ہوں، جتنی کے اپنے کانوں تک آواز پہنچے، نماز پڑھتے ہوئے الفاظ پر غور کرنا شروع کردیتی ہوں، اس کی وجہ سے باآسانی دنیاوی خیالات سے نجات مل جاتی ہے اور اپنی نماز مکمل کرلیتی ہوں۔ تقریباً روزانہ یہ تجربہ کرتی ہوں مجھے اس سے فائدہ ہوا۔ آپ بھی یہ طریقہ استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (صائمہ عرفان، لاہور)

جس جگہ چھپکلی مچھر، ڈری ہو وہاں مٹی کے تیل کی بُو آنی چاہیے ایک پیالے میں روئی یا کپڑا رکھ لیں اور اس میں مٹی کا تیل ڈال دیں سب ختم ہو جائیں گی۔

بیماریوں سے چھٹکارا اور برکت کا 62 سالہ آزمایا عمل

ایک دیگ میں پانی ڈال کر سورۂ یٰسین کا دم کرتے اور جہاں سے جانور اور انسان گزرتے پانی کا چھینٹا لگاتے اور لکڑی کی تختی یا مٹی کی پلیٹ پر سورۂ یٰسین لکھ کر راستے میں کسی اونچی جگہ لٹکا دیتے اور خیرات کا اہتمام کرتے اور فی گھر دو کلو گڑ' تین کلو گندم' باجرہ پانچ کلو اور جو وغیرہ لیتے۔

(عبدالمجید)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ کوئی 60 یا 62 سال پرانا واقعہ ہے' اس وقت میری عمر دس یا بارہ سال ہوگی۔ ہمارے گاؤں میں کبھی کوئی وبا یا کوئی بیمار جانور گائے یا بھینس آجاتی تو گورنمنٹ کی طرف سے ایک دو آدمی آتے' ایک دیگ میں پانی ڈال کر سورۂ یٰسین کا دم کرتے اور جہاں سے جانور اور انسان گزرتے پانی کا چھینٹا لگاتے اور لکڑی کی تختی یا مٹی کی پلیٹ پر سورۂ یٰسین لکھ کر راستے میں کسی اونچی جگہ لٹکا دیتے اور خیرات کا اہتمام کرتے اور فی گھر دو کلو گڑ' تین کلو گندم' باجرہ پانچ کلو اور جو وغیرہ لیتے۔ تمام اجناس کا دلیہ بنا کر لوگوں میں تقسیم کرتے۔ امیر غریب اور مسافر بچے' بوڑھے سب کھاتے اور بیماری بھی جاتی رہتی اور سب میں پیار محبت بڑھتی اور بہت زیادہ برکت ہوتی' نہ دکھ ہوتا نہ کوئی پریشانی ہوتی۔

یہ واقعہ 1996ء کا ہے۔ ہمارا ایک عزیز تھا' اس کی بیوی کو بچے کی پیدائش کا مسئلہ بنا' وہ اُسے لیکر جنرل ہسپتال آیا' عورت بہت کمزور تھی' ڈاکٹروں نے بوتلیں لگائیں' میڈیسن دی' بچے کی ولادت نہ ہوئی' ڈاکٹروں نے کہا کہ آپریشن کر نہیں سکتے' بچہ ماں کے پیٹ میں مرچکا ہے' آپریشن کریں گے تو یہ عورت بھی مرجائے گی' لہٰذا آپ اللہ سے دعا کریں۔ میرا جو قریبی عزیز تھا وہ میرے پاس آیا اور کہا بھائی میری مدد کر' ڈاکٹروں نے تو جواب دے دیا ہے' آپ کوئی اللہ تو بہ کرائیں' میں نے عرض کی' پریشان نہ ہو اللہ مدد کرے گا' میرا عزیز کریانے کی دکان کرتا تھا' میں نے دو رکعت نماز حاجت پڑھی اور سورۂ یٰسین پڑھ کر پانی پر دم کیا اور اپنے عزیز کو عرض کیا کہ یہ پانی جا کر اپنی بیوی کو پل' انشاء اللہ بچہ آدھ گھنٹے کے بعد پیدا ہوجائے گا۔ اس نے جا کر اپنی بیوی کو یہ پانی پلایا' ٹھیک دو گھنٹے کے بعد ایک مری ہوئی بچی پیدا ہوگئی۔ میرا عزیز میرے پاس بھاگا بھاگا آیا اور میرا شکریہ ادا کیا۔ میں نے اپنے عزیز سے عرض کیا کہ آپ اپنے گھر جا کر صدقہ خیرات کریں کیونکہ آپ کے آپریشن کروانے پر دس سے پندرہ ہزار خرچ ہونے تھے اور ساتھ میں بیوی کی جان بھی جاتی تھی۔ پھر اس نے دو دیگیں پکا کر خیرات کیں۔

غم و رنج سے محفوظ رہنے کی دعا

(محمد سعید علوی' چکوال)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ دعا پڑھے گا غم و رنج سے محفوظ رہے گا۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَبْقٰی وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے' ہر شے سے قبل ہے۔۔۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر شے کے بعد ہے۔۔۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ باقی رہے گا۔۔۔ اور ہر چیز فنا ہوجائے گی۔۔۔ (مجمع 10،138 برجال ثقات)

غم و رنج دور کرنے کا عمل

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیت غم و رنج کے موقع پر پڑھے گا۔۔۔ اللہ تعالیٰ اس کی اعانت فرمائے گا۔۔۔ (ابن سنی 305 فقط)

رنج و غم اور فکر کے دور کرنے کی دعا

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ''اللہ کی مدد کے بغیر نہ تو کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے' نہ کسی بھلائی کے حاصل کرنے کی قوت ہے۔'' جو شخص پڑھا کرے اس کیلئے یہ ننانوے دکھ' بیماریوں کی دوا ہے۔ جس میں سب سے ہلکی بیماری فکرو پریشانی ہے۔ (مشکوۃ جلد اول صفحہ نمبر 202)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

کرایہ دار سے مکان خالی کروانے کیلئے

جو کوئی اپنے کرایہ دار سے دکان یا مکان خالی کروانا چاہتا ہو یا کوئی ناجائز قابض ہو گیا ہو اور کسی بھی جائز طریقے سے خالی کرنے کو تیار نہ ہو تو ذیل کا عمل کرے۔ اس مقصد کیلئے قبلہ رخ کھڑے ہو کر بعد نماز مغرب اول آخر 11 بار درود پاک' 41 مرتبہ سورۃ فاتحہ 41 مرتبہ سورۂ اخلاص اور 300 مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اپنے ہاتھ دعا کے لیے بلند کرے کہ وہ سر سے اوپر ہو جائیں پھر اللہ سے انتہائی عاجزی سے دعا مانگے یہ عمل 11 دن تک کرے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ تنبیہ: اس عمل کو ناجائز بالکل نہ کرے اور گیارہ روز سے زائد کرنے کی اجازت نہیں اگر گیارہ روز سے پہلے مقصد حاصل ہو جائے تو اس عمل کو اسی وقت روک دیں اور مقصد حاصل ہونے کے بعد حسب توفیق خیرات فقراء میں تقسیم کریں۔

دستوں کا فوری علاج

اگر کسی شخص کو دست کا عارضہ لاحق ہو تو وہ ایک پیالہ دودھ لے کر منہ سے لگالے جبکہ دوسرا شخص ایک لیموں لے کر اس کا رس دودھ میں ٹپکاتا رہے۔ اس دوران متاثرہ شخص دودھ برابر پیتا رہے دست روکنے کا تیر بہدف نسخہ ہے

ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا: نیم کے تھوڑے سے تازہ پتے لے کر انہیں پانی میں جوش دے لیں پھر اس گرم پانی کو چھان کر اس میں ذرا سا نمک ملائیں اور اس پانی کو ناک کے نتھنوں میں اس طرح ڈالیں جیسا کہ وضو کرتے وقت ڈالتے ہیں۔ دس بارہ دن تک یہ علاج جاری رکھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا اور ناک کی ہڈی کا بڑھنا رک جائے گا۔

سانولی رنگت کیلئے لوشن: جن لوگوں کے چہرے کی رنگت سانولی ہو ایسا صابن استعمال کریں جس میں جلد کو نرم کرنے والا کوئی روغن یا کریم شامل ہو۔ غسل کے بعد چہرے اور ہاتھوں پر درج ذیل لوشن لگائیں۔ بادام روغن ایک حصہ' گلیسرین آدھا حصہ' عرق گلاب 2 حصے' عرق لیموں چند بوندیں۔ (ماہنامہ عبقری جلد 5)

خاوند کا ناجائز غصہ ختم کرنے کیلئے: جب بھی عورت اپنے شوہر کو پانی دے تو اس پر بیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کر کے اُسے پلائے' انشاءاللہ غصہ ختم ہو جائیگا۔

دیانتداری سے کباڑیہ کے رئیس بننے کی کہانی

امیر آدمی نے جاتے ہوئے کہا: اچھا ممکن ہے کہ تم کل تک صلاح مشورے کے بعد بیچنے پر راضی ہو جاؤ اس لیے میں کل پھر آؤں گا' اس عرصے میں جو کچھ سوچنا ہے تم سوچ لینا۔ یہ کہہ کر امیر دکان سے اترا اور گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا

کسی شہر میں ایک ''خالد'' نامی غریب کباڑیہ رہتا تھا جو بہت ایمان دار تھا کیونکہ وہ لوگوں سے چیزوں کے زیادہ دام نہ لیتا تھا۔ دوسرے کباڑیے ایک روپے کی چیز دو روپے میں بیچا کرتے تھے مگر وہ اتنا زیادہ منافع لینا گناہ سمجھتا تھا اور آٹھ روپے کی چیز نو روپے سے زیادہ کبھی نہ فروخت کرتا تھا۔ پہلے پہلے تو وہ اس کاروبار سے بڑے مزے میں رہا مگر آخر ایک دن ایسا بھی آ گیا جب اس کے ہاتھ میں پیسہ نہ رہا۔ وہ سارا دن دکان پر بیٹھا رہتا مگر نہ کوئی خریدار آتا اور نہ اس کی کوئی چیز فروخت ہوتی' مالک دکان اس سے کرائے کا تقاضا کرتے کرتے الگ تنگ آ گیا' آخر تھک ہار کر ایک دن تو اس نے یہاں تک کہہ دیا کہ اگر بیس تاریخ تک تم نے دکان کا کرایہ ادا نہ کیا تو پھر تمہیں دکان فوراً خالی کرنا پڑے گی۔ یہ سن کر تو خالد بہت گھبرایا اور اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔ پھر گاہکوں کا انتظار کرتے کرتے اٹھارہ تاریخ ہو گئی' مگر خالد کے پاس کرایہ جمع نہ ہوا' وہ بہت پریشان تھا کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔ آخر اٹھارہ تاریخ کی شام کو ایک امیر آدمی اس کی دکان پر آیا اور بہت دیر تک اس کی چیزیں دیکھتا رہا مگر اسے کوئی چیز پسند نہ آئی' جب وہ واپس جانے لگا تو یکایک اس کی نگاہ الماری کے اوپر ایک طرف باقی چیزوں سے الگ تھلگ رکھی ہوئی ایک صندوقچی پر پڑی' وہ جاتے جاتے رک گیا' خالد سے بولا' صندوقچی مجھے دکھاؤ۔

خالد نے صندوقچی اتار کر اس کے ہاتھ میں دے دی اور ساتھ ہی وہ بولا: آپ اسے دیکھ لیجئے مگر میں اسے بیچ نہیں سکتا۔ امیر آدمی نے صندوقچی کو بغور دیکھا تو اسے بے حد پسند آئی کیونکہ یہ صندوقچی نہ لکڑی کی تھی نہ لوہے کی بلکہ کسی عجیب و غریب دھات سے بڑی خوبصورتی سے بنائی گئی تھی۔ اس نے خالد سے کہا بولو اس کی کیا قیمت لوگے؟

خالد نے جواب دیا: میں اسے بالکل نہیں بیچ سکتا جناب! امیر آدمی نے کہا: معلوم ہوتا ہے اس طریقے سے تم اس کی قیمت بڑھانا چاہتے ہو اچھا بولو کیا دوں؟ مگر خالد نے جواب دیا نہیں جناب! میں نے آپ سے پہلے کہہ دیا کہ میں اسے کسی قیمت پر نہیں بیچ سکتا؟ اچھا تو پچیس سو لوگے امیر نے اصرار کیا۔ نہیں جناب! اچھا پانچ ہزار! نہیں محترم! پانچ ہزار تو کیا پچاس ہزار میں بھی نہیں دوں گا۔ امیر آدمی نے ذرا رک کر کہا اچھا میں ایک لاکھ دینے کیلئے تیار ہوں' اس سے زیادہ ایک روپیہ بھی نہیں! خالد نے پھر بھی انکار میں سر ہلا دیا' حالانکہ خالد کیلئے اس وقت ایک ایک روپیہ سو کے برابر تھا اور اگر وہ لاکھ روپے لے لیتا تو اس کی مصیبت کے دن کٹ جاتے' مگر اس نے امیر کو صاف جواب دیتے ہوئے کہا ''بات دراصل یہ ہے جناب! کہ یہ صندوقچی میری نہیں بلکہ کسی دوسرے کی امانت ہے پھر بھلا میں اسے کیوں کر بیچ سکتا ہوں؟''

امیر آدمی نے جاتے ہوئے کہا: اچھا ممکن ہے کہ تم کل تک صلاح مشورے کے بعد بیچنے پر راضی ہو جاؤ اس لیے میں کل پھر آؤں گا' اس عرصے میں جو کچھ سوچنا ہے تم سوچ لینا۔ یہ کہہ کر امیر دکان سے اترا اور گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا' رات کو خالد گھر پہنچا تو اپنی بیوی سے بولا: تمہیں یاد ہوگا کہ پانچ چھ سال ہوئے' ہمارے پڑوس میں ایک لڑکی رہتی تھی جس کا نام ''نعیمہ'' تھا اور جب اس غریب کی ماں اچانک مر گئی تھی تو ہم نے اسے ہمدردی کے طور پر کئی ہفتے اپنے پاس رکھا تھا؟ خالد کی بیوی نے جواب دیا: ہاں، ہاں! مجھے یہ واقعی اچھی طرح یاد ہے۔ خالد نے کہا: اور تم یہ بھی نہ بھولی ہوگی کہ کچھ عرصہ کے بعد جب وہ یہاں سے اپنی خالہ کے ساتھ چلی گئی تھی تو جاتے وقت وہ اپنی صندوقچی ہمارے پاس بطور امانت چھوڑ گئی تھی' جو ابھی تک میری دکان میں محفوظ پڑی ہے۔ آج ایک امیر گاہک بڑی مہنگی قیمت پر خریدنے کیلئے تیار تھا مگر میں اسے کس طرح بیچ سکتا تھا۔ کیا دیتا تھا؟ بیوی نے بے صبری سے پوچھا! ایک لاکھ! خالد نے جواب دیا۔ تم نے بڑی غلطی کی' بیوی نے لالچ میں آ کر کہا: آج اگر تم اسے بیچ دیتے تو ہمارے وارے نیارے ہو جاتے' ہم تو پیسہ پیسہ کے محتاج ہیں' اس لیے ہم سے اتنی ایمانداری کس طرح نبھ سکتی ہے' اتنے عرصے بعد اس لڑکی کو بھلا کیا یاد رہا ہوگا اور یہ بھی تو پتہ نہیں کہ وہ اس وقت زندہ بھی ہے یا مر چکی ہے؟

خالد نے جواب دیا: مگر جو چیز ہماری نہیں ہے اسے بیچنے کا ہمیں کیا حق حاصل ہے؟ لیکن اتنے ایماندار بنے رہو گے تو پرسوں دکان کے کرائے کا کیا بنے گا؟ بیوی نے طنز سے کہا۔ جو ہوگا وہ دیکھا جائے گا۔ خالد نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا: ایمانداری نہ چھوڑوں گا مگر بدنامی مول لے لوں گا۔ یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ دروازے پر کسی نے دستک دی' خالد نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو ایک برقع پوش عورت اندر داخل ہوئی' خالد نے اسے دیکھتے ہی پہچان لیا۔ یہ عورت وہی نوجوان لڑکی نعیمہ تھی جو کبھی ان کے پڑوس میں رہتی تھی۔ تھوڑی دیر تک آرام سے بیٹھنے کے بعد اس نے کہا: چچا جان! آپ کے پاس میری امانت ایک صندوقچی پڑی ہوگی' مجھے اس کی بہت ضرورت ہے؟ خالد نے یہ سنتے ہی مکان سے ملحقہ دکان جا کر کھولی اور وہ صندوقچی لا کر نعیمہ کے ہاتھ میں دے دی' نعیمہ نے اسے کھول کر پیندے پر ہاتھ رکھا پھر خالد سے کہا ذرا چراغ تو لانا چچا جان! خالد چراغ لایا تو اس نے پیندے میں بنی ہوئی تصویر کے سر پر ہاتھ رکھ کر زور سے دبایا پیندا ایک دم اوپر اٹھ آیا اور اس کے اندر سے ایک کاغذ کا پرزہ نکلا نعیمہ نے غور سے پڑھا تو اس پر لکھا تھا کہ ہمارے مکان میں درخت کے نیچے ایک برتن دبا ہوا ہے اس میں کئی لاکھ کا زیور ہے جب بھی تمہیں روپوں کی ضرورت پڑے تو زیور نکال لینا۔ یہ نعیمہ کی ماں کے ہاتھ کی تحریر تھی جس میں اسے وصیت کی گئی تھی۔ نعیمہ نے اسی وقت خالد کو ساتھ لیا اور اپنے مکان کا دروازہ کھولا پھر درخت کے نیچے سے زمین کھودی گئی تو وہاں سے زیورات کا بھرا ہوا برتن نکل آیا۔ اس کی خوش قسمتی میں اب کیا شبہ تھا وہ غریب بہت مسرور تھی' اس موقع پر جو اسی دن اس کا امیر آدمی سے معاملہ ہوا تھا' خالد نے اسے سارا واقعہ سنایا (کہ کس طرح آج ہی ایک امیر آدمی اسے صندوقچی کا ایک لاکھ دے رہا تھا' لیکن اس نے دینے سے صاف انکار کر دیا تھا۔) نعیمہ کو خالد کی ایمانداری پر بہت خوشی ہوئی اور کہنے لگی: ''چچا جان اگر آپ یہ صندوقچی فروخت کر دیتے تو میں لٹ جاتی کیونکہ مجھے کل ہی میری خالہ نے بتایا تھا کہ تمہارے پاس جو صندوقچی تھی اس کے پیندے میں تمہاری والدہ نے تمہارے لیے کاغذ کا ایک رقعہ مرتے وقت رکھا تھا میرا خیال ہے اس میں تمہارے لیے کوئی خاص بات لکھی ہوگی اور عجب نہیں کہ اپنی ماں کی ہدایت پر عمل کرنے سے تمہیں کوئی خاص فائدہ پہنچے وہ بتانے لگی کہ خالہ کی یہ بات سن کر میں فوراً یہاں چلی آئی اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ اگر ایسے ایماندار نہ ہوتے تو مجھے یہ زیور کبھی نہ ملتا' اس لیے اب آپ کو اس میں سے آدھا حصہ لینا ہوگا جو کہ میں اپنی خوشی سے آپ کو دیتی ہوں۔ خالد نے بہت انکار کیا مگر نعیمہ کسی طرح نہ مانی تب خالد کو نصف زیور لینا ہی پڑا' دوسرے دن جب اس نے یہ زیور بیچا تو اسے پینتیس لاکھ روپے وصول ہوئے لیکن اگر وہ لالچ میں آ کر دیانتداری کو ہاتھ سے چھوڑ دیتا تو اسے صرف ایک لاکھ ملتا۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ لالچ بری بلا ہے۔

جنات پانچ نسلوں سے ہماری خدمت کر رہے ہیں

(ج،و)

ایک جن میری بہن پر آیا اور اِدھر اُدھر بھاگنے لگا۔ میں اس کے پاس گیا تو اس نے مجھے بتایا کہ میں چارپائی پر سویا ہوا تھا اور آپ کی والدہ نے دھواں کیا جس سے میرے سر میں شدید درد ہے اب تو ہم آپ لوگوں کو تکلیف نہیں دے رہے پھر کیوں ہمیں پریشان کرتے ہو؟

میری بہن جس کی عمر تقریباً بیس سال ہے ہمارے پرانے والے گھر میں اکثر کہتی تھی کہ مجھے فلاں چیز نظر آئی' کبھی کہتی ایک بڑا لمبا سا کالا کتا دیکھا' کبھی کہتی مجھے کسی نے سر پر پیچھے سے مارا۔ غرض کچھ نہ کچھ کہتی رہتی تھی لیکن میں نے کبھی توجہ نہیں دی۔ جب ہمارے والدین حج کو گئے تو ان کے جانے کے کچھ ہفتوں بعد گھر میں عجیب وغریب حالات رونما ہونا شروع ہوگئے۔ مثال کے طور پر کبھی گھر میں یعنی امی ابو کے کمرے میں کپڑے ایک جگہ پڑے ہوتے' کبھی جائے نمازیں قبلہ کی طرف پڑی ہوتیں۔ کبھی کمرے کی چیزیں کمرے سے باہر چال میں پھینکتے۔ یعنی طرح طرح سے تنگ کرنا شروع ہوا۔ پھر میری چھوٹی بہن کو تنگ کرنا شروع کیا اور اس پر باقاعدہ آثار شروع ہوئے۔ اس کی حالت غیر ہوتی۔ ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے' چیخیں مارتی رات دس بجے تک یہ سلسلہ چلتا رہتا۔ پھر اس کے بعد آہستہ آہستہ یہ معاملہ بڑھتا گیا اور پھر باقاعدہ طور پر انہوں نے مجھے دھمکیاں شروع کردیں اور مجھے اشاروں سے کہتے کہ بوریا بستر باندھ کر اس گھر سے نکل جاؤ یہ گھر ہمارا ہے۔

جب جنات آتے تو میری بہن کو تکلیف دیتے' وہ جب بھی گھر کے کسی بھی کمرے میں جاتی تو کمرے سے بہت دلفریب خوشبو آتی تھی۔ ان جنات نے باقاعدہ طور پر اشاروں کے ذریعے مجھ سے بات کرنی شروع کی۔ کبھی کوئی جن کہتے کہ ہم مسلمان ہیں اور آپ کی مدد کیلئے بھیجے گئے ہیں' شیطان یعنی غیرمسلم جنوں کے مقابلے میں اور ہم پانچ پانچ کی تعداد میں آپ کے گھر کی چھت پر پہرہ دے رہے ہیں۔

ایک دفعہ رات کو بارہ بجے کے قریب مجھے موبائل پر ایک کال آئی چونکہ اس رات غیرمسلم جن ہمیں زیادہ تنگ کرتے تھے' موبائل میں کوئی نمبر نہیں آیا' میں نے ہیلو ہیلو کیا لیکن وہ خاموش تھے۔ ان میں سے دو جن جو کہ مسلمان تھے' باقاعدہ دوسرے کمرے میں رہائش پذیر ہوئے اور جب جاتے تو ہمیں کہتے کہ ہم جارہے ہیں۔ ہمارے بھی ذاتی کام ہوتے ہیں' جب آپ لوگوں کو ہمارے ضرورت پڑے یا کوئی غیرمذہب جن آئیں تو بلند آواز سے اذان پڑھنا ہم حاضر ہوجائیں گے۔ وہ سفید لباس میں ملبوس ہوتے تھے اور خوشبو لگاتے تھے۔ غیرمذہب جن میں سے ایک بہت سخت تھا اور بعد میں مجھے پتہ چلا کہ وہ ان کا سردار ہے۔ اس کے ساتھ پورا لشکر ہوتا تھا اور وہ کالے لباس میں ملبوس ہوتے تھے۔ جب آتے تھے تو ہمیں بہت تنگ کرتے تھے۔ میری بہن کو پلنگ سے نیچے گراتے' اس کا سر زمین کی طرف مارتے' تکلیف دیتے' جس پر میں نے باقاعدہ ان کا مقابلہ شروع کیا' آیۃ الکرسی پڑھتا تھا' تیسرا کلمہ پڑھتا تھا' دیگر دعائیں پڑھتا تھا' پانی پر دم کرکے ان پر مارتا جس سے ان کو تکلیف ہوتی لیکن وہ جاتے نہیں تھے۔ پھر میں بلند آواز سے اللہ اکبر پڑھتا تو فوراً وہ دو مسلمان جن حاضر ہوتے اور ان سے لڑتے ان کو بھگاتے۔ چونکہ غیرمسلم زیادہ ہوتے اور یہ دو ہوتے پھر بھی وہ بھاگ جاتے۔ مجھے دلاسہ دیتے اور کہتے شاہ صاحب آپ فکر مت کریں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ باتیں بہن کی زبان میں مجھ سے کرتے۔

میری والدہ نے حج سے واپسی پر گھر میں اودھ دھواں کرایا تو اس سے اُن غیرمذہب جنات کو تکلیف ہوئی تو ان میں سے ایک جن میری بہن پر آیا اور اِدھر اُدھر بھاگنے لگا۔ میں اس کے پاس گیا تو اس نے مجھے بتایا کہ میں چارپائی پر سویا ہوا تھا اور آپ کی والدہ نے دھواں کیا جس سے میرے سر میں شدید درد ہے اب تو ہم آپ لوگوں کو تکلیف نہیں دے رہے پھر کیوں ہمیں پریشان کرتے ہو؟ چنانچہ میں نے اس سے کہا کہ فکر مت کرو میں دم کرتا ہوں' ابھی آپ صحیح ہوجائیں گے۔ میں نے پانی پر بھی دم کیا اور اس کو پلایا جس سے اس کی حالت سنبھل گئی اور اس نے میرا شکریہ ادا کیا۔ میں نے اُس کو سمجھایا کہ میری آپ کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں ہے' غرض میں نے کافی نصیحتیں کیں اور اپنی طرف سے پوری کوشش کی اور جاتے ہوئے مجھے کہا کہ اب میں آپ لوگوں کو تکلیف نہیں دوں گا۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد مسلمان جنوں کے ذریعے مجھے معلوم ہوا کہ وہ آپ کے حسن اخلاق کی وجہ سے مسلمان ہوگئے ہیں اور جن نے مجھے بتایا کہ آپ اس کا ذریعہ بن گئے' آپ ہمارے لیے ولی ہیں اس کے الفاظ تھے۔ اب ان مسلمان جنوں کے ساتھ (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

ایثار کا ثواب

محمد ادریس' کوہاٹ

کمال بخل یہ ہے کہ آدمی خود اپنے آپ پر بھی خرچ نہ کرے مثلاً بیمار ہوتو دوا استعمال نہ کرے اور دل ہی دل میں منتظر ہو کہ کسی سے مانگ لوں

ایثار کا درجہ سخاوت سے زیادہ ہے' اس لیے کہ وہ سخی ہوتا ہے جسے احتیاج نہ ہو اور وہ کسی کو دے دے اور ایثار یہ ہے کہ خود محتاج ہو کر دوسرے کو دے دے جس طرح کمال سخاوت یہ ہے کہ احتیاج کے باوجود آدمی دوسرے کو چیز دے دے' اسی طرح کمال بخل یہ ہے کہ آدمی خود اپنے آپ پر بھی خرچ نہ کرے مثلاً بیمار ہو تو دوا استعمال نہ کرے اور دل ہی دل میں منتظر ہو کہ کسی سے مانگ لوں' اپنا مال خرچ نہ کرنا پڑے۔ حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایسی چیز ملے جس کی اسے خواہش ہو اور وہ اپنی خواہش چھوڑ کر وہ چیز کسی کو دیدے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ قدس میں درخواست کی کہ مجھے اپنے آخری نبی ﷺ کی قدر و منزلت سے آگاہ فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ! تمہارے اندر اس کے دیکھنے کی سکت نہیں' ہاں ان کے مراتب میں سے ایک مرتبہ تمہیں دکھاتا ہوں جب دکھایا تو خطرہ تھا کہ موسیٰ علیہ السلام اس کے نور اور عظمت سے مدہوش ہوجائیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے اللہ! حضور ﷺ نے یہ درجہ کس چیز سے حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے موسیٰ! جو بندہ زندگی میں ایک بار ایثار سے کام لیتا ہے مجھے شرم آتی ہے کہ اس سے حساب لوں' اس کا ٹھکانہ جنت ہوتا ہے جہاں چاہے رہے۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک مرتبہ سفر میں تھے' کھجور کے ایک باغ میں تشریف لے گئے' ایک حبشی غلام اس کا نگہبان تھا' اس غلام کیلئے تین روٹیاں آئیں' اچانک کتا آگیا' اس نے ایک روٹی' پھر دوسری' پھر تیسری اس کے سامنے ڈال دی اور وہ کھا گیا حضرت عبداللہ نے پوچھا کہ تمہاری یومیہ مزدوری کتنی ہے اس نے کہا کہ یہی جو آپ نے دی۔ فرمایا: پھر تم نے ساری کتے کو کیوں کھلادیں' اس نے کہا یہ یہاں نہیں رہتا' میں نے خیال کیا کہ یہ کہیں دور سے آیا ہے اس لیے میں نے چاہا کہ یہ بھوکا نہ جائے۔ آپ نے پوچھا اب تم کیا کھاؤ گے۔ اس نے کہا کہ صبر۔ فرمایا کہ حیرت ہے کہ سخاوت کی وجہ سے لوگ مجھے سخی کہتے ہیں یہ غلام تو مجھ سے بھی زیادہ سخی ہے اور پھر اسے خرید کر آزاد کردیا اور وہ باغ خرید کر غلام کو دے دیا۔ (کیمیائے سعادت)

جگر کے فعل کو درست بنانے کیلئے: جگر کا کام خون بنانا ہے' جگر کو درست رکھنے کیلئے مشہور سبزی میتھی کا استعمال کریں' اس کے استعمال سے جگر خون زیادہ مقدار میں بناتا ہے۔

قرآن، باپ اور بیوی کی بددعائیں لے ڈوبیں

سلیم اللہ سومرو، کنڈیارو

ہمارے قریب ایک گاؤں میں ایک آدمی نہایت امیر تھا اس نے شادی کی' دو تین بچے ہوئے' گھر میں بوڑھا والد بھی رہتا تھا' اس کی بیوی اس کے والد یعنی اپنے سسر کی خوب خدمت کیا کرتی تھی' اس کو اپنا والد تصور کرکے خدمت کرتی تھی۔ اس کے شوہر کو شک ہوا کہ میرے والد کے ساتھ اس کی غلط چال چلن ہے اور والد بھی بُری نیت کا مالک ہے حالانکہ وہ بے چارہ بالکل بوڑھا اور بہت نیک' پرہیز اور متقی تھا اور بیوی بھی بہت نیک نیت تھی۔

ایک رات دو بجے کے قریب وہ گھر آیا اور بیوی کو اٹھایا اور ایک مضبوط اور موٹی لاٹھی کے ساتھ جانور کی طرح اپنی بیوی کو مارا۔ وہ بیچاری بہت چلائی لیکن رحم کا کوئی نام نہ تھا۔ نہ کوئی چھڑانے والا تھا' چیخیں سن کر بوڑھا والد اٹھا اور بیٹے کو جا کر کہا کہ ظالم! کیا کر رہا ہے؟ یہ کون سا وقت ہے جھگڑنے کا۔۔۔ گاؤں والے کیا کہیں گے؟ تو فوراً والد کی طرف متوجہ ہو کر چلا کر کہنے لگا کہ تیری وجہ سے تو اس کو مار رہا ہوں۔ والد بولے میری وجہ سے۔۔۔ پر کیوں؟ بیٹا پھر چلایا: کہ تو اس کے ساتھ غلط راستے پر ہے۔ پھر آخر اس بدبخت بیٹے نے والد کو بھی لاٹھی سے مارنا شروع کیا' جب وہ والد کو مار رہا تھا تو بیوی نے قرآن پاک اٹھا کر اس کو واسطہ دیا کہ ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تو اس کی خدمت اپنا سگا باپ سمجھ کر کرتی ہوں' تو اس قرآن کے واسطے اپنے باپ کو چھوڑ دے۔ اتنے میں اس کا والد بیہوش ہو چکا تھا۔ اس ظالم نے اپنی بیوی کے ہاتھ میں قرآن پاک کا بھی لحاظ نہ کیا اور اپنی بیوی کو زور سے ٹھوکر ماری اور قرآن کریم اس کی بیوی کے ہاتھ سے گر پڑا۔۔۔

بس یہ تین آہیں آپس میں مل کر اوپر جا رہی ہیں۔۔۔ جس

پھر آخر اس بدبخت بیٹے نے والد کو بھی لاٹھی سے مارنا شروع کیا' جب وہ والد کو مار رہا تھا تو بیوی نے قرآن پاک اٹھا کر اس کو واسطہ دیا کہ ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ میں تو اس کی خدمت اپنا سگا باپ سمجھ کر کرتی ہوں' تو اس قرآن کے واسطے اپنے باپ کو چھوڑ دے۔

پاؤں سے بیوی کو ٹھوکر ماری اور قرآن گرا۔۔۔ اسی پاؤں کی انگلی میں اسی وقت شدید درد شروع ہوا۔ درد حد سے بڑھ گیا' اپنے ڈاکٹر دوست کو بلایا اس نے درد کی کیفیت دیکھ کر کہا مجھے کینسر کے آثار محسوس ہو رہے ہیں۔ چلو ابھی کسی بڑے ہسپتال میں جاتے ہیں۔ وہاں جا کر ٹیسٹ کروائے تو واقعی ہی کینسر تھا۔ ڈاکٹرز نے اسی صبح کو انگلی کاٹنے کا بولا اور کہا اگر اس انگلی کو ابھی نہ کاٹا گیا تو اس کے جراثیم پھیل جائیں گے اور ہوا بھی اسی طرح۔ اس نے انگلی کٹوانے سے منع کر دیا اور ایک ہفتے میں اسے سارا پاؤں کٹوانا پڑ گیا لیکن کینسر کے جراثیم تھے ان کی رفتار تو ہوتی ہے لیکن ان تین بددعاؤں کی رفتار اس سے بھی بڑی تھی۔ مرض مزید بڑھ گیا۔ دو ہفتوں بعد گھٹنے تک کاٹا گیا۔ مزید ایک ماہ بعد ساری ٹانگ اوپر تک کاٹ دی گئی۔

جب وہ بستر پر تھا تو دوست احباب جو بھی عیادت کیلئے آتا تھا تو اس کو بولتا تم دیکھنے آئے ہو کہ یہ کیسے پڑا ہوا ہے؟! ابھی تک مرا کیوں نہیں؟ بالآخر ان تین بددعاؤں نے اس کا پیچھا نہ چھوڑا اور مزید پندرہ دن کے اندر اندر تڑپ تڑپ کر مر گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے سبق سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گدھے کو زندہ دفن کرنے کا انجام

ہمارے علاقے میں ایک آدمی کے کھیت میں گدھا گھاس چرنے کیلئے آتا تھا اور یہ زمیندار اس کو مارتا تھا لیکن وہ تو بے زبان اور بے عقل جانور ہے اس کی مار کا اس پر کیا اثر ہوگا۔ بس اس کو گھاس چاہیے۔ ایک دن اس کی زمین میں گڑھا کھدا ہوا تھا اور اس میں مٹی ڈالی جا رہی تھی کہ وہ گدھا گھاس چرنے پھر اس کے کھیت میں آ گیا اس نے غصے میں آ کر گدھے کا کان پکڑ کر چھڑیوں سے مارتا ہوا لایا اور اسے گڑھے میں گرا کر اوپر سے ٹریکٹر کی مدد سے مٹی ڈال دی اور گدھے کو زندہ دفن کر دیا۔ پھر خدا تعالیٰ کی پکڑ شروع ہوئی۔ ایک دن اپنے گھر میں بیٹھا رشتہ داروں سے پھانسی پر گفتگو جاری تھی کہ اچانک اٹھا اور پنکھے میں رسی ڈال کر مذاق میں کہنے لگا کہ دیکھو میں خودکشی کرنے لگا ہوں' کرسی پر کھڑے ہو کر جیسے ہی رسی گردن میں ڈالی تو پاؤں پھسل گیا اور رسی تو اس کا گلا گھونٹنے کے انتظار میں تھی اور وہ فوراً مر گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ظلم سے بچائے۔

ظلم کا انجام

ہمارے علاقے میں ایک آدمی لوگوں پر ظلم کرتا تھا جب اس کے زندگی کے آخری دن شروع ہوگئے تو یہ جب اپنے گاؤں سے شہر کو اپنے گدھے پر آتا اور جاتا تھا تو اس طرح چیخا کرتا تھا کہ اے فلاں! تو نے میرا کیا بگاڑا تھا کہ میں نے تیرے ساتھ ظلم کیا۔ او فلاں! تو نے میرا کیا کیا تھا کہ میں نے تجھ پر ظلم کیے۔۔۔ اب میں کیا کروں۔۔۔۔ مجھے ساری رات نیند نہیں آتی' میں تڑپتا رہتا ہوں' میں تو مر گیا۔ میں تو مر گیا۔۔۔ کہتے ہیں کہ جب اس کی آخری سانسیں نکل رہی تو تب بھی وہ چیخ ہی رہا تھا۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کو نظر لگ گئی ہو تو سفید پھٹکڑی لیں اور مریض پر تین مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ معوذتین (سورۃ فلق و ناس) پڑھ کر دم کریں اور پھٹکڑی سر سے لے کر پاؤں تک وار دیں اور گرم توے پر پھٹکڑی کو جلا لیں' آپ یقین کریں نظر بد فوراً دور ہو جائے گی۔ دم دن میں تین مرتبہ کرنا ہے تاکہ مکمل افاقہ ہو۔ (پوشیدہ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام
اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** نہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔ **29**

جوشخص نزع کے عالم میں ہے اس پر سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کردیں تو وہ سکرات کی سختی سے نجات پائے گا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

روحانی کیفیت

آپ سے مجھے وہ ملا ہے جو کبھی میری صرف سوچ تھی آپ سے مجھے اللہ کو پانے کی جستجو اور زندگی کی راحتیں ملی ہیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہر لمحہ ہر لحظہ اپنی امان' خیروبرکت اور عافیت میں رکھے اور آپ سمیت تمام امت محمدی ﷺ کا خاتمہ بالخیر اور خاتمہ بالایمان کردے۔ آمین ثم آمین۔ جب سے میری زندگی تسبیح خانہ سے جڑی ہے میں نے شاید سب سے زیادہ اپنے اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کے بعد آپ کی ذات کو سوچا ہے' میرا دل چاہتا ہے میں روزانہ آپ کی زیارت کروں کیونکہ آپ سے مجھے وہ ملا ہے جو کبھی میری صرف سوچ تھی آپ سے مجھے اللہ کو پانے کی جستجو اور زندگی کی راحتیں ملی ہیں۔ درس سنتے وقت میری کیفیات ایسی ہوتی ہیں کہ میرا دل چاہتا ہے کہ مجھے آپ کا روحانی دست شفقت اور روحانی نظر کرم ہمیشہ کیلئے خیروبرکت اور عافیت کے ساتھ مل رہا ہے۔ بس اب ہروقت یہی جستجو رہتی ہے کہ میرا اللہ مجھے کب ملے گا' مجھے کوئی کشش میرے اللہ کی طرف کھینچ رہی ہے۔ میں طبیعتاً ایک لاپرواہ لڑکی تھی اور کوئی کام بہت مشکل سے ریگولر کرپاتی تھی مگراب ہروقت وظائف پڑھ رہی ہوں۔ اب میں پانچ وقت کی نمازی ہوں' ہروقت تسبیح پر وظائف' درود' جائے نماز پر گھٹنوں دعائیں' آہ وزاری ہوتی ہے۔ ایک عمل جو ہر عصر کی نماز کے بعد ضرور کرتی ہوں کہ عصر کی نماز کے بعد کوشش کرتی ہوں کہ ایک مرتبہ پہلا کلمہ' اول وآخر درود شریف ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور ستائیس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ پڑھ کر ازل سے ابد تک جتنی مسلمانوں کی ارواح ہیں سب کو ان کا ہدیہ کرتی ہوں۔ اللہ قبول کرے۔ میرے اس عمل کی برکت سے مجھے روحانی سکون محسوس ہوتا ہے۔ مجھے میرے اللہ نے آپ کی اور میرے والدین کی دعاؤں کے صدقے میں اپنی رحمت سے بہت نوازا ہے میں اپنی زندگی کی ہر نعمت سے بہت مطمئن ہوں۔ مجھے جو ملا ہے' دعاؤں کی خیرات میں سے ہی ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو ہمیشہ حفظ وایمان میں رکھے۔ (پوشیدہ)

اللہ کو درخواست لکھنے کا انعام

چوکور خانوں والی حساب کی کاپی پر لفظ "یااللہ" لکھیں۔ روزانہ ایک صفحہ یا جتنا لکھ سکیں' لکھ لیں۔ پھر اس صفحے کو تعویذ بنا کر اس کے گرد آٹا لیپ دیں' پھر کسی پاک پانی میں بہادیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی دنوں سے بیروزگار تھا' کچھ درس پہلے آپ دامت برکاتہم نے فرمایا کہ اللہ پاک کے سامنے درخواست لکھا کریں۔ وہ عمل 4/3 پہلے میں نے کرنا شروع کیا تو اللہ پاک نے مجھے کام عطا فرمادیا ہے اب میں تھوک پر شاپر خرید کر دکانوں پر سپلائی کرتا ہوں اور اللہ پاک اس میں سے مجھے رزق عطا فرمارہے ہیں۔ (محمد عمران)

گھریلو ناچاقی پر اللہ پاک کو درخواست: پچھلے دنوں میری گھر میں ناچاقی ہوگئی' معاملہ کافی گڑبڑ تھا تو درس میں حضرت جی دامت برکاتہم نے اللہ پاک کو درخواست لکھنے والا عمل ارشاد فرمایا تھا تو میں وہ عمل کرتا رہا اور لکھ لکھ کر نہر میں ترکیب کے مطابق ڈالتا رہا۔ ابھی یہ عمل صرف دو یا تین دن ہی کیا تھا کہ میری گھر والوں کے ساتھ صلح ہوگئی اور سارا معاملہ سنور گیا۔

درخواست لکھنے سے تنخواہ بڑھ گئی: میرا تنخواہ بڑھانے کا کیس پریذیڈنٹ آفس گیا ہوا تھا اور وہ اس پر مان نہیں رہے تھے' میں نے آپ کے بتائے ہوئے' آپ اللہ کو درخواست لکھیں' والے عمل کے مطابق تین لائنیں لکھیں اور دعا کی کہ اے اللہ میرا یہ کام بہتری کے ساتھ کردے۔ جب میں دفتر آیا تو پارکنگ میں پریذیڈنٹ صاحب کی گاڑی کو آتے دیکھا اور میں نے گیارہ مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر پریذیڈنٹ کی روح کو ہدیہ کیا اور پھر کام ہونے کی دعا کی۔ ظہر کی نماز کے بعد میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ، تین مرتبہ اول وآخر درود شریف' پھر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور پھر دعا کی۔ ابھی میں عصر کی نماز کیلئے اٹھنے والا تھا کہ میرے باس نے آکر بتایا کہ پریذیڈنٹ نے پاس کرلی ہے۔ اللہ کے فضل وکرم سے کام ہوگیا۔ اس کے بعد میرا ایریئر نہیں آرہا تھا میں نے ایک رات پھر اللہ کو درخواست لکھی اور اس میں رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر۔۱۰﴾ کی دس سے پندرہ لائنیں لکھیں اور صبح میری سیلری میں اضافے کے بعد اکاؤنٹ میں پیسے جمع کرادیے گئے۔ اسی عمل کی وجہ سے نومبر میں میرا تقریباً 50 ہزار روپے کا قرض ادا ہوگیا۔ (انور منیر)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: "کیا تو راضی نہیں کہ میں نے تیرا نکاح امت میں سب سے پہلے اسلام لانے والے، سب سے زیادہ علم والے اور سب سے زیادہ بردبار شخص سے کیا ہے۔" (امام احمد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔ لہٰذا جو اس شہر میں داخل ہونا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اس دروازے سے آئے۔ (امام حاکم نے روایت کی اور فرمایا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا گیا: آپ کو اہل بیت میں سے سب سے زیادہ کون محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم) اور آپ ﷺ حضرت فاطمہ سے فرمایا کرتے تھے کہ میرے بیٹوں کو بلاؤ پھر آپ ﷺ انہیں چومتے اور انہیں اپنے ساتھ لپٹا لیتے۔" (ترمذی' ابویعلیٰ)

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں' ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر۔۔۔!!! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔۔۔!!! صرف آزمودہ تجربات۔

منزل پڑھنے سے بدبو دور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری آج سے دو سال پہلے میری ایک دوست نے دیا تھا تب سے عبقری کی مسلسل قاری ہوں' خود بھی وظیفے کیے اور دوسرے لوگوں کو بھی دیے سب کو فائدہ ہوا۔ ہمارے گھر میں اکثر شدید قسم کی بدبو آتی' عامل حضرات جنات بتاتے مگر ہم جب بھی منزل پڑھتے ہیں ہمارے گھر سے پھر کچھ عرصہ بدبو نہیں آتی۔ (رخسانہ کوثر)

محبت دینا ہی بذات خود تعلیم ہے۔ سچ تو موجود ہوتا ہے‘ صرف جھوٹ ایجاد کرنے پڑتے ہیں۔ جب تک زندہ رہو زندہ رہنا سیکھتے رہو۔ جو پوچھنے سے ڈرتا ہے‘ وہ علم سے محروم رہتا ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

اچانک کامیابی

خواب: میں نے دیکھا کہ پرانے گھر میں ہوں‘ ساتھ میں میرے دوست بھی ہیں۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں ایک ہاتھی مرا پڑا ہے۔ میں اور دوست اس کے قریب جاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یکا یک ہاتھی زندہ ہونا شروع ہوجاتا ہے اور اس کے بدن میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور آنکھیں کھولتا ہے ہم سوچتے ہیں کہ اگر یہ اٹھ کھڑا ہو تو سب تہس نہس کردے گا لہٰذا ہم اس کے اٹھنے سے پہلے ہی وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔ (ریاض بٹ‘ جہلم)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے کسی ایسے کام یا کاروبار میں جو کہ بالکل ختم ہونے پر تھا (ناکام ہونے کی حالت میں تھا) اچانک کامیابی سے ہمکنار ہوجائے گا۔ آپ ہرنماز کے بعد 21 بار یَاحَیُّ پڑھ کر دعا کرلیا کریں‘ واللہ اعلم۔

نیلا گنبد

خواب: میں نے دیکھا کہ جیسے میں ایک جگہ کھڑی ہوں‘ درمیان میں سڑک ہے اور اردگرد جگہ کھدی ہوئی ہے۔ اطراف میں مکان بنے ہیں‘ سڑک اونچی اور مکان نیچے ہیں۔ اسی سڑک کے آخر میں سیڑھیاں چڑھ کر ایک مزار آتا ہے‘ میں اس مزار کی چھت پر جاتی ہوں‘ اس چھت پر مجھے اردگرد اور بہت سے خوبصورت مزار نظر آتے ہیں‘ ایک مزار کا گنبد نیلا ہوتا ہے اور ایک مزار کا محراب کی طرح کا دروازہ ہوتا ہے جیسے مسجد کے محراب ہوتے ہیں اور ان محرابوں پر شیشے کا کام ہوا ہوتا ہے‘ پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔ (جمیلہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو اللہ والوں کا فیض نصیب ہوگا اور روحانی ترقیاں ہوں گی۔ آپ درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔ نیز ہرنماز کے بعد گیارہ بار "سورۂ اخلاص" پڑھ کر تمام اولیاء اللہ کو اس کا ثواب پہنچادیا کریں۔ واللہ اعلم

پریشانی یا بیماری

خواب: میں نے دیکھا کہ ہم ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہیں کہ میری بیٹی یہ کہہ کر غصہ سے بالکونی میں چلی جاتی ہے کہ مجھے بال کٹوانے ہیں‘ امی نے توجہ نہیں دی‘ تو میں دل میں یہ سوچتے ہوئے کہ ہم بچوں کو اچھا ماحول نہیں دے سکے۔ میں ممتا بھرے دل سے بالکونی میں جاتی ہوں کہ بچی کو پیار کروں۔ بچی اور بچہ دونوں بھائی بہن بالکونی کی دیوار پر بیٹھے ہیں۔ بچی اٹھ کر میری طرف آنے لگتی ہے تو نیچے گرجاتی ہے۔ میں گھبرا کر اندر آتی ہوں۔ بچے کے والد کو بتاتی ہوں کہ بچی نیچے گر گئی ہے۔ میں یہ سوچتے ہوئے نیچے بھاگتی ہوں‘ نیچے پہنچتی ہوں تو سامنے ایمبولینس آتی ہوئی دکھائی دی بچی کو خون سے لت پت اسٹریچر پر لٹا کر لے جارہے ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے خواب میں بھی بچی کے بارے میں اچھا نظر نہیں آیا۔ (کشف‘ دبئی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کی بچی کسی پریشانی یا بیماری میں مبتلا ہوسکتی ہے۔ آپ فوری طور پر اس کی طرف سے حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ ہرنماز کے بعد انیس بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔ واللہ اعلم۔

پریشانی سے نجات

خواب: میں نے دیکھا کہ میرے گھر کے اوپر سمندر ہے اور اس میں ایک بڑی سی مچھلی ہے۔ (یاسر‘ ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ کسی بڑی مصیبت یا پریشانی سے نجات ملی ہے۔ آپ شکرانہ کے طور پر کسی مسکین کو پیٹ بھر کر کھانا کھلادیں۔

پریشانیاں باآسانی دور

خواب: میری کزن نے خواب میں اپنے دادا جی کو دیکھا جن کی وفات دس سال پہلے ہوچکی ہے۔ سخت گرمیوں کے دن ہیں۔ وہ کمرے میں بیٹھی رو رہی ہے اور دادا جان اندر آتے ہیں اور ان کے ہاتھ میں ایک دودھ سے بھری بالٹی ہوتی ہے جو کہ بہت ٹھنڈا ہوتا ہے اور دوسری سائیڈ پر بغل میں انہوں نے دو دوپٹے دبائے ہوتے ہیں جن میں ایک کا رنگ لال اور دوسرے کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ قریب آکر پوچھتے ہیں تم کیوں رو رہی ہو تو میری کزن جواب دیتی ہے کہ میرا منگنی کا دوپٹہ جل گیا ہے تو دادا اسے ٹھنڈا دودھ پلاتے ہیں اور پھر دادا اسے وہ لال دوپٹہ پہنا دیتے ہیں۔ (اشتیاق‘ راولپنڈی)

تعبیر: آپ کی کزن کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ ان کے تمام کام خیروخوبی سے انجام پاجائیں گے اور ان پر آنے والی پریشانیاں بھی باآسانی دور ہوجائیں گی۔ تاہم وہ ہرنماز کے بعد تیرہ بار سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنے دادا کی روح کو اس کا ثواب پہنچادیا کریں۔ واللہ اعلم

حفاظت کی دعا

خواب: میں نے دیکھا کہ میری گود میں دو ماہ کی بچی ہے اور میں نے برقع پہن رکھا ہے۔ میرے ساتھ شاید میری چودہ سالہ بیٹی بھی ہے اور میں غالباً چھوٹی بچی کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گئی تھی اور واپسی پر مجھے یاد آتا ہے کہ گھر میں گرم مصالحہ ختم ہے مجھے وہ خریدنا ہے‘ سامنے ہی دکان پر گرم مصالحہ خریدنے چلی جاتی ہوں۔ میں ایک بنچ پر بیٹھ جاتی ہوں‘ وہ عورت اور لڑکی بھی میرے پاس بیٹھ جاتی ہیں۔ وہ عورت پیار سے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہے کہ تمہارا نام "ج" سے ہے لیکن میں اس سے جھوٹ بولتی ہوں کہ میرا نام تو "غ" سے ہے لیکن وہ نہیں مانتی اور کہتی ہے نہیں‘ تمہارا نام یہی ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (غ‘ ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اس بات پر متنبہ کیا گیا ہے کہ ہر ایک پر جلدی سے بھروسہ نہ کرلیا کریں ورنہ کسی مصیبت یا پریشانی میں مبتلا ہوسکتی ہیں۔ آپ ہرنماز کے بعد 19 بار یَاحَفِیْظُ پڑھ کر حفاظت کی دعا کرتی رہا کریں۔

مسجد کی صفائی سے عمرہ کی سعادت

یہ واقعہ میرے شوہر کے آفس کے ایک شخص نے سنایا ایک شخص بہت زیادہ غریب تھا‘ اتنا غریب کہ اس کے پاس بس کا کرایہ پانچ روپے تک نہیں ہوتا تھا‘ اسے اللہ کے گھر جانے (عمرہ) کی بہت طلب تھی‘ وہ مسجد کی صفائی بہت شوق سے کرتا تھا۔ ایک دن کسی اللہ والے کی تربت پر گیا‘ وہاں سے واپسی پر اسے کسی بزرگ نے چاولوں کا ایک پیکٹ پکڑادیا‘ وہ چاولوں کا پیکٹ لے کر گھر آنے کیلئے بس میں سوار ہوا گھر پہنچ کر جب اس نے پیکٹ کھولا تو اس میں بریانی کے ساتھ الگ سے ساٹھ ہزار روپے تھے‘ پھر اس نے علماء کرام سے مسئلہ پوچھا‘ سارا واقعہ بتایا انہوں نے کہ کہ اللہ نے تمہاری غیبی مدد کی ہے‘ تم رکھو اب وہ ان پیسوں سے عمرہ پر جارہا ہے۔ (ام کلثوم‘ کراچی)

ملک طارق عزیز اعوان اٹک

سانپ نے دودھ پیتا بچہ ڈوبنے سے بچالیا

اس دوران ہم نے دریائے سندھ کے کنارے ایک جگہ کیمپ لگائے ہوئے تھے اور دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے کہ اچانک ہمارے ایک ساتھی نے کہا کہ وہ دور کوئی چیز تیر رہی ہے ہم سب نے اٹھ کر دیکھا مگر کچھ نظر نہ آیا' ہم سب پھر بیٹھ گئے اور کھانا کھانے لگے

کبھی کبھی ایسے واقعات ہمیں دیکھنے اور سننے کو مل جاتے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے اور زبان سے خودبخود ہی خدا کی حمد وثناء جاری ہوجاتی ہے۔ ایسا ہی ایک واقعہ مجھے سننے کو ملا جو کہ میں آپ کو لکھ رہا ہوں' مجھے اپنی والدہ کے علاج کے سلسلے میں کچھ دن اپنے محکمے کے ہسپتال میں رہنا پڑا۔ وہاں میری ملاقات اپنے ایک فوجی بھائی سے ہوئی۔ اس دوران اکثر اس سے سروس کے دوران کے واقعات پر بات چیت ہوتی رہتی۔ یہ واقعہ بھی اس نے مجھے سنایا تھا جس کا وہ خود عینی شاہد تھا۔ بقول اس کے 90 کی دہائی میں سندھ میں جو سیلاب آئے تو ہماری ڈیوٹی لگ گئی کہ اندرون سندھ کے لوگوں کو سیلابی علاقوں سے نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے۔ اس دوران ہم نے دریائے سندھ کے کنارے ایک جگہ کیمپ لگائے ہوئے تھے اور دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے کہ اچانک ہمارے ایک ساتھی نے کہا کہ وہ دور کوئی چیز تیر رہی ہے ہم سب نے اٹھ کر دیکھا مگر کچھ نظر نہ آیا' ہم سب پھر بیٹھ گئے اور کھانا کھانے لگے مگر پھر ہمارے اس ساتھی نے کہا کہ ادھر کوئی چیز ہے' ہم سب نے پھر اٹھ کر دیکھا مگر پھر بھی ہمیں کچھ نظر نہ آیا' ہم پھر بیٹھ گئے اور کھانا کھانے لگے مگر ہمارے اس ساتھی نے کھانا کھانا چھوڑ دیا اور ادھر دیکھنے لگا۔ اس کے تجسس پر ہم نے بھی کھانا چھوڑ دیا اور ادھر دیکھنے لگا۔ اس کے تجسس پر ہم نے بھی کھانا چھوڑ دیا اور اپنے ایک ساتھی کو کہا کہ وہ دوربین لے آئے اس سے دیکھتے ہیں' وہ بھاگ کر دوربین لے آیا' ہمارے ایک ساتھی نے دوربین سے اس جگہ دیکھا جدھر دوسرا ساتھی کسی چیز کے ہونے کی بات کررہا تھا۔ دیکھا تو واقعی ہی کوئی چیز ہے جب دریا کی لہریں اوپر کو اٹھتی ہیں تو وہ اوپر آتی ہے اور جب نیچے جاتیں تو غائب ہوجاتی ہے' ہم نے فوراً اس بات کی اطلاع اپنے آفیسر کمانڈنگ کو دی جس نے آرڈر دیا کہ فوراً کشتیاں دریا میں ڈالی جائیں اور اس چیز تک پہنچا جائے ہم نے کشتیاں دریا میں ڈالیں اور اس طرف روانہ ہوگئے' جب ہم اس کے پاس پہنچے تو خدا کی قدرت کا ایک عجیب ہی نظارہ دیکھا' وہ ایک عورت تھی جو ڈوب کر مرچکی تھی اس کے سینے پر ایک بچہ تھا جو زندہ تھا اور ماں کے دونوں بازو اس بچے کے گرد تھے اور ان دونوں بازوؤں پر ایک سانپ بل کھائے لپٹا ہوا تھا تاکہ بازو نہ کھلیں اور بچہ سینے سے نہ گرے۔ ہم نے اس عورت کو اٹھا کر کشتی میں ڈالا اور کنارے پر لاکر سٹریچر پر ڈالا تو سانپ خودبخود ہی بل کھول کر وہاں سے جانے لگا ہمارے چند ساتھیوں نے سانپ کو مارنا چاہا مگر ہمارے خطیب صاحب نے منع کردیا کہ اس کو مت ماریں یہ عام سانپ نہیں ہے۔

ہم نے اس کی اطلاع اپنے اعلیٰ آفیسر کو دی جنہوں نے آس پاس کے علاقے میں اعلان کروائے کہ اگر یہ عورت کسی کی رشتہ دار ہو تو لاش اور بچہ آکر لے جائیں مگر کوئی نہ آیا شاید کہیں دور سے یہ عورت اور بچہ بہہ کر آئے تھے۔ بہرحال اہل علاقہ کی مدد سے اس عورت کو کفن وغیرہ دے کر جنازہ پڑھا کر دفنا دیا گیا اور بچہ ہمارے پاس رہ گیا۔ اس بات کا پتہ علاقے کے ایک بڑے زمیندار کو چلا تو وہ ہمارے اعلیٰ آفیسر کے پاس آیا اور درخواست کی کہ اس کے پاس اللہ کا دیا ہوا دولت' جائیداد بہت ہے مگر اولاد کی نعمت سے محروم ہوں اگر آپ یہ بچہ مجھے دے دیں تو میں اس کو اپنا بیٹا بنالوں گا۔ لہٰذا ضروری کاغذی کارروائی کروانے کے بعد یہ بچہ اس زمیندار کو دے دیا گیا جسے اس نے اپنا بیٹا بنالیا' ہم جتنا عرصہ وہاں رہے وہ زمیندار اس بچے کو ملوانے ہم سب سے لاتا رہا۔ اب ماشاء اللہ وہ بچہ بڑا ہوگیا ہوگا اور اپنے علاقے کا رئیس ہوگا۔ مگر اسے پتہ بھی نہیں ہوگا کہ اس کے ساتھ کیا بیت چکی ہے' اسے کہتے ہیں کہ جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔

عبقری سے ہدایت

عبقری سے ہمیں ہدایت ملتی ہے' عبقری نے میرے اندر سے برائی ختم کردی ہے' یعنی حسد' نافرمانی سب ختم کردیا ہے۔

عبقری نے رمضان میں عمرہ کروادیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ 2 سال سے عبقری کا قاری ہوں اور ہر ماہ بے چینی سے اس کا انتظار کرتا ہوں اور اس کا مکمل لفظ بہ لفظ مطالعہ کرتا ہوں۔ الحمدللہ یہ گنہگار عبقری میگزین کی بدولت پچھلے رمضان میں عمرہ کی سعادت بھی حاصل کرچکا ہے۔ خاص کر اس رسالے میں سے دیکھ کر دو انمول خزانہ نمبر دو کی بدولت اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت نصیب کی اور آخری عشرہ مسجد نبوی ﷺ میں اعتکاف کے دوران خوب عبادتوں سے مستفید ہوا اور بہت سے فوائد حاصل کیے۔ اس میگزین میں بہت اچھے اعمال ہوتے ہیں۔ (ڈاکٹر سرفراز' سرگودھا)

عبقری نے ہدایت دلادی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے پانچ سال سے عبقری کی مستقل قاری ہوں' حکیم صاحب! آپ کی بے حد مشکور ہوں کہ آپ اتنا اچھا رسالہ ہر ماہ پیش کرتے ہیں' جسے پڑھ کر کسی اور رسالے کی طرف دھیان ہی نہیں جاتا۔ اس رسالے میں ہر وہ چیز موجود ہے جسے پڑھ کر کسی اور رسالے کو پڑھنے کو جی نہیں چاہتا۔ عبقری پڑھنے کے بعد میں نے دوسرے تمام رسائل چھوڑ دیئے ہیں۔ عبقری سے ہمیں ہدایت ملتی ہے' عبقری نے میرے اندر سے برائی ختم کردی ہے' یعنی حسد' نافرمانی سب ختم کردیا ہے۔ عبقری پڑھنے والے لوگ بچے اور پاکیزہ ہوجاتے ہیں۔ عبقری پڑھنے والے لوگ آہستہ آہستہ اللہ کی طرف یعنی اللہ کی یاد میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ اپنے ہر مسئلے کے حل کیلئے اللہ سے رجوع کرتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کرتے ہیں' ان کے دل میں خدا ترسی پیدا ہوجاتی ہے' صدقات دیتے ہیں' راتوں کو اٹھ کر نماز تہجد پڑھتے ہیں' یہ سب کچھ میں پچھلے پانچ سال سے عبقری پڑھنے کی وجہ سے کرنے لگی ہوں۔ (ح' ف' گجرات)

پانچ لوگوں کیلئے جنت کی ضمانت: حدیث شریف میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے لوگوں کیلئے میں جنت کا ضامن ہوں:۔ 1۔ نیک عورت' جو اپنے خاوند کی تابعدار ہو۔ 2۔ وہ بیٹا' جو والدین کا فرمانبردار ہو۔ 3۔ وہ شخص جو راستے حج میں فوت ہوگیا۔ 4۔ وہ شخص جو اچھے اخلاق والا ہو۔ 5۔ وہ شخص جو ثواب کی غرض سے اذان دیتا ہو۔

گرتے بالوں کو روکنے کا آزمودہ نسخہ: سرسوں کا تیل نیم گرم کرلیں اب اس میں ادرک پیس کر اس کا پانی نکال کر نیم گرم تیل میں ڈالیں' ایک منٹ تک گرم کرنے کے بعد ٹھنڈا کرکے بالوں کی جڑوں میں مالش کریں' دوبارہ ایسا کرنے سے بال گرنا بند ہوجائیں گے۔ انشاء اللہ میرا آزمودہ ہے۔ (محمد ارسلان زاہد' ساہیوال)

ام اوراق

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

ان خواتین کے خطوط کے جواب دیئے: شازیہ' سکھر۔ ایم اے خان' راولپنڈی۔ شائستہ' کوٹ ادو۔ مہوش عبدالمجید' نواب شاہ۔ ج' اسلام آباد۔ انیقہ احسان' چکوال۔ ایک بیٹی' چشتیاں۔ م' ع' سکھر۔

نلوں سے لیکر مثانے تک تکلیف

مجھے کئی سال ہوگئے ہیں کہ جب بھی کوئی گیس والی غذا اور مرغی یا چاول بھی کھاتی ہوں تو نلوں سے لیکر مثانے تک دکھن' بھاری' پھولا پن ہوجاتا ہے۔ اب یہ عالم ہے کہ گھر سے پیدل اب تھوڑی دور بھی نہیں جاسکتی۔ درد' سوجن اور ٹانگوں میں کھچاؤ رہتا ہے۔ چہرے پر سوجن رہتی ہے۔ (شازیہ' سکھر)

مشورہ: محترمہ! آپ کو پودینہ' ادرک کا جوشاندہ چائے کی طرح پینا چاہیے۔ کوئی نو گرام پودینہ اور ذرا سی ادرک' ان کو پانی میں جوش دیں۔ چھان کر پی لیں۔ اس کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کا ''**گیس تبخیر کورس**'' مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

بدنما نسوانی حسن

میں کئی سالوں سے رسالے عبقری کی قاری ہوں' اس رسالے سے میں نے بہت سے فوائد حاصل کیے ہیں۔ میرا سوال ہے کہ میں تین بچوں کی ماں ہوں' آخری بچے کی عمر 16 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری دونوں چھاتیاں بہت زیادہ بڑی ہوگئی ہیں جو جسامت کیساتھ مناسب نہیں لگتیں' اس بارے میں کوئی اچھا سا ٹوٹکہ دیں۔ (ایم اے خان' راولپنڈی)

جواب: آپ درج ذیل ٹوٹکہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ ھوالشافی: انار کا چھلکا پچاس گرام' تلوں کا تیل ایک پاؤ' تلوں کے تیل میں انار کے چھلکے جلا کر اس تیل سے روزانہ تین بار مالش کریں۔

امی کی تکالیف کا حل

میں رسالہ عبقری دو سال سے باقاعدگی سے پڑھ رہی ہوں' جس میں تمام مسائل کا حل ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب اور ان کے سب ساتھیوں کو اس کا اجر دے۔ پانچ ماہ پہلے امی کا ایکسیڈنٹ ہوا جس میں امی کا بازو کاٹ دیا گیا' پھر بازو میں انفیکشن ہوگیا' بہت علاج کروایا ڈیڑھ سال بعد آرام آیا' اب اس بازو میں پیپ پڑ گئی ہے' متواتر علاج کروا رہے ہیں آرام نہیں آرہا۔ کوئی حل بتائیں۔ اس کے علاوہ میرے بیٹے کیلئے پڑھنے کو کچھ بتائیں وہ نماز پڑھنے لگے کہہ کہہ کر تھک گئی ہوں۔ (شائستہ' کوٹ ادو)

جواب: آپ اپنی والدہ کو ستر شفائیں' جو ہر شفائے مدینہ اور خون صفاء کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرائیں اور اپنے بیٹے کیلئے ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ لہب پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ وہ ٹھیک ہوجائے گا۔

خوداعتمادی ختم

میں بہت پریشان رہتی ہوں اور اکثر میرا دل اداس رہتا ہے' میں پڑھنا چاہتی ہوں اور ایک اعلیٰ مقام حاصل کرنا چاہتی ہوں' میرا پڑھنے کا دل بھی بہت کرتا ہے مگر جب میں پڑھنے بیٹھتی ہوں تو پڑھا نہیں جاتا حتیٰ کہ کچھ یاد بھی ہوجائے تو ذہن سے نکل جاتا ہے' دل کرتا ہے فوراً کتابیں بند کردوں' یہی حال دوسرے کاموں کا ہے' دل میں ہر وقت خوف رہتا ہے۔ خوداعتمادی ذرہ بھر بھی نہیں۔ (مہوش عبدالمجید' نواب شاہ)

جواب:

چہرے پر دانے

میرے چہرے پر سرخ دانے ہیں' دو تین سال سے نکل رہے ہیں' گرمیوں میں کم ہوجاتے ہیں' سردیوں میں پورا چہرہ بھر جاتا ہے۔ دانے خارش اور پیپ والے ہیں۔ علاج سے وقتی طور پر آرام ہوتا ہے جیسے ہی علاج چھوڑوں دانے پھر نکل آتے ہیں' کچھ ڈاکٹر ایکنی کے دانے بتاتے ہیں۔ عمر 22 سال ہے لگتی چالیس کی بوڑھی ہوں۔ (ج' اسلام آباد)

جواب: چہروں پر جو داغ یا دانے پڑ جاتے ہیں وہ عموماً ہضم کی خرابی کی علامت ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ناقص غذا سے بھی ایسی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔ تازہ لیموں کا شربت پینے سے جگر صاف ہوجاتا ہے تو ایسے داغ بھی جاتے رہتے ہیں۔ آپ کو خالص شہد اور دودھ کا ناشتہ کافی عرصے کرنا چاہیے اور خشک خوبانیاں بھی خوب کھانی چاہئیں۔ اس کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کی دوائی ''خون صفاء'' استعمال کریں۔

برص کی بیماری

میری عمر تقریباً بائیس سال ہے' مجھے عرصہ تقریباً 17 سال سے برص کی بیماری ہے جو میرے پاؤں پر اور ہاتھوں کے کچھ حصے پر ہے' میں نے ہر طرح کے ڈاکٹروں سے اس کا علاج کروایا ہے' لیکن مکمل طور پر افاقہ نہیں ہوا۔ کچھ داغ ختم ہوئے اور کچھ رہ گئے' تین چار ماہ بعد میری شادی ہے' براہ مہربانی کوئی اچھا سا ٹوٹکہ یا نسخہ بتائیں۔ (انیقہ احسان' چکوال)

2۔ میری عمر 18 سال ہے' چھ ماہ سے میری بائیں آنکھ' بازوؤں کے اندر جانب اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر برص کے نشان ہیں۔ بہت علاج کروائے مگر افاقہ نہیں ہوا۔ خدارا میری مدد کیجئے' زندگی سے مایوس ہوچکی ہوں۔ (ایک بیٹی' چشتیاں)

جواب: یہ مرض ایسا ہے کہ اس کا علاج آسان نہیں اور بہت سے جلد باری کی وجہ سے صحت سے محروم رہتے ہیں کیونکہ اس کا علاج طویل ہوتا ہے۔ آپ دونوں دفتر ماہنامہ عبقری کا ''برص پھلبہری کورس'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں' غذا میں احتیاطاً مچھلی کھانا چھوڑ دیں اور گائے کا گوشت بھی چھوڑ دیں' نیز ترش چیزیں (جیسے لیموں) بھی نہ کھائیے۔

روکھے بال

میرے بال بہت روکھے اور بے جان ہیں' میرے بالوں میں جوئیں بھی بہت پڑ جاتی ہیں' ہر وقت نکالنے کے باوجود بھی کم نہیں ہوتیں' ہر دوائی استعمال کی لیکن کسی سے بھی فرق نہیں پڑا' براہ مہربانی کوئی نسخہ بتائیں۔ (م' ع' سکھر)

جواب: صفائی نصف ایمان کہا گیا ہے۔ یہ اسلام کا قول فیصل ہے۔ بس اس کا جو لوگ خیال نہیں کرتے وہ تکلیف میں رہتے ہیں اگر آپ اپنے سر کی صفائی کرتے تو وہاں کی جلد میں یہ خرابی نہ آتی۔ خیر! آپ عبقری دواخانہ کا ''طب نبوی ہیئر آئل'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ سر کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ سر کو آملے اور سکاکائی سے دھوتے رہیں۔

لال آٹے کی روٹی کھائیں، صحت مند و فٹ ہو جائیں

نوشین مختار

میدے سے بنی روٹیاں دلیے سے محروم ہوتی ہیں یعنی چھانتے وقت بھوسی نکال لی جاتی ہے یہی عمل مضر صحت ہوتا ہے۔ ریشہ نہ ہونے کے سبب اسے کھانے والے قبض کا شکار ہو جاتے ہیں اور یہ تکلیف چالیس برس کی عمر میں حد سے بڑھنے لگتی ہے۔

روٹی اور خاص کر پراٹھوں کیلئے سفید آٹا استعمال کرنا ہرگز ذہین لوگوں کا کام نہیں اور تو اور امریکی بھی بے چھنے آٹے کی ایک روٹی کھانا پسند کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں بے چھنے آٹے کی روٹیوں کے مقابلے میں میدے یا سفید آٹے کی روٹیاں اور ڈبل روٹی کھانا پسند کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں بے چھنے آٹے کی روٹیوں کے مقابلے میں سفید آٹے کی چپاتیوں، تندوری نانوں اور پراٹھوں کا استعمال بڑھ گیا ہے خاص کر دعوتوں میں تو لال آٹے کی چپاتی کا رکھا جانا خود میزبان بھی ذرا ہلکا کام سمجھتے ہیں اور اسے کنجوسی سے تعبیر کرتے ہیں۔ یہ رویوں ہی نہیں بگڑی ہوئی غذائی عادتوں کا حال ہے۔ مہمان تو طوعاً و کرہاً پیش کی جانے والی ہر چیز چکھے اور کھائے گا مگر میزبان خود ساختہ احساس کمتری کے بوجھ تلے دب کر معدے پر بھی ظلم کرنے کو مستعد ہو جاتا ہے۔

میدے سے بنی روٹیاں دلیے سے محروم ہوتی ہیں یعنی چھانتے وقت بھوسی نکال لی جاتی ہے یہی عمل مضر صحت ہوتا ہے۔ ریشہ نہ ہونے کے سبب اسے کھانے والے قبض کا شکار ہو جاتے ہیں اور یہ تکلیف چالیس برس کی عمر میں حد سے بڑھنے لگتی ہے۔ پھر لوگ ہاضم نمکیوں کی مدد لیتے ہیں یا فروٹ سالٹ سے ہاضمہ بہتر بنانے کی مصنوعی کوشش کرنے لگتے ہیں حالانکہ آسان سی بات ہے کہ روزمرہ کھانوں کے ساتھ بے چھنے آٹے کی روٹی کھائی جائے جس میں ریشہ موجود ہوتا ہے اس سے آنتوں میں پانی زیادہ جذب ہوتا ہے اور غذا جلد ہضم نہیں ہوتی ہے۔ آنتوں کی حرکت بڑھتی ہے اس طرح قبض کا تدارک ہوتا ہے۔ اگر امریکی خوراک میں سفید آٹے سے بنی روٹیاں اور بن وغیرہ استعمال کرتے ہیں تو نقصان کی صورت میں امراض قلب، ہائی بلڈ پریشر، آنتوں کے سرطان اور ذیابیطس جیسے امراض بھی جھیلتے ہیں اس لیے یہ تصور ختم ہونا چاہیے کہ بے چھنا آٹا کھانا باعث عزت و افتخار یا خوشحالی کا سمبل ہے۔ ماہرین طب کہتے ہیں کہ روزانہ پچیس سے تیس گرام ریشہ خوراک میں شامل کرنا چاہیے۔

اگر آپ سفید آٹے یا میدے سے بنے پراٹھے، پوریاں اور دیگر اشیاء کھانے کی عادت اپنالیں تو آپ کو لال آٹا (بے چھنا آٹا) بہت بدذائقہ معلوم ہوگا۔ نہایت باریک پسے گندم کے آٹے کی روٹی کو موٹے موٹے آٹے کے مقابلے میں میدے ہی کی طرح مزے دار بنایا جا سکتا ہے یعنی انتہائی چٹکی برابر نمک اور دو قطرے زیتون کے تیل ملا کر آٹا گوندھئے یہ روٹیاں پک کر نہ سخت ہوں گی نہ بے مزا اور یہ اپنے پیاروں کیلئے صحت و تندرستی کا نایاب تحفہ ہو سکتا ہے۔

دراصل جن افراد کی آنتوں کو چھنا ہوا آٹا کھانے کی عادت اور ہضم کرنے کی صلاحیت حاصل ہو جاتی ہے وہ نسبتاً موٹے، بھاری اور زیادہ خمیر والی یہ سفید روٹی ہضم نہیں کر پاتے چونکہ اس آٹے میں نمک کی مقدار زیادہ شامل کی جاتی ہے۔ اس طرح بلڈ پریشر میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ یوں تو یہ تندوری روٹی بھی سفید گندم سے ہی تیار ہوتی ہے اسے کھانے والوں کے خون میں گلوکوز اور انسولین کی سطح بڑھتی نہیں ہے۔ بڑی آنت سے گزر کر یہ آٹا مزید خمیرہ ہوگا اور یہ خمیری آٹا کینسر سے محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس عمل سے وٹامن بی تیار ہوتا ہے اور باریک پسے ہوئے آٹے سے آنتوں میں گیس نہیں پیدا ہوتی۔

پیٹ کی بے شمار بیماریوں کی ایک اہم وجہ فائبر کی کمی ہے۔ آٹا میں موجود بھوسی کو بے ذائقہ سمجھ کر مت نکالیے یہ بھوسی BRAN کے ذریعے حیاتین کا ایک خزانہ خوراک میں شامل رکھئے۔ آٹا کا یہ چھان پرانی قبض اور دیگر امراض کیلئے بہترین دوا ہے۔ فائبر کیلئے وٹامن بی کے حصول کا آسان نسخہ بے چھنے آٹے کی روٹی کی شکل میں دسترخوان کی زینت اور اپنے مینو کا لازمی جز بنائیے پھر دیکھئے چہرے کی رونق!

اخباری خبر کی اصلاح

31 دسمبر 2014ء بروز بدھ نوائے احمد پور شرقیہ نے خبر لگائی کہ حضرت حکیم صاحب سو مربع میں قرآن محل بنا رہے ہیں ان سے غلطی ہوئی یہ سو مربع نہیں بلکہ سوا مربع ہے۔

مالی منصوبہ بندی

اعجاز محمود ملتان

پچیس سال کی عمر میں آئندہ پندرہ سال تک کا منصوبہ بنائیے، آپ دیکھیں گے کہ سال بھر کے اختتام پر آپ کے پاس اتنا روپیہ ہوگا جس کا آپ کو اندازہ بھی نہ تھا۔ ہر سال کے اختتام پر اپنے پیشے میں اپنی ترقی اور مالی امکانات کا جائزہ لیجئے، معیار زندگی کا خیال رکھئے۔ جوں جوں آپ کی آمدنی بڑھے گی آپ میں خود اعتمادی پیدا ہوتی چلی جائے گی اور قوتوں کا نسبتاً بڑا حصہ کام میں لگا دینے کی خواہش پیدا ہوگی۔ جس طرح بعض کمپنیاں ملازمین کو انعام دیتی ہیں تاکہ ان میں مزید کام کرنے کی خواہش پیدا ہو اسی طرح آپ بھی ہر منتہائے مقصود کے حصول اور کامیابی کے بعد اپنے لیے ایک انعام مقرر کر لیجئے، کبھی تفریح کیلئے کسی دوسرے مقام پر چلے جائیے اور کبھی نئے کپڑے خرید لیجئے۔ تخلیقی کام اور توجہ امور کیلئے اوقات منتخب کیجئے جب آپ کا ذہن تازہ ہو۔ جب آپ جسمانی طور پر تھکے ہوئے ہوں یا اعصابی کھچاؤ کے شکار ہوں تو آپ کا ذہن بھی تھک جاتا ہے سوچنے سمجھنے کی قوتیں ماند پڑ جاتی ہیں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین اجوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

ماؤں کی اصلاح

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کچھ عرصہ پہلے لاہور آئی تھی' آپ سے ملاقات بھی ہوئی' دل میں بہت سی باتیں تھیں پر وقت کی کمی کی وجہ سے نہ کر سکی۔ آپ کو مردان آنے کی دعوت بھی دی تھی اور دعوت اس لیے دی تھی کہ یہاں کے لوگ کافی ناسمجھ ہیں' خاص طور پر ہم مائیں۔۔۔ میں چاہتی ہوں کہ ہماری اصلاح ہو جائے۔ ہر طرف نفرت ہی نفرت ہے اور مجھے امید ہے کہ آپ کے آنے سے ہماری اصلاح ہو جائے گی اور نفرتیں بھی ختم ہو جائیں گی۔ محترم! کچھ دن پہلے میں گاؤں میں اپنی کزن کے گھر گئی تھی' اس کا ایک چھوٹا بچہ جو نو ماہ کا تھا' جھولے میں تھا۔ اس کی ماں کچن میں کام کر رہی تھی' تھوڑی دیر بعد وہ بچہ رونے لگا' بچے کے رونے کی آواز سن کر اس کی ماں کچن سے آئی اور ٹی وی آن کیا' بچہ ٹی وی کو دیکھتے ہی چپ ہو گیا کیونکہ کچھ میوزک وغیرہ چل رہا تھا۔ وہ نو ماہ کا بچہ منہ میں انگوٹھا چوسنے لگا اور ٹی وی کو دیکھتے دیکھتے تقریباً آدھ گھنٹہ بعد سو گیا۔ دوسرا واقعہ: میرے چچا کے بیٹے کی بہت امیر گھرانے میں شادی ہوئی ہے' میرے چچا کا بیٹا بڑی پوسٹ پر ہے اور اس کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹی کوئی چھ سال کی ہو گی' انہوں نے اپنے بچوں کیلئے ایک نوکرانی الگ رکھی ہے جو صرف گیارہ سال کی ہے۔ ایک دفعہ ہم ان کے گھر گئے' وہ ماں اپنی چھ سال کی بیٹی سے کہنے لگی کہ "باجی کو ڈانس کر کے دکھاؤ" (مجھے وہ باجی کہتے ہیں) وہ بچی سر مارنے لگی' پھر اس کی ماں نے اسے ڈانٹا کہ جاؤ مت ناچو' تم سے تو اچھا ڈانس نوکرانی کر لیتی ہے۔ پھر اس کی ماں نے اس کے سامنے نوکرانی سے کہا وہ ناچنے لگی اور اسے دیکھتے ہی وہ بچی بھی اسی طرح ناچنے لگی' کتنے افسوس کی بات ہے۔ محترم! جب تک ہم مائیں اپنی اصلاح نہیں کریں گی اپنی اولاد کی اصلاح کیسے کر سکیں گی۔ (زینت' مردان)

آخری تین سورتوں سے خوف ختم

یہ 1979ء کا واقعہ ہے' میں اپنی بہن سے ملنے ان کے سسرال گیا جو جہلم سے کافی آگے ایک گاؤں میں ہے' ان دنوں میں ایئر فورس میں ملازمت کر رہا تھا اور گھر کچھ دنوں کی چھٹی پر آیا تھا۔ ایک دن وہاں رکنے کے بعد میں نے واپس اپنے گھر آنے کا ارادہ کیا اور نکلتے نکلتے تقریباً چار بج گئے' بہن کے گھر سے سٹاپ تقریباً ایک کلومیٹر دور ہے۔ میں پیدل چل کر سٹاپ پر آیا تو بہت تیز بارش شروع ہو گئی اس دوران ایک ویگن آئی اس میں بیٹھ کر جہلم آیا اور جہلم سے دینہ اور پھر دینہ سے چکوال والی بس لی اور اپنے گاؤں اتر گیا۔ اس سارے سفر میں بارش کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کم تھی جس کی وجہ سے میں کافی لیٹ ہو گیا تھا' سخت سردیوں کا موسم تھا اور رات کے تقریباً نو بجے کا وقت تھا اور ابھی بھی ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی' اندھیرا بہت زیادہ تھا' کبھی بجلی کے چمکنے کی وجہ سے مجھے راستہ دکھائی دیتا تھا ورنہ تین یا چار گز کے آگے کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا۔ میں نے کسی سے سنا تھا کہ ایسے حالات میں جب جانوروں اور دوسری مخلوق کا ڈر ہو تو آخری تین سورتیں پڑھیں تو خوف جاتا رہتا ہے۔ جہاں سے میں نے گزر جانا تھا' وہ تین کلومیٹر کا سفر تھا اور سڑک کے دونوں طرف گھنا جنگل تھا اور لوگ دن کے وقت بھی پیدل کم ہی جاتے تھے پھر رات کے وقت جب جنگلی جانوروں کے ساتھ ساتھ جنات کے قصے کہانیاں بھی سن رکھے تھے۔ خیر میں نے سورۂ اخلاص' سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھنا شروع کر دی۔ آپ یقین کریں کہ مجھے پتہ بھی نہیں چلا میں کیسے گھر پہنچ گیا' ایسے لگتا تھا کہ جیسے میں اکیلا نہیں ہوں' میرے ساتھ تین یا چار میرے دوست ہیں اور ہم آپس میں باتیں کرتے ہوئے جا رہے ہیں جب میں گھر پہنچا تو گھر والے سو رہے تھے وہ اٹھے اور مجھے دیکھ کر حیران بھی ہوئے اور خوش بھی کہ میں خیریت سے گھر پہنچ گیا تھا کیونکہ اس وقت رات کے دس بج رہے تھے یہ میرا آزمایا ہوا عمل ہے آپ بھی آزما کر دیکھ لیں۔۔۔!!! (محمد اسلم' لاہور)

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

ہر قسم کے مرض کیلئے آزمایا تیل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! خلاصہ احوال مختصر یہ ہے کہ "مجھے شفاء کیسے ملی؟" کے صفحہ نمبر 78 پر "مردوں کیلئے" ایک تیل کا نسخہ لکھا ہوا ہے جو درج ذیل ہے:

ھوالشافی: بیٹنوویٹ ٹیوب (آئنٹمنٹ) 25 گرام کاربالک ایسڈ، ست پودینہ، ست اجوائن، لونگ کا تیل، کافور سب ہم وزن لے کر ملا کر تیل بنا لیں اس تیل کے دس قطرے مذکورہ ٹیوب میں اچھی طرح شامل کر کے ہلکی ہلکی مالش کریں فائدہ فوراً شروع ہو گا۔ خاص تحفہ ہے۔

میں نے اس تیل کو بنایا اور مختلف بیماریوں میں اس تیل کو آزمایا ہے۔

جوڑوں کیلئے: جوڑوں پر ورم ہو یا جوڑ خشکی کی وجہ سے درد کر رہے ہوں' یہ تیل متاثرہ جگہ پر لگائیں' پندرہ منٹ مالش کریں' پندرہ منٹ کے بعد درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

ماہواری کے دوران پیٹ یا کمر کا درد: ماہواری کے ایام میں ٹیوب کی نالیوں میں درد یا کمر کا درد ہو تو اس تیل کو پندرہ منٹ لگائیں' واضح تبدیلی لاتا ہے۔

سردرد: سردرد چاہے صفراوی ہو یا بلغمی ہر دو صورت میں اس تیل کی پانچ منٹ مالش سے سردرد ختم ہو جاتا ہے۔

دانت درد: اس تیل سے روئی تر کر کے پانچ منٹ درد والے دانت پر رکھنے سے تمام پس نکل جاتی ہے اور درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

بار بار چھینکوں کا طوفان: اس تیل کو سونگھنے سے چھینکوں کا طوفان پل بھر میں رک جاتا ہے۔

چوٹ کا درد: متاثرہ جگہ پر صرف دس منٹ زوردار ہاتھوں سے مالش کریں اور قدرت ربی کا مشاہدہ کریں۔

بند ناک: زکام کی وجہ سے ناک بند ہو گیا ہو تو اس تیل کی مالش سے ناک سے پانی ایسے بہنا شروع ہو جاتا ہے جیسے بارش ہو رہی ہو۔

ناک سے پانی بہنا: صرف تین مرتبہ سونگھنے سے کئی

اگر میاں بیوی میں لڑائی ہوجائے تو جمعہ کے دن "سورۂ جمعہ" کو تین بار پڑھ کر اور پانی پر دم کرکے دونوں کو پلادو نفرت پیار میں بدل جائے گی۔

ذنوں کا بہتا ناک ایسے بند ہوجاتا ہے جیسے کوئی جادو ہوگیا ہو۔

پیٹ کا درد ٹھوڑی سے لیکر ناف تک: بس آپ ناف کو تر کردیں پسلی کا درد' پیٹ کا درد' معدہ کا درد' پل بھر میں ختم۔

مچھر بھگایئے: اگر اس تیل کو پیٹرولیم ایپی کریم لیکوئیڈ بنایا جائے تو مچھروں کو دور بھگانے میں لاجواب ہے۔

ایڑی کا درد: اس تیل کو ایڑی کے اوپر والی جگہ پر اگر مالش کی جائے تو چند دن کے بعد درد کافور ہوجاتا ہے۔

کھردری جلد: پیروں کے تلوے میں اکثر کھردراپن ہوجاتا ہے۔ اس لیکوئیڈ تیل کی مالش سے چند ایام میں پیروں کی کھردری جلد اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

جوڑوں کے بالکل نیچے مالش کرنے سے جسم میں سستی کی جگہ چستی پیدا ہوجاتی ہے۔

دل پرمسرت: ناف میں تیل لگانے سے چند قدم چہل قدمی کرنے سے دل پرمسرت ہوجاتا ہے۔ یہ اس تیل کے حوالے میرے چند تجربات و مشاہدات ہیں جو کہ میں نے درج کرادیئے' اللہ تعالیٰ آپ کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے۔ آپ کے دل فراخی کی بدولت مجھے بہت ہی فائدہ ہورہا ہے۔

جانوروں کے کاٹے کا آسان علاج

چھپکلی: جس جگہ کاٹے' چولہے کی راکھ پانی میں گھول کر لیپ کریں۔ **گرگٹ:** جس جگہ کاٹے' نوشادر پانی میں گھول کر زخم پر لگائیں۔ **لومڑی:** جس جگہ پر کاٹے' پیاز پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ **بلی:** جس جگہ پر بلی کاٹے' کالے تل پانی میں پیس کر لیپ کردیں۔ **کتا:** جس جگہ پر کتا کاٹے لہسن سرکہ میں پیس کر زخم پر لیپ کریں یا لال مرچ کے بیج آک کی چھال شہد میں حل کرکے لیپ کریں۔ **بندر:** جس جگہ پر کاٹے' مردار سنگ و نمک پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

نیولا: نیولا جس جگہ پر کاٹے' فوراً پیاز پیس کر پانی کے ساتھ لیپ کردیں۔ **مکڑی:** جس جگہ جسم سے گزر جائے' رسونت' روغن گل میں حل کرکے لگادیں۔ **چوہا:** جس جگہ کاٹے' سونگھی اورک پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ **شہد کی مکھی:** شہد کی مکھی کاٹ لے تو شہد ملا گرم پانی پئیں۔ **بچھو:** چونا اور شہد ملا کر جس جگہ بچھو کاٹے لگادیں۔ تخم املی کو پتھر پر گھسیٹیں ڈنگ والی جگہ پر لگائیں چند منٹ میں تخم زہر چوس لے گا۔ آزمودہ ہے۔ (محمد بلال یاروکھوسہ ڈیرہ غازیخان)

کلمہ شہادت کی فضیلت

جو شخص اخلاص کے ساتھ کلمہ شہادت پڑھے گا یعنی توحید و رسالت کی گواہی دے گا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام فرمائے گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ قیامت کے روز ساری مخلوق کے سامنے اللہ تعالیٰ میرے ایک امتی کو (پورے مجمع سے) علیحدہ کرکے اس کے سامنے ننانوے دفتر کھول دیں گے' ہر دفتر وہاں تک ہوگا جہاں تک نظر پہنچے (ان دفتروں میں صرف گناہ ہوں گے) اس کے بعد اللہ جل شانہٗ اس سے سوال فرمائیں گے' کیا تو ان اعمال ناموں میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا میرے مقرر کردہ لکھنے والوں نے تجھ پر کوئی ظلم کیا ہے؟ (کہ کوئی گناہ کیے بغیر لکھ لیا ہو یا کرنے سے زیادہ گناہ درج کردیئے ہوں) وہ عرض کرے گا: اے پروردگار نہیں' (نہ انکار ہے نہ ظلم کا دعویٰ ہے) اس کے بعد اللہ عزوجل سوال فرمائیں گے کیا تیرے پاس ان بداعمالیوں کا کوئی عذر ہے؟ وہ عرض کرے گا: "اے پروردگار! میرے پاس کوئی عذر نہیں اس کے بعد ارشاد ربانی ہوگا کہ ہاں بے شک تیری ایک نیکی ہمارے پاس محفوظ ہے (وہ بھی تیرے سامنے آتی ہے) بیشک آج تجھ پر ظلم نہ ہوگا (جو کچھ ہے سب تولا جائے گا) اس کے بعد ایک پرزہ نکالا جائے گا جس میں دوسرا کلمہ درج ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا کہ جا اپنے اعمال کا وزن ہوتا دیکھ لے وہ عرض کرے گا اے رب! (تولنا نہ تولنا برابر ہے) میری ہلاکت ظاہر ہے کیونکہ ان دفتروں کی موجودگی میں اس پرزہ کی کیا حقیقت ہے؟ اللہ عزوجل ارشاد فرمائیں گے کہ یقین جان! تجھ پر آج ظلم نہ ہوگا (تولنا لازمی ہے) چنانچہ وہ سارے دفتر میزان عدل کے ایک پلڑے میں اور وہ پرزہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے گا اور (نتیجہ کے طور پر) وہ دفتر ہلکے رہ جائیں گے اور وہ پرزہ (ان سب دفتروں سے) بھاری نکلے گا' اس کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بات (اصل) یہ ہے کہ اللہ کے نام کی موجودگی میں کوئی چیز وزنی نہ ہوسکے گی۔ (ترمذی)

یہ اخلاص اور خشوع قلب اور اللہ تعالیٰ سے محبت و تعلق کے ساتھ پڑھنے کی برکت ہے۔ اللہ کا نام لینا اسی وقت معتبر ہے جبکہ ایمان اور خلوص کے ساتھ پڑھ لیا جائے یوں تو کافر بھی بعض مرتبہ کلمہ پڑھتے ہیں لیکن ان کا یہ نام لینا خالی زبان سے ہوتا ہے یہ آخرت میں نجات نہ دلائے گا ایمان بھی ہو اخلاص بھی تب ہی نیکی میں جان پڑتی ہے اور وزن دار بنتی ہے۔

قیامت کے دن اس کا منہ چمکے گا

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿سورۂ طور ۲۸﴾

جو کوئی اس آیت کریمہ کو بعد نماز کے گیارہ بار پڑھ کر انگلی پر دم کرکے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔ (اعمال قرآنی' صفحہ 31)

دعا برائے حفاظت دین وجان واولاد واہل عیال ومال

بِسْمِ اللهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَ نَفْسِيْ وَ وَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (تین بار)

آب زم زم پینے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ۔ (عمر فاروق)

(بقیہ: کھانے میں بیر فوائد میں سیب)

بیر کے چند چیدہ چیدہ مزید فوائد: بیر دیر ہضم ہوتا ہے۔ صفرا اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ گرم مزاجوں کیلئے نہایت موافق ہے۔ اس کو بھون کر دست اور پیچش کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کا پانی جگر کا سدہ کھولتا ہے۔ پیچش اور مروڑ کے فوری علاج کیلئے جنگلی بیری کی جڑ ایک تولہ' کالی مرچ سات عدد پانی میں گھوٹ کر دن میں تین بار پلانا مفید ہوتا ہے۔ بیر خون صاف کرتا ہے۔ اگر کسی کا دل گھبراہٹ سے ڈوب رہا ہو تو چار دانے بیر کھلانے سے فوری ٹھیک ہوجائے گا۔ بیری کی لاکھ موٹاپا کم کرنے کی بہترین دوا ہے۔ اس کا نسخہ درج ذیل ہے: بیری کی لاکھ ڈیڑھ ماشہ بارہ روز تک روزانہ دن میں کسی بھی وقت ہمراہ پانچ پانچ تولے عرق کلو اور عرق بادیان (سونف) استعمال کریں' صبح ناشتے کے ایک گھنٹہ بعد اس کا استعمال انتہائی مفید ہوتا ہے۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری جویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہوتی کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

امی نے بتایا سونٹھ سے امراض کا علاج

سائرہ کچھ عرصے سے گھٹنے کے درد کا شکار تھی۔ آج وہ شوہر کے ساتھ ایک ماہر خصوصی سے مل کر آئی جس نے جانچ کے بعد آٹھ دس دوائیں لکھ ماریں۔ مطب چونکہ امی کے گھر کے قریب تھا لہٰذا وہ فارغ ہو کر ان کے پاس آگئی۔ اس نے ماں کو اپنی تکلیف' ڈاکٹر سے ملاقات کا حال اور ادویہ والا پرچہ دکھایا تو وہ حیران ہو گئیں اور کہنے لگیں: "بیٹی! اتنی ساری دوائیں کیونکر کھاؤ گی؟ تمہیں کیا پتا کہ انکے ضمنی اثرات مزید تکلیف پیدا کر دیتے ہیں" ماں کی فکر اور ماتا عروج پر تھی۔

"پھر کیا کروں امی؟ گھٹنے میں اتنا شدید درد ہے کہ چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ روزمرہ کام کاج کے ساتھ دو چھوٹے بچے بھی سنبھالنا چھٹی کا دودھ یاد دلا دیتا ہے۔ دوائی سے ٹھیک تو ہو جاؤں گی نا!" مسائل میں مبتلا سائرہ نے دہائی دی۔

بیٹی! اتم علاج بالغذا سے فائدہ اٹھاؤ۔ اللہ نے ہمیں ہر قسم کی غذائی نعمت سے نوازا ہے' انہی کو بطور علاج استعمال کرو۔ مثلاً ادرک جوڑوں کے درد (آرتھرائٹس) میں ویسا ہی تیز اثر ہے جیسے درد دور کرنے والی انگریزی ادویہ۔

مگر پہلے تو آپ نے بتایا تھا کہ ادرک ہاضمے میں مفید ہے بلکہ ایک بار میری کھانسی کا علاج بھی اسی سے کیا تھا۔ سائرہ کو گزری باتیں یاد آگئیں۔ بیٹی! اللہ تعالیٰ نے ہماری غذاؤں میں ان گنت فوائد سمو رکھے ہیں۔ مثلاً ادرک ایک نہیں کئی بیماریوں میں شفا بخشتا ہے۔ ادرک کا تازہ رس اور شہد برابر مقدار میں ملا کر چاٹنا کھانسی' زکام اور سردی کا عمدہ علاج ہے۔ سردی کا زکام ہو تو ادرک کے تین چار چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک پیالی پانی میں ابالو اور میٹھا کر کے پیو' صحت ملے گی۔ ادرک کی چائے بھی موسم سرما میں مفید ہے۔ چائے بنانے کیلئے ابلتے پانی میں پتی ڈالنے سے قبل ادرک کے ٹکڑے ڈالتے ہیں۔ یہ جوشاندہ یا چائے زکام اور بخار کا موثر علاج ہے۔ امی! یہ ٹوٹکے مجھے لکھ دیجئے تاکہ بوقت ضرورت کام آئیں بلکہ میں جاتے ہی امی (ساس) کو ادرک کی چائے بنا کر دوں گی' آج کل وہ موسم سرما کے نزلے کا شکار ہیں۔ ٹھیک ہے نا ندیم! سائرہ نے اپنے شوہر سے رائے لینا چاہی۔ ہاں بالکل! اگر دیسی علاج اتنا موثر ہے تو پھر خوامخواہ مہنگی اور نقصان دہ ادویہ استعمال کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ سائرہ! تمہاری امی جان تو پوری حکیم ہیں' ان سے نسخے لیتی رہا کرو۔ ندیم نے تائید کرتے ہوئے بیوی کو چھیڑا۔ نا بیٹا! میں کہاں کی حکیم ہوں' بس یہ بزرگوں کی عنایت اور زندگی کے تجربات ہیں جو میں دوسروں میں بانٹ دیتی ہوں۔ امی انکسار سے بولیں۔ مگر امی! کیا ادرک کا ہاضمے سے زیادہ گہرا تعلق ہے' سائرہ کی سوئی ابھی وہیں اٹکی ہوئی تھی۔ بیٹا! ادرک میں پائے جانے والے تمام غذائی عناصر ہمارے جسم کیلئے ضروری ہیں۔ اسی لیے یہ ایک وقت میں کئی کام کرتا ہے۔ تمہیں ایک کام کی بات بتاؤں؟ جسم میں بیشتر تکالیف معدہ خراب ہونے سے جنم لیتی ہیں۔ ادرک معدے کا بہت بڑا معاون ہے۔ اسی لیے کھانا تیار کرتے ہوئے ادرک ضرور استعمال کیا کرو۔ بدہضمی' ریاح' قولنج' تشنج اور دیگر درد (جن کے ساتھ بخار نہ ہو) کی صورت میں ہر کھانے کے بعد ادرک کا چھوٹا ٹکڑا چبا لینے سے افاقہ ہوگا۔ یہ بتایئے کہ میرے گھٹنے کے درد میں ادرک کیسے فائدہ مند ہے؟ سائرہ نے پوچھا: "ادرک میں درد کش اجزاء بھی ملتے ہیں۔ یہ بادی پن ختم کرتا اور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے مگر ایسی تکالیف میں ادرک سے زیادہ سونٹھ مفید ہے۔ میں تمہیں سونٹھ کا حلوہ بنا کر دوں گی' سردیوں میں اسے کھانے سے انشاء اللہ تمہارے تمام جوڑ مضبوط ہو جائیں گے۔ بیرونی طور پر کلونجی اور زیتون کے تیل کی مالش کیا کرو۔ اس کیلئے زیتون کا تیل تین حصے اور کلونجی ایک حصہ لو اور خوب پکاؤ۔ جب کلونجی کے دانے سیاہ پڑ جائیں تو نتھار کر محفوظ کر لو۔ اس نیم گرم تیل کی مالش عمدہ نتائج دیتی ہے۔ امی نے بتایا۔ "یہ سونٹھ کیا بلا ہے؟" سائرہ نے پوچھا۔ بیٹی! ادرک کی خشک شکل کو سونٹھ کہتے ہیں۔ اسے تیار کرنے کیلئے تازہ ادرک کو اچھی طرح دھونے کے بعد رات بھر پانی میں بھگو رکھیے۔ صبح تک چھلکا نرم ہو جائے گا (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

سونٹھ دس گرام اجوائن دس گرام کو دو سو گرام کھانے کے تیل میں پکایئے۔ جب سونٹھ اور اجوائن سرخ ہو جائیں تو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ صبح و شام اس نیم گرم تیل کی مالش کیجئے۔ درد والی جگہ کو گرم رکھیے۔

لفظ ق کا حیرت انگیز تجربہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے پہلی مرتبہ جب ماہنامہ عبقری دیکھا' اس میں وظائف اور نسخہ جات پڑھے تو دل بہت مسرور ہوا' بہت زبردست اور نایاب ہے یہ عبقری۔۔۔ ایک درس میں آپ نے حروف صوامت حروف تہجی کے بارے میں بتا رہے تھے' آپ نے ایک لفظ "ق" بتایا اور کہا کہ اس عمل کو کر کے دیکھیں' میں نے پوری لگن سے پورے دھیان سے اس عمل کو شروع کیا' ابھی دو ہی دن ہوئے ہیں کرتے ہوئے (ق والقرآن المجید) جہاں سے میوزک کی آواز آتی ہے میں آنکھیں بند کر کے بس اتنا کہتا ہوں' یا اللہ! یہ میوزک بند ہو جائے' میرے کانوں تک نہ آئے' اللہ تعالیٰ کے حکم اور کرم سے وہ اسی وقت بند ہو جاتی ہے' کوئی شک نہیں اللہ کے ذکر میں اللہ کے کلام میں بہت طاقت ہے۔

(ارسلان شاہد بخاری)

(بقیہ: جنات پانچ نسلوں سے ہماری خدمت کر رہے ہیں)

میری باقاعدہ دوستی ہے۔ ان میں سے جو بھی آتا ہے آہستہ سے آتا ہے' ہم سے طریقے سے بات کرتا ہے' ہمیں دین پر چلنے کی تلقین کرتا ہے مجھے کہا ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت خود بھی کیا کرو اور گھر والوں کو بھی کہو قرآن پڑھا کریں' نماز پڑھا کریں' شریعت کی پابندی کیا کریں' آپ لوگ خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ لوگوں کی مدد کیلئے بھیجا۔ ان میں سے بڑا جن جو میرا دوست بھی ہے اس کا نام ہے (امرو) استخارہ بھی کرتا ہے۔ ایک دفعہ ان کی عورتیں بھی ہمارے گھر آئی تھیں۔ ہماری عورتوں کو نصیحتیں کرتی رہیں پھر چلی گئیں۔ ان میں سے ایک جن جس کا نام سجاد ہے' ہمارے گھر میں فرد کی طرح رہتا ہے' ہم سے ہر ایک بات شیئر کرتا ہے لیکن چونکہ وہ لڑکا سا ہے اور وہ اتنا طاقتور بھی نہیں ہے۔ ایک دو دفعہ تو غیر مذہب جنوں نے اس کو قید بھی کر لیا تھا تو پھر میں امرو سے کہتا ہوں کہ اس کو چھڑاؤ تو وہ اس کو چھڑا کے لے آتا اور وہ میرا شکریہ ادا کرتا۔ ان جنات میں سے ایک بزرگ جن ایک دفعہ آیا جس کا نام کمدار تھا وہ مجھے کہہ رہا تھا کہ شاہ صاحب آپ لوگ سید ہیں' آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے دادا' پردادا اور اس کے دادا ولی اللہ تھے۔ ہمارے جن ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے ان کی خدمت کرتے تھے' ہمیں آپ لوگوں سے خوشبو آتی ہے آپ لوگ آل رسول ﷺ ہیں آپ لوگوں میں اور لوگوں میں فرق ہے۔ وہ کافی دیر تک میرے ساتھ مفید گفتگو کرتا رہا پھر میں نے اس کو واپس بھیج دیا کیونکہ مجھے اپنی چھوٹی بہن کی بہت فکر تھی۔

(بقیہ: عجائبات عالم)

اور پوچھا "کیا تم اس تصویر کو پہچانتے ہو؟" اس نے فوراً کہا ہاں' یہ ہمارے ساتھی محمد بن عبداللہ (ﷺ) کی ہے جنہوں نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ جانتے ہو؟ یہ تصویریں کتنا عرصہ پہلے بنائی گئی ہیں؟ حضرت حکیم بن حزام اور ان کے ساتھیوں نے جواب دیا "نہیں" اب اس نے بتایا "اب سے ایک ہزار سال سے بھی زیادہ عرصہ پہلے بنائی گئی تھیں۔ تمہارا ساتھی یقیناً اللہ کا بھیجا ہوا نبی ہے" تم لوگ اس کی اطاعت اور پیروی کرو میری آرزو ہے کہ میں ان کا غلام بن جاؤں اور ان کے پیر دھو کر پیا کروں" اب رومی بادشاہ نے اس کے پیچھے ایک اور تصویر کی طرف اشارہ کیا یہ کس کی تصویر ہے پہچانتے ہو؟ ان حضرات نے کہا ہاں' یہ ابوبکر ہیں۔ اس کے بعد بادشاہ نے ایک اور تصویر دکھائی تو وہ حضرات بولے یہ عمر بن خطاب کی تصویر ہے' یہ سنتے ہی رومی بادشاہ پکار اٹھا "میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے رسول ہیں اور یہ ابوبکر ان کے بعد خلیفہ ہوں گے اور عمر بن خطاب ان کے بعد خلیفہ ہوں گے۔ (بحوالہ: سیرت حلبیہ اردو ترجمہ: مولانا محمد اسلم قاسمی جلد اول باب 18 صفحہ 583) (محمد عامر' گوجرانوالہ)

نزلہ زکام میں دوا ہرگز استعمال نہ کریں: نزلہ زکام ہونے کی صورت میں تین دن دوا ہرگز استعمال نہ کریں اگر بلغم سینے میں خشک ہوگیا تو ٹی بی ہونے کا خطرہ ہے۔

غرباء کو تنگ کرنے والے کو گھر میں ہی دفنانا پڑا

عزیز الرحمان عزیز (مرحوم) پشاور

گھوڑا بیچارا تو ہلاک ہوگیا مگر مجسٹریٹ صاحب کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں' کئی دن ہسپتال میں رہے بڑی مشکلوں سے ان کی جان بچی اور تانگے والا بھی اسی ہسپتال میں تھا اس کو معمولی چوٹیں آگئیں۔ ہاں ایک بات ہے کہ یہ مجسٹریٹ صاحب راشی نہ تھے' صرف غریبوں کو تنگ کرکے ان کو مزہ آتا تھا۔

بہت پہلے کی بات ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک مجسٹریٹ صاحب تھے بڑے عجیب وغریب طرز کے مجسٹریٹ تھے جب کسی دکاندار یا کسی ریڑھی بان یا تانگے والے (کوچوان) کا چالان اس موصوف کے سامنے پیش کیا جاتا تو اس وقت ایک روپے یا زیادہ سے زیادہ دو روپے جرمانہ ہوتا تھا۔ دو روپے میں پورے گھر کا خرچ چلتا تھا' حقیقت میں دو روپے بہت زیادہ ہوتے تھے تو ایک روپے یا دو روپے جرمانہ ہوتا تھا قصوروار ہوتا یا نہ ہوتا۔۔۔۔ درخواست کرتا کہ حضور یہ رقم بہت زیادہ ہے براہ کرم یہ رقم کم کردیں تو کرسی پر بیٹھا ہوا صاحب جواب میں دوگنی رقم کا مطالبہ کردیتا تھا اگر اس کے (مجرم) علم میں یہ بات نہیں تو اگر اس نے کہہ دیا معافی کی درخواست ہے تو جرمانہ کی رقم چار گنا ہوجاتی تھی۔ جن صاحبان کو پتہ ہوتا تھا تو خاموشی سے رقم ادا کردی جاتی تھی جو کہ سرکاری خزانہ میں جمع ہوتی تھی۔ خدا کا کرنا یہ کہ بدقسمتی سے ایک کوچوان (تانگہ والے) سے ممنوع ایریا میں کھڑا ہونے پر چالان ہوگیا۔ جس دن اس کوچوان کی عدالت میں حاضری تھی تو یہ صاحب وقت نکال کر عدالت پہنچ گیا۔ جب ان صاحب کا نمبر آیا تو مجسٹریٹ صاحب نے دو روپے جرمانے کا حکم دیا اب تو تانگے والا پریشان ہوگیا کہ کیا کروں۔۔۔ دو روپے تو ہوئے ہی نہیں؟ وہ تانگے والا رونے لگا۔ حضور! مجھے معاف کردیں میں آئندہ ایسی غلطی کبھی بھی نہیں کروں گا۔ مگر عدالت نے دو روپے کی بجائے چار روپے جرمانہ کردیا اب تو کوچوان نے باقاعدہ رونا شروع کردیا جب تک اس مجسٹریٹ نے جرمانہ آٹھ روپے کردیا اور ادا نہ کرنے کی صورت میں تانگہ بحق سرکار تاوقت ادائیگی جرمانہ ضبط تصور ہوگا۔ آپ گھوڑا لے جاسکتے ہیں اب تو تانگے والا واقعی اور پریشان ہوگیا اب میں کیا کروں؟ اے اللہ تو ہی مہربان ہے اس وقت کے لوگ انتہائی سادہ اور شریف تھے' تمام لوگوں نے ہمدردیاں جتانا شروع کردیں۔ تمام لوگوں نے چندہ کرکے آٹھ روپے پورے کیے' اب یہ صاحب بڑے خوش خوش عدالت پہنچ گئے اور جرمانے کی رقم ادا کرکے جب اس نے مجسٹریٹ صاحب کی طرف دیکھا تو وہ مسکرا رہے تھے' کوچوان سوچ رہا تھا کہ یہ رقم تو اس کی جیب میں نہیں جاتی یہ کیونکر ایسا کرتا ہے۔ قدرت خدا کی یہ کوچوان روزانہ چھٹی کے وقت عدالت کے باہر کھڑا ہوتا تھا' ایک دن اس اڈے میں صرف اسی کا تانگہ کھڑا تھا' تو وہی مجسٹریٹ صاحب تانگے کے پیچھے بیٹھ گئے اور تانگہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہوگیا۔ راستے میں ریلوے کا ایک پل تھا' پل کی اونچائی بہت اونچی تھی' پل کی ایک سائیڈ پر پکی سڑک تھی اس سڑک کے ذریعے تانگہ گھوڑا اوپر اور بہت مشکلوں سے چڑھتا تھا لیکن واپسی پر تو بڑی آسانی سے اتر جاتا تھا۔ اس پل کے (سڑک کے بالکل سامنے کی طرف ایک چکی تھی جو کہ پانی کے زور پر چلتی تھی) اور ساتھ بائیں طرف سڑک مڑگئی تھی اب اس تانگے کی سیدھ میں چکی تھی وہ کچھ گہرائی میں تھی جب تانگے والا پل پر پہنچا تو اس نے گھوڑے کو نا معلوم کیا' کیا' وہ اچانک قابو سے باہر ہوگیا اور جب گھوڑا اچھلا تو کوچوان آگے بیٹھا اچانک سڑک پر گرگیا اور تانگہ بمع مجسٹریٹ کے ٹھیک چکی میں گھس گیا۔ گھوڑا بیچارا تو ہلاک ہوگیا مگر مجسٹریٹ صاحب کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں' کئی دن ہسپتال میں رہے بڑی مشکلوں سے ان کی جان بچی اور تانگے والا بھی اسی ہسپتال میں تھا اس کو معمولی چوٹیں آگئیں۔ ہاں ایک بات ہے کہ یہ مجسٹریٹ صاحب راشی نہ تھے' صرف غریبوں کو تنگ کرکے ان کو مزہ آتا تھا۔ ان صاحب کی حرکتوں سے پورا علاقہ واقف تھا' کوئی بھی ان سے سیدھے منہ بات نہ کرتا' حتیٰ کہ جب یہ فوت ہوئے تو (اللہ معاف کرے) کوئی بھی تعزیت تک نہ کرنے گیا اور ان کی قبر تک ان کے گھر میں ہی بنادی گئی۔ گھر دفنانے کا مقصد تو آپ سمجھ ہی گئے ہونگے؟ "شاید کے تیرے دل میں اتر جائے میری بات" کچھ عرصہ کے بعد ان کے بیٹے کو اس علاقے کا سب سے بڑا عہدہ دیا گیا' انتہائی شریف النفس' ملنسار' خوش اخلاق' انتہائی مہربانی قسم کے بزرگ تھے' راشی تو وہ تھے ہی نہیں محبتیں بکھیرنے والے۔۔۔ مگر ان کے والد صاحب خاص کر غریبوں کے دشمن تھے' یہ جرمانے کی رقم نہ تو ان کی جیب میں بلکہ سرکاری خزانہ میں جمع ہوتی تھی رشوت اور سفارش سے انہیں خدا واسطے کا بیر تھا۔ کسی کی کوئی بات ماننا ان کیلئے بڑا ہی مشکل تھا۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

خیرخواہی کسے کہتے ہیں؟ خیرخواہی دو طرح کی ہے۔ ایک ہے مرنے سے پہلے کی خیرخواہی، ایک ہے مرنے کے بعد کی خیرخواہی، جس کا اللہ اور آخرت پر یقین ہوگا، وہ مرنے کے بعد کی خیرخواہی پر زیادہ توجہ دے گا۔ جس کا اللہ اور آخرت پر یقین نہیں ہوگا، وہ مرنے سے پہلے کی خیرخواہی کو ہی خدمت خلق سمجھے گا۔ ایک اہم بات: حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ہجویر سے تشریف لائے، فارسی بولنے والے تھے، یہاں فارسی کا نظام نہیں تھا لیکن واقعات، حالات، شواہد اور کتابوں کی تاریخ سے یہ بات ملتی ہے کہ یہاں کے باشندے عموماً فارسی بولنے والے نہیں تھے بلکہ حکمران فارسی تھے۔

حضرت پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا یہ جو حلقہ ہے، اس پورے حلقے میں آپ ایک چیز محسوس کریں گے اور وہ یہ ہے کہ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی ساری کی ساری تاریخ میں ایک بات دیکھیں کہ کیا کوئی ایک مثال ملتی ہے کہ انہوں نے سرائے بنوائے ہوں یا انہوں نے مہمان خانے بنوائے ہوں، غریب خانے بنوائے ہوں، مسافر خانے بنوائے ہوں، غریبوں کیلئے، ناداروں کیلئے، مسافروں کیلئے، مستحقین کیلئے، کوئی انہوں نے رفاہ عامہ کا کوئی سلسلہ کیا ہو؟ آپ کو کسی تاریخ میں نہیں ملتا۔ تو کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ ان کے دل کے اندر مخلوق کیلئے خیرخواہی نہیں تھی؟ میں آپ کو آج مزاج ولایت بتا رہا ہوں۔ یاد رکھئے گا کہ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی ساری تاریخ کو اٹھا کے دیکھیں کوئی چیز ایسی نہیں ملے گی جو مرنے سے پہلے کے نظام کی سہولت کیلئے ہو، مرنے سے پہلے کے نظام کی کوئی ریلیف کیلئے ہو، مخلوق خدا کی کوئی سہولت ہو، نہیں ملے گی۔ اسکی وجہ ہے۔ کہ "الدنیا سجن المومن" دنیا تو مومن کیلئے قید خانہ ہے اور ایک بندہ قید خانے میں مکان، محلات، کوٹھیاں، نقش و نگار اعلیٰ سے اعلیٰ بناتا ہے یا وہ قید خانے میں دن گن گن کے چلتا ہے۔ وہ چیزیں بناتا ہے؟ نہیں نہیں وہ تو دن گن گن کے چلتا ہے۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 66

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں قارئین کیلئے بے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے۔

سورۂ مزمل نے کہاں سے کہاں پہنچادیا: سبزی فروش جن کہنے لگا کہ مجھے ان باتوں سے اتنی حیرت ہوئی اور اتنی خوشی ہوئی کہ اس خوشی میں میرے آنسو نکل گئے اور کہا کہ ان کے گھر میں آج بہت برکت ہے' بہت خوشحالی ہے' بہت رحمت ہے اور بہت فضل ہے۔ ان کے گھر کے اندر ایسا فضل اور کرم کا معاملہ ہے کہ میں خود حیران ہوں کہ سورۂ مزمل نے انہیں کہاں سے کہاں پہنچادیا۔ **جن کا دوسرا واقعہ:** سبزی فروش جن نے دوسرا واقعہ یہ سنایا کہ ایک بار میں اپنے گھر میں موجود تھا' اپنے کام سے فارغ تھا' کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا میں باہر نکلا تو ایک بوڑھا آدمی ساتھ اس کے بڑھیا' دو جوان بیٹے' ایک جوان بیٹی اور تین بچے اور تھے۔ میں حیران ہوا اور پوچھا خیریت ہے؟ کہنے لگے: ہم آپ سے کچھ لینے آئے ہیں' وہ جنات کی فیملی تھی' میں نے انہیں اپنے گھر بٹھایا اور ان کی کھانے پینے سے تواضع کی۔ کھانے پینے کے بعد کہنے لگے اصل بات یہ ہے ہم دریائے جمنا کے پار بوڑھے گاؤں میں رہتے ہیں' وہیں ہم نے ایک واقعہ آپ کے بارے میں سنا کہ آپ سبزی بھی بیچتے ہیں اور لوگوں کو اللہ سے ملاتے بھی ہیں اور تسبیحات بتاتے ہیں' ذکر بتاتے ہیں تو اس سے لوگوں کی مشکلیں دور ہوجاتی ہیں۔ **سماعت اور بینائی سے محروم اولاد:** دراصل بات یہ ہے یہ میرے دو بیٹے ہیں دونوں بیٹے بینائی سے محروم ہیں اور سماعت ان کی کمزور ہے' میں نے غور کیا تو ان کی آنکھیں تو بالکل ٹھیک تھیں لیکن واقعی انہیں نظر نہیں آرہا تھا اور کہا بیٹی۔۔۔! اس کی بینائی تو ہے لیکن سماعت نہیں ہے یعنی یہ سن نہیں سکتی اور ہمارے آئندہ بچے بھی ایسے ہی پیدا ہو رہے ہیں۔ ہمیں بہت پریشانی ہے' ہم کیا کریں؟ کسی نے آپ کا پتہ بتایا' ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہم یہاں پہنچے ہیں۔ واقعی آپ نے کھانا کھلایا' ہم بہت بھوکے تھے۔ ہمیں اس کے بارے میں کوئی وظیفہ' تسبیح یاذکر ہو۔۔۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ میں سے کوئی ایسا ہے جو قرآن پاک پڑھنا جانتا ہے۔ کہنے لگے الحمدللہ! ہم سب قرآن پاک پڑھنا جانتے ہیں اور دونوں بیٹے حافظ قرآن ہیں' بیٹی نے ناظرہ پڑھا ہوا ہے' ہم نے بیٹی کو قرآن حفظ اس لیے نہیں کرایا کہ اکثر خواتین قرآن حفظ کرکے بھول جاتی ہیں اور یہ بہت بڑا وبال ہے۔ اس لیے ہم خواتین کو قرآن حفظ کرانے کے قائل نہیں ہیں۔ میں نے ان کی بات سنی تو میں نے کہا بس ٹھیک ہے کام بن گیا۔ آپ کو میں کچھ دیتا ہوں اور ان شاء اللہ آپ میرے مشورے سے چلیں میں آپ کو جیسے کہوں ویسے ہی کریں آپ کو بہت فائدہ ہوگا' پھر میں نے انہیں یہی سورۂ مزمل کی ترتیب اکتالیس بار والی بتادی اور کہا کہ اگر آپ اس پر تھوڑی سی محنت کرلیں اور توجہ کرلیں اور کچھ عرصہ لگاتار کرلیں بعض اوقات انسان کرنا چاہتا ہے' کرتے کرتے تھوڑے سے وقت کیلئے چھوڑ دیتا ہے اگر آپ تھوڑی سی محنت کریں اور کچھ عرصہ لگاتار اس پر توجہ کریں تو ان شاء اللہ آپ کو اس کا بہت فائدہ ہوگا تو وہ کہنے لگے کہ ٹھیک ہے ہم ان شاء اللہ ضرور کریں گے اور یقیناً ہمیں فائدہ ہوگا۔ **سورۂ مزمل کا وظیفہ اور توجہ:** بڑھیا کہنے لگی کہ مجھے یاد ہے اس سے پہلے بھی ہمیں سورۂ مزمل کا وظیفہ بتایا تھا' ہم نے توجہ نہیں کی کیونکہ ہم اور بہت سارے وظائف کرکے تھک ہار چکے ہیں' ہم نے کہا یہ وظیفہ بھی شاید ایسا ہی ہوگا لیکن ان شاء اللہ آپ کی بات کا ہمیں اعتماد اور یقین ہے اور آپ کی بات کو ہم بہت توجہ سے لے رہے ہیں اور ان شاء اللہ ہم اس وظیفے کو کریں گے اور میں نے ان سے کہا کہ دیکھو مجھے یہ وظیفہ کرکے پھر کچھ عرصے کے بعد اطلاع ضرور دینی ہے۔ کہنے لگے بالکل ٹھیک ہے میں اطلاع ضرور دوں گا۔ ان کے جانے کے بعد میں اطلاع کے انتظار میں رہا لیکن ابھی تک ان کی اطلاع نہیں آئی تھی۔ **سبزی فروش جن کا تیسرا واقعہ:** اس دوران ایک اور واقعہ ہوا' سبزی فروش جن پہلو بدلتے ہوئے کہنے لگا جو تیسرا واقعہ اب آپ کو سنانے لگا ہوں وہ واقعہ یہ ہوا کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی کی ہوئی ہے' میری بیٹی مجھے ملنے آئی اور جب ملنے آئی تو اس نے باتوں باتوں میں بتایا کہ اس کی نند کا شوہر اس کو بہت زیادہ تنگ کرتا ہے' غصیلا ہے' بھڑکیلے مزاج کا ہے اور کچھ گناہ۔۔۔ عیاشی' برائی کی طرف مائل بھی ہے۔ گندی گالیاں دیتا ہے' وہ نند بیچاری اس کا ہر وقت شکوہ کرتی ہے' بہت پریشان ہے اور ماں اس بات کو سن سن کر روتی رہتی ہے اور وہ اکثر مارتا بھی رہتا ہے' لڑتا بھی ہے اس کو گھر سے نکال دیتا ہے' کئی کئی ماہ وہ اب ماں کے گھر رہتی ہے' گھر میں ہر وقت جھگڑے' لڑائیاں اور اس کا شوہر اپنی ماں سے بھی لڑتا ہے' والد سے بھی لڑتا ہے' بہن بھائیوں سے بھی لڑتا ہے ہر وقت کوئی نہ کوئی چیز چوری کرکے بیچ دیتا ہے بس زندگی انہی حادثوں اور پریشانیوں میں چل رہی ہے۔ **بگڑے شوہر کو ٹھیک کرنے کا وظیفہ:** سبزی فروش جن کہنے لگا میری بیٹی مجھے کہنے لگی کہ بابا جان اگر آپ کے پاس کوئی وظیفہ ہو تو آپ ضرور مجھے کوئی وظیفہ دیں' میں اپنی نند کو دے دیتی ہوں' میں نے اس سے کہا کہ دیکھو چھوٹا وظیفہ دوں گا' چھوٹی مدد آئے گی' بڑا وظیفہ دوں گا بڑی مدد آئے گی اگر وہ آپ کی نند سورۂ مزمل والا عمل کرلے تو اس سے مسئلے بہت جلد حل ہوں گے پھر اسے وہ ترکیب بتادی۔ چند دن میری بیٹی گھر رہی اس کے بعد چلی گئی اور جانے کے بعد اس نے جاکر اس کو سمجھا دیا' بات آئی گئی ہوگئی۔ **سورۂ مزمل نے ہمیں رنگ دیا:** میں اپنے کام میں لگ گیا' چھ ماہ کے بعد وہ خاندان پھر میرے پاس آیا لیکن حیران کن بات یہ کہ جب وہ خاندان پہلے آیا تھا تو ہاتھ بالکل خالی تھے اب آیا تو بہت سے تحائف اور ہدیے لے کر آیا۔ میں ان کے تحائف اور ہدیوں پر حیران ہوا کہ ان کے یہ تحائف اور ہدیے کیسے ہیں؟ انہیں گھر بٹھایا کہنے لگے کہ بس سورۂ مزمل نے ہمیں رنگ دیا' ہمارے مسئلے حل کردیئے' ہماری مشکلات دور کردیں' غربت تنگدستی ختم ہوگئی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہماری اولادیں صحت یاب ہوگئیں۔ نو سال بھی پڑھنا پڑا تو

پڑھیں گے: حیرت انگیز طور پر ان کی بیٹی کے کانوں نے سننا شروع کر دیا ابھی سو فیصد نہیں سنا اور ان کے بیٹوں کو کچھ کچھ نظر آنا شروع ہو گیا' کچھ احساس پیدا ہو گیا کہ آپ کا وظیفہ فائدہ دے گا۔ ہمیں نو ماہ یا نو سال بھی پڑھنا پڑا تو ہم پڑھیں گے اور پھر انہوں نے اپنے بچوں کو مجھے دکھایا اور میں بولا تو ان کی بیٹی نے واقعی سنا۔ ابھی اس کی سماعت سو فیصد نہیں تھی لیکن جو بالکل ایک فیصد بھی نہیں تھی وہ حیرت انگیز طور پر بہت زیادہ بڑھ گئی اور تاثیر آ گئی۔ اسی طرح ان کے بیٹے جو بالکل بھی نہیں دیکھ سکتے تھے ان کی آنکھوں میں ہلکی ہلکی روشنی آ گئی تھی۔ **جو محنت کرتے ہیں وہ پاتے ہیں:** مجھے ان کی یہ بات سن کر حیرت ہوئی اور بہت حیرت ہوئی کہ واقعتاً ایسے لوگ بھی ہیں جو محنت کرتے ہیں اور پاتے ہیں' مجھے بہت خوشی ہوئی' میں نے انہیں پھر کھلایا پلایا ان کے ہدیے قبول کیے۔ **کچھ غیبی طاقت ہے جس نے شوہر کو تبدیل کر دیا:** کچھ ماہ کے بعد میری بیٹی پھر میرے پاس آئی اور وہ بھی اپنی نند کے شوہر کے بارے میں حالات بتا رہی تھی کہ کوئی ایسی طاقت ہے جس نے اس کو تبدیل کیا اور اس کے اندر تبدیلی آئی' نیکی آ گئی' کمانے کا مزاج آ گیا' اخلاق اچھا ہو گیا' زبان اچھی ہو گئی' گھر میں جھگڑے ختم ہو گئے' بیماریاں' تکلیفیں ختم ہو گئیں' سکون آ گیا' زندگی میں چین آ گیا اور حیرت انگیز بات یہ کہ ان کے ایک ایک لمحے کے اندر برکت آ گئی۔ **عمل کیا ہے ایٹم بم یا کوئی طوفان:** عمل کیا ہے؟ ایٹم بم ہے یا طوفان ہے' سمندر کی موجیں ہیں یا آندھی۔۔۔ آپ یقین جانیے! اس عمل کے سامنے بڑے بڑے جادو اور جادوگر نظر اور نظر لگانے والے' کالا جادو ہو یا گھٹیا قسم کا ایسا جادو جو کتے' بندر' خنزیر اور لومڑی کی کھوپڑیوں پر کیا جاتا ہے۔ جی ہاں۔۔۔! میرے پاس ایسے لوگ آئے ہیں اور میں نے ان کے اپنی روحانی طاقتوں کے ذریعے کھوپڑیوں سے جادو نکالے ہیں۔ **کتے کی کھوپڑی غلیظ جادو کیسے کرتے ہیں؟ ابھی پڑھیں:** پچھلے دنوں ایک غریب شخص میرے پاس آیا' غریب کیا تھا کسی چھوٹے سے محلّے کا ایک چپڑاسی تھا' بہت رویا کہ جہاں ہاتھ ڈالتا ہوں مٹی ہو جاتا ہے' رزق ختم ہو جاتا ہے صحت باقی نہیں رہی' تندرستی' عافیت' گھر کا سکون' زندگی کا چین' پیٹ بھر نوالہ۔۔۔ ایک خواب بن گیا ہے۔ بجلی کا بل ہوتا ہے تو پانی نہیں ہوتا' پانی ہوتا ہے تو گیس نہیں ہوتی' گیس نہیں ہوتی تو لکڑیاں کہاں سے لاؤں۔۔۔؟ بچوں کے کپڑے' سکول کی فیس' ان کے بھاری بیگ اور ان میں بھرنے کیلئے کتابیں میں کہاں سے لاؤں۔۔۔ میرے بس سے باہر ہو گیا۔

میں نے فوراً جنات کو حاضر کیا اور اس کیس کو ان کے سامنے رکھا' ان میں ایک بڑا جن جو بالکل سرخ رنگ کا تھا۔ میں نے اپنے طور پر اس جن کا نام لال جن رکھا ہوا ہے۔ وہ لال جن مجھے کہنے لگا کہ آقا آپ مجھے اس کی خدمت سونپ دیں' یہ واقعی بہت دکھی ہے کیونکہ مجھے علم ہے اس کے اوپر سخت جادو اور وہ جادو کتے کی کھوپڑی پر کیا گیا ہے۔ جادو کرنے والوں نے کسی ویران روڑی اور کوڑے کے ڈھیر پر کتے کی پرانی لاش تلاش کی ہے' اس کی کھوپڑی نکال کر لے آئے' اس کھوپڑی کو انہوں نے پیشاب سے دھویا اور پیشاب سے دھونے کے بعد اس کو بہت عرصہ بہت گندے بیت الخلا میں رکھا' اس کے بعد اس پر کالا عمل مستقل پڑھا۔ پھر ایک کتے کو مارا' اس کے گوشت سے اس کھوپڑی کو لت پت کیا' اس کے بعد پھر اس کے اندر کتے کا پاخانہ بھرا۔ پھر اسے کتے کی کھال میں لپیٹا اور اس بندے کے نام کے سارے عمل اس میں ڈالے اور اسے کسی ویرانے میں دفن کر دیا۔ بس اس کے اوپر یہ عمل ہے۔ **لال جن اس کتے کی کھوپڑی نکال لایا:** لال جن کہنے لگا: اگر آپ اجازت دیں میں تھوڑی ہی دیر میں اس کو نکال کر آپ کے سامنے کر دیتا ہوں۔ میں نے اس کو اجازت دی' واقعی اس نے ایسا ہی کیا۔ تھوڑی ہی دیر میں اس نے اس کو نکالا اور نکال کر میرے سامنے کر دیا۔ واقعی وہی سب کچھ تھا جو اس نے بیان کیا تھا' وہی سب کچھ تھا جو اس نے میرے نوٹس میں دیا تھا اور حقیقتاً اس میں اب بھی گندگی اور نحوست کی بدبو آ رہی تھی۔ **چپڑاسی کو سورۂ مزمل کے عمل کی تاکید اور مسائل حل:** میں نے فوراً اس پر ایک خاص عمل کیا اور اس پر سے جادو توڑا اور اس چپڑاسی کو تاکید کی کہ وہ یہ سورۂ مزمل کا عمل اگر مستقل توجہ' یقین' اعتماد سے کرے گا تو اس کو یقینی اور سو فیصد اس کی برکتیں' خیریں اور راحتیں ملیں گی اور اس کی الجھنیں ختم ہو جائیں گی اور اس کے مسائل حل ہو جائیں گے اور اس کی مشکلیں دور ہو جائیں گی اور ایسا ہی ہوا اور اللہ پاک نے اس کی الجھنیں ختم کر دیں اور اس کے مسائل حل کر دیئے اور میں واقعی بہت حیران ہوا کہ اللہ پاک نے اس کو بہت ہی زیادہ برکتوں سے نوازا۔ آج وہی شخص ہے جو اپنے مسائل لے کر نہیں آتا بلکہ خوشیاں لے کر آتا ہے اور مسکراہٹیں لے کر آتا ہے۔ **مجھے اس کو دیکھ کر ہنسی آتی ہے:** مجھے اس کو دیکھ کر بعض اوقات خود ہنسی آ جاتی ہے' یہ وہی شخص ہے جو خون کے آنسو روتا تھا اس کے دن رات بدل گئے ہیں۔ یہ وہی شخص ہے جو آج اللہ کے فضل اور سورۂ مزمل کی برکت سے اللہ پاک نے اس کو بہت ہی زیادہ برکتوں اور خیروں سے نوازا ہے اور مشکلات سے نکالا ہے۔ **مجھے اس وظیفے سے محبت اور پیار ہے:** قارئین! اس وظیفے کی میں ویسے بھی اجازت دیا کرتا ہوں لیکن آج خصوصی اجازت اس لیے دے رہا ہوں کہ مجھے اس وظیفے سے خود بہت پیار محبت اور الفت ہے اور اس وظیفے کے ایسے ایسے انوکھے کمالات' کرشمات' معجزات اور حیرت انگیز طوفانی اثرات جو میں نے دیکھے ہیں شاید وہ آپ گمان نہیں کر سکتے۔ **اے کاش! کوئی دیوانہ کر لے:** اے کاش! کوئی اعتماد والا' کوئی یقین والا اور کوئی دیوانہ کر لے۔۔۔ ایسا شخص جو جلدی کے گھوڑے پر سوار نہ ہو بلکہ اعتماد' تسلی اور یقین کے ساتھ اس کو کرتا چلا جائے۔ اس پر جو راز کھلیں گے وہی شخص ہو گا جو کہے گا کہ واقعی علامہ صاحب نے اس پر کمالات سچ بتائے ہیں بلکہ تھوڑے بتائے ہیں میرے پاس تو اس کے اس سے بھی زیادہ انوکھے کمالات اور برکات ہیں۔ **آپ بھی کر سکتے ہیں:** قارئین! سورۂ مزمل اکتالیس دفعہ کی آپ سب کو اجازت ہے آپ بھی کر سکتے ہیں۔

صحابہ' اہل بیت ؓ کی روحوں سے ملاقاتوں کی کہانی

آئندہ بار ان شاء اللہ میں کچھ روحوں سے ملاقات کے واقعات سناؤں گا' بڑے بڑے اولیاء' بڑے بڑے صالحین' اہل بیت ؓ' صحابہ ؓ ان کی روحوں سے میں نے ملاقاتیں کیں اور ان کی روحوں سے فیض پایا اور ان کی روحوں نے مجھے حیرت انگیز تسبیحات اور انوکھی باتیں بتائیں۔ قارئین! میں ضرور آپ کو بتاؤں گا یہ آپ کا حصہ ہے۔ (جاری ہے)

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل
اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہو گا۔

تسبیح خانہ کا دامن تھاما اور سب جادو جنات ختم

اب دوبارہ دو انمول خزانہ نمبر ایک ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور انمول خزانہ نمبر دو اور استغفار ہر وقت کھلا جاری ہے۔ الحمدللہ! مسائل دن بدن حل ہو رہے ہیں اور بہت جلدی حل ہو رہے ہیں۔ میرے والد کا میرے اور میری بیوی کے ساتھ رویہ حیرت انگیز طور پر تبدیل ہوگیا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے شدید مالی تنگی کا شکار تھا' گھر میں برکت نہیں تھی' جتنا کماتا سب خرچ ہوجاتا ہے۔ قرضوں کے پہاڑ کے نیچے دبا ہوا تھا' ہر وقت غمگین اور ڈپریشن کا شکار رہتا' شدید مایوسی کا شکار ہوگیا اور قوت ارادی بالکل صفر ہوگئی۔ میرے والد کا میرے اور میری اہلیہ کے ساتھ رویہ انتہائی ظالمانہ حد تک سخت ہوگیا' ان کی عمر تقریباً 72 سال ہے اور دوسری شادی کی کوشش کررہے ہیں' کئی مرتبہ مجھے گھر سے نکلنے کا کہہ چکے ہیں' اب تو جائیداد سے بھی بے دخل کرنے کا کہہ چکے تھے۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ میری بیوی نے بھی میری فرمانبرداری کرنا چھوڑ دی' میرے باپ کی عزت کرنا بھی چھوڑ دی۔ گھر میں ہر وقت بیوی اور باپ کا جھگڑا چلتا' ہر وقت کی ٹینشن اور لڑائی جھگڑے کی وجہ سے میرے چاروں بچوں پر اثر پڑ رہا تھا۔ میرا چھوٹا بیٹا اب ہکلانا بھی شروع ہوگیا ہے۔ کبھی سوچتا کہ گھر چھوڑ دوں پر جیب میں ٹکا نہیں تھا' ایک جگہ آٹھ لاکھ انویسٹ کیے کچھ عرصہ بعد وہ صاحب غائب ہوگئے اور میری ساری جمع پونجی ڈوب گئی۔

گھر چھوڑنے کا سوچتا تو خوف آتا کہ والد صاحب بے دخل کردیں گے تو اپنے بچوں کیلئے مکان کہاں سے بناؤں گا۔ دردر کی ٹھوکریں کھاؤں گا مگر۔۔۔! گھر میں میرے اپنے والد صاحب ہی مجھے سکون کا سانس نہ لینے دیتے۔

نوکری میں کئی سالوں سے ترقی نہیں ہورہی تھی' نوکری کے ساتھ ساتھ ٹیچنگ بھی کررہا تھا اب سب کچھ ٹھپ ہوکر رہ گیا۔ پیسے پیسے کا محتاج ہوگیا۔

پھر کسی کے کہنے پر آپ کی خدمت میں حاضری دی تو حالات بہت بہتر ہوگئے۔ میں نے حالات کی بہتری کیلئے دو انمول خزانہ پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ! بہت بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ پھر سستی آگئی اور دوستوں کے مشورے پر کچھ اور عامل حضرات کے پاس جانا شروع کردیا' نتیجہ یہ نکلا کہ اچانک پھر وہی مشکلات کے پہاڑ کھڑے ہوگئے' ابھی کچھ سنبھلا ہی تھا کہ پھر کوڑی کوڑی کا محتاج ہونا شروع ہوگیا۔

پھر اللہ کے حضور سچے دل سے توبہ کی اور دل سے پکا تہیہ کرلیا کہ اب صرف تسبیح خانہ کا دامن تاحیات تھام کر رکھوں۔ ان شاء اللہ۔ اب دوبارہ دو انمول خزانہ نمبر ایک ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور انمول خزانہ نمبر دو اور استغفار ہر وقت کھلا جاری ہے۔ الحمدللہ! مسائل دن بدن حل ہو رہے ہیں اور بہت جلدی حل ہو رہے ہیں۔ میرے والد کا میرے اور میری بیوی کے ساتھ رویہ حیرت انگیز طور پر تبدیل ہوگیا ہے' اب وہ روزانہ ہمارے ساتھ ہی کھانا کھاتے ہیں۔ میرے بچوں میری بیوی نے میری عزت کرنا شروع کردی۔ حیرت انگیز طور پر میرے سٹوڈنٹس میں اضافہ ہورہا ہے اور اب مجھے تنخواہ کے علاوہ بھی کافی آمدن ٹیچنگ سے بھی مل جاتی ہے۔ (غ۔ف)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

درس اور تہجد نے امتحان آسان بنادیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ آپ کے درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے بہت شوق سے سنتی ہوں۔ ایک عجیب سی لذت اور عجیب سا سکون روح میں اترتا محسوس ہوتا ہے۔ میں نے ایک ماہ پہلے بی ایس سی کے پیپرز دیئے ہیں۔ پیپرز سے پہلے بھی اور پیپرز کے دوران بھی جب بھی مجھے فرصت ملتی میں آپ کے درس سنتی تھی۔ انمول خزانہ نمبر دو بھی پڑھتی تھی۔ میں نے تہجد بھی نہیں چھوڑی اور تہجد کی نماز میں اللہ سے رو رو کر اپنے کامیاب ہونے کی دعا مانگی اور جیسا آپ درس میں اللہ سے رو رو کر بھکاری بن کر مانگنے کا طریقہ بتاتے ہیں ویسے ہی مانگا کرتی تھی۔ پیپرز کی بہت اچھی تیاری ہوئی اور خاص بات جب پیپر سامنے آتا تو میں پرسکون ہوجاتی اللہ کا شکر ادا کرتی تھی کہ وہ پیپرز تو وہی ہوتا تھا جس کی میں بھرپور تیاری کرکے آئی تھی۔ (خ' فیاض' محلہ گنگ)

(بقیہ: اسلام کے کاروباری اخلاق)

اسلام ایسے کاروبار کی مذمت کرتا ہے اور اس سے روکتا ہے آپ ﷺ کا ارشاد ہے: شہر سے نکل کر باہر قافلہ والوں سے نہ ملو اور نہ ہی شہر کا باشندہ دیہاتی کی کوئی چیز فروخت کرے۔ اشیاء کی قیمتوں کا تعین: جب تاجر تجارتی اخلاق پر عمل کرتے ہوئے تجارت کریں تو اسلام تاجروں کو مکمل طور پر کاروبار میں آزادی دیتا ہے اور اس بات کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا کہ ان کیلئے منافع متعین کرکے اشیاء کی قیمتیں مقرر کی جائیں کیونکہ قیمتوں کی کمی بیشی کے کئی اسباب ہوتے ہیں اس میں صرف تاجروں کی لالچ کا عمل دخل نہیں ہوتا۔ اس لیے ممکن ہے کہ قیمتوں کا تعین انفرادی اور اجتماعی مفاد میں نہ ہو۔ منقول ہے کہ آپ ﷺ کے دور میں قیمتیں بڑھ گئیں تو لوگوں نے آپ ﷺ سے قیمتوں کے تعین کا مطالبہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ ہی قیمتیں متعین کرنے والا ہے وہی تنگی دینے والا اور وہی کشادگی دینے والا ہے اور وہی بڑا رزق عطا کرنے والا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ جب میری خدا سے ملاقات ہو تو تم میں سے کوئی بھی میرے خلاف خون یا مال کے بارے میں بے انصافی کا دعویٰ نہ کرے۔" (جامع ترمذی 1314) البتہ اگر تاجروں کی طرف سے بے جا منافع خوری اور عوام کا استحصال کیا جارہا ہو تو ایسی صورتحال میں عوامی مفاد کے پیش نظر ریاست کو قیمتوں کے تعین کا حق حاصل ہے تاکہ عوام اور چھوٹے تاجروں کو ناجائز منافع خوروں کی زیادتیوں سے بچایا جاسکے۔ ملازمین کے ساتھ حسن سلوک: اسلام آجر اور اجیر میں بہتر تعلقات چاہتا ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ ان کا باہمی تعلق تعاون اور ہمدردی وخیرخواہی کے جذبے کے تحت ہو تاکہ آجر اور اجیر دونوں ملکی و قومی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرسکیں گے اور یہ بھی ممکن ہے جب آجر اجیر کو مناسب اجرت، مناسب کام، برادرانہ سلوک اور وقت پر اجرت فراہم کرے اور اجیر خیرخواہی، امانتداری اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی پوری ذہنی، جسمانی اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں کام پر صرف کرے۔ ان اصولوں کو رسول اللہ ﷺ نے اس طرح بیان کیا ہے: تمہارے پاس کام کرنے والے تمہارے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں تمہارا ماتحت بنایا ہے اس لیے اگر تم میں سے کسی کے ماتحت اس کا بھائی ہو تو اسے چاہیے کہ جو کچھ خود کھاتا ہے اس سے اسے کھلائے اور جو کچھ خود پہنتا ہے اس سے اسے پہنائے اور انہیں ایسے کام کی تکلیف مت دو جو وہ نہ کرسکیں اور اگر ایسا کام ان کے سپرد کرو تو پھر تم خود ان کی مدد کرو یعنی زیادہ وقت کی اجرت دو۔ ایک حدیث قدسی کے حوالے سے آپ ﷺ نے بیان فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قیامت کے دن تین شخصوں کے ساتھ میں خود فریق مخالف بن کر مقدمہ لڑوں گا ان میں سے ایک وہ شخص ہوگا جس نے کوئی مزدور اجرت پر رکھا پھر اس سے کام تو پورا لیا مگر اس کی اجرت ادا نہ کی۔ (صحیح بخاری: 2270) آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: مزدور کو مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کردو۔ (سنن ابن ماجہ: 2443)

نتائج: 1۔ جدید دور میں کاروباری اخلاقی قدریں کاروباری لوگوں اور اس قسم کی تنظیموں کے درمیان موضوع بحث ہیں اور ہر تنظیم کے پاس کچھ نہ کچھ کاروباری اخلاقی قدریں ہیں۔ 2۔ مغربی سیکولر دنیا میں جو کاروباری اخلاقی قدریں ہیں وہ موقتی ہیں اور روحانیت سے بالکل خالی ہیں اس لیے ان میں وہ قوت نہیں جو اسلام کے کاروباری اخلاقی قدروں میں ہے کیونکہ اسلام کی کاروباری اخلاقی قدریں موقتی نہیں بلکہ انسانی ہیں اور ان کے پیچھے قوت نافذہ روحانیت ہے جو انسان کو اچھے رویوں پر مجبور کرتی ہے۔ مسلمان ہر وقت اور ہر کسی کے ساتھ اچھا سلوک رکھنے کا پابند ہے۔ 3۔ اسلام کی اخلاقی قدریں مجموعی طور پر اسلامی عقیدہ کا حصہ ہیں اور وہ مسلمانوں کو نہ صرف روایتی معاملات کی درستگی کا درس دیتی ہیں بلکہ انہیں اپنی آخرت سنوارنے کا بھی سبق دیتی ہیں اور یہ باور کراتی ہیں کہ ایک دن تمہیں اپنے خالق کے سامنے جوابدہ ہونا ہے اور یہ احساس ایک مسلمان با اخلاق اور ذمہ دار بناتا ہے اور وہ اپنے آپ کو ذمہ دار فرد محسوس کرتا ہے، چاہے وہ فروخت کرنے والا ہو یا خریدار ہو، آجر ہو یا اجیر ہو۔ 4۔ ہمارے اس مضمون میں ذکر کردہ اسلام کی کاروباری اخلاقی تعلیم سے واضح ہے کہ اسلام تجارت کو بہت بڑی اہمیت دیتا ہے اور اسے انفرادی، اجتماعی، ملکی اور قومی تعمیر و ترقی میں نہایت اہم سمجھتا ہے۔ 5۔ اور اس سے یہ بھی واضح ہے کہ اسلام صاف اور شفاف کاروباری معاملہ چاہتا ہے ایسا معاملہ جس میں کسی کا کسی قسم کا نقصان نہ ہو اور نہ کسی کو دھوکہ اور فریب ہو۔ 6۔ اور یہ بھی کہ اسلام ایسا کاروبار چاہتا ہے جس میں منافع کا تبادلہ ایک دوسرے کی حقیقی رضا اور ایک دوسرے کے فائدے پر مبنی ہو۔ 7۔ اور یہ بھی کہ ہر ایسا کاروبار جو انسان کو بے کار بناتا ہو جیسے جوا، سٹہ، سود وغیرہ اسلام میں حرام اور ناجائز ہے۔ 8۔ اور یہ بھی کہ اسلام اگرچہ انفرادی مفاد کو اہمیت دیتا ہے لیکن جب انفرادی مفاد اجتماعی مفاد سے ٹکراتا ہو تو پھر اسلام اجتماعی مفاد کو اولیت دیتا ہے۔ 9۔ اور یہ بھی کہ اسلام مسلمان کو ایک ایسا با اخلاق اور با کردار انسان دیکھنا چاہتا ہے جو بات کا سچا اور وعدے کا پکا ہو جس کی بات ہی اس کی سچائی اور صفائی کی ضمانت ہو۔ 10۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارا یہ مضمون اسلام کی کاروباری اخلاقی تعلیم کو مکمل طور پر احاطہ نہیں کرتا اس لیے اس سلسلے میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے البتہ ضروری اور بنیادی اہمیت کی باتیں اس میں آجاتی ہیں۔ (بشکریہ ختم نبوت)

اضافی چربی کیسے بھگائیں؟

بخت فاطمہ، فیصل آباد

کھال کے نیچے جمع ہونے والی چربی کی تہہ کو کم کرنے کیلئے باقاعدگی کے ساتھ ورزش کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے ہفتے میں دو ایک روز ورزش کرنا یا جم جانا کافی نہیں ہوتا۔ اس بارے میں ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ اپنے طرز زندگی اور عادات میں تبدیلی لائیں

اپنے جسم کا خیال رکھنا‘ جسمانی اور ذہنی صحت دونوں کیلئے بے حد ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارا جسم ہی گویا وہ مکان ہے جس کے اندر ہم رہتے ہیں۔ مکان مضبوط اور پائیدار ہوگا تبھی مکین اس میں خوش اور مطمئن رہ پائے گا۔ سو، جسم کی بہتری اور اس کی فٹنس کی خاطر کسی نہ کسی طور ورزش سے ناتا جوڑے رکھیں بصورت دیگر جسم کے مختلف حصوں پر چربی جمنا شروع ہوجاتی ہے۔ چربی کا یہ جماؤ جسے انگریزی میں اصطلاحاً سیلولائٹ کہا جاتا ہے مردوں کی بہ نسبت خواتین میں زیادہ ہوتا ہے۔ بیشتر مرد و خواتین یہ سمجھتے ہیں کہ ہفتے میں دو یا تین بار ایک گھنٹے کیلئے ورزش کی جائے یا جم جانے سے انہیں سیلولائٹ سے نجات حاصل ہوجائے گی لیکن یہ خیال درست نہیں۔ آیئے! ایک مختصر سا جائزہ لیتے ہیں کہ سیلولائٹ دراصل کیا ہے؟

سیلولائٹ (چربی کا جماؤ) کیا ہے؟: سیلولائٹ جسم کی کھال کے نیچے جمع ہونے والی چربی کی وہ تہہ ہے جو ہمارے سڈول جسم کو بے ہنگم اور بھدا بنا دیتی ہے۔ چربی کی یہ تہہ عموماً عورتوں کے بازوؤں‘ پیٹ‘ ٹانگوں اور رانوں وغیرہ پر جمع ہوتی ہے۔ اس سیلولائٹ کے جماؤ کے نتیجے میں جسم بے ڈھنگے انداز میں باہر کی جانب ابھر آتا ہے اور یہی سیلولائٹ ہمیں موٹاپے کی طرف لے جاتا ہے۔ تاہم کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بظاہر دبلی پتلی ہونے کے باوجود کسی خاتون کے جسم پر سیلولائٹ جمع ہوجاتا ہے۔ اس بارے میں ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ بہت سے کیسز میں ایسا ہوتا ہے کہ کسی کو ایک نظر دیکھنے سے معلوم نہیں ہوتا کہ اس کے جسم پر سیلولائٹ کی تہہ جمع ہوچکی ہے جبکہ بہت سے کیسز میں یہ مسئلہ اس قدر شدت اختیار کرچکا ہوتا ہے کہ دور سے دیکھنے پر ہی پتا چل جاتا ہے کہ کسی نے اپنی کھال کے نیچے چربی کا کتنا ذخیرہ جمع کررکھا ہے۔ بہت سے ایسے عوامل ہیں جو جسم پر سیلولائٹ جمع ہونے کا سبب بنتے ہیں۔ ان میں کچھ عوامل موروثی ہوتے ہیں جبکہ کچھ کا تعلق ہارمونز سے متعلق مسائل سے ہوتا ہے۔ ہارمونز کی تبدیلیاں بھی خواتین کی جسمانی ساخت پر برے اثرات مرتب کرسکتی ہیں۔ خواتین میں سیلولائٹ عموماً 25 سے 35 سال کی عمر میں ظاہر ہونا شروع ہوتا ہے جب ان کے جسم میں ایک اچھے ہارمون ایسٹروجن کا لیول کم ہونے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ ریسرچ سے معلوم ہوا کہ مردوں کے مقابلے میں عورتوں میں قدرتی طور سے چربی کو جلانے کی صلاحیت کم پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مردوں کے مقابلے میں عورتیں زیادہ تعداد میں موٹاپے کا شکار دکھائی دیتی ہیں۔

سیلولائٹ (چربی) کو کم کیسے کریں؟: کھال کے نیچے جمع ہونے والی چربی کی تہہ کو کم کرنے کیلئے باقاعدگی کے ساتھ ورزش کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے ہفتے میں دو ایک روز ورزش کرنا یا جم جانا کافی نہیں ہوتا۔ اس بارے میں ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ اپنے طرز زندگی اور عادات میں تبدیلی لائیں۔ زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے کو اپنا اصول بنائیں اور چھوٹے موٹے کاموں کو انجام دینے کیلئے خود گھر سے باہر نکلیں۔ لفٹ کے بجائے سیڑھیاں استعمال کریں۔ اگر زیادہ دور نہ جانا ہو تو سواری کی بجائے پیدل وہاں جائیں۔ اس کے علاوہ کوشش کریں کہ زیادہ ٹائٹ کپڑے نہ پہنیں کیونکہ تنگ کپڑے پہننے سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جس کے نیچے چربی بننے کا عمل اور تیز ہوجاتا ہے۔ لہٰذا کوشش کریں کہ اپنے دوران خون میں رکاوٹ نہ آنے دیں‘ اپنی جلد کو کھل کر سانس لینے کا موقع فراہم کریں تاکہ آپ کے جسم میں زہریلے مادے جمع نہ ہونے پائیں۔

آج کے دور میں ذہنی تناؤ‘ ورزش نہ کرنا اور کھانے پینے کی نامناسب عادات‘ سیلولائٹ بننے کا بڑا سبب ہیں۔ جہاں تک کھانے پینے کا سوال ہے تو اس سلسلے میں ہم سب کی ضروریات ایک دوسرے سے قدرے مختلف ہوتی ہیں۔ لہٰذا اس بارے میں ہمارے جسم ہماری جلد، پس منظر اور لائف اسٹائل کا مطالعہ کرنے کے بعد کوئی ماہر غذائیت ہی بتا سکتا ہے کہ ہمیں اپنی غذائی عادات میں کیا تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے۔

کون سی غذائیں سیلولائٹ سے لڑنے میں مدد دیتی ہیں؟

مرچیں: ہری مرچوں اور خاص طور سے سرخ مرچوں میں وٹامن B6 پایا جاتا ہے جو جسم میں غیر ضروری چربی کو جمع ہونے سے روکتا ہے۔ ریسرچ سے ثابت ہوا کہ مرچیں کھانے کے تین گھنٹے بعد ہمارے میٹابولزم میں 25 فیصد اضافہ ہوتا ہے۔ اس سے نہ صرف کیلوریز جلنے میں مدد ملتی ہے بلکہ دوران خون میں بہتری آتی ہے اور موٹاپے میں کمی واقع ہوتی ہے۔ **بلوبیریز:** ریسرچ بتاتی ہے کہ بلوبیریز کے علاوہ بلیک بیریز کھانے سے ہماری جلد کو شاداب رکھنے والے اہم جزو کولاجن کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ جلد کے نئے ٹشوز بنتے ہیں اور ان میں شامل اینٹی آکسیڈنٹس جلد کو رنگت اور اس کی ساخت میں بہتری لاتے ہیں۔ **سیب کا سرکہ:** سلاد کی ڈریسنگ کے طور پر سیب کا سرکہ لاجواب ثابت ہوتا ہے۔ اس میں شامل پوٹاشیم‘ میگنیشیم اور کیلشیم کی بدولت جسم سے زہریلے مادوں کا اخراج ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹانگوں اور پیٹ کے گرد کھال کے نیچے جمع ہونے والا پانی بھی خارج ہوجاتا ہے جس سے سیلولائٹ کم ہونے میں مدد ملتی ہے۔ **گرین ٹی:** سبز چائے اور دیگر جڑی بوٹیوں پر مشتمل ہربل چائے پینے سے جسم میں جمع ہونے والی چربی جلنے کا عمل تیز ہوجاتا ہے۔ اس لیے گرین ٹی اور ہربل ٹی ضرور پئیں۔ **اولیو آئل:** اس تیل میں شامل چکنائی صحت کیلئے بے ضرر ہوتی ہے لہٰذا اس کا استعمال تھائی رائیڈ کو صحت مند رکھتا ہے‘ میٹابولزم میں اضافہ کرتا ہے اور چربی کو جلا کر جلد کی مرمت کرنے والے خلیات کو توانائی فراہم کرتا ہے۔

ڈارک چاکلیٹ: اس میں شامل نیچرل کوکو اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے۔ یہ سیلولائٹ کی چربی کو توڑتا اور جلد کے خلیات کی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے جبکہ ڈارک چاکلیٹ میں شامل کیفین جلد کے نیچے جمع چربی کو کم کرکے اس کی سطح ہموار بنانے میں مدد دیتا ہے۔ **زعفران:** اس میں شامل اجزاء چونکہ سوجن وغیرہ کو کم کرنے میں مددگار ہوتے ہیں اس لیے چند اونس زعفران کے استعمال سے نہ صرف چربی کے خلیات پھیلنے نہیں پاتے بلکہ بھوک میں کمی آتی ہے اور جلد کے دوران خون میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اب یہ آپ کی پسند پر منحصر ہے کہ زعفران کو کھانوں میں شامل کریں یا اسے پانی میں گھول کر پی لیں۔ **پانی:** مناسب مقدار میں پانی پینے سے آپ کا جسم اور آپ کی جلد تر و تازہ اور جواں رہتی ہے سو، اس کے نتیجے میں سیلولائٹ میں نمایاں کمی آتی ہے۔ **پھل اور سبزیاں:** زیادہ سے زیادہ پھل اور سبزیاں کھانے سے نہ صرف یہ کہ وزن کنٹرول میں رہتا ہے بلکہ جسم میں پانی کی کمی بھی نہیں ہونے پاتی۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

قرآنی تعارف کا خدائی کرشمہ

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

ویدوں پر وہ ملک بھر میں سند سمجھے جاتے ہیں ویدوں کی تفسیر میں جہاں ہندو علماء میں اختلاف ہوتا ہے ان کی رائے فیصل ہوتی ہے' ویدورشن کے نام سے ان کی ویدوں کی تفسیر چھپی بھی ہے' انہوں نے بڑے مجاہدے کیے' اپنے مذہب کے مطابق انہوں نے بہت محتاط اور تقویٰ کی زندگی گزاری' بہت کم کھانے کی عادت' سونا بھی بقدر ضرورت' ناجائز مال کمانے والے کے یہاں وہ کھانا نہیں کھاتے تھے۔ پھلت وہ دو نے کنیار کے عزیز ڈاکٹر گیندر پنڈا کے ساتھ آئے' حد درجہ مجاہدہ کرنے سے ان کی حس بہت بڑھی ہوئی تھی' بزرگوں کی سرزمین میں آکر وہ مبہوت سے ہو گئے' پنڈاجی سے بولے' یہ بستی کیسے سچے لوگوں کی بستی ہے' میرا دل اس زمین کی طرف کھنچا جا رہا ہے' گویا میں یہاں ہی رہ پڑوں۔

راقم سطور سے انہوں نے کہا کہ یہ بات تو بالکل سچ ہے کہ قرآن مجید دھرم (مذہب) کو مکمل کرنے والا ہے' اس لیے ایک انسان کو دھرم پر عمل کرنے کیلئے قرآن کا سمجھنا ضروری ہے اور انواد (ترجمہ) سے بات پوری طرح نہیں سمجھی جا سکتی' میرا خیال ہے کہ عربی جانے بغیر قرآن کا سمجھنا مشکل ہے' میرے مالک مجھ سے کیا کہہ رہے ہیں اس لیے عربی جان کر قرآن کریم کو پڑھنا ضروری ہے' پھر خود ہی بولے کہ اگر میں آپ کے یہاں مدرسہ میں داخلہ لے لوں تو کیا دو سال میں ایسی عربی سیکھ سکتا ہوں کہ قرآن حکیم سمجھ میں آنے لگے' میں نے کہا انشاء اللہ ضرور دو سال میں سمجھ میں آجائے گا' داخلہ کے ضابطے معلوم کیے میں نے عرض کیا کہ عید کے بعد داخلے ہوتے ہیں' انہوں نے کہا مجھے ایک فارم چاہیے' میں نے دفتر سے فارم لانے کو کہا' بولے نہیں میری اپنی ضرورت ہے' ادب کے بغیر کچھ نہیں آتا' میں خود دفتر حاضر ہو کر فارم لاؤں گا۔

راقم سطور نے ان سے سوال کیا: پنڈت جی! آپ کو قرآن حکیم سے یہ تعلق کس طرح پیدا ہوا' پنڈت راجیندر پرشاد شراجی بولے: اصل میں میں اوے پور ایک راستہ سے گزر رہا تھا ایک جگہ ریڈیو سے قرآن پڑھنے کی آواز آ رہی تھی' میرا دل اس آواز کی طرف جھک رہا تھا' میں نے اپنے ایک شاگرد سے کہا کہ جاؤ معلوم کرو یہ کون سا گائن گایا جا رہا ہے؟ شاگرد نے واپس آکر جواب دیا: ''یہ عرب کے امام قرآن پڑھ رہے ہیں' میں نے اپنے شاگرد سے کہا اگر یہ قرآن ہے تو قرآن سچی ایشوی واڑی (وحی الٰہی) ہے' اس نے کہا یہ کیوں؟ میں نے کہا کہ ویدوں کو پڑھنے اور سننے سے جس طرح دل سے پاپ اور سیاہی کے بادل چھٹتے ہیں' قرآن کی صرف آواز سے اس سے سوگنا زیادہ میرے دل پر اثر ہو رہا ہے اور سیاہی چھٹ رہی ہے۔

اس لیے میرے دل میں یہ بات ایمان کے درجہ میں بیٹھ گئی کہ قرآن کریم سچی ایشوی واڑی ہے اور اس کے بعد وہ قرآن حکیم پڑھنے لگے' ابھی تک ڈپارٹمنٹ سے ان کو چھٹی نہیں مل سکی' انہوں نے کتابوں سے عربی بھی پڑھنی شروع کر دی ہے' راقم سطور کا خیال یہ ہے کہ قرآن حکیم کو اللہ کا کلام سمجھنے کے یقین کے سلسلہ میں ان کے یقین کا حال علم الیقین کا نہیں بلکہ مشاہدے اور حق الیقین کا ہے۔

قرآن حکیم سے پنڈت جی کا تعلق ہمارے لیے حجت ہے کہ اگر ہم لوگوں نے دنیائے انسانیت تک قرآن کی تعلیم' قرآنی پیغام کی دعوت اور اس کے تعارف کے سلسلہ میں مجرمانہ غفلت جاری رکھی تو اللہ تعالیٰ غیر مسلم علماء کو خود اپنی رحمت سے اس کی طرف متوجہ کریں گے اور معلمیت کے اس منصب عالی پر ان کو فائز کر کے ان سے اپنا کام لے کر دکھا دیں گے۔ کاش! ہم عبرت حاصل کریں۔

احتلام و جریان کیلئے مفید

ھوالشافی: تخم کرفس' اجوائن خراسانی' مغز تخم املی' کلاں' خوب کلاں' کمرکس ہر ایک ایک تولہ' سفوف بنا کر بڑے کیپسول بھر لیں۔ ایک کیپسول صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ احتلام و جریان کیلئے کچھ عرصہ استعمال کریں۔ لاجواب نسخہ ہے۔ جس جس نے استعمال کیا لاجواب پایا۔ (محمد فاروق اعظم' بہاولپور)

چھاتی کا کینسر

وجوہات: عورتوں میں چھاتی کے کینسر کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔ 1۔ ماحول کی آلودگی یعنی گاڑیوں کا دھواں اور شور وغیرہ۔ 2 بچوں کو دودھ پلانا۔ 3۔ عورتوں میں موٹاپا یعنی چربی کی زیادتی۔ 4۔ مٹھائیوں اور مشروبات میں استعمال ہونے والے رنگ۔ 5۔ علاج میں تاخیر اور ناتجربہ کار ڈاکٹروں کا علاج۔ 6۔ گوشت کا زیادہ استعمال۔ 7۔ 30 سے 35 سال کے بعد پہلے بچے کی پیدائش بھی بعض اوقات کینسر کا سبب بن سکتی ہے۔ 8۔ پریشانیوں اور مسائل میں اضافے کی وجہ۔ 9۔ عورتوں کا تنگ اور نامناسب بریزر استعمال کرنا۔ 10۔ گندا اور کیمیکل والا پانی استعمال کرنے سے مثلاً دیہات میں رہنے والے لوگ نہروں اور تالابوں کا پانی استعمال کرنے سے گریز نہیں کرتے۔

احتیاطی تدابیر: بلاشبہ کینسر کے بارے میں جان کر ہو کوئی پریشان ہو جاتا ہے اور کچھ دیر کیلئے سوچ میں پڑ جاتا ہے لیکن اگر کچھ احتیاطی تدابیر اپنائی جائیں تو چھاتی کے کینسر سے کافی حد تک بچا جا سکتا ہے۔ خواتین ان تدابیر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حفاظتی تدابیر اختیار کر سکتی ہیں۔ 1۔ بچوں کو اپنا دودھ پلائیں اپنا دودھ پلانے والی خواتین میں چھاتی کا کینسر کم سے کم ہوتا ہے۔ 2۔ موٹاپے سے بچیں اور چکنائی والی چیزیں کم استعمال کریں۔ 3۔ گوشت کا استعمال کم کریں اور سبزیاں دالیں زیادہ استعمال کریں۔ 4۔ مٹھائیوں کو ترک کریں اور فروٹ اپنائیں۔ ماحول کی آلودگی اور شور سے بچیں۔ 6۔ کوڑا کرکٹ زمین میں دبا دیں اور ماحول صاف ستھرا رکھیں۔ 7۔ قدرتی خوراک کھائیں۔ 8۔ پانی ابال کر استعمال کریں۔ 8۔ پانی ابال کر استعمال کریں۔ 9۔ ہر عورت مہینے میں ایک دفعہ ضرور اپنی چھاتیوں کا معائنہ کرے۔ 10۔ جادو ٹونہ کرنے والوں سے پرہیز کریں۔ 11۔ کاٹن کی صاف ستھری اور ڈھیلی ڈھالی بریزر استعمال کریں نیز رات کو سوتے وقت اسے اتار لیں تاکہ دوران خون تھم رہے۔ 12۔ اگر چھاتی میں کوئی گلٹی محسوس ہو اور درد بھی کرتی ہو تو جلد ڈاکٹر سے رجوع کریں تاکہ مرض پر جلد قابو پایا جا سکے۔ مزید معلومات اور۔۔۔۔۔۔

کینسر کو شکست دینے کیلئے حضرت حکیم صاحب کی مایہ ناز کتاب: ''کینسر کو شکست'' کا ضرور مطالعہ کریں۔

آئیے! علاج معالجے میں اس سائنسی اور روحانی کتاب کا مطالعہ کریں اور کامیاب معالجہ میں آگے بڑھیں۔

ہاضمہ درست کرنے کیلئے: ایک چمچ شہد اور ایک چمچ ادرک کا رس لے کر نیم گرم کر کے تین سے چار بار روزانہ پینے سے ہاضمہ درست ہوتا ہے۔ (مُمنی سحر ہری پور ہزارہ)

ہر وقت تازہ دم رہنے کیلئے خوشبودار غسل کیجئے

(رشید الدین احمد)

مغربی طب میں خوشبوئیں دوا کے طور پر عرصے سے استعمال ہو رہی ہیں' مثلاً درد' چوٹ پر لگائے جانے والے بام' مرہم اور تیلوں میں پودینے' اجوائن اور یوکلپٹس کے تیل استعمال ہوتے ہیں۔ یہی تیل کھانسی کے شربت اور ہاضموں کی دواؤں میں بھی ڈالے جاتے ہیں۔

مشہور ہے کہ لکھنو کے ایک نازک طبع شہزادے بیمار ہوئے تو انہوں نے کڑوی کسیلی ناگوار بو والی دواؤں سے علاج کو مسترد کر دیا۔ بالآخر ایک ذہین اور ماہر طبیب نے ان کا علاج مختلف خوشبودار پھولوں' ان کے عرقیات' تیل' شربت اور گلقندوں سے کیا۔

خوشبوئیں جذبات اور احساسات کو ابھارتی بھی ہیں اور ان میں سکون بھی پیدا کرتی ہیں بلکہ جسم کی نس نس میں راحت کی لہریں دوڑ جاتی ہیں۔ گرمیوں میں پیے جانے والے گلاب' موتیا' کیوڑہ اور صندل کے شربت کی خوشگوار تاثیر سے کون انکار کر سکتا ہے۔ اسی طرح جاڑوں میں زعفران' مشک' عنبر' لونگ' ادرک' دار چینی کی خوشبو دوران خون کو تیز اور ٹھٹھرتے جذبات کو ابھارتی ہے۔

دنیا نے اب بہت ترقی کر لی ہے اور بے شمار خوشبودار اشیاء' پھول' جڑیں' چھال وغیرہ سے ان کے فراری تیل حاصل کیے جا رہے ہیں جنہیں استعمال کر کے بہت سی تکالیف اور عارضوں کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ مشرق کے قدیم ملکوں کی طرح اب مغرب میں بھی ان کا استعمال حسن افزائی اور جنسی کشش پیدا کرنے کیلئے بے شمار اقسام کی خوشبوئیات کی صورت میں ہو رہا ہے۔ مغربی طب میں خوشبوئیں دوا کے طور پر عرصے سے استعمال ہو رہی ہیں' مثلاً درد' چوٹ پر لگائے جانے والے بام' مرہم اور تیلوں میں پودینے' اجوائن اور یوکلپٹس کے تیل استعمال ہوتے ہیں۔ یہی تیل کھانسی کے شربت اور ہاضموں کی دواؤں میں بھی ڈالے جاتے ہیں۔ ان تیلوں کے دوائی اثرات کے علاوہ ان کی خوشبوؤں کے بھی اثرات ہوتے ہیں۔ ان سے مریض خود کو جسمانی اور ذہنی ہر دو اعتبار سے بہتر محسوس کرتا ہے۔

خوشبو حاصل کرنے کا طریقہ

بنیادی طور پر یہ ست کولڈ پریسنگ' کشید اور تیل حاصل کرنے کے طریقوں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ کولڈ پریسنگ میں مطلوبہ اشیاء کو ایک خاص درجہ حرارت پر ہائیڈرولک دباؤ سے حاصل کیا جاتا ہے اور ان میں شاذ و نادر ہی الکحل شامل کی جاتی ہے کیونکہ اس سے اس کی تاثیر بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ خوشبودار تیل براہ راست یا کسی تیل وغیرہ میں ملا کر مالش کرنے سے بڑی فرحت اور آرام ملتا ہے۔ خوشبو سے پھیپھڑے گویا کھل جاتے ہیں اور مالش سے یہ تیل جذب ہو کر دوران خون میں شامل ہو جاتے ہیں' خون کی رگیں پھول جاتی ہیں اور اوپری جلد یا سطح پر خون زیادہ مقدار میں پہنچنے لگتا ہے۔ اس سے لمفاوی رطوبت کا بہاؤ بھی بڑھ جاتا ہے اور تیل جلد میں اچھی طرح جذب ہونے لگتا ہے۔ ہمارے جسم کے بعض اعضا میں انہیں جذب کرنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لحاظ سے مخصوص قسم کے تیل اس مقصد کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں' مثلاً لونگ' دار چینی وغیرہ کے تیلوں یا ست کو کسی مناسب تیل میں ملا کر پیڑو اور عضو مخصوص پر مالش سے ان میں دوران خون بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح چنبیلی' گلاب' روغن لیموں اور روغن صندل کی مالش سے بڑی فرحت ہوتی ہے۔ یہ ست دھوئی تلی' ناریل' زیتون وغیرہ کے تیل میں شامل کر کے استعمال کرنے چاہئیں۔ ان پھولوں کے ساتھ تل ملا کر رکھنے سے پھولوں کے روغن تل وغیرہ میں جذب ہو جاتے ہیں پھر ان کا تیل نکلوا کر استعمال کرتے ہیں۔ اب چونکہ یہ تیل یا ست بھی ملنے لگے ہیں' اس لیے انہیں کسی اچھے تیل میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

خوشبودار غسل: خوشبودار پانی کا غسل بھی بہت فرحت انگیز ہوتا ہے۔ پانی میں لیموں' سنگترے' گلاب وغیرہ کے ست کی ایک دو بوندیں ملانے سے پانی خوشبودار ہو جاتا ہے۔

ایکوپنکچر اور خوشبو: ایکوپنکچر کے بعض ماہر اپنی سوئیاں پہلے کسی خاص خوشبو میں ڈبو کر انہیں جسم میں داخل کرتے ہیں۔ ان کے مطابق اس سے علاج کے فائدے زیادہ جلد برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ خاص طور پر گٹھیا کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ناک' گلے اور سینے کیلئے: مختلف تیل بند ناک' گلے اور جکڑے ہوئے سینے کیلئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ گرم پانی میں دو بوندیں ٹپکا کر بھاپ میں سانس لینے سے بند ناک کھل جاتی ہے' پھیپھڑے بھی کھل جاتے ہیں' سر کا درد دور ہو جاتا ہے اور گلے اور سانس کی نالی سے بلغم وغیرہ کے اخراج سے بہت آرام ہوتا ہے۔

بعض تجویز کردہ علاج: خوشبوؤں سے علاج کا طریقہ محفوظ ہوتا ہے جس کے مضر اثرات ہرگز نہیں ہوتے' ان کے ذریعے سے جن امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہیں:۔ **دمہ:** بنزائن' یوکلپٹس' لیونڈر' لیمن' پودینہ' پائن' سفید نرگس' اجوائن' کایاپٹی' زوفا' مرو' سمندر سوکھ۔ **کھانسی:** بنزائن' کایاپٹی' کافور' الائچی' یوکلپٹس' زوفا' لیونڈر' پودینہ' پائن' سفید نرگس' صندل' اجوائن' نیازبو' بگوگوشہ۔ **جل جانا:** کافور' یوکلپٹس' بابونہ۔ **نزلہ زکام:** نیازبو' سیاہ مرچ' کافور' یوکلپٹس' مرزنجوش' پیپی رائل' پودینہ' سونف۔ **قولنج:** بنزائن' بگوگوشہ' سیاہ مرچ' کافور' الائچی' بابونہ' فنیل (جنس سونف) زوفا' جونیپر' لیونڈر' مرزنجوش' پودینہ' سونف۔ **قبض:** سیاہ مرچ' کافور' صندل' مرزنجوش' گلاب' سفید نرگس' بادام' گندابیروزہ۔ **دست' اسہال:** سیاہ مرچ' کافور' لونگ' بابونہ' دار چینی' سرو' یوکلپٹس' جونیپر' لیونڈر' لیمن' مر' سنترہ' پودینہ' سفید نرگس' سمندر سوکھ' صندل۔ **دردسر:** الائچی' بابونہ' لیونڈر' لیمن' مرزنجوش' پیپی رائل' پودینہ' گلاب' سفید نرگس' اجوائن۔ **گٹھیا:** کیجوپٹ (کایاپٹی)' کافور' لیونڈر' یوکلپٹس' زوفا' جونیپر' مرزنجوش' پائن' سفید نرگس' ساسافراس' تارپین' اجوائن۔ **جلدی شکایت (خشکی):** بابونہ' جیرینیم' چنبیلی' لیونڈر' سنترہ' گلاب' صندل' بادام' آڑو کی گری' عناب۔ **چکنی جلد:** بگوگوشہ' کافور' دیودار' جیرینیم' جونیپر' لیونڈر' لیمن' صندل۔ **حساس جلد:** بابونہ' چنبیلی' سنترہ' گلاب۔ **بوڑھی جلد:** بنزائن' سرو' لیونڈر' مر' سنترہ۔ **کیلیں:** بگوگوشہ' کایاپٹی' کافور' دیودار' صندل' گاجر کا تیل' ٹی ٹری آئل' عناب۔ ان فراری تیلوں کے استعمال میں احتیاط بہت ضروری ہے' کیونکہ یہ بہت تیز ہوتے ہیں' اس لیے انہیں کسی مناسب تیل میں ملا کر لگانا چاہیے یا کسی شے مثلاً شکر' شہد' بتاشے وغیرہ میں ڈال کر کھانا چاہیے۔ برصغیر میں پان کا بیڑا بھی اس مقصد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

میرے آزمائے ٹوٹکے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ میرے آزمائے ٹوٹکے میں قارئین کیلئے بطور ہدیہ پیش کررہی ہوں۔ یقیناً قارئین ان سے فائدہ اٹھائیں گے۔

اگر جسم کے کسی بھی حصے پر کوئی گرم چیز گرجائے تو فوراً ٹوتھ پیسٹ لگالیں' اس سے نہ ہی جلن ہوگی اور نہ ہی چھالا بنے گا۔ اگر زخم ہوجائے تو اس کیلئے کیکر کے تھوڑے سے پتے لے لیں اور انہیں توے پر جلا کر بالکل راکھ کرلیں اور زخم پر لگائیں' اس سے زخم بہت جلد بھر جاتا ہے۔

اگر کسی کا گلا خراب ہوجائے تو اسے ٹھیک کرنے کیلئے گرم پانی میں شہد اور نمک ملا کر پلایا جائے اور غرارے کروائے جائیں۔ روغن بادام کو پانی میں پھینٹ کر چہرے پر لیپ کرنے سے چہرے کی رنگت نکھر آتی ہے اور چہرہ لچکدار نظر آتا ہے۔ گرین ٹی (قہوہ) میں ایسے عناصر پائے جاتے ہیں جو پینے سے نہ صرف جسم میں جمع مضر مادے خارج ہوتے ہیں بلکہ میلانن کا عمل بھی کم ہوجاتا ہے۔

گلیسرین میں لیموں کا رس ملا کر رکھ لیں' ہر روز صبح منہ دھو کر چہرے پر مالش کریں' یہ جلدی رنگت نکھارنے کیلئے جادو کا سا اثر رکھتا ہے۔

گھریلو ٹوٹکے

دودھ ابالتے وقت اگر دیگچی کے کناروں پر گھی لگادیا جائے تو دودھ ابل کر باہر نہیں آئے گا۔ اگر آپ کے کارپٹ یا قالین پر چیونگم جم جائے تو اس پر برف کا ٹکڑا رکھ دیں' چیونگم با آسانی اتر جائے گی۔ ☆ اگر آپ کی فریج میں سے لہسن' پیاز یا کسی بھی قسم کی بدبو آرہی ہے تو آپ اپنے فریج میں کوئلہ رکھ دیں بدبو ختم ہوجائے گی۔ ☆ اچار میں کالی مرچ کے بجائے سفید مرچ استعمال کریں اس سے مصالحہ میں زیادہ اچھی خوشبو آئے گی اور اچار بھی جلدی خراب نہیں ہوگا۔ ☆ ٹوٹے ہوئے گلدان اور چینی کے برتن جوڑنے کیلئے انڈے کی سفیدی میں ان بجھا چونا ملا کر آمیزہ تیار کریں اور برتن جوڑ کر رکھ دیں' تھوڑی دیر سوکھنے پر برتن جڑ جائے گا اور معلوم بھی نہیں ہوگا کہ یہ کبھی ٹوٹا تھا۔ **(رابعہ صفدر' بہاولنگر)**

پیچش کا لاجواب روحانی علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ واقعہ مجھے میرے دوست جو کہ پشاور میں رہتے ہیں نے بتایا۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند و دیندار آدمی ہیں۔ وہ اپنے عزیز و اقارب کے ہاں کلاچی گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ انہیں ایک عرصہ قبل پیچش کی شدید تکلیف شروع ہوگئی' مختلف ڈاکٹرز حضرات کے پاس گیا' علاج معالجہ کرتا رہا' حتیٰ کہ سعودیہ (سعودی عرب) سے ادویہ منگوائی' افاقہ نہیں ہورہا تھا' حیران و پریشان تھا۔ بالآخر سورۂ دخان (پ 25) سادہ سیاہی سے لکھ کر اسے بوتل میں ڈال کر اور اس بوتل کو پانی سے بھر دیا' جب تک تحریر ختم نہیں ہوتی۔ پانی ڈالتا رہتا اور وقتاً فوقتاً پیتا رہتا تھ' چند ہی روز میں اللہ رب العزت نے شفاء یاب فرمادیا تھا۔ **(حافظ عبدالرحمٰن اچکزئی' ڈیرہ اسماعیل خان)**

گردے کے امراض کا یقینی خاتمہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کو پڑھ کر بہت خوشی ہوئی ہے اور ساتھ ہی عبقری کے اندر جو وظائف' دعائیں ہیں ان کو یاد کرکے میری بہت سی مشکلات کم ہوگئی ہیں۔ اللہ پاک آپ کو مزید ترقی نصیب کرے اور دعا ہے کہ اللہ پاک مجھ سمیت تمام مسلمانوں کا خاتمہ بالایمان کرے۔ آمین!

محترم حکیم صاحب! آپ کے نسخہ جات پڑھ کر میں نے خود بھی تجربہ کیا ہے اور دوسروں کو بھی بتاتا ہوں۔ بہت سے دوست عبقری کی وجہ سے نماز کے پابند ہوگئے ہیں۔ ایک مریض کو کلونجی اور شہد والا نسخہ بتایا' وہ مریض گردے کی پتھری میں مبتلا تھا اور وہ نہایت ہی پریشان تھا۔ اس نسخہ کو استعمال کیا' الحمدللہ! وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہوگیا ہے۔ نسخہ درج ہے۔ **ھوالشافی:** کلونجی دو کلو لیں' اسے صاف کرکے اس میں پانی ڈال کر اس کو دھولیں' اس میں سے مٹی نکل گئی پھر اس میں دس بارہ کلو پانی بھردیں۔ ساری رات اس کو بھگو کر رکھیں۔ صبح اٹھ کر اسے دھیمی آگ پر چڑھادیں۔ پانی جب ایک گھنٹے تک ابالے کھاتا رہے اور کلونجی کے دانے ہلکے سرخی مائل ہوگئے ہوں تو کپڑے سے پانی چھان کر کین بھر کر رکھ لیں۔ صبح اٹھ کر کلونجی کا پانی ایک گلاس لے کر اتنا شہد ڈال لیں کہ میٹھا ہوجائے۔ اُس کے بعد تین بار شفاء من جانب اللہ پڑھ کر وہ پانی نہار منہ پی لیں۔

جلے کا آزمودہ مجرب علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ بزرگ و برتر آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کو اپنی رحمت کی چھاؤں میں رکھے۔ محترم حکیم صاحب میرے پاس ایک "سکھ" کا دیا ہوا نسخہ ہے۔ اگر کسی بچے پر یا بڑے بوڑھے پر اُبلتا ہوا پانی' چائے گرجائے تو فوراً آرام آجاتا ہے' چھالے وغیرہ نہیں پڑتے۔ **ھوالشافی:** ایک تولہ رتن جوت پیس کر اور ایک پاؤ میٹھا تیل مکس کرکے رکھ لیں' ضرورت پڑنے پر استعمال کریں' نہ چھالے ہونگے اور نہ کوئی زخم۔ یہ میں نے اپنے آپ پر آزمایا ہے جو سو فیصد کامیاب ہے۔ **(محمد اقبال' پشاور)**

شر سے نجات اور برکات کا حصول

ذیل میں دیئے گئے اعمال کریں ان شاء اللہ اس کے کرنے سے آپ ہر قسم کے شر سے خاطر خواہ نجات پائیں گے اور بے شمار برکات کا ظہور ہوگا۔ 1۔ روزانہ ایک عدد اگربتی لے کر اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ اور ایک بار سورۂ جن پڑھ کر گھر میں جلانی ہے' یہ عمل فجر کے بعد کرکے اگربتی جلائیں' ان شاء اللہ گھر ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ اس عمل کو روزانہ کرنا ہے۔ گیارہ' اکیس یا چالیس دن تک۔ 2۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ یہ دعا بکثرت پڑھیں' اونچی آواز سے سارے گھر والے چلتے پھرتے' کام کرتے' ہر وقت پڑھیں نجات مل جائے گی۔ 3۔ روزانہ کسی بھی وقت گھر کے چاروں کونوں میں اذان پڑھ کر پھونکیں۔ (ج،ر)

گھر میں برکت کا نبوی ﷺ عمل

عبقری ایک علمی اور حکمت سے لبریز جریدہ ہے لہٰذا میں ایک نسخہ قارئین کے حوالے کردوں بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے رزق میں برکت نہیں' ہماری کمائی کی بجھ

ٹھیکری سونا نہیں بن جاتی: اگر لوگ تم میں ایسی صفت بیان کریں جو تم میں نہیں تو مغرور مت ہونا کیونکہ جاہلوں کے کہنے سے ٹھیکری سونا نہیں بن سکتی۔ **(حضرت لقمان علیہ السلام)**

نہیں آتی' بعض احباب کہتے ہیں دکان نہیں چلتی' کاروبار نہیں ہوتا' گاہک نہیں آتے' ہمارا رزق بند ہے' ان تمام لوگوں کیلئے ایک آزمودہ بلکہ نہایت قابل اعتماد دعا حاضر خدمت ہے' پڑھیں اور مجھ ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (توبہ ۱۲۹) اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اپنی کاروبار کرنے والی جگہ کے چاروں کونوں میں پھونک دیں' چند دن میں کرشمہ دیکھیں بلاشبہ یہ دعا آپ کے کاروبار میں وہ برکتیں لائیگی کہ آپ کی سوچ سے بھی زیادہ۔ (ش، غ)

ثواب اتنا کہ فرشتے بھی نہ لکھ سکیں

ابن ماجہ کی ایک حدیث میں حضرت عمر سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص نے ایک مرتبہ درج ذیل کلمہ کہا: يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔ ترجمہ: اے میرے رب آپ کی اتنی تعریف جتنا آپ کے چہرے کا جلال اور جتنے بڑے آپ بادشاہ ہیں۔ فرشتے گھبرا گئے کہ ہم اس کا کتنا اجر لکھیں' آخر اللہ تعالیٰ سے انہوں نے عرض کیا کہ تیرے بندے نے ایک ایسا کلمہ کہا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ اس کا کیا اجر لکھیں' اللہ تعالیٰ نے باوجود جاننے کے فرشتوں سے پوچھا کہ میرے بندے نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ تیرے بندے نے (درج بالا) کلمہ کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یونہی اسے لکھ لو میں (اللہ) اسے اپنی ملاقات کے وقت اس کا اجر دوں گا یعنی ان کلمات کے کہنے کا ثواب اتنا زیادہ ہے کہ فرشتے بھی اس کا اجر نہیں لکھ سکتے۔ (فرزانہ کوثر' صادق آباد)

میرے آزمائے مجرب نسخہ جات

برائے استقرار حمل: ھوالشافی: مصطگی رومی اصلی پچاس گرام' طباشیر کبود پچاس گرام' دانہ الائچی خورد پچاس گرام' مروارید پچیس گرام۔ ان سب کو سرمہ کی طرح پیس لیں' خوراک چار ماشہ۔ ایام سے فارغ ہونے کے بعد تین دن صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کروائیں۔

برائے نزلہ زکام کھانسی: شکر تیغال' اصل السوس' خشخاش سفید' بہدانہ' گوند کیکر' نشاستہ' ہموزن۔ چینی تمام کے برابر' مقدار خوراک: تین تین ماشے ہر چار گھنٹے بعد استعمال کریں۔

برائے دمہ بلغمی: شنگرف ایک تولہ کشتہ کیا ہوا' لونگ دو تولہ' مرکی تین تولہ' تمام کو یکجان کرلیں۔ مقدار خوراک: چار چار رتی' لونگ اور دارچینی کے قہوہ کے ساتھ استعمال کریں۔

برائے مقوی باہ: کشتہ شنگرف ایک تولہ' کچلہ مدبر ایک تولہ' سلاجیت ایک تولہ' جاوتری دو تولہ' گوند کندر ایک تولہ' زعفران ایک تولہ' کشتہ فولاد ایک تولہ۔ تمام ادویات کوٹ پیس کر شہد کے ہمراہ چنے کے برابر گولی تیار کریں۔ صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ گائے کا دودھ۔

برائے بالچر: جونک جلا کر سرمہ کی مانند باریک کرلیں اور روغن کلونجی یا روغن رائی میں ملا کر مذکورہ جگہ پر لیپ کریں۔

برائے مقوی اعصاب: عقرقرحا' جدوار خطائی ہموزن لیں۔ مکس کرکے' مقدار خوراک چار چار رتی ہر تین گھنٹہ بعد لیں۔

برائے احتلام: سفوف مسکن' طباشیر' گل ارمنی' سماق دانہ' کشنیز بیج بند' گلنار' تخم کاہو' تخم خرفہ۔ ہر ایک سو گرام' کافور پچیس گرام' خوراک تین تین گرام صبح و شام ہمراہ تازہ پانی۔ کم از کم دو ہفتے استعمال کریں۔ **برائے جریان:** گوند ببول' پھلی ببول' برگ ببول' ست ببول' چینی ہموزن لیکر مکس کرلیں۔ صبح و شام تین تین ماشہ ہمراہ گائے کا دودھ۔

کرم منی کیلئے: کونچ' بھکوا' کشتہ گودنتی' ہموزن تیار کریں۔ برابر چینی شامل کریں۔ تین ماشہ صبح و شام ہمراہ گائے کے دودھ۔ (محمد امین' راولپنڈی)

کند ذہنی کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! 1981ء میں میں امپرومنٹ آف ڈویژن کررہا تھا تو مجھے کچھ یاد نہیں ہورہا تھا' اس سے مجھے بہت پریشانی ہورہی تھی' والد صاحب نے ہومیو پیتھک دوا Natrum Mur 6x گولیاں استعمال کروائیں' طبیعت سنبھل گئی اور میں نے امتحان دیا اور پاس بھی ہوگیا۔ (سجاد قمر' اسلام آباد)

ہر بیماری کیلئے آزمایا عمل

سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر 105 ہر ایک بیماری کیلئے مجرب ہے' مرض پر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کردیا جائے تو باذن اللہ بیماری دور ہوجاتی ہے۔ محمد بن سماک بیمار ہوئے تو ان کے متوسلین قارورہ (پیشاب) لے کر ایک نصرانی طبیب کے پاس بغرض علاج گئے۔ راہ میں ایک صاحب ملے' نہایت خوش رو خوش لباس انہوں نے فرمایا کہاں جاتے ہو؟ ان لوگوں نے فرمایا: ابن سماک کا قارورہ دکھانے کیلئے فلاں طبیب کے پاس جاتے ہیں' انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! اللہ کے ولی کیلئے خدا کے دشمن سے مدد چاہتے ہو' قارورہ پھینکو واپس جاؤ اور مقام درد پر ہاتھ رکھ کر پڑھو (آیت مبارکہ پڑھی) اور یہ فرما کر بزرگ غائب ہوگئے' ان صاحبوں نے واپس آکر ابن سماک سے واقعہ بیان کیا' انہوں نے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر آیت پڑھی' فوراً آرام آگیا۔ ابن سماک نے فرمایا کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ (معتزا کبر حسین' کراچی)

روحانی پھکی اور ہیپاٹائٹس

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جہاں میں ڈیوٹی کرتا ہوں اسی آفس میں ایک آفس بوائے جو کہ بندہ ہے کام کرتا ہے' ایک دن بہت پریشان تھا' میرے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میرے بڑے بھائی' بھابی اور ان کا بیٹا جو کہ تقریباً تیرہ سال کا ہے' ان تینوں کو ہیپاٹائٹس ہے' تو میں نے اس کو کہا کہ وہ ٹھیک ہوجائیں۔ وہ غریب ہیں علاج بھی نہیں کرواسکتے۔ ڈاکٹر نے ٹیسٹ اتنے مہنگے بتادیئے ہیں وہ کروا نہیں سکتے۔ دوسرے دن میں نے اس کو روحانی پھکی لے جاکر دی اور اس سے کہا کہ صبح اٹھیں تو خالی پیٹ اس پھکی کو ایک چٹکی منہ میں ڈالیں اور جتنا پانی پی سکتے ہیں پانی ایک دو یا چار گلاس پئیں' اس یقین کے ساتھ کہ شفاء دینے والا اللہ ہے۔ اس نے روحانی پھکی ان کو استعمال کروائی اور تقریباً دس یا بارہ دن میں وہ بالکل ٹھیک ہوگئے اور اب وہ انڈیا چلے گئے ہیں۔ (محمد رفیق اعوان' کراچی)

(بقیہ: امی نے بتایا سونٹھ سے امراض کا علاج)

جسے احتیاط سے چھری سے اتار لیں۔ بعدازاں چھلی ہوئی گرہیں دوبارہ دھوکر بانس کی چٹائیوں پر خشک ہونے کیلئے پھیلادیں' کئی دن دھوپ لگوانے کے بعد جب گرہیں خشک ہوجائیں تو انہیں پھر پانی میں غوطہ دیں تاکہ گرد وغبار صاف ہوجائے۔ پھر کچھ دیر دھوپ لگوایئے تاکہ وہ سوکھ جائیں۔ خشک ہونے کے بعد گرہیں کسی کھردرے کپڑے یا ٹاٹ سے رگڑی جاتی ہیں تاکہ رہے سہے چھلکے بھی اتر جائیں۔ یہی سونٹھ تیار ہے۔ امی نے بتایا سونٹھ سے امراض کا علاج: **قبض:** دارچینی' سونٹھ اور زیرہ تینوں ہم لے کر پیس لیں۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد آدھا چمچ چورن استعمال کریں۔ **ملیریا بخار:** نیاز کے پندرہ عدد پتے' سیاہ مرچ دس عدد اور چینی دو چمچ تینوں ایک پیالی پانی میں جوش دے کر جوشاندہ بنالیں۔ اس جوشاندے کی تین خوراکیں بنا کر صبح' دوپہر اور شام استعمال کریں افاقہ ہوگا۔ **نزلہ زکام:** سونٹھ کا سفوف آدھ چمچ اور ایک الائچی کلاں کے دانے دونوں پیس کر چورن بنالیں اور شہد کے ساتھ استعمال کریں۔ **دمہ:** ملٹھی' سونٹھ اور گری' تینوں ہم وزن ایک پیالی پانی میں ابال لیں۔ شکر ڈال کر میٹھا کریں اور صبح و شام پیجئے۔ **بے خوابی:** سونٹھ کا جوشاندہ پینے سے اچھی اور پرسکون نیند آتی ہے۔ **گٹھیا (جوڑوں کا درد):** سونٹھ پچیس گرام' سیاہ مرچ دس گرام' لونگ دس گرام' ثابت دھنیا دس گرام اور اجوائن دس گرام' یہ ساری اشیاء پیس کر چورن بنالیں۔ اس میں سیندھا نمک پانچ گرام ملائیں اور تین تین گرام چورن صبح شام نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **کمردرد:** سونٹھ کا سفوف آدھا چمچ صبح اور آدھا چمچ شام دودھ میں ڈال کر پیجئے۔ **گھٹنے کا درد:** سونٹھ دس گرام' اجوائن دس گرام کو دوسو گرام کھانے کے تیل میں پکایئے۔ جب سونٹھ اور اجوائن سرخ ہوجائیں تو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ صبح و شام اس نیم گرم تیل کی مالش کیجئے۔ درد والی جگہ کو گرم رکھیے۔

چہرے کی نمی برقرار رکھنے کیلئے: روزانہ دس سے بارہ گلاس پانی پینے سے چہرے کی نمی ہمیشہ برقرار رہتی ہے اور چہرہ بالکل فریش رہتا ہے۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 10

میری کوشش ہوتی ہے عبقری کا تعارف کرواتی ہوں اس کو خرید کر اپنی مشکلات کا حل کریں۔ آج پھر انہوں نے فون پر بلاوا دے ڈالا۔ مصروفیت کے دوران کام چھوڑا اور متوجہ ہوں۔

ایڈیٹر کے قلم سے

قارئین ! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

جب سے یَارَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا عمل لکھا ہے تو اس کے بے شمار فوائد و مشاہدات سامنے آرہے ہیں' کتنے ہی دکھیاروں کے دکھ ختم ہورہے ہیں اور جادو اور الجھنوں میں پھنسے لوگوں کی مشکلات ٹل رہی ہیں۔ اسی طرح کے دو خطوط قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔ حسب معمول آج بھی صبح ہی فون پر بلاوا تھا' فون ریسیو کیا تو گفتگو کرنے کے بجائے میری عزیزہ روتی چلی جارہی تھیں' بہت ان کو تسلی دی مگر ان کی سسکیاں بند نہ ہوئیں' میں بھی ریسیور اٹھائے تھک چکی تھی' ان کو مشورہ دیا' وضو کریں' صلوۃ الحاجت پڑھیں' اپنے رب سے اپنے غم بیان کریں' وہ آپ کا کرب دور کرے گا' یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔ ایک گھنٹہ کے بعد پھر پکار رہی تھیں' دوبارہ فون کی طرف لپکی' اللہ سے دعا ہی کرتی رہی یا اللہ مسئلے کا حل نکال دینا' اب جو ساتھی کہہ رہی تھیں اور پریشانی بتاتی کچھ یوں ہوا:۔ صبح ان کے بھائی اور بھابی گاڑی لے کر نکلے' عموماً گھر کی خورد و نوش لایا کرتے' ساتھ ہی وہ اپنی اہلیہ کو بھی لے جاتے' آج بھی ساتھ لے گئے' اہلیہ کو گاڑی میں چھوڑا اور خود گاڑی سے اترے اور سبزی گوشت لینے چلے گئے' اہلیہ گاڑی میں تھیں' لیکن گاڑی لاک نہ کی' یہ سوچ کر کہ ابھی آرہا ہوں۔ ان لاک گاڑی دیکھی تو ایک لمبا تڑنگا جوان گاڑی میں گھس گیا اور اس خاتون کو زدوکوب کرنے لگا' کہتا ہے کہ تمہارے شوہر نے مجھے بھیجا ہے کہ گاڑی چلا کرلے آؤ' وہ خاتون بہت چیخی چلائی' جب دیکھا کہ کوئی فرد اس کی فریاد کو نہ پہنچا تو بے بسی سے چلتی گاڑی سے چھلانگ لگادی' عزت تو محفوظ رہی لیکن اس خاتون کو بہت چوٹیں آئیں۔ خوف و دہشت سے دو دن بے ہوش رہیں' میں نے ان کو کہا کہ آپ پریشان نہ ہوں یہ وظیفہ جو عبقری میں واقعات کے ساتھ لکھا تھا اسی طرح بتادیا۔ یَارَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ کثرت سے وضو بے وضو ہر وقت گہرے تصور کے ساتھ پڑھیں۔ گاڑی واپس آجائے گی' لے کر جانے والا خود دے کر جائے گا' تین ہفتے بعد اس عزیزہ کا پھر فون آیا گاڑی واپس نہیں ملی' راقمہ نے کہا نہیں ملی ہے تو مل جائے گی' یقین کے ساتھ پڑھو' میں بھی تمہارے لیے پڑھوں گی' وہ بہت یقین سے کہتی ہیں گاڑی جو لے کر چلا گیا وہ واپس نہیں دے گا' بیس لاکھ کی گاڑی کون واپس کرتا ہے۔ ناچیز نے کہا: گاڑی لے کر جانے والا بے بس انسان ہے' جس ہستی کے پاس اپنی فریاد لے کر گئی ہو وہ با اختیار' طاقتور ہے اور منصف ہے۔ اس کی بھکاری بنو فقیرنی کی طرح اپنی جھولی رب کے سامنے پھیلا دو' پڑھتی جاؤ' مانگتی جاؤ' اس کی منگتی رہو' میری بات یاد رکھو وہ بے نیاز اور کریم تم پر کرم کرے گا۔

اس ہستی کے ساتھ یقین' بھروسہ کا تعلق قائم کرو' وظیفہ کے دوران صدقہ کرتی رہنا' انشاء اللہ گاڑی مل جائے گی۔ عبقری میں پڑھے ہوئے واقعات بھی اسے بتائے۔

میری کوشش ہوتی ہے عبقری کا تعارف کرواتی ہوں' اس کو خرید کر اپنی مشکلات کا حل کریں۔ آج پھر انہوں نے فون پر بلاوا دے ڈالا۔ مصروفیت کے دوران کام چھوڑا اور متوجہ ہوں۔ آج کا لہجہ ہی کچھ اور تھا۔ وہی عزیزہ تھیں' خوشی کے مارے ان سے بات پوری نہیں ہو پا رہی تھی۔ باجی میرے بھائی کی گاڑی مل گئی۔ وہ گاڑی تھانے میں کھڑی ہے' کارروائی مکمل ہوتے ہی گاڑی گھر آجائے گی۔ پوری تفصیل تو مجھے بتاؤ' تم نے رب سے مانگا کیسے۔ جواباً باجی آپ نے جیسے کہا تھا۔ اللہ سے کام نکالنا ہے تو اس کی منگتی بنا' تسبیح جائے نماز اٹھاتی' وضو کیا' پڑھتے پڑھتے سجدے میں گرگئی' مانگتی گئی' روتی گئی' دوسرے دن ایک آدمی آیا' اس نے سارا واقعہ سنایا وہ کہتا ہے ہم تین لوگوں نے گاڑی چوری کی۔ خاتون کی چلتی گاڑی سے چھلانگ لگادی' اس کا موبائل اور پرس گاڑی میں تھا' موبائل پر رابطہ ہوا' ایک آدمی نے آکر مالک کو بتادیا' پھر تینوں لوگ گاڑی اغوا کرنے والے پکڑے گئے' گاڑی بھی ملی' ساتھ میں گاڑی چھیننے والے خود بھی حاضر ہوگئے۔ اگر یہ وظیفہ عبقری میں شائع نہ ہوتا تو نہ جانے دردر کی ٹھوکریں کھانے کے بعد بھی کبھی نہ گاڑی ملتی اور نہ گاڑی کے چور۔۔۔ قارئین! اسی طرح ایک اور خط ملا کہ میری تین ماہ پہلے شادی ہوئی' گھر میں خاصی گہما گہمی تھی' مہمان کافی زیادہ تعداد میں آئے ہوئے تھے' جب شادی کی تقریب ختم ہوئی تو تقریباً تیسرے دن میری والدہ اور بہن نے اپنے زیورات چیک کیے تو میری والدہ کا سونے کا بیش قیمتی لاکٹ ان کے دراز میں نہیں تھا اور اُدھر بہن کے سونے کا سیٹ کا ایک وزنی جھمکا غائب تھا۔ اس واقعے کے بعد گھر میں سوگ کا سا سماں تھا۔ ہر کوئی پریشان تھا کہ میں نے عبقری رسالہ اٹھایا اور اس میں سے یَارَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ لے کر سب کو پڑھنے کا کہا۔ ہم سب نے مسلسل تین ماہ صبح و شام' اٹھتے بیٹھتے' وضو بے وضو یہ وظیفہ پڑھا' الحمدللہ! تین ماہ کے بعد ابھی کل ہی سیف الماری کے اوپر ایک کپڑے میں میری والدہ اور میری بہن کے سونے کی چیزیں کوئی چھوڑ گیا' حالانکہ وہاں کئی مرتبہ چیک کیا وہاں کوئی چیز نہ تھی مگر اب وہاں کوئی یہ چیزیں خود ہی چھوڑ کر چلا گیا۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں۔ ایڈیٹر!

صرف حضرت حکیم صاحب سے محبت کرنے والے ہی پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش و نگاہ شدہ پرانے دروازے، کھڑکیاں، شیڈ، اسلحہ، لکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو' الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، اینٹیں، ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت باامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ!

ہر جائز کام ہونے کیلئے: جو شخص یالَطِیفُ کو روزانہ 129 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاءاللہ اس کا ہر جائز کام اس اسم کی برکت سے ہوجائے گا۔

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا ——— سلسلہ وار انوکھا انداز

سورۃ والضحیٰ کی ایک آیت اور کمال ہی کمال

جب سے علامہ صاحب نے عبقری میں موتی مسجد کی برکتیں بیان کی ہیں تب سے وہ صدیوں سے نہ آباد مسجد آباد ہوگئی۔ اب وہاں لوگ نمازیں پڑھتے ہیں' نوافل ادا کرتے ہیں' قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں' اللہ سے رو رو کر سجدوں میں مانگتے ہیں

علامہ صاحب کے اعمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً ایک سال سے میں عبقری کی قاری ہوں' اتنی پرتاثیر تحریریں ہر بات دل پر فوراً اثر کرتی ہے۔ ہر تحریر میں آپ کی شخصیت نظر آتی ہے۔ دعاؤں میں وظیفوں میں اور دواؤں میں ہر چیز اپنی جگہ بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس لالچ اور مہنگائی کے دور میں ایک انتہائی سستی تحریر ملنا بہت مشکل ہے۔ ہر کالم نویس جو دوا یا دعا لکھ رہا ہے فی سبیل اللہ۔۔۔ ہر نسخہ قیمتی اور بہترین ہے۔ ہاں۔۔۔!!! البتہ علامہ لاہوتی پراسراری کی تحریریں کچھ عام فطرت سے ہٹ کر ہیں مگر ہیں بہت ہی بے نظیر۔۔۔ میں ہر ماہ ان کی تحریر کو بار بار پڑھتی ہوں۔ ان کے وظائف دل پر اثر کرتے ہیں۔ جب بھی کوئی مسئلہ ہوا۔ علامہ صاحب کے وظائف شروع کردیئے مسئلہ یوں حل۔۔۔! علامہ صاحب کے وظائف نے ہمیں عاملوں سے چھٹکارا دلا دیا ہے۔ ایسے آسان اور پرتاثیر وظائف ہیں کہ جس جس کو جو بھی بتایا اور جس نے بھی پڑھا اس کو فائدہ ضرور ہوا۔ (ع،س)

سورۃ والضحیٰ کی ایک آیت کا کمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی خدمت میں پہلی بار خط لکھ رہا ہوں' میں ماہنامہ عبقری فروری 2012ء سے پڑھ رہا ہوں' عبقری کے تمام مضامین بالخصوص جس ہستی کی وجہ سے میں آج خط لکھنے پر مجبور ہوا ہوں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون بے حد دلچسپی سے پڑھتا ہوں اور روحانیت کے حوالے سے آج کل جتنے بھی رسالے آرہے ہیں میری نظر میں' میں ان سب میں عبقری کو سرفہرست پر دیکھتا ہوں۔ میرا کاروبار دن بدن ختم ہو رہا تھا میں نے علامہ صاحب کے مضمون سے وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ کی آیت دن رات کھلا پڑھنا شروع کردیا الحمدللہ! میرے مسائل مہینوں ہفتوں میں نہیں بلکہ دنوں میں حل ہوئے۔ میرے کاروبار میں دن بدن بہتری آرہی ہے۔ (اسلم بٹ' لاہور)

موتی مسجد کی رونقیں اور علامہ صاحب

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہا ہوں اور اس رسالے میں میرا پسندیدہ مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سب سے پہلے اور بار بار پڑھتا ہوں۔ اس رسالے نے تو موتی مسجد میں رونق سی پیدا کردی ہے۔ بہت سے لوگ اور عورتیں مسجد میں نوافل پڑھنے آتے ہیں۔ میں بھی موتی مسجد میں اب اکثر نوافل پڑھنے جاتا ہوں۔ اس سے پہلے بھی میں اکثر سیر کرنے شاہی قلعہ گیا اور کبھی کبھی ایسے ہی موتی مسجد کا بھی چکر لگایا مگر پہلے وہاں پر لوگ صرف سیاحت کیلئے جاتے اور تصویریں کھینچ کر واپس آجاتے تھے مگر جب سے علامہ صاحب نے عبقری میں موتی مسجد کی برکتیں بیان کی ہیں تب سے وہ صدیوں سے نہ آباد مسجد آباد ہوگئی۔ اب وہاں لوگ نمازیں پڑھتے ہیں' نوافل ادا کرتے ہیں' قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں' اللہ سے رو رو کر سجدوں میں مانگتے ہیں۔ جب بھی اب موتی مسجد جاتا ہوں ایک عجیب سا سکون ملتا ہے اور علامہ صاحب کیلئے دل سے لاکھوں دعائیں نکلتی ہیں کہ انہوں نے اس مسجد کو آباد کرنے میں بڑا کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ میری بہت سی ایسی مشکلات تھیں جو حل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں مگر جب سے میں نے وہاں جاکر نوافل ادا کرنے شروع کیے ہیں میری مشکلات حل ہورہی ہیں۔ بس اسی کو پانے کیلئے موتی مسجد میں جاکر نوافل ادا کرتا ہوں اور مجھے پوری امید ہے کہ اللہ میری ضرور سنے گا اور میں اپنی زندگی ہنسی خوشی گزار سکوں گا۔ محترم حکیم صاحب! براہ مہربانی میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (ح،س،ا)

یاقہار کا ورد اور پوری دنیا کی سیر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے ہم نے یاقہار کا ورد شروع کیا تو عجیب وغریب واقعات ہوئے' پہلی رات جب ہم سارے گھر والوں (میاں بیوی' دو بیٹے) نے یہ ورد کیا تو میں خود اس رات طنجہ (مراکش) کا شہر دیکھا' یہ وہ شہر ہے جہاں مشہور سیاح ابن بطوطہ پیدا ہوا تھا۔ اسی رات میں امریکہ کی ریاست الاسکا کی سیر کی اور نماز تہجد کے اٹھنے سے پہلے حج کیا' مکہ کی سیر کی' کچھ دن پڑھنے کے بعد میرا چھوٹا بیٹا حذیفہ ڈر گیا وہ جب بھی ڈرتا ہے تو یاقہار کا ورد شروع کردیتا ہے۔ الحمدللہ! جب سے یَاقَهَّارُ کا ورد شروع کیا ہے گھر میں سکون ہوگیا ہے' شیطانی چیزیں بھاگ گئی ہیں۔ جب شروع شروع میں یاقہار پڑھنا شروع کیا تو ان چیزوں نے ہمیں بہت ستایا مگر اب الحمدللہ! ان سے جان چھوٹ گئی ہے۔ (آ،ا)

پیدائشی دوست سے دلی سکون

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں علامہ صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا خاص نمبر پڑھا' میرے دل میں آپ کے اور علامہ صاحب کے حق میں دعا نکلی' آپ بزرگوں کی دعاؤں سے یہ دنیا قائم ودائم ہے' اللہ تعالیٰ آپ جیسے اچھے لوگوں کا سایہ تاقیامت ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے۔ آمین! اس شمارے میں موجود وظائف کو کر رہا ہوں الحمدللہ! دل کو عجیب سا سکون مل رہا ہے۔ سینے میں ایک ٹھنڈک سی ہے۔ پریشانیاں دور ہورہی ہیں' گھر میں سکون ہے۔ میں مالی لحاظ سے بہت پریشان تھا مگر اب ایسے راستے نظر آرہے ہیں کہ انشاءاللہ جلد میں اس پریشانی سے نکل آؤں گا۔ اب صرف حج کی خواہش ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ ان وظائف سے میں عنقریب حج بھی کروں گا اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت کرکے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرونگا۔ (م،ش)

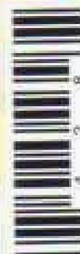
موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2015ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی طبی و روحانی تحریریں خصوصاً گرمی و پیاس ختم کرنے کے ٹوٹکے فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں اور آپ کا بھی اس کارخیر میں بھرپور حصہ ہوسکے۔ نوٹ: تحریریں آزمودہ ہوں' کاپی شدہ نہ ہوں اگر ہوں تو حوالہ ضرور دیں۔ (ادارہ)

گھریلو مشکلات' الجھنوں سے چھٹکارے اور روحانیت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس سے لی گئی آڈیو سی ڈی' میموری کارڈ دفتر عبقری پر دستیاب ہیں۔



باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

106

ماہنامہ عبقری لاہور ®

اپریل 2015ء جمادی الثانی 1436 ہجری

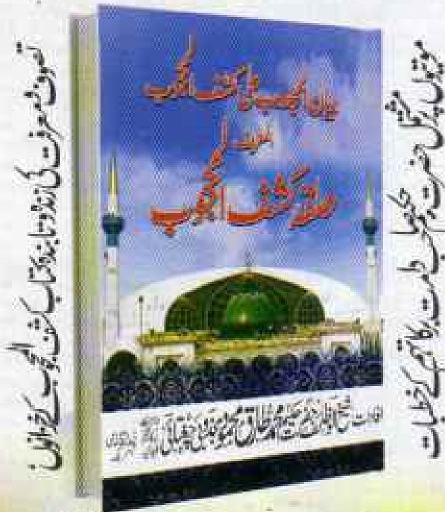
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

بھرپور نینداور تیز نظر کیلئے سینوں کے راز

خاص شمارہ آپ کے ہاتھوں میں

جلد شادی کیلئے صدقہ کیجئے



- ضعف جگر، کمی خون اور سیلان الرحم کیلئے از حد مفید
- دکان میں گاہکوں کی ریل پیل کیلئے آزمایا عمل
- چوری یا گمشدہ چیز واپس ملنے کالاجواب عمل
- جوڑوں کے درد کیلئے لاجواب نسخہ حاضر ہے!
- دیمک سمیت موذی جانوروں سے نجات
- درد گردہ ختم ایک خوراک سے
- نیند کی گولی چھڑوانے کا عمل

پیسے کبھی نہ ختم ہونے کا راز!

ابھی پڑھیں' ابھی کریں

صرف درس حضرت حکیم صاحب کی آمد مری احمد پور شرقیہ (تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر)



بچی کی عینک کیسے اتری؟

ابھی پڑھیں!

عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (القرآن)

بانی: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

سرپرست: حضرت مولانا محمد حکیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری

شمارہ نمبر 10 | جلد نمبر 9 | اپریل 2015 جمادی الثانی 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

اپریل 2015ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی چشتی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ 900 روپے (بمعہ ڈاک) بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہو گئی ہوں، فری بالکل فری، بس اپنے موبائل پر Follow ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے پائیں۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کا بیلنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے، وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں ملتی کرا دیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: ''عبقری'' عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 || E mail:contact@ubqari.org



حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ایڈیٹر کے قلم سے

ہرن اور جانوروں کے شکاری ضرور پڑھیں!

میں اپنے آپ کو صحرا نشین کہوں یا صحرا گرد بہرحال ویرانوں' تنہائیوں اور ان جگہوں پر جہاں انسانی زندگی نہیں ہر طرف ہو کا عالم ہے مجھے کچھ نہیں بلکہ کچھ زیادہ ہی ان جگہوں سے پیار، محبت، الفت اور شناسائی ہے۔ جاتا ہوں اور بہت جاتا ہوں۔ صحراؤں میں کہیں دور ایسی جگہ جہاں انسان نہیں ہوتے تاحد نظر ریت ہی ریت۔۔۔۔ ٹیلے ہی ٹیلے ہاں۔۔۔۔ صدیوں آباد قدرتی تالابوں (ٹوبوں) پر آباد وہ صحرا نشین جو نسل در نسل یہاں رہ رہے ہیں جنہیں ابھی تک جدید معاشرے کی وہ تہذیب، خوشبو، ہوائیں اور بے وفائی نہیں پہنچی۔ ان بادہ نشینوں کے درمیان بیٹھ کر حق اور ہو کی آوازیں جب دل سے نکلتی ہیں تو دل پکار اٹھتا ہے کہ ذرہ ذرہ اس حق اور آواز دل کا ساتھ دے رہا ہے بلکہ ذرہ ذرہ بھی اس آواز میں میرے ساتھ شامل ہے۔ ویرانوں نے مجھے کچھ پیغام بھی دیئے وہ پیغام پھر میں آبادیوں میں آکر اپنے درس میں بالمشافہ اور غائبانہ یعنی انٹرنیٹ کے ذریعے بھی پوری دنیا تک پہنچاتا ہوں اور وہ آوازیں لوگ بہت دلچسپی سے سنتے ہیں۔ ان میں سبق بھی، منزل بھی، راستہ بھی اور عبرت بھی۔۔۔۔ اگر بات عبرت کی چلی تو ایک بات بتاتا چلوں میں پاکستانی صحراؤں کی ان پٹیوں تک جاتا ہوں جہاں سوائے پرندوں شکاری اور ہرن کے شکاری کے اور کوئی ذی روح جا نہیں سکتا۔ میرے پاس شکاریوں کے بے شمار واقعات ہیں ایک نہیں کئی۔۔۔ کیونکہ انسان جب شکار کیلئے بندوق تانے رات کے اندھیرے میں طاقتور جیپوں کے ذریعے صحرا میں گردش کر رہا ہوتا ہے' اس کی آنکھوں میں شکار کے نشے کی ایک پٹی ہوتی ہے جو اس وقت کھلتی ہے جب تڑپتا ہوا ہرن اس کے سامنے ہوتا ہے اور اس کی باچھیں پھٹی ہوئی ہوتی ہیں' اس کی آنکھوں میں چمک ہوتی ہے لیکن اسی وقت اس ہرن کی آنکھوں کی چمک زائل ہو چکی ہوتی ہے' جاتی وہ چمک ایک پیغام ضرور دیتی ہے کہ تجھے خیال آیا۔۔۔ کہ تو نے صرف یہ شکار ضرورت کے لیے نہیں خواہش کے لیے کیا ہے۔ ہاں! میں شکار کو حرام نہیں کہتا لیکن ضرورت اور خواہش کے شکار میں فرق ہے اور بے شمار شکاری گائیڈ مجھے ایسے ملے' کتنے لوگوں کو فالج ہوا' کتنوں کی ٹانگیں کٹیں' اکثر اندھے ہو جاتے ہیں اور کتنے ایسے تھے جو ارب پتی تھے آج وہ فقیر ہیں۔ مجھے خود شکاریوں نے اور ان کے گائیڈوں نے یہ بات بتائی کہ جب گولی چلتی ہے تو گولی یہ نہیں دیکھتی کہ سامنے ہرنی ہیں یا ہرن۔۔۔ حاملہ ہے یا بچوں کو دودھ پلانے والی۔ بس گولی چلتی ہے۔۔۔۔ اور یہ اس زخمی ہرن پر دوڑتا ہے اور جا کر اس کی گردن پر ذبح کے نام پر چھری چلاتا ہے لیکن اس کے اندر سے نکلنے والی آہ جس کے بچے ماں کے دودھ کے پیاسے یا پھر جس کا پیٹ جب چاک کرتے ہیں اندر سے بچے جو ان کے کسی کام کے نہیں ہوتے وہ تڑپتے تڑپتے ان کے سامنے مر جاتے ہیں کیا انہیں کوئی پیغام نہیں ملتا' انہیں ملے نہ ملے عرش والے کو ایک پیغام دے کر یہ بیٹھے ان کی بوٹیاں نوچ رہے ہوتے ہیں اور ہر بوٹی کا ذرہ ذرہ پکار رہا ہوتا ہے کہ خیال کر تیری قسمت کے فیصلے بدل چکے ہیں' تیرا نصیب اندھیری رات میں کھو رہا' تیری چاندنی ڈوب گئی ہے' تیری دولت چھن گئی ہے' تیری صحت کو زوال آگیا ہے اور ایسا ہوتا ہے میرے قریب کے رشتے دار جس کو دن رات بس شکار کا شوق تھا' وہ بڑے بڑے افسران کو ہرن کے بچے دینا اور ان کو گفٹ کرنا اپنے لیے اعزاز سمجھتا تھا مجھے پتا ہے آج وہ ایک کرائے کے مکان میں نہایت ذلت کی زندگی گزار رہا بلکہ پچھلے دنوں وہ ایک کرائے کے موٹر سائیکل پر جا رہا تھا قرض لینے والوں نے موٹر سائیکل پکڑی اسے تھپڑ مارے اس کا موٹر سائیکل رکھ لیا بہت لوگوں نے اس کو دیکھا اور سنا ایک بار میں نے خود اسے کہا بہت اور مشغلے پڑے ہیں یہ ہرن مارنے کا مشغلہ چھوڑ دے۔ میری بات کو نہایت ذلت آمیز مذاق کے ساتھ اس نے ہواؤں میں اڑا دیا۔ میں خاموش ہو گیا لیکن وقت خاموش نہ ہوا وقت کے دھارے بدلتے گئے اور چھاؤں دھوپ میں اور حتیٰ کہ ایسی دھوپ کڑی دھوپ جس دھوپ میں ہرنوں کی آہیں' ان کے بچوں کی سسکیاں' ان کی پیاسیں' ریت میں تڑپنا' اس کے قہقہے' اس کی ہڈیاں چبانے کی آوازیں' گوشت نوچنے کی کیفیت۔۔۔ یہ سب کچھ اسی دھوپ میں شامل تھے لیکن کچھ ہی عرصے کے بعد اس دھوپ نے دیکھا اور آسمان نے اس کی گواہی دی یہ سسک سسک کر رویا' یہ بلک بلک کر تڑپا لیکن اسے ہرن کی ماں' ہرن کے بچوں اور خود ہرن کی سسکیاں سنائی نہ دیں۔ اے کاش! اس کو پہلے سمجھ آجاتی مجھے کتنے لوگ ایسے ملے جن کی ٹانگیں کٹیں' بظاہر کسی بیماری کے نام پر لیکن بنیاد اس ہرن کی سسکیاں، تڑپ اور چبھن تھی۔ وہ آقا مدینے والے ﷺ کا واقعہ یاد آیا کہ کسی نے ہرن کو پکڑ کر درخت کے نیچے باندھا ہوا تھا اور مدینے والے ﷺ نے دور سے یارسول اللہ ﷺ یارسول اللہ ﷺ کی آواز سنی۔ آپ ﷺ تشریف لے گئے۔ اس واقعہ کا مفہوم ہے اس ہرنی نے عرض کیا آپ ﷺ مجھے چھوڑ دیں میں بچوں کو دودھ پلا کر واپس آجاؤں گی آپ ﷺ نے پوچھا اگر تو واپس نہ آئی تو ہرنی نے کہا مجھے وہ سزا دی جائے جو ٹیکس والوں کو قیامت کے دن ملے۔ میں جب بھی صحراؤں میں جاتا ہوں' مجھے وہ سزا یاد آتی ہے پھر وہاں مقامی لوگ مجھے واقعات سناتے ہیں۔ شکاری لوگ جو مجھے درد بھری کہانیاں سناتے ہیں مجھے حیرت ہوتی ہے کہ ہمیں دوسروں کے انجام سے عبرت آخر کیوں نہیں ہوتی؟ دوسروں کا انجام آخر کیوں بھول جاتے ہیں؟ کیا شوق اور عشق آنکھوں پر پٹی ڈال دیتے ہیں؟ اگر جائز طریقوں سے شوق ہے تو میں اس کا خود روا ہوں لیکن میری درخواست ہے نہ سسکائیں' نہ تڑپائیں کوئی اور جائز شوق پورے کر لیں۔ لیکن۔۔۔! جانوروں کا شکار اور ہرن کے شکار کو شوق نہ بنائیں۔ ورنہ عرشی فیصلے تیرے خلاف ہو جائیں گے' فرشی نظام تجھ پر سمٹ جائے گا۔ دنیا تجھ سے روٹھ جائے گی' عزت کو کھو بیٹھے گا' شہرت سے گمنامی میں اور گمنامی سے ذلت کی طرف تیرے قدم اٹھنا شروع ہو جائیں گے۔ آ۔۔۔! جلدی کر اپنی سوچوں کو بدل' اپنی سوچوں اور جذبوں کو بدل۔ میں بعض اوقات کسی راستے سے گزر رہا ہوتا ہوں' بظاہر کچھ نظر نہیں آتا لیکن مجھے کانوں میں کچھ سسکیاں محسوس ہوتی ہیں' میں ادھر ادھر دیکھتا ہوں کچھ نہیں ہوتا لیکن میرا وجدان اور میرے دل کی آواز مجھے اس کا جواب دیتی ہے یہ کسی حاملہ ہرنی کی سسکیاں ہیں یا کسی ایسی دودھ پلانے والی ہرنی کی آہیں ہیں جو ننھے ننھے بچوں کی خوراک کیلئے کہ کچھ پانی اور گھاس کھا کر پھر جا کر انہیں دودھ پلاؤں گی اور کسی شکاری کی اندھی گولی کا شکار بن گئی اور وہ تڑپتے تڑپتے اپنی آہوں اور بے زبان بددعاؤں کے ذریعے اس گولی مارنے اور شوق سے سرشار شخص کا نصیب ڈبو گئی۔ تو کیا خیال ہے۔۔۔!!! نصیب بچانا ہے یا ڈبونا ہے۔۔۔

درس روحانیت و امن

سرور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے نکلا پانی افضل ترین

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

منافقین کی منافقت کے بعد صحابہؓ کا عشق: اچانک تبوک کیلئے جہاد کا حکم جاری ہوگیا۔۔۔اس میں عقل والوں کیلئے ایک نکتہ ہے۔۔۔! سمجھ والوں کیلئے ایک نکتہ ہے۔۔۔! عشق والوں کیلئے ایک کیفیت ہے۔۔۔! اور دیوانوں کیلئے ایک دل لگی ہے۔۔۔! جو ہر حال میں اور ہر کیفیت میں چلے گا، دل مانے یا نہ مانے طبیعت چاہے یا نہ چاہے، رزق، حالات، کاروبار، صحت اور طبیعت اجازت دے یا نہ دے جو ہر حال میں اور ہر کیفیت میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بتائی ہوئی زندگی پر چلے گا، اسے اللہ جل شانہٗ بھی محروم نہیں فرمائیں گے۔۔۔! اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نہ صرف اسے بلکہ اس کی نسلوں کو بھی پالیں گے۔ اور اس کے رزق وصحت میں برکت اور عزت وروحانیت میں ہمیشہ اضافہ فرماتے رہیں گے اور یہ اللہ کا ازل سے وعدہ ہے۔

بھوکے پیاسے صحابہ رضی اللہ عنہ: صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کلمہ حق کیلئے جوق در جوق نکلے، جو تھوڑا بہت سامان سفر تھا وہ ختم ہوگیا، کیفیت یہ ہوگئی کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بھوک اور پیاس کے سبب برا حال ہو چکا تھا، صحابہ کرام کی قیمتی زندگیوں کو بچانے کی خاطر ایک اونٹ ذبح کیا گیا۔ اس کی اوجھڑی نکالی اور اس اوجھڑی کو نچوڑ کر اس سے گندا بدبودار پانی نکالا اور اس پانی کو پیا۔

عمر رضی اللہ عنہ کی سفارش اور سرور کونین ﷺ کی شفقت: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوراً نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اب تو اللہ کی مدد کیلئے دعا فرمائیں! بھوک اور پیاس کی کیفیت نے مجاہدین کو بدحال کر دیا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا اچھا ایسا کرو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں جس کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ سب لاؤ اور یہاں لا کر ڈھیر لگاؤ۔ کسی کے پاس سے سوکھا ٹکڑا ملا، کسی کے پاس سے ایک کھجور ملی، کسی سے پنیر کا ٹکڑا ملا اس طرح کرتے کرتے وہ غذا کا ایک چھوٹا سا ڈھیر بن گیا۔ مشکیزوں کے ایک ایک گھونٹ پانی کو جمع کرنے سے برتن میں اتنا پانی ہوگیا کہ آپ ﷺ کے ہاتھ سے اوپر ہوگیا۔ آپ ﷺ نے انگلیاں اٹھائیں اور انگلیوں سے پانی کے چشمے بہہ نکلے، جو خوراک کا ڈھیر جمع کیا تھا جس میں پنیر، کھجور اور روٹی تھی، ان سب کو ایک چادر سے ڈھانپ دیا اور پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک ایک کر کے آؤ اور آ کر اس ڈھیر سے اپنی اپنی جھولیاں بھر لو ہر ایک نے اپنی بساط سے بڑھ کر لیا۔ مجھ جیسے کچھ مریض لوگ زیادہ لینے والے بھی ہوتے تھے، صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تو ویسے بھی سارے عشق کے مریض تھے، اللہ کی عبادت میں، رسول اللہ ﷺ کی محبت میں، اللہ کے تعلق میں اور کملی والے ﷺ کی عطا میں کہ یہ برکت والی خوراک اور یہ رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے نکلا ہوا پانی جانے پھر نصیب ہو یا نہ ہو، وہ بھرتے ہی چلے گئے ادھر پانی سے مشکیزے بھی بھرے جا رہے ہیں، جانوروں کو بھی پلایا جا رہا ہے اور کچھ پانی ذخیرہ بھی کیا جا رہا ہے!

افضل ترین پانی سرور کونین ﷺ کی انگلیوں سے نکلا ہوا پانی ہے: اکثر علماء لکھتے ہیں دنیا کا سب سے بہترین افضل اور متبرک پانی وہی پانی ہے جو میرے آقا مبارک ﷺ کے ہاتھ مبارک سے نکلا ہے۔ سوچو تو سہی اتنی وفائیں کرنے والے حبیب ﷺ اور ان کے ساتھ ہم اس طرح بے وفائی کریں! ان کی بتائی ہوئی راہوں کو چھوڑ کر الگ راہوں میں ہم اپنی کامیابیاں تلاش کریں تو ہم سے بڑھ کر کون بے عقل ہوگا؟

شجر و حجر جن کے اشاروں پر عمل کریں: سرور کونین ﷺ تشریف لے جا رہے تھے، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے حاجت کیلئے جانا ہے یہاں کوئی اوڑھ نہیں ہے، سامنے جو جھاڑیاں ہیں ان کو جا کر کہہ دو کہ اللہ کے نبی ﷺ کیلئے اوڑھ بناؤ، آپ ﷺ نے اتنا ہی فرمایا۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان جھاڑیوں کے پاس جا کر یہ پیغام دیا، اللہ اکبر! آج بھی آسمان گواہ ہے، ان جھاڑیوں کو چشم فلک نے دیکھا وہ جھاڑیاں ایسے چلتی ہوئی آئیں اور ساری جھاڑیوں نے سرور کونین ﷺ کیلئے اوڑھ بنائی اور آپ ﷺ نے تقاضہ فرمایا اور جب آپ ﷺ تشریف لے گئے تو ساری جھاڑیاں ہٹیں واپس اپنی جگہ پر جا کر زمین میں پیوست ہوگئیں۔

ٹہنی کا پیغمبر اسلام کی شہادت کا اقرار: ایک بدو آ رہا تھا، آپ ﷺ نے اس بدو سے فرمایا تو مجھ پر ایمان نہیں لاتا اور فرمایا کہ سامنے درخت کی جو ٹہنی ہے اگر وہ اپنی شاخ سے کٹ کر چلتی ہوئی یہاں میرے پاس آئے اور میری رسالت اور نبوت کی گواہی دیدے تو کیا تم ایمان لے آؤ گے؟ بدو نے جواب دیا کہ ہاں میں آپ پر ایمان لے آؤں گا۔ آپ ﷺ نے اس ٹہنی کو انگلی سے اشارہ فرمایا تو اللہ کے امر سے وہ ٹہنی اپنی شاخ سے جدا ہو کر چلتی ہوئی۔ آپ ﷺ کے پاس آئی، زمین چیرتی ہوئی آئی اور آپ ﷺ کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی۔ آپ ﷺ نے پوچھا میں کون ہوں؟ اس ٹہنی نے آپ ﷺ کی نبوت کی گواہی دی کہ آپ آخری نبی ﷺ ہیں، آپ ﷺ نے دوبارہ پوچھا میں کون ہوں؟ پھر اس نے آپ ﷺ کی اور صفت بیان کی اور نبوت کی گواہی دی، آپ ﷺ نے پھر پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے آپ کی تیسری صفت بیان کی اور نبوت کی گواہی دی، آپ ﷺ نے بدو سے فرمایا کہ اب تو مان گیا؟ وہ ٹہنی ابھی وہیں کھڑی تھی۔ اس بدو نے اقرار کرتے ہوئے کہا: ''اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ'' آپ ﷺ نے ٹہنی کو حکم فرمایا کہ چلی جاؤ وہ ٹہنی ویسے چلتی ہوئی گئی اور ویسے ہی اس درخت سے لگ گئی، نہ جوڑ نہ جھول، پتہ ہی نہ چلا کہ ٹہنی کہاں سے ٹوٹی تھی۔ ایسی محبت کرنے والے حبیب ﷺ کے ساتھ بے وفائی کرنے کو جانے یہ دل کیسے مان جاتا ہے! (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم اللہ تعالیٰ آپ پر کروڑوں رحمتیں نازل کرے' آپ کے اہل وعیال پر' آپ کے مخلصین پر کروڑوں رحمتیں نازل کرے۔ آمین! آپ نے ہم جیسے گنہگاروں کو اللہ سے ملایا اور آپ کی وجہ سے ہمارا اللہ سے مضبوط تعلق بنا۔ درس میں آنے کے بعد دل کے حالات بدل گئے اللہ تعالیٰ سے باتیں کرنے میں لطف آنے لگا۔ آپ نے ایک درس میں شکر کرنے کا بتایا۔ سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخنوں تک اللہ کا شکر ادا کیا شکر سے وہ مزہ آیا کہ جو پہلے کبھی نہ آیا بس دل کر رہا تھا بیٹھی رہوں اور اللہ کا شکر ادا کرتی رہوں اللہ کا احسان کرتی رہوں (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

عینک سے چھٹکارا‘ پرسکون نیند‘ ٹینشن اور دیمک سے نجات کے متلاشی متوجہ ہوں!

یہ شمارہ قارئین کے رازوں‘ تجربات و مشاہدات سے بھرا ہوا ہے‘ پڑھنا نہ بھولیے!

بھرپور نیند اور تیز نظر کیلئے سینوں کے راز

نظر اور نیند کیلئے نسخہ بے نظیر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے کاروبار کے سلسلے میں ایک دن حاصل پور جانا ہوا اور وہاں میں نے آپ کا رسالہ عبقری دیکھا اور کچھ صفحات پڑھے‘ اس رسالے نے تو مجھے بچا ہی لیا۔ میں اب تقریباً دو ماہ سے عبقری کا قاری ہوں‘ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے رسالہ کو دن رات ترقی دے اور آپ کے ساتھیوں اور آپ کی عمر دراز کرے۔ آمین۔

ٹینشن و بے خوابی کا علاج

جس کسی کو بھی بے خوابی یا ٹینشن کا مرض ہو‘ اسے چاہیے کہ وہ ادویات کے بجائے صرف خالص شہد کا استعمال کرے۔ **طریقہ استعمال:** رات کو کھانا کھانے کے بعد ایک چمچ شہد سونے سے دو گھنٹے قبل استعمال کریں یہ بہت ہی آزمودہ ہے۔ بہت پرسکون نیند آتی ہے۔ اس کے علاوہ روغن خشخاش کی سر پر مالش بھی کرلیا کریں۔

نظر کیلئے نسخہ بے نظیر

ھوالشافی: سونف 250 گرام‘ خشخاش 250 گرام‘ بادام آدھا کلو‘ کدو مغز 50 گرام‘ مغز کھیرا 50 گرام‘ مغز اخروٹ 50 گرام‘ چنے بھنے 250 گرام‘ مغز فندق 50 گرام‘ مغز پستہ 50 گرام‘ چلغوزہ 100 گرام‘ مغز خربوزہ 50 گرام‘ مغز تربوز 50 گرام‘ کوزہ مصری برابر وزن‘ کلونجی 50 گرام۔ تمام چیزوں کو سفوف بنالیں اور اس کے بعد اس میں برابر وزن مصری ملالیں یا شکر ملا کر سنبھال لیں۔

خوراک استعمال: رات کو سونے سے پہلے آدھا چمچ چائے والا ہمراہ دودھ استعمال کریں اور صبح نہار منہ آدھی خوراک ہمراہ دودھ استعمال کریں اور کم از کم تین ماہ تک استعمال کریں یہ بہت ہی اعلیٰ درجے کا مقوی دماغ بھی ہے اور طاقت و توانائی کا سرچشمہ ہے۔ سینکڑوں کا آزمودہ ہے‘ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (کلیم اللہ)

نظر اور خون کی کمی کیلئے نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! نظر کی کمزوری اور خون کی کمی کیلئے ایک نسخہ حاضر خدمت ہے۔ آزمودہ ہے۔

ھوالشافی: مربہ گاجر آدھ پاؤ‘ مربہ آملہ آدھ پاؤ‘ مربع ہڑیڑ آدھ پاؤ‘ مربہ سیب آدھ پاؤ‘ بادام کی گری آدھ پاؤ‘ چاندی کے ورق چھ درجن۔

چاروں مربہ جات کو شیرے سے نکال کر کوٹ لیں‘ بادام کی گری بھی باریک کوٹ لیں‘ اس میں چاندی کے ورق مکس کریں۔ چنے کے برابر اس کی گولیاں بنالیں‘ رات کو سوتے وقت بڑوں کیلئے دو گولی اور بچوں کیلئے ایک گولی نیم گرم دودھ کے ساتھ لیں۔ (نگہت‘ راولپنڈی)

ڈیپریشن‘ نیند اور نظر کیلئے خاص الخاص نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو ہمیشہ صحت تندرستی‘ ایمان کی سلامتی کے ساتھ قائم و دائم رکھے اور آپ اسی طرح مجبور و پریشان حال لوگوں کی بے لوث‘ بے غرض خدمت میں لگے رہیں۔ آمین ثم آمین۔

محترم حکیم صاحب! عبقری کی میں پچھلے چار سال سے قاری ہوں‘ اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے یہ ایک لاجواب میگزین ہے‘ اس میں چھپنے والے وظائف‘ ٹوٹکے‘ دعائیں اور اقوال غرض ہر چیز لاجواب ہے‘ مفید ہے‘ ہم نے بہت سے وظائف‘ ٹوٹکے آزمائے ہیں اور بہت فوائد پائے ہیں۔

پچھلے کچھ ماہ سے عبقری میں نظر اور نیند کیلئے کسی ٹوٹکے کی پرزور اپیل کی جارہی ہے عرض یہ ہے کہ یہ ٹوٹکے جو میں بیان کررہی ہوں یہ ہمارے آزمائے ہوئے ہیں یقیناً عوام بھی اس سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے اور دعادیں گے۔

1۔ نظر میں تیزی کیلئے: سونف‘ مصری‘ بادام‘ چاروں مغز بھنے ہوئے چنے‘ کشمش ہموزن لیکر ان کو باریک گرائنڈ کرلیں‘ اور رات کو دو چمچ دودھ کے ساتھ لے لیں‘ اس سے آپ کو ضرور فرق محسوس ہوگا۔ انشاء اللہ۔

2۔ ڈیپریشن سے نجات اور پرسکون نیند کیلئے: پرسکون نیند کیلئے دو ٹوٹکے ہیں۔ پہلا ٹوٹکہ: دو چمچ خشخاش لیں اسے ململ کے کپڑے (یا کسی باریک کپڑے) میں ڈال کر گرہ لگالیں‘ اب ایک گلاس یا بڑا مگ تیز گرم دودھ (کھولتا ہوا) لے لیں اس خشخاش کی پوٹلی کو دودھ کے گلاس میں دائرے کی شکل میں گھمائیں‘ صرف ایک بار پوٹلی اوپر سے پکڑ کر رکھیں اس طرح کہ خشخاش والا حصہ دودھ کے اندر رہے صرف ایک بار کریں اور وہ دودھ پی لیں۔ خشخاش پرندوں کو یا چیونٹیوں کو ڈال دیں تاکہ ضائع نہ ہو‘ اسے پینے سے انشاء اللہ بہت اچھی نیند آئے گی اور ڈیپریشن سے یقینی نجات بھی۔

دوسرا ٹوٹکہ: یہ بھی نیند کیلئے ہے کہ رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلوؤں میں تھوڑا سا سرسوں کا تیل ملیں اور اس کا تھوڑی دیر مساج کریں‘ بہت سکون ملے گا‘ نیند بھی بہت اچھی آئے گی۔ انشاء اللہ۔

دیمک کیلئے میرا آزمایا ٹوٹکہ

ایک ٹوٹکہ دیمک کیلئے بھی ہے وہ یہ کہ آیوڈیکس (جو چوٹ کیلئے) استعمال ہوتی ہے‘ فرنیچر وغیرہ میں جہاں دیمک لگ جائے وہاں بھر دیں‘ میرا آزمایا ہوا ہے‘ میرے فرنیچر کو دیمک لگ گئی تھی میں نے یہی ٹوٹکہ آزمایا آج تک دوبارہ ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ الحمدللہ! (مسز معظم‘ فیصل آباد)

نظر کیلئے آزمایا لاجواب ٹوٹکہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب پندرہ یا سولہ سال کی تھی‘ یہ 1982ء کا واقعہ ہے کہ میری نظر کمزور تھی‘ بلیک بورڈ سے پڑھا نہیں جاتا تھا۔ مجھے عینک لگ گئی‘ امی جان (اللہ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے‘ آمین) بھائی کے رشتے کے سلسلے میں کسی سے ملاقات ہوگئی‘ ان کی نظر بھی کمزور تھی‘ انہوں نے بتایا کہ میرا کلینک اچھرہ میں ہے‘ میرے کلینک پر ایک عورت بنگال کی دوائی لینے آئی‘ اس نے مجھے ہرن کا سینگ بتایا ہے کہ آنکھوں پر لگاؤ‘ میں وہ سینگ آنکھوں پر لگا رہی ہوں‘ آپ بھی اپنی بچی کی آنکھوں میں لگائیں‘ ان دنوں ہمارے پڑوس میں ایک خالہ تھیں ان کے رشتہ دار انڈیا سے آیا کرتے تھے‘ امی مرحومہ نے ان کو خط لکھوایا اور کہا جب آپ آئیں وہاں سے ہرن کا سینگ لیتے آئیں۔ وہ مختلف قسم کے سینگ لے کر آیا پھر ہم

میں نے کہیں پڑھا تھا کہ اسم الٰہی یَا آخِرُ صبح وشام ایک ایک تسبیح پڑھنے سے غیر اللہ کی دل سے محبت نکل جاتی ہے میں نے کچھ عرصہ یہ عمل آزمایا واقعی ایسا ہی ہوا۔ (سعدیہ ذوالفقار)

نے وہ سینگ ان کو دکھائے انہوں نے بتایا کہ یہ والا سینگ ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ شہادت کی انگلی جتنا تھا اور آگے سے گول سی نوک تھی۔ لکڑی کی طرح معلوم ہوتا تھا۔ اس کو آنکھوں میں ڈالنے کا طریقہ یہ تھا کہ مٹی کا دیا لے کر اس میں کورے کپڑے کی بتی بنا کر رکھتی ہے سرسوں کے تیل سے جلاتا ہے اس کی لو زیادہ نہیں رکھنی نہ ہی زیادہ دھواں نکلے دیا جلا کر اس کی لو پر سینگ ہاتھ میں پکڑ کر دیا کے اوپر گھماتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ اس کی جلنے کی بو بھی آئے گی آگ کے اوپر نہیں رکھنا پھر اس کو ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں اور رات کو سوتے وقت آنکھوں میں پھیر لیں کافی عرصہ یا کچھ مہینے آنکھوں میں سینگ لگائیں۔ انشاء اللہ نظر ٹھیک ہو جائے گی یہ نسخہ میں نے دور کی نظر کیلئے کیا تھا۔ جنہوں نے یہ نسخہ بتایا اس کی نظر سوا تین تھی اس نے بتایا کہ اب اس کی نظر ایک یا سوا نمبر رہ گئی ہے۔ نظر ٹھیک ہونے کی صورت میں آپ کو پھر بھی آگاہ کروں گی۔ اب میری عمر 48 ہے دور کی نظر وہی پر رکی ہوئی ہے۔ (ر۔ش)

ڈیپریشن نیند نہ آنے بے خوابی کیلئے میرا آزمودہ

جس کو کسی نیند لانے والی دوا سے نیند نہ آئے ٹینشن بیماری یا خوف کی وجہ سے نیند ختم ہو جائے تو اس کیلئے خالد بن ولید کی وہ دعا جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی نیند لانے کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ یہ دعا نیند لانے کی بہت بانی پونسی گولی ہے مجھے خوف کی بیماری میں نیند اڑ گئی ڈاکٹر نے نیند کی گولیاں دیں اس سے بلڈ پریشر لو رہنے لگا نیند ختم اور دل کمزور ہو گیا میں نے عبقری نومبر 2008ء میں یہ دعا پڑھی اس دعا سے لاجواب نفع ہوا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ (وَتَبَارَكَ اسْمُكَ) وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

جس شخص کو غم، فکر، ڈر، خوف، بیماری سے نیند جاتی رہے اس کیلئے سورۃ الانبیاء ہرن کی جھلی پر لکھ کر سر پر باندھ دیں خوب نیند آئے گی آنکھ نہ کھلے گی قلت نوم کیلئے سوتے وقت یہ آیت پڑھنا بھی بہت مفید ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿احزاب ۵۶﴾

ضعف بصارت کیلئے: جس قدر بھی نظر کمزور ہو جائے تین مرتبہ پڑھ کر انگلی شہادت پر دم کر کے آنکھوں پر لگانے سے نظر ٹھیک ہو جاتی ہیں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ۲۲﴾ اور یَا نُوْرُ گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر لگائیں۔ (نجمہ عامر، گوجرانوالہ)

نظر کی کمزوری ہمیشہ کیلئے ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں یہ نسخہ نظر کیلئے کافی عرصہ سے استعمال کروا رہا ہوں اور اس سے لوگوں کو بہت فائدہ ہو رہا ہے اس لیے یہ نسخہ میں آپ کو بھی تحریر کر رہا ہوں۔

ھوالشافی: سونف 250 گرام، بادام 125 گرام، خشک دھنیا 250 گرام، کوزہ مصری 250 گرام، سفید مرچ 12 گرام۔ **بنانے کا طریقہ:** سونف اور دھنیے کو الگ الگ کوٹ لیں ان کے چھلکے الگ کر لیں اور بیج الگ کر لیں۔ سونف اور دھنیے کے بیج نکلیں گے۔ سونف کے بیج، دھنیا کے بیج، بادام، مصری اور سفید مرچ 12 گرام سب کو مکس کر کے باریک پیس لیں۔ صبح وشام ایک بڑا چمچ اگر دودھ کے ہمراہ لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ ورنہ آپ پانی سے بھی کھا سکتے ہیں۔ بہت خوش ذائقہ دوائی ہے۔ (محمد ارشد، سیالکوٹ)

عینک سے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی اور عبقری کی تمام ٹیم کی خیریت چاہتی ہوں، 2008ء سے عبقری کی قاریہ ہوں، عبقری کے قارئین کیلئے نظر کی کمزوری کا ایک بہت خاص الخاص آزمایا ہوا نسخہ دے رہی ہوں، ہمارے علاقے کا بہت ہی پرانا اور مشہور حکیم کا نسخہ تھا، وہ وفات پا گئے ہیں ان کی نسل یہ نسخہ چلا رہی ہے۔ دور دراز سے لوگ آتے ہیں۔ ان کی ذریعہ آمدن یہی ہے۔ ان کی گھر کام کرنے والی مائی کے توسط سے رقم دے کر حاصل کیا ہے۔ اس کے صرف ایک ماہ استعمال سے نظر میں کافی فرق محسوس ہوتا ہے۔ اگر لگاتار کچھ عرصہ استعمال کیا جائے تو عینک سے ہمیشہ کیلئے بچے بڑے سب کیلئے ہر عمر کے لوگوں کیلئے مفید ہے۔

نسخہ ھوالشافی: ایک کلو سونف، چار لیٹر گاجر کا جوس، مگری مصری ایک پاؤ۔ گاجر کے جوس میں ایک کلو سونف صاف کر کے ڈبو دیں، دس دن تک کپڑا باندھ کر رکھ دیں، سایہ میں۔ دس دن کے بعد رس جذب ہو جائے گا۔ اب سونف پھیلا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ جب خوب خشک ہو جائے تو گرینڈ کر لیں، پیس کر مگری مصری ملا دیں۔

خوراک: روزانہ خالی پیٹ ایک چمچ کھانے والا، چھوٹے بچوں کو آدھا چمچ اس سے چھوٹے بچوں کو چٹکی ماں کے دودھ کے ساتھ یا منہ میں ڈال کر پانی کے ساتھ دیں۔ (شبنم نذیر، ٹانک)

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

دیمک سے نجات کے ٹوٹکے

جناب محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ آپ نے دیمک سے نجات کے متعلق معلومات مانگی تھیں، میرے علم میں دیمک کے تدارک کے چند طریقے مندرجہ ذیل ہیں:۔ دیمک چونٹیوں کی طرح کالونی میں رہتے ہیں، ان کی کالونی زمین کے اندر تقریباً نو فٹ گہرائی میں ہوتے ہیں، یہ اپنی کالونی سے تقریباً دو سو گز تک زمین دوز راستے بنا کر خوراک تک پہنچاتے ہیں جس علاقے میں دیمک زیادہ ہو اسی علاقے میں گہرا ہل چلانے سے زمین دوز راستے تباہ ہو جاتے ہیں دوبارہ راستے بنانے میں کافی وقت لگتا ہے۔ 2: جس علاقے میں دیمک ہو وہاں دس دس فٹ کے فاصلے پر کیل کی طرح سفیدے کی خشک لکڑی ٹھونک دیں یا دوسری خشک لکڑی جو دیمک کی پسندیدہ لکڑی ہو وہی ایک فٹ

درد گردہ ختم ایک خوراک سے

ھوالشافی: کالا نمک ایک رتی، کالی مرچ چھ عدد، زردی دیسی انڈا ایک عدد، سرکہ انگوری ایک چھٹانک، نوشادر ٹھیکری ایک رتی۔ تمام چیزوں کو باریک پیس کر زردی میں پھینٹ دیں اور سرکہ ملا کر مریض کو پلا دیں فوراً الٹی آئے گی یہی صحت کی علامت ہے صرف ایک خوراک ہی کافی ہے۔ (تجربہ: ڈاکٹر سیف اللہ خالد صاحب)

دمہ سانس کی بیماری کیلئے: **ھوالشافی:** ملٹھی ایک چھٹانک، کالی مرچ آدھا چمچ ان کو خوب کوٹ پیس لیں اور شہد ایک پاؤ میں ملا لیں۔ دن میں دو تین دفعہ چاٹ لیا کریں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کیلئے

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

اس تعویذ کو موٹے کاغذ پر لکھیں اور مریض صبح جاگتے ہی دائرے کی شکل میں پیٹ پر پھیرے اور اسی طرح رات کو سونے سے پہلے پیٹ پر پھیرے۔ (ش، ر)

گہرائی تک ٹھونک دیں۔ ہر پندرہ دن کے بعد لکڑی نکال کر دیمک کسی پانی کے برتن میں لکڑی سے برتن میں ڈال کر دوبارہ لکڑی ٹھونک دیں اسی طرح اس کی کافی تعداد کم ہوجاتی ہے یعنی یہی عمل بار بار کرنا ہے۔ 3: جس وقت جون جولائی میں پہلی بارش ہوتی ہے اسی بارش کے بعد والی رات میں کوئی سی لائٹ لٹکا کر اس کے نیچے بڑے ٹب میں پانی رکھ دیں اسی رات اس کے جوان دیمک جوڑی بنانے نکل آتے ہیں اور لائٹ کے گرد اڑ کر پانی میں گر جاتے ہیں اسی طرح اس علاقے سے کالونی کے جوان دیمک سارے مرجاتے ہیں۔ 4: کوئی مخصوص جگہ بچانے کیلئے ادھر کوئی تیز بو والی کیمیکل رکھنے سے وہاں پر دیمک نہیں آتے۔ مثلاً بینگ فینائلین وغیرہ۔ (عبدالمتین، لکی مروت) (ماہنامہ عبقری جون 2014ء میں پہلے بھی یہ لگ چکا ہے تاکہ ریکارڈ رہے)

موٹر سائیکل کے استعمال موبل آئل سے دیمک کا خاتمہ

جناب محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جس گھر میں لکڑی دروازے یا کسی بھی لکڑی کی چیز کو دیمک لگ جائے تو لکڑی یا دیوار کو اچھی طرح مٹی کے تیل سے نہلا دیں۔ اس کے بعد موٹر سائیکل سے جو موبل آئل استعمال شدہ نکلتے ہیں اس سے دروازے، لکڑی کی جگہ جہاں دیمک لگی ہو وہاں پر ملیں۔ یہ آئل کسی بھی ورک شاپ سے عام مل جاتا ہے۔ اس سڑے ہوئے کالے تیل کو ملنے سے کبھی بھی دروازے یا فرنیچر کو دیمک نہیں لگتی۔ میں ایک گاؤں میں رہتا ہوں ہمارے گھر پر بھی دیمک نے حملہ کر دیا تھا' میں نے موٹر سائیکل مکینک سے سڑا ہوا کالا انجن آئل لے کر دروازے اور بالے جو چھت پر ڈالے جاتے ہیں تیل مل دیا کبھی بھی دیمک نہیں لگی۔ اگر آپ دروازے یا لکڑی کا فرنیچر نیا بنوا رہے ہیں تو پہلے چلا ہوا موبل آئل لکڑی کی چیزوں پر مل دیں اس کے بعد ان پر رنگ کر دیں۔ (محمد زاہد جاوید ملیلی) (رشیدہ اختر' سیالکوٹ)

صدقہ سے دیمک کا خاتمہ

قرآن پاک کے وزن کے برابر کسی کو گندم صدقہ کر دیں' دیمک گھر چھوڑ دیں گے۔ (محمد ابراہیم' گجرات)

دیمک کے خاتمہ کا ٹوٹکہ

دیمک کے کیڑوں پر مٹی کا تیل ڈالنے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔ (مسعود احمد ڈوگر' قلعہ دیدار سنگھ)

گیہوں میں گھن یا دیمک نہ لگنے کا مجرب عمل

عبداللہ' عروہ' قاسم' سعید' ابوبکر' سلیمان' خواجہ یہ اسماء کاغذ پر لکھ کر گیہوں میں رکھ دیں' گھن اور دیمک کبھی نہ لگے گا' انشاء اللہ۔ اس کے علاوہ یہ نام درد سر کیلئے پڑھ کر دم کریں یا لکھ کر گلے میں باندھیں۔ (ابولائبہ' بھٹو کالونی کراچی) (ماہنامہ عبقری جولائی 2014ء میں پہلے بھی یہ لگ چکا ہے تاکہ ریکارڈ رہے)

دیمک سے یقینی نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دیمک سے نجات کے درج ذیل ٹوٹکے ہیں:۔ 1۔ سرکاری' غیر سرکاری رہائش بلڈنگ کو Termite' دیمک سٹیک سے بچانے کیلئے جو کہ کنسلٹنٹ سفارش کرتے ہیں اور ہم لوگ عرصہ سے استعمال کرتے ہیں۔ آج کل مارکیٹ میں آسانی سے مل جاتی ہے اس کو Biflex بائی فلیکس کہتے ہیں۔ زرعی ادویات کے سٹور سے آسانی سے مل جاتی ہے جو کہ ایک لیٹر کی پیکنگ میں ہوتی ہے۔ تقریباً 800 روپے میں مل جاتی ہے۔ ہارڈ ویئر سٹور پر پندرہ سے دو ہزار میں مل جاتی ہے اگر آپ کا فرنیچر' دروازے' کچن' لکڑی کے شیلف دیمک سے متاثر ہیں تو ایک حصہ دوائی یعنی Biflex اور 20 فیصد حصہ پانی ڈال کر مکس کریں۔ فرنیچر' دروازے کی چوکھاٹ لکڑی کے فریم میں ڈرل مشین سے بر دالگا کر جو کہ 1/16 انچ یا 1/18 کا ہو۔ ایک انچ سے ڈیڑھ انچ سوراخ کریں اور دوائی کے محلول کو ٹیکہ لگانے والے سرنج سے سوراخ میں ڈال دیں' سوراخ سے پچیس سے تیس انچ کے فاصلے پر کریں۔ فرنیچر کے پاؤں میں سوراخ کر کے بھی دوائی ڈالیں اس کے بعد ان سوراخوں کو لکڑی کا برادہ اس میں گلو ڈال کر بند کر دیں۔ آپ کا فرنیچر' لکڑی کے شیلف بیس سے پچیس سال تک محفوظ ہوجائیں گے۔ اگر کمروں کی دیواروں پر سٹیک دیمک آجائے تو یہی محلول جو کہ پانی اور دوائی ایک سے تیس سے تیار شدہ ہے' سرنج سے دیواروں پر سپرے کریں' دوبارہ اس جگہ سٹیک نہ آئے گی۔ 3۔ باتھ روم میں کیڑے مکوڑے زمین پر رینگنے والے دوسرے حشرات کیلئے ایک حصہ دوائی اور پچاس حصہ پانی ڈال کر کسی بوتل میں رکھ دیں چند قطرے مکسچر کے فرش پر ڈال دیں' کیڑے مکوڑے اس جگہ نہ آئیں گے جس جگہ فرش سادے اور مٹی کے ہوں وہاں پر ایک مرتبہ دوائی ڈالنے سے دو سے پانچ سال تک محفوظ ہوجائیں گے۔ البتہ ٹائلز والے فرش چونکہ دوائی کو جذب نہیں کرسکتے اس لیے مہینہ میں ایک سے دو بار دوائی ڈالنا ہوگی۔ بہتر ہوگا فرش ڈالنے سے پہلے ہر کمرے میں اس کا سپرے کر دیا جائے تو سانپ' بچھو' کیڑے مکوڑے سے گھر بیس سے پچیس سال تک محفوظ ہوجاتا ہے۔ بازار میں مندرجہ ذیل دوائی بھی ہوتی تھی لیکن آج کل نمبر تین دوائی Biflex ہی ملتی ہے۔

1۔ Shell Drite_2۔ Deli Drine_3۔ Biflex۔ کچھ لوگ دیسی دوائی بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں۔ جو یہ ہے:۔ 6 عدد کیو بک' مشک کافور ایک لیٹر مٹی کے تیل میں ڈال کر باریک پیس کر حل کر لیں اور دیمک کی جگہ پر ڈالیں' وقتی طور پر فائدہ ہوگا یعنی مہینہ یا پندرہ دن کے بعد دوبارہ دیمک آجاتے ہیں جبکہ اوپر والی دوا زود اثر اور دیرپا ہے خود بھی استعمال کریں اور دوسروں کو بھی مشورہ دیں۔ نوٹ: جب دوائی بائی فلیکس کی بوتل سے نکال کر دوسری بوتل میں پانی ڈال کر حل کریں تو ہاتھوں پر غلاف' دستانے یا شاپر چڑھالیں' ناک پر کپڑا رکھیں' جب حل کریں تو سانس بھی وقتی طور پر روک لیں۔ (شاہ عالم' راولپنڈی) (ماہنامہ عبقری اگست 2014ء میں پہلے بھی یہ لگ چکا ہے تاکہ ریکارڈ رہے)

دیمک سے نجات کا لاجواب سپرے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بعد از سلام عرض ہے ماہنامہ عبقری میں بار بار دیمک کے متعلق پڑھا تو ناچیز نے سوچا کہ عبقری مجھ کو موقع دے رہا ہے تو میں کیوں نہ دیمک پر اپنے تجربات لکھوں تو سب سے پہلے تو ایک روحانی عمل ہے کہ صبح فجر کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھیں اور درمیان میں تین مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھیے اور ایک پانی کی بوتل اور اسپرے پاک صاف کر کے پانی بھر کر رکھ لیجئے اور دونوں پر دم کرتے رہیے اور پانی تو سب بچوں کو پلائیے بلکہ تمام گھر والے پئیں اور اسپرے کے پانی کو گھر کے کونے کونے میں چھڑک دیجئے اور جہاں دیمک ہے وہاں خصوصاً چھڑک دیجئے بلکہ بار بار چھڑک دیجئے انشاء اللہ دیمک کا خاتمہ ہوجائے گا۔ یہ وظیفہ مجھے محلے میں موجود ہماری باجی نے بتایا تھا اور کہا تھا کہ اس سے گھر کے تمام حشرات الارض ختم ہوجاتے ہیں اور پینے سے تمام گھر والے اتفاق واتحاد سے رہتے ہیں اور نافرمان بچے بھی نیک ہوجاتے ہیں۔ تجربہ شرط ہے کہ میں خود بھی اور میرے ملنے بھی پڑھتے ہیں اور یوں ہماری ہر سپرے والی دوائی سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ یعنی سورۂ رحمٰن کا دم کیا ہوا پانی روزانہ جس گھر میں چھڑک دیا جائے وہاں سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں اور دوبارہ آنے کیلئے وہ گھر کیا وہ علاقہ تک ان کیلئے ممنوعہ ہوجاتا ہے۔ مثلاً چونٹیاں' دیمک' مچھر' ڈینگی مچھر' باتھ روم میں پیدا ہونے والے کھنگے' چھپکلی' چوہے وغیرہ جس کو بتایا وہی کامیاب۔۔۔ اس کے علاوہ

جنات ٹوٹکا جادو ٹونہ بھی ٹوٹ جاتا ہے مگر مستقل مزاجی سے پڑھیے۔ نوٹ: جب بھی سپرے والا پانی یا بوتل والا پانی استعمال کریں تو تھوڑا سا بچا کر اس میں اور پانی ڈال کر دوبارہ دم کریں اس طرح اسی پانی پر بار بار دم کریں تو تاثیر بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ **سپرے کرنے کا طریقہ:** آپ باہر والے دروازے سے سیدھے یا الٹے کی طرف شروع کریں اور تمام گھر میں چھڑکتے ہوئے مین دروازے پر ہی ختم کریں کہ جس طرح کسی چیز کو باہر نکال رہے ہیں اور چند دنوں میں تمام چیزیں گھر سے بھاگ جاتی ہیں۔ ساتھ یہ دعا بھی کرتے رہیں کہ یا اللہ اس مصیبت سے ہماری جان چھڑا' اب کلام ربانی ہو گیا اور دوا بھی کرتے ہیں کہ دعا اور دوا دونوں کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔ اب کچھ دوا کے تجربات لکھ رہی ہوں جو ہمارے گھر' محلے اور رشتہ داروں میں استعمال ہوئی:۔ 1۔ دیمک والی جگہ پر سپرے میں مٹی کا تیل بھر کر چھڑک دیجئے' سپرے زیادہ کریں کہ وہ جگہ مٹی کے تیل سے تر ہو جائے۔ 2۔ قربانی کے اونٹ کی ہڈیاں جگہ جگہ رکھ دیجئے' مگر یاد رہے کہ ہڈی کو پانی سے نہ دھویا جائے اور سایہ ہی میں خشک کر کے رکھ دی جائے اور ہر سال ہڈی بدلتے رہیے۔ چھوٹی چھوٹی ہڈیاں لیکر گھر کے ہر کمرے میں صرف ایک ہڈی رکھ دی جائے تو اس کے بھی مندرجہ بالا فائدے ہیں۔ 3۔ املتاس کی پھلی جو پکنے کے بعد ڈارک براؤن ہو جاتی ہے کسی پنساری سے لے لیں یا کراچی میں تو عام پارکوں میں لگی ہوتی ہے اس کے تقریباً چھ انچ کے ٹکڑے پر جگہ جگہ ہر کمرے میں رکھ دیجئے مگر پھلی ثابت نہیں بلکہ توڑ کر رکھئے اور ہر سال بدل دیجئے۔ 4۔ آپ بازار سے جو گوشت پکانے کیلئے لاتے ہیں خواہ چھوٹا ہو یا بڑا مطلب گائے یا بکرے کا اس کا پانی سپرے میں بھر کر صرف تین دن چھڑک لیں اور مقصد میں کامیاب ہو جائیں' مگر یہ تجربہ صرف دیمک اور کھٹمل کیلئے ہے۔ ایک اور روحانی بات کہ صلوٰۃ الحاجت روزانہ دو رکعت پڑھ کر دعا مانگئے کہ یا اللہ اس دیمک یا کھٹمل جیسی مصیبت سے ہماری جان چھڑا۔۔۔ صبر و شکر سے پڑھیے اور صلوٰۃ الحاجت کے بعد ایک تسبیح استغفار اور صرف لفظ الحمدللہ پڑھیے تو آپ کی اس دیمک جیسی مصیبت سے جان چھوٹ جائے گی باقی جو اس نماز کے فائدے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہ ہمارے بزرگوں نے بتایا ہے' عقل نے تسلیم کیا اور ہم نے تمام تجربات کیے اور فائدہ اٹھایا ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے۔ نوٹ: مٹی کے تیل اور گوشت کے پانی کا استعمال تب تک کریں جب تک دیمک کا خاتمہ نہ ہو۔ (انیسہ خاتون' کراچی) (ماہنامہ عبقری ستمبر 2014ء میں پہلے بھی یہ لگ چکا ہے۔ تاکہ ریکارڈ رہے۔)

دفع دیمک کا لاجواب نقش

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں' عمل میں اور اس رسالہ عبقری میں اپنی خاص برکت و رحمتیں عطا فرمائے آمین! میں رسالہ عبقری کو ماہ اگست سے پڑھ رہا ہوں اور الحمدللہ اس سے روحانی حوالے سے بہت کچھ استفادہ کیا ہے اور اب اس ماہ ستمبر کے رسالہ میں دیمک کے حوالہ سے لکھنے کیلئے استدعا کی گئی تو محترم میرے پاس ایک نقش ہے جو کہ میرے اور میرے بزرگوں کا کئی بار آزمایا ہوا ہے جس کو میں اب قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

نقش یہ ہے: برائے دفع دیمک' مکان یا دکان جہاں بھی ہو

یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج
یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج
یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج

چھت پر لٹکا دیں۔ نوٹ: یہ لفظ عبرانی یا سریانی زبان میں ہے اس سے مراد دراصل یا اللہ ہی ہے یہ لفظ شرکیہ نہیں ہے۔

طریقہ دریافت مرض یا سحر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ طریقہ دریافت مرض کیلئے ہے کہ جو شخص مریض ہے ان تین چیزوں میں سے کیا سحر ہے' آسیب ہے پری وغیرہ کہ مرض بدنی ہے۔ یہ ہمارا مجرب عمل ہے۔ محترم ایک کورا سا کوزہ یا ڈھکنی لے کر اس پر نقش لکھیں۔ یہ درج ذیل نقش کالے قلم سے تحریر کریں۔

۱ ۸ ۱ ۵ ۱ ۹ ف ۳ ۲ ۱ ۱ ۱ ۱ ۳ ۳

۱ ۳ ۸ ۱ ۵ ع لا ۳ ع ۲ ۱ ۱ ۱ ۳ ۳

ا ح

پھر سات بار مریض کے دائیں طرف پھیریں' پھر بائیں طرف پھیریں' پھر تیز آگ میں ڈال دیں تاکہ وہ ڈھکنی خوب روشن ہو۔ 1۔ اگر حرف سفید ہوں تو سحر ہے۔ 2۔ اگر حرف غائب ہو جائے تو آسیب ہے۔ 3۔ اگر حرف سیاہ ہو جائے تو مرض بدنی ہوگا۔ انشاء اللہ قارئین میرے ان دونوں عمل سے خوب فائدہ اٹھائیں اور میرے بزرگوں کیلئے دعائے مغفرت کریں گے۔ (محمد حبیب قریشی' لودھراں) (ماہنامہ عبقری اکتوبر 2014ء میں پہلے بھی یہ لگ چکا ہے تاکہ ریکارڈ رہے۔)

دیمک کا یقینی خاتمہ

دیمک کو ختم کرنے کیلئے کافی عرصہ پہلے پڑھا تھا' ابھی اس کتاب اور شخصیت کا نام یاد نہیں۔ اس سے میں نے خود بھی بہت فائدہ اٹھایا اور جن جن کو بتایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ امید ہے جو شخص یقین کے ساتھ کرے گا۔ وہ ضرور فائدہ حاصل کریں گا جس گھر میں دیمک لگی ہوئی ہو اس گھر کی دیواروں پر اول خلیفہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ دوئم خلیفہ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ سوئم خلیفہ سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ چہارم خلیفہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ پنجم خلیفہ سیدنا حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ ششم خلیفہ سیدنا حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ کسی کاغذ پر لکھ کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ جو دیمک ہو گی وہ ختم ہو جائے گی۔ نوٹ: ایک بات سنی ہوئی ہے جو سود کے کاروبار سے منسلک ہیں ان کے گھر پر دیمک چمٹ جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے اس کو اس سے فائدہ نہ ہو۔ (محمد افضل رفیق رحمانی۔ محمد افضل اصغر خوشاب) (ماہنامہ عبقری نومبر 2014ء میں پہلے بھی یہ لگ چکا ہے تاکہ ریکارڈ رہے)

سچا منجن واقعی کام میں بھی سچا

سچا منجن کے پہلے بھی مجھے بہت سے فوائد حاصل ہوئے تھے تو پہلے بھی میں نے اس کے بارے میں لکھا تھا' اب بھی مجھے اس کا بہت بڑا فائدہ ہوا ہے تو اس بارے میں لکھ رہی ہوں۔ کچھ عرصہ سے میرے سامنے کے دانتوں سے مسوڑھے الگ ہونا شروع ہو گئے جس کی وجہ سے کھانے پینے میں سخت تکلیف ہوتی اور مسوڑھے الگ ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں میں پانی پڑ جانا اور سوجن ہو جاتی اور ٹیسوں کی وجہ سے بہت ہی اذیت کا سامنا کرنا پڑتا۔ میں نے ڈاکٹر کو چیک کرایا تو انہوں نے کہا کہ دانتوں کی صفائی کرالیں تو شاید مسوڑھے اپنی جگہ فکس ہو کر ٹھیک ہو جائیں گے' اس صورتحال سے میں بہت پریشان ہوئی' ایک اور ڈاکٹر نے ہمیں مشورہ دیا کہ آپ جاپان کی فریش اینڈ وائٹ ٹوتھ پیسٹ استعمال کریں۔ وہ بہت مفید ہے میں نے وہ بھی استعمال کی کوئی فرق نہیں پڑا۔ میں نے پھر سچا منجن منگوا کر استعمال شروع کیا تو جو مسئلہ کافی عرصہ سے اذیت کا باعث بنا ہوا تھا وہ چند دنوں میں حل ہو گیا اور مجھے مسوڑھوں کی تکلیف سے نجات مل گئی۔ (ام حذیفہ)

جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا اس کے قدم سے لے کر آسمان کی بلندی تک نور ہو جائے گا جو قیامت کے دن روشنی دے گا اور پچھلے جمعہ تک کے سب گناہ معاف ہو جائینگے۔ (ابن کثیر) (محمد طاہر، اسلام آباد)

دیمک کیلئے آزمایا ٹوٹکہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دیمک کیلئے آزمودہ ٹوٹکہ بھیج رہی ہوں' یہ میرا ذاتی آزمودہ ٹوٹکہ ہے' ہمارے گھر کے دروازے میں دیمک لگ گئی تھی' میری شادی سے پہلے انہوں نے چوکھٹ تبدیل کروائی' پھر دوسری سائیڈ پر دیمک لگ گئی تو میں نے مٹی کا تیل لیکر اُس میں پرانی جرابیں اچھی طرح بھگو کر دروازے کی چوکھٹ میں بھر دیں' جتنا حصہ دیمک نے کھالیا تھا اس پر سیمنٹ لگا کر بند کر دیا' اب ماشاء اللہ پندرہ سال ہو گئے ہیں الحمدللہ دروازہ بالکل ٹھیک ہے' اسی طرح فرنیچر کو دیمک لگ گئی تو وہ بھی مٹی کے تیل سے ختم ہو گئی' بہت زبردست ٹوٹکہ ہے۔ (سیدہ عائشہ) (ماہنامہ عبقری دسمبر 2014ء میں پہلے بھی یہ ٹوٹکہ لگ چکا ہے تاکہ ریکارڈ رہے)

دیمک بھگاؤ سپرے

جو تعمیر مٹی سے کی گئی ہو وہاں دیمک دیواروں' لکڑی' کتابوں وغیرہ پر لگتی ہے۔ سب سے پہلے ایک آسان سا ٹوٹکہ ہے۔ پہلے دیمک اور مٹی کو صاف کریں جہاں دیمک لگی ہے وہ جگہ صاف کریں' پھر اس جگہ پر کپڑے سے مٹی کا تیل لگائیں۔ تین سے چھ ماہ تک دیمک نہیں لگے گی اگر پھر لگے تو یہی عمل کریں' دیمک سے نجات مل جائے گی۔

دیمک بھگاؤ سپرے: مٹی کا تیل ایک لیٹر' ڈیزل آدھا کوارٹر' نیلا تھوتھا 150 گرام تمام اشیاء کو پلاسٹک کے گیلن میں ڈال کر منہ پر ڈھکن دے کر بارہ روز کیلئے زمین میں دبا دیں۔

ترکیب: عام سپرے کی طرح سپرے کریں' درختوں کیلئے پانی ملا کر سپرے کریں' لکڑی کو خالص دوا لگائیں۔ جب گیلن کا ڈھکن کھولیں اس کی گیس سے اپنے آپ کو بچائیں۔ اس دوا کا ایک سال تک اثر رہے گا۔ (سید عبدالقدیر، راولپنڈی)

دیمک کیلئے لاجواب روحانی عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے دیمک کا حل مانگا ہے' عمل حاضر خدمت ہے۔ درج ذیل آیات کوری ڈولی (مٹی والی) میں ڈال کر چھت سے لٹکا دیں۔ ڈولی کا منہ کھلا رکھیں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا لَطِیْفُ لَمْ یَزَلِ الْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلَ بِحُبِّ مِمَّا نَخَافُ عَنْ قَهْرِكَ یَوْمَ الْخَلَلِ۔ (پھر آیت الکرسی) آیت الکرسی کے بعد یہ نقش لکھیں یاکہج کہج، یاکہج کہج، یاکہج کہج، یاکہج کہج، یاکہج کہج، یاکہج کہج، یاکہج کہج۔ یہ نقش ہفت ہیکل کا ہے۔ (سعدیہ نورین)

دیمک کا علاج

کچھ دن پہلے ہی مجھے دیمک کا علاج ملا بلکہ یوں سمجھیے کہ میں دیمک کے پیچھے لگی ہوئی تھی تاکہ محترم حکیم صاحب کا حکم پورا کر سکوں۔ دیمک دیوار کو لگے یا انسان کو دونوں کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔ روحانی دیمک یا جسمانی دیمک۔ اللہ کے حکم سے محترم حکیم صاحب روحانی اور جسمانی دیمک کا علاج تو کر رہے ہیں البتہ دوسری دیمک کا علاج میں انہیں بتا دیتی ہوں۔ یہ علاج عرب سے ملا ہے' آپ کسی بھی قصائی سے اونٹ کی کوئی ہڈی لیکر اسے اپنے گھر کے کچے حصے میں دبا دیں اور ساتھ ہی گندھک اور اجوائن کی دھونی دیں' انشاء اللہ تعالیٰ آپ تو کیا آپ کے ہمسائیوں کے گھر سے بھی دیمک چلی جائے گی۔ لاہور میں دو' تین گھروں نے ایسا ہی کیا اب اللہ کے شکر سے ان کے گھروں سے دیمک ختم ہو گئی ہے۔

دیمک کیلئے روحانی علاج بھی حاضر ہے

دیمک کیلئے روحانی علاج حاضر ہے بس یقین شرط ہے' پلیز اس یقین کے ساتھ عمل کریں کہ یہ وہ قرآن پاک ہے جو اگر پہاڑوں پر نازل ہوتا تو وہ پھٹ جاتا۔ سورۂ معراج کو نو بار یا اکیس بار پڑھ کر سپرے والی بوتل میں پانی ڈال کر اس پر دم کریں۔ اول و آخر درود ابراہیمی پڑھیں اور یقین کے ساتھ دیمک والی جگہ پر سپرے کریں' دن میں تین بار' جب تک دیمک ختم نہ ہوں کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔ جہاں ٹڈیاں ہوں وہاں اس کی ہر آیت کو علیحدہ علیحدہ ایک ایک مرتبہ زعفران سے لکھ کر ایک ایک نقش الگ الگ درخت پر لٹکا دیں' اللہ کے حکم سے ٹڈیوں کا طوفان ختم ہو جائے گا۔

ڈینگی بخار سے نجات: سورۂ معراج کا ظہر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کی وباء اور ڈینگی بخار سے محفوظ رکھتا ہے۔

فالج اور لقوہ سے نجات: عشاء کی نماز کے بعد اس سورۃ کو پڑھ کر شہد پر دم کر کے تین انگلیاں شہد کی چاٹ لیں فالج اور لقوہ کی بیماری سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

روحانی ترقی کیلئے: روحانی ترقی کیلئے سورۂ فجر بہت خاص ہے' سات روزے رکھے جائیں ہر روز سات مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے اور 141 بار روزانہ سات روز تک سورۂ فجر کو ایک جگہ پڑھا جائے انشاء اللہ سارے سال کی روزی نصیب ہوگی۔

انتہائی نیند آور اور اینٹی ڈپریشن تیل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا حکم پڑھا کہ نظر کی کمزوری اور نیند نہ آنے کے بارے میں لکھا جائے تو جو میرا اپنا آزمودہ نسخہ ہے میں آج آپ کو وہ بھیج رہی ہوں جس سے مجھے بارہا فائدہ ہوا ہے۔ ھوالشافی: ایک پاؤ چاروں مغز' پاؤ بادام' پاؤ خشخاش اور ایک پاؤ تخم کاہو۔ ان سب کو ملا کر ان کا تیل نکلوائیں۔ تخم کاہو کا خالی تیل بالکل نہیں ہوتا یہ ان سب کے ساتھ مل کر تیل میں شامل ہوتا ہے۔ یہ انتہائی نیند آور اور اینٹی ڈپریشن تیل ہے۔ رات کو روزانہ سوتے وقت ہلکے ہاتھوں کے ساتھ اس تیل کا مساج کریں' پھر کمالات دیکھئے۔ مساج کے دوران ہی آنکھیں بند ہونا شروع ہو جائیں گی اور انتہائی پرسکون نیند آجائے گی یہ میرا بہت آزمودہ نسخہ ہے۔

نظر اور یادداشت کی کمزوری کیلئے

☆ روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان وقت مقرر کر کے تازہ گرم جلیبی کھائیں۔ تین ماہ روزانہ' انشاء اللہ نظر کی اور دماغ کی کمزوری دور ہوگی۔

☆ آکاش بیل' جسے امر بیل بھی کہتے ہیں اسے اچھی طرح سکھا کر پیس لیں اور چھان لیں پھر چٹکی بھر صبح اور شام کو سادہ پانی کے ساتھ کھا لیں' انشاء اللہ نظر واپس آجائے گی۔

ھوالشافی: کالے چنے (بھنے ہوئے)' سونف' بادام' مصری' چھوٹی الائچی ان سب کو مکس کر کے روزانہ ایک مٹھی کھائیں' نظر بھی درست اور نیند بھی اچھی آئے گی۔

میرا آزمودہ عمل عبقری قارئین کے نام

مجھے کسی دوست نے ایک عمل بتایا تھا اور وہ عمل میں کافی عرصہ سے آزما رہا ہوں جو کہ بہت ہی کارگر ثابت ہوا میں جہاں بھی جاتا ہوں لوگ مجھے کہتے ہیں کہ آپ سے پہلے بھی کہیں ملاقات ہوئی ہے' حالانکہ یقین جانیے میں ان اشخاص سے پہلی دفعہ ملتا ہوں اور جہاں بھی جاتا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزت افزائی ہوتی ہے اور میرا کام ہو جاتا ہے۔ عمل یہ ہے:۔ رات کو سونے سے قبل یہ عمل کریں۔ درود ابراہیمی پانچ مرتبہ' سورۂ اخلاص تین مرتبہ' تیسرا کلمہ پانچ مرتبہ' استغفار دس مرتبہ۔ (راجہ سلیم اختر)

کثرت سے صدقہ دے کر اللہ رب العزت سے رزق طلب کرو۔ ☆ جب اہل زمین ذکر خدا کرتے ہیں تو فرشتے ان کے ہم نشین ہو جاتے ہیں۔ (محمد ادریس، ایبٹ آباد)

نیند کیلئے لاجواب نسخہ

رات کو سوتے وقت ایک کپ دودھ میں ایک چمچ ململ کی پوٹری میں خشخاش ڈال کر اس کو دودھ کے اندر اچھی طرح گھمائیں پھر نکال کر پی لیں۔ بہترین نیند آئے گی۔

اچھی نیند کیلئے وظیفہ

رات کو سوتے وقت سو بار درود شریف پڑھے پھر اس کے بعد اس آیت کو سو بار پڑھے بہت اچھی نیند آئے گی۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْن۔ (فوزیہ مغل، بہاولپور)

دیمک فوری کنٹرول

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ٹوٹکہ جو میں نے ایک بزرگ خاتون سے سنا تھا وہ یہ کہ ایک عدد اونٹ کی ہڈی لیکر جہاں دیمک ہو وہاں لان میں گاڑ دیں تقریباً آٹھ سے نو انچ کا لمبا ٹکڑا چھوٹا بھی ہو تو کوئی حرج نہیں۔ درخت پودے پھول، گھاس وغیرہ یا لکڑی وغیرہ بہرحال جو بھی چیز دیمک سے متاثر ہو وہ محفوظ ہو جائے گی۔

ہم نے چند گھروں میں تجربہ کیا جہاں جو جو جگہ دیمک سے متاثر ہو رہی تھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے محفوظ ہو گئیں۔ گھاس پودے درخت وغیرہ سب سرسبز ہو گئے۔ ابھی مزید تجربہ باقی ہے۔ (اشتیاق احمد)

دیمک سے چھٹکارا

اونٹ کے جسم کے کسی بھی حصے کی ہڈی کو گھر کے دروازے کے باہر دلیز کی مٹی میں دبا دیا جائے تو دیمک نہیں آتی اور اگر موجود ہو تو ختم ہو جاتی ہے۔ (زمرد شریف)

اونٹ کی ہڈی اور دیمک

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ نے کچھ عرصہ سے عبقری باقاعدہ پڑھنا شروع کیا ہے گزشتہ ماہ سے آپ کی طرف سے مسلسل دیمک کے خاتمے کے نسخے کے متعلق پڑھ رہا ہوں تو اس سلسلے میں عرض ہے کہ اگر کسی گھر میں دیمک ہو تو اس کے خاتمے کیلئے اونٹ کی ہڈیاں زمین سے تین فٹ تک گہرے گڑھے کھود کر ڈال دی جائیں تو اس سے دیمک کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ گھر کے چاروں کونوں میں اونٹ کی ہڈیاں زمین میں دبا دی جائیں تو اس سے امید واثق ہے کہ دیمک ختم ہو جائے گی۔ (سلیم ممتاز، راولپنڈی)

دیمک کنٹرول

دیمک کے خاتمہ کے سلسلے میں میرا اپنا ذاتی آزمودہ تجربہ ہے۔ یہ عمل مجھے ایک بزرگ نے بتایا تھا۔ وہ میں "عبقری" کی نذر کرتا ہوں۔ وہ عمل یہ ہے کہ جس جگہ دیمک لگی ہو وہاں پر اونٹ کی ہڈی جس کی لمبائی تقریباً چھ انچ ہو اسے لیکر تقریباً ڈیڑھ فٹ زمین میں گڑھا کھود کر دبا دیں۔ اس جگہ یا زمین میں ایک ماہ تک پانی بالکل نہیں پڑنا چاہیے۔ اس عمل سے جہاں دیمک لگی ہو وہ ختم ہو جائے گی اور پانچ کلومیٹر ایریا تک دیمک نہیں لگے گی۔ یہ میرا آزمودہ نسخہ ہے۔ (محمد ایوب، کراچی)

دیمک کیلئے آزمایا کارآمد ٹوٹکہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تقریباً دو سال سے عبقری پڑھ رہے ہیں اس رسالے کی بدولت ہمارے بہت سے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ آپ کی نیت کے خلوص کی وجہ سے بہت سے لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ گزشتہ عبقری کے کچھ شماروں میں دیمک کے کنٹرول کا حل پوچھا گیا تھا۔ ایک ٹوٹکہ میری نظر سے گزرا ہے۔ ایک دو بار آزمایا ہے نہایت ہی کامیاب ہے۔ جس جگہ دیمک لگی ہو پہلے وہ صاف کر دیں، ساری دیمک اکھاڑ کر گھر سے دور پھینک دیں پھر اس جگہ پر یا فرنیچر پر "مٹی کا تیل" (نمک حل کر کے) اچھی طرح لگا دیں' انشاء اللہ دوبارہ دیمک نہیں لگے گی۔ دیمک دیواروں پر بھی لگ جاتی ہے اور سوراخ کر دیتی ہے جب لگنی شروع ہو تو فوراً اتار دیں۔

عبقری نے دیا کامیاب استخارہ

عبقری میں ایک مرتبہ استخارہ کا ایک طریقہ شائع ہوا تھا کہ دو نفل پڑھ کر اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کی درمیان میں تکرار کرنی ہے' وہ استخارہ میں کرتی ہوں۔ خیر کی صورت میں سر دائیں طرف یا دایاں پاؤں مڑ جاتا ہے اور شر کی صورت میں سر بائیں طرف یا بایاں پاؤں مڑ جاتا ہے۔ میں نے بہت سے کاموں کیلئے کیا ہے اور کامیاب پایا ہے۔ (م۔ ملتان)

مٹی کا تیل اور دیمک

مٹی کے تیل میں ڈی ڈی ٹی مکس کر کے لگا لیں۔ دوبارہ دیمک نہیں لگے گی۔ یہ میرا آزمایا ہوا ہے۔ (مسز جہانگیر)

دیمک کیلئے میرے آزمودہ ٹوٹکے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ آپ نے دیمک کے بارے میں پوچھا تو ہمارے گھر میں اکثر دیمک لگی رہتی ہے تو ہم اس کے اوپر سرنج کے ذریعے مٹی کا تیل ڈالتے ہیں تو اس کے کیڑے مر جاتے ہیں پھر اس کو ادھر سے اکھاڑ کر پھر مٹی کا تیل ڈال لیتے ہیں' اگر سوراخ بن جائے تو روئی پر مٹی کا تیل لگا کر اس میں ڈال دیتے اگر کیڑے پڑ جائیں تو مٹی کے تیل سے فوراً مر جاتے ہیں اور اس کے علاوہ ہم نے پڑھا ہے کہ گندھک کے دھواں سے بھی دیمک ختم ہوتی ہے لیکن ہم نے استعمال نہیں کیا۔

بلڈ پریشر بھی لو نہ ہوگا

اگر کسی کا بلڈ پریشر لو ہو جائے تو ایک گلاس نیم گرم دودھ میں دو چمچ چھوٹی مکھی کا خالص شہد ملا کر دیں۔ مریض کا بلڈ پریشر اللہ کے حکم سے فوراً نارمل ہو جائے گا۔

اگر مسلسل بی پی لو رہتا ہو تو روزانہ ایک اُبلا ہوا انڈا امرود کی گری میں استعمال کرنے سے بی پی نارمل ہو جائے گا۔

اگر ہاتھ جل جائے تو

اگر ہاتھ جل جائے تو فوراً کپڑے دھونے والا نیل اور ٹوتھ پیسٹ لگا لیں۔ جلن بھی نہیں ہوگی اور داغ بھی نہیں پڑیں گے۔ اس کے علاوہ ایک شمارے میں پھٹے ہاتھوں کیلئے کدو کا پانی استعمال کرنے کیلئے لکھا گیا تھا میں نے کدو کا جوس نکال کر ہاتھ پر رات کو لگانا شروع کیا جس کی وجہ سے میرے ہاتھ اب بالکل ٹھیک ہیں۔ (قاریہ عبقری، ڈی آئی جی)

دیمک کیلئے بارہا کا آزمایا ٹوٹکہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی نئی قاریہ ہوں' ستمبر کے شمارے میں آپ نے دیمک کو کنٹرول کرنے کے بارے میں فرمایا۔ میرا ایک بار ہا کا

دکان میں گاہکوں کی ریل پیل کیلئے آزمایا عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو خوش رکھے اور آپ کے درجات بلند کرے۔ آمین! میرے والد صاحب کی دکان ہے' چند مہینوں سے کام دن بدن ختم ہو رہا تھا حتیٰ کہ ایسے دن بھی آئے کہ سارا دن دکان پر فارغ بیٹھ کر آ جاتے ایک بھی گاہک نہ آتا۔ پھر مجھے میری ایک جاننے والی نے ایک عمل بتایا کہ روزانہ سارا دن اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے درود شریف پڑھو اور پانی پر دم کر کے اپنے ابو کو دو' میں نے اکتالیس دن مسلسل یہ عمل کیا اور میرے ابو نے اکتالیس دن تک پانی لے جا کر دکان میں چھڑکاؤ کیا' الحمدللہ اس عمل کی برکت سے سیل دن بدن بہتر سے بہتر ہو رہی ہے اور دکان میں گاہکوں کی ریل پیل شروع ہو گئی ہے' ابھی دو دن کی 45 ہزار سیل ہوئی ہے جبکہ پورا پورا مہینہ گزر جاتا تھا' 30 ہزار بھی سیل نہیں ہوتی تھی۔ (ثمرین)

آزمایا ٹوٹکہ ہے۔ مٹی کے تیل کو سرنج میں بھرلیں اور جس جگہ دیمک لگی ہو وہاں سوراخوں میں سرنج کی مدد سے تیل ڈال دیں۔ انشاء اللہ دیمک کا نام و نشان ختم ہوجائے گا۔ (ام صالحہ' کمالیہ)

دیمک سمیت موذی جانوروں سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری پڑھا' ماشاء اللہ بہت اچھا رسالہ ہے اور بہت سے لوگوں کی اصلاح کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ آمین! آپ نے دیمک کے کنٹرول کے متعلق پوچھا۔ درج ذیل دعا ہر قسم کے موذی جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کی حفاظت کیلئے ہے اور دیمک کے خاتمہ کیلئے اس کو اکسیر پایا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ۔ گیارہ بار صبح اور گیارہ بار شام اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھا جائے اعتقاد کامل ہو۔

اس کے علاوہ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔ تین بار صبح و شام۔ (ام سعد' کوٹ مومن)

دیمک سے نجات کا روحانی ٹوٹکہ

اگر کسی گھر کی چوکھٹ' کھڑکی یا لکڑی کی چیزوں یا لکڑی کے شہتیروں میں دیمک لگ گئی ہو اور انہیں ناکارہ کررہی ہو اور باربار دوائیاں چھڑکنے اور اس کے دور کرنے کے باوجود لکڑی کی تمام چیزوں کو تباہ کررہی ہو تو اس کیلئے روزانہ سورۂ مطففین مکمل پڑھ کر دیمک کے نکلنے کے سوراخوں پر دم کیا کریں اور پانی پر دم کرکے گھر کے تمام کونوں میں اس کے چھینٹے ماریں۔ (وقار عظیم' راولپنڈی)

دیمک کیلئے میرا آزمایا ٹوٹکہ

آپ نے رسالہ میں دیمک کے بارے میں لکھا تھا شاید کسی نے کوئی ٹوٹکہ بتایا ہو مگر میں ایک تجربہ کے تحت بتاتا ہوں جو کہ آزمایا ہوا ہے جب ہم ضلع ملتان میں رہتے تھے تو ہمارے گاؤں میں اکثر کچے مکان بنتے تھے۔ میں بھی بناتا تھا وہاں دیمک بہت ہوتی تھی پوری چھت کو کھا جاتی تو ایک آدمی نے بتایا دیمک ہمیشہ زمین سے اوپر جاتی ہے ایک تو نیچے سے اس کا خاتمہ صحیح طریقے سے کریں۔ دیمک مٹی کے تیل سے ختم ہوجاتی ہے جہاں بھی ہو وہاں مٹی کے تیل کا چھڑکاؤ کریں فوراً ختم ہوجائے گی۔ دوبارہ اس جگہ نہیں ہوگی۔ تجربہ شرط ہے۔ (حافظ غلام محمد' سرگودھا)

دیمک کیلئے زبردست ٹوٹکہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دیمک کیلئے میرے پاس ایک زبردست ٹوٹکہ ہے کہ اچھی طرح لکڑی اور دیوار کو صاف کریں پھر مٹی کے تیل سے گیلا کریں۔ خشک ہونے پر موٹر سائیکل سے نکلا ہوا آئل جو کہ استعمال شدہ ہے دو حصے اور ایک حصہ مٹی کا تیل ملا کر تمام جگہوں پر لگادیں۔ اس کے لگانے سے کئی سال تک دیمک نہیں لگے گی۔ (رشیدہ اختر' سیالکوٹ)

شرطیہ دیمک ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دیمک لگنے کے خاتمہ کیلئے علاج تحریر ہے:۔ مٹی کا تیل اور پرانی سرنج لے لیں' سرنج کی مدد سے مٹی کا تیل بھر کر اس پر ڈالنا شروع کریں اور نیچے کی طرف آنا شروع کریں جہاں سے دیمک نکلنا شروع ہوئی ہے وہاں ایک سرنج بھر کر ڈال دیں۔ کچھ دیر یعنی آدھ گھنٹے بعد وہ دیمک کی لائن یعنی مٹی کو دیوار سے کھرچ دیں اور اسے پانی سے بہادیں۔

شرطیہ دیمک ختم: میں نے خود اپنے گھر میں آزمایا ہے۔ مٹی کا تیل اور پرانی سرنج (بہتر ہے پرانی سرنج نہ لیں نئی بازار سے سستی ہی مل جاتی ہے) سنبھال کر رکھیں۔ (مدیحہ' لودھراں)

روحانی ٹوٹکہ برائے دیمک

ہمارے گھر میں دیمک بہت تھی حد سے زیادہ لکڑی کے دراز تک دیمک کھا گئی' کوئی الماری ثابت نہ رہی' نہ دروازے محفوظ اس کیلئے میں نے سورۂ مطففین پڑھی۔ ہر روز صبح کے وقت نماز کے بعد کچھ دن مجھے دن یاد نہیں' کتنے دن پڑھی۔ دیمک ختم ہوگئی ہے۔ اب دوبارہ کبھی دیمک نظر نہیں آئی۔ ہر روز صرف ایک بار درج بالا سورۂ پڑھنی ہے۔ (ارشاد اختر قادری' واہ کینٹ)

جہاں عبقری وہاں دیمک گو واہ عبقری واہ

محترم قارئین عبقری! اگر ہم ایمان سے اپنا احتساب کریں کہ کیا ہم نے عبقری کا احسان چکا دیا ہے تو جواب 80% ہوگا نہیں کیونکہ ابھی پچھلے ماہ کے احسانات شمار نہیں ہوتے کہ حکیم صاحب کا اگلا احسانات سے بھرا گلدستہ عبقری کی شکل میں ہم تک پہنچ جاتا ہے۔ اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے' ہم ان کے احسانات کا بدلہ ہرگز ادا نہیں کرسکتے۔ بہرحال اکتوبر 2013ء شمارہ میں صفحہ نمبر 26 پر بعنوان ''دیمک کیسے کنٹرول ہو؟'' ایڈیٹر صاحب کی طرف سے کالم تحریر ہوا تو عرض ہے کہ دیمک دو قسم کی ہوتی ہے ایک لکڑی کو لگتی ہے اور دوسری دیوار وغیرہ کو تو عرض ہے کہ:

لکڑی والی دیمک کا علاج

ویسے تو بازار میں دیمک کنٹرول کرنے کی بہت سی ادویات موجود ہیں جو تسلی بخش سمجھیں خرید لیں یا عبقری کی طرف سے صدقہ جاریہ کے طور پر ایک مجرب اور تسلی بخش نسخہ عرض خدمت ہے' بلیچنگ لیکوڈ بازار سے خالص خرید لیں جو کہ باآسانی سرف میٹریل بیچنے والوں کی دکان سے مل جاتا ہے یہ کپڑے دھونے کیلئے استعمال میں آتا ہے' خالص کی پہچان یہ ہے کہ اس کے چند قطرے اگر شیشے پر گرائیں تو نمک کی طرح جم جاتا ہے' بلیچنگ لیکوڈ لیکر کسی بھی سرنج میں بھرلیں اور لکڑی میں دیمک کھائی جگہ جہاں پر سوراخ موجود ہو اس میں ڈال دیں' ایک ہفتہ میں دو مرتبہ یہ عمل دہرائیں انشاء اللہ دیمک کا خاتمہ ہوجائے گا اور لکڑی محفوظ رہ جائے گی۔

دیوار کو لگی دیمک کا علاج

اس کا علاج یہ ہے کہ بٹی تمباکو یا کڑوا تمباکو حقے میں ڈال کر جو پیتے ہیں حسب ضرورت لے لیں اور اس میں مٹی کا تیل ڈال کر بھگو کر رکھ دیں اور دوسرے یا تیسرے دن جب دیکھیں کہ تمباکو نے تیل پی لیا ہے' جذب کرلیا ہے پھر تیل ڈال دیں اور تقریباً ایک ہفتہ بعد وہ تیل مکس کرکے ہلا کر استعمال کریں اس کا طریقہ یہ ہے کہ دیمک کو کھرچ لیں اور صاف کرلیں پھر یہ آمیزہ وہاں کسی بھی برش یا روئی وغیرہ سے وہاں لگالیں اور جہاں سے دیمک شروع ہو وہاں جڑ میں تھوڑا سا گیلا تمباکو ڈال دیں' انشاء اللہ ایک مرتبہ کے عمل سے ہی دیمک سے نجات مل جائے گی۔ بعد از نجات عبقری کی پوری ٹیم اور بندہ ناچیز کو دعاؤں میں

جگہ رفع حاجت کیلئے نہ ملے تو!

اگر بڑا پیشاب زوروں پر ہو اور لیٹرین نہ ملے' بارش ہو یا کوئی جگہ رفع حاجت کیلئے نہ ہو تو اس بے چینی کی حالت میں دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی کو منہ میں ڈال کر لعاب لگائیں اور ناف کے سوراخ میں لگائیں۔ بڑے پیشاب کا زور ٹوٹ جائے گا۔ میں نے کئی بار تجربہ کیا بالکل صحیح ثابت ہوا ہے۔ (محمد مظہر حسین' جہانیاں)

جو شخص دجال کو پالے (یعنی دجال اس کے سامنے نکل آئے) اس کو چاہیے کہ وہ سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں اس کے منہ پر پڑھ دے (ایک روایت میں ہے) اس لیے کہ یہ آیتیں اس کے فتنہ سے پناہ دینے والی ہیں۔

یاد رکھیں جن کی وساطت سے آپ تک اتنی فائدہ مند معلومات مہیا ہوتی ہیں۔ عبقری کی قدر کریں۔ شکریہ! (ایم اے قریشی' ملتان شریف)

پرسکون نیند کیلئے اور ٹینشن سے نجات کا راز

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سدا سلامت تا قیامت رہیں۔ نیند کیلئے رات کو جب بستر پر جائیں تو ایک بار تعوذ اور ایک بار تسمیہ پڑھتی ہوں تو سکون کی نیند آتی ہے' جتنی بھی ٹینشن ہو ختم ہو جاتی ہے اور اچھی نیند کیلئے ایک بار یہ کہنا اللہ میں نے سب کو معاف کیا تو مجھ کو معاف کر دے تو جسم ہلکا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی ڈر خوف ہو تو غسل خانہ والی دعا بھی چند بار پڑھ لیتی ہوں اور کہتی ہوں اللہ میں بے بس ہوں' نہ سونے پر میرا اختیار نہ اٹھنے پر' یہ تہجری کا الارم مجھے نہیں اٹھائے گا تو مجھے اٹھائے گا پھر تہجد یا فجر جس ٹائم کا اللہ سے منت کرکے سوئیں آنکھ کھل جاتی ہے۔ میرا بیٹا 13 سال کا سویا ہوا کروٹیں بار بار بدل رہا تھا' میں نے غسل خانے والی دعا چند بار پڑھ کر اس پر دم کیا تو کروٹیں لینا ختم کر دیں' جب بچے سونے لگیں تو کہتی ہوں تعوذ تسمیہ پڑھ لو صبح اٹھ کر فوراً منہ میں اللہ اکبر چند بار کہیں تو وظیفہ قرآن اور نماز ادا کرتے آسان ہو جاتے ہیں اور دل کرتا ہے اور پڑھیں۔ اللہ رب العزت پر پیار آتا رہتا ہے۔ (شگفتہ یاسمین)

نظر کی کمزوری دور کرنے کے چند ٹوٹکے

نظر کی کمزوری بڑوں کیلئے: سب سے پہلے ضروری ہے کہ اصل سبب کو معلوم کر کے اسے دفع کیا جائے اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی سات ماشہ یا اطریفل کشنیزی سات ماشہ رات کے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلا دیں' سرمہ سدلی سے لگاتے رہیں۔ **پرہیز:** غذا میں ایسی چیزیں مریض کو دی جائیں جو زود ہضم ہوں' قبض کو کھولا جائے' آنتیں برابر صاف ہوتی رہیں' ترش و بادی چیزوں سے پرہیز' تیز مرچ' تیل' لہسن' پیاز' پھل وغیرہ کے کھانے اور مباشرت کرنے سے پرہیز۔ آنکھوں کو صاف رکھا جائے اور صبح و شام پانی کی ٹھنڈی چھینٹیں ماری جائیں۔ صبح و شام پارک کی سیر کی جائے۔ سبز گھاس میں نظر مرکوز کی جائے۔

سر کی مالش: روغن بادام' روغن خشخاش کی سر پر مالش کریں۔

بے خوابی و نیند نہ آنا: اگر کسی وجہ سے کئی دنوں سے نیند نہ آرہی ہو تو اس کیلئے ایک چمچ خشخاش لے کر ململ کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنالیں' رات کو سونے سے پہلے ایک پیالی گرم دودھ میں خشخاش کی یہ پوٹلی ایک سے دو مرتبہ گول گول گھما کر فوراً پی لیں۔ اس سے نہ صرف پرسکون نیند آئے گی بلکہ دوسرے دن بالکل تازہ دم ہو کر اٹھیں گے۔

برائے جریان و احتلام: دارچینی قلمی' تالمکھانہ اور مصری تینوں ہموزن پیس کر سفوف بنا کر رکھیں' خوراک چھ ماشہ صبح ہمراہ شیر گاؤ (گائے کے دودھ) سات روز تک استعمال کریں' ترشی و بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

برائے درد شقیقہ: نوشادر' کافور ہموزن پیس رکھیں' ناک میں دونوں طرف زور سے سانس لے کر ناک میں چڑھائیں۔

برائے سوزاک: ہلدی' آملہ ہر دو ہموزن کوٹ چھان کر شکر سفید برابر ملا کر ایک تولہ صبح آب تازہ (تازہ پانی) کے ساتھ برابر کھائیں۔ مرض پرانا ہو تو چالیس دن برابر ہر روز صبح کے وقت۔ سرخ مرچ اور جماع' مباشرت سے پرہیز۔

برائے بواسیر: بھڑ کا چھتہ جلا کر راکھ کر لیں' دس گرام میں رسونت تین گرام دونوں کو پیس لیں۔ مقدار خوراک: چنے کے برابر ایک گولی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ دن میں دو مرتبہ۔

برائے یرقان: ونگھا المعروف چھنگرہ کے پتے پیس کر مثل سرمہ کے لگانا تین یوم میں صحت کلی عطا کرتا ہے۔ انتہا ایک ہفتہ تک' واسطے ایسے یرقان کے جس سے تمام بدن زرد ہو گیا ہو۔

برائے اٹھرہ: ترپھلہ (آملہ' بہیڑہ' ہریڑ) ایک تولہ سفوف شروع حمل میں عورت کو تازہ پانی سے صبح و شام کھلائیں' جب تک بچہ دودھ پیتا رہے ترک نہ کریں۔

سفوف برائے ملیریا: برسات میں ملیریا ہو جائے تو لونگ کوڑیالے کر سفوف تیار کریں' مقدار خوراک: چار سے چھ رتی ہمراہ عرق بید مشک۔

نایاب نسخہ فرضی مسان: یہ مرض نوزائیدہ بچے کو تین یا چار روز کے بعد ہوتا ہے' رخسار دب جاتے ہیں' دودھ پی نہیں سکتا اور ہلاک ہو جاتا ہے جس گھر میں بچہ تولد ہو اس مکان میں اول ہر روز سے سات دن تک تخم بلادر (بھلاواں) زرد صبح و شام جلادیا کریں۔ بفضل خدا کے حفظ و امان میں رہے گا۔

نوٹ: جس کمرے میں ولادت ہو اس کے دروازے کے قریب اندر کی جانب بلادر جلانے سے جسم انسان پر ورم نہیں آتا ہے یہ دھواں ہوا میں شامل ہو کر اکسیری خواص ظاہر کرتا ہے۔ (امجد حسین قادری' اسلام آباد)

ٹینشن' نظر و نیند کیلئے لاجواب وظائف و نسخہ جات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور تمام امت مسلمہ کو تا قیامت اپنے دست شفقت میں رکھے۔ آمین!

بے خوابی کیلئے روحانی علاج: تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنکھیں بند کر کے توجہ اور دھیان سے اور اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام جیسے ہر اعضاء چیخ چیخ کر اللہ کے ذاتی و صفاتی نام سے پکار رہا ہو خدا کی قسم اس طرح پڑھنے سے ایسی نیند آئے گی جیسے حوریں لوری دے کر سلا رہی ہوں اور اللہ کی طرف سے لبیک یا عبدی کی صدائیں آ رہی ہوں اور دماغ کی تمام تر الجھنیں اور پریشانی کیلئے رات کی بیداری سے بڑھ کر کوئی بہتر علاج نہیں جو کہ میں خود پر عمل کر رہی ہوں' تحریر بڑی ہو جاتی۔ اس وجہ سے اس کے فائدے نہیں لکھ سکتی اس کے علاوہ سردیوں میں گرم دودھ اور گرمیوں میں فریج کے برف کا ٹھنڈا دودھ بھی اچھی طرح نیند کیلئے اور نظر کی تیزی کیلئے بہت فائدہ مند ہے اور عشاء کی نماز اچھی نیند کیلئے بہت اہم ہے۔

نظر کی کمزوری کیلئے

قاری عبدالباسط کی آواز میں سورۂ رحمٰن کی کیسٹ بغیر ترجمے کے خریدیں آنکھیں بند کر لیں اللہ تعالیٰ کا تصور باندھیں اور دل کے کانوں سے ڈوب کر سنیں' سننے کے بعد آنکھیں کھول لیں پھر آدھا گلاس پانی لیں' آنکھیں دوبارہ بند کر لیں اور ڈوب کر دل میں تین بار اللہ کہیں اور پھر یہ پانی تین سانسوں میں نظر کی تیزی کا تصور کر کے پی لیں اسی طریقے سے تلاوت دن میں تین بار متواتر سات روز تک سنیں' سنتے وقت اور پانی پیتے وقت تصور اپنے مقصد کا رکھیں کیونکہ میرا بیٹا ایک اذیت میں گزر رہا تھا میری نظر کمزور ہو گئی تھی اور بے خوابی بھی بہت زیادہ تھی تو اللہ کے فضل سے اس عمل سے اللہ کا کرم ہوا جو کہ اب بھی جاری ہے جب یہ عمل چھوڑتی ہوں تو پھر وہی

کلونجی سے پوشیدہ امراض کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر بے حد و حساب رحمتیں نازل فرمائے' آپ اسلام کا ایک بہت بڑا سرمایہ ہیں اور امت محمدیہ کی خدمت پر مامور ہیں۔ آپ کا رسالہ عبقری آپ کی ایک زبردست کاوش ہے۔ بہت ہی منفرد اور قیمتی رسالہ ہے۔ مجھے کچھ عرصہ سے ماہواری ٹھیک طرح سے نہیں آ رہی تھی جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی' پھر میں نے ایک مرتبہ کچھ متواتر صبح و شام چند دانے کلونجی کے کھانے شروع کر دیئے۔ اس کے بعد یہ مرض اب تک بالکل ٹھیک ہے۔ (ع' ب)

خال ہوتا ہے' چھوڑ تا نہیں ہے۔ (ایک بیٹی)

ٹینشن' نیند نہ آنے یعنی بے خوابی کے نسخے

اگر کسی کو ٹینشن' ڈیپریشن کی وجہ سے نیند نہ آئے تو رات کو سونے سے پہلے سر پر کدو کے تیل کی مالش کریں تو نیند اچھی آئے گی اور ڈیپریشن دور ہوگا۔ اگر کسی کو نیند نہ آئے تو ناک کے اندر دیسی گھی لگائیں۔

نظر کی کمزوری دور کرنے کے وظائف

ہر فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ **یَاقَوِیُّ** پڑھیں۔ یہ دعا سر کے جملہ امراض کیلئے کافی وشافی ہے' مثلاً دماغی ٹینشن اور مرگی وغیرہ۔

دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر آیت کا صرف اتنا حصہ پڑھیں۔ **فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْکَهْفِ**۔ (کہف 11) پھر ہاتھ پر دم کرکے سر پر پھیریں' انشاء اللہ خوب گہری نیند آئے گی۔ بستر پر باوضو دائیں کروٹ قبلہ رخ لیٹ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ **تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ**۔ انشاء اللہ خوب نیند آئے گی۔

قارئین اصلاح فرمالیں!: محترم حکیم صاحب! ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہیں کہ آپ نے ہمارے بھیجے ہوئے نسخے عبقری میں شائع کیے۔ ستمبر 2014ء کا رسالہ کے صفحہ نمبر 36 پر میرا ایک نسخہ شائع ہوا تھا''کمر درد سے نجات کا **تیر بہدف نسخہ**'' اس نسخے میں ہم سے تھوڑی سی غلطی ہوگئی تھی اس لیے ہم وہ نسخہ دوبارہ بھیج رہے ہیں۔ **ھوالشافی:** گندم' سونف' میتھی دانہ' گھی' گڑ اگر چاہیں تو خشک میوہ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ **نسخہ بنانے کی ترکیب:** گندم' میتھی دانہ اور سونف کو علیحدہ علیحدہ دھیمی آنچ پر توے یا کڑاہی میں بھون لیں۔ اگر گندم ایک سیر ہو تو میتھی دانہ ایک چھٹانک اور سونف ایک چھٹانک ڈالیں' ان تینوں چیزوں کو بھوننے کے بعد اچھی طرح پیس لیں۔ اگر گندم کو پیسنا مشکل ہو تو گندم کی جگہ آٹے کو بھون کر استعمال کرسکتے ہیں۔

اب کڑاہی میں حسب ضرورت گڑ ڈالیں تھوڑا سا پانی اور آدھا کپ دیسی گھی ڈالیں' اگر دیسی گھی دستیاب نہ ہو تو عام گھی بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اس طرح گاڑھا قوام تیار کرلیں اب اس میں باقی کے اجزاء ڈال دیں اب اچھی طرح مکس کرنے کے بعد چولہے سے اتارلیں اور جلدی جلدی لڈو بنائیں۔ صبح نہار منہ دو سے تین لڈو کھائیں' بڑے مزے کے ہوتے ہیں' بچے بھی بڑے بھی شوق سے کھاتے ہیں۔ ان کی تاثیر گرم ہوتی ہے۔ اس لیے صرف سردیوں میں استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے آپ کو کمر درد سے نجات مل جائے گی۔ (س۔ا)

عینک توڑ نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چندماہ سے عبقری کا قاری بنا ہوں' میں بھی طب سے منسلک ہوں۔ میں قارئین عبقری کیلئے ایک بہت ہی مجرب عمل اور نسخہ بھیج رہا ہوں' یہ میرا اور بہت سے دیگر ساتھیوں کا آزمایا ہوا ہے۔ عمل یہ ہے ہرنماز کے بعد گیارہ دفعہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں۔ **فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ**﴿ق ۲۲﴾۔

میری نظر 2006ء میں ڈیڑھ نمبر تک کمزور تھی' جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا الحمدللہ عینک بھی چھوٹ گئی اور نظر دن بدن تیز ہوگئی۔ نسخہ یہ ہے:۔ گری (ناریل) ایک کلو' سفید مرچ سو گرام' سونف سو گرام' مغز بادام 250 گرام' چینی حسب ذائقہ دیسی گھی حسب ضرورت۔ ان کو باریک کرکے رکھ لیں' صبح ناشتہ میں ایک سے دو چمچ استعمال کریں۔ والد محترم نظر کیلئے دو عینک رکھتے تھے' وہ بھی طبیب تھے' دہلی سے فارغ التحصیل تھے۔ جب والد صاحب نے 1970ء میں یہ نسخہ استعمال کیا تو عینک سے نجات مل گئی اور 1995ء تک ان کی نظر بالکل ٹھیک تھی۔ 1995ء میں والد صاحب کا انتقال ہوا۔ یہ نسخہ میں نے بہت سے لوگوں کو لکھ کر دیا' تمام ہی اللہ کے کرم سے ٹھیک ہوگئے۔ (احمد حسین' خوشاب)

نیند و نظر کیلئے

نیند کیلئے: کسی شخص کو نیند نہ آتی ہو چاہے کسی بھی وجہ سے ایسا ہو' اُسے چاہیے کہ جب سونے کیلئے لیٹے تو یہ آیت کثرت سے پڑھے' انشاء اللہ خوب نیند آئے گی۔ آیت یہ ہے:۔ **وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ** (کہف18)

نظر کیلئے: دماغ اور بینائی کی طاقت کیلئے تیر بہدف نسخہ ہے۔ **ھوالشافی:** بادام تین عدد' سونف چٹکی بھر' بڑی الائچی ایک تہائی حصہ سفید مرچ ایک عدد۔ تینوں چیزوں کو پیس کر شہد میں ملا کر ایک گولی تیار کرلیں۔ روزانہ نہار منہ دودھ یا پانی کے ساتھ ایک گولی استعمال کریں۔ (ج۔ر' حیدرآباد)

ٹینشن' ڈیپریشن اور نیند نہ آنے کا مسئلہ ختم

آج سے تقریباً بیس اکیس سال پہلے مجھے ٹینشن' ڈیپریشن اور نیند نہ آنے کا مسئلہ تھا۔ اس مسئلے میں میں نے پندرہ' سولہ سال کاٹے' پھر یقیناً میری بیماری ختم ہونے کا حکم اللہ نے دے دیا تھا' مجھے کسی نے بتایا کہ باوضو سوتے وقت ذہن سے ہر خیال کو جھٹک کر صرف اور صرف تیسرا کلمہ تسبیح پر پڑھیں۔ خدا گواہ ہے پہلے ہی دن میرے ہاتھ سے بار بار تسبیح گرجاتی یعنی کہ نیند آنے لگی پھر بہت جلد مجھے بغیر دوائی کے نیند آتی رہی آج 2014ء تک بھی میں بستر پر لیٹتے ہی اللہ کے حکم سے سوجاتی ہوں ایک خاص بات ہر معاملے اور مسئلے کو اگر اللہ کی رضا سمجھ کر اس پر راضی ہوجائیں جو کہ بہت مشکل کام ہے لیکن مسلسل کرتے رہیں کہ اللہ اگر تو مجھے اس حال اور اس پریشانی میں مبتلا کرکے راضی ہے تو مجھے اپنی رضا پر راضی کردے' یقین مانیے وہی ہوگا جو آپ چاہیں گے' بس اپنا ہر معاملہ اللہ کے سپرد کردیں۔ (والدہ ابوذر فیضان)

نظر کی کمزوری کیلئے عینک توڑ مچھلی کا سوپ

آج کل نظر کی کمزوری ہر چھوٹے بڑے کیلئے بہت بڑی مصیبت اور پریشانی کا باعث ہے' نظر کم ہوگئی تو چشمہ لگ گیا تو جان پر بن گئی' کبھی ٹوٹنے کا' کبھی گم ہونے کا خطرہ مسلسل سر پر منڈلاتا ہے' اس کو سنبھال کر رکھنا' ایک انوکھی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ مذکورہ تمام پریشانیوں سے نجات ''مچھلی کے سر'' میں ہے' جی ہاں! مچھلی کا سر' مچھلی کا سر صاف کرکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اور حسب معمول ہلکا مرچ مصالحہ ڈال کر اس کا سوپ بنالیں ایک پیالی سوپ صبح ناشتہ کے بعد ہلکا

چوری یا گمشدہ چیز واپس ملنے کا لاجواب عمل

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوجائے یا چوری ہوجائے تو وہ شخص گیارہ مرتبہ **اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ** ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر کالی مرچ پر دم کرکے مرچ کو جلادے' اسی ترتیب پر سات مرتبہ اس عمل کو کرنا ہے۔ میرا آزمایا ہوا عمل ہے۔ انشاء اللہ پاک کے حکم سے گم ہوئی چیز ضرور ملے گی' اگر کسی نے چوری کی ہوگی تو وہ خود اس چیز کو واپس کردے گا یا اس جگہ پر واپس رکھ دے گا' یقین سے پڑھنا لازمی ہے۔ **جادو ختم:** اگر کسی شخص پر جادو وغیرہ ہو تو اس کو چاہیے ہرنماز کے بعد لقد جاء کم رسول۔۔۔ (سورۂ توبہ کی آخری دو آیات) 7 مرتبہ پڑھے تو اللہ کے حکم سے جس نے جادو کیا ہوگا وہ جادو واپس اس پر چل جائے گا اور رات کے وقت سونے سے پہلے منزل ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور گھر کا حصار کردے تو کوئی نقصان دینے والی چیز گھر میں داخل نہیں ہوگی۔ منزل پڑھنے کے بعد کسی سے کوئی بات نہیں کرنی۔ (منصور احمد' چکوال)

نیم گرم چٹکی چٹکی پھکی بہت اچھا اثر کرتا ہے۔ ہر تین دن کے بعد ایک پیالی پھکی چند دن، چند ہفتے، چند مہینے۔۔۔ ایک صاحب نے صرف تین پیالیاں ہی پی ہیں تو ان کی عینک اتر گئی بڑوں کیلئے ایک پیالی اور بچوں کیلئے آدھی پیالی ہر دو یا تین دن کے بعد چند دن، چند ہفتے یا چند مہینے استعمال کریں۔

ویسے بھی ہماری طب کی کتابوں میں مچھلی کے سر کا شوربہ فالج، لقوہ، شیاٹیکا، اعصابی کمزوری، پٹھوں کی کمزوری، قبل از وقت بڑھاپا، جوڑوں کا پرانا درد، جسمانی اور اعصابی کھچاؤ اور یادداشت کی کمی کیلئے نہایت آزمودہ ٹانک چیز۔ ایسے لوگ جن کی یادداشت ختم ہونے کے قریب ہے یا اپنی یادداشت بالکل کھو چکے ہیں جوانی میں یا بڑھاپے میں وہ یہ شوربہ ضرور استعمال کریں بعض کی طبیعت موسم گرما میں یہ برداشت نہیں کرسکتی تو موسم سرما میں یہ نہایت بہترین چیز ہے۔ یہ ہم نے عبقری دسمبر 2011، صفحہ نمبر 23 سے پڑھا تھا۔ امید ہے اس عمل سے ہم جیسے کسی غریب کا بھلا ہو جائے۔

اکسیر بے خوابی: بے خوابی کو دور کرنے کیلئے روغن بادام، روغن زیتون، روغن مغز تخم کدو، روغن کاہو کو ہموزن لیکر اس مرکب روغنیات کی سر میں مالش کرنا دافع بے خوابی ہے۔ اس کی مالش سے نیند خوب آتی ہے۔

نیند لانے کی ترغیب: گل خشخاش یا گل ریحان اور برگ ریحان کو سونگھنے سے نیند آجاتی ہے۔

روغنیات میں سے جو روغن میسر آجائے ایک ایک قطرہ ناک کے دونوں نتھنوں میں ایک ایک قطرہ دونوں کانوں میں ڈالیں کنپٹیوں اور پیشانی پر مالش کریں۔ مغزیات اور تخموں میں سے چند اجزاء لیکر پانی میں ٹھنڈائی کی طرح پیس کر تھوڑی مصری ملا کر پئیں۔ مثلاً تخم خشخاش، مغز کدو شیریں تخم کدو، مغز بادام، مغز تخم خربوزہ، تخم کشنیز خشک وغیرہ۔

نظر کی کمزوری کیلئے

اَلْغَفُوْرُ اگر کمزور نظر اسم اپنی آنکھ پر اسے کاغذ پر لکھ کر پھیرے یا پڑھ کر ہاتھ پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرنے سے نگاہ میں ترقی ہوگی۔ بینائی کی حفاظت کیلئے سورۂ قدر سات بار رات کو سوتے وقت پڑھیں۔ (نور محمد کھوکھیاں تلہ گنگ)

نظر کبھی کمزور نہ ہوگی!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں دو سال سے ہر فرض نماز کے بعد یہ وظیفہ کرتی ہوں۔ الحمدللہ! میری نظر بالکل ٹھیک ہے میں ایک سٹوڈنٹ ہوں اور تمام بہن بھائیوں کیلئے میری طرف سے یہ تحفہ ہے جب بھی آپ وضو کریں آسمان کی طرف نظر اٹھا کر ایک دفعہ دوسرا کلمہ اور ایک دفعہ سورۂ قدر پڑھیں اور ہر نماز کے بعد یَانُوْرُ گیارہ دفعہ پڑھ کر ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر پھونک ماریں اور آنکھوں پر لگائیں ان شاء اللہ نظر کمزور نہیں ہوگی بلکہ عقاب سے بھی تیز ہو جائے گی۔ ہر نماز کے بعد یہ آیت مبارکہ بھی سات مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (ق ۲۲)۔

حفظ بصارت کیلئے ٹوٹکہ: نہایت ہی مفید ٹوٹکہ ہے حفظ بصارت کے لیے لاجواب ہے۔

ھوالشافی: لونگ کی ڈوڈیاں (جو گول گول سے دانے لونگ کے اوپر ہوتے ہیں) لے کر ہم وزن پھٹکڑی خام ملا کر پیس لیں اور سرمہ بنالیں، رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگائیں، نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

جس کو نیند نہ آرہی ہو یہ آیت مبارکہ پڑھتے رہیں ان شاء اللہ عزوجل نیند آجائے گی۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (الاحزاب ۵۶)

اس کے علاوہ "مراقبہ" کرنے سے بھی نیند آجاتی ہے جو ہر ماہ عبقری میں چھپتا ہے۔ (حرا رمضان، اختر آباد)

دیمک کیلئے

اچھی طرح لکڑی اور دیوار کو صاف کریں پھر مٹی کے تیل نہلا دیں خشک ہونے پر موٹر سائیکل سے نکلا ہوا آئل جو کہ استعمال شدہ ہے دو حصے اور ایک حصہ مٹی کا تیل ملا کر تمام جگہوں پر لگا دیں۔ اس کے لگانے سے کئی سال نکل جائیں گے اور دیمک دوبارہ نہیں لگے گی۔

نظر اور نیند کیلئے

ایک بوڑھا درزی سوئی دھاگہ خود ڈالتا تھا اس کی نظر کا سبب پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے عرصے سے ایک تسبیح "یَانُوْرُ" جل اللہ جلالہ کی پڑھتا ہوں اس لئے میری نظر اب تک درست ہے۔ میری عمر 74/75 سال ہے یہ عمل بلاناغہ کرتا ہوں اور میری نظر درست ہے۔

نیند کیلئے عمل

باوضو سوتا ہوں، وضو نہ ہو تو تیمم کر لیتا ہوں، درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جاتا ہوں درود تاج پڑھیں تو بستر سے پاؤں درود یاد ہو وہ پڑھ لیں۔ بستر پر لیٹ کر باوضو آیت کریمہ (دعا حضرت یونس علیہ السلام) پڑھتا ہوا سو جاتا ہوں۔

کوئی چیز گم ہو جائے تو۔۔۔

کسی چیز کے گم ہونے کی صورت میں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ہر قسم کے نقصان کے دوران میں پڑھ سکتے ہیں اس کی برکت سے وہ چیز مل جائے گی یا اس کا نعم البدل ضرور ملے گا ورنہ اگلے جہاں کا نفع تو ہے ہی۔ یہ ذاتی تجربہ شدہ بات ہے۔

جن سے حفاظت

میں ایک دفعہ رات کو جنگل میں جا رہا تھا تو ایک جن میرے سامنے راستہ میں 20 گز کے فاصلے پر کھڑا ہو گیا۔ میں اس دوران آیت الکرسی پڑھ رہا تھا جب ایک گز کے فاصلے پر پہنچا تو وہ اچانک غائب ہو گیا۔ میں پسینے سے شرابور ہو گیا مگر وہ مجھے نقصان نہ پہنچا سکا۔ اگر کسی ولی اللہ سے اجازت لے کر سوالاکھ پڑھ لیں تو اس سے پڑھنے والا اللہ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور اس کے ان گنت فوائد ہیں۔

مجھے ایک پیر نے بتایا تھا کہ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت ہیں جب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں مشکور رہوں گا۔

کتاب نمبر 16: ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب: ماں کتنا پیارا نام ہے اور یہ پیارا اس کو کچھ زیادہ لگے گا جس کی ماں اس دنیا سے رخصت ہو جاتی ہے پھر اس کی یاد آتی ہے کتنی مائیں اپنی اولاد کیلئے روتی اور تڑپتی ہیں ان کا دل اولاد کی محبت میں بے قرار ہوتا ہے ماں کے تقدس اور آج کے معاشرے کی بے حسی کو دیکھتے ہوئے میں نے یہ کتاب تالیف کی سچ پوچھیں تو ماں کے تقدس اور عظمت کو بیان کرنا میرے قلم سے بالاتر ہے۔ میں ان حضرات کا مشکور ہوں جنہوں نے اس تقدس پر لکھا اور میں نے ان سے خوشہ چینی کی۔ یہ کتاب میں نے مختلف اخبارات، رسائل اور کتابوں سے مواد لے کر چھاپی اور ہر مضمون کے آخر میں اس کا مکمل حوالہ مع تاریخ دیا۔ اس کتاب کی سب سے پہلی اشاعت 2003ء میں ہوئی۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

الْعٰلَمِیْنَ ﴿الصفت ۷۹﴾ پڑھنے سے سانپ پڑھنے والا کا راستہ چھوڑ دیتا ہے۔ یہ بھی میرے ذاتی تجربہ میں ہے اور بالکل درست ہے اس کا ایک پس منظر ہے آپ نے مناسب سمجھا تو پھر لکھ کر بھیج دوں گا۔ (بشیر احمد‘ راولپنڈی)

ٹینشن‘ نیند اور نظر کیلئے

اگر نیند نہ آئے تو۔۔۔!: 1۔ خشخاش کا تیل کنپٹی پر ملنے سے جلد نیند آجاتی ہے۔

2۔ اگر نیند نہ آرہی ہو تو سرخ ٹماٹر کاٹ کر اس پر چینی چھڑک کر کھانے سے بے خوابی کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔

3۔ اگر نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو سونے سے پہلے پیاز کا استعمال کریں۔

4۔ فروٹ چاٹ کھانے سے بھی نیند نہ آنے کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔

5۔ بعض اوقات سر میں خشکی ہونے کی وجہ سے نیند نہیں آتی ایسے میں سر کی مالش کرنا بہت مفید ہے۔ مالش کرنے کے بعد سکون محسوس ہوگا اور نیند آجائے گی۔

6۔ چائے اور کافی کا استعمال بہت کم کردیں اس کی جگہ دودھ اور پھل کا استعمال زیادہ کریں۔

7۔ گرم پانی میں نمک ملا کر سونے سے پہلے چند منٹ تک پاؤں کو اس میں ڈبوئے رکھیں تو اس سے سکون ملے گا اور نیند آجائے گی۔ سرسوں کا تیل ناف میں لگانے سے بھی نیند نہ آنے کا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔

نظر تیز کرنا

چار بادام چٹکی بھر سونف اور ذرا سی مصری لے کر رات کو سوتے وقت کھالیجئے اور اسے کھانے کے بعد ہرگز پانی نہ پیجئے نگاہ تیز ہوتی جائے گی۔ سرسوں کے تیل کے چند قطرے آنکھوں پر لگا کر ہر روز رات کو سوتے وقت مالش کریں اس طرح نہ تو کبھی نظر کمزور ہوگی اور نہ کبھی آنکھوں کی بیماریاں لاحق ہوں گی۔ گاجروں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں اس سے آنکھوں کی بینائی بڑھاپے میں بھی خراب یا کمزور نہیں ہوسکتی۔ غسل کرنے سے پہلے پاؤں کے انگوٹھوں پر سرسوں کا تیل ملنے سے بھی نظر کمزور نہیں ہوگی چاہے عمر سو سال سے تجاوز کرجائے۔ (حافظ ابو محمد عثمان فاروقی‘ سمبڑیال)

نظر اور نیند کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کی نظر کمزور ہو تو روزانہ عصر کی نماز کے بعد سورۃ النساء کی تلاوت کریں‘ انشاء اللہ نظر کی کمزوری دور ہوجائے گی اور باقاعدگی سے پڑھتے رہنے سے نظر کبھی کمزور نہیں ہوگی۔ نیند نہ آنے کی صورت میں دودھ میں خشخاش، بادام اور مناسب لگے تو پستے ڈال کر پکائیں‘ دودھ جب تھوڑا گاڑھا ہوجائے تو رات میں سوتے وقت پئیں اور خشخاش کے تیل سے سر کی مالش کرنے سے بھی نیند آتی ہے۔ (ر۔ خیر پور)

ایسا لاجواب نسخہ کہ نیند کی گولیاں بھی ہیچ

عبقری ماہنامہ میں رواں ماہ نیند سے متعلق اکسیر و آزمودہ ٹوٹکہ جات کی فرمائش کی گئی ہے سوچا اس کار عظیم میں اپنا حصہ بھی ڈالا جائے تو جناب والا عرض ہے:

سوتے وقت 5 تولے تقریباً ایک چھٹانک وزنی (کولے پیاز) 2/3 لیکر تھوڑے سے پانی میں ابالیں اور پھر آدھا گلاس تیز گرم دودھ میں ان ابلے پیازوں کو ڈال دیں کچھ دیر کے بعد نیم گرم دودھ چسکیاں لے کر نوش کریں‘ اس عمل کے آگے نیند اور گولیاں بھی ہیچ ہیں۔ ماشاء اللہ خوب نیند آئے گی۔

☆ روغن خشخاش سر پر ملنے سے سوتے وقت نیند بہت خوب آتی ہے۔

☆ روغن کدو سے نیند بہت اچھی آتی ہے۔

☆ تیل سرسوں پاؤں کے تلوؤں پر ملنے سے نیند بہت اچھی آتی ہے۔

☆ سونے سے پہلے اچھی طرح وضو کرلیں۔ نیند بہت اچھی آئے گی۔

☆ سوتے وقت تیسرا کلمے کا ورد کریں نیند بہت اچھی آئے گی۔

☆ باوضو ہو کر قرآن کریم کی پڑھائی شروع کردیں‘ انشاء اللہ نیند بہت اچھی آتی ہے۔

☆ سوتے وقت ''یَا کَرِیْمُ'' کھلا پڑھیں آنکھیں بند کرکے اس سے نیند بھی آجاتی ہے اور سکون بھی ملتا ہے۔

☆ سونے سے پہلے ایک چٹکی پسا ہوا دھنیا زبان کے نیچے رکھیں اس سے نیند اچھی آتی ہے۔

☆ سوئے کا ساگ سرہانے رکھیں‘ اس سے نیند بہت اچھی آتی ہے۔

☆ تکئے میں مہندی کے پتے رکھیں‘ اس سے نیند بہت اچھی آتی ہے۔

☆ حسب ضرورت بابونہ بوٹی کی چائے بہتر نیند لاتی ہے۔

☆ ٹھنڈے پانی کے گلاس میں 2 چمچ شہد ملا کر پھینٹ کر پی لیں اس سے نیند بہت اچھی آتی ہے۔

☆ نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا ورد باعث سکون قلبی ہے۔

☆ دہی کی بالائی سر پر ملنے سے نیند اچھی آتی ہے کیونکہ دہی کی بالائی روغن کدو کے قائم مقام ہے۔

☆ بے خوابی کی تمام تکالیف کا صرف ایک علاج ایک عدد عمدہ آم کھائیں اور اس پر ایک گلاس دودھ نوش فرمائیں اور قبض سے دوری، بے فکری اپنائیے۔ (شیخ عبدالجبار فاروقی‘ لاہور)

نظر اور نیند کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری رواں مادیت اور مہنگائی کے دور میں جہاں لاکھوں لوگوں کو سہل ستا طبی طریقہ کار سے روشناس کراتا ہے‘ وہاں امت مسلمہ کے لوگوں کو خواب غفلت سے بھی بیدار کرتا ہے کئی لوگ جو عبادت فرائض اور ذکر اللہ درود و تسبیحات کرنے کے باعث مختلف جسمانی روحانی امراض‘ کاروبار کی بندش‘ غفلت و غربت‘ جادو بد اثرات سے چھٹکارا پا رہے ہیں اور ذکر اللہ عبادت الٰہی سے اطمینان قلب و بصر حاصل کررہے ہیں۔ مخلوق خدا کیلئے جسمانی اور روحانی فیض عام مخلوق خدا کو یوں فیض عام پہنچانا‘ قربت الٰہی‘ وصف ولایت کا درجہ رکھتا ہے۔ خدا کرے یہ فیض عام آپ کا جاری و ساری رہے۔ آمین

11 سال سے کررہا ہوں جو اطبائے ہندو پاک کے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں ہے امید ہے ماہنامہ عبقری کے فیض عام میں معاون ثابت ہوگا۔

ضعف بصارت اور بے خوابی کئی وجوہ کے باعث ہوتی ہے۔ جس میں جسمانی کمزوری‘ ضعف جگر‘ خون کی کمی‘ گھریلو

زوجین میں لازوال محبت کیلئے لازوال عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل محبت کا ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور اکتالیس مرتبہ یہ آیت كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (165 بقرہ) پڑھ کر چینی پر دم کردیں‘ اب یہ چینی بیوی شوہر کو لسی‘ شربت‘ دہی یا کھیر میں ملا کردے۔ عمل جاری رکھیں۔ آٹھ دن کے اندر اندر کام ہوجائے گا۔ یہی عمل شوہر بیوی کیلئے بھی کرسکتا ہے۔ نوٹ: ناجائز کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ (ج۔ ر)

پریشانیاں الجھنیں، مالی پریشانیاں، غربت کسی چیز کے حصول کیلئے وہ کاوشیں جو ناکام ہوں اللہ تعالیٰ کے احکام سے غفلت، اثرات بد، اثرات خبیثہ کے باعث انسان ان امراض کا شکار ہوجاتا ہے۔ اللہ کے احکام سے روگردانی انسان کو پریشانیوں، مایوسیوں میں مبتلا کردیتی ہے جو ضعف بصارت و قلب غفلت کی نیند یا نیند کا نہ آنا اور خون کی کمی جیسے امراض مبتلا کردیتی ہے۔ جیسا کہ قرآن میں حکم ہوا ہے

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا

(طٰہٰ۱۲۴) ترجمہ: اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو بیشک اس کے لئے تنگ زندگانی ہے۔

دماغی بوجھ اور ضعف بصارت

ڈاکٹر حکیم مرزا منور بیگ (ایم۔اے) پروفیسر طبیہ کالج فاضل طب والجراحت لکھتے ہیں بصری خرابیوں کی بنیاد دراصل دماغ کی ہیجانی کیفیت ہوتی ہے یہ بوجھ بعد میں آنکھ پراثر انداز ہوکر اس کے مسئلہ اور نظر کو کمزور ہوتا ہے جو بصری کمزوری کا باعث بنتا ہے۔ دماغ کی ہیجان خیزی تناؤ بوجھ تفکرات کا ہجوم خیالات کی تنگی اور گھبراہٹ ایسی وجوہ ہیں جن کے باعث نہایت پیچیدہ بصری خرابی اور کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ ایسے میں آم، انگور، ٹماٹر، سنگترہ، جامن اور گاجر مفید ہیں۔

خون کی کمی باعث ضعف بصارت اور بے خوابی

شیریں آم کا رس ایک پاؤ، دودھ آدھ پاؤ، خالص گھی ایک چمچ، ادرک کا تازہ رس ایک چمچ، شکر آدھی چھٹانک تمام اشیاء حل کرکے پی لی جائیں کچھ دنوں میں نیند، خون کی کمی اور ضعف بصارت جیسے مسائل حل ہوجائیں گے۔

اگر نیند نہ آئے

خشخاش کا تیل کنپٹی پر ملنے سے جلد نیند آجاتی ہے۔

سرخ ٹماٹر کاٹ کر چینی چھڑک کر کھانے سے نیند نہ آنے کی شکایت، ٹینشن ڈپریشن دور ہوجاتی ہے۔

سونے سے پہلے پیاز کا استعمال نیند لاتا ہے۔

فروٹ چاٹ کھانے سے نیند نہ آنے کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات سر میں خشکی ہونے کے باعث نیند نہیں آتی ایسے میں سر کی مالش بادام روغن وغیرہ سے کرنے سے بے خوابی نہ ہوگی۔ چائے اور کافی کا استعمال بہت کم کیا جائے اس کی جگہ دودھ اور پھل کا استعمال کیا جائے۔ (ماخوذ از پروفیسر مرزا منور بیگ طبیہ کالج)

اکسیر دماغ دل اور بصارت

کثرت دماغی محنت کی خون کثرت جماع ضعف قلب ضعف بصارت اور حافظہ کی کمزوری دور کرنے کیلئے۔ ڈاکٹر حکیم غلام النبی (ایم اے) پروفیسر طبیہ کالج لکھتے ہیں نسخہ: مغز بادام سات عدد، الائچی خورد چار عدد، چھوہارہ ایک عدد، مصری 5 تولہ، مکھن 5 تولہ، مغز بادام و چھوہارہ رات کے وقت مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈال کر بھگو دیں۔ صبح باداموں کو چھیل دیں اور چھوارے سے گٹھلی نکال دیں الائچی کے دانہ کو نکال کر خوب پیس لیں پھر مصری ملا کر باریک کریں اور آخر میں مکھن ملائیں اور نوش کریں۔ اکیس دن کے باپرہیز استعمال سے بے خوابی، خون کی کمی اور ضعف بصارت دور ہوجاتی ہے۔

علاج ضعف بصر

چار بادام، چٹکی بھر سونف، ذرا سی مصری تمام چیزوں کا سفوف رات کو کھایا جائے اسے کھانے کے بعد پانی نہ پیا جائے۔ نگاہ دن بدن تیز ہوتی جائے گی۔

سرسوں کے تیل کے چند قطرے آنکھوں کے اوپر لگا کر ہر روز رات کو سوتے وقت مالش کیجئے اس سے نہ تو نظر کمزور ہوگی اور نہ آنکھوں کی بیماریاں لاحق ہوں گی۔

گاجروں کا جوس، حلوہ، مربہ کھانے سے بینائی بڑھاپے میں بھی قائم رہتی ہے۔ (ڈاکٹر حکیم مرزا منور بیگ (ایم اے) پروفیسر طبیہ کالج فاضل طب الجراحت)

ضعف بصارت اور بے خوابی کیلئے اطریفل کا استعمال۔ شعبہ طب میں مقوی دل و دماغ اور بصارت کیلئے خمیرہ جات اور اطریفل کا استعمال کیا جاتا ہے جو خشکی دماغ معدہ کی کمزوری اور نظر کیلئے یکساں مفید ہے۔ (نسخہ حکیم بابا عبدالکریم گجراتی)

خشخاش ایک پاؤ، چار مغز پانچ تولہ، دھنیا آدھ پاؤ، مغز بادام آدھ پاؤ، ناریل پانچ تولہ، سب کو کوٹ کر ملالیں اور گھی میں چرب کرلیں حسب ضرورت شکر ملالیں اور کسی مرتبان میں رکھ لیں۔ ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھائیں اس کے بعد کچھ نہ کھائیں چند دنوں میں ضعف بصارت اور بے خوابی کی شکایت دور ہوگی۔ دوا کی دوا ہے اور مقوی غذا ہے۔ ضعف بصارت دل و دماغ اور بے خوابی کیلئے اطریفل شاہجہان (نسخہ جات حکیم دیوان کاہن صاحب)

امراض دل، دماغ اور امراض چشم

تمام امراض دل دماغ اور امراض چشم کیلئے یکساں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ، آملہ مقشر، ہر ایک تین ماشہ، سونف، ملٹھی مقشر، کشنیز خشک ہر ایک چھٹانک سب کو باریک پیس کر چھان لیں، پھر مغز تخم تربوز 18 ماشہ پیس کر مدد دیں۔ 5 تولہ شہد، ایک سیر تیل خشخاش میں پکائیں پھر سب ادویہ کا سفوف اس میں ملادیں۔ یہ اطریفل شاہجہانی تیار ہوگیا۔ جو باصرہ و بصر، قلب و روح کیلئے کثیرالفوائد ہے۔ خوراک: دو تولہ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

شعبہ طب میں بصارت بے خوابی اور غنودگی کیلئے خمیرہ جات کا استعمال

خمیرہ ابریشم سادہ: خمیرہ ابریشم سادہ دل و دماغ اور نظر کو تقویت دیتا ہے۔ گھبراہٹ اور بے چینی دور کرتا ہے ہائی بلڈ پریشر میں مفید غنودگی غلبہ اور بے خوابی میں مفید ہے۔

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا: یہ دوا امراض قلب و دماغ کیلئے بڑی موثر ہے اصلاح قلب ضعف قلب گھبراہٹ اور بے چینی کو دور کرتی ہے۔ دماغی اور بصری کمزوری کیلئے مالیخولیا اور بے خوابی کیلئے طب اسلامی کی بے نادر دوا ہے۔

خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر: خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر طب اسلامی کا مشہور مرکب ہے جس کی افادیت صدیوں سے مسلمہ ہے۔ جواہرات کی آمیزش نے اس کی افادیت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ یہ خمیرہ دل و دماغ اور نظر کو تقویت دیتا ہے حافظہ تیز کرتا ہے بے چینی گھبراہٹ دور کرتا ہے سکون اور

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

عبدالرحمٰن، سندھ۔ مسز مظفر، فیصل آباد۔ عتیق الرحمٰن، چکوال۔ کلیم اللہ۔ محمد علی حمزہ، راولپنڈی۔ عمران صدیقی، فیصل آباد۔ آمنہ سلام، اسلام آباد۔ شگفتہ سحر۔ میاں محمد افتخار، فیصل آباد۔ شیخ عبدالحمید، کاموکے۔ رانا محمد اسلم، چکوال۔ محمد نثار قریشی، کراچی۔ صائمہ۔ ملک وسیم، جھنگ۔ محمد عمران، منڈی یارو۔ ملک محمد عبدالرؤف، پشاور۔ شاہین اسلم حسن ابدال۔ محسن علی فاروق آباد۔ فیصل شہزاد، ایبٹ آباد۔ امجد علی شاد، لاہور۔ رخسانہ۔ محمد افضل رفیق، خوشاب۔ حاجی محمد وارث، راولپنڈی۔ محمد عبدالرشید، ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ محمد الیاس مدنی، منچن آباد۔ عبدالوہاب۔ غلام مکی الدین، کراچی۔ اقصیٰ پروین، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ محمد صادق، گجرات۔ انوار احمد، چکوال۔ بشیرہ احمد علی، راولپنڈی۔ سعدیہ اشفاق، فیصل آباد۔ حکیم عباس علی چوہدری، داؤ کینٹ۔ فوزیہ عابد، چکوال۔ آصف محمود، چکوال۔ فرحت، لاہور۔ سمعی عروج، جہلم۔ مرزا فاروق بیگ، کینیڈا۔ یاسمین طاہرہ، گجرات۔ غلام قادر مراج، جھنگ۔ محمد امین، لاہور۔

زیتون کے فائدے: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: زیتون کا تیل کھایا کرو اور اسے بدن پر بھی لگایا کرو کیونکہ وہ ایک مبارک درخت سے نکلتا ہے۔ (ترمذی)

اطمینان پیدا کرتا ہے۔ یہ خمیرہ نظر کی کمزوری دور کرنے کیلئے مفید دوا ہے۔ (خواص الادویہ قریشی از قریشی ادارہ)

گل قند آفتابی ضعف بصر

غلبہ غنودگی اور بے خوابی کیلئے: پھول گلاب ایک کلو تازہ لیکر چینی سفید دو کلو ملا کر پھول کی پتیوں کو ہاتھ سے مل کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تین چار روز کے بعد استعمال کے قابل ہیں خوراک دو سے چار تولہ ہمراہ عرق سونف یا پانی سے لینا چاہیے۔ (نسخہ از پروفیسر حکیم سید احمد حسن ایم اے طبیہ کالج)

ٹینشن، غنودگی، بے خوابی اور ضعف بصر بوجہ حرارت و گرمی قلب

نسخہ: زرشک شیریں، انار، تخم تربوز، گلاب کے پھول خشک، دھنیا، خشخاس، مرچ سیاہ 10 سے 14 عدد، مصری تمام چیزیں ہموزن کو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈال کر شام کو بھگو دیں۔ صبح گھوٹ کر مصری ملا کر دودھ اور ٹھنڈے پانی کے مشروب کے طور پر استعمال کریں۔

کھمبی اور کاسنی سے نظر کی کمزوری کا شرطیہ علاج

کاسنی زمانہ قدیم سے غذا اور دوا کے طور پر مقبول عام کا درجہ رکھتی ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے لئے کاسنی موجود ہے کیونکہ ایسا کوئی دن نہیں گزرتا جب جنت کے پانی کے قطرے اس پر نہ گرتے ہوں۔ اسی حدیث کو محمد ذہبی ابو نعیم کے حوالہ سے اس طرح روایت کیا ہے کہ کاسنی کھاؤ مگر اس سے جھاڑ دمت کیونکہ کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جب جنت کے پانی کے قطرے اس پر نہ گرتے ہوں۔ متعدد تجربات و مشاہدات کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ نظر کی کمزوری دور کرنے کیلئے کاسنی سے بڑھ کر کوئی شے نہیں۔

اسی طرح کھمبی بھی انہیں خواص وصفات کی حامل ہے کھمبی کے بارے میں جامع کبیر سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھمبی میں آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

حضرت نعیم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب جنت ہنس پڑی تو کھمبی نکلی اور جب زمین ہنس پڑی تو اس زمین سے خزانہ نکلا۔ معروف اطباء جالینوس، بوعلی سینا، اعظم خان اور محمود خان نے لکھا ہے کھمبی کی تین اقسام ہیں۔ اول: موتری جو سیاہ ہوتی ہے۔ یہ زہریلی ہوتی ہے اس کا استعمال قطعاً ممنوع ہے۔

دوسری: سرخ اور سفید مائل ہوتی ہے اس کا استعمال بھی منع ہے۔

تیسری: سفید قسم کھمبی ہوتی ہے جس کا استعمال آنکھوں کیلئے مفید ہے۔

سرمہ اور طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ابوداؤد میں روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو سوتے وقت خوشبودار سرمہ لگانے کا حکم فرمایا۔

فوائد: علماء نے لکھا ہے کہ خوشبودار سے یہاں پر مشک ملا ہوا سرمہ مراد ہے اور ابن ماجہ میں روایت ہے کہ اثمد سرمہ سب سرموں سے بہتر ہے کیونکہ یہ نگاہ روشن کرتا ہے پلکوں کو گھنا کرتا ہے۔ ترمذی کی شرح میں ہے سرمہ اصفہانی کو اثمد سرمہ کہتے ہیں بعض احادیث میں ہے کہ سرمہ جب لگایا جائے تو طاق عدد لگایا جائے۔ یعنی ایک سلائی یا تین سلائی۔

مسواک کے خواص اور فوائد

علاج: معجم اوسط میں طبرانی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ مسواک کے درج ذیل فائدے ہیں: مسواک سے منہ پاک اور صاف رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے چہرہ اور نگاہ روشن ہوتے ہیں۔

نیند کے فوائد اور نقصانات

معلوم ہونا چاہیے کہ جسمانی علاجوں میں ایک علاج نیند ہے۔ حق تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں۔ مفہوم ہے کہ تمہارے لئے رات کو مقرر کیا ہے تاکہ تم آرام کرو اور تمام دن کی تکان دور ہو۔ (تندرستی قائم رہے اور حق تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہ سکو۔)

فوائد: حکیم جالینوس نے کہا ہے کہ جسے کھانا تحلیل کرنا اور ہضم کرنا ہو اسے چاہیے نیند حاصل کرے لیکن اس میں اعتدال ضروری ہے کیونکہ زیادہ سونے سے آدمی کمزور اور سست ہو جاتا ہے۔ ایسا آدمی قیامت کے دن مفلسوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ فائدہ: علماء نے لکھا ہے کہ چار وقت میں نہیں سونا چاہیے: 1۔ سحر کے بعد، 2۔ مغرب کے بعد، 3۔ صبح کو، 4۔ چاشت کے وقت۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو تمام رات جاگنے سے منع فرمایا اور فرمایا تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے تمام رات جاگنا بھی اچھا نہیں اور سونا بھی اچھا نہیں بلکہ صبح ہونے سے پہلے ہی اٹھ بیٹھا کرو کیونکہ ساری رات سونے سے شیطان کان میں پیشاب کر جاتا ہے۔

چار بلاؤں سے حفاظت: حضرت شیخ محمد علی الصابونی مکہ مکرمہ کے استاد نے اپنی تفسیر کے تیسواں پارہ کے آخر میں یہ حدیث شریف لکھی: "سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ" حضور ﷺ نے فرمایا جو صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائیں گے۔ **چار امراض:** جنون، جزام، اندھا اور مفلوج سے بھی حفاظت فرمائیں گے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بے شک اللہ تعالیٰ رات کو ہاتھ پھیلاتا ہے دن کا خطا کار توبہ کرے اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کا گناہ کرنے والا توبہ کرے۔ جب تک کہ آفتاب مغرب کی جانب سے طلوع نہ ہو ایسا ہی ہوتا رہے گا۔ (حدیث بحوالہ: مسلم، حاکم عن ابی موسیٰ الاشعری)

اور جسے کوئی ضرورت وحاجت درپیش ہو تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد یوں دعا مانگے" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ اَنْ تُقْضٰی حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ"

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طرف تیرے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے سے متوجہ ہوتا ہوں وہ نبی جو رحمت والے نبی ہیں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ دے کر اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اپنی اس حاجت کے بارے میں تاکہ وہ پوری کر دی جائے۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ (بحوالہ:۔

دل کی دھڑکن کو اعتدال پر لائیے

اگر دل کی دھڑکن بہت زیادہ تیز ہو جائے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں (میری حالت اکثر ایسے ہو جاتی تھی) تو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ کاغذ پر لکھ کر سینے پر باندھ لے اگر صبح کے وقت لکھ کر باندھے تو شام تک بالکل ٹھیک ہو جاتی ہے اور اگر شام کو باندھے تو صبح تک بالکل ٹھیک ہو جاتی ہے۔

مسواک کے فضائل: میری آنکھ پر تین چار دن سے ایک دانہ بن رہا تھا جسے گم دانہ کہتے ہیں' وہ بہت درد کر رہا تھا' میں نے وضو کے بعد آنکھوں پر مسواک 33 بار پھیری' دو دن میں ہی آنکھ بالکل ٹھیک ہو گئی اور درد بھی ختم ہو گیا۔ یہ صرف مسواک کی برکت تھی۔ (عمارہ بنت اشرف)

نسائی، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم عن عثمان بن حنیف)

ایک نابینا شخص آپ کی خدمت حاضر ہوا اور بصارت کیلئے دعا کرنے کو کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے باوضو دو رکعت نماز حاجت پڑھنے کا حکم فرمایا اور درج بالا دعا پڑھنے کو فرمایا جس سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی بصارت ٹھیک ہوئی اور بینا ہو گئے۔

آنکھ دکھنے اور درد کا علاج

ابن السنی نے اپنی کتاب اور حاکم نے مستدرک میں صاحب فضل حصین نے لکھا ہے جس شخص کی آنکھ دکھتی ہو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے ''اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَأْرِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ'' ترجمہ: اے اللہ میری بینائی قائم رکھ اور مجھ کو فائدہ پہنچا اور اس کو میرا وارث بنا دے اور دشمن کے مقابل میرا بدلہ دکھا اور ظالم کے خلاف میری مدد فرما۔ علماء نے لکھا ہے جس کی آنکھ میں غبار سا ہو اسے ہر نماز کے بعد تین بار یہ آیت قرآن پڑھ کر آنکھوں میں دم کرنا چاہیے ''فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ۲۲﴾

آنکھوں کی حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ'' ترجمہ: یاالٰہی مجھ کو میرے بدن میں عافیت دے، یاالٰہی مجھ کو میرے سننے میں عافیت دے یاالٰہی مجھ کو میرے دیکھنے میں عافیت دے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ (ابوداؤد)

ضعف قلب، ضعف بصارت، بے چینی اور بے خوابی کیلئے علمائے ہند کا نسخہ: دل کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھنا اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پینا بہت مفید ہے۔ دل ڈوبنے کے واسطے مجرب ہے۔'' قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿الزمر ۵۳﴾ (طب روحانی تالیف مولانا ابو خرم رزاقی نقشبندی مجددی) (از مظفر خان، میانوالی)

نظر کیلئے

اجزاء: پستہ، کالے چنے بھنے ہوئے، خشخاش، کالی مرچ، چھوٹی الائچی، سونف، مصری۔ **ترکیب:** سب چیزیں برابر مقدار میں لے کر پیس لیں پھر تمام سفوف کے ہموزن شہد مکس کر لیں۔ صبح و شام ایک چائے والا چمچ استعمال کریں۔ (ابولائبہ، کراچی)

سورۂ قدر سے نظر کبھی کمزور نہ ہوگی

جو بھی نماز کا وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۂ قدر پارہ نمبر 30 میں پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیر لے۔ ان شاء اللہ نظر کبھی کمزور نہ ہوگی۔ نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ یَابَصِیْرُ شہادت کی انگلی پر پھونک ماریں اور آنکھوں پر لگائیں آنکھوں کی روشنی بڑھے گی اور دل میں نور پیدا ہوگا۔

ہر نماز کے بعد یَانُوْرُ گیارہ مرتبہ ''اَللّٰهُمَّ قَوِّنِيْ وَبَصَرِيْ تین مرتبہ انگلیوں پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیر لیں انشاء اللہ مرتے دم تک آنکھوں کا نور قائم رہے گا۔

نظر کی کمزوری کیلئے: بادام کی گری لے کر ایک گری کھانا شروع کریں تین بار درود ابراہیمی پڑھ کر صبح نہار منہ کھالیں روزانہ گری کی تعداد بڑھاتے جائیں اکتالیس دن تک جائیں۔ یعنی اکتالیس دن کھائیں گے تو گریاں 41 کھائی جائیں گی پھر ایک ہفتہ چھوڑ کر دوسرے ہفتہ یہ عمل دوبارہ شروع کریں، پھر ایک گری سے 41 تک کھائیں۔

پھر ایک ہفتہ چھوڑ دیں پھر دوبارہ ایک سے 41 تک گریاں کھائیں انشاء اللہ تین مرتبہ 41 کی تعداد پوری کر لیں۔ خوب چبا چبا کر نہار منہ کھائیں۔ انشاء اللہ پیچھے سے دماغی کمزوری یا آنکھوں کے کمزور ہوگئے ہوں ان کی وجہ سے نظر کمزور ہوگئی ہو تو بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ بفضل خدا کمزور نسوں کمزور پٹھوں میں بھی کمزوری ختم ہو جائے گی۔ یہ ہمارے شہر میں بہت سے لوگوں نے آزمایا بلکہ ہماری ہزاروں بچیوں نے استعمال کیا جنہیں بہت فائدہ ہوا۔ شفاء فی منجانب اللہ۔ یہ نسخہ نظر کیلئے تیر بہدف ہے۔

نسخہ نمبر 2۔ ہوالشافی: بادام ایک پاؤ، چھلکوں سے خود نکالیں کیونکہ نکلے ہوئے بادام کا عرق نکالا ہوا ہوتا ہے۔ اس میں غذائی اجزا نہیں ہوتے کچی بات ہمارے سامنے ہے بھید کسی کا کیوں کھولنا۔ 1۔ بادام ایک پاؤ، 2۔ سونف ڈیڑھ پاؤ، 3۔ خشک دھنیا ڈیڑھ پاؤ، 4۔ مغز ایک پاؤ، 5۔ مصری **ترکیب:** سونف اور دھنیا ہلکا سا توے پر بھون کر ٹھنڈی دیگر کولائی میں ہلکا ہلکا کریں۔ نیچے سے چاول یعنی سونف کا مغز نکل آئے گا۔ سونف کو علیحدہ کریں دھنیا کو علیحدہ، پھر کسی پرات وغیرہ میں ڈال کر چھان کر صاف کر لیں۔ پھر دونوں کو باریک پیس لیں بادام، مصری اور چاروں مغز بھی پیس لیں اور مکس کر کے کسی ڈبی میں محفوظ کر لیں۔ صبح و شام ناشتہ اور کھانا سے پہلے دو چمچ جس کے ساتھ چاول کھاتے دودھ کے ساتھ رات کو سوتے وقت لیں۔ بعد میں پانی نہ پئیں۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق تھوڑی پسی ہوئی چیزیں دودھ میں ڈال کر ہلکا سا پکا لیں۔ کھیری بن جانے گی بچے شوق سے کھا لیں گے۔ تین ماہ ایسا کریں اللہ کے فضل سے نظر بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔

ٹوٹکہ: سرسوں کا تھوڑا سا تیل رات کو سوتے وقت آنکھوں پر لگائیں بھنوؤں کے نیچے اور تقریباً پانچ منٹ تک شہادت کی انگلی سے مالش کریں۔ انشاء اللہ بہترین ہے آپ کر کے تو دیکھیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ نوٹ: اس سے آنکھوں کی ورزش ہوتی ہے اور آنکھوں میں چمک آجاتی ہے۔

لازمی بات ہے کہ رات کو سوتے وقت اصلی عرق گلاب آنکھوں میں ڈالیں اکتالیس مرتبہ یَانُوْرُ پڑھ کر عرق گلاب پر دم کر لیں عرق گلاب اصلی ہو۔ لکھے گئے دونوں نسخے بہت قیمتی ہیں۔ قیمتی کا مطلب مہنگے نہیں یعنی یہ دونوں آزمودہ نسخے ہیں اور اپنی مثال آپ ہیں۔

آنکھوں کے امراض کیلئے

نمبر 1۔ آنکھوں میں درد یا چیپڑ پڑنا: یہ آیت عرق گلاب اصلی پر انیس مرتبہ پڑھیں ''هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ'' دم کر کے آنکھوں میں ڈالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

نمبر 2۔ آنکھوں کا درد: ''هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ'' کو اکیس مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں اول آخر تین بار درود پاک پڑھیں چند بار یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔

نمبر 3۔ آشوب چشم: ٹھیک دوپہر کے وقت جس کو زوال کا وقت کہتے ہیں باوضو بیٹھ کر یَارَحْمٰنُ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس پانی میں سلائی تر کر کے سات سات

سلائیاں دکھتی آنکھ میں ڈالیں اور اسے تین دن تک لگائیں انشاء اللہ آرام ہوگا اور پھر ایک سال تک آنکھیں دکھنے نہیں پائیں گی، کرکے دیکھ لیں۔

نمبر4۔ آنکھوں میں پانی اترنا: اگر آنکھوں میں پانی اترنا شروع ہو تو یَابَصِیْرُ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اول آخر یہ درود پاک پڑھیں:۔

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ'' 3 مرتبہ اول آخر پڑھیں یہ درود پاک آنکھوں پر پھونک مار کر انگلیوں پر دم کرکے لگالیں پانی اترنا بند ہوجائے گا۔ ایسے حضرات کو چاہیے کہ ہمیشہ اس عمل کو کریں۔

نمبر5۔ آنکھوں کی سرخی دور کرنے کیلئے: سات سو مرتبہ ''یَاعَلِیُّ'' پڑھ کر پانی پر دم کرکے متاثرہ شخص یا بچہ پر دم کریں، پانی کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں انشاء اللہ تین روز میں سرخی جاتی جائے گی۔

نمبر6۔ آنکھوں کی جملہ بیماریوں سے نجات: گیارہ دن سورۃ العصر تین مرتبہ پڑھ کر سرمہ پر دم کریں صبح وشام آنکھوں میں لگائیں انشاء اللہ مکمل آرام ہوگا۔ یہ عمل گیارہ دن کرنا ہے۔

نمبر7۔ آنکھ کا پھڑکنا: یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں:۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿الانشقاق ۲۰﴾

نمبر8۔ آنکھ پر زخم ہونے کا علاج: اگر کسی وجہ سے آنکھ پر زخم یا آنکھ میں خون بھر آیا ہو تو قرآن پاک کی سورۃ الھمزہ باوضو انتہائی توجہ اور یکسوئی سے پڑھ کر دم کریں سات دن کے اندر اندر زخم ٹھیک ہوگا اور آنکھ صاف ہوجائے گی' یہ عمل ہر فرض نماز کے بعد کریں۔

نمبر9۔ ناخونہ کا علاج: تین مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ ناخونہ ختم ہوجائے گا۔

نمبر10۔ آنکھوں کے جالے کا علاج: سورۃ تکویر پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے بفضل خدا جالا ختم ہوجائے گا۔

نمبر11۔ پھولا کا علاج: آنکھ کے پھولا کیلئے دوسرا شخص باوضو نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ہر روز سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے انشاء اللہ یہ بیماری دور ہوگی۔

نمبر12۔ موتیا بند کا علاج: ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اس آیت شریف فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿ق ۲۲﴾ کو پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کرکے آنکھوں پر پھیریں انشاء اللہ آرام ہوگا۔

نمبر13۔ بھینگے پن کا بہترین علاج: ''یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ'' ان کلمات کو ایک سو مرتبہ آہستہ آہستہ پڑھنا ہے۔ کوئی نیک آدمی بھینگے پن آدمی کو سامنے بٹھائے اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اور مریض کو تاکید کردیں کہ وہ میری آنکھوں میں دیکھتا رہے پھر ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھیں۔ ساٹھ دن تک یہ عمل رات کو کریں' سونے سے پہلے غیر جنس نہ کرے یہ عمل عورت عورت پر کرے اور مرد مرد پر کرے' نہایت مجرب المجرب ہے۔ بہت سے مریض اس عمل سے ٹھیک ہوچکے ہیں۔

نمبر14۔ موتیا اور پڑبال: ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ ''اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْحَقُّ النُّوْرُ'' پڑھ کر آٹھوں انگلیوں کی پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔ بفضل خدا چند روز کرنے سے یہ شکایت شرطیہ دور ہوگی۔

نمبر15۔ رتوندہ شب کوری: رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے یا رات کو چیزیں یا تو نظر نہیں آتیں یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں یاعمانویل، یاعمانویل یاعمانویل (یہ ایک مرتبہ ہوا) گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤ صاف شدہ کلونجی پر دم کریں اور صبح و شام ایک ایک چٹکی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں انشاء اللہ مکمل طور پر شفاء ہوگی۔

نمبر16۔ نگاہ کی کمزوری: مُعِیْنُ السَّلَامِ مِمَّاتُ الْحَیْنِ الصَّابِ الْغُلَامُ الْمَرِحِ صبح سورج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر ایک بڑے پیالے میں پانی پر دم کریں' اس پیالے کے پانی سے تین گھونٹ الگ کرکے نہار منہ پی لیں اور باقی پانی سیدھے ہاتھ کے چلو میں لے کر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہوجائے تو پانی کو کسی گملے یا کیاری میں ڈال دیں۔ اب دوسرا چلو بدلیں اس طرح پہلے بائیں آنکھ اور پھر دائیں آنکھ کو دھوئیں یہ عمل نوے دن کرنا ہے۔ ان شاء اللہ نگاہ کی کمزوری ختم ہوگی۔

نمبر17۔ آنکھ کا ناسور: آنکھ کے کوئے میں پھنسی کی شکل کا دانہ جو رستا رہتا ہے اس کو آنکھ کا ناسور کہتے ہیں۔

چنے کی دال لیں (دال سے مراد چنے کا آدھا حصہ) اور ایک پتھر لیں ایسا پتھر جو ندیوں کے کناروں پر عام ملتا ہے۔ یہ پتھر کالا، سفید اور بھورا بعض اوقات نقش ونگار سے بھرپور اور چکنا ہوتا ہے۔ حجم کی کوئی قید نہیں پتھر پر پانی ڈال کر ایک مرتبہ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ پڑھ پڑھ کر دم کریں اور چنے کی دال کو پتھر پر گھس لیں' دال گھسنے سے ایک لیپ سا بن جائے گا۔ اس لیپ کو جست کی سلائی سے صبح وشام چند روز متواتر آنکھ میں لگائیں، آزمودہ ہے۔

لکی مروت کی ایک ٹیچر کا درج بالا یہ بہت ہی آزمودہ ہے اس کی آنکھ کو بالکل آرام ہوا بہت سارے لوگ اس چھوٹے سے نسخہ سے مستفید ہوئے اللہ کا شکر ہے، بہترین نسخہ ہے۔ قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

ٹینشن و نیند کے لئے

نمبر1۔ رات کو سونے سے پہلے 33 بار سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، 34 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرنے کے بعد سر اور منہ کی طرف شروع کریں اور جہاں تک ہاتھ جاتا ہے سارے جسم پر پھیر لیں تین مرتبہ ایسا کرنا ہے بہت سکون ملے گا ٹینشن سے نجات ملے گی اور ایسی نیند آئے گی کہ جیسے حوروں نے آپ کو بادبا کر سلا دیا ہے، آزمودہ ہے۔

نمبر2۔ نیند کی کمی کا علاج: هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿الملک ۱۵﴾ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں۔ مریض خود یا دوسرا شخص پانچ سو مرتبہ پڑھ کر مریض کو دن پانی پلائے ان شاء اللہ یہ تکلیف دور ہوگی۔

نمبر3۔ اگر نیند نہ آتی ہو: لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پہلے سو مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ان کلمات مبارک کو بار بار دہراتے جائیں شمار کرکے نہیں ویسے ہی پڑھتے جائیں۔ انشاء اللہ بہت اچھی نیند آئے گی۔

نوٹ:۔ چھوٹے بچے جو پڑھ نہیں سکتے' والدین میں کوئی پڑھ کر پھونک مار دے۔

نسخہ نیند:۔ درمیانہ پیاز 2 عدد کا رس، تھوڑا سا شہد پینے سے نیند بہت اچھی آتی ہے۔ نوٹ:۔ اگر کھانسی کی وجہ سے نیند نہ آئے تو نمک سیاہ کا ٹکڑا چوسیں۔

نمبر4۔ نیند کیلئے: فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ (کہف ۱۱) سات مرتبہ پڑھنا ہے دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر پڑھنا ہے پھر ہاتھ کو سر اور پیشانی پر پھیر لیں۔

حصول نیند: محدث دہلوی نے ذکر کیا ہے ان آیت کو لکھ کر اپنے سر کے پاس رکھنے سے نیند آ جائے گی (سورۃ نباء آیت نمبر9 تا13)

وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّ جَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ آزمودہ ہے۔

نمبر6۔ یہ آیت ہرن کی کھال پر لکھ کر مریض کے تکیے کے نیچے رکھ دیں جب تک یہ آیت نہیں اٹھائیں گے مریض سویا رہے گا۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿الانبیاء 87﴾

نظر کے دونوں نسخے بادام اور دوسرا سونف یہ نیند کیلئے بھی آزمودہ ہیں۔ سونف والا نسخہ اگر دودھ میں نہ پیا جائے تو سردائی بنا کر گھونٹ کر بھی پی سکتے ہیں۔ میٹھا کرنے کیلئے صرف کوزہ مصری سے استعمال میں لائیں۔

لونگ کے پھول سے چشمہ ہمیشہ کیلئے ہٹائیے

سرمہ دانی میں ایک لونگ مع پھول کے ڈال دیں ایک ماہ کے بعد وہ لونگ نکال دیں۔ اس طرح ہر ماہ لونگ تبدیل کر دیا کریں اور وہی سرمہ روز لگایا کریں انشاء اللہ عمر بھر نظر کمزور نہیں ہوگی اور نہ آنکھ میں کوئی شکایت ہوگی اس کی پابندی سے روشنی بڑھ کر چشمہ کی عادت چھوٹ جائے گی مجرب ہے۔ (فقیر مؤلف) کی رائے سے ہر لونگ ٹوپی دار پر اکتالیس بار درود شفاء پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ تو بہت ہی زود اثر ہے یہ فقیر کا تجربہ ہے۔

درود شفاء اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا یہ میرا آزمودہ ہے میری بہت سی بہنوں کا بھی آزمودہ ہے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہم سب بچے یہ استعمال کرتی ہیں بہت بہترین خوشبودار سرمہ بن جاتا ہے۔ ہمیں اتنا یقین ہے کہ سرمہ دانی ہم ہر ماہ کے آخری دن پرس میں رکھ لیتی ہیں اور سکول میں اجتماعی طور پر اکٹھے بیٹھ کر پڑھ لیتی ہیں۔ ایک لونگ ہر ماہ پہلے والا نکال لیتے ہیں۔ چھوٹے بڑے سب اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، اللہ کا شکر ہے۔ جس جس کو بھی بتایا بہت اچھا پایا، یہ نسخہ بہت ہی اچھا ہے جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے، یہ تحفہ بہت سی بار آزمایا ہوا ہے۔

سورۃ قدر پڑھیے کمزوری نظر سے نجات پائیے

نمبر1۔ جو بھی نماز کا وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۃ القدر پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرے انشاء اللہ نظر کبھی کمزور نہ ہوگی۔

نمبر2۔ نماز جمعہ کے بعد 100 مرتبہ ''یَا بَصِیْرُ'' پڑھ کر شہادت کی انگلی پر پھونک مار لے اور آنکھوں پر لگا لیں، آنکھوں کی روشنی بڑھے گی اور دل میں نور پیدا ہوگا۔

نمبر3۔ ہر نماز کے بعد ''یَا نُوْرُ'' گیارہ مرتبہ ''اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ وَبَصِّرْنِیْ'' تین مرتبہ انگلیوں پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیر لیں۔ ان شاء اللہ مرتے دم تک آنکھوں کا نور قائم رہے گا۔

دانت کا درد ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کا آزمایا عمل

دانت کے درد سے نجات کیلئے ہم ضرورت پڑنے پر درج ذیل عمل کرتے ہیں۔

(فرعون غرق شود) علیحدہ لکھنا ہے

ف ر ع و ن غ ر ق ش و د

اگر دانت یا منہ کے اندر کسی قسم کا درد ہو تو اسی طرف رخسار پر قلم کی انگلی سے یہ حروف تین مرتبہ لکھنے سے ان شاء اللہ درد رفع ہوگا۔ (آزمودہ ہے)

ہر قسم کا درد بالکل ختم

لَا یَمُوْتُ وَلَا یَحْیٰی لَیْتَنِیْ ان کلمات کے اثرات حیرت انگیز ہیں۔ جسم میں خواہ کسی جگہ درد ہو کسی سبب سے ہو، شہادت کی انگلی سے لکھیں اور درد والے سے دریافت کریں۔ اگر باقی رہے پھر دوبارہ اس طرح کریں غرضیکہ تین بار کیسا ہی درد ہو مریض درد کے مارے سر پھوڑتا ہو بفضل تعالیٰ شفاء ہوگی۔

بند کام کھولنے کیلئے

سورۃ مریم کو لکھ کر دھو کر پئیں کام کھل جائے گا۔ انشاء اللہ یہ تمام دعائیں دم نسخہ جات بہت ہی آزمودہ ہیں۔ قبول فرمائیں۔ (والدہ محمد اعظم حسین عادل، رحیم یار خان)

جسے نیند نہ آتی ہو

☆☆ اگر کسی کو بے خوابی کا عارضہ ہو اور نیند نہ آتی ہو وہ دل سے مکمل ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' پڑھے 200 مرتبہ ابھی پوری نہیں ہوگی کہ نیند آ جائے گی۔

☆☆ ناف میں تیل اگر لگانے کی عادت ڈال لیں تو نیند بہت اچھی آتی ہے۔

☆ فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ﴿کہف ۱۱﴾ یہ آیت تین مرتبہ پڑھیں فوراً نیند آ جائے گی۔ یہ حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے مشاہدات میں سے ہے۔ یہ آیت نیند کی چابی بھی ہے۔

☆☆ اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو اور اس کا عارضہ اس کو لاحق ہو تو وہ یہ سوچے کہ میں ایک دریا کے کنارے ہوں اور وہاں بہت سے پتھر موجود ہیں اور میں ان پتھروں کو گن رہا ہوں ابھی تھوڑی دیر ہی گزرے گی اسے نیند آ جائے گی۔

جوڑوں کے درد کا آزمایا نسخہ

ایک مرتبہ عبقری میں چار چیزوں پر مشتمل نسخہ لکھا تھا لہسن 8 جوئے سرکہ شہد لیموں کا رس۔ پہلی بار میں نے اسی طرح نسخہ بنایا اور فریج میں رکھ کے استعمال کیا۔ پھر یہی نسخہ میں نے کچھ اضافے کے ساتھ بنایا۔ اشیاء: سرکہ تین پیالی شہد تین پیالی لیموں کا عرق تین پیالی عرق گلاب دو پیالی لہسن ایک پاؤ چھیل کر۔ سہانجنے کے پتوں کا عرق تین پیالی ادرک کا عرق تین پیالی ثابت کلونجی ایک چھٹانک دیسی اجوائن ایک چھٹانک تمام چیزیں بہت بڑی بوتل میں ڈال لیں اور اس کو فریج سے باہر رکھ دیں۔

رات کو چھانی ڈھک کر کھلے آسمان تلے رکھ دیا دن میں بوتل کے منہ پر کپڑا باندھا اور اسے دھوپ میں رکھ دیا۔ ایک نیکے بعد آدھی پیالی بوتل سے دوا نکالی ہے دس منٹ فریزر میں رکھ دیتی ہے اور پی لیتی ہے۔ صبح و شام۔ جو زائد اشیاء میں نے شامل کی تھیں اس کا سو فیصد فائدہ ہوا۔ پہلی بار استعمال کی دس گنا فائدہ دوسری بار میں گنا فائدہ تیسری مرتبہ سو گنا فائدہ۔ فریج سے باہر رکھنے پر کبھی خراب نہ ہوگا۔ یاد رکھیے! سہانجنے کے پتوں کا عرق بہت مشکل سے نکالا جاتا ہے اگر ملازمہ سے کام کروا رہی ہیں تو اپنی نگرانی میں کروائیے جونہی آپ کی آنکھ ادھر ادھر ہوئی ملازمہ پانی ملا دے گی یا پھر خود نکالئے ہاون دستے سے کوٹ کے نکلے گا۔ پہلے ہاتھوں سے نچوڑیے پھر کپڑے میں چھانیے اس کو ڈال کر سرکہ اور عرق گلاب برابر ملا کر رکھ لیں۔ خراب نہیں ہوگا۔ یہ نسخہ عبقری سے لیا تھا ریسرچ کرنے کی عادت ہے زیادہ فائدہ ہوا تو عبقری میں لکھ دیا۔ (ذکیہ اقتدار، بہاولنگر)

☆ انسان یہ تصور کرے کہ میں پانی میں ڈوب رہا ہوں اور گہرائی میں جارہا ہوں اسے فوراً نیند آجاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب انسان گہرائی میں جاتا ہے تو پانی کا بوجھ اس پر آجاتا ہے اور اس کا وجود بھاری ہوجاتا ہے اور اس کے بعد اسے نیند آجاتی ہے۔

☆ "وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (النباء ۹)" پڑھتا رہے پڑھتے پڑھتے نیند آجائے گی۔

☆ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر حضرت خضر علیہ السلام کو ہدیہ کریں فوراً نیند آجائے گی۔

☆ میرا بچہ بیمار تھا وہ سوتا نہیں تھا بہت تنگ کررہا تھا اہلیہ نے رات مجھے اٹھایا کہ بچہ سو نہیں رہا میں نیند میں اٹھا اور سورۃ القدر پڑھنی شروع کی ابھی دو دفعہ ہی پڑھی تھی کہ بچہ سو گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☆ سولہ خانوں میں بِسْمِ اللّٰهِ کا نقش پہلے میں "بِسْمِ اللّٰهِ" دوسرے میں "الرَّحْمٰنِ" تیسرے میں "الرَّحِيْمِ" اور چوتھے میں "یابدوح" لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں بچہ ہر بیماری سے محفوظ رہے گا اور پرسکون سوئے گا۔

☆ جسے نیند نہ آتی ہو وہ کثرت سے درود شریف پڑھے اسے نیند آجائے گی۔ (حافظ ہارون)

گہری نیند کیلئے

☆ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے گہری نیند آئے اور فوراً آئے تو وہ صرف تین بار یہ پڑھے "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (احزاب ۵۶)" پڑھیں بہت آزمودہ ہے۔ پڑھیں اور اس کا کمال دیکھیں دیکھیں کئی سالوں سے بوقت ضرورت آزمایا ہے مجرب پایا ہے۔ (محمد ذیشان، ڈسکہ)

"یاباعث یانور" کا کمال

☆ رات کو سوتے ہوئے صرف گیارہ مرتبہ دایاں ہاتھ دل کی جگہ پر رکھ کر یَابَاعِثُ یَانُوْرُ پڑھیں پھر اس کا کمال دیکھیں۔ نیند لانے کیلئے بہت مجرب ہے۔

اچھے خوابوں کیلئے

☆ جو شخص رات کو سونے سے پہلے سورۂ یٰسین پڑھے گا۔ انشاء اللہ اسے بہت اچھے خواب آئیں گے۔

سورۂ کوثر سے جادو جنات کا علاج

☆ ایک صاحب کے پاس پچھلے آٹھ سال سے ایک مریض بہت زیادہ پریشان تھا' اس کی اہلیہ پر جنات آجایا کرتے تھے اور ان کو رات کو سونے نہیں دیتے تھے وہ خاتون سات آٹھ سال سے چارپائی پر لیٹی ہوئی تھی۔ انہوں "سورۂ کوثر" والا عمل (129 مرتبہ صبح وشام) ان کو دیا تو الحمدللہ وہ خاتون بالکل صحت یاب ہوگئیں اور ان کا نیند کا مسئلہ بھی حل ہوگیا۔

بہت اچھی نیند

☆ مجھے بہت زیادہ ڈراؤنے خواب آتے تھے جس سے اکثر رات کو سو نہیں پاتا تھا لیکن اب میں رات کو سونے سے پہلے ایک بار آیت الکرسی 11 بار "یَاحَفِیْظُ" اور بیڈ ٹی والا کرکے جس سے مجھے بہت اچھی نیند آتی ہے۔

بیڈ ٹی کا عمل درج ذیل ہے:۔

صبح جب آپ نیند سے بیدار ہوں تو بستر سے اٹھنے سے قبل گیارہ مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پڑھ کر بستر سے اٹھیں۔ (محمد حسن رحمان' لاہور)

پرسکون نیند کے آزمائے ٹوٹکے

☆ ایک بزرگ نے ایک عمل بتایا کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اسے اچھی نیند آجائے تو اسے چاہیے کہ وہ سونے سے پہلے خوب آم کھالے اس سے اچھی نیند آجائے گی۔

☆ پاؤں کے تلووں پر تیل لگا کر سوئیں اس سے اچھی نیند آجائے گی۔ ☆ کھیرا اگر سلاد بنا کر کھایا جائے تو اس سے بہت نیند کا نشہ چڑھتا ہے اور بہت اچھی غنودگی والی نیند آتی ہے اس سلاد کے اوپر پانی نہ پئیں۔

☆ "وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ" (کہف 16) اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرکے سینے پر پھیر لیں اور سنت طریقے کے مطابق لیٹیں فوری نیند آجاتی ہے۔

☆ کثرت سے انگور کھانے سے نیند بہت اچھی آتی ہے۔

☆ سر میں سرسوں کا تیل لگانے سے بھی نیند اچھی آتی ہے۔

☆ سونے سے پہلے چالیس مرتبہ آیت الکریمہ کا ورد کیا جائے تو اس سے بھی اچھی نیند آتی ہے۔

☆ مسنون دعاؤں کی کتاب میں ایک دعا ہے اگر نیند اچاٹ ہوجائے تو وہ دعا پڑھیں اس سے بھی نیند اچھی آتی ہے۔

☆ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اگر یہ آیت سوتے وقت تین مرتبہ اس تصور کے ساتھ پڑھی جائے کہ اے اللہ! آپ کو تو نیند کی ضرورت نہیں آپ تو پاک ہیں میں تو کمزور ہوں مجھے تو اس کی ضرورت ہے تو اس وقت بھی اچھی نیند آجاتی ہے۔

☆ ایک صاحب کی اہلیہ کو نفسیاتی بیماری تھی' وہ دو دو ہفتہ تک سوتی نہیں تھیں' انہوں نے بیت الخلاء کی دعا روزانہ گیارہ سو مرتبہ دو ہی دن پڑھی تھی تو وہ پانچ، چھ گھنٹے سوجاتی ہیں۔

☆ تصور کریں کہ دل کے ڈھکن کو کھول کر تصور میں اللہ کا نام ڈال کر اوپر سے ڈھکن بند کردیں اور یہ تصور کریں کہ اللہ کا نام میرے دل میں آگیا اس سے بھی نیند آجاتی ہے۔

☆ اور اگر رات کو اللہ، اللہ کرتے ہوئے سویا جائے تو اس سے بھی نیند اچھی آجاتی ہے۔

☆ "اَلْمُتَكَبِّرُ" رات کو سوتے وقت اگر اکیس بار پڑھیں تو اس سے بھی نیند آجاتی ہے، یہ میں نے رسالے میں پڑھا تھا۔

☆ میٹھی لسی پینے سے بھی بہت جلدی نیند آتی ہے۔

☆ سرسوں کا تیل کانوں کی لو اور ناف پر لگانے سے بھی

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف اپنے تجربات ضرور بتائیں' ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر۔۔۔!!! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔۔۔!!! صرف آزمودہ تجربات۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کو ہاضمے کی شکایت ہو' طبیعت بدمزہ ہورہی ہو خراب اور گندی ڈکاریں آرہی ہوں جی متلاتا ہو اور جی متلانے کے ساتھ ساتھ پیٹ میں درد بھی ہو یا صرف پیٹ میں درد ہو ریاح کی وجہ سے اپھارہ ہو تو ایسے میں سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ اجوائن چٹکی بھر لے کر منہ میں ڈال کر آہستہ آہستہ چبائیں۔ اس طرح چبا چبا کر اجوائن کا عرق چوسنے سے فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ (انیلا مجید' لاہور کینٹ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

بہت جلدی نیند آتی ہے۔

☆ نیند اس وقت نہیں آتی جب دماغ میں کوئی ٹینشن اور فکر ہو رات کو سوتے وقت تمام چیزوں سے اپنے دماغ کو خالی کر کے اور اللہ پر توکل کر کے یہ سوچے کہ میں اٹھوں گا تو بعد میں سوچوں گا اس طرح اپنے آپ کو فکر سے خالی کرنے سے بھی اچھی نیند آتی ہے۔

☆ بیڈئی کا عمل کرنے سے بھی نیند آ جاتی ہے۔

☆ یہ تصور کیا جائے کہ مجھے نیند آ رہی ہے اس عمل سے بھی نیند آ جاتی ہے۔

☆ گل بابونہ کی چائے پینے سے اچھی نیند آ جاتی ہے۔

☆ بعض اوقات نیند کا نہ آنا خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے تو اس وقت اگر روغن کدو اور روغن خشخاش استعمال کیا جائے تو اس سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے اور اگر دوائی ٹھنڈی مراد استعمال کی جائے تو اس سے بھی نیند اچھی آتی ہے۔

☆ تسبیحات فاطمہ رضی اللہ عنہا توجہ اور دھیان سے پڑھی جائیں تو اس سے اچھی نیند آ جاتی ہے۔

☆ نہا کر سونے سے بھی فوری نیند آ جاتی ہے۔

☆ شیمپو کا استعمال نہ کرنا بھی نیند لانے کیلئے معاون بن سکتا ہے۔

☆ آیت الکرسی کا تین مرتبہ پڑھ لینا بھی نیند لانے کیلئے بہترین عمل ہے۔

☆ ہومیو Nes Vamaca دوائی کا استعمال بھی مفید ہے۔

☆ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿بقرہ ۱۳۷﴾

یہ آیت بھی نیند کیلئے بہت آزمودہ ہے۔

درج ذیل درود پاک پڑھتے رہنا بھی کمزوری نظر کیلئے بہت لاجواب ہے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

☆ اذان اور المسبتم کا عمل کرنے سے بھی بہت سے لوگوں کو بہترین نیند آتی ہے۔ عمل یہ ہے:۔ سات مرتبہ اذان اور سات مرتبہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر اپنے دائیں اور بائیں کندھے کی طرف پھونک لیں۔ یہ عمل لاکھوں کا آزمودہ ہے۔

☆ سوتے وقت "یَامُقْتَدِرُ" کا بکثرت ورد کیا جائے تو اس سے بھی فوری نیند آ جاتی ہے۔

☆ اگر اس جگہ سویا جائے جہاں ذکر و اذکار وغیرہ کئے جاتے ہیں تو ایسی جگہ بھی فوری نیند آ جاتی ہے۔ (ش۔ت)

ایک ٹیچر کے آزمودہ مشاہدات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ چند ماہ سے عبقری کی باقاعدہ آن لائن قاریہ ہوں الحمدللہ! بہت بہت استفادہ حاصل کیا۔ میں ایک ٹیچر ہوں ایک روز ڈیوٹی پر جاتے ہوئے مجھے بہت نیند آ رہی تھی نہ چاہتے ہوئے بھی تیار ہو کر گھر سے نکل چکی تھی لیکن آنکھیں نیند کی شدت سے بوجھل ہو رہی تھیں یونہی اپنے شوہر صاحب سے کہا "آج آپ جا کر میری جگہ پڑھا دیں، میں گھر واپس سونے جا رہی ہوں" تو جواباً جو سنہری الفاظ انہوں نے ادا کئے وہ یہ تھے "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَضْلَكَ" میں نے فوراً یہ دعا دہرائی اور دو تین بار مزید پڑھا۔ گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے پہلے اللہ کے فضل سے میری نیند رفو چکر ہو چکی تھی! اللہ میرے شوہر سے راضی ہو جائے۔ آمین!

نیند کیلئے نسخہ

عرصہ تین سال پہلے مجھے یہ شکایت تھی کہ نیند سے "خاص کر دوپہر کی نیند سے" بیدار ہو کر اپنے اردگرد کے ماحول کو سمجھنے میں کافی وقت لگتا تھا' دل تیز دھڑک رہا ہوتا تھا' عصر کے وضو اور نماز کیلئے خود کو بہت دیر سے مستعد کر پاتی تھی۔ پھر تنگ آ کر میں نے قیلولہ کرنا چھوڑ دیا۔ ہمیشہ میری نند اصرار کیا کرتیں کہ کچھ دیر کمر سیدھی کر لو اور ہمیشہ میں انکار کر دیا کرتی یہ کہہ کر کہ "اگر سو گئی تو پھر میری یادداشت کھو جائیگی" ایک شام دوپہر کے کھانے کے بعد جب سب سو گئے اور میں حسب معمول جاگتی رہی میری نند نے کہا "اَللّٰهُ الْبَاقِیْ هُوَ الْحَکِیْمُ" پڑھتے ہوئے سو جاؤ۔ میں نے سونے کی دعا کے بعد یہ ذکر کرتے ہوئے ڈرتے ڈرتے تکیے پر سر رکھا الحمدللہ بہت فریش بیدار ہوئی۔ آج تک میرا یہی معمول ہے دوبارہ کبھی وہ شکایت نہیں ہوئی۔ اللہ میری نند صاحبہ سے راضی ہو جائے۔ آمین!

میری خالہ جان کے گھر ان کے ریفریجریٹر پر ہمیشہ سے ہی بہت سی کار آمد باتیں اور دعائیں' اخبارات کے تراشے یا گھر کے افراد کی لکھائی میں' مقناطیس سے چسپاں رہتی ہیں جنہیں سب ہی پڑھ کر مستفید ہوا کرتے ہیں۔ ایک روز لکھا دیکھا (ہر فرض نماز کے بعد اول آخر ایک بار درود ابراہیمی کے ساتھ 33 بار اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ پڑھا جائے) جو بھی معاملہ درپیش ہو اس میں خیر کیلئے الحمدللہ میرا آزمودہ ہے اور اس میں اللہ پاک کا بڑا کرم ہوتا ہے۔ اللہ میری خالہ جان سے راضی ہو جائے آمین!

میری نند صاحبہ اکثر ہم دونوں میاں بیوی کو تاکید کیا کرتیں کہ سورہ مائدہ کی آیت 114 ضرور پڑھا کریں اس سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ مگر میں نالائق اس بات کو سرسری لیا کرتی تھی لیکن جون 2014ء عبقری میں ایک مخلص بہن کا مضمون دل پر اثر کر گیا اور اللہ نے مجھ گنہگار کو عمل کی توفیق دی۔ صبح و شام ایک تسبیح تو مشکل سے کر ہی لیتی اس لئے افطاری سے قبل گیارہ دفعہ ضرور پڑھا کرتی۔ اللہ پاک نے بڑا کرم کیا اللہ میری نند صاحبہ اور اس مخلص بہن سے راضی ہو جائے۔ آمین!

کھٹملوں سے چھٹکارے کے لئے

عبقری کے فیس بک پیج سے دیکھ کر "سورہ ماعون" کی تلاوت کی حکیم صاحب کے کہنے کے مطابق سات دفعہ اونچی آواز میں اس کے بعد سے اب بھی کوئی ایک کھٹمل دکھائی نہیں دیتا' بہت واضح فرق محسوس ہوا ہے۔ اللہ حکیم صاحب اور ان کی پوری ٹیم سے (جن کی محنت کی وجہ سے یہ دعائیں ہم تک پہنچتی ہیں ان سب سے) راضی ہو جائے۔ آمین!

عبقری کے فیس بک پیج سے دیکھ کر "نااتفاقی دور کرنے کا عمل" (سورہ انفال۔ آیت 63، گیارہ بار) آج کل روز پڑھ رہی ہوں، بہت عقیدہ اور کامل یقین کے ساتھ تلاوت کرتی ہوں آپ سب سے التماس ہے کہ مجھ گناہگار کیلئے دعا کریں' میں صلہ رحمی کی اس کوشش میں

پیسے کبھی نہ ختم ہونے کا راز! ابھی پڑھیں ابھی کریں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں مزید اضافہ کرے اور آپ خلق خدا کی خدمت کرتے رہیں' اللہ تعالیٰ آپ کو نظر بد سے محفوظ رکھے۔ آمین! میرے پاس پیسے کبھی ختم نہ ہونے کا راز ہے جو میں قارئین عبقری کو دینا چاہتی ہوں:۔ قارئین! آپ جو بھی کمائیں مثلاً اگر آپ سو روپیہ کما رہے ہیں تو اس میں سے ایک یا دو روپے علیحدہ رکھ لیں اور ان علیحدہ کیے ہوئے پیسوں کو سنبھال کر رکھیں اور جب رمضان کریم آئے تو دوران رمضان ان پیسوں سے کسی ضرورت مند کی مدد کر دیں' اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آپ کے پیسے کبھی ختم نہیں ہوں گے اور اللہ کریم آپ کے سارے کام کر دیں گے اور پیسوں میں برکت ہوگی' یہ میرا سالہا سال کا آزمایا ہوا عمل ہے۔ (عنبر، لاہور)

کامیاب ہوجاؤں۔ آمین! اللہ روٹھے ہوؤں کو منادے بچھڑے ہوؤں کو ملادے، ٹوٹے دلوں کو جوڑ دے۔ آمین! اللہ آپ سب اور مجھ گنہگار سے راضی ہوجائے۔ آمین! (ا-ن-ٹ)

نیند نہ آنے کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ آپ کو اور عبقری ادارے کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ سلامت رکھے اور اپنے غیب کے خزانے سے اللہ تعالیٰ آپ کی اور عبقری ادارے کی ضروریات کو پورا کرے۔ آمین! عبقری کے سابقہ شمارے میں آپ نے نظر کی کمزوری' نیند نہ آنے یعنی بے خوابی کیلئے کوئی نسخہ ٹوٹکہ یا روحانی عمل لکھنے کے بارے میں لکھا تھا اس حوالے سے میرے پاس نظر کی کمزوری اور بے خوابی کے متعلق کچھ روحانی عمل موجود ہیں۔ یہ روحانی عمل میرے آزمائے ہوئے ہیں ان سے بہت فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو اس کا موثر روحانی علاج یہ ہے کہ جب سونے کیلئے بستر پر آئے تو یہ کلمات پڑھ لے اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ترمذی شریف)

رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم سے کوئی شخص بے خوابی میں اور گھبراہٹ میں مبتلا ہوجائے تو اسے چاہیے کہ یہ کلمات پڑھ لے" بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ" (بخاری شریف)

نظر کی کمزوری کا علاج

سورۃ تکویر (پ ۳۰) پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے نظر تیز ہوتی ہے اور آشوب اور جالا ختم ہوجاتا ہے۔

جس کی بینائی کمزور ہوگئی ہو وہ نماز فجر کے بعد یہ آیت پانچ مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرے یا اس کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر شہد سے صاف کرلیں اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں (سیوطی ۵۲) انشاء اللہ بینائی ٹھیک ہوجائے گی۔" بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿النور ۳۵﴾

آنکھ پر گوہانجنی کا علاج

یہ آنکھ کی پلکوں اور کونوں پر ہوتی ہے اور بہت تکلیف دیتی ہے یہ سرخ رنگ کی پھنسی ہوتی ہے اور اس میں خارش ہوتی ہے بیری کے سات سبز پتے لے کر ایک بانس کی تیلی سی تیلی سلائی کی طرح کی لیں اور ایک پتے پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کردیں اور پتے پر ایک ایک بار بسم اللہ پڑھ کر دم کرکے پھنسی سے لگا کر ایک ایک پر رولیں پھر اس تیلی کو کسی اونچی جگہ دیوار وغیرہ میں گاڑھ دیں اللہ کے حکم سے ایک آدھ روز میں پھنسی سے آرام آجائے گا۔

آنکھ میں موتیا کا علاج

ہر فرض نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیت تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر پھونک مار کر انگلی کو آنکھوں پر پھیرا جائے تو ان شاء اللہ موتیا کا مرض جاتا رہے گا۔

دوسرا علاج یہ ہے کہ سورۂ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کرکے آنکھوں میں لگالیا جائے تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

آنکھوں کی وباء سے آنکھیں آجاتی ہیں اس میں بھی ہم فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿ق ۲۲﴾ آیت پڑھ ہاتھوں کی انگلیوں کے سروں پر پھونک کر آنکھوں پر پھیر لیتے ہیں۔ اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھیں اللہ تعالیٰ کا بہت احسان اور کرم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری تسبیح خانے سے نسبت قائم کی۔

نظر کی کمزوری کے لئے

آدھا کلو ہرڑ کا مربہ اور آدھا کلو بادام لے کر بادام پیس کر مربہ میں ملالیں اور ہر روز ایک چمچ ایک گلاس دودھ کے ہمراہ صبح نہار منہ لے لیں۔ ان شاء اللہ جلد ہی عینک کا نمبر کم ہونا شروع ہوجائے گا۔

بے خوابی کیلئے

☆ درود پاک پڑھیں، آنکھیں بند کرکے اور گنبد خضریٰ کا تصور کریں۔ ☆ پاؤں پر تیل کی مالش کریں۔ ☆ ناف پر تیل لگائیں۔ ☆ ٹماٹر آدھا کاٹ کر چینی چھڑک کر کھائیں۔ ☆ گرم دودھ کا گلاس پی لیا کریں۔ (شگفتہ حبیب)

نیند اور نظر کیلئے

گاجر کا جوس بھی پینے سے نظر کی کمزوری دور ہوتی ہے۔ میرے والد مرحوم و مغفور فرماتے تھے خالص شہد کی ایک ایک سلائی دونوں میں لگانے سے بھی نظر تیز ہوتی ہے اور یہ عمل میرے والد مرحوم خود کرتے تھے۔

نیند کیلئے رات کو سونے سے پہلے نیم گرم دودھ ایک کپ شہد تھوڑا سا ملا کر پی لیں اس کے علاوہ بہترین علاج عشاء کی نماز پڑھ کر سویا جائے تو نیند بہت سکون سے آتی ہے آزمائش شرط ہے۔ (مسز مشتاق قریشی' راولپنڈی)

ضعف بصارت کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ ستمبر 2014ء پڑھا صفحہ نمبر 20 پر آپ نے دو بیماریوں کے متعلق پوچھا ہے :نمبر 1 نظر کی کمزوری، نمبر 2 نیند نہ آنے کیلئے

پہلے ضعف بصارتی کا علاج: جو کہ مصنف کا چالیس سال کا تجربہ شدہ نسخہ ہے حاضر خدمت ہے۔ ھوالشافی: مغز بادام 15 دانے، خشخاش 6 ماشے، منقیٰ 7 دانے، گل اسطخدوس 3 ماشہ، مصری 2 تولہ۔ استعمال: اچھی طرح گھوٹ کر صبح نہار منہ 4 ہفتے استعمال کریں' چینی معمولی ڈال لیا کریں۔ پرہیز: ترشی، شیرینی۔

نیند نہ آنے کیلئے

بندہ ملازمت پر تھا مجھے نیند نہ آنے کا عارضہ پیش آگیا میں ویٹرنری اسسٹنٹ تھا خیال آیا صبح جب ہسپتال کھولوں گا تو جب تک 5,6 لوگ جمع نہ ہوجائیں۔ پھر ان کے سامنے بات کروں گا جب صبح ہسپتال میں نے کھولا تو لوگ فوری طور پر جمع ہوگئے میں نے ان سے کہا سب باتیں چھوڑو مجھے 3,4 یوم سے نیند نہیں آتی اس کا بتایا۔ ان میں ایک بکریوں کا چرواہا تھا جو کم و بیش 80,85 سال کا تھا۔ کہنے لگا: اس کے متعلق میں بتاتا ہوں کہ کیا کرنا چاہیے۔ میں نے کہا بتاؤ؟ کہنے لگا: رات کو آدھ سیر دودھ لے کر اسے ابالیں جب ابل جائے نیچے اتار کر اس میں چینی حسب منشاء ڈال دیں' بڑا چمچ کھانا کھانے والا دیسی گھی سے بھر کر اس میں ڈال دیں پھر چمچ سے دونوں کو ہلا کر اچھی طرح مکس کردیں' نیم گرم گرم پی کر سو جائیں۔ میں نے ایسے ہی کیا حکیم صاحب یقین کریں پھر مجھے بہت نیند آئی صبح کو جب اٹھا تو مجھے خیال آیا کہ یہ دماغی خشکی ہے مجھے آرام تو پہلے ہی یوم میں آگیا۔ لیکن میں نے تین دن اسے پیا۔

آپ بھی جس کو یہ نسخہ بتائیں کہیں کہ تین یوم استعمال کریں۔
والسلام! (شیخ شوکت علی شیخوپورہ)

نیند نہ آنے یعنی بے خوابی کا مجرب وظیفہ

یہ بیماری مسلسل نشہ کرتے رہنے اور اچانک وہ نشہ چھوڑ دینے یا مسلسل ٹینشن اور دیگر وجوہات کی بناء پر بھی لاحق ہوجاتی ہے لیکن یاد رہے کہ اس بیماری میں نیند آور گولیوں سے دور رہیں تاکہ شروع میں ان سے نیند تو آجاتی ہے مگر پھر رفتہ رفتہ ان گولیوں کی مقدار بڑھانی پڑتی ہے اور بالآخر نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ چاہے کتنی ہی گولیاں کھالی جائیں نیند نہیں آتی اور یہ گولیاں مضر صحت ثابت ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہ وظیفہ کیجئے! انشاء اللہ ضرور کرم ہوگا۔ سونے سے قبل درود شریف کے ساتھ سورہ احزاب آیت نمبر 56 چالیس مرتبہ اور آخر میں 11 مرتبہ پھر درود شریف پڑھیں۔ 5,10 منٹ میں ہی نیند آجائے گی چند دن یہ عمل کریں نیند روٹین کے مطابق آنے لگے گی۔

بے خوابی دور کرنے کا نسخہ

زمانہ قدیم میں اس کا علاج عام طور پر پیاز سے کیا جاتا تھا' اس لئے جس کو نیند نہ آتی ہو وہ کچی پیاز چبا کر کھا لے یا ابلی ہوئی پیاز گرم دودھ میں ڈال کر استعمال کرے خوب نیند آنے گی لیکن یاد رہے کہ نماز فجر پڑھنے سے قبل خوب اچھی طرح منہ صاف کرے یہاں تک کہ بدبو ختم ہوجائے کیونکہ منہ میں بدبو ہونے کی صورت میں مسجد کا داخلہ حرام ہے۔

نیند لانے والا مزیدار شربت

آدھ کلو پانی میں چھ ماشہ (یعنی تقریباً 6 گرام) سونف ڈال کر پانی کو چولہے پر جوش دیجئے جب دو چھٹانک یعنی 125 گرام پانی رہ جائے تو اس میں گائے کا دودھ 250 گرام اور ایک تولہ یعنی 12 گرام گائے کا گھی اور حسب ضرورت چینی یا خالص چھوٹی مکھیوں کا شہد ملا کر استعمال کیجئے خوب نیند آئے گی۔ (جمشید حیات اٹک)

نیند اور نظر کیلئے

جو بندہ صبح و شام "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ"
تین مرتبہ پڑھے گا تو موت تک چار بیماریوں سے حفاظت میں رہے گا۔ جذام، جنون، اندھا ہونا، اور فالج۔

نظر کی کمزوری

آنکھوں کا دکھنا، جلن، غرض آنکھوں کی کوئی بھی بیماری ہو جو بندہ ہر نماز کے فرضوں کے بعد 5 یا سات دفعہ پڑھے پھر ہاتھوں پر پھونک مار کر آنکھوں پر ہاتھ پھیر دیں۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (ق ۲۲) انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ جو بندہ ہر نماز فرضوں کے بعد سورۃ ق والی آیت نہیں پڑھ سکتا جس کو سورۃ ق کی یہ آیت نہ آتی ہو وہ ہر نماز کے بعد یَا نُوْرُ گیارہ دفعہ پڑھ کر اپنا کرلے۔ اس سے بھی فائدہ انشاء اللہ ہوگا۔

عملیات کے فضائل

☆ جو بندہ صبح و شام 3,3 مرتبہ آخری تین سورتیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ زمینوں، آسمانوں، انسانوں اور جنات کے شر سے نجات عطا فرمائے گا۔

☆ جو بندہ فرض نماز کے بعد تین مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ ہر رکعت پر ایک سال کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

☆ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا تو اس کے اور جنت کے درمیان موت کا پردہ ہے۔

☆ دن رات میں ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

☆ جو روزانہ صبح کی نماز کے بعد درود ابراہیمی دس دفعہ پڑھے گا اس بندہ کی روح نبیوں اور صدیقین کی طرح نکالی جائے گی۔ پل صراط سے گزرنے میں آسانی ہوگی فرشتہ سجدے میں سر رکھ کر اس کو جنت میں داخل کروائے گا۔ حوض کوثر پر پانی پینے میں مدد کی جائے گی۔

☆ جو بندہ 41 بار سورۃ کوثر اناج وغیرہ پر دم کرے گا تو رزق کبھی ختم نہ ہوگا۔

☆ جو بندہ 41 بار سورۃ قریش غلہ یا دیگ وغیرہ پر دم کردے گا تو وہ کافی ہوجائیں گے۔

☆ جو بندہ اکتالیس مرتبہ روزانہ آیت الکرسی پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے ایمان و یقین کی کمزوری کو ختم کردے گا۔

☆ جو شخص یَاقَابِلُ یَا قُدُّوْسُ فجر کے بعد 11 مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ سر والی جگہ کی بیماری سے نجات دے گا۔
(محمد نعمان ڈیرہ اسماعیل خان)

نسخہ نظر کی کمزوری

یہ نسخہ نظر کی کمزوری کا مجھے میرے دوست جو ڈاکٹر کے ساتھ ساتھ یوگا کے بھی ماہر تھے ان کا کہنا تھا ہم لوگ سر کی ورزش نہیں کرتے جس کی وجہ سر میں دوران خون کم ہوجاتا اس وجہ سے نظر کمزور ہوجاتی ہے۔

جن کی نظر کمزور ہو تو خالی پیٹ سر کے بل کھڑے ہوجائیں' پہلے دن ایک سے دس تک گنتی کریں پھر آہستہ آہستہ اس میں اضافہ کرتے چلے جائیں لیکن ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ ورزش ہرگز نہ کریں۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض نماز میں سجدہ طویل کریں اگر ہوسکے تو سجدے میں حرف یَا اَللّٰہُ' یَا اَللّٰہُ کا ذکر کرتے رہیں۔ میں نے اس نسخے سے بہت لوگوں کے نظر کے چشمے اترتے دیکھے ہیں۔ (راشد رحمانی' کراچی)

بے خوابی کیلئے میرے آزمودہ عمل اور نسخہ جات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بے خوابی کیلئے میرے آزمودہ عمل اور نسخہ جات حاضر ہیں۔

☆ جس کو نیند نہ آتی ہو تو سونے سے قبل وضو کرکے یہ پڑھے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (احزاب ۵۶)

☆ ...... رات کو سونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں"

"اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ" (بخاری ج ۲ ص 192 حدیث 6314) ☆ جس کو نیند نہ آتی ہو سونے سے قبل اول و آخر درود پاک 3 بار پڑھ کر یہ دعا "لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ" پڑھتے ہوئے سوجائے۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری جویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہوتی کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کرپارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے درس کسی بھی شکل میں نیٹ سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نسخہ جات: ☆ بے خوابی (یعنی نیند نہ آنا) اس کا علاج عام طور پر پیاز سے کیا جاتا ہے جس کو نیند نہ آتی ہو وہ تھوڑی سی کچی پیاز چبا کر کھالے انشاء اللہ تھوڑی ہی دیر میں نیند آجائے گی۔☆ جس کو نیند نہ آتی ہو وہ تھوڑا سا پیاز چھوٹا چھوٹا کاٹ کر اس کو پانی میں ابال کر پانی سے نکال کر گرم دودھ میں ڈال کر استعمال کرے خوب نیند آئے گی۔ (کلیم اللہ شیخ ڈیرہ اسماعیل خان)

نیند جلد آنے کے روحانی عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حسب ہدایت روحانی عمل ارسال خدمت ہے۔

نیند نہ آنے کیلئے

اگر نیند نہ آئے یا کم آئے تو سوتے وقت یہ آیت پڑھتے رہیں نیند آجائے گی اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿احزاب ۵۶﴾

نیند نہ آنے کیلئے

اگر نیند نہ آئے یا کم آئے تو سوتے وقت باوضو رات کو بستر پر لیٹ کر ایک بار آیت الکرسی اور (تسبیح 33 بار سبحان اللہ) (تحمید 33 بار الحمدللہ) تکبیر 33 بار اللہ اکبر) سورۃ فلق اور ناس ایک ایک بار اور آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿توبہ ۱۲۹﴾ بمعہ درود ابراہیمی پڑھا کریں۔ ذکر کرتے کرتے آپ کو نیند آجائے گی (بحوالہ کتاب: حیات الصدریہ)

مجھے نیند نہ آنے کا مرض لاحق تھا ڈاکٹروں نے نیند لانے کی گولیاں لکھ دیں تھیں بعد میں مجھے خیال آیا کہ یہ گولیاں استعمال کرنے والا بعد میں ان کا عادی ہوجاتا ہے اور اس کی یادداشت محو ہوجاتی ہے۔ یہ میں نے کہیں پڑھا تھا جو کام آیا۔ لہٰذا میں نے درج بالا عمل کیا تو اس سے مجھے خوب اچھی نیند آتی ہے اور عبادات میں خلل بھی نہیں پڑتا۔ اس کیلئے ایمان واعتقاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ (کلیمی پشاور)

ہچکی دور کرنے کیلئے

☆ کسی کی ہچکی نہ رک رہی ہو وہ ایک چمچ اجوائن لے کر پانی پی لے انشاء اللہ ہچکی رک جائے گی نہایت ہی آزمودہ اور مجرب ہے۔

بھوک کی کمی کا علاج

☆ اگر بھوک بالکل نہ لگتی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے بھوک انشاء اللہ خوب لگے گی۔ ''وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿نور ۱۰﴾ (عملیات کشمیری)

☆ اگر بھوک کم لگتی ہو تو اکتالیس بار یہ آیت کھانے پر دم کر کے کھلائیں وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ﴿الشعرء ۷۹﴾

منہ کے چھالوں کا علاج

☆ سورۃ الضحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کر کے چبانے سے انشاء اللہ تمام پھنسیاں اور چھالے ختم ہوجائیں گے۔ (عملیات کشمیری) (عدی یمان، ایبٹ آباد)

نگاہ کی کمزوری

مُعِيْنُ السَّلَامِ مِمَّا تَ الْجِنِّ الصَّابِ الْغِلَامِ الْمَرِيْ صبح سورج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر ایک بڑے پیالے پانی پر دم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے نہار منہ پی لیں اور باقی پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلو میں لے کر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہوجائے تو پانی کسی گملے یا کیاری میں ڈال دیں۔ اب دوسرا چلو بھر لیں اسی طرح پہلے بائیں آنکھ کو دھوئیں اور پھر دائیں آنکھ کو یہ عمل 90 دن کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نگاہ کی کمزوری دور ہوجاتی ہے۔

نظر تیز کرنے اور آنکھوں کے امراض کیلئے

اسٹیل کے برتن میں پانی پکا کر ٹھنڈا کریں زوال کے وقت 41 مرتبہ یَارَحْمٰنُ پڑھ کر پانی پر دم کریں دم شدہ پانی چاندی کی سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اس اسم کی برکت سے آنکھوں کے امراض جو گرمی، سردی، چوٹ، گردوغبار اور دھواں لگنے سے لاحق ہوتے ہیں ختم ہوجاتے ہیں۔ (بحوالہ: روحانی نماز، خواجہ شمس الدین عظیمی)

نیند کے لئے ٹوٹکہ

بے خوابی کے مرض میں کدو کا گودا دہی میں شامل کر کے یا پھر اس کا رائتہ استعمال کریں سوتے وقت کدو کے روغن سے مالش کریں اسے خشخاش کے ساتھ کھانے سے بھی پرسکون نیند آتی ہے۔

روحانی ٹوٹکے برائے نیند

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَهْدِاَلَيْلِيَةَ وَاَنِمْ عَيْنِيْ ترجمہ: اے اللہ! ستارے دور چلے گئے اور آنکھوں نے آرام لیا اور تو زندہ ہے قائم رہنے والا ہے تجھے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند آتی ہے اے زندہ اور قائم رہنے والے اس رات کو مجھے آرام دے اور میری آنکھوں کو سلادے۔ (ابن السنی، عن زید بن ثابت رحمہ اللہ)

☆ ..... دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْاَنْ يَّطْغٰي عَزَّجَارُكَ (وَتَبَارَكَ اسْمُكَ) (رافع حسین خیر پور میرس، سندھ)

نیند اور کمزوری نظر کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالے عبقری کے کیا کہنے یوں سمجھئے کہ روحانی عملیات سیکھنے والوں کیلئے ان کی پیاس بجھانے کا ایک سمندر ہے۔ آپ کا کالم جولائی کو شائع ہوا جس میں آپ نے فرمایا تھا کہ نیند اور کمزوری نظر کے آزمودہ تجربات ومشاہدات ارسال کئے جائیں تو میرے تجربات ومشاہدات حاضر خدمت ہیں۔

نیند لانے کیلئے

لوکی کو چھیل کر ابال کر گرائنڈ کر کے دودھ الائچی ڈال کر چینی ڈال دیں برف ڈال کر روزانہ صبح وشام پتلا یا گاڑھا جوس بنا کر پئیں۔ روزانہ چند دن پینے سے پرسکون نیند آتی ہے اس سے دماغ اور یادداشت بہت بہتر ہوجاتی ہے۔

☆ بادام کا خالص تیل ناک میں سوتے وقت 2 یا 3 قطرے روزانہ ڈال کر سوئیں، بہت لاجواب نیند آئے گی۔

☆ گلاب کا عطر یا جو بھی آپ کو بہت پسند ہو وہ خوشبو تکیے یا کپڑوں پر لگائیں بہت اچھی نیند آئے گی۔

☆ خشخاش کا تیل کنپٹیوں پر مالش کر کے سوجائیں تو بہت گہری نیند آتی ہے۔

نظر کی کمزوری کیلئے: سفید پیاز میں 3,2 مرتبہ سلائیاں ڈال کر آنکھوں میں سوتے وقت لگائیں۔ 3,4 ماہ استعمال کریں نظر کی کمزوری ختم ہوجائے گی۔

کنوار گندل اور کمزوری نظر

یہ آرٹیکل میں نے کسی رسالے میں پڑھا تھا ایک لڑکی نے اپنی آپ بیتی لکھی تھی کہ اس کے پیٹ میں بہت سخت درد تھا اور اس کی نظر بھی بہت کمزور تھی جب اس

کے پیٹ میں بہت درد اٹھا تو اسے کسی نے کہا کہ تم کنوار گندل استعمال کرو' اس نے کنوار گندل استعمال کرنا شروع کردیا۔ اس کے پیٹ کے درد کا تو نہیں پتا البتہ جب اس نے اپنی نظر چیک کرائی تو ڈاکٹر حیران رہ گئے کہ کتنے پوائنٹ اس کی نظر بحال ہوگئی تھی۔ ڈاکٹر نے پوچھا کہ تم نے کیا استعمال کیا ہے؟ تو اس نے کہا کہ پیٹ کے درد کیلئے میں نے کنوار گندل استعمال کیا تھا شاید یہ ایک ویکل لڑکی کا قصہ ہے یہ قصہ میں نے کچھ سالوں پہلے پڑھا تھا تو مجھے یاد آ گیا۔ ایک دفعہ میری آنکھوں کے گرد چنگاریاں سی اڑتی ہوئی محسوس ہوئیں میں نے کسی بزرگ کو خط میں احوال لکھا انہوں نے فرمایا کہ کسی اچھے آنکھوں کے ڈاکٹر سے علاج کراؤ۔ میرے سر میں بھی بہت درد ہوتا تھا میں نے یہی نسخہ استعمال کیا صبح اور شام 2 انچ کنوار گندل کا گودا نہار منہ استعمال کیا اور پھر چند دنوں میں سر درد اور آنکھوں کی چنگاریاں اور نظر کی کمزوری ختم ہوگئی۔

☆ سورۂ کہف کو سرمہ پر دم کرکے رات کو سوتے ہوئے سرمہ آنکھوں میں لگائیں چند دنوں میں نظر کی کمزوری ختم ہوجاتی ہے۔ آج کل بے تحاشہ ٹی وی، موبائل، فیشنی عینکوں اور نظر کے لینز، لیٹ کر پڑھنے، غلط بیٹھ کر پڑھنے، بے خوابی، غیر ضروری افکار، ٹینشن سے نظر کمزور ہوجاتی ہے اور یہی وجوہات بے خوابی کی بھی ہیں ان سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ (ساجدہ' واہ کینٹ)

بے خوابی کیلئے

اگر نیند نہ آتی ہو تو بھنگ اور تخم خشخاش برابر وزن لے کر بکری کے دودھ میں پیس کر پاؤں کے تلوؤں پر مہندی کی طرح لیپ کریں نیند آجائے گی۔

☆ گرمی کی وجہ سے سر میں درد ہو یا نیند نہ آتی ہو تو گل بنفشہ چھ ماشے، دھنیے کے بیج چھ ماشے کو پانی میں پیس کر پیشانی پر لگانے سے درد سر اچھا ہوجاتا ہے اور نیند بھی آجاتی ہے۔

نظر کی تیزی کیلئے ایک آزمودہ نسخہ

سرمہ 5 تولہ، قلمی شورہ آدھا تولہ، کباب چینی ایک تولہ، کنوار گندل ایک ٹکڑا۔ ترکیب:۔ سرمہ کو مٹی کے کورے برتن میں بھگو کر رکھیں روز پانی بدلتے رہیں' 40 دن کے بعد اس کو باریک پیس لیں جب تک اس کی چمک ختم نہیں ہوجاتی' اس کو پیستے رہیں۔ جب بالکل باریک پس جائے تو کباب چینی کو الگ سے پیس کر سرمہ میں ڈال دیں۔ اب قلمی شورہ بھی اس سرمہ میں شامل کرلیں اور اس کو مزید پیستے رہیں' جب تینوں آپس میں یکجا ہوجائیں تو اس میں کنوار گندل کو چھیل کر اس کا گودا سرمہ میں ڈال کر پیستے رہیں' تمام چیزیں حل ہوکر سرمہ بن جائیں تو صبح وشام سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں۔ آنکھ میں جالا، پھولا یا دھند کی شکایت دور ہوجاتی ہے' موتیا پانی بھی کافی حد تک کنٹرول میں آجاتا ہے۔ یہ ہمارے گھر کا آزمودہ نسخہ ہے۔ اگر موتیا پانی ہو تو سرمہ لگاتے وقت آنکھ دکھتی نہیں اور اگر موتیا پانی نہ ہو تو آنکھ میں ذرا جلن سی محسوس ہوتی ہے۔

ہر بڑ آنکھوں کیلئے شفاء

بڑی ہڑ کو پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگانے سے ٹھنڈک پڑتی اور بینائی صاف ہوتی ہے۔ اگر آنکھوں سے پانی بہتا ہو (ڈھلکا) یا آنکھوں میں سرخی ہو، روہے (ککرے) تکلیف دیتے ہوں تو وہ بھی دور ہوجاتے ہیں۔ (حکیم محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ)

آنکھوں کی زردی دور کرنے کے لئے

یرقان کے بعد آنکھوں کی زردی کو دور کرنے کیلئے کلونجی ایک نہایت مفید دوا ہے۔ کلونجی کے سات دانے عورت کے دودھ میں پیس کر ناک میں سڑکنے سے آنکھوں کی زردی دور ہوجاتی ہے۔ (حکیم محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ) (دیہاتی معالج)

آنکھوں کی سرخی

گھیکوار کا دو انچ لمبا چوڑا ٹکڑا لے کر چھیلیں اور اس پر ہلدی تین ماشے باریک پیس کر چھڑکیں اور جس طرف کی آنکھ دکھتی ہو اس طرف کے پاؤں کے تلوے پر باندھیں اگر دونوں آنکھیں دکھتی ہوں تو دونوں طرف باندھیں آنکھوں کی سرخی اور درد دور ہوجائے گا۔ دکھتی آنکھوں میں گھیکوار کا گودا ایک ایک تولہ، سفید زیرہ تین ماشے اور پھٹکڑی ایک ماشہ کی پوٹلی باندھ کر اس کو بار بار آنکھوں پر پھیرنا اور اسی کا ایک دو قطرے آنکھوں میں ٹپکانا بہت فائدہ دیتا ہے۔ آنکھوں کی سرخی اور ورم دور ہوجاتا ہے۔ (حکیم محمد سعیدؒ، ماخوذ از: دیہاتی معالج) (از طرف: کوثر، خیر پور میرس، سندھ)

بینائی اور نظر تیز کرنے کیلئے

☆ اُسْكُنْ اَيُّهَا الصُّدَاعُ وَلَا تُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار پڑھ کر سر پر دم کریں اور پانچ بار اس عمل کو دہرائیں انشاء اللہ نظر کو طاقت ملے گی اور عینک سے چھٹکارا ملے گا (زوجہ فضل الرحمٰن' سومرو پکا چانگ)

نظر کی کمزوری دور کرنے کا روحانی عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو ہمیشہ شاد و آباد رکھے۔ میری نظر بہت کمزور تھی سیدھی آنکھ کی زیادہ تھی میں ہر وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۃ القدر پارہ 30 ایک بار پڑھتی ہوں ہر فرض نماز کے بعد سورہ ق کی آیت 22 فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ۲۲﴾ 7 بار پڑھ کر اول آخر ایک ایک بار درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر انگلیوں پر دم کرکے آنکھوں پر لگاتی ہوں نہ نظر چیک کرواتی ہوں نہ عینک لگانے کو دل کرتا ہے بس ہر وقت کہتی ہوں اللہ میری تیرے ساتھ منت چل رہی میرے والدین اور حضرت جی کے پاؤں مبارک کے صدقے قبول کرے گا۔ پہلے صحن میں بیٹھ کر سوئی میں دھاگہ نہیں ڈال سکتی تھی انتہائی بے بس ہوجاتی تھی لیکن اب اندر بیٹھ کر بھی سوئی میں دھاگہ ڈال لیتی ہوں اور روز نہیں کسی کسی دن ایک دو پانچ دس روپے آنکھوں کا صدقہ کرتی ہوں لیکن جو امیر لوگ

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1۔ الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹری کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹری کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3۔ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین اجوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

کوئی اغوا نہ کر سکے گا: وضو کرنے کے دوران ہر حصے کو دھوتے ہوئے یَاقَوِیُّ پڑھ لیں تو انشاء اللہ انسان اور خاص طور پر جنات اغوا نہیں کر سکیں گے۔ (محمد سعید علوی' چکوال)

ہیں وہ روز ایک بکرا بھی دے سکتے ہیں آنکھوں سے قیمتی چیز کیا ہوسکتی ہے؟

☆ میرا بیٹا محمد معظم 19 سال کا ہے اس کی نظر ساڑھے چھ نمبر کمزور ہے وہ ہر نماز کے بعد آب زم زم ڈالنے کا پابند ہے ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالتا ہے۔ روز رات کو سونے سے پہلے سرمہ لگانے کا پابند ہے سورۃ ق کی آیت 22 ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے' رمضان سے پہلے چیک کروائی تو آدھا نمبر ٹھیک ہوگئی ہے۔ پہلے نیند سے بیدار ہو کر عینک لگا کر ٹائم دیکھتا تھا اب ایسے ہی دیکھ لیتا ہے' جیسے اور ٹھیک ہوگئی ہو۔ ڈاکٹر نے 3 مہینے بعد کا کہا تھا کہ آکر چیک کروانا اور وہی تھوڑا سا صدقہ کرتی ہوں اور خاص بات اللہ سے ہمیشہ اپنے والدین اور حضرت حکیم صاحب کے پاؤں مبارک کا صدقہ مانگنا، ہر سانس میں تو جیسے سارے کاموں کے سبب لگتے جاتے ہیں اور جو بھی وظیفہ قرآن، دو انمول خزانے جو بھی پڑھیں آنکھوں پر دم کرتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت حکیم صاحب کے پاؤں مبارک کے صدقے باقی نظر بھی ٹھیک کردے گا جلدی انشاء اللہ۔ جب بھی کسی کو عینک لگی دیکھتی ہوں تو کہتی ہوں اللہ پہلے ان کی نظر ٹھیک کردے۔ (شگفتہ یاسمین' لاہور)

نیند کے لئے روحانی ٹوٹکہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! رات کو بے خوابی کی شکایت کیلئے میرے ابو نے بتایا تھا کہ اپنے رات کے عملیات پڑھنے کے بعد اللہ پاک سے اس طرح دعا کریں کہ "یا اللہ! تو مالک ہے آقا ہے تو نے دن رات بنائے ہیں، رات کو سونے کے لئے اور دن کو کام کاج کیلئے بنایا ہے۔ یا اللہ! تیرے حکم سے تیری ساری مخلوق چرند پرند اور انسان سو گئے ہیں یا اللہ! تو مجھے بھی نیند دے دے تیری مہربانی ہوگی، مجھے بھی آرام دے اور بے خوابی کی کیفیت دور کردے۔ یقین کے ساتھ یہ دعا پڑھتے ہی مجھے ہمیشہ نیند آجاتی ہے اور جیسا کہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے فرمایا ہے کہ اللہ سے باتیں اللہ کے دھیان کے ساتھ ہوں اور وضو بنا کر سوئیں تو اللہ پاک مدد کرتا ہے۔

نظر کے لئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری منگنی کے کچھ عرصہ بعد مجھے سر درد اور آنکھیں کھچنے کی شکایت رہتی تھی نظر چیک کروائی تو پتہ چلا کہ کمزور ہوگئی ہے اور مجھے چشمہ لگ گیا اس زمانے آج سے 19 سال پہلے شاید سسرال والوں کو نہ پسند ہو میں نے مندرجہ ذیل ٹوٹکہ استعمال کیا تو مجھے نظر کی کمزوری کی شکایت دور ہوگئی۔ **ھوالشافی:** بادام 50 گرام، چار مغز 50 گرام، مصری 50 گرام، کھوپرا خشک 50 گرام، سونف 50 گرام۔ ان سب چیزوں کو کوٹ پیس کر ایک چمچ چائے والا دودھ کے ساتھ صبح استعمال کریں۔ پستہ اگر چاہیں تو لیکن گرم تاثیر ہے۔ آج میں بالکل صحیح لکھ پڑھ سکتی ہوں اور میری عینک اتر گئی ہے۔ (والدہ مریم' کراچی)

نیند نہ آنے کی شکایت کی دعا

(رواہ الترمذی) بحوالہ معارف الحدیث۔ حصہ پنجم ص:۱۲۹، کتاب الاذکار والدعوات) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرلیا کرو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُكَ (وَتَبَارَكَ اسْمُكَ) وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے اور ان سب چیزوں کے مالک جو اس کے نیچے واقع ہیں اور شیاطین اور ان کی گمراہ کن سرگرمیوں کے مالک اپنی ساری مخلوق کے شر سے مجھے اپنی پناہ اور حفاظت میں لے لے، کوئی مجھ پر زیادتی اور ظلم نہ کر پائے، باعزت اور محفوظ ہے وہ جس کو تیری پناہ حاصل ہے تیری حمد و ثناء کا مقام بلند ہے تیرے سوا کوئی لائق پرستش نہیں بس تو ہی معبود برحق ہے۔ (شہناز کلیم اللہ' لاہور)

نیند اور نظر کیلئے

☆ یَابَصِیْرُ بعد نماز جمعہ سو مرتبہ پڑھنے سے بصارت میں صفائی اور نیک اعمال کی توفیق ہوتی ہے۔

☆ اَلشَّکُوْرُ جس کو ضیق النفس یا تھکان یا گرانی ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دیں اور پئے تو نفع ہوگا اور اگر ضعف البصر اپنی آنکھ پر پھیر لے تو نگاہ میں ترقی ہوگی۔

☆ پانچوں نمازوں کے بعد یَانُوْرُ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

☆ سورہ نبا پڑھنے سے ضعف البصر کی شکایت دور ہوجاتی ہے پانی پر دم کرکے لگانا بھی مفید ہے۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص عصر کے بعد اس سورۃ کو پانچ مرتبہ پڑھے گا وہ امیر عشق الٰہی ہوجائے گا۔ (فوائد الفواد ص: ۹۳)

☆ قرآن شریف کو دیکھ کر پڑھنے سے آنکھوں کی بینائی میں اضافہ ہوتا ہے' نگاہیں نیچی رکھنے سے بصارت کو تقویت ملتی ہے۔ رات کو سوتے وقت سرمے کا استعمال بھی بینائی کو تیز کرتا ہے اور یہ سنت ہے۔ چاند کی طرف دیکھنے سے بھی نظر تیز ہوتی ہے۔ ☆ سورۃ تکویر پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالا دفع ہوجاتا ہے۔

نظر کی کمزوری کا علاج

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں چار چیزیں آنکھوں کی (بینائی کی) تقویت کا باعث ہیں (1) قبلہ رخ بیٹھنا (2) سوتے وقت سرمہ لگانا (3) سبزے کی طرف نظر کرنا (4) لباس کو پاک صاف رکھنا۔

1)۔ سونف، مصری، بادام ایرانی تینوں ہموزن لے کر اچھی طرح باریک پیس کر یکجان کر کے بڑے منہ کی بوتل میں محفوظ کر لیجئے اور بلاناغہ روزانہ نہار منہ ایک چائے کا چمچ بغیر پانی کے کھا لیجئے طویل عرصہ استعمال کرنے سے انشاء اللہ آنکھوں کی بینائی کو فائدہ ہوگا۔

2)۔ گاجر کے موسم میں روزانہ ایک گاجر کھالیا کریں انشاء اللہ حافظہ قوی اور بینائی تیز ہوگی حتیٰ کہ چشمہ ہے تو انشاء اللہ نمبر کم ہونا شروع ہوجائیں گے (گاجر دھو لیجئے اور بغیر چھیلے کھا لیجئے کہ چھیلنے سے اوپری تہہ کے عین نیچے موجود وٹامن سی ضائع ہوسکتا ہے)

3)۔ گندم ایک حصہ، سرمہ سیاہ پانچ حصے دونوں کو ایک ہفتہ تک لیموں یا کیلے کے رس میں کھرل کریں' صبح و شام اس کو آنکھوں میں لگانے سے نظر کی کمزوری دور ہوجاتی ہے۔

4)۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہو یا موتیا اتر رہا ہو تو جامن کی گٹھلی خشک کر کے باریک پیس کر تین تین ماشہ صبح و شام پانی سے کھلائیں اور جامن کی گٹھلی برابر وزن شہد میں پیس کر سرمہ دانی سے صبح و شام آنکھوں میں ڈالا کریں۔ لوگ کہتے ہیں کہ جب موتیا اترنا شروع ہوتا ہے تو پھر رکتا نہیں' یہ آسان سی دوائی لوگوں کے اس خیال کو غلط ثابت کردے گی۔

5)۔ آئینہ یا کوئی چمکدار چیز آفتاب کے سامنے

کر کے آنکھ پر اس کا عکس ہرگز مت ڈالو اس سے کبھی دفعتاً بینائی جاتی رہتی ہے۔

6)۔ انار شیریں اور انار ترش کے دانے اور دانوں کے بیچ کے پردے اور گودا لیکر نچوڑلیں اور کئی تہہ کپڑے میں چھان لیں تو عرق نکلے وہ آب انار کہلاتا ہے یہ عرق ڈیڑھ چھٹانک اور اس میں شہد چھٹانک بھر ملا کر مٹی یا پتھر کے برتن میں ہلکی آنچ پر پکائیں اور جھاگ اتارتے رہیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو کر جمنے کے قریب ہو جائے تو پھر شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں اور ایک ایک سلائی اپنے اور اپنے بچوں کی آنکھوں میں لگایا کریں انشاء اللہ آنکھوں کی اکثر بیماریوں سے حفاظت رہے گی اور بینائی میں ضعف نہ آئے گا۔

7)۔ تازہ آملے لے کر گٹھلی کر کے پانی نچوڑ لیں اور چھان کر لوہے کے برتن میں پکائیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے پھر شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں اور ایک ایک سلائی لگایا کریں۔

نیند کے لئے

جس کی نیند بیماری یا کسی فکر وخوف کی وجہ سے جاتی رہی ہو سورۃ الانبیاء (پ 17) ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی کمر پر باندھ دیں خوب نیند آئے گی اور بغیر تعویذ کھولے آنکھ نہیں کھلے گی۔

''اَلْقَیُّوْمُ'' اس کی کثرت سے نیند آتی ہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کو فجر سے طلوع آفتاب تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی حاصل ہو گی۔

سورۃ تحریم مریض پر دم کرنے سے درد کو سکون اور مرگی والے کو افاقہ ہوتا ہے، مریض کو نیند آ جائے۔

سورۃ اعراف کی آیت نمبر 54 تا 56 مسلسل پڑھنے سے خوب نیند آتی ہے اور شیطان سے حفاظت رہتی ہے۔

نیند نہ آنے کی دعا

اگر نیند نہ آئے تو بستر پر لیٹنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا پڑھنے کی ہدایت فرمائی

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُکَ سِنَۃٌ وَّلَانَوْمٌ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَھْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ ۔ ترجمہ: اے اللہ! تارے چھپ گئے اور آرام پکڑا آنکھوں نے اور تو سدا زندہ و قائم رہنے والا ہے۔ تجھ کو اونگھ اور نیند نہیں پکڑتی۔ اے سدا زندہ سب کے سہارے آرام دے میری آنکھوں کو اس رات میں سلا دے۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ ان کو رات میں اچھی طرح نیند نہیں آتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم بستر پر لیٹ جاؤ تو پھر یہ پڑھو اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْاَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ (وَتَبَارَکَ اسْمُکَ) وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ تو ساتوں آسمانوں اور ان کے آس پاس کا رب ہے اور زمینوں کا بھی رب ہے اور تمام شیاطین بھی تیرے قبضہ قدرت میں ہیں اور تو میرا محافظ بن جا ہر اس چیز کے خلاف جو میرے لئے نقصان کا باعث ہو سکتی ہے۔ مجھے خوشی اور مسرت عطا فرما۔ میں تمہاری بزرگی بیان کرتا اور تیرے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کرتا۔

نیند آور گولیوں سے حتی الامکان دور رہیے اور اس کی عادت تو ہرگز مت بنایئے کیونکہ شروع میں اگرچہ ان سے نیند آ جاتی ہے مگر پھر رفتہ رفتہ ان گولیوں کی مقدار بڑھانی پڑتی ہے اور بالآخر نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ چاہے کتنی ہی گولیاں کھالی جائیں نیند نہیں آتی اور یہ گولیاں مضر صحت بھی ہوتی ہیں ہدایت دیئے ہوئے علاج فرمایئے اللہ جل شانہ کرم فرمائیں گے۔ 1)۔ نیند نہ آتی ہو تو سونے سے قبل سورۃ احزاب کی آیت نمبر 51 پڑھ کر درود شریف پڑھ لیجئے انشاء اللہ نیند آ جائے گی 2)۔ رات کو سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے ''اللھم باسمك اموت واحیا''

3)۔ نیند نہ آتی ہو تو سورۃ نبا کی آیت نمبر 9 بار بار پڑھیے انشاء اللہ جلدی نیند آ جائے گی۔

4)۔ نیند نہ آتی ہو تو سونے سے قبل اول آخر درود پاک کے ساتھ کم از کم تین بار یہ پڑھیے ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ''

5)۔ بے خوابی بہت پرانا مرض ہے زمانہ قدیم میں اس کا علاج عام طور پر پیاز سے کیا جاتا تھا جس کو نیند نہ آتی ہو وہ یا تو کچی پیاز چبا کر کھا یا ابلی ہوئی پیاز گرم دودھ میں ڈال کر استعمال کرے انشاء اللہ خوب نیند آئے گی۔

6)۔ آدھا کلو پانی میں چھ ماشہ (یعنی تقریباً 6 گرام) سونف ڈال کر پانی کو چولہے پر جوش دیجئے جب دو چھٹانک (یعنی تقریباً 125 گرام) پانی رہ جائے تو اس میں گائے کا دودھ 250 گرام اور ایک تولہ (یعنی تقریباً 12 گرام) گائے کا گھی اور حسب ضرورت چینی ملا کر استعمال کیجئے انشاء اللہ نیند آنے لگے گی۔

7)۔ ایک درمیانہ پیاز دہی (مناسب مقدار) میں ملا کر سونے سے پہلے کھائیں انشاء اللہ نیند آ جائے گی۔

8)۔ چٹائی بچھونے یا پلنگ پر چت لیٹ جایئے دونوں ہاتھ سیدھے کر کے پہلوؤں کے برابر کر لیجئے۔ اب 6 سیکنڈ تک آہستہ آہستہ گہرا سانس لیجئے، تین سیکنڈ تک ہوا کو اندر روک لیجئے اور پھر 6 سیکنڈ میں آہستہ آہستہ منہ سے خارج کیجئے اس کے بعد اپنی کروٹ لیٹ کر چند بار یہ عمل دہرایئے۔ انشاء اللہ نیند آ جائے گی۔

9)۔ کدو کے بیج کے مغز نصف تولہ میں تھوڑی سی مصری ملائیں اور اسے کھائیں تو بے خوابی کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

10)۔ دھنیا کھانے سے بھی معدہ کے بخارات جو دماغ کو جاتے ہیں وہ ختم ہو جاتے ہیں اس لئے پرسکون نیند آتی ہے۔

11۔ فروٹ چاٹ کھانے سے بھی نیند نہ آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات سر میں خشکی ہونے کی وجہ سے بھی نیند نہیں آتی، ایسے میں سر کی مالش کرنا نہایت مفید ہے۔ چائے اور کافی کا استعمال کم کر دیں اس کی جگہ دودھ اور پھل کا استعمال زیادہ کریں۔ فضول باتوں اور بے کار سوچوں کو اپنے ذہن میں جگہ مت دیں اس سے بھی نیند متاثر ہوتی ہے۔ اپنے گھر والوں اور ملنے جلنے والوں سے تعلقات کو خوشگوار بنایئے اپنے دل کو ہمیشہ انتقام، ضد جیسی خبیث عادات سے پاک رکھئے انشاء اللہ زندگی اور نیند دونوں پرسکون ہو جائیں گی۔ (نبیلہ عارف، فیصل آباد)

نسخہ کمزوری کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے مزاج بخیریت ہوں گے اللہ پاک آپ کی جان و مال عزت و آبرو و اہل وعیال میں

بچے کے ہاتھ پاؤں پر پسینہ آتا ہو تو۔۔۔

بچے کے جو ہاتھ پاؤں میں اس کیلئے کانسی کی تھالی میں تازہ روٹیاں پکا کر رکھیں بغیر کپڑے کے تین چار روٹیاں رکھیں گے تو تھالی میں پسینہ آ جائے گا۔ وہی ہاتھ و پاؤں کے اوپر مالش کریں، ہوا نہ لگنے بہت ہی اچھی چیز ہے میں نے خود آزمایا ہے۔ لگاتار لگائیں اور ہوا بالکل نہ لگے۔ آرام آ جائے گا۔ محترم حکیم صاحب میرا نام پوشیدہ رکھیں۔

ترقی اور برکت نصیب فرمائے اور آپ کی عمر دراز فرمائے اور آپ کو ایمان کی دولت سے مالا مال فرمائے اور آپ کی ہر شر اور مصیبت پریشانی سے حفاظت فرمائے۔

اللہ پاک آپ کی محنت کو قبول فرما کر سارے عالم کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ **محترم!** آپ کا رسالہ عبقری ہر ماہ پڑھتا ہوں تقریباً 3 ماہ ہوگئے ہیں رسالہ کسی سے لیا تھا وہ پڑھا الحمدللہ بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ ہر اعتبار سے رسالہ پڑھنے کے قابل ہے بہت ہی اچھا رسالہ ہے اللہ پاک دن دگنی رات چگنی ترقی نصیب فرمائے۔ آپ کے رسالے میں پڑھا کہ نیند کیلئے اور نظر کی کمزوری کیلئے نسخہ یا کوئی عمل بھیجنے کی اپیل کی ہے نیند نہ آنے کیلئے ایک نسخہ لکھ رہا ہوں۔

نسخہ: چھوٹی چندن کو سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں صبح و شام 2,2 ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ کمزوری نظر: سونف 2 ماشہ، مغز بادام 7 عدد، مصری 1 تولہ رات کو ملا کر سوتے وقت دودھ سے کھائیں اس کے بعد پانی ہرگز نہ پئیں چالیس روز میں نظر اس قدر تیز ہوجاتی ہے کہ عینک کی ضرورت نہیں رہتی۔ (حکیم محمد طفیل، مانسہرہ)

نظر اور نیند کیلئے

نظر برقرار رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ ان کی حفاظت کی جائے۔ ٹوٹکہ آزمایا ہوا ہے۔

آپ صبح کے وقت گراسی پلاٹوں کھیتوں میں گھاس پر موجود پانی کو اپنے ہاتھوں میں بھر کر آنکھوں میں ڈالیں انشاء اللہ بینائی تیز ہوگی اور چہرے میں خون بھر آئے گا اگر آپ کو افاقہ ہو قارئین کو تو عبقری کو ضرور فائدے لکھیں اور مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں۔

نیند کے لئے

اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو عشاء کی نماز کے بعد دائیں کروٹ لیٹ کر منہ کو کعبے کی طرف کرکے دائیں ہاتھ کو سر کے نیچے اور بائیں ہاتھ کو اپنی ٹانگوں کے اوپر رکھ کر چاروں قل شریف، دعائے قنوت، آیت الکرسی اور سورۂ فلق کا ورد کرے۔ اس کو پتہ بھی نہیں چلے گا کہ وہ کب سوگیا ہے۔ (محمد رمضان شاکر، ضلع سلطان پور)

آنکھوں کے آزمودہ ٹوٹکے

رات کو سونے سے پہلے چار بادام، چٹکی بھر سونف ذرا سی مصری باہم استعمال کرنے سے نگاہ تیز ہوجاتی ہے۔

غسل کرنے سے پہلے پاؤں کے انگوٹھوں پر سرسوں کا تیل ملنے سے نظر کبھی کمزور نہیں ہوتی۔

آنکھوں میں سلائی کی مدد سے تازہ اصلی شہد لگائیں 15 منٹ بعد آنکھوں کو دھولیں اس سے نظر تیز ہوتی ہے اور آنکھوں کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

پاؤں کی ہتھیلیوں اور انگلیوں کے درمیان خلا کی خوب مالش کریں کیونکہ پاؤں کا نگاہ اور یادداشت سے اتنا گہرا تعلق ہے جتنا روح کا انسان سے، کچی گاجریں کھانے سے نظر تیز ہوتی ہے۔

آنکھوں کے لئے چند مجرب وظائف

بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نیت ترقی بینائی پڑھیں، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر تین مرتبہ پڑھیں، بعد سلام کے سربسجدے میں رکھ کر یہ دعا پڑھیں مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ روزانہ یہ نفل پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ کی روشنی اس قدر کردے گا کہ تمام عمر اسے ضعف بصارت کی تکلیف نہ ہوگی۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (ق ۲۲) اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کرکے آنکھوں پر لگائے انشاء اللہ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہوگیا وہ بھی جاتا رہے گا۔

سرمہ سلائی پر سورۃ العصر پڑھ کر دم کرنے سے پھر اس سلائی سے سرمہ لگانے سے آنکھوں کی تمام بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔ یَانُوْرُ یَابَصِیْرُ گیارہ دفعہ پڑھ کر انگلی پر دم کرکے آنکھوں پر لگائیں فرض نماز کے بعد یہ عمل کیا جائے۔

ضروری ہدایت: کلمات اللہ میں شفاء ہی شفاء ہے بشرطیکہ یقین اور امید ہو لحاظ ہر وظیفہ کو یقین سے پڑھیں تو کامیابی ضرور الضرور آپ کی مقدر ہوگی۔ انشاء اللہ

مولی کے فائدے

☆ مولی کا چھلکا شہد میں ملا کر کھانے سے سانپ کے کاٹے کا زہر ختم ہوجاتا ہے۔ ☆ پرانی کھانسی میں ایک ماشہ نمک مولی ہمراہ ہموزن چینی کھلانے سے شفاء ہوتی ہے۔

☆ نزلہ زکام میں چٹکی بھر نمک مولی سونگھنے سے یہ مرض دور ہوجاتا ہے اور دماغ کے کیڑے ختم ہوجاتے ہیں۔

☆ شراب کا نشہ اتارنے کیلئے مولی کے پتوں کا پانی پلانا مفید ہے۔

☆ یرقان کیلئے آدھ کلو مولی کے پانی میں چینی ملا کر یرقان کے مرض کو پلانے سے یرقان ختم ہوجاتا ہے۔

☆ مولی کھانے سے انتڑیوں کی حرکت تیز ہوتی ہے اور قبض ختم ہوتی ہے۔

☆ مولی کے مسلسل کھانے سے پیشاب کا رک رک کر آنا، جل کر آنا، کم آنا یا قطرہ قطرہ آنا یہ تمام شکایات دور ہوتی ہیں۔

☆ مولی کھانے کے بعد گڑ کھانے سے مولی جلد ہضم ہوجاتی ہے اور بدبودار ڈکار وغیرہ بھی نہیں آتے۔

☆ بواسیر کے مرض میں مولی کا رس اور مولی کے پتے مریض کو کھلانے سے شفاء ملتی ہے۔ ☆ مولی کے چار ماہ مسلسل استعمال سے سر کے بال گرنا بند ہوجاتے ہیں۔

☆ مولی کے زیادہ استعمال سے جگر کی اصلاح ہوتی ہے۔

(مومنہ) معلمہ بنت مولوی محمد حنیف، گجرات)

ضعف جگر، کمی خون اور سیلان الرحم کیلئے ازحد مفید

ھوالشافی: قلمی شورہ دو تولہ، پھٹکڑی سفید دو تولہ، ہیرا کسیس دو تولہ۔ ہلکی آنچ پر توا رکھ دیں جب گرم ہوجائے اس پر تمام اشیاء رکھ کر کسی مٹی کے برتن سے ڈھانپ دیں اور بریاں ہونے پر اتار لیں۔ جس طرح پھٹکڑی بریاں کرتے ہیں، اسی طرح تینوں اشیاء بریاں کرلیں بعد از رگڑ لیں، پیلے رنگ کا سفوف ہوجائے گا۔ ڈبل زیرو کے کیپسول بھرلیں۔ **مقدار خوراک:** ایک کیپسول صبح، دوپہر، شام ہمراہ دودھ والی لسی یا صرف دہی کے ساتھ۔ **فوائد:** پیلے یرقان کیلئے نہایت مفید ہے، چند دنوں میں مرض سے افاقہ ہوجاتا ہے۔ ضعف جگر، کمی خون، سیلان الرحم میں ازحد مفید ہے۔

لیکوریا اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کا علاج

نسپال (چھلکا انار) دو تولہ، گل دھاوا دو تولہ، مائیں دو تولہ، مازو دو تولہ، کمرکس دو تولہ، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ۔ تمام اجزاء کو باریک کرکے سفوف بنالیں اور زیرو نمبر کیپسول بھرلیں۔ **مقدار خوراک:** ایک کیپسول صبح، دوپہر، شام ہمراہ دودھ۔ **فوائد:** لیکوریا اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کیلئے مفید ہے۔ کیلشیم کی کمی پوری ہوجاتی ہے۔

شوگر کیلئے انتہائی مفید

نیم کے پتے پانچ کلو، چنے دیسی آدھ کلو، پانی پانچ لیٹر۔ پانی میں چنے اور نیم کے پتے ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ پانی تقریباً آدھا رہ جائے، پانی میں سے صرف چنے نکال کر سائے میں خشک کرلیں بعد میں باریک پیس کر ڈبل زیرو سائز کے کیپسول بھر کر ایک کیپسول صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ شوگر کیلئے انتہائی مفید ہے۔ (محمد فاروق اعظم، حاصل پور)

نظر ٹھیک رہے گی

ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَابَصِیْرُ کی کریں۔ یا پھر فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھیں۔ ہر نماز کے بعد 11 بار یَابَصِیْرُ پڑھنے کا اہتمام کریں انشاء اللہ اس کی برکت سے نظر ٹھیک ہوجائے گی۔ (پوشیدہ)

بزرگ سے ملا روحانی عمل

میرے پاس ایک خاص وظیفہ ہے جو قارئین کی نذر کرنا چاہتی ہوں۔ یہ مجھے ایک بزرگ سے ملا ہے اور میرا ذاتی آزمودہ ہے۔ مجھے کافی عرصہ سے نیند نہیں آتی تھی کافی علاج کے باوجود کوئی فائدہ نہ ہوا اور اس وظیفے سے پہلے دن ہی بہت اچھا اثر ہوا۔ اس لئے جس کو نیند نہ آتی ہو وہ یہ آیت مبارکہ اول آخر تین بار درود شریف کے آیت وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿انعام ۱۳﴾ پڑھ کر ہتھیلی پر پھونک مار کر سر پر پھیریں اور فائدہ اٹھائیں۔ (ام حمزہ)

نیند کیلئے نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے نیند کیلئے نسخہ جات بھجوانے کا فرمایا تھا۔ اکثر لوگوں کو نیند نہ آنے کی شکایت ہوتی ہے جس کی وجہ خون کی کمی ہوتی ہے۔ اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو وہ خون بڑھانے کا طبی نسخہ یا گولیاں استعمال کرے۔ اس کے علاوہ ہمارا 10 سالہ تجربہ ہے کہ اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو وہ یہ کلمات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ" (بخاری شریف) پڑھے تو ان شاء اللہ نیند کی شکایت دور ہوجائے گی۔ (زاہد اللہ، بنوں)

نظر اور نیند کی کمی کیلئے طبی علاج

نظر اور نیند کیلئے طبی علاج یہ ہے کہ رات کو سات گری بادام کی پانی میں بھگو دی جائیں اور صبح نہار منہ چھیل کر ایک ایک کر کے کھائی جائیں۔ سر پر بادام روغن کی مالش کی جائے اور روحانی علاج یہ ہے کہ ہر وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے ایک مرتبہ سورۃ قدر پڑھی جائے۔ یہ عمل میں کافی سالوں سے کر رہا ہوں اور اسے فائدہ مند پایا ہے۔ نیند نہ آنے کیلئے میں نے اکثر کتابوں میں پڑھا ہے کہ بستر میں لیٹ کر آدمی یہ تصور کرے کہ وہ آسمان کی بلندیوں میں ہے، ہوا میں تیر رہا ہے، فضاؤں میں اڑ رہا ہے، ستاروں کے درمیان گھوم رہا ہے۔ اس سے اسے نیند آنا شروع ہوجائے گی۔

بواسیر کیلئے عجیب مگر زبردست عمل

بیت الخلاء جانے سے پہلے تین مرتبہ پڑھیں اور بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد تین مرتبہ پڑھیں عمل یہ ہے:

کر کروئی بربروئی بروں شو خدائے مابزرگ است تو بروں شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بہ نزدیک من میار اس کے ساتھ اس سے ملتا جلتا عمل میں کئی سالوں سے کر رہا ہوں جس سے پھوڑے پھنسی کو تین دن میں آرام آجاتا ہے۔

اول و آخر تین مرتبہ درود شریف (درود شفا پڑھ لے تو زیادہ بہتر ہے۔) درمیان میں تین مرتبہ یہ پڑھ کر دم کرے۔ "بسم اللہ الرحمن الرحیم کر کروئی بربروئی آبروئی خشک شو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از جہاں برفت تو نیز برو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" (محمد حنیف بھٹی، راولپنڈی)

عینک توڑ

جس کی نظر کمزور یا عینک لگی ہو وہ "فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ۲۲﴾" (سورۃ ق آیت نمبر 22) پڑھے تو انشاء اللہ اس کی نظر بھی ٹھیک ہوجائے اور چشمے سے جان بھی چھوٹ جائے گی۔ (تو ید اقبال، لاہور کینٹ)

نظر کیلئے

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کی برکات اپنی جگہ مسلم ہیں۔ مگر ان سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے ان پر یقین ضروری ہے۔ اگر اس میں کمی ہوگی تو فائدہ نہیں ہوگا۔ ایک محدث کے صاحبزادے نے ایک حدیث میں پڑھا کہ کھمبی کا عرق آنکھ میں ڈالنے سے آنکھوں کی تکلیف دور ہوجاتی ہے۔ ان کے غلام کی آنکھوں میں کچھ تکلیف تھی بطور آزمائش غلام کی آنکھ میں کھمبی کا عرق ڈالا تو اس کی تکلیف اور بڑھ گئی۔ اس صاحبزادے نے اپنے والد (محدث صاحب) سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے پوچھا کس نیت سے آنکھ میں عرق ڈالا تھا۔ جواب دیا حدیث کی بات کو آزمانے کیلئے، تو محدث صاحب نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پر تجھ کو اعتماد نہ تھا۔ یہ اس کی سزا ہے چنانچہ صاحبزادے نے توبہ کی اور صحیح نیت کے ساتھ پھر جو عرق ڈالا تو فائدہ ہوا۔

علماء نے لکھا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ان دنوں آنکھیں دکھ رہی تھیں اور دکھتی آنکھ کے ساتھ کھجور کھانا مضر ہے۔ اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھجور کھانے سے منع فرما دیا اور جب آپ کے سامنے چقندر پیش کیے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہ کھاؤ یہ تمہارے لئے مفید ہیں اور تمہاری کمزوری کو بھی دور کردے گا۔

اس حدیث مبارک سے ظاہر ہوا کہ چقندر کھانے سے کمزوری دور ہوجاتی ہے اور قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ (بحوالہ: کتاب طب نبوی ﷺ)

کیا آپ کے سر میں درد ہے؟

قدیم ہندوستان میں سر درد کا علاج سرسوں کے تیل کی مالش سے کیا جاتا رہا ہے۔ کچھ لوگ سرسوں کے تیل کے تین کھانے کے چمچ کے برابر مقدار کو گرم کر لیتے اور پھر سوتی کپڑے کو اس میں ڈبو کر پٹی بنا پیشانی پر رکھتے تھے اور تیل کی تاثیر سے درد رفع ہوجاتا تھا۔ دھنیے کے بیج کو پانی میں ڈال کر بھاپ لینے سے یہ درد دور ہوجاتا ہے۔ اس طریقہ کو SINUS کے مریض اپنا لیں تو درد میں افاقہ ہوجاتا ہے۔ اہل چین سر درد کے حوالے سے ادرک کو بہت اہمیت دیتے ہیں ہمارے مشرقی گھرانوں میں ادرک کی چائے بدلتے موسم کے عارضوں کا حل سمجھی جاتی ہے۔ چین میں ادرک کے ٹکڑے ٹی بیگز کی شکل میں دستیاب ہوتے ہیں ان کو گرم پانی میں ڈال کر پیا جاتا ہے کڑواہٹ ناگوار محسوس ہو تو آپ سونٹھ چٹکی بھر ٹھنڈے پانی میں ملا کر پی لیں۔ GINESENG چینی طریقہ علاج میں خاص معاون اور بہترین جڑی بوٹی ہے اسے بخار اور سر درد کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔ 40 روز صبح نہار دودھ میں شہد ملا کر نوش فرمائیں۔ بوڑھے کو جوان نہ بنا دے تو میں پٹھان نہیں۔ آزمائش شرط ہے۔ اس کے بعد سلاجیت کھانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ (فیاض احمد قریشی، پشاور)

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2015ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی طبی و روحانی تحریریں خصوصاً گرمی و پیاس ختم کرنے کے ٹوٹکے فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں اور آپ کا بھی اس کار خیر میں بھرپور حصہ ہوسکے۔ نوٹ: تحریریں آزمودہ ہوں، کاپی شدہ نہ ہوں اگر ہوں تو حوالہ ضرور دیں۔ (ادارہ)

نیند ایسی کہ اٹھائے نہ اٹھا جائے

آپ نے رسالہ عبقری میں لکھا تھا کہ نیند نہ آنے کی صورت میں کوئی وظیفہ یا علاج تحریر کریں میں اپنا تجربہ بیان کر رہی ہوں۔ چاہے سر پر ڈھول بھی بج رہا ہو اگر آپ سونے سے پہلے باوضو یا بے وضو اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے نام یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ مسلسل پڑھتے رہیں تو بہت جلد بہت گہری نیند آجاتی ہے اور بہت پرسکون رات گزر جاتی ہے میں نے اللہ تعالیٰ کے ان بابرکت ناموں کا خود ذاتی تجربہ کیا ہے اور اب نیند نہ آنا میرے لئے کوئی مسئلہ نہیں رہا۔

پٹھوں کے کھچاؤ کا روحانی عمل

اس کے علاوہ اگر کسی شخص کو پٹھوں کے کھچاؤ یا چک آجائے تو چاہے وہ کتنی ہی سخت کیوں نہ ہو تو 11 دن یا 21 دن صبح وشام جائے نماز پر بیٹھ کر نماز ختم کرکے اول و آخر 3 بار درود پڑھ کر سات دفعہ اذان اور سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر دائیں اور بائیں کندھے پر دم کرلیں۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ یہ بھی میرا اپنا ذاتی آزمایا ہوا طریقہ ہے۔

جو لوگ جادو ٹونے یا نظر وغیرہ کا شکار ہوں انہیں چاہیے کہ وہ روزانہ اپنے گھر میں سورۃ البقرہ کی تلاوت ترجمہ کے بغیر اپنے ٹیپ ریکارڈ میں لگا دیں اور خود بھی روزانہ 11 یا 21 دن تک دن میں کسی ایک وقت میں اس کی تلاوت کرکے پانی میں دم کرکے مریض کو پلائیں اور گھر کے چاروں کونوں میں اس کے چھینٹے ماریں ہر طرح کا سخت سے سخت جادو ختم ہوگا نظر آسیب اور نحوستوں کا خاتمہ ہوگا۔ (پوشیدہ)

نظر کیلئے

دو کاغذ لیں دونوں پر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد مرتضیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لکھیں رات کو سونے سے پہلے آنکھوں پر رکھ لیں اگر حاجت کیلئے جانا ہو تو اس کو اتار دیں اور فارغ ہو کر پھر رکھ لیں رات کو باوضو ہو کر سوئیں (حاجت کے بعد دوبارہ وضو کرنا ہوگا) انشاء اللہ 11 دنوں میں عینک بھی اتر جائے گی اور آنکھوں کی کوئی بیماری بھی نہیں رہے گی۔ (رانا ثاقب عزیز، جہانیاں)

نظر عطیہ خداوندی

آنکھیں اور ان کی بینائی ایک نعمت عظمیٰ ہیں جس کا بدل کوئی چیز نہیں ہوسکتی۔ بہت سی بے احتیاطوں کے باعث بینائی میں فرق آجاتا ہے یا بصارت جاتی رہتی ہے اور اس کا کوئی علاج دگر نہیں ہوسکتا اگر حفظ صحت کے قواعد کی پابندی کی جائے تو آنکھیں اکثر صدموں سے محفوظ رہ سکتی ہیں۔

نظر کو طاقت دینے کے طریقے

☆ پاؤں کو گرم اور سر کو سرد رکھنے سے تمام جسم کی حفظ صحت کے علاوہ قوت بصارت کو فائدہ ہوتا ہے۔

☆ فراخ میدان اور کھلی ہوا میں ہر روز ورزش کرنا نہایت مفید ہے۔ ☆ صبح بستر سے اٹھنے کے بعد آنکھوں کو سرد پانی سے دھوئیں۔

☆ گرمی کے موسم میں بستر پر جانے سے پہلے آنکھوں کو ٹھنڈے پانی سے دھولیا کریں۔

☆ گرمیوں کے موسم میں سفر کے دوران تازہ پانی اور ٹھنڈے پانی کے چھینٹے آنکھوں میں ماریں۔

☆ دماغ اور معدہ کی تقویت کا لحاظ رکھیں اور کمزور نہ ہونے دیں۔

☆ دن میں پانچ وقت نماز سے پہلے مسواک کو لازم کریں۔ اس سے بصارت تیز ہوتی ہے۔ صاف اور ٹھنڈے پانی میں غوطہ لگا کر آنکھوں کو اس میں کھلا رکھیں۔

☆ سبز رنگ، درختوں، سبزہ، ہریالی اور جاری صاف پانی کی طرف دیکھتے رہنا بالخصوص مقوی بصر ہے۔

☆ دلکش مناظر اور خوبصورت چیزوں کی طرف دیکھنا نظر کو قوی کرتا ہے۔

☆ ہر وقت لکھنے پڑھنے میں مصروف نہ رہیں۔

☆ کھلے میدانوں اور باغوں میں دور دور تک دیکھنے اور آنکھوں کو آزادی کا موقع دیتے رہیں جس کیلئے انہیں قدرت نے بنایا ہے۔

☆ تیل، ترش اشیاء اور زیادہ گرم مصالحوں سے پرہیز کریں۔ ☆ نہایت تیز روشنی کی طرف مت دیکھیں، یہ نظر کو کمزور کرتی ہے۔

☆ سرسوں کے تیل کی مالش سر میں کرنا نہایت مفید ہے۔

☆ مقوی اغذیہ کا استعمال کریں۔

نظر کو بڑھانے والی ورزشیں

☆ اپنے سے بہت دور کسی درخت یا ٹیلے پر نظر جما کر چند منٹ تک اسے دیکھتے رہو۔ اس کے بعد آنکھوں کو بند کرو اور کھولو کم از کم پچاس بار کھولو اور بند کرو پھر دو منٹ تک آنکھیں بند کرکے دوسری مشق شروع کریں۔

☆ سر اور گردن کو حرکت دیئے بغیر اپنی آنکھوں کو اس طرح حرکت دو گویا تم اپنے کان کو دیکھنے کی کوشش کر رہے اور پھر اپنے پاؤں کے انگوٹھے کو دیکھو۔ اسی طرح آسمان اور انگوٹھے کو 25,25 بار دیکھو۔ اب اپنی آنکھیں خوب زور سے بھینچ لو اور ایک منٹ تک بھینچے رہو۔ پھر کھول کر درخت کو دیکھو، اب چوتھی ورزش شروع کرو۔

☆ گردن کو بالکل سیدھا کرکے اپنی آنکھوں کو اس طرح گردش دو کہ تم گویا اپنی آنکھوں سے دائرہ بنا رہے ہو۔ پہلے سیدھی جانب سے یہ دائرہ 25 بار بناؤ۔ پھر الٹی طرف سے 25 بار بناؤ۔ اس کے بعد آنکھیں بالکل بند کرکے پانچویں ورزش شروع کرو۔

☆ آنکھیں بالکل بند رہیں تو لفظ "اللہ" کا عکس محسوس کرو اور یہ تصور کرو کہ لفظ "اللہ" سے نور کی شعاعیں نکل رہی ہیں اور آنکھوں کا اندھیرا دور ہوتا جا رہا ہے جب یہ شعاعیں نظر میں گول دائرے کی طرح گھومنے لگیں پھر اسے رفتہ رفتہ دور تک دیکھنا محسوس کرو پھر نزدیک تک جب 5 منٹ گزر جائیں اب آنکھیں کھولو چند بار کھولو اور بند کرو۔

یہ چار مشقیں ضعف بینائی کو دور کرنے اور نظر کو تیز کرنے کیلئے فائدہ مند ہیں بعض اوقات ان سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے اور عینک کی تکلیف چھوٹ جاتی ہے۔

نظر کو نقصان پہنچانے والے اعمال

مندرجہ ذیل اعمال سے بصارت کو بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے اس لئے ان سے پرہیز واجب ہے۔

☆ ایک دم زیادہ دیر تک کتب بینی نہ کرو بلکہ درمیان میں ستا لو۔ ☆ صبح اٹھتے ہی کچھ کھائے پئے بغیر آنکھوں پر زور نہ ڈالیں۔ ☆ جب جسم میں نقاہت ہو اور کسی مہلک بیماری سے رو بصحت ہو تو ایسی صورت میں پڑھنا نہیں چاہیے۔

☆ باریک الفاظ کی لکھائی یا چھاپ کی کتابوں کو پڑھنے سے پرہیز کریں۔ ☆ رات کو سوتے وقت سمارٹ فون، موبائل سے پرہیز کریں۔ ☆ لیپ ٹاپ کی تیز روشنی سے دور رہیں۔ لیٹے لیٹے پڑھنا یا موبائل پر گیمز کھیلنا فیس بک انجوائے کرنا

روحانی پھکی سے معدہ ٹھیک موٹاپا دور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے معدہ کافی عرصے سے جلتی تھی اور جسم دن بدن موٹا ہوتا جا رہا تھا۔ میں نے کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے روحانی پھکی استعمال کی تو میرا معدہ بھی ٹھیک ہوگیا اور موٹاپا بھی دن بدن کم ہو رہا ہے۔ (کوثر، خیر پور میرس)

بینائی کیلئے مضر ہے۔☆ گندی اور بدبودار جگہ میں پھرنے سے باز رہیں۔ نسوار اور تمباکو کے پاس نہ جائیں۔☆ گرد وغبار، دھوئیں زیادہ گرم یا سرد ہوا کثرت جماع، نشہ پیٹ بھر کر کھانا، غلیظ اور دیر ہضم خوراک سے پرہیز کریں۔

زیادہ سونے، رونے اور تیز روشنی کی طرف نظر کرنے سے پرہیز کریں۔☆ دن کے پانچ بجے کے بعد لکھنے کا کام نہ کریں۔☆ کثرت سے خون دینا، بخار کی حالت میں زیادہ محنتی، زیادہ نمکین غذاؤں اور تلی ہوئی اشیاء بینگن، مسور کی دال اور مچھلی تلی ہوئی اور مصالحہ لگی ہوئی اشیاء سے بصارت کو نقصان پہنچتا ہے۔☆ ملاپ کے وقت عورت کے پوشیدہ اعضاء کو دیکھنا ضعف بصارت کا باعث ہے۔ اس لئے اس سے سخت پرہیز کرنا ضروری ہے۔☆ لیٹے ہوئے تیز روشنی والے موبائل سے میسج فارورڈ آنکھوں کیلئے نقصان دہ ہے۔

☆ آنکھوں کا بار بار پھڑکنا یا جھپکنا اس بات کی علامت ہے کہ آنکھوں کو آرام کرنے کی ضرورت ہے۔☆ آنکھوں کی معمولی شکایت مثلاً کوئی کتاب پڑھتے پڑھتے حرفوں کا دھندلا نظر آنا، آنکھوں میں چکا چوند پیدا ہوجانا وغیرہ کو بھی نظر انداز نہ کریں بسا اوقات یہ معمولی شکایتیں زیادہ تکلیف دہ ہوجاتی ہیں۔☆ کم روشنی میں کام نہ کریں اور نہ ہی تیز روشنی میں کام کریں۔☆ چھوٹے بچوں میں مل مل کر پڑھنے کی رسم عام ہے ایسا کرنے سے انہیں روکیں اس سے آنکھوں پر بوجھ بڑھتا ہے۔☆ کبھی بھی اندھیرے سے تیز روشنی میں نہ آئیں بلکہ ذرا آنکھوں کو مل لیں پھر باہر آئیں تو بہتر ہوگا۔

☆ سرمہ سیاہ عرق گلاب میں گھسا گھسا کر لگائیں یا سرمہ سیاہ عرق گلاب میں ایک مدت تک پڑا رہنے دیں جب عرق گلاب خشک ہوجائے سرمہ کو پیس کر فائدہ اٹھائیں۔

آسان اور آزمودہ مجربات برائے امراض چشم

پھٹکری سفید بریاں سرمہ کی طرح پیس لیں اور ہلکی سلائی سے لگائیں، آنکھ کی خارش، آنکھ کے دکھنے پانی بہنے اور سرخی کیلئے مفید ہے۔

شیخ بوعلی سینا اپنی تصنیف ''قانون علاج'' میں لکھتے ہیں کہ برگ سداب اگر انار کے پانی میں پیس کر لگایا جائے تو ناسور چشم کو آرام آجاتا ہے۔ میرا تجربہ میں اس کے لگانے سے سوزش پیدا ہوجاتی ہے۔

آنکھ کی خشکی

یہ بیماری آج کل کمپیوٹر کا کام کرنے والی عورتوں اور مردوں کو ہورہی ہے۔ آنکھ میں کیسٹرائل یا گلیسرین کے دو دو قطرے صاف روئی کی پھریری سے لگائیں۔

(ڈاکٹر محمد بلال بار وکھوسہ ڈیرہ غازی خان)

پرسکون نیند کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ابتدہ 2007ء سے رسالہ عبقری کا قاری ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو نعمت کثیر عطا فرمائیں۔ چند اعمال و نسخہ جات پیش کر رہا ہوں۔

پرسکون نیند کیلئے: جو آدمی نیند کی گولیاں کھاتا ہو اور نیند مشکل سے آتی ہو تو اکیس مرتبہ یَامُتَکَبِّرُ پڑھے۔ انشاء اللہ پرسکون نیند آئے گی۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے: ہائی بلڈ پریشر کے مریض روزانہ ایک تسبیح ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ پڑھیں بلڈ پریشر نارمل ہوجائے گا اور دوائی سے جان چھوٹ جائے گی۔

نارمل بچہ کی پیدائش: syphillinum-cm سلفینیم۔ ایک لاکھ طاقت یہ ایک ہومیو دوائی ہے اس کی ایک خوراک حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں دس دن کے اندر کھلائیں تو بچہ نارمل پیدا ہوگا۔ اس میں کوئی پیچیدگی مثلاً بہرہ پن، گونگا پن، کوئی بھی جسمانی نقائص نہیں ہوگا۔ (انشاء اللہ)

حمل اور مربہ بہی: اگر عورت حمل کے دوران دوسرے ماہ سے مربہ بہی صبح نہار کھائے تو اس کے بیٹے یا بیٹی خوبصورت ہوگی اور دل کا کوئی عارضہ نہ ہوگی۔ جس خاندان میں دل کا مرض ہو تو ان کو چاہیے کہ وہ اپنی عورت کو مربہ بہی کھلائیں تو ان کے بچے دل کے نقائص سے پاک ہوں گے۔

قد آور اولاد: اگر عورت حمل کے تیسرے ماہ ہائیڈروکوئل تھری ایکس، Hydrocatle 3x دو قطرے آدھا کپ پانی میں ملا کر پئیں تو ہونے والا بچہ ذہین اور قد آور ہوگا۔ (عبدالخالق ثاقب، بہاولپور)

کھوئی بینائی واپس لانے کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں وقتاً فوقتاً اپنے تجربات قارئین کیلئے لکھتی رہوں گی سب سے پہلے آنکھوں کے بارے میں دعا قارئین کی نذر کرتی ہوں اس سے خود مجھے اور کافی لوگوں کو فائدہ ہوا ہے اور یہ دعا ہمارے شوہر کے والد محترم محمد معین الدین نے بتائی تھی جو کہ اب اس دنیا میں نہیں ہیں اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔ دعا یہ ہے:۔ وضو بے وضو دن میں جب بھی یاد آئے صرف تین مرتبہ درج ذیل درود پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں پر پھونک کر دونوں آنکھوں پر پھیریں، سارا دن میں جتنا زیادہ کریں گے اتنا ہی جلد فائدہ ہوگا۔ حضرت میں بڑھاپے کی حدود کو چھو رہی ہوں مگر مجھے چشمہ نہیں لگا جبکہ میں سلائی بھی کرتی ہوں میرا حلقہ احباب وسیع ہے اور جن کو بھی بتایا ان کو فائدہ ہوا دعا کیا بلکہ چھوٹا سا درود ہی ہے اس کو پڑھنے سے گئی ہوئی بینائی واپس آجاتی ہے اور بینائی کبھی کم نہیں ہوتی صرف پڑھنا زیادہ سے زیادہ ہے۔

محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

درج بالا عمل کے اتنے تجربات ہیں اپنے ذاتی بھی اور میرے دوست احباب رشتہ داروں کے کہ اس کیلئے ایک الگ سے کتاب چاہیے تاکہ میں سب تجربات لکھ سکوں پتہ نہیں کیوں بچپن سے ہی شوق سے دعا کا بھی اور دوا کا بھی پہلے خود تجربہ کرتی ہوں پھر لوگوں کو بتاتی ہوں اور رزلٹ ہمیشہ سو فیصد نکلتا ہے۔ کوئی نہ کوئی دوا یا دعا کیلئے فون آتے رہتے ہیں اور میں خوشی بتاتی ہوں اور جب لوگ بتاتے ہیں کہ ہمیں فائدہ ہوا تو اس وقت میں کتنا خوش ہوتی ہوں میرے دل میں کتنا سکون محسوس ہوتا ہے یہ تو میں لفظوں میں بیان نہیں کرسکتی۔ ایک ٹوٹکہ اور میرے پاس مچھروں سے حفاظت کا ہے۔ اگر کہیں مچھروں کی کثرت ہو مثلاً مکان، باغ، کمرہ وغیرہ میں تو یہ عدد ایک کاغذ پر لکھ کر چاروں کونوں میں لیپ سے چپکا دیں۔ انشاء اللہ سب مچھر بھاگ جائیں گے۔ مجرب ہے وہ عدد یہ ہیں یاد رہے کہ یہ انگریزی گنتی میں نہیں لکھنے ۱۲۔۱۲۔۱۱ (بحوالہ: مجموعہ وظائف مولانا مفتی

صرف حضرت حکیم صاحب سے محبت کرنے والے ہی پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش و نگار شدہ پرانے دروازے، کھڑکیاں، شیلڈ، اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو)، لکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، اینٹیں، ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت با امان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بزرگ ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

اندرونی زخم کا آزمایا گھریلو ٹوٹکہ: اگر کسی کو چوٹ کی وجہ سے اندرونی زخم ہو تو نیم گرم دودھ میں ہلدی ملا کر پی لیں' انشاء اللہ فوری طور پر افاقہ محسوس ہوگا۔

نظام الدین شام زئی شہید (از طرف' کراچی)

بچی کی عینک کیسے اتری؟ ابھی پڑھیں!

2003ء کی بات ہے ہم فیصل آباد میں رہائش پذیر تھے' چھوٹی بیٹی کی نظر کمزور ہو کر 3/4 نمبر کی عینک لگوانا پڑی' مجھے 1980ء میں ایک درویش نے نظر کی بہتری کا نسخہ بتایا تھا۔ میں نے وہی دیا تو دو ماہ میں نظر بہتر ہو گئی اور عینک کا نمبر ڈیڑھ تک چلا گیا۔ نسخہ یہ ہے:۔

ھوالشافی: ایک پاؤ گری بادام' ایک چھٹانک سونف' ایک چھٹانک کوزہ مصری۔ تینوں چیزوں کو کوٹ کر باریک کر لیں چنے کے دانوں کی طرح۔ روزانہ رات کو تین چمچ دانوں کی طرح چبا کر کھائیں اور گرم دودھ پی لیں۔ (ن۔ز)

عینک چھوڑنے کا ایک نسخہ

میرے بھائی نے بتایا کہ ایک بابا جی 60 سالہ اُن کی نظر بہت بہترین ہے' میں نے ان سے پوچھا آپ کو ابھی تک عینک نہیں لگی کیا وجہ ہے؟ کہنے لگے میری نظر کافی سال پہلے کمزور ہو گئی' جوانی میں عینک لگ گئی۔ ایک دن ایک بزرگ نے فرمایا کہ گاجروں کا پانی نکالیں۔ سونف لیں' برتن میں ڈال کر پانی سونف میں ڈال دیں' پانی سونف کی سطح تک رہے جب خود خشک ہو جائے تو دوبارہ اسی طرح کریں۔

استعمال: سونف پیس لیں اور رات کو ایک بڑی چمچ سفوف پانی کے ساتھ کھا لیا کریں' میں نے یہی نسخہ تیار کر کے کھایا تو میری نظر ٹھیک ہو گئی۔ (غ،ر)

آنکھوں کیلئے ہزاروں کا آزمایا عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہزاروں دعائیں آپ اور آپ کی ٹیم کیلئے' تہہ دل سے شکر گزار ہوں اور سب پڑھنے والوں کو میری طرف سے دلی مبارکباد ہو کہ اتنا پیارا رسالہ ہماری زندگی میں آیا' جیسے ہم تھے ویسا ہی رسالہ ہمیں مل گیا۔ آنکھوں کیلئے یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے' قارئین کی خدمت میں حاضر ہے۔

ھوالشافی: ایک چمچ سونف پسی ہوئی' مصری ایک چمچ' سات بادام رات کے وقت ایک کپ دودھ سے لیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ استعمال سے عینک اتر جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک انار لے کر اس کا جوس نکال کر کانچ کی شیشی میں دھوپ میں رکھیں' خشک ہونے پر سرمہ کی طرح استعمال کریں' نظر تیز ہوگی۔ یہ نسخہ میرے علاوہ کئی لوگوں کا آزمودہ ہے۔

کھانے کے متعلق احتیاطیں

☆ کیلا جب بھی کھاؤ ایک سے زیادہ کھاؤ

☆ بازار کی دہی کی لسی پینے سے کئی بار موشن لگ جاتے ہیں۔

☆ لسی ہمیشہ پتلی پینی چاہیے۔

☆ تربوز ہمیشہ دن کو کھانا چاہیے شام یا رات میں نہیں۔ تربوز جگر کی گرمی اور کئی بیماریاں دور کرتا ہے۔

☆ گاجر صبح کے وقت چبا چبا کر کھانی چاہیے۔ اس سے نظر تیز ہوتی ہے۔

☆ اسی طرح رات کو مولی چھیل کر نمک لگا کر کھلے آسمان کے نیچے لٹکا دیں' صبح نہار منہ اسے کھائیں از حد مفید ہے۔

☆ کچا دودھ پینا ہو تو تازہ گرم گرم پیو۔

☆ جامن بڑی اچھی چیز ہے' جامن سخت سے سخت چیز کو ہضم کر دیتا ہے' جامن فولاد بناتا ہے۔ اسے نمک لگا کر کھانا چاہیے مگر بلڈ پریشر والے مریض ایسے ہی کھائیں۔

☆ گندلوں کا ساگ عجیب چیز ہے' اس میں طاقت دینے والے وٹامنز پائے جاتے ہیں' قبض دور کرتی ہے۔

☆ اسپغول چبا کر کھانے سے زہر بن جاتا ہے۔ سالم نگلنا چاہیے۔ ☆ پینتالیس سال سے کم عمر میں چائے پینا سخت مضر ہے۔ ☆ موسم کی ہر سبزی ترکاری اور پھل میوہ صحت کا ضامن ہے۔ چند ایک کو بالکل چھوڑ دینا اور چند ایک کو کھانا ٹھیک نہیں۔ ☆ کھانے کے ہمراہ پھل کھانا بے حد مفید ہے۔

☆ دودھ گھونٹ گھونٹ پینا چاہیے' جلدی ہضم ہوتا ہے۔

☆ دودھ پی کر لیٹنا نہیں چاہیے اگر لیٹنا پڑ جائے تو دائیں کروٹ اور پانی پی کر بائیں کروٹ لیٹنا چاہیے۔ سویاں رات کو سوتے وقت بالکل نہ کھائیں اس سے موت واقع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ (سنجیدہ شیروانی' منڈی بہاؤالدین)

بے خوابی کا مجرب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے' اللہ سدا آپ کو اپنے سایہ عافیت اور رحمت میں رکھے اور آپ کی عمر دراز کرے۔ آمین! میرے پاس بے خوابی کا ایک مجرب وظیفہ ہے' قارئین کی نذر کرتی ہوں:۔

بے خوابی کا ایک مجرب عمل: نیند نہ آنے کی صورت میں سورۃ احزاب پارہ نمبر 22 آیت نمبر 56 کا ورد شروع کر دیا جائے چند بار پڑھنے نہ پائیں گے کہ نیند کی آغوش میں چلے جائیں گے' آزمودہ ہے۔

نظر بد کیلئے

جس کو نظر لگ جائے وہ آدمی جس کی نظر لگی ہو اپنے وضو کے پانی کے چند قطرے مریض پر ڈال دے' ایسا کرنے سے نظر اُتر جائے گی۔ اس کے علاوہ سورۃ قلم پارہ نمبر 29 آیت نمبر 51 اول و آخر درود شریف پڑھ کر 21 بار آیت پڑھ کر دم کریں' نظر بد ختم ہو جائے گی۔ (جہاں آراء ثناء فاطمہ)

نیند کی گولی چھڑوانے کا عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں بھی آپ کی طرح کار خیر کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ نے گزشتہ شماروں میں نظر و نیند کیلئے آزمائے عمل یا نسخہ جات لکھنے کا فرمایا تھا۔ درج ذیل عمل اور نسخہ ہمارا آزمایا ہوا ہے۔ فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ (کہف 11) **ھوالشافی:** سوتے وقت خشخاش کے تیل کا ہلکا ہلکا مساج کریں' نیند آنے لگے گی' میرے ابو حافظ اور حکیم ہیں انہوں نے یہ درج بالا آیت میری امی کو نیند کیلئے بتائی تھی ان دونوں باتوں سے میری امی کی نیند کی گولی چھوٹ گئی ہے۔ (ام ارفع)

اچھی نیند کیلئے لاجواب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو آنے والی ہر بیماری' آفت' تنگدستی' فرقوں' آگے آنے والے فتنے سب چیزوں سے اپنی حفظ و امان میں رکھے اور آپ کے دنیا سے جانے والے آباؤ اجداد کو اللہ تعالیٰ اپنی جوار رحمت عطا فرمائے' سب کی قبروں کو جنت کے باغات بنائے اور آپ کے ساتھ کام کرنے والے تمام بہن بھائیوں کی خدمت اللہ قبول فرمائے اور سب کی مشکلات، آفات، بلیات، فتنوں سے اپنی حفاظت میں رکھے' اللہ عزوجل سب کی خیر کرے' سب کا بھلا کرے اور آپ کا اور آپ کے مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا فیضان تا قیامت جاری رکھے اور تسبیح خانہ کی اللہ حفاظت فرمائے۔

محترم حکیم صاحب! درج ذیل دو نسخے میں قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں۔

جن کو نیند نہیں آتی: جن کو نیند نہیں آتی ہو وہ ایک چمچ خشخاش نیم گرم پانی میں ڈال کر پی لے اس سے بہت اچھی نیند آتی ہے۔ **نظر کیلئے:** جو شخص نکلتے سورج کو تیس سیکنڈ یا ایک منٹ تک دیکھے اس کی نظر تیز ہوتی ہے۔

جلد شادی کیلئے صدقہ کیجئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک ٹوٹکہ کیا تھا جو کہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

میری بہنوں کی شادیاں نہیں ہو رہی تھیں' ٹوٹکہ میں نے یہ کیا کہ اپنی بہنوں کے جہیز کے کپڑے غریب لوگوں میں تقسیم کر دیئے اور اللہ نے اسی سال دونوں بہنوں

کی شادی کروادی۔ اللہ میری بہنوں اور بھائی کو اپنے گھروں میں خوش رکھے۔ آمین! (اشتیاق احمد)

نظر کی کمزوری کیلئے آزمائے نسخہ جات

چار بادام، چٹکی بھر سونف اور ذرا سی مصری لیکر رات سوتے وقت کھالیں اور اسے کھانے کے بعد ہرگز پانی نہ پیجئے گا۔ نظر دن بدن تیز ہوتی جائے گی۔ رات کو سوتے وقت پاؤں کے تلووں پر چند قطرے سرسوں کے تیل کے ڈال کر روزانہ پالش کریں اس طرح سے نہ تو نظر کمزور ہوگی اور نہ کبھی آنکھوں کی بیماریاں لاحق ہوں گی۔

ہلدی کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں رات کے وقت تین تین سلائی آنکھوں میں ڈالیں نظر کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

لقوہ و فالج کیلئے: کچلہ چار تولہ، چھوہارا جز تمہ چار تولہ، کالی مرچ چار تولہ عرق سونف سے گولیاں چھوٹے چنے کے برابر بنالیں ایک گولی صبح و شام ہمراہ شہد دیں۔

زخموں کیلئے: دیسی کیکر کے پتے، زیرہ سفید کے ساتھ پیس کر زخم پر باندھیں۔ زخم کو صاف کر کے اچھا کر دیتے ہیں۔

خارش کیپسول: اسول (تارا میرا) دو تولہ، مغز سولی دو تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ سب کو باریک کر کے بڑے کیپسول میں بھر کر دو کیپسول ہمراہ پانی صبح و شام استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی یہ خارش کو اندر سے ختم کر دیتے ہیں، پانچ دن لگاتار لیں۔

ہیپاٹائٹس کا آسان علاج: مریض کو صرف دہی سے روٹی دیں باقی سب کچھ بند کر دیں، دہی میں سبز دھنیا اور پودینہ ملا لیں تو اور بھی اچھا ہے۔ تین وقت چھ ماشہ یہ سفوف پانی سے دیں۔ زیرہ سفید، جو کھار، ریوند چینی ہم وزن ملا کر بنالیں۔ یہ نسخہ چالیس دن استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہو جائے گی۔ (حکیم فاروق چھوے والا)

نظر کی کمزوری دور کرنے کا فارمولہ

ہمارے بزرگوں نے کئی فارمولے بنائے ہیں مثلاً صحت و تندرستی حاصل کرنے کا فارمولہ، استخارے کا فارمولہ، تسخیر کا فارمولہ، حافظہ روشن کرنے کا فارمولہ، بے پناہ کشش و خوبصورتی، مقناطیسیت اور جاذبیت حاصل کرنے کا فارمولہ، کروڑپتی بننے کا فارمولہ وغیرہ وغیرہ۔۔۔

آج میں آپ کے سامنے نظر کی کمزوری دور کرنے کا فارمولہ بتانا چاہتا ہوں کہ نظر کی کمزوری لوگوں کا ایک بہت بڑا اور اہم مشترکہ مسئلہ ہے۔ میں آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ میری نظر بذات خود بچپن سے ہی کمزور تھی۔ ان دنوں میرے اوپر پروفیشنل کرکٹر اور ٹیسٹ پلیئر بننے کا جنون سوار تھا لیکن اس وقت مجھے جو سب سے بڑا مسئلہ درپیش رہا وہ نظر کی کمزوری کا تھا۔ میری دور کی نظر کمزور تھی اور عینک کے لینز کا نمبر 2.25 تھا۔ چونکہ میری ہمیشہ یہی خواہش رہی کہ میں اوپنر ہوں لیکن عینک کے ساتھ کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ سو میں نے بہت سی کتابیں پڑھیں، یوگا کی مشقیں کیں، ڈاکٹروں اور حکیموں کے نسخے استعمال کیے ایک عرصہ تک سونف مصری اور بادام کھاتا رہا، آنکھوں میں عرق گلاب بھی ڈالتا رہا۔ جس نے جو بھی اچھا فارمولا بتایا میں نے اس پر عملدرآمد کیا لیکن مسئلہ جوں کا توں ہی رہا، کہتے ہیں جب انسان کوشش کرتا ہے تو قدرت کی طرف سے بھی مدد حاصل ہو جاتی ہے۔ میرا یہ پکا یقین تھا کہ انسان اس دھرتی پر بعد میں آیا ہے لیکن ہر بیماری کا علاج اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی زمین پر پیدا کر رکھا ہے۔

بنی نوع آدم علیہ السلام نے جب زمین پر پیدا ہونا شروع کیا تو وسائل اور جڑی بوٹیاں پہلے سے ہی زمین کے گلوب پر موجود تھیں۔ اس لیے میں اکثر سوچتا کہ نظر کی کمزوری کا بھی علاج ضرور ہوگا۔ میں بڑے تسلسل کے ساتھ نظر کی کمزوری کے علاج کیلئے تگ و دو کرتا رہا۔ شیخوپورہ سے تعلق رکھنے والے پاکستان کے مشہور و معروف سابق ٹیسٹ کرکٹر معروف سابق ٹیسٹ کرکٹر جناب جاوید ٹیسٹ کرکٹر رانا نوید الحسن اور سابق سیکرٹری سپورٹس اشرف خان سے بھی میری ان باتوں کی تصدیق کی جاسکتی ہے۔ ایک وقت وہ بھی آیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نظر کی کمزوری سے نجات بخشی اور میری عینک اتر گئی۔ جب میں اسلام آباد شفٹ ہوا تو مرغزار کرکٹ گراؤنڈ میں اسلام آباد جمخانہ کرکٹ کلب کی طرف سے کھیلنا شروع کیا۔ اس وقت اس وقت کے مشہور کالم نگار و اینکر پرسن طلعت بھائی ہمارے کلب کے فاسٹ باؤلر ہوا کرتے تھے۔ طلعت بھائی بہت تیز بال کراتے تھے اور میرے لیے یہ ایک حیرت انگیز اور خوشگوار احساس تھا کہ میں ان کی تیز ترین بال بغیر عینک کے ٹیپ کر دیا کرتا تھا، کیونکہ میری عینک اتر چکی تھی۔ ان تمام باتوں کو بتانے کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ دراصل نظر کی کمزوری کا علاج مکمل طور پر ممکن ہے۔ اگر کچھ احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں، کچھ مشقیں کی جائیں اور علاج کر لیا جائے تو نظر کی کمزوری لامحالہ ٹھیک ہو سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل علاج مروجہ طریقوں سے ہٹ کر ہے۔

نظر کی کمزوری دور کرنے کا فارمولا یہ ہے:۔

موٹے اور چکنے کاغذ پر دو گول دائرے بنائے جائیں۔ ایک دائرے میں سرخ رنگ بھر لیں اور دوسرے میں نیلا رنگ۔ اب اس کاغذ کو کسی گتے "ہارڈ بورڈ" فارمیکا وغیرہ پر چپکا کر سامنے آنکھوں کے برابر دیوار وغیرہ پر لٹکائیں۔ یہ خیال رہے کہ دائروں والا یہ چارٹ آنکھوں کے بالکل سامنے لیول پر لٹکا ہوا ہو۔ اب پہلے سرخ رنگ کے دائرے کو دس منٹ دیکھیں اور پھر نیلے رنگ کے دائرے کو دس منٹ۔ کوشش کریں کہ دیکھتے ہوئے آنکھ نہ جھپکے۔ تاہم پہلے پہل آنکھ جھپک بھی جائے تو کوئی حرج نہیں۔ بس آپ دائروں کو دیکھنے کی پریکٹس کرتے رہیں۔ دوران پریکٹس آنکھیں جھپکتی ہوں تو جبر نہ کریں آپ صرف ہلکی پھلکی کوشش جاری رکھیں کہ ٹکٹکی بندھی رہے۔ چند ہی روز میں نظر میں ٹھہراؤ پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ دس دس منٹ آپ پلک جھپکائے بغیر دائروں کو دیکھ سکیں گے۔

دوسرا کام یہ کرنا ہے کہ طلوع آفتاب سے پانچ منٹ قبل کسی ایسی جگہ کھڑے ہو جائیں یا بیٹھ جائیں کہ جہاں سے سورج نکلتا ہوا نظر آئے۔ اب سورج نکلنے والی فضا کو دیکھتے رہیں جونہی سورج کی نارنجی ٹکیہ افق سے نمودار ہونا شروع ہو تو اس کو تیس سیکنڈ تک دیکھیں اور پھر وہاں سے ہٹ جائیں۔ سورج افق سے بلند ہو جائے تو اسے ہرگز نہ دیکھیں۔ سورج کی نارنجی ٹکیہ کو آدھ منٹ (30 سیکنڈ) سے زیادہ دیکھنا قطعی منع ہے۔ جس روز بادل ہوں اس روز صرف اس فضا کو دیکھتے رہیں کہ جہاں سے سورج نکلنے کی جگہ ہے۔ طلوع آفتاب کے وقت سورج کی شعاعیں بہت نرم ہوتی ہیں تاہم ایک منٹ کے بعد تیز ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ نرم شعاعیں نظر کو صحت دیتی ہیں لیکن جب لہروں اور شعاعوں میں تیزی آجاتی ہے تو یہ نقصان دیتی ہیں۔

مشروب عبقری سے پیاس ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور ہمارے گھر میں کوئی بھی بیمار ہو جائے صرف عبقری دواخانہ کی ادویات سے علاج ہوتا ہے اور ہم شفاء پاتے ہیں۔ خاص طور پر "مشروب عبقری" کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے اور اس کو میں نے پچھلے رمضان سحری کے وقت پیا تو میری حیرت کی انتہا ہی نہ رہی سارا دن پیاس کی شدت نہ ہوئی۔ اس سے پہلے میں جب بھی روزہ افطار کرتا تھا تو پہلے پانی کے تین چار گلاس پیتا تھا بلکہ اب میں افطاری تک بالکل مطمئن رہتا ہوں۔ (محمد عبداللہ، لاہور)

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکھی کے ایک پر میں زہر اور دوسرے میں شفاء ہے اگر کھانے پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے ڈبو کر نکال دو کیونکہ وہ پہلے اس پر کو گراتی ہے جس میں زہر ہے۔ (نسائی)

دراصل ہمارے اندر نظر کا ''فوکس'' خراب ہوجاتا ہے عینک کے لینز اسی فوکس کو قائم کردیتے ہیں جس کی وجہ سے نظر ٹھیک آنے لگتا ہے۔ لیکن اگر ہم کسی بھی طریقے سے نظر کے فوکس کو ٹھیک کرلیں تو نظر کی کمزوری بھی ٹھیک ہوکر عینک اتر جاتی ہے۔ تیسرا کام یہ کریں کہ صبح نو دس بجے تا شام تین چار بجے تک آسمانی شیشوں والی عینک استعمال کریں۔ عینک نظر کی ہو یا سادہ لیکن شیشوں کا رنگ بالکل ہلکا آسمانی ہو۔ اگر چوٹ لگنے شوگر یا سفید اور کالے موتیے کی وجہ سے نظر کمزور ہو تو اس کے ساتھ ساتھ یہ علاج بھی کریں پانی کو ابال کر اور ٹمپریچر پر ٹھنڈا کرلیں۔ دو بوتلیں لے لیں ایک کا رنگ نیلا ہو اور دوسری کا سبز۔ دونوں کو پہلے گرم پانی سے اور پھر ٹھنڈے پانی سے دھو کر ابلا ہوا ٹھنڈا پانی ان میں ڈال دیں۔ بوتلوں کو دھوپ میں لکڑی کی تختی پر صبح دس گیارہ بجے سے شام تین چار بجے تک رکھ دیں۔ سبز اور نیلے رنگ کی شعاعوں کا پانی تیار ہوجائے گا۔ نیلے رنگ پانی سے صبح اور سبز رنگ پانی سے رات کو آنکھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ چلو میں پانی لے کر آنکھیں کھولیں اور بند کریں بار بار۔ چار روز اس رنگین شعاعوں کے پانی کو استعمال کریں اور پھر دوبارہ تیار کرلیں۔ یہ ہر قسم کی نظر کی کمزوری' سفید اور سیاہ موتیے اور آنکھوں کے دوسرے امراض کا علاج ہے۔ اگر 180 روز اس علاج پر عمل کرلیا گیا تو عینک اتر جائے گی اور نظر کے دوسرے امراض بھی ٹھیک ہوجائیں گے۔ (ڈاکٹر مطلوب حسین' رحیم یار خان)

عینک اتارنے کا کاروباری راز صرف عبقری کیلئے

یہ دونوں نسخہ جات صرف کتابی نسخہ جات نہیں نظر کی کمزوری کیلئے میرے تجرباتی نسخہ جات ہیں اور اس تجربے میں میری ذاتی محنت اس لیے کہ میری بیٹی کو کلاس میں بورڈ دیکھنے میں تکلیف ہونے لگی کبھی سر درد کبھی آنکھوں سے پانی۔۔۔ آئی سپیشلسٹ دوست ہیں' آئی سائٹ ٹیسٹ کروائی' پتہ چلا کہ نظر کمزور ہوچکی ہے عینک لگانی پڑی' چھوٹی گیارہ بارہ سال کی بچی اور عینک۔۔۔ کسی بھی چیز کا احساس اس وقت زیادہ ہوتا ہے جب آپ کے اپنے پر بیتتی ہے تو سارا دن لوگوں کے بچوں کو دیکھتے گزر جاتی تھی کہ عینک پہنی ہوئی ہے تو احساس نہیں ہوتا اپنی بچی پر بن آئی تو احساس ہوا کہ یہ کوئی ایسی میڈیسن ہے جس کے باعث میری بیٹی کی نظر کم ہونا بند ہوجائے اور ایسی بھی جس سے عینک بھی اتر سکے' کتابی نسخہ جات تو بہت ہیں لیکن مجرب اور مستند نسخہ جس سے واقعی عینک اتر سکے۔ کئی اپنے سینئر ڈاکٹر حضرات سے کیس ڈسکس کیا' حکیموں سے بھی مشورہ کیا لیکن جب یہ پوچھتا کہ رزلٹ کتنے عرصے میں تو کوئی خاطر خواہ جواب نہیں ملتا تھا۔ بڑی تگ و دو کے بعد ایک نسخہ استعمال کروانے کا فیصلہ کیا' دوران میڈیسن تقریباً دو ماہ کے بعد اچانک سے میری بچی نے کہنا شروع کردیا کہ وہ عینک استعمال کرتی ہے تو اس کے سر میں شدید درد ہوتا ہے اور آنکھوں پر بوجھ بھی محسوس ہوتا ہے خیر دوبارہ سے نظر ٹیسٹ کروانے کا فیصلہ کیا' ڈاکٹر صاحب کے پاس دوبارہ گئے انہوں نے نظر چیک کی اور کہا کہ آپ سے کس نے کہہ دیا کہ اس بچی کی نظر کمزور ہے!! ان کو کارڈ دکھائے کہ انہوں نے ہی تین چار ماہ پہلے چیک کی تھی۔ انہوں نے پوچھا کوئی میڈیسن استعمال کی ان کو بتایا کہ ہومیوپیتھک میڈیسن استعمال کی ہے انہوں نے مجھ سے پوچھا پھر کہا میں آپ کے کلینک حاضر ہوں گا۔

یہ نسخہ میرا ایک کاروباری راز ہے لیکن عبقری کے بہت احسانات ہیں مجھ پر اور عبقری نسخہ مانگے اور میں نہ دوں یہ نہیں ہوسکتا کیونکہ میں نے عبقری سے بہت کچھ سیکھا اور عبقری نے میری عزت میں اضافہ کیا' عبقری نے مجھے ایک تعارف دیا۔ خیر نسخہ حاضر خدمت ہے ان تمام بچوں کے نام جن کو عینک لگی ہوئی ہے اور وہ اس کو اتارنا چاہتے ہیں۔ میرے پاس اتنالیس کیس آئے جن کی الحمدللہ اس نسخہ سے نظر ٹھیک ہوئی اور عینک اتر گئی۔ ھوالشافی: نظر کمزوری کیلئے روٹا 30 جلسی میم 30، نترم میور 30 اس نسخہ کی کامیابی کی ضمانت یہ ہے کہ مسلسل استعمال نظر ٹھیک نہ ہونے تک۔ کم از کم تین ماہ اور جرمنی کی میڈیسن اس کے ساتھ۔ تمام پڑھنے والوں کیلئے ایک نسخہ خاص اور بھی درج کررہا ہوں کیونکہ ان میڈیسن کے ساتھ یہ بھی استعمال کروایا ہے۔

نظر ٹھیک' رنگت صاف اور قد دراز خاص حلوہ حاضر ہے!

ھوالشافی: ایک خاص حلوہ جس کا مقصد صرف اور صرف نظر کی کمزوری دور کرنا ہے۔ بچے بڑے تمام کھاسکتے ہیں' بہت ہی لذیذ اور مقوی دماغ ہے۔ اجزاء: گاجریں ایک کلو' گائے کا خالص دودھ ایک لیٹر' دیسی گھی ایک سو پچاس گرام' مصری حسب ذائقہ' بادام ایک سو پچاس گرام (میٹھے ہوں)' پستہ ایک سو پچاس گرام' کشمش ایک سو پچاس گرام' زعفران ایک چوتھائی چائے کا چمچ۔ بنانے کی ترکیب: گاجروں کو دودھ میں پکا کر اچھی طرح خشک کرلیں' پھر گھی ڈال کر بھون لیں تمام میوہ جات ڈال دیں اور چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرلیں اور روزانہ دن میں تین بار کھائیں' اب آپ کی مرضی دوا سمجھ کر کھائیں یا سویٹ ڈش سمجھ کر۔ اس کے کھانے سے آپ کی نظر کی کمزوری تو ٹھیک ہوگی ہی ساتھ ساتھ رنگت نکھرے گی' قد میں بھی اضافہ ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ آنکھوں کے گرد حلقوں میں کمی آجائے گی اگر آپ سٹوڈنٹ ہیں تو دماغی قوت بڑھے گی اور کلاس میں بات سمجھنے میں آسانی ہوگی' پڑھا ہوا آسانی سے یاد ہوجائے گا' یادداشت بہت بہتر ہوجائے گی۔ بس یہ خیال رکھیں دن میں تین بار استعمال کرنا ہے۔ یہ دونوں نسخہ جات ایسے ہیں کہ نظر کی کمزوری بھی دور ہوتی ہے عینک بھی اتر جاتی ہے۔ آخر میں تمام قارئین سے گزارش ہے کہ اس نسخہ جات سے آپ کو فائدہ ہو تو میرے والدین کیلئے' صاحب نسخہ کیلئے اور میرے روحانی استاد محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کیلئے دعا ضرور فرمادیجئے۔ (ڈاکٹر ظفر حمید ملک' اٹک سٹی)

دیمک کیلئے آزمایا ٹوٹکہ

چونا لیکر پانی میں ڈال دیں جب ابلنے لگے گرم گرم برش کی مدد سے دیمک کی جگہ پر لگادیں' دیمک ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی' ہم نے خود آزمایا ہے۔

نشہ توڑ ٹوٹکہ

نشہ کی طلب ہو رہی ہو تو سفید مرچ کی چٹکی منہ میں ڈال لیں' نشہ کی عادت ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی۔ (فیصل)

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کے ساتھ

صحابہ کرامؓ و اہل بیتؓ' اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کرلیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں' بابرکت لمحات' اصلاح نفس' تزکیہ باطن' اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ مزید رمضان المبارک کا روحانی دستر خوان' صبح و شام تک کے اعمال۔ پورا مہینہ' چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ چوبیس گھنٹے بجلی کی بلاتعطل فراہمی۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔ **خصوصی دعوت برائے طلباء:** طلباء اپنی چھٹیوں کو غفلت اور سستی میں گزارنے کی بجائے رمضان المبارک کے قیمتی لمحات کو تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے زیر سایہ گزار کر قبولیت و مقبولیت کی مہر لگوائیں اور اپنی زندگی کو اعمال سے سنوار نے کے گر سیکھیں کیونکہ اللہ کو دیا گیا وقت بے کار اور ضائع نہیں جاتا۔ (ادارہ عبقری)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ رمضان کے فائدے

میں نے پچھلا رمضان سارا تسبیح خانہ میں گزارا ہے اور ہدایت کو پایا ہے‘ آپ کے قریب رہ کر اپنے اندر اللہ اور نبی ﷺ کے عشق کا جنون سمایا ہے۔ میری بہت سی پریشانیاں حل ہوئیں اور میں اب بہت پرسکون ہوں۔

تسبیح خانہ میں اعمال کا پتہ چلا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم اللہ تعالیٰ آپ کو ساری دنیا کے سارے انسانوں اور جنوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین! الحمدللہ گزشتہ رمضان المبارک بھی تسبیح خانہ میں گزارا اور اپنے وقت کو بہت زیادہ قیمتی بنالیا۔ اعمال کیے تو آپ کے درسوں میں ان کی قیمت کا پتا چلا‘ جس وجہ سے عمل کرنا آسان ہوا‘ یہ سب آپ کی برکت ہے۔ رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ نوافل اور تسبیحات کا اہتمام رہا تھا۔ تسبیحات ذکر جہری‘ خفی‘ سورۂ یٰسین‘ ایک پارہ تلاوت‘ مراقبہ تادم تحریر برابر جاری ہے۔ رمضان میں آپ کے ہاں جو کھانا ملتا تھا وہ بہت ہی لذیذ تھا‘ بقول آپ کے ’’سادہ مگر کشادہ‘‘ میں امید کرتا ہوں کہ یہ سادگی اور کشادگی ہمیشہ قائم رہے گی۔ میں نے گزشتہ اور اس سے پہلے رمضان میں افطاری کے بعد کسی کو قے کرتے یا زیادہ دودھ پینے کی وجہ سے بیمار ہوتے یا طبیعت کی خرابی کا ذکر کرتے نہیں سنا جبکہ کچھ لوگ آپ سے افطاری کے وقت سموسے پکوڑے کی ریڑھی لگانے کی اجازت مانگ رہے تھے آپ نے اجازت نہیں دی۔ رمضان المبارک میں جس طرح آپ نے ہمارا جسمانی غذا اور روحانی غذا کا خیال رکھا تھا ہم سب آپ کے مشکور ہیں۔ (خالد محمود کھوسہ‘ ڈیرہ غازیخان)

تسبیح خانہ میں اللہ اور نبیﷺ کا عشق پالیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو ہمیشہ خوش رکھے اور ہمیشہ راضی رہے اور انسانیت کی ہدایت کا ذریعہ بنائے رکھے‘ آمین۔

اللہ رب العزت حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور نبی کریم ﷺ کا ساتھ نصیب فرمائے۔ میں نے پچھلا رمضان سارا تسبیح خانہ میں گزارا ہے اور ہدایت کو پایا ہے‘ آپ کے قریب رہ کر اپنے اندر اللہ اور نبی ﷺ کے عشق کا جنون سمایا ہے۔ میری بہت سی پریشانیاں حل ہوئیں اور میں اب بہت پرسکون ہوں۔ (محمد شعیب‘ لاہور)

تسبیح خانہ کی برکت‘ گھر اور روزگار مل گیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو صحت عطا فرمائے اور کامیابیاں عطا فرمائے۔ محترم حکیم صاحب! میں عرصہ 6 ماہ سے بیروزگار تھا۔ اسی دوران رمضان آ گیا تو میں نے رمضان تسبیح خانہ میں گزارا‘ خوب عبادات ہوئیں اللہ سے رو رو کر مانگا۔ جو دعائیں مانگیں عید کے فوری بعد ان کی قبولیت کے آثار نظر آنا شروع ہو گئے۔ مجھے میرے گھر کے قریب ہی بہترین نوکری مل گئی جس کی مجھے امید ہی نہ تھی۔ میرا گھر چھوٹا تھا اللہ نے مجھے 14 مرلے کا وسیع اور کشادہ گھر دیا۔ میرے دو بچوں کا سکول داخلہ کا مسئلہ تھا‘ الحمدللہ اس وقت ڈی ایچ اے کے بہترین سکول میں داخلہ مل گیا ہے۔ یہ سب تسبیح خانہ میں مانگی گئیں دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ (شجاعت علی‘ لاہور)

میری رمضان کیفیات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ رمضان میں نے تسبیح خانہ میں گزارا‘ یہ رمضان زندگی کا سب سے بہترین رمضان گزرا‘ اس سے پہلے اکثر رمضان المبارک میں مجھ سے گناہ ہو جاتے تھے‘ اس رمضان میں اللہ پاک نے آنکھوں کے گناہ سے محفوظ رکھا جس کی برکت سے میں باقی گناہوں سے بھی محفوظ رہا۔ تسبیح خانہ میں رہ کر کئی بار آپ کی خواب میں زیارت کی۔ 24 رمضان کو طبیعت بہت زیادہ خراب‘ سر میں اتنا شدید درد کہ سجدہ بھی نہیں کیا جا رہا تھا‘ ظہر کی نماز کے بعد تعلیم میں شامل نہ ہو سکا‘ اوپر والی منزل پر جا کر سو گیا‘ عصر پڑھی‘ ذکر خاص میں بھی شامل نہ ہوا‘ طبیعت عجیب سی ہو رہی تھی‘ ہمارے محلے پر ایک اسی سال کے بزرگ تھے اللہ نے ان کی خدمت کی سعادت دی‘ ان کے کپڑے دھونے چلا گیا‘ دھونے بیٹھا ہی تھا کہ اچانک اللہ سے باتیں کرنے لگ گیا‘ ایسی کیفیت بنی جو ذکر خاص میں دعا کے وقت بنتی ہے۔ پھر اللہ سے کہنے لگا یا اللہ! میں بے بس ہوں‘ تو بے بس نہیں۔ آنکھوں سے آنسو جاری تھے دیر تک روتا رہا‘ پھر اللہ پاک نے شفاء عطا فرما دی۔ اب ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے اللہ نے بہت کچھ عطا کر دیا ہے۔ میرا مولا کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔ سب کی جھولیاں بھر بھر کر دیتا ہے ہمارے گمان سے بھی زیادہ۔ (جلیل احمد‘ حیدرآباد)

خوشبو جب دل سے نکلتی ہے۔۔۔!!!

خوشبو جب قرآن پاک سے نکلتی ہے تو اللہ تعالیٰ سے محبت اور قرب کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ خوشبو جب پاک دھرتی سے نکلتی ہے تو وطن عظیم کی شان بن جاتی ہے۔ خوشبو جب گلاب سے نکلتی ہے تو دلکش جھونکا بن کر محبوب بن جاتی ہے۔ خوشبو جب دماغ سے نکلتی ہے تو آفاقی تحقیق بن جاتی ہے۔ خوشبو جب روح سے پھوٹتی ہے تو پاکیزگی کا ایک لطیف جھونکا بن جاتی ہے۔ (انتخاب: سانول چغتائی‘ راجھو چغتائی‘ اماں زیبو چغتائی‘ بھورل چغتائی‘ احمد پور شرقیہ)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

رہا ہوں۔ آسمانوں کی وسعتیں عبور کرنے کے بعد کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں چند لوگ موجود ہیں اور میں بھی ان میں جا کر بیٹھ جاتا ہوں‘ ایک چادر ہم سب پر موجود ہے‘ کبھی نور کی بارش ہوتی ہے کبھی پھول برسنے لگتے ہیں۔ اس کے بعد مختلف جگہوں کی سیر کروائی جاتی ہے پھر دل میں خواہش اٹھتی ہے کہ اصحاب کہف سے ملا جائے تو وہ آٹھ افراد نظر آتے ہیں ان کے کتے کو انسانی شکل مل چکی ہوتی ہے پھر پتہ ہی نہ چلا کہ میں کب نیند کی آغوش میں چلا گیا اور جب میری آنکھ کھلی تو فجر کی اذانیں ہو رہی تھیں۔ اس کے علاوہ میری والدہ کا انتقال چند سال پہلے ہو چکا تھا تمنا ان سے ملاقات کی جاگتی ہے کیونکہ جب بھی میں قبر پر جاتا ہوں دو شمول خزانہ پڑھتا ہوں اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ منظر سامنے ہے والدہ دوسرے رشتہ داروں کے ساتھ جنت میں نظر آتی ہیں۔ (محمد زبیر)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

میرے اللہ کا کتنا احسان ہے کہ اس نے درس کی برکت سے میری گنہگار زبان کو پاک ذکر کرنے کی توفیق بخشی۔ میں تو شکر ادا کر ہی نہیں سکتی۔ میں تو کبھی سوچ بھی نہیں سکتی کہ آپ کے دروس نے مجھے پالش کیا۔ آپ کے دروس میرے دل کو پالش کر رہے ہیں۔ میری مرحومہ ماں کا شکریہ جو ہمیں تسبیح خانہ سے جوڑ گئی۔ ہمارے گھر کے بہت سے مسائل درس سننے کی برکت سے حل ہو رہے ہیں‘ رزق کے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ الحمدللہ درس کی برکت سے ہم خوشحالی کی جانب گامزن ہیں۔ (عاصمہ)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

اور میں بھی تہجد سے اس مرض کی نیت کرکے ہر ماہ روحانی محفل کروں گا۔ ہم دونوں ہر ماہ عبقری میں آنے والی روحانی محفل گھر میں ہی کرتے۔ ابھی تین ماہ ہی ہوئے ہیں ہمیں روحانی محفل کرتے ہوئے کہ میری بیوی کی تمام تکالیف ختم ہو گئی ہیں اور اب وہ کسی قسم کوئی دوائی نہیں کھاتی۔ حیرت انگیز بات کہ جب سے میں نے اپنی بیوی کی نیت کرکے روحانی محفل شروع کی ہے میں بھی خود کو بہت ہلکا پھلکا اور فریش محسوس کر رہا ہوں۔ (محمد شہریار‘ کوئٹہ)

(بقیہ: قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے)

ہے۔ 12۔ کچے پپیتے کی سبزی پکا کر کھانے سے خونی بواسیر میں فائدہ ہو جاتا ہے۔ 13۔ خشک آنولہ باریک پیس کر ایک چائے کا چمچ گائے کے دودھ کی لسی (چھاچھ) کے ساتھ صبح و شام پیتے رہنے سے خونی و بادی بواسیر میں مفید ہے۔ 14۔ ریٹھا منقی کو دودھ میں ابال کر اس کا دودھ نکال کر پینے سے بواسیر سے خون گرنا بند ہو جاتا ہے۔ خشک یا بادی بواسیر کا علاج: 1۔ آدھا چمچ ہرڑ کا چورن دن میں دو بار کھانے کے بعد گرم پانی سے پھانک لینا مفید ہے۔ 2۔ چند دن امرود کھاتے رہنے سے بواسیر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ 3۔ چقندر کھاتے رہنے سے بواسیر کے مسے جھڑ جاتے ہیں۔ 4۔ بادی بواسیر ہو تو جوار کی روٹی کھانا فائدہ پہنچاتا ہے۔ (محمد ارسلان زاہد‘ ساہیوال)

آپ کا سوال ۔۔۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ، یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران آزمائش، بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی، وظیفے کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں، جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو، جنات، بندشیں، اثرات، مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں بڑا وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفے سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

نادیہ ناصر ڈی جی خان۔ ظفر اقبال لودھراں۔ طاہر علی جاوید لاہور۔ حق نواز چکوال۔ سید زین العابدین ملتان۔ ماہین ملتان۔ ولید الحسن ملتان۔ زیتون بی بی مظفر گڑھ۔ حنیف سہیل۔ ع۔ لاہور۔ تنزیلہ افضل انجم ناز سیالکوٹ۔ صدف فیصل سیالکوٹ۔ محمد صدیق۔ ناصرہ۔ عبدالرحیم لاہور۔ محمد عرفان شریف فیصل آباد۔ عنا مرضیہ کراچی۔ عدنان حسین نواب شاہ۔ محمد عارف امین ملتان۔ مقیت الرحمٰن سیالکوٹ۔ طاہرہ رشید ایبٹ آباد۔ عائشہ حمید فیصل آباد۔ طاہر جاوید راولپنڈی۔ فاروق اعظم۔ آمنہ ملک۔ شاہدہ جبین سیالکوٹ۔ مظہر اقبال۔ فرزانہ یاسمین پشاور۔ ساجدہ سیف۔ سائرہ سیف۔ سمیرا نعیم خان لودھراں۔ محمد آصف بہاولپور۔ ثریا۔ یاسر شاہ مردان۔ مسز اسماء سلیم سکھر۔ محمد اعجاز کوہاٹ۔ خالد محمود میانوالی۔ حکیم نعیم الحسن مانگا منڈی۔ شفیق الرحمٰن بہاولپور۔ ریاست علی اٹک۔ شہناز خانم کراچی۔ محمد اویس ایبٹ آباد۔ تنویر اختر جہلم۔ محمد جمیل نواب شاہ۔ رابعہ زبیر کراچی۔ محمد اویس چکوال۔ محمد شریف خاور لاہور۔ شائلہ پروین۔ زاہدہ اکرم کراچی۔ زاہد اللہ بنوں۔ محمد صدیق سندھ۔ محمد سلیم وہاڑی۔ اقبال احمد پشاور۔ زہرہ بیگم۔ طیبہ حنیف۔ شہناز اختر لاہور۔ خدیجہ عدنان بھٹی کراچی۔ نصرت جہاں ظفرین لاہور۔ عدیبہ مریم گجرات۔ رخسانہ ارشاد کوئٹہ۔ اسماء اسلم لاہور۔ ط۔ ق بہاولپور۔ ہما ناز کراچی۔ انوار احمد ڈیرہ اسماعیل خان۔ ن۔ ج۔ لاہور۔ ثمرہ قدوس۔ مولوی محمد سعید جھنگ۔ ناصر محمود۔ محمد حنیف بیگ راولپنڈی۔ نگہت خالد اسلام آباد۔ شائلہ کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۂ اخلاص کا عمل: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کی ہر رکعت میں 101 بار سورۂ اخلاص پڑھیں دوران نفل ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں لیکن تسبیح صرف نوافل کیلئے ہے فرائض کیلئے نہیں۔ دو نفل پڑھنے کے بعد سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ اسی طرح گیارہ سجدے کرنے ہیں اور ہر سجدے میں گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے اور اٹھ کر بھی گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ کوئی سا بھی استغفار پڑھنا ہے اس کے بعد گیارہ دفعہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے اور گیارہ منٹ کم از کم انتہائی زاری کے ساتھ اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ **یہ عمل چند دن، چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

رحیمہ گل پشاور۔ صالحہ سعید۔ درعدن وقار۔ محمد حمزہ راولپنڈی۔ شہناز کراچی۔ حریم۔ مسز لبنیٰ انصار بہاولپور۔ عرفان اللہ جھنگ۔ شبیر حیدر آباد۔ نسرین اختر فیصل آباد۔ منال آصف لاہور۔ شفیق چکوال۔ شاہد وحید اسلام آباد۔ رومانہ راولپنڈی۔ مسز شازیہ صلاح الدین ملتان۔ عزاللہ لاہور۔ ن۔ جہلم۔ محمد شعیب صادق میانوالی۔ نرگس عبداللہ خانیوال۔ تمیرا لاہور۔ سمیرا عنبرین اوکاڑہ۔ سلطنت خان دیر لوئر۔ قاری محمد یاسر خان دیر لوئر۔ کوثر تبسم لاہور۔ شمس اقبال ملتان۔ فاطمہ ریحان نوشہرہ۔ سدرہ بی بی پشاور۔ محمد سرفراز اقبال صادق آباد۔ ناہید نرگس لاہور۔ سلمیٰ ناصر لاہور۔ رحمٰن رشید لاہور۔ فیصل حلیم راولپنڈی۔ راشد محمود لاہور۔ انجم راشد لاہور۔ شازیہ پروین۔ سنبل اکرم لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَاقَہَّارُ کے خاص الخاص عمل کا طریقہ: کوئی برتن، پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبوئیں۔ پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَہَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے، جس گناہ سے، جس عیب سے، جس بدکاری سے یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو قبلہ رخ بیٹھ کر پانی روز بدلنا ہے اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے گیارہ دن، اکیس دن، اکتالیس دن، اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ **یہ عمل چند دن، چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

لبنیٰ یاسمین لالہ موسیٰ۔ رضیہ سلطانہ بٹ کھاریاں۔ احمد ایوب دنیاپور۔ رابعہ ظفر فیصل آباد۔ فرح بتول۔ ذیشان واہ کینٹ۔ غلام قادر ساہیوال۔ اختر لودھراں۔ نوید انجم ساہیوال۔ فرخندہ یاسمین راولپنڈی۔ فخر النساء لالہ موسیٰ۔ مدیحہ ابرار لاہور۔ خالدہ عرفی ناز وہاڑی۔ مریم بٹ۔ نسرین اختر لاہور۔ حیاء اشفاق۔ رحمت اللہ میانوالی۔ عظمیٰ نواز ملتان۔ نور افشاں چکوال۔ حنا عابد راولپنڈی۔ رشیدہ احمد لندن۔ شازیہ ارشاد شجاع آباد۔ شمیم اختر شجاع آباد۔ وقار حسین ملتان۔ محمد فاروق وہاڑی۔ صفیہ بیگم لاہور۔ شاہ زمان راولپنڈی۔ مبارک حسین راولپنڈی۔ رضیہ عروج حیدر آباد۔ رابعہ بی بی۔ شازیہ بی بی۔ مسز طارق بہاولپور۔ نفیس فاطمہ حیدر آباد۔ تسلیم احمد حیدر آباد۔ اسماء ارشد ملتان۔ عدیلہ رسول۔ غلام حیدر چکوال۔ محمد سردار لاہور۔ شہناز فاطمہ لاہور۔ عائشہ عروج آزاد کشمیر۔ محمد عاطف حسین۔ عاقب حسین۔ محمد دانش بہاولپور۔ عبدالرشید لالہ موسیٰ۔ سیدہ ربیعہ رضوی لاہور۔ شبانہ تنویر گوجر خان۔ سکینہ قمر۔ بشریٰ پروین۔ سلطانہ ایبٹ آباد۔ بشریٰ پروین کراچی۔ ثمینہ الیاس لاہور۔ قرۃ العین (عینی) پشاور۔ صابرہ سکھر۔ ریاض بیگم واہ کینٹ۔ محمد فیصل خان لاہور۔ لبنیٰ توقیر خان لاہور۔ فخر الدین ٹھو عاقل۔ تنزیلہ اسلم گوجرہ۔ حمیدہ منظور کراچی۔ شگفتہ جاوید۔ ارم جبیں اشرف اسلام آباد۔ شائستہ ناصر۔ سحرش بی بی۔ سونیا نور ملتان۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

3۔ **اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** کا انوار وظیفہ: دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے پڑھیں اور اس میں ثناء کے بعد سورۂ فاتحہ شروع کریں جب **اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** پہنچیں اس کو بار بار دہرائیں اور اتنا دہرائیں اتنا دہرائیں کہ تین سو، چار سو، دو ہزار، تین ہزار کی تعداد میں اس کو دہرا لیں اگر کھڑے ہو کر نفل پڑھ لیں تو سعادت اگر کھڑے نہیں ہو سکتے تو بیٹھ کر پڑھ لیں۔ جتنا کریں گے اتنا کمال پائیں گے۔ **یہ عمل چند دن، چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

سیدِ دو عالم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کبھی کانٹا چبھا یا پھنسی وغیرہ کا زخم ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر مہندی لگائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھیرا نمک کے ساتھ کھاتے تھے۔ (ابونعیم)

رجب المرجب کی مقبول عبادات

ماہ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ کہف ایک بار سورۂ یٰسین ایک بار سورۂ حم ایک بار سورۂ دخان ایک بار سورۂ معارج ایک بار پڑھے پھر سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اللہ پاک ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائیگا۔

قارئین کی مسلسل شکایات کہ رسالہ اس وقت ملتا جب اسلامی مہینہ کا پہلا عشرہ گزر جاتا ہے لہٰذا اب سے اسلامی مہینے کا پیشگی عمل شائع کیا جارہا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہ رجب کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبَ وَ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ (رواہ البیہقی)

نفل نماز: ماہ رجب کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کریگا اور ہزار درجہ اس کے بلند کریگا۔

پہلی شب: بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم نشرح ایک بار سورۂ اخلاص ایک بار سورۂ فلق ایک بار سورۂ الناس ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمہ توحید 33 بار اور درود شریف 33 مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر بعد سلام کے کلمہ توحید 33 دفعہ درود شریف 33 دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر دعا قبول ہوگی۔

ماہ رجب کی ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرِیْنَ تک سات مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیات ھُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ تا الْحَكِيْمُ سات مرتبہ پڑھے سلام کے بعد بارگاہِ الٰہی میں جو بھی حاجت ہو طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ ہر مراد کیلئے یہ نماز بہت افضل ہے۔ اس مہینہ کے پہلے جمعہ کو بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل چھ سلام سے پڑھے جائیں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ القدر تین بار اور سورۂ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد ستر بار پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور پھر سر اٹھائے اور کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَعْظَمُ ستر مرتبہ پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ ماہ رجب کی کسی بھی شب کو بارہ رکعات نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر ہر رکعت میں تین تین مرتبہ پڑھے سلام کے بعد ستر مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دوسری چار رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں سلام کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔ اِنَّكَ قَوِیٌّ مُّعِیْنٌ وَّاحِدِیْ دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تیسری چار رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعات میں سلام کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے پھر بارگاہِ رب العزت میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی وہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ ماہ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کو کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ پاک اسے نیکیوں میں بدل دیگا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

ماہ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ کہف ایک بار سورۂ یٰسین ایک بار سورۂ حم ایک بار سورۂ دخان ایک بار سورۂ معارج ایک بار پڑھے پھر سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اللہ پاک ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائے گا۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل "مرکز روحانیت و امن" میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اپریل بروز ہفتہ رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 21 منٹ تک، 19 اپریل بروز اتوار صبح 10 بجکر 15 منٹ سے 11 بجکر 21 منٹ تک، 29 اپریل بروز بدھ عصر سے مغرب تک یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا یَا رَحِیْمَ الْاٰخِرَۃِ پڑھیں۔ یہ ذکر بے شمار لوگوں نے کیا ہے ، یہ ذکر پوری توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی ہلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوگئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تین سال سے پڑھ رہا ہوں اس رسالے سے مجھے بہت فیض ملا ہے۔ میری بیوی پوشیدہ امراض کی کافی عرصے سے شکار تھی۔ طرح طرح کی ادویات استعمال کر کر کے تھک چکی تھی امراض تھے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہ لیتے' جتنا عرصہ ادویات استعمال کی جاتیں سب ٹھیک ٹھاک رہتا جیسے ہی ادویات ختم ہوتیں مرض پھر سر اٹھانے لگتا۔ میں نے ایک دن اپنی بیوی سے کہا کہ آج سے تم بھی عبقری میں آنے والی روحانی محفل کرو (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 67

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں قارئین کیلئے سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے۔

بوڑھا عالم جن اور روح کی حقیقت: ایک بار میں باورچی جن، عبدالسلام جن، صحابی بابا اور بڑے بڑے علماء جنات بیٹھے کسی موضوع پر آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ گفتگو کرتے کرتے ہمارا موضوع ارواح کی طرف چل نکلا۔ ارواح کی حقیقت ہے اور ویسے بھی اس وقت سائنس ارواح کی دنیا پر بہت زیادہ ریسرچ کر رہی ہے۔ وہاں موجود ایک جن جو بہت بڑا عالم تھا اور انڈیا کے ایک بہت بڑے دارالعلوم سے فارغ التحصیل تھا۔ مجھے کہنے لگا اگر آپ پوچھیں تو ایک بات بتاؤں؟ ارواح سچ بولتی ہیں اور سچی باتیں بتاتی ہیں اور سچ کی دنیا کی طرف رہنمائی کرتی ہیں ارواح کی حقیقت سچ ہے اور کبھی بھی ارواح غلط رہنمائی اور غلط گائیڈ نہیں کرتیں۔

اولیاء کے خدمت گزار عالم جن کے انکشافات: وہ عالم بہت بوڑھے تھے۔ کہنے لگے: میں نے برصغیر کے بڑے بڑے اکابر علماء محدثین کو دیکھا۔ میں نے سوال کیا آپ نے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا؟ مسکرا کر کہنے لگے ضرور دیکھا اور بہت قریب سے دیکھا میں نے ان کی خدمت کی ہے ان کی جوتیاں سیدھی کی ہیں، ان کے پاؤں دبائے ہیں، ان کے سر کی مالش کی ہے، ان کے کپڑے دھوئے ہیں، ان کے گھر کی چارپائیاں بچھائی ہیں، جھاڑو دیئے ہیں اور دوسرے کام اور ان چیزوں کی خدمت میرے ذمے رہی، میں آپ کو ان کے فائدے بتاؤں تو آپ حیران ہوجائیں۔۔۔۔**شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کی خدمت اور فیض:** اس عالم جن نے اپنا نام ہدایت اللہ بتایا۔ جنہیں میں اب مولانا ہدایت اللہ کہوں گا۔ مولانا مزید بتانے لگے کہ میں سالہا سال حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت پر رہا، میں نے ان کی بہت خدمت کی اور ان سے بہت فیض پایا۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے روح کی دنیا پر محنت کی اور روحانی دنیا کے وہ وہ کمالات ان کے پاس موجود تھے جو آپ گمان نہیں کرسکتے۔

حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات: ایک دفعہ بیٹھے بیٹھے شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بیٹے کو بلایا۔ فرمایا: ولی اللہ (رحمۃ اللہ علیہ) آؤ! تمہیں میں حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کرواتا ہوں۔ اپنی شہادت کی انگلی ان کے عین سر پر رکھی سر پر رکھ کر فرمانے لگے: آنکھیں بند کرو، جب شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے آنکھیں بند کیں تو تھوڑی دیر کے بعد ان کی سانس پھولنا شروع ہوگئی، آنکھوں سے پانی بہنا شروع ہوگیا، چہرے کے رخسار سرخ ہوگئے، جسم کانپنا شروع ہوگیا اور پورے جسم میں لرزہ تھا اور تھوڑی دیر کے بعد یہ کیفیت بڑھنا شروع ہوگئی، سسکیاں لے کر انہوں نے رونا شروع کردیا، تھوڑی دیر کے بعد سسکیاں ہائے ہائے میں بدل گئی لیکن شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد شاہ عبدالرحیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ مسلسل اپنی انگلی رکھ کر بیٹھے ہوئے تھے اور وہ انگلی نہیں ہٹا رہے تھے۔ میں نے محسوس کیا اگر آپ نے یہ انگلی نہ ہٹائی تو خدانخواستہ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی جان ہی نہ نکل جائے۔ آخر میں نے عرض کیا: حضرت شاید ابھی اس بندے کے اندر آپ کو اتنی جان اور ڈالنی ہوگی تو پھر جا کر اس انگلی کا وہ بوجھ برداشت کرسکے گا تو والد رحمۃ اللہ علیہ مسکرائے، انگلی ہٹائی، انگلی ہٹاتے ہی حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نیچے گر گئے۔ بہت دیر بیہوش رہے، والد نے ان کو ہوش میں لانے کوئی تگ ودو نہ کی کوئی تین چار گھنٹوں کے بعد ہوش میں آئے اٹھ کر وضو کیا وضو کرنے کے بعد دو نفل پڑھ کر والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے ادب سے بیٹھے تو والد رحمۃ اللہ علیہ کاغذ پر کچھ لکھ رہے تھے پوچھا بیٹا کیا دیکھا؟ **ایک انگلی سے ساری کائنات روشن:** تو عرض کرنے لگے جس وقت آپ نے انگلی میرے سر پر رکھی کائنات کے سارے طبق مجھ پر روشن ہوگئے، زمین شیشے کی طرح بن گئی اور زمین کے اندر کے تمام حشرات، بچھو، بلائیں، خزانے، دولت، ہیرے، سونا اور جواہرات میری آنکھوں کے سامنے آگئے۔ ہر چیز مجھ پر واضح ہوگئی اور آسمان کے اوپر کا نظام فرشتے ان کی عبادت ان کا ذکر حتیٰ کہ عرش کے ذکر کی آوازیں مجھ تک پہنچنا شروع ہوگئیں۔ میں نے جنات آنکھوں سے دیکھے، چاند کے اندر، سیاروں کے اندر، ستاروں کے اندر کی مخلوقات میری آنکھوں کے سامنے آئی، ایسی مخلوقات جن کا تذکرہ نہ کتابوں میں پڑھا نہ سوچا نہ آج تک میں نے کہیں تذکرہ سنا وہ میرے سامنے آئے۔

تخت نشین اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا: یہ ساری کائنات جب میرے سامنے آئی تو میں نے ایک تخت پر ایک صاحب کو بیٹھا ہوا دیکھا، انہوں نے مجھے اپنے سینے سے لگایا جب انہوں نے مجھے اپنے سینے سے لگایا، میرے روئے روئے انگ انگ میں روشنی اور نور بھر گیا اور وہ نور میری پیشانی کی جگہ سے جہاں آپ نے انگلی رکھی ہوئی تھی ایسے نکلنے لگا جیسے کہ پہاڑوں سے لاوا اور وہ پورے عالم میں پھیلنے لگا، وہ ہستی بہت دیر تک اپنے سینے سے مجھے لگائے بیٹھی رہی جب اس نے مجھے سینے سے جدا کیا تو میں نے ادب سے عرض کیا۔ آپ کا نام؟ فرمانے لگے: میرے نام اویس (رحمۃ اللہ علیہ) ہے جس کا تذکرہ تم سنتے ہو۔ میں گھبرا گیا میں ان کے قدموں میں نیچے بیٹھ گیا، میں نے ان کے پاؤں دبانا شروع کردیئے وہ باتوں کے موتی بکھیرتے جارہے تھے اور میں سنتا جارہا تھا، بہت دیر تک میں ان کے پاس بیٹھا رہا مجھ سے فرمانے لگے تو جس شخص کا بیٹا ہے، ایک وقت آئے گا تجھے لوگ بہت زیادہ جانیں گے، تجھے اپنے والد سے زیادہ شہرت ملے گی اور تیری شہرت کی روشنی سارے عالم میں قیامت تک پھیلے گی۔ لوگ تجھ سے نفع حاصل کریں گے تجھے اللہ خوشیاں، عزتیں، شان وشوکت اور ایسے بیٹوں سے نوازے گا جو بیٹے قوموں کی تقدیریں بدل دیں گے تو روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وسلم پر جائے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر ملاقاتیں اور باتیں کرے گا جیسے اس وقت تو اور میں کر رہے ہیں اور ان باتوں کے ذریعے سے علم ملے گا، نور ملے گا، روشنی ملے گی، معرفت ملے گی، برکت ملے گی اور یہ نعمتیں تمام تو اپنے پاس نہیں رکھے گا بلکہ تو رہتی دنیا تک اس کو پھیلائے گا۔ **میرا انگ انگ لرز رہا تھا:** اور عجیب وغریب باتیں جو حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے بتائیں۔ میرا رواں رواں، انگ انگ لرز رہا تھا اور میں اسی لرزے میں حیرت انگیز کیفیات میں مبتلا تھا بلکہ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ نے انگلی ہٹائی تو ساری کائنات لوٹ

گرہنوں میں اندھیرے جلدی پھیلتے ہیں جبکہ چوٹیوں پر سورج سب سے پہلے طلوع اور سب سے آخر میں غروب ہوتا ہے۔ (محمد صہیب رفیق، لاہور)

گئی۔ واپس اسی دنیا میں لوٹ آیا اس کے بعد مجھ میں سکت نہ رہی شاید میں بیہوش ہو کر گر گیا۔ اب باوضو ہو کر آپ کے سامنے آیا ہوں۔ **ابھی تو کائنات کا ایک ذرہ بھی نہیں کھلا:** حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد یہ باتیں سن کر ہلکے سے مسکرائے اور بیٹے کے سر پر ہاتھ پھیر کر کہنے لگے کہ بیٹا ابھی تو ہم نے تیرے سامنے کائنات کا ایک حصہ بھی نہیں کھولا بلکہ ایک ذرہ بھی نہیں کھولا جو کائنات کا ذرہ اور حصہ اللہ نے تیرے باپ کو عطا کیا ہے وہ میں بیٹا تمہیں بتا ہی نہیں سکتا۔ ہاں لیکن اگر تمہارے باپ کو اللہ نے زندگی دی اور جو مجھے اللہ نے محض اپنے فضل و کرم سے کائنات کے رازوں میں سے کچھ راز عطا کیے ہیں وہ میں ضرور تمہیں دوں گا۔

مولانا جن مزید کہنے لگے کہ میں نے ایک علم حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے سیکھا تھا وہ علم ارواح سے ملاقات کرنے کا تھا۔ چونکہ مجھے حدیث سے بہت دلچسپی ہے اور میں حدیث کے راویوں سے براہ راست ملاقات کرنا چاہتا تھا۔ تو اس لیے میرے جی میں تھا کہ میں وہ عمل سیکھوں جس عمل سے میں بالمشافہ راویوں سے ملاقات کروں۔

ایک دفعہ میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کر بیٹھا کہ اگر اپنی شفقت سے مجھے ایسا عمل عنایت فرمائیں جس سے میں راویوں سے ملاقات کروں تو احسان عظیم ہوگا۔ فرمانے لگے: خوشی کی بات ہے اگر ایسا ہو جائے تو مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ تو فرمانے لگے اچھا ایسا کرنا جس وقت ہم تہجد اور نفل سے فارغ ہوں اور پھر بیٹھ کر ہم ذکر کریں تو ہمارے پیچھے آ کر صرف بیٹھ جانا چند دن ایسا کرنا بہت فائدہ ہوگا۔ **چند راتیں اور ہستیوں کا دیدار:** میں نے حسب حکم ایسا کیا جب میں آ کر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے بیٹھ گیا تو مجھے کچھ محسوس نہ ہوا۔ کئی گھنٹے ذکر اعمال اور مراقبہ کرتے رہے۔ پہلی رات، دوسری رات، ساتویں رات، آٹھویں رات، گیارہویں رات میں نے محسوس کیا کہ حضرت اکیلے نہیں ہیں حضرت کے اردگرد بہت سے اور لوگوں کا ہجوم ہے جو حضرت کو گھیرے ہوئے ہیں جو ذکر و اعمال اور تسبیح میں ان کا ساتھ دے رہے ہیں۔ چند راتوں کے بعد پھر مجھے ان ہستیوں کے چہرے واضح ہونا شروع ہو گئے اور میں ان کے چہرے محسوس کر رہا تھا۔ کیسے نورانی بابرکت ان کے چہرے اور کیسی بابرکت ان کی آنکھیں اور ہر آنکھ سے کیا نور نکل رہا۔ میں مسلسل شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے بیٹھتا رہا پھر چند دنوں کے بعد ہر چہرے کا نام مجھ پر واضح ہونا شروع ہو گیا کہ میں حیران ہوا کہ یہ تو وہ ہستیاں ہیں جو سلسلہ نقشبندیہ، قادری، چشتی، سہروردی اور بڑے بڑے سلسلوں کے یہ کامل درویش ہیں تو معلوم ہوا کہ شیخ جب بھی بیٹھتے ہیں اکیلے نہیں بیٹھتے باجماعت اور وہ درویش سینکڑوں کی تعداد میں ان کے اردگرد بیٹھے تھے ہر درویش وہی ذکر کرتا تھا جو حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کرتے تھے۔ **اکیس دن کے بعد کے حیران کن واقعات:** میں حیران ہوا ٹھیک اکیس دن کے بعد حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے پوچھا: مولانا بتائیں کیا دیکھا؟ میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے، میں نے حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا میں نے جو دیکھا وہ میرے گمان اور خیال سے باہر ہے تو حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ وہ سارے علماء اور محدثین ہیں جن سے آپ ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ یہ وہ سارے صالحین درویش اور بزرگ ہیں جو سارے سلاسل کے بڑے بڑے امام ہیں اور جن کی وجہ سے سلاسل کی تکمیل ہوتی ہے ان میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے، علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے احادیث اور تفاسیر کے بڑے بڑے فقیہہ اور مجتہد تھے۔ اب آپ نے سب سے ملاقات کر لی اب میرے پیچھے اکیس دن اور بیٹھے رہو اور آئندہ جس وقت چاہو گے ان میں سے ہر ایک سے کسی بھی وقت انفرادی ملاقات کر سکو گے۔ انفرادی ان سے استفادہ اور فیض لے سکو گے۔

ہر رات ایک عجیب منظر: میں ہر رات بیٹھتا رہا، ہر رات میں نے عجیب منظر دیکھا اور میرے سامنے منظر پر منظر کھلتا چلا گیا۔ مولانا جن جب مجھے یہ باتیں بتا رہے تھے تو سارے حضرات ان کی باتوں کو بہت غور سے سن رہا تھا اور میں خود ٹکٹکی باندھ کر انہیں دیکھ رہا تھا اور باتیں سن رہا تھا۔ حاجی صاحب نے درمیان میں بات کی کہ دیکھو مولانا ہمیں باتیں تفصیل سے بتانا ان باتوں کو مختصر نہ کرنا، یہ باتیں وہ ہیں جن میں ہماری دلچسپیاں اور ارواح کے واقعات میں بہت دلچسپی ہے۔ انہی باتوں میں الجھے ہوئے صحابی بابا بہت باکمال ہیں اور ان کے سامنے یہ کائنات کھلی ہوئی ہے اور مولانا کو اصرار کیا کہ آپ ہمیں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ ان کے والد رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے خاندان کے روحانی اور لاہوتی، ملکوتی، جبروتی حالات آسمانی اور زمینی ضرور بتائیں گے چونکہ مولانا سالہا سال سے خاندان حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ رہے تھے اس لیے انہوں نے ان شاء اللہ کہا اور ان شاء اللہ کہہ کر اپنی بات کو مزید جاری رکھا۔

کہنے لگے کہ میں ہر رات ان کے انوکھے راز اور انوکھی زندگی دیکھتا رہا۔ مجھ پر کوئی رات ایسی نہیں تھی کہ کوئی نہ کوئی سچا راز، سچی دنیا اور کسی نہ کسی مخلوق سے میری ملاقات نہ ہوئی ہو۔ **انوکھی دنیا، انوکھے لوگ، انوکھی زبان:** جب میری بیٹھنے کی پچیسویں رات تھی اور میں شیخ کے پیچھے تہجد کی گھڑیوں میں بس خاموشی سے مراقب تھا تو میں نے دیکھا کہ میں یہاں سے اٹھا ہوں اور ایک انوکھی دنیا میں چلا گیا ہوں۔ وہ انوکھی دنیا نہ انسانوں، نہ جنات، نہ فرشتوں کی ہے بلکہ کوئی اور مخلوق ہے ان کے جسم بھی اور ہیں ان کے برتن بھی انوکھے، ان کا لباس بھی عجیب، ان کی زبان مجھے سمجھ نہیں آتی، وہ بولی میں نے آج تک دنیا میں کہیں نہیں سنی، میں بس وہاں پھر رہا ہوں، ان کا رہن سہن ان کا طرز زندگی ان کا اٹھنا بیٹھنا انوکھا تھا۔ لیکن ایک بات مجھے ان کی سمجھ آتی تھی جب کوئی لفظ اللہ پکارتے تھے بس اللہ سے محسوس ہوتا تھا کہ یہ اللہ کے ماننے والے تھے بس باتوں باتوں میں وہ محمد ﷺ پکارتے تھے مجھے محسوس ہوتا تھا کہ یہ محمد ﷺ کے امتی ہیں بس یہ دو چیزیں مجھے محسوس ہو رہی تھیں کہ اسلام ایمان والے تھے، میں انوکھی دنیا میں پھر رہا تھا۔ پھرتے پھرتے مجھے بھوک لگی ایک جگہ دسترخوان لگا وہ کھانے انوکھے جو میری سمجھ میں نہ آئے لیکن بھوک نے بے تاب کیا اور بھوک سے پریشان ہوا اور پھر میں نے ان کھانوں کی طرف ہاتھ بڑھایا جب ہاتھ بڑھایا پہلے لقمے میں وہ لذت تھی کہ میں دنیا کے کھانوں کی لذت بھول گیا تھا وہ لذت کیا تھی وہ میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔ (جاری ہے)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

گردے کی بیماری: میں تقریباً ڈیڑھ سال سے گردے کی بیماری میں مبتلا ہوں اور میری ہفتہ میں دو مرتبہ ڈائیلاسز ہورہی ہے' میں اپنا ایک گردہ بڑے بھائی کو دے چکا ہوں' براہ مہربانی کوئی علاج بتائیں کہ میری ڈائیلاسز سے جان چھوٹ جائے۔ (سید عبدالصمد شاہ' سکھر)

جواب: آپ اُبلا ہوا پانی دن میں کم از کم آٹھ گلاس لازمی پئیں اور وقت کے ساتھ ساتھ اس کو بڑھاتے چلے جائیں۔ اس کے ساتھ آپ کلونجی دو کلو لے کر اسے صاف کرلیں' اس میں پانی ڈال کر اس کو دھولیں' اس میں سے مٹی نکل جائے گی' پھر اس میں صاف پانی دس بارہ کلو بھر دیں۔ ساری رات اس کو بھگو کر رکھیں۔ صبح اٹھ کر اسے دھیمی آگ پر چڑھادیں۔ پانی جب ابالے کھانے لگے اور مسلسل ایک گھنٹہ پانی ابالے کھاتا رہے۔ اس طرح کرنے سے کلونجی کے دانے ہلکے سرخی مائل ہوجائیں گے۔ آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے کپڑے سے پانی چھان کر کین میں بھر کر رکھ لیں۔ صبح اٹھ کر کلونجی کا پانی دو گلاس لے کر اتنا شہد ڈالیں کہ میٹھا ہوجائے۔ اُس کے بعد تین بار شفاء من جانب اللہ پڑھ کر وہ پانی نہار منہ پی لیں۔ انشاء اللہ چند ہفتے کرنے سے ہی آپ کی بیماری کا جڑ سے خاتمہ ہوجائے گا۔ (مسز علی اختر' اسلام آباد)

مردانہ وجاہت ختم: میں کچھ عرصہ گھر رہا تو میرے اندر لڑکیوں والی عادتیں پیدا ہوگئیں' میرے چلنے بات کرنے کا انداز بالکل لڑکیوں جیسا اور تو اور شکل بھی لڑکیوں جیسی ہوتی جارہی ہے' طبی لحاظ سے بالکل فٹ ہوں مگر عورتوں میں دلچسپی ختم اور لڑکوں کی طرف بڑھتی جارہی ہے۔ کوئی کھسرا اور کوئی ہیجڑا کہتا ہے' میری مدد کریں' میں بہت پریشان ہوں۔ (رمیض' ملتان)

جواب: آپ گوشت کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔ اچھے دوست بنائیں اور ان کے ساتھ رہیں' نیک مجالس میں شرکت کیا کریں۔ خواتین کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا کم کریں۔ صبح فجر کی نماز کے بعد ورزش کا معمول بنائیں۔ کم از کم دس منٹ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ اس تصور کے ساتھ پڑھیں کہ آسمان سے سنہری روشنیاں آپ پر بارش کی طرح برس رہی ہیں۔ (کاشف کلیم' شاہدرہ)

بستر پر پیشاب: ہم عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور بہت فائدے بھی ہوتے ہیں۔ میرا بیٹا سترہ سال کا ہے بچپن سے لے کر اب تک وہ بستر پر پیشاب کردیتا ہے' اسے ذرا بھی محسوس نہیں ہوتا' ذہنی لحاظ سے بالکل ٹھیک ہے۔ براہ مہربانی! اس کا کوئی علاج بتائیں۔ (زیڈ۔ آر)

جواب: محترمہ! آپ اپنے بیٹے کو حل کے لڈو گڑ کے ساتھ بنا کر ہر روز سوتے وقت ایک کھلائیں۔ اس کے ساتھ عبقری کا ''پیشاب کنٹرول کورس'' اپنے بیٹے کو لازمی کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ سترہ سال کا مسئلہ پانچ سے چھ ماہ میں حل ہوجائے گا۔ (ع' ش' بنوں)

بے راہ روی: میرا بڑا بیٹا بیس سال کا ہے' آٹھ جماعت تک پڑھا ہے' اس کے بعد سے اب تک کوئی کام نہیں کرتا' صرف آوارہ گردی کرتا ہے' ساری ساری رات گھر سے باہر رہتا ہے' اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں' براہ مہربانی! کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ (زوجہ رمضان)

جواب: آپ اپنے بیٹے کی نیت کر کے صبح و شام ایک تسبیح اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ (فرخ' لاہور)

چھوٹا قد: میری بیٹی کا قد چھوٹا ہے وہ تقریباً پندرہ سال کی ہے مگر اس کا قد بڑھتا ہی نہیں' مجھے اس کے قد کی بہت فکر ہے اور مزید اس کا پڑھائی میں بھی دل نہیں لگتا' اس کے پاؤں سے بھی بہت شدید بدبو آتی ہے۔ (ز' سردار پورہ)

جواب: آپ ایسا کریں کہ سورۂ آل عمران کی پہلی تین آیات اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو تیرہ بار پڑھ کر پانی پر دم کریں' چالیس دن صبح و شام یہ عمل کریں اور یہی پانی تین سے چھ ماہ مستقل استعمال کریں۔ اس پانی سے بہت سے فوائد روحانی و جسمانی آپ کو ملیں اور آپ کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے انشاء اللہ۔ اپنی بیٹی کیلئے نیم کے پتے لے کر اس کو پانی میں جوش دیں جب پانی آدھا رہ جائے تو اس میں دو تولہ پھٹکڑی بھی شامل کرلیں۔ جب پانی ٹھنڈا ہوجائے تو اس پانی سے اپنی بیٹی کے پاؤں دھویا کریں۔ (زہرہ نسیم' ایبٹ آباد)

ریڑھ کی ہڈی میں خون: میری امی کی عمر 75 سال ہے' وہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں ان کی ریڑھ کی ہڈی میں خون جما ہوا ہے' ہوسکتا ہے کہ کوئی پرانی چوٹ ہو' ڈاکٹر کہتے ہیں انہیں کرنٹ لگا کر ٹھیک کیا جاسکتا ہے' ان کے جسم میں بہت سوجن ہے' اگر کسی کے پاس کوئی نسخہ ہے تو ضرور بتائیں۔ (ن۔ر)

جواب: آپ اپنی والدہ کو درج ذیل نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ سینکڑوں کا آزمایا ہوا ہے اور آج تک کوئی بھی ایسا نہیں جس نے یہ نسخہ مستقل مزاجی سے استعمال کیا ہو اور اس کو شفاء نہ ملی ہو' آپ بھی استعمال کرائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **ھوالشافی:** اسگندھ ناگوری' بدھارہ' بکھرا' سنڈھ' مغز بادام' مغز اخروٹ' مغز ناریل' مویز منقی' ہر ایک 100 گرام۔ **ترکیب:** آپ نہایت باریک کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک چمچ دودھ کے ہمراہ دن میں تین دفعہ یا حسب طبیعت کم و بیش کرسکتے ہیں۔ مستقل توجہ دھیان سے استعمال کرنے سے انشاء اللہ مکمل فائدہ ہوگا۔ (ابوذر' ملتان)

معذوری: میرے ابو کو فالج کا اٹیک ہوا ہے' تقریباً ایک ماہ پہلے سے ان کی دائیں سائیڈ کام نہیں کرتی اگر آپ کے پاس کوئی دوائی یا نسخہ ہے تو ہمیں ضرور بتائیں۔ (زہرہ رمضان)

جواب: آپ کے والد کو تازہ سبزیاں زیادہ سے زیادہ کھانی چاہئیں۔ اس کے علاوہ آدھے لیموں کا رس ذرا سا شہد ملا کر پانی میں گھول کر پینا چاہیے تاکہ جگر کا فعل بیدار ہوجائے۔ خشک خوبانیاں بھی بڑی اچھی چیز ہے۔ سات آٹھ خوبانیاں پانی میں بھگودیں' نرم ہوجائیں تو کھالیں مگر پانی میں بھگوئے بغیر بھی خوبانیاں حیاتین ب فراہم کرتی ہیں جو کہ فالج زدہ افراد کیلئے نہایت مفید ہے۔ اس کے ساتھ آپ اپنے والد کو دفتر ماہنامہ عبقری کی ''معجون مراد اور ستر شفائیں'' کی چند ڈبیاں مستقل مزاجی سے استعمال کرائیں۔ (اعجاز گوندل' شیخوپورہ)

بچپن سے بیمار: میں بچپن سے ہی بیمار ہوں' مالی حالات بھی اچھے نہیں عمر بائیس سال ہے۔ ڈاکٹر بتاتے ہیں کہ میرے دل میں سوراخ ہے' علاج بہت کروایا مگر فرق نہیں پڑا۔ چار قدم چلتا ہوں تو سانس پھول جاتا ہے۔ عامل حضرات کہتے ہیں کہ تم پر سایہ ہے۔ براہ مہربانی کوئی وظیفہ یا نسخہ عنایت فرمائیں۔ (ریاست علی' اٹک)

جواب: قارئین! عبقری کے سابقہ شمارہ میں ایک السی کے تیل سے دل کی نالیاں اور والو کھولنے کا نسخہ شائع ہوا۔ اس مختصر لیکن بااثر ٹوٹکے کے جہاں اور بے شمار

چوری کبھی نہ ہوئی: اگر حاسد لوگ جادو اور جنات کے ذریعے گھر کا سامان چوری کرا لیتے ہیں تو یَاجَلِیْلُ دس بار پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ اشیاء چوری نہیں ہوں گی۔

کمالات ہیں' وہاں کے دل کے امراض کیلئے بھی لاجواب فوائد کا حامل ہے۔ ھوالشافی: اسی کا تیل 10 قطرے کسی بھی ڈال کر پی لیں۔ یہ عمل تازہ دودھ جو گرم شدہ ہو میں بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے جو مزید فوائد سامنے آئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ جوڑوں کے پرانے اور لاعلاج درد کیلئے' پٹھوں کے کھنچاؤ اور اینٹھن کیلئے کمر کے درد' دماغی اعصابی کمزوری کیلئے قوت خاص کی کمزوری کیلئے' فالج لقوہ کسی عضو کا خشک یا کمزور ہونے کیلئے بھی بہت موثر ہے۔ چند ماہ استعمال اعتماد سے کریں۔ (ایم زماں' کراچی)

بیٹے کا حمل: جب بھی حمل میں بیٹا ہوتا ہے تو میں تین یا چار ماہ بیمار رہتی ہوں' بیٹیاں صحیح ہوتی ہیں اور میرے اب تک چار آپریشن ہو چکے ہیں' بہت علاج کروانے کوئی اٹھرا کہتا ہے مہربانی کر کے کوئی وظیفہ یا نسخہ دے دیں۔ (س' ارشد)

جواب: بہن! آپ عشاء کی نماز کے بعد 121 بار سورۂ فاتحہ اول و آخر 11 بار درود شریف ایسا بھی اس طرح پڑھیں کہ جب سورۂ فاتحہ کی اس آیت پر پہنچیں صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ تو یہ جملہ "مثل ابراہیم ویعقوب وزکریا علیہ السلام" ہر دفعہ تین بار کہیے اور پھر سورۂ پوری کیجئے۔ 9 ماہ تک روزانہ ایسا کریں۔ وظیفہ نمبر 2: يَابَارِئُ يَامُتِيْنُ يَابَدِيْعُ يَاحَافِظُ۔ 9 ماہ تک ہر نماز کے بعد پیٹ پر ہاتھ رکھ کر 70 بار پڑھیں (یہ عمل صرف خاتون کرے) وظیفہ نمبر 3: اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے سورۂ کوثر مع تسمیہ وضو بے وضو پڑھیں کوشش کریں کہ باوضو پڑھیں تو بہتر ہے۔ نوماہ روزانہ سینکڑوں' ہزاروں کی تعداد میں میاں بیوی دونوں بے حساب پڑھیں۔ کم از کم صبح و شام 313 بار ضرور پڑھیں۔ یہ تینوں وظیفے روزانہ پڑھنے ہیں اگر مکمل نفع چاہتے ہیں تو گھر کا ہر فرد پڑھے ورنہ جتنے بھی افراد پڑھ سکیں۔ روزانہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ وضو بے وضو اور پاکی ناپاکی میں بھی ہر پل ہر سانس عظمت و توجہ سے اور بھکاری بن کر پڑھیں۔ گیارہ دنوں میں' اکیس دنوں میں' اکتالیس دنوں میں جس طرح سہولت ہو سوا لاکھ کریں اور اگر چند دن اوپر ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں۔ مسلسل کامیابی تک پڑھیں۔ ایک سوا لاکھ ختم ہو تو دوسرا شروع کر دیں۔ اسی طرح مستقل مسائل حل ہونے تک پڑھتے رہیں۔ اعتماد' توجہ اور باقاعدگی شرط ہے ہزاروں لوگوں کا آزمودہ ہے ادب سے پڑھیں بے ادب محروم ہو جاتا ہے۔ (سویرا' راولپنڈی)

بے گناہ قید: قارئین! عرصہ دو سال سے بے گناہ 302 کے مقدمہ میں قید ہوں' میرے بوڑھے والدین اور چھوٹے چھوٹے بہن بھائی ہیں۔ جو فاقوں کی سی زندگی گزار رہے ہیں' میں ہی ان کا اللہ کے بعد سہارا ہوں' براہ مہربانی آزادی کیلئے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ (متین خان' لاہور)

جواب: قرآن پاک کی آیت وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿ص ۳۴﴾ صبح و شام 313 مرتبہ پڑھیں اور اپنی رہائی کیلئے گڑگڑا کر اللہ سے دعائیں کریں۔ بہت آزمودہ اور پرتاثیر عمل ہے۔ (محمد ذاکر' فیصل آباد)

نفسیاتی مسئلہ: محترم قارئین! میں عبقری کی 2008ء سے قاریہ ہوں' میں نے عبقری سے دو وظیفے بھی کیے اور کامیاب ہوئی۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے خاوند دبئی سے چار سال بعد واپس آئے تو اس دن کے بعد اصرار کے باوجود وہ واپس نہیں گئے' ہر وقت بہکی بہکی باتیں کرتے ہیں' ہر وقت ڈرے رہتے ہیں' شاید وہ ذہنی مریض بن گئے ہیں۔ کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ (مدرہ)

جواب: آپ صبح و شام اپنے خاوند کی نیت کر کے یَاقَهَّارُ گیارہ سو مرتبہ دن میں ایک مرتبہ یا اگر جلدی فائدہ چاہتی ہیں تو دو مرتبہ بھی کر سکتی ہیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ ہی عمل کرنے کی وجہ سے آپ کے خاوند میں مثبت تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ (غزالہ منیر' لاہور)

بری عادتیں: میں میٹرک کا طالبعلم ہوں' پچھلے تین سال سے بری عادتوں میں مبتلا ہوں جس سے میری صحت بہت خراب ہو گئی ہے براہ مہربانی مجھے کوئی وظیفہ بتائیں جس سے میری یہ عادت ختم ہو جائے۔ اس کے علاوہ میں 10th میں 80% نمبر لینا چاہتا ہوں' مہربانی فرما کر مجھے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ (ع۔ راولپنڈی)

جواب: آپ پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھیں' بری محفلوں میں جانا فوراً چھوڑ دیں' فجر کی نماز کے بعد تین سے چار کلومیٹر دوڑ لگائیں۔ فلمیں' ڈرامے اور بے ہودہ میگزینز کے قریب بھی مت جائیں اور دفتر ماہنامہ عبقری کی "نوجوان شفاء" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ پڑھائی کیلئے آپ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں' انشاء اللہ آپ جو بھی پڑھیں گے وہ یاد ہو گا اور امتحان میں بہت اچھے نمبر آئیں گے۔ (داؤد بٹ' گوجرانوالہ)

کالج کا مسئلہ: قارئین! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' اس میں بہت سے لوگوں کے مسائل کا حل ہوتا ہے اور اس رسالے کے بہت سارے وظائف نے مجھے بھی بہت فائدہ دیا ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے والدین نے بڑی مشکلوں سے ایک اچھے کالج میں میرا داخلہ کروایا' مگر وہاں ایک ٹیچر مجھے بالکل بھی اچھی نہیں لگتی جس کی وجہ سے میرا رزلٹ اچھا نہیں آ رہا' برے رزلٹ کی وجہ سے میرا پڑھائی سے دل اچاٹ ہو گیا ہے' کالج چھوڑنا چاہتی ہوں مگر گھر والے اب نہیں مان رہے۔ (سعدیہ شاہین)

جواب: آپ تین مرتبہ اول و آخر درود شریف ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنی اس ٹیچر کو مسلسل ہدیہ کریں۔ اس کا دل آپ کیلئے نرم ہو جائے گا اور آپ کے دل میں ان کیلئے انسیت پیدا ہو جائے گی۔ (لبنیٰ بنت شاکر)

تین مسائل: میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ ہم بہن بھائی پچھلے کچھ مہینوں سے آپس میں بہت زیادہ لڑنے جھگڑنے لگے ہیں حالانکہ پہلے ہم میں بہت پیار تھا۔ دوسرا مسئلہ: میں ایم اے کی طالب علم ہوں' جو بھی یاد کرتی ہوں بھول جاتا ہے۔ تیسرا مسئلہ: میرے گھر والے پچھلے ایک سال سے میرے رشتہ کی کوشش کر رہے ہیں لیکن کسی بھی طرح بات نہیں بن رہی۔ (ع)

جواب: آپ حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَاوَارِثُ يَانَصِيْرُ سارا دن چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھیں' سب گھر والے پڑھیں' ہر مسئلہ کیلئے بہت لاجواب آزمودہ اور بہترین عمل ہے۔ کچھ عرصہ میں ہی آپ کو واضح فرق محسوس ہونا شروع ہو جائے گا۔ (عظمیٰ کریم' لاہور)

شوہر کا پیٹ: قارئین! میرے شوہر کے پیٹ میں گیس ہو جاتی ہے تو پیٹ سخت ہو جاتا اور اس کی وجہ سے طبیعت بوجھل رہتی ہے' سر وزنی رہنا اور کچھ کرنے کو دل نہیں کرتا' پاخانہ بھی ٹھیک سے نہیں آتا' قبض سے آتا اور ساتھ خون آتا ہے۔ (زوجہ گوہر علی)

جواب: بہن! آپ اپنے شوہر کو پودینہ' ادرک کا جوشاندہ چائے کی طرح بنا کر پلائیں۔ دو گرام پودینہ اور ذرا سی ادرک ڈال کر اس کو پانی میں جوش دیں' چھان کر پلا دیں۔ اس کے ساتھ عبقری کی ہاضم خاص انہیں چند ڈبیاں کھلائیں انشاء اللہ ان کا یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ (ملک سہیل' چیچہ وطنی)

طالب علموں کا مسئلہ: میں نویں جماعت کا طالبعلم ہوں اور میں نے حفظ مکمل کر لیا' اب میں جب بھی پڑھتا ہوں تو دل نہیں کرتا حالانکہ میں اچھی پوزیشن لینا چاہتا ہوں' بار بار شک و شبہات میں مبتلا رہتا ہوں۔ دوسرا

مسئلہ: قارئین! میرا معدہ بہت خراب ہے اور جگر رطوبت بنا رہا ہے تو مہربانی کر کے کوئی نسخہ تجویز کریں۔ (محمد عبداللہ، لاہور)

جواب: آپ صبح و شام سینے پر ہاتھ رکھ کر توجہ کے ساتھ یہ آیت پڑھیں رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ
اس سے انشاء اللہ آپ کے تمام تعلیمی مسائل حل ہوجائیں گے۔ معدہ کیلئے آپ عبقری کی دوائی جوہر شفاء مدینہ استعمال کریں۔ (جعفر خان' پشاور)

پیٹ کی عجب کیفیت: دائیں سائیڈ پر معدہ کے پاس سے پسلی تک عجیب سی تکلیف ہے اور جلن بھی محسوس ہوئی مگر سانس لیتے' پانی پیتے اور کھانے میں شدید درد ہوتا' پانی کا گھونٹ نیچے اترتے ہوئے اور کھانا اترتے ہوئے' دال' دلیا چاول کسی طرح نگل رہا ہوں' پیٹ پر بوجھ محسوس ہو رہا ہے' کھانے پینے اور سانس لینے میں تکلیف محسوس ہو رہی ہے۔ (ظفر احمد خان' کراچی)

جواب: آپ یہ نسخہ کچھ عرصہ استعمال کریں: ھوالشافی: بل گری' کالی ہریڑ دونوں ایک ایک چھٹانک لے کر کوٹ پیس کر دیسی گھی میں نہایت ہلکا بھون لیں اور محفوظ رکھیں آدھا چمچ پانی کے ہمراہ دن میں 3 سے 4 بار بچوں کو چٹکی چٹکی دن میں 4 سے 5 بار۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ پیٹ کی ہر بیماری کا علاج ہے۔ اس کے ساتھ آپ ماہنامہ عبقری کی ' شفاء حیرت' استعمال کریں۔ (شہلا نواز' اسلام آباد)

مشکلات کا بھنور: میں بی اے پاس ہوں' میرے بھائیوں نے میری شادی مجھ سے چھ سال چھوٹے ایک بچی کے باپ جو صرف نفس پرست تھا کے ساتھ کردی' میں نے جیسے تیسے کر کے اس کے ساتھ گزارا کیا مگر تین سال بعد میرے بہن بھائیوں نے زبردستی اُس سے مجھے طلاق دلوادی' اب میرا جینے کو دل نہیں کرتا' مشکلات کے بھنور میں پھنسی ہوئی ہوں' قارئین! کوئی وظیفہ عنایت فرمادیں کہ میرے دل سے بہن بھائیوں کیلئے نفرت ختم ہوجائے اور اللہ بہترین شریک حیات عطا فرمائے۔ (ط، اٹک)

جواب: آپ ہروقت' ہر پل' ہر حالت میں یَا کَرِیْمُ کا انتہائی کثرت کے ساتھ ورد کریں۔ (عائشہ ظفر' ساہیوال)

قبض سے چھٹکارا: قارئین! میری عمر 25 سال ہے' پچھلے چھ، سات مہینے سے مجھے قبض کی شکایت ہے دو، تین دن تک حاجت نہیں ہوتی اور تین دن بعد بھی کھل کر نہیں ہوتی۔ مجھے کوئی اچھا سا نسخہ بتائیں۔ (محمد شفیق احمد' کے پی کے)

جواب: ہم درحقیقت اپنی غذاؤں میں بے احتیاطی اور بے اعتدالی کرتے ہیں اس لیے ہماری آنتیں سست ہوجاتی ہیں اور قبض کی تکلیف ہوجاتی ہے۔ مشین کا پسا ہوا باریک آٹا جس کی بھوسی بھی چھان کر نکال دی گئی ہو' اچھا آٹا نہیں ہوسکتا۔ اچھا آٹا وہی ہے کہ جو موٹا پسا ہوا اور اس کی بھوسی اس میں موجود ہو۔ بعض لوگ پانی سے غفلت برتتے ہیں اور ہمارے جسم کو جس قدر پانی کی ضرورت ہے اتنا نہیں پیتے' اس لیے ان کو قبض ہوجاتا ہے۔ ہمارے جسم کو گرمیوں میں کم از کم آٹھ سے دس گلاس پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ قبض کا ایک سبب ورزش کا نہ ہونا بھی ہے۔ پڑھائی کے ساتھ کھیلنے کودنے' چلنے پھرنے' دوڑنے یا کسی دوسری ورزش کیلئے وقت نکالیے۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ پانی زیادہ سے زیادہ پییں اور ہر کھانے کے دفتر ماہنامہ عبقری کی ''قبض کشاء'' گولیاں دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ (محمد حنیف' گوجرانوالہ)

ورنہ خودکشی کرلوں گا: میں ایک جگہ شادی کرنا چاہتا ہوں' مگر میرے ماں باپ راضی نہیں ہو رہے' لہٰذا براہ مہربانی قارئین! اس مسئلے کا حل بتایئے ورنہ میرے پاس خودکشی کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں ہے۔ (نعمان' پشاور)

جواب: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ گھر کا ہر فرد پڑھے ورنہ جتنے بھی افراد پڑھ سکیں۔ 313 بار صبح و شام پڑھیں' سات بار اول و آخر درود شریف۔ زیادہ فائدہ کیلئے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ وضو بے وضو اور ناپاکی میں بھی ہر پل' ہر سانس عظمت و توجہ سے اور بھکاری بن کر پڑھیں۔ (ق' گجرات)

عجب بیماری: میرا بیٹا عمر اٹھارہ سال ہے' بچپن سے نو سال کی عمر تک ٹھیک چلا' اس کے بعد وقتاً فوقتاً وہ گرنا شروع ہوگیا' اب وہ بالکل بھی نہیں چل سکتا' ایک میرا بیٹا عمر تیئس سال ہے وہ بھی اسی بیماری کا شکار ہے' ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ وجہ والدین کی رشتہ داروں میں شادی ہے۔ قارئین! اس مسئلہ کا جلد از جلد حل بتائیں۔ (محمد افضل' گجرات)

جواب: افضل بھائی! آپ اپنے بیٹے کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری روحانی پھکی لیں جو کہ اسم اعظم کی دم کی ہوئی ہے اور روزانہ اپنے بیٹے کو چنے کے برابر کم از کم دس مرتبہ کھلائیں۔ اس کے علاوہ اپنے بیٹے کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ روحانی غسل کروائیں۔ ''روحانی غسل'' کا طریقہ یہ ہے کہ آخری چھ سورتیں مع تسمیہ اول و آخر 3 دفعہ درود شریف کے ساتھ تین مرتبہ پڑھیں اور اسکے بعد بیت الخلاء کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ پڑھ کر بایاں پاؤں غسل خانے میں رکھ کر اندر چلے جائیں' پہلے ذکر کیے گئے طریقے کے مطابق مسنون غسل کریں' نہاتے وقت یہ دعا دل ہی دل میں مسلسل پڑھتے رہیں' زبان سے بالکل نہ پڑھیں اور اپنی ہر بیماری اور پریشانی کا تصور کرتے رہیں کہ وہ بھی اس پانی کے ساتھ ڈھل رہی ہیں اور اس کے بعد جب باہر آئیں تو سیدھا پاؤں باہر رکھیں اور پھر اسی ترتیب سے آخری چھ سورتیں پڑھیں جیسے پہلے پڑھیں تھیں۔ نوٹ: غسل جنابت کی صورت میں نہانے سے پہلے چھ سورتیں نہ پڑھیں بلکہ نہانے کے بعد جب باہر آجائیں تو بعد میں پڑھ لیں۔ یاد رہے بیت الخلاء کی دعا بیت الخلاء کے اندر زبان سے بالکل نہیں پڑھنی بلکہ دل ہی دل میں پڑھنی ہے۔ (مسز طلعت' منڈی بہاؤالدین)

دورے پڑنا: میری عمر 25 سال ہے' بچپن میں جب میری عمر تقریباً نو سال تھی تب مجھے بیہوشی کے دورے پڑتے تھے' پھر آہستہ آہستہ دورے پڑنا کم ہوگئے جب میری عمر 16 سال تھی تب سے دورہ نہیں پڑا بلکہ اب میرا دماغ اور پاؤں کی انگلیاں سن ہوجاتی ہیں' بازو سن اور عجب کھچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ (حلیمہ افضل' گجرات)

جواب: میری بہن کے ساتھ بھی اسی طرح کی کچھ ملتی جلتی کیفیات تھیں' میں نے دفتر ماہنامہ عبقری جاکر محترم حکیم صاحب کے اسسٹنٹ صاحب سے چیک کروایا تو انہوں نے اس کیلئے ''اکسیر البدن اور جوہر شفاء مدینہ'' تجویز کیں۔ ہم نے یہ ادویات تقریباً پانچ ماہ اپنی بہن کو استعمال کروائیں اب الحمدللہ وہ پہلے سے اسی فیصد بہتر ہے۔ آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی یہ دونوں ادویات کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ (محمد طیب' لاہور)

چھوٹا قد: قارئین! میری اٹھارہ سال ہے' میرا قد ساڑھے چار فٹ ہے' میری امی ابو کے قد کافی لمبے ہیں جس کی وجہ سے میں احساس کمتری کا شکار ہوں' پلیز میری حالت پر ترس کھاتے ہوئے مجھے کوئی اچھا سا نسخہ بتادیں' جس سے میرا قد پانچ سوا پانچ فٹ ہوجائے' ساری زندگی آپ کی احسان مند رہوں گی۔ (بنت منیر احمد خان' اٹھارہ ہزاری جھنگ)

جواب: میری بہن! تیزی سے قد بڑھانا بڑی حد تک ممکن نہیں ہے۔ ویسے مناسب ورزش سے کسی نہ کسی حد تک اثر پڑسکتا ہے۔ مثلاً لٹکنے کی ورزش اچھی ہے۔ کسی بلند چیز کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لٹک جایئے اور جسم کو اوپر لے جائیں اور پھر نیچے چھوڑ دیں۔ ایسا روزانہ دس سے بارہ بار کریں۔ گردن کی ورزش کریں۔ گردن تان کر دائیں' بائیں اور اوپر نیچے کرنا ایک اچھی ورزش ہے۔ اس سے غدود کا فعل درست ہوکر اضافہ قد ممکن ہے۔ (شعیب احمد' لاہور)

کھانے کے بعد تھوڑا سا گڑ پھر کمال دیکھیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

زندگی تھک گئی، ہسپتال بڑھ گئے، ڈاکٹر اور میڈیکل سٹورز ہر گلی میں ایسے کہ جیسے سبزی یا کریانے کی دکانیں بھی کم ہوں گی۔ کیوں ہوا۔۔۔؟ یہ ہم نے کیوں نہ سوچا۔۔۔! معلوم ہوا ہم خود مجرم ہیں، سادہ غذاؤں نے کیا صرف ہماری بیماری کا انتظار کرنا ہے کہ معالج کہے گا کہ سادہ غذائیں کھائیں واہ واہ۔۔۔ کیا انوکھا انداز ہے کہ سادہ غذائیں، فطری نعمتیں مریضوں کیلئے اور انوکھے چٹخارے صحت مندوں کیلئے۔۔۔ لوٹ آئیں ورنہ تو۔۔۔ مریض بن کر سادہ غذائیں لینا زندگی کا مزہ تو نہ رہا۔۔۔

میں پچھلے دنوں کچھ مہمانوں کے ساتھ بیٹھا انہیں کھانا کھلا رہا تھا، کھانے کے بعد میں نے ٹرے پیش کی جس میں دیسی گڑ کھانے کے بعد پیش کیا۔ کچھ کے چہروں پر ناگواری آئی لیکن ایک شخص کا ہاتھ لپکا اور اکٹھے دو ٹکڑے اٹھائے ایک منہ میں ڈالا چند لمحوں کے بعد دوسرا منہ میں ڈالا میں نے دوسروں کی ناگواری کی طرف توجہ نہیں کی لیکن اس کھانے والے سے سوال کیا آپ نے اس کو کیوں کھایا۔۔۔؟ ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگا کہ سالہا سال بازاری غذائیں اور کھانے خوب کھائے، باہر کی غذاؤں اور کھانوں نے مجھے تھکا دیا، تھک ہار کر جب میں اپنی زندگی کو موت میں بدلنے کا سوچنے لگا تو میرے سسر میرے گھر آئے آنا جانا لگا رہتا تھا۔ کھانے سے پہلے میری بیوی نے دوائیں دیں، کھانے کے درمیان گولیاں دیں اور کھانے کے بعد ایک سیرپ دیا۔ حیرت سے خاموش دیکھتے رہے کیونکہ میرے مزاج کو سمجھتے تھے کہ میں نے ہر فطری ٹوٹکے کو ختم کر دینا ہے لیکن ہمت کر کے بولے بیٹا کیوں اپنی زندگی کو جلانے میں اور اپنے پیسوں کو پھونکنے میں لگے ہوئے ہو۔ مجھے بیٹی نے بتایا تمہارا دل بہت متاثر ہو گیا ہے، سانس پھولتا ہے، پٹھے اعصاب کمزور ہیں، معدہ کام کرنا چھوڑ گیا ہے اور معدے کو اس کے کام پر لانے کیلئے اب آپ دو کا سٹارٹ دواؤں سے گزارا کر رہے ہیں مجھے علم ہے میرے موجودہ ٹوٹکے کو بھی آپ نے مذاق کی ٹھوکر سے اڑا دینا ہے آپ ایسا کریں بازار سے ایسا گڑ ڈھونڈ کر لے آئیں جو سفید نہ ہو براؤن یا بلیک ہو یعنی کیمیکل سے پاک ہو ہر کھانے کے بعد تھوڑا سا یعنی ایک بڑی ٹافی کے برابر لے لیا کرو اس کو منہ میں چوستے رہو چباتے رہو آپ چند دن اس کو کر کے دیکھو۔ مجھے اپنے سسر کے خلوص کا احساس تھا لیکن میں چونکہ داماد تھا اور داماد اور بہنوئی کو سسرالوں کو تنگ کرنے کا ویسے بھی مزہ آتا ہے۔ میں نے کہا ٹھیک ہے میں گڑ لے لوں گا لیکن دوائیں نہیں چھوڑوں گا ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگے ٹھیک ہے میں نے کہا لیکن اگر گڑ فائدہ دے تو پھر چھوڑ دوں گا۔ بیوی نے جھٹ سے کہا ابا جی گڑ پہلے ہی دے گئے ہیں وہ پشاور چارسدہ سے ایک دیسی گڑ منگواتے ہیں جس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو کیمیکل سے پاک ہوتا ہے سفید نہیں ہوتا نہایت ڈارک براؤن ہوتا ہے میں خود بھی کھاتی ہوں اور آپ جو اس دن جس چائے کی تعریف کر رہے تھے وہ اسی گڑ سے بنی ہوئی تھی میں نے اسی وقت کھانے کے بعد ایک گڑ کا ٹکڑا کھا لیا بلکہ ٹافی سے زیادہ ہی کھا لیا چند دن استعمال کیا ہر کھانے اور ناشتے کے بعد گڑ کا استعمال میں نے لازم سمجھا بس چند ہی دن بعد میری دوائیں آہستہ آہستہ مجھ سے ختم ہونے لگیں اور آج جھٹ سے میں نے گڑ پر ہاتھ اس لیے ڈالا ہے یہ گڑ نہیں میرا محسن ہے جس نے مجھے پانچ بیماریوں سے نکالا ہے نمبر ایک موٹاپا اور پیٹ کا بڑھنا۔ 2۔ خاص مردانہ کمزوری۔ 3۔ معدے کی تیزابیت گیس تبخیر اور بدہضمی۔ 4۔ پنڈلیوں پٹھوں اور اعصاب کے دردوں اور جھٹکوں سے۔ 5۔ گلا ہمیشہ ٹھیک رہا آواز میں بہترین کھنک رہی جو ریشہ گرتا تھا اس سے بہت زیادہ مجھے فائدہ ہوا۔ میں موصوف کی بات سن رہا تھا اور اس کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہا تھا ابھی میں نے اپنا سانس بھی پورا نہیں لیا تھا وہ ناگوار دوستوں نے گڑ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور نہایت شوق سے تین ٹافیوں کے بقدر گڑ کھا گئے بات آئی گئی ہو گئی مہینہ ڈیڑھ کے بعد وہ ناگوار دوست ملے اور کہنے لگے کیا کمال چیز تھی؟ میں نے آپ کو بتایا نہیں لیکن ایک سچ بات یہی ہے کہ میں اپنی ازدواجی زندگی سے نہایت غیر مطمئن اور گھر میں جھگڑے، معدہ، پٹھے اور اعصاب آہستہ آہستہ جواب دے رہے تھے حالانکہ میری اتنی عمر نہیں تھی جب سے یہ کیمیکل سے پاک دیسی گڑ ہر کھانے کے بعد میں نے استعمال کیا اور چائے بھی دیسی گڑ کی پی میں حیران ہوا اپنی باتوں کا تانا بانا توڑتے ہوئے مزید کہنے لگے کہ گلے کے ریشے اور بلغم کیلئے واقعی جو انہوں نے بتایا تھا میں نے کئی لوگوں کو بتایا اور نہایت مفید رہا کئی دوستوں کو معدے کیلئے بتایا کئی دوستوں کو پٹھوں اعصاب کیلئے بتایا بس وہ بولتے چلے جا رہے تھے اور اس گڑ کے فوائد بتاتے چلے جا رہے تھے میں سوچنے لگا ہائے افسوس! کہ ہم روایتی دیسی اور فطری ٹوٹکوں سے کیوں دور ہو گئے۔۔۔؟؟؟ جب واپس پلٹے تو اس فطری زندگی نے ہمارا جی بھر کر استقبال کیا اور ہمیں ٹھنڈی سانسوں کے ساتھ اپنے کشادہ سینے سے لگایا فطرت جی بھر کر گلے لگ کر روئی لیکن جاتے جاتے صحت جیسی عظیم نعمت اور تندرستی جیسا انمول تحفہ ہمیں دے کر گئی۔ قارئین! آپ کیلئے تحفے ڈھونڈ ڈھونڈ کر کہاں کہاں سے لاتا ہوں، چینی سے پلٹ کر دیسی گڑ کی طرف آ جاؤ ویسے بھی فطرت کی طرف ہم سب لوٹ رہے تب لیدر کے نام پر، کاٹن کے نام پر، مدہم لائٹوں

پرانی ریت، روایتیں زندگی کے انداز چال چلن سب ختم ہوئے، نئی ڈشیں، نئے کھانے اور نئے ذائقے زبان نے جب چکھے احتجاج تو بہت کیا۔۔۔ پر ہم کہاں ماننے والے تھے اور پھر معدے نے بھی احتجاج کیا۔۔۔ تیزابیت، گیس، تبخیر، پیٹ کا بڑھنا، موٹاپا، کولیسٹرول اور خطرناک انوکھی بیماریوں کی شکل میں۔۔۔ ہم پھر بھی نہ مانے۔۔۔ نئے انوکھے ذائقے دن بدن بڑھاتے چلے گئے، ذائقے تو بڑھ گئے پر زندگی خود بدذائقہ ہو گئی اور زندگی کا مزہ ہی ختم ہو گیا۔ ہم نے انوکھے ذائقوں کو باربی کیو، فاسٹ فوڈز اور بیکری کا نام دیا۔ ویسے بھی ”ب“ سے جتنی بھی چیزیں ہیں ان میں اکثر خطرناک صورت اختیار کر چکی ہیں۔ ”ب“ سے برائیلر ”ب“ سے بوتل ”ب“ سے برگر ”ب“ سے بیکری اور بے شمار چیزیں اور ”چ“ نے تو زندگی کو تو چکنا چور کر دیا۔ ”چ“ سے چینی ”چ“ سے چکنائی ”چ“ سے چٹخارے الغرض

گڑ کھانے والے بان کی چارپائی پر سونے والے اور فطری زندگی گزارنے والے صحت مند ہیں یا آپ۔۔۔ آپ ابھی سے اپنے ساتھ ایمانداری کیجئے اور فوراً اپنے گریبان میں نہیں دل میں جھانکیے۔۔۔!

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

کچھ آزمودہ تجربات عبقری قارئین کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری میں چھپے وظائف سے بہت کچھ پایا ہے۔ میں خود بھی وظائف باقاعدگی سے کررہی ہوں اور اب تو الحمدللہ نماز بھی پابندی سے پڑھنے کی کوشش کررہی ہوں' الحمدللہ! میرے کافی مسائل حل ہوئے ہیں بلکہ عبقری میں چھپے وظائف اور لوگوں کو بھی بتاتی ہوں ان کے مسائل بھی حل ہوجاتے ہیں۔ میرے اوران کے دل سے آپ کیلئے دعائیں ہی نکلتی ہیں' اللہ رب العزت آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کو ڈھیروں خوشیاں دے آپ اور آپ کی نسلیں ہمیشہ شاداب اور آباد رہیں۔ حکیم صاحب! آپ ہی فرماتے ہیں کہ سخی بنیں' کچھ چھپائیں مت تو کچھ تجربات آپ کے میگزین کی نذر کرتی ہوں:۔

چہرے کے دانوں کیلئے

Avion کیپسول 200mg والا لے کر کسی سوئی یا پن سے سوراخ کرلیں پھر چہرے کو صابن سے دھوکر' بہتر ہے Dove سوپ استعمال کریں' پھر چہرہ خشک کرکے کیپسول ہاتھ میں لے کر دبائیں اور جو اندر مواد ہے وہ صرف دانوں پر لگائیں' صرف متاثرہ حصے پر لگائیں۔ یہ عمل رات کو سونے سے پہلے کرنا ہے' خارش بہت ہوگی لیکن کھجانا نہیں۔ چھوٹے دانے تو صبح تک ہی خشک ہوکر ختم ہوجاتے ہیں' ایک دفعہ لگانے سے ہی' اگر موٹے دانے ہیں تو دو یا تین راتیں لگانے سے ہی چہرہ صاف ہوجاتا ہے۔ یہ میرا آزمودہ ہے۔

گھنے بالوں کیلئے

Avion کیپسول چار سو ملی گرام عدد لیں۔ کیسٹر آئل کسی اچھی کمپنی کا ایک بوتل۔ طریقہ استعمال: تمام کیپسول کو سرے سے قینچی سے کاٹ کر بوتل میں نچوڑ لیں اور ہر دفعہ استعمال سے قبل بوتل کو اچھی طرح ہلالیں' ہفتے میں دو یا تین بار استعمال کریں' ایک مہینے میں ہی فرق محسوس ہوگا کہ بال اُگ رہے ہیں۔ (حمیرا فیض' لاہور)

آیت کریمہ سے مشکلات حل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں مقامی کنسٹرکشن کمپنی میں انجینئر کے طور پر کام کرتا ہوں۔ میں تربیلا میں تھا تو ایک فورمین نے بتایا کہ اگر کوئی آیت کریمہ کو صبح وشام 500 بار پڑھے گا تو اس کا جو کام بھی ہوگا وہ 36 ویں دن یا پھر چالیسویں دن پورا ہوجائے گا۔ نماز روزہ کی پابندی کرے اور گوشت نہ کھائے۔ میں گھر کے نزدیک نوکری نہ ملنے کی وجہ سے پریشان تھا تو میں نے گھر کے نزدیک نوکری ملنے کی نیت سے پڑھنا شروع کردیا۔ پانچ سو بار فجر سے پہلے اور پانچ سو بار عشاء کے بعد پڑھتا رہا جب 36 ویں دن کی صبح کو میں ناشتہ کرنے اپنی میس پر گیا تو مجھے کلرک نے بتایا کہ کمپنی کو بھائی پھیرو میں ایک کام ملا ہے اور آپ کو وہاں ٹرانسفر کردیا گیا ہے۔

تندرستی کا ایک روحانی راز

ہماری کمپنی کا کام بلوچستان میں کوسٹل ہائی وے پر اور ماڑہ اور پسنی کے درمیانی علاقہ میں تھا' غالباً 2002ء کی بات ہے' وہاں میں اپنے آپ کو بالکل کمزور محسوس کرنے لگا' جیسے جسم میں کوئی جان نہ رہی ہو۔ پھر میں نے ایک کتاب "طب روحانی" (مولف محمد ابراہیم دہلوی) میں سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاسَلَامُ روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھنا شروع کردیا۔ میں نے پہلے ہی دن پڑھا تو ٹانگوں میں سے ہر قسم کا درد دور ہوگیا۔ دوسرے دن پڑھا تو بازوؤں میں تندرستی آگئی' تیسرے دن پڑھا تو باقی جسم بھی بالکل ٹھیک ہوگیا۔ چوتھے دن شرائط کے ساتھ نہ پڑھ سکا کیونکہ ہمارے کیمپ میں غسل کرنے کیلئے پانی موجود نہیں تھا' پھر ایک دن ناغہ کے بعد تیس دن تک پڑھا اور طبیعت ٹھیک ہوگئی۔

مشکل ٹلی آسان وظیفے سے

ایک کمپنی کا کام (سڑک بنانے کا) کوئٹہ کے مضافات میں تھا' میں اس کے ساتھ کام کرنے کیلئے کوئٹہ چلا گیا' وہاں پراجیکٹ کے ساتھ گاؤں میں مکان لے لیا اور بچوں کو بھی ساتھ ہی لے گیا' تین چار ماہ کے بعد پراجیکٹ سے چار آدمیوں کو کمپنی کے مالک نے لاہور طلب کیا' میں لاہور میں نہیں جانا چاہتا تھا کیونکہ ایک تو میں نے بچے ساتھ ہی گاؤں میں رکھے ہوئے تھے اور دوسرا کمپنی کا مالک بڑا بدزبان تھا۔ اسی وقت میں نے یہ وظیفہ پڑھا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ درود شریف کے ساتھ 1 ہزار مرتبہ۔ بسم اللہ کے ساتھ کلمہ طیبہ ایک ہزار مرتبہ۔ تیسرے دن ابھی پڑھ ہی رہا تھا کہ ایک آدمی آیا اور کہا کہ پراجیکٹ مینجر صاحب نے کہا ہے کہ ہم لاہور جارہے ہیں اور آپ نے نہیں جانا اور مجھے بعد میں پتہ چلا کہ انہوں نے جہاز میں میری ٹکٹ بھی کروائی ہوئی تھی جو نامعلوم وجوہات پر کینسل کروائی گئی۔ درود تنجینا بھی مستقل پڑھنے سے مجھے اکثر پریشانیوں سے نجات ملی ہے۔ (منظور احمد' ساہیوال)

انجیر کھائیں بیماریاں بھگائیں

انجیر بواسیر کو ختم کرتی ہے اور جوڑوں کے درد کیلئے مفید ہے۔ اگر کسی کو خونی بواسیر ہو تو پانچ عدد انجیر (ٹکڑے کرکے) پاؤ بھر دودھ میں ابال کر ٹھنڈا کرکے روزانہ سونے سے پہلے کھالیں' چند ہی دنوں میں خون آنا بند ہوجائے گا۔ خشک بواسیر کے سبب بہت درد ہو تو پانی میں ایک چمچ شہد ملا کر اس کے ساتھ نہار منہ پانچ عدد انجیر روزانہ کھائیں۔ اگر کسی کو پرانی کھانسی ہو اور آرام نہ آرہا ہو تو میتھی کے بیج اور انجیر پانی میں پکا کر جب گاڑھا ہوجائے تو اس میں شہد ملا کر کھانے سے کھانسی میں آرام آجاتا ہے۔ (آزمودہ ہے)۔ اکثر لوگ پان کھاتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے دانت میلے (زنگ) کی طرح ہوجاتے ہیں ان کیلئے انجیر کو جلا کر جب اس کی راکھ بن جائے تو اس سے منجن کریں کچھ ہی دنوں میں دانت چمک اٹھیں گے۔ اگر روٹی کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ محسوس ہو تو کھانے کے بعد تین عدد انجیر کھائیں۔ پیٹ کے درد کیلئے انجیر سودمند ہے۔ تین دانے انجیر اور تین عدد بادام ملا کر کھانے سے پیٹ کے درد میں آرام آجاتا ہے۔ انجیر کو جوش دے کر اس کے پانی سے غرارے کرنے سے مسوڑھوں اور گلے کی سوزش ختم ہوجاتی ہے۔

میرے گھر کے آزمودہ ٹوٹکے

برتن چمکائیں: گلاس اور اسٹیل کے برتن صاف کرنا بعض اوقات مشکل ہوتا ہے۔ گندم کا آٹا چھاننے کے بعد بچ جانے والا چھلکا ضائع نہ کریں اس سے برتن دھوئیں اور بعد میں چمک دیکھیں۔ **چھپکلی نظر نہ آئے:** جس کمرے میں چھپکلیاں آتی ہوں وہاں مور کے چند پر رکھ دیں یا کسی بوتل

آپ جنہیں بے وقوف سمجھ رہے ہوتے ہیں درحقیقت وہ آپ کی حرکتیں نظر انداز کر رہے ہوتے ہیں۔ جو اپنے دوست کو پوشیدہ طور پر نصیحت کرے وہ اس کا محسن ہے۔

دغیرہ میں لگا کر سجا دیں، چھپکلی نظر نہ آئیگی۔ **پلاسٹک کی ٹوکریاں چمکائیں:** پلاسٹک کی ٹوکریاں جو برتن یا سبزیاں رکھنے کے کام آتی ہیں اگر میلی ہوجائیں تو ڈٹرجنٹ پاؤڈر اور مٹی کا تیل ملا کر ان پر لگائیں اور پانچ منٹ کیلئے رکھ دیں بعد میں کپڑے دھونے والے برش سے صاف کریں اور صاف پانی سے دھولیں اور کچھ دیر کیلئے ٹوکریوں کو دھوپ میں رکھ دیں تاکہ مٹی کے تیل کی بو ختم ہوجائے۔ چمک اٹھیں گی۔ (کلیم اللہ شیخ، پہاڑپور)

جوڑوں کے درد کیلئے لاجواب نسخہ حاضر ہے

ھوالشافی: ایک عدد دیسی مرغی کا انڈہ توڑ لیں انڈے کی زردی علیحدہ کرلیں پھر جتنی زردی ہے اتنا ہی خالص شہد زردی میں مکس کریں پھر سفید پھٹکڑی پیس کر آدھا چمچ زردی اور شہد میں مکس کرلیں جب یہ تینوں چیزیں مکس ہوجائیں پھر اس شیرے کو اگر کسی شخص کے کمر میں سخت درد ہو یا گھٹنے میں سخت درد ہو یا گھٹنے میں پانی ہوگیا ہو یا گھٹنے میں چربی ہوگئی ہو اور گھٹنا سوج گیا ہو چلنے پھرنے سے معذور ہوگیا ہو یا جسم کے کسی بھی حصہ میں سخت درد ہو یا کسی کو سخت چوٹ لگ جائے تو انڈے کی زردی، شہد پھٹکڑی والا شیرہ دینا کے متاثرہ جگہ پر ملنا شروع کردیں تو درد کو فوراً ختم کرتا ہے اگر خون جم گیا ہو تو خون پھیلا دیتا ہے تین یا چار دفعہ متاثرہ جگہ پر مالش کرنے سے آرام اور مکمل شفاء ملتی ہے گھٹنے پر تین ہفتوں میں مالش کرنے سے گھٹنے کی سوجن، پانی اور چربی کو ختم کرتا ہے۔ مالش کرنے کے بعد گرم پٹی باندھ دیں، ایک بار کا شیرہ پورا لگانا ہے اگر بچ جائے تو کاٹن پر لگا کر متاثرہ جگہ پر رکھ دیں اور اوپر گرم کپڑا یا پٹی باندھ لیں تو بغیر آپریشن گھٹنے کی چربی اور پانی کو ختم کرتا ہے اور درد کو ختم کرنے میں لاجواب نسخہ ہے۔ یہ نسخہ روزانہ تازہ بنانا ہے اور سارا ہی متاثرہ جگہ پر مالش کرنا ہے اگر کچھ رہ جائے تو کپڑے یا روئی پر لگا کر متاثرہ جگہ پر رکھ دیں اور اوپر سے پٹی یا کپڑا باندھ لیں انشاء اللہ مکمل شفاء ملے گی۔ درد وغیرہ کو تو ایک ہی بار لگانے سے سخت درد کو بالکل مکمل آرام ملتا ہے۔ (ظاہر شاہ، حیدرآباد)

کالے پیلے یرقان کا آزمودہ عمل

کالا یرقان، پیلے یرقان کیلئے صبح سورج نکلنے سے پہلے ہرمل کے پودے کو جڑ سے اکھاڑتے ہوئے یٰسین پڑھیں، پھر مریض اپنے ہاتھ سے ہرمل کے پودے کو کسی دھوپ والی جگہ پر باندھ دے جوں جوں بوٹی خشک ہوگی یرقان ختم ہوجائے گا انشاءاللہ۔ یکی عمل سات دفعہ پڑھ کر چینل پر دم کرلیں، نیا چاند نکلنے سے پہلے تین دن متواتر دم کریں۔ پڑھنے والا عمل یہ ہے:۔

یَا اَھْجَمَا جَلِیْشًا طَوَائِیْلُ یَامِھْکَامِیَالُ اَمْوَاھَطَا مَھْطَائِیْلُ مَرْیُوشًا طَرْطَرْ جَلُوْتًا بُرْ قَفَائِیْلُ یَاطَاطَفْیَالُ یَاھَمُوْ اَلُوْھَا ھَمَائِیْلُ مَرْجَھًا اَھُوْمًا اَبْرَھُوْمًا سَرْ حَمَائِیْلُ اَھَائِیْلُ اَمَائِیْلُ اَلْھَاھَا بَالُ اَلْوَاھَمَا خَالِقٌ وَاحِدٌ حَافِظٌ اَھْیَا اَشْرَ ھَیًا خَالِدًا اَبَدًا تَرْجُوْ نَارًا اَضْعَا عُوْنًا شَرُوْنًا شَھُوْرًا دَیُوْنًا اَلطُّوْرُ اَطْھُوْرُ اَسَرْنَاشَرِیَا۔ (عطاالمصطفیٰ، واہگہ بارڈر)

درد ختم کرنے والا لاجواب دم

وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿بنی اسرائیل ۱۰۵﴾

درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر درج بالا آیت تین بار پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دم سے آرام آجائے گا۔

آنکھ دکھنے لگے یا آنکھ کی سرخی نہ جاتی ہو: سات مرتبہ یَاعَلِیُّ پڑھ کر پانی پر دم کریں پھر اس پانی کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، تین روز میں انشاءاللہ سرخی جاتی رہے گی۔

میرا آزمایا ٹوٹکہ: کوئی بھی سبزی ابال کر فرائی کرکے محفوظ کرنی ہو تو دونوں صورتوں میں تھوڑی ہلدی ملالی جائے نہ ہی ذائقہ بدلتا ہے اور نہ ہی رنگت بدلتی ہے۔ (مسز منور، لاہور)

خونی بواسیر کا غذائی علاج

1۔کچی مولی کے استعمال سے بواسیر سے خون گرنا بند ہوجاتا ہے۔2۔مولی کا رس ایک کپ لیکر اس میں ایک چمچ دیسی گھی ملا کر صبح وشام پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔3۔املی کے پتوں کے رس کا زیادہ سے زیادہ استعمال موثر رہتا ہے۔4۔دھنیے کے رس میں مصری ملا کر پینے سے خونی بواسیر ختم ہوجاتی ہے۔5۔تل کھلی، پسی ہوئی مصری ہموزن لے کر اس میں سے ایک چمچ دن میں تین بار کھاتے رہنے سے بواسیر سے خون گرنا بند ہوجاتا ہے۔6۔کالے تل 60 گرام چبا چبا کر کھانے کے بعد دہی استعمال کرنے سے بواسیر سے خون گرنا بند ہوجاتا ہے۔7۔انار کے چھلکوں کو تازہ پانی میں پیس کر چھان لیں روزانہ پھانک لینا مفید رہتا ہے۔8۔کثرت سے پیاز استعمال کرنا خونی وبادی بواسیر میں بہت مفید ہے۔9۔چنے بھون کر گرم گرم کھانے سے خونی بواسیر میں بہت فائدہ مند ہیں۔10۔ایک چمچ کریلے کے رس میں شکر ملا کر پینے سے تکلیف دور ہوجاتی ہے۔11۔ناریل کے بال جلا کر ان میں چینی ملا کر گرم پانی سے پھانک لینا باعث شفاء (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

علماء کرام کی آمد تسبیح خانہ میں

جناب محترم مولانا معاویہ بخاری صاحب (ایڈیٹر ماہنامہ احرار ملتان) 13 دسمبر 2014 بروز ہفتہ تشریف لائے اور تمام دن حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کے ساتھ گزارا۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم نے مخلصین اور علماء کرام کی دعوت کی محترم نہایت خلوص اور محبت سے تشریف لائے اور حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم نے کھانے کے ساتھ واپسی پر تمام کو ہدیہ اور شکریہ کے ساتھ روانہ کیا۔ **شریک دعوت ہونے والے علماء کرام:** حضرت مولانا عبیداللہ صاحب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور۔ حضرت مولانا رشید میاں صاحب (مہتمم جامعہ مدنیہ قدیم لاہور)۔ حضرت مولانا نعیم الدین صاحب استاد الحدیث جامعہ مدنیہ قدیم لاہور (مالک مکتبہ قاسمیہ اردو بازار)۔ حضرت مولانا محمد عثمان صاحب استاد الحدیث جامعہ مدنیہ قدیم لاہور (امام مرکز بلال پارک)۔ حضرت حسان میاں بن مولانا رشید میاں صاحب۔ حاجی زبیر صاحب (شاہدرہ)۔ قاری اسلم صاحب (شاہدرہ)۔ مفتی نوید صاحب (شاہدرہ)۔ مولانا مجید الرحمن انقلابی صاحب۔ مولانا حافظ عبدالودود صاحب (رہنما جمعیت)۔ مولانا ڈاکٹر عبیدالرحمن صاحب۔ حافظ ثناء اللہ شجاع آبادی۔ مولانا قاری ثناءاللہ، رہنما جمعیت، مہتمم جامعہ ترتیل القرآن لاہور۔ قاری فاروق صاحب (ڈرائیور حضرت مہتمم جامعہ)۔ میاں زبیر عاشمیر صاحب۔ چوہدری فرحان یونس صاحب۔ چوہدری محسن مخدوم صاحب۔ حضرت مولانا مفتی برکت اللہ صاحب، مہتمم جامعہ اسلامیہ پارک پونچھ روڈ لاہور۔ حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مسجد جانی شاہ۔ حضرت مولانا عبدالوحید صاحب (مسجد جانی شاہ)۔ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب (خطیب قرطبہ مسجد لاہور) حضرت مولانا عبدالقیوم نیازی صاحب (مہتمم جامعہ احیاء العلوم، شیرا کوٹ لاہور)۔ حضرت مولانا عبدالخالق نیازی صاحب۔ حافظ صہیب عثمان صاحب

جنہیں مدعو کیا گیا: محترم جناب پیر سیف اللہ خالد صاحب۔ مولانا فاروق سیف اللہ صاحب حافظ ندیم صاحب دار الکتاب اردو بازار۔ حافظ محمود اشرف صاحب رہنما جمعیت۔ مولانا عبدالخبیر آزاد صاحب خطیب بادشاہی مسجد۔ مولانا عبدالجبار سلفی صاحب سبزہ زار لاہور۔ جناب حافظ زبیر حسن صاحب (جامعہ)

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 11

میری امی نے مجھے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بتایا۔ میں اُس دن سے یہی وظیفہ پڑھ رہی ہوں۔ اس وظیفے کی وجہ سے میری زندگی میں خوشیاں لوٹ رہی ہیں۔

ایڈیٹر کے قلم سے

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

قارئین! روزانہ کی ڈاک میں دن بدن یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے کمالات کے خط بڑھتے جارہے ہیں۔ انہی خطوں میں سے آپ کی امانت آپ تک لوٹا رہا ہوں:۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً تین ماہ ہو گئے ہیں آپ کا رسالہ عبقری پڑھ رہی ہوں عبقری پڑھ کر دل کو بہت سکون محسوس ہوا ہے۔ ماشاء اللہ آپ کا رسالہ بہت اچھا ہے جس سے ہم نے وظائف کیے اور بہت مفید پایا۔ عبقری جب گھر میں آیا تو یوں محسوس ہوا کہ کوئی مسیحا مل گیا ہے۔ عبقری میں ایک وظیفہ چھپ رہا ہے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وہ شروع کیا۔ ہر وقت کھلا پڑھا۔ شروع شروع میں جب وظیفہ پڑھا تو ایک دن شدید سردی کی وجہ سے مجھے سخت بخار ہو گیا' میں نے کوئی دوائی نہیں کھائی صرف یہی وظیفہ پڑھتی رہی تو بغیر دوائی کے بخار خود بخود ٹھیک ہو گیا۔ جب سے وظیفہ شروع کیا پہلے دائیں جانب کہنی میں درد تھا جو بعد میں شدید ہو گیا مگر اب کم ہو رہا ہے۔ خواب میں مختلف شکلیں نظر آنا شروع ہو گئیں جو کہ انسانی ہیں لیکن ان میں سے کچھ اچھی بھی ہیں مگر اب آہستہ آہستہ ان کی شکلیں انتہائی بری اور عجیب و غریب قسم کی ہے۔ اکثر خواب میں بونے جن نظر آنا شروع ہو گئے ہیں جو میری چارپائی کے اردگرد کھڑے ہوتے ہیں اب جیسے جیسے یہ وظیفہ پڑھ رہی ہوں وہ لاغر اور کمزور دکھائی دینے لگے ہیں۔ ایک خواب دیکھا کہ ایک شیشہ سامنے ہے جس میں مختلف صورتیں بدل بدل کر آرہی ہیں اور ان میں عورتیں اور مرد شامل ہیں اور صرف ان کے چہرے ہیں کی حالت بہت خراب ہوتی جارہی ہے' کسی کی آنکھ خراب ہے اور کسی کے چہرے کا کوئی حصہ اب بھی خوابوں کا سلسلہ جاری ہے اور ایسی چیزیں تڑپتی ہوئی نظر آرہی ہیں اور دن بدن میری طبیعت میں بہتری آتی جارہی ہے۔

شوہر راہ راست پر آ گیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو سات سال ہو گئے ہیں میری لاکھ کوشش کے باوجود میرے شوہر دل سے میرے نہ ہو سکے۔ ہر بات میں میں ہی غلط ہوتی ہوں' حالانکہ ان کی ہر ضرورت پوری کرتی ہوں' ہر بات مانتی ہوں پھر بھی ان کو میری کوئی پرواہ نہیں' مجھے ان سے کچھ نہیں چاہیے تھا بس بچوں کی ضرورتیں پوری کریں مجھے کچھ نہ دیں بس میرے ساتھ پیار سے رہیں' میں ان کے پیار کو ترستی ان کے مسکراتے ہوئے چہرے کو ترستی۔ مگر ان کے دل میں ذرا ترس نہیں آتا تھا۔ ان کے اس رویے کی وجہ سے بہت زیادہ چڑچڑی ہو گئی تھی ہر وقت بچوں کو مارتی' گالیاں دیتی' میرے شوہر کو نہ میری اور نہ ہی بچوں کی کوئی پرواہ تھی۔ پھر ایک دن میری امی نے مجھے آپ کا رسالے عبقری میں بتایا ہوا وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بتایا۔ میں اُس دن سے یہی وظیفہ پڑھ رہی ہوں۔ اس وظیفے کی وجہ سے میری زندگی میں خوشیاں لوٹ رہی ہیں۔ میرے شوہر کا رویہ پہلے سے بہت زیادہ تبدیل ہو گیا ہے۔ ابھی میرا وظیفہ بھی جاری ہے اور میرے شوہر بھی پہلے سے بہت بہتر ہیں۔

گمشدہ فرد مل گیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کی عمر' آپ کی ذات' آپ کے علم' آپ کے فیض' آپ کی اولاد' آپ کے رزق اور آپ کے پیغام میں برکتیں عطا فرمائے۔ میرا دو سال کا بھانجا گم ہو گیا تھا سب لوگ اسے ڈھونڈنے نکلے' میں بھی یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتے ہوئے اسے ڈھونڈنے نکلا اور سب گھر والوں کو بھی کہا کہ سب یہی وظیفہ پڑھیں۔ ابھی یہ وظیفہ پڑھتے ہوئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ میرا گمشدہ بھانجا کوئی خود ہی گھر چھوڑ گیا۔ محترم حکیم صاحب ہمیں تو لگتا ہے کہ درس اور عبقری کی صورت میں ہمیں علم کیمیا مل گیا ہے۔

اغوا شدہ بچہ خود ہی بھاگ آیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے پڑوس میں دس سال کا بچہ اغوا ہو گیا' اس کے والدین اور عزیز و اقارب کا پریشانی سے برا حال تھا' ماں کی حالت تو بہت ہی زیادہ خراب تھی' میں نے اُن سب کو یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بچے کی حفاظت اور باحفاظت واپسی کی نیت سے پڑھنے کو کہا۔ انہوں نے روتے روتے پڑھنا شروع کر دیا۔ صبح سے وہ لوگ ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گئے تھے یہ دعا پڑھتے ہوئے ابھی دس پندرہ منٹ ہی ہوئے تھے کہ بچے کے ملنے کی اطلاع آ گئی۔ اللہ نے اس بچے کی حفاظت فرمائی اور وہ چھوٹا سا دس سال کا کمزور سا بچہ اللہ نے اس کو ایسی طاقت عطا فرمائی کہ وہ اغوا کرنے والوں سے اپنے آپ کو بچا کر بھاگ نکلا اس کے والدین نے بہت شکر ادا کیا اور کہا کہ وہ ان دونوں دعاؤں کی فوٹو کاپی کروا کر خود محلے کے سارے گھروں میں تقسیم کریں گے۔ یوں ان دعاؤں کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس دس سال کے بچے کو خطرناک اغوا کاروں سے اپنی حفاظت میں رکھا اور بحفاظت گھر پہنچا دیا۔ میں اللہ تعالیٰ کی بے حد مشکور ہوں کہ اس نے مجھے عبقری کے ساتھ اور حضرت صاحب کے ساتھ جوڑا اور اپنی طرف جانے والے راستے کو آسان اور روشن بنایا۔ اللہ عبقری کی روشنی کو قیامت تک روشن رکھے تاکہ یہ لوگوں کے دلوں کو روشن کرتا رہے ان کی زندگیوں میں ہدایت کے چراغ جلتے رہیں۔ آمین!

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں۔ ایڈیٹر!

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی رحیم یار خان آمد

13 فروری بروز جمعہ ایک بجے دن ابوظہبی روڈ دڑی ساتھی میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے لوگوں کو بیعت کیا' دعا کی اور پھر اس کے بعد رحیم یار خان سے سو کلومیٹر سے بھی زیادہ دور انڈیا کے بارڈر پر ملک کی سرحدوں کی حفاظت اور صحرائی لوگوں کو مدینے والے ﷺ کے عشق اور محبت کیلئے سفر شروع کیا۔

وزن میں اضافہ ککڑی کے ساتھ: جس شخص کا وزن کم ہو تو وہ ککڑی کے ساتھ تازہ کھجور استعمال کرے اس کی کمزوری دور ہو جائے گی وزن میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

کاش! قرآن کو ہم اہل تحقیق تک پہنچانے والے بنیں!

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

روزہ افطار کے بعد تھوڑی دیر آرام کیلئے مسجد کے کنارے جا رہا تھا کہ ہمارے حد درجہ محبت کرنے والے دیوانے داعی دوست حافظ کوثر پیچھے پیچھے ہو لئے اور بولے کہ ایک پرنسپل صاحب آئے ہیں' پانچ منٹ الگ ملنا ہے' اس تھکے اور کام چور، بدخلق انسان نے محبت اور بے تکلفی کے تعلق کی وجہ سے ذرا سا سخت لہجہ میں جواب دیا کہ اعتکاف کے معنی ہیں: ملاقاتوں سے جان بچا کر ایک کونہ میں چھپ کر بیٹھ جانا' سمجھے؟ وہ بولے کہ پرنسپل صاحب ایک غیر مسلم ہیں، اس حقیر نے کہا کہ غیر مسلم کو تو اور بھی نہیں لانا چاہیے تھا، کہ وقت ہے نہیں اور ملیں گے تو کیسے؟ اتنی دیر میں پرنسپل صاحب پیچھے سے آ گئے، علم و قابلیت، انسان کے چہرہ اور جسم سے چھلکتی ہے' یہ حقیر مرعوب ہوا اور اپنے لہجہ وغیرہ کو بدل کر سلام و مصافحہ کیا۔ پچاس سال سے اوپر کے سنجیدہ انسان۔ مسجد میں بیٹھ گئے بولے حضرت صاحب صرف پانچ منٹ ایسی مصروفیت میں آپ سے لوں گے۔ کہنے لگے: میں ایک ڈگری کالج کا پرنسپل ہوں اور فزکس (علم طبیعات) میں پی ایچ ڈی ہوں (فزکس بہت ذہین لوگوں کا مضمون ہوتا ہے) گویا وہ ایک بڑے سائنس داں تھے' بولے حضرت صاحب پانچ سال سے قرآن مجید پڑھ رہا ہوں' سائنس کا بچپن سے طالب علم ہوں' اس مطالعہ کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ قرآن مجید تو بنانے والے کی بات ہے اور سائنس اندازہ اور اٹکلیں لگانے والوں کی بات ہے پھر سائنس جب اپنی ریسرچ اور ترقی کے کمال کو پہنچے گی تو وہاں پہنچے گی جو قرآن نے بتائی ہے اس لیے کہ بنانے والے سے زیادہ تو اپنی بنائی ہوئی چیز کو کوئی نہیں جان سکتا مگر حضرت صاحب لوگوں کو معلوم ہونا تو ضروری ہے کہ قرآن بنانے والے کی بات ہے تبھی تو لوگ قرآن کی قدر کریں گے اور مانیں گے۔ اس لیے آپ سے درخواست ہے کہ پانچ عالم مجھے دیجئے جو تھوڑی بہت سائنس جانتے ہوں مگر قرآن کے اچھے عالم ہوں میں انہیں سائنس پڑھاؤں گا۔ میری خواہش ہے کہ پوری دنیا مان لے کہ قرآن بنانے والے مالک کا کلام ہے مجھے بہت حیرت ہوئی کہ کیسا سچا تجزیہ یہ انسان کر رہا ہے مگر وقت کی کمی کی وجہ سے اس حقیر نے ان کے مطلب کی بات نہیں کی ان سے عرض کیا کہ ماشاء اللہ بہت مبارک جذبہ ہے مگر جنت میں آپ تو اپنی سیٹ پکی کرائیے۔ بولے اسی کیلئے آیا ہوں' بتائیے مجھے کیا کرنا ہے؟ میں نے عرض کیا: پانچ سال سے قرآن مجید پڑھ رہے ہیں یہ تو آپ سمجھ ہی گئے ہوں گے کہ ایمان اور اسلام کے بغیر جنت نہیں ہے' وہ بولے: بے شک! عرض کیا: تو کلمہ پڑھ لیجئے بولے پڑھائیے! میں نے کلمہ شہادت پڑھایا اور ہندی میں ذرا تفصیل سے سمع و طاعت کا اقرار کرایا' وہ اقرار کے بعد بولے میں آپ کی اجازت سے ایک جملہ اور اس میں بڑھانا چاہوں گے، اس حقیر کو خدشہ ہوا کہ یہ ریسرچ اسکالر لوگ ذرا ایک طرح سے بہک جایا کرتے ہیں کوئی اگر مگر لگا دیں تو ایمان کا یہ اقرار رد نہ ہو جائے لیکن قرآن مجید کے اس طالب علم نے کہا: مالک مجھے موت تک اس پر جمائے رکھنے میں میری مدد کرے۔

قرآن مجید کو پڑھنے والا وہ سائنس داں قرآن کے مقام سے کیسا واقف ہو گیا تھا اور اسے اپنی بندگی' معذوری اور اللہ تعالیٰ کے فعال لما یرید ہونے کی کیسی معرفت ہو گئی تھی کہ وہ سمجھ رہا تھا کہ ایمان پر موت تک جمے رہے بغیر یہ ایمان بے کار ہے۔ کاش! ہم اس قرآن مجید کو جزدانوں میں طاقوں پر سجانے کے بجائے اس کو تدبر اور غور سے پڑھیں اور علم و تحقیق کے اس زمانے میں، اہل تحقیق تک اس کو پہنچانے اور اس کا تعارف کرانے کی کوشش کریں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ یَا آخِرُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہو گی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کی ذات عالی سے امید ہے کہ آپ خیر و عافیت ہونگے اور امت کی ہدایت کیلئے بے چین ہونگے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ کو قبول فرما کر امت کی ہدایت کا ذریعہ بنا دے۔ میں چند ماہ سے مسلسل مراقبہ کر رہا ہوں الحمدللہ! اب کیفیات بننا شروع ہو گئی ہیں' ابھی کل ہی مراقبہ کیا اس کی کیفیات درج ذیل ہیں:۔

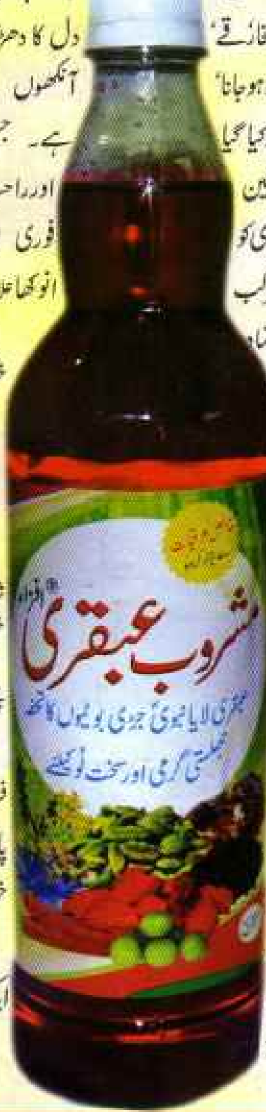
میں مراقبہ کرنے کیلئے بیٹھا کچھ دیر بعد مجھے ایسا محسوس ہوا کہ آسمان سے روشنی آ کر دل پر پڑ رہی ہے اور دل اللہ اللہ کہہ رہا ہے اور پھر خون کے ذریعے یہ لفظ پورے بدن میں جا رہا ہے اور جسم کا ہر عضو اللہ اللہ کہہ رہا ہے پھر یہ لفظ اللہ جسم سے نکل رہا ہے اور آسمان کی طرف جا رہا ہے میں بھی ایک لفظ کے سہارے سے آسمان کی طرف بڑھ (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

مشروب عبقری افزاء

جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے

عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے' پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ شربت عبقری افزاء دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشید شدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر' ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن' سوزش' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' پیاس کی شدت کا احساس' پسینے کی زیادتی' تپش' پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا' منہ کی خشکی' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دل کا دھڑکنا' لو لگنا' ضعف قلب اور معدہ' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' دل ڈوب جانا' بھوک کا احساس ختم' گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اس کیلئے عبقری افزاء خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ عبقری افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور روئیں روئیں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ' پٹھوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند۔ داغ دھبے' کیل' مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔ کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پراعتماد مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن' پیشاب میں پیپ یا خون کا آنا' رکاوٹ' قطرے' جگر اور مثانے کی گرمی' ہونٹ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کرکے جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔ جھلستی ہوئی گرمی' سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کرسکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ اس کے نمایاں بارہ فائدے ہیں۔ 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھائے۔ 2۔ سر درد' دماغ' بوجھ اور سر کا جکڑا ہوا رہنا کیلئے آزمودہ ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت اور حدت کا مضبوط مقابلہ صرف شربت عبقری افزاء ہی ہوسکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور دھڑکنا کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی بلکہ کے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام حالتوں کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال بچے جن میں خون کی کمی' کھاتے پیتے نہ اور صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں تسلی سے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ پر چلنے پھرنے والے یا گرم جگہوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری' نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کرکے جسم کو فرحت اور تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10۔ خواتین دوران حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ پانی دودھ لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں میٹھے کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی خواتین کی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل خاص طور پر لیکوریا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو عبقری افزاء ایک بڑا گلاس مشروب میں ایک چمچ اسپغول کا چھلکا ڈال کر صبح' دوپہر' شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن' ڈپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب' ٹانک اور زندگی کا ساتھ ثابت ہوتا ہے۔ (قیمت-/180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)



ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک' ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

40404 ٹوئیٹر کی ایک فری **SMS** سروس ہے۔ کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کے لیے اپنے نام سے شروع کرسکتا ہے۔ **40404** سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

مری میں ادویات و رسالہ کیلئے
انیس ہربل: 0321-5521832
مری میڈیکل سٹور: 0300-5506082



گھریلو مشکلات' الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کے اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ' دفتر عبقری دستیاب ہیں۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

آئیے! بیمار زندگی کو پھولوں سے ہرا بھرا کریں

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

107

ماہنامہ عبقری لاہور ®

مئی 2015 رجب المرجب 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

تین وقت کے فاقہ زدہ ایک وظیفے سے مالامال

مستقل گورا پن پانے کے 12 آزمائے ٹوٹکے

- ناخن پر سرسوں کا تیل لگائیں 6 بھیانک امراض سے نجات پائیں
- السلام علیکم کی برکت! معذور لڑکا دنوں میں تندرست
- وظیفہ پڑھا گلے میں دبائے تعویذ باہر نکل آئے
- مجھے ڈیپریشن سے کیسے شفاء ملی! ابھی پڑھیں
- چالیس سے نوے سال تک فٹنس کے راز
- پہلی صدی کے کاملین کی انوکھی کرامات
- بخار کی وجہ سے منہ پک جائے تو۔۔۔!



خالص کلونجی اور تیل کے کرشمات



شوہر کا دل جیتنا چاہتی ہیں؟

کچھ تدبیریں آزمالیں!

کشمش کھائیے مسوڑھے صحت مند بنائیے



لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

موبائل پر Follow Ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	40	[illegible]	300/-
2	اکسیر البدن	300/-	41	[illegible] کورس	800/-
3	الرجی نجات کورس	600/-	42	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ [illegible]	440/-	43	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	اسمر کورس	400/-	44	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	45	عورتی سہاگ کورس	5000/-
7	برص [illegible] کورس	500/-	46	[illegible] گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	47	[illegible]	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	48	[illegible] فولاد ٹانک	120/-
10	[illegible]	120/-	49	[illegible] تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	50	کان شفاء	70/-
12	پتھری [illegible] کورس	800/-	51	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	[illegible] کورس	600/-	52	کرنٹ مالش	500/-
14	[illegible] شفاء	120/-	53	[illegible] کورس	800/-
15	پتہ پتھری شفاء	90/-	54	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	[illegible]	120/-	55	[illegible] سے نجات کورس	500/-
17	[illegible]	500/-	56	قد دراز کورس	500/-
18	[illegible]	150/-	57	[illegible]	120/-
19	[illegible]	120/-	58	قوی گولیاں	500/-
20	چوٹ شفاء	100/-	59	لاجواب حافظہ [illegible]	670/-
21	خون صفا پاؤڈر	120/-	60	لیکوریا شفاء	120/-
22	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	61	معجون شفاء یابی	500/-
23	خون افزا ٹانک	120/-	62	مرہم سکون	70/-
24	دیسی کریم	500/-	63	موٹاپا کورس	600/-
25	[illegible] ہربل لیپ	80/-	64	مشروب [illegible]	180/-
26	دمہ [illegible] شہد دوائی	900/-	65	[illegible]	1100/-
27	[illegible]	490/-	66	[illegible]	1100/-
28	[illegible]	30/-	67	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
29	[illegible]	240/-	68	ناک شفاء	100/-
30	[illegible]	250/-	69	[illegible] (جدید)	520/-
31	[illegible]	2200/-	70	نوجوان شفاء	120/-
32	[illegible]	250/-	71	[illegible]	640/-
33	سکون افزا [illegible] سیرپ	120/-	72	[illegible] کورس	800/-
34	سکون افزا [illegible]	320/-	73	[illegible] شفاء	300/-
35	[illegible]	70/-	74	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
36	[illegible]	640/-	75	[illegible] نجات سیرپ	120/-
37	شفاء [illegible] سیرپ	120/-	76	[illegible] نجات سیرپ ([illegible])	320/-
38	شہد ایک کلو گرام	600/-	77	[illegible] پاؤڈر	200/-
39	شہد 330 گرام	200/-	78	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

[illegible]

رحمتوں کی برسات اور نیکیوں کی بہار۔۔۔ رمضان گزاریئے عبقری کے ساتھ

رمضان کی آمد آمد ہے۔ رحمتوں کی برسات' نیکیوں کی بہار' ایمان ویقین اور اللہ کے خزانوں سے جھولیاں بھرنے' جنت کی بکنگ کروانے اور جہنم سے چھٹکارے کیلئے اللہ کریم ایک بار پھر رمضان کی صورت میں موقع دے رہے ہیں۔ رمضان کا مہینہ جب بھی آتا ہے ایمان والوں پر بہار آجاتی ہے اور ان کے چہرے رحمت الٰہی سے کھل اٹھتے ہیں۔'ماہنامہ عبقری' کا ہمیشہ سے یہ منشور رہا ہے کہ امت محمدیہ ﷺ کو فلاح' سہولت' بیماریوں اور دکھوں سے نجات اور دنیا و آخرت کا سکون و راحت کے نبوی پیکیج پیش کیے جائیں۔'ماہنامہ عبقری' کی پسندیدگی اور مقبولیت کی وجہ بھی یہی ہے کہ اس میں بخل شکنی کی جاتی ہے اور ہر وہ چیز دینے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے کسی کا بھلا ہو۔ خصوصاً رمضان المبارک کے ہر سال کے شمارے کو قارئین بے پناہ پسند کرتے ہیں اس میں موجود آزمودہ طبی اور روحانی ٹوٹکوں اور مجربات سے جسمانی اور ایمانی صحت پاتے ہیں۔ بلاشبہ ہر رمضان کا خاص نمبر منفرد اور پہلے سے زیادہ بہترین ہوتا ہے' اسی وجہ سے معمول کی اشاعت سے کہیں زیادہ شائع کیا جاتا ہے۔ جون 2015ء کا شمارہ رمضان کے بہترین ٹوٹکوں' گرمی اور لو میں روزے کی شدت سے بچاؤ اور نجات کیلئے آزمودہ طبی تحریریں اور ایسے روحانی اجروثواب سے بھرپور اعمال' اولیاء وصالحین سے منقول شدہ روحانی و اصلاحی تحریریں جو روح کو غلاظتوں اور کثافتوں سے پاک کر کے ایمانی تازگی عطا کریں۔ تحریروں کا ایسا حسین مجموعہ جو گھر بھر کی روحانی و جسمانی صحت کے ساتھ امن و سکون اور معرفت الٰہی کا ذریعہ بھی بنے گا۔ انشاء اللہ یہ شمارہ بھی پہلے کی طرح آپ کی امیدوں سے بڑھ کر ہوگا اور تسکین قلب کا ذریعہ بنے گا۔ خود بھی پڑھیں اور دوست احباب کو بھی گفٹ کریں۔ رمضان میں جب ایک نیکی کا ثواب ستر گنا اور اس سے بھی زیادہ کر دیا جاتا ہے 'ماہنامہ عبقری' سے بڑا روحانی اور جسمانی تحفہ دوسروں کیلئے اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ بہترین تحفہ دیجئے بھی اور معاشرے میں امن وسکون کی شمع روشن کرنے میں آپ کا حصہ بھی۔ یقیناً آپ کے تحفے کی پذیرائی کی جائے گی۔ ابھی سے اپنی ڈیمانڈ سے مطلع کریں۔

نئی تحقیق — انوکھی کتاب

رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے

رمضان الکریم کی مبارک ساعتیں' رحمتوں کی بارشیں۔۔۔ اعمال صالحہ کی بہاریں اور سعادت کی برکتوں کی راتیں۔۔۔ سب سے بڑھ کر جسمانی و روحانی زنجیروں میں جکڑے سرکش شیاطین وجنات کی بیڑیاں' جکڑی ہوئی قوتیں۔۔۔ ایک ایسے ہی موقع پر ادارہ عبقری کی منفرد پیشکش "رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے" اس کتاب میں بیک وقت مؤلف دامت برکاتہم العالیہ نے کئی تجربات و مجربات کو یکجا کیا ہے جس میں رمضان المبارک کے بابرکت لمحات سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے طریقے اور عبادات کے تذکرے کے ساتھ ساتھ۔۔۔ اس ماہ مبارک کے فضائل بھی بیان کیے ہیں تاکہ روزہ دار مکمل اخلاص قلبی کے ساتھ اس ماہ مبارک سے بھرپور فائدہ اٹھاسکے۔ ماہ مقدس کی مقبول اور پرنور گھڑیوں کے اولیاء اور خواص سے منقول بہت سے ایسے اعمال بھی ذکر کیے ہیں جو معاشی بندشوں' گھریلو الجھنوں' شادی واولاد کی بندشوں' بیرون ملک سفر کی حسرت' لاعلاج بیماریوں' حاسدین اور دشمنوں کے شر سے خالف لوگوں' جنات کی شرارتوں اور کالے جادو سے تڑپتے سسکتے گھرانوں کیلئے ہی صرف اکسیر اعظم ہے بلکہ برس ہا برس سے سینکڑوں لوگوں کے مجرب وآزمودہ بھی ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ مقام ولایت کے متلاشی اور معرفت الٰہی کے قرب کی خواہش رکھنے والوں کیلئے اولیاء کرام اور رجال الغیب سے منقول ایسے اعمال اور ایسی عبادات کا بھی تذکرہ ہے کہ جس کے ذریعے آپ روح کی دنیا کے سکندر اعظم بن جائیں۔۔۔ کتاب ابھی ختم نہیں ہوئی۔۔۔ جسمانی ٹوٹکوں کا تذکرہ بھی مؤلف دامت برکاتہم العالیہ نے کتاب کیا ہے۔ روزہ کی سائنسی وطبی انکشافات' روزہ میں پیاس نہ لگے۔۔۔ احیاء واقعی ایسا ہوسکتا ہے؟؟؟ بڑھیے مؤلف کا انتہائی خیرخواہی کا قلم۔۔۔ ایک ایسا نسخہ جو بلامبالغہ ہزاروں نے آزمایا۔۔۔ آپ کی سہولت کیلئے اس کتاب کا حصہ بنادی گئی ہے بس اب آسان روزہ آپ بھی رکھ سکتے ہیں۔۔۔ اسٹوک' کولیسٹرول' ہائی بلڈ پریشر اور ایسی کئی جو مل العلاج اور لاعلاج بیماریوں کا خاتمہ۔۔۔ وہ کیسے؟ جی ہاں یہ روزہ نہیں بلکہ ہمارے لیے رب العزت کا تحفہ اور صحت کے لیے بخشا گیا گرانقدر تحفہ ہے۔ ڈاکٹر حیران ہو گئے ہیں۔ ماہرین صحت پریشان ہو گئے ہیں۔ روزہ ڈاکٹرز جو منع کیا کرتے تھے کہ روزہ نہ رکھیں اب باقاعدہ روزہ رکھواتے ہیں۔۔۔! (قیمت:۔/200 علاوہ ڈاک خرچ)

ایجنسی ہولڈرز کیلئے خصوصی رعایتی پیکیج

سابقہ سال کی طرح اس سال بھی عبقری ادارہ پورے ملک میں ادویات وکتب کے تمام ایجنسی ہولڈرز کیلئے خصوصی رعایتی پیکیج۔۔۔ جو کہ عبقری کے تمام چھوٹے اور بڑے ایجنسی ہولڈرز کیلئے ہے۔ تمام کتب وادویات کی خریداری نقد رقم پر ہوگی' شیڈنگ آن لائن چیک وغیرہ اور کے ہوتے ہوئے آرڈر کنفرم ہوگا۔ خریدی ہوئی دوائی کتب واپس نہ ہوں گی۔ 1۔ یہ پیکیج صرف ان ایجنسی ہولڈرز کو دیا جائے گا جن کے بقایاجات کلیئر ہوں گے۔ 2۔ آرڈر ہمراہ لکھوا کر لائیں اور دفتر میں بذریعہ ڈاک بھی بھیج سکتے ہیں فون پر بھی لکھوا سکتے ہیں۔ 3۔ یکم جون سے لے کر 15 جون 2015 تک اپنا آرڈر مع بینک آن لائن رسید دفتر عبقری دواخانہ میں جمع کروائیں۔ اس کے بعد قابل قبول نہ ہوگا۔ 4۔ مال کی ڈیلیوری 27 جولائی سے شروع ہوگی۔ ادارہ کی کوشش ہوگی کہ مال کی ڈیلیوری ایک ماہ تک مکمل ہو۔ بوجہ مجبوری اس میں تاخیر بھی ہوسکتی ہے۔ (بحث سے گریز کریں) 5۔ جن ایجنسی ہولڈرز کو عبقری دواخانہ لاہور سے ڈائریکٹ مال نہیں جاتا اور وہ بن ڈیلر سے مال لے رہے ہیں وہ حضرات اپنے آرڈر کے ساتھ بل کی رسید (پروف) ساتھ لائیں۔

عبقری کا شہد سوفیصد خالص ہے۔ موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔

خبردار! عبقری کی ادویات "طاقتی" اور "شفائی" کا نام رجسٹرڈ ہے کوئی بھی اس نام سے کوئی دوائی تیار کر کے فروخت کرے وہ قانونی چارہ جوئی کا سامنا کرے گا۔

اپنی نسلوں کو گھٹنوں کی مشکلات سے بچانے کیلئے گھر بیٹھے الجھنوں سے نجات' روحانی اور ذہنی امداد کیلئے عبقری کی پذیرائی فقط علمی پرچار اور وقف کریں۔

جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے

مشروب عبقری افزاء

عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ شربت عبقری افزاء دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشید شدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن' سوزش' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' پیاس کی شدت کا احساس' پسینے کی زیادتی' تپش' پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا' منہ کی خشکی' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دل کا دھڑکنا' لو لگنا' ضعف قلب اور معدہ' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' دل ڈوب جانا' بھوک کا احساس ختم' گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اس کیلئے عبقری افزاء خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ عبقری افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور رویئں رویئں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ' پٹھوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن غذا کی وجہ سے جسم کی ڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند بھی شرما جائے' کیل مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔ کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے فوری اور راحت جان کا پر اعتماد مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن' پیشاب میں جلن' خون کا آنا' رکاوٹ' قطرے' جگر اور معدے کی گرمی' منہ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کر کے جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔ جھلستی ہوئی گرمی' جھلستی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف عبقری افزاء ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں ایک بار کا استعمال آپ کے جسم کو ترو تازہ رکھتا ہے۔

نمایاں بارہ فائدے: 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھاتا ہے۔ 2۔ دماغ' بوجھ اور سر کا چکرا ہوا رہنا کیلئے ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر میں فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت کا مضبوط مقابلہ صرف عبقری افزاء ہی ہو سکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور بے چینی کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی کے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال جسم میں خون کی کمی کھاتے صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں' ان کیلئے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ میں پھرنے والے یا گرم جگہوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری' نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کر کے جسم کو تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10۔ خواتین دوران حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں چینی کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' تمام مسائل خاص طور پر لیکوریا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو عبقری افزاء ایک بڑا گلاس مشروب میں اسپغول کا چھلکا ڈال کر صبح' دوپہر' شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن' ڈپریشن اور دباؤ میں بہترین مشروب' ٹانک اور زندگی کا ساتھی ثابت ہوتا ہے۔ (قیمت -/180 روپے)



عبقری کا رمضان المبارک کیلنڈر

☆ شادی کی بندش فوری ختم انوکھا عمل کیلنڈر میں پڑھیں ☆ ایسا شربت جو بنانے میں بالکل آسان لیکن روزے کی کمزوری اور نڈھالی ختم ☆ آسان ٹوٹکے سے روزہ میں پیاس کا احساس بالکل ختم ☆ مختصر روحانی وظیفہ پانچ منٹ پڑھیں اور سات نسلوں کے رزق اور مالداری کے فیصلے کرائیں ☆ روزے کے دوران ایک وظیفہ اور دل کی ساری مرادیں پوری ☆ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کے خاص الخاص رمضان المبارک کے وظائف پڑھنا ہرگز نہ بھولیں۔ اس کے علاوہ کیلنڈر میں اور بہت کچھ... بہترین صدقہ جاریہ یا گفٹ کریں۔ پبلسٹی اور مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے خصوصی جگہ (قیمت صرف 20 روپے)



حضرت حکیم صاحب کی مری (روحانی منزل) آمد صرف 14 اگست بروز جمعہ صبح 10 بجے 0322-4688313

عبقری جسمانی فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن (القرآن)

بانی: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

سرپرست: حضرت مولانا محمد [illegible] صدیقی [illegible] (بہاولپور) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری

شمارہ نمبر 11 | جلد نمبر 9 | مئی 2015ء رجب 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور — مئی 2015ء

(ایڈیٹر) شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 900 روپے، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں فری بالکل فری بس اپنے موبائل پہ Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کر دیں۔ روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے لکھے حیرت انگیز وظائف اور ٹوٹکے پائیں۔ حیرت کی بات آپ کا بیلنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔ نوٹ: 40404 نمبر کی ایک فری SMS سروس ہے کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کر سکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام سے آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی فریاد تک پہنچ پائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوتے فرنیچر رضائیاں اپنی مستحق صدقات عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر بھیج کر ملتی کریں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

اگر شوہر بے راہ روی اختیار کرلے تو سورۂ یوسف کی آیت نمبر 33 مغرب کی نماز کے بعد ایک بار پڑھیں اور دعا کریں۔ انشاء اللہ چند دن بعد ہی فرق محسوس کریں گی۔

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند فرماتے ہیں جو۔۔۔

اللہ تعالیٰ کا اپنے رسول ﷺ سے خطاب ہے: اور ایمان والوں کیلئے اپنے بازو جھکائے رکھیے یعنی مسلمانوں پر شفقت رکھیے۔ (حجر) ☆اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف دوڑو اور نیز اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی ایسی ہے جیسے آسمانوں کا اور زمینوں کا پھیلاؤ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کیلئے تیار کی گئی ہے (یعنی ان اعلیٰ درجہ کے مسلمانوں کے لیے ہے) جو خوشحالی اور تنگدستی دونوں حالتوں میں نیک کاموں میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے نیک لوگوں کو پسند کرتے ہیں۔ (آل عمران) ☆ایک جگہ ارشاد ہے: اور رحمان کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں۔ ☆اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (اور برابر کا بدلہ لینے کے لیے ہم نے اجازت دے رکھی ہے کہ) برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے (لیکن اس کے باوجود) جو شخص درگزر کرے اور (باہمی معاملہ کی) اصلاح کرلے (جس سے دشمنی ختم ہو جائے اور دوستی ہو جائے کہ یہ معافی سے بھی بڑھ کر ہے) تو اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے (اور جو بدلہ لینے میں زیادتی کرنے لگے تو سن لے کہ) واقعی اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتے۔ (شوریٰ) ☆اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور جب غصہ ہوتے ہیں تو معاف کر دیتے ہیں۔ (شوریٰ)



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ٹی وی کا حق یا بیوی کا

بارہا یہ بات میں اپنے درس اور تحریروں میں بیان کر چکا ہوں کہ براہ کرم اپنی بیویوں کو وقت دینے کیلئے اپنے کاروبار زندگی' اپنے مشاغل کو ترتیب دیں۔ اگر ایسا نہ کیا تو زندگی میں حادثے' پریشانیاں' مشکلات' گھریلو الجھنیں اور جھگڑے ایسے ایسے رونما ہوں گے کہ پچھلی تاریخ میں نہ دیکھے' نہ سنے' نہ پڑھے اور نہ محسوس کیے۔ میرے پاس ایک نہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں خاندان ایسے آئے جن کی گھریلو الجھنوں کی بنیادی وجہ شوہر اور بیوی کی ہم آہنگی نہ ہونا تھی۔ بیوی سارا دن شوہر کا انتظار کرتی ہے جب وہ آتا ہے تو یا موبائل۔۔۔ یا کمپیوٹر۔۔۔ یا انٹرنیٹ۔۔۔ بس! معلوم ہوتا ہے اس کا نکاح بیوی سے نہیں ان تین چیزوں سے ہے۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ میں صبح کے اجالے سے پہلے کاروبار پر والد کے ساتھ جاتا ہوں اور رات گئے گھر آتا ہوں۔ جمعہ کے دن چھٹی ہوتی تھی لیکن ہمارے ہاں چھٹی کا کوئی گمان اور خیال نہیں ہوتا تھا۔ ایک بار عید کی چھٹی تھی جبکہ ہمارے ہاں عید کی چھٹی بھی نہیں ہوتی تھی کام' پیسہ' کاروبار اور بس۔۔۔ کسی فرصت میں میری والدہ نے مجھے اچانک دیکھا تو کہنے لگیں: ہائے بیٹا! تیری تو مونچھیں بھی نکلنا شروع ہوگئی ہیں۔ یہ بظاہر چھوٹی سی بات ہے لیکن بہت انوکھی بات ہے جس گھر میں ماں اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں اس گھر میں ماں بیٹے کو وقت نہ دے پائے اور دیکھ نہ پاتی ہو کہ ہاں کتنے سالوں کے بعد جی بھر کر بیٹے کو دیکھا اور اس کی ہائے نکلی۔۔۔ اب آگے کی سنیں: تھوڑی عرصہ پہلے ان کی والدہ فوت ہوگئی ہیں۔ میرے پاس وہ صاحب آئے ہوئے تھے خود پوتوں کے وارث ہیں۔ کہنے لگے: ایک بڑی پریشانی ہے ہم تو بہن بھائی ہیں کوئی ماں کو رکھنے پر تیار نہیں۔۔۔ کیا یہ ظلم نہیں؟ میں نے کہا: نہیں انصاف ہے! کہنے لگے: کیسے؟ میں نے کہا: اس لیے کہ ماں نے پہلے دن ہی اولاد کو مال کی محبت دی تھی اللہ اور اس کے حبیب ﷺ اور ماں باپ کی محبت سکھائی ہی نہیں تھی۔ پہلے دن سے بیٹے کو تاجر بنایا مسلمان بنایا ہی نہیں تھا۔ اس کے صلے میں تمام اولاد کیلئے ماں اب بوجھ بن گئی ہے' آخری وقت تک ماں بوجھ رہی۔۔۔ یوں اس کا بوجھل جسم قبر کے اندر چلا گیا۔ ایک ماں کی کہانی نہیں لاکھوں کروڑوں ایسی ہی کہانیاں ہیں۔ مائیں اولاد کو وقت دیں' باپ اولاد کو وقت دے' باپ بیوی اور اولاد کو وقت دیں۔ میں آپ کی منت کرتا ہوں میرے پاس گھریلو جنسی گندگیاں اور غلاظتوں کی ایسی انوکھی کہانیاں ہیں کہ کتنے واقعات تو صرف سینہ در سینہ قبروں میں چلے جاتے ہیں۔ مردو!!! یاد رکھو! عورتیں وقت مانگتی ہیں' ہم وقت کا تعلق صرف ازدواجی خلوت کو سمجھتے ہیں' یہ تمہاری بھول ہے' اس کے دکھ سنو' اس کے غم سنو' اس کے دکھڑے سنو' اس کو وقت دو' ہاں وقت دیتے ہوئے الجھاؤ پیدا نہ ہو کیونکہ اس کی باتیں تھوڑی سی سیدھی بہت زیادہ الٹی ہوں گی جس پر خواہ مخواہ غصہ آجاتا ہے۔ وہاں برداشت کرکے پھر اس کی سنو۔ گھر سنور جائے گا' زندگی خوشیاں' کامیابیاں اور برکتوں کا تانتا بن جائے گی۔ اگر آپ نے بیویوں کو وقت نہ دیا وہ وقت کاروبار پر دیا تو کاروبار بہت آگے نکل جائے گا بیوی اور بچے پیچھے رہ جائیں گے۔ ٹھنڈے دل سے سوچیں کاروبار تو اس اولاد کیلئے کیا جائے گا جب اولاد ہی اس قابل نہیں ہوگی کہ وہ آپ کے خون پسینے کی کمائی کو اور ترقی کو سنبھال سکے اور بیوی ہی اس قابل نہیں ہوگی کہ اسے ہر وقت مشورے میں شامل کیا جائے۔ اس کو ہر وقت پیار محبت کے اپنے واقعات سنائے جائیں' اس کی سنی جائے' اس کے دن رات کو سنا جائے' اپنے دن رات کو سنایا جائے اور یوں زندگی کو سنوارا جائے۔ جذبات مردہ اس وقت ہوتے ہیں جب بیوی کو وقت نہ دیا جائے۔ ہر وقت بزنس' دفتر' دنیا اور اس سے بھی انوکھی چیز وہ وقت جو بیوی کو دینا ہوتا ہے وہ دوستوں کے ساتھ گپ شپ' تاش کھیلنے' کیرم بورڈ کھیلنے' سنوکر کھیلنے یا پھر کوئی اور آؤٹنگ کے مشاغل اور پھر گھر میں جھگڑے' لڑائیاں' بیماریاں' پریشانیاں' مشکلات ایسے شروع ہوتے ہیں کہ ان کو سنبھالتے سنبھالتے سنوارتے سنوارتے زندگیاں گزر جاتی ہیں پھر مجھے اولاد آ کر کہتی ہے کہ ہم نے ساری زندگی والدین کو لڑتے دیکھا ہے اور اس لڑائی کا اولاد کی زندگی پر کتنا برا اثر پڑتا ہے پھر یوں معاشرہ صحت مند جوان نہیں دیتا بلکہ بیمار ذہن اور بیمار سوچ کی نسلیں پیدا کرتا ہے۔ پھر الزام حکومتوں اور حکمرانوں کو دیتے ہیں جبکہ غلطی اپنی اور بہت ہی زیادہ اپنی ہوتی ہے۔ میری آپ سے درخواست ہے براہ کرم بیوی بچوں کو وقت دیں۔ مغرب یا زیادہ سے زیادہ عشاء اس کے بعد گھر' آپ' بچے اور میٹھی باتیں۔۔۔ اور ہاں! ایک بات یاد رکھیے گا عشاء کے بعد اپنے موبائل کو سلا دینا ہے' انٹرنیٹ کو لاک لگا دینا ہے' ٹی وی کو بائے بائے کر دینا ہے کیونکہ ایک طرف ٹی وی دوسری طرف بیوی! ٹی وی کہتا ہے میرا حق بیوی کہتی ہے میرا حق! آپ سوچیں کس کا حق زیادہ ہے امید ہے آپ انصاف کریں گے۔۔۔!

درس روحانیت وامن

اللہ اپنے دوستوں کی لاج ایسے رکھتا ہے

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

ہفتہ وار درس سے اقتباس

اشاروں اشاروں میں بات ہوگئی: مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ کشتی میں سفر کررہے تھے، دوران سفر ایک بندے کا لعل گم ہوگیا اس نے سب کشتی والوں پر نظر ڈالی اور نظر ڈالنے کے بعد مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا کہ: اس شخص نے میرا لعل چوری کیا ہے۔ وہیں ایک جوان اور دانا آدمی بھی بیٹھا تھا۔ رب کریم جس کو چاہے جوانی میں اپنی معرفت عطا کردے اور یاد رکھیے کہ میرے سیدومرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ مجھے ایسے لوگ اپنی زندگی میں ملے ہیں جن کو جوانی میں اللہ کی معرفت اور اللہ کا عشق عطا ہوا ہے۔ اگر شیخ کے بارے میں مرید کا اعتماد اور اعتقاد کامل ہے تو اللہ جوانی میں وہ سب عطا کردیتا ہے جو بڑھاپے میں اور [illegible] میں بھی ایسی ولایت نہ مل سکے یہ تجربہ اور مشاہدہ بھی ہے۔ اس دانا آدمی نے جو کشتی میں ہی بیٹھا تھا۔ مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اس جوان سے پوچھئے تو دیں ایسا نہ ہو کہیں اس جوان نے لعل چوری ہی نہ کیا ہو؟ پھر اس دانا نے مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ جوان سچ بتا تو مجھے ایسا نظر تو نہیں آتا، میں نے بھی دنیا دیکھی ہے اور قدرت نے مجھے بھی کچھ عطا کی ہوئی ہے الحمدللہ! کیا تجھ سے ایسی غلطی ہوئی ہے؟ کیا اس کا موتی تو نے چوری کیا ہے؟ مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ چونکہ اللہ کی معرفت کی تلاش میں تھے اور اللہ جل شانہٗ کی معرفت کی تلاش میں انہوں نے ساری زندگی گزار دی تھی اور اس طرح زندگی گزارنے کا عہد کچھ ایسا کررکھا تھا کہ اللہ اگر سو سال کی زندگی بھی دے گا تب بھی میں ان سو سالوں میں تیری معرفت کو تلاش کروں گا اور مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے ساری چاہتوں کو چھوڑ کر رب کو اپنا ساتھی بنالیا تھا۔ اس لیے وہ کچھ نہ بولے بس آسمان کی طرف دیکھا۔۔۔! جب محبت زیادہ ہوتی ہے تو آنکھوں ہی آنکھوں بات ہوجاتی ہے۔ زبان خاموش رہتی ہے اور دل ہی دل میں بات ہوجاتی ہے۔ مجھے ایک دوست جو کونسلر تھے بتانے لگے کہ دوران انتخاب پولنگ اسٹیشن میں امیدوار کو اندر جانے کی اجازت نہیں تھی، صرف ووٹرز ہی پولنگ سٹیشن کے اندر جاسکتے تھے۔ ایک بندہ ووٹ ڈالنے کیلئے آرہا تھا میں نے قریب کھڑی سائیکل کی طرف اشارہ کردیا۔ وہ مجھ سے کہنے لگے کہ بس آنکھ سے آنکھ ملی تھی اس نے سائیکل پر مہر لگادی۔ پھر بعد میں وہ ووٹر مجھے کہنے لگا کہ ایسا تعلق کی وجہ سے [illegible]۔ ادھر مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کا آنکھ سے آنکھ ملانا دیکھیے اور ادھر سائیکل پر مہر لگانا دیکھئے تو مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے بھی بس آسمان کی طرف دیکھا اور زبان سے کچھ نہیں کہا بس اللہ نے اپنے دوست کی لاج رکھی اور کشتی کے چاروں طرف پانی کے اوپر مچھلیاں اپنے منہ میں لعل لے کر آگئیں، مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے ان میں سے ایک کے منہ سے لعل لیا اور پھر اس شخص سے پوچھا کیا یہی تمہارا لعل ہے؟ یہ منظر دیکھ کر وہ شخص جس نے لعل چوری کیا تھا کھڑا ہوگیا [illegible] کہا بس تو نے مجھے رب کی محبت سکھادی، تیرا تو رب سے [illegible] تعلق ہے۔ میں کیسی گمراہیوں میں پڑا ہوا ہوں۔۔۔! اس کا [illegible] میں نے [illegible] لیا تھا اور الزام تجھ فقیر پر آیا۔ میرے پاس جو لعل ہے وہ اس کا [illegible] لعل ہے۔ معاملے طے ہوجانے پر مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے وہ لعل پھر واپس سمندر میں ڈال دیا۔

اللہ والو۔۔۔! یہ داستانیں پرانی نہیں ہیں بلکہ ہم نے تو آج کل بھی ایسے عبداللہ مجذوب جن کا نام عبدالحمید تھا تو ان کی ایسے کئی لعل والی کہانیاں دیکھیں۔ بس بات اتنی سی ہے کہ کوئی معرفت کا سچا متلاشی ہو۔ کوئی معرفت کو سچا تلاش کرنے والا ہو۔ رب سے سچی محبت کرنے والا رب سے سچی چاہت چاہنے والا ہو۔ آج بھی وہی رب ہے۔۔۔! آج بھی اس کی عطائیں وہی عطائیں ہیں۔۔۔! آج بھی اس کی وہی شفقتیں ہیں۔۔۔! آج بھی اس کی وہی محبتیں ہیں۔۔۔! آج بھی وہی رب ہے جو پہلے تھا۔ بس بات صرف اتنی ہے کہ ہماری چاہت میں کمی آگئی ہے۔۔۔! ہمارے مانگنے میں کمی آگئی ہے۔۔۔! ہماری محبت میں کمی آگئی ہے۔

ماواں ٹھنڈیاں چھاواں: ام ایمن رضی اللہ عنہا جو حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خادمہ تھیں۔ فرماتی ہیں کہ حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی انیس سال کی عمر میں ہوئی اور چوبیس پچیس سال کی عمر میں ان کا وصال ہوا۔ انیس سال کی عمر میں قدرت نے ان کی مبارک گود میں اپنا نور بھر دیا تھا۔ آپ کے وصال کے وقت سرور کونین ﷺ صرف چھ سال کے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی فوت ہوگئے تھے۔ حضرت آمنہ، سرور کونین ﷺ اور ام ایمن رضی اللہ عنہا پر مشتمل یہ مختصر سا قافلہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کی زیارت کے بعد واپس مکہ مکرمہ جاتے ہوئے ابواء کی سنگلاخ وادیوں میں پہنچا تو وہاں حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا واصل بحق ہوگئیں۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا کچھ اعرابی بدوؤں کو بلا کر لے آئیں جن کے ساتھ کچھ عورتیں بھی آئیں، انہوں نے آپ کو غسل دیا، تجہیز و تکفین کرکے آپ کو دفن کردیا۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں واپس ایک چھوٹی پہاڑی سے نیچے اتری تو مجھے سسکیوں کی آواز آئیں، میں نے سوچا پتہ نہیں کون ہے۔ وہاں جا کر عجیب منظر کہ چھ سال کا معصوم بچہ ماں کی قبر سے لپٹا ہوا ہے اور [illegible] تو محمد ﷺ ہی ہے جو اپنا حال دل قبر میں لیٹی ماں کو سنا رہے تھے کہ اماں آپ کا اور میرا تو جینے مرنے کا ساتھ تھا۔۔۔! آپ ساتھ چھوڑ گئیں۔۔۔! اب میں اماں کس کو کہوں گا؟ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے پہلی ملاقات تسبیح خانہ میں ہوئی تب سے اب تک جو وظائف آپ نے دیے باقاعدگی سے کررہی ہوں۔ دوسری بار ملاقات ہوئی تو آپ نے جمعرات کے روز تسبیح خانہ میں ہونے والے درس میں شرکت کرنے کا کہا تب سے آج تک جمعرات کا درس ضرور سنتی ہوں اگر کسی مجبوری کی وجہ سے تسبیح خانہ نہ آسکوں تو نیٹ پر ضرور سنتی ہوں۔ درس سنتے ہوئے میری جو کیفیت ہوتی ہے میں بتا نہیں سکتی کہ کتنی پرسکون اور پرکیف ہوتی ہے۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اکیلی بیٹھی ہوں اور آپ مجھے نصیحت فرمارہے ہیں۔ الحمدللہ درس سننے (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

سبزی تادیر تازہ رکھنے کیلئے: تھوڑے سے پانی میں سرکہ ملا کر اگر سبزی پر چھڑک دیا جائے تو سبزی دیر تک تازہ رہتی ہے اور جراثیم بھی مر جاتے ہیں۔ (مجتبیٰ سحر چوہدری، پیرزادہ)

کرامات صحابہؓ وصحابیاتؓ

پہلی صدی کے کاملین کی انوکھی کرامات

ابوالحبیب شاذلی

یہاں تک کہ جب ہم نے آپ ﷺ کو گھیر لیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان بڑے خوبصورت چہرے والے لوگ ہیں اور انہوں نے یوں کہا کہ آنے والوں کے چہرے قبیح ہو جائیں پس لوٹ جاؤ چنانچہ ہم اسی کلام سے شکست کھا گئے۔

ملائکہ کے ذریعہ مدد: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ نے جبکہ ان کی بینائی چلی گئی تھی، فرمایا: اے میرے بھتیجے خدا کی قسم! اگر میں اور تو مقام بدر میں ہوتے پھر اللہ میری بینائی کو واپس کرتا تو میں تجھ کو وہ گھاٹی دکھاتا جس میں سے فرشتے ہمارے اوپر نکلے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام یوم بدر میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی ہیئت میں اترے اور زرد رنگ کے عمامہ کا شملہ سامنے کندھے پر ڈالے ہوئے تھے۔ حضرت عباد بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ کا عمامہ تھا جس کے شملہ کو وہ کندھے پر ڈالے ہوئے تھے تو سارے فرشتے زرد عمامہ باندھے ہوئے اترے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فرشتوں کے لباس یوم بدر سفید عمامے تھے جن کے شملوں کو اپنی پشت پر چھوڑ رکھا تھا اور یوم حنین میں سبز عمامے تھے اور سوائے غزوہ بدر کے اور کسی غزوہ میں فرشتے نہیں لڑے۔ یہ صرف تعداد میں اضافہ کرتے تھے اور [illegible] تھے کسی کو قتل نہیں کرتے تھے۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ حضرت ابو رافع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام نے بیان کیا کہ میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کا غلام تھا اور اسلام ہمارے اہل بیت میں داخل ہو چکا تھا چنانچہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اسلام لائے اور ام فضل رضی اللہ عنہا اسلام لائیں اور میں اسلام لایا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنی قوم سے ڈرتے تھے اور ان کے خلاف کو مکروہ سمجھتے تھے اور اپنے اسلام کو چھپائے ہوئے تھے یہ مالدار تھے لیکن ان کا مال ان کی قوم میں بٹا ہوا تھا۔ ابولہب جنگ بدر سے پیچھے رہا اور اپنی جگہ عاص بن ہشام بن مغیرہ کو بھیج دیا اسی طرح پر بہت سے کفار نے کیا کہ جب کوئی آدمی ان میں سے پیچھے رہا تو اپنی جگہ کسی دوسرے کو بھیج دیا تو جب ابولہب کے پاس ان کے قریشی ساتھیوں کی مصیبت کی خبر آئی (اللہ نے ذلیل اور رسوا کرے) اور ہم مسلمانوں نے اپنے میں قوت اور عزت پائی

اور ابورافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میں ایک کمزور آدمی تھا، پیالے بنایا کرتا تھا جس کو میں زمزم والے حجرہ میں تراشا کرتا تھا۔ پس خدا کی قسم! میں اس میں بیٹھا ہوا تھا اپنے پیالے تراش رہا تھا اور میرے پاس ام فضل رضی اللہ عنہا بیٹھی ہوئی تھیں اور ہم اس خبر سے جو ہمارے پاس آئی تھی خوش ہو رہے تھے کہ اچانک ہمارے سامنے ابولہب آیا اپنے دونوں پیر شرارت کے مارے گھسیٹتا ہوا یہاں تک کہ وہ حجرہ کی طناب کی طرف بیٹھ گیا اور اس کی پشت میری پشت کی طرف تھی پس اس حال میں کہ وہ بیٹھا ہوا تھا اچانک ایک شخص نے کہا یہ ابوسفیان آ گئے۔ اس کہنے والے کا نام ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) ہے۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تو ابولہب نے کہا: میرے پاس آ، میری عمر کی قسم تیرے پاس سچی خبر ہے۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان اس کے پاس بیٹھ گئے اور تمام لوگ ان کے پاس کھڑے تھے۔ ابولہب نے کہا اے میرے بھتیجے بتا کہ ان لوگوں کی بات کیسی رہی؟ حضرت ابوسفیان نے کہا خدا کی قسم! بات اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہم اس قوم سے ملے اور ہم نے اپنے کندھے ان کو دے دیے کہ وہ جس طرح پر ہم کو چاہیں قتل کریں اور جس طرح پر ہم کو چاہیں قید کریں اور خدا کی قسم! اس کے باوجود میں نے لوگوں پر ملامت نہیں کی، ہم ایسے آدمیوں سے ملے جو سفید رنگ کے تھے چتکبرے گھوڑے پر تھے آسمان اور زمین کے درمیان، خدا کی قسم! انہیں کسی چیز کے ساتھ تشبیہ نہیں دی جا سکتی اور ان کے مقابلہ کے لئے کوئی شے کھڑی نہیں ہو سکتی۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس خیمہ کا سرا جو میرے ہاتھ میں تھا اٹھایا پھر میں نے کہا یہ خدا کی قسم ملائکہ تھے۔ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تو ابولہب نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور میرے منہ پر بڑی زور سے مارا۔ ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے مقابلہ کے لئے کھڑا ہو گیا اس نے مجھے اٹھایا اور زمین پر دے مارا پھر میرے اوپر چڑھ بیٹھا اور مجھے مارنا شروع کیا اور میں کمزور آدمی تھا تو ام فضل رضی اللہ عنہا خیمہ کی لکڑی کی طرف اٹھیں اور اسے لیا

اور اس کے ساتھ ابولہب پر اس طرح مارا جس کی وجہ سے اس کے سر میں بری طرح شگاف پڑ گیا اور کہا تو نے اسی وجہ سے اسے کمزور سمجھا ہے کہ اس کا مالک اس سے غائب ہے۔ اس کے بعد وہ ذلیل ہو کر کھڑا ہوا اور پیٹھ پھیر کر چل دیا۔ پس خدا کی قسم! ابولہب صرف سات رات زندہ رہا یہاں تک کہ اللہ پاک نے اس پر مسوری برابر طاعون کی گلٹی نکالی اور اس کو ہلاک کر دیا۔ یونس راوی نے ابن اسحاق سے اتنا زیادہ اور بیان کیا ہے کہ اس کے بیٹوں نے اس کے مرنے کے بعد تین دن تک اسے دفن نہیں کیا جب تک کہ اس میں بدبو نہیں آ گئی۔ ہم نے اس کو دفن نہیں کیا اور قریش اس عدسہ کی بیماری سے جو ابولہب کو لگی تھی اسی طرح بچتے تھے جیسا کہ طاعون سے بچتے ہیں۔ یہاں تک کہ قریش کے کسی آدمی نے کہا کہ تم دونوں پر بڑا افسوس ہے کیا تمہارے لئے حیا نہیں رہی کہ تم دونوں کا باپ گھر میں سڑ رہا ہے اور تم اسے دفن نہیں کرتے ہو تو اس کے دونوں بیٹوں نے کہا ہم اس زخم کے سرایت کرنے کا اندیشہ کرتے ہیں تو اس شخص نے کہا تم دونوں چلو میں تم دونوں کی اس کے اٹھانے میں امداد کروں گا۔ پس خدا کی قسم! لوگوں نے اسے غسل نہیں دیا مگر ان دونوں لڑکوں نے دور سے اس پر پانی ڈالا اس کے قریب نہیں جاتے تھے پھر اس کو مکہ کی اوپر والی جانب اٹھا کر لے چلے اور اسے ایک دیوار کے سہارے ڈال کر اس پر پتھر ڈال دیے۔

عوف بن عبدالرحمن جو ام برثن کے غلام ہیں ان سے روایت ہے۔ یہ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جو حنین کی لڑائی میں حاضر تھے جبکہ یہ کافر تھے۔ کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ آمنے سامنے ہوئے تو ہم آپ ﷺ کے پاس اپنی تلواریں آپ کے سامنے سونت کر آئے یہاں تک کہ جب ہم نے آپ ﷺ کو گھیر لیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان بڑے خوبصورت چہرے والے لوگ ہیں اور انہوں نے یوں کہا کہ آنے والوں کے چہرے قبیح ہو جائیں پس لوٹ جاؤ چنانچہ ہم اسی کلام سے شکست کھا گئے۔ (حیاۃ الصحابہؓ، ج سوم ص: 597 تا 599)

بواسیر کیلئے میرا آزمایا روحانی علاج

اگر کسی کو بواسیر کوئی سی بھی ہو تو فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اول و آخر تین دفعہ درود ابراہیمی پڑھ کر اکیس دفعہ یَامَالِکُ الْقُدُّوْسُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں اور جسم پر پھونک ماردیں۔ میرا آزمایا ہوا ہے۔ کچھ عرصہ عمل کرنے سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔ (جمیلہ، چکوال)



جو کوئی بہت زیادہ غصہ کرے تو سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 134، 33 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور دن میں دو سے تین مرتبہ یہ پانی پیے۔ غصہ ختم ہو جائے گا۔

مصروف باپ بھٹکتے بچے اور پریشان ماں

عبداللہ، گوجرہ

عقلمند اور مہذب مائیں جس طرح خود صبح سویرے بیدار ہوتی ہیں اسی طرح اپنے بچوں کو بھی صبح سویرے نماز کے وقت بیدار کرتی ہیں پھر خود نماز کی تیاری کرتی ہیں۔ جو بچے نماز کے لائق ہوں انہیں نماز اور جو نماز کے لائق نہیں ان کو ذکر و تسبیح کرواتی ہیں۔

ہمارے معاشرے میں زیادہ تر لوگ پریشان ہیں کہ اولاد بات نہیں مان رہی اپنی من مانی کرتی ہے۔ کوئی بھی بات کریں اس کا الٹا جواب دیتی ہے۔ ہم نے اس اولاد کو زندگی کی ہر آسائش فراہم کی ہے۔ اپنا "خون جگر" ان پر لگایا۔ اپنا جسم "کاٹ" کر ان کو کھلایا مگر یہ پھر بھی ہمارے بڑھاپے کا "آسرا" نہیں بن رہی۔ کیوں؟

اس بات کا جواب ہر شخص کو خود بھی پتہ ہے کہ انہوں نے زیادہ لاڈ پیار دے کر اپنی اولاد کا بیڑہ غرق کیا ہوا ہوتا ہے مگر پھر بھی بتا دیتے ہیں کہ دنیا میں نت نئی ایجادات ہو رہی ہیں ہر روز کوئی نہ کوئی سائنسی چیز مارکیٹ میں آ کر ہمارے ذہن کے دریچوں کو ہلا رہی ہے۔ ہر کسی ملک سے کوئی نہ کوئی چیز اس ملک کی مارکیٹ کا حصہ بن رہی ہے چاہے وہ الیکٹرانکس کی ہو یا جیولری' کپڑوں کے ڈیزائن ہوں یا کھانے کی چیزیں' فرنیچر کے ڈیزائن ہوں یا بچوں کے کھلونے۔ ہر ملک دوسرے کو "معاشی" مات دینا چاہتا ہے اور ہر انسان اپنی اولاد کیلئے نت نئے کھلونے خریدتا ہے تاکہ وہ اپنی اولاد کا دل بہلا سکے۔ بات ہو رہی تھی بچوں کے کھلونوں کی تو لوگوں کی نفسیات ہی ایسی ہیں کہ اپنے بچوں کیلئے نت نئے کھلونے خریدتے ہیں بنا سوچے سمجھے کہ ان کھلونوں کے ساتھ کھیلنے کے بعد ہمارے بچوں کے معصوم ذہنوں پر کیا اثرات مرتب ہوں گے۔ آج کل جو کھلونے بچوں کیلئے بنائے جاتے ہیں ان میں ایسے لباس میں گڑیاں ملتی ہیں کہ جن کو دیکھ کر شرم آ جاتی ہے اس کے علاوہ کسی نہ کسی شکل میں جنگ کے متعلق بنائے والے کھلونے بھی شامل ہیں جن میں ٹینک' میزائل اور کھلونا نما گنیں شامل ہیں۔ ان میں استعمال ہونے والی پلاسٹک کی گولیاں آنکھیں ضائع کر سکتی ہیں۔ ان سب اشیاء کا نقصان ہمارے بچوں کو ہو رہا ہے۔ اکثر مائیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ نت نئے فیشن اور میوزک سے بھرے یہ کھلونے ہماری نسلوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں یہ کھلونے خرید کر اپنے بچوں کو دیتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ آج کی ماں اپنے بچوں کو نماز قرآن نہیں سکھاتی بلکہ ڈراموں کے نام بتاتی ہے اور ڈراموں کے نام یاد کرواتی ہے گانوں سے اسے لوریاں دیتی ہے۔

گھر میں فون پر "جھوٹ" بولنے کا عمل "معمولی" تصور کیا جاتا ہے۔ مصروف رکھنے کیلئے لیپ ٹاپ' آئی فون لے کر دے دیئے جاتے ہیں حتیٰ کہ ان کے بچوں کی زندگی پر اثرات بد پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے جانتے بوجھتے ہیں مگر پھر جدید ماؤں کے کان پر جوں نہیں رینگتی۔ گھر کے اندر اور باہر ان کیلئے ہر جدید "سامان" موجود ہے تو پھر یہ گلے شکوے کرنے کا فائدہ؟

ہم اپنے بچوں کو کس دوراہے پر لے جا رہے ہیں کبھی کسی نے اس بات کو سوچا ہے بعد میں لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بچوں کی "تربیت" بہت اچھی کی ہے پھر پتہ نہیں کس کی نظر لگ گئی ہے کیا ہو گیا ہے تو جناب اس کی وجہ بھی آپ "خود" ہیں۔ جب آپ بچوں کو "جدید فیشن" کے کھلونے دیں گے آئی فون دیں گے ان کے سامنے جھوٹ بولیں گے اپنے والدین کے ساتھ اونچی آواز میں بات کریں گے۔ ان کا کہنا نہیں مانیں گے اپنے والدین کا احترام نہیں کریں گے تو کل کو جب ان کی اپنی اولادیں ان کے ساتھ ایسا کریں گی تو کوئی غلط نہ ہوگا۔

اب وقت ہے کہ ہم اپنے آپ کو اور اپنی دنیا و آخرت کو ٹھیک کرنا ہوگا۔ جو کوئی جانے انجانے میں غلطی ہو گئی ہو گی تو اپنے والدین سے معافی مانگی ہو گی۔ اگر والدین ہم سے خوش ہو گئے تو ان لوگوں کی زندگی خود ہی ٹھیک ہو جائے گی اور ایسے بھی والدین تو گھر میں "جنت" ہوتے ہیں۔ ورنہ ہماری اپنی پالیسیوں کی وجہ سے کہیں والدین "بچوں" کے غلام نہ بن جائیں۔

بچوں کے بارے میں سنہری قواعد

عقلمند اور مہذب مائیں جس طرح خود صبح سویرے بیدار ہوتی ہیں اسی طرح اپنے بچوں کو بھی صبح سویرے نماز کے وقت بیدار کرتی ہیں پھر خود نماز کی تیاری کرتی ہیں۔ جو بچے نماز کے لائق ہوں انہیں نماز اور جو نماز کے لائق نہیں ان کو ذکر و تسبیح کرواتی ہیں۔ نماز کے بعد خدائے پاک کے دربار میں ایمان پر قائم رہنے اور دینی احکام پر چلنے کی علم حاصل کرنے کی' رزق میں برکت اور عمر میں برکت کی دعائیں مانگتی ہیں۔ اس کے بعد سب بچوں کو ایک صف میں کھڑا کر کے کلمہ پڑھ جانے کے بعد حسب ذیل باتیں ان سے کہلواتی ہیں۔

1۔ ہم اپنے ماں باپ' استادوں اور بزرگوں کی عزت کریں گے اور ان کی فرماں برداری کریں گے۔ 2۔ ہم اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کے ساتھ پیار و محبت سے رہیں گے ان کے ساتھ مہربانی سے پیش آئیں گے۔ 3۔ ہم اپنے بھائی بہنوں اور ساتھیوں سے کبھی بھی لڑائی جھگڑا نہیں کریں گے۔ 4۔ ہم اپنے رشتے دار اور متعلقین سے محبت سے اور عزت و اکرام سے پیش آئیں گے۔ 5۔ ہم اپنی زبان سے کبھی بھی کوئی بری بات یا برا کلمہ نہیں بولیں گے۔ 6۔ ہم سب مسلمانوں کو اپنا بھائی سمجھیں گے۔ 7۔ ہم اندھے لنگڑے اپاہجوں کی مدد کریں گے۔ 8۔ ہم کبھی تکبر اور غرور نہیں کریں گے۔ کسی کو برا لگے ایسا بول نہیں بولیں گے۔ کسی کا دل نہیں دکھائیں گے۔ 9۔ ہم ہمیشہ سچ بولیں گے کبھی بھی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ کسی کو وعدہ دے کر اس کے خلاف نہیں کریں گے اور اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کریں گے۔ 10۔ ہم کسی کی غیبت نہیں کریں گے' کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی نہیں کریں گے۔ کسی کو گالی نہیں دیں گے' کبھی کسی کو نہیں ستائیں گے۔ 11۔ ہم کبھی چوری نہیں کریں گے کبھی برا کام نہیں کریں گے۔ 12۔ ہم غریبوں پر صدقہ خیرات کریں گے' مصیبت زدہ کی مدد کریں گے' پان چھالیہ' سگریٹ کی عادت نہ ڈالیں گے۔ اللہ اور اس کے پیارے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات پر چلیں گے۔

بیسنی روٹی سے امراض ختم

یہ روٹی معدے' جگر' آنتوں کی خرابی' کالے یرقان' مرض استسقاء میں مفید ہے۔ جلد کے بگڑے ہوئے امراض اور برص پھلبہری میں بھی مفید ہے۔

ھوالشافی: گندم کا آٹا ایک پیالی' بیسن تین پیالی' ہرا دھنیا ایک گٹھی باریک کٹی' سرخ مرچ آدھا چمچ' زیرہ سفید آدھا چمچ' پیاز ایک عدد۔ سارے مصالحوں کو آٹے اور بیسن میں ملا کر حسب ضرورت پانی شامل کر کے گوندھ لیں۔ چھوٹے چھوٹے پیڑے بنا کر روٹیاں پکالیں۔ گھی سے چپڑ کر صبح ناشتے میں استعمال کریں۔

(ماسٹر محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)

تین وقت کے فاقہ زدہ ایک وظیفہ سے مالا مال

(ر، گوجرانوالہ)

جب ہم غربت' گھریلو جھگڑوں اور معاشرتی طور پر ذلت و رسوائی کا شکار تھے' لوگ ہم سے بلاوجہ دشمنی کرتے' محلوں ہمسایوں سے تنگ کرتے نفرت کرتے ہمارے گھر کھانے کیلئے کچھ نہ ہوتا ہم میں سے کوئی بہن کسی کے گھر قرآن خوانی پر جاتی تو جو لاتی اس کو مل بانٹ کر کھاتے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو آپ کے اہل و عیال' کاروبار اور زندگی کے نصب العین کو ہمیشہ اپنی رحمت کی چھاؤں تلے رکھے اور آپ کی خوشیاں بنا مانگے پورے کردے' آپ کو اور آپ کی نسلوں کو دنیا و آخرت میں کامیاب کرے۔ میں آپ کو سورۂ طٰہٰ کا ایک عمل بتانا چاہتی ہوں جس سے ہمیں یعنی مجھے اور میری بہنوں کو اس وقت فائدہ ہوا جب ہم غربت' گھریلو جھگڑوں اور معاشرتی طور پر ذلت و رسوائی کا شکار تھے۔ لوگ ہم سے بلاوجہ دشمنی کرتے' محلوں ہمسایوں سے تنگ کرتے' نفرت کرتے' ہمارے گھر کھانے کیلئے کچھ نہ ہوتا ہم میں سے کوئی بہن کسی کے گھر قرآن خوانی پر جاتی تو جو لاتی اس کو مل بانٹ کر کھاتے' ذلت کی انتہا یہ تھی کہ اگر شادی پر جانا ہوتا تو ہم بہنوں کی کوشش ہوتی کہ خشک کھانا نان وغیرہ چھپا کر لے آئیں تاکہ کچھ وقت پیٹ کی آگ بجھ سکے لیکن اس عمل کو کرنے سے حالات اتنے بہتر ہوگئے کہ پہلے کبھی سوچا نہ تھا ہم شہر کے اچھے سکولوں میں پڑھانے لگیں بچے ٹیوشن پڑھنے آنے لگے غرضیکہ اللہ پاک نے برکت کا ایک سلسلہ چلا دیا میں نے اپنی ایک جاننے والی کو بتایا اکتالیس دن کے اندر اندر اس کا حسب خواہش بہت اچھی جگہ رشتہ ہوگیا حالانکہ اس سے پہلے وہ لوگ ایک عرصے سے پریشان تھے جس نے مجھے یہ عمل بتایا تھا انہوں نے عورتوں اور لڑکیوں کے لیے خصوصی طور پر کہا تھا کہ آپ صاحب علم ہیں' عمل اس طرح ہے۔

نوٹ: یہ عمل ہر صورت فجر کی اذان سے پہلے پہلے ختم کرنا ہے' پانی وغیرہ پھینک کر فارغ ہونا ہے۔ "عمل: دو دھات یا اسٹیل کے گلاس تازہ پانی کے بھر لیں فجر کی اذان سے دو گھنٹے پہلے اٹھ کر وضو کریں اور پھر قبلہ رخ جائے نماز پر بیٹھ کر ایک' تین' سات یا گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں پھر پوری سورۂ طٰہٰ مع تعوذ و تسمیہ پڑھیں۔ سورۃ ختم کرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر گڑگڑا کر رو کر دعا کریں یااللہ! مجھ پر جتنی بندشیں ہیں انہیں ختم کردے یااللہ! میرے بخت جگادے دنیا و آخرت میں میرے درجات بلند سے بلند کردے اور اپنے رشتے کیلئے یا اپنے مقصد کیلئے دعا کریں' دعا توجہ سے اور دیر تک کریں۔ پھر جتنا شروع میں درود پاک پڑھا تھا اتنا پڑھیں۔ دوسری بار پھر ایسا ہی کریں' یعنی پہلے درود پاک سورۂ طٰہٰ شریف دعا اور پھر درود شریف پھر جو تازہ پانی کے دو گلاس سامنے رکھے تھے ان پر دم کرکے ایک گلاس پی لیں اور دوسرے سے بالترتیب چہرہ' گردن' سینہ دونوں بازو کہنیوں تک ہاتھ پاؤں ٹخنوں تک دھولیں۔ پانی کسی کیاری یا گملے میں ڈال دیں۔ [illegible] دنوں میں ماں یا بہن لڑکی کو پڑھ کر دے اور لڑکی پانی پی لے اور چہرہ وغیرہ دھولے انشاء اللہ اکتالیس دن کے اندر اندر کام ہوجائے گا۔ مجھے جس نے بتایا تھا خدا اسے جزائے خیر دے۔ انہوں نے بتایا تھا کہ کسی خاتون کا بیٹا نہیں تھا اس لیے خاوند نے اسے گھر سے [illegible] سورۂ طٰہٰ شریف پڑھنے سے اس کا بیٹا ہوگیا۔ خاوند اسے بہت عزت سے نہ صرف واپس لے گیا بلکہ گھر بھی اس کے نام کردیا اگر کسی [illegible] میں کوئی اور پڑھ کر نہیں دے سکتا تو یہی وظیفہ اکیس دن کرے کام انشاء اللہ ہوجائے گا۔

دوسرا اسی آپی نے بتایا تھا کہ رزق کیلئے سورۂ واقعہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ طاق اعداد میں۔ عشاء کے بعد پڑھ کر رزق کیلئے دعا کرلیا کرو۔ عشاء کے بعد میں بہت مشکل سے پڑھتی تھی۔ اس کے بعد تلاوت کرنا ممکن نہ تھا۔ میں مغرب کے بعد ایک بار پڑھ لیا کرتی تھی ہم سب بہنیں۔ اللہ پاک نے اتنا کرم کیا کہ بیان سے باہر ہے' عربی کا تلفظ وغیرہ اچھا نہیں ہے' بس پڑھ لیتی ہوں ہم غیبت وغیرہ سے پاک نہیں تھے' ہمارے کپڑے اترن ہوتے تھے جو نجانے کیسی کمائی کے ہوں گے' چوری کا تھا' پھر بھی اس کریم نے اتنا کرم کیا۔

نوٹ: وظیفہ شروع کرنے سے پہلے سٹیل یا دھات کے گلاس لیں' میٹریل ایسا ہو جو ٹوٹے نہ کیونکہ پورا وظیفہ انہیں ہی استعمال کرنا ہے۔ اپنے پاس مناسب لائٹ کا بندوبست کرلیں' موم بتی' ایمرجنسی لائٹ یا موبائل تاکہ بجلی جانے کی صورت میں پریشانی نہ ہو۔ الارم وغیرہ لگا کر جلدی اٹھنے کی کوشش کریں' اندازہ کرلیں کہ آپ کتنی دیر میں سورۂ مبارکہ پڑھ سکتی ہیں۔ کام ذرا سا مشکل لگتا ہے لیکن نتائج سو فیصد یقینی ہیں۔ انشاء اللہ۔

پندرہ شعبان۔۔۔خصوصی درس حضرت حکیم صاحب

شب برأت سے پہلے 28 مئی 2015ء بروز جمعرات جو درس ہوگا اس میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم شب برأت کے فضائل کے حوالے خصوصی بیان فرمائیں گے اور اس رات کے حوالے سے خاص اعمال بتائیں گے جس سے دنیا و آخرت کی پریشانیاں' مشکلات' مسائل' مصائب دور ہوں گے۔ خود بھی آئیں اور دوسروں کو بھی لائیں۔

عبقری رسالہ اور درس ترکی زبان میں

ترکی میں شدت سے عبقری کے وظائف' ٹپس' گھریلو الجھنوں سے نجات کے عبقری طریقے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کی تڑپ موجود ہے۔ اہل دل' اہل فکر اور اہل درد ان تمام چیزوں کا ترجمہ ترکی زبان میں کریں' ضرور کریں اور فوری کریں۔ احسان عظیم اور صدقہ جاریہ ہوگا۔ رابطہ کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0335-4053359 (ضرور توجہ کریں!)

دل کے بند وال کھولنے کا جادوئی نسخہ

ایک عدد بڑا سفید پیاز لیں جس کا وزن 100 گرام سے 150 گرام تک ہو اس کو کوٹ کر اس کا پانی یعنی رس نکال کر اس پانی کو صبح نہار منہ پی لیا کریں۔ اللہ کے حکم سے اس سے پندرہ دن کے اندر اندر دل کے وال بالکل صاف ہوجائیں گے۔ نوٹ: پیاز کا رس پینے کے بعد تقریباً ایک گھنٹہ بعد تک کچھ کھانا پینا منع ہے۔ اگر سفید پیاز نہ ملے تو سرخ پیاز استعمال کریں۔

تسخیر قلب کیلئے روحانی عمل

اگر کسی شخص کے قلب کو فتح کرنا ہو تو کھیعص داہنے ہاتھ کی پانچوں انگلیوں پر اور حم عسق بائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں پر پڑھ کر دم کریں اور پھر دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو یکدم اس شخص کی طرف کھول دیں جس کا قلب تسخیر کرنا چاہتے ہوں مگر اس طرح کہ ہر حرف کیساتھ ایک انگلی بند کرلی جائے۔ دس حرفوں کے ساتھ دس انگلیاں بند کرنے کے بعد جس کی طرف کھولنا چاہیں وقتاً کھولی جائیں۔ انشاء اللہ اس سے تسخیر کا فائدہ ہوگا۔ (حکیم فاروق چڑھوے والا)

رنگ سرخ و سپید کرنے کی چٹکی

ھوالشافی: نیم کے پتے خشک' سونف' الائچی' گلاب کے پھول ہموزن' چینی حسب ضرورت۔ ان تمام چیزوں کو گرائنڈ کرلیں اور کھانے کے بعد ایک چائے کا چمچ استعمال کریں بہت فائدہ دیتا ہے' میں خود بھی ایک سال سے استعمال کررہی ہوں۔ (راحیلہ گل' میانوالی)

اگر آپ کے بیگ یا کسی کپڑے پر لگی زپ خراب ہوگئی ہو یعنی اوپر نیچے حرکت نہ کررہی ہو اور درمیان پھنس گئی ہو تو اس پر موم بتی رگڑیں تو وہ ٹھیک ہوجائے گی۔ آگے پیچھے حرکت شروع کردے گی۔

مجھے ڈیپریشن سے کیسے شفاء ملی! ابھی پڑھیں

محمد شاکر اللہ، لاہور

میں نے مراقبہ کا طریقہ سیکھا پھر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوکر دعا کی اور مراقبہ کا آغاز کردیا۔ پہلے روز مراقبے سے قبل ہی کافی بے چینی اور بے سکونی رہی۔ ابھی آنکھیں بند ہی کی تھیں کہ سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا تو فوراً آنکھیں کھول دیں پورا جسم پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔

ایک واقعہ میرے ساتھ پیش آیا جس نے مجھے شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کردیا تھا۔ وہ حادثہ جس نے میرا چین و سکون چھین لیا تھا اب بھی یاد آتا ہے میرے دل کو دہلا دیتا پھر میری نیند اڑ جاتی اور بھوک ختم ہوجاتی۔۔۔ وہ ایک سرد اور تاریک رات تھی ہماری ٹیکسی بارش میں بھیگتی ہوئی تیزی سے گھر کی جانب جارہی تھی۔ میری بیوی اور دو سالہ بیٹی نازو بھی ہمارے ہمراہ تھی ہم ایک شادی میں شرکت کے بعد گھر لوٹ رہے تھے ابھی گھر تین چار کلومیٹر دور تھا کہ چند نقاب پوش افراد نے اسلحے کے زور پر ٹیکسی روک لی گاڑی کا دروازہ کھول کر ایک نقاب پوش شخص نے نازو کو اٹھایا اور کرخت آواز میں بولا جلدی کرو جو کچھ تمہارے پاس ہے ہمارے حوالے کردو‘‘ وہ میری تلاشی لیتے رہے اور جو کچھ ہمارے پاس نقدی اور زیورات تھا چھین لیا۔۔۔ شاید ان کو توقع یا ضرورت کچھ زیادہ کی تھی اور انہیں بہت کم مال مل سکا تھا اس لیے وہ سب سخت غصے میں آگئے تھے جب میری بیوی کے [illegible] کھینچنے لگے تو میں نے انہیں روکنے کی کوشش کی ایک نے میرے سر پر پستول کا دستہ دے مارا، میری بیوی بہت کمزور دل کی [illegible] بلند ہوگئی تھی، نازو مسلسل روئے جارہی تھی۔ [illegible] چیختا کہ ’’ہماری بچی ہمیں واپس کردو‘‘ جس نقاب پوش نے نازو کو گود میں اٹھایا تھا اس نے جلدی جلدی میں اسے گود سے گرادیا دو سالہ معصوم بچی جب گری تو سڑک پر ایک پتھر کا کنارا لگا اور اس کا سر پھٹ گیا، نازو کی چیخ نے کلیجہ چھلنی کردیا، جلدی سے نازو کو اٹھایا تو وہ بے ہوش ہوچکی تھی اس کے سر سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے ٹیکسی ڈرائیور سے کہا بھائی ہمیں ہسپتال لے چلو۔۔۔ وہ بھی نیک آدمی تھا ہمیں ہسپتال لے گیا۔ اللہ نے کرم کیا اور نازو جلد صحت یاب ہوگئی۔ میرے ذہن پر اس حادثے نے انتہائی برے اثرات مرتب ہوئے۔ رات چلتے خوف محسوس ہونے لگا، سر درد، ٹانگوں میں درد اور چڑچڑاپن رہنے لگا۔ جب ڈیپریشن زیادہ بڑھا تو میں نے ملازمت سے چھٹیاں لے لیں۔ ایک روز میرے پڑوسی مجھ سے ملنے آئے۔ ان سے میری اچھی دعا سلام تھی۔ انہوں نے میری خیریت پوچھی تو میں نے سر درد اور طبیعت کی خرابی کا بتایا تو پوچھنے لگے کہ اس کی شروعات کب سے ہوئی؟ میں نے انہیں گول مول جواب دیا۔ انہوں نے اصرار کیا کہ میرے ایک ڈاکٹر دوست ہیں کل تم میرے ساتھ چلو تمہارا ان سے چیک اپ کروا لیتے ہیں۔۔۔ تھوڑی ردوکد کے بعد میں ان کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس جانے کو راضی ہوگیا۔ وہ مجھے اگلے روز ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ یہ ڈاکٹر صاحب نفسیات اور مختلف آلٹرنیٹیو تھراپی سے علاج کرتے ہیں جن میں مراقبہ کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ میرے ہمسائے نے بھی مراقبہ پر کافی تحقیقی کام کیا ہے۔ انہوں نے ایک نشست کے ذریعے تمام حالات سے واقفیت حاصل کی اور مراقبہ کا مشورہ دیا۔ ان کی زبان سے مراقبہ کا مشورہ سن کر حیرت ہوئی۔ میں نے ڈاکٹر صاحب سے معذرت کرتے ہوئے کہا، ’’دیکھیے! ڈاکٹر صاحب میں اس قسم کے علاج پر یقین نہیں رکھتا۔‘‘ ڈاکٹر نے کہا: ’’آپ میرے دوست کے ساتھ آئے ہیں اسی لیے میں نے آپ سے پہلی ہی ملاقات میں آپ کا بالکل درست علاج تجویز کردیا ہے۔ سچ پوچھئے تو میں آپ کے مسائل کا حل مراقبہ میں دیکھ رہا ہوں‘‘ میں نے ڈاکٹر سے پوچھا کہ ’’مراقبہ کس طرح مریض کی ذہنی صحت کی بحالی میں معاون ثابت ہوسکتا ہے؟‘‘ ڈاکٹر بولے ’’آپ جانتے ہیں کہ انسانی جسم میں بے حد اہم نظام معدہ، جگر اور آنتوں کا ہے۔ ہضم و جذب کے عمل میں غذا سب سے پہلے معدے میں پہنچتی ہے جس کی دیواریں سکڑ کر غذا کو اچھی طرح مکس [illegible] ہیں۔ اگر بعض خرابیوں کی وجہ سے اس نظام میں خلل واقع ہو [illegible] غذا درست طور پر ہضم نہ ہو تو پھر زہریلی ہوکر آنتوں میں زیادہ مقدار میں آنتوں کے اندر جمع ہوجائے کہ قدرتی مسہل یعنی صفرا آنتوں کو فاسد مواد خارج کرنے کی ناکافی ثابت ہونے لگے تو انسانی صحت طرح طرح کے مسائل کا شکار ہوجاتی ہے۔ اس نظام کو ہم ذہنی عمل پر قیاس کرسکتے ہیں۔ انسانی ذہن روزمرہ زندگی میں خارجی ماحول سے مختلف اطلاعات و معلومات اکٹھی کرتا ہے۔ پھر ذہن کے شعوری خانے میں ان معلومات کا تجزیہ کیا جاتا ہے ان کے اجزا کا باہمی ربط معلوم کیا جاتا ہے گزشتہ تجربات سے اس کا موازنہ کیا جاتا ہے ان اجزا میں جو ہمارے مقاصد، مسائل یا رجحانات سے متعلق نہیں ہوتے انہیں فاسد قرار دے کر شعور سے نکال دیا جاتا ہے۔

لیکن بعض غیر معمولی پریشانیوں اور ناخوشگوار تجربات کی وجہ سے شعور کو ایسی معلومات وصول ہوتی ہیں جن کا وہ تجزیہ و تحلیل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو انہیں اسی حالت میں حافظے کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ یہ خیالات و جذبات چونکہ تجزیہ و تحلیل کے عمل سے نہیں گزرے ہوتے ہیں اس لیے ان کی توانائی حافظے کی نچلی تہہ میں جاکر بھی برقرار رہتی ہیں۔ چنانچہ بیداری کے اوقات میں یہ مواد ذہنی علامات کی صورت میں سر ابھارنے لگتا ہے اور انسان ذہنی پژمردگی ڈیپریشن اور دوسرے کئی ذہنی امراض کا شکار ہونے لگتا ہے۔ مراقبہ اس قسم کی صورتحال کا ازالہ یوں کرتا ہے کہ اس میں ارتکاز توجہ کے ذریعے سے مریض کے شعور کو مجتمع کرکے لاشعور کو فعال ہونے کا موقع دیتا ہے جس سے مریض ذہنی طور پر پرسکون ہوجاتا ہے اور مرض کی علامات رفع ہوجاتی ہیں۔‘‘

میں نے مراقبہ کا طریقہ سیکھا پھر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوکر دعا کی اور مراقبہ کا آغاز کردیا۔ پہلے روز مراقبے سے قبل ہی کافی بے چینی اور بے سکونی رہی۔ ابھی آنکھیں بند ہی کی تھیں کہ سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا تو فوراً آنکھیں کھول دیں پورا جسم پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔ دباؤ میں کمی کے بجائے اضافہ ہوگیا تھا۔ میرے ذہن کے کسی گوشے میں یہ بات گردش کررہی تھی کہ مراقبہ میرے مسائل کا حل نہیں ہے۔ میں نے کچھ عرصے کیلئے مراقبے کی مشق ترک کردی۔ میری چھٹیاں ختم ہونے والی تھیں لیکن میری ذہنی کیفیات برقرار تھیں بلکہ ڈیپریشن بڑھتا جا رہا تھا۔ ایک روز سونے سے پہلے خیال آیا کہ دوبارہ مراقبہ شروع کروں شاید کچھ بہتری پیدا ہو۔ دوران مراقبہ میں نے اپنے اوپر نیلے رنگ کی روشنیاں برسنے کا تصور کیا، نیلے رنگ کی روشنیوں کے تصور سے ذہن ہلکا پھلکا محسوس ہونے لگا۔ پھر ذہن اس واقعے کی طرف چلا گیا جس کی وجہ سے میں شدید ڈیپریشن میں مبتلا ہوگیا تھا۔ کچھ دیر بعد ذہن میں یہ خیال ابھرا کہ اللہ تعالیٰ انسان پر اتنا ہی بوجھ ڈالتے ہیں جتنا وہ برداشت کرسکتا ہو۔ دوسرے دن نیلی روشنیوں کا تصور جلد قائم ہوگیا اور پندرہ منٹ بہت جلدی گزر گئے۔ دوران مراقبہ جب مجھے اس حادثے کا خیال آتا تو میں دعا کرتا کہ یااللہ مجھے اور میرے اہل خانہ کو ہر قسم کی آفات سے محفوظ فرما۔ اس دعا سے میرے دل کو نہایت سکون ملتا۔ ایک روز نماز میں یکسوئی بہت زیادہ رہی، اس سے قبل کبھی مجھے نماز میں اتنا انہماک نہیں ہوا تھا۔ چھ ماہ پابندی کے ساتھ مراقبہ کرنے سے مجھے ذہنی سکون کے ساتھ ایک ایسا اعتماد بھی حاصل ہوا ہے شاید میں اچھی الفاظ میں بیان نہ کرسکوں لیکن ایسا محسوس ہورہا ہے کہ میرے اندر کی توانائی زیادہ لوٹ آئی ہے۔ مزاج میں ایک ٹھہراؤ آگیا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ڈیپریشن کی نوعیت سنگین نہ ہو تو اس کا علاج ورزش، سانس کی مشقوں اور مراقبے سے کیا جاسکتا ہے۔

نظر بد اور حسد سے بچنے کیلئے سورۂ کوثر تین مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور سادگی کو اپنائیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ متواتر یہ عمل کرنے سے آپ نظر بد اور حسد سے بچ جائیں گی۔

گرمیاں گزاریئے ٹھنڈی غذاؤں کیساتھ

شائستہ فہیم' گوجرانوالہ

گرمیوں کے موسم میں گھروں میں روزمرہ کی پکائی جانے والی غذاؤں کو دوسرے وقت کے لئے نہیں رکھنا چاہیے جو اکثر فریج میں رکھ دی جاتی ہیں اور گرمیوں میں ایسی غذائیں فوڈ پوائزنگ کی وجہ بنتی ہیں جس سے ہیضہ یا کالرہ کی بیماری ہو جاتی ہے۔

ایک مشہور قول ہے: ''پرہیز علاج سے بہتر ہے اور تندرستی ہزار نعمت ہے'' جو حقیقت پسندی پر مبنی اقوال ہیں کیونکہ اگر کھانے پینے، سونے جاگنے کو ضبط اوقات اور اعتدال پر لے آئیں تو زندگی کے موسم مہک اٹھتے ہیں لیکن پرہیز کے ساتھ کچھ احتیاطی تدابیر کر لی جائیں تو انسان بہت سی وبائی اور موسمی بیماریوں سے بچ سکتا ہے۔ مئی، جون، جولائی اور اگست تک پاکستان کے میدانی علاقے شدید گرمی کی لپیٹ میں ہوتے ہیں اگر موسمی شدت سے نپٹنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو انسان کئی طرح کی نفسیاتی اور ذہنی تناؤ، حواس باختہ اور چڑچڑاپن کا شکار ہو جاتا ہے۔

موسم گرما اپنی شدت کے ساتھ صحت بخش غذاؤں کا بھی موسم ہے اور خصوصاً پھلوں کا بادشاہ آم کی فصل کی پیداوار اسی موسم میں پکتی ہے اس کے علاوہ خربوزہ، تربوز، کیلا، لوکاٹ، آلوچہ، آلو بخارا بھی اسی موسم کی فصلیں ہیں۔ اسی طرح اکثر تازہ سبزیوں کی پیداوار بھی اسی موسم میں ہوتی ہے۔ ان پھلوں اور سبزیوں کو گرمیوں میں کھانے سے انسانی جسم میں قوت مدافعت کے ساتھ توانائی کی کمی پوری کیا جا سکتا ہے۔ ان سبزیوں، پھلوں میں قدرت نے پانی کی مقدار زیادہ رکھی ہے جو موسم کی سختی سے نپٹنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ موسم گرم کے امراض میں ہیضہ یا کالرہ، آنتوں کی بیماری، ڈینگی، ٹائیفائیڈ، ملیریا، جسم میں پانی کی کمی اور لو لگنا وغیرہ ہے۔ ان میں اکثر بیماریوں کا تعلق بالواسطہ عدم احتیاط سے وابستہ ہے جس میں بازاروں کی ناقص غذا کھانا' اکثر دیکھنے میں آیا ہے جہاں پر کھانے پینے کی چیزیں فروخت کی جا رہی ہوتی ہیں وہی جگہیں مکھیوں اور مچھروں کی افزائش گاہیں ہوتی ہیں۔ بچوں کی بیماری گیسٹرو اور خسرہ عام ہوتی ہے۔ اس کے لئے احتیاطی تدابیر یہ ہیں کہ پانی پینے سے پہلے ابال کر ٹھنڈا کر کے استعمال میں لانا چاہیے۔ بازاروں کی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کھانے سے پہلے ہاتھوں کا دھونا بعد میں منہ کی کلی کرنا، گھر کی صفائی ستھرائی، کھلی فضاء میں سونے کے لئے مچھروں سے بچاؤ کے لئے مچھردانیاں استعمال کرنا، کمروں میں زہریلے حشرات سے بچنے کے جراثیم کش اسپرے کرنا وغیرہ شامل ہے۔

گرمی کے موسم کی ایک عام بیماری لو یا سن اسٹروک کی ہے جب گرمی شدت سے لگتی ہے تو بچے کیا بڑے بھی شدت گرمی سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ ان طالب علموں جن کا سکولوں کو آنا جانا پیدل ہوتا ہے اور وہ لوگ جو دھوپ میں محنت مشقت کرتے ایک عمر کا چولہا جلاتے ہیں، احتیاطی تدابیر کے طور پر سر کو ڈھانپ کر دھوپ میں کام کرنا چاہیے اور بچوں کو چھتری وغیرہ کا استعمال کرنا چاہیے اگر راستے میں شدت گرمی سے لو لگ بھی جائے تو فوراً سایہ دار ٹھنڈی جگہ پر جا کر بیٹھ جائے اگر پانی میسر ہے تو پی لیں کیونکہ لو کا تعلق جسم میں پانی کی کمی سے ہوتا ہے۔ گیلے کپڑے کو نچوڑ کر گلے کے دونوں طرف لپیٹ دیں۔ زمین پر لیٹ کر جسم سے تھوڑے اوپر اٹھا دیں جس سے خون کا بہاؤ دماغ کی طرف تیز ہو جاتا ہے اور گھبراہٹ دور ہوتی رہتی ہے۔ گھر سے نکلتے وقت خوب پانی پی لیا جائے تو لو لگنے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ گھر کے دیسی نوٹکے بھی لو کی بیماری کو رفع کر سکتے ہیں۔ املی، بادام، آلو بخارہ اور مصری چاروں چیزوں کو ملا کر شربت بنا لیا جائے تو دل و دماغ اور جگر کو ٹھنڈک پہنچا کر سکون دیتا ہے۔ یہ نسخہ یرقان کے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اسی طرح لسی، ستو، یعنی کچی لسی دودھ میں پانی ملا کر بنائی جاتی ہے میں چینی اور نمک ملا کر مریض کو پلایا جائے تو اس بیماری سے افاقہ ہوتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں گھروں میں روزمرہ کی پکائی جانے والی غذاؤں کو دوسرے وقت کیلئے نہیں رکھنا چاہیے جو اکثر فریج میں رکھ دی جاتی ہیں اور گرمیوں میں ایسی غذائیں فوڈ پوائزنگ کی وجہ بنتی ہیں جس سے ہیضہ یا کالرہ کی بیماری ہو جاتی ہے۔ گرمیوں میں نیم کے پتوں کو ابال کر اس کے پانی سے نہایا جائے جو جلدی بیماریوں ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

مندرجہ بالا احتیاطی تدابیر کو اگر ہم خاص طور پر گرمیوں کے موسم میں اپنی روزمرہ زندگی میں لے آئیں تو ہم خود بھی صحت مند رہ سکتے ہیں اور اپنے خاندان کو بھی صحت مند رکھ سکتے ہیں اور ہسپتالوں کی جھنجھٹ اور ڈاکٹروں کی ہوشربا فیسوں اور مہنگی ادویات سے بچ سکتے ہیں۔

30 سال پرانی خارش سے نجات نہایت آسان

میرے دونوں ہاتھوں پر خارش تھی' آپ کے رسالے میں ایک روحانی نسخہ عبقری دسمبر 2011ء میں چھپا تھا میں نے وہ آزمایا تو تیس برس پرانی خارش ٹھیک ہو گئی۔ نسخہ یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰہِ ایک بار اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿الزخرف ۷۹﴾ ایک بار پڑھ کر شہادت کی انگلی سے لعاب لگاتا رہا' عرصہ تیس برس کی خارش ٹھیک ہو گئی ہے۔ مزید وضو کرنے کے بعد وضو کی جگہ ہی سے تین گھونٹ پانی پینے سے 25 برس پرانی منہ اور گلے کی تکلیف ٹھیک ہو گئی۔ (غلام احمد قادری' کراچی)

گالیاں' دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک ہی ماہ دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین ماہ پر لایا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا نام دیا جاتا ہے اور اگلے ماہ پھر یہی ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کالز کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہو پاتا جبکہ ٹوکن دینے والا نمبر مستقل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آ رہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کالز ایک ساتھ سننا ممکن نہیں جن کی مل جائے وہ مطمئن ہو جاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہو سکے وہ بدگمان ہو جاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف ٹیلی فون پر اور منصفانہ دیئے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکالیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکر مند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔

نوٹ: سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند جا رہا ہے جبکہ ایسا نہیں ہوتا۔

شب برأت میں نوافل اور ذکر الٰہی کے کمالات

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رجب کا شرف اور فضیلت باقی مہینوں پر ایسا ہے جیسے دوسرے کلاموں پر قرآن پاک کی فضیلت اور تمام مہینوں پر شعبان کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام انبیاء کرام پر میری فضیلت اور دوسرے مہینوں پر رمضان المبارک کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام کائنات پر اللہ تعالیٰ کی فضیلت ہے۔ **دو رکعت نفل:** جو کوئی شعبان کے مہینہ کی پہلی شب نماز تہجد کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور رکوع و سجود میں معمول کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ کہے: سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ۔ تو پروردگار عالم اسے جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ **بارہ رکعت نوافل:** شعبان المعظم کی پہلی تاریخ کو نماز عشاء کے بعد جو کوئی بارہ رکعت نوافل دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائیگا۔ **پہلا جمعہ:** شعبان کے پہلے جمعۃ المبارک کو جو کوئی نماز مغرب کے بعد نماز عشاء سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی دس مرتبہ سورۃ اخلاص ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی سلامتی و ترقی عطا فرمائیگا۔ **چار رکعت نوافل:** شعبان کے مہینے کے پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد جو کوئی چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اس نفل نماز کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے تو بفضل باری تعالیٰ اسے جنت میں جگہ عطا ہوگی۔ **چودہ شعبان المعظم:** جو کوئی شعبان کے مہینے کی چودہ تاریخ کو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

صلوٰۃ الخیر: شب برأت میں نوافل اور ذکر الٰہی کی بہت فضیلت ہے اس شب نوافل ادا کرنا شب بیداری کرتے ہوئے ذکر الٰہی کرنا اللہ تعالیٰ سے عجز و انکساری کے ساتھ گڑگڑا کر روتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا انسان کو حقیقی کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔ اس مبارک اور بابرکت شب میں صلوٰۃ الخیر پڑھنے سے بہت سی برکات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ نماز سلف صالحین سے منقول ہے اور یہ نفل نماز شعبان المعظم کی پندرھویں شب نماز عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے اس میں ایک سو رکعتیں ہیں اور دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی جاتی ہے۔ اس نفل نماز کو سلف صالحین باجماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کے بارے میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بیان کیا کہ اس رات کو جو کوئی یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر نظر کرتا ہے اور ہر بار اس کی طرف دیکھنے پر اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

چھ رکعت نفل: اس ماہ کی پندرھویں شب کو چاہئے کہ نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ پہلے دو رکعت پڑھنے سے پہلے عمر میں خیر و برکت کی نیت کرے۔ دوسرے دو نفل پڑھتے ہوئے بلاؤں مصیبت سے محفوظ رہنے کی نیت کرے۔ تیسرے دو نفل پڑھتے ہوئے مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت کرے۔ ہر دو نفل ادا کرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یٰسین یا سورۃ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے۔

نوافل اور روزہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب آئے تو (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل "مرکز روحانیت و امن" میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 مئی بروز پیر صبح 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک 22 مئی بروز جمعہ عصر تا مغرب 31 مئی بروز اتوار صبح 10 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی ہلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہوتے کے بعد دل و جان سے ملکی سلامتی، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیرخواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:1)۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوگیں۔ ناممکن، ممکن ہوگیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ ایڈیٹر: حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ تقریباً دو سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود وظائف بڑے شوق سے کرتی ہوں اور اپنے بہت سے مسائل حل کرواتی ہوں۔ خاص کر روحانی محفل کی تو کیا ہی بات ہے! ہر ماہ بڑے شوق و ذوق سے روحانی محفل گھر میں کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جو بھی دعا کرتی ہوں قبول ہوتی ہے۔ روحانی محفل کر کے بہت روحانی سکون ملتا ہے۔ اس محفل کی وجہ سے میرے بہت سے گھریلو مسائل حل ہوئے ہیں اور (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

سلائی مشین کی سوئیوں کو زنگ سے بچانے کیلئے ٹیلکم پاؤڈر میں رکھ دیں۔ سالہا سال گزر جائیں گے مگر مشین کی سوئیوں کو بھی زنگ نہیں لگے گا۔

شیخ روح اللہ بندگی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

یہ عمل کرنے کے دوران صرف سفید کپڑے پہنے کسی بھی قسم کے رنگ والے کپڑوں سے پرہیز کرے اور روزانہ بعد نماز مغرب باوضو ایک سو بار سورۃ والصفت (پارہ 23) پڑھے۔ چالیس دن یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چاہے کتنا ہی سنگ دل ہو فوراً نرم دل ہوجائے گا۔

روزی میں اضافہ ہونے کے لئے

اگر کسی کی روزی تنگ ہو اور وہ تنگدستی کا شکار ہو گھر کا خرچ پورا نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے سورۃ واقعہ (پ 27) بعد نماز عشاء باوضو ایک مرتبہ پڑھے اس کے بعد ایک سو بار سورۃ اخلاص (پ30) پڑھے۔ یہ عمل روزانہ کرے ناغہ نہ کرے اور نہ بددل ہو کر اس عمل کو چھوڑے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن بعد آمدنی میں اضافہ شروع ہوجائے گا اور آمدنی کے نئے نئے دروازے کھلیں گے۔

ہر مشکل میں کامیابی کا عمل

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آجائے اور وہ حل نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے سورۃ الم نشرح پڑھنی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کو کرنے سے قبل دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس طرح کہ پہلی اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قریش پڑھے۔ اس کے بعد قعدہ میں التحیات درود شریف اور دعا کے بعد ایک سو باون مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ کر سلام پھیرے اور مشکل کے حل کے لیے دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دو تین دن میں مشکل حل ہوگی اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

ہر مقصد میں کامیابی کیلئے

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائے تو اس کیلئے یہ عمل بہت مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ انشاء اللہ اکیس دن عمل کرنے سے مقصد پورا ہوگا۔ عمل یہ ہے کہ اول گیارہ بار درود شریف پڑھے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ درمیان میں پانچ سو ساٹھ مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ پڑھے اور دعا کرے۔

حاسد سے پیچھا چھڑانا

اگر کسی شخص کے پیچھے حاسدین لگ گئے ہوں اور اس کو ہر وقت ان سے خطرہ رہتا ہو کہ جان کا نقصان ہوجائے یا مال کا تو اس سے پیچھا چھڑانے کیلئے سرسوں کے دانے پچاس عدد لے کر ایک مرتبہ باوضو سورۃ یوسف مکمل سورۃ پڑھ کر ان دانوں پر دم کریں اور یہ عمل گیارہ دن تک کریں اور گیارہویں دن ان دانوں کو آگ میں جلادیں اور حاسد کا نام لیں کہ وہ حسد سے باز آجائے اور نقصان نہ پہنچا سکے اور ہر قسم سے پیچھا چھوڑ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاسد مغلوب اور شرارت سے باز آجائے گا۔ سورۃ یوسف بارہویں پارہ میں ہے۔

خیر و برکت کیلئے

اگر گھر میں خیر و برکت میں کمی ہو ہر وقت کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو روزی میں بہت کمی ہو کھانے کی تنگی اور ضروریات زندگی کی کمی سے دل پریشان اور بے چین رہتا ہو۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ سورۃ مزمل (پ29) بعد نماز فجر باوضو روزانہ گیارہ بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مسلسل تین ماہ عمل کرنے سے روزی میں برکت ہوگی بیماری دور ہوجائے گا اور گھر سے لڑائی جھگڑا اور بے برکتی ختم ہوکر باہمی محبت اور خوب برکت پیدا ہوگی۔ البتہ یہ شرط ہے کہ پڑھنے والا جھوٹ، غیبت، گالی گلوچ اور بدزبانی سے خود کو بچائے۔

پتھر دل (سخت دل) کو نرم کرنا

اگر کوئی شخص پتھر دل ہو کسی پر رحم نہ کرتا ہو اور نہ کسی کی پریشانی دکھ تکلیف کا احساس نہ ہوتا ہو اور ظلم و تشدد اس کا وطیرہ اور طریقہ ہو اس کو نرم دل بنانے کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ یہ عمل کرنے کے دوران صرف سفید کپڑے پہنے کسی بھی قسم کے رنگ والے کپڑوں سے پرہیز کرے اور روزانہ بعد نماز مغرب باوضو ایک سو بار سورۃ والصفت (پارہ23) پڑھے۔ چالیس دن یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چاہے کتنا ہی سنگ دل ہو فوراً نرم دل ہوجائے گا۔

محبت کا تیر بہدف عمل

یہ عمل انتہائی پر اثر ہے۔ باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے درمیان پانچ سو بار یہ آیت پڑھے اور ساتھ میں مطلوب کا نام اس کی والدہ کے نام کے ساتھ اور طالب کا نام اس کی والدہ کے نام کے ساتھ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب مسخر ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے۔ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ (طٰہٰ:39) مثال کے طور پر ہر آیت کے ساتھ ناظم الدین بن عالیہ علی حب مسافرہ بنت فریدہ۔ مطلوب اور طالب کا نام پڑھے۔

اولاد کو فرمانبردار بنانے کا عمل

اگر کسی کی اولاد کہنا نہ مانتی ہو نافرمان ہو اور طرح طرح سے والدین کو تنگ کرتی ہو تو اس کیلئے باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف درمیان میں سورۃ کوثر (پارہ30) پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھ کر چینی یا مصری پر دم کرتے رہیں اور گیارہ روز تک اسی چینی یا مصری پر دم کرتے رہیں اور گیارہ دن دم کرنے کے بعد اس چینی یا مصری کو شربت میں گھول کر یا چائے میں ڈال کر یا کوئی میٹھی چیز (حلوہ سویاں کھیر) میں ڈال کر سب بچوں کو کھلادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سب بچے اطاعت گزار فرمانبردار اور ماں باپ کا کہنا ماننے والے ہوں گے۔

روٹھے کو راضی کرنے کا عمل

اگر کوئی بیٹا یا بیٹی ماں سے روٹھ کر ناراض ہو کر بالکل الگ تھلگ ہوگیا ہو اور ان سے ملنا جلنا اور ان کے پاس آنا جانا بند کردیا ہو یا ساتھ رہتا ہو لیکن ماں باپ کی طرف زیادہ توجہ نہ ہو نہ ڈھنگ سے بات کرتا ہو۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب اور کامیاب ہے۔ باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) اکتالیس مرتبہ پڑھ کر گڑ کے ٹکڑے پر دم کریں اور اسے جلادیں۔ یہ عمل گیارہ دن مسلسل کریں انشاء اللہ تعالیٰ روٹھا ہوا خود حاضر ہوگا اور محبت سے پیش آئے گا۔ وظیفہ کرنے کے دوران ہر قسم کا گوشت اور مچھلی انڈا استعمال نہ کریں۔

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز محفوظ ہو تو (سلیمیں اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش و نگار والے پرانے دروازے کھڑکیاں شیشہ، اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) بلوری، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، ٹکٹیں، نالیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت با امان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بزرگ ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

اگر کسی کے سر میں شدید درد ہو تو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ دفعہ یہ آیت پڑھیں۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اور پھونک دیں۔ (جمیلہ، چکوال)

گرمیاں گزاریئے عبقری کے بتائے مشروبات کیساتھ

محمد ساجد، ملتان

ایسے افراد جن کا مزاج صفراوی ہو منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا ہو گرمی یا صفراوی بیماری سے متعلق ہو ایسی حالت میں یہ شربت بہت مفید رہتا ہے۔ صفرا کے جوش کو ساکن کرتا ہے۔ ثقیل اور دیر ہضم غذا جیسے بینگن، بڑا گوشت وغیرہ کا ہاضم ہے۔ وقت ضرورت بچے دو چمچ استعمال کریں۔

موسم گرما آ گیا ہے جو اپریل کے آخر سے لے کر جولائی تک رہتا ہے۔ مئی سے اگست کے عرصے میں انسانی صحت فساد کو بہت جلد قبول کرتی ہے جس سے جلدی عوارض ہو سکتے ہیں۔ قدرت موسمی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے خود بھی اہتمام کرتی ہے۔ چنانچہ موسم گرما میں آنے والے پھل، سبزیاں بھی حرارت کو کم کرتے ہیں۔ موسم گرما کے اثرات بد سے بچنے کیلئے قارئین عبقری درج ذیل "لاجواب مشروب" گھر میں ہی بنائیں اور گرمیاں خوشگوار بنائیں۔

لیموں کا شربت: لیموں کا شربت گرمیوں میں فائدہ حاصل کرنے کیلئے سب سے سستی چیز ہے۔ **شربت بنانے کا طریقہ:** لیموں کا رس ایک کلو شکر ڈیڑھ کلو پانی میں پکا کر گاڑھی چاشنی بنالیں حسب ذائقہ بچے دو چمچ پانی ملا کر بوقت ضرورت خصوصاً دوپہر کے وقت استعمال کریں۔ لذت کیلئے چاٹ مصالحہ ایک چٹکی یا نمک ملا کر پیا جا سکتا ہے۔ یہ شربت پیاس کی زیادتی، گرمی سے چکر اور گرمی کی بے چینی کیلئے مفید ہے۔

شربت آلو بخارا: سوکھا آلو بخارا ساٹھ گرام یا آٹھ سو گرام گرم پانی میں رات بھگو کر صبح ہاتھ سے مسل کر چھان لیں اور اس میں ایک کلو شکر ملا کر چاشنی بنا کر رکھ لیں۔ فوائد: ایسے افراد جن کا مزاج صفراوی ہو منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا ہو گرمی یا صفراوی بیماری سے متعلق ہو ایسی حالت میں یہ شربت بہت مفید رہتا ہے۔ صفرا کے جوش کو ساکن کرتا ہے۔ ثقیل اور دیر ہضم غذا جیسے بینگن، بڑا گوشت وغیرہ کا ہاضم ہے۔ وقت ضرورت بچے دو چمچ استعمال کریں۔ گلے کی خراش میں استعمال نہ کریں، اس تکلیف میں تمام کھٹی چیزیں نقصان دہ ہیں۔

شربت گلاب: عرق گلاب نمبر ایک 750 گرام شکر ایک کلو ڈال کر چینی گھما کر گھول لیں، پھر ہلکی آنچ پر ایک جوش دے کر ٹھنڈا کر کے بوتل بھر لیں۔ وقت ضرورت دو سے پانچ چمچ ٹھنڈے پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ باطن کی بے چینی، دماغ میں گرمی، نفسیاتی بے چینی میں مفید ہے۔

شربت خشخاش: خشخاش سو گرام، بادام سو گرام، چھوٹی الائچی کے دانے دس گرام سب کو پانی میں پیس کر اس کا عرق نکالیں۔ جب دو تین بار میں اچھی طرح عرق نکل چکے تو اس عرق میں اتنا پانی ملائیں کہ کل ڈھائی لیٹر ہو جائے۔ اس میں شکر دو کلو ملا کر پکا کر گاڑھی سی چاشنی بنالیں۔ شربت گلاب کی طرح استعمال کریں۔ یہ شربت نیند لاتا، دماغی کمزوری یا بدن کا دبلا ہونا میں بہت مفید ہے دن میں تین بار پیا جا سکتا ہے۔

شربت عناب: عناب سو گرام پانی ایک کلو۔ رات میں بھگو کر صبح ہاتھ سے مسل کر دو سے تین جوش دے کر چھان لیں۔ اس چھنے ہوئے پانی میں ایک کلو شکر کا اضافہ کر کے چاشنی بنالیں۔ بس تیار ہے۔ بوتلوں میں بھر لیں۔ شربت عناب خون صاف کرتا ہے خون کو [illegible] کرتا ہے اس لیے گرمی میں جن کو دانے نکلتے ہوں ان کیلئے بہت مفید ہے۔ ایسڈیٹی کم کرتا ہے۔ چھوٹی عمر والوں کے مہاسے [illegible] سے آرام پاتے ہیں۔ البتہ زیادہ استعمال کرنے سے قبض ہو [illegible]

اسپغول (دانہ یا اسپغول کا بیج): اسپغول کا بیج گرمی کی ساری [illegible] کیلئے اکسیر ہے جبکہ معاملہ آنتوں کا بھی ہو۔ پیٹ کی [illegible] قبض اور پیچش دونوں کو اس سے آرام ملتا ہے۔ بدن ٹھنڈا [illegible] ہاتھ پاؤں کی جلن خشکی دور کر کے تری پیدا کرتا ہے۔ اسپغول [illegible] گرام ایک بڑے کپ میں آدھ گھنٹہ بھگو دیں، وقت ضرورت چھان کر لعاب پی لیں، دن میں دو بار تک پی سکتے ہیں۔ تخم بالنگا [illegible] پانچ سے سات گرام آدھ گھنٹہ ایک کپ پانی میں بھگو لیں اور بغیر چھانے پی لیں یا شکر ملا کر دودھ ملا کر بھی استعمال [illegible] سے کمزوری اور پیٹ کی گرمی میں مفید ہے۔

شربت بادام: یہ شربت دماغ کو طاقت دیتا ہے دماغی رگوں کے تناؤ کو کم کرتا ہے۔ بلڈ پریشر اور نیند نہ آنے میں مفید ہے۔ پیاس کی زیادتی کو کم کرتا ہے۔ دماغ کی خشکی و گرمی کو دور کرتا ہے۔ بدن [illegible] موجود [illegible] طاقت دیتے ہیں۔ **جو اشافی:** بادام سو گرام، مغز تخم کدو پچیس گرام، مغز تخم تربوز پچیس گرام، مغز تخم خیارین پچیس گرام، مغز خربوزہ دو سو گرام، تیس عدد چھوٹی الائچی کے دانے، کالی مرچ پندرہ عدد، خشخاش سفید پچیس گرام سب کو پانی میں پیس کر کپڑے میں رکھ کر نچوڑ لیں اور اسی طرح بار بار کریں اس طرح تقریباً دو کلو پانی نکل آئے اس میں ڈیڑھ کلو شکر ملا کر اتنا پکائیں کہ آدھ کلو پانی جل جائے، ٹھنڈا ہونے پر چھان کر بوتلوں میں بھر لیں، وقت ضرورت دو سے چار چمچ پانی میں ملا کر دن میں دو یا تین مرتبہ استعمال کر سکتے ہیں۔ گرمی کیلئے لاجواب نسخہ: یہ نسخہ گرمی کے (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر با تعداد یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اسے ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سبز رنگ کی [illegible] میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن [illegible] رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی [illegible] رہی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے سے میں نے بہت طبی اور روحانی فوائد حاصل کیے ہیں۔ خاص طور پر "مراقبہ" کیا تو میں تو حیران ہی رہ گئی۔ میں پچھلے تقریباً ایک سال سے مسلسل مراقبہ کی مشق کر رہی ہوں۔ اب الحمدللہ مجھے مراقبہ کے دوران بہت سی زیارتیں بھی ہوئی ہیں اور میری بہت سی پریشانیاں بھی مراقبہ کی وجہ سے ختم ہوئی ہیں۔ چند ماہ پہلے میرے شوہر کو کاروبار میں بہت نقصان ہو رہا تھا تو میں نے اس کیلئے مراقبہ کرنا شروع کر دیا۔ صرف تین ماہ ہی مسلسل دوران مراقبہ اللہ سے کاروبار کی بہتری کیلئے دعا کی تو اب الحمدللہ میرے شوہر کا کاروبار دن بدن بہتری کی طرف گامزن ہے اور جتنی رکاوٹیں آ رہی تھیں سب ختم ہو گئی ہیں۔ (جویریہ رشید)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

پتے کا علاج: محترم قارئین السلام علیکم! میرے پتے میں گزشتہ ڈیڑھ سال سے تکلیف ہے' الٹرا ساؤنڈ میں انفیکشن اور سوئلنگ بتایا' ہومیو ادویات استعمال کیے لیکن اب تقریباً سال بعد الٹرا ساؤنڈ کروایا تو دس پندرہ چھوٹے چھوٹے ذرے بتائے ہیں' تکلیف بھی رہتی ہے۔ براہ مہربانی مجھے جلد از جلد اس بیماری کا علاج بتائیں۔ نوٹ: میرے کئی بھائیوں کیلئے بھی کسی اچھی سی کریم کا نام بتادیں۔ **(ن' پاکپتن)**

جواب: پتا ہمارے جسم کا ایک نہایت اہم عضو ہے۔ جگر جو صفرا پیدا کرتا ہے وہ اس میں جمع رہتا ہے اور غذا میں چربی والے حصے کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ پتے سے ایک نالی آنتوں میں کھلتی ہے۔ اس نالی کی مدد سے پتا آنتوں میں گرتا ہے اور ہضم کا فعل مکمل ہوتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ اس سے بہت جلد شفا پائیں گی۔

ھوالشافی: صبح کے وقت میگنیشیم سلفیٹ چار چمچ چار گلاس پانی میں ڈالیں اور فریج میں رکھ دیں۔ 1۔ شام چھ بجے ایک گلاس اس محلول سے پی لیں۔ پھر شام چھ بجے آدھا کپ لیموں کا رس اور آدھا کپ زیتون کا تیل ملا کر فریج میں رکھ دیں۔ 2۔ رات آٹھ بجے لیموں' تیل ملا آمیزہ فریج میں سے نکال کر پی لیں اور ساتھ ایک گلاس پانی بھی میگنیشیم سلفیٹ والا پی لیں۔ 3۔ رات دس بجے پھر ایک گلاس پانی میگنیشیم سلفیٹ والا پی کر سو جائیں' رات کا کھانا ہرگز نہ کھائیں۔ 4۔ صبح نہار منہ پانی کا ایک بچا ہوا گلاس میگنیشیم سلفیٹ پی لیں۔ اس طرح چاروں گلاس پورے ہوئے۔ 5۔ صبح چھ یا آٹھ بجے انشاء اللہ پتھری پاخانہ کے ساتھ نکل جائے گی۔ آپ خود دیکھ سکتے ہیں۔ یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے' مجھے اسی نسخہ کی وجہ سے تکلیف دہ مرض سے نجات ملی تھی۔ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **(عظمیٰ شریف' لاہور)**

دل کا مرض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ستارہ اقبال ہمیشہ چاند کی مانند چمکتا رہے۔ تمام ادارے کیلئے دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو اور اس ادارے کو بہاروں کے سائے میں رکھے' جھلستے ہوئے ریگستان کے پیاسے عبقری چشمہ حیات سے جس طرح گھونسلوں میں بیٹھے بے پروں والے اللہ پاک کے حکم سے کھا رہے ہیں اسی طرح گھر بیٹھے اللہ تعالیٰ نے بیماروں کیلئے عبقری وسیلہ حیات بنادیا ہے اور پراسراری صاحب نے شمولیت فرما کر قارئین کے گلشن میں ایسے پھول لگادیئے ہیں جن پر کبھی خزاں نہیں آئے گی کیونکہ نام تمام ہی خزاں سے پاک ہیں۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میں دل کا مریض ہوں' پٹھوں کی کمزوری' معدہ کی تکلیف کے ساتھ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں اور سانس کی تنگی شروع ہوجاتی ہے' 2012ء سے مختلف ادویات کھا رہا ہوں۔ براہ مہربانی! اس بیماری سے نجات کیلئے کوئی اچھا سا نسخہ اور وظیفہ بتائیں۔ **(محمد افضل' [illegible])**

جواب: آپ درج ذیل نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں انشاء اللہ بہت جلد اس کے مثبت اثرات آپ پر ظاہر ہوں گے۔ **ھوالشافی:** ادرک تازہ [illegible] کر لیں اگر ادرک 50 گرام ہو تو اس میں پانی 2 کلو ڈالیں اور [illegible] آنچ پر تقریباً بیس منٹ ابالیں پھر اتار کر دو بڑے چمچ شہد ملا کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔ آدھا کپ یا اس سے کم چسکی چسکی چائے کی طرح دن میں دو سے چار بار استعمال کریں۔ حسب طبیعت اس میں [illegible] بھی ملا سکتے ہیں۔

کمزوری نظر: میری نظر کمزور ہے براہ مہربانی قارئین مجھے کوئی کمزوری نظر سے نجات کا وظیفہ بتائیں۔ **(ش' کوئٹہ)**

جواب: یہ دعا فضائل حج کے صفحہ نمبر 160 پر درج ہے۔ دو رکعت صلوٰۃ توبہ پڑھ کر اول و آخر تین بار درود شریف [illegible] بار [illegible] گڑگڑا کر پڑھیں اور پھر بھکاری بن کر اللہ تعالیٰ سے اپنی آنکھوں کی بینائی مانگیں۔ یہ عمل دن میں ایک بار یا صبح' شام کریں۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ **(س'ع' ایبٹ آباد)**

غیر ضروری بال: میرے دو مسائل ہیں جن کی وجہ سے میں بہت پریشان اور شرمندہ ہوں۔ میرا پہلا مسئلہ تو میرے چہرے کے بالوں کا ہے جن کو ختم کرنے کیلئے میں نہ جانے کتنے ٹوٹکے آزمائے مگر سب بے سود۔ دوسرا مسئلہ میرے سر کے بالوں کا ہے جو پہلے بہت گھنے اور موٹے تھے مگر اب بہت زیادہ گرتے ہیں اور سفید ہوگئے ہیں۔ **(ن' ح)**

جواب: آپ اپنے چہرے کے بالوں کو ختم کرنے کیلئے "بال موز شفاء" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے انشاء اللہ آپ کے چہرے کے بال بہت جلد ختم ہوجائیں گے۔ بالوں کے مسائل کیلئے ایسا لگتا ہے کہ بالوں کی صفائی کی طرف سے غفلت برتی گئی ہے۔ جب سر کو خوب اور روزانہ دھویا جائے تو سر کی جلد بیمار ہوجاتی ہے اور بالوں کی جڑیں کمزور ہوجاتی ہے۔ بعض امراض بھی ایسے ہوتے ہیں کہ بالوں کی جڑیں کمزور ہوجاتی ہیں۔ "اچھی صحت اور اچھے بال" یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھیے گا۔ آپ اپنی صحت پر بھرپور توجہ دیں' اسے خراب نہیں ہونا چاہیے۔ بالوں کی صفائی بھی اہم نکتہ ہے۔ سر میں کوئی اچھا سا تیل ضرور ڈالنا چاہیے' بال کی جڑ دراصل ایک ننھی گلٹی ہے' اس سے بال نکلتا ہے' اس میں قدرتی چکناہٹ ہوتی ہے جو بالوں کو نرم اور چمکدار رکھتی ہے۔ تاہم تیل سے اس قدرتی چکناہٹ کو مدد دینی چاہیے۔ سفید بالوں کیلئے کوشش یہ کریں کہ ایک آملہ مربہ (درمیانہ سائز) روزانہ صبح کھانا شروع کردیں' دو سے تین ماہ کھاتے رہیں' انشاء اللہ اس سے بال سفید ہونے سے رک جائیں گے۔ **(محمد سلیم' میرپورخاص)**

عجیب بیماری: محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر پچاس سال کے لگ بھگ ہے' دو سال سے ایسی بیماری نے آگھیرا ہے کہ چلنے پھرنے سے قاصر ہوں' شدید اعصابی کمزوری ہے' میرا جسم بہت تیزی سے پھڑکتا ہے' چل پھر نہیں سکتا' ایک گلاس تک نہیں اٹھا سکتا' ڈاکٹرز کہتے ہیں حرام مغز کی نسیں دب گئیں ہیں' میری ایک سائیڈ بالکل ناکارہ ہوگئی ہے۔ اگر کسی کے پاس کوئی علاج یا وظیفہ ہو تو ضرور بتائیں۔ **(فضل داد' کراچی)**

جواب: فضل داد بھائی! یہ نسخہ چار امراض کیلئے لاجواب ہے جن میں کمر کا درد' ڈسک کی تکلیف' مہروں کا ہلنا اور ان کے درمیان خلا کا پیدا ہوجانا وغیرہ۔۔۔ **ھوالشافی:** اسگندھ ناگوری' بدھارہ' [illegible]' مغز بادام' مغز اخروٹ' مغز ناریل' مویز منقیٰ' ہر ایک سو گرام۔ **ترکیب:** یہ تمام درج بالا چیزیں آپ نہایت باریک کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک چمچ دودھ کے ہمراہ دن میں تین دفعہ یا حسب طبیعت کم و بیش کرسکتے ہیں۔ مستقل توجہ دھیان سے استعمال کرنے سے انشاء اللہ مکمل فائدہ ہوگا۔ یہ نسخہ میں نے خود استعمال کیا ہوا ہے الحمدللہ! میں بالکل تندرست ہوں۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **(محمد طارق علی' چھوٹی)**

اگر کسی جگہ پینٹ کا دھبہ لگ گیا ہے تو اسے پہلے تارپین کے تیل سے رگڑیں پھر صابن سے دھوئیں دھبہ صاف ہو جائے گا۔

تحریر: مولانا محمد ولید الرشیدی (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ قدیم لاہور)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اندرون سندھ میں

اندرون سندھ حکیم صاحب صاحب دامت برکاتہم کا یہ سفر موجودہ ملکی حالات کے پیشِ نظر ایک سفیرِ امن، رہبر اور روحانی و جسمانی معالج کی حیثیت سے تھا جس میں مخلوقِ خدا کو بے حد نفع حاصل ہوا۔ خوش قسمتی سے ہر درس میں خواتین کی بڑی تعداد کی شرکت رہی اور یہ بھی واضح رہے کہ اندرون سندھ کے اس قیام میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ ملک بھر سے آئے ہوئے عقیدت مند بھی ساتھ ساتھ رہے۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم 27 فروری 2015 کو سکھر و اندرون سندھ سفر پر تشریف لے گئے۔ تین روزہ اس سفر میں مختلف شہروں میں درس و خطاب بھی ہوئے۔ بہت سی علمی، روحانی، سیاسی، سماجی شخصیات سے ملاقاتیں بھی ہوئیں۔ اہل اللہ اولیاء صالحین کے مزارات پر فاتحہ کی اور بہت سے تعلیمی اداروں کا دورہ بھی ہوا۔ 27 فروری کو سہ پہر چار بجے روہڑی سکھر میں جناب علی بخش خان مہر کے گھر پہنچے۔ علی بخش مہر سندھ کے لاکھوں افراد پر مشتمل مشہور قبیلے کے متفقہ سردار ہیں۔ ایم این اے علی محمد خان مہر جو کہ سابق وزیر اعلیٰ سندھ ہیں کے ماموں ہیں۔ سردار صاحب کے دو دیگر بھانجے علی نواز مہر ایگریکلچر منسٹر، علی گوہر مہر قومی اسمبلی کے رکن ہیں۔ یہاں سردار صاحب کے ہاں معززین علاقہ اور سرکردہ افراد، عوامی طبقہ موجود تھا جس کے سامنے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے اکابرین کی کتب کے باقاعدہ حوالے کے ساتھ فضائل درود شریف پر مختصر مگر جامع و پر اثر بیان کیا۔ یہاں سے روانہ ہو کر شام کو بیراج کالونی سکھر پہنچے۔ یہاں کالونی کی ایک بڑی مسجد اور ملحقہ حصہ میں مرد و خواتین کیلئے علیحدہ انتظام تھا۔ بعد نماز مغرب تقریباً پونے تین گھنٹے کا درس ہوا اس کے بعد حاضرین سے ملاقات بھی کی گئی۔ ہفتہ کے روز بعد فجر درس ذکر اور مراقبے کے بعد ضروریات سے فارغ ہو کر سکھر کی معروف شخصیت قاری [illegible] صاحب کی تعزیت کیلئے ان کے صاحبزادے قاری جمیل احمد سے ملاقات کی۔ بعد ازاں اشرف سکھر اسی غرض سے تشریف لے گئے جہاں ناظم ڈاکٹر حق نواز و دیگر ذمہ داران سے بھی تعزیت کی۔ سکھر سوسائٹی میں زیر تعمیر خواتین تعلیمی ادارہ تشریف لے گئے۔ جہاں ادارہ کی تعمیر و ترقی کیلئے دعا و برکت ہوئی۔ واقعہ حضرت شیخ سکھر سے شکارپور کی طرف روانہ ہو کر خان پور روڈ پر محمد شریف بروہی صاحب کے تعلیمی ادارہ مدرسہ مدینۃ العلوم میں رکے۔ شیخ اور دیگر حضرات سے ملاقات ہوئی ادارہ کیلئے دعائے خیر کی گئی۔ کچھ فاصلے پر واقعہ رحیم آباد خانپور ضلع شکارپور پہنچے۔ یہاں بہت ضعیف العمر مولانا محمد عمر سومرو سے ملاقات ہوئی۔ حضرت مولانا کو اپنی نوعمری میں حضرت امروٹی رحمۃ اللہ علیہ کی توجہ خاص و صحبت میسر رہی ہے۔ بعد ازاں حضرت حماد اللہ ہالیجی کے خلیفہ محمد دین صاحب سے مرید رہے اور حضرت ہالیجی کے دوسرے خلیفہ حضرت مولانا عبدالکریم بیر والوں سے خلافت و اجازت پائی۔ حضرت اس وقت بہت ضعیف العمر ہیں لیکن اٹھ کر بڑے تپاک سے ملے۔ دیگر بزرگوں کے ساتھ بیتے حالات و واقعات اور ملفوظات سے نوازتے رہے اور بہت دیر دعا کرتے رہے۔ یہاں سے رخصت ہو کر امام القراء قاری محمد علی مدنی صاحب کے قائم کردہ دار القرآت شکارپور پہنچے۔ دار القرآت کی پرشکوہ وسیع و عریض عمارت حضرت قاری صاحب کے حسنِ ذوق و نفاست کا آئینہ دار تھی۔ حضرت قاری صاحب نے حرمین کے اکابر قراء سے فنِ قراءت پڑھا پھر طویل عرصہ پڑھاتے رہے اسی لئے حرمین کے اکثر علماء اور بعض آئمہ حضرات قاری صاحب کے شاگرد ہیں۔ یہاں حضرت قاری صاحب کی معیت میں ظہر پڑھی پھر بعد نماز ملاقات ہوئی بہت خوش ہوئے دعائیں دیں اور اگلے روز حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا سکھر میں نکاح کے موقع پر جو درس تھا اس پر تشریف آوری اور تلاوت کا وعدہ بھی فرمایا۔ سفر جاری رکھتے ہوئے شکارپور سے نورو گوٹھ پہنچے۔ یہاں حضرت مولانا سائیں عبدالجبار صاحب سے ملاقات ہوئی۔ سائیں عبدالجبار صاحب حضرت مولانا عبدالکریم بیر والوں کے خلیفہ و اکابر کے صحبت یافتہ اور مقام فنا فی الشیخ پر فائز ہیں۔ حضرت نے قافلے کے تمام حضرات پر شفقت فرمائی ایک خادم کو سوز سے پڑھنے کا حکم دیا کہ الہامی حمدیہ کلام سنایا جائے۔ واضح رہے کہ حضرت سائیں عبدالجبار صاحب نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پچھلے سال اپنی خلافت و اجازت سے بھی نوازا تھا اس کے بعد حضرت سائیں نے کچھ وقت حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو تنہائی میں اپنے ساتھ بٹھایا بہت روحانی راز و نیاز ہوئے۔ بعد ازاں بہت دعائیں دے کر شفقت سے رخصت کیا۔ مغرب کے وقت یارو شیر ضلع نوشہرو فیروز پہنچے یہاں بعد عصر خواتین میں درس تھا جس کیلئے خواتین کی بہت بڑی تعداد دوپہر سے آئی ہوئی تھی۔ ان کے شوق و جذبے کے پیشِ نظر سفر کی تکان کو نظر انداز کرتے ہوئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے بعد مغرب تقریباً ایک گھنٹہ درس دیا جو خواتین کے حوالے سے انتہائی قیمتی نصیحتوں اور ترغیب سے پُر تھا۔ بعد عشاء مسجد فاروق اعظم میں تقریباً ڈھائی گھنٹے کا درس ہوا اس کے بعد بیعت ہوئی۔ بعد فجر بیان، ذکر، مراقبہ اسلامی نظریاتی کونسل کے معزز رکن مفتی محمد ادریس سندھی کے ہاں ناشتہ ہوا یہاں قاری سید احسان اللہ صاحب سے ملاقات بھی ہوئی۔ موصوف مخطوطات و نوادرات و علمی کتب کا چلتا پھرتا انسائیکلوپیڈیا ہیں۔ یہ مجلس بہت علمی و دلچسپ رہی۔ قاری صاحب کے پاس کچھ تحقیقی نوادرات مخطوطات تھے جو انہوں نے دکھائے اور حضرت حکیم صاحب کو ہدیہ کیے۔ یہاں سے فارغ ہو کر قاسمیہ لائبریری تشریف لے گئے۔ جو تقریباً 60 ہزار کتب پر مشتمل ہے۔ یہاں سے پریالو شہر ضلع سکھر کی طرف روانہ ہوئے۔ کھجوروں کے نخلستانوں اور باغات کی کثرت سے یہ علاقہ سندھ کے بجائے عرب کا حصہ لگتا ہے۔ سندھ کی مشہور روحانی شخصیت مخدوم محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کی تربت ہے (واضح رہے مخدوم محمد اسماعیل صاحب حضرت مخدوم محمد راشد روضے دھنی گدی پیر پگارا شریف کے بھی مرشد تھے) نیز نزدیک حضرت مخدوم صاحب کے دو جلیل القدر اساتذہ و مشائخ حضرت پیر جمال اللہ تھے اور حضرت شیخ پیر ابو ہریرہ میاں ابڑو کے مزارات ہیں ان تمام مزارات پر فاتحہ کی۔ یہاں مسجد اور ملحقہ حصہ میں مرد و خواتین کا علیحدہ علیحدہ انتظام تھا۔ یہاں کھجور کی مناسبت سے اس مبارک پھل کے فضائل و خوبیوں اور کمالات سے نہایت دلچسپ و اچھوتا درس ہوا جس کو لوگوں نے بہت ہی توجہ و شوق سے سنا۔ سکھر کی طرف واپسی پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم امروٹ شریف حضرت امروٹی کی تربت پر حاضر ہوئے مراقبہ کیا اور وہاں موجود سجادہ نشین سید تاج محمود امروٹی صاحب سے مختصر ملاقات کے بعد واپسی ہوئی۔ سکھر میں رات دس بجے بڑے ہال (بلال شادی ہال) میں جو کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ پہلے حضرت قاری محمد علی مدنی صاحب کی تلاوت ہوئی بعد ازاں تقریباً دو گھنٹہ طویل درس ہوا۔ حضرت قاری صاحب اپنی پیرانہ سالی اور سفر کے باوجود مکمل درس میں شریک ہوئے۔ بعد درس نکاح ہوا اور دعا ہوئی۔ اس پورے سفر میں آغاز سے اختتام تک سکھر کے ممتاز عالم جناب شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد صاحب مدظلہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور آپ کے قافلے کے ساتھ پل پل رہے اور اپنی ملفوظات اور معلومات سے نوازتے رہے۔ تمام سفر کے دوران سندھ کے مختلف طبقات، قوموں، مسالک و مذاہب کے لوگوں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے استفادہ کیا اور ملاقات کی۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا ہر درس خیر خواہی، رواداری، حسن سلوک، روحانی و جسمانی گھریلو الجھنوں کے حل کیلئے انمول موتیوں پر مشتمل تھا۔ ملک کے اندرونی و بیرونی مسائل و ملکی سرحدوں کی حفاظت کیلئے ہر درس میں خصوصی دعائیں کی گئیں۔ ہر درس لوگوں کی طلب، سچی تڑپ کی تعبیر تھا۔ لاتعداد مجمع نے گھنٹوں پر طویل درس کی نہایت طلب توجہ اور جم کر بیٹھ کر سنے۔ دلچسپ بلکہ حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ ہر درس میں ہر قوم و رنگ و مسلک کے افراد نے بھرپور اطمینان و اعتماد سے شرکت کی۔ یہی چیز اس وقت امت کی ضرورت ہے کہ امت کے ہر طبقے ہر نسل ہر رنگ اور ہر مسلک کو ایک پلیٹ فارم پر جوڑا جائے اور یہی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا مشن ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



طبی مشورے

- بے سہارا سے شادی اور۔۔۔
- چکر گیس اور کمزوری
- چہرے کا دانہ
- گلے کا انفیکشن

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر ز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

بے سہارا سے شادی اور۔۔۔

میں نے ایک یتیم اور بے سہارا لڑکی سے شادی کی ہے شادی کو چار سال ہوگئے ہیں لیکن ابھی تک اولاد کی خوشی سے محروم ہیں۔ پہلے کچھ لوگوں نے مشورہ دیا تھا کہ آپ لڑکی کو چھوڑ دیں اور دوسری شادی کرلیں لیکن میرے والدین اس بات پر راضی نہیں ہوتے ہیں کہ ہم نیکی بھی کررہے ہیں اور آخر میں اس نیکی کو برباد کردیں یہ نہیں ہوسکتا۔ کسی نے مشورہ دیا کہ اپنا ٹیسٹ کروالیں۔ میں نے اپنا ٹیسٹ کروالیا اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔ میں خود مزدور ہوں جو آمدنی ہوتی ہے اس سے گھر کے اخراجات اور میرے بیوی کا علاج معالجہ ہوجاتا ہے۔ (محمد سرور، کراچی)

مشورہ: آپ کی رپورٹ ٹھیک نہیں ہے جرثومے کمزور ہیں ان کی قوت صرف تیس فیصد ہے جبکہ اولاد پیدا کرنے کیلئے قابل جرثومے میں قوت ستر یا اسّی فیصد ہونی چاہیے۔ آپ اپنا علاج کروائیں۔ آپ نے اپنی بیوی کی کوئی رپورٹ نہیں بھیجی نہ یہ لکھا کہ ان کو کیا معذوری ہے۔ کتنے ڈاکٹروں سے آپ نے کس بیماری کا علاج کروایا ہے یہ بھی آپ نے نہیں لکھا۔ عام طور پر ہمارے مشاہدے میں یہی آیا ہے کہ جب بچے نہیں ہوتا تو سب کے سب بیچاری بیوی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ جاتے ہیں کسی کے دماغ میں یہ بات نہیں آتی کہ شوہر نامدار کو بھی چیک کروالیا جائے۔ اس لیے یہ کام کی بات سمجھ لینی چاہیے کہ جب اولاد نہ ہورہی ہو تو خاوند کی رپورٹ پہلے کروانی چاہیے۔ خاوند میں یہ جرثومے کمزور ہوں تو یہ علاج آسانی سے ہوسکتا ہے اس کیلئے کسی اچھے مقامی طبیب سے روبرو مشورہ کرنا ضروری ہے۔ از خود کوئی دوا نہ کھائیں صرف طبیب کے مشورے پر عمل کریں باقاعدہ علاج ضروری ہے۔

جریان کی بیماری

مجھے جریان کی بیماری ہے۔ میں نے عبقری میں ایک نسخہ پڑھا تھا کہ موصلی سیاہ اور موصلی تالمکھانہ اور مصری کھانے سے یہ بیماری دور ہوسکتی ہے لیکن ان کے استعمال کا طریقہ نہیں لکھا ہے۔ مہربانی فرما کر آپ اس کا طریقہ بتادیں اور مدت بھی بتادیں کہ کتنی مدت استعمال کرنا ہے۔ (محبت خان، پشاور)

مشورہ: ہم وزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اس میں سے آدھی دوا صبح وشام دودھ سے پھانک لیں۔ اس سے دو تین ہفتے میں گرمی کا جریان جاتا رہتا ہے۔ تمام دوائیں ہم وزن لیں مگر مصری سب دواؤں کے وزن کے برابر لیں۔

گلے کا انفیکشن

مجھے زکام ہوا تھا گلے میں تکلیف کی وجہ سے شدید بخار ہوا جس سے دو دن کے بعد پتا چلا گلے میں انفیکشن ہے بخار اتر گیا گلے کی تکلیف بھی کم ہوئی مگر کان بند ہوگئے میں بی اے کا طالب علم ہوں سخت پریشان ہوں۔ (محمد احمد علی، چمن)

مشورہ: کسی بھی دواخانے کا بنا ہوا شربت صدر صبح وشام گرم پانی میں ملا کر پئیں۔ گرم پئیں نمکین گرم گرم پانی سے صبح وشام سوتے وقت غرارے کریں۔ پندرہ دن کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

چہرے کا دانہ

میرے چہرے پر پیپ والے دانے نکلتے ہیں اور بہت سے پیپ والے دانے نکلتے ہیں کہ باہر سے پتہ نہیں چلتا لیکن اندر گٹھلی بن جاتی ہے۔ تین سال پہلے ایسے ہی ایک دانہ نکلا تھا لیکن وہ باہر کی طرف بہت بڑا سا تھا ڈاکٹر نے تھوڑے دن تو پٹی کروی لیکن بعد میں قینچی سے کاٹ دیا تو اس کا نشان گال پر ہے۔ دوسرے ڈاکٹر کے پاس گئے تو انہوں نے کہا کہ پہلے والے ڈاکٹر نے ٹھیک علاج نہیں کیا ہے انہیں اس کو کاٹنا نہیں چاہیے تھا جبکہ میرے چہرے پر داغ اور کیل مہاسے بھی زیادہ ہیں عمر 15 سال ہے۔

مشورہ: دوسرے ڈاکٹر نے درست کہا بہر حال معجون عشبہ چھ گرام صبح نہار منہ کھائیں۔ عرق عشبہ دو اونس شام کو پئیں۔ پندرہ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

چکر گیس اور کمزوری

میری والدہ کی عمر 46 سال ہے۔ میری والدہ کے دو آپریشن ہوئے ہیں پہلا بواسیر کا دوسرا ستے کا دونوں آپریشن ٹھیک ہوئے لیکن کمزوری بہت ہے۔ بار بار چکر آتے ہیں اور گیس بھی زیادہ ہے۔ بار بار وضو ٹوٹ جاتا ہے اور کبھی اجابت بھی نکل جاتی ہے اور کپڑے ناپاک ہوجاتے ہیں۔ رات کو روزانہ اسپغول پی کے سوتے ہیں۔ رات یا دن میں زیادہ پانی پی لیں تو پیشاب آتا رہتا ہے۔ تھوڑی بھی تیز مرچ کھائیں تو خون جاتا ہے۔ آنکھیں بہت کمزور ہیں جن میں تکلیف بھی ہے۔ چھینک یا کھانسی آتی ہے تو شلوار خراب ہوجاتی ہے بال بہت جھڑتے ہیں گنجا پن آگیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ بال ہیں ہی نہیں۔ (خالد محمود، قصور)

مشورہ: آپ کی والدہ کو صرف بواسیر کی تکلیف تھی جس کا دوائی علاج کرنا چاہیے تھا۔ اب بواسیر کے مسے تو نہیں رہے مگر باقی علامات برقرار ہیں۔ آپریشن میں جو خون تھا وہ بہہ گیا اس طرح خون جسم میں کم ہوگیا ہے۔ غذا نہ کھانے سے خون بنا نہیں دواؤں نے معدہ خراب کردیا۔ معدہ میں سوزش ہوگئی۔ ناطاقتی کی وجہ سے سر پر بال نہیں رہے۔ پیشاب پر کنٹرول نہیں رہا معدہ کی سوزش اگر اجازت دے تو بکرے کا عمدہ گوشت پکا کر کھلائیں اس میں روٹی ڈال کر نرم کرکے کھلائیں مرچ گرم مصالحہ کھٹائی سے پرہیز کریں۔ خالص شہد یا دام کشش مفید ہے۔ اصلی خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چھ گرام صبح وشام کھلائیں اگر موافق آجائے تو ورنہ دوبارہ لکھیں۔

ملازمت کا سوال

تین سال پہلے زکام ہوا علاج کرواتے کرواتے آواز چلی گئی۔ مجبور ہوں ملازمت کا سوال ہے میرا کوئی سہارا نہیں ہے۔ (عاصمہ خان، لاہور)

مشورہ: حب نفث الصوت دن میں پانچ بار ایک ایک گولی چوسیں۔ سوتے وقت ایک چمچی شہد گرم پانی میں ملا کر پئیں۔ دس دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

امیر نواز، پشاور

السلام علیکم کی برکت! معذور لڑکا دنوں میں تندرست

اس وقت فجر کی اذانیں ہو رہی تھیں' ماں مصلے پر نماز پڑھنے کی تیاری کر رہی تھی۔ میں دوڑ کر ماں سے لپٹ کر چلایا۔۔۔ ماں۔۔۔ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔ ماں میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔ ماں۔۔۔ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔۔!!!

ہمارے علاقے میں ایک معذور لڑکا تھا۔ میں نوکری کے سلسلے میں گاؤں سے باہر تھا۔ کافی عرصہ بعد اس سے ملا تو وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھا۔ میں بڑا حیران ہوا۔۔۔۔ اس سے پوچھا تو وہ مسکرا کر کہنے لگا بیٹھو میں تمہیں بتاتا ہوں۔ پھر یوں گویا ہوا۔۔۔:

آپ کو تو معلوم ہے کہ میں شروع سے ہی معذور تھا۔ جب اور لڑکوں کو کھیلتے اور بھاگتے دیکھتا تو میرے دل میں بھی یہی خواہش ہوتی تھی کہ میں بھی ان کی طرح بھاگوں دوڑوں۔۔۔ میں اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کرتا کہ یا اللہ! مجھے صحت وتندرستی عطا فرما۔ ایک دن میں گھر کے سامنے کرسی پر بیٹھا اور لوگوں کو چلتا پھرتا حسرت سے دیکھ رہا تھا کہ ایک مولوی صاحب جو کہ بڑے عالم معلوم ہوتے تھے ان کے ساتھ چار آدمی اور [illegible] سے گزر رہے تھے۔ مجھے دیکھا تو قریب آئے' سلام کیا' معذوری کی وجہ پوچھی میں نے روتے ہوئے اپنی بے بسی کی داستان [illegible]۔ پھر وہ کہنے لگے ایک عمل آپ کو بتاتا ہوں' ان شاء اللہ آپ بالکل ٹھیک ہوجاؤ گے پھر وہ کہنے لگے: بیٹا ہر مسلمان کو سلام کرو' چھوٹے بڑے بوڑھوں سب کو کوئی بھی بندہ تم پر سلام کے بغیر نہ گزرے۔ یہ بظاہر بڑا آسان سا عمل تھا میں نے اس کو بڑی پابندی سے شروع کیا یقین کیجئے اتنے عرصہ میں کوئی شخص مجھ پر بغیر سلام کیے نہیں گزرا۔ کچھ عرصہ بعد میں نے خود میں ایک نئی طاقت اور تبدیلی محسوس کی پھر آہستہ آہستہ میری معذوری ختم ہوتی رہی اور ایک صبح جب میں نیند سے بیدار ہوا تو میں نے دیکھا کہ میں بالکل صحیح سلامت ہوں۔

اس وقت فجر کی اذانیں ہو رہی تھیں ماں مصلے پر نماز پڑھنے کی تیاری کر رہی تھی۔ میں دوڑ کر ماں سے لپٹ کر چلایا۔۔۔ ماں۔۔۔ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔ ماں میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔ ماں۔۔۔ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔!!!

ماں نے حیرانگی اور پریشانی کی حالت مجھے دیکھا اور پھر خوشی سے انہوں نے مجھے اپنی بانہوں میں لے کر بے تحاشا چوما اور ہم دونوں زور زور سے رونے لگے۔

اس دوران سب گھر والے اٹھ گئے اور دوڑ کر ہمارے پاس آئے پھر سب گھر والوں نے خوشی سے رونا شروع کردیا۔ کسی کو یقین نہیں آرہا تھا کہ میں ٹھیک ہوگیا ہوں۔۔۔

میں آج تک بغیر سلام کیے کسی پر نہیں گزرتا لیکن سلام پورا کرتا ہوں۔ ''السلام علیکم'' اور آج تک ایک وقت بھی ایسا نہیں گزرا ہوگا جب میں نے اپنے محسن اس مولوی صاحب کو دعا نہ دی ہو۔ اللہ تعالیٰ انہیں خوش رکھے' آپ کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ اگر اچھی صحت چاہیے تو کسی پر بھی بغیر سلام کے مت گزرو۔

حم لا ینصرون سے نصرت الٰہی فوری حاصل

محترم [illegible] صاحب السلام علیکم! میرے اپنے پلاٹ کا مسئلہ تھا جس [illegible] خریدا تھا اس نے ہی قبضہ کرلیا تھا جب بھی ہم جاتے [illegible] لڑائی کیلئے تیار ہوتا تھا۔ اب ہم پریشان تھے۔ ساری [illegible] ناکارہ ہورہی تھیں۔ اس سلسلے میں آپس میں مشورہ کررہے [illegible] میرے استاد محترم نے مجھے فون کیا اس دوران میں نے [illegible] اپنا مسئلہ بتایا تو انہوں نے کہا کہ بس یہ وظیفہ ایک لاکھ مرتبہ [illegible] ہم نے پڑھنا شروع کردیا اور ابھی تعداد پوری [illegible] اللہ کے فضل وکرم سے ہمارا الجھا ہوا مسئلہ آسان اور حل ہوگیا۔ قارئین عبقری سے میری گزارش ہے کہ جو بھی مسئلہ ہو تو پریشان [illegible] ہو بس اٹھو اور حم لا ینصرون پڑھو اور نصرت الٰہی کو اپنی آنکھوں سے دیکھو۔

(فضل الرحمٰن سومرو خیر پور سندھ)

یہ شان بے نیازی

مسلم جرنل سلطان صلاح الدین ایوبی نے فلسطین' شام' اردن' لبنان اور مصر پر حکومت کی اور بیت المقدس کو بھی فتح کیا۔ لیکن جب ان کا انتقال ہوا تو قرض لے کر ان کے کفن دفن کا انتظام کیا گیا۔ ان کی وفات کے بعد ان کی ذاتی جائیداد کا حساب کتاب کیا گیا تو ایک گھوڑا' ایک تلوار' ایک زرہ' ایک دینار اور چھتیس درہم کے سوا کچھ نہ تھا اور وہ شدید خواہش کے باوجود حج نہ کرسکے۔ (محمد یٰسین' فیصل آباد)

مولانا وحید الدین خاں

سادہ اصول

آدمی کی جتنی زیادہ معلومات ہوں اتنی ہی زیادہ ترقی اس کے حصہ میں آتی ہے اور زیادہ معلومات اسی آدمی کو ملتی ہیں جو ہمیشہ زیادہ جاننے کی کوشش میں لگا ہوا ہو

امریکہ کی ایک خاتون آرٹسٹ ہے۔ وہ 1925ء میں پیدا ہوئی۔ اس نے کامیاب آرٹسٹ بننے کا ایک سادہ اصول بتایا ہے تاہم یہ اصول صرف ایک آرٹسٹ کیلئے نہیں ہے وہ ہر میدان میں کام کرنے والے آدمی کیلئے ہے۔ وہ سادہ اصول یہ ہے۔ ''زیادہ دیکھو اور زیادہ بن جاؤ'' See more, be more۔ تجسس تمام ترقیوں کی جان ہے۔ آدمی کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ دیکھو اور جاننے کی کوشش کرے۔ وہ زیادہ دیکھے زیادہ سنے اور سوالات پیدا کرکے اپنی معلومات میں اضافہ کرے۔ آدمی کی جتنی زیادہ معلومات ہوں اتنی ہی زیادہ ترقی اس کے حصہ میں آتی ہے اور زیادہ معلومات اسی آدمی کو ملتی ہیں جو ہمیشہ زیادہ جاننے کی کوشش میں لگا ہوا ہو۔ بیشتر لوگوں کا حال یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی لاعلمی سے بے خبر رہتے ہیں۔ وہ نہ جانتے ہوئے بھی یہ سمجھتے رہتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں یہ ذہنیت کسی آدمی کیلئے قاتل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایسا آدمی جاہل ہوتا ہے مگر وہ اپنے کو عالم سمجھتا ہے۔ وہ نادان ہوتا ہے مگر سمجھ لیتا ہے کہ وہ ایک دانا انسان ہے۔ ایسا انسان خود اپنے آپ کو خواہ کتنا ہی زیادہ قیمتی سمجھے مگر خارجی دنیا کے اعتبار سے اس کی کوئی قیمت نہیں۔ سب سے بہتر بات یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو طالب علم سمجھے علم کی تلاش سے وہ کبھی نہ تھکتا ہے ہو۔ اس کیلئے سب سے زیادہ خوشی کا لمحہ وہ ہو جب کہ وہ کوئی نئی چیز دریافت کرے۔ جب کہ اس کے علم کے ذخیرہ میں کسی نئی بات کا اضافہ ہوجائے۔ جو شخص زیادہ جانے گا وہ اس دنیا میں زیادہ بنے گا۔ فکری اضافہ آدمی کے عمل میں اضافہ کرتا ہے۔ فکری اضافہ آدمی کو معمولی انسان سے اٹھا کر غیر معمولی انسان بنا دیتا ہے۔ اس دنیا میں معلومات کی کوئی حد نہیں۔ اس لیے معلومات میں اضافہ کی بھی کوئی حد نہیں ہوسکتی۔ آدمی کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اپنے آپ کو نہ جاننے والا سمجھے تاکہ اس کی جاننے کی خواہش کبھی ختم نہ ہونے پائے۔

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر۔۔۔!!! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔۔۔!!! صرف آزمودہ تجربات

سلائی مشین ٹانکہ نہ لگائے تو۔۔۔۔۔! جس کپڑے پر مشین کا ٹانکہ نہ لگتا ہو تو اس جگہ پر موم بتی رگڑ کر ٹانکہ لگائیں تو ان شاء اللہ مشین فوری ٹانکہ لگائے گی۔

شوہر کا دل جیتنا چاہتی ہیں؟

کچھ تدبیریں آزمائیں!

ہر عورت اپنے شوہر کے ''دل'' کو تسخیر کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔ اس کیلئے کبھی وہ شوہر کے معدے کے ذریعے دل میں اترنے کی راہ تلاش کرتی ہے تو کبھی اپنے ناز و ادا کے ذریعے اس کا دل جیتنے کی کوشش کرتی ہے تاہم یہ فیصلہ اسے خود ہی کرنا پڑتا ہے کہ شوہر کو اپنا اسیر بنائے رکھنے کیلئے وہ کون سی تدبیریں اختیار کرے کیونکہ ہر مرد کا مزاج اور اس کی پسند ناپسند علیحدہ ہوتی ہے۔ محبت کو قبول کرنے اور اس کے اظہار کا طریقہ ہر شخص کا الگ ہوتا ہے لہٰذا ضروری نہیں کہ آپ کی سہیلیاں اور آپ کی بے تکلف کزنز اس سلسلے میں جو ترکیبیں بتائیں وہ آپ کیلئے کارگر ثابت ہوں کیونکہ ہر ایک کا تجربہ الگ ہوتا ہے تاہم یہاں آپ کے لیے ماہرین ازدواجیات زندگی کے تجویز کردہ کچھ ایسے یقینی طریقے بیان کیے جا رہے ہیں جو عام طور سے ہر شادی شدہ مرد کے لیے مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

آپ کا پُر اعتماد رویہ: مرد اپنی بیویوں میں خود اعتمادی کا وصف دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ اگر آپ کا شوہر یہ جان لے کہ وقت پڑنے پر آپ اپنا خیال رکھ سکتی ہیں تو اس بات پر وہ خود کو خاصا پرسکون محسوس کرے گا۔ آپ کا یہی اعتماد دراصل آپ کی خوبصورتی ہے کیونکہ شادی کے کچھ عرصے بعد مرد بیوی کے بناؤ سنگھار اور ظاہری خوبصورتی کے بجائے اس کے طور طریقوں اور رویے کے باعث اس کی قدر کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اوقات بعض خواتین اس وقت بڑی مایوس ہوتی ہیں جب وہ افزائش حسن پر اچھے خاصے پیسے اور وقت برباد کر کے بھی شوہر کی توجہ پانے میں ناکام رہتی ہیں۔

موقع شناس بنیں: زندگی میں بہت سے نشیب و فراز آتے ہیں اور مشکل وقت میں ہی کسی جوڑے کے مابین حقیقی محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔ لہٰذا ہر کٹھن وقت میں شوہر کا سہارا بنیں اور اس کے شانہ بشانہ رہیں لیکن اپنی شناخت ہر صورت قائم رکھیں اور اپنی پسند و ناپسند کے بارے میں شوہر کو ضرور آگاہ رکھیں۔ اگر خوشنودی پانے کے چکر میں ہمیشہ ان کی ہر بات پر آمنا صدقنا کہتی رہیں تو یقین جانیں کہ وہ خود زندگی کی اس یکسانیت سے بور ہو جائیں گے۔ لہٰذا زندگی میں تنوع لانے کیلئے کبھی ان کی بات مانیں تو کبھی اپنی منوائیں۔ کبھی شوہر کی خواہش پر کبھی کے دن ان کے پسندیدہ تفریحی مقام پر جائیں تو کبھی اپنی خواہش پر شاپنگ کیلئے چلی جائیں۔ شوہر کی رائے کا احترام ضروری ہے لیکن ایک راز کی بات جان لیں کہ شوہر ہمیشہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ آپ اپنی ایک رائے رکھتی ہیں۔ تاہم موقع محل کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے ہر بات کا فیصلہ کرنا بہتر ہوتا ہے۔

شوہر کو نظرانداز نہ کریں: بہت سی خواتین گھر گرہستی کے معاملے میں خود کو آئیڈیل ثابت کرنے پر ساری توجہ صرف کر دیتی ہیں اور سمجھتی ہیں کہ ان کی اس خوبی سے شوہر بہت متاثر ہوگا۔ گھر کی ہر چیز کو چمکا کر رکھیں گی انواع و اقسام کے کھانے تیار کریں گی اور اگر ہوا تو شام کے وقت بناؤ سنگھار بھی کر لیں گی۔ اس میں شک نہیں کہ ہر مرد سجا سجایا گھر اور بنی سنوری بیوی کو پسند کرتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ بیوی کو دلچسپ اور زندگی سے بھرپور شخصیت کے طور پر دیکھنا چاہتا ہے جس کے ہمراہ وہ اچھے دوست کی طرح پر لطف وقت گزار سکے۔ لہٰذا مرد جب شام کو تھکا ہارا گھر پہنچتا ہے تو گھر چمکتے ہوئے دیکھنے کی بجائے' آپ کی توجہ اور مسکراہٹ کا منتظر ہوتا ہے۔ سو مسکرا کر اس کا استقبال کریں اور اسے وقت دیں۔ جو خواتین شوہر کے مزاج کو سمجھتی ہیں اور انہیں وقتاً فوقتاً اپنے رویے کے باعث خوشگوار حیرت سے دوچار کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ وہ یقیناً شوہر کے دل میں گھر کر جاتی ہیں۔

ہر وقت تعاقب میں رہنا اچھا نہیں: بیشتر خواتین ہر وقت شوہروں کے پیچھے لگی رہتی ہیں' دفتر جانے کے بعد خواہ مخواہ کال کر کے احمقانہ سوالات پوچھتی ہیں اور اس طرح گویا ان پر اپنی بے پایاں محبت کا اظہار کرتی ہیں لیکن اس رویے سے مرد بہت جلد بے زار ہو جاتے ہیں کیونکہ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ ان کی ٹوہ لگائی جا رہی ہے۔ اس طرح دونوں کے درمیان ایک دوری سی آجاتی ہے اور آپ کو اندازہ بھی نہیں ہو پاتا کہ آپ کا مسلسل تعاقب میں رہنا ہی دراصل تعلقات میں سرد مہری کا سبب ہے۔ لہٰذا اپنے اس معمول کو ترک کر دیں' اس کے بعد آپ دیکھیں گی کہ آپ کا تعلق پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔

شوہر کی نقل نہ کریں: بعض خواتین شوہر کی محبت میں بالکل ان کے جیسی بننے کی کوشش کرتی ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ شوہر کی نقل کر کے وہ اس کے دل سے بے حد نزدیک ہو جائیں گی۔ اپنی محبت میں وہ شوہر کی عادات و اطوار کو کچھ اس طرح اپناتی ہیں کہ ہو بہو اس کا عکس نظر آنے لگتی ہیں۔ پھر یہیں سے اختلافات جنم لیتے ہیں کیونکہ جب دو افراد ایک طرح سوچتے اور عمل کرتے ہیں تو ان کے درمیان ٹکراؤ ضرور ہوتا ہے۔ سو اس بات پر غور کریں کہ کیا آپ کا شوہر اپنی کاربن کاپی کو پسند کرے گا؟ پہلے پہل جب اس نے آپ کو پسند کیا تھا تو آپ کی انفرادی خوبیوں کی بنا پر ہی کیا تھا۔ لہٰذا آپ جیسی ہیں ویسی ہی رہیں۔ جب اپنے مخصوص رنگ میں دکھائی دیں گی تو شوہر آپ کی شخصیت میں زیادہ کشش محسوس کرے گا۔

میاں بیوی میں باہمی محبت کیلئے عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحت و تندرستی کیساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے اور آپ کی نیکیوں کو خدمت خلق کو قبول فرمائے۔ جتنی عزت اور احترام میرے دل میں آپ کیلئے ہے میں الفاظ میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ بس یہ سمجھ لیجئے کہ آپ کو اپنا روحانی باپ سمجھتی ہوں۔ آپ کے اور ہم سب کے ''عبقری'' کیلئے میاں بیوی میں باہمی محبت کیلئے ایک وظیفہ دے رہی ہوں۔ میاں بیوی میں باہمی مخالفت ہو تو جمعہ والے دن سورۃ جمعہ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں وہ پانی پئیں ان شاء اللہ محبت پیدا ہوگی۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

بخار کی وجہ سے منہ پک جائے تو۔۔۔۔۔!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتی ہوں۔ بخار کی وجہ سے اگر ناک، منہ پک جائے تو مکھن یا ویزلین یا تیل ناک، منہ اور ناف میں لگانے سے ٹھیک ہو جائے گا۔ سبز یا سرخ مرچ سے اگر جسم کا کوئی حصہ جلے تو اس پر سرسوں کا تیل' مکھن لگانے سے ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ میرا آزمودہ ہے۔ (پارسا زینب' جوڑا کرنانہ)

اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا رکھ کر بھول جائیں تو کچھ دیر یاجامع پڑھیں اول و آخر درود شریف کے ساتھ وہ چیز مل جائے گی اگر کہیں رکھ کر بھول گئے ہیں تو یاد آ جائے گی۔

مستقل گوراپن پانے کے 12 آزمائے ٹوٹکے

فوزیہ مغل، بہاولپور

میری بہن یہ عہد کریں کہ شرعی پردہ کریں اور اپنا حسن و جمال سوائے اپنے شوہر کے کسی پر بھی ظاہر مت کریں۔ اپنے شوہر کیلئے اپنے آپ کو سجائیں اللہ آپ کو حوروں کا سا حسن دے گا۔ انشاء اللہ۔ آج میں آپ کو چہرہ اور جسم دونوں کو گورا کرنے کے طریقے بتاؤں گی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ آزمائے راز اور ٹوٹکے لکھ کر میں آپ کے صدقہ جاریہ میں حصہ ڈالنا چاہتی ہوں۔ یہ موضوع عورتوں کا پسندیدہ ترین موضوع ہے ''رنگ گورا کرنا'' پرانے زمانے میں عورتیں صرف اپنے چہرے اور ہاتھوں کو گورا کرنے کی کوشش کرتی تھیں کیونکہ زمانے کی خوبصورتی کا معیار گوراپن اور دبلا پن ہی تھا اور ابھی بھی ہے۔ 70 کی دہائی تک کچھ پردے کا رواج تھا' آپس میں خواتین بھی بیٹھی ہوتیں تو صرف چہرہ اور ہاتھ ہی واضح ہوتے تھے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ جسم کے باقی حصے بھی نمایاں ہوتے گئے اور چہرہ سفید اور باقی حصہ کالا۔۔۔ یہ مذاق بن کر رہ گئی۔ آخر ماہرین نے اس کا بھی حل نکالا اور پورے جسم کو گورا کرنے والے انجکشن ایجاد کر دیئے اور وہ عورتیں جن کے پاس وقت نہیں تھا کہ وہ اپنی شادی کیلئے ابٹن یا فیشل کرواتے انہوں نے جلد گورا کرنے کیلئے یہ انجکشن لگوانے شروع کر دیئے۔ یہ انجکشن آپ کو بلکہ آپ کے پورے جسم کو فوری گورا ترین بنا دیتے ہیں جس کا اثر چھ سے آٹھ ماہ تک رہتا ہے لیکن آپ کو اس کے مضر اثرات کا اندازہ نہیں ہے' اصل میں یہ انجکشن یورپ میں رہنے والے سیاہ فاموں نے اپنی جلد کا رنگ تبدیل کرنے کیلئے ایجاد کیے ہیں ان کا مقصد گوروں کے ساتھ مقابلہ تھا وہ سیاہ رنگت کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار تھے اور گورے دھوپ میں جل جل کر اپنا رنگ سیاہ کر رہے ہیں۔ یہ انجکشن اصل میں آپ کے جسم میں جا کر میلانن کی سطح کو بدل دیتے ہیں۔ میلانن کی مقدار سیاہ فام لوگوں میں زیادہ ہوتی ہے اور ایسی جلد بنیادی طور پر سورج کی الٹرا ریز شعاعوں کا مقابلہ کر سکتی ہے انجکشن ان کے جسم میں جا کر میلانن کی سطح کو کم کر کے گوراپن نمایاں کر دیتے ہیں لیکن اس کا اثر آپ کے جگر پر بھی پڑتا ہے اور وہ بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ ہم جب فطرت کا مقابلہ کرتے ہیں تو حالات نئی نئی بیماریوں کی شکل میں ہمارے سامنے ہیں۔ ہم فطرت اور قدرت دونوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔۔۔ بلکہ ان سے فائدہ ضرور اٹھا سکتے ہیں۔

قدرتی طریقوں سے گوراپن آپ کی اوریجنل جلد کے کینسر اور دوسری بہت سی بیماریوں سے بچا سکتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ گورے رنگ کا زمانہ ہے مگر اس چیز کو اپنے سر پر سوار مت کریں۔ مارکیٹ میں مکس کریموں کی بھرمار ہے جو وقتی طور پر تو آپ کو فائدہ دے سکتی ہیں لیکن وہ آپ کی جلد کو قدرتی گوراپن نہیں دے سکتی۔ دانت، آنکھیں، بال اور اس کی سب چیزیں چمکدار ہی اچھی لگتی ہیں اور چیزیں لگانے سے زیادہ کھانے سے آپ کو فائدہ دے گی۔ سب سے پہلے اپنے خیالات پاک اور صاف رکھیں، اپنا جسم' گھر' لباس سب کچھ صاف ہو اور میری بہن یہ عہد کریں کہ شرعی پردہ کریں اور اپنا حسن و جمال سوائے اپنے شوہر کے کسی پر بھی ظاہر مت کریں۔ اپنے شوہر کیلئے اپنے آپ کو سجائیں اللہ آپ کو حوروں کا سا حسن دے گا۔ انشاء اللہ۔ آج میں آپ کو چہرہ اور جسم دونوں کو گورا کرنے کے طریقے بتاؤں گی۔

1۔ آپ دو چمچ چوکر یعنی دلیہ' دو چمچ سوکھا دودھ' دو چمچ آم کا گودا اور کیری کی گٹھلی لے کر ان سب کو اچھی طرح پیس لیں جب کریم کی طرح بن جائے گی (ضرورت پڑے تو پانی بھی ملا سکتے ہیں) تو اپنے پورے جسم پر مساج کریں یہ نا صرف آپ کے جسم کو گورا کرے گی بلکہ جن عورتوں کو بدبودار پسینہ آتا ہے ان کی بدبو بھی کچھ عرصے استعمال کے بعد ختم ہو جائے گی اور آپ کا پورا جسم گورا ہو جائے گا یہ گوری رنگت حاصل کرنے کا قدرتی طریقہ ہے۔

2۔ آم کے ملک شیک میں کچھ ٹکڑے ادرک اور پودینہ کی ڈلی استعمال کریں یہ اندر سے آپ کو قدرتی چمک دے گا اور جن لوگوں کو آم ہضم نہیں ہوتا ان کو بھی فائدہ دے گا۔

3۔ جو کا آٹا' سوکھا دودھ اور سفید شکر دودھ میں مکس کر کے پورے جسم کا مساج کریں یہ بہترین باڈی اسکرب ہوگا جو قدرتی چمک اور گوراپن دے گا۔

4۔ چنے کی دال کو دودھ میں بھگو دیں' ساتھ میں خشخاش بھی لیں کچھ گھنٹے کے بعد ان کو پیس لیں اور سوکھے بادام کا پاؤڈر لیکر اس میں مکس کریں اب اس میں تھوڑی تھوڑی دہی لیکر آٹے کی طرح گوندلیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں اب روز ایک گولی لیکر کچے دودھ میں بھگو دیں۔ ایک گھنٹہ پڑا رہنے دیں اور پھر چہرہ' گردن پر مساج کریں اور اپنی رنگت کو اپنی آنکھوں سے بدلتا ہوا دیکھیں۔

5۔ دو بادام تھوڑی سی پتیاں گلاب کی چاہے تازہ ہوں یا سوکھی ہوئی' دو سبز الائچی چٹکی بھر ہلدی ان سب کو اچھی طرح پیس لیں اور دو چمچ دہی کے ملا لیں۔ جن لوگوں کی جلد خشک ہو وہ اس میں روغن بادام یا زیتون کا تیل بھی دو قطرے ڈال کر لگا سکتی ہیں۔ یہ ماسک بہت رنگ گورا کرتا ہے بس خیال رکھیں کہ زیادہ سوکھنے نہ پائے اور ہر قدرتی ماسک پانی سے دھویا کریں صابن ہرگز استعمال نہ کریں۔

6۔ مالٹے کا چھلکا پیس لیں' دہی' لیموں کا رس' تھوڑی ہلدی اور صندل پاؤڈر مکس کر کے لگائیں۔ چھائیاں ختم ہو جائینگی۔

7۔ آم اور جامن کی گٹھلی کا مغز نکال کر پانی میں پیس کر چہرے پر لیپ کریں' چھائیاں ختم ہو جائیں گی۔

8۔ تازہ گیندے کے پھول کی پتیاں لیکر دو گلاس ابلتے ہوئے پانی میں ڈال کر اچھی طرح پکائیں' پانچ منٹ کے بعد پانی چھان لیں اور شیشے کی بوتل میں ڈال کر رکھ لیں' رات کو روئی لیکر پانی سے اچھی طرح منہ صاف کر لیں اور پانی منہ پر لگا رہنے دیں' چند دنوں میں چہرہ صاف ہو جائے گا۔ یہ قدرتی کلینزر کا کام دیتا ہے۔

9۔ مسور کی دال کا پاؤڈر بنا لیں اور لیموں کا رس ڈال کر پیسٹ بنا کر لگائیں' چھائیاں صاف ہوں گی۔ چکنی جلد کیلئے مکئی اور جو کا آٹا دودھ میں مکس کر کے لگائیں اور ہلکا سا مساج کریں' چہرہ چمک اٹھے گا۔ رات کو تھوڑے سے پانی میں اسپغول رکھ دیں' صبح اچھی طرح چھان کر اس کا لعاب نکالیں اور دانوں پر لگائیں۔ دانے ختم ہو جائیں گے۔ چاولوں کو پیس لیں پھر اس میں ہلدی اور تربوز کا پانی ملا کر لگائیں اس سے دانوں کے بعد جو کالے کالے نشان رہ جاتے ہیں وہ ختم ہو جائیں گے۔

10۔ دہی میں لیموں اور گلیسرین ڈال کر نہانے سے پہلے پوری باڈی کا مساج کریں۔ اس سے جسم کی خشکی ختم ہوتی ہے۔ نیم کے پتے ابال لیں اور لیموں کا رس ڈال کر روز روئی سے منہ صاف کریں۔ دانے ختم ہو جائیں گے انشاء اللہ۔

11۔ کھیرے کے ٹکڑے لیکر عرق گلاب میں بھگو دیں آدھا گھنٹہ کے بعد ان کا مساج کریں۔ دانے، چھائیاں سب صاف ہو جائینگے۔

12۔ گلقند کو روز دودھ میں ڈال کر پی لیں یہ اندر سے صفائی دے گا اور چہرہ چمکدار ہوگا۔ تین گرام آملہ کا مربہ' ایک چمچ سونف اور ایک چمچ شہد ڈال کر مکس کر لیں اور روزانہ کھالیں یہ آپ کی پوری باڈی کی قدرتی گوراپن دے گا اگر خون کی کمی ہو تو اس میں فوراً ایک خون افزاء (یا کوئی بھی خون بنانے والی گولیاں) ایک گولی پیس کر مکس کر کے کھالیں۔ اس سے خون بھی بنے گا اور چہرہ سرخ سپید ہو جائے گا۔ روحانی طور پر ہر وقت درود شریف پڑھیں جب بھی آئینہ دیکھیں اس کی دعا پڑھیں' اللہ چہرے پر قدرتی نور دے گا۔ پردے کا خیال رکھیں' من بھی گورا اور تن بھی گورا ہوگا۔

جہیز! جوان بیٹیاں اور پریشان والدین

میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ پتہ نہیں کتنے گھر اس جہیز جیسی لعنت کی وجہ سے بستے بستے اجڑ جاتے ہوں گے۔ کیا ان لالچی لوگوں کی اپنی بیٹیاں نہیں ہوتیں۔۔۔ کیا یہ کبھی خود بیٹی نہ تھیں۔۔۔۔۔ پتہ نہیں کب ہمارے معاشرے کو اس جہیز جیسی لعنت سے نجات ملے گی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری سب کیلئے کسی قیمتی تحفے سے کم نہیں۔ میرے بار بار رشتے آئے مگر میرے والدین کو کوئی دلچسپی نہ تھی' مگر عبقری رسالے میں سے دو انمول خزانے کا پڑھ کر دو انمول خزانہ پڑھنا شروع کر دیا جس سے میری زندگی سنور گئی۔ میری ایک جگہ منگنی ہوگئی ہے۔ عنقریب میری وہاں شادی ہے۔

اب جو میرا مسئلہ ہے وہ میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے جس نے مجھے بہت زیادہ ڈسٹرب کیا ہوا ہے۔ میں تین بھائیوں کی اکلوتی بہن ہوں اور میری عمر اب 30 سال سے زیادہ ہو چکی ہے۔ میں ایک مقامی کالج میں پروفیسر ہوں اور مزید تعلیم جاری رکھے ہوئے ہوں۔ لڑکا انجینئر ہے لیکن سپیشلائزیشن کا امتحان پاس نہیں ہو رہا۔ میں ایک شہری لڑکی ہوں اور وہ گاؤں کا ہے۔ لیکن اب انہوں نے عجیب عجیب قسم کی ڈیمانڈز شروع کی ہیں مثلاً لڑکے والوں کے پورے خاندان کو 300 جوڑے بارات پر اور 300 جوڑے شادی کے ساتویں دن دیئے جائیں جیسے کہ ان کی طرف کوئی دستور نہیں ہے۔ مزید ساس کو نند کو چاروں بہوؤں کو پانچ پانچ تولے سونے کے سیٹ دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت زیادہ ڈیمانڈز ہیں۔ جب میں نے نکاح جیسے پاک بندھن کے جوڑے کا ذکر کیا تو میرے منگیتر نے غصے میں آکر مجھ سے وقتی طور پر رابطہ ہی ختم کر دیا کہ ہم میں دستور نہیں ہے تم کوئی اور لڑکا ڈھونڈ لو۔

محترم حکیم صاحب! اب میرے والدین اور گھر والے مجھے جو بھی چیز جہیز میں دے رہے ہیں تو طعنے بھی دے رہے ہیں کہ اُن کی لاٹری نکل آئی ہے تم تو شہر یا ہاسٹل میں رہو گی اور گاؤں میں وہ تمہارا سامان استعمال کریں گے۔ مجھے میرے سسرال کی باتوں سے صاف صاف لالچ جھلکتی دکھائی دے رہی ہے۔ لڑکے کا دن بدن مجھ میں انٹرسٹ بھی کم دکھائی دے رہا ہے ہر وقت مجھے میرے ماں باپ اور چیزوں کے طعنے دیتا ہے۔ مجھے تو اپنے مستقبل کی فکر کھائے جا رہی ہے کہ ہمارا مستقبل کیا ہوگا اور کیا کیا مشکل ڈیمانڈز میں پوری کر پاؤں گی؟ نہ جانے کب کیا ڈیمانڈ آجائے۔۔۔؟؟؟ میرے والدین کا دل لڑکے اور اس کے خاندان اور ان کا دل میرے والدین سے بدظن ہو چکا ہے اب میرا دل شادی جیسے خوبصورت بندھن سے بھر آیا ہے جو کہ رسم و رواج کی بھینٹ چڑھ رہی ہے۔ حکیم صاحب! میں نے تو اپنا گھر بسانا چاہا تھا پھر میرے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ پتہ نہیں کتنے گھر اس جہیز جیسی لعنت کی وجہ سے بستے بستے اجڑ جاتے ہوں گے۔ کیا ان لالچی لوگوں کی اپنی بیٹیاں نہیں ہوتیں۔۔۔ کیا یہ کبھی خود بیٹی نہ تھیں۔۔۔۔ پتہ نہیں کب ہمارے معاشرے کو اس جہیز جیسی لعنت سے نجات ملے گی۔ اس جہیز کی لعنت نے نہ جانے کتنے گھر اجاڑے ہیں اور ابھی اجاڑ رہا ہے۔ کتنی ہی بیٹیاں جہیز میں پس رہی ہیں۔ (ح ن)

جہیز ایک مہذب لعنت

آج کتنی جوانیاں بن کھلے مرجھا چکی ہیں؟ آج کتنی عصمتیں سر بازار نیلام ہوتی ہیں؟ آج کتنے نوجوان اپنے ہاتھوں سے خود کو تباہ کر رہے ہیں؟ اگر جہیز کی لعنت کو چھوڑ کر نکاح کو آسان اور سستا نہ بنایا گیا تو ہر طرف بے راہ روی کا ایسا سیلاب آئے گا جو سب کچھ بہا کر لے جائے گا۔ آج ہمارے مسلمان طبقے نے جہیز کی لعنت کو گلے کا طوق بنا لیا ہے۔ انہیں صرف دکھاوے کی فراوانی اور ظالمانہ رسموں کی فکر ہے۔ جہیز کے نام پر شادی بیاہ میں جو خرافات اور مشرکانہ رسوم رائج ہیں ان کا اسلام سے دور کا بھی کوئی تعلق نہیں۔ جہیز کے نام پر نقدی اور لین دین غیر مسلموں کا طریقہ ہے یہ خالص ہندوانہ رسم ہے۔ حقیقت تو یہ ہے جہیز ایک لعنت ہے اور ہم مسلمانوں نے اس لعنت کو تہذیب و تمدن سمجھ کر قبول کر لیا ہے اور یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اس لعنت نے ہمارے معاشرے میں بگاڑ پیدا کر دیا ہے۔

اس میں شبہ نہیں ہے کہ جہیز کی موجودہ شکل ایک تباہ کن رسم ہو کر رہ گئی ہے لڑکی کو ماں باپ اپنی محبت و شفقت میں رخصت ہوتے وقت جو کچھ دیتے ہیں وہ انسانی فطرت کا تقاضا ہے مگر ہندوانہ رسم کی دیکھا دیکھی اب مسلمانوں میں بھی یہ رسم ایک مطالبہ کی صورت اختیار کر چکی ہے جہیز کے مطالبہ کو پورا کرنے کے لیے آج کتنے گھر اجڑ چکے ہیں۔ لڑکی کی پیدائش جو کہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خوش بختی کی علامت ہے اس کو اس مطالبے نے بدبختی میں تبدیل کر دیا ہے۔ لڑکی کی پیدائش رحمت ہوتی ہے مگر لالچی لوگ اسے زحمت میں بدلنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

حیرت تو اس پر ہے کہ لڑکی اپنے والدین سے کچھ مطالبہ کرے تو کر سکتی ہے کہ ماں باپ سے فرمائش کرنا اس کا پیدائشی حق ہے اگرچہ اسے مطالبہ کرتے وقت اپنے والدین کی بساط و وسعت کا خیال کرنا بھی ضروری ہے مگر ہونے والے داماد اور اس کے گھر والوں کو یہ حق کس نے دیا کہ جہیز کے نام پر لڑکی کے گھر والوں سے فرمائش کریں۔ یہ تو ایک قسم کی مہذب بھیک ہوگئی جسے رسم و رواج کے نام پر قبول کیا جا رہا ہے۔ اسلام دو ہی صورتوں میں مانگنے کی اجازت دیتا ہے یا تو سائل کا حق دوسرے سے متعلق ہو یا پھر سائل اتنا تنگدست ہو کہ اس کا گزر بسر مشکل سے ہوتا ہو اور سوال کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو اس کا سوال کرنا جائز ہے۔ ظاہر ہے ہونے والے داماد کا ہونے والی بیوی یا سسرال پر کوئی حق تو ہوتا نہیں جس کا مطالبہ اس کے لیے جائز ہو لہٰذا اب دوسری بات تنگدستی والی رہ جاتی ہے جب کہ سماج میں اس بات کی گنجائش نہیں ہے کہ داماد تنگدستی ظاہر کر کے سسرال سے کچھ طلب کرے حالانکہ بقدر ضرورت سوال کرنا اسلام میں جائز ہے۔ لیکن اگر دونوں صورتیں نہیں تو ایک قبیح فعل ہے حدیث مبارکہ میں ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مال بڑھانے کے لیے سوال کرتا ہے وہ انگارے کا سوال کرتا ہے تو چاہے زیادہ مانگے یا کم (ابن ماجہ)" جہیز کی رسم ایک ناسور کی طرح معاشرے میں پھیل چکی ہیں جس کے باعث دیگر برائیاں، خودکشی، چوری، طلاق، پرتشدد اموات، دھوکہ دہی اور دیگر کئی سماجی مسائل بھی جنم لے رہے ہیں۔ بے چارے والدین قرض حاصل کر کے اپنی لڑکیوں کو بیاہتے ہیں اور پھر ان کی زندگی قرض اتارنے میں گزر جاتی ہے مگر پھر بھی داماد وں کی فرمائشوں کو پورا کرنے کی تگ و دو میں لگے رہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح بیٹی کا گھر بنا رہے۔ رسم جہیز قابل لعنت ہے اور انتہائی حقارت سے دیکھے جانے کے قابل ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے یہ فعل نہ سنت ہے نہ واجب اور اسلامی معاشرے میں اس کی نہ کوئی اصلیت ہے نہ حقیقت، بلکہ یہ معاشرے کے لیے ایک ناسور ہے۔ اگر جہیز کی لعنت کا خاتمہ ہو جائے اور شادیاں سستی ہو جائیں تو کئی نوجوان بچیوں کے چہرے ان گنت خدشات سے پاک ہو جائیں گے اور غریب والدین ان دائمی زنجیروں اور فرسودہ رسموں کے طوق سے آزاد ہو کر اپنے فرائض کو ادا کر سکیں گے۔

سیاہی کا دھبہ ختم کرنے کیلئے: روشنائی (سیاہی) کے دھبے پر کپ لو سیل کر خوب رگڑیں پھر کسی اچھے صابن سے دھوئیں دھبہ فوری اتر جائے گا۔

کلمہ طیبہ کا ذکر اپنائیے دل کی اجڑی کھیتی کو آباد بنائیے

نصیر احمد، ایبٹ آباد

سارے کلمہ پر نہ اوپر کوئی نقطہ ہے اور نہ نیچے کوئی نقطہ ہے۔ ان لفظوں کے نہ ہونے سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات وحدہٗ لاشریک ہے۔ زمین کے نیچے تحت الثریٰ سے عرش عظیم تک وہ اکیلا ہی زمینوں اور آسمانوں کا خدا ہے اور اس کا کوئی مددگار اور شریک نہیں۔

کلمہ طیبہ اسلام کا سب سے پہلا رکن اور عظیم کلمہ ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ مسلمان ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں اور بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ جی! جس نے کلمہ پڑھا وہ ضرور جنت میں جائے گا۔ اللہ غفور و رحیم ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ سب سے بڑا غفور و رحیم ہے مگر میرے بھائیو! جو کلمہ ہم پڑھتے ہیں اس کے الفاظ پر بھی کچھ غور کیا ہے۔ کبھی ہم نے اس کے معنیٰ اس کے مطلب اور اس کے مقصد پر بھی غور کیا ہے۔ دنیا کی کمائی کے عجیب و غریب طریقے سیکھے ہیں۔ وقت لگایا پیسہ ضائع کیا مصائب برداشت کیے مگر اس عظیم کلمہ پر توجہ نہ دی۔ فانی دنیا کی نعمتیں اور عزت حاصل کرنے کی خاطر جان مال لگا کر بڑی بڑی ڈگریاں حاصل کیں دنیا میں نام پیدا کیا مگر افسوس کہ اسلام کا پہلا رکن کلمہ طیبہ صحیح نہیں آتا۔ نہ ہی ہم نے سیکھنے کی کوشش کی ہے اور نہ کبھی توجہ دی۔ کئی مساجد میں ذکر کلمہ طیبہ کیا جاتا ہے مگر تلفظ صحیح ادا نہیں کیا جاتا۔ اکثر لوگ اقامت پڑھتے وقت بھی محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں مگر تلفظ صحیح ادا نہیں کرتے۔ ہم نے کلمہ کا (نعوذ باللہ) حلیہ ہی بگاڑ دیا ہے۔ کلمہ میں زیر زبر پیش کا بہت خیال رکھنا چاہیے تب جا کر اس کا تلفظ درست ادا ہوگا۔ غلط تلفظ ادا کرنے سے بڑے نقصان کا اندیشہ ہے۔ اب آئیے سا ملاحظہ کا بیان عرض ہے۔ کلمہ کے پہلے حصہ لا الٰہ الا اللہ اور دوسرے حصہ محمد رسول اللہ کے حروف برابر ہیں یعنی بارہ بارہ ہیں۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ سارے کلمہ پر نہ اوپر کوئی نقطہ ہے اور نہ نیچے کوئی نقطہ ہے۔ ان لفظوں کے نہ ہونے سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات وحدہٗ لاشریک ہے۔ زمین کے نیچے تحت الثریٰ سے عرش عظیم تک وہ اکیلا ہی زمینوں اور آسمانوں کا خدا ہے اور اس کا کوئی مددگار اور شریک نہیں۔ لا الٰہ الا اللہ کے تمام حروف دل سے نکلتے ہیں۔ یہ اس طرف اشارہ ہے کہ کلمہ دل سے پڑھا جائے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے لا الٰہ الا اللہ تہہ دل سے کہا وہ گناہوں سے پاک ہوگیا۔ کلمہ تمام پچھلے گناہوں کو نابود کر دیتا ہے۔ انسان کے سارے جسم میں گناہ کرنے والے بارہ اعضاء ہیں۔ دو ہاتھ، دو پاؤں، دو آنکھیں، دو کان، شرم گاہ، زبان، دل اور دماغ ہیں۔

جہنم کے سات دروازے ہیں اور سات طبق ہیں۔ ہر طبقہ میں ہزارہا قسم کے عذاب ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے سات کلمے یعنی الفاظ ہیں۔ جس نے سچے دل سے یہ کلمہ پڑھا وہ جہنم کے سات طبقوں سے محفوظ ہوگیا۔ حدیث شریف میں ہے کہ ایک پکارنے والا عرش کے نیچے سے پکار کر جہنم سے پوچھتا ہے کہ اے جہنم اور جہنم کا عذاب تم کس شخص کیلئے پیدا کیے گئے ہو؟ جہنم جواب دیتی ہے کہ جو لا الٰہ الا اللہ کا انکار کرے۔ جو اس کا اقرار کرے گا اس کیلئے حرام ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رات دن کسی وقت میں لا الٰہ الا اللہ کہا تو اس کے نامہ اعمال میں گناہ تھے سب معاف ہوجاتے ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ کے بارہ حروف ہیں اس میں چار حروف اسم ذات اللہ کے ہیں جو نہایت عظمت والے ہیں اگر اللہ کے چار حروف کلمہ سے سب ہٹا دیے جائیں تو کلمہ نادرست ہو جائے گا۔

اللہ کے نام کے چار حروف ہیں اللہ کا نام اپنے معنیٰ میں ایسا کامل ہے کہ خواہ کسی قدر حروف کم کر دو اسی طرح کامل اپنی ذات پر دلالت کرنے والا باقی رہتا ہے۔ پہلا الف کو کم کر دیا جائے تو باقی للہ رہ جائے گا وہ بھی پورا نام ہے۔ دوسرا لام بھی کم کر دیا جائے تو لہٗ باقی رہ جائے گا وہ بھی پورا نام ہے۔ تیسرے حرف لام کو کم کر دیا جائے تو ہ باقی رہ جاتا ہے وہ بھی پورا نام ہے۔ اس ہ پر التا پیش ڈالا جائے تو ھو پڑھا جائے گا۔ ایسے الفاظ کی قرآن کریم میں کافی آیات ہیں۔

اللہ پاک کے نام کے تین حروف ملے ہوئے ہیں۔ الف وصل کا الگ ہے انسانی قلب کے بھی تین حروف ہیں۔ ''ق ل ب''۔ پہلے حرف پر دو نقطے درمیان والا حروف خالی تیسرے کے نیچے ایک نقطہ ہے۔ اب اس خالی حرف کو کسی شے سے بھرنا چاہیے۔ مسند دارمی میں لکھا ہے کہ جس دل میں قرآن نہیں ہے وہ ایسا ہے کہ جیسا ویران مکان۔ یہ خالی صرف اشارہ کرتا ہے کہ اس میں کوئی آباد ہو جائے اور ویرانی ختم ہو جائے۔ اے انسان! کوشش کر اور اس میں اپنے مولا کو لا کر آباد کر۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''نہ ہم زمین میں رہ سکتے ہیں نہ آسمان میں، مومن بندہ کے دل میں رہ سکتے ہیں''۔

خیر خواہی پر انعام ربی

روایت میں آتا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے لشکر کیساتھ جا رہے تھے کہ ایک چیونٹی لشکر کو دیکھ کر اپنی ساتھی چیونٹیوں سے کہنے لگی: ''بلوں میں گھس جاؤ'' کہیں سلیمان کا لشکر تمہیں روند نہ ڈالے'' اللہ رب العزت کو یہ خیر خواہی اتنی پسند آئی کہ قرآن عظیم الشان کا حصہ بنا دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بکریاں چرا رہے تھے ایک بکری بھاگ کر جھاڑیوں میں داخل ہوگئی آپ بھی پیچھے بھاگے' کانٹوں سے بھری جھاڑیوں سے بکری کو نکالا اسے پیار کیا اور اس کے کانٹے نکالے۔ اللہ کو یہ خیر خواہی ایسی پسند آئی کہ پیغمبری عطا فرمادی۔ حضرت خواجہ باقی باللہ تہجد کیلئے وضو کرنے گئے' جب واپس آئے تو بستر میں بلی آرام کر رہی تھی' سردی بہت سخت تھی' آپ صبح تک بلی کے بستر سے نکلنے کا انتظار کرتے رہے' فرمایا اللہ نے اس خیر خواہی کے بدلے میں میرے دل میں اسرار و رموز کے چشمے جاری کر دیئے۔ گو بر جب فصل میں ڈالتے ہیں تو اس سے فصل اچھی ہوتی ہے' سوچنے کی بات ہے کہ ایک گندی چیز فائدہ پہنچاتی ہے اور کیا ہم انسان ہو کر اللہ کی مخلوق کی خیر خواہی نہیں کر سکتے؟! (شہباز احمد، مریدکے)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

ایڈیٹری کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹری کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا ان کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی اصلی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

آپ کا سوال — حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

حافظ ام ایمن' ملتان۔ روبینہ بی بی' شیخوپورہ۔ نور ایمان' راولپنڈی۔ اقصیٰ جنت' لاہور۔ نرگس عظیم' لاہور۔ سمیرا شہباز' لاہور۔ محمد اقبال بیگ' کینیڈا۔ ناہید اختر' صفدر آباد۔ شیر افضل' راولپنڈی۔ فاطمہ یٰسین' کوہاٹ۔ اسم اعظم خان' چکوال۔ زرف' بھوپال والا۔ نرگس اسحاق' واہ کارڈن۔ جاوید لئیق ہاشمی' کراچی۔ محمد ادریس' راولپنڈی۔ نادیہ ارشاد' رحیم یار خان۔ عنبرین پاشا' کراچی۔ فاطمہ' لاہور۔ محمد علی عمر' کراچی۔ لبنیٰ محمد علی' کراچی۔ ظفر اقبال' اٹک۔ محمد یعقوب' لاہور۔ فائزہ و فاطمہ' کراچی۔ ریما' نوشہرہ۔ رفعت انوار الحق' ساہیوال۔ مقصود علی' مبارکپور۔ آسیہ پروین' ٹیکسلا۔ نجم الدین' حیدرآباد۔ محمد راحیل قادری' کراچی۔ عالیہ سیف' کراچی۔ شبنم عرف شیبو' لاہور۔ صائمہ اظہر' میرپور۔ محمد اقبال۔ خالد حیات' سرگودھا۔ روبینہ مظہر' لاہور۔ سید خالد حیات۔ محمد ارشد' ایبٹ آباد۔ عابدہ پروین' فیصل آباد۔ روبینہ مظہر۔ کنول ارشاد' گجرات۔ رفیع' بورے والا۔ عطیہ محمود' واہ کینٹ۔ سہیل خان' بنوں۔ جہانزیب۔ لائبہ جبار' میلسی۔ محمد عمر جاوید' ہری پور۔ مسرت یاسمین' اسلام آباد۔ نائلہ کنول' آزاد کشمیر۔ فائزہ ذوالفقار' سرگودھا۔ مہتاب' لاہور۔ شازیہ تبسم' واہ کینٹ۔ ثمینہ کوثر' تلوال۔ محمد احسن' گوجرانوالہ۔ ثمرین فاطمہ' ٹنڈو آدم۔ عثمان خان' کوہاٹ۔ سید صفدر حسین شاہ' فیصل آباد۔ نسرین زاہد' اسلام آباد۔ ام رومان' راولپنڈی۔ عائشہ صدیقہ' سرگودھا۔ سدرہ منظور' جھنگ۔ سعدیہ اعجاز' سرگودھا۔ عبدالوہاب۔ ذکیہ شاہین' اٹک۔ حذیفہ' کوٹری۔ سائرہ واسلم۔ نسرین طاہرہ' سرگودھا۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ کسی بھی وقت' تنہائی ہو تو بہتر ہے' رات ایک بجے کے بعد 4 نفل اکٹھے ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھنے کی نیت کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد **101** بار سورۃ اخلاص مع تسمیہ پڑھیں' اس طرح ہر رکعت میں پڑھیں۔ بس دھیان اور توجہ اللہ کی طرف اور خاص حضوری ہو (ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں) سلام کے بعد سر برہنہ کرلیں اور دائیاں بازو قمیص سے نکال کر بازو اور کندھا ننگا کرلیں جیسے حالت احرام میں ہوتا ہے۔ پھر **500** بار سورۃ اخلاص پڑھیں اول و آخر درود شریف **11** بار۔ پھر جتنی دیر سارے عمل میں لگتی ہے اتنی دیر خوب گڑگڑا کر بھکاری بن کر دعا کریں' رو رو کر مانگیں کہ جسم کا رواں رواں کھڑا ہو جائے۔ بہت لمبی اور عاجزانہ دعا کر کے پھر **100** بار سورۃ اخلاص پڑھیں اور پھر سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے لیٹ جائیں۔

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

مشتاق احمد قادری' ڈیرہ اسماعیل خان۔ شکیلہ' شیخوپورہ۔ عظمیٰ ظفرین' منڈی بہاؤالدین۔ صدف ندیم' کوئٹہ۔ [illegible] کراچی۔ ہاجرہ مبین' گجرات۔ محمد عارف' مانسہرہ ہزارہ۔ عاطف خان' کراچی۔ عبدالباسط' کراچی۔ رحمت النساء' واہ کینٹ۔ تیمور احمد' سرگودھا۔ [illegible] حبیب الرحمان' پشاور۔ عبداللہ' کراچی۔ پیر سید حبیب اللہ شاہ نقشبندی قادری' مانسہرہ۔ محمد منیر' ملتان۔ میمونہ مجید' فیصل آباد۔ [illegible] طارق' راولپنڈی۔ حاجی ڈاکٹر محمود خان' ہری پور۔ عالم شیر' [illegible] افتخار' جہلم۔ قاضی محمد سعید احمد' راولپنڈی۔ مختار احمد' واہ کینٹ۔ محمد ریاض' ملتان۔ شہباز اختر' گجرات۔ بیدار کلثوم' بہاولنگر۔ سمیرا کنول' سرگودھا۔ [illegible] الرحمن قریشی' جام پور۔ روبینہ ناز' ساہیوال۔ صائمہ [illegible] ڈاکٹر محمد اکرم' رحیم یار خان۔ امجد حسین' باغ۔ ارم رضا' بنوں۔ [illegible] کبیر' ملتان۔ نعمان نعیم' لاہور۔ ش۔ج۔ مظفر گڑھ۔ شگفتہ' گوجرانوالہ۔ اللہ کی بندی' تیلہ سرو' ملتان۔ شاہجہان بی بی' لاہور۔ [illegible] فیصل' واہ کینٹ۔ مہوش حفیظ' لالہ موسیٰ۔ تنویر احمد' ہری پور ہزارہ۔ س۔ وہاڑی۔ کشور افتخار' اسلام آباد۔ مدیحہ انوار' کراچی۔ ماریہ پرویز' راولا کوٹ۔ حنا' کراچی۔ شیراز احمد' سیاکھ' آزاد کشمیر۔ اعجاز احمد' بہاولنگر۔ زینب خاتون۔ عبدالعزیز' جامشورو۔ آمنہ ذیشان' لاہور۔ نوشین' کراچی۔ مرزا محمد عمر دراز' لاہور۔ اسد علی سبحانی' ایبٹ آباد۔ افشین اعوان۔ تصور حسین' فیصل آباد۔ فرزانہ' بہاولپور۔ عاصمہ عمر' ملتان۔ عاطف عباس' چکوال۔ عاصمہ فیصل' شیخوپورہ۔ سجاد احمد عباسی' راولپنڈی۔ سمیعہ' گوجرانوالہ۔ سعدیہ' ڈی آئی خان۔ ناصر علی' ملتان۔ عبدالجلیل خان' اٹک۔ محمد مظفر۔ حمیداں بی بی' گجرات۔ شازیہ' سکھر۔ رضیہ بیگم۔ محمد سجاد' بہاولپور۔ محمد بخش' سرگودھا۔ انوشہ خان' لاہور۔ احتشام پرویز' راولپنڈی۔ غلام غوث' گجرات۔ قدیر احمد' مظفر گڑھ۔ زینب۔ عروج' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ صرف اور صرف **وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى** (والضحیٰ 5) ہر وقت ہزاروں' لاکھوں کی تعداد میں کھلا پڑھیں۔

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

ماہ رخ۔ میمونہ مسعود' اسلام آباد۔ عاصم محمود ہاشمی' پاکپتن۔ حافظ محمد عمار حسین' لودھراں۔ محمد یونس' کراچی۔ سید عمران ظہور' لاہور۔ غلام حسین' راولپنڈی۔ نازیہ [illegible] راولپنڈی۔ ملک لعل خان۔ محمد شعیب۔ ام عبداللہ' [illegible] پور۔ زاہد اللہ' حکیم آباد۔ محمد عثمان۔ فرزانہ عرفان' سیالکوٹ۔ آمنہ جمیل۔ اعتزاز زبیر احمد۔ نگہت شاہین' راولپنڈی۔ ارشاد علی۔ رستم علی۔ سعدیہ سعید' راولپنڈی۔ شازیہ جاوید۔ رفعت ریاض' چکوال۔ قاری محمد اقبال۔ محمد علی' لاہور۔ سید فرید اللہ شاہ' نوشہرہ۔ غلام احمد قادری' کراچی۔ نسیم اختر' سرگودھا۔ ارشد محمود' چکوال۔ فریدہ خانم' چکوال۔ بی بی منیر فاطمہ۔ سمعیہ آصف' صادق آباد۔ تنویر احمد' ہری پور۔ صابرہ سلطانہ' گوجرانوالہ۔ فوزیہ جاوید' فیصل آباد۔ محسن قربان' راولپنڈی۔ صدف بانو' بنوں عاقل۔ مقصود علی' سکھر۔ محمد کاشف امین۔ ثمینہ افضل' لاہور۔ جہانگیر' سکھر۔ محمد مرتضیٰ عرف گلاب' کراچی۔ نازش جبیں۔ محمد صہیب' ڈی آئی خان۔ حمیرا شاہد' کراچی۔ ثمینہ یاسمین' کراچی۔ محمد شاہد بٹ' لاہور۔ شاہ عمران' گجرات۔ محمد ریان' سکھر۔ ذوالفقار علی' راولپنڈی۔ فراز انجم۔ رفعت کلثوم' سیالکوٹ۔ نبیل احمد' سکھر۔ زاہدہ' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

آپ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہزاروں' لاکھوں' کروڑوں مرتبہ درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ

یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

جاوید حفیظ، دنیا نیوز

مذہبی رواداری کے چند انوکھے اچھوتے اور سچے واقعات

علامہ نے شروع میں ہی اس یہودی فیملی کو بتادیا کہ میں مسلمان ہوں مگر آپ کے رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پورے احترام کے ساتھ مانتا ہوں۔ علامہ اقبال تقریباً تین سال اسی فیملی کے ساتھ رہے اور دونوں کے آپس میں تعلقات بے حد دوستانہ تھے۔

اسلام اور مذہبی رواداری شروع سے مترادف ہیں۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ پر عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ شدید گھبراہٹ تھی' جسم مبارک کانپ رہا تھا' خالق کائنات کے کلام کو پہلی مرتبہ وصول کرنا ایک بہت ہی نادر تجربہ تھا آپ ﷺ غار حرا سے واپس گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سارا قصہ سنایا۔ اللہ کے نبی ﷺ پر طاری ان غیر معمولی کیفیات کو دیکھ کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے مشورہ دیا کہ جناب ورقہ بن نوفل کے پاس جاتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ تمام مقدس کتابوں کے جید عالم ہیں۔ ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد اور مذہبا عیسائی تھے۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو وحی نازل ہوئی ہے وہ واقعی کلام الٰہی ہے۔ یہ مذہبی رواداری کا کتنا انوکھا واقعہ ہے۔

اسلامی تاریخ کے ابتدائی ایام میں مذہبی رواداری کی سب سے روشن مثال میثاق مدینہ ہے۔ اس تاریخی دستاویز نے یہودیوں کے حقوق کی ضمانت دی۔ خلفائے راشدین کے عہد میں بھی مختلف مذاہب کے بارے میں مسلمانوں کی وسیع النظری اور کشادہ نظری کے واقعات ملتے ہیں۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں فتح مصر بھی تھے۔ مصر میں عیسائی بڑی تعداد میں تھے' گورنر کے گھر کے پاس ہی قاہرہ میں ایک وسیع چوک تھا جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مجسمہ تھا۔ چند مسلمان سپاہیوں نے طیش میں آ کر مجسمے کی ناک توڑ دی۔ عیسائی آبادی کا غم وغصہ بجا تھا، چنانچہ عیسائیوں کا ایک وفد شکایت لے کر گورنر کے سامنے پیش ہوا اور عرض کیا کہ اس بڑی غلطی کا ازالہ ضروری ہے۔ گورنر نے استفسار کیا کہ آپ کی رائے میں ازالہ کیسے ممکن ہے۔ عیسائی وفد نے تجویز کیا کہ آپ اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مجسمہ اسی چوک میں لگا دیں اور ہم بدلہ خود لیں گے۔ گورنر نے جواب دیا مسلمان اپنے رسول ﷺ کا مجسمہ بناتے ہی نہیں، اس لئے یہ تجویز قابل عمل نہیں۔ البتہ آپ کا شکوہ بجا ہے اور آپ کو اجازت ہے کہ میری ناک توڑ دیں۔ حاکم وقت کے عادلانہ فیصلے سے متاثر ہو کر وفد نے مسلمان سپاہیوں کو معاف کر دیا۔

دور کیوں جائیں، اسلامی رواداری کی بعض تابناک مثالیں ماضی قریب کی تاریخ سے بھی مل جاتی ہیں۔ پروفیسر آرنلڈ گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفہ کے مشہور استاد تھے۔ علامہ اقبال کو ان کی شاگردی کی ذہانت کو بھانپتے ہوئے مشورہ دیا کہ وہ اعلیٰ تعلیم کی غرض سے انگلستان جائیں، چنانچہ علامہ نے شفیق استاد کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے کیمبرج یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔ رہائش کیلئے پروفیسر آرنلڈ نے ایک یہودی فیملی کے ساتھ بندوبست کر دیا اور اس کی وجہ یہ تھی کہ یہودی ذبح شدہ گوشت کھاتے ہیں جسے وہ اپنی زبان میں کوشر کہتے ہیں۔ علامہ نے شروع میں ہی اس یہودی فیملی کو بتادیا کہ میں مسلمان ہوں مگر آپ کے رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پورے احترام کے ساتھ مانتا ہوں۔ علامہ اقبال تقریباً تین سال اسی فیملی کے ساتھ رہے اور دونوں کے آپس میں تعلقات بے حد دوستانہ تھے۔

حضرت مولانا عبید اللہ سندھی اسلام کے بہت بڑے سکالر تھے۔ آپ پچھلی صدی میں پنجاب کے ایک سکھ گھرانے میں پیدا ہوئے زندگی کا بڑا حصہ سندھ میں دینی خدمات سرانجام دیتے گزارا اور اسی مناسبت سے سندھی کہلائے۔ ان کے کزن شیرانوالہ دروازے والے مفسر مولانا احمد علی بھی بطور عالم اور خطیب بہت مشہور ہوئے۔ وہ بھی سکھ گھرانہ میں پیدا ہوئے اور ہوش سنبھالتے ہی اسلام قبول کرلیا تھا۔ مولانا عبید اللہ سندھی کی والدہ مرتے دم تک سکھ دھرم سے وابستہ رہیں۔ آخری دم تک مسلمان بیٹے نے انہیں اپنے پاس رکھا اور ماں کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا اور اب ایک ایسے قصے کی طرف آتے ہیں جس سے عیسائیوں کی مذہبی رواداری عیاں ہوتی ہے۔ یہ قصہ میں نے میجر جنرل حق نواز صاحب سے دمشق میں 1975ء میں سنا تھا۔ جنرل صاحب ریٹائرمنٹ کے بعد تبلیغی کام میں مصروف رہے۔ دمشق بھی اسی سلسلہ میں آتے ہوئے میں سفارت خانہ میں تھرڈ سیکرٹری تھا اور ان سے سفارت خانہ میں ہی ملاقات ہوئی تھی۔ فرمانے لگے کہ ایوب خان کے زمانے میں پاکستان سے ایک تبلیغی جماعت فرانس گئی۔ سارے پیرس میں اس زمانے میں ایک ہی مسجد تھی اور امام صاحب کا تعلق مصر سے تھا۔ ان دنوں پاکستان، مغربی ممالک کا حلیف تھا جبکہ جمال عبدالناصر کا مصر غیر جانبدار ممالک کا سرخیل تھا۔ تبلیغی جماعتیں عام طور پر مساجد میں قیام کرتی ہیں۔ پیرس کی اکلوتی مسجد کے مصری امام نے جماعت کے لوگوں کی میزبانی سے انکار کردیا کہ پاکستان اور مصر کے تعلقات کوئی زیادہ قابل رشک نہ تھے۔ اب تبلیغی جماعت والے پریشان حالت میں پیرس کی سڑکوں پر پھر رہے تھے کہ ایک پادری کی نظر ان پر پڑی۔ پادری نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ اس قدر پریشان کیوں نظر آرہے ہیں؟ تبلیغی جماعت والوں نے جب اپنی پریشانی کی وجہ بیان کی تو پادری نے کہا کہ آپ لوگ رات میرے چرچ میں بتالیں۔ صبح کو اپنے مہمانوں کو پادری نے ناشتہ دیا۔ جماعت والوں نے پوچھا کہ آپ تو ہمارے ہم مذہب نہیں پھر آپ نے اتنا احسان کیوں کیا؟ پادری نے جواب دیا کہ آپ سب لوگ وضع قطع سے ایک خدا کو ماننے والے لگے۔ آپ کا مسئلہ آشکار ہوا تو ہمدردی کا جذبہ بیدار ہوا اور میں نے دل ہی دل میں سوچا کہ خدا کو ماننے والے ویسے ہی دنیا سے ناپید ہو رہے ہیں لہٰذا آپ کی مدد ضروری ہے اس لئے کہ ہمارا اور آپ کا خدا ایک ہے۔ یاد رہے کہ 1960ء کی دہائی میں دہریت کافی تیزی سے پھیل رہی تھی۔

غالباً 1966ء کی بات ہے مشرقی پنجاب کے سکھوں میں ہندو مخالف خیالات پیدا ہو رہے تھے وجہ یہ تھی کہ پنجابی ہندو، پنجابی زبان سے لاتعلقی کا اظہار کرنے لگے تھے۔ کیونکہ وہ خالصتان کے مخالف تھے۔ مشرقی پنجاب کی بدلتی ہوئی سیاست کو پاکستان میں دلچسپی سے دیکھا جارہا تھا۔ میں اس زمانے میں گورنمنٹ کالج لاہور میں تھا۔ مشرقی پنجاب سے سکھ یاتری لاہور آئے ہوئے تھے اور شاہی قلعہ کے پاس مہاراجہ رنجیت سنگھ کی مڑھی کے پاس ان کا پڑاؤ تھا۔ چند دوستوں نے مشورہ کیا کہ وہاں جا کر سکھ یاتریوں سے مشرقی پنجاب کے حالات معلوم کرتے ہیں۔ جب وہاں پہنچے تو کئی لوگوں سے بات ہوئی۔ ایک سکھ یاتری جو سیالکوٹ سے 1947ء میں بھارت چلا گیا تھا اسے صاحبزادہ فیض الحسن آف آلو مہار شریف سے ملنے کی شدید خواہش تھی۔ جب وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ تقسیم کے وقت صاحبزادہ صاحب ہمارے ہمسائے تھے جب حالات زیادہ خراب ہوئے تھے انہوں نے نہ صرف ہمیں مکمل تحفظ دیا بلکہ بارڈر تک چھوڑنے آئے۔ مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ دارالعلوم دیوبند کے بانی تھے رمضان کا مہینہ آیا تو مولانا نے خواہش ظاہر کی کہ اس سال وہ نماز تراویح ایک ایسی (باقی صفحہ نمبر 26 پر)

نسیان کے مرض میں اسطخودوس ایک بڑا چمچ ہمراہ شربت صندل صبح نہار منہ پینا بے حد مفید ہے اور رات کو سوتے وقت پانچ دانہ گری بادام سوف ایک تولہ اور کوزہ مصری حسب ضرورت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

گونگا بول سکے‘ لکنت دور ہو

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج‘ جھنگ

بندہ کے پاس ایک مریض آیا اور کہنے لگا کہ میرے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی پڑ چکی ہے اور اب قلم پکڑ کر لکھنے سے قاصر ہیں۔ میں نے انہیں روحانی پھکی استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ دو ہفتے بعد اس نے اپنا نیا تجربہ بتایا کہ میرے گھر دودھ پھٹ گیا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے حکمت کا کام کر رہا ہوں اور عبقری کی ادویات کی ایجنسی بھی میرے پاس ہے۔ اس لیے میرے پاس کافی تجربات ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔

روحانی پھکی کا کمال: میرے پاس پندرہ سال کا ایک مریض لایا گیا جس کے بیٹنے کی ہڈی کافی بڑھی ہوئی تھی اور دن بدن بڑھ رہی تھی انہوں نے کئی ڈاکٹروں سے انگریزی علاج کیے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اس بچے کا معاملہ میری سمجھ سے بالاتر تھا۔ میں نے اللہ جل جلالہ کا نام لیکر روحانی پھکی شہد کے ساتھ استعمال کرنے کو دی۔ پندرہ دن کے بعد مریض کی بیٹنے کی ہڈی تقریباً سترفیصد واپس مڑ چکی تھی۔ ابھی پھکی زیر استعمال ہے اور مریض کے لواحقین اس معمولی دوا کی افادیت سے حیران تھے۔

ایک مریض آیا جس کے دل کا مسئلہ تھا۔ دل کے ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد رپورٹ دی کہ دل بڑھا ہوا ہے مگر مریض کو کافی تکلیف ہوتی تھی۔ میں نے پوچھا کہ آپ موبائل کہاں رکھتے ہو اس نے بتایا کہ سینے کی جانب بائیں جیب میں۔ میں نے مشورہ دیا کہ آئندہ موبائل اس جیب میں نہ ڈالیں دس دن کے بعد رپورٹ دیں۔ دس دن بعد وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھا کہ اب مجھے کوئی درد نہیں ہوا۔

انگلیوں میں جان ڈالنے کا نسخہ: بندہ کے پاس ایک مریض آیا اور کہنے لگا کہ میرے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی پڑ چکی ہے اور اب قلم پکڑ کر لکھنے سے قاصر ہیں۔ میں نے انہیں روحانی پھکی استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ دو ہفتے بعد اس نے اپنا نیا تجربہ بتایا کہ میرے گھر دودھ پھٹ گیا‘ بجائے ضائع کرنے کے میں نے آگ جلائی اور کڑاہی میں ڈال کر گرم کرنا شروع کیا‘ اس میں پھکی ملائی‘ جب سخت ہوگیا تو اتار لیا‘ اس کو کھانے کے دوسرے دن ایسا محسوس ہوا کہ انگلیوں کی گرفت میں آسانی ہوگئی۔ پھر تین دن متواتر دودھ میں ناڑی ڈال کر اس کو پھٹنے کا موقع دیا اور حسب سابق آگ پر رکھ کر تیار کیا اور کھاتا رہا۔ آج میری انگلیوں کی گرفت مکمل طور پر بحال ہو چکی ہے۔

بعض گونگے بھی بول سکتے ہیں لکنت بھی دور ہو سکتی ہے: اگر آپ آدھ کلو پانی میں چھ ماشہ سوف جوش دیں‘ جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان لیں۔ اس میں گائے کا دودھ آدھ کلو اور دو تولے مصری ملائیں۔ دو وقت مریض کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ لکنت دور ہو جائے گی۔ اگر کئی ماہ لگاتار یہ عمل کرتے رہیں تو انشاء اللہ گونگا بچہ آہستہ آہستہ بولنا شروع کر دے گا۔

بعض مردے زندہ بھی ہو سکتے ہیں: آپ یقیناً یہ عنوان پڑھ کر چونک اٹھے ہوں گے کہ ایسا کب ممکن ہے! جب کوئی آدمی پانی میں ڈوب کر مر جائے تو اسے کفن دفن کے بعد قبر میں ڈال دیا جاتا ہے حالانکہ پانی میں ڈوب کر بظاہر مرنے والا کچھ عرصہ تک زندہ رہتا ہے اگرچہ اس کی سانس بند اور دل کی حرکت محسوس نہیں ہوتی۔ اگر اس کی آنکھوں میں تمہیں اپنی شبیہ نظر آئے تو جان لو ابھی یہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہے۔ فوراً اس کا جسم لپیٹے ہوئے کفن سے ڈھانک دیں‘ البتہ منہ آنکھیں ناک کان کھلے رکھیں اگر ایسا عمل ہوا تو تقریباً گھنٹے‘ پون گھنٹے تک مردہ اٹھ بیٹھے گا اور آپ کی حیرت کی انتہا نہ رہے گی کئی لوگ اس طرح سے دوبارہ زندگی پاچکے ہیں۔

اکثر بعض مریض کوما (Coma) کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔ گورنمنٹ جامع ماڈل ہائی سکول جھنگ کے سابقہ پرنسپل جن کا تعلق کمالیہ شہر سے تھا‘ کوما کی حالت میں تھے انہیں جنازے کے بعد قبرستان لے گئے قبر تیار ہوگئی ابھی قبر میں رکھنے والے تھے کہ پاؤں کی انگلی میں جنبش محسوس ہوئی‘ انتظار کرنے کے بعد اور جنبش محسوس ہوئی۔ پھر اٹھ بیٹھے پھر کئی سال ملازمت کرنے کے بعد اللہ کو پیارے ہوگئے۔ ہمارے علاقہ میں ایک آدمی قبریں کھودتا تھا۔ کوما کی حالت میں اسے دفن کر دیا گیا چونکہ وہ قبر کی کھدائی کو سمجھتا تھا‘ اسے ہوش آیا تو یقین آیا کہ میں اندھیری قبر میں بند ہوں۔ پاؤں کی جانب سے اس نے مٹی ہٹانی شروع کی اور قبر سے نکلنے میں کامیاب ہوگیا۔ جاڑے کا موسم تھا‘ رات کے ایک دو بجے کفن سمیت گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ گھر والوں نے پوچھا تم کون ہو اور اس وقت کیا کرنے آئے ہو اس نے کہا میں تمہارا باپ ہوں جسے تم دفن کر آئے تھے۔ انہوں نے سمجھا کوئی جن بھوت ان کی شکل میں وارد ہوا ہے۔ اسلحہ لے کر دروازہ کھولا مگر یقین نہ آیا۔ گھر والوں نے دو آدمی لالٹین دے کر قبرستان بھیجے کہ قبر دیکھ کر آؤ۔ انہوں نے وہاں جا کر تصدیق کر دی کہ قبر پھٹی ہوئی ہے۔ یہ کوئی جن بھوت نہیں ہے بلکہ ان کا باپ ہی ہے۔ وہ کئی سال مزید زندہ رہنے کے بعد فوت ہوا۔

اسلام کی حقانیت

لیبیا میں 9 جولائی 2012ء میں صبح سات بجے Dema کے مقام پر صحابہ مسجد میں ایک بم پھٹا اس بم دھماکے سے مسجد کو تو اتنا نقصان نہ پہنچا مگر مسجد میں موجود صحابی رسول ﷺ حضرت زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن قیس البلاوی کی قبر مبارک کو بہت نقصان پہنچا۔ صحابی رسول ﷺ کے چہرے پر بھی زخم آیا جس سے خون بہنے لگا حالانکہ انہیں تقریباً پونے چودہ سو سال پہلے دفن کیا گیا تھا۔ یہ وہی صحابی رسول ﷺ ہیں جنہوں نے عقبہ بن نافع کی شہادت کے بعد شمالی افریقہ میں بربر کے بادشاہ کے خلاف لشکر اسلام کی کمانڈ سنبھالی اور شکست فاش دینے کے بعد قتل کیا۔ اس عظیم صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے مبارک سے خون بہتے بہتے رک جاتا تھا اور پھر شروع ہو جاتا تھا سے ناک پر اور وہاں سے چہرے پر بہتا رہا۔ سوچنے کا مقام ہے کہ آقائے نامدار ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مقام ہے۔ اسلام دین حق ہے جنت حق ہے دوزخ حق ہے قرآن رسول ﷺ حق ہیں۔ دنیا کا کوئی اور مذہب ایسی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا‘ سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔۔۔۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔۔۔۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی بیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار شکایات۔۔۔۔ دراصل قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں ہے بلکہ موسم کی سردی گرمی بھی مواد کو پگھلا دیتی ہے کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے‘ موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کر رہے ہیں ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

اگر کسی کو خونی پیچش اور مروڑ ہوں تو کیکر کا چھلکا خشک کر کے پاؤڈر بنا کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ دن میں تین سے چار مرتبہ لیں۔ انشاء اللہ جتنے بھی پیچش ہوں ٹھیک ہو جائیں گے۔

ناخن پرسوں کا تیل لگائیں 6 بھیانک امراض سے نجات پائیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بہت پرانی بات ہے ایک باباجی کو دیکھا ناخن کاٹنے کے بعد اپنے ناخنوں کو سر پر اس طرح مل رہے جیسے سر کھجاتے ہیں پھر ملتے ہیں' پھر ناخنوں کو دیکھتے ہیں' سر ہلا کر کہتے ہیں نہیں ابھی تھوڑا ہے پھر ناخن سر پر ملتے ہیں۔ اسی طرح ہاتھ سر کے بالوں میں پھیر کر وہی تیل والے ہاتھ پاؤں کے ناخن جو ابھی کاٹنے تھے ان پر لگاتے۔ میں یہ دیکھ رہا تھا کیونکہ مزاج میں جستجو اور ریسرچ پیدائشی اور ازلی ہے۔ مجبور ہو کر پوچھ بیٹھا کہ باباجی یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ باباجی کہنے لگے: اس سے فائدہ ہوتا ہے' یہ جواب میرے دل میں اترا نہیں۔

میں نے پوچھا: کیا فائدہ ہوتا ہے؟ کہنے لگے دل دماغ مضبوط ہوتا ہے' نظر کمزور نہیں ہوتی' حافظہ ٹھیک رہتا ہے' بندہ پاگل نہیں ہوتا۔

میں نے اگلا سوال کیا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ کہنے لگے میرے نانا ابتدائی جوانی میں آنکھیں دے بیٹھے' بہت علاج کیے' اس وقت ہندوستان پاکستان ایک تھا' متھرا انڈیا میں ایک جگہ کا نام ہے' وہاں آنکھوں کا ایک مشہور ڈاکٹر تھا' بہت لمبا سفر کر کے وہاں پہنچے۔ اس نے بھی علاج کیا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ کسی نے کہا اس کو وہ کام کرواؤ ایک باداموں کی گریاں رات کو پانی میں بھگو دیں اور اسی کے ساتھ ایک کھانے والا چمچ سونف کا بھی بھگو دیں' دونوں چیزیں صبح اٹھ کر چبا چبا کر کھائیں اور ہر تیسرے دن ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن کاٹیں چاہیں تھوڑے تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں اور ان پر تیل لگائیں چونکہ ہر علاج معالجے سے تھک چکے تھے' یہ علاج آسان سستا بھی تھا اور امید بھی تھی۔۔۔ شاید کچھ ہو جائے' لہٰذا شروع کر دیا۔ دو تین ماہ کیا لیکن فائدہ نہ ہوا' ان سے جا کر پھر ملے۔ کہنے لگے: گھبرائیں نہیں آپ کو ضرور فائدہ ہوگا اور آپ کا بچہ (یعنی میرے نانا) سو فیصد ٹھیک ہو جائے گا۔ انہیں تسلی دی اور خود کئی واقعات سنائے کہ آپ یہ کام کریں آپ کو فائدہ ہوگا۔ ان کی تسلی پر اور واقعات پر پھر بھروسہ کر کے بادا موں کی گریاں اور سونف کا نسخہ اور ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر تیل لگانا شروع کیا۔

کم از کم سات ماہ یہ لگاتے رہے' ایک دن میرے نانا کہنے لگے وہ دیکھو بھینسیں (جن میں ایک بھینس لنگڑی تھی) پھر کہنے لگے وہ دیکھو ایک لنگڑی بھینس جا رہی ہے۔ ہم نے کہا شاید اندازے سے کہہ رہا ہے۔ پوچھا کس طرف دائیں یا بائیں انہوں نے وہ سمت بتادی اور تمام بھینسوں کی تعداد بتادی۔

میرے نانا کے والدین کی بات نکل گئی۔۔۔ اس الحمدللہ میرا بیٹا ٹھیک ہو گیا۔ اس کے بعد انہوں نے اس دوا کو یعنی بادام سونف اور ناخنوں پر تیل مزید کئی سال استعمال کروایا۔

میرے نانا اسی سال سے زیادہ کی عمر میں فوت ہوئے۔ ان کی یادداشت بہت مضبوط' حافظہ قوی اعصاب مضبوط تھے گھر کی لکڑیاں کلہاڑے سے خود توڑتے' کاٹتے۔ خچر پر دور جنگل ایک کھنڈر سے مٹی لاتے' گھر کی لپائی کیلئے اسی خچر پر دور چشمے سے پانی لاتے۔ گھر کی گندم میری نانی فوت ہو گئی تھی مہمان آتے یا شادی ہوتی تو بوریوں کی بوریاں خود پیستے۔ اسی سال کی عمر میں خوب محنت مشقت کرتے۔ چاند کی روشنی میں پڑھ لیتے تھے۔ حافظہ گفتگو صحت لاجواب' گھٹنے مضبوط اور جسم ایسے جیسے نار زن۔۔۔ تو باباجی مزید کہنے لگے یہ چیز میں نے اپنے نانا سے لی ہے۔ آج میری عمر بھی ستر سے اوپر اور مجھے بھی کوئی روگ اور تکلیف نہیں اور میں الحمدللہ سو فیصد تندرست ہوں اور میری تندرستی آپ کے سامنے ہے۔

اور واقعی باباجی کی تندرستی کے چرچے تھے' لوگ مثال دیتے تھے کہ باباجی نے پرانے وقتوں کا دیسی گھی کھایا ہے لیکن اس دیسی گھی کا راز آج کھلا' اب باباجی ناخن سے اپنا سر کھجا رہے تھے۔

قارئین! یہ ٹوٹکہ بظاہر چھوٹا بالکل معمولی لیکن اپنی قیمت اور طاقت کے اعتبار سے بہت بڑا ہے۔ سالہا سال سے میں خود بھی کر رہا ہوں اور بیشمار لوگوں کو بتا بھی رہا ہوں جس کو بھی میں نے یہ بتایا اس کو میں نے اس کے حیرت انگیز کمالات پاتے دیکھا کیونکہ یہ ٹوٹکہ آپ کو قبل از وقت بوڑھا ہونے سے روکے گا۔ آپ مرد ہیں یا عورت کوئی بھی بڑھاپا نہیں چاہتا اور بوڑھا ہونا فطری عمل ہے لیکن قبل از وقت بڑھاپا روگ ہوتا ہے اور اس سے زندگیاں نڈھال ہو جاتی ہیں اور انسان کی قیمت اور وقار نہیں رہتا جو کہ ہونا تھا۔

آیئے! اس ٹوٹکے کو آزمائیں' اپنی نسلوں میں رواج دیں کیونکہ چھوٹی چیز کو نظرانداز کر کے انسان بڑی بیماریاں بڑے دکھ اور روگ اپنے گلے لگا لیتا ہے۔

> **میرے نانا اسی سال سے زیادہ کی عمر میں فوت ہوئے۔ ان کی یادداشت بہت مضبوط' حافظہ قوی اعصاب مضبوط تھے گھر کی لکڑیاں کلہاڑے سے خود توڑتے' کاٹتے۔ خچر پر دور جنگل ایک کھنڈر سے مٹی لاتے' گھر کی لپائی کیلئے اسی خچر پر دور چشمے سے پانی لاتے۔**

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' مشکور رہوں گا۔ **کتاب نمبر 17: انوکھی بیماریاں انوکھے علاج:** بعض عام بیماریاں جن کا مناسب وقت پر علاج نہ کیا جائے وہ انوکھا روپ دھار لیتی ہیں ان انوکھی بیماریوں کے بارے میں طب مشرق نے جا بجا سیر حاصل بحث کی ہے۔ اسی لیے اہل یورپ آہستہ آہستہ طب مشرق کی طرف اپنا رخ موڑ رہے ہیں۔ یہ کتاب مؤلف کے سالہا سال علم و مشاہدے اور طبی تجربے کا نچوڑ ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے وقت یہ خاص خیال رکھا گیا تھا کہ کتاب میں مغربی تحقیقات کے ساتھ ساتھ مشرقی تحقیقات کو بھی صفحات کی زینت بنایا جائے۔ اس کتاب کا مواد مختلف تحریروں' کتب' رسالوں اور میگزین سے لیا گیا ہے۔ جن میگزین سے استفادہ کیا گیا ان کے نام یہ ہیں:۔ اردو ڈائجسٹ' ہمدرد صحت' سیارہ ڈائجسٹ' ماہنامہ حکایت شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جن مضمون نگاروں کی تحریروں سے استفادہ کیا گیا ان کے نام یہ ہیں:۔ ڈاکٹر سائرہ رفیق۔ خدیجہ آفاق۔ ڈاکٹر ایم اے فاروقی۔ حیدر جعفری سید۔ ڈاکٹر طارق پرویز۔ محمد نصر اللہ نصر۔ حکیم ملک محمد عبداللہ۔ ڈاکٹر وزیر حسین شاہ۔ شاہد عمران ملک۔ سمیرا اچول۔ کرنل (ر) محمد اعظم۔ حکیم محمد عثمان۔ ڈاکٹر محمد ایوب۔ قاضی ذوالفقار احمد۔ پروفیسر عبدالحئی علوی۔ قدسی عسکری۔ حکیم محمد حسن قریشی۔ رحسان عارف۔ پروفیسر محمد ارشد جاوید۔ میاں محمد یونس۔ پروفیسر احمد الدین مارہروی اور حافظ طاہر شامل ہیں۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں۔ جواب میں جلدی نہ کریں

میری کمزوری---!!!

یونیورسٹی میں پڑھتا ہوں۔ سب خاموش رہتے ہیں۔ میں تقریباً ہر مسئلے پر اپنے شعبہ کے نگران پروفیسر سے جاکر بات کرتا ہوں اور اس طرح ہم سب کے مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ مجھ سے کچھ لڑکے حسد کرنے لگے ہیں۔ ہر صحیح بات پر بھی اختلاف رائے کرتے ہیں۔ غصہ دلاتے ہیں۔ میں بھی برداشت نہیں کرپاتا۔ مجھ میں بدلہ لینے کی ہمت نہیں ہے۔ میری شخصیت میں یہی کمزوری ہے۔ (اقبال مجید، کراچی)

مشورہ: آپ سب کے مسائل پر بات کرتے ہیں اور اسی طرح لوگوں کے کام آتے ہیں اس کا مطلب ہے کہ آپ کی شخصیت میں قائدانہ صلاحیتیں ہیں۔ اگر کچھ لڑکے آپ کی مخالفت کرتے ہیں یا حسد کرتے ہیں تو بہت سے غصہ دلانے والی گفتگو بھی کرتے ہوں گے۔ ان حالات میں اعلیٰ ظرف بننے کی ضرورت ہے۔ لوگوں کے غلط رویوں پر اشتعال میں آنے کی بجائے انہیں نظر انداز کردیں۔ غصے اور انتقام کی آگ میں جلنے والے اچھے اور تعمیری کاموں کی انجام دہی میں پیچھے رہ جاتے ہیں اور ان کی صلاحیتیں منفی رخ اختیار کرلیتی ہیں۔ اس طرح بہترین مقاصد کا حصول پس منظر میں چلا جاتا ہے۔ آئندہ ایسے لوگوں سے فاصلہ رکھیں۔ آپ مثبت رویوں کو پسند کرتے ہیں اس لیے منفی رویوں کا اظہار نہیں کرپارہے جبکہ درحقیقت آپ باہمت فرد ہیں۔

احساس کمتری کا شکار!!!

میری بڑی بہن احساس کمتری کا شکار ہوگئی ہیں۔ ان کی شادی جو نہیں ہوئی ہے۔ ان کی وجہ سے امی میرے لیے آئے ہوئے رشتوں سے بھی انکار کردیتی ہیں۔ ابو کہتے ہیں کہ جس کا رشتہ آتا ہے اسی کی شادی کردو۔ امی پریشان ہوجاتی ہیں کہ لوگ کیا کہیں گے۔ بڑی بہن ہر وقت خاموش رہنے لگی ہے۔ تقریبات میں بھی جانا چھوڑ دیا ہے کوئی مہمان آئے تو بھی بات نہیں کرتیں۔ (نسیم خان، لاہور)

مشورہ: شادی نہ ہونا کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس کی وجہ سے لڑکیاں خود کو کسی نہ کسی اعتبار سے لوگوں سے کم سمجھنے لگیں۔ یا ان لڑکیوں کا سامنا کرتے ہوئے گھبرائیں جن کی جلد شادی ہوگئی ہے۔ آنے والے وقت سے اچھی امید رکھیں اور خود کو مصروف کرلیا جائے تو شادی کے انتظار میں جو کمزوریاں شخصیت میں آنے لگتی ہیں ان سے دور رہیں گی۔ خود پر اعتماد بحال ہوگا اور لوگوں سے رابطے بھی بڑھیں گے۔ وقت آنے پر کسی اچھی جگہ رشتہ ہوجائے گا۔ آپ کے والد کا کہنا بھی ٹھیک ہی ہے جس کا اچھا رشتہ آئے اس کی شادی کردینے میں کوئی حرج نہیں۔ لوگوں کے کہنے کی بالکل بھی پروا نہ کریں۔ لوگوں کو آپ کے معاملات میں غیر ضروری مداخلت کا اختیار نہیں ہونا چاہیے۔

خود سے نفرت

ہمارے خاندان میں کسی مرد کا دو شادیاں کرنا عام سی بات ہے مگر ایسا صرف گاؤں میں ہے۔ میں اپنے شوہر کی جاب کی وجہ سے شہر میں رہتی ہوں۔ یہاں میری ایک دوست مجھے اس بات پر شرمندہ کرتی ہے کہ میں دوسری بیوی ہوں۔ میں اس قدر پریشان ہوگئی ہوں کہ میں نے شوہر سے پہلی بیوی کو طلاق دینے کی بات کی ہے ورنہ میں خود علیحدگی اختیار کرلوں گی۔ میرے شوہر سوچ رہے ہیں کہ کیا کرنا چاہیے۔ میں نے یہ سب اپنے گھر والوں کو نہیں بتایا ہے پتہ نہیں کیوں! مجھے بہت غصہ آتا ہے اور پھر کئی سال پہلے کے مصائب اور مشکلات کے بارے میں سوچ کر خود سے بھی نفرت ہوتی ہے۔ (ف، لاہور)

مشورہ: اپنی زندگی میں دوسروں کو مداخلت کرنے کی اجازت نہ دیں۔ خاص طور پر ان خاتون کو جو خواہ مخواہ آپ کی پرسکون زندگی میں اپنی باتوں سے زہر گھول رہی ہیں۔ اگر آپ نے شوہر سے علیحدگی اختیار کرلی تو بہت زیادہ پریشان ہوجائیں گی۔ اختلافات سے ہر ممکن گریز کریں پرانی باتوں کو تو بالکل نہ دہرائیں کیونکہ اب حالات بہت بہتر ہیں۔ ایسے موقع پر تکلیف دہ باتوں کا ذکر خوشیوں میں بھی اذیتوں کا سبب بنتا ہے۔ اپنے معاملات میں دوسروں کو دخل دینے کی اجازت ہرگز نہ دیں۔ شوہر سے جو اختلافات ہوئے ہیں ان میں خود صلح کیلئے پہل کرلینے میں بہتری ہے۔

وہ دماغ پر چھا جائے گا!

ایم اے کی طالبہ ہوں' کچھ اس طرح کے مسائل کا شکار ہوں جن کے بارے میں سمجھ میں نہیں آرہا کہ کس سے بات کی جائے۔ پہلا مسئلہ یہ ہے کہ جب بھی گھر میں مجھے کوئی چھوتا ہے مثلاً امی یا نانی وغیرہ تو جسم بہت گرم ہوجاتا ہے۔ کیا یہ کوئی جسمانی مسئلہ ہے یا اس کا تعلق نفسیات سے ہے؟ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ جب بھی کسی نئے چہرے کو دیکھتی ہوں تو وہ نظروں کے سامنے گھومتا رہتا ہے اسی لیے اجنبی لوگوں سے ملنا چھوڑ دیا ہے۔ تین ماہ سے گھر میں بند ہوکر رہ گئی ہوں۔ مجھے باہر جانا لوگوں سے ملنا اچھا لگتا ہے لیکن اس خیال سے نہیں جاتی کہ کسی نئے چہرے سے ملاقات ہوگی اور وہ دماغ پر چھا جائیگا۔ (سمیرا، فیصل آباد)

مشورہ: اگر کسی اجنبی سے ملاقات کسی خاص مقصد کیلئے کی جائے تب تو اس کا چہرہ ایک مرتبہ دیکھنے پر یاد رہ سکتا ہے اور دوبارہ بھی خیال آسکتا ہے لیکن یونہی عام اجنبی لوگوں سے ملاقات کے بعد ان کا چہرہ دماغ پر مسلط ہوجانا تکلیف دہ ہے کیونکہ مختلف کاموں اور ذمہ داریوں کے سبب دن بھر میں بہت سے اجنبی چہرے نظر آتے ہیں۔ شاید ہی کوئی یاد رہتا ہو۔ انسان کا دماغ قدرتی طور پر کچھ اہم چیزوں یا چہروں کو یاد رکھتا ہے اور جو اہم نہیں ہوتیں وہ بھلا دیتا ہے۔ اگر غیر اہم چہرے یا باتیں دماغ پر مسلط ہوجائیں تو ان کی تکلیف وہی فرد جان سکتا ہے جس کے ساتھ ایسا ہورہا ہو۔ انہیں اپنی کوشش سے روکنے کی ضرورت ہے۔ زندگی کو معمول کے مطابق گزاریں۔ گھر سے باہر نکلنا بند نہ کریں۔ اپنے کام پہلے کی طرح خود ہی کیا کریں۔ اگر کوئی چہرہ مسلط ہونے لگے تو اپنی توجہ کسی اور کام کی طرف کرلیں۔ پھر بھی کوئی خیال جو آپ دماغ میں نہیں لانا چاہتیں وہ آنے لگے تو خود سے کہیں کہ یہ فضول ہے مجھے کچھ بہتر سوچنا چاہیے۔

جسم کا گرم محسوس ہونا بھی محض آپ کا خیال ہے۔ اس کی حقیقت نہیں کہ کسی کے چھونے سے جسم زیادہ گرم ہوجائے۔ انسان کے جسم میں قدرتی گرمی ہوتی ہے۔ آپ اسے بڑھا ہوا محسوس کرتی ہیں۔ اس سلسلے میں حقیقت قبول کرنے کی ضرورت ہے آپ کیلئے ایسا محسوس کرنا مشکل نہ ہوگا کیونکہ آپ ایک تعلیم یافتہ لڑکی ہیں۔

رشیدہ خانم لاہور

بریسٹ کینسر کا آزمودہ روحانی علاج

آج گیارہ سال ہوگئے صرف وہ عمل کررہی ہے اور زندہ اور صحت مند ہے۔ اگر وہ نوکری نہ چھوڑتی تو کلاس اول کی آفیسر ہوتی اب وہ اتنی صحت مند ہے کہ ایک سکول میں بچوں کی کینٹین چلا رہی ہے اور جو عمل اس نے کیا وہ عمل عبقری رسالے میں نومبر 2008ء میں شائع ہوا تھا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری آنٹی کی کزن کو بریسٹ کینسر ہوگیا تھا بریسٹ کٹ گیا انجکشن لگنے شروع ہوگئے اس نے پہلا کورس انجکشن کا کرایا جس سے وہ گنجی ہوگئی اور دل بھی بہت گھبراتا تھا بعد انجکشن لگنے کا عمل تکلیف دہ تھا جس پر اس نے علاج بند کردیا' موت کی تیاری شروع کردی اور نوکری چھوڑ دی۔ مطلب اللہ والی ہوگئی۔ ایک دن اسے کہیں سے ایک عمل ملا اس نے وہ عمل کرنا شروع کردیا آج گیارہ سال ہوگئے صرف وہ عمل کررہی ہے اور زندہ اور صحت مند ہے۔ اگر وہ نوکری نہ چھوڑتی تو کلاس اول کی آفیسر ہوتی اب وہ اتنی صحت مند ہے کہ ایک سکول میں بچوں کی کینٹین چلارہی ہے اور جو عمل اس نے کیا وہ عمل عبقری رسالے میں نومبر 2008ء میں شائع ہوا تھا اس رسالے کے صفحہ نمبر 30 پر وہ عمل ہے۔ یقین اور ایمان کے ساتھ کریں اللہ شفاء دے گا۔

اس عمل کا پچھلے سال میں نے ایک اور خاتون کو بتایا تھا اللہ نے اسے بھی شفاء عطا کی ہے۔ قرآنی آیت جن سے کینسر کا علاج ممکن ہے درج ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(1) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○ (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 82)

(2) وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ○ (سورۃ الشعراء آیت نمبر 80) (3) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (سورۃ المؤمنون آیت نمبر 118) (4) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ (سورۃ النمل آیت نمبر 62) (5) قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ (سورۃ الانبیاء آیت نمبر 69)

(6) وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (سورۃ الانبیاء آیت نمبر 83) (7) رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ (سورۃ القمر آیت نمبر 10)

(8) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ (9) فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿الانبیاء 88﴾

(10) اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ○ (سورۃ ہود آیت نمبر 57) (11) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ (سورۃ آل عمران آیت نمبر 173) (12) نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ (سورۃ الانفال، آیت نمبر 40)

(13) وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ○ (سورۃ احزاب 3) (14) اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ○ (سورۃ الزمر آیت نمبر 36) (15) ھُوَ مَوْلٰکُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ (سورۃ الحج، آیت نمبر 78) (16) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (سورۃ فاتحہ، آیت نمبر 1) (17) فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ○ (سورۃ المؤمنون، آیت نمبر 14) (18) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

نوٹ: اول آخر درود شریف 7 بار اور ہر آیت پر 7 بار ہر نماز کے بعد بارش، زم زم یا عام پانی پر دم کر کے خود پئیں یا مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ شفاء ہر مرض سے شفاء نصیب ہوگی۔

(بقیہ: مذہبی رواداری کے چند انوکھے انوکھے سچے واقعات)

مسجد میں پڑھتے تھے جس کا مسلک مولانا سے مختلف تھا۔ لوگوں نے مولانا کو فیصلہ بدلنے کا کہا کہ جناب اس مسجد کے خطیب آپ سے ملتے خیالات نہیں رکھتے۔ مولانا کا جواب تھا کہ کسی [illegible] بدگمان کیا ہوگا۔ تلاوت وہ خوب کرتے ہیں ایک تو رمضان کا پورا مہینہ [illegible] کی تلاوت سنوں گا اور شاید اسی اثناء میں بدگمانی بھی دور ہوجائے۔ چنانچہ مولانا نے اس رمضان المبارک کی تمام تراویح کی نمازیں بریلوی مسلک [illegible] خطیب اور قاری کی امامت میں ادا کیں۔

ابھی حال ہی میں [illegible] نے اپنے بچپن اور نوجوانی کے لاہور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس [illegible] لاہور میں جس میں مسلمانوں کی اکثریت تھی [illegible] کے باوجود بت کو کسی نے گزند پہنچانے کی کوشش نہیں کی۔ ہمارے کالج کے زمانے تک یہ بت صوبائی اسمبلی کے سامنے نصب رہا۔ اس زمانے میں لاہور میں اینگلو انڈین بھی خاصی تعداد میں تھے جواب بڑی حد تک نقل مکانی کرچکے ہیں۔ لیکن ہمیں اس حقیقت کو یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ کے پاک نبی ﷺ نے مدینہ کے یہودیوں کو تحفظ کی ضمانت فراہم کی تھی اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں کسی عیسائی نے مصر سے نقل مکانی نہ کی تھی کیونکہ مذہبی رواداری اور اسلام کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

ٹیڑھے ہاتھ پاؤں سیدھا کرنے کا نسخہ

جس بچے کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوں ہاتھ پاؤں مسلسل ہل رہے ہوں۔ لولے لنگڑے ہوں ان کے لیے ایک چمچ چائے والا صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ ایک چمچ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کروائیں تقریباً تین یا چار مہینے میں بالکل ٹھیک ہوجائیں گے انشاء اللہ۔ اس کے علاوہ جس انسان کے جسم میں بہت گرمی ہو یا بیماری میں ڈاکٹروں کے کیپسول اور گولیوں کی وجہ سے بہت گرمی ہو، سر چکراتا ہو یا چلتے چلتے چکرا کر گر جاتا ہو جسم میں بہت گرمی کیلشیم کی کمی یا کسی بھی بیماری کی وجہ سے گردن' ہاتھ' پاؤں' ٹانگیں' سر وغیرہ مسلسل کانپتا ہو اس کیلئے بھی بہت شافی علاج ہے۔ یہ نسخہ ہم نے جس کسی کو بھی استعمال کروایا اللہ نے اسے شفاء دی ہے۔ ایک چمچ درج ذیل سفوف صبح' ایک چمچ رات دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ چند ہفتوں میں اللہ پاک مکمل شفاء عطا فرماتے ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: آکاش بیل کیکر کیکر کے درختوں میں قدرتی پیدا ہوتی ہے یا زمین پر جہاں بہت زیادہ کانٹے ہوتے ہیں ان میں اوپر کی سطح پر پیدا ہوتی ہیں زمین پر ان کی جڑ نہیں ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو آکاش بیل کہتے ہیں۔ آکاش بیل کو سائے میں خشک کرلیں پھر پیس کر پاؤڈر بنالیں اس میں دوسری کوئی چیز نہیں ملائی ہے۔

اولاد نرینہ کیلئے خاص عمل

ہمارے خاندان میں جس عورت نے بھی یہ عمل کیا اللہ پاک نے اس کو بیٹے کی نعمت سے نوازا۔ عمل یہ ہے:۔

سورۂ مریم' سورۂ محمد اور یوسف ایک ایک مرتبہ پڑھ کے پانی کی بوتل پر دم کردیں اور عورت حمل کے پہلے یا دوسرے مہینے سے وہ پانی پیے اس بوتل سے پانی ختم نہ ہونے دیں بلکہ جیسے ہی پانی کم ہو اس میں اور پانی ڈال دیں۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ (ماہنامہ عبقری جلد 5)

اگر کسی بچے کے پٹھے ٹھیک نہ ہو رہے ہوں تو گوبر کی راکھ (گائے یا بھینس) پانی کے ساتھ بچے کی کمر کے اوپر والے کندھوں پر مالش کریں ہفتے میں تین دفعہ مالش کریں بچہ ٹھیک ہو جائیگا۔

بچوں کا صفحہ

بچو! اللہ کی بنائی مخلوق کا مذاق اڑانا بُری بات

رابعہ، لاہور

باقی سب تو کالی خالہ کا مذاق اڑا اڑا کر مزے لیتے تھے کالی خالہ گوری بھینس۔۔۔ایک بچے نے نعرہ لگایا جب کالی خالہ اپنی بھینسوں کو نہلا رہی تھیں۔ یہ سنتے ہی وہ غصے سے بھر گئیں اور ایک پتھر اٹھا کر اس بچے کی طرف پھینکا۔۔۔

ارے وہ دیکھو! کالی خالہ پیلے کپڑوں میں کتنی خوبصورت لگ رہی ہے میں طنز کرتے ہوئے بولی۔ ارے ہاں! آج تو پورا سورج مکھی کا پھول لگ رہی ہیں' سمیہ نے جملہ کسا تو ہم سب زور زور سے ہنسنے لگیں۔ کالی خالہ ہمارے گاؤں کی مشہور و معروف خالہ تھیں' ان کا رنگ کالا سیاہ تھا' پورے گاؤں میں اپنے رنگ کی وجہ سے مشہور تھیں اور کالی خالہ کے نام سے جانی جاتی تھیں۔ اصل نام تو ان کا رشیدہ تھا لیکن یہ نام پورے گاؤں میں اکا دکا لوگ ہی جانتے تھے۔ باقی سب تو کالی خالہ کا مذاق اڑا اڑا کر مزے لیتے تھے' کالی خالہ گوری بھینس۔۔۔ ایک بچے نے نعرہ لگایا جب کالی خالہ اپنی بھینسوں کو نہلا رہی تھیں۔ یہ سنتے ہی وہ غصے سے بھر گئیں اور ایک پتھر اٹھا کر اس بچے کی طرف پھینکا۔۔۔ جب کالی خالہ کا کوئی مذاق اڑاتا تو اپنا احتیاطی سامان پہلے سے تیار کر کے رکھتا تھا کیونکہ جب انہیں کالی خالہ کہتے تو ان کے پاس جو کچھ بھی پڑا ہوتا وہ اٹھا کر دے مارتیں۔ اس لیے وہ بچہ بھی کمال احتیاط سے بچ گیا۔ ورنہ پتھر اگر اسے لگتا تو اس کو سمجھ آجاتا کہ کون گورا ہے اور کون کالا۔ ایک دن خالہ اپنی بھینسوں کو نہلا رہی تھیں' آمنہ اپنی تمام سہیلیوں کے ساتھ نہر کی طرف گئی ہم سب یہ منظر دیکھ کر مسکرانے لگیں کیونکہ ان کا منہ خوب رگڑ رگڑ کر صاف کر رہی تھیں۔ خالہ بازار میں ایک رنگ گورا کرنے والا صابن آیا ہے اس سے منہ دھلایا کریں' یہ بھی آپ کی طرح گوری ہو جائیں گی۔ آمنہ نے دور سے بلند آواز میں کہا۔ ساتھ ہی دوسری ساتھی بولی "ہاں ہاں خالہ اور آج انہیں بیچ کریم بھی لگانا' سنا ہے اس سے رنگ گورا ہوتا ہے۔ ویسے کالی خالہ کونسی کریم استعمال کرتی ہیں؟ میرا دل بھی چاہتا ہے کہ میں بھی وہی استعمال کروں تاکہ مجھے نظر نہ لگے' آمنہ بولی اور ہاں خالہ ابھی خالہ۔۔۔۔ اس کے منہ میں تھا کہ ایک مٹی کا ڈھیلا پیشانی پر فٹ کر کے لگا' اس کی آنکھوں کے سامنے تارے گھومنے لگے۔ اس کے ساتھ ہی ایک اور مٹی کا ڈھیلا ایک دوسری ساتھی کو لگا۔ انہیں بالکل بھی توقع نہ تھی' وہ ایک سمت کو بھاگیں' خالہ بھی ان کے پیچھے آرہی تھی' وہ بھی پتھروں سمیت۔۔۔ آج پہلی بار انہیں خالہ سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔ آخر وہ ایک دیوار کے پیچھے چھپ کر کھڑی ہو گئیں۔ سانس بھی روک لیا کہیں خالہ کو پتہ نہ چل جائے۔ وہ مسلسل ان کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر میں دیوار کی اوٹ سے خالہ کا منہ نظر آیا جو کہ دھوپ میں بھاگ بھاگ کر اور بھی کالا لگ رہا تھا ان سب کی چیخیں نکل گئیں۔ آج تم مجھ سے نہیں بچو گی! خالہ بلند آواز میں بولی' خالہ تھوڑی دیر سستانے کو کہیں پھر بولیں میں ہمیشہ حق اور کسی نہ کسی حد تک برداشت کر لیتی تھی لیکن افسوس! تم جو۔۔۔ اوٹ پٹانگ منہ نکال کر بے وقوفوں والی حرکتیں کرتی ہو' تمہارے والدین کو تمہاری فکر ہے کہ وہ ہی تم کو کچھ ادب سکھا دیں۔ تو خالہ آپ کالی ہی ہیں نا۔۔۔ ہم کالا کہتے ہیں کچھ اور تو نہیں کہتے ہیں۔۔۔ سمیہ نے ڈرتے ہوئے کہا' تو اس کا مطلب ہے کہ خالہ کو جو چھوٹا کہتے ہو ہم سب انہیں ٹھگنی خالہ کہہ لیتے ہیں۔۔۔ فاطمہ کی ٹانگ تو ٹوٹی ہے تو تم لوگ اسے ہمیشہ لنگڑی خالہ کہا کرو۔۔۔ کیا یہ باتیں انہیں اچھی لگیں گی۔۔۔ بیٹا ہمارا مذہب ایسی باتوں سے روکتا ہے۔ مسلمان بہن بھائی ایک جسم کی مانند ہیں' آپس میں بے حد پیار ہونا چاہیے' ہمارا مذہب ایک دوسرے کا نام بگاڑنے سے منع کرتا ہے اور کسی بھی وجہ سے مذاق اڑاتے رہنا بے حد گری ہوئی حرکت ہے۔ کیا میں نے اپنی خوشی سے یہ کالا رنگ پایا ہے اور تم لوگوں نے اپنی خوشی سے گورا رنگ پایا ہے۔ یا میرا جرم تھا کہ میرا سیاہ رنگ ہے' آخر میرا قصور کیا ہے تم لوگ مجھے کیوں ستاتے ہو؟ کبھی اپنے آپ سے پوچھا تم لوگوں نے۔۔۔؟؟؟ وہ معنی خیز نظروں سے ہمیں گھورنے لگیں اور ہمیں زندگی میں پہلی بار اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اوہ۔۔۔!!! واقعی ٹھیک کہہ رہی تھیں مگر ہم نے کبھی اس بارے میں سوچا ہی نہیں تھا اور نہ کسی نے ٹوکا تھا۔ کالی خالہ بولی "دیکھو میری بچو! اللہ پاک کی بنائی ہوئی ساری مخلوق بہت خوبصورت ہے۔ اس کی بنائی ہوئی مخلوق کا مذاق اڑانا نہایت ہی بُری حرکت ہے' ڈرو اس دن سے جب کوئی بھائی کے کام نہ آئے اور نہ بیٹا ماں باپ کے۔۔۔

آمنہ نے کہا اس کا مطلب ہم اللہ کی دی ہوئی چیز کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ میں سب کے سامنے توبہ کرتی ہوں اور آئندہ بھی کسی کا مذاق نہیں اڑاؤں گی۔ آمنہ اور اس کی سہیلیوں نے بھی خالہ رشیدہ سے معافی مانگی۔ رشیدہ خالہ نے کہا اللہ کا شکر ہے کہ تمہیں اپنی غلطی کا احساس تو ہوا۔

بردباری کا نتیجہ

ایک محلے میں دو ہمسائے پاس پاس رہتے تھے۔ ایک بڑا لڑاکا تھا اور دوسرا دھیما اور دانا۔ دانا کے یہاں کچھ مرغیاں پلی ہوئی تھیں مگر اس بات کا وہ ہمیشہ خیال رکھتا کہ ہمسائیوں کو تکلیف نہ ہو۔ باہر جاتے وقت مرغیوں کو دانہ پانی دے کر بند کر جاتا اور جب گھر آتا تو کھول دیا کرتا تھا۔ ایک دن یہ گھر میں موجود تھا کہ کسی طرح مرغیاں کھابچے سے باہر نکل آئیں اور انہوں نے لڑاکے ہمسائے کے گھر جا کر کہیں بیٹ کر دی' کہیں زمین کھود کھود کر گڑھے ڈال دیئے۔ غرض ہر جگہ کوڑا کرکٹ پھیلا دیا۔ لڑاکے نے دیکھا تو مارے غصے کے بیسیوں ہی گالیاں دیں اور غصے میں ایک مرغی کی گردن بھی مروڑ ڈالی۔ یہ غصے میں بھرا ہوا ابھی بک ہی رہا تھا کہ دانا بھی آپہنچا۔ جس سے گھر والوں نے شکایت کی کہ اس ہمسائے نے ناحق گالیاں دے کر اتنا شور مچا رکھا ہے' ذرا جا کر پوچھو تو سہی۔ اگر جانور آپ سے آپ نکل گئے تو ہمارا کیا قصور؟ عقل مند نے سوچا کہ ایسے لڑاکے سے سمجھداری کی امید فضول ہے اور ایسی ذرا حماقت۔ دانائی یہ ہے کہ اس کی درستی کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ سوچ کر وہ ہمسائے کے گھر گیا اور نرمی سے کہا آج کسی طرح اپنے آپ مرغیاں نکل گئی تھیں۔ مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے آپ کو دق کیا۔ لائیے آنگن میں جھاڑ دے دوں اور کچھ نقصان ہوا ہے تو وہ بھی پورا کر دوں۔ دانا کی ان ملائم باتوں نے لڑاکے کے دل پر بڑا اثر کیا کیونکہ اسے تو ایک مرغی کا گلا گھونٹ دینے سے ہمسائے کی طرف سے لڑائی جھگڑے کا اندیشہ تھا۔ اس نے فوراً دانا سے معافی مانگی اور پھر کبھی ایسی حرکت نہ کی جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے۔ (انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زبیدہ چغتائی' ٹھمرل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

آنکھوں کی الرجی کا روحانی علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے 14 سال کی عمر میں آنکھوں کی الرجی کا مسئلہ ہوا' ہر وقت آنکھوں میں خارش رہتی تھی۔ بہت سی ادویات استعمال کیں لیکن افاقہ نہ ہوا' آنکھوں کے سپیشلسٹ کو چیک کروایا لیکن کچھ فرق نہ پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر خاص رحم کیا' مجھے اس آیت کے پڑھنے کی وجہ سے شفا ملی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (ق ۲۲)۔ اس آیت کے کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے نظر بھی تیز ہوتی ہے' بس شرط یہ ہے یقین پختہ ہو۔ پانچ وقت کی نماز پڑھیں' ہر فرض کے بعد کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔ اس آیت کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھیں' اس کے علاوہ وضو کے بعد آنکھوں میں تازہ پانی کے چھینٹے ماریں۔ (بلال آصف' منڈی بہاؤالدین)

جو کوئی اپنے گھر سے باہر جانے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کے واپس آنے تک اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے رہیں۔ (راحت القلوب ص 144)

پلیز! کوئی میرا جن مجھے لوٹا دے

(حجازی، میانوالی)

چلو۔۔۔!!! ایک دن میں نے گھر میں یہ راز کی بات بتا ہی دی کہ میرے اوپر ایک جن آتا ہے۔ میرے سب گھر والے پریشان ہو گئے میری پھپھو بھاگم بھاگ گئیں اور کہیں سے ایک قرآن پاک کا نقش لے کر آئیں اور لا کر میرے گلے میں وہ قرآن پاک کا نقش ڈال دیا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کی گزشتہ ایک سال سے قاری ہوں' مجھے "جنات کا پیدائشی دوست" بہت پسند ہے۔ مجھے خود بھی جنات سے عشق ہے۔ میرا بہت دل کرتا تھا کہ میں عبقری میں اپنے ٹوٹکے' سچی کہانیاں' وظائف عبقری کو ارسال کروں تاکہ لوگوں کو فائدہ پہنچے۔ مجھے عبقری سے بہت کچھ ملا' مجھے اب لگتا ہے کہ عبقری کی وجہ سے مکمل ڈاکٹر بن چکی ہوں' کسی کو کوئی مسئلہ ہو عبقری کی ادویات یا عبقری میں چھپا کوئی ٹوٹکہ بتاؤ' وہ صحت مند ہو جاتا ہے۔ اس کیلئے میں عبقری کی بے حد مشکور ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میں آپ اب اپنے بچپن کے حالات و واقعات لکھ رہی ہوں جو میرے ساتھ بیت چکے ہیں لیکن رب غفور و رحیم نے اتنا بڑا دل دیا کہ میں ان واقعات سے ڈری نہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں 9th کلاس میں تھی تو میرے اوپر ایک جن آتا تھا اس جن کے آنے کی علامت یہ تھی کہ میرا جسم لوہے کی مانند سخت ہو جاتا تھا اور مجھے ایک دم غصہ آجاتی تھی۔ میں یہ بتاتی چلوں کہ میں نے 7th کلاس سے پنج وقت نماز پڑھنی شروع کر دی تھی' 7th کلاس میں میں نے کچھ بہت اللہ تعالیٰ کی عبادت شروع کی' مجھے نماز' قرآن کے ساتھ عشق ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ میں رات کو سوتے وقت درود مقدس' درود ماہی' دعائے جمیلہ پڑھ کر سوتی تھی اور عشاء کی نماز کے بعد قرآن پاک کی آخری دس سورتیں پڑھتی اور ثواب خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین' حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہدیہ کرتی تھی۔ جی تو میں بات کر رہی تھی ایک مسلم جن کی' وہ جن کا بچہ روزانہ صبح کی اذان کے وقت میرے جسم میں داخل ہو جاتا تھا اور قرآن پاک کی تلاوت کرتا تھا اور جب وہ سورۃ ناس کو ختم کرتا تو پھر درود ابراہیمی پڑھ کر چلا جاتا تھا جب میں اٹھتی تھی تو میرا جسم پسینے سے شرابور ہوتا تھا۔

کبھی کبھی تو وہ دن کو بھی میرے پاس آجاتا تھا۔ میں جاگ رہی ہوتی تھی' وہ جن ایک دم میرے جسم میں اپنا وزن بڑھا دیتا تھا اس کا کام صرف قرآن پاک کی تلاوت کرتا تھا اس جن کے بوجھ میں مجھے سب کی باتیں سنائی دیتی تھیں پر میری آواز نہیں نکلتی تھی۔ میں نے دو سال اسی طریقے سے گزارے' مجھے اندر سے خوشی بھی ملتی تھی لیکن کبھی کبھی ڈر بھی لگتا تھا مگر اپنا یہ راز میں نے کسی کو نہیں بتایا تھا۔ میں خود بھی الحمدللہ! پاکباز نیک اور خدا ترس لڑکی ہوں اور اس وقت تو بچپن کی عمر تھی' گناہوں سے پاک تھی۔ میں خود جن کے بچے کو بڑا پسند کرتی تھی اور وہ بھی مجھے پسند کرتا تھا جو روزانہ میرے پاس آتا تھا۔ وہ بھی نیک تھا اور آگے سے میں بھی جی بھر کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والی تھی۔ چلو۔۔۔!!! ایک دن میں نے گھر میں یہ راز کی بات بتا ہی دی کہ میرے اوپر ایک جن آتا ہے۔ میرے سب گھر والے پریشان ہو گئے میری پھپھو بھاگم بھاگ گئیں اور کہیں سے ایک قرآن پاک کا نقش لے آئیں اور لا کر میرے گلے میں وہ قرآن پاک کا نقش ڈال دیا۔ اس رات وہ جن کا بچہ میرے پاس آیا اور قرآن پاک کی تلاوت شروع کی اور اس دفعہ اس کے ساتھ ایک عورت کی بھی آواز تھی جو میرے خیال کے مطابق اس جن کی امی تھیں' دونوں نے اکٹھا قرآن پاک ختم کیا اور مجھے کہا ہم جا رہے ہیں اور آئندہ نہیں آئیں گے اور سات سال گزر گئے وہ جن دوبارہ میرے پاس نہیں آیا' میں نے کتنا رو رو کر اپنی غلطی کی معافی مانگی' رب پاک سے التجا کی کہ میرا جن مجھے لوٹا دیں لیکن وہ ناراض ہو گیا یا کہیں چلا گیا یا قرآن پاک کے نقش کا احترام کر گیا۔ یہ ہے میری کہانی۔۔۔ امیری دعا ہے کہ میرا یہ جن جہاں بھی رہے سدا خوش رہے۔ میری قارئین سے بھی التجا ہے اگر کسی کو میرا یہ جن ملے تو اسے میرا یہ پیغام ضرور دے دینا کہ میرے پیارے جن میرے پاس لوٹ آؤ میں تمہارے انتظار میں ہوں۔ براہ مہربانی! کوئی میرا پیارا جن مجھے واپس دلا دے' میری اس سے صلح کروا دے۔

گمشدہ چیزیں تلاش کرنے کا نسخہ

محترم قارئین! جب بھی آپ کی کوئی چیز کھو جائے تو اس کیلئے پورے اخلاص اور نیت کیساتھ سورۃ والضحیٰ پڑھا کریں اور جب تک نہ ملے پڑھتے رہا کریں۔ انتہائی مجرب ہے۔ (محمد عبداللہ ہاشمی' اسلام آباد)

رات کے چند اعمال

(محمد یونس قادری' ٹنڈوآدم)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رات کے پہر سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں یہ اس کیلئے کافی ہو جائیں گی۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رات کے پہر سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں یہ اس کیلئے کافی ہو جائیں گی۔ ☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اس کو دخول جنت سے موت کے سوا کوئی شی مانع نہیں اور جس نے اس کو بستر پر لیٹتے وقت پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے گھر اور اس کے پڑوسی کے گھر اور آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرمائیں گے۔ ☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں تم کو ایسی سورت نہ بتاؤں؟ جس کی عظمت سے آسمان و زمین کا خلا بھی پر ہے اور اس کے لکھنے والے کو بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے اور جو اس کو جمعہ کے روز پڑھتا ہے دوسرے جمعہ تک اور مزید تین یوم کے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جو شخص سوتے وقت اس کی آخری پانچ آیات پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جس وقت بھی وہ چاہے بیدار کر دیتے ہیں۔ وہ سورۂ کہف ہے۔ ☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے اللہ کی رضا کیلئے رات کو یٰسین پڑھی اللہ رات ہی کو اس کی مغفرت فرما دیں گے۔ (شعب الایمان' کنز العمال حصہ اول ص 354)

موذی جانوروں سے حفاظت کا آزمایا عمل

میں موذی جانوروں سے بچنے کیلئے ایک وظیفہ پڑھتا ہوں موذی جانوروں سے بچنے کیلئے وہ یہ ہے کہ میری مسجد میں بچھو بہت ہوتے ہیں' گرمیوں میں تو سرعام گھومتے پھرتے ہیں۔ میں بہت خوفزدہ ہوتا تھا' رات کو ڈر کی وجہ سے نیند نہ آتی تھی۔ پھر میں نے کسی کتاب میں لکھا ہوا پڑھا کہ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ (الصفت 79) پڑھنے سے انسان موذی جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔ میں رات کو جب بھی سوتا ہوں 13 دفعہ پڑھ کر سوتا ہوں' الحمدللہ اب تک بچھو نے کوئی تکلیف نہیں دی' ایک دفعہ رات کو مجھے پیشاب آیا میں بستر سے اٹھ کر گیا جب واپس آیا تو دیکھا کہ میرے بستر پر دو خطرناک بچھو چل رہے ہیں مگر انہوں نے اس وظیفہ کی برکت سے مجھے کچھ نہ کہا' اکثر بچھو نظر آتے ہیں' بعض اوقات پاؤں کے نیچے بھی آجاتے ہیں مگر ڈنک نہیں مارتے۔ میں یہ وظیفہ قارئین عبقری کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ (محمد ایوب' ڈی آئی خان)

☆ اپنی ضرورتوں کو محدود کرلینا بھی بڑی دولت ہے۔ ☆ میٹھے بول غصے کو رفع کرتے ہیں۔ ☆ دیر تک سونے والا اچھی روزی سے محروم رہتا ہے۔

(ع۔ا)

موسیقی اور حرام نے گھر کو جہنم کا گڑھا بنا دیا تھا

پھر ایسا ہوا کہ مجھے اپنے شوہر کی کئی حرکتوں کا پتہ چلا جو کہ پہلے نہ تھا۔ میں ان سے بہت پیار کرتی تھی' جس کا انہیں علم تھا میں نے خودکشی کرنے کی کوشش کی مگر میں بچ گئی انہوں نے اس بات کو کافی سنجیدگی سے لیا پھر مجھ سے معافی مانگی اور گناہوں سے توبہ کی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی اور صحت عطا فرمائے اور تسبیح خانے کو تا قیامت آباد رکھے تاکہ ہم جیسے گنہگاروں کیلئے ہدایت کا ذریعہ بنا رہے۔ میں اکثر اپنے تجربات و مشاہدات لکھتی رہتی ہوں میں نے جب سے اعمال والی زندگی اپنائی ہے مجھے سکون مل گیا ہے' ورنہ میں اپنی زندگی میں تین بار خودکشی کی کوشش کرچکی ہوں' گھریلو جھگڑے' ہر وقت پریشانی جس کی وجہ صرف اور صرف حرام مال تھا۔ جب شادی کے بعد میں سسرال آئی تو دیکھا کہ حرام مال کی کثرت تھی' سسر اور شوہر دونوں ہی حرام مال گھر لاتے تھے چاہے وہ کسی بھی طرح سے آئے۔ اس وقت کم عمری تھی اور کچھ دین کی سمجھ بھی نہ تھی کہ اس کے نقصانات کیا ہیں۔ میں نے ہمیشہ گھر میں بے سکونی دیکھی نہ ہی نندوں کے گھر میں سکون تھا نہ ہی وہ اپنے گھر پر ٹکتی تھیں' وقت گزرتا گیا' میرے شوہر ہر کام کا عیب کرتے تھے زنا' شراب' جوا' نشہ اور مجھ پر مار پیٹ کرنا ان کا معمول تھا میں نے صبر کیا' نہ اپنے والدین کو بتایا نہ کسی سے ذکر کرتی۔۔۔ بس صبر کرتی رہی' عالم یہ تھا کہ میں اپنے شوہر سے بات کرتے ڈرتی کہ کہیں مارنا شروع کردیں ان کی اچھی عادت جو تھی یہ تھی کہ اپنے بچوں سے بہت پیار کرتے اور کھانے پینے کی کمی نہ ہونے دیتے' حرام مال نے اپنا کام کر دکھایا' میری صحت خراب ہونے لگی' گردے خراب ہوگئے' پتھری کی وجہ سے کان خراب ہوگئے' نظر کمزور ہوگئی' بواسیر اور کئی مسائل۔۔۔۔۔

پھر ایسا ہوا کہ مجھے اپنے شوہر کی کئی حرکتوں کا پتہ چلا جو کہ پہلے نہ تھا۔ میں ان سے بہت پیار کرتی تھی' جس کا انہیں علم تھا میں نے خودکشی کرنے کی کوشش کی مگر میں بچ گئی انہوں نے اس بات کو کافی سنجیدگی سے لیا پھر مجھ سے معافی مانگی اور گناہوں سے توبہ کی۔ وہ بنا نشہ کے سو نہیں سکتے تھے میں نے انہیں منع کیا اور رات بھر ان کے ساتھ جاگتی ان سے باتیں کرتی اور جب تک وہ سو نہ جاتے میں نہ سوتی۔ آخرکار ان کی نشے کی عادت ختم ہوئی۔ میں اللہ سے رو رو کر دعائیں کرتی کہ اللہ تو حلال رزق دے' حرام سے بچا' کبھی انہیں ناجائز فرمائشیں کرکے تنگ نہیں کیا جو مل گیا اسی پر شکر کیا۔ اللہ نے مدد کی' میرے شوہر کو ہدایت ملی نماز پڑھنے لگے حرام مال گھر آنا ختم ہوا۔ مجھے تسبیح خانہ آنا ہوا تو پھر تو زندگی ہی بدل گئی' اعمال کرنے شروع کیے' میں گھر میں درس لگاتی تھی خصوصاً جب میرے شوہر آتے' میں جان بوجھ کر درس لگا دیتی' آہستہ آہستہ انہوں نے بھی درس پڑھنا شروع کردی پھر تو ان کے اندر اور بھی تبدیلی آنا شروع ہوگئی۔

محترم حکیم صاحب! خدا کی قسم میرے گھر گوشت بوری میں آتا تھا اور ایک لڑکا ساتھ جاتا تھا جو کہ ساتھ اٹھا کر لاتا اور فریج بھر جاتا اور پھر رکھنے کو جگہ نہ ہوتی' کئی دن سب ہی کھاتے' اتنی کثرت تھی مگر وہ تھا تو حرام ہی۔۔۔ لیکن اللہ کا شکر ہے اب حرام نہیں' حلال کمائی آتی ہے۔ حضرت کثرت نہیں ہے پر برکت ہے۔ فروٹ لانے کی گنجائش نہیں ہوتی تو میں فروٹ بہت ہی کم آتا ہے گھر میں بہت بہت خوش ہوں کیونکہ وہ حرام کھا کر پلنے سے حلال کا لقمہ کھا کر پلنا بہتر ہے۔ میں درس میں ہر جمعرات شامل ہوتی ہوں' میں نے دیکھا ہے جب میں سارا دن کام کرتی ہوں' اپنے وظائف بھی پڑھتی ہوں پہلے کے بعد سوتی نہیں' رات عشاء کے بعد دس بجے سوتی ہوں مگر تندرست محسوس کرتی ہوں' پہلے میں بیمار رہتی تھی مگر اب لگتا ہے پھر سے جوان ہوگئی ہوں۔ یہ سب حرام کے چھوڑنے' اعمال' نماز پڑھنے' درس میں آنے اور سب سے بڑھ کر ان مصیبتوں پر صبر کرنے سے ملا جو مجھ پر آئیں۔ میرے اللہ نے اب ایسا کرم کیا ہے کہ میرے شوہر جو کہ مجھے ہر بات پر ڈانٹ اور مار پیٹ کرتے اور غیر عورتوں سے تعلقات بنا کر خوش تھے اب وہ میرے بنا نہیں رہتے ہر کام میں اپنی مرضی سے کرتی ہوں' وہ دخل نہیں دیتے' سارے پیسے میرے ہاتھ میں دیتے ہیں' اعمال کرتے ہیں۔ درود پاک کثرت سے پڑھتے ہیں مگر یہ سب مجھے لمبا عرصہ صبر کرنے پر ملا ہے۔ سچ ہے اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور بہتر اجر دیتا ہے۔ حرام مال کا جن گھر سے نکلا تو سکون ہوگیا۔ گھر میں موسیقی بند کردی' بت ہٹا دیئے' تمام کھلونے تصاویر ہٹا دیں' کبھی ایسا دور تھا کہ میرے گھر پر ہونے کا پتا موسیقی سے چلتا تھا' تمام گھر والے موسیقی سنتے صبح اٹھتے ہی گانے چل جاتے اور کہا جاتا کہ گانے کی آواز آئے تو سمجھو کہ میں گھر پر ہوں اب گانے کی آواز سن کر مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرے کان پھٹ جائیں گے میں مر جاؤں گی اور اگر گانے سنتے مرگئی تو میرا کیا بنے گا۔ اب جس دن فجر کی نماز رہ جائے تو مجھے ڈر لگنے لگتا ہے کہ بس میرا اللہ مجھ سے ناراض ہوگیا پھر میں اللہ سے معافی مانگتی ہوں باتیں کرتی ہوں حضرت سچ کہوں تو اب مجھے اپنے اللہ سے مانگنا آگیا ہے' اللہ سے پیار کرنا آگیا ہے۔ آپ دعا کریں میری نسلیں گناہوں سے بچ جائیں اور درس اور اعمال سے جڑ جائیں۔ میری زندگی کا مقصد اب تسبیح خانے کا پیغام ہے' اعمال سے بننا ہے' اعمال سے پلنا ہے اور اعمال سے بچنا ہے اور اللہ کا شکر ہے بن بھی رہی ہوں' پل بھی رہی ہوں اور یاحفیظ سے بچ بھی رہی ہوں۔

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

جون 2015ء کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے خاص تحریروں سے مزین ہوگا۔ ابھی سے اپنی علمی و روحانی تحریریں خصوصاً آزمودہ و بیاں ختم کرتے ہوئے 20 مئی 2015ء تک ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں اور آپ کا بھی اس کار خیر میں بھرپور حصہ ہوسکے۔ نوٹ: تحریریں آزمودہ ہوں' کاپی شدہ نہ ہوں' اگر ہوں تو حوالہ ضرور دیں۔ (ادارہ)

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ کریں تحریر بھیجتے رہیں

حکیم ریاض حسین۔ مقدسہ حیدر۔ محمد ظہیر عارفوالہ۔ انور فیصل آباد۔ عاقب اجمل چاہ گجھو والا۔ عبدالقیوم پشاور۔ محمد صابر ہری پور۔ محمد لطیف اسلام آباد۔ غلام محمد کلیم پشاور۔ ایم آصف شاذ واہ کینٹ۔ محمد لطیف ناصر سرگودھا۔ رقیہ تبسم لاہور۔ راشد شمسی لاہور۔ امجد حسین قادری اسلام آباد۔ عثمان لاہور۔ محمد سلیمان نقشبندی ڈیرہ غازیخان۔ شعیب احمد بھارت۔ فائزہ فاطمہ بہاولپور۔ عثمان لاہور۔ رنجیر پور۔ قاسم احمد صدیقی کراچی۔ حاجی تاج محمد صوابی۔ ف۔ کوثر ادا کیں۔ راحیلہ صدیقی ہری پور۔ محمد نوید وارثی سندھ۔ قاری افتخار حسین اسلام آباد۔ سعید صابر کراچی۔ اے غفار اسلام آباد۔ عاطف نذیر ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ نجم النساء گیلانی گوجرانوالہ۔ شمشیر خان نوشہرہ۔ محمد اعظم راولپنڈی۔ چوہدری اعجاز احمد۔ محمد اعظم فاروق۔ کلیم اللہ شیخ ڈی آئی خان۔ ریاض احمد رائے ونڈ۔ سلمان ظفر لاہور۔ محمد صلی اللہ اٹک۔ شیخ محمد اقبال جھنگ۔ سیدہ عائشہ۔ ایم اے قریشی ملتان۔ سلیم اللہ شیخ ڈی آئی خان۔

رمضان المبارک میں تسبیح خانہ سے کیا ملا؟

تسبیح خانہ میں گزارے ہوئے دن میں کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتا۔ یہ میری زندگی کی یادگار ہے اور میں رمضان کا فجر کا درس جس نے مجھ نا چیز کو بھی رلا دیا اور محترم حکیم صاحب آپ نے مجھے جو اتنا بڑا انعام دیا ہے میں کہتا ہوں کہ میرا وہاں جانا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ مرضی کی تھی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! ڈیڑھ سال سے آپ کے درس سن رہا ہوں اور لوگوں کو بھی دیئے ہیں میں انٹرنیٹ پر آپ سے بیعت ہوا تھا لیکن گزشتہ رمضان اللہ تعالیٰ نے تسبیح خانہ میں گزارنے کی توفیق دی۔ میں نے پورا رمضان تسبیح خانہ میں گزارا۔ کبھی کبھی میں سوچتا ہوں کہ میں تو اکیلا اپنے گھر کے پاس والے سٹاپ پر بھی نہیں گیا اتنی دور لاہور کیسے چلا گیا؟ یہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہوا۔ آپ کو وہاں پہلی بار دیکھا تھا اس سے پہلے صرف سنا تھا۔ تسبیح خانہ میں گزارے ہوئے دن میں کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتا۔ یہ میری زندگی کی یادگار ہے اور میں رمضان کا فجر کا درس جس نے مجھ نا چیز کو بھی رلا دیا اور محترم حکیم صاحب آپ نے مجھے جو اتنا بڑا انعام دیا ہے میں کہتا ہوں کہ میرا وہاں جانا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی مرضی تھی۔ تسبیح خانہ سے آنے کے بعد میں بالکل بدل گیا ہوں گھر میں برکت آگئی ہے تسبیح خانہ کے بعد [illegible] اور عمل الحسبتم اور اذان کا ملا۔ ہمارے گھر کے [illegible] اثرات تھے۔ میں نے گھر آ کر مسلسل یہ عمل کرنا شروع کر دیا ہمارے ایک کمرے سے انتہائی گندی بدبو آتی تھی جو کہ اب نہیں آتی۔ پہلے گھر میں لڑائی جھگڑے بے برکتی بہت زیادہ تھی جو کہ اب نہیں ہے۔ جب میں تسبیح خانہ سے واپس آیا تو میری امی نے مجھے ایک خواب سنا کہ ایک فقیر ہمارے دروازے پر آیا بہت دبلا پتلا کمزور اور کہنے لگا مجھے معاف کر دو امی نے کہا کہ تم کیوں معافی مانگتے ہو معافی تو مجھے مانگنی چاہیے۔ اس نے کہا کہ تم نے دیر کر دی اس لیے میں چلا آیا۔ فقیر کی شکل صاف دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ منہ پر اندھیرا تھا جب فقیر چلنے لگا تو آہستہ آہستہ روشنی ہو گئی اور میری امی کہتی ہیں کہ جیسے مجھے سکون مل گیا۔ اصل میں امی کہتی ہیں کہ کچھ عرصہ پہلے یہی فقیر جو خواب میں آیا تھا۔ یہ ہمارے گھر آیا تھا تو میں نے اسے برا بھلا کہا تھا شاید اس نے بددعا دی تھی اور میری امی نے مجھے اور حضرت صاحب آپ کو بہت دعائیں دیں کہ آپ کی وجہ سے اور تسبیح خانہ میں رمضان گزارنے کی وجہ سے یہ معافی ملی۔

رمضان میں تسبیح خانہ سے کیا ملا؟

1۔ حضرت حکیم صاحب کی محبت ملی۔ 2۔ پانچ وقت نماز باجماعت ملی۔ 3۔ ذکر اور ذکر والی جماعت ملی۔ 4۔ باوضو رہنا اور باوضو سونا ملا۔ 5۔ صبح اور شام حضرت جی کا درس سننا ملا۔ 6۔ جھوٹ بولنے اور جھوٹ سننے سے بچنے کا فائدہ ملا۔ 7۔ بزرگوں کی خدمت کا [illegible] اور ان کی دعائیں ملیں۔ 8۔ بدنظری سے بچنے کا فائدہ ملا۔ [illegible] رزق حلال ملا۔ 10۔ پیر بھائیوں سے ایک دوسرے کی محبت [illegible] سیکھنا سکھانا ملا۔ 11۔ تسبیح خانے کی خدمت عظمت قدر اور [illegible] روح کو [illegible] ملا اور عبادت میں سرور ملا دنیا میں جینے کا شعور [illegible] جینے کا دستور ملا اور تسبیح خانہ میں کیا اسے ضرور ملا۔ 12۔ [illegible] کانے سننے سے بچنے کا فائدہ ملا۔ 13۔ لڑائی جھگڑے سے بچا۔ 14۔ دو مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کی ایک قرآن پاک سننے کی [illegible] ملی۔ 15۔ ذکر خاص پڑھنے کی اور حضور نبی اکرم ﷺ کی امت کیلئے دعائیں مانگنے کی توفیق ملی۔ 16۔ تسبیح خانے کی جو سحری [illegible] سحری ملی۔ نبی کریم ﷺ کی محبت بہت گہری ملی۔ 17۔ جب [illegible] حضرت حکیم صاحب کے درس کے بعد ذکر نفی اثبات ہوتا تھا [illegible] جمعرات کو جو ذکر ہوتا تھا ایسے لگتا تھا جیسے ہم جنت میں [illegible] ذکر کر رہے ہیں یقین بھی یہی کہ ان شاء اللہ کل ضرور جنت میں ہوں گے۔ 18۔ جتنی بھی دعائیں سیکھی تھیں یا جو یاد تھیں ان پر عمل کرنے کی بھی توفیق ملی۔ 19۔ جب ستائیسویں رمضان کی رات ختم القرآن تھا بہت [illegible] ساتھ جدائی کا غم بھی۔۔۔ ایسا لگتا تھا جیسے ہم سب آپس میں ایک ہی گھر کے فرد ہیں۔ 20۔ ستائیس رمضان کے بعد گھر جانے کو دل نہیں کرتا تھا اور میں ابھی بھی یقین سے اللہ تعالیٰ کو گواہ اور حاضر ناظر سمجھ کر کہتا ہوں کہ دل کرتا ہے ساری زندگی تسبیح خانہ میں گزار دوں کتنے خوش نصیب ہیں وہ میرے بھائی اور بزرگ جنہیں مرشد کی اور تسبیح خانہ کی خدمت ملی۔ یقین جانیے بہت ہی بابرکت اور خوش قسمت ہیں۔ تسبیح خانہ میں بہت برکت ہے۔ رمضان میں رات کو ذکر کر رہے ہوتے تھے اور سحری بھی ہو جاتی تھی دل کرتا تھا کہ رات اور لمبی ہو جائے اور ہم ذکر کرتے رہیں۔ 21۔ حضرت جی کے درس اور نصیحت سے اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کے عشق کی بھوک اور پیاس ملی۔

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

[illegible] سے روایت ہے کہ [illegible] کوئی بھی غیر حاضر نہیں تھی کہ اتنے میں سیدہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں جن کی چال حضور نبی اکرم ﷺ کے چلنے کے مشابہ تھی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرحبا (خوش آمدید) میری بیٹی! پھر انہیں اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا۔" (مسلم، ابن ماجہ، نسائی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے عہد فرمایا: مومن ہی تجھ سے محبت کرے گا اور کوئی منافق ہی تجھ سے بغض رکھے گا۔ عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس زمانے کے لوگوں میں سے ہوں جن کیلئے حضور نبی اکرم ﷺ نے دعا فرمائی ہے۔ (اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔)

کشمش کھائیے مسوڑھے صحت مند بنائیے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک میگزین میں پڑھا تھا کہ کشمش کھانے سے دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض سے بچا جا سکتا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق کشمش کھانے سے مسوڑھوں کے امراض اور دانتوں کو کیڑا لگنے سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ شکاگو کالج آف ڈینٹیسٹری کی تحقیقات کے مطابق کشمش کھانے میں میٹھی تھی ہے اور کھاتے وقت دانتوں سے چپک جاتی ہے لیکن اس میں پائے جانے والے کیمیکل اینٹی آکسیڈنٹ اجزاء دانتوں اور مسوڑھوں کی صحت کیلئے بہت ہی مفید ہیں۔ (کوثر، خیرپور میرس)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

خوفناک خواب

خواب: یہ دونوں خواب میں نے ایک ہی رات میں دو تین منٹ کے وقفے سے دیکھے۔ پہلا خواب: کچھ صحیح یاد نہیں مگر خوفناک خواب تھا میں بہت ڈری ہوئی تھی۔ کچھ لوگ سامنے تھے جو انگلیوں کے اشارے سے خود کو گولی مار لیتے ہیں۔ کسی چیز سے ڈر کر جو میرے پیچھے ہوتی ہے اور شاید مر بھی جاتے ہیں۔ آنکھ کھلنے پر دوبارہ سوئی تو دیکھا کہ جیسے منہ دھونے کا واش بیسن ہوتا ہے اس میٹریل کے دو ٹکڑے ہیں جو نیکر کی طرح کے ہیں۔ سفید رنگ میں مجھے لگتا ہے یا کوئی کہتا ہے کہ ان کو اپنے بدن سے لگا لو تم پر پیشاب کے چھینٹے نہیں پڑیں گے (جیسے سفید ماربل کے سانچے بنے ہوتے ہیں) اس قدر ڈری ہوتی ہوں کہ ان سفید رنگ کے ماربل نما ٹکڑوں کو ہاتھ تک نہیں لگاتا۔ (ص، میرپور خاص)

تعبیر: آپ کو خواب میں تنبیہ کی گئی ہے کہ اپنے آپ کو گناہوں سے بچانے کی فکر کریں ورنہ کسی مہلک مرض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے۔ آپ نماز پنج وقتہ کی پابندی کریں اور صبح و شام کم از کم ایک ایک تسبیح استغفار کی پڑھ لیا کریں۔ یہ معمول بنالیں۔ ان شاء اللہ حفاظت رہے گی۔

اہم کام میں ناکامی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں، ابو اور میری ایک سہیلی گاؤں جا رہے ہیں۔ ایک شخص بس میں سیاہ رنگ کا سوٹ بیچنے کیلئے آتا ہے جس پر بڑے بڑے ہر رنگ کے نگینے لگے ہیں۔ میں ابو سے وہ سوٹ دلانے کیلئے کہتی ہوں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ لے لو گی تو پھر عید پر دوبارہ مانگو گی (حقیقت میں وہ ایسے نہیں ہیں) میں کہتی ہوں کہ عید پر نہیں لوں گی مگر وہ نہیں لے کر دیتے اور وہ سوٹ میری دوست خرید لیتی ہے۔ گاؤں پہنچ کر میں ان سے ناراض ہوتی ہوں۔ (صائمہ، فیصل آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کو کسی اہم کام میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن اگر نیک اعمال کے ساتھ اللہ پاک سے رجوع کیا تو ممکن ہے کہ یہ ناکامی کسی اچھی کامیابی کا پیش خیمہ بن جائے۔ آپ ہر نماز کے بعد یا بدیع اکیس بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

خوبصورت لہنگا اور زیور

خواب: میں نے دیکھا میری شادی ہو رہی ہے اور میں نے مالٹے رنگ کا خوبصورت لہنگا اور زیور پہنا ہوا ہے۔ ابو میری شادی سادگی کے ساتھ میری پھوپھی کے بیٹے سے کر دیتے ہیں جس پر وقتی طور پر مجھے خوشی ہوتی ہے۔ میں سب لوگوں سے خوش ہو کر ملتی ہوں۔ اس طرح چلتے چلتے اور لوگوں سے ملتے ملتے شام ڈھلنے لگتی ہے۔ پھر میں دلہن بنی ہوئی ایک خوبصورت گھر کے سامنے بنے باغ کے باہر بنچ پر بیٹھ کر رونے لگتی ہوں۔ (یہ بتاتی چلوں کہ میری پھپھو کا بیٹا پہلے ہی سے میری خالہ کی بیٹی سے شادی کر چکا ہے اور ان کے ہاں ایک بیٹی بھی ہے)۔ (انیلا سعدیہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کچھ ذہنی الجھنیں اور گھریلو پریشانیاں آپ کو لاحق ہیں نیز آپ کے کاموں میں نظر کی وجہ سے رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔ آپ پنج وقتہ نماز کے بعد روزانہ اکیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں اور کچھ گوشت بطور صدقہ بلی یا چیل کو کھلا دیں۔ بہتر رشتہ کیلئے جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد سورۃ احزاب اور 70 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

اولاد کا سلسلہ شروع

خواب: میں نے دیکھا کہ میرے سسر جن کو فوت ہوئے تقریباً پانچ سال کا عرصہ ہو گیا ہے وہ سکول میں میرے پاس آئے ہیں۔ (میں سکول میں ملازمت کرتی ہوں اور ٹیچر ہے) میں ٹیچرز کی میٹنگ اٹینڈ کر رہی ہوں اور انہوں نے ہاتھ میں ایک بڑا صاف ستھرا اور تازہ کدو پکڑا ہوا ہے۔ کدو کی ڈنڈی سے دو ڈنڈیاں نکل رہی ہیں۔ وہ مجھے کدو دے کر کہتے ہیں کہ اس کو گھر لے جاؤ لیکن میں کہتی ہوں کہ میں مصروف ہوں' آپ خود گھر چھوڑ آئیں لیکن وہ کدو کو میز پر رکھ کر چلے جاتے ہیں۔ اس خواب کے بعد بڑی بیٹی کو امید بندھی لیکن کچھ دن بعد وہ بیمار ہو گئی۔ (کرن، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کی امید ہے کہ ان شاء اللہ آپ کے بچوں کے ہاں اولاد کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جو وجہ سے رکاوٹیں ہیں وہ جلد دور ہوں گی۔ ہر نماز کے بعد اکیس بار یا خالق یا مصور پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

سرخ گلاب کا پھول

خواب: میری بڑی بہن کا رشتہ آیا تھا۔ ہماری دور کی ایک بچی نے رشتے کا کہا تھا جس کے لیے میں نے استخارہ کیا کہ یہ رشتہ میری بہن کیلئے کیسا ہے' تو میں نے خواب کچھ اس طرح سے دیکھا کہ میں پھپھو کے گھر میں داخل ہوتی ہوں' جس کمرے میں جاتی ہوں تو وہاں گملے میں ایک بہت بڑا سرخ گلاب کا پھول ہوتا ہے جو تازہ تازہ کھلا ہوتا ہے۔ اس کی خوشبو سے پورا گھر مہک اٹھتا ہے۔ میں کہتی ہوں کہ پھپھو یہ پھول کون لایا ہے' کتنا خوبصورت اور تازہ پھول ہے۔ پھپھو کہتی ہیں کہ یہ چاچی دے کر گئی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ اگر یہ پھول پسند آئے تو رکھ لو اگر نہ آئے تو واپس کر دینا۔ میں ان سے کہتی ہوں کہ ہم یہ پھول واپس نہیں کریں گے۔ یہ تو بہت خوبصورت اور تازہ پھول ہے۔ (س م، پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جو استخارہ آپ نے کیا ہے اس میں ان شاء اللہ بہت بہتری ہوگی اور یہ رشتہ بہت بہتر رہے گا۔

حافظہ تیز کرنے کیلئے بہترین ٹوٹکہ

یہ ٹوٹکہ مجھے میرے والد کے چچا نے بتایا کہ جس کی نظر کمزور ہو گری بادام کے گیارہ دانے لے کر اس کو دودھ میں روزانہ رات کو بھگو کر رکھ دے صبح نہار منہ اس دودھ کو پی لی اور بادام کھالے۔ ان شاء اللہ نظر تیز ہونا شروع ہو جائے گی۔

نزلہ کیلئے زبردست ٹوٹکہ

بادام کی گری پانی میں بھگو دیں اور خشخاش بھی صاف کر کے بھگو دیں اور مصری کو علیحدہ پیس لیں' رات کو بادام اور خشخاش کو کوٹ لیں اور گرم دودھ میں پکائیں۔ مصری حسب ضرورت ڈالیں پھر رات کو پی کر سو جائیں۔ نزلہ سے جو سر درد وغیرہ جو مسئلہ بھی ہوگا ان شاء اللہ۔ دو دفعہ کرنے سے بالکل ٹھیک ہو جائے۔ (م م، بھکر)

ڈاکیہ انتقہ از بہاولنگر

مسجد کی تعمیر میں حصہ ڈالا اور ملے چار بیٹے

آپ اولاد چاہتے ہیں جو سلامت بھی رہے اس خواہش کی تکمیل کیلئے اللہ کا گھر زیر تعمیر ہے اس کی تکمیل میں شامل ہو جائیں' اس کی مزدوری آپ اللہ سے لیں اور اپنی گھر والی سے کہیں کہ وہ نفل پڑھیں اور کثرت سے استغفار پڑھیں۔

ایک خاتون سے کبھی کبھی ملاقات ہوتی ہے وہ ہر ملاقات پر کوئی نہ کوئی واقعہ سنا جاتیں جو حقیقت سے بہت قریب ہوتا' آج پھر وہ ملنے آگئیں' راقمہ منتظر تھی کہ آج کونسا واقعہ بتائیں گی۔ اب کی بار وہ اپنی کہانی سنانے آئیں تھیں۔ جب بھی خالق ان کی گود بھرتا سال دو سال بعد خالی کر دیتا' سالوں یہی سلسلہ رہا۔ یونہی چار بچے گود میں آئے اور رب نے انہیں بلا لیا۔ یوں وہ خاتون روگی ہو گئیں۔ جب بھی وہ بچوں کو گلی میں کھیلتا دیکھتیں تو اپنے بچے اس قدر یاد آتے کہ وہ گھر واپس لوٹ آتیں۔ ایک دن ایسا ہوا کسی ملنے والے کے ہاں بچہ پیدا ہوا' بچے کی خبر سن کر خوشی خوشی ان کے گھر بچہ دیکھنے چلی گئیں' بچے کی دادی نے انہیں مہمان خانے میں بٹھا دیا' کچھ دیر بعد خاتون نے کہا کہ میں تو بچہ دیکھنے آئی ہوں۔ ان کے کہنے پر بچے کی دادی انہیں ساتھ لے کر اس کمرے میں گئیں جہاں بچہ اور ماں موجود تھی۔ انہوں نے جا کر بچے کو قریب سے دیکھنا چاہا تو بچے کی ماں جو ساتھ لیٹی ہوئی تھی' جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئیں اور بچے کو چھپا لیا۔ کہنے لگیں نہیں۔۔۔!!! میں اپنا بچہ نہ دکھاؤں گی۔ یہ تو وہ منحوس عورت ہے جس کی گود خالی ہے' جس کے بچے مر جاتے ہیں اس کا منحوس سایہ میں اپنے بچے پر نہ پڑنے دوں گی' اس کو یہاں سے لے جائیں' یہ میری گود بھی خالی کر دے گی۔ جونہی یہ جملے ان کے کانوں میں پڑے تو یوں محسوس ہوا جیسے پگھلا ہوا سیسہ ہے جو کانوں میں انڈیل دیا' گرتے پڑتے گھر پہنچیں' وضو کیا جائے نماز بچھائی۔ اپنے رب سے باتیں کرنے لگیں۔ اے اللہ! کیا میں عزرائیل ہوں کہ کسی کو دیکھنے سے اس کے بچے مر جائیں کیا میں منحوس ہوں؟ یہ آزمائش تو تیری عطا کردہ ہے جو زندہ رکھنے اور موت دینے پر قادر ہے' مالک میں تو اتنی دکھی ہوں کہ گلیوں میں کھیلتے بچوں کو زندگی کی دعا دیتی ہوں۔ اگر میرا سایہ منحوس ہے تو میں خود کیوں زندہ ہوں؟ اے اللہ! زندہ رکھنے اور موت دینے والے رب مجھے بھی زندگی والے بچے عطا کر۔۔۔ کتنی دیر اپنے رب کے سامنے روتی اور گڑگڑاتی رہی۔ اللہ نے تسلی دی پھر اٹھیں تو امام مسجد کے گھر چلی گئیں۔ امام مسجد کی اہلیہ بہت نیک اور باعمل خاتون تھیں انہوں نے اپنی آج کی دکھی کہانی سنائی اور کہا امام صاحب کو بتائیں کہ وہ مجھے کوئی عمل بتائیں۔ اللہ مجھے اولاد سے نوازے اور میرے بچے زندہ رہیں۔ امام مسجد کی اہلیہ نے تسلی دی اور کہا انشاء اللہ آپ کل آئیں' دوسرے دن پھر امام مسجد کے گھر موجود تھی' ان کی اہلیہ نے بتایا امام صاحب نے کہا ہے آپ اپنے شوہر کو ان کے پاس بھیج دیں۔ وہ فوراً اپنے گھر گئیں اور اپنے شوہر کو امام صاحب کی رہائش پر بھیج دیا اور خود وضو کیا' جائے نماز بچھائی اللہ کے سامنے گریہ وبکا کرنے لگیں۔ کچھ دیر گزری شوہر واپس آ گئے۔ اہلیہ سے کہا امام صاحب کہہ رہے ہیں آپ اولاد چاہتے ہیں جو سلامت بھی رہے اس خواہش کی تکمیل کیلئے اللہ کا گھر زیر تعمیر ہے' اس کی تکمیل میں شامل ہو جائیں' اس کی مزدوری آپ اللہ سے لیں اور اپنی گھر والی سے کہیں کہ وہ نفل پڑھیں اور کثرت سے استغفار پڑھیں۔

وہ بتاتی ہیں میرے شوہر ملازمت کرتے تھے۔ ملازمت سے واپسی پر مسجد جاتے اور بہت لگن سے مسجد کی مزدوری کرتے' اینٹیں اوپر چڑھانا' مٹی اٹھانا' الغرض مسجد کا ہر کام کرتے' نمازوں کی باجماعت ادائیگی کا شرف حاصل ہوا۔ اللہ نے امید سے کیا' سردی گئی گرمی آئی' اللہ نے پہلا بیٹا دیا' اب کے میں بیٹے کی پیدائش پر خوش تھی' پریشان نہ خوف تھا یہ نہیں بچہ بچے گا بھی یا نہیں۔۔۔ بلکہ بے حد خوش تھی۔ نوافل اور استغفار پڑھنے کی بے حد طاقت تھی۔ بچہ بہت صحت مند تھا۔ یکے بعد دیگرے اللہ نے چار بیٹے دیے۔ یہ اللہ کا گھر مکمل ہوا تو میرے شوہر نے ایک اور اللہ کے گھر کو تعمیر کرنے میں اپنا حصہ ڈال دیا۔ پھر تو میرے شوہر کو لگن ہو گئی جہاں مسجد تعمیر ہوتی وہیں جا کر کام کرنے لگتے۔ پوری زندگی یہی معمول رہا۔ صحت بھی بہت اچھی رہی' اتنا کام کرنے کے باوجود کبھی تھکن نہ ہوئی' نہ بیمار ہوتے۔ اس عمل کے بعد اللہ نے صحت مند اولاد' زندگی عطا کی۔ دنیا والے مجھے کیا کہتے تھے کہ تمہیں اٹھرا کی بیماری ہے اور تمہارے بچے کبھی زندہ نہیں رہیں گے مگر اس عمل سے اللہ نے بچے عطا بھی کیے اور سلامت بھی رہے۔ اکثر وہ خاتون سوچا کرتیں کہ دنیا میں بہت بڑے بڑے محل بنائے جاتے ہیں' بڑے بڑے پلازے تعمیر ہوتے

(باقی صفحہ نمبر 41 پر)

عبقری سے ملا انوکھا فیض

لیکن میری بہن نے زبردستی مجھے رسالہ دیا اور کہا کہ صرف ٹائٹل کو دیکھو' بے شک نہ پڑھنا' جب ٹائٹل دیکھا اور۔۔۔۔۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العالمین کا بے حد شکر اور احسان مند ہوں کہ میرا عبقری کے ذریعے آپ سے تعلق پیدا ہو گیا۔ جب میں حمل میں تھی' میں نے عبقری رسالے میں پڑھا تھا کہ اگر کوئی دوران حمل یہ منت مان لے کہ اگر میرا بیٹا ہوا تو میں نام "محمد" رکھوں گی۔ اللہ نے میری یہ منت قبول کی اور بیٹا عطا کیا۔ اللہ کا بے حد شکر اور احسان ہے کہ عبقری میں دیئے ہوئے وظائف سے میرے شوہر کافی حد تک ذمہ دار اور سنجیدہ ہو گئے ہیں' روزی رزق میں برکت آ گئی ہے' مالی حالات پہلے سے بہتر ہو گئے ہیں۔ (اہلیہ نعمان)

عبقری لایا شوہر کو راہ راست پر: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! دو ماہ پہلے میری بہن نے مجھے عبقری پڑھنے کا مشورہ دیا لیکن میرا دل ہر چیز سے مایوس تھا لیکن میری بہن نے زبردستی مجھے رسالہ دیا اور کہا کہ صرف ٹائٹل کو دیکھو' بے شک نہ پڑھنا' جب ٹائٹل دیکھا اور اس میں درود شریف کی برکات دیکھیں' میں نے متعلقہ صفحہ نکال کر درود شریف کے متعلق مضمون پڑھا۔ میرے شوہر بے راہ روی کا شکار تھے' مجھے خرچ نہیں دیتے تھے' جائز ضروریات بھی پوری نہیں کرتے تھے۔ میں نے لگاتار تین دن عبقری میں دیا گیا درود شریف پڑھا تو اپنے شوہر کو بدلتے ہوئے دیکھا۔ الحمدللہ! اب میرے شوہر کافی حد تک سدھر چکے ہیں۔ (ج، ر)

عبقری نے تہلکہ مچا دیا: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ عبقری نے تو زندگی میں تہلکہ مچا دیا ہے۔ زندگی میں انقلاب نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ زندگی نئی سڑکوں پر سفر کر رہی ہے لیکن رسالہ تو سڑک اور سمندر کی طرح اپنے کناروں کو چھوتی نہیں رہا۔ (غلام عباس لالہ موسیٰ)

ہر رکا کام ہو گیا: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے' اللہ پاک آپ کو صحت وسلامت اور اپنی حفاظت میں رکھے۔ ہمیں جب سے عبقری رسالہ ملا ہے' ہمارا ہر رکا کام ہو گیا۔ پچھلے تین سالوں سے عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں اور مجھے یاد نہیں پڑتا کہ پچھلے تین سالوں سے میرا کوئی کام رکا ہو۔ الحمدللہ! اس میں موجود وظائف نے ہمارے لیے بہت آسانیاں پیدا کی ہیں۔ (محمد یونس)

دل و دماغ بنائیے طاقتور: الائچی خورد کا عرق پانچ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے دل و دماغ کو طاقت ملتی ہے۔ وبائی ہیضہ دست اور قے وغیرہ نہیں ہوتے' بے حد مفید ہے۔

ام اوراق

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

اشتہاری کریموں کا نقصان

آپ کو میں نے پہلے خط لکھا تھا۔ میرے چہرے پر رواں بہت ہے جس کی وجہ سے پریشان ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ آٹے میں تھوڑا سا نمک اور گھی ملا کر سخت پیڑا بنا کر چہرے پر ملئے۔ میں نے مشورے پر عمل کیا اس سے بہت فرق پڑا ہے لیکن ہونٹوں کے اوپر بال اب بھی ہیں۔ (ماہ جبیں' چکوال)

مشورہ: ماہ جبیں بی بی! آج کل نت نئی کریموں کے اشتہارات اخبارات اور رسائل میں آرہے ہیں۔ بچیاں یہ اشتہار پڑھ کر کریمیں خریدتی ہیں اور جب استعمال کرتی ہیں تو الرجی سے چہرے کا ستیاناس ہوجاتا ہے۔ دانے نکل آتے ہیں' سیاہ دھبے پڑجاتے ہیں' بعض کے چہرے پر بے تحاشا بال نکل آتے ہیں۔ پچھلے دنوں ایک لڑکی میرے پاس آئی جس کے چہرے پر موٹے موٹے گومڑ تھے رنگ سیاہ تھا۔ اس نے بتایا کہ ایک مہنگی کریم چہرے کا رنگ گورا کرنے کیلئے خریدی۔ دو تین دن لگائی' چوتھے دن چہرے کا رنگ سیاہ ہوگیا' دانے ابھر کر گومڑ بن گئے۔ آج کل وہ بجلی کی شعاعوں سے بالوں کی جڑوں کو ختم کرارہی ہے۔ یہ خاصا مہنگا علاج ہے اور تکلیف دہ بھی۔ کریم کے استعمال سے اس کو کتنا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ کریمیں لگانے سے نوے فیصد لڑکیوں کو مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ ہر جلد کا اپنا مزاج ہوتا ہے۔ نارمل' خشک اور چکنی جلد کیلئے علیحدہ علیحدہ چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ چکنی جلد پر اگر چکنی چیزیں لگائیں تو چہرے کے دانے بڑھ جائیں گے۔

ہمارے ہاں دیسی طریقہ علاج بہتر ہے۔ بیسن' سرسوں کی کھل' جمیلی کی کھل' بادام کی کھل دودھ میں یا پانی میں بھگو کر چہرے پر لگائی جاتی ہے۔ اس سے چہرہ صاف بنتا ہے اور فالتو بال کم ہوجاتے ہیں۔ آدھے کپ آٹے میں ایک چمچ گھی اور تھوڑا سا پانی ملا کر سخت پیڑا بنا کر چہرے پر ملنے سے بال بڑھتے نہیں۔ رنگت صاف کرنے کیلئے ایک چمچ دودھ پلیٹ میں ڈال کر چوتھائی چمچ لیموں کا رس ملایئے۔ دودھ پھٹ جائے گا' اسے چہرے پر اچھی طرح لگایئے۔ آدھے گھنٹے بعد گرم دودھ میں تھوڑی سی روئی ڈبو کر چہرے کو صاف کیجئے پھر منہ دھو لیجئے۔ چند روز میں چہرہ نکھر جائے گا۔ ہونٹوں کے بال دور کرنے کا فی الحال کوئی خاص ٹوٹکا نہیں آپ جب بھی تھریڈنگ کریں بعد میں نمک کی ڈلی سے رگڑ دیجئے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بال دیر سے نکلیں گے۔

فیشن کی دوڑ اور۔۔۔

میری عمر 16 سال ہے۔ میں نے ایک سال پہلے اپنے بالوں کو بھورے رنگ سے رنگ کروایا تھا۔ اب انہیں سنہرا کیا ہے۔ اب میرے بال کھردرے ہوگئے ہیں بڑھتے نہیں۔ میرا دل چاہ رہا ہے انہیں مہندی کا رنگ دے دوں۔ میری امی بہت ناراض ہیں' کہتی ہیں تمہارے بال نہیں بڑھیں گے۔ میں انہیں کیسے رنگوں؟ (حنا مریم' ایبٹ آباد)

مشورہ: حنا بی بی! آپ کی امی ٹھیک کہتی ہیں۔ بار بار بالوں کو رنگنے سے ان کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ آپ چھوٹی ہیں اس عمر میں قدرتی بالوں کا رنگ بھلا لگتا ہے۔ فیشن کی دوڑ میں بچے بوڑھے سب شامل ہوجاتے ہیں۔ آپ نے لکھا ہے میرے بال کھردرے ہوگئے۔ اب آپ یوں کیجئے بازار سے آدھ کلو خشک آملے منگوا لیجئے۔ آدھا کپ آملے تین گلاس پانی میں رات کو بھگو دیجئے۔ صبح ہلکی آنچ پر پکنے رکھ دیجئے۔ آدھا چقندر کاٹ کر ڈال لیں اور اس کے تین چار پتے کاٹ کر پانی میں ملا دیجئے۔ جب ایک گلاس پانی رہ جائے تو اتار کر چھلنی میں چھان لیجئے۔ ٹھنڈا ہونے پر اسے تیل کی طرح بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگایئے۔ پندرہ منٹ بعد باقی پانی لے کر شیمپو کی طرح سر دھو لیجئے۔ شیمپو نہیں کیجئے۔ ہفتہ میں دو بار ایسا کیجئے۔ ہفتہ میں ایک بار آدھے کپ دہی میں دو چمچ سرسوں کا تیل ملا کر سر کے بالوں میں اچھی طرح لگایئے آدھے گھنٹے بعد کسی اچھے سے شیمپو سے سر دھو لیجئے۔ آپ کے بالوں میں چمک آئے گی اور وہ بڑھنے لگیں گے۔ بادام کی کھل بازار میں مل جاتی ہے آدھے کپ ابلتے گرم دودھ میں تین چمچ بادام کی کھل ڈال دیں۔ چمچ سے ہلائیں' پھول جائیگی۔ اسے سر میں لگا کر دس منٹ بعد سر دھو لیجئے۔ ملائم اور خوبصورت نظر آئیں گے۔ باقاعدہ استعمال سے ان میں چمک آجائے گی۔ اس کھل سے ہاتھ اور منہ بھی دھو سکتی ہیں۔

یتیم اور بیوہ کی سرپرستی

شادی کے بعد مجھے اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا۔ ایک حادثے میں' میں اور میرا بیٹا بری طرح زخمی ہوگئے اور شوہر جانبر نہ ہوسکے۔ بچہ بارہ سال کا ہے' میں اکلوتی بیٹی ہوں' والد وفات پاچکے ہیں۔ اب میں شادی کرنا چاہتی ہوں' مگر جو رشتہ آتا ہے وہ بیٹے کو قبول نہیں کرتے۔ میں اپنے بیٹے کو چھوڑنا نہیں چاہتی۔ بتایئے کیا کروں؟ (ایک پریشان ماں)

مشورہ: ہمارے معاشرے میں نجانے کیوں بیوہ اور یتیم بچے کی سرپرستی کرنے میں عار محسوس کیا جاتا ہے۔ نوجوان بیوہ کیا کرے اور بچے کو کس طرح جیتے جی چھوڑ دے۔ ان خاتون سے میں یہی کہوں گی اللہ تعالیٰ کی ذات بے نیاز ہے' آپ اسی کی بارگاہ میں سر جھکا کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ کوئی نہ کوئی دردمند شخص آکر ضرور آپ کا ہاتھ تھام لے گا۔

سکول بیگ کی زپ

بچوں کے سکول بیگ کی زپ بڑی پریشان کرتی ہے' جلدی کھلتی نہیں۔ ماں کیلئے کوئی ٹوٹکا بتایئے۔ (ثمینہ)

مشورہ: پنسل کے سکے بازار میں مل جاتے ہیں یا کوئی بچوں کی پرانی پنسل لے کر آپ اس کے سکے کو زپ پر خوب رگڑیئے۔ زپ ٹھیک ہوجائے گی۔

بلی کا بچہ

میں نے چار پانچ دن کی بلی کا بچہ لے کر پالا ہے۔ اب گھر والے کہہ رہے ہیں اسے گھر سے باہر نکال دو' میں پریشان ہوں۔ (نور فاطمہ)

مشورہ: بلی کے بالوں کی وجہ سے عموماً پریشانی ہوتی ہے۔ بلی ابھی بہت چھوٹی ہے اسے ابھی مت چھوڑیئے' یہ احتیاط رکھئے وہ بستر میں نہ آئے۔ کسی چھوٹے ڈبے میں رات کو سلا دیا کیجئے۔ دو ماہ بعد بڑی ہوکر خود کھانا تلاش کرلیا کرے گی۔

ان شہروں میں ایجنسیوں کے خواہشمند متوجہ ہوں!
لیہ۔ سیالکوٹ۔ بھکر۔ کلورکوٹ۔ صوابی۔ سوات۔ مینگورہ۔ چارسدہ۔ بٹ خیلہ۔ چترال۔ سکردو۔ بالاکوٹ۔ میران شاہ۔ تیمرگرہ۔ تخت بائی۔ شانگلہ۔ کالا ڈھاکہ (دارالسلام)۔ تربیلا۔ داسو۔ بشام۔ ان شہروں میں ایجنسی کے خواہشمند دفتر ماہنامہ عبقری صرف خط ہی کے ذریعے رابطہ کریں۔ (ادارہ)

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی کوئی تحقیق کریں، آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کا بھی ہرگز مت کھیئے، دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں، صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے، منتظر ہیں۔

میرے طبی و روحانی مشاہدات

چٹکلہ برائے کمزوری

بیگن، لعاب دہن یا عسل خالص میں حل کر کے طلاء کریں، بے حد ملذذ اور پوشیدہ کمزوریوں کا حل ہے۔ اس نسخے کو عام مت کیجئے گا۔

کیل مہاسے چھائیاں سے نجات اور رنگت گوری

تین تولہ دیسی اجوائن باریک پیس کر آدھ چھٹانک دہی میں اچھی طرح ملا کر رات سوتے وقت چہرے پر لگائیں۔ صبح نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ چار پانچ روز لگانے سے افاقہ شروع ہوگا اور نئے کیل مہاسے نکلنا بند ہو جائیں گے۔

سپیشل ہڈی درد کیلئے

شکرف رومی ایک حصہ، پھٹکڑی چار حصہ۔ پیس کر آہنی توے پر ڈال کر اس قدر پکائیں کہ شکرف کی بو ختم ہو جائے جب ایک طرف سے پک جائے تو دوسری سائیڈ پکائیں۔ بعد ازاں ٹھنڈی کر کے نہایت باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔ ایک رتی سے دو رتی روزانہ گرم دودھ سے استعمال کریں۔ چوٹ کی وجہ سے ہو یا ویسا ہی ہڈی کا درد ہو، ختم ہو جاتا ہے۔

بواسیر خونی

تمباکو بوٹی کو سکھا کر دھونی دیں، تین سے چار یوم میں بواسیر خونی ختم ہو جائے گی۔

نسخہ دوئم بواسیر خونی

تخم نیم، کوگل، سونٹھ، کالی مرچ، گندھک مصفا ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ خوراک شربت انار کے ساتھ لیں۔ بواسیر کا خون فوری بند ہو جائے گا۔ مسلسل استعمال سے نام و نشان مٹ جائے گا۔

دستوں کیلئے خاص الخاص نسخہ

اس کی مثال اس طرح سے لے لیں کہ جب افیون کا نشہ کرنے والے کو دست لگ جائیں تو جلدی بند نہیں ہوتے یہ ان کیلئے بھی اکسیر ہے۔ دانہ الائچی خورد، خشخاش، تخم کھوپڑ، زہر مہرہ خطائی، گردسماق، زرشک، گل ارمنی ہر ایک تین تین ماشہ۔ زنجبیل، سونف ہر ایک ماشہ سب کوٹ کر سفوف بنائیں۔ پانچ ماشہ خوراک ہمراہ عرق سونف پانچ تولہ سے دیں۔

دستوں کیلئے

عام دست ایک ہی خوراک سے فوری بند ہو جاتے ہیں۔ رال عمدہ چار تولہ، کتھا دو تولہ، گوند کیکر دو تولہ، شکر پانچ تولہ کوٹ چھان کر سفوف کریں۔ تین ماشہ خوراک ہمراہ پانی لیں۔

بغلوں میں گلٹیاں وغیرہ کیلئے

نیلا تھوتھا اور سہاگہ ہموزن لے کر لیموں کے پانی سے کھرل کریں جب اچھی طرح مرہم بن جائے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت پھوڑے پر لیپ کریں۔ ایک دن میں ہی گلٹی پھوٹ جائے گی۔

خوبصورت اولاد نرینہ کیلئے

اگر کوئی چاہے کہ میرے گھر خوبصورت لڑکا پیدا ہو تو حمل کی ابتداء سے نو مہینہ تک برابر سفید چینی کی پلیٹ پر سورۃ والشمس روزانہ لکھ کر نہار منہ عورت کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔

فاقہ کا علاج

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان عالیشان ہے کہ جو شخص ہر روز صبح اور شام کو یہ کلمات طیبات سو بار پڑھے گا۔ وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ غنا کا دروازہ اس پر کھل جائے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

درد کو ہر جگہ سے بھگانے کا عمل

ایک بزرگ نے اپنی ایک کتاب کے اندر ایک عمل تحریر فرمایا ہے کہ اگر کسی آدمی کو کسی جگہ درد ہو تو شہادت کی انگلی سے درد والی جگہ پر یَا لَطِیْفُ یَا حَفِیْظُ لکھے درد فوری بھاگ کر جگہ بدل لے گا پھر وہاں پر لکھیں درد بھاگتا پھرے گا آخر میں ختم ہو جائے گا۔ اللہ کرے ہماری زبانوں میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے جو کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زبانوں میں تھی۔ کامل ایمان ہو تو ہر آیت مبارکہ اثر کرتی ہے۔ (سید مبارک علی عارف والا)

شوہر کو فجر کے وقت اٹھانا ہو تو ایسے اٹھایئے۔۔۔!!!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو تندرستی عطا فرمائے اور جزائے خیر عطا فرمائے آج میں آپ کو وسوسوں کیلئے جو آپ نے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور پھر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کا بتایا تھا۔ اس کا کمال بتاؤں گی۔ ہماری شادی کو تقریباً ساڑھے آٹھ سال ہو گئے ہیں۔ میرے شوہر چار نمازیں تو خود ہی جماعت کے ساتھ پڑھ لیتے، دفتر میں ہوتے ہوئے بھی مجھے کہنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی لیکن فجر کی نماز کیلئے اٹھانا اتنا مشکل کر گیا تھا۔۔۔!!! صرف رمضان میں مسجد چلے جاتے کچھ دن بعد عادت وہی پھر وہی حال۔۔۔ میں بار بار اپنی نماز یا قرآن چھوڑ کر ان کو جگاتی 'اٹھ جائیں' نائم کم رہ گیا ہے' جماعت نکل جائے گی' بلکہ اب گھر میں پڑھ لیں' بس بار بار آ کر جگاتی' کوئی ہوش نہیں۔۔۔!!! حتیٰ کہ بعض اوقات ہماری اس وجہ سے لڑائی بھی ہو جاتی۔ کبھی میں پڑھ پڑھ کر انہیں دم کرتی' کبھی اذان پڑھ کر پھونک مارتی' بس کبھی کبھی۔۔۔ اٹھ ہی جاتے اور پڑھ لیتے یا پھر دفتر جانے کے وقت نہا دھو کر نو بجے فجر کی نماز پڑھتے اور میں اندر ہی اندر جلتی پر کہتی کچھ نہ۔ لیکن کسی اور وقت پھر پیار سے سمجھاتی۔ درس میں جب میں نے یہ سنا کہ ایک عورت نے اپنے بیٹے کو یہ پڑھ کر پھونک ماری کہ درس میں مجھے لے جائے۔۔۔! فوراً میرے ذہن میں آیا ان پر بھی شیطان ہی غالب ہوتا ہے۔ میں یہ پڑھ کر پھونک مارتی ہوں۔ لو۔۔۔ اس دن سے میرا سب سے بڑا مسئلہ ساری ٹینشن ختم ہو گئی میں نے رات کو پڑھ کر پھونک ماری اور کہا صبح نماز کیلئے اٹھ جایئے گا کہتے ہیں انشاء اللہ (میں نے دل میں شکر کیا' آج اونچی آواز میں کہا ہے) صبح میری ایک آواز پر اٹھ گئے میں نے پھر اللہ کا شکر ادا کیا اور شکرانہ کے نفل ادا کیے اب میں صبح و شام پھونک مار دیتی ہوں اور وہ صبح ایک ہی آواز پر بالکل فریش اٹھ جاتے ہیں۔

چالیس سال کی عمر میں بیس سال کی لگنے کا راز

محمد عامر، گوجرانوالہ

اگر کریلے کا جوس پیتے رہیں تو چہرہ ایسا ہی رہے گا۔ عمر بیس تک رک جائے گی۔ اس خاتون نے کریلے کا جوس پینا شروع کیا۔ تقریباً تین چار کریلے لے کر جوس نکال کر پیتیں۔ اس کا چہرہ واقعی دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسا خوب صورت چہرہ نہیں دیکھا۔

کریلا قدرت کی طرف سے سبزی کی شکل میں انمول تحفہ ہے جس میں ہمارے جسم میں موجود بہت سی بیماریوں کو ختم کرنے کی صلاحیت موجود ہے‘ یہ سبزی پورے برصغیر میں اگائی اور کھائی جاتی ہے۔

کریلا بیماریوں سے شفاء: کریلا اعلیٰ قسم کی خوبیوں سے مالا مال ہے‘ یہ دافع زہر‘ دافع بخار‘ اشتہا انگیز‘ مقوی معدہ دافع صفرا اور مسہل ہے۔ **ذیابیطس:** کریلا ذیابیطس کے لیے دیسی علاج ہے۔ اس میں انسولین سے مشابہ ایک مادہ پایا جاتا ہے اسے نباتاتی انسولین کا نام دیا گیا ہے۔ یہ مادہ خون اور پیشاب میں شوگر کی مقدار کم کرتا ہے۔ حکماء پچھلے کئی برس سے ذیابیطس کے علاج میں کریلے استعمال کرا رہے ہیں۔ شوگر کے مریضوں کو چار پانچ کریلوں کا پانی روزانہ صبح نہار منہ پینا چاہیے۔ (خیال رہے یہ بہت کڑوا ہوتا ہے حسب طبیعت استعمال کریں) کریلوں کے بیج کا سفوف بنا کر غذا میں شامل کرنا بھی بہتر ہے۔ شوگر کے مریض کریلوں کو ابال کر اس کا پانی (جوشاندہ) پئیں یا سفوف استعمال کریں تو فائدہ میں رہتے ہیں۔ کریلا میں بہت سے اجزاء اور وٹامنز اور آئرن موجود ہیں اس کا باقاعدہ استعمال بہت سی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر‘ آنکھوں کے امراض‘ اعصاب کی سوزش‘ کاربوہائیڈریٹس کا ہضم نہ ہونا شامل ہیں۔ کریلوں کا استعمال انفیکشن سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

بواسیر: کریلوں کے تازہ پتوں کا جوس بواسیر میں بہت مفید رہتا ہے۔ چائے کے تین چمچ پتوں کا جوس ایک گلاس لسی میں ڈال کر روزانہ صبح ایک ماہ تک پینا بواسیر کا عارضہ دور کرتا ہے۔ کریلوں کی جڑوں کا پیسٹ بواسیر کے مسوں پر لگانا بھی مفید ہے۔ **خون کے امراض:** خون کے متعدد امراض جن میں فساد خون سے پھوڑے پھنسیاں نکلنا‘ خارش‘ چنبل‘ بھگندر‘ جالندھر شامل ہیں کے علاج کیلئے کریلا بہت کارآمد ہے۔ تازہ کریلوں کا جوس (پانی) ایک کپ‘ ایک چائے کا چمچ لیموں کا رس ملا کر صبح نہار منہ ایک ایک چسکی پینا مفید ہے‘ پرانے امراض میں یہ علاج چار سے چھ ماہ تک جاری رکھنا پڑتا ہے۔

سانس کی بیماریاں: کریلے کی جڑوں کو سانس کی بیماریوں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جڑوں کا ملیدہ ایک چائے کا چمچ‘ اسی مقدار میں شہد یا تلسی کے پتوں کا جوس ملا کر ایک ماہ تک روزانہ رات کو پینے سے دمہ‘ برونکائٹس‘ زکام‘ گلے کی سوزش اور ناک کے استر کی سوزش کا عمدہ علاج ہے۔ **ہیضہ کا علاج:** موسم گرما میں لاحق ہونے والے ہیضہ اور اسہال کے ابتدائی مرحلوں میں کریلوں کے پتوں کا تازہ جوس شفابخش دوا ہے۔ چائے کے دو چمچ جوس ہم وزن پیاز کے جوس اور ایک چائے کا چمچ لیموں کا رس ملا کر دینا شافی علاج ہے۔ **شراب نوشی کے بداثرات کا علاج:** کریلے کے پتوں کا جوس شراب کے بداثرات کا اچھا علاج ہے۔ شراب کے زہریلے مادوں کیلئے تریاق کا کام دیتا ہے۔ شراب نوشی سے جگر کو پہنچنے والے نقصان کی بھی اصلاح کرتا ہے۔

کریلے کے جوس کے فوائد

کریلے کا جوس کڑوا ہوتا ہے۔ مگر اس کے فائدے ہیں۔ پرانے زمانے میں حکیم دو تازہ کریلے دھوکر ان کے بیج نکلواتے اور صبح ان کو اچھی طرح کوٹ کر رس نکال کر پلاتے۔ شوگر کے مریضوں کے لیے تو کریلے کی سبزی بہترین غذا ہے۔ ایک خاتون جن کی عمر چالیس سال تھی‘ دیکھنے سے بیس سال کی لگتی ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ چہرے پر کیل مہاسے نکلتے تھے۔ کسی حکیم نے کریلے کا جوس پینے کی تاکید کی۔ چند روز پینے سے فرق پڑا۔ اگر کریلے کا جوس پیتے رہیں تو چہرہ ایسا ہی رہے گا۔ عمر بیس تک رک جائے گی۔ اس خاتون نے کریلے کا جوس پینا شروع کیا۔ تقریباً تین چار کریلے لے کر جوس نکال کر پیتیں۔ اس کا چہرہ واقعی دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسا خوب صورت چہرہ نہیں دیکھا۔ مجھے کچھ لوگوں نے پھر بتایا۔ ایک وقت ایسا آتا ہے جب کریلا کام نہیں کرتا۔ لہٰذا آپ اس کا جوس پئیں مگر چھوڑ بھی دیں۔ آپ ایک کریلا لیں۔ اس کا جوس نکال کر صبح پی لیا کریں۔ جب دانے داغ دھبے ختم ہو جائیں تو چھوڑ دیں کریلے میں ایسے غذائی اجزا ہیں جو صحت کے لیے مفید ہیں۔ لوگ تو ان کو سکھا کر رکھتے ہیں۔ تازہ کریلوں کا مزہ ہی اور ہے۔



ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

فکر آخرت: جس کے سامنے زندگی قید خانہ ہوتی ہے وہ آخرت کو سوچ کر چلتا ہے۔ جس کے سامنے زندگی قید خانہ نہیں ہوتی وہ دنیا ہی کو دیکھ کر چلتا ہے۔ آپ کا گھر جس شہر میں ہے جس جگہ ہے۔ آپ جہاں بھی رہ رہے ہیں لیکن اپنے گھر کی طرف دھیان ہوگا۔ مزاج ولایت مخلوق کے اندر دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کا فکر منتقل کرتا ہے۔ دیکھو جو چیز اندر ہوتی ہے نا! وہ باہر (یعنی عمل میں) آتی ہے۔

اللہ کا نظام ہے وہ جسم کو مٹی میں ملا دیتا ہے۔ اگر وہ جسم کو مٹی میں نہ ملاتا تو آج کوئی ایک بندہ دفن کرنے کیلئے آج سے پانچ چھ سو سال پہلے بھی کوئی جگہ نہ ملتی۔ اسکا نظام ہے کہ اس نے مخلوق کے نظام کیلئے جسموں کے فنا ہونے کی ترتیب رکھی ہے۔

مخلوق کی خیر خواہی کی فکر: میں ایک درویش کی تربت پر کھڑا تھا اور دوستوں سے کہہ رہا تھا کہ فقیر مرنے سے پہلے بھی مخلوق کا خیر خواہ ہوتا ہے اور بعد از وصال بھی....! (زندگی میں بھی اور بعد از وصال بھی) اللہ کے ولیوں کو موت تو آتی ہی نہیں، موت کہاں آتی ہے!

کیا عاشقوں کو موت آتی ہے؟ کس نے کہا ہے؟ میں ایک دن فضائل حج کے اندر پڑھ رہا تھا ایک درویش کہنے لگے کہ میں کعبہ کے دروازے پر گیا (اللہ کے گھر پر) تو وہاں ایک شخص فوت ہو گیا۔ میں نے اس کے چہرے پر پڑے ہوئے کپڑے کو ہٹا کر چہرہ دیکھا تو اس نے آنکھ کھولی اور آنکھ کھول کر مسکرا کر کہا کہ اللہ کا ہر عاشق زندہ ہوتا ہے۔ کس نے کہا موت آتی ہے؟ اللہ کا ہر عاشق زندہ ہوتا ہے۔ ہم عاشقوں کی زندگی کے قائل ہیں، موت کے قائل نہیں ہیں۔ ہاں، کس نے کہا ہے کہ ہم موت (فنا) کے قائل ہیں؟! (جاری ہے)

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورۂ یٰسین کی رضائے الٰہی کیلئے تلاوت سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔ (مسند احمد' منتخب احادیث ص 352' کنز العمال)

خالص کلونجی اور تیل کے کرشمات

رخسانہ بی بی

دردِ شقیقہ کیلئے ہر روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ درد والے حصے کے مخالف ناک کے نتھنے میں ڈال دیں۔ کلونجی کا تیل دس قطرے روز پیئے۔ سر درد: درد کے وقت کلونجی کا تیل سر اور کنپٹیوں پر ملیں' دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد میں ملا کر پئیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے کچھ عرصہ سے عبقری کا مطالعہ کر رہی ہوں اس سے میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ میرے پاس ''کلونجی خالص اور اس کے تیل'' کے کچھ تیر بہدف نسخہ جات ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کر رہی ہوں۔ یقیناً قارئین ان سے ضرور مستفید ہوں گے۔ کلونجی کا دانہ سیاہ رنگ کا اور ساخت تکونی سا ہوتا ہے۔ اس کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ بعض لوگ کلونجی کو پیاز کا بیج سمجھتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ پیاز کا بیج سیاہ رنگ کا لیکن ساخت ناہموار ہوتی ہے اس کی کوئی بو نہیں ہوتی اور یہ بے مزہ ہوتا ہے۔ کلونجی کا تیل بہت سے جسمانی امراض میں انتہائی مفید ہے۔ بعض امراض میں شفاء حاصل کرنے کیلئے کچھ وقت درکار ہوتا ہے اس لیے کلونجی کے تیل سے علاج کیلئے مستقل مزاجی ضروری ہے۔ کلونجی کے تیل کا استعمال بعض ایسی چیزوں کے ساتھ کی گئی ہیں جو باآسانی پنساری یا کسی طب کی دکان سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ کلونجی کا دانہ زیادہ سے زیادہ دو ماشہ (تقریباً دو گرام) تک کھایا جاسکتا ہے۔ اس حساب سے کلونجی کا تیل دن بھر میں زیادہ سے زیادہ آدھا [illegible] قطرے بغیر کسی چیز کے سادہ یا شہد' چائے' پانی' دودھ یا شربت میں ملا کر روزانہ پینا معمول بنالیں۔ بچوں کے جسمانی نشوونما کیلئے دودھ میں دو سے تین قطرے دیا کریں۔ کلونجی کا تیل مختلف بیماریوں کیلئے درج ذیل طریقے پر استعمال کیا جاتا ہے:۔

دردِ شقیقہ (آدھے سر کا درد): روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ درد والے حصے کے مخالف ناک کے نتھنے میں ڈال دیں۔ کلونجی کا تیل دس قطرے روز پیئے۔ **سر درد:** درد کے وقت کلونجی کا تیل سر اور کنپٹیوں پر ملیں' دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد میں ملا کر پئیں۔ **مرگی:** کلونجی کا تیل ایک قطرہ دائیں ناک کے نتھنے میں ڈالیں' اگلے دن بائیں ناک کے نتھنے میں ڈالیں۔ روزانہ دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد میں ملا کر پئیں۔ **لقوہ فالج:** روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ متاثرہ حصہ کے مخالف ناک کے نتھنے میں ملائیں اور کلونجی کا تیل دس قطرے ایک چمچ شہد پانی میں ملا کر پئیں۔ **قوت حافظہ:** نسیان (بھولنا) ایک چمچ شہد کلونجی کا تیل دس قطرے کے ساتھ پی لیں۔ دار چینی کے تین چار ٹکڑے دن بھر میں چوسا کریں۔ **دماغی کمزوری:** صبح آدھ چھٹانک مکھن یا ایک چھٹانک ملائی میں شکر اور بارہ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر کھالیں۔ **ابتدائی موتیا:** اگر موتیا ابتدائی حالت میں ہو تو روزانہ کلونجی کا تیل ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔ **بہرہ ہونا' کان کا درد:** کلونجی کا تیل ایک قطرہ نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔ **کان کی سوزش:** کلونجی کا تیل اور زیتون کا تیل ہم وزن ابال کر نیم گرم کے چند قطرے کان میں ڈالیں۔ **دانت کا درد:** کلونجی کا تیل آٹھ قطرے' آدھ چمچ کلونجی [illegible] ابال کر کلیاں کریں' متاثرہ دانت پر لونگ رکھیں۔ **دانتوں کا میل:** لاہوری نمک آگ میں جلا کر باریک پیس لیں' اس میں چند قطرے کلونجی کا تیل اور چند قطرے سرسوں کا تیل ملا کر دانتوں پر ملیں۔ **نکسیر پھوٹنا:** ایک ٹکڑا صاف و شفاف سفید کاغذ کو جلائیں' اس کاغذ کے خاکستر میں دو قطرے کلونجی کا تیل حل کر کے ناک میں ڈالیں۔ **کھانسی بلغم:** ملٹھی ایک تولہ کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان کر چودہ قطرے کلونجی کا تیل اور [illegible] چمچ ایک گلاس شہد ملا کر پلادیں۔ **دمہ:** دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد نیم گرم پانی میں ملا کر پلادیں۔ **سانس کی تکلیف:** دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد نیم گرم پانی میں ڈال کر پیئے' ایک چھوٹا چمچ کلونجی کا تیل دو گلاس کھولتے پانی میں ڈال کر بھاپ لیں۔ **بواسیر:** اجوائن ساٹھ گرام' کلونجی کا تیل دس قطرے' لیموں کے رس میں ڈبو کر دھوپ میں خشک کریں' پھر اس میں دس گرام کالا نمک پیس کر ملا دیں' چٹکی بھر صبح و شام کھائیں۔ **ہچکی:** کلونجی کا تیل دس قطرے تھوڑے سے مکھن میں ملا کر کھائیں۔ **متلی اور قے:** چند قطرے خالص فروٹ کا سرکہ اور شکر میں کلونجی کا تیل چند قطرے ملا کر چاٹتے رہنے سے متلی اور قے بند ہو جاتی ہے۔ **قبض:** ایک چمچ ارنڈ کا تیل نیم گرم دودھ میں دس قطرے کلونجی کا تیل ملا کر رات کو سونے سے پہلے پلادیں۔ **گیس اپھارہ:** ادرک کا رس ایک تولہ' کلونجی کا تیل چھ قطرے ذرا سے نمک اور پانی ملا کر پلائیں۔ **بھوک:** چار تولہ کلونجی کے دانے رات سرکہ میں ڈبو کر رکھیں۔ پھر خشک کر کے سفوف بنالیں۔ چٹکی بھر سفوف ایک چمچ شہد' دس قطرے کلونجی کا تیل ملا (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

شب برأت کے چند اعمال

رجب شعبان اور رمضان کی اہمیت کے بارے میں کسی اللہ والے نے کیا خوب کہا ہے کہ رجب کا مہینہ زمین تیار کرنے کا ہے یعنی جیسے ہم ہل چلاتے ہیں تاکہ زمین نرم ہوجائے اور شعبان کا مہینہ بیج بونے کا ہے یعنی جب دنیا میں کھیت میں ہل چلانے سے زمین نرم ہوتی ہے تو اس کے بعد فصل اگانے کیلئے بیج اس نرم زمین میں ڈالے جاتے ہیں اور رمضان کا مہینہ فصل کاٹنے کا ہے جس میں آپ نے جو کچھ بویا ہے' آپ اب وہ کاٹ سکتے ہیں کہ فصل اب بالکل تیار ہے۔ اب میں آپ کو شعبان کے چند اعمال بھیج رہا ہوں جو کہ درج ذیل ہیں: **گناہوں کی بخشش اور عمر میں برکت کیلئے:** آپ ﷺ نے فرمایا جو میرا امتی شب برات میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور عمر میں برکت ہوگی۔ **عذاب قبر سے نجات:** چار رکعت نماز نفل پڑھیں' ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تکاثر ایک بار پڑھیں تو عذاب قبر سے انشاء اللہ نجات ملے گی۔ **کاروبار میں برکت کیلئے:** دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص پندرہ بار پڑھیں اور ترقی رزق کی دعا مانگیں۔ **100 رکعت نماز نفل کا ثواب:** بارہ رکعت نفل دو دو رکعات کر کے پڑھیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھیں تو سو رکعت پڑھنے کا انشاء اللہ ثواب ملے گا۔ **(محمد نعیم اقبال' ملتان)**

قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے

عبقری میں انٹرنیٹ کے شعبے میں مہارت رکھنے والے پوری دنیا کو اعمال اور امن کا پیغام اور قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے اپنی خدمات پیش کریں۔ انٹرنیٹ' انگلش' اردو ترجمہ' حضرت کے درس لکھنے کی خدمت کرنے والے حتیٰ کہ جو پہلے بھی کر رہے یا اب کرنا چاہتے ہیں صرف میسج کے ذریعے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ نوٹ: خدمت کرنے والے چاہے کسی بھی شعبے کے ہیں اُن سے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سکائپ پر رابطہ کریں گے۔ اس لیے تمام حضرات ای میل' سکائپ ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر کے ساتھ میسج کریں۔ **نوٹ:** جو پرانے ہیں وہ بھی اسی نمبر پر اپنا مکمل بائیوڈیٹا صرف میسج کریں کیونکہ ہم سے ان کا پرانا ریکارڈ ضائع ہوگیا ہے۔ **0335-4053359**

ہچکی فوری بند: ہچکی کو فوراً بند کرنے کیلئے الائچی کلاں کے چھ ماشہ چھلکے پانی میں جوش دے کر پلانے چاہئیں۔ انشاء اللہ اس عمل سے ہچکی فوری ختم ہو جائے گی۔

پوشیدہ مرض کا کلونجی سے علاج: میں نے عبقری میں ایک کلونجی کا ٹوٹکہ پڑھا تھا۔ مجھے پیریڈز کی تکلیف بہت زیادہ ہوتی تھی' ہر قسم کے ٹوٹکے کرکے دیکھ لیے پھر بھی کچھ فرق نہیں پڑتا تھا۔ مجھے پانچ یا چھ دن تک پین کلر کھانی پڑتی تھیں میں روز ایک چٹکی کلونجی درود شریف پڑھ کر اور یہ کہہ کر کہ یا اللہ تیرے نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ موت کے علاوہ کلونجی میں ہر بیماری سے شفاء ہے' ان کا فرمان سچا ہے' پھر کھاتی۔ پیریڈز کے دنوں میں چھوڑ دیتی' پین بالکل ختم ہوگئی لیکن ہر روز چند دانے نہار منہ کھا لیتی ہوں۔ پین کلر سے بھی جان چھوٹ گئی ہے اور درد بھی بالکل نہیں ہوتا۔ میرا ایک بڑا بھائی ہے پتہ نہیں کیا وجہ تھی وہ ہر کسی سے لڑتا رہتا تھا' میں نے اس کو اذان اور سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ پڑھ کر اس کا تصور کرکے اسے ہدیہ کرنی شروع کردیں۔ اب الحمدللہ اس کے ساتھ صلح ہے' مجھے فون بھی کرتا ہے' میرا حال بھی پوچھ لیتا ہے اور نماز بھی پانچ وقت پڑھنی شروع کردی ہے۔ (مسز ضیاء الحسن' کراچی)

ہر بیماری کیلئے آزمایا لاجواب پایا

بعض مستند کتب میں حضور نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث ملی ہے کہ جو شخص بارش کا پانی لیکر اس پر سورۂ فاتحہ (ستر مرتبہ) آیۃ الکرسی (ستر مرتبہ) سورۂ اخلاص (ستر مرتبہ) اور معوذتین (سورۂ فلق و ناس) ستر مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو آپ ﷺ نے قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے خبر دی کہ جو شخص یہ پانی سات روز تک متواتر پیے گا اللہ رب العزت اس کے جسم سے ہر بیماری کو دور فرمادیں گے حتیٰ کہ اس کے گوشت پوست اور اس کی ہڈیوں بلکہ تمام اعضاء سے بیماریاں نکال دیں گے اور اسے صحت و عافیت عطا کریں گے۔ (الدر العظیم صفحہ 11)

خالہ کی رسولیاں ختم: یہ پانی ہمارا اپنا آزمایا ہوا ہے۔ میری ایک خالہ کو رسولیاں تھیں اور انہیں کافی تکلیف تھی تو امی نے یہ پانی دم کرکے دیا' ان کی رسولیاں نہ صرف ختم ہوگئیں بلکہ ان کو چھوٹے پیشاب کی بھی تکلیف تھی وہ بھی ختم ہوگئی۔ اب انہیں کوئی بھی تکلیف ہو تو وہ اپنا بارش کا پانی استعمال کرتی ہیں اور جیسے ہی ختم ہونے کے نزدیک ہوتا ہے تو فوراً فون پر کہہ دیتی ہیں کہ پانی اور بھجوا دیں۔

بھابی کی بہن کا سر درد ٹھیک: میری بھابی کی بڑی بہن کے سر میں شدید قسم کا درد ہوتا تھا۔ امی کو بھابی کی بہن نے کہا کہ باجی بتا رہی تھی کہ آپ پانی دم کرتی ہیں تو براہ مہربانی مجھے بھی بھجوا دیں۔ یقین جانیے وہ درد جو بڑے سے بڑے اسپیشلسٹ نہ بھگا سکے صرف سات دن لگاتار یہ پانی پینے سے ختم ہوگیا اب تو وہ پہلے امی کو دعائیں دیتی ہیں پھر بعد میں بات کرتی ہیں۔

ہارٹ' فالج اور شوگر کا مریض صحت یاب: میرے ابو فالج' ہارٹ اور شوگر کے مریض تھے وہ یہ پانی استعمال کرتے تھے ان کا دل کام چھوڑ چکا تھا مگر ابو اس کے باوجود دکان پر بھی جاتے تھے انہیں بیٹھنا منظور ہی نہ تھا حالانکہ دل کے مریض کو زیادہ چلنے سے منع کیا جاتا ہے مگر وہ فالج کے مریض ہونے کے باوجود پیدل چلتے' ہم لوگ ساتھ ہوتے تو ہم کہتے ابو ہم اور نہیں چل سکتے تو وہ ہمیں رکشہ میں بٹھا دیتے اور خود پیدل گھر آتے۔ موت برحق ہے اور ابو اپنا ٹائم پورا کرکے چلے گئے جس وقت وہ فوت ہوئے اس سے صرف ایک گھنٹہ پہلے بھی وہ دکان سے آئے تھے۔ موت کا کوئی علاج نہیں مگر یہ پانی کسی معجزے سے کم نہیں' یقین کامل شرط ہے کیونکہ آج کل ہمیں اپنے دین کی بجائے سائنس پر زیادہ اعتبار ہے مگر کوئی معالج کچھ نہیں کرسکتا کیونکہ راولپنڈی کے سب سے بڑے ہارٹ اسپیشلسٹ نے کہا تھا کہ "ابو کا دل کام کرنا چھوڑ چکا ہے" مگر اس کے باوجود ابو تین ماہ زندہ رہے اور اپنا کاروبار' نماز' قرآن حسب معمول کرتے رہے۔ ان کے فوت ہونے کے بعد بھائی نے بتایا کہ ڈاکٹر یہ پہلے کہہ چکا تھا۔ مہینے بعد پھر ابو دوائی لینے گئے تو ڈاکٹر ٹیسٹوں کی رپورٹیں دیکھ کر حیران رہ گیا کیونکہ پچھلی مرتبہ اس نے کہا تھا دل تقریباً ختم ہے مگر بارش کا پانی پینے کے بعد پھر جب چیک اپ کیلئے گئے اور ابو کی تمام رپورٹیں ٹھیک تھیں۔ سستا اور بہترین علاج ہے' بس یقین کامل شرط ہے اور ویسے بھی جس چیز کی ہمارے نبی کریم ﷺ نے قسم کھائی اس میں شک کی گنجائش ہی نہیں ہے ہر بیماری کیلئے آزمایا اور لاجواب پایا۔ آپ بھی آزمائیے۔ فیس: نیک دعاؤں میں یاد رکھیے۔ (بنت جمشید چغتائی)

یرقان کا حیران کن تیر بہدف ٹوٹکہ

اس مرض میں کبھی چہرہ اور آنکھیں' کبھی تمام بدن پیلا ہوجاتا ہے۔ **علامات:** مریض کی آنکھوں کا رنگ پیلا ہوجاتا ہے۔ اس کے ناخن سفید اور دبانے سے خون کی کمی کا احساس ہوتا ہے۔ مریض کو بھوک لگنا بند ہوجاتی ہے۔ مریض کے چہرے کا رنگ زرد ہوجاتا ہے۔ مریض کے پیشاب کا رنگ زرد یا زردی مائل بھورا ہوجاتا ہے۔ **نسخہ:** ہلکی چالیس گرام کاسنی بیس گرام مہندی دس گرام اور قسط شیریں دس گرام۔ **طریقہ استعمال:** ان سب کو پیس کر سفوف تیار کرلیں اور آدھا چمچ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ تین دن استعمال کریں۔ (محمد کامران' محلہ گگ)

(گرمیاں گزاریے عبقری کے بتائے مشروبات کے ساتھ)

تقریباً بہت سے امراض کا علاج ہے۔ دماغ و دل کو طاقت دیتا ہے۔ بے ترتیب دھڑکن' گھبراہٹ' پیاس کی زیادتی وغیرہ میں مفید ہے۔ **صوفانی:** چھوٹی الائچی کے دانے بارہ صندل اصلی سونف دھنیا' تخم خرفہ' بیاء ہر ایک گرام لے کر باریک پیس لیں اور ایک گرام سے تین گرام تک دن میں دوبار کھایا کریں۔

(بقیہ: شب برات میں نوافل اور ذکر الٰہی کے کمالات)

تم رات کو قیام کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں غروب آفتاب کے بعد ہی آسمان دنیا پر نازل ہوجاتے ہیں اور فرماتا ہے کہ کوئی بخشش چاہنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں' کوئی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کردوں' کوئی مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں' اور ایسے ہی فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح طلوع ہوجاتی ہے۔ (ابن ماجہ)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

ہورہے ہیں' گھر کے جھگڑوں میں نمایاں کمی آئی ہے' گھر میں سکون آگیا ہے' رزق میں برکت آگئی ہے' کاروباری مشکلات کم ہوگئی ہیں۔ (پوشیدہ نام' پور شرقی)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

سے بہت بہت سے مسائل حل ہورہے ہیں۔ پانچ وقت کی نماز پڑھنی شروع کردی ہے' روزانہ قرآن پاک کی تلاوت بھی معمول ہے۔ شجرہ طیبہ' منتخب احادیث بھی ضرور پڑھتی ہوں۔ رزق کے معاملات کافی حل ہوئے ہیں۔ ایک پلاٹ الحمدللہ جو رکا ہوا تھا بک گیا۔ ایک بیٹی کی شادی ہوگئی وہ بھی ماشاء اللہ اپنے گھر بہت خوش ہے۔ گھر میں سکون آگیا ہے۔ اب تو ہر مہینے عبقری میں چھپنے والی روحانی محفل بھی کرتی ہوں۔ (ریحانہ سعادت' لاہور)

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو جو کہ سے بڑا کر انسان کے دل میں نفرت نہ ہوتی کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ ہو اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی' میموری کارڈ' موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پر دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

املی کے درخت کی خشک چھال جلا کر اور ناریل کے تیل میں ملا کر جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے فوری آرام ہوتا ہے اور مریض کو تسکین ہوتی ہے۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر ۶۸

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیا جنات کی سرپرستی میں ہے۔ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کیلئے بے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور ظرف چاہیے۔

کائنات رازوں کا مجموعہ: مولانا جن مزید بتانے لگے کائنات رازوں کا مجموعہ ہے اور راز اصل حقیقت ہوتے ہیں اور بعض اوقات انسان حقیقتوں کو بھول کر دنیا کے مجاز میں چلا جاتا ہے اور جب مجاز میں جاتا ہے پھر حقیقت اس پر کبھی آشکار نہیں ہوسکتی۔ دل بھی ہے عجیب' دنیا بھی ہے عجیب' روح بھی ہے عجیب۔۔۔ یہ ساری باتیں مولانا نے ایک ہی سانس میں کہہ ڈالیں۔ مولانا جن مزید بتانے لگے: میں حیرت، کھلی اور پھٹی آنکھوں سے یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ **وہ واقعی کائنات کا راز تھا:** حیران۔۔۔ یہ کیا؟ یہ کیسا راز ہے۔۔۔! مولانا مزید بتانے لگے: وہاں کے ایک بندے کو میں نے روکا میں اسے بندہ ہی کہہ سکتا ہوں کیونکہ نہ وہ انسان تھا نہ جن کوئی اور مخلوق۔۔۔ وہ کیا مخلوق تھی۔۔۔؟؟؟ اس کی شکل عجیب۔۔۔ چہرہ عجیب۔۔۔ ان کا لباس' ان کی رنگت' ان کے کھانے' ان کے برتن۔۔۔ بس ان کی زندگی عجیب تھی' میرے پاس عجیب کے علاوہ اور کوئی لفظ نہیں کیونکہ بس میں اسے عجیب ہی کہہ سکتا ہوں اور واقعی وہ کائنات کا راز تھا۔ **اس مخلوق نے مجھے گلے سے لگالیا:** میں نے انہیں کلمہ پڑھ کر سنایا کیونکہ مجھے ان کی آواز کی سمجھ تو آتی تھی کانوں میں پڑتی تھی پر میں کچھ نہیں سکتا تھا اور میری آواز بھی ان کے کانوں میں پڑتی تھی اور وہ میری آواز سمجھ نہیں سکتے تھے جب میں نے کلمہ پڑھا تو ایک شخص نے مجھے بخوشی اپنے گلے لگایا اور جب گلے لگایا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔۔۔ **قرآن کا لہجہ اور طرز ایسی کہ میں دنگ:** وہ یہ حیرت تھی کہ اس نے کلمہ پڑھا۔۔۔ پھر دوسرا کلمہ پڑھا۔۔۔ پھر تیسرا کلمہ پڑھا۔۔۔ اس کے بعد اس نے قرآن پڑھنا شروع کردیا اس کے قرآن کا لہجہ اور طرز اور آواز میں وہ درد اور سوز تھا کہ اس درد اور سوز کو میں ایسا سمجھا اور اس میں ایسا ڈوبا۔۔۔ میری عقل دنگ رہ گئی۔ اس کے بعد عظیم مخلوق نے قرآن پڑھتے پڑھتے وہ سورۂ قریش پر آ گیا اور انہوں نے سورۂ قریش پڑھی اور پڑھتے پڑھتے سورۂ قریش پر وہ خود ڈوب گیا اور میں بھی ڈوبا اور ان کو بھی مجھے احساس ہوا کہ میرے اوپر سورۂ قریش کے راز و رموز اور اس کی کائنات کھلنا شروع ہوگئی ہے۔ وہ چیز میرے سامنے پہنچ گئی' میں بہت دیر ان کے گلے لگا رہا اور انہوں نے مجھے اپنے سے الگ نہ کیا کچھ دیر کے بعد وہ مجھ سے جدا ہوگئے اور وہ چلے گئے۔۔۔ میں پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس نگری اس دیس اس دنیا کو دیکھتا رہا حالانکہ ہم جن ہیں ہم دنیا پھرتے ہیں کائنات میں گردش کرتے ہیں اور وہ چیز بھی ہمارے سامنے پہلے نئی تھی۔۔۔ حالانکہ بہت سی چیزیں ہمارے سامنے نئی نہیں ہوتیں کیونکہ جنات کا مزاج ہے وہ ایک جستجو رکھتے جو شریر جنات ہیں وہ دنیا میں پھر کر شر فساد برائی اور گناہ کی تلاش میں رہتے ہیں اور صالح اور نیک جنات ہیں وہ اللہ کے لئے عبادت تسبیح اور باقی وقت اپنے روزی روزگار کیلئے گزارتے ہیں لیکن میں نے یہ دنیا کوئی انوکھی دیکھی جس کی ابھی تک خود مجھے سمجھ نہیں آرہی یہ کائنات کیا ہے؟ **سورۂ قریش کے کمالات' برکات اور عظیم تفسیر:** میں اس کو کیسے سمجھوں میری سمجھ میں نہ آئے جب وہ شخص میرے گلے سے ہٹے تو میں کچھ دیر کیلئے مدہوش ہو کر گر گیا اور گرتے ہی میری زبان سے سورۂ قریش کے کمالات' برکات اور اس کی عظیم تفسیر کھلنا شروع ہوگئی۔ نامعلوم میں کتنی دیر کے بعد اٹھا لیکن جب اٹھا تو میں اس وقت اس جہان میں نہیں تھا مجھے خبر نہیں مجھے کس قوت نے اٹھایا اور واپس اپنے وطن' دیس اور دنیا میں پہنچا دیا حالانکہ میں اس پراسرار دنیا میں گیا تھا۔ **واپس اپنی دنیا اور وجدان کی کیفیت:** لیکن واپس اپنی دنیا میں جب آیا تو میرے اوپر ایک وجدان کی کیفیت تھی اور دوسرے لفظوں میں کہوں تو مجھے ہوش نہیں تھا اور یہ مدہوشی ہی کی حالت تھی کہ میرا ہاتھ کاغذ قلم کی طرف اٹھا اور میں نے سورۂ قریش کے کمالات اور برکات لکھنا شروع کیں' یہ وہی کمالات اور برکات تھیں جو اس پراسرار مخلوق نے مجھے بتائیں تھیں اور میرے سامنے اس پراسرار مخلوق نے یہ کمالات اور برکات کھولیں تھیں۔

میرے اندر کا تجسس اور مخلوق کی امانت: میں بہت دیر لکھتا رہا اور اپنے لفظوں کو اور اپنی کیفیات کو سمیٹتا رہا لکھتے لکھتے آخر کار میں واپس اپنے شعور میں آیا تو میں نے جو لکھا تھا مجھے خود اپنے لکھے پر حیرت ہوئی۔ یہ کہہ کر وہ عالم جن خاموش ہوگیا۔ میرے اندر کے تجسس نے مجھے کچھ بولنے پر مجبور کیا۔ میں نے ان سے کہا اگر وہ لکھا مجھے مل جائے تو کہنے لگے ہاں میں سمجھتا ہوں امانت ہے اور مخلوق کی امانت ہے جو اللہ نے مجھ پر اچانک کھولی اور وہ امانت میں آپ تک ضرور پہنچاؤں گا۔ کہنے لگے: مجھے چند لمحے دیں قریب ہی میرا گھر ہے میں وہ امانت لے آتا ہوں وہ وہاں سے اچانک غائب ہوگیا اور میں اسی دوران دوسرے جنات سے کسی اور موضوع پر باتیں کرنے لگا۔ **وجدان اور نیم بیہوشی کی حالت میں لکھی ہوئی کاپی:** تھوڑی ہی دیر میں وہ آیا ایک پرانی سی کاپی اس نے مجھے دی اور کہا کہ یہ وہ کاپی ہے جو وجدان نیم بیہوشی کی حالت میں میں نے لکھی تھی اور جب اس کاپی کو میں نے کھولا اور اس کو پڑھنا شروع کیا خود میری حیرت کی انتہا نہ رہی اس کے پہلے لفظ خود یہی تھے اگر روحانی دنیا کے انوکھے بھید چاہئیں تو سورۂ قریش سے دوستی کرو۔۔۔ رزق کے دروازے عرش کے ساتھ لگے ہوئے ہیں' عرش والا سورۂ قریش کے لفظوں حرفوں لہجوں اور انداز کو بہت زیادہ پسند فرماتا ہے اور اس کی اگلی سطر میں لکھا تھا: آ۔۔۔ میں تجھے **سورۂ قریش کا کمال بتاؤں:** آ میں تمہیں سورۂ قریش کا ایک ایسا کمال بتاؤں جو زندگی میں تمہیں کہیں نہیں ملا تھا وہ یہ ہے کہ اگر چاہتے ہو کہ ساری کائنات کے خزانے جو زمین کے نیچے دفن ہیں اور وہ اللہ کے علم میں ہیں اور اللہ ہی جانتا ہے تو پھر سورۂ قریش کو اپنی زندگی کا ایسا ساتھی بنا لیں جو کبھی جدا نہ ہو۔۔۔ سفر ہو' زندگی ہو' موت کا آخری وقت ہو' کھانا ہو' پینا ہو' اولاد ہو' گھر ہو' جھونپڑی ہو' محل ہو۔۔۔ **خاص وقت کا خاص عمل اور نسلیں کامیاب:** اس کاپی میں مزید یہ بھی لکھا تھا اگر کوئی شخص سورۂ قریش کو اس وقت پڑھے جس وقت میاں بیوی کے ملنے کا وقت ہوتا ہے یعنی اس سے پہلے جب انسان اپنے لباس سے جدا نہ ہو اور صرف تین بار' سات بار یا گیارہ بار پڑھ لے اس سے جو بھی اولاد پیدا ہوگی وہ اولاد کبھی تنگی نہیں ہوگی ان شاء اللہ ان کو

جب انسان کی روش خدا کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمنوں کو بھی دوست بنالیتا ہے۔ ☆ کلام کی کثرت میں کچھ نہ کچھ گناہ ہوگا مگر جو اپنے ہونٹوں کو روکے رکھتا ہے بڑا دانا ہے۔

ریٹائرڈ فوجی کی بیتی سہانی یادیں' اسی کی زبانی

پروفیسر حکیم اشتیاق، کوٹ ادو

سر ہمارے یونٹ کی پچھلی سائیڈ پر جو نہر (نالہ) ہے سب سپاہی اس میں الرٹ ہو کر بیٹھ جائیں۔ کرنل صاحب کہنے لگے نہر میں گندا پانی' کیچڑ اور طرح طرح کے جانور ہیں۔ صوبیدار کہنے لگے سر اس ملک کیلئے کیچڑ میں اترنا تو کیا ہم آگ میں بھی اتر جائیں گے۔

یہ 1978ء کا واقعہ ہے جب میرے ابو پاک آرمی میں حاضر سروس تھے۔ ابو کہتے ہیں کہ ایک دفعہ کرنل اکرم صاحب نے سب فوج کو آرڈر دیا جو فوجی اس یونٹ سے لنگر کھاتے ہیں۔ آج سب نہر میں پیراکی کریں گے۔ نہر کی اٹھارہ فٹ گہرائی اور پچاس میٹر چوڑائی تھی۔ سب افسروں اور سپاہیوں نے جیکٹ پہن کر تیراکی کی۔ آخر میں کرنل صاحب فرمانے لگے کوئی آدمی ایسا ہے کہ جو میرے ساتھ بغیر جیکٹ کے تیراکی کا مقابلہ کرے' گیارہ سپاہیوں نے ہاتھ بلند کیا' ان گیارہ سپاہیوں میں سے ایک سپاہی جناب غلام حسین بہت موٹے' قد آور اور وزنی آدمی تھے۔ کرنل صاحب حیرانگی سے غلام حسین کو فرمانے لگے کیا آپ بھی میرے ساتھ مقابلہ کریں گے؟ ہاں! سر میں آپ سے مقابلہ کروں گا' کرنل صاحب نے کہا: ریڈی اینڈ گو۔۔۔!!!

ابو کہتے ہیں کہ کرنل صاحب اور غلام حسین نے نہر میں جمپ لگایا' جونہی غلام حسین نہر میں اترے تو پانی میں گم ہوگئے کرنل صاحب نے غوطہ خوروں کو حکم دیا کہ غلام حسین کو ڈھونڈیں' شاید ہوسکتا ہے کہ وہ کسی جھاڑی میں پھنس گئے ہوں۔ کرنل صاحب تیزی کے ساتھ اپنے ہدف کی جانب رواں دواں تھے ابھی ہدف کے قریب ہی تھے کہ غلام حسین نے پہلے ٹارگٹ پر پہنچ کر پانی سے اپنا منہ نکالا۔ غلام حسین مقابلے میں کرنل صاحب سے جیت گئے تھے۔ غلام حسین میں بہت دم تھا' غلام حسین پورے یونٹ میں واحد آدمی تھے جو تیس روٹیاں ایک وقت میں کھا جاتے تھے' اس وقت کرنل صاحب نے باورچی کو حکم دیا کہ غلام حسین کو انعام کے طور پر تیس روٹیاں' قورمے کی دیگچی' ایک تربوز اور دو کپ چائے فوراً عنایت کیے جائیں۔ آج غلام حسین پورے یونٹ کے سامنے کھانا کھائیں گے۔ ابو کہتے ہیں کہ غلام حسین روٹی کے تین لقمے کرتے تھے اور فوراً روٹی ہڑپ کر جاتے تھے۔ غلام حسین نے تیس منٹ کے اندر تیس روٹیاں' آٹھ کلو وزنی تربوز' قورمے کی دیگچی' دو کپ چائے کے نوش کر گئے اور تمام سپاہیوں نے تالیاں بجانا شروع کردیں اور نعرہ لگایا کوئی ہے بہادر جو پاک فوج کے غلام حسین سے مقابلہ کرے؟

1976ء کی بات ہے ابو کہتے ہیں کہ ہمارے یونٹ میں روزانہ گوالا دودھ دینے آیا کرتا تھا' ایک دن اس نے یونٹ میں دودھ دیا' باقی پانچ کلو اضافی دودھ بچ گیا تو ہمارے چھوٹے استاد حوالدار ابراہیم صاحب جو بظاہر بالکل کمزور سے آدمی تھے۔ انہوں نے دودھ والے سے کہا کہ اگر میں یہ پانچ کلو دودھ تین سانس میں پی جاؤں تو آپ مجھ سے پیسے نہیں لیں گے۔ دودھ والے نے کہا: سر جی! یہ آپ کا کام نہیں ہے' پانچ کلو دودھ پینا۔۔۔!! حوالدار صاحب کہنے لگے دودھ مجھے دو' اور انہوں نے تین سانسوں میں پانچ کلو دودھ پی لیا۔ گوالے کی آنکھیں یہ سب دیکھ کر پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ جب دودھ والا شکستہ قدموں کے ساتھ واپس جانے لگا تو حوالدار صاحب نے اسے واپس بلایا اور پوچھا دودھ کے کتنے پیسے' دودھ والے نے کہا دس روپے بنتے ہیں۔ (1976ء میں دودھ دو روپے کلو تھا) حوالدار صاحب نے دودھ والے کو دس روپے دے دیے اور کہا یہ نہ کہنا کہ پاک فوج کے جوان نے دودھ پی لیا اور پیسے نہیں دیے۔ پھر وہ گوالا پاک فوج زندہ باد کے نعرے لگاتا ہوا خوشی خوشی چلا گیا۔

ابو کہتے ہیں کہ جب 1982ء میں ملٹری اکادمی نے پاک فوج کو دھمکی دی کہ انڈیا رات کے ایک بجے پاکستان پر حملہ کررہا ہے۔ پاک آرمی تیار ہوجاؤ۔ ابو کہتے ہیں کہ کرنل صاحب نے صوبیدار سے کہا کہ سپاہیوں کو حکم دیں کہ وہ مورچے کھودیں۔ صوبیدار کہنے لگے کہ ہوا میں انڈین طیارے اڑ رہے ہیں ان کے پاس دوربین ہے وہ ہم کو دیکھ رہے ہیں۔ مورچے کھودنا ٹھیک نہیں۔ پھر کرنل صاحب نے کہا کہ اس وقت کیا کیا جائے' صوبیدار صاحب کہنے لگا: سر ہمارے یونٹ کی پچھلی سائیڈ پر جو نہر (نالہ) ہے سب سپاہی اس میں الرٹ ہو کر بیٹھ جائیں۔ (باقی صفحہ 48 پر)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

(بقیہ: کلونجی اور اس تیل کے کرشمات)

کر کھائیں۔ ہاضمہ کی درستی: اجوائن چار تولہ چھ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر لیموں کے رس میں ڈبو دیں اور دھوپ میں خشک کرلیں۔ ہر کھانے کے بعد ایک چٹکی پھانک لیا کریں۔ پیٹ کے کیڑے: دو قطرے کلونجی کے تیل اور گیارہ قطرے سرکہ خالص ملا کر ایک چوتھائی پانی میں پئیں۔ ہچکی: اسپغول ایک تولہ آدھ پاؤ کلونجی کا تیل تین قطرے ملا کر دن میں تین سے چار بار کھائیں۔ ضعف جگر: اجوائن ایک تولہ پانی میں بھگو کر دن کے وقت سائے میں اور رات کے وقت اوس میں رکھیں۔ اگلے دن پانی چھان کر چھ قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پی لیں۔ استسقاء (پیٹ میں پانی بھر جانا): سبز کریلا کوٹ کر پانچ تولہ پانی نچوڑ لیں۔ اس میں دو تولہ شہد اور دس قطرے کلونجی کا تیل ملا کر ایک دفعہ روز پئیں۔ یرقان: مہندی کی پتیاں دو تولہ رات کے وقت پانی میں ڈبو دیں' صبح کو پانی میں ایک چمچ شہد اور دس قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پلا دیں۔ پیشاب کی جلن: ایک پاؤ خالص دودھ میں دس قطرے کلونجی کا تیل اور ایک پاؤ پانی ایک چمچ شہد ملا کر پئیں۔ پیشاب کی کمی: گائے کے بال دو تولہ پانی میں جوش دیں اور دس قطرے کلونجی کا تیل ملا کر پلا دیں۔ گردے مثانے کی پتھری: دن میں ایک بار دس قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ خالص شہد ابلے ہوئے پانی میں ملا کر پی لیں۔ گنج: کلونجی کے دانے تیس گرام کاسنی کے پتے تیس گرام مہندی کے پتے تیس گرام سرکہ پانچ سو گرام میں پانی ملا کر دس منٹ ابال کر چھان لیں۔ پھر کلونجی کے تیل میں ملا کر لگائیں۔ [illegible] کلونجی [illegible] پچاس پچاس گرام مہندی کے پتے دس منٹ ابال کر چھان لیں پھر کلونجی کے تیل میں ملا کر لگائیں۔ [illegible] پھر کلونجی کے تیل کے ساتھ [illegible] سرکہ میں [illegible] کلونجی کے دانوں کو کلونجی کا تیل اور سرکہ [illegible] کلونجی کا تیل ملا کر لگائیں۔ گرتے بال: سرف کلونجی کا تیل سر پر لگائیں۔ [illegible] ذیابیطس: کلونجی کا دانہ ایک تولہ کاسنی اور میتھی کا دانہ آدھا آدھا تولہ لے کر پیس کر رکھ لیں۔ تین ماشہ صبح و شام چار قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ کھائیں۔ جوامیز: مہندی کے پتے پچاس گرام خالص زیتون کا تیل اڑھائی سو گرام ملا کر پانچ منٹ ابال کر چھانے بغیر رکھ لیں۔ رات کو سونے سے پہلے بالوں پر روئی کی مدد سے یہ تیل تین قطرے کلونجی کا تیل ملا کر لگا دیں۔ اسی طرح صبح بھی لگائیں۔ [illegible] تین سے چار چمچ دس قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ کھائیں۔ [illegible] ایک چٹکی سرسوں کا تیل ایک پاؤ میں خوب پکا کر استعمال کرلیں۔ رات کلونجی کے تیل کے ساتھ پی لیں۔ معدے کی تیزابیت: اجوائن ایک تولہ دس پاؤ پانی میں رات کے وقت مٹی کی پیالی میں رکھ دیں' صبح پانی صاف کرکے دس قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ پی لیں۔ موٹاپا: روزانہ تین مرتبہ ایک لیموں چار قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ پانی میں ملا کر پی لیں۔ کھانا بھوک سے کم کھائیں۔ قبض سے بچیں۔ نزلہ زکام: چھوٹی الائچی میں کلونجی کا تیل لگا کر ناک کے اندر لگائیں۔ چہرے کی خوبصورتی: رات سونے سے پہلے گیرو کو پانی میں حل کرکے چند قطرے کلونجی کا تیل ملا کر چہرے پر مل لیں۔ صبح صابن اور نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ قے کا علاج: کریلا سبز کوٹ کر پانی نکال لیں' دو دو چمچ پانی دن میں تین بار چار قطرے کلونجی کے تیل کے ساتھ پلا دیں۔ جنسی کمزوری: رات کے وقت پانچ قطرے کلونجی کا تیل [illegible] ایک چمچ شہد نیم گرم دودھ میں ملا کر پئیں۔ ضعفِ قلب (دل کی کمزوری): انیس کے چار جوشے میں سے عرق نکال کر کلونجی کا تیل چار قطرے اور تھوڑی سی مصری اور پانی میں ملا کر پئیں۔ احتیاط: خناق کے مریض اور حاملہ عورتیں پہلے معالج سے مشورہ کریں پھر کلونجی کا تیل استعمال کریں۔

گھر اور مال وہ میراث ہے جو باپ سے حاصل ہوتی ہے لیکن دانشمندی پوری نعمت خداوندی ہے۔ جاہل اپنے دل میں جو کچھ ہے ظاہر کر دیتا ہے مگر دانشمند اسے آخر موقع تک چھپائے رکھتا ہے۔

وظیفہ پڑھا گھر میں دبائے تعویذ باہر نکل آئے

ایک اور تعویذ بیڈ کے پائے کے نیچے سے ملا جس پر لکھا تھا کہ ان کے ہاتھ زبان دماغ بند ہو جائیں۔ تیسرا ایک پتھر جو گھر کے کونے میں دفن تھا وہ نکلا اس کے اوپر خون سے بت بنا کر کوئی تحریر لکھی ہوئی تھی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے سال سے آپ کا دیا ہوا وظیفہ پڑھ رہی ہوں۔ وظیفہ یہ ہے:۔ کالا کپڑا ایک گز لے کر عشاء کے بعد بچھا کر اس کے اوپر بیٹھ کر پورے اکیس منٹ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک انڈے کے اوپر ایک سو ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سب گھر والوں کے اوپر سے وار کر باہر پھینکنا ہے اور ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھ کر ایک دانہ پھینکنا ہے۔ یہ درج بالا وظیفے میں مسلسل کر رہی ہوں۔ ان وظائف کی مدد سے میرے اوپر اور میرے خاوند پر جو کالا جادو کروایا گیا تھا وہ سب تعویذ باہر آ گئے۔ آٹھ تعویذ نکلے جن میں سے کچھ پلا دیئے گئے اور کچھ ابھی باقی تھے ان میں سے کچھ تو میرے شوہر کو پلائے اور دو ابھی پلانے تھے تو مجھے گھر میں سے میری ایک عزیزہ کی الماری سے وہ تعویذ مل گئے جس میں لکھا ہوا تھا کہ صرف وہ (میرے شوہر) اس کی بات مانے اور مکان میرے نام کر دے۔ اس عبارت کے اوپر میرے خاوند اور ان کی والدہ کا نام اور تعویذ بنا ہوا تھا۔ ایک اور تعویذ بیڈ کے پائے کے نیچے سے ملا جس پر لکھا تھا کہ ان کے ہاتھ زبان دماغ بند ہو جائیں۔ تیسرا ایک پتھر جو گھر کے کونے میں دفن تھا وہ نکلا اس کے اوپر خون سے بت بنا کر کوئی تحریر لکھی ہوئی تھی۔ چوتھا تعویذ ایک گندے کپڑے کے ساتھ ملا۔ یہ سب عملیات میرے بیٹے پر کیے گئے تھے جس کی وجہ سے بیٹا ہم سے بات تک نہیں کرتا بلکہ لڑ کر گھر چھوڑ کر جا چکا ہے۔ بیٹے کو ہم لاکھوں روپے لگا کر انگلینڈ سے ایم بی اے کروایا اب وہ ہماری شکل دیکھنا تک پسند نہیں کرتا۔

میرا ایک بیٹا اور تین بیٹیاں ہیں ان بچوں میں اتنا پیار تھا کہ ایک دوسرے پر جان تک قربان کرتے تھے اب بیٹا کہتا ہے کہ اس کے سامنے بہنوں کا نام لیا تو سب کو قتل کر دوں گا۔ میرا اپنا گھر کا پانی تک نہ پیتا اور مجھے گندی گندی گالیاں دیتا ہے۔ اسی دوران ایک دن میں بیٹھی وظیفہ پڑھ رہی تھی تو بیٹے کی شکل کا لڑکا میں نے اس کے کمرے میں جاتے دیکھا جبکہ لڑکا گھر میں آیا ہی نہیں تھا اور دروازے سب بند تھے۔ اس کے کمرے میں اسی وقت جا کر دیکھا تو وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ الحمدللہ! ان وظائف کی برکت سے ہمیں تمام تعویذات جو کہ اور پتہ نہیں کیا کیا گل کھلا رہے تھے نکل گئے۔ جب سے تعویذ نکلے ہیں گھر میں کچھ سکون ہے۔ بیٹے کے اندر تھوڑی سی تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔ مجھے ان وظائف سے امید کی کرن نظر آ رہی ہے ان شاء اللہ وظائف پوری توجہ اور مستقل مزاجی سے جاری ہیں ان شاء اللہ وہ دن دور نہیں جب ہمارا گھر پھر سے جنت بن جائے گا۔ جہاں ہر کوئی ہر کسی کی عزت کرتا "ہنستا کھیلتا" بہن بھائی ایک دوسرے پر جان نچھاور کرتے۔ یہ سب ہوگا اور ان وظائف کی برکت سے ضرور ہوگا۔ (ایک ماں)

قارئین! ادارہ نے اس میں [illegible] جو بھی وظیفے [illegible] سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا [illegible] جادو نہ ہوا ہو تو وہ عمل [illegible] اور اس [illegible] مسلسل [illegible] ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا [illegible] کا مددگار ثابت ہوگا اور آپ بھی صدقہ جاریہ [illegible]

فاقہ تنگدستی اور بیماری کے اسباب

☆ مہمان کو حقارت سے دیکھنا۔ ☆ قرآن کو بے وضو ہاتھ لگانا۔ ☆ بغیر بسم اللہ کھانا۔ ☆ کھڑے ہو کر کھانا۔ ☆ جوتے پہن کر کھانا۔ ☆ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا۔ ☆ ننگے سر کھانا ☆ کھانے کے برتن کو صاف نہ کرنا۔ ☆ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا۔ ☆ نماز قضا کرنا۔ ☆ بزرگوں کے آگے چلنا۔ ☆ دروازے پر بیٹھنے کی عادت۔ ☆ نامحرم عورتوں کو دیکھنا۔ ☆ اولاد کو گالی دینا۔ ☆ جھوٹ بولنا۔ ☆ صبح کے وقت سونا۔ ☆ مغرب کے بعد سونا۔ ☆ شکستہ کنگھا استعمال کرنا۔ ☆ ننگے سر بیت الخلا میں جانا۔ ☆ بیت الخلا میں تھوکنا۔ ☆ بیت الخلا میں باتیں کرنا۔ ☆ اہل و عیال سے لڑتے رہنا۔ ☆ کھڑے ہو کر نہانا۔ ☆ فقیر کو جھڑکنا۔ ☆ حوض یا غسل والی جگہ پیشاب کرنا۔ ☆ گانے بجانے میں دل لگانا۔ (محمد ارسلان زاہد، ساہیوال)

محمد اعجاز، لاہور

دلچسپی اور لگاؤ سے کام کیجئے

زیادہ تر ناکامیوں کا سامنا ان ہی لوگوں کو کرنا پڑتا ہے جو کسی طرح بھی کام میں دلچسپی اور لگاؤ پیدا نہیں کرتے۔

جب کسی کام کو دلچسپی اور لگاؤ سے کیا جائے تو انسان میں خود اعتمادی پیدا ہو جاتی ہے اور یہی خود اعتمادی کام کو حسب منشاء تکمیل تک پہنچاتی ہے اور اس کے مثبت نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ کسی بھی شعبے میں دلچسپی اور لگاؤ سے کام نہ کیا جائے تو اس کے وہ نتائج سامنے نہیں آتے جو کہ توجہ سے کام کو کرنے کے بعد حاصل ہوتے ہیں۔ توجہ اور دلچسپی کو اپنے اندر پیدا کر لینا ہی خود اعتمادی ہے۔ زیادہ تر ناکامیوں کا سامنا ان ہی لوگوں کو کرنا پڑتا ہے جو کسی طرح بھی کام میں دلچسپی اور لگاؤ پیدا نہیں کرتے ہر کام بے پرواہی سے کرتے ہیں، دلچسپی کا مظاہرہ جہاں پر ضرورت ہوتی ہے وہاں بھی نہیں کرتے سوچتے صرف اس وقت ہیں جب ناکامی ان کے سامنے آ موجود ہوتی ہے اور پھر اس وقت کچھ نہیں ہو سکتا بجائے اس کے کہ وہ اس ناکامی کے بعد اپنی سوچ بدلیں اور آئندہ کسی معاملے میں دلچسپی اور لگاؤ کے ساتھ حصہ لیں وہ اپنی اسی ڈگر پر چلتے رہتے ہیں جس کا نتیجہ پھر وہی نکلتا ہے جو کہ نکلنا چاہیے اس لیے جو یہ چاہتا ہو کہ اس کے اندر خود اعتمادی کی قوت پیدا ہو جائے وہ ہر کام دلچسپی اور لگاؤ کے ساتھ کرنے کی عادت پختہ کرے۔

(بقیہ: مسجد کی تعمیر میں حصہ ڈالا اور ملے چار بیٹے)

ہیں تو یہ نیز رشتیاں بنتی جاتی ہیں تو یہاں ان کے ہاں نئے بچے کی آمد ہوئی یا کسی کو اولاد ہی ملی یا کوئی شفایاب ہوا کوئی میں جو اب ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ میرا کوئی بچہ بیمار ہو جاتا ہے تو میں اسے مسجد بھیجا کرتی ہوں مصلی بچھانا، مسجد کے ہاتھ روم صاف کرنا، مسجد کی جھاڑو دینا شفایاب ہو جاتا ہے بلکہ مسجد میں داخل ہوتا اور طبیعت بہتر ہونے لگتی ہے۔ اگر بچے کی طبیعت زیادہ خراب ہوتی تو مسجد کے روزے داروں کیلئے کھانا پکا کر بھیج دیتی۔ روزہ دار کھانا کھاتے میرے بچے ٹھیک ہو جاتے۔ زندگی بھر بھی معمول رہا میں کبھی بچوں کو ڈاکٹر کے پاس لے کر نہیں گئی۔ اب اس خاتون کی بھی بیٹے جس نے انہیں دیکھ کر اپنا بچہ چھپا لیا تھا۔ جب اس خاتون کے تین بچے تھے تو اللہ پاک نے اس سے بچہ واپس لے لیا اور بعد میں بھی اس کے ہاں اولاد نہیں ہوئی۔ یہ بالکل سچی کہانی ہے۔

ہر قسم کی پریشانی کا روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پریشانی ایک قسم کی روحانی بیماری ہے جب بھی کسی پر یہ کیفیت طاری ہو فوراً سورۂ اخلاص کی تلاوت شروع کیجئے۔ صبح کے وقت بعد نماز اپنی چھ جانب یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر پھونک دیں تو آپ کو تمام دن کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہوگی۔ (سید نور عالم، شرقپور شریف)

جس رات پڑھے اسی رات بخشش: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کیلئے سورۂ یٰسین رات میں پڑھے وہ اسی رات بخش دیا جائے گا۔ (فضائل اعمال ص 263)

اچھا لباس دے گا' کبھی بھوک نہیں ہوگی یعنی ان کو اللہ پاک بہترین کھانے دے گا کبھی خوفزدہ نہ ہوگی نہ غم سے نہ دشمن سے نہ کسی درندے سے نہ کسی جادو سے اور نہ ہی کسی مشکل سے اور ان کو بھوک کا خوف' غم کا خوف' چھننے کا خوف' لٹنے کا خوف' مشکلات کا خوف' پریشانیوں کا خوف اور مسائل کا خوف ان کو نہیں ہوگا اور زندگی ان کی آسودہ گزرے گی۔

وہ کاپی نہیں وہ تو موتی تھے۔۔۔! وہ کاپی نہیں تھی وہ تو موتی تھے' میں پڑھتا جاتا تھا اور میرے سامنے حیرت کے سمندر کھل رہے تھے' میں اسے حیرت ہی کہہ سکتا ہوں۔۔۔ کیا کہوں؟ اس مولانا جن کو میں نے مخاطب کیا: میں نے کہا واقعی آپ نے یہ کاپی اس غیبی مخلوق سے لی۔۔۔ کہنے لگے: آپ کو کیسے شک پیدا ہوگیا۔۔۔؟؟؟ **کیا یہ کاپی مجھے مل سکتی ہے؟** میں نے ان سے کہا میں حیران ہوں یہ کاپی آپ نے اتنی محبت، پیار اور محنت سے لکھی ہے میں نے کہا کیا یہ ممکن ہے یہ کاپی مجھے مل جائے اور اس کے سارے نوٹ میں اپنے پاس نوٹ کرلوں اور آپ کو واپس کردوں۔ کہنے لگا: ہاں بس اتنا ہے یہ کاپی میں نے اپنی نسلوں کیلئے سنبھال کر رکھی ہوئی ہے۔ بس یہ کہیں اور نہ جائے۔۔۔ اور یہ میرے پاس ہی رہے اور حقیقت بھی ہے اگر یہ میرے پاس رہے گی تو میری نسلوں کے کام آئے گی اور میری نسلیں اس سے موتی ہمیشہ چنتی رہیں گی۔ **کاپی آئی ساتھ رزق' برکت لائی اور تنگدستی گئی۔۔۔!** حقیقت اور سچائی جب سے یہ کاپی میرے پاس آئی ہے میرے رزق میں برکت' میرے مسائل حل مجھے زندگی میں ترقیاں ملیں' حالات سنورے' زندگی سنوری میں نے غربت تنگدستی سے اپنے آپ کو نکلتے ہوئے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔ میں نہیں نکل سکتا تھا' بہت کوشش کی لیکن نہیں نکل سکا اور اب ایسا نکلا کہ آج لوگ مجھے مالدار کہتے ہیں۔۔۔ کوئی مجھے تنگدست نہیں کہتا' کوئی فقیر نہیں کہتا اور میں اپنی زندگی میں اس تنگدستی اور فقیری سے نکلا ہوں اور ایسا نکلا ہوں کہ میں آگے سے آگے بڑھا۔۔۔ حالات نے مجھے بہتر سے بہتر بنادیا۔۔۔ **کاپی پر ایک نکتہ پڑھا اور اس پہ نظر رک گئی۔۔۔** میں یہ باتیں کرکے پھر کاپی کی طرف متوجہ ہوا اس کاپی کو میں نے کھولا بہت کچھ اس میں لکھا ہوا تھا ایک نظر اس نکتہ پر بھی پڑی وہ نکتہ یہ تھا کہ سورۂ قریش کو جب چودھویں رات کا چاند ہو اور موسم گرما کا ہو اور صحن میں سورہے ہوں تو چاند کو دیکھتے ہوئے یہ سورۂ پڑھتے رہیں۔۔۔ پڑھتے رہیں۔۔۔ پڑھتے رہیں۔۔۔ اور اپنی چار مرادوں کو دل میں لے کر پڑھتے رہیں۔۔۔ **مراد نمبر ایک:** فاقہ، تنگدستی، غربت، معاشی مسائل، کاروباری مسائل، روزگار کے مسائل، تنگدستی کے مسائل۔ **مراد نمبر دو:** خوف کسی انسان سے' کسی جانور سے اور کسی جن سے یا لٹنے کا خوف' گمراہ ہونے کا خوف' فتنوں کا خوف' مشکلات کا خوف' پریشانیوں کا خوف' زندگی کی ناکامیوں کا خوف۔۔۔ **تیسری مراد:** آپ کو کہیں سے امن چاہیے اور اپنے آپ کو ہر حال میں تنگدست اور بے حال محسوس کرتے ہیں اور آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ زندگی کے اس کونے میں پہنچے جہاں کوئی آپ کا ساتھی اور مددگار نہیں اور آپ کو کوئی حاصل کرنے والا اور ساتھ دینے والا نہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ آپ تنہا ہوگئے ہیں۔۔۔ **چوتھی مراد:** آپ گناہوں کی گمراہی میں اور زندگی کی ذلتوں میں کہیں سے بدتر زندگی میں آپ چلے گئے ہیں اور ولایت چاہتے ہیں' فقیری چاہتے ہیں' تعلق چاہتے ہیں' نسبت احسان چاہتے ہیں آپ رات کی تنہائیوں میں آنسو چاہتے ہیں۔۔۔ دعا کا لفظ چاہتے ہیں۔۔۔ دعا کا اہتمام چاہتے ہیں۔۔۔ دعا کی طاقت چاہتے ہیں اور دعا کی تاثیر چاہتے ہیں بس۔۔۔ **میرا گھر' میرا تن' میرا من ہے روشن:** سورۂ قریش بلاتعداد چاند کو دیکھتے ہوئے پڑھیں اور بس ایک تصور ضرور کریں کہ مولا چاند کچھ نہیں' مخلوق ہے۔۔۔ تو خالق ہے اور تو نے اس چاند میں روشنی ڈالی۔۔۔ مولا! میرا گھر بے روشن۔۔۔ میرا تن بے روشن۔۔۔ میرا من بے روشن۔۔۔ میری زندگی میں اندھیرا' میری راہوں میں اندھیرا' میری منزلوں میں اندھیرا۔۔۔ میری نسلوں میں اندھیرا۔۔۔ مجھے غربت کا اندھیرا۔۔۔ مجھے تنگدستی کا اندھیرا۔۔۔ مجھے گناہوں کا اندھیرا۔۔۔ مشکلات کا اندھیرا۔۔۔ خوف کا اندھیرا۔۔۔ ذلتوں کا اندھیرا۔۔۔ ظلمتوں کا اندھیرا۔۔۔ ناکامیوں کا اندھیرا۔ میرے اوپر چھا گیا ہے تو جس طرح اپنی تجلی سے چاند کو روشن کرتا ہے اس سورۃ کی برکت سے اپنی تجلی بھیج اور میرا سب کچھ روشن کردے اور مجھے روشنی دے دے۔ **عمل کا طریقہ:** ہر چاند کی بارہ، تیرہ اور چودہ کو اگر یہ عمل کرتے رہیں تین دن کریں یا ہر چاند جب بھی روشن ہو اس دن کریں یا کم از کم چودھویں کی چاند کی رات کو کریں اور یہ باتیں کرتے کرتے سو جائیں اور اگر آپ چاند کو نہیں دیکھ پاتے آپ کے پاس وہ ماحول نہیں کہ جس میں چھت یا صحن میسر ہو لیکن چودھویں کا چاند ہے اور تاریخ چودھویں کی ہے تو پھر تصور تصور میں یہ عمل کرتے کرتے لیٹ جائیں چاہے چاند نظر بھی آئے لیکن یہی تصور ہو اور یہی عمل آپ کرتے چلے جائیں۔ **اپنی نسلوں میں یہ عمل ضرور سکھانا:** اپنی نسلوں میں یہ عمل ضرور سکھانا اس کاپی میں لکھا ہوا تھا کیونکہ آپ تو پا گئے اگر نسلیں نہ پائیں تو پھر آپ بھی پا کر آخر کتنا پائیں گے۔۔۔ نسلیں آپ کی شادو آباد ہوجائیں گی اور اس کو اگر زندگی بھر کا معمول بنالیں تو آپ پر وہ خیر و برکت کی راہیں کھلیں گی اور آپ پر وہ رحمت کی اور برکت کے راستے کھلیں گے جنہیں آپ نے کبھی سوچا اور پایا نہ ہوگا۔ **دل کی سیاہی مٹانے کا لاجواب عمل:** اس کاپی میں لکھا تھا دل کے اوپر ایک نقطہ ہوتا ہے جو گناہ سے آتا ہے اور گناہ بڑھتے بڑھتے نقطے بڑھتے چلے جاتے ہیں ان نقطوں کو مٹانے کیلئے سورۂ قریش کے اوپر جتنے نقطے ہیں یعنی اس کے لفظوں پر جتنے نقطے ہیں اتنی بار دل کے نقطوں کو مٹانے کیلئے روزانہ کسی بھی وقت سورۂ قریش پڑھیں لیں کہ جتنے نقطے اتنی بار سورۂ قریش' آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے دل پر جتنے کالے نقطے ہیں بس سورۂ قریش کے نقطوں کے بقدر جتنے اس پر نقطے ہیں اتنی تعداد میں سورۂ قریش پڑھیں اور پڑھتے چلے جائیں آپ سوچ نہیں سکتے کہ آپ کا دل کتنا زیادہ روشن ہوگا' صحت مند ہوگا اور برباد دل کیسے آباد ہوگا اور آپ کے دل کو کیسے صحت' تندرستی' راحت' رحمت' برکت' شفاء' دل کی بیماریاں دور اور دل کی روحانی بیماریاں خطرناک بالکل ختم ہوجائیں گی۔ مزید کاپی کی باتیں آئندہ۔۔۔ (جاری ہے)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد و عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوائیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافے کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

داعیِ اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

جنت دوزخ اور حساب کتاب پر ایمان کیسا ہے؟

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

پروگرام میں شرکت کیلئے اپنے برادر نسبتی کو ساتھ لیا تھا گاڑی لے کر وہ پہنچے برادر نسبتی تیسری منزل پر رہتے تھے نیچے سے فون کیا تو بہن نے بتایا کہ وہ نہانے کیلئے گئے ہیں بھائی نے اصرار کیا کہ اوپر آجائیں اور چائے پی لیں مگر دوبے صاحب اس خیال سے اوپر نہیں گئے کہ پروگرام میں پہنچنے میں تاخیر ہوجائے گی اس لیے گاڑی میں نیچے ہی انتظار کرنے لگے انہوں نے دیکھا کہ اپارٹمنٹ کے راستے فاصلے پر ایک مسجد ہے وہاں ایک کے بعد ایک آدمی آرہا ہے خیال ہوا شاید کوئی تقریب ہورہی ہے ڈرائیور سے چند قدم گاڑی آگے بڑھوائی اتوار کا دن تھا وہاں ہفتہ واری اجتماع ہورہا تھا ایک صاحب تقریر کررہے تھے انتظاری گھڑیاں گزارنے کیلئے وہ تقریر سننے لگے تقریر کرنے والے جماعت کے پرانے ساتھی تھے جو قبر و حشر کی باتیں گویا زمین کے نیچے اور آسمان سے اوپر کی کررہے تھے اور مرنے کے بعد دردناک دوزخ سے ڈرا کر اللہ اور رسول ﷺ کی بات ماننے کی ترغیب بڑی دردمندی اور فکرمندی کے ساتھ دے رہے تھے۔ بہنوئی کے آنے میں تاخیر ہوئی تقریر ختم ہوئی اور مختصر تشکیل ہوئی دوبے صاحب جو وزارت قانون میں بڑے عہدہ پر فائز تھے گاڑی سے اترے جوتے اتار کر مسجد میں داخل ہوئے اور جو صاحب تقریر کررہے تھے ان سے بولے: جناب کچھ بات معلوم کرنا چاہتا ہوں؟ وہ بولے جی فرمایئے! بولے ہماری آنکھیں دیکھ رہی ہیں کہ سورج نکل رہا ہے یہ آنکھیں دھوکہ کھا سکتی ہیں مگر ہمارا یقین ہے کہ اللہ اور رسول ﷺ نے جو بتادیا ہے اس میں ذرہ برابر شک نہیں ہوسکتا دوبے صاحب بولے: یہ جنت دوزخ اور حساب کتاب کا مسئلہ صرف مسلمانوں کو پیش آنے والا ہے یا سب لوگوں کو، وہ بولے یہ تو سب لوگوں کو پیش آنے والا ہے۔ پوچھا: اس مجمع میں کوئی ہندو سکھ یا عیسائی بھی ہے یا سب مسلمان ہیں؟ وہ بولے یہ تو صرف مسلمانوں کا اجتماع ہے۔ دوبے صاحب نے پوچھا: آپ کے محلہ میں مسلمانوں کے علاوہ دوسرے لوگ نہیں رہتے؟ یہ میرے بہنوئی نرسنگھ کمار دوبے جی سامنے رہتے ہیں آپ نے ان کو بھی دوزخ کی آگ اور حساب کتاب کے خطرہ سے خبردار کیا وہ بولے ان سے تو بات نہیں ہوئی۔ دوبے صاحب نے کہا: اگر ان کے گھر میں آگ لگ جائے تو آپ گھر کو اس لیے جلتا ہوا چھوڑ دیں گے کہ آگ ہندو کے گھر میں لگی ہے؟ وہ بولے ایسا کیسے ہوسکتا ہے؟ آگ لگے گی تو پورے محلہ کے مسلمان جان پر کھیل کر آگ بجھائیں گے۔ دوبے صاحب بولے یہ پہیلی مجھے سمجھ میں نہیں آرہی ہے کہ دنیا کی آگ ان کی جان میں نہیں مکان میں لگ جائے تو آپ جان پر کھیل کر آگ بجھانے کی بات کررہے ہیں اور آپ کہہ رہے ہیں کہ دوزخ کی آگ اس آگ سے ستر گنا زیادہ جلانے والی ہے یقین ایمان ہے کہ یہ آپ کے پڑوسی اس آگ کی طرف جارہے ہیں آپ کہتے ہیں کہ ان سے کہا بھی نہیں کہ دوبے جی آپ اس آگ کی طرف جارہے ہیں مجھے ایسا لگتا ہے کہ آپ کے دل میں اس کا یقین نہیں کہ دوزخ کی آگ برحق ہے اور وہ اس آگ سے خطرناک آگ ہے۔

اس کے بعد دوبے جی نے اسلام کا مطالعہ شروع کیا الحمدللہ! آج نہ صرف وہ ایک مسلمان ہیں بلکہ پکے مسلمان اور داعی اور مرنے کے بعد کی آگ پر یقین رکھنے والے انسانوں کو اس سے بچانے کی فکر کرنے والے ہیں۔ ان کی یہ بات ہماری آنکھیں کھولنے والی ہے کہ پڑوسی کے گھر دنیا کی آگ لگ جائے تو سب کام چھوڑ کر اسے بجھانے کیلئے جان کی بازی لگادیتے ہیں اس آگ سے ستر گنا آگ کی طرف کفر و شرک کے راستے پر جانے والے پڑوسیوں کی ہم فکر کیوں نہیں کرتے! کاش ہمیں ہوش آئے!!

سحر و افطار کے فضائل

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے سحری کھائی اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور جنت میں اللہ تعالیٰ اس کو قسم قسم کی نعمتیں عطا فرمائیں گے۔ اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہیگا اور سحری کے ہر لقمے کے عوض اسے ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور قیامت کے دن اس کھانے کا حساب نہیں ہوگا۔ **سحری سراسر برکت ہے:** آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سحری ساری کی ساری برکت ہے اسے نہ چھوڑا جائے اور نہیں تو کم از کم ایک گھونٹ پانی ہی پی لیا کرو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ سحری کھانے والوں پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔ **افطار کے وقت رحمت الٰہی کا جوش:** رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ رمضان المبارک میں ہر رات افطار کے وقت دس لاکھ انسانوں کو دوزخ کی آگ سے اللہ تعالیٰ خلاصی مرحمت فرماتے ہیں اور اگر جمعہ کی شب ہو تو یہ ساعت (گھڑی) میں ایسے دس لاکھ انسانوں کو آگ سے خلاصی ملتی ہے جو اپنے اعمال کی بدولت جہنم کے مستحق ہوچکے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے کہا "میرے بندوں میں جو روزہ افطار کرنے میں عجلت کرتے ہیں وہ مجھے بہت پیارے ہیں۔"

ٹھنڈائی... گرمی کا مقبول اور مقوی شربت: زیادہ گرمی محسوس ہونے کی صورت میں ٹھنڈائی استعمال کریں۔ پہلوان ورزش کیلئے ٹھنڈائی استعمال کرتے ہیں۔ ٹھنڈائی کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** مغز بادام 7 عدد، مغز تخم خیارین 3 گرام، خشخاش 3 گرام، مغز تخم کدو 3 گرام، سونف 3 گرام، سیاہ مرچ 7 عدد ایک پاؤ دودھ میں گھوٹ کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کرکے استعمال کریں۔ یہ مشروبات میں زیادہ مقبول اور مقوی شربت ہے۔ تسکین دینے کے علاوہ جسم کی تقویت کا سامان کرتا ہے۔ **آش جو... گرمی کا مفید مشروب:** آش جو کا شمار موسم گرما کے بہترین مشروبات میں ہوتا ہے جو کے ستو میں ٹھنڈا پانی اور دیسی شکر کا اضافہ کرتے ہیں۔ جو کا پانی (آش جو) موسم گرما میں مفید ہے۔ ایک چھٹانک جو تین کلو پانی میں پکائیں ایک دو جوش آنے کے بعد اتار کر ٹھنڈا کریں اور پھر اسے استعمال میں لائیں پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔

رمضان المبارک کے مزید طبی اور روحانی ٹوٹکے جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا ضرور مطالعہ کریں

"رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے"

اور رمضان المبارک کا ہر ہر لمحہ قیمتی بنائیں۔

چالیس سے نوے سال تک فٹنس کے راز

ماجد یزدانی

اس جسمانی انحطاط کے نتیجے میں آپ کو وہ کام مشکل دکھائی دینے لگتے ہیں جو پہلے باآسانی کرلیا کرتے تھے۔ آپ سوچیں گے ایسا کیوں ہے؟ اس کا سیدھا سا جواب تو یہ ہے کہ اب آپ کی جسمانی صلاحیت کار وہ نہیں رہی جو بیس یا پچیس سال کی عمر میں تھی۔

کہتے ہیں انسان کی زندگی کا آغاز چالیس برس کے بعد ہوتا ہے۔۔۔ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ایسی زندگی شاذ و نادر ہی سو فیصد صحت مند کہی جاسکتی ہے۔ بڑھاپے اور توڑ پھوڑ کا عمل تو تیس پینتیس برس کی عمر ہی میں شروع ہو جاتا ہے مگر چالیس برس یا اس کے بعد یہ عمل واضح طور پر محسوس ہونے لگتا ہے کہ اب جسم میں پچھلے برسوں کی سی پھرتی اور چستی نہیں رہی۔

چالیس برس کی عمر کے بعد چونکہ انسان کی صلاحیت کار گھٹتی چلی جاتی ہے اس کے درج ذیل اثرات سامنے آنے لگتے ہیں: 1۔ کمزوری نظر۔ 2۔ سماعت میں خلل۔ 3۔ دوران خون گھٹنا۔ 4۔ مختلف دردوں کا حملہ۔ 5۔ عضلات کا ڈھلکنا۔ 6۔ چربی کا جمع ہونا۔ 7۔ غلط نشست و برخاست اور دوران خون میں کمی کے باعث پاؤں کا چپٹا ہونا یا دکھنا۔

اس جسمانی انحطاط کے نتیجے میں آپ کو وہ کام مشکل دکھائی دینے لگتے ہیں جو پہلے باآسانی کرلیا کرتے تھے۔ آپ سوچیں گے ایسا کیوں ہے؟ اس کا سیدھا سا جواب تو یہ ہے کہ اب آپ کی جسمانی صلاحیت کار وہ نہیں رہی جو بیس یا پچیس سال کی عمر میں تھی۔ مردوں اور عورتوں دونوں جنسوں میں چالیس کی عمر تک پہنچتے پہنچتے عضلات کی طاقت کم ہو جاتی ہے اور یوں ظاہری شکل و صورت آہستہ آہستہ تبدیل ہونے لگتی ہے۔ شریانیں سخت اور جوڑ سوج جاتے ہیں جس سے کام کرنے میں بڑی دشواری پیش آتی ہے۔ بعض لوگ ایسی تبدیلیاں قبول کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں اور اپنے آپ پر افسردگی طاری کرلیتے ہیں۔ وہ کھانا کم کھاتے ہیں، سوتے بھی کم ہیں اور وزن گھٹانے کے چکر میں پڑے رہتے ہیں حالانکہ یہ کوئی ایسا ناقابل حل مسئلہ نہیں۔ عمر کے ساتھ ساتھ ہر انسان کی صلاحیت اور گھٹتی چلی جاتی ہے اور وہ خود کو پہلے سا صحت مند محسوس نہیں کرتا۔ چالیس سال کے بعد جسمانی کارکردگی کو برقرار رکھنے کیلئے چند سادہ مشقیں بار بار کی جائیں تو اس کے دوررس نتائج سامنے آتے ہیں۔

ہمارے اخبار فروش علم دین کی عمر ساٹھ سال سے اوپر ہے مگر میں نے کبھی اسے سست یا مرجھائے چہرے کے ساتھ نہیں دیکھا۔ ایک دن میں نے اس سے اس کی اچھی صحت کی وجہ دریافت کی تو کہنے لگا کہ وہ لوہاری دروازے (اخبار مارکیٹ) سے پیدل اخبار بیچتا ہوا چلتا ہے اور انارکلی، مزنگ، گنگا رام، اے جی آفس اور میو ہسپتال سے ہوتا ہوا واپس پہنچتا ہے۔ دراصل اس کا پیدل چلنا ہی اس کی صحت کا ضامن ہے۔ ہم بھی ہلکی پھلکی ورزشوں اور زیادہ سے زیادہ پیدل چل کر اپنی گرتی ہوئی صحت کو سنبھالا دے سکتے ہیں۔

بیٹھنے اور بوجھ اٹھانے کے صحیح طریقے

روزمرہ کاموں میں اچھا انداز نشست صحت برقرار رکھنے کا ضامن ہو سکتا ہے اور اس سے جسم میں پایا جانے والا ایک خاص رکھ رکھاؤ ملتا ہے۔ اسی طرح بوجھ اٹھانے کا صحیح طریقہ اختیار کرکے بھی آپ اپنی صلاحیت کار برقرار رکھ سکتے ہیں۔

بہت سے لوگ ایک طرف جھک کر بیٹھتے ہیں جو ایک نامناسب انداز ہے۔ ہمیشہ بیٹھتے وقت کمر سیدھی رکھیے اس سے آپ کو دباؤ محسوس نہیں ہوگا۔ بھاری اشیاء اٹھاتے وقت جھک کر مت اٹھائیے ہمیشہ پہلے بیٹھیے اٹھائیے اور پھر کھڑے ہو جائیے۔ کمر درد سے بچاؤ کیلئے ہمیشہ اپنے دھڑ کو سیدھا رکھیے۔ کچھ مشقیں ایسی ہیں جو آپ اپنے بستر پر کسی بھی وقت کرسکتے ہیں۔ خیال رہے کم از کم ایک گھنٹے بعد کوئی بھی مشق کی جاسکتی ہے۔ کھڑکیوں میں آرام ایک اہم مشق ہے جو آپ کے روزانہ پروگرام کا باقاعدہ حصہ ہونی چاہیے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد آدھ گھنٹے تک کمر کے بل سیدھا لیٹ جائیے۔ اس سے آپ کی استعداد کار بڑھ جاتی ہے۔ اب آپ کو کچھ ایسی ورزشیں بتاتے ہیں جنہیں باقاعدگی سے کرکے آپ موٹاپے، پیٹ کے جھکاؤ اور کمر کی متعدد بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ **گرما مشقیں:** کوئی بھی مخصوص ورزش کرنے سے وارم اپ مشقیں مفید ثابت ہوتی ہیں۔ یہ جسم کو آہستہ آہستہ گرم کرتی اور اگلی سخت مشقوں کیلئے تیار کرتی ہیں۔ شروع میں ہر ورزش کو چند بار دہرائیے مگر آہستہ آہستہ تعداد بڑھاتے جائیے حتیٰ کہ یہ بیس منٹ تک پہنچ جائے۔ چند وارم اپ ورزشیں یہ ہیں: دونوں پاؤں کے درمیان دس سینٹی میٹر کا فاصلہ رکھ کر کھڑے ہو جائیے گھٹنوں کو آہستہ آہستہ جھکائیے اور بازوؤں کو سیدھا پھیلائیے اب آپ اپنے بازو پیچھے کی طرف گھمائیے، گھٹنوں کو مزید جھکائیے اور جسم کو آگے کی طرف لے جائیے اور پھر آہستہ آہستہ بازو سیدھے کرتے ہوئے کھڑے ہو جائیے۔ سیدھے کھڑے ہو جائیے، کمر سیدھی رکھتے اور گھٹنوں کو موڑتے ہوئے ایک ٹانگ اوپر اٹھائیے اور جہاں تک ہو سکے اسے اپنے جسم کے نزدیک لائیے۔ یہی مشق دوسری ٹانگ کے ساتھ دہرائیے۔ اس کے علاوہ رسہ پھلانگنے کی ورزش کریں۔ **دھڑ کی ورزشیں:** یہ مشقیں دھڑ کو سڈول اور جوڑوں کو لچک دار بنانے میں بڑی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ دونوں پاؤں کھول کر کھڑے ہو جائیے دونوں بازو اٹھائیے اور سر سے اوپر لے جا کر دونوں ہتھیلیاں ڈھیلی گرفت کی حالت میں ملائیے پھر اپنے کولہے کو موڑتے ہوئے بازوؤں اور دھڑ کو بائیں طرف جھکائیے اور بائیں پاؤں کو چھونے کی کوشش کیجئے۔ پہلی بار ایسا نہ ہو سکے تو گھبرائیے نہیں، آہستہ آہستہ آپ کے ہاتھ پاؤں کے پنجے کو چھونے لگیں گے۔ سیدھے کھڑے ہو جائیے اور دونوں پاؤں کے درمیان مناسب فاصلہ رکھتے ہوئے سر کو پہلے بائیں طرف جھکائیے اور پھر دائیں طرف ایسا کرتے وقت آپ کے دونوں بازو سیدھے لٹکتے رہنے چاہئیں۔ دونوں بازو کندھوں کے برابر آگے کی طرف لے جائیے۔ دونوں کے درمیان فاصلہ رکھتے ہوئے اپنے دھڑ کو دائیں جانب موڑیئے۔ ایسا کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو جسم کے گرد گھماتے رہئے اور جہاں تک ممکن ہو اپنا سر بھی بازوؤں کے ساتھ ساتھ موڑیئے۔ **فرشی ورزش:** کمبل یا قالین پر کمر کے بل سیدھے اس طرح لیٹ جائیے کہ بازو جسم کے اطراف میں رہیں اور دونوں پیروں کے درمیان کچھ فاصلہ رہے۔ اب اپنا سر اور کندھے اوپر کو اتنا اٹھائیے کہ آپ کو اپنے گھٹنے نظر آنے لگیں تاہم بازو پہلوؤں ہی سے لگے رہیں۔ اس ورزش کی دوسری صورت یہ ہے کہ سر اور کندھے اوپر اٹھانے کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے گھٹنوں کو چھوئیے۔ ان معمولی مگر اہم ورزشوں کو اپنا معمول بنائیے آپ ساٹھ کے ہو کر بھی چاق و چوبند رہیں گے۔

نہ رکنی قے کیلئے میرا آزمایا ٹوٹکہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ اکثر فرماتے ہیں کہ اپنے آزمائے نسخہ جات اور ٹوٹکے عبقری کو لکھ کر بھیجیں تاکہ اوروں کیلئے صدقہ جاریہ بنے۔ یہ میرا آزمودہ ٹوٹکہ ہے میں نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا ہے اگر کسی کی قے نہ رکتی ہو تو ایک کپ پانی کا ابال کر نیم گرم کرلیں پھر اس میں پسا ہوا کالا نمک ایک چٹکی ڈال لیں اور مریض کو پلائیں ان شاء اللہ قے رک جائے گی۔ (ع،س۔ چکوال)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

بواسیر سے نجات کا حیران کن آسان ٹوٹکہ

کافی عرصہ پہلے کی بات ہے کہ حویلیاں میں ایک حکیم صاحب کے بارے میں مشہور تھا کہ بڑے نیک آدمی ہیں۔ بواسیر کی دوائی مفت دیتے ہیں۔ میرے کولیگ ایک دفعہ گئے مفت دوائی لے آئے۔ ہفتہ بعد پھر جانا پڑا اس زمانہ میں چار آنہ کرایہ یکطرفہ ہوتا تھا۔ مجھے تو بیماری نہ تھی مگر نسخہ حاصل کرنے کی سخت بیماری تھی ایک دن میں ساتھ چل پڑا۔ حکیم صاحب اس زمانہ میں جوان العمر تھے۔ بہت نورانی چہرہ تھا۔ دوسرے مریضوں کے ساتھ میں بھی بیٹھ گیا۔ میرے سامنے کئی مریضوں کو انہوں نے دوائی کے بجائے چند جڑی بوٹیاں لکھ کر دے دیں کہ یہ کوٹ کر اس طرح کھاؤ۔ پرہیز بھی بتادیا۔ ساتھ کہتے مجھے کہ ٹوٹکہ دے دو لاگت کم آئے گی اور آئندہ کسی دوسرے کے کام بھی آجائے گا۔ میرا نمبر جب آیا تو کہا جناب جب آپ فارغ ہوں گے تو پھر بات کروں گا' مجھے ڈر بھی تھا کہ میری ان سے پہلی ملاقات ہورہی ہے۔ مجھے کہاں نسخہ بتاتے ہیں۔ چند منٹ بعد وہ فارغ ہوئے۔ میں نے اپنا تعارف کرایا اور عرض کی کہ مجھے نسخے حاصل کرنے کی بیماری ہے۔ بواسیر کا نسخہ اگر بتادیں تو بڑی نیکی ہوگی۔ مجھے خود تکلیف نہیں ہے مگر کسی کو ہوجاتی ہے تو بجائے کسی حکیم کے خود ہی علاج اگر کردوں تو کتنا اچھا ہوگا۔ انہوں نے بغیر کچھ پوچھے ہی بتادیا کہ دریک کے تخم جن کی گٹھلیاں سخت نہ ہوں۔ یعنی کچا پھل توڑ کر سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر دو دو گرام کی پڑیاں بنالیں۔ صبح وشام پانی سے کھالیں۔ بہتر ہے کہ دوائی ہر کسی کو مفت دیں۔ اللہ راضی ہوگا' میرے شوق کی بھی انہوں نے تعریف کی۔ بہت سی کتابیں بھی میں نے ان سے طلب کیں انہوں نے مفت دیں۔ مرحوم بہت ہی خدا پرست اور توحید پرست انسان تھے۔

دل کے درد کا نبوی علاج: طب نبوی ﷺ کی ایک کتاب میں، میں نے اس طرح پڑھا تھا کہ دل کے درد کیلئے نبی کریم ﷺ نے کھجور اور اس کی گٹھلیوں کا سفوف بنایا اور درد والے کو استعمال کرنے کو کہا۔ اس کے علاوہ ایک جگہ میں نے پڑھا کہ کھجور کی گٹھلی جس کو ہم بڑیک کہتے ہیں آگ پر جلا کر اسی کھجور میں لکڑی میں کوٹ کر مریض کو کھلائیں۔ (نصیر احمد' ایبٹ آباد)

آنکھوں کی الرجی کا روحانی علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا ایک سال سے زائد عرصہ کا قاری ہوں اس ماہنامہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے' یہ صدقہ جاریہ ہے۔ آپ اور آپ کے ساتھی حضرات' رسالہ کے قارئین اس ماہنامہ کے ذریعے بھی انسانیت کی جس طرح خدمت کررہے ہیں وہ لاجواب ہے۔ محترم حکیم صاحب اللہ تعالیٰ آپ کی' آپ کے ساتھیوں کی' ماہنامہ کے قارئین کی عمر میں برکت دے۔ اس ماہنامہ کو دن رات ترقی دے۔ محترم حکیم صاحب! میں نے اس ماہنامہ کے ذریعے بہت سے قارئین کے مسائل حل ہوتے دیکھے۔ میرا بھی ایک دیرینہ مسئلہ چند سال پہلے حل ہوا میں یہ روحانی ٹوٹکہ قارئین کی خدمت میں ہدیہ کررہا ہوں۔ مجھے 14 سال کی عمر میں آنکھوں کی الرجی کا مسئلہ ہوا' جس سے آنکھوں میں خارش رہتی تھی۔ بہت سی ادویات استعمال کیں۔ افاقہ نہ ہوا' آنکھوں کے سپیشلسٹ کو چیک کروایا لیکن کچھ فرق نہ پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر خاص رحم کیا مجھے اس آیت کے پڑھنے کی وجہ سے شفاء ملی فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (ق۲۲)۔ اس آیت کے کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے نظر بھی تیز ہوتی ہے' بس شرط یہ ہے یقین پختہ ہو۔ پانچ وقت کی نماز پڑھیں' ہر فرض کے بعد کم ازکم تین مرتبہ پڑھیں۔ اس آیت کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھیں اس کے علاوہ وضو کے بعد آنکھوں میں تازہ پانی کے چھینٹیں ماریں۔ (بلال آصف' منڈی بہاؤالدین)

ہیپاٹائٹس بی سی کیلئے آزمودہ نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی عزت' توقیر میں اور زیادہ اضافہ کرے اور "اللہ تعالیٰ عرش کے رنگ لگائے" یہ دعا میری والدہ محترمہ اکثر دیا کرتی تھیں۔ پیشے کے لحاظ سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہوں۔ جب سے آپ کے درس میں شرکت کررہا ہوں روحانی طور پر بہت مطمئن ہوں۔ میرے پاس ہیپاٹائٹس بی سی کا ایک بڑا ہی کامیاب نسخہ ہے جو کہ عبقری قارئین کی نذر کرتا ہوں۔

ھوالشافی: روزانہ صبح نہار منہ دس قطرے Nat Sulph 200 دن میں صرف ایک بار۔

درج ذیل ہر دوا کے سات سات قطرے تھوڑے پانی میں روزانہ رات سوتے وقت دن میں صرف ایک بار۔ Chelidenium 200، Cardus Mar 200، Ceanothus 200۔ ہیپاٹائٹس کیلئے بہت ہی کامیاب ہے' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ الحمدللہ! بے شمار مریضوں نے اس ٹوٹکے سے شفاء پائی ہے۔ (ج،م)

میرے آزمائے کچھ نسخہ جات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تمام بہن بھائیوں کی خدمت میں کچھ نسخہ جات پیش کرنے جارہا ہوں۔ آپ اور قارئین عبقری قبول فرماکر مشکور فرمائیں۔ شکریہ!

دانتوں پر سے کیڑا ختم کیجئے

ھوالشافی: اگر دانتوں پر کیڑا لگ گیا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ پر عمل کریں۔ کتھا' انگوری سرکہ دو تولے' پھٹکڑی کے پھول ایک تولہ' تین ماشے کالی مرچ (پسی ہوئی) دو تولے شہد میں ملائیں اور اس کا پیسٹ بنالیں۔ اس پیسٹ کو دن میں تین چار بار مسوڑھوں پر ملیں اور پانی گرائیں' چند ہی دنوں میں دانتوں پر سے کیڑا اتر جائے گا اور دانت موتیوں کی طرح چمکنے لگیں گے یہ نسخہ ماسخورہ اور پائیوریا کے علاج کیلئے بھی مفید ہے۔

مرگی کا رنگ و روشنی سے علاج

ھوالشافی: جس شخص کو مرض مرگی لاحق ہو اس کیلئے چاہیے کہ صبح و شام آسمانی رنگ کا پانی پلایا جائے۔ اس کے علاوہ سر پر آسمانی رنگ کی شعاعیں ڈالی جائیں۔ یہ علاج ایک لمبے عرصے تک جاری رکھنا چاہیے جب تک اس مرض سے مکمل آرام نہیں آجاتا۔ اس علاج کے فوائد جلد ظاہر ہونا شروع ہوجائیں گے۔

گنجے پن کا رنگ و روشنی سے علاج

ھوالشافی: گنجے پن کو عموماً لاعلاج سمجھا جاتا ہے

(ایک ماں)

یاقہار نے سخت ترین جادو کو دنوں میں توڑ دیا

اس نے آنکھیں ایک جگہ ہی گاڑھی ہوئی تھیں پھر تھوڑی دیر بعد کہنے لگی امی وہ چلی گئی ہیں میں نے کہا کیا تھا؟ کہنے لگی گھوڑے کی طرح کی دو چیزیں تھیں آپ کے یاقہار پڑھنے کی وجہ سے بڑی بے چین تھیں اور تڑپ رہی تھیں جب آپ نے اذان پڑھی تو وہ بھاگ گئیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری داستان کچھ یوں ہے کہ میری بیٹی بیمار ہوگئی بیماری کچھ اس طرح سے تھی کہ اس کے اندر سے سفید قسم کا مادہ نکلنا شروع ہوا بظاہر ایسا تھا کہ جس طرح عورتوں کا لیکوریا کی بیماری ہوتی ہے' میں نے لیڈی ڈاکٹروں کو دکھایا تو بیماری کم ہونے کی بجائے اور بڑھتی گئی یہاں تک کہ وہ رطوبت جو خارج ہوتی تھی وہ پیلے رنگ' پھر سبز رنگ کا گاڑھا مادہ نکلنا شروع ہوا' ساتھ سخت خارش اور بدبو آنا شروع ہوگئی' ساری ساری رات میری بیٹی خارش کی وجہ سے سو نہیں سکتی تھی' میں نے کوئی لیڈی ڈاکٹر' کوئی حکیم تک نہیں چھوڑا مگر افاقہ نہیں ہوا۔ میری بیٹی سوائے دودھ کے کوئی چیز نہیں کھا سکتی' گوشت چھوٹا موٹا قیمہ کوئی بھی چیز طاقت والی کھائے تو بیماری اور بڑھ جاتی' چڑ چڑی سی ہوگئی' سوکھ کر کانٹا بن گئی' بال اتنے لمبے تھے وہ بھی سارے اتر گئے سارے جسم اور منہ پر دانے نکلنا شروع ہوگئے پھر یہ ہوا کہ میں آج سے تین سال پہلے منڈی بہاؤالدین گئی تو وہاں عبقری رسالہ ملا وہ میرے لیے اللہ کی رحمت بن کر میری اور میری بیٹی کی زندگی میں آیا میں جوں جوں عبقری پڑھتی گئی نماز کی اور ذکر کی طرف' قرآن کی طرف بڑھنے لگی' میں نے عبقری کے وظائف پڑھنے شروع کیے' جب میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھنا شروع کیا تو میری آنکھیں کھل گئیں اور مجھے شک ہونے لگا جیسے میری بیٹی پر جادو ہے' میں نے اس میں سے پڑھ کر یاقہار' کا عمل جو پانی میں پاؤں رکھ کر کرنے والا تھا صبح و شام شروع کردیا۔ پھر تو میرے گھر میں جو جادو جنات تھے بپھر گئے' انہوں نے میرے اوپر میرے دو بیٹوں' دونوں بیٹیوں جن میں ایک حافظ قرآن تھی پر بھی جادو کردیا' میرے گھر میں سو سال کی بزرگ میری ساس ہیں ان کو بھی تنگ کرنا شروع کردیا یعنی ان کو رات کو مارتے تھے کبھی باتھ روم میں سانپوں کے بچے بہت زیادہ نکل آتے جب رات کو نماز عشاء پڑھتی تو میرا پلو کھینچتے' کبھی چھت سے گڑ گڑ کی آوازیں آتیں میری بڑی بیٹی جو کہ حافظہ ہے کہتی ماں میں نے اس گھر میں نہیں رہنا کیونکہ آپ یاقہار پڑھتی ہیں تو جنات مجھے ساری رات تنگ کرتے ہیں۔ یاقہار کے نقش بھی لگائے ہیں' پانی میں تعویذ ڈالے ہیں' جوں جوں عبقری اور پیدائشی دوست پڑھتی گئی قرآن اور نماز سے زیادہ قریب آتی گئی پھر ایک دن میں نے عبقری سے جادو معلوم کرنے کا طریقہ پڑھا کہ سورۂ مزمل سے پیلے رنگ کی شعاعیں نکلتی ہیں' نیلا دھاگہ لے کر مریض کے ماتھے سے پاؤں کے انگوٹھے تک ناپیں اور سورۂ مزمل سات دفعہ پڑھیں اور دھاگے پر پھونک کر کے دوبارہ چیک کریں جب میں نے ایسا کیا تو پتہ چلا کہ میری بیٹی پر جادو ہے مجھے یقین آ گیا کہ واقعی میری بیٹی پر جادو ہے۔ اس طریقے سے میں نے بہت سے لوگوں کو چیک کیا' مجھے دیکھتے ہوئے اب میرے بچے بھی نماز پڑھنا شروع ہوگئے ہیں۔ میں نے کچھ دن پہلے اذان اور افحسبتم کا عمل مسلسل شروع کیا ہے اور ساتھ ہر گھنٹہ بعد روحانی غسل بھی کررہی ہوں۔ جب میں نے روحانی غسل کیا تو مجھے محسوس ہوگیا کہ میرے اندر بھی کوئی جناتی چیز ہے میرے گلے سے گڑ گڑ کی آواز آنا شروع ہوگئی' میری ٹانگ پر الرجی ہے جو دوائی سے ٹھیک نہیں ہوتی' جب میں نے مسلسل اپنی اور بیٹی کی نیت سے روحانی غسل کیا تو میری اور میری بیٹی کی طبیعت میں بڑا فرق پڑا میری بیٹی کے اندر سے جو رطوبت نکلتی تھی وہ یاقہار روحانی غسل' اذان اور افحسبتم کے عمل سے رک گئی اور اس کی تکلیف ختم ہوگئی۔ ایک عمل اور کیا جو کہ درج ذیل ہے:۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص بارش کا پانی لیکر اس پر سورۂ فاتحہ (ستر مرتبہ) آیۃ الکرسی (ستر مرتبہ) سورۂ اخلاص (ستر مرتبہ) اور معوذتین (سورۂ فلق و ناس) ستر مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو آپ ﷺ نے قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے خبر دی کہ جو شخص یہ پانی سات روز تک متواتر پیئے گا اللہ رب العزت اس کے جسم سے ہر بیماری کو دور فرمادیں گے حتیٰ کہ اس کے گوشت پوست اور اس کی ہڈیوں بلکہ تمام اعضاء سے بیماریاں نکال دیں گے اور اسے صحت و عافیت عطا کریں گے۔ (الدر المنظیم صفحہ 11)

یہ درج بالا عمل کیا اور آپ ﷺ کا تجدیدی نامہ ہر کمرے میں لگایا اور اپنی بیٹی کو جب دو دن صبح کے وقت بارش والا پانی پلایا تو دوسرے دن میں کسی کا فون سن رہی تھی تو میری بیٹی کہنے لگی امی وہ دیکھیں یہ کوئی چیز ہے بندر کی شکل کی اڑ رہی ہے لیکن مجھے کچھ نظر نہیں آرہا تھا میں نے اس سے کہا اذان پڑھو اس نے اور میں نے اذان پڑھنا شروع کردی' بیٹی کہنے لگی اذان کی وجہ سے وہ پہلے سبز تھی اب سرخ ہوکر غائب ہوگئی ہے۔ دو گھنٹے کے بعد پھر وہ چیزیں سامنے آگئیں پھر وہ اذان پڑھنے لگی تو سبز سے سرخ ہوکر غائب ہوگئیں۔

دوسرے دن صبح کے وقت نماز فجر کے بعد جب میری بیٹیاں منزل پڑھ رہی تھیں تو وہی دو چیزیں گھومنا شروع ہوگئیں تو میری بڑی بیٹی جو کہ حافظہ ہے اس نے سورۂ بقرہ کی آخری آیات پڑھنا شروع کردیں تو وہ چیزیں سبز سے سرخ ہوگئیں اور پھر دیوار کے ساتھ لگے تجدیدی نامہ کے ساتھ ٹکرا کر کالی سیاہ ہوکر غائب ہوگئیں۔ اس سے اگلے دن نماز فجر کے وقت میری بیٹی کی آنکھیں بہت خوفناک ہوگئیں' کہنے لگی امی اذان پڑھیں' اس نے آنکھیں ایک جگہ ہی گاڑھی ہوئی تھیں پھر تھوڑی دیر بعد کہنے لگی امی وہ چلی گئی ہیں' میں نے کہا کیا تھا؟ کہنے لگی گھوڑے کی طرح کی دو چیزیں تھیں آپ کے یاقہار پڑھنے کی وجہ سے بڑی بے چین تھیں اور تڑپ رہی تھیں جب آپ نے اذان پڑھی تو وہ بھاگ گئیں۔

ایک سال پہلے میرے والد صاحب کے گھٹنے ختم ہوگئے یعنی ان کے بچنے کی کوئی امید نہ تھی تو میں نے اذان اور افحسبتم والا عمل شروع کردیا ایک گھنٹہ بعد دم کرتی اور پانی پر دم کرکے پلاتی تو ان چیزوں نے مجھے بہت تنگ کیا میرا گلا بالکل خشک ہوجاتا' میری ٹانگیں ایسے ہوجاتیں جیسے میرا بلڈ پریشر بالکل لو ہوگیا ہے جب مجھے تکلیف دیتیں تو میں اپنے اوپر یاقہار' اور اذان افحسبتم پڑھ کر دم کرتی تو ٹھیک ہوجاتی۔ محترم حکیم صاحب! میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے پڑھ کر سورۂ مزمل نماز فجر کے بعد بغیر کسی سے بات کیے سات دفعہ پڑھنی شروع کی تو جب تیسرا مہینہ ہوا تو میں نے دیکھا کہ میری الماری میں پندرہ ہزار روپے پڑے ہیں' حالانکہ اس کی چابی صرف میرے پاس ہوتی ہے اور میں نے وہ پیسے نہیں رکھے تھے کیا یہ سورۂ مزمل پڑھنے کی وجہ سے جنات نے تو نہیں رکھے؟ محترم حکیم صاحب آپ اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی وجہ سے میں اپنے رب کے بہت قریب آگئی ہوں' اللہ تعالیٰ مجھے بھی مخلوق خدا کی مدد کرنے کی توفیق دے آپ کے احسانات کا بدلہ میرے رب کے پاس ہے' ہم گنہگار بندے تو آپ کیلئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی نسلوں پر اپنی رحمتیں نازل کرے۔

فائزہ جمیل، اسلام آباد

آیئے! بیمار زندگی کو پھولوں سے ہرا بھرا کریں

کھانسی اور گلے کی بیماریوں میں اس کا شربت بنا کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ بالوں کو لمبا کرنے بالوں کو اگانے اور بالوں کو سیاہ اور ملائم بنانے میں اس کا تیل بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ بازار میں جو بال کالا کرنے والے تیل دستیاب ہیں ان میں بھی یہی پھول استعمال ہوتے ہیں

پھول اپنی مختصری زندگی میں کتنے خوشگوار لمحات چھوڑ جاتے ہیں' کھلنے سے پہلے سے لے کر شاخ پر مرجھانے تک مختلف قسم کی کیفیات سے جلوہ افروز ہوتے ہیں۔ ان کی کشش' دیدہ زیبی' خوشبو نہ صرف انسانوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے بلکہ پرندے اور حشرات الارض جو پر رکھتے ہیں دیوانے ہو کر ان پر منڈلاتے ہیں اور ان سے خاطر خواہ اپنی خوراک کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ علم نباتات کے ماہر وئیدوں' حکیموں نے زمانہ ماضی میں جب پھولوں' کلیوں کی بجھوی پر ہاتھ رکھا تو ان کی قدرت کی اس حسین تخلیق میں بے شمار خوبیاں اور فوائد کا علم ہوا۔ پھول نہ صرف تازگی میں انسانی بیمار زندگی میں مسیحوتی کا کام دیتے ہیں بلکہ سوکھے ہوئے بھی اپنے خواص کی طاقت سے بیمار زندگی کو ہرا بھرا کرتے ہیں۔ آیئے! آج ہم چند قسم کے زیبائشی پھولوں کے فوائد کے بارے میں جانکاری حاصل کرتے ہیں۔

گلاب کا پھول: بے حد خوبصورت پھول ہے۔ اس کی بے شمار قسمیں ہیں لیکن دوائی کے طور پر صرف دیسی گلاب ہی فائدہ مند ہے۔ خواص کے لحاظ سے قبض کشا ہے' ہاضم اور نشوز کو مضبوط کرتا ہے' دل کی اکثر بیماریوں میں مفید ہے۔ دل و دماغ کو فرحت دیتا ہے۔ حکماء نے اس کے مزاج کو گرم تر کسی نے سرد خشک اور کسی نے معتدل بتایا ہے۔

گلقند: دیسی گلاب کے پھولوں کی پتیاں ایک کلو شکر (چینی) ایک کلو دونوں کو کھلے برتن میں ڈال کر ہاتھوں سے خوب مل کر مکس کریں پھر اس کو صاف جگہ پر دھوپ میں تین چار گھنٹوں کیلئے رکھ دیں۔ چینی اس میں اچھی طرح گھل جائے گی۔ اس کو شیشے یا اچھے پلاسٹک کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: دو تولہ پانی یا دودھ کے ساتھ لے سکتے ہیں۔ **فوائد:** قبض کشا ہے' معدہ کی فاسد رطوبتوں کو ختم کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے' دل و دماغ کو فرحت دیتا ہے۔

شہد والی گلقند: دیسی گلاب کی پتیاں ایک کلو شہد 500 گرام دونوں کو کھلے برتن میں ڈال کر اچھی طرح ہاتھوں سے ملیں جب دونوں اچھی طرح سے مل جائیں تو اس کو پانچ چھ گھنٹہ کیلئے دھوپ میں رکھ دیں اور صاف مرتبان میں محفوظ کرلیں۔

عرق گلاب: پھول کی پتیاں اور پانی ملا کر عرق کشید کیا جاتا ہے۔ یہ دل و دماغ کو طاقت اور فرحت دیتا ہے' دل کی دھڑکن اور بے چینی کو دور کرتا ہے' اگر سر درد ہو تو عرق گلاب میں لونگ گھس کر ماتھے پر لیپ کرنے سے سر درد دور ہو جاتا ہے۔ گلاب کا عطر بنانے کے بہت سے طریقے ہیں جو کافی پیچیدہ ہیں اس لیے اچھی کمپنیوں کا تیار کردہ عطر استعمال کریں۔

گڑھل کا پھول: گڑھل کا پودا برصغیر میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ باغ باغیچوں میں اور گھروں کے کھلے صحن میں آرائش کیلئے لگایا جاتا ہے۔ اس کے پھول گہرے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور پتے بیضوی شکل کے دندے دار ہوتے ہیں۔ **خواص و افعال:** دل کو طاقت دیتا ہے جس سے فرحت محسوس ہوتی ہے' قوت باہ کی اضافی دوائیوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مادہ منویہ کی کمی' جریان' کثرت احتلام اور سرعت انزال کے لیے اس کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ کھانسی اور گلے کی بیماریوں میں اس کا شربت بنا کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ بالوں کو لمبا کرنے بالوں کو اگانے اور بالوں کو سیاہ اور ملائم بنانے میں اس کا تیل بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ بازار میں جو بال کالا کرنے والے دستیاب تیل ہیں ان میں دیگر اجزا کے ساتھ ان پھولوں کو شامل کر کے بنائے جاتے ہیں۔

بالوں کو سیاہ اور ملائم بنانے کا نسخہ: گڑھل کے پھول کی پنکھڑیاں 250 گرام' تل کا تیل 500 گرام تیل کو صاف برتن میں ڈال کر آگ پر جوش دیں اور اس میں پھولوں کی پنکھڑیاں ڈال دیں۔ اس کو اس قدر پکائیں کہ پنکھڑیاں جل جائیں تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے باریک کپڑے یا چھلنی سے چھان لیں' اس کو خوش نما بنانے کیلئے ہرا رنگ آمیز کریں اور حسب خواہش خوشبو ملا کر بوتل میں محفوظ رکھیں اور استعمال میں لائیں۔

مادہ منویہ کی جملہ بیماریوں کیلئے: گڑھل پھول کی خشک پتیاں 25 گرام' کالی مرچ 3 گرام رات کو سونے سے قبل پانی کے ساتھ لیں' منی کی جملہ بیماریوں کیلئے بے حد مفید ہے۔ جریان و احتلام کو دور کرتا ہے امساک پیدا کرتا ہے۔

نسخہ برائے تقویت قلب: گڑھل کے پھول پندرہ عدد لے کر ان کی پنکھڑیاں علیحدہ کر لیں اور کسی کانچ کے چھوٹے مرتبان میں ڈال کر اس میں 150 گرام صاف پانی ڈالیں دو عدد لیموں کا عرق دو چمچ کیوڑا اور ساٹھ گرام دیسی کھانڈ ڈال کر اس کے ڈھکن کو اچھی طرح کس کر لگا دیں اور چوبیس گھنٹے کیلئے اس مرتبان کو پانی میں رکھ دیں اس کے بعد اس مشروب کو چھان کر پئیں نہایت خوش ذائقہ دل کو طاقت دینے والا ہے۔

نسخہ برائے قوت باہ: گڑھل پھول کی تازہ پتیاں بیس گرام' گڑ پرانا پچاس گرام' دونوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر یکجان کر لیں' پھر اس کو چنے کے برابر گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر لیں ایک گولی رات کو سونے سے قبل ایک پاؤ دودھ کے ساتھ لیں۔

گیندا: ہمارے ملک میں ہر جگہ لگایا جاتا ہے۔ گلاب کے پھولوں کی طرح اس پھول کی بھی گلقند تیار کی جاتی ہے۔

تیاری کا طریقہ: شکر چینی اور پھولوں کا یکساں توازن ہوتا ہے' چینی اور پھولوں کو ہاتھ سے ملا کر دھوپ میں رکھتے ہیں' یکجان ہو جانے پر شیشے یا پلاسٹک کے مرتبان میں محفوظ رکھتے ہیں یہ دل کی کمزوری' بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے دودھ یا دودھ کی لسی کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ پرانے وئید حکیم خناق کی بیماری میں اس کی پتیاں ابال کر پینے کو دیتے تھے جس سے یہ بیماری دور ہو جاتی تھی۔

کیکر کا پھول: کیکر کا پھول جو لمبے سبز پتوں والی ٹہنیوں کے سروں پر ہوتے ہیں۔ سنہری زرد رنگوں میں یہ پھول سارا سال دستیاب ہوتے ہیں۔ ذائقہ میں کڑوا بدمزہ ہوتا ہے۔ خواص میں یہ پھول ورموں کو تحلیل کرتا ہے' جوڑوں کے درد کو آرام دیتا ہے' پیٹھ کے درد' گھٹنے کے درد' سائیٹیکا میں پھولوں کو پیس کر لگانے سے درد کو فائدہ ملتا ہے۔ پھولوں کا پانی نکال کر چہرے پر ملنے سے چہرہ شفاف اور چمکدار ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کو آنکھوں سے بچا کر احتیاط سے لگانا چاہیے۔

قوت باہ کیلئے: سفید کیکر کے پھول اتنے لے جائیں جس میں سے پچاس گرام پانی نکل آئے دو کلو دودھ اصلی جس میں سے مکھن نکل سکتا ہو لے کر ابالیں اور دودھ کے ابلتے وقت اس میں پھولوں کا رس ڈال کر تین چار ابال دے دیں۔ ٹھنڈا کر کے اس کی دہی جمالیں پھر گھی نکالنے کے طریقے سے گھی نکالیں اور صاف شیشی میں محفوظ رکھیں۔ سونے سے گھنٹہ قبل قطرہ گھی کا بتاشہ میں ڈال کر کھائیں۔

پھولوں کی نسوار: سفید پھولوں کو سکھا کر پیس لیں' پاؤڈر کی طرح بنا لیں' صبح سویرے اس پاؤڈر کی ایک چٹکی نسوار لیں۔ پرانے نزلہ کو ٹھیک کرتا ہے' دماغی رطوبتیں جو نزلہ کی وجہ بنتی ہیں ان کو ختم کرتا ہے سر درد کو فائدہ دیتا ہے۔

لیکن سمجھنا چاہیے کہ جو شخص پیدائشی طور پر گنجا ہو اس کا تو علاج ممکن نہیں لیکن ایک شخص جو خوبصورت بال لے کر پیدا ہوا اور بعد میں کسی بیماری کی وجہ سے اُس کے بال جھڑ گئے ہوں تو اس کا علاج ممکن ہے۔ اس کے علاج کیلئے نیلے رنگ کی شعاعوں کے پانی سے سر کو دن میں دو دفعہ دھونا چاہیے۔ خالص گری کا تیل نیلے رنگ کی بوتل میں بیس دن کیلئے دھوپ میں رکھ دیں۔ پھر اس کی ہلکی مالش صبح اور رات کو سونے سے پیشتر سر پر کریں اور نیلے رنگ کی شعاعیں صبح وشام چند منٹوں کیلئے سر پر ڈالیں۔ انشاء اللہ بال آنا شروع ہو جائیں گے۔

گنجے پن کے بہترین نسخہ جات

ھوالشافی: گنجے پن کے علاج کیلئے چاہیے کہ پیاز کا رس لیں اس کے ہموزن شہد اس میں ملائیں اور سر کے گنج کی جگہ ملیں۔ ایک دو ہفتہ متواتر یہ عمل جاری رکھیں۔ بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ گرتے بال رک جاتے ہو جائیں گے۔ **ھوالشافی:** مولی کا رس روزانہ گنج پر رگڑتے رہیں اس سے بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔ **ھوالشافی:** سر کے بال نرم وملائم کرنے اور سر پر بال اگانے کیلئے چقندر کے پتوں کو مہندی کے پتوں کے ہمراہ پیس کر سر پر لیپ کریں۔ نئے بال اگنے لگیں گے اور بال نرم وملائم ہو جائیں گے۔

یرقان کے نسخہ جات

ھوالشافی: یرقان کے علاج کیلئے گاجریں مفید ثابت ہوتی ہیں گاجروں کا رس نکال لیں۔ اس میں مصری ملا کر گرمیوں میں ایک گلاس روزانہ پیتے رہیں۔ اس سے یرقان سے نجات مل جائے گی۔ **ھوالشافی:** مولی کے پتوں کا رس نکال لیں اور اس میں مصری ملا کر یرقان کے مریض کو دن میں تین مرتبہ دو دو چھٹانک پلاتے رہیں۔ یرقان کے مرض سے افاقہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** مولی کا رس دو تولہ لیں اس میں کباب چینی باریک شدہ ساڑھے چار ماشے شامل کر لیں۔ روزانہ ایک ہفتہ تک مسلسل کھائیں۔ مرض یرقان کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔

میرے آزمودہ روحانی ٹوٹکے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ روحانی ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔

اسم اعظم کا عمل پھولے ہوئے گلے کیلئے

تو عموماً لڑکیوں کو یہ مرض اکثر ہو جاتا ہے گلا پھول جاتا ہے جس کی وجہ سے صورت بدنما ہو جاتی ہے۔ گلے پھولنے کیلئے خاص عمل سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ مع بِسْمِ اللّٰہِ کے ساتھ لکھ کر گلے میں باندھنے سے گلے کی تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ پھولا ہوا گلا بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ گیارہ دفعہ کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنالیں۔

خواب میں انکشاف کیلئے

اگر کتان کے کپڑے میں 123 مرتبہ یا اللہ لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائیں اور سونے سے پہلے دعا کریں یا اللہ! فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہے مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے۔ لیٹے ہوئے اللہ اللہ کرتے سو جائیں۔ انشاء اللہ معلوم ہو جائے گا۔

مثانے اور پتے کی پتھری کا روحانی ٹوٹکہ

اگر کسی آدمی کے مثانے یا پتے کے اندر پتھری ہو تو آپ کسی اللہ والے نیک آدمی سے لا الہ الا اللہ 73 مرتبہ پڑھوا کر پانی سے دھو کر اس پانی کو پینے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی اور ایک سو ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ کا روزانہ ورد کریں۔

بدکلام بیوی کو راہ راست پر لانے کا عمل

اگر کسی شخص کی بیوی بہت زیادہ بدکلام ہو یا بدکار ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد 77 مرتبہ یَاغِیَاثُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ کر بیوی کی طرف منہ کر کے پھونک مارے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ دیکھے شرط: پانچ وقت نماز ضروری' نظروں کی حفاظت ضروری' جیب سے پاک حلال لقمہ کا اہتمام ضروری پھر کمال دیکھئے۔

مستجاب الدعوات بننے کا عمل

جو شخص یَااَللّٰہُ یَامَالِکُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ میں سے کسی ایک کو آٹھ ہزار ایک سو (8100) مرتبہ پڑھ کر دعا کرے گا جو بھی دعا مانگے گا انشاء اللہ پوری ہوگی۔ (محمد زاہد جاوید' ٹبہ سلطانپور)

آنکھوں سے مستور رہنے کا عمل

عبقری کے قارئین کیلئے ایک عمل حاضر خدمت ہے:۔

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ مشرکین کی آنکھوں سے مستور (چھپنا) چاہتے تو قرآن کریم کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے ان کے اثر سے کفار آپ ﷺ کو نہیں دیکھ سکتے تھے۔ آیتیں یہ ہیں:۔

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَ فِیْ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا (کہف 57) اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَ سَمْعِھِمْ وَ اَبْصَارِھِمْ (نحل 108) اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوٰہُ وَ اَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمْعِہٖ وَ قَلْبِہٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً (الجاثیہ 23)

ان آیات کو متعدد حضرات نے بہت بااثر پایا:۔

حضرت کعب امام شعبی، امام قرطبی فرماتے ہیں کہ ان تینوں آیتوں کے ساتھ یٰسین اول سے فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ تک بھی پڑھیں تو بے شک دشمنوں پر مٹی چھینکتے ہوئے نکلیں کسی کو خبر بھی نہ ہوگی۔ (تفسیر معارف القرآن، ص 480، جلد 5)

بظاہر آیتوں کی تعداد ایک ایک مرتبہ پڑھنا معلوم ہوتی ہے لیکن وہ نبی ﷺ اور صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے ان کے قلوب اور زبانیں پاک تھیں۔ ہماری زبانوں پر غیبت' جھوٹ' بہتان' فضول گوئی کی غلاظت کی تہہ جمی ہوئی ہے اس لیے تعداد کی کثرت کر کے پہلے زبانوں اور قلوب کو پاک کریں۔ (محمد رفیق' کوٹ ادو)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

جھٹکے لگنا: سارے بدن یا صرف دماغ میں سوتے یا جاگتے ہوئے جھٹکے لگتے ہوں تو پانی کے ایک کپ میں سونے کی انگوٹھی 21 مرتبہ گھمائیں پھر وہ پانی دن میں تین مرتبہ پلائیں اکسیر ہے جھٹکے لگنا ختم ہو جائیں گے۔ (محمد یونس قادری' ٹنڈو آدم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی ٹوٹکہ جو کہ میری بیوی کا آزمایا ہوا ہے۔ میری بیوی کو کسی نے بتایا کہ دوران حمل دو نفل شکرانے کے پڑھ کر اور سامنے جھوٹ کر کے ایک شخص پر لکھ کر قرآن مجید کھول کر پندرھویں پارے میں وہ شخص رکھ دیں۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ میری بیوی نے تین مرتبہ ایسا کیا اللہ نے تین مرتبہ ہی بیٹا عطا کیا۔ (غلام نبی سومرو' سکھر)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام
اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کبھی ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

عبقری رسالہ ادویات' کتب آپ کے شہر میں

نام شہر اور فون نمبر
احمد پور شرقیہ 0622272198
احمد پور شرقیہ 0302-7768638
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد، راولپنڈی 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد 0992-335817
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5819880
بورے والا 0300-7591190
بھکر 0313-5417876
بہاولنگر 0333-6320766
بصیر پور شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بورے والا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-7836671
بھکر 0331-234445
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیب 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6796493
جھنگ 0477-621733
جہانیاں 0321-7359861
جہلم 0333-5806101
جنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جڑانوالہ 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-6985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چوک اعظم 0313-5417876
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال 0306-5601613
حاصل پور 0622-442439
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد 0300-3790255

نام شہر اور فون نمبر
حیدرآباد 0300-0936775
حیدرآباد 0300-3215348
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528
حضرو 0301-5514113
خانیوال 0303-7372281
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خیرپور 0336-8603026
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ 0341-4037028
رائے ونڈ 042-35390737
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
ڈگری 0343-4959350
دریا خان 0314-3099787
دریا خان 0302-3739056
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
ڈسکہ 0300-6348123
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازی خان 0315-8701970
ڈیرہ بگٹی 0835-430184
سرگودھا 0301-6762490
سیالکوٹ 0321-712[illegible]
سکھر [illegible]312436
سمندری [illegible]7724570
ساہیوال 0300-5665317
سکھیکی منڈی 042-6566723
سکھر 0334-8724786
سمبڑیال 0300-7160811
شرقپور 0332-7816014
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شاہکوٹ 0312-3710911
صادق آباد 0333-7452600
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر 0344-5419941
فیصل آباد 0301-7118200
فیصل آباد 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
[illegible] ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248

نام شہر اور فون نمبر
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6008515
کوہاٹ 0922-511760
قلعہ دیدار سنگھ 0300-7451933
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070
کاموکی 0344-4070752
[illegible] 0336-0312694
کوئٹہ 08-1-2824617
کلورکوٹ 0300-7780221
[illegible] 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن 0300-4992290
کمالیہ 0334-9630911
کندیاں 0334-7670840
کوئٹہ 0333-7812805
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گوجرخان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرہ 0300-6422516
[illegible] 0307-8321046
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0346-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور 0322-4227474
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لودھراں 0321-5734321
[illegible] 0300-6348123
[illegible] 0322-5884388
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6830615
مظفرگڑھ 0333-6031077
[illegible] 0346-8565765
[illegible] 0321-7982550
میانوالی 0303-7523280
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان 0300-6301461
ملتان 0300-8632292
مری 0321-5521832
مری 051-3411116
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
[illegible] 0333-5333389
مظفرآباد 0346-9616224
مظفرآباد 0312-4602800
میرپورخاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590

نام شہر اور فون نمبر
[illegible] 0331-7584075
[illegible] 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخوا 0321-9702005
[illegible] 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775546
[illegible] 0322-7840812
وہاڑی 0306-8281075
وہاڑی 0301-6661714
وزیرآباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
واہ 0301-3232634
ہارون آباد 0321-7584846
[illegible] 0315-7390079
[illegible] 0346-4934044
نیو جرسی یو ایس اے 01-683-1882
630-589-6432
یو کے 0044-7888-9842-16
کوئٹہ 0321-9702005
کوہاٹ 0313-4874544
[illegible] 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0322-5898995
[illegible] 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
غذر 0344-5419941
سبی 0313-8078491
کوٹلی آزاد کشمیر 0323-5432252
[illegible] 0300-9097993
[illegible] 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر کے خلاف قارئین کی شکایات

بعض جگہ سے مسلسل شکایات آرہی ہیں ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ کبھی بھی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر بیچنی شروع کریں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک نتائج عبقری کے دفتر مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: میری زندگی کی واحد تمنا یہ ہے کہ مسلمانوں کو آزاد اور سربلند دیکھوں۔ میں چاہتا ہوں کہ جب مروں تو یہ یقین اور اطمینان لے کر مروں کہ میرا ضمیر اور میرا خدا گواہی دے رہا ہو کہ جناح نے اسلام سے خیانت اور غداری نہیں کی اور مسلمانوں کی آزادی، تنظیم اور مدافعت میں اپنا فرض ادا کر دیا۔ میں آپ سے اس کی داد اور شہادت کا طلب گار نہیں ہوں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ مرتے دم میرا اپنا ایمان، میرا اپنا ضمیر گواہی دے کہ جناح تم نے واقعی اسلام کے دفاع کا حق ادا کر دیا۔ جناح تم مسلمانوں کی تنظیم اور اتحاد اور حمایت کا فرض بجا لائے۔ میرا اللہ یہ کہے کہ بے شک تم مسلمان پیدا ہوئے اور کفر کی طاقتوں کے غلبے میں اسلام کا علم بلند رکھتے ہوئے مرے۔" (خطاب آل انڈیا مسلم لیگ کونسل 21 اکتوبر 1939ء)

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر
خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو
سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کر

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

کولیسٹرول سے نجات (کورس)

ہائی بلڈ پریشر کی طرح ہائی کولیسٹرول کو بھی خاموش قاتل کہا جاتا ہے، دنیا میں ہائی کولیسٹرول کے مریض بہت بڑھتے جا رہے ہیں۔ آرام پرست لوگ اور زیادہ کھانے والے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہیں، کیونکہ آرام طلبی اور ورزش نہ کرنا اور چکنائی والی چیزیں مثلاً گوشت، مکھن، کلیجی، مغز، روغنی میوہ جات، بالائی والا دودھ، گھی، انڈے کی زردی زیادہ کھانے والے لوگ کولیسٹرول کا لیول بڑھا لیتے ہیں اور موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ہائی کولیسٹرول سے شریانوں میں تنگی چہرے کا رنگ نیل گو ہو جاتا ہے، چلتے وقت سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس کا پھول جانا اعصابی درد، دل کا درد، دل میں گھٹن، ذہنی الجھن، ڈیپریشن، ٹینشن اور دل کے دورے کا چانس بڑھ جاتا ہے ہائی کولیسٹرول کے مریض مستقل دل کے مریض بن جاتے ہیں، کولیسٹرول نجات کورس کولیسٹرول کو لیول پہ لے آتا ہے، جوڑوں کے درد میں نہایت مفید ہے یہ کورس یورک ایسڈ میں نہایت مفید ہے، جگر کی اصلاح کر کے صاف خون پیدا کرتا ہے، جسم کی گلٹیوں کو ختم کرتا۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ کولیسٹرول کا لیول جسم کو جتنا درکار ہے وہ بنا دیتا ہے۔ شوگر بیپاٹائٹس میں فائدہ مند ہے، مردوں عورتوں بوڑھوں اور جوانوں کیلئے یکساں مفید ہے۔

قیمت صرف -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

معدہ کا السر (کورس)

جگر اور معدہ کو صحت مند کرنے کا نسخہ خاص

صحت مند معدہ ہر چیز کو جذ و بدن بنانے کی سکت رکھتا ہے مگر افسوس کہ مسلسل روغنی اشیاء، چٹ پٹی مرچ مصالحہ والی میز برگر، کیو بز ملی ہوئی چیزیں، بازاری کھانے، ٹماٹو کیچپ کے استعمال نے معدہ کا بیڑہ غرق کر کے رکھ دیا ہے جس طرح مریض معدہ کی کئی بیماریوں کا مجموعہ بن گیا ہے مثلاً تیزابیت، معدہ کا السر، معدہ میں زخم، پیٹ میں درد، آنتوں میں سوزش، معدہ کی جلن، ریاح کا درد، گیس، قبض، منہ کا ذائقہ بدمزہ، غذا کی نالی میں جلن، جگر اور ناف کے گرد درد، پاخانے کی بار بار حاجت، یہ تمام امراض جنم لیتے ہیں۔ ان امراض کیلئے "معدہ کا السر کورس" ایک بہترین دوا ہے جو معدہ کا زخم، معدہ میں سوزش، معدہ کا درد، پاخانہ سے خون آتا ہو تھوڑی سی مرچ مصالحہ والی چیز کھانے سے جلن ہوتی ہو یہاں تک کہ اپنڈی سائٹس میں بھی مفید ہے۔ معدہ کا السر کورس ایسی زود اثر دوا ہے جو معدے کے زخم کی خاص دوا ہے یہ نہ صرف تیزابیت کو معمول پر لاتی ہے بلکہ معدہ کے کینسر کو ختم کرتی ہے اس دوا میں قیمتی قدرتی جڑی بوٹیاں جو سوزش اور زخم بھرنے میں مدد دیتے ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی کمزوری دور کر کے پیٹ اور آنتوں میں خون کی فراہمی بحال کر دیتے ہیں۔ معدہ میں ورم کے علاوہ انسانی جسم کے مختلف حصوں میں ہو جاتا ہے۔ خصوصی طور پر اس مرض کا شکار ہو جاتی ہیں جیسے رحم میں ورم یا دوران حمل اکثر خواتین کے چہرے، پاؤں، پنڈلیوں اور ہاتھوں پر ورم ہو جاتی ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں معدہ کا السر کورس اس کا کامیاب علاج ہے۔ چہرہ پر چھائیوں کے نشانات پڑ جاتے ہیں، چہرے کی رنگت پیلی پڑ جاتی ہے۔ فکر نہ کریں معدہ کا السر کورس استعمال کرنے سے خون صاف ہو کر چہرہ شاداب ہو جائے گا۔ معدہ کے السر سے جگر بھی متاثر ہوتا ہے۔ خون کی پیدائش کیلئے معذرت کرتا ہے اور اپنی سستی ظاہر کرتا ہے معدہ کا السر کورس جگر کو بھی تندرست اور وافر مقدار میں خون پیدا کرنے والا بنا دیتا ہے۔ معدہ کا السر کورس بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتا ہے اس کے استعمال سے بلڈ پریشر کنٹرول میں رہتا ہے۔ معدہ کا السر کورس طب اسلامی کے پاکیزہ اصولوں کے مطابق بہترین موثر ادویات سے تیار کیا گیا ہے۔ جسم انسانی پر کوئی مضر اثرات نہیں ڈالتا۔ اس کے موثر اجزاء جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں ہر قسم کے درموں کی بہترین دوا ہے اس کے استعمال سے جگر اور معدہ صحت مند ہو جاتے ہیں اور صحیح طریقے سے اپنا کام سرانجام دیتے ہیں دوران خون اعتدال میں رہتا ہے اور مریض صحت مند ہشاش بشاش رہتا ہے۔ قیمت: -/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ

روحانی عطر

آپ ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی آپ ﷺ کے ساتھ ہر وقت سفر وحضر میں عطر دان ہوتا جس میں ہر وقت اچھی اور بہترین عطر ہمیشہ موجود رہتا۔ اگر کوئی شخص آپ ﷺ کو عطر (خوشبو) کا تحفہ دیتا تو آپ ﷺ ضرور قبول فرمالیتے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ابن الوح سے روایت ہے کہ آپ ﷺ مشک کا عطر سر اور ڈاڑھی مبارک میں لگاتے۔ خیال رہے کہ بالوں پر عطر لگانا سنت ہے مگر چہرے پر عطر یا خوشبو کا ملنا مناسب نہیں۔ صرف ڈاڑھی پر لگائیں۔ روحانی عطر شفاء کا پیغام ہے۔ عطر بزرگان دین نیک صالح متقی غوث قطب ابدالوں کی پسندیدہ چیز ہے ہر نیک محفل کی روح ہے۔ روحانی عطر لگانے والے کو دنیا میں عزت ملے گی ذکر میں دھیان ہوگا نماز میں خشوع وخضوع ہوگا شیاطین جنات سے محفوظ رہے گا نیک جنات روحانی عطر لگانے والے کی حفاظت کرتے ہیں عطر لگانے والے کیلئے نیک صالح جنات دعا کرتے ہیں۔ عطر لگانے والے کو اللہ والوں کا قرب ملتا ہے۔ اصل میں جب سے مسلمان نے سنت کی زندگی چھوڑی تب سے دربدر بھٹک رہے ہیں آج ہر بندہ کسی نہ کسی مشکل میں پریشان ہے۔ روحانی عطر کو روحانی طاقت حاصل ہے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا خصوصی اسم اعظم کا دم کیا ہوا ہے۔ بہت سے موذی امراض کا علاج ہے لیکن یقین کامل ہو۔ جس جس نے روحانی عطر استعمال کیا اس کو بیماریوں سے شفاء ملی ہے بے سکونوں کو سکون ملا۔ روحانی عطر روحانی مشکلات کے علاوہ جسمانی امراض میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ اس بات کو سائنس نے ثابت کر دیا ہے بڑے بڑے سائنسدان اور ڈاکٹر خوشبو سے علاج کر رہے ہیں جس کو اروما تھراپی کا نام دیا گیا ہے۔ عطر سونگھنا دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے بے خوابی کو دور کرتا ہے بے ہوشی میں سنگھائیں فائدہ ہوتا ہے ضعف بصارت دماغ کی کمزوری ٹینشن ڈپریشن اور دل کے امراض اور بھولنے کے مرض میں مفید ہے۔ ایک طالب علم نے کہا میں ایسا کیا استعمال کروں کہ جس سے میرا دماغ بہتر ہو جو کچھ پڑھوں یاد ہو جائے میرا علم مجھے فائدہ دے کتابوں سے دوستی ہو اس کو روحانی عطر دیا اور کہا کہ روحانی عطر کو اب معمول بنالو انشاء اللہ کامیاب ہو جاؤ گے۔ طالب علم نے ایسا ہی کیا کچھ ہی دنوں میں کتاب کا علم اس پر کھلنا شروع ہو گیا اس کے علم سے لوگ مستفید ہونے لگے اور اعلیٰ پوزیشن لی۔ جائے نماز کو روحانی عطر لگائیں قرآن کے اندر باہر لگائیں۔ ایک صاحب عمرہ کی سعادت حاصل کر کے آئے تو انہوں نے بہت سارے روحانی عطر لیے پوچھنے پر فرمایا کہ ہر کسی کو آب زم زم اور کھجور کے ساتھ روحانی عطر کا تحفہ دوں گا اور وہ عطر کے بہت دیوانے تھے۔ روحانی عطر اور برکت والی تھیلی: روحانی عطر برکت والی تھیلی پر لگانے سے برکت کے دروازے کھلتے ہیں۔ رزق میں برکت ہوتی ہے تنگدستی ختم ہوتی ہے بعض حضرات برکت والی تھیلی پر خوشبو لگانے میں کوتاہی کرتے ہیں جس سے برکت والی تھیلی کے اصل فوائد سے محروم رہتے ہیں تھیلی کا فائدہ کے چاہنے والے ایک صاحب نے کہا برکت والی تھیلی پر روزانہ 129 دفعہ سورہ کوثر اول وآخر سات بار درود شریف پڑھتا ہوں اور پیسے نکالتے اور ڈالتے وقت سورہ کوثر پڑھتا ہوں لیکن برکت نہیں ہو رہی ہے جس سے اس کی برکات سے دور ہوں۔ میں نے تھیلی پر روحانی عطر لگانے کا مشورہ دیا بس جب سے برکت والی تھیلی پر روحانی عطر لگانا شروع کیا الحمدللہ برکت وعافیت کے دروازے کھل گئے مال بھی آیا اور برکت بھی آئی۔ کہنے لگے آج میں مالی طور پر خوشحال ہوں۔ کائنات رازوں اور بھیدوں سے لبریز ہے اللہ تعالیٰ جس پر یہ بھید کھول دے جنہوں نے بھی اس روحانی عطر کو استعمال کیا کمال بن گئے۔ وظائف میں دل لگا پرہیزگاری کی زندگی آئی۔ دل معطر ہوا روحانی طاقت آئی سکون ملا۔ رزق کی برکت کا راز روحانی عطر میں صرف اشارہ کافی ہے۔ روحانی عطر کا ہدیہ: خوشبو کا ہدیہ دینے سے محبت بڑھتی ہے روحانی عطر کا ہدیہ اپنے دوستوں کو دیکھئے آپس میں محبت پیدا ہوگی۔

ریشمی تھیلی کے ساتھ قیمت
240 روپے
علاوہ ڈاک خرچ

پتہ پتھری شفاء

پتہ کی پتھری کا آسان اور آزمودہ علاج

ہوالشافی: میگنیشیم سلفیٹ (پنسار کی دکان سے یہ دوائی سالٹ کے نام سے ملتی ہے) صبح کے وقت چار چمچ چار گلاس پانی میں گھول کر فریج میں رکھ دیں۔ 1۔ شام چھ بجے ایک گلاس سالٹ والا پانی اور ساتھ "پتہ پتھری شفاء" چنے کے دانے کے برابر ہمراہ پی لیں۔ پھر (اسی وقت) شام چھ بجے آدھا کپ لیموں کا رس اور آدھا کپ زیتون کا تیل ملا کر فریج میں رکھ دیں۔ 2۔ رات آٹھ بجے لیموں، تیل ملا آمیزہ فریج میں سے نکال کر پی لیں اور ساتھ ایک گلاس پانی سالٹ والا اور "پتہ پتھری شفاء" چنے کے برابر ہمراہ پی لیں۔ 3۔ رات دس بجے پھر ایک گلاس پانی سالٹ والا اور "پتہ پتھری شفاء" چنے کے برابر ہمراہ پی کر سیدھا لیٹ جائیں' رات کا کھانا ہرگز نہ کھائیں۔ 4۔ صبح نہار منہ پانی کا ایک بچا ہوا گلاس سالٹ والا اور "پتہ پتھری شفاء" چنے کے برابر ہمراہ پی لیں۔ اس طرح چاروں گلاس پورے ہوئے۔ 5۔ صبح چھ یا آٹھ بجے انشاء اللہ پتھری ختم ہو جائے گی۔ آپ خود دیکھ سکتے ہیں۔ یہ دوائی صرف ایک رات میں پتھری ختم کرتی ہے' مزید کچھ دن' ہفتے بھی کر سکتے ہیں ورنہ ایک رات ہی کافی ہے۔ (قیمت 90 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

روغن زیتون کو باقاعدگی سے سر پر لگانے سے گرتے بال رک جاتے ہیں اور جلدی سفید بھی نہیں ہوتے۔ یہاں تک کہ سر پر بالوں میں خشکی بھی دور ہو جاتی ہے۔

انتظار کی گھڑیاں ختم

عبقری لایا انوکھے اور لاجواب ٹوٹکے

جلد اول منظر عام پر!

بعض باتیں نہایت مختصر اور چند الفاظ پر مشتمل ہوتی ہیں لیکن زندگی کی حقیقت سے بھرپور اور ایسی برموقع اور برمحل ہوتی ہیں جو دل کی دنیا بدل دیتی ہیں۔ اسی طرح بعض ٹوٹکے ایسے ہوتے ہیں کہ جہاں بڑے بڑے علاج شفاء کا ذریعہ نہیں بنتے وہاں ان مختصر اور آسان سے ٹوٹکوں سے شفاء مل جاتی ہے۔ ماہنامہ عبقری میں چھپنے والے ایک لائن کے ٹوٹکوں کو قارئین نے ایسا پسند کیا اور ایسی کامیابی شفاء یابی پائی کہ میں خود حیران رہ گیا۔۔۔! بے شمار سے بھی بے شمار ایسے واقعات اور تجربات و مشاہدات ملے جس سے معلوم ہوا کہ ان چھوٹے چھوٹے طبی و روحانی ٹوٹکوں اقوال سے کیسے بڑے بڑے مسائل حل ہوئے لاعلاج بیماریوں سے شفاء ملی اور کسی کو ایک لفظ کے وظیفے سے زندگی کی مشکلات سے نجات ملی۔ 1157 اقوال پر مشتمل یہ انوکھی اچھوتی اور لاجواب کتاب جو نہ صرف آپ کی زندگی میں راحتیں خوشیاں اور سکون بھر دے گی بلکہ آپ کی نسلوں کیلئے بھی پیغام شفاء ثابت ہوگی۔ اس میں لکھے گئے طبی ٹوٹکے نہایت آزمودہ نامور حکماء کے تجربات اور بڑے بوڑھوں کے مشاہدات پر مشتمل ہیں جو سینہ بہ سینہ نسل در نسل ان تک پہنچے۔ روحانی ٹوٹکے ایسے آسان اور مختصر سے اسماء ہیں جو پڑھنے اور کرنے میں تو نہایت آسان۔۔۔ لیکن تاثیر میں پہاڑوں کو ہلا دینے والے ہیں۔ اقوال ایسے کہ جو دل کو چھولیں' پیغمبروں' صحابہ اکرام" اولیاء اکرام اور نامور دانشوروں کے ملفوظات ہیں جو ان کی گفتگو اور تجربے کا خلاصہ ہیں۔ غرض اس کتاب کو منظر عام پر لانا یقیناً ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔ اس کتاب کے صرف چند صفحات کی جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں:۔ لمبے بال کرنے کا آسان ٹوٹکہ۔ ستر ہزار فرشتے جنازے میں شریک۔ قرضے سے نجات پانے کا آسان ٹوٹکہ۔ پتھری کا علاج۔ بھاپ کے جلے کا علاج۔ آپ کا افسر آپ پر مہربان مگر کیسے۔۔۔؟ دانت درد کا علاج۔ پڑوسی کی تکریم کا انعام۔ اب ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔ دفع خفقان کا روحانی ٹوٹکہ۔ پھوڑے پھنسی دنبل اور دیگر زخموں کیلئے ٹوٹکہ۔ عرق النساء کا آسان روحانی ٹوٹکہ۔ جادو سحر گنڈہ بے اثر۔ آنکھوں کا ورم دور۔ حصول ملازمت کیلئے وظیفہ۔ متلی اور قے آسان ٹوٹکے سے دور۔ لہسن کے فائدے۔ منہ کے چھالوں کیلئے۔ غیب سے روزی کا حصول۔ ورم کیلئے۔ مستجاب الدعوات بنیے۔ خونی بواسیر کا قرآنی حل۔ کان درد کا آسان علاج۔ موسمی بخار ختم۔ سر کی خشکی ختم کرنا نہایت آسان۔ ہچکی کا خاتمہ۔ بیوی نعمت خداوندی۔ سحر مدفون کا نکالنا۔ معدے کے امراض ختم۔ جنون کا ختم کرنے کیلئے۔ جھریاں ختم۔ معدے اور بے خوابی کیلئے۔ دعا کب قبول ہوتی ہے؟۔ ضعف کا علاج۔ ہر درد کی دوا۔ نکسیر کیلئے۔ بیٹی کے رشتہ کیلئے وظیفہ۔ دبلاپن دور کیجئے۔ میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کیلئے۔ ڈاڑھ درد کیلئے وظیفہ۔ (1157 آزمودہ ٹوٹکے اور قیمت صرف 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حسن وصحت کیلئے انمول ٹانک

غذا کو جسمانی گھڑی سے ہم آہنگ کیجئے

زندگی میں ہر شخص خواہش لے کر آخرکار مر جاتا ہے کہ وہ ہمیشہ تندرست و توانا رہے۔ ہاں! اگر یہ تندرستی اور توانائی رزق حلال کمانے کیلئے عبادت الٰہی کیلئے اور مخلوق خدا کی خدمت کیلئے ہو تو واقعی یہ عبادت ہے۔ اگر ہم دائمی اصولوں اور فطری زندگی کی کوشش میں زندگی کے شب و روز گزاریں اور ہر وہ طریقہ جو چاہے صدیوں پرانا ہو لیکن اس میں فطرت شامل ہو تو کبھی بھی راحت سے دوری نہ ہوگی اور بیماریاں ہمیشہ قریب نہ آئیں گے۔ اس کتاب میں وہ فطری غذائیں دوائیں اور پھل و سبزیاں جن پر مصنوعی رنگ اور وقتی ذائقے نہیں بلکہ دائمی ذائقے اور مٹھاس ہے۔ آئیے ہم ان چیزوں میں مکمل فائدہ حاصل کرکے اس تندرست زندگی کے حسن و جمال کو اللہ تعالیٰ کی محبت میں گزاریں۔ آئیے اس کتاب کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں! ☆ خواتین کی محافظ غذائیں ☆ ڈاکٹر آم کے مشورے ☆ معدے کی کمزوری کا علاج ☆ لاغری و کمزوری کا علاج ☆ قوت باہ کا نادر نسخہ ☆ آنتوں کی کمزوری و بواسیر کا علاج ☆ دواؤں کے بغیر عصبی تناؤ کا علاج ☆ کھجور پھلوں کی ملکہ ☆ پیاز کے انوکھے کرشمے ☆ مضبوط دانت اور مسوڑھے ☆ انڈے کی افادیت ☆ غذا اور جسمانی صحت ☆ غذا کے ارکان کے فوائد ☆ چند مفید اور ضروری غذاؤں کی ترکیب ☆ آپ کیا کھائیں؟ ☆ چھوٹی سی بھنڈی بہت سے فائدے ☆ کیلا ایک دوا ☆ ہائی بلڈ پریشر سے بچاؤ کیلئے ☆ کچھ آم کے بارے میں ☆ میں امرود ہوں ☆ بے چارہ آلو مگر کس قدر اہم ہے یہ! ☆ پھل اور ترکاریاں۔ آپ کیلئے ☆ شکر قند کی غذائیت ☆ اخروٹ غذائیت کا خزانہ ☆ دارچینی کے طبی فائدے ☆ مفید اور مضر صحت چکنائی کو پہچانئے ☆ وٹامن B-12 کن چیزوں سے حاصل ہوتا ہے اور یہ کتنا ضروری ہے ☆ عرق گلاب کی افادیت ☆ شہد ایک مکمل غذا تمام امراض کیلئے اکسیر اور معجزاتی دوا ☆ آپ کی صحت کیلئے بہتری یاد رکھنے کی باتیں ☆ بادام کا دودھ ☆ پیشاب کی بندش ☆ کیا انڈا کھانا دل کیلئے مضر ہے؟ ☆ دوزمت لگائیں بلکہ چہل قدمی کریں۔ ☆ سدا بہار حسن کی ضامن غذائیں ☆ جب ہم نے میک اپ سیکھا ☆ کینسر کی دشمن گاجر ☆ موٹاپے کیلئے روٹی ☆ آخر چاکلیٹ میں کیا برائی ہے ☆ نظر کی کمزوری۔ قارئین! یہ کتاب کے صرف چند صفحات کی ہیڈنگز ہیں باقی 400 صفحات میں کیسے کیسے لاجواب انمول ٹانک ہیں ان کو پانے کیلئے ابھی سے اپنی کاپی بک کرائیں۔ (قیمت صرف -/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ہائی بلڈ پریشر کے مایوس مریضوں کیلئے (کورس)

معاشرے میں پائے جانے والے خطرناک مرض کا شافی علاج

مشینی اور ٹیکنالوجی کے جدید دور نے انسانوں کو بظاہر سہولت' لیکن دراصل ایسے بھیانک عذاب میں مبتلا کردیا ہے جو زندگی کی تمام سہولتوں کے باوجود انسان کو عاجز کردیتا ہے۔ ان عاجز کردینے والی بیماریوں میں ہائی بلڈ پریشر بھی ہے۔ اچھا خاصا انسان سر چکرانے' نیند نہ آنے اور وقت بے وقت ماحول سے پریشان ہوکر اپنے حواس کھو بیٹھتا ہے یا پھر کسی سے الجھ کر بعد کے مستقل پچھتاوے اور ندامت کے عذاب میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ ایسے انسان کو کہتے ہیں کہ آپ اپنے بلڈ پریشر کا علاج کریں یا پھر انسان خود کہتا ہے کہ میں بے بس ہوں کیا کروں ہائی بلڈ پریشر نے عاجز اور مجبور کردیا ہے روزانہ جب تک یہ ادویات نہ کھاؤں بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہوتا۔ ایسے مجبور اور بے بس لوگوں کیلئے خوشخبری ہے کہ وہ اصلی اور قدرتی جڑی بوٹیوں سے استفادہ کریں اور بلڈ پریشر سے انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ کیلئے نجات پائیں۔ **(قیمت:-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

یورک ایسڈ سے نجات (کورس)

چلنا پھرنا اور زندگی کے معمولات کو سرانجام دینا ہی زندگی ہے مگر خدانخواستہ کسی بیماری کے سبب اگر انسان چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے سے معذور ہوجائے تو زندگی ایک بوجھ بن کر رہ جاتی ہے اور آج کل ہر خاندان میں سے کوئی نہ کوئی درد سے نڈھال مریض ضرور ملتا ہے پوچھنے پر پتہ چلتا ہے کہ یورک ایسڈ بڑھ گیا ہے۔ یورک ایسڈ سے نجات کورس جوڑوں کے درد' نقرس' اعصابی درد' کمر درد' پٹھوں کا درد ان تمام دردوں کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ محنت مشقت کی زیادتی' تھکن' زیادہ بیٹھنے' زیادہ لیٹنے' زیادہ جھکنے یا کسی اور وجہ سے ہونے والے جسمانی درد' کمر ٹانگوں کا درد' پٹھوں کے درد' ہر قسم کے اعصابی درد پسلیوں کا درد' حیض کے دوران کمر اور پیٹھ کا درد اور اس قسم کے تمام دردوں میں یورک ایسڈ سے نجات کورس فائدہ کرتا ہے۔

قیمت:-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے پندرہ یوم)

اگر انسان چالیس سال کی عمر تک پہنچ کر بھی گناہ نہ چھوڑے اور اپنی سرکشی سے تائب نہ ہو تو شیطان اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہے کہ نجات نہ پانے والے چہرے پر فدا ہوں۔

ٹھنڈک پیکیج

سب کیلئے... سدا کیلئے...

دل، دماغ اور جگر کو ترو تازہ رکھے

سخت گرمی لُو، گرم ہوائیں پریشان نہ ہوں! عبقری لایا آپ کی صحت کو مکمل بحال اور آپ کو سخت گرمی میں ہر دم تندرست و توانا، تروتازہ اور فریش رکھنے کیلئے "ٹھنڈک پیکیج" موسم گرما کی جلتی جھلستی ساعتوں میں شفاؤں کی ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار تمام گرمائی امراض مثلاً پیاس، گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، متلی، مثانہ کی گرمی، سوزش آنتوں کی خشکی، پیٹ کا تن جانا، جگر کی تکلیف، جسم میں خشکی، ہاتھ پاؤں میں تپش، منہ میں خشکی، الرجی، خارش پرانی ہو یا نئی، خشک ہو یا پیپ والی، ایگزیما، پھنسی، دانے، سوراس، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا، اچانک چونک اٹھنا، دل ڈوب جانا، بھوک ختم ہو جانا، چہرے کے رنگ کا ماند پڑ جانا، آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا، نوجوانوں میں قطرے، پیشاب کی جلن، جریان، احتلام وغیرہ، عورتوں میں لیکوریا اور تمام امراض، سن سٹروک، دل دھڑکنا، کمزوری اور گرمی سے پیدا ہونے والے تمام امراض کیلئے "ٹھنڈک پیکیج" ایک نفیس، پر کیف اور حیرت انگیز ذریعہ شفاء ہے۔ "ٹھنڈک پیکیج" کا ایک نہایت پر کیف تجربہ پیش خدمت ہے۔ ایک خاتون لکھتی ہیں کہ مجھے الرجی کی بڑی پرانی تکلیف تھی جس کی وجہ سے مسلسل میرا ناک بند رہتا تھا مگر "ٹھنڈک پیکیج" کے استعمال سے نا صرف میرا یہ پرانا مرض ختم ہوا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ میری پیاس کی بیماری بھی ختم ہو گئی ورنہ میں ہر آدھے گھنٹے بعد دو گلاس پانی نہ پیتی تو میں مرنے کے قریب ہو جاتی، حلق خشک ہو جاتا تھا اور سانس بند ہونے لگتا تھا۔ اب مجھے سخت گرمی میں بھی پیاس کا احساس بالکل نہیں ہوتا۔ اس کو میں نے جب بھی جس مرض میں بھی اور جس مریض پر بھی آزمایا شفا کا مظہر پایا۔ "ٹھنڈک پیکیج" کی موجودگی نے مجھے حکیموں اور ڈاکٹروں سے بے نیاز کر دیا ہے۔ ایک مریض کو گردے میں پتھری تھی اس نے "ٹھنڈک پیکیج" چند ماہ استعمال کیا اور پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل گئی۔ پتھری کے اب تک بے شمار مریض اسے استعمال کر چکے ہیں۔ سوزاک اور آتشک کے مریضوں میں بھی "ٹھنڈک پیکیج" کے لاجواب رزلٹ ہیں۔ چہرے کے کیل مہاسے، جوکسی کریم، اٹن، پالش سے نہ جاتے ہوں، آپ نے لاکھ پرہیز کیا لیکن پھر بھی مسئلہ حل نہ ہو۔ "ٹھنڈک پیکیج" آپ کی بے اعتمادی کو اعتماد کا لباس پہنا دے گا۔ جب خیال آتے ہی پیشاب کے قطرے گرنے شروع ہو جائیں یا مذی کے قطرے نکلنا شروع ہو جائیں۔ ایسے مایوس ڈھیروں مریضوں کیلئے کچھ عرصہ "ٹھنڈک پیکیج" کا استعمال نہایت تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں مسلسل جلن ہو "ٹھنڈک پیکیج" استعمال کرنے سے جلن کے ڈھیروں مریض تندرست ہو چکے ہیں۔ ایک شخص مسلسل اس مرض کا شکار تھا، کبھی بھی اس کے ہاتھ پاؤں سے جلن نہیں جاتی تھی، وہ "ٹھنڈک پیکیج" کے استعمال سے تندرست ہو گیا۔ اگر بیٹھ کر اٹھنے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جائے تو مایوس نہ ہوں! بس "ٹھنڈک پیکیج" کے چند دنوں کے استعمال استعمال کرے اسکے لاجواب فوائد آپ کے سامنے ہوں گے۔ یورک ایسڈ، پرانے جوڑوں کا درد اور جوڑوں کا منجمد ہو جانا، ڈپریشن، ٹینشن کے کسی مریض نے "ٹھنڈک پیکیج" استعمال کیا ہو آج تک ایسا نہیں ہوا کہ اسے فائدہ نہ ہوا ہو۔ (قیمت صرف -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

چنبل، پتلے دست، قے، متلی، فوڈ پوائزنگ اور ہیضہ کیلئے ایک خوش ذائقہ سیرپ

عبقری چلڈرن سیرپ

نومولود بچوں کو اسٹیرائیڈ اور اینٹی بائیوٹک ادویات سے بچائیں دیسی اور قدرتی جڑی بوٹیوں کا شفاء بخش مرکب استعمال کروائیں۔

بچے قوم کا سرمایہ ہیں اگر شروع میں ہی ان کی نشوونما اور توانائی کا خیال رکھا جائے تو بڑے ہو کر ان کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتیں اپنے عروج تک پہنچ جاتی ہیں اگر ان پہ عدم توجہی کی جائے تو بچپن ہی میں کمزور ناتواں رہ جاتے ہیں اور ان کی یہ کمی ساری عمر پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات ماں کی غذائی بے اعتدالیاں بچوں کی صفائی ستھرائی نہ کرنا یا موسمی وبائی امراض سے معدہ کا نظام بگڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے آنتوں میں ورم اور سوزش پیدا ہو جاتی ہے پیٹ میں درد اور ورم ہوتا ہے اور بچہ روتا رولاتا ہے عبقری چلڈرن سیرپ ہی ہے جو بچے اور ماں کا مرہم ہے عبقری چلڈرن سیرپ نئی پرانی چنبل، موسمی وبائی، ہیضہ موسم گرما و سرما کے دست، بڑی آنت کی سوزش، پتلے دست معدہ میں سوزش، آنتوں کی گیس، بدہضمی، بار بار اجابت سے موشن کا آنا، مقعد میں جلن، اپھارہ، نیلے اور پیلے دست، بار بار کے موشن سے پیاس کی شدت، بے چینی، گھبراہٹ، جسم ٹھنڈا ہو جانا، زبان کی رنگت سفید ہو جانا، سخت بدبودار موشن بار بار آنا، ان امراض کے لیے عبقری چلڈرن سیرپ آنتوں اور معدہ کی سوزش کو ختم کر کے اجابت کو باقاعدہ درست کرتا ہے اور صحت بحال کرتا ہے دانت نکالنے کے زمانے میں بچوں میں اکثر بخار، اسہال، قے، چڑچڑاپن کو دور کرتا ہے اس کے استعمال دانت آسانی سے نکل آتے ہیں، دانتوں کے بڑھنے اور مضبوط کرنے میں مددگار ہے اسہال اور قے کے بعد ہونے والی نمکیات اور معدنیات کی کمی کو پورا کرتا ہے اس کے استعمال سے کیلشیم کی کمی دور ہو کر ہڈیاں اور دانت مضبوط ہوتے ہیں، اور ریاحی دردوں میں سکون دیتا ہے اسکے علاوہ عبقری چلڈرن سیرپ بچوں میں خون کی کمی، زرد رنگت، بھوک کی کمی اور نڈھال کمزور اور ناتواں بچے جن کا قد بڑھنا رک گیا ہو ان کیلئے عبقری چلڈرن سیرپ ایک ٹانک ہے۔ عبقری چلڈرن سیرپ آنتوں کے اندرونی سطح پر جو بار بار کی اجابت سے زخم پڑ جاتے ہیں ان کو بھر دیتا ہے بلغمی اور صفراوی چنبل میں مفید ہے ہر گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ یہ سیرپ اسہال اور چنبل دور کرنے کے علاوہ ایک ٹانک بھی ہے جس کا باقاعدہ استعمال بچوں میں قدرتی بھوک پیدا کرتا ہے بچوں میں سوکھا پن، کمزوری، آئرن پروٹین کی کمی، بے چینی، کھٹی، بے جا رونا، چیخنا چلانا، گود میں لیے پھرنے سے بچے کا خاموش رہنا، لاغری جیسی علامات کو ختم کر کے تندرست چست و توانا بناتا ہے۔ عبقری چلڈرن سیرپ بچوں کے علاوہ اسہال، قے، متلی، اور ہیضہ جیسے امراض میں بڑوں کے لیے بھی سو فیصد مفید ہے نہایت اطمینان سے استعمال کریں۔ (قیمت صرف -/120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

نصیحت حقیقی خیر خواہی ہے جس پر ہم توجہ نہیں دیتے اور خوشامد صریح دھوکہ ہے جسے ہم غور سے سنتے ہیں۔ (شیکسپیئر)

نوجوانوں کے روگ (کورس)

جوانی کا عروج اور ماحول کا فساد جب یہ دونوں چیزیں اکٹھی ہوجاتی ہیں تو ان کا جمع ہونا ایسے ہی ہے جیسے آگ اور پٹرول کا اکٹھے ہونا جس طرح ماچس کی تیلی پر لگا مسالہ صرف رگڑ کا منتظر ہوتا ہے اور بارود کو آگ لگ جاتی ہے اس طرح جوانی کا جوبن اور ننگے ماحول میں پرورش یقیناً جوانی کے سمندر کو بے لگام کرکے غلط راستوں کی طرف گامزن کردیتی ہے وہ جوان جو ماں کے پاکیزہ دودھ سے پرورش پاکر بلوغت کی دہلیز پر قدم رکھتے ہیں ان کے چہرے سرخ گلابی آنکھیں روشن اور فراخ ہوتی ہیں۔ جسم طاقتور اور پھرتیلا ہوتا ہے۔ آخر کیوں یہ پھرتیلا اور طاقتور جسم روشن فراخ آنکھیں تھکے تھکے اور پھر آہستہ آہستہ چڑچڑاپن قوت برداشت میں کمی یادداشت پر اثر' چال میں لڑکھڑاہٹ بیٹھ کر اٹھنے سے آنکھوں سے سامنے اندھیرا اور چلتے ہوئے دماغ کا چکرا جانا' جسم پر خشکی' قبض' کھانا ہضم نہ ہونا' یا پھر بھوک نہ لگنا' دل و دماغ کی کمزوری' نگاہ کا کمزور ہوجانا روز بروز چہرے کی رونق اور آنکھوں کی روشنی اور فراخی کا ماند پڑ جانا اور اس طرح کے ڈھیروں عوارضات اس بات کی علامت ہیں کہ اس نوجوان کے جسم کا جوہر خاص ضائع ہوا ہے یا ہورہا ہے جس کی وجہ سے اس کا کھلکھلاتا روشن چہرہ سیاہی اور پیلاہٹ کی طرف مائل ہورہا ہے۔ یہی نوجوان پھر شادی کے نام سے گھبراتے ہیں' وہ ایسی غلط زندگی کی ترتیب میں دھنس چکے ہوتے ہیں کہ جس سے باہر نکلنا پھر ان کے بس میں نہیں ہوتا۔ ایسے مایوس نوجوان اپنی زندگی کی بہاریں اپنے ہاتھوں سے لٹا چکے ہوں اور اب خودکشی یا پھر مسلسل ڈپریشن' ٹینشن کا شکار ہوں وہ ہرگز ہرگز مایوس نا ہوں ہمارے شعبہ تحقیق لوگوں کی صحت و تندرستی کو ملحوظ رکھتے ہوئے سالہا سال کے مسلسل تجربات کے بعد آپ کے سامنے "نوجوانوں کے روگ کورس" کے نام سے ایک بہترین شفائی نسخہ تیار کیا ہے۔ لہٰذا آپ بھروسے اور اعتماد سے اپنی جوانی کی سابقہ بہاروں کو لوٹانے کیلئے ہمارے طبی رازوں سے استفادہ کریں۔ یقین شرط ہے' مایوسی گناہ ہے۔

شوگر کا خاتمہ ممکن ہے (کورس)

ہمارے شعبہ تحقیق نے بہت ہی کوشش اور تجربے کے بعد ایسے قدرتی خالص اجزاء پر مشتمل ادویات تیار کی ہیں جو شوگر کے ان مریضوں کے لیے نہایت مفید ہیں جو گولیاں کھا کھا کر اپنے گردوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں یا دھونے والے ہیں' شوگر کی وجہ سے دل کی کمزوری' پٹھوں کا کھچاؤ' سستی' اعصابی کمزوری' یادداشت کی کمی' نگاہ کی کمزوری' خاص طاقت اور قوت کی زبردست کمی' ٹانگوں کا درد' گھٹنوں کا درد' جسم کا چست نہ ہونا۔ ڈپریشن' ٹینشن' تھوڑا سا کام کرکے تھک جانا' بیزاری' بے قراری اور طبیعت کا الجھا ہوا رہنا۔ اگر یہ تمام عوارضات آپ کے اندر ہوں یا بتدریج ہورہے ہوں تو "شوگر کا خاتمہ کورس" جسم میں روح اور اندھیرے میں چودھویں کے چاند کی مانند ہے۔ اگر اس کورس کو کچھ عرصہ مستقل اور اعتماد سے استعمال کرلیا جائے تو شوگر اور اس سے پیدا ہونے والے تمام مہلک عوارضات (ان شاء اللہ) ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائیں گے۔ آج ہی سے "شوگر کا خاتمہ کورس" شروع کریں اور مردہ زندگی میں جان ڈالیں۔ اعتماد اور آزمائش شرط ہے۔ قیمت:-/800 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے پندرہ یوم)

ہیپاٹائٹس (کورس)

ہیپاٹائٹس وہ مرض ہے جس کا علاج کینسر کے بعد سب سے مہنگا ہے۔ مریض سالہا سال قیمتی انجکشن لگواتا رہتا ہے اور مرض چاہے B ہو یا C ختم ہوجانے کا نام ہی نہیں لیتا یا اگر مرض ختم ہوجاتا ہے تو پھر دوبارہ شروع ہوجاتا ہے۔ کیا یہ مرض لاعلاج ہے؟ کیا پیٹ میں پانی بھر جانے کا علاج صرف سرنج ہے اس کا پانی نکالنا ہی ہے؟ آخر لوگوں کو یہ مرض منتقل ہوجائے تو پھر کیوں لاعلاج ہوجاتے ہیں؟ یہ تمام سوالات آپ سے ہیں۔ دراصل جڑی بوٹیوں کی تحقیق ہی ختم ہوگئی ہے اور ہم اس تحقیق کو چھوڑ کر ایسی ادویات کو سینے سے لگا کر بیٹھے ہیں جن میں کیمیکل اور مسلسل سائیڈ ایفیکٹ ہوتے ہیں۔ اس بات کا احساس ہے کہ لوگ مجبور ہیں آخر وہ کہاں جائیں کس سے اپنا علاج کرائیں؟ ظاہر ہے جو دوا ان تک پہنچے گی وہ معالجین جو دوا لکھ کردیں گے وہ وہی استعمال کریں گے۔ ہماری تحقیقات نے ہمیں اس مرض کیلئے ایک بہترین علاج مہیا کیا ہے پھر اس کو کئی ہزار مریضوں پر آزمایا' آزمائش کے بعد جب اس کے نتائج سامنے آئے تو حیرت انگیز طور پر نتائج مثبت' تسلی بخش اور صحت بخش ملے۔ آپ بھی آزمائیں اور صحت مند بنیں۔ قیمت:-/800 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے پندرہ یوم)

ایسا شخص جس کا دل نماز پڑھنے کی طرف رغبت نہ کرتا ہو اور دل نیکی طرف جلدی مائل نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ یا اَوَّلُ کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھنا شروع کر دے۔

روحانیت جادو اور وہم

روحانیت اور ماورائی علوم کتنے سربستہ راز ہیں ان تک کون پہنچ سکتا ہے۔ ہر دور میں ان علوم تک رسائی حاصل کرنے کیلئے مختلف تحقیقات ہوئیں اور کاملین نے اپنے علم کی طاقت سے غوطہ لگایا ہے اور کچھ نہ کچھ موتی حاصل کیے ہیں۔ قارئین! اس کتاب میں مختلف علوم پر بحث ہے ان میں چند علوم مخفی ہیں اور ان سے استفادے کیلئے اس کتاب میں درج کیے ہیں۔ ہاں بعض چیزیں صرف علوم کی حد تک درست ہیں یقین کی حد تک نہیں کیونکہ ان پر یقین شرعی طور پر ناپسندیدہ ہے۔ اس ساری کتاب کا مقصد انسانیت کا نفع ہے کیونکہ بعض اوقات نہ جادو نہ جنات بلکہ صرف وہم ہوتا ہے۔ اس کتاب کا مقصد لوگوں کا نفع ہے تاکہ لوگوں میں حقیقت اور کھوٹ ظاہر ہو جائے ہاں اگر کوئی بات غیر شرعی ہو تو علماء سے رجوع کرکے پھر عمل کریں کیونکہ ایمان جان سے زیادہ قیمتی ہے۔ زیر نظر کتاب دراصل ان مخفی علوم پر کچھ تحقیق ہے تاکہ ہر شخص اپنے ظرف کے مطابق حاصل کر سکے۔ اس کتاب کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں! ☆ حروف مقطعات ☆ جادو کی مخبری ☆ شیطان کی موت ☆ سفلی علوم کا حیرت انگیز افسانہ ☆ وہ بوتل میں دفن ہوگئی ☆ سورہ توبہ کی فضیلت ☆ چڑیل اور چوہدری ☆ کرشمے جنات کا گروہ ☆ جادو اور بلڈکینسر ☆ پیری میری میراث ہے ☆ سیکھئے تل شناسی ☆ کیا اعداد انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں؟ ☆ ہتھیلی کی زبان ☆ ایسے شخص سے بچ کر رہیے! ☆ انگلی کی خانقاہیں ☆ علاج ومعالجہ اور وہم پرستی ☆ توہمات کا شکار معاشرہ ☆ توہمات کا سورج گرہن ☆ مکین بحر یقین وحر ☆ ایک آپ بیتی ☆ پیر روشن ☆ ایک مہوس ☆ ایک ظلم واستحصال سے بھرا خط ☆ مبارک تاریخ ☆ انسانی زندگی کو بے نقاب کرتے ہیں ☆ نور کے بالے میں گلاب ☆ میں اس کی باتوں میں آگئی۔ (قیمت صرف 350 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق

(قیمت صرف 250 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عالم اسلام میں مردوں سے زیادہ عورتیں ہیں یہ مظلوم طبقہ ہے جو ماں بیوی بیٹی اور بہن کی شکل میں ہر وقت مرد کی خدمت گزاری میں لگی رہتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ جس طرح مرد اپنی قبر اور آخرت کو سنوارنے اور بنانے کیلئے کوشاں وساعی ہیں کیا انہوں نے عورتوں کی بھی فکر کی۔ اگر جو خواتین گھر یلو ضروریات میں تاخیر کریں تو موجب سزا لیکن جب یہی خواتین عبادات اور اطاعت الٰہی میں سستی اور کم ہمتی کا ثبوت دیں تو بالکل بے اعتنائی آخر ایسا کیوں؟ خواتین کیوں نہیں چاہتی کہ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام حاصل ہو کیا جنت صرف مردوں کیلئے ہے۔۔۔ نہیں ہرگز نہیں! لہٰذا خواتین اعمال وعبادات اور تقویٰ کے ذریعے قرب الٰہی حاصل کریں۔ یہ کتاب خاص خواتین کیلئے ہے۔ تحقیق ہو کہ خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق کی لاجواب تشریح نیز اس میں اپنی اور خواتین سے متعلق سائنسی مواد مہیا کر دیا ہے تاکہ خواتین زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکیں۔ آئیے کتاب کی چند جھلکیاں ملاحظہ کریں: دائمی خوبصورتی کا راز ☆ عورتوں کا سجدہ اور وانگلش کا ڈاکٹر ☆ ناخن کا ناسنت بھی علاج بھی ☆ سنت نبویؐ اور فیشل پیڈنگ ☆ لومیرج ☆ نیل پالش کا استعمال ☆ بازار کا ناشتہ یاماں کا ناشتہ ☆ حاملہ عورتوں کیلئے کھجور ایک آئرن کیپسول ☆ ایام حیض اور نفاس میں ترک جماع ☆ اسلام اور حقوق نسواں کا حامی علمبردار ☆ نکاح وطلاق کے قوانین ☆ خاوند کے حقوق ☆ شادی کے بغیر عورت کا مستقبل نہیں ☆ کنواری سے شادی ☆ خوشبو اور نماز ☆ بہترین عورت ☆ میٹھا انداز ☆ خاوند کو دیکھنا ☆ شوہر کے کپڑے دھونا ☆ شوہر کی رضا اور موت۔ اس کے علاوہ بے شمار موتی۔ آج ہی اپنی کاپی بک کروائیں۔

کوپن

نام ______ والدہ کا نام ______

عمر ______ شہر ______ فون / موبائل ______

آپ کا شعبہ / شوہر کا شعبہ ______ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ______

______

______

بقیہ: روحانی الجھنیں، جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

بچھو کاٹے کا زہر زائل کرنے کیلئے نمک اور زیرہ سفید پیس کر گھی اور شہد کا اضافہ کرکے لیپ کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ درد اور زہر دونوں دور ہو جاتے ہیں۔

رمضان حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ گزاریں

صحابہ کرامؓ و اہل بیتؓ اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں بابرکت لمحات اصلاح نفس تزکیہ باطن اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ مزید رمضان المبارک کا روحانی دستر خوان صبح و شام تک کے اعمال۔ پورا مہینہ چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔ نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں جوتا بند نہ لائیں تاکہ وضو کیلئے سہولت رہے۔ سحری اور افطاری کا مکمل اور بہترین انتظام ہوگا۔ چوبیس گھنٹے بلاتعطل بجلی کی فراہمی ہوگی۔

خصوصی دعوت برائے اساتذہ' پروفیسرز اور سٹوڈنٹس

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ہمراہ چھٹیاں قیمتی بنائیں لاہور کے دل مین جیل روڈ پر چار کنال کے وسیع و عریض تسبیح خانہ جدید میں تمام تر سہولیات سے آراستہ۔۔۔ آپ صرف حسب موسم بستر ہمراہ لائیں۔ رمضان المبارک میں اساتذہ پروفیسر سٹوڈنٹس تاجر ہر شعبہ زندگی کیلئے نادر موقع۔ طلباء اپنی چھٹیوں کو غفلت اور سستی میں گزارنے کی بجائے رمضان المبارک کے قیمتی لمحات کو تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے زیر سایہ گزار کر قبولیت و مقبولیت کی مہر لگوائیں اور اپنی زندگی کو اعمال سے سنوارنے کے گر سیکھیں کیونکہ اللہ کو دیا گیا وقت بے کار اور ضائع نہیں جاتا۔ (ادارہ عبقری)

نوجوانوں کے جنسی مسائل' علاج نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جدید سائنس

پرمسرت جنسی زندگی کے راز' جذبہ جنس اور مذہب' نئی جوانی کی تلاش' حیات انسانی میں شباب کی اہمیت' جوانی کے آتشیں جذبات' اجڑے ہوئے چمن میں پھر سے بہار' پوشیدہ جنسی امراض' علاج نبوی ﷺ کی رہنمائی' آزمودہ نسخہ جات اور تراکیب

یہ کتاب اصلاح کے جذبے سے لکھی گئی ہے' اسی جذبے کے تحت الفاظ اور حوالے اکٹھے کیے ہیں وہ جذبہ یہی ہے کہ امت محمدیہ ﷺ کی اصلاح ہو اور لوگ جو اس خاردار زندگی میں کھو چکے ہیں اور اپنا سب کچھ لٹا چکے ہیں انہیں احساس ہو اور وہ ایمان اور اعمال کی زندگی کی طرف لوٹ آئیں۔ قارئین! آپ سے التماس ہے کہ اس کتاب کو جذبہ اصلاح کے تحت پڑھیں۔ آیئے اس کتاب کے چند اوراق کی ورق گردانی کرتے ہیں:۔ ☆ جنسی قوت لاشعور اور خواہشات ☆ جذبہ جنسی کی آگ' عفت اور مذہب ☆ امریکہ میں جنسی بے راہ روی ☆ آپ جنسی خواہش سے بچ کر نہیں بھاگ سکتے ☆ یکہ و تنہا مسافر مجرد عورت ☆ موجودہ معاشرہ اور برہنہ فلمیں ☆ محبت کی ناپ تول ☆ ازدواجی زندگی میں رواداری کی اہمیت ☆ ازدواجی زندگی اور خوشی ☆ شادی عمر بڑھاتی ہے ☆ ایک مثالی شوہر میں کیا کیا صفتیں ہونی چاہیے ☆ دل لبھانے کیلئے خوشبو کامیاب حربہ ہے ☆ نئی جوانی کی تلاش' ماہرین کی تحقیقات اور علاج ☆ جنسی امراض میں جڑی بوٹیوں کے کمالات ☆ ایام جوانی کی سحر کاریاں ☆ شمع عصمت کو بدکرداریوں کے تند و تیز جھونکوں سے بچانے کی تدبیر ☆ شادی کی روح نوازیاں ☆ ضعف باہ اور اس کا علاج ☆ چند اکثر الاثری مقوی باہ کشتہ جات ☆ احتلام پر تفصیلی نوٹ ☆ احتلام کے خاص الخاص منتخب مجربات و مرکبات ☆ کثرت مباشرت کی تباہ کاریاں ☆ اُجڑے ہوئے چمن میں پھر سے بہار ☆ غذا اور قوت مردی ☆ انسانی فطرت کا خاصہ ☆ قوت باہ کے چند ایک لاثانی نسخے ☆ عجیب و غریب رخصتی تحفہ ☆ ضعف باہ کا بیرونی علاج ☆ شمال مشرق کے سرحدی قبائل میں محبت کی شادیاں ☆ نشان منزل سے محروم محبت ☆ شادی کا حیاتیاتی مطالعہ۔ (قیمت صرف 250 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

ماہنامہ عبقری ® لاہور

جون 2015ء شعبان۔رمضان المبارک۔1436ھجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

رمضان کریم

سورۃ والضحیٰ، یاقہار اور محمد رسول اللہ کے تیر بہدف فوائد

یافتاحُ یارزاقُ کا کرشمہ

صرف 2 باتوں پر عمل کیجئے شاندار رمضان گزاریئے

سورۂ جن پڑھی اور پاگل خانے سے جان چھوٹ گئی

موٹاپے اور بڑھے پیٹ کیلئے لاجواب نسخہ خاص

رمضان میں املی کا ساتھ رکھے فریش و تندرست

رمضان المبارک میں گیس ٹربل کا آسان ٹوٹکہ

آنکھوں سے محروم ایک لمحے میں بینا ہوگئے

گرمی کے سر درد سے نجات کا انوکھا ٹوٹکہ

رمضان میں ادھر دعا مانگیں اُدھر پائیں

رمضان المبارک روحانی و جسمانی ٹوٹکے

افطار آخر کھجور سے کیوں! فوائد و کمالات

سخت گرمیاں اور صدیوں کے آزمودہ ٹوٹکے

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عبقری جسان فبای الاء ربکما تکذبن (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 12 | جلد نمبر 9 | جون 2015 شعبان رمضان المبارک 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور جون 2015ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی ہاشمی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ (بذریعہ ڈاک) 900 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: "مجھ سے اکثر پوچھا جاتا ہے کہ پاکستان کا طرز حکومت کیا ہوگا؟ پاکستان کے طرز حکومت کا تعین کرنے والا میں کون ہوتا ہوں۔ مسلمانوں کا طرز حکومت آج سے تیرہ سو سال قبل قرآن کریم نے وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا تھا۔ الحمد للہ! قرآن مجید ہماری رہنمائی کے لیے موجود ہے اور قیامت تک موجود رہے گا" (خطاب: آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس منعقدہ 15 نومبر 1942ء)

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی
حسن کردار سے نور مجسم ہو جا
کہ ابلیس بھی تجھے دیکھے تو مسلمان ہو جائے
(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803 | 042-37552384-37597605-37586453 | E mail:contact@ubqari.org

وحشت سفر سے مامون: اَلْمُقِیْتُ اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کرکے سونگھے تو قوت اور غذائیت حاصل ہوگی اور اگر مسافر کوزہ پر سات بار پڑھ کر پھر اس سے پانی پیا کرے وحشت سفر سے مامون رہے گا۔

مسکرا کر دیکھنا بھی صدقہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو خاص طور پر نعمتیں اس لیے دیتے ہیں تاکہ وہ لوگوں کو نفع پہنچائیں۔ جب تک وہ لوگوں کو نفع پہنچاتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ان نعمتوں میں ہی رکھتے ہیں اور جب وہ ایسا کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے نعمتیں لے کر دوسروں کو دے دیتے ہیں۔ (طبرانی، حلیۃ الاولیاء، جامع صغیر) ☆حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا اپنے (مسلمان) بھائی کیلئے مسکرانا صدقہ ہے، تمہارا کسی کو نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے، کسی بھولے ہوئے کو راستہ بتانا صدقہ ہے، کمزور نگاہ والے کو راستہ دکھانا صدقہ ہے، پتھر، کانٹا، ہڈی (وغیرہ) کا راستے سے ہٹا دینا صدقہ ہے اور تمہارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا صدقہ ہے۔ (ترمذی) ☆حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دنیا میں کسی پریشان حال کی پریشانی کو دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آخرت کی پریشانی دور فرمائیں گے اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کے عیب پر پردہ ڈالیں گے۔ جب تک آدمی اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتے رہتے ہیں۔ (مسند احمد) ☆حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کون سے مسلمان کا اسلام افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: جس (مسلمان) کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

رمضان المبارک کے عہد و پیماں

یقین جانیے! اگر ہر مالدار شخص اپنی پوری زکوٰۃ تول ماپ کر اور زکوٰۃ کے مکمل شرعی احکامات پوچھ پوچھ کر ادا کرے تو پورے معاشرے میں ایک بھی غریب نہ رہے کیونکہ ہمارے معاشرے میں اتنے بڑے بڑے مالدار ہیں جن کی دولت کا گمان تو گمان ہم شاید لفظ تصور استعمال کریں تو بھی تصور نہیں ہوسکتا۔۔۔ اتنے مالدار ہیں! اگر یہ تمام مالدار اپنے مال کو بڑھانا چاہتے ہیں، بچانا چاہتے ہیں اور بہت زیادہ مال سے مالدار اور زیادہ مالدار یعنی ہزار سے لاکھ لاکھ سے کروڑ کروڑ سے ارب اور ارب سے کھرب بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ بڑھانا چاہتے ہیں یہ ایک نہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں لاکھوں مثالیں ہیں اور اس عمل کو جنہوں نے بھی کیا اور محنت کی ان کی زندگی میں کامیابیاں، عزتیں شان و شوکتیں اور ان کی نسلوں میں راحتیں ملیں۔ ایک شخص مجھے ملے میں اس کو نہیں جانتا تھا اس نے تعارف کروایا تو میں نے ان کے باپ دادا کی دولت جاگیرداری کا تذکرہ سنا ہوا تھا تو مجھے کہنے لگا آپ کو شاید پتہ ہو کہ میں اس وقت مالدار نہیں ہوں۔۔۔ بلکہ مفلس ہوں۔۔۔ اگر مفلسی سے نیچے کی کوئی بات ہے تو آپ یقین کرلیں۔ میں ایک دم چونکا۔۔۔ اور حیران ہوا کیوں؟ کہنے لگا میں نے سارے اسباب پر نظر ڈالی تو پتہ یہ چلا کہ میرے بڑے زکوٰۃ اور عشر نہیں دیتے تھے۔ بس۔۔۔ یہی چیز ایسی تھی جو آئندہ آنے والی نسلوں کو لے ڈوبی ہماری نسلوں سے مال و دولت، جاگیر، پراپرٹی اور زمینیں کیسے گئیں مجھے پتہ نہیں۔۔۔ ایسے گئیں کہ جیسے تیز ہواؤں سے بادل چلے جاتے ہیں۔ ایک صاحب مجھے کہنے لگے کہ میں نے اپنی نسلوں کو بتایا ہوا ہے کہ خیال کرنا زکوٰۃ اور عشر کبھی نہ چھوڑنا کیونکہ میں نے اپنے باپ اور دادا میں یہی دیکھا اور اپنے دادا سے سنا کہ اس کا باپ دادا بھی یہی عمل یعنی مکمل اور پوری زکوٰۃ اور پورا عشر۔۔۔ یعنی پورے مسئلہ کی تحقیق کرکے اور پورا ادا کرنا۔ میں نے اپنی نسلوں کو کہا ہے کہ اگر فقیر تنگدست اور غریب بننا چاہتے ہو تو پھر چاہے چھوڑ دو۔ ورنہ زکوٰۃ اور عشر نہ چھوڑنا۔۔۔ تمہیں کائنات کی کوئی طاقت فقیر کر نہیں سکتی۔ قارئین! رمضان۔۔۔ جسم کا صدقہ، مال کا صدقہ، خواہشات کا صدقہ، چاہتوں کا صدقہ، بھوک کا صدقہ، پیاس کا صدقہ، نظروں کا صدقہ، کانوں کا صدقہ، زبان کا صدقہ یہ سب صدقے ہی کا مہینہ ہے اور پھر گرمی کا رمضان اور گرمی بھی ایسی کہ جو بتادے کہ واقعی میں گرمی ہوں۔ تو رمضان کے اس مہینے میں آپ اور میں۔۔۔ زکوٰۃ اور عشر کے بارے میں سوچیں اور ایسا سوچیں کہ ہماری سوچیں عمل کا ذریعہ بن جائیں۔ یقین جانیے! کبھی بھی غربت اور تنگدستی فقر اور فاقہ مفلسی اور فقیری آپ کا دروازہ نہیں کھٹکھٹائے گی۔ خیال کرنا کہیں زکوٰۃ دینے والے کہیں زکوٰۃ لینے والے نہ بن جائیں۔ میرے سامنے بے شمار کیس ہیں، خونریزی، قتل و غارت، مقدمات، گھریلو مشکلات، الجھنیں، زندگی کے مسائل اور ناکامیاں ان لوگوں کا مقدر بن گئی ہیں جنہوں نے یہ غلطی کی کہ تھے تو زکوٰۃ دینے والے اور دونوں ہاتھوں سے زکوٰۃ و عشر لیا اور زندگی اور نسلوں کو بربادی کی طرف لے گئے۔ رمضان المبارک میں کوشش کریں ہم کثرت سے اپنی نظروں کو، زبان کو، دل کو، کانوں کو، آنکھوں کو، سوچوں کو، جذبوں کو، چاہتوں کو، وجدان کو، ارادوں کو۔۔۔ ان سب چیزوں کو استغفار پر لگائیں یعنی استغفار یہ ہے کہ گزشتہ جو ہوگیا اس پر تو معافی ہے آئندہ نہیں کریں گے اور پورے رمضان میں جسم کے ان سارے حصوں اور کیفیات کو اس عہد و پیمان پر لگائیں۔ پھر دیکھیں یہ رمضان شاندار رمضان ہوگا اور ایسا شاندار کہ ہم سوچ ہی نہیں سکتے۔ آئیے! ہم سب عہد کریں کہ اس رمضان میں اپنے لیے دعائیں کم اور غیروں کیلئے، دین کے دشمنوں کیلئے، ملک کے دشمنوں کیلئے، جان و مال، عزت و آبرو اور نسلوں کے دشمنوں کیلئے زیادہ دعائیں کریں گے۔ ہم عہد کریں اس رمضان ہمارے مزاج میں خیرخواہی، رواداری اپنوں کیلئے بھی اور غیروں کیلئے بھی اور زیادہ بڑھتی چلی جائے اور کہیں زیادہ اس میں اضافہ ہوتا چلا جائے اور ہاں یاد رکھیے گا۔۔۔!!! اس رمضان میں افطار کے وقت اور قبولیت کے وقت اگر ہوسکے تو چھوٹے بچوں کو اپنی آمین میں ضرور شامل کیجئے گا ان کی آمین سات آسمانوں سے اوپر جاتی ہے یقین نہ آئے تو پورے رمضان میں آزما کر دیکھ لیں۔۔۔!!!

شیطان کے قابو میں آنے والے: خبردار! فرقہ بندی سے بچے رہو۔ جو شخص جماعت سے الگ ہوجائے وہ شیطان کے قابو میں آجاتا ہے۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

غلامی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حقیقی چین

حضرت آمنہ، سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم اور ام ایمن رضی اللہ عنہا پر مشتمل یہ مختصر سا قافلہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کی زیارت کے بعد مکہ واپسی کیلئے چل پڑا۔ راستے میں حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا واصل بحق ہوگئیں۔ تجہیز وتکفین کے بعد ام ایمن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھے سسکیوں کی آوازیں آئیں، میں نے جا کر دیکھا تو عجیب منظر تھا کہ چھ سال کا معصوم بچہ ماں کی قبر سے لپٹا ہوا ہے اور وہ عظیم بچہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہے جو اپنا حال دل قبر میں لیٹی ماں کو سنا رہے ہیں۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے اس چھ سال کے معصوم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر سے الگ کیا لیکن وہ ایسا چپکا ہوا تھا جیسے کہ بچہ اپنی ماں سے چپکا ہوا ہوتا ہے ۔۔۔ ! بچے کو تو کوئی شعور ہی نہیں ہوتا۔ میرا وجدان کہتا ہے کہ شاید ماں کے آخری الفاظ بھی یہی ہونگے کہ بیٹا ہر ذی روح کو موت نے آلینا ہے! ہر شخص نے دنیا سے رخصت ہوجانا ہے! بیٹا میں تیری پیشانی میں بہت نور دیکھ رہی ہوں! اللہ پورے عالم میں تجھے چمکائے گا! اور یہ حقیقت ہے کہ جو چمکے ہوئے کے ساتھ لگ جائے گا اللہ اس کو بھی چمکا دے گا، جو چمکے ہوئے کے ساتھ وفا کرے گا اس کی قسمت کا ستارہ بھی دنیا وآخرت میں چمک جائے گا۔

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

چھ سال کے معصوم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تک کچھ کھایا پیا نہیں۔ ماں کی یاد انہیں مسلسل تڑپائے جارہی تھی۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے انہیں گود میں اٹھایا تو قبر کی مٹی ان کے مبارک جسم پر لگی ہوئی تھی، اٹھا کر سینے سے چمٹالیا اور وہاں سے لے گئی اور پھر ستاون سال بعد میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام حج پر تشریف لے جارہے ہیں۔ جب ابواء مقام پر پہنچے تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سارے صحابہ رضوان اللہ علیھم اجمعین کو بٹھایا، خود ماں کی قبر پر گئے اور گھنٹوں میں سر دے کر گھنٹوں روئے۔ ستاون سال کے بعد اماں کی یاد میں اماں کی محبت میں گھنٹوں روئے!!

میرے محترم دوستو! اس ہستی سے بڑھ کے کوئی وفا والا ہوگا؟ جس نے بے سروسامانی کے عالم میں، یتیم ہونے کے باوجود، اپنوں کی جھڑکیاں، گالیاں سہہ کر یہ دین ہم تک پہنچایا! اب آپ بتائیں کہ ہمیں کس سے وفا کرنی چاہیے؟ خود سوچیں! کہ ہم نے اس ہستی صلی اللہ علیہ وسلم سے جفا کرکے کتنا بڑا نقصان کیا ہے؟ ہم نے بے وفائی کرکے اپنے آپ کو کتنا بڑا دھوکہ دیا ہے۔ اس رحمت والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن پکڑنے سے برکتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں، رحمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

ولادت سے قبل حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہوا چھ سال کے تھے کہ بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی انتقال فرما گئیں۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت عبدالمطلب بھی رخصت ہوگئے! پھر محبت کرنے والا اور باوفا ساتھی آپ کے مشفق ومربی چچا ابو طالب بھی داغ مفارقت دے گئے۔ دادا اور چچا کا سایہ شفقت نہ رہا! لیکن آپ پر جو امت کا غم تھا وہ ان سب سے بڑھ گیا تھا، امت کیلئے سسکیاں لیتے رہے! روتے رہے! لیکن اس بے وفا امت نے اس غم گسار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا کیا؟

قلب میں سوز نہیں روح میں احساس نہیں
پیغام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تمہیں کچھ بھی پاس نہیں

شادی بیاہ میں بے جا اسراف: ہمارے رشتے داروں میں ایک شادی ہوئی تو میں نے چونکہ اپنے شیخ سیدی مرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ سے سنا تھا اس وقت کوئی سمجھ وغیرہ تو تھی نہیں، میں نے ایسے ہی کہہ دیا "ماسی کہ شادی میں مدینے والے کو بھی بلوایا ہے؟" تو مجھے وہ جواب ابھی تک یاد ہے، وہ کہنے لگی کہ مولوی تو نے ہمارا دماغ خراب کردیا ہے! تو ہماری خوشیوں کے اندر پتہ نہیں کیا باتیں کرتا ہے! ایک دن مجھے ایک صاحب نے بتایا کہ ہم نے اپنی ہمشیرہ کی شادی بڑی دھوم دھام سے اور عالیشان طرح سے کی۔ تقریباً چوبیس لاکھ روپے اس کی شادی پر لگائے اور اب معاملہ طلاق پر پہنچا ہوا ہے تو میں سوچنے لگا کہ آخر اچھی شادی' کس کو کہتے ہیں؟ اور ہمارے معاشرے میں اچھی شادی کون سی ہوتی ہے؟ میں نے بعد میں تجزیہ کیا کہ بیٹیوں کو سکھ اور چین بے جا اسراف کی وجہ سے نہیں ملتا۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں ہی ملتا ہے۔ آج تک کسی نے اس کے علاوہ چین نہیں پایا۔ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو امن کے پیمبر تھے۔ ایمان تو سلامتی کا نام ہے۔ ایمان تو امن کا نام ہے۔ شفاء جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دایہ تھیں ان کے نام میں خیر کا پہلو ہے، حلیمہ رضی اللہ عنہا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ ہیں ان کا نام حلم سے ہے، آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی والدہ ہیں ان کا نام امن سے ہے۔ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم ہر طرف سے امن لے کر آئے ہیں! سکون لے کر آئے ہیں! امت کیلئے چین لے کر آئے ہیں! کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو جو تھام کر نہیں چلے گا اس کو امن کیسے مل سکتا ہے! سکون کیسے مل سکتا ہے! اللہ والو! اللہ نے زندگی میں جو موقع دیا ہے یہ پہلا اور آخری موقع ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اس کملی والے سے وفا کرلیں۔ اپنی خوشیوں میں، اپنے غم میں کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ بھولیں۔ اگر اللہ نے آپ کو مال کی وسعت دی ہے تو اس مال کی وسعت میں کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ بھولیں۔ اگر اللہ نے آپ کو اقتدار کی وسعت دی ہے تو اس وسعت میں آقا کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ بھولیں۔ اگر اللہ نے آپ کو غربت اور تنگدستی دی ہے تب بھی غمگین نہ ہوں بلکہ وہ نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے لائیں، جب جبل ثور میں آٹھ سال کا بچہ بکریاں چرا رہا ہے اور اس کے سر پر کپڑا ہے نہ پاؤں میں جوتا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس لفظ نہیں نہ ہی الفاظ کا مجموعہ ہیں جو آپ کو دعائیں لکھ سکوں مگر الحمدللہ کیفیات ضرور ہیں جن کی قلم محتاج نہیں' اللہ کریم آپ کو عزتوں کی دنیا سدا عطا رکھے۔ آپ کا ہر درس توجہ اور دھیان سے سنتی ہوں۔ درس نے میری بہت سی مشکلات حل کی ہیں۔ ابھی کل ہی آپ کا درس سنا جس میں آپ نے درس جذبات سے پُر دیا تھا کہ ہمیں ہر وقت اپنے جذبات کو پرکھتے رہنا چاہیے اس کو سننے کے بعد میں اللہ تعالیٰ کے آگے جھک گئی اور اللہ کے پاس گئی' دروازہ بند تھا مگر میں نے کھٹکھٹایا' بہت زور زور سے کھٹکھٹایا' میں اکیلی نہیں تھی میرے ساتھ میری زندگی کے غلیظ' آلودہ' بُرے جذبات بھی ساتھ تھے' پھر ہم سب تھک گئے اور بیٹھ گئے پھر بھی دروازہ نہ کھلا' پھر آنسو بھی (باقی صفحہ 5 پر)

مچھروں سے حفاظت کا لاجواب ٹوٹکہ: جسم پر سرسوں کا تیل لگا لینے سے مچھروں کا ڈنگ جسم پر اثر نہیں کرتا بلکہ مچھر اور پسو قریب نہیں آتے۔

آنکھوں سے محروم ایک لمحے میں بینا ہو گئے

ابولبیب شاذلی

قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جنگ بدر میں ان کی آنکھ میں زخم لگا تو ان کی پتلی ان کے رخسار پر لٹک گئی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اپنی ہتھیلی مبارک اس آنکھ کے ڈھیلے پر رکھی پھر اس کو دبا دیا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں قرأت فرماتے اور قرأت کے ساتھ آواز بلند کرتے، قریش کے کچھ لوگوں کو یہ بات بڑی ناگوار گزری تو وہ اس لیے کھڑے ہوئے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑ لیں اچانک ان لوگوں کے ہاتھ ان کی گردنوں سے چمٹ گئے اور وہ ایسے اندھے ہو گئے کہ انہیں کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ تو یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ اور رشتہ داری کا واسطہ دیتے ہیں! راوی کہتے ہیں قریش کے جتنے خاندان تھے سبھی سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ داری تھی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی یہاں تک کہ ان کا یہ روگ کٹ گیا تو سورۂ یٰسین کی پہلی آیات اتریں جن کا ترجمہ یہ ہے: ''یٰسین قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں اور سیدھے رستہ پر ہیں یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے تھے سو اسی سے یہ بے خبر ہیں ان میں سے اکثر لوگوں پر تقدیری بات ثابت ہو چکی ہے سو یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لاویں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں پھر وہ ٹھوڑیوں تک اڑ گئے ہیں جس سے ان کے سر اوپر کو ابل رہے ہیں اور ہم نے ایک آڑ ان کے سامنے کر دی اور ایک آڑ ان کے پیچھے کر دی جس سے ہم نے ہر طرف سے ان کو پردوں میں گھیر دیا سو وہ نہیں دیکھ سکتے اور ان کے حق میں آپ کا ڈرانا یا نہ ڈرانا دونوں برابر ہیں یہ ایمان نہ لاویں گے۔'' راوی کہتے ہیں کہ ان لوگوں میں سے کوئی ایک بھی اسلام نہیں لایا تھا۔

قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کمان ہدیہ دی گئی وہ کمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد میں مجھے دی میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس سے تیر اندازی کی یہاں تک کہ اس کا کنارہ ٹوٹ گیا اور میں اپنے اس مقام سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھا نہیں ہٹا۔ میرے چہرہ پر تیر لگنے لگے جب بھی آنے والے تیروں میں سے کوئی تیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتا ہوتا تو میں اپنا چہرہ اور اپنا سر اس طرف کر دیتا تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کو بچاؤں چونکہ کمان ٹوٹ چکی تھی میں تیر اندازی نہ کر سکتا تھا، ان تیروں میں سے آخری تیر سے (جو میری آنکھ پر لگا) میری آنکھ کی پتلی میرے رخسار پر بہہ گئی اور ساری چور چور ہو گئی۔ میں نے اپنی آنکھ کے ٹکڑوں کو اپنی ہتھیلی میں لیا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا پس اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں مبارک آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور ارشاد فرمایا: اے میرے اللہ! قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے چہرہ کو اپنے چہرہ سے بچایا ہے تو اس چہرے کو دو اچھی آنکھوں والا بنا دے اور بینائی میں انتہائی تیزی پیدا کر دے چنانچہ ان کی دونوں آنکھیں نہایت اچھی ہو گئیں اور بینائی میں بھی تیز ہو گئیں۔ قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جنگ بدر میں ان کی آنکھ میں زخم لگا تو ان کی پتلی ان کے رخسار پر لٹک گئی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اپنی ہتھیلی مبارک اس آنکھ کے ڈھیلے پر رکھی پھر اس کو دبا دیا پھر یہ نہیں محسوس کیا جا سکتا تھا کہ ان کی کونسی آنکھ جاتی رہی تھی۔

حضرت عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ جنگ احد میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھ زخمی ہو گئی اس آنکھ پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دہن مبارک کا لعاب لگایا وہ آنکھ ان کی دونوں آنکھوں میں سے زیادہ اچھی ہو گئی۔

رفاعہ بن رافع نے بیان کیا کہ جنگ بدر میں مجھے تیر لگا اور اس نے میری آنکھ پھوڑ دی اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب مبارک لگا دیا اور میرے لیے دعا فرمائی تو میری آنکھ میں کچھ بھی تکلیف نہیں رہی۔

ایک سلامانی اپنی ماں سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ماموں حبیب بن فویک نے ان سے بیان کیا تھا کہ حبیب بن فویک کے والد ان کو لے کر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے ان کی یعنی میرے والد کی دونوں آنکھوں کی پتلیاں سفید تھیں جس کی وجہ سے کچھ نظر نہ آتا تھا تو میرے باپ نے کہا کہ میں اپنے اونٹ کو چال سکھا رہا تھا کہ میرا پیر سانپ کے انڈے پر پڑ گیا اور میری بینائی جاتی رہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دونوں آنکھوں پر دم کیا تو وہ بینا ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ سوئی میں دھاگہ پرو لیتے تھے اور یہ اسی سال کے تھے اور ان کی آنکھ اسی طرح سفید تھی۔

سعید بن ابراہیم نے بیان کیا کہ زنیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روم کی رہنے والی تھیں (یعنی عیسائی) یہ اسلام لے آئیں تو ان کی بینائی جاتی رہی مشرکین نے کہا اسے لات وعزیٰ نے اندھا کر دیا ہے۔ زنیرہ نے کہا میں نے لات وعزیٰ کا انکار کر دیا تو اللہ پاک نے اسی وقت ان کی بینائی لوٹا دی۔

(بقیہ: دروس سے فیض پانے والے)

ہمارے ساتھ آگئے اور ہم عاجزی کے ساتھ طاقتور رب کے سامنے! حضرت جی سوچیں کیا منظر تھا کہ میں میرا رب اور ایک طرف میرا ساتھی میرے آنسو اور دوسری طرف جذبات! [illegible] کھڑی تھی اپنی من چاہی اور اپنے جذبات پر عاجز تھی۔۔۔ اور رب سے معافی کی درخواست کی۔ اس کے بعد میں سوئی اور رات خواب میں مدینہ منورہ دیکھا اور کعبۃ اللہ دیکھا اور خانہ کعبہ میرے اتنے نزدیک تھا جیسے میری آنکھوں کے بالکل سامنے [illegible] ایک انگلی جتنا تھا ہم دونوں میں۔۔۔ صبح اٹھ کر میں نے [illegible]۔۔۔ اللہ کریم نے مجھے معاف کر دیا اور رب چاہی کی تسکین کی [illegible] کے سمندر میں ڈوب گئی۔ الحمدللہ الحمدللہ الحمدللہ اب [illegible] سب ختم ہو گئے۔ بس صرف دعاؤں کی طالب ہوں محتاج ہوں [illegible]۔ ([illegible])

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' شکر گزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 17: بدترین خصلتوں کا بہترین علاج: یہ کتاب معاشرے کیلئے نشان راہ ہے اور تسخیر کے بڑے بڑے عملوں میں سے اعلیٰ عمل ہے۔ میں نے اس کتاب کی تیاری میں صدری ملفوظات کو خاص حصہ دیا ہے اور مندرجہ ذیل کتب سے استفادہ کیا ہے: تبلیغ دین۔ تہذیب الاخلاق۔ ذم الصوی۔ شریعت وطریقت۔ بدنظری اور اس کا علاج۔ تعلیم الدین۔ بوادر النوادر۔ الصوی والصدی۔ بصائر حکیم الامت۔ التکشف عن مہمات التصوف۔ تفسیر بیان القرآن۔ اشرف السوانح۔ تربیت السالک۔ کمالات اشرفیہ۔ انفاس عیسیٰ۔ مطاہر اقوال۔ مآثر حکیم الامت اور احادیث و دیگر کتب سے استفادہ کیا۔ تبلیغ دین امام غزالی اور تہذیب الاخلاق محترم قریشی صاحب کی کتب سے میں نے بھرپور استفادہ کیا ہے اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اپنی شان کے مطابق جزائے خیر عطا فرمائے۔ یہ کتاب سب سے پہلے 2004ء میں شائع کی گئی۔ اس کتاب کے اب تک تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں، میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

بچے کی پرورش میں حلال روزی کے اثرات

نجمہ عامر، گوجرانوالہ

والدین کو بچوں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنی چاہیے۔ آزادی کے مستحق ہوں تو آزادی دی جائے۔ اگر کسی بات کا پابند کرنا ہو تو سختی سے پیش آئیں۔ انہیں اچھے برے کام بارے شروع سے آگاہ کریں۔ ان کو ایسی مجالس میں بٹھائیں جہاں والدین، اساتذہ الغرض ہر چیز کے آداب سکھائے جاتے ہیں۔

انسان کی سیرت و کردار میں بچپن کا زمانہ سب سے اہم ہوتا ہے بچے کی تعلیم و تربیت ماں کی گود سے شروع ہوتی ہے اس لیے والدین کا اولین فرض ہے کہ وہ بچے کے سامنے مثالی سیرت کا نمونہ پیش کریں۔ آج کل جتنے بھی اور مسائل ہیں ان سب سے اہم بچوں کی تعلیم و تربیت ہے کیونکہ انسان کی زندگی کا اصل ''کھیا و نیا'' آخر اُس کی اولاد ہی ہوتی ہے جو بوؤگے وہی کاٹو گے'' لہٰذا اولاد ہی سرمایہ ہے اگر اُن کی تربیت اچھی کی ہوگی تو دنیا میں بھی کام آئے گی اور آخرت میں بہترین صدقہ جاریہ اور اللہ کی نعمت ثابت ہوگی۔

سب سے پہلے تو ماں باوضو ذکر میں رہے' ماں کی سوچوں' جذبوں کا اثر بچے پر ہوتا ہے۔ ویسے بھی چند دنوں بعد رمضان شروع ہونے والا ہے' ماں روزے سے باوضو ہوگی اور ہر وقت ذکر و اذکار میں رہے گی تو ان جذبوں کا بچے کی تربیت پر بہت گہرا اثر پڑے گا۔ بچہ جب رمضان میں ماں کو ہر پل ذکر و اذکار اور سحری و افطاری کی تیاری کرتا دیکھے گا تو اس کے لاشعور میں رمضان کی عظمت پیدا ہوگی۔ وہ ساری زندگی رمضان کو بھرپور طریقے سے گزارنے کی کوشش کرے گا۔ اگر بچے کو گھر میں ہی رمضان گزارنے کا طریقہ نہ ملا تو اس کی زندگی کے تمام رمضان ایسے ہی گزریں گے جیسے اس کے بچپن میں ماں باپ نے گزارا تھا۔

تو میں بات کر رہی تھی پرورش کی۔۔۔۔ جیسے ہی پرورش شروع کی جائے حلال روزی سے کی جائے' حلال روزی سے بچے کی نشوونما ہوگی تو بڑے ہو کر حلال کام کرے گا۔ جیسے نیک اعمال سے روح کو تقویت ملتی ہے ایسے ہی حلال روزی کھانے سے جسم اور روح تقویت پاتے ہیں۔

دوسرا ماحول کا شخصیت پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے ماحول مہذب دینی لحاظ سے ہوگا تو بچہ اچھا شہری اور امتی بنے گا' پھر ہی کردار اور اطوار اچھے ہونگے۔ بچوں کے اخلاقی معیار کو ہمیشہ نظر میں رکھنا چاہیے اس کیلئے خود اعلیٰ اخلاق پیش کریں گے تو بچوں میں اعلیٰ اخلاق کی صفت پیدا ہوگی۔ گھر کے اندر اور باہر ہمارا معاملہ صداقت' دیانت' نرمی' خوش کلامی' اخلاص' خندہ پیشانی' صبر و تحمل محبت پر مبنی ہونا چاہیے بچہ شروع سے ہی تقلید کرتا ہے لہٰذا یہ اوصاف سکھائے بغیر خود ہی منتقل ہو جائیں گے۔ نہ صرف گھر کے اندر صفائی، تہذیب کا ماحول پیش کرنا چاہیے بلکہ بچوں کو صفائی ستھرائی کے ساتھ پاکیزگی کا مکمل درس دینا چاہیے۔ ''صفائی ایمان کا حصہ ہے'' پاکیزگی کے آداب سکھانے چاہئیں تاکہ صفائی کے ساتھ بچوں میں طہارت پاکیزگی کا شعور پیدا ہو۔ یہ اوصاف عظیم اور ہر دلعزیز شخصیت کی تعمیر کرتے ہیں۔ ترش کلامی' تلخی سے بچنا چاہیے والدین کی طرح استاد کو بھی اعلیٰ اوصاف عظیم کردار پیش کرنا چاہیے۔ بچوں کو ان کی غلطیوں پر شرمندہ کرنے اور سزا دینے سے پرہیز کرنا چاہیے بلکہ علیحدگی میں ان کو سمجھانے اور پیار محبت سے حوصلہ افزائی کرنے سے بچوں کو احساس کمتری کا شکار ہونے اور مجرم بننے سے بچایا جاسکتا ہے۔ بچوں کو صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور اولیاء اکرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی زندگیاں سنا کر روشناس کروانا چاہیے۔ اولاد کی اعلیٰ دینی و دنیاوی ترقی کامیابی کیلئے اس دعا سے بڑھ کر کوئی نسخہ نہیں۔ وہ دعا یہ ہے:۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿فرقان ۷۴﴾

والدین کو بچوں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنی چاہیے۔ آزادی کے مستحق ہوں تو آزادی دی جائے۔ اگر کسی بات کا پابند کرنا ہو تو حکمت و بصیرت سے پیش آئیں۔ انہیں اچھے برے کام بارے شروع سے آگاہ کریں۔ ان کو ایسی مجالس میں بٹھائیں جہاں والدین' اساتذہ الغرض ہر چیز کے آداب سکھائے جاتے ہیں۔ بہت ہی شفقت' ہمدردی کے سلوک سے مطابقت پیدا کی جائے تاکہ بچہ والدین کے ہر حکم کو آسانی سے مانتا چلا جائے۔

ماں باپ اگر شفیق ہوں گے اور آپس کی تلخی جھگڑوں میں نااتفاقی کا مظاہرہ نہیں کریں گے تو بچوں میں بھی محبت' آپس میں مل جل کر رہنا آئے گا۔ بچے کی جو حرکت باپ ناپسند کرے ماں بھی اس کو ناپسند خیال کرے ورنہ بچہ کسی ایک فریق کو دشمن خیال کرے گا پھر اس بچے کی تربیت نامکمل رہ جائے گی۔ باہمی اتفاق سے سمجھانا چاہیے اس طرح مناسب تربیت سے شخصیت بخوبی پروان چڑھتی ہے۔

بچے کو شروع سے ہی اللہ تعالیٰ نے حس عطا کی ہوتی ہے۔ بچوں کو وہ سنائیں اور دکھائیں جو ان کی صحت' شخصیت پر اچھے اثرات مرتب کرے۔ غیر شرعی چیزیں دیکھنے' سننے سے بچوں کا معصوم نورانی دل بچپن سے ہی آلودہ ہو گیا تو عملی زندگی میں وہی عمل سامنے آئے گا۔۔۔۔ اپنے بچوں کو آلودہ ماحول دے کر آلودہ ہونے سے صرف اور صرف والدین ہی بچا سکتے ہیں۔ بچہ سماجی معاشرتی ماحول میں قدم رکھتا ہے' والدین اور اساتذہ کا فرض ہے کہ وہ بچوں کی مصروفیات، صحبت کا خاص خیال رکھیں۔ والدین اور استاد میں رابطہ ہونا چاہیے کہ ان کا بچہ کسی غلط ماحول، صحبت کا شکار تو نہیں یہ کام صرف اور صرف توجہ سے ہوتا ہے بچہ جب یہ خیال کرتا ہے کہ والدین کی میری طرف توجہ ہے یہ توجہ ہی اس کو بری صحبت' برے کاموں سے بچاتی ہے۔ والدین کی بچوں پر بے توجہی ہی بچوں کو آوارگی کے ماحول میں لے جاتی ہے مگر حد سے زیادہ ڈانٹ ڈپٹ، شک' بے اطمینانی زیادہ سختی، جبر و تشدد بھی بچوں کو بگاڑ دیتا ہے۔ بچوں کے ذہن کو ٹھیس نہیں پہنچانی چاہیے ان کی نفسیات کو سمجھتے ہوئے ان باتوں سے احتراز کرنا چاہیے جس سے ان کی دل شکنی ہو۔ ہر معاملے میں جذبات کی بجائے ٹھنڈے دل سے غور کے بعد بچوں کو چلایا جائے۔

بچوں کے جذبات' خیالات کی قدر کریں کچھ کام کرنے کی آزادی بھی دیں اور کچھ امور میں مشورہ بھی لیں تاکہ ان کے اندر اپنی ذات کا احساس بیدار ہو۔ حوصلہ شکنی سے وہ زندگی کی کشمکش کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ روزمرہ زندگی میں ہر شخص مناسب واقفیت حاصل کرکے بچے کی بری عادات روک کر اچھی عادات پیدا کر سکتا ہے اگر اس کے احساسات کی قدر کریں تو ایسا ممکن ہو سکتا ہے۔

نیک راہوں پہ لائے روزہ

ادب اور سلیقہ سکھائے روزہ	برائی سے ہر دم بچائے روزہ
ہو اس کا پابند جو نیک	تر و تازہ اس کو بنائے روزہ
جو دنیا میں مردان غازی بنیں	انہیں باغ رضوان دکھائے روزہ
بری صحبتوں کے جو عادی ہوئے	انہیں نیک راہوں پہ لائے روزہ
خدا سے دعا ہے یہ میری	میرے کام عقبیٰ میں آئے روزہ

(حافظ رحمہ عامر، گوجرانوالہ)

خم لَا يُنْصَرُوْنَ پڑھا کینسر ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری امی کو کینسر تھا اور ہم بہت پریشان تھے آپریشن کے بعد میری امی نے خود حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ پڑھا الحمدللہ تمام رپورٹس کلیئر آئیں۔ ڈاکٹروں نے دوبارہ ٹیسٹ کیے الحمدللہ رپورٹ کلیئر تھیں۔ میری امی مسلسل خود پڑھتی تھیں۔ (ثوبیہ سلمان)

رشیدہ خانم لاہور

30 دن ایک آیت! فائدے لاتعداد

وزے کے وقت جو بے چینی افراتفری ہوتی تھی اور روزہ کچن میں کھلتا تھا' وہ سلسلہ خودبخود ختم ہوگیا۔ سحری اور افطاری سے قبل ذکر کا وقت مل گیا۔ اسی دعا سے میں نے اللہ سے عید کیلئے مانگا اور عید بھی اعمال کے ساتھ بہت خوشیوں بھری گزری۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک میں خوب برکتیں اور رحمتیں حاصل کرنے کیلئے ''عمل ایک فائدے بے شمار'' سورۂ مائدہ کی آیت درج ذیل ہے:۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (مائدہ ۱۱۴) طریقہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ صبح و شام ایک تسبیح نکالنی ہے۔

میں نے یہ عمل پچھلے سال رسالے میں پڑھ کر شروع کیا۔ گھر میں جنہیں یہ دعا نہیں آتی تھی' موٹا موٹا لکھ کر ایک پرانے ٹیبل کلینڈر پر چپکا کر میز پر رکھ دیا اور سحری اور افطاری پر دونوں بچوں نے اول و آخر درود شریف کے ساتھ اور بڑوں نے پوری تسبیح نکالی اور آسمان کی طرف منہ کی پھونک ماری۔

بس!!! پھر کیا تھا' سحری افطاری پر رزق بے شمار ہوتا گیا' پہلے ہمیشہ کوئی نہ کوئی خواہش رہتی تھی کھانے پینے کی اب تو رزق بارش کی طرح برسا' یہ ہماری زندگی کا پہلا رمضان تھا کہ ہم پر کوئی قرض بھی نہ چڑھا۔ میرے شوہر کا کاروبار بہت بہتر ہوگیا بلکہ رمضان میں ہی بہت کام ملا۔ بچوں میں تمیز اور ادب آگیا۔ روزے کے وقت جو بے چینی' افراتفری ہوتی تھی اور روزہ کچن میں کھلتا تھا' وہ سلسلہ خودبخود ختم ہوگیا۔ سحری اور افطاری سے قبل ذکر کا وقت مل گیا۔ اسی دعا سے میں نے اللہ سے عید کیلئے مانگا اور عید بھی اعمال کے ساتھ بہت خوشیوں بھری گزری۔ پھر میں نے اس دعا کا بہت تجربہ کیا جیسے کہ ایک خاتون کو رشتہ کا مسئلہ تھا میں نے اسے یہ عمل صبح و شام کا بتایا۔ پہلے رشتہ نہیں ملتا تھا' پھر رشتہ بھی ملا اور شادی بھی ہوگئی۔ میری بہن ایک نیا فریج لینا چاہتی تھی۔ پیسوں کا انتظام نہ ہوتا تھا اس نے بھی یہ عمل کیا اس کا ایسا انتظام ہوا کہ ہم لوگ حیران ہوگئے۔ میری بہن نے کسی کو رقم ادھار دی تھی چار سے پانچ سال کا عرصہ ہوگیا تھا رقم واپس بھی نہ دیتا تھا۔ اس بات کو میری بہن نے چھوڑ دیا کہ اس نے واپس نہیں کرنے۔ مگر یہ عمل صرف فریج کیلئے کیا اور اللہ سے مدد مانگی اچانک ایک دن وہ لوگ آئے کہنے لگے پتہ نہیں کیوں کچھ دنوں سے طبیعت میں بہت بے چینی تھی کہ آپ کی رقم واپس کردیں سو ہم دینے آئے ہیں۔ نہ ممکن کام ممکن ہوگیا۔

ہم دونوں میاں بیوی الگ الگ دفتر جاتے تھے ان کا دفتر کہیں اور تھا اور میرا کہیں اور' کبھی انہیں جلدی جانا ہوتا تھا اور کبھی مجھے جلدی جانا ہوتا تھا۔ میں نے اس دعا کا عمل کیا کہ میرا یہ مسئلہ حل ہوجائے کیونکہ سواری ملنے کا بڑا مسئلہ رہتا تھا۔ اچانک ایک دن میرے شوہر کہنے لگے میں تمہیں دفتر چھوڑ دوں گا اور واپسی پر لے لوں گا۔ میں بہت حیران ہوئی' پچھلے رمضان سے اب تک میرے شوہر مسلسل چھوڑتے بھی ہیں اور لیتے بھی ہیں۔

رمضان کی پہلی رات: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ۱۔ جب رمضان شریف کی پہلی رات ہوتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور وہ دروازے رمضان شریف کی آخری رات تک کھلے رہتے ہیں جو مومن رمضان شریف کی کسی رات میں نماز پڑھے گا تو اسے ہر سجدے کے بدلے میں پندرہ سو نیکیاں ملیں گی اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں سرخ یاقوت کا محل تیار کرتا ہے جس میں ساٹھ ہزار دروازے ہوتے ہیں اور ہر دروازے پر سونے کا محل ہوتا ہے۔ (ترغیب صفحہ 31) ۲۔ جب ماہ رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو تمام جنتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں سارا مہینہ ایک بھی دروازہ بند نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کا حکم دیتا ہے کہ اعلان کر! اے بھلائی کے طلبگارو آگے بڑھو، اے برائی کے طلبگارو پیچھے ہٹ جاؤ۔ پھر فرماتا ہے: ہے کوئی بخشش کا طلبگار اسے بخش دوں، ہے کوئی مانگنے والا اس کو دے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والے اس کی توبہ کروں۔ (مکاشفۃ القلوب) (کلیم اللہ شیخ' ڈیرہ اسماعیل خان)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 99

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

درگزر و برداشت کا تاریخی واقعہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں حضرت عمرو بن سعد رضی اللہ عنہ بڑے خدا ترس صحابی تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو حمص کا عامل مقرر کیا تو انہوں نے اس شرط پر عہدہ قبول کیا کہ وہ اپنی خدمت کے صلے میں کوئی تنخواہ نہ لیا کریں گے...... ان کی رعایا میں عیسائی ذمی بھی تھے، ایک روز انہوں نے ایک عیسائی کو کہہ دیا کہ خدا تم کو رسوا کرے یہ کہنے کو تو کہہ گئے، مگر سوچنے لگے کہ ان کو یہ کہنے کا حق کہاں تک تھا، کچھ بھی حق نہ پایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ نہ یہ عہدہ ہوتا اور نہ یہ بات منہ سے نکلتی جس سے اس عیسائی کو تکلیف پہنچی اس لئے عہدہ سے استعفیٰ حاضر ہے......'' (اسلام میں مذہبی رواداری ص ۳۲۶)

دل کے بند والو کھولنے کا سستا ترین نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دل کے بند والو کھولنے کا ایک سستا ترین نسخہ بھیج رہی ہوں شاید کسی غریب کے کام آجائے' دل کا مرض بہت بڑھ گیا ہے' نسخہ یہ ہے:۔ ھوالشافی: ایک چھٹانک تیل سرسوں خالص لیں اس تیل میں تین جوئے لہسن کے چھیل کر ڈال دیں اور تیل کو خوب گرم کریں یہاں تک کہ لہسن جل کر کوئلہ بن جائیں۔ یہ لہسن کا تیل تیار ہے جب تیل ٹھنڈا ہوجائے تو لہسن نکال کر پھینک دیں اس تیل کو کسی بوتل میں بھر کر رکھ لیں' یہ تیل تھوڑا سا لے کر سینے پر ہلکے ہاتھوں سے مالش کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ ٹوٹکہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ دل کے والو کھل جائیں گے۔ یہ نسخہ آزمودہ ہے' بے کار ہرگز نہ سمجھیے گا۔ (شبانہ اسلم)

روحانی پھکی اور معدے کے امراض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ خیریت سے ہوں گے اور دعا ہے اللہ عزوجل سے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کی روحانی پھکی اپنے دوست احباب اور رشتہ داروں کو بانٹتا رہتا ہوں اور اللہ کے فضل سے اس پھکی سے بے شمار لوگوں کو شفاء ملی جس میں سب سے زیادہ مریض معدہ کے امراض میں مبتلا تھے۔ **یاکریم کا کمال:** محترم حضرت حکیم صاحب! جن مریضوں کی بخار جان نہ چھوڑتا ہو ان کیلئے میرے پاس ایک آزمایا ہوا ہے۔ عمل یہ ہے: سات جگہ کا پانی اکٹھا کرکے اس پانی پر یَاکَرِیْمُ 313 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض صرف دم شدہ پانی ہی پیے۔ الحمدللہ! میں نے جس کسی کو بھی یہ عمل بتایا اللہ نے اسے شفاء دی ہے۔ میں نے یہ عمل صرف بخار میں مبتلا مریضوں کو ہی دیا ہے۔ (ی، آ)

جسمانی کمزوری اور تھکن کیلئے لاجواب نبوی نسخہ: کتب میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی شہد کا شربت اور کبھی دودھ میں شہد ملا کر جسمانی کمزوری، تھکن اور مختلف امراض کیلئے پیا اور لوگوں کو بھی ایسے ہی تلقین کی۔

رمضان میں تسبیح خانہ سے کیا ملا؟

بس۔۔۔!!! ایک مہینہ تسبیح خانہ میں گزارنا تھا کہ سارے کام ہونے لگے ایک مہینے بعد اللہ نے ڈی ایچ اے میں نوکری دے دی جہاں سفارش کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ وہاں میرے رب نے ان کو نوکری دے دی ایک مہینے بعد ہم نے اپنا گھر تبدیل کر لیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہم جیسے لوگوں کے سروں پر ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین!

محترم حضرت حکیم صاحب میں آپ کے درس اکتوبر 2013ء سے سن رہی ہوں' اندھیرے میں بھٹک رہے تھے' اللہ تعالیٰ نے آپ جیسے نیک انسان کا پتہ دے دیا' بس اب غم نہیں لگتے مشکلیں نہیں لگتیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہم راولپنڈی میں رہتے تھے' وہاں ایک دن روحانی پھکی کے بروشر سے آپ کا پتہ چلا پھر میرے خاوند نے نیٹ پر آپ کے رسالوں کی فوٹو کاپیاں کروا کر لے آتے تھے خود پڑھتے' مجھے بھی پڑھنے کیلئے دیتے' بس وہ آپ کے دیوانے ہو گئے' آپ کے درس موبائل پر سنتے رہتے اور میرے خاوند کی خواہش تھی کہ میں لاہور جاؤں اور حضرت حکیم صاحب کے سامنے بیٹھ کر ان کا درس سنوں' اللہ تعالیٰ نے ان کی سن لی۔ بس پھر کچھ دنوں کے بعد ایک مشکل آ پڑی۔ ہمیں وہ (راولپنڈی) جگہ چھوڑنی پڑی۔ ہمیں کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ ہم کہاں جائیں۔ ہمارے رشتہ دار کراچی میں رہتے ہیں' سوچا وہاں ہی جائیں گے۔ بس! اچانک میرے شوہر نے اپنا فیصلہ سنایا کہ ہمیں اور کہیں نہیں جانا ہم نے صرف لاہور جانا ہے وہاں میرے حضرت حکیم صاحب ہیں۔ بے سروساماں بچے لے کر پریشانیوں میں لاہور آ گئے۔ نہ ہمارے پاس گھر' نہ کوئی پتہ' نہ کھانے کو کچھ۔ بس! ایک اندھیری گلی میں ایک اندھیرے میں چھوٹا سا کمرہ کرائے پر ملا جس میں ہم نے پانچ ماہ گزارے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جب سے لاہور آئے تین مہینے میرے خاوند کو کوئی نوکری نہ ملی لیکن وہ آپ کے ہر درس میں شامل ہوتے تھے کیونکہ ان کی خواہش جو پوری ہو گئی تھی۔ پھر ایک دن ایک ہوٹل پر کیشیئر کی نوکری ملی' ایک مہینہ وہاں لگایا تو آگے رمضان آ گیا۔ پہلا روزہ تھا' شام کو گھر آئے کہنے لگے میرا دل کر رہا ہے کہ کیوں نا اس بار پورا رمضان تسبیح خانہ میں گزاروں۔ میں نے کہا اگر آپ کا دل کر رہا ہے تو جائیں۔ اللہ مالک ہے' جہاں اتنے دن گزر رہے ہیں ایک مہینہ بھی گزر جائے گا اور شام کو وہ تسبیح خانہ میں چلے گئے۔ بس! ایک مہینہ تسبیح خانہ میں گزارنا تھا کہ سارے کام ہونے لگے' ایک مہینے بعد اللہ نے ڈی ایچ اے میں نوکری دے دی جہاں سفارش کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ وہاں میرے رب نے ان کو نوکری دے دی ایک مہینے بعد ہم نے اپنا گھر تبدیل کر لیا۔ پانچ مہینے بعد میں نے صبح کا سورج طلوع ہوتے دیکھا' اندھیرے کمرے میں کچھ پتہ ہی نہیں چلتا تھا کہ صبح کب ہوئی' شام کب ہوئی۔ میرے بچے زمین پر سوتے تھے' ہمارے پاس تو چارپائیاں ہی نہیں تھیں۔ اللہ کا بہت کرم ہے اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔ میرے رب نے رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کی وجہ سے میری مشکلیں آسان کر دی ہیں۔ اب میں برکت والی تھیلی کا عمل کرتی ہوں' دو انمول خزانہ بھی پڑھتی ہوں' پانچ وقت نماز پابندی سے پڑھتی ہوں۔ گھر میں ٹی وی بالکل بند کر دیا ہے بس آپ کے درس سنتی رہتی ہوں۔ میرے شوہر نے دعا مانگی تھی کہ یا اللہ ایسی نوکری دینا کہ میں درس میں شامل ہو سکوں اللہ کا بہت کرم ہے کہ ان کا کوئی درس چوکتا نہیں وہ آپ کے ہر درس میں شریک ہوتے ہیں' بہت خوش ہیں۔ اب تو رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کی برکت سے میرے بچوں کو ڈی ایچ اے کے بڑے سکول میں داخلہ مل گیا ہے' جو ممکن ہی نہیں تھا بس اللہ کی نظر کرم ہوئی ہے اور اعمال کی برکت کی وجہ سے ہوا ہے۔ انشاء اللہ وہ اس رمضان کا بھی شدت سے انتظار کر رہے ہیں اور وہ یہ رمضان بھی تسبیح خانہ میں ہی گزاریں گے۔ (زوجہ شجاعت علی)

عادات بد سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے بخیر و عافیت ہوں گے۔ خدائے واحد آپ کی عمر دراز فرمائے اور مزید ترقی عطا فرمائے۔ اللہ نے آپ کو ہماری ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ایک وقت تھا کہ مجھے نیٹ کی گندی دنیا کا نشہ تھا۔ میں کوشش میں رہتا تھا کہ نیٹ کیفے جاؤں لیکن 2013ء کے رمضان المبارک میں نے تسبیح خانہ میں قیام کیا۔ وہ دن اور آج کا دن الحمدللہ! کبھی نیٹ کیفے میں اس نیت سے نہیں گیا۔ واقعی اللہ جل شانہٗ نے مشائخ کی توجہ میں طاقت رکھی ہے اور مجھے اس گندی عادت سے نجات دلا دی۔ (م۔م۔ل)

تسبیح خانہ سے ہوئے مسائل حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رمضان المبارک تسبیح خانہ میں گزارنے کیلئے حاضر ہوا تھا۔ میں وہاں تیرہ دن رہا' پہلے تین چار گھنٹے تو میرا وہاں دل نہ لگا مگر پھر جب آپ کے درس سنے تو بعد میں وہاں سے واپس آنے کو دل نہیں کرتا تھا۔ وہاں بہت روحانیت حاصل ہوئی' دلی سکون ملا۔ 27 ویں رات جب ختم القرآن تھا تب بہت رونا آ رہا تھا اور مجھے اپنے اوپر افسوس ہو رہا تھا کہ میں پہلے رمضان کو یہاں کیوں نہ آیا۔۔۔؟؟؟ انشاء اللہ آئندہ رمضان کو پورے تیس دن تسبیح خانہ میں گزاروں گا۔ الحمدللہ! تسبیح خانہ سے جانے کے بعد گھر کے بہت سے مسائل حل ہوئے' میرا داخلہ نہیں ہو رہا تھا مگر اب میرا ایک اچھے تعلیمی ادارے میں داخلہ ہو گیا ہے اور میں اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہوں۔ (شایان اشرف)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

کو کیا اور اس کی برکت سے میرا سارا دن بالکل فریش فٹ اور پیاس کے احساس کے بغیر گزرتا۔ افطاری کے بعد بھی نہ سستی ہوتی نہ نقاہت۔۔۔ اور جو تیسرے دن بخار ہوا تھا اس کا تو بعد میں پتہ بھی نہ چلا کہ کب ہوا اور کب ختم ہوا۔۔۔ الحمدللہ! افطاری تک میں ایسے فریش رہتی جیسے میں نے ابھی ابھی کوئی ٹھنڈا فریش جوس پیا ہے۔ انشاء اللہ رمضان کی آمد آمد ہے اس رمضان بھی کوئی روزہ بغیر روحانی محفل کے نہیں گزرے گا۔۔۔! (مہرین بلال ملتان)

کل کیا ہونا ہے؟ خواب میں دیکھ لیتا ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ سے مجھے رات کو نیند نہیں آتی تھی' اکثر خواب میں کچھ چیزیں تنگ کرتیں۔ ایک دن سونے سے قبل میں ان چیزوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگا اگر تو میری خواہ ہے تو مجھے کوئی ایسی چیز بتا جو مجھے سیدھی راہ پر چلائے اور میں اپنے اللہ اور اس کے محبوب ﷺ کو پا سکوں۔ اس نے مجھے خواب میں بتایا کہ ہر وقت چلتے پھرتے یہ پڑھا کرو سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یہ پڑھا کرو رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ۔ یہ عمل میں نے کرنا شروع کر دیے۔ یقین کریں! مجھے ایسے خواب آنے شروع ہو گئے کہ جو بھی اگلے دن میرے ساتھ ہونے والا ہوتا وہ مجھے خواب میں پتہ چل جاتا۔ وقت گزرتا رہا' مجھے بہت اچھے خواب آنا شروع ہو گئے۔ پھر کمپنی کی طرف سے میری حج مبارک کی پرچی نکل آئی اور میں حج بھی کر آیا۔ صحابہ کرام و اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی خواب میں زیارتیں بھی ہوئیں۔ (ارشد محمود' جہلم)

رمضان میں ہر پل تازگی بخشنے کی گھریلو غذائیں

(فاطمہ قیصر، اسلام آباد)

پانی پینے سے پٹھوں اور عضلات مناسب طریقے سے کھچتے اور سکڑتے ہیں' پانی جسم میں نمی کے اخراج کو بھی روکتا ہے اس کے علاوہ پانی وزن کی کمی کے باعث جلد کے لٹک جانے کے عمل کو بھی کنٹرول کرتا ہے' جسم کے فضلے کو خارج ہونے میں مدد دیتا ہے اور قبض کشا بھی ہے۔

پانی: پانی نظام ہضم کو درست کرتا اور جسمانی درجہ حرارت میں باقاعدگی پیدا کرتا ہے۔ ہمارے جسم کا بیس فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے اور ہمارے جسم کے ہر خلیے کی زندگی کا دارومدار اسی پر ہے۔ یہ وزن کم کرنے کیلئے سب سے اہم شے ہے۔ جگر اور گردوں کی کارکردگی بہتر بنا کر اور جسم میں ذخیرہ شدہ چربی کو ہضم کرکے جزو بدن بناتا' پیشاب کی نالی کے انفیکشن کو روکتا ہے۔ پانی پینے سے پٹھوں اور عضلات مناسب طریقے سے کھچتے اور سکڑتے ہیں' پانی جسم میں نمی کے اخراج کو بھی روکتا ہے اس کے علاوہ پانی وزن کی کمی کے باعث جلد کے لٹک جانے کے عمل کو بھی کنٹرول کرتا ہے جسم کے فضلے کو خارج ہونے میں مدد دیتا ہے اور قبض کشا بھی ہے۔ آپ کے چہرے اور جلد کو چمک اور تازگی بخشتا ہے۔

کیلا: کیلا ایک ایسا پھل ہے جس میں غذائیت کے لحاظ سے تین چوتھائی غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ جو لوگ بلڈ پریشر کے شکار ہوں ان کے لیے کیلا ایک بہترین دوا ہے۔ ایک کیلے میں حیاتین ج (وٹامن سی) اتنی مقدار کا چوتھائی حصہ ہوتا ہے جو ایک سال ڈیڑھ سال کے بچے کو روزانہ درکار ہوتی ہے۔ کیلا خون کی کمی کے مریضوں کیلئے ایک عمدہ غذا ہے۔ پس جن لوگوں کا جسم خون کی کمی کی وجہ سے کمزور ہو کیلے کا استعمال ہر موسم میں ضرور کرنا چاہیے۔ خاص طور پر رمضان میں افطاری کے بعد کیلے کا استعمال سارے دن کی کمزوری و نقاہت کو ختم کرتا ہے۔

آم: موسم گرما کا پھل ہے۔ گرمیوں میں باہر نکلنے' دھوپ میں چلنے پھرنے سے لو لگ جاتی ہے۔ لو لگنے کی صورت میں شدت کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں۔ پس لو کے اثرات کو ختم کرنے کیلئے کچا آم لے کر گرم راکھ میں دبادیں۔ تھوڑی دیر بعد نرم ہونے پر باہر نکال لیں۔ اس کا رس لے کر ٹھنڈے پانی میں چینی کے ساتھ ملا کر دیں۔ یہ تریاق کا کام کرے گا۔ آم کے بور کا پاؤڈر بنا کر روزانہ صبح نہار منہ چینی ملا کر استعمال کریں۔ چند روز میں جریان جاتا رہے گا۔ جن لوگوں کو پیشاب رکنے کی شکایت ہو وہ آم کی جڑ کا چھلکا' برگ شیشم ایک تولہ' ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے تو ٹھنڈا کرکے چینی ملا کر نوش جاں کریں۔ پیشاب کھل کر آئے گا۔ آم خون خوب پیدا کرکے بدن میں چمک دمک پیدا کرتا ہے۔ آم تقریباً ایک مکمل غذا ہے اس لیے رمضان میں افطاری میں ضرور ضرور شامل کیجئے۔ تندرست معدے والے پیٹ بھر کر آم کھائیں اور اس کے بعد دودھ کی پتلی لسی یا تازہ پانی پی کر گہری نیند کا لطف حاصل کرسکتے ہیں۔ دبلے پتلے لوگ اس موسم میں جی بھر کے آم کھائیں تو ان کا جسم بھر جائے گا۔

بھوسی: یہ اناج کے اوپر چھلکا ہے جیسے گندم' چاول اور جئی۔ یہ غذائیت اور صحت بخش اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔ جئی کی بھوسی مضر قلب کولیسٹرول ایل ڈی ایل کے علاوہ کولیسٹرول کی مجموعی سطح کو کم کرتی ہے جبکہ مفید قلب کولیسٹرول ایچ ڈی ایل کی سطح برقرار رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ بھوسی ہمارے جسم کو ریشہ فائبر مہیا کرتی ہے جو نظام ہضم کو موثر بناتا ہے اور دافع قبض بھی ہے۔ بھوسی پر مشتمل روٹی استعمال کیجئے یعنی بے چھنے آٹے کی روٹی کھائیے یا دوسرے اناج کے ساتھ پکائیے۔

پپیتا: دوسرے تمام پھلوں کے مقابلے میں پپیتے میں کیروٹین کی مقدار سب سے زیادہ ہوتی ہے جو غذا کو حیاتین الف میں تبدیل کرنے کی خاصیت رکھتی ہے۔ حرارے کم ہونے کے باعث ڈائٹنگ کرنے والوں میں یہ بہت مقبول ہے۔ اس کے اندر حیاتین وافر مقدار میں موجود ہے۔ پپیتے میں موجود پے نامی خامرہ نظام ہضم کو درست کرتا ہے۔ معذور افراد کیلئے یہ ایک بہترین غذا ہے کیونکہ یہ آسانی سے چبائی جاسکتی ہے اور نگلی جاسکتی ہے۔ زخموں کے اوپر پپیتے کے ٹکڑے رکھنے سے وہ جلد بھر جاتے ہیں۔

ٹماٹر: ٹماٹر ایسی سبزی ہے جو بطور سالن کے بھی اور کھانے کے ساتھ سلاد کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے لیکن اس کی غذائی اہمیت سے کم لوگوں کو مکمل واقفیت ہے۔ ٹماٹر میں حیاتین اور حراروں کی مقدار دوسری سبزیوں پھلوں اور گوشت سے کہیں زیادہ ہے۔ ٹماٹر نرم و نازک غذا ہے' آسانی سے چبائی جاسکتی ہے اور جلد ہضم ہوجاتی ہے۔ شکاگو میں بچوں کا ایک ایسا ہیلتھ سنٹر ہے جہاں بچوں کو ٹماٹر استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس سنٹر کے معالج حضرات کا کہنا ہے کہ ٹماٹر کے رس کے اثرات اس قدر مفید ثابت ہوئے ہیں کہ اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ ایسے بچے جو لاغر ہوں یا ریاح کے مریض ہوں انہیں ٹماٹر کھلانے چاہئیں کیونکہ ٹماٹر کا رس بھوک بڑھا دیتا ہے۔ آنتوں کے فعل کو صحیح کرتا ہے۔ اس طرح ٹماٹر کا عرق ایک صحت بخش مشروب کا بھی درجہ رکھتا ہے۔ اگر ٹماٹروں کے موسم میں ہفتہ میں تین بار ٹماٹروں کی ڈشیں کھالی جائیں تو اس طرح انسانی جسم کی سال بھر کی مختلف اجزاء کی کمی پوری ہوجاتی ہے۔

جئی: جئی غذائیت کے لحاظ سے بھرپور غذا ہے اور جسم کے حوالے سے بارہ فیصد پروٹین کی حامل ہے۔ وٹامن ای اور حیاتین بی کمپلیکس وافر مقدار میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں پوٹاشیم' کیلشیم اور میگنیزیم بھی پائے جاتے ہیں جو دوسرے حیاتین کے ساتھ مل کر ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط بناتے ہیں۔ حالیہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ جئی کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتی ہے۔

پیاز: پاکستان میں پیاز ایک عوامی غذا ہے۔ ہمارے ہاں دوپہر کے وقت پیاز کے ساتھ روٹی کھانے کا رواج ہے۔ محنت و مشقت کے عادی افراد کی یہ من پسند خوراک انہیں دن بھر کی تھکاوٹ سے بچاتی اور انہیں پوری توانائی مہیا کرتی ہے۔ کچے پیاز کا استعمال کھل کر پیشاب لاتا ہے اور اس کا استعمال امراض چشم میں مفید ہوتا ہے۔ اگر آنکھیں آشوب کو آئی ہوں تو پیاز کا پانی اور خالص شہد ہم وزن لے کر اور دونوں کو ملا کر سلائی سے آنکھ میں لگانے سے آنکھیں صاف ہوجاتی ہیں۔ کیا یہ بات حیرت انگیز نہیں کہ انسانی بدن کے مضبوط ترین ''عضو'' یعنی دل کا علاج سب سے زیادہ نازک ترین سبزی بلکہ اس کے باریک ترین پردوں یا پتوں سے کیا جاتا ہے۔ آپ کو اس بات پر ضرور حیرت ہوگی مگر ایسا ہے اور آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یونانی حکماء کا یہ فیصلہ بالکل درست اور سو فیصد مفید ہے کہ پیاز کی ان نازک پنکھڑیوں میں گوشت پیدا کرنے والے نمکیات اور وٹامنز کی کثیر تعداد پائی جاتی ہے۔ چنانچہ محققین کا یہ اٹل فیصلہ ہے کہ پیاز دل جیسے اہم اعضاء رئیسہ کے اردگرد چربی جمع نہیں ہونے دیتا کیونکہ پیاز کے چھلکے خلیوں میں چربی کی تہیں جمنے سے قاصر رہتی ہیں۔ گویا اس معمولی سبزی میں قدرت نے دل کے شفائی اجزاء کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ روٹی کے ساتھ پیاز کی گانٹھ استعمال کیجئے تو یہ ایک عمدہ سالن کا کام دیتا ہے۔ اگر دو روٹیوں کے ساتھ آدھ پاؤ پیاز (دو گانٹھ) اور ایک چھٹانک کھایا جائے تو پورے دن کے غذائی اجزاء انسان کو حاصل ہوتے ہیں۔ پیاز بدن کی زہریلی ہوا کو روغنی اجزاء سے پاک کردیتا ہے اور پیٹ سے نکلنے والی بدبودار ریح میں افاقہ ہوتا ہے۔

زندہ لمحوں کی شناخت: زندہ لمحے خوبصورت ہوتے ہیں۔ وہ دکھ کے ہوں یا خوشی کے۔۔۔ امید کے ہوں یا مایوسی کے۔۔۔ ان کی شناخت ہوتی ہے۔ (مرسلہ: طیبہ روبی' کراچی)

رمضان میں ادھر دعا مانگیں اُدھر پائیں

رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ثواب عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کرکے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔

روزہ اور نماز تراویح: رمضان المبارک کے مہینہ میں روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد تراویح پڑھنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صدق دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ رمضان میں قیام کرے یعنی تراویح پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم شریف)

پہلی شب: رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ثواب عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کرکے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمائیگا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ

روزانہ کا وظیفہ: جو کوئی رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

اکیسویں شب: رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے سے ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو دو نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درود پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس رات کی برکات سے یہ نماز پڑھنے والے کو بخش دے گا۔ اکیسویں شب کو ہی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے۔

تئیسویں شب: رمضان المبارک کی تئیسویں رات کو نماز عشاء و نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یاسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھنا باعث برکت و فضیلت ہے۔ تئیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

پچیسویں شب: رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا فضیلت و برکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد ستر مرتبہ دوسرا کلمہ پڑھے۔ گناہوں سے معافی عطا ہوگی۔

ستائیسویں شب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے مہینے کی ستائیسویں رات صبح ہونے تک عبادت میں گزاری وہ مجھے رمضان المبارک کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی اے ابا جان! وہ ضعیف مرد اور عورتیں کیا کریں جو قیام پر قدرت نہیں رکھتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" کیا وہ تکیے نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا لیں اور اس رات کے لحات میں سے کچھ لحات بیٹھ کر گزاریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں' لیکن یہ بات اپنی امت کے تمام ماہ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شب قدر جاگ کر گزاری اور اس میں (باقی صفحہ نمبر 18 پر)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل" مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 جون بروز بدھ سہ پہر 3 بجکر 21 منٹ سے 4 بجکر 47 منٹ تک۔ 21 جون بروز اتوار مغرب تا عشاء۔ 29 جون بروز پیر رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ ایڈیٹر: حضرت حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ ماہنامہ عبقری پچھلے چھ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اپنے مسائل کے حل کیلئے میں ہر ماہ کی روحانی محفل اپنے گھر میں ضرور ضرور کرتی ہوں۔ اس محفل نے میرے بہت سے گھریلو کاروباری مسائل حل کیے ہیں۔ خاص طور پر پچھلے رمضان میں تو اس محفل نے کمال ہی کردیا۔ میں نے پہلے تین روزے رکھے تو مجھے شدید نقاہت' کمزوری کی وجہ سے بخار ہوگیا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوگئی کہ کہیں میرا روزہ نہ چھوٹ جائے۔ میں نے اپنے اس مسئلے کے حل کیلئے ہر روز روحانی محفل شروع کردی۔ الحمدللہ! میں نے پورا رمضان اس روحانی محفل (باقی صفحہ نمبر 8 پر)

دانت نکلنے میں آسانی: بچوں کے مسوڑھوں پر نیم گرم گھی ملنے سے ان کے دانت جلد اور باآسانی نکلتے ہیں گھی کو تھوڑا گرم کرلینا چاہیے۔

شاہ رفیع اللہ گوالیاروی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

جو بچہ ہر وقت روتا ہو اور کبھی چپ نہ ہوتا ہو اس کے لیے یہ عمل بہت کامیاب اور مجرب ہے باوضو سورۂ اخلاص تسمیہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر بچے کے دائیں (سیدھی طرف کے) کان میں دم کریں (پھونک ماریں) اسی طرح پھر سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر بائیں کان میں دم کریں۔

حاسدین سے حفاظت

اگر کسی شخص کا واسطہ حاسدین سے پڑگیا ہو اور وہ اس کو ستانے اور ظلم کرنے میں لگے رہتے ہوں تو سر کھول کر کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مزمل (پارہ 29) پوری سورت پڑھیں اور یہ عمل اکیس دن برابر کریں ناغہ نہ کریں' انشاء اللہ تعالیٰ حاسد ذلیل وخوار ہوگا اور ہمیشہ کیلئے پیچھا چھوڑ دے گا اور پڑھنے والا اس کے شر وفتنہ سے محفوظ رہے گا۔

جو بخار کبھی نہ اترتا ہو

اگر کسی شخص کو ایسے بخار نے پکڑ لیا ہے جو ہر وقت رہتا ہے اور کبھی نہیں اترتا اور حکیم و ڈاکٹر اس کے علاج سے عاجز ہوں تو اس کا علاج یہ ہے کہ کسی عالم دین کے پاس مریض جائے یا اگر مریض خود جانے کے قابل نہیں ہے تو عالم دین کو گھر بلالے۔ مریض کو سوتی کپڑے پہنا دیئے جائیں (کے ٹی یا دوسرے مصنوعی دھاگے کے بنے ہوئے کپڑے نہ ہوں) وہ عالم دین باوضو اکیس بار بلند آواز سے سورۂ قدر پڑھے اور مریض کو سنائے' اور مریض پر دم کرے اور پانی کی بھری ہوئی بوتل پر بھی دم کرے۔ یہ عمل تین دن تک مسلسل کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کا بخار فوراً غائب ہوگا اور مریض صحت یاب ہوگا۔

ہر مقصد میں کامیابی

جو شخص ہر قسم کی رکاوٹوں سے پریشان ہو جس چیز میں ہاتھ ڈالتا ہو اسی میں ناکام رہتا ہو۔ کاروبار میں نقصان' نوکری میں ہر وقت لڑائی جھگڑا' رشتہ داروں سے دشمنی' محلے والوں سے ناچاقی' زندگی سے بیزار اس کے لیے روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں سورۂ توبہ کی آخری دو آیات صبح کو باوضو بعد نماز فجر اور شام کو بعد نماز مغرب باوضو ایک سو بار پڑھے اور حسب توفیق روزانہ کچھ صدقہ خیرات بھی کیا کرے۔ حرام کی آمدنی سے حرام کھانے سے پرہیز کرے۔ ایک چلہ دو چلہ تین چلہ (یعنی چالیس چالیس دن تک) مسلسل بلاناغہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو چلے پورے نہیں ہوں گے کہ سب رکاوٹیں آہستہ آہستہ دور ہوتی جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی

اگر کوئی لڑکا لڑکی' عورت' مرد' نوکر گھر سے بھاگ گیا ہو اور اس کا بلانا ضروری ہو تو اس کیلئے اس کا پرانا کپڑا لے کر سامنے رکھ لیں اور باوضو سورۂ قصص (پ 20) کو تین مرتبہ پڑھ کر یہی دعا کریں کہ وہ حاضر ہوجائے اور اس کا دل گھر کی طرف متوجہ ہو۔ اس کے بعد چالیس مرتبہ کہیں "اے اللہ اس بندے یا بندی کو حاضر کردے" انشاء اللہ مذکورہ شخص تین دن سے پہلے حاضر ہوجائے گا اگر دور گیا ہے تو چند دن بعد واپس آجائے گا۔

جسم کے اندر کہیں بھی درد ہو اس سے نجات

جس شخص کے جسم کے کسی بھی حصے میں درد رہتا ہو یا جسم کے اکثر حصوں میں درد ہونے لگتا ہو تو اس کیلئے باوضو اول اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں' اس کے بعد سات مرتبہ سورۂ الفیل پڑھیں آخر میں اکیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر مریض کے درد والی جگہ پر دم کریں۔ اگر غیر عورت ہے تو پاپ یا نلکی کے ذریعہ پردے میں بٹھا کر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے مریض کو درد سے نجات حاصل ہوگی۔

دانت کے درد کا اکسیر عمل

اگر کسی کے دانت میں سخت درد ہو جس کے سبب طبیعت بے چین اور سونا' کھانا پینا سب مشکل ہوگیا ہو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ باوضو سورۂ قریش کو اکیس مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کریں اور وہ نمک اس دانت پر ملیں اور دانتوں کے درمیان رکھیں دن میں دو تین مرتبہ یہ عمل کرنے سے مریض کو فائدہ ہوگا اور درد سے نجات ملے گی۔

ہر وقت رونے والے بچے کا علاج

جو بچہ ہر وقت روتا ہو اور کبھی چپ نہ ہوتا ہو اس کے لیے یہ عمل بہت کامیاب اور مجرب ہے باوضو سورۂ اخلاص تسمیہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر بچے کے دائیں (سیدھی طرف کے) کان میں دم کریں (پھونک ماریں) اسی طرح پھر سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر بائیں کان میں دم کریں۔ یہ عمل صبح کو ایک مرتبہ اور شام کو ایک مرتبہ کیا کریں۔ چند دن عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ رونا چھوڑ دے گا۔

سر درد کا بہترین عمل

اگر کسی کے سر میں درد ہو اور سر درد کی وجہ سے آرام نہ آتا ہو تو سوتی کپڑا لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے تین ٹکڑے کرے اور ہر ٹکڑے پر باوضو سورۂ الفیل ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر ایک مرتبہ سورۂ الفیل پڑھ کر دوسرے ٹکڑے پر دم کرے اس کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الفیل پڑھ کر تیسرے ٹکڑے پر دم کرے اور رکھ لے۔ ایک ٹکڑا لے کر اس کو اس طرح جلائے کہ اس میں آگ نہ جلے بلکہ دھواں اٹھے وہ دھواں مریض کی ناک میں صبح کو پہنچائیں۔ دوسرا ٹکڑا لے کر دوپہر کو دھواں ناک میں پہنچائیں اور شام کو تیسرا ٹکڑا جلا کر مریض کی ناک میں دھواں پہنچائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض پہلے ہی دن فائدہ محسوس کرے گا اور چند دن کے عمل سے سر کا درد غائب ہوجائے گا۔

جادو، سفلی ٹونا ٹوٹکہ ختم

اگر کسی پر جادو یا سفلی کا اثر ہو یا اس پر ٹونے ٹوٹکے کا عمل کرایا گیا ہو تو اس کیلئے یہ عمل تیر بہدف اور مجرب ہے۔ روزانہ باوضو اول تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد آیۃ الکرسی سات مرتبہ اس کے بعد سورۂ فلق اور ناس سات سات مرتبہ پڑھیں اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مریض پر اور ایک بوتل پانی پر دم کریں جب بھی مریض پانی پیے اس بوتل میں سے تھوڑا سا پانی ملا کر مریض کو پلائیں۔ یہ عمل سات دن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے اندر جادو ٹونے کا اثر ختم ہوجائے گا۔

یرقان' جگر اور معدے کیلئے نہایت مفید

ھوالشافی: افسنتین ایک تولہ' برادہ آبنوس دو تولہ' عناب دو تولہ' شاہترہ دو تولہ' پھول گلاب دو تولہ' چوب چینی دو تولہ' عشبہ مغربی دو تولہ' کراسہ دو تولہ' چرائتہ دو تولہ' گلو دو تولہ' تخم کشوث دو تولہ' برگ بانسہ تین تولہ۔ تمام چیزیں رات کو پوٹلی میں باندھ کر پانچ لیٹر پانی میں بھگو دیں' صبح یہ پانی آگ پر رکھ دیں جب تقریباً ڈیڑھ سے دو لیٹر پانی رہ جائے تو پوٹلی کو پانی میں اچھی طرح نچوڑ کر باہر نکال لیں اور تین پاؤ چینی ڈال کر شربت بنالیں۔ تخم بالنگو پچاس گرام' تخم خرفہ پچاس گرام' تخم ریحان (ثابت) پچاس گرام' پہلی دونوں ادویہ باریک پیس کر تخم ریحان میں شامل کرلیں۔ خوراک: شربت دو تولہ صبح وشام۔ سفوف: سفوف چائے والا چمچ صبح وشام ہمراہ پانی یا کچی لسی لیں۔ ہر قسم کے یرقان' جگر' معدے کے امراض کیلئے نہایت مفید ہے۔ خون صاف اور نیا پیدا ہوتا ہے۔

(محمد فاروق اعظم' حاصل پور)

قرآن بروز قیامت سفارشی: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "قرآن پڑھا کرو اس لیے کہ قیامت کے دن یہ (پڑھنے والے) اپنے ساتھیوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔" (مسلم)

افطار آخر کھجور سے کیوں۔۔۔! فوائد و کمالات

روزہ دار کو گرمیوں کے روزے میں پیاس زیادہ لگتی ہے اگر افطار کے وقت فوراً ٹھنڈا پانی پی لیا جائے تو معدہ میں گیس اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہوتا ہے اور اگر کھجور کھا کر پانی پی لیا جائے تو آدمی بے شمار خطروں سے بچ جاتا ہے"۔

ماہ رمضان میں جہاں عبادات واذکار کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے وہاں عام طور پر سحری وافطاری کے کھانوں پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ افطار پر افطاری کیلئے بہت سی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ پکوڑے، سموسے، پکوڑی اور دہی بڑے وغیرہ اور آپ کھانے میں ان سے خوب انصاف بھی فرماتے ہوں گے۔ آپ انصاف فرمائیں بلکہ خوب فرمائیں لیکن ایک بات کا خاص خیال رکھیے وہ بات تو آپ کو عنوان پڑھ کر ہی سمجھ آگئی ہوگی۔ جی ہاں! روزہ کھجور سے افطار کیجئے۔ کیوں؟ تو اس بات کا جواب ہم آپ کو دے دیتے ہیں تو جناب! عرض ہے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا مبارک ارشاد پاک ہے "تم میں سے جو شخص افطار کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ کھجور سے افطار کرے اس لئے کہ کھجور برکت کا سبب ہے اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے" (ترمذی) اور کھجور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پسندیدہ غذاؤں میں سے ایک ہے۔ ماہرین طب کا کہنا ہے کہ "صبح سحری کے بعد شام تک کھایا پیا نہیں جاتا اور جسم کی کیلوریز یا حرارے مسلسل کم ہوتے رہتے ہیں اور کھجور ایک ایسی معتدل اور جامع چیز ہے جس سے حرارت اعتدال میں آجاتی ہے اور یہ کہ "روزہ دار کو گرمیوں کے روزے میں پیاس زیادہ لگتی ہے اگر افطار کے وقت فوراً ٹھنڈا پانی پی لیا جائے تو معدہ میں گیس اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہوتا ہے اور اگر کھجور کھا کر پانی پی لیا جائے تو آدمی بے شمار خطروں سے بچ جاتا ہے"۔ دیکھا آپ نے کہ کھجور کھانے میں کیا کیا حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ چلئے ایک حکمت اور سن لیجئے "غذا کی کمی کی وجہ سے خون کی کمی کے مریضوں کیلئے افطار کے وقت فولاد کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور وہ کھجور میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو خشکی ہوتی ہے ایسے لوگ جب روزہ رکھتے ہیں تو ان کی خشکی بڑھ جاتی ہے ان کیلئے بھی کھجور معتدل ہونے کی وجہ سے بے حد مفید ہے"۔ بس ہمیں بھی چاہیے کہ افطاری کرتے ہوئے روزہ کھجور سے افطار کریں تاکہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی پوری ہوجائے اور اس کے بے بہا فوائد بھی حاصل ہوجائیں۔ (انتخاب: شیزا مابین، لاہور)

معدے اور دماغ کی ٹھنڈک کا عجب راز

جسمانی بداعتدالیوں میں سب سے بڑی بے اعتدالی زبان کا چسکا ہے۔ رمضان المبارک میں خاص طور پر افطاری میں ایسی چیزوں کا اہتمام کیا جاتا ہے جو زبان کا ذائقہ تو برقرار رکھتی ہیں لیکن معدے کی تیزابیت کو بڑھا دیتی ہیں اور پیاس بڑھا کر ہضم میں فتور پیدا کرتی ہیں۔ کھجور اللہ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کو بہت پسند فرماتے تھے۔ کھجور غذائیت بخش، معدے اور دل کو طاقت دیتی ہے، خون پیدا کرتی ہے اور جسم میں فولاد کی کمی کو پورا کرتی ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری میں کھجور کا شیک معدے کو ٹھنڈک اور تقویت پہنچاتا ہے۔ **سنت بھی صحت بھی:** 1: کھجور کا کھانا باعث صحت اور تقویت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو آدمی صبح سات عجوہ کھجوریں کھائے وہ اس دن زہر اور جادو کے نقصانات سے محفوظ رہتا ہے۔" (بخاری ومسلم عن سعد اللہ رضی اللہ عنہ) 2۔ سات چھوہارے یا کھجوریں رات کو ایک گلاس پانی میں کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر رکھ دیں اور صبح پانی پی لیں اور چاہیں تو کھجوریں یا چھوہارے بھی کھالیں یہ مکمل ناشتہ بھی ہے اور صحت کا راز بھی۔ آپ ﷺ نوش فرماتے تھے (ترمذی)۔ درخت پر پکی ہوئی کھجور سب سے بہترین ہوتی ہے۔ اس کو حضور نبی کریم ﷺ نے پسند فرمایا۔ بخاری شریف کی ایک حدیث کے مطابق حضور ﷺ نے صبح کو سات کھجوریں کھانے کی تلقین فرمائی۔ (کوثر، خیرپور میرس سندھ)

رمضان میں نہ بھوک نہ پیاس روزہ گزرے شاندار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ ٹوٹکہ رمضان المبارک کیلئے لاجواب ہے۔ کھجوروں کو دھو کر اس کے اندر سے گٹھلیاں نکال لیں اس کے اندر تھوڑی سی بالائی اور شہد ملا کر کھائیں۔ اس سے جسم میں طاقت رہے گی' بھوک کا احساس نہیں رہے گا۔ تین کھجوریں سحری میں استعمال کریں اور تین کھجوریں افطاری میں۔ بہت مزے کی لگتی ہیں۔ مزہ بھی اور صحت بھی۔۔۔ (ر،ق)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد یَامَالِکُ یَاقُدُّوْسُ ورد کریں' اول وآخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے گھر میں ہر ماہ عبقری میں آنے والا مراقبہ کرتی ہوں۔ مراقبہ کرنے سے مجھے بہت سکون ملتا ہے۔ مراقبہ نے میرے بہت سے گھریلو مسائل حل کیے۔ ابھی پچھلے دنوں میں نے جو مراقبہ کیا اس میں میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا لفظ "اللہ" لکھا ہوا ہے اور اس میں سے سفید رنگ کی پتیاں گزر رہی ہیں پھر دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں۔ جب نبی کریم ﷺ اٹھتے ہیں تو ان کے پیچھے بہت بڑا پردہ ہے' آپ ﷺ اس پردہ کے پیچھے تشریف لے جاتے ہیں اور جب واپس تشریف لاتے ہیں تو آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک میں ایک مٹی کا پیالہ ہوتا ہے۔ (پیالہ میں کچھ تھا لیکن واضح نہیں تھا اس لیے بھول گئی) پھر دیکھا کہ سفید رنگ کا کبوتر میرے ساتھ ساتھ چل رہا ہے' آگے جاتے ہیں تو کچھ لوگ بیٹھے ہوئے (باقی صفحہ نمبر 19 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

نوکری اور بیماری: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ پہلی مرتبہ پڑھا تو بہت سکون ملا کہ اگر دوسرے لوگوں کے مسائل حل ہو سکتے ہیں تو میرا بھی ضرور حل ہوگا۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میری عمر 25 سال ہے لیکن بیماری کی وجہ سے پندرہ یا بیس کی لگتی ہوں اور چھاتی تو نہ ہونے کے برابر ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری تعلیم بی اے بی ایڈ ہے مجھے کوئی وظیفہ بتائیں کہ مجھے نوکری مل جائے میں نوکری کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ (شفقت پروین' شیخوپورہ)

جواب: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی دوائی اکسیر البدن اور خون افزاء کی چند ڈبیاں ترکیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کے کمزوری اور نسوانی حسن کے مسائل چند ماہ میں ہی حل ہو جائیں گے۔ نوکری کیلئے آپ درج ذیل وظیفہ استعمال کریں:۔

اول و آخر تین تین مرتبہ کوئی بھی درود شریف، ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ مع تسمیہ' تین مرتبہ سورۂ اخلاص مع تسمیہ (یہ پورا ایک عمل ہوا) اس طرح روزانہ 41 مرتبہ کریں۔ یہ ایک نصاب شمار ہوگا۔ اسی طرح روزانہ کئی نصاب کر سکتے ہیں۔ ایام کے دنوں میں نہ کریں بعد میں عمل کی تعداد پوری کریں۔ زندگی کا معمول بنالیں خیر و برکت کے ٹھنڈے بادل آپ پر ہر وقت چھائے رہیں گے۔ یہ وظیفہ آپ کے تمام مسائل کا حل ہے۔ آپ اس وظیفے کو اپنی ہر قسم کی بیماری' پریشانی اور مشکل میں کر سکتے ہیں۔ (محمد فہد' اسلام آباد)

رحم کی رسولیاں: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے رحم میں چھوٹی بڑی کئی رسولیاں ہیں ایک بیٹا آپریشن کے ساتھ ہوا جس کے ساتھ ڈاکٹر نے آدھی رسولیاں نکال دیں اور ایک دو چھوڑ دیں جو کہ اب بڑھ کر اتنی ہو چکی ہیں کہ دوبارہ حمل نہیں ہو رہا۔ ڈاکٹر نے اس کا حل آپریشن تجویز کیا ہے۔ میں آپریشن نہیں کروانا چاہتی' کوئی سورۃ' کوئی آیت کوئی دیسی علاج بتا دیں کہ یہ آپریشن کے بغیر ختم ہو جائیں۔ (مسز ذیشان' فیصل آباد)

جواب: بہن! آپ کو ایک وظیفہ دے رہی ہوں' میری نند کے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا' الحمدللہ! اس وظیفے کی برکت سے اللہ نے اسے صحت و تندرستی عطا فرمائی ہے۔ آپ دن میں 313 دفعہ آیۃ الکرسی پڑھیں اور اللہ کے حضور گڑ گڑا کر شفاء یابی کیلئے دعائیں کریں۔ انشاء اللہ آیۃ الکرسی کی برکت سے آپ کا مرض جڑ سے ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل چند دن، چند ہفتے یا چند مہینے ضرور کریں۔ (روبینہ اکرام' لاہور)

جریان سے نجات: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے اور اللہ آپ کو خوش و خرم اور صحت مند رکھے۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میں عرصہ بارہ سال سے مرض جریان میں مبتلا ہوں' ہر جگہ سے علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا' لاکھوں روپے خرچ کر چکا ہوں۔ میں صبح اٹھتا ہوں تو باتھ روم کی طرف بھاگ پڑتا ہوں لیس دار مادہ پیشاب کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ میں مایوس ہو چکا ہوں۔ (ر۔ا' پاکپتن)

جواب: آپ کو چاہیے کہ آپ کو قبض نہ ہو' صبح اٹھ کر تین چار گلاس پانی نوش جان کر لینا کافی ہوگا۔ دوسری صورت اسپغول کی ہے کہ رات سوتے وقت نو گرام پھانک لیں۔ قبض کی وجہ سے مثانے کے غدود پر دباؤ پڑتا ہے اور اس دباؤ سے غدود کی رطوبت (مذی) خارج ہوتی ہے۔ اکثر نوجوان اسے منی سمجھ کر خواہ مخواہ پریشان ہوتے ہیں۔ یہ کوئی خطرناک مسئلہ نہیں ہے۔ اس پر زیادہ غور نہیں کرنا چاہیے اور خواہ مخواہ ادویات استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ یہ فساد عطائی حکیموں نے ایسا پھیلایا ہے کہ ہر نوجوان کو پریشان کر دیا ہے۔ (شکیل الدین' پشاور)

آٹھ سال پرانا مرض: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ دو ماہ سے عبقری کا قاری ہوں' عبقری کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے اور دو انمول خزانے کی تو بات ہی کچھ اور ہے۔ میں قارئین سے ایک مسئلہ ڈسکس کرنا چاہتا ہوں اور امید ہے مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ مجھے سات آٹھ سال سے جریان کی بیماری ہے' علاج کروا کروا کر تھک گیا ہوں اور اب میں نے علاج کروانا بھی چھوڑ دیا ہے۔ عمر بائیس سال ہے' آپ مجھے کوئی آسان مستقل اور بہت کارآمد نسخہ بتائیں۔ (م،ا' کراچی)

جواب: میرے بھائی جریان کا آسان ترین علاج ہے کہ آپ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے گرم و تلی ہوئی اشیاء کا استعمال چھوڑ دیں۔ آپ کسی بھی قسم کی کوئی دوائی استعمال نہ کریں' نماز پڑھیں۔ فجر کی نماز کے بعد کسی پارک میں جا کر یا کھلی فضا میں جا کر سیر ضرور کریں۔ انشاء اللہ بغیر کسی دوائی کے اس بیماری سے نجات پا جائیں گے۔ (طلعت حسین' لاہور)

خراب معدہ: قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا معدہ بچپن سے ہی خراب رہتا تھا' پھر ٹھیک ہو گیا تھا لیکن اب چھ یا سات سال سے خراب ہے' پیٹ میں گیس بہت زیادہ ہوتی ہے اور پاخانہ پتلا آتا ہے' کوئی دوائی فائدہ نہیں دے رہی' گیس سر کو چڑھتی ہے اکثر دوائی کھانے سے بھی گیس سر کو چڑھتی ہے۔ (ظہیر' منڈی بہاؤالدین)

جواب: ظہیر بھائی! آپ صرف یہ نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** مغز کشنیز' گوند کیکر' زال سفید' ملٹھی (ہر ایک پچاس گرام) چینی چالیس گرام کوٹ پیس کر ملا لیں۔ ایک چائے کا چمچ پانی کے ہمراہ دن میں تین بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ (سیما حبیب' کراچی)

ہر وقت بیمار: قارئین! میں ہر وقت بیمار رہتا ہوں' عمر 41 سال ہے' کبھی سر درد' کبھی بخار' کبھی چکر' کبھی بی پی ہائی ہو جاتا ہے طرح طرح کی دوائیاں کھا کھا کر شدید اعصابی کمزوری اور مردانہ کمزوری ہے۔ براہ مہربانی! کوئی علاج' کوئی دوا' کوئی وظیفہ بتائیں کہ میں ان تمام امراض سے چھٹکارا پا سکوں۔ اللہ آپ کو اس کا اجر دے گا۔ (طالب حسین' راولپنڈی)

جواب: آپ درج ذیل نسخہ جو کہ میں نے حضرت حکیم صاحب کی شاہکار کتاب ''میرے طبی رازوں کا خزانہ'' کے صفحہ نمبر 152 پر ''لذیذ چٹنی کے چالیس فوائد'' سے لیا۔ اس نسخے کی میں کیا تعریف کروں بس آپ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اس کے فوائد آپ پر خود کھلیں گے:۔

ھوالشافی: سبز پودینہ' ادرک یا سونٹھ' انار دانہ ہموزن ملا کر سل وٹے یا گرائنڈر میں خوب رگڑیں' جتنا زیادہ رگڑیں گے اتنا زیادہ مفید و موثر ہوگا بعض لوگ اس میں ہموزن دیسی لہسن بھی ملا دیتے ہیں لیکن میں عموماً یہی تین اجزاء استعمال کراتا ہوں اس میں مزید کوئی نمک مرچ نہ ڈالیں' اکٹھی بھی بنا کر فریج میں رکھ سکتے ہیں' روزانہ ڈیڑھ چمچ سے ایک چھوٹا چمچ دن میں تین سے پانچ بار کھانے کے علاوہ یا کھانے کے ہمراہ جیسے دل چاہے استعمال کریں۔ پرانی بیماریوں میں مستقل استعمال کریں اور اگر مزید کوئی اور دوا استعمال کر رہے ہیں تو اسے فوراً نہ چھوڑیں۔ اگر اجزاء تازہ نہ ملیں تو مجبوراً خشک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ (تبسم بلال' سیالکوٹ)

دوبارہ نکسیر نہ ہوگی: اگر نکسیر کثرت سے ہوتی ہو تو جس وقت نکسیر ہو رہی ہو تو فوراً لیموں کے چند قطرے دونوں نتھنوں میں لٹا کر ڈالنے سے فوراً بند ہو جاتی ہے اور پھر دوبارہ کبھی نکسیر نہیں ہوتی۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

کان کا بیلنس آؤٹ: زکام ہوا چھینکیں اور ناک سے پانی بہا پھر گاڑھا پیلا مواد خارش ہونے لگا' علاج کروایا' وہ سب تو ٹھیک ہو گیا مگر شدید چکر شروع ہو گئے سیدھی کھڑی نہیں ہو سکتی علاج بہت کیے' کچھ فائدہ ہوتا ہے پھر ویسے ہی ہو جاتا ہے' کہتے ہیں کہ کان کا بیلنس آؤٹ ہو گیا ہے۔ **(صدف' گوجرانوالہ)**

مشورہ: عرق عنبر اصلی صبح و شام پئیں۔ عرق ماء اللحم سا آتشہ بعد غذا پئیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ نسخہ استعمال کریں۔

کالی جلد: تقریباً دس سال پہلے میرے پاؤں پر گرم پانی گر گیا تھا۔ جس کا مناسب علاج نہ ہونے کے باعث میرے پاؤں کی جلد کی رنگت کالی ہو گئی جو سوائے اس کے کہ پاؤں کے اوپری جلد کالی ہے۔ کیا میرے پیر کی جلد کا رنگ ٹھیک ہو سکتا ہے۔ کوئی دوائی تجویز فرمائیں۔ **(افشاں' ملتان)**

مشورہ: بہت ذرا سا گائے کا خالص تازہ مکھن ہر روز لگائیں۔ مگر علاج لمبا ہے جلدی فائدہ نہیں ہوگا۔

کھانا ہضم نہ ہونے کا مرض: میرے بیٹے کی عمر 16 سال ہے۔ اسے کھانا ہضم نہ ہونے اور تیزابیت کا مرض ہے۔ اس کا منہ بھی پک جاتا ہے۔ مثانے کی گرمی' قبض بھی ہے' چہرے پر دانے نکلتے ہیں' غصہ بہت کرتا ہے۔ براہ مہربانی اس کے لیے کوئی علاج تجویز کر دیں۔ **(ابوعبداللہ' خانیوال)**

جواب: محترم! آپ اپنے بچے کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ صبح و شام کھانے سے پہلے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہردار' نصف چمچ چائے والا اور خمیرہ بادام' ایک چمچ چائے والا پانی سے کھلا دیا کریں۔ صبح و شام کھانے کے بعد ہاضم خاص نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی سے کھلا دیا کریں۔ دن میں دو مرتبہ شربت عناب تین بڑے چمچ ایک گلاس پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔ رات کو سوتے وقت بچے کو نیم گرم دودھ پینے کو دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ بچے کو بازاری غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ بچے کو ورزش کی عادت ڈالیں' کھانے کے فوراً بعد زیادہ پانی پینے یا چائے پینے سے پرہیز کروائیں۔

رنگت کالی ہو رہی ہے: میری عمر 26 سال ہے' میرے چہرے پر چھائیاں ہو رہی ہیں۔ کہیں گہرے اور کہیں ہلکے دھبے ہیں۔ رنگت کالی ہو رہی ہے اس وجہ سے میں پریشان ہوں۔ براہ کرم! مجھے کوئی مفید نسخہ تجویز کر دیں۔ **(ثوبیہ)**

جواب: خون کی خرابی یا کمی ایام کی بے قاعدگی، بندش، دھوپ میں گھومنے اور جلد کی حفاظت نہ کرنے، ہاضمہ کی خرابی، جگر کے فعل میں خرابی دوران حمل یا بعد از حمل کسی وجہ سے بھی یہ مسئلہ ہو جاتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی یہ تکلیف بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ صبح اور رات کو کھانے سے پہلے معجون عشبہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مرکب مصفی خون نصف کپ اور صبح دوپہر رات کھانے کے بعد اکسیر جگر دو گولی ہمراہ پانی استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ایک چمچ چائے والا پانی کھالیا کریں۔

نیند نہیں آتی: میری عمر 31 سال ہے۔ پرائیویٹ نوکری کرتا ہوں۔ مجھے شفٹوں میں کام کرنا پڑتا ہے کچھ عرصہ سے مجھے کام کے دوران سستی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ نیند نہیں آتی سونے کیلئے لیٹتا ہوں تو کروٹیں بدلتا رہتا ہوں۔ اسی طرح وقت گزر جاتا ہے۔ دماغ سن سا رہتا ہے۔ براہ مہربانی مجھے کوئی ایسا نسخہ تجویز کر دیں جس سے وقت پر نیند آ جائے اور میرا مسئلہ حل ہو جائے۔ **(محمد آصف)**

جواب: عام طور پر نیند نہ آنے کی وجہ دماغی خشکی، پریشانی، چائے کافی کا بکثرت استعمال، سونے سے پہلے چائے یا کافی پی لینا' شفٹوں میں کام کرنا کوئی صدمہ وغیرہ پہنچنا ہو سکتی ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ آپ کی نیند ٹھیک ہو جائے گی۔ **ھوالشافی:** صبح شام خمیرہ بادام ایک چمچ چائے والا اور خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں اور سوتے وقت عبقری کی دوا "ستر شفائیں" پانی سے کھالیا کریں۔ سر اور کنپٹیوں پر روغن خشخاش کی نرم ہاتھ سے مالش کیا کریں۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذائیں شوربہ' سبزیاں اور پھل کھائیں۔

جگر کا مسئلہ: مجھے پچھلے چند سالوں کا جگر کا شدید مسئلہ ہے۔ جگہ جگہ سے علاج کروا کر تھک چکا ہوں۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ **(شفقت حسین' کراچی)**

مشورہ: آپ اصلاح جگر کیلئے درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** سونف چھ گرام' گل سرخ چھ گرام' پودینہ چھ گرام' 250 ملی لیٹر میں جوش دے کر صبح و شام پی لیا کریں۔ صبح و شام کھانے کے بعد عبقری دواخانہ کے "پیپاٹائٹس نجات سیرپ" اوپر لکھی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ صبح نہار منہ ٹھنڈا پانی نہ پئیں۔

انگلیوں میں زخم: میرے پاؤں کی انگلیوں میں زخم ہیں' بار بار وضو کرنے کی وجہ سے انگلیاں اندر سے گل چکی ہیں جس کی وجہ سے بڑی تکلیف میں ہوں۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ **(مسز رضوان)**

مشورہ: آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں' صبح و شام کھانے سے آدھا گھنٹہ پہلے خون صفاء دو گولی، معجون عشبہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ عرق عشبہ کھالیا کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ جب بھی وضو وغیرہ کریں تو انگلیوں کے درمیان سے کپڑے سے خشک کریں۔ گیلے پاؤں میں بند جوتا نہ پہنیں اور گیلی جگہ پر کھڑے ہونے سے اجتناب کریں۔ پاؤں کو خشک رکھنے کی کوشش کریں۔

رمضان میں پیاس سے بچنے کیلئے

سحری کے وقت کھانے کے ساتھ تازہ دہی ضرور استعمال کریں' زیادہ نہیں تو دو یا تین کھانے کے چمچ ہی سہی' بہت سود مند ہے۔ کسی کی غیبت نہ کریں' سحری میں کم از کم 2 یا تین گلاس پانی پئیں۔ ہائے وائے نہ کریں' گرمی اور پیاس کا ذکر تک نہ کریں۔ معمول کے کاموں میں مشغول رہیں۔ انشاء اللہ نہ گرمی لگے گی نہ پیاس اور اگر لگے بھی تو شیر خدا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول یاد رکھیں "جسے جہنم کی آگ سے بچنا ہو وہ گرمی کا روزہ رکھے۔" **(ساجدہ فرحت' لاہور)**

اولاد نرینہ کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک دوست کو درج ذیل وظیفہ بتایا تو اس نے اپنے بھائی کو دیا تو اس کی بیوی نے پڑھا تو ابھی بیس دن ہی گزرے تھے کہ اللہ پاک نے کرم کر دیا۔ عمل: اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ' سورۂ رحمٰن کی آیت نمبر 14 کا ورد 111 مرتبہ ہر نماز کے بعد۔ چند دنوں بعد ہی اللہ کی رحمت ہو جائے گی۔ **(محمد حسن یوسف' عارف والا)**

کہیں ہم سے روزہ کی بے قدری تو نہیں ہو رہی؟

محمد خلیل، حیدر آباد

روزہ کا مقصد یہ ہے کہ انسان اخلاق الٰہیہ میں سے ایک اخلاق کا پرتو اپنے اندر پیدا کرے جس کو صمدیت کہتے ہیں وہ امکانی حد تک فرشتوں کی تقلید کرتے ہوئے خواہشات سے دست کش ہوجائے کیونکہ جب انسان خواہشات کی رو میں بہنے لگتا ہے

1۔ روزے کا مقصد اعلیٰ اور اس سخت ریاض کا پھل یہ ہے کہ انسان متقی اور پاک باز بن جائے۔2۔ شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں کہ انسان کی شخصیت میں بہیمیت (حیوانیت) سبعیت (درندگی) اور ملکیت (فرشتہ صفت ہونا) تین صفات ہیں۔ انسان اپنی خوراک اور دوسری چیزوں سے حیوانیت اور درندگی کو پروان چڑھاتا ہے لیکن روزہ دراصل اس کی صفت ملکیت کو چمکانے کا ذریعہ ہے۔3۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اس موضوع پر اس طرح گویا ہوتے ہیں کہ روزہ کا مقصد یہ ہے کہ انسان اخلاق الٰہیہ میں سے ایک اخلاق کو پرتو اپنے اندر پیدا کرے جس کو صمدیت کہتے ہیں وہ امکانی حد تک فرشتوں کی تقلید کرتے ہوئے خواہشات سے دست کش ہوجائے کیونکہ جب انسان خواہشات کی رو میں بہنے لگتا ہے تو اسفل سافلین تک پہنچ جاتا ہے اور جانوروں کے ریوڑ سے جاملتا ہے اور جب اپنی خواہشات پر غالب آتا ہے تو اعلیٰ علیین اور فرشتوں کے آفاق تک پہنچ جاتا ہے۔ (احیاء العلوم جلد اول) 4۔ ایک اور مقام پر امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انسان کا معدہ تمام جسمانی اور روحانی امراض کا سرچشمہ ہے۔ جب معدہ قوی اور پرجوش غذاؤں سے پے در پے لبریز کیا جائے تو دل و دماغ، عقل و ضمیر اور جسم انسانی کا کوئی حصہ بھی راہ اعتدال پر قائم نہیں رہ سکتا۔ ان مصائب کا واحد علاج روزہ ہے۔ روزہ براہ راست معدے پر حملہ آور ہوتا ہے اور جسم انسانی کے ہر حصے کو سیدھا کر دیتا ہے۔

احادیث کی روشنی میں: 1۔ حدیث قدسی: ترجمہ "بنی نوع انسان کا ہر نیک عمل دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ مگر روزہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (متفق علیہ) گو باہر نیکی خواہ وہ نماز ہو یا زکوٰۃ، حج ہو یا خیرات، اس کا خدا کے حکم سے فرشتے عطا کریں گے جس قدر خلوص زیادہ ہوگا اسی نسبت سے اجر میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ مگر جب روزہ کی باری آئے گی تو رب تعالیٰ فرمائیں گے اے فرشتو تم نوری ہو تمہیں بھوک اور پیاس کی شدت کا احساس نہیں ہوتا۔ لہٰذا روزہ کی صحیح قدردانی تمہاری بساط سے باہر ہے اس کا اجر میں خود دوں گا۔ کیا لطف ہوگا اس عنایت کا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت پرجوش ہوگی اور لوٹنے والے روزہ دار ہوں گے مگر نمک حرام روزہ خور کف افسوس مل رہے ہوں گے کاش! ہم بھی روزہ دار ہوتے۔ اس حدیث پاک میں مندرجہ ذیل الفاظ غور طلب ہیں "فانہ لی وانا اجزی بہ" حالانکہ سب اعمال اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں لیکن روزہ کو صرف اپنی طرف کیوں منسوب کیا۔ اس ضمن میں صاحب فتح الباری نے روزہ کی چند امتیازی خصوصیتوں کا ذکر کیا ہے جو روزہ کو دوسری عبادات سے ممتاز کرتی ہیں۔1۔ باقی اعمال میں ریا کا احتمال ہوسکتا ہے لیکن روزہ کے فعل میں ایسا ممکن نہیں یہ الگ بات ہے کہ کوئی زبان سے چرچا کرتا پھرے کہ میں روزہ سے ہوں بہرحال روزہ ایک مخفی چیز ہے جبکہ دوسرے افعال کی کیفیت اس سے مختلف ہے۔2۔ بندہ کیلئے روزہ میں کوئی حظ نفسانی نہیں اس لئے وہ خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔3۔ روزہ کے ساتھ کسی زمانے میں غیر اللہ کی عبادت نہیں کی گئی جبکہ دوسری عبادات غیر اللہ کیلئے کی گئی ہیں۔4۔ باقی سب عبادات سے حقوق العباد کی کوتاہیوں کی تلافی ہوگی لیکن روزہ اس مقصد کیلئے میدان حشر میں خرچ نہیں کیا جائے گا۔5۔ روزہ ایسی عبادت ہے جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا حتیٰ کہ فرشتے بھی نہیں معلوم کرسکتے۔6۔ روزہ دار اپنے اندر ملائکہ کی صفات پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے وہ اللہ کو محبوب ہے۔7۔ روزہ سے آدمی خالق کی صفات سے تعلق پیدا کرلیتا ہے کیونکہ کھانے پینے کی حاجت سے بے نیازی خالق کی صفات میں سے ہے۔8۔ یہ اضافت تعظیم وتشریح کیلئے ہے جیسا کہ بیت اللہ حالانکہ سارے گھر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔9۔ روزہ اللہ تعالیٰ کو سب عبادات سے زیادہ محبوب ہے۔10۔ روزے کا اجر بے حد وحساب ہے۔11۔ حدیث (ترجمہ) روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک افطاری کے وقت اور دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی ہوا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی۔ روزہ آدمی کیلئے ڈھال ہے جس طرح ڈھال ہماری ظاہری حفاظت کا کام کرتی ہے اسی طرح روزہ ہماری باطنی حفاظت کا کام کرتا ہے اور شیطان لعین کے ہر حملے کو پسپا کرکے رکھ دیتا ہے۔ ارشادات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ روزہ اس وقت تک ڈھال کا کام دیتا ہے جب تک روزہ صحیح وسلامت ہے۔ اگر اسے پھاڑ دیا جائے تو پھر یہ شیطانی وار کو روکنے کی بجائے اس کے ساتھ تعاون کی فضاء پیدا کر دیتا ہے۔ بارگاہ رسالت میں عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون سی چیز ہے جو روزہ جیسی عظیم عبادت کو پھاڑ دیتی ہے۔ فرمایا: جھوٹ اور غیبت سے روزہ پھٹ جاتا ہے اس کے تمام اعضاء شکستہ اور قوتیں مضمحل ہوجاتی ہیں۔ خداوند قدوس روزہ سے اسلامی اخلاق سکھانا چاہتے ہیں مگر جو روزہ دار جھوٹ بولتا ہے وہ مغز کو چھینک کر چھلکے پر اکتفا کرتا ہے۔ گویا وہ روح کو نکال کر لاش لئے پھرتا ہے حالانکہ اسے دفن کر دینا چاہیے۔ ورنہ اس کا تعفن پوری فضاء کو مکدر کردے گا۔ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: روزہ آنکھ، کان، زبان اور جسم کو تمام خلاف شرع افعال سے روکنے کا نام ہے۔

میری افطاری اور پودینے کی چٹنی

اس چٹنی کے بے شمار فوائد ہیں خاص طور افطاری کے وقت اگر دسترخوان پر پودینے کی چٹنی ہو تو۔۔۔ آپ چاہے جتنا مرضی کھالیں نہ بھاری پن ہوگا نہ ہی کوئی پیٹ کی خرابی۔ اس رمضان افطاری میں پودینے کی چٹنی ضرور بنائیں کھائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **ھوالشافی:** پودینہ، انار دانہ ادرک ہم وزن لے کر اس میں ایک چمچ شہد، ایک چمچ کلونجی، ایک چمچ عرق گلاب اور ایک چمچ سرکہ ڈال کر پیس لیں۔ اگر عرق گلاب اور سرکہ کی جگہ پانی ڈالا جائے تو فریج سے باہر یہ خراب ہوجائے گی۔ لیجئے افطاری کی سادہ مگر لاجواب ڈش تیار ہے۔ **رمضان میں لہسن سے کمزوری وسستی دور:** لہسن کھانے سے واقعی کمزوری دور ہوتی ہے، راقمہ تو کافی لہسن چھلوا کر انہیں پیس کر رکھ لیتی ہے اور کھانے کے ساتھ مستقل استعمال کرتی ہے، مقدار اپنے مزاج کے مطابق۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ لہسن کی تاثیر گرم ہے، ایسا کچھ نہیں ہے۔ اس کے استعمال کے بعد آپ اپنے جسم میں توانائی محسوس کریں گی۔ میری ملازمہ آتی ہے اس نے مرغیاں پال رکھی ہیں، وہ بتاتی ہے میری مرغیاں کبھی بیمار نہیں ہوتیں۔ میں نے پوچھا کہ راز کیا ہے؟ انکشاف کیا میں مرغیوں کو روزانہ ایک مرتبہ لہسن اور پیاز کھلاتی ہوں، پوری زندگی مرغیاں پالیں ہیں مگر آج تک میری مرغیاں بیمار نہیں ہوئیں۔ قدرت نے ہر بیماری کا علاج لہسن اور پیاز میں رکھا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت ان دو لاجواب چیزوں کا استعمال ضرور کریں۔ (ذکیہ اقتدار، بہاولنگر)

جن نے حجر اسود کا بوسہ دلادیا

شیخ ایوب، ٹانک

بابا نے پوچھا کہ بھائی کیا بات ہے؟ کیوں روتے ہو؟ اس آدمی نے کہا بابا میں حج کیلئے آیا ہوں، حج بفضل خدا مکمل کیا ہے مگر حجر اسود کو ابھی تک بوسہ کی سعادت حاصل نہیں کرسکا۔ سچ پوچھیں تو کوششیں بہت کی مگر رش دیکھ کر ہمت نہیں ہوئی۔

یہ 2000ء کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حج کی سعادت نصیب کی، حج سے پہلے ہم نے مدینہ کا رخ کیا یعنی مکہ سے عمرہ کا فریضہ ادا کرکے پھر مدینہ چلے گئے پھر بعد میں مکہ آئے، چونکہ ہماری ابھی دوسری ہی پرواز تھی اور مکہ مکرمہ میں ابھی رش نہیں تھا۔ اس لیے جی بھر کے حجر اسود کو بوسہ دیئے اور حج کے ایام نزدیک ہوتے گئے اور رش بڑھتا گیا۔ حج کے بعد بھی ہمارے تقریباً پندرہ دن مکہ مکرمہ میں قیام تھا۔ حج کے بعد ایک دن عصر کی نماز پڑھ کر ذکر اذکار میں مشغول تھا اور سامنے خانہ خدا کی زیارت سے بھی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچا رہا تھا کہ میرے ساتھ دائیں طرف ایک بزرگ اور ایک جوان لڑکا بیٹھا تھا۔ بائیں طرف ایک چالیس پینتالیس سال کا آدمی بیٹھا تھا۔ پھر اچانک بائیں طرف والا آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کر دائیں طرف والے بزرگ کے پاس آگیا، پہلے سلام کیا، بعد میں مصافحہ کیا اور میرے اور بزرگ کے ساتھ بیٹھ گیا اور زاروقطار رونے لگا۔ بابا نے پوچھا کہ بھائی کیا بات ہے؟ کیوں روتے ہو؟ اس آدمی نے کہا بابا میں حج کیلئے آیا ہوں، حج بفضل خدا مکمل کیا ہے مگر حجر اسود کو ابھی تک بوسہ کی سعادت حاصل نہیں کرسکا۔ سچ پوچھیں تو کوششیں بہت کی مگر رش دیکھ کر ہمت نہیں ہوئی۔ بابا نے کہا کہ استلام کرتے رہو یہ بھی ٹھیک ہے کہنے لگا: استلام تو میں طواف کے ہر چکر میں کرتا ہوں مگر بوسہ کی تمنا ہے۔ حج کے بعد اگر میں گھر گیا اور شہر کے دوسرے حاجیوں سے ملا اور انہوں نے کہا کہ ہم نے حجر اسود کو بوسہ دیا ہے تو مجھے تو بہت شرمندگی ہوگی کہ مجھ سے کمزور لوگوں نے یہ شرف حاصل کیا ہے اور ساری زندگی کا پچھتاوا کہ پھر کبھی زیارت حرمین شریفین ہوگی یا نہیں اور پھر رونے لگا۔ بابا نے کہا کہ میرے ساتھ بیٹھ جاؤ، مغرب کی نماز کے بعد میں تمہیں انشاء اللہ حجر اسود کا بوسہ دلاؤں گا۔ میں نے بابا سے کہا حضرت بوسے تو میں نے تین دیئے ہیں مگر ابھی دل میں حسرت ہے کہ ایک بوسہ اور دوں۔ بابا مسکرائے اور کہنے لگے اچھا بھائی تو بھی ساتھ چل۔۔۔ جیسے ہی نماز مغرب ادا ہوئی۔ بابا نے کہا کہ چلو بقیہ نماز بعد میں پڑھ لینا یعنی سنتیں اور نفل۔ ایک ہاتھ سے مجھے پکڑا اور دوسرے ہاتھ سے اس آدمی کو اور اس تیزی سے چلا کہ میں محسوس کررہا تھا کہ میں ہوا میں اڑ رہا ہوں۔ ایسے میں اس کی آواز آئی کہ بوسہ دو، اللہ کی قسم جی بھر کے بوسہ دیا، پھر اس نے پیچھے کھینچا اور کہا چلو اس آدمی کو تو میں نے دیکھا کہ بوسہ دیا ہے یا نہیں۔۔۔ آتے ہوئے بابا نے مجھے کہا کہ وہ سامنے جو آدمی آرہا ہے اس کی آنکھوں کی چمک دیکھ رہے ہو میں نے اس طرف دیکھا تو واقعی اس آدمی کی آنکھیں بہت چمک رہی تھیں میں نے پوچھا بابا یہ کون ہے؟ بابا نے کہا اپنی جگہ پہنچ کر بتاؤں گا۔ اپنی جگہ پر بیٹھ کر تھوڑی دیر سانس درست کی پھر سنتیں اور اوابین پڑھے اور میں نے بابا سے پوچھا بابا آپ کہاں کے ہیں کہنے لگے: میں انڈیا کا ہوں اور ہر سال حج کو آتا ہوں، میں نے پوچھا بابا آپ نے مجھے راستے میں جب حجر اسود کا بوسہ دے کر آرہے تھے تو ایک آدمی کا کہا تھا کہ اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں، وہ کون تھا؟ مگر بابا نے کوئی اور بات چھیڑ دی، میں نے چند لمحوں کے بعد پھر اپنی بات دہرائی اور بابا سے پوچھا۔ بابا نے جواب دیا کہ وہ جن تھا جو طواف کررہا تھا۔ پھر بابا سے کہا کہ آپ روز یہاں اسی جگہ پر بیٹھتے ہیں تاکہ روزانہ ملاقات ہوجایا کرے گی۔ بابا نے کہا کہ حرم پاک میں جہاں جگہ ملے بیٹھ جایا کرو، مخلوق خدا کو تنگ نہ کرو اور جگہ مقرر نہ کرو۔ یقین کیجئے! اگلے آٹھ روز جو کہ میرے مکہ مکرمہ میں تھے ہر طرف اور نماز کے بعد بابا کو ڈھونڈا مگر بابا نہ ملے۔

مچھر بھگانے کے موثر و آزمودہ طریقے

1۔ برگ سرو، گندھک یا گوگل، پھٹکری یا گائے کے گوبر کی دھونی دینے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ 2۔ اگر سرو کی ٹہنی یا پتے بستر پر رکھ لیں تو مچھر پاس نہیں آئیں گے۔ 3۔ اگر کلونجی، ہرمل، سداب کو پانی میں ابال کر گھر میں چھڑک دیں تو تمام مچھر نکل جائیں گے۔ 4۔ اگر ہڑتال اور نوشادر کو چربی میں ملا کر کسی مکان میں چند روز دھونی دیں تو وہاں مچھر پیدا ہی نہ ہونگے۔ (ماسٹر محمد ایوب، تونسہ شریف)

کیا تم زکوٰۃ دیتی ہو؟

محمد بابر علی سکھیرا، ملتان

دو عورتیں حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور ان کے ہاتھ میں سونے کے کنگن تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی زکوٰۃ نکالتی ہو۔۔۔؟ انہوں نے کہا نہیں! تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتی ہو کہ تمہارے دونوں کنگن جہنم کی آگ کے ہوجائیں۔ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر تم زکوٰۃ دیا کرو۔ (جامع ترمذی ونسائی) ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے تو یہ مال گنجا سانپ بن کر انسان کو قیامت والے دن ڈسے گا۔

ہمیشہ باوضو رہنے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے انس! اگر تم سے ہوسکے کہ تم ہمیشہ باوضو رہو تو ایسا کرلو کیونکہ ملک الموت جب کسی ایسے بندے کی روح قبض کرتے ہیں جو باوضو ہو تو اس بندہ کی موت شہادت کی موت لکھی جاتی ہے۔ (التذکرۃ فی الحوال الموتی امور الآخرۃ ۲۲۵) کنزالعمال میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، سے ایک طویل حدیث نقل کی گئی ہے جس میں ہے کہ ایک شخص نے حضور نبی اکرم ﷺ سے بہت سی خواہشات کا اظہار کیا اور پوچھا کہ میں ایسا ایسا کیوں کر بن سکتا ہوں ان میں سے ایک سوال یہ بھی تھا کہ "عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں مجھ پر رزق میں کشادگی کردی جائے"، تو اس کے جواب میں جناب نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "ہمیشہ باوضو رہا کرو، رزق میں کشادگی کردی جائے گی۔" (بحوالہ: کنزالعمال)

نانی اماں کا مجرب نسخہ برائے چنبل

میری نانی اماں نے جن کو یہ نسخہ بتا کردیا اللہ نے اُسے شفاء دی۔ ھوالشافی: حرمل (سرمل) کے بیج ایک چھٹانک، نیلا تھوتھا ایک تولہ، سرسوں تین چھٹانک۔ تمام اجزاء کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال دیں، لکڑی یا اوپلے کسی ایک چیز کی ہلکی آگ پر بھونیں۔ اجزا کو کڑاہی میں ہلانے کیلئے لکڑی کا چمچ استعمال کریں۔ جب تمام اجزاء جل کر راکھ ہوجائیں تو انہیں پیس کر پاؤڈر بنالیں۔ اس پاؤڈر میں چھٹانک مکھن یا دیسی گھی میں ملا کر معجون بنالیں۔ چنبل زدہ حصے کو کسی جراثیم کش دوا سے صاف کرکے معجون کا لیپ کردیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ سے تعلق بننے کے زندگی میں کافی تبدیلی آئی ہے نمازوں اور اعمال میں دل لگنے لگا ہے، کوشش ہے کہ اپنی زندگی سنت رسول ﷺ کے مطابق ڈھال دوں۔ (عبدالواحد)

ہاتھ پاؤں کی جلن کا آسان علاج: سخت گرمیوں میں ہاتھ پاؤں کی سوزش اور جلن کے لیے پسی ہوئی مہندی لگانا بے حد مفید ہوتا ہے۔

افطار پارٹیاں۔۔۔ نمود و نمائش اور دکھلاوے کا شکار

فرحت، لاہور

بہر حال آج کل افطار پارٹی کے دوران ایک کوتاہی یہ ہوتی ہے کہ مغرب کی جماعت چھوڑی جاتی ہے۔ ماہ رمضان میں ایک جماعت جس نے چھوڑ دی وہ بہت خیر و بھلائی سے محروم ہوگیا۔ اس لئے جو بھی کام کریں شرعی حدود کا لحاظ ضرور کیجئے

پہلا عشرہ:۔ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت 14,400 منٹ کا ہوتا ہے۔ **دوسرا عشرہ:۔** رمضان کا دوسرا عشرہ مغفرت 14,400 منٹ کا ہوتا ہے۔ **تیسرا عشرہ:۔** رمضان کا تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا 14,400 منٹ کا ہوتا ہے۔ کل ماہ رمضان کے 43,200 منٹ ہوتے ہیں۔ جس میں سے ہر منٹ اربوں کھربوں ڈالروں سے بہتر ہے۔ **قیمتی رمضان:۔** رمضان کو اپنے حق میں کم قیمت مت کیجئے۔ عید کی شاپنگ میں زیادہ وقت نہ لگایئے۔ **تہجد:۔** رمضان میں تہجد کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اٹھنا تو ہوتا ہی ہے 8 نفل تہجد کے ضرور پڑھا کیجئے۔ **مہمان کی رحمت یا زحمت:۔** سحری، افطاری، مہمان نوازی ان تینوں کھانوں میں بڑی برکت ہے۔

ہمیں معاشرے کی اصلاح کیلئے جہاں اور بہت سی کوتاہیوں سے بچنا ہے وہاں پر مہمان کی مہمان نوازی نہ کرنے کی کوتاہی سے بچنا بہت ضروری ہے۔ خوش دلی کے ساتھ اپنے بھائی بہنوں کا اکرام کرنا بہت ضروری ہے۔ آج کل یہ ہوتا ہے کہ کسی کے گھر مہمان کی خبر آجائے تو بعض گھرانے ناک منہ چڑھاتے ہیں (یعنی مہمانوں کے آنے کو برا سمجھتے ہیں) جبکہ بعض خواتین پریشان ہوجاتی ہیں اور یوں کہہ بیٹھتی ہیں کہ ''مصیبت انہوں نے بھی آج ہی آنا تھا''۔ بعض بچیاں شور مچا دیتی ہیں کہ ''ماما ہمارے کمرے میں مہمانوں کو نہ بیٹھا دیجئے گا''۔ بعض یوں کہہ دیتی ہیں کہ ماما ہم نے مہمانوں سے نہیں ملنا۔ بعض یہاں تک جرأت کرلیتی ہیں کہ ہائے اب ان کیلئے کھانا بنانا پڑے گا اور گھر بھی صاف کرنا پڑے گا۔ البتہ سب گھرانے ایسے نہیں ہوتے بلکہ اس دور میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ جس دن گھر میں مہمان نہ آئے انہیں بے چینی سی لگی رہتی ہے۔ مہمان جب بھی آتا ہے اپنی روزی ساتھ ساتھ لاتا ہے یعنی آپ کے گھر میں اس کا کھانا لکھا جاچکا ہوتا ہے۔ لہٰذا مہمان کی آمد پر جو بنایا جاتا ہے وہ اس کی قسمت میں شامل ہے۔ حدیث کا مفہوم ہے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے۔ (بخاری و مسلم)۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اکیلے کھانا نہ کھاتے تھے بلکہ کسی نہ کسی مہمان کو تلاش کرکے اپنے ساتھ کھانے میں شریک فرماتے تھے اور حدیث شریف میں ہے کہ تیرا کھانا نیک آدمی ہی کھائے (ترمذی)۔ اسی لئے بزرگان دین نے مہمانوں کو کھانا کھلانے کے بعد یہ دعا تلقین فرمائی تھی۔ ''اے اللہ! مجھے معاف کردے، کھانا کھانے والوں اور کھانا کھلانے والوں اور کھانے میں مدد کرنے والوں (کھانا پکانے والوں اور پکانے والیوں) کو بھی معاف فرمادیجئے''۔ مہمانوں کے آنے سے رحمت بھی ہوتی ہے اور برکت بھی اور اس کے علاوہ کھانے والے دعائیں بھی دیتے ہیں۔ کھانے کا حساب بھی نہیں لیا جاتا اور کھانے والے اکثر مہمان نیک لوگ ہی ہوتے ہیں اور بعض مہمان تو مسافر ہوتے ہیں جن کی دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں۔

اب آپ خود ہی فیصلہ کیجئے کہ مہمان رحمت یا زحمت؟

اس مسئلہ کو سنجیدگی سے سمجھ کر خود بھی عمل کیجئے اور گھر میں بچوں، بچیوں کو بتایئے سکھایئے اور خوش دلی سے مہمانوں کا اکرام کیجئے۔ مہمان نوازی کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ گنجائش سے زیادہ خرچ کیا جائے یا قرض پکڑ کر خرچ کیا جائے بلکہ اپنی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے کوشش کیجئے کہ تھوڑی دیر کیلئے آیا ہوا کوئی مہمان اکرام کے بغیر واپس نہ جائے۔ ماہ رمضان میں مہمان تو کم آتے ہیں مگر افطار پارٹیاں خوب کی جاتی ہیں۔ اس مسئلے میں یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ حدیث شریف میں ہے کہ جس نے کسی کا روزہ کھلوایا اس کیلئے اتنا ہی اجر ہوگا (بیہقی)۔ یعنی روزہ کھلوانے سے روزہ رکھنے کے برابر ثواب ہوگا۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ روزہ رکھوانا یا کھلوانا یعنی سحری کھلوانا یا افطاری کرانا بہت بڑے اجر و ثواب کا کام ہے۔ مگر آج کل افطار پارٹیاں بہت سی رسومات کا شکار ہیں۔ بعض مرتبہ جبراً افطار پارٹی کی شکل بنائی جاتی ہے اور بعض جگہ نام و نمود اور دکھلاوا مقصود ہوتا ہے۔ مختلف افطار پارٹیوں میں مختلف اغراض و مقاصد شامل ہوتی ہیں عموماً امیر لوگوں کے ہاں افطار پارٹیاں قائم کی جاتی ہیں۔ بہر حال ثواب کی نیت تازہ کرکے کسی بھی غریب یا امیر کو روزہ کھلوانا بہت اجر و ثواب کا کام ہے۔ غریبوں کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے ویسے بھی ماہ رمضان میں ''سخاوت'' بہت کرنی چاہیے۔ سب سے بہترین اور آسان افطار پارٹی یہ ہے کہ جس میں اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی راضی ہوں گے کہ کسی ایسے سفید پوش اور صحیح مستحق گھرانوں تک حسب توفیق راشن پہنچایا جائے جو کہ صوم صلوٰۃ کے پابند ہوں اور اس انداز میں ان تک پہنچایا جائے کہ ان کی عزت نفس مجروح نہ ہو نہ ان پر احسان کرنے کی نیت ہو بلکہ صرف اور صرف اللہ کی رضا پانے کی امید ہو اور یہ نیت ہو کہ شاید ان کی وجہ سے ہمارے روزے بھی اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہوجائیں۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخاوت ماہ رمضان میں بہت بڑھ جاتی تھی۔ بہر حال آج کل افطار پارٹی کے دوران ایک کوتاہی یہ ہوتی ہے کہ مغرب کی جماعت چھوڑی جاتی ہے۔ ماہ رمضان میں ایک جماعت جس نے چھوڑ دی وہ بہت خیر و بھلائی سے محروم ہوگیا۔ اس لئے جو بھی کام کریں شرعی حدود کا لحاظ ضرور کیجئے اور مہمانوں کے آنے کو خوش دلی سے قبول کیجئے۔ باعث رحمت سمجھ کر ان سے دعائیں کرایئے۔ بوقت سحری و افطاری ماشاء اللہ تعالیٰ دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں اس لئے ان اوقات میں دعائیں بھی خوب کیجئے۔ اللہ جل شانہ ہمیں قبول شدہ نیکیوں سے بھرا رمضان نصیب فرمادیں اور ہمیں اس خزانہ رمضان کی قدر کرنے اور شریعت پر پورا پورا عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

ہزاروں گیلن پانی بچایئے! اپنے لئے قوم کیلئے

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کے اسراف سے منع فرمایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ اپنے ایک صحابی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو وضو کررہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سعد (رضی اللہ عنہ) کیا فضول خرچی کررہے ہو۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وضو کے معاملے میں بھی فضول خرچی ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! خواہ تم بہتے دریا کے کنارے ہی کیوں نہ بیٹھے ہوئے ہو۔ (مسند احمد، مشکوٰۃ) قارئین کرام! اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ پانی جیسی نعمت جو ہمیں وافر مقدار میں میسر ہے اس کا اسراف بھی درست نہیں۔

اللہ الصمد کا انوکھا فیض

ہماری ایک ملنے والی خاتون جو کہ اب فوت ہوچکی ہیں۔ انہوں نے مجھے روز اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھنے کو دیا تھا' روز رات سونے سے پہلے ایک ہزار مرتبہ پڑھتی تھی۔ اکثر اپنے آپ سے خوشبو محسوس ہوتی۔ ایک دن سوئی تو محسوس ہوا تیز خوشبو گلاب سے بھی کہیں اچھی نرالی و انوکھی اور جیسے غول کے غول گزر رہے ہوں میرا بستر ہل رہا تھا۔ پھر آنکھ کھل گئی۔ ان کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ پڑھنے کی تعداد کم کردو۔ میرے اس ذکر کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ (ج،ش)

بندہ خدا، واہ کینٹ

اپنے مرحومین کو صرف 9 منٹ دیجئے

گھر سے جادو کو ختم کرنے کیلئے سب سے بہترین وظیفہ ''منزل'' کا پڑھنا ہے جن گھروں میں منزل دن میں صرف ایک بار ہی پڑھی جاتی ہو وہ گھر جادو ٹونے اور غلط قسم کے سفلی عملیات سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ منزل پڑھنے کیلئے صرف دس منٹ درکار ہوتے ہیں۔

سورۂ فاتحہ تین مرتبہ۔ آیۃ الکرسی چار مرتبہ۔ سورۂ الزلزال دو مرتبہ۔ سورۂ العادیات دو مرتبہ۔ سورۂ القدر چار مرتبہ۔ سورۂ التکاثر ایک مرتبہ۔ سورۃ الکافرون چار مرتبہ۔ سورۃ النصر چار مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھیے۔

مندرجہ بالا عمل کرنے کیلئے صرف نو منٹ لگتے ہیں لیکن اس مختصر وقت اور عمل کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ اس لیے کوشش کریں کہ چوبیس گھنٹے میں صرف نو منٹ نکال کر اپنے مرحوم والدین اور دیگر رشتہ داروں کو یہ ثواب عظیم پہنچا دیا کریں۔ خاص طور اب آگے رمضان شروع ہو رہا ہے ان دنوں میں ان نو منٹ کا ثواب کا بے شمار ہوجائے گا اور یہ مرحومین کے درجات کی بلندی کیلئے بہت نایاب چیز ہے۔

تسمیہ کے ذریعے جادو کا توڑ: جو شخص تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 786 مرتبہ پڑھ کر طلسم اور جادو وغیرہ پر دم کردے تو وہ طلسم باطل ہوجائے گا اور اس پرے گھر سے ہر قسم کا جادو ختم ہوجائے گا۔ نیز تسمیہ کا اتنی ہی مقدار میں پڑھنا دعا کو مقبول بنا دیتا ہے۔ (روحانی وظائف صفحہ 87)

گھر سے جادو کا خاتمہ: گھر سے جادو کو ختم کرنے کیلئے سب سے بہترین وظیفہ ''منزل'' کا پڑھنا ہے جن گھروں میں منزل دن میں صرف ایک بار ہی پڑھی جاتی ہو وہ گھر جادو ٹونے اور غلط قسم کے سفلی عملیات سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ منزل پڑھنے کیلئے صرف دس منٹ درکار ہوتے ہیں۔

تمام رات ہر شر سے محفوظ: جو شخص رات سوتے ہوئے تسمیہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صرف 21 مرتبہ ہی پڑھ لیتا ہے اللہ پاک اس گھر کو تمام رات کیلئے چوری اور ڈاکے سے محفوظ کردیتے ہیں۔ یہی فضیلت آیۃ الکرسی کی بھی ہے۔ اس کے علاوہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی ایک دوسری بڑی فضیلت یہ ہے کہ جہنم کے انیس فرشتے ہیں جو شخص فجر کی نماز کے بعد انیس مرتبہ تسمیہ پڑھ لیتا ہے وہ پورے دن کیلئے جہنم کے ان انیس فرشتوں سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ اگلے دن فجر کی نماز کے بعد پھر انیس مرتبہ تسمیہ پڑھ لے۔ اسی موت کے وقت تک جہنم سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ازیں جو کام تسمیہ سے شروع کیا جائے اس میں برکت بھی ہوتی ہے اور وہ کام اللہ کے فضل سے آسان بھی ہوجاتا ہے۔

تمام دن اور رات اللہ کی حفاظت: جو شخص آخری تین قل فجر کی نماز کے بعد پڑھے گا وہ پورا دن اللہ کی حفاظت میں آجائے گا اور جو مغرب یا عشاء کے بعد آخری تین قل تین تین بار پڑھے گا وہ اور اس کا پورا گھرانہ پوری رات کیلئے اللہ پاک کی حفاظت میں آجائے گا اس لیے یہ آخری تین قل ہر مسلمان صبح اور شام کو تین تین مرتبہ ضرور پڑھنے چاہیے۔ اللہ پاک کی حفاظت کے علاوہ ان کا ثواب عظیم بہت زیادہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر ایک ایسی آیت اتری ہے کہ کسی نبی پر سوائے حضرت سلیمان علیہ سلام کے ایسی آیت نہیں اتری وہ آیت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔

نوٹ: یہ سارے اعمال مختلف دینی کتب سے لیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ٹیلی فون نمبر

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	تہجد
2	4	4	3	3،4	8

عبقری امت مسلمہ کی توجہ بارہا ایک ایسی لائن لائف، ٹیلی فون کی طرف دلا چکا ہے جو دنیا کی معروف ترین لائن ہونے کے باوجود کبھی کسی ذی روح کو Busy Tone نہیں دیتی، ہمیشہ ہر کالر کو خوش آمدید، او کے کہتی ہیں۔ اکثر کالر انعامات کی بارش، اپنا مدعا لیکر ہی اٹھتا ہے بشرطیکہ روزانہ پابندی سے ڈائلنگ کرتے رہیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں ڈائریکٹ 6 نمبر کے 8 نوافل ادا کریں۔ تہجد میں رابطہ کریں اور اپنی حاجتیں، پریشانیاں، بے سکونی فوراً حل کروالیں اور دو آنسوؤں کا ٹوکن ڈالنا ہرگز نہ بھولیں۔ آپ جلد ہی سکون بخش راحت محسوس کریں گے سکون زندگی میں در آئے گا، راضی بہ رضا رہنے کی نایاب وانمول عادت مل جائے گی۔ جو حاجتیں، تمنائیں یہاں نہ حل ہوسکیں یا نہ مل سکیں جب روز جزا ملیں گی تو بنی آدم سوچے گا تمنا کرے گا کوئی زمین پر ملی ہی نہ ہوتی لیکن آس، امید سے مانگتے رہیں، ٹوکن ڈالتے ڈالتے قیام، رکوع وسجود کی لذتیں مل گئیں تو زندگی کی معراج مل گئی محرم راز مل جائے گا اور کیا چاہیے۔ (رضیہ عرفان، شاہدرہ)

(بقیہ: رمضان! ادھر دعا مانگیں اُدھر پائیں)

دو رکعت (نفل) نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے۔ اسے اپنی رحمت میں جگہ دیتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام اس پر اپنے پر پھیرتے ہیں اور جس پر جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پر پھیریں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو جو کوئی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اس کے گناہوں کی بخشش ہوجائے گی۔ پروردگار عالم اس کے والدین کی مغفرت فرمائے گا اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا اس کے علاوہ اس نماز کے پڑھنے والے کو نیکی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ قدر اور پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارگاہ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر نہایت یکسوئی کے ساتھ دعا مانگے، جو بھی جائز حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو جو کوئی ساتوں حم والی سورتیں پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو دو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستائیس مرتبہ سورۂ القدر پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ **انتیسویں شب:** جو کوئی رمضان المبارک کی انتیسویں رات کو سات مرتبہ سورۂ الواقعہ پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ رمضان کی انتیسویں رات کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی۔

دانتوں اور مسوڑھوں کے آزمودہ نسخے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض میں نہایت ہی اچھے اور آزمودہ نسخے بھیج رہا ہوں، بچپن میں میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ یہی نسخے خود بھی استعمال کرتیں اور ہم بہن بھائیوں کو بھی کرواتی تھیں الحمدللہ! ہمارے خاندان میں کسی کو بھی دانتوں کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ **دانتوں کو ٹھنڈا گرم لگتا ہو تو۔۔۔:** لونگ، سونٹھ، کالی مرچ، اجوائن، نمک (تمام ادویہ ہم وزن) سفوف بنا کر بطور منجن استعمال کریں، کلی پانچ منٹ بعد کریں۔ مسوڑھے پھولنا، مسوڑھے سے خون آنا، دانتوں میں بے چینی وغیرہ کیلئے: نوشادر ایک ٹکی، کالی مرچ چالیس عدد، چھلکا ریٹھا دو عدد۔ ترکیب: نیلے تھوتھے کو آگ پر خوب گرم کرکے ٹھنڈا کرلیں تاکہ اس میں موجود گندھک وغیرہ جل جائے پھر تمام اشیاء کو کوٹ کر مکس کرلیں، منجن کو انگلی سے دانتوں اور مسوڑھوں پر مل کر منہ نیچے کی طرف کرلیں تاکہ فاسد مادے مسوڑھوں سے پانی کی شکل میں نکل جائیں پھر دس منٹ بعد کلی کرلیں۔ (طارق محمود، ساہیوال)

صرف 2 باتوں پر عمل کیجئے شاندار رمضان گزاریئے

(رابعہ قمر، لاہور)

خواتین کا بہت سا وقت سحری بنانے میں لگے گا ان شاء اللہ تعالیٰ نیک نیتی سے جب سحری بنائیں گی، حدیث میں بھی آیا ہے اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، یعنی جب خواتین ثواب کی نیت کرلیں تو اس کو اللہ تعالیٰ پورا پورا اجر عطا فرمائیں گے

خواتین کی رمضان کی گھڑیاں بہت قیمتی ہوتی ہیں یعنی خواتین کی گھریلو مصروفیات ہی ایسی ہیں کہ اکثر خواتین کا سارا دن کچن میں گزرتا ہے تو میں عبقری قارئین کیلئے لائی ہوں کچھ روحانی اور کچن کے ٹوٹکے تاکہ آپ کا رمضان آسان بھی گزرے اور شاندار بھی۔۔۔خواتین اگر رمضان کے اوقات میں اچھی نیت تازہ کرلیا کریں تو رمضان کا ایک ایک لمحہ ان کے حق میں نیکی میں شمار ہوسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ نماز اور روزے کی تو آپ خواتین پہلے سے پابند ہوں گی کیونکہ مسلمان تو بالغ ہونے سے موت تک نماز، روزہ سمیت تمام شرعی کاموں کے عملی طور پر پابند ہوتے ہیں۔ دن بھر میں ماشاء اللہ آپ پانچ نمازیں پڑھیں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ روزہ کی وجہ سے تراویح بھی پڑھ لیں گی۔ تھکاوٹ ہوگی مگر ہمت کرکے پڑھ ہی لیں بے شک بیٹھ کر ہی پڑھنی پڑے۔ اس کے علاوہ خواتین کا بہت سا وقت سحری بنانے میں لگے گا انشاء اللہ تعالیٰ نیک نیتی سے جب سحری بنائیں گی۔ حدیث میں بھی آیا ہے اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ تو اس کو اللہ تعالیٰ پورا پورا اجر عطا فرمائیں گے تو جب سحری بنائیں گی تو اس میں سب گھر والوں کو روزہ رکھوانے کا ثواب بھی ملے گا۔ نیز افطاری کی تیاری میں تو خواتین کا خاصا وقت لگتا ہے جب اس میں روزے داروں کی خدمت اور روزہ کھلوانے کی نیت بھی شامل ہوگی تو اجر و ثواب کہاں سے کہاں جا پہنچے گا۔ صرف تھوڑی سی نیت بدلنے کی دیر ہے۔ نمازی خواتین کے پانچ نمازوں کے بیچ میں ہونے والے چھوٹے گناہ اور روزہ دار خواتین کے ایک رمضان سے دوسرے رمضان کے بیچ والے گناہ معاف ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بڑے گناہ توبہ سے معاف ہوجاتے ہیں۔ پھر ماہ رمضان کا صحیح لطف اٹھانے کیلئے خواتین کو مزید دو طرح کے کاموں کی ضرورت ہے اگر ان دونوں کاموں پر خواتین عمل کرلیں تو بہت سے عبادت گزار مردوں سے آگے بڑھ سکتی ہیں۔

(1)۔ پہلا کام: یہ کہ روزہ رکھا ہو (یا شرعی عذر ہو) ماہ رمضان میں نہ کسی کی برائی کریں، نہ سنیں، نہ جھگڑا کریں، نہ ناشکری کریں بس خاموش رہنا اور درگزر کرنا بہتر ہے۔ (2)۔ دوسرا کام: یہ ہے کہ اپنی زبان کو بھی کسی نہ کسی ذکر میں، توبہ میں، استغفار میں مصروف رکھیں ذکر ہر وقت جاری رکھیں۔ آٹا گوندھتے ہوئے، روٹی، سالن بناتے ہوئے حتیٰ کے صفائی کے دوران بھی ذکر، درود شریف یا کسی اللہ والے نے جو ذکر دیا ہے وہ جاری رکھیں۔ تسبیحات جاری رکھیں۔ اس کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی عادت پڑے گی جھگڑے بھی ختم ہوجائیں گے اور آپ کا رمضان آپ کے حق میں قیمتی بن جائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل۔ اللہ رب العزت ان قیمتی لمحات سے فائدہ اٹھانے اور ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (1) ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ (2) اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ (3) اللہ پاک کی رضا نصیب ہوتی ہے۔ (4) بدن اور دل کو قوت ملتی ہے۔ (5) چہرہ اور دل منور و روشن ہوتا ہے۔ (6) اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ (7) ذکر کی برکت سے نیکی کرنا آسان ہوجاتی ہے۔ (8) اللہ کریم کا ذکر جنت کے پودے ہیں۔ ذکر کرنے والوں کو اس کے علاوہ بھی اور بے شمار فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جس نے رمضان میں مشق کرلی انشاء اللہ تعالیٰ اس کیلئے نیکیاں کرنا آسان ہوجائے گا اور ذکر کیلئے اللہ پاک اس کا دل کھول دے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نیکی کے راستے پر لگادے اور ہمارے دل کو اپنی یاد نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ قارئین! اب آتے ہیں کچن کی طرف ماہرین غذائیت ہوں یا بڑے بوڑھے سب تازہ کھانوں کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔ خاص طور پر فریزر کے محفوظ کھانوں کی غذائی افادیت ختم ہونے سے متعلق سب کی رائے یکساں ہوتی ہے۔ سی فوڈ، ڈیری مصنوعات اور اب سبزیاں تک فروزن حالت میں دستیاب ہیں۔ انہیں صفائی، کٹائی اور دھلائی کے بعد اس طرح محفوظ کیا جاتا ہے کہ یہ پکانے میں نہایت آسان ہوجاتی ہیں حالانکہ سبزیوں کو زیادہ دھونے سے ان کے وٹامن اور پروٹین ضائع ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ رمضان سے پہلے اکثر خواتین کھانے پکانے کے عمل میں سہولت سے فائدہ اٹھانے کیلئے پھل، سبزیاں اور مصالحہ جات پہلے سے فریزر میں سٹور کرلیتی ہیں۔ مثال کے طور پر ہمارے ہاں تقریباً ہر کھانے میں پسے ہوئے ادرک لہسن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر بار پیسنے کی زحمت سے بچنے کیلئے یوں کریں کہ اکٹھا ہی ذرا زیادہ مقدار میں پیس کر رکھ لیں۔ بیشتر خواتین خاص طور پر رمضان میں یہ طریقہ اختیار کرتی ہیں مگر اس سہولت کے ساتھ ایک مسئلہ یہ بھی درپیش رہتا ہے کہ جوں ہی ایئر ٹائٹ جار کو کھولا جاتا ہے تو ناگوار سی مہک اعصاب پر بوجھ بننے لگتی ہے اس ناگوار مہک سے بچنے کیلئے آئس ٹرے (برف جمانے والے سانچے) میں پسا ہوا ادرک لہسن ڈال کر انہیں جما لیا جائے اور جمنے کے بعد کیوبس میں محفوظ کرلیں۔ اب جب بھی ضرورت ہو حسب ضرورت کیوبس نکال کر استعمال کرلیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ ادرک لہسن کو پیس کر مقدار کی مناسبت سے اس میں ایک یا دو چائے کے چمچ کوکنگ آئل اور چٹکی بھر نمک ملا کر فریزر میں کسی پلاسٹک کے پیالے میں ڈال کر رکھ دیں۔ اس طرح یہ ہوگا کہ یہ پیسٹ جمے گا نہیں اور مخصوص مہک بھی کسی حد تک کم ہوجائے گی آپ جب چاہیں گی اسے بآسانی استعمال میں لاسکتی ہیں۔ رمضان میں مٹر، پھلیاں، بند گوبھی اور گاجر وغیرہ کاٹ کر فریز کرلیں اس طرح افطار میں چائنیز کھانے بنانے میں آسانی ہوجائے گی۔ افطاری کی دعوت کا ارادہ ہو تو کچھ اسنیکس ایک دن پہلے سے بنا کر فریز کرلیں مثلاً شامی کباب، سموسے رول اور چکن یا فش تکے پر مصالحہ لگا کر فریزر میں رکھ دیں۔ مگر یاد رکھیے جب بھی انہیں تلنے کیلئے فریزر سے نکالیں تو کوکنگ آئل کو خوب گرم کرلیں پھر یہ اسنیکس تلیے کیونکہ بعض خواتین ان اسنیکس کو فریزر سے نکال کر کچھ دیر کیلئے باہر رکھ دیتی ہیں تاکہ ان کے گرد جمی ہوئی برف پگھل جائے۔ برف پگھلنے کے ساتھ اسنیکس کا ذائقہ خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لہٰذا انہیں تیز گرم تیل ہی میں پکائیں اور اگر تیل کی چھینٹے آنے کا ڈر ہو تو فوراً کڑاہی یا پتیلے کو ڈھانک دیں۔ ڈی فروسٹ کی ہوئی خوراک کو کبھی بھی دوبارہ فریزر میں رکھنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ ڈی فروسٹ ہونے کے بعد غذا کی غذائیت جاتی رہتی ہے۔ فروزن سبزیوں کو ابالنے کے بجائے بھاپ میں پکانے سے مزہ دوبالا ہوجاتا ہے۔ فروزن سبزیوں کو زیادہ دیر پکانے سے بھی ان کے ذائقے اور رنگ میں نمایاں فرق آجاتا ہے۔ قارئین! اگر ہم ان درج بالا تمام باتوں پر عمل کریں تو رمضان آسان بھی گزرے گا اور شاندار بھی۔۔۔

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

ہیں مجھے دیکھ کر اٹھتے ہیں میں ان لوگوں کے ساتھ چلتی ہوں۔ سامنے بہت زیادہ نور ہے سب لوگ اس نور کے پاس کھڑے ہوجاتے ہیں میں بھی اسی نور کے سامنے جاکر کھڑی ہوجاتی ہوں۔ وہاں کھڑے ہوکر مجھے بہت سکون مل رہا ہوتا ہے تو اچانک ہم کہیں اور جانے لگتے ہیں تو۔۔۔ مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ کب میں نیند کی وادی میں کھوگئی اور صبح فجر کی اذان کے وقت میری آنکھ کھلی۔ (فاطمہ)

جلدی تمام بیماریاں دور: خارش کے مریض کیلئے نیم کے پتوں میں نمک اور پانی ملا کر پہلے جوش دیں اور پھر اس پانی سے غسل کروائیں' چند روز کے استعمال سے خارش اور تمام جلدی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

آپ کا سوال ___ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

سعد زاہد' راولپنڈی۔ طاہر انور' لاہور۔ محمد ذکاء اللہ۔ نصرت یاسمین' چکوال۔ واجد نذیر واجد' واہ کینٹ۔ محمد اکرم' کراچی۔ نگہت سیما' کراچی۔ محمد عمر کاہلوں۔ نذیر احمد' لاہور۔ صائمہ راشد' اسلام آباد۔ جاوید احمد' وہاڑی۔ محمد اویس' کراچی۔ محمد رمضان' میر پور خاص سندھ۔ عفت جبیں' رحیم یار خان۔ اللہ بخش' راولپنڈی۔ مسعود اکبر' راجن پور۔ گلزار احمد' نواب شاہ۔ ماریہ' لاہور۔ بنت ارشد خان' ملتان۔ شاہین اختر' پاکپتن۔ حرا۔ اللہ دتہ خان' رحیم یار خان۔ رضوانہ شاہین' پنڈی گھیپ۔ عاقب اجمل' غوث پور۔ ارم گل' نواب شاہ۔ باذل عباس۔ مصباح علی' راولپنڈی۔ بلقیس بیگم' چنیوٹ۔ سید محمد اقبال' ملتان۔ امجد علی خان' نوشہرہ۔ محمد شاہد حسین' ڈیرہ غازیخان۔ رضیہ سلطانہ' ڈیرہ غازیخان۔ طوبیٰ فاروق' کراچی۔ زاہدہ پروین' ملتان۔ محمد عثمان۔ سلمیٰ' سکھر۔ اقراء تبسم۔ ساجدہ' واہ کینٹ۔ محمد افضل' گوجرانوالہ۔ عظمیٰ عارف' سدی واہ۔ صبا عرف عروج۔ محمد امین۔ سمیرا' اوکاڑہ۔ یاسرہ جبیں' لاہور۔ شاہین بی بی' کوہاٹ۔ طوبیٰ سلیمان۔ حنا خرم۔ عزیز فاطمہ۔ محمد منور' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۂ اخلاص کا عمل: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کی ہر رکعت میں 101 بار سورۂ اخلاص پڑھیں دوران نفل ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں لیکن تسبیح صرف نوافل کیلئے ہے فرائض کیلئے نہیں۔ دو نفل پڑھنے کے بعد سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ اسی طرح گیارہ سجدے کرنے ہیں اور ہر سجدے میں گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے اور اٹھ کر بھی گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ کوئی سا بھی استغفار پڑھنا ہے اس کے بعد گیارہ دفعہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے اور گیارہ منٹ کم از کم انتہائی زاری کے ساتھ اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

زارا بیگم' پشاور۔ اظہر علی بابر' پشاور۔ رابعہ بنت صدیق' لاہور۔ عمران حیات' چکوال۔ مقبول احمد' بہاولنگر۔ زبیدہ بیگم' عارفوالہ۔ امبر منشاء' لاہور۔ حرا خان' لاہور۔ بشریٰ بی بی' گجرات۔ سعدیہ نواز۔ نادیہ مہوش' ملتان۔ ماریہ ثناء اللہ' گجرات۔ ثمرہ اختر' منگلا کینٹ۔ فہمیدہ' کراچی۔ طاہرہ جبیں' ڈی جی خان۔ شازیہ انعم' ڈی جی خان۔ رفعت طاہرہ' گوجرانوالہ۔ محمد انور' فیصل آباد۔ نسرین اختر' میانوالی۔ شاہنواز بلوچ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمودہ خاتون' آزاد کشمیر۔ محمد نعیم راجپوت' راولپنڈی۔ رابعہ یٰسین' راولپنڈی۔ سمیرہ امان' راولپنڈی۔ سکندر حیات' پنڈی گھیپ۔ ایم سعید عمر' کراچی۔ جواد افضل' اسلام آباد۔ محمد بلال' یارو کھوسہ۔ فہد عابد' ہارون آباد۔ سعدیہ نوید' ہارون آباد۔ شکیل احمد' خان پور۔ نورین عنصر' کراچی۔ محمد علی' راولپنڈی۔ غلام مصطفیٰ' کہوٹہ۔ عمرین کوثر' لاہور۔ ساجدہ شہزاد' قصور۔ محمد ادریس' ایبٹ آباد۔ نادیہ یونس' بھکر۔ سحر دلشاد' کراچی۔ فخر النساء' راولپنڈی۔ شہاب الدین' مانسہرہ۔ صفیہ بیگم' لاہور۔ تسنیم کوثر' لاہور۔ محمد طارق' لاہور۔ فاطمہ بی بی' لاہور۔ محمد رفیق' لندن۔ ردا مقدس' جام پور۔ حافظ محمد نعمان شاہ' قطب پور۔ زاہدہ افتخار' گوجرانوالہ۔ علی اصغر۔ رضیہ بیگم' گوجر خان

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کا نادر النوادر وظیفہ: دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے پڑھیں اور اس میں ثناء کے بعد سورۂ فاتحہ شروع کریں جب اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ پر پہنچے اس کو بار بار دوہرائیں اور اتنا دوہرائیں' اتنا دوہرائیں کہ تین سو' چار سو' دو ہزار' تین ہزار کی تعداد میں اس کو دوہرا ئیں اگر کھڑے ہو کر نفل پڑھ لیں تو سعادت اگر کھڑے نہیں ہو سکتے تو بیٹھ کر پڑھ لیں۔ جتنا کریں گے اتنا کمال پائیں گے۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

حافظ غلام رزاق محسن' خوشاب۔ نور محمد' اٹک۔ اخلاق حسین' ہری پور۔ محمد ارشد' مانسہرہ۔ اعجاز احمد چیمہ' سیالکوٹ۔ حافظ محمد عثمان' بنوں۔ نسرین مجیب' کراچی۔ سیدہ خالدہ خانم جیلانی' ملتان۔ عبدالخالق' ساہیوال۔ شمع' حیدر آباد۔ غلام مرتضیٰ' خانیوال۔ یاسمین' چیچہ وطنی۔ زیب النساء' کراچی۔ سادہ پروین' لاہور۔ تیمور احمد' سرگودھا۔ نفیسہ الیاس' کراچی۔ امداد علی شیخ' لاڑکانہ۔ ریحانہ قاضی' کوئٹہ۔ نوازش علی' کھاریاں۔ توسین عالم' کراچی۔ سعدیہ زینب' راولپنڈی۔ صدف عطاء' اسلام آباد۔ محمد حلیم' جوہر آباد۔ محمد اصغر خان' میانوالی۔ محمد شوکت' راولپنڈی۔ منیہ ناز' راولپنڈی۔ محمد افضل' لاہور۔ ظفر اقبال' راولپنڈی۔ محمد اسلم' بھکر۔ عاصمہ بانو' میر پور آزاد کشمیر۔ شازیہ تبسم' کوئٹہ۔ میر باز' چکوال۔ محمد فاروق اعوان' چکوال۔ فوزیہ گیلانی' چنیوٹ۔ یاسمین' سکھر۔ تنویر احمد' لاہور۔ زاہدہ زیب۔ نور محمد' کھوئیاں۔ ندا' اوکاڑہ۔ شبانہ کوثر' لالہ موسیٰ۔ مریم وہاب' ایبٹ آباد۔ سید محمد طاہر۔ عاطف سعید' راولپنڈی۔ محمد افضل' حافظ آباد۔ شرافت احمد' سعودی عرب۔ نجمہ' ملتان۔ سلطانہ یاسمین' بھکر۔ بنین زہرہ' راولپنڈی۔ حمیرا کنول' کھوئیاں۔ صنوبر طارق' لاہور۔ سید یاسمین بخاری۔ فاروق احمد' دینہ۔ سمیرا' لاہور۔ شمائلہ عنبرین' راولپنڈی۔ عذرہ پروین' سکھر۔ سعدیہ شہادت' شیخوپورہ۔ ربیعہ ناز' اسلام آباد۔ زین الحق' راولپنڈی۔ صدف' راولپنڈی۔ ثمینہ نعیم' بھکر۔ عالیہ' لاہور۔ صفیہ بیگم' لاہور۔ غلام فاطمہ' بہاولپور۔ ثمینہ ارشاد' پیر محل۔ ندیم احمد راؤ' پاکپتن شریف۔ اقراء۔ شگفتہ پروین' منڈی بہاؤالدین۔ آصف وجیہہ' فیصل آباد۔ والدہ محمد نوید' چکوال۔ خالق حسین' رائیونڈ۔ محمد سعید غنی' کراچی۔ کاملہ نوید' پشاور۔ رابعہ پروین' اٹک۔ اقراء رانی' بھکر۔ شاہدہ گلناز۔ محمد سمیع' محمد فہیم' لاہور۔ عائشہ صدیقہ' شیخوپورہ۔ محمد تابش زیب' ایبٹ آباد۔ حنا کنول صدیقی' راولپنڈی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں' وضو نا وضو پاک نا پاک۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

شب عروسی کا وظیفہ: بیوی سے خلوت کرنے سے پہلے دو رکعت نفل شکرانہ پڑھنے کے بعد یَا جَلِیْلُ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دلہن کو کھلا دیں انشاء اللہ ساری زندگی محبت سے گزرے گی۔

دیہاتی نے خریدیں صحرا نشین سے تین نصیحتیں

محمد ظہیر الدین بھٹی

دیہاتی نے حیران ہو کر پوچھا: آپ نصیحتیں بیچتے ہیں؟ ایک نصیحت کتنے کی؟ بوڑھا بولا: ہر نصیحت ایک اونٹ کی۔ دیہاتی نے بوڑھے کی بات پر سر جھکا کر کچھ دیر کیلئے سوچا اور پھر ایک نصیحت کی غیر معمولی قیمت پر غور کیا۔ مگر آخر کار اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک نصیحت ضرور خریدے گا

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک دیہاتی پر زندگی کی راہیں تنگ و دشوار ہوگئیں تو اس نے اپنا گاؤں چھوڑ کر دور دراز علاقے میں جانے کا فیصلہ کر لیا کہ شاید اسے دیار غیر میں رزق ملے۔ چنانچہ اس نے اپنا گھر بار چھوڑا‘ اپنی بیوی کو چھوڑا اور اپنے گاؤں سے نکل کھڑا ہوا‘ اس کا رخ ایک بہت ہی دور کے شہر کی طرف تھا۔ وہ خشک بنجر اور ہر طرح کی نباتات سے خالی صحرا میں چلتا رہا‘ بالآخر وہ مطلوبہ شہر میں جا پہنچا۔ وہاں اس نے اس شہر کے ایک امیر کبیر آدمی سے ملاقات کی‘ اسے اپنی بپتا سنائی اور اپنے مالی بحران کی شکایت کی۔ مالدار آدمی نے اس کا خیر مقدم کیا اور اس کی خوب آؤ بھگت کی۔ جب دیہاتی مالدار کے پاس تین دن گزار چکا تو امیر کبیر شخص نے اسے پیش کش کی کہ وہ اس کے یہاں کام کرے۔ دن کے وقت وہ اس کے اونٹ اور مویشی چرائے اور رات کے وقت اس کے مہمانوں کی خدمت بجالائے۔ اس کے صلے میں اسے اونٹوں اور بھیڑ بکریوں میں سے حصہ ملے گا۔ دیہاتی نے پیش کش قبول کر لی اور اس کے پاس کام شروع کر دیا۔ اس کام کاج میں پندرہ برس بیت گئے۔ اب دیہاتی کو اپنا گھر بار یاد آیا‘ بیوی‘ رشتے داروں اور گاؤں کی یاد نے اسے خوب ستایا۔ اس نے مالدار آدمی کو اپنا حال سنایا اور بتایا کہ وہ واپس اپنے گاؤں جانا چاہتا ہے کیونکہ گاؤں والے اسے بہت یاد آرہے ہیں اور اب زیادہ جدائی برداشت کرنا اس کیلئے مشکل ہے۔ مالدار آدمی کو یہ سن کر دکھ ہوا کیونکہ یہ ایک مخلص‘ سچا اور امانت دار ملازم تھا۔ اس نے دیہاتی کو اپنے پاس روک رکھنا بھی مناسب نہ سمجھا‘ اسے نہ صرف واپس گاؤں جانے کی اجازت دی بلکہ اسے کئی اونٹ اور بہت سی بھیڑ بکریاں بھی دیں پھر اسے الوداع کیا اور اس کیلئے خیروعافیت سے اپنے گھر پہنچنے کی تمنا ظاہر کی۔ دیہاتی نے کوچ کیا‘ وہ ایک لمبے صحرا میں سے گزرا‘ صحرا میں ایک لمبی مسافت طے کرنے کے بعد اس نے صحرا میں ایک عجیب منظر دیکھا۔ ایک مرد بزرگ‘ عمر رسیدہ اپنے خالی خیمے میں بیٹھا ہے، یہ خیمہ اسے دھوپ اور حرارت سے بچاتا ہے، چنانچہ دیہاتی نے اس بوڑھے آدمی کو سلام کیا۔ بوڑھے نے اس کے سلام کا جواب دیا اور اسے اپنے خیمے میں آرام کرنے کی دعوت دی۔ دیہاتی نے اس کی یہ پیشکش قبول کر لی۔ بوڑھے نے اسے کھجوریں پانی اور قہوہ پیش کیا۔ دیہاتی نے بوڑھے سے اس کے کام کاج کی بابت دریافت کیا بوڑھے نے اسے بتایا کہ وہ تجارت وسوداگری کرتا ہے۔ یہ سن کر دیہاتی بولا: آپ کس چیز کی تجارت کرتے ہیں؟ اور آپ کا سامان کہاں ہے؟ بوڑھے نے جواب دیا: ”میں نصیحتیں فروخت کرتا ہوں“ دیہاتی نے حیران ہو کر پوچھا: آپ نصیحتیں بیچتے ہیں؟ ایک نصیحت کتنے کی؟ بوڑھا بولا: ہر نصیحت ایک اونٹ کی۔ دیہاتی نے بوڑھے کی بات پر سر جھکا کر کچھ دیر کیلئے سوچا اور پھر ایک نصیحت کی غیر معمولی قیمت پر غور کیا۔ مگر آخر کار اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک نصیحت ضرور خریدے گا خواہ اسے اس کی کتنی ہی قیمت دینا پڑے چنانچہ اس نے بوڑھے سے کہا: آپ مجھے نصیحت کیجئے میں آپ کو ایک اونٹ دوں گا۔ اس پر مرد بزرگ نے کہا ”جب سہیل ستارہ طلوع ہو تو سیلاب سے بے فکر نہ ہونا“

دیہاتی نے اس نصیحت کو سنا اور اس پر خوب سوچ بچار کیا، پھر اپنے دل میں بولا: اس خوفناک صحرا میں سہیل ستارے کا میرے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اور اس وقت یہ نصیحت مجھے کیا فائدہ دے گا؟ ایک لمبی سوچ کے بعد اس نے اپنے آپ سے کہا: یہ نصیحت تو میرے لیے بے فائدہ ہے‘ میں دوسری نصیحت خریدتا ہوں شاید کہ پہلے نقصان کی کچھ تلافی ہو جائے۔ پہلی نصیحت تو فضول ہے‘ مجھے اس کے بدلے ایک اونٹ سے محروم ہونا پڑا ہے۔ دیہاتی نے بڈھے سے دوسری نصیحت کی درخواست کی تو مرد جہاں دیدہ نے اسے یہ نصیحت کی۔ اس آدمی پر کبھی اعتماد نہ کرنا جس کی آنکھیں چمکیلی ہوں اور دانتوں کے درمیان خلا ہو۔ اب دیہاتی نے اس دوسری نصیحت پر غور و فکر کیا تو اسے اس میں بھی کوئی فائدہ نظر نہ آیا۔ اس نے بوڑھے سے کہا: اب مجھے تیسری نصیحت کیجئے میں آپ کو تیسرا اونٹ دیتا ہوں، بوڑھے نے اسے یہ نصیحت کی پچھتا کر سوجانا مگر خون کر کے نہ سونا۔ دیہاتی کے خیال میں اگر یہ تیسری نصیحت پہلی دو نصیحتوں کی طرح بے کار تھی مگر اس نے تیسرا اونٹ بھی دے دیا اور بوڑھے سے اجازت لے کر اپنی منزل کی طرف چل پڑا۔ اس کے اونٹ بھیڑ بکریاں بھی اس کے ساتھ تھیں۔ اس کا رخ اپنے گاؤں کی طرف تھا۔ دیہاتی کئی دنوں تک صحرا میں چلتا رہا۔ اسے سخت مشقتوں کا سامنا کرنا پڑا‘ تھکاوٹ ہوئی‘ صحرا کی گرمی نے اسے اس قدر بے حال کر دیا کہ وہ مرد بزرگ کی تینوں نصیحتوں کو بھول گیا اور اسے یہ یاد بھی نہ رہا کہ اس نے کسی سے اتنی زیادہ مہنگی نصیحتیں خریدی ہیں۔ آخر ایک رات دیہاتی صحرا میں خیمہ زن لوگوں کے پاس جا پہنچا۔ ان لوگوں نے ایک وادی کے نشیب میں اپنے خیمے گاڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے دیہاتی کا احترام کیا اور اس کی مہمان نوازی کی، اسے کھانا کھلایا اور اس کے چوپاؤں کیلئے گھاس پیش کیا۔ اس نے یہ رات ان کے پاس گزاری جب وہ ابھی جاگ رہا تھا اور آسمان پر اس کی نگاہیں ستاروں کا مشاہدہ کر رہی تھیں تو اسے اچانک سہیل ستارہ دکھائی دیا۔ وہ گھبرا کر اٹھا، لوگوں کو جگایا اور انہیں مرد بزرگ کی نصیحت سے آگاہ کیا۔ اس نے ان سے درخواست کی کہ وہ لوگ اس وادی کے نشیب سے باہر نکل جائیں اور وادی کے پاس پہاڑوں پر چڑھ جائیں مگر لوگوں نے اس کا مذاق اڑایا، اسے بے عقل و ناسمجھ قرار دیا اور اس کی بات کو لچر کہا۔ اس پر دیہاتی نے انہیں مطلع کیا۔ اللہ کی قسم میں نے یہ نصیحت ایک اونٹ دے کر خریدی ہے‘ لہٰذا میں اس وادی کے نشیب میں ہرگز نہیں سوؤں گا پھر اس نے اپنے اونٹ اور بھیڑ بکریاں لیے اور پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہیں رات گزاری۔ اس رات کے آخری حصے میں زور سے بہنے والا سیلاب اچانک آگیا، اس نے خیموں اور لوگوں کو غرق کر دیا اور کوئی چیز بھی باقی نہ رہنے دی۔ ادھر دیہاتی یہ منظر دیکھ کر حیران ہوا اور اس بوڑھے کی نصیحت کی اہمیت و قیمت کا احساس ہوا۔ دیہاتی نے اپنے اونٹ اور بھیڑ بکریوں یا ریوڑ اپنے ساتھ لیا اور اپنے علاقے کی طرف چل پڑا۔

راستے میں اسے دور سے روشنی دکھائی دی‘ رات سخت تاریک تھی‘ دیہاتی نے اس روشنی کو صحرا کی تاریک رات میں غنیمت سمجھا اور روشنی کی طرف چل پڑا۔ جب دیہاتی روشنی کی جگہ پہنچا تو دیکھا کہ ایک دبلا پتلا آدمی ہے‘ بہت زیادہ پھرتیلا ہے ایک وسیع وعریض گھر میں رہ رہا ہے۔ اس آدمی نے دیہاتی کے خیر مقدم میں مبالغہ کیا تو اس کی یہ حرکت دیہاتی کے دل میں مشکوک ٹھہری اس نے جب دبلے پتلے آدمی کا چہرہ غور سے دیکھا تو اس پر یہ حقیقت کھلی کہ اس کی آنکھیں چمکیلی ہیں اور اس کے دانتوں کے درمیان خلا ہے۔ یہ دیکھ کر اس نے دل میں کہا: مرد بزرگ نے مجھے اسی آدمی سے خبردار کیا تھا۔ اس میں ساری نشانیاں پائی جاتی ہیں کوئی ایک نشانی بھی کم نہیں۔ دیہاتی نے دبلے آدمی کے گھر میں سونے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں گھر سے باہر اپنے اونٹوں اور ریوڑ کے پاس سونا چاہتا ہوں۔ اس نے تکیہ اور چادر لی اور زمین پر لیٹ گیا مگر اسے خطرے کے پیش نظر بالکل نیند نہ آئی اسے اپنے میزبان سے خطرہ محسوس ہو رہا تھا وہ اپنے میزبان کی طرف سے ہر دم چوکنا اور چوکس تھا۔ رات کے وقت دیہاتی اٹھا اس نے اپنے تکیے کے پاس پتھر رکھ دیے اور ان پر چادر ڈال دی

تا کہ مشکوک میزبان اسے سوتا ہوا خیال کرے اور خود اٹھ کر دور کھڑا ہوگیا۔ ادھر میزبان گھر سے باہر آیا' اپنے پنجوں کے بل آہستگی سے چلا، اس کے ہاتھ میں تلوار تھی، پھر اس نے دیہاتی کے بستر پر دیہاتی کو سویا سمجھ کر تلوار کا وار کردیا مگر اس کی تلوار پتھروں پر لگی، ادھر دیہاتی نے پھرتی سے میزبان کو پیچھے سے پکڑ لیا اور اس کی تلوار چھین لی اور اس سے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ نصیحت بہت مہنگی خریدی ہے' میں نے ایک اونٹ دے کر یہ نصیحت خریدی ہے۔ اب اس نے اپنے اونٹ اور ریوڑ لیے اور گاؤں کی جانب گامزن ہوا۔ کئی دنوں اور راتوں کے طویل سفر کے بعد بالآخر دیہاتی اپنے گاؤں پہنچ گیا۔ وہ رات کے وقت گاؤں پہنچا' اس نے گھر کی دیوار سے اندر جھانکا تو دیکھا کہ اس کی بیوی نیند کر رہی ہے اور اس کے ساتھ والے بستر پر ایک بھرپور کڑیل جوان محوخواب ہے نوجوان کے سر کے بال لمبے ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر اسے سخت غصہ آیا اس کی غیرت نے جوش مارا اور اس نے مضبوطی سے ہاتھ میں تلوار پکڑلی۔ اس نے ارادہ کرلیا کہ وہ اپنی بیوی کو اور اس کے پاس محوخواب نوجوان کو مار ڈالے لیکن جلد ہی اسے مرد بزرگ کی تیسری نصیحت یاد آگئی' نصیحت یہ تھی: پچھتا کر سو جانا مگر خون کرکے نہ سونا۔ اس کے ساتھ ہی وہ پرسکون ہوگیا اس نے اپنے آپ پر قابو پالیا اور اپنے ارادہ سے باز آیا۔ وہ گھر سے پیچھے ہٹا اور گاؤں سے باہر نکل کر اپنے اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کے پاس سوگیا۔ صبح ہوئی تو اس نے نماز فجر ادا کی، اب گاؤں کے لوگوں کو اس کی آمد کا علم ہوا، لوگ اس کے پاس گئے، سلام کیا' اس کا خیر مقدم کیا۔ پھر وہ اسے وہ اہم واقعات بتانے لگے جو اس کی گاؤں سے طویل غیر حاضری کے بعد رونما ہوئے تھے۔ دیہاتیوں نے اسے باتوں باتوں کے دوران یہ بھی بتایا کہ جب وہ گاؤں چھوڑ کر گیا تھا اس وقت اس کی بیوی امید سے تھی اس کے جانے کے کئی ماہ بعد اس کے گھر میں بیٹا پیدا ہوا، جواب ایک کڑیل جوان ہے اور اپنی ماں کی خوب خدمت کررہا ہے۔ اب دیہاتی پر یہ راز منکشف ہوا کہ رات کی تاریکی میں اس نے اپنے گھر کے صحن میں جسے غیر سمجھا تھا وہ اس کا اپنا بیٹا تھا۔ اس پر اس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کیا پھر بیٹے کی ولادت اور اس کے جوان ہونے پر اظہار مسرت کیا۔ اب اس نے اپنے دل میں سوچا: یہ نصیحت کتنی عظیم ترین تھی۔ اگرچہ ہر نصیحت ہی اپنی جگہ انتہائی قیمتی تھی، ہر نصیحت اونٹ سے بھی زیادہ گراں قیمت تھی حتیٰ کہ اگر ہر نصیحت کے بدلے میں اونٹ پر سونا لاد کر معاوضہ بھی دیا جائے تو بھی سودا مہنگا نہیں۔

یہ کہانی!!! اس کے کردار اور اس میں بیان کردہ واقعات نصیحت کی قدروقیمت کو اچھی طرح اجاگر کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کو یہ تربیت دیں کہ وہ اپنے ماں باپ اور استاد کی نصیحتیں غور سے سنیں، وہ اپنے بڑوں، سمجھداروں اور دانشوروں کی باتیں اور نصیحتیں غوروفکر سے سنیں۔ ان نصیحتوں کے معانی و مطالب پر غور کریں اور ان نصیحتوں پر عمل کریں۔ **نصیحت کی اہمیت:** اگر کسی سے کہا جائے کہ وہ دین اسلام کا لب لباب ایک جملے میں بیان کرے تو وہ کیا کہے گا۔ ہوسکتا ہے کہ اس سوال کا جواب دینے کیلئے کوئی بہت سوچے اور پھر بھی مقصد کو بیان کرنے سے قاصر رہے۔ مگر نبی اکرم ﷺ کو تو ''**جوامع الکلم**'' عنایت ہوئے ہیں اس لیے آپ ﷺ نے دین کا خلاصہ ایک جملے میں یوں بیان فرمادیا ہے: ''دین نصیحت کرنے کا نام ہے'' آپ ﷺ نے یہ الفاظ تین بار ارشاد فرمائے۔ حضرت تمیم اوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب'' آپ ﷺ نے تین بار الدین النصیحۃ دین خیرخواہی کا نام ہے'' فرمایا۔ تو ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کس کیلئے خیرخواہی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کیلئے، اس کی کتاب کیلئے اس کے رسول ﷺ کیلئے، مسلمان حکمرانوں اور مسلم عوام کیلئے۔'' (مسلم) صحیحین میں جریر سے روایت ہے۔ کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی نماز قائم کرنے پر، زکوٰۃ دینے پر اور ہر مسلمان کیلئے نصیحت (خیرخواہ) کرنے پر'' **نصیحت کے آداب:** جسے نصیحت کی جارہی ہو اسے نرمی ولطف سے سمجھایا جائے، سختی اور تشدد کے بغیر پہلو یہ کہ نصیحت سری ہو، جبری نہ ہو، یعنی علانیہ نہ کی جائے بلکہ تنہائی میں آہستگی سے کی جائے۔ خبردار! آپ کبھی بھی برسرعام نصیحت نہ کریں، کیونکہ علانیہ نصیحت کرنے سے منصوح (جسے نصیحت کی جارہی ہے) بدلے گا اور حق کی پیروی سے دور ہوجائے گا اور آپ کی یہ نصیحت اسے ذلیل اور رسوا کردے گی۔ عربی زبان کی کہاوت ہے: النصیحۃ علی الملاء فضیحۃ، برسرعام نصیحت رسوائی ہے۔ برسرعام نصیحت دشمنی اور بے تعلقی تک لے جاتی ہے۔ ہمارے سلف صالحین جب کسی کو نصیحت کرنا چاہتے تو اسے تنہائی میں نصیحت کیا کرتے تھے۔ ہمارے کسی بزرگ کا قول ہے: جس نے کسی کو تنہائی میں سمجھایا تو وہ نصیحت ہے اور جس نے کسی کو برسرعام سمجھایا تو اس نے اس کو ڈانٹ ڈپٹ کی۔ فضیل بن عیاض فرماتے ہیں: مومن پردہ پوشی کرتا ہے اور نصیحت کرتا ہے جب کہ فاجرو نافرمان بے عزتی کرتا اور پردہ دری کرتا ہے۔ ہماری امت کو اس وقت اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ امت کے بچوں کو فاضل باپ اور بچیوں کو فاضل ماں نصیحتیں کیا کریں۔ یہ باپ اور مائیں تربیت کرنے والے ہوں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے اس دور میں بہت سے باپ اور مائیں مال اور روزگار میں اس قدر مصروف ہیں کہ ان کے پاس اپنے بچوں کی تربیت کرنے اور انہیں نصیحت کرنے کا وقت ہی نہیں اور جن والدین کے پاس وقت ہے وہ اپنے اوقات عزیز کو اپنے بچوں کیلئے استعمال کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی نیتیں درست ہیں ان کے ارادے مستقیم ہیں اور وہ اپنے بچوں کو وقت بھی دینا چاہتے ہیں مگر وہ تربیت کے فنون اور اس کی مہارتوں سے ناواقف ہیں۔ یاد رہے کہ نصیحت کرنا ایک فن ہے اور نصیحت کرنے کو تربیت کے اہم ترین اسلوبوں میں شمار کیا جاتا ہے اگر نصیحت کو تربیتی ضابطوں کے مطابق کیا جائے تو وہ ضرور پھل لاتی ہے۔ اگر ایک طرف ہمیں حکم ہے کہ ہم مسلم عوام کیلئے خیرخواہی کرتے ہوئے انہیں نصیحت کریں تو دوسری طرف ہمارے لیے یہ حکم ہے کہ ہم اپنے بچوں کیلئے خاص طور پر نصیحت کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ بندہ جسے اللہ نے رعایا پر حکمران بنایا ہو پھر وہ اپنی رعایا کی خیرخواہی کرتے ہوئے اسے نصیحت نہ کرے وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔ (بخاری) بلاشبہ ہمارے بچے اور بچیاں ہمارے گھروں میں ہماری رعایا ہیں۔ لہٰذا وہ نصیحتوں اور ہماری رہنمائی کے محتاج ہیں۔ غذا سے بھی کہیں بڑھ کر۔ وہ ہمارا انتظار کرتے ہیں اس لیے کہ ہم اپنے ہاتھوں میں غذا اٹھائے ان کو صرف خوراک دیں ان کے پیٹوں کیلئے بلکہ وہ ہمارا اس لیے انتظار کرتے ہیں کہ ہم ان کی خاطر اپنے دلوں میں جس قدر محبت رکھتے ہیں ان پر نچھاور کریں۔ ہمارا حال یہ ہو کہ ہمارے دماغوں میں علم، معرفت ہو اور ہماری زبانوں پر نصیحت اور رہنمائی ہو۔ اے اپنے بچے کے مہربان باپ، شفیق والد، آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کے بچے کے کان' خاص طور پر بچپن میں آپ کی جانب سے محبت بھرا بول سننے کیلئے ہروقت منتظر رہتے ہیں۔ ایک شفیق باپ کی طرف سے ایک نصیحت اس کی اولاد کو بہت زیادہ محبوب ہوتی ہے اور اس کے اثرات کسی اور شخص کی جانب سے کی گئی سو نصیحتوں کے اثرات سے بھی زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ کیونکہ باپ کی بات شفقت پدری کے سوتے سے پھوٹتی ہے اور اس کی مہربانی کی حرارت اپنے دامن میں لیے ہوتی ہے اور اس طرح اے مادر مہربان! آپ کی اپنے بیٹے کیلئے نصیحت میں شفقت مادری اور وقت وزنی پوشیدہ ہوا کرتی ہے جو انتہائی مؤثر ہوتی ہے۔ **بچوں کو نصیحت کرنے کے طریقے:** ماہرین تربیت کی (باقی صفحہ نمبر 30 پر)

رمضان میں نکسیر اور بواسیر سے شفاء

جون جولائی کے روزے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر کے رکھیں اللہ خود ہی حفاظت کرے گا اور اجر دے گا۔ گرمی کے موسم میں کچھ لوگوں کے جسم کی گرمی بڑھ جاتی ہے اور روزے رکھنے سے اور زیادہ گرمی محسوس ہوتی ہے اور جسم کی کچھ بیماریاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا حکم پڑھا کہ رمضان 2015ء کیلئے کچھ آزمودہ ٹوٹکے لکھیں جو امت کے کام آسکے مجھے جو کچھ پتہ تھا اور جو لوگوں سے لیا وہ سب جمع کر کے لکھ رہی ہوں۔ امید ہے لوگوں کے کام آئیں گے۔

جون جولائی کے روزے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر کے رکھیں اللہ خود ہی حفاظت کرے گا اور اجر دے گا۔ گرمی کے موسم میں کچھ لوگوں کے جسم کی گرمی بڑھ جاتی ہے اور روزے رکھنے سے اور زیادہ گرمی محسوس ہوتی ہے اور جسم کی کچھ بیماریاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں جس میں پہلی بیماری کا ذکر کروں گی جو نکسیر ہے کچھ لوگوں کو روزہ کی حدت کی وجہ سے زیادہ ہو جاتی ہے یہ ٹوٹکے ایک چھوٹے سے گاؤں کے حکیم کے ہیں۔ نکسیر کا مریض سحری کھانے سے پہلے ملتانی مٹی تھوڑی سی پیس لیں اور نسوار کی طرح اسے ناک میں سونگھیں انشاء اللہ نکسیر نہیں آئے گی۔ وہ مٹی ناک میں جا کر وہ سوراخ بند کر دے گی جس سے نکسیر آتی ہے۔

گرمی کی وجہ سے دوسرا مرض جو شدت اختیار کرتا ہے وہ ہے "بواسیر" آپ تھوڑی سی ملتانی مٹی کا ٹکڑا لے کر مٹی کے کٹورے میں بھگو دیں اور صبح ہلائے بغیر اوپر والا پانی پی لیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے بواسیر ختم ہو جائے گی۔

اس کے علاوہ کچھ عورتوں کو روزے کی وجہ سے لیکوریا زیادہ ہو جاتا ہے وہ کیکر کی کچی پھلی سائے میں سکھا کر پیس لیں ساتھ میں تھوڑی سی شکر ملا کر نہار منہ چائے والا آدھا چمچ کھالیں اور سحری میں دہی ضرور کھائیں۔ انشاء اللہ فرق پڑے گا۔ روزے ویسے تو جسم کی زکوۃ ہیں اور اس میں شفاء ہی شفاء ہے لیکن بیماری بھی زندگی کے ساتھ ہے اگر کسی کو کان میں درد ہو تو سرسوں کے تیل میں لہسن، لال لمبی ثابت مرچ اور نیم کے پتے جلالیں پھر اس تیل کو ڈراپر میں ڈال کر کان میں ڈالیں انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ نوجوان لڑکیوں کو اگر ماہواری تکلیف سے آتی ہو تو اجوائن کو صاف کر کے تھوڑی سی پرانے گڑ کے ساتھ ملا کر کھائیں پہلے 3 دن میں انشاء اللہ آرام آجائے گا اور ماہواری بھی کھل کر آئے گی۔ بچوں کو یا بڑوں کو زیادہ ٹھنڈی چیزیں کھانے سے اگر نمونیہ کی تکلیف ہو تو اجوائن کو سرسوں کے تیل میں جلا کر نیم گرم کر کے پسلیوں پر ہلکے ہاتھ سے لگائیں فرق پڑ جائے گا۔ زیادہ افطاری کھانے سے اگر بدہضمی ہو جائے تو پودینہ کا پانی ابال کر پی لیں اور اگر یہ ہیضہ بن جائے تو ثابت پیاز کا رس نکال کر ایک چمچ پی لیں۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ جن لوگوں کو شوگر کی بیماری ہو تو وہ روزے کی وجہ سے پریشان نہ ہوں بلکہ انشاء اللہ رمضان کی برکت سے یہ مرض ٹھیک ہو جائے گا۔ شوگر کیلئے "100 نیم کے پتے، 100 کالی مرچ، 100 میٹھے بادام" ان سب کو موٹا موٹا کوٹ لیں اور سحری کھانے کے بعد ایک چمچ اور افطاری کے بعد ایک چمچ کھائیں۔ یہ چھوٹا سا ٹوٹکہ آپ کو اس مرض سے نکال سکتا ہے بس یقین کی بات ہے۔

شوگر کیلئے ایک اور ٹوٹکہ ہے تھوڑی سی ہینگ "پاؤڈر کی طرح سفوف" کر لیں دو چائے کے چمچ کریلے کے تازہ جوس میں اچھی طرح مکس کر کے سحری سے پہلے نہار منہ کھائیں۔ شوگر کنٹرول رہے گی۔ رمضان ایک مہینہ اور کھانا 11 مہینے ہے۔ اس رمضان کو آخری رمضان سمجھ کر گزاریں بلکہ ان لوگوں کو بھی یاد کریں جو پچھلے سال تھے اب نہیں ہیں۔ کیا پتہ یہ ہماری زندگی کا بھی آخری رمضان ہو جن لوگوں کو ان ٹوٹکوں سے فائدہ ہو تو وہ مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں انشاء اللہ یہ رمضان آپ کی زندگی کا یادگار رمضان ہوگا بلکہ یادگار نہیں "رمضان آسان" بھی ہوگا۔ (فوزیہ مغل، بہاولپور)

رمضان المبارک میں پیاس ہرگز نہ لگے گی

رمضان المبارک سے پہلے ایک صاحب نے گرمیوں میں پیاس نہ لگنے کا ایک نایاب ٹوٹکہ بتایا تھا کہ سحری کے وقت کھانا کھانے کے بعد تین عدد کھجوریں لیں، ایک کھجور منہ میں ڈال کر اچھی طرح چبائیں اور ساتھ پانی کا ایک گھونٹ لیں اور دونوں کو منہ میں اچھی طرح مکس کر کے نگل لیں۔ اسی طرح تینوں کھجوریں کھائیں۔ سارا دن پیاس نہیں لگے گی ہمارے تمام گھر والوں نے یہ تجربہ کیا اور اسے سو فیصد کامیاب پایا۔ یہ واقعی نایاب تحفہ ہے۔ ہمارے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں دو دو ماہ تک چولہا نہیں جلتا تھا تو وہ صرف کھجور اور پانی سے گزارہ کرتے تھے۔ اس لیے یہ دونوں چیزیں برکت اور رحمت والی ہیں۔ یہ

تحفہ بھی عبقری کی وساطت سے ہمیں ملا۔ عبقری تیرا شکریہ!

کراماتی تیل کا فیض: ہم نے کراماتی تیل دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوایا استعمال کیا اور کچھ لوگوں کو بھی استعمال کروایا۔ تقریباً تمام مریضوں کو موافق آیا، پرانے جوڑوں کی دردیں ختم ہوئیں، صرف دو مریض ایسے تھے جن کو شفاء نہیں ہوئی لیکن بعد میں پتہ چلا کہ ان کا مسئلہ اور تھا ان لوگوں کو ڈاکٹروں نے بتایا تھا کہ آپ لوگوں کی گھٹنوں کی ہڈیوں اور ٹانگوں کی نلیوں کا گودہ ختم ہو چکا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ آپ مچھلی کا تیل پئیں اور مچھلی کے تیل کے کیپسول کھائیں۔ درج ذیل نسخہ مجھے لیہ سے ملا تھا۔ لیہ میں میرے دوست کی والدہ کی ہڈیوں سے گودہ ختم ہو گیا تھا انہوں نے استعمال کیا تو ان کی بیماری ختم ہو گئی میں یہ نسخہ قارئین کی نذر کرتا ہوں: کھجور کی گوند پنساریوں سے مل جائے گی اسے آدھ کلو دودھ میں رات کو بھگو کر رکھ دیں صبح تک گوند گل چکی ہوگی اسے نتھار لیں اور نہار منہ کھالیں جب تک بیماری دور نہ ہو استعمال کرتے رہیں ہڈیوں میں نیا گودہ بن جائے گا۔

لیکوریا کا بہترین نسخہ

دیسی کیکر کی کچی پھلیاں جس میں بیج نہ بنا ہو توڑ کر سائے میں سکھالیں اور پھر باریک پیس لیں ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ صبح نہار منہ آدھ تولہ باسی پانی یعنی ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھالیں۔ لیکوریا بند ہو جائے گا اور اس بیماری کی وجہ سے حمل نہیں ہوتا تھا حمل بھی ٹھہر جائے گا۔ (انشاء اللہ)

لیکوریا کیلئے لاجواب نسخہ

ایک یا دو سپاریاں چھالیہ جو پان میں رکھ کر کھائی جاتی ہیں ان کو پیس لیں تین کلو دودھ لیکر پسی ہوئی چھالیہ ڈال کر خوب پکائیں دودھ بالکل سوکھ کر کھویا سا بن جائے گا پھر اس چھالیہ ملا دودھ کو گھی میں بھون لیں مزیدار سی مٹھائی بن جائے گی روزانہ ایک تولہ نہار منہ کھالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

(محمد فاران ارشد بھٹی، مظفر گڑھ)

افطاری میں نقاہت دور کرنے کا ٹوٹکہ

آدھا کلو پانی لیں، دو چمچ چینی، ایک چمچ نمک سفید۔ پانی ابال لیں اور ٹھنڈا ہونے پر جیسے نمکول پیک ڈالتے ہیں ایسے چینی اور نمک ڈالیں اور مکس کر کے افطاری میں ایک گلاس لازمی پی لیں، پانی کی کمی اور نقاہت و کمزوری فوری دور ہو جائے گی۔ رمضان میں افطاری کے وقت استعمال کریں اور جب بھی کوئی بیمار ہو اسے یہ پانی بار بار تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ پانی کی کمی نہ ہوگی۔ (س، رحیم آباد بھکر)

مستجاب الدعوات بننے: جو شخص اسم یَا کَرِیْمُ کا وظیفہ صبح و شام کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کی زبان میں مستجاب الدعوات کی تاثیر پیدا کردیتا ہے اور اس کی دعائیں قبول ہونے لگتی ہیں۔

سخت گرمیاں اور صدیوں کے آزمودہ ٹوٹکے

آپ روزانہ غسل کریں' پانی چاہے زیادہ استعمال نہ کریں لیکن جسم کو پانی سے تر کریں پھر نہایت ہلکا سا تیل اپنے بدن پر ملیں' آپ سوچ نہیں سکتے یہ تیل آپ کے لباس کو خراب نہیں کرے گا لیکن آپ کی جلد اور اس پر پڑنے والی نہایت شدت کی گرمی سے اس کا بہت زیادہ تحفظ کرے گا

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بعض لوگوں کے بارے میں آپ نے سنا ہوگا کہ سخت گرمی کے باوجود بھی ان کی طبیعت سے گرمی' حدت' ہاتھ پاؤں سے جلن ہرگز نہیں جاتی بلکہ میں نے تو ایسے لوگ دیکھے ہیں جو موٹی چادریں بھگو بھگو کر اپنے جسم پر لپیٹتے ہیں اور انہیں جسم کے اندر گرمی کا احساس مستقل رہتا ہے اور کتنے لوگ ایسے ہیں جو اپنی طبیعتوں میں گرمی کے باوجود غذاؤں اور بچھونوں میں احتیاط ہرگز نہیں کرتے' میں آپ کو کچھ صدیوں پرانے ٹوٹکے بتاتا ہوں اس گرمی میں چاہے وہ جتنی گرمی ہو آپ ان کو آزما کر دیکھیں آپ ضرور سوچیں گے کہ یہ کتنے پرانے ٹوٹکے ہیں۔1۔ سب سے پہلے آپ روزانہ غسل کریں' پانی چاہے زیادہ استعمال نہ کریں لیکن جسم کو پانی سے تر کریں پھر نہایت ہلکا سا تیل اپنے بدن پر ملیں' آپ سوچ نہیں سکتے یہ تیل آپ کے لباس کو خراب نہیں کرے گا لیکن آپ کی جلد اور اس پر پڑنے والی نہایت شدت کی گرمی سے اس کا بہت زیادہ تحفظ کرے گا اور آپ کی جلد کو اور جسم کو ٹھنڈا رکھے گا لیکن لازم ہے گرمی میں یہ تیل سرسوں کا ہی استعمال کیا جائے اور سرسوں کا تیل خالص ہونا ضروری ہے۔2۔ اپنے بچھونوں سے فوم (میٹرس) کو دور کردیں۔ اگر مجبوری ہے تو ایک ڈیڑھ انچ کا موٹا فوم کا گدا' ورنہ اپنے بچھونے سے فوم کو بالکل چھٹی کرادیں۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ ہماری زندگی میں فوم نے کتنا نقصان کیا ہے صرف اس کے چند نقصانات لکھتا ہوں تفصیلی بات بعد میں کروں گا۔ مرد کے پاس صرف پشت یعنی کمر ہی ہوتی ہے اور فوم پشت کا رس چوس لیتی ہے یہ میں سائنسی تحقیق کا خلاصہ لکھ رہا ہوں عورتوں کی نسوانی تکالیف لیکوریا' ایام کی خرابی' ہر وقت کے کمر کا درد' پٹھوں کا کھچاؤ جہاں اس کے اور بھی اسباب ہیں ان میں ایک بڑا سبب فوم کا استعمال ہے' وہ چاہے جتنا مہنگے سے مہنگا میٹرس ہو اور اس کے اندر کتنے سپرنگ لگے ہوئے ہوں کتنے سوراخ بنے ہوئے ہوں اور کتنے ہوا کے نکلنے کے راستے ہوں۔۔۔ بس وہ سب فوم ہی فوم ہے اور اس کے نقصانات وہی ہیں جس سے قومیں برباد ہوگئیں کیا روئی کے گدے اور فوم کے گدے میں فرق بھی نہیں ہے؟ گرمی سے بچنے کیلئے اپنے جسم سے فوم علیحدہ کریں اور زندگی سے علیحدہ کرلیں تو پھر زندگی پریشانیوں سے بچ جائے گی۔3۔ گرمی میں ناف' نتھنوں اور مقعد میں تیل صبح و شام ضرور لگائیں۔ یہ چھوٹا سا ٹوٹکہ شاید آپ کو مذاق اور ہنسی پر مجبور کردے لیکن میرے پاس اس کی سائنسی تحقیق کا ایک پورا باب ہے اور ایک کتاب بن سکتی ہے کہ پوری سائنس نے اس پر کتنی ریسرچ کی ہے۔4۔ موسم گرما میں اپنی بھنوؤں کو پانی سے تر رکھیں' جدید سائنسی تحقیق نے یہ واضح کردیا ہے کہ جن کی بھنوئیں پانی سے تر ہوں گی وہ لو' گرمی' پیاس کی شدت' ٹینشن ڈیپریشن' سر درد' دھوپ جلن سے ایسے محفوظ ہوں گے جیسے آپ کسی پرانے قلعہ کے تہہ خانے میں بیٹھے اور اس کے روشندانوں سے ٹھنڈی ہوائیں آرہی ہوں اور آپ کا دل اور جگر ٹھنڈا ہورہا ہو۔ یہ اس وقت ممکن ہے جب آپ ہر وقت باوضو رہیں اور باوضو ہونے کے بعد بھی گرمی محسوس ہو تو آپ بھنوؤں پر پانی کا قطرہ لگا سکتے ہیں۔ ایک اس سے بھی زیادہ کام کا ٹوٹکہ ہے کہ ڈراپر میں گلاب کا عرق رکھیں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد انگلی پر عرق گلاب لگا کر بھنوؤں پر لگادیں لیکن اس کے فوائد اتنے ہیں جو شاید لکھنے میں بھی نہ آئیں۔5۔ گرمیوں میں گرم مصالحے استعمال نہ کریں' ٹھنڈے مصالحے استعمال کریں۔ ہلدی' دھنیا' سفید زیرہ' ٹماٹر' لیموں' دہی' املی' آلو بخارہ یہ مصالحے اپنے کھانے میں استعمال کریں۔ ہم بھی کتنی زیادتی کرتے ہیں کہ سردی گرمی ایک ہی مصالحے استعمال کرتے ہیں حالانکہ سردیوں کیلئے مصالحے علیحدہ ہیں اور گرمیوں کیلئے علیحدہ ہیں۔ چاہیں تو ہلکی سی کالی یا سبز مرچ استعمال کریں یا سرخ یعنی پسی ہوئی ورنہ ٹھنڈے مصالحے ہی استعمال میں لائیں۔ ایک ماں اپنے بیٹوں کے کردار کے بارے میں بہت پریشان تھی میں نے ماں سے صرف اتنا کہا کہ گوشت کا استعمال کم' سبزیاں اور مونگ کی دال کا استعمال زیادہ اور ان میں بھی ٹھنڈے مصالحوں کا استعمال کریں اور کچھ ہی عرصہ کے بعد مجھے اس کا رزلٹ بتائیں۔ بس غذاؤں کا جانا تھا اس کا رزلٹ مجھے ملا اور رزلٹ یہ ملا کہ بچوں کے کردار میں آدھے سے زیادہ فرق پڑ گیا ہے اور پہلے جوان کی پھری ہوئی نظریں تھیں اور بہکی ہوئی زبان تھی وہ بہت ہی زیادہ بہتری کی طرف اور حیاء کی طرف گامزن ہے۔6۔ موسم گرما میں لائٹ کلر یعنی ہلکے کلر استعمال کریں اگر آپ کا کاروبار اور زندگی کی سہولت آپ کو اجازت دے تو پھر آپ سفید لباس ہی استعمال کریں۔ اگر مجبوراً نہیں کرسکتے تو ہلکے رنگ استعمال کریں۔7۔ ایک چیز بہت خاص طور پر کہ گرمیوں میں گلاب' موتیا' حنا یا فواکہ کا عطر استعمال ضرور کریں۔ جہاں آپ کی طبیعت میں فرحت' راحت اور خوشی ہوگی وہاں یہ خوشبو خود گرمی کا بہت بڑا مقابلہ کرتی ہے۔ بے شمار لوگ مجھے ملے جو گرمی کے مسائل میں بہت زیادہ پریشان تھے' میں نے انہیں صرف خوشبو کا بتایا وہ خوشبو کا استعمال دن میں تین بار کریں اور انہوں نے کیا اور یوں فائدہ ہوا کہ گمان سے بالاتر ہاں صرف اتنا خیال رکھیں کہ مرد ہر لمحہ ہر جگہ اور خواتین صرف گھر میں۔۔۔

دست ٹھیک کرنے کا آسان گھریلو ٹوٹکہ

ھوالشافی: کالا نمک ثابت ایک چٹکی لے کر کھانے والے چمچ میں پانی لیکر چولہے پر گرم کرکے نمک حل کرکے نیم گرم پی لیں' چند بار کرنے سے دست ٹھیک ہوجائیں گے۔ انشاء اللہ۔ یہ ٹوٹکہ ہمارا آزمودہ ہے۔ (ناہید کوثر)

حمل ٹھہرانے اور لیکوریا بھگانے کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ ماشاء اللہ ہمارے نسخوں کو اپنے رسالہ میں جگہ دے کر ہمارے لیے صدقہ جاریہ بناتے ہیں۔ میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں اور آج اپنے دواخانہ کا سب سے زیادہ چلنے والا نسخہ عبقری قارئین کو ہدیہ کررہا ہوں۔ اس نسخہ کو جس نے بھی آزمایا مجرب پایا۔ یہ نسخہ لیکوریا اور حمل ٹھہرانے کیلئے مجرب ہے۔ **ھوالشافی:** پھٹکڑی سفید ایک پاؤ' سوڈا بائیکارب ایک پاؤ' پانی ایک کلو' دونوں ادویات پانی میں ڈال کر رکھ دیں اور صبح تک دوائی میں خوب جوش آچکا ہوگا۔ صبح آگ پر رکھ کر خشک کرلیں اور دوائی کا وزن کریں اور چوتھا حصہ دوائی میں کشتہ مرجان ڈالیں' نسخہ تیار ہے۔ پانچ سو ملی گرام کیپسول بھرلیں۔ خوراک صبح و عصر کے بعد پانی کیساتھ دیں۔ انشاء اللہ لیکوریا سے مکمل شفاء ہوگی۔ پندرہ یوم دوائی استعمال کرکے چھوڑ دیں' مکمل کورس ہے۔ حمل ٹھہرانے کیلئے تاریخ سے فارغ ہوکر تین یوم استعمال کریں اور صحبت کریں۔ انشاء اللہ امید بر آئے گی۔ عرصہ بیس سال سے زیر استعمال ہے۔ خطاء نہیں گیا' فائدہ اٹھائیں۔ (محمد ارشد زبیر' ضلع سرگودھا)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

ہاتھ دھو دھو کر۔۔۔: میں ایک تقریب میں بیٹھی تھی، اتفاق سے میری نظر اپنے ہاتھوں پر پڑی اور دیگر خواتین کے ہاتھوں کو بھی دیکھا تو میرے ہاتھ خشک اور سفید نشانوں والے نظر آئے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے خیال آیا کہ میں اپنے ہاتھ بہت زیادہ دھوتی ہوں۔ اپنے استعمال میں آنے والے برتن بھی کم از کم دس بار دھو کر بھی اطمینان نہیں ہوتا۔ یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے کبھی برتن تو کبھی ہاتھ۔۔۔ دھو دھو کر تھک جاتی ہوں۔ سیکنڈری سکول میں ٹیچر ہوں مجھے معلوم ہے یہ کیفیت نفسیاتی ہے اور یہ بھی جانتی ہوں کہ چھوڑ نہیں سکتی۔ کیا ایسے لوگوں کو مشورہ دینا ممکن ہے۔ (مہر' ملتان)

مشورہ: حوصلہ افزا بات ہے' اپنی نفسیاتی کیفیت کے بارے میں آپ کو علم ہے۔ یہ بات کہ بار بار ہاتھ اور برتن دھونے کی عادت کو چھوڑ نہیں سکتیں، مستقل نہیں تو کچھ دیر کیلئے اپنے ذہن سے نکال دیں اور ارادہ کریں کہ اب صرف دو بار دھوئیں گی۔ ہوسکتا ہے کہ اس ارادے کے بعد دو سے زیادہ بار ہاتھ دھوئیں لیکن دس بار سے یقیناً کم ہوں گے۔ غور کریں کہ وہ خواتین جن کے ہاتھوں پر نظر پڑی تھی ایک ہی بار دھوتی ہوں گی پھر بھی ٹھیک ہیں یعنی ایک بار ہاتھ دھو لینے کافی ہوتے ہیں۔ پانی اور صابن کا استعمال جیسے جیسے کم ہوگا ہاتھوں کی خوبصورتی واپس آنے لگے گی۔

مزاج کا پاگل پن: آج کل میں نے تقریبات میں جانا ترک کردیا ہے۔ کیونکہ کئی بار ایسا ہوا کہ کسی خاتون نے دیکھا اور اپنے بیٹے کا رشتہ دے دیا۔ اب مجھے ان کا بیٹا پسند آئے' یہ الگ بات ہے۔ مجھے اپنی کم مائیگی کا احساس ہے۔ جیسا رشتہ میں چاہتی ہوں وہ نہیں ملے گا۔ خیالوں میں ہی سہی ایک 'ہیرو' کے ساتھ تو ہوں۔ عجیب احساسات ہیں میرے' کبھی بے پناہ دولت تو کبھی خوبصورتی کی خواہش ہوتی ہے۔ مزاج کا یہ پاگل ہمیشہ سے ہے۔ (فرزانہ' لاہور)

مشورہ: لفظ پاگل بھی عجیب ہے' کوئی اس کو محبت میں تو کوئی غصے میں استعمال کرتا ہے۔ اس لفظ کو کسی بھی انداز میں ادا کریں۔ یہ اپنے معنی اور تاثر منفی ہی رکھتا ہے۔ آئندہ خود کو اس طرح کے الفاظ سے نہ نوازیں۔ نوعمری میں تقریباً ہر لڑکی ہی اپنے ساتھ کسی نہ کسی ہیرو کا تصور کرسکتی ہے لیکن وقت کے ساتھ حقائق کو قبول کرنا آجاتا ہے۔ رہی خواہش تو یہ ہمیشہ پوری نہیں ہوتی۔ خیالوں میں رہنے والی لڑکیوں کے مقابلے میں حقیقی زندگی میں رہنے والی لڑکیاں کامیاب زندگی گزارتی ہیں۔

کاش! بیٹا راہ راست پر آجائے۔۔۔!: میرے بیٹے کی شادی کو چھ ماہ ہوئے ہیں۔ وہ ایک لڑکی کو پسند کرنے لگا ہے۔ میں نے تو یہ بات اس کی بیوی سے چھپائی تھی لیکن لڑکی نے خود بتادیا۔ بہو جرمنی سے آئی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ اگر اس کے شوہر نے دوسری لڑکی سے ملنا نہ چھوڑا تو وہ واپس چلی جائے گی۔ اس کیلئے طلاق لینا بے حد معمولی بات ہے۔ ہم لوگ سوچ نہیں سکتے کہ ہمارے خاندان میں ایسا ہوگا۔ سوچ سوچ کر میں بیمار ہوگئی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کسی طرح بیٹا راہ راست پر آجائے۔ (زہرا امتیاز)

مشورہ: آپ کی نظر میں لڑکی کا طلاق لینا بری بات ہے اور لڑکی کیلئے اس کے شوہر کا دوسری لڑکی سے ملنا تکلیف دہ ہے۔ شادی کے بعد ایک خود مختار لڑکے کو راہ راست پر لانا وہ بھی والدین کیلئے بے حد مشکل ہوتا ہے۔ پھر بھی کوشش کریں کہ وہ دین دار اور نیک لوگوں کی صحبت میں کچھ وقت گزارے ایسے لوگوں سے ملوائیں جن کی وہ عزت کرتا ہو۔ دوسری صورت میں لڑکی کو اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔

پرانی شکایتیں: میں پانچ سال کا تھا کہ ایک بھائی دنیا میں آگیا۔ اس کے بعد ایک اور بھائی ہوگیا۔ اب یہ دونوں چھوٹے بھائی میرے لیے مشکل بن گئے ہیں۔ میرے کھلونے جو میں نے سنبھال کر رکھے تھے ان دونوں کو دے دیئے جاتے ہیں اور ان دونوں کیلئے کھلونے آتے ہیں مجھے کوئی پوچھتا تک نہیں۔ میں نے شکوہ کیا اور اپنی چیزیں ان سے چھین کرلینا چاہیں تو مجھے سخت الفاظ میں نصیحت کی گئی بلکہ ڈانٹ بھی پڑی۔ کچھ بڑا ہوا تو کہنے لگے تم اپنے بھائیوں سے حسد کرتے ہو ان کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آؤ۔ اب میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ والدین کو مجھ سے پرانی شکایتیں برقرار ہیں۔ دل چاہتا ہے خودکشی کرلوں یا کسی ایسی جگہ چلا جاؤں جہاں میری قدر ہو۔ (جواد' کراچی)

مشورہ: چھوٹے بچوں کے آنے پر بڑے بچے پر توجہ کم ہوجاتی ہے۔ ان حالات میں والدین کو بڑے بچے کی جذباتی کیفیت کو سمجھتے ہوئے نرمی اور محبت کا سلوک کرنا ہوتا ہے۔ آپ کے والدین نے بھی آپ پر توجہ دی ہوگی لیکن اس کے ساتھ چھوٹے بچوں پر بھی توجہ دینی ضروری تھی لہٰذا شکایتیں رہ گئیں۔ سچ تو یہ ہے کہ والدین کو اپنے ہر بچے سے بے پناہ پیار ہوتا ہے اس کا اندازہ بچے نہیں کرسکتے۔ آپ ماشاء اللہ اب بڑے ہوگئے ہیں بہت آسانی سے محبت حاصل کرنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ اس کیلئے پرانی باتیں بھلانی ہوں گی۔ مان لیا جائے کہ آپ کے ساتھ محبت میں کمی رہ گئی تب بھی بھلانا ضروری ہے کیونکہ اس طرح آپ کو ذہنی سکون اور خوشی حاصل ہوگی۔

مسافرانِ آخرت

جناب محترم مولانا قاری محمد نواز صاحب رمک تحصیل پروا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان فوت ہوگئے ہیں۔ موصوف حضرت خلیفہ غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے اور خلیفہ غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے۔ موصوف قاری محمد نواز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت اور اجازت سے بھی نوازا تھا' حضرت خلیفہ غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پیغام بھیجا تھا چونکہ مریض تھے کہ ''کچھ دے جاؤ اور کچھ لے جاؤ'' یعنی علاج کیلئے اور موصوف خلافت دینے کیلئے۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نہ پہنچ سکے تو ان کی جگہ ان کے خلیفہ قاری محمد نواز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت سے نوازا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی اطلاع ان کے بیٹے پروفیسر مولانا عبدالباسط کئی خیل نے دی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی خاص جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

قرض، مرض یا نوکری ۔۔۔ 2 دن میں مسئلہ حل

قاری خادم حسین، بہاولپور

تقریباً آٹھ سال ہوگئے مجھے یہ عمل آزماتے ہوئے مجھے جب بھی رزق کی تنگی محسوس ہوتی ہے تو میں اس وظیفہ کو پڑھتا ہوں دو دن نہیں گزرتے اللہ رب العزت ایسی جگہ سے روزی کا انتظام فرمادیتے ہیں کہ مجھے گمان بھی نہیں ہوتا۔

رزق کی تنگی کیلئے یہ میرا ذاتی اور آزمودہ عمل ہے۔ تقریباً آٹھ سال ہوگئے مجھے یہ عمل آزماتے ہوئے مجھے جب بھی رزق کی تنگی محسوس ہوتی ہے تو میں اس وظیفہ کو پڑھتا ہوں دو دن نہیں گزرتے اللہ رب العزت ایسی جگہ سے روزی کا انتظام فرمادیتے ہیں کہ مجھے گمان بھی نہیں ہوتا۔ اب تو ویسے بھی رمضان المبارک شروع ہورہا ہے رمضان میں تو ویسے بھی ہر گھڑی قبولیت کی ہوتی ہے آپ خاص طور پر اس وظیفہ کو کریں اور سارا سال رزق کی تنگی سے چھٹکارا پائیں۔ قرض ہو یا ملازمت نہ مل رہی ہو تو اس روحانی عمل کو کریں انشاء اللہ دعائیں دیں گے، یقین کامل شرط ہے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿الطلاق ٣﴾

جادو کے توڑ کیلئے تلوار سے تیز عمل

درج ذیل عمل کو کئی لوگوں نے آزمایا اور درست پایا۔ میرے ایک دوست تھے وہ بھی عملیات کا کام کرتے تھے ایک دن انہوں نے مجھے فون کیا کہ یار مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو جادو کا توڑ ہو اس کو میں نے یہ درج ذیل آیات لکھ کر دیں۔ کہنے لگے کہ میرے پاس ایک آدمی آیا کہنے لگا حضرت میری سموسے اور پکوڑوں کی ریڑھی ہے، کافی دن ہوگئے ہیں آگ جلاتا ہوں مگر پکوڑے اور سموسے پکتے ہی نہیں۔ وہ کہنے لگے جب میں نے تشخیص کی تو معلوم ہوا ان پر کسی نے جادو کردیا ہے۔ میں نے اس کو کہا کہ تو درج ذیل آیات صبح وشام تین تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر اور یہ پانی خود بھی پی اور ریڑھی پر چھڑکاؤ بھی کر۔ اس نے جب دم کیا تو کہنے لگا پہلے تو میں کئی کئی گھنٹے آگ جلاتا تھا، آگ کچھ اثر نہیں کرتی تھی آج دو دن ہوئے ہیں سب پریشانی دور ہوگئی ہے۔ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ﴿١١٩﴾ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٢﴾ (سورۂ اعراف)

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ (سورۂ یونس) وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾ (سورۂ طٰہٰ)

ماں کی خدمت

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے پیارے ولی تھے۔ آپ اپنی والدہ کی خدمت کو سب سے بڑی عبادت اور ان کی رضامندی کو دنیا کی سب سے بڑی نعمت جانتے تھے۔ ایک رات والدہ نے ان سے پانی مانگا۔ حضرت بایزید رحمۃ اللہ علیہ پیالہ لے کر پانی لینے گئے۔ صراحی کو دیکھا تو وہ خالی پڑی تھی۔ یہ دیکھ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ دریا کی طرف چل دیئے۔ اس رات سخت سردی پڑ رہی تھی۔ جب آپ دریا سے پانی لیکر آئے تو والدہ سو چکی تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ پیالہ لیکر والدہ کی پائنتی کی طرف کھڑے ہوگئے سردی کی وجہ سے آپ کو بڑی تکلیف محسوس ہورہی تھی مگر آپ پانی کا پیالہ لیے چپ چاپ کھڑے رہے۔ کچھ دیر بعد آپ کی والدہ کی آنکھ کھلی تو انہوں نے دیکھا کہ آپ پانی کا پیالہ لیے کھڑے ہیں۔ والدہ نے اٹھ کر پانی پیا اور پھر کہنے لگیں۔ بیٹے تم نے اتنی تکلیف کیوں اٹھائی؟ میرے بستر کے قریب رکھ دیتے، میں اٹھ کر خود پی لیتی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: آپ نے مجھ سے پانی مانگا تھا، مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ آپ کی آنکھ کھلے گی تو میں آپ کے سامنے حاضر نہ ہوں، والدہ یہ سن کر بہت خوش ہوئیں اور انہیں دعائیں دینے لگیں۔ (انتخاب: سانول چغتائی، رانجھو چغتائی، اماں زیبو چغتائی، بھورل چغتائی، احمد پور شرقیہ)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

شادی کیلئے انتہائی آزمودہ وظیفہ

رمضان شریف کی گیارہویں اور بارہویں روزے کی درمیانی رات کو بعد نماز عشاء دو دو رکعت کرکے 12 نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر تمام نفل اور درود شریف کا ثواب حضور پاک ﷺ کو پہنچائیں اور پھر حضور پاک ﷺ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر خلوص دل، انکساری، عاجزی سے کم از کم 15 منٹ اپنے لیے یا اپنی بہن، بیٹی کیلئے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے رمضان سے پہلے مراد پوری ہوگی۔ یہ نہایت ہی آزمودہ اور آزمایا ہوا وظیفہ ہے۔ میں نے جس کو بھی بتایا اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔ میں نے پچھلے رمضان المبارک میں اپنی بیٹی کیلئے یہ وظیفہ پڑھا تھا اللہ کے فضل سے اس سال رشتہ بھی طے ہوگیا اور عید کے بعد اُس کی شادی ہے۔ آپ یقین جانیے اس وظیفے کے پڑھنے کی بدولت بڑی عمر کی لڑکیاں جو اپنی شادی سے ناامید ہوگئی تھیں اللہ کے فضل سے ان کی بھی شادیاں ہوگئی ہیں اور اپنے گھروں میں خوش اور آباد ہیں۔

گرمی کی شدت اور انوکھا مشروب (خصوصی رمضان تحفہ)

آپ اس شربت کو سحری کے وقت اور افطاری کے وقت اسے استعمال کریں آپ سارا دن گرمی دھوپ میں جس شدت سے کام کریں آپ کو اس کا کوئی احساس نہیں ہوگا۔ ھوالشافی: گل نیلوفر، گلاب کے پھول، آملہ، بہیڑہ، ہڑیڑ، گاؤزبان، املی، آلو بخارا کے علاوہ باقی تمام پچاس پچاس گرام اور املی آلو بخارا ایک ایک پاؤ۔ ان سب کو تقریباً آٹھ کلو پانی میں ہلکا کوٹ کر رات کو نیم گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح اٹھ کر ہلکی آنچ پر ابالیں جب تین کلو پانی جل جائے تو اتار کر رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر پانی نتھار لیں۔ اس میں پانچ کلو چینی ملا کر ہلکی آنچ پر پکاتے رہیں۔ اچھی طرح گاڑھا پکا کر خشک بوتلوں میں محفوظ رکھیں بس شربت تیار ہے۔ چاہے حسب پسند کوئی خوشبو ڈال سکتے ہیں۔ بس اس کی رنگت کو نہ دیکھیے گا اور ظاہری ذائقے کو نہ دیکھیے گا بلکہ اس کے اندرونی کمال، صحت تندرستی، اور صحت کو دیکھیے گا۔ (جلد 7)

بچوں کا صفحہ

پیارے بچو! رمضان میں غربا کی مدد ضرور کریں!

محمد جان رحمت جان

حالات کی ستم اور غربت کا مارا یہ بچہ گھر آ کر اپنے والدین سے پوچھتا کہ میرے لئے کپڑے اور سوٹ بوٹ کہاں ہیں؟ جو میں سکول جاسکوں اور مختلف کھانے پینے کی چیزیں لے سکوں۔ ماں کہتی تھی کہ "میرے جگر ہم آپ کو ان سے بھی بہترین چیزیں دیں گے لیکن رمضان المبارک کو آنے دو

وحید ایک ذہین بچہ تھا لیکن اُس کے والدین بہت غریب تھے۔ محلے کے دوسرے لوگوں کے مقابلے میں چھ سالہ وحید کے والدین فقیروں سے کم نہ تھے۔۔۔ وحید کی عمر سکول جانے کی ہوگئی تھی لیکن ابھی تک کسی نے اسے بنیادی تعلیم دلانے تک کا نہیں سوچا تھا۔ وہ کھیل کود کی نیت سے صبح سویرے ہی گھر سے نکلتا تھا لیکن اپنے عمر کے بچوں کو سکول جاتے دیکھ کر حیران ہوجاتا تھا کہ وہ کہاں جاتے ہیں اور کیوں جاتے ہیں؟ اُس کے ہمسایوں کے بچے ہاتھ میں مختلف رنگ کے بیگ اور کھانے پینے کی چیزیں لیکر جاتے اور وہ حسرت بھری آنکھوں سے اُن کو دیکھتا رہ جاتا تھا۔

یہی نہیں وہ تمام لڑکے لڑکیاں مختلف رنگ برنگ کے کپڑے اور مٹھائیاں، چاکلیٹ، بسکٹ، ٹافیاں، برفیاں، کیک، اور نہ جانے کیا کیا اپنے ٹیفن میں ڈالے جارہے تھے۔ حالات کی ستم اور غربت کا مارا یہ بچہ گھر آ کر اپنے والدین سے پوچھتا کہ میرے لئے کپڑے اور سوٹ بوٹ کہاں ہیں؟ جو میں سکول جاسکوں اور مختلف کھانے پینے کی چیزیں لے سکوں۔ ماں کہتی تھی کہ "میرے جگر ہم آپ کو ان سے بھی بہترین چیزیں دیں گے لیکن رمضان المبارک کو آنے دو"۔ بچہ روز یہ سوال کرتا اور والدین کہتے تھے "رمضان تو آنے والا ہے، ہم اپنے بچے کو بہت کچھ دیں گے"۔ مہینے گزرتے گئے بچہ اس انتظار میں رہا کہ رمضان کب آئے گا لیکن وہ جلدی نہیں آیا۔ وحید روزانہ اپنے والدین سے پوچھتا 'چچا رمضان کب تک آئے گا؟ مجھے بھی دوسرے بچوں کی طرح کچھ خریدنا ہے۔

ایک دن وحید محلے کی مارکیٹ میں مٹی سے کھیل رہا تھا کہ ایک آدمی اپنے ساتھ بڑے بڑے بیگ لیکر ایک دکان سے نکلے اور ایک بس میں سوار ہونے کیلئے گئے۔ دوکاندار نے اُسے چچا رمضان کہہ کر پکارا اور ہاتھوں میں ایک عینک لیے اس کے پیچھے لپکا۔ "رمضان چاچا" آپ کی عینک دکان میں رہ گئی تھی۔ بچے نے جب یہ نام سنا تو باغ باغ ہوگیا اور اُس آدمی کا پیچھا کرتے ہوئے بس میں سوار ہوا اور اُس آدمی سے کہا کہ چچا رمضان میں پچھلے کئی مہینوں سے آپ کے انتظار میں ہوں، آپ آج آہی گئے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر کہ آپ آ گئے میرے گھر میں آپ ہی کا انتظار ہورہا ہے"۔ وہ آدمی شروع میں تو حیران رہ گیا لیکن پھر جیسے کچھ سمجھنے کے بعد وحید کی طرف دیکھنے لگا۔ دل ہی دل میں اس نے خود کو بتایا کہ ضرور بچے کو گھر کے بڑوں نے لالچ دیا ہوگا کہ ماہ رمضان کے اختتام پر اس کو عیدی ملے گی۔ بچے نے کہا" چچا رمضان میرا گھر آ گیا چلو نکلو میری امی اور ابو آپ کے انتظار میں ہیں کہ آپ آ گئے تو وہ مجھے کپڑے، ٹافیاں اور بہت کچھ دینے والے ہیں تاکہ میں دوسروں کی طرح سکول جاسکوں اور دوسرے بچوں کی طرح کھیل کود سکوں"۔ وہ آدمی بڑے دانا اور نیک تھے، اپنے سامان کے ساتھ اُس بچے کے ساتھ گئے۔ بچہ اُس کو لے کر اپنے گھر گیا اور شور مچایا کہ چچا رمضان آ گئے ہیں۔ گھر پہنچ کر سامان کا بیگ اس آدمی سے اُس کے گھر والوں کو دے دیا تو بچے نے کہا پیسے بھی دے دو، چچا رمضان نے جیب سے بہت سارے پیسے بھی دیئے اور چل دیا بچہ بہت خوش تھا کہ آخر کار چچا رمضان آ گئے لیکن اُن کے والدین حیران تھے کہ یہ کیا ماجرا ہوا۔۔۔؟؟؟ بہرحال انہوں نے اُس آدمی کا شکریہ ادا کیا اور وہ چلا گیا۔

پیارے بچو! یہ ایک خدا ترس بندے اور غریب بچے کی کہانی ہے جس کے والدین نے بچے کو عید رمضان کے نام سے مطمئن رکھا ہوا تھا۔ غربت کی وجہ سے وہ بے بس تھے اور دوسرے بچوں سے متاثر ہونے کی وجہ سے وہ اپنے بچے کو دلاسا دیتے تھے۔ لیکن خدا کا کرنا یہ ہوا کہ اچانک بچے نے خود ایک آدمی جس کا نام رمضان تھا کو پکڑ کر لے آیا۔ وہ امیر اور خدا ترس تھا اس لئے سمجھ گیا اور بچے کو وہ کچھ دے دیا جو وہ چاہتا تھا اب جب ہم اپنے معاشرے میں دیکھتے ہیں تو ہزاروں ایسے بچے ہیں جو امداد اور مدد کی انتظار میں ہیں۔ ہمارے معاشرے میں ایسے لوگ بہت کم ہیں جو وحید جیسے بچوں کی مدد کرے۔ اُن کی حسرتوں کو سمجھے اور بلا تامل مدد کرے۔ ہمارے معاشرے میں ایسے بچوں کی کوئی کمی نہیں جو نادار اور غریب ہیں۔ وہ سکول کی دنیا سے دور ہیں۔ وہ بھی سکول جانا چاہتے ہیں لیکن ہر ایک چچا رمضان کے انتظار میں ہے۔ اُن کے والدین ہمیشہ اُن کو "رمضان" کے انتظار کی نوید سناتے ہیں اور عید کے موقع پر ہی لوگوں کی عیدی سے کپڑے اور کھانا پینا دیتے ہیں۔ اُس دن ہی وہ عیدی کے پیسوں سے کچھ خریداری کرتے ہیں، بصورت دیگر اُن کو یہ موقع نصیب نہیں۔ ہمارے ہمسائے میں لوگ بھوکے پیاسے ہوتے ہیں لیکن ہم اُن کی ان حسرتوں اور احساسات کو نہیں سمجھتے ہیں۔ ہمارے والدین ہمیں صبح تیار کر کے بڑے شان سے سکول روانہ کرتے ہیں مگر ہمارے ہمسائے کے بچے دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ بحیثیت مسلمان ہمیں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تعلیم دی تھی کہ اپنے ہمسایوں رشتہ داروں کا بہت خیال رکھو۔ یہ کونسا ایمان ہے کہ آپ خود تو پیٹ بھر کر کھائیں لیکن آپ کا ہمسایہ بھوکا رہے۔ اُس کے بچے امید اور حسرت پر جئیں اور آپ مزے کریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں" اور خدا کی ہی عبادت کرو اور کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور اجنبی پڑوسیوں اور پہلو میں بیٹھنے والے مصاحبین اور اپنے زرخرید لونڈیوں اور غلام کے ساتھ احسان کیا کرو بیشک اللہ اکڑ اکڑ کے چلنے والوں اور شیخی بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خود تو بخل کرتے ہی ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو مال اللہ نے اپنے فضل وکرم سے اُن کو دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں اور ہم نے کفران نعمت کرنے والوں کے واسطے سخت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے"۔ (القرآن النسائی:۵۳)۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" وہ مومن (مسلمان) نہیں جس کا ہمسایہ اُس کے رویے سے محفوظ نہیں"۔ ایک اور روایت میں آپ کو ایک عورت کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ رات دن عبادت کرتی ہے، روزہ رکھتی ہے اور وہ سخاوت کا پیکر بھی ہے لیکن وہ ہمسایوں کو برا بھلا کہتی ہے اور ہمسائے اُس سے خوش نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اُس کے لئے جہنم تیار ہے۔ ایک اور عورت کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ فرض عبادات بجالاتی ہے لیکن زیادہ نہیں لیکن اُس سے اُس کے ہمسائے بہت خوش ہیں۔ اللہ کے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ نے اُس کے لئے جنت فردوس بنا رکھی ہے"۔

آیت قرآن اور حدیث مبارکہ سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ہمیں ہمسائیوں اور قرابت داروں کا بہت خیال رکھنا چاہئے۔ کیوں بچو! آپ کا کیا خیال ہے کیا کبھی آپ نے اپنے ہمسائیوں اور غریبوں کے بارے میں سوچا ہے؟ اُن بچوں کا بھی سوچیں جو سال بھر عیدی کے انتظار میں ہوتے ہیں۔ "درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ کیا کچھ کم نہ تھے کروبیاں"

افطاری کرائیے' جہنم کی آگ سے نجات پائیے

انجینئر اشرف گھمن، گوجرانوالہ

آپ ﷺ نے فرمایا کہ "آدمی کو روزے کی حالت میں زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس نے رمضان میں کسی روزہ دار کو افطاری کرائی تو یہ اس کے گناہوں کی بخشش کا اور اس کی گردن کو آگ سے چھڑانے کا ذریعہ ہوگا

ہر کام جو انسان کرتا ہے اس میں دو چیزیں لازمی طور پر ہوتی ہیں۔ ایک چیز وہ مقصد ہے جس کیلئے کام کیا جاتا ہے اور دوسری چیز اس کام کی وہ خاص شکل ہے جو اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اختیار کی جاتی ہے۔ مثلاً کھانا کھانے کے فعل کو لیجئے۔ کھانے سے آپ کا مقصد زندہ رہنا ہے اور جسم کی طاقت کو بحال رکھنا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہم نوالے بناتے ہیں' منہ میں ڈالتے ہیں' دانتوں سے چباتے ہیں اور حلق سے نیچے اتارتے ہیں چونکہ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے سب سے مناسب اور زیادہ کارگر طریقہ یہی ہے۔ اس لئے اسی کو اختیار کیا۔ لیکن ہم میں سے ہر شخص جانتا ہے کہ اصل چیز وہ مقصد ہے جس کیلئے کھانا کھایا جاتا ہے نہ کہ کھانے کے فعل کی یہ صورت۔۔۔ اگر کوئی شخص لکڑی کا برادہ یا راکھ یا مٹی لے کر اس کے نوالے بنائے اور منہ میں لے جائے اور دانتوں سے چبا کر حلق سے نیچے اتارلے تو آپ اسے کیا کہیں گے۔۔۔ یہی نہ کہ اس کا دماغ خراب ہوگیا ہے۔ اس لئے کہ وہ احمق کھانے کے اصل مقصد کو نہیں سمجھتا اور اس غلط فہمی میں مبتلا ہے کہ بس کھانے کے ان چاروں ارکان کو ادا کردینے کا نام کھانا کھانا ہے۔

اسی طرح آپ اس شخص کو بھی پاگل قرار دیں گے جو روٹی کھانے کے فوراً بعد حلق میں انگلی ڈال کر قے کردیتا ہے اور پھر شکایت کرتا ہے کہ روٹی کھانے کے فوائد جو بیان کئے جاتے ہیں وہ مجھے حاصل نہیں ہوتے بلکہ الٹا روز بروز دبلا ہوتا جارہا ہوں اور مرنے کی نوبت آگئی ہے۔ یہ احمق اپنی اس کمزوری کا الزام روٹی اور کھانے پر رکھتا ہے حالانکہ حماقت اس کی اپنی ہے۔ اس نے نادانی سے یہ سمجھ لیا ہے کہ کھانے کا فعل جتنے ارکان سے مرکب ہے بس اس کو ادا کردینے ہی سے زندگی کی طاقت حاصل ہوجاتی ہے۔

اس کو جاننا چاہیے کہ جب تک روٹی پیٹ میں جاکر ہضم نہ ہو اور خون بن کر سارے جسم میں پھیل نہ جائے اس وقت تک طاقت نہیں ہوسکتی۔ البتہ کھانے کے ظاہری ارکان بھی ضروری ہیں۔ اس پر غور کریں تو سمجھ میں آسکتا ہے کہ آج ہم سب کی عبادتیں کیوں بے اثر ہورہی ہیں۔ سب سے بڑی غلطی یہی ہے کہ ہم نے نماز، روزے کے ارکان اور ظاہری صورتوں ہی کو عبادت سمجھ رکھا ہے اور خیال کرتے ہیں کہ سب ارکان پورے ہوگئے۔ بس اللہ کی عبادت کرلی اور توقع کرتے ہیں کہ اس عبادت کے فوائد حاصل ہونے چاہئیں خواہ ان ارکان کے ساتھ مٹی اور پتھر اپنے پیٹ میں اتارے ہوں۔ یا فوراً قے کردی ہو یعنی خلاف شریعت کام کئے ہوں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر انسان روزہ میں جھوٹ کیسے بولتا ہے؟ غیبت کس طرح کرتا ہے؟ بات بات پر لڑتا کیوں ہے؟ اس کی زبان سے گالیاں کیوں نکلتی ہیں؟ وہ لوگوں کا حق کیوں اور کیسے مارکھاتا ہے؟ پھر یہ سارے کام کرکے بھی اپنے نزدیک کیسے سمجھتا ہے کہ میں نے خدا کی عبادت کی ہے۔ کیا اس کی مثال اس شخص کی نہیں ہے جو راکھ اور مٹی کھاتا ہے اور محض کھانے کے چار ارکان ادا کردینے کو سمجھتا ہے کہ کھانا اس کو کہتے ہیں۔

کیا ماجرا ہے کہ رمضان بھر میں 360 گھنٹے اللہ کی عبادت کرنے کے بعد جب فارغ ہوتے ہیں تو پوری عبادت کے تمام اثرات شوال کی پہلی تاریخ ہی کو عید کے زمانے میں کرتے ہیں۔ حد یہ ہے کہ عید کے روز بدکاری، شراب نوشی اور قمار بازی ہوتی ہے۔ عام مسلمان اللہ کے فضل سے اس قدر بگڑے تو نہیں ہیں مگر رمضان ختم ہونے کے بعد کتنے ہیں جن کے اندر عید کے دوسرے روز بھی تقویٰ اور پرہیزگاری کا اثر ویسا ہی رہتا ہے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ سحر سے لے کر مغرب تک کچھ نہ کھانے کا نام روزہ ہے۔ بس یہی عبادت ہے۔ یہ بھوکا اور پیاسا رہنا عبادت نہیں بلکہ عبادت کی صورت ہے اور یہ صورت مقرر کرنے کا مقصود یہ ہے کہ ہمارے اندر خدا کا خوف اور خدا کی محبت پیدا ہوجائے۔ یعنی بعض لوگ تو روزہ کھولتے ہی سارے دن کی پرہیزگاری کو اگل دیتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزے کا حکم دینے کے بعد فرمایا "لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ" یعنی "تم متقی (پرہیزگار) بن جاؤ"۔ یہ نہیں فرمایا کہ اس سے ضرور متقی و پرہیزگار بن جاؤ گے۔ اس لئے کہ روزے کا یہ نتیجہ تو آدمی کی سمجھ بوجھ اور ارادے پر موقوف ہے مگر جو مقصد کو ہی نہ سمجھے اور اسے حاصل کرنے کی کوشش ہی نہ کرے تو اسے کوئی فائدہ حاصل کرنے کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف طریقوں سے روزے کے اصل مقصد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ فرمایا: "جس کسی نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا ہی نہ چھوڑا تو اس کا کھانا پینا چھڑا دینے کی اللہ کو کوئی حاجت نہیں"۔ ایک اور جگہ فرمایا: "بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ روزے سے بھوک، پیاس کے سوا ان کے لئے کچھ نہیں پڑتا اور بہت سے راتوں کو کھڑے رہنے والے ایسے ہیں کہ اس قیام سے رت جگے کے سوا ان کیلئے کچھ نہیں پڑتا"۔ ان دونوں حدیثوں کا مطلب صاف ہے کہ محض بھوکا اور پیاسا رہنا عبادت نہیں ہے بلکہ اصل عبادت کا ذریعہ ہے اور اصل عبادت ہے خوف خدا کہ اللہ ہم سے ناراض نہ ہوجائے اور اللہ کی محبت کی بناء پر ہر اس کام پر شوق لپکنا جس میں اللہ کی خوشنودی ہو۔ روزے کے اصل مقصد کی طرف سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توجہ دلائی ہے کہ "جس نے روزہ رکھا ایمان اور احتساب کے ساتھ، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے گئے"۔ ایک اور حدیث شریف میں "روزے ڈھال کی طرح ہیں"۔ لہٰذا جب کوئی شخص روزے سے ہو تو اسے چاہیے کہ دنگے فساد سے پرہیز کرے۔ اگر کوئی شخص اس کو گالی دے یا اس سے لڑے تو اس کو کہہ دینا چاہیے کہ بھائی میں روزے سے ہوں"۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ "آدمی کو روزے کی حالت میں زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں۔ اپنے بھائیوں کی مدد کی جائے، غریبوں کی دلجوئی کی جائے اور کوئی سائل خالی ہاتھ نہ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے رمضان میں کسی روزہ دار کو افطاری کرائی تو یہ اس کے گناہوں کی بخشش کا اور اس کی گردن کو آگ سے چھڑانے کا ذریعہ ہوگا اور اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا اس روزہ دار کو روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی ہو"۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

منہ کے چھالوں کیلئے آزمایا نسخہ

ھوالشافی: اگر منہ میں چھالے ہوجائیں تو بھٹے کا آٹا جسے کارن فلور کہتے ہیں جو مرغی کے سوپ میں استعمال ہوتا ہے۔ ایک عدد کپ پانی ابال کر اس میں حسب ضرورت کارن فلور ملا کر نیم گرم ہو' پانی اس سے غرارے کریں' منہ کے چھالوں میں فرق پڑ جائے گا۔ مجھے یہ نسخہ کسی نے بتایا تھا تو میں نے استعمال کیا مجھے پہلی دفعہ استعمال کرنے سے کافی فرق پڑا۔ (عبدالرزاق' کراچی)

بیٹیوں کو وراثت میں حصہ نہ دینے والوں کے عبرتناک انجام

کہاں ان کی زمین ہزاروں ایکڑ تھی اور اب کہاں پندرہ ایکڑ رہ گئی اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ لوگ وراثت میں سے لڑکیوں کو حصہ دینے کے قائل نہیں ہیں اور نہ ہی دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ قدرت کا یہ معاملہ ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے

شہر کا بڑا رئیس... مگر اب کھانے کو روٹی نہیں

ہمارے شہر کے قریب ایک گوٹھ ہے جہاں اس گوٹھ کا رئیس رہتا ہے اس کے دادا پردادا کی یہاں پندرہ ہزار ایکڑ زمین تھی' آہستہ آہستہ کچھ پردادا نے کچھ دادا نے کچھ والد نے اور کچھ اس نے خود فروخت کردی۔۔۔ مگر غربت تھی کہ بڑھتی ہی جارہی تھی اور اب اس کے پاس صرف پندرہ ایکڑ زمین باقی ہے اور گھر کا حال یہ ہے کہ کبھی روٹی کھانے کو ہوتی ہے اور کبھی نہیں اور بیماریاں تو جان چھوڑتی ہی نہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ہمارے یہاں قریب ایک فقیہ اور مفتی مرحوم رہتے تھے ان سے کسی نے ان کے حال کا ذکر کیا کہ کہاں ان کی زمین ہزاروں ایکڑ تھی اور اب کہاں پندرہ ایکڑ رہ گئی اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ لوگ وراثت میں سے لڑکیوں کو حصہ دینے کے قائل نہیں ہیں اور نہ ہی دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ قدرت کا یہ معاملہ ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے کہ وہ لڑکیوں کو وراثت میں سے حصہ دینے کے قائل نہیں ہیں اور نہ ہی دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ قدرت کا یہ معاملہ ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے کہ وہ لڑکیوں کو وراثت میں حصہ نہیں دیتے اور انہیں سمجھایا بھی بہت ہے لیکن وہ نہیں مانتے جس کی دنیاوی سزا ان کو یہ مل رہی ہے اور آگے نہ جانے کیا ہوگا؟؟؟ (م۔ی۔ق)

بہن کو حصہ نہ دیا اور پورا گھرانہ اُجڑ گیا

میرے والد صاحب اور والدہ دونوں نوکری کرتے تھے' والد صاحب واپڈا میں ملازم ہیں اور والدہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر تھیں۔ ہم لاہور میں رہتے تھے کیونکہ ہمارا ننھیال اور باقی پورا خاندان یہیں پر ہے۔ والد صاحب کی ٹرانسفر مظفر گڑھ ہوگئی اور ہم لاہور سے مظفر گڑھ منتقل ہوگئے۔ جہاں دو سال رہنے کے بعد والد صاحب کی ٹرانسفر گدو بیراج ہوگئی۔ ہماری نانی بیمار رہنے لگیں اور 1995ء میں ان کا وصال ہوگیا۔ ہماری نانی بہت مذہبی خاتون تھیں۔ نانا کا انتقال بہت پہلے ہوچکا تھا۔ ہمارے ننھیال والے سب لوگ صاحب جائیداد تھے اور ہر لحاظ سے اللہ کا فضل تھا۔ امی جان نانی سے بہت محبت کرتی تھیں امی جی کو چھاتی کا کینسر ہوا اور وہ بھی کچھ عرصہ بعد وفات پاگئیں۔ نانی جان اور امی کی وفات کے بعد ماموں نے ابو کو میری والدہ کے حق اور جائیداد سے فارغ کردیا۔ ہماری ماں کا شرعی حق میرے ماموں نے مارلیا۔ اگر زمین کی بات کی جائے تو لاہور شہر میں ہمارے ننھیال کی کم از کم اس وقت 30 سے 35 کروڑ کی جائیداد ہے جس میں سے ہمارا حق بنتا ہے' صرف لڑائی سے بچنے کیلئے ابو نے ان کی بات مان لی تھی۔ جب انہوں نے اس معاملے میں زبردستی میرے ابو سے دستخط وغیرہ کروالیے تو ان کی ایک بیٹی کو اسی دن طلاق ہوگئی' ممانی کو چھاتی کا کینسر ہوگیا' ماموں کو بواسیر ہوگئی انہوں نے آپریشن کروایا اور اسی آپریشن کی وجہ سے ایک دن اچانک صبح سے شام تک بیمار رہ کر فوت ہوگئے۔ ان کے بعد ممانی بھی بستر سے لگ گئیں بہت تکلیف میں وقت گزار کر وہ بھی اب فوت ہوچکی ہیں۔ ہمارا حق بھی چلا گیا دو ماموں بیرون ممالک ہیں۔ انہوں نے بھی آج تک ہمیں فون تک کرکے نہیں پوچھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ میرے ماموں نے ہمارا حق چھینا ہے جس کی وجہ سے ان کا پورا گھرانہ اُجڑ گیا ہے۔ (و،ق)

سود کی کمائی' ڈپریشن' ٹینشن اور بیماری لائی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک عزیزہ ہیں جو کہ ایک ایسے ادارے میں نوکری کرتی ہیں جو کہ سودی نظام پر چلتا ہے اور اس کی سیٹ بھی سود کا لین دین کرنے والی ہے۔ میرا اس کے ساتھ رشتہ ایسا ہے کہ میں اس کو منع بھی نہیں کرسکتی۔ خود بھی مانتی ہے کہ اس پیسے میں برکت نہیں ہے مگر اب اس پیسے کے اثرات واضح ہونے شروع ہوگئے ہیں' اس کی طبیعت عجیب سی ہوگئی ہے' ہر وقت چڑچڑاپن' بیمار رہتی ہے۔ اب ماشاء اللہ جوان ہے اور اس کے رشتے بھی آنا شروع ہوگئے ہیں مگر وہ ہر کسی کے رشتے میں نقص نکالتی ہے' کہتی ہے کہ میں نے شادی نہیں کرنی۔ کسی کا کہتی ہے استخارہ کروایا ہے ٹھیک نہیں آیا۔ کسی کی کوئی اور وجہ بتادیتی ہے۔ اس کے والد وفات پاچکے ہیں ماشاء اللہ بڑے اچھے حافظ قرآن تھے۔ اس کے بڑے بھائی کافی پریشان ہیں ان کی ذمہ داری ہے۔ اب ایک بہت اچھا رشتہ آیا ہوا تھا اس نے اس کا بھی انکار کردیا ہے۔ خاندان کے بزرگوں نے بھی اس سے بات کی مگر اس نے ان کو بھی انکار کردیا۔ یہ نوکری کرنے سے پہلے وہ بچی بہت ادب و آداب والی تھی سب کا احترام کرتی تھی۔ اس کی ماں نے کسی سے پوچھا تو اس نے کہا اس کی کمائی میں سود شامل ہے یہ صرف اسی کے اثرات ہیں۔ جو کماتی ہے تنخواہ میں اگلے مہینے کے آخر تک ایک روپیہ نہیں بچتا۔ ہر ماہ کہیں نہ کہیں بلاوجہ پیسے لگ جاتے ہیں۔ وہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی نوکری نہ چھوڑنے پر بضد ہے!!! (س،ا)

سخت گرمی کا روزہ اور دلفریب ٹھنڈک کا احساس

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمایا ہوا روحانی اور طبی ٹوٹکہ ہے جس کے استعمال سے دوران روزہ گرمی بالکل نہیں لگتی۔ جب بھی مجھے سخت گرمی محسوس ہوتی ہے میں درود شریف کا ورد شروع کردیتا ہوں جس سے گرمی جاتی رہتی ہے اور ٹھنڈک کا ایک دلفریب احساس محسوس ہوتا ہے۔ پچھلے سال عبقری میں ایک نسخہ چھپا تھا اس کو میں نے آزمایا اور بہت مفید پایا۔ رمضان شریف میں اس کے استعمال سے بھوک اور پیاس نہیں لگتی اور گرمیوں میں رمضان بڑے مزے سے گزرتا ہے۔ کئی لوگوں کو استعمال کرایا انہوں نے روزہ بہت اچھا گزرنے کی تصدیق کی۔ **ھوالشافی:** گلقند 250 گرام اور چھوٹی الائچی دس گرام، چھوٹی الائچی پیس کر گلقند میں ملالیں صبح سحری کے بعد ایک بڑا چمچ آخر میں گلقند کا کھالیں۔ سارا دن پیاس کا احساس نہیں ہوگا کمزوری اور نقاہت نہیں ہوگی۔ میرے منہ میں گرمیوں میں بہت چھالے نکل آتے تھے جو کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوتے۔ اس درج بالا دوا کے استعمال سے ایسے ٹھیک ہوئے کہ جیسے تھے ہی نہیں۔ اس کے علاوہ معدے کے دیگر عوارض بدہضمی' گیس' اپھارہ کیلئے یہ نسخہ بہت مفید پایا۔ **ھوالشافی:** چینی ایک پاؤ' میٹھا سوڈا چھٹانک' ست پودینہ بارہ گرام باہم پیس کر مکس کریں۔ آدھا چمچ صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ (حکیم ریاض حسین، مکڑوال میانوالی)

(بقیہ: واہ عبقری واہ)

جبکہ اب اس کے برعکس ہیں میرا اور بچوں کا بہت خیال رکھتے ہیں' ٹائم پر گھر کا سودا سلف لادیتے ہیں۔ پہلے میں نماز نہیں پڑھتی تھی اب الحمدللہ پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہوں۔۔۔۔ بہرحال یہ ساری تبدیلیاں صرف اور صرف عبقری ملنے کی وجہ سے آئی ہیں۔ محترم حکیم صاحب! اللہ آپ کو لمبی عمر اور صحت عطا فرمائیں تاکہ آپ کے درس اور عبقری رسالے اور باقی تمام بکس سے میری طرح تمام بہنیں مائیں بیٹیاں اور تمام مرد حضرات فیض یاب ہوتے رہیں۔ میں نے آپ کی کتاب "مجھے شفاء کیسے ملی؟" دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوا کر پڑھی بہت ہی قیمتی چیز ہے' ہر گھر میں ہونی چاہیے' درس کی سی ڈیز منگوا کر سنتی ہوں اور ہر جمعرات کو آپ کا درس بھی سنتی ہوں۔

ہر کام میں آسانی: امام بونی نے شمس المعارف میں لکھا ہے کہ اسم یَاوَاسِعُ کو کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ خوب رزق عطا کرتا ہے‘ علم میں اضافہ کرتا ہے‘ عمر میں درازی کرتا ہے‘ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

ماسٹر محمد ایوب شاہد‘ تونسہ شریف

عزت‘ کامرانی اور سکون چاہنے والے

ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کامیابی ملے مگر کامیابی و کامرانی تو میرے آقا مدنی ﷺ کے طریقوں میں چھپی ہے۔ ہمیں ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہے۔ اپنے اوقات کو قیمتی بنائیں اور یہ یاد رکھیں کہ ہماری وجہ سے کہیں کسی کی حق تلفی تو نہیں ہو رہی۔

دنیا دار فانی ہے۔ یہ کسی کا گھر نہیں ہے‘ ہر ایک اپنی مدت پوری کر کے چلا جائے گا اور اپنے پیچھے اعمال کا پچھتاوا لاد کر آخرت کو سدھار جائے گا۔ اس حسرت و افسوس سے بچنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ شاہکار کائنات فخر موجودات جان دو عالم ﷺ کے بتائے اعمال کو اپنایا جائے۔ ہمارے معاشرے میں بگاڑ اور لادینی گھر گھر جھگڑے ان اعمال کی نحوست سے آئے جو ہماری خودسری نے ہم سے کرائے ہیں۔ ہمیں اپنے ہر عمل کا خیال رکھنا ہے۔ ہمیں محتاط رہنا ہے۔ ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کامیابی ملے مگر کامیابی و کامرانی تو میرے آقا مدنی ﷺ کے طریقوں میں چھپی ہے۔ ہمیں ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہے۔ اپنے اوقات کو قیمتی بنائیں اور یہ یاد رکھیں کہ ہماری وجہ سے کہیں کسی کی حق تلفی تو نہیں ہو رہی۔ کسی کا دل تو نہیں دکھ رہا‘ کسی کو تکلیف تو نہیں پہنچ رہی۔

شرک کے بعد سب سے بڑے گناہ

والدین کو اولاد سے جدا کر دینا۔ بھائی کو بھائی سے لڑا دینا۔ سب سے بدترین گناہ میاں بیوی میں جدائی ڈلوا دیا۔ دو اچھے مسلمان دوستوں کو جدا کرا دینا مگر ان باتوں کو ہم سرے سے گناہ ہی تصور نہیں کرتے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان بچے رہیں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ ”خدا کی قسم! وہ مومن نہیں جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔ (مشکوٰۃ) مگر آج کیا ہو رہا ہے۔ پڑوسی پڑوسی کا‘ بھائی بہن کا‘ دوست دوست کا خیر خواہ نہیں کسی کو کسی کی دنیا تباہ ہونے سے کوئی مطلب ہے نہ آخرت برباد ہونے سے۔ ایک دوسرے کی حق تلفیاں‘ بدگوئیاں‘ طعنے‘ جھڑکیاں‘ گالیاں‘ غیبتیں ایک دوسرے کے خلاف بھرپور سازشیں ہماری عادت ثانیہ بن چکی ہیں اور بدخواہی‘ برائی‘ دشمنی‘ حسد‘ نفرت‘ تحقیر اور عداوت ہمارے رگ وپے میں بس چکی ہے جس کے پاس کوئی اختیار ہے وہ اسے دوسرے کے خلاف ہی استعمال کر رہا ہے۔ دوسروں کو روند کر خوشی محسوس کر رہا ہے‘ دوسرے کو ذلیل کر کے اپنی ناک اونچی کر رہا ہے۔ مگر یاد رکھیں! ہمیں حساب دینا ہے‘ یہ دنیا مکافات عمل ہے‘ آج نہیں تو کل ضرور یہ پکڑا جائے گا‘ اللہ سب غرور کو خاک میں ملا دے گا۔ پھر ہر طرف ناکامی ہی ناکامی ہوگی۔ میرے بھائیو! جلدی سے رسول اللہ ﷺ کے دامن رحمت میں آجاؤ پھر کامرانیاں تمہارے قدم چومیں گی۔ پھر اپنے گھروں میں امن و سکون دیکھو‘ برکت دیکھو‘ عافیت دیکھو۔

(بقیہ: دیہاتی نے خریدیں صحرانشین سے تین نصیحتیں)

رائے میں، والدین کی طرف سے بچوں کیلئے تین طریقوں سے مؤثر و فعال نصیحت کی جا سکتی ہے۔ یہ طریقے درج ذیل ہیں۔ **کہانی کے ذریعے نصیحت:** چھوٹوں اور بڑوں کے دلوں پر کہانی کا مؤثر تربیتی اثر پڑتا ہے، کیونکہ کہانی، سماعتوں کو اپنی طرف مائل کرتی ہے اور نفوس و قلوب میں اعلیٰ اخلاقی قدروں کی کاشت و آب یاری کرتی ہے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ قرآن کریم میں بکثرت واقعات بیان کیے گئے ہیں اور پھر قرآن حکیم میں ایک مکمل سورۃ کا نام ہے ”سورۂ قصص“ (قصوں والی سورت) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں قصہ یا کہانی کے تربیتی مفہوم اور لب لباب کو ان الفاظ میں پیش فرمایا ہے۔ ”اگلے لوگوں کے ان قصوں میں عقل و ہوش رکھنے والوں کیلئے عبرت ہے۔ یہ جو کچھ قرآن میں بیان کیا جا رہا ہے یہ بناوٹی باتیں نہیں ہیں بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے آئی ہوئی ہیں انہی کی تصدیق کی ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کیلئے ہدایت و رحمت“ (یوسف: 111) احادیث نبویہ ﷺ میں بھی بہت سے قصے بیان ہوئے ہیں۔ یہ قصے صحابہ رضوان اللہ علیہ اجمعین اور تمام مسلمانوں کی تربیت کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔ اس طرح انبیاء علیہم السلام، مرسلین اور صالحین کے بارے میں آپ ﷺ نے کئی واقعات بیان فرمائے ہیں جیسے گنجے، کوڑھی اور اندھے کی کہانی، گڑھے والوں کی کہانی، عبادت گزار جریج کی کہانی، ان تین آدمیوں کی کہانی جنہوں نے غار میں پناہ لی اور اس غار کے منہ پر چٹان گری۔ یہ سب کہانیاں آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کی تربیت و تادیب کیلئے بیان فرمائی ہیں۔ اگرچہ قرآنی کہانیاں ہی سب کہانیوں سے افضل و برتر ہیں۔ قرآنی کہانیوں کے بعد رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ قصے ہیں۔ بہرحال کہانی کا عام طور پر اثر بہت گہرا اثر ہوتا ہے، خواہ یہ قرآنی قصے ہوں یا نبوی ﷺ یا صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے قصے ہوں یا نیک لوگوں کی کہانیاں ہوں یا زندگی کے حقیقی واقعات ہوں۔ **مکالمہ کے ذریعے نصیحت:** اس کا طریقہ یہ ہے کہ باپ اپنے بچوں کے پاس بیٹھے، وہ ان سے سوالات کرے اور بچے جواب دیں یا بچے اپنے والد سے مختلف سوالات کریں کئی باتیں پوچھیں اور باپ ان کا جواب دے۔ یہی طریقہ ماں اپنائے کہ وہ بچے سے پوچھے اور بچہ جواب دے یا بچہ ماں سے پوچھے اور ماں جواب دے۔ **براہ راست خطاب کے ذریعے:** اس کا طریق کار یہ ہے کہ بچوں کو براہ راست سمجھایا جائے ان کی رہنمائی کی جائے انہیں کوئی حکم دیا جائے یا انہیں کسی کام سے روکا جائے۔ یا امر و نہی دونوں بیک وقت براہ راست کیے جائیں۔ اس براہ راست خطاب کے ذریعے نصیحت کی عمدہ مثال حضرت لقمان کی نصیحتیں ہیں جو آپ نے اپنے بیٹے کو کیں۔ (بشکریہ! ماہنامہ خطیب)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

”حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے فرماتے ہوئے سنا (اے علی) مبارکباد ہو اسے جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور تیری تصدیق کرتا ہے اور ہلاکت ہو اس کیلئے جو تجھ سے بغض رکھتا ہے اور تجھے جھٹلاتا ہے۔“ (حاکم‘ ابو یعلیٰ‘ امام حاکم نے کہا یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ کثرت سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے کو دیکھا کرتے۔ پس میں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: اے ابا جان! کیا وجہ ہے کہ آپ کثرت سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے کی طرف تکتے رہتے ہیں؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے میری بیٹی! میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے چہرے کو تکنا بھی عبادت ہے۔“ (امام ابن عساکر)

روزے کی حالت میں پیاس بالکل نہیں لگے گی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی ٹوٹکہ ہے جس کو کرنے سے روزے کی حالت میں پیاس بالکل نہیں لگتی۔ یہ میرا آزمایا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سورۂ کوثر صرف ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر چہرے پر پھیرنے سے روزے کی حالت میں پیاس بالکل نہیں لگے گی۔ (زبیر مشتاق‘ لاہور)

آخری چھ سورتوں کا کمال

عبقری کے ایک شمارے میں پڑھا تھا کہ 30 ویں پارہ کی آخری چھ سورتیں سنتوں و نوافل میں پڑھنی ہیں۔ میرے ہاتھوں میں اگیزیما کی قسم کی الرجی تھی‘ ہتھیلیوں پر شدید خارش ہوتی تھی‘ پھر اس میں چھوٹے چھوٹے دانے ابھرتے تھے‘ ہاتھ کے پیچھے بھی سرخ دانے بنتے تھے۔ جلد سرخ ہو جاتی تھی‘ اس میں شدید خارش ہوتی ہے۔ میں نے سکن ایکسپرٹس سے بھی علاج کروایا مگر وقتی فائدہ ہوتا۔ جب سے عبقری میں پڑھ کر چھ سورتوں کا عمل کیا ہے ہاتھوں میں سکون ہے۔ (ق،پ)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



دلی خواہش پوری: پہلا خواب: میرے تین چار عزیز نعت شریف پڑھ رہے ہیں۔ میں بھی ان کے ساتھ پڑھ رہی ہوں۔ میں دل میں سوچ رہی ہوں کہ وہ والا سلام پڑھیں گے اور ایسا ہی ہوا۔ جو سلام میں نے دل میں سوچا تھا انہوں نے وہی پڑھا۔ **دوسرا خواب:** میں ایک محفل میں گئی ہوں۔ ایک بڑا کمرہ ہے‘ اس میں بہت سی عورتیں ہیں۔ اپنی مجلس کر رہی ہیں‘ میں بھی وہاں بیٹھ جاتی ہوں۔ ان کی سربراہ عورت نے سفید لباس اور سفید دوپٹہ اوڑھا ہے۔ بڑا سا چشمہ لگا ہے۔ میں ان کو دیکھ کر سوچ رہی ہوں کہ ان کی شکل کسی بزرگ سے ملتی ہے۔ جب مجلس ختم ہوتی ہے تو میں بھی سب سے ہاتھ ملاتی ہوں۔ وہ بزرگ خاتون جو نگران ہیں‘ وہ مجھ سے بے حد تپاک سے ملتی ہیں اور میرے ماتھے پر بوسہ دیتی ہیں۔ تب میں سوچتی ہوں کہ میں شاید ان کو پسند آئی ہوں یا میری کچھ اہمیت ہے ان کی نظر میں اور جب ہی مجھے اتنا پیار کر رہی ہیں۔ (ج، ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی کوئی اہم دلی خواہش جلد پوری ہونے کا اشارہ ہے۔ آپ درود شریف بالخصوص درود ابراہیمی اہتمام سے پڑھا کریں اور اتباع سنت کا بھی اہتمام کریں۔ بہتر ہوگا کہ کتاب اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مطالعہ میں رکھیں۔

ایصال ثواب: مذہبی رجحانات پر مشتمل میرے خوابوں کا سلسلہ تقریباً سال بھر یا اس سے زائد سے شروع ہوا ہے۔ ایک خواب شائع کرنے کیلئے بیان کرتی ہوں۔ باقی خوابوں کی تعبیر بھی بتا دیجئے۔ **خواب:** میں اور میری بھانجی جو مجھ سے بہت اُنسیت رکھتی ہے‘ کہیں جا رہے ہوتے ہیں‘ راستے بہت صاف ستھرے مگر کچے ہوتے ہیں۔ آس پاس کے ماحول سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی گاؤں یا عرب علاقہ ہے۔ ایک گلی سے جب ہم گزرتے ہیں تو ایک کتا کہیں سے آ نکلتا ہے وہ بھانجی کی طرف دیکھ کر بھونکنے لگتا ہے مگر میری طرف متوجہ نہیں ہوتا یا یوں کہیں کہ مجھے نقصان نہیں پہنچاتا۔ اتنے میں وہاں ایک خلیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لاتے ہیں اور مجھ سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ تم لوگ دوسرے راستے سے جاؤ اپنی مشکلات کے حل کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔ (اللہ کی بندی)

تعبیر: آپ کے خواب ماشاء اللہ بہت ہی مبارک ہیں۔ اللہ پاک ان مبارک ہستیوں کی تعلیمات کی اتباع کی توفیق نصیب فرمائے‘ آمین! انشاء اللہ آپ کے ایسے کام میں غیبی مدد ہوگی جن کو آپ کے حاسد دشمن رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ آپ کی بزرگان دین سے محبت اور ان کی ارواح مقدسہ کو ایصال ثواب پہنچانے کا عمل ان خوابوں میں ان کی زیارت کا سبب بنا ہے۔

اچھی حالت

خواب: میرے خالو کے انتقال کو پانچ ماہ گزر چکے ہیں ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ ہمارے گھر کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں اور گھر والے ان کو دیکھ کر چونک جاتے ہیں کہ یہ کیسے زندہ ہو گئے؟ پھر کسی نے دروازہ کھول دیا۔ وہ کمرے میں داخل ہوئے اور میرے گلے لگ گئے۔ جب وہ گلے مل رہے تھے تو ان کا قد کافی دراز تھا لیکن جیسے ہی وہ میرے گلے لگے ان کا قد چھوٹا ہو گیا۔ وہ بہت خوش ہیں اور گھر والے بھی خوش ہیں۔ وہ ہم سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہے تھے۔ **دوسرا خواب:** میں رات کے وقت جب دکان سے نکلا تو اندھیرا پھیل چکا تھا۔ اچانک روشنی ہو گئی‘ مجھے چاند نظر آنے لگا‘ میں نے اپنی بہن سے کہا کہ تم کو چاند نظر آ رہا ہے تو وہ کہنے لگی کہ مجھ کو چاند نظر نہیں آ رہا میں نے کہا وہ رہا چاند۔۔۔ اور پھر آنکھ کھل گئی۔ (محمد فہیم لاہور)

تعبیر: آپ کے پہلے خواب کے مطابق آپ کے خالو مرنے کے بعد ماشاء اللہ اچھی حالت میں ہیں تاہم ان کو نفلی عبادات کا ہدیہ ایصال ثواب کر دیا کریں۔ دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو جلد بہت ہی اچھی خبر ملنے جا رہی ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد اکیس بار یَابَشِیْرُ کا ورد کیا کریں اور اس کے بعد دعا کر لیا کریں۔

دلی مراد جلد پوری: خواب: میں نے دیکھا کہ میرے پاپا ہم دونوں بہنوں کیلئے بہت خوبصورت جوڑے لیکر آئے ہیں۔ ان میں ایک بہت ہی خوبصورت ہے‘ وہ میرا ہوتا ہے۔ اس پر سندھی کڑھائی ہے اور بہت ہی عمدہ کام ہوا تھا۔ اس جوڑے پر میں بہت خوش ہوں‘ اتنا خوبصورت جوڑا میرا ہے‘ ملٹی کلر کا کام ہے‘ جوڑے پر شیشے لگے ہوئے ہیں۔ دو جوڑے اور بھی ہیں۔ ایک میری امی کا ہے ایک بہن کا ہے۔ بہن کا پنک اور وائٹ ہے اور وہ بھی اچھا ہے۔ میری امی کا ریڈ اور وائٹ مگر میں خوش ہوں کہ آج پہلے میں نے جوڑا لے لیا اگر بہن آتی تو وہ لیتی۔ (ج، حیدرآباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کی دلی مراد جلد پوری ہوگی اور خوشی‘ خوشحالی اور عزت نصیب ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد اکیس بار یَابَشِیْرُ یَاخَبِیْرُ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ واللہ اعلم۔

اے ون گریڈ: میں نے دیکھا کہ میں نے امتحان دیا ہے‘ پھر پتہ چلتا ہے کہ میرا ''اے گریڈ'' آیا ہے۔ میں جب دیکھنے جاتی ہوں تو 'اے ون' گریڈ لکھا ہوتا ہے میں واپس آکر امی ابو کو بتاتی ہوں کہ میرا اے گریڈ نہیں اے ون گریڈ آیا ہے۔ میں بہت خوش ہوتی ہوں۔ (عائشہ‘ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو بڑی کامیابی ملنے والی ہے۔ تاہم خوشخبری پانے کے بعد دو نفل شکرانہ کی نیت سے ضرور پڑھ لیں۔

سورۂ جن پڑھی اور پاگل خانے سے جان چھوٹ گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں فوج میں ملازمت کرتا ہوں‘ کچھ عرصہ پہلے کچھ حاسدوں نے ہم پر کالا علم کروا دیا جس کی وجہ سے بہت مصائب آئے‘ گھر میں نااتفاقی‘ لڑائی جھگڑا بہت زیادہ تھا مگر سب سے بڑی پریشانی یہ تھی کہ میرا دماغ جکڑا گیا‘ مجھ پر کوئی سایہ ساتھا جو مجھ پر غلبہ پا کر الٹی سیدھی حرکتیں کرواتا اور میں بے بس ہو جاتا۔ دو دفعہ سی ایم ایچ ہسپتال کے پاگل خانے داخل رہا حالانکہ مجھے کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔ مجھے کسی نے سورۂ جن روزانہ گیارہ دفعہ پڑھنے کو بتائی میں نے چند دن ہی سورۂ جن روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھی تو وہ سایہ ختم ہو گیا اور میری پاگل خانے سے جان چھوٹ گئی اور الحمدللہ اب میں بالکل تندرست ہوں۔ (محمد شاہد میلسی)

اولاد نرینہ کیلئے تربوز کھائیں: اگر حاملہ حمل ہونے سے تیسرے ماہ تک تربوز کو زہ مصری ملا کر کھاتی رہے تو عام طور پر اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔

دیدار نبی ﷺ کا جھانسہ دیکر 40 ہزار لوٹ لیے

(کاشف رضا، جھنگ)

وہاں سے میں نے چالیس ہزار روپے نکلوا کر اس کو دیئے۔ ویسے اس نے مجھ سے اللہ کے نام کی خیرات لی جب میں نے پوچھا کہ تم اتنی بڑی رقم کہاں خرچ کرو گے تو اس نے مجھ سے کہا کہ مجھے اختیار ہے بس جہاں مرضی لگاؤں' میں نے بھی کہا ٹھیک ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند دن پہلے میں اپنے گھر کے نزدیک سڑک کنارے مسجد سے عصر کی نماز پڑھ کر نکلا تو مجھے ایک لڑکا ملا جس کی عمر 32 سے 34 سال ہوگی۔ اس نے مجھے بلایا وہ چہرہ سے فقیر لگتا تھا' میں اس کی بات سننے اس سے ملنے چلا گیا۔ دعا سلام کے بعد تھوڑی زندگی پر اس کی تبلیغ کے بعد اس نے مجھ سے ایک روپیہ مانگا۔ میرے پاس ایک روپیہ نہیں تھا' میں نے اس کو پچاس کا نوٹ دیا' اس نے نہ لیا۔ پھر میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو پانچ روپے کا سکہ موجود تھا میں نے وہ اس کو دیا۔ اس نے وہ لے کر مجھے دس روپے اپنے پاس سے ڈال کر پندرہ روپے دیئے اور کہا کہ پانچ پانچ کے چاول باجرہ اور دال مسور لیکر پرندوں کو ڈال دینا۔ یہ کہہ کر وہ آدمی چلنے لگا لیکن پھر رک گیا اور کہا کہ ایک کاغذ دو مجھے' میں نے زمین سے ایک کاغذ اٹھا کر اس کو دیا۔ اس نے اس کا ایک ٹکڑا مجھے کاٹ کر دیا اور کہا اس کو مٹھی میں رکھ لو۔ میں نے اس کو دائیں ہاتھ میں بند کرلیا تو قریب ہی تین، چار قبریں ایک کمرہ میں بنی ہوئی تھیں تو اس نے کہا وہاں جا کر سلام کے بعد کلمہ پڑھ کر اس ہاتھ کو کھولو میں از راہ تجسس چلا گیا کیونکہ وہ قبروں والا کمرہ جس کی چھت نہ تھی میرا دیکھا بھالا تھا۔ میں نے کہا کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے' کوئی جادو ہوگا؟ وہاں جا کر میں نے کلمہ پڑھ کر ہاتھ کھولا تو وہ ایک تسبیح کا دانہ بن چکا تھا اور اس پر اللہ اور محمد ﷺ کا نام مبارک بھی لکھا جا چکا تھا۔ اس سب کے بعد میں جذبات میں آ گیا۔ میں نے اس آدمی کو کوئی پہنچی ہوئی ہستی سمجھ لیا۔ اس نے مجھے پھر قبر کے ساتھ بٹھا لیا اور اپنی تبلیغ شروع کردی اور مجھے دعائیں دینا شروع کردیں اور اس نے کہا کہ عنقریب تم دیدار نبی ﷺ کرو گے میں نے کہا دعا کرو اور حج کیلئے بھی دعا کرنے کو کہا کہ میں حج پر جاؤں تو اس نے کہا کہ تم عنقریب جانے والے ہو۔ پھر اس نے مجھ سے میری ایک ماہ کی تنخواہ کی ڈیمانڈ کردی اور کہا کہ مجھے ابھی دو۔ جس نے مجھے بھیجا ہے اس کا حکم ہے۔ میں نے اس کا وہ تسبیح کے دانے والا کام دیکھ کر ہامی بھرلی۔ میرے پاس اس وقت پیسے کم تھے، صرف چھ ہزار روپے تھے اس نے مجھے پورے کرنے کو کہا تو میں نے کہا کہ نہیں ہیں' گھر میں بھی نہیں ہیں' پھر بھی اس کا اصرار تھا کہ نہیں تم ڈر رہے ہو' اللہ سے محبت نہیں' رسول ﷺ سے عشق نہیں' قربانی دینے سے ڈرتے ہو۔ تو میں نے جوش میں آکر بینک سے نکلوا کر دینے کی ہامی بھر لی۔ میں اس کو وہاں سے رکشہ میں بٹھا کر بینک لے گیا' وہاں سے میں نے چالیس ہزار روپے نکلوا کر اس کو دیئے۔ وہ ایک سائیڈ پر بیٹھ گیا اور کچھ دیر بیٹھنے کے بعد چلا گیا۔ ویسے اس نے مجھ سے اللہ کے نام کی خیرات لی جب میں نے پوچھا کہ تم اتنی بڑی رقم کہاں خرچ کرو گے تو اس نے مجھ سے کہا کہ مجھے اختیار ہے بس جہاں مرضی لگاؤں' میں نے بھی کہا ٹھیک ہے۔ پھر اس نے مجھے کہا کہ اس تسبیح کے دانے کو گلے میں ڈال لو تمہاری بیوی اور بچے دیکھ سکتے ہیں اور کسی کو بھی مت دکھانا۔ اس نے مجھے کہا تھا کہ آج رات تمہیں دیدار نبی ﷺ ہوگا۔ وہ رات تو کیا اب اس بات کو تین ماہ ہو چکے ہیں مجھے دیدار نبی ﷺ نہیں ہوا اور میرے سارے پیسے بھی ضائع چلے گئے۔ جب میں نے اپنا یہ واقعہ مختلف لوگوں کو سنایا تو مجھے اس طرح فراڈ کی اور بھی کئی کہانیاں سامنے آئیں جس میں لوگوں سے پیسے ہتھیانے کیلئے مختلف علوم کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اللہ ہمیں ایسے لوگوں سے بچائے اور حفاظتی اعمال کرنے کی توفیق دے۔

گرمی کے سر درد سے نجات کا انوکھا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس سر درد سے نجات کیلئے آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔ یہ ٹوٹکہ میں نے ماہنامہ عبقری کے ایک سابقہ شمارے میں پڑھا تھا۔ **ھوالشافی:** بڑی الائچی گرم مصالحے والی کے بیج نکال کر ایک چمچ چینی کے ساتھ منہ میں ڈال کر ٹافی کی طرح چوستے رہیں۔ دن میں دو سے تین مرتبہ یہ عمل کریں۔ دائمی سر درد ختم ہوجائے گا' سر کا بھاری پن اتر جائے گا۔ اکثر گرمی میں باہر نکلنے سے سر میں درد شروع ہوجاتا ہے اس سے نجات کیلئے یہ ٹوٹکہ لاجواب ہے۔ یہ میں نے خود آزمایا ہوا ہے' بہت سے دوسروں رشتہ داروں کو بھی بتایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا ہے۔ **(عطاء اللہ' ٹبہ سلطان پور' میلسی)**

واہ عبقری واہ

و۔ا، چکوال

ہم میاں بیوی کی تقریباً ہر روز سخت لڑائی ہوجاتی تھی، سات آٹھ ماہ ہوگئے ہیں ہماری کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔

میری شادی میرے ماموں کے گھر ہوئی ماموں کے قریبی دوست ہمارے گھر آئے تھے' ہم میاں بیوی ان کے پاس بیٹھ گئے' انہوں نے آپ کے رسالے کے بارے میں بتایا' بہت تعریف کی۔ مجھے شوق پیدا ہوگیا میں نے اپنے شوہر سے وہ عبقری رسالہ منگوایا' پڑھا ایمان تازہ ہوگیا۔ تب سے لے کر اب تک عبقری رسالہ باقاعدگی سے ہم میاں بیوی پڑھتے ہیں۔ پھر عبقری کی ویب سائٹ ایک دن میں نے کھولی اس میں دو انمول خزانے پڑھے' پھر وہ منگوا کر ہم دونوں نے پڑھنے شروع کردیئے بڑا سکون ملا۔ گناہ والی زندگی سے جان چھوٹی' ہمارے گھر میں ٹی وی ہر وقت لگا رہتا تھا' ڈرامے قسط وار' کوئی پروگرام میں نہ چھوڑتی۔ انمول خزانہ کی برکت سے آہستہ آہستہ ٹی وی سے نفرت ہوگئی' میں نے ٹی وی لگانا بند کردیا' پھر کچھ عرصہ بعد ٹی وی ہال سے اٹھا کر سٹور روم میں بیکار چیزوں کے ساتھ رکھ دیا' اب آٹھ نو ماہ ہوگئے ہیں ہمارے گھر میں ٹی وی نہیں لگتا۔ پہلے میں گانے سنتی تھی اور ہر وقت گنگناتی رہتی تھی' ان سے بھی دل بیزار ہوگیا' ایک سال ہوگیا میں نے کوئی گانا نہیں سنا اب میں سات بجے سے لے کر نو بجے تک بچوں کو پڑھاتی ہوں' قرآن پاک پڑھتی ہوں' عشاء کی نماز سے پہلے میں اس وقت ٹی وی دیکھتی تھی۔ اب میرے بچے سکول میں پوزیشن لیتے ہیں' ہر ٹیسٹ میں میرا بڑا بیٹا فرسٹ آتا ہے۔ سب ٹیچر میرے بچوں کی تعریف کرتی ہیں۔ پہلے بچوں کی سکول وین والا بہت تنگ کرتا تھا ٹائم پر نہ آتا یا آتا ہی نہ۔۔۔۔ وہ مسئلہ بھی خود بخود حل ہوگیا۔ ہم میاں بیوی کی تقریباً ہر روز سخت لڑائی ہوجاتی تھی، سات آٹھ ماہ ہوگئے ہیں ہماری کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔ پہلے میرا خیال نہیں رکھتے تھے گھر کے مہینے کے سودا سلف بہت لڑائی جھگڑے کے بعد لایا کرتے تھے حالانکہ ہماری آمدنی بھی بہت اچھی خاصی ہے۔ میرے شوہر ہر وقت بس سوتے رہتے تو کوئی کام گھر کے متعلق یا بچوں کے متعلق ہوں بستر میں چلے جاتے ہیں' اپنے شوہر کے اس رویہ سے بڑی تنگ تھی' بچوں کے معاملے میں بھی لاپرواہی سے کام لیتے تھے (باقی صفحہ نمبر 29 پر)

نا اتفاقی دور: اگر میاں بیوی میں نا اتفاقی رہتی ہو اور دونوں چاہیں کہ صلح صفائی ہوجائے تو اسم یَاحَکِیْمُ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر شیرینی پردم کرکے دونوں ایک دوسرے کو کھلائیں۔ انشاء اللہ اتفاق ہوجائے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

میں نے ابٹن بنانی ہے؟: میرے چہرے پر چھائیاں ہیں۔ ایک ابٹن کا لفافہ ملتا ہے جو مہنگا ہے۔ میں خرید نہیں سکتی۔ مجھے کوئی ترکیب بتائیے جس سے ابٹن بن جائے اور اس کا کوئی سائیڈ ایفکیٹ بھی نہ ہو۔ (شبانہ حیات)

مشورہ: بچے کی پیدائش کے بعد چہرے پر چھائیاں عموماً اندرونی خرابی کی وجہ سے پڑجاتی ہیں۔ آپ آدھا کپ چنے کی دال لے کر ایک کپ دودھ میں بھگو دیجئے۔ رات کو بھگوئیے صبح پیس لیجئے۔ اس میں ایک لیموں کا رس ملائیے اور فریج میں رکھ دیجئے۔ ایک چمچہ دال لے کر اس میں تھوڑا سا دودھ اور چوتھائی چمچہ تیل ملا کر رکھئے۔ اب اسی دال کے اندر تھوڑی سی پسی ہوئی دال ملا کر چہرے پر لگائیے۔ پانچ منٹ بعد اسے ابٹن کی طرح مل کر اتار دیجئے۔ رات کو سوتے وقت چہرے پر گھیکوار کا گودا لگائیے۔ آپ کی چھائیاں کم ہوجائیں گی۔

اللہ کی محبت کیسے مل سکتی ہے؟: میری عمر اٹھارہ برس ہے پچھلے دنوں میں نے دو تین اسلامی کتابیں پڑھیں۔ جہنم کے بارے میں پڑھ کر میں ڈر گئی۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے بارے میں پڑھا تو جی چاہا اللہ تعالیٰ سے خوب محبت کروں اور اس طرح شاید جہنم کی آگ سے بچ جاؤں۔ مجھے ہر وقت ڈر لگتا ہے میں پڑھ بھی نہیں سکتی۔ آپ سب کو مشورہ دیتی ہیں مجھے بتائیے اللہ کی محبت کیسے مل سکتی ہے اور جہنم سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟ (راحمہ‘ لاہور)

مشورہ: اللہ تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے۔ اس عمر میں اگر اچھی کتابیں نہ ملیں اور رہنمائی نہ ہو تو یہی حال ہوتا ہے۔ آپ قرآن پاک کی تفسیر اور ترجمہ پڑھنا شروع کیجئے۔ پانچ وقت کی نماز پڑھئے۔ قرآن پاک کی تلاوت کیجئے۔ والدین کی خدمت کیجئے۔ اس عمر میں جوان بچے بچیاں یہی کچھ سوچتے ہیں۔ ناپختہ ذہن پر کتابیں اثر انداز ہوتی ہیں۔ آپ قرآن پڑھئے‘ آپ کو رفتہ رفتہ خود سمجھ آجائے گی۔ اپنی پڑھائی میں دلچسپی لیجئے۔ والدین کو چاہیے گھر میں ایسی کتابیں لاکر رکھیں جن سے بچوں کو دین سے آگاہی ہو۔ آپ قرآن پاک پابندی سے پڑھئے اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اندازہ ہوگا اور آپ اس کی عظمت جان کر اپنے رب سے محبت کرنے لگیں گی۔

بدوضع ناخن: لڑکیاں ناخن بڑھا کر نیل پالش لگاتی ہیں۔ میرے ناخن بدوضع ہیں۔ بڑھتے ہی نہیں۔ چھوٹے چھوٹے بدوضع ناخن مجھے بہت بُرے لگتے ہیں۔ میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ مجھے ایسا ٹوٹکہ بتائیے جس سے میرے ناخن لمبے ہوجائیں اور میں بھی نیل پالش لگاسکوں۔ (م، ج)

مشورہ: ناخن بڑھتے رہتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے ناخنوں میں کوئی بیماری ہو اور نیل پالش لگانے کا فائدہ کیا؟ نماز نہیں پڑھ سکتیں‘ وضو نہیں ہوتا۔ آپ یوں کیجئے مہندی کے پتے منگوا کر خود پیس لیجئے۔ ایک چمچہ مہندی میں ایک چمچہ براؤن سرکہ ڈال کر ملا کر اسے روزانہ ناخنوں پر لگائیے‘ ایک گھنٹہ کیلئے اور رات کو سوتے وقت گھیکوار کا گودا لگا کر سوجائیے۔ دو ماہ علاج کیجئے۔ لہسن آپ کے گھر آتا ہوگا۔ ثابت لہسن دو تین چھیلئے‘ ہفتہ میں ایک بار یہ عمل کیجئے۔ چھیلنے کے بعد لہسن کے پانی میں پانچ منٹ کیلئے ناخن بھگوئیے‘ آپ کے ناخن انشاء اللہ ٹھیک ہوجائیں گے۔

متلی کی شکایت: مجھے اکثر متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں اور سر چکرانے لگتا ہے۔ میں کوئی دوا لینا نہیں چاہتی مجھے کوئی آزمودہ ٹوٹکہ بتائیے۔ (شاہینہ)

مشورہ: آپ پودینہ کے پتے ایک گڈی لے کر اس میں تین بڑے چمچے انار دانہ کے ایک چمچہ سفید زیرہ اور چار ہری مرچ لے کر چٹنی پیس لیجئے۔ تھوڑا سا نمک اور چینی ملائیے۔ صبح وشام کھانے سے پہلے تھوڑی سی چٹنی کھائیے۔ کھانے کے بعد ایک چمچہ سونف چبالیں۔ دس پندرہ دن کھا کر دیکھئے۔

نازک لمحے میں سہارا: دو سال پہلے میرے پاس دو صفحے کا ایک خط آیا تھا۔ ایک انتہائی مایوس‘ کم ہمت‘ بزدل بچی نے خط لکھا تھا۔ بچی نے ایف ایس سی کا امتحان دیا تھا اور وہ چاہتی تھی کہ اس کے نمبر بڑھ جائیں۔ میں اس کا خط پڑھ کر بہت پریشان ہوئی۔ سوائے دعا کے کیا کرسکتی تھی! اسے جواب دیا اور اس کیلئے دعا بھی بہت کی اور کروائی بھی۔۔۔ پھر اس بچی کا فون آیا اس کی آواز میں انتہائی مایوسی کی جھلک تھی۔ اس نے کہا ”کیا آپ نے میرے نمبر بڑھوا دیے“ میں نے اسے پیار سے سمجھایا‘ مگر اس کے بہتے ہوئے آنسوؤں اور یاس میں ڈوبی آواز کو کبھی بھلا نہیں سکی۔ اس نے چند منٹ میری بات سنی اور فون بند کردیا۔ چند دن میں اس بچی کیلئے بہت پریشان رہی‘ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگی کسی طرح بچی ایف ایس سی میں کامیاب ہوجائے۔ اب دو سال بعد اس بچی کا خط آیا ہے۔ وہ بڑے اچھے نمبروں سے حیرت انگیز طور پر کامیاب ہوگئی۔ اب بی اے میں سیکنڈ آئی ہے۔ اس نے لکھا ”شکریے کا لفظ میرے دلی جذبات کا صحیح ترجمان نہیں ہوسکتا کیونکہ آپ نے اس وقت میرے دل و دماغ کے زنگ آلود بند دروازوں پر دستک دی جب سب لوگ مایوس ہوکر مجھ سے دور ہوگئے تھے۔ حتیٰ کہ خود میں اپنے وجود سے بہت دور چلی گئی تھی۔“ اس بچی کا خط میرے سامنے کھلا پڑا ہے میں واقعی بہت خوش ہوں‘ اللہ تعالیٰ نے میری لاج رکھ لی اور اس کی بھی جنہوں نے اس کیلئے دعا کی۔ جب اللہ تعالیٰ کی ذات سے انسان اعتبار اٹھا کر مرنے کی سوچتا ہے اگر اس نازک لمحے میں اسے سہارا مل جائے تو بچ جاتا ہے۔ ایک مرتبہ مجھے ایک نوجوان بچی کا فون آیا۔ اس کے ہاتھ میں پستول تھی۔ اس نے گولی چلا کر آواز سنائی اور کہنے لگی ”میں خودکشی کرنے لگی ہوں“ اب مجھ سے اور مالی پریشانی و بیروزگاری برداشت نہیں ہوتی‘ میں نے اس سے کہا ”پستول تمہارے ہاتھ میں ہے تم پانچ منٹ کیلئے میری بات سن لو“ میں نے اسے بتایا ”خودکشی بزدل کرتے ہیں اور مرنے کے بعد تمہارا کہیں ٹھکانہ نہ ہوگا۔ رب تعالیٰ کے حضور کیا جواب دوگی‘ اس کی رحمت سے ناامید ہوکر خودکشی کررہی ہو“ اس نے میری بات سنی اور فون رکھ دیا۔ ایک ماہ بعد اس کا شکریے کا خط آیا۔ اسی شام اس کی ایک دوست نے اسے ایک بہت اچھی نوکری کی پیشکش کی‘ الحمدللہ! مالی پریشانی دور ہوگئی‘ اب وہ بڑے مزے سے زندگی گزار رہی ہے۔ اس کا خط پڑھ کر مجھے بہت اچھا لگا۔ تم خط لکھتی رہا کرو مجھے اچھا لگے گا۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے عظیم روحانی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کے قارئین کیلئے انمول تحفہ بھیج رہا ہوں۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے عظیم روحانی نسخہ۔ **ھوالشافی:** صبح فجر کی نماز کے بعد روزانہ درود ابراہیمی تین مرتبہ‘ سورۂ فاتحہ تین مرتبہ‘ سورۂ اخلاص تین مرتبہ‘ درود ابراہیمی تین مرتبہ پڑھ کر دل والی سائیڈ پر دم کریں انشاء اللہ بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ (مقبول احمد‘ فیصل آباد)

سحری کھانے میں برکت: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہمارے اور اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کے روزوں کے درمیان فرق سحری کا کھانا ہے۔'' ایک جگہ مزید فرمایا: ''سحری کھایا کرو اس لیے کہ سحری کھانے میں یقیناً برکت ہے۔'' (مسلم)

محمد یعقوب شیخ، ملتان

سحری میں دہی کھائیں، بے شمار امراض سے نجات پائیں

دہی اگر رمضان میں سحری کے وقت سحری کرنے کے بعد کھایا جائے تو سارا دن بھوک اور پیاس کی شدت نہیں ہوتی۔ نہ ہی بھاری پن ہوتا ہے۔ دہی رمضان میں ہونے والی کمزوری اور نقاہت کو دور کرکے جسم کو تندرست اور چست رکھتا ہے۔

ہر گھر میں سحری ہو یا صبح کا ناشتہ، دسترخوان پر دہی ایک لازمی جزو ہے جسے ہر عمر کے لوگ بڑے شوق سے استعمال کرتے ہیں۔ دہی کے کولیسٹرول کم کرنے، وزن اور بلڈ پریشر کم کرنے، مدافعتی نظام کو بہتر بنانے اور زود ہضم ہونے جیسے فوائد ہیں۔ تفصیلات کے مطابق دہی لایا تو بازار سے جاتا ہے لیکن خواتین کی اکثریت دہی گھر پر ہی تیار کرتی ہیں۔ اس کا طریقہ بہت ہی سادہ ہے کہ نیم گرم دودھ میں کھٹی دہی جسے ''جاگ'' کہا جاتا ہے، ملا کر رات بھر رکھ دیا جاتا ہے۔ صبح یہ دودھ مائع کی بجائے ٹھوس حالت میں آجاتا ہے اور اس کے اوپر ملائی بھی ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دہی کھانے والے افراد طویل العمری کا ذائقہ چکھتے ہیں۔

دہی کے انسانی صحت کیلئے چند فائدے درج ذیل ہیں۔

دہی اگر رمضان میں سحری کے وقت سحری کرنے کے بعد کھایا جائے تو سارا دن بھوک اور پیاس کی شدت نہیں ہوتی۔ نہ ہی بھاری پن ہوتا ہے۔ دہی رمضان میں ہونے والی کمزوری اور نقاہت کو دور کرکے جسم کو تندرست اور چست رکھتا ہے۔

صحت بخش غذا: دہی میں پایا جانے والا کیلشیم، پروٹین، رائیوفلیون، وٹامن بی، فولک ایسڈ انسانی صحت کیلئے بہت ہی کارآمد ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دودھ کی مقدار میں اگر دہی استعمال کیا جائے تو اس میں کیلشیم کی مقدار دودھ کی نسبت کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح یہ دودھ سے بیس فیصد زیادہ پروٹین کا حامل بھی ہوتا ہے۔ **کولیسٹرول میں کمی:** ماہرین نے تحقیق میں یہ ثابت کیا ہے کہ دل کے دورے کی سب سے بڑی وجہ کولیسٹرول ہے جسے دہی کم کرتا ہے۔ اگر روزانہ دو پیالے دہی کھایا جائے تو حیران کن رفتار سے کولیسٹرول میں کمی دیکھنے میں آتی ہے۔ **اینٹی بائیوٹک کا ذخیرہ:** دہی کو اینٹی بائیوٹک کا ذخیرہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ نہ صرف خطرناک بیکٹیریا کی ہلاکت کا موجب بنتا ہے بلکہ آنتوں میں پائے جانے والے انتہائی خطرناک بیکٹیریا کو گردوں اور مثانے میں جانے سے قبل ہی ختم کردیتا ہے۔ آنتوں کے زخموں کو مندمل کرنے میں دہی کا ثانی نہیں۔ وہ بچے جنہیں دودھ ہضم نہیں ہوتا انہیں دہی کھلایا جائے تو آفاقہ ہوگا اور وہ دودھ کو ہضم کرنے کے قبل ہوجاتے ہیں۔ بچوں میں اسہال اور ڈائریا کا مرض عام ہے، اس کیلئے بھی دہی بہت ہی موثر خوراک ہے۔ **مدافعتی نظام میں بہتری:** جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ دہی انسانی جسم میں دوران خون میں پائے جانے والے انفیکشن کو کنٹرول کرکے اس کا تدارک کرتا ہے۔ یہ خطرناک بیکٹیریا کی ہلاکت کا سبب بنتا ہے اور اس کے علاوہ فنجائی کے نقصان سے بھی بچاتا ہے۔ **ہائی بلڈ پریشر میں کمی:** عام لوگوں کو اندازہ نہیں کہ نمک کا زیادہ استعمال کس قدر خطرناک اور مہلک ہوتا ہے اور اس لاعلمی کی وجہ سے وہ ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ہائی بلڈ پریشر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے لوگ اگر دہی کا استعمال کرتے ہیں تو دہی ان کے جسم میں پائے جانے والے سوڈیم کی شدت کو کم کرتا ہے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔ **دودھ سے زیادہ زود ہضم:** کئی افراد دودھ کو ہضم نہیں کرپاتے، انہیں قے آجاتی ہے یا پھر پیچش لگ جاتے ہیں جو کمزوری کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو دودھ کی بجائے دہی استعمال کرنا چاہیے، دہی انسانی جسم میں ایسے انزائم کی مدد کرتا ہے جو ہاضمے کی صلاحیت سے مزین ہوتے ہیں۔

وزن میں کمی کا سبب: ایک امریکی تحقیق کے مطابق دہی استعمال کرنے والے افراد 22 فیصد وزن کم کرنے میں کامیاب رہتے ہیں جبکہ 81 فیصد افراد اپنے بڑھے ہوئے پیٹ کو کم کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ دہی میں موجود کیلشیم پیٹ کو کم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ **کولین کینسر کا علاج:** دہی میں لیکٹو بیکٹیریا پایا جاتا ہے جو کہ بڑی آنت کے کینسر سے بچاتا ہے۔ لیکٹو بیکٹیریا ہے جو انسانی آنت میں پایا جاتا ہے اور یہ صحت مند بیکٹیریا کولین بیماری کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ اس کے علاوہ دہی میں موجود کیلشیم بائیل ایسڈ کو بھی بننے سے روکتا ہے۔ بوڑھے شہریوں کیلئے بھی دہی صحت کی علامت ہے۔

بے بہا رزق کیلئے: جس نے یقین کے ساتھ کیا اس کو فائدہ ضرور ہوا اول و آخر درود شریف تین بار، سورۂ فاتحہ گیارہ بار، سورۂ کوثر ایک بار، سورۂ اخلاص گیارہ بار۔ جمعۃ المبارک کے روز بعد نماز مغرب پابندی سے کرے، انشاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ (محمد ارشد زبیر، سرگودھا)

فیاض حسین۔ جہلم

روزہ اور نوجوانوں کے مسائل

کیونکہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کسی نے سوال کیا میرے پاس شادی کی استطاعت نہیں ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا روز رکھا کرو۔

آج کل آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کو فحاشی و عریانی پر مبنی میڈیا و دیگر ذرائع سے پروگرامز پیش کرکے نوجوان نسل کو اسلام سے دور کرکے اندر سے کھوکھلا کیا جارہا ہے۔ اس دور میں والدین کو چاہیے کہ بچوں کی جلد از جلد جیسے ہی بچہ جوانی کی عمر کو پہنچے شادی کردینی چاہیے۔ اگر آپ کے پاس شادی کے وسائل نہیں ہیں تو پھر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے روزہ رکھیں۔ کیونکہ آقا ﷺ سے کسی نے سوال کیا میرے پاس شادی کی استطاعت نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا روز رکھا کرو۔ واقعی یہ روزہ رکھنا میرا آزمودہ تجربہ ہے۔ اگر آپ اپنے آپ کو برائیوں سے بچانا چاہتے ہیں تو رمضان المبارک کے علاوہ بھی ہفتے میں ایک روزہ رکھ لیں انشاء اللہ آپ کا ہفتہ پاکیزہ گزرجائے گا۔ اگر روزہ سوموار کو رکھ لیں اور یہ نیت بھی کرلیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن روزہ رکھا کرتے تھے تو اس کا اجر اور زیادہ ہوگا۔ یعنی سنت کا ثواب علیحدہ ملے گا کیونکہ یہ مفہوم حدیث ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے ایک وقت آئے گا جب لوگ میری سنتوں کو ترک کیا کریں گے اس وقت جو بندہ میری ایک سنت پر عمل کرے گا اس کو ستر (70) شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ اس کے علاوہ فرمان باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''اگر وہ شادی کی استطاعت نہیں رکھتے تو صبر کریں اور روزہ ایک ایسی چیز ہے جو آدمی میں صبر جیسی ایک لازوال قوت پیدا کرتی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

(بقیہ: رمضان میں املی کا ساتھ، رکھے فریش وتندرست)

مریض کو سکون ملتا ہے۔ اس سے زہریلے مواد سے معدہ اور انتڑیاں صاف، پیاس دور اور بے چینی ختم ہوجاتی ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت یہ شربت استعمال کرنے سے سارے دن کی گرمی کے اثرات زائل ہوجاتے ہیں اور انسان اپنے آپ کو بالکل فریش محسوس کرتا ہے۔ **املی کا شربت اجزاء:** املی کا گودا 4 کھانے کے چمچ، چینی 2 کھانے کے چمچ، پانی آدھی پیالی پسا اور بھنا ہوا زیرہ 1 چائے کا چمچہ کالا نمک آدھا چائے کا چمچہ برف حسب ضرورت۔ ترکیب: بلینڈر میں املی کا گودا، چینی اور پانی ڈال کر چند منٹ تک بلینڈ کریں۔ جب چینی حل ہوجائے تو اس میں زیرہ، کالا نمک اور برف ڈال کر یکجا کرلیں۔ املی کا مزیدار شربت گلاس میں نکالیں اور ٹھنڈا ٹھنڈا پیش کریں۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

سخت گرمی کے روزے اور چاچا رستم

اللہ تبارک وتعالیٰ سے امید ہے کہ آپ دامت برکاتہم خوش و خیریت سے ہوں گے اور اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ دامت برکاتہم اور آپ کی نسلوں کو سدا خوش وخیر عافیت عطا فرمائے۔ رمضان شریف شروع ہونے والا ہے تو چاچا رستم نے کہا کہ بھائی رمضان شریف میں مجھے صبح سویرے کام بتا دیا کریں کیونکہ میں بوڑھا آدمی روزے کے ساتھ اتنی سخت گرمی میں کام نہیں کرسکتا۔ رستم ایک غریب آدمی ہے جو گدھا ریڑھی چلاتا ہے اور اس پر گھر کا گزر سفر ہے جس دن کام نہیں ملتا اس دن گھر میں سالن نہیں پکتا تازہ راشن آٹا وغیرہ روز لے کر جاتا ہے۔ ایک دفعہ صبح کو کام نہیں تھا جب دن گرم ہوا دوپہر میں ایک گاہک آیا تو میں نے رستم کو کہا کہ گرمی ہے آپ سے کام نہیں ہوگا اور آپ کا روزہ بھی ہے۔ کہنے لگا بیٹا مزدوری تو کرنی ہے اگر کام نہیں کریں گے تو کھائیں گے کیا اور سخت گرمی میں روزہ تھا کام میں لگ گیا۔ شام کو بے حال رستم کو میں نے کہا چاچا رستم آپ روزہ نہ رکھا کریں اتنی سخت گرمی ہے آپ سے کام نہیں ہوتا۔ کہنے لگا کیا ہوگا روزہ رکھوں گا اگر روزہ سے کام کرتے کرتے مر گیا تو شہید ہوجاؤں گا۔ مجھے مرنا قبول ہے محنت مشقت قبول ہے مگر روزہ میں نہیں چھوڑ سکتا۔ زندگی تو گزر جائے گی میں روزہ نہیں چھوڑ سکتا۔ دن کو کھاتا اور بچوں کیلئے تازہ آٹا لے کر جاتا اور شام کو افطاری میں پانی سے افطاری ہوتی ہے۔ سارے رمضان المبارک میں ایک آدھ دفعہ گوشت وغیرہ ہوتا ہے ورنہ کبھی دال سبزی کیلئے بھی پریشان رہتا ہے مگر روزہ نہیں چھوڑتے۔ ایک طرف پہاڑوں کی سخت گرمی اور محنت مزدوری رمضان المبارک میں روزہ بہت مشکل ہے مگر رستم روزے بھی رکھتا ہے اور تراویح بھی پڑھتا ہے، نماز کی پابندی بھی کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کا رمضان بھی ہے اور ہمارا رمضان جہاں افطاری میں طعام کے ڈھیر اور فروٹ مشروبات وغیرہ کا ذرا موازنا ہو۔

شدید گرمی میں باغ وبہار کے مزے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ شدید گرمی میں ہم جمعہ پڑھنے مسجد میں گئے' وہاں ایک بزرگ جمعہ پڑھانے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ وہ فرمانے لگے: آپ دور پرے سے اتنی سخت گرمی میں یہاں جمعہ پڑھنے آئے ہیں' آج میں آپ تمام آئے ہوئے لوگوں کو گرمی کا تحفہ دیتا ہوں اور یہ وظیفہ بتایا: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۔فرمایا کہ اس کی سب کو اجازت ہے۔ یہ وظیفہ گرمی سے بچنے کیلئے بے حد مفید ہے۔ فرمایا کہ بعض کتب میں لکھا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا جارہا تھا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وظیفہ کو پڑھا تو اللہ پاک نے آگ کو گلزار بنا دیا۔ آپ لوگ اس وظیفہ کو گرمی میں پڑھا کریں' گرمی اثر نہیں کرے گی۔ اس وظیفے کو گرمی میں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھنا ہے' جتنی شدید گرمی ہو اتنا زیادہ وہ پڑھنا ہے۔ میں نے اس وظیفے کو خوب آزمایا اور جس جس کو بتایا فائدہ ہوا ہے' مزدور اور محنت کش لوگوں کیلئے بے حد مفید ہے۔ شدید گرمی ہو' گرمی کی پریشانی ہو' شدید گرمی کا رمضان ہو اس وظیفے کو پڑھنے والوں کو گرمی کا احساس تک نہیں ہوگا۔ ایک مرتبہ بہت سخت گرمی تھی' ہم بازار گئے ہوئے تھے' میرے دوست نے کہا یا گرمی بہت زیادہ ہے میرا تو سر چکرا رہا ہے۔ میں نے کہا اتنی تو گرمی نہیں ہے جتنی آپ کی طبیعت خراب ہو رہی ہے۔ اسنے کہا لوگ گرمی سے پریشان ہیں اور تو کہتا ہے کہ گرمی نہیں ہے۔ میں نے اس کو یہ وظیفہ بتایا کہ میں پڑھتا تو گرمی کا اثر نہیں ہوتا آپ بھی اس وظیفہ کو پڑھیں گرمی اثر نہیں کرے گی۔ انشاء اللہ۔ (رب ڈنو مہر' سکھر)

گرمیوں میں اندر کی گرمی دور کرنے کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے اور آپ کے عزیزوں کے درجات بلند فرمائے اور اپنی شان کریمی کے مطابق معاملہ فرمائے' آمین ثم آمین۔ ھوالشافی: سونف' سونف کی جڑ' کاسنی' جڑ کاسنی' بنفشہ' گلو' گل سرخ' گلاب' چھوٹی الائچی تمام ادویات ایک ایک چھٹانک لیں۔ تین کلو پانی میں ابال لیں' جب آدھا رہ جائے کپڑے میں زور سے دبا کر نچوڑ لیں۔ ڈیڑھ کلو چینی میں پانی ڈال کر اور چھوٹی الائچی ڈال کر چاشنی بنالیں۔ اگر زیادہ ٹھنڈا کرنا ہو تو خربوزہ کے بیج کوٹ کر سب چیزوں کے ساتھ ابال لیں' چھوٹی الائچی کم ڈال سکتے ہیں۔ صبح وشام ایک گلاس پانی میں دو چمچ ڈال کر پئیں۔ شدید ترین گرمی میں بھی آپ کو گرمی نہیں لگے گی۔ رمضان میں سحری و افطاری میں ضرور استعمال کریں۔ (کوثر فردوس)

رمضان المبارک کا خاص عمل

کائنات کی ہر ناممکن چیز کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا انوکھا عمل: یہ عمل حضرت جی حکیم صاحب کی طرف سے خاص اجازت سے عرض کررہا ہوں۔ تاکہ عبقری کے قارئین اللہ تعالیٰ سے ہر دنیا کے ناممکن کام کا حل کرواسکیں۔ جن کی اولاد نہیں ہے، جو رزق کی وجہ سے پریشان ہیں، روزگار کا مسئلہ ہے، اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشق اور محبت چاہتے ہیں، لاعلاج بیماریوں سے شفاء چاہتے ہیں، دنیا و آخرت میں عزت وقار چاہتے ہیں تو رمضان المبارک میں اس عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کریں۔ انشاء اللہ ہر وہ جائز کام جس کا تعلق کسی زمین والے سے ہو یا اللہ جل شانہ سے ہو اس عمل کی برکت سے ہوسکتا ہے۔ اخلاص، رزق، حلال اور یقین شرط ہے۔ یہ وہ عمل ہے جو آسمانوں سے آپ کی تقدیر بدلوا دے گا اور نصرت خداوندی ہر حال میں آپ کے ساتھ ہوگی۔ آپ رمضان المبارک میں روزے سے ہوں گے۔ (اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے) رمضان المبارک میں سوموار جمعرات اور جمعہ (جتنی بھی رمضان المبارک میں آئیں) کیونکہ اس عمل کیلئے روزہ شرط ہے۔ رمضان کے علاوہ نفلی روزہ سوموار جمعرات جمعہ کا رکھیں اور اس کے سارا دن میں 100 نفل پڑھنے ہیں یعنی 50 دوگانہ ہر پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے

دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد اول و آخر 3 بار درود شریف تین مرتبہ اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ اَنْ تُقْضٰی حَاجَتِیْ ○ اس طرح 100 نفل سارا دن پڑھنا ہے اگر بچ جائیں تو مغرب سے عشاء کے درمیان پورے کرلیں۔ کائنات کے ہر ناممکن کام کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا انمول خزانہ ہے۔ اس کی اجازت عام ہے۔ (اکمل فاروق ریحان' سرگودھا)

میری دلی خواہش۔۔۔اور عبقری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر کام کے سلسلے میں چند دن کیلئے ملک سے باہر گئے' وہاں ایک انڈیا کے غیر مسلم سے دوستی ہوگئی اور میرے شوہر نے اسے دین کی دعوت دی اور اس کے ساتھ بہت ہی رحم دلی' پیار اور شفقت سے پیش آئے' وہ شخص خود بھی رحم دلی سے پیش آیا اور دعوت اسلام قبول کرلی اور مسلمان ہوگیا۔ اس بندے نے کہا اگر آپ مجھے پہلے مل جاتے تو جو میرا باپ تھا وہ مجھ سے زیادہ رحم دل اور ملنسار تھا وہ بھی مسلمان ہوجاتا اور وہ حرام کی موت نہ مرتا' میں نے اسے اپنے ہاتھوں سے جلایا ہے۔

میرے شوہر اکثر بیرون شہر و ملک دوروں پر جاتے ہیں اور وہاں جا کر اکثر وہاں کے بزرگوں سے بھی ملتے ہیں' اللہ والوں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں اللہ کا نام سیکھتے ہیں' کچھ ایمان مضبوط ہوتا ہے' نماز' قرآن' تسبیحات کے پابند ہوتے ہیں۔ ایک شوق پیدا ہوتا ہے ان کے دل میں تو میں دعا کرتی تھی کہ یا اللہ میرے تو بچے بھی ابھی بہت چھوٹے ہیں کچھ ہم خواتین پردہ بھی کرتی ہیں' ہر وقت گھر' بچوں اور شوہر صاحب کے کام۔۔۔ یا اللہ! ہمارا بھی کچھ وسیلہ بنا دے تاکہ اللہ والوں کے بیان سن کر ہمارا بھی ایمان تازہ ہو ہم بھی دین والی زندگی گزاریں تو اب میرا وہ سلسلہ بھی عبقری اور تسبیح خانہ کی صورت میں بن گیا۔ میں اللہ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہوں کہ گھر پر بیٹھے کام کرتے ہوئے کچھ ہمارا بھی سلسلہ عبقری رسالے اور درس کی صورت میں بن رہا ہے۔ ورنہ پہلے کی زندگی تو بہت کھنڈر تھی بہت سی نمازیں چھوٹیں' روزے' اذکار چھوٹے۔ مگر اب پھر شوق پیدا ہو رہا ہے آپ کے درس اور عبقری رسالے کی وجہ سے پھر نماز قرآن تسبیح پڑھنا شروع کردی ہے یہ سلسلہ اب جاری ہے اب میری پوری کوشش ہے کہ میری کوئی نماز نہ چھوٹے' قرآن اور تسبیح بھی اتنی ہی ذوق و شوق سے پڑھوں۔ (م۔و۔ ا' چکوال)

خاص امراض کے خاص نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے چار ماہ ہوگئے ہیں عبقری کا قاری ہوں' اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس ظالم دور میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو کہ خدا کی مخلوق کی خدمت کررہے ہیں' عبقری پڑھ کر نہایت خوشی ہوتی ہے اور آئندہ کا انتظار رہتا ہے۔ مجھے پاس کچھ خاص نسخہ جات ہیں میں چاہتا ہوں کہ قارئین کی نذر کروں تاکہ اس سے کسی کا بھلا ہوجائے۔ یہ نسخے مجھے اپنے فیکٹری منیجر جو کہ حکمت بھی کرتے ہیں سے بطور تحفہ ملے ہیں میں نہیں چاہتا کہ انہیں اپنے ساتھ قبر میں لے جاؤں۔ یہ نسخے خاص کر نوجوانوں کیلئے ہیں جو کہ غلط دور کی رنگینیوں میں پھنس کر غلط راستے پر چل کر جنسی کمزوری سے دوچار ہوجاتے ہیں۔ **حریرہ ممسک:** مادہ تولید کو گاڑھا کرتا ہے' سرعت کو روکتا ہے' بدن کو خوبصورت فربہ اور چہرے کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ **ھوالشافی:** برادہ چوب چینی' دار چینی' موصلی سفید' ثعلب مصری' شقاقل مصری' دانا الائچی' کتیرا' پستہ' چھوہارا ہر ایک پانچ پانچ تولہ' مغز بادام ایک پاؤ' چار مغز آدھا سیر۔ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ تین تولہ روزانہ آدھا کلو دودھ میں کھیر بنائیں اور روح کیوڑہ چھڑک کر کھائیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اور کسی دوا کی ضرورت نہیں رہے گی۔ استعمال کرکے دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **سفوف اجوائن برائے معدہ و جگر:** فائدہ: معدہ و جگر کی اصلاح کرتی ہے اور طاقت دیتی ہے چہرے کو سرخ کرتی ہے۔ **ھوالشافی:** اجوائن دیسی' بلیلہ کلاں' چرائتہ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ روزانہ چھ ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈال کر رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ صبح کو جوش دیں جب ایک پاؤ پانی رہ جائے اتار کر دن میں تین بار پئیں۔ چند ہفتے استعمال کریں۔ **سیلان الرحم کی خاص دوا:** تخم کنگی بوٹی' تخم بوچھلی برابر وزن لے کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ ہمراہ گائے کے دودھ کیساتھ استعمال کریں۔ **برائے موسمی بخار:** آک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کرکے رکھیں ایک رتی سے اڑھائی رتی تک حسب عمر و طاقت گرم دودھ سے دیں۔ پسینہ آکر بخار اتر جائے گا۔

رمضان میں تمام امراض معدہ سے نجات

ھوالشافی: دو جوئے لہسن' ادرک آدھ انچ کا ٹکڑا' چھوٹا پیاز ایک عدد' کالی مرچ آٹھ عدد' سونف آدھ چمچ چائے والی' سفید زیرہ آدھ چمچ چائے والا' ہرا دھنیا بمعہ ڈنٹھل ایک چائے کا کپ' پودینے کے پتے آدھ چائے کا کپ۔ ٹماٹر درمیانے تین عدد' مولی کے پتے صاف کیے ہوئے آدھ کپ (اگر میسر ہوں تو) سرکہ حسب پسند' کلونجی ایک چٹکی' لال مرچ آدھ چمچ چائے والی' کالا نمک ایک چٹکی' دہی ایک کپ' پانی ایک کپ' نمک حسب ضرورت۔ تمام اشیاء گرائنڈر میں اچھی طرح شیک کرلیں۔ نہایت لذیذ اور مزیدار چٹنی تیار ہے۔ پیٹ کے کیڑے ختم کرتی ہے۔ معدے کو طاقت دیتی ہے' قبض کشاء ہے' بھوک لگاتی ہے۔ تمام امراض معدہ میں مفید ہے۔ خاص طور پر رمضان میں افطاری کے وقت اس کا استعمال کریں' نہ بھاری پن ہوگا نہ ہی پورا رمضان پیٹ خراب ہوگا۔ (ظفر عباس ملک)

ٹینشن' ڈپریشن کا یقینی علاج

گائے کا خالص گھی چند قطرے لے کر روزانہ ہلکے ہاتھ سے منہ کھول کر تالو کا مساج کریں' پھر ایک منٹ کنپٹی کا مساج کریں' ناف میں بھی گھی لگائیں۔ فائدے: یادداشت تیز' بچوں کا حافظہ لاجواب' زبردست نیند اور ٹینشن ڈپریشن کا یقینی علاج ہے۔ یہ ٹوٹکہ ہمارا آزمودہ ہے۔ چند دن میں ہی فرق نظر آنا شروع ہوجاتا ہے۔ (آ۔م)

یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ کا کرشمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا سکھر میں درس تھا' تو میں نے سوچا کہ چلو عبقری والے آئے ہیں ایک دفعہ سن تو لیں' آپ کا درس سنا تو دل میں تڑپ اٹھی اور میں اُسی محفل میں آپ سے بیعت ہوگیا۔ میرا ایک دوست تھا' وہ سود پر پیسے لے کر آگے قرض دیتا تھا' اسی کرتے بہت عرصہ گزر گیا' پھر سود نے اپنا رنگ دکھانا شروع کیا اور وہ بہت زیادہ قرض دار ہوگیا۔ دو پلاٹ تھے وہ بھی قرض میں چلے گئے۔ جس مکان میں رہ رہے تھے وہ بھی بیچ ڈالا مگر قرض نہ اترا۔ ایک دن بہت زیادہ پریشانی کی حالت میں میرے پاس آیا اور اپنا مسئلہ بیان کیا۔ میرے پاس ایک کتاب تھی' اس میں ایک عمل لکھا تھا کہ جو شخص مقروض ہو وہ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ روزانہ نماز عشاء کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن تک مسلسل کرنا ہے۔ اس نے پہلے پچھلے تمام گناہوں سے سچے دل سے توبہ کی اور پھر یہ عمل شروع کردیا۔ اللہ کے فضل سے ایک مہینے کے اندر اندر اللہ پاک نے ایسا نظام چلایا کہ اس کا سارا قرض اتر گیا اور اب الحمدللہ وہ حلال کماررہا ہے اور بہت زیادہ خوشحال ہوگیا ہے۔ (رب ڈنو مہر' سکھر)

سفارش قبول نہ کرو: نوکر رکھنے میں امانت اور کام کی پوری لیاقت کے سوا کسی کی سفارش قبول نہ کرو۔☆ زندگی بھر ایسے کام کرو جو دوسروں کیلئے راحت جاں ثابت ہوں۔ (محمد علیم نظامی' لاہور)

رمضان میں املی کا ساتھ' رکھے فریش و تندرست

مریم آصف' ملتان

خاص طور پر اگر رمضان المبارک میں سحری یا افطاری کے وقت باقی غذاؤں کے ساتھ جو کا دلیہ استعمال کریں تو پورا رمضان نہ صرف آپ صحت مند و توانا رہیں گئیں بلکہ پورا دن آپ کو نہ کمزوری ہوگی' نہ نقاہت ہوگی اور نہ ہی گرمی کی شدت کا احساس ہوگا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک عبقری کو دن دگنی اور رات چگنی ترقی تا قیامت عطا فرمائے اور حاسدوں کے حسد سے سدا محفوظ رکھے۔ آپ کو سدا اپنے اہل و اعیال اور مریدین پر تادیر سلامت رکھے تاکہ آپ سے ہم یونہی فیض یاب ہوتے رہیں۔ قدیم زمانے سے جو کا استعمال بطور علاج اور قوت بخش غذا کے ہوتا چلا آرہا ہے۔ زمانہ قدیم کے یونانی ملکوں اور زور آوری کے مقابلوں کی تیاری کے سلسلے میں کھلاڑیوں اور پہلوانوں کو زور آور بنانے کیلئے ان کی خوراک میں جو کو ایک ضروری جز کے طور پر شامل کیا جاتا تھا۔ جو میں جسم کو توانائی بخشنے والے اجزا کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ مغربی گھرانوں میں اکثر بچوں کو جو کو دودھ کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح بچوں کو اضافی غذائیت کے ساتھ توانائی بھی ملتی ہے اور وہ پیٹ درد سے محفوظ بھی رہتے ہیں۔ جو سو بیماریوں کو دور کرتا ہے' خون کے جوش کو کم کرتا ہے' ہائی بلڈ پریشر کو فائدہ پہنچاتا ہے' حدت کو کم کرتا ہے' پیاس بجھاتا ہے ان درج بالا فوائد کو دیکھتے ہوئے گرمیوں کے رمضان المبارک میں افطاری کے وقت جو کے پانی کا استعمال انتہائی مفید ہے۔ جو گرمی سے نجات دلا کر جسم سے زہریلے مادوں کا اخراج کر کے جلد کو نکھارتا ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کو گرمیوں میں کھانے سے قبل یا کھانے کے بعد جو کے پانی کا ایک گلاس پینے سے بہت حد تک چہرے کے دانوں اور داغوں سے نجات ملتی ہے۔ احادیث کی کتب سے پتہ چلتا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی مرغوب غذاؤں میں جو بھی شامل ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے نہ صرف جو کو روٹی' دلیہ اور ستو کے طور پر استعمال فرماتے تھے بلکہ بطور علاج بھی جو کے استعمال کا مشورہ دیا کرتے تھے۔ ایک روایت کے مطابق اہل خانہ میں سے جب بھی کوئی بیمار ہوتا تھا آپ ﷺ اس کو جو کا دلیہ کھلانے کا حکم فرماتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے کہ جو کا استعمال غم اور کمزوری کو اس طرح نکال دیتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر میل کچیل صاف کر دیتا ہے۔ جدید تجربات سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ بیماریوں کیلئے سرکار دو عالم ﷺ کا تجویز کردہ جو کا دلیہ ستو یا روٹی وغیرہ معدہ آنتوں اور السر کے مریضوں کیلئے انتہائی مفید ہے۔ خاص طور پر اگر رمضان المبارک میں سحری یا افطاری کے وقت باقی غذاؤں کے ساتھ جو کا دلیہ استعمال کریں تو پورا رمضان نہ صرف آپ صحت مند و توانا رہیں گی بلکہ پورا دن آپ کو نہ کمزوری ہوگی' نہ نقاہت ہوگی اور نہ ہی گرمی کی شدت کا احساس ہوگا۔ تو کیوں نہ۔۔۔! یہ رمضان جو کے ساتھ گزاریں اور صحت مند و فریش رہیں۔

رمضان املی کے ساتھ اور رہیں فریش

املی کا سدا بہار درخت بہت گھنا اور سایہ دار ہوتا ہے۔ اس کا استعمال صرف دوا کے طور پر ہی نہیں ہوتا بلکہ چٹنی بھی بنائی جاتی ہے۔ املی سالن میں بھی ڈالی جاتی ہے حیدرآباد دکن میں تو املی کی ترشی کے بغیر کوئی کھانا تیار ہی نہیں کیا جاتا بلکہ نمک مرچ کی طرح لازمی سمجھا جاتا ہے۔ اس کے فوائد درج ذیل ہیں:۔☆ دل و معدہ کو قوت دیتی ہے۔☆ صفرا کو دستوں کے ذریعے نکالتی ہے۔☆ وبائی امراض کے زہر کو دور کرتی ہے۔☆ بخار صفراوی کی صورت میں چار تولہ املی پانی میں بھگو کر پینا بے حد مفید ہے۔☆ املی کے پتوں سے زخم دھونے سے زخم جلدی ٹھیک ہوجاتا ہے۔☆ پیٹ کی جلن' دل کی گھبراہٹ اور گرمی کو دور کرنے کیلئے گل نیلوفر چھ ماشہ' تخم کاسنی سات ماشہ' آلو بخارا سات ماشہ اور املی دو تولہ پانی میں بھگو کر چھان کر پینا مفید ہے۔☆ معدہ' جگر کی خرابی اور یرقان میں املی دو تولہ' تخم کاسنی سات ماشہ' گل نیلوفر دو تولہ اور مکو بھگو کر پینا بہت مفید ہے۔☆ معدے کے زہریلے مواد کو خارج کرنے کیلئے گل سرخ چھ ماشہ' پودینہ خشک چھ ماشہ زرشک شیریں دو تولے املی پانچ تولے' پہلی تین ادویہ کو ڈیڑھ کلو پانی میں جوش دیں اور املی کو شامل کر کے ٹھنڈا کریں' پھر چینی کا اضافہ کر کے دو چمچے ہر پندرہ منٹ بعد مریض کو دیں ایک دو روز کے اندر ہی معدہ کے افعال درست ہوجائیں گے' قے وغیرہ بند ہوجائے گی۔☆ ہیضے کی وباء میں بڑی الائچی چھ دانے' خشک پودینہ ایک تولہ' آلو بخارا دس دانے' املی پانچ تولہ' ڈیڑھ کلو پانی میں ڈال کر ہلکے ہلکے تین جوش دیں ٹھنڈا ہونے پر پانی نتھار کر ایک ایک گھونٹ مریض کو پلانے سے (باقی صفحہ نمبر 32 پر)

رمضان آسان سپیشل پیکیج

رمضان آسان سپیشل پیکیج: سورۂ فاتحہ تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (تفسیر مظہری) آیۃ الکرسی: چار مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (مسند احمد)۔ سورۂ قدر: چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (مسند احمد)۔ سورۃ الزلزال: دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ سورۃ العادیات: دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (تفسیر مواہب) سورۃ التکاثر: ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتیں پڑھنے کے برابر ہے۔ (مشکوٰۃ) سورۃ الکافرون: چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ سورۃ النصر: چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ سورۂ اخلاص: تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (بخاری)۔ نوٹ: رمضان المبارک میں ہر نیکی پر ستر گنا ملتا ہے اس حساب سے تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنے سے نو قرآن پاک اور ایک ہزار آیات کا ثواب ستر گنا ہو کر 630 قرآن پاک اور 70 ہزار آیات کا ثواب ہوا۔ یاد رکھیے کہ یہ سب صرف آپ نو منٹ میں پڑھ سکتی ہیں۔ (شفاء جمال' جہانیاں)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے اچھی طرح یاد ہے ہم بہن بھائیوں کو جب بھی قے آتی اور نہ رکتی تو امی جلدی سے ململ کی پٹی پھاڑ کر کلائی سے سوا انچ اوپر بازو پر کس کر پٹی باندھ دیتیں تھوڑی دیر میں متلی کی شکایت دور ہوجاتی۔ سائنسی طور پر بھی یہ مصدقہ علاج ہے۔ بازو کے اس حصہ کو دبانے سے متلی رک جاتی ہے۔ (محمد طاہر صدیق' لاہور)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ**: ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

بارڈر پر گزرے رمضان کی کچھ یادیں

کیپٹن (ر) حبیب اللہ بلوچ

صبح چونکہ عید تھی مگر ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کیلئے پرجوش تھے کہ ہمیں نہ چاندرات کی خوشی تھی نہ ہی صبح عید کی۔۔۔ بس ایک جنون تھا کہ دشمن کے تمام عزائم کا منہ توڑ جواب دینا ہے۔ میرے کسی جوان نے ٹھیک طرح سے افطاری بھی نہ کی

ڈیفنس سروسز میں ملازمت کا ایک اپنا رنگ ہے۔ یہ ملازمت نہیں بلکہ ایک طرز زندگی (Way of Life) ہے۔ ملازمین کی تربیت اس انداز میں کی جاتی ہے کہ ان کے اندر ہر طرح کی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے اور یہی چیز ڈیفنس سروسز کے ملازمین کو دوسری نوکریوں سے ممتاز اور منفرد بناتی ہے۔ 1977ء کی بات ہے۔ ہماری ذمہ داریاں کشمیر کے علاقہ کنٹرول لائن پر تھیں۔ رمضان المبارک کے آخری ایام تھے' ہم سارا دن روزے کے ساتھ پاک وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرتے اور رات کو تراویح کے بعد پاک وطن کیلئے خوب دعائیں اور حفاظت کے اعمال کرکے کنٹرول لائن پر پرسکون نیند سوتے۔ رات کو ہمارا دوسرا یونٹ ڈیوٹی سرانجام دیتا۔ دشمن کی طرف سے کبھی کبھی ہلکی پھلکی فائرنگ ہوتی جس کا منہ توڑ جواب دیا جاتا۔ ایک دن اچانک ہماری ساتھ والی یونٹ سے بھارتی فوج کی جھڑپیں شروع ہوگئیں۔ عید سے ایک دن پہلے یہ جھڑپیں شدت اختیار کرگئیں اور ہمارے یونٹ کو ضرورت پڑنے پر مدد دینے کیلئے کہا گیا۔ جہاں جھڑپیں ہو رہی تھیں میں اور میرے جوان نزدیک ترین تھے۔ مجھے میرے کمانڈنگ آفیسر نے حکم دیا کہ آپ اور آپ کے جوان تیار ہوجائیں اور اگلے حکم کا انتظار کریں۔ اگر ضرورت پڑی تو آپ کی قیادت میں جوان مدد کیلئے جائیں گے۔ میں نے اپنے تمام جوانوں کو فوری طور پر تیار ہونے کا حکم دیا اور ہیڈ کوارٹر کے احکامات کا انتظار کرنے لگے۔ اُسی شام افطاری کے بعد چاند نظر آنے کا اعلان ہوگیا' صبح چونکہ عید تھی مگر ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کیلئے پرجوش تھے کہ ہمیں نہ چاندرات کی خوشی تھی نہ ہی صبح عید کی۔ بس! ایک جنون تھا کہ دشمن کے تمام عزائم کا منہ توڑ جواب دینا ہے۔ میرے کسی جوان نے ٹھیک طرح سے افطاری بھی نہ کی بس سب نے چند کھجوریں اور پانی پیا اور واپس کنٹرول لائن پر حکم کا انتظار کرنے لگے۔ رات اسی پوزیشن میں گزر گئی۔ صبح تک صورتحال واضح نہ ہوسکی ہم تیاری کی پوزیشن میں تھے ہم نے میٹنگ کی کہ عید پڑھی جائے یا نہ، ہم نے فیصلہ کیا کہ نماز عید ادا کریں گے مگر وردی میں' ہم نے نماز عید ادا کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ ہماری مدد فرما اور ہم پر صورتحال واضح فرما۔ ابھی ہم نے دعا کرکے آمین ہی کہا تھا کہ اللہ نے مدد فرمائی اور ہیڈ کوارٹرز سے حکم ملا کہ دشمن کی توپیں خاموش ہوچکی ہیں اور اب اس میں جرأت نہیں کہ وہ ہم سے دوبارہ جھڑپیں کرسکے اس لیے آپ لوگ نارمل ہوجائیں۔ ہم نے نارمل حالت میں آکر کشمیر کی پہاڑیوں میں خوب مزے سے عید منائی۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

سیب کے چھلکوں کی مزیدار چائے کے فوائد

سیب کے چھلکے جنہیں ہم ضائع کردیتے ہیں۔ ان میں بھی قدرت نے غذائیت، لذت اور بے شمار فوائد رکھے ہیں۔ سیب کے چھلکوں کو دیگچی میں ڈال کر پانی میں ابال آنے کے بعد ہلکی آنچ پر آدھا گھنٹہ یا کچھ زیادہ وقت تک پکائیں جب رنگ نرنجی نکل آئے تو دودھ ملالیں تو کشمیری سبز چائے کی طرح رنگ ہوجائے گا۔ نمک یا مٹھاس حسب ضرورت ملا کر نوش کریں یا پھر بغیر دودھ کے قہوہ بنا کر شہد ملا کر پی لیں اگر لیموں نچوڑ لیں تو اور زیادہ فائدہ مند' روز استعمال کریں۔ خوشبو کیلئے لاچی اور دارچینی حسب ضرورت ثابت ڈال دیں۔ دل کے امراض' معدہ کے امراض' پیچش اور ٹائیفائیڈ کی کمزوری دور کرنے کے لیے اوولٹین سے بڑھ کر ہے۔ جوڑوں کا درد رفع کرنے کے لیے اس کا مسلسل استعمال نہایت مفید ہے۔ (غوری برادرز لاہور)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے کتاب کشف المحجوب کی جو بنیاد رکھی ہے جو پہلا قدم ہے وہ نیت پر رکھا ہے کہ اگر نفسانی غرض ہو تو کچھ نہ ملے گا۔ ایک فقیر کا تجربہ ہے۔ جو کوئی شخص کسی فقیر سے دنیا کی غرض لے کر چلے گا تو وہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکے گا وہ جلد ہی موڑ مڑ جائے گا۔

غرض نفسانی کی ایک مثال: ایک صاحب سالہا سال میرے پاس آتے رہے پھر آنا چھوڑ گئے۔ کچھ عرصہ پہلے میں ایئرپورٹ سے آرہا تھا میں نے دیکھا تو وہی صاحب تھے۔ میں آگے جا کے ملا۔ میں نے کہا: السلام علیکم...! (یوں آدھا ہاتھ مجھے دیا) میں نے پوچھا: خیریت تو ہے؟ کہنے لگے: ہاں! خیریت ہے۔ میں آپ کے درس میں آیا تھا مگر مجھے تو کچھ نہیں ملا میرے مسائل تو ویسے کے ویسے ہی ہیں۔ بڑے سخت اور روکھے انداز سے جواب دیا۔ اللہ والو! مطلوب آخرت تھی ہی نہیں.....! اور اللہ کی قسم کہہ رہا ہوں جو آخرت کو مطلوب بنالیتا ہے دنیا اس کے قدموں میں پڑ جاتی ہے، دنیا اس کی غلام بن جاتی ہے اور دنیا ذلیل ہوکر اس کے پاس آتی ہے۔ یہ دنیا ہی تو ہے یعنی مرنے سے پہلے کی تمام ضروریات کا پورا ہونا دنیا ہی ہے۔ مرنے سے پہلے کی تمام ضروریات جن میں غم، دکھ، درد، اور مصیبتوں کا حل ہو جانا، پریشانیوں کا دور ہوجانا یہ ساری دنیا ہی تو ہے اور کیا ہے؟ تو وہ نفس کا بندہ تھا۔ خواہشات کا بندہ تھا۔ اپنی خواہشات کو لے کے چلتا رہا۔ حضرت پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ سارے خواہشات والے تو دوزخ میں جائیں گے۔ تو بھی اس میں ہلاکت ہے۔ اس میں کیا لے آ؟ "اللہ" کہ میں تو اللہ کے لیے چل رہا، اللہ کیلئے کر رہا، اللہ کیلئے اٹھ رہا، اللہ کیلئے آرہا اور اللہ کے لیے جان و مال وقت خرچ کر رہا۔ اللہ اللہ ہر وقت ٹٹولتا رہے، ہر وقت اپنے آپ کو جانچتا رہے، ہر وقت اپنے آپ کو پرکھتا رہے اور ہر وقت اپنے آپ کو پرکھتا رہے۔ (جاری ہے)

نام "محمد احمد" کی برکت

عبقری میں پڑھا کہ محمد احمد نام کی نیت کریں تو اللہ بیٹا عطا فرماتے ہیں۔ میری اہلیہ نے دوران حمل نیت کی کہ بیٹا ہوا تو اس کا نام محمد احمد رکھوں گی اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا کردیا۔ (پوشیدہ)

درد ختم، مریض صحت مند: جس شخص کی پسلی میں درد ہوتا ہو ایک ہزار مرتبہ اسم یَا مُجِیْبُ کو پڑھ کر روئی درد والی جگہ پر باندھیں۔ انشاء اللہ اللہ کی رحمت سے درد ختم ہوجائے گا اور مریض کو بہت فائدہ ہوگا۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 69

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

مناظر عجیب باتیں عجیب: بوڑھے جن نے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کے پیچھے تہجد کے وقت بیٹھ کر کیا دیکھا وہ مناظر عجیب وہ باتیں عجیب شاید عام عقل انسانی نہ اس کا احساس کرسکے نہ گمان اور نہ بیان!!!

وہاں جھوٹ' دھوکہ' فریب ہرگز نہیں ہوتا: وہ عالم کیا ہے ایک انوکھی دنیا' انوکھا عالم ہے کیونکہ ہم سب پہلے ارواح تھے' مرنے کے بعد پھر روحیں باقی' وجود ختم' ارواح کی دنیا میں سچائی' پاکیزگی' نور' انوارات' راحت' رحمت' برکت ہوتی ہے۔ وہاں جھوٹ' دھوکہ' فریب ہرگز نہیں ہوتا۔ ان ارواح کی زندگی میں جو بھی بیان ہوتا ہے اور جو بھی گمان ہوتا ہے سارے عالم میں اور پوری دنیا میں وہی ہوجاتا ہے۔

بوڑھے جن کی کہانی اسی کی زبانی: بوڑھا جن کہنے لگا: میں نے دین کا علم حاصل کیا جس دن ہم بخاری شریف اپنے استاد سے پڑھ رہے تھے' ایک حدیث کو بیان کرتے ہوئے ہمارے استاد نے ہمیں واقعہ سنایا جسے اور طالب علم سن کر تو حیران ہوگئے اور استاد کو شک کی نظر سے دیکھنے لگے لیکن چونکہ میں انسانی روپ میں حدیث پڑھ رہا تھا تو میں دارالعلوم کے اس استاد کو دیکھ کر خوش ہوا اور میرے دل میں استاد کی عظمت اور کبریائی اور بیٹھ گئی۔ **استاد کا عجب سچا واقعہ:** استاد نے بیان کیا کہ میں ایک دفعہ اپنے استاد کے ساتھ جنگل میں لنگر خانے کیلئے لکڑیاں چننے گیا تو آگے دیکھا کہ ایک بہت بڑا سانپ جسے میں اژدھا کہوں لیٹا ہوا تھا۔ استاد نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنا شروع کردیا۔۔۔ تھوڑی دیر میں وہ سانپ سکڑنا شروع ہوگیا اور سکڑتے سکڑتے ایک بہت پتلا ایک بالشت سے کچھ بڑا سانپ بن گیا۔ استاد نے اسے اٹھایا اور جیب میں ڈال لیا۔ میں حیران۔۔۔ جرأت نہ ہوئی کہ میں ان سے کچھ پوچھ سکوں ہم لکڑیاں چنتے رہے بس مجھے اتنا محسوس ہورہا تھا کہ استاد کی جیب میں کچھ نقل وحرکت ہورہی تھی لیکن استاد نہایت مطمئن تھے' خود بھی لکڑیاں اٹھائیں' میں نے بھی اٹھائیں۔ جنگل سے سفر کرتے کرتے جب ہم لنگر خانہ پہنچے اور لنگر خانے میں لکڑیاں رکھیں تو استاد نے وضو کیا اور وضو کرنے کے بعد استاد ہمیں حدیث مبارک پڑھانے بیٹھ گئے۔ آدھا دن تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ اس کے بعد استاد جب گئے تو میں ان کے پیچھے ہوگیا قریب ہی ان کا جھونپڑی نما گھر تھا گھر کے دروازے پر لٹکتا بوریا اٹھا کر جب اندر داخل ہونے ہی لگے تو میں نے پاؤں پر ہاتھ رکھ دیا میری طرف متوجہ ہوکر فرمانے لگے کیا بات ہے؟ میں نے کہا استاد محترم مجھے پتہ ہے آپ راز جانتے ہیں۔ اس سانپ کا راز مجھے بتادیں۔ **سورۂ قریش کی مستی میں مست اژدھا:** مسکرا کر فرمانے لگے: اگر تو نہ دیکھتا تو میں کبھی نہ بتاتا۔ یہ وہ سانپ ہے جس نے سورۂ قریش اتنی پڑھی ہے' اتنی پڑھی ہے کہ اربوں سے زیادہ پڑھی ہے۔ یہ دراصل ایک جن ہے اور ایسا جن ہے کہ جسے عام جن بھی نہ پہچان سکیں اور عام جنات اس کو محسوس نہ کرسکیں۔ یہ سورۂ قریش کی مستی میں مست وہاں اژدھا کی شکل میں مسلسل سورۂ قریش پڑھ رہا تھا بقول اس سانپ جن کے میں نے صدیوں سے کچھ نہیں کھایا جب بھوک لگتی ہے' پیاس محسوس ہوتی ہے میں سورۂ قریش پڑھتا ہوں۔ **سورۂ قریش اور مسائل کا حل:** بس سورۂ قریش پڑھتا ہوں میری بھوک ختم ہوجاتی ہے' پیاس ختم ہوجاتی ہے اور جب بھوک لگتی ہے پیاس لگتی ہے میں سورۂ قریش پڑھتا ہوں میری بھوک پیاس اسی وقت ختم ہوجاتی ہے۔ صدیوں سے یہ سلسلہ چل رہا ہے کوئی پریشانی ہوتی ہے سورۂ قریش پڑھتا ہوں' پریشانی ختم ہوجاتی ہے' کوئی تکلیف ہو' کچھ مسائل ہوتے ہیں میں سورۂ قریش پڑھتا ہوں میرے مسائل' میری تکلیف' میرے دکھ ختم ہوجاتے ہیں۔ بقول استاد محترم کے آج یہ جنگل میں صدیوں کے بعد اپنے بل سے نکلا ہے۔ اس نے سانپ کی شکل اختیار کرلی یہ جن کسی بل میں رہتا تھا اور وہیں اس کو سورۂ قریش کا چسکا اور مزہ آیا۔۔۔ بس پھر اس نے پڑھنا شروع کردیا اور پڑھتے پڑھتے یہ اس عالم میں اور اس کمال میں پہنچا کہ آنکھوں سے اس نے سورۂ قریش کے کمال دیکھے۔ **مجھ پر سورۂ قریش کیسے کھلی:** استاد مزید فرمانے لگے کہ بقول اس سانپ جن کے کہ جب پہلے دن میں نے سورۂ قریش پڑھی اس دن مجھے محسوس ہوا کہ رکاوٹ ہورہی ہے اور کچھ قوت اور طاقتیں مجھے سورۂ قریش نہیں پڑھنے دے رہیں لیکن میں نے ہمت کی سینکڑوں سے ہزاروں اور ہزاروں سے لاکھوں تک پہنچا۔ پھر رکاوٹ پڑی اور میں کئی ماہ تک سورۂ قریش نہ پڑھ سکا اور میرے اندر ایک پریشانی بھی تھی اور ایک حیرانی بھی کہ آخر میں سورۂ قریش کیوں نہیں پڑھ پارہا۔ مجھے یقیناً پڑھنا چاہیے بس اسی گمان' اسی خیال میں اور اسی افسوس' اور اسی پریشانی میں' میں کئی مہینے سرگرداں رہا لیکن میری بندش نہ ٹوٹی۔ آخر ایک دن میں اڑ کر خانہ کعبہ پہنچا سات چکر طواف کے کیے پھر میں نے حطیم میں اللہ سے گڑگڑا کر دعا مانگی یااللہ! مجھ پر سورۂ قریش کی تاثیر وطاقت کھول دے اور اس کے راز کھول دے۔ بڑی دیر تک گڑگڑا کر دعا مانگتا رہا' روتے روتے اٹھا تو میں نے غیب سے ندا اور آواز سنی ''جا! تیرے لیے سورۂ قریش کائنات میں وسیع کردی'' بس یہ سننا تھا میں نے اپنے اندر محسوس کیا جیسے کوئی تالا ہے جو میرے اندر سے کھل گیا ہے۔ **سورۂ قریش کی برکت:** بس! میں نے اس کے بعد سورۂ قریش پڑھنا شروع کی اور پڑھتے پڑھتے پڑھتے میں پھر کروڑوں پر پہنچ گیا اور کروڑوں سے اربوں پر پہنچ گیا اب تو میری تعداد اربوں سے بھی زیادہ نکل چکی ہے۔ صدیوں میری عمر ہے اور صدیوں میری زندگی کے دن رات ہیں' میں ہوں اور سورۂ قریش ہے اب اس کی برکت سے اللہ نے مجھ پر روزی کے دراوزے کھول دیئے' بن کھائے کھاتا پیتا ہوں' بن سوئے سوتا ہوں' بن کام کیے سب کچھ لیتا ہوں اور حاصل کرتا ہوں۔ میں کائنات کو جس نظر سے دیکھتا ہوں سورۂ قریش کی برکت سے میرے لیے وہی ہوجاتا ہے۔ **اب یہ سانپ میرا ساتھی ہے:** بوڑھے عالم جن کہنے لگے کہ میرے استاذ نے مزید فرمایا کہ میں نے وہیں کھڑے کھڑے دروازے پر اپنے استاذ سے یہ باتیں سنیں۔ استاذ مزید فرمانے لگے میں نے اپنے خاص عمل سے اس جن کو چھوٹے سانپ کی شکل دے دی ہے اور اس کو اپنا ساتھی بنا لیا ہے۔ ویسے بھی یہ مجھ سے مانوس ہوگیا ہے صدیوں کی تنہائی کسی ساتھی کی تلاش میں تھی اور صدیوں کی تنہائی سے اکتا کر یہ کچھ راہیں' کچھ منزلیں' کچھ کمال چاہتا تھا اور صدیوں کی اس تنہائی میں یہ چاہتا تھا کہ اسے کچھ دیا جائے۔ بس!!! یہ اب میرا ساتھی ہے اور میں اس کا ساتھی ہوں۔ **سورۂ قریش کی عظمتیں اور برکتیں:** استاذ محترم! ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے کہ اس سانپ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ آپ کے مرنے کے بعد میں آپ کی

نسلوں کو نہیں چھوڑوں گا۔ بوڑھا عالم جن کہنے لگا جس دن میں نے یہ بات سنی اس دن سے میں حیران ہوا اور استاذ نے بخاری شریف کے سبق کے دوران یہ واقعہ مجھے اور سب کو سنایا اور بس استاذ کے اس واقعہ کے عظمت نے مجھے سورۂ قریش کی برکتوں کے قریب کر دیا۔ **ایک انوکھا عالم:** بوڑھا جن کہنے لگا جس وقت میں حضرت کی خدمت میں تہجد کے وقت پیچھے بیٹھا تھا میں نے ایک انوکھا عالم دیکھا اس میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا سمندر ہے اور وہ اتنا زیادہ بڑا ہے شاید دنیا کے کئی سمندر اس سمندر میں سما جائیں۔ اس سمندر کے اندر ایک چھوٹی سی کشتی ہے‘ سمندر کی لہریں اسے اٹھاتی ہیں پھر نیچے لاتی ہیں اس میں ایک بوڑھا سا بابا بیٹھا ہوا ہے جو کہ دو چپوؤں کے ساتھ کشتی کو چلا رہا ہے اور اس بوڑھے بابا کی زلفیں‘ سفید ڈاڑھی‘ سفید چہرہ‘ نورانی سفید پتلا سا کرتا اور سفید دھوتی اس نے باندھی ہوئی‘ چمڑے کی جوتی پرانی طرز اس نے پہنی ہوئی ہے۔ وہ بظاہر محسوس ہو رہا ہے کہ بہت مطمئن ہے‘ اسی عالم مراقبہ اور عالم وجد میں میں ان کے پاس پہنچا‘ میں کیسے پہنچا اور سمندر کی میلوں لہروں کا فاصلہ کیسے طے کیا مجھے خبر نہیں۔ بس! ایک احساس تھا کہ میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے بیٹھا ان سے توجہات لے رہا ہوں اور ان توجہات کی برکت سے مجھ پر تجلیات کھل رہی ہیں۔ **جو ہمارا ہے وہ تیرا ہے۔!:** میں اس کشتی میں سوار ہو گیا محسوس ایسے ہوتا تھا کہ باباجی میرے منتظر ہیں‘ باباجی نے میرے سلام کرنے سے پہلے مجھے سلام کیا اور سلام کرنے کے بعد بیٹھنے کا حکم فرمایا‘ بہت لاجواب میٹھے میوے میرے سامنے رکھے‘ ٹھنڈا اور میٹھا پانی ایک پیالے میں میرے سامنے رکھا۔ میں نے وہ چیزیں کھائیں۔ پھر خود ہی فرمانے لگے اور حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اشارہ کر کے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بھیجا ہے۔ میں نے کہا: جی! فرمایا: شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ خود اتنے بڑے مقام والے ہیں انہوں نے میرے پاس کیوں بھیجا؟ پھر ہوں ں ں!!! کر کے فرمانے لگے: اچھا ٹھیک ہے جو ہمارا ہے‘ وہ تیرا ہے‘ بس ایک نصیحت یاد رکھنا ہم سے زیادہ سوالات نہ کرنا‘ بس دیکھتے چلے جانا‘ میں نے اظہار کیا جو آپ کا حکم ہوگا اسے سر تسلیم خم ہے۔ **نیلے رنگ کی مچھلی کے منہ میں موتی:** میں خاموشی سے بیٹھا رہا۔ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں‘ ایسی ٹھنڈی بھی نہیں کہ میں کپکپا جاؤں ایک سرور تھا‘ سمندر میں سکون تھا۔ تھوڑی سی دیر میں آگے گئے تو ایک بڑی خوبصورت نیلے رنگ کی مچھلی منہ میں ایک موتی لیے آئی۔ اس بوڑھے ملاح نے فرمایا یہ موتی لے لو! میں نے موتی لینا چاہا تو مجھے اوں ہوں ں ں! کی آواز آئی اور تھوڑی دیر کے بعد پھر اوں ہوں ں ں! کی آواز آئی۔ میں حیران ہوا یہ آواز تو حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہے‘ جن کی پیٹھ کے پیچھے میں بیٹھا تھا اور مجھے ایک احساس ہوا وہ فرماتے ہیں تو نہ لینا! میں نے بڑھائے ہوئے ہاتھ پیچھے کھینچ لیے۔ مچھلی کچھ دیر منہ میں موتی لیے انتظار کرتی رہی اور پھر مچھلی چلی گئی! میں نے بوڑھے ملاح کے چہرے پر دیکھا تو بس مجھے ایک ہلکی سی مسکراہٹ کا ان کے چہرے پر احساس ہوا۔ یہ باتیں کرتے ہوئے بوڑھا عالم جن کہنے لگا مجھے ایک احساس ہوا کہ سالہا سال حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی میں نے دلی میں خدمت کی‘ خدمت کے صلے میں آج مجھے قیمتی موتی مل رہا تھا نا معلوم وہ قیمتی لعل تھا‘ جواہر تھا یا کوئی انمول جوہر!!! لیکن حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے روک دیا پھر احساس ہوا کہ درویش کی کسی بات میں کوئی نہ کوئی راز ہوتا ہے‘ تم رازوں کو نہ سمجھے یہ تیری اپنی کوتاہی ہے‘ بس رازوں کو سمجھ جا! **کچھوا نما مخلوق کے منہ میں چابی:** میں انہی سوچوں میں تھا کہ میرے بائیں طرف ایک خوبصورت سا کچھوا۔ بظاہر تو وہ کچھوا تھا لیکن کچھوا نہیں تھا کوئی خوبصورت سی سمندری مخلوق تھی۔ وہ منہ میں ایک چابی لیے میری طرف آئی‘ کشتی کے جس کنارے میں بیٹھا تھا وہ اس طرف منہ نکال کر بظاہر یہ محسوس ہو رہا تھا کہ کہہ رہا ہو یہ چابی لے لو! میں نے وہ چابی لینا چاہی تو حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پھر وہی آواز اوں ہوں ں ں! آئی۔ میں سمجھ گیا کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ مجھے چابی لینے سے روک رہے ہیں‘ میں نے چابی نہ لی کچھ دیر تک وہ کچھوا نما سمندری مخلوق منہ میں چابی لیے ٹھہری رہی اس کے بعد وہ چلی گئی۔ میں نے باباجی کے چہرے پر گہری نظر ڈالی تو ہلکی سی مسکراہٹ لیکن خاموشی‘ میں سوچنے لگا نا معلوم کسی خزانے کی چابی ہے‘ کائنات کے رازوں کی چابی تھی‘ دولت کی چابی تھی‘ علم کی چابی تھی‘ کشف کی چابی تھی۔ بس میرے دل میں یہ سوچیں آتی رہیں لیکن پھر خیال آیا میں نے اپنے آپ کو جس ہستی کے سپرد کیا ہے وہ ہستی آخر ایسی ہستی ہے تو جس نے مجھے اس چابی سے روکا۔ **دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھا سمندر:** ہمارا کشتی کا سفر رواں دواں تھا۔ بوڑھا ملاح ہاتھ میں تسبیح لیے کچھ پڑھ رہا تھا اور ساتھ چپوؤں کو ہلکے ہلکے ہلا رہا تھا لیکن کشتی بہت تیزی سے سفر کر رہی تھی ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے چپوؤں کو صرف ویسے ہی ہلایا جا رہا ہے‘ ورنہ کشتی کو تو کوئی اور طاقت لیے جا رہی ہے۔ تاحد نظر سمندر ہی سمندر لیکن حیرت کی بات سمندر نہایت شفاف سفید بلکہ دودھ کی طرح دودھیا تھا۔ میں نے کئی بار سمندر میں کشتی سے باہر ہاتھ ڈالا‘ پانی پیا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ سمندر کا پانی کڑوا اور نمکین نہیں تھا بلکہ نہایت میٹھا جیسے دودھ اور شہد۔ میں حیران ہوا باباجی مجھ سے کوئی بات نہیں کر رہے تھے۔ **بوڑھے جن نے ہمیں رلا دیا:** یہ بات کرتے ہوئے بوڑھے عالم جن کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے اور وہ کہنے لگے کہ شاید میری باتیں آپ کو عجیب لگیں۔ ان کے آنسوؤں کو دیکھ کر ہم سب اہل محفل جن میں صحابی بابا‘ حاجی صاحب اور دیگر حضرات بیٹھے تھے رو پڑے پتہ نہیں ان کے آنسوؤں میں کیا درد تھا غم تھا یا چبھن تھی۔ بوڑھا عالم جن کہنے لگا سفر ہوتے ہوتے ایک اور چیز میں نے دیکھی اچانک دیکھا کہ دور سے ایک ابر آرہا سیاہ رنگ کا بادل اٹھا اور اس ابر نے ہماری کشتی کو گھیر لیا۔ اور تھوڑی ہی دیر میں اس ابر سے پھول کی پتیوں کی طرح کچھ گرنے لگا اور وہ پھول کی پتیاں بظاہر تلی تلی لیکن جب میں نے ان کو ہاتھ لگایا تو وہ سونے کی تھیں۔ میں نے ان کو سمیٹنا چاہا تو شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مجھے آواز آئی اوہ ہوں اور میں ایک پل میں رک گیا سوچا سونے کی بارش ہو رہی ہے‘ کشتی بھر گئی ہے اور یہ مجھے سونا نہیں لینے دیتے۔ یہ تو اتنا سونا ہے کہ میری نسلیں مالدار اور مالا مال ہو جائیں‘ آخر میں نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا بارش ہوتی رہی اور اتنی پتیاں کہ ہمارا صرف چہرہ اور گردن تک اس کے علاوہ ساری کشتی بھر گئی (جاری ہے)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پر اسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے

مثانے کی گرمی دور: فالسے کے پتے، بیج اور رس، ان میں کسی ایک کو پانی میں رگڑ کر پینے سے مثانے کی گرمی دور ہوتی ہے۔ فالسے کا شربت فساد خون کو بے حد مفید ہوتا ہے۔

بندش و شدید کالا جادو! نجات صرف دوانمول خزانہ

جب وہ فوت ہوئے تو ان کی جیب سے صرف ایک سوسترہ روپے نکلے۔ آپ سوچئے میری والدہ نے کتنی مشکل سے وہ وقت کاٹا۔ پھر میں نے انہیں ''دوانمول خزانہ'' پڑھنے کیلئے دیا' میری امی اور بہن نے کثرت سے پڑھنا شروع کر دیئے تو آہستہ آہستہ حالات بہتر ہونے لگے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری میں نے مئی 2012ء سے پڑھنا شروع کیا۔ میری امی کے ہاں شروع سے ہی کچھ شریر جنات ہیں جس کی وجہ سے ہم دن بدن زوال کا شکار ہوتے رہے۔ سسرال آ کر بھی کسی نے میری کوئی عزت نہیں کی' ہر کوئی مجھے شک کی نگاہ سے دیکھتا' حالانکہ میں سب کی عزت خدمت کرتی ہوں پھر بھی میرے ساتھ ہی ایسا ہوتا رہا' اُدھر میری ماں کے گھر عجیب عجیب واقعات رونما ہو رہے تھے۔ میرا بڑا بھائی دن بدن بدتمیزی کی حدود کو پھلانگ رہا تھا' ماں کی بہت بے عزتی کرتا' بہت اونچی آواز میں بولتا اور والدہ کو مہینے مہینے کا خرچ بہت تھوڑا دیتا' چھوٹے بہن بھائیوں کا بالکل بھی خیال نہ رکھتا' خود لاہور مال روڈ کی بہت مشہور اور اعلیٰ برانڈ کی دکان سے اپنے سردی گرمی کا لباس' پینٹ شرٹ' اور ضرورت کی ہر چیز مہنگی سے مہنگی لیتا' دوستوں کے ساتھ عیش کرتا' باہر رحم دل اور غریبوں پر پیسہ نچھاور کرنے والا مگر گھر آتے ہی ہر چیز اِدھر اُدھر گراتا ہے' منہ پڑتا ہے' امی اور چھوٹے بہن بھائی سہم جاتے جبکہ چھوٹے بھائی نے تین سال کا ڈپلومہ کیا ہے اس کے سارے دوستوں کو نوکریاں مل گئیں مگر یہ چار سال سے نوکری کی تلاش میں ہے اسے نوکری نہیں ملتی۔

اب میں آتی ہوں درج بالا سب مسائل کی اصل وجہ کی طرف' ہمارے گھر میں کچھ شریر جنات وغیرہ رہتے تھے امی کے گھر میں ہم سب بہن بھائی بہت ڈرتے تھے' جس سے بھی حساب کرایا اسی نے بتایا کہ آپ پر کسی حاسد نے سخت کالا جادو کرایا ہے تاکہ میرے والد اور والدہ ہر وقت بیمار رہیں اور فوت ہو جائیں اور بچے پڑھائی میں یا کسی بھی میدان میں کامیاب نہ ہوں۔ ہر وقت رزق کی تنگی' بیماری' پریشانی' لڑائی جھگڑا ان کے گھر میں ہو۔ جس کے پاس میرے والد صاحب گئے تو سب نے کہا بہت سخت عمل کرایا گیا ہے توڑ مشکل ہے۔ میرے والد صاحب کی ایک اعلیٰ محکمے میں اچھی پوسٹ پر ریٹائرڈمنٹ کے بعد بھی نوکری لگی' وہاں انہیں دل کا مرض لاحق ہو گیا بس!!! وہاں سے ہماری بربادی شروع ہوئی۔ نوکری چھوڑ کر ملک واپس آ گئے پھر کوئی کاروبار نہ چھوڑا۔ مگر ہر کسی میں نقصان ہوا۔ آخر میں کپڑے کی دکان بنائی جس میں ایک لاکھ ایک دوست جو بھائی بنا ہوا تھا لے کر بھاگ گیا۔ وہ بندہ اب بھی پیسے واپس نہیں کرتا کئی دفعہ امی نے فون کیا۔ گھر میں اکثر فرش پر خون آ جاتا ہے جب میں کنواری تھی تو میرے پاؤں سے خون بغیر کسی زخم کے بہتا تھا' کبھی گوشت کے ٹکڑے گھر میں وقفہ وقفہ سے پڑے ملتے' کبھی بکرے کی سری ہم کو ملتی۔ ہم بہن بھائی اور امی ابو اکثر بیمار رہنے لگے ڈاکٹر ٹیسٹ رپورٹیں چیک کرتے تو کوئی بیماری نہیں مگر جب حالت دیکھتے تو ڈر جاتے' کچھ سمجھ نہ آتا۔ میرے والد ہر وقت قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہتے تھے' انہیں شوق تھا' بعض عامل حضرات کہتے کہ آپ جو قرآن پاک کی تلاوت کثرت سے تلاوت کرتے ہیں اسی وجہ سے آپ کے گھر والے بچے ہوئے ہیں نہیں تو اب تک سب مر چکے ہوتے۔ پھر میرے والد صاحب کو دل کا دورہ پڑا اور وہ وفات پا گئے۔ جب وہ فوت ہوئے تو ان کی جیب سے صرف ایک سوسترہ روپے نکلے۔ آپ سوچیے میری والدہ نے کتنی مشکل سے وہ وقت کاٹا۔ پھر میں نے انہیں ''دوانمول خزانہ'' پڑھنے کیلئے دیا' میری امی اور بہن نے کثرت سے پڑھنا شروع کر دیئے تو آہستہ آہستہ حالات بہتر ہونے لگے' جو چیزیں میری امی اور بہن کو بیمار کرتی اور ڈراتی تھیں وہ آہستہ آہستہ کم ہو گئیں' پہلے تو وہ چیزیں باقاعدہ نظر آتی تھیں مگر اب مستقل پڑھنے کی وجہ سے وہ نظر آنا بھی بند ہو گئی ہیں۔ ہمارے گھر میں وقتاً فوقتاً خون' گوشت اور بکرے کی سری ملتی تھی وہ بھی کافی عرصہ سے آنا بند ہو گئی ہیں۔ گھر میں عجب سا سکون آتا جا رہا ہے' بھائی کا رویہ بھی بہتر ہو رہا ہے۔ الحمدللہ دوانمول خزانہ کا ورد ابھی جاری ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجیے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

اب تو بہت ہوگئی

اب تو اس رمضان کو آخری رمضان سمجھتے ہوئے اپنے رب کو راضی کر ہی لیجئے (کیا خبر پھر موقع ملے نہ ملے)

اس مرتبہ تو رمضان المبارک میں دل لگا کر سچی توبہ کر کے سب گناہ چھوڑ ہی دیجئے۔ اب تو بہت ہوگئی، ہر قسم کی بے احتیاطی، لاپرواہی، نافرمانی اس لئے اب تو اس رمضان کو آخری رمضان سمجھتے ہوئے اپنے رب کو راضی کر ہی لیجئے (کیا خبر پھر موقع ملے نہ ملے)۔ جیسا کہ آپ کو پتہ ہے کہ ماہ رمضان کے روزے گرم موسم میں ہیں مگر صبر ہمت بھی تو وہی دیتا ہے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے وہی ہمارے حق میں بہتر جانتا ہے کہ گرمیوں میں ان سے روزہ رکھوانا چاہیے یا نہیں۔ اس فیصلے کا ہمیں حق نہیں کہ گرمی کی وجہ سے ہم روزہ چھوڑ دیں البتہ جن مریضوں یا بوڑھوں کے حق میں مسلمان ماہر دین اور ڈاکٹر کہہ دیں کہ یہ اب روزے نہیں رکھ سکتے' وہ لوگ ماہ رمضان کے شروع ہونے کے بعد 30 روزوں کا فدیہ دے سکتے ہیں۔ فی روزہ پونے دوسیر گندم یا آٹے کی قیمت (اپنے اپنے علاقہ کے حساب سے) ادا کی جائے۔ تندرست آدمی یا تندرست عورت بلاعذر شرعی روزہ قضا نہیں کر سکتے۔ اسی طرح معمولی بیماری کی وجہ سے روزہ قضاء نہیں کیا جا سکتا۔ یاد رکھئے کہ ایک دن کے چھوڑے ہوئے روزے کا ثواب پانے کیلئے زندگی بھر لگاتار روزہ رکھنے سے بھی اس ایک دن کے چھوڑے ہوئے روزہ کا ثواب حدیث شریف کے مطابق کبھی نہیں پا سکیں گے۔ (مسند احمد) اس لئے ہمت کیجئے خود بھی روزہ رکھئے اور نابالغ اولاد کو بھی رکھوائیے۔ جو بالغ ہونے کے قریب ہیں کوشش کیجئے انہیں بھی روزہ کی عادت ڈالی جائے۔ **روح کی پستی:** جب انسان نیک عمل کر کے اپنے کردار کو بلند رکھے اور اپنی روح کو ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہوں سے بچا کر رکھے تو اس کی روح بلند سے بلند منزلوں تک پہنچ جاتی ہے۔ لیکن جب انسان گناہ کرنے لگے، دوسرے انسانوں کو نقصان پہنچانے کی ترکیبیں سوچے اور اپنے خیالوں کو بری خواہشات سے آلودہ کر لے تو روح کی ترقی رک جاتی ہے۔ تب روح اپنے اونچے مقام سے نیچے گرنے لگتی ہے اور اللہ سے فریاد کرنے لگتی ہے کہ اے اللہ! تو نے مجھے کس گناہ گار انسان کے جسم میں قید کر دیا۔ مجھ پر رحم کر اور مجھے اس گناہ گار جسم کی قید سے آزاد کر دے۔

بنت محمد حنیف، لاہور

رمضان آیا‘ رحمت‘ برکت اور خوشنودی خدا لایا

روزہ اور قرآن دونوں بندے کی شفاعت کرتے ہیں روزہ عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو دن میں کھانے اور پینے سے روکا میری شفاعت قبول کریں اور قرآن عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو رات کو سونے سے روکے رکھا میری شفاعت قبول کریں

الحمدللہ ہم اللہ عزوجل کے عاجز بندے اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادنیٰ غلام ہیں۔ اللہ عزوجل کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا اور ہم پر احسان عظیم فرمایا کہ ہمیں مسلمان پیدا فرمایا اور ہمارے ذمے عبادت کو لگا دیا اور ارشاد فرمایا ”اور میں نے جن اور انسان کو پیدا ہی عبادت کیلئے کیا“ اور میرے خدا کا سب سے عظیم احسان کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی بنا دیا جن کا امتی بننے کیلئے انبیاء علیہم السلام نے بھی دعائیں کیں۔ قرآن مجید میں اللہ نے مومنین سے فرمایا کہ ”بے شک اللہ کا فضل ہوا مومنوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔“ ہمیں یہ معلوم ہے کہ ایک ماں اپنے بچے سے کتنا پیار کرتی ہے اسے بے کار اور فضول کاموں کا حکم نہیں دیتی۔ ہمیشہ اس کی کامیابی چاہتی ہے جب ایک ماں اپنے بچے کو بیکار حکم نہیں دیتی اور ہمیشہ اس کی کامیابی چاہتی ہے۔ وہ رب العلمین جو ستر ماؤں سے زیادہ اپنے بندے سے محبت کرتا ہے وہ اس کو بے کار اور فضول کام کا حکم کیسے دے سکتا ہے؟ خدا جو بھی حکم دیتا ہے اس میں ہزار حکمتیں پوشیدہ ہوتی ہیں اور اللہ نے ہمیں روزہ کا حکم دیا اور یہ حکم کیوں ہے؟ تا کہ ہم متقی پرہیزگار بن جائیں۔ اس سے روزے کی برکت اور رحمت سمیٹ لیں۔ اس روزے کے جہاں دنیوی فائدے ہیں وہاں دینی فائدے اور بے شمار ثواب کی برکتیں ہیں۔ اب ہماری خوش بختی کہ ہم اس رمضان میں کتنی رحمت، برکت اور خدا کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں۔

روزے کے دینی فوائد

۱۔ حدیث مبارکہ: سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جنت میں ایک دروازہ ہے‘ جسے ریان کہا جاتا ہے‘ قیامت والے دن صرف روزہ دار اس سے داخل ہوں گے اس کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا‘ پکارا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں؟ تو وہ کھڑے ہوں گے اور ان سے داخل ہوجائینگے جب وہ داخل ہوجائیں گے تو دروازہ بند کردیا جائیگا پھر اس سے کوئی داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری‘ مسلم)

2۔ حدیث مبارکہ:۔ روزہ اور قرآن دونوں بندے کی شفاعت کرتے ہیں روزہ عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو دن میں کھانے اور پینے سے روکا میری شفاعت قبول کریں اور قرآن عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو رات کو سونے سے روکے رکھا میری شفاعت قبول کریں۔ حق تعالیٰ شانہ دونوں کی شفاعت قبول کرلیں گے۔ سبحان اللہ!

3۔ حدیث مبارکہ:۔ جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ 4۔ حدیث مبارکہ:۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گنہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے اور عید کے دن سارے مہینے کے برابر گنہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔ سبحان اللہ!

5۔ حدیث مبارکہ:۔ حضرت سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک ہے کہ جس نے ایک دن کا روزہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے رکھا تو اللہ اسے جہنم سے اتنا دور کردے گا جتنا کہ ایک کوا جو اپنے بچپن سے اڑنا شروع کرے یہاں تک کہ بوڑھا ہوکر مرجائے۔ 6۔ حدیث مبارکہ:۔ جو مسلمان روزہ رکھ کر بھوکا رہتا ہے اور حرام کاموں سے بچتا ہے اور مسلمانوں کا مال ناحق طریقے سے نہیں کھاتا اللہ اسے جنت کا پھل کھلائے گا۔ سبحان اللہ! 7۔ حدیث مبارکہ:۔ روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔ 8۔ حدیث مبارکہ:۔ روزہ دار کی منہ کی بدبو قیامت کے دن اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوگی۔ 9۔ حدیث مبارکہ:۔ آقا دو عالم نور مجسم شاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس مہینے کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا عشرہ مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ پہلے عشرے کی دعا ”یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ“ دوسرے عشرے کی دعا ”رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ“ تیسرے عشرے کی دعا ”اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ“۔

روزے کے چند دنیوی فوائد

۱۔ روزے رکھنے سے وزن میں کمی آتی ہے۔ ۲۔ یورپین ماہرین مسلسل تحقیق کررہے ہیں حتیٰ کہ وہ اس بات کو تسلیم کرچکے ہیں کہ روزہ انسانی زندگی کو نئی روح اور توانائی بخشتا ہے۔ ۳۔ روزے کے ذریعے سے معدہ سے نکلنے والی رطوبتیں بھی بہتر طور پر متوازن ہوجاتی ہیں اس کی وجہ سے روزہ کے دوران تیزابیت (Acidity) جمع نہیں ہوتی۔ ۴۔ روزہ آنتوں کو بھی آرام اور توانائی فراہم کرتا ہے۔ ۵۔ جرمنی، انگلینڈ اور امریکہ کے ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم رمضان المبارک میں اس بات کی تحقیق کرنے کیلئے آئی اس کیلئے انہوں نے پاکستان کے تین شہروں کا انتخاب کیا، جن میں کراچی، لاہور اور فیصل آباد شامل ہے۔ اس سروے کے بعد انہوں نے جو رپورٹ مرتب کی کہ ”چونکہ مسلمان نماز پڑھتے ہیں اور خاص طور پر رمضان المبارک میں زیادہ پابندی کرتے ہیں، اس کے وضو کرنے سے (E.N.T) کان، ناک، گلے کے امراض کم ہوجاتے ہیں“۔ ۵۔ کھانا کم کھانے سے معدہ اور جگر کے امراض کم ہوجاتے ہیں۔ ۶۔ ہالینڈ کے پادری ایلف گال کہتے ہیں کہ میں نے شوگر، دل اور معدے کے مریضوں کو مسلسل 30 روزے رکھوائے نتیجتاً شوگر والوں کی شوگر کنٹرول ہوگئی، دل کے مریضوں کی گھبراہٹ اور سانس کا پھولنا کم ہوا اور معدے کے مریضوں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔

آج بھی موقع ہے کہ ہم پھر سے سنت والی زندگی کی طرف لوٹ آئیں۔ اگر ہم نے سائنس کو مان کر سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کیا تو پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا منہ دکھائیں گے؟ مزید یہ کہ اگر سائنس کو مان کر ان طریقوں کو اختیار کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلائے ہیں تو اس سے دنیاوی فوائد کامل جانا تو ممکن ہے لیکن دینی فوائد یا اجر و ثواب کی امید رکھنا بہت بڑی بیوقوفی ہے۔

روزہ نہ رکھنے کی سزا

حدیث مبارکہ:۔ جس نے بغیر شرعی عذر کے ایک روزہ بھی رمضان المبارک کا ترک کیا وہ نو لاکھ برس جہنم میں جلتا رہے گا۔ (اللھم احفظنا منہ) آمین!

ڈاڑھ اور کان کے درد کا علاج

امام ابوبکر بن ابی شیبہؒ نے اپنی تصنیف میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موقوفاً روایت کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص چھینک آنے پر یہ دعا پڑھ لے گا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ مَا کَانَ تو اسے کبھی بھی ڈاڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ (محمد بابر علی، ملتان)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

اساتذہ اور ذرائع علم کا ادب حصول علم کیلئے شاہ کلید

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

مسجد کے دروازہ کے باہر حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ سر جھکائے کسی گہری سوچ میں گم بیٹھے ہوئے تھے' سامنے سے حضرت کا بوڑھا بھنگی گزرا اپنے رواج کے مطابق حضرت کو متوجہ کرتے ہوئے سلام کیا اور بولا، حضرت صاحب! کس گہری سوچ میں گم ہیں' کیا سوچ رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ حضرت نے جواب دیا: یہ سوچ رہا ہوں کہ کتا جوان کب ہوتا ہے۔ بھنگی فوراً بولا: حضور یہ بھی کوئی اتنی بڑی بات ہے' کتا جب ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرنے لگے تو جوان ہوجاتا ہے۔ شاہ صاحب بہت خوش ہوئے اور بھنگی کا شکریہ ادا کیا۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس کے بعد میرے والد ماجد کا یہ معمول تھا کہ کہیں تشریف رکھتے ہوں اور وہ بھنگی سامنے سے آجاتا تو ادب سے کھڑے ہوجاتے اور فرماتے کہ یہ بھنگی میرا استاذ ہے اس نے مجھے ایک ایسی بات بتائی ہے جو مجھے نہیں معلوم تھی۔ اپنے اساتذہ کے اکرام اور حد درجہ ادب نے حضرت شاہ عبدالرحیم کو حجۃ الاسلام حضرت شاہ والی اللہ محدث کو شاہ ولی اللہ بنانے والا مربی اور شیخ الشیوخ بنا دیا۔ میرے حضرت والا حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو تو لوگ خوب جانتے ہیں مگر شاہ ولی اللہ کو شاہ ولی اللہ بنانے والے ان کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کا لوگ تذکرہ نہیں کرتے، حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے مقام و حالات کو جاننے کے خود ان کے باکمال فرزند حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی معرکہ آرا کتاب ''انفاس العارفین'' کا مطالعہ کرنا چاہیے جس میں حضرت شاہ عبدالرحیم کے حالات پڑھ کر بڑے بڑے صاحب کمال لوگوں کو ان کے مقام کی عظمت حد درجہ مرعوب کردیتی ہے۔

مثال کے طور پر شاہ صاحب نے ایک واقعہ تحریر فرمایا ہے: ایک روز شاہ صاحب خود اپنے مزاج اور معمول کے خلاف پورے دن بستی میں گھومتے رہے' ایسے ایسے لوگوں کے پاس گئے اور ایسی ایسی گلیوں میں پھرے جہاں جانا بالکل حیرت کی بات تھی' شام کے وقت حضرت کے خادم حضرت شیخ محمد پھلتی رحمۃ اللہ علیہ نے پریشان ہوکر معلوم کیا' حضرت والا! آج پورا دن ہوگیا نہ کچھ کھایا نہ پیا نہ کوئی کام ہوا کسی چیز کی تلاش ہے؟ ہم خدام کو حکم فرمادیا ہوتا تو ہم حاضر کرتے۔ حضرت شاہ عبدالرحیم نے جواب دیا: شیخ محمد! تم سے کوئی پردہ نہیں' آج اللہ کی طرف سے مجھ پر عنایت ہوئی اور مجھ پر یہ بات القاہوئی کہ اللہ تعالیٰ یہ فرمارہے ہیں کہ عبدالرحیم ہمیں آج تم پر اتنا پیار آرہا ہے کہ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج جو تم کو دیکھ لے گا ہم اسے بخش دیں گے، جب اللہ نے یہ فرماہی دیا ہے تو میں سوچ رہا ہوں جتنے زیادہ سے زیادہ لوگ دیکھ لیں اچھا ہے۔

یہ مقام شفقت و رحمت ہے' جو حجۃ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو بنانے والے مربی ان کے والد شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کو ایسے ہی نہیں مل گیا تھا بلکہ جن واسطوں اور شخصیات سے انہوں نے اکتساب فیض کیا ہے، ان کی عظمت، ادب واحترام نے ان کو اس مقام تک پہنچایا، قرآن مجید نے راستہ طے فرمایا ہے: ''سوال کرو جاننے والوں سے اگر تم نہیں جانتے'' سوال کرو کا مطلب یہ بھی ہے کہ سوالی بن جاؤ' بھکاری بن کر اہل علم کے دروازہ پر پڑجاؤ اور ان سے عجزو انکساری اور نیازمندی کے ساتھ علم حاصل کرو تو تمہارا جہل دور ہوسکتا ہے۔ اپنے اساتذہ، کتابوں اور چھوٹے چھوٹے ذرائع علم کا احترام، ان کا ادب اور عظمت حصول علم کیلئے شاہ کلید ہے جس کے بغیر طالب علم بڑے جہاں علم کے پاس رہ کر بھی محروم واپس آتا ہے۔

گھر میں سکون کا خاص وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی اور درازی عمر سے نوازے آمین! اور آپ یونہی انسانیت کی خدمت کرتے رہیں۔ آپ نے مجھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الاوظیفہ پڑھنے کیلئے دیا تھا' جو میں سارا دن کھلا پڑھ رہی ہوں' میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ پہلے سے کافی بہتر ہے' پہلے جو چھوٹی چھوٹی بات پر ہماری لڑائی ہوتی تھی اب نہیں ہوتی۔ ہمارے گھر میں بہت سکون ہے۔ (ڈاکٹر منزہ' سکھر)

جنت کا انٹری پاس

جو ماہ رمضان میں کسی روزہ دار کو حلال کمائی سے روزہ کھلواتا ہے' تمام ماہ رمضان کی راتوں میں فرشتے اس کیلئے دعائے خیر رحمت کیا کرتے ہیں

افطار کرانے کی فضیلت: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو ماہ رمضان میں کسی روزہ دار کو حلال کمائی سے روزہ کھلواتا ہے' تمام ماہ رمضان کی راتوں میں فرشتے اس کیلئے دعائے خیر رحمت کیا کرتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ شب قدر میں جبرائیل علیہ السلام اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔

بے حساب جنت کا انٹری پاس: نبی کریم ﷺ نے فرمایا تین اشخاص ایسے ہیں کہ جو وہ کھاتے ہیں اس کا ان سے حساب نہیں لیا جائے گا بشرطیکہ ان کا کھانا حلال ہو' روزہ دار' سحری کے وقت بیدار ہونے والا' اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنے والا۔

رمضان کے مشروبات

ٹھنڈائی.... گرمی کا مقبول اور مقوی شربت: زیادہ گرمی محسوس ہونے کی صورت میں ٹھنڈائی استعمال کریں۔ پہلوان ورزش کیلئے ٹھنڈائی استعمال کرتے ہیں۔ ٹھنڈائی کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** مغز بادام 7 عدد' مغز تخم خیارین 3 گرام' خشخاش 3 گرام' مغز تخم کدو 3 گرام' سونف 3 گرام' سیاہ مرچ 7 عدد' ایک پاؤ دودھ میں گھوٹ کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کرکے استعمال کریں۔ یہ مشروب تسکین دینے کے علاوہ جسم کی تقویت کا سامان کرتا ہے۔

آش جو.... گرمی کا مفید مشروب: آش جو کا شمار موسم گرما کے بہترین مشروبات میں ہوتا ہے جو کے ستو میں ٹھنڈا پانی اور دیسی شکر کا اضافہ کرتے ہیں۔ جو کا پانی (آش جو) موسم گرما میں مفید ہے۔ ایک چھٹانک جو کو تین کلو پانی میں پکائیں ایک دو جوش آنے کے بعد اتار کر ٹھنڈا کریں اور پھر اسے استعمال میں لائیں پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ شکر کا شربت گرمیوں میں عام استعمال ہوتا ہے شکر ٹھنڈی ہونے کے علاوہ مقوی بدن کیلئے گلوکوز کا کام دیتی ہے' یہ مشروب قبض کشا بھی ہے رمضان میں صبح یا افطار کے وقت شربت تخم بالنگو اور اسپغول کا استعمال کریں۔

رمضان المبارک کے مزید طبی وروحانی ٹوٹکے جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا ضرور مطالعہ کریں

''رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے''

اور رمضان المبارک کا ہر لمحہ قیمتی بنائیں۔

(محمد وارث' راولپنڈی)

ہر روز ایک دعا قبول کروائیے

آپ ﷺ رمضان المبارک میں اللہ کے رستے میں خوب خرچ فرماتے تھے۔ اپنے ہاتھوں کو بہت کھول دیتے تھے اور کھلے دل کے ساتھ صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم صرف بدنی عبادت ہی پر اکتفا نہ کریں بلکہ اللہ کے راستے میں بھی زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کریں

حدیث پاک میں ہے کہ رمضان المبارک پورے سال کا دل ہے' اگر یہ درست رہا تو پورا سال درست رہا' اسی لیے امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کے مہینے میں اتنی برکت کا نزول ہوتا ہے کہ بقیہ پورے سال کی برکتوں کو رمضان المبارک کی برکتوں کے ساتھ ایسے ہے جو قطرے کو سمندر کے ساتھ ہوتی ہے۔ **روزہ داری فضیلت:** اس مہینے کی برکات اتنی زیادہ ہیں کہ جب کوئی آدمی روزہ رکھتا ہے تو اس روزہ دار کی بخشش کیلئے ہواؤں میں پرندے' بلوں میں چونٹیاں اور پانی میں مچھلیاں دعائیں کیا کرتی ہیں اور جب روزہ دار آدمی دعائیں کرتا ہے تو اللہ کے فرشتے اس کی دعاؤں پر لبیک اور آمین کرتے ہیں۔ اتنا بابرکت مہینہ ہے کہ اس کے ایک ایک لمحہ کی برکت پانے والے ولی بنتے ہیں اور ابدال بنا کرتے ہیں اگر ہم ان برکات سے فائدہ اٹھا سکیں تو ہمیں بھی اللہ جل شانہٗ کی معرفت نصیب ہوجائے گی۔ **روزے کا کمال:** روزے کا کمال نصیب ہی تب ہوتا ہے جب انسان سارے کا سارا روزہ دار ہو۔ اسی لیے حدیث پاک میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''بعض روزہ دار ایسے ہیں جنہیں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا'' کیوں؟ روزہ رکھا لیکن دوسرے کی غیبت کی' روزہ تو رکھا لیکن جھوٹ بولا' روزہ تو رکھا لیکن دوسرے کو دھوکہ دیا' روزہ تو رکھا لیکن دوسرے کے حق کو پامال کیا۔ جب روزہ رکھ کر ایسا کیا تو گویا روزے کا ثواب جاتا رہتا ہے۔ **نیکیوں کی چیک بک:** آپ رمضان المبارک کی مثال یوں سمجھیں جیسے بینک کی چیک بک ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے گویا ہمیں تیس چیک والی بک دی ہے کہ تم اس کے اندر جتنی چاہو رقم لکھ لو۔ وہ تمہاری لیے آخرت میں جمع ہوتی جائے گی کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے چیک خالی بھیج دیئے اور کچھ بھی نہیں لکھا کہ دن ایسے ہی گزر گئے اور کئی ایسے ہونگے جو ایک لکھ لکھیں گے کئی ایک ملین لکھیں گے کئی بلین لکھیں گے ہر کوئی اپنی اپنی پسند اور نصیب کے مطابق لکھے گا۔ **اللہ کے راستے میں خرچ کرنا:** آپ ﷺ رمضان المبارک میں اللہ کے رستے میں خوب خرچ فرماتے تھے۔ اپنے ہاتھوں کو بہت کھول دیتے تھے اور کھلے دل کے ساتھ صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم صرف بدنی عبادت ہی پر اکتفا نہ کریں بلکہ اللہ کے راستے میں بھی زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی کوشش کریں تاکہ آخرت کے بینک میں ہمارے اکاؤنٹ میں بھی زیادہ سے زیادہ نیکیاں جمع ہوجائیں۔ ''لونگ لائف انویسٹمنٹ'' کیلئے مساجد اور دینی مدارس ہیں جن پر خرچ کیا ہوا نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ **تہجد کے چند نوافل:** جو کوئی رمضان میں تہجد کے چند نوافل پڑھ لے گا وہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں شامل سمجھا جائے گا۔ کوئی بزرگ بھی تہجد کی پابندی کے بغیر بزرگ نہیں بن سکتا۔ **افطاری کے وقت قبولیت دعا:** افطاری کا وقت مزدوری ملنے کے وقت کی طرح ہے۔ اسی لیے اس وقت خصوصی دعائیں کرنی چاہیے تاکہ ہماری پریشانیاں ختم ہوں اور ہم پرسکون زندگی گزار سکیں۔ اسی وقت عموماً شیطان رمضان میں ادھر ادھر کی مصروفیت میں لگاتا ہے تاکہ مزدوری ملنے کے وقت دعاؤں سے غافل ہوجائیں اور محروم ہوجائیں۔ اس لیے اس وقت کو انتہائی قیمتی سمجھنا چاہیے اور دعائیں مانگنے میں خوب زور لگانا چاہیے کیونکہ حدیث مبارک میں ہے دعا عبادت کا مغز ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم آخری دس پندرہ منٹ خوب دل لگا کر دعا مانگیں اور اپنی بخشش کا بندوبست کریں۔ اللہ سے دنیا مانگنے والے' بیوی بچے مانگنے والے بہت۔۔۔ مگر اللہ سے اللہ کو مانگنے والے بہت کم ہیں۔ **قبولیت دعا کے مواقع:** حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ رب العزت رمضان المبارک کے ہر دن اور ہر رات میں جہنم سے جہنمیوں کو بری کرتے ہیں اور رمضان المبارک کے ہر دن اور ہر رات میں اللہ رب العزت ہر مومن کی کوئی نہ کوئی دعا قبول فرمالیتے ہیں اب یہ ہم پر منحصر کہ ہم اللہ رب العزت سے کتنا مانگتے ہیں۔ قبولیت کا اشارہ دے دیا گیا ہے ہمیشہ مانگنے والے کو اپنے دامن کے چھوٹے ہونے کا شکوہ رہا ہے مگر دینے والے خزانے بہت بڑے ہیں۔ **شوگر کے مریضوں کیلئے:** رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿اسرائیل ۸۰﴾ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے پئیں' شروع اور آخر میں تین بار درود شریف لازمی پڑھ لیں۔

رمضان المبارک میں گیس ٹربل کا آسان ٹوٹکہ

ھوالشافی: ریوند چینی' میٹھا سوڈا' سونٹھ ہم وزن لے کر کوٹ لیں۔ تینوں کو ملا کر صاف شیشی میں رکھ لیں۔ افطاری وسحری کرنے کے بعد ایک بڑا چمچ سفوف کا لے لیں انشاء اللہ پورا رمضان گیس ٹربل نہ ہوگی۔

جوڑوں کے درد کیلئے: میٹھا تیل' لونگ' جل وتری' جائفل' مچھلی ریگ ماہی' رتن جوت' میٹھا تیل میں ان سب کو ہم وزن لے کر خوب گرم کرکے ان کا جوہر نکال لیں۔ پھر ان کو چھان کر صاف شیشی میں ڈال دیں۔ (ٹھنڈا کرکے) صبح و شام درد والی جگہ پر آرام سے مالش کریں۔ **فوائد:** پرانی درد' چوٹ' موچ' آدھا سر درد سے انشاء اللہ فوری آرام۔

مقام والدین: ماں باپ رحم وشفقت' کرم وعنایت اور مہر ومحبت کا پیکر ہیں۔ ماں باپ کی بخشش ومغفرت کیلئے دعا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے خصوصی حکم دیا ہے۔ ماں باپ اولاد کے حق میں مستجاب الدعا ہوتے ہیں اگرچہ وہ غیر مسلم ہی ہوں۔ ماں باپ کی دعاؤں کے آگے تقدیر بھی بے بس ہوجاتی ہے۔ ماں باپ کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور ناراضگی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے۔ ماں باپ کی خدمت واطاعت رزق اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔ ماں باپ کو ایک بار نظر شفقت کے ساتھ دیکھنے پر حج مقبول کا ثواب ملتا ہے۔ ماں باپ کا شکر ادا کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ خدا کا شکرادا کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی ہے۔ ماں باپ کے قدموں کے پاس اللہ تعالیٰ کی بہترین نعمتوں اور اعلیٰ ترین نعمتوں کا مجموعہ جنت ہے۔ ماں کی آنکھوں کو سکون بخشنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کو قتل وغارت سے محفوظ رکھا۔ (محمد وارث' راولپنڈی)

ڈاکوؤں سے حفاظت: ایک بار ہم گھر سے کسی کام نکلے' میں سارے رستے آیۃ الکرسی پڑھتی رہی' راستے میں ایک جگہ ہماری گاڑی کو ڈاکوؤں نے روکنا چاہا' ہم نے گاڑی نہ روکی تو انہوں نے پیچھے سے فائرنگ شروع کردی' الحمدللہ! ہماری گاڑی اور ہم اس فائرنگ سے محفوظ رہے' یہ سب آیۃ الکرسی کی برکت ہے۔ (پوشیدہ' ڈی ایچ اے' کراچی)

بیہوش کو ہوش میں لانے کیلئے: اگر کوئی شدت مرض کی وجہ سے بیہوش ہوگیا ہے تو اس کے سرہانے اسم یَاشَہِیۡدُ کو ایک سو مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے اس پر چھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ مریض ہوش میں آجائے گا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

رمضان اور میرے تجربات

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جب تک آپ کی زندگی ہے آپ سے نیکیوں کا کام لیتے رہیں اور اسی طرح میں بھی بلکہ ساری مخلوق آپ سے فیض یاب ہوتی رہی۔ میرے رب کا مجھ پر کرم ہے کہ جب میں صبح اٹھتی ہوں تو جاگنے سے لے کر واش روم اور پھر نماز کے بعد صبح کی دعائیں میرے لبوں پر ہوتی ہیں۔ پھر میں سب کو ناشتہ دے کر بعد میں قرآن کی تلاوت کرتی ہوں۔ تلاوت اور دعاؤں میں کبھی ناغہ نہیں کیا۔ حضرت جی پچھلا سارا رمضان آپ کے درس کے متعلق بیان اپنی سبق پڑھنے والی بچیوں کو سکھاتی تھی ''اللھم ربنا انزل علینا والی۔۔۔(سورۂ مائدہ آیت 114)'' دعا تین سال تک کے بچوں کو سکھائی ہے اور پھر سب بچوں نے اپنے فائدے بھی بتائے ہیں۔ ایک چھوٹی سی بچی نے بتایا تھا کہ میرے ابو کے پاس کوئی کام نہیں تھا یہ دعا گیارہ دفعہ پڑھ کر دعا مانگی تھی تو ان کو کام مل گیا ہمارے حالات بہتر ہوگئے۔ یَامَانِعُ کے فائدے بتائے کہ کسی کے والد کی سگریٹ نوشی سے جان چھوٹ گئی اور کوئی بری عادات سے چھوٹ گیا۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ میرے دو بیٹوں کو پتنگ بازی کا شوق تھا میں ان کا تصور کر کے یَامَانِعُ کا ورد کرتی رہی جس کی برکت سے ان کا یہ شوق ختم ہوگیا ہے اور وہ اب دل لگا کر پڑھتے ہیں۔ **(نگہت یاسمین، ٹیکسلا)**

رمضان اور میرے آسان طبی ٹوٹکے

دست بند کرنے کیلئے: گرمیوں کے رمضان میں اکثر لوگوں کو بدہضمی کی شکایت ہوجاتی ہے اور دست لگ جاتے ہیں۔ دست بند کرنے کیلئے منقیٰ بیج سمیت اچھی طرح رگڑ کر چٹنی بنالیں' ایک گرام کی خوراک دیں' ایک ایک گھنٹہ بعد' کسی بھی قسم کے دست ہوں بند ہوجاتے ہیں۔ **داد چنبل:** نمک کا تیزاب روئی کے ساتھ ایک مرتبہ متاثرہ مقام پر لگادیں' خشک ہونے پر سرسوں کا تیل لگائیں' ایک دن چھوڑ کر ایک دن یہ نسخہ استعمال کریں۔ **خون بند کرنا' چوٹ لگنے یا کسی چیز کے لگنے سے خون کا نکلنا:** خون نکلنے کی جگہ پر چائے کی پتی ڈال کر تھوڑی دیر دبا کر رکھیں خون بند ہوجائے گا پھر ہاتھ ہٹالیں' خشک ہونے پر پتی خودبخود اترتی جائے گی اور اس جگہ نشان بھی نہ رہے گا۔ **مقوی باہ:** برگ اڑوسہ ایک تولہ روز رات کو پانی میں بھگو دیں' ایک ہفتہ صبح چھان ملا کر پی لیں' اکسیر ہے۔ **آنکھ کے جملہ امراض کیلئے:** سلطان الاشجار (سرس) کے تازہ نئے پتوں کا پانی اور عرق گلاب اعلیٰ درجہ کا ہموزن ملالیں' نظر کی کمزوری اور آنکھ کی خرابی کیلئے اکسیر اعظم ہے ایک ایک قطرہ دن میں تین بار ڈالیں۔ **مرض کیلئے:** امرود یا وہ موسم جو جاری ہو اس کا پھل لے کر اس پر شہد ڈال کر صبح نہار منہ کھالیں' تین دن اکسیر ہے۔ **ایڑوں کا پھٹنا:** کوئی سا بھی صابن کاٹ کر پانی ملا کر مرہم بنالیں' رات کو سوتے وقت پھٹی ہوئی جگہ پر لگائیں' چند روز، اکسیر ہے۔ **آنکھوں سے پانی کا آنا:** بعض لوگوں کی آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے اور وہ مختلف قسم کے سرمے استعمال کرتے ہیں لیکن فائدہ نہیں ہوتا' اس کیلئے ۲۱ عدد بادام روزانہ چبالیا کریں' اکسیر ہے۔ بادام میں فاسفورس ہے۔ **رمضان میں کمی دودھ کا علاج:** زیرہ سفید حسب ضرورت باریک کرلیں اور اس کے ہموزن مصری ملالیں' صبح وشام ایک ایک تولہ پانی سے دیا کریں۔ دودھ بکثرت پیدا ہوگا۔ **رمضان میں ہچکی نہیں ہوگی:** یہ معدے کی خشکی کی وجہ سے ہوتی ہے اور یہ الٹی کی ایک قسم ہے جسے الٹی روکنے والی کسی بھی دوا سے روکا جاسکتا ہے۔ ایک تولہ بڑی الائچی بمعہ چھلکے سمیت کوٹ کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں' آدھا رہنے پر اتارلیں' سرد ہونے پر پلائیں بفضلہٖ تعالیٰ حلق سے اترتے ہی ہچکی بند ہوجائے گی۔ **موتی جھرا (خسرہ):** علامات' پسینہ کا زیادہ آنا' کھانسی' بخار' سردرد' سانس کا پھولنا۔ ھوالشافی: خوب کلاں (خاکسی)، عناب، منقیٰ، ہر ایک پچاس گرام، انجیر سات عدد' مصری سو گرام کی سات خوراکیں بنالیں ایک گلاس پانی ڈال کر مٹی کے برتن میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو اُبال کر ایک کپ بنالیں اور مریض کو نہار منہ پلادیں' اُبلے ہوئے سامان میں دوبارہ پانی کا ایک گلاس ڈال دیں اور اسی طرح رات کو اُبال کر پلائیں اب اس سامان کو پھینک دیں اور رات کو دوسرا حصہ بھگو دیں اس طرح سات دن رات پلائیں موتی جھرا اگر ہڈیوں میں بھی پھنسا ہوا ہوگا تو نکل جائے گا۔ **(محمد یونس قادری' ٹنڈو آدم' سندھ)**

ہر قسم کے زخم' پھوڑے کیلئے عمل

یہ عمل میں نے بہت سے لوگوں کو پڑھنے کیلئے دیا ہے اور جس نے بھی کامل یقین کے ساتھ کیا ہے اس کو کلی شفاء ملی ہے۔ میں نے ایک آدمی کو دیا جس کے سینہ پر بہت پرانا زخم تھا اور وہ علاج کروا کروا کر تھک چکا تھا۔ اس کو میں نے جب یہ عمل بتایا تو اس نے یقین کے ساتھ یہ عمل کیا تو کچھ دنوں میں ہی اس کا وہ زخم ٹھیک ہوگیا۔ اس کے بعد اس نے یہ عمل بہت سے اور لوگوں کو بتایا۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس نے جس کو بھی یہ عمل دیا ہے ان سب کو شفاء ملی ہے۔ یہ عمل تمام قسم کے پھوڑے' زخم کیلئے ہے چاہے شوگر کا ہی زخم کیوں نہ ہو وہ بھی انشاء اللہ اس عمل سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ویسے تو یہ عمل صرف سات دن کرنے کا ہے اگر مرض زیادہ پرانا ہو تو کچھ عرصہ زیادہ یہ عمل کرنے سے شفاء ہوجاتی ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) وہ عمل یہ ہے جو کہ میں سب کو بتاتا ہوں۔ وہ عمل یہ درج ذیل اللہ کا نام ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یَارَقِیۡبُ کو 313 مرتبہ پڑھ کر زخم' پھوڑے' چوٹ وغیرہ پر دم کریں۔ انشاء اللہ صرف سات دن کے اندر ہی آرام آجاتا ہے اگر پیپ بھی ہوگی تو وہ نکل جاتی ہے اور زخم صاف ہوکر بالکل ٹھیک ہوجاتا ہے۔ یہ عمل میرا اپنا آزمایا ہوا ہے۔

نظر کی کمزوری دور کرنے کا عمل

یہ عمل میں نے اپنی والدہ سے لیا ہے' پہلے وہ قرآن پاک اور رسالہ ماہنامہ عبقری پڑھنے کیلئے عینک لگاتی تھیں لیکن جب سے انہوں نے یہ عمل شروع کیا ہوا ہے اس وقت سے اب وہ بغیر عینک کے قرآن پاک اور عبقری اور دوسری کتب پڑھ لیتی ہیں۔ وہ عمل یہ ہے:۔ ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر تین، تین مرتبہ درود پاک' بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پیشانی پکڑ کر تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر ہتھیلی پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیرلیں۔ انشاء اللہ آپ کی نظر کی کمزوری دور ہوجائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ عمل آزمودہ ہے۔ **(محمد نعیم اقبال' ملتان)**

بے اولاد حضرات اب پریشان نہ ہوں!

یہ نسخہ میرے کولیگ نے مجھے بہت مشکل سے دیا اور ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ نسخہ کسی بازار والے کو نہیں دینا یا جو بھی اس کو کاروبار بنائے گا اس نسخہ کی تاثیر ختم ہوجائے گا۔ یہ نسخہ میرے دوست کے والد صاحب کا ہے اور وہ یہ نسخہ فی سبیل اللہ ان لوگوں کو دیتے تھے جو بے اولاد ہوں یا جن کے سپرم کا مسئلہ ہو۔ یہ نسخہ سپرم کو بڑھاتا ہے اور

مغلظ بھی ہے یہ دوا/نسخہ شروع کرنے سے پہلے کسی بھی اچھی لیبارٹری سے اپنے سپرم ٹیسٹ کروالیں پھر یہ نسخہ استعمال کریں اور پھر سپرم ٹیسٹ کروائیں انشاء اللہ آپ کو فرق صاف محسوس ہوگا۔ **ھوالشافی:** لاجونتی' تالمکھانہ، سمندر سوکھ، ریحان، بیج سفید، ثعلب مصری، موصلی انڈین سفید، سنگھاڑا خشک، بہمن سفید، تودری یہ تمام اڑھائی اڑھائی تولہ۔ تخم املی کلاں پانچ تولہ، چھلکا اسپغول پانچ تولہ، کوزہ مصری دس تولہ، کشتہ قلعی پانچ سوگرام، کشتہ نقرہ تین گرام، مروارید ایک گرام۔ سب کو کوٹ لیں۔ ایک کھانے کا چمچ دیسی گھی نیم گرم دودھ میں ڈال دیں اور اس کے ہمراہ یہ دوا ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو استعمال کریں۔

لاجواب اور مقوی باہ

یہ نسخہ میرے والد صاحب نے مجھے بتایا تھا' بہت ہی لاجواب اور مقوی باہ ہے۔ **ھوالشافی:** خمیرہ گاؤزبان سوگرام' خمیرہ حکیم ارشد والا جواہر دار عنبری سوگرام، لبوب کبیر سوگرام، کشتہ جواہر مہرہ چھ ماشہ۔ سب ادویات کو ملا کر دو تین دن دھوپ میں رکھ دیں کہ اچھی طرح یکجان ہوجائیں۔ آدھا چمچ چائے والا رات سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! لکھنے کو بہت کچھ دل چاہ رہا ہے مگر الفاظ نہیں مل رہے۔ الحمدللہ! آپ کے ساتھ نسبت اور عبقری سے تعلق سے اللہ رب العزت کو پہچانا۔ اللہ آپ کو سدا سلامت اور خوش رکھے۔ اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو سدا آباد رکھے۔ میں میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ صرف 'ایک اللہ والا' لکھیے گا۔

چور ڈاکوؤں سے بچنے کی حفاظتی دیوار

میرے شوہر ایک سرکاری فرم میں کام کرتے ہیں اور وہ اکثر کام کے سلسلے میں کئی کئی دن گھر سے باہر ہوتے ہیں۔ گھر میں میں' میرے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہوتے ہیں۔ ہوا یوں کہ گرمیوں میں ایک دفعہ یوں ہوا کہ میں چونکہ گھر کے کام کاج سے تھک جاتی ہوں اس لیے جلدی سوجاتی ہوں' رات کو ساڑھے بارہ بجے کے قریب اچانک شور سے میری آنکھ کھل گئی' میں نے اپنا وہم سمجھا' پھر سوگئی' لیکن پھر پہلے سے زیادہ شور جب ہوا تو میں نے غور کیا تو پتہ چلا کہ ہماری بیٹھک اور چھت کے دروازے کو کوئی بہت زور سے دھکے دے رہا ہے' بچے سوئے ہوئے تھے' میں ڈرگئی۔ میرے کمرے کی کھڑکی بھی بہت زور سے بجی' میں نے اپنی ساس کو فون کیا جو کہ بالکل ساتھ والے گھر میں رہتی ہیں' وہ سوئی ہوئیں تھیں اور ان کا موبائل سائلنس پر لگا تھا۔ پھر میں نے اپنے بھائیوں کو فون کیا اس رات میرا ایک خالہ زاد بھائی ان کے پاس رات رہنے کو آیا تھا وہ پولیس میں تھا خیر وہ پولیس کی تین گاڑیاں لے کر پہنچے تو ڈاکو بھاگ گئے۔ میرا روزانہ کا معمول ہے کہ رات سونے سے پہلے آیۃ الکرسی' سورۃ فاتحہ' چاروں قل' درود شریف اور جتنی دعائیں زبانی آتی ہیں پڑھ کر اپنے بچوں' سارے گھر' ساتھ ساس کے گھر' دیور کے گھر اپنی امی اور شوہر اور ان کی ساری ٹیم پر پھونک مارتی ہوں۔ یہ عمل میں شادی سے لے کر اب تک کرتی ہوں اس کے بغیر مجھے سکون سے نیند نہیں آتی۔ الحمدللہ! اسی عمل کی برکت سے ڈاکو میرے گھر میں نہ گھس سکے اور بے بسی سے دروازہ ہی پیٹتے رہے۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

اٹھرا کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس مرض اٹھرا کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ ہے۔ جو میں قارئین عبقری کو ہدیہ کررہا ہوں۔ **ھوالشافی:** برگ نیم، چاکسو، رسونت مصفی اچھی عمدہ ہموزن لیں۔ برگ نیم سائے میں خشک کریں۔ پھر چاکسو توے پر بریاں کریں۔ رسونت کو رات عرق گلاب میں بھگودیں' صبح مَل کر چھان لیں اور اسے بھی سایہ میں خشک کریں اب تینوں ادویہ برابر وزن کرلیں اور سفوف تیار کرلیں۔ زیرو سائز کیپسول بھرلیں' اٹھرا کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ ہے۔ نو ماہ کھلائیں' زیادہ تر بیٹے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ نسخہ کافی لوگوں نے آزمایا ہے اور الحمدللہ کامیاب ہی پایا ہے۔ قارئین! آپ بھی استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ہمایوں شیراز' لاہور)

ناممکن مسائل کا فوری حل

قارئین! میرے پاس ایک روحانی ٹوٹکہ ہے جو میں آپ کو ہدیہ کررہی ہوں۔ جب بھی دو نفل پڑھیں اگر آپ حافظ ہیں تو اس میں سورۂ یٰسین پڑھیں اگر حافظ نہیں تو نفل مکمل کرنے کے بعد بغیر بات کیے سورۂ یٰسین پڑھیں اور پھر سارا دن صرف انشاء اللہ یا آمین کا ورد کریں۔ جب تک کام نہ ہو' ہر دن پڑھیں' میں نے یہ نفل صرف تین دن ہی پڑھے تو اللہ کریم نے ایک ناممکن کام کردیا۔ (ن، خان)

رمضان خوشحالی پیکیج

میرے پاس بہت نایاب عملیات، وظائف، ٹوٹکے اور نسخہ جات ہیں جنہیں میں بطور صدقہ جاریہ، دعاؤں کے حصول، عبقری کے عظیم مشن اور تحریک کا حصہ بن کر آپ سے شیئر کرنا چاہتی ہوں۔ خیر بات ہو رمضان المبارک کی اور قلم نہ اٹھے یہ ہو نہیں سکتا۔ میں کچھ عملیات، وظائف اور سورتیں بتا رہی ہوں جن پر پابندی سے عمل کرکے انشاء اللہ گھروں میں خوشحالی اور خوشیاں آئیں گی اور غربت و مفلسی، تنگدستی گھر سے باہر نکل جائیں گی۔ 1۔ رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی تین بار سورۃ فتح پڑھ کر خوشحالی کیلئے دعا مانگیں۔ 2۔ روز رات کو سونے سے پہلے سورۃ واقعہ اور سورۃ ملک پڑھ کر دعا کرکے سوئیں۔ 3۔ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح "یَاوَاسِعُ یَارَزَّاقُ" کی پڑھیں۔ 4۔ اگر روزانہ سحری کے وقت ایک تسبیح "اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ" کی پڑھیں تو سونے پر سہاگہ ہے۔

5۔ اب آتی ہوں رمضان المبارک کے ایک خاص ترین عمل کی طرف کہ جس کے کرنے سے سارا سال بٹوہ' پرس یا تھیلی روپوں سے بھری رہے گی' کبھی خالی نہیں ہوگی لیکن یہ عمل سال میں صرف ایک بار۔ وہ بھی صرف 27 رمضان المبارک کی رات کیا جاتا ہے۔ اس عمل سے اب تک سینکڑوں افراد مستفید ہوچکے ہیں۔ اس عمل کی اجازت عام ہے۔ عمل یہ ہے کہ جو کے سات دانے لیکر ہر دانے پر ستر مرتبہ یَارَزَّاقُ پڑھیں اور جو کے دانوں کو کسی پلاسٹک کی تھیلی میں بند کرکے اپنے پرس یا تھیلی میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ یہ سارا سال نوٹوں سے بھری رہیں گی۔ یاد رہے کہ یہ عمل صرف ستائیسویں کی رات ہی کیا جاتا ہے اور دانے بھی صرف جو کے ہی لینے ہیں۔ ایک نقش بھی بھیج رہی ہوں اس سے گھر' دکان یا دفتر جو بھی جگہ ہو خیر و برکت' سلامتی و امن رہتا ہے اور روزی کشادہ ہوتی ہے۔ گھر' دکان' دفتر وغیرہ میں نمایاں جگہ پر لگائیں۔ نظر بد سے بھی حفاظت رہے گی' باعث خیر و برکت ہے' اپنے پرس' بٹوہ یا تھیلی میں بھی اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

يا الله	يا رحمن	يا رحيم
يا مالك	يا رزاق	يا قادر
يا رزاق	قل هو الله احد	يا رزاق
الحمد لله	يا رزاق	الحمد لله
يا رزاق	الله الصمد	يا رزاق

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

رمضان المبارک میں ان تمام معمولات پر عمل کریں' انشاء اللہ روزی کشادہ ہوگی' رزق فراخ ہوگا اور اللہ رب العزت کی نعمتیں' رحمتیں' برکتیں اور فضل و کرم نازل ہوگا۔ امید ہے قارئین آپ بندی ناچیز کے اس رمضان خوشحالی پیکیج کو پسند کریں گے۔ (طیبہ نزاکت' بہاولپور)

صحت مندی کاراز: اگر دبلے پتلے لوگ چاہیں کہ موٹے ہو جائیں تو ایک پاؤ کھجور پندرہ روز تک کھا کر بعد میں دودھ پئیں۔ یقیناً صحت مند ہو جائیں گے۔

سورۃ والضحیٰ‘ یاقہار اور محمد رسول اللہ کے تیر بہدف فوائد

قارئین! آپ علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کا مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ پڑھتے ہیں اور اس میں موجود وظائف کرتے ہیں تو ان وظائف سے آپ کو جو فائدہ ہو وہ ضرور لکھا کریں۔۔۔آپ کے لکھنے سے لاکھوں لوگوں کی اصلاح ہوگی اور آپ کیلئے قیامت تک صدقہ جاریہ ہوگا۔

سورۃ والضحیٰ کی ایک آیت اور برکت ہی برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں اضافہ فرمائے اور آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ آپ اللہ کی مخلوق کی فکر کرتے ہیں اللہ آپ کو اس کا اجر اس دنیا میں بھی عطا فرمائے اور آخرت میں بھی اجر عظیم عطا فرمائے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں بہت پریشان تھا‘ میرا کاروبار دن بدن زوال کی جانب گامزن تھا‘ میری کچھ مشینیں باوجود لاکھ کوشش کے سیل نہیں ہو رہی تھیں۔ مجھے کسی نے آپ کے رسالے میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ کالم میں سے ایک وظیفہ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿والضحیٰ:۵﴾ بتایا اور سارا دن کھلا پڑھنے کو کہا میں نے اس آیت کا ورد شروع کر دیا جس کا مجھے تیئس دن کے بعد رزلٹ یہ ملا کہ میری دو مشینیں جو کہ عرصہ ایک سال سے سیل نہیں ہو رہی تھیں وہ دونوں مشینیں سیل ہوگئیں اور میری رزق کی تنگی کافی حد تک ختم ہوگئی۔ عمل ابھی جاری ہے۔ (شیخ محمد اصغر لاہور)

رمضان میں محمد رسول اللہ کا فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں‘ وقت میں‘ مال میں برکت دے۔ آپ جس طرح سے مخلوق خدا کی خدمت کر رہے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ خاص طور پر موتی مسجد کو آباد کروانے پر اللہ تعالیٰ آپ کی اور علامہ لاہوتی صاحب کی مغفرت فرمائے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور خاص طور پر علامہ صاحب کا کالم ”جنات کا پیدائشی دوست“ تو میری جان ہے لیکن جلدی ختم ہو جاتا ہے‘ روح کی پیاس نہیں بجھتی۔ اس میں سے موتی مسجد کے فضائل پڑھ کر میں دو دفعہ موتی مسجد میں گئی اور وہاں نوافل ادا کیے‘ میں جب بھی موتی مسجد گئی وہاں مجھ پانی کے قطرے گرتے ہیں یعنی روحانی پھوار پڑتی ہے‘ میں آج بھی موتی مسجد میں بیٹھی خط لکھ رہی ہوں اور ابھی بھی پھوار پڑ رہی ہے۔

میں پچھلے رمضان میں ماہنامہ عبقری میں ’جنات کا پیدائشی دوست‘ میں سے محمد رسول اللہ کا فیض پڑھا کہ یہ عمل اگر خاص رمضان المبارک دس لاکھ کیا جائے تو اس کی بے بہا برکتیں اور فضائل ہیں۔ میں نے پچھلے رمضان کا شروع کیا ہوا ہے‘ رمضان میں میں نے سات لاکھ مرتبہ پڑھا تھا۔ ہمارے گھر میں تیرہ نصاب مکمل کلمے کے ہوگئے ہیں‘ یہ سارے گھر والے مل کر کرتے ہیں یعنی 36 لاکھ کے قریب اور ایک بیٹی نے تو اٹھارہ لاکھ مرتبہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا ہے۔ ابھی عمل جاری ہے۔ الحمدللہ! اس کے جو ہمیں فوائد ملے اگر میں لکھنا شروع کردوں تو آپ کا پورا رسالہ مکمل ہو جائے گا۔ ہمیں تو سارے گھر والوں کو اب محمد رسول اللہ سے عشق ہوگیا ہے۔ الحمدللہ اس رمضان بھی ہم نے پہلے سے ہی تیاری کر رکھی ہے کہ سارا رمضان زیادہ سے زیادہ محمد رسول اللہ پڑھنا ہے۔ میری ایک بیٹی نے تو اب تک بارہ لاکھ مرتبہ پڑھ لیا ہے۔

اللہ نے میری زبان کی گرہ کو بھی کھول دیا اب تو میں گھر میں عورتوں کو ترجمہ وتفسیر بھی پڑھانا شروع ہوگئی ہوں اور یہ اعزاز مجھے عبقری سے تعلق کے بعد ملا اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دعاؤں سے ملا اور ہاں حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ بھی خوب پڑھتی ہوں اس سے دنیا بھی ملتی ہے اور آخرت بھی‘ کوئی بھی مسئلہ ہو حل ہو جاتا ہے۔ (ر۔م۔ا)

یاقہار پڑھا‘ جادوگروں کی شکلیں نظر آگئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے والد صاحب انتقال فرما چکے ہیں‘ ہماری والدہ نے ہماری پرورش بہت محنت کر کے کی ہے‘ میری دو بہنوں کی شادی تو وقت پر ہوگئی‘ بڑے بھائی کی شادی کے ساتھ ایک اور بہن کی شادی کا ارادہ کیا مگر نہ ہو سکی۔ اب بھائی کی شادی کو بھی چار سال ہو گئے مگر کچھ نہ ہوا۔ بھائی کی شادی کے کچھ دنوں بعد سے بہن کی طبیعت زیادہ خراب رہنے کی وجہ سے جب کسی روحانی عامل کو دکھایا تو انہوں نے صاف لفظوں میں بتایا کہ تم دونوں بہنوں پر بہت زبردست سفلی کالا جادو کروایا گیا ہے تاکہ ساری زندگی تم دونوں بہنوں کی شادی نہ ہو سکے‘ ہم نے پچھلے چار سالوں میں تقریباً آٹھ سے دس جگہوں سے علاج کروایا‘ یہ بات تو کنفرم ہوگئی کہ کالا سفلی جادو کروایا گیا ہے مگر بتانے والے علاج نہ کر سکے‘ صرف تسلیاں دیتے رہے اور پیسہ لوٹتے رہے۔ بالآخر ہم تمام علاج کرنے والوں سے مایوس ہوگئے اور نہ ہی علاج کروانے کے ہمارے پاس پیسے بچے۔ بھائی نے بھی شادی کے کچھ عرصہ بعد ہم سے تعلق ختم کر لیا مگر اصل مسئلہ یہ تھا کہ ہماری والدہ بہت بیمار رہنا شروع ہوگئیں اور ان کو دن رات صرف یہ فکر اور دعا ہے کہ جلد از جلد ہم دونوں بہنوں کے فرض سے سبکدوش ہو جائیں مگر کوئی راستہ نظر نہیں آتا سوائے پروردگار کے وہ کرم کر دے۔ تقریباً پچھلے چھ سات ماہ سے آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کر رہے ہیں‘ مایوسی میں امید کی کرن نظر آئی۔ تقریباً پچھلے چار مہینے سے ہم دونوں بہنیں اور ہماری والدہ یَاقَهَّارُ کا وظیفہ کر رہے ہیں۔ جب سے وظیفہ شروع کیا ہے اس سے چند دن بعد ہی ہمیں خواب میں ایک ایک جادو کرنے والی کی شکل بھی نظر آ رہی ہے اور بہت پریشان نظر آ رہے ہیں کہ کوئی جادو نہیں چل رہا۔ اس وظیفے کی برکت سے میری والدہ اور میری بہن کی طبیعت اب پہلے سے کافی بہتر ہے اور دن بدن بہتری کی جانب گامزن ہیں۔ (ص،ا،چ)

موٹاپے اور بڑھے پیٹ کیلئے لاجواب نسخہ خاص

یہ ایک قیمتی نسخہ ہے جو میں نے خود آزمایا ہے۔ ہمارے ایک استاد جی ہیں ان کا پیٹ بہت بڑھا ہوا تھا اور دوسرے نمبر پر قبض اور گیس بھی ان کو میں نے یہ نسخہ دیا انہوں نے کچھ عرصہ استعمال کیا تو ایک دن کہنے لگے میرے پیٹ پر سے چربی بھی کم ہو رہی ہے اور قبض بھی ختم ہوگئی ہے اور میرا معدہ پچھلے دس سال سے خراب تھا‘ کبھی موشن لگ جاتے اور کبھی قبض ہو جاتی۔ الحمدللہ! اس نسخہ کے استعمال سے اللہ نے شفاء بخشی ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:

ھوالشافی: سونف ایک پاؤ‘ پودینہ ایک پاؤ‘ کاسنی پاؤ‘ مکو پاؤ ان سب کو لے کر ان کا عرق نکال لیں۔ ہر کھانے کے ساتھ آدھا کپ استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کا پیٹ بھی نہیں بڑھے گا اور قبض بھی کبھی نہیں ہوگی۔ مزید کھانے کے بعد اکثر جو بھاری پن ہو جاتا ہے وہ بھی نہیں ہوگا۔ اگر کسی کا پیٹ بڑھا ہوا ہے تو وہ بھی کچھ عرصہ متواتر استعمال سے کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہ نسخہ میرے استاد کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگوں نے آزمایا ہے۔ (بندہ خدا‘ واہ کینٹ)

قید سے رہائی کیلئے: اگر کسی پر جھوٹا الزام لگا کر قید میں ڈال دیا گیا ہو ایسے قیدی کو چاہیے کہ رات کے وقت اسم یَاحَقُّ روزانہ 10800 مرتبہ پڑھنا شروع کرے اور جب تک قید سے رہائی نہ ہو جائے پڑھتا رہے۔

قسط نمبر 13

گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

وہ بندہ اس وظیفے کی برکت سے لاہور سے آکر تمام پاسپورٹ اور ٹکٹیں ان کے گھر دے گیا اور سب کو یہ ایک معجزہ لگ رہا تھا کیونکہ ان کے فلائٹ میں دو دن رہ گئے تھے اور وہ مایوس ہو چکے تھے کہ اب نہیں مل سکتے پھر خوش ہو گئے اور خالو نے بھی شکرانے کے نوافل ادا کیے اور عبقری کے بے حد مشکور ہوئے

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

جب سے یَارَبِّ موسیٰ یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے مشاہدات ماہنامہ عبقری میں لگانے شروع کیے ہیں تب سے اس کے بے شمار تجربات و مشاہدات آرہے ہیں۔ آج بھی معمول کی ڈاک چیک کر رہا تھا تو ایک خط نے مجھے چونکا دیا وہی خط قارئین کی نذر من و عن شائع کر رہا ہوں:۔

گمشدہ پاسپورٹ واپس اور کزن کی عزت بحال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر کروڑوں رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائے۔ آمین! آپ دکھی انسانیت کی بہت زیادہ خدمت کر کے دعاؤں کے خزانے سمیٹ رہے ہیں۔ آپ کے رسالے میں ہم نے یَارَبِّ موسیٰ یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ دیکھا، ہمیں بہت پسند آیا اس وظیفے کا ایک کمال حال ہی میں ہمیں ملا کہ ہمارے ماموں بیس سال سے سعودی عرب میں مقیم ہیں۔ اس سال جولائی میں انہوں نے اپنی فیملی کے کاغذات مکمل کر کے پاکستان بھجوائے تاکہ ساری فیملی ٹکٹ کنفرم کروا کر اس پاک ملک میں جا کر عمرہ اور حج کی سعادت سے مشرف ہو سکے جب انہوں نے سعودی عرب سے پیسے اور کاغذات پاکستان بھیجے تو ہماری ممانی نے اپنے نندوئی جو کہ رشتے میں ہمارے کزن ہیں اور خالو بھی ہیں۔ ان کو پاسپورٹ اور ضروری کاغذات دے کر ٹکٹ کنفرم کروانے کیلئے لاہور بھیجا' تاکہ ٹکٹ کنفرم کروا لائیں۔ صبح نو بجے وہ لاہور کاغذات لے کر متعلقہ دفتر پہنچے اور گیارہ بجے تک انہوں نے سارا کام مکمل کروا لیا جب وہ واپسی کیلئے گجرات کی ویگن تلاش کر رہے تھے تو ایک گاڑی ان کے سامنے آ کر رک گئی اور ان سے پوچھا کہ آپ کو کہاں جانا ہے؟ وہ کہنے لگے کہ میں نے گجرات جانا ہے۔ گاڑی والے نے کہا کہ یہ ویگن بھی گجرات کی ہے آپ بیٹھ جائیں۔ وہ بیٹھ گئے اس میں تین چار سواریاں اور بھی بیٹھی ہوئی تھیں۔ تقریباً پندرہ منٹ کے فاصلے پر جا کر ڈرائیور نے ویگن روک کر کہا کہ ویگن خراب ہو گئی ہے لہٰذا کرایہ واپس لے کر کسی اور ویگن میں بیٹھ جائیں۔ ہمارے خالو کو بھی انہوں نے کرایہ واپس کیا۔ وہ کرایہ لے کر ایک رکشے میں بیٹھ گئے تاکہ اڈے پر پہنچیں اور جیب میں ہاتھ ڈال کر پیسے نکالنے لگے تو جیب میں کچھ نہیں تھا اور جیب کٹ چکی تھی یہ دیکھ کر ان کے اوسان خطا ہو گئے کیونکہ پاسپورٹ اور ٹکٹیں بھی تھیں اور تقریباً چھ دن کے بعد ان کی فلائٹ تھی۔ لیکن اب کیا کیا جا سکتا تھا۔ یہ سب کچھ اس ویگن میں ہی ہوا تھا۔ وہ پریشان حال واپس اس دفتر گئے اور کہا کہ میرے پاس سے پاسپورٹ اور ٹکٹیں چوری ہو گئی ہیں۔ لہٰذا ان کا کوئی حل ہے تو بتائیں۔ دفتر والوں نے بھی معذرت کر لی کہ اس معاملے میں وہ بے بس ہیں اور کچھ نہیں کر سکتے۔ جب انہوں نے گھر پہنچ کر یہ سارا واقعہ سنایا تو کوئی ماننے کو تیار ہی نہیں تھا اور ہر کوئی یہی کہہ رہا تھا کہ انہوں نے خود کہیں کاغذات پھینک دیئے یا چھپا دیئے ہیں تاکہ ان کے سالے کی فیملی باہر نہ جا سکے' ہر کوئی عجیب و غریب باتیں کر رہا تھا۔ اسی پریشانی میں ان کا بیٹا اور بہو ہمارے گھر آئے کہ ٹی وی پر اشتہار دینا ہے تاکہ کوئی سراغ مل سکے مگر اخبار والوں اور ٹی وی والوں نے کہا کہ متعلقہ تھانے میں جا کر رپورٹ درج کروائیں وغیرہ وغیرہ۔ میرے ذہن میں ایک دم عبقری میں چھپا ہوا وظیفہ جو کہ گمشدہ چیزوں کیلئے تھا آیا میں نے ان کو وہ وظیفہ لکھ کر دیا اور کہا کہ ساری فیملی یہ وظیفہ کرے' انشاء اللہ پتہ چل جائے گا۔ خالو بار بار کہہ رہے تھے کہ میری ساری زندگی گزر گئی ایسا کبھی نہیں ہوا ایک دفعہ وہ کاغذات مل جائیں اور میں آپ کو دے کر سرخرو ہو جاؤں تو اس کے بعد کسی کی ذمہ داری نہیں لوں گا۔ الغرض وہ وظیفہ لے گئے اور ہم نے بھی شروع کر لیا ادھر بھی سب گھر والوں نے شروع کر دیا کسی کو کاغذات ملنے کی امید نہیں تھی اور خاندان کے لوگ کہہ رہے تھے پانچ سے سات لاکھ کا نقصان کروا دیا ہے۔ انہوں نے دل لگا کر وظیفہ کیا اور ابھی تیرہ دن ہی ہوئے تھے کہ ممانی کو گھر پر فون آ گیا کہ ایک بندہ کہہ رہا تھا کہ میں لاہور سے بول رہا ہوں آپ کے کچھ کاغذات ہمیں سڑک کے کنارے لگے' پودوں میں پڑے ہوئے ملیں ہیں جن پر آپ کا یہ نمبر اور ایڈریس لکھا ہوا ہے اگر آپ ہمیں مکمل ایڈریس بتا دیں تو ہم آپ کی امانت آپ تک پہنچا دیں گے؟ ممانی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور دوپہر دو بجے تک وہ بندہ اس وظیفے کی برکت سے لاہور سے آ کر تمام پاسپورٹ اور ٹکٹیں ان کے گھر دے گیا اور سب کو یہ ایک معجزہ لگ رہا تھا کیونکہ ان کے فلائٹ میں دو دن رہ گئے تھے اور وہ مایوس ہو چکے تھے کہ اب نہیں مل سکتے پھر خوش ہو گئے اور خالو نے بھی شکرانے کے نوافل ادا کیے اور عبقری کے بے حد مشکور ہوئے اور یہ سب صرف اور صرف عبقری میں لکھے ہوئے وظیفے یَارَبِّ موسیٰ یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی بدولت ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس ماہنامہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے اور آپ کو سدا دکھی انسانیت کے سروں پر قائم و دائم رکھے اور آپ پر کروڑوں نعمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ آمین!

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

سوہانجنا کا قہوہ پیا اور ہائی بلڈ پریشر بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ اپنی بے بہا رحمتوں کا نزول آپ پر فرماتا رہے۔ جس طرح آپ دکھی اور پریشان انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ سلسلہ ہمیشہ جاری و ساری رہے' میری ہر وقت کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہائی بلڈ پریشر آج کا پریشان کن مسئلہ ہے جس کیلئے میں اپنا آزمودہ ٹوٹکا لکھ رہی ہوں جس سے کئی مریضوں نے شفاء پائی ہے۔ باقاعدگی لازمی ہے۔ سوہانجنا کے پتوں کو چھاؤں میں خشک کریں اور پیس کر رکھ لیں۔ پھر ڈیڑھ کپ پانی میں ایک چمچ سوہانجنے کی پتی ڈال کر جوش دیں جب ایک کپ رہ جائے تو مناسب چینی ڈال کر نہار منہ چائے کی طرح پئیں۔ ایک ماہ پینے سے ہائی بلڈ پریشر کی بیماری بالکل ختم ہو جائے گی۔ (والدہ محمد عمر' ڈیرہ غازیخان)

سورۂ فاتحہ سے سر درد ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے سر میں جب بھی درد ہوتا ہے میں سات بار سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ پڑھ کر اپنے سر پر دم کرتا ہوں۔ اللہ کے حکم سے میرا سر درد فوری ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (حسن' سعودی عرب)

جنت کے پودے دنیا میں لگائیں

"ماہنامہ عبقری" کتنا پسند کیا جاتا ہے اس کا واضح ثبوت "عبقری" کی ہر ماہ بڑھتی ہوئی سرکولیشن اور عوام الناس کی طرف سے موصول شدہ وہ خطوط ہیں جو ہر ماہ بلا مبالغہ ہزاروں کی تعداد میں ملتے ہیں۔ "عبقری" اجڑے، سسکتے، سلگتے، ٹوٹے، بکھرے بے شمار گھر بسانے کا ذریعہ بن گیا اور گھر کے ہر فرد نے اس سے فائدہ اٹھایا اور نہ صرف خود اس چشمے سے سیراب ہوا بلکہ اس رسالے کو اپنے حلقہ احباب میں بھی متعارف کروایا اور اس طرح یہ روشنی آگے سے آگے پھیلتی چلی گئی۔ ادارہ "عبقری" کے ریکارڈ میں ایسے سینکڑوں احباب کے خطوط موجود ہیں جو ماہنامہ "عبقری" کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ ان میں سے چند کے تاثرات آپ بھی ملاحظہ فرمائیں: "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو آپ کے رسالے ماہنامہ "عبقری" کے شائع کرنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں رسالہ جاری فرمایا ہے۔ جس میں ہر قسم کی دینی اور ایمانی باتیں ہیں جس کو پڑھ کر انسان کو یہ خیال ضرور آتا ہے کہ وہ بے مقصد زندگی گزار رہا ہے۔ آپ کا رسالہ ہمیں بہت پسند آیا اور امید ہے برف پوش اور پریشان زدہ علاقوں میں روشن چراغ کا کام دے گا۔ دعا کرتا ہوں اللہ دن دگنی رات چگنی ترقی نصیب فرمائے۔" (شبیر احمد، شانگلہ، خیبر پختونخوا) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو صحت اور تندرستی عطا فرمائے اور آپ کے ادارے کو دن دگنی اور رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ سلام اور دعا کے بعد عرض ہے حضرت حکیم صاحب! میں آپ کے "ماہنامہ عبقری" کی نئی قاری ہوں، آپ کے اس رسالے نے مجھے بہت متاثر کیا کیونکہ اس میں بہت اچھی دینی معلومات، وظائف اور روحانی و طبی علاج کے متعلق معلومات شامل ہوتی ہیں۔ جو میں سمجھتی ہوں کہ دکھی انسانیت کی ایک بڑی خدمت ہے۔" (آسمانہ کوثر) ☆ "السلام علیکم محترم حضرت حکیم صاحب ادامکم اللہ ظلکم علی سائر الامۃ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوگی اور خدائے ذوالجلال سدا بخیر و عافیت رکھے۔ آمین! بندہ جب طالب علم تھا تب میں نے اپنے ایک دوست سے انجناب کا ذکر سخاوت و حکمت اور خدمت خلق و ورع سنا تھا۔ اس وقت بندہ نے "ماہنامہ عبقری" لیکر پڑھا۔ یقیناً اس میں بہت تاثیر تھی اور اس میں اخلاص اور خدمت خلق کے نمایاں اثرات تھے۔ اسی وقت سے آپ سے غیبی طور پر دلی لگاؤ پیدا ہو گیا اور ملاقات کا ارادہ کیا مگر ہوا وہی جو رب کریم چاہتا ہے۔ اب میں اپنے علاقے ضلع باجوڑ ایجنسی میں بچوں کو پڑھاتا ہوں۔ "ماہنامہ عبقری" کا مطالعہ رہتا ہے اور آپ کو دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔" (محمد عبداللہ، باجوڑ ایجنسی) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ "عبقری" ہر ماہ بڑے شوق اور توجہ سے پڑھتا ہوں۔ یہ ایک بہت ہی اچھا اور معلوماتی رسالہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالے میں دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ تادیر ہم پر قائم و دائم رکھے۔ آمین!" (شاہد احمد، راولپنڈی) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک عرصہ سے آپ کا رسالہ "عبقری" بڑی پابندی سے پڑھتا ہوں۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کی جان و مال، علم و عزت میں برکت عطا فرمائیں اور اس کار خیر کیلئے لمبی حیات عطا فرمائیں۔ آمین میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ اس وقت امت کی خیر خواہی کیلئے اللہ تعالیٰ آپ سے بڑا کام لے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور مزید اپنا علم صادر فرما کر امت کیلئے کام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔" (شمس الرحمٰن، کوہاٹ) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو دراز عمر بالخیر اور بہت خوشیاں و آسانیاں نصیب فرمائے۔ آمین! "عبقری" کسی تعریف کا محتاج نہیں، یہ ایک مکمل میگزین ہے۔ جس سے زندگی کے تمام مسائل میں رہنمائی ملتی ہے۔" (س، کوہاٹ) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خیریت بخیریت کے بعد۔ آپ کا رسالہ "عبقری" عرصہ ایک سال سے پڑھ رہی ہوں بہت اچھا ہے اور خوب ذوق سے پڑھتی ہوں اس میں سے کافی وظائف بھی پڑھے ہیں جن سے خاطر خواہ فائدہ ہوا اللہ آپ کو صحت و زندگی دے۔" (مسز بشیر حسین ترمذی) قارئین! رمضان المبارک میں رحمتوں کی برکھا اور عنایات کا ساون بھادوں آنے ہی کو ہے۔ اس مہینے میں ایک نیکی کو ستر گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ۔ اس مہینے میں ہر مسلمان اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اپنے لیے سعادت سمجھتا ہے۔ بعض نیکیاں انفرادی ہوتی ہیں جو اپنی جگہ مبارک ہیں لیکن بعض نیکیاں اجتماعی ہوتی ہیں جو نہ صرف صدقہ جاریہ بن جاتی ہیں بلکہ دوسروں کے سکھ اور خیر خواہی کا ذریعہ بھی بنتی ہیں اور انشاء اللہ ان کا اجر دنیا و آخرت میں ملتا ہے اس کے ساتھ ساتھ دکھیاروں اور پریشان حالوں کی دعائیں بونس کی صورت میں ملتی ہیں۔ "ماہنامہ عبقری" بھی ایسا صدقہ جاریہ ہے۔ جس سے بے ایمانوں کو ایمان ملتا ہے، بے چین دلوں کو چین ملتا ہے جادو جنات میں پھنسے ہوؤں کو خلاصی ملتی ہے لاعلاج مریضوں کو شفاء ملتی ہے۔ آئیے! آپ بھی اس صدقہ جاریہ کو عام کریں اور رمضان کے مکرم مہینے میں جنت میں "عبقری" کے ذریعے پودے لگائیں۔ کسی دکھی کا دکھ دور ہوگا تو یقیناً اس کے دل سے نکلنے والی سحری و افطار کی دعاؤں میں آپ کا نام بھی شامل ہو جائے گا اور مومن کیلئے غائبانہ کی گئی دعاؤں کو رب رد نہیں کرتا۔ جنت میں آج کے لگائے گئے یہ پودے قیامت کے دن گھنے درختوں کی صورت میں ملیں گے کیونکہ چراغ سے چراغ جلتا ہے۔۔۔ اور صدقہ جاریہ کہتے ہی اسے ہیں جو مرنے کے بعد قبر کو ٹھنڈک دیتا رہے۔ رمضان کی خوبصورت تحریروں سے مزین اور گرمی کے توڑ کے ٹوٹکوں پر مشتمل رمضان کا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ شاید آپ کی وجہ سے کوئی گرمی سے پریشان روزہ خور روزہ رکھنے والا بن جائے ابھی سے اپنا ٹارگٹ مقرر کریں اور دوسروں تک زیادہ سے زیادہ "عبقری" پہنچائیں۔ تقسیم کیلئے لینے والوں کیلئے خاص رعایت۔ ابھی سے اپنے آرڈر سے مطلع کریں تاکہ بروقت رسالہ آپ تک پہنچ سکے۔

"جنات کا پیدائشی دوست" خاص نمبر انوکھے راز ہوش ربا انکشافات اور جناتی وظائف اگلے شمارے جولائی 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں تفصیلات صفحہ نمبر 57 پر



باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

109

ماہنامہ
عبقری
لاہور ®

جولائی 2015ء رمضان، شوال 1436 ہجری

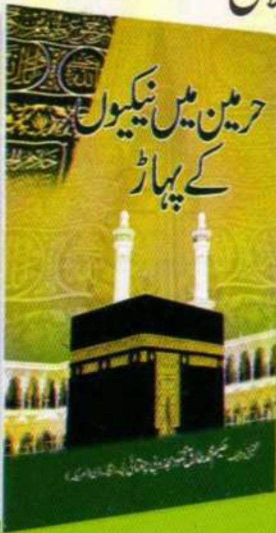
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

عید پر آزمائیے
صدیوں پرانے خوبصورتی کے ٹوٹکے

خاص شمارہ
"جنات کا پیدائشی دوست"
خاص شمارہ

- جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی کیلئے کامیاب نسخہ جات
- رمضان میں بھوک پیاس ختم' 15 سالہ آزمودہ ٹوٹکہ
- بچپن سے مرتے دم تک سر درد سے نجات کا عمل
- بنائیں، کھائیں اور قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیں
- 15 منٹ مسکرائیے اور 40 کیلوریز کم کیجئے
- کئی بیماریاں، علاج صرف ایک ہی ٹانک
- پتہ کی پتھری کا آزمودہ علاج

- زیر سمندر بادشاہ نے دیا کالے پتھر کا نورانی عمل
- حرام مال سے چلی بربادی نے قبر میں بھی پیچھا نہ چھوڑا
- بیٹیوں کے بہترین جگہوں پر رشتے کروانے کا وظیفہ
- مشق کا پہلا قبرستان اور عذاب میں بیتی پانچ قبریں
- گھر میں پیسے کی ریل پیل اور برکت کا عمل
- سورۂ قریش سے ملے اولیاء جنات کی محبت
- سمندر کی طغیانی سے زمین کے پھٹنے کا راز
- سورۂ والشمس پڑھی اور ملے سات بیٹے
- محکمانہ ٹینشن ختم کرنے کا آزمودہ وظیفہ
- ہر مراد پوری کرنے کا وظیفہ خاص
- مراقبہ یاقہار اور کلمہ طیبہ کی برکت



حاجی کیلئے نادر فضائل کا ایسا انمول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور عبادت کے سمندر سے موتی چن چن کر دے، پڑھیں اور گفٹ کریں۔

بلڈ کینسر سے یقینی شفاء یابی

21 دن میں موٹاپا غائب

محمد رسول اللہ پڑھا زندگی کے سارے غم ختم

"رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفاء بھی" سبزی وہ چیز ہے جس کے فوائد ہی فوائد ہیں' کتاب جسمانی صحت اور تندرستی کیلئے ایک لاجواب ٹانک ہے۔

چلڈرن سیرپ: بچوں کی تندرستی کیلئے ... اور صحت کیلئے ایک خوش ذائقہ سیرپ ... اور اسی طرح بیماریوں اور ادویات سے بچائیں، دیسی اور قدرتی جڑی بوٹیوں کا شفاء بخش مرکب استعمال کروائیں۔

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بانی: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 1 | جلد نمبر 10 | جولائی 2015ء رمضان المبارک شوال 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

جولائی 2015ء

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک 900 روپے، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: "وہ کون سا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں، وہ کون سی چٹان ہے جس پر ان کی ملت کی عمارت استوار ہے، وہ کون سا لنگر ہے جس پر امت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر اللہ کی کتاب قرآن کریم ہے۔ مجھے امید ہے کہ جوں جوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے، قرآن مجید کی برکت سے ہم میں زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا ہوتا جائے گا۔ ایک خدا، ایک کتاب، ایک رسول، ایک امت۔" (خطاب: آل انڈیا مسلم لیگ 6 دسمبر 1943ء بمقام کراچی)

پتھر ہے اگر علم سے بے گانہ ہے	بے عقل ہے، بے ہوش ہے، دیوانہ ہے
کیا لہو و لعب میں آبرو پائے گا	نادان! چھلکنے کو یہ پیمانہ ہے!

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے، وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org



زبیر بن فکر سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

اپنی موت خود کریں

رب کو پیغمبر کو دین ایمان اور قرآن کے نا ماننے والے اس دنیا میں موجود ہیں موت ایک ایسی حقیقت ہے اس کو نہ ماننے والے آج تک نہ سنے نہ دیکھے۔ میرے مزاج میں تحقیق اور تفکر کا شروع سے جذبہ ہے کوئی بھی شخص اس دنیا سے رخصت ہو جائے میں ہمیشہ کوشش کرتا ہوں موت کیسی ہوئی کس حالت میں ہوئی مرا کیسے؟ اور کس طرح؟ ہمارے ایک دوست جن کو ہم ملک صاحب کہتے ہیں کے والد جو اس وقت پچانوے سال سے زیادہ کی عمر کے ہیں موصوف بہت درویش باکمال ولی ہیں۔ میں نے ایک دفعہ عرض کیا کوئی پرانا واقعہ یا مشاہدہ سنایئے۔ فرمانے لگے ہمارے گاؤں سے آگے دور ایک گاؤں ہے وہاں ایک مشہور چور ہوتا تھا۔ لوگوں کی گائے بھینس بیل اور چیزیں چرانا اس کا فن تھا کئی بار پولیس نے پکڑا سزائیں بھگتیں لیکن چوری سے باز نہیں آتا تھا۔ ایک دفعہ ایک بھینس چوری کرکے آرہا تھا گرمیوں کی راتیں تھیں راستے میں ایک زہریلے سانپ نے ڈسا۔ ہماری بستی کے قریب تھا' اسے احساس ہوا کہ سانپ کا زہر کام کرگیا' بستی والوں کو زور زور سے آوازیں دینے لگا رات کا وقت تھا' ہر طرف سناٹا تھا' کچھ لوگ اٹھے پھر اور اٹھے اور سب کو تعارف کروا کر زور زور سے کہہ رہا تھا میں فلاں بستی کا مشہور چور ہوں۔ لوگ حیران! گائے کو اس نے ایک جگہ باندھ دیا اور خود پاؤں پکڑ کر بیٹھا اور لوگوں سے کہہ رہا تھا کہ مجھے کسی زہریلے سانپ نے ڈسا ہے بس میرا موت کا وقت آگیا ہے' میں بچ نہیں سکتا۔ یہ گائے میں فلاں گاؤں کے فلاں شخص کی چوری کرکے لایا ہوں۔ پھر اپنی زندگی کی چوریاں بتانے لگا' فلاں چیز فلاں سے چوری کی اور میرے بیٹوں کو میری وصیت کر جانا کہ ان کو یہ چیزیں واپس کریں پھر اپنی گزشتہ زندگی پر توبہ ندامت کرنے لگا اور لوگوں کو گواہ بنانے لگا کہ دیکھو لوگوں میں نے توبہ کی ہے اور کلمہ پڑھا اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ چوہدری جاوید صاحب اپنا واقعہ سنانے لگے کہ اس دور کی بات تھی جب میں راولپنڈی کے ورکشاپی محلے میں رہتا تھا پھر میں نے وہاں سے یہاں کوٹھی بنائی مجھے پیغام ملا کہ تیرے دوست کا آخری وقت ہے اور وہ تجھے یاد کررہا ہے' میں اس کے پاس گیا لوگ اکٹھے تھے موت وحیات کی کشمکش تھی مجھے دور سے کہنے لگا فلاں کا بیٹا ہے میں نے کہا ہاں اور کہا میں تیرا انتظار کررہا تھا اور میں اللہ سے استغفار کررہا ہوں اور سب کو اور مجھے متوجہ کرکے کہنے لگا کہ میرے کلمے کے گواہ رہنا اور کلمہ پڑھا اور اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ حالانکہ لوگوں نے آج تک اسے مسجد جاتے نہیں دیکھا تھا۔ منڈی بہاؤالدین کے ساتھ ایک گاؤں ہے۔ میانوال' وہاں کے میرے ایک دوست رانا صاحب نے واقعہ سنایا ایک صاحب ساری زندگی ایمان اعمال کی زندگی گزارتے آخری وقت میں مسجد میں بیٹھے اٹھے اور گھر گئے اور کہنے لگے میری طبیعت خراب ہورہی ہے پھر گھر والوں کو کہا کہ میرا ایمان مفصل سنیں' ایمان مفصل سنایا۔ بس یہ سنایا اور اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ میری والدہ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا میرے دادا مرحوم حاجی اللہ بخش چغتائی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرماتی ہیں کہ جب آخری وقت آیا صبح فجر کی نماز پڑھی ذکر اعمال تلاوت کرتے رہے اور پھر چارپائی پر بیٹھ کر اشراق پڑھی اور پھر وہیں ٹیک لگا کر دعا مانگتے ہوئے آخر ہاتھ گر گئے اور ان کی گردن بھی ڈھلک گئی یوں روح اس دنیا سے چلی گئی۔ نانی اماں رحمۃ اللہ علیہا سو سال سے زیادہ عمر میں فروری 2009ء میں فوت ہوئیں۔ میرے پردادا مفتی حاجی فتح محمد چغتائی رحمۃ اللہ علیہ جن کو لوگ عام طور پر حاجی فتح محمد کہتے تھے۔ صبح سب لوگوں سے الوداع کررہے ہیں پڑوسیوں میں ہندو بھی تھے مسلمان بھی' موصوف 1933ء میں فوت ہوئے۔ الغرض ہر شخص کو الوداع کررہے تھے اور ساتھ فرمارہے تھے کہ اگر کوئی کمی کوتاہی ہو تو معاف کردینا پھر اپنی قدیمی مسجد میں گئے مسجد کو الوداع کیا' لوگ پوچھ رہے تھے کہ حاجی صاحب خیریت تو ہے آپ سب کو الوداع کہہ رہے ہیں۔ تو فرمانے لگے بس محسوس ہوتا ہے کہ وقت آگیا ہے' رات کو تہجد کی نماز پڑھی اعمال استغفار کیا اپنے انگوٹھے کپڑے کے ٹکڑے سے خود باندھے ہاتھ پاؤں سیدھے کیے چادر اوڑھی سر دائیں طرف کیا اور دنیا کی زندگی کو الوداع کرکے سوگئے۔ میرے گھر کے قریب ایک صاحب نے دکان لگائی' بازار کے دوسرے کونے پر ایک اور صاحب نے اسی شعبے کی دکان لگائی۔ ان کو بہت غصہ آیا پہلے تو انہوں نے ان کے تالوں میں ایلفی ڈال دی' وہ دکاندار باز نہ آیا تو ان کی دکان کو آگ لگادی' موصوف کے مزاج میں حسد' تنگ نظری' کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی دن گزرتے گئے' حالات نے فیصلہ کیا جن کی دکان پر ایلفی ڈالی تھی ان کا کاروبار بڑھا ایک سے دو' دو سے تین دکانیں ہوگئیں' ان کا کاروبار آہستہ آہستہ ختم ہونا شروع ہوا پھر ایک بھائی مرگیا اس کی بیوی مرگئی گھر میں پریشانی' مشکلات' بیماریاں' لڑائی جھگڑے پھر خود مرگئے اور عجیب موت مرے اور مجھے غسل دینے والے صاحب نے بتایا ان کا چہرہ بہت بھیانک تھا' ناک منہ سے خون' کانوں سے خون ختم ہی نہیں ہورہا تھا۔ زندگی بھر لوگوں کے ساتھ حسد کینہ' بغض رکھنا۔ رکھتے رکھتے آخرکار عجیب موت مرگئے۔ میں جب ساتویں جماعت پڑھتا تھا تو ایک پرانے ہیڈ ماسٹر صاحب تھے' میرے والد مرحوم رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے اور میرے بھائی کو ان کے سپرد کیا ہوا تھا موصوف بہت نیک تجربہ کار ان کی سپردگی کا مقصد پڑھانا کم اور تربیت زیادہ تھی۔ وہاں میرے ایک کلاس فیلو تھے ان کے والد کا نام محمد حسین شاہ صاحب تھا ایک دفعہ ان کے بیٹے ملے' میں نے پوچھا والد صاحب کیسے ہیں؟ فرمانے لگے وہ تو کئی سال پہلے فوت ہوگئے۔ میں نے کہا موت کی کیفیت؟ فرمانے لگے جمعہ کے دن اٹھے' ڈاڑھی کے خط بنوائے' ناخن کاٹے اور پھر اپنے جسم کو صاف کیا' غسل کیا' اور غسل کرنے کے بعد پھر بیٹھے اور تھوڑی ہی دیر میں اللہ کے پاس چلے گئے بس یہ ایسی موت ہوئی میں اتنی اچھی موت پر حیران بھی ہوں۔ مجھے مولانا کلیم صدیقی دامت برکاتہم نے مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی موت کا واقعہ سنایا رمضان المبارک کا جمعہ تھا حضرت نے پوچھا آخری جمعہ ہے؟ ساتھیوں نے کہا نہیں حضرت فرمایا نہیں آخری جمعہ ہے' صبح اٹھے' ڈاڑھی کے خط بنوائے' خوب اچھی طرح نہائے' اچھا لباس پہنا' خوشبو لگائی' شیروانی پہنی' پھر جمعہ کے دن سورت کہف پڑھی اور پھر سورۂ یٰسین پڑھی اور پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد کلمہ پڑھتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ میرے دوست کے والد غلام محمد صاحب صبح کی نماز پڑھ کر تشریف لائے ہاتھ میں تسبیح تھی گھر کے نظام اور کچھ زندگی کی ضروریات کی باتیں کرتے اسی تسبیح کے ساتھ لیٹے اور اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ موصوف کی ایک بہت بڑی خوبی حلم' برداشت' صلہ رحمی اپنا حق چھوڑ دیا اور اپنے حق کا کبھی مطالبہ بھی نہ کیا۔ یہ وہ بنیادیں تھیں جس کی وجہ سے تسبیح اور ذکر اور کوئی ایک نماز قضا کیے بغیر اللہ تعالیٰ نے بہترین موت عطا فرمائی۔ لاہور کے ایک مخلص ذوالفقار صاحب کی والدہ نماز پڑھ کر تسبیح پر سورۂ کوثر پڑھ رہی تھیں اور ساتھ میرا درس لگا ہوا تھا وہ سن رہی تھیں بس اسی دوران سر جھکایا اور پھر گر گئیں سورۂ کوثر پڑھتے پڑھتے اللہ کی بارگاہ میں چلی گئیں۔ مرحومہ ساری عمر صبر حوصلے ایمان اور کفایت شعاری کی زندگی گزار کر آخری وقت میں اللہ کا نام لیتے لیتے اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ بہت حوصلے والی تھیں' بہت صبر والی تھیں اور بہت ایمان والی تھیں اکثر میرے پاس آتی رہتی تھیں۔ چوہدری حشمت علی صاحب مالدار تھے' سابق پاکستان کے وزیراعظم چوہدری محمد علی کے قریب ترین رشتے داروں میں سے تھے جس وقت وہ

فوت ہوئے کمرے میں سے حیرت انگیز خوشبو نکلی' وہ خوشبو میں نے خود سونگھی۔ میں نے ان کے جنازے کو کندھا دیا' انوکھی خوشبو جو کہ اس دنیا کی نہیں تھی۔ بہت زیادہ محسوس کی' مرنے کے بعد بے شمار لوگوں نے ان کو اتنی اچھی حالت میں دیکھا کہ شاید گمان سے بالاتر۔ اردو بازار لاہور میں کتابوں کی ایک دکان مکتبہ قدوسیہ ہے۔ عمر فاروق صاحب ایک جاننے والے کا واقعہ سنانے لگے' ان کی سابقہ زندگی منفرد تھی' ایک صاحب نے انہیں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم شریف میں نہایت اچھی اور متقیانہ زندگی میں دیکھا' حیران ہوئے آپ کی سابقہ زندگی تو کچھ عجیب وغریب تھی جس کو لوگ اچھا نہیں سمجھتے تھے بلکہ لوگ بچ کر نکلنا ہی اچھا سمجھتے تھے یہ تبدیلی کیسے ہوئی؟ ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگے کہ میرے بھائی نے ساری زندگی مساجد کی خدمت' مدارس کی خدمت' دین کی' دین والوں کی' حج' عمرے' نماز' تسبیح' صدقات خیرات وغیرہ سب کیا۔ پھر وہ بیمار ہوگئے اور بہت عرصہ بیماری کی حالت میں رہے۔ اتنا بیماری کی حالت میں رہے کہ بیماری نے ان کے حوصلے ختم کردیئے۔ ایک دفعہ سب گھر والوں کو اکٹھا کیا کہنے لگے: قرآن پاک لے آئیں' قرآن پاک کو کہنے لگے یااللہ تو جانتا ہے میں نے ساری زندگی تیری اور قرآن کی خدمت کی لیکن تو نے مجھے بیمار کیا میں تجھے نہیں مانتا اور تیرے قرآن کو نہیں مانتا یہ بول آخری تھے اور وہ اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ میرے والد صاحب کے ایک لکڑی کے کاریگر تھے جن کو بہت امیر لوگ لکڑی کے کام کیلئے بلاتے تھے کیونکہ موصوف بہت ڈھیلا کام' نہایت سست کام اور نہایت مہنگی فیس۔ لیکن والد صاحب ان سے کام کراتے تھے' ابتدا میں 1991 میں جب میں نے باقاعدہ پریکٹس شروع کی تو لکڑی کا بہت بڑا کام تقریباً ایک سال تک ہوتا رہا اور وہ میرا کلینک تیار ہوا جو کہ والد صاحب نے اپنی نگرانی میں تیار کرایا اور یہ استاد دن رات اسی پر محنت کرتے رہے اور واقعی شاہکار کام کیا۔ موصوف نماز قرآن تسبیح کی طرف زیادہ دھیان نہیں دیتے تھے' مجھے پتا چلا کہ بیمار ہیں میں عیادت کرنے گیا' جاتے ہی میں نے تعارف کرایا پہچان گئے اور مجھے بار بار کہنے لگے طارق میاں! کہ ہم بس اب مسجد بنائیں گے اور جلد ہی بنائیں گے اور یہ لفظ بار بار کہہ رہے تھے جیسے کہ وہ اپنے حوش و ہواس میں نہ ہو' مجھے پتہ چلا کہ ان کا آخری وقت نہایت لاجواب' اللہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی یادیں اور یوں اپنی زندگی کے دن پورے کرکے بہترین خاتمہ پا کر اس دنیا سے چلے گئے۔ میں ایک گاؤں چک 47 میں آج سے کوئی 25 سال پہلے گیا' ایک صاحب کو دیکھا کہ اس کے دونوں ہونٹ سفید ہوگئے تھے' جیسے محسوس ہوتا تھا برص یا پھلبہری کے نشان ہیں' بتانے والوں نے بتایا کہ شراب اتنی پیتے ہیں کہ ہونٹ جل گئے ہیں' شراب کی کثرت سے آخر بیمار ہوگئے' ملتان نشتر ہسپتال میں لایا گیا ڈاکٹروں نے کہا کہ انہیں تھوڑی تھوڑی شراب پینا چاہیے ایک دم نہیں چھوڑنی چاہیے لیکن انہوں نے ایسی توبہ کی' کئی ہفتے ہسپتال میں رہے' شفایاب نہیں ہورہے تھے' آخر کار ایک دن کہنے لگے مجھے مسجد میں لے چلو وضو کیا مسجد کی محراب میں جاکر نماز پڑھنے لگ گئے اور جب سجدے میں گئے وہیں روح پرواز کرگئی۔ میرے پڑوس میں ایک خواجہ صاحب رہتے تھے' موصوف بہت غلط عقائد کے مالک تھے' لیکن نامعلوم قدرت کو کیا ادا پسند آئی اور قدرت نے ان کو چنا آخری وقت کہنے لگے قرآن پاک لے آئیں قرآن کو دیکھا' مسکرائے' اور کہنے لگا اللہ پاک میں سابقہ اپنی زندگی اور عقائد سے توبہ کرتا ہوں جو قرآن کی سچی زندگی ہے اسی پر آتا ہوں اور باقاعدہ وصیت کی مجھے فلاں قبرستان میں جس میں سچے لوگ دفن ہیں وہاں دفن کرنا اور یوں زندگی کا آخر بہترین اور لاجواب کرکے چلے گئے۔ قلعہ ڈیرآور بہاولپور کے قریب ہے' وہاں کے ایک سخی اور بااثر آدمی قاضی اللہ دتہ صاحب ہیں۔ موصوف صحرا میں میرے ہمسفر ہوتے ہیں' کیونکہ بہت بوڑھے ہیں ان کے ساتھ بہت تجربات ہیں۔ ایسے زندگی کے مشاہدات بتانے لگے کہ ایک شخص کا نام مراد حسین تھا' لوگ اسے مرادو کہتے تھے دنیا کی ہر علت ہر بری عادت اس کے اندر موجود تھی ایک دن دوستوں کے پاس گیا اور کہنے لگا میں کل مرجاؤں گا۔ اس کے دوسرے دن رمضان کا آخری جمعہ تھا اور کہنے لگا میرے کبوتر بیچ کر کفن دفن کی ترتیب بنا دینا۔ نہایت غریب تھا اور اس کا زیادہ وارث بھی نہیں تھے۔ لوگ حیران ہوئے اور مذاق کرنے لگے اور ایک بات خاص تاکید کی دیکھو جب اعلان جنازے کا کرنا تو یہ نہ کہنا کہ مرادو مرگیا ہے کیونکہ کوئی میرے جنازے میں نہیں آئے گا' میں قابل نفرت شخص ہوں' بس یہ کہہ دینا کسی پردیسی کا جنازہ ہے' ہاں نماز جمعہ کے بعد میرا جنازہ پڑھانا تاکہ زیادہ لوگ شامل ہوں۔ واقعی اگلے دن وہ فوت ہوگیا' اعلان ہوا کسی پردیسی کا جنازہ ہے کبوتر بیچ کر کفن دفن کی ترتیب بنائی گئی لوگوں کا ہجوم تھا' جنازے کے بعد جب پتہ چلا تو لوگ حیران ہوئے اتنی بری زندگی اور اتنی اچھی موت۔ میرے عزیز میاں احسن ایک مخلص اور نیک جوان ہیں' درد اور خلوص رکھنے والے' بتانے لگے میری دکان کے سامنے ایک ہیروئنی پاخانے گندگی میں لت پت موت وحیات کی کشمکش میں تھا' ایمرجنسی والوں کو اور دوسرے رفاعی اداروں کو بلایا کہ کسی طرح اس کو اٹھا کر ہسپتال لے جاؤ' کسی نے بھی اس کی زندہ لاش کو اٹھانے سے انکار کردیا خیر کسی نہ کسی طرح کرکے اس کو سر گنگا رام ہسپتال کی ایمرجنسی میں لے گئے' میں نے خود اپنے کانوں سے اس کی زبان سے کلمہ سنا۔ وہ یوں زندگی کا ایک ادھورا باب چھوڑ کر بظاہر زندگی کو خراب کرگیا لیکن ابدی اخرت کی اعلیٰ زندگی پا کر اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ میں بے شمار لوگوں سے ملا جنہوں نے میت کو نہلایا ان سے تجربات مشاہدات پوچھے ایک دفعہ حرم کعبہ میں ہر روز درس دینے والے محترم مکی صاحب نے بھی یہ بات فرمائی کہ جنتی کی جب اس دنیا سے روح نکلتی ہے اس کو وہ لذت نصیب ہوتی ہے جو حالت انزال میں ہوتی ہے۔ یہ بات بڑی انوکھی تھی پھر میں نے غسل دینے والوں سے پوچھا' بے شمار نے بتایا کہ میت کی روح جب نکلتی ہے تو کسی کا پاخانہ نکلا ہوا ہوتا ہے کسی کا پیشاب اور بتایا کہ واقعی کچھ ایسے ہوتے ہیں جن کے کپڑے مادہ تولید سے آلودہ ہوتے ہیں اور یہ بات واقعی مکی صاحب کی جو کہ کعبہ شریف میں بیٹھ کر روزانہ درس دیتے ہیں بالکل ٹھیک ہے کہ اللہ پاک اس کو اس لذت میں مبتلا کرکے موت کی تکلیف بھی نہیں دیتے۔ 1965ء کی جنگ میں ایک صوبیدار مجھے اپنا مشاہدہ بتانے لگے کہ ہمارے فوجی جوان جتنے بھی شہید ہوئے چند کو غسل دینے کا مجھے موقع ملا ان کے ساتھ بھی یہی کیفیت انزال کی تھی۔ بھائی عبدالرحمٰن نوناری پرانے بوڑھے بزرگ ساری زندگی ایمان اعمال کی زندگی گزری' بیٹے کو ملنے آئے بیٹا دعوت کی راہ میں چل رہا تھا' رمضان المبارک تھا صبح کی نماز کے بعد بستر کے ساتھ والے شخص سے کہا میرا نام فلاں ہے' یہ میرا شناختی کارڈ اور یہ میرا پتہ اور دیکھ میرا وقت آگیا ہے (حالانکہ بالکل صحت یاب تھے) اور میرے کلمہ کا گواہ رہنا' پہلا کلمہ دوسرا تیسرا چھ کلمے سنائے ایمان مفصل سنایا اور اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ قارئین! یہ چند واقعات جن میں صرف اور صرف ایک چیز نظر آتی ہے وہ نظر آتی ہے کہ وہ جس کو اپنی رحمت سے ڈھانک لے کیونکہ خاتمہ بالخیر رحمت سے' موت کا کلمہ رحمت سے' اور جنت رحمت سے ملے گی۔ ہم کسی کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں وہ اچھا ہے' یا برا ہے کتا ہے خنزیر ہے یا انسان ہم کسی کے بارے میں فیصلہ کیا کرسکتے ہیں۔ یہ بات اٹل حقیقت ہے کہ ایمان اعمال کی زندگی میں بہت اچھی موت آتی ہے اور گھٹیا زندگی پر بہت بری موت آتی ہے۔ لیکن اللہ کے ہاں ہر چیز کی طاقت اور قدرت ہے میرا رب جس طرح جس کیلئے فیصلے چاہے کردے اس سے کون پوچھ سکتا ہے؟ اس سے کون سوال کرسکتا ہے؟ لہٰذا کسی کو گھٹیا نظر سے نہ دیکھیں بس ڈرتے رہیں اور نیکی کرتے رہیں

؎ زاہد نگاہ کم سے کسی رند کو نہ دیکھ
جانے کہ اس کریم کو تو ہے کہ وہ پسند

نوٹ: قارئین! آپ کے پاس بھی اگر کسی کی موت کے واقعات ہوں تو ہمیں ضرور تحریر کریں منتظر رہیں گے۔

ناریل کے فوائد: ناریل قوت باہ کو مضبوط کرتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بینائی کو مضبوط کرنے کیلئے ہر روز نہار منہ کوزہ مصری ہموزن کے ہمراہ کھانا بے حد مفید ہوتا ہے۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

درس روحانیت و امن

کملی والے ﷺ کا غلام بن کر تو دیکھ!

وہ نقشہ آج بھی پہاڑوں کو یاد ہوگا: کملی والے ﷺ اپنی نہیں کسی اور کی بکریاں چرا رہے تھے۔ جبل ثور کا وہ نقشہ آج بھی ان پہاڑوں کو یاد ہوگا! آج بھی آسمان کو وہ حیرت انگیز منظر یاد ہوگا۔ صدیاں گزرنے کے باوجود جبل ثور کا پہاڑ آج بھی ویسے ہی کھڑا ہوا ہے کہ جہاں پر سرور کونین ﷺ اس امت کو یہ پیغام دے کر گئے ہیں کہ پاؤں میں جوتا نہیں لیکن شان یہ ہے کہ آپ ﷺ کے اشارے سے احد پہاڑ سونے کا بن جائے! مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے بہہ نکلیں! جن کے ایک اشارے پر اللہ پاک بارہ ہزار کے لشکر کی خوراک ذخیرہ کردیں! غم گسار نبی ﷺ نے اپنی امت کے غریب کو یہ پیغام دیا ہے کہ اگر تیرے پاس غربت‘ تنگدستی ہے، تیرے بچے زیادہ ہیں، تیرا گھر چھوٹا ہے، تیری نوکری چھوٹی ہے اور تیرا ذریعہ آمدنی نہیں ہے تو تم نے پریشان نہیں ہونا، کوئی حرج نہیں، تیرے حبیب ﷺ کے پاؤں میں بھی جوتا نہیں تھا! ان کے سر پہ بھی چھپر نہیں تھا! لیکن کملی والے ﷺ نے اپنے رب کو نہیں چھوڑا تھا۔

آج تو کملی والے ﷺ کا وہ غلام بن جا کہ اگر تیرے ہاں تنگ دستی ہے، فقر و فاقہ ہے، تیری ضرورتیں پوری نہیں ہوتیں، کوئی حرج کی بات نہیں! بس تو محمد ﷺ کی غلامی کو نہ چھوڑ۔ ایک وقت آئے گا! جب تیرا رب تیری نسلوں کو بھی پالے گا! تیرا رب تجھے بہت عطا کرے گا! یہی پیغام ہمارے لیے بھی ہے کہ ہر حال میں آقا ﷺ کی غلامی ہی سرخروئی کا باعث ہے۔ شادی ہے تو اس میں یہ پیغام ہے کہ جو خوشیاں تجھے رب نے دی ہیں تو ان خوشیوں میں آقا کملی والے ﷺ کو بھی یاد رکھ۔ ان کے احسانات کو بھی یاد رکھ اور تجھے جو غم دیا ہے تو دیکھ کہ ہمارے آقا ﷺ نے بھی غم سہا ہے۔ آقا ﷺ کو بہت سارے غم ملے ہیں۔ ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹا ہے اس کی رحلت پر آنکھوں سے زاروقطار آنسو رواں ہیں، اس کو ہاتھوں میں لیا ہوا ہے، دل میں غم واندوہ کی کیفیت طاری ہے، سرور کونین ﷺ کی بیٹیاں، سرور کونین ﷺ کے بیٹے ان کی زندگی میں فوت ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ کو ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غم زندگی میں ہی ملا ہے۔ آخر وہ سارے غم جو سرور کونین ﷺ کو ملے ان غموں میں آپ ﷺ نے اپنی کیفیت کیسے رکھی؟ خوشی میں آپ ﷺ کی کیفیت کیسی تھی؟ اللہ جل شانہٗ کے ساتھ تعلق کیسا تھا؟ بازار میں کیسے تھے؟ گھر میں کیسے تھے؟ زندگی میں کیسے تھے؟ ہر وقت کیفیت کیسی تھی؟ ان ساری کیفیات کو مدنظر رکھ کر چلنا ہی غلامی ہے۔

؎ ’’غلام مصطفیٰ ﷺ بن کر بک جاؤں مدینے میں‘‘

اس لیے غلام مصطفیٰ ﷺ بنیں، غلام رسول ﷺ بنیں، غلام محمد ﷺ بنیں، غلام احمد ﷺ بنیں۔

ضروریات زندگی: میرے محترم دوستو! کچھ چیزیں ضرورت کی ساتھ لگا کر دی گئی ہیں۔ کھانا ہماری ضرورت ہے، پینا ہماری ضرورت ہے، شادی ہماری ضرورت ہے، لباس ہماری ضرورت ہے، سردی سے بچنا ہماری ضرورت ہے، گرمی سے بچنا ہماری ضرورت ہے۔ یہ ساری ہماری ضرورتیں ہیں اور اللہ نے یہ ساری ضرورتیں ہمارے ساتھ لگا دی ہیں۔ پھر ضرورت لگا کر اللہ نے ہمیں ان ضرورتوں کا محتاج اور غلام بھی بنا دیا کہ کھانا نہیں کھائیں گے تو پیٹ کیسے بھرے گا۔ پانی نہیں پئیں گے تو پیاس کیسے بجھے گی۔ اب رب اور ضرورت آمنے سامنے ہے۔

انسانی مزاج: انسان کا اپنا ایک مزاج ہے جہاں سے اس کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں وہ کہتا ہے میں یہاں سے پل رہا ہوں۔ بیوی کہتی ہے میاں اگر دکان پر نہیں جائیں گے تو بچے کیسے پلیں گے۔ میاں دفتر میں نہیں جائیں گے تو بچے کیسے پلیں گے۔ میاں اپنی صنعت اور تجارت میں نہیں جائیں گے تو بچے کیسے پلیں گے اور پھر میاں کا بھی خیال یہی ہوتا ہے کہ مجھے اور میرے بیوی بچوں کو، میری دکان، دفتر، تجارت اور صنعت اور تنخواہ پال رہی ہے۔

پرندوں جیسا یقین: حدیث کے الفاظ ہیں سرور کونین ﷺ نے فرمایا، مفہوم ہے: اگر انسان کا یقین ان پرندوں کی طرح ہو جائے کہ پرندے صبح تو خالی ہاتھ جاتے ہیں پھر شام کو ہرے بھرے آتے ہیں، اللہ غیب سے ان کو پالتے ہیں اسی طرح اللہ پاک اپنے بندے کو بھی دست غیب سے عطا فرماتے ہیں۔ اللہ ضرورتیں پیدا ہونے ہی نہیں دیتا، ضرورتیں پیدا ہونگی تو انسان محتاج بنے گا کھانے کا محتاج، پینے کا محتاج، اٹھنے کا محتاج، بیٹھنے کا محتاج، گرمی کا محتاج، سردی کا محتاج، پیاس کا محتاج۔ ایک دست غیب یہ بھی ہے کہ اللہ بغیر طلب عطا کر دیتا ہے، اللہ بغیر خواہش کے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ پاک پھر خواہش کو بھی پیدا نہیں ہونے دیتا، اللہ اس کے بغیر ہی زندگی کا نظام چلا دیتا ہے۔ اور ایسا اس وقت ہوتا ہے جب بندہ اللہ کا بن جاتا ہے۔ ہر پل، ہر لمحہ، ہر لحظہ اس کی نظر اللہ پر رہتی ہے۔

اللہ، اللہ سکھا دیں!: ایک اللہ والے کے پاس ایک مائی آئی کہنے لگی ’’حضرت مجھے اللہ اللہ سکھا دیں‘‘ اللہ والے نے فرمایا: ’’تجھے سکھانا آسان ہے‘‘ انہوں نے مزید فرمایا: ’’بچے کو مکتب، سکول، یا کالج میں پڑھنے کیلئے بھیجتے ہو؟‘‘ خاتون نے عرض کی ’’جی حضرت بھیجتے ہیں‘‘ تو اللہ والے نے فرمایا: ’’بھیجنے کے بعد کیا تو اس سے غافل ہو جاتی ہے؟‘‘ خاتون نے عرض کی ’’نہیں‘‘ تو اس اللہ والے نے فرمایا: ’’کیا کیفیت ہوتی ہے؟‘‘ خاتون نے عرض کیا: ’’حضرت ہر پل میرا دل اس کی کیفیتوں میں اٹکا رہتا ہے کہ اب سو رہا ہوگا یا جاگ رہا ہوگا، کہیں چوٹ تو نہیں لگی، کہیں گر تو نہیں پڑا، کہیں کھانا، پیاس، پیشاب کی کیفیت ہوئی تو چھوٹا بچہ ہے، اگر پیشاب آیا تو کون استنجا کرائے گا، اگر بھوک لگی تو کھانا کھلائے گا، اگر پیاس لگی تو کون پیاس بجھائے گا، کون کیا کرے گا ہر وقت اس میں ہی دل اٹکا رہتا ہے۔‘‘ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس امید کے ساتھ آپ بخیر و عافیت مخلوق خدا کی خدمت میں سرگرم عمل ہوں گے‘ دلی اور مخلصانہ دعاؤں کو سمیٹ رہے ہونگے‘ آپ کی محنت‘ کاوشیں آخرت میں اجر کی مستحق ہیں‘ دنیا میں ان کا اجر نہیں دیا جا سکتا اور عبقری کو جتنے سلام کیے جائیں کم ہیں۔ ان کے سرپرست کی خدمتوں کو جتنا سراہا جائے وہ کم ہے‘ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت میں اس کی جزائے خیر عطا کرے اور عبقری کے چشمہ کو سدا ہم پر جاری و ساری رکھے۔ بقول میری ایک عزیز ہمسائی کے ان کے معاشی حالات بہت خراب تھے اور بچی کی شادی کے معاملات میں اسباب نہ ہونے کے برابر تھے اور عبقری کے توسط (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

خاص شمارہ قسط نمبر 70

جنات کا پیدائشی دوست

بغیر دلیل کے سب مانتا چلا گیا حتیٰ کہ سمندر میں سونا گرنے لگا۔ میں اپنے دل پر پتھر رکھ کر بیٹھا رہا کہ میرے سامنے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا انکار تھا نہ موتی لیا' نہ چابی لی اور نہ یہ سونے کی پتیاں لیں کیونکہ مجھے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ نے زندگی میں ایک نصیحت کی تھی کہ استاد اور مرشد کی ہاں کو ایسا سمجھنا کہ اس کیلئے دلیل نہ دینی پڑے اور نہ کو نہ ایسے سمجھنا کہ اس کیلئے دلیل نہ دینی پڑے اور ان کی 'ہاں' اور 'نہ' کو بغیر دلیل ماننا۔ بس! وہ چیز میرے سامنے آتی تھی بس بغیر دلیل میں مانتا چلا جا رہا تھا۔

مرشد اور استاد کے حکم کی عظمت: میں نے محسوس کیا ایک [illegible] اور ہوا آئی بادل چھٹ گئے اور وہ پھول کی پتیوں کو اڑا کر سمندر میں بکھیر رہی تھیں۔ میں حیرت سے پھول کی لاکھوں' کروڑوں پتیوں کو سمندر میں تیرتا دیکھ رہا تھا جب کہ وہ سونے کی تھیں اور ہر پھول کی پتی پر ایک لفظ لکھا ہوا تھا "ولی" مجھے کچھ سمجھ نہ آئی' سفر چلتا رہا۔ سامنے میں نے محسوس کیا کوئی کنارہ آ گیا میں اس کنارے کا انتظار کرنے لگا لیکن مجھے ایک احساس بھی ہوا کہ میرا جی چاہتا اس بوڑھے ملاح کے ساتھ میں اپنے سفر کو رواں دواں رکھوں۔ مجھے جہاں دل میں موتی' چابی اور پھول کی پتیاں چھننے کا ہلکا سا احساس بھی تھا لیکن دوسری طرف مرشد اور استاد کے حکم کی عظمت بھی تھی۔ بس یہ سوچیں تھیں کہ میں کنارے پر پہنچا۔ ملاح بابا اترا میں بھی ساتھ اترا۔ آگے گئے تو دو پتھر پڑے تھے ایک پر خود بیٹھے اور دوسرے پر مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ **تین چیزیں نہ لینے کی حکمت:** میں بیٹھ گیا مجھ سے فرمانے لگے پہلی چیز موتی تھی اگر تو لے لیتا تو مالا مال ہو جاتا لیکن یہ مال صرف تجھ تک رہتا' تیرے مرنے کے بعد تیری نسلیں اس سے فائدہ نہ پا سکتیں اور تیری نسلیں فقر، تنگدستی، غربت اور فقیری میں مبتلا ہو جاتیں۔ دوسری چیز چابی تھی یہ دراصل خزانوں کی اور سات بڑے بادشاہوں کے خزانوں کی چابی تھی جب تو چابی لیتا ان خزانوں پر مامور جنات جو کہ بہت بڑے بڑے دیو جنات ہیں وہ تیرے غلام بن جاتے اور تجھے خود ان خزانوں کے پاس لے جاتے اور تجھے ان خزانوں کا دروازہ کھول کر دیتے تو بھی خزانے لوٹتا تیرے مرنے کے تیری نسلیں بھی خزانے لوٹتیں۔ تیری تین نسلیں خزانوں سے فائدہ اٹھاتیں اس کے بعد چوتھی نسل اس سے محروم ہو جاتی۔

اگلی بارش پھولوں کی پتیوں کی تھی' ان پھول کی پتیوں میں دولت مال اسباب چیزیں اور ہر پھول کی پتی کے اوپر لفظ "ولی" لکھا ہوا تھا اس ولی سے مراد بادشاہت تھی اور کسی علاقے کی ولایت گورنری اور حکومت تھی جب یہ پتیاں تیرے پاس آ جاتیں بس غیبی نظام چلتا تو کسی علاقے کا بادشاہ بن جاتا' مال و دولت' تخت' تاج' فوجیں' حکومت' اقتدار یہ سب تیرا ہوتا اور تو ان چیزوں کو لے کر چلتا رہتا تیری زندگی تک سب کچھ۔ اس کے بعد ختم۔ **یہ سب تیرا امتحان تھا:** یہ سب کچھ تیرا امتحان تھا۔ یہ سب کچھ تیری آزمائش تھی' دراصل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تجھے اپنے پیچھے بٹھا کر تیری سالہا سال خدمت کا صلہ دینا چاہا' دراصل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ تجھے کچھ اور دینا چاہتے ہیں' ایسا کچھ کہ تو آباد و شاد رہے تو دولت مند رہے اور تو کمال اور باکمال رہے۔ تیرے رزق، دولت، برکت، عزت اور خزانوں کی کمی نہ ہو اور صرف تیرا نہیں تیری نسلیں بھی ان خزانوں کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ ہمیشہ آباد و شاد رہیں۔ **وہ خزانہ تجھے میں دیتا ہوں:** وہ خزانہ تجھے میں دیتا ہوں اور وہ تیری امانت ہے' تیری خدمت کی وجہ سے پڑی ہوئی ہے۔ ملاح بابا مجھے جھنجوڑ کر کہنے لگا دیکھ خیال کر کسی بھی اللہ والے کی خدمت اگر خلوص دل سے کی جائے تو اس خدمت کے صلے میں خدا ملتا ہے اور خدا سے مراد خدا کی ساری نعمتیں اور آخرت کی ساری نعمتیں آخرت کی ساری نعمتیں تجھے ضرور ملیں گی، آخرت کی نعمتوں میں سے ایک نعمت میں دیتا ہوں وہ نعمت سورۂ قریش ہے ہر بار بسم اللہ کے ساتھ اس کو پڑھنا ہر لمحہ، ہر لحظہ، ہر ساعت، ہر گھڑی، ہر قدم، ہر سانس اس کو کبھی نہ چھوڑنا۔ **کائنات کے سبھی راز اسی میں ہیں:** لعل و جواہر بھی اسی میں ہیں' چابی بھی اسی میں ہے' پھول کی پتیاں کی سونے کی بھی اسی میں ہے کائنات بھی اسی میں اور راز بھی اسی میں ہے۔ یہ لے! تجھے میں اس کی اجازت دیتا ہوں اور اس کی بھرپور تاثیر بھی دیتا ہوں جا! واپس لوٹ جا! **بس! آئندہ سے کوئی سائل مت بھیجے گا:**

بنائیں، کھائیں اور قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیں

مجھے پچھلے پندرہ سال سے گیس، تیزابیت اور تبخیر معدہ کا شدید مرض تھا۔ زندگی بھر کی کمائی صحت کی تلاش میں خرچ کر چکا تھا۔ گھر دیسی، انگریزی اور ہومیو یونانی دواؤں کے مطب اور ہسپتال کا منظر پیش کرتا تھا۔ گھر کے کسی بھی حصے سے ملنے والی دوا مثلاً گولی، کیپسول، ٹیکہ، پھکی، شربت، خمیرہ اور معجون کو میری دوا سمجھ کر گھر والے مجھے ہی دے دیتے تھے' چاہے وہ گھر کے کسی بھی فرد کی ہو۔ یہاں تک کہ دوست احباب بھی ہمدردی اور مذاق کے ملے جلے لہجے میں اکثر پوچھتے ہیں کہ آج کل کس حکیم یا ڈاکٹر کے زیر علاج ہو۔ اللہ تعالیٰ نے پھر ایک معمولی سے نسخے کو میرے لیے صحت کا ذریعہ بنا دیا' جس کے چند روز استعمال سے اب اس درج بالا مرض کا نام و نشان بھی نہ رہا۔ وہ نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** سونف ایک پاؤ' شکر دیسی آدھ پاؤ' چھلکا اسپغول ایک چھٹانک۔ **ترکیب:** سونف کو توے پر ہلکا سا بھون کر ٹھنڈا ہونے پر ہاون دستہ میں دلیہ نما کوٹ لیں اور باقی دو اجزاء کو اس میں اچھی طرح ملا کر ڈبے میں محفوظ کر لیں۔ **طریقہ استعمال:** ہر کھانے کے بعد چائے کا چمچ پھکی لے کر منہ میں چبائیں اور رس کو نگلتے رہیں حتیٰ کہ اس طرح ساری پھکی جوس بن کر اندر معدہ میں پہنچ جائے۔ اس کے ایک یا دو گھنٹے بعد پانی پئیں۔ بنائیں، کھائیں اور قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کیلئے میری طرح اس پھکی کو مثالی صحت کا ذریعہ بنائے۔ (آمین) (ج، ر)

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ شیخ بس آئندہ کیلئے کوئی سائل نہ بھیجئے! ہمارا نظام متاثر ہوتا ہے' ہمارے ذمے کچھ ڈیوٹی اور خدمت ہے۔ اس ڈیوٹی اور خدمت میں خلل پڑتا ہے۔ بس چلا جا! انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا کندھے پر تھپکی دی اور فرمایا السلام علیکم! جب انہوں نے سلام کیا تو واپس میں نے محسوس کیا کہ میں حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے تہجد کے وقت بیٹھا۔ میں نے آنکھیں ملیں کہ میں نے تو وہاں کئی دن رات گزارے تھے لیکن یہ تو ابھی محسوس ایسے ہو رہا تھا کہ تھوڑی دیر کیلئے حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں ان کے پیچھے توجہات لے رہا ہوں۔

بس جو دیکھا اس کو ہضم کرلینا: میری سانسوں کی تیزی نے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو مڑ کر دیکھنے پر مجبور کیا۔ فرمانے لگے بس جو دیکھا اس کو ہضم کرلینا' یہ وہ نظام ہے تمہاری جنات کی دنیا میں بھی نہ ہوگا پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے دیا میں نے ایک ذرہ بھی تمہیں نہیں دکھایا اگر تم دیکھ لیتے تو نامعلوم واپس نہ ہی آتے اور اس جہان کو بدبودار جہان کہتے کیونکہ روحوں کا جہان خوشبودار جہان ہے' میں حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پشت کے پیچھے روزانہ بیٹھنے لگا روز ایک نیا منظر دیکھتا تھا اور نو کا نظام دیکھتا تھا۔

صحابی بابا کی روحانی طاقت: جہاں بوڑھا عالم جن اپنی مستقل کیفیات بتائے جا رہا تھا اور اپنے واقعات سنائے جا رہا تھا وہ بے خودی کے عالم میں تھا اسے احساس بھی نہیں ہو رہا تھا کہ وقت کتنا گزر گیا اور یہ بات بھی حقیقت ہے کہ ہمیں بھی احساس نہیں ہو رہا تھا اور حقیقت بھی یہی تھی کہ وقت گزرتا چلا جا رہا تھا اور وہ اپنی دل کی کیفیات بیتے تجربات مشاہدات سورۂ قریش کے واقعات اور دیگر اعمال کے واقعات بتائے جا رہا تھا۔ میں نے اسی دوران صحابی بابا کی آنکھوں میں دیکھا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ وہ آنکھیں بند کیے نامعلوم کچھ سوچ رہے تھے' میں نے سوچا کہ شاید وہ سو گئے ہیں' ان کو جگانا مناسب نہ سمجھا تھوڑی ہی دیر میں مجھے فرمانے لگے کہ علامہ صاحب! آپ نے سمجھا تھا کہ شاید میں سو گیا میں نے مسکرا کر جواب دیا سمجھا تو یہی تھا۔ فرمانے لگے نہیں یہ بوڑھا عالم جو کچھ بیان کر رہا ہے میں یہ سب کچھ سن رہا اور سننے کے پھر میں اپنی روحانی طاقت کے ذریعے اس بات کو محسوس کر رہا کہ کیا جو کچھ انہوں نے بیان کیا سچ کیا یا جھوٹ کیا؟ تو میں اپنی روحانی طاقت کے ذریعے جہاں پہنچا ہوں وہاں کائنات میں بہت کم لوگ پہنچ سکتے ہیں میری روحانی طاقت کے ذریعے جہاں مجھے احساس ہے وہ بہت سے لوگ اس چیز کو حاصل نہیں کر سکتے۔ میری طاقت اور میری قوت کا اندازہ اس چیز سے لگالیں کہ میں ایک پل میں سات سمندر نیچے سات دریاؤں کے نیچے اور سات زمینوں کے نیچے پہنچ جاتا ہوں۔ میں ہواؤں فضاؤں میں اپنی روحانی علوم کے ذریعے احساس و ادراک کر لیتا ہوں مجھے ایک احساس ہوتا ہے اور پھر وہ کائنات میں ہو جاتا ہے اور مجھے دل کی کیفیتوں کے ساتھ اسے ماننا پڑ جاتا ہے کہ میں جو کچھ بول رہا ہوں یا سوچ رہا ہوں وہ سچ ہے اور حقیقت ہے۔ اس سچ اور حقیقت کو بہت سے لوگ سمجھ نہیں پاتے اس لیے میں اظہار نہیں کرتا کیونکہ بعض حقیقتیں ایسی ہوتی ہیں کہ حالانکہ انسان ان کو جھٹلا دے یا تو گنہگار ہو جاتا ہے یا کافر ہو جاتا ہے یا پھر گستاخ اور بے ادب ہو جاتا ہے۔

آج آپ کو کچھ انوکھی حقیقتیں بتاؤں گا: لہٰذا میری کوشش ہے کہ میں ستار رہوں بولوں نہ۔ آج اگر میں بولا ہوں تو پھر میں آپ کو کچھ انوکھی حقیقتیں بتاؤں گا میں نے ان کی وجدانی کیفیت دیکھتے ہوئے سوال کیا لیکن سوال کرنے سے پہلے میں نے بوڑھے عالم جو سورۂ قریش کے کمالات و تجربات بتائے جا رہے تھے ان سے عرض کیا کہ اگر آپ تھوڑا سا موقع دیں تو صحابی بابا کی کیفیات واقعات حالات تجربات اور مشاہدات سن لیں۔

حیرت انگیز روحانی تجربات اور حیرت انگیز روحانی مشاہدات: تو مجھ سے کہنے لگے ہاں کیوں نہیں؟ بلکہ میں خود یہ چاہتا ہوں کہ میں ان کی کیفیات سنوں لیکن بوڑھے عالم کہنے لگے مجھ سے ایک واقعہ سنانا بھول لیے گا کیونکہ اس واقعے نے مجھے زندگی میں بہت کچھ دیا ہے کمالات' کیفیات' حیرت انگیز روحانی تجربات اور حیرت انگیز روحانی مشاہدات یہ سب کچھ مجھے اس کی وجہ سے ملا ہے اور آپ بھی حیران ہوں گے اور یہ بات کہہ کر وہ خاموش ہوگئے۔ میں نے پھر صحابی بابا سے سوال کیا کہ حضور آپ یہ فرمائیے کیا سمندروں کی تہہ میں بھی جنات رہتے ہیں؟ کیا قبروں میں جنات رہتے ہیں' کیا دریاؤں کے نیچے جنات رہتے ہیں' کیا زمین کے نیچے جنات رہتے ہیں' اگر آپ آج ازراہ کرم بولے ہیں تو پھر ہمیں کچھ حقائق واقعات مشاہدات ضرور بتائیے اور ایسے حقائق بتائیں جو چونکا دیں' میری وجدانی بات کو سن کر صحابی بابا بولے ہاں میں آج ضرور بتاؤں گا۔ فرمانے لگے: ہماری قوم جنات اور یہ قوم جنات بہت بہت بہت ہی زیادہ پرانی قوم ہے۔ انسانوں سے زیادہ اور انسانوں سے زیادہ تعداد میں بھی' کثرت میں بھی انسانوں سے زیادہ ہیں۔ انسان تو جنات کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں بلکہ انسان تو بہت زیادہ تھوڑے ہیں۔ مجھے تیز نظروں سے صحابی بابا نے دیکھا اور فرمایا آپ کو پتہ ہے جس گھر میں آپ انسان لوگ کہتے ہیں کہ جن جو ہیں اور آپ کے عامل کہتے ہیں کہ ہم نے اتنے جن جلا دیئے' اتنے بھگا دیئے انہیں خبر ہی نہیں کہ جس گھر میں اگر جنات رہتے بھی ہیں تو وہ ایک نہیں دو نہیں سو نہیں ہزار نہیں بے شمار ہوتے ہیں اور پھر اپنی بات پر زور دیتے ہوئے مزید فرمانے لگے یہ حقیقت ہے کہ جن ہر جگہ رہتے ہیں ہر درخت' ہر گھر' ہر ویران' ہر اجاڑ اور ہر آبادی کی جگہ پر وہ سمندر ہوں' وہ دریا ہوں' وہ نہریں ہیں' وہ درخت ہوں' وہ باغ ہوں' وہ پارک ہوں' وہ قبرستان ہوں' وہ گھر ہوں' دنیا کی کوئی جگہ بھی ایسی نہیں جہاں جنات نہ رہتے ہوں۔ میں نے محسوس کیا کہ ان کی باتوں کو سارے حیرت اور استعجاب کی حالت میں سن رہے تھے۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ وہ بوڑھے عالم جن آنکھوں سے آنسو بہائے حیرت انگیز طور پر یہ باتیں سن رہا تھا' نامعلوم وہ کیوں رو رہے تھے یہ میں نہ پوچھ سکا لیکن وہ رو رہے تھے اور اچھا خاصا رو رہے تھے۔ پھر میں نے ان سے پوچھا میں نے کہا صحابی بابا! آپ اپنی کسی تجربے اور

بات ہے سمجھنے کی...!!

اللہ تعالیٰ انسان کے ساتھ ہے لوگ اسے آسمان پر ڈھونڈتے ہیں۔ جنت ماں کے قدموں تلے ہے لوگ اسے دوسری نیکیوں میں تلاش کرتے ہیں۔ حکمت صبح اٹھنے میں ہے لوگ اسے کتابوں میں ڈھونڈتے ہیں۔ رحمت حلم میں ہے لوگ اسے علم میں تلاش کرتے ہیں۔ اطمینان قلب ذکر میں ہے لوگ اسے فکر میں تلاش کرتے ہیں۔ صحت روحانیت سے ارتقا میں ہے لوگ اسے دواؤں میں تلاش کرتے ہیں۔ تمنا قناعت میں ہے لوگ اسے مال کی فراوانی میں تلاش کرتے ہیں۔ نعمت اللہ کے شکر میں ہے لوگ اسے حرص میں تلاش کرتے ہیں۔ قلب کی زندگی صحبت اور حیاء میں ہے لوگ اسے خلوت میں تلاش کرتے ہیں۔ فراخی رزق سخاوت میں ہے لوگ اسے محنت میں ڈھونڈتے ہیں۔ قبولیت دعا مریض کی عیادت میں ہے لوگ اسے لمبی دعاؤں میں تلاش کرتے ہیں۔ اللہ کی معرفت نفس کی پہچان عرفان ذات میں ہے لوگ اسے مضافات میں تلاش کرتے ہیں۔ ولایت خاموشی میں ہے لوگ اسے کلام میں تلاش کرتے ہیں۔ سکون ذکر الٰہی اور عبادت میں ہے لوگ اسے میوزک میں تلاش کرتے ہیں۔ (عظمیٰ عبدالستار، سکھر)

احتلام کا آزمودہ علاج: خشک آلو بخارا رات کو بھگو کر صبح نہار منہ صرف پانی چھان کر پینا احتلام کیلئے مفید ہوتا ہے اگر اس میں ایک چمچ چائے والا سونف کے سفوف کا اضافہ کرلیا جائے تو دگنا فائدہ دیتا ہے۔

مشاہدے کی کیفیت بتائیں کہ آپ کو وہ تجربہ اور مشاہدہ ایسا ملا ہو جو آپ نے کبھی فراموش نہ کیا ہو تو ان کی بات کاٹتے ہوئے عالم جن نے کہا کہ اگر آپ کہیں تو میں کوئی مشاہدہ بتادوں۔ صحابی بابا نے محبت اور نرمی سے فرمایا ہاں آپ بتادیجئے تو فرمانے لگے کہ میں ایک دفعہ ایک جنگل میں جارہا تھا جنگل کیا تھا؟ بہت بڑا گھنا جنگل ہزاروں میلوں پھیلا ہوا جس میں درندے اور خطرناک جانور رہتے تھے۔ انسان کہیں بھی نہیں تھے بس جنات ہی جنات اور درندے ہی درندے رہتے تھے۔ وہاں میں نے ایک جگہ تھوڑی دیر قیام کیا، وہ اس لیے کہ نماز کا وقت ہوگیا تھا۔ میں نے اذان دی' قریب قریب مسلمان جنات تھے' میری اذان سن کر وہ بھی آگئے جماعت کرائی' نماز پڑھی اور نماز پڑھنے کے بعد میں بیٹھا کچھ تسبیحات کررہا تھا جو میرے پیرومرشد نے مجھے بتایا تھا۔ میرے پیرومرشد مکہ مکرمہ کے رہنے والے اور وہ بھی صدیوں بڑی عمر رکھتے ہیں' اسی دوران مجھے محسوس ہوا کہ جنگل میں آندھی کی کیفیات شروع ہوگئیں۔ درختوں پر ہلچل مچ گئی جانور ادھر ادھر دوڑنے لگ گئے' آسمان پر کالی گھٹا بن گئی اور جگہ جگہ ہوا کے بگولے اٹھنے لگے اور ہوا کے بگولے اٹھنے لگے اٹھتے اٹھتے اس دوران پورے جنگل کو آندھی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ایسی آندھی چلی طوفان درخت اپنی جگہوں سے اکھڑ اکھڑ کر نیچے گرنے لگے' شاخیں ٹوٹنے لگیں' درندوں کی' پرندوں کی اور چیزوں کی وہاں رہنے والے جانوروں کی چیخ و پکار مچ گئی۔ میں یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا کیونکہ مجھے علم ہے کہ میں جن ہوں اور آندھی جب چلتی ہے تو اس کے اندر طاقت اور قوت جنات کے ذریعے پیدا ہوتی ہے۔ **جب آندھی چلتی ہے تو جنات خوش ہوتے ہیں:** جنات کو آندھی بہت پسند ہے اور وہ چونکہ خود آندھی طوفان کی طرح اڑتے اور چلتے ہیں اس لیے انہیں آندھی پسند ہے جب بھی آندھی چلتی ہے جنات خوش ہوتے ہیں' ہواؤں میں اڑتے ہیں' تیرتے ہیں' پھیلتے ہیں اور ہوا کے مخالف رخ پر چلتے ہیں' اسی دوران آندھی آئی تو میں نے ایک منظر دیکھا منظر کیا دیکھا ایک درخت اکھڑا ہوا بہت پرانا اور بہت ہی بڑا۔ **درخت کی جڑ کے نیچے غار:** اس کے اکھڑنے سے وہاں ایک غار سی بن گئی تھی' میں حیران ہوا درخت کی جڑ کے نیچے غار کا کیا تعلق؟ میں نے اس غار کو غور سے دیکھنا شروع کیا' دیکھتے دیکھتے مجھے محسوس ہوا کہ اس غار کے نیچے جانے کا راستہ ہے' اس بات کا مجھے تو احساس ہے اور بلکہ یقین ہے کیونکہ ہم لوگ اپنی قوموں اور مزاجوں کو جنات کی طبیعت اور رسم و رواج اور رہنے سہنے کو سمجھتے ہیں لیکن مجھے اس کا احساس تھا بھی نہیں' یہ خود میں نے پہلی دفعہ دیکھا۔ یہ بات کہتے ہوئے وہ بوڑھا جن کچھ لمحوں کیلئے رک گیا' اپنی سانس کو بحال کرنے لگا کیونکہ وہ یہ تمام باتیں بہت جذباتی کیفیات کے ساتھ بتا رہا تھا اور اپنی سانس کو بحال کرتے ہوئے جن کہنے لگے میں اس غار کے اندر اتر گیا اور غار کے اندر اترتے اترتے جب میں غار کے نیچے پہنچا تو مجھے محسوس ہوا وہاں جنات آباد ہیں، ان کی نسلیں' ان کے گھر' ان کا کھانا' ان کا پینا' ان کی زندگی' ان کی بودوباش' مجھے کچھ زیادہ حیرت نہیں ہوئی کیونکہ میں جانتا تھا کہ زمین کے نیچے جنات آباد ہیں اور ہوتے ہیں۔ **زمین کے نیچے زمین میں جنات:** لیکن اس سے اگلی حیرت مجھے اور ہوئی کہ میں نے دیکھا کہ ایک گلی ہے نامعلوم میں کیوں بغیر سوچے سمجھے اس گلی کے اندر چل نکلا۔ اور اس گلی سے چلتے چلتے میں ایک اور دنیا میں پہنچا اور مجھے محسوس ہوا کہ زمین کے نیچے بھی کوئی زمین ہے اور اس کے اندر گیا، تو وہاں عجیب و الخلقت جنات تھے جو میں نے آج تک پہلے نہیں دیکھے تھے' تھے تو وہ بھی جنات لیکن ہم سے زیادہ خطرناک ان کی آواز پیار محبت کی بھی چنگھاڑ سے کم نہ تھی ان کا کھانا پینا ہم سے جدا تھا ان کی زندگی ان کا اٹھنا بیٹھنا ہم سے بالکل مختلف تھا۔ میں حیرت انگیز زندگی دیکھ کر پریشان ہوا تو مجھے اپنے آپ کو خطرہ محسوس ہوا کہ شاید یہ لوگ مجھے ہی نہ کھا جائیں پھر احساس ہوا وہ بھی تو جن ہیں ہم بھی جن ہیں پھر مجھے نامعلوم خطرہ کا احساس ہوا لیکن وہ قوت تھی جو مجھے آگے چلائے جارہی تھی اور ایک طاقت تھی مجھے آگے لیے چل رہی تھی۔ **بوڑھا عجیب الخلقت جن اور سورۂ والشمس:** میں اس قوت اور طاقت اور اس کیفیت کے ساتھ آگے چلتے چلتے ایک جگہ پہنچا تو ایک منظر دیکھا ایک بہت پرانا بوڑھا جن ہے اور وہ بیٹھا قرآن پاک پڑھ رہا ہے اور قرآن پاک میں سے صرف سورۂ والشمس پڑھ رہا۔ صرف وہی پڑھے جارہا۔ سورۂ ختم ہوتی پھر شروع کردیتا پھر ختم ہوتی پھر شروع کردیتا۔ پھر ختم ہوتی پھر شروع کردیتا۔ میں نامعلوم کیوں بیٹھ گیا۔ آپ مجھے محسوس کررہے ہیں کہ میں نامعلوم بار بار استعمال کررہا ہوں اب مجھے محسوس ہوتا ہے جو قوت اور طاقت تھی جو مجھے چلائے اور لیے پھر رہی تھی اور وہ قوت اور طاقت ہی میرے دائیں بائیں ساتھ لیے پھر رہی تھی۔ میں کہیں بیٹھ جاتا کہیں کھڑا ہوجاتا کہیں چل پڑتا بس مجھے خبر نہیں تھی یہ سب کیوں ہورہا؟ لیکن ہورہا تھا اور ایسے انداز سے ہورہا تھا کہ خود مجھے بھی پتہ نہیں تھا اور ایسی کیفیت کے ساتھ ہورہا تھا کہ خود مجھے بھی گمان نہیں تھا اور اس انداز سے ہورہا تھا۔ میں اس قرآن پڑھنے والے بوڑھے عجیب الخلقت جن کے پیچھے جاکر بیٹھ گیا اور میں اس کو غور سے دیکھتا رہا' دیکھتا رہا کہ وہ بار بار سورۂ والشمس پڑھے جارہا' پڑھے جارہا۔ یہ عمل کوئی گھنٹوں بیت گیا' مجھے نہ تھکن محسوس ہوئی' نہ اکتاہٹ محسوس ہوئی' میں مسلسل سنتا جارہا تھا وہ ہلکی آواز میں پڑھ رہے تھے' وہ ایک کونے میں بیٹھے تھے۔ باقی عجیب الخلقت جنات آجارہے تھے' کوئی ان کے اس عمل پر توجہ دھیان اور دلچسپی نہیں لے رہا تھا' بس میں بیٹھا اس دوسری زمین کے نیچے یہ سارا عمل سن رہا تھا اور دیکھ رہا تھا۔ **عجیب الخلقت جن نے میرے لیے بانہیں پھیلادیں:** گھنٹوں کے عمل کے بعد وہ سجدے میں چلے گئے اور پھر بہت دیر سجدے میں پڑے رہے' اس کے بعد انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو ان کا سر پسینہ پسینہ ہوگیا۔ میرے لیے کھڑے ہوگئے بانہیں پھیلادیں' بہت پیار محبت سے مجھے ملے' ان کے انگ انگ سے خوشبو' روئیں روئیں سے

جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی کیلئے کامیاب نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے اس پاک ذات سے جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے کہ آپ ہمیشہ مسکراتے رہیں' خدا آپ کی عمر دراز کرے' اللہ رب العزت آپ کی زندگی میں کوئی غم نہ لائے' آمین!۔ میرے پاس جوڑوں کے درد اور ٹوٹی ہڈی کیلئے دو کامیاب نسخہ جات ہیں جو میں قارئین کی نذر کرتی ہوں:۔ اگر کسی کی کمر یا جوڑوں میں درد ہو تو ایک پاؤ سنبھلو کی جڑ اور پانچ کلو خالص دودھ لیں' سنبھلو کی جڑ کو کسی ململ کے کپڑے میں باندھ دیں' پانچ کلو دودھ کو ابلنے کیلئے چڑھادیں اور سنبھلو کی جڑ کو کسی ڈنڈی کے ساتھ باندھ کر دودھ میں اس طرح لٹکائیں کہ پیندے کے ساتھ نہ لگے۔ جب دودھ کھویا بن جائے تو سنبھلو کی جڑ کی گٹھڑی کو نکال دیں۔ کھوئے میں موٹی پسی ہوئی گندم اور ایک کلو گڑ شامل کرلیں۔ (گندم کو پیس کر ہلکا سا بھون لیں) تمام آمیزے کو اچھی طرح ملا کر رکھ لیں اور صبح و شام استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

نسخہ برائے ٹوٹی ہوئی ہڈی: ھوالشافی: میدہ سک ایک لکڑی نما چیز ہے جو پنساری سے آسانی سے مل جائے گی۔ میدہ سک ان افراد کیلئے مفید ہے جن کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو۔ میدہ سک کی لکڑی کو پیس کر رکھ لیں اور پندرہ روز صبح و شام آدھی چمچ دودھ کے نیم گرم کپ کے ساتھ لیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (تعظیم اختر' ضلع بدین)

روحانیت ٹپک رہی تھی اور ان کے معانقہ اور ملنے سے مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میں کسی جنتی سے مل رہا ہوں اور جنت کی ہوائیں فضائیں اور جنت کا نور مجھے اپنے اردگرد محسوس ہونے لگا یہ سب منظر دیکھ رہا تھا اور اس سب منظر کو محسوس کررہا تھا۔ **دوسری زمین کے جنات نے میری دعوت کی:** انہوں نے مجھے اپنے سے جدا کیا' پیار سے بٹھایا' ایک تالی بجائی' تھوڑی ہی دیر میں دو جوان فرمانے لگے ملوان سے یہ بھی ہمارے جن بھائی ہیں لیکن یہ زمینی دنیا میں رہتے ہیں اور زمین کے اوپر رہتے ہیں ہم زمین کے نیچے دوسری زمین میں رہتے ہیں اور پھر مجھے دیکھ کر فرمانے لگے یہ مجھے دیکھ کر حیران ہورہے تھے کیونکہ انہوں نے ہمیں زندگی میں پہلی دفعہ دیکھا ہے اور میرا یہ عمل بھی شاید انہوں نے زندگی میں پہلی دفعہ محسوس کیا' میں نے ان کی اس بات پر گردن ہلائی اور بیٹوں نے جو مجھے دیکھ رہے تھے مسکرا دیئے۔ تھوڑی ہی دیر ہوئی مشروب کھانے کی چیزیں' بہت اچھی اچھی ڈشیں میرے سامنے آگئیں۔ مجھے اچانک محسوس ہوا کہ میں نے واقعی کھانا نہیں کھایا تھا اور کھانا مجھے اچھا لگنے لگا اور میں کھانے لگا' کھاتے کھاتے مجھے ایک احساس ہوا کہ میں بہت زیادہ کھا رہا ہوں اور میں نے واقعی بہت زیادہ کھالیا تھا۔ **بس کوئی طاقت یہاں کھینچ لائی:** جب میں نے وہ کھانا کھالیا تو مجھے فرمانے لگے کیسے آئے؟ میں نے سنجیدگی سے جواب دیا خبر تو خود مجھے بھی نہیں کیسے آیا۔ بس کوئی طاقت مجھے یہاں کھینچ لائی اور شاید اس طاقت نے میری آپ سے ملاقات کرادی۔ میری اس بات پر خوش ہوئے فرمانے لگے ہمارے دل میں ایک سوال ہے اور وہ سوال یہ ہے کہ میں سورۂ شمس کیوں بار بار پڑھ رہا تھا۔ یہ بات کہتے ہوئے بوڑھے عالم جن نے سب کی طرف بہت حیرت زدہ نظروں سے دیکھا میں صحابی بابا اور دوسرے تمام جنات بوڑھے عالم جن کی یہ ساری باتیں سن رہا تھا اور وہ وجدان بے خودی کی کیفیت میں بولے جارہا تھا۔ ان کی بات کاٹتے ہوئے صحابی بابا نے فرمایا یہ جو کچھ بیان کررہے ہیں یہ سچ بیان کررہے ہیں میرا روحانی علم اس کی تصدیق کررہا ہے۔ انہوں سنجیدگی کا اظہار کرتے ہوئے بوڑھے عالم جن کے کندھے پر تھپکی دی' ہاں ہاں بہت اچھی بات آپ بولیے ہم سن رہے ہیں اور مختصر نہ سنایئے گا وہ تفصیلات آپ سنائیں سو فیصد آپ کی باتیں سننے کیلئے تیار ہیں۔ **چالیس دن میں سوا کروڑ سورہ والشمس پڑھی:** وہ بوڑھا عالم جن بہت خوش ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے وہ عجیب الخلقت جن جو سورۂ شمس پڑھ رہے تھے فرمانے لگے میں دراصل چالیس دن سے اسی نشست پر بیٹھا ہوں' نہ کھایا ہے' نہ پیا ہے' نہ سویا ہوں اور چالیس دن سے میں صرف سورۂ شمس پڑھ رہا ہوں۔ میں نے اب تک سورۂ شمس چالیس دن میں سوا کروڑ پڑھی ہے اور ہمارے لیے اتنا پڑھنا کوئی مسئلہ نہیں تمام جنات نے سر ہلایا اور اس کی تصدیق کی' واقعی جنات کو اللہ تعالیٰ نے طاقت وقوت بہت دی ہے اور ان کیلئے پڑھنا مسئلہ نہیں ہے۔ **ساڑھے گیارہ سو سال عمر کے جن کا انسانوں کیلئے لاجواب تحفہ:** کہنے لگے میں نے اللہ سے دعا کی تھی کہ میرے اس عمل کی طاقت وتاثیر کسی ایسے شخص کو ملے جو تیری دکھی مخلوق تک یہ عمل پہنچائے اور دکھی مخلوق کو فائدہ پہنچے لہٰذا دکھی مخلوق اور دکھی انسانیت کیلئے میں نے یہ عمل کیا تھا پھر اس عمل کے فائدے بتائے اور فائدے بتانے سے پہلے فرمانے لگے میں دراصل اپنی زندگی کے آخر تک پہنچ گیا ہوں میری عمر اس وقت ساڑھے گیارہ سو سال بلکہ اس سے کچھ سال زیادہ ہے اور میں نے ساری زندگی جنات کو دیکھا کہ وہ انسانوں کو دکھ دیتے ہیں' کسی کی اولاد بند کرنے کی شرارت کرتے ہیں' کسی کے بچے کو بہکانے کی شرارت کرتے ہیں' کہیں میاں بیوی میں جھگڑا کرادیتے ہیں' کبھی کسی بچے کو کند ذہن بنادیتے ہیں کبھی حادثہ کراتے ہیں' کبھی نقصان کرواتے ہیں' کبھی آگ لگواتے ہیں' کبھی بیماری میں ذریعہ بن جاتے ہیں' میں نے جنات کو ساری زندگی لوگوں کو دکھ دیتے دیکھا ہے اور میں طے کرچکا تھا کہ میں مرنے سے پہلے سورہ والشمس کے سوا کروڑ کا چلہ کروں گا نہ کچھ کھاؤں گا' نہ پیو گا' نہ سوؤں گا' نہ بولوں گا۔ اس کا چلہ کرکے انسانوں کو اس کا عطیہ دے جاؤں گا اور میری طرف سے وہ اجازت ہوگی۔

ہر مراد پوری کرنے کا وظیفہ خاص: جو شخص یہی سورۂ والشمس صرف چالیس بار پڑھے ہر دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اول وآخر سات بار درود ابراہیمی یا وہ خود نہیں پڑھ سکتا تو اس کی طرف سے کوئی اور پڑھے لے' چالیس دن' ستر دن' یا نوے دن اور اگر مراد حاصل نہ ہوتا حصول مراد جب تک مراد حاصل نہ ہو یہ پڑھے تو اس کے سامنے انوکھا معاملہ ہوگا۔ وہ یہ ہوگا کہ سب سے پہلے اس کے ساتھ زندگی کی ایک لمبی ترتیب چلے گی کہ وہ مالا مال ہوجائے گا' بے اولاد پڑھے گا تو اس کے ہاں اولاد ہوجائے گی' بے روزگار پڑھے اس کا رزق کھل جائے گا' بے آسرا پڑھے گا اسے آسرا مل جائے گا' بے وسیلہ پڑھے گا اسے وسیلہ مل جائے گا جس کو شفا نہیں اس کو شفا مل جائے گی جس کو تکلیف ہے اس کی تکلیف دور ہوجائے گی جس کی اولاد میں گندگی ہے اس میں صفائی آجائے گی جس کے بچے ہوتے ہیں مرجاتے ہیں' اگر وہ پڑھیں گے تو اس کے بچے صحت یاب پیدا ہوں گے جس کے بچے ٹیڑھے الٹے یا عجیب الخلقت یا مریض پیدا ہوتے ہیں یا نامکمل پیدا ہوتے ہیں وہ صحت یاب ہوجائیں گے۔ **اولاد کا ہر مسئلہ حل:** وہ خواتین جن کے بچے پیٹ میں مرجاتے ہیں یا وقت سے پہلے تولید ہوکر مرجاتے ہیں الغرض بچوں کا کوئی مسئلہ ہو اولاد کی کوئی الجھن ان سب کیلئے اس بوڑھے عجیب الخلقت جن نے کہا کہ یہ والشمس پڑھنا بہت بہت بہت عجیب الاثر ہے۔ **مخلوق خدا کے دکھ برداشت نہیں ہوتے:** فرمانے لگے مجھے دنیا کی سیر کا بہت شوق رہا' اور میں نے پوری دنیا کی سیر کی ہوئی ہے۔ میں سالوں گھر سے دور نکل جاتا تھا اور سالوں کے بعد جب گھر لوٹتا تھا تو بہت رنجیدہ ہوتا کیونکہ مخلوق خدا کے دکھ اور درد مجھ سے برداشت نہیں ہوتے تھے اور یہ دیکھ کر میں حیران ہوتا۔ **مخلوق خدا کے دکھوں میں جنات کا ہاتھ:** ان سب کے پیچھے زیادہ جنات اور تھوڑا جادو کا ہاتھ ہوتا ہے چونکہ انسان جادو کو زیادہ سمجھتا ہے اس لیے ان کو جنات پر یقین تو ہے لیکن جادو کا اثر اپنے ذہن اور اپنی باتوں اور اپنے تذکروں میں زیادہ لیتا ہے۔ میرے اندر ایک احساس ہوا کہ کیوں نہ کوئی ایسا طریقہ ہو میں سورۂ والشمس میں کمالات اور اس کے فائدے ایسے لوگوں تک

21 دن میں موٹاپا غائب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک بارہا کا آزمایا ہوا نسخہ موٹاپے کیلئے ہے۔ آج کل سب سے زیادہ عام جو مرض ہورہا ہے وہ موٹاپا ہے اور اس کا علاج سب سے مشکل ہے۔ مگر آج میں آپ کو ایک ایسا نسخہ بتارہی ہوں جو ہمارا اپنا آزمایا ہوا ہے۔ یہ نسخہ اکیس دن بلاناغہ استعمال کرنا ہے۔ **ھوالشافی:** عناب پانچ دانے' منقیٰ پانچ دانے' لونگ پانچ عدد' دارچینی دو بڑے ٹکڑے اور ایک لیموں بڑے سائز کا لیں۔ دو کپ پانی ڈال کر یہ تمام چیزیں ڈالیں اور پکائیں' جب ایک کپ پانی رہ جائے تو چھان لیں' منقیٰ کو بیج نکال کر کھالیں اور باقی چیزیں پھینک دیں' پھر اس پانی میں لیموں نچوڑ کر پی لیں' اگر چاہیں تو تھوڑی سی چینی ملا سکتی ہیں۔ یہ ایک دن کی خوراک ہے۔ انشاء اللہ بائیس ویں دن آپ خود کو پہچان نہیں سکیں گی لیکن ان اکیس دنوں میں چاول ہرگز نہیں کھانے۔ (ی،ا)

پہنچاؤں جن کو فاسق اور فاجر گندے اور کالے جنات تنگ کرتے ہوں۔ بوڑھا عالم جن یہ باتیں کرتے کرتے ایک پل میں کھڑا ہوگیا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا ہم حیران اسے کیا ہوا؟ پھر بیٹھ گیا اور بیٹھ کر اپنے گھٹنوں میں سر دے کر سسکیاں لے کر رونے لگ گیا۔ ہم حیران' آخر یہ ایسا کیوں کررہا ہے؟

اجڑے لوگوں کیلئے سورۂ شمس کے کمالات: تو کہنے لگا اصل بات یہ ہے مجھے ایک دم جذباتی کیفیت پیدا ہوگئی تھی اور میں اپنی کیفیت سے بے خود ہوگیا تھا اور میں نے سمجھا کہ شاید کوئی ایسا مسیحا اور ہمدرد آگیا ہے جو اجڑے لوگوں کو سورۂ شمس کے کمالات بتائے اور ایسی ماؤں کو جو اپنی گودیں ہری کرنا چاہتی ہیں اور جو اپنی گودوں میں لعل کھیلتا دیکھنا چاہتی ہیں اور جن کے دلوں میں درد ہے' سوز ہے اور جو اپنی سانسوں میں بچے کی سانسیں ساتھ ملانا چاہتی ہیں۔ **اولاد نہ ہونے کا بڑا سبب:** وہ یہ بات کہہ کر پھر رو پڑا اور کہنے لگا سچ پوچھئے اولاد نہ ہونے کے اسباب میں ایک سبب یہ بھی ہے کہ مائیں پاکیزہ نہیں رہتیں اور میاں بیوی جب ملتے ہیں تو اپنی خلوتوں میں اللہ کو یاد نہیں کرتے کچھ نہ کریں کم از کم تین دفعہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ضرور پڑھ لیں۔ وہ جن پرزور لہجے اور اپنی بات پرزور دیتے ہوئے چیخ کر کہنے لگا یقین جانیے جو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم تین دفعہ پڑھ لیتے ہیں' کوئی گندے سے گندا جن خبیث سے خبیث جن اور کوئی غلیظ سے غلیظ جن میاں بیوی کے درمیان نہیں آتا۔

میرا یہ پیغام انسانوں تک پہنچادو: اگر یہ نہ پڑھا تو میاں بیوی جب آپس میں ملتے ہیں تو ان کے ملنے کے دوران گندے جنات اس عمل میں ساتھ شامل ہوکر لطف لیتے ہیں اور آنے والی نسلوں کو برباد کرتے ہیں۔ اس لیے میرا پیغام ان انسانوں تک ان لوگوں تک پہنچا دو کہ وہ ازدواجی ملاقات سے پہلے تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم کا اہتمام ضرور کریں۔ **اولاد کے مسائل حل کرنے کا عجیب روحانی عمل:** وہ جن ٹیک لگا کر بیٹھا اور اپنا پہلو سمیٹتے ہوئے مزید کہنے لگا کہ جس جس نے بھی والشمس پر محنت کی اور کوشش کی کوئی مجھے ایسا فرد یاد نہیں کہ اس کی اولاد کے مسائل حل نہ ہوئے ہوں اور اس کی نسلیں ہری بھری نہ ہوئی ہوں اور اس کو بیٹے جیسی دولت نہ ملی ہو مجھے یاد نہیں۔ ہم ان کی یہ بات سن رہے تھے اچانک ایک ہوا کا ایک بہت بڑا بھگولہ اور جھکڑ چلا جب وہ چلا ہم سارے اس بھگولے کی طرف متوجہ ہوئے جب اس بھگولے کی طرف متوجہ ہوئے ہم حیران ہوئے یہ کیا ہوا؟ **ساڑھے تین ہزار میل سے چل کر آیا جنات کا مجمع:** تھوڑی دیر ہوئی اس میں سے بہت سارے مرد بہت ساری عورتیں نکلیں اور ہمارے اردگرد آکر کھڑی ہوگئیں اور حیرت سے ہمیں دیکھنے لگیں۔ عالم جن اپنی کیفیت میں ایسا مدہوش تھا اسے کسی چیز کا احساس نہ رہا' میں نے عالم جن کا بازو تھاما تو اس نے آنکھیں کھولیں اور میری طرف دیکھا میں نے کہا آپ ذرا خاموش ہوں ایک بہت بڑا مجمع جنات کا اچانک آگیا ہے۔ ہم سب خاموش رہے۔ حاجی صاحب نے ان سے پوچھا کہ آپ حضرات کیسے آئے؟ **بے اولاد جنات کا قافلہ:** تو انہوں نے عجیب بات سنائی کہا کہ اب ہم یہاں سے ساڑھے تین ہزار میل دور رہتے ہیں' ہمیں پتہ چلا کہ ایک صاحب ہیں' وہ بے اولادی کیلئے کوئی حل بتاتے ہیں تو ہم اس بے اولادی کے حل کیلئے نکلے ہم میں سے اکثر وہ خواتین ہیں جن کی اولاد نہیں ہے' ساتھ ان کے شوہر اور ان کے والدین بھی ہیں۔ یوں بنتے بنتے ایک بہت بڑا قافلہ بن گیا اور یہ قافلہ ملنے آیا، ہم نے ادھر ادھر سے پوچھا تو بہت سے جنات نے بتایا کہ وہ حضرات فلاں جگہ بیٹھے ہیں یوں ہم ڈھونڈتے ڈھونڈتے آپ حضرات تک پہنچے۔ **بوڑھی خاتون جنی کا واویلا اور صحابی بابا کی تسلی:** ان میں سے ایک بوڑھی خاتون مجمع سے باہر آئی' ہاتھ جوڑ کر صحابی بابا کے پاؤں پڑ گئی کہ آپ کو اللہ کا واسطہ آپ کسی نہ کسی طرح ہمارا مسئلہ حل کریں اور کسی نہ کسی طرح ہمارے ساتھ ہماری مدد کریں۔ صحابی بابا نے انہیں تسلی دی کہ تم مایوس نہ ہو پریشان نہ ہو انشاء اللہ تمہیں ضرور بالضرور اس کا راستہ ملے گا۔ صحابی بابا نے تسلی دی اور ان سب کو بٹھایا۔ **تم بالکل صحیح وقت پر پہنچے:** اسی دوران حاجی صاحب نے کچھ کھانے پینے کی چیزیں منگوائیں' ان کو کھلایا پلایا تسلی دی اور فرمایا تم وقت پر پہنچے سو فیصد اسی مسئلے پر بات چیت ہورہی تھی اور بے اولادی کے لیے بھی تذکرے ہورہے تھے اور اسی کے علاج کیلئے ساری محنت ہورہی تھی۔ جب سب نے کھا پی لیا اور کچھ تسلی ہوئی تو میں نے بوڑھے عالم جن سے عرض کیا کہ آپ بجائے اس کے کہ ایک ایک کو سورۂ والشمس کی ترکیب بتائیں' آپ سب کو سورہ والشمس کا مستقل لیکچر دے دیں اور انہیں اس کے کمالات' برکات اس کی تاثیر اور اس کی کیفیات بتائیں۔

بوڑھے عالم جن نے دیا مجمع کو پرسوز درس: بوڑھے عالم جن کھڑے ہوگئے اس وقت ان کا وجدان بڑھ گیا اور ان کی کیفیات بڑھ گئیں' درد، سوز بڑھ گیا' ان کی توجہ بڑھ گئی۔ سارے مجمع کو متوجہ ہوکر روتے سسکتے لہجوں کے ساتھ سارے مجمع متوجہ کرکے بوڑھے عالم جن نے جو بات کہی میں چاہوں گا کہ قارئین کو وہ بات سنا دوں۔

اے قوم جنات میں آپ کو بے اولادی کا وظیفہ نہیں دینا چاہتا: بوڑھا عالم جن بولا: اے جنات کا لشکر! میں خود بھی جن ہوں اللہ کے فضل سے میں جنات کے اس قافلے سے ہوں جس قافلے کا تعلق شاہی خاندان سے ہے اور شاہی خاندان بھی وہ شاہی خاندان جنہوں نے ہمیشہ اسلامی حکومت کی ہے اور جنات کے کسی گروہ کو یا انسانوں کے کسی گروہ کو آج تک تکلیف نہ دی درد اور دکھ نہ دیا پریشان نہیں کیا۔ اے جنات کا گروہ! میرا جی نہیں چاہتا کہ میں آپ کو بے اولادی کیلئے کوئی حل بتاؤں۔ **جنات کو ہمیشہ انسانوں کو تکلیف دیتے دیکھا ہے:** میں نے اپنی صدیوں پرانی زندگی میں جنات کو تکلیف دکھ اور پریشانی دیتے دیکھا ہے اور جنات کو مخلوق خدا خاص طور پر انسانوں کو نقصان اور حاملہ عورتوں کے بچے اور ان کے حمل کا دشمن دیکھا ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ادھر حمل ٹھہرا اُدھر جنات نے اپنی شرارت کی یا ایک مہینہ یا تین مہینہ یا پانچ یا سات مہینے اور یوں حمل گر گیا۔ میں نے مردہ جسموں کے بچوں کے ساتھ ماؤں کو لپٹتے روتے دیکھا کہ شاید یہ زندہ ہوجائیں اور ادھر اس خبیث جن کو ہنستے مسکراتے دیکھا کہ انسان ہمارے بعد پیدا ہوگئے ہیں' ہم انسانوں سے پہلے تھے' یہ دھرتی' یہ دنیا ہماری ہے' یہ زمین ہماری ہے' یہاں کا اقتدار یہاں کا قبضہ یہاں کا ملک اور یہاں کی حکومت ہماری ہے' یہ انسان کون ہیں؟ **ہم جنات ہیں اور ہم نے انسانوں کو جینے نہیں دینا:** کیوں آئے ہم نے انہیں نہیں جینے دینا ہم نے ان کی نسلوں کو ختم کرنا ہے۔ بوڑھا عالم جن جذبات کی کیفیت کے ساتھ چیخا اس کی اس درد بھری آواز کو سارا مجمع سن رہا تھا۔ بوڑھے مرد' بوڑھی عورتیں رو رہے تھے' باقی تمام سکتے کے عالم میں اس کی آواز کو سن رہے تھے۔ **میاں بیوی کے ازدواجی تعلقات میں جنات کی شرارتیں:** وہ کہنے لگا: میں عالم ہوں بڑھاپے کی سرحدیں پار

پتہ کی پتھری کا آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس پتہ کی پتھری کا آزمودہ علاج ہے۔ **ھوالشافی:** ایک عدد لیموں کا رس' ایک چمچ زیتون کے تیل میں شامل کرکے نہار منہ روزانہ پینے سے دو ماہ کے اندر اندر پتھری پاخانہ کے راستے نکل جائے گی۔ پاخانہ زیادہ آنے پر پریشان نہ ہوں۔ (اویس احمد' لاہور)

کر رہا ہوں' میری آنکھ نے یہ مناظر بھی دیکھے کہ کچھ خبیث جنات جب میاں بیوی ملتے ہیں ان کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں' اس سرور اور سکون کے لمحات کو چھین لیتے ہیں جس کی وجہ سے میاں بیوی میں تسلی نہیں ہوتی اور تسکین نہیں ہوتی اور یوں آپس میں گھریلو جھگڑے' طلاقیں اور گھر اجڑ جاتے ہیں اور نہ بھی اجڑیں تو ساری زندگی ایک دوسرے کے لیے دل میں نفرتیں زیادہ اور محبتیں ختم یا کم ہو جاتی ہیں۔ ظالم جنات تم نے انسانوں کا جینا ختم کیا ہوا ہے' تم رکاوٹیں ایسی پیدا کرتے ہو جس سے نقصان اور حادثات ہوتے ہیں جس سے ہر بندہ کہتا ہے کہ مجھے چوٹیں زیادہ لگتی ہیں۔ اے

قوم جنات میں تمہیں کیسے سمجھاؤں: اے قوم جنات میں تمہیں کیسے سمجھاؤں میرا جی نہیں چاہتا کہ میں تمہیں اولاد کیلئے کوئی عمل بتاؤں۔ تھوڑی ہی دیر میں چیخ و پکار کی آواز آئی' جنات مرد' جنات عورتیں چیخنے لگے۔ کیا ظالموں کی سزا ہمیں بھی ملے گی ہم تو ظالم نہیں ہیں۔ **ہمیں خالی جھولی نہ بھیجیں' آخر ہم کہاں جائیں؟** کیا ہم بے آسرا بے سہارا بے یار و مددگار چلے جائیں گے؟ کیا ہم اتنا لمبا سفر کر کے آئے ہیں اب ہمیں خالی جھولی بھیجیں گے کیا ہم کسی اور دروازے کو جا کر چھانیں ہم اور آخر کہاں جائیں؟ یہ چیخ و پکار کی یہ نالاں و فریاد تھا یہ غم کی آوازیں تھیں۔ آؤ میں تمہیں بتاؤں کہ جنات نے لوگوں کے

گھر کیسے برباد کیے: قارئین! یقین جانیے! ان آوازوں سے خود میرے آنسو نکل گئے لیکن! بوڑھے عالم جن نے ان کی آوازیں سنی ان سنی کر دیں اور بوڑھا عالم جن کہنے لگا آؤ میں تمہیں بتاؤں! آؤ میں تمہیں نقشے دکھاؤں آؤ میں تمہیں اجڑے گھروں کی کہانیاں سناؤں' آؤ میں تمہیں سسکتی ماؤں کے وہ درد بھرے قصے اور وہ درد بھری انوکھی داستانیں سناؤں کہ جنات نے ان کے گھروں کو کیسے برباد کیا اور جنات نے ان کی زندگیوں کو کیسے اجاڑا؟ **میں خود جن ہوں اور مجھے جنات سے دل سے نفرت ہے:** میں خود جن ہوں لیکن مجھے جنات سے دل سے نفرت ہے۔ آپ بتائیں میں نفرت کیوں کرتا ہوں؟ اپنی قوم سے نفرت کروں؟ یہ ہو نہیں سکتا لیکن میرا اندر کا درد' میرا اندر کا غم اور میرے اندر کی سوچیں مسلسل ایک بات کو کہہ رہی ہیں کہ لوگو! اگر اپنے آپ کو سنبھالنا ہے اور اگر اپنے آپ کو سلجھانا ہے تو لوگوں پر ظلم کرنا چھوڑ دو' میرے رب کو کفر برداشت ہے لیکن ظلم برداشت نہیں۔ **تم سب فرعونی ہو:** ظلم بھی ایسا جو ماؤں سے بچے چھین لے یہ کام تو فرعون نے کیا تھا بوڑھا عالم جن چیخ رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تم سب فرعونی ہو' جاؤ میں تمہیں کچھ نہیں بتاؤں گا۔ جاؤ میں دکھ درد کا مداوا نہیں کروں گا۔ میں دنیا پھرا ہوں' میں نے عالم دیکھا ہے میں صدیوں لوگوں کے درد دکھ اور غم دیکھا پھر میں نے ایک عمل کا چلہ کیا ہے۔ آخر میں ایک نتیجے پر پہنچا ہوں ایک ایسا قرآن کا عمل ہے جس سے اولاد ہو سکتی ہے لیکن میں تمہیں نہیں بتاؤں گا تم کیوں آئے؟ جاؤ جس طرح آئے ہو اسی طرح واپس چلے جاؤ۔ وہ رو رہا تھا' سسک رہا تھا' چیخ بھی رہا تھا۔ اس کے لہجے میں درد' اکتاہٹ' جھنجھلاہٹ اور سوز تھا۔ اس کے لہجے میں ایک کیفیت تھی اور وہ کیفیت بتا رہی تھی یہ کچھ کر دے گا یہ کچھ کرنا چاہتا ہے۔ میں یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا' ادھر سے جنات کے پورے مجمع میں آہ و بکا کہرام اور رونا تھا۔ آخر کار اس سارے معاملے کو حاجی صاحب اور صحابی بابا نے سلجھایا' دونوں کھڑے ہو گئے اور اس جن کو پکڑ کر بٹھایا اور حکم دیا کہ آپ خاموش ہو جائیں' اگر آپ سمجھتے ہیں میرا مقام اور عمر آپ سے زیادہ ہے تو خاموش ہو جائیں۔ بوڑھا عالم سسکیاں لیتے خاموش ہو گیا اور نیم بے ہوشی کی حالت میں گر گیا' اس کو دباتے رہے' تھوڑی دیر میں اس کو ہوش آیا۔ پانی پلایا' پھر صحابی بابا نے اس کو سمجھایا آپ جو کہہ رہے ہیں وہ سچ اور حقیقت ہے اور سچ ہمیشہ سچ رہتا ہے۔ آپ یہ بھی تو دیکھیں ان دردمندوں کے دردوں کا مداوا آخر کیا ہے؟ بہت تسلی دی اور اسے ترغیب دی اور کہا کہ میرا حکم ہے کہ اس آئے مجمع کو سورۂ والشمس کے فوائد اور کمالات اور ترکیب ضرور بتائیں تاکہ یہ لوگ خالی ہاتھ واپس نہ جائیں ہرے بھرے واپس جائیں۔ **سورۂ والشمس کی ترکیب اور فوائد و کمالات:** آخر کار بوڑھے عالم جن نے پہلے ترکیب بتائی کہ جو شخص سورۂ والشمس روزانہ صرف چالیس بار پڑھے ہر دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اول و آخر سات بار درود ابراہیمی یا وہ خود نہیں پڑھ سکتا تو اس کی طرف سے کوئی اور پڑھ لے' چالیس دن' ستر دن' یا نوے دن اور اگر مراد حاصل نہ ہوتا حصول مراد جب تک مراد حاصل نہ ہو یہ پڑھے۔ ترکیب بتانے کے بعد بوڑھا عالم جن اپنی پوری کیفیت کے ساتھ اپنی دردمند آواز کے ساتھ پھر بولا کہ دیکھو میں نے تمہیں یہ ترکیب بتا دی ہے اب جو شخص اس کو یقین کے ساتھ دھیان اور درد کے ساتھ اور پورے اعتماد کے ساتھ کرے گا وہ اس کا سو فیصد نفع پائے گا دیکھو جلدی نہ کرنا' عجلت نہ کرنا' چالیس مرتبہ صبح و شام پڑھنا اگر سارا دن پڑھنا تو اور بہتر ہے اور گھر کے سارے افراد ضرور پڑھنا اگر گھر کے سارے افراد نہ پڑھ سکے تو خود ضرور پڑھنا۔ **سالہا سال کے تجربات و مشاہدات میں ایک انمول ہیرا:** بوڑھا عالم جن کہنے لگا یہ علم میری زندگی کے سالہا سال کے تجربات و مشاہدات میں ایک انمول ہیرا ہے' ایک انمول موتی ہے اور کوئی بھی شخص آج تک اس کو میں نے یہ عمل بتایا ہو اس کا مسئلہ اور خاص طور پر اولاد کا مسئلہ حل نہ ہوا ہو مجھے یاد نہیں۔ ایسے ایسے لوگوں کو اس کا کمال ملا اس کی تاثیر ملی جو اپنی اولاد کے بارے میں آخر کار مایوس ہو کر بیٹھ گئے تھے اور انہوں نے فیصلہ کیا تھا بس! اب بے اولادی ہمارا مقدر ہے ہم ہمیشہ بے نام و نشان اس دنیا سے چلے جائیں گے۔ انہیں اس کا سو فیصد رزلٹ ملا، اور سو فیصد کمال ملا۔ **کیا واقعی اس عمل سے اولاد ہو سکتی ہے؟** اور ایسا رزلٹ اور ایسا کمال کہ کسی کو شاید یقین ہی نہ آئے کہ واقعی ایسا ہو بھی سکتا ہے یا نہیں جنات کا تمام مجمع یہ ساری باتیں بہت اعتماد' یقین اور توجہ سے سن رہا تھا اور مسلسل رو رہے تھے اور بہت سے لوگوں کے منہ سے جزاک اللہ' شکریہ! مرحبا کے الفاظ نکل رہے تھے اور وہ لوگ بہت ٹکٹکی باندھ کر یہ ساری باتیں سن رہے تھے۔ سنتے سنتے ایک خاتون بولی کیا واقعی اس عمل سے اولاد ہو سکتی ہے؟ کیا واقعی اس سے میری بہو کی جھولی بھر جائے گی؟ بس یہ بات کیسی تھی شاید کوئی آگ لگانے والی بات تھی؟ **بے یقین کو کبھی فائدہ نہیں ہوگا:** ایک پل میں بوڑھا عالم جن جو کہ بہت زیادہ جلالی لیکن بہت باکمال! بولا: آپ جیسے بے یقین کو کبھی فائدہ نہیں ہوگا۔ جو شرطیں مانگیں' ضمانتیں مانگیں۔ کیا میں رب ہوں؟ کیا قرآن میرا بنایا ہوا ہے؟ کیا میں نبی ہوں؟ کیا قرآن میرے اوپر اترا ہے؟ آخر تم نے یہ بات کیوں کہی؟ ٹھیک ہے میں مزید عمل کے فائدے نہیں بتاتا۔ بوڑھے عالم جن کے جلال کو دیکھ کر صحابی بابا پھر اٹھے تسلی دی اور کہا نہیں۔ وہ بوڑھی خاتون اپنے دردوں اور اپنی پریشانیوں کا بوجھ ہلکا

بچپن سے مرتے دم تک سر درد سے نجات کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے جس سے مرتے دم تک سر درد نہیں ہوگا۔ عمل یہ ہے کہ پہلی دفعہ بچے کے جب بال اتروائیں تو ضائع مت کریں بلکہ ان کو اکٹھا کر کے ان کا وزن کر لیں اس وزن کے برابر چاندی کی قیمت لگوائیں جو قیمت بنے اس کی کوئی بھی چیز تقسیم کریں یا صدقہ کریں' ان شاء اللہ پوری زندگی سر درد نہیں ہوگا۔ یہ عمل ہمارے گھر میں ایک جاننے والا ڈاکیا آتا تھا اس نے بتایا تھا جب میں پیدا ہوا تھا اس وقت امی نے یہ عمل کیا تھا' الحمدللہ! مجھے کبھی بھی سر درد نہیں ہوا۔ (محمد رمضان' جھنگ)

کالے جادو سے نجات: اگر کوئی کالے علم والا کسی کو تعویذ دھاگہ کرکے نقصان پہنچانے کے درپے ہو تو اسم یَا جَبَّارُ کو عشاء کی نماز کے بعد گیارہ یوم تک روزانہ 20600 مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کا حملہ زیر ہوجائے گا اور جادوگر کی اصلاح ہوگی۔

کرتے ہوئے یہ سوال کررہی تھی' آپ ان کو بتائیں' ناراض نہ ہوں۔ **گمان اور تصور سے بالاتر واقعات:** میں سوچنے لگا آج کی محفل میں جو آناً فاناً جتنے واقعات ہوئے ہیں ایک تو گمان تصور اور خیال میں نہیں تھے اور یہ جتنے واقعات ہوئے ہیں ان واقعات کا ہماری زندگی سے کتنا گہرا تعلق ہے اور اگر آج صحابی بابا نہ ہوتے تو میرے خیال میں یہ تمام قصے کہانیاں ادھورے رہ جاتے اور لوگوں کو جتنے کمالات ملنے تھے وہ نہ مل پاتے' شاید جنات کے قافلے کا آنا بھی ایک بہت بڑی سعادت تھی' وہ ساڑھے تین ہزار میل سے سفر کرتے کرتے یہاں پہنچے تو شاید ان کا آنا بھی ایک بہت بڑی خیرخواہی تھی' یہ باتیں میں بیٹھا سوچ رہا تھا اور بوڑھا عالم جن مسلسل بتائے جارہا تھا اور کہے جارہا تھا ایک بات اور کہی۔ **نعمتیں رزق، مال، عزت، صحت، برکت اور اولاد:** بوڑھا عالم جن کہنے لگا کہ دیکھو ایک میری بات یاد رکھنا اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہیں اللہ کے ایسے وعدے دوں اور اللہ کی ایسی نعمتیں دوں اور نعمتوں کی بھی انتہا دوں کیونکہ انسان جب اپنی آخری نعمت کو پانا چاہتا ہے یا پھر اپنی بات کی کوئی آخری تصدیق کرتا ہے تو قسم اٹھاتا ہے' یہ وہ سورۃ ہے جس میں اللہ جل شانہ نے بہت زیادہ قسمیں اٹھائی ہیں اور قسم اٹھا کر اس رب نے اپنی مخلوق انسان ہوں یا جنات سب کیلئے یہ وعدہ کیا ہے کہ جو شخص اس سورت کو یقین اعتماد توجہ اور پورے بھروسے کے ساتھ پڑھے گا اللہ پاک اس کو پوری کی پوری نعمتیں رزق، مال، عزت، صحت، برکت، اور اولاد۔۔۔ وہ نعمتیں عطا فرمائے گا۔ **جو عمل کرے گا اللہ اس کو ضرور ضرور ضرور دے گا:** اس سورت میں سات قسمیں اللہ تعالیٰ نے اٹھا کر ایک انوکھا یقین دلایا ہے' اتنی قسمیں اٹھا کر میرے مولا میرے رب نے کہا ہے کہ میرے بندو آؤ اس سورت سے دوستی لگاؤ' اس کے کمالات میں ڈوب جاؤ تاثیر میں کھو جاؤ تمہیں بے پناہ نعمتیں رزق اور اولاد ملے گی۔ اللہ کے جلال عزت کی قسم' اللہ کے وقار کی قسم اور اللہ کے مراتب کی قسم میں اپنے اس علم کی بنیاد پر جو علم نبوت ﷺ میرے سینے میں منتقل ہوا ہے اور لوگ مجھے عالم کہتے ہیں یہ بات کہتے ہوئے بوڑھے عالم کے لفظ کپکپا گئے اس کی زبان تھرتھرا اٹھی' اس کی گونج بڑھ رہی تھی' اس کا جلال پورے جوبن پر تھا۔ **بے اولادی کیلئے بوڑھے عالم جن کا بتایا قطبی نسخہ:** وہ بوڑھا جن بولا کہ لوگو! میں اس نبوی ﷺ علم کی بنیاد پر کہہ رہا تھا اور پھر کہہ رہا ہوں جو اس کو یقین کے ساتھ کرے گا اور کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کرے گا اللہ اس کو دے گا اور ضرور دے گا اور پھر بوڑھا عالم جن کہنے لگا کہ اگر تم اس کی تاثیر اور چاہتے ہو پھر ایسا کرو ایک پاؤ کالی مرچ اور ایک پاؤ دیسی اجوائن صاف ستھرا کرکے دونوں کو علیحدہ علیحدہ ڈبوں میں محفوظ رکھیں روز جتنا پڑھیں اس پر دم کریں اور عورت سات کالی مرچ اور ایک چٹکی اجوائن دودھ یا پانی کے ساتھ صبح نہار منہ اور شام عصر کے بعد کھالیا کرے۔ ایک ماہ، تین ماہ، سات ماہ، نو ماہ یا مستقل شفایابی تک کالی مرچ اور اجوائن کا ساتھ استعمال اس کی طاقت تاثیر اس کی قوت اور اس کے کمال کو اور زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ **صحابی بابا کی پرسوز دعا:** بوڑھے عالم جن نے بات ختم کی میں نے صحابی بابا کی خدمت میں عرض کیا آپ جنات کے مجمع کیلئے دعا فرمائیں۔ یہ واپسی کی اجازت چاہ رہے ہیں۔ میں نے جنات کے مجمع کی طرف نظر اٹھائی بہت بہت اور بہت ہی خوش تھے' ان کے دل سے دعائیں نکل رہی تھیں اور پہلے وہ غم سے رو رہے تھے اب خوشی سے رو رہے ہیں ان کا پل پل ان کی سانس سانس ان کے لمحے لمحے محسوس ہورہا تھا کہ اب وہ کامیاب جارہے ہیں۔ صحابی بابا نے پرسوز دعا فرمائی ان دعا کے لفظوں میں یہ لفظ بھی تھے کہ یا اللہ! تو خالق اور کلیم تو مُبدِئُ ہے اور تو بَارِئُ ہے۔ اے اللہ! تو چاہے تو اولاد دے دے تو نہ چاہے تو کبھی نہ دے، اے خالق! تیری تخلیق میں اگر کوئی فیصلے نہیں تو آج فیصلے فرمادے' اگر تو نے فیصلہ نہیں کیا اور نہیں کرنا تو آج کردے۔ اللہ! تیری منت کررہے' اے اللہ! تیرے سامنے ہاتھ جوڑ رہے' اے اللہ! تیری بار بار منت کررہے' اے اللہ! تو چاہے گا تو ان بے اولادوں کو اولاد دے دے گا' یا اللہ! تو نہیں چاہے گا تو نہیں دے گا۔ مولا! سورۂ شمس تیری کلام ہے اور تجھے اختیار ہے کہ اپنے کلام کی تاثیر بندوں سے لے لے' وحی کی برکات سے بندوں کو محروم کردے' مولا! بندے سیاہ کار گنہگار ہیں تو چاہے تو کرسکتا ہے لیکن ایک پل میں اپنی چاہت کو بدل دے' اس بات پر بھی قادر اور قدرت رکھتا ہے اے سخی کریم اللہ ان بندوں اور بندیوں کی دعاؤں کو قبول فرما۔ ان کی مناجات اور آہوں کو قبول فرما ان کو اپنے خاص بندوں میں شامل فرما اے اللہ! اے مولا کریم ان کو دنیا و آخرت کی خیروں اور اولاد نرینہ سے نواز۔ آمین! آمین! آمین!!! **اصل الفاظ نہیں جذبہ ہوتا ہے:** دعا میں کیا درد تھا' دعا میں کیا سوز تھا' میں ان کی پوری دعا نہیں لکھ پارہا۔ میرے پاس قلم ہی نہیں' قلم ہے تو الفاظ نہیں' الفاظ ہیں تو وجدان نہیں' کیوں؟ اصل جذبہ ہوتا ہے' الفاظ نہیں ہوتے اور جذبہ ہی انسان کو یہ سب کچھ کراتا ہے اور جذبہ ہی انسان کیلئے ساری محنتیں کرواتا ہے۔ وہ جنات کا قافلہ چلا گیا۔ پھر ویسے ایک دھول اٹھی بگولہ بنا اور وہ بگولہ اڑتا اڑتا ہماری نظروں سے غائب ہوگیا ہم واپس اپنی اسی بات پر اکٹھے ہوئے کہ تذکرہ چل رہا تھا سورہ والشمس کے کمالات کا۔ **سورۂ والشمس کے کمالات کی کہانی صحابی بابا کی زبانی:** صحابی بابا یہ ساری باتیں سن چکے تھے اور بہت خوش ہوئے اور فرمانے لگے چلو آج اس بات کی وجہ سے ایک نیا احساس ہوا کہ سورۂ والشمس کے کیا کمالات ہیں۔ تو صحابی بابا بتانے لگے کہ اگر آپ چاہیں تو میں سورۂ والشمس کا اپنا ایک واقعہ سنادوں تو صحابی بابا نے اپنے سورۂ والشمس کے کمالات بتانا شروع کیے۔ فرمانے لگے میں کائنات کے راز پراسرار چیزیں اور حیرت انگیز باتیں آپ کو بعد میں بتاؤں گا پہلے اگر آپ چاہیں تو مجھ سے یہ سن لیں تاکہ وہ عجیب الخلقت زیرزمین رہنے والی جناتی دنیا اگر لوگوں کو فائدہ پہنچاسکتی ہیں تو ہم کیوں نہیں پہنچاسکتے؟ حالانکہ اس وقت موضوع یہ نہیں لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے پاس سورہ الشمس کے کچھ تجربات' کچھ فائدے اور کچھ نفع ہیں۔ **بے اولاد حضرات کیلئے جنات کا آزمودہ وظیفہ خاص:** فرمانے لگے کہ میرا ایک بھائی جو کہ اب اس دنیا سے رخصت ہوگیا بہت لمبی عمر پاکر۔ جب اس کی شادی ہوئی تو اس کی اولاد نہیں ہوتی تھی۔ ہم نے بہت علاج معالجے کرائے کسی نے کہا کہ بھائی کے اوپر جادو ہے کسی نے کہا نظربد ہے کیونکہ جنات کی دنیا میں جادو بہت چلتا ہے اور جنات ایک دوسرے پر جادو بہت کرتے ہیں۔ ہر قسم کا علاج کیا اور ہر قسم کا ان کا

برکت والی تھیلی اور سورۂ کوثر کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک دوست ہے' مجھے اکثر ملتا' اس کے ساتھ کچھ لین دین کا معاملہ تھا' تو میں جب برکت والی تھیلی سے پیسے نکال یا رکھتا تو وہ مجھے بہت حیرت سے دیکھتا۔ ایک دن وہ کہنے لگا کہ دوست یہ کیا ہے؟ میں نے کہا کہ یہ برکت والی تھیلی ہے' پھر میں نے وہ تھیلی والی پرچی پڑھائی مگر اس کو بات دل سے نہ لگی۔ دو دن کے بعد تنخواہ ملی اس پر اس نے سورہ کوثر 129 بار پڑھ کر تنخواہ پر دم کی تو اس کو فائدہ ہوا۔ وہ مجھے ملا اور کہنے لگا کہ بھائی واقعی یہ عمل زبردست ہے۔ میری پہلے تنخواہ دو دن میں ختم ہوجاتی تھی اور میں کنگال ہوجاتا تھا اب اس دفعہ میں نے سورۂ کوثر کا 129 والا عمل کیا ہے تو تنخواہ میں برکت ہے' آٹھ دس دن گزر گئے ہیں ابھی بھی جیب بھری ہوئی ہے۔ (خالق ڈنو، سکھر)

علاج ہوا اور ہم پریشان اور مایوس ہوگئے۔ سالہا سال گزرتے گئے' میری بوڑھی والدہ دن رات دعائیں مانگتی تھی کہ کسی طرح میرے بھائی کی اولاد ہوجائے' ایک دن میری والدہ نے ایک خواب دیکھا خواب میں کیا دیکھتی ہیں کہ سات عورتیں آئیں اور سب کے ہاتھوں میں تنکوں سے بنی ہوئی سات ٹوکریاں ہیں اور ہر ٹوکری میں سات قسم کے پھل ہیں اور سب میری والدہ کو دینے کیلئے آئی ہیں۔ میری والدہ نے پوچھا آپ نے مجھے یہ چیز کیوں دی ہیں تو وہ خواتین کہنے لگیں ہم آپ کو سات بیٹے دینے آئی ہیں' والدہ نے خواب میں کہا کہ میرے بیٹے کے بیٹے نہیں ہیں آپ کیسے دینے آئی ہیں جو ساتھی خاتون تھی وہ بڑی تھی محسوس ہوتا تھا کہ وہ سب ان کی ہیڈ ہیں۔ وہ کہنے لگیں کہ یہ سات ٹوکریاں آپ کو فائدہ اس وقت دیں گی جب آپ قرآن پاک کی وہ سورت پڑھیں گی اور قرآن پاک کی وہ آیتیں پڑھیں گی جن میں سب سے زیادہ آپ کو قسموں سے واسطہ پڑے گا اور وہ قسمیں بھی وہ جو اللہ کی قسمیں ہوں گی میری والدہ نے حالت خواب میں پوچھا وہ قسمیں کون سی ہیں وہ سورت وہ آیت کونسی ہیں تو ان سات خواتین نے بتایا کہ وہ قسمیں وہ آیتیں وہ سورۂ شمس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خواب کے ذریعے وظیفہ عطا کیا: اس سورۂ کو زیادہ سے زیادہ پڑھو اور جتنا زیادہ پڑھو گے اتنا زیادہ نفع ہوگا' ورنہ اس سورت کو چالیس بار صبح وشام ضرور پڑھو اگر تم مستقل ایسا پڑھتی رہی تو انشاء اللہ سوفیصد تمہاری اولاد یعنی تمہارے بیٹے کی اولاد ہوگی اور تمہیں ناکامی نہیں ہوگی اور مسلسل کامیابی ہوگی۔ والدہ کی آنکھ جب کھلی تو والدہ نے بہت ٹھنڈی سانس لی' اور میں والدہ کے ساتھ دوسری جگہ سویا ہوا تھا' والدہ کی سسکی بھری آواز سن کر تو میں حیران ہوا' کہ والدہ کو کونسی تکلیف اور کونسی پریشانی ہوئی ہے جس کی وجہ سے ان کی آواز سسکیوں بھری ہوگئی ہے۔ میں نے جاکر والدہ کے پاؤں کو اپنے ہونٹوں سے چوما اور ان کے پاؤں دباتے ہوئے پوچھا کہ آپ کو ایسی کونسی تکلیف ہے جس کی وجہ سے آپ سسکیاں لے کر رو رہی ہیں۔ والدہ فرمانے لگیں بیٹا میں نے ایسے ایک خواب دیکھا ہے اور اس خواب میں مجھے حکم ملا ہے کہ تم چالیس بار سورۂ شمس پڑھو میرا رونا اس بات ہے کہ اللہ کی طرف سے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری مشکل کٹ گئی ہے اور ہماری پریشانی دور ہوگئی اور ہم مسائل اور مشکلات سے نکل کر انشاء اللہ نعمتوں والی زندگی میں آگئے ہیں۔

سورۂ والشمس پڑھی اور ملے سات بیٹے: میری والدہ نے اس دن سے سورۂ شمس کو بہت زیادہ پڑھنا شروع کیا اور حیرت انگیز تعداد میں سورۂ شمس کو پڑھتے ہوئے میری والدہ جب سورۂ شمس پڑھتی رہی پڑھتے پڑھتے میری والدہ اعتماد سے روزانہ نامعلوم کتنی زیادہ پڑھ جاتی اور جب زیادہ نہ پڑھتی تو کم ازکم صبح وشام چالیس بار تو ضرور ہی پڑھتی تھیں۔ یہ اعتماد سے ان کا پڑھنا بہت عرصہ رہا حالانکہ اس دوران میرے بھائی کی کوئی اولاد نہیں لیکن میری والدہ مایوس نہیں ہوئی اور وہ مسلسل سورۂ شمس پڑھتی رہیں کچھ عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی کو خوشخبری سنائی خوشخبری سننے کے بعد بھی میری والدہ مسلسل سورۂ شمس پڑھتی رہیں ان کا یہ پڑھنا مجھے بہت بھاتا تھا' بہت اچھا لگتا تھا اور وہ مسلسل پڑھتی رہیں اور اس امید کے ساتھ کہ اگر اللہ تعالیٰ نے امید لگا بھی دی ہے تو اللہ پاک ضرور بالضرور پھل پھول بھی لگائیں گے اور اللہ پاک بیٹے بھی عطا فرمائیں گے۔

وظیفہ سورۂ والشمس پڑھا ملے سات بیٹے: میری والدہ اس یقین کے ساتھ پڑھتی رہیں آخر کار اللہ پاک نے میرے بھائی کو بیٹا عطا فرمایا۔ لیکن اس کے باوجود بھی میں نے محسوس کیا کہ والدہ روز سورۂ شمس پڑھتی رہیں اور مسلسل پڑھتی رہیں میں نے ایک دو دفعہ پوچھا کہ اماں جان آپ سورۂ والشمس مستقل پڑھ رہی ہیں اور مسلسل پڑھ رہی ہیں تو سورۂ والشمس مستقل پڑھنے سے فائدہ تو ہوا کہ اللہ پاک نے میرے بھائی کو بیٹا عطا کیا تو پھر کیوں پڑھ رہی ہیں تو والدہ فرمانے لگیں: بیٹا میں سورۂ شمس اس لیے مسلسل پڑھ رہی ہوں میں نے تیرے بھائی کیلئے جو خواب دیکھا تھا اس خواب کے مطابق سات بیٹے ملنے ہیں اور یہ ساتوں بیٹے اللہ ضرور دے گا۔ مجھے مکمل یقین ہے۔ لہٰذا اس یقین کی بنیاد پر میں سورۂ والشمس مسلسل مسلسل پڑھے جارہی ہوں اور واقعی ایسا ہوا میری والدہ مسلسل پڑھتی رہیں اور اللہ پاک ہمیں بیٹوں سے نوازتا گیا۔ سات بیٹے ہوگئے جب سات بیٹے ہوگئے میری والدہ نے اس سورۂ کو پڑھنا چھوڑ دیا۔

اے نادان! سورۂ والشمس پڑھنا نہ چھوڑ!: کچھ عرصہ کے بعد ایک خواب دیکھا خواب میں کیا دیکھا کہ میری والدہ سے کسی نے کہا تم سے بڑا کون نادان ہے؟ تم نے سورۂ والشمس پڑھنا چھوڑ دیا اس سورۂ کو پڑھنا نہ چھوڑو۔ کیونکہ جب بھی سورۂ شمس کے پڑھنے سے تمہیں بیٹے ملے ہیں تمہارے بیٹے کے بیٹے اور ان کے بھی بیٹے بھی ہوں تو سورۂ شمس کو نہ چھوڑو۔ صحابی بابا پورے یقین اور اعتماد سے واقعہ سنا رہے تھے اور اپنے زندگی کا مشاہدہ سنا رہے تھے۔

سورۂ والشمس پڑھنے سے بیٹے ملے' رحمت ملی' برکت ملی: صحابی بابا فرمانے لگے بس وہ یقین ہی تھا جس نے میری والدہ کو مسلسل سورۂ شمس پڑھنے پر مجبور کیے رکھا اور وہ دل کی گہرائیوں سے سورۂ والشمس پڑھتی تھیں اور سورۂ شمس کے پڑھنے سے واقعی ایسا ہوا بہت ہی عرصہ ہوا والدہ فوت ہوگئی لیکن اب ہمارے گھر میں بیٹے بہت زیادہ ہیں حتیٰ کہ اب تو عالم یہ ہے کہ ہم بیٹیاں مانگتے ہیں اور ترستے ہیں اور بیٹے ہمارے گھروں میں بہت زیادہ ہیں۔ صحابی بابا فرمانے لگے یہ عمل میں نے بہت اور لوگوں کو بھی بتایا جن کی صرف بیٹیاں تھیں یا جن کی اولاد نہیں تھی میں نے انہیں کہا کہ اس عمل کو سوفیصد پڑھیں اور مستقل پڑھیں اور واقعی اس کے پڑھنے سے بیٹے ملے اور بیٹوں کو بہت زیادہ رحمت ملی' صحت ملی' برکت ملی جس نے بھی اس کو پڑھا ان کو بیٹے ملے بعض ایسے تھے جو بالکل بانجھ تھے' ان کا علاج کبھی نہیں ہوسکتا تھا ان کو بھی اس سورہ کی برکت سے بیٹے ملے۔ حاجی صاحب نے سنائے اپنے

تجربات ومشاہدات: صحابی بابا نے جب یہ بات سنائی تو حاجی صاحب نے کہا کہ اگر آپ نے سنائی ہے تو پھر میں بھی اس کا ایک عمل اور مشاہدہ بتادیتا ہوں' اس دوران میری کیفیت مسلسل یہ رہی کہ اب سورۂ شمس کے تذکرے ختم ہوں اور صحابی بابا کسی طرح کائنات کے پراسرار راز بتائیں اور وہ کائنات کے پراسرار راز جس سے کائنات کو بہت زیادہ جستجو ہے بہت سے لوگ ان رازوں کو جاننے کی مسلسل کوشش کررہے ہیں لیکن ان رازوں کو جان نہیں پاتے۔ اب محفل میں پہلے بیٹھے تھے' چھوٹے بیٹھے تھے اچھا محسوس نہیں ہورہا تھا' میں ان سب سے کہہ دوں کہ آپ یہ موضوع ختم کردیں اس موضوع کو نہ چلائیں لیکن بعد میں احساس ہوا کہ اچھا ہوا

لو سے بچنے کا آسان اور آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک لُو لگنے سے بچنے کا نسخہ بلکہ شربت لکھ رہی ہوں۔ **ھوالشافی:** کچے آم لے کر چھلکا اتار کر پانی ڈال کر پکنے کیلئے رکھ دیں۔ دو چار ابال آنے پر آم گل جائے گا۔ ٹھنڈا ہونے پر گٹھلیاں ہاتھ سے مل کر نکال دیں اور گرینڈر میں پیس لیں۔ یہ شربت سا بن جائے گا۔ اس ایک کلو آم میں دو کلو چینی ملا کر دوبارہ جوش دے دیں تاکہ میٹھا مکس ہوجائے۔ سب ٹھنڈا کرکے بوتلوں میں بھر کر رکھ دیں۔ پیتے وقت تھوڑا پانی پانی ملا کر پئیں۔ شدید گرمی اور لُو سے بچاتا ہے۔ آج کل رمضان ہے' افطاری اور سحری میں استعمال کریں سارا دن گرمی کا احساس تک نہ ہوگا۔ (مسز تنویر' گوجرخان)

کمزوری بدن کا آسان علاج: کمزوری بدن اور دماغی کمزوری کیلئے مغز بادام گیارہ سے اکیس عدد، سونف ڈیڑھ تولہ، میٹھی کشش دو تولہ چند روز تک بطور سردائی رگڑ کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

کہ حاجی صاحب نے بھی اپنی کیفیت بتادی اور سورۂ شمس کا اپنا مشاہدہ اور تجربہ بتادیا۔ اس کا احساس بعد میں ہوا اور یہ احساس بہت اچھا لگا۔ حاجی صاحب بتانے لگے یہ ان دنوں کی بات ہے جب میرا مستقل قیام بغداد میں ہوتا تھا اور میں نے بغداد میں زندگی کے بہت شاندار اور سنہرے دن گزارے۔ **چلو کوئی سوالی سوال کررہا ہے اس کا سوال پورا کرو:** میں نے ایک دن محسوس کیا کہ میرے دل میں کوئی آواز دینے والا آواز دے رہا اٹھو چلو کوئی سوالی سوال کررہا' اس کے سوال کو پورا کرو' کوئی مشکل میں ہے اس کی پریشانی دور کرو' بس بے ساختہ میں چل پڑا۔ میں بغداد کی پرانی مشہور بازار میں چلتا رہا۔ **12 سال سے بے چین مالدار بھکاری کی فریاد:** چلتے چلتے مجھے سوال کرنے والا سائل ملا اور بھکاری ملا اور وہ سوال کرنے والا سائل اور بھکاری ایک سوال لے کر آتا ہے کہ مجھے مال نہیں چاہیے لوگوں مجھے درہم اور دینار نہیں چاہیے لوگو مجھے سونا اور چاندی نہیں چاہیے لوگو مجھے اپنے بیٹے کیلئے بیٹا چاہیے' ہے کوئی ایسا جو اللہ سے میرے بیٹے کیلئے بیٹا دلا دے؟ ہے کوئی ایسا جو میری نسلوں کی تکمیل کرادے؟ ہے کوئی ایسا جو مجھ پیاسے کو بیٹوں یعنی پوتوں کا ٹھنڈا پانی پلادے؟ ہے کوئی ایسا جو مجھ بھوکے کو پوتے کے ہاتھوں لقمہ کھلادے؟ لوگوں میرا بیٹا ہے پوتا نہیں ہے۔ بارہ سال ہوگئے میں بارہ سال سے بے چین ہوں' لوگو! میں بھکاری نہیں ہوں لوگو میں سائل نہیں ہوں منگتا اور مستحق نہیں ہوں' لوگوں میں صاحب نصاب اور صاحب حیثیت ہوں' بیٹے کے حصول یعنی پوتے کے حصول نے مجھے بھکاری بنادیا اب میں مجبور ہوکر بازار کی طرف چل نکلا ہوں۔ ہے کوئی ایسا شخص جو مجھے اللہ کی بارگاہ سے بیٹے دلادے اور میں بیٹوں والی نعمت سے مستفید ہوجاؤں۔ **انوکھا سائل اور سوالی جو پوتا مانگتا ہے:** اس کی آواز رونے والی تھی' اس کی آواز میں درد کا جادو تھا اور غم تھا اور مسلسل وہ کہے جارہا تھا' لوگ اس کے دینے کیلئے ہاتھ آگے نہیں بڑھارہے تھے لیکن ہر شخص کے چہرے پر سوچ تھی ان گنت اور ہر شخص سوچ رہا تھا کہ یہ عجیب انوکھا سائل اور سوالی ملا ہے جو مال نہیں مانگتا درہم و دینار نہیں مانگتا یہ صرف بیٹے مانگتا ہے۔ میں نے اس کے پیچھے چلنا شروع کیا اس وقت چاشت کا وقت تھا یعنی ابھی دن شروع ہی ہوا تھا' چاشت کے وقت سے لے کر دن ڈوبنے تک میں اس سوالی کے پیچھے پھرتا رہا لیکن وہ سوالی اپنا سوال کرتا رہا اور مسلسل کرتا رہا اور میں اس سوالی کو مسلسل دیکھتا رہا' کوئی بھی شخص ایسا نہ ملا جو اس کے سوال کو پورا کرتا' کوئی بھی شخص ایسا نہ ملا جو اس کے سوال کیلئے اس کا ساتھ دیتا۔ آخر کار وہ شخص تھک ہار کر ایک جگہ بیٹھ گیا۔ **عجیب بھکاری کی اللہ سے آہ و فریاد:** ایک درخت کے سائے میں ٹیک لگا کر وہ زار و قطار رونے لگا اور اپنے مولا سے بیٹھا باتیں کرنے لگا کہ یااللہ تو جانتا ہے میں نے ساری زندگی غریبوں کی مدد کی یااللہ مجھے وہ وقت یاد ہے جس دن یہ میرا بیٹا پیدا ہوا تھا میں نے گیارہ سو غریبوں کو کھانا کھلایا تھا' میں نے سو غریبوں کو کپڑے پہنائے تھے' میں نے گیارہ غریبوں کو گھر بنا کر دیئے تھے اور یااللہ تو جانتا ہے میں نے کبھی اپنے منہ میں لقمہ نہیں ڈالا جس لقمے کیلئے کسی غریب نے سوال کیا ہو۔ یااللہ! میں اپنے آپ کو سخی نہیں کہتا پر میں نے مستحق اور غریب لوگوں کے سوال انہوں نے کیا اور میں نے انکار کیا ہو مولا ایسا نہیں ہوا۔ آج تجھ سے سوال کررہا ہوں مولا تو میرے سوال کو پورا فرما اور مولا میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تو میرے سوال میں میرا ساتھ دے۔ یااللہ! صبح سے لے کر شام تک میں سڑکوں پر پھرتا ہوں میں بھکاری بن کر سوالی بن کر اے اللہ! میرا سوال کوئی پورا نہیں کرتا کیا میری زندگی ایسے ہی گزرے گی اور میں سوال بے نام اس دنیا سے رخصت ہوجاؤں گا۔ **حاجی صاحب کی کہانی نے سب کو رلا دیا:** اے اللہ کسی خضر کو بھیج جو میرے سوال کو پورا کرے۔ حاجی صاحب یہ غم کی کہانی سنا رہے تھے ان کا انداز ایسا تھا میں بھی اور بیٹھنے والے اور بھی رو رہے تھے' حاجی صاحب خود بھی رو رہے تھے۔ فرمانے لگے کہ میں یہ آواز سن کر گھبرا گیا' پریشان ہوگیا' شاید مجھے اس شخص کیلئے بھیجا گیا میرے اندر سے آواز آئی اس شخص کا سوال پورا کر' اس کی ضرورت میں اس کا ساتھ دے۔ حاجی صاحب فرمانے لگے مجھ سے وہ مالدار بھکاری کا درد اور غم ایسا تھا کہ میں خود حیران ہوا اور ایسا حیران ہوا اس کے سارے دن کی صدائیں میرے دل پر چوٹ لگاتی رہیں لیکن آخری لمحوں میں جب وہ درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر رویا اور بہت جی بھر کر رویا اور اللہ کو اپنی دل کی کیفیتیں غم کے قصے اور اللہ کے ساتھ غربا فقرا اور مساکین کے ساتھ بھلائیاں یہ ساری چیزیں وہ بیان کرتا رہا اس کی یہ کیفیت مجھے بہت بھا گئی مجھے احساس ہوا کہ شاید اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بندے کی مدد کیلئے بھیجا ہے شاید اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بندے کی ضرورت پورا کرنے کیلئے بھیج دیا ہے وہ بیٹھا رو رہا تھا اور اللہ سے باتیں کررہا تھا اسے کوئی احساس نہیں تھا کہ کوئی مجھے سن رہا یا میرے پیچھے صبح سے کوئی شخص لگا ہوا۔ حاجی صاحب ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگے میں بھی سارا دن اس کے پیچھے لگا رہا نہ تھکا اور نہ اکتایا بلکہ میں اس جستجو میں رہا آخر اس مالدار بھکاری کا سفر کب ختم ہوتا اور وہ سفر اس وقت ختم ہوا جب وہ درخت سے ٹیک لگائے بیٹھا رو رہا تھا اب میں اس سوچ میں مسلسل پریشان تھا کہ میں اس کو کیا بتاؤں اور اس کو کون سا عمل بتاؤں؟ **اللہ نے مجھے مالدار بھکاری کی مدد کا ذریعہ بنادیا:** کون سا ذکر کون سی تسبیح میں مسلسل سوچ رہا تھا اور پریشان تھا پھر دل میں خیال آیا کہ جنہوں نے مجھے اس کی مدد کیلئے بھیجا ہے وہ خود ہی اس کے بارے میں مجھے بتائیں گے میں آنکھیں بند کرکے اللہ کی ذات کی طرف متوجہ ہوا میرے کانوں میں اس مالدار بھکاری کے رونے فریاد کرنے دکھ اور درد بھری اللہ کو داستانیں سنانے کی آوازیں آرہی تھیں لیکن میں مسلسل اللہ کی ذات کی طرف متوجہ تھا کہ یااللہ تو مجھے بتادے میں کیا کروں اور میں کس طرح کروں میں اس کی مدد کیسے کروں یااللہ مجھے تو کچھ خبر نہیں کہ مدد کسے کہتے ہیں کہ مدد ہو کیسے سکتی ہے؟ بس! اچانک میری زبان پر ایک بات جاری ہوئی آج بھی میں سوچتا ہوں کہ وہ بات میں کیسے

سورۂ توبہ کی آخری 2 آیات کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی جو چار سال پہلے وفات پاگئی تھی' وہ نماز روزے کی پابند تھی اور سورۂ توبہ کی آخری دو آیات بہت زیادہ پڑھتی تھی اور مجھے بھی اکثر کہتی تھی کہ امی جان! آپ بھی سورۂ توبہ کی آخری دو آیات زیادہ سے زیادہ پڑھا کریں۔ گزشتہ چار سالوں میں وہ مجھے خواب میں کبھی نظر نہ آئی۔ ابھی کچھ دن پہلے مجھے خواب میں ملی تو خواب کچھ اس طرح تھا کہ:

میں خواب دیکھتی ہوں کہ میرے سامنے میری بیٹی بیٹھی ہے اور میں اس سے پوچھتی ہوں (ص) تم کہاں چلی گئی ہو اور کہاں رہتی ہو؟ تو میری بیٹی کہتی ہے کہ امی جان میں حضور نبی کریم ﷺ کے پاس رہتی ہوں۔ ایک دن مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ایک دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملنے کیلئے آتے ہیں اور مزید دیکھتی ہوں کہ میرے بائیں طرف میرا بیٹا کھڑا ہے اور وہ کہتا ہے کہ آپ نہیں پتا یہ سورۂ توبہ کی آخری دو آیات بہت پڑھتی تھی اس لیے اس کو یہ درجہ ملا ہے' اور پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ قارئین! میری آپ سب سے التجا ہے کہ سورۂ توبہ کی آخری آیات زیادہ سے زیادہ پڑھا کریں اور مجھ گنہگار کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ع' قصور)

روحانی بیماریوں کا علاج: جو شخص اسم یاقُدُّوسُ شام کے وقت سورج غروب ہونے سے پہلے روزانہ ایک سو ستر مرتبہ پڑھتا رہے۔اس کا دل تمام روحانی بیماریوں سے پاک صاف ہوجائے گا۔

کر گیا تھا؟ پھر احساس ہوا دراصل جب بندے کا درد بڑھتا ہے غم بڑھتا ہے اور اس کا اللہ سے التجا کرنا عرش کو متوجہ یعنی عرش والے کو متوجہ کرتا ہے تو میرا اللہ کسی کو ذریعہ بنا دیتا ہے شاید اللہ نے مجھے ذریعہ بنانا تھا۔ **باباجی! آپ مایوس نہ ہوں' صرف سورۃ والشمس پڑھیں:** میں منہ سے بولنے شروع ہوا کہ بابا جی! آپ مایوس نہ ہوں' مجھے اللہ نے آپ کی مدد کیلئے بھیجا ہے' میں صبح چاشت سے غروب آفتاب تک آپ کے پیچھے رہا میں نے اس کو نشانیاں دیں فلاں جگہ سے گزرے فلاں جگہ یہ صدا لگائیں اور آپ مسلسل صدا لگا رہے تھے میں اور میں آپ کی صدائیں سن رہا تھا اور میں مسلسل پیچھے چل رہا تھا اور جب آپ درخت کے نیچے آکر بیٹھے اور آپ نے درد بھری آوازوں سے جو اللہ کو اپنا درد سنایا میں اس غم کو بھی سنتا رہا۔ باباجی آپ مایوس نہ ہوں آپ صرف اور صرف سورۂ شمس پڑھیں۔خود بھی اور تمام گھر والے بھی ورنہ جتنے زیادہ سے زیادہ لوگ گھر والے پڑھ سکیں' باباجی بہت زیادہ پڑھیں اور کم از کم سورۂ شمس چالیس دفعہ صبح و شام یا ایک بار چالیس مرتبہ ایک دن میں۔ **سورۃ شمس پڑھیں بیٹا بھی ملے گا اور پوتا بھی۔۔۔:** اب یہ کتنے دن پڑھنا ہے یہ مجھ سے نہ پوچھیں جب تک مراد حاصل نہ ہو مسلسل پڑھتے رہیں اس سورت کو مسلسل دن رات پڑھتے رہیں' انشاء اللہ! آپ کی مراد پوری ہوگی' آپ کو بیٹا ملے گا آپ کو پوتا ملے گا جو آپ کے منہ میں لقمہ ڈالے گا باباجی پھٹی پھٹی آنکھوں سے مجھے دیکھ رہے تھے' وہ مالدار بوڑھا پھٹی پھٹی آنکھوں سے میری باتیں سن رہا تھا اسے کا انداز یہ تھا کہ اس یقین نہیں آرہا تھا کہ میری بھی مدد ہوسکتی ہے' میری صدا پر بھی کوئی امداد دینے والا ہے مجھے کہنے لگا آپ جو کہہ رہے ہیں سچ کہہ رہے ہیں میں نے یقین دلاتے ہوئے کہا کہ یہ سچ ہے کہ مجھے آپ کی مدد کیلئے بھیجا گیا۔میری آپ کی خدمت کیلئے باقاعدہ ڈیوٹی لگی آپ میری بات کو سنیں بھی' سمجھیں بھی اور میری بات کو آخر تک پہنچائیں۔ **میرا بارہ سال کا رونا کام آگیا:** باباجی اٹھ کھڑے ہوئے مجھے گلے لگایا چوما اور چیخ چیخ کر رونے لگے اور کہنے لگے بس میرا دل مان گیا ہے میرا کام ہوگیا' میرے مال کا وارث مجھے مل گیا اور میری دعائیں پوری ہوگئیں' میرا بارہ سال کا رونا' میرا ایک ایک آنسو اللہ نے مجھے اس کا صلہ دے دیا میں مطمئن ہوں' میں مطمئن ہوں۔ باباجی وجدانی کیفیات کے ساتھ یہ بات بار بار کہے جارہے تھے میں مطمئن ہوں میں مطمئن ہوں۔ مجھے اطمینان اعتماد اور تسلی ہے آپ کون ہیں؟ میں نے پوچھا باباجی میرے حق میں دعا کیجئے گا میں تو آپ کی خدمت کیلئے آیا ہوں اور میں نے بابا جی کو عمل بتایا اور واپس آگیا۔ایک دل میں اشتیاق اور شوق تھا کہ کیا ہوا؟ **الہامی عمل سے اللہ نے پوتا دلادیا:** اس الہامی عمل سے کیا اس کے واقعی بیٹا ہوا یا نہیں ہوا؟ کوئی ایک سال کے بعد میں باباجی کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے ان کے گھر پہنچا میں نے پھر وہی روپ دھارا جو اس وقت دھارا تھا باباجی بیٹھے تھے' دور سے مجھے پہچان گئے اور مجھے کہنے لگے کیا تم میرے وہی محسن ہو؟ جس نے مجھے اللہ سے پوتا دلا دیا تھا میں تمہیں تلاش کرتا رہا' تم کہاں غائب ہوگئے تھے؟ جب میرا بیٹا ہوا میں نے بہت دھوم دھام کی' تقریب کی' جس میں نوے فیصد غربا دس فیصد میرے رشتے دار اور مالدار تھے' اور میں نے ان لوگوں کو کھلایا پلایا غریبوں کو کپڑے دیئے' کچھ کو سواریاں لے کر دیں' کچھ کو روزگار مہیا کیا' کچھ کو رزق کیلئے باقاعدہ وظیفے لگائے اس پوتے کی خوشی میں۔ پھر باباجی اٹھے اور اپنے غلام کو آواز لگائی' اور پوتے کو باہر لایا خوبصورت ایک چھوٹا سا گول مٹول بچہ میں نے اس کو لیا چوما' اس کی بلائیں لیں' حفاظت کی دعائیں پڑھیں' ذکر تسبیحات کرکے ان کیلئے اور پھر اس کو ان کی جھولی میں ڈال دیا۔ **بیٹوں کے خواہش مند افراد کو حسن نے دیا الہامی وظیفہ:** باباجی بہت خوش تھے انہوں نے میرے لیے بہت بہترین کھانے منگوائے اور مجھے حکم دیا کہ کھائے بغیر نہیں جانا' میں ان کو ساتھ اور وہ مجھے ساتھ لیے اپنے بہت بڑے مہمان خانے میں گئے' مہمان خانہ میں میرے لیے بہت بہترین چادریں بچھائی گئیں' تکیے لگائے گئے' اعلیٰ قسم کی چیزیں اہتمام کی' وہ بار بار ایک بات کہتے تھے کہ لوگو آؤ دیکھو یہی وہ شخص ہے جس کے ذریعے اللہ نے مجھے میرا وارث دیا۔ اسی اثنا میں بہت سے لوگوں بھی اکٹھے ہوگئے ان میں بیشتر ایسے تھے جو بے اولاد تھے' اور ان کی اولاد نہیں تھی' میں نے ان سب کو یہی عمل بتایا' سارے یہ عمل سن کر حیران ہوئے' میں نے باباجی سے کہا آپ ہی انہیں یہ عمل بتادیں۔ کہنے لگے سچ پوچھو میں نے خیال نہیں کیا مجھے یاد نہیں رہا۔انہوں نے مجھ سے سوال نہیں کیا بس میں اتنا کہتا تھا کہ کوئی اللہ کی طرف سے ایک نیک بندہ حضرت خضر کی صورت بن کر آیا تھا اس نے مجھے بتایا تھا اللہ نے مجھے دیا میں نے دن رات پڑھا اور زور و شور سے پڑھا اور بہت زیادہ روتے ہوئے پڑھا اس کی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے بیٹے والی یعنی پوتے والی نعمت عطا فرمائی۔ ان سب کو جتنے لوگ بھی آئے ہوئے تھے سب کو میں نے سورۂ شمس کے بارے میں بتایا اور اتنا ساتھ اضافہ کیا کہ یقین سے پڑھیے' بے یقینی سے نہ پڑھیے' اعتماد سے پڑھیں بے اعتمادی سے نہ پڑھیں اور ان سب کو کہا کہ اس کو مسلسل پڑھتے رہیں انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے آپ کو ضرور بالضرور اولاد نصیب ہوگی اور بیٹا نصیب ہوگا۔ **جس جس نے سورۃ والشمس کا وظیفہ کیا اللہ نے اولاد اور بیٹوں سے نوازا:** باباجی نے مجھے بہت تحائف دے کر رخصت کیا جو کہ میں نہیں لینا چاہتا تھا لیکن ان کے اصرار کہ میں ان سے تحائف لوں اور وہ باقاعدہ اپنے گھر جا کر گھر والوں کا بھی شکریہ ادا کروں۔اب مجھے اگلا اشتیاق تھا کہ جن کو میں نے وہ عمل بتایا کیا ان کا بھی کام ہوا' یہ عمل میری زندگی میں پہلی دفعہ مجھے الہامی ملا تھا جو کہ میں پہلے آپ سے کہہ چکا اب اس الہامی عمل کیلئے میں پھر گیا جتنے لوگوں کو میں نے بتایا تھا سب لوگوں نے یہ عمل کیا' اور جتنوں نے بھی کیا اللہ پاک نے سب کو بیٹوں والی نعمت سے نوازا۔ ہاں ایک بندہ ایسا تھا جس کو اللہ نے بیٹی والی نعمت عطا فرمائی لیکن کوئی بے اولاد نہ ملا۔ سب کی اولاد ہوئی' سب خوش تھے۔سب راضی تھے' اور سب اللہ کے سامنے سربسجود تھے۔ **بے اولادی' بانجھ پن اور بیٹوں کی کمی کیلئے قابل رشک عمل:** بے اولادی کیلئے' بانجھ پن کیلئے' بیٹوں کی کمی کیلئے نسلوں کی کمی کیلئے یہ عمل بہت بہت اور بہت زیادہ بہت ہی زیادہ قابل رشک ہے' اس عمل سے اللہ کی رحمت اللہ کا فضل اور اللہ کا کرم متوجہ ہوتا ہے اور اس عمل سے حیرت انگیز نتائج اور حیرت انگیز رزلٹ ملتے ہیں۔ حاجی صاحب نے یہ واقعہ سنایا ہم سب حیران اور بہت زیادہ حیران کہ اب تک بزرگ عالم جن نے واقعہ سنایا اوروں نے بھی سنائے لیکن اب سب سے زیادہ حیرت انگیز واقعہ حاجی صاحب نے سنایا اور حاجی صاحب فرمانے لگے اس دن سے لے کر آج تک مجھے کوئی

جوڑوں کے درد کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک سنیاسی جاننے والے ہیں' وہ اپنے علاقے کے بہت ہی مشہور سنیاسی ہیں۔انہوں نے مجھے جوڑوں کے درد کا اپنا آزمایا ہوا ایک نسخہ دیا۔ **گھٹنیا کا درد'** جوڑوں کا درد' پاؤں پھول جانا' پاؤں چل نہ سکنا۔ **ھوالشافی:** پانچ کلو سرسوں' پانچ کلو کوڑتمے کا بیج سکھا کر تیل نکالیں پانچ دن مالش کریں۔ چھٹے دن انشاء اللہ درد بالکل صحیح ہوگا۔ مجرب ہے بار ہا کا مجرب ہے۔ پہلی دفعہ مالش سے پاؤں پھول جائیں گے' ڈرنا نہیں مالش کرتے رہیں۔ (عبداللہ خان' ڈیرہ اسماعیل خان)

بھی شخص ملے جس کی اولاد نہ ہو جس کی نسلیں نہ ہوں میں نے ان سب کو یہی عمل بتایا اور تاکید کی کہ گھر کے سارے افراد ورنہ جتنے زیادہ افراد پڑھ سکیں اس کو ضرور پڑھیں اور یہ عمل بہت کمال کا عمل ہے اس عمل کی بہت تاثیر ہے جب واقعہ ختم ہوا۔ **صحابی بابا نے بتائے حیرت انگیز سربستہ راز جسے آج تک کوئی نہ پاسکا:** میں نے صحابی بابا سے پھر اپنا پرانا سوال دہرایا کہ باباجی آپ پھر اپنی شفقت فرمائیں اور ہمیں وہ پراسرار زندگی کی پراسرار کیفیتیں بتائیں اور ہمیں وہ زندگی کے حیرت انگیز سربستہ راز بتائیں جو کائنات میں آج تک چھپے ہوئے ہیں اور کوئی شخص ان کو پا نہیں سکا' وہ چیزیں بتائیں جس کو آج تک لوگوں نے کوشش تو کی لیکن کامیاب نہ ہوسکے تو صحابی بابا نے پراسرار چیزیں بتاتے ہوئے عجیب بات فرمائی فرمانے لگے۔ **سمندر کی تہہ میں موجود مخلوق سے ملاقات:** میں نے ایک دفعہ اللہ تعالیٰ سے عرض کیا: یااللہ! مجھے سمندر کی تہہ میں اگر کوئی بھی مخلوق زندہ ہے جانور اور مچھلیوں کے علاوہ تو دکھادے تو مجھے حکم ملا کہ آپ سمندر کی طرف چلیں اور سمندر کی طرف بڑھیں' میں حسب حکم سمندر کی طرف چل پڑا' آگے گیا تو ایک ملاح موجود تھا جس نے مجھے اپنی کشتی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا' میں اس کی کشتی میں بیٹھ گیا' بہت بڑی کشتی اکیلا ملاح اور میں' اور رات خوفناک سیاہ سناٹا' سمندر' مگر میں گھبرایا نہیں' لیکن حیران ضرور تھا کہ اللہ کو کیا منظور اور میرے رب کی کیا قدرت اور میرے رب کی کیا چاہت۔ میں یہ ساری چیزیں سوچتا ہوا جارہا تھا اور سوچتے سوچتے میں حیرت میں سفر کررہا تھا۔ کئی گھنٹے سفر کے بعد اور حالانکہ کئی گھنٹوں میں وہ کشتی بجلی کی رفتار سے چل رہی تھی' ایک جگہ کشتی رک گئی اور ملاح مجھے سلام کرکے پانی میں اترا اور غائب ہوگیا اب بیچ سمندر کے میں تنہا اور کشتی۔ **اچانک کشتی سمندر میں دھنسنا شروع ہوگئی:** پاس نہ کوئی انسان' نہ کوئی جن نہ کوئی فرشتہ نہ کائنات کی کوئی مخلوق۔ میں حیرت زدہ بیٹھا ہوا تھا اسی دوران مجھے محسوس ہوا کہ سمندر کا پانی سکڑ رہا ہے اور سمٹ رہا ہے اور کشتی آہستہ آہستہ نیچے دھنس رہی ہے' میں خاموشی سے بیٹھا منظر دیکھ رہا تھا مجھے اپنے اردگرد سمندر کے پانی کی دیواریں نظر آنا شروع ہوگئیں اور کشتی آہستہ آہستہ نیچے اترنا شروع ہوگئی اور میں حیرت سے یہ سارا منظر دیکھتا رہا' میلوں نیچے کشتی چلی گئی۔ اس کے بعد ایک جگہ کشتی رک گئی اور کشتی رکنے کے بعد مجھے کچھ لوگ آئے نہ وہ انسان تھے نہ وہ جن تھے' نہ فرشتے۔ **میں حیران یہ میرا نام کیسے جانتے ہیں؟** وہ اترے اور انہوں نے مجھے میرے نام سے پکارا۔ میں حیران ہوا یہ میرا نام کیسے جانتے ہیں؟ میں ان کی بات سن کر نیچے اترا' انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا میں نے سلام کا جواب دیا' اس کے بعد وہ مجھے لے کر چل پڑے۔ **شاید اگلے قدم پر منزل مل جائے:** ایک جگہ پہنچے تو وہاں سیڑھیاں تھیں میں سیڑھیوں سے نیچے اترتا گیا' سیڑھیاں بھی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھیں لیکن ہر سیڑھی میری حیرت کو اور میری حیرانگی کو بڑھا رہی تھیں اور ہر سیڑھی میرے اندر ایک انوکھا جذبہ پیدا کررہی تھی کہ شاید اگلے قدم پر منزل ملے' یا خدایا اگلے قدم پر کیا ہوگا؟ میں ہر سیڑھی کے ساتھ اپنے قدم اٹھاتے سفر کررہا تھا چلتے چلتے ایک جگہ ہم رک گئے۔ **سمندر کی تہہ میں ہزاروں سال پرانا نظام:** وہاں ایک بہت بڑا لوہے کا گیٹ ایسے جیسے کہ بادشاہوں کے پرانے قلعے ہوتے تھے کھلا اور کچھ مخلوق سامنے آئی' میں اس مخلوق کے ساتھ آگے بڑھا' وہاں بہت پرانے پرانے قلعے تھے اور بہت بڑے قلعے تھے جو اپنی اصلی اور اچھی حالت میں موجود تھے۔ ان میں فوجیں تھیں' تلواریں تھیں' آج سے ہزاروں سال پرانا نظام تھا' نئے نظام کی وہاں صورت اور نقشہ بھی نظر نہ آرہا تھا۔ سب پرانا نظام تھا ان کے پاس تلواریں' تیر نیزے' ڈھالیں اور زرہیں تھیں مگر وہ سب اپنی ڈیوٹی پر متعین تھے۔ میں ان فوجوں کے درمیان سے چلا جارہا تھا شاید وہ منظر مجھے دکھانے کیلئے اس طرف لے جایا گیا۔ **سمندر کی تہہ میں موجود بادشاہ کا محل:** چلتے چلتے ایک جگہ میں نے محسوس کیا کہ جیسے بادشاہ کا محل آگیا اور میں بادشاہ کے محل کی طرف لے جایا جارہا ہوں' جیسے میں بادشاہ کے محل کی طرف پہنچا تو ایک بہت بڑا گیٹ آیا' اس کا دروازہ کھلا اس کا دروازہ کھلنے کے بعد میں اس دروازے کے اندر گیا' وہاں مجھے ایک طرف لے جایا گیا اور غسل کا کہا گیا' میں نے ٹھنڈے اور میٹھے پانی سے غسل کیا۔ غسل کرنے کے بعد مجھے خاص عمدہ لباس پہنایا گیا' میرے سر پر ایک چاندی کا تاج سجایا گیا اور میں سب کچھ خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔ **ہرطرف شیر اور ہر شیر کے ہاتھ میں تلوار:** پھر میں آگے گیا ایک اور گیٹ آیا اس دوران مسلسل فوجیوں کے درمیان سے مجھے گزارا گیا پھر ایک اور گیٹ آیا وہ گیٹ کھلا اور میں اس کے اندر داخل ہوا جہاں ہر طرف شیر تھے اور ہر شیر کے ہاتھ میں تلوار تھی اور ایسے محسوس ہورہا تھا ہر شیر اپنی ڈیوٹی اور ذمہ داری پر متعین ہے۔ میں شیروں کے درمیان سے گزرتے ہوئے ایک منزل پر رواں دواں تھا' آگے شیروں کی فوجیں ختم ہوئیں تو مجھے پھر ایک گیٹ دکھائی دیا۔ **ہاتھیوں کی فوج اور ہر ہاتھی پر عجیب الخلقت مخلوق:** وہ گیٹ کھلوایا گیا تو آگے ہاتھیوں کی فوج تھی جس کے اوپر کچھ عجیب الخلقت لوگ بیٹھے تھے' ان کے ہاتھوں میں نیزے تھے' وہ ایک پورا لشکر تھا جس کے درمیان سے میں گزرتا گیا' گزرتے گزرتے پھر میں آگے پہنچا تو پھر ایک گیٹ ملا' اس گیٹ کے درمیان میں ایک چھوٹا سا دروازہ تھا' بس وہ دروازہ کھلا پورا گیٹ نہیں کھلا۔ **سونے جواہرات سے جڑے تخت پر بیٹھا بادشاہ:** میں اس چھوٹے سے دروازے میں داخل ہوا تو سامنے راہداری تھی اس میں مجھے لے جایا گیا' دروازہ کھلا اور بہت بڑا مجھے تخت نظر آیا جو سونے اور جواہرات سے جڑا ہوا تھا' اس تخت پر ایک بادشاہ بیٹھا ہوا تھا میں نے اس بادشاہ کو سلام کیا۔ **میں بادشاہ کی بات سن کر چونک اٹھا:** انہوں نے مجھے سلام کا جواب دیا اور سلام کا جواب پاکر مجھے کرسی پر بٹھایا گیا اور کرسی پر بٹھا کر مجھے کہا گیا کہ آپ حیران ہونگے کہ ہم بھی جنات ہیں۔ میں ان کی بات سن کر چونک اٹھا' میں نے سمجھا کہ شاید اکیلے ہم ہی جنات ہیں لیکن وہ کہنے لگے نہیں ہم بھی جنات ہیں اور ہم وہ جنات ہیں جو سمندر کی تہہ کے نیچے رہتے ہیں اور ہماری [illegible]

میرا پچھلا رمضان کتنا شاندار گزرا!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا سب سے بڑا مسئلہ تھا کہ میں رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھ سکتی تھی لاکھ کوشش کے باوجود بھی میں روزہ نہ رکھ سکتی۔ پھر میں نے ماہنامہ عبقری جون 2014ء کا خاص شمارہ پڑھا۔ اس میں ایک مضمون "یادگار رمضان گزارنے کا میرا آزمودہ عمل" میں نے یہ عمل رمضان سے پہلے ہی کرنا شروع کردیا' اس عمل کو پورے رمضان میں نے کیا الحمدللہ! اس رمضان میں میرا ایک بھی روزہ نہ چھوٹا۔ میں زندگی میں پہلی مرتبہ رمضان کے تمام روزے رکھے۔ یہ سب عبقری کا اور اس وظیفے کا کمال ہے۔ وہ وظیفہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 ہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (مائدہ ۱۱۴) میں نے اس کی ایک ایک تسبیح صبح و شام پڑھی اور اللہ سے جو جو رمضان میں مانگا اللہ نے دیا۔ الحمدللہ! اس آیت نے میرے بہت سے مسائل حل کردیئے اور میرا پچھلا رمضان بہت شاندار گزرا۔ (ا۔ ث)

سفید داغوں کا آسان علاج: جلنے سے بنے ہوئے سفید داغوں پر جامن کے پتے (خشک) تین ماشہ رگڑ کر دو تولے مکھن میں ملا کر بطور مرہم لگانے سے چند روز میں داغ دور ہو جاتے ہیں۔

سمندر کی جتنی بھی مخلوق ہے ان کو غذائیں پہنچانا جو اللہ اپنی قدرت اور طاقت سے بندوں تک پہنچاتا ہے۔ **جنات کے بادشاہوں کی نگرانی کرنے والے جنات:** دوسرا ہماری ذمہ داری جنات کے اوپر جو بادشاہ ہوتا ہے ان بادشاہوں کی نگرانی کرنا ہے وہ خود بادشاہ نہیں تھے لیکن جنات کے اوپر بادشاہوں کے نگران تھے اور اس جن بادشاہ نے جو کہ سمندر کی تہہ کے نیچے کا بادشاہ تھا نے کہا آئیں ہم آپ کو اپنا محل پھرواتے ہیں میں ان کے ساتھ چلتے ہوئے محل دیکھنے لگا ایک جگہ مجھے لے جایا گیا جہاں صرف فوارے تھے اور وہ فوارے پانی کے نہیں تھے موتیوں کے تھے ان میں سے موتی اوپر نیچے مسلسل گر رہے تھے کچھ سنہری موتی تھے' کوئی سیاہ موتی تھے' کوئی سفید موتی تھے کوئی سرخ موتی تھے ہر موتی کا اپنا رنگ اور ان موتیوں کے گرنے سے ایک ہلکی سی چھن چھن کی آواز آرہی تھی جو آواز مجھے بہت بھا رہی تھی اور وہ آواز میرے دل میں اتر کر مجھے بھلی لگ رہی تھی۔ **سورۂ قریش کی تلاوت اور سیاہ پتھر پر پھونک:** آگے گیا تو مجھے ایک جنات کی بہت بڑی جماعت جو سینکڑوں میں نہیں تھی لاکھوں میں تھی دکھائی دی وہ جماعت مسلسل سورۂ قریش پڑھ رہی تھی اور ایک سیاہ رنگ کا بہت بڑا پتھر تھا اس پر پھونک رہی تھی میں وہاں رک گیا' میں نے سوال کیا کہ آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ یہ جماعت کون ہے؟ سورۂ قریش کیوں پڑھی جارہی ہے اور سیاہ رنگ کے پتھر پر کیوں پھونکی جارہی ہے؟ **سمندر کی طغیانی سے زمین کے بچنے کا راز:** زیرسمندر شہنشاہ مجھے کہنے لگے یہ پوری جماعت جو لاکھوں نہیں کروڑوں جنات پر مشتمل ہے۔ یہ مسلسل اپنی ڈیوٹیاں دے رہے ہیں' یہ سورۂ قریش اس لیے پڑھ رہے ہیں کہ سمندر اپنی طغیانی سے بسنے والے زمین پر انسانوں اور بے زبانوں کو ختم نہ کردے جس دن یہ سورۂ قریش پڑھنا چھوڑ دیں گے اس دن سمندر اپنی طغیانی کے ساتھ ساری مخلوق کو ڈبو دے گا۔ ہماری ڈیوٹی لگی ہوئی ہے اور یہ ڈیوٹی ہماری عرش سے لگی ہوئی ہے' عرش والے نے ہماری ڈیوٹی لگائی اور بس ہم دن رات صرف اور صرف یہی کام کرتے رہیں اور کوئی کام نہ کریں۔ **انسانوں کی مصیبتیں' مسائل' مشکلات اور کالا پتھر:** میں نے سوال کیا یہ بتائیں پتھر کیا ہے؟ اتنا بڑا پتھر جو ہماری دنیا کے پہاڑوں سے بھی بڑا ہے اور اس پتھر میں کیا ہے؟ اور اس کا راز کیا ہے؟ زیرسمندر شہنشاہ نے اس کا جواب دیا یہ پتھر دراصل انسانوں کی مصیبتیں' انسانوں کے مسائل' انسانوں کی مشکلات اور انسانوں کے اوپر جادو اور شریر جنات کے ذریعے جو آنے والے مسائل ہیں دراصل یہ وہ ہیں اور ان مسائل اور مشکلات کا یہ پتھر ہے۔ میں نے کہا اس پر پھونکیں کیوں مار رہے ہیں؟ کہا یہ اس لیے مار رہے ہیں کہ انسان بھی اگر یہ عمل کرے تو ان کو بھی پریشانیاں، مشکلات اور مسائل ان کے اوپر سے ختم ہوجائیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ یہ پتھر کیا آپ تک ہے یا ہمارے انسانوں اور جنوں تک جو کہ زمین پر آباد ہیں' وہ بھی اس کے فائدے اور تاثیر کو پاسکتے ہیں۔ **زیرسمندر بادشاہ نے دیا کالے پتھر کا نورانی عمل:** زیرسمندر بادشاہ نے مسکرا کر جواب دیا اگر آپ چاہتے ہیں تو ہم آپ کو بھی اس کی تاثیر دے سکتے ہیں لیکن اس کیلئے آپ کو ایک سیاہ پتھر تلاش کرنا ہوگا اور وہ سیاہ پتھر تلاش کرکے آپ اس کو ہمیشہ سامنے رکھیں گے اس پتھر کو اپنی مصیبتیں' پریشانیاں' بے اولادی' جادو جنات' اثرات' نظربد' بندشیں' سفلی چیزیں شمار کریں گے یعنی پتھر کے بارے میں تصور ہوگا کہ یہ وہ چیزیں ہیں جو کہ جادوئی جنات سفلی اور شیطانی چیزیں ہیں۔ لہٰذا میں جو سورہ قریش پڑھ رہا اور یہ پتھر پر نظر رکھ کر پڑھ رہا اگر پتھر سیاہ مل جائے تو اچھی بات ہے اگر پتھر سیاہ نہیں ملتا تو اس پر سیاہ رنگ کرلیا جائے پتھر چھوٹا ہو یا بڑا ہو اس کو کسی باکس یا کسی کپڑے میں لپیٹ کر رکھ دیا جائے' روزانہ صرف ستر بار اول و آخر سات بار درود شریف ہر دفعہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ سورۂ قریش پڑھی جائے اگر دو وقت نہیں پڑھ سکتے تو ایک وقت پڑھ لیں اور سورۂ قریش پڑھی جائے اور اس پتھر کو دیکھتے ہوئے پڑھی جائے اور یہ تصور کیا جائے جس طرح یہ پتھر میرے لیے سخت ہے اور میں اس کو اپنے ہاتھوں سے دانتوں سے نہیں توڑ سکتا تو اس لیے مجھے کسی ہتھوڑے کی ضرورت ہے اس لیے زندگی کے مسائل مشکلات الجھنیں اور پریشانیاں جادو جنات ناکامیاں بے روزگاری پریشانی یہ سب میرے لیے اس پتھر کی مانند ہیں' اسے میں ہٹا نہیں سکتا توڑ نہیں سکتا تو اس کیلئے مجھے ایک ایسی مدد کی ضرورت ہے جس کی طاقت ہتھوڑے سے زیادہ ہو وہ مدد سورۂ قریش ہے لہٰذا میں اس لیے یہ سورۂ قریش پڑھ رہا ہوں کہ جس طرح ہتھوڑا پتھر کو توڑ دیتا ہے اس طرح سورۂ قریش ان میری مشکلات و ناکامیوں کے پتھر کے جو میری راہوں میں اور راستوں میں رکاوٹ ہے ان کو توڑ کر رکھ دے گا۔ بس روزانہ ستر بار ورنہ صبح و شام لیکن تصور جتنا سخت ہوگا' توجہ جتنی سخت ہوگی' دھیان جتنا مضبوط ہوگا' اعتماد جتنا قوی ہوگا مدد اتنی زیادہ اور اتنا جلدی آئے گی اور تاثیر اتنی زیادہ اور اتنی جلدی ملے گی اور رحمت اتنی زیادہ اور اتنی جلدی ملے گی۔ زیرسمندر بادشاہ کا شکریہ! میں زیرسمندر بادشاہ کی اس طاقتور چیز کو پاکر ان کا میں نے شکریہ ادا کیا اور وہ مجھے کہنے لگے کہ آپ کے زمین پر بسنے والے انسانوں اور جنات کیلئے جو مسائل اور مشکلات اور پریشانیاں میں مبتلا ہیں ان سب کیلئے ایک تحفہ ہے آپ یہ لے جائیں میں نے ان کا شکریہ ادا کیا اور پھر وہی واپسی کا سفر اور واپسی کا نظام سارا دوبارہ سے چلا اور میں واپس زمین پر آگیا۔ **جنات کا قبروں کے نیچے نظام:** صحابی بابا فرمانے لگے کہ جنات سمندر کے نیچے رہتے ہیں' قبروں کے نیچے رہتے ہیں۔ جنات کا قبروں کے نیچے رہنے کا ایک واقعہ خود ہی سنایا۔ فرمانے لگے کہ ایک دفعہ ہمارے ایک انسان دوست اس دنیا سے رخصت ہوئے' فوت ہوئے' میں ان کی تدفین میں ان کے ساتھ تھا' جب میں ان کی تدفین کیلئے وہاں گیا تو وہ دفن کردیئے گئے' دفن کرنے کے بعد میں بہت دیر تک قبرستان میں بیٹھا رہا۔ انسان تو نہیں دیکھ سکتے' جن تو جن کو دیکھ سکتے ہیں' میں وہاں جنات کو مسلسل دیکھتا رہا اور جنات

ہر قسم کی خارش کیلئے باکمال نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ چند ماہ پہلے ماہنامہ عبقری نظر سے گزرا' اب تو اس کا شدت سے انتظار رہتا ہے جس طرح بہت محنت اور لگن سے آپ کام کررہے ہیں فی زمانہ ماہنامہ عبقری ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ بے شمار لوگ اس سے فوائد حاصل کررہے ہیں۔ واقعی یہ بہت بڑی خدمت ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا صلہ دیں اور آپ کی عمر دراز کرے تاکہ یہ نیک کام آپ ہمیشہ کرتے رہیں۔ ایک نسخہ خارش کیلئے پیش خدمت ہے۔ یہ نسخہ جس کسی نے استعمال کیا سو فیصد بہتر پایا' یہ نسخہ ''ہر قسم کی خارش'' کیلئے مفید ہے:۔ **ھوالشافی:** گندھک' نیلا تھوتھا' مردہ سنگ اور بابچی۔ سب چیزیں ہم وزن لیکن نیلا تھوتھا نصف میں لیں یعنی اگر گندھک' مردہ سنگ اور بابچی ایک ایک تولہ تو نیلا تھوتھا آدھا تولہ لیں۔ ان سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں اور پھر سرسوں کے تیل میں ملا کر رکھ لیں۔ رات کو جسم پر اس تیل کی مالش کریں اور صبح نہالیں۔ تھوڑی خارش میں چند دن میں افاقہ ہوجائے گا لیکن زیادہ خارش کی صورت میں تقریباً ہفتہ بھر تیل استعمال کرنا پڑے گا۔ انشاء اللہ سو فیصد بہتر رزلٹ ہوگا۔ (خ۔ ذ، شاہدرہ)

مسلسل وہاں اپنی زندگی کی بھاگ دوڑ میں مصروف تھے' ایک جن کو میں نے دیکھا کہ وہ ایک قبر کو کھود رہا ہے اور قبر کو کھودنے کے بعد اس میں داخل ہوگیا۔ میں خاموشی سے یہ منظر دیکھ رہا تھا دوسرا جن آیا اس نے قبر نہیں کھودی بس وہ آیا زمین پھٹی اور وہ خود بخود قبر میں داخل ہوگیا' کچھ جنات قبر سے نکل رہے تھے' کچھ جنات قبر میں داخل ہو رہے تھے۔ یہ منظر میں بہت دیر تک دیکھتا رہا اور اس منظر کو مستقل میں پرکھتا رہا آخر یہ منظر کیا ہے؟ بہت دیر تک اس منظر کو دیکھنے کے بعد تھوڑی ہی دیر ہوئی تو ایک جن نکلا' صحابی بابا فرمانے لگے: اس جن کا میں نے ہاتھ پکڑ لیا اور میں نے پوچھا آپ کا نام اس نے مجھے اپنا نام بتایا اور میں نے اس سے اپنا تعارف کرایا کہ میں بھی جن ہوں اور میں قبرستان میں اپنے انسان دوست کی تدفین کیلئے آیا تھا پھر اس نے مجھے اپنے کچھ حال بتائے اور مجھ سے دعاؤں کی درخواست کی اور وہ چلا گیا۔ صحابی بابا فرمانے لگے قبرستانوں میں رہنے والے اکثر جنات نیک اور شریف ہوتے ہیں اگر وہ مسلمانوں کے قبرستان میں رہتے ہیں اگر وہ غیر مسلمانوں کے قبرستانوں میں رہتے ہیں ان میں اکثر جنات مسلمان نہیں ہوتے۔ **کھجور کے درخت کی عجیب شان:** کھجور کے درخت میں رہنے والے جنات مسلمان اور نیک ہوتے ہیں کھجور کا درخت واحد درخت ہے جس کے اوپر کبھی بھی غیر مسلم بدکار جن نہیں رہ سکتا ہے نہ قیام کرسکتا ہے۔ اگر کسی کو کھجور کے جن سے تکلیف پہنچی ہے تو اس میں اس کا اپنا کوئی قصور ہوگا اور اس نے انہیں تنگ کیا ہوگا اور اس کی وجہ سے ان جنات کی قوم کو تکلیف پہنچی ہوگی اور وہ تکلیف مسائل اور مشکلات کا اس کیلئے ذریعہ بن گئی ہوں گی' ورنہ کھجور کے درخت کے اوپر کبھی بھی غیر مسلم جنات نہیں رہتے۔ **ہمیشہ باوضو رہنے کی برکت:** صحابی بابا نے مزید بتایا کہ میری زندگی دن رات نیکی اور عبادت میں گزری ہے میں نے تجربہ کیا ہے جو انسان باوضو رہتے ہیں جادو جنات مسائل اور مشکلات انہیں نہیں گھیرتے اور ان کے اوپر سے وہ بلائیں اور پریشانیاں ہمیشہ ٹلی رہتی ہیں۔

سورۂ قریش سے ملے اولیاء جنات کی محبت: صحابی بابا ٹھنڈی سانس لیکر مزید فرمانے لگے میرا تجربہ ہے جو لوگ سورۂ قریش باکثرت پڑھتے ہیں اگر وہ راتوں کو قبرستان میں رہیں نیک جنات' اولیاء جنات اور اللہ والے جنات ان کیلئے اپنی آنکھیں بچھاتے ہیں' دل بچھاتے ہیں اور ان کیلئے اپنا سب کچھ بچھاتے ہیں۔ **دمشق کا پرانا قبرستان اور عذاب میں مبتلا پانچ قبریں:** صحابی بابا فرمانے لگے میں ایک بار دمشق کے ایک پرانے قبرستان میں تھا جہاں بے شمار صحابہؓ' تابعین' تبع تابعین' محدثین' اولیاء' صالحین اور بڑے بڑے حضرات کی قبور اور مزارات ہیں۔ میں بیٹھا مسلسل سورۂ قریش پڑھ رہا تھا' ساری رات میں سورۂ قریش پڑھتا رہا اور ساری رات سورۂ قریش پڑھتے پڑھتے آخرکار مجھے احساس ہوا مجھے نیند آرہی ہے' میں وہیں تھوڑی سی ٹیک لگا کر اونگھ گیا اونگھنے کے بعد جب میں اٹھا تو میں نے محسوس کیا ہر قبر کے اوپر ایک بلب جل رہا وہ بلب نہیں تھا وہ نور کی ایک کرن تھی جو ہر قبر کے اوپر برس رہی تھی' ہاں صرف پانچ قبریں ایسی تھیں جن کے اوپر وہ نور کی کرنیں نہیں تھیں میں حیران ہوا کہ یہ بلب کیا ہے اور اس سے زیادہ حیرت یہ نور کی کرنیں ان پانچ قبروں کے اوپر کیوں نہیں؟ **پانچ قبروں کے باسیوں سے انٹرویو:** یہ بات سوچتے سوچتے مجھے خیال ہوا کیوں نہ ان پانچ قبروں کے اوپر مراقبہ کرکے ان کی روحوں کو متوجہ کروں اور ان کی روحوں سے پوچھوں کہ سورۂ قریش کی برکات اللہ کی رحمت کی شکل میں تمہاری قبروں پر روشنی بن کر آئی لیکن اس روشنی سے تم محروم کیوں ہوئے؟ آخر تمہارا کون سا ایسا گناہ اور کونسی ایسی غلطی ہے جس کی وجہ سے تم نے اتنا بڑا جرم کردیا اور تم سے اتنی بڑی خطا ہوئی جس خطا کی وجہ سے نور سے تم محروم رہ گئے اور ظلمت تمہارے قریب آگئی۔ **سورۂ قریش کا اتنا بڑا عامل ہوں کہ آپ گمان نہیں کرسکتے:** ان میں ایک پرانی قبر تھی' میں اس پرانی قبر کے قریب جا کر بیٹھا اور چونکہ میں اب سورۂ قریش کا اتنا بڑا عامل' اتنا بڑا عامل' اتنا بڑا عامل بن چکا ہوں کہ آپ گمان نہیں کرسکتے۔ میں نے صرف وہاں بیٹھ کر سورۂ قریش پڑھی کیونکہ سورۂ قریش جو شخص لاکھوں سے بھی زیادہ بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ یقین اعتماد لیکن شرط ہے تقویٰ کے ساتھ پڑھ لے بس پھر جس مقصد کیلئے چاہے پڑھے' وہی مقصد اس کو حاصل ہوجاتا ہے جس منزل کیلئے چاہے پڑھے وہی منزل اس کو مل جاتی ہے اور وہ چیز اس کے قریب آجاتی ہے۔ **بدبودار' تھکی بوسیدہ لباس پہنے روح حاضر:** بس میں نے وہاں بیٹھ کر صرف اور صرف سورۂ قریش پڑھنا شروع کردی اور سورۂ قریش پڑھتے پڑھتے آخرکار وہ روح حاضر ہوئی' دردمند' تھکی ہوئی' بوسیدہ لباس پہنا ہوا جسم سے بدبو آرہی تھی۔ میں حیران! میں نے پوچھا تمہارا نام؟ اس نے مجھے اپنا نام بتایا۔ **عذاب میں مبتلا روح کی آپ بیتی:** کہنے لگے: پونے آٹھ سو سال ہوئے ہیں اس دنیا سے گئے ہوئے' میرا انگ انگ جوڑ جوڑ اور میری رگ رگ اب بھی دکھ رہی ہے اور اس کی دکھن میرے جسم کے ایک ایک حصے میں موجود ہے۔ میں نے پوچھا تمہاری قبر پر نور کیوں نہ آیا؟ کہا کیسے آسکتا ہے؟ **مالدار نیک باپ کی بگڑی اولاد:** میں پانچ بہنوں کا ایک بھائی تھا' میرا والد اپنے گاؤں کا ایک بہت بڑا سردار تھا' اس کی سرداری تھی' گھوڑے تھے' جاگیر تھی' بہت مال تھا' کھجوروں کے بہت بڑے باغات تھے اور فصلیں تھیں۔ خزانے بھرے ہوئے تھے' چمڑے کے مٹکے تھے جو اشرفیاں' درہم دینار اور جواہرات سے بھرے ہوئے تھے۔ بہنیں جوان ہوئیں ایک ایک کرکے سب کی شادی کی، آخر میں میں چھوٹا تھا' بعد میں پیدا ہوا تھا مجھ سے بہت زیادہ محبت تھی' باپ بوڑھا ہوگیا تھا ویسے بھی اس نے لمبی عمر نہیں پائی۔ **آخری وقت میں باپ کی نصیحت:** آخری وقت میں بلایا میں اس وقت بھرپور جوان اور شباب عروج پر تھا تو میرے والد نے مجھے بلایا اور بلا کر کہنے لگے بیٹا دیکھ! میں نے آج تک کسی کا حق نہیں کھایا اور کسی کو کھانے بھی نہیں دیا۔ میں اس پورے گاؤں میں اور اس کے اردگرد ظالم بن کر نہیں رہا لیکن مظلوم بن کر بھی نہیں رہا۔ اپنے آپ کو میں نے اتنا کمزور نہیں کیا کہ کوئی خواہ مخواہ اگر مجھے ظالم کہنا شروع کردے یا مجھے تکلیف دینا شروع کردے لیکن بیٹا خیال کرنا بہنوں کا حصہ پورا دینا۔ **بہنوں کو حصہ نہ دیا تو میری روح تجھے معاف نہ کرے گی:** مجھے محسوس

چنبل کا علاج اب ہوا بہت آسان

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہیں' میں عبقری پچھلے چار سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے اور آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کے صدقے سے ہم سب کی مغفرت فرمائیں' عبقری پڑھنے سے مجھ میں بہت سی خوشگوار تبدیلیاں آئی ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! قارئین کیلئے چنبل کے مرض کا آسان سا نسخہ بھیج رہا ہوں۔

ھوالشافی: سانپ کے اوپر کی کھال جو کہ سانپ اکثر گزرتے ہوئے اتار دیتا ہے' کسی بھی سانپ کی اوپر کی کھال (جسے ہم جھلی بولتے ہیں' پنساری سے مل جاتی ہے) لے لیں اور سرسوں کے تیل میں اس جھلی کو اچھی طرح پکائیں جب یہ جھلی اچھی طرح تیل میں حل ہوجائے تو اسے اتار لیں اور تیل کو ٹھنڈا ہونے دیں' پھر رات کو چنبل والی جگہ پر لگائیں اور سوجائیں انشاء اللہ چند دن کے عمل سے چنبل جیسا نامراد مرض ختم ہوجائے گا۔ (محمد مرسلین' ایبٹ آباد)

ہو رہا ہے میری زندگی وفا نہیں کر رہی اور میں عنقریب اس دنیا سے رخصت ہونے والا ہوں' ایک بات کا احساس ہے اگر تم نے بہنوں کا حصہ پورا نہ دیا تو میری تڑپتی روح تجھے معاف نہیں کرے گی' تمہیں خبر ہے تمہاری ماں تمہارے پیدا ہونے کے کچھ عرصہ کے بعد فوت ہوگئی تھی' میں نے بیٹیوں کو ماں اور باپ دونوں بن کر پالا ہے اور بیٹیوں کی پرورش کی ہے۔ بیٹا بس میری اس نصیحت کا خیال کرنا اور میری اس نصیحت کو اپنے دل کی گرہ میں باندھ لینا کچھ ہی دنوں کے بعد والد فوت ہوگئے۔ **مجھے سرداری ملی اور میں سب بھول گیا:** والد کی وفات کے بعد برادری کے بڑوں نے مجھے سردار بنایا، بہنیں اپنا حق لینے کیلئے بالکل نہیں بولیں اور انہوں نے کبھی مطالبہ نہیں کیا میرے دل میں کبھی کبھی آتا تھا کہ ان کا حق دوں پھر ایک خیال آتا والد نے ساری عمر محنت کر کے جو مال دولت اور چیزیں جوڑی ہیں وہ کس طرح میں اپنے گھر سے نکال دوں اور اپنے بہنوئی کو دوں۔ بس یہ چیز چلتی رہی پھر میری اولاد ہوگئی ہاں ایک بہن نے ایک دفعہ سوال کیا کہ بھائی میری اولاد جوان ہوگئی ہے میں نے ان کے گھر بسانے ہیں اگر جائیداد میں حصہ مل جائے؟ میں نے کہا ہاں میں دوں گا۔ چاروں بہنیں وفات پا گئیں مگر حصہ نہ دیا، اسی چلتے چلتے میں نے اکہتر سال کی عمر پائی، اس دوران میری چار بہنیں فوت ہوگئیں۔ ایک تیسرے نمبر کی بہن زندہ تھی میں نے کسی کو اس کا حق نہ دیا اور مجھے ایک احساس تھا۔ **والد کی خواب میں آکر ڈانٹ:** کبھی کبھی رات کو والد خواب میں آکر مجھے ڈانٹتے تھے تنبیہ کرتے تھے' ملامت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ نالائق بہنوں کا حق مار کر تو کیسے سرخرو ہو سکتا ہے اور بہنوں کا حق مار کر تو کیسے اپنی قبر کو ٹھنڈا کر سکتا ہے۔ میری روح تجھے کبھی معاف نہیں کرے گی' دیکھ! میں نے کبھی جانور کا حق نہیں کھایا ہمارے گھر ایک کتا ہوتا تھا میں پہلے کتے کو کھلاتا تھا پھر خود کھاتا تھا' ایک بلی ہوتی تھی میں پہلے بلی کو کھلاتا تھا پھر خود کھاتا تھا۔ میں گھوڑوں کے کھانے کا خیال رکھتا تھا' میں جانوروں کے کھانے کا خیال رکھتا اگر میرے کھیت میں پرندے دانہ چگ جاتے تھے اور میرے غلام ان پرندوں کا پیچھا کرتے تو میں انہیں پرندوں کا پیچھا کرنے سے روکتا تھا میں نے تو جانوروں کا حق نہ کھایا تو انسانوں کا اور پھر اپنے خونی رشتوں اور بہنوں کا حق کھا رہا کئی بار بلکہ بار بار کوئی ہفتہ ایسا نہ گزرا ہو کہ میرے والد نے مجھے تنبیہ ملامت نہ کی ہو اور ڈانٹا نہ ہو۔ **افسوس کہ میں نے اپنی اولاد کو بھی حصہ کا نہ کہا:** میں ارادہ بھی کرتا پھر شیطانی وساوس مال و دولت کی محبت مجھے اس کام سے روکتی' یوں دن رات گزرتے رہے اور میں اپنی زندگی کی بہاریں دیکھ کر اپنی اولاد کو اپنی آنکھوں کے سامنے جوان ہوتا دیکھتا رہا' افسوس کی بات تو یہ ہے کہ میرے والد نے مجھے بلا کر نصیحت کی' تنبیہ کی' خواب میں بار بار ملامت کی۔ میں نے اپنی اولاد کو تو اتنا بھی نہ کہا کہ اپنی پھوپھیوں کا حق دینا ان کا حق نہ دبانا۔ **آخر ایک دن مجھے موت آگئی!!!!:** آخر ایک دن مجھے موت آگئی' اور میں مر گیا۔ بس وہ دن اور آج صدیاں گزر گئی ہیں۔ وہ روح سسکنے لگی' رونے لگی' اس کے سسکنے اور رونے سے گرم تیز ہوائیں جو میرے برداشت سے باہر تھیں اور کہنے لگی افسوس تو یہ ہوا کہ میرے مرنے کے بعد میرے اولاد کے پاس نہ گھوڑے رہے' نہ جانور' نہ رزق رہا' نہ مال' نہ چیزیں' نہ حویلیاں سب چیزیں ختم ہوگئیں اور سب کچھ لٹ گیا اور سب کچھ میرا ختم ہوگیا۔ **بہنوں کا حصہ کھا کر خود آگ میں جل رہا:** میں آگ میں جل رہا ہوں، اپنی بہنوں کو حصہ نہ دینا وہ بھی محروم رہیں' میری نسلیں بھی محروم رہیں۔ صحابی بابا یہ بات سناتے ہوئے زار و قطار رو رہے تھے۔ ان کی آنکھیں ان کا دامن بھیگ گیا فرمانے لگے۔ **دوسری قبر کے باسی کی عجب کیفیت:** میں اس قبر سے اٹھا' میں دوسری قبر پر گیا' مراقبہ کیا میں سورۂ قریش پڑھ رہا تھا' سورۂ قریش کے پڑھتے ہی وہ روح اٹھی اور کہنے لگی کہ میرا حال کیا پوچھتے ہو؟ کوئی نیک تو آیا۔ اتنی مدت گزر گئی مجھے قبر میں قیامت کا انتظار کرتے ہوئے افسوس کہ قیامت کا انتظار بہت برا انتظار ہے اور ویسے بھی انتظار بہت اذیت ناک ہوتا ہے۔ **بادشاہ کے خزانچی کی لالچ:** میں وہ انسان تھا جو ایک بادشاہ کے پاس خزانچی تھا' اس کے خزانے کا جو امیر مقرر تھا میں اس کا نائب تھا' میں بادشاہ کے خزانے سے روز کوئی نہ کوئی چیز لاتا تھا جو کہ میری نہیں ہوتی تھی خزانے کی ہوتی تھی اور وہ خزانہ میں نے اپنا سمجھ لیا تھا حالانکہ جو امیر اس پر مقرر تھا وہ نہایت امین اور امانت دار تھا' اس نے آج تک ایک چیز نہ لی اور ایک ذرہ بھی اس نے اپنے اوپر حرام کر دیا اور واقعی ایسا ہوا لیکن جو چیز مجھے ملتی تھی لے لیتا تھا میں نے آج تک اس کو اپنے لیے کیوں حلال سمجھ لیا؟ **حرام پر نسلیں پالنے کا انجام:** میری نسلیں اور اولادیں اسی مال پر پلتی رہیں حالانکہ خزانے کی خدمت پر مجھے معقول معاوضہ دیتے تھے' میں اپنے معاوضے کو خاک کرتا رہا اور حرام ملاتا رہا' یوں زندگی گزر گئی۔ میری موت بہت بہت بری گھٹیا اور خطرناک ہوئی۔ میں اپنی موت کا تذکرہ آپ کو کیا سناؤں۔ میں اس وقت اتنا کہوں گا کہ میں مال حرام کی بھینٹ چڑھ گیا اور مال حرام سے مجھے آج تک کوئی سکھ نصیب نہ ہوا میں نے اپنی زندگی میں اپنی اولاد کو بیماریوں میں' تکلیفوں میں' مصیبتوں میں' پریشانیوں میں' دکھوں میں' جھگڑوں میں اور ایک دوسرے کو نوچتے دیکھا اور ایک دوسرے کی دشمنی دیکھی۔ میں نے اپنی اولاد میں اپنے لیے اپنی ماں کیلئے اور ایک دوسرے کیلئے کبھی محبت کی جھلک نہیں دیکھی' ہمیشہ نفرت دیکھی ہے اور نفرت نے میری اولاد کو برباد کر دیا ہے۔ **حرام مال سے چلی بربادی نے قبر میں بھی پیچھا نہ چھوڑا:** بس یہ بربادی دنیا میں دیکھی اور مرنے کے بعد بھی قبر میں بھی یہی بربادی چل رہی ہے۔ اے کاش! جن کا میں نے حق مارا تھا ان کا میں حق

قرآن ایک زندہ معجزہ' شفا اور برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن 14 سالہ جب وہ چھٹی کلاس میں پڑھتی تھی' اسے وہاں سے اثرات شروع ہوگئے' شروع میں گردن توڑ بخار ہوا' ہم ایک ماہ ہسپتالوں میں لیے گھومتے پھرتے رہے' بعد میں کسی عامل کے پاس لے گئے' کبھی کہیں' کبھی کہیں لیکن آرام نہ آیا پھر ایک عامل کو دکھایا انہوں نے عمل دیا اور خود بھی کیا شکر خدا کا جو پہلے نہ کھاتی تھی نہ پیتی تھی اور منہ بند کیا تھا اس نے کھانا پینا شروع کر دیا لیکن اکثر رات کو چیختی تھی اور ہم ساری رات جاگ کر گزارتے تھے۔ مگر اب کبھی رات کو ایسے ہو تو ہم وہی عامل کی دی گئی قرآن کی آیات پڑھتے ہیں تو میری بہن آرام سے سو جاتی ہے اور ہم بھی آرام سے سوتے ہیں۔ یقیناً قرآن ایک زندہ معجزہ اور شفاء اور برکت ہے۔ وہ آیات سورۂ مومنون کی آخری چار آیات ہیں۔ یہ آیات خاص فضیلت رکھتی ہیں۔ بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ان کا گزر ایک ایسے بیمار پر ہوا جو سخت امراض میں مبتلا تھا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے کان میں سورۂ مومنون کی یہ آیتیں **افحسبتم** سے لے کر آخر تک پڑھ دیں' وہ اسی وقت اچھا ہوگیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھی ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی جو یقین رکھنے والا ہو یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔ (سبحان اللہ!) (م۔م، بھکر)

معدہ مضبوط غذا جلد ہضم: جن مریضوں کا معدہ کمزور ہو انہیں چاہیے کہ چند دن صبح ناشتے میں ایک پاؤ جامن کھائیں۔ معدہ مضبوط ہوگا اور غذا جلد ہضم ہو جائے گی۔

واپس لوٹا دیتا۔ اے کاش! میں کسی طرح واپس دنیا میں چلا جاتا اور ایک ایک ذرہ ذرہ چاہے مجھے اپنا تن من اپنا جسم بیچنا پڑے وہ ذرا ذرہ واپس کر دیتا۔ صحابی بابا فرمانے لگے میں اس کو روتا سسکتا چھوڑ کر تیسری قبر کی طرف متوجہ ہوا۔ **تیسری قبر کی روح کا پہلی دونوں قبروں سے برا حال:** جب تیسری قبر پر مراقبہ کیا تو اس بندے کا حال ان دونوں سے بہت خطرناک اور بہت برا پایا۔ وہ شخص کہنے لگا میں والدین کا ایک کلوتا بیٹا تھا نہ میرا کوئی بھائی بہن تھی' میرے والدین غریب تھے۔ انہوں نے میرے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا۔ ان کے لاڈ پیار نے مجھے بگاڑ دیا میرے مزاج میں بغاوت، تکبر اور خودی اتنی زیادہ آگئی میں کسی کو کیا سمجھتا میں خود اپنے والدین کو بھی کچھ نہ سمجھا اور میرے والدین دن رات میری ضرورتوں کو پورا کرتے۔ **بیوی کی محبت میں والدین کو بھلا بیٹھا:** میرا والد ایک کمہار تھا وہ سارا دن برتن بناتا پھر دن ڈھلے جاتا اور جنگل میں سے لکڑیاں لاتا' بھٹی کے پکانے کیلئے۔ میں نے ساری زندگی یہی معمول دیکھا۔ میں کبھی کبھی ان کا ہاتھ بٹا دیتا تھا لیکن میرے والد نے میری تربیت و تعلیم میں کسر نہ چھوڑی۔ پھر میری شادی ہوگئی' میں نے اپنی بیوی سے اتنی محبت کی کہ اپنی والدہ اور والد کو بھلا بیٹھا پھر مجھے اپنے والد کے پیشے سے عار آنا شروع ہوئی۔ **والد سے گستاخی اور علیحدگی:** کیوں؟ میں معاشرے کا ایک اچھا انسان بن چکا تھا میں نے کئی بار اپنے والد کو کہا یہ گھٹیا پیشہ چھوڑ دیں' ایک دفعہ تنگ آ کر میرے والد نے کہا بیٹا اس گھٹیا پیشے سے تو بڑا انسان بنا ہے۔ آخر تو اس کو گھٹیا کیوں کہتا ہے؟ تجھے کیوں نہیں احساس کہ تو کس پیشے کو گھٹیا کہہ رہا؟ میں نے اس جواب پر والد کے ساتھ بہت زیادہ گستاخی کی اور طے کر لیا کہ میں والد سے علیحدہ رہوں گا۔ میں نے ایک بہت اچھے گھر میں اپنی رہائش اختیار کی میرا والد کے ساتھ رابطہ رہا پھر آہستہ آہستہ بہت کم ہوتا گیا میری بیوی میرے مزاج کے مطابق ڈھلی تھی اور اس نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ **والد کی وفات اور میرے رسمی آنسو:** ایک دن مجھے پتہ چلا والد فوت ہو گئے ہیں' میں جب گیا تو میں نے محسوس کیا ان کی میت میرا انتظار کرتی رہی۔ یہ احساس مجھے آج تک کھائے جا رہا ہے' میں نے والد صاحب کے ساتھ رسمی آنسو بہائے' ان کی میت کو کندھا دیا انہیں قبر میں اتارا۔ **خوشحال زندگی' سفر اور والدہ کی وفات:** میری زندگی بہت خوشحال تھی میری اولاد تھی' سب کچھ تھا پھر ایک وقت آیا میری والدہ بھی فوت ہو گئیں۔

افسوس! اس وقت میں بہت لمبے سفر پر گیا ہوا تھا یہ کشتیوں کا سفر اور گھوڑوں کا سفر تھا۔ میں والدہ کو نہ دیکھ سکا' نہ کندھا دے سکا' نہ قبر میں پہنچا سکا۔ **اور آخر میں بھی مر گیا:** ایک وقت آیا آخر میں بھی مر گیا وہ دن اور آج کا دن میں مسلسل اسی اذیت میں ہوں اور میری ماں کی روح آتی ہے اور آ کر مجھے کہتی ہے کہ بیٹا ہم نے تجھے اس لیے نہیں پالا تھا تو ہمیں بھول جاتا۔ انہیں افسوس بھی ہوتا ہے' میری تکلیف' میرے عذاب پر' میری اذیت پر جو میں صدیوں سے بھگت رہا ہوں اور احساس بھی ہے۔ اے کاش! میری بخشش ہو جائے! اے کاش کوئی مان لے اور ماؤں کو بے کار نہ چھوڑ دے۔ **چوتھی قبر کا حال اور صحابی بابا کی سسکیاں:** میں چوتھی قبر پر گیا یہ بات کہتے ہی صحابی بابا اپنے منہ پر دونوں ہاتھ رکھ کر سسک سسک کر رونے لگے اور فرمانے لگے کہ میں آپ کو کیا بتاؤں میں نے کتنے دردناک مناظر قبروں کے اوپر اور نیچے زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے دیکھے ہیں۔ میں ایک ایک منظر کا نقشہ کیسے بتاؤں؟ ایک ایک منظر کا حال میں آپ کو کیسے سناؤں؟ میرا دل' میری کیفیتیں' میرا رواں رواں اس بات کو کیسے پیشکرے۔ میں آپ کو کیسے سناؤں؟ آخر انہوں نے اپنا سانس بحال کیا چوتھی قبر کا حال سنایا۔ وہ ایک مرد کی قبر تھی۔ **والدین کا تابعدار مگر عذاب قبر میں مبتلا:** وہ مرد دراصل ایک شوہر تھا' شوہر اس طرح کہ اس نے اپنے بچپن ہی سے والدین کی تابعداری' والدین کا ادب' والدین کا احترام اور والدین کے ساتھ احسان بہت زیادہ کیا۔ وہ بوڑھا ہو کر بھی والدین کا تابعدار اور بوڑھا ہو کر بھی والدین کا احسان مند رہا' اس نے کبھی والدین کی طرف نظریں اٹھا کر نہیں دیکھا اور ہمیشہ نظریں جھکا کر دل کی کیفیتوں کے ساتھ وہ احترام کرتا رہا۔ اس کی شادی ہوگئی صحابی بابا ٹھنڈی سانس بھر کر سنانے لگے یہ ساری باتیں مجھے اس صاحب قبر نے مجھے بتائیں۔ اس کی شادی ہوگئی اور وہ اپنی بیوی سے بہت زیادہ

محبت کرنے لگا لیکن کچھ ہی عرصہ کے بعد اسے احساس ہوا کہ بیوی کی محبت مجھے کہیں والدین کی محبت سے دور تو نہیں کر رہی؟ **بیوی سے توجہ ہٹائی اور بربادی شروع:** بس یہ خیال آتے ہی اس نے اپنی بیوی سے توجہ ایک دم ہٹائی' حالانکہ والدین بہت اچھے تھے وہ بیوی سے اتنی' بے توجہی ہرگز گوارا نہیں کر رہے تھے لیکن اس کے دل میں نامعلوم کیا ہوا اس نے بیوی سے توجہ اتنی ہٹائی کہ کئی کئی دن اس کا چہرہ نہیں دیکھتا تھا۔ اپنے کاروبار سے آتا اور والدہ کے پاس اور والدہ کہتی بھی تو کہتا نہیں والدہ آپ کی زندگی میں آپ کا ہوں اور یوں اس کی زندگی گزرتی رہی۔ **مہینوں قرب کو ترستی بیوی کی آہیں:** مہینوں بیوی اس کے قرب کو ترستی تھی اگر اس سے اصرار کرتی تو وہ جھڑک دیتا کہتا جس ماں نے مجھے جنا ہے اس کا حق تجھ سے کہیں زیادہ' اس کی محبت تجھ سے کہیں زیادہ ہے اس کا ادب و احترام اس کا پیار تجھ سے کہیں زیادہ' اس ماں کو آخر میں کیسے چھوڑ سکتا ہوں؟ اس ماں کے پیار کو آخر کیسے بھلا سکتا ہوں۔ بس! یہ دن رات کی اس کی آواز تھی' بیوی اپنے حقوق کیلئے سسکتی رہی' تڑپتی رہی۔ **آخر یہ شخص بیوی کی محبت کی بھینٹ چڑھ گیا:** اپنے حقوق مانگتی رہی پر یہ بیوی کے حقوق ادا نہ کر سکا اور بیوی کے حقوق کی ادائیگی کرتے کرتے آخر بیوی بھی چلی گئی۔ یہ بھی چلا گیا لیکن بیوی کی چپکے چپکے اٹھنے والی آہیں' ہولے ہولے دل میں اٹھنے والا درد اور اس کے جگر کی چبھن' اس کی تنہائی' شوہر کے باوجود جدائی کی راتیں' تنہائی کی راتیں' فراق کی راتیں' یہ شخص بیوی کی محبت کی بھینٹ چڑھ گیا۔ **بہترین انسان وہ ہے جو۔۔۔!:** حالانکہ بہترین انسان وہ ہے یہ بات کہتے ہوئے صحابی بابا کے آنسو امڈ پڑے وہ اپنے رونے میں ڈوب گئے اور ایسے ڈوبے کہ بس ان کے اندر کی کیفیتیں ختم ہو گئیں۔ صحابی بابا فرمانے لگے بہترین انسان وہ ہے جو ماں اور بیوی دونوں کے ساتھ انصاف کرے۔ ماں کی محبت میں بیوی کی زندگی جہنم نہ

رمضان میں بھوک پیاس ختم' 15 سالہ آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کیلئے ایک چھوٹا سا ٹوٹکہ قارئین کی خدمت میں حاضر ہے۔ یقیناً قارئین کا رمضان اس ٹوٹکے کی وجہ سے بالکل فریش اور سارا دن بھوک پیاس کے بغیر گزرے گا۔ یہ ٹوٹکہ میں پندرہ سال سے استعمال کر رہا ہوں۔ رمضان المبارک میں دو سادہ روٹی (رات کی بنی ہوئی ہو تو بہت ہی اچھا نہیں تو تازہ روٹی) اور آدھ کلو گرام دہی (چینی یا دیسی شکر) ملا کر سحری میں کھائیں۔ کبھی بھی کسی بھی موسم کا رمضان ہو سارا دن بھوک اور پیاس کا احساس نہیں ہوا۔ افطار میں کم از کم تین عدد کھجور اور جو بھی فروٹ مل جائے استعمال کرتا ہوں۔ مغرب اور عشاء کے درمیان ایک سادہ روٹی ہمراہ کوئی بھی سالن کھاتا ہوں۔ اللہ کے خاص فضل و کرم سے پورا رمضان ہی بہت اچھا گزرتا ہے۔ صحت کا کوئی بھی مسئلہ نہیں ہوتا۔ (محمد الیاس فرید مغل' راولپنڈی)

ہر مرض کی کلی شفاء: مریض کے سرہانے بیٹھ کر یَاسَلَامُ یَااَللّٰہُ کثرت سے تسبیح پر پڑھیں۔ تسبیح مریض کے سر سے چھوتی رہے۔ اس طرح تین دن تک یہ عمل کریں ان شاء اللہ مریض کو شفاء حاصل ہوگی۔

بنائے اور بیوی کی محبت میں ماں کی اور باپ کی خدمت سے خالی نہ ہو جائے۔ انسانیت اور انصاف اسی میں ہے کہ دونوں کے ساتھ پورا انصاف اور پورے حقوق ادا کرے۔ **پانچویں قبر مغرور عورت اور بھیانک انجام:** صحابی بابا فرمانے لگے میں پانچویں قبر پر گیا' پانچویں قبر ایک ایسی عورت کی تھی جو بہت مالدار تھی' خوشحال تھی' اولاد بیٹے اور بیٹیاں' سواریاں' رزق' مال' چیزیں' دنیا کی ہر نعمت اس کے پاس تھی اور بہترین محبت کرنے والا شوہر ملا۔ دل اور جان نچھاور کرنے والے سسرالی ملے۔ بس اس کی زندگی میں پانچ نقصان ایسے ہوئے جس نے اس کی قبر کو آگ بنا دیا' شعلے بنا دیا' اس کی روح سسک رہی ہے' تڑپ رہی ہے' سوز اور گداز میں ہے۔ اس کی روح نے کبھی چین نہیں پایا اس کی روح نے کبھی سکون اور امن نہیں پایا اور اس کی روح ہمیشہ درد میں اور تڑپ میں ہے اور اس کی روح ہمیشہ ایک مستقل سسکن میں ہے۔ **میں سمجھتی تھی شاید میں خدا ہوں:** وہ عورت کہنے لگی مال اور چیزوں کی فراوانی نے مجھے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے باغی کر دیا میں نے ہمیشہ اپنے سر کو ننگا رکھا' میں نے کبھی نماز تسبیح ذکر اعمال کا اہتمام نہ کیا۔ میں نے غریب سے حقارت کی میرے پاس ملازم تھے میں مدد بھی کرتی تھی لیکن ان کیلئے دل میں عظمت نہیں تھی' میں ہمیشہ ایک ایسی کیفیت کے ساتھ ان کے ساتھ رہتی تھی کہ شاید میں ان کا خدا ہوں؟ مجھے مانگتے ملازم اچھے لگتے تھے' میں انہیں بن مانگے دیتی نہیں تھی اور مانگنے کیلئے انہیں تڑپاتی تھی اور یہ تڑپنا اچھا لگتا تھا۔ **اعتراض میرا شیوہ تھا:** میں لوگوں پر اعتراض کرتی تھی حالانکہ ہر بندے کو رب نے بنایا ہے مجھے کبھی یہ بات سننے کو ملتی تھی میں سنی ان سنی کر دیتی تھی اعتراض میرا شیوہ تھا۔ **ننگے سر اور بے حجاب رہنا میرا طریقہ تھا:** ننگے سر رہنا میرا طریقہ تھا اور ایسے لباس پہنتی تھی جو میرے جسم کے حجاب کو نہیں ڈھانک سکتے تھے اور ایسا لباس پہنتی تھی جو میرے جسم کو مکمل حیا نہیں دے سکتے تھے۔ **روزے رکھنا میرے لیے تکلیف دہ تھا:** میں اسی طرح زندگی کے دن رات گزارتی رہی' رمضان کے روزے آتے تھے۔ مال تھا میں اس کا صدقہ دے دیتی تھی' روزے رکھنا میرے لیے تکلیف دہ عمل تھا۔ میں اپنے ملازم نوکروں اور غلاموں کو روزے رکھوا دیتی تھی میں سب کچھ یہی سمجھ لیتی تھی میرا دل بھرا ہوا تھا' مجھے رب بھول گیا تھا رب کا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم بھول گیا۔ اللہ کے نیک بندے اولیاء صالحین وہ سب ایسے محسوس ہوتے تھے شاید میں ان پر احسان کر رہی ہوں۔ **میں ہمیشہ اپنی مستی میں مست رہتی:** میرا دل اسی جذبے کے ساتھ دن رات بسر کرتا رہا' آخر میری عمر ختم ہوئی' عمر کے آخری حصے میں ایک نیک صالح عورت میری دوست بنی وہ مجھے نیکی' تسبیح' درود پاک' نیک اعمال کی طرف ہمیشہ توجہ دلاتی تھی لیکن میں نے کبھی اس کی توجہ کو اپنے لیے کچھ نہ سمجھا۔ میں ہمیشہ اپنی مستی میں مست اور کھلے لباس' کھلے جسم' کھلے بدن' کھلے بال کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارتی چلی گئی۔ **موت سے تین دن پہلے کی کیفیات:** موت سے تین دن پہلے مجھے احساس ہوا کہ میرے دل میں گھٹن ہے اور میں گھر سے نکل جاؤں اور یہ کیفیت میرے اندر ایسے بنی رہی۔ میں اپنے دور ایک جاننے والی نوکرانی کے گھر چلی گئی۔ بیٹے بیٹیاں مجھے لینے کیلئے آئے اور بار بار کہتے تھے امی یہاں رہنا آپ کی توہین ہے۔ آپ اس کے برتن میں کھا رہی ہیں۔ آپ اس کی ٹوٹی چارپائی پر سو رہی ہیں۔ میں کہتی تھی بیٹا نہیں مجھے اب یہاں چین محسوس ہوتا ہے اور میرے اندر کا ایک انسان جاگا پر دیر ہو چکی تھی۔ **عذاب میں مبتلا دکھی روح کا پیغام:** یہ انسان کئی بار جاگا تھا' میں نے اس اندر کے انسان کی کبھی سنی ہی نہیں تھی۔ میں نے ہمیشہ اس کو جھٹلایا تھا۔ وہ روح بولنے لگی یاد رکھو انسان کے اندر ایک انسان ہوتا ہے وہ اسے جھنجھوڑتا رہتا ہے اور اس کو کہتا رہتا ہے کہ دیکھو خیال کرنا لیکن یہ انسان جب سو جاتا ہے تو پھر سو ہی جاتا ہے میں بھی سو گئی تھی۔ اسے کوئی نصیحت' کوئی عبرت اور کسی اچھے کی بات اچھی نہیں لگتی۔ بس! وہ پھر ہر کسی کی بات کو برا کہتا ہے بس آج ان اعمال کی وجہ سے مجھے اذیت دی جا رہی ہے۔ صحابی بابا فرمانے لگے پھر ان کیلئے میں نے دو رکعت نماز نفل پڑھی پھر ان کی مغفرت کیلئے رو رو کر دعا کرتا رہا۔ صحابی بابا فرمانے لگے میں آپ کو کیا بتاؤں روحوں کے حالات بہت دردناک بھی عبرتناک بھی اور بہترین بھی ہوتے ہیں۔ میں آپ کو اگلی نشست میں کچھ ایسی قبور کے حالات بتاؤں گا جن سے میں نے نصیحت بھی پائی اور اعمال بھی پائے۔ (جاری ہے)

خارش' چنبل' پھوڑے پھنسی کیلئے 25 سالہ آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس خارش' چنبل' داد' پھوڑے پھنسی کیلئے پچیس سالہ آزمودہ نسخہ ہے۔ جو میں قارئین ماہنامہ عبقری کی خدمت میں ہدیہ کر رہا ہوں۔ ھوالشافی: گندھک آملہ سار 2 تولہ' مشک کافور 3 ماشہ' ست الائچی 3 ماشہ' ست اجوائن 3 ماشہ' ست پودینہ 3 ماشہ' ویزلین 250 گرام' بورک 1 تولہ' زنک آکسائیڈ 1 تولہ' ڈیٹول 50 گرام' تیل تارامیرا 2 تولہ۔

ترکیب و طریقہ استعمال: گندھک کو باریک پاؤڈر کر کے تمام چیزیں ملالیں۔ مرہم سی بن جائے گی۔ متاثرہ جگہ پر صبح و شام لگائیں۔ ان شاء اللہ چند دن کے استعمال سے واضح فرق پڑ جائے گا۔ یہ نسخہ میں پچھلے 25 سال سے لوگوں کو استعمال کروا رہا ہوں الحمدللہ! جس نے بھی بنایا اور لگایا لاجواب پایا۔ (حاجی سلطان احمد' رحیم یار خان)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نورانی ارشادات

☆ علم کا تقاضا عمل ہے اگر تم علم پر عمل کرتے تو دنیا سے بھاگتے کیونکہ علم میں کوئی چیز ایسی نہیں جو حب دنیا پر دلالت کرتی ہو۔ ☆ عالم اگر زاہد نہ ہو تو اپنے زمانے والوں پر عذاب ہے۔ ☆ مومن اپنے اہل و عیال کو اللہ پر چھوڑتا ہے اور منافق زر و مال پر۔ ☆ اپنی مصیبتوں کو چھپاؤ اللہ کا قرب حاصل ہوگا۔ ☆ بہترین عمل لوگوں کو دینا ہے' لوگوں سے لینا نہیں۔ ☆ ظالم اپنے ظلم سے مظلوم کی دنیا خراب کرتا ہے اور اپنی آخرت۔ ☆ وہ روزی جس پر شکر نہ ہو اور وہ تنگی جس پر صبر نہ ہو فتنہ ہے۔ ☆ جسے کوئی ایذا نہ پہنچے اس میں کوئی خوبی نہیں۔ ☆ مسکینوں کو ناخوش رکھ کر اللہ تعالیٰ کو راضی رکھنا ممکن نہیں۔ ☆ میں ایسے مشائخ کی صحبت میں رہا ہوں کہ ان میں کسی ایک کی بھی دانت کی سفیدی نہیں دیکھی۔ ☆ دنیادار دنیا کے پیچھے دوڑتے ہیں اور دنیا اہل اللہ کے پیچھے۔ (حکیم ریاض حسین کھڑوال' میانوالی)

فضول مشقت: مت رکھ امید کسی سے مگر اپنے رب سے اور مت ڈر کسی سے مگر اپنے گناہ سے۔ اے عمل کرنے والے اخلاص پیدا کر ورنہ فضول مشقت ہے۔

میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے کیا فیض پایا...؟

ایسے لوگوں کے مشاہدات کی سچی آپ بیتیاں جنہوں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے زندگی کا سکھ پایا... ان کی کہانی انہی کی زبانی پڑھئیں۔

یاقہار پڑھا بیٹا ٹھیک: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو صحت وتندرستی عطا کرے۔ آمین! جس جگہ ہم رہتے ہیں اس جگہ بہت درخت ہیں اور ہمارے چند حاسد ہیں جو سخت عملیات کرتے ہیں۔ میری بیٹی راتوں کو بہت ڈرتی تھی اور اس کے سر میں درد رہتا' حالانکہ بچپن میں وہ پڑھائی میں بہت اچھی تھی۔ میں نے عبقری رسالہ میں سے پڑھ کر یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھنا شروع کردیا جس سے مجھے بہت سی چیزیں نظر آئیں' جنہوں نے مجھے بہت ڈرایا اور ستایا کہ یہ پڑھنا چھوڑ دو' پھر میں نے یَاقَھَّارُ کے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے جس سے مجھے بہت سکون ہوا۔ میرا چھوٹا بیٹا بہت زیادہ ضد کرنا شروع ہوگیا تھا' ہر وقت تنگ کرتا جب میں نے یَاقَھَّارُ کا تعویذ اپنے بیٹے کے گلے میں ڈالا تو مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے میرے بیٹے سے کوئی چیز نکل کر بھاگ گئی اور اس نے مجھے دھمکی دی کہ میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔ گھر میں جھگڑے ختم ہوگئے ہیں۔ بیٹا پہلے رات کو بہت ڈرتا تھا مگر اب میں یَاقَھَّارُ پڑھ کر اسے دم کردیتی ہوں تو وہ پرسکون نیند سوتا ہے۔ (س،خ)

یہ کیا تھا میری سمجھ سے بالاتر: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دن اخبار فروش نے مجھے عبقری کا شمارہ مفت عنایت کیا۔ بس میری زندگی کی کایا ہی پلٹ گئی۔ میں نے رسالے کو بار بار پڑھا اور اس میں جو وظائف درج تھے ان کو کرنا شروع کردیا۔ پھر ایک شمارے میں جناب علامہ پروفیسر لاہوتی پراسراری کا سلسلہ وار مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ پڑھا اب جب تک دوسرا شمارہ نہ مل جاتا مجھے ذہنی سکون نہ ملتا۔ اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہوں کہ وہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور جناب علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کو لمبی زندگی عطا کرے اور وہ یوں ہی عوام الناس کی رہنمائی اور خدمت کرتے رہیں۔ علامہ صاحب کے لکھے گئے واقعات کو میں دوسو فیصد صحیح سمجھتا ہوں اور جو وہ جنات کے واقعات قلمبند کرتے ہیں وہ حقیقت میں بالکل صحیح ہیں۔ ان کی اجازت کردہ اعمال کو جو وہ وقتاً فوقتاً اپنی قسطوں میں لکھتے' میں نے وہ سب وظائف کیے۔ مثلاً درود شریف' حزب البحر' سورۂ اخلاص کا عمل' پرندوں اور جانوروں کو ہدیہ کرنا' کیڑے مکوڑوں کو خوراک ڈالنا وغیرہ وغیرہ۔۔۔ مجھے ان اعمال کے اتنے مثبت اثرات ظاہر ہوئے کہ میں اگر قلمبند کروں تو ایک کتاب کی شکل اختیار کرلے گی۔ مختصراً عرض ہے کہ ان اعمال و وظائف کے صدقے میں میری' میری اولاد کی اللہ پاک نے زندگیاں بدل دیں۔ مجھ جیسے گنہگار شخص کو اللہ پاک نے اپنے گھر کی زیارت یعنی حج بیت اللہ سے نوازا۔ جب میں بیت اللہ شریف پہنچا تو کیا لکھوں۔ اللہ کا کرم' بہت آسانی سے طواف کیا۔ عمرہ کیا' ملتزم پر لپٹ کر رویا' دعائیں کیں' حطیم میں نفل ادا کیے' حجرہ اسود کو بوسہ دیا' نہ رش تھا نہ مخلوق تھی۔ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی مہربانیوں کا جتنا ذکر کروں کم ہے۔ جب روضہ رسول ﷺ پر مسجد نبوی ﷺ میں حاضر ہوا۔ خدا کی قدرت دیکھئے کہ وہی حال حرم شریف والا۔ بڑی آسانی سے روضۃ الجنۃ میں نوافل ادا کیے اور بہت دیر تک سکون واطمینان کے ساتھ روضہ رسول ﷺ پر کھڑے ہوکر ہدیہ درود وسلام پیش کیا۔ یہ کیا تھا؟ میری سمجھ سے بالاتر ہے۔ کیونکہ میں اتنا گنہگار ہوں کہ اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتا کہ میں نبی آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری دے سکوں گا۔ یہ سب کچھ اگر ممکن ہوا تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور حضرت علامہ لاہوتی دامت برکاتہم کے بتائے ہوئے اذکار تھے کہ میری زندگی ہی بدل گئی۔ میرے بچوں کو جگہ جگہ کامیابیاں ملنا شروع ہوئیں' بچیوں کے گھر آباد ہوگئے' بچوں کو روزگار مل گیا۔ تنگدستی خوشحالی میں بدل گئی' جو لوگ ہر وقت میرے خلاف پروپیگنڈا کرتے تھے ان کی زبانیں بند ہوگئیں اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکون کی دولت سے نواز دیا۔

رویوں میں تبدیلی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خدائے بزرگ و برتر آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہمارے گھر میں جنات کا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میں عبقری رسالے میں چھپا علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا یَاقَھَّارُ کا عمل پڑھ رہی ہوں۔ یہ عمل کرنے سے پہلے ہمارے گھر میں ہر وقت بے چینی' گھبراہٹ' لڑائی جھگڑے جس سے بات کرو کاٹ کھانے کو دوڑتا۔ ہر کوئی ہر وقت غصے میں چیختا چلاتا۔ میری اور شوہر کی ہر وقت لڑائی ہوتی مگر جب سے یَاقَھَّارُ کا عمل میں، میرے شوہر اور میرے بچوں نے کرنا شروع کیا ہے پہلے سے کافی فرق ہے۔ میرے اور شوہر کے غصے اور چیخنے چلانے میں کافی فرق آیا ہے' گھر میں سکون

کئی بیماریاں علاج صرف ایک ہی ٹانک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میگزین اپریل 2013ء میں آپ کا ایک نسخہ چھپا تھا۔ **ھوالشافی:** کلونجی پچاس گرام' چھلکا اسپغول پچاس گرام' شہد سو گرام۔ کلونجی پیس کر چھلکا اور پاؤڈر کلونجی شہد میں ملائیں۔ کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں ایک چمچ ناشتے اور ہر کھانے کے بعد چاہیں تو نہار منہ بھی لے سکتے ہیں۔ یہ نسخہ میں نے بنا کر کئی آدمیوں کو دیا۔ خاص طور پر اپنے دوست کو دیا جس کی حالت بہت ہی زیادہ خراب تھی بلکہ وہ کئی سالوں سے بیمار تھا جب یہ نسخہ بنا کر اس کو دیا تو حیرت انگیز فائدہ ہوا' اعصابی کمزوری ختم ہوگئی جو کئی سالوں سے تھی۔

پہلے پیشاب پیلا آتا تھا اس کے استعمال سے سفید آنا شروع ہوگیا۔ بیس بیس دن قبض رہتی تھی' اس کے استعمال سے قبض بھی ختم ہوگئی۔ بھوک نہیں لگتی تھی' اب بھوک لگنا شروع ہوگئی' پورے جسم میں درد رہتا تھا اب درد بھی ختم ہوگیا ہے۔ پہلے پاؤں سن رہتے تھے اب یہ کیفیت بھی ختم ہوگئی ہے۔ پہلے دو قدم چلنا بھی مشکل تھا اور سانس پھول جاتا تھا اس کے استعمال سے اب کئی کئی میل چل لیتا ہوں اور سانس بالکل نہیں پھولتا۔ پہلے جسم میں بخار کی کیفیت رہتی تھی' وہ بھی ختم ہوگئی۔ پہلے دماغ میں ہر وقت ٹینشن' ڈیپریشن' بُرے بُرے خیالات آتے تھے اب دماغ بالکل پرسکون ہوگیا۔ پہلے رنگ بالکل کالا تھا اب رنگ بھی صاف ہوگیا' پہلے رات کو سوتے میں ڈر لگتا تھا وہ کیفیت بھی ختم ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ میں نے اپنے گھر میں استعمال کیا بہت فائدہ ہوا' میری بہن کے گردے میں درد ہوا اس کو استعمال کروایا ایک ہی خوراک میں فائدہ ہوگیا' جس کے سر میں درد ہوا اس کو استعمال کروایا فائدہ ہوا۔ (محمد اسماعیل)

آ گیا ہے' لڑائی جھگڑے ختم ہو گئے ہیں۔ الحمدللہ! یہ عمل جاری ہے۔(ج،ر۔کراچی)

سب مسائل کا ایک حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' اس میں موجود نسخہ جات اور وظائف بہت لاجواب ہوتے ہیں' خاص طور پر ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا تو کوئی جواب ہی نہیں۔ میں یہ مضمون بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ میں ایک امام مسجد ہوں' اکثر لوگ میرے پاس دم کروانے کیلئے آتے ہیں اور اپنے مسائل کے حل کیلئے کوئی وظیفہ پوچھتے ہیں تو جو بھی میرے پاس وظائف پوچھنے آتا ہے میں اسے یَاقَھَّارُ کا عمل بتا دیتا ہوں کہ صبح و شام گیارہ گیارہ تسبیحات یَاقَھَّارُ کی پڑھو اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف۔ الحمدللہ! آج تک میں نے جتنے بھی افراد کو یَاقَھَّارُ کا عمل بتایا ہے سب کے مسائل اللہ پاک نے حل فرما دیئے ہیں۔(نصیر احمد' جہلوال)

فیض ہی فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز رسالہ ماہنامہ عبقری اور آپ کا دیوانہ مستانہ ہے' صرف اس وجہ سے کہ آپ خالق سے مخلوق کو ملواتے ہیں۔ مجھ پر کسی نے جادو کروا دیا تھا جس کے توڑ کیلئے میں نے ماہنامہ عبقری سے دیکھ کر اَفَحَسِبْتُمْ اور اذان والا عمل کیا جس سے میرا جادو ٹوٹ گیا۔ عمل یہ تھا کہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے کانوں کا تصور کر کے دم کر لیں' میں نے یہ عمل چند دن کیا تو میرے گھر سے جادو ختم ہو گیا۔ گزشتہ رمضان میں نے حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے پڑھ کر کلمہ کا نصاب شروع کیا اور رمضان میں روزانہ دس ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھا' اللہ پاک نے مجھے دو بیٹیوں کے بعد ایک بیٹے سے نوازا۔ میرا بیٹا شروع میں بہت تندرست تھا مگر پھر نہ جانے کیا ہوا کہ اسے بخار چڑھنا شروع ہو گیا' میں نے قرض لے کر بیٹے کا علاج شروع کروایا' مجھے ہسپتال میں بخار ٹھیک ہو گیا جب گھر لائے تو پھر ایک مہینے بعد بخار شروع ہو گیا جو کہ 104 سے کم نہیں ہوتا تھا بعض لوگوں کے کہنے پر میں نے اپنے بیٹے کا نام بھی تبدیل کر دیا مگر اس کے باوجود بیٹے کو بخار نے نہیں چھوڑا جس کی وجہ سے میرا بیٹا بہت زیادہ کمزور ہو گیا' خون کی بھی کمی ہو گئی' ایک دن مجھے غصہ آیا اور میں نے زور زور سے رونا شروع کر دیا اور ساتھ یہ کہنا شروع کر دیا کہ اب جو کچھ بھی ہو جائے میں اپنے بیٹے کو موتی مسجد ضرور لے کر جاؤں گا اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس میں ضرور شرکت کروں گا۔ آپ یقین کریں میرے بیٹے کا بخار فوراً اتر گیا۔ پھر میں موتی مسجد میں گیا' وہاں تلاوت قرآن کی' میری بیوی اور بیٹا بھی میرے ہمراہ تھے' موتی مسجد میں نوافل ادا کیئے' خوب رو رو کر اللہ رب العزت کے حضور گڑگڑا کر اپنے لیئے' اپنے بچے کیلئے اور پوری امت کیلئے خواب دعا کی خواتین آئی ہوئی تھیں مجھے نہیں معلوم وہ بھی میری دعا پر آمین کہتی رہیں' مجھے کچھ نہیں معلوم تھا کہ میں کیا ہوں' بس مجھ پر ایک وجد طاری تھا' پھر آپ کیلئے' حضرت علامہ لاہوتی پراسراری اور صحابی بابا کی عمر درازی کیلئے دعا کی' اچانک مجھے بہت ہی اچھی خوشبو نے گھیر لیا تھا' مجھے ایسا لگا کہ پوری موتی مسجد خوشبو سے بھر گئی' میری بیٹی جس کی عمر پانچ سال ہے' نام حورالعین ہے وہ بھی دعا کر رہی تھی کسی نے اس کے ہاتھ پر مٹھائی کا ٹکڑا (برفی) رکھ دیا' میری بیٹی میرے پاس آئی اور کہا ابو کسی نے مجھے مٹھائی دی ہے' میں نے فوراً وہ مٹھائی اپنے بیٹے اور دونوں بیٹیوں کو کھلائی خود بھی کھائی اور میری بیوی نے بھی کھائی۔ اس کے بعد آپ کے درس میں شرکت کی وہاں کا لنگر بھی کھایا جب سے ہم لاہور سے آئے ہیں الحمدللہ! میرا بیٹا بالکل تندرست اور صحت مند ہو گیا ہے جب میں لاہور میں تھا تو میں نے اپنے بیٹے کو حضرت حکیم صاحب کے اسسٹنٹ صاحب کو دکھایا اور اس کی کمزوری کیلئے کسی دوائی کا کہا تو انہوں نے مجھے ''معجون شفایابی'' دوا دی' میرا یقین پکا ہے اور میں عبقری کی ادویات پر اندھا اعتماد کرتا ہوں اب بچے کو معجون شفایابی کھلا رہا ہوں' اب اس کی صحت قابل رشک ہوتی جا رہی ہے' خون کی کمی پوری ہو رہی ہے اب میرا بیٹا فرش پر لیٹ کر چلنا بھی شروع کر دیا ہے اور سہارے سے کھڑا بھی ہو جاتا ہے۔ موتی مسجد میں نوافل کا عمل تفصیل کے ساتھ صفحہ نمبر 36 پر ملاحظہ فرمائیں۔(سید تصویر شاہ' کراچی)

تین دن میں مسئلہ حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ہمسائی نے اپنا ایک مشاہدہ بتایا کہ ایک عمل ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں چھپا کہ ستر منٹ تک اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِیْمَ پڑھیں طاق دنوں میں یعنی تین، سات، نو، گیارہ، اکیس دن مسائل کے حل کیلئے اور حاجات کیلئے۔ وہ بتا رہی تھیں کہ بچوں کیلئے عید کے نئے کپڑے نہیں تھے مگر میں نے تین دن ہی ستر منٹ تک ایسے پڑھا تو مجھے بچوں کیلئے عید کے نئے سوٹ بازار سے خریدنے کا موقع اللہ نے دیا' یہ بھی ان کیلئے بہت بڑی بات تھی جو باذن اللہ ایسا ہوا اور ہم تہہ دل سے عبقری' آپ کی اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی شکرگزار ہیں۔ ایک انہوں نے مشاہدہ روحانی چکی کے حوالے سے بتایا کہ انہوں نے کسی کو جوڑوں کے درد کیلئے روحانی چکی دی' اس کو اس سے واضح فرق ملا۔ روحانی چکی سے کمر کے مہرے اور کھچاؤ کی تکلیف دور ہوئی اور جس کو بھی روحانی چکی دی اس کو سکون ملا اور تکلیف دور ہوئی۔(کرن ربانی)

حالات میں بہتری: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری میں بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ ہمارے گھر میں عبقری ایسے آیا کہ ہمارے گھر کے حالات بہت خراب تھے' ہر وقت پریشانیاں ہی پریشانیاں تھیں کہ ہمارے قاری صاحب جو بچوں کو پڑھانے آتے ہیں انہوں نے عبقری لا کر دیا کہ اس سے استفادہ حاصل کریں۔ اس میں موجود مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے درود پاک کا وظیفہ اور کلمہ کا نصاب اور دوسرے وظائف تھے جو میں کرتی رہی اللہ نے بڑا کرم کیا گھر کے حالات میں بہتری آ رہی ہے' ہماری تنگدستی دور ہو گئی ہے کیونکہ میرے میاں بیرون ملک حال ہی میں چلے گئے ہیں۔ اب میں بس آپ کے درس سنتی ہوں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے پاس الفاظ نہیں جن کا سہارا لیکر میں بیان کر سکوں کہ میری کیفیت کیا ہے' حد سے زیادہ آپ کے درس کی دیوانی ہو گئی ہوں' دل کے اندر ایک خواہش ہے کہ آپ کا دست شفقت سر پر ہو۔(زیبا کوثر' جہلم)

محمد رسول اللہ کا فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے' بس یہ سمجھ لیجئے کہ ہماری دنیا و آخرت سنوارنے کا ذریعہ بن گیا' ہم جیسے بھولے بھٹکے مسلمان راہ راست پر آ رہے ہیں۔ ہم نے آپ سے کلینک میں ملاقات کی تھی تو آپ نے ہمیں وظیفہ یَامُهَیْمِنُ یَاقَابِضُ یَامَانِعُ یَاصَبُوْرُ یَاحَفِیْظُ پڑھنے کو دیا تھا جو کہ

درود پاک سے ذہنی سکون اور پریشانی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری میں موجود وظائف کر رہی ہوں جس سے میرے حالات میں کافی بہتری آ رہی ہے۔ میں عبقری رسالے میں دیا گیا درود شریف صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کثرت سے پڑھتی ہوں' میں جتنی بھی پریشانی کی حالت میں ہوں جب یہ درود شریف پڑھنا شروع کرتی ہوں تو ذہنی سکون مل جاتا ہے اور میری بہت سی پریشانیاں فوری حل ہو جاتی ہیں۔ میری بہت سی مالی پریشانیاں حل ہو رہی ہیں۔(فائزہ خرم)

تسخیر دنیا کا عمل: اگر کوئی شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ غسل کرے اور اس کے بعد بغیر بات چیت کیے اسم یَامُهَیْمِنُ کو 18496 مرتبہ چالیس دن تک پڑھے' انشاءاللہ بے پناہ تسخیر پیدا ہوگی' اُسے ہر کوئی ملنے والا اس پر فریفتہ ہوگا۔

میں نے ایک دفعہ سوالاکھ کرلیا تھا اور دوسری دفعہ ابھی اسی ہزار ہوا جس سے میں نے کافی فائدہ محسوس کیا ہے جو خوف سا محسوس ہوتا تھا اس میں بھی کمی ہوئی تھی۔ عجیب سے' فضول سے خیالات آتے تھے وہ اب نہیں آتے۔ پچھلے رمضان میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے **محمد رسول اللہ** والا وظیفہ شروع کیا جو ابھی تک صرف پانچ لاکھ مرتبہ پڑھا ہے باقی ابھی جاری ہے' اس وظیفے کی کرامات دیکھتے ہوئے دل تو کرتا ہے کہ ساری زندگی کا یہ وظیفہ بنالوں۔ اس وظیفے نے میری بہت سی مشکلات حل کردی ہیں۔ (اسماء، اٹک)

علامہ لاہوتی صاحب ایک مسیحا: محترم حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو اور آپ کی نسلوں کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی' ہر نعمت' رحمت' دولت' کامیابی اور سکون عطا فرمائے' آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے' اس دنیا میں آپ جیسے بزرگ اولیاء واقعی ہمارے لیے رحمت خداوندی سے کم نہیں' میرا اللہ جانتا ہے کہ مجھے آپ سے کتنی عقیدت ہے' آپ وہ فرشتہ صفت انسان ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دکھی لوگوں کیلئے مسیحا بنایا' مجھے آپ پر بہت یقین ہے۔ **محترم علامہ صاحب!** مجھے ڈیپریشن کی بیماری تھی جس کے روحانی علاج کیلئے میں نے یاقہار کا پانی میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل کیا جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔

یاقہار کا تھال میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل تفصیل کے ساتھ **صفحہ نمبر 36 پر ملاحظہ فرمائیں۔**

یاقہار کی سفید چادر: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم اپنے مسائل کے حل کیلئے یَاقَهَّارُ پورے یقین اور توجہ کے ساتھ پڑھ رہے ہیں اور ساتھ آپ کے درس بھی گھر میں سنتے ہیں بلکہ اب تو جیسے درس سننے میں تھوڑی سی تاخیر ہوجائے تو لگتا ہے جیسے کوئی چیز کھوئی سی اور نامکمل ہے۔ جیسے ہی رات کو آٹھ بجے لائٹ آتی ہے ہم کچھ بھی کررہے ہوں وہیں پر چھوڑ دیتے ہیں لگتا ہے درس سننے کی اللہ تعالیٰ نے تڑپ اور طلب دے دی ہے اور ایسا ہو بھی کیوں نہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے ایک ایک لفظ میں شفاء رکھی ہے روحانی بھی اور جسمانی بھی' ہمارے گھر میں چونکہ مسائل بہت زیادہ تھے' اس لیے لکھ رہی ہوں کہ اب ہم آپ اور حضرت علامہ لاہوتی صاحب کی دعاؤں کے سایہ میں آگئے ہیں تو پورا یقین ہے کہ انشاءاللہ مسائل اب مسائل نہیں رہیں گے ضرور حل ہونگے۔ ان مسائل کی وجہ سے ہمارے گھر میں پہلے بہت ٹینشن رہتی تھی' بے سکونی' لڑائی جھگڑا' کوئی کسی کی بات کو برداشت نہ کرتا اگر کوئی کچھ کہہ دیتا تو دل کرتا کہ اس کا سر پھاڑ دیں۔ یہاں تک کہ ماں کی بات بھی برداشت نہ ہوتی۔ لیکن اب الحمدللہ آپ کے درس سننے اور یَاقَهَّارُ کا وظیفہ سارا دن کھلا پڑھنے کی وجہ سے ہمارے گھر کے ماحول میں بہت فرق آگیا ہے' کافی حد تک پرسکون ہوگیا ہے۔ ایک دوسرے کی بات برداشت کرلیتے ہیں۔ بات بڑھتی نہیں۔ ہماری ایک مارکیٹ ہے جو کہ کرایہ پر نہیں چڑھ رہی تھی' کرایہ دار خود فون کرکے بھائی کو بلاتے' بات کرتے لیکن بات فائنل کرنے کی باری آتی تو ٹال مٹول کرنے لگتے' کافی عرصہ سے ایسے ہی چل رہا تھا لیکن یَاقَهَّارُ کی برکت سے اللہ کا اتنا کرم ہوگیا ہے کہ مارکیٹ کا اوپر والا پورشن کرایہ پر چڑھ گیا ہے۔ نیچے والا رہ گیا ہے انشاء اللہ وہ بھی جلد کرایہ پر چڑھ جائے گا۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** ہم اس سے پہلے بہت سارے لوگوں کے پاس گئے کوئی کہتا کہ یہ عامل کامل ہے' اس کے پاس جانے سے کام بن جائے گا' کوئی کہتا چھوڑو اس کو اتنے عرصے سے جارہے ہو کیا بنا' اس پیر کے پاس جاؤ ہم گئے تھے اتنے دنوں میں ہمارا فلاں مسئلہ حل ہوگیا لیکن ہمارے مسائل کہیں سے بھی حل نہیں ہوئے' کوئی تعویذ دے دیتا اور کوئی کہتا کہ ہم تعویذ نہیں دیتے۔ ایسے ہی دعا کریں گے لیکن ہم جہاں تھے وہیں رہے۔ ایک بات آپ کو بتانی تھی کہ ہم جب بھی کسی کے پاس جاتے تھے اس کے ایک یا دو دن بعد میں خواب میں اپنے آپ کو ننگے سر دیکھتی اور ایسے ہی خواب بعض اوقات کوئی رشتہ آنے پر بھی دیکھتی کہ بازار میں کھڑی ہوں اور سر پر دوپٹہ نہیں ہے۔ آنکھ کھلنے پر بہت پریشان ہوجاتی' لیکن! جب سے یَاقَهَّارُ پڑھا اور درس سن رہے ہیں' تو میں نے پچھلے دنوں ایک خواب دیکھا کہ میں اور میرے گھر والے کہیں جارہے ہیں اور بازار سے گزر رہے ہیں میرے سر پر سفید رنگ کا دوپٹہ ہے جو میں نے اچھی طرح اوڑھا ہوا ہے اور اچانک تیز ہوا چلنے لگتی ہے اور طوفان آجاتا ہے اور میری چھوٹی بہن کہتی ہے کہ ہوا بہت تیز ہے۔ میں کہتی ہوں کچھ نہیں ہوتا وہ ہوا آکر گزر جاتی ہے مگر ہمیں کسی کو کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** ہم بروز جمعرات کو آپ کا درس سننے تسبیح خانہ لاہور گئے اور جیسے ہی ہم وہاں پہنچے ہم نے ان گلیوں میں جو سکون دیکھا' اللہ اللہ! میں وہ لفظوں میں بیان نہیں کرسکتی۔ دل کی جو کیفیت ہوئی میں تو یہی کہوں گی کہ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو ہر جمعرات کو تسبیح خانہ جاکر آپ کا درس سنتے ہیں اور جھولیاں بھر بھر کر واپس آتے ہیں۔ وہاں ہم نے درس سنا' لنگر کھایا۔ لنگر میں جو ذائقہ پایا اور خوشبو پائی وہ عام طور پر کسی کھانے میں نہیں ہوتی۔ (ایک بیٹی' نارووال)

یاقہار کی زبردست قوت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں' میں نے اس میں یَاقَهَّارُ کا عمل پڑھا جو میں بڑے شوق سے کرتی ہوں۔ میں ایک عمل دہراتی ہوں کہ تصور کرتی ہوں کہ یَاقَهَّارُ لفظ میرے ماتھے سے میرے سر کے اندر جذب ہوگیا ہے ہر بار اس تصور کو دہراتی ہوں مگر عجیب بات یہ ہے کہ دس منٹ بھی پورے نہیں ہوتے کہ مجھے زوردار چھینک آتی ہے کہ دماغ تک ہل جاتا ہے۔ میں یہ اسم اعظم اس لیے پڑھتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی زبردست قوت اور خیر کے ساتھ میرے دماغ کی خباثتوں' جلال' سرکشی اور منفی شر کو ختم کردیں اور بار بار یَاقَهَّارُ کو اپنے دماغ میں داخل ہوتا دیکھ کر دل زور سے پکارتا ہے کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا' بے شک باطل مٹنے کیلئے ہی ہے۔ یہاں تک کہ ایک دن میں یَاقَهَّارُ پڑھتے پڑھتے سوگئی' تو سوتے ہوئے بھی اتنی زور سے چھینک آئی کہ میں ڈر کے جاگ گئی' مگر دماغ پر شیطانیت کا غلبہ اب ویسا نہیں رہا۔ چھینک جب بھی آتی ہے ایسا احساس ہوتا ہے کہ جیسے کسی حد تک شر سے نجات ملی۔ (عمارہ چغتائی لاہور)

یاقہار سے مسائل حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں' ہمیں عبقری رسالہ کسی نے تحفہ میں دیا تھا عبقری رسالہ ملنے سے پہلے ہمارے گھر کے حالات بہت خراب تھے' سب گھر والے بیمار' ہم دکھوں مصیبتوں میں گھرے ہوئے تھے۔ شادیوں کے مسئلے' لڑائی جھگڑے تھے۔ ایک بہن کو سائے کا مسئلہ تھا' سوئی ہوئی ڈر کی وجہ سے جاگ جاتی' اس کو آوازیں آتیں۔ میں نے ماہنامہ عبقری کے ایک شمارے سے علامہ لاہوتی

15 منٹ مسکرائیے اور 40 کیلوریز کم کیجئے

کہتے ہیں کہ مسکرانا علاج غم ہے لیکن اب سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ہنسی علاج غم کے ساتھ ایسے لوگوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے جو اپنے حرارے (کیلوریز) کم کرنا چاہتے ہیں۔ تازہ سروے کے مطابق ایک روز میں دس سے پندرہ منٹ تک مسکرانے سے دس سے چالیس حرارے جل جاتے ہیں۔ روزانہ اتنے حرارے جل جانے سے ایک فرد سالانہ اپنے وزن میں دو کلو کمی کرسکتا ہے اور اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ روزانہ دس سے منٹ ہنسے۔ جتنا زیادہ مسکرائیں گے اتنے زیادہ حرارے جلیں گے۔ لیکن خیال رہے کہ قہقہہ نہ لگے۔ (کوثر' خیر پور میرس)

پراسراری صاحب کا دیا ہوا وظیفہ یَاقَہَّارُ سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا' اس وظیفہ کی برکت سے میری طبیعت اور گھر کے حالات بہتر ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ الحمدللہ! وظیفہ ابھی جاری ہے۔ (پوشیدہ)

اژدھے مار دیئے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ سال مئی میں سٹال پر اخبار لینے گیا تو وہاں مختلف کتب کے علاوہ مختلف ڈائجسٹ' رسائل کے ساتھ ماہنامہ عبقری بھی تھا وہاں پر ہی رسالہ پڑھا' قیمت دیکھی سب مناسب تھا' لے آیا اور سب کچھ پڑھا ہر صفحہ' ہر لائن ہر لفظ خوب تھا' بھولے بھٹکے لوگوں کیلئے بہترین رہنما' پریشانیوں' مایوسیوں میں جکڑے لوگوں کا دوست' مذکورہ رسالہ میں درج مختلف وظائف جن کو پڑھ کر چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھے ثواب میں اضافہ کرنے کا بہترین ذریعہ' مختلف جسمانی بیماریوں کیلئے بہترین اور موثر اور سستے نسخہ جات' کیا بات ہے جی عبقری کی! عبقری واقعی چھا گیا ہے۔ اب میں اپنا ایک واقعہ تحریر کرتا ہوں کہ مجھے گزشتہ تین چار ماہ سے پیٹ کے نچلے حصے میں یعنی گردہ مثانہ اور جہاں پر اپنڈکس کا خدشہ ہوتا ہے وہاں درد شروع ہوا' کبھی تھوڑا کبھی تیز' کبھی ختم ہوجاتا اور کبھی پھر شروع ہوجاتا۔ تقریباً سات ڈاکٹروں سے دوالی۔ ہومیوپیتھک' ایلوپیتھک اور دیسی ادویات استعمال کیں مگر بے سود' اپنڈکس کا ٹیسٹ دو مرتبہ کرایا کہ شک نکل جائے مگر اپنڈکس بھی نہیں' ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ شاید گردے کا مسئلہ ہے دوائیاں کھائیں مگر بے سود' ایک نے ٹیکے تجویز کیے کہ ٹانگ کمزور ہے وغیرہ وغیرہ مگر مجھے ساتھ ساتھ کچھ سفلی عمل کا بھی شک ہورہا تھا۔ میں نے عبقری رسالے کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے یَاقَہَّارُ کا عمل پڑھا اور درد سے نجات کیلئے کرنا شروع کردیا۔ میں خود حیران ہوں خدا کی قسم میں جھوٹ نہیں بول رہا' رات کو پڑھتا پڑھتا سوجاتا اور جب بھی میری آنکھ کھلتی تو میری زبان پر یَاقَہَّارُ کا ورد چل رہا تھا۔ ابھی صرف چار پانچ دن گزرے ہوں گے کہ میں نے خواب میں تین یا چار بڑے بڑے سانپ اژدھے جو باری باری مجھ پر حملہ کرنے آئے اور میں نے ان کو مار دیا۔ ایک ان میں سانپ کا بچہ بھی تھا۔ بس حضرت حکیم صاحب ان کا مرنا تھا کہ میرا درد تھم گیا' پھر آہستہ آہستہ ختم ہوگیا۔ آج چھٹا دن ہے سکون ہے اور ورد بھی ساتھ جاری ہے۔ (روش)

یاقہار پڑھا کالا کتا جل گیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کی عمر دراز فرمائے' ہمارے سروں پر آپ کا سایہ شفقت ہمیشہ رہے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کے درس میں بتائے ہوئے وظائف تسبیح کے ذریعے لوگوں کو سمجھا کرتا ہوں' آپ کی دعاؤں کی وجہ سے مجھے امت کی فکر اور احساس نصیب ہوا ہے۔ میرے والد صاحب سورۂ کوثر اور برکت والی تھیلی کا عمل کرتے ہیں کم از کم دن میں ایک بار' جس کی وجہ سے اللہ پاک کھلا رہے' برکت دے رہا ہے۔ میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ ایک رات کی بات ہے میں اکیلا برآمدے میں سوتا ہوں' ایک دن میں کروٹ لے کر سو رہا تھا' تو دائیں طرف کروٹ لی تو اس طرف سامنے کچن ہے' سوتے وقت کچن کا دروازہ تھوڑا سا کھلا تھا' میری ایسی کیفیت تھی کہ نہ میں جاگ رہا تھا نہ میں سویا تھا۔ خیر وہی کچن کا دروازہ نظر آیا اور باریک سی آواز آرہی تھی کسی لڑکی کی کہ شعیب! شعیب! او شعیب! شاید وہ یہ بھی کہہ رہی تھی کہ ادھر آؤ! یہ مجھے یاد نہیں لیکن اسی وقت میرے بھائی کی آواز آنے لگی شعیب نیچے مت اترنا دیکھنے مت جانا جو شاید کسی رہنما کی آواز تھی' بھائی کی آواز میں اور جس طرح لڑکی کی آواز آتی رہی اسی طرح بھائی بھی برابر منع کرتے رہے۔ اس کے بعد ہم نے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کیا اور یَاقَہَّارُ کے نقش لکھ کر لگائے اور گلے میں پہنے! میرے بھائی نے سب سے زیادہ یہ ورد پڑھا۔ ایک دن وہ چھت پر سویا تھا تو اسے خواب آیا کہ ایک کالا کتا جسے دیکھ بھائی تھوڑا خوفزدہ ہوا تو کوئی آواز آئی کہ اپنا تعویذ پکڑ کر سات بار یَاقَہَّارُ پڑھو یہ جل جائے گا۔ بھائی نے صرف پانچ مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ وہ کتا جل گیا اور جب اس کی آنکھ کھلی تو تعویذ اسی طرح اس کے ہاتھ میں تھا۔ اس کے بعد گھر میں کافی سکون آگیا ہے۔ **یاقہار کا نقش صفحہ نمبر 36 پر ملاحظہ فرمائیں۔** (شعیب)

سورۂ اخلاص سے نقاہت دور: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کسی کے ذریعے سے تین سال پہلے عبقری ملا اور آپ کے بارے میں سنا۔ اس سے پہلے مجھے دو مرتبہ ہارٹ اٹیک ہوا پھر انجیو پلاسٹی کے بعد میں خیریت سے گھر آگیا' ساتھ ہی شوگر بھی ہوگئی ابھی تک ان بیماریوں کی دوائیں کھا رہا ہوں۔ اپنی معذوری کی وجہ سے سارا دن کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ساتھ گزرتا ہے' میں نے میگزین سے دیکھ کر انٹرنیٹ پر عبقری کی ویب سائٹ کھولی اور چند شمارے پڑھے اور درس بھی سنے' مجھے اتنا سکون ملا کہ میں نے سب میگزین ڈاؤن لوڈ کرکے رکھ لیے۔ علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے میں نے سورۂ اخلاص والے نفل شروع کیے جس میں دونوں رکعت میں سورۂ اخلاص کی تسبیح پڑھنی ہوتی ہے اور نفل کے بعد گیارہ بار سجدے میں اور گیارہ بار بیٹھ کر سورۂ اخلاص پڑھنی ہوتی ہے۔ میں نے تقریباً ایک ماہ یہ عمل کیا تو ایک ماہ کے دوران ہی میں نے اپنی حالت میں واضح فرق محسوس کیا اور جو پہلے میں بغیر سہارے کے اٹھ نہیں سکتا تھا اب بڑی آسانی سے اٹھ جاتا اور بیٹھ بھی جاتا ہے' جسم میں ایک چستی سی آگئی ہے پہلے والی کمزوری و نقاہت ختم ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ میں نے علامہ صاحب کا ایک اور عمل وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿والضحیٰ:٥﴾ بھی کھلا پڑھنا شروع کردیا جس سے میری حالت میں مزید بہتری آئی ہے۔ (محمد عاقب' لاہور)

وظیفہ سے فرسٹ پوزیشن: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو تا حیات سلامت رکھے' آمین! عبقری رسالہ ہم لوگ تقریباً تین یا چار سال سے پڑھ رہے ہیں اور اس رسالے سے اتنا فائدہ اٹھایا ہے جو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ عبقری میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو ہم سب گھر والے شوق سے پڑھتے ہیں بلکہ جیسے ہی رسالہ آتا ہے سب کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ پہلے ''جنات کا پیدائشی دوست'' والا کالم پڑھے۔ ہماری ڈھیر ساری دعائیں آپ کیلئے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کیلئے ہیں کہ اللہ

ترقی اور کامیابی کا راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے عبقری کی وجہ سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا' اللہ آپ کو اجر عظیم دیں اور عبقری قیامت تک رہے۔ الحمدللہ! جب سے عبقری سے تعلق بنا ہے ہم تمام گھر والے نماز پڑھنا شروع ہوگئے ہیں۔ اب میں چاہتی ہوں کہ میری روحانی ترقی ہو اور مجھے اللہ کا قرب عطا ہو۔ حضرت حکیم صاحب! میں نے ایک فورس میں اپلائی کیا تھا۔ اس کا پہلا ٹیسٹ ایک میل فاصلے کی دوڑ تھی۔ دوڑ سے دو دن پہلے میں شدید بیمار ہوگئی' جس دن دوڑ تھی مجھے بہت کمزوری محسوس ہورہی تھی' جب دوڑ شروع ہوئی تو میں نے بھاگنا شروع کیا ابھی تھوڑا ہی بھاگی تھی کہ مجھ میں اور بھاگنے کی ہمت نہ رہی' میں نے جلدی جلدی یَاحَفِیْظُ پڑھنا شروع کردیا' میں یَاحَفِیْظُ پڑھتی رہی اور مجھے پتہ بھی نہ چلا کہ کب میں نے ایک میل کا فاصلہ طے کرلیا اور میں اس ٹیسٹ میں پاس قرار دی گئی۔ انشاء اللہ اعمال کی برکت سے اگلا تحریری ٹیسٹ بھی پاس کرجاؤں گی۔ (کرن ایوب' گوجرانوالہ)

لاعلاج یرقان کا علاج: ایک کیلے کے گودے میں پان والا چونا لگا کر اس کو اچھی طرح سے پھر بند کردیں اور باہر اوس میں لٹکا دیں‘ صبح نہار منہ چوس کر کیلا کھانے سے لاعلاج یرقان بھی دور ہوجاتا ہے‘ یہ نسخہ تین دن متواتر استعمال کریں۔

تعالیٰ آپ دونوں کا سایہ امت محمدیہ ﷺ کے اوپر ہمیشہ رکھے۔ (آمین) میں نے علامہ لاہوتی صاحب کا وظیفہ محمد رسول اللہ جو کہ اگر رمضان میں شروع کیا تو دس لاکھ مکمل کرنا ہے جب کبھی بھی تو 2014ء کا رمضان جو گزرا ہے تب میں نے پہلے روزے والے دن سے ہی محمد رسول اللہ والا عمل شروع کردیا تھا اور آج جب میں آپ کو خط لکھ رہی ہوں تو ماشاء اللہ میرا ساڑھے انیس لاکھ کلمہ ہوگیا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے یہ کلمہ ایم اے میں بہت اچھے رزلٹ کی نیت سے شروع کیا جب کلمہ ساڑھے تیرہ لاکھ ہوا تھا تب میرا ایم اے کا رزلٹ آیا تھا‘ میں جو فیل ہونے کی پوری توقع کرکے بیٹھی ہوئی تھی الحمدللہ میں فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوگئی‘ جتنا بھی اللہ کا شکر ادا کروں کم ہے۔ آخر میں آپ کیلئے اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کیلئے ڈھیر ساری دعائیں اللہ نے آپ دونوں کو ہم جیسے غریب لوگوں کی مدد کیلئے وسیلہ بنا کر بھیجا ہے۔ (عمارہ خان)

محمد رسول اللہ منہ سے نکلا اور!: مکرمی عزت مآب حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! امید ہے خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے۔ میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے آپ کے کالم سے وظیفہ محمد رسول اللہ پڑھنا شروع کیا وہ بھی ایسے کہ ایک دن عجیب معاملہ ہوا۔ ایک دن اچانک جمعرات کے روز میرے منہ سے محمد رسول اللہ نکلا اور میں نے محبت‘ توجہ سے پڑھنا شروع کردیا۔ اس دوران پڑھتا رہا‘ مسلسل دعائیں کرتا رہا‘ حتیٰ کہ اسی طرح اچانک جب میں تقریباً ساڑھے تین لاکھ مرتبہ اندازاً پڑھ چکا تھا کہ میرے سر کے اگلے حصے میں بوجھ سا محسوس ہونا شروع ہوگیا میرے دل میں آیا کہ وظیفہ چھوڑ دینا چاہیے لیکن حیرت انگیز طور پر اس کے بعد الجھے ہوئے معاملات سلجھنے لگے‘ الحمدللہ! سرکاری ملازمتوں کے علاوہ بھائی نے باہر کیلئے اپلائی بھی کیا‘ اس حوالے سے ایک ماموں نے ابوظہبی سے از خود فون کیا کہ سکیورٹی کے ویزہ کیلئے میں ٹرائی کروں گا۔ میری نوکری کے واضح دروازے کھلنا شروع ہوگئے ہیں۔ اس کے علاوہ میں نے مشاہدہ بھی کیا کہ اس دوران دو اپنے رشتے داروں جو کہ باہر کے ویزہ کیلئے اپلائی کررہے تھے اور ان کے کام سالوں سے اٹکے ہوئے تھے ان کیلئے دعا کی حیرت انگیز طور پر دونوں باہر سیٹل ہوگئے یہ یقیناً آپ کی دعا اور محمد رسول اللہ کا کمال ہے۔ (رضوان احمد‘ باغ‘ آزاد کشمیر)

گھر سے ڈھانچے نکل کر بھاگ گئے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں بتائے ہوئے نسخہ جات اور وظائف بھی کرتی ہوں‘ نیٹ پر درس بھی سنتی ہوں اللہ کا شکر ہے کہ بہت فائدہ ہورہا ہے۔ میں اپنے گھریلو مسائل کے حل کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم سے یَاقَهَّارُ والا وظیفہ بھی پڑھتی ہوں اس کی برکت سے میں نے گھر میں سے ڈھانچوں والی بری شکل کی چیزیں نکلتی ہوئی دیکھیں۔ جب سے یہ چیزیں گھر سے نکلی ہیں گھر میں سکون آگیا ہے۔ (سیدہ راشدہ)

یاقہار نے برائی کی دلدل سے نکال دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بھائی اپنے ایک دوست کے ساتھ گھومتا تھا‘ بتاتا چلوں کہ میرا بھائی شادی شدہ ہے اور اس کے پانچ بچے ہیں۔ اُس دوست نے میرے بھائی کو ایک عورت کا نمبر دیا۔ میرا بھائی اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر اس عورت کے ساتھ دوسرے شہر چلا گیا پتہ نہیں اس عورت نے کیا کردیا کہ صرف اس کے ساتھ بات کرتا اور بغیر نکاح کے اس کے ساتھ رہتا اور یہ ناجائز تعلقات چودہ ماہ تک چلے۔ جب بھی اس سے بات کرنے جاؤ تو آگے سے یہی کہتا کہ میرا دماغ کام نہیں کرتا۔ میں نے اس کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری کے کالم ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے یَاقَهَّارُ کا تھال میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل صبح و شام کیا۔ اب الحمدللہ وہ اس عورت سے بدظن ہورہا ہے اور واپس گھر آنے کی بات کررہا ہے۔ یہ وظیفہ اس کی بیوی بھی کررہی ہے۔ انشاء اللہ عنقریب وہ گھر واپس آجائے گا۔ **یاقہار کا تھال میں پاؤں رکھ کر کرنے والا خاص عمل صفحہ نمبر 36 پر ملاحظہ فرمائیں۔** (پوشیدہ)

وظیفہ پڑھا اور نوکری مل گئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں موجود وظائف لوگوں کو بتاتی بھی ہوں اور خود بھی کرتی ہوں۔ میرے چچا کافی عرصہ سے بے روزگار تھے میں ان کی نوکری کیلئے ہر روز رات کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ طٰہٰ پڑھتی پھر سارے کاموں سے فارغ ہوکر علامہ لاہوتی پراسراری کا بتایا ہوا وظیفہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ جو کہ طاق راتوں میں ستر منٹ تک اپنے چچا کی نوکری کی نیت کرکے پڑھا۔ میں نے یہ انیس طاق راتوں تک ہی کیا تھا کہ میرے چچا کو بہترین نوکری مل گئی۔ آپ کا درس میں نیٹ پر سنتی ہوں‘ سن کر بہت سکون ملتا ہے۔ (ض،ر)

گھر اجڑتے اجڑتے ایسے بچتے ہیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دنیا کی ساری دعائیں آپ کیلئے اللہ پاک آپ کو اتنا اتنا نوازیں کہ آپ پر بارش کی طرح رحمتیں برسیں۔ میری دوست کے گھریلو حالات کافی عرصہ سے بہت زیادہ خراب تھے‘ یہاں تک کہ بات طلاق تک پہنچ چکی تھی‘ ہر چیز فائنل ہوچکی تھی‘ تو میں نے اس کو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کا ”جنات کا پیدائشی دوست“ مضمون میں دیا گیا وظیفہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ جو کہ صرف طاق راتوں میں ستر منٹ تک لگاتار پڑھنا ہوتا ہے بتایا۔ وہ چونکہ پہلی ہی بہت زیادہ دکھی تھی تو اس نے نہایت یقین، توجہ اور زاری کے ساتھ صرف دو ہفتے پڑھا تو اس کا گھر اجڑتے اجڑتے بس گیا اس کا شوہر جو کہ اس کو صرف طلاق دینے کی بات کرتا تھا خود آکر عزت کے ساتھ گھر لے گیا۔ (پوشیدہ)

بیٹیوں کے بہترین جگہوں پر رشتے کروانے کا وظیفہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو‘ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری اور عبقری کے سارے عملے کو دنیا و آخرت میں جزائے عظیم عطا فرمائے۔ آمین! میری بیٹی کا رشتہ نہیں ہورہا تھا جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھی‘ میں نے علامہ لاہوتی پراسراری کے کالم ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے یَاقَهَّارُ کا عمل کیا۔ اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی اور گیارہ سو بار یَاقَهَّارُ صبح و شام پڑھنا تھا۔ یہ عمل میں نے صرف ایک ماہ ہی کیا کہ اللہ نے بچی کا رشتہ

وظیفہ سے وہ کچھ ملا جو سوچا نہ تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا کرے کہ آپ کی وجہ سے ہم جیسے مادیت پرست لوگوں کے دلوں میں روحانیت نے جڑ پکڑی‘ انشاء اللہ ترقی بھی ہوگی۔ میں نے آپ کو خط لکھا تھا تو آپ نے مجھے يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ والا وظیفہ بھیجا تھا جو میں تعداد کے ساتھ گن کر سوا لاکھ تو نہ پڑھ سکی کیونکہ بچوں کے ساتھ کبھی ایک جگہ بیٹھنے کا وقت ہی نہیں ملتا تو گنتی کیسے پوری ہو لیکن کھلا ہر وقت پڑھتی رہتی ہوں۔ کبھی بھول جاتی ہوں پھر یاد آجاتا ہے تو پھر پڑھنے لگتی ہوں۔ اللہ کا شکر ہے جس مقصد کیلئے پڑھائی کی تھی اب تک 90 فیصد سکون ہے اور زندگی میں جو کچھ سوچا بھی نہ تھا وہ بھی مل رہا ہے۔ میری تو زندگی بدل گئی‘ کبھی کبھی تو یقین نہیں آتا اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو دین کی خدمت کرنے کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ (ثناء علی)



ایسی عورت جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد یامُصَوِّرُ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے۔ انشاء اللہ اس کے گھر فرزند صالح پیدا ہوگا۔

بہترین جگہ پر کروا دیا۔ اس کے علاوہ افحسبتم کا عمل کرنے سے یعنی سات بار اذان اور سات بار سورۂ مؤمنون کی آخری چار آیتیں پڑھ کر اپنے کانوں کا تصور کر کے کندھوں پر دم کرنے سے میری بچیوں کا رزلٹ سوفیصد کامیاب رہا۔(ام معاویہ، سرگودھا)

مجھ پر جادو ٹونہ کا اثر نہیں ہوتا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کے تمام نیک کاموں میں آپ کیلئے غیب سے آسانیاں فرمائے۔ آمین! میں عرصہ تقریباً پانچ سال سے عبقری کا قاری ہوں' ہر جمعرات کو درس میں بھی شرکت کرتا ہوں۔ میں عرصہ گیارہ سال سے مختلف مقدمات میں الجھا ہوا ہوں' میں حق پر ہوں اور مخالفین کی لاکھ کوشش کے باوجود وہ کامیاب نہیں ہو رہے۔ وہ لوگ چند سالوں سے مجھ پر کافی قسم کے سفلی عملیات کروا چکے ہیں مگر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بتائے ہوئے وظیفے یَاقَهَّارُ کے مسلسل ورد نے مجھے ان سے بچایا ہوا ہے اور ان کا ہر وار خالی جاتا ہے۔ مجھے مختلف خبریں ملتی ہیں کہ آج انہوں نے فلاں عملیات والے سے تم پر بہت بڑا جادو کیا ہے مگر میں یَاقَهَّارُ ہر وقت پڑھتا رہتا ہوں اور صبح و شام اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ یَاقَهَّارُ پڑھتا ہوں۔ یہ عمل مجھے ان کی چالوں سے بچائے رکھتا ہے۔(ا۔ج)

گھر میں پیسے کی ریل پیل اور برکت کا عمل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالے کی قاری ہوں' ہر ماہ شدت سے عبقری رسالے کا انتظار رہتا ہے۔ آپ کے درس بہت ہی اچھے ہوتے ہیں۔ میں نے عبقری رسالے میں سے پڑھ کر یَاقَهَّارُ اور کلمے کے نصاب کا عمل شروع کیا۔ کلمے کا ایک نصاب ستر ہزار کا میں نے مکمل کرلیا ہے' دوسرا ابھی تیس ہزار ہوا ہے اور یَاقَهَّارُ کا عمل مسلسل کثرت کے ساتھ جاری ہے۔ جب سے یہ عمل کر رہی ہوں۔ کلمہ اور یَاقَهَّارُ پڑھنے سے ہمارے کاروبار میں بہت بہتری آئی ہے' گھر میں برکت ہوئی' رزق کی فراوانی ہوگئی۔ میرے شوہر جو ہر وقت الجھے الجھے رہتے' وہ بڑے اچھے طریقے سے بات کرنا شروع ہوگئے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! مجھے گرمی بہت لگتی تھی' میں نے ٹھنڈی مراد شروع کی تو اس دوائی نے تو کمال ہی کر دیا۔ میرے پٹھوں کی تکلیف اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے سر درد کی تکلیف جس کی وجہ سے مجھے بار بار گولیاں کھانی پڑتیں تھیں اور یورک ایسڈ' جسم کی دردیں سب دور ہوگئیں۔ گیس اور معدے کی پرابلم کی وجہ سے جسم پر ورم تھا اور پیٹ بہت بڑھ گیا تھا وہ سب ٹھیک ہونا شروع ہوگیا ہے۔(ا۔ا)

یاقہار نے گھر کو خوشیوں کا گہوارہ بنادیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' جو کہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب لکھتے ہیں اس میں ایک ورد درج تھا یَاقَهَّارُ۔ میں نے اپنی والدہ کو بتایا تو انہوں نے یہ ورد روزانہ پڑھنا شروع کر دیا۔ وہ ہر نماز کے بعد دو سو مرتبہ پڑھتی۔ ہر رات کو سونے سے پہلے بھی لاتعداد مرتبہ پڑھ کر سوتیں۔ اس ورد سے ہمارا بہت بڑا مسئلہ حل ہوگیا۔ تقریباً تین سال سے ہماری دکان کا مسئلہ تھا جب بھی دکان کے مالک سے بات کرتے تو وہ روزانہ قیمت بڑھا دیتا تھا ہم سب گھر والے بہت زیادہ پریشان تھے۔ پھر ہمارے گھر عبقری رسالہ آیا تو ہم نے اس سے بہت فیض پایا تو یَاقَهَّارُ کے پڑھنے سے ہمیں دکان مل گئی۔ اب میرے ابو ماشاء اللہ بہت خوش ہیں اور میری امی اور ہم سب گھر والے بہت خوش ہیں۔ یہ سب کچھ اس عبقری رسالے کی وجہ سے ہوا اور یَاقَهَّارُ کے ورد نے تو ہماری زندگی بدل دی ہے۔ اس ورد نے تو ہمارے گھر کو خوشیوں کا گہوارہ بنا دیا ہے۔ ہم نے سب کو یہ ورد پڑھنے کو بھی کہا انہوں نے اس کو مسلسل پڑھنا شروع کر دیا ہے اور میری قارئین سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اپنے مسائل کے حل کیلئے اس ورد کو مسلسل پڑھیں اور عبقری کو دعائیں دیں۔(محمد زبیر نواز، پشاور)

یاقادر یانافع سے جان بچ گئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کے چار ماہ بعد حمل ٹھہرا تو ماہانہ چیک اپ کروانے میں کوتاہی ہوگئی۔ جب چوتھا ماہ شروع ہوا تو میں لیڈی ڈاکٹر کے پاس گئی تو اس نے کہا کہ آپ کا بچہ تو صرف ایک ہفتہ گروتھ پا کر ختم ہو چکا ہے اور آپ چار ماہ بعد چیک کروانے آرہی ہیں اگر آج کل میں D&C نہ کروائی تو اتنی بلیڈنگ ہوگی کہ جان کے لالے پڑ سکتے ہیں۔ لیڈی ڈاکٹر خود بھی حیران تھی کہ تم اتنے عرصے تک ٹھیک کیسے رہی۔ تو میں نے اسے بتایا کہ میں حمل کے پہلے دن سے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ سارا دن کھلا پڑھتی رہی ہوں۔ بے شک اسی وظیفے نے میری جان بچائی مگر چونکہ بچہ کی زندگی اللہ کے ہاں نہیں لکھی گئی تھی اس لیے اسے ضائع کرانا پڑا۔ جبکہ مجھے اس کا کچھ بھی نقصان نہ ہوا۔ میری قارئین سے ایک گزارش ہے کہ پہلا بچہ خربوزے کی مانند ہوتا ہے اس کی خوشبو دور دور تک جاتی ہے' میرا بچہ بھی لوگوں کی نظروں میں آگیا کیونکہ جب حمل ٹھہرا تو پورے خاندان میں شور مچا دیا گیا کہ حمل ٹھہر گیا ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ ایسی باتوں کو صرف گھر تک محدود رہنا چاہیے۔ ورنہ اکثر نقصان ہوتا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔(پوشیدہ)

کلمے کا فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو بہت ہی زیادہ رحمت' برکت' عزت' شہرت عطا فرمائے۔ آپ کے ذریعے سے ہم جیسے کتنے ہی دکھی انسانوں کا بھلا ہوتا ہے۔ عبقری کی جتنی بھی تعریف کروں کم ہے جس نے لوگوں کے چھپے راز' چھپے دکھ ظاہر کرنے کا موقع دیا جس سے لوگوں کو دلی سکون ملنے لگا' ان لوگوں میں میں بھی شامل ہوں اور عبقری کی جان علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو میرا دل کی گہرائی سے سلام عرض ہے۔ میں پچھلے دو سال سے عبقری کی قاری ہوں اور علامہ صاحب کے وظائف سے خوب خوب فائدہ اٹھاتی ہوں۔ ایک دو بار خواب میں جنات

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ انگلیوں کے درمیان خلاء کو دن میں دو سے پانچ بار مسل کر دبائیں۔ ہر قسم کے امراض سے نجات پائیں۔ ☆ سر کا درد منٹوں میں غائب کرنے کیلئے پیاز کاٹ کر اس کو سونگھیں۔ ☆ آنکھوں کی تکلیف دور کرنے کیلئے جس آنکھ میں تکلیف ہو اس کے مخالف پیر کے ناخن پر آک کا دودھ ڈالیں۔ تکلیف ختم ہو جائے گی۔ ☆ پیٹ بڑھ رہا ہو تو سوتے وقت سرسوں کا تیل ناف میں لگائیں۔ کچھ عرصہ متواتر استعمال کریں انشاء اللہ اس ٹوٹکے کے استعمال سے پیٹ کا بڑھنا رک جائے گا۔

(محمد بلال یار کھوسہ، ڈیرہ غازیخان)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

سے مقابلہ ہوا تو کوئی مجھے کہتا ہے کہ حکیم صاحب اور علامہ صاحب نے جو لا الہ الا اللہ کا ورد بتایا تھا وہ کرو تو حیرت انگیز طور پر میں غالب آجاتی ہوں جب بیدار ہوئی تو میری زبان پر کلمے شریف کا ورد تھا۔ ایک بار مجھے کسی نے خواب میں کہا کہ جتنے بھی لوگ علامہ صاحب کے وظائف پڑھتے ہیں ان سب کو بلایا ہے تم بھی چلو تو میں کہتی ہوں مجھے تو پتہ نہیں وہ کہاں رہتے ہیں؟ کہنے والے نے کہا تم فلاں شہر کی پہاڑیوں میں چلی جاؤ وہاں سے تمہیں خود لے جائیں گے۔ حضرت حکیم صاحب! اسی طرح میرے دل سے آپ لوگوں کیلئے بہت خلوص اور محبت ہے۔ اللہ قبول فرمائے' آمین ثم آمین۔ عبقری کے وظائف اور ٹوٹکے میں استعمال کرتی رہتی ہوں اور بہت فائدہ حاصل کرتی ہوں۔ (پوشیدہ)

کالا جادو ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اور میرے سب گھر والے آپ کا رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور اس میں سے بہت سی چیزیں آزماتے بھی رہتے ہیں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** آپ نے اپنی تحریروں میں ناک اور ناف میں تیل لگانے کا ذکر کیا' یہ نہایت ہی فائدے کا سبب ہے۔ میں کچھ دنوں سے ناف اور ناک میں تیل لگا رہی ہوں جس سے میرے دن رات بہت سکون سے گزر رہے ہیں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** ہمارے گھر اور گھر والوں پر کئی سالوں سے کالا جادو ہے جس کے اثرات شاید اب بھی تھوڑے سے ہیں۔ میرے ساتھ ایک مسئلہ یہ بھی تھا کہ میں بچپن سے بہت زیادہ ڈرتی تھی' اکثر رات کو چیخیں مار کر اٹھ بیٹھتی تھی۔ اس لیے ہم سب گھر والوں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا عبقری میں بتایا ہوا وظیفہ یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کر دیا۔ اس کا سوا لاکھ بھی ایک بار مکمل کیا اور اس کے علاوہ بھی میں اور میرے والد' والدہ ہر روز گیارہ سو بار صبح اور گیارہ سو بار شام کو پڑھتے۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔ اس سے ہمارے گھر میں بہت سکون آ گیا ہے' میرا ڈرنا اب نہ ہونے کے برابر رہ گیا ہے۔ الحمدللہ! وظیفہ جاری ہے۔ میرا رسالہ میں نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

روٹھے ہوئے مان گئے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض کرتی ہوں کہ جب سے عبقری کا مطالعہ شروع کیا ہے' الحمدللہ! شکر ہے میرے پروردگار کا کہ پانچ وقت کی نماز ادا کرنے لگی ہوں' زندگی میں بہت اچھا بدلاؤ آنے لگا ہے' گناہوں سے نفرت سی ہوگئی ہے۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمِ جو کہ ایک نشست میں ستر منٹ تک لگاتار پڑھنا ہے اور صرف طاق راتوں میں پڑھنا تھا میں نے وہ پڑھنا شروع کر دیا۔ اللہ پاک کے کرم سے میرا مسئلہ پچاس فیصد حل ہو چکا ہے' میرے ایک بہت عزیز جو کہ مجھ سے کافی عرصہ سے ناراض تھے' مجھ سے ہر قسم کا رشتہ توڑ دیا تھا اب انہوں نے خود ہی مجھ سے رابطہ کر لیا ہے۔ **محترم حکیم صاحب!** آپ کے بتائے ہوئے وظیفہ جات اور رسالے میں آنے والے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے میرے بہت سے مسئلے حل ہوئے اور میں اب بہت خوش ہوں۔ اللہ پاک آپ کی عمر دراز کرے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بھی خوش رکھے آپ لوگوں کی وجہ سے میرا ناممکن مسئلہ حل ہوا۔ میرے رب نے عبقری کے ذریعے آپ دونوں کو میرے لیے وسیلہ بنایا ہے۔ مجھے عبقری سے اب بے حد لگاؤ ہے اس کو پڑھ کر ایمان میں مضبوطی اور دل کو سکون ملنے لگتا ہے۔ اللہ پاک عبقری کو اسی طرح لوگوں کو راہ راست پر لانے کیلئے بنائے رکھے۔ آمین! (ن،خ)

جادو کے اثرات ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا مستقل قاری ہوں۔ میں بہت سے مسائل میں گرا ہوا تھا' جب بھی کسی عامل کو چیک کروایا تو انہوں نے جادو کے اثرات بتائے۔ میں نے ماہنامہ عبقری میں سے ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون میں بتایا گیا وظیفہ یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی کچھ دن ہی پڑھا تو دوبارہ عامل حضرات کو چیک کروایا تو انہوں نے کہا کہ آپ پر سے تو جادو ختم ہو چکا ہے' آپ پر جتنے بھی جادو کے اثرات تھے اب نہیں ہیں۔ الحمدللہ! یہ صرف یَاقَھَّارُ پڑھنے کی وجہ سے ہی ہوا ہے۔ (ا، گجرات)

گھر میں سکون: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور جزائے خیر عطا فرمائے۔ ہمارے گھر میں ہر وقت بے سکونی رہتی تھی' ہر وقت کوئی نہ کوئی کسی نہ کسی سے لڑ جھگڑ رہا ہوتا ہے۔ گھر میں ہر وقت میدان جنگ کا منظر رہتا تھا۔ میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں میں نے اپنے اس درج بالا مسئلہ کے حل کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کر دیا۔ جس کے کچھ دن کے بعد ہی ہمارے گھر میں بہت سکون ہو گیا۔ گھر کا لڑائی جھگڑا ختم ہوا۔ اب گھر میں سب محبت و سکون اور امن سے رہتے ہیں۔ ایک اور عجیب بات یہ ہوئی کہ رات کے وقت مجھے کسی کے رونے اور چیخنے کی آواز آتی ہے' جیسے کوئی کہہ رہا ہو کہ یہ وظیفہ نہ پڑھو۔ ایک دن بڑی شدید آواز آئی جو گھر کے تمام افراد نے سنی' مگر دیکھا تو کوئی نہ تھا۔ عبقری کے ایک شمارے میں رشتے کیلئے سورۂ احزاب کا عمل لکھا تھا کہ سورۂ احزاب روزانہ ایک مرتبہ پندرہ دن پڑھنی ہے۔ میں نے ابھی بارہ دن ہی پڑھا تھا کہ ایک جگہ سے رشتہ آ گیا ہے۔ (ب،ا،م)

شوہر تندرست ہو گیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہر ماہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں لکھی ہوئی چیزوں پر عمل بھی کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ بہت اچھا رسالہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر خضر عطا کرے تاکہ آپ یہ کام جاری رکھ سکیں۔ ایک دن بیٹھے بٹھائے میرے شوہر کو ہارٹ اٹیک ہو گیا' تین دن ہسپتال میں رہے پھر گھر آئے' مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ میں کیا کروں۔ میں نے رسالہ میں سے دیکھ کر کلمہ کا ورد شروع کر دیا۔ اس طرح کہ چلتے پھرتے کام کرتے ہوئے بس پڑھتی جاتی ہوں۔ بے شمار کلمہ پڑھا۔ کل رات کو خواب میں میں نے چھپکلی کی شکل کا ایک سانپ مارا۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس کے بعد سے میرے شوہر خیریت سے ہیں اور ان کی صحت دن بدن بہتر ہو رہی ہے۔ (م،ت)

تین دن میں نوکری مل گئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رحمٰن و رحیم سے دعا ہے کہ آپ کو اپنے گھر والوں دوستوں اور اس دور کی دکھی امت کے ساتھ خوش و خرم

سب سے بڑی خوشی کی بات!

پچھلی امتوں میں سے کسی فرد کی عمر ہزار سال تھی اور وہ عابد و زاہد اور متقی اور پرہیز گار بھی رہا لیکن اسے اجر و جزا ہزار سالوں کی ہی ملے گی۔ لیکن امت محمد ﷺ کی امت کا ایک فرد اگر اسی سال کی عمر پا رہا ہے اور وہ اسی سال مسلسل شب قدر بھی پا رہا ہے تو اس کا اجر و ثواب 6666 سال اور 8 مہینوں سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ کہاں ہزار سال اور کہاں 6 ہزار 6 سو 66 سال۔ کتنے خوش قسمت اور نصیب والے ہیں وہ لوگ جو شب قدر کی قدر و منزلت کو سمجھتے ہیں۔ شب قدر کی تلاش و جستجو کرتے ہیں۔ اللہ کے پیارے اور متقی بندوں کے نزدیک تو ہر رات قدر کی رات ہوتی ہے۔ وہ ہر رات اللہ کے حضور عاجزی سے سجدہ ریز ہوتے ہیں اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ہر رات گناہوں سے بچتے ہیں جس دن یا رات کوئی گناہوں سے بچ گیا وہ دن یا رات اس کیلئے عید کی طرح ہے۔ سب سے بڑی خوشی کی بات یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا محبوب و پیارا بن جائے۔ (حبیب القمر مدنی)

رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے آپ کا رسالہ پہلی مرتبہ 2010ء میں پڑھا تھا' مجھے بہت پسند آیا' کیونکہ مجھے طب اور روحانیت سے دلچسپی ہے تو یہ دونوں چیزیں مجھے اور کہیں بھی اکٹھی نہ ملیں۔ دوسرا آپ کا کالم پڑھ کر ایک نئی سوچ پیدا ہونے لگی ہے۔ میں اب باقاعدہ عبقری پڑھتا ہوں۔ میں نے آپ کی بہت سی کتابوں سے بھی استفادہ کیا ہے' میں نے آپ کے بہت سے نسخہ جات بھی دوسروں کو بتائے' الحمدللہ! مجرب ٹھہرے۔ جب سے عبقری پڑھ رہا ہوں' آپ کے درس اور حلقہ کشف المحجوب کے درس سنے تو اب الحمدللہ اعمال اور نماز کا پابند بن گیا ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب! میں کئی مرتبہ نوکری کیلئے لاہور گیا' مجھے نوکری نہیں ملتی تھی' میں وہاں پر کسی ریڑھی پر کام کرتا یا کنسٹرکشن والے مزدوری دے دیتے حتیٰ کہ میں کمپیوٹر ڈپلومہ ہولڈر ہوں۔ میں نے آپ کے ایک رسالے میں نوکری کیلئے ایک عمل پڑھا اور لکھا تھا کہ ایک ماہ ضرور پڑھنا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے صرف اور صرف ابھی تین دن ہی پڑھا تھا کہ میری نوکری لگ گئی اور وہ ایسی جگہ جہاں مجھے گمان بھی نہیں تھا۔ وہ عمل تھا: یَاعَلِیۡمُ یَاحَکِیۡمُ یَارَءُوۡفُ یَاشَافِیۡ یَاوَھَّابُ الحمدللہ روزانہ 121 مرتبہ اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھنا ہے۔ کچھ دن پہلے علامہ لاہوتی پراسراری کی کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' جلد اول پڑھی۔ اس میں رزق کی کشائش اور جملہ پریشانیوں کیلئے وَ لَسَوۡفَ یُعۡطِیۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ﴿والضحیٰ۵﴾ پڑھی۔ میں نے یہ وظیفہ اپنی پڑوسن جسے ہم ماسی کہتے ہیں اسے بتایا۔ وہ بہت پریشان تھی کہ تیرے چچا کا کام بہت کم ہے' گھر کا خرچہ بہت کم دیتا ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ ہر وقت وَ لَسَوۡفَ یُعۡطِیۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ﴿والضحیٰ۵﴾ کھلا پڑھیں۔ انہوں نے پڑھنا شروع کردیا۔ ابھی انہوں نے ایک ہفتہ ہی پڑھی تھی کہ مجھے فون کرکے بتایا کہ میرے میاں کا کام بہت بہتر ہوگیا ہے۔ دن بدن کام میں ترقی ہورہی ہے اور یہ سب اس عمل کی برکت ہے۔ (اصغر علی)

محمد رسول اللہ کا فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ میں گونا گوں مسائل میں گرا ہوا تھا' میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری کے کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے محمد رسول اللہ کا ورد شروع کردیا اور ہر وقت کھلا دیوانہ وار پڑھا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ! میرے مسائل بہت جلدی حل ہورہے ہیں اور میں پہلے سے بہت بہتری محسوس کررہا ہوں۔ (رضوان احمد' دیرکوٹ' ضلع باغ)

بے سکونی ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری سے میرا تعلق تین چار ماہ سے ہے' جب سے میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم پڑھا ہے اس وقت سے ہم سب گھر والے اپنے مسائل کے حل کیلئے یَاقَھَّارُ پڑھ رہے ہیں۔ الحمدللہ! اب تک پانچ چھ نصاب سوا لاکھ کے مکمل ہوگئے ہیں۔ گھر میں پہلے جو بے سکونی تھی' لڑائی جھگڑے تھے' چھوٹا بڑے کا ادب نہ کرتا' بڑے چھوٹوں سے پیار و محبت سے پیش نہ آتے تھے اب وہ سلسلہ ختم ہوگیا ہے۔ ہر کوئی ایک دوسرے کو عزت دیتا ہے اور سب پیار محبت سے رہ رہے ہیں۔ گھر میں جو بے سکونی تھی وہ ختم ہوچکی ہے۔ (م'ا)

لاعلاج بیماری سے شفاء: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو زندگی عطا کرے جو آپ دکھی انسانیت کی مدد کررہے ہیں اس سے پہلے میں نے آج تک کسی کو خط نہیں لکھا مگر آپ کے عبقری نے مجھے مجبور کردیا ہے کہ میں آپ کو خط لکھوں۔ میری شادی کو پانچ سال ہوچکے ہیں' میرے خاوند سعودی عرب میں ہے اڑھائی سال بعد وہ پاکستان آئے اور میں ان کے جانے کے بعد بیمار ہوگئی' میری ٹانگوں میں درد اور جسم میں درد اور معدہ خراب رہنے لگا' بہت علاج کروائے مگر تکلیف بڑھتی گئی اور میں زیادہ بیمار ہوگئی' میں پہلے ایک عامل کے پاس گئی مگر کوئی فرق نہ پڑا' یوں سلسلہ چل پڑا کبھی کسی کے پاس تو کبھی کسی کے پاس' جو بھی ملا لوٹنے والا ملا اور بہت زیادہ پیسہ ضائع کیا۔ اس طرح پھر میں بیمار ہوتی گئی اور چارپائی سے نہیں اتر سکتی تھی۔ اس دوران میرے خاوند پاکستان آگئے وہ وہاں پر سیٹ نہیں تھے اور جب واپس آئے تو مجھے دم کروانے لگے اور جب میں پریشان حال ہوتی تو وہ بھی کسی نہ کسی سے پوچھ کر مجھے وہاں لے جاتے اور یوں جھوٹے لوگوں نے ہمیں لوٹا اور خوب لوٹا۔ میں ذہنی طور پر بھی بیمار ہوگئی تھی اور میرا دماغ کام نہیں کرتا تھا۔ یوں نیا سلسلہ چل نکلا' پھر ہوتے ہوتے کسی نے ایک عورت کا بتایا ادھر قریب ہی شہر میں ایک لڑکی دم کرتی ہے وہ مجھے وہاں لے گئے اور اس نے کہا کہ میں آپ سے دم کرنے کا کچھ نہیں لیتی لیکن پیسے دم کرکے دیتی ہوں وہ جا کر تالے میں رکھ دینا اور اس نے ہمیں بتایا آپ پر جادو ہوا ہے اور آپ کے بچے بھی بند کردیئے گئے ہیں اور میرا پہلے ایک بیٹا تھا اس کے بعد میں بیمار اور بعد میں اولاد نہ ہوئی تھی۔ لڑکی نے بھی ہمیں لوٹنا شروع کردیا' میں جب بھی اپنے خاوند کو کہتی تو وہ کہتے تم یقین نہیں کرتی اور وہ عورت کبھی 35 ہزار کبھی 27 ہزار دم کرکے دیتی اور پھر جنات کے ذریعے گھر سے اٹھوا لیتی اس طرح اس نے مجھے اور بیمار کردیا۔ حتیٰ کہ ہمارے ازدواجی تعلقات ختم ہوگئے' میرے شوہر بھی سخت بیمار ہوگئے۔ میرا جسم سوج گیا تھا۔ پھر میں نے آپ کے ایک شمارے میں جادو جنات سے چھٹکارے کیلئے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھا۔ میں نے وہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا' میں یہ وظیفہ صبح و شام اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے گیارہ سو مرتبہ پڑھ رہی ہوں جس سے دن بدن مجھ میں کافی بہتری آرہی ہے' میری صحت بہتر ہورہی ہے' میرے شوہر بھی خود کو بہت بہتر محسوس کررہے ہیں۔ الحمدللہ وظیفہ ابھی جاری ہے۔ الحمدللہ! اس وظیفہ نے مجھے دوبارہ زندگی دی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

یاقہار نے زمین کا حصہ دلوا دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! نہایت ہی ادب اور انکساری کے ساتھ آپ یہ عاجز بہن اپنا ایک واقعہ بیان کرتی ہے۔ ہم 7 بہن بھائی ہیں پانچ بہنیں اور دو بھائی چھوٹا بھائی جب اڑھائی ماہ کا تھا کہ ہمارے والد صاحب کا انتقال ہوگیا' امی سرکاری ہسپتال میں نرس تھیں تو وقت گزرتا گیا' زمین جائیداد کافی ہے لیکن ہمارے پاس نہیں یعنی ہمارے باپ وفات پاگئے تو رشتہ داروں نے ہمیں وراثت میں حصہ بھی نہ دیا گیا۔ امی کو بولنے کی جرأت نہیں تھی' رشتہ داروں نے بھی ساتھ نہ دیا۔

ہر دکھ و پریشانی سے نجات کا وظیفہ خاص

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ وظیفہ عبقری کے سابقہ کسی شمارے میں بھی چھپ چکا ہے۔ میرے پڑوسی کو کافی پریشانیاں لاحق تھیں' میں ان کو لیکر مقامی مسجد کے امام صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے شفقت فرمائی اور یہ وظیفہ عنایت کیا۔ اس نے کیا تو اللہ نے اس کی پریشانیاں ختم کردیں۔ ایک بار واہ کینٹ کی ایک مسجد میں جمعہ کی نماز کے خطبہ میں بھی امام صاحب اس وظیفے کی کرامات بتا رہے تھے۔ کسی بھی دکھ' پریشانی کے وقت یہ وظیفہ کرلینا اس دکھ اور پریشانی کو ختم کردیتا ہے۔ وظیفہ یہ ہے:۔ اول و آخر سو بار درود پاک اور درمیان میں پانچ سو بار لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ 99 بیماریوں کی شفاء ہے۔ (ڈاکٹر عباس علی' واہ کینٹ)

گناہوں سے بچنے کا عمل: اگر ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ یَاغَفَّارُ کو پڑھتے رہیں تو پھر اللہ کی رحمت سے انسان کو گناہوں سے بچنے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔

اس لیے صبر ہی کرلیا' امی کو ہم نے بچپن سے ہی چھپ چھپ کر روتے دیکھا اور ہمیں یہی کہتی کہ ایک دن اللہ تعالیٰ ہماری ضرور سنے گا۔ 2004ء میں چھوٹا بھائی تین چار دن بخار میں رہنے کے بعد انتقال کرگیا' تین بڑی بہنوں کی شادی ہوگئی' اب گھر میں ہم دو بہنیں اور ایک بھائی ہے۔ دو سال ہوئے میری امی ریٹائرڈ ہوئے انہیں ریٹائرمنٹ کا جو پیسہ ملا اس سے میرے بھائی نے کچھ زمین لی ہوئی تھی' وہاں مارکیٹ بنوادی جب بن رہی تھی تو بہت سے لوگ کرائے کیلئے لینے کو تیار تھے لیکن جب تیار ہوئی تو کوئی کرایہ دار نہ ملتا۔ گھر میں ٹینشن' لڑائی جھگڑے اور بے سکونی بڑھتی چلی گئی' حالانکہ الحمدللہ سب کچھ نہ کچھ پڑھتے رہتے ہیں۔ درود پاک بہت پڑھا شاید اسی کا فیض اور برکت ہے کہ میری بہن کی دوست ایک دن ہمارے گھر آئی' وہ اسلام آباد رہتی ہے' اس نے ہمیں رسالہ ''عبقری'' کے بارے میں بتایا' بس پھر ہم نے بھی رسالہ پڑھنا شروع کردیا۔ ڈیڑھ سال سے ہم بھی باقاعدگی سے رسالہ پڑھتے ہیں اور اس میں دیئے گئے وظائف پڑھتے ہیں' دل کو بہت سکون ملتا ہے۔ پچھلے سال ہم نے ہمت کرکے اپنے رشتہ داروں سے کہا کہ ہمیں بھی ہماری زمین کا حصہ دے دو اتنے سالوں سے آپ لوگوں کے پاس ہے تو انہوں نے ہم پر کیس کردیا اور یہ بھی نہیں سوچا کہ بیٹیوں کو عدالت جانا پڑے گا۔ ہم نے ان کے گھر جا کر ان کے سامنے ہاتھ جوڑے' منت کی' ہم دونوں بہنیں ان کے سامنے روئیں' گڑگڑائیں لیکن انہیں ذرا ترس نہیں آیا اور آخر ہم سب کو کورٹ جانا پڑا' امی کا رو رو کر برا حال ہوگیا کہ میں جوان بیٹیوں کو لے کر کہاں جاؤں؟۔ اسی پریشانی میں رات دن روتے رہتے کہ ''عبقری'' کا جون 2013ء کا خاص نمبر شائع ہوا جس میں ہم نے یَاقَهَّارُ کا پڑھا۔ بس پھر کیا تھا ہم نے رونا چھوڑا اور یَاقَهَّارُ کا وظیفہ پکڑلیا اور پاگلوں کی طرح دن رات اس یقین کے ساتھ پڑھنا شروع کیا کہ اسی سے ہمارا مسئلہ حل ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا مسئلہ حل ہوگیا کیونکہ رشتہ دار اس بات پر اڑے ہوئے تھے کہ مرجائیں گے مگر ان کو ان کی زمین کا حصہ نہیں دیں گے۔ مگر فیصلہ ہمارے حق میں ہوا اور ہمیں ہماری زمین مل گئی' ہمیں کیا کسی کو بھی یقین نہیں آرہا تھا' لوگ یہی کہتے تھے کہ یہ تو ایک معجزہ ہے کہ آپ کو آپ کی زمین مل گئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! یہ صرف اور صرف علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بتائے ہوئے وظیفے یَاقَهَّارُ کا کمال ہے۔ اب ہمارے گھر میں ٹینشن' ہروقت کی لڑائی' بے سکونی تقریباً ختم ہوگئی ہے۔ الحمدللہ! اب ہم کلمہ کا نصاب اور یَاقَهَّارُ پڑھ رہے ہیں اور ان شاء اللہ ہمارے دیگر مسائل بھی اسی وظیفے کے پڑھنے سے حل ہوجائیں گے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

مراقبہ یاقہار اور کلمہ طیبہ کی برکت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ان شاء اللہ بندہ ناچیز کی ڈھیروں دعائیں تادم آخر آپ کے ساتھ' آپ کے ادارہ عبقری' عبقری ٹرسٹ' ماہنامہ عبقری اور آپ کے رفقاء کے ساتھ' آپ کے چاہنے والوں کے ساتھ ہمیشہ قائم رہیں گی۔ چند ماہ پہلے ہمارے گھریلو حالات خراب' جھگڑے فساد' دشمنوں اور حاسدین کے حسد' بغض' جادوٹونے' جنات کے اثر کی وجہ سے انتہائی خراب ہوگئے تھے' قریب تھا کہ کوئی ہم رشتہ داروں سے شیطان کی سازشوں کے ذریعہ سے قتل ہوجاتا۔ مگر میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا دیا گیا وظیفہ یَاقَهَّارُ اور کلمہ طیبہ مسلسل پڑھا اور رات کو سوتے وقت عبقری میں دیا گیا مراقبہ کیا۔ ایک رات سوتے ہوئے میں نے خواب میں دیکھا چار عدد سانپ مجھ پر حملہ کررہے ہیں' دو سانپوں کو میں نے (درانتی) جس سے گھاس وغیرہ کاٹتے ہیں سے مار دیا ہے اور دو سانپ بڑی مشکل سے جان بچا کر بھاگ جاتے ہیں۔ اگلے دن صبح کی نماز کے بعد میرے خیال میں آیا یہ جو دو سانپ زندہ بچ گئے ہیں یہ کوئی نقصان ضرور کریں گے؟ میں نے مزید کلمہ طیبہ اور یَاقَهَّارُ کا ورد تیز کردیا۔ ٹھیک دوسرے دن ایک سانپ نے مغرب کی نماز کے بعد حقیقت میں میری بہن کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے پر ڈس لیا' میں نے اور میری ایک کزن جو کہ لیڈی ڈاکٹر ہیں نے بہن کے پاؤں کے اوپر سانپ کی ڈسی ہوئی جگہ پر تیز دھاری دار بلیڈ سے چار عدد گہرے کٹ لگا کر فوری طور پر سانپ کا زہر باہر نکال دیا جو کہ کالا سیاہ خون بن کر نکل گیا۔ وقتی طور پر پیاز کھلائے اور فوری طور پر مقامی ہسپتال لے گیا مگر وہاں سانپ کے کٹے مریض کے بچاؤ کیلئے کوئی ویکسی نیشن نہ تھی ڈاکٹروں نے ہمیں دوسرے شہر جانے کو کہا میں مریضہ کو لے کر دوسرے شہر جارہا تھا اور مسلسل کلمہ طیبہ اور یَاقَهَّارُ کا ورد کرتا رہا' تقریباً آدھ گھنٹہ بعد ہم دوسرے شہر پہنچے ڈاکٹر صاحب نے ہمشیرہ کا سرسری معائنہ کیا اور اس کے بعد دو ٹیسٹ کروائے' الحمدللہ ایک گھنٹے بعد ٹیسٹ میں رپورٹ بالکل کلیئر آئی کہ اس کے خون میں سانپ کا زہر بالکل نہیں ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے ایک عدد کیپسول اور ایک عدد گولی لکھ دی کہ یہ بازار سے لے کر مریضہ کو کھلادیں۔ الحمدللہ! یَاقَهَّارُ اور کلمہ طیبہ کے ورد نے مصیبت سے بچالیا۔ اب رہ گیا چوتھا سانپ' ٹھیک ایک ہفتہ بعد رات کے بارہ بجے زوردار بادلوں کی گرج سے میری آنکھ کھل گئی' بارش میں بھیگ جانے کے خوف سے جلدی جلدی تمام گھروالوں کو اٹھایا اور صحن سے چارپائیاں اٹھا کر کمرے کے اندر رکھیں' تمام گھروالے سوگئے۔ میں نے نلکے سے وضو کیا' میرے دل میں اچانک خیال آیا کہیں آج چوتھا سانپ آنہ جائے' ابھی سوچ ختم ہی نہیں ہوئی تھی کہ میرے سامنے وہی خواب والا چوتھا سانپ آگیا اور ساتھ بارش بھی شروع ہوگئی' میں نے ڈنڈا اٹھایا ساتھ لائٹ چلی گئی' اب خیال آیا کہ سانپ یہاں سے نکل کر کسی جانور یا گھروالوں کو ڈس نہ لے' میں نے فوری طور پر موبائل کی لائٹ آن کی اور اللہ اکبر کہہ کر سانپ پر بے تحاشہ وار کرکے سانپ کو ماردیا۔ الحمدللہ!

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے۔ میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب ان حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 18: بڑوں کی زندگی کے انگنت تجربات: قارئین! زیر نظر کتاب اچھے اور برے تجربات کا مجموعہ ہے' اب ہر شخص کا اپنا ضمیر ہے کہ وہ کیسا انتخاب کرتا ہے' شہد کی مکھی یا گندگی کی مکھی' زندگی ہمیشہ بڑوں کو دیکھ کر گزرتی ہے۔ اس کتاب میں بڑوں کے انگنت تجربات ہیں' ایسے تجربات جن سے دنیا و آخرت بہتر ہوجائے گی۔ اس کتاب کی تالیف میں درج ذیل محترم افراد کی تحریروں سے استفادہ حاصل کیا گیا۔ سید امتیاز علی۔ سید ضمیر جعفری۔ ڈاکٹر سید عبداللہ۔ فیض احمد فیض۔ رضیہ فصیح احمد۔ وزیر آغا۔ کرنل محمد خاں۔ نعیم صدیقی۔ ابراہیم جلیس۔ وحیدہ نسیم۔ کیپٹن صدی سالک۔ مشکور حسین یاد۔ جسٹس ایس اے رحمٰن۔ ڈاکٹر سید عبداللہ۔ بریگیڈیئر (ر) محمد سعد اللہ خاں۔ ڈاکٹر بخت آور خٹک۔ لالہ صحرائی۔ ناظر حسین۔ شبیر احمد۔ ستار طاہر۔ ڈاکٹر سید زاہد علی واسطی۔ اکرم لدھیانوی۔ نسیم حجازی۔ مرزا احمد نور۔ حماد علوی۔ محمد شفیع۔ نور حسین۔ محمد آصف دہلوی۔ محمد صادق افتخار احمد۔ علامہ اقبالؒ۔ نواب مشتاق احمد خاں۔ ڈاکٹر منظور ممتاز۔ کریم نواز۔ محمد یونس حسرت۔ **درج ذیل رسالہ جات سے استفادہ:** اردو ڈائجسٹ۔ قومی ڈائجسٹ۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ حکایت۔ قومی ڈائجسٹ۔۔۔ **نوٹ:** اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

سانپ کے مرتے ہی دوسرے دن سے گھریلو حالات پہلے سے بہتر ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ یہ سب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم میں دیئے گئے وظائف کی برکت ہے۔ الحمدللہ! ذکر جاری ہے۔(محمد صادق مظفر گڑھ)

سب پریشانیاں ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تبارک وتعالیٰ سے امید ہے کہ حضرت دامت برکاتہم خوش وخرم ہونگے اور ہم بھی اللہ کے فضل اور آپ دامت برکاتہم کی دعاؤں کی بدولت خیریت سے ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ایک بندہ میرے جاننے والا مجھے کہنے لگا میں بہت پریشان ہوں' میری شادی کو تقریباً آٹھ ماہ ہوئے ہیں اور میرے سالے کی بیوی یعنی میری اہلیہ کی بھابی نے سارے گھر میں آگ لگائی ہوئی تھی' جھگڑا اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا اور میری اہلیہ کو لے کے گئے ہیں اب میرے گھر چھوڑتے نہیں ساس، سالے اور گھر والے کوئی بھی میری عزت نہیں کرتا۔ میں نے اس کو کہا تم اور تمہاری اہلیہ دونوں یَاقَھَّارُ کا ورد کرو' لاکھوں کی تعداد میں' انہوں نے پڑھنا شروع کیا اور ان کا کام بننا شروع ہوا' تقریباً دس دن میں سارے مسئلے حل ہوگئے اور وہ شیطان عورت جو میری اہلیہ کی بھابی اس کو کسی شیطانی بات پر سارے محلہ والوں نے بے عزت کیا۔ اس کے بعد وہ بھی سدھر گئی ہے اور میری اور میری اہلیہ کی سارے اب عزت کرتے ہیں۔ سب پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں۔

دوسری شادی کے خواہشمند متوجہ ہوں! میرا ایک اور مشاہدہ ہے وہ بھی میں قارئین کی نذر کررہا ہوں:۔ میرا ایک دوست ہے وہ دوسری شادی کے چکر میں تھا کہیں سے کام نہیں بن رہا تھا۔ میں نے اسے سورۂ فاتحہ والا عمل جو کہ اس طرح ہے:۔ جمعرات کی رات سوتے وقت 70 بار سورۂ فاتحہ مع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں' اول و آخر سات بار درود شریف ابراہیمی پڑھیں اپنے مقصد کا خوب تصور رکھیں۔ دوسرے دن اسی وقت 60 بار پڑھیں۔ بس روزانہ ایسے ہی دس مرتبہ کم کرتے جائیں آخر کار بدھ کو دس مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار اپنے مقصد کا تصور توجہ' دھیان اور گریہ زاری کریں۔ جمعرات کو پھر نیا ہفتہ اور سابقہ ترتیب کے ساتھ ستر مرتبہ یہ عمل کریں اور روزانہ اسی طرح دس مرتبہ کم کرتے جائیں۔ یہ عمل سات' چودہ یا اکیس ہفتے کریں۔ اس نے یہ عمل کیا تو دو ہفتے میں اسے اس کا کچھ رزلٹ ملا۔ تو اس نے اس عمل کو پختہ کرلیا۔ آخر کار اس کو ایک اچھا رشتہ ملا جو کہ ایک عالمہ ہے' بہت خوش ہوا اور اعمال کی طرف مزید متوجہ ہوا' نمازی بن گیا' شادی بھی ہوگئی اور اس دفعہ 2014ء میں سکھر کے درس میں اپنی اہلیہ اور تمام رشتہ داروں کے ساتھ شریک ہوا' بہت خوش ہوا کہ واقعی اعمال سے سب ملتا ہے۔(خ،ر،س)

یاقھار سے سب بہتر: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ابو عبقری رسالہ ہر ماہ پڑھتے ہیں' ان ہی کے کہنے پر میں نے آپ کا یہ رسالہ پڑھنا شروع کیا۔ ابو اور میرے گھر والے میرے لیے بہت پریشان رہتے ہیں۔ نو مہینوں سے میرے اوپر جنات کا سایہ ہے جو مجھے بے حد پریشان کرتے ہیں۔ اس حالت میں میری کیفیت عجیب سی ہوجاتی۔ ہاتھ پاؤں مڑجاتے' دماغ بالکل سن ہوجاتا' کھڑے کھڑے گرجاتی' میں بی اے میں پڑھتی ہوں لیکن ان کی وجہ سے اب پڑھ نہیں پاتی' سب کچھ بہت اچھے سے تیار ہوتا ہے پر پیپر دیکھتے ہی سب کچھ دماغ سے نکل جاتا ہے اور ان کی باتیں دماغ میں گھومتی ہیں۔ اس حالت کے دوران آپ کے رسالے میں سے علامہ لاہوتی پراسراری کا وظیفہ یَاقَھَّارُ اور یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ کا ورد کرکے میرے ابو میرے اوپر دم کرتے ہیں تو میں بالکل ٹھیک ہوجاتی ہوں۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔(پوشیدہ)

محکمانہ ٹینشن ختم کرنے کا آزمودہ وظیفہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز اللہ تعالیٰ کے حضور آپ کی صحت وتندرستی کیلئے دست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کیلئے اور ہم سب کیلئے اپنی حفظ وامان میں رکھے اور آپ کا سایہ ہم سب پر تاقیامت قائم ودائم رکھے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! کچھ عرصہ سے نہ جانے کیوں میں پستی کے گہرے کنوئیں میں گرتا چلا گیا۔ زندگی دکھ بھرے انداز اور گناہوں کی چھاؤں میں گزرتی رہی کہ ایک دن آفس میں کولیگ کے کمرے میں عبقری اپریل 2013ء کا رسالہ میز پر پڑا ہوا دیکھا۔ پہلے تو تنقیدی نظر سے دیکھا کہ پیسے کمانے کا کوئی نیا ڈھونگ ہوگا اور پتہ نہیں کس مکتبہ فکر کا ہے۔ بہرحال وہ رسالہ میں نے ایسے ہی اٹھایا اور تنقیدی نظر سے ورق الٹنے شروع کردیئے۔ لیکن اس تنقیدی ورق گردانی نے مجھے کرسی پر بیٹھ کر پڑھنے پر مجبور کردیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسی دن دفتر سے واپسی پر میں نے سٹال سے اپنا رسالہ لیا اور گھر لے آیا اور اپنی زندگی کی روٹین اور اپنے ساتھ افسروں کے رویے کو سامنے رکھتے ہوئے میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے یَاقَھَّارُ کا ہر وقت ورد شروع کردیا۔ اس کے علاوہ نماز پڑھنے کی بھی کوشش شروع کردی۔ اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوا کہ مجھ سے میرے افسر کا رویہ بہت ہی اچھا ہوگیا اور دوسرا میری تمام محکمانہ ٹینشن ختم ہوگئی۔ اس کے علاوہ میں نے انٹرنیٹ سے عبقری کی ویب سائٹ دیکھی اور آپ کی کتابیں بھی منگوائیں۔ آڈیو درس بھی ڈاؤن لوڈ کیے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج میری زندگی میں الحمدللہ بہت سکھ اور چین آگیا ہے اور نماز کی پابندی بھی آگئی ہے اس سے پہلے جو ہر وقت لڑکیوں اور عورتوں سے فون پر گپ شپ اور چیٹ کرتا رہتا تھا اب اس سے بھی دل اچاٹ ہوگیا ہے۔ میں نیٹ کے ذریعے سے ہی آپ سے بیعت ہوا اور ہدایت کے مطابق تیسرا کلمہ' درود شریف اور استغفار کی ایک ایک تسبیح صبح وشام پڑھتا ہوں۔(پوشیدہ)

بے روزگاری ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو عوام کی بے لوث خدمت پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ کے رسالے میں بہت ہی مفید مشورے اور وظائف ہوتے ہیں جس سے کروڑوں لوگ مستفید ہورہے ہیں۔ میں جناب محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا سلسلہ وار مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ سب سے پہلے پڑھتا ہوں۔ صحابی بابا اور دوسرے جنات کے بتائے ہوئے وظائف شروع کیے ہوئے ہیں۔ الحمدللہ! کلمہ شریف کے ستر ہزار کے کئی نصاب پڑھ چکا ہوں۔ میں نے بڑی بیٹی کی شادی پر قرض لیا تھا' اس کے اترنے کے اسباب بھی بن رہے ہیں۔ ایک دوست کی پریس پر مارکیٹنگ کا کام کررہا ہوں پچھلے چار پانچ سالوں میں کوئی خاص آمدنی نہیں ہوئی جب سے وظیفہ شروع کیا ہے کام ملنا شروع ہوگیا ہے' بے روزگاری ختم ہوگئی ہے' تنگدستی ختم ہورہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور علامہ صاحب کو صحت اور ایمان کی دولت اور خدمت میں مزید اضافہ کرے۔(ج،ر)

جادو سے چھٹکارا کا آزمودہ وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور جزائے خیر دے آپ کی وجہ سے ہمیں عبقری ملا۔ میری بڑی بہن کی شادی کو تین سال ہوگئے' شادی کے پندرہ دن بعد دونوں میاں بیوی کے سر میں درد رہنے لگا اور بہن کے کپڑے بھی کترے گئے۔ ہر وقت بیمار رہتے تھے' کسی بزرگ نے بتایا کہ جادو ہے۔ 21 دفعہ منزل اور سورۂ بقرہ پڑھو' وہ پڑھتی تھی تو سکون ملتا تھا۔ شادی کے 9 ماہ بعد امید سے ہوئی تو اللہ پاک نے بیٹی سے نوازا۔ حمل کے دوران بھی یہی وظیفہ پڑھتی رہی۔(محمد عبداللہ)

جگر کی اصلاح: کھجور کو اگر پانی میں بھگو کر چھ گھنٹے بعد صرف پانی ہی پیا جائے تو جگر کی اصلاح کرتی ہے اور طبیعت سے نشہ آور ادویہ کی گرانی کو دور کرتی ہے۔

کلمہ طیبہ کا فیض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو ہمیشہ خوش وخرم اور تندرست رکھے۔ آمین!۔ حضرت حکیم صاحب! جب سے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے کلمہ طیبہ والا وظیفہ شائع کیا ہے میں متواتر پڑھ رہا ہوں' اللہ تعالیٰ نے بہت سے فوائد عطا فرمائے ہیں۔ میری بہت سی پریشانی گھریلو وکاروباری مسائل حل ہورہے ہیں۔ گھر میں برکت اور سکون کا نظام چل رہا ہے۔ علامہ لاہوتی پرسراری صاحب کو میری طرف سے سلام اور دعائیں۔ اللہ آپ کو عزت، دولت، شہرت، صحت اور دنیا و آخرت کی تمام خوشیاں اللہ پاک عطا فرمادے۔ آمین! (ع، ر)

یاقہار نے نصیب کھول دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی اور جزائے خیر عطا کرے۔ آپ کے رسالے عبقری کی بدولت ہماری بہت زیادہ رہنمائی ہورہی ہے اور ہم لوگ بہت سارے مصائب اور مشکلات سے باہر آگئے ہیں۔ الحمدللہ! ایک واقعہ عرض کرنا چاہوں گی میری نند کا جن کی عمر 26 سے 27 سال ہے' ان کیلئے رشتے نہیں آتے تھے مگر جب سے انہوں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیا گیا وظیفہ یاقَہَّارُ شروع کیا تب سے بہت اچھے اچھے رشتے آنا شروع ہوگئے ہیں اور امید ہے انشاء اللہ وہ جلد اپنے گھر کی ہوجائیں۔ آمین! (م،ا' پشاور)

یاقہار نے مجھے میرا گھر دلا دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی اور صحت میں برکت عطا فرمائیں آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھیں اور آپ کی نسلوں کی حفاظت کرے (آمین!) اور اللہ تعالیٰ آپ کا اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے تاکہ آپ لوگ یوں ہی ہم جیسے بے علم اور گنہگاروں کی رہنمائی کرتے رہیں۔ (آمین) میں پچھلے پانچ ماہ سے عبقری کی قاریہ ہوں میری والدہ ایک دن بک شاپ پر گئیں اور انہیں عبقری رسالہ نظر آیا نا جانے کیوں پہلی نظر میں انہیں دل کو بھا گیا اور وہ اسے گھر لے آئیں' بس! تب سے ہماری بہت سی مشکلات عبقری کے سبب دور ہوگئیں۔ ہم لوگ وظائف پہلے بھی کرتے تھے مگر تب شاید طریقہ' اخلاص اور یقین بہتر نہیں تھا۔ مگر جب سے عبقری کے ایک عنوان ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیئے گئے واقعات پڑھے تو دل میں انوکھا یقین اور اخلاص پیدا ہوا اور بس تب سے اخلاص اور یقین کے ساتھ میں نے صبح وشام اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ گیارہ سو بار یاقَہَّارُ کا وظیفہ شروع کردیا اور اس کی ہم پر برکات ایسے برسیں کہ ان کے اثر نے مجھے قلم اٹھانے پر مجبور کردیا۔ میں آج پہلی بار کسی رسالہ میں لکھ رہی ہوں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری شادی آج سے چار ماہ پہلی ہوئی مگر یہ شادی صرف ایک دکھاوا تھی جبکہ میں نے گناہوں کی زندگی سے بچنے اور سہارے کیلئے آج سے تقریباً ڈیڑھ سال پہلے کورٹ میرج کی تھی جس کا علم صرف میری والدہ کو تھا' باقی نہ تو میرے خاندان کو پتا تھا اور نہ ہی لڑکے والوں کو (یعنی میرے شوہر کے گھر والوں کو) علم تھا۔ بہرحال میری والدہ فکرمند تھی اور بضد تھیں کہ ہم اس شادی کو ارینج میرج کے طور پر جلد سے جلد لوگوں کے سامنے لائیں جس کے لیے میرے شوہر کے والدین کی شمولیت بھی لازم تھی۔ میرے شوہر نے اپنی والدہ کو شادی کیلئے راضی کرنے کی بہت کوشش کی مگر ان کے مسلسل انکار کی بس دو ہی بڑی وجوہات تھیں ایک تو ہم میں اور ان لوگوں میں خاندانی اور علاقائی تضاد تھا وہ لوگ سید خاندان سے ہیں اور کے پی کے کے رہنے والے ہیں اور ہم لوگ عباسی خاندان سے ہیں اور پنجاب کے رہنے والے تھے اور دوسری بڑی وجہ میں ایک عام شکل وصورت کی لڑکی ہوں اس وجہ سے میری ساس صاحبہ ہماری شادی کروانے کے حق میں نہیں تھیں۔ ان حالات پر میری والدہ اور میرے اصرار پر میرے شوہر نے اپنے دوست کی فیملی کو راضی کیا کہ وہ ان کے والدین بن کر میرے خاندان والوں کے سامنے مجھے بیاہ کرلے جائیں لہٰذا یوں میں سب کے سامنے رخصت ہوکر اپنے گھر آگئی مگر میں اور میرا شوہر ایک گھر کرائے پر لے کر الگ رہنے لگے' ہمارے مالی حالات بھی دن بدن بگڑتے جارہے تھے حتیٰ کہ نوبت فاقوں تک آپہنچی' رمضان کے آخری دن تھے تیسرا عشرہ چل رہا تھا کہ ایک دن میرا ایک دیور ہمارے گھر آیا اس نے ہمارے حالات دیکھے اور واپس چلا گیا۔ ہم نے اسی روز وظیفہ یاقَہَّارُ پڑھنا شروع کیا تھا کہ دو دن بعد اسی دیور کا فون آیا اور اس نے کہا کیا تم لوگ گھر آنا چاہتے ہو؟ اگر آنا چاہو تو میں والدہ کو منالوں گا۔ بس پھر کیا تھا ہم تو چاہتے تھے کہ ہم اپنے گھر جائیں ہم نے اسے کہا کہ انہیں ضرور مناؤ۔ ادھر وہ سب کو منانے لگ گیا اور یہاں ہم نے یاقَہَّارُ کا وظیفہ زور وشور سے شروع کردیا اور یقین جانیے تین دن نہیں گزرے تھے کہ چاند رات کو میری امی (ساس صاحبہ) خود ہمیں لینے آئیں اور ہمیں محبت و شفقت سے سینے سے لگایا اور فرمانے لگیں میں تم لوگوں کو یہاں نہیں چھوڑ سکتی گھر چلو اور عید اکٹھے مناتے ہیں۔ الحمدللہ! ہم نے عید اپنے گھر والوں کے ساتھ منائی اور آج تک ایک خوش وخرم زندگی گزار رہے ہیں۔ سب سے بڑھ کر میری امی (ساس صاحبہ) ہی مجھ سے سب سے زیادہ خوش ہیں انہوں نے مجھے سگی بیٹیوں سے زیادہ پیار دیا ہے۔ یہ سب تو ہمیں خواب میں بھی ناممکن لگتا تھا۔ یاقَہَّارُ نے دنوں میں سچ کر دکھایا۔ ماشاء اللہ' سبحان اللہ یاقَہَّارُ نے ہمیں ہمارا پیارا گھر دے دیا۔

یاقہار پڑھا اور شوہر واپس آگیا: یاقَہَّارُ کے چند چھوٹے چھوٹے کرشمے اور بھی عرض کرنا چاہتی ہوں۔ ایک تو یہ کہ ہمارے گھر آنے کے بعد ہمارے ہاں پڑوس سے ایک عورت آئی اور میری امی (ساس صاحبہ) کے سامنے رونے لگی کہ اس کی بیٹی پچھلے تین سال سے ان کے گھر بیٹھی ہے اس کا شوہر بلاوجہ ہی اسے چھوڑ گیا اور آج تک لینے نہیں آیا' میں کیا کروں تو میرے شوہر نے انہیں بھی صبح وشام اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ یاقَہَّارُ پڑھنے کو کہا' آپ یقین کریں کہ اس عورت نے وہ کھلا ہی پڑھا اور ایک دن کے بعد اس کا شوہر اسے لینے آگیا' نا صرف عزت کے ساتھ لے گیا بلکہ معافی بھی مانگی۔ (م،ا' پشاور)

ایک کلمہ اور بے شمار نعمتیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری سے منسلک ہوئے مجھے تقریباً تین سال کا عرصہ ہوچکا ہے۔ زندگی کے ہر مسئلے کا حل تلاش کرنے میں یہ رسالہ ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ خصوصاً علامہ

مشکلات میں پھنسے افراد کیلئے لاجواب آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے سورۂ توبہ کی آخری آیت حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿توبہ۱۲۹﴾ سے بہت کچھ پایا ہے جب بھی کسی مشکل میں پھنس جاتی ہوں تو یہ پڑھتی ہوں' فوری حل مل جاتا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے ایک دکاندار سے پچیس ڈوپٹوں کا تھان خریدا' گھر آئی تو پچیس ڈوپٹوں کے بجائے پچیس گز تھے حالانکہ 62.5 گز ہونا تھے۔ میں نے گھبراہٹ میں یہ آیت پڑھنا شروع کردی۔ حاجت کے دو نفل بھی پڑھے۔ واپس گئی تو اللہ پاک کے حکم سے وہ پٹھان بھائی مان گئے لیکن غصہ بہت ہوئے۔ کہنے لگے خبردار! آئندہ میری دکان پر مت آنا۔ اس کے علاوہ بھی ان گنت واقعات اور فوائد ہیں جو اس آیت کی برکت سے ملے۔ الحمدللہ! (بشریٰ یوسف' کراچی)

نیک اعمال کی توفیق: اگر نیک اعمال کی توفیق نہ ہوتی ہوتو ایک روز دو رکعت نفل توبہ پڑھیں اس کے بعد اسم یَاغَفَّارُ کو 3125 مرتبہ پڑھنا شروع کردیں اور چالیس دن تک پڑھیں' اس سے طبیعت نیک اعمال کی طرف مائل ہوجائیگی۔

لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ اس کالم میں لا الہ الا اللہ کے کمالات بتائے گئے تھے۔ میں نے ماشاء اللہ کلمہ گیارہ لاکھ بار پڑھا ہے اور اب محمد رسول اللہ کے نصاب پڑھ رہی ہوں۔ ماشاء اللہ سات لاکھ پڑھ لیے اور اب بھی پڑھ رہی ہوں۔ میں اب نماز بھی پنجگانہ ادا کرنے کی پوری کوشش کرتی ہوں۔ کلمے کی بدولت مجھے بے شمار برکتیں نعمتیں حاصل ہورہی ہیں۔ میں اب ہروقت خوش رہتی ہوں' میری پریشانیاں' مسائل مجھے خود پتہ نہیں چلتا کہ کیسے کیسے حل ہوئیں۔ (ک، گجرات)

تمام معاشی پریشانیاں ایک وظیفے سے ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے روزگار کے سلسلے میں بہت پریشان تھی' گھر میں کھانے کو کچھ نہ تھا' ہروقت بھوک کے لالے پڑے رہتے تھے۔ پچھلے رمضان کے عبقری شمارے میں علامہ لاہوتی پرسراری صاحب کے کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں علامہ صاحب نے ایک وظیفہ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ تقریباً ایک لاکھ تک کھلا پڑھا۔ اللہ کا بے حد احسان ہے کہ آج میں ایک سکول کی کینٹین بے حد کامیابی سے چلا رہی ہوں' الحمدللہ میری پریشانیاں' معاشی تنگی ختم ہوچکی ہے اور میں بے حد خوشحال ہوں' ہروقت اللہ کا ذکر اور شکر ادا کرتے گزرتا ہے' فضول لوگوں سے ملنا اور وقت ضائع کرنا چھوڑ دیتا ہے' جب بھی فارغ ہوتی ہوں شکر سے آنکھیں بھیگ جاتی ہیں۔ ہروقت اللہ رب العالمین کا ذکر کرتے اب گزرتا ہے اور وہ کریم مجھے دن بدن زیادہ سے زیادہ نواز رہا ہے۔ (م ح۔ اسلام آباد)

کلمہ کے نصاب سے عمرہ کی سعادت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی تعریف کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر وہ تمنا پوری کرے جس کی آپ خواہش رکھتے ہوں۔ آمین! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو میرا سب سے پسندیدہ مضمون ہے۔ میں نے اس میں سے کلمہ کا نصاب اور اس کے فوائد پڑھے تو پچھلے سال میں نے اپنے مرحوم والد کی روح کو ایصال ثواب کی خاطر کلمے کا نصاب پڑھا جو کہ صرف ایک ہی نصاب مکمل ہوا تو مجھے کچھ ہی عرصے بعد عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمدللہ! اللہ نے سب غیب سے بندوبست کردیا' میں تو آج بھی سوچتی ہوں تو میری آنکھیں بھیگ جاتی ہیں کہ میں اللہ کا گھر دیکھ آئی ہوں۔ (ام زینب)

وظیفہ کی برکت سے نکاح اور شادی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ سلامت اور خوش رکھے۔ میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' ہر ماہ بہت بے چینی سے اس رسالہ کا انتظار رہتا ہے۔ میں نے نکاح اور شادی کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری کا رسالے میں بتایا گیا وظیفہ ﴿وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی﴾ (والضحیٰ:۵) پڑھا۔ الحمدللہ! اس وظیفے کو سارا دن میں نے کھلا پڑھا۔ اللہ نے چند مہینوں میں ہی غیب سے سبب پیدا فرمایا اور میرا نکاح نہایت اچھی جگہ ہوگیا اور چند ہی دنوں میں شادی بھی ہوگئی۔ الحمدللہ! اس وظیفے کی برکت سے میرا نکاح اور شادی ہوئے آٹھ ماہ ہوگئے' میری بیماری بھی آپ کی دعا اور دوا سے ٹھیک ہوگئی۔ (ح، ا)

یاقادر یانافع سے گھریلو پریشانیاں ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے تین ماہ پہلے آپ کو اپنے بیٹے کے بارے میں لکھا تھا' میرے بیٹے کا مسئلہ یہ تھا کہ وہ میرے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹی نہیں کھاتا تھا' گھر کے برتن استعمال نہیں کرتا تھا' باتھ روم جاتا تو ہاتھوں پر شاپر چڑھا کر جاتا' نلکا کھولتا تو شاپر یا ٹشو پیپر سے کھولتا' کسی کا ہاتھ کپڑوں کو لگ جائے تو کپڑے اتار دیتا' دوسری کرسی پر بیٹھتا نہیں تھا۔ کسی سے ہاتھ ملالے تو ہاتھ دھوتا رہتا۔ میرا یہ بیٹا نماز کا بہت پابند تھا' میٹرک اس نے فسٹ ڈویژن میں پاس کیا' پھر آہستہ آہستہ اس میں تبدیلی آئی' ہروقت وضو کرتا رہتا کہ میرا وضو ٹھیک نہیں ہوا' نماز پڑھتا تو بے وقتی' عشاء کی نماز پڑھتا تو صبح فجر ہوجاتی۔ ساری رات نماز پڑھتا کہ میری نماز ٹھیک نہیں ہوئی' پوچھنے پر بتایا میں نماز بھول جاتا ہوں۔ پڑھائی میں بہت اچھا تھا اب نہ پڑھائی کی طرف دھیان دیتا ہے اور نہ نماز پڑھتا ہے۔ اگر نماز کبھی پڑھے گا بھی تو دو گھنٹہ لگا دیتا ہے اور نماز بھی اپنی چارپائی پر پڑھتا ہے۔ آپ نے مجھے خط کے جواب میں افحسبتم اور اذان والا وظیفہ ہر گھنٹہ بعد کرنے کو کہا تھا۔ یعنی سورۂ مومنون کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ پڑھ کر ایک کان میں پھونک مارنی ہے اور اسی طرح دوسرے کان میں کرنا ہے۔ شروع میں جب میں اونچی آواز میں پڑھتی تو میرے بیٹے کو غصہ آجاتا تھا پھر ہم نے خاموشی سے پڑھنا شروع کردیا اور اس پر پھونک دیتے تھے۔ اس وظیفہ سے بہت زیادہ فرق پڑگیا ہے اب میرا بیٹا گھر کی یعنی میرے ہاتھ کی روٹی کھالیتا ہے اور گھر کے برتن بھی استعمال کرلیتا ہے' ہاتھ بھی اب بہت کم دھوتا ہے۔ کسی کا ہاتھ لگ جائے تو کپڑے بھی تبدیل نہیں کرتا' ہر کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ میرے دو بیٹے آپس میں بولتے نہیں تھے دونوں ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے' اس وظیفے سے یہ ہوا کہ دونوں بھائی اب آپس میں بات کرلیتے ہیں اور گھر کا ماحول کافی بہتر ہورہا ہے۔ اب آتی ہوں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے وظیفہ کی طرف۔ میرے گھر میں ہروقت لڑائی بہت ہوتی تھی' میں نے اس لڑائی جھگڑے' بے سکونی' ٹینشن' ڈیپریشن سے بچنے کیلئے ہروقت ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیا گیا وظیفہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ ہروقت کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ اب الحمدللہ! گھر میں لڑائی بہت ہی کم ہوتی ہے' گھر میں سکون سا آگیا ہے۔ (دعا گو ایک ماں)

محمد رسول اللہ پڑھا' زندگی کے سارے غم ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میرے دوست نے عبقری کے متعلق بتایا۔ میں بہت پریشان تھا' زندگی میں بہت غم تھے' اس نے مجھے پریشانیوں اور غم سے نجات کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے محمد رسول اللہ کا وظیفہ بتایا اور کہا کہ سارا دن کھلا پڑھو۔ الحمدللہ! میں نے ''محمد رسول اللہ''

پانچ خصوصی چیزیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میری امت کو رمضان المبارک کے بارے میں پانچ خصوصی چیزیں دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہیں۔ 1۔ ان کی منہ کی بدبو اللہ عزوجل کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ 2۔ ان کیلئے دریاؤں کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔ 3۔ جنت ہر روز ان کیلئے آراستہ کی جاتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قریب ہے کہ میرے نیک بندے دنیا کی مشقتیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیری طرف آئیں۔ 4۔ اس میں سرکش شیاطین قید کردیئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔ 5۔ رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کیلئے مغفرت کی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یہ شب مغفرت، شب قدر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں' بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دی جاتی ہے۔ (سلطان محمود نسیم لودھراں)

سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ میں نے پہلے دن تقریباً پانچ ہزار مرتبہ محمد رسول اللہ پڑھا۔ پہلے ہی دن شام کو میں ایسا تھا کہ جیسے زندگی میں کوئی غم ہے ہی نہیں۔ اس سے پہلے مجھے غصہ بہت آتا تھا‘ میرا دماغ رات کو جاگتا رہتا تھا‘ ہلکا پھلکا نشہ بھی کرتا تھا‘ سگریٹ بہت زیادہ پیتا تھا۔ دو مرتبہ نوکری جاتے جاتے بچی۔ مگر اس وظیفے کے تیسرے دن ہی یہ کمال ہوا کہ میں نے ابھی صرف سادہ سگریٹ کا ایک کش ہی لگایا کہ مجھے الٹی آ گئی‘ اب نشہ تو درکنار سادہ سگریٹ دیکھ بھی لوں تو مجھے الجھن سی ہونے لگتی ہے۔ پہلے کبھی جمعہ بھی نہیں پڑھا مگر اب پانچ وقت نماز پڑھ رہا ہوں‘ اب رات کو پرسکون نیند آتی ہے جو پہلے نہیں تھا۔ ابھی میں نے تقریباً صرف پچیس ہزار مرتبہ ہی پڑھا ہے اور وظیفہ الحمدللہ پورے یقین‘ توجہ اور دھیان سے جاری ہے۔ (وقاص‘ لاہور)

خوشی ملی اور مشکل آسان: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میری ایک ہمسائی نے عبقری رسالے کے بارے میں بتایا۔ میری شادی کو اگست میں دو سال ہوجائیں گے۔ میری ہمسائی نے مجھے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بارے میں بتایا۔ میں نے اُن کا مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ پڑھنا شروع کیا اور اس میں سے یَا قَادِرُ یَا نَافِعُ کا وظیفہ سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ شادی کے ساتویں مہینے الحمدللہ حمل ٹھہر گیا۔ اس وظیفے کی پڑھائی کے بعد مجھے خوشی ملی اور اللہ نے میری مشکل آسان کردی۔ (پوشیدہ)

موتی مسجد سے مشکلات حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ آپ نے دین اسلام کیلئے اور لوگوں کیلئے جو کچھ کیا اور کررہے ہیں وہ قابل تعریف ہے اور اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین! ایک مرتبہ میں آپ کے درس میں آئی تو آپ نے درس کے دوران موتی مسجد کا ذکر کیا اور لوگوں کے مشاہدات بتائے‘ تب مجھے موتی مسجد کا پتہ چلا تو میں وہاں نفل پڑھنے گئی تو اللہ کے فضل سے میرے آفس جو کہ کافی عرصہ سے کرائے پر نہیں چڑھ رہے تھے وہ کرائے پر چڑھ گئے۔ وہاں کے جنات نے میرے گھر کے آگے کی صفائی کی اور اس کے تین دن بعد میرے آفس کرائے پر چڑھ گئے۔ (ع،ب) موتی مسجد میں نوافل کے عمل کا طریقہ صفحہ نمبر 36 پر درج ہے۔

موتی مسجد میں عجب سکون: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ڈھیروں دعائیں آپ کیلئے‘ امید کرتی ہوں آپ بخیر و عافیت سے ہوں جب سے عبقری سے تعلق ہوا ہے خود کو بہت پرسکون محسوس کرتی ہوں۔ عبقری میں دیئے گئے وظائف اور درس باقاعدگی سے سنتی ہوں۔ میں ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں سے جب میں نے موتی مسجد کا پڑھا تو ایک ماہ پہلے میں امی ابو کے ساتھ موتی مسجد میں گئی وہاں نوافل ادا کیے‘ یقین مانیں دل کو عجیب سا سکون ملا‘ دل چاہتا تھا کہ وہاں سے آؤں ہی نہ۔ اب اکثر خواب میں بھی یہی دیکھتی ہوں کہ موتی مسجد میں بیٹھی ہوں اور کبھی دیکھتی ہوں خانہ کعبہ میں نوافل پڑھ رہی ہوں۔ (ن،چ)

کلمے کا نصاب پڑھا اور دبئی کا ویزہ لگ گیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اور عبقری سے وابستہ ہر شخص کو تا قیامت سرسبز و شاداب رکھے۔ آمین! میں نے آپ کو اپنے مسائل کے حل کیلئے خط لکھا جس میں آپ کے دیئے ہوئے وظیفے کے کمال اور برکات لکھیں اور ساتھ ہی ساتھ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں دیا گیا وظیفہ محمد رسول اللہ پچاس لاکھ پڑھنے کی نیت کی۔ میں اب روزانہ گیارہ مرتبہ مکمل کلمہ طیبہ پڑھ کر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ کو ہدیہ کرتا ہوں۔ 313 مرتبہ کلمہ کا پہلا جز پڑھ کر جنگ بدر کے صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ارواح کو ہدیہ کرتا ہوں اور 15 ہزار مرتبہ روزانہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہوں۔ اس پر عمل کرتے ہوئے ابھی چار سے پانچ دن ہی گزرے تھے کہ میرا دبئی کا ویزہ آگیا جو کہ دو ماہ سے لگ ہی نہیں رہا تھا۔ مجھے بالکل ہی سمجھ نہ آئی کہ گھر میں بالکل بھی پیسے نہیں اور ارجنٹ سیٹ بھی ہوگئی‘ 45 ہزار روپے کا اللہ نے بندوبست کردیا۔ ایک سال پہلے اپنی بہن اور اپنے رشتے کیلئے بات شروع کی تھی ادھر ادھر کی باتوں کی وجہ سے رشتے نہ ہوسکے۔ وظیفے کے شروع کرنے کے صرف چھ دن کے دوران ہی میری بہن کیلئے رشتہ لینے آگئے جو کہ بات کو ٹال رہے تھے اور تین دن کے اندر ہی منگنی کردی۔ جب سے کلمہ پڑھنا شروع کرتا ہوں تو سکون ملتا ہے‘ اکثر یہ دعا کرتا ہوں کہ یا اللہ کریم میری زندگی میں مجھے اسی کلمے پر لگائے رکھ اور میرے مرنے کے بعد بھی میری روح اسی کلمے کا ورد کرتی رہے۔ ہمیشہ کیلئے۔ (بلال احمد)

وظائف اعتکاف

جو شخص فجر کی نماز کے بعد روزانہ 786 مرتبہ پوری بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتے ہیں۔ اعتکاف میں کثرت سے استغفار پڑھیں کہ خدا کی رحمت جوش میں آجائے۔ جب بھی وضو کریں تو دو رکعت نفل تحیۃ الوضو ادا کریں۔ نماز مغرب ادا کرنے کے بعد چھ رکعت نفل نماز اوابین کے ادا کرنے ہیں‘ ان کا ثواب بارہ سال کی عبادت کے برابر ہے۔ نماز تراویح کے بعد نماز صلوٰۃ التسبیح روزانہ ادا کریں۔ تہجد کے وقت کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ نفل ادا کریں‘ اس کے بعد سورۂ یٰسین‘ سورۂ مزمل اور کثرت سے درود شریف پڑھیں۔ (اسماء فاطمہ‘ کوٹ ادو)

محمد رسول اللہ پڑھیے ذہنی سکون اور خوشی پائیے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری ایک روحانی کتاب اور رسالہ ہے‘ زندگی کا ہر شعبہ اور مشکل آسان کردی ہے اب کوئی پریشانی اور مشکل باقی نہیں رہی کیونکہ انمول خزانہ نمبر ایک اور دو پڑھنے سے میرے سارے کام ہوجاتے ہیں اور اگر کسی کا دل موم کرنا ہو تو یَا رَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِيۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھ کر جائیں تو اس کا دل موم ہوجاتا ہے۔ محترم جناب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ مضمون میں دیا گیا محمد رسول اللہ وظیفہ جب سے پڑھنا شروع کیا ہے اس نے میرے دماغ کو بہت سکون اور خوشی دی ہے۔ پہلے میری یہ حالت تھی کہ میرا دل ہر وقت یہ کہتا کہ میں اپنے آپ کو ماردوں اور اپنے چھوٹے بچوں کو ختم کردوں‘ الحمدللہ! میرے ذہن سے وہ چیزیں اب ختم ہوگئی ہیں۔ محمد رسول اللہ نے مجھے ذہنی سکون اور خوشی دی ہے میں نے یہ وظیفہ پچھلے رمضان میں شروع کیا تھا‘ تسبیح پر اڑھائی لاکھ بار پڑھا۔ انشاء اللہ میں کچھ ہی عرصہ میں دس لاکھ مرتبہ مکمل کرلوں گا۔ میرے ماشاء اللہ پانچ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جس کی وجہ سے گھر کا کام بہت زیادہ ہوتا ہے لیکن علامہ صاحب دامت برکاتہم نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں لکھا تھا کہ رمضان میں شروع کرے تو جس وقت ختم ہوجائے کرلے۔ میری چار سال کی بیٹی اور اڑھائی سال کا بیٹا بھی میرے ساتھ دانوں پر محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں۔ (احمد علی‘ مانسہرہ)

موت کی کوٹھڑی میں زندگی کی روشنی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! حمد و ستائش اس ذات کیلئے جس نے کارخانہ عالم کو وجود بخشا اور کروڑوں اربوں درود و سلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر جنہوں نے دنیا میں حق کا بول بالا کیا۔ آپ کی صحت و درازیٔ عمر کیلئے درجات کی بلندی کیلئے اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور دست التجا ہوں۔

تین امراض کا چار کھیروں سے علاج: دل کی دھڑکن' ہاتھ پاؤں کی جلن' جگر کی گرمی ایک سے چار کھیرے روزانہ کھانے سے تین چار دن کے متواتر استعمال سے درست ہوجاتی ہے۔

بندہ عاجز سزائے موت کا قیدی ہے اور مقامی جیل میں قید ہے۔ بندہ کو کسی نے علامہ لاہوتی پراسراری کے بارے میں بتایا اور ان کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیا گیا وظیفہ لا الہ الا اللہ کے بارے میں بتایا۔ بندہ نے مدعیوں سے صلح کے بہت سے حربے آزمائے مگر ہر مرتبہ ناکامی ہوئی۔ مدعی اتنے سالوں سے صلح کیلئے راضی ہی نہیں ہو رہے تھے۔ میں نے کلمہ کے 43 نصاب دن رات ایک کرکے مکمل کیے اور الحمدللہ حالات میں بہتری کے آثار آرہے ہیں۔ الحمدللہ! ان کی بھائیوں کے ساتھ صلح ہوگئی ہے اور ابھی پچھلے دنوں بھائی ملاقات کیلئے آئے تھے اور کہہ رہے تھے کہ انشاء اللہ امید ہے کہ اب صلح ہوجائے گی۔ قارئین سے بھی دعا کی التجا ہے کہ اللہ مجھے معاف فرمائے اور مدعیان سے صلح ہوجائے۔ (قیدی سزائے موت)

شوہر کی جیب سے پیسے نکلوانے کا آسان طریقہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو سلامت رکھے تندرست رکھے میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا تو اس میں ایک کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' جو کہ میں بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور بار بار پڑھتی ہوں' پہلے میں سوچتی تھی کہ یہ صرف ایک خیالی کہانی ہے' پھر عبقری میں علامہ صاحب کے نام خط پڑھے لوگ نے کہا کہ ہم نے اس میں موجود وظیفہ کیا تو ہمارے یہ فلاں فلاں کام ہوگئے۔ پھر میں نے بھی اس میں موجود محمد رسول اللہ کا وظیفہ کرنا شروع کردیا۔ میرے شوہر میرے لاکھ مانگنے پر مجھے پیسے نہ دیتے تھے بلکہ ہر وقت ٹال مٹول سے کام لیتے تھے۔ مگر جب سے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے میرے شوہر ہر روز صبح خود پیسے دے کر جاتے ہیں یہ لو رکھ لو تمہیں چاہیے ہوں گے۔ میں تو ان کی اچانک تبدیلی پر حیران و پریشان ہوں بلکہ دشت دندان ہوں۔ اس کے علاوہ میں حضرت حکیم صاحب! آپ کے درس بھی سنتی ہوں' آپ نے ایک درس میں صلوٰۃ الحاجت کا بتایا میں وہ بھی پڑھتی ہوں جس سے میں بہت سے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ اللہ آپ کو زندگی دے اور اپنی امان میں رکھے۔ محترم حکیم صاحب میرا نام ہرگز شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

سورۃ والضحیٰ کی آیت سے مسئلہ حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عرصہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں' عبقری رسالہ نہیں ہے بلکہ راہ ہدایت کا ایک ذریعہ ہے۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں موجود ایک وظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ۵﴾ میں عرصہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ اس وظیفے نے میرے اتنے مسائل حل کیے ہیں کہ میں سوچ نہیں سکتی۔ الحمدللہ! یہ وظیفہ اب بھی جاری ہے۔ میری قارئین سے بھی گزارش ہے کہ جو بھی مسئلہ ہو حل صرف یہی وظیفہ ہے۔ (م، ایبٹ آباد)

محمد رسول اللہ پڑھا دیدار نبی ﷺ ہوگیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو میرا پسندیدہ ہے۔ میں نے اس میں سے محمد رسول اللہ وظیفے کے بہت سے کمالات پڑھے' میرا دل چاہا کہ کاش میں بھی یہی وظیفہ پڑھوں۔ نجانے کتنے دن سوچا مگر ایک مرتبہ آپ کو خط لکھا تھا تو آپ نے مجھے ایک وظیفہ دیا تھا میں نے وہی پڑھنا تھا۔ میں وظیفہ پڑھ رہی تھی کہ اچانک لفظوں پر غور کیا تو میں ہنس پڑی کہ میں بھی کتنی پاگل ہوں میرے وظیفے میں تو یہ الفاظ مبارک موجود ہیں۔ يَامُمِيْتُ يَاقَابِضُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ اَحْمَدٌ رَّسُوْلُ اللهِ تو میں نے دل لگا کر شوق سے پڑھنا شروع کردیا اور میں نے ایک بار خواب میں دیکھا کہ نبی پاک ﷺ سفید نورانی لباس میں ہیں۔ چاروں اطراف کناروں پر چار لوگ اور ہیں گمان ہے کہ خلفاء راشدین ہیں مگر سب کے سفید لباس ہیں اور چہرے سفید نورانی کپڑے سے ڈھکے ہیں اور ہم سب ایک کمرہ میں ہیں اور میں سب سے آخر میں بیٹھی ہوں۔ آپ ﷺ تشریف لاتے ہیں اور بیٹھ جاتے ہیں۔ مگر مجھے چہرہ مبارک نظر نہیں آتا۔ پھر میں نے آپ ﷺ کا چہرہ مبارک دیکھنے کیلئے اور زیادہ توجہ، دھیان اور یقین کے ساتھ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ بس اللہ سے دعا کرتی کہ یااللہ! ایک بار وہ نورانی چہرہ دکھادے۔ پھر پچھلے سال صبح فجر کے بعد میں سو رہی تھی تو خواب دیکھا اس وقت میں وظیفہ بہت دھیان توجہ اور باقاعدگی سے پڑھ رہی تھی۔ خواب دیکھا کہ ایک عالمہ ہیں' بہت پیاری' سرخ و سفید رنگ' کالے عبایا میں ہیں' باپردہ ہیں' چہرہ نورانی ہے' میں، میری بہن اور پھپھو کی دو بیٹیاں ان کے پاس گئیں ہیں۔ انہوں نے اسلام کے متعلق بہت سی چیزیں دکھائیں بھی اور بتائی بھی مگر وہ سب مجھے بھول گیا۔ پھر وہ درس دیتی ہیں اور جب ہم جانے لگتے ہیں تو فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نہیں کرو گی؟ میں کہتی ہوں کہ ہم گنہگار ہیں ہم ان کو کیسے دیکھ سکتے ہیں؟ میں سوچ رہی تھی کہ آپ سے کہوں مگر اپنے گناہوں کے سبب چپ ہوگئی۔ ہم کہاں اس قابل؟ وہ فرماتی ہیں بیٹھ جاؤ! وہ ہم سب کو کرے

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے سفرنامے

قارئین! عبقری اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے چاہنے والوں کے بے پناہ اصرار' رزق روحانی کے متلاشی' خواتین و حضرات کے سینکڑوں خطوط اور ٹیلیفون کالز کے تانتے بندھے رہنے کی وجہ سے' باوجود ہزار ہا مصروفیات کے' اعمال نبوی ﷺ کی ترویج اور سنت نبوی ﷺ کی نشر و اشاعت کی نیت سے بیرون ممالک کے علاوہ تقریباً ہر ہفتے پاکستان کے کسی نہ کسی شہر میں جاتے ہیں۔ پچھلے چار ماہ میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے جو سفر ہوئے ان کا مختصر ترین سفرنامہ جاری کیا جارہا ہے۔ ☆ 22،21،20 مارچ کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ترکی میں تشریف لے گئے۔ آپ نے وہاں پانچ دن گزارے۔ آپ نے استنبول اور ترکی کے تاریخی مقامات کا دورہ کیا۔ پھر ترکی کے بڑے شہر عرفا میں حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اُس غار میں جہاں وہ سات سال مریض رہے وہاں کی زیارت کی پھر اُس چشمے میں جہاں سے غسل کرکے حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحت پائی وہاں کی زیارت کی۔ ترکی میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا نہایت کامیاب درس ہوا۔ ☆ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم پانچ اپریل بروز اتوار مری تشریف لے گئے جہاں صبح دس بجے مری کی روحانی منزل بھوربن میں آپ کا درس ہوا۔ جہاں حضرات و خواتین کی بڑی تعداد اسلام آباد' مری' پشاور اور اطراف سے جوق در جوق امڈ آئی۔ درس کے بعد آپ نے اسلام آباد میں اخبار نیوز ایجنسی کی یونین کے سربراہوں سے ملاقاتیں اور ان کی ضیافت قبول کی۔ ☆ یکم مئی بروز جمعہ حضرت حکیم صاحب درس دینے گوجرانوالہ قلعہ میاں سنگھ سے ایک کلومیٹر آگے کھیکے گاؤں میں تشریف لے گئے' جہاں آس پاس کے گاؤں سمیت گوجرانوالہ کی کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے آپ کا درس سنا اور خوب فیضیاب ہوئے۔ ☆ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم 10 مئی بروز اتوار صبح گیارہ بجے ہربنس پورہ لاہور مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے فیوض و برکات سے مستفید ہوئے۔ ☆ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم 10 مئی بروز اتوار بعد نماز عصر شیخ الحدیث مولانا عبدالقیوم نیازی صاحب شیرا کوٹ لاہور کی دعوت پر ختم بخاری شریف میں شامل ہوئے۔

ہمیشہ دولت مند رہنے کا عمل: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ہمیشہ دولت مند رہے تو اسے چاہیے کہ اسم یَاوَھَّابُ کو بعد نماز فجر 1400 مرتبہ اور رات سونے سے پہلے 1400 پڑھنے کا معمول بنالے۔

کے چار کونوں میں بٹھا دیتی ہیں مگر مجھے اپنے پاس ذرا درمیان میں بٹھا دیتی ہیں اور فرماتی ہیں آنکھیں بند کرو جب نبی کریم ﷺ نظر آئیں تو مجھے بتایا۔ ہم آنکھیں بند کرتے ہیں اور وہ دعا کررہی ہیں پھر میں دیکھتی ہوں کہ میری آنکھیں بند ہیں اور پہلے ایک پیلی سی مدھم سی روشنی آتی ہے' پھر ایک سکیچ بننا شروع ہوتا ہے۔ پہلے نورانی چہرہ مبارک' پھر خوبصورت ڈاڑھی مبارک ایک شبیہہ سی بنتی ہے کہ ایک بہت ہی نورانی اور خوبصورت بزرگ ہیں اور معلوم ہوتا ہے یہی ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ ہیں۔ میں انہیں کہتی ہوں مجھے آپ ﷺ نظر آرہے ہیں۔ وہ میرے چہرے پر دوپٹہ ڈال کر اچھا خاصا گھونگھٹ نکال دیتی ہیں پھر سامنے بالکل میرے سامنے نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں۔ میں مسلسل اونچی آواز میں آپ ﷺ پر درود وسلام بھیج رہی ہوں۔ پھر میں نے آپ ﷺ کے پاؤں مبارک دیکھے بہت ہی خوبصورت کہ لفظوں میں بیان نہیں ہوسکتے۔ مگر پھر اچانک سب غائب ہوگیا اور میری آنکھ کھل گئی۔ مجھے وہ نظارہ آج تک یاد ہے۔ الحمدللہ! محمد رسول اللہ پڑھنے کی برکت سے مجھے اللہ کے حبیب ﷺ کا دیدار نصیب ہوا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

سورۃ والضحیٰ کی آیت کا کرشمہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو عمر خضری اور تندرستی عطا فرمائے۔ آمین! میں آپ کا رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' خاص علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" کا تو مجھے ہر مہینہ شدت سے انتظار رہتا ہے۔ ہمارے والد ایک قتل کے کیس میں جیل چلے گئے' پیچھے سے ہمارے پاس روزی کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ میں نے عبقری میں موجود وظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿والضحیٰ ۵﴾ والا عمل پڑھا۔ میں' میری والدہ اور بہن نے سارا دن یہی آیت کھلا پڑھی تو بغیر کسی کو کہے لوگوں نے اپنے بچے ہمارے پاس پڑھانے کیلئے بھیجنا شروع کردیئے۔ ایک سال میں ہمارے پاس اچھے خاصے بچے پڑھنا شروع ہوگئے اور مہینے کی ٹھیک ٹھاک آمدن اکٹھی ہوجاتی۔ اس آیت کے پڑھنے کی وجہ سے رزق میں بھی بہت برکت ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اگر یہ تحریر رسالے میں لگائیں تو میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

اللہ الصمد سے رزق میں بے بہا برکت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے شہر کی غلہ منڈی میں ملازمت کرتا ہوں۔ سرکاری نوکری کی وجہ سے بہت پریشانی ہوتی تھی' رزق میں برکت ہی نہ تھی۔ میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" سے ایک وظیفہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ میں نے سارا دن کھلا پڑھنا شروع کیا۔ تو اس کی برکت سے مجھے بہت فائدہ ہوا' میرے رزق میں بہت زیادہ برکت ہوگئی ہے۔ میری بہت سی معاشی پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں۔ (محمد اظہر' بہاولنگر)

کاروباری بندش ایک دن میں ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو آپ کی تمام ٹیم مبارک کو جزائے خیر عطا فرمائے فی الدنیا والاخرہ اور بندہ کو آپ کے طفیل سرخرو کرے۔ آمین! رسالے میں بتائے گئے وظائف بندہ لوگوں کو بتاتا ہے جو کہ تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بتائے گئے وظائف میں نے لوگوں کو بتائے تو ان کا مجھے فوری رزلٹ ملا۔ میرے ایک جاننے والے آئے اور کہا کہ کاروبار میں شدید بندش و رکاوٹ ہے۔ میں نے ان کو یَاقَھَّارُ والا عمل بتایا جو کہ پانی میں پاؤں ڈبو کر 1111 بار پڑھنا تھا۔ اس نے یہ عمل صرف ایک دن ہی کیا تھا کہ اس کا کاروبار اسی دن چل نکلا اور تمام بندش و رکاوٹ ختم ہوگئی۔ ایک اور صاحب نے باتوں باتوں میں بتایا کہ کاروبار میں بندش ہے میں نے اس کو دوا نمول خزانہ نمبر دو سارا دن کھلا پڑھنے کو بتایا تو اس کے کاروبار کی بندش ختم ہوگئی۔ ایک دن ایک میرے جاننے والے کا بیٹا آیا کہ ایک آدمی خواہ مخواہ لڑائی کررہا ہے اور جابر ہے' میرے ابو بہت پریشان ہیں' میں نے اس کو بتایا کہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھتے رہیں۔ انہوں نے صرف یہی پڑھنا شروع کیا تو پانچ منٹ کے اندر اندر وہ جابر شخص موم ہوگیا اور کہنے لگا میں آپ کے ساتھ کیا کرسکتا ہوں' چنانچہ جہاں اس کے منہ سے شعلے نکل رہے تھے وہی وہ کہنے لگا آپ جائیں میں نے آپ کو معاف کیا آپ بھی مجھے معاف کردیں۔ (ڈاکٹر عباس علی' واہ کینٹ)

گھریلو پریشانیاں ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے میری شادی ہوئی تقریباً نو سال ہوگئے ہیں تب سے گھر میں لڑائی جھگڑا' گالی گلوچ' مار پیٹ ہر چھوٹی بات پر جھگڑا ہوجاتا ہے' جھگڑا ختم ہونے کو ہی نہیں آتا۔ میں خود اور میری بیوی بچے ایک دوسرے کو گالیاں بہت دیتے' میں اپنے دماغ سے کچھ بھی ترقی نہیں کرسکتا' نہ اپنے مخلص کو پہچان سکتا ہوں۔ پورے گھر میں چڑچڑا پن۔ کچھ ہی عرصہ ہوا ہمارے گھر میں عبقری رسالہ آنا شروع ہوا۔ میری بیوی نے علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" میں دیا گیا وظیفہ یَاقَھَّارُ ہر وقت کھلا پڑھا۔ اس سے بہت زیادہ فرق پڑھنا شروع ہوگیا ہے' گھر میں لڑائی جھگڑے کچھ کم ہوگئے ہیں' چڑچڑا پن ختم ہورہا ہے' پہلے میری بیوی رات کو ڈر جاتی تھی اب نہیں ڈرتی۔ الحمدللہ! اب یہ وظیفہ میں اور میری بیوی دونوں کررہے ہیں۔ (م' ع)

موتی مسجد میں نوافل کا طریقہ عمل

جو شخص شاہی قلعہ کے اندر شاہی دور کی بنی ہوئی مسجد میں جاکر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھے اور سورہ فاتحہ میں اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر جب پہنچے تو اس کی تکرار کرنا شروع کردے اور بار بار اس آیت کو پڑھتا رہے چاہے آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ یا جتنی دیر بھی کھڑا رہ سکے، اسکے بعد سورہ فاتحہ مکمل کرکے دوسری رکعت میں اسی طرح تکرار کرے جیسے پہلی رکعت میں کی تھی پھر یہ رکعت بھی پوری کرے اور پھر اپنے گناہوں، نافرمانیوں پر نادم ہوتے ہوئے تقریباً بیس منٹ دعا کرے۔

یاقہار کے نقش کا عمل درج ذیل ہے

جو شخص یَاقَھَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی "ی" علیحدہ' "ا" علیحدہ، "ق" علیحدہ، "ہ" علیحدہ، پھر "ا" علیحدہ، اور "ر" علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ یعنی کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں لکھے اور کالی سیاہی گھلنے والی ہو جو پانی میں گھل جائے اس کو تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں' پی بھی سکتے ہیں اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتے ہیں۔

یاقہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ

کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھرلیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبولیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبولیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَھَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کرکے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرادیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکہتر دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح وشام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

آپ کا سوال ــــ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

نازیہ ہارون' لاہور۔ مسز نگہت خالد' اسلام آباد۔ شہناز اختر۔ سعیدہ حفیظ' جہلم۔ ریحان حفیظ' جہلم۔ سعدیہ نورین' منڈی بہاؤالدین۔ نازیہ صادق' اسلام آباد۔ سلطان علی' راولپنڈی۔ ولید احمد' کراچی۔ تجی راوانہ' کراچی۔ سید محمد طاہر' ہری پور۔ صفیہ بانو' فیصل آباد۔ شاہ زیب علی' فیصل آباد۔ سلمیٰ بی بی' ٹوبہ۔ ناصرہ مقصود' پنڈی بھٹیاں۔ محمد شہباز خان' ہری پور ہزارہ۔ راویل شاہ' ابراہیم زئی۔ محمد فیاض' حافظ سجاد' فرزانہ' کندیاں۔ مصور رفیق' جوہر آباد۔ آمنہ مصطفیٰ' شادیوال۔ محمد اویس' ٹنڈو میر علی۔ حلیمہ سعدیہ' سرائے عالمگیر۔ عثمان سلطان' فیصل آباد۔ ندیم خان' سبی۔ عظمیٰ حفیظ' سبی۔ ثناء ارشد' لاہور۔ عاصمہ ارشد' کراچی۔ ضمیر احمد سولنگی' سندھ۔ خالدہ پروین' سرائے عالمگیر۔ راحیلہ سجاد' لاہور۔ اسمٰعیلین' مردان۔ سعدیہ ادریس' کراچی۔ ارسلان جمشید' لاہور۔ مہتاب احمد' مانسہرہ احمدانی۔ ہما اکرام' سرگودھا۔ محمد فیاض' جھنگ۔ جبیلہ سلیم' لاہور۔ ربیعہ کنول۔ محمد عطاء الرحمٰن رضوی' راولپنڈی۔ کرن' حیدرآباد۔ سیف الاسلام' اسکندر آباد۔ شیراز احمد' سکھر۔ دلشاد اختر' جوہر آباد۔ قیصر ثقلین اعظم' چکوال۔ فرخندہ سرور' چکوال۔ محمد عثمان' ٹاؤن شپ۔ صائمہ شریف' لاہور۔ محمد عثمان' لاہور۔ شگفتہ حبیب' لاہور۔ اکبر یزدانی' لاہور۔ روبینہ شاہین' لاہور۔ دجہاں زیب۔ رقیہ عرف عاشی۔ کرن شہزاد' لاہور۔ محمد عزیز' کراچی۔ عشرت مقصود' اسلام آباد۔ شہلا گل' حسن ابدال۔ سرور علی' اسلام آباد۔ احمد خان' اٹک۔ آمنہ طیبہ' اسلام آباد۔ جاوید اقبال' خانیوال۔ وحیدہ سجاد' سجاد' حافظ آباد۔ شازیہ نور' کالا گجراں۔ نگہت وحید' راولپنڈی۔ امنیہ فردوس' گوجر خان۔ محمد یونس' کراچی۔ جمیلہ شکیل' کراچی۔ راجہ عبدالقیوم۔ امیر عمر' بھکر۔ پروین کوثر' کراچی۔ سراج حسین' مردان۔ ماسٹر طارق محمود' راولپنڈی۔ ساجدہ بیگم' محمد رضوان طارق' محمد عمر طارق' اذکر طارق' مزمل صدیق' ماریہ طارق' راولپنڈی۔ فریحہ امجد' لاہور۔ بینش ملک' راولپنڈی۔ سندس جبیں' مسن آباد۔ محمد جمیل خان' راولپنڈی۔ ملک علی رضا اسلم۔ ثناء گل فاروقی' کوٹ ادو۔ حنا گل' کوٹ ادو۔ غلام اسماء' سرگودھا۔ طاہرہ پروین' ہری پور۔ س۔ ق' نوشہرہ۔ نصرت' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں' وضو نا وضو' پاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

شاکر اللہ' نوشہرہ۔ شازیہ' کھوڑ۔ نصر اللہ خان' ساہیوال۔ محمد ندیم' ٹنڈو محمد خان۔ بشرہ' چارسدہ۔ قرۃ العین حمیرا' جہانیاں۔ فرخ رعناء' واہ کینٹ۔ طلعت راشد' کراچی۔ سعدیہ' لاہور۔ تاجدار الحق' حسن ابدال۔ مدیحہ رمضان' کراچی۔ نعیم اختر' وہاڑی۔ شریف اللہ قریشی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد احتشام' کلر کوٹ۔ نورین اختر' فیصل آباد۔ عابدہ انوار' ملتان۔ افشاں' بہاولپور۔ فیضان بیگم' خانیوال۔ سید ذوالفقار' کراچی۔ برکت خان' کراچی۔ مدیحہ ثاقب' راولپنڈی۔ عبدالحسیب اسعد' منڈی بہاؤالدین۔ محمد خرم راہی' کراچی۔ محمد مبشر خان' اسلام آباد۔ خدیجہ خلیق الرحمٰن' لاہور۔ سردارہ بی بی' بنوں۔ شمیم اختر اعوان' اسلام آباد۔ شفقت محمود' جہلم۔ معروف اختر مرزا' راولپنڈی۔ یاسمین' راولپنڈی۔ محمد قاسم' لاہور۔ عروج ریاض' لاہور۔ سیدہ محراب' فاطمہ رضوی' راولپنڈی۔ صائمہ عمران' اسلام آباد۔ محمد اعظم' لاہور۔ رضوان' راولپنڈی۔ فارحہ یوسفی' کراچی۔ شاہین خان' سکھر۔ عشرت بی بی۔ اللہ یار خان' کراچی۔ مدثر جلیل' راولپنڈی۔ محمد ریحان خان' راولپنڈی۔ محمد یعقوب سومرو' نواب شاہ۔ مولوی فخر الدین احمد' بھکر۔ محمد منیر خان' لاہور۔ شمیم اختر' ہری پوری۔ امیر حسین' چکوال۔ سید حسین مصطفیٰ' ملتان۔ محمد فاروق اعوان' چکوال۔ صبیحہ بی بی' لاہور۔ محمد رفیق' لاہور۔ محمد انور' گجر خان۔ حافظ حرا' لاہور کینٹ۔ صائمہ انجم' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَہَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکہتر دن' اکانوے دن۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

محمد اقبال' ملتان۔ سعید اللہ' کروڑ لعل عیسن۔ آمنہ اختر' وہاڑی۔ شگفتہ کلثوم' وہاڑی۔ محمد صدیق' گجرات۔ ارشاد بیگم' چکوال۔ ضیاء الرحمٰن' خوشاب۔ سارہ زرین' چکوال۔ عرفان جیلانی' گجرات۔ محمد افضل' ملتان۔ مقدس آصف' رینالہ خورد۔ محمد نسیم' نواب شاہ۔ یثرب نسرین' راولپنڈی۔ رابعہ پروین' اٹک۔ [illegible] مردان۔ ساجدہ پروین' لاہور۔ عطیہ اعجاز' لاہور۔ بنت سلیم' اٹک کامرہ۔ آسیہ' سکھر۔ شمسہ کنول' تربیلہ غازی۔ محمد نوید اختر' جام پور۔ صفیہ بانو' جھنگ۔ سونیا' کوٹری۔ انیلا' کراچی۔ حبیب الرحمٰن' پشاور۔ شازیہ شہزاد' کراچی۔ عبدالرشید' جنڈانوالہ۔ نازیہ کنول' شکارپور۔ افشین آفاق' کراچی۔ مظفر علی خان' کراچی۔ راضیہ۔ لبنیٰ ادریس' لاہور۔ حافظ محمد عدنان' گجر خان۔ ارم منیر۔ محمد عالم' رحیم یار خان۔ میاں محمد حسین' رحیم یار خان۔ شمائلہ پروین' اٹک۔ ایمان فاطمہ' ساہیوال۔ منظور احمد' ڈی جی خان۔ عمارہ نسرین' شیخوپورہ۔ سائرہ گلزار' بہاولپور۔ فوزیہ' حیدرآباد۔ ولید عاتک' ملتان۔ محمد ارسلان اختر' ساہیوال۔ غلام فاطمہ' لالہ موسیٰ۔ سائرہ بی بی' خضدار۔ امجد عباس' لاہور۔ رخسانہ انجم' لاہور۔ عائشہ خان' فیصل آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ٥ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ٥ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ٥ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ٥ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ' جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

گردہ اور مثانے کی پتھریوں کا علاج: گردہ اور مثانہ کی پتھریاں متواتر ایک ماہ تک کھیرے کی قاشوں پر کالا نمک اور نوشادر لگا کر کھانے سے پیشاب کے راستے ٹوٹ کر نکل جاتی ہیں۔

کینسر اور شوگر کے زخم کیلئے

قارئین! زخم چنبل ہو یا داد، شوگر کا ہو یا کینسر کا، چوٹ کا ہو یا کیڑوں کا، جسم کے کسی حصے میں پرانے سے پرانا زخم جو ناسور، بھگندر، یا فسچولہ کی شکل اختیار کر چکا ہو نہایت آزمودہ سالوں سے نہیں صدیوں سے آزمودہ ایک بہترین مرہم ہے۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ اس کے کتنے کمالات ہیں۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپا تا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

کینسر کا زخم کتنا دردناک اور شوگر کا زخم کتنا ہولناک ہو' آخر اس کا علاج یہی ہوتا ہے کہ اس حصے کو کاٹ دیا جائے کیونکہ کاٹے بغیر اس کا کوئی حل اور علاج نہیں ہے۔ پہلے دور میں سرجری کا کام نائیوں کے پاس ہوتا تھا اور بڑے بڑے گندے زخم بالکل تندرست ہوجاتے تھے۔ حتیٰ کہ انگریز سرجن جب علاج سے تھک جاتے تھے تو وہ کسی گاؤں یا دیہات کے نائی کے پاس اُس مریض کو بھیج دیتے تھے انہیں علم تھا کہ پرانے دور کی بنی ہوئی مرہمیں اس کو تندرست کرسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے قیمتی اوزار اور قیمتی دوائیں اس کا علاج نہیں ہیں۔ یہ مرہم دراصل ایک بہت پرانے نائی کی ہے جو زخموں اور خاص طور پر گندے اور بدبودار زخموں کے معالجے میں بہت بہت مشہور تھا۔ لوگ اس کے پاس بہت اعتماد سے علاج معالجے کے سلسلے میں آتے' دور دور سے چارپائیوں پر اٹھا کر حتیٰ کہ ایسے زخم جو گل سڑ چکے ہوتے بدبودار ہوچکے ہوتے اور لوگ حتیٰ کہ گھر والے اس کے قریب نہیں آتے تھے۔ اس کا علاج ایسے انداز سے کرتے کہ زخم جو سالوں میں ٹھیک ہونا ہوتا تھا' وہ مہینوں میں اور جو مہینوں میں ٹھیک ہونا ہوتا وہ ہفتوں میں اور جو ہفتوں میں ٹھیک ہونا ہوتا' وہ دنوں میں ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اپنے فن میں بہت کامل تھے اور صاحب کمال اور بہت ماسٹر تھے۔ یہ بات مجھے اس لیے یاد آئی کہ پچھلے دنوں قارئین کی تحریروں میں ایک تجربہ کار نے اس مرہم کا تذکرہ کیا تو مجھے پھر وہ پرانی باتیں یاد آئیں اور وہ سنے ہوئے تجربات اور مشاہدات از بر ہونا شروع ہوگئے۔ جی میں خیال آیا کہ کیوں نہ یہ نسخہ اور مرہم کے فوائد اپنے عبقری کے قارئین کیلئے لکھوں اور عبقری قارئین کو اس کا تجربہ بتاؤں۔ ایک صاحب سول سرجن کے پاس گئے شوگر کی وجہ سے فیصلہ یہ ہوا تھا کہ ان کا پاؤں کاٹ دیا جائے' زخم بالکل گل چکا تھا حتیٰ کہ گھر والے بھی آہستہ آہستہ ساتھ چھوڑ گئے تھے۔ وہ سنی سنائی پر ان کے پاس مریض کو چارپائی پر لے آئے' مریض کے آتے ہی انہوں نے جب پٹی ہٹائی وہ دیکھ کر کہنے لگے: گوشت' رگیں سب کچھ گل چکی ہیں حتیٰ کہ اب تو ہڈی بھی آدھی گل گئی ہے لیکن کوئی حرج نہیں' انشاء اللہ اللہ کرم کرے گا۔ وہ مرہم لگا کر صبح و شام پٹی بدلتے تھے اور چند ہی ہفتوں کے بعد زخم بہتر ہونا شروع ہوگیا اور مریض جس کی آدھی پنڈلی گل چکی تھی اور ڈاکٹروں نے ٹانگ کاٹنے کا فیصلہ کرلیا تھا وہ مریض صحت یاب ہوگیا۔ قارئین! زخم چنبل ہو یا داد، شوگر کا ہو یا کینسر کا، چوٹ کا ہو یا کیڑوں کا، جسم کے کسی حصے میں پرانے سے پرانا زخم جو ناسور، بھگندر، یا فسچولہ کی شکل اختیار کرچکا ہو نہایت آزمودہ سالوں سے نہیں صدیوں سے آزمودہ' ایک بہترین مرہم ہے۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ اس کے کتنے کمالات ہیں۔ یہ اس دور کی بات ہے جب علامہ اقبالؒ مرحوم برصغیر کے چوٹی کے شاعر اور لیڈر تھے۔ سیالکوٹ سے ان کے ایک رشتے دار آئے' غریب تھے علامہ مرحوم غریب پرور اور مخلص تھے۔ انہوں نے پاؤں پر پٹی باندھی ہوئی تھی پتہ چلا کہ کہیں سانپ کی ریڑھ کی ہڈی کا کانٹا یعنی سانپ کے گلنے کے بعد اس کی ہڈی کا کانٹا پاؤں کو لگ گیا اس کا زہر پاؤں کو چڑھ گیا' بہت علاج کیے لیکن پاؤں گلتا گیا' اب لاہور کے سول سرجن جو کہ انگریز تھا کا مشورہ فوری طور پر اس کو کاٹنے کا ہے۔ چونکہ تین دن کے بعد پاؤں کٹنے کی باری تھی علامہ اقبالؒ مرحوم نے فوراً اپنے خادم علی بخش کو ایک جراح کے پاس بھیجا کہ اس کو لے آئے۔ علی بخش جراح کو لائے' جراح علامہ صاحبؒ کا ادب اور احترام کرتے تھے۔ جراح نے زخم دیکھتے ہی کہا کاٹنے کی ضرورت نہیں پڑے گی' ٹھیک ہوجائے گا۔ جراح نے بڑی محنت سے صبح و شام پٹی بدلی' زخم سے بہت گندگی نکلی' تین دن کے بعد جراح سول سرجن کے ساتھ مریض کو لے کر خود گیا' اپنا تعارف نہ کرایا۔ کہنے لگا: سر پٹی کھول کر دیکھ لیں' لگتا ہے کچھ فائدہ ہوگیا ہے اگر فائدہ ہوا ہے تو اسے نہ کاٹیں' ورنہ کاٹ دیں۔ انگریز سرجن اپنی کرسی سے اٹھا اس کے کمپاؤڈر نے پٹی ہٹائی' اس نے جب زخم دیکھا تو بہت حیران ہوا فوراً مریض کو دیکھ کر کہنے لگا تم نے کیا علاج کیا ہے؟ مریض بول اٹھا ساتھ جو آدمی ہے اس نے میرا علاج کیا ہے۔ آخر جراح کو اپنا تعارف کرانا پڑا، انگریز ڈاکٹر بہت حیران ہوا اور کہنے لگا وہ مرہم مجھے بھی کچھ لادو۔ جراح نے انگریز کو جاکر مرہم دی۔ یوں کچھ ہی دنوں میں وہ مریض تندرست ہوگیا اور علامہ اقبالؒ کو بہت دعائیں دیکر واپس سیالکوٹ کی راہ لی۔ قارئین! یہ مرہم آپ بھی بنا سکتے ہیں۔ بس ایک چھٹانک ثابت گندم کے دانے لیں اور ایک چھٹانک ناریل یا خشک کھوپہ لیں اور ایک پاؤ دیسی گھی لیں۔ خشک کھوپہ کے ہلکے سے ٹکڑے کرلیں' گندم اور کھوپہ دیسی گھی میں جلائیں۔ جلنے کے بعد اس سب کو رگڑ دیں۔ بس مرہم تیار ہے۔ یہی مرہم زخموں پر لگائیں صبح و شام۔ پھر اس کا کمال دیکھیں۔ قارئین زخم کتنا پرانا ہو' گندا ہو' گھٹیا ہو' آپ دنیا کی آخری سے آخری مرہم لگا کر تھک چکے ہیں۔ اور عاجز آچکے ہیں اور سمجھتے ہیں اس کا کہیں اور کوئی علاج نہیں' بس کچھ عرصہ لگا تار یہی مرہم استعمال کریں اور قدرت کا کرشمہ ہیں۔

ایک ادرک کا چھوٹا ٹکڑا اور گیس ٹربل سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے گیس ٹربل کا سالوں پرانا مسئلہ تھا۔ نمازوں کے درمیان اور وضو کرتے ہوئے گیس اخراج کیلئے زور لگانا شروع کردیتی تھی' کبھی خارج کرتا اور کبھی زبردستی ضبط کرجاتا لیکن اس سے طبیعت میں بے چینی اور نمازوں کا خشوع خضوع ختم ہوجاتا تھا۔ حضرت حکیم صاحب! اس کے حل کیلئے جہاں میں تسبیح خانہ میں آکر دعائیں کرتا رہا وہاں دوا کے طور پر اللہ کے فضل و کرم سے درج ذیل نسخہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا فرمائی۔ اب نمازوں کے اوقات الحمدللہ بالکل محفوظ ہیں۔ مجھے بار بار وضو نہیں کرنا پڑتا اور میں نماز خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرتا ہوں۔ یہ نسخہ میں نے ایک حکیم صاحب کے بروشر سے لیا تھا اور اس کا کچھ حصہ "طب نبوی ﷺ اور جدید سائنس" کتاب سے لیا تھا۔ **ھوالشافی:** کھانا شروع کرنے سے پہلے تقریباً آدھ گھنٹہ پہلے پانی پی لیں اور کھانے کے دوران پانی بالکل نہ پئیں اور کھانا بہت سختی سے اور پابندی سے بھوک رکھ کر کھایا کریں اور کھانے کے بعد ادرک کا ایک بالکل چھوٹا سا ٹکڑا تقریباً دو یا تین چنوں کے برابر استعمال کریں اور کھانا کھانے کے کم از کم دو گھنٹے بعد تک پانی نہ پئیں۔ معدے کو سکون سے اپنا کام کرنے دیں۔ کھانے کے فوراً بعد ہرگز نہ لیٹ جائیں بلکہ گھر میں ہی کچھ دیر چہل قدمی کرکے گیس اگر محسوس ہو تو ضرور خارج کریں۔ اب میں جب بھی کوئی ثقیل چیز کھاؤں مثلاً لسی وغیرہ پیا کروں تو بعد میں ادرک کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا کھالیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرا سالوں پرانا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ (محمد وقاص)

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ کے لیے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہوا اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں۔ اپنے معمولی سے تجربے کو بھی چھوٹا مت سمجھئے دوسرے کیلئے مشعل کامل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

بیت الخلا کی دعا کا کمال

مئی 2014ء کے ایک جمعہ کا واقعہ ہے میرے پرائیویٹ سکول کی اول جماعت کی بچی کو جنات نے تنگ کیا‘ بندہ جھنگ صدر میں تھا۔ میں نے کسی سے کہا کہ اگر اس بچی کے گھر والوں کو یا تمہارا والا عمل بتایا جائے تو اسے فائدہ ہوگا۔ میں یہ بات کرکے بیت الخلاء میں رفع حاجت کیلئے داخل ہوا اور دعا پڑھنا بھول گیا۔ جب فارغ ہوکر نکلنے لگا تو کسی نادیدہ طاقت نے مجھے پیچھے گرادیا‘ مری کہنیاں اور پیٹھ متاثر ہوئی‘ پھر دوبارہ اٹھنے کی کوشش کی مگر مجھے دوبارہ پیچھے کی طرف گرا دیا گیا۔ اب کہنیاں زخمی ہوچکی تھیں اور پیٹھ میں سخت درد شروع ہوچکا تھا۔ پانچ منٹ کے بعد میں نے تیسری دفعہ نکلنے کی کوشش کی مگر پھر وہی ہوا جو پہلے ہوتا رہا‘ چوتھی بار تھوڑا سا اٹھا ہی تھا کہ نادیدہ طاقت نے مجھے زور سے پیچھے گرادیا۔ بندہ بے ہوش ہوچکا تھا‘ گھر والوں نے دیکھا کہ ابھی تک بیت الخلا سے باہر نہیں نکلا‘ خوش قسمتی سے بندہ نے کنڈی نہیں لگائی تھی۔ اہل خانہ نے مجھے بے ہوش پایا‘ مجھے چارپائی پر باہر لٹایا‘ پورے پانچ گھنٹے میں بے حس وحرکت بغیر کوئی پہلو بدلے پڑا رہا۔ پھر ہوش میں آیا تو سارا واقعہ بیان کیا مگر دو دن متواتر زبردست بخار رہا۔ یہ صرف ایک غلطی کا اثر تھا کہ بندہ نے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دعا پڑھے بغیر بیت الخلا میں قدم رکھا تھا۔ میں تمام پڑھنے والے قارئین کی خدمت میں التجا کرتا ہوں کہ جب بھی لیٹرین میں جائیں مسنون دعا پڑھ کر داخل ہوں ورنہ آپ کے ساتھ بھی وہ حشر ہوسکتا ہے جو میرے ساتھ ہوا تھا۔

صدقہ دیا بچہ تندرست: میرے ایک دوست محکمہ بلڈنگ میں سب انجینئر ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے اور رزق حلال کھانے والے ہیں۔ ان کا بیٹا اچانک بیمار ہوگیا‘ ڈاکٹر صاحب سے تشخیص کرائی اور انہوں نے کافی خطرناک بیماری کا بتایا۔ انہوں نے ادویات کا بل بنوایا اور گھر آکر اتنی ہی رقم فی سبیل اللہ خرچ کردی اور التجا کی کہ یااللہ! صحت وزندگی تیرے ہاتھ میں ہے اگر مہربانی فرمادے تو تیرا کرم ہے‘ دوسرے روز سے بچے نے سنبھلنا شروع کردیا۔ تیسرے روز ڈاکٹر صاحب کو چیک کرایا‘ ڈاکٹر صاحب بچے کی اتنی جلدی صحت یابی پر حیران تھے کہ ابھی اور ڈرپس لگنی باقی تھیں کہ بچے کو مکمل شفاء نصیب ہوچکی تھی۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج‘ جھنگ صدر)

شوگر سے نجات کے آسان نسخہ جات

وجوہات: میٹھی اور نشاستہ خوراک کا بکثرت استعمال شوگر کا باعث بنتے ہیں۔ نشہ آور ادویات یا شراب نوشی کی کثرت سے شوگر ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ ذہنی دباؤ‘ کام کی زیادتی یا غم اور پریشانی سے بھی انسان کو شوگر کا مرض لگتا ہے۔ دماغ، حرام مغز، جگر اور آنتوں وغیرہ پر ضرب لگنے سے بھی مرض ہوتا ہے۔ کثرت مباشرت سے بھی اس مرض کے حملہ آور ہونے کا خدشہ ہے۔ **علاج نسخہ نمبر1: ھوالشافی:** کلونجی 20 گرام کاسنی کا بیج 15 گرام میتھی کے بیج 10 گرام اور حب الرشاد 10 گرام۔ **طریقہ استعمال:** سب کا سفوف بنا کر آدھا چمچ کھانے کے بعد صبح وشام ہر ماہ دس روز استعمال کریں۔ **نسخہ نمبر2:** چرائتہ اور کلونجی کا مدر ٹنکچر ہم وزن ملا لیں۔ مذکورہ بالا چار چار قطرے پانی میں ملا کر صبح وشام ہر ماہ دس دن استعمال کریں۔ **شوگر کی علامات:** مریض کے گردوں میں سوزش ہوجاتی ہے جس سے گردوں میں جلن اور درد محسوس ہوتی ہے۔ مریض کو پیاس شدت سے لگتی ہے اور بار بار اس کا منہ خشک ہوجاتا ہے۔ اس مرض میں پیشاب بار بار آتا ہے مریض کو بھوک زیادہ لگتی ہے کھانا صحیح طور پر ہضم نہیں ہوتا۔ مریض قبض کا شکار ہوجاتا ہے کبھی بخار بھی ہوجاتا ہے۔ مریض دن بدن کمزور اور دبلا ہونے لگتا ہے اس کی نبض سست ہوجاتی ہے۔ مریض کو اکثر سردی کی شکایت ہوتی ہے نظر کمزور ہوجاتی ہے اور وہ چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ **کھانے کی تدابیر:** روزانہ صبح 15 بادام اور 150 گرام بھنے چنے کھانا تقویت بخش ہے۔ سبز ترکاریاں ساگ‘ کھیرا‘ ٹماٹر اور بند گوبھی‘ کریلے فائدہ مند ہیں۔ بکرے کا گوشت‘ مرغی اور مچھلی کھانے میں حرج نہیں ہے۔ ایسے پھل جو میٹھے ہوں مثلاً آلوچہ‘ لوکاٹ‘ شہتوت سرخ‘ سیب وغیرہ

پتھری کی اقسام اور علاج

کیلشیم فاسفیٹ انڈے کی طرح گول زرد رنگ ملائم پتھری ہوتی ہے۔ کیلشیم آگزالیٹ یہ کانٹے دار بھاری پتھری ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ یہ چھوٹی پتھری ہوتی ہے۔ **ھوالشافی:** ریوند چینی دو گرام‘ قلمی شورہ دو گرام‘ نوشادر دو گرام‘ کلونجی ایک گرام اور جوکھار ایک گرام۔ **طریقہ استعمال:** ان سب کا سفوف تیار کرکے پانی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد دوپہر شام ایک چمچ روزانہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ نوٹ: جب پتھری نکل جائے تو دوائی بند کردیں۔ **پیشاب رک جانا:** دو گرام مکئی کے بھٹے کے بال لے کر ایک پاؤ پانی میں گرم کریں جب پانی آدھا پاؤ رہ جائے تو اس میں پانچ قطرے کلونجی کا تیل ڈال کر مریض کو پلایا جائے۔ (کامران طور‘ محلہ گنگ)

درود پاک پڑھا اور فرسٹ پوزیشن مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ 2005ء کی بات ہے اس وقت میں نے بی اے کے فائنل پرچے دیئے ہوئے تھے اور مجھے اپنے رزلٹ کی بہت فکر تھی کیونکہ کچھ پرچے ٹھیک نہ ہوئے تھے۔ میں تہجد کے وقت روزانہ 6666 مرتبہ درود پاک پڑھنا شروع کردیا۔ یہ وظیفہ میں نے بی اے کے امتحان میں فرسٹ ڈویژن کی کامیابی کیلئے پڑھا تھا۔ جس وقت میں یہ وظیفہ پڑھتی تھی تو مجھے اپنے کمرے سے اللہ ھو اللہ ھو کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ اس کے بعد میں امتحان میں فرسٹ ڈویژن کے ساتھ پاس ہوگئی‘ اس کے کچھ دنوں کے بعد مجھے ایک بزرگ دکھائی دینا شروع ہوگئے‘ حقیقت میں جواب بھی مجھے کبھی راستے میں کسی بھی روپ میں نظر آجاتے ہیں جیسے ہی میں ان کے قریب جاتی ہوں وہ غائب ہوجاتے ہیں۔ ان کا حلیہ کچھ اس طرح ہے‘ سفید کپڑے ہیں‘ سفید داڑھی ہے‘ کندھے پر رومال رکھا ہوا ہے‘ بہت چمکتا ہوا چہرہ ہے‘ ضعیف ہیں‘ چمکتی ہوئی بلکہ بہت ہی زیادہ چمک والی گولڈن رنگ کی مردانہ گھڑی پہنی ہوئی ہے۔ یہ سب اس درود پاک کا وظیفہ کرنے کے بعد مجھے نظر آنا شروع ہوا ہے۔ میں نے درج ذیل درود شریف پڑھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ

الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ ط وَيَسْتَسْقِى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ يَآ اَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ. اٰمِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ **زحمت رحمت میں تبدیل:** یہ درود گوناگوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصولِ معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی نہ جان سکا۔ لہٰذا اہلِ روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔ دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہوجائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہوجائے گی۔ (س،ل)

خون صاف چہرہ روشن

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ نسخہ جات ہیں جو میں قارئین کی نذر کررہا ہوں:۔ **کڑوی پھکی:** گیس‘ موٹاپا دور‘ اخراج گیس‘ معدہ کی اصلاح کرتی ہے‘ خون کو صاف کر کے چہرے کو صاف روشن کرتی ہے۔ **ھوالشافی:** برگ سہور ایک پاؤ‘ پنیر ڈوڈی ایک پاؤ‘ کالی جیری دس تولہ۔ تینوں ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ **مقدار خوراک:** آدھا چمچ چائے والا صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔ پھوڑے‘ پھنسی‘ خارش اور تمام جلدی امراض میں بھی مفید ہے۔ **گنٹھیا عرق النساء‘ درد کمر ہر قسم کے دردوں کی لاجواب مفید و مجرب دوائی: ھوالشافی:** تخم ہرمل پانچ تولہ‘ سورنجاں شیریں پانچ تولہ‘ مالکنگنی پانچ تولہ‘ کچلہ مدبر دو تولہ‘ رائی پانچ تولہ‘ پپلا مول پانچ تولہ‘ موچرس پانچ تولہ‘ ریوند خطائی پانچ تولہ‘ ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ‘ سنڈھ پانچ تولہ‘ کلونجی پانچ تولہ‘ پوست ہلیلہ زرد پانچ تولہ‘ چوب چینی پانچ تولہ‘ دھتورہ سیاہ کا بیج پانچ تولہ‘ مصبر ایک تولہ۔ تمام ادویات کوٹ چھان کر فل سائز کیپسول بنالیں۔ ایک کیپسول صبح وشام بعد از غذا ہمراہ دودھ لیں۔ **گنٹھیا جس میں ورم ہو: ھوالشافی:** پوست بیخ مدار پانچ تولہ‘ اجوائن دیسی پانچ تولہ‘ کلونجی پانچ تولہ تمام ادویات کوٹ چھان کر سردیوں میں فل سائز کیپسول صبح وشام استعمال کریں۔ گرمیوں میں 500mg کا کیپسول بھرلیں صبح وشام بعد از غذا استعمال کریں۔ لاجواب نسخہ ہے۔

ہر قسم کی کھانسی کا مجرب جوشاندہ: گل بنفشہ تین ماشہ‘ گاؤزبان دو ماشہ‘ سونف تین ماشہ‘ تخم خطمی تین ماشہ‘ عناب پانچ دانے‘ ملٹھی تین ماشہ‘ منقیٰ سات عدد‘ لسوڑی نو عدد‘ پرسیاؤشاں دو ماشہ‘ دھو کر ایک پاؤ پانی میں خوب جوش دیں‘ چھان کر چینی ڈال کر نیم گرم پی لیں۔ مفید و موثر مجرب ترین ہے۔ لاتعداد مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ (حکیم محمد سلیم‘ دنیاپور)

ہر مقصد پورا‘ ہر طرح کی حفاظت

کیا آپ کو پتہ ہے؟ قرآن پاک میں پانچ آیات ایسی بھی ہیں کہ ہر آیت میں دس ”ق“ ہیں اور جن کی تلاوت کرنے سے انسان کی ہر طرح سے حفاظت ہوتی ہے اور جس مقصد کیلئے پڑھی جائیں وہ مقصد پورا ہوتا ہے اور وہ دس ”ق“ والی پانچ آیت درج ذیل ہیں:۔ ① اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۗ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۗ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿البقرہ ۲۴۶﴾ ② لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿آل عمران ۱۸۱﴾

③ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿النساء ۷۷﴾ ④ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿المائدہ ۲۷﴾ ⑤ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿الرعد ۱۶﴾ (غلام یٰسین رحمانی‘ مظفرگڑھ)

علم کے آڑ میں جہل بک رہا ہے

پاکستان جانے کی بڑی کشش میرے لیے یہ بھی ہوتی ہے کہ وہاں سے میں اپنی من پسند کتابوں کی خریداری کرتا ہوں جو اکثر بلواسطہ یا بلاواسطہ دین سے متعلق ہوتی ہیں۔ اس بار بھی ایک لمبی فہرست لے کر اردو بازار کراچی جا پہنچا جن کتابوں کو خریدنے کا متمنی تھا، ان میں ایسی تصنیفات شامل تھیں جو آسانی سے کسی دکان پر میسر نہیں تھیں۔ ایک بڑی دکان پر یہ طے پایا کہ مالک دکان اپنے ملازمین کے ذریعے ان کتابوں کو پورے اردو بازار میں تلاش کروائے گا‘ کتابیں ضخیم اور نادر ہونے کے باوجود بھی نہایت مناسب قیمت میں مجھے حاصل ہوگئیں۔ اسی اثناء میں میلے کچیلے کپڑوں میں ملبوس ایک شخص آیا اور اس نے کسی کتاب کا دکان مالک سے تقاضا کیا وہ ایک بہت چھوٹا سا کتابچہ تھا۔ اس غریب آدمی نے قیمت پوچھی تو دکاندار نے آٹھ سو روپے کہا!!! میں چونکا کہ مجھے تو ہزاروں صفحات کی نادر کتاب بھی چھ سو روپے تک میں حاصل ہورہی ہے تو پھر اس چند صفحات کے کتابچے میں ایسا کیا ہے جو یہ آٹھ سو روپے کا ہے؟ غریب گاہک نے تقاضا کیا کہ بھائی سات سو میں یہ کتابچہ دے دو مگر مالک دکان نے جھڑک کر کہا کہ ایک پیسہ بھی کم نہ ہوگا لینا ہے تو لو ورنہ نکلو!!! اس میلے کچیلے لباس والے نے آٹھ سو روپے جیب سے نکالے اور جمع کر کے وہ کتابچہ لے گیا۔ میں حیرت سے یہ ماجرا دیکھتا رہا‘ اس کے جاتے ہی میں نے دکان مالک سے پوچھا کہ بھائی یہ کیسی کتاب تھی جس کی اتنی اہمیت ہے؟ دکاندار نے نرم لہجے میں کہا: سر آپ اسے چھوڑ دیں میں نے مسلسل اصرار کیا تو اس نے مجبور ہوکر بتایا کہ یہ ہندوؤں کے سفلی عملیات کی ایک تصنیف تھی جس کے منہ مانگے دام مل جاتے ہیں۔ اس نے مزید بتایا کہ اس طرح کی اور بھی کئی کتابیں ہیں اور سب سے زیادہ اردو بازار میں یہی بکتی ہیں۔ میری موجودگی میں ہی کتابیں سپلائی کرنے والا ایک شخص وہاں آیا تو میں یہ دیکھ کر دنگ رہ گیا کہ ان اسلامی یا علمی کتب کے بیچ میں کتنے ہی ایسے چھوٹے چھوٹے عملیات کے کتابچے رکھے ہوئے تھے جنہیں دکاندار نے فوری خرید لیا میں افسردہ دل سے وہاں کھڑا رہ گیا۔ آج میرا یہ بھرم بھی ٹوٹ گیا تھا کہ ان کتابچوں سے سجی دکانوں کی رونق صرف علم دوست اشخاص سے ہے یہاں تو علم کے عین درمیان میں جہل بک رہا تھا‘ یہاں تو دین کی صدا لگا کر کفر کا بازار گرم تھا‘ میں نے کتابوں کی قیمت ادا کی اور بوجھل قدموں سے گھر کی راہ لی۔ (عظیم الرحمٰن عثمانی‘ کراچی)

افسوس! تحریر نہ چھپ سکی: رمضان کا اہم رسالہ دو ماہ پہلے تیار ہوتا ہے۔ قارئین تحریریں تاخیر سے بھیجتے ہیں‘ آپ کی تحریریں محفوظ ہیں‘ باری آنے پر ضرور شائع ہوں گی۔

پوشیدہ بیماری سے نجات کا حیران کن واقعہ

(پوشیدہ)

دل میں یہ یقین پختہ رکھا جو میرے آقا ﷺ نے فرمایا برحق ہے اور بے شک برحق ہے۔ الحمدللہ! اب میں بالکل ٹھیک ہوں لیکن اب میں دو نفل اور "وظیفہ حضور ﷺ" میں اسے وظیفہ حضور ﷺ کہتی ہوں پابندی سے ادا کرتی ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ایک خاص قسم کی بیماری تھی' جب بھی گرم ختم ہوتی سردی شروع ہوتی تو میری شرمگاہ پر عجیب وغریب قسم کی الرجی ہوتی جس سے اندرونی حصہ تو متاثر ہوتا ہی میرا نیچے والا ہونٹ وہ بھی شدید متاثر ہوتا ہے۔ مجھے اتنی شدید قسم کی خارش ہوتی ہے کہ برداشت سے باہر ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کے انجکشن لگوائے' کریمیں استعمال کیں مگر الرجی تھی کہ جانے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ ایک رات مجھے شدید خارش ہو رہی تھی' میاں صاحب اور بچے سو چکے تھے' سخت سردی کی رات' کوئی دوائی اثر نہ کر رہی تھی۔ حتیٰ کہ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور میں اسی بے بسی کے عالم میں اپنے اللہ سے باتیں شروع کر دیں کہ اے میرے اللہ! میں نے دوائیاں پیں' ہر طرح کے ٹیکے لگوائے مجھے کوئی فائدہ نہ ہوا اب مجھے شرم آتی ہے کسی کے سامنے بے پردہ ہونے کو۔۔۔ اسی طرح باتیں کرتے کرتے میں سو گئی میں کیا سوئی میری قسمت جاگ گئی۔ میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک تخت مبارک پر تشریف رکھے ہوئے ہیں۔ میں ساتھ نیچے بیٹھی ہوئی ہوں۔ آپ ﷺ اپنے اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ گفتگو فرما رہے ہیں' میں کسی کو نہیں دیکھتی بس نظریں جھکائے بیٹھی۔ اتنے میں حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اسے بھی شفاء مل سکتی ہے اگر یہ درود کے بعد سورۃ فاتحہ ایک بار اور نو بار سورۃ اخلاص پڑھ کر مجھے (ﷺ)' ازواج مطہرات اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ہدیہ کرے اور اسے نو بار ہماری زیارت ہوگی۔ یہ بات سن کر میں بے اختیار سر اٹھا کر دیکھتی ہوں کہ آپ ﷺ کو کو یہ بات فرما رہے ہیں تو میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی انگلی مبارک کا اشارہ میری طرف تھا تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی' میرے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تو آپ ﷺ کے چہرہ انور پر ایک لٹ مبارک گھوم رہی تھی اور اُس خوبصورت اور لاجواب گھنگھریالی زلف پر میری نظر رک گئی اور میری آنکھ کھل گئی تو جو آنکھیں روتی ہوئی سوئیں تھیں اب ان میں خوشی کے آنسو تھے۔ میں نے اسی وقت بغیر وضو ہی حضور نبی کریم ﷺ کا بتایا ہوا وظیفہ پڑھا اور پھر اٹھی وضو کیا سب سے پہلے تحفے کے طور پر آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دو نفل پیش کیے۔ پھر ظہر تک میں کافی حد تک بہتر ہو چکی تھی' اب ظہر کی نماز پڑھنے کے دوران خواب کا نقشہ میری آنکھوں میں گھوم گیا تو دل میں جیسے اللہ نے ڈال دیا ہو کہ پھٹکڑی اور میتھی کے بیج اچھی طرح ابال کر استنجا کرو' فوراً نماز ختم کی یہ پانی تیار کیا تو مجھے یاد آیا (پھٹکڑی اور میتھی دانہ ہموزن کا پانی سردیوں میں نیم گرم اور گرمیوں بنا کر رکھ لیں ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا) یہ نسخہ تو عبقری میں آیا تھا' خیر میں نے ایسا ہی کیا تو دل میں یہ یقین پختہ رکھا جو میرے آقا ﷺ نے فرمایا برحق ہے اور بے شک برحق ہے۔ الحمدللہ! اب میں بالکل ٹھیک ہوں لیکن اب میں دو نفل اور "وظیفہ حضور ﷺ" میں اسے وظیفہ حضور ﷺ کہتی ہوں پابندی سے ادا کرتی ہوں۔ میری طرف سے تمام قارئین کو بھی اجازت ہے جیسے مجھے شفاء ملی اللہ میرے آقا ﷺ کی امت کی ہر بندی کو شفاء نصیب ہو' خاص کر پردہ کرنے والی بیماریوں سے۔ آمین!۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا نام شائع ہرگز نہ کیجیے گا۔ (پوشیدہ)

برائے عرق النساء

ھوالشافی: سبز الائچی ایک تولہ' مصطگی رومی دو تولہ' سورنجان شیریں دو تولہ' ایلوا دو تولہ' سقمونیہ ایک تولہ۔ سب کو الگ الگ کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ چند قطرے پانی ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔ **خوراک:** تین دن دو، دو گولیاں تینوں وقت' ایک گلاس نیم گرم پانی کے ساتھ کھانے کے بعد۔ چھ دن ایک، ایک گولی تینوں وقت پانی کے ساتھ۔ تین دن وقفہ کے بعد انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ اگر اس کے بعد ضرورت پڑے تو چھ دن ایک گولی صبح اور ایک گولی شام پانی کے ساتھ لیں۔ انشاء اللہ عرق النساء ختم ہو جائے گا۔ اس کے استعمال سے سیاہ دست آئیں گے لیکن دوا کا استعمال بند نہ کریں۔ **پرہیز:** تمام بادی چیزیں چاول، دہی، آلو، آم، بیسن، چنے اور تمام دالیں' بڑے کا گوشت وغیرہ۔ (حیات الرحیم خان' سانگھڑ)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جولائی بروز ہفتہ صبح 10 بجے سے 11 بجکر 23 منٹ تک' 21 جولائی بروز منگل مغرب تا عشا' 29 جولائی بروز بدھ سہ پہر 3 بجے سے لیکر 4 بجکر 21 منٹ تک **یَاقَادِرُ یَانَافِعُ** پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پھلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:)1-روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے دو سال سے مسلسل عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں' الحمدللہ! میں اس سے روحانی وطبی حوالے سے بہت فیض یاب ہوا ہوں۔ میری بہت سی گھریلو وکاروباری الجھنیں' پریشانیاں اس رسالے میں موجود وظائف سے حل ہوئیں اور اس میں موجود چھوٹے چھوٹے ٹوٹکوں سے میری اور میرے اہل وعیال کی بہت سی بیماریاں ختم ہوئیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! عبقری رسالے میں آنے والی ماہانہ روحانی محفل میں اپنے مسائل کے حل کیلئے ہر ماہ ضرور کرتا ہوں۔ ہر گرمیوں کے آغاز میں مجھے شدید گرمی ہو جاتی جس کی (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

ہر کام میں آسانی: جو شخص اسم یَافَتَّاحُ صبح یا رات کو سوتے وقت 1100 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کا ہر مشکل کام خودبخود حل ہوجائے گا۔ کیونکہ اس اسم کی برکت سے راستے کی رکاوٹیں ہٹ جاتی ہیں۔

عید پر آزمائیے صدیوں پرانے خوبصورتی کے ٹوٹکے

اکثر خواتین کو موسم کی مناسبت کے برعکس میک اپ کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے جو نہ صرف ان کی شخصیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ ان کیلئے کئی مسائل بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔لہٰذا اس بات کو خاص طور پر ذہن میں رکھیں کہ اس عید پر موسم کیسا ہوگا؟

جی ہاں! رمضان تیزی سے گزر رہا اور چند دنوں کے بعد عید بھی آجائے گی۔ ہوسکتا ہے کہ اس عید پر آپ نے کہیں گھومنے پھرنے یا رشتہ داروں کے ہاں جانے کا پروگرام بہت پہلے سے بنا رکھا ہو تاہم آپ عید سے صحیح معنوں میں اسی وقت لطف اندوز ہوسکتی ہیں جب آپ کی تیاری بھی مکمل ہو' بالخصوص آپ کا صحتمند اور خوش باش اور تازہ دم نظر آنا بہت ضروری ہے یقیناً اس کیلئے آپ کو میک اپ سے بھی مدد لینی پڑے گی۔ بعض خواتین کی جلد کے کچھ مسائل کا سامنا بھی ہوگا جو چاہتی ہوں گی کہ عید سے پہلے پہلے ان کی جلد کے سارے مسائل حل ہوجائیں تو پریشان ہونا چھوڑ دیجئے! ہم آپ کیلئے لائے ہیں داغ دھبوں اور جھائیوں سے نجات کے صدیوں پرانے طریقے اور ساتھ گرمیوں میں میک اپ کے جدید طریقے جن کو آزما کر آپ کی جلد چند ہی دنوں میں بالکل فریش اور تازہ دم ہوجائے گی۔ صبح کی سیر، صبح کی سیر کی اہمیت سے آپ یقیناً آگاہ ہوں گی اگر ممکن ہو تو سحری کھانے کے بعد کھلی فضا یا چھت پر چڑھ کر لمبے لمبے سانس لیں۔ سحری کرنے سے پہلے چھت پر یا لان میں چہل قدمی ضرور کریں۔ **آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کا خاتمہ:** رات کو پانچ عدد بادام کی گریاں پانی میں بھگودیں' سحری میں چھلکا اتار کر نہار منہ ایک ایک بادام چبا کر اس طرح کھائیں کہ لعاب دہن (تھوک) کے ساتھ مل جائے۔ اس کے بعد ایک کپ دودھ بالائی اتار کر پی لیں' رنگت نکھرے گی اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے میں آہستہ آہستہ دور ہوجائیں گے۔ اب ہم آپ کو رنگت نکھارنے اور آپ کو جاذب نظر بنانے کیلئے ایسے ٹوٹکے بتاتے ہیں جو اپنی مثال آپ ہیں۔ ☆ بیسن لے کر رکھ لیں' صبح سویرے کچے دودھ کی آدھی پیالی میں بیسن یا ابٹن ڈال کر گاڑھا پیسٹ بنالیں اور چہرے پر لیپ کریں' دو منٹ کے بعد انگلیوں کی پوروں سے نیچے سے اوپر کی جانب آہستہ آہستہ ملیں۔ ابٹن نیچے گرتا جائے' یہاں تک کہ چہرہ صاف ہوجائے' اب چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھوئیں' آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں پھر کسی صاف ستھرے تولیے یا ٹشو پیپر سے چہرہ صاف کرلیں۔ دودھ کی خوشبو دور کرنے کیلئے ٹیلکم پاؤڈر ہتھیلیوں پر مل کر چہرے کو ہاتھوں سے آہستہ آہستہ تھپتھپائیں۔ چہرے کی جلد نرم بلکہ مخملی سفید ہوجائے گی۔ ☆ بعض خواتین یا نوجوان لڑکیوں کے چہرے پر چھائیاں سی پڑجاتی ہیں' جگر کی گرمی بھی اس کا باعث ہوسکتی ہے جگر کی گرمی دور کرنے کیلئے دس گیارہ دانے عناب لے لیں اور رات کو کسی مٹی کے پیالے میں بھگودیں۔ صبح نہار منہ ان دانوں کو مسل کر موٹی ململ کے کپڑے سے چھان کر شکر ملا کر پی لیں۔ اکیس بائیس دنوں بعد نتائج سامنے آنے شروع ہوجائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ زیادہ چکنائی اور گرم تاثیر والی چیزوں بالخصوص گڑ، تیل، بینگن، مسور کی دال، پکوڑے، سموسے وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ☆ آدھے لیموں کا رس، ہلدی آدھا چائے کا چمچ، بیسن دو کھانے کے چمچ ملا کر پیسٹ بنالیں اور اس کا ماسک چہرے پر لگائیں۔ چھائیاں کافی حد تک ختم ہوجائیں گی۔ ☆ سفید تل لیجئے اور بھینس کے دودھ میں ڈال کر پیس لیں اور رات سوتے وقت چہرے پر ملیں۔ صبح اٹھ کر کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ چھائیاں دور ہوجائیں گی اور چہرہ کھل اٹھے گا۔ دن میں بھی چہرے کی صفائی کا خاص خیال رکھیں' روزانہ تین بار کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ ☆ بادام تھوڑے پانی میں بھگو کر رکھ دیں پھر اسی پانی میں بادام پیس لیں اور یہ آمیزہ رات کو چہرے پر لگائیں اور صبح کسی معیاری صابن سے منہ دھولیں۔ ☆ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ چہرے پر جھریاں نمودار ہوجاتی ہیں۔ انہیں دور کرنے کیلئے روزانہ دس منٹ تک چہرے اور گردن پر زیتون یا روغن بادام کا مساج کریں پھر جلد کی مناسبت سے اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ جھریوں کے ساتھ ساتھ یہ ٹوٹکہ جھائیوں کیلئے بھی مفید ہے۔ ☆ ایک انڈے کی سفیدی کو اچھی طرح پھینٹ لیں۔ جب خوب جھاگ بن جائے تو اس میں ایک چمچ شہد ملالیں اور چہرے پر ماسک لگائیں' پندرہ منٹ بعد منہ دھولیں' ہفتے میں دوبار یہ عمل کریں' جھریاں دور ہوجائیں گی اور چہرے کی رنگت نکھر آئے گی۔ ☆ دس تولہ شہد میں ایک لیموں کا رس ملا کر چہرے پر لیپ کریں اور پندرہ منٹ بعد منہ دھولیں۔ جھریاں ختم ہونے کے علاوہ جلد کے زیادہ کھلے مسام بھی بند ہوجائیں گے۔ ☆ چہرے کی رنگت کو نکھارنے کیلئے تھوڑا سا خشک پودینہ ایک گلاس پانی میں ابال کر بوتل میں بھرلیں اور فریج میں رکھ دیں پھر روزانہ صبح نہار منہ باقاعدگی کے ساتھ ایک چوتھائی چائے کا کپ پئیں۔ چہرے کی رنگت میں بہتری آنا شروع ہوجائے گی۔ ☆ تھوڑا سا خشک دودھ لے کر انڈے کی سفیدی میں پھینٹ کر پانچ سے دس منٹ چہرے پر لیپ کریں۔ اس کے بعد چہرہ دھولیں' رنگت نکھری نکھری نظر آئے گی۔ ☆ لیموں پانی میں ملا کر پئیں' چھلکے سے چہرے پر مساج کریں چاہیں تو چھلکے پر شہد بھی لگالیں' پندرہ منٹ بعد منہ دھولیں۔ اس کے علاوہ دن میں تین مرتبہ خاصے ٹھنڈے پانی سے منہ دھوئیں۔ چہرہ تروتازہ رہے گا۔

میک اپ اب موسم کے مطابق کریں: اکثر خواتین کو موسم کی مناسبت کے برعکس میک اپ کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے جو نہ صرف ان کی شخصیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ ان کیلئے کئی مسائل بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔ لہٰذا اس بات کو خاص طور پر ذہن میں رکھیں کہ اس عید پر موسم کیسا ہوگا؟ اور اسی کے مطابق اپنے میک اپ کے سامان میں ردوبدل کریں۔ اس عید پر اپنے سامان میں سن بلاک اور سن اسکرین لازمی رکھیں ورنہ آپ یقیناً کالی پڑجائیں گی۔ میک اپ ہمیشہ عمر کی مناسبت سے کریں۔ فیشل کریں، مساج کریں، ماسک لگائیں اچھی کمپنی کا کاسمیٹک استعمال کریں۔ دھوپ میں نکلنے سے پہلے سن بلاک کریم چہرے' بازوؤں' ہاتھوں اور پاؤں پر استعمال کریں۔ صبح و شام چہرے کی صفائی کے بعد موئسچرائزر لگائیں۔ تولیہ، برش، صابن اور دیگر چیزوں کو استعمال کرتے ہوئے خود سے نرمی کا سلوک کریں اور سب سے اہم بات یہ کہ خوش رہیں۔ خوشی آپ کے چہرے کی رونق کو بڑھا دیتی ہے۔ **اپنے بالوں کا خاص خیال رکھیں:** اپنے بالوں کا خاص خیال رکھیں' اگر آپ کے بال صاف نہیں ہوں گے تو چہرے کی خوبصورتی بھی ماند پڑجائے گی۔ عید پر سیروتفریح یا رشتہ داروں سے ملنے کے بعد جب آپ اپنے کمرے میں آئیں تو بستر پر جانے سے پہلے کلینزنگ ملک کو تھوڑا سا روئی پر لگالیں اور اس سے اچھی طرح چہرے کو صاف کریں' آخر میں کسی اچھے سے کلینزنگ لوشن سے چہرے کو ایک بار پھر صاف کریں تو آپ کے چہرے سے سفر کی ہر قسم کی تکان غائب ہوجائے گی اور آپ صبح بالکل فریش اور تازہ دم اٹھیں گی۔ اگر اس تھوڑی سی محنت سے آپ کی قدرتی خوبصورتی اور دلکشی برقرار رہتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں آپ جگہ، مقام، ماحول اور موسم کی تبدیلی کے ناخوشگوار اثرات سے محفوظ رہتی ہیں تو یقیناً یہ سودا کچھ مہنگا نہیں ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

آخرت سے غفلت کیسی حماقت ہے

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

ان کے مجذوبانہ حال کی وجہ سے بادشاہ ہارون الرشید ان سے دلی عقیدت مندی کے باوجود دل لگی کرلیتا تھا مگر بادشاہ کے دل میں شاہ بہلول کا بڑا احترام تھا۔ انہوں نے اپنے درباریوں کو حکم جاری کیا تھا کہ شاہ بہلول کسی بھی وقت آئیں ان کو روکا نہ جائے بلکہ میرے پاس بلالیا جائے۔ ایک روز ہارون الرشید دربار میں بیٹھا تھا کہ شاہ بہلول آگئے۔ بادشاہ کو حسب معمول مزاح کی سوجھی۔ اس کے ہاتھ میں ایک خوبصورت چھڑی تھی' اس نے وہ شاہ بہلول کو دی اور کہا کہ اگر آپ کو اپنے سے زیادہ کوئی بے وقوف آدمی مل جائے تو یہ چھڑی آپ اس کو دے دیں۔ شاہ بہلول نے وہ چھڑی بڑے شوق سے قبول کی اور چل دیئے۔ تین سال کے بعد ہارون الرشید بیمار ہوا اور بستر مرگ پر پہنچ گیا' شاہ بہلول عیادت کیلئے تشریف لائے' مزاج پرسی کی ہارون الرشید کو اندازہ ہوگیا تھا کہ وقت قریب ہے۔ اس نے کہا کہ مزاج کیا پوچھتے ہو' سفر کی تیاری ہے۔ شاہ بہلول نے سوال کیا: کہاں کا سفر درپیش ہے؟ ہارون ارشید نے جواب دیا کہ آخرت کا' شاہ بہلول نے پھر سوال کیا کتنے روز کا سفر ہے؟ ہارون الرشید نے جواب دیا: آپ بھی دیوانے ہی رہے' بھلا آخرت کے سفر سے بھی کوئی جا کر واپس آتا ہے۔ شاہ بہلول نے پھر سوال کیا؟ کتنا لشکر' سامان اور خدمت گزار آگے روانہ کیے؟ بادشاہ نے جواب دیا آپ کیسی احمقانہ بات کرتے ہیں' وہاں کے سفر میں کون لشکر سامان اور خدمت گزار بھیج سکتا ہے؟ شاہ بہلول نے اپنی عباء کے اندر سے وہ چھڑی نکالی جو تین سال قبل ہارون الرشید نے انہیں دی تھی اور یہ کہہ کر بادشاہ کو واپس کی کہ آپ کے حکم کی تعمیل میں تین سال سے میں کسی ایسے شخص کو تلاش کررہا تھا جو مجھ سے زیادہ احمق اور بے وقوف ہو مجھے اپنے سے زیادہ آپ کے علاوہ احمق اور بے وقوف آج تک نہیں ملا۔ اس لیے کہ آپ چند دن کے سفر پر جاتے ہیں تو جانے سے پہلے کتنا سامان سفر' لشکر اور کتنے خدمت گزار آگے روانہ کرتے ہیں اور آخرت کا اتنا اہم اور طویل بلکہ ہمیشہ کا سفر درپیش تھا آپ نے وہاں کیلئے کچھ بھی انتظام نہیں کیا۔ لہٰذا مجھ سے زیادہ احمق اور بے وقت آپ آج مجھے ملے ہیں۔ میں نے یہ چھڑی آج تک محفوظ رکھی تھی اور آپ کے حکم کی تعمیل میں یہ میں آپ کو دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر چھڑی بادشاہ کے حوالہ کی اور چل دیئے۔

ہارون الرشید بہلول مجذوب کی حکیمانہ نصیحت سن کر بلک بلک کر رونے لگا اور کہا: بہلول واقعی ہم ساری عمر آپ کو دیوانہ سمجھتے رہے مگر واقعی ہارون الرشید سے زیادہ کون احمق ہوگا جو اتنے اہم سفر کی تیاری سے غافل رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کی اس سے زیادہ بے وقوفی اور حماقت کیا ہوگی کہ اتنے اہم اور حقیقی سفر کی تیاری سے غافل رہے جبکہ ایک لمحہ اور ایک سانس کیلئے اس کا اطمینان نہیں کہ یہ سفر نہ جانے کس لمحے درپیش ہوجائے' کون بڑے سے بڑا شہنشاہ اور حکیم اس بات کی ضمانت دے سکتا ہے کہ انسان کا جو سانس اندر آگیا ہے اس کے باہر نکلنے تک موت اس کو مہلت دے گی اور جو سانس باہر نکل گیا اس کے اندر آنے تک اس کی زندگی اس سے وفا کرے گی۔ پھر اس دھوکے کی زندگی پر بھروسہ کرکے آخرت کے حقیقی گھر کو بھول جانا کیسا دیوانہ پن ہے۔

پیارے نبی کریم ﷺ نے کیسی سچی اور پیاری بات فرمائی: ''عقل مند انسان وہ ہے جو نفس کو قابو میں رکھے اور مرنے کے بعد کی تیاری کرے۔'' اپنے ہاتھوں نہ جانے کتنے انسانوں کو ہم دفن کرتے ہیں۔ اپنی ان ہی آنکھوں کے سامنے کتنے عزیزوں' رشتہ داروں' دوستوں اور رفقاء کو اس دنیا سے خالی ہاتھ جاتا دیکھتے ہیں مگر پھر بھی اس حقیقی گھر آخرت کی تیاری سے غافل رہ کر اس دنیا کی رنگ و بو میں قیامت تک اس دنیا میں رہنے کی امیدوں کے ساتھ مست رہتے ہیں اور اپنی عقل مندی اور دانائی پر فخر کرتے ہیں۔ امام حسن بصری نے کیسی پیاری بات کہی کہ اگر کوئی آدمی یہ نذر مان لے کہ وہ دنیا کے عقل مند ترین لوگوں کی دعوت کرے گا تو اسے زاہد فی الدنیا لوگوں کی دعوت کرکے یہ نذر پوری کرنی پڑے گی۔ اس لیے کہ زاہدین ہی دنیا کے عقل مند ترین لوگ ہیں جو آخرت کی فکر میں دنیا کو نظرانداز کرتے ہیں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد حَلِیْمٌ الْکَرِیْمُ، عَفُوٌّ کَرِیْمٌ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سوفیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے کچھ مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں' یہ رسالے مجھے میری دوست نے آج سے دو سال پہلے گفٹ کیا تھا' اس دن سے لے کر آج تک میں ہر ماہ باقاعدگی سے اس کو پڑھتی ہوں۔ اس رسالے نے میرے بہت سے مسائل حل کیے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل ہمارے گھریلو حالات بہت زیادہ خراب ہوگئے جس کی وجہ سے مجھے شدید ڈیپریشن ہوگیا۔ میرے گھر والوں نے میرا بہت سے نفسیاتی ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر میری حالت نہ سنبھلی۔ پھر میری والدہ نے مجھے ڈیپریشن سے نجات کیلئے مراقبہ کرنے کو کہا۔ میں نے ہر روز فجر کے بعد اور عشاء کے بعد عبقری میں دیا گیا مراقبہ دیئے گئے طریقے کے مطابق کرنا شروع کردیا۔ صرف دو ماہ کے اندر اندر میری دماغی حالت بالکل درست ہوگئی۔ میرا چیخنا' چلانا' بلاوجہ رونا' ہر وقت گم سم رہنا سب ختم ہوگیا۔ الحمدللہ! بے شک مراقبہ ہر مسئلہ کا حل ہے۔ (ش، غ)

نبیل افتخار، راولپنڈی

کیا رمضان 2014ء نے ہمیں بہتر بنایا

ہم سٹیکر سے آم کا عیب چھپا کر بیچتے ہیں۔ کیا بنے گا ہمارا۔۔۔؟ عبقری کے ہی ایک شمارے میں پڑھا تھا کہ ایک صاحب جو کپڑا بیچتے تھے وہ بادل اور اندھیری میں جب روشنی کم ہوتی ہے اس روز کپڑا بیچنے نہیں نکلتے تھے کہ لوگ اس مال کو ٹھیک سے دیکھ نہیں سکیں گے۔

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے زندگی دی اور آپ لوگوں کے ساتھ ہم نے بھی سال 2014ء کا رمضان گزارا۔ مسجدوں میں وہی منظر اور ترتیب رہی جو کہ ہمیشہ سے ہے کہ پہلے پانچ یا چھ روزے فل رش رہا اس کے بعد نمازی تیزی سے کم ہونے لگے اور آخری دس دنوں میں ایک بار میں نے دیکھا کہ نو عدد نوجوان لڑکے اپنے ایک دوست کی گاڑی کو جو سٹارٹ نہیں ہو رہی تھی اسے سٹارٹ کرنے کیلئے جتے ہوئے تھے‘ کوئی ساڑھے تین بجے سے وہ اسی کام پر لگ گئے تھے ہر کوئی مکینک بن رہا تھا‘ ہر کوئی مشورہ دے رہا تھا‘ ہر کوئی حصہ ڈال رہا تھا حتیٰ کہ میں عصر کی نماز جماعت سے پڑھ کر واپس آیا تو واپسی پر انہیں وہیں کھڑے ہنسی مذاق کرتے اور گاڑی پر جھکے دیکھا۔ کسی کے دل میں ذرا خیال نہیں آیا کہ میں رمضان کے مہینے میں یہاں وقت ضائع کر رہا ہوں اور عصر کی جماعت فوت ہو رہی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کا وہ فرمان بڑا یاد آیا: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ والعصر ان الانسان لفی خسر" عصر کے وقت کی قسم یا (گزرتے وقت کی قسم) تحقیق انسان خسارے میں ہے۔

ایک صاحب کو میں نے بارہا دیکھا کہ ہم مغرب کی نماز پڑھ کر واپس جا رہے ہوتے تو وہ ہمیں ایک کونے میں چھپ کر سگریٹ پیتے نظر آتے۔ شاید گھر والوں سے چھپ کر افطاری کے بعد نشہ پورا کر رہے ہوتے تھے۔ ایک بار میں تراویح پڑھ کر گھر جا رہا تھا کہ ایک گھر کے باہر بہن بھائی کھیل رہے تھے‘ چھوٹے بچے نے اچانک معصومیت سے پوچھا انکل آپ کہاں سے آ رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا میں تراویح پڑھ کر آ رہا ہوں۔ بچہ اپنی بہن سے کہنے لگے ”تو پھر ہمارے ابو کیوں تراویح پڑھنے نہیں جاتے“۔ بہن بولی وہ ٹی وی جو دیکھتے رہتے ہیں۔ ایک صاحب نے سارا رمضان کبھی تراویح نہیں پڑھی۔ ایک روز میں پوچھ بیٹھا کہ آپ تراویح کیلئے کیوں نہیں آتے۔ ان کا جواب سنیں بولے ”میرے مسلک کی مسجد بہت دور ہے میں وہاں جا نہیں سکتا اس لئے اس مسجد میں نہیں آتا“۔ واہ مزا آ گیا جواب سن کر آپ کو مزہ آیا؟ رمضان کے مہینے میں میں ہر شام عصر کی نماز پڑھ کر پھل وغیرہ لینے بازار جاتا۔ خصوصاً میں نے آم خریدنے ہوتے تھے۔ ہر روز میری دکانداروں سے بحث اور تلخ کلامی ہوتی تھی۔ وجہ سنیں ہر دکاندار کا حال یہ تھا کہ ان کے دو مطالبے ہوتے تھے جو میں کبھی نہیں مانتا تھا اور نتیجتاً بحث مباحثہ ہوتا ان کا مطالبہ نمبر ایک یہ ہوتا ”قیمت ہم اپنی مرضی کی لیں گے۔ مطالبہ نمبر دو آپ پھل کو ہاتھ بھی نہ لگائیں جو ہمارا دل کرے گا ہم دیں گے‘ بڑے اور اچھے آم کو وہ ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتے اور خود سوراخ والا یا چھوٹے اور نرم آم اٹھا اٹھا کر ڈالتے۔ اتنے ایماندار لوگ تھے کہ جس آم میں سوراخ ہوتا اسے خوبصورت چھوٹا سٹیکر لگا کر چھپایا ہوتا تھا۔

کیا ہم انہی بزرگوں کے پیروکار ہیں جن میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی گزرے ہیں جو اپنے شاگرد کو منع کر کے گئے تھے کہ اس کپڑے کے تھان میں ایک معمولی سوراخ ہے اس لئے اسے بیچنا نہیں اور خود کسی کام سے چلے گئے واپس آئے تو شاگرد بھول کر وہ تھان بیچ چکا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو بہت افسوس ہوا۔ گھوڑے پر گئے اور کئی گھنٹے ڈھونڈ کر اس آدمی کو تلاش کیا اور اس سے معافی مانگی اور فرمایا کہ لائیں وہ کپڑا واپس کر کے اپنے پیسے واپس لے لیں۔ وہ آدمی سخت متاثر ہوا اور کہنے لگا حضور‘ میں راضی میرا رب راضی‘ مجھے کوئی اعتراض نہیں‘ آپ جائیں مگر حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عیب والی چیز بیچنی ہی نہیں۔ بہت اصرار کے بعد کپڑا واپس لے گئے اور ہم سٹیکر سے آم کا عیب چھپا کر بیچتے ہیں۔ کیا بنے گا ہمارا۔۔۔؟ عبقری کے ہی ایک شمارے میں پڑھا تھا کہ ایک صاحب جو کپڑا بیچتے تھے وہ بادل اور اندھیرے میں جب روشنی کم ہوتی ہے اس روز کپڑا بیچنے نہیں نکلتے تھے کہ لوگ اس مال کو ٹھیک سے دیکھ نہیں سکیں گے۔

22 رمضان المبارک کی دوپہر مجھے لالہ موسیٰ تک جانا پڑا۔ ویگن اڈے پر پہنچا تو انتہائی سخت گرمی تھی وہاں بغیر اے سی والی ویگن 220 روپے کرایہ لے رہی تھیں اور اے سی والی ویگن 280 روپے کرایہ مانگ رہی تھی۔ میں اور دیگر مسافر سہولت کیلئے فوراً اے سی والی گاڑی کا کرایہ دے کر بیٹھ گئے۔ ڈرائیور اے سی آن نہیں کر رہا تھا۔ سواریاں چیخیں کہ اے سی آن کرو تو پہلا بہانہ کیا کہ یہاں دھوپ سیدھی پڑ رہی ہے‘ گاڑی اڈے سے نکلتی ہے تو آن کرتا ہوں‘ لوگ چپ ہو گئے۔ ذرا دیر بعد گاڑی چل پڑی جس نے بھی کرایہ دینا تھا وہ تو اڈے پر دے چکا تھا‘ گاڑی اڈے سے نکل گئی تو اس نے اے سی نامی چیز کو آن کیا۔ دو منٹ تو لوگوں نے صبر کیا پھر سب کو اندازہ ہو گیا کہ اے سی حبس اور گرم ہوا پھینک رہا ہے۔ سواریاں بولیں ڈرائیور صاحب اے سی تو ٹھنڈا نہیں کر رہا؟ ڈرائیور انتہائی بدتمیزی سے بولا اتنی جلدی گاڑی ٹھنڈی نہیں ہوتی جس نے اترنا ہے وہ اتر جائے۔ کوئی پاگل تھا کہ اکیلا چار پانچ میل واپس جاتا اور کس نے کرایہ واپس کرنا تھا۔ تو جناب۔۔۔!!! لالہ موسیٰ تک اے سی نے کام نہیں کیا۔ اے سی ٹھیک ہوتا تو کام کرتا۔ آدھے یا پونے گھنٹے بعد لوگوں نے تنگ آ کر کھڑکیاں کھول لیں۔ باہر سے آنے والی گرم ہوا اندر کے حبس سے کہیں بہتر تھی۔ کیا ویگن والوں کیلئے یہ رمضان نہیں تھا، کیا انہیں رمضان میں مغفرت اور رحمت کی ضرورت نہیں تھی؟ ضرورت تو ہو گی مگر شاید رحمت اور مغفرت سے زیادہ انہیں کیش کی ضرورت تھی۔ کیا رمضان نے ہماری زندگیوں پر کوئی مثبت اثر نہیں ڈالا؟ کیا یہ رمضان بھی ہمارے لئے عام مہینوں جیسا ایک مہینہ تھا۔ کیا عالموں کی تقریروں نے، خطیبوں کے خطبوں نے، مصنفوں کی تحریروں نے، علماء شعلہ بیان کی ولولہ انگیز تقریروں نے ہمارے اندر ذرا بھی تبدیلی پیدا نہیں کی؟ کیا اپنے پیاروں کو اپنے سامنے دفن ہوتا دیکھ کر، کیا نوجوان لوگوں کو اچانک مرتا دیکھ کر ہمارا دل نہیں پگھلتا، کیا تبلیغیوں کی تبلیغ نے، کیا نعت خوانوں کی نعت خوانی نے، کیا میلاد کی محفلوں نے، کیا پیروں کی بیعت نے، کسی چیز نے ہمارے معاشرے کو تبدیل نہیں کیا؟ آخر کیوں؟ 29 جولائی کو عید تھی 28 جولائی کو رمضان شریف ختم ہوا۔ چاند رات سے لے کر یعنی 28 جولائی سے لے کر 31 جولائی تک صرف چار دن کے چند ایک واقعات جو کہ یکم اگست کے روزناموں میں شائع ہوئے ہیں وہ آپ ضرور پڑھیں کیونکہ صرف چاند رات اور عید والے دن پورے پاکستان میں سینکڑوں قتل‘ خودکشیاں اور ڈکیتیاں ہوئیں۔۔۔ اور اپنے ذہن میں ایک تصویر بنائیں کہ رمضان ختم ہوتے ہی ہم نے کیا شروع کر دیا؟ یہ تفصیلات ایک بار ضرور پڑھیں صرف یہ اندازہ لگانے کیلئے کہ کیا رمضان ہماری زندگیوں میں ذرا بھی تبدیلی نہیں لا رہا؟ آخر کیوں۔۔۔؟؟؟

ہر حاجت پوری: جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد پوری ہو' اسے چاہیے کہ وضو کرکے آبادی کے باہر جنگل میں جائے اور وہاں دو رکعت نفل برائے رفع حاجت پڑھے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ اسم یَا عَلِیْمُ پڑھے' انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

پورا سال پیسوں کی ریل پیل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج قارئین کو رمضان المبارک کے ایک خاص ترین عمل کی طرف متوجہ کر رہی ہوں جس کے کرنے سے سارا سال بٹوہ (پرس) یا تھیلی پیسوں سے بھری رہے گی اور کبھی خالی نہیں ہوگی لیکن یہ عمل سال میں صرف ایک بار 27 رمضان المبارک کی رات کیا جاتا ہے۔ اس عمل سے اب تک سینکڑوں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔ اس عمل کی اجازت عام ہے۔ عمل یہ ہے کہ جو کے سات دانے لیکر ہر دانے پر ستر مرتبہ ''یَا رَزَّاقُ'' پڑھیں اور اپنے بٹوے (پرس) یا تھیلی میں کسی پلاسٹک کی تھیلی میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ آپ کی تھیلی وغیرہ سارا سال نوٹوں سے بھری رہے گی۔ یاد رہے کہ یہ عمل صرف 27 رمضان المبارک کی رات ہی کیا جاتا ہے اور دانے بھی صرف جو کے لینے ہیں۔ انشاء اللہ روزی کشادہ ہوگی، رزق فراخ ہوگا اور اللہ رب العزت کی نعمتیں، رحمتیں، برکتیں اور فضل و کرم نازل ہوگا۔ (طیبہ نزاکت، بہاولپور)

میری دادی اماں کے آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ خیریت سے ہوں' میں گنہگار آپ کو ہر پل دعائیں دیتا رہتا ہوں اور انشاء اللہ دیتا رہوں گا۔ اللہ آپ کو' آپ کے گھر والوں کو آپ کے ساتھ کام کرنے والوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین! میری دادی اماں کے پاس ان کے دو آزمودہ نسخے ہیں جو میں قارئین کیلئے ارسال کر رہا ہوں۔ یہ نسخے میری دادی اماں گھر میں بچوں کو بہت استعمال کراتی ہیں۔ یہ الٹی بڑوں کی ہو یا چھوٹوں کی یا بچوں کو کھانسی' نزلہ و زکام ہو' دست ہوں بدہضمی ہو' اللہ کی رحمت سے شفاء ہوتی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** سوکھا پودینہ ایک چٹکی' سونف ایک چٹکی' دو عدد چھوٹی الائچی کو تھوڑا سا پھاڑ دیں۔ گرمیوں میں حسب ذائقہ مصری ڈالیں اور سردیوں میں شہد ڈالیں' تین پیالی پانی ڈال کر پکائیں جب ایک پیالی رہ جائے اسے اتار کر نیم گرم پلائیں۔ میری دادی اسے سوکھی گوبر کے انگاروں پر پکاتی ہیں۔ **دوسرا نسخہ:** بعض اوقات جسم پر ایک دانہ نکلتا ہے شاید سرائیکی میں اسے کھکر بروڑی کہتے ہیں۔ اس کیلئے میری دادی کو کسی نے یہ لیپ بتایا تھا۔ **ھوالشافی:** لمبی کابلی والی کشمش جو کھجور کے برابر لمبی ہوتی ہے۔ تین یا دو عدد، جسم پر دانہ زیادہ بڑا ہو تو زیادہ کرلیں۔ مکھن چنے کے برابر، ان کو اچھی طرح کوٹیں' پیسیں، تھوڑا پانی بھی ملاتے جائیں جب اچھی طرح مکس ہو جائے تو اس لیپ کو سوتی کپڑے کے اوپر ڈال کر دانے کے اوپر لگا دیں' کچھ دیر بعد چپک جائے گا اگلے دن اسے اتار دیں۔ اگر اتارنے میں مشکل ہو تو اس کے کونوں پر تھوڑا پانی ڈالیں اتر جائے گا۔ صفائی کرکے دوسرا لگا دیں۔ یہ دانہ میری دادی اور ماموں کی کمر پر نکلا تھا۔ اس سے یہ دانہ جلدی پھٹ کر ختم ہو جاتا ہے۔ جن قارئین کو ان نسخہ جات سے فیض ملے وہ میری دادی کیلئے ضرور دعا فرمائیں۔ (محمد ستار رشید، اوراڑی)

میرے آزمائے نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ تحریریں ہیں جو میں قارئین کی خدمت میں نذر کر رہا ہوں۔ **الرجی کیلئے نسخہ:** جن افراد کو صبح اٹھ کر بہت زیادہ چھینکیں آتی ہوں وہ روزانہ صبح کو نہار منہ 21 عدد بھوری مرچ (سفید مرچ) جو کہ پنسار سے عام مل جاتی ہیں ثابت ہی پانی سے نگل لیں' سات دن بلاناغہ اگر پھر بھی چھینکیں آتی ہوں تو سات دن اور استعمال کریں' انشاء اللہ الرجی ختم ہو جائے گی۔ **حیض کیلئے:** جن خواتین کو حیض درد کے ساتھ آتا ہو تو وہ خواتین ریوند خطائی 25 گرام لے کر اس کی سات پڑیاں بنالیں' روزانہ ایک پڑی پانی سے استعمال کریں' رکا ہوا حیض چل پڑے گا اور درد بھی ختم ہو جائے گا۔ **نزلہ، کیرا اور جمی ہوئی بلغم کیلئے:** ادرک، دارچینی ہموزن بڑی الائچی ایک عدد کا قہوہ صبح و شام پئیں، چند دن کے استعمال سے یہ مرض ختم ہو جائے گا۔ **خشک کھانسی:** جن افراد کو خشک کھانسی ہو تو رات سرسوں کا تیل انگلی پر لگا کر مقعد میں لگائیں' سرسوں کا تیل مقعد کے اندر لگنا چاہیے' انشاء اللہ ایک ہی رات میں شفاء مل جائے گی۔ ورنہ دوسری رات پھر اسی طرح کرلیں' یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا ہے۔ **دیمک سے نجات کا ٹوٹکہ:** یہ ٹوٹکہ ایک فرنیچر پالش والے نے دیا تھا۔ اینٹرین کی ایک بوتل میں ایک کوارٹر مٹی کا تیل ملا کر سرنج کے ذریعے سے دیمک لگے سوراخوں میں ڈال دیں' دیمک کا کیڑا ختم ہو جائے گا۔ اینٹرین ہارڈ ویئر کی دکان سے مل جاتی ہے۔ یہ محلول سوراخوں میں ڈالنا ہے فرنیچر وغیرہ کو اس سے محفوظ بنا سکتے ہیں۔

کمر میں درد ہو یا جوڑ میں سب ختم

بعض لوگوں کے کسی جوڑ یا کمر میں کوئی محنت کا کام کرنے یا وزن اٹھاتے وقت شدید درد ہتا ہے اور عام حالت میں بالکل ٹھیک محسوس کرتے ہیں' ایسے لوگوں کیلئے ایک نہایت ہی مفید نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** سفید موصلی دو تولہ' ستاور دو تولہ' بھوپھلی چار تولہ' ماجو پانچ دانے تمام اشیاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر بعد میں مکس کرلیں۔ آدھا چمچ صبح تازہ پانی اور رات کو ایک پیالی نیم گرم دودھ کے ساتھ کھالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔ **نوٹ:** بھوپھلی چار تولہ اس لیے ہے کہ یہ ساری باریک نہیں ہوتی' آخر میں سفید سفید لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بچ جاتے ہیں' ان کو پھینک دیں' شامل نسخہ نہ کریں۔ سفید موصلی انڈیا کی لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ (طارق محمود، ساہیوال)

پیشاب کی تکالیف اور بادی بواسیر سب ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اکثر ہفتہ میں ایک بار بڑی بہن کی خیر و عافیت دریافت کرنے چلا جاتا ہوں' ایک دفعہ ان کے ہاتھ میں ''عبقری'' رسالہ دیکھا' انہوں نے بتایا کہ بہت ہی مفید معلوماتی' روحانی اور یونانی نسخوں پر مشتمل یہ رسالہ ہے' مجھے اس کا تجسس ہوا اور پڑھنے کیلئے گھر لے آیا۔ یقین جانیے کہ مطالعہ کرنے کے بعد اس کی علمی روحانی افادیت اور جڑی بوٹیوں کے طریقہ علاج کا بے حد قائل ہوا۔ اس کے بعد سے آج تقریباً سال ختم ہونے کو ہے میں مستقل اس رسالہ کو ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتا ہوں اور دینی اور دنیاوی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ میں نے اس میں سے دیکھ کر جو دوائیں اور دعائیں اپنے لیے استعمال کی ہیں اور بفضل خدا سکون اور راحت ملی ہے۔ قارئین! کے نسخہ جات سے میں نے فیض پایا اور اب اپنے آزمائے نسخے میں قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔

پیشاب کی ہر قسم کی تکالیف کا علاج: مجھے پیشاب میں جلن کی تکلیف رہتی تھی' ہومیو ڈاکٹر سے علاج کرایا تو وہ کہنے لگے پروسٹیٹ گلینڈ بڑھ رہے ہیں۔ دوائی لیکر کھاتا رہا

مگر مکمل آرام نہیں ہوسکا۔ اتفاق سے ایک ڈائجسٹ میں یہ نسخہ پڑھا۔ **ھوالشافی:** ایک عدد پیاز میڈیم سائز کی لیں' ڈیڑھ گلاس پانی میں پکائیں' جب آدھا گلاس پانی رہ جائے تو نیم گرم صبح اور شام استعمال کریں۔ آج تقریباً دس سال ہوگئے ہیں' مجھے دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی اور نہ ہی پروسٹیٹ گلینڈ کی آپریشن کی ضرورت محسوس ہوئی۔ **بادی بواسیر سے نجات:** مجھے بادی بواسیر کی شکایت ہوجاتی تھی' ہومیوپیتھک' ایلوپیتھک علاج کرایا' کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اتفاق سے ایک رسالہ میں (کرنجوہ) سلیٹی رنگ اور ریٹھے کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کی گری صبح وشام پانی کے ساتھ استعمال کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک ہفتہ میں آرام آگیا۔ یہ نسخہ ہر مزاج کے لوگ استعمال کرسکتے ہیں اور اس کے کوئی سائیڈ ایفیکٹ بھی نہیں۔ **ہر قسم کی مشکل اور جائز حاجات کیلئے:** میرے بچوں کا معمول ہے کہ شام کے چھ بجے دفتر سے گھر آجاتے ہیں۔ مگر ایک دفعہ انہیں دیر ہوگئی' جب طبیعت پریشان ہونے لگی تو یہ قرآنی آیات ملا کر پڑھنا شروع کیں۔ ایک سو ایک مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس وظیفے کے پڑھنے کے دوران ہی بچوں نے دروازے پر دستک دی اور میں نے اللہ رب العالمین کا شکر ادا کیا۔ تمام قارئین کیلئے بھی یہ روحانی ٹوٹکہ تحریر کردیا ہے تاکہ مستفید ہوسکیں۔ نماز کی باقاعدگی شرط ہے۔ اس کے علاوہ بھی دیگر مشکل اور جائز کام کی حاجت ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہوجاتی ہیں۔ **(کلیم احمد انصاری' کراچی)**

آزمودہ ومجرب نسخہ برائے بواسیر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے' آپ کا سایہ ہمارے سروں پر قائم دائم رکھے' آپ کی ہماری ملاقات عبقری رسالہ سے غالباً جنوری 2013ء سے ہوئی' رسالہ باقاعدہ ہر ماہ پڑھتے ہیں بلکہ تقریباً سارا خاندان رسالہ پڑھتا ہے اور بھرپور فائدہ اٹھا رہا ہے۔ رسالہ عبقری بہت اچھا ہے' دعا ہے اللہ پاک اس کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے آمین! قارئین کیلئے ایک آزمودہ اور مجرب نسخہ حاضر خدمت ہے جو کہ عرصہ چار سال سے لوگوں کو فی سبیل اللہ استعمال کروا رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** پان کی جڑ' کشتہ گودنتی ہم وزن لیکر بڑے سائز کے کیپسول بھر لیں یعنی پیس کر مکس کرکے ایک عدد کیپسول رات کو سوتے وقت آدھا کلو ٹھنڈے دودھ سے لیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ بواسیر خونی ہو یا بادی دونوں سے شفاء ملے گی۔ فائدہ ہونے پر میرے لیے دعا ضرور کیجئے گا۔ **(محمد ارشاد' بہاولپور)**

میرے آزمودہ 2 ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں دو عدد ٹوٹکے قارئین کیلئے بھیج رہی ہوں امید ہے قارئین اس سے خوب خوب فائدہ اٹھائیں گے۔ **کسی بھی قسم کی کھانسی کیلئے:** بکری کا دودھ آدھ کپ' دو جوئے لہسن کے لے کر ململ کے کپڑے میں کوٹ کر اس کا پانی دودھ میں ڈالیں۔ ایک ہفتہ دوائی کی طرح پابندی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ کھانسی ختم ہوجائے گی۔ **جسم میں درد ہو یا گردن میں:** لونگ کا تیل اچھی طرح ملیں اور اس پر پھر آیوڈیکس لگا کر کپڑے سے باندھ دیں' ہر تین گھنٹے بعد یہی عمل کریں' الحمدللہ ایک دن میں درد مکمل طور پر ختم ہوجائے گا۔ **(ام فائق احمد)**

نکسیر کا نسخہ خاص

ھوالشافی: کیکر کی گوند لے کر اسے باریک پیس لیں' شربت انجبار دو کھانے والے چمچ کے ساتھ صبح اور عصر کے وقت چمچ کے آخر کونے (یعنی ایک چٹکی) کے ساتھ کھلائیں' شربت انجبار کو پانی میں حل کرکے پئیں۔ **اعصابی کمزوری کیلئے:** **ھوالشافی:** گل نیلوفر آدھ پاؤ' گل گلاب آدھ پاؤ' بادام ایک کلو' چار مغز آدھ پاؤ' بادیان آدھ پاؤ' سونف آدھ پاؤ' کابلی مصری ایک کلو' صندل دو تولے' سفید الائچی دو تولے' طباشیر ایک تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' انیسوں آدھ پاؤ کوٹ پیس کر دوائیں بنالیں اور چاندی ورق پورا پیک دوائی تیار ہونے کے بعد ڈالیں۔ صبح وشام ایک ایک کھانے والا ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ **(سلمٰی عروج' جہلم)**

پاؤں کی بدبو ختم کرنے کا آسان ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ جس طرح دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں' خدا پاک آپ کو اس کا اجر دیں اور کامیابی وکامرانی عطا فرمائیں' آمین! ایک ٹوٹکہ آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ **پاؤں کی بدبو ختم کرنے کیلئے:** پاؤں کی بدبو ختم کرنے کیلئے سفید پودینہ صبح نہار منہ کھانے سے پاؤں کی بدبو چند دن میں ہی ختم ہوجائے گی۔ **(د۔ر۔درہ)**

بلڈ کینسر سے یقینی شفاء یابی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ میں گزشتہ چند مہینوں سے پڑھ رہا ہوں بہت اچھی معلومات طبی روحانی ملتی ہیں۔ آپ کی ہدایت پر اپنا ایک آزمودہ نسخہ بھیج رہا ہوں۔ بندہ 9 مارچ 1997ء سے بلڈ کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہے اور اسی وقت سے ہی ایک بزرگ کے فرمانے پر پاکستانی کھجور صبح سات دانے اور شام سات دانے استعمال کررہا ہوں اور بفضل خدا نارمل زندگی گزار رہا ہوں۔ البتہ جب کبھی کچھ عرصہ کیلئے چھوڑ دیتا ہوں تو تکلیف دوبارہ شروع ہوجاتی ہے۔ **(محمد علی' اسلام آباد)**

دانتوں کا ماسخورہ بالکل ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عرصہ قبل دانتوں کا ماسخورہ لاحق تھا جس کی وجہ سے میں بے حد پریشان رہتا تھا' اسی دوران ایک کتاب میرے زیر مطالعہ آئی جس میں ایک منجن کا نسخہ تھا۔ میں نے وہ بنا کر آزمایا جس سے مجھے ماسخورہ کے موذی مرض سے نجات مل گئی۔ نسخہ درج ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** چھلکا بادام کو جلا کر کوئلہ محفوظ کرلیں (راکھ نہ بننے دیں)، کوئلے کو باریک پیس لیں۔ فلفل سیاہ (کالی مرچ) بھی باریک پیس لیں' نمک سیندھا یا نمک آیوڈین لے کر پیس لیں۔ سفوف کوئلہ بادام سے نصف سفوف سیاہ مرچ اور سیاہ مرچ کے ہموزن نمک مذکورہ بالا تینوں سفوف خوب اچھی طرح یکجان کرلیں۔ مابعد اس سفوف کو کپڑ چھان کرکے محفوظ کرلیں۔ سونے سے قبل اچھی طرح منجن کریں۔ یقیناً سودمند ثابت ہوگا (انشاء اللہ) **(محمد لطیف ناصر)**

ایک بھولا بسرا ٹوٹکہ اور لکنت ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن کو لکنت کا مسئلہ تھا جس کی وجہ سے میرے والد سخت پریشان تھا' بہت علاج کروایا مگر آرام نہ آتا تھا پھر میرے والد کو کسی نے یہ نسخہ بتایا کہ شہد اور عقرقرحا ہموزن ملا کر بیٹی کو صبح شام ایک ایک چمچ کھلائیں۔ اس عمل سے میری بہن اب بالکل ٹھیک ہے۔ **(محمود' کوئٹہ)**

نمک سے کیجئے جلے کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جلے ہوئے پر نمک ملنے سے وہاں چھالا نہیں پڑتا۔ یہ ہمارا خاندانی آزمودہ نسخہ ہے۔ جسم کا کوئی بھی حصہ جلے فوراً اس جگہ نمک مل دیا جائے تو کبھی بھی چھالا نہیں پڑے گا۔ اس کے علاوہ یہ نسخہ ہم نے بہت سے لوگوں کو بتایا جس جس نے بھی کیا اس نے ہی اس کا کمال پایا۔ قارئین آپ بھی کیجئے اور دعاؤں میں یاد رکھیے۔ **(ماہ نور آصف)**

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

وجہ سے میرے منہ میں چھالے بن جاتے' جس کی وجہ سے میں کچھ بھی کھا پی نہیں سکتا تھا' میں نے بہت سے ٹوٹکے آزمائے مگر وقتی فائدہ ہوتا' مختلف ڈاکٹرز سے چیک اپ کروایا مگر بے سود سب سے تھک ہار کر میں نے اس کے علاج کیلئے روحانی محفل کرنا شروع کردی' الحمدللہ! پچھلے سال میں نے روحانی محفل کی تھی نہ مجھے پچھلے سال منہ میں دانے ہوئے اور نہ ہی ان گرمیوں میں۔ میں بالکل ٹھیک اور فریش ہوں۔

عید الفطر منائیں حقیقی اور ابدی خوشیوں کے ساتھ

صالحہ، راولپنڈی

اسلام کا ہر ہر اصول حکمت و دانش کا پہلو رکھتا ہے' یوم مسرت ہو یا غم' خوشی ہو یا الم' ہر موقع' ہر لمحہ جبھی با مقصد کہلائے گا جب خالق و مالک کو یاد کیا جائے' معبودِ حقیقی کو یاد کیا جائے' اپنے پروردگار کو یاد کیا جائے' پالن ہار کو یاد کیا جائے' اس کا شکر ادا کیا جائے۔

عید الفطر دراصل بہت سی خوشیوں کا مجموعہ ہے۔ایک رمضان المبارک کے روزوں کی خوشی، دوسری قیام شب ہائے رمضان کی خوشی، تیسری نزول قرآن، چوتھی لیلۃ القدر اور پانچویں اللہ تعالیٰ کی طرف سے روزہ داروں کے لئے رحمت و بخشش اور عذاب جہنم سے آزادی کی خوشی۔ پھر ان تمام خوشیوں کا اظہار صدقہ وخیرات جسے صدقہ فطر کہا جاتا ہے، کے ذریعے کرنے کا حکم ہے تاکہ عبادت کے ساتھ انفاق و خیرات کا عمل بھی شریک ہوجائے۔ یہی وہ وجوہات ہیں جن کی بناء پر اسے مومنوں کے لئے ''خوشی کا دن'' قرار دیا گیا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ عید کا دن خوشی و مسرت کا دن ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ جو آپ کے دل میں آئے وہ آپ کر گزریں۔ اکثر لوگ عید کے دن کو تفریح اور خوشی و مسرت کا دن قرار دے کر شرعی حدود کو پامال کرتے ہیں، جن میں مرد و عورت دونوں شامل ہیں۔یعنی سارا رمضان روزے رکھے اور چاند رات کو شاپنگ کے نام پر ساری رات بازاروں میں گھومتے ہیں وہ رات جو کہ انعام کی رات ہوتی ہے' مزدور کو مزدوری ملنے کی رات ہوتی ہے اس رات ہم اللہ کی ناراضگی مول لے لیتے ہیں۔عید کے دن اکثر لوگ یا تو سارا دن گھر پر بیٹھ مختلف چینلز پر لگے حیا سوز پروگرام دیکھتے ہیں' فلمیں دیکھتے ہیں یا پھر شام کو سینما گھروں میں جاکر ''عید کی خوشی'' مناتے ہیں۔بعض ہماری بہنیں سارا دن گھر میں ٹی وی پر میوزک سنتی ہیں۔حالانکہ یہ دن مغفرت و انعام ہے مگر ہم اسی دن اللہ کی شدید ناراضگی مول لے لیتے ہیں۔

بے پردہ ہوکر گھومنا: عید کے دنوں میں بہت سارے مرد اپنی بے پردہ خواتین کے ساتھ گھروں سے نکلتے ہیں۔ بے پردہ خواتین خوب سج دھج کر بازاروں' مارکیٹوں اور پارکوں میں جاتی ہیں اور بہت سے لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرتی ہیں جبکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور عورتوں کو پردے کے بغیر گھروں سے نکلنے کی اجازت نہیں دی۔

فرمان الٰہی ہے: ﴿وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی﴾ ''اور اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور قدیم زمانہ جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار کا اظہار مت کرو۔'' (احزاب 33:33) رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ''عورت ستر (چھپانے کی چیز) ہے۔اس لیے جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کی تاک میں رہتا ہے اور وہ اپنے رب کی رحمت کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندر ہوتی ہے۔'' (صحیح ابن حبان: 5591) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''جو عورت خوشبو لگا کر لوگوں کے پاس سے گزرتی ہے تاکہ وہ اس کی خوشبو محسوس کرسکیں تو وہ بدکار عورت ہے۔'' (سنن أبی داود: 4167)

اسلام کا ہر ہر اصول حکمت و دانش کا پہلو رکھتا ہے' یوم مسرت ہو یا غم' خوشی ہو یا الم' ہر موقع، ہر لمحہ جبھی با مقصد کہلائے گا جب خالق و مالک کو یاد کیا جائے' معبودِ حقیقی کو یاد کیا جائے' اپنے پروردگار کو یاد کیا جائے' پالن ہار کو یاد کیا جائے' اس کا شکر ادا کیا جائے۔''عید'' منانے کا مقصد منعم حقیقی کا شکر بجا لانا ہے۔اس کی نعمتوں کی عطا کی یاد تازہ کرنا ہے' اس کے کرم کا احسان ماننا ہے' اس کی نوازش کا دوگانہ ادا کرنا ہے' اس کی عطا کا چرچا کرنا ہے' اسی کا فرمان ذی شان ہے: ﴿وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا﴾ (سورۃ النحل: 18) اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو شمار نہیں کرسکتے' ہم ان نعمتوں کے ملنے پر احسانِ رب العالمین کا تذکرہ تو کرسکتے ہیں۔

خوشی منانا سرشت انسانی کا لازمہ ہے' فطرت کا خاصہ ہے' عقل بھی اس کی تائید کرتی ہے۔لیکن یہ سوال ہے کہ یہ کس طرح منائی جائے؟ اس کا پس منظر دیکھنا ہوگا۔عید الفطر مسلمانوں کی عید ہے۔رمضان کو لیجئے جس کا پس منظر یوں ہے کہ اس ماہ میں روزے رکھے جاتے ہیں' روزے سے نفس کو لگام لگتی ہے' روزے سے فکری آوارگی دور ہوتی ہے۔ روزے سے تقوے کا حصول ہوتا ہے اور ذہن کے غبار دھلتے ہیں۔کدورتیں دور ہوتی ہیں۔اس کے سائنسی فوائد بھی ہیں اور روحانی و جسمانی بھی' تراویح، نمازوں کا اہتمام، تلاوتوں کی بہاریں یہ سب من کی دنیا کو مہکا جاتے ہیں' گناہوں کو مٹا دیتے ہیں اور اللہ کریم کا خوف خیالات کو پاکیزہ بنادیتا ہے پھر ہلالِ عید نمودار ہوتا ہے۔

عید کا پس منظر یہی ہے کہ خوشی منائی جائے! لیکن اسلامی شان کے ساتھ۔سرورِ کائنات حبیب کبریا ﷺ کے احکام کے ساتھ' رب کی رضا کے ساتھ' شریعت کی پابندی کے ساتھ' اعمالِ صالحہ کی تابندگی کے ساتھ' غریبوں کی خوشنودی کے ساتھ' مساکین کی دل جوئی کے ساتھ' مفلسوں کی مدد کے ساتھ۔نہ کہ تکبر کے ساتھ بلکہ خلوص کے ساتھ' للّٰہیت کے ساتھ' محبت کے ساتھ' مروت کے ساتھ' حیا کے ساتھ' شفقت کے ساتھ' تب بشارتوں کا آفتاب طلوع ہوگا اور گنبدِ خضرا سے نسیم سحر چلے گی' دل کی کلیاں کھلیں گی' من کی دنیا مہکے گی' فضا روشن ہوا ٹھے گی۔تب پریشانیاں' تنگدستیاں' بیماریاں' گھریلو الجھنیں' الجھے روگ' غم ختم ہوں گے جب ہم سنت نبوی ﷺ پر چلتے ہوئے اپنے تہوار منائیں گے۔

امید ہے کہ قارئین اپنی اصلاح کی کوشش کریں گی اور ان عملی کوتاہیوں کو دور کریں گی۔ اللہ انہیں توفیق دے اور نیکی کے لیے ان کی کوشش و کاوش کو قبول فرمالے۔آمین!

سورۂ قصص کی آیت کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اپنے مسائل کے حل کیلئے میں نے آپ کو خط لکھا تھا' اس کے جواب میں آپ نے مجھے سورۂ قصص کی آیت نمبر 24 ہر وقت پڑھنے کیلئے۔ میں نے اس آیت کو فقیروں کی طرح پڑھا اور پڑھ رہی ہوں۔ وظیفہ پڑھتے ہوئے ابھی مجھے پانچ دن ہی ہوئے تھے کہ میرا سب سے بڑا مسئلہ جو کہ میری پروموشن تھی وہ حل ہوگیا اور مجھے پروموشن مل گئی۔اس وظیفے کے پڑھنے کا مجھے ایک اور فائدہ یہ ہوا کہ میری بہن اور کزن جو کہ مجھ سے سخت ناراض تھی انہوں نے خود میرے گھر آکر مجھ سے صلح کی اور دو دن میرے گھر رہ کر گئی ہیں۔جس سے میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔(پوشیدہ)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

سے ان کی ملاقات آپ سے ہوئی اور آپ نے ان کو سورۂ کوثر اور ایکس درس میں شامل ہونے کو کہا۔خیر! جس طرح کرکے انہوں نے درس میں آنا شروع کیا اور پہلے چند درس سنے ہی تھے کہ ان کا پہلا مسئلہ ان کے شوہر کے روزگار کا تھا وہ ان کو ملا' پھر کچھ مسائل بھی آئے' درس سننے کے دوران کہ درس میں جانے کا مسئلہ' مگر انہوں نے درس سنا اور باقاعدہ سنا اور درس کی برکت سے ان کی بیٹی کی شادی کے اسباب بھی بنے اور پہلے رکشہ کرائے پر کسی نے دیا مگر پھر بعد میں نے انہوں نے خود ہی خرید لیا۔۔۔حضرت حکیم صاحب! یہ سب صرف اور صرف آپ کی بے لوث دعاؤں اور درس میں برکت سے ممکن ہوا۔دوسرا مشاہدہ انہوں نے مجھے یہ بتایا کہ ان کی ایک عزیزہ کی بیٹی کے ہاں دس سال سے اولاد نہ تھی اور انہوں نے دل ہی دل میں یہ منت مان لی کہ مالک اگر تو میری بیٹی کو اولاد کی نعمت دے تو میں حضرت حکیم صاحب کے تین درس میں شرکت کروں گی۔ابھی کچھ دن ہی گزرے کہ ان کی بیٹی کا انگلینڈ سے فون آیا کہ وہ امید سے ہے۔اس لیے درس میں حاضری سے قبل انہوں نے مجھے اپنا یہ مشاہدہ بتایا کہ عبقری کی زینت ضرور بنے۔(کرن ربانی)

قسط نمبر 15

گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

اس نے فوری مجھے اطلاع دی' ہم جب وہاں گئے تو ہماری موٹر سائیکل وہاں بالکل صحیح سلامت کھڑی تھی' حتیٰ کہ پٹرول بھی کم نہیں ہوا تھا۔ ہمارے علاقے میں کسی کو بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ گمشدہ موٹر سائیکل تین دن بعد بالکل صحیح سلامت حالت میں مل گئی ہے

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

جیسے جیسے ''گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ'' کی قسطیں بڑھ رہی ہیں ویسے ویسے روزانہ کی ڈاک میں اس کے مشاہدات کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ اس وظیفے کو مخلوق خدا خوب آزما رہی ہے اور خوب پا رہی ہے۔ چند واقعات واقعات قارئین آپ کیلئے تحریر کر رہا ہوں:۔

ڈائمنڈ کے گمشدہ ٹاپس مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی ایک کنسٹرکشن کمپنی میں بطور انٹیریئر ڈیزائنر کام کرتی ہے اس کی شادی کو کچھ ہی ماہ ہوئے تھے کہ وہ ٹاپس (کانٹے) پہن کر آفس گئی۔ ڈیوٹی کے دوران وہ اپنے کچھ افسروں کے ساتھ ایک زیر تعمیر گھر میں گئی جہاں اس کے ٹاپس گر گئے جس کا اسے پتہ نہیں چلا۔ جب اس نے گھر جا کر دیکھا تو اس کے کان میں ایک ٹاپس نہیں تھا۔ اس نے اپنے شوہر کو بتایا کہ میرا ٹاپس کہیں گر گیا ہے جس پر وہ کہنے لگا کہ میں نے یہ ڈائمنڈ کے ٹاپس تمہارے لئے بیرون ملک سے منگوائے تھے جواب یہاں سے دوسرے نہیں ملیں گے۔ اس پر میری بیٹی رونے لگی اور مجھے فون کر کے روتے ہوئے سارا واقعہ سنایا تو میرا دل بھر آیا۔ میں اللہ سے کہا کہ یااللہ! میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے اس کا شوہر کچھ بھی سوچ سکتا ہے۔ اسی دوران میرے ذہن میں فوراً ہی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا بتایا ہوا یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا اور بیٹی کو بھی کہا کہ جتنا بھی ہو سکے سارا دن وضو بے وضو کھلا پڑھو ان شاء اللہ ٹاپس ضرور مل جائیں گے۔ پڑھتے پڑھتے میری بیٹی نے اپنے باس سے کہا کہ آپ اس گھر میں جا کر دیکھیں جہاں ہم گئے تھے کہیں وہاں نہ گر گیا ہو؟ اس نے کہا کہ وہاں تو کنسٹرکشن کا سامان بجری، ریت، سیمنٹ اور بہت چیزیں پڑی ہوئی ہیں وہاں سے نہیں ملے گا لیکن اس نے اپنا وظیفہ جاری اور یقین سے کہا کہ نہیں ادھر سے ہی ملے گا۔ ابھی اس وظیفے کو پڑھتے ہوئے 24 گھنٹے بھی نہیں گزرے تھے رات کو اس کے باس کا فون آیا کہ تمہارا ٹاپس اسی گھر سے گرا ہوا مل گیا ہے۔ وہ یہ سن کر بہت خوش ہوئی اور اسی دن سے اس کو اس وظیفے پر اور بھی پختہ یقین ہو گیا ہے۔ اب جب بھی کسی کی کوئی چیز گم ہوتی ہے تو وہ یہی وظیفہ پڑھنے کا بتاتی ہے جس سے الحمدللہ! انہیں وہ چیز مل جاتی ہے۔ (اُم بلال، لاہور)

بیروزگار کو بہترین کام بن گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کچھ عرصہ سے بیروزگار تھا' کہیں بھی روزی روٹی کا کوئی بندوبست نہ ہو رہا تھا' میں نے عبقری رسالے میں جب آپ کے روحانی کالم سے لوگوں کے مشاہدات پڑھے تو بیروزگاری سے نجات کیلئے میں نے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سارا دن اٹھتے' بیٹھتے' چلتے پھرتے پڑھنا شروع کر دیا' چند ہی دنوں کے بعد اللہ نے مجھے بہترین روزگار عطا فرما دیا۔ الحمدللہ! اب میں بہت خوش ہوں۔

قیمتی گمشدہ کاغذات دو گھنٹے میں مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ تقریباً 2 سال سے میں تسبیح خانے میں درس میں شرکت کیلئے آرہا ہوں جس کے مجھے بہت زیادہ فوائد مل رہے ہیں۔ ایک درس میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے گمشدہ چیز کے ملنے اور لاپتہ شخص کو گھر واپس لانے کیلئے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ پڑھنے کیلئے ارشاد فرمایا تھا۔ ایک بار میں کسی کیلئے کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں میرے بہت ہی ضروری کاغذات کہیں گر گئے جن کا مجھے اس وقت پتہ نہیں چلا۔ جب میں واپس گھر آیا اور کاغذات دیکھے تو وہ نہیں تھے جس پر میں بہت پریشان ہوا۔ اسی وقت میرے ذہن یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ آیا تو میں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ جس کے پڑھنے کے 3 گھنٹے بعد ہی ایک اجنبی شخص نے آکر میرے گھر کی بیل دی اور کہا کہ یہ آپ کے کاغذات راستے میں گر گئے تھے جن پر آپ کا ایڈریس لکھا ہوا تھا اسی لئے آپ تک پہنچانے کیلئے آیا ہوں۔ میں یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا اور اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا کہ اس نے صرف دو گھنٹے میں ہی میرے اتنے قیمتی گمشدہ کاغذات واپس لوٹا دیئے۔ یہ وظیفہ واقعی بہت ہی لاجواب ہے جسے میں بہت سے لوگوں میں تقسیم کر رہا ہوں۔

چوری ہوئی موٹر سائیکل تین دن میں مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں' اس کے ہر ہر لفظ میں مخلوق خدا کیلئے فیض ہی فیض ہے۔ آج میں نے قلم صرف آپ کے روحانی کالم ''گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ'' کیلئے اٹھایا ہے۔ آپ کے اس کالم نے میرے شاگرد کو بہت بڑے نقصان سے بچا لیا۔ عرض یہ ہے کہ میرا ایک شاگرد ایک دن مغرب کی نماز ادا کرنے موٹر سائیکل ہنڈا 125 پر مسجد میں گیا' موٹر سائیکل مسجد کے باہر کھڑی کی۔ جب نماز ادا کرنے کے بعد واپس آیا تو وہاں پر موٹر سائیکل نہ تھی' ادھر اُدھر سے پوچھا خوب بھاگ دوڑ کی' مگر موٹر سائیکل نہ ملی۔ پولیس کو اطلاع کی' پولیس نے معمول کی کارروائی کی اور واپس چلی گئی۔ اس کے اگلے دن مجھے میرے شاگرد کا والد ملا تو نہایت مایوسی کے عالم میں کہنے لگا کہ میرے پاس ایک ہی سواری تھی' دکان وغیرہ کا سامان اسی پر لاتا تھا' وہ بھی چوری ہو گئی ہے۔ میں نے انہیں حوصلہ دیا اور کہا کہ میں نے عبقری میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا ایک وظیفہ پڑھا ہے' ہر ماہ لوگوں کے اس وظیفے کے حوالے سے مشاہدات پڑھتا ہوں آپ بھی یہی وظیفہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ کرم کرے گا۔ انہوں نے اور ان کے تمام گھر والوں نے لگاتار سارا دن یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کر دیا۔ صرف تین دن کے بعد میرے شاگرد نے مجھے فون کیا اور نہایت خوشی کے عالم میں کہنے لگا استاد جی! ایک خوشخبری ہے' وہ یہ کہ جس طرح مسجد کے باہر سے موٹر سائیکل چوری ہوا تھا' اسی طرح ایک دوسری دور دراز مسجد کے باہر کوئی آدمی ہماری موٹر سائیکل کھڑی کر کے چلا گیا ہے اور ایک دن سے موٹر سائیکل اسی مسجد کے باہر کھڑا رہا۔ میرا ایک جاننے والا وہاں سے گزرا تو اس نے جب اس موٹر سائیکل کی نمبر پلیٹ دیکھی تو اس نے کہا یہ موٹر سائیکل تو (ع) کی لگتی ہے۔ اس نے فوری مجھے اطلاع دی' ہم جب وہاں گئے تو ہماری موٹر سائیکل وہاں بالکل صحیح سلامت کھڑی تھی' حتیٰ کہ پٹرول بھی کم نہیں ہوا تھا۔ ہمارے علاقے میں کسی کو بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ گمشدہ موٹر سائیکل تین دن بعد بالکل صحیح سلامت حالت میں مل گئی ہے۔ بے شک یہ اس وظیفے کی برکت سے ہوا ہے۔ الحمدللہ!

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

مشروب عبقری سے لطف اندوز ہونے والے

بڑے کام کی چیز ہے' سنبھال لے اس کو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بھائی ایک پرنٹنگ پریس پر کام کرتا ہے' اُن کا سیزن چل رہا تھا' صبح فجر کے بعد سے لے کر رات تک مسلسل مشین پر کھڑا رہا' مشین ایک بیسمنٹ میں لگی تھی اور ساتھ جنریٹر بھی چلتا رہا' جس کی وجہ سے جنریٹر کا دھواں سارے بیسمنٹ میں پھیلا ہوا تھا' جب وہ سارا دن کام کرکے رات کو بیسمنٹ سے باہر نکلا تو ایک دم اسے ٹھنڈی ہوا لگی' اُس ہوا کا لگنا تھا کہ اس کے سر میں شدید درد شروع ہوگیا' اسی حالت میں جب وہ گھر آیا تو سر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر چارپائی پر لیٹ گیا' ہم سارے گھر والے گھبرا گئے اور بھاگ کر اس کے پاس گئے اور اس کو پوچھا کہ کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں پریس سے نکلا تو اچانک سر درد شروع ہوگیا' میں نے جلدی سے "مشروب عبقری" جو کہ گھر میں پہلے سے موجود تھا' ایک گلاس میں تین چمچ گھول کر بھائی کو پلایا تو سارے گھر والے حیران رہ گئے کہ صرف تین منٹ کے اندر اندر بھائی کا سر درد ختم ہوگیا اور وہ بالکل فریش ہوگیا' جب ذرا سنبھلا تو پوچھا کہ مجھے کیا پلایا تھا؟ میں نے اسے مشروب عبقری کی بوتل تھمادی تو حیرت اور خوشی سے کہنے لگا "بڑے کام کی چیز ہے' سنبھال لے اس کو" الحمدللہ! ہمارے گھر میں ساری گرمیاں یہی مشروب استعمال ہوتا ہے' کسی کو بھی گرمی کے امراض نہیں ہیں۔ (شہزاد احمد' لاہور)

بیٹے کا یرقان "مشروب عبقری" سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چار سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ میں نے پچھلے سال گرمیوں میں عبقری کے بیک ٹائٹل سے مشروب عبقری کا تعارف پڑھا اور اس کے لکھے گئے فوائد کو دیکھتے ہوئے عبقری دواخانہ سے "مشروب عبقری" کی ایک بوتل خرید لایا۔ انہی دنوں میرا بیٹا جس کی عمر تقریباً اڑھائی سال ہے اس کو پیلا یرقان ہوگیا' میں نے اسے چند دن صرف مشروب عبقری پلایا تو اس کا یرقان ختم ہوگیا اور وہ بالکل تندرست ہوگیا۔ اب تو میرا بیٹا مشروب عبقری کا ایسا دیوانہ ہوگیا ہے کہ دودھ کی جگہ مشروب عبقری ہی پینا پسند کرتا ہے۔ الحمدللہ اس کی صحت بھی قابل رشک ہوتی جارہی ہے۔ میں نے مشروب عبقری کا استعمال سردیوں میں بھی کیا ہے' لاجواب چیز ہے۔ (اعظم مغل' لاہور)

سخت گرمی میں کام اور مشروب عبقری کا ساتھ

محترم حضرت حکیم صاحب! میں واپڈا میں بطور لائن مین ملازم ہوں' سارا دن دھوپ میں کام کرنا پڑتا ہے' کہیں سے بھی کوئی کمپلین آئے ہمیں بھاگ کر جانا پڑتا ہے' شدید گرمی میں بعض اوقات کھمبوں پر چڑھ کر ٹرانسفارمر اتارنا اور بعض اوقات لگانا بہت مشقت کا کام ہے۔ میرا پچھلے سال سے ایک معمول ہے جس سے مجھے بے حد فائدہ ہوا۔ میں ایک ڈیڑھ لیٹر کی بوتل میں مشروب عبقری بنا کر اپنے بیگ میں رکھ لیتا ہوں' جب بھی پیاس لگتی ہے یہی مشروب پیتا ہوں۔ سارا دن فریش رہتا ہوں' نہ گرمی' نہ لو' نہ گھبراہٹ اور نہ حلق خشک ہوتا ہے۔ سارا دن خوش باش گزرتا ہے اور رات کو پرسکون نیند آتی ہے۔ (شہریار' ملتان)

مشروب عبقری سے چہرہ جیسے گلاب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی کی عمر تقریباً 17 سال ہے' کچھ عرصہ سے گرم اور تلی ہوئی چیزیں زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے اس کے چہرے پر دانے اور کالے نشان بہت زیادہ بڑھ گئے تھے' جلد کی چکنائی کسی صورت کم نہ ہورہی تھی۔ میرے بھائی نے مجھے مشروب عبقری کا پیارا تحفہ دیا۔ میں نے اپنی بیٹی کو صبح شام مشروب عبقری تقریباً ایک ماہ مسلسل استعمال کروایا۔ الحمدللہ! اس کی چکنائی سے بھری ہوئی جلد نارمل ہوگئی' کالے نشان خود ہی خشک ہوکر باہر نکل آئے اور رنگ ایسے صاف اور گلابی ہوگیا کہ ہم سب حیران رہ گئے۔ اب تو اس کی دوست اور کزنز اس کی خوبصورتی کا راز اس سے پوچھتی ہیں تو وہ "مشروب عبقری" کی بوتل لاکر ان کے سامنے رکھ دیتی ہے۔ الحمدللہ! میں بھی مشروب عبقری استعمال کررہی ہوں' خاص طور پر رات کو دودھ میں ڈال کر پیتی ہوں تو سارے دن کی تھکن دور ہوجاتی ہے۔ (ام ہانیہ' اسلام آباد)

خون کی کمی دور' آپریشن سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! [illegible] کھٹنوں کا درد اور خون کی کمی کی شکایات تھیں۔ میرے شوہر نے "عبقری" سے "مشروب عبقری افزا سے لطف اندوز ہونے والے" پڑھ کر میرے لیے مقامی ایجنسی سے مشروب عبقری افزا لے آئے۔ میں نے ان درج بالا تمام شکایات کیلئے صبح اور دوپہر کو مشروب عبقری بنا کر پیتی اور رات کو ایک گلاس دودھ میں دو چمچ مشروب عبقری ڈال کر پینا شروع کردیا۔ میں نے صرف تین ہفتے ہی استعمال کیا تو میری درج بالا تمام شکایات ایسے دور ہوئیں جیسے تھیں ہی نہیں۔ رات کو پرسکون نیند آتی' بے چینی' گھبراہٹ ختم ہوگئی' جسم بالکل ہلکا پھلکا فریش رہنے لگا اور سب سے بڑا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ میری بیٹی بغیر آپریشن' گول مٹول اور صحت مند پیدا ہوئی۔ (عائشہ ناز' کراچی)

خواتین کے پوشیدہ امراض سے نجات

میں پچھلے تقریباً سات سالوں سے لیکوریا کی مریضہ تھی' بہت سے گھریلو ٹوٹکے اور مختلف دواخانوں کی ادویات استعمال کیں مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا' اس بیماری کی وجہ سے میری طبیعت میں چڑچڑاپن بہت زیادہ آگیا تھا جس کی وجہ سے میری گھر میں ہر کسی سے چھوٹی سے چھوٹی بات پر لڑائی ہوجاتی' گھر کا سکون غارت ہوچکا تھا۔ میں ذہنی مریضہ بن چکی تھی۔ ایک دن میرے شوہر "مشروب عبقری افزا" گھر لے آئے' میں نے جب اس پر لکھے اس کے فوائد پڑھے تو میں نے اپنی اس بیماری سے نجات کیلئے اسے دن میں پانچ مرتبہ پینا شروع کردیا۔ الحمدللہ! مجھے پہلی بوتل سے ہی حیرت انگیز فائدہ ہوا' میرا چڑچڑاپن ختم ہوچکا تھا' ذہنی سکون مل گیا' میرا چیخنا چلانا ختم ہوگیا۔ میں نے اپنے شوہر سے اس کا پورا کاٹن منگوالیا اور چھ بوتلیں مسلسل استعمال کیں تو میرا لیکوریا جو کہ سات سال سے مجھے اندر ہی اندر کھائے جارہا تھا ختم ہوگیا۔ اب الحمدللہ! میں بالکل صحت مند ہوں' چہرے پر رونق لوٹ آئی ہے' آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے تھے وہ بھی ختم ہوگئے ہیں۔ (ام کامران' سکھر)

مردانہ امراض کا آخری حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک عزیز کو جریان اور احتلام کی بیماری تھی' اس نے اپنے علاقے کا کوئی حکیم، ڈاکٹر نہ چھوڑا مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا' میں چونکہ خود بھی گھر میں مشروب عبقری استعمال کررہا تھا تو میں نے ایک بوتل اسے بھی لاکردی۔ جب میں نے اس کو اس کے فائدے بتائے تو اسے یقین نہ آیا کہ ایک لال شربت کی بوتل اس کی سالوں پرانی بیماری دور کرسکتی ہے' میرے اصرار پر اس نے چند دن استعمال کیا' اگلی ملاقات میں بتایا کہ صرف چند دنوں میں ہی میرے امراض میں 70 فیصد فائدہ ہوا ہے اور خود ہی جاکر اس نے دفتر ماہنامہ عبقری سے مشروب عبقری لاکر مزید استعمال کیا اب وہ بالکل تندرست ہے۔ (عاطف علی' لاہور)

مشروب عبقری دلائے والدین کی دعائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد کو جگر میں گرمی تھی' ان کو پیشاب بہت جل کر آتا تھا' سارا دن پاؤں اور ہاتھوں پر پسینہ آتا اور گھبراہٹ ہوتی' میں نے ان کو مشروب عبقری لاکر دیا انہوں نے صرف ایک ہی بوتل پی تو ان کی تمام تکالیف دور ہوگئیں۔ اس کے علاوہ میری والدہ کو دل کا مسئلہ تھا' ان کی دل کی دھڑکن بہت تیز رہتی تھی' وہ چند قدم چلتی تو سانس پھول جاتا' میں نے ان کو بھی چند بوتلیں مشروب عبقری کی استعمال کروائیں' اب الحمدللہ! ان کے دل کی دھڑکن کنٹرول میں ہے' اب تو بغیر رکے ساری سیڑھیاں چڑھ جاتی ہیں۔ ان کی طبیعت میں کافی بہتری آتی جارہی ہے۔ سب سے خاص بات مشروب عبقری کی وجہ سے مجھے بوڑھے والدین کی ڈھیروں دعائیں ملتی ہیں۔ (فہیم' لاہور)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد مری، سرگودھا (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر



باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

110

ماہنامہ

عبقری ®

لاہور

اگست 2015ء شوال، ذیقعدہ 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

علامہ صاحب کے وظائف سے مشکلات کا ازالہ

مالش! بچوں کے بے شمار امراض کا آسان علاج

میں نے پائی اعمال کی برکت! آپ بھی پڑھیے

قبض و بواسیر سے یقینی نجات کیلئے آزمودہ نسخہ

ذہنی و جسمانی تھکن سے نجات کے آسان ٹوٹکے

دوران حج ہمسفر نے بتایا لیکوریا کا کامیاب نسخہ

کالا جادو اور خطرناک زہر دعا کے آگے ناکام

میرے دادا کی بوسیدہ ڈائری کے روشن ٹوٹکے

نانی کے پڑوسی کو جنات نے ارب پتی بنا دیا

قرضے کی ادائیگی اور برکت کا عمل

پاک فوج کے شہید جوان کی نرالی شان

عبقریِِ حِسانٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 2 | جلد نمبر 10 | اگست 2015ء شوال، ذیعقدہ 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور اگست 2015ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 900 روپے، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: ”اپنی تقدیر ہمیں اپنے منفرد انداز میں بنانا پڑے گی۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک مثالی معاشی نظام پیش کرنا ہے جو انسانی مساوات اور معاشی انصاف کے سچے اسلامی تصورات پر قائم ہو۔ ایسا نظام پیش کر کے ہم بحیثیت مسلمان اپنا مشن پورا کریں گے۔ انسانیت کو حقیقی امن کا پیغام دیں گے۔ صرف ایسا امن ہی انسانیت کو جنگ سے بچا سکتا ہے۔ صرف ایسا امن ہی بنی نوع انسان کی خوشی اور خوشحالی کا امین ومحافظ ہے۔“ (خطاب: یکم جولائی 1948ء)

زندگی انسان کی اک دم کے سوا کچھ بھی نہیں	دم ہوا کی موج ہے رم کے سوا کچھ بھی نہیں
گل تبسم کہہ رہا تھا زندگانی کو مگر	شمع بولی گریہ غم کے سوا کچھ بھی نہیں

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف لاہور عبقری دفتر دیں مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان اکثر عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

محمد طارق محمود نے اظہر سنز پرنٹرز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ چونگی لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی نزد قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ 78/3 غالمی مرکز عبقری کا دفتر ہے

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ایجنٹ حضرات: ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: ”عبقری“ عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 || E mail:contact@ubqari.org

کھانا لذیذ بھی اور برکت بھی: جب کھانا بن جائے تو 41 مرتبہ یَا نَافِعُ پڑھ کر دم کرنے سے کھانا بہت لذیذ بنتا ہے اور اس میں برکت بھی بہت ہوتی ہے اور سب کو پورا بھی آجاتا ہے' میرا آزمودہ بھی ہے۔(ر۔ا)

اچھے اخلاق اپنانے والے کے درجات

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کیلئے جنت کے اطراف میں ایک گھر (دلانے) کی ذمہ داری لیتا ہوں جو حق پر ہونے کے باوجود بھی جھگڑا چھوڑ دے اور اس شخص کے لیے جنت کے درمیان میں ایک گھر (دلانے) کی ذمہ داری لیتا ہوں جو مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے اور اس شخص کیلئے جنت کے بلند ترین درجہ میں ایک گھر (دلانے) کی ذمہ داری لیتا ہوں جو اپنے اخلاق اچھے بنالے۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس شخص کو بھی (کسی کی طرف سے) جسمانی تکلیف پہنچے پھر وہ اس کو معاف کردے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک درجہ بلند فرمادیتے ہیں اور ایک گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔(ترمذی) ☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا: اے میرے رب! آپ کے بندوں میں آپ کے نزدیک زیادہ عزت والا کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وہ بندہ جو بدلہ لے سکتا ہو اور پھر معاف کردے۔(بیہقی) ☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندہ (کسی چیز کا) ایسا کوئی گھونٹ نہیں پیتا جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک غصہ کا گھونٹ پینے سے بہتر ہو جس کو وہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے پی جائے۔(مسند احمد)

(ایڈیٹر کے قلم سے)

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

میری گزارشات



اپنی بھرپور طاقت' جوانی' قوت' انرجی اور شباب جس کے 25 سال سعودی عرب ریال تلاش کرتے کرتے گزر گئے' لاکھوں کمایا اور خوب کمایا لوگوں نے داد دی کہ مال پیسہ اور چیزیں بہت آرہی ہیں۔ پھر کوشش کی کہ پاکستان میں بیٹے کو سیٹل کروں اور اس کو یہاں بزنس دلاؤں اس کو اس دور کے تیس لاکھ بھیجے۔ جب کسی کے پاس تیس ہزار ہوتا تھا تو اسے لوگ بہت مالدار کہتے تھے ہوا یہ کہ اس کی زندگی سے تین چیزیں ہٹ گئیں پہلی چیز ماں باپ کی وہ دعائیں جن کو جوانی ہی میں چھوڑ کر یہ ریال تلاش کرنے گیا تھا' اسے پل پل میں' سانسوں سانسوں میں' لمحے لمحے میں ماں باپ کی دعاؤں کی اشد ضرورت تھی اور ماں باپ ہی تھے جنہوں نے اسے ترقی' کامیابی' برکتوں اور بہاروں کے زینے طے کرانے تھے۔ ان کی دعاؤں سے یکسر محروم رہ گیا' کبھی کبھی پوچھ لیتا تھا پھر ایک وقت آیا پوچھنے کا بھی وقت نہ ملا۔ افسوس کے دونوں کے جنازے میں بھی شریک نہ ہوسکا۔ جو دوسرا نقصان ہوا وہ جوان بیوی کی آہیں' جس کی سسکیاں' ابھرتی اور نکھرتی جوانی' جذبات' چاہتیں' خواہشات' امنگیں' امیدیں اندر ہی اندر رہ گئیں اور حسرتیں ڈوب ڈوب کر ابھر ابھر کر [illegible] اور ابھر ابھر کر ڈوبتی تھیں لیکن اسے ایک ہی دھن سوار تھی کہ میں نے مالدار بننا ہے' دولت اکٹھی کرنی ہے' مالدار بن کر سال دو سال کے بعد چند ہفتوں کیلئے آتا وہ جو سال دو سال کی جدائی بجائے اس کے کہ سچی طلب بن جاتی' وہ لڑائی' بدگمانی شک وشبہ میں بدل جاتی' یوں یہ ہفتے ایک دوسرے سے دور نفرتوں' الجھنوں اور جدائی میں گزرتا اور یہ شخص پھر عرب چلا جاتا۔ بیوی کی تنہائیوں کی ٹھنڈی سانسیں اس کو کھاجاتیں اور وہ ٹھنڈی سانسیں اس کے مستقبل کو دراصل ویران کررہی تھیں اور یہ سمجھ رہا تھا کہ میں ترقی کررہا ہوں۔ قارئین! یاد رکھیں چند فیصد بیویاں ایسی ہوں گی جو بددعائیں دیتی ہوں گی اکثریت بددعائیں نہیں دیتیں' آہیں دیتی ہیں۔ یاد رکھیے گا! آہیں بددعاؤں سے زیادہ اثر رکھتی ہیں اور ان کا اثر بعض اوقات انسان اور بعض اوقات نسلوں تک چلتا ہے' اس کو بیوی کی آہیں لگتی اور الجھاتی رہیں لیکن اس پر وہی ایک دھن سوار تھی کہ میں نے مال کمانا ہے' دولت کمانی ہے اور چیزیں بنانی ہیں اور تیسرا نقصان اور گھاٹا یہ ہوا کہ بیوی گھر میں نسلوں کی معمار اور شوہر باہر سے نسلوں کیلئے چھتری' جب چھتری ہٹ جاتی ہے تو معمار کی کوئی حیثیت نہیں رہتی جس اولاد پر باپ کا سایہ نہیں ہوتا' بہت کم ہے کہ ان کے اخلاق' اعمال' معاشرت اور تہذیب بہتر ہوسکے ورنہ اکثر وہ اخلاق معاشرت اور تہذیب سے دور ہوکر ننگی زندگی اور بغاوت پر اتر آتے ہیں اور معاشرے کی اس زندگی کو پسند کرتے ہیں جو کہ معاشرے کی بہت بدترین زندگی ہوتی ہے۔ بس اس شخص کے زوال کا سبب یہ تین باتیں بنیں۔ ماں باپ کی دعاؤں سے محرومی' بیوی کی آہیں اور سسکیاں اور اولاد کی تربیت میں کمی۔ اور یہ کمی آہستہ آہستہ بڑھتی چلی گئی جو کماتا تھا اولاد کو دیتا تھا اور اولاد کو بنا بنایا مال بغیر محنت اور مشقت کے جو ملا ان کے اندر قدردانی تو پہلے ہی ختم ہوچکی تھی باپ کے قرب نے محبت دی نہ تھی' قرب ہی نہ رہا تو باپ کی خون پسینے کی کمائی کا احساس بھی نہ رہا۔ تو باپ مال بھیجتا رہا' ناتجربہ کاری' دولت کی زیادتی' اٹھتی جوانی' جذبات اور چھتری بالکل نہیں۔ بس پھر کیا تھا سب کچھ لٹ گیا آج اس شخص کو گھر سے نکلے 35 سال ہوگئے ہیں' پچیس سال بھرپور کمائی کی پر حاصل کچھ نہ ہوا۔ اور اب سالہا سال سے پانچ چھ سو ریال کی نوکری میں بڑھاپے کی زندگی ایک شخص کی چوکیداری میں گزار رہا اور اپنی حسرتوں پہ بیٹھ کر آنسو بہاتا ہے' میری اولاد نافرمان نکلی' میری اولاد نے میری مال و دولت اور چیزوں کی قدر نہیں کی۔ اسے اپنے والدین کے ساتھ بیتی زندگی بھول گئی اس نے اپنے والدین کے ساتھ کیا کیا تھا؟ یاد رکھیے گا زندگی میں مکافات اور جیسا بونا ویسا کاٹنا یہ ہمیشہ رہا ہے۔ ہاں رب کریم ہے' کسی کیلئے معافی کا انتظام اور معافی کا اعلان کردے اس سے کون پوچھ سکے؟ لیکن یہ مکافات کا نظام سدا چلے گا' میں صرف ان مال کمانے والوں کی خدمت میں جو گھر سے دور درہم دینار ریال پاؤنڈ' یورو' ڈالر اور قیمتی کرنسی خوب کمائی۔ رزق حلال کمانا اور رزق حلال کیلئے محنت کرنا نہ عیب ہے نہ میں منع کرتا ہوں لیکن آپ کی خدمت میں اتنی درخواست ضرور کروں گا کہ ان تین چیزوں کا اگر خیال رکھ سکتے ہیں تو ضرور رکھیے گا اگر نہیں رکھ سکتے تو براہ کرم! لوٹ آئیں یہ آنے دو آنے والا پاکستانی روپیہ لاکھوں کے ڈالر ریال اور دینار سے کہیں بہتر ہے جس کا انجام پریشانی مسائل اور مشکلات ہیں۔ قارئین! میں کبھی کبھی آپ کو اس موضوع پر چھیڑتا ہوں اور یاد دہانی کراتا ہوں' امید ہے میری باتوں پر آپ توجہ کریں گے کیونکہ ہر چیز مال دولت اور نسلوں کو نہیں سنوارتی کچھ اور سبب بھی ہوتے ہیں۔ جس سے مال دولت اور چیزیں بنتی ہیں۔ بیرون ملک جتنے بھی لوگ رزق روزی کیلئے گئے ہیں ان کی خدمت میں میری یہ تین گزارشات ہمیشہ رہیں' اکثر لوگوں کی آنکھوں پر شیشے ہوتے ہیں وہ شاید میری گزارشات کو نہ پڑھیں حتیٰ کہ سننا بھی گوارا نہ کریں لیکن حقیقت سدا آشکار ہوتی ہے اور حقیقت حقیقت ہوتی ہے۔

ہفتہ وار درس سے انتخاب

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

درس روحانیت و امن

ہم دنیا میں کیوں اور کس لیے آئے؟

فلاح پانے والے: ایک خاتون نے ایک اللہ والے سے پوچھا کہ میرا بچہ جب سکول جاتا ہے تو میرا دل ہر وقت اس میں اٹکا رہتا ہے۔ تو اس اللہ والے نے فرمایا: ''کیا کیفیت ہوتی ہے؟'' خاتون نے عرض کیا: ''حضرت ہر پل میرا دل اس کی کیفیتوں میں اٹکا رہتا ہے کہ اب سو رہا ہوگا یا جاگ رہا ہوگا، کہیں چوٹ تو نہیں لگی، کہیں گر تو نہیں پڑا، کہیں کھانا، پیاس، پیشاب کی کیفیت ہوگی تو چھوٹا بچہ ہے، اگر پیشاب آیا تو کون استنجا کرائے گا، اگر بھوک لگی تو کون کھانا کھلائے گا، اگر پیاس لگی تو کون پیاس بجھائے گا، کون کیا کرے گا ہر وقت اس میں ہی دل اٹکا رہتا ہے۔'' تو اللہ والے نے فرمایا: ''میں نے تجھے اللہ اللہ سکھا دیا ہے آج کے بعد تیرا دل اللہ کی ذات کی طرف ایسے ہی اٹکا رہے گا جیسے تیرا دل تیرے بچے کے بارے میں رہتا ہے۔'' تو جس کا دل اللہ کی ذات اعلیٰ کی طرف ایسے ہی اٹکا رہے گا وہ فلاح پائے گا۔

اللہ جن کے قریب آتا ہے: ایسا فرد بظاہر دنیا میں ہوگا لیکن اس کا دل اللہ کی ذات اعلیٰ کی طرف ایسا اٹکا ہوا ہوگا جیسے بچے کی طرف اس کی ماں کا دل اٹکا ہوا ہوتا ہے اور ماں ہر پل بچے کے ساتھ نہ ہوتے ہوئے بھی ساتھ ہوتی ہے۔ ہم نے اللہ کو دیکھا نہیں لیکن اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اسی طرح بچہ ہم سے دور ہے اور ہم نے بچے کو دیکھا نہیں لیکن بچہ دور ہوتے ہوئے بھی ہمارے ساتھ ہے۔ پھر ماں خیال ہی خیال میں اس کا بوسہ لے رہی ہوتی ہے، اسے اپنی بانہوں میں لے رہی ہوتی ہے، تصور ہی تصور میں اس کو نہلا رہی ہوتی ہے، تصور ہی میں اس کو بلا رہی ہوتی ہے، تصور ہی میں اس کو پہنا رہی ہوتی ہے، تصور ہی میں اس کو کھلا رہی ہوتی ہے۔ پھر ایسے ہی اللہ کی ذات اعلیٰ کا تصور ہو جاتا ہے۔ اللہ کی محبت اور اللہ کا تعلق دل میں رچ بس جاتا ہے۔ پھر اس کے لیے محنت کر کے، توجہ کر کے، مشقت کر کے، مجاہدہ کر کے جب بندہ اس کیفیت میں پہنچتا ہے تو پھر اللہ اس کے قریب آ جاتا ہے۔

ضروریات زندگی اور حلال و حرام ذرائع: اب اللہ پاک جل شانہ نے بندے کے ساتھ ساری ضروریات لگا دی ہیں۔ کھانا کھانا ضرورت' پانی پینا ضرورت' کپڑا پہننا ضرورت زندگی کا نظام ضرورت ہے۔ یہ سب اللہ نے انسان کے ساتھ لگا دیا ہے۔ اب اللہ پاک فرماتے ہیں یہ بتا کہ تو حلال کی زندگی میں جائے گا یا حرام کی زندگی میں جائے گا۔ پھر اللہ نے اس کو ڈھیل دے دی۔ یہ حرام کے راستے ہیں۔ یہ حلال کے راستے ہیں دونوں بتا دیئے۔ حرام کے راستوں میں ظاہراً چمک اور لذت بہت نظر آ رہی ہوتی ہے لیکن حلال کے راستوں کے اندر ظاہراً کانٹے نظر آتے ہیں، ان حلال کے راستوں کے اندر بظاہر خشکی نظر آتی ہے، ان راستوں کے اندر ظاہراً کوئی چمک نظر نہیں آتی۔ اللہ پاک نے صرف دو راستے دیئے ہیں اور ان دونوں راستوں پر اختیار بھی دیدیا ہے اور اختیار بھی تھوڑے عرصے کیلئے دیا ہے۔ اقتدار بھی تھوڑا عرصہ دیا۔

ہر عروج کو زوال ہے: یہ حقیقت توجہ طلب ہے!!! انسان اپنے فن میں فنکار بھی ہوتا ہے، کسی سبجیکٹ میں اسپیشلسٹ بھی ہوتا ہے، اپنے فن میں یکتا بھی ہوتا ہے، کوئی کاریگر ہے جتنی عمر بڑھتی جائے گی کاریگری میں یکتا ہوتا جائے گا، ادھر فن میں یکتا ہوتا ہے۔ ادھر فن میں عروج پاتا ہے تو اُدھر موت کا فرشتہ دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ کہیں یہ دعویٰ نہ کر بیٹھے کہ سب کچھ میں ہی ہوں۔ پھر وہ کاریگر اور اس کی داستان ختم ہو جاتی ہے۔ پھر نیا بندہ آتا ہے۔ وہ کبھی ڈوبتا ہے، تو کبھی ابھرتا ہے، پھر اس کا ستارہ چمکتا ہے، پھر وہ استاد کہلواتا ہے، پھر وہ اپنے فن میں باکمال ہو جاتا ہے۔ پھر یوں ہوتا ہے کہ موت کا فرشتہ اس کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ ازل سے یہ تاریخ ایسے ہی چلتی آ رہی ہے۔

کیا ہم دنیا میں اس لیے آتے ہیں؟: اب یہ ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ کیا ہم یہاں بچے پیدا کرنے کی مشین، مال کمانے کی مشین، نوٹ چھاپنے کی مشین، ایک گاڑی سے دوسری، ایک پلاٹ سے دوسرا پلاٹ کیا ہم اس لیے آتے ہیں؟ ہم کس لیے آئے ہیں؟ ایک پیغام ہے اور یہ میرے لیے بھی ہے آپ کے لیے بھی ہے، میں بھی اس کا محتاج ہوں آپ بھی اس کے محتاج ہیں، پیغام یہ ہے کہ ہم کس لیے آئے ہیں دنیا میں؟ کیوں آئے ہیں دنیا میں؟

کیا مسلمان اور کافر کی زندگی میں کچھ فرق نہیں؟: کافر سے پوچھا کیوں آیا؟ کہنے لگا اس لیے آیا کہ بڑا ہو جاؤں، لہٰذا کھیلتے کھیلتے بڑا ہو گیا۔ اس کے بعد ماں باپ نے کسی کسب میں لگا دیا، پہلے پڑھانے میں لگایا، پھر کاروبار میں لگایا اس کے بعد شادی کر دی، شادی کے بعد بچے ہو گئے، پھر بوڑھا ہو کر مر گیا بس زندگی ختم۔ مسلمان بھی سوچے کہ کیا اس کی زندگی کے دن رات بھی ایسے ہی گزرنے چاہیے؟ تو پھر کافر اور مسلمان کی زندگی میں کوئی فرق ہی نہیں رہا؟ صبح اٹھتے ہی کافر سوچتا ہے کہ آج کا دن کیسے گزرے گا؟ صبح اٹھتے ہی مسلمان سوچتا ہے آج کا دن کیسے گزرے گا؟ کوئی فرق رہا؟ کوئی فرق بھی نہ رہا۔

مسلمان کی زندگی میں امتیاز کیسے آئیگا؟: فرمایا کہ جب کوئی مسلمان صبح اٹھتے ہی دنیا کو، مال کو، چیزوں کو، اسباب کو سوچتا ہے تو ایک فرشتہ جو دائیں طرف ہوتا ہے وہ آواز دیتا ہے کہ اے اللہ کے بندے میرے اللہ کو سوچ، اللہ کی سوچ دامن گیر کر کہ میں آج کے دن اللہ کو کیسے راضی کروں گا۔ اس وقت ایک شیطان جو انسان کے بائیں طرف ہوتا ہے وہ آواز دیتا ہے خیال کرنا اللہ کو نہ سوچنا، اللہ کی نہ سوچنا۔ دنیا کو سوچ، جو تو سوچ رہا ہے بالکل ٹھیک سوچ رہا ہے۔ مسلمان فرشتے کی آواز کو نہیں سن سکتا، وہ شیطان کی آواز کو بھی نہیں سن سکتا، فرشتہ اپنی ڈیوٹی پوری کرتا ہے شیطان اپنی ڈیوٹی پوری کرتا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم نے عبقری رسالہ پڑھا بہت اچھا لگا' عبقری رسالہ اپنے رشتہ داروں کو بھی ہدیہ کیا وہ بھی اب ہر ماہ باقاعدگی سے رسالہ لیتے ہیں۔ اس رسالے کی وجہ سے ہم سب میں بڑی تبدیلیاں آگئیں ہیں۔ خاص کر آپ کے درس سننے سے تو دل کی دنیا ہی بدل گئی' ہم سب آپ کیلئے دعائیں کرتے ہیں۔ ہم پہلے اندھیرے میں تھے ہمیں روشنی مل گئی۔ مجھے 30 سال سے رات کو نیند کا مسئلہ تھا' ساری ساری رات جاگتی نیند نہ آتی تھی' پھر اٹھ کر آپ کے درس سننا شروع کر دیتی تھی' عجب سکون ملتا' آہستہ آہستہ درس سنتے سنتے ہی نیند آ جاتی۔ پہلے نیند کی دوائی کے بغیر نیند نہ آتی تھی اب بغیر کسی دوائی کے پرسکون سوتی ہوں۔ درس کی وجہ سے ہمارے گھر میں سکون آ گیا ہے' بہت سے کاروبار و معاشی مسائل حل ہوئے ہیں۔ (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

بغیر کشتی کے سمندر پار کرنے والے

ابولبیب شاذلی

سمندر نے انہیں اللہ کے حکم سے پار کرادیا یہ اس طرح سمندر پر چل رہے تھے جیسا کہ نرم ریت پر چلا جاتا ہے۔ اونٹوں کے پیر نہیں گھستے تھے اور گھوڑے سواروں کے رکاب تک پانی نہیں پہنچتا تھا اور یہ مسافت کشتی کیلئے ایک دن رات کی تھی۔

قیس بن حجاج نے جن صاحب سے یہ روایت سنی ہے وہ نقل کرتے ہیں جب حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مصر فتح کیا تو ان کے پاس اہل مصر اس مہینہ میں آئے جس کو بونہ ان کی زبان میں کہتے ہیں' بونہ عجمی زبان میں ایک مہینے کا نام ہے اور ان سے کہا اے امیر! ہمارے اس نیل کے لیے ایک طریقہ ہے اس میں پانی بغیر اس طریقہ کے نہیں رہتا ہے' ان سے پوچھا کہ وہ طریقہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا جب اس مہینے کی بارھویں رات گزر جاتی ہے تو ہم ایک ایسی کنواری لڑکی کی طرف قصد کرتے ہیں جو اپنے ماں باپ کی اکلوتی ہوتی ہے' اس کے ماں باپ کو ہم راضی کرلیتے ہیں اور اسے ہم زیور اور لباس فاخرہ سے جہاں تک ہوسکتا ہے' مزین کرتے ہیں' پھر ہم اس لڑکی کو دریائے نیل میں ڈال دیتے ہیں تو ان سے حضرت ابن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ بات اسلام میں نہیں ہوسکتی' اسلام ہر اس رسم کو توڑ دیتا ہے جو اس سے پہلے ہے' چنانچہ اہل مصر ان تین مہینوں میں بونہ اور ابیب اور مسری میں ٹھہرے رہے' دریائے نیل بالکل بھی جاری نہ ہوا یہاں تک کہ ان لوگوں نے جلاوطنی کا ارادہ کیا' جب یہ بات حضرت ابن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اس بات کو لکھا' حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں جواب دیا کہ تم نے یہ بات ٹھیک کہی کہ اسلام اپنے سے پہلی رسموں کو مٹا دیتا ہے' میں تمہارے پاس یہ پرچہ بھیجتا ہوں جب تمہارے پاس میرا خط پہنچے تو اس پرچہ کو نیل کے اندر ڈال دینا' جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط ابن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اس پرچہ کو کھول کر پڑھا تو اس پرچہ میں صرف اتنا مضمون تھا: ''اللہ کے بندہ عمر امیر المومنین کی طرف سے اہل مصر کے دریائے نیل کیلئے، امابعد! اگر تو اپنی طرف سے جاری ہوتا تھا تو مت جاری ہو اور اگر اللہ واحد قہار نے تجھ کو جاری کیا تھا تو ہم اللہ واحد قہار سے سوال کرتے ہیں کہ تجھ کو جاری کردے'' حضرت ابن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ پرچہ دریائے نیل میں اس روز سے ایک دن پہلے جس میں کہ یہ لوگ لڑکی کو بھینٹ چڑھاتے تھے' ڈال دیا۔ ادھر اہل مصر جلاوطنی کا اور مصر سے چلے جانے کا اس لیے ارادہ کیے ہوئے تھے کہ ان کی معاش کا معاملہ دریائے نیل کے بغیر درست نہ ہوسکتا تھا۔ بھینٹ چڑھانے والے دن جب لوگوں نے صبح دیکھا کہ اللہ پاک نے دریائے نیل کا پانی سولہ ہاتھ اونچا بہا دیا ہے۔ اور یہ بُرا طریقہ اہل مصر سے ہمیشہ کیلئے ختم ہوگیا۔ (اور آج تک دریائے نیل نہیں سوکھا ہے) عروۃ الاعمیٰ مولی بنی سعد نے بیان کیا کہ ابوریحانہ سمندر میں سوار ہوئے اور یہ نبی کریم ﷺ کے صحابی ہیں یہ سلائی کا کام کرتے تھے ان کی سوئی سمندر میں جاپڑی تو انہوں نے کہا اے رب! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ تو میری سوئی ضرور واپس کردے' وہ سوئی سطح سمندر پر ظاہر ہوئی اور انہوں نے اسے اٹھا لیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ جب نبی کریم ﷺ نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بحرین بھیجا تو میں بھی ان کے پیچھے گیا میں نے ان سے تین باتیں دیکھیں میں نہیں جانتا کہ ان میں سے کونسی زیادہ عجیب ہے؟ جب ہم سمندر کے کنارے پہنچے انہوں نے کہا اللہ کا نام لو اور اس میں گھس جاؤ' چنانچہ ہم نے اللہ کا نام لیا اور اس میں اتر گئے اور اس سے پار ہوگئے اور ہمارے اونٹوں کے تلوے تک بھی تر نہیں ہوئے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت علاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمانوں سے کہا کہ ہمارے ساتھ دارین چلو تاکہ ہم ان دشمنوں سے غزوہ کریں جو وہاں ہیں' مسلمانوں نے فوراً اس کی تیاری کی' حضرت علاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو لے کر چلے اور سمندر کے کنارے آگئے تاکہ کشتیوں میں سوار ہوں تو دیکھا کہ مسافت بہت بعید ہے' دشمنوں تک کشتی کے ذریعے نہیں پہنچ سکتے ہیں' دشمن بھاگ جائیں گے یہ اپنے گھوڑوں سمیت سمندر میں کود پڑے اور کہہ رہے تھے یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَاحَکِیْمُ یَاکَرِیْمُ یَآاَحَدُ یَاصَمَدُ یَاحَیُّ یَامُحْیِیْ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ. لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّنَا اور سارے لشکر کو حکم دیا کہ گھس جائیں چنانچہ سارے لشکر نے ایسا ہی کیا سمندر نے انہیں اللہ کے حکم سے پار کرادیا یہ اس طرح سمندر پر چل رہے تھے جیسا کہ نرم ریت پر چلا جاتا ہے۔ اونٹوں کے پیر نہیں گھستے تھے اور گھوڑے سواروں کے رکاب تک پانی نہیں پہنچتا تھا اور یہ مسافت کشتی کیلئے ایک دن رات کی تھی۔ اس سمندر کو دوسرے کنارے تک پار کیا اور اپنے دشمنوں سے لڑے اور ان پر غالب آگئے اور ان کا مال غنیمت جمع کیا اس کے بعد واپس آئے تو سمندر کو ایک دوسری جانب سے پار کررہے تھے کہ اپنی پہلی جگہ پر لوٹ آئے اور یہ سب بات ایک ہی میں ہوئی۔ اس کے بعد جب ہم لوٹے اور ان کے ساتھ چلے' زمین کے ایک جنگل میں' اور ہمارے پاس پانی نہیں تھا ہم نے ان سے اس بات کی شکایت کی انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی اس کے بعد دعا کی تو اچانک ڈھال کے برابر ایک ابر نمودار ہوا پھر اس ابر نے اپنی مشکیں لٹکا دیں تو ہم نے پیا اور اونٹوں کو پلایا اور ان کی وفات ہوگئی' ہم نے ان کو ریت میں دفن کیا' ہم تھوڑی دور تک چلے تھے کہ ہم نے کہا کہ درندے آئیں گے اور ان کو کھا جائیں گے' ہم جوان کی قبر کی طرف واپس ہوئے تو ان کو قبر میں نہ دیکھا۔ ایک روایت میں یہ اضافہ ہے جب ہم کو ان مکعبر کسریٰ کے گورنر نے دیکھا تو اس نے کہا خدا کی قسم ہم ان کا مقابلہ نہ کریں گے تو وہ ایک کشتی میں بیٹھ کر فارس چلا گیا۔ (حیاۃ الصحابہ حصہ دوم)

تین گھونٹ پیو بے فکر جیو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے پر پچھلے کافی عرصہ سے مسلسل پڑھ رہی ہوں' ہم نے اپنی مشکلات کے حل کیلئے آپ کو خط لکھا تھا آپ نے ہمیں کچھ عمل کرنے کو بتائے تھے۔ آپ کے بتائے ہوئے تمام وظائف پر ہم نے عمل کیا ہے' ماشاء اللہ ہماری کافی پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں میں نے وضو والا عمل کیا ہے جو کہ اس طرح کہ وضو کرنے کے بعد آپ اُسی نلکے سے تین گھونٹ پانی پئیں پہلے گھونٹ پر اللہ شافی' دوسرے گھونٹ پر اللہ کافی اور تیسرے گھونٹ پر اللہ معافی کہیں۔ کوشش کریں کہ یہ پانی کھڑے ہوکر پئیں۔ میرے بہت سے مسائل جو حل نہیں ہورہے تھے وہ وضو کے تین گھونٹ پانی والے عمل سے حل ہوگئے۔ میری جو حاجتیں تھیں وہ اس عمل نے پوری کردیں۔ آپ کا بے حد شکریہ کہ آپ کے دیئے گئے عمل سے ہماری مشکلات ختم ہوگئی ہیں۔ اللہ آپ کو اس کا اجر عظیم ضرور دے گا۔ (مسز نور محمد، سکھر)

ہر بندہ مہربان: یہ عمل میرا آزمودہ ہے' کسی بھی بندے کے پاس جانا ہو تو پہلے ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ لے پھر جب اس کے سامنے جائیں گے تو ظالم سے ظالم شخص بھی مہربان ہو کر ملے گا۔

مالش! بچوں کے بے شمار امراض کا آسان علاج

پروفیسر عائمہ امتیاز

بچوں کی مالش اس وقت تک جاری رکھیں جب تک وہ کئی سال کے نہ ہو جائیں۔ اگر آپ مزید ہمت کریں تو بچوں کے سکول جانے کی عمر کے بعد بھی مساج کے معمول کو کم از کم اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ وہ اسے برداشت کر سکیں۔

بچوں کی جلد اور بالوں کو خصوصی توجہ اور دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ مجموعی صحت کے ساتھ ان کی جلد اور بال بھی ابتداء ہی سے صحت مند رہیں لیکن بیشتر مائیں اس بارے میں زیادہ معلومات نہیں رکھتیں۔ لہٰذا جہاں مختلف رسائل میں خواتین کی اسکن اور ہیئر کیئر کے بارے میں بے شمار مضامین لکھے جاتے ہیں اسی طرح بچوں کیلئے بھی اس بارے میں مضامین لکھے جانے چاہئیں تاکہ مائیں ان سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان سطور میں آج نونہالوں کی نرم و نازک جلد اور بالوں کی حفاظت کیلئے کچھ مشورے پیش کئے جا رہے ہیں۔ ہمارے ہاں عام طور پر ہوتا کچھ یوں ہے کہ جیسے ہی گھر میں کسی نومولود کا اضافہ ہوتا ہے، خاندان اور محلے پڑوس کی تمام تر خواتین اس کے بارے میں اپنے اپنے مشوروں سے نوازنے کے لئے آ پہنچتی ہیں۔ اس طرح ماں مزید پریشان ہو جاتی ہے کہ کس کے مشورے پر عمل کیا جائے اور کس کے مشورے پر نہیں۔ سو آج کل یہ صورت حال ہے کہ اگر ماں کے پاس کوئی مددگار موجود ہوا تو کچھ روز تک نوازئیدہ بچے کا مساج وغیرہ کر لیا جاتا ہے ورنہ نہیں جبکہ بچوں کو شیر خواری کی عمر کے بعد بھی مساج، اسکن کیئر اور ہیئر کیئر کی ضرورت ہوتی ہے۔ جلد ہمارے جسم کا حساس ترین حصہ ہے اور بچوں کی جلد مزید نرم و نازک ہوتی ہے اس لئے شروع ہی سے ان کی حفاظت کریں اور جلد کے ساتھ بالوں کی دیکھ بھال کو معمول کا حصہ بنالیں۔ اس طرح بچے جوں جوں بڑے ہوں گے انہیں خود بھی ان چیزوں کی اہمیت کا اندازہ ہونے لگے گا اور نوجوانی کی حفاظت کے عادی ہو چکے ہوں گے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ بچپن ہی سے ان باتوں پر توجہ دینے کے نتیجے میں جلد اور بال چونکہ صحت مند رہیں گے لہٰذا وہ مختلف مسائل کا شکار ہونے سے بچے رہیں گے۔ اس طرح کے بیشتر مسائل بچپن ہی میں اپنی جڑیں بنا لیتے ہیں اور پھر نوجوانی کی عمر کو پہنچنے تک یہ مسائل پختہ ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر جلد کے مسامات کا بند ہو جانا وغیرہ۔ یہ سب ایسے مسائل ہیں جن سے ذرا سی توجہ کی بدولت ابتداء ہی میں ہی بچا جا سکتا ہے۔ **جلد کی حفاظت:** بچوں کی مالش اس وقت تک جاری رکھیں جب تک وہ کئی سال کے نہ ہو جائیں۔ اگر آپ مزید ہمت کریں تو بچوں کے سکول جانے کی عمر کے بعد بھی مساج کے معمول کو کم از کم اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ وہ اسے برداشت کر سکیں۔ مساج کے دوران بچوں کو ان کی دلچسپی کے مطابق باتوں میں لگائیں تاکہ وہ اس سے جان چھڑانے کی کوشش نہ کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس طرح ایک ساتھ وقت گزارنے کی صورت میں ماں اور بچے کے درمیان محبت اور قربت میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔

جب بچے ذرا اور بڑے ہو جائیں تو انہیں لٹا کر مساج کرنے کے بجائے بیٹھا بھی سکتی ہیں۔ اس دوران آپ انہیں کوئی کھلونا پکڑا دیں یا کوئی اچھی سی کہانی سنا دیں۔ یوں وہ مگن رہیں گے اور آپ اطمینان سے اپنا کام انجام دے سکیں گی۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مالش کے دوران آپ کو بچوں کے جسم کا جائزہ لیتے رہنے کا موقع ملے گا۔ لہٰذا ان کے جسم پر کوئی غیر معمولی ابھار، دانہ، پھنسی یا دھبہ دیکھیں تو فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔ ایک اور اہم بات کہ مساج کے وقت بچے کی پرائیویسی کا خاص طور سے خیال رکھیں۔ گھر کے تمام افراد یا مہمانوں کے سامنے اس کا مساج کرنا شروع نہ ہو جائیں۔ مساج کیلئے مارکیٹ میں بہت سے اچھے بے بی آئل دستیاب ہیں۔ ان میں سے کوئی ایسا آئل منتخب کر لیں جس سے بچہ الرجی محسوس نہ کرے۔ اس تیل میں زعفران کے کچھ ریشے ڈال کر رکھ دیں تاکہ اس کی خوبیوں میں مزید اضافہ ہو جائے۔ گرمیوں میں بچوں کو کسی ہلکے صابن سے دوبارہ نہلائیں۔ گرمیوں میں آنے والا پسینہ بچوں کی جلد کے مسامات بند کر دیتا ہے لہٰذا انہیں باقاعدگی سے کسی اچھے صابن کے ساتھ نہلانا ضروری ہے۔ بغیر صابن نہلانے سے جلد کی خاطر خواہ صفائی ممکن نہیں اس طرح بچے گرمی دانوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ان کے نہانے کا پانی گرم یا زیادہ ٹھنڈے کے بجائے معتدل رکھیں۔ ہفتے میں ایک بار نہلانے سے پہلے تازہ پھلوں اور سبزیوں کے گودے سے بچوں کا مساج کریں۔ اس مقصد کیلئے ٹماٹر، کھیرا، گاجر اور کیلا بہترین ہے۔ اس دوران بچوں کو پھلوں اور سبزیوں کے اس ملغوبے سے کھیلنے کی اجازت بھی دیں تاکہ وہ خوشی خوشی مساج کروائیں۔ گرمیوں میں بھی جلد کو ٹھنڈک پہنچانے کیلئے دہی کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دھوپ کے وقت جب بھی بچوں کو باہر لے جائیں تو انہیں کوئی اچھا ہیٹ اور سن گلاسز پہنائیں۔ **بالوں کی حفاظت:** بچوں کے بالوں میں وقتاً فوقتاً تیل کی مالش ضرور کریں۔ سر میں تیل لگانے کے دوران بھی بچوں کو کسی نہ کسی مشغلے میں الجھا کر رکھیں۔ سر کے مساج سے بچے سکون محسوس کرتے ہیں اور پھر اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ہیئر آئل کی بہت سی اقسام مارکیٹ میں دستیاب ہیں تاہم آپ خوشبو والے تیل کے بجائے سادہ اور خالص تیل منتخب کریں۔ دن میں کم از کم دو بار بچوں کے بالوں میں کنگھا یا برش کریں تاکہ یہ سلجھے ہوئے اور چمکدار رہیں۔ بچوں کے بال اگر الجھے ہوئے ہوں تو انہیں کئی حصوں میں بانٹ لیں اور ایک ہاتھ سے تھام کر دوسرے ہاتھ سے آہستہ آہستہ سلجھائیں۔ اس طرح بال کم سے کم ٹوٹیں گے اور بچے کو درد بھی نہیں ہوگا۔ بچے جوں جوں بڑے ہوں ان کے بالوں کو نرم، چمکدار اور گھنا بنانے کیلئے ہیئر ماسک لگائیں۔ حسب ضرورت حنا، سیکا کائی اور آملہ پاؤڈر لے کر تھوڑے سے تیل میں ملائیں اور دس منٹ کیلئے بالوں میں لگا رہنے دیں پھر سر دھلا دیں۔ اگر آپ کے بچے کے بال بہت زیادہ خشک ہیں تو پہلے بالوں میں تیل لگائیں اور آدھے گھنٹے بعد دس منٹ کیلئے ماسک لگائیں لیکن جب تک ماسک لگا ہو بچے کو اپنی نگرانی میں رکھیں۔ دن کے وقت باہر لے جاتے وقت کیپ وغیرہ پہنائیں اور ایک سے ڈیڑھ ماہ کے بعد ان کے بال باقاعدگی سے ترشوائیں تاکہ یہ صحت مند رہیں اور خوش نما دکھائی دیں۔ بچوں کو بڑوں کی پروڈکٹس لگانے سے گریز کریں جیسے کہ آئل، کریم یا پرفیوم وغیرہ۔ ان چیزوں میں موجود کیمیکلز بچوں کی جلد اور بالوں کیلئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ ان کے بال خشک کرنے کیلئے ہیئر ڈرائر کا استعمال نہ کریں لیکن اگر سردی کے باعث یا کسی تقریب کیلئے ڈرائر لگانا ضروری ہو تو اسے لوسیٹنگ پر اور بالوں سے خاصا دور رکھیں۔ گیلے بالوں میں کنگھا نہ کریں کیونکہ اس طرح بال بہت زیادہ ٹوٹتے ہیں اور ان کی لچک ختم ہو جاتی ہے۔ چمکدار صاف شفاف جلد اور گھنے صحت مند بال شخصیت کو خوش نما اور پرکشش بنانے کا باعث ہوتے ہیں لہٰذا اس طرح بچے کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا تمام تجاویز لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے یکساں مفید ہیں تاہم اگر آپ کا بچہ غیر معمولی حساس جلد کا مالک ہے تو اپنے ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر کسی تجویز پر عمل نہ کریں۔

ہرآفت، تکلیف، قتل و غارت سے بچنے کا آسان نسخہ

ایک دم ہنگامہ ہوا قتل کی دھمکیاں دی جارہی تھیں' گہری نیند سے واپسی ہوئی' دیکھا تو کوچ رکی ہوئی' ڈرائیورسیٹ سے غائب' دوسری کوچ کے ڈرائیور نے بہت غلیظ گفتگو کی' یہ تو غنیمت تھا کہ جس کوچ میں راقمہ تھی اس ڈرائیور نے کافی تحمل مزاجی کا مظاہرہ کیا

اکثر سفر کا اتفاق ہوتا ہے جب سے سورۂ کہف سفر میں پڑھنا شروع کی ہے بے شمار انہونے واقعات دیکھے' اللہ تعالیٰ صرف سورۂ پڑھنے سے کس طرح بچاتا ہے۔ ہر آفت' مصیبت اور قتل و غارت سے محفوظ رکھتا ہے۔ عموماً کوچ میں سفر کے دوران سورۂ کہف پڑھتی ہوں' کوچ کی روانگی سے دس منٹ قبل کوچ میں بیٹھ جاتی ہوں' سورۂ پڑھ چکنے کے بعد پوری کوچ پر تین مرتبہ پھونک ماردیتی ہوں اور ذہن میں یہ تصور ہوتا ہے کہ جس طرح اللہ نے اصحاب کہف کو ہر مصیبت سے بچایا تھا ایسا ہی ہمیں بھی دوران سفر ہر مصیبت سے بچالے۔ عموماً سورۂ پڑھنے کے بعد پرسکون ہوجاتی ہوں' گھر میں مصروف ہوتی ہوں تمام کام سمیٹنے کی جلدی ہوتی ہے' تھکن لے کر کوسٹر میں بیٹھ جاتی ہوں' سورتیں پڑھتی اور نیند کا ٹکٹ ہوتا ہے' یہ ٹکٹ گہری نیند سلا دیتا ہے کہاں سٹاپ آیا ہے نہیں آتا' نیند تو نان سٹاپ ہوتی ہے۔ آج بھی ایسا ہی تھا۔ ایک دم ہنگامہ ہوا قتل کی دھمکیاں دی جارہی تھیں' گہری نیند سے واپسی ہوئی' دیکھا تو کوچ رکی ہوئی' ڈرائیور سیٹ سے غائب' دوسری کوچ کے ڈرائیور نے بہت غلیظ گفتگو کی' یہ تو غنیمت تھا کہ جس کوچ میں راقمہ تھی اس ڈرائیور نے کافی تحمل مزاجی کا مظاہرہ کیا' صلح کرتے ہوئے واپس کوچ میں آگیا' باقی لوگ بھی آکر اپنی سیٹوں پر براجمان ہوگئے۔ ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ ہی کی تھی کہ دوسرا ڈرائیور تیزی سے اپنی گاڑی کو اتنا قریب لایا کہ ہماری گاڑی کو ٹکر مار کر تباہ کردے جو منظر راقمہ دیکھ رہی تھی وہ خوفناک تھا' گاڑی کے پرخچے اڑتے دیکھ رہی تھی' پھر کیا ہوگا؟ راقمہ سوچ بھی رہی تھی اور رو بھی رہی تھی' رب سے دعا مانگنے کی شدت تھی' انہی سیکنڈوں میں ملائکہ ہماری گاڑی نکال کرلے گئے تھے کیونکہ یہ کسی انسان کے بس کا روگ نہیں تھا۔ یہی سوچتی رہی کاش! دوسرے بس میں بھی کسی مسافر نے سورۂ کہف پڑھ لی ہوتی تو ایسا نہ ہوتا۔ جس قدر لوگ ڈرائیونگ کرتے ہیں جو لوگ پائلٹ ہیں' ٹرین کے ڈرائیور ہیں' کوشش کرکے سورۂ کہف پڑھ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھیں دنیا کا سفر ڈرائیونگ کرتے گزر جاتا ہے۔ فرصت کے منتظر نہ رہیں۔ جب یہ سورۂ پڑھیں گے تو خود بخود وقت میں برکت ہوگی۔ تمام ڈرائیونگ کرنے والی بہنوں سے درخواست کروں گی انشاء اللہ وہ سورۂ کہف پڑھ کر ڈرائیونگ کریں اس سورۂ کے پڑھنے کے کمالات دیکھیں اور عبقری میں لکھ کر بھیجیں تاکہ سب لوگ اس سورۂ کو پڑھا کریں۔ اجر آپ کو بھی ملے گا۔ یہ سورۂ پڑھنے سے پریشانیاں ختم ہوجاتی ہیں اور وقت میں برکت ہوتی ہے' حقیقت لکھی ہے' اللہ کرے قاری اس پر عمل کریں۔

دوسرا واقعہ: آج بھی سفر کیلئے روانگی تھی' گھریلو مصروفیات زیادہ تھیں' یوں سٹینڈ پر جانے میں کچھ دیر ہوگئی' پھر اپنی سیٹ پر جاکر بیٹھ گئی' جاتے ہی اپنا پنج سورہ کھولا اور سورۂ کہف پڑھنے لگی' چار رکوع ہی پڑھے تھے کہ کوچ میں اس قدر سواریاں آگئیں کہ سیٹوں کے درمیان انسانوں کی دیوار لگ گئی' شیشوں کے سامنے بہت موٹے پردے پڑے ہوئے تھے' مجھے ایک بار پنج سورہ بند کرنا پڑا' الفاظ نظر ہی نہیں آرہے تھے' جونہی میں نے پڑھنا بند کیا مجھے محسوس ہوا گاڑی فضا میں قلابازیاں کھا رہی ہے فوراً خیال آیا سورۂ پڑھنا بند کردی ہے اس لیے اللہ کی رحمت دور ہوگئی ہے۔ جلدی سے پردے ہٹائے پنج سورہ کھولا اور پھر سورۂ پڑھنے لگی' جونہی سورۂ پڑھنی شروع کی بس کی قلابازیاں رک گئیں' بہت سکون سے سفر ہونے لگا' پوری سورۂ مکمل کی' پھر پورے سفر میں کوئی پریشانی نہ ہوئی' جب سورۂ پڑھنی بند کی' ملائکہ کو بے حد ناگوار گزرا بس قلابازیاں کھانے لگی' یہ سوچ کر بے حد خوشی ہوئی صرف سورۂ پڑھنے سے ملائکہ ساتھ رہتے ہیں۔ یہ کتنی خوش نصیبی ہے اور ابلیس دور ہوجاتا ہے' جہاں ابلیس نہ ہو وہاں کبھی جھگڑا نہیں ہوتا' وہاں تو امن ہی امن ہے۔ سفر کرتے دو گھنٹے گزر چکے تھے مگر نہ ٹی وی' نہ ڈیک' راقمہ نے اپنی ساتھی بہن سے کہا جو ہمسفر تھیں' یہ زندگی میں پہلی گاڑی دیکھی ہے جس میں ٹی وی نہیں ہے۔ ورنہ تمام سفر بہت تکلیف میں کٹتا۔ ہمسفر بہن کہہ رہی تھیں ٹی وی تو موجود ہے' چلایا نہیں ہے۔ سامنے نگاہ ڈالی تو واقعی ٹی وی لگا ہوا تھا۔ خوشی کی بات یہ ہے کوئی فرد بس میں بولتا ہی نہیں۔ سوتے ہوئے اور اللہ کا ذکر کرتے ہوئے سفر گزرتا ہے۔ زندگی گزارنے کا مزہ اللہ کی اطاعت میں ہے۔ ہر سفر میں باقاعدگی سے سورۂ پڑھتی ہوں۔ محترم قارئین! آپ بھی یہ سورۂ پڑھا کریں پھر اس کے کمالات دیکھیں۔

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 100

پیغمبرؐ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے جانوروں سے حسن سلوک کے چند واقعات پڑھیں۔

جانوروں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو: حضور نبی کریم ﷺ ایک اونٹ کے پاس سے گزرے کہ (کمزوری کی وجہ سے) اس کا پیٹ کمر سے لگ گیا تھا' اس پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان بے زبان جانوروں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرا کرو' جب یہ اچھی حالت میں ہوں تو ان پر سواری کیا کرو اور جب اچھی حالت میں ہوں تب ہی چھوڑ دیا کرو۔ (ابوداؤد)

بلی کی وجہ سے دوزخ ملی: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حضور پرنور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہوئی' اس نے اسے باندھ دیا' نہ اسے کھانا کھلایا اور نہ اسے کھولا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالے۔ (بخاری و مسلم)

چہرے کے داغ اور بالوں کیلئے آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی بار کسی شمارے میں خط لکھ رہی ہوں۔ ہم تقریباً دو سال سے عبقری پڑھ رہے ہیں' یہ بہت مفید رسالہ ہے' اس لیے اپنے آزمودہ ٹوٹکے قارئین کیلئے لکھ رہی ہوں کیونکہ کسی کا بھلا ہوگا تو اس وسیلے سے اللہ ہمارا بھی بھلا کردے گا۔ **چہرے کے داغ دھبوں کیلئے:** گھیکوار (ایلوویرا) صبح و شام دس سے پندرہ منٹ چہرے پر ملیں اور ایک انچ کا ٹکڑا پانی سے نگل لیں۔ اس سے آپ کا چہرہ داغ دھبوں سے صاف ہوکر چاند کی طرح روشن ہوجائے گا۔ آزمودہ ہے۔ **سر کے بالوں کیلئے:** ھوالشافی: ریٹھا' آملہ' سکاکائی تینوں ہر ایک پچاس گرام' میتھی دانہ' کلونجی دونوں ایک ایک چمچ' نیم اور بیری کے پتے مکس کرکے ایک مٹھی۔ ان سب اشیاء کو چھ کلو پانی میں ہفتہ بھر بھگودیں۔ آٹھویں دن دھیمی آگ پر چار پانچ گھنٹے پکائیں۔ ٹھنڈا کرکے نتھار کے بوتلوں میں بھر لیں۔ ایک دن کے وقفہ سے دو سے تین گھنٹے بالوں میں لگائیں اور سادہ پانی سے دھولیں۔ صرف گرمیوں میں استعمال کریں۔ سردیوں میں طب نبوی ہیئر آئل لگائیں' لکڑی کا کنگھا استعمال کریں۔ بالوں کی چمک، دمک اور لمبائی خود دیکھیں۔ (بندی خدا' ملتان)

مسز فرحان اصغر، اسلام آباد

ذہنی و جسمانی تھکن سے نجات کے آسان ٹوٹکے

ایسے افراد جو مثبت سوچ کے مالک ہوتے ہیں وہ کم تھکتے ہیں' ایسے لوگ زیادہ فعال، سرگرم اور خوش اخلاق ہوتے ہیں یہ لوگ اپنے اردگرد موجود لوگوں کی منفی باتوں پر دھیان نہیں دیتے بلکہ ان کے اچھے پہلوؤں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان سے بات چیت کرتے ہیں

ہوسکتا ہے کہ آپ نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہو جن کے چہرے پر کبھی تھکن کے اثرات ہی نظر نہیں آتے۔ ہر وقت چاق و چوبند، سرگرم عمل ہی نظر آتے ہیں۔ آپ ایسے لوگوں کو دیکھ کر دل میں سوچتے ہیں کہ آخر اس شخص میں ایسی کیا بات ہے جو اسے تھکنے ہی نہیں دیتی۔ اس کے ساتھ ہی دوسری جانب کچھ ایسے لوگ بھی آپ کو نظر آئیں گے جن کے چہرے پر صبح ہو' شام ہو، رات ہو کہ دن ہر وقت تکان غالب رہتی ہے۔ وہ اپنے گھریلو اور دفتری کاموں کو بھی اس طرح انجام دیتے ہیں گویا وہ بہت ہی مجبور ہیں۔ آخر اس کی وجوہات کیا ہیں؟ اور اس تھکن کا علاج بھی ہوسکتا ہے یا نہیں۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ آپ بھی ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہیں جو ہشاش بشاش اور ہر وقت تازہ دم نظر آتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں تھکن کی شکایت عام ہے۔ بچوں کو دیکھو کھیل کود کر آئیں گے تو تھکن کی شکایت کریں گے۔ گھر کے کام کاج گھریلو خواتین کو تھکا دیتے ہیں۔ اسی طرح مرد سفری اور دفتری تکان کا رونا روتے رہتے ہیں۔ یہ بات اپنی جگہ درست ہے کہ محنت و مشقت کے بعد انسان تھکتا ہے لیکن بہت سے افراد گھر واپس آ کر اگلے دن دفتر کے خیال ہی سے تھکنے لگتے ہیں اور ایسے لوگ عام طور پر چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔ تھکن دو طرح کی ہوتی ہے۔ جسمانی اور ذہنی۔ لیکن جسم کی تھکن تو دور ہو جاتی ہے مگر ذہنی تھکن آسانی سے دور نہیں ہوتی۔ **تکان کی عام وجوہات:** امریکہ سمیت مغربی ملکوں میں بھی اس بات پر تحقیق کی جا رہی ہے کہ تھکن کی شکایات کیوں بڑھتی جا رہی ہیں۔ ہر تیسرا چوتھا فرد تھکن کی شکایت کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ آخر کیوں؟ ماہرین نے اس بات پر بہت اسٹڈی کی ہے' مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے معمولات زندگی کا جائزہ لیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انسان اپنی جسمانی قوت سے زیادہ کام کر کے بھی تھک جاتا ہے اور یہ تھکن فطری سی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم میں ایک خاص حد تک قوت رکھی ہے۔ ہر بندہ 120 کلوگرام وزن نہیں اٹھا سکتا۔ اس طرح کی تھکن سمجھ میں آنے والی ہے اور جو لوگ زیادہ مشقت کر کے تھک جاتے ہیں انہیں اس بات کا علم بھی ہوتا ہے لیکن بعض اوقات انسان محنت و مشقت کئے بغیر بھی تھکن کا شکار محسوس کرتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ نفرت کا جذبہ بھی تھکن پیدا کرتا ہے اسی طرح غصہ، تیز روشنی، بند کمرے، غیر ہموار راستے، ناکامی کا خوف، بھوک اور پیاس کی شدت، غیر ضروری ذمہ داریاں اور مسلسل آرام بھی انسان کو تھکا دیتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر کوئی بندہ تھکن کا شکار رہتا ہے تو اس سے نجات کے لئے سب سے پہلی اور بنیادی چیز یہ ہے کہ وہ اس بات کا پتہ لگائے کہ تکان کی وجہ کیا ہے۔ مغربی ماہرین نے ہر دم تازہ سرگرم اور ہشاش بشاش رہنے اور ہر وقت تھکن کی شکایت کرنے والے افراد کا جائزہ لینے کے بعد چند باتوں کی طرف رہنمائی کی ہے۔ اس سے ہمیں بہت حد تک تھکن سے نمٹنے میں مدد مل سکتی ہے۔ **لگی بندھی زندگی:** ہر فرد اپنا ایک معمول رکھتا ہے وہ ایک خاص وقت پر اٹھتا ہے، ناشتہ کرتا ہے، تیار ہوتا ہے اور کام کاج پر روانہ ہو جاتا ہے۔ عام طور پر یہی دیکھا گیا ہے کہ اکثریت لوگوں کی ایسی ہوتی ہے جن کے معمولات بندھے ہوتے ہیں۔ روزانہ اسے ایک ہی طرز کا کام کرنا ہوتا ہے۔ اس کی ڈیٹنگ ایک ہی جیسی ہوتی ہے، دفتری کام بھی تقریباً روزانہ ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے لوگوں کو زیادہ تھکتے ہوئے دیکھا گیا ان لوگوں کے مقابلے میں جو دن میں مختلف طرح کے کام نمٹاتے ہیں۔ اسی طرح اگر آپ دفتر میں بیٹھ کر کام کرتے ہیں اور سارا دن کمپیوٹر کے سامنے گزار دیتے ہیں تو لازمی طور پر آپ تھکن کا شکار ہوں گے۔ ایک جگہ بت بن کر نہ بیٹھے رہیں، آپ جب محسوس کریں کہ تھکن ہو رہی ہے تو بہتر ہے کہ کام میں تھوڑا سا وقفہ لیا جائے۔ چھوٹے چھوٹے کاموں کے لئے دوسروں کا سہارا نہ لیں۔ دفتری اوقات میں ایسی اشیاء زیادہ استعمال نہ کریں جن میں کیفین ہو یا نکوٹین ہو۔ اسی طرح کوشش کریں کہ مصنوعی مشروبات کی بجائے پانی استعمال کیا جائے یعنی صاف پانی۔ **کام کی جگہ کا ماحول:** ماحول انسان کے مزاج پر بہت گہرا اثر ڈالتا ہے۔ کسی بھی دفتر کی کارکردگی اس کے بہتر ماحول سے جڑی ہوتی ہے۔ اگر کسی دفتر کا ماحول اچھا نہیں تو اس کے کارکنان کی کارکردگی متاثر ہوگی۔ گھر ہو یا دفتر ماحول اگر خوشگوار نہیں ہے تو آپ کے مزاج پر اس کا لازمی اثر ہوگا۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر شخص کو دفتر کا ماحول ویسا ہی ملے جیسا وہ چاہتا ہے لیکن کوشش کریں کہ آپ اس ماحول میں خود کو ایڈجسٹ کریں۔ باس کی بدمزاجی، آمرانہ طرز گفتگو یا بعض اوقات توہین آمیز رویے ہوسکتا ہے کہ آپ کا اختیار نہ ہو لیکن اس کے ردعمل پر آپ کو اختیار ضرور ہے لیکن جب آپ دیکھیں کہ واقعی کوئی چیز برداشت سے باہر ہے تو آپ ایسے ماحول کی تلاش کریں جہاں آپ خود کو آرام دہ محسوس کر سکیں۔ آپ میں یہ صلاحیت ہونی چاہیے کہ متعلقہ لوگوں سے کس طرح ڈیلنگ کرنی ہے۔ ایسی ڈیلنگ کہ آپ کا کام بھی متاثر نہ ہو اور دوسرا فرد بھی آپ کے بارے میں کوئی منفی رائے قائم نہ کرے۔ اسی طرح گھر کے ماحول کو بھی خوشگوار رکھیں۔ **اچھا اور مثبت سوچیں:** ماہرین نے دونوں گروپوں کے جائزے کے بعد ایک اور اہم نکتے کی نشان دہی کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے افراد جو مثبت سوچ کے مالک ہوتے ہیں وہ کم تھکتے ہیں' ایسے لوگ زیادہ فعال، سرگرم اور خوش اخلاق ہوتے ہیں یہ لوگ اپنے اردگرد موجود لوگوں کی منفی باتوں پر دھیان نہیں دیتے بلکہ ان کے اچھے پہلوؤں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان سے بات چیت کرتے ہیں۔ ایسے لوگ معذرت کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے اور اگر کبھی ان سے غلطی ہوتی ہے تو اس کا برملا اعتراف کرتے ہیں جبکہ منفی سوچ کے حامل شخصیت کا اپنے ساتھیوں سے رویہ زیادہ اچھا نہیں ہوتا۔ وہ دوسروں کی ترقی پر خود کو کوستا رہتا ہے۔ اس میں بڑھ چڑھ کر کام کرنے اور آگے بڑھنے کے جذبے کا بھی فقدان ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ زیادہ تھکتے ہیں حالانکہ وہ دوسروں کے مقابلے میں کم کام کرتے ہیں۔ **آرام کے لمحات کا تعین کریں:** ہوسکتا ہے کہ آپ کو کبھی ایسا تجربہ ہوا ہو جب آپ نے دفتر سے چھٹیاں لے لی ہوں اور گھر پر وقت گزارا ہو۔ اگر آپ نے گھر میں یونہی فارغ وقت گزارا ہے تو آپ اس حقیقت سے واقف ہوں گے کہ آپ سارا دن گھر گزارنے اور آرام کرنے کے باوجود تازہ دم نہیں ہوئے بلکہ شام کو آپ کو ویسی ہی تھکن کا احساس ہوا جیسا آپ کو دفتر یا کام کاج سے واپس گھر لوٹتے ہوئے ہوتا ہے۔ دراصل ہمیں اپنے آرام کیلئے بھی وقت کا تعین کرنا چاہیے۔ حد سے زیادہ آرام آپ کو تھکا دے گا۔ فرصت کے لمحات اگر دلچسپ مصروفیات میں گزارے جائیں تو تو اس سے دل و دماغ پر زیادہ اچھا اثر پڑتا ہے۔ فارغ رہ کر بوریت کا احساس ہونے لگتا ہے اور آپ جسمانی محنت کے بغیر ہی تھکن کا شکار ہو جاتے ہیں۔

روحانی امراض کا علاج: جو شخص اسم یَاقُدُّوْسُ شام کے وقت سورج غروب ہونے سے پہلے 170 مرتبہ پڑھتا رہے اس کا دل تمام روحانی بیماریوں سے صاف ہوجائیگا۔

تھوڑی سی احتیاط! گزاریں خوشگوار موسم برسات

(عدنان کیبوہ، ایبٹ آباد)

کپڑے ایسے پہنیں جو پسینے کو اپنے اندر جذب کرنے کی خصوصیت رکھتے ہوں اور جلد ٹھنڈی رہے۔ کپڑے دن میں ایک بار ضرور تبدیل کریں۔ بچوں کو نیم کے پتوں میں جوش دیے ہوئے پانی کو ٹھنڈا کرکے پلانا چاہیے اس سے خارش' پھنسی اور پھوڑوں سے کافی حد تک بچا جاسکتا ہے۔

موسم کا تقاضا ہے کہ اگست کے اس گرم اور مرطوب موسم میں بڑی احتیاط برتی جائے۔ اس موسم میں صحت کے دو دشمن یعنی مکھیاں اور مچھر بہت سرگرم رہتے ہیں۔ ان کا مقابلہ کرنے کیلئے گلی کوچوں کا صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ گڑھوں اور جوہڑوں کی صفائی کے ذریعے ہی سے ان کی افزائش کا سلسلہ رک سکتا ہے۔ جولائی اور اگست میں باران رحمت کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ اسی کے ساتھ گرمی اور حبس کی وجہ سے پسینہ خوب آتا ہے اور پیاس بڑھ جاتی ہے۔ صاف پانی پی کر ہی ہم جسم کو سیراب اور صحت کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ بوتل بند پانی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے اور تھوڑی زحمت اور توجہ کرکے پانی ابال کر پینا چاہیے۔ اس موسم میں یوں تو بھوک کم لگتی ہے لیکن جسم کیلئے ضروری غذائی اجزاء کی فراہمی بہت ضروری ہوتی ہے۔ ان سے محرومی جسم کو کمزور کردیتی ہے اور اس طرح ہم امراض کو جسم پر قابو پانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس موسم میں دیگر قسم کے پھلوں کے علاوہ سب سے زیادہ مقبول پھل آم ہوتا ہے۔ جنت کے اس میوے کا استعمال مناسب احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیے۔ گلے سڑے پھلوں خاص طور پر بہت زیادہ پکے آموں کے استعمال سے بچنا چاہیے۔ آم اچھی طرح دھو کر اور ٹھنڈے کرکے استعمال کرنے چاہئیں کاٹنے کے بعد انہیں مکھیوں سے بچایئے اور حلق تک ٹھونس کر نہ کھایئے۔ آم کھانے کے بعد آٹھ دس جامن کھایئے یا پھر دودھ کی لسی پی لیجئے۔ یوں جسم کو مکمل غذا کی فراہمی یقینی ہوجاتی ہے۔

اس موسم میں ورم جگر (ہیپاٹائٹس) کی شکایت بڑھ سکتی ہے اس لیے احتیاط اور بھی زیادہ کرنی چاہیے۔ کھلے کٹے پھلوں سے خود بھی بچیے اور خاص طور پر بچوں کو ان کے استعمال سے روکیے۔ احتیاط نہ کرنے کی صورت میں بچے' بوڑھے اور جوان اسہال اور قے کے شکار بھی ہوجاتے ہیں۔

کھانا تازہ اور گرم کھانا چاہیے۔ اس کے ساتھ لیموں' سرکے' املی' آلو بخارے یا پودینے کی چٹنی ضرور کھانی چاہیے۔ اچھی قسم کے سرکے میں کٹی ہوئی پیاز' ادرک' لہسن' کشمش' چھوارے' پودینے کی پتیاں تھوڑے نمک کے ساتھ ملا کر رکھ لیجئے اور بعد نماز مغرب کھانے کے دوران ان کا استعمال کیجئے۔ آپ اس طرح ہضم کی خرابی اور متلی وغیرہ سے بچے رہیں گے۔ صحت اچھی' جسم توانا اور محفوظ رہے گا تو ہر طرف نظر آنے والا سبزہ دھلے اور صاف ستھرے درخت غرض ہر چیز اچھی لگے گی۔ نیز کم از کم ایک وقت ضرور کسی اچھے جراثیم کش صابن اور صاف پانی سے ضرور نہایئے اور سوتی کپڑے پہنیئے۔ دن میں مکھیوں اور رات کو مچھروں سے بچیے۔

چھوٹے بچے' غسل اور موسمی احتیاط: یہ مہینہ انتہائی گندہ اور مرطوب ہوتا ہے۔ اس لیے اس میں چھوٹے بچوں کے معاملے میں بیش از بیش احتیاط کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔ بچوں کو غسل کراتے وقت یہ خیال رکھیں کہ پانی ان کے منہ اور کان میں نہ چلا جائے کیونکہ اس صورت میں چھوٹے بچوں میں کسی نہ کسی عارضے کے پھوٹ نکلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

☆ نہلانے کے بعد ان کے کنج ہائے ران' بغلوں اور کانوں کے عقبی حصوں کو خاص طور پر تولیے سے اچھی طرح صاف کریں اور پھر ان مقامات پر کوئی اچھا سا پاؤڈر بطور احتیاط چھڑک دیں۔ یاد رکھیں! چھوٹے بچوں کے غسل کے سلسلے میں یہ احتیاطیں صرف اس نقطہ نظر سے لازمی ہیں کہ چھوٹے بچوں کی بیرونی جلد میں اگست (برسات کا موسم) کے مہینے کے مرطوب موسمی اثرات کے باعث خارش ہونے اور چھوٹے موٹے پھوڑے پھنسی کے پھوٹ پڑنے کے شدید امکانات ہوتے ہیں۔

غذائی معمولات: اس مہینے میں غذا کا معتدل اور متوازن ہونا نہایت ضروری ہے۔ لحمی غذاؤں میں بکری کا گوشت زیادہ موزوں ہے اور وہ بھی زیادہ تر کسی سبزی کے ساتھ پکایا جانا زیادہ مفید و مناسب ہے۔ سبزیوں کے انتخاب میں دو چیزوں کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں کہ وہ زیادہ ملین نہ ہوں' ثانیاً انہیں پکانے سے اچھی طرح دو تین بار پانی سے صاف کرلینا چاہیے۔ دالوں میں سالم مونگ' ماش اور مسور کا استعمال کم سے کم کریں۔ اگر مجبوری ہو تو حتی الوسع ان میں زیرہ سفید اور سیاہ مرچ کی تھوڑی سی مقدار ضرور شامل کریں۔ تربوز اور پھوٹ کا استعمال ترک کردیں۔ میٹھی اور دیر ہضم غذائیں استعمال نہ کریں' شربت سکنجبین یا شربت مفرح میں لیموں کا رس ڈال کر زیادہ سے زیادہ پیتے رہنا چاہیے۔ کھانے کے ساتھ پیاز میں سرکہ ملا کر ضرور استعمال کرنا چاہیے تاکہ نظام ہضم درست رہے۔ کپڑے ایسے پہنیں جو پسینے کو اپنے اندر جذب کرنے کی خصوصیت رکھتے ہوں اور جلد ٹھنڈی رہے۔ کپڑے دن میں ایک بار ضرور تبدیل کریں۔ بچوں کو نیم کے پتوں میں جوش دیے ہوئے پانی کو ٹھنڈا کرکے پلانا چاہیے اس سے خارش' پھنسی اور پھوڑوں سے کافی حد تک بچا جاسکتا ہے۔ ملیریا ایک متعدی بیماری ہے جو ایک خاص مچھر انافلس کے کاٹنے سے ہوتا ہے بخار چڑھنے سے پہلے طبیعت سست ہوجاتی ہے جسم ٹوٹتا ہے' سردی محسوس ہوتی ہے پہلے پیشانی پھر تمام جسم گرم ہوجاتا ہے' پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ **علاج:** تلسی کے تازہ پتے 12 گرام اور سیاہ مرچ 3 گرام باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک گولی پانی کے ساتھ دیں۔ بخار اترنے کے بعد دودھ ابال کر ٹھنڈا کرلیں اور اس میں سوڈے کی بوتل ڈال کر پلائیں۔ **غذا:** ہلکی زود ہضم غذا دیں۔ مثلاً مونگ کی دال کی پتلی سی کھچڑی دلیہ ساگودانہ چپاتی اور شوربہ۔

شہرت سے نفرت

حضرت ایوب بن ابی تیمیہ سختیانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک مشہور تابعی اور اپنے علم' زہد اور عبادت کی وجہ سے مرجع خلائق تھے مگر انہیں شہرت سے سخت نفرت تھی' لوگوں کی نظروں سے بچنے کے لیے عام اور معروف رستوں کو چھوڑ کر نامانوس اور دور دراز رستوں سے نکلتے۔ تاہم جب کسی کا سامنا ہوجاتا تو خود پیش قدمی کرکے سلام کرتے۔ لوگ ان کے سلام کے جواب میں بہت کچھ اضافہ کرتے' اس پر آپ اپنے خدا کو مخاطب کرکے عرض کرتے: "الٰہی! تجھ کو خوب معلوم ہے کہ میری یہ خواہش نہیں ہے۔" اور اسی جملے کو کئی مرتبہ دہراتے۔ (انتخاب: ساول چغتائی' راجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

"یہی ہے زندگی" ذرا سوچئے۔۔۔!!!

ہمارے ارادے سال بھر کے جبکہ ہماری زندگی ایک سوالیہ نشان؟۔ پیدائش کے وقت اذان دی جاتی ہے نماز نہیں پڑھی جاتی جبکہ موت کے وقت نماز پڑھی جاتی ہے مگر اذان نہیں دی جاتی۔ یہی ہے زندگی! اذان سے نماز تک کا وقفہ ہے۔ ذرا سوچیے! (سعدیہ صدیقہ' ملت آباد)

ذیقعدہ کا آسان عمل! جو مانگو گے ملے گا (انشاء اللہ)

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل وتسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارھواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے' اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کردیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذی قعدہ کا چاند:۔ جب ذیقعدہ کا چاند دیکھے تو یہ پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ مِنْ شَھْرِ الْحَرَامِ وَ اَوْسَطُھَا مِنْ شُھُوْرِ حَجِّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْ لَنَا جَمِیْعَ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰثَامِ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

پہلی شب:۔ اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یاسین شریف بھی پڑھے۔ اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 33,33 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیں گے۔ **نفلی روزہ:۔** جو کوئی سوموار کو روزہ رکھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ **جمعہ کے نوافل:۔** ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ **دو رکعت نفل:۔** ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کیلئے:۔ جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الٰہی میں اس کا درجہ بلند ہوجائے' اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے تو اُسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینہ کی نو تاریخ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔ **جمعرات کی شب:۔** ذی قعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ **آخری دن:۔** جو کوئی ذیقعدہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ القدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جاکر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

قبض و بواسیر سے یقینی نجات کیلئے آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ ماہنامہ عبقری میں قبض و بواسیر کیلئے نسخہ چھپا تھا' میں نے یہی نسخہ اپنی ایک جاننے والی جو اس تکلیف میں مبتلا تھی ان کو بتایا' انہوں نے استعمال کیا۔ کچھ عرصہ بعد انہوں نے مجھے بتایا کہ نسخہ استعمال کرنے کے بعد تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے مجھے یہ تکلیف کبھی تھی ہی نہیں۔ ان کی یہ بات سن کر اتنی خوشی ہوئی کہ میں بتا نہیں سکتا۔ جزاک اللہ۔ لوگ آپ کے نسخوں سے فیض یاب ہورہے ہیں' عبقری رسالہ ہمیں بہت زیادہ معلومات دیتا ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔ ثابت اسپغول اور سرسوں کے بیج ہموزن لے کر صبح وشام چھوٹا چائے والا چمچ استعمال کریں۔ (روبینہ ناز' ساہیوال)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 اگست بروز پیر صبح 10 بجے سے لیکر 11 بجکر 21 منٹ تک' 19 اگست بروز بدھ دوپہر 2 بجکر 35 منٹ سے لیکر 4 بجکر 19 منٹ تک' 30 اگست بروز اتوار عصر تا مغرب تک اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز حاجات اور ضروریات پوری ہونگی۔ ہر کسی کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں۔ (نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفااللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تقریباً دو سال سے رسالہ عبقری پڑھ رہی ہوں' الحمدللہ اس سے خوب خوب فیض یاب ہورہی ہوں۔ میرے شوہر کے کچھ کاروباری مسائل تھے جن کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھے' میں نے ان مسائل کے حل کیلئے گھر میں روحانی محفل کرنا شروع کردی اور ہر روحانی محفل کے آخر میں خوب گڑگڑا کر دعائیں کرتی۔ دعا کے بعد پانی پر دم کرکے وہ پانی خود بھی پیتی' بچوں اور شوہر کو پلاتی اور شوہر سے کہتی کہ یہ پانی دکان میں بھی جاکر چھڑکاؤ کریں۔ ابھی صرف تین ماہ ہی روحانی محفل کی تھی کہ میں حیران رہ گئی' میرے بچے (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

صفرا کی وجہ سے پیدا ہونے والا ضعف ہضم اورک کے رس میں لیموں کا رس ملا کر پینے سے دور ہوجاتا ہے اور ادرک کا رس اور دودھ ملا کر سونگھنے سے سر درد دور ہوجاتا ہے۔

حضرت شاہ تُرت فقیر رحمۃ اللہ علیہ کے مستند رُوحانی وظائف

اگر دو شخص یا دو بھائی یا بہن بھائی آپس میں ناراض ہوں اور بات چیت نہ کرتے ہوں تو ایک انار لے کر دانے نکال کر ایک برتن میں رکھ لیں اور باوضو سورۂ طارق (پ ۳۰) پوری سورۃ چھبیس مرتبہ پڑھ کر ان دانوں پر دم کرکے دونوں طرف کے آدمیوں کو کھلا دیں۔

ہر قسم کی حاجت پورا ہونے کا عمل

اگر کوئی شخص کسی مقصد میں کامیابی چاہتا ہے یا اس کی کوئی ضرورت ہے جو پوری نہیں ہوتی اس کیلئے عشاء کی نماز کے بعد باوضو سات مرتبہ سورہ یٰسین شریف (پ ۲۲) پڑھیں۔ ایک مرتبہ سورۃ پوری پڑھنے کے بعد اپنے مقصد میں کامیابی یا ضرورت کے پورا ہونے کی دعا مانگیں۔ پھر دوسری مرتبہ سورۃ پڑھ کر دعا مانگیں اس طرح سات مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر سات ہی مرتبہ دعا مانگیں یعنی ہر مرتبہ پڑھ کر ہر مرتبہ دعا مانگیں۔ چند دن عمل کرنے کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

ہر قسم کے امتحان میں کامیابی کیلئے

اگر کوئی سکول، کالج یا یونیورسٹی کا طالب علم ہو وہ امتحان میں کامیابی کیلئے ہر نماز کے بعد باوضو 16 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیابی کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ امتحان میں ضرور کامیابی ہوگی۔ یہ عمل کسی نوکری یا باہر کے ملک جانے کیلئے انٹرویو کیلئے بھی کارآمد ہے۔

رشتوں کی بندش کھولنا

اگر رشتوں کی بندش لگادی گئی ہو اور لڑکا لڑکی بوڑھے ہورہے ہوں جہاں بات لگتی ہے انکار ہوجاتا ہے۔ اول تو رشتے آتے نہیں اگر آتے ہیں تو واپسی جواب نہیں ملتا۔ ایسی صورت میں سورۂ والتین (پ ۳۰) مکمل روزانہ باوضو ساٹھ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھیں۔ چالیس دن عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر اندر کام ہوجائے گا۔

حاسدوں کے شر سے حفاظت

اگر حاسد شرارت کرتے ہوں، آوازیں کستے ہوں، طرح طرح سے ستاتے ہوں تو ان کی شرارت کو ختم کرنے کیلئے روزانہ بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب باوضو اکیس اکیس مرتبہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر ان کے شر سے حفاظت کی دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شرارت کرنے والے حاسد چند دن میں شرارت سے باز آجائیں گے اور ان کا انجام برا ہوگا۔

تنبیہ: یہ عمل انتہائی مجبوری میں کریں اگر کسی کو بلاوجہ نقصان پہنچانے کیلئے کریں گے تو خطرہ ہے کہ خود نقصان میں مبتلاء ہوجائیں گے۔

سفر بخیر و خوبی طے ہونا اور واپسی بخیر و خوبی ہو

اگر کوئی شخص سفر کے ارادے سے کہیں قریب یا دور جارہا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ ہر قسم کے حادثہ سے محفوظ رہے اور چور ڈاکو لٹیرے اسے نقصان نہ پہنچائیں اس کا سفر آسانی اور خیر و خوبی کے ساتھ طے ہوجائے اور وہ خیریت کے ساتھ واپس گھر آجائے تو اس کیلئے باوضو پانچ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر گھر سے باہر قدم نکالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سفر کے دوران ہر قسم کے حادثہ اور نقصان سے محفوظ رہے گا اور خیریت سے گھر لوٹ آئے گا۔

دو باہمی ناراض آدمیوں میں صلح کرانا

اگر دو شخص یا دو بھائی یا بہن بھائی آپس میں ناراض ہوں اور بات چیت نہ کرتے ہوں تو ایک انار لے کر دانے نکال کر ایک برتن میں رکھ لیں اور باوضو سورۂ طارق (پ ۳۰) پوری سورۃ چھبیس مرتبہ پڑھ کر ان دانوں پر دم کرکے دونوں طرف کے آدمیوں کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً ناراضگی ختم ہوجائے گی۔

گھر سے لڑائی جھگڑا ختم کرنا

اگر گھر کے تمام افراد آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہوں اور گھر میں محبت و پیار کا ماحول ختم ہوچکا ہو تو اس کے لئے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور درمیان میں یَاوَدُوْدُ گیارہ سو بار پڑھ کر گڑ یا چینی پر دم کرکے رکھ لیں۔ چینی کو شربت یا چائے میں ڈال کر سب گھر والوں کو پلادیں یا گڑ ہے تو اسے سب گھر والوں کو کھلادیں یا حلوے میں ڈال کر کھلادیں اور تھوڑا سا گڑ یا چینی آگ میں جلادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آپس میں محبت پیدا ہوجائے گی۔

محبت زوجین (میاں بیوی میں محبت) کیلئے

اگر دونوں میاں بیوی میں نااتفاقی رہتی ہے، آپس میں ہر وقت اختلاف پیدا ہوتا رہتا ہے تو اس کیلئے دونوں میاں بیوی کا پرانا مستعمل (پہنا ہوا کپڑا جس کو دھویا نہ گیا ہو) کپڑے کے ٹکڑے لے لیں اور باوضو چالیس مرتبہ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ کر دونوں ٹکڑوں پر دم کردیں۔ ایک کورا نیا مٹی کا چراغ لے کر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر ان دونوں کپڑوں کو ملا کر بتی بنا کر چراغ جلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں بہت جلد اختلافات ختم ہوکر محبت پیدا ہوگی، مجرب عمل ہے۔

پورے یا آدھے سر کا درد

اگر کسی شخص کے پورے یا آدھے سر میں درد رہتا ہو تو اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر تین بار یا سات بار یہ دعا پڑھ کر سر پر دم کریں۔ اگر غیر عورت ہے تو دور سے پردے کے پیچھے پڑھ کر اس عورت کی طرف منہ کرکے دم کردیں۔ عمل پڑھنے کے دوران عورت اپنا ہاتھ سر پر رکھ لے۔ بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ. بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ. بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَآءٌ. بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ بِيَدِهٖ شِفَآءٌ. بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

قرض سے جلد نجات کیلئے

قرض سے جلد نجات حاصل کرنے کیلئے یہ دعا حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم فرمائی ہوئی ہے۔ اس دعا کو ہر نماز کے بعد ایک سو بار روزانہ پڑھ لیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی سارا قرض ادا ہوجائے گا۔ عمل شرط ہے، وہ دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

ماؤں کی پریشانی اب ہوئی بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری ماشاء اللہ بہت اچھا رسالہ ہے اللہ آپ کو اس کا اجر دے اور کامیابی عطا کرے۔ ہم آپ سب کیلئے ہر وقت دعا گو رہتے ہیں۔ میں پہلی دفعہ کسی رسالے میں لکھ رہی ہوں۔ میں ایک ایسا طریقہ بتانے لگی ہوں جس سے ان ماؤں کو بہت فائدہ ہوگا جن کے بچے دودھ نہیں پیتے۔ طریقہ یہ ہے: سفید تل لے کر اس میں تل سے آدھے وزن کے برابر بادام، کوزہ مصری، سونف (بھون کر) ڈال دیں اور بلینڈر میں ڈال کر پیس لیں اور صبح و شام ایک ایک چمچہ کھلا دیں۔ سفید تل سے کیلشیم کی کمی دور ہوتی ہے جو کہ ہمیں دودھ سے حاصل ہوتی ہے۔ (شیزا طارق، فیصل آباد)

حبس میں ناشپاتی اور مٹھے کھائیں ٹھنڈک پائیں

گرمی کی شدت سے موسم برسات میں اکثر تے، متلی محسوس ہوتی ہے جسے بروقت کنٹرول نہ کیا جائے تو بعض حالات میں ہیضے کی صورت اختیار کرلیتی ہے، ایسی صورت میں مٹھے کا استعمال بے حد مفید و موثر ثابت ہوا ہے۔ یہ نظام ہاضمہ کی بے قاعدگی کو ختم کرتا ہے اور اسے تقویت بخشتا ہے۔

مٹھے کا تعلق ترشاوہ پھلوں کے خاندان سے ہے مگر یہ اپنے فوائد اور لذت کے باعث ان سے بالکل مختلف ہے۔ یہ موسم برسات سے قبل ہی مارکیٹ میں آجاتا ہے۔ مٹھے کے فوائد کا اندازہ تو موسم برسات میں ہی کیا جاسکتا ہے۔ برسات کے بعد جب مختلف امراض سر اٹھاتے ہیں خاص طور پر بخار کی وباء پھیلتی ہوئی نظر آتی ہے تو ایسے میں گرمی کے بخار میں مٹھا قدرت کا ایک خاص تحفہ ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ قوت بخش پھل ہے جو کہ گرم مزاج کے حامل افراد کیلئے مفید تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے جسم میں موجود بلغم کے اخراج میں مدد ملتی ہے سرد اور صفراوی مزاج کے حامل افرد کیلئے یہ قدرے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے اس لئے کالی مرچ اور زیرہ کے استعمال کرنا موزوں ہے۔ یہ گرمی سے پیدا ہونے والی پیاس کو بجھاتا ہے اور ہونٹوں کے پھٹنے کے عمل کو روکتا ہے۔ گرمی کی شدت سے موسم برسات میں اکثر تے، متلی محسوس ہوتی ہے جسے بروقت کنٹرول نہ کیا جائے تو بعض حالات میں ہیضے کی صورت اختیار کرلیتی ہے، ایسی صورت میں مٹھے کا استعمال بے حد مفید و موثر ثابت ہوا ہے۔ یہ نظام ہاضمہ کی بے قاعدگی کو ختم کرتا ہے اور اسے تقویت بخشتا ہے۔ بدہضمی کو دور کرتا ہے، گرمی کی وجہ سے خون میں جوش پیدا ہونے کے عمل کو کم کرکے جسم کی حرارت کو معتدل بناتا ہے، اسے گلے کی بیماریوں کیلئے بھی خاصا موثر پایا گیا ہے۔

ناشپاتی انشاستے اور توانائی سے بھرپور: یہ نظام ہضم کی کارکردگی کو بڑھاتی ہے اور بلڈ پریشر کے ساتھ ساتھ موٹاپے کو بھی کم کرتی ہے۔ ناشپاتی اپنے ذائقے اور غذائیت کے اعتبار سے کسی بھی طرح آم اور کیلے سے کم نہیں ہے خصوصاً گرمیوں کے موسم میں جب اس کو کھایا جائے تو منہ میں ایک دلفریب قسم کی ٹھنڈک اور مٹھاس کے ساتھ ساتھ ذہنی سکون بھی حاصل ہوتا ہے۔ ناشپاتی کی شکل دل سے قدرے ملتی جلتی ہے شاید یہی وجہ ہے کہ اسے دل کو تقویت پہنچانے میں بھی مفید قرار دیا گیا ہے۔ مشرق و مغرب کے معالجین کی رائے کے مطابق ناشپاتی معدے، جگر اور دماغ کے لئے مفید ہے۔ اسے کھانے سے معدہ مضبوط ہوتا ہے، خون گاڑھا اور اعضاء کو تقویت ملتی ہے، قوت ہاضمہ میں اضافہ ہوتا ہے اور بلڈ پریشر کے ساتھ ساتھ موٹاپا بھی کم ہوتا ہے۔

اکثر ماہرین کے مطابق ناشپاتی اپنی ٹھنڈی اور رس دار تاثیر کی بدولت دماغ کو تازگی پہنچانے کیلئے بھی مفید ہے۔ تمام پھلوں کی طرح اس میں بھی گلوکوز کی وافر مقدار پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ جسم کو توانائی فراہم کرتی ہے اور تھکن کے احساس کو بھی ختم کردیتی ہے۔ موسم گرما میں دھوپ کی شدت اور چلنے کے باعث اکثر اوقات دل میں گھبراہٹ کا احساس ہوتا ہے، ہاضمہ اکثر اوقات خراب رہتا ہے اور کبھی کبھی مثانے میں سوزش کا بھی احساس ہوتا ہے ان کیفیات میں بھی ناشپاتی کا استعمال موثر سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ دل کو تقویت بخشتی ہے، ہاضمہ درست رکھتی ہے اور مثانے کی سوزش دور کردیتی ہے۔ بعض مستند طبیبوں کے خیال میں اگر ناشپاتی کو ہاضم سفوف کے ساتھ استعمال کیا جائے تو اس کے فوائد کئی گنا بڑھ جاتے ہیں یہ سفوف گھر پر بھی بہت آسانی سے بنایا جاسکتا ہے۔ اس کیلئے سیاہ زیرہ، سیاہ بلیلہ، سیاہ نمک، دیسی اجوائن، سونف، آملہ، سونٹھ اور کھانے کا نمک ہموزن لیں اور جب بھی ناشپاتی کھانے کا دل چاہے اس کے بعد 2 گرام یہ ہاضم سفوف بھی لیں اس ترکیب سے ناشپاتی کی پوری غذائیت حاصل کی جاسکتی ہے۔ ناشپاتی قبض کی شکایت دور کرنے میں بھی مستعمل ہے اس کیلئے اسے چھلکوں سمیت کھا کر اوپر سے ایک گلاس پانی پینے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ قبض دور کرنے کیلئے دو یا تین ناشپاتیوں کا استعمال کافی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دائمی قبض اور نظام ہاضمہ کی شکایت کرنے والے افراد کو بالعموم یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ سہ پہر تین بجے سے شام پانچ بجے درمیان ناشپاتی کاٹ کرلیں اور ہلکا نمک لگا کر مزے دار چاٹ بنا کر کھائی جائے۔ اس چاٹ کے چند روز استعمال سے ہاضمہ کا نظام درست ہوجاتا ہے اس کے علاوہ مثانہ کی گرمی میں بھی یہ چاٹ مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس چاٹ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ ناشپاتی میں کیمیائی تجزیے کے مطابق نشاستہ کی مقدار سب سے زیادہ پائی جاتی ہے نشاستہ کی مقدار کی زیادتی کیونکہ قبض پیدا کرتی ہے اور آنتوں میں (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ خاص کر اس میں موجود مراقبہ اپنی پریشانیوں کے حل کیلئے ضرور پڑھتا ہوں۔ میرا شادی ہال ہے جو کہ بہت اچھا چل رہا تھا مگر کچھ عرصہ پہلے ہمارے اگلے سٹاپ پر ایک اور شادی ہال کھل گیا جنہوں نے ہمارے خلاف پروپیگنڈا شروع کردیا وہ کچھ تعویذ دھاگوں کا کام بھی کرتے ہیں جس کی وجہ سے میرا کاروبار دن بدن زوال پذیر ہونے لگا۔ میں نے اس کے حل کیلئے عبقری میں موجود مراقبہ کرنا شروع کردیا۔ ایک دن بروز اتوار میں نے عشاء کی نماز پڑھی اور مراقبہ میں بیٹھ گیا۔ ابھی کیفیت بنی ہی تھی کہ مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس کے اندر موجود ہوں تو آپ ﷺ کے روضہ مبارک پر جو چادر ہے اس کا رنگ سبز ہے اور چادر کے نیچے سرخ رنگ کا بارڈر ہے۔ میں مزار اقدس کے اندر داخل ہونے کے بعد بہت ڈر ڈر کر قدم رکھتا ہوں کہ کہیں مجھ سے بے ادبی نہ ہوجائے اور میں دیوار کے ساتھ ساتھ قدم رکھ کر وہاں صفائی کرتا ہوں پھر اندر تہہ خانے میں جاتا ہوں اور ساتھ ساتھ اپنی بیماری اور سب (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

میرے تین مسائل: محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 17 سال ہے' قد 5 فٹ اور 7 انچ ہے' میرے چند مسئلے ہیں آپ سے درخواست ہے کہ ان کا بہترین حل تجویز کریں' مجھ میں نسوانی حسن کی کمی ہے' تنقید کا سامنا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ میری ٹانگوں' کمر اور پیٹ پر مردوں کی طرح بال ہیں' میرے لڑکی ہونے پر شک کیا جاتا ہے۔ اور میرے چہرے پر روئیں بہت ہیں۔ قارئین! مہربانی کرکے مجھے ان مسائل کا حل تجویز کردیں۔ (ج،ر۔ بہاولپور)

جواب: آپ یہ نسخہ استعمال کریں انشاءاللہ اس کے استعمال سے آپ کی صحت قابل رشک ہوجائے گی۔ ھوالشافی: مغز بادام شیریں 8 دانے' کشمش عمدہ 12 گرام۔ رات بھر پانی میں بھگودیں۔ صبح دودھ کے ساتھ ان کو خوب چبا کر کھالیں۔ بڑا اچھا نسخہ ہے۔ جب صحت ٹھیک ہوجائے گی تو نسوانی حسن بھی بڑھے گا۔ ٹانگوں' کمر اور پیٹ کے بالوں کیلئے علاج کیلئے آپ عبقری دواخانہ کی ''ہارمونز شفاء'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ چہرے کے روؤں کیلئے آپ آٹے کا پیڑا بنا کر چہرے پر رولر کی طرح پھیریں چند دن مستقل مزاجی سے یہ عمل کریں۔ (محمد اکرام' راولپنڈی)

آنکھوں کی الرجی: میری بیٹی کو تقریباً پانچ سال کی عمر سے آنکھوں کی الرجی ہے' اب اُس کی عمر چودہ سال ہونے کو ہے بہت علاج کروائے' آنکھوں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا ان کی تجویز کی ہوئی دوائیں استعمال کرائیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا' اس کی آنکھیں ہروقت سرخ رہتی ہیں' تھوڑی بہت خارش بھی ہوتی رہتی ہے۔ سردی کے موسم میں تقریباً ستر فیصد تک ٹھیک ہوجاتی ہیں لیکن جیسے ہی گرمی کا آغاز ہوتا ہے آنکھیں پھر سے سرخ ہوجاتی ہیں۔ (شاہ زیب' جہانگیرہ دوبندی)

جواب: جناب محترم! لگتا ہے کہ آپ کی بیٹی کو آنکھوں کی الرجی کے ساتھ ساتھ آنتوں میں صفائی کا مسئلہ بھی ہے۔ ممکن ہے قبض رہتا ہو۔ آپ اپنی بیٹی کو یہ دوائیں استعمال کرائیے۔ ھوالشافی: گل منڈی پانچ گرام' شاہترہ پانچ گرام' تخم میتھی چھ گرام' بادیان چھ گرام۔ ان نباتات کو دو کپ پانی میں خوب جوش دیں' پھر چھان کر پی لیں۔ پندرہ سے بیس دن تک جاری رکھیں۔ عرق گلاب خالص کے دو قطرے رات کو روزانہ آنکھ میں ٹپکائیں۔ لال مرچیں چھوڑ دیں تو اچھا ہے (ماجد ظہور' لاہور)

میں بول نہیں سکتا: میری ایک دیرینہ اور پیچیدہ مشکل حل نہیں ہو رہی' یہ مشکل میرے بولنے کی ہے۔ میں صحیح طریقے سے بول نہیں سکتا۔ میرے بولنے میں طرح طرح کی رکاوٹیں پائی جاتی ہیں۔ زبان بالکل بند پڑی ہے' ہلتی ہی نہیں' کیسے بولوں؟ کوئی روحانی حل ارسال فرمائیں کہ میرے بولنے کی مشکل حل ہوجائے۔ (غلام قادر' خانیوال)

جواب: محترم بھائی! آپ یہ آیت ہروقت کھلی پڑھیں انشاءاللہ کچھ عرصہ کے بعد آپ کی زبان کی گرہ اللہ کھول دے گا اور آپ بالکل ٹھیک ہوجائیں گے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ (طٰہٰ 25) (شائستہ شہباز' ملتان)

9 سال سے بلاناغہ حیض: محترم قارئین! میری عمر 42 سال ہے' مجھے نو سال سے بلاناغہ حیض آرہا ہے' دوائی کھالوں تو ٹھیک پھر وہی حال۔ علاج بھی بہت کروائے' الٹراساؤنڈ بھی کرایا ہے بتایا کہ بچہ دانی کا سائز بڑھ گیا اسے بذریعہ آپریشن نکلوانا پڑے گا۔ میں آپریشن نہیں کراسکتی۔ قارئین! مجھے اس مسئلے کا کوئی حل بتایئے۔ (ن)

جواب: آپ کسی اچھے دواخانہ سے ''ریشہ انجبار'' لے لیں۔ چھ گرام یہ بوٹی پانی میں جوش دے کر چھان کر پینا شروع کردیں۔ اس سے کثرت کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ عبقری کی ''اکسیر البدن'' اور ''پوشیدہ کورس'' دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ (الماس' حیدرآباد)

پاؤں پر چنبل: محترم قارئین! مجھے تین سال سے گھٹنوں اور پاؤں پر چنبل ہے۔ اس پر میں بہت سے دوائیں استعمال کی لیکن پھر بھی خارش ہوتی رہتی ہے۔ (محمد آسام' کلر سیداں)

جواب: آپ عبقری دواخانہ کی ''خون صفا'' اور ''ٹھنڈی مراد'' استعمال کریں اور ہمدرد دواخانہ کی 'مسکول' چنبل پر لگائیں۔ چند دنوں کے استعمال سے مسئلہ حل ہوجائیگا۔ (عدنان' قصور)

بچی دودھ نہیں پیتی: قارئین السلام علیکم! میری اڑھائی سال کی بیٹی ہے جو دودھ بڑی مشکل سے پیتی ہے' براہ مہربانی کوئی وظیفہ بتائیں تاکہ وہ شوق سے دودھ پیے۔ دوسرا مسئلہ میری بہن کا ہے اس کو کئی سال سے زکام ہے۔ ناک بند رہتی ہے' وہ منہ سے سانس لیتی ہے کوئی ٹوٹکہ بتائیں یا دوائی بتائیں تاکہ وہ بالکل ٹھیک ہوجائیں۔ (ف،کوہاٹ)

جواب: ماں اپنا دودھ ایک چھوٹے چمچ میں نکال کر اس پر 101 مرتبہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھ کر بچی کا منہ کھول کر دودھ والا چمچ اس کے منہ میں انڈیل دے' جیسے ہی دودھ بچی کے حلق سے نیچے اترے ماں بچی کا منہ اپنی چھاتی کے ساتھ لگالے' دن میں تین چار بار ایسا کرنے سے بچی دودھ پینا شروع کردے گی۔ (عائشہ ناز' لاہور)

آپ اپنی بہن کو ناک کیلئے عبقری دواخانہ کی ''ناک شفاء'' دن میں پانچ مرتبہ استعمال کروائیں۔ (شہریار' ملتان)

بچوں کی نظریں کمزور: محترم قارئین السلام علیکم! میرے دو بچے جن کی عمر سات اور نو سال ہیں۔ دونوں کی نظر کمزور ہے' سکول کی پڑھائی اور سپارہ وغیرہ پڑھتے وقت بہت مشکل پیش آتی ہے۔ براہ مہربانی کوئی ایسا وظیفہ یا نسخہ بتادیں جس سے دونوں بچوں کی نظر بالکل ٹھیک ہوجائے۔ جواب ضرور دیجئے گا۔ ہم لوگ دونوں بچوں کی کمزوری نظر کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہیں۔ (نائلہ احمد' راولپنڈی)

جواب: محترم بہن! آپ اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید رکھیں اور یہ چند اعمال ہیں ان پر عمل کریں انشاءاللہ تعالیٰ آپ کے بچوں کی نظر ٹھیک ہوجائے گی۔ 1۔ آپ یا آپ کے بچے ہر نماز کے بعد گیارہ بار یَانُوْرُ اور گیارہ بار یَابَصِیْرُ پڑھ کر انگلیوں یا انگوٹھوں کے پوروں پر پھونک کر آنکھوں پر ملیں۔ 2۔ آپ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین بار درود شریف فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا۔ سو بار بچوں کا تصور کرکے پڑھا کریں۔ 3۔ پنساری کی دکان سے زرشک شیریں لے لیں' اس کو صاف کرکے ایک چمچ نہار منہ بچوں کو دیں اور کہیں کہ خوب چبا کر کھائیں اوپر سے نیم گرم دودھ پلادیں۔ 4۔ یہ دعا فضائل حج کے صفحہ نمبر 160 پر درج ہے' دو رکعت صلوٰۃ توبہ پڑھ کر اول و آخر تین بار درود شریف' پھر سو بار یہ دعا صبح گڑگڑا کر پڑھیں اور پھر بھکاری بن کر اللہ تعالیٰ سے اپنے بچوں کی بینائی مانگیں' یہ عمل دن میں ایک بار یا صبح و شام کریں۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَامُحَمَّدُ اِنِّيْٓ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ اَنْ تُقْضٰى حَاجَتِيْ ۝ (س۔ع، ایبٹ آباد)

دس سال بعد امید لگی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو 14 سال گزر چکے تھے میرے دو بچے ہیں' دوسرے بچے کے بعد کوئی بچہ نہ ہوا' دس سال علاج کروایا مگر پھر منت مانی کہ یااللہ تو مجھے بیٹا عطا کر میں اس کا نام ''محمد'' رکھوں گی تو چند ہفتوں میں ہی حمل ٹھہر گیا۔ (ا،ش)

جریان کا علاج: بھنڈی توڑی کی جڑ کا سفوف چھ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کرانے سے منی گاڑھی ہوجاتی ہے اور جریان درست ہوجاتا ہے اور قوت امساک بڑھتی ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

میرے مرض پر غور فرمائیں: بندہ اپنے مرض سے بہت پریشان ہے جس کی وجہ سے پڑھائی میں بھی نقصان سے بچنے کیلئے میری آپ سے گزارش ہے کہ میرے مرض پر ذرا غور فرمائیں۔ میری کمر اور گھٹنوں میں اکثر درد رہتا ہے، دراصل میں گزشتہ ایک دو سال سے بہت بڑی غلطی کرتا رہا جس غلطی کے نقصان اور گناہ کا پتہ نہیں تھا یہ تو اللہ کا کرم ہے کہ میرے ہاتھ میں آپ کا رسالہ آگیا جس کی وجہ سے مجھے کافی حد تک فائدہ ہوا لیکن اب درجہ ذیل چیزیں محسوس کرتا ہوں۔ سر اور اکثر کمر میں درد، آنکھوں میں رات کو درد ہوتا ہے۔ تین ہفتوں میں میں نے آزمایا کہ ایک ہفتہ صحیح گزرتا ہے باقی رات کو درد رہتا ہے۔ (پوشیدہ، نواب شاہ)

جواب: جو غذائیں بتا رہے ہیں وہی غذائیں مستقل استعمال کریں باقی بطور علاج، جوارش شاہی، خمیرہ گاؤزبان سادہ، جوارش کمونی کسی اچھے دواخانے کی لیکر اور پر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں دوماہ مستقل کریں۔

زندگی عذاب ہوگئی: میری عمر 14 سال ہے سات سال قبل مجھے ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس کے بعد زندگی عذاب ہوگئی ہے مسلسل علاج اور دواؤں پر جی رہی ہوں۔ کچھ دن ٹھیک رہتی ہوں پھر وہی حالت ہوجاتی ہے۔ ایف اے کے بعد تعلیم کو بھی خیرباد کہنا پڑا اس طرح تمام منصوبے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ میرا دل کمزور ہوگیا ہے کوئی بات برداشت نہیں کرسکتی، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے برف کی طرح رہتے ہیں اور بے تحاشا پسینہ آتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے سر چکراتا ہے سارا جسم بے جان ہوجاتا ہے۔ چلنے پھرنے سے ٹانگوں میں شدید درد محسوس ہوتا ہے۔ ٹھنڈی چیز کھانے سے جسم درد کرتا ہے اور گرم چیز کھانے سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ پیشاب کی زیادتی' منہ سوکھتا' پانی کڑوا لگتا ہے' ناخن پیلے ہیں۔ (عائشہ' کراچی)

جواب: سفوف طباشیر کسی بھی اچھے قابل اعتماد طبیب سے خرید لیں۔ دن میں تین بار آدھا چائے کا چمچ غذا سے ایک گھنٹہ پہلے پانی سے پھانک لیں۔ غذا میں کدو کا استعمال زیادہ کریں۔ مرچ گرم مصالحہ کے بغیر کدو کے قتلوں کا سوپ بنا کر پیا کریں۔ آرام کریں' گرمی یا دھوپ سے بچیں 21 دن کے بعد اپنی کیفیت دوبارہ لکھیں۔

برباد جوانی: میری عمر 22 سال ہے غیر شادی شدہ ہوں غلط سوسائٹی کی وجہ سے جوانی برباد کرلی۔ اب شادی نزدیک ہے، دو سال سے برے کام چھوڑ دیئے ہیں لیکن صحت اور جوانی واپس نہیں آئی۔ غذا جزو بدن نہیں بنتی، کمر اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔ کوئی اچھا سا علاج بتائیں۔ (بلال' قصور)

جواب: اچھی عمدہ متوازن غذا کھائیں۔ کھیل کود میں حصہ لیں' غم و فکر سے دور رہیں۔ صحت بحال ہوگی اور اپنے وقت پر جوانی بھی آئے گی۔

مسئلہ نہیں بتاسکتی: بچپن میں کچھ غلط دوستوں کی صحبت کی وجہ سے میں بری عادت میں پھنس گئی تھی' جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی میں اپنی وہ عادت ختم کرچکی ہوں لیکن اس غلط عادت کی وجہ سے میں بیماری میں مبتلا ہوگئی ہوں۔ باربار غسل کرنا پڑتا ہے جس سے کافی شرمندگی ہوتی ہے میں یہ مسئلہ کسی کو بتا بھی نہیں سکتی لیکن بہت پریشان ہوں۔ (غ،ش)

جواب: اصلی موصلی سفید' موصلی سیاہ ہم وزن' ان دونوں کے وزن کے برابر پھول مکھانے پھر ان تینوں دواؤں کے برابر چینی کوٹ کر باریک سفوف بنالیں' آدھا چمچ یہ سفوف نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام پھانک لیں۔ اکیس دن کے بعد دوبارہ حال لکھیں' پریشانی کی کوئی بات نہیں۔

شادی بھی نزدیک ہے: میرا قد 5 فٹ نو انچ اور عمر 23 سال ہے۔ میری جسامت بہت پتلی ہے' خصوصاً میری کلائیاں بہت کمزور ہیں۔ میں سات سال سے ویلڈنگ کا کام کرتا ہوں' اس کام میں اچھی خاصی ورزش بھی ہوجاتی ہے۔ میری خوراک بھی ٹھیک ہے' بھوک لگتی ہے اور کوئی بیماری بھی نہیں ہے مگر ہر ہفتے بعد مجھ سے کچھ غلط حرکت ہوجاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کسی طرح سے مجھ سے یہ حرکت چھوٹ جائے کیونکہ میری شادی بھی نزدیک ہے۔ (یوسف' راولپنڈی)

جواب: اس کا آسان حل شادی ہے' شادی کے بعد انشاء اللہ آپ کی جسمانی حالت ٹھیک ہوجائیگی۔

تھوڑا سا جسم بناؤ: میری عمر تقریباً 24 سال ہے، بقول والدہ محترمہ کے جب میں 22 دن کا تھا تو میں نے دودھ پینا چھوڑ دیا، بعد میں بازاری دودھ بھی ٹھیک طرح سے نہیں پیا۔ بچپن میں پیٹ سے کیڑے بھی کافی مقدار میں نکلے ہیں تاہم اب پیشاب ٹیسٹ کروایا، ڈاکٹر نے کہا اب پیٹ میں کیڑے نہیں ہیں۔ اس وقت سے اب تک میں کافی زیادہ کمزور ہوں، کھایا ہوا ٹھیک طرح سے ہضم نہیں ہوتا۔ معدہ، جگر ٹھیک نہیں رہتا، خون کی کمی ہے، گیس اور قبض کی شکایت رہتی ہے، چہرہ بھی کافی پتلا ہے، جسم کے پھولنے اور موٹا ہونے کا کوئی اچھا سا نسخہ لکھ دیں، گھر والے منگنی کا سوچ رہے ہیں، کہتے ہیں تھوڑا سا جسم بناؤ۔ (ریحان، اوکاڑہ)

جواب: عمدہ اصلی جوارش جالینوس تین گرام صبح، دوپہر، رات کو غذا کے بعد کھائیں۔ سفوف نمک سلیمانی سوتے وقت پانی سے پھانک لیں۔ اس کی مقدار خوراک طبیب سے معلوم کریں، جن سے آپ یہ خریدیں گے، غذا میں بادام، کشمش، شہد خالص ناشتے میں لیں، پراٹھے سے پرہیز کریں البتہ گرم روٹی پر خالص دیسی گھی ڈال کر کھاسکتے ہیں۔ بکرے کا گوشت روٹی صحت بنانے کیلئے عمدہ غذا ہے، دیسی گھی میں بھون کر کھائیں۔ روٹی بھی کھائیں، میٹھے انگور، آم بہت مفید ہیں۔

والد کیلئے مشورہ: میں اپنے والد کے بارے میں مشورہ چاہتا ہوں۔ ان کی عمر تقریباً 45 سال ہے، موتیا کا آپریشن ہوا تھا جس میں ان کی آنکھوں میں لینز ڈال دیئے گئے۔ آپریشن سے پہلے ان کی آنکھوں سے بہت کم پانی بہتا تھا لیکن اب ان کی آنکھوں سے پانی بہت زیادہ بہتا رہتا ہے۔ انہوں نے بہت سے ٹوٹکے استعمال کئے ہیں لیکن فائدہ نہیں ہورہا۔ جسمانی صحت بھی بہت کمزور ہورہی ہے۔ (وقاص، کراچی)

جواب: خمیرہ گاؤزبان سادہ چھ گرام صبح و شام کھائیں۔ اصلی عمدہ عرق گلاب سہ آتشہ آنکھوں میں ڈالیں۔ نظر کا کام ابھی نہ کریں اور آرام زیادہ کریں۔

موشن: میری عمر 18 سال ہے، مسئلہ یہ ہے کہ جلد ہی موشن لگ جاتے ہیں۔ گزشتہ سال اگست تک میرا پیٹ خاصا بہتر تھا پھر اچانک خراب ہوگیا اور تب سے لے کر اب تک اس سال اگست تک یہی مسئلہ ہے کہ وقفہ وقفہ سے موشن آتے ہیں۔ پچھلے دو ماہ سے کمزوری اتنی بڑھ گئی ہے کہ ٹانگوں سے جان نکل گئی ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہوگئی، اس کے علاوہ مجھے گیس کی شکایت بھی ہے۔ (الف ع، اسلام آباد)

جواب: آپ کو یہ دیکھنا چاہئے کہ کھانے میں کیا بے احتیاطی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے آپ کو موشن لگ جاتے ہیں۔ آپ عبقری دواخانہ کی پیچش شفاء دوا استعمال کریں ان شاء اللہ اس سے آپ کو اس مرض سے بہت جلد فائدہ ہوگا۔

(محی الدین قاسمی)

اسلام میں معذوروں کے حقوق وسلوک

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن کی بینائی میں نقص تھا اور کچھ ذہن بھی متاثر تھا وہ خرید و فروخت میں اکثر دھوکہ کھا جاتے تھے' آپ ﷺ نے ان کی اور ان جیسے افراد کی خاطر خرید و فروخت میں خیار شرط مشروع فرمایا: جس کی رو سے بیچنے والے یا خریدنے والے کو بیع کی قطعیت کیلئے تین دن کی مہلت مل جاتی تھی۔

انسانی معاشرے کا وہ حصہ جسے مادہ پرستی کے اس دور میں نظر انداز کردیا گیا ہے' ''معذورین'' کے عنوان سے جانا جاتا ہے' سماج کے اس طبقہ میں وہ افراد شامل سمجھے جاتے ہیں جو رفتار زمانہ اور زندگی کی دوڑ میں اپنی طبعی دائمی اور پیدائشی مجبوریوں کی بنا پر پیچھے رہ گئے ہوں۔ بینائی' شنوائی سے محروم بے دست و پا دماغی طور پر مفلوج' دائمی روگ میں مبتلا افراد عام طور پر اس میں داخل مانے جاتے ہیں۔

یوں تو دنیا بھر میں ان کے تعلق سے ہمدردی کی لہر چل پڑی ہے' ایک عالمی ادارہ باقاعدہ طور پر ان کا نگراں سمجھا جاتا ہے تاہم یہ حقیقت ہے کہ سماج کا یہ طبقہ جس قدر ہمدردی اور توجہ کا مستحق ہے فی الحال عملی طور پر محرومی کے شکوہ سے دوچار ہے۔ ان حضرات کا قضیہ وقتی عبوری اقدامات سے حل نہیں ہوسکتا' ان کے مستقل حل کیلئے مضبوط حکمت عملی اور بڑے دیرپا اقدامات ناگزیر ہیں' ویسے تو معذورین کے حقوق کا جذبہ ترحم انسانی فطرت کا تقاضا اور لازمہ ہے لیکن صرف اسلام نے اس جذبہ کو صحیح رخ دیا ہے' معذورین کے مختلف حقوق و مراعات وضاحت کے ساتھ بیان کیے ہیں' قانون اسلامی کا ایک معتدبہ حصہ ان کے حقوق سے متعلق مختص کردیا گیا ہے۔ ذیل میں اسلامی نقطہ نظر سے معذورین کے معاشی معاشرتی مذہبی اور سیاسی و حربی حقوق و مراعات پر قدرے تفصیل کے ساتھ گفتگو کی جاتی ہے۔

معاشی حقوق و مراعات: اسلام نے معذور افراد پر کسی طرح کا معاشی بار نہیں رکھا ہے' کسب معاش کی الجھنوں سے انہیں آزاد رکھا ہے۔ وہ تمام قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ جن میں کمزوروں' بے سہاروں کے ساتھ حسن سلوک اور ان پر انفاق کی تلقین کی گئی ہے' معذورین بھی ان کے مفہوم میں داخل ہیں۔ کتب فقہ میں نفقہ اقارب کے عنوان سے بکھری پڑی ہیں' ان کا حاصل بھی یہی ہے کہ ان معذورین کے معاش و زیست میں تعاون ہو۔ علامہ کاسانی رحمۃ اللہ علیہ نفقہ اقارب کے وجوب (بعض رشتہ داروں کے نفقہ کا بعض رشتہ داروں پر وجوب) کی ایک نہایت ہی اہم اور بنیادی شرط کی وضاحت فرماتے ہوئے لکھتے ہیں: ''خاندان کے کچھ مفلس رشتہ دار' اپاہج و لاچار ہوں یا معذور و مفلوج ہوں یا مجنون و اندھے پن کا شکار ہوں تو ان کا نفقہ معہود ترتیب فقہی کے اعتبار سے خاندان کے دیگر صحیح الاعضاء متمول رشتہ داروں پر واجب ہوتا ہے۔ (بدائع الصنائع 446/4)

معذورین کے حقوق کی یہ رعایت خاندانی سطح سے تھی' اسلامی دور درخشاں میں حکومتی سطح پر معذورین کی نگرانی اور دیکھ بھال کا جو نظم تھا وہ حد درجہ بے مثال اور قابل رشک تھا۔ علامہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ ''الفاروق'' میں لکھتے ہیں: ''(حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں) عام حکم تھا اور اس کی ہمیشہ تعمیل ہوتی تھی کہ ملک کے جس قدر اپاہج' از کار رفتہ' مفلوج وغیرہ ہوں سب کی تنخواہیں' بیت المال سے مقرر کردی جائیں۔ لاکھوں سے متجاوز آدمی فوجی دفتر میں داخل تھے جن کو گھر بیٹھے خوراک ملتی تھی۔ بلا تخصیص مذہب حکم تھا کہ بیت المال سے ان کے روزینے مقرر کردیے جائیں۔'' (الفاروق: 197,196/2)

غرض حکومتی سطح پر جو معاشی مراعات مسلم معذورین کو حاصل تھیں' پوری رواداری کے ساتھ غیر مسلم معذور رعایا بھی نفع اندوز ہوتی تھی' ایک اور مقام پر علامہ موصوف رقم طراز ہیں: ''یہ جو قاعدہ تھا کہ جو مسلمان اپاہج اور ضعیف ہوجاتا تھا اور محنت و مزدوری سے معاش نہیں پیدا کرسکتا تھا' بیت المال سے اس کا وظیفہ مقرر ہوجاتا تھا۔ اسی قسم کی' بلکہ اس سے زیادہ فیاضانہ رعایت ذمیوں کے ساتھ بھی تھی۔'' (الفاروق: 157/2)

سید قطب شہید مرحوم تحریر فرماتے ہیں: ''حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بوڑھے نابینا کو ایک دروازے پر بھیک مانگتے دیکھا' دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ یہودی ہے' آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے پوچھا: تمہیں کس چیز نے اس حالت تک پہنچایا؟ اس نے جواب دیا: جزیہ' ضرورت اور بڑھاپا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر لے گئے اور اتنا کچھ دیا کہ اس وقت کی ضروریات کے لیے کافی تھا۔ پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیت المال کے خزانچی کو کہلا بھیجا کہ اس شخص اور اس جیسے دوسرے اشخاص کی طرف توجہ کرو' خدا کی قسم یہ انصاف کی بات نہیں کہ ہم اس کی جوانی کی کمائی کھائیں اور بڑھاپے میں اسے دھتکار دیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس فرد اور اس جیسے دوسرے افراد کو جزیہ سے بری قرار دے دیا۔

جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دمشق کا سفر کیا تو ایک بستی سے گزرے جہاں کچھ جذام کے مریض عیسائی بستے تھے' آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم دیا کہ ان کو زکوٰۃ کی مد سے امداد دی جائے اور ان کیلئے راشن جاری کیے جائیں۔'' (العدالۃ الاجتماعیۃ فی الاسلام، اردو: 378)

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن کی بینائی میں نقص تھا اور کچھ ذہن بھی متاثر تھا وہ خرید و فروخت میں اکثر دھوکہ کھا جاتے تھے' آپ ﷺ نے ان کی اور ان جیسے افراد کی خاطر' خرید و فروخت میں خیار شرط مشروع فرمایا: جس کی رو سے بیچنے والے یا خریدنے والے کو بیع کی قطعیت کیلئے تین دن کی مہلت مل جاتی تھی۔ (تکملہ فتح الملہم: 382,378)

معاشرتی حقوق و مراعات: اسلام نے معذور افراد کو الگ تھلگ کسمپرسی کی زندگی گزارنے کے بجائے اجتماعی معاشرتی کا حوصلہ دیا اور ان کے مقام و مرتبہ کے مناسب معاشرتی کام بھی تفویض کیے' احساس کمتری اور معاشرتی سرد مہری کا شکار بننے سے ان کو تحفظ فراہم کیا۔ عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک نابینا صحابی تھے۔ ایک دفعہ وہ بغرض دریافت مسئلہ بارگاہ اقدس ﷺ میں ایک ایسے وقت حاضر ہوئے جب کہ آپ ﷺ بعض اعیان قریش سے اسلام پر گفتگو فرما رہے تھے آپ ﷺ کو ان کا بے وقت سوال پوچھنا ناگوار ہوا۔ بس اتنا ہونا تھا کہ سورۂ عبس کا نزول ہوا' جس میں آپ ﷺ پر اس رویہ کے تعلق سے ہلکا سا عتاب کیا گیا۔ روایات میں ہے کہ اس کے بعد جب وہ نابینا آپ ﷺ کی خدمت میں آتے تو آپ ﷺ بہت تعظیم و تکریم سے پیش آتے اور فرماتے: خوش آمدید! اے وہ ساتھی! جس کے بارے میں پروردگار نے مجھے تنبیہ فرمائی۔

رسول پاک ﷺ جب غزوہ احد کیلئے روانہ ہوئے تو اپنی جگہ انہی نابینا ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا نائب فرمایا۔ (السیرۃ النبویۃ لابن ہشام، ہشام: 17/3) غور کیجئے! کتنا بڑا منصب ایک نابینا شخصیت کے سپرد کیا جارہا ہے اور تو اور ایک جذامی آدمی کو آپ ﷺ نے اپنے کھانے میں شریک فرمایا ہے۔ (تکملہ فتح الملہم: 372/4) (باقی صفحہ نمبر 30 پر)

(عائشہ کلثوم' کراچی)

کالا جادو اور خطرناک زہر دعا کے آگے ناکام

میرے بڑے ماموں نے ابو کو اس حالت میں دیکھا تو انہوں نے اٹھا کر ان کو بستر پر لٹا دیا' میرے والد کی حالت بے حد خراب تھی۔ میرے ماموں قریبی ہی ڈاکٹر کو دکھانے لے گئے جب ڈاکٹر نے ابو کی حالت دیکھی اور چیک اپ کرنے کے بعد کہا کہ ان کے بچنے کی امید انتہائی کم ہے۔

یہ واقعہ 1987ء میں میرے والد صاحب کے ساتھ پیش آیا تھا' ہم لوگ کورنگی میں رہتے تھے اور میرے والد صاحب لانڈھی میں ملازمت کرتے تھے اور اس واقعے کے گواہ صرف ہم ہی نہیں بلکہ بہت سارے لوگ ہیں۔ قصہ کچھ یوں ہے کہ میرے والد صاحب جیسا کہ لانڈھی میں ملازمت کرتے تھے اور ان کو وہاں پر ہی مکان بھی ملا ہوا تھا جبکہ میری امی کی طبیعت خراب رہتی تھی اور ہم لوگ اپنے نانا کے ساتھ کورنگی میں رہتے تھے ابو ہم سے ملنے تقریباً روز ہی آتے تھے لیکن ملازمت کی وجہ سے یہاں پر قیام نہیں کر سکتے تھے۔ ایک دن میرے ابو بہت ہی بری حالت میں گھر میں داخل ہوئے اور میرے پھوپھی زاد بھائی ان کو سہارا دیئے ہوئے تھے۔ ان کی حالت بہت زیادہ خراب تھی' ادھر ہی ایک ڈاکٹر کو دکھایا تو ڈاکٹر نے دوا دی پھر ان کو جب دوا کھلائی تو کچھ بھی افاقہ نہیں ہوا' دوسرے دن ڈاکٹر صاحب کے پاس پھر گئے کہ کچھ بھی افاقہ نہیں ہوا تو ڈاکٹر نے دوسری دوا دی جب اس دوا کو کھلایا تو میرے ابو سو گئے۔ اچانک ابو شام میں اٹھے اور امی سے کہنے لگے کہ تم میرا پاؤں کیوں کھینچ رہی ہو' امی نے ابو کو یقین دلایا کہ میں نے آپ کا پاؤں نہیں کھینچا لیکن ابو بضد رہے کہ تم میرا پاؤں کھینچ رہی ہو۔ ابو کے بدن میں سخت سوئیاں چبھ رہی تھیں اور ایسا لگ رہا تھا کہ ان کے جسم کو کوئی تیز دھار آلے سے کاٹ رہا تھا اور ان کو سخت بے چینی معلوم ہو رہی تھی۔ ابو بستر سے اٹھ کر باہر صحن میں آ گئے تھے' صحن کچی مٹی کا تھا' وہیں درخت کے نیچے لیٹ گئے اور الٹی کر دی' ابو بے حد نڈھال تھے ان میں اتنی بھی سکت نہیں تھی کہ وہ وہاں سے کمرے تک اٹھ کر جا سکیں' وہیں نڈھال پڑے رہے تو میرے بڑے ماموں نے ابو کو اس حالت میں دیکھا تو انہوں نے اٹھا کر ان کو بستر پر لٹا دیا' میرے والد کی حالت بے حد خراب تھی۔ میرے ماموں قریب ہی ڈاکٹر کو دکھانے لے گئے جب ڈاکٹر نے ابو کی حالت دیکھی اور چیک اپ کرنے کے بعد کہا کہ ان کے بچنے کی امید انتہائی کم ہے۔ اس ہی شام کو میری خالہ کے سسر بھی آ گئے جو نانا کے بھائی بھی تھے۔ میرے نانا ابو ماموں وغیرہ ایک بزرگ سے بیعت بھی تھے جو اب انتقال کر گئے ہیں' ان کی خانقاہ بھی تھی' ہم خالہ کے سسر کو بڑے نانا کہتے ہیں۔ بڑے نانا کو ہمارے گھر رہنا تھا تو نانا خانقاہ میں قیام کرتے تھے تو انہوں نے اپنی چادر وہاں پر رکھی تھی وہ ہر جمعرات کی شب کو قیام کرتے تھے جب وہ اپنی چادر لینے خانقاہ میں گئے تو ان کی حضرت سے ملاقات ہوئی' نانا حضرت کے خلیفہ خاص تھے' نانا عالم دین بھی تھے' جب ملاقات ہوئی تو حضرت نے فرمایا: مولانا کیا حال ہے؟ نانا نے کہا کہ بیگ صاحب (یعنی میرے والد) کی طبیعت سخت خراب ہے اور ڈاکٹر نے بھی جواب دے دیا ہے تو حضرت تھوڑی دیر مراقبہ میں گئے اور کہا ان کو کسی نے سلو پوائزن دیا ہے اور جادو بھی کرایا ہے' میں یہ پانی دم کر کے دیتا ہوں تم یہ ان کو پلا دینا انشاء اللہ ٹھیک آج رات ہی اٹھ کر بیٹھ جائیں گے۔ انہوں نے پانی دم کر کے دیا اور وہ پانی نانا واپس لے کر آ گئے اور سب گھر والوں کو بتایا۔ ابو کو دم کیا ہوا پانی پلا دیا گیا اور حضرت کے کہنے کے مطابق میرے ابو ٹھیک بارہ بجے اٹھ کر بیٹھ گئے ابو بالکل ہشاش بشاش تھے۔ جب صبح کو انہیں ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے تو ڈاکٹر دیکھ کر حیران رہ گیا کہ یہ کیا ہو گیا اور کس طرح ہو گیا؟ ڈاکٹر صاحب نے ابو کو دیکھ کر کہا کہ ان کو تو کچھ بیماری ہی نہیں ہے۔ ابو نے ڈاکٹر صاحب کو ساری بات سنائی تو وہ بھی حاجی صاحب کے قائل ہو گئے تھے۔ نانا پھر حضرت کے پاس گئے اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ بے شک اللہ والوں کے ساتھ تعلق میں بہت فیوض و برکات ملتی ہیں۔

3 بیٹیوں کے بعد بیٹا کیسے ملا؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کی رحمتیں آپ پر ہمیشہ سایہ فگن رہیں۔ آمین! میں نے ایک مرتبہ عبقری میں پڑھا تھا کہ حمل کے دوران اگر یہ منت مان لی جائے کہ اگر میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا تو اس کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھوں گا تو بیٹا پیدا ہو گا۔ میں نے یہ منت مان لی' الحمدللہ! اللہ نے تین بیٹیوں کے بعد ایک چاند سا بیٹا عطا کیا ہے۔ اب ہم نے اس کا نام محمد رکھا ہے۔ (فیصل سعید خان' لاہور)

مولانا وحید الدین خان

حقیقی خیر خواہ

انسانیت کے حقیقی خیر خواہ دوسری قسم کے رہنما ہوتے ہیں۔ وہ اپنے کو چھوٹا کر کے دوسروں کو بڑا بنا دیتے ہیں۔

جی کے چیسٹرٹن ایک انگریز رائٹر تھا۔ وہ 1874 میں پیدا ہوا۔ 1936ء میں اس کی وفات ہوئی۔ اس کا قول ہے کہ ایک بڑا آدمی وہ ہے جو ہر آدمی کو یہ احساس دلائے کہ تم مجھ سے چھوٹے ہو۔ مگر حقیقی معنوں میں بڑا آدمی وہ ہے جو ہر آدمی کے اندر بڑائی کا احساس پیدا کر دے۔

لیڈر دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو بڑے بڑے ایشو لے کر اٹھتے ہیں۔ جن کے پاس بڑے بڑے نعرے ہوتے ہیں جو ہمیشہ ہائی پروفائل میں بات کرتے ہیں۔ ایسے لوگ ہر جگہ چھپتے ہیں۔ ہر طرف ان کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ ہر مقام پر ان کو استقبال ملتا ہے۔ اس طرح ان کی شخصیت نمایاں ہو جاتی ہے۔ وہ ہر آدمی کو اپنے سے بڑے دکھائی دینے لگتے ہیں۔ یہ وہ لیڈر ہیں جن کی اپنی شخصیتیں تو خوب نمایاں ہو جاتی ہیں مگر عوام کو ان سے کوئی حقیقی فائدہ نہیں ملتا۔ دوسرا لیڈر وہ ہے جو حقیقی معنوں میں عام انسان کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ وہ ہر آدمی کا درد اپنے سینہ میں لیے ہوئے ہوتا ہے۔ اس کا یہ مزاج اس کو ایسے کام کی طرف لے جاتا ہے جو ایک عام انسان کیلئے تو یقیناً بے حد مفید ہوتا ہے مگر وہ کہنے میں کوئی بڑا کام نظر نہیں آتا۔ وہ اخبار کے صفحہ اول کی سرخی نہیں بنتا۔ اس کی بنیاد پر اس کو تعریفی قصیدے نہیں ملتے۔ ایسے رہنما کا عمل اس کو ذاتی شہرت تو نہیں دیتا البتہ قوم کے ہر فرد کو وہ اونچا کر دیتا ہے وہ ہر آدمی کو اپنے دائرہ میں ہیرو بنا تا ہے وہ ہر آدمی کو بلند کر دیتا ہے۔ عظمت پرست لوگ اگرچہ پہلی قسم کے رہنماؤں کی پوجا کرتے ہیں مگر انسانیت کے حقیقی خیر خواہ دوسری قسم کے رہنما ہوتے ہیں۔ وہ اپنے کو چھوٹا کر کے دوسروں کو بڑا بنا دیتے ہیں۔ وہ اپنے کو بنیاد میں دفن کر کے دوسروں کو اونچے مینار کی مانند کھڑا کر دیتے ہیں۔ وہ اپنی نفی کر کے دوسروں کیلئے اثبات کے مواقع فراہم کر دیتے ہیں۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

میرا سارا گھر آپ سے بہت محبت اور عقیدت رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اگر ہمیں عبقری اور آپ کا درس نہ ملتا نہ جانے اس وقت ہم کس حال میں ہوتے' اس رحمٰن نے ہمیں آپ سے ملا دیا یہ سب اس کی نظر کرم ہے ورنہ ہم اس قابل کہاں تھے۔ (والدہ نعیم اختر)

چہرے کے داغ دھبوں کو دور کرنے کیلئے پودینہ مرکے میں پیس کر بطور لیپ استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ استعمال سے آپ کے چہرے کے داغ دھبے ختم ہوجائیں گے۔

گھر بسانا ہے تو درج ذیل غلطیاں ہرگز نہ کریں

محمد رضوان خان، پشاور

زندگی کے کئی پہلو اور آزمائشوں کی کئی گھڑیوں میں آپ ایک دوسرے سے بہت دور ہوتے ہیں۔ آپ کا رویہ کچھ ہوتا ہے اور سوچ کسی اور جذبے کی غمازی کررہی ہوتی ہے۔ ماہرین ازدواجیات کچھ مشورے خواتین کو دیتے ہیں تو کچھ مردوں کو بھی احتیاط کرنے کی تلقین کی جاتی ہے

گھر بسائے رکھنا ہے اگر رشتہ نبھانا ہے تو درج ذیل غلطیاں کبھی نہ کریں۔ سوال عجیب وغریب ضرور ہے مگر ماہرین ازدواجیات کا کہنا ہے کہ اپنی صلاحیتوں اور خواہشوں پر اندھادھند اعتماد کرنا کوئی چھوٹی موٹی غلطی نہیں ہوتی۔ عجیب و غریب صورتحال یہ ہے کہ پاکستان میں لڑکیوں کے قد کاٹھ اور چہرے دیکھ کر انہیں بیوی بنانے کی دھن سر میں سماتی ہے اور لڑکی والے لڑکے کے کیریئر، خاندانی حسب نسب اور مالی حالات دیکھ کر اسے داماد بنانے کا خیال ظاہر کردیتے ہیں اور شادی کو جوا سمجھ کر ایک کھیل شروع کردیتے ہیں۔ میاں بیوی کا رشتہ دلچسپ تر اور عجیب وغریب ہوتا ہے لیکن اس رشتے کو بہت احتیاط اور سمجھداری سے نبھانا ہر کسی کے بس کی بات نہیں آپ لاکھ دعوے کیجئے کہ آپ کا جوڑا بہت مسرور اور تصوراتی ہے۔ زندگی کے کئی پہلو اور آزمائشوں کی کئی گھڑیوں میں آپ ایک دوسرے سے بہت دور ہوتے ہیں۔ آپ کا رویہ کچھ ہوتا ہے اور سوچ کسی اور جذبے کی غمازی کررہی ہوتی ہے۔ ماہرین ازدواجیات کچھ مشورے خواتین کو دیتے ہیں تو کچھ مردوں کو بھی احتیاط کرنے کی تلقین کی جاتی ہے یعنی خواتین کم ازکم مندرجہ ذیل غلطیاں تو ہرگز نہ کریں۔

غلط موقع پر توجہ نہ چاہا کریں: توجہ چاہنا ایک جبلی تقاضا ہے، محبت اور توجہ سے ازدواجی رشتہ پنپتا ہے مگر پیار جتانے کے بھی موقع محل ہوتے ہیں۔ جب وہ کام سے تھکے ہارے آئیں یا سوچوں میں گم بیٹھے کسی الجھن کو سلجھانے میں مصروف ہوں یا عجلت میں کسی میٹنگ کی تیاری کررہے ہوں اگر آپ رومانوی مکالمے بولنا شروع کردیں گی تو وہ بے رغبتی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں کیونکہ مردوں میں عورتوں جیسی معاملہ فہمی کم پائی جاتی ہے پھر اگر وہ بے دلی سے اچھا اچھا کہہ کر چلے گئے تو آپ کی کٹوراسی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہنے لگیں تو قصوروار انہیں نہ ٹھہرائیں یہ آنسو موتی نہیں بنیں گے خواہ مخواہ سردرد میں مبتلا کردیں گے۔ اسی طرح پارک یا ڈرائیونگ کے وقت بھی انہیں آپ کی یہ پیاری پیاری سی باتیں ضروری نہیں کہ متاثر کرسکیں۔

دفتری ٹور پہ ساتھ جانے کی ضد چھوڑ دیں: اگر آپ کا خیال ہے کہ کام کرتے کرتے آپ بھی تھک گئی ہیں تو پہلے شوہر کا موڈ دیکھیں۔ انہیں تو دفتری معمولات اور ضروری اسائنمنٹس کیلئے گھر سے دور جانا پڑتا ہے اور ان کا شیڈول بھی نہایت سخت ہے پھر سوچئے کہ آپ اجنبی ملک یا شہر میں سارا دن کیا ہوٹل کے کمرے میں قید ہونے یا لابی میں بے مقصد گھومنے جاسکتی ہیں۔ کیا آپ یقین کریں گی کہ ایسی معصومانہ سی اور تعلقات کو رومان انگیز بنانے کی چاہت رکھنے والی دوشیزہ نے شوہر سے فرمائشاً ساتھ جانے کا کہا بھی تو ایسے درشت لہجے میں نہایت تلخ مکالمہ سننے کو ملا ''کیا مجھ پر اعتماد نہیں کیا'' کیا وہاں تمہیں دیکھوں گا یا کچھ اور کروں گا جو باڈی گارڈ بن کر ساتھ جانا چاہتی ہو۔'' اس رات وہ دوشیزہ کتنی دیر روتی رہی کسی کو پرواہ نہیں تھی تو آپ ان کی جانب سے دعوتی کارڈ وصول ہونے کا انتظار کیجئے۔ ممکن ہے سفری اخراجات رومان پروری کے متحمل نہ ہوسکتے ہوں تو ساتھ نہ جانے کی وجہ سے آپ کا محبت بھرا رشتہ ختم نہیں ہوجائے گا خیر سے وہ لوٹ کر آپ ہی کے پاس آنے والے ہیں۔

کبھی کسی کی تعریف نہ کریں: شوہر کے سامنے کبھی غلطی سے بھی کسی رشتہ دار، بہنوئی کا کزن کی تعریف نہ کریں۔ اس سے آپ ایک الگ مصیبت میں پھنس سکتی ہیں۔

میں انہیں بدل دوں گی: ہرگز نہیں ہوسکتا خواہ آپ ان کے پیار کے ساگر میں جتنی بھی غرق ہوں، کتنا ہی ان پر اعتماد رکھتی ہوں، اگر انہیں سگریٹ نوشی کے علاوہ بھی کوئی ایسی عادت ہے جو عام گھرانوں میں عیب اور اخلاقی برائی تصور کی جاتی ہے، آپ شادی کے بعد جادو کی چھڑی گھما کے اس عادت کو ترک نہیں کرواسکیں گی لہٰذا اتنا بڑا دعویٰ کرنا صحیح نہیں ہوگا وہ ایک زمانے سے جن عادتوں میں مبتلا ہیں رفتہ رفتہ اس میں کمی لاسکتے ہیں اور چشم زدن میں کوئی معرکہ انجام دینا آسان نہیں ہوگا۔ جب تک آپ اپنی کسی عادت سے چھٹکارا نہ حاصل کرنا چاہیں وہ عادت چھٹتی نہیں ہے وقتی طور پر کوئی آپ کی گفتگو اور پیار سے مغلوب ہوسکتا ہے تاہم وہ اگر خود کو شعوری طور پر تبدیل کرنا چاہیں گے تو کرلیں گے آپ ہاتھ میں لاٹھی یا اسکیل لینے کی غلطی نہ کریں۔

شادی کا مطلب ''پرفیکٹ ساتھی'' کا ملنا ہرگز نہیں ہوتا: بہت چھان پھٹک کرکے طے کیے جانے والے رشتوں میں بھی وثوق سے کیسے کہا جاسکتا ہے کہ آپ کا شریک حیات مکمل انسان ہے۔ وقت کا پابند ہونا ایسی خوبی ہے جو بہت کم لوگوں میں موجود ہوتی ہے لیکن اگر کوئی ایک ساتھی اس خوبی کا مالک ہے تو دوسرے کی سست الوجودی اور لاپروائی یقیناً کھلنے والی بات ہے۔ ایسے انسان بہت عملی، متحرک، فعال اور وقت کے پابند ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ دوسرا ساتھی بھی انہی خوبیوں کا مالک ہو۔ اگر کوئی اپنے مزاج پر قابو نہ پاسکتا ہو تو کچھ ہی عرصہ میں مشتعل ہوسکتا ہے۔ نفسیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ کامیابی شادی کا مجرب نسخہ کیمیا کسی کے پاس موجود نہیں لیکن اگر کوئی ایک ساتھ ہنستا اور روتا ہے جن کا کوئی مخالفانہ رویہ نہیں ہتا اور بحث مباحثہ نہیں ہوتا وہ سکون سے ایک طرف بیٹھ کر اپنے معاملات زیر بحث لے آتے ہیں۔ ان کا رویہ لچکدار ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی عادتوں کو جہاں اور جیسی ہے کی بنیاد پر جھیل لیتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ بڑے ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کے موڈ یعنی مزاج کی بدلتی ہوئی کیفیت کو سمجھنا اور پھر ذہانت سے رشتہ نبھانے کی کوشش کرنا بھی ایسی ہی ایک صلاحیت ہے جو کئی مسائل سے چھٹکارا دلادیتی ہے۔

بالچڑ کا مسئلہ اب نہیں ہوگا!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سدا آپ خوش رہیں اور لوگوں میں اسی طرح خوشیاں بانٹتے رہیں' میں 2006ء سے عبقری کا مستقل ممبر ہوں' میرے خیال میں دنیا کا کوئی ایسا مسئلہ نہیں جس کا حل 2006ء سے آج تک عبقری میں نہ چھپا ہو۔ اس نفسانفسی کے دور میں اس طرح کی انمول چیز شائع کرنا میرے خیال میں بہت مشکل کام ہے۔ دعا ہے خدائے بزرگ و برتر آپ کو اور آپ کی ٹیم کو اسی طرح لوگوں کی خدمت کرنے کی توفیق و ہمت عطا فرمائے۔ میرے پاس میرا اور میرے جاننے والوں کا بالچڑ کا آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ **ھوالشافی:** خالص آم کا اچار کہیں سے بھی تقریباً ایک سال یا اس سے زیادہ پرانا لے لیں' اس اچار میں جو تیل ڈالا ہوتا ہے وہ تیل کسی چھوٹی سی بوتل میں نکال کر رکھ لیں' دن میں دو یا تین بار وہ تیل بسم اللہ پڑھ کر بالچڑ والی جگہ لگا کر تھوڑی سی مالش کریں۔ ایک یا دو ہفتہ میں تمام بال نکل آئیں گے اور پھر دوبارہ بالچڑ نہیں ہوگا۔ (**محمد افضل، میرپور آزاد کشمیر**)

افلاس کا خاتمہ: اگر کوئی شخص تنگ دست اور مفلوک الحال رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ یقین محکم کے ساتھ صبح اٹھ کر نماز فجر پڑھے اور ایک گھنٹہ تک یَا کَرِیْمُ کا ورد کرے اور پھر رات کو سوتے وقت عشاء کی نماز کے بعد اس کا ورد کرے۔

اجلی، روشن اور خوبصورت آنکھیں! آپ کی بھی ہو سکتی ہیں

شیخ عبدالحمید عابد، کاموکے

آنکھوں کی حفاظت اور دیکھ بھال میں پہلی بات ان کے آرام کا خیال رکھنا چاہیے۔ آنکھوں کو آرام پوری نیند ہونے سے حاصل ہوتا ہے جس طرح سونے سے جسم کے دوسرے اعضا آرام حاصل کرتے ہیں اور ان کی توانائی بحال ہوجاتی ہے اسی طرح سونے سے آنکھوں کو آرام و سکون ملتا ہے

ایک نہایت چھوٹے کیمرے کا تصور کریں جو برف کے ایک چھوٹے ٹکڑے سے زیادہ نہیں مگر اس قدر مضبوط ہے کہ یہ تاحیات آپ کا ساتھ دے سکتا ہے۔ جب آپ اس کیمرے سے تصویریں کھینچنے کیلئے تیار ہوں تو اس بات کی فکر نہ کریں کہ آپ اس کیمرے کیلئے میموری کارڈ خریدنا بھول گئے ہیں یا اس کی بیٹری لو ہوجائے گی' کیونکہ اس کیمرے میں نہ ختم ہونے والا میموری کارڈ موجود ہے۔ یہ کیمرہ رنگین تصاویر اتارتا ہے اور اربوں تصاویر اتار سکتا ہے۔ یہ کیمرہ صرف سات تصویر ہی نہیں کھینچتا بلکہ متحرک تصویریں بھی اتارتا ہے' اس سے ایک گھنٹے میں 36 ہزار تصویریں کھینچی جاسکتی ہیں۔ ہرچند کہ آپ کو ناممکن العمل معلوم ہو مگر یہ حقیقت ہے۔ یہ کیمرہ آپ کی آنکھ ہے' آنکھیں اللہ کی انسان کو عطا کردہ نعمتوں میں سے چہرے بلکہ پورے جسم کا سب سے حیرت انگیز حصہ ہیں۔ یہ اگرچہ سخت چکنائی سے بنی ہوئی ہیں لیکن ان کا بنیادی کام دیکھنا ہے دیکھنے کے علاوہ ان کا ایک اور کام بھی ہے اس پر اکثر لوگ غور نہیں کرتے اور وہ ہے تاثرات کا اظہار۔ آنکھیں تاثرات کو بہت بہتر طریقے سے منتقل کرتی ہیں مثلاً خوشی' خوف' افسوس' مایوسی اور امید کا اظہار' آنکھوں سے ہی ہوتا ہے۔ روشنی جب آنکھ پر پڑتی ہے تو یہ محراب اور دریچے یعنی قرنیے کے راستے اندر جاتی ہے۔ قرنیہ ایک شفاف شے ہے جو آنکھ کے ڈھیلے کے سامنے اسی طرح آویزاں ہے جیسے کلائی کی گھڑی کے سامنے شیشہ ہوتا ہے۔ قرنیہ کے عقب میں خود کار متحرک پردہ آنٹوس ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا یہ پورا نظام دریچے' پردے' عدسے چھ چھوٹے فیتے کی شکل کے عضلات کی ورد سے حرکت میں رہتا ہے۔ اس کے طفیل آپ کی نظر بالکل اس مقام پر پڑتی ہے جہاں آپ چاہتے ہیں۔ آپ نے اکثر بینائی سے محروم لوگوں کو کہتے سنا ہوگا ''آنکھیں رکھنے والو آنکھیں بڑی نعمت ہیں'' یہ سو فیصد صحیح ہے' بعض نعمتیں واقعی بہت قیمتی ہوتی ہیں لہٰذا ان کی حفاظت قیمتی چیزوں ہی کی طرح ہونی چاہیے۔ آنکھوں کی حفاظت اور دیکھ بھال میں پہلی بات ان کے آرام کا خیال رکھنا چاہیے۔ آنکھوں کو آرام پوری نیند ہونے سے حاصل ہوتا ہے جس طرح سونے سے جسم کے دوسرے اعضا آرام حاصل کرتے ہیں اور ان کی توانائی بحال ہوجاتی ہے اسی طرح سونے سے آنکھوں کو آرام و سکون ملتا ہے۔ ان کی تھکن دور ہوتی ہے۔ دوسرا طریقہ وہی ہے جو دیگر اعضا کی حفاظت اور علاج کیلئے کیا جاتا ہے یعنی متوازن غذا کا استعمال۔ متوازن غذا میں مچھلی' کلیجی' انڈا' دہی' پھل' پتوں والی سبزیاں اور ایسی تمام اشیاء شامل ہیں جن میں وٹامن اے شامل ہو۔ یہ تمام اشیاء آنکھوں کی حفاظت میں معاون ثابت ہوئی ہیں اور ان کی خوبصورتی برقرار رکھتی ہیں۔ آنکھوں کی تھکن اور سیاہ حلقے دور کرنے کیلئے کھیرے کو گول کاٹ کر اس کے قتلے آنکھوں پر رکھیں۔ روئی کے چھوٹے چھوٹے گولے دودھ میں بھگو کر دس منٹ کیلئے فریج میں رکھ کر ٹھنڈے کرلیں اور پھر آنکھوں پر پانچ سے سات منٹ تک رکھیں اس سے آنکھوں کے اطراف کی جلد کو سکون ملتا ہے۔ آنکھوں کو صحت مند رکھنے کیلئے ان کی ورزش بھی ضروری ہے اگر صرف دو تین طریقوں سے ہی ورزش کرلی جائے تو آنکھوں کی صحت پر بہت اچھا اثر پڑے گا۔ یہ ورزشیں بہت آسان ہیں۔ مثلاً سر کو جنبش دیے بغیر آنکھوں کو گول گول گھمائیں۔ یہ عمل ایک وقت میں دو تین منٹ سے زیادہ نہ کریں۔ پھر دن کے کسی اور وقت میں اسے دہرا سکتے ہیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ایک نکتے پر نظریں جما کر دیکھیں اور پھر سر کو ہلائے بغیر فوراً ہی دوسرے نکتے پر نظر جمالیں۔ اس عمل کو دو تین منٹ سے زیادہ نہ کریں اور دن میں کم از کم تین بار دہرائیں۔ تیسری ورزش پہلی دو ورزشوں سے بھی آسان ہے۔ کسی جگہ جہاں پر تازہ ہوا ہو' صبح کے وقت گہری گہری سانسیں لی جائیں تاکہ جسم میں آکسیجن کی کمی پوری ہوسکے۔ آکسیجن کی کمی سے جہاں ہمارے جسم کی صحت غیر معتدل ہوجاتی ہے وہاں آنکھیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ یہ بجھی بجھی سی لگتی ہیں جو کمزوری کی عکاسی کرتی ہیں لیکن اگر جسم کو پوری آکسیجن ملے تو مجموعی صحت کی بحالی کے ساتھ آنکھوں میں صحت مندی کی چمک دمک اور توانائی کی جھلک بھی نظر آئے گی اور یہی علامتیں آنکھوں کو خوبصورت بنانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ آپ انسان کے جسم کے کسی بھی حصے کا تصور کریں آپ کو یہی نظر آئے گا کہ ہر جگہ نہایت خوبصورت ہے' ایک موزوں سانچہ تیار کیا گیا ہے جس کا نام انسان ہے اور جس کے تمام عناصر نہایت چابکدستی سے اپنے افعال انجام دے رہے ہیں۔ یعنی وسطی کان کی مخفی ہڈیاں' بالوں کے اندرونی حصوں کے مختلف افعال' ایک چھوٹے خلیے کی پراسرار اندرونی دنیا یہ سب ایک نظام کا حصہ ہیں جو سب مل کر باہمی طور پر کام کررہے ہیں جسے سمجھنے سے انسانی ذہن اور دانشوروں کے دماغ بھی قاصر ہیں۔ اس تمام تفصیل سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ یہ سب کچھ حادثاتی طور پر نہیں ہوا بلکہ سننے والا کان اور دیکھنے والی آنکھ کو خالق نے تشکیل و تخلیق کیا ہے اور انسان قادر مطلق کی تخلیق کا نہایت اعلیٰ نمونہ ہے۔

12 دن میں ہر جائز مقصد پورا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں موجود وظائف و نسخہ جات سے بھرپور فائدہ اٹھاتی ہوں۔ میرے پاس دو آزمودہ عمل ہیں جو میں قارئین کیلئے لکھ رہی ہوں:۔

عمل نمبر 1: یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ 1200 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد کسی بھی جائز مقصد کیلئے پڑھیں۔ بارہ دن تک اور پڑھ کر سو جائیں۔ کوئی مقصد بھی ہو بارہ دن میں پورا ہوجاتا ہے۔ میرے ابو مقامی انڈسٹری میں کام کرتے ہیں 2011ء میں ان کی نوکری کا کچھ مسئلہ آگیا اور سارے ملازمین تین مہینے تک ہڑتال میں بیٹھ گئے اور اس وقت ابو کو تنخواہ بھی بہت کم ملنے لگی۔ پھر مجھے کسی نے یہ وظیفہ بتایا میں نے درج بالا عمل یقین و اعتماد سے کرنا شروع کردیا' عمل پورا ہونے سے بھی پہلے اللہ رب العزت نے اتنا پیچیدہ اور بڑا مسئلہ حل کردیا اور ان لوگوں نے ہڑتال ختم کردی۔ پورے تین مہینے بعد' اگر کسی سے پیچھا چھڑوانا ہو تو بھی یہ عمل لاجواب ہے۔ **عمل نمبر 2:** کوئی ناگہانی مصیبت آجائے یا کیسی بھی پریشانی ہو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھنا شروع کردیں اور ہزاروں کی تعداد میں پڑھتے رہیں جب تک آپ کو یہ یقین نہ ہوجائے کہ مشکل ٹل گئی ہے اور یقین کریں وہ مشکل پھر دوبارہ آپ کے سامنے کبھی نہیں آئیگی۔ **تھکن سے نجات:** مجھے جب بھی شدید تھکن کا احساس ہوتا ہے میں عبقری میں دیا گیا مراقبہ کرنا شروع کردیتی ہوں' ابھی روشنی کا تصور کرتی ہوں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جادو ہوگیا' درد اور تھکن ایسے غائب ہوتی ہے جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔ (سعدیہ عزیز)

ساس بہو میں دوستی کرانے کے آسان مشورے

ساس بہو ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں یہ کوئی حتمی رائے نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں اگر تھوڑی سی کوشش کریں تو ساس بہو کے رشتے میں نفرت وعداوت کو ختم کرکے اس کی جگہ دوستی اور محبت کرسکتی ہیں جو ان کی گھریلو زندگی پر خوشگوار اثرات مرتب کرے گا

آخر شادی سے پہلے جو لڑکی حور پری لگتی ہے وہ شادی کے بعد چڑیل کیوں لگتی ہے؟ وہ شادی کے فوراً بعد دل سے کیوں اترنے لگتی ہے اس کے خلاف لفظوں کے تیر کیوں چلائے جاتے ہیں۔ شاید اس لیے کہ ساس بننے سے پہلے وہ ماں اور بیوی ہوتی ہے۔ گھر کی دنیا اس کے گرد گھومتی ہے۔ ہر معاملے میں اس کی رائے کو مقدم رکھا جاتا ہے۔ اس کے مشورے کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا ہے تو اسے یہ خطرہ ہوتا ہے کہ کہیں بہو اس کی جگہ نہ لے۔ دوسری طرف بہو جب نئے گھر میں آتی ہے تو اس گھر کے متعلق اس نے بہت سے خواب دیکھے ہوتے ہیں۔ جنہیں پورا کرنے کا موقع شادی کے بعد ملتا ہے چنانچہ وہ چاہتی ہے کہ اسے گھر کے سیاہ سفید کا مالک بنادیا جائے۔ گھر کی تزئین وآرائش سے لے کر دیگر امور وہ اپنی مرضی ومنشاء کے مطابق چلائے۔ اس سلسلے میں جب اسے جائز نصیحت یا مشورہ دیا جاتا ہے تو وہ اسے اپنی توہین سمجھتی ہے پھر اس کے دل میں ساس کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا ہونے لگتے ہیں۔ ساس بہو کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جس طرح ایک میان میں دو تلواریں نہیں رکھی جاسکتیں بالکل اسی طرح ساس بہو بھی ایک ساتھ نہیں رہ سکتی ہیں اگر یہ دونوں ساتھ رہیں تو آئے دن ان کے درمیان نوک جھونک ہوتی رہتی ہے۔ اسی لیے ماہرین کا کہنا ہے کہ زیادہ تر شادیاں خواتین کی وجہ سے ناکام ہوجاتی ہیں کیونکہ عورت ہی ہے جو گھر کی بناتی ہے اور بگاڑتی ہے۔ اب چاہے یہ عورت ساس کے روپ میں ہو یا بہو کے روپ میں۔ ان تمام حقائق کے بعد ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ساس بہو کے رشتے کی بنیاد نفرت وعداوت ہے۔ کیا ان میں دوستی کا رشتہ قائم نہیں ہوسکتا؟ ساس بہو ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں یہ کوئی حتمی رائے نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں اگر تھوڑی سی کوشش کریں تو ساس بہو کے رشتے میں نفرت وعداوت کو ختم کرکے اس کی جگہ دوستی اور محبت کرسکتی ہیں جو ان کی گھریلو زندگی پر خوشگوار اثرات مرتب کرے گا اور ان کا گھر ایک آئیڈیل گھر بن جائے گا۔ لوگ ان پر رشک کریں گے اس کیلئے دونوں کو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔ ساس کو چاہیے کہ بہو کو اپنی بیٹی سمجھے۔ جس طرح وہ اپنی بیٹی کو تکلیف پہنچانے کا سوچ نہیں سکتی بالکل اسی طرح بہو کو بھی پریشان نہ کرے۔ اگر اس سے کوئی غلطی ہوجائے تو درگزر سے کام لے۔ ڈانٹنے کی بجائے پیار سے سمجھائے اور جو کام قابل ستائش ہو اس کی تعریف کرے تاکہ اس کی حوصلہ افزائی ہو۔ گھریلو معاملات میں بہو سے بھی مشورہ لیا جائے تو کہ وہ بھی خود کو گھر کا ایک فرد سمجھے اور ان معاملات میں دلچسپی لے۔ ساس کو گھر کی باتیں محلے والوں اور رشتے داروں کو نہیں بتانی چاہئیں۔ بہو کو بھی کچھ باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اپنے شوہر کے ساتھ ساتھ گھر کے تمام افراد پر یکساں توجہ دینی چاہیے۔ سارے گھر والوں کی خواہشات وضرورتوں کا خیال رکھے۔ اگر کوئی غلطی ہوجائے اسے فوراً دور کرے۔ لوگوں کی باتوں میں آنے کے بجائے خود حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرے۔ گھر کی باتوں کو محلے میں جا کر نہ بتائے ایسا کرنے سے بات ختم ہونے کے بجائے بڑھ جاتی ہے اور دونوں گھرانوں میں رنجشیں جنم لیتی ہیں۔ ساس بہو ان باتوں پر دھیان دیں تو ان کا رشتہ دوستی میں تبدیل ہوسکتا ہے۔ ایک دوسرے کی خامیوں کو تلاش کرنے کے بجائے خوبیوں پر نظر رکھیں کیونکہ ہر انسان خوبیوں وخامیوں کا مجموعہ ہوتا ہے کہیں اچھائی کا عنصر زیادہ ہوتا ہے تو کہیں برائی کا۔ تعلقات کو بہتر بنانے کے سلسلے میں ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ خوشگوار تعلقات کے لیے ضروری ہے کہ فرد کی خوبیوں پر نظر رکھی جائے۔ ورنہ برائیوں کو زیادہ اہمیت دینے سے رشتوں میں دراڑ پڑ جاتی ہے۔ (نعمت جہاں)

آئیے! اپنی بیوی کی قدر کیجئے

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ایک عورت 18 مردوں کے برابر کام کرتی ہے وہ گھر کی کچن انچارج بھی ہے' گھر کی دھوبن بھی ہے' گھر کے جھاڑو پونچے کا کام کرتی ہے' گھر کی ماسی بھی ہے۔ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اپنی بیوی کی شکایت لے کر حاضر ہوا ہوں' بہت تنگ کیا ہوا ہے' اس نے میری زندگی دوبھر کی ہوئی ہے' پھر جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ اُن کے گھر کے دروازے پر پہنچا تو سنا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سخت لہجے میں بات فرمارہی تھیں وہ شخص بڑا حیران ہوا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی حیرانگی بھانپ گئے فرمانے لگے کہ یہ میرے گھر کی ماسی بھی ہے' دھوبن بھی ہے اگر کبھی یہ آپ سے ترش لہجے میں بات کرلے تو برداشت کرنا چاہیے۔ وہ شخص چپ چاپ واپس چلا آیا۔ آپ کی بیوی گھر کی مالی بھی ہے' گھر کی چوکیدار بھی ہے' عورت اگر گھر میں ہے تو گھر کا دروازہ کھلا ہوا ہے اگر گھر میں عورت نہیں ہے تو گھر کا دروازہ بند ہوتا ہے۔ آپ کی بیوی آپ کے بچوں کی آیا بھی ہے' بچوں کی استانی بھی ہے' ماں کی گود بچے کی ابتدائی تربیت گاہ ہے' آپ کی اہلیہ آپ کے گھر کی خزانچی بھی ہے' بچوں کی اور آپ کی جوتی روزانہ پالش کرتی ہے۔ گھر کی درزی بھی ہے' بچوں کے کپڑے سینا یا بٹن لگانا وغیرہ کا کام خود گھر میں کرتی ہے۔ آپ کی اہلیہ آپ کی نفسیاتی معالج بھی ہے' اگر آپ کو کوئی پریشانی ہو تو وہ آپ کے ساتھ کھڑی ہوجاتی ہے۔ ایک صاحب نے اپنا واقعہ لکھا کہ جب بنگلہ دیش بنا' میں اور میری بیوی بچے ڈھاکہ چھوڑ کر پاکستان آئے تو میرے کرتے کی دونوں جیبیں بالکل خالی تھیں جبکہ ڈھاکہ میں میرے ذاتی پٹرول پمپ تھے اپنے بھائی کے گھر کراچی سب کچھ لٹا کر آیا تھا مایوسی آخری درجے کی تھی مگر میری اہلیہ کہنے لگی کہ میں نے تو جینا اپنے شوہر سے سیکھا ہے' ہم جب سب شدید مایوسی کا شکار ہوتے ہیں اور یہ پہاڑ جیسا حوصلہ لے کر کھڑے ہوتے ہیں تو میں نے دل میں سوچا جب اس مشکل کی گھڑی میں میری بیوی میرے ساتھ ہے تو مجھے پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے' میں نے اپنے بھائی سے چند لاکھ روپے ادھار لے کر دوبارہ کاروبار شروع کیا اللہ پاک نے ایسی برکت ڈالی کہ صرف پانچ سال کے بعد میرے ذاتی چار سٹور تھے۔ ایک عورت کی ذرا سی تسلی نے مجھے آج ایک کامیاب بزنس مین بنادیا ہے۔ عورت کا امت پر بہت بڑا احسان ہے' پہلی وحی الٰہی کے موقع پر آپ ﷺ کو تسلی ایک عظیم ترین عورت ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دی۔ آپ کی اہلیہ آپ کے گھر کی ایڈمنسٹریٹر ہے' گھر کی ہر چیز کو سلیقے سے رکھنا اور سنبھال سنبھال کر اور احتیاط سے استعمال کرتی ہے۔ آپ کی اہلیہ ڈاکٹر بھی ہے' بچوں کا اپنا اور آپ کا چھوٹا موٹا علاج گھریلو ٹوٹکوں سے گھر میں ہی کردیتی ہے۔ آپ کی اہلیہ گھر کی عامل بھی ہے نماز' ذکر' تسبیح' تلاوت قرآن پاک کرتی ہے۔ خاوند کے روزگار کی سب سے زیادہ فکر اس اللہ والی کو ہی ہوتی ہے۔ (امتیاز حیدر اعوان' کراچی)

آنکھ کا درد دور: آنکھ میں جالا پڑجانے' پھنسی پیدا ہوجانے' بصارت ضعف ہوجانے یا آنکھوں کے آگے جالا آنے کی صورت میں پیاز کے رس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے' اس سے آنکھوں کا درد اور نزلہ بھی دور ہوتا ہے۔

نفس' شیطان اور شرارتی آدمی سے بچنے کا عمل

اگر کسی کو رشتے کا پیغام آیا ہو اور گھر والے اچھا یا بُرا جاننا چاہتے ہوں تو لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا والد اسم یَاخَبِیْرُ کو سات دن تک تنہائی میں بیٹھ کر روزانہ 3240 مرتبہ پڑھے اور بغیر بات کیے سوجائے' انشاء اللہ اسے اشارتاً پتہ چل جائے گا کہ رشتہ اچھا ہے یا بُرا

اللہ خبیر ہے کیونکہ اسے تمام اشیاء کی باریکیوں کی خبر ہے' وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کو ہر وقت پوری طرح جانتا ہے۔ کوئی چیز اس سے چھپی نہیں وہ غیب کی تمام خبروں کو جانتا ہے۔ وہ دنیا اور آخرت کے ذرے ذرے کے حال سے باخبر ہے۔ اس لیے اسے خبیر کہا جاتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۸۱۲ ہیں۔ اس اسم کے ذکر سے طبیعت میں یہ اثر پیدا ہوتا ہے کہ پڑھنے والے کا دل اپنی برائیوں سے باخبر ہوکر انہیں ختم کرنے کے درپے ہوجاتا ہے۔ آخر اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمادیتا ہے۔ اس اسم کے خواص مندرجہ ذیل ہیں:۔

اسرار کا انکشاف: جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا ہے اس پر خواب یا بیداری میں پوشیدہ باتوں کے انکشافات کھلنے لگتے ہیں۔ اگر کوئی خفیہ بات کسی کے دل میں ہو اور اسم یَاخَبِیْرُ کا ذاکر جاننا چاہے تو اسے معلوم ہوجائے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خبیر ہے اور جو اسے اس نام سے پکارتا ہے اللہ اسے بھی دلوں کے راز سے آگاہ فرمادیتا ہے۔

مریض کا مرض معلوم کرنا: تشخیص مرض میں اللہ کی مدد ضروری ہے کیونکہ اس کی مدد سے ایسی بیماری کا پتہ چل جاتا ہے جو نہایت ہی پیچیدہ ہوتی ہے جو جلدی سے سمجھ میں نہیں آتی۔ اس لیے اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم یَاخَبِیْرُ کو روزانہ 812 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاء اللہ مریض کو دیکھتے ہی اللہ کی رحمت سے مریض کی صحیح تشخیص کا پتہ چل جائے گا۔ اس لیے ڈاکٹری پیشہ سے متعلق حضرات کیلئے یہ اسم بہت مفید ہے۔

رشتہ اچھا ہے کہ یا بُرا: اگر کسی کو رشتے کا پیغام آیا ہو اور گھر والے اچھا یا بُرا جاننا چاہتے ہوں تو لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا والد اسم یَاخَبِیْرُ کو سات دن تک تنہائی میں بیٹھ کر روزانہ 3240 مرتبہ پڑھے اور بغیر بات کیے سوجائے' انشاء اللہ اسے اشارتاً پتہ چل جائے گا کہ رشتہ اچھا ہے یا بُرا۔ اگر بُرا ہو تو رشتہ نہ کریں کیونکہ بُرے رشتوں سے نقصان ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

کاروبار میں نفع ہوگا یا نقصان: نیا کاروبار یا دکان شروع کرنے میں نفع ہوگا یا نقصان کسی کے ساتھ شراکت کرنے میں اچھا ہوگا یا بُرا۔ ایسے ہی بہت سے کاروباری معاملات ایسے ہیں کہ ان میں اگر اللہ کی مدد سے پتہ چل جائے تو نقصان سے انسان بچ سکتا ہے۔ یہ باتیں معلوم کرنے کیلئے یَاخَبِیْرُ کو سات دن تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ جو بات دل میں ہوگی اللہ اس کے متعلق آگاہ کردے گا۔

نفس' شیطان اور ہوشیار آدمی سے بچنے کا عمل: جو شخص نفس' شیطان اور مکار قسم کے لوگوں کے مکروفریب سے بچنا چاہتا ہو اور اللہ کی رحمت چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یَاخَبِیْرُ کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ نفس پر غالب رہے گا' شیطان کے جال میں نہیں پھنسے گا اور دوسرے لوگوں سے دھوکہ نہیں کھائے گا۔

بڑھی ہڈی اور گلٹی ختم کرنے کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ زندگی میں پہلی مرتبہ کوئی تحریر کسی رسالے کیلئے لکھ رہی ہوں' میں نے یہ عمل ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ اگر کسی کو بھی رسولی گلٹی ٹیومر ہوتو وہ سورۂ مرسلات 29 پارے کی آخری سورۃ ہے اس کو تین یا ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر اور اپنے اوپر دم کرلیں اور یہ عمل فجر عصر عشاء کی نماز کے بعد کریں' گلٹی رسولی ختم ہوجائے گی۔ یہ عمل میں نے کیا' میرے سیدھے ہاتھ کی انگلی میں ہڈی بڑھ گئی تھی اور کام کرتے وقت تکلیف ہوتی تھی میں نے یہ پڑھ کر پھونک ماری اور پانی پر دم کرکے پی لیا' اللہ کا شکر ہے ہڈی ختم ہوگئی ڈاکٹر کو دکھایا تو ڈاکٹر نے کہا کہ کاٹ کر نکال دیں گے لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ہڈی ختم ہوگئی۔ ایک دو جگہ میرے گلٹی ہوگئی تھی میں نے سورۂ مرسلات پڑھی' دم کیا اور گلٹی ختم ہوگئی۔ **چہرے کے دانے ختم:** میرے چہرے پر دانے نکل آئے تھے' میں نے سورۃ الضحیٰ سات مرتبہ فجر، عصر، عشاء کی نماز کے بعد پڑھی تو میرے چہرے کے دانے ختم ہوگئے' میں نے اپنی کزن کی بیٹی کو پڑھنے کو بتایا تو اس کے چہرے کے دانے بھی ٹھیک ہوگئے' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ (شمع امبر)

شرابی سے ولی الٰہی تک

بنت جمشید چغتائی

غور وفکر کرکے آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر کہا ''اے پروردگار! اپنے نافرمان پر بھی ایسے ایسے احسانات کرتا ہے

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک بار میں دریائے نیل کے کنارے پر سیر کررہا تھا' اچانک میری نگاہ ایک بچھو پر پڑی میں نے پتھر اٹھا کر اس کو مارنا چاہا مگر وہ بھاگ کر نیل کے کنارے پر جاٹھہرا۔ میں نے دیکھا کہ دریا سے ایک مینڈک نکلا' بچھو کود کر مینڈک پر سوار ہوگیا' وہ مینڈک تیرتا ہوا دوسرے کنارے پر جالگا (کیونکہ یہ بہت عجیب بات تھی) میں بھی اس کے پیچھے ہولیا (تاکہ اس راز کی حقیقت مجھ پر منکشف ہو) جب مینڈک خشکی پر پہنچا تو بچھو کود کر نیچے اترا اور بڑی تیزی سے چلنے لگا۔ میں بھی اس کے پیچھے پیچھے رہا' میں نے دیکھا وہاں ایک شرابی شراب پینے کی وجہ سے بے ہوش تھا' اس کے سر پر ایک اژدھا پھن نکالے ڈسنا چاہ رہا تھا' بچھو نے نہایت تیزی سے اس کو ڈنگ مارا' اژدھے کو ڈنگ لگنا تھا کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔ میں نے وہاں پہنچ کر اس شخص کو جگایا' جیسے ہی اس کی نظر اژدھے پر پڑی وہ بہت گھبرایا ہوا اٹھا اور پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگا۔ میں نے کہا گھبراؤ نہیں' اللہ تعالیٰ نے تم کو بچالیا ہے اور اس کو سارا قصہ شروع سے آخر تک سنایا کہ دیکھو اللہ نے تمہاری کس طرح حفاظت فرمائی۔ یہ سن کر اس نے سر جھکالیا' غور وفکر کرکے آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر کہا ''اے پروردگار! اپنے نافرمان پر بھی ایسے ایسے احسانات کرتا ہے تو فرمانبرداروں پر کیا فضل نہ کرے گا۔ اس بات کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرح بیان فرمایا: ''قسم ہے تیری عزت وجلال کی اس کے بعد کبھی تیری نافرمانی نہیں کروں گا؟'' پھر اس کی یہ کیفیت ہوئی کہ اس کی آنکھوں سے موسلا دھار بارش کی طرح آنسو برس رہے تھے وہ زاروقطار رو رہا تھا اور یہ اشعار اس کی زبان پر جاری تھے۔ اے سونے والے جلیل (یعنی اللہ) تیری حفاظت فرماتا ہے ہر بری چیز سے جو اندھیروں میں چلتی ہے کیونکر سوتی ہیں آنکھیں ایسے بادشاہ سے کہ تیرے پاس بہت ہی عمدہ نعمتیں اس کے پاس سے آتی ہیں۔ (از افادہ: توبہ کا دروازہ کھلا ہے)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

کی خوشحالی کی دعا مانگ رہا ہوں اندر مجھے ایک بزرگ دکھائی دیتے ہیں جن کے اوپر سفید رنگ کی چادر ہے اور وہ اوپر اوڑھی ہوئی ہے لیکن میں نے آپ کا چہرہ دیکھا تو ان کا رنگ بہت زیادہ سفید ہے اور آپ کی ڈاڑھی مبارک بھی بالکل سفید ہے' جیسے نور برس رہا ہو۔ میری جھولی میں بہت زیادہ رزق آتا ہے جو بھر جاتی ہے اور میں نے شادی ہال کیلئے بھی دعا کا کہا تو انہوں نے کہا کہ ہال میں بھی ڈال دو۔ اس کے بعد میں نیند کی وادی میں کھو گیا اور فجر کی اذان کے بعد میری آنکھ کھلی۔ (م،ں،ا)

بخل سے چھٹکارا: اگر کسی کو عادت بخل درست کرنی ہو تو اسم یَا کَرِیْمُ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پئیں' تین دن تک اسی طرح کریں۔ انشاء اللہ بخل کی عادت ختم ہوکر سخاوت کی صفت پیدا ہوجائیگی۔

آپ کا سوال ــــ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کررہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

غلام فاطمہ' ملتان۔ مجیب الرحمٰن' محمد پور۔ سعیدہ' کراچی۔ محمد نذیر احمد' لاہور۔ نگہت افضل' لاہور۔ افراہیم مامون' پشاور۔ عاصمہ توحید' چکوال۔ تابندہ بتول' لاہور۔ عنبرین صدف' لاہور۔ عمر فاروق خان' دیپالپور۔ ثمرین علی' کراچی۔ عبدالغنی نظامانی۔ ارم بی بی' اوکاڑہ۔ عائشہ عباس' ایبٹ آباد۔ فرزانہ یوسف' لاہور۔ سلیمان اکرم' لاہور۔ روید افواد' ملتان۔ رابعہ اقبال' ملتان۔ محمد منیر خان' باغ آزاد کشمیر۔ محمد احمد' لاہور۔ ستارہ جبیں' لاہور۔ نوید عالم' لاہور۔ نازیہ تبسم' سرگودھا۔ خدیجہ' باٹاپور۔ مسرت رفیق' لاہور۔ محمد حفیظ' لاہور۔ محمد رضوان مصطفیٰ' لاہور۔ محمد رناس' میانوالی۔ عبدالمتین' لاہور۔ انجم بیگم' کراچی۔ عیجہ سجاد' گجرات۔ شازیہ نوشین' بھکر۔ طارق محمود' فیصل آباد۔ روشان یونس' ساہیوال۔ مجیدہ اختر' اسلام آباد۔ ناصرہ' کراچی۔ زرین علی' چکوال۔ فرزانہ' ملتان۔ راشد علیم علوی' کراچی۔ فاطمہ' لاہور۔ عاصمہ اقبال' نیو سلطانپور۔ محمد رؤف' راولپنڈی۔ سلیم اقبال' دیپالپور۔ عائشہ شبیر' عارفوالہ۔ پروین اختر' چشتیاں۔ حکیم محمد یلسین' اوکاڑہ۔ محمد الیاس' تبسم الیاس' گوجرانوالہ۔ شمیم اختر' لاہور۔ صائمہ محمود' بہاولپور۔ فرزانہ کوثر سرور' صادق آباد۔ فیروزالدین' پنوعاقل۔ عمران احمد' کراچی۔ ثمینہ نورین' پنڈی گھیپ۔ فیضان حسن' کراچی۔ محمد یعقوب بھٹی' راولپنڈی۔ صائمہ انجم' ملتان۔ کمال دین' واہ کینٹ۔ نورین داؤد' مراڑیاں۔ مسز نسرین منظم' فیصل آباد۔ خالدہ سجاد۔ سحرش سجاد۔ صائمہ' سرگودھا۔ عصمت جہاں' ملتان۔ سائرہ اشرف' اسلام آباد۔ محمد صفی اللہ (ہمدانی)' اٹک۔ سنتوش کمار' چمن۔ محمد عبدالاحد' حیدرآباد۔ افشین اعوان' لاہور۔ احسان الٰہی بٹ۔ سلویٰ میسون' ملتان۔ ندا' راولپنڈی۔ محمد بشیر' خانیوال۔ عزیزہ فیض۔ حمیدہ بی بی' خانیوال۔ محمد انعام اللہ خان' تونسہ شریف۔ عبدالقیوم' لاہور۔ منور خاتون' نواب شاہ۔ شائلہ زیب' راولپنڈی۔ الماس' نواب شاہ۔ آصف اقبال' لاہور۔ محمد ریاض' صادق آباد۔ کشور' حضرو۔ ارم بی بی' اوکاڑہ۔ سجاد علی' بھکر۔ کشور' اٹک۔ ساجد لطیف' لاہور۔ رخسانہ فردوس' خانیوال۔ جہانگیر اعوان' نواب شاہ۔ عبدالمتین قریشی' لاہور۔ سعدیہ ریاض' واصو آستانہ۔ ثریا جبین' بھکر۔ رخسانہ پروین' کراچی۔ سید زرین شاہ' مانسہرہ۔ خرم نقاش' اٹک۔ رافعہ' فیصل آباد۔ محمد عرفان' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ربیعہ دلشاد' لاہور۔ طاہر اقبال' واہ کینٹ۔ محمد شہباز' مانسہرہ۔ شاہدہ خانم' گجرات۔ مسعود اقبال خان' ملتان۔ محمد حنیف' ایبٹ آباد۔ حسینہ جبیں' ملتان۔ دلشاد' میرپورخاص۔ شاہین ندیم' نورین ضیاء' شمیم عمران' کراچی۔ فائزہ بنت عثمان' حیدرآباد۔ عابدہ' کراچی۔ غلام رحمہ' کراچی۔ شاہ زہرا' چکوال۔ محمد عمران خان' حیدرآباد۔ کامران احمد' ٹنڈو آدم۔ مشتری بیگم' جہانیاں۔ شمیم اختر' چکوال۔ محمد طیب طارق' راولپنڈی۔ سکینہ بیگم' خانیوال۔ فیروزہ اصغر' راولپنڈی۔ محمد وثیق قریشی' ملتان۔ عقیلہ ریحانہ۔ اسلام آباد۔ رضیہ پروین' صائمہ ابرار' اٹک۔ ثمیرا شہباز' گوجرانوالہ۔ سعیدہ عمر' میرپور۔ عتیق احمد' کراچی۔ محمد لطیف' راولپنڈی۔ ساجدہ پروین' لالہ موسیٰ۔ سید حسنین رضا' لاہور۔ مہک بشیر' راولپنڈی۔ محمد بلال شاہ' سرگودھا۔ راج ولی خان' نوشہرہ۔ حفصہ فیاض' پانڈاں بیراں۔ غلام حیدر چیمہ' گجرات۔ مریم شہباز' کراچی۔ عالیہ جمشید' ایبٹ آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

صبیحہ یاسمین' گوجرانوالہ۔ انیلا نیاز' لاہور۔ عقیلہ عزیز' فتح جھنگ۔ معظمہ' پشاور۔ سعدیہ ابراہیم' راولپنڈی۔ گلباز احمد پاشا' خانپور کٹورہ۔ کرن شہزاد' لاہور۔ اقراء صبیحہ' اٹک۔ عظمت سعید' گوجرانوالہ۔ کومل۔ سعدیہ علی زین' لاہور۔ رخشندہ رزاق' چشتیاں۔ کلیم احمد۔ حلیمہ اقبال' موروورس۔ مسرت محمود ملک' لاہور۔ بنیامین خان' کوہاٹ۔ صدف گل' اٹک۔ محمد شفیع عثمانی' جھنگ۔ خالد حفیظ' لاہور۔ صائمہ طارق' شرقپور شریف۔ صبا امانت' سرگودھا۔ سلطان جہاں' راولپنڈی۔ نورالحق' اسلام آباد۔ شہاب۔ کلیم احمد' لاہور۔ فرحاج احمد' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ علی شبیر' حسن ابدال۔ محمد زردار' بھنڈر کرم شیر۔ طیبہ شاہد' لاہور۔ کلیم احمد' لاہور۔ محمد ضیغم' چیچہ وطنی۔ سیدہ یاسمین عطاریہ۔ عارف احمد عثمانی' کراچی۔ ش،ا' لاہور۔ نایاب' میانوالی۔ فوزیہ مظہر' کراچی۔ ریاض حسین' اوکاڑہ۔ نسرین اختر' اوکاڑہ۔ اسد علی سبحانی' ایبٹ آباد۔ عظمیٰ' فیصل آباد۔ ماریہ تبسم' فیصل آباد۔ ارشاد اللہ' منڈی بہاؤالدین۔ اقرا ناز' نارووال۔ نورین' کراچی۔ کلثوم بی بی' ملتان۔ کنول' دومیل گاؤں۔ شبانہ عدنان' اسلام آباد۔ نائمہ خان' لاہور۔ وسیم عباس' تلہ گنگ۔ طیبہ ترانہ' تلہ گنگ۔ نسیم اختر نازی' قادرآباد۔ ثریا صادق' ملتان۔ پروین اقبال' ملتان۔ مسز قریشی' راولپنڈی۔ عبدالرحمٰن' تونسہ شریف۔ مہوش' لاہور۔ کلیم احمد۔ ذوالفقار احمد' ملتان۔ سیدہ سعدیہ بخاری' لاہور۔ گل ناز اختر' خیرپور ٹامیوالی۔ ایمن' کراچی۔ زناش گل کامران' اسلام آباد۔ محمد منیر' راولپنڈی۔ عبدالشکور' حیدرآباد۔ نعیم خالد' چکوال۔ محمد ضیاء' اسلام آباد۔ آمنہ النساء۔ محمد عثمان نواز' لاہور۔ زردین' ملتان۔ عامر علی' سیالکوٹ۔ یاسمین پروین' چنیوٹ۔ کنیز فاطمہ' ملتان۔ محمد عاصم عثمانی' کراچی۔ شہلا عرفان' لاہور۔ فرخندہ شفیق' کراچی۔ شبیلا نورین' راولپنڈی۔ سفینہ شہزادی' راولپنڈی۔ کلیم احمد' لاہور۔ محمد کاشان عاقل' کراچی۔ زاہدہ' مردان۔ ساجدہ' پیرمحل۔ ضمیر احمد۔ امجد علی' ملتان۔ محمد اکرم قادری' منڈی بہاؤالدین۔ عبدالمنعم' مڈھ رانجھا۔ سمیرا' بھکر۔ محمد اکرم' لاہور۔ رفعت اقبال' شورکوٹ۔ قمر سلطانہ' چک 5-6۔ کلثوم بیگم' لکی مروت۔ محمد کاشف' فیصل آباد۔ سمی نصیر۔ حامدہ نعیم الحق' لاہور۔ مدد اللہ' مردان۔ مصباح صادق' بہاولنگر۔ ذیشان علی' اٹک۔ شاہین اختر' نوشہرہ۔ تنویر محمود' کراچی۔ ملکہ بیگم' تلہ گنگ۔ حمیرا' لیہ۔ محمد عمران اشرف' بہاولپور۔

شفقت طاہر' ایبٹ آباد۔ شگفتہ ذوالفقار' ایبٹ آباد۔ شمیم اختر۔ محمد انیس قریشی۔ ریحانہ کوثر' لاہور۔ بنت زاہدہ شاہ' پشاور۔ طاہرہ نسیم' واہ کینٹ۔ رخسانہ بی بی' ٹانک۔ پروین مظہری' میانوالی۔ نور خان' لاوہ۔ شفیع محمد' خانواہن۔ سید امجد حسین شاہ' گجرات۔ شاہد خان' بنوں۔ سعدیہ اعظم۔ زینب بی بی' کوہاٹ۔ فرخندہ ناز' آزاد کشمیر۔ محمد تیمور اسلم۔ عذرا ناز' کراچی۔ شمیم اختر۔ صدیق' ڈھوانارو۔ مسرت' راولپنڈی۔ فاطمہ' مانسہرہ۔ عفت چوہان' لاہور۔ خالدہ نوید' لاہور۔ شادی خان' نوشکی۔ زوبیہ' فیصل آباد۔ مستقیم احمد شیخ' گجرات۔ نورین ناز' اسلام آباد۔ انیلا قاسم بلال۔ محمد صدیق۔ غلام عباس' میلسی۔ نصرت بانو' عارفوالہ۔ راشدہ شفقت' فیصل آباد۔ نزہت' چیچہ وطنی۔ خالدہ بیگم' راولپنڈی۔ صوفیہ' پشاور، خالدہ نسیم۔ عطا الرحمٰن۔ مسرت بیگم' کوٹ ادو۔ ثمینہ ناز' اسلام آباد۔ فرزانہ' مورو سندھ۔ شبانہ' واہ کینٹ۔ نادیہ زاہد ملک' لاہور۔ طاہرہ شمیم' نوشہرہ۔ فرخ تاج' ہری پور۔ فراز انجم' راولاکوٹ۔ محمد اکبر۔ ساجد وحید' کوہاٹ۔ نجمہ' منڈی بہاؤالدین۔ حافظ عبدالرحمٰن' رائے ونڈ۔ غلام سکینہ' راولپنڈی۔ ذوالفقار علی رضا' صادق آباد۔ محمد اکرم' رحیم یارخان۔ نادیہ خان' ملتان۔ محمد عبدالجلیل' بکر وٹ۔ عبدالوحید' مانسہرہ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں' وضو نا وضو' پاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

عبیدالرحمٰن انیس' چکوال۔ طاہر عدنان' اوکاڑہ۔ نوشین ناز' کراچی۔ مدیحہ اسحاق۔ مبشرہ' ملتان۔ وقار احمد' اسلام آباد۔ محمد علی' جھنگ۔ محمد موسیٰ' راولپنڈی۔ آمنہ اکرم' لاہور۔ نویرہ قیوم' لاہور۔ غلام احمد قادری' چکوال۔ محمد فیض رسول' بہاولپور۔ ہمایوں شہزاد' حیدرآباد۔ رابعہ جمیل عباسی' ایبٹ آباد۔ زاہدہ زیب۔ ثروت پروین' منڈی بہاؤالدین۔ عبدالرؤف' رینالہ خورد۔ فرحانہ انوار۔ محمد اجمل' ملتان۔ ثناء مہرین' ایبٹ آباد۔ شریف اللہ قریشی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ زاہدہ سرفراز' اسلام آباد۔ زاہدہ کلثوم۔ طاہر حسین' لاہور۔ سیرت خلیل احمد' چنیوٹ۔ حاجی تاج محمد خان' صوابی۔ محمد اظہر گل' راولپنڈی۔ سحرش' لاہور۔ منور سلطانہ' کینیڈا۔ سکندر بانو' کراچی۔ فرحت' بہاولپور۔ اسماء بتول' راولپنڈی۔ محمد سجاد' ملتان۔ شہناز حسین۔ خرم جاوید' راولپنڈی۔ محمد شامی احمد' جہانیاں۔ محمد مرتضیٰ' سرگودھا۔ محمد عرفان صدیق' چکوال۔ سید جاوید شاہ۔ نورین رشید۔ ثوبیہ' ایبٹ آباد۔ فردوس اکرم۔ آمنہ رضوان' لاہور۔ عبدالعزیز' سیالکوٹ۔ راجہ نعمان فرید' راولپنڈی۔ لبنیٰ پروین۔ محمد سلیم' لاہور۔ سعدیہ احسان الٰہی بٹ۔ کومل اقبال' سرگودھا۔ شمیم اختر' راولپنڈی۔ رخشندہ خالد۔ زبیدہ' پشاور۔ اعجاز فاطمہ' حافظ آباد۔ زبیدہ بیگم۔ حکیم محمد یٰسین ہاشمی' راولپنڈی۔ مسز آمنہ فیصل نواز' اٹک۔ سیدہ راشدہ بانو' حیدرآباد۔ پروین اختر۔ غلام قادر' فیصل آباد۔ اختر' کراچی۔ حافظ محمد عابد' بہاولپور۔ محمد اصغر' بہاولنگر۔ نسیم چغتائی' کہروڑ پکا۔ فارحہ' کراچی۔ عابدہ صدیقی' کراچی۔ صنبل صابر' گوجرانوالہ۔ شاہین اختر' اٹک۔ بابرہ شریف' اٹک۔ ظفر اقبال' راولپنڈی۔ سحر افشین' لاہور۔ سید ذوالفقار علی شاہ' چکوال۔ محمد آزاد شکیل' ڈیرہ اسماعیل خان۔ رحیم بخش' پشاور۔ قرۃ العین محمد' جہانیاں۔ جمیل الدین' ملتان۔ حسنہ' جھنگ۔ رضیہ سلطانہ' لیہ۔ محمد افضل' پنڈی گھیپ۔ لیاقت علی شاہ' لاہور۔ رضوان احمد' باغ۔ راحیلہ رزاق' واہ کینٹ۔ علی رضا' پشاور۔ شاہدہ' ایبٹ آباد۔ ہما' مظفرآباد۔ بینا انجم' کراچی۔ کامران کاظمی' کراچی۔ سلطان احمد' جہلم۔ زینب وہاب' ایبٹ آباد۔ عائشہ' بہاولپور۔ ثمینہ' راجہ جنگ۔ کوثر پروین' کراچی۔ شاہین گلفام' راجہ جنگ۔ راحیلہ رزاق' واہ کینٹ۔ ثمینہ اشرف' لاہور۔ محی الدین احمد' کراچی۔ زبیدہ خانم' لاہور۔ محمد عرفان' کراچی۔ سمعیہ' حیدرآباد۔ محمود احمد' ثناء کاشف' لاہور۔ ثناء بتول' سرگودھا۔ نصرت شاہین' کراچی۔ ناہید' اسلام آباد۔ طیب مشتاق۔ حلیمہ مشتاق۔ معظّمہ فراز' لاہور۔ امتیاز عزیز' فیصل آباد۔ حفیظ الرحمٰن۔ عبدالسلام' کراچی۔ ارم احمد' کراچی۔ شمیم اختر' لاہور۔ آسیہ' ڈیرہ غازیخان۔ ایمن ذوالفقار' راولپنڈی۔ رباب صفدر جعفری' ڈھڈیال۔ ساجد لطیف' لاہور۔ ذوالفقار احمد' راولپنڈی۔ رضیہ سلطانہ' شورکوٹ۔ جہاں زیب' کراچی۔ حاجی اشفاق احمد۔ رخسانہ ناہید' کوہاٹ۔ واجد علی' پشاور۔ آمنہ مشتاق' سکھر۔ اویس اشرف' ملتان۔ حسین احمد' شہر سلطان۔ طاہرہ پروین' کوئٹہ۔ عمیر ابوبکر۔ محمد لقمان حسن۔ شاہد حنیف' راولپنڈی۔ مریم ارشد' لاہور۔ غلام عباس۔ محمد جنید خان' سکھر۔ ملیحہ حنیف' لاہور۔ محمد عثمان' ملتان۔ ام سہیل' واہ کینٹ۔ ام مریم' واہ کینٹ۔ نادیہ آفاق' مانسہرہ۔ مظفر حسین خان' کراچی۔ محمد عدنان' گوجرخان۔ مریم سلطانہ' ایبٹ آباد۔ محمد جمشید' پنڈی سید پور۔ نیلوفر ثمینہ' لاہور۔ تہمینہ' لاہور۔ محمد امارت' لورہ۔ نسرین اختر' تلہ گنگ۔ عبدالغفار' منڈی بہاؤالدین۔ مسرت بیگم۔ سردار بیگم' پشاور۔ ڈاکٹر محمد اشرف' لاہور کینٹ۔ سیدہ شگفتہ ناز' ایبٹ آباد۔ خرم نقاش' فتح جنگ۔ ناصرہ بیگم۔ سعید احمد' سکھر۔ طیبہ یاسمین' واہ کینٹ۔ ناصرہ ذوالفقار' راولپنڈی۔ عمران احمد قریشی' گوجرانوالہ۔ شاہدہ' فیصل آباد۔ شہناز اکرم' لالہ موسیٰ۔ قیصر اقبال' شانگلہ۔ نزہت افزا' لاہور۔ سیدہ ماہ رخ بانو' کراچی۔ دلشاد' میر پور خاص۔ نعمان افضل۔ ہنریر مصطفیٰ' لاہور۔ تنویر انجم' ایبٹ آباد۔ محمد عقاب خان' راولپنڈی۔ مقبول احمد' بہاولنگر۔ سید محمد طاہر' ہری پور۔ حبیب الرحمٰن' پشاور۔ اظہر' کوہاٹ۔ شہناز' کراچی۔ امین الرحمٰن' اٹک۔ فاطمہ منیر' گوجرانوالہ۔ لبنیٰ عمران علی' لاہور۔ علی مرتضیٰ' لالہ موسیٰ۔ محمد افضل' چشتیاں۔ فیض احمد' مظفرگڑھ۔ محمد احتشام قمر شامی' ملتان۔ محمد افضل' گجرات۔ فیصل مشتاق' چیچہ وطنی۔ مسز سلطانہ' ایبٹ آباد۔ لبنیٰ کامران' جہلم۔ صفیہ بی بی' پاکپتن۔ مصباح قیوم' بہاولپور۔ ثناء اختر' لاہور۔ عبدالاحد' پشاور۔ اظہار الدین' کوہاٹ۔ امبرین اشرف' لاہور۔ محمد مستقیم' سکھر۔ مسرت اکرم' سرگودھا۔ نویدالحسن' ملتان۔ فیاض احمد' حافظ آباد۔ گل رخ چغتائی' لاہور۔ ایاز عنبرین' فیصل آباد۔ شازیہ' لاہور۔ نعمان صابر' گوجرانوالہ۔ انعام الحق' واہ کینٹ۔ نور حلیم' بنوں۔ مجبور ماں' ملتان۔ فرحت' ڈیرہ اسماعیل خان۔ بشریٰ پروین' چکوال۔ علی حسین' گجرات۔ ثناء اظہر' لاہور۔ طاہرہ فردوس' لاہور۔ عاطفہ احسن' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

کسی پرندے' جانور کو دیکھ کر 3 بار سورۂ اخلاص اول آخر ایک بار درود شریف پڑھیں اور تصور میں یہ کہیں یا اللہ اس کا ثواب میں نے اس جانور کی روح کو ہدیہ کردیا اور اس جانور کو میرے لیے دعا میں لگا دے۔ یہ عمل دن میں بے شمار بار کریں۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

مقوی باہ: ضعف باہ میں پیاز کے رس کا شربت بنا کر پلانا یا آب پیاز شہد کو ہم وزن ملا کر پلانا مفید ہے۔ اس کے علاوہ گوشت کو پکاتے وقت دو دفعہ پیاز کا بگھار دینے سے گوشت مقوی باہ کا موجب ہوتا ہے۔

فاران ارشد بھٹی، خانگڑھ

میرے دادا کی بوسیدہ ڈائری کے روشن ٹوٹکے

افسوس کی بات یہ ہے کہ ان کی ڈائری جس پر ان کے نسخہ جات درج تھے کوئی مانگ کر لے گیا پھر اس نے واپس نہیں کیے گھر والوں کو بھی بھول گیا کہ کون شخص لے گیا تھا۔ کافی عرصہ بعد دادا جان کی الماری سے چند بوسیدہ اوراق نکلے جن میں تھوڑے سے نسخے مل گئے

میرے دادا ابوخانگڑھ کے علاقے کے قابل حکیم تھے ابھی بھی ان کے جاننے والے ان کے چند ایک ہم عمر دوست احباب زندہ ہیں' بے حد خوش اخلاق' خلیق' دیانتدار اور سیلف میڈ انسان تھے' کافی صحت مند اور خوش و خرم پھر رہے تھے کہ اچانک اجل کا بلاوا آ گیا اور ابدی سفر پر روانہ ہو گئے' ہم اس وقت بہت چھوٹے تھے ان سے کوئی فیض حاصل نہ کر سکے اور افسوس کی بات یہ ہے کہ ان کی ڈائری جس پر ان کے نسخہ جات درج تھے کوئی مانگ کر لے گیا پھر اس نے واپس نہیں کیے گھر والوں کو بھی بھول گیا کہ کون شخص لے گیا تھا۔ کافی عرصہ بعد دادا جان کی الماری سے چند بوسیدہ اوراق نکلے جن میں تھوڑے سے نسخے مل گئے' ہمیں ایسا محسوس ہوا کہ جیسے ہفت اقلیم کی دولت مل گئی ہو یا پھر چلو جی بھاگتے چور کی لنگوٹ ہی سہی [illegible] چند نسخے عبقری کی نذر کر رہے [illegible] سو حاضر کر دیے۔ **تبخیر معدہ و معدہ کی گرمی: ھوالشافی:** خمیرہ ہلیلہ دو تولے' عرق شیر (دودھ) چار بوتل۔ **ترکیب استعمال:** خمیرہ ایک تولہ نہار منہ ایک پاؤ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ **تبخیر معدہ:** تجی دو تولہ' طباشیر انڈیا دو تولے' تال مکھانہ دو تولہ' سنگھاڑے خشک پانچ دانے' لاہوری نمک دو تولے' الائچی کلاں ایک تولہ' نوشادر ایک تولہ' سادہ نمک ایک تولہ' کوزہ مصری ایک تولہ' تمام ادویات کو باریک کر کے سفوف بنا لیں' خوراک چھ ماشہ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 3: ہلیلہ تین تولہ' بلیلہ تین تولہ' آملہ تین تولہ' فلفل دراز تین تولہ' فلفل سیاہ تین تولہ' فلفل گرد تین تولے' پودینہ پانچ تولے' سونف پانچ تولے' نمک سوچر پانچ تولے۔ **ترکیب:** ہلیلہ اور آملہ سے گٹھلیاں نکال کر باریک پیس لیں اور باقی ادویات ملا کر سفوف بنا لیں۔ **خوراک:** چھ ماشہ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ **تبخیر معدہ نسخہ 4:** سونٹھ ایک تولہ' نمک لاہوری ایک تولہ' کرنفل ڈیڑھ تولہ' فلفل سیاہ ایک تولہ' فلفل دراز ڈیڑھ تولہ' الائچی خورد نو ماشے' گندھک آملہ سار ڈیڑھ تولہ۔ تمام ادویات باریک پیس کر لیموں کے پانی میں بھگو کر خمیر اٹھانا ہے گندھک کو گھی میں پگھلا کر پھر اسے پیس لیں تمام ادویات اس میں ملا دیں اور گندم کے دانے کے برابر گولیاں بنا کر دو گولیاں صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھائیں' تبخیر اور معدہ کی اصلاح کیلئے اکسیر ہے۔

درستی ماہواری و استقرار حمل کیلئے ادویات

ھوالشافی: گڑ ایک پاؤ، دیسی گھی ایک پاؤ' چھوہارے ایک پاؤ' ناریل آدھ پاؤ' سونف ایک چھٹانک' پودینہ خشک ایک تولہ' سونٹھ ایک تولہ' اجوائن ایک تولہ۔ تمام اشیاء کے تین برابر حصے کریں اور ایام ماہواری کے پہلے تین دن جوشاندہ بنا کر گرم چائے کی طرح رات کو سوتے وقت پی لیں۔ اس کے علاوہ اجنیر بیل یعنی جسے عرف عام میں لوت بوٹی کہتے ہیں' اچھی خاصی مقدار میں لے کر کھرل میں کوٹ لیں اور ایک چھٹانک پسی ہوئی ہلدی لے کر سرسوں کے تیل میں حلوہ سا بنا کر شام کو سوتے وقت زیر ناف پیٹ پر لیپ کر کے باندھ لیں۔ یہ دوائی ماہواری کے پہلے دن کرنا ہے' اس کے استعمال سے پیٹ کے اندر کوئی ورم یا سوزش وغیرہ ہو تو وہ دور ہو جائے گی۔ شفاء دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

رکاوٹ ایام: ھوالشافی: گڑ تین چھٹانک' سونف ایک چھٹانک' سوئے ایک چھٹانک' املتاس ایک چھٹانک' گھی دیسی تین چھٹانک۔ سب ادویات سونف' سوئے املتاس اور گڑ کو اڑھائی کلو پانی میں ابالیں۔ جب آدھ کلو پانی باقی رہ جائے اُسے باریک کپڑے میں چھان لیں' پھر اس میں دیسی گھی ملا دیں' ماہواری کے پہلے تین دن پلائیں' یہ تین دن کی خوراک ہے۔ **ماہواری کی خرابی اور حمل کیلئے: ھوالشافی:** سالٹ 20 تولہ' پتری فولاد 6 ماشہ' قلمی شورہ 2 تولہ' میٹھا سوڈا 2 تولہ' آدھ کلو پانی گرم کر کے نیچے اتار لیں اور تمام ادویات ملا دیں' نسخہ تیار ہے۔ **خوراک:** دو گھونٹ عصر کے وقت استعمال کریں' پندرہ دن استعمال کرنے کے بعد ماہواری کے نقائص دور ہو جائیں گے۔ اب حمل ہونے کیلئے درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** 8 تولہ گاڑھیاں، 8 تولہ سپاریاں 8 تولہ' کمرکس 8 تولہ' تج 8 تولہ' موصلی سفید 8 تولہ' موصلی سیاہ 8 تولہ' بہمن سرخ 8 تولہ' بہمن سفید 8 تولہ' ستاور 8 تولہ' عقر قرحا 8 تولہ' بیخ بند 8 تولہ' بکھرہ 20 تولہ' تمر ہندی 8 تولہ' گل دھاوا 8 تولہ' گوند پھلائی 8 تولہ' گوند کیترا 8 تولہ' گوند ایرانی 8 تولہ' سنگجراحت 8 تولہ' موچرس 8 تولہ' الائچی خورد 2 تولہ' صمغ عربی 8 تولہ' کوزہ مصری 2 کلو' گھی دیسی 2 کلو۔ تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔ علیحدہ برتن میں آدھ کلو آٹا گھی میں بھون لیں' پسی ہوئی دوائیوں کو اس میں ملا دیں' دو تولہ صبح و شام نہار منہ کھائیں' ان شاء اللہ گود ہری ہو جائے گی۔ **یرقان کا آسان اور آزمودہ علاج:** چار دانے خشک املی' چار دانے آلو بخارا' ان دونوں کو رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں' صبح نہار منہ پانی چھان کر پی لیں' دو ہفتہ کا یہ آسان اور آزمودہ علاج ہے۔ اس کے علاوہ گنے کا رس جتنا پی سکتے ہیں ضرور پئیں' اوپر دیا ہوا نسخہ ایک دن کا ہے' ہفتہ پندرہ دن ضرور استعمال کریں۔ **یرقان جب کرے پریشان: ھوالشافی:** برادہ صندل سفید 2 تولہ' مویز منقی 2 تولہ' زرشک 4 تولہ' تخم کاسنی 2 تولہ' تخم خیارین 2 تولہ' گل سرخ اڑھائی تولہ' چینی سفید تین پاؤ۔ چینی کے سوا تمام ادویات کو ایک کلو پانی میں ابالیں اور پھر چھان کر پانی علیحدہ کر لیں اور چینی ڈال کر ابال کر شربت بنا لیں' روزانہ آدھا کپ شربت یا سادہ پانی میں ملا کر پی لیں' دن میں تین مرتبہ [illegible] شربت کا استعمال کریں۔ [illegible] اصلاح جگر و معدہ: **ھوالشافی:** تخم کھیرا ڈیڑھ تولہ' تخم ککڑی ڈیڑھ تولہ' تخم خربوزہ ڈیڑھ تولہ' مغز تربوز ڈیڑھ تولہ' بیج کاسنی دو تولہ' چینی تین پاؤ۔ **شربت بنانے کا طریقہ:** تمام اشیاء کو نیم کوفتہ کر کے ایک بوتل پانی میں بھگو رکھیں' صبح بوتل سے نکال کر برتن میں آگ پر چڑھائیں' جوش آنے پر ادویات کو مسل کر چھان لیں' چھنے ہوئے پانی میں تین پاؤ چینی ڈال کر شربت تیار کر لیں' اس کو پکاتے وقت دو تولہ دودھ ڈال دیں' میل دور ہو جائے گا۔ **ترکیب استعمال:** آدھا گلاس پانی میں دو تولہ شربت صبح، دوپہر شام پئیں۔ اگر اس سے نزلہ زکام کی شکایت ہو جائے تو مقدار کم کر دیں۔ اس کا کام ضعف جگر کو کم کرنا' پیشاب کو صاف کرنا' دل کو طاقت دینا ہے۔ جل کر پیشاب آنے کی شکایت نہیں رہتی۔

بدہضمی اور قے سے نجات کا روحانی عمل

اگر کوئی شخص زیادہ کھا لے' بدہضمی یا قے کے آنے کا اندیشہ ہو تو درج ذیل آیت 7 مرتبہ نمک پر دم کر کے کھلائی جائے تو انتہائی مفید ہے۔ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ اس کے علاوہ یہ آیت ہر مرض کیلئے شفاء کا خزانہ ہے۔ (پ،ق)

کھانے کیلئے جینا یا جینے کیلئے کھانا

بعض لوگ صرف جیتے ہی کھانے کیلئے ہیں اور بعض لوگ کھانا صرف اس لیے کھاتے ہیں کہ سانسوں کی زندگی رواں دواں رہے' یاد رکھیں طب کا اصول صبح کا ناشتہ بادشاہوں کی طرح، دوپہر کا کھانا عیال داروں کی طرح اور رات کا کھانا مفلسوں اور غریبوں کی طرح

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

انسانی تاریخ بتاتی ہے کہ قوموں کی تقدیروں کا نظام ہمیشہ دسترخوانوں پر بنا ہے۔ اب سے پہلے آپ ڈاکٹر کے پاس علاج معالجے کیلئے جاتے تھے تو ہمارے سوال پر کہ ڈاکٹر صاحب کیا کھائیں؟ ڈاکٹر فوراً کہتا: سب کچھ کھاؤ' یہ حکیموں نے ایسے پابندیاں لگا رکھی ہیں۔ آج وہی ڈاکٹر ہے جس کی میز پر غذاؤں کا ایک چارٹ اور کیلنڈر پڑا ہوتا ہے اور اس چارٹ اور کیلنڈر کے مطابق غذائیں بتاتے ہیں' یہ نہ کھاؤ اس میں یورک ایسڈ ہے' یہ کھاؤ اس میں انرجی ہے' یہ کھالو' یہ چھوڑ دو۔ آج ڈاکٹر خود بھرپور حکیم بن گیا ہے۔ کیوں؟ بے وقت اور زیادہ کھانا انسان کو کبھی بھی تندرست نہیں کرتا اور انسان بیمار ہوتا ہے۔ نپولین بوناپارٹ نے کہا تھا میں نے قوموں کو کھا کر زیادہ مرتے دیکھا ہے بھوک سے کم مرتے دیکھا ہے۔ اس ملک کے عظیم دانشور، ہمدرد، متقی، معلم اور نیک معالج یعنی حکیم سعید شہید رحمۃ اللہ علیہ فیلک کر رہے تھے ایک ماہر تعلیم ان کے پاس آئے پوچھا حکیم صاحب کس مرض کے مریض ہیں؟ مریضوں کی لمبی قطار کی طرف اشارہ کرکے حکیم صاحب بولے یہ جوان سے پہلے آئے تھے' وہ جوان کے بعد آئیں گے یہ سب کھانے کے مریض ہیں۔ یعنی زیادہ کھانے سے طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ بعض لوگ صرف جیتے ہی کھانے کیلئے ہیں اور بعض لوگ کھانا صرف اس لیے کھاتے ہیں کہ سانسوں کی زندگی رواں دواں رہے۔ یاد رکھیں! طب کا اصول صبح کا ناشتہ بادشاہوں کی طرح، دوپہر کا کھانا عیال داروں کی طرح اور رات کا کھانا مفلسوں اور غریبوں کی طرح۔ ہاں رات کا کھانا کھانا ضرور ہے پر مفلسوں اور غریبوں کی طرح اور یہ مفلسوں اور غریبوں کی طرح کھانا انسان کو سدا صحت مند اور جوان رکھتا ہے اور یہ صحت مندی اور جوانی باقی رہنا باقی رکھنا ایک بہت بڑا کمال ہے۔ آیئے! میں آپ کو زندگی کی چند مثالیں دیتا ہوں جنہوں نے اپنی زندگی کا مشن صرف کھانا ہی بنایا تھا اور آخر میں میری گزارش یہی ہوگی کہ زندگی کو کھانے' چٹخارے' چسکا' ذائقہ اور باربی کیو کے نام پر ضائع نہ کریں۔ میرے پاس ایک میڈیکل کالج کے پرنسپل آئے موصوف ریٹائر بہترین زندگی گزار رہے ہیں پروفیسر آف میڈیسن تھے' میں نے ان سے پوچھا اپنی زندگی کے تجربات میں بیماریوں کی وجہ بتا سکتے ہیں کیونکہ جتنے میڈیکل کالج اب ہیں پہلے نہیں تھے' میڈیکل سٹور جتنے اب ہیں پہلے نہیں تھے' بیماریاں اور مریض جتنے اب ہیں پہلے نہیں تھے۔ شاید میرا سوال ابھی پورا ہی نہیں ہوا تھا بے ساختہ بولے اس سب کی وجہ دراصل ''بیکری'' ہے' ہر وہ چیز جو بیکری سے ملتی ہے وہ آلودگی، زہر، اور بیماری ہے۔ آج آپ کا ملک کا قانون بن جائے ڈاکٹر صاحب اپنی ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے بولے کہ تمام بیکریاں بند اور پورے ملک میں بیکری کا کوئی سامان نہیں بنے گا ڈاکٹر صاحب دعوے سے کہنے لگے کہ نوے فیصد بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔ چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں کھانے کی۔ گاما پہلوان کی روزانہ خوراک چھ کلو دودھ، تین سیر تازہ مکھن' دو بکروں کا گوشت' بیس پاؤنڈ بادام' پھلوں کی تین ٹوکریاں مہاراجہ پٹیالہ دیتا تھا۔ اس وقت کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کو درخواست دی کہ مجھے خوراک دی انہوں نے گورنر پنجاب کو درخواست بھیجی۔ اس وقت کے گورنر پنجاب سرفرانسس نے درخواست مسترد کردی۔ ☆ اوکاڑہ کے قریب ایک شخص انیس ڈونگے سالن کے کھا جاتا تھا۔ ایک چوہدری صاحب جتنے دن کیلئے سفر پر جاتے' کوئی شخص اتنے دن کا صبح وشام کا کھانا دیتا پھر اس کو بیٹھ کر کھاتا پھر آگے چلتا۔ ☆ ایک شخص چرخی یعنی کنویں کی کھدائی میں بہت صاحب کمال تھا' بیس آدمیوں کا کھانا اکٹھا پورے دن میں کھا گیا۔ پھر وہ کہتا تھا کہ مجھے نہ چھیڑیں' اکیلا کام کرتا تھا۔ کنویں میں سے مٹی منوں کے حساب سے ایک چرخی میں نکلتی تھی اور وہ اکیلا یہ سب کام کرتا تھا۔ ☆ نواب آف بہاولپور کا ایک مزاحیہ ملازم تھا جس کا قد چھوٹا تھا اور اسے پکارنے میں ''لڈو'' کہتے تھے۔ ایک مرتبہ نواب صاحب کے سامنے دس کلو میٹھے چاول کھا گیا۔ ☆ سرگودھا کی طرف ایک صاحب سو روٹیاں روزانہ کھاتا ہے ورنہ مجبوری میں بیس پچیس کھا کر گزارا کر لیتا ہے۔ ☆ دیہات میں شادی تھی' انہوں نے پندرہ کلو چاول تول کر دیئے کہ شادی والے گھر دے آؤ' وہ راستے ہی میں کھا گیا۔ بنیادی طور پر کسان تھا' چاول کھانے کے بعد کھیتوں میں اپنے کام میں لگ گیا' جب واپس شام کو گھر آیا تو گھر والوں نے کہا وہ چاول کہاں ہیں؟ کہا وہ تو میں خود سارے کھا گیا۔ ☆ میں صحرا میں گیا' رحیم یار خان کے قریب وہاں ایک صاحب کا تذکرہ سنا' دیکھنے والے نے بتایا کہ بیالیس انڈے' بارہ کلو گوشت' پچاس روٹی ایک نشست میں بیٹھ کر کھانے کی شرط تھی' دس ہزار روپے انعام تھا، ورنہ دس ہزار دینا تھا۔ وہ شخص شرط جیت گیا۔ ویسے وہ شخص تین چار کلو دودھ عام پی جاتا ہے۔ ☆ صحرا میں ایک مخلص نے واقعہ سنایا کہ ہم نے ہرن شکار کیا' ہم دو آدمی تھے وہ بھی ہمراہ تھا' بارہ پندرہ کلو کا ہرن اکیلا بھون کر کھا گیا۔ میں نے بھی کچھ کھایا۔ ☆ رمضان المبارک میں افطاری کے موقع پر ایک شخص نے روزہ افطار کیا۔ ہوٹل والا تھک گیا اور عاجز آگیا۔ چونکہ بوفے سسٹم تھا' روک نہیں سکتا تھا۔ لیکن اسے وخت پڑ گیا دس بارہ بندوں کا کھانا آسانی سے کھا گیا۔ جب ہاتھوں سے کھاتے کھاتے تھک جاتا پلیٹ سے ڈائریکٹ منہ لگا کر کھانا شروع کر دیتا۔ ☆ پشاور میں ایک صاحب کنو اس طرح کھاتے کہ آدھا کنو توڑ کر چھلکا سمیت کھا جاتے' اس طرح مسلسل بے شمار کنو کھاتے۔ ایک دفعہ چیونٹی سے بڑا کالا مکوڑہ وہ اسے ہٹاتے وہ بار بار آتا' آخر کار اسے نوالہ میں رکھ کر کھا گئے۔ اس شخص کو لوگ سادہ کہتے تھے۔ کھاتے ہوئے کہتا کہ بہن میری مری ہے' اور مرغی کی ٹانگیں کوئی اور کھائے اتنا بڑا ظلم۔ مرغی کی کوئی ٹانگ چاہے جتنی بے شمار ہوں نہیں چھوڑتا تھا اور کھاتا جاتا تھا۔ ☆ ایک اور صاحب ہر قسم کا کھانا کھاتے ہیں اور کھاتے جاتے ہیں۔ اگر اچھا نہ لگے تو اس کو قے کرکے پھر کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ ☆ ایک صاحب فرنی یعنی کھیر کی ساری دیگ چاٹ جاتے ہیں اور بائیس نان بھی ساتھ کھاتے ہیں۔ ☆ پشاور میں ایک میاں صاحب دعوت میں آئے' خوب کھایا پتہ چلا کہ فلاں جگہ کھانا اچھا ہے تو وہ الٹی کرکے پھر وہاں چلے گئے۔ ☆ غلہ منڈی میں اور بازاروں میں پلے دار (پانڈی) یعنی مزدور بہت کھاتے ہیں' اور اکثریت بہت زیادہ کھاتی ہے۔ ☆ ایک اللہ والے فرمانے لگے بہت بڑے دسترخوان پر ہمارے دوست نے بہت کھایا' اتنا کہ لوگ حیران' اٹھتے ہوئے ٹھنڈی سانس بھری پوچھا کہ خیریت تو ہے؟ کہا کہ دکھ اس بات کا ہے کہ یہ بچ کیوں گیا؟

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

وہ مجھے سمجھ ہی نہیں سکی!: میری ایک شادی ناکام ہوگئی۔ ایک سال بعد دوسری شادی ہوئی' اس بار کسی حد تک خود کو بدلا مگر اب بھی بھوک کی برداشت نہیں۔ اگر کھانا وقت پر تیار نہ ہو تو باورچی خانے میں جاکر ایک دو برتن توڑ دیتا ہوں۔ غصہ نکل جاتا ہے تو اپنے کمرے میں جاکر سوجاتا ہوں۔ پھر اٹھتا ہوں تو موڈ ٹھیک ہوتا ہے مگر میری بیوی نہیں سمجھتی وہ مجھے سمجھ ہی نہیں سکی۔ کھانا بن جانے کے بعد میز پر لگادیتی ہے اور خود مجھ سے بات نہیں کرتی۔ میں پوچھتا ہوں خفا ہو تو کہتی ہے کہ ہاں خفا ہوں۔ میں آپ سے بات نہیں کروں گی۔ اس پر مجھے اور غصہ آتا ہے اور میں بھی ناراض ہوجاتا ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ میں نہیں چاہتا کہ وہ مجھے چھوڑ کر جائے۔ **(فیصل' کراچی)**

مشورہ: ہونا تو یہ چاہیے کہ ان اسباب پر غور کیا جائے جن کی وجہ سے کھانا بنانے میں دیر ہوتی ہے۔ برتن توڑ دینا غصہ پر قابو نہ رکھنا' موڈ خراب کرلینا اور پھر یہ توقع کرنا کہ دوسرے شخص پر اس کا اثر اچھا ہو، وہ اپنا مزاج خوشگوار رکھے جیسے کہ کوئی بات ہی نہیں ہوئی۔ یہ ناممکن ہے آپ کی اپنی بیوی سے توقعات بہت زیادہ ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ شادی کامیاب ہو تو اپنے منفی رویے پر قابو رکھیں۔

صبر اور شکر: کئی دن مسلسل محنت کرنے کے بعد انٹرویو دینے گھر سے نکلا' ابھی راستے ہی میں تھا کہ اندھیرا چھانے لگا' آندھی آگئی' ساتھ ہی طوفانی بارش شروع ہوگئی۔ کپڑے گیلے ہوگئے' حلیہ اتنا عجیب ہوگیا کہ گھر واپس آنا پڑا۔ دوستوں کو معلوم ہوا تو خوب ہنسے' میں نے سوچا یہ کتنے بے حس ہیں مجھ پر جو گزر رہی وہ میں ہی جانتا ہوں' کیا معلوم اب میری قسمت میں کیا لکھا ہے؟ اتنا اچھا موقع ختم ہوگیا۔ یہی خیال آتا رہتا ہے' کسی سے بات کرنے اور کہیں فون کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ ذہن پر بوجھ بڑھتا جارہا ہے۔ **(جمشید' سیالکوٹ)**

مشورہ: بارش، آندھی، طوفان، زلزلہ، برف باری یہ سب قدرت کی طرف سے ہے۔ ان حالات میں ہر انسان کے کام اور مختلف مقاصد میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے۔ ان پر کسی کا اختیار نہیں۔ اس لیے صبر اور اس کے ساتھ شکر کرلینا اچھا ہے جن حالات کو بدلنے پر اختیار نہیں ان کو قبول کرنا ہی ہے۔ آپ انٹرویو کیلئے جارہے تھے کیا پتہ جاب ملتی یا نہ ملتی۔ حالات تو پہلے بھی غیر یقینی تھے' لہٰذا پچھتاوے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اب پہلے سے زیادہ سرگرم ہوکر جاب تلاش کریں۔ زندگی کے مشکل اور ناموافق حالات نئے زینے بن جاتے ہیں جن کے ذریعے ترقی کی جاسکتی ہے۔

قصور پر معذرت: گھر والے کہتے ہیں کہ تم ہمیں برادری میں بیٹھنے اور نظریں ملانے کے قابل نہیں چھوڑو گے۔ میرا قصور صرف اتنا ہے کہ اپنے ساتھ جاب کرنے والی ایک بیوہ خاتون سے شادی کا وعدہ کر بیٹھا ہوں۔ ان کے دو بچے ہیں' دونوں ہوسٹل میں رہتے ہیں۔ وہ عمر میں مجھ سے کافی بڑی ہیں۔ کتنی بڑی ہیں یہ نہیں معلوم۔ کبھی کبھی میں ان کی باتوں سے گھٹن محسوس کرتا ہوں۔ یہ بھی سوچتا ہوں کہ ان کی تیز مزاجی شوہر کے انتقال کی وجہ ہوگی مگر میں ان کے سامنے مجبور ہوجاتا ہوں اور انکار نہیں کرسکتا۔ **(محمد اسلم' لاہور)**

مشورہ: آپ نے گھر والوں کو ناپسندیدگی کے حوالے سے بات شروع کی مگر دراصل ناپسندیدگی آپ کی طرف سے بھی ہے۔ جس رشتے کی بنیاد ہی گھٹن' گھبراہٹ مجبوری پر رکھی جائے وہ کس طرح نبھایا جاسکے گا۔ اپنے قصور پر معذرت طلب کرلیں۔ ایک ساتھ مرد وخواتین اکثر مختلف اداروں میں کام کرتے ہیں۔ ان سے ذاتی معاملات پر گفتگو نہ ہی ہو تو زیادہ پرسکون ہوکر ذمہ داریاں انجام دی جاسکتی ہیں۔

تکلیف دہ احساس: گھر کے حالات سے مجبور ہوکر میٹرک کرتے ہی ایک دفتر میں کمپیوٹر آپریٹر کے فرائض انجام دینے شروع کردیئے' دو سال ہوگئے' میرے دوست انٹر کرکے مختلف یونیورسٹیوں کا ذکر کرتے ہیں' میں ان کے سامنے چپ رہتا ہوں کیونکہ اب وہ مجھ سے بہت آگے نکل گئے ہیں' میں ساری زندگی یہ چھوٹی سی ملازمت نہیں کرنا چاہتا مگر کام کیے بغیر گزارہ بھی نہیں۔ اگر اپنی تعلیم کے برابر لڑکوں سے دوستی رکھتا ہوں تو اس قسم کا تکلیف دہ احساس نہیں ہوتا۔ **(ایم اقبال' پشاور)**

مشورہ: آپ کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے والے لڑکے بہت آگے نہیں نکلے' صرف دو سال کا فرق آیا ہے۔ آپ بھی شام کے اوقات میں پڑھنا شروع کردیں۔ دو سال میں انٹر کرلیں گے' اس کے بعد شام کو ہی کسی یونیورسٹی میں داخلہ لے لیں۔ اپنی کیریئر پلاننگ کرتے وقت رجحان کا اندازہ بھی لگائیں۔ اگر آپ نے ایسا پیشہ اپنالیا جو ذہنی صلاحیتوں اور دلچسپی کے مطابق ہو تو زندگی زیادہ بہتر گزرنے کی امید کی جاسکے گی کیونکہ مرضی کا کام کرتے ہوئے انسان اعصابی تناؤ سے دور رہتا ہے۔

نفسیاتی مریض: ہم دو بہنیں اور ایک بھائی ہیں۔ آٹھویں تک وہ ٹھیک رہا لیکن اس کے بعد اس نے بغیر کسی وجہ کے کئی کئی دن غائب رہنا شروع کردیا اور اب ایک ماہ بعد گھر آیا ہے۔ امی نفسیاتی مریضہ ہیں' ابو بہت بیمار رہتے ہیں۔ بڑی بہن جاب کرتی ہے جیسے تیسے گھر چل رہا ہے۔ کوئی کہتا ہے بھائی پر کسی نے کچھ کروادیا ہے۔ ایک روز اس کے دوست نے بتایا کہ وہ نشہ کرنے لگا ہے لیکن اس نے کبھی ہم سے کوئی رقم نہیں مانگی۔ بال بڑھ گئے ہیں' کپڑے میلے رہتے ہیں' کھانے پینے کا بھی ہوش نہیں' ہم دونوں بہنیں اس کو دیکھ کر روتی رہتی ہیں۔ **(غ، ملتان)**

مشورہ: بھائی نفسیاتی مریض معلوم ہوتا ہے' اس کو اپنے حلیے کی فکر نہیں' گھر اور باہر کا احساس نہیں' بات بھی صحیح طرح نہیں کرسکتا۔ یہ ساری علامات شدید ذہنی نفسیاتی مرض کو ظاہر کررہی ہیں۔ ایسے لوگوں کو ان کے حال پر نہیں چھوڑنا چاہیے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ آپ دونوں بہنوں کیلئے اس کا خیال رکھنا' علاج کروانا' حلیہ درست کروانا بے حد مشکل کام ہے۔ خاندان کے کسی فرد سے مدد لی جاسکتی ہے۔ دراصل شدید ذہنی مریضوں کو لوگ لاعلاج سمجھ کر ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ شدید ذہنی امراض کا شکار لوگ بہت بہتر ہوجاتے ہیں لیکن ان کا علاج طویل عرصہ تک ہوتا رہے۔ ان میں اکثر پر ذہنی مرض بار بار حملہ آور ہوتا ہے۔ کیفیت کتنی ہی خراب ہو مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ بہتری کیلئے کوشش کرنی ہی ہوتی ہے۔

آفتاب احمد عرف اسرار علی

بیماری، جھگڑے، جادو و جنات کیلئے وظیفہ درود

جب استاد نے دم کیا تو حاضری ہوگئی، تھوڑی دیر کے بعد جنات بھاگ گئے۔ مریض دم والا پانی، تعویذ اور کچھ چیزیں لے کر گھر چلے گئے۔ دو دن کے بعد اتوار کو صبح کے وقت لڑکی پر پھر حاضری ہوگئی، آنکھیں باہر کو نکل آئیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ لاجواب اور بے مثال ہے جس میں دنیا کے تمام مسائل کا حل موجود ہے، آپ کی نظر کرم سے آج میں قارئین کی خدمت میں ایک ایسا عمل لے کر حاضر ہوا ہوں جو تمام مشکلوں اور کاموں کیلئے مجرب ہے، تمام بیماریاں، لڑائی جھگڑے، جادو جنات کیلئے ایک ایٹم بم اور میزائل سے کم نہیں ہے جن حضرات کے باطن کی صفائی ہو وہ انوار تجلیات اور مشاہدات بھی دیکھیں گے، انشاء اللہ۔ اس وظیفہ کا ایک واقعہ سن لیں جو کہ حقیقت پر مبنی ہے۔ یہ وظیفہ مجھ کو میرے استاد سے ملا تھا۔

واقعہ یوں ہوا کہ ایک دن ایک مریضہ جس کو آسیب وغیرہ تھا وہ میرے استاد سے دم کروانے آئی، جب استاد نے دم کیا تو حاضری ہوگئی، تھوڑی دیر کے بعد جنات بھاگ گئے۔ مریض دم والا پانی، تعویذ اور کچھ چیزیں لے کر گھر چلے گئے۔ دو دن کے بعد اتوار کو صبح کے وقت لڑکی پر پھر حاضری ہوگئی، آنکھیں باہر کو نکل آئیں چہرہ پر [illegible] اور نورانی سا ہوگیا جب باہر گئی تو گلی میں جھگڑا ہو رہا تھا، پتہ نہیں کیا معاملہ تھا کہ سب لڑکے ایک دم اِدھر اُدھر گر گئے۔ بعد میں محلے میں مشہور ہوگیا کہ اس لڑکی میں جن آتا ہے، مائیں اتوار کو بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیتیں، پھر وہ استاد کے پاس لے کر آئے، کافی افراد تھے۔ استاد نے پڑھائی کی تو جن حاضر ہوگیا اور بتایا کہ میرا نام یوسف ہے، میں عیسائی ہوں، اُردن شہر میں ہماری حکومت ہے، میری والدہ پورے ملک (اردن) پر حکومت کرتی ہے اور بہت کچھ بتایا۔ چند نسخے وغیرہ قرآنی بعد میں لکھ کر دیئے۔ تعارف کے بعد استاد نے پوچھا کہ اس لڑکی کو چھوڑنا ہے یا نہیں؟ یوسف نے کہا کہ نہیں میں اس کے بالوں پر عاشق ہوں، مقابلہ شروع ہوگیا، یوسف مکاشفہ عیسائیت پڑھتا تھا جس کے پڑھنے سے بڑے بڑے عاملوں کے چھکے چھوٹ جاتے ہیں مگر استاد سات یا گیارہ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کرکے اس کے ماتھے پر پھیر دیتے۔ چالیس منٹ کے بعد اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ حافظ صاحب پڑھائی بند کرو، استاد نے کہا کہ بات مان لو مگر اس نے انکار کردیا اور پھر مقابلہ جاری ہوگیا۔

یوسف حیران ہوگیا کہ میری سب سے طاقتور پڑھائی اس کے ہاتھ پھیرنے سے ضائع ہوجاتی ہے۔ دس منٹ بعد یوسف نے ہار مان لی، مگر اندر سے ڈر گیا اور کہنے لگا کہ میری والدہ مسلمان ہونے پر راضی نہیں ہے۔ میں والدہ کی حکم عدولی نہیں کرسکتا ہوں مگر میں آئندہ اس لڑکی کو تنگ نہیں کروں گا۔ پھر لڑکی پانی تعویذ وغیرہ لے کر چلی گئی، دو مہینے کے بعد پھر آنا جانا شروع کردیا۔ اس نے مؤکلات سے کہا کہ سب کو اٹھالاؤ۔ مؤکلات نے پتہ کرکے بتایا کہ وہ تعداد میں ہم سے دگنے ہیں۔ استاد کے حکم سے جنات و مؤکلات نے ایسی وردی پہنی جس سے جنات، جنات کی نظر سے غائب ہوجاتے ہیں، بعد میں جاکر اردون ملک کے اردگرد بیٹھ گئے اور دو دن کے بعد کامیابی کے ساتھ واپس آئے۔ پھر استاد نے اس عمل کی بدولت تمام جنات کو واصل جہنم کردیا۔ بعد میں چند دن کے بعد لڑکی ہمیشہ کیلئے تندرست ہوگئی۔ اب عمل ملاحظہ فرمائیں۔

سب سے پہلے علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر اگربتی وغیرہ جلائیں۔ سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ کر حصار بنائیں۔ پھر وظیفہ 3333 مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے کے دس، گیارہ منٹ کے بعد حصار سے نکل آئیں۔ کمرا الگ ہو، جائے نماز تسبیح اور وقت مقرر ہو۔ سودا لے گھر کی چیز اور کھانا سختی سے منع ہے۔ ہر قسم کا گوشت بھی چالیس دن تک سختی سے منع ہے۔ چالیس دن کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ بعد نماز عشاء ورد میں رکھیں۔ یہ عمل تب کریں جب سب سوجائیں رات دس بجے کے بعد گھبرانا نہیں ہے۔ انشاء اللہ آپ خود دیکھیں گے کہ زندگی کیسے ذلتوں سے نکل کر سکون و آرام میں بدل جائے گی۔ ہر کام کیلئے حسب منشاء دم سے یا تعویذ بنا کر استعمال میں لائیں:۔

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو اس وظیفے سے فیض حاصل کرنے کی توفیق فرمائے۔ آمین!

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

امتحان میں فرسٹ ڈویژن کیلئے

1۔ صبح 313 بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

2۔ رات کو 313 بار یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ (بعد نماز عشاء)

چونکہ میں نے وظیفہ نمبر دو کو میٹرک میں آزمایا تھا اور میں میٹرک میں بڑی آسانی کے ساتھ فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوا تھا اس لیے میں نے سوچا کہ اس کو دوبارہ شروع کروں اور کم از کم بی ایس سی میں ناکام نہ ہوں۔ (اور جو طالب علم میرے پاس پڑھتے ہیں میں نے ان کو بھی یہی وظیفہ استعمال کروایا اور سب بڑے اچھے نمبروں سے کامیاب ہوئے)

حسن و جمال حاصل کرنے کے نایاب ٹوٹکے

☆ دودھ کی بالائی میں تھوڑا سا شہد ملا کر چہرے پر مساج کریں اس سے چہرہ صاف، اور ملائم ہوجاتا ہے۔ ☆ رات کو سونے سے قبل تین لیموں کے رس میں زعفران کی دو تریاں حل کریں اور اس میں ایک چمچ روغن زیتون ملا کر چہرے پر ملیں۔ ☆ پودینے کے پتے ابال کر ٹھنڈا کرلیں روزانہ نہار منہ اس کا ایک چوتھائی کپ پئیں۔ ☆ تازہ دودھ سے متواتر چند دن منہ دھونے سے رنگت نکھر آتی ہے۔ ☆ ایک انڈا توڑ کر اس کی زردی کسی پیالے میں الگ کرلیں اور اس میں روغن بادام دو چائے کے چمچ، لیموں کا عرق ایک چائے کا چمچ شامل کرلیں پھر ان سب چیزوں کو اچھی طرح پھینٹیں کہ جھاگ بن جائے پھر آہستہ آہستہ چہرے پر ملیں دس بارہ منٹ تک چہرے پر لگا رہنے دیں پھر نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں، چہرے کیلئے بہت مفید ہے۔ ☆ خربوزے کے بیج چھلکوں کے بغیر پانی میں پیس کر چہرے پر لیپ کریں، بہت فائدہ مند ہیں۔ ☆ تازہ دہی چہرے پر ملنے سے چہرے کی سیاہی دور ہوجاتی ہے۔ ☆ سفید سرسوں اور تلوں کو دودھ کے ساتھ باریک پیس کر رات کو روزانہ چہرے پر لگائیں۔ ☆ خشخاش باریک پیس کر چہرے پر ملیں تو چہرہ خوبصورت نکل آتا ہے۔ (بحوالہ: جلد نمبر 6)

مخلوق کو مسخر کرنا: ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص اسم یَا وَاسِعُ کو ستر دن تک ستر ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ لے تو وہ مخلوق کو مسخر کرنے میں بے حد کامیاب ہو جائیگا' دور دور تک اس کی شہرت پھیل جائیگی۔

بچوں کا صفحہ

ایک بچے کے ایمان کی آزمائش کا واقعہ

نجمہ عامر، گوجرانوالہ

ایک دن یہ دیکھتا ہے کہ راستے میں ایک زبردست ہیبت ناک سانپ بیٹھا ہے جس نے لوگوں کی آمدورفت بند کر رکھی ہے۔
اس نے اپنے دل میں سوچا کہ آج موقع ہے کہ میں امتحان لوں راہب کا دین خدا کو پسند ہے یا جادوگر کا۔

مسند احمد میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگلے زمانے میں ایک بادشاہ تھا اس کے ہاں ایک جادوگر تھا جب جادوگر بوڑھا ہوا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ میں اب بوڑھا ہو گیا ہوں' میری موت کا وقت قریب ہے مجھے کوئی بچہ سونپ دو، میں اسے جادو سکھا دوں۔ چنانچہ ایک ذہین لڑکے کو وہ تعلیم دینے لگا' لڑکا اس کے ہاں جاتا تو راستے میں ایک راہب کا گھر پڑتا۔ جہاں وہ عبادت میں اور وعظ و نصیحت میں مشغول ہوتا یہ بھی کھڑا ہو جاتا اور اس کی عبادت کا طریقہ دیکھتا اور وعظ سنتا۔ آتے جاتے یہاں رک جایا کرتا۔ جادوگر بھی مارتا اور باپ بھی کیونکہ وہاں وہ دیر سے پہنچتا اور یہاں بھی دیر سے آتا۔ ایک دن بچے نے راہب کے سامنے یہ شکایت پیش کی۔ راہب نے کہا جب جادوگر تم سے پوچھے کیوں دیر ہوگئی تو کہنا کہ گھر والوں نے روک لیا تھا۔ گھر والے کہیں تو کہنا جادوگر نے روک لیا تھا۔ یونہی ایک زمانہ گزر گیا کہ ایک وہ جادو سیکھتا اور دوسری طرف کلام اللہ اور دین اللہ سیکھتا تھا۔ ایک دن یہ دیکھتا ہے کہ راستے میں ایک زبردست ہیبت ناک سانپ بیٹھا ہے جس نے لوگوں کی آمدورفت بند کر رکھی ہے۔ اس نے اپنے دل میں سوچا کہ آج موقع ہے کہ میں امتحان لوں راہب کا دین خدا کو پسند ہے یا جادوگر کا۔ اس نے ایک پتھر اٹھا کر یہ کہہ کر اس پر پھینکا کہ اے خدایا اگر تیرے نزدیک راہب کا دین جادوگر کی تعلیم سے زیادہ محبوب ہے تو اس جانور کو اس پتھر سے ہلاک کر دے۔ پتھر لگتے ہی وہ جانور ہلاک ہو گیا اور لوگوں کو راستہ مل گیا۔ لڑکے نے راہب کو اس واقعہ کی خبر دی۔ اس نے کہا پیارے بچے آج کے دن تو مجھ سے افضل ہے اب خدا کی طرف سے تیری آزمائش ہوگی اور اگر ایسا ہوا تو (لوگوں) کو میری خبر نہ کرنا۔ اب اس بچے کے پاس حاجت مند لوگوں کا تانتا لگ گیا۔ اس کی دعا سے مادرزاد، اندھے، کوڑھی جذامی اور ہر قسم کے بیمار اچھے ہونے لگے۔

بادشاہ کے ایک نابینا وزیر کے کان میں یہ بات پڑی وہ بڑے تحفے تحائف لے کر حاضر ہوا اور کہنے لگا مجھے شفا دے دے، سب تحفے تجھے دوں گا۔ اس نے کہا کہ شفاء میرے ہاتھ میں نہیں، شفاء دینے والا اللہ وحدہ لاشریک ہے۔ اگر تو اس پر ایمان لانے کا وعدہ کرے تو میں تمہارے لئے دعا کروں۔ اس نے اقرار کیا، بچے نے دعا کی، اللہ نے اسے شفاء دے دی۔ وہ بادشاہ کے دربار میں آیا اس کی آنکھیں بالکل روشن تھیں بادشاہ نے متعجب ہو کر پوچھا تجھے آنکھیں کس نے دیں؟ اس نے کہا میرے رب نے۔ بادشاہ نے کہا یعنی میں نے دی ہیں؟ وزیر نے کہا نہیں نہیں میرا اور تیرا رب صرف اللہ ہے۔ اب بادشاہ نے اس پر ظلم شروع کر دیا، پوچھنے لگا تجھے یہ تعلیم کس نے دی؟ آخر اس نے بتایا کہ میں نے اس بچے کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہے۔ بادشاہ نے بچے کو بلایا اور کہا اب تم جادو میں کامل ہو گئے ہو، بیمار کو شفاء دیتے ہو۔ اس نے کہا غلط ہے میں کسی کو شفا نہیں دے سکتا نہ جادوگر ہوں' شفاء اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ کہنے لگا اللہ میں ہوں اس نے کہا ہرگز نہیں۔ بادشاہ نے کہا پھر تو میرے سوا کسی اور کو رب مانتا ہے؟ اس نے کہا میرا اور تیرا رب "اللہ" ہے۔ اس نے بچے کو سزائیں دینی شروع کر دیں یہاں تک کہ راہب کا پتہ لگا لیا تو راہب کو کہا اسلام چھوڑ دے۔ اس نے انکار کیا تو اسے آرے سے چروا دیا۔

پھر اس نوجوان بچے سے کہا تو بھی اسلام سے پھر جا۔ اس نے بھی انکار کیا تو بادشاہ نے اپنے سپاہیوں کو حکم دیا کہ اسے پہاڑ کی چوٹی پر لے جاؤ اگر دین سے باز آ جائے تو اچھا ہے ورنہ وہیں سے دھکا دے دینا۔ چنانچہ سپاہی اسے لے گئے اور جب اسے دھکا دینا چاہا تو اس نے اللہ سے دعا کی اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ (اے اللہ جس طرح تو چاہے مجھے اس سے نجات دے) اس دعا کے ساتھ ہی پہاڑ ہلا اور سب سپاہی لڑھک گئے صرف بچہ باقی بچا۔ وہاں سے بادشاہ کے پاس گیا، بادشاہ نے کہا یہ کیا ہوا؟ میرے سب سپاہی کہاں ہیں؟ بچے نے کہا خدا نے مجھے بچا لیا وہ سب ہلاک ہو گئے۔ بادشاہ نے دوسرے سپاہیوں کو حکم دیا کہ اسے کشتی میں بیٹھا کر سمندر میں پھینک دو۔ سپاہیوں نے سمندر کے بیچ پھینکنا چاہا تو بچے نے پھر وہی دعا کی' دعا کے ساتھ ہی موج اٹھی اور سارے سپاہی ہلاک ہو گئے۔ پھر بچہ بادشاہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے اللہ نے مجھے بچا لیا اور کہا اے بادشاہ! تو چاہے کتنی تدبیریں کر لے مجھے ہلاک نہیں کر سکتا۔ صرف ایک صورت ہے جس طرح میں کہوں اگر تو اس طرح کرے تو میں مر سکتا ہوں۔ اس بچے نے کہا تم لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرو پھر کھجور کے تنے پر مجھے سولی چڑھا اور تیر کو کمان پر چڑھا اور کہہ "بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ ھٰذَا الْغُلَامِ" (یعنی اللہ کے نام سے جو اس بچے کا رب ہے) پڑھ کر تیر میری طرف پھینک وہ مجھے لگے اور میں مر جاؤں گا۔ بادشاہ نے یہی کیا' تیر بچے کی کنپٹی میں لگا۔ چاروں طرف سے لوگوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں، ہم اس بچے کے رب پر ایمان لائے۔ یہ حال دیکھ کر بادشاہ کے ساتھی بہت گھبرائے اور کہنے لگے ہم تو اس بچے کی ترکیب سمجھے ہی نہیں۔ دیکھئے اس کا اثر کیا پڑا سب لوگ دین اسلام میں داخل ہو گئے ہم نے تو اس لئے قتل کیا تھا کہ کہیں اس کا مذہب پھیل نہ جائے لیکن جو ڈر تھا وہی ہوا ہے سب مسلمان ہو گئے۔ بادشاہ نے کہا اچھا یہ کرو تمام محلوں اور راستوں میں خندقیں کھدواؤ ان میں لکڑیاں بھرو اور آگ لگا دو جو اس دین سے پھر جائے، اسے چھوڑ دو، ورنہ پھینک دو، مسلمانوں نے صبر اور اللہ کے سہارے آگ میں جلنا منظور کیا۔ ایک عورت جس کی گود میں دودھ پیتا چھوٹا سا بچہ تھا ذرا جھجک محسوس ہوئی تو اس بچے کو خدا نے بولنے کی طاقت دی۔ اس نے کہا اماں کیا کر رہی ہے؟ تم تو حق پر ہو، صبر کرو اور اس میں کود پڑو۔ (ریاض الصالحین)

یہ شہادت گاہ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلمان ہونا

ہر کام میں آسانی کیلئے آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں' اس رسالے سے میں نے بہت سے عمل اور نسخہ جات آزمائے اور خوب فوائد پائے۔ میرے پاس بھی میرا کئی بار کا آزمودہ عمل ہے۔ عمل یہ ہے کہ آپ جس کام کیلئے نکلیں' گھر سے نکلتے ہی درود ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیں' انشاء اللہ کام بنا بنایا ملے گا۔ مثال کے طور پر آپ کا کوئی عزیز اگر خدانخواستہ تھانے میں اچانک گرفتار ہو گیا ہو تو آپ گھر سے نکلتے ہی درود ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ آپ تھانے پہنچیں گے تو آپ کا کام خود بخود ہو جائے گا۔ آزمودہ عمل ہے آپ کر کے دیکھیں اور دعائیں دیں۔ (راجہ سلیم)

حکمت حاصل کرنے کا فائدہ: مشہور حکیم سے لوگوں نے پوچھا کہ اس قدر حکمت حاصل کرنے سے تجھے کونسا خاص فائدہ پہنچا؟ کہا: اس سے زیادہ اور کیا فائدہ ہوگا کہ میں بحر زندگی کے کنارے عافیت کے ساتھ بیٹھا ہوں اور جاہلوں کو اس میں غرق ہوتے دیکھتا ہوں۔

نانی کے پڑوسی کو جنات نے لکھ پتی بنادیا

جمیل احمد صدیقی، لاہور

کمرے میں ''دھڑام'' کی زوردار آواز آئی اور یوں لگا کہ کوئی قدآور چیز ہے جس کے پاس دیگ نما بڑا سا برتن ہے اور کہہ رہی ہے ''پہلوٹھی کا بچہ اور بہو دے دو اور دھن لے لو'' پھر اس مخلوق کو برتن اٹھائے ہوئے اپنی چارپائی کے پاس سے گزرتے دیکھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بھی دیگر لاکھوں لوگوں کی طرح آپ کا پرستار ہوں، عبقری کا مستقل قاری ہوں، آپ کی شائع ہونے والی تالیف ''جنات سے سچی ملاقاتیں'' پڑھی اور آپ کے حکم پر، پیش آنے والا سچا واقعہ تحریر کررہا ہوں۔ میری والدہ کا انتقال میرے بچپن میں ہی ہوگیا تھا، میں اپنے ننھیال کے پاس چند دن رہنے کے لیے گیا، شام کو میں نے اپنی نانی اماں سے کہا'' میں بڑے کمرے کے ساتھ متصل کمرہ ہے وہاں سوؤں گا'' انہوں نے مجھے وہاں سونے سے منع کیا۔ بالآخر میری ضد کے سامنے ہتھیار پھینک دیئے، مگر یہ بھی کہہ دیا کہ تمہارے ساتھ تمہارے ماموں بھی سوئیں گے، میں نے کہا: ''منظور ہے''

رات کو میں اپنے معمول کے وقت پر کمرے میں جا کر سو گیا اور بعد میں ماموں بھی آکر میرے ساتھ سو گئے۔ رات دو بجے کے قریب کمرے میں مکمل اندھیرا اور سناٹا تھا کہ چھن چھن کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں، میری نیند کھل چکی تھی اور چھن چھن کی آوازوں میں شدت آچکی تھی، ناگہاہ تاریک کمرے میں ''دھڑام'' کی زوردار آواز آئی اور یوں لگا کہ کوئی قدآور چیز ہے جس کے پاس دیگ نما بڑا سا برتن ہے اور کہہ رہی ہے ''پہلوٹھی کا بچہ اور بہو دے دو اور دھن لے لو'' پھر اس مخلوق کو برتن اٹھائے ہوئے اپنی چارپائی کے پاس سے گزرتے دیکھا۔ میری حالت مارے خوف کے ایسی ہوچکی تھی کہ بدن کاٹو تو لہو نہیں، کچھ دیر بعد وہی مخلوق برتن اٹھائے صدا لگاتے ہوئے گزر گئی، میں مارے خوف کے منہ لحاف میں دبک کر یہ ہوشربا منظر دیکھتا رہا، نہ جانے کب آنکھ لگ گئی، صبح روشن طلوع ہوئی، میں نے اس واقعہ کا ذکر اپنی نانی اماں سے کیا تو انہوں نے کہا: ''میں اسی لیے آپ کو وہاں سونے سے منع کررہی تھی، غیرمرئی مخلوق ہر رات ایسا ہی کرتی ہے چھن چھن کی آوازیں اور پہلوٹھی کا بچہ اور بہو دے دو دھن لے لو'' کی صدا روز ہی سنائی دیتی ہے اور یہ مخلوق پڑوس کے گھر کی طرف چلی جاتی ہے۔ میں چند دن نانی اماں کے گھر بسر کرکے واپس آگیا۔ چند سال بعد دوبارہ وہاں گیا تو نانی اماں سے ازراہ تجسس دوبارہ دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ پڑوس کے گھر میں پہلوٹھی کا بچہ بھی تھا اور بہو بھی تھی اور وہ بھی یہ آواز سنتے تھے۔ انہوں نے کسی عامل کو واقعہ بیان کیا تو اس نے کہا کہ ''یہ جنات پہلوٹھی کے بچے اور بہو کے بدلے میں تم لوگوں کو دھن دولت دینا چاہتے ہیں'' یہ سن کر ان کی نیت میں فتور آگیا۔ انہوں نے اسی رات بہو اور پہلوٹھی کے بچے کو اُس کمرے میں سلا دیا جو جنات کی گزرگاہ تھی، صبح دیکھا تو کمرے سے پہلوٹھی کا بچہ اور بہو غائب تھے اور دیگ نما بڑا سا برتن پڑا تھا۔ ڈھکن ہٹا کر دیکھا تو وہ ہیرے جواہرات سے بھرا ہوا تھا۔ انہوں نے آہستہ آہستہ یہ زیورات بیچے اور شہر کے پوش علاقے میں بنگلہ خرید لیا۔ یہ خاندان پہلے مزدوری پر گولی ٹافی کی پیکنگ کا کام کرتا تھا جسے اب انہوں نے بہت وسعت دے دی تھی۔ اس واقع کا صحیح علم صرف میری نانی اماں کو ہی تھا کہ یہ لوگ راتوں رات کیسے امیر کبیر ہوگئے۔ اب میری نانی اماں کے گھر سے نہ تو چھن چھن کی آواز آتی ہے اور نہ ہی کوئی کہتا ہے ''پہلوٹھی کا بچہ اور بہو دے دو، دھن لے لو'' ان دونوں کو زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا کوئی نہیں جانتا۔

دل کے امراض سے نجات کا فقیری نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے ایک سال سے عبقری کی قاری ہوں اور آپ کے نسخہ جات بھی استعمال میں لا چکی ہوں، جن سے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوئے اور آپ کیلئے دل سے دعائیں نکلیں۔ عبقری قارئین کیلئے ایک نسخہ بھیج رہی ہوں، مخلوق خدا کو اس کا بے انتہا فائدہ ہوگا۔ میرے میاں جی کو دل کی تکلیف ہوئی تو ان کے ایک دوست نے ان کو دیا جس سے میرے میاں جی کو بے حد فائدہ ہوا۔ فقیری نسخہ ہے۔ **ھوالشافی:** صبح نہار منہ انار دانہ کا قہوہ آدھا کپ روزانہ پئیں۔ ایک کپ پانی پکنے کیلئے رکھیں ایک چمچ انار دانہ ڈال دیں، جب پک کر آدھا کپ رہ جائے تو چھان کر پی لیں۔ کھٹا کھٹا ذائقہ دار قہوہ ہوتا ہے۔ اس سے پیٹ بھی ٹھیک رہتا ہے اور دل کے مسائل میں بھی بے حد فائدہ مند ہے۔ (مسز تنویر)

نقصان دہ اشیائے کے فوائد

مطیع الرحمٰن، لاہور

''جاہل جس چیز سے ناواقف ہوتا ہے اس کا دشمن ہوجاتا ہے۔'' جاہل کا عالم پر اعتراض کرنا سب سے بڑی حماقت ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ چند دن قبل ایک کتاب کا مطالعہ کررہا تھا کہ اس کے مضامین سے ایک مضمون میری نظر میں تھا کہ اس کو عبقری کے دفتر بھیجا جائے تاکہ عبقری پڑھنے والوں کی نظر سے بھی گزر جائے۔ ویسے بھی یہ مضمون عبقری میں شائع ہونے کے شایان شان ہے۔ امید ہے کہ قارئین کو میری پسند پسند آئے گی۔

اگر کوئی پوچھے کہ مضر چیزوں کی تخلیق میں کیا فائدہ ہے؟ تو اس کا اصل جواب یہ ہے کہ خالق کا حکیم ہونا ثابت ہوچکا ہے، اب اگر کسی معاملہ میں حکمت سمجھ میں نہ آسکی تو بھی سر جھکائے رکھنا ضروری ہے۔ پھر یہ سمجھو کہ دنیا کی اچھی نعمتیں کسی درجہ میں ان انعامات کا نمونہ ہیں جو بطور ثواب کے ملیں گی اور تکلیف دہ چیزیں عذابوں کا نمونہ ہیں۔ یہ واقعہ ہے کہ دنیا میں جو چیزیں تکلیف دہ پیدا کی گئی ہیں ان میں بھی کچھ نہ کچھ نفع ضرور ہے۔ ایک طبیب سے کہا گیا کہ فلاں آدمی کہتا ہے کہ میں بچھو کی طرح ہوں کہ کوئی نفع نہیں دیتا۔ صرف نقصان ہی پہنچاتا ہوں۔ طبیب نے کہا کیسا کم علم ہے؟ اگر بچھو کا پیٹ چاک کرکے اس کوڑے سے ہوئے حصے پر باندھ دیا جائے تو فائدہ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح بچھو کو مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر اس کو ہر طرف سے بند کردیا جائے پھر ہانڈی تنور میں رکھ دی جائے، جب جل کر راکھ بن جائے تو اس راکھ سے نصف ماشہ یا اس سے کچھ زائد مقدار پتھری کے مریض کو پلائی جائے، پتھری ٹوٹ کر نکل جائے گی اور جسم کے کسی حصہ کو نقصان بھی نہیں پہنچے گا۔ اگر پرانے بخار کے مریض کو بچھو ڈنگ مارے تو اس کا بخار ختم ہوجاتا ہے۔ ایک مفلوج آدمی کو بچھو نے ڈس لیا تو اس کا فالج ختم ہوگیا۔ اگر اس کو تیل میں ڈال کر رکھ دیا جائے یہاں تک کہ اس کا اثر تیل میں منتقل ہوجائے تو وہ تیل ہر طرح کے سخت اور بڑے ورم کیلئے مفید ہے۔ غرض اس طرح کے بہت سے فوائد ہیں۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ ''جاہل جس چیز سے ناواقف ہوتا ہے اس کا دشمن ہوجاتا ہے۔'' جاہل کا عالم پر اعتراض کرنا سب سے بڑی حماقت ہے۔ (حوالہ: مجالس جوزیہ، علامہ عبدالرحمٰن ابن الجوزیؒ، صفحہ 541)

اُدھر کتیا کی چیخ نکلی اِدھر ٹانگ میری کٹ گئی

ایک بھائی شادی شدہ ہے ان کے گھر کے بھی عجیب حالات ہیں' جو میں بیان نہیں کرسکتی۔ مختصر یہ کہ ہم ایک بہن اور پانچ بھائی ہیں' روزگار بھی تنگ ہے۔ تمام کے تمام کسی نہ کسی مسئلے میں ایسے پھنسے ہوئے ہیں کہ زندگی اجیرن بنی ہوئی ہے۔

ایک ٹیکسی ڈرائیور نے ایک عجیب واقعہ سنایا جس نے رونگٹے کھڑے کردیئے' کہا کہ ایک مرتبہ میں کرایہ پر کسی کے ساتھ کراچی جارہا تھا' درمیان میں ایک ہوٹل پر چائے پینے کیلئے ٹھہرے تو جیسے ہی ہم بیٹھے تو ایک آدمی لکڑی کی بیساکھی کے ذریعے ہمارے پاس پہنچا' اس کی ایک ٹانگ نہیں تھی۔ میرے ساتھ جو آدمی تھا وہ کچھ رحمدل تھا' اس نے اس آدمی کو کہا کہ بیٹھو چائے پیو گے یا روٹی کھاؤ گے' تیری کیا خدمت کروں؟ تو اس شخص نے کہا کہ میں نے روٹی کھالی ہے باقی آپ مجھے چائے پلائیں تو مہربانی ہوگی۔ جب وہ بیٹھا تو اب اس سے حال احوال لینا شروع کردیا اور پوچھا کہ آپ کی یہ ٹانگ کیسے کٹ گئی کیا ہوا تھا؟ جب اس نے یہ سوال سنا تو رونا شروع ہوگیا اور اف اف کرکے توبہ توبہ کے الفاظ منہ سے نکال رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ بس مجھے اللہ معاف کردے کیا کروں؟ آپ نے پوچھا ہے تو میں آپ کو بتاتا ہوں۔ میں اصل میں بس کا ڈرائیور ہوں' ایک مرتبہ میں سواری لیکر آرہا تھا تو ایک جگہ راستے میں ایک کتیا تھی جو اپنے نومولود چھوٹے چھوٹے بچوں کو اپنے منہ میں ڈال کر راستہ کراس کرا رہی تھی' ایک دو بچے اس نے کراس کرالیے اب میرے دماغ پر کچھ مستی سوار تھی' میں نے فیصلہ کرلیا کہ اس کتیا کو گاڑی کے نیچے دیکر ماردوں' حالانکہ اس کا کوئی جرم بھی نہیں تھا جب وہ تیسرا بچہ لے کر راستہ کراس کررہی تھی تو میں نے گاڑی تیز کرکے اس کو ماردیا' ٹکر لگتے ہی کتیا نے ایسے خوفناک چیخ ماری کہ جس سے مجھے پتہ نہیں کیا ہوا' میرا پورا جسم سن اور میری آنکھوں کی بینائی چلی گئی اور یوں گاڑی میرے کنٹرول سے بھی نکل گئی' اور سڑک سے نیچے ایک طرف اتر گئی اور درخت سے جاکر ٹکرا گئی اور وہیں کھڑی ہوگئی۔ پیچھے بیٹھے مسافروں نے چیخیں مارنا شروع کردیں کہ یہ کیا ہورہا ہے؟ اب جب میں نے آنکھیں کھولیں تو میری بینائی تو لوٹ آئی لیکن کتیا کی چیخ اور اس پر جان بوجھ کر ظلم کہاں چھوڑتا ہے؟ دیکھا کہ میری ایک ٹانگ مکمل کٹ کر میرے جسم سے الگ پڑی ہے اور باقی سب مسافر بالکل محفوظ تھے اور مجھے علم نہیں کہ میری ٹانگ کس طرح کٹی۔ بس انتقام قدرت کے سوا کچھ بھی نہیں جو ہوا سب کچھ میرے اپنے جرم کی سزا تھی جو میں نے پائی' اب ٹانگ تو نہ ملے گی باقی اسباب پر روتا ہوں کہ اپنے رب کے سامنے کیا جواب دوں گا۔ اس کے بچوں کی یاد آتی ہے کہ ان کا کیا بنے گا؟ جن سے میں نے ان کی ماں چھین لی اور وہ بھی ایک جان بوجھ کر بڑے ظلم کے ساتھ۔ اب کیا کروں' میرا کیا ہوگا؟ میں اکیلا چھپ چھپ کر روتا ہوں (وہ واقعہ بیان کرتے ہوئے بھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ گیا) کہ شاید بوجھ اتر جائے' دل مطمئن ہوجائے مگر ایسا نہیں ہوتا۔ کیا کروں؟ اپنے دوستوں اور بھائیوں کو کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر ظلم کرنا تو کیا سوچنا بھی جرم عظیم ہے۔ لہٰذا اپنے آپ کو بچاؤ یہ مکافات عمل ہے اور کچھ بھی نہیں۔ (سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو)

منت مان کر پوری نہ کرنے کا انجام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اس وقت بہت پریشان ہوں' میری عمر گزرتی جارہی ہے اور میرا پورا گھر میری شادی کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ ہمارا پورا گھر ناکامی کا منہ پچھلے بارہ تیرہ سال سے دیکھ رہے ہیں' میرے تمام بہن بھائی کسی نہ کسی مشکل میں کہیں نہ کہیں پھنسے ہوئے ہیں۔ بظاہر کوئی مسئلہ نظر نہیں آتا مگر مسائل اتنے ہیں کہ میری والدہ اولاد کی پریشانیوں کی وجہ سے ساری ساری رات بیڈ پر بیٹھ کر گزارتی ہیں۔ اب ذرا آپ ہم بہن بھائیوں کی پریشانیاں پڑھیں۔ میری شادی میں شدید رکاوٹیں۔ میرے بڑے بھائی بیرون ملک رہتے ہیں' ان کا بھی رشتہ ابھی تک نہیں ہوا حالانکہ ان کی عمر 48 سال ہوچکی ہے' وہاں بھی دربدر کی ٹھوکریں کھارہے ہیں۔ اس سے چھوٹا بھائی بھی یورپ میں پچھلے 17 سال سے ہے' مگر اسے نیشنلٹی نہیں مل رہی' ایک بار اس کی فائل سامنے آئی مگر اس کے اندر کاغذات کسی اور کے تھے پھر کام لیٹ ہوگیا۔ 20 سال کی عمر میں یورپ گیا تھا اب وہ سب سے دور بھاگتا ہے' اس کے دوست کہتے ہیں کہ کبھی کبھی سب کو یاد بہت کرتا ہے جب اس کا کام نہیں ہوتا تو سب سے دور بھاگتا ہے' اب کچھ عرصہ سے اس نے وہاں نشہ کرنا شروع کردیا' میری والدہ شوگر کی مریض ہیں نظر بالکل ختم ہونے پر آگئی ہے اور انتظار میں ہیں کہ کب تینوں بیٹوں سے ملیں گی۔ تمام بہن بھائی ایک جیسے حالات میں گرفتار ہیں۔ ایک بھائی شادی شدہ ہے ان کے گھر کے بھی عجیب حالات ہیں' جو میں بیان نہیں کرسکتی۔ مختصر یہ کہ ہم ایک بہن اور پانچ بھائی ہیں' روزگار بھی تنگ ہے۔ تمام کے تمام کسی نہ کسی مسئلے میں ایسے پھنسے ہوئے ہیں کہ زندگی اجیرن بنی ہوئی ہے۔ میری والدہ نے کچھ عرصہ پہلے روتے ہوئے بتایا تھا کہ وہ ہمارے بچپن میں مختلف منتیں مان لیا کرتی تھیں جب ان کی دعا قبول ہوجاتی تو وہ منتیں پوری نہیں کرتی تھیں۔ اب میری والدہ اور ہمیں پریشانی ہے کہ کہیں ان منتوں کا عذاب تو نہیں ہم جھیل رہے؟ ہمارے گھر سے اکثر تعویذ بھی نکلتے تھے' ہم پہلے مالی طور پر بہت مضبوط تھے اور شکل صورت سے الحمدللہ خوبصورت ہیں' جس کی وجہ سے کچھ اپنوں کے حسد اور نظر بد کا بھی شکار رہے۔ ہمیں کچھ سمجھ نہیں آتا کہ آخر کیا کیا جائے' حالات کو بہتر بنانے میں ہر کوشش ناکام' براہ مہربانی! ہماری مدد کیجئے' اللہ آپ پر اپنا خاص کرم کرے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

حقوق زوجیت میں کمال حاصل کیجئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور سکون قلب حاصل کرتا ہوں اس کے اندر کئی پریشانیوں کا حل اور بڑے کام کے نادر نسخے مل جاتے ہیں جو حکماء کبھی کسی کو بتانا پسند نہیں کرتے مگر میں آپ کی فراخدلی کو سلام پیش کرتا ہوں اور دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے اور آپ کے علم و عمل میں برکتیں نازل فرمائے۔ آمین! میری عمر تقریباً 34 سال ہے' شادی کو تقریباً 9 سال ہوچکے ہیں' چار بچے ہیں۔ تقریباً دو سال پہلے میرے ساتھ عجیب مسئلہ ہوتا کہ حقوق زوجیت ادا کرنے کے بعد میری ٹانگوں میں شدید درد ہوتا اور انتہائی گرم ہوجاتیں۔ پھر میرے دوست نے مجھے ایک نسخہ دیا جس کے استعمال سے حقوق زوجیت کے حوالے سے درپیش تمام مسائل الحمدللہ حل ہوگئے۔

ھوالشافی: موصلی سفید' موصلی کالی' طباشیر' لسوڑھی چھوٹی' چھلکا اسپغول' ریگ ماہی' پنجہ' سنگھاڑا خشک تمام ایک ایک تولہ' زعفران دو تولہ۔ سب کو پیس کر شہد میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ رات کو ایک گولی نیم گرم دودھ سے کھانی ہے۔ (م'س'ر)

دکان کی ترقی کا عمل: اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیے کہ بعد نماز جمعہ چند مخلص آدمی اکٹھے کرے اور یَاوَاسِعُ 31250 مرتبہ مل کر پڑھیں' چار جمعہ اسی طرح کریں' انشاءاللہ کاروبار میں ترقی ہوگی۔

میں نے پائی اعمال کی برکت! آپ بھی پڑھیے

میں نے اپنے ایک دوست کو برکت والی تھیلی ہدیہ کی تھی اور اس کا عمل تفصیل سے سمجھا دیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد میرا دوست مجھے بتانے لگا کہ برکت والی تھیلی کا عمل جو آپ نے دیا تھا وہ بڑا زبردست ہے۔ میں نے پوچھا کیسے؟ بتانے لگا کہ چند ماہ پہلے میری بہن کی شادی تھی

انسولین چھوٹ گئی شوگر نارمل ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے ایک ڈاکٹر صاحب ہیں وہ خود شوگر کے مریض ہیں تو مجھے ایک دن ملے تو بالکل ہشاش بشاش تھے' ان کی صحت قابل رشک تھی' میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ ایک عمل سے میری انسولین چھوٹ گئی اور شوگر نارمل ہوگئی اور میری صحت بھی کافی بہتر ہوگئی ہے۔ میں نے ان سے عمل پوچھا تو انہوں نے درج ذیل عمل بتایا:۔

عمل: اول وآخر درود شریف تین بار' یہ آیت ایک مرتبہ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿الطارق ۸﴾ سورۃ الذریت پوری سورۃ ایک مرتبہ۔ یہ پورا عمل ہوا۔ اس طرح دن میں جتنی دفعہ آپ یہ عمل کرسکتے ہیں۔ آپ شوگر کی بیماری کا تصور رکھ کر یہ پڑھیں۔ انشاء اللہ پاک کی رحمت خاص ہوگی۔

سورۂ کوثر اور برکت والی تھیلی کی برکت

میں نے اپنے ایک دوست کو برکت والی تھیلی ہدیہ کی تھی اور اس کا عمل تفصیل سے سمجھا دیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد میرا دوست مجھے بتانے لگا کہ برکت والی تھیلی کا عمل جو آپ نے دیا تھا وہ بڑا زبردست ہے۔ میں نے پوچھا کیسے؟ بتانے لگا کہ چند ماہ پہلے میری بہن کی شادی تھی تو ہم نے اپنی زمین بیچ دی تھی اور جو اس کی رقم تھی وہ ہم نے برکت والی تھیلی میں ڈال کر رکھ دی اور ہم نے رمضان میں بھی اس پر سورۂ کوثر 129 مرتبہ صبح وشام پڑھی۔ اس تھیلی میں ہم نے اڑھائی لاکھ روپے رکھے تھے اور شادی کے سارے خرچے اسی تھیلی کے پیسوں سے کرتے رہے۔ کہنے لگا کہ جب ہم نے شادی کے بعد اخراجات کا حساب لگایا تو وہ خرچہ ساڑھے چار لاکھ روپیہ تھا۔ اللہ پاک کی غیبی مدد آئی۔ اللہ پاک کے نام کی برکت سے سارے کام اڑھائی لاکھ میں ہوگئے۔

سلام قولا من رب الرحیم کی برکت

ایک شخص نے مجھے بتایا کہ میں جب بھی موٹر سائیکل پر گھر سے نکلتا ہوں تو سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ کا ورد شروع کردیتا ہوں اس کی برکت سے میں ہر قسم کے حادثات و پریشانیوں سے بچا رہا ہوں' دو مرتبہ تو یقینی حادثوں سے اللہ پاک نے مجھے بچایا۔

دل نیکی کی طرف مائل: ایک لڑکا اپنا تجربہ بتانے لگا کہ میں سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ کی صبح فجر کے بعد تسبیح کرتا ہوں۔ جس کی وجہ سے میرا دل نیکی کی طرف مائل ہونا شروع ہوگیا ہے' نماز میں خشوع وخضوع آگیا ہے۔ ذکر و درود پاک پڑھنے کو خوب دل کرتا ہے۔ اللہ نے جھوٹ، غیبت، چغلی سے بچایا ہوا ہے۔

(بقیہ: اسلام میں معذوروں کے حقوق وسلوک)

سعید بن یربوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک صحابی تھے جن کی آنکھیں جاتی رہی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ جمعہ میں کیوں نہیں آتے؟ انہوں نے کہا: میرے پاس آدمی نہیں کہ مجھ کو راستہ بتائے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آدمی مقرر کردیا جو ان کے ساتھ رہتا تھا۔ (الفاروق: 205/2) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ کی ایک اندھی عورت کی خبرگیری کیا کرتے تھے' پھر ایسا ہونے لگا کہ جب بھی آپ پہنچے، یہ دیکھتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آکر اس کے کام کرجاتے ہیں۔ (اسلام میں عدل اجتماعی، قطب شہیدؒ: 382) مذہبی حقوق و مراعات: بہت سی عبادات جو جسمانی تعب و مشقت کی متقاضی ہیں' اسلام نے معذور حضرات کو یا تو ان سے بالکلیہ مستثنیٰ رکھا ہے یا پھر ان کا متبادل تجویز کیا ہے۔ جمعہ وجماعات کی لازمی حاضری سے معذور حضرات مستثنیٰ ہیں۔ مال دار ہوں' مگر اپاہج ولاچار ہوں تو عبادت، حج میں، حج بدل اور روزہ میں فدیہ کی شکل رکھی گئی ہے' جہاد جیسی عظیم عبادت سے بھی یہ حضرات مستثنیٰ ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اندھے پر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ بیمار پر کوئی حرج ہے۔'' (الفتح 17) بصارت سے محرومی اور لنگڑے پن کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذوری ہے' یہ دونوں عذر تو لازمی ہیں' ان اصحاب عذر یا ان جیسے دیگر معذورین کو جہاد سے مستثنیٰ کردیا گیا' حد تو یہ کہ یہ معذور حضرات جو اپنی معذوری کے برابر اجر وثواب کا وعدہ گھر بیٹھے حاصل ہے۔ غزوہ تبوک کے موقع سے آپ ﷺ نے معذورین کے بارے میں جہاد میں شریک لوگوں سے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ تمہارے پیچھے مدینہ کے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ تم جس وادی کو بھی طے کرتے ہو اور جس راستے پر بھی چلتے ہو تمہارے ساتھ وہ اجر میں برابر کے شریک ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے عرض کیا: یہ کیونکر ہوسکتا ہے جبکہ وہ مدینہ میں بیٹھے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''عذر نے ان کو وہاں روک دیا ہے۔'' (بخاری، کتاب الجہاد) سیاسی وحربی حقوق ومراعات: اسلام سے قبل جنگ میں مقاتلین اور غیر مقاتلین کے درمیان کوئی امتیاز نہ تھا' دشمن قوم کے ہر فرد کو دشمن سمجھا جاتا تھا اور اعمال جنگ کا دائرہ تمام طبقوں اور جماعتوں پر یکساں محیط تھا۔ عورتیں' بوڑھے' بیمار' زخمی کوئی بھی اس ہمہ گیر دست درازی سے مستثنیٰ نہ تھا۔ (الجہاد فی الاسلام 198) (بشکریہ تعمیر حیات)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ ''اے محبوب! فرما دیجئے کہ میں تم سے صرف اپنی قرابت کے ساتھ محبت کا سوال کرتا ہوں۔'' تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کی قرابت والے کون ہیں جن کی محبت ہم پر واجب کی گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: علی (رضی اللہ عنہ)، فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اور ان کے دونوں بیٹے (حسن وحسین رضی اللہ عنہم)۔ (طبرانی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: یہ علی بن ابی طالب ہے' اس کا گوشت میرا گوشت ہے اور اس کا خون میرا خون ہے اور یہ میرے لیے ایسے ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کیلئے حضرت ہارون علیہ السلام مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (طبرانی)

30 سال پرانا مرض احتلام کیسے ٹھیک ہوا؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے جینے کا سلیقہ آگیا ہے' اس میں موجود بہت سی طبی و روحانی تحریروں نے میرے بہت سے مسائل حل کردیے ہیں۔ میرے پاس بھی میرا ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جس کی وجہ سے ایک نامراد مرض سے مجھے نجات ملی۔ میں گزشتہ 30 سال سے مبتلا مرض احتلام رہا ہوں' قارئین کو اپنے تجربہ کی بنیاد پر ایک آزمودہ ٹوٹکہ بتا رہا ہوں۔ انشاء اللہ بہت سے بھائیوں کو فائدہ ہوگا۔ ٹوٹکہ بہت آسان اور ہر آدمی کی پہنچ میں ہے وہ یہ کہ آپ جب بھی روٹی کھائیں شوربہ والے سالن سے کھائیں اور روٹی کو شوربے میں اچھی طرح کوٹ کر مسل کر رکھیں' جب روٹی خوب نرم ہوجائے تو اسے خوب چبا چبا کر کھائیں۔ کھانے کے آدھ گھنٹہ پہلے پانی پئیں اور کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد تک پانی ہرگز نہیں پینا۔ دن میں کم از کم آٹھ گلاس پانی پئیں۔ پھر اپنی صحت دیکھیں۔ صرف اسی ٹوٹکہ سے مجھے احتلام جیسے مرض سے نجات ملی۔ (عبدالرحمٰن' اٹک)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



دین کیلئے قربانی: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جیسے کسی بلڈنگ میں ہوں، میں اور میری جٹھانی اندر جاتے ہیں' قالین بچھے ہوتے ہیں۔ میری جٹھانی پیچھے ہی بیٹھ جاتی ہے اور میں آگے بڑھ جاتی ہوں۔ آگے میں نے دیکھا کہ ایک سجی ہوئی چارپائی ہے، پالکی کی طرح نظر آتی ہے اور کہتے ہیں اس پالکی میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ آرام فرمارہے ہیں، ان کے اوپر سرخ لحاف ہوتا ہے اور ان کا پورا جسم مبارک ڈھکا ہوتا ہے۔ میں بہت زیادہ روتی ہوں کہ ظالموں نے ان کے ساتھ کیا کیا اور میں ان کا چہرہ مبارک دیکھنے کی کوشش کرتی ہوں، مگر ان کو دیکھ نہیں پاتی (مطلب ان کا دیدار نہیں ہو پاتا) پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (عائشہ' لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ جس طرح حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے دین حق کیلئے قربانیاں دے کر اس دین کو نئی زندگی بخشی تھی، آج بھی قربانی خواہ جان کی ہو یا مال کی اس دین کو مٹنے سے بچاسکتی ہے۔ آپ زیادہ سے زیادہ صدقہ زکوٰۃ دیا کریں۔ (واللہ اعلم)

رزق میں اضافہ: میں نے ایک خواب دیکھا کہ جیسے میرا بھائی میرے پاس آتا ہے اور میرے منہ میں نمک ڈالتا ہے، نمک سفید اور بہت زیادہ مقدار میں ہے، میرا منہ نمک سے بھر جاتا ہے اور پھر نمک اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ میرا بھائی نمک کو اپنے بدن پر مل لیتا ہے۔ (زوبیا' کراچی)

تعبیر: اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے رزق میں اضافہ ہوگا، نیز آپ کے بھائی کی روزی میں برکت ہوگی اور صحت و تندرستی ملنے کا بھی اشارہ ہے۔

حقیقی خوشیاں: میں نے خواب دیکھا کہ پرانا گھر ہے اور وہاں ایک سبز، گلابی، جامنی رنگ کا چھوٹا سا پرندہ آتا ہے، میرا بھائی اس پرندے کو پکڑ کر میرے کان کے قریب کرتا ہے، پہلے وہ اصل پرندے کی طرح ہوتا ہے، پھر پتہ چلتا ہے کھلونا پرندہ ہے، پھر اس پرندے کی شکل گڑیوں جیسی پلاسٹک کی طرح ہوجاتی ہے، میں دروازے کی اوٹ میں کھڑی ہوجاتی ہوں اور والدہ دروازے میں کھڑی باہر سائیکل کو دیکھ رہی ہیں۔ اتنے میں میرے مرحوم والد سفید پینٹ شرٹ پہنے گھر میں تیزی سے داخل ہوتے ہیں، میری والدہ کہتی ہیں کہ اچھا ہوا تم سامنے دروازے میں نہیں تھیں، ورنہ تمہارے والد غصہ کرنے لگتے۔ پھر والد کمرے میں چلے جاتے ہیں اور کپڑے وغیرہ منگوا کر صدقے کے طور پر دیتے ہیں۔ اتنے میں میری امی کی خالہ آجاتی ہیں تو امی مجھ سے کہتی ہیں خالہ، پاپا سے گھر کی کوئی بات نہ کریں۔ پھر میں سرخ شربت بناتی ہوں سو دو گلاس ہیں ذائقہ چکھنے کیلئے تھوڑا سا پانی کر بھی چکھتی ہوں، پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (سویرا' راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات پر آپ کو متنبہ کیا گیا ہے کہ زندگی کو مصنوعی پن سے نکال کر حقیقت پسند بنیں تاکہ زندگی کی حقیقی خوشیاں اور کامیابیاں آپ کا مقدر بنیں، نیز اپنے والد مرحوم کو نفلی عبادات یا صدقہ وغیرہ کرکے ایصال ثواب پہنچاتی رہیں۔ واللہ اعلم!

ناگہانی مصیبت سے چھٹکارا: میں نے خواب دیکھا کہ میں سیڑھیوں پر اپنے شوہر کے ساتھ کھڑی ہوں اور میں نے سفید چادر اس طرح لپیٹی ہے جیسے حج پر مرد حضرات نے سفید چادر لپیٹی ہوتی ہے۔ اچانک میرے سسر وہاں آجاتے ہیں، میں ان سے چھپتی ہوں کہ کہیں وہ مجھے دیکھ نہ لیں، پھر وہ مجھے اپنے شوہر کے ساتھ سیڑھیوں میں کھڑا ہوا دیکھ لیتے ہیں اور میرے پیچھے آتے ہیں، میں سیڑھیوں سے ایک طرف ہو جاتی ہوں تو وہاں کچھ قبریں سی آجاتی ہیں، ان قبروں پر سبز کپڑا پڑا ہوا ہے اور بہت سے چراغ جل رہے ہیں۔ میرے سسر وہاں مجھ سے باتیں کرنا شروع کردیتے ہیں، پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (ام سعد' لاہور)

تعبیر: آپ اور آپ کے شوہر کسی بڑی پریشانی سے بچ کر سلامتی اور عافیت پائیں گے، بالخصوص آپ کو شوہر کی اطاعت کی وجہ سے ہی اس ناگہانی مصیبت سے چھٹکارا مل سکے گا۔ واللہ اعلم!

مصیبت' بیماری یا پریشانی: میری بیٹی اکثر خواب میں دیکھتی ہے کہ کوئی اسے مارنے کیلئے بھاگ رہا ہے اور یہ اپنی جان بچانے کیلئے بھاگ رہی ہے، کبھی ٹرین میں چڑھ جاتی ہے، کبھی کسی گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے، اس نے دوسرا خواب یہ دیکھا کہ کوئی مرد میری بیٹی کے بالوں میں بہت ہی خوبصورت سفید پھول لگا رہا ہوتا ہے، وہ پھول لگانے لگتا ہے تو پھول مرجھا جاتے ہیں اور پھولوں کا رنگ بھی بدل جاتا ہے اور میری بیٹی کہتی ہے یہ پھول میں نہیں لگاؤں گی کیونکہ یہ خراب ہوگئے ہیں۔ (اہلیہ بشیر' کوئٹہ)

تعبیر: آپ کی بیٹی کے خواب کے مطابق اس پر کوئی مصیبت' پریشانی یا بیماری آنے کا اندیشہ ہے، تاہم آپ اس کا حسب توفیق صدقہ دیں اور بچی سے کہیں کہ روزانہ پانچ وقت نماز کی پابندی کرتے ہوئے ہر نماز کے بعد ایک بار آیت الکرسی اور یاحفیظ 19 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرے۔ ان شاء اللہ حفاظت رہے گی۔ واللہ اعلم!

خوشحالی نصیب ہوگی: میں نے خواب دیکھا کہ آسمان پر گہرا بادل چھایا ہوا ہے اور اسی بادل سے چمکتا ہوا ایک بادل نکلتا ہے، بالکل افشاں کی طرح، پھر اس بادل سے بارش کی طرح سکے برستے ہیں، جن کی وجہ سے بلب بھی ٹوٹتے ہیں، میں اور میرے بچے ایک کمرہ کے اندر چلے جاتے ہیں، پھر جب بارش (سکوں کی) رکتی ہے تو ہر طرف سکے ہی سکے ہوتے ہیں، ہم وہ سکے کمرے، صحن اور چھت پر سے اٹھاتے ہیں، پھر مانگنے والا ایک ہجڑا آتا ہے ہم وہ سکے اس کو بھی دیتے ہیں، پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (خدیجہ' ساہیوال)

تعبیر: آپ کا خواب ماشاء اللہ مبارک ہے اور اس بات کی بشارت ہے کہ ان شاء اللہ خوشی اور خوشحالی نصیب ہوگی اور اللہ کی رحمت اور فضل کا نزول ہوگا، آپ شکرانے کے دو نفل ادا کریں اور پانچ وقت کی نماز کی پابندی کا اہتمام کریں۔ واللہ اعلم!

سورۂ بقرہ کے دم شدہ پانی کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری ماہ باقاعدگی سے خریدتی ہوں' اس میں موجود تحریریں بہت باکمال ہوتی ہیں۔ میں خود کثرت سے درود پاک' استغفار' سورۂ اخلاص پڑھتی ہوں' صبح و شام تیسرا کلمہ ایک تسبیح کرتی ہوں۔ مگر میں جو مشاہدہ یہاں قارئین کو بتانا چاہتی ہوں وہ یہ ہے کہ میرا بھائی ہر روز سورۂ بقرہ مکمل پڑھتا ہے اور پانی پر دم کرتا ہے' مجھے جب بھی جسم میں بے چینی ہوتی ہے' بازو پر کوئی چیز چبھتی محسوس ہوتی ہے یا ہاتھ پاؤں سے آگ سی نکلتی محسوس ہوتی ہے تو میں یہ پانی جسم پر لگاتی ہوں' فوراً سکون محسوس ہوتا ہے۔ (ج' ر۔ جھنگ)

سکری دور جوئیں ختم: سر میں سکری و خشکی ہو تو اس کے پتے ابال کر سر دھونے سے دور ہو جاتی اور اگر سر میں جوئیں ہوں تو وہ بھی اس کے پانی سے مر جاتی ہیں۔

اولاد کی اسلامی تربیت نہ کرنے کا بھیانک انجام (پوشیدہ)

میں اپنے بیوی بچوں اور معاشرے سے پوچھنا چاہتا ہوں آخر میرا قصور کیا ہے؟ بچوں نے آج تک جو منہ سے بات نکالی میں نے پوری کی' حلال کمایا اور حلال ہی کھلایا۔ کیا اولاد ایسی ہوتی ہے؟ شاید یہ میرے کسی گناہ کی مجھے سزا مل رہی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں' عبقری رسالہ میرے غموں کا مداوا ہے' میں ہر ماہ بڑی بے چینی سے اس کا انتظار کرتا ہوں۔ عبقری رسالے سے لے کر بہت سے نسخہ جات میں نے لوگوں کو استعمال کروائے جس سے سینکڑوں نہیں ہزاروں مریض صحت یاب ہوئے۔ اللہ آپ کو اس کا اجر عطا کرے گا' اللہ آپ کو ایمان والی زندگی عطا کرے آپ سدا اسی طرح مخلوق خدا کی خدمت کرتے رہیں اور یونہی ہم سب آپ کو دعاؤں سے نوازتے رہیں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** آج میں قارئین کو اپنی آپ بیتی سنانا چاہتا ہوں اور ان سے چند باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ میں خدا کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں کہ میں جو باتیں کرنے جا رہا ہوں کچھ بھی غلط بیانی نہیں کروں گا اور جو کچھ لکھوں گا سچ لکھوں گا کیونکہ سچ کو آنچ نہیں' جھوٹ جھوٹ ہے اور سچ سچ ہے۔

محترم قارئین! میرے 7 بچے ہیں' چار بیٹے اور تین بیٹیاں' میرے کاروباری حالات کبھی بھی یکساں نہیں رہے' زندگی میں اونچ نیچ ہوتی رہتی ہے۔ میں نے اپنے بچوں کی بہترین پرورش کی' بہترین کھلایا' بہترین پلایا' بہترین سکول' کالجز سے تعلیم دلوائی۔ میں نے اپنے بچوں کو اس قابل بنایا کہ وہ ملک کے بہترین اداروں میں نوکری کے فرائض انجام دے سکیں۔ میرے دو بیٹے انگلینڈ میں ویل سیٹل ہیں۔ ماہانہ ٹھیک ٹھاک آمدن ہے' دو بیٹے پاکستان میں گورنمنٹ جاب کر رہے ہیں اور ان کی بھی ٹھیک ٹھاک آمدن ہے۔ دو بیٹیوں کی دھوم دھام سے میں نے شادی کی۔ اپنا سب کچھ اپنی اولاد پر لٹا دیا۔ مگر! آج تک میرے بچوں نے مجھ سے سیدھے منہ بات نہ کی' جو کمایا اپنی ماں کے ہاتھ پر رکھ دیا' میری بیوی نے بھی کبھی میرا ساتھ نہ دیا۔ پچھلے سال میرا ایک بیٹا انگلینڈ سے واپس آیا۔ ان دنوں میری طبیعت سخت خراب تھی۔ میرے بیٹوں اور میری بیوی سب نے مل کر مجھے گھر سے دھکے دے کر نکال دیا۔ میں نے بچوں کو روتے اور ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا کہ ''میرا قصور تو بتا دو' میرا قصور کیا ہے؟''

مگر بچوں اور ان کی ماں نے ایک نہ سنی' جب مجھے مین دروازے سے باہر دھکا دیا گیا تو میں نے یہ الفاظ ضرور کہے کہ بیٹا آج اپنے بیمار باپ کو گھر سے نکال رہے ہو تو کل کو تمہاری اولاد بھی تم کو اسی طرح نکالے گی' قدرت کا نظام ہے کہ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے' جو بوؤ گے وہی کاٹو گے۔ مگر میرے دوسرے بیٹے نے چلا کر کہا: کل جو ہوگا سو ہوگا' وہ بھی ہم دیکھ لیں گے تو فی الحال یہاں سے نکل۔ پچھلے سال سے میں اپنے غریب بوڑھے والدین کے گھر میں رہ رہا ہوں میری خود کی عمر 52 سال ہے۔ میری دو بیٹیوں کی شادی ہو چکی ہے جو کہ بیرون ملک ہیں' کبھی انہوں نے باپ کا آج تک فون کر کے حال نہیں پوچھا' میں خود رابطہ کر لوں تو بھی سیدھے منہ بات نہیں کرتیں۔ میری بیوی نے ایک بیٹے کی شادی کی مگر مجھے بلانا تو بڑی دور کی بات پوچھا تک نہیں۔ میں اپنے بیوی بچوں اور معاشرے سے پوچھنا چاہتا ہوں آخر میرا قصور کیا ہے؟ بچوں نے آج تک جو منہ سے بات نکالی میں نے پوری کی' حلال کمایا اور حلال ہی کھلایا۔ کیا اولاد ایسی ہوتی ہے؟ شاید یہ میرے کسی گناہ کی مجھے سزا مل رہی ہے' ہاں! ایک غم مجھے اندر سے کھائے جا رہا ہے کہ میں نے اپنے بچوں کو دنیا (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

صبر و شکر کا ایک دلچسپ واقعہ

ایک شخص جو کہ انتہائی بدشکل و بدصورت تھا' جتنا وہ بدصورت تھا اتنی اس کی بیوی خوبصورت و حسین تھی۔ ایک مرتبہ وہ دونوں آپس میں بیٹھے گفتگو کر رہے تھے کہ اچانک خاوند نے اپنی بیوی سے کہا کہ کیا آپ کو معلوم ہے؟ کہ میں جنتی ہوں' بیوی بولی کیسے؟ میاں نے جواب دیا کہ مجھے اللہ نے آپ جیسی خوبصورت بیوی عطا کی ہے جس پر میں لاکھ لاکھ شکر گزار ہوں اور شکر ادا کرنے والے جنت میں جائیں گے۔ یہ سنتے ہی بیوی یکدم بولی کہ میں آپ سے پہلے جنتی ہوں' شوہر نے کہا وہ کیسے؟ بیوی نے جواب دیا: مجھ کو اللہ تعالیٰ نے آپ جیسا بدشکل اور بدصورت خاوند دیا جس پر میں نے صبر کیا لہٰذا میں تو آپ سے پہلے جنت میں جاؤں گی۔ (بن یامین' لکی مروت)

عبقری پڑھیں اور منہ میٹھا کیجئے

عبقری کے گھر آنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ ہمارے گھر میں محبت لوٹ آئی جو نہ جانے کب سے جا چکی تھی'

عبقری پڑھیں اور منہ میٹھا کیجئے: محترم حضرت حکیم صاحب میں عرصہ چھ ماہ سے عبقری کی قاری ہوں۔ آج سے تقریباً تین سال پہلے مجھے انمول خزانہ نمبر ایک اور دو ملے تھے میں ہر نماز کے بعد انمول خزانہ نمبر ایک ایک دفعہ اور دو انمول خزانہ ہر وقت پڑھتی ہوں۔ مجھے اس کے بہت سے فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا ہے یقین جانیے عبقری نے تو میری زندگی ہی بدل دی ہے' میں حیران ہوں کہ آپ کو یہ قیمتی خزانے ملتے کہاں سے ہیں؟ آپ کیلئے ہر وقت دعا کرتی ہوں کہ اللہ آپ کو جزائے خیر دے آپ بغیر کسی معاوضے کے مخلوق خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔ جب سے عبقری پڑھ رہی ہوں میرے منہ کا ذائقہ ہر وقت ایسے رہتا ہے کہ جیسے میں نے ابھی ابھی شہد کھایا ہے' میں بڑی خوشی سے دوسرے لوگوں کو عبقری پڑھنے کیلئے دیتی ہوں کہ آپ بھی پڑھیں اور منہ شہد کی طرح میٹھا کیجئے۔ (ثوبیہ اکرم' لالہ موسیٰ)

عبقری آیا گھر میں محبت لایا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ قبل میرے گھر کے حالات بہت خراب تھے' ہر کوئی ایک دوسرے کو کاٹ کھانے کو دوڑتا تھا۔ چند ماہ پہلے میں نے بک سٹال پر عبقری دیکھا اور ویسے ہی مطالعہ کیلئے خرید لایا' اُس دن سے ہر ماہ ہمارے گھر عبقری باقاعدگی سے آتا ہے۔ عبقری کے گھر آنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ ہمارے گھر میں محبت لوٹ آئی جو نہ جانے کب سے جا چکی تھی' اب ہر کوئی ایک دوسرے کو محبت' پیار اور احترام دیتا ہے۔ (خالد محمود' اٹک)

عبقری نے سکون اور خوشیاں لوٹا دیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ عبقری کے میرے اوپر بہت احسانات ہیں۔ میری شادی کے سات سال لڑائیوں اور پریشانیوں میں گزرے ہیں جب سے یہ رسالہ (عبقری) ہمارے گھر میں آنا شروع ہوا ہے مجھے بہت سکون اور خوشیاں ملی ہیں۔ لڑائی جھگڑے ختم ہو گئے ہیں۔ عبقری میں موجود ایک وظیفے کے پڑھنے کی وجہ سے اللہ نے اولاد نرینہ عطا فرمائی۔ وہ میگزین مجھ سے کہیں گم ہو گیا جس میں وظیفہ تھا۔ (ا۔ع۔ف)

خواتین پوچھتی ہیں؟

اسم اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

عجیب سا ڈر ہے: سکول میں پڑھاتی ہوں اور ساتھ بی اے بھی کر رہی ہوں، میری زندگی کا مقصد صرف کام کرنا اور پڑھنا ہے، مجھ میں خامی یہ ہے کہ دوسروں کے جذبات سے بے خبر رہتی ہوں، جسمانی طور پر کمزور ہوتی جارہی ہوں نیز زیادہ کام بھی نہیں کرسکتی۔ سوتے میں ایسا لگتا ہے جھٹکے لگ رہے ہیں، کسی بات پر غور نہیں کرسکتی، مجھے یہ نہیں پتہ دوسرے مجھے طعنے دے رہے ہیں یا برا کہہ رہے ہیں، ایک عجیب سا ڈر ہے جو مجھے بے چین رکھتا ہے۔ مجھے بتایئے کیا کروں؟ کہیں میں نفسیاتی مریضہ تو نہیں بن گئی؟ کاش! میں بھی دوسروں کی طرح ہنس بول سکتی، بتایئے میں کیا کروں؟ (ر،ش)

جواب: آپ کا یہ چار صفحوں کا خط میرے سامنے ہے میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ آپ پڑھ اور پڑھا کس طرح رہی ہیں۔ آپ نے اچھی خاصی زندگی کو عذاب بنالیا ہے، آپ بالکل ٹھیک ہیں، شادی ہوجائے گی تو معاملات بہتر ہوجائیں گے، ہمارے ہاں پتہ نہیں کیوں شادیاں جلدی نہیں کی جاتیں۔ وقت پر شادی نہ ہو تو مسائل جنم لیتے ہیں۔ آپ یہ سوچ لیں کہ بالکل صحت مند ہیں، اپنی صحت کی فکر کریں اچھی غذا کھایئے اور نماز کی پابندی کریں۔ چند دنوں میں معاملات ٹھیک ہوجائیں گے۔ چاند کی ابتدائی تاریخوں میں ایک گلاس تربوز کا پانی لیں، اس میں دو چمچ مصری ملائیں، رات کو یہ پانی کسی بوتل میں بھر کر آسمان کے نیچے رکھ دیں، صبح اٹھ کر نماز اور تلاوت کے بعد یہ پانی پی لیں۔ یہ عمل 21 روز کریں۔ تربوز بہت فوائد رکھتا ہے، اس کا پانی پینے سے ذہن کی گرد دور ہوجاتی ہے۔ اکیس دن یہ پانی پی کر آپ سات بادام اور پانچ کالی مرچیں پیس کر صبح نماز کے بعد نہار منہ کھایئے۔ دو تین ماہ میں آپ کا حافظہ تیز ہوجائے گا اور حسیات بھی بیدار رہیں گی۔

نقلی زیورات خراب نہ ہونگے: مجھے نقلی زیورات اکٹھا کرنے کا بے حد شوق ہے، اب میرے ساتھ ایک مسئلہ یہ ہوا ہے کہ ان زیوروں کی چمک مدھم پڑتی جارہی ہے اور یہ کہیں کہیں سے ضیالے بھی ہورہے ہیں، میری طرح اور لڑکیوں کو بھی زیورات خریدنے کا شوق ہوتا ہے۔ یہ کیسے محفوظ رکھے جاسکتے ہیں؟ (شائستہ، لاڑکانہ)

جواب: نقلی زیورات کے معاملے میں تھوڑی سی احتیاط کرنی پڑتی ہے، ان کو ٹشو پیپر میں لپیٹ کر رکھیں، کسی ہوا بند ڈبے میں زیور کے ساتھ دو تین سفید چاک بھی رکھیں۔ تختہ سیاہ پر جو چاک لکھنے کے کام آتے ہیں وہ خریدیے، زیورات خراب نہیں ہوں گے۔ آج کل تو ان پر پالش بھی ہوجاتی ہے مگر وہ مہنگی پڑتی ہے۔ بعض دفعہ ان زیورات سے الرجی ہوجاتی ہے، اس سے بچنے کیلئے آپ زیور پہننے سے پہلے کوئی سی بھی ہلکی سی کریم لگالیں، نقلی زیورات تقریبات سے فارغ ہوکر فوراً اتار دیا کریں کیونکہ انہیں زیادہ دیر پہننے سے نقصان ہوتا ہے خصوصاً گلے کے ہار وغیرہ۔ صحت ہے تو سب کچھ ہے، زیورات بغیر صحت کے کسی کام کے نہیں۔

کیا امرود میٹھے ہوسکتے ہیں؟: میرے گھر میں امرود ہے مگر کسیلا، درخت [illegible] بھی عجیب سا لگتا ہے، کیا امرود میٹھے ہوسکتے ہیں؟ ضرور بتایئے۔ (مجتبیٰ حسین)

جواب: میرے گھر میں بھی امرود کا درخت تھا، ہم قربانی کا خون اس کی جڑوں میں ڈالتے تھے جس سے خوب پھل آتا۔ پھول آنے سے پہلے امرود کے چاروں طرف جڑ کے پاس گڑھا کھودیے۔ اب گڑ کوٹ کر اس میں ڈالیں اور اوپر سے مٹی ڈال دیں، امرود کا ذائقہ بدل جائے گا، اگر آپ میٹھے امرود چاہتی ہیں تو ہر سال تازہ گڑ ڈالیے۔ اسی طرح انگور کی بیل میں ہر سال قربانی کا خون ڈالا جائے تو انگور بہت میٹھے اور اچھے ہوجاتے ہیں۔ موتیا چنبیلی کے گملوں میں دودھ کی خالی پتیلی میں پانی ملا کر روز ڈالا جائے تو پھول بڑے ہوجاتے ہیں، جب بھی دودھ کا برتن دھوئیں پانی گملے میں ڈال دیں۔

گرمی اور چکر: گرمی کے موسم میں میرا چہرہ گرم ہوجاتا ہے، پاؤں کے تلوے آگ کی طرح جلتے ہیں، زیادہ دیر دھوپ میں بھی نہیں رہ سکتی۔ میری عمر ساٹھ سال ہے، گرمی میں رہوں تو چکر آنے لگتے ہیں۔ اس بارے میں ضرور بتایئے، گرمی کا موسم میرے لئے عذاب ہوتا ہے۔ (اہلیہ سرور)

جواب: گرمی کے موسم میں آپ سبزیاں زیادہ کھایئے، دہی آدھا کپ ضرور لیں، ہرا کھیا کھایئے، یہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی پسندیدہ غذا تھی، وہ سالن میں کدو کے ٹکڑے ڈھونڈ کر تناول فرماتے تھے، کھیے کا رائتہ بھی مفید ہے۔ اس کی بھجیا اور گوشت میں پکا ہوا سالن بھی مزے کا ہوتا ہے۔ چھاچھ میں کھیے کے قتلے کاٹ کر ڈال دیں، اب اسے آپ ماتھے پر ملیے اور سر پر بھی لگایئے، پاؤں کے تلووں پر بھی اچھی طرح کھیے سے مساج کیجئے، دس پندرہ منٹ بعد نہا لیجئے۔ چند دنوں میں گرمی کی شکایت دور ہوجائے گی، صندل کا شربت گرمی دور کرکے بدن میں ٹھنڈک ڈالتا ہے کسی اچھے دواخانے کا صندل خریدیے اور دن میں دوبار شربت بنا کر پی لیا کریں۔ آپ کو چھاچھ نہ ملے تو تھوڑے سے دہی میں پانی ملا کر کھیا ڈال سکتے ہیں، اس کا مساج کریں۔

قبض کا مسئلہ: میرے بھائی بیرون ملک ہیں 26 سال کی عمر میں گلے کا آپریشن ہوا ہے، وہ قبض کی وجہ سے سخت پریشان ہیں، وہاں ڈاکٹرز زیادہ پانی پینے کی تاکید کرتے ہیں، پانی سے انہیں پیٹ میں اپھارہ اور گیس کی شکایت ہوجاتی ہے، ان کا کئی بار ٹیلی فون آیا کہ قبض کے بارے میں ضرور بتایئے۔

جواب: وہاں کے ڈاکٹرز ٹھیک کہتے ہیں، پانی زیادہ پینے سے قبض ٹوٹ جاتا ہے، پانی ویسے بھی صحت کیلئے مفید ہے، آپ کے گلے کا آپریشن ہوا ہے، ٹھنی چیز ویسے نہیں کھائی جاسکتی، وہاں منقیٰ مل جائے گی [illegible] صبح ایک گلاس پانی میں بھگودیں، اگلی صبح تک منقیٰ پھول جائے گا، آپ ایک ایک دانہ کھایئے تاہم اس کے بیج پھینک دیں اور اوپر بچا ہوا پانی پی لیں۔ یعنی چوبیس گھنٹے منقیٰ بھگونا ہے اور صبح نہار منہ کھا کر پانی پینا ہے، دس بارہ دن کرکے دیکھئے۔ اس میں آسانی سے جذب ہونے والا فولاد ہے جو خون کی کمی دور کرے گا اور صحت بنائے گا، خون کے سرخ ذرات بڑھیں گے، ایک قسم کی مقوی اور توانائی دوا سمجھئے، آپ کی کمزوری دور ہوگی۔

ورم: گھر میں چلنے پھرنے سے میرے پیروں، پنڈلیوں اور ٹانگوں میں سوجن ہوجاتی ہے، مجھ جیسے سفید پوش لوگ جن کے پاس وسائل نہیں ان کیلئے اس مسئلے کا حل لکھیے، مہربانی ہوگی۔ (میمونہ، لاڑکانہ)

جواب: بہن آپ نے مکمل حال نہیں لکھا، بہرحال درد اور سوجن کیلئے میں آپ کو درج ذیل نسخہ لکھ رہی ہوں۔ ریوند خطائی، سیاہ مرچ، سونف، فلفل دراز، نوشادر، سہاگہ، چرائتہ، تخم مکو تمام تین تین ماشہ لیں اور اجوائن دیسی چھ ماشہ، ان سب کو پیس لیں۔ سہانجنا کے پتوں کا پانی نکالیے، اس میں دوائیں کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی رتی بھر گولیاں بنا کر رکھ لیں، دو گولیاں صبح، دو شام کھایئے، نہار منہ کھایئے، ہر قسم کی سوجن، ورم اور درد کیلئے مفید ہیں۔

قلم ہاتھ کی زبان ہے: بچپن میں شرم وحیا، نوجوانی میں اعتدال اور پیری میں کفایت شعاری اور عافیت اندیشی ضروری ہے اور تحریر ایک خاموش آواز ہے اور قلم ہاتھ کی زبان ہے۔

برسات میں لیموں اور پیاز کے فوائد

انتخاب: شانزے، لاہور

امراض کے خلاف سب سے موثر ہتھیار ہے کیونکہ بدن کی قوت مدافعت کو تقویت دیتا ہے خون کے سرخ ذرات پیدا کرنے میں بھی لیموں کا اہم کردار ہے بعض اوقات خون کی قوت انجماد کم ہوجاتی ہے اور خون بدن سے جاری ہوتا ہے۔ اس عارضہ میں لیموں ایک مفید غذا ہے۔

ہر موسم میں بدن کی مخصوص کیفیت ہوتی ہے قدرت اس موسم کی کیفیت اور عورض کے مطابق پھل اور سبزیاں اس موسم میں پیدا کرتی ہے یہ پھل اور سبزیاں کام دہن کی لذت کے علاوہ موسمی عوارض کیلئے دوا کا کام بھی دیتی ہیں۔ موسم برسات میں بالعموم معدہ خراب ہوتا ہے، متلی کا احساس ہوتا ہے، بعض اوقات تو قے کی شکایت بھی ہوجاتی ہے، جگر کا فعل متاثر ہوتا ہے نیز گرمی دانوں اور خارش وغیرہ کے عوارض لاحق ہوتے ہیں۔ قدرت نے اس موسم میں لیموں جیسی مفید چیز کو پیدا کیا ہے جو کہ اپنی گوناگوں خوبیوں اور فوائد کے اعتبار سے یگانہ حیثیت کی حامل ہے۔ لیموں برسات کے عوارض کا موثر علاج ہے اس موسم میں لیموں روزانہ استعمال کیا جائے تو انسان مختلف عوارض اور امراض کی یلغار سے محفوظ رہتا ہے۔ لیموں کے استعمال کے مختلف طریقے ہیں۔ دونوں وقت کھانے کے ساتھ لیموں اور پیاز کھائیں، پیاز پر لیموں نچوڑ لیں اور نمک کا اضافہ کرکے کھائیں۔ پیاز مفید غذا ہے، اطباء تو صدیوں سے پیاز کے استعمال کی تلقین کرتے رہے ہیں۔ مشرق میں پیاز غذا کا لازمی جزو ہے، مغرب نے بھی پیاز کی افادیت پر مہر تصدیق ثبت کی ہے، جدید تحقیق کی رو سے پیاز خون کو رواں دواں کرتا ہے اور کولیسٹرول جمع نہیں ہوتا، کولیسٹرول خون کے دوران میں رکاوٹ کرتا ہے اور اس سے دل کے امراض لاحق ہوتے ہیں۔ بعض حضرات پیاز کا استعمال نہیں کرتے یہ حضرات سالن میں لیموں کے رس کا اضافہ کرتے ہیں۔ لیموں کے استعمال کا دوسرا طریقہ اسے مشروب کے طور پر پینا ہے۔ شربت یا سوڈا وغیرہ کی بجائے لیموں کی سکنجبین موجودہ موسم کیلئے بہترین مشروب ہے جو معدہ کی اصلاح کے علاوہ جسم کی گرمی کو دور کرتی ہے۔ لیموں کا تعلق ترشا خاندان (سٹرس فروٹ) سے ہے اس خاندان میں لیموں کے علاوہ سنگترہ، مالٹا کنو، کھٹا، ڈر، میٹھا اور چکوترہ وغیرہ ہیں۔ لیموں اس خاندان میں سب سے مفید اور غذائی اجزاء سے بھرپور ہے۔ **غذائی اجزاء:** قدرت نے لیموں کو وافر غذائی اجزاء سے سرفراز فرمایا ہے۔ اس میں 50 فیصد تو پانی ہے، اس کے علاوہ لحمی اجزاء، چکنائی اور نشاستہ دار اجزاء (پروٹین) بھی ہیں۔ فاسفورس اور فولاد سے بھی بہرہ ور ہے۔ حیاتین الف کی قلیل مقدار، مگر حیاتین ج (سی) خاصی مقدار میں ہے، حیاتین ز (پی) بھی لیموں میں ہے۔ ایک چھٹانک لیموں میں بتیس غذائی حرارے ہیں۔ گویا لیموں مقوی غذا بھی ہے، طب کی رو سے لیموں کا مزاج سرد تر ہے، پیاس دور کرتا ہے، متلی، سردرد، یرقان، تبخیر، اختلاج (دل کی دھڑکن) وغیرہ میں فائدہ مند ہے، سر کے چکروں کے لئے بھی مفید ہے۔ امراض کے خلاف سب سے موثر ہتھیار ہے کیونکہ بدن کی قوت مدافعت کو تقویت دیتا ہے خون کے سرخ ذرات پیدا کرنے میں بھی لیموں کا اہم کردار ہے بعض اوقات خون کی قوت انجماد کم ہوجاتی ہے اور خون بدن سے جاری ہوتا ہے۔ اس عارضہ میں لیموں ایک مفید غذا ہے۔ لیموں موٹاپا دور کرنے کیلئے موثر اور کارگر دوا ہے۔ مصر میں شادی سے قبل نوجوان لڑکیاں نازک اندام اور چھریرے بدن کی ہوتی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لیموں کے استعمال کرنے کی عادی ہوتی ہیں۔ وزن کم کرنے کیلئے صبح اور شام آدھا لیموں نیم گرم پانی میں ملاکر پئیں۔ سردیوں کی نسبت موجودہ موسم میں وزن کم کرنا آسان ہوتا ہے۔ اس لئے موجودہ موسم میں اس تدبیر پر عمل کرنا چاہیے۔ لیموں خون کی صفائی کیلئے مفید ہے، پھوڑے پھنسیوں اور خارش میں فائدہ مند ہے۔ چہرہ کو صاف کرتا ہے، قے اور متلی میں لیموں کاٹ کر نمک لگا کر چاٹنے سے فائدہ ہوتا ہے، لیموں بخار میں مفید ہے اس کی سکنجبین بخار کے مریض کو پلاتے ہیں، لیموں کاٹنے سے پہلے آگ پر سینک لیا جائے تو اس سے لیموں کا رس زیادہ مقدار میں حاصل ہوتا ہے۔ لیموں کے چھلکے بھی مفید ہیں، چہرے پر داغ ہوں تو لیموں کے چھلکے رگڑنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

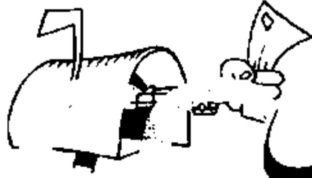
(بقیہ: حبس میں ناشپاتی اور مٹھے کھائیں ٹھنڈک پائیں)

چپک جاتی ہے اس لئے اس میں موجود لیموں اور نمک اس کی ان مضرتوں کی اصلاح کرتے ہیں۔ قے اور دست سے نجات کیلئے ناشپاتی کا رب استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ناشپاتیوں کو چھل کر کسی کپڑے میں نچوڑ کر خوب اچھی طرح رس نکال لیا جائے اب اس رس کو آگ پر رکھ کر اچھی طرح پکائے۔ جب یہ رس خوب گاڑھا اور بھورا ہوجائے تو سمجھ لیں کہ رب تیار ہوگیا اس کو مناسب مقدار میں استعمال کرنے سے دستوں میں افاقہ ہوتا ہے۔ مغربی ممالک میں خاص طور پر ناشپاتی جلد کو تروتازہ اور صحت مند رکھنے کیلئے بہت زبردست ٹانک خیال کی جاتی ہے۔ خشک اور روکھی پھیکی جلد کی حامل خواتین اسے خاص طور پر استعمال کرتی ہیں۔ ناشپاتی کا سیب کی طرح مربہ بنایا جاتا ہے جس سے دل کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور گھبراہٹ کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کشف المحجوب میں فرماتے ہیں کہ پہلے تو اپنے من کو پاک کر اپنے من کو دھو پھر تن کو دھو۔ تن تو تو نے دھویا لیکن من تو نے دھویا نہیں۔ اس لیے کہتے ہیں شریعت میں ایک بات ہے۔ ایک ہے صفائی اور دوسری ہے پاکیزگی! کافر صاف ہوتا ہے مگر پاک نہیں ہوتا۔ اللہ نے کافروں کو ''نجس'' کہا ہے۔ قرآن میں کفر پر لعنت ہے۔ یہ جو تن ہے اسکو تو پاک کر سکتے ہیں مگر من کو پاک نہ کیا۔ تن کو پھر صاف کیا پاک نہیں کیا۔ نمازی سے مراد ہی یہی ہے کہ ماننے والا! نماز میں ساری اللہ کی منشاء ہوتی ہے؟ سجدہ، رکوع، قیام ان میں میری مرضی ہے ہی نہیں۔ کبھی میرے جی میں آجائے کہ میں آٹھ سجدے دے دوں، ایک کے بعد دوسرا سجدہ پھر تیسرا سجدہ! واہ سبحان اللہ! سجدے دینے میں بڑا مزا آتا ہے۔ نہ نہ سجدے دو ہی ہیں۔ تو نماز سے مراد رب چاہی ہے، منشائے الٰہی ہے۔ نماز سے مراد ''مشیت ایزدی'' ہے۔ تو شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پہلے اگر غرض پوری نہ ہوگی تو اس صورت میں چاہیے کہ پہلے ہی غرض دل سے نکال دے۔ اسکی نجات کا سبب یہی ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا: ونھی النفس عن الھویٰ فان الجنۃ ھی الماویٰ۔ پیر علی ہجویریؒ نے قرآن پاک کی آیت کا حوالہ دیا ہے کہ جس نے خود کو اپنے نفس کی خواہش سے روکا بلاشبہ اسکا ٹھکانا جنت ہے اور امور میں اغراض نفسانی یہ ہوتی ہے کہ بندہ جو کام کرتا ہے، اس میں خوشنودی الٰہی کے سوا اور ہی کچھ مطلوب ہو اور عذاب الٰہی سے اپنے نفس کے نجات طلب نہ کرے اور تمام سرکشیوں میں نفس کیلئے کوئی حد ظاہر نہیں ہوتی اور اس میں اسکی فریب کاریاں بھی ظاہر نہیں ہوتیں۔ تو فرمایا کہ تمام سرکشیوں میں نفس کیلئے کوئی حد ظاہر نہیں ہوتی۔ اور اس میں اسکی فریب کاریاں بھی ظاہر نہیں ہوتی۔ تم کہو کہ نفس کی فریب کاریاں نفس کی سرکشیاں خود تم پہ ظاہر ہوجائیں یہ نہیں ہوں گی۔ اسکے لیے تو تمہیں اپنے آپ کو کسی کے حوالے کرنا ہوگا۔ (جاری ہے)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں۔ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے، دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

آزمودہ طبی ہوش ربا نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند طبی نسخہ جات ہیں جو کہ تمام کے تمام کئی بار کے آزمودہ ہیں۔ میں یہ تمام نسخہ جات قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

بڑھا ہوا پیٹ کم کرنے کا شاندار نسخہ: یہ نسخہ مجھے ایک پھلوں کے خواص والے رسالہ سے ملا تھا' بیری کی لاکھ ایک تا ڈیڑھ ماشہ سے لے کر چھ ماشہ تک استعمال کریں' صبح ایک وقت عرق مکوہ پانچ تولہ اور عرق سونف پانچ تولہ کے ہمراہ اور پرہیز آلو' بڑا گوشت' ابلے ہوئے چاول' چکنائی تلی ہوئی اشیاء سے۔ پھل وغیرہ کھائیں' گندم کی خالص روٹی سبزیات شوربا والا چھوٹا گوشت استعمال کریں۔ دو یا تین ہفتوں کے مسلسل استعمال سے بدن کی چربی پگھل جاتی ہے موٹاپا کم کرکے بدن اصلی حالت میں بحال کرنے میں یہ نسخہ اپنا جواب نہیں رکھتا۔ جن افراد کی توند نکل جاتی ہے وہ یہ نسخہ استعمال کریں۔ صبح سیر کریں اور رات کھانے کے بعد بھی کم از کم گھنٹہ یا دو گھنٹہ لازمی پیدل واک کریں۔ بڑھا ہوا پیٹ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اکیس دنوں میں پیٹ اپنی طبعی حالت میں آ جائے گا۔ ڈائٹنگ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے حد درجہ آسان نسخہ ہے۔

رنگت سرخ و سپید کرنے کیلئے: گرمیوں کا موسم چل رہا ہے' نہار منہ آڑو پکا ہوا ایک عدد کھالیں' آدھ گھنٹہ بعد ایک گلاس دودھ پی لیں' ایک مہینہ میں رنگت کشمیری سیب کی طرح سرخ و سپید ہو جائے گی کوئی کریم وغیرہ استعمال کرنے کی نوبت ہرگز نہ آئے گی' ہر سال ایسا ہی کریں۔ اس کے علاوہ چٹکی پسی ہوئی کلونجی کھا کر آدھا چمچ زیتون کا روغن پی لیں اس کی بھی یہی تاثیر ہے۔ رنگت سرخی مائل سفید ہو جائے گی۔

ماہواری میں باقاعدگی کیلئے: تلسی کے بیج ایک چمچ چھوٹا ایک گلاس پانی میں ابالیں اور آدھا گلاس رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا ہونے پر پی لیں' ماہواری میں باقاعدگی پیدا ہو جائے گی' دو ماہ ایسا دن میں کسی بھی وقت کر سکتے ہیں۔

اکسیر معدہ: دار چینی' چھوٹی الائچی (دانہ الائچی ہونا چاہیے) سونٹھ ہموزن سفوف کرلیں' کھانا کھانے سے پہلے صبح دوپہر شام دو چٹکی تازہ پانی سے کھائیں' فریج کا ٹھنڈا پانی نہ ہو' نظام ہضم کی زبردست اصلاح ہوتی ہے اور معدہ مضبوط ہو جاتا ہے۔ ہر چیز کھایا پیا ہضم ہو کر بار بار بھوک لگتی ہے۔ ذاتی آزمودہ ہے۔

قوت باہ کیلئے نسخہ جات: ھوالشافی: اسگندنا گوری 8 ماشہ لیں' آدھ کلو دودھ میں خوب ابالیں جب دودھ ڈیڑھ پاؤ رہ جائے مصری ملا کر پی لیں۔ دنوں میں چہرہ سرخ کر دیتا ہے اور قوت باہ اس قدر کہ طبیعت پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے۔ صبح کے وقت پئیں اور ڈیڑھ ماہ تک استعمال کریں لیکن اس کا ناجائز ہرگز استعمال نہ کریں' اسگند عام بوٹی ہے' پنجاب میں ویرانوں اور بارانی علاقوں نہروں کے کنارے بکثرت پائی جاتی ہے۔ اسے آکسن بوٹی بھی کہتے ہیں۔

قوت باہ کیلئے لاجواب: بارہا کا آزمودہ' کبھی خطا نہیں گیا۔ پہلے ہفتہ میں ہی فائدہ ظاہر کر دیتا ہے۔ ہر قسم کی کھوئی ہوئی طاقت بحال کر دیتا ہے۔ قوت باہ کے شائق افراد کیلئے تحفہ خاص ہے۔ نسخہ بڑے بڑے نسخوں کا مقابلہ کرتا ہے اور چالیس روز میں جوان مرد بنا دیتا ہے' ممسک میں لاجواب ہے اجزا بھی قلیل قیمت میں پنساری سے مل جاتے ہیں۔ ترکیب یوں ہے:۔ ھوالشافی: موصلی سفید' ثعلب مصری' تخم ریحان تینوں ہموزن لیں۔ موصلی سفید اور ثعلب مصری الگ الگ پیس کر بقیہ تخم ریحان ویسے ہی سالم ملا دیں' یاد رہے تخم ریحان نہیں پیسنا۔ صبح ایک چمچ یعنی چھ ماشہ سفوف لے کر دودھ آدھ کلو میں ڈال کر پکائیں' جب دودھ گاڑھا ہو جائے یعنی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے اتار لیں' مصری حسب ذائقہ ملا کر نیم گرم پی لیں۔

پاؤں کی خوبصورتی کیلئے: پاؤں کی خوبصورتی کیلئے گرم پانی میں دو چمچ سرکہ انگوری یا کوئی بھی سرکہ ڈال لیں قابل برداشت نیم گرم ہونے پر پاؤں 15 منٹ ڈبوئے رکھیں' پاؤں خشک کرکے پھر زیتون کے تیل سے مالش کریں۔ پاؤں اور ایڑھیاں اس قدر صاف ہو جائیں گی گویا آپ زمین پر اترے ہی نہیں' ہفتہ میں ایک یا دو دفعہ یہ عمل دہرائیں۔

مشکلات کا آخری حل

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ، امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ، امام ابوزکریا رحمۃ اللہ علیہ، امام ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اور مزید چھ ائمہ کرام رحمھم اللہ کا آزمودہ مجرب عمل جس کے بارے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس عمل کی سند ڈھونڈنے نہ لگ جانا بلکہ اس کو پورے یقین سے کرلو اور مشکل ٹلوالو۔ میں نے اس کا تجربہ کیا تو سو فیصد نفع حاصل ہوا۔

طریقہ عمل: کسی بھی وقت بارہ رکعت صلوۃ الحاجت ایک ہی سلام کی نیت سے شروع کرکے ہر دو رکعت کے بعد تشہد بیٹھنا ہے' پھر آخری رکعت کے تشہد میں سلام پھیرنے سے پہلے سجدے میں گر کے سات مرتبہ سورۂ فاتحہ' سات مرتبہ آیۃ الکرسی' دس مرتبہ چوتھا کلمہ اور ایک بار درج ذیل دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ۔ اس کے بعد اپنی دعا مانگیں اپنی حاجت بیان کریں۔ پھر سجدے سے اٹھ کر سلام پھیر دیں۔ (محمد حنیف' قصور)

بھٹکا شوہر راہ راست پر آگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ دو، تین سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہی ہوں اور اس میں شامل وظائف سے فیض یاب ہوتی ہوں اور میرے بہت سے معاملات میں اس سے بہتری آئی ہے' میں دل سے آپ کی مشکور کہ آپ کے رسالے کی وجہ سے لوگوں کو گھر بیٹھے اپنے مسائل کا حل مل جاتا ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین!۔ میری شادی کو تقریباً 17 سال ہونے والے ہیں' آج سے تقریباً تین سال پہلے میرے شوہر کی ایک عورت سے شناسائی ہوئی لیکن میں بے خبر رہی اور وہ شناسائی ناجائز تعلقات تک بڑھ گئی۔ تقریباً ڈیڑھ سال پہلے میرے شوہر نے خود ہی اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا اور مجھ سے مدد مانگی' میں نہیں جانتی تھی کہ ان کے تعلقات کی نوعیت کیسی تھی اور ان کی اجازت

سگریٹ نوشی سے علاج: سگریٹ نوشی اچھی عادت نہیں اس لیے اس سے نجات کیلئے اسم یَامُغْنِیُ کو 40 دن تک روزانہ 3125 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ پڑھائی کے بعد سبز الائچی پر دم کر کے منہ میں ڈال کر چبائیں۔

سے میں نے عبقری سے تمام مشکلات کے حل کیلئے وظیفہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ والا کلمہ کھلا پڑھنا شروع کر دیا اور اللہ سے مدد کی دعا مانگتی رہی تقریباً ایک سال کے عرصے کے دوران اس عورت سے میرے شوہر کے تعلقات کیسے رہے یہ نامعلوم ہے' بقول میرے شوہر کے میں اس عورت سے نجات حاصل کر رہا ہوں اور تقریباً تین ماہ پہلے وہ عورت یہ شہر چھوڑ کر اور شوہر کے علم میں لائے بغیر رات کے اندھیرے میں ہماری زندگی سے دور چلی گئی' ہماری زندگی میں سکون آگیا اور ہماری عزت سے اس عورت سے جان چھوٹ گئی' یہ سب اس کلمہ کی بدولت اور اللہ کی مدد کے بغیر ناممکن تھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام پوشیدہ رکھیے گا۔ (پوشیدہ)

شوگر ختم کرنے کے لاجواب وظیفے اور کامیاب نسخے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس شوگر ختم کرنے کے آزمودہ نسخہ جات اور وظائف ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ یقیناً قارئین ان سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ **شوگر ختم کرنے کا نسخہ نمبر 1:** اناردانہ ایک پاؤ' سونف ایک پاؤ' پودینہ ایک پاؤ۔ ان تمام اشیاء کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔ خوراک: ایک چمچ کھانے کے بعد صبح دوپہر شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **نسخہ نمبر 2:** کلونجی 20 گرام' کوزتہ 20 گرام' گوند کیکر 20 گرام' تخم سرس 20 گرام' تخم جامن 20 گرام۔ ان تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ **خوراک:** صبح و شام آدھا چمچ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **نسخہ نمبر 3:** ''روحانی پھکی'' (یہ پھکی دفتر ماہنامہ عبقری سے صرف 20 روپے میں مل جاتی ہے) چوتھائی چمچ دن میں تین یا چار بار خالص شہد کے ساتھ استعمال کریں۔ **نسخہ نمبر 4:** شہد خالص ایک کلو' کلونجی 200 گرام' کلونجی کو پیس کر شہد میں مکس کر دیں۔ **خوراک:** ایک چمچ چائے والا صبح نہار منہ اور شام سوتے وقت استعمال کریں۔ گرمیوں میں ایک چمچ ایک کپ پانی میں گھول کر استعمال کریں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کلونجی ہر بیماری کا علاج ہے' سوائے موت کے (بخاری و مسلم) ابونعیم نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ ''حضور نبی اکرم ﷺ کے نزدیک شہد بہت پیارا اور عزیز تھا' حضور نبی کریم ﷺ کو شہد اس لیے زیادہ محبوب تھا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے فرمایا ہے کہ ''اس میں شفاء ہے'' **شوگر سے نجات کے وظیفہ جات: وظیفہ نمبر 1:** خطرناک بیماری میں حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا جو اللہ نے قبول فرمائی۔ آپ بھی ہر بیماری میں اسے روزانہ کھلا پڑھیں۔ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (الانبیاء 83) **وظیفہ نمبر 2:** بعد نماز عشاء سورۂ قریش ایک سو گیارہ بار پڑھنے سے موذی امراض' درد گردہ' فالج' شوگر اور بواسیر سے نجات مل جاتی ہے۔ **وظیفہ نمبر 3:** ہر قسم کی بیماریوں اور پریشانیوں کیلئے سورۂ فاتحہ پڑھیں کیونکہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ یہ سورۂ ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (الحدیث) جب تک پریشانی یا بیماری ختم نہ ہوجائے یہ سورۂ شفاء بار بار روزانہ پڑھیں۔ **وظیفہ نمبر 4:** صبح کی سنتیں اور فجر کی فرض نماز کے درمیان جو کوئی شخص ایک سو اکیس مرتبہ یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا۔ سات دن میں کیسا ہی سخت مرض ہو مریض تندرست ہوجائے گا۔ اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا۔ مشکل جلد آسان ہوجائے گی۔ (یہ عمل بزرگوں کا مجرب ہے) **وظیفہ نمبر 5:** حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (جب وہ بیمار تھے) ارشاد فرمایا: اٹھو اور نماز پڑھو کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔ (ابن ماجہ)

محبتیں بانٹئے' محبتیں پائیے

محبت کیسا خوبصورت لفظ ہے' جو شبنم سے بھی زیادہ پاکیزہ معطر و معتبر احساس لیے ہوئے ہے' اس میں بہت زیادہ طاقت ہے۔ ظاہری طور پر محبت کرنے والا سب کچھ لٹاتا ہے مگر حقیقت میں وہی سب کچھ پاتا ہے۔ محبوب اچھا ہو تو اچھائی پاتا ہے' محبوب برا ہو تو برائی پاتا ہے۔ محبت میں قوت جاذبہ اور قوت پرواز دونوں یکجا ہیں حالانکہ دونوں متضاد قوتیں ہیں۔ یاد رہے کہ لوہے سے زیادہ طاقت آگ میں اور آگ سے زیادہ طاقت پانی میں اور پانی سے زیادہ طاقت ہوا میں اور ہوا سے زیادہ طاقت اخلاص میں اور اخلاص کیا ہے؟ محبت کی ایک خوبصورت ادا ہے۔ اس لیے سب سے پہلے اور سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ کے ساتھ' پھر اس سے زیادہ محبت جان دو عالم شاہکار کائنات حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ اور پھر تمام انبیاء، اہل بیت' صحابہ اکرام' ملائکہ کے ساتھ' پھر ان کے ساتھ جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا اور اللہ کے محبوب حضور نبی کریم ﷺ نے حکم دیا ہے اس کے بعد پکا لاک لگا دینا ہے۔ مگر ایک ظالم تالا اور بھی ہے جو سچی محبت کو دل میں داخل نہیں ہونے دیتا یعنی ''بے محبت دل'' (بنجر اور شور زمینوں جیسے) اللہ مہربان ہی یہ تالے کھول دے۔ یہ قفل ذکر اللہ اور کثرت درود اور کثرت استغفار سے کھلیں گے۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا۔ مومن کی اصل محبت رب العالمین کے ساتھ ہے اس محبت میں کوئی شریک نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے بعد مومن کی اصل محبت فخر دو عالم ﷺ کے ساتھ ہے۔ اس میں مخلوق میں سے کوئی بھی شریک نہیں ہونا چاہیے۔ جیسی محبت ہمیں رسول پاک ﷺ سے ہو ایسی کسی اور سے نہ ہو۔ نہ ماں سے' نہ باپ سے' نہ اولاد سے' نہ مال سے' نہ حکام سے' محبت خود ایک طاقتور چیز ہے۔ اس لیے محبت کو خواہشات' شہوات اور وقتی مفادات پر نہیں لگانا چاہیے۔ اس طاقت کو حاصل کر کے اونچی پرواز اور بڑی منزل حاصل کرنا چاہیے۔ لیلیٰ مجنوں کی محبت کو دیکھیں سچی تھی لیکن تھی بے کار۔ پھر بھی طاقت دیکھیں کہ آج تک ہر زبان پر تذکرہ ہے۔ ایک بے کار محبت نے مجنوں اور لیلیٰ کو یادگار بنادیا۔ بہت دعا کرنی چاہیے کہ ہماری محبت کا رخ کسی غلط طرف نہ ہوجائے۔ (ماسٹر محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)

آپ بھی ٹوٹکے آزمائیں اور پھر بتلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں' ہر ماہ اس عبقری کا بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ آپ نے عبقری ٹوٹکہ سیکشن کیلئے اپنے آزمودہ ٹوٹکے مانگے تھے اور ٹوٹکے بھی ایسی جن میں ادویات کا استعمال نہ ہوتا ہو تو میرے پاس میرا آزمودہ ایک ٹوٹکہ گرمی کے بخار کیلئے ہے۔ اگر گرمی کا بخار ہو تو ناخنوں پر ''آک'' کا دودھ لگائیں' دن میں چند بار دو سے تین دن ایسا کرنے سے بخار اتر جاتا ہے۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔ (ناہید کوثر)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

ازطرف: رافعہ حسین (خیر پور میرس)

قدرت کا بہترین تحفہ نیم فوائد ہی فوائد

تازہ پتوں کو پیس کر لیپ بنالیں۔ آگ کے جلے ہوئے پر نیم کا لیپ لگانے سے انفیکشن نہیں ہوتا۔ کوئی بھی چوٹ ہو معمولی زخم ہو یا ایکسیڈنٹ کے خطرناک زخم ہوں ان پر نیم کا لیپ لگانے سے زخم جلدی بھر جاتے ہیں۔

قدرت کے بے بہا قیمتی تحائف میں سے نیم کا درخت ایک ایسا انمول تحفہ ہے جس کا ایک ایک ذرہ انوکھے فوائد کا حامل ہے۔ خواہ پھل ہو، پتے ہوں، ڈالیاں ہوں، ان میں بے شمار فوائد ہیں مگر نقصانات سے بالکل پاک ہے۔ یہ قدرت کی چند ایسی نعمتوں میں سے ایک ہے جس میں صرف فائدے ہی فائدے ہیں اور سال بھر میں بآسانی دستیاب ہوجاتی ہے۔ نیم ایک اینٹی بیکٹیریل ہے۔ اینٹی پیراسائٹک ہے اینٹی فنگل ہے اینٹی انفلامیٹری ہے نیم میں موجود ''وٹامن سی'' جلدی امراض میں نہایت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ نیم کے استعمال کے چند طریقے ملاحظہ فرمائیں۔ **1۔ نیم کا ابلا ہوا پانی:** ایک لیٹر پانی میں 40 نیم کے پتے یا پھر مٹھی بھر پتے ڈال کر ابالیں جب پتے رنگ بدل دیں اور پانی ''ہرا'' ہوجائے تو اسے چھان کر کسی صاف بوتل میں بھر کر رکھ دیں۔ یہ پانی کارآمد ہے اگر بال بہت جھڑتے ہوں اور خشکی بھی ہو تو شیمپو کے بعد آخر میں یہ پانی بالوں پر ڈال دیں۔ اس کی اینٹی سیپٹک اور اینٹی بیکٹیریل خوبیاں آپ کو خشکی سے نجات دلائیں گی۔ بالوں میں اکثر گرمی کے موسم میں پسینے کی بدبو ہوجاتی ہے اس کی وجہ بھی خشکی ہوتی ہے اس کے استعمال سے آپ کے بال صاف ہوجائیں گے جبکہ یہ بالوں کی جڑوں کو مضبوط بناتے ہوئے انہیں بڑھنے میں مدد دے گا۔ یہ پانی آپ سکن ٹونر کی طرح بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اگر آپ روزانہ رات کو سونے سے پہلے اس ٹونر سے چہرہ صاف کرتی ہیں تو کچھ ہی وقت میں چہرے کے جملہ مسائل جیسے بلیک ہیڈز، وائٹ ہیڈز، داغ دھبے چھائیاں اور سیاہ حلقے اور ایسے دیگر مسائل حل ہوجائیں گے۔ اگر مسوڑھوں میں انفیکشن ہو تو اس ابلے ہوئے نیم کے پانی سے کلیاں کرنے سے فائدہ ہوگا۔ **2۔ نیم کی نبولی:** روزانہ ایک نیم کی نبولی پانی کے ساتھ کھانا جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ یہ خون صاف کرتی ہے اور ماہرین کہتے ہیں کہ نیم کھانا ذیابیطس مریضوں کیلئے انسولین کا کام کرتی ہے۔ یہی نبولی (پیلے رنگ کی) چوسنے سے خون صاف ہونے کے علاوہ قبض بھی دور ہوجاتی ہے۔ اگر پیٹ میں کیڑے ہوں تو وہ بھی ان کے استعمال سے مرجاتے ہیں۔ **3۔ نیم کا تیل:** اگر آپ کی جلد بہت حساس ہے اور بلیک ہیڈز سے چھٹکارا مشکل لگتا ہو تو نیم کے تیل کے فقط 2 سے 3 قطرے پانی میں گھول کر بلیک ہیڈز پر لگائیں۔ روزانہ کے استعمال سے بلیک ہیڈز جھڑ جائیں گے اور دوبارہ نہیں ہوں گے۔ آپ اپنے بالوں کیلئے جو بھی تیل استعمال کرتے ہیں خواہ وہ زیتون کا تیل ہو یا بادام کا یا پھر ناریل کا تیل ہو بس اس میں تھوڑا سا نیم کا تیل ملا کر سر کی مالش کریں اس سے جڑوں تک بلڈ سرکولیشن بہتر ہوگا اور بال تیزی سے بڑھیں گے۔ ناخنوں میں فنگل انفیکشن ہو تو چند قطرے نیم کے تیل سے ناخنوں کی ہلکی مالش کریں۔ اس سے انفیکشن بھی کم ہوگا بڑھے گا نہیں۔ یہ انفیکشن اکثر ایک ناخن سے ہی باقی ناخنوں کو بھی لگ جاتا ہے۔ روزانہ کی مالش سے دوسرے ناخن اس انفیکشن سے محفوظ رہیں گے اور ناخن اگر کمزور ہوں مڑ جاتے ہیں تو صحت مند ہوجائیں گے۔ مگر یہ احتیاط لازمی ہے کہ نیم کا تیل خوش ذائقہ نہیں ہوتا اس لیے کچھ بھی کھانے سے پہلے اچھی طرح ہاتھ دھولیں تاکہ تیل کے اثرات سے محفوظ رہیں۔ **4۔ نیم کا پاؤڈر:** نیم کے پتے دھو کر سکھالیں پھر پیس کر پاؤڈر بنالیں' چہرے کی رنگت نکھارنے اور چہرہ پررونق بنانے کیلئے نیم کا پاؤڈر، گلاب کی پتیوں کا پاؤڈر، دہی اور تھوڑا سا دودھ ملا کر ایک پیسٹ بنالیں۔ چہرے پر لگا کر 15 منٹ کے بعد پانی سے دھولیں مگر پانی میں 2,3 کھانے کے چمچ عرق گلاب ملا ہوا ہو۔ چہرے پر رونق اور نکھار آجائے گا۔ اس کے علاوہ داڑھ کی درد میں یہ پاؤڈر منجن کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ **5۔ نیم کا لیپ:** تازہ پتوں کو پیس کر لیپ بنالیں۔ آگ کے جلے ہوئے پر نیم کا لیپ لگانے سے انفیکشن نہیں ہوتا۔ کوئی بھی چوٹ ہو معمولی زخم ہو یا ایکسیڈنٹ کے خطرناک زخم ہوں ان پر نیم کا لیپ لگانے سے زخم جلدی بھر جاتے ہیں۔ **6۔** اگر پلکوں کے بال جھڑ گئے ہوں تو: نیم کے پھولوں کا کاجل لگانے سے پلکیں موٹی ہوں گی اور اگر پلکوں کے بال جھڑ گئے ہوں تو وہ بھی اُگ آئیں گے اس کے علاوہ یہ آنکھوں کی خارش بھی دور کردیتا ہے۔ **طریقہ:** نیم کے پھول لے کر روئی میں لپیٹ کر بتی بنائیں اور چراغ میں سرسوں کے تیل میں جلائیں اور اس کا کاجل حاصل کرے اس کے بعد یہ کاجل چھ ماشے، پھٹکڑی بھونی ہوئی ایک ماشہ کو دو تولے مکھن میں ملا کر کانسی کے کٹورے میں نیم کے ڈنڈے سے رگڑیں اور آنکھوں میں لگائیں۔

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' شکر گزار رہوں گا۔ **کتاب نمبر 19: بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک:** بے قرار زندگی کو کب قرار آئے گا' بے چین زندگی کو کب قرار آئے گا؟ وہ اصول کیا ہیں؟ زندگی میں کیسے آئیں گے۔ زیر نظر کتاب ان قرار اور چین سے لبریز اصولوں پر مبنی میری انوکھی تالیف ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں درج ذیل افراد کی تحریروں سے استفادہ حاصل کیا گیا:۔ میم، الف۔ رضوان اکبر۔ حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی۔ عائشہ مجید انصاری۔ عرفان محمود۔ ڈاکٹر ایم اے فاروقی۔ ڈاکٹر خالد محمود جنجوعہ۔ حکیم عطاء الرحمان عمر۔ حکیم محمد اعجاز فاروقی۔ ارشد شمیم۔ محمد زبیر حسن۔ حلیم انور۔ غزالہ ممتاز۔ شمیم نوید۔ ابوالنصر فاروقی۔ مولانا وحید الدین خان۔ زاہدہ صدیقی۔ منصور احمد۔ افشین انجم۔ امین اللہ۔ صبا انجم۔ جن رسالہ جات سے مدد لی گئی: سیارہ ڈائجسٹ۔ سالنامہ اردو۔ اردو ڈائجسٹ۔ قومی ڈائجسٹ۔ خبرنامہ ہمدرد۔ حکایت۔ قومی صحت۔ ہمدرد صحت۔ [illegible] خواتین۔ ندائے کسان۔ ماہنامہ [illegible] ضیائے [illegible] لیل و نہار۔ **نوٹ:** اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں۔ میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

درود پاک پڑھنے سے ہر مشکل حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک دوست نے مشکلات سے نجات کا اپنا آزمودہ عمل بتایا کہ جو بھی مشکل ہو عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح درود پاک کوئی سا بھی پڑھ کر سو جائیں اور بات نہیں کرنی تو انشاء اللہ مشکل حل ہوجائے گی۔ جو عمل بات کیے بغیر کیا جائے اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ (س۔ف)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

اکثر بیمار رہتے تھے وہ صحت یاب ہوگئے' گھر میں برکت ہونا شروع ہوگئی اور شوہر کے کاروباری مسائل ایسے حل ہونا شروع ہوئے کہ جیسے تھے ہی نہیں۔ الحمدللہ! اب تو ہر ماہ میرے شوہر بھی میرے ساتھ روحانی محفل کرتے ہیں اور خوب فوائد اکٹھے کرتے ہیں۔ (مسز کامران کاہور)

(بقیہ: اولاد کی اسلامی تربیت نہ کرنے کا بھیانک انجام)

کی ڈگری تو دلا دی اے کاش میں ان کو آخرت کی ڈگری بھی دلا دیتا' اے کاش! میں اپنے بچوں کو دین بھی سکھا دیتا۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ میرے لیے دعا کریں کہ مجھے کسی طرح سکون مل جائے' میرے بچے مجھے واپس مل جائیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا یہ پیغام عبقری کے قارئین تک پہنچا دیں کہ اپنے بچوں کو دنیاوی ڈگری کے ساتھ ساتھ آخرت کی ڈگری بھی ضرور دلائیں ایسا نہ ہو کہ کہیں میری طرح بڑھاپے میں در در کی ٹھوکریں کھاتے رہیں۔ ابھی بھی وقت ہے سوچ لیں!

دست بند کرنے کیلئے: دستوں کو روکنے کیلئے بھنے ہوئے دھنیا کا سفوف چھ گرام دہی یا چھاچھ یا پانی کے ساتھ پلانے سے خونی دست بھی بند ہوجاتے ہیں۔

پاک فوج کے شہید جوان کی نرالی شان

راوی: ملک محمد شاہد' لاہور

کچھ ہی دیر میں ہم نے مٹی میں پاک فوج کے ایک شہید جوان کو نکالا جو کہ بالکل صحیح حالت میں تھا' خاکی وردی بھی بالکل صحیح حالت میں تھی' اس کی گردن پر ایک گولی کا نشان تھا' اس کے جسم کا درجہ حرارت بھی نارمل تھا اور وہ ایسے لیٹا تھا جیسے کہ ابھی ابھی سویا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے گزشتہ شمارے میں لکھا تھا کہ اگر آپ کے پاس پاک فوج کے حوالے سے کوئی واقعہ ہو تو ضرور لکھیں تو اس حوالے سے میرے پاس ایک واقعہ ہے جو مجھے ایک ریٹائرڈ فوجی نے باتوں باتوں میں یہ واقعہ میری دکان پر بیٹھ کر سنایا تھا۔ مجھے افسوس یہ ہے کہ میں اس ریٹائرڈ فوجی کا نام نہ پوچھ سکا۔ اب یہ واقعہ اسی ریٹائرڈ فوجی کی زبانی سنیے:۔

پاک فوج میں نوکری کرنے کا الگ ہی مزہ اور جذبہ ہوتا ہے۔ گھر والوں سے مہینوں دور رہنے کے باوجود پاک فوج کا جوان جذبہ حب الوطنی سے سرشار بارڈر پر دشمن کی طرف سینہ کرکے سارا دن اور ساری رات کھڑا رہتا ہے۔ اُس جوان کو اپنے بہن بھائیوں' ماں باپ' بیوی بچوں اور اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز اپنے ملک کی سرحد کی حفاظت ہوتی ہے۔ میں پاک فوج میں ایک سپاہی کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتا رہا ہوں۔ اب میں ایک ریٹائرڈ فوجی کی حیثیت سے زندگی کے دن رات کاٹ رہا ہوں مگر اب بھی جب مجھے پاک فوج میں گزری سہانی یادیں آتی ہیں تو میری آنکھیں بھیگ جاتی ہیں۔ میرے سارے دور میں ایک واقعہ ایسا ہوا جس نے میرے جذبے کو اور زیادہ بڑھا دیا' میں ساری زندگی اللہ سے بارڈر پر دشمن سے لڑتے ہوئے شہادت کی موت مانگتا رہا مگر شاید میرے اللہ کو ایسا منظور نہ تھا۔ یہ 1984ء کی بات ہے جب انڈیا میں اندرا گاندھی کا قتل ہوا تھا' اندرا گاندھی کے قتل کے بعد بارڈر پر حالات بہت ہی زیادہ کشیدہ ہوگئے' ایسے معلوم ہوتا تھا کہ ابھی انڈیا نے حملہ کیا کہ کیا۔ میری ڈیوٹی ان دنوں سیالکوٹ سیکٹر پر تھی' ہمیں حکم ملا کہ جلد از جلد بارڈر کے قریب مورچہ کھودیں۔ ہماری پوری ٹیم پورے جذبے کے ساتھ مورچے کھود رہی تھی' میں بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ مصروف تھا۔ ہم صبح سے مورچے کھود رہے تھے' اس دوران ہم نے نماز ظہر ادا کی کھانا کھایا' ہم سارا دن دشمن سے لڑائی کی باتیں کررہے تھے اور اپنے وطن کی ایک ایک انچ کی حفاظت کی قسمیں کھا رہے تھے' ہم میں ایک ایسے سپاہی بھی موجود تھے جنہوں نے 1965ء اور 1971ء کی جنگیں لڑی تھیں' وہ ہمیں دشمن کی بزدلی کی باتیں سنا رہے تھے۔ مورچے کھودتے کھودتے اچانک مجھے محسوس ہوا کہ جیسے مٹی میں کسی کی ٹانگ ہے۔ میں نے اوزار سائیڈ پر رکھے اور ہاتھ سے مٹی ہٹانی شروع کردی۔ میرے ساتھیوں نے بھی اس کام میں میری مدد کی۔ کچھ ہی دیر میں ہم نے مٹی میں پاک فوج کے ایک شہید جوان کو نکالا جو کہ بالکل صحیح حالت میں تھا' خاکی وردی بھی بالکل صحیح حالت میں تھی' اس کی گردن پر ایک گولی کا نشان تھا' اس کے جسم کا درجہ حرارت بھی نارمل تھا اور وہ ایسے لیٹا تھا جیسا کہ ابھی ابھی سویا ہے۔ ہم نے جب پاک فوج کے شہید جوان کی ایسی شان دیکھی تو ہمارے منہ سے تکبیر کے نعرے نکلنا شروع ہوگئے اور نہ جانے کب تک ہم ایسے ہی نعرہ تکبیر اللہ اکبر کے نعرے لگاتے رہے' ہماری آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ ہم نے بڑے ادب سے اس کا جسد خاکی مورچے سے نکال کر ہیڈکوارٹر میں اطلاع کی۔ ہمارے افسران آئے انہوں نے اس شہید کا ریکارڈ چیک کیا تو معلوم ہوا کہ 1965ء کی جنگ میں یہ جوان لاپتہ ہوگیا تھا۔ اس کے گھر والوں کو اطلاع دی' اس کا جسد خاکی لے کر جب جارہے تھے میں بھی ان کے ساتھ اس کے گاؤں گیا اور اس کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کیا گیا۔ آج بھی جب اس شہید کا جسد خاکی میری آنکھوں کے سامنے آتا ہے تو میری آنکھیں اس حسرت سے بھیگ جاتی ہیں کہ اے کاش میں بھی اپنے وطن کی حفاظت کرتا کرتا اس دنیا فانی سے رخصت ہوکر ہمیشہ کیلئے امر ہوجاتا۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

یاد الٰہی بھی کیا چیز ہے!

عبدالوہاب' کوہاٹ

فرمایا: وہ تمہارا مال ہے' جو چاہے کرو' سبحان اللہ! یاد الٰہی بھی کیا چیز ہے۔ بیٹا بھی ملا اور پیسہ بھی خدا نے دے دیا۔

الترغیب والترہیب میں ہے کہ حضرت مالک اشجعی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے عوف کسی لڑائی میں کافروں کے ہاتھ لگے وہ انہیں قید کرکے لے گئے۔ عوف کی ماں رو رو کردم کھونے لگیں' کھانا پینا سب چھوڑ دیا۔ عوف کے باپ حضرت مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور عوف کی والدہ کے رونے دھونے کی حقیقت کہہ سنائی۔ (ظاہر میں عوف کی ماں کے رونے کا بیان تھا اندر اپنے درد کی دوا کی تلاش) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنتے ہی فرمایا کہ کسی طرح عوف کو یہ کہلا بھیجو کہ اٹھتے بیٹھتے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کا وظیفہ کرے۔ اسی وقت سانڈنی سوار عوف کے پاس بھیجا اور وظیفہ کے پڑھنے کی بہت تاکید کردی۔ عوف نے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھنا شروع کردیا۔ قدرت خدا کی' دو چار دن کے بعد عوف کی ساری بیڑیاں ہتھکڑیاں ٹوٹ کر گر پڑیں۔ فوراً عوف قیدخانے سے باہر نکلے' دروازہ کے پاس قدرت الٰہی سے ایک اونٹنی کھڑی تھی اور اس کے ساتھ اور اونٹوں کے ریوڑ بھی اس اونٹنی کے ساتھ چل پڑے۔ آپ اس اونٹنی پر سوار ہوکر مدینہ کی طرف چلے' ابھی چند قدم چلنے کی نوبت آئی ہوگی کہ مدینہ سامنے نظر آنے لگا۔ عوف مدینہ میں داخل ہوئے' گھر والے دیکھنے دوڑے' آپ کی ماں سے کہا لو مبارک ہو وہ عوف زندہ سلامت آگئے' ماں کو یکایک یقین نہ ہوا مگر دیکھتی آنکھوں سے کس کو یقین نہ ہوتا۔ گھر والے بہت خوش ہوئے۔ کھویا ہوا نور پھر آیا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی اور اونٹنی کا فتویٰ معہ دوسرے اونٹوں کے ریوڑ کے متعلق پوچھا۔ فرمایا: وہ تمہارا مال ہے' جو چاہے کرو' سبحان اللہ! یاد الٰہی بھی کیا چیز ہے۔ بیٹا بھی ملا اور پیسہ بھی خدا نے دے دیا۔

قرضے کی ادائیگی اور برکت کا عمل

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ جو شخص یہ دعا جمعہ کے دن ستر بار پڑھے عجیب تاثیر دیکھے گا' دو جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ قرضے کی ادائیگی اور روزی میں برکت کے اثرات ظاہر ہونگے۔ (محمد عاصم' راولپنڈی)

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 71

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے

دمشق کا قبرستان اور تابعیؒ کی قبر مبارک: میں اس وقت دمشق میں تھا' یہ دمشق کا بہت پرانا قبرستان جس میں بڑے بڑے صحابہؓ، اہل بیتؓ، اولیاء محدثین کامل اکمل اور بہت بڑے بزرگ تھے۔ میرے جی میں آیا کہ آج کسی ایسے تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر جاؤں جس نے ساری زندگی دین کی' حدیث کی' قرآن کی اور مسند کی خدمت کی ہو۔ میں ایک بہت پرانی قبر جس پر کتبہ نہیں تھا لیکن میرے روحانی احساس اور ادراک نے بتایا کہ یہ کسی بہت بڑے تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر ہے۔ میں اس کے پاس مراقب ہوا اور میرا مراقبہ طویل ہوگیا لیکن مجھے کوئی احساس نہ ہوا' میں بہت پریشان ہوا' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ قبر بالکل خالی ہے۔ **تھوڑی دیر میں ساری کائنات کھل گئی:** تھک ہار کر میں اٹھا میں اگلی قبر پر پہنچا میرے ادراک نے اس کو بھی بہت بڑا تابعی رحمۃ اللہ علیہ کہا' میں اس کے پاس مراقب ہوا بس تھوڑی ہی دیر میں ساری کائنات کھل گئی۔ میں نے آنکھوں سے ایک بہت وسیع میدان دیکھا' اتنا وسیع میدان شاید کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی اتنا وسیع میدان نہیں دیکھا لیکن اس میدان میں ہر طرف سبزہ ہی سبزہ' خوشبو ہی خوشبو' پھول ہی پھول اور پھل ہی پھل تھے۔ میں حالت مراقبہ میں اس میدان میں چلا جارہا تھا۔ **میرے کانوں نے آج تک ایسا قرآن نہیں سنا:** بہت خوش تھا' مسرور تھا اور اس میدان میں چلتے چلتے ایک صاحب کو دیکھا جو نماز پڑھ رہے تھے۔ ان کا نماز میں قرآن پڑھنے کا انداز ایسا دلفریب اور دلکش تھا کہ میرے کانوں نے آج تک ویسا قرآن کبھی نہیں سنا۔ میں حیران و پریشان اس قرآن کو سنے جارہا تھا مجھے ساری دنیا ساری کائنات اور ساری کائنات کے سارے راز و رموز بھول گئے' قرآن کی لذت' قرآن کی چاشنی اور قرآن کی آشنائی کچھ ایسی تھی کہ میں اپنی عقل کھو بیٹھا اور میری عقل دنگ رہ گئی' میں حیران و پریشان کہ یہ کیا ہوا؟ بس مجھے کچھ اور پتہ نہیں تھا چونکہ میں خود قرآن جانتا تھا' پڑھ سکتا ہوں اس کو سمجھتا بھی ہوں اور میری زبان گنگ' میرا لہجہ خشک' میری عقل جامد' میرا شعور اور ادراک بالکل جامد اور ساکت' میں اس آواز سے آگے نہیں پڑھ پارہا تھا۔ میں اگلی آیت کا انتظار کرتا پھر اس آیت کی لذت میں کھوجاتا اور ایسی لذت' ایسی چاشنی' ایسا انوکھا احساس کہ میں بالکل حیران اور پریشان رہ گیا۔ بہت دیر تک وہ صاحب قرآن پڑھتے رہے پھر انہوں نے لمبا رکوع کیا اور بہت طویل سجدہ کیا۔ **جنت کے میوؤں کا سرور اور حرص:** اسی طرح انہوں نے دو رکعت پڑھی' وقت کا احساس نہ رہا جب انہوں نے سلام پھیرا تو سلام پھیرنے کے بعد میری طرف متوجہ ہوئے اور میرا نام لے کر مجھے سلام کیا۔ میری خیریت پوچھی تھوڑی ہی دیر میں غیبی طور پر بہت انواع و اقسام کے قیمتی میوے سامنے آئے' میں ان میوؤں میں گم ہوگیا اور میں کھانے لگا ہر میوے نے اپنی لذت دی' ہر میوے نے اپنی چاشنی دی اور ہر میوے کے اندر انوکھا ایک سرور تھا۔ یہ سرور مجھے بے چین کیے جارہا تھا اور یہ سرور مجھے حرص میں مبتلا کررہا تھا کہ میں اور کھاجاؤں پر اچانک مجھے احساس ہوا کہ ان سے پوچھوں تو سہی یہ کون ہیں؟ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ **صحابہؓ کی صحبت میں بیٹھنے والے تابعیؒ سے ملاقات:** کہنے لگے میں دراصل اندلس کے ایک دور افتادہ گاؤں کا باسی ہوں' مجھے اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ ملا لیکن میں ان کی زیارت نہ کرسکا۔ میں نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا زمانہ دیکھا' بڑے بڑے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کی۔ میں اس دور میں مدینہ منورہ آیا جس دور میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کردیا گیا تھا۔ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تربت تو دیکھی مگر ان کی زیارت نہیں کی۔ میں بڑے بڑے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حلقے میں بیٹھا پھر جب صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین مدینہ سے باہر علوم کو پھیلانے کیلئے نکلے تو میں نے ان کا علم کی پیاس کیلئے پیچھا کیا کسی کو کوفہ پایا' کسی کو رائے پایا اور کسی کو دمشق اور کسی کو مکہ' الغرض میں پھر ان سے علوم سیکھتا رہا اور علوم کی پیاس بجھاتا رہا۔ میری زندگی اسی کیفیت میں گزرتے گزرتے آخر کار مجھے موت آگئی اور میں یہاں دفن ہوگیا۔ **موت کے بعد ملی نعمتوں کا تذکرہ:** صدیوں سے دفن قیامت کا انتظار کررہا ہوں' ان علوم نبوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت کچھ عطا فرمایا ہے۔ اپنی نعمتیں' جنت' خیریں' برکتیں' خوشیاں' عزتیں' عافیتیں اور کمال اتنا کچھ دیا کہ میں خود حیران اور پریشان ہوں کہ مجھے اتنی نعمتیں اللہ نے عطا فرمائیں۔ **لاکھوں' کروڑوں کے آزمودہ سات عمل:** میں نے ان سے سوال کیا کچھ زندگی کے ایسے عمل ہیں اگر آپ مجھے بتانا چاہیں جن سے آپ کو فائدہ پہنچا ہو اور جن کے بارے میں آپ سمجھتے ہوں' آپ نے زندگی میں بہت عمل کیے پر یہ عمل ایسے تھے جو آپ کی زندگی میں بہت کامل اور اکمل اور بہت مکمل تھے اور آپ نے اپنی زندگی میں ان سے بہت کچھ حاصل کیا۔ کیا آپ مجھے بتانا چاہیں گے؟ انہوں نے ایک ٹھنڈی آہ بھری فرمانے لگے: سات عمل ایسے ہیں جو میں نے اپنی زندگی میں جب بھی کیے اور پائے اور پورے قبرستان میں لاکھوں کروڑوں لوگ دفن ہیں' ایک قبر کے اوپر قبر ہے' دوسری کے اوپر تیسری اسی طرح تہہ در تہہ لیکن میں اگر نظر دوڑاتا ہوں تو قبرستان میں جتنے بھی لوگ ہیں۔ ان میں اکثریت کی بخشش ان سات اعمال کی وجہ سے اور اکثریت کی نسلوں کی خوشحالی جو وہ بعد میں چھوڑ کر آئے وہ بھی یہ سات اعمال ہیں۔ **دنیا و قبر میں کام آنے والے سات اعمال:** میں ان کی بات پر چونک پڑا اور بولا کیا وہ سات اعمال دنیا میں بھی کام آئے؟ فرمانے لگے ہاں! ان سات اعمال نے دنیا میں خوشحال رکھا اور اپنی نسلوں کو نصیحت وصیت کرکے آیا' میری نسلوں نے بھی جب عمل کیے تو وہ بھی دنیا میں خوشحال رہے اور ہر نعمت ان کو سدا میسر رہی اور اس قبرستان میں موجود بے شمار لوگوں کو میں نے جنہوں نے بھی یہ اعمال کیے وہ یہاں بھی خوشحال ہیں' دنیا میں بھی خوشحال تھے' ان کی نسلوں نے ان سات اعمال کو کیا ہے ان کی نسلیں اس دنیا اور اُس دنیا میں خوشحال ہیں' مجھے حیرت بھی ہوئی اور دلچسپی بڑھ گئی اور اپنی دلچسپی سے بہت زیادہ شیدائی ہوا اور اب میرے جی میں تھا کہ مجھے جلدی سے سات اعمال بتائیں۔ **سات اعمال پانے ہیں تو پہلے وضو کرو:** مجھے فرمانے لگے ان سات اعمال سے اگر کچھ پانا ہے تو پہلے آپ وضو کرلیں۔ ساتھ بہتے پانی سے وضو کیا' وضو کرکے فوراً مجھے کہا آپ نے وضو کے ساتھ مسواک کا استعمال نہیں کیا۔ میں نے کہا جی میں نے نہیں کیا۔ **پہلا عمل مسواک:** بس میں نے پہلا عمل ''مسواک'' بتاتا تھا' مسواک کرنے سے جہاں خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے' وہاں مسواک کرنے

والے کی بات میں وزن' رعب و دبدبہ اور طاقت ہوتی ہے۔ مسواک کرنے والے کی بات کو لوگ محبت سے سنتے ہیں اور محبت دیتے ہیں' مسواک کرنے والے کے لہجے میں اللہ تعالیٰ ایک تاثیر ڈال دیتے ہیں اور وہ تاثیر ایسی ہوتی ہے جو دلوں پر اثر کر جاتی ہے۔ مسواک کرنے والے کی زندگی میں میٹھے بول بکھرنا شروع ہو جاتے ہیں اور اکثر مسواک کرنے والے یا تو کڑوے بولوں سے کنارہ کر لیتے ہیں یا آہستہ آہستہ ان سے کڑوے بول چھنتے چلے جاتے ہیں اور وہ میٹھے بول پاتے چلے جاتے ہیں اور ایسا خود بخود ہوتا ہے انہیں اس کیلئے کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ **مسواک سے رزق، دولت، مال:** مسواک کرنے والا معاشرے میں ہر دلعزیز ہوتا ہے جن ہاتھوں سے مسواک دانتوں تک جاتی ہے اور جو ہاتھ مسواک پکڑتے ہیں۔ ان ہاتھوں میں پیسہ' رقم' دولت اور رزق ایسے آتا ہے کہ جیسے پہاڑ سے پانی تیزی سے گرتا ہے وہ ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتے۔ وہ ہاتھ ہرے بھرے رہتے ہیں جو ہاتھ مسواک پکڑتے ہیں ان ہاتھوں میں طاقت ہوتی ہے' وہ ہاتھ اگر کہیں گرفت ڈال دیں تو بہت بڑے حادثوں اور گرنے سے بچ جاتے ہیں۔ **میں نے زندگی میں کبھی مسواک کو نہیں چھوڑا:** صحابی بابا مزید فرمانے لگے: میں حیرت سے [illegible] دمشق کے قبر کے اس تابعی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھ رہا ایک طرف باغ' پھول' وسیع میدان ایک طرف اس کا سنا ہوا قرآن اور اس نے میرے انگ انگ میں رس گھولا اور دوسری طرف مسواک کے کمالات اور مسواک کی تاثیر جو وہ مجھے بتا رہے تھے۔ وہ اپنی بات کرتے ہوئے رک گئے وہ خلاؤں میں گھورنے لگے اور کہنے لگے کہ میں نے زندگی میں کبھی بھی مسواک کو نہیں چھوڑا' آج مجھے اس کا احساس ہوا میں نے سنا تھا کہ جو شخص مسواک کرتا ہے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے' میں اس کا خود تجربہ کر چکا ہوں۔ **موت کے آخری وقت کا تجربہ:** صحابی بابا کہنے لگے کہ مجھے اس شخص نے کہا موت کے آخری لمحے کا آپ نے تجربہ نہیں کیا مگر میں نے اس کا خوب تجربہ کیا' موت کی آخری سانسوں کا آپ نے تجربہ نہیں کیا میں نے موت کی آخری سانسوں کا تجربہ کیا ہے۔ یہ مسواک ہی کی برکت تھی' آخری لمحوں میری سانسوں کو بہت کشادہ کیا میرے سینے کو تنگ ہونے سے بچایا اور گھٹن مجھ سے دور ہوئی اور مجھ پر سختی نہیں ہوئی جب سانس میری جسم کے انگ انگ تار تار اور ریشے ریشے سے نکل رہی تھی تو اس وقت میں ایک انوکھی حیرت میں تھا اور ایک انوکھے احساس میں تھا اور وہ انوکھی حیرت اور احساس یہ تھا کہ موت کی سختی کہتے کسے ہیں؟ میرے کانوں میں ایک غیبی آواز آئی' یہ تیرے اس مسواک کے عمل کے مستقل اہتمام کی وجہ سے ہے جو تو زندگی بھر کرتا رہا۔ **میری نسلوں کی خوشحالی کا راز:** وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ اپنی بات کو بڑھاتے ہوئے آگے بڑھے اور کہنے لگے کہ بس میں زندگی میں اپنے لمحوں کو مسواک سے کبھی دور نہ کر سکا اور ہمیشہ میں نے مسواک کی قدر کی' مسواک کا ادب یا مسواک کا احترام کیا اور اس قدر ادب اور احترام کی برکت ہے کہ میری نسلیں اس وقت خوشحال ہیں' تنگدست نہیں' مفلس نہیں ہیں' فقیر نہیں ہیں بلکہ ان کا رزق ان کی صحت ان کی سوچیں ان کی نسلیں ان کی اولادیں ان کے بیٹے سب کچھ وسیع اور وسیع تر ہے اور بہت بابرکت ہے' یہ سب مسواک کی برکت سے ہے۔ **دوسرا عمل وضو ہے:** دوسرا عمل اس تابعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو بتایا وہ اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز تھا' کہنے لگے: میں نے ہمیشہ باوضو رہنے کی کوشش کی اور وضو کو اپنے لیے ہر سانس مجبوری بنایا اور اپنی نسلوں کو بھی اس کا عادی بنایا۔ ایک بہت بڑے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جو دیہات میں رہتے تھے میں ایک بار ان کے پاس گیا ان کو میں نے ہر لمحہ باوضو رہتے دیکھا۔ **صحابی رسولﷺ کی کمر درد کا علاج:** میں نے ان سے پوچھا آپ کے عمل کو میں نے دیکھا آپ ہر لمحہ باوضو رہتے ہیں' اس عمل کی کوئی تاثیر آپ کے مشاہدے میں ہو تو بتا دیجئے' مجھ سے کہنے لگے: میں نے اس عمل کی تاثیر یہ پائی ہے کہ مجھے بہت پرانی کمر کی درد ہوئی' وہ اس لیے کہ میں ایک دفعہ اونٹ سے گر گیا تھا۔ میں بہت عرصہ اس کا علاج کرتا رہا آخر ایک بڑے صحابی رضی اللہ عنہ نے مجھے اس کا حل یہی بتایا کہ کمر کی درد کا علاج ہر وقت باوضو رہنا ہے۔ وہ فرمانے لگے کہ میں کمر کی درد کیلئے سب دوائیں' علاج معالجے چھوڑ کر میں نے باوضو رہنا شروع کر دیا' میری کمر کا درد بالکل ٹھیک ہو گیا۔ وہ دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے پھر یہ کمر کے درد کیلئے اور بے شمار لوگوں کو بتایا جس کو بھی بتایا اس کی کمر کا درد سو فیصد کسی کا جلدی کسی کا دیر سے لیکن ٹھیک ہو گیا۔ **باوضو رہنے والے کے ساتھ ہر وقت چالیس فرشتے:** اس کا ایک اور نفع بتایا کہ باوضو رہنے والے کے ساتھ ہمیشہ چالیس فرشتے رہتے ہیں اور وہ چالیس فرشتے ہر وقت اس سے بلائیں' آفات' مصائب' پریشانیاں' تکالیف اور مسائل ہٹاتے اور ٹلواتے رہتے ہیں اور وہ فرشتے ہر وقت اس کے ساتھ رہتے ہیں' کوئی تکلیف دینے والا اگر اس کو تکلیف دینا چاہے تو اس کیلئے فوراً ڈھال بن جاتے ہیں' کوئی جادو کرنے والا جادو کرے تو اس کیلئے فوراً اس عمل کو روکتے ہیں۔ اگر اس عمل سے نہیں رکتا تو اس شخص کی حفاظت کرتے ہیں اور جادوگر کو سزا دیتے ہیں۔ حوادث سے بچاتے ہیں' مشکلات سے بچاتے' فاقوں سے بچاتے ہیں۔ غربت سے بچاتے ہیں' فاقوں اور غربت کے سامنے وہ فرشتے دیوار بن جاتے ہیں اس کے رزق کی کشادگی میں اللہ کی مدد سے اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ مزید فرمانے لگے کہ ہر وقت میں خود باوضو رہا ہوں۔ **تازہ میت پر بڑھے آگ کے شعلے اور محافظ فرشتے:** یہ بات کرتے ہوئے وہ دمشق کے قبرستان کے عظیم القدر تابعی رحمۃ اللہ علیہ جو مجھے حالت مراقبہ میں ملے' رک گئے اور رکتے ہوئے دائیں بائیں دیکھا اور پھر اپنے لہجے اور سانسوں کو برقرار رکھتے ہوئے فرمانے لگے: میں نے زندگی میں آج تک کوئی صاحب قبر نہیں دیکھا' صدیاں ہو گئی ہیں اور صدیوں میں جتنیں اب تک آرہی ہیں' میں ہر میت میں سات چیزیں تلاش کرتا ہوں اور جن میں یہ سات چیزیں ہوتی ہیں۔ ان سے سو فیصد میرا دل مطمئن ہے کہ وہ بخشے بخشائے ہیں۔ ایک میت کی طرف میں نے دیکھا اس کی طرف آگ کا شعلہ بڑھا' وہ تازہ میت قبرستان میں آئی تھی لیکن اچانک کچھ فرشتے آئے۔ انہوں نے ہاتھ سے اس شعلے کو پکڑا اور دور پھینک دیا' تھوڑی ہی دیر میں پھر شعلہ آیا پھر انہوں نے پکڑا اور دور پھینک دیا۔ (جاری ہے)

رشتوں کی سالہا سال پرانی بندش چند دنوں میں ختم

پھر ہم بہنوں نے ایک اخبار میں سے دیکھ کر سورۂ یونس کی آیت نمبر 81 روزانہ ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کر کے پڑھنا شروع کر دی اور گھر میں چھڑکنا شروع کیا' 90 روز تک۔ اس دوران بھائی کا ایک جگہ رشتہ طے ہو گیا اور اس کی شادی ہو گئی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور جزائے خیر دے' آپ کی وجہ سے ہمیں عبقری جیسا شاندار میگزین ملا۔ میری بڑی بہن کی شادی کو تین سال ہو گئے' شادی کے صرف پندرہ دن بعد دونوں میاں بیوی کے سر میں شدید درد رہنے لگا اور میری بہن کے تو کپڑے بھی خودبخود ایسے کٹ جاتے جیسے کسی نے قینچی سے کٹ لگائے ہوں۔ وہ ہر وقت بیمار رہنے لگی۔ بہت علاج کروایا مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی والا حساب ہو رہا تھا۔ پھر کسی کے کہنے پر ایک بزرگ کے پاس گئے تو انہوں نے بتایا کہ آپ دونوں میاں بیوی پر کسی نے بہت سخت جادو کیا ہے۔ انہوں نے ایک عمل بتایا جس کے کرنے سے میری بہن پر کیا گیا سخت ترین جادو ختم ہو گیا۔ وہ عمل یہ تھا کہ روزانہ 21 دفعہ منزل اور ایک مرتبہ سورۂ بقرہ پڑھو۔ وہ پڑھتی تھی تو سکون ملتا تھا۔ شادی کے نو ماہ بعد امید سے ہوئی تو وہ یہی عمل پڑھتی رہی تو اللہ پاک نے ایک بیٹی عطا کی۔ پھر کچھ عرصہ اس نے یہ عمل کرنا چھوڑ دیا تو حاسدوں نے دوبارہ جادو کروا دیا' ماشاء اللہ میری بہن عالمہ ہے اور شادی سے پہلے بھی شرعی پردہ کرتی تھی۔ جب بیٹی نو ماہ کی ہوئی تو اس کو دوبارہ ڈیپریشن ہو گیا ہر ایک کو اپنا دشمن سمجھتی تھی' ہر وقت روتے رہنا' خودکشی کی کوشش کرنا۔ ہم اسے اپنے گھر لے آئے اور اس کا کافی ڈاکٹری علاج بھی کروایا' نفسیاتی امراض کے سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو بھی دکھایا مگر فرق نہ پڑا۔ پھر ایک مرتبہ عبقری میں اَفَحَسِبْتُمْ اور اذان کا عمل پڑھا۔ ہم سب گھر والوں نے روزانہ یہ عمل ہر دو گھنٹے کے بعد کیا' صرف تین دن عمل کیا تو وہ ٹھیک ہو گئی اور اپنے گھر چلی گئی۔ (ح۔م۔ع)

رشتوں کی بندش و جادو ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ پچھلے تقریباً ڈیڑھ سال سے مسلسل پڑھ رہے ہیں۔ الحمدللہ! اس رسالے سے ہمارے بہت سے طبی و روحانی مسائل حل ہو رہے ہیں۔ ہم نے شروع ہی سے اپنے گھر میں مسائل ہی مسائل' جھگڑے ہی جھگڑے دیکھے ہیں۔ مگر جب ہمارا بھائی بڑا ہوا تو اس کی شادی کا مسئلہ کھڑا ہو گیا' ہم نے تقریباً پانچ سال اس کے رشتے کی تلاش میں لگائے مگر اس کا اگر کہیں رشتہ ہو بھی جاتا تو منگنی تک بات جاتی اس کے بعد کوئی نہ کوئی رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔ ہم نے کہیں سے پتہ کروایا تو ہمیں بتایا گیا کہ آپ کے تمام بھائی بہنوں پر شدید قسم کی بندش اور جادو کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے تمام بہن بھائیوں میں سے کسی کا بھی رشتہ کہیں بھی نہ ہو سکا۔ اس دوران باقی بہن بھائیوں کے بھی رشتے دیکھے' ایک بہن کا نکاح کیا تو سات دن کے اندر ختم ہو گیا۔ کہیں بھی کوئی بات نہ بنی اگر کوئی رشتہ ہم بہنوں یا بھائیوں میں سے کسی کا آتا تو ایسا خراب کے ہمیں سن کر رونا آ جاتا۔ پھر ہم بہنوں نے ایک اخبار میں سے دیکھ کر سورۂ یونس کی آیت نمبر 81 روزانہ ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کر کے پڑھنا شروع کر دی اور گھر میں چھڑکنا شروع کیا' 90 روز تک۔ اس دوران بھائی کا ایک جگہ رشتہ طے ہو گیا اور اس کی شادی ہو گئی اور گھر کا ماحول بھی بہتر ہونا شروع ہو گیا۔ محترم حکیم صاحب میرا نام نہ لکھیے گا۔ (پوشیدہ)

اب ہر جائز تمنا ہو گی پوری (ان شاء اللہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں قارئین کیلئے ایک آزمودہ وظیفہ لکھ رہی ہوں۔ یہ وظیفہ میں نے جس جائز مقصد کیلئے بھی پڑھا وہ پورا ہوا۔ **عمل:** فجر کی دو سنتوں' ظہر کی دو سنتوں اور عشاء کی دو سنتوں میں چھ سورتیں پڑھنی ہیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ کافرون' سورۂ نصر' سورۂ لہب اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص' سورۂ فلق' سورۂ ناس۔ جس جائز مقصد کیلئے بھی پڑھیں ان شاء اللہ وہ پورا ہو گا۔ یہ وظیفہ کریں اور اپنی ہر جائز تمنا پوری کروائیں اور مجھے دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (ع۔س، چکوال)

قسمت خود بنائیے

صوفیہ لاہور

اس کے علاوہ آپ کے پاس وہ قوت ہے جس کے ذریعے آپ اپنی موجودہ حالت میں بھی تبدیلی لا سکتے ہیں

اگر آپ مشکلات کے سامنے اپنی قسمت کا رونا ہمیشہ روتے رہتے ہیں تو آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ آج اپنی زندگی میں جو کچھ ہیں اس کے لیے خود سو فیصدی ذمہ دار ہیں۔ آپ نے اپنی قسمت کو اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے۔ آپ کے ماضی نے آپ کے زمانہ حال کو اور زمانہ حال آپ کے مستقبل کو بنائے گا۔ آپ نے ماضی میں جو کچھ کیا ہے' اس کے پھل کو آپ آج استعمال کر رہے ہیں۔ اگر آپ اپنے زمانہ حال کو منظم عمل میں رکھنے کے لیے رہیں تو مستقبل اب آپ کے ہاتھ میں ہے اس لیے آنے والی مصیبتوں کو بھی نہ کوسیں بلکہ سچائیوں کا حوصلے سے سامنا کریں۔ اپنی زندگی کے بارے میں خود کو ذمہ دار سمجھنا چاہیے اور یہ محسوس کرنا کہ آپ کے خیالات' الفاظ اور کام ہی آپ کے مستقبل کی بنیاد ہیں زندگی کے بارے میں آپ کے نکتہ نظر میں ایک اہم تبدیلی لا سکتا ہے۔

اس کے علاوہ آپ کے پاس وہ قوت ہے جس کے ذریعے آپ اپنی موجودہ حالت میں بھی تبدیلی لا سکتے ہیں آپ کو قسمت کا غلام بنے رہنے کی ضرورت نہیں۔ مختلف مزاحمتوں کے خلاف مثبت خیالات' پختہ فیصلے اور قوت ارادی سے کی گئی حقیقی کوششوں کے ذریعے آپ قسمت کی قوتوں پر فتح پا سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے آپ کو خدا کے سامنے خود سپرد کر دیں تو قسمت کے چکر سے خود کو آزاد کرنا اور بھی آسان ہو جاتا ہے کیونکہ تب آپ کو ہر قدم پر ملکوتی مدد حاصل ہونے لگے گی۔ اس طرح قسمت کے چکر میں، خریدے ہوئے غلام کی طرح ہمیشہ چکر کاٹتے رہنا ضروری نہیں۔ آپ میں اس چکر سے باہر نکلنے اور اس کے قابو پانے میں ہونے کے بجائے اس کو ہی قابو میں کرنے کی قوت ہے۔ جیسے ہی آپ کے شعور کی سطح اوپر اٹھتی ہے آپ کے اوپر قسمت کی گرفت ڈھیلی ہوتی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روحانی علم کے حامل اشخاص کو قسمت کا خوف نہیں ہوتا۔ وہ ایک سطح پر ہوتے ہیں جہاں دنیاوی چیزیں اور حالات انہیں متاثر نہیں کرتے، بلکہ وہ خود انہیں متاثر کرتے ہیں۔ قسمت کے چکر کو گھمانے والا ہینڈل ان کے ہاتھوں میں ہوتا ہے جس سے وہ ضروری حالات کو بدل سکتے ہیں۔ قسمت ان کی خدمت گار ہوتی ہے اور وہ اس کے مالک۔ وہ ہماری طرح قسمت کے غلام نہیں ہوتے اور نہ ہی قسمت ان کی مالک ہوتی ہے۔



اچھلیں، کودیں اور لاجواب صحت پائیں

محمد سلمان، ابوظہبی

ضروری نہیں کہ آپ بڑی مہارت سے ہی رسی کودیں تو فائدہ ہوگا۔ آپ جس انداز سے بھی رسی کودیں گے، فائدہ ہوگا۔ اس سے عضلات میں جو مضبوطی آتی ہے وہ تو ہے ہی لیکن اس سے اعضا کا باہمی ربط بھی بہتر ہوتا ہے اور پھرتی آتی ہے۔

رسی کودیئے صحت کیلئے: رسی کودنا (Skipping Rope) محض ایک دلچسپ مشغلہ ہی نہیں، بہترین ایروبک ورزش بھی ہے۔ ماہرین کے مطابق "رسی کودنا" ایک ایسا عمل ہے جس میں جسم کے تمام اعضا ایک ساتھ حرکت کرتے ہیں اور تمام اعضا کو ورزش کا یکساں موقع ملتا ہے۔ رسی کودنے سے جسم چاق و چوبند اور ہڈیاں مضبوط رہتی ہیں۔ ایک تجزیے کے مطابق روزانہ چند منٹ رسی کودنا خواتین کیلئے ہڈیوں کی بوسیدگی سے حفاظت اور تن درست رہنے کا آسان ترین طریقہ ہے۔ نوٹنگھم یونیورسٹی کی حالیہ تحقیق کے مطابق جو خواتین چھ ماہ تک روزانہ پچاس بار رسی کودتی تھیں ان کی کولہوں کی ہڈیوں کی دبازت میں تین سے چار فیصد اضافہ ہوگیا جب کہ دوڑنے یا چہل قدمی کرنے سے اتنے قوی اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ تاہم رسی کودنے کا اصل فائدہ اس وقت ہوتا جب دونوں پیروں سے ایک ساتھ کودا جائے۔ رسی کودنا قلب کے لئے بھی ایک اچھی ورزش ہے لیکن قلب کے مریضوں کو چاہیے کہ وہ اس سلسلے میں اپنے معالج سے ضرور مشورہ کرلیں۔ کچھ مطالعوں سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ رسی کودنے سے دیگر تمام ایروبک ورزشوں کے مقابلے میں زیادہ حرارے اور چربی جلتی ہے۔ تاہم ابتداء میں آہستہ آہستہ اور کم وقت کیلئے رسی کودنا چاہیے اس کے بعد وقت اور رفتار میں اضافہ کرنا چاہیے۔ چونکہ رسی کودنے سے بچوں کو بھی دلچسپی ہوتی ہے اس لئے والدین انہیں اس کے ذریعہ سے ورزش کا شوق دلا سکتے ہیں۔ یقیناً رسی کودنا گھر کے ہر فرد کیلئے بہترین ورزش ہے جس کیلئے نہ تو کسی اہتمام کی ضرورت ہے اور نہ کوئی رقم خرچ کرنی پڑتی ہے۔

عین ممکن ہے کہ بچپن میں آپ نے رسی کودی ہو۔ ہمارے معاشرے میں یوں تو یہ کھیل لڑکیوں کا تھا لیکن لڑکے بھی کبھی کبھی اپنی بہنوں وغیرہ کے ساتھ رسی کود لیتے تھے۔ اب یہ کھیل تقریباً متروک ہو چکا ہے لیکن اکثر مغربی ممالک میں اسے اب کھیل کے بجائے ایک ورزش کی حیثیت حاصل ہو رہی ہے۔ 1980ء کے عشرے میں ایک امریکی فٹ بالر کو یہ مشورہ دیا گیا کہ وہ اپنی صحت اور چستی کی خاطر روزانہ پندرہ منٹ رسی کودلیا کرے۔ اس ورزش سے اس کھلاڑی کو بہت فائدہ ہوا، ایک ماہر نے بتایا کہ تیز تیز رسی کودنے سے ٹانگوں کے نچلے حصے اور گھٹنے کے پچھلے حصے کی نسوں کو تقویت ملتی ہے جبکہ فری اسٹائل رسی کودنا پورے جسم خصوصاً سینے، کندھے اور بازوؤں کیلئے فائدہ مند ہے۔

ضروری نہیں کہ آپ بڑی مہارت سے ہی رسی کودیں تو فائدہ ہوگا۔ آپ جس انداز سے بھی رسی کودیں گے، فائدہ ہوگا۔ اس سے عضلات میں جو مضبوطی آتی ہے وہ تو ہے ہی لیکن اس سے اعضا کا باہمی ربط بھی بہتر ہوتا ہے اور پھرتی آتی ہے۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ جوگنگ، ایروبک ورزش اور فٹ بال سے زیادہ رسی کودنے سے حرارے جلتے ہیں۔ بعض ماہرین ورزش کے پروگرام میں رسی کودنے کو بھی شامل کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ورزش دل کی دھڑکن کیلئے خوب ہے اور اس سے چربی کم ہوتی ہے۔ لوگوں کو اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کتنی سخت ورزش ہے لیکن حقیقت ہے کہ اس طرح خوب ورزش ہوجاتی ہے۔ برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن نے اس ورزش کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے کہ رسی کودنا صحت قلب کیلئے بڑی موثر ورزش ہے۔ نیز اس سے ہڈیوں کی گنجانیت (موٹائی) بہتر ہوتی ہے اور وزن صحیح رہتا ہے۔

مضبوط گھٹنوں کیلئے بھی: مردوں کے مقابلے میں خواتین کے گھٹنے، آٹھ گنا کمزور ہوتے ہیں، یہ کمزوری خاص طور پر گھٹنے کے اگلے چلیپائی بندھن Anterior (Cruciate Ligament=ACL) میں کرکری ہڈی کے پھٹنے کی وجہ سے ہوتی ہے جس کیلئے آپریشن اور ایک سال تک فزیوتھراپی کرانا ضروری ہوتا ہے۔ اس سے بچنے کیلئے بھی رسی کودنے کی ورزش بہت مناسب ہوتی ہے۔ اس سے گھٹنوں کے بندھن مضبوط ہوتے ہیں اور اس طرح ان میں بوجھ اور دھکے سہنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

☆ رسی گھماتے وقت اتنا اچھلئے کہ رسی آپ کے پیروں کے نیچے سے نکل جائے۔ ☆ زمین پر پہلے ایڑھی رکھنے کی کوشش نہ کیجئے تاکہ انگوٹھوں پر زور نہ پڑے۔ ☆ اس دوران جسم میں خم نہ آنے دیجئے بلکہ اپنے جسم کو سیدھا کیجئے۔ ☆ اپنے بازوؤں کو اس طرح موڑیے کہ کہنی آپ کے جسم کے قریب ہو۔ بازوؤں کو زیادہ نہ پھیلایئے۔ اس حال میں رسی گھمایئے۔ ☆ درست لمبائی کی رسی کیلئے رسی کو بالکل درمیان سے اپنے پیروں کے نیچے دبایئے اس حالت میں رسی کے دونوں سرے آپ کی بغلوں کے نیچے آنے چاہئیں۔ ☆ ابتداء میں آہستہ رفتار کے ساتھ اور کم وقت کیلئے رسی کودیے، اس کے بعد آہستہ آہستہ رفتار اور وقت میں اضافہ کرتے جایئے۔ ضروری نہیں کہ اس ورزش کے دوران میں آپ بہت اونچا کودیں۔ زمین سے ایک دو انچ اوپر اٹھنا بھی کافی ہے، شروع میں چار پانچ بار کودنے کے بعد پھر متواتر تیس سیکنڈ کودیے اور پھر ایک منٹ ستایئے، یہ عمل پانچ بار کیجئے۔ تیس سیکنڈ کودنے کے دورانیے کو رفتہ رفتہ ایک منٹ دو منٹ اور پھر چند ہفتے بعد تین منٹ تک بڑھایئے بشرطیکہ آپ میں اتنی سکت ہو۔ مغربی ممالک میں رسی کودنے کی تربیت باقاعدہ کلبوں میں دی جاتی ہے اور اس کے مختلف انداز اور طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ جن لوگوں کو یہ سہولتیں حاصل نہیں ان کیلئے یہی مناسب ہوگا کہ وہ سیدھے سادھے طریقے سے رسی کودنے کی مشق کریں لیکن اپنے اوپر بہت زیادہ بوجھ نہ ڈالیں۔

روحانی پھکی نے وہ کر دکھایا جو کسی سے نہ ہوا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک دوست اسلام آباد میں نوکری کرتے ہیں' ان کا بڑا بھائی بھی تھا' ان کو معدہ کا درد تھا' ان کے بڑے بھائی کہنے لگے آپ مجھے کسی ایسے ڈاکٹر کا نام بتادیں کہ مجھے جس سے شفاء مل جائے کیونکہ گزشتہ دس دنوں سے میں نے علاقے کے نامی گرامی ڈاکٹرز کو چیک کروایا مگر آرام نہیں آیا' میں بہت ڈسٹرب ہوں' جاب پر بھی نہیں جاسکتا' شوگر بھی ہے' میں نے ان کو روحانی پھکی کے متعلق بتایا جو میرے پاس اس وقت پڑی ہوئی تھی' میں نے ان کو دے دی اور کہا اگر فائدہ نہ ہوا تو پھر کچھ کرتے ہیں' وہ لے کر چلے گئے۔ چار دن بعد میں نے ان کو فون کیا اور پوچھا کہ بھائی جان کا کیا حال ہے؟ کہنے لگے: وہ روحانی پھکی کے استعمال کی وجہ سے آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں اور تمام دوائیاں چھوڑ کر صرف روحانی پھکی لے رہے ہیں اور اب بالکل ٹھیک ہیں۔ (ڈاکٹر تنویر خان' اسلام آباد)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

اُف! یہ زندگی کا ناپائیدار سفر

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

گاڑی میں بیٹھے ساتھیوں سے جو اچانک کسی چیز کے گاڑی کے سامنے آجانے کے بعد لگائے گئے بریک کے جھٹکے سے بیدار ہوئے تھے' یہ حقیر ایک ایک کرکے معلوم کرنے لگا آپ کہاں جارہے ہیں؟ دو نے کہا: آپ کے ساتھ جارہے ہیں' میں نے پوچھا کہاں؟ بولے سونی پت' ایک صاحب جن کو راستہ میں اترنا تھا انہوں نے اس منزل کا نام لیا۔ یہ حقیر اپنی یاددہانی کے طور پر جو کچھ دیر سے چلی ذہن کی کیسٹ کی وجہ سے دل و دماغ پر سوار تھا' بولا کیا آپ لوگوں کا قرآن مجید پر ایمان نہیں ہے؟ قرآن مجید تو فرمارہا ہے: ''بے شک ہماری ہی طرف ان کا لوٹنا ہے پھر ہمارے ہی پاس ان کا حساب ہے'' (الغاشیۃ :25،24) دہلی سے سونی پت کے کار کے سفر میں ذرا سے جھٹکے نے جیسے ان نیند میں مدہوش ساتھیوں کو بیدار کردیا تھا' اس حقیر کو غفلت کی زندگی کے سفر میں اچانک اس جھٹکے سے اس طرف توجہ ہوئی۔

سونی پت شہر میں بستی کے لوگوں کا مشورہ مطلوب تھا' اس حقیر نے اپنے ایک ذمہ دار کو فون کیا' فلاں فلاں صاحبان کو ضرور بلالیں' انہوں نے اس میں سے دو صاحبان کے بارے میں بتایا کہ ان میں سے ایک کا انتقال دو سال قبل اور ایک کا ڈیڑھ سال قبل ہوگیا ہے' اچانک جیسے ذہن میں ایک جھٹکا لگا ہو' سونی پت میں ابتدا میں ساتھ دینے والے اور تعلق رکھنے والوں کی ذہن میں فہرست بنانے لگا' جو ہماری طرح زندگی کے پلان بناتے تھے' اور ان میں سے بہت سے خیر کے کاموں کے بھی خاکے بناتے تھے۔ پھر آس پاس کی بستیوں کے ان لوگوں سے ہوتے ہوئے' دل و دماغ اپنی بستی اور اپنے عزیزوں' رفیقوں کی طرف منتقل ہوتا گیا جو ہمارے ساتھ رہتے تھے اور ہوسکتا ہے کہ ہماری ہی طرح اس دنیا میں لمبی مدت تک رہنے کی امید پر خاکے بناتے رہے ہوں مگر ان کی زندگی کا سفر ختم ہوگیا' اچانک ایسا لگا کہ ساتھ رہنے والے اکثر لوگ اتنے شفیق اور عنایت کرنے والے بڑے' بلا استحقاق عنایت فرمانے والے کتنے اکابرین' اپنی دولت' مناصب اور شان پر فخر کرنے والے کتنے لوگ' جو اپنی اپنی سطح سے اس دنیا میں ایک وقار' شان اور مقبولیت اور مقام رکھتے تھے' اس زمین کا حصہ بن گئے اب یا ان کی زندگی ایک قصہ پارینہ بن گئی یا ان کی یادیں زندگی گزارنے کا حصہ ہوگئیں۔ نبی رحمت ﷺ نے کیسا ہوشیار فرمایا ہے: ''دنیا میں ایسے رہو جیسے مسافر یا راستہ پار کرنے والا'' اف! ایسی ناپائیدار زندگی' اور خواب کی طرح ختم ہونے والی زندگی کے سفر کو آدمی نے سفر سمجھنے کے بجائے ایسا ٹھکانہ اور مستقر بنا کر کیسی حماقت کی ہے' یہ دنیا کی ناپائیدار زندگی جس میں انسان چلتی ریل گاڑی کی طرح پیدا ہونے کے بعد سوار ہوجاتا ہے اور جس کا گر آیا' موت کے راستہ سے اتر جاتا ہے۔

آدھی صدی کی ہماری مختصر زندگی میں کتنے سوار بلکہ کتنے ہمارے سامنے سوار ہوکر اتر کر چلے گئے' کتنے لوگوں کو اپنے سامنے اترتا چڑھتا دیکھ کر اور اپنے ہاتھوں سے کتنے جنازوں کو نہلا کر' کفنا کر اور دفنا کر' اور نہلاتے دفناتے دیکھ کر اور جنازوں میں روز روز شریک ہوکر بھی آدمی اس طرح جئے جیسے وہ اسی دنیا کا مکین ہے' کیسی حماقت ہے۔ اور انسان غفلت میں زندگی کے اس ناپائیدار سفر میں نہ جانے کیسے کیسے طویل خواب دیکھتا ہے' خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کو کوئی اچانک بریک کا جھٹکا بیدار کردیتا ہے اور وہ زندگی کے اس سفر کو' سفر سمجھ کر بیداری کے ساتھ اپنے حقیقی گھر آخرت کی تیاری کیلئے گزارنے لگتے ہیں' یہی لوگ ہیں جو ہوشیار ہیں اور یہی لوگ ہیں جن کی حیات لوگوں کیلئے مشعل راہ اور مینارہ نور بن جاتی ہے۔ جو ہمیشہ کے گھر آخرت کی تیاری کیلئے ہوشیار اور دنیا کے دھوکہ کے سفر کی ناپائیداری کیلئے خبردار رہتا ہے' یہ انسان کی زندگی کی چولوں کی ٹھیک رکھنے کی شاہ کلید ہے' کاش! ہم ان خوش قسمت ہوشیار سمجھدار لوگوں میں شامل ہوں!!!

اہل جنت کی چار نشانیاں: 1۔ مسکراتا چہرہ۔ 2۔ نرم زبان 3۔ رحم کرنے والا دل۔ 4۔ عطا کرنے والا ہاتھ۔

چار اندھیرے چار چراغ: گناہ اندھیرا ہے' توبہ استغفار اس کا چراغ۔ دنیا کی محبت اندھیرا' تقویٰ اس کا چراغ۔ قبر اندھیرا' کلمہ اس کا چراغ۔ پل صراط اندھیرا' یقین اس کا چراغ۔ (مائدہ بتول' چمنی سیال موڑ)

حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ

تمہارا سر کا حلق کرانا سو ہر بال کے بدلے ایک نیکی اور گناہوں کی معافی ہے اور تمہارا اس کے بعد طواف (زیارت) کرنا اس حال میں طواف کرنا ہوگا کہ کوئی گناہ نہ ہوگا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ ﷺ مسجد منیٰ میں تشریف فرما تھے قبیلہ ثقیف اور انصار میں سے دو شخص آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ ہمیں ان امور کے بارے میں بتایئے (چنانچہ آپ ﷺ نے خود ان کے سوالوں کو جان لیا اور فرمایا تم ان سوالوں کے جواب کیلئے آئے) آپ ﷺ نے فرمایا جب تم اپنے گھر سے بیت اللہ (حج) کے ارادے سے نکلو گے تو تمہاری اونٹنی کا قدم جتنا اٹھے گا اور بیٹھے گا اس کے بدلے نیکی لکھی جائے گی اور گناہ معاف ہوں گے اور طواف کے بعد دو رکعت کا ثواب خاندان اسماعیل کے غلام کی آزادی کے برابر ثواب پاؤ گے اور صفا و مروہ کی سعی کا ثواب ستر غلام کی آزادی کے مثل پاؤ گے اور تمہارے وقوف عرفہ کے وقت اللہ پاک آسمان دنیا پر اتر آتے ہیں اور تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اور کہتے ہیں دور دراز کی مسافت طے کرکے پراگندہ حال میرے بندے میرے پاس آئے ہیں مجھ سے جنت کی امید کرتے ہوئے پس اگر تمہارے گناہ ریت کی مقدار کے برابر' یا بارش کے قطروں کی مقدار یا سمندر کی جھاگ کی مانند (یعنی اس قدر کہ شمار سے باہر) تو اسے معاف کردوں گا۔ چلو کوچ کرو' میرے بندے عرفات سے تم بخشے بخشائے ہوگئے اور اس کی بھی جس کی تم شفاعت کروگے اور تمہارا کنکری مارنا سو ہر کنکری جو تم مارو گے ہلاک کرنے والے بڑے بڑے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارا قربانی کرنا پس وہ تمہارے رب کے نزدیک ثواب کا ذخیرہ ہے اور تمہارا سر کا حلق کرانا سو ہر بال کے بدلے ایک نیکی اور گناہوں کی معافی ہے اور تمہارا اس کے بعد طواف (زیارت) کرنا اس حال میں طواف کرنا ہوگا کہ کوئی گناہ نہ ہوگا۔ فرشتے آئیں گے تمہارے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھیں گے جو چاہے آئندہ عمل کرو۔ گزشتہ گناہوں کی معافی ہوگئی۔ (ترغیب و ترہیب' ج ۲' ص ۱۷۶' القریٰ ص ۳۲' طبرانی کبیر' ابن حبان)

حج پر جانیوالے اپنے لمحات کو قیمتی سے قیمتی تر بنائیں اور دوسروں کو بھی یہ انمول تحفہ دیں۔

''حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ''

مقبول عبادات' فضائل' روحانی نسخے اور بہت کچھ... اس کتاب میں پڑھیں!

برسوں کی بواسیر چند دنوں میں ٹھیک: خونی بواسیر میں کریلے کے پتوں کا رس ایک تولہ صبح وشام پینے سے بواسیر کا خون آنا بند ہوجاتا ہے چند دن کے استعمال سے برسوں کی بواسیر کو مکمل آرام ہوجاتا ہے۔

فطرت کو آواز دیں اور پھر دیکھیں

حکیم غلام یزدانی قریشی

دین وطب کا چولی دامن کا ساتھ ہے، دین کی تمام ترغیبات انسان کیلئے مفید راہ عمل ہیں۔ ہمارے خالق و مالک نے ہماری عافیت کا زیادہ خیال رکھا ہے کیونکہ صحت کے بغیر دین و دنیا کا کام تسلی بخش طور پر انجام نہیں دیا جاسکتا۔

بدن اور روح مل کر جسم میں تحریک پیدا کرتے ہیں۔ جسم بغیر روح کے بے کار ہے اور صرف روح سے جسم میں مظاہر قدرت نمایاں نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ نے دن کو کام اور رات کو آرام کیلئے بنایا ہے۔ جب ہم رات کو آرام کرتے ہیں تو جسم کی حرکات ماند پڑ جاتی ہیں، معطل نہیں ہوتیں۔ اگر آرام اور کام میں توازن نہ رہے تو صحت بگڑ جاتی ہے۔ نیند کا زیادہ یا کم آنا، بار بار جاگ اٹھنا یا اونگھتے رہنا وغیرہ تمام نیند کی غیر طبعی کیفیات ہیں۔ بدقسمتی سے آج کل نئے نئے مشاغل نے انسان کو بے اصول بنا دیا ہے۔ اس لئے دور دور تک عمدہ صحت کے نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ کام اور آرام میں اعتدال سے کام لینا چاہیے، ایک انسان کیلئے ضروری ہے کہ وہ عمر کے لحاظ سے کم وبیش 6 سے 7 گھنٹے سوئے۔ کچھ لوگ زیادہ دیر تک کام کرتے رہنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ بعض اوقات اس سے صحت میں بگاڑ پیدا ہوجاتا ہے تو طاقت اور ہمت جواب دینے لگتی ہے۔ بعض طالب علم ایک منصوبہ کے تحت کتابیں پڑھتے ہیں پڑھنا اچھی عادت ہے۔ مطالعہ اس وقت تک جاری رکھیں جب تک توجہ اور حاضر دماغی ساتھ دیں۔ تھکاوٹ اور پراگندہ خیالی محسوس کرتے ہی پڑھنا چھوڑ دیں اور تھوڑی دیر کیلئے سوجائیں۔ اس طرح انسان تازہ دم ہوکر پھر سے اپنا کام وغیرہ کرنے کے قابل ہوجاتا ہے۔ تھکا ماندہ ہونے کی صورت میں مطالعہ دلجمعی اور توجہ سے نہیں کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی ذہن میں اسباق محفوظ رہتے ہیں۔ کچھ طالب علم خوبی کے ساتھ پرچہ سوالات حل کرنے کیلئے اسی رات زیادہ سے زیادہ پڑھتے ہیں۔ ایسا مطالعہ کمرہ امتحان میں کام نہیں آتا۔ بعض اوقات آسان سوالات کے مناسب جواب بھی تحریر نہیں کیے جاسکتے۔ پڑھنا سمجھنا، سب کچھ غور واطمینان کے ساتھ تعلیمی سال کے دوران میں کرتے رہیے، یقیناً خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔

دین وطب کا چولی دامن کا ساتھ ہے، دین کی تمام ترغیبات انسان کیلئے مفید راہ عمل ہیں۔ ہمارے خالق و مالک نے ہماری عافیت کا زیادہ خیال رکھا ہے کیونکہ صحت کے بغیر دین

و دنیا کا کام تسلی بخش طور پر انجام نہیں دیا جاسکتا۔ موسم سرما کے ختم ہوتے ہی ہمارے تقاضے بدلنا شروع ہوجاتے ہیں۔ ہم ٹھنڈے ماکولات و مشروبات کو پسند کرنے لگتے ہیں، شربت سکوائش اور لسی وغیرہ زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ قدرت ہمیں لوکاٹ، تربوز، آلو بخارا، فالسہ اور پھر خوبانی نیز آڑو اور لیچی مہیا فرمادیتی ہے اور جب موسم گرما کے خاص پھل مثلاً آم اور کھجور آنے لگتے ہیں تو جامن، لیموں، انار اور میٹھے کھانے کو ملتے ہیں۔ پیاس کی شدت اور گھبراہٹ کو دور کرنے کیلئے ادویات مثلاً نیلوفر، صندل، بزدوری، گڑھل، گلاب اور بید مشک سے تیار کردہ شربت بھی پینے کو ملتے ہیں۔ تاہم قدرت نے ہر موسم میں گرم، سرد اور معتدل ہر قسم کی غذا و دوا ہمیں مہیا کردی ہے تاکہ اپنی ضرورت اور مزاج کے مطابق ہم ان سے انتخاب کرکے اپنے کام میں لاسکیں۔ روحانی اقدار بھی ہماری صحت کو عمدہ بناتی ہیں کہ ان میں ہی ہماری اخروی بھلائیوں کے ساتھ ہماری دنیاوی بھلائیوں کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتے اور جمائی کو برا سمجھتے ہیں۔ تم میں سے جس شخص کو چھینک آئے اور وہ الحمدللہ کہے تو ہر اس مسلمان کا جو چھینک کو سنے پر لازم ہے کہ وہ جواب میں یرحمک اللہ کہے اور جمائی شیطان کا فعل ہے۔ تم میں سے جس کو جمائی آئے وہ جس حد تک ممکن ہو اس کو روکے۔ اس لئے کہ جب کسی شخص کو جمائی آتی ہے تو شیطان دیکھ کر ہنستا ہے، جمائی اعصاب کی تھکاوٹ، معدہ کی خرابی سے بھی آتی ہے، اس لئے غذا کے بعد جوارش جالینوس بقدر ضرورت استعمال کریں۔ طبی نقطہ نظر سے دماغ عضو رئیس ہے اور تمام بدن کے اعصاب کو کنٹرول کرتا ہے اچھی بری بات کا ادراک اسی وساطت سے ہوتا ہے۔ جب دماغ کو اندرونی یا بیرونی طرف سے کوئی متاثر کرے تو قدرتی طور پر اس کو ناک کے ذریعے باہر نکالنے کیلئے چھینک آتی ہے، اس طرح وہ اذیت سے محفوظ ہوجاتا ہے جب صورت حال یہ ہو تو چھینک آنے پر اللہ تبارک تعالیٰ کا شکریہ ادا کیوں نہ کیا جائے اور پھر اس کے قریب یہ الفاظ سننے والے بھی اس کے لئے یرحمک اللہ

کے دعائیہ الفاظ دہرائیں۔ اسی طرح جب کسی کو جمائیاں آتی ہیں تو وہ کاہلی اور اندرون بدن غلیظ و ناقص فضلات کے جمع ہوجانے کی علامت ہوتی ہے۔ منہ کو پورا یا بے تحاشا کھولنا چہرے کے اعصاب میں تشنج کی سی کیفیت پیدا کردیتا ہے اور بعض اوقات پٹھے بری طرح کھچ جاتے ہیں۔ عام حالات یا مجلس میں اس قسم کی کیفیت کا پیدا ہونا شرمندگی کا باعث بھی ہوتا ہے اور کسی خارجی شے کے منہ میں چلے جانے کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ اصول ہائے فطرت اور ارشادات رہبر کامل ﷺ ہر طرح اور ہر انداز سے ہمیں ہر قسم کی تکلیف سے نجات بخشتے ہیں۔ جمائی کے وقت شیطان بھی اس لئے ہنستا ہے کہ حضرت انسان کو تکلیف میں مبتلا دیکھنا اس کیلئے خوشی کا باعث ہے۔ اسی لئے یہ ہدایت فرمائی کہ اسی قسم کی مجبوری کی حالت میں اپنے بچاؤ کیلئے منہ کم سے کم کھولیں اور منہ کے اوپر ہاتھ بھی رکھ لیں تاکہ کوئی اذیت ناک شے منہ میں نہ جائے اور نہ ہی منہ میں موجود کوئی آلائش خارجی اشیاء کو غلیظ کرے اور شیطان ہمارا ازلی دشمن بھی ہماری تکلیف پر خوش نہ ہو۔ بعض اوقات انسان مرض کی وجہ سے بھی ان کیفیات سے دوچار ہوجاتا ہے تو اس کیلئے دوا کا سہارا لینا ضروری ہے۔ سر کے بھاری یا درد ہونے کی صورت میں چھینک لانے والی ادویہ کا استعمال کیا جائے۔ **ھوالشافی:** نکچھنی دس گرام کائپھل دس گرام، گلاب کے پھول کی خشک پنکھڑیاں دس گرام تمام ادویہ کا سفوف بنالیں اور بوقت ضرورت سونگھیں تو چھینکیں آئیں گی اور سر درد وغیرہ بھی رفع ہوجائے گا۔ اگر تکلیف عرصہ سے چلی آرہی ہو تو **ھوالشافی:** نوشادر دس گرام، ان بجھا ہوا چونا دس گرام دونوں ادویہ کو کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر اوپر کارک لگا کر رکھیں اور بوقت ضرورت ہلا کر سونگھیں۔ کھانے کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری اور اطریفل اسطخودوس ہم وزن استعمال کریں۔ ایک چھوٹا چمچ صبح، اسی قدر عصر کے وقت پانی یا عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر چھینکیں زیادہ آئیں تو الحمدللہ کی بجائے اللہ تعالیٰ کی پناہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہا کریں کہ یہ بیماری کی کیفیت ہے اور یہ دوا بھی استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** اطریفل کشنیزی دس گرام، کشتہ مرجان سادہ 25 ملی گرام۔ دونوں ادویہ کو ملا کر صبح وعصر کے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ مناسب پرہیز بھی ضروری ہے۔ ترشی، چکنائی یا زیادہ ٹھنڈے پانی کا استعمال بھی نقصان دہ ہے۔ جسم و روح کی ہم آہنگی بہت ضروری ہے کہ اس سے بھی صحت پائیدار رہ سکتی ہے اور ان کی ہم آہنگی انسان کی سوچ اور اصول ہائے فطرت کی پابندی پر منحصر ہے۔



قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

دو رکعت نماز قضائے حاجت کی بہترین تاثیر

یہ ایک ایسا انمول تحفہ ہے جس کی قیمت کوئی ادا نہیں کر سکتا' اس کی تاثیر بہت ہی زبردست ہے' نامکمل کام اس قضائے حاجت کو ادا کرنے سے مکمل ہو جائیں گے' یہ سینے کے راز ہیں' یہ عام لوگوں کے کرنے کے بس کی بات نہیں جو لوگ عمل کرتے ہیں بیش بہا انعامات بارگاہ خداوندی سے حاصل کرتے ہیں' ایسے ایسے انعامات جو انسان کی سوچ سے بالاتر ہوتے ہیں' یہ انمول تحفہ ہے' عمل کو باعمل' بے غیرت کو غیرت مند' کنجوس کو سخی بنا دیتا ہے' بلکہ یوں کہہ لیں کہ جس کو مرشد کامل کی تلاش ہو تو اس انمول تحفہ پر عمل کرے' مرشد کامل مل جائے گا۔ یہاں تک کہ ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ میں نے دو رکعت نماز قضائے حاجت پڑھی اور علم و حکمت کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے علم و حکمت کی دولت سے نواز دیا۔ اس نماز کو پڑھنے سے جو حاجت بیان کی جائے وہ تو پوری ہوگی بلکہ دس مزید حاجتیں جو پوشیدہ مثلاً وہ مشکل جو ظاہر ہو جائے تو بندے کا ان مشکلات سے نکلنا بہت مشکل ہے پوشیدگی میں ہی حل ہوں گی۔

طریقہ عمل: جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب غسل کر کے' پاک صاف کپڑے پہن کر' دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ کافرون دس مرتبہ' دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ' نماز مکمل کرنے کے بعد سر سجدے میں رکھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ' تیسرا کلمہ دس مرتبہ اور رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ دس مرتبہ پڑھیں اور حاجت بیان کریں انشاء اللہ آپ کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ (محمد امتیاز خان' بورے والا)

پانچ نسلوں سے آزمودہ نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا تعلق پانچ نسلوں سے حکماء کے خاندان سے ہے' آج دو مجرب نسخے ارسال خدمت ہیں۔ بفضل تعالیٰ یہ نسخے کبھی خطا نہیں کرتے۔

چورن پتھری: جس کے استعمال سے گردے کی پتھری بفضل تعالیٰ دور ہو جاتی ہے۔ **ھوالشافی:** سیاہ مرچ' فلفل دراز' سیاہ نمک' بجی نمک' نوشادر ٹھیکری' سہاگہ بریاں' ہموزن لے کر پیس لیں۔ یہ تیز ہوتا ہے۔ بعد غذا ایک ایک گرام کھائیں' پھر نیم گرم پانی پی لیں۔ اگر سرد پانی کے ساتھ کھائیں تو دست بند ہو جاتے ہیں۔ پتھری والوں کو اس کے کھانے کے بعد پانی بہت پینا چاہیے۔

نامردی کیلئے: ھوالشافی: ثعلب مصری' موصلی سفید انڈین' مغز پنبہ دانہ' تینوں ادویات پچاس پچاس گرام لے کر باریک پیس لیں' پھر چھلکا اسپغول پچاس گرام ملا لیں۔ چالیس دن ایک بڑا چمچ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ اس دوران بیوی سے صحبت نہ کریں۔ اس کے بعد ہمیشہ مجامعت کے بعد ایک چائے کا چمچ موصلی سفید انڈین کا سفوف ایک گلاس گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں' پھر کسی دوا کی حاجت نہ ہوگی۔ اگر سردیوں کا موسم ہو تو دودھ میں ایک کچا دیسی انڈہ ڈال لیں تو اور بھی بہتر ہوگا۔ (حیات الرحیم خان' سانگھڑ)

جوڑوں کے درد کیلئے جادوئی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری قارئین کیلئے ایک جادوئی نسخہ درج ہے۔ **ھوالشافی:** ایک پاؤ ادرک' ایک پاؤ لہسن اور آدھا کلو گائے کا گھی لے لیں۔ ادرک اور لہسن کو الگ الگ پیس لیں اور ان کا الگ الگ پیسٹ بنا لیں' روزانہ ایک چمچ ادرک اور ایک چمچ لہسن لیں اور تین چمچ گھی لے کر ادرک اور لہسن کا پیسٹ ڈال کر ہلکی آنچ میں بھون کر بھجیا بنا لیں' حسب ضرورت نمک بھی ڈال لیں' جب تیار ہو جائے تو ٹھنڈی ہونے پر باوضو سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کریں اور جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ پر پہنچیں تو اس آیت کو چالیس مرتبہ پڑھیں اور سورۂ یٰسین ختم کرنے کے بعد بھجیا پر دم کر دیں اور روزانہ اسی ترکیب سے تیار کریں اور اکیس دن تک کھائیں' انشاء اللہ جوڑوں کا درد ختم ہو جائے گا۔ (کلیم اللہ شیخ' پہاڑپور)

اتنی جلدی آرام کہ یقین نہ آئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ ایک سال سے پڑھ رہی ہوں' بہت اچھا رسالہ ہے جس سے ماشاء اللہ کافی لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس میں بہت اچھے وظیفے اور ٹوٹکے لکھے ہوئے ہیں' میں بھی اپنے آزمائے ہوئے ٹوٹکے بھیج رہی ہوں۔ **خارش سے نجات:** خارش چاہے خشک ہو یا تر دونوں کیلئے ہی فائدہ مند ہے' میرا چھوٹا بیٹا جب ایک سال کا تھا تو اس کو بہت زیادہ خارش پڑ گئی اور میں پریشان ہو گئی کیونکہ اس کی پیٹھ پر بہت زخم ہو گئے تھے اور اس کی وجہ سے ہم سب کو بھی خارش پڑ گئی۔ کافی انجکشن لگوائے' مرہم لگائی' دوائیاں کھلائیں مگر کوئی فرق نہ پڑا۔ مجھے اپنے بیٹے کی بہت فکر ہوئی کہ اتنا چھوٹا ہے کہیں کچھ ہو ہی نہ جائے۔ پھر ہمیں کسی نے بتایا کہ آملہ سار گندھک پیس کر سرسوں کے تیل میں ملا کر لگائیں۔ انشاء اللہ بہت جلدی آرام آ جائے گا۔ واقعی پھر ایسا ہی ہوا اور اتنی جلدی آرام آ گیا کہ یقین ہی نہیں آ رہا تھا۔ **پیچش سے فوری نجات:** پیچش چاہے کیسے ہی ہوں' مروڑ خونی ہوں یا دوسرے' ٹوٹکہ یہ ہے کہ ثابت اسپغول لے کر تھوڑے سے توے پر ڈال کر تھوڑے سے گھی میں بھون لیں' ٹھنڈا ہونے پر چینی ڈال کر چائے کے ساتھ یا دہی کے ساتھ کھائیں انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔ تیسرا ٹوٹکہ یہ ہے کہ بڑے بالوں جتنی بھی کٹی ہوئی ہوں ان پر صرف سرسوں کا تیل لگائیں انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں آرام آ جائے گا۔ (نجم النساء گیلانی' گوجرانوالہ)

حم لاینصرون سے کینسر ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے پہلی مرتبہ رسالہ ماہنامہ عبقری، عبقری کی ویب سائٹ سے پڑھا اور وہیں سے آپ کے درس بھی سنے۔ میں نے حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ کا عمل عبقری کی ویب سائٹ سے ہی پہلی مرتبہ پڑھا تھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری والدہ کو کینسر تھا اور ہم سب بہت ہی پریشان تھے۔ میں اَفَحَسِبْتُمْ اور اذان کا عمل یعنی سات مرتبہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور سات مرتبہ اذان پڑھ کر پہلے اپنی والدہ کے دائیں کان پر پھونک مارتی اور دوبارہ سات سات مرتبہ درج بالا چیزیں پڑھ کر بائیں کان پر پھونک مارتی' میری والدہ کے کینسر کا ایک آپریشن ہو چکا تھا۔ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ میری والدہ نے کھلا پڑھا۔ الحمدللہ! پچھلے دنوں چیک اپ کے دوران جب ڈاکٹروں نے امی کی رپورٹس چیک کیں تو کینسر ختم ہو چکا تھا۔ ڈاکٹروں کو یقین نہیں آ رہا تھا انہوں نے دوبارہ ٹیسٹ کروائے اور دوبارہ رپورٹس چیک کیں تو کینسر کا نام

برائیوں سے مطلع کرنا: جب انسان کسی کے ساتھ کسی طرح کی نیکی نہ کرسکے تو اس کی برائیوں ہی سے اسے مطلع کرتا ہے اور جو خدا سے نہیں ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے جو خدا سے ڈرتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔

ونشان نہیں تھا۔ میری والدہ اب بھی مسلسل ختم لَا یُنْصَرُوْن پڑھتی ہیں۔ (ثوبیہ سلمان)

میرے آزمائے گھریلو ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود ٹوٹکوں اور وظائف نے مجھے بہت زیادہ فائدہ دیا ہے۔ میرے پاس میرے کچھ آزمائے گھریلو ٹوٹکے ہیں میں وہ عبقری قارئین کی نذر کررہی ہوں' **نکسیر کیلئے:** مٹی کے کورے پیالے میں رات کو کھوپرے کا تقریباً دو انچ کا ٹکڑا بھگودیں' صبح نہار منہ پانی پھینک دیں اور کھوپرا کھالیں۔ صرف دس یا بیس دن مسلسل استعمال کرلیں نکسیر زندگی بھر دوبارہ نہیں ہوگی۔ آزمودہ ہے۔ **موشن بند کرنے کیلئے:** جامن کے تین چار پتے چبا کر کھالیں لوز موشن بند ہوجائیں گے۔ چائے کی پتی ایک چمچ چائے والا کھانے سے لوز موشن بند ہوجاتے ہیں۔ **نزلہ زکام و دماغی کمزوری کیلئے:** شہد میں بادام بھگو کر چالیس دن کیلئے رکھ دیں اور پھر ایک چمچ شہد بادام ناشتے میں دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ لاجواب ٹانک ہے۔

بواسیر کے مسوں کا علاج کیلئے خاص: بعض اوقات بارش کے ساتھ برف کے اولے پڑتے ہیں اگر اولے پڑ رہے ہوں تو ان اولوں کو پکڑ کر بواسیر کے مسوں پر رکھیں' بواسیر کے مسے ختم ہوجائیں گے اور آپریشن کی ضرورت نہ ہوگی۔ (ثمرہ)

غیب سے دولت اور مدد حاصل ہوگی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پہلے تو شکریہ ادا کرنا چاہوں گی کہ آپ نے اتنا زبردست عبقری رسالہ نکالا۔ جس کے ذریعے ہمیں بہت فائدہ حاصل ہوا' اللہ سب کو اس خیر عظیم کا اجر عطا فرمائے۔ آمین! میرے پاس ایک آزمودہ عمل ہے جو میں قارئین عبقری کو ہدیہ کررہی ہوں: اگر کوئی چاہتا ہو کہ اس کو غیب سے رزق و دولت حاصل ہو تو فرض نماز کے بعد دائیں ہاتھ کی انگلی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ بند کرتا جائے' دس انگلیاں بند کرلیں' پھر بائیں ہاتھ کی انگلیاں یَابَاسِطُ کے ساتھ کھولتا جائے اور دعا کرے ان شاء اللہ غیب سے مدد حاصل ہوگی کسی کے سامنے محتاجی نہ ہوگی۔ **قبض کیلئے:** میرے پاس قبض کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ اگر گیس قبض کی شکایت ہو تو تھوڑی سی ہرڑل پھانک لیں' ان شاء اللہ شفاء حاصل ہوگی۔ (بلوشہ رحمت' خیبرپختونخواہ)

جمعہ کے دن سورۂ اخلاص و معوذتین پڑھنے کی فضیلت

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' ''جس شخص نے جمعہ کی نماز کے بعد (سورۂ اخلاص' سورۂ فلق اور سورۂ ناس) سات بار پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اگلے جمعہ تک ہر برائی سے اسے محفوظ رکھے گا۔'' (کنزالعمال)

صاحب سنن سعید بن منصور رحمۃ اللہ علیہ نے مزید روایت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ جس کسی نے جمعہ کے روز جمعہ کی نماز کے سلام کے بعد گفتگو کیے بغیر سورۂ فاتحہ' معوذتین اور سورۂ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ انہیں دونوں جمعوں کے مابین گناہوں کا کفارہ کردے گا۔ (کنزالعمال)

مزید ایک جگہ روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے سورۂ اخلاص اور معوذتین کو جمعہ کی نماز کے بعد (سلام پھیرنے کے بعد) کسی سے گفتگو کیے بغیر سات سات بار پڑھا تو وہ خود اور اس کا مال اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کیلئے محفوظ ہوگیا۔ (محمد افضل رحمانی' خوشاب)

15 سال پرانی مریضہ چھوٹے سے ٹوٹکہ سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں عبقری کی دو سال سے قاری ہوں۔ میں بلڈ پریشر کی مریضہ تھی' ڈاکٹر یہی کہتے تھے لیکن بیماری پتہ نہیں کیا تھی۔ اچانک سے میرا سانس بند ہونا شروع ہوجاتا' دھڑکن بہت تیز ہوجاتی' دماغ کو پتہ نہیں کیا ہونے لگ جاتا' جب میری ایسی طبیعت ہوتی تو پھر چار، پانچ دن میری طبیعت نہیں سنبھلتی تھی رنگ ہلدی کی طرح ہوجاتا تھا۔ ایک بڑے حکیم کو چیک کروایا تو اس نے کہا کہ دل کا ایک والو بند ہے' تب بھی آرام نہ آیا۔ پھر ایک ڈاکٹر نے مجھے دو گولیاں لکھ دیں وہ میں روزانہ کھاتی رہی' ان گولیوں سے فوری طبیعت سنبھل جاتی تھی۔ 15 سال سے ڈاکٹر کی بتائی گئی گولیاں کھارہی تھی۔ پھر میری ملاقات عبقری رسالے سے ہوئی اس میں ایک نسخہ تھا میں نے وہ بنایا اور استعمال کرنا شروع کردیا۔ اللہ کے کرم سے میری ساری بیماری ختم ہوگئی' پہلے سوتے وقت ایک گولی بلڈ پریشر اور ایک گولی نیند کی کھاتی تھی وہ بھی اب چھوٹ گئی ہے۔ یہ گولیاں میں نے تین ماہ کھائی ہیں' دو گولی رات کو سوتے وقت کھائی ہیں۔ یہ گولیاں جسم درد' پاؤں درد کیلئے بھی بہت مفید ہیں جس نے بھی عبقری میں یہ ٹوٹکہ لکھا ہے میں اس کیلئے بہت دعا کرتی ہوں۔ نسخہ درج ہے:۔ **ھوالشافی:** 100 پتے نیم کے نرم والے تازہ درخت سے اتار لیں اور 100 عدد کالی مرچ لے کر اسے پیس لیں اور کالی مرچ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ رات کو دو گولیاں کھالیں۔ اگر چاہیں تو صبح' دوپہر' شام بھی دو، دو گولیاں کھاسکتے ہیں۔ (مسز یعقوب' چشتیاں)

سفوف امنگ جوانی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ عرصہ پانچ سال سے عبقری کا قاری ہے جس میں سے کافی نسخہ جات بنا کر مریضوں کو استعمال کروائے' سو فیصد کامیاب رہے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ حکیم صاحب کا اقبال سدا بلند رہے' خداوند تعالیٰ آپ کو صحت اور ایمان کی دولت سے نوازے' بندہ پیشہ طب سے وابستہ ہے۔ دو عدد آزمودہ نسخہ جات ارسال کررہا ہوں تاکہ لوگوں کا بھلا ہوسکے۔

سفوف امنگ جوانی: سرعت' جریان' احتلام' رقت' کمزوری کیلئے لاجواب ہے۔ **ھوالشافی:** الائچی خورد ایک تولہ' نشاستہ گندم ایک تولہ' ثعلب مصری ایک تولہ' اسارون ایک تولہ' تج ایک تولہ' اسگند ناگوری ایک تولہ' بھوپھلی ایک تولہ' تالمکھانہ ایک تولہ' مصطگی رومی ایک تولہ' کوزہ مصری ڈیڑھ [illegible] کر کے سفوف بنالیں اور صبح وشام ایک چمچ چائے والا استعمال کریں۔ **نسخہ نمبر 2: سرعت بند سفوف اسپیشل:** اسگندھ ناگوری' موصلی سفید' خولنجاں' موصلی سیاہ' شقاقل مصری' سنگھاڑا چھلکا چھلی لیکر ہم وزن لیکر سفوف بنائیں۔ چھ چھ ماشہ صبح وشام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ (نور محمد آہیر' بھکر)

دوران حج ہمسفر نے بتایا لیکوریا کا کامیاب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دوران حج میری ایک ہمسفر نے مجھے باتوں باتوں میں لیکوریا کے علاج کا کامیاب نسخہ بتایا یہ جس کو بھی استعمال کروایا اللہ نے اسے شفاء دی۔ **ھوالشافی:** سپاری پاک آدھ پاؤ' لودھ پٹھانی آدھ کلو' پھول دھاوے ایک پاؤ سب کو لیکر اکٹھا پیس لیں۔ ایک چائے کا چمچ صبح دودھ کے ساتھ اور ایک چائے کا چمچ شام کو دودھ کے ساتھ کھالیں۔ ان شاء اللہ چند دن کے استعمال سے ہی اس خطرناک مرض سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ ہمارے پرانے محلے میں میری ایک ہمسائی کا آزمودہ نسخہ لیکوریا کیلئے درج ذیل ہے:۔ **ھوالشافی:** چھوٹی الائچی' بڑی الائچی' سرخ سپاری' سفید سپاری ہم وزن اکٹھی پیس لیں۔ صبح وشام آدھی آدھی چمچ کھائیں اور دودھ اس کے ساتھ جتنا پی سکتی ہیں اتنا زیادہ پئیں۔ (پوشیدہ' ڈی ایچ اے' کراچی)

چاول فوری ہضم کرنے کیلئے: اگر کسی کو چاول کھانے کے بعد بدہضمی ہوجاتی ہو تو چاول کھانے کے تھوڑا سا ناریل کھالیں تو چاول فوراً ہضم ہوجاتے ہیں۔

علامہ صاحب کے وظائف سے مشکلات کا ازالہ

اس عمل کو کرنے کیلئے بہت ضروری ہے کہ تصور کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دیکھ رہا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پوری کائنات حالت سکون میں ہے۔ دل ودماغ کو بہت سکون ملتا ہے۔ آنکھیں بند کرکے دل میں ایسے دعا کی جائے جیسے ہم اللہ رب العزت سے ہم کلام ہیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں قارئین کے دلچسپ خطوط پڑھ کر مجھے بھی لکھنے کا شوق پیدا ہوا کہ میں کس طرح عبقری کے نسخہ جات اور وظائف سے مستفید ہوئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں عبقری رسالے کی 2009ء سے باقاعدہ قاری ہوں۔ میں نے عبقری کے تمام سابقہ شمارے سنبھال کر رکھے ہوئے ہیں۔ عبقری کی قاری ہونے کے ساتھ ساتھ میں نے اسے اپنے تمام اہل و عیال' رشتہ داروں اور ملنے والوں میں بھی متعارف کروایا اور اپنے عبقری شمارے انہیں پڑھنے کو دیئے اس طرح وہ لوگ بھی مستقل عبقری کے قاری ہوگئے ہیں۔ عبقری معلومات کا وسیع خزانہ ہے' ہم گھر بیٹھے اپنی جسمانی وروحانی مسائل دور کرسکتے ہیں۔ عبقری ملنے کے بعد ایک تعین ہوگیا ہے کہ ہم نے کون سے اعمال کرنے ہیں؟ زندگی کے معمولات کیسے گزارنے ہیں' زندگی کی مشکلات' تکلیفوں' پریشانیوں' بیماریوں میں کون سے اعمال کرنے ہیں۔ میں نے کئی وظیفے اور نسخہ جات خود بھی کئے ان سے فائدہ حاصل کیا اور اپنے جاننے والوں کو بھی کرنے کو کہا۔ میں نے عبقری میں سے کئی اعمال' وظیفے' نسخہ جات اپنی زندگی میں شروع کیے تو زندگی کی پریشانیاں بھی اللہ رب العزت نے آسانی سے دور فرمادیں۔ ہمیں کبھی کسی عامل کے پاس جانے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی عبقری خود ایک "عامل" ہے' ہمیں سب اعمال کرنے ہیں۔ اللہ رب العزت اس کارخیر میں آپ سب کو اس کا اجر انشاء اللہ دنیا و آخرت میں ضرور دیں گے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب' محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور آپ ادارہ کے تمام افراد بے شک دکھی مخلوق کی خدمت کررہے ہیں' اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس نیک مشن میں آپ سب لوگوں کی مدد کرے۔ آمین! جنات کا پیدائشی دوست میرا سب سے زیادہ پسندیدہ مضمون ہے' اس میں دیئے گئے وظائف میں نے کئے اور اس سے مستفید بھی ہوئی ہوں۔ جنہیں میں قارئین سے شیئر کرنا چاہتی ہوں۔

2013ء میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ شائع ہوا تھا۔ علامہ صاحب نے اس وظیفے کے بے شمار فوائد لکھے تھے۔ میں نے اسے اپنی بیماری کیلئے شروع کیا۔ مجھے الرجی' چھینکیں' نزلہ وزکام' پولن الرجی' خوشبوؤں سے الرجی' مٹی' دھول سے الرجی تھی جو اسلام آباد کی آب وہوا کی وجہ سے دمہ میں تبدیل ہوگئی۔ یہاں موسم بہار میں پولن الرجی شدید ہوتی ہے۔ میں نے "دمہ" سے نجات کیلئے یہ وظیفہ کیا۔ الحمدللہ! میں بیان نہیں کرسکتی کہ مجھے کتنی شفاء ملی۔ اب میں بالکل تندرست ہوں۔ اس وظیفے میں درج مراقبہ میں نے ایک مخصوص وقت رکھ کر پرسکون انداز میں شروع کیا۔ ماحول بالکل پرسکون ہوتا کہ دھیان کسی اور طرف نہ جائے' بہترین وقت رات کا ہوتا ہے۔ اس عمل سے نہ صرف دمہ کی تکلیف ختم ہوئی بلکہ ساتھ دوسری جسمانی تکالیف بھی دور ہوگئیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے میں دعا کرتی تھی نہ صرف اپنی صحت و تندرستی کیلئے بلکہ اپنے اہل وعیال کی شفایابی کیلئے بھی۔ حیرت انگیز نتائج ملے لیکن سب سے پہلے وظیفہ میں اعتقاد بہت ضروری ہے اور لکھے طریقے سے کیا جائے۔

شوہر کو درپیش مشکلات فوری دور: میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب ہی کا دیا گیا سورۂ تکویر کی پہلی چار آیات کا عمل کیا۔ خدا کے فضل وکرم سے اللہ کے کلام میں بڑی برکت ہے۔ وہ کام خیریت سے ہوگیا۔ اسی عمل کو کرنے کیلئے بہت ضروری ہے کہ تصور کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دیکھ رہا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پوری کائنات حالت سکون میں ہے۔ دل ودماغ کو بہت سکون ملتا ہے۔ آنکھیں بند کرکے دل میں ایسے دعا کی جائے جیسے ہم اللہ رب العزت سے ہم کلام ہیں۔ سورۂ تکویر کا عمل درج ذیل ہے: اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ○ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ○ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ○ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ○ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ' جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

دو نفل حاجت کا عمل: دو نفل حاجت والے وظیفے میں بھی بڑی برکت ہے۔ جب بھی کوئی کام کرنا ہوتی کہ آپ کو بازار شاپنگ کیلئے بھی جانا ہے تو پہلے نفل حاجات پڑھ کر پھر درود ابراہیمی آگے پیچھے پڑھ کر دعا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ دعا کرکے اس کام کو دل میں لاکر دعا کریں۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جب بھی نفل حاجات پڑھ کر کوئی کام کیا وہ بہت اچھی طرح مکمل ہوا اور کامیابی ملی اگر کوئی معمولی کام بھی کرنا ہو تو پہلے نفل حاجات ضرور پڑھیں۔

تالو میں خراش یا زبان منہ پہ چھالے سب ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہونگے' میں نے آپ کا رسالہ عبقری پڑھا اس میں بہت اچھی اور فائدہ مند باتیں لکھی ہوئی ہیں اور ان پر میں عمل بھی کررہی ہوں' آپ لوگوں کی خدمت کررہے ہیں' اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر وثواب دے۔ آمین! ایک مرتبہ میرا موبائل خراب ہوگیا' میں نے سچے دل سے سورۂ الم نشرح اور موبائل پر دم کیا تو میرا موبائل بالکل ٹھیک ہوگیا' اب مجھے عبقری کی ادویات اور عبقری رسالے میں لکھے ہوئے اعمال پر یقین ہوگیا ہے۔ میں یہاں اپنا ایک آزمایا ہوا ٹوٹکہ بھی لکھنا چاہوں گی۔ نسخہ یہ ہے:۔ اگر چھوٹے یا بڑے بچوں کے منہ اور زبان پر چھالے نکل آتے ہیں' بعض اوقات نزلہ کی وجہ سے تالو میں خراش ہونا شروع ہوجاتی ہے تو ایسی صورت میں دن میں دو یا تین بار ٹھنڈا مکھن کوئی بھی ہو ویسے بلیو بینڈ ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ متاثرہ جگہ پر لگائیں' بہت جلد مرض ٹھیک ہوجائے گا۔ (ارم' راولپنڈی)

ڈھیروں بیماریوں کیلئے میرا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً تین چار سال سے ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں' میں ہر مہینے اس رسالے کا شدت سے انتظار کرتی ہوں۔ اس سے پہلے میں نے کبھی خط نہیں لکھا اب پہلی مرتبہ جسارت کررہی ہوں۔ میرے پاس ایک نسخہ ہے جو کہ حکیم صابر ملتانی صاحب کا ہے' نام بھی اس کا حب صابر ہے۔ ھوالشافی: حنظل (تمہ)' گندھک آملہ سار' رائی۔ یہ تینوں چیزیں ہم وزن لے کر پیس لیں۔ پھر گولیاں بنالیں یا پھر کیپسول بھرلیں۔ یہ چیز معدے' شوگر' خون کو پتلا کرنے' دانتوں کی تکالیف اور بہت ساری بیماریوں کیلئے اس میں شفاء ہے' یہ میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (شبنم فردوس' ملتان)

علاج فالج: جو شخص فالج کا مریض ہو اسے چاہیے کہ طبی علاج کرنے کے ساتھ یَاحَیُّ کا بہت زیادہ ورد کرے' انشاء اللہ صحت یاب ہوجائے گا اور پہلے کی طرح صحت بحال ہوجائے گی۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 15

میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرے شوہر کے کچھ عورتوں کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے اور یہ سب عرصہ دراز سے چل رہا ہے' شاید شادی سے پہلے سے ہی۔ میری شادی کو 8 سال ہوگئے ہیں۔ میرے دو بچے ہیں۔ میرے شوہر کا اپنا کاروبار ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

روزانہ کی ڈاک چیک کرتے ہوئے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے مزید تجربات ومشاہدات سامنے آئے جو میں قارئین کی نذر کررہا ہوں۔ میری کوشش ہے کہ میں زیادہ سے زیادہ اس وظیفے کے فوائد آپ تک پہنچاؤں تاکہ آپ کو بھی اگر کوئی مشکل' پریشانی ہو تو آپ بھی اس وظیفے کے کمالات سے فوائد حاصل کرسکیں۔

شوہر راہ راست پر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو آپ کیلئے بہت ساری دعائیں خدا تعالیٰ آپ کا سایہ شفقت ہم سب "عبقری" پڑھنے والوں پر قائم دائم رکھے اور آپ کو عمر خضر عطا فرمائے۔ میں گزشتہ 3 سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں اور اس رسالہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے میرے گھر میں خیروبرکت بھردی ہے۔ اس کو پڑھنے سے ہر مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ ہر ماہ اس کا بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب! میرا ایک مسئلہ ہے جو کہ میں کافی عرصہ سے آپ سے بیان کرنا چاہ رہی تھی' پھر اس کی رہنمائی مجھے عبقری میں موجود ورد یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے مل گئی۔ میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرے شوہر کے کچھ عورتوں کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے اور یہ سب عرصہ دراز سے چل رہا ہے' شاید شادی سے پہلے سے ہی۔ میری شادی کو 8 سال ہوگئے ہیں۔ میرے دو بچے ہیں۔ میرے شوہر کا اپنا کاروبار ہے۔ ہمارے گھر میں بہت امن وسکون ہے' الحمدللہ اللہ کا دیا سب کچھ ہے' کسی قسم کی معاشی پریشانی نہیں۔ بس اسی بات (شوہر کی بے راہ روی) پر ہم دونوں میاں بیوی میں جھگڑا رہتا تھا۔ میں بہت کوشش کرتی کہ ان باتوں کو نظرانداز کردوں لیکن اکثر اوقات تو مجھ سے برداشت نہیں ہوتا تھا' میرا جی چاہتا کہ سب کچھ چھوڑ دوں یا سب کو آگ لگادوں۔ صرف اسی مسئلہ نے میری زندگی کو جہنم بنایا ہوا تھا۔ میں صرف یہ چاہتی تھی کہ میرے گھر کا ماحول خراب نہ ہو میرے شوہر راہ راست پر آجائیں۔ پھر اس سے زیادہ پریشانی یہ ہونا شروع ہوگئی کہ کچھ عرصہ پہلے ہمارے گھر میں پانی کے چھینٹے آنا شروع ہوگئے جو کہ صبح تقریباً آٹھ بجے اور نو بجے کے درمیان گھر کے صحن میں موجود ہوتے۔ اس بات نے مجھے اور پریشانی میں مبتلا کردیا۔ مجھے یقین تھا کہ ہو نہ ہو یہ سب ان غلط قسم کی عورتوں کے کرتوت ہی ہیں کیونکہ ان کی نظر میرے شوہر سے زیادہ میرے شوہر کے کاروبار پر ہے' وہ لالچی عورتیں میرے شوہر سے نکاح کرنا چاہتی ہیں مگر میرے شوہر رضامند نہیں۔ میں نے یقین کے ساتھ عبقری رسالہ میں سے دیکھ کر یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا۔ میں نے یہ عمل پانچ ماہ مسلسل کیا ہے اور الحمدللہ اب بھی کررہی ہوں۔ پانچ ماہ کے بعد اللہ کا شکر ہے کہ میں مطمئن ہوچکی ہوں۔ میرے شوہر کا رویہ بہت بدل گیا ہے' ان کا دل ان غلیظ عورتوں سے بدظن ہوگیا ہے۔ ہمارے گھر میں وہ پانی کے چھینٹے بھی اب نہیں گرتے اور نہ ہی ہمارا آپس میں کوئی جھگڑا ہوتا ہے۔ اس وظیفے نے سب سے مسائل چھٹکارا دلا دیا ہے۔ یہ سب اس وظیفے کی تسبیحات کا کمال ہے کہ وہ عورتیں اپنے غلیظ مقصد میں کامیاب نہیں ہوئیں۔

دس لاکھ خود گھر آکر دے گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو سدا سلامت رکھے اور آپ کے تسبیح خانہ کو تاقیامت شادوآباد رکھے۔ آمین! ۔ آپ کے درس بھی سنتی ہوں' آپ جو درس میں فضائل بتاتے ہیں وہ بھی ہم بڑے ذوق شوق سے کرتے ہیں۔ ہمارے ساتھ ایک مسئلہ تھا کہ میرے شوہر کے کاروباری معاملات میں کسی نے اُن کے دس لاکھ دبا لیے' تقریباً ایک سال ہوا چاہتا تھا مگر وہ پیسے دینے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا' میرے شوہر کے پاس کوئی ثبوت بھی نہ تھا کہ اس نے پیسے لیے ہیں۔ ہم سب گھر والے بہت پریشان تھے' اسی دوران آپ کا درس نیٹ پر سن رہے تھے تو آپ نے درس میں یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے فضائل بتائے۔ ہمیں ایسا محسوس ہوا کہ جیسے یہ درس آپ خاص ہمارے لیے ہی دے رہے ہیں۔ ہم نے آپ کے بتائے ہوئے وظیفے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ یہ وظیفہ کرتے ہوئے چار ماہ ہوئے تھے کہ اس بندے نے خود میرے شوہر سے رابطہ کیا اور کچھ دنوں بعد خود گھر آکر دس لاکھ روپے دے گیا۔ ہم سب ایسے حیران کہ ہمیں سمجھ نہ آئی کہ یہ کیا ہوگیا۔ یہ سب اسی وظیفے کا کمال تھا کہ ایک شخص جو پیسے دینے سے ہی انکاری تھا خود گھر آکر ہمیں دس لاکھ جیسی بڑی رقم پکڑا گیا۔ میں آپ کے درس سے سن کر سورۂ کوثر بھی سارا دن کرتی ہوں الحمدللہ! گھر میں بہت برکت ہے' کسی بھی قسم کی محتاجی نہیں ہے۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

غضب کا نسخہ خضاب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری رسالہ ایک بک سٹال پر لگا دیکھا' میں نے سرسری طور پر دیکھا تو خرید لیا اور گھر لاکر جب پڑھا تو پڑھتا ہی گیا۔ کیا غضب کا رسالہ نکالا ہے آپ نے۔ یہ نسخہ عبقری میں شائع ہوا تھا' نہایت لاجواب اور آزمایا ہوا ہے۔ ھوالشافی: مہندی دس روپے کی' کالا پتھر پانچ روپے کا پیس لیں۔ لونگ سات عدد' کلونجی پانچ یا چھ بڑی چٹکیاں۔ سرسوں کا تیل تھوڑا سا۔ انڈے کی زردیاں دو عدد۔ نیم گرم پانی سے گھول کر رکھ دیں' دو گھنٹے بعد سر پر لگائیں' سوکھنے پر سر دھولیں۔ لاجواب رنگ آپ کے بالوں پر چمکے گا۔ (ب، ج)

20 سال پرانا لیکوریا ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو تاقیامت شادوآباد رکھے۔ مجھے گزشتہ بیس سال سے لیکوریا تھا' ایک مرتبہ آپ نے درس میں بتایا تھا کہ سورۂ حشر کی آخری آیت ہر وقت کھلا پڑھنے سے پوشیدہ بیماری ٹھیک ہوجاتی ہے۔ میں نے کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہی آیت ہر وقت کھلا پڑھی تو اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری بیماری ٹھیک ہوگئی اور اب میں بالکل تندرست ہوں۔ (ز، ب۔ واہ کینٹ)

مشروب عبقری سے لطف اندوز ہونے والے

بڑے کام کی چیز ہے' سنبھال لے اس کو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بھائی ایک پرنٹنگ پریس پر کام کرتا ہے' ان کا سیزن چل رہا تھا' صبح فجر کے بعد سے لے کر رات تک مسلسل مشین پر کھڑا رہا' مشین ایک بیسمنٹ میں لگی تھی اور ساتھ جنریٹر بھی چلتا رہا' جس کی وجہ سے جنریٹر کا دھواں سارے بیسمنٹ میں پھیلا ہوا تھا' جب وہ سارا دن کام کر کے رات کو بیسمنٹ سے باہر نکلا تو ایک دم اسے ٹھنڈی ہوا لگی' اُس ہوا کا لگنا تھا کہ اس کے سر میں شدید درد شروع ہوگیا' اسی حالت میں جب وہ گھر آیا تو سر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر چارپائی پر لیٹ گیا' ہم سارے گھر والے گھبرا گئے اور بھاگ کر اس کے پاس گئے اور اس کو پوچھا کہ کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں پریس سے نکلا تو اچانک سر درد شروع ہوگیا' میں نے جلدی سے "مشروب عبقری" جو کہ گھر میں پہلے سے موجود تھا' ایک گلاس میں تین چمچ گھول کر بھائی کو پلایا تو سارے گھر والے حیران رہ گئے کہ صرف تین منٹ کے اندر اندر بھائی کا سر درد ختم ہوگیا اور وہ بالکل فریش ہوگیا' جب ذرا سنبھلا تو پوچھا کہ مجھے کیا پلایا تھا؟ میں نے اسے مشروب عبقری کی بوتل تھما دی تو حیرت اور خوشی سے کہنے لگا "بڑے کام کی چیز ہے' سنبھال لے اس کو" الحمدللہ! ہمارے گھر میں ساری گرمیاں یہی مشروب استعمال ہوتا ہے' کسی کو بھی گرمی کے امراض نہیں ہیں۔ (شہزاد احمد' لاہور)

بیٹے کا یرقان "مشروب عبقری" سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چار سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ میں نے پچھلے سال گرمیوں میں عبقری کے بیک ٹائٹل سے مشروب عبقری کا تعارف پڑھا اور اس کے لکھے گئے فوائد کو دیکھتے ہوئے عبقری دواخانہ سے "مشروب عبقری" کی ایک بوتل خرید لایا۔ انہی دنوں میرا بیٹا جس کی عمر تقریباً اڑھائی سال ہے اس کو پیلا یرقان ہوگیا' میں نے اسے چند دن صرف مشروب عبقری پلایا تو اس کا یرقان ختم ہوگیا اور وہ بالکل تندرست ہوگیا۔ اب تو میرا بیٹا مشروب عبقری کا ایسا دیوانہ ہوگیا ہے کہ دودھ کی جگہ مشروب عبقری ہی پینا پسند کرتا ہے۔ الحمدللہ اس کی صحت بھی قابل رشک ہوتی جارہی ہے۔ میں نے مشروب عبقری کا استعمال سردیوں میں بھی کیا ہے' لاجواب چیز ہے۔ (اعظم مغل' لاہور)

سخت گرمی میں کام اور مشروب عبقری کا ساتھ

محترم حضرت حکیم صاحب! میں واپڈا میں بطور لائن مین ملازم ہوں' سارا دن دھوپ میں کام کرنا پڑتا ہے' کہیں سے بھی کوئی کمپلین آئے ہمیں بھاگ کر جانا پڑتا ہے' شدید گرمی میں بعض اوقات کھمبوں پر چڑھ کر ٹرانسفارمر اتارنا اور بعض اوقات لگانا بہت مشقت کا کام ہے۔ میرا پچھلے سال سے ایک معمول ہے جس سے مجھے بے حد فائدہ ہوا۔ میں ایک ڈیڑھ لیٹر کی بوتل میں مشروب عبقری بنا کر اپنے بیگ میں رکھ لیتا ہوں' جب بھی پیاس لگتی ہے یہی مشروب پیتا ہوں۔ سارا دن فریش رہتا ہوں' نہ گرمی' نہ لو' نہ گھبراہٹ اور نہ حلق خشک ہوتا ہے۔ سارا دن خوش باش گزرتا ہے اور رات کو پرسکون نیند آتی ہے۔ (شہریار' ملتان)



مشروب عبقری سے چہرہ جیسے گلاب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی کی عمر تقریباً 17 سال ہے' کچھ عرصہ سے گرم اور تلی ہوئی چیزیں زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے اس کے چہرے پر دانے اور کالے نشان بہت زیادہ بڑھ گئے تھے' جلد کی چکنائی کسی صورت کم نہ ہو رہی تھی۔ میرے بھائی نے مجھے مشروب عبقری کا پیارا تحفہ دیا۔ میں نے اپنی بیٹی کو صبح شام مشروب عبقری تقریباً ایک ماہ مسلسل استعمال کروایا۔ الحمدللہ! اس کی چکنائی سے بھری ہوئی جلد نارمل ہوگئی' کالے نشان خود ہی خشک ہو کر باہر نکل آئے اور رنگ ایسے صاف اور گلابی ہوگیا کہ ہم سب حیران رہ گئے۔ اب تو اس کی دوست اور کزنز اس کی خوبصورتی کا راز اس سے پوچھتی ہیں تو وہ "مشروب عبقری" کی بوتل لا کر ان کے سامنے رکھ دیتی ہے۔ الحمدللہ! میں بھی مشروب عبقری استعمال کر رہی ہوں' خاص طور پر رات کو دودھ میں ڈال کر پیتی ہوں تو سارے دن کی تھکن دور ہوجاتی ہے۔ (ام ہانیہ' اسلام آباد)

خون کی کمی دور' آپریشن سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو چار سال ہو چکے ہیں' [illegible] پہلے دو بچے آپریشن سے ہوئے [illegible] مجھے دوران حمل [illegible] بے چینی' بے خوابی' جسم میں درد [illegible] خون کا درد اور خون کی کمی کی شکایات تھیں' میرے شوہر نے عبقری میں "مشروب عبقری افزا سے لطف اندوز ہونے والے" پڑھ کر میرے لیے مقامی [illegible] سے مشروب عبقری افزا لے آئے۔ میں نے ان درج بالا تمام شکایات کیلئے صبح اور دوپہر کو مشروب عبقری بنا کر پیتی اور رات کو ایک گلاس دودھ میں دو چمچ مشروب عبقری ڈال کر پینا شروع کردیا۔ میں نے صرف تین ہفتے ہی استعمال کیا تو میری درج بالا تمام شکایات ایسے دور ہوئیں جیسے تھیں ہی نہیں۔ رات کو پرسکون نیند آتی' بے چینی' گھبراہٹ ختم ہوگئی' جسم بالکل ہلکا پھلکا فریش رہنے لگا اور سب سے بڑا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ میری بیٹی بغیر آپریشن' گول مٹول اور صحت مند پیدا ہوئی۔ (عائشہ ناز' کراچی)

خواتین کے پوشیدہ امراض سے نجات

میں پچھلے تقریباً سات سالوں سے لیکوریا کی مریضہ تھی' بہت سے گھریلو ٹوٹکے اور مختلف دواخانوں کی ادویات استعمال کیں مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا' اس بیماری کی وجہ سے میری طبیعت میں چڑچڑاپن بہت زیادہ آگیا تھا جس کی وجہ سے میری گھر میں ہر کسی سے چھوٹی سے چھوٹی بات پر لڑائی ہوجاتی' گھر کا سکون غارت ہو چکا تھا۔ میں ذہنی مریضہ بن چکی تھی۔ ایک دن میرے شوہر "مشروب عبقری افزا" گھر لے آئے' میں نے جب اس پر لکھے اس کے فوائد پڑھے تو میں نے اپنی اس بیماری سے نجات کیلئے اسے دن میں پانچ مرتبہ پینا شروع کردیا۔ الحمدللہ! مجھے پہلی بوتل سے ہی حیرت انگیز فائدہ ہوا' میرا چڑچڑاپن ختم ہو چکا تھا' ذہنی سکون مل گیا' میرا چیخنا چلانا ختم ہوگیا۔ میں نے اپنے شوہر سے اس کا پورا کاٹن منگوالیا اور چھ بوتلیں مسلسل استعمال کیں تو میرا لیکوریا جو کہ سات سال سے مجھے اندر ہی اندر کھائے جارہا تھا ختم ہوگیا۔ اب الحمدللہ! میں بالکل صحت مند ہوں' چہرے پر رونق لوٹ آئی ہے' آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے تھے وہ بھی ختم ہوگئے ہیں۔ (ام کامران' سکھر)

مردانہ امراض کا آخری حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک عزیز کو جریان اور احتلام کی بیماری تھی' اس نے اپنے علاقے کا کوئی حکیم' ڈاکٹر نہ چھوڑا مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا' میں چونکہ خود بھی گھر میں مشروب عبقری استعمال کر رہا تھا تو میں نے ایک بوتل اسے بھی لا کر دی۔ جب میں نے اس کو اس کے فائدے بتائے تو اسے یقین نہ آیا کہ ایک لال شربت کی بوتل اس کی سالوں پرانی بیماری دور کرسکتی ہے' میرے اصرار پر اس نے چند دن استعمال کیا' اگلی ملاقات میں بتایا کہ صرف چند دنوں میں ہی میرے امراض میں 70 فیصد فائدہ ہوا ہے اور خود ہی جا کر اس نے دفتر ماہنامہ عبقری سے مشروب عبقری لا کر مزید استعمال کیا اب وہ بالکل تندرست ہے۔ (عاطف علی' لاہور)

مشروب عبقری دلائے والدین کی دعائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد کو جگر میں گرمی تھی' ان کو پیشاب بہت جل کر آتا تھا' سارا دن پاؤں اور ہاتھوں پر پسینہ آتا اور گھبراہٹ ہوتی' میں نے ان کو مشروب عبقری لا کر دیا انہوں نے صرف ایک ہی بوتل پی تو ان کی تمام تکالیف دور ہوگئیں۔ اس کے علاوہ میری والدہ کو دل کا مسئلہ تھا' ان کی دل کی دھڑکن بہت تیز رہتی تھی' وہ چند قدم چلتی تو سانس پھول جاتا' میں نے ان کو بھی چند بوتلیں مشروب عبقری کی استعمال کروائیں' اب الحمدللہ! ان کے دل کی دھڑکن کنٹرول میں ہے' اب تو بغیر رکے ساری سیڑھیاں چڑھ جاتی ہیں۔ ان کی طبیعت میں کافی بہتری آتی جارہی ہے۔ سب سے خاص بات مشروب عبقری کی وجہ سے مجھے بوڑھے والدین کی ڈھیروں دعائیں ملتی ہیں۔ (فہیم' لاہور)



باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں
ماہنامہ عبقری لاہور
111
ستمبر 2015ء ذوالقعدہ ذی الحجہ 1436 ہجری
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

سیب! جسمانی و اعصابی بیماریوں کا معالج

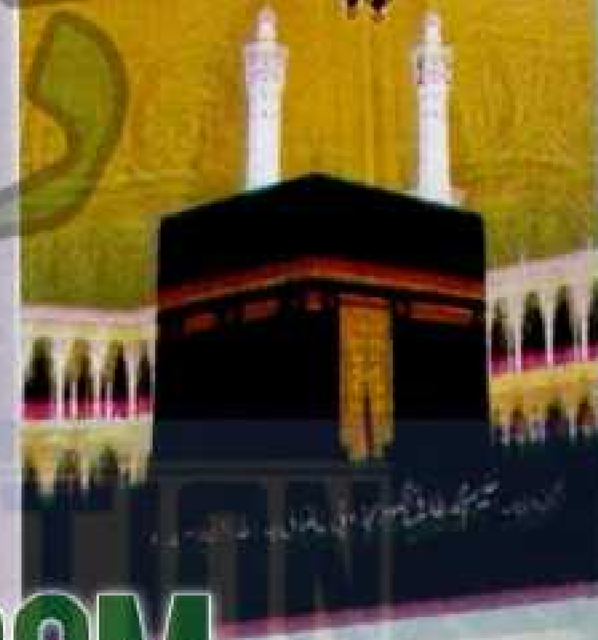


قیمت فی شمارہ 45 روپے

بھوسے سے شوگر ختم؟
حیران کن مگر کامیاب نسخہ

سورۃ والضحیٰ اور قریش سے ہر پریشانی و الجھن ختم

- کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں بہائی اور دیرینہ حاجت پوری
- کھچڑی! آئرن کی کمی دور، سستا و آزمودہ علاج
- آزمودہ عمل! وظیفہ ختم ہونے سے پہلے مقصد پورا
- ہلدی اور کچور پر میری گہری تحقیق کے ثمرات
- 20 سال پرانا کمرہ کھولا اور "شامت" شروع
- سردیوں میں بالوں کے امراض نہ ہونگے
- تندرستی اور فٹنس پانے کی آسان ترکیبیں
- میں ایک طوائف تھی (قسط وار نیا سلسلہ)



حاجی کیلئے نادر فضائل کا ایسا ... نیکیوں کے پہاڑ اور عبادت کے سمندر سے موتی چن چن کر دیے پڑھیں اور لطف کریں۔

تبدیلی موسم میں خود کو بھی تبدیل کریں

عبقری جسانِ ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ﴾ القرآن

بانی: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتھم العالیہ

شمارہ نمبر 3 جلد نمبر 10 ستمبر 2015ء ذیعقدہ ذی الحجہ 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور ستمبر 2015ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ (مع رجسٹرڈ ڈاک) 900 روپے | بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
3	بہنوں کا حسد بہن کے ساتھ
4	جن کے ماتھے پر اللہ ملی لکھ دیتے ہیں
5	حسنین کریمین کیلئے رات میں روشنی کا چمکنا
6	اولاد کی دینی و دنیاوی تربیت کیسے کریں؟
7	سورۂ والضحیٰ اور قریش سے ہر پریشانی الجھن ختم
8	تشویش، بوریت، الجھنیں اور ان کا حل
9	تبدیلی موسم میں خود کو بھی تبدیل کریں
10	ذی الحجہ! دس دنوں میں پائیے دس بڑی فضیلتیں
11	شاہ فضل اللہ کریمؒ کے مستند روحانی وظائف
12	سیب! جسمانی واعصابی بیماریوں کا معالج
13	قارئین کے طبی و روحانی سوال اور قارئین کے جواب
14	جسمانی بیماریوں کا شافی علاج
15	میں ایک طوائف تھی
16	شوہر کے رویہ سے پریشان ضرور پڑھیں!
17	انٹرنیٹ اور اس کے ہمہ گیر اثرات خرابیوں سے بچاؤ کی تدابیر
18	قربانی کا گوشت ضرور کھائیں لیکن چند باتوں کا خیال رکھیں
19	تجربہ کار بڑی بوڑھیوں سے سیکھئے نباہ کے طریقے
20	آزمودہ عمل! وظیفہ ختم ہونے سے پہلے مقصد پورا
21	آپ کا سوال حضرت علامہ لاہوتی کا جواب
23	بھوسے سے شوگر ختم؟ حیران کن گھر کا میاب نسخہ
24	ہلدی اور کھجور پر میری گہری تحقیق کے ثمرات
25	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
26	بار بار بیدار ہو، سوال کرنے کا خاص عمل
27	چھوٹے بھالو کی ملی سکول رہ جانے کی انوکھی سزا
28	دو انمول خزانے نے جنات کو آزادی دلا دی
29	قرآن کی جھوٹی قسم اٹھائی اور نسلیں برباد
30	کالا نمک اور دعا ملک کر پانی میں بہائی اور دیرینہ حاجت پوری
31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
32	شرعی پردہ شروع کیا اور زندگی آسان ہوگئی
33	خواتین پوچھتی ہیں؟
34	بھنڈی! آئرن کی کمی دور، سستا و آزمودہ علاج
35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
37	صحت مندی میں اضافہ کیلئے نیل گری کو آزمائیے
38	چیتھڑوں میں بندھا جسم بوقت تدفین سلامت
39	جنات کا پیدائشی دوست
41	20 سال پرانا کمر کھولا اور 'شامت' شروع
42	تندرستی اور نفس پانے کی آسان ترکیبیں
43	حرم کا ایک قابل رشک سخی
44	رحمت، برکت اور عافیت کے دروازے کھلوانے کا وظیفہ
45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے
47	رنگ بولتے ہیں بتاتے ہیں
48	گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ
49	عبقری رسالہ، کتب اور ادویات آپ کے شہر میں

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: "14 فروری 1948ء کو قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے بلوچستان میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "میرا ایمان ہے کہ ہماری نجات کا واحد ذریعہ اس سنہری اصولوں والے ضابطہ عمل میں ہے جو ہمارے عظیم واضع قانون پیغمبر اسلام ﷺ نے ہمارے لیے قائم کر رکھا ہے۔ ہمیں اپنی جمہوریت کی بنیادیں سچے اخلاقی اصولوں اور تصورات پر رکھنی چاہئیں۔ اسلام کا سبق یہ ہے کہ مملکت کے امور و مسائل کے بارے میں فیصلے باہمی بحث و تمحیص اور مشوروں سے کیا کرو۔"

بس یہی ہے ساقی متاع فقیر	اسی سے فقیری میں ہوں میں امیر
میرا طریق امیری نہیں فقیری ہے	خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر بھیجیں پلٹی کروائیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف لاہور عبقری دفتر دیں۔ مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان اکثر عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

محمد طارق محمود نے افضل شریف پرنٹرز سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔ عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 E mail:contact@ubqari.org

دولت مند بننے کا نسخہ: جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ درود شریف اور اس کے بعد سورۂ اخلاص پڑھ لے تو وہ دیکھتے ہی دیکھتے دولت مند بن جاتا ہے۔ (محمد بابر علی، ملتان)

قیامت کے دن تکلیفوں سے بچنے کا نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نسخہ

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس شخص کو بھی (کسی کی طرف سے) جسمانی تکلیف پہنچے پھر وہ اس کو معاف کردے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک درجہ بلند فرمادیتے ہیں اور ایک گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ (ترمذی) ☆ حضرت جوذان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے سامنے عذر پیش کرتا ہے اور وہ اس کے عذر کو قبول نہیں کرتا تو اس کو ایسا گناہ ہوگا جیسا ناحق ٹیکس وصول کرنے والے کا گناہ ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ) ☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی تکلیفوں سے بچالیں تو اس کو چاہیے کہ تنگدست کو (جس پر اس کا قرض وغیرہ ہو) مہلت دے دے یا (اپنا پورا مطالبہ یا اس کا کچھ حصہ) معاف کردے۔ (مسلم)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا



بہنوں کا حسد بہن کے ساتھ

قارئین! اس وقت میرے سامنے ڈاک کا ڈھیر ہے' ہر خط دکھی، پریشان کن آنسوؤں سے لبریز سسکیوں اور آہوں کی حیرت انگیز صدائیں لیکن سب خطوط میں سے ایک خط ایسا ملا جس نے مجھے بہت زیادہ دکھی کیا۔ خط تو سارے ہی دکھی کرتے ہیں پر اس خط کے دکھی ہونے میں کوئی شک نہیں اور یقیناً آپ بھی محسوس کریں گے کہ یہ خط حقیقت میں ہے ہی ایسا جسے پڑھ کر کوئی بھی شخص دکھی ہوجائے۔ خط یہ ہے: ''ہم نو بہن بھائی ہیں' پانچ بہنیں اور چار بھائی ہیں۔ میں سب سے چھوٹی ہوں' میرے ابو نہایت سفید پوش اور غریب آدمی تھے جب سے میں پیدا ہوئی میرے ابو کے کاروبار کے حالات بہت بہتر ہونا شروع ہوئے اور ان کے دل میں اللہ نے یہ بات ڈال دی کہ میری وجہ سے اللہ نے انہیں بخت دیا ہے' رزق' مال چیزوں کی آسودگی بڑھتی چلی گئی۔ اس کی وجہ سے ان کی محبت' ان کا پیار میری طرف زیادہ ہوا' وہ سب بہن بھائیوں کو بہت پیار دیتے تھے اور محبت دیتے تھے لیکن شاید میں چھوٹی تھی تو مجھے انہوں نے بہت زیادہ پیار دیا لیکن دوسرے بہن بھائیوں کے پیار میں بھی کمی نہ آئی اس چیز کو میرے چند بہن بھائیوں نے اور خاص طور پر بہنوں نے بہت زیادہ محسوس کیا اور میرے گھر میں بس اندر اندر یہ بات سلگتی رہی اچانک میرے والد فوت ہوگئے۔ بس پھر کیا تھا؟ میرے لیے دن بھی جہنم اور رات بھی دوزخ' میرے لیے ہر پل' ہر سانس' ہر لمحہ' ہر لحظہ مشکل سے مشکل تر ہے اور نفرتیں اتنی زیادہ کہ میرے گمان اور بیان سے باہر۔ اب زندگی کے دن گزار رہی ہوں لیکن قدم قدم پر میرے لیے نفرتوں کی وہ دیواریں کھڑی کی جارہی ہیں جو اگر میں آپ کو لکھوں تو آپ کی آنکھیں ابل پڑیں گی' آپ کا سینہ دہل جائے گا آپ کو نیند نہیں آئے گی۔ آپ دکھی دوسرے خطوط سے ہوں گے لیکن اس خط سے آپ کا دکھ اور بڑھ جائے گا۔ میں کیا کروں؟ اس میں میرا کیا قصور ہے؟ میں نے تو نہیں والد کو کہا تھا کہ آپ مجھ سے محبت کریں؟ اگر اللہ نے میری پیشانی میں بخت رکھا ہے تو یہ اس کی عطا ہے۔'' قارئین! یہ ہمارے معاشرے کا المیہ ہے اور ایک بہت بڑا دکھ ہے کہ میرے پاس جتنے بھی دکھی کیس آتے ہیں ان سب دکھی کیسوں میں بہن بھائیوں کی آپس میں نفرتیں مخالفتیں اور حسد اتنا زیادہ دیکھا کہ میں خود حیران ہوگیا۔ قارئین! اگر کسی گھر میں دو بہنوں کی اکٹھی شادی ہوجائے تو شاید کوئی خوش قسمت گھر ہوگا کہ جس گھر میں بہنوں کی آپس میں محبت و پیار' بھائی چارگی' ہمدردی ورنہ تو ایک دوسرے کو کاٹنا اور ایک دوسرے سے ایسی نفرت کرنا کہ وہ نفرت اتنی بڑھتی چلی جاتی ہے کہ آخرکار بیٹوں اور بیٹیوں کے رشتوں غیروں میں تو کرتے ہیں آپس میں نہیں کرپاتے۔ حسد ایک روحانی بیماری ہے اور یہ معاشرے میں مختلف شکلوں میں سامنے آرہی ہے' کہیں فرقہ واریت' کہیں زبان' کہیں علاقہ' کہیں صوبہ' کہیں رنگ ونسل اور کہیں رشتہ داریوں کی شکل میں۔ بارہا مشاہدات اور تجربات کے بعد ایک بات واضح اور بالکل واضح سامنے آئی ہے اور وہ یہ بات سامنے آئی ہے کہ جب بھی میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا اور ان لوگوں کو میں نے صرف ایک تلقین کی اور وہ تلقین ہے صبر، درگزر، حوصلہ پیار، ان کی نفرت کا جواب محبت میں ان کے ظلم کا جواب معاف کرنے میں اور ان کی زیادتی کا جواب عنایات کی بارش میں' یہ چیز ہے تو بہت مشکل بلکہ مشکل سے بھی زیادہ مشکل ہے لیکن اس پر جو صلہ ملتا ہے' وہ اتنا عجیب وغریب ملتا ہے کہ رزق اسی میں ہے' صحت اسی میں ہے' کتنے بے شمار مریض میرے پاس آئے اور میں نے انہیں یہی صلہ رحمی علاج بتایا۔ کچھ ہی عرصہ میں ٹھیک ہوگئے۔ بعد میں حیران ہوکر مجھ سے کہنے لگے یہ بھی علاج ہے؟ ہم نے تو اس کو ثواب سمجھا تھا اور صرف ثواب کے طور پر تھا کہ کسی کو جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو' اب پتہ چلا کہ خود علاج بھی ہے۔ بے شمار مقروض ماؤں اور بہنوں کی وجہ سے دولت مند ہوگئے۔ بے شمار معاشی پریشان بیویوں کے اوپر شفقت اور بہنوں کے ساتھ صلہ رحمی اور بھائیوں کا استقبال انہیں مالدار اور انہیں تندرست توانا اور عظیم کرگیا۔ یاد رکھیے گا! اللہ کی مخلوق میرے اللہ کو بہت پسند ہے اور جو اللہ کی مخلوق کی خدمت عبادت سمجھ کر کرے گا میرا رب اسے ضرور نوازے گا اور اس کو ضرور عطا کرے گا۔ اگر آپ بیماریاں' پریشانیاں' دکھ چاہے وہ اولاد کا ہے' شوہر کا' پڑوسی' بے اولادی یا کوئی اور غم ہے جو اندر ہی اندر گھن کی طرح آپ کو کھائے جارہا ہے بچ پوچھیے لوگوں سے صلہ رحمی کرنا شروع کردیں۔ جی ہاں! جی ہاں! ان کے ظلم کے باوجود ان کی زیادتیوں کے باوجود ان کی سختیوں کے باوجود ان کے حسد کے باوجود آپ سوچ نہیں سکتے وہ کریم ایسے عطا کرے گا کہ گمان سے بالاتر۔ وہ دینے والا ہے وہ بندوں کو عطا کرنے والا ہے۔ وہ رزق' وسعت' برکت' عافیت' عطا' شفقت' رحمت' کرم' مہربانی' جود وسخا' علم وعطا اپنے پاس رکھے ہوئے ہے اور جو اس کے بندوں کے ساتھ بھلا کرے گا اللہ اس کے بھلے کا فوراً سوچے گا۔ آیئے! ہم اس خط سے کوئی سبق حاصل کریں اور اس خط کو ذریعہ بنالیں زندگی کے بنانے اور مسائل کے حل کروانے کا۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

درس روحانیت و امن

جن کے ماتھے پر اللہ غنی لکھ دیتے ہیں

اللہ ماتھے پر غنی لکھ دیتے ہیں: ایک خوشخبری ہے کہ کوئی بندہ صبح اٹھتے ہی اگر اللہ جل شانہ کو یاد کرتا ہے اور اس کے حبیب حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرتا ہے۔ اللہ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں ڈوب جاتا ہے، تو اس کے ماتھے پر ایک لفظ غنی لکھ دیا جاتا ہے اور جسے میرا اللہ غنی کر دے کائنات کا کوئی شخص اس کو فقیر نہیں کر سکتا۔ ساری دنیا کے لوگ اس کو دھوکا دے دیں، ساری دنیا کے لوگ اس کے ساتھ فریب کریں، ساری دنیا کے چالاک چالاکی کریں، مکار مکر کریں، شریر شرارتیں کریں، چور چوریاں کریں، بدمعاش ڈاکے ڈالیں اللہ کی قسم اس کو کوئی فقیر نہیں کر سکتا جس کو ہمارا رب غنی کرنا چاہے۔

اللہ ماتھے پر فقیر لکھ دیتے ہیں: جو شخص صبح اٹھتے ہی اللہ کی ذات اعلیٰ کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور اس کے حبیب سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور دنیا کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے وہ عجیب معاملے سے دوچار ہو جاتا ہے، اس کے ماتھے پر فقیر کا لفظ لکھ دیا جاتا ہے۔ ساری دنیا کی دولتیں، دنیا کا سارا مال، دنیا کا اقتدار اسے اللہ پاک کے خزانوں سے لینے والا نہیں بنا سکتا اور اس کو اللہ پاک سے دلوا نہیں سکتا، وہ ہمیشہ فقیر رہے گا۔

غیب کے خزانے: یہ ایک کھلی حقیقت ہے میرا رب جس کو دینا چاہتا ہے اور جس کو دینے پر آتا ہے غیب کے خزانے عطا کر دیتا ہے اور جس کی نظر مخلوق کی جیب پر ہوتی ہے وہ لے تو لیتا ہے لیکن لے کر پلتا نہیں ہے۔ جس کی نظر اللہ کے خزانے پر ہوتی ہے وہ لیتا بھی ہے وہ پلتا بھی ہے اس کی نسلیں بھی پلتی ہیں۔

حرام کبھی نہیں پلتا: مجھے ایک صاحب کہنے لگے: "کسی دور میں میں وزیر رہا، بڑا نام تھا، بڑا مال کمایا، بڑا اقتدار آیا، بہت کچھ آیا، مگر بچا کچھ نہیں۔" ہتھیلی پر پھونک مار کر کہنے لگے "سب کچھ اڑ گیا، اس کی وجہ کیا ہے؟" میں نے جواباً کہا: وجہ یہ تھی کہ کثرت آئی تھی، برکت نہیں آئی تھی۔ میں اکثر یہ مثال دیا کرتا ہوں، کتیا کتنے بچے دیتی ہے؟ آٹھ بچے! اور بکری ایک یا دو بچے، ہزاروں میں کوئی ایک بکری ہوگی جو تین بچے دیتی ہے کہ دنیا دار الاسباب ہے اصولاً تو ریوڑ کتیا کے ہونے چاہئیں کیونکہ کتیا بچے زیادہ دیتی ہے۔ یاد رکھنا!! حرام کبھی پلتا نہیں، حرام کبھی سنبھلتا نہیں، حرام کبھی چلتا نہیں ہے۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی وضاحت: حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ بڑے اللہ والے ہو گزرے ہیں۔ چشتی سلسلے کے درویش ہیں۔ ان کے پاس ایک بندہ آیا کہنے لگے: "حضرت بکری کے ریوڑ کیوں ہوتے ہیں؟ خواجہ بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمیشہ قربانی حلال جانور دیتا ہے' بکری قربانی دیتی ہے اپنا سب کچھ تن، من، دھن کسی اور کیلئے لٹا دیتی ہے پھر اللہ جل شانہ اس کی راہ جو قربانی دیتا ہے اس کو سدا بہار رکھتا ہے سدا زندہ رکھتا ہے۔

قربانی دو، سدا بہار رہو: یہ قدرت کا اصول ہے جو قربانی دیتا ہے اس کو سدا بہار رکھتا ہے یہ رب کا وعدہ ہے۔ وہ قربانی اس گرمی کے اعتبار سے دیں، وہ قربانی اپنے گھر چھوڑنے کے اعتبار سے دیں، ساری مخلوق روک رہی ہے کہ نہ جاؤ' اس اعتبار سے قربانی دیں، وہ قربانی ساری مخلوق اعتراض کر رہی ہے اس کی کسی سنت پر، اس کی کسی زندگی پر، وہ اس پر قربانی دیں، وہ قربانی اُس کی تسبیح پر دیں، وہ قربانی اُس کے مراقبہ پر دیں، وہ قربانی اس کے ذکر پر دیں، وہ قربانی اس کی دینی زندگی پر دیں، وہ قربانی اس کے حجاب پر دیں، وہ زندگی کے جس شعبہ میں قربانی دیں، اللہ پاک قربانی والے کو سدا بہار رکھتا ہے اور پالتا ہے۔ بظاہر اسماعیل علیہ السلام ذبح نہیں ہو رہے ہیں لیکن قربانی پوری دی، چھری کے نیچے پورے آئے اور چھری چل بھی گئی اور خون کا فوارہ بھی نہ نکلا کیونکہ اللہ جل شانہٗ نے قربانی لینی ہی نہیں تھی۔ اللہ قربانیاں مانگتا ہے، لیتا نہیں ہے۔ ہم قربانیاں دینے کے قابل ہی کہاں ہیں؟

اللہ قربانی کیوں مانگتا ہے؟: اللہ پاک نے قربانی مانگی اور قربانی اس لیے مانگی کہ بندے کو پرکھے کہ یہ میرا بندہ ہے یا اسباب کا بندہ۔ کس کا؟ عبداللہ یا عبد دینار ہے یا عبد درہم ہے، نوٹ کا بندہ ہے، ریال کا بندہ ہے، ڈالر کا بندہ ہے کس کا بندہ ہے؟ یہ دنیا کو اللہ پاک نے اسباب کے ساتھ جوڑا ہے۔ ساتھ اسباب بھی لگا دیئے، مجبوریاں بھی لگا دیں، سب کچھ لگانے کے بعد میرے رب نے کہا: ٹھیک ہے اب میں دیکھتا ہوں کون میرا بن کر آتا ہے۔

میں جنات سے نہیں اپنے رب سے باتیں کر رہا تھا: حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ شرقپور شریف بڑے اللہ والے تھے۔ ان سے ایک دفعہ کسی بندے نے کہا کہ "حضرت رحمۃ اللہ علیہ آپ ایک دفعہ کہیں جا رہے تھے اور آپ باتیں کر رہے تھے لیکن کوئی بندے نظر نہیں آ رہے تھے، کیا آپ کے ساتھ جنات گفتگو کر رہے تھے؟ فرمایا: نہیں میں اپنے اللہ سے باتیں کر رہا تھا، اللہ کو اپنے دکھ سنا رہا تھا، اللہ سے اپنی ضرورتیں مانگ رہا تھا اور اللہ کے ساتھ ایسے باتیں کر رہا تھا جیسے میں اللہ کے حضور بیٹھا ہوں۔ حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ شرقپور شریف فرماتے ہیں کہ "میرا تصور یہ تھا کہ میرا رب ایک عالی شان اونچی کرسی پر بیٹھا ہے اور میں مجبور و پریشان ہاتھ باندھ کے زاریاں کر کے کہہ رہا ہوں کہ اللہ مجھے یہ بھی چاہیے، اللہ مجھے یہ بھی چاہیے، اللہ میں پریشان ہوں، اللہ میری یہ مشکل ہے، اللہ مجھے یہ تنگی درپیش ہے، اللہ مجھے یہ دکھ پہنچا ہے، اللہ مجھے یہ غم لگا ہے۔ فرماتے ہیں کہ: "میں اللہ کے سامنے ایسے زاریاں کرتا ہوں اور دونوں ہاتھ باندھے کھڑا ہوتا ہوں۔ یہ سب بظاہر نہیں ہوتا تھا بلکہ میں جا رہا ہوتا ہوں اپنے کسی کام سے، اپنے راستے پر۔ لیکن میری دل کی اندرونی کیفیت ایسی ہوا کرتی تھی کہ جیسے میں اپنے رب سے سچی التجا کر رہا ہوں۔" حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا "میں جنات سے باتیں نہیں کر رہا تھا میں تو اپنے رب سے باتیں کر رہا تھا۔" (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے چار سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ رسالے سے ہی نمبر دیکھ کر میں نے فون کر کے آپ سے ملاقات کا وقت لیا' آپ سے ملاقات ہوئی اپنے کچھ مسائل بتائے' آپ نے کچھ وظائف اور بیماری کیلئے کچھ ادویات دیں سات 21 جمعرات درس سننے کو کہا۔ میں نے ہر جمعرات کو اپنے بیٹے کے ساتھ درس میں آنا شروع کیا۔ میرا بیٹا بہت سی غلط عادتوں میں مبتلا تھا' ساری ساری رات موبائل فون پر لڑکیوں سے باتیں کرنا' سگریٹ پینا' غلط دوستوں میں اٹھنا بیٹھنا۔ مگر جب سے میرے ساتھ درس میں آنا شروع ہوا ہے اس نے سب غلط کام چھوڑ دیئے ہیں۔ بالکل بدل گیا ہے' رات کو جلد سو جاتا ہے صبح فجر کی نماز (باقی صفحہ نمبر 9 پر)

جب تک بھوک نہ لگے کھانا مت کھاؤ اور اسی طرح جب تک بھوک باقی نہ ہو تو کھانے سے ہاتھ کھینچ لو اور انسان کا معدہ تمام بیماریوں کا مرکز ہے۔

حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کیلئے رات میں روشنی کا چمکنا

ابولبیب شاذلی

ان دونوں میں سے ایک کا ڈنڈا دونوں کیلئے روشن ہوگیا۔ یہ اس کی روشنی میں چلتے رہے یہاں تک کہ جب ان دونوں کا راستہ بدلا تو دوسرے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی ڈنڈا روشن ہوگیا جس کی روشنی میں وہ چلتے رہے ان میں سے ہر ایک اپنے ڈنڈے کی روشنی میں اپنے گھر پہنچ گیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں جاتے تو حضرات حسنین رضی اللہ عنہم کود کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر سوار ہوجاتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک اٹھاتے تو پیچھے سے نرمی کے ساتھ ان دونوں (شہزادوں) کو پکڑتے اور اپنی پشت مبارک پر سے اتار دیتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں جاتے تو یہ حضرات (حسنین رضی اللہ عنہم) دوبارہ یہی کرتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز پوری کی، اور ان دونوں کو اپنی ران مبارک پر بٹھالیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑا ہوا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان دونوں کو گھر چھوڑ آؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ اتنے میں آسمان سے ایک بجلی کی سی روشنی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے کہا کہ تم دونوں اپنی ماں کے پاس چلے جاؤ' وہ روشنی اتنی دیر رہی کہ یہ دونوں اپنی والدہ محترمہ (رضی اللہ عنہا) کے پاس تشریف لے گئے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ (یہ قصہ ایک طویل روایت کے ضمن میں ہے) کہ آسمان پر اسی رات میں بہت ابر و باد آگیا تو جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کیلئے نکلے بجلی چمکی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو پوچھا اے قتادہ! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے جانا کہ اس وقت نماز میں آنے والے کم ہوں گے میں نے اچھا سمجھا کہ میں نماز میں حاضر ہوجاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز پڑھ لو تو ٹھہر جانا۔ یہاں تک کہ میں تیرے پاس آؤں۔ پس جب یہ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھجور کی ایک ٹیڑھی ٹہنی دی اور فرمایا اسے لے یہ تیرے لیے تیرے آگے دس ہاتھ روشنی ڈالے گی اور تیرے پیچھے دس ہاتھ روشنی ڈالے گی جب تم گھر میں داخل ہونا اور ایک سیاہ چیز گھر کے گوشہ میں دیکھنا اسے بات کرنے سے پہلے مارنا' اس لیے کہ وہ شیطان ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری اور ایک اور انصاری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی کسی حاجت کے بارے میں بات کررہے تھے یہاں تک کہ رات سے ایک ساعت گزر گئی اور یہ رات بہت اندھیری تھی یہاں تک کہ یہ دونوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گھر واپس ہونے کیلئے نکلے اور ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا ان دونوں میں سے ایک کا ڈنڈا دونوں کیلئے روشن ہوگیا۔ یہ اس کی روشنی میں چلتے رہے یہاں تک کہ جب ان دونوں کا راستہ بدلا تو دوسرے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ڈنڈا بھی روشن ہوگیا جس کی روشنی میں وہ چلتے رہے ان میں سے ہر ایک اپنے ڈنڈے کی روشنی میں اپنے گھر پہنچ گیا۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم تبوک میں تھے اور منافقین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو گھاٹی میں لے کر بھاگ گئے تھے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کجاوہ کا بعض سامان بھی گر گیا تھا۔ میری پانچوں انگلیوں میں روشنی پیدا کردی گئی بس ساری چیزیں چمک گئیں یہاں تک کہ میں نے پونجی میں سے وہ چیزیں اٹھانی شروع کردیں جو گرگئی تھیں جیسے کوزا اور باندھنے کی رسی اور اس جیسی چیزیں۔ اس کی روشنی میں میں نے اپنے جانور اکٹھا کیے اور جو کچھ ان کا مال ہلاک ہوا تھا اور میری انگلیاں اسی طرح روشنی دے رہی تھیں۔

حضرت زید بن ابی عبس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے باپ نے خبر دی کہ ابوعبس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساری نمازیں پڑھتے پھر بنی حارثہ کی طرف لوٹتے۔ یہ ایک مرتبہ نکلے رات نہایت تاریک اور بارش والی تھی ان کیلئے ان کے عصا میں روشنی پیدا ہوگئی یہاں تک کہ یہ بنی حارثہ کے گھر آگئے۔ ابوعبس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اصحاب بدر میں سے تھے۔ بن عمرو ذی النورین طفیل دوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے اور یہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کیلئے ان کے کوڑے کے بارے میں دعا کی ان کا کوڑا ان کیلئے روشنی دیتا تھا اور یہ اسی سے روشنی کا کام لیتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک علامت طلب کی تھی تاکہ ان کیلئے ان کی قوم کے اسلام لانے میں مدد ہوجائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے اللہ! ان کیلئے کوئی علامت کردے' یہ کہتے ہیں کہ میں اپنی قوم کی طرف چلا جب میں اس گھاٹی پر پہنچا جو آبادی کی طرف مجھے نکالتی تو میری دونوں آنکھوں کے سامنے ایک نور چراغ کی طرح پر ہوگیا، میں نے کہا اے میرے اللہ! میرے چہرے کے علاوہ کسی اور جگہ یہ نور ہو اس لیے کہ مجھے ڈر تھا کہ میری قوم کہیں اس نور کو مثلہ ہوجانا نہ سمجھے کہ میرے چہرے میں ان کے دین کو چھوڑنے کی وجہ سے ہوا ہے چنانچہ وہ میرے کوڑے کے سرے کی طرف منتقل ہوگیا تو جو لوگ حاضر تھے انہوں نے ایک دوسرے کو وہ نور دکھانا شروع کیا جو میرے کوڑے کے سرے پر لٹکی ہوئی قندیل کی طرح پر تھا اور میں ان پر گھاٹی سے اترا یہاں تک کہ ان کے پاس پہنچ گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت دفعہ فرمایا کرتے تھے کہ جب کبھی میں نے کسی کے ساتھ بھلائی کی ہے میرے اور اس شخص کے درمیان روشنی پیدا ہوگئی اور جب کبھی میں نے کسی کے ساتھ کوئی برائی کی تو میرے اور اس شخص کے درمیان تاریکی پیدا ہوگئی لہٰذا تو احسان اور بھلے کام کے کرنے کو مضبوطی سے پکڑ لے، یہ بات برائیوں کے دروازے سے تجھے بچائے گی۔ (حیاۃ الصحابہ' حصہ دوم)

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ کے کمالات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ وظیفہ میں نے ماہنامہ عبقری میں پڑھا تھا۔ میرے ایک دوست کے والد صاحب شوگر کے مریض تھے انہیں کچھ عرصہ پہلے ہارٹ اٹیک ہوا' صبح جب گھر والے اٹھے تو انہیں بے ہوش پایا' ہسپتال لے کر گئے' ڈاکٹروں نے انہیں آئی سی یو میں داخل کرادیا۔ ایک دو دن تک بے ہوش رہے' ڈاکٹروں نے کہہ دیا اگر کچھ گھنٹوں تک ہوش میں نہ آئے تو کومہ میں چلے جائیں گے پھر ہم کچھ نہیں کرسکتے۔ جب یہ بات میرے تک پہنچی تو میں نے ان سے رابطہ کیا اور ان کو کہا کہ آیت الکرسی کی درج بالا آیت پانی پر 101 دفعہ پڑھ کر کسی طریقے سے ان کے منہ میں پانی ڈال دیں تاکہ حلق تک پہنچ سکے۔ ویسے بھی انہیں ڈاکٹروں نے خوراک کی نالیاں لگائی ہوئی تھیں۔ جیسے ہی میرے دوست نے چند قطرے ان کے منہ میں ڈالے پانی کا اندر جانا تھا کہ مریض نے آنکھیں کھول دیں۔ سب حیران رہ گئے مجھے بہت دعائیں دیں' میں نے سوچا کہ یہ سب اللہ کا کرم اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے علم کا فیض ہے کہ ہمیں ایسی باتیں پتا چلیں جو کسی کو کوئی نہیں بتاتا۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا یہ بہت بڑا صدقہ جاریہ اور احسان عظیم ہے۔ (ذیشان انور' سیالکوٹ)

اولاد کی دینی و دنیاوی تربیت کیسے کریں؟

احمد عبدالرحمن ٹوبہ ٹیک سنگھ

تربیت اولاد میں یہ بات بھی ضروری ہے کہ شدید غصے کی حالت میں اگر بچے کو سزا دینے کا خیال بھی آئے تو اس سے دور ہوجایئے آپ کو چاہیے کہ صبر سے کام لیں۔ سخت غصے کی حالت میں آپ بچے کو ضرورت سے زیادہ پیٹ سکتے ہیں جو بعد میں آپ کیلئے ہی تکلیف دہ ہوسکتا ہے۔

والدین یہ تو سوچتے ہیں کہ ہمارے مرنے کے بعد ہماری اولاد کا کیا ہوگا؟ لیکن یہ نہیں سوچتے کہ اولاد کے مرنے کے بعد اولاد کا کیا ہوگا؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو کسی انسان کے نہیں خود اللہ رب العزت کے تربیت یافتہ تھے، اپنے اور تربیت یافتہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک ایسی جماعت تیار فرما گئے ہیں جو آج بھی ستاروں کی جبیں ہو کر چمک رہے ہیں، جن کا نقش پا آج بھی کامیابی وکامرانی کی سند رکھتا ہے۔ آیئے ان تابندوں ستاروں سے روشنی مستعار لے کر اپنی اولاد کو اپنی آنکھوں کا نور اور دل کا سرور بنائیں۔

اولاد اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی قدر ان سے پوچھیے جن کے آنگن میں یہ پھول نہیں کھلتے۔ کشادہ اور وسیع صحن، نوکروں اور خدام کی ایک فوج ظفر موج، دنیا کی ہر آسائش میسر ہے، مگر پھر بھی گھر ویران سا لگتا ہے، کیا وجہ ہے؟ کیونکہ اس گھر میں بچے کی صورت میں کھلنے والا پھول نہیں ہے۔ اولاد کی صحیح تربیت والدین کا حق ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اولاد کی تربیت کو ضروری قرار دیا ہے۔ اولاد کی نیک تربیت کے بے شمار فوائد و ثمرات ہیں، تربیت یافتہ اولاد والدین کی نیک نامی کا سبب بنتی ہے، ان کے بڑھاپے کا سہارا اور مرنے کے بعد صدقہ جاریہ کی صورت بنتی ہے اور اس کے برعکس اگر اولاد کی تربیت صحیح نہ ہو تو وہ وبال جان بن جاتی ہے۔ والدین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اخلاق حسنہ سکھائیں، نیک تعلیم دیں، اللہ تعالیٰ سے ان کا رابطہ قوی رکھیں۔

والدین کو بچپن ہی سے بچے کی تربیت پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے کیونکہ بچپن کا زمانہ زمین کی مانند ہوتا ہے جس میں انسان جو اچھے اخلاق اور اعلیٰ صفات یا گندی عادات اور غلط روایات کا بیج کاشت کرتا ہے مستقبل میں اسی کا پھل ملتا ہے۔ اسی زمانہ میں انسانی عقل نشوونما پاتی ہے۔ اس لئے بچپن سے ہی تربیت اولاد پر توجہ دینی چاہیے۔

بچپن کی اسی اہمیت کے پیش نظر اسلاف کا مقولہ ہے کہ ''جو اپنے بچوں کو ادب سکھا دیتا ہے وہ اپنے دشمن کو ذلیل وخوار کر دیتا ہے''۔ جب بچہ ادب سیکھ جاتا ہے تو مال، مرتبہ، عزت اور شہرت سب کچھ حاصل کر لیتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا ''اپنے بچوں کو ادب سکھاؤ پھر تعلیم دو''۔ آج ہماری صورتحال یہ ہے کہ اپنی اولاد کو راضی کرنے کی خاطر ہم اپنے اللہ کو ناراض کیے ہوئے ہیں۔ ہم اپنے بچوں کو ایسی تعلیم دلوا رہے ہیں جس کی تہذیب تو یہ ہے کہ جب ماں باپ بوڑھے ہو جائیں تو اب وہ گھر رکھنے کے لائق نہیں، ان کو نرسنگ ہوم (Nursing home) میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ اولاد کو دین کی طرف لانے کی فکر اتنی ہی لازمی ہے، جتنی اپنی اصلاح کی فکر لازم۔ اولاد کو صرف زبانی سمجھا دینا ہی کافی نہیں۔ جب تک اس کی فکر اس کی تڑپ اسی طرح نہ ہو، جس طرح اگر کوئی دھکتی ہوئی آگ ہو اور بچہ اس کی طرف بڑھ رہا ہو اور آپ اس کو لیکر جب تک اٹھا نہیں لیں گے اس وقت تک آپ کو چین نہیں آئے گا۔ اسی طرح کی تڑپ یہاں ہونا بھی ضروری ہے۔

سات سال سے پہلے بچوں کو کسی مشقت بھرے کام میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ جیسے کہ بعض لوگ سات سال سے پہلے ہی روزہ رکھانے کی فکر شروع کر دیتے ہیں۔ ایک بزرگ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ تو سات سال سے پہلے نماز کا حکم لاگو نہیں کرتا مگر تم سات سال سے پہلے اس کو روزہ رکھوانے کی فکر کر دیتے ہو، ایسا ٹھیک نہیں۔

آج کل ہمارے معاشرے میں بچہ ابھی چلنا بھی نہیں سیکھتا تو اس کے ہاتھ میں قاعدے پکڑا دیئے جاتے ہیں جبکہ کم از کم بچہ تین ساڑھے تین سال کا ہو تو اس کو سکول میں داخل کروانا چاہیے۔ بچے کو کسی ایسے سکول میں داخل کروانا چاہیے جہاں دینی و دنیاوی تعلیم دونوں دی جاتی ہوں۔ ایک اور بات جو بچوں کی تربیت میں لازمی ہے وہ یہ ہے کہ بچوں کے ساتھ شفقت اور محبت بھرا رویہ اختیار کریں۔ ہر وقت ان پر بوجھ نہ ڈالیں۔ اس سے بچہ نفسیاتی دباؤ کا شکار ہوجاتا ہے۔

تربیت اولاد میں ایک بات یہ بھی شامل ہے کہ بچوں کے ساتھ کھیلیں اور ہنسی مذاق کریں۔ کھیل کود بچے کی زندگی میں بنیادی اور حیات بخش اثر رکھتا ہے۔ عقلی اور اجتماعی نشوونما کی رو سے اگر دیکھا جائے تو کھیل کود کے درمیان وہ مختلف مشکلات اور مسائل کا سامنا کرتا ہے اور اپنی کوشش اور جدوجہد کے ذریعے ان کا حل کرتا ہے۔ کھیل کود کے درمیان بچہ تجربات حاصل کرتا ہے، سیکھتا ہے، دوسروں کا لحاظ رکھتا ہے اور مہارت حاصل کرتا ہے۔ مختصراً یہ ہے کہ بچہ کھیل کود کے ذریعے دیکھنے، سننے، چلنے، دوڑنے اور دوسروں سے میل جول وغیرہ کے طریقے سیکھتا ہے۔ تربیت اولاد میں یہ بات بھی ضروری ہے کہ شدید غصے کی حالت میں اگر بچے کو سزا دینے کا خیال بھی آئے تو اس سے دور ہوجایئے آپ کو چاہیے کہ صبر سے کام لیں۔ سخت غصے کی حالت میں آپ بچے کو ضرورت سے زیادہ پیٹ سکتے ہیں جو بعد میں آپ کیلئے ہی تکلیف دہ ہوسکتا ہے۔ لہٰذا ایسی حالت میں بہت ہوگا کہ خود کمرے سے باہر چلیں جائیں کہ اس سے کافی حد تک بچت ہوسکتی ہے۔ کسی محفل میں یا لوگوں میں بچے کو احمقانہ ناموں سے پکارنے اور سخت سست کہنے سے پرہیز کریں، اس سے اس کا اعتماد ٹوٹ پھوٹ سکتا ہے۔ وہ لوگوں کے سامنے شرمندہ ہوتا ہے اور ان سے میل ملاپ ہٹا کر پیچھے ہٹنے لگتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی الگ دنیا بسا لیتا ہے۔ ست اور ڈھیلے بچے کا مذاق اڑانے کی بجائے اس کی حوصلہ افزائی کیجئے۔

بچے بہت ہوشیار ہوتے ہیں، وہ آپ کی غلطیوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ اپنے ساتھی کی برائیاں کرتے ہوئے بچے کو اعتماد میں لینے کی کوشش مت کریں۔ یہ کہنا کہ تمہاری ماں غلط ہے، وہ تمہیں کھانے کو نہیں پوچھتی تم میری پاس آجایا کرو میں تمہیں کھلونے لا کر دوں گا یہ کہنا کہ تمہارا باپ اچھا نہیں، وہ تمہیں مارتا پیٹتا ہے اس کے پاس نہ جایا کرو۔ بچوں سے اس قسم کے جملے کہنا بالکل غلط اور نامناسب ہے۔

والدین کو چاہیے کہ بچے کو تھوڑی سی ذمہ داری سونپے۔ اس کے سارے کام تقریباً خود نہ کیجئے ورنہ وہ کبھی کوئی بھی کام خود نہ کر سکیں گے۔ یہ والدین کا فرض ہے کہ بچے کے اندر خود اعتمادی پیدا کریں۔ ایک ایسا بچہ جسے یہ معلوم ہوجائے کہ اس کی پیدائش گھر میں غیر اہم تھی وہ آخری عمر میں شدید مشکلات کا شکار ہوجاتا ہے اور اپنا غصہ معاشرے پر نکالتا ہے۔ اپنے بچوں کو دینی تعلیمات سے روشن کریں، اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے معاشرے کو سنوارنے میں اپنا کردار ادا کریں، اپنی اور اپنے بچوں کی آخرت سنواریں۔

سورۂ والضحیٰ اور قریش سے ہر پریشانی و الجھن ختم

ایک مرتبہ میرے دیور سے کسی کی رجسٹری گم ہوگئی' بلکہ کسی نے جان بوجھ کر چرائی تھی وہ بیچارہ بہت پریشان' لاکھوں کی رجسٹری تھی' یہاں بھی اسی سورۂ نے کمال دکھایا' خود میرے دیور نے بھی پڑھی اور ہم سب نے پڑھی۔ تقریباً پانچویں دن کوئی لیٹر بکس میں ڈال گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ ماہنامہ عبقری میں میں نے سورۂ والضحیٰ کا عمل پڑھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب یہ سورۂ بہت ہی زبردست ہے اس سورۂ نے ہماری بہت سی مشکلات حل کی ہیں۔ میرے شوہر نے ایک مرتبہ اپنے دفتر سے ایک ماہ کی چھٹی لی۔ انہیں کچھ ضروری کام تھے مگر جب ایک ماہ کی چھٹی ختم ہوئی تو وہ ایک دن مزید چھٹی کر کے دفتر پہنچے تو ان کے افسر نے ان کو ایک دن کی چھٹی کی وجہ سے سزا کے طور پر دوسرے دفتر بھیج دیا اور رات کی ڈیوٹی لگادی' جب ہمیں پتہ چلا تو میں بہت پریشان ہوئی کہ اب کیا کریں تو مجھے کسی نے بتایا کہ سورۂ والضحیٰ 71 مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک ماردینا۔ یہ سورۂ دلوں کو نرم کرتی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ یقین کریں کہ میں نے پاگلوں کی طرح یہ سورۂ پڑھنی شروع کردی۔ برتن دھورہی ہوں' کپڑے دھورہی ہوں بلکہ ہر وقت میری زبان پر بس یہ سورۂ جاری رہتی۔ وہ کہتے ہیں نا کہ اللہ تعالیٰ بندے کو اس کی طاقت سے زیادہ نہیں آزماتا۔ تقریباً ایک سال پورا میں نے پڑھی' ہمت نہیں ہاری کہ ایک دن جب میرے میاں شام کی ڈیوٹی کیلئے گئے تو وہ صاحب جنہوں نے سزا دی تھی خود گاڑی پر آئے اور میرے میاں کو واپس اپنی ڈیوٹی پر لے گئے۔ جب مجھے پتہ چلا تو اسی وقت شکرانے کے نفل پڑھے تو یہ ہے سورۂ والضحیٰ کا کمال۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ایک مرتبہ میرے دیور سے کسی کی رجسٹری گم ہوگئی' بلکہ کسی نے جان بوجھ کر چرائی تھی وہ بیچارہ بہت پریشان' لاکھوں کی رجسٹری تھی' یہاں بھی اسی سورۂ نے کمال دکھایا' خود میرے دیور نے بھی پڑھی اور ہم سب نے پڑھی۔ تقریباً پانچویں دن کوئی لیٹر بکس میں ڈال گیا اور رجسٹری میری دیور تک پہنچ گئی۔ یہ صرف اسی سورۂ کی وجہ سے اتنی بڑی پریشانی ختم ہوگئی۔ سبحان اللہ! (یاسمین' اٹک)

سورۂ قریش کا معجزہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت سے امید ہے آپ اچھے اور عافیت سے ہونگے آپ کو اور آپ کے اہل وعیال اور مریدین کو سدا خوش رکھے۔ میں آج آپ کو سورۂ قریش کی کرامت سنانا چاہوں گا۔ چند دن پہلے 19 تاریخ کو میں نے ڈی آئی خان سے پشاور ایمرجنسی جانا تھا' جب میں پشاور کی ٹکٹ لینے گیا انیس تو کیا بیس تاریخ کی ٹکٹ بھی نہ مل سکی۔ مگر جانا بہت ہی ضروری تھا۔ بیس تاریخ کو صبح آٹھ بجے اللہ کا نام لے کر اڈے پر پہنچا۔ چونکہ ان دنوں عید سر پر تھی اس لیے اڈے پر جاکر دیکھا تو عوام کا ایک سیلاب تھا' گاڑیوں کی چھت پر بھی لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں ایک طرف کھڑا ہوگیا' گیارہ بار اول و آخر درود ابراہیمی اور درمیان میں اکتالیس بار سورۂ قریش پڑھ کر جب منشی کے پاس گیا تو وہاں حیران کن طور پر ایک واقف کار مل گیا' جس نے منشی کو کہا کہ رشید صاحب کو گیارہ بجے والی گاڑی میں جہاں جگہ مل جائے بٹھادینا' بے شک فولڈنگ ہی ہو جبکہ اس وقت نو بجے تھے لیکن اللہ پاک نے اس سورۂ کی برکت سے مزید سہولت سے نوازا کہ وہیں ایک اور واقف کار مل گئے وہ مجھے اڈے کے منیجر کے پاس لے گئے اور منیجر سے بات کی تو انہوں نے مجھے گیارہ بجے والی گاڑی کی بجائے دس بجے والی گاڑی کی سیٹ نمبر پانچ پر بٹھا دیا جو کہ کوسٹر کا دل سیٹ ہوتی ہے۔ سفر آرام دہ تھا اور میں وقت پر پشاور پہنچ گیا اور اپنے تمام کام بخیر وعافیت نمٹالیے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! مجھے اللہ پاک کی ذات پر یقین محکم تھا کہ وہ سورۂ قریش کی برکت سے میرا مسئلہ ضرور حل فرمائے گا اور ایسا ہی ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا کرم فرمائے۔ آمین! (محمد رشید' پشاور)

چھوٹے بچوں کی الجھن اب ہوئی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس بچوں کو مچھی لگانے کے بعد جو جلد ریش ہوجاتی اس کیلئے نسخہ ہے جو میں قارئین کی نذر کررہی ہوں۔ پنساری سے پانچ روپے کا کمیلا لے کر کسی خالی شیشی میں ڈال لیں اور اوپر سے سرسوں کا تیل ڈال دیں اور بچوں کے ریش پر لگائیں' ریش ختم ہوجائے گا۔ اور مسلسل استعمال سے کبھی بھی ریش نہیں ہوگا۔ یہ تو نکہ ہمارے خاندان میں عام استعمال ہوتا ہے۔ (ماہ نور آصف)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 101

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے جانوروں سے حسن سلوک کے چند واقعات پڑھیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے جانوروں کی پشت کو منبر بنا لینے سے احتراز کرو کیونکہ اللہ رب العزت نے انہیں تمہارے واسطے اس لیے مسخر کیا ہے تاکہ اس مقام تک پہنچادیں جہاں تم مصیبت جھیل کر ہی پہنچ سکتے تھے (ہر وقت ڈٹے رہنے کیلئے) تمہارے واسطے زمین بنائی ہے اس پر بیٹھ کر اپنی ضرورت پوری کرو۔ (ابوداؤد) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک چیونٹی نے کسی نبی کے کاٹ لیا' نبی نے حکم دیکر چیونٹیوں کے پورے بھٹ کو جلوادیا۔ خداوند تعالیٰ نے انہیں وحی بھیجی تمہیں کاٹا تو ایک چیونٹی نے اور تم نے جلادیا ایک پوری جماعت کو جو خدا کی تسبیح کرتی تھی۔ (بخاری ومسلم)

"پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک" اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور "غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

گمشدہ کیلئے میرے آزمودہ دو عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عمل گمشدہ چیزوں کیلئے ہیں۔ 1۔ میری سونے کی انگوٹھی دو بار گم ہوئی' دونوں بار میں نے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿مزمل﴾ مسلسل پڑھی' میری انگوٹھی مل گئی۔ 2۔ عبقری کا آزمودہ عمل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ۔ بازار میں میرا تھیلا گر گیا' مجھے گھر جانے کے ایک گھنٹے بعد پتہ چلا کہ وہ تھیلا سامان میں نہیں ہے۔ میں نے درج بالا عمل مسلسل پڑھنا اور واپس انہی راستوں پر چلنے لگی جن پر میں پہلے گزری تھی۔ مجھے میرا تھیلا مل گیا' آس پاس کافی رش تھا' لوگ بڑی تعداد میں آجارہے تھے مگر کسی کا تھیلے کی طرف دھیان ہی نہیں تھا' جب میں نے جاکر اٹھایا تو لوگوں کا دھیان تھیلا کی طرف ہوا۔ (ارشاد اختر قادری' واہ کینٹ)

اللہ تعالیٰ کو کیسا دسترخوان پسند ہے؟ اللہ تعالیٰ اس دسترخوان کو پسند فرماتے ہیں جس کے اردگرد کھانے والے زیادہ سے زیادہ ہوں۔

تشویش، بوریت، الجھنیں اور ان کا حل

لبنیٰ شاہ

بوریت سے نجات کیلئے اپنی قوتوں کو حرکت میں لائیں۔ خود اپنے بارے میں اپنی رائے کو بہتر بنائیں کوئی ایسا کام کریں جو آپ کو اچھا اور بامعنی لگتا ہو۔ اگر یہ بوریت اس لیے ہے کہ آپ کے اندر کوئی بات اظہار کا راستہ نہ پانے کی وجہ سے پھنسی ہوئی ہے تو اس کا کھلم کھلا اظہار کریں

ایسے مسائل جو عام زندگی میں ہمیں پیش آتے ہیں اور ان کے باعث متعدد افراد اپنی زندگی کو مشکلات سے تعبیر کر لیتے ہیں حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ تھوڑی سی کوشش کر کے ہم اپنے مسائل کو حل اور مشکلات کو دور کر سکتے ہیں۔

کون ہے جو نہیں چاہتا کہ اسے کوئی رہنما مل جائے جو مشکل وقت میں اس کی صحیح سمت میں رہنمائی کر سکے۔ ان کو دور کرنے کا راستہ دکھا سکے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل میں چند تجاویز اور ہدایات دی جا رہی ہیں جو زندگی کے تمام طبقات کیلئے نہایت فائدہ مند ہیں۔ ان تجاویز کی مدد سے آپ اپنے مسائل، دشواریوں اور خطرات پر قابو پانا سیکھ جائیں گی کیونکہ اگر مسائل کو حل نہ کیا جائے تو پوری زندگی اور فرد کی شخصیت میں ہمیشہ کیلئے ایک کمی رہ جاتی ہے۔

تشویش سے نجات حاصل کریں: آپ نے اکثر ایسے لوگ دیکھیں ہوں گے جنہیں عموماً کسی نہ کسی معاملے میں فکر لاحق رہتی ہے۔ وہ زیادہ تر یہی سوچتے ہیں کہ حالات بگڑنے والے ہیں۔ گویا تشویش ایک ذہنی رویہ ہے جو معاملات کے سلسلے میں ڈراؤنی فکروں سے دوچار رکھتا ہے۔

موجودہ دور میں آدمی اس مرض (تشویش) کا خصوصیت سے شکار دکھائی دیتا ہے۔ تشویش آدمی میں کئی ذہنی اور جسمانی علامات ابھارنے کا سبب بنتی ہے۔ ان چیزوں کے علاوہ اس کے ذہن میں "خوف" اجاگر ہو جاتا ہے اور یہ خوف بے حد پریشان کن ہوتا ہے۔ اس سے بری بات یہ ہوتی ہے کہ آدمی خود ہی اپنے خیالات کو روکنے کی کوشش کرتا ہے اوپر سے وہ پرسکون نظر آنا چاہتا ہے مگر اس کے اندر خوف اور تشویش بڑھتی جاتی ہے۔ تشویش سے نجات حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل تجاویز پر عمل کر سکتے ہیں۔ اپنے خوف، خواہشات اور دبی ہوئی ضروریات کو نوٹ کر لیں ان کی شناخت کر لیں انہیں خود اپنے آپ سے نہ چھپائیں۔ خود کو یہ کہہ کر دھوکہ نہ دیں کہ "مجھے اس کی کوئی شدید ضرورت نہیں" خواہشات اور محسوسات کو دبانے سے توانائی ضائع ہوتی ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ "مجھے تو غصہ نہیں آتا۔" جائزہ لیں کہ آپ کی تشویش کہیں فضول اور بے معنی تو نہیں۔

یہ اکیلے پن کے احساس سے تو نہیں ابھری۔ ان کاموں میں خود کو تھکانے کی ضرورت نہیں جو آپ کی تشویش دور کرنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں۔ مصروفیات ذرا دیر کیلئے تشویش روک سکتی ہیں مگر مستقلاً نہیں۔ تشویش کو ختم کرنے کیلئے حقیقت پسندی بہت ضروری ہے۔ اسے مکمل طور سے ختم کرنے کی کوشش نہ کریں۔ زندگی میں ہر وقت بے یقینی اور خطرے کا عنصر ضرور رہتا ہے۔ صرف ان خطرات کو پیش نظر رکھیں جو واقعی حقیقی ہیں۔ ورزش سے بھی تشویش کم ہوتی ہے۔ کم از کم آدھا گھنٹہ ورزش ضرور کیا کریں۔ کوئی ایسا کام کریں جو جسم کو مسلسل ایک خاص انداز میں حرکت دینے والا ہو۔ یاد رکھیں تصور میں کوئی بات سوچنا اور چیز ہے اور عملاً کچھ کرنا اور چیز ہے۔ لہٰذا خواہ مخواہ کی سوچوں کو اپنے اوپر مسلط نہ کریں۔

بوریت سے نجات: اشیاء، مقامات، افراد یا کام میں دلچسپی نہ ہونے یا نہ لینے کی وجہ سے ہمارے اندر جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اسے بوریت کہتے ہیں۔ اکثر اوقات ہم اسے متبادل مسئلے کا نام دے دیتے ہیں۔ زیادہ تر یہ موجودہ مسئلے کی بے کیفی کی بجائے کسی اور اہم معاملے سے کنی کترانے کا نتیجہ ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ بوریت کو کوئی بڑا مسئلہ نہیں سمجھتے۔ لیکن اگر اس پر قابو نہ پایا جائے تو یہ بعد میں ڈیپریشن کا باعث بن جاتی ہے۔ بوریت سے نجات کیلئے اپنی قوتوں کو حرکت میں لائیں۔ خود اپنے بارے میں اپنی رائے کو بہتر بنائیں کوئی ایسا کام کریں جو آپ کو اچھا اور بامعنی لگتا ہو۔

اگر یہ بوریت اس لیے ہے کہ آپ کے اندر کوئی بات اظہار کا راستہ نہ پانے کی وجہ سے پھنسی ہوئی ہے تو اس کا کھلم کھلا اظہار کریں۔ کسی کام میں مشغول ہو جائیں۔ کوئی ذمہ داری قبول کریں۔ اپنی یادداشت میں موجود ماضی کی کامیابی یا کوئی اور اچھی بات ابھاریں اور اس سے لطف اندوز ہوں۔ کسی ایسی جگہ جہاں انتظار کرنے کا امکان ہو تو اپنے ساتھ کوئی دلچسپ کتاب یا میگزین وغیرہ لے جائیں۔ اپنے کاموں کے بارے میں سنجیدگی سے منصوبہ بندی کریں۔ اپنی موجودہ احتیاجات کا جائزہ لیں اور اپنے لیے مناسب مقاصد کا تعین کریں۔

بڑی الجھنوں سے نجات: ہم سب کی زندگی میں چھوٹی بڑی الجھنیں تو آتی ہی رہتی ہیں۔ تاہم ایسی الجھنیں جو فوری اور خطرناک نوعیت کی ہوں اگر دفع بھی ہو جائیں۔ تب بھی تکلیف دہ یادیں اپنے پیچھے چھوڑ جاتی ہیں۔ یہ الجھنیں ہمیں سبق بھی سکھاتی ہیں۔ اکثر دشواریاں شروع میں واقعی بے حد پریشان کن لگتی ہیں۔ تاہم اس سے دلبرداشتہ ہونے کی ضرورت نہیں۔

اپنے دل کی آواز سنیں: کل کو فراموش کر کے اپنے دل کے حقائق پر نگاہ ڈالیں۔ اکثر اس عمل سے ہمیں درپیش دشواری سے نکلنے کا کوئی راستہ دکھائی دے جاتا ہے۔ ہمارے بزرگوں کا کہنا تھا کہ کچھ کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لو مگر آج ہمارے لیے زیادہ موزوں یہ ہوگا کہ ہم پہلے محسوس کریں اور محسوس کرنے کے بعد سوچیں۔ آدمی جذبات سے خالی ہو کر حرکت میں نہیں آ سکتا۔ عقل اور جذبات کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

ناکامی کے چند اسباب: یہ خیال کہ پیسے کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا، غلط ہے۔ اگر اس بات کو درست مان لیا جائے تو اس کا مطلب ہے کہ آدمی خوشحال ہونے تک اپنی پریشانی کو دور کرنے کی کوشش ہی نہ کرے۔ ماضی اور حال کا ٹکراؤ۔ ذہنی طور پر متبادل راستہ نکالنے سے رک جانا۔ یہ سوچنا کہ اب حالات قابو میں نہیں آ سکتے۔ مشکل وقت میں گھبرا جانا۔ کوئی بھی مسئلہ ہو چوبیس گھنٹے سے زیادہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر مت بیٹھیں۔ اسے بدلنے کیلئے کوشش ضرور شروع کر دیں۔

غیر معمولی مسائل کے حل کی تجاویز: مسئلہ جتنا دشوار ہوگا اسی قدر اس کا حل بھی غیر معمولی ہوگا۔ زندگی کے مسئلے بھی، ریاضی کے سوالات کی مانند ہیں جو جوڑنے اور گھٹانے سے ہی حل ہوتے ہیں۔ کیا ضروری ہے؟ اور کون اس میں اہم ہے؟ دونوں کا پتہ کریں۔ یہ مت سوچیں کہ جس نے آپ کو دشواری میں ڈالا ہے، جان بوجھ کر ڈالا ہے۔ کسی کے غلط کاموں کو برا ضرور کہیں اور حقائق کا سامنا کرنے کی ہمت پیدا کریں۔

پہلے اپنے مسئلے کے سبھی پہلوؤں کا اچھی طرح جائزہ لے لیں۔ خود کو اپنی جگہ سے ہٹا کر دوسروں کی جگہ پر رکھیں اور سوچیں۔ دیکھیں کہ دوسروں کا کردار کس طرح معاملے کو متاثر کر رہا ہے۔ اس کے بعد ماضی کے تجربات اور حالات کو دیکھتے ہوئے اپنی کوششوں کو بروئے کار لائیں۔ مذکورہ بالا تجاویز پر اپنی قوت ارادی سے عمل کر کے ہم نہ صرف خود کو درپیش مشکلات سے نجات حاصل کر سکتے ہیں بلکہ اپنی زندگی کو مزید پرسکون بھی بنا سکتے ہیں۔ مسلمان ہونے کے ناطے ہمیں پریشانی اور مشکل کے وقت خدا کی ذات پر بھروسہ کرنا چاہیے اور اس سے تعلق جوڑنا چاہیے کیونکہ یہ روحانی تعلق ہمیں ہر قسم کی ذہنی و جسمانی پریشانیوں اور الجھنوں سے بچا سکتا ہے۔

اگر کسی ملازم کے عہدہ کی ترقی رکی ہوئی ہو تو ملازم کو چاہیے کہ پیر کی شام کو بعد نماز مغرب یَارَافِعُ 12632 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں جا کر اپنے مقصد کیلئے دعا کرے۔

تبدیلی موسم میں خود کو بھی تبدیل کریں

ڈاکٹر آصف یحییٰ، راولپنڈی

دوران غذا ٹھنڈا پانی نظام ہضم کو ٹھنڈا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بدہضمی، ریح، تبخیر اور تیزابیت کا باعث بنتا ہے اس لیے غذا سے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خواہش پانی پئیں۔ صرف دوا ہی سے نہیں بلکہ ورزش سے غذا کو مستقل ہضم کریں۔

لیجئے برسات بھی اب رخصت ہونے کو ہے اور اب سردیوں کی ابتدا ہے۔ برسات کے بعد کی سردی کو معمولی سردی سمجھنے والے نزلہ، زکام، کھانسی، نمونیہ، پٹھوں اور جوڑوں کے درد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ موسم تبدیل ہو رہا ہے اگر ہمیں صحت مند رہنا ہے تو ہمیں خود بھی بدلنا ہوگا۔

آج کل رات کو کافی خنکی ہو جاتی ہے اس لیے رات کو پنکھے کا استعمال اور خاص طور پر باہر سونا بند کر دیں۔ رات کو چادر اوڑھ کر سوئیں۔ برف، لسی اور ٹھنڈے مشروبات ترک کر دیں۔ کولر اور فریج کا ٹھنڈا پانی بھی ہضم میں رکاوٹ کا باعث ہوتا ہے بعض حضرات آج کل دن کو پنکھا مکھیاں اڑانے اور رات کو مچھر بھگانے کیلئے استعمال کرتے ہیں، یہ عقلمندی کی بات نہیں ہے موسم کی تبدیلی میں چست نرم گرم بدن میں درد سستی اور اکڑاؤ ہوتا ہے پنکھے سے جو پسینے کی کمی ہوگی اس پسینے کو لانے کیلئے چائے اور دردوں کی گولیاں کھانی پڑتی ہیں۔ جرابیں استعمال کریں۔ روزانہ تازہ پانی سے غسل کریں اور غسل کرنے کے بعد سرسوں کے تیل سے بدن کی خوب زوردار مالش کر کے تولیے سے چکنائی رگڑ کر صاف کرلیں۔ یہ ہلکی تیل کی مالش جلد کی قوت بخش غذا ہے، کپڑے صاف رکھنے کے خبط میں بدن اور جلد کو غذا یعنی تیل سے محروم نہ رکھیں۔ آپ کا بدن خدا کی امانت ہے۔ اس لیے برف، سگریٹ، تمباکو، کیمیکلز، مسکن دواؤں سے خراب نہ کریں ایسا نہ ہو کہ اس کا مالک ناراض ہو جائے اور نظام جسم درہم برہم ہو جائے۔ صبح کی سیر ورزش، پی ٹی، دوڑ عمر کی مناسبت سے ضرور کریں۔ نزلہ زکام کا ڈر ہو تو ٹھنڈے شبنم والے گھاس پر چلنا درست نہیں، اس کیلئے فلیٹ بوٹ پہنیں مالش اور ورزش جسم میں خون کا دوران بحال کرتی ہیں بدن کو چست اور ہشاش بشاش رکھتی ہیں جسم میں توازن پیدا کرتی ہے۔ اس موسم میں گلا خراب، نزلہ زکام کی شکایت عام ہوتی ہے اس لیے اچار چٹنی، برف اور ٹھنڈی غذائیں بند کر دیں۔

اس کیلئے گرمی اور صفرا سے ہونے والے نزلہ زکام جس کی نشانی یہ ہے کہ آنکھ، ناک، منہ سے گرم ہوا اور حلق اور ناک میں خراش سوزش چھینکیں گرم پانی بہتا ہے تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** بیدانہ 4 گرام، عناب ہراتی 4 دانہ، لسوڑیاں 4 دانہ ابال کر صبح و شام پئیں۔ حلق میں خراش ہو تو لعوق سپستان (لسوڑیوں کی چٹنی) آدھے سے ایک چمچ تک دن میں متعدد بار چاٹیں حلق کا کوا گر جائے تو حلق میں مسلسل خراش رہتی ہے جس کی وجہ سے کھانسی کی تحریک ہوتی ہے اس کیلئے مازو پانچ گرام، پھٹکڑی دس گرام باریک پیس کر چھان کر ڈبی میں رکھ لیں۔ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو نم آلود کر کے یہ سفوف انگوٹھے پر لگا کر حلق میں اوپر اور دائیں بائیں جانب اچھی طرح سے لگائیں حلق سے لیس دار ریشہ نزلہ خارج ہو کر سکون ہوگا۔

دوران غذا ٹھنڈا پانی نظام ہضم کو ٹھنڈا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بدہضمی، ریح، تبخیر اور تیزابیت کا باعث بنتا ہے اس لیے غذا سے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خواہش پانی پئیں۔ صرف دوا ہی سے نہیں بلکہ ورزش سے غذا کو مستقل ہضم کریں۔

ضروری بات: آج کل بے جا نفاست نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا، سفید آٹے کے خبط میں ہم نے اپنے لیے وہ چیز اپنا لی ہے جو سوائے کمزوری بیماری اور قوت مدافعت کی کمی کے کچھ نہیں دے گی۔ گندم ہماری بنیادی غذا ہے اس میں سے سوجی میدہ اور چھان بورہ نکال لیا جائے تو صرف پیٹ بھرنے اور غذا نگلنے کا عمل باقی رہ جاتا ہے جسم کو بنیادی غذا اور ضرورت سے محروم مت کریں۔ غذا میں آٹے کا چھان شامل کیجئے یہ قبض کشا، ہاضم اور مقوی بدن ہے۔ یہ قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔

گرم مصالحے اور مرچ: چونکہ موسم کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ان چیزوں کا استعمال بھی بڑھ جاتا ہے تو یہ معدہ آنتوں جگر گردوں میں سوزش پیدا کر کے پیچش، زخم معدہ اور بواسیر کا سبب بنتا ہے زیادہ مرچ مصالحے گھی لذت کا معیار نہیں ہیں جب کھائی جانے والی چیز کو اپنی لذات اور ذائقہ محسوس نہ ہو تو کھانے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے اور چیز اپنی اصل تاثیر اور لذت سے محروم ہو جاتی ہے۔ چینی اور بناسپتی گھی دونوں صحت کیلئے اچھے نہیں اگر ممکن ہو تو چینی کی بجائے گڑ اور بناسپتی گھی کی بجائے دیسی گھی استعمال کریں۔ ستمبر میں دن کے اوقات میں تو ہلکی سی گرمی ہوتی ہے تو ٹھنڈے مشروبات کا استعمال زیادہ ہوتا ہے رات کو ہلکی سی سردی ہوتی ہے تو چائے کا اور تمباکو استعمال ہوتا ہے جو کہ مناسب نہیں۔ چائے سے گرمی اور چستی نہیں آتی بلکہ حرکت قلب تیز ہو جاتی ہے۔ اس کا بہترین نعم البدل کھجور، بادام، چنے، شہد اور گڑ وغیرہ ہیں۔

چائے کے بہترین نعم البدل: چونکہ آگے جیسے جیسے موسم تبدیل ہو رہا ہے سردی بڑھتی جائے گی اور چائے کا استعمال بھی بڑھتا چلا جائے گا اس لیے ہم آپ کیلئے لائے ہیں چائے کے کچھ نعم البدل تاکہ آپ چست بھی رہیں اور تندرست بھی۔

1۔ ایک پاؤ گرم میٹھے دودھ میں آدھا چھوٹا چمچ پسی ہوئی ہلدی گھول دیں۔ مقوی اعضاء رئیسہ بہترین ٹانک ہے۔ 2۔ کیکر کی پھلی کے قہوے میں مناسب دودھ شامل کیجئے چائے مشابہ اور بہترین چائے تیار ہوگی۔ 3۔ بوہڑ کی ڈاڑھی کا قہوہ چائے کا بہترین نعم البدل ہے جیسے بیماری میں بدپرہیزی مضر ہے ایسے ہی صحت کی حالت میں پرہیز کرنا یا وہم کرنا مناسب نہیں۔ انسان کا صحیح مزاج اور معیار زندگی وہی ہے جس کا اللہ پاک نے حکم دیا اور انبیاءؑ و صحابہؓ نے عمل کیا ہم ہر چمکدار خوشنما چیز میں نہ کھو جائیں کہ جسمانی طور پر کمزور پڑ جائیں۔ اچھے اعمال سے روح خوشبودار اور صحت و بہادری پیدا ہوتی ہے۔ برے اعمال سے روح بدبودار سیاہ کمزور ہوتی ہے جو کہ خسارے کا سودا ہے۔

قدرت کی تقسیم پر راضی بہ رضا رہیں، حسد، گلا، رنج و غم، ناشکری، بے صبری کو دل و دماغ سے نکال دیں کیونکہ اس سے عصبی کھچاؤ اور معدہ آنتوں میں انقباض پیدا ہوتا ہے اور قوت نہیں آتی۔ دل کو طاقتور کرنے کیلئے ان چھ باتوں پر عمل کیا جائے جو روح اور جسم کی محافظ ہیں۔ 1۔ کلمہ اقرار بندگی ہے۔ 2۔ نماز اظہار بندگی ہے۔ 3۔ اکرام مسلم حقوق بندگی ہے۔ 4۔ علم قانون بندگی ہے۔ 5۔ نیت کا ٹھیک کرنا اساس بندگی ہے۔ 6۔ اچھے کاموں کی دعوت دینا وظیفہ بندگی ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

بھی پڑھتا ہے۔ پہلے اس کے کاروبار میں اتار چڑھاؤ آتا رہتا تھا اب ماشاء اللہ بہت خوش ہے کہ کاروبار میں دن بدن ترقی ہو رہی ہے۔ الحمدللہ! ہمیں درس میں آتے ہوئے دو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے اور اب بھی ہم مسلسل درس میں شرکت کر کے ڈھیروں خوشیاں سمیٹتے ہیں۔ (ناظرہ اشتیاق، لاہور)

آخرت کے شوق اور اللہ کے خوف کی کمی: گناہ جب بھی ہوتا ہے (آخرت کے) شوق اور (اللہ کے) خوف کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے اور جو گناہ کرتا ہے وہ نبی کریم ﷺ کا دل دکھاتا ہے۔

ذی الحجہ! دس دنوں میں پائیے دس بڑی فضیلتیں

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

فضیلت: ذی الحجہ کے مہینے کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے خصوصی طور پر اس مہینے کے شروع کے دس دنوں کی بڑی بزرگی بیان کی گئی ہے۔ مختصراً طور پر ملاحظہ ہو۔

ان دنوں کی عزت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ درج ذیل دس نعمتوں سے نوازتا ہے۔ 1۔ عمر میں برکت اور صحت فرماتا ہے۔ 2۔ مال میں زیادتی عطا کر کے حوصلہ افزائی فرماتا ہے۔ 3۔ اہل و عیال کی حفاظت کر کے حوصلہ افزائی فرماتا ہے۔ 4۔ گناہوں کا کفارہ عطا فرماتا ہے۔ 5۔ اس شخص کی نیکیوں میں اضافہ کر دیتا ہے اور گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ 6۔ اس کے نزع کے وقت کی تنگی میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ 7۔ ظلمت میں روشنی عطا فرماتا ہے۔ 8۔ نیکیوں کے اجر کا پلڑا بھاری کرتا ہے۔ 9۔ جہنم سے نجات عطا فرماتا ہے۔ 10۔ جنت کے درجات میں بلندی عطا فرماتا ہے۔ اس کے علاوہ اس دن اگر کسی نے اس عشرے میں کسی مسکین کو کھانا کھلایا یا خیرات دی تو گویا اس نے پیغمبروں کی سنت پر عمل کیا۔

اعمال و نوافل ☆ جو کوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ ضرور پوری ہوگی۔ ☆ جو کوئی عرفہ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ قریش پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے۔

☆ جو کوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز مراد ہوگی پوری ہوگی اور ثواب عظیم حاصل کریگا۔

☆ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وقوف عرفہ میں اس دعا سے افضل اور کوئی قول یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ عرفات میں قبلہ رو ہو کر دعا مانگنے والے کی طرح دونوں دست مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے' پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔ اس کے بعد آپ ﷺ جو چاہتے دعا فرماتے۔ حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح دعا کرتا ہے فرشتوں سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندہ کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا۔ میری بزرگی بیان کی' تسبیح و تہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورۃ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہی پڑھی اور میرے رسول پر دُرود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کر دیا' اس کے گناہ بخش دیئے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش قبول کی۔ (غنیۃ الطالبین)

☆ عرفہ کے دن چاہیے کہ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھے' اول و آخر درود پاک پڑھے۔ یَاذَخِیْرَتِیْ یَاذَخِیْرَتِیْ یَا مُعِدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَارَجَائِیْ عِنْدَ مُصِیْبَتِیْ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ فَاقَتِیْ یَا اَنِیْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ یَارَحْمَتِیْ فِیْ دِقَّتِیْ یَا دَلِیْلِیْ فِیْ حَیْرَتِیْ بِکَ التَّوْفِیْقُ ○ پروردگار عالم عرفہ کے دن اس دعا کو پڑھنے والے کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے' اس کی نیک حاجت پوری فرماتا ہے اور نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل تک 9 ستمبر بروز بدھ صبح 10 بجکر 23 منٹ سے لیکر 11 بجکر 11 منٹ تک۔ 20 ستمبر بروز اتوار رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 27 منٹ تک۔ 29 ستمبر بروز منگل عصر تا مغرب یَاخَالِقُ یَاقَادِرُ یَابَاسِطُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' اتنا اچھا رسالے نکالنے پر آپ اور آپ کی ٹیم کیلئے دل سے ڈھیروں دعائیں نکلتی ہیں۔ میرے کچھ کاروباری مسائل تھے جن کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا' کچھ دکانداروں نے مجھ سے لاکھوں کا مال اٹھایا اور کافی ماہ گزر جانے کے باوجود بھی مجھے اس مال کی ادائیگی نہیں کر رہے تھے۔ اس پریشانی کے حل کیلئے میں نے عبقری میں موجود ماہانہ روحانی محفل گھر میں کرنا شروع کر دی اور روحانی محفل کے بعد اللہ سے رو رو کر دعائیں کیں۔ صرف تین ماہ ہی روحانی محفل کی

(باقی صفحہ نمبر 36 پر)

بازار یا مجمع میں کھانا ذلت: گرم کھانے میں برکت کم ہوتی ہے اس کے برعکس ٹھنڈے کھانے میں برکت زیادہ ہوتی ہے اور بازار یا مجمع میں کھانا کھانا ایک قسم کی ذلت ہے۔

شاہ فضل اللہ کریمؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص سفر پر روانہ ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ سفر بخیر وخوبی ہو۔ راستہ میں کسی قسم کے ٹھگ اور لٹیرے سے واسطہ نہ پڑے اور نہ گاڑی یا سواری کو کوئی حادثہ پیش آئے سفر چاہے خشکی کا ہو، سمندری یا یا ہوائی ہو، انشاء اللہ تعالیٰ سفر کے دوران ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہے گا

رزق میں برکت اور ترقی کیلئے

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں ترقی ہو اور اس کے خرچ میں کسی قسم کی تنگی پیش نہ آئے بلکہ آسانی اور سہولت کے ساتھ گھر کا خرچہ پورا ہوتا رہے، کسی بھی موقع پر کسی سے قرض وغیرہ لینا نہ پڑے۔ اس کیلئے روزانہ بہتر بار یَابَاسِطُ پڑھا کرے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھے۔ یہ عمل بیاسی روز کریں۔ ویسے بھی چلتے پھرتے، باوضو، بے وضو ہر حالت میں اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام رنج وفکر دور ہوگا۔ طبیعت ہشاش بشاش رہے گی اور رزق میں ترقی اور برکت پیدا ہوگی۔

بخار سے آرام

اگر کسی بچے یا بڑے کو بخار نے پکڑ رکھا ہو، بخار سردی سے آتا ہو یا گرمی سے بخار ہوگیا ہو یا روزانہ آتا ہو یا تیسرے دن کا بخار ہو، اس کیلئے یہ آیت کریمہ باوضو ایک کاغذ پر عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھیں اور پانی میں گھول کر مریض کو وہ پانی پلادیں یہ عمل تین دن مسلسل کریں ناغہ نہ کریں۔ وہ آیت ہے: قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿الانبیاء ۶۹﴾

سفر کے دوران ہر قسم کی حفاظت

اگر کوئی شخص سفر پر روانہ ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ سفر بخیر وخوبی ہو۔ راستہ میں کسی قسم کے ٹھگ اور لٹیرے سے واسطہ نہ پڑے اور نہ گاڑی یا سواری کو کوئی حادثہ پیش آئے سفر چاہے خشکی کا ہو، سمندری یا یا ہوائی ہو، انشاء اللہ تعالیٰ سفر کے دوران ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں: يَاحَافِظُ. يَاحَفِيْظُ يَاوَدُوْدُ يَارَحِيْمُ يَانَاصِرُ يَاحَفِيْظُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَااَللّٰهُ يَاحَفِيْظُ

لیکوریا بند کرنے کا عمل

جس عورت کو لیکوریا کا مرض ہو اور اس کے سبب دن بدن کمزوری بڑھتی جارہی ہو تو اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک پاؤ سوکھا کھوپرا لے کر اس کے دس ٹکڑے کرلیں۔ اول اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد تین مرتبہ سورۃ مزمل (پ ۲۹) پڑھیں۔ اس کے بعد درود شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر اس کھوپرے کے ٹکڑے پر دم کردیں۔ اسی طرح پڑھ پڑھ کر تمام دس ٹکڑوں پر دم کرکے رکھ لیں۔ جب کھانے کا ارادہ ہو تو رات کو ایک ٹکڑا پانی میں بھگو دیں اور صبح اٹھ کر نہار منہ (جب کچھ کھایا پیا نہ ہو دانت مانجھے ہوں اور مسواک یا برش سے دانت صاف کئے ہوں) وہ کھوپرے کا ٹکڑا کھا کر وہ پانی جس میں یہ ٹکڑا بھگویا گیا تھا پی لیں۔ عورت مخصوص ایام میں یہ کھوپرا استعمال نہ کرے بلکہ پاک حالت میں استعمال کرے۔ اکیس دن تک یہ عمل کرنا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ عورت مخصوص دنوں سے غسل کرکے پھر استعمال شروع کرے تاکہ درمیان میں ناغہ نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس دن میں بالکل آرام آجائیگا۔ اگر لیکوریا کا مرض شدید ہے تو عورت کو چاہیے کہ وہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لیکوریا کا مرض ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔

اگر کسی عورت کو ماہواری کم آتی ہو

اگر کسی عورت کو کم ماہواری کی شکایت ہے جس کی وجہ سے سر بھاری رہتا ہو اور چکر آتے ہوں اور دل میں گھبراہٹ رہتی ہو تو اس کیلئے ایک تولہ زعفران لے کر اول سات بار درود شریف، اس کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ تغابن آخر میں سات بار درود شریف پڑھ کر اس زعفران پر دم کریں (پھونک ماریں)۔ مریضہ عورت رات کو سوتے وقت ایک چٹکی (تھوڑی سی) زعفران لے کر دودھ میں ملا کر پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو ماہ مسلسل استعمال کرنے سے ماہواری کی کمی دور ہوجائے گی اور ماہواری ٹھیک وقت پر اور پوری پوری آئے گی۔ نیز رات کو بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھیں۔ استغفار یہ ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

رات کو پرسکون نیند آنے کا عمل

اگر کسی کو دماغی خشکی کے سبب سے یا کسی اور مرض کے باعث رات کو نیند نہیں آتی اور نیند کی گولیاں کھانی پڑتی ہیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ رات کو ضرور نیند آئے گی۔ یہ عمل آزمودہ اور تجربہ کیا ہوا ہے۔ لوکی کا ایک پاؤ تیل پنساری کی دکان سے خرید لیں اور گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک سو اکیاون مرتبہ سورۃ تکاثر (پ30) پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس تیل پر دم کردیں اور رات کو سوتے وقت تھوڑا سا تیل ہتھیلی پر لے کر سر پر اس کی مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پرسکون نیند آئے گی۔

لڑکی یا لڑکے کا رشتہ ہونا

اکثر والدین لڑکی یا لڑکے کے رشتہ کیلئے پریشان رہتے ہیں۔ آسانی کے ساتھ رشتہ ہونے کیلئے لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا والد (اگر خدانخواستہ والدین نہ ہوں تو لڑکی خود یا لڑکا خود بھی یہ عمل کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ بہن بھائی یا کوئی دوست رشتہ دار بھی کرسکتا ہے) بعد نماز عشاء اول دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ الحاجت پڑھے۔ اس کے بعد اول ستر مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے۔ اس کے بعد سات سو مرتبہ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ پڑھے۔ اس کے بعد ستر مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ستر دن کے اندر رشتہ ہوجائے گا۔

رشتوں کی بندش ختم

بعض لوگ حسد وبغض کے سبب بہت سے لوگ رشتے کی بندش کرادیتے ہیں جس کے سبب اول تو رشتے آتے ہی نہیں ہیں اور اگر کوئی رشتہ آبھی گیا تو ہوتا نہیں ہے۔ لڑکے یا لڑکی بڑھاپے کو پہنچ جاتے ہیں۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید اور فوری کام کرنے والا ہے۔ اس عمل کی برکت سے بندش ٹوٹ جاتی ہے۔ یہ عمل اسی دن کرنا ہے۔ عمل یہ ہے: کسی دن بھی نماز فجر ادا کرکے اول اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد چالیس مرتبہ سورۃ الم نشرح مکمل پڑھے۔ اس کے بعد سورۃ اخلاص ستر مرتبہ پڑھے۔ آخر میں اکیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر بندش دور ہونے کی دعا کرے۔ اس عمل کے ساتھ پیر اور جمعرات کے دن کچھ صدقہ خیرات بھی کرے۔

مسوڑھوں کے امراض سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ پہلے عبقری ملا اور اب اس کی مستقل قاری ہوں۔ میرے سوڑھے خراب تھے تو مجھے کسی نے بتایا فجر کی نماز کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فیل پڑھنے سے خون آنے میں کافی حد تک کمی آجاتی ہے۔ میں نے آزمایا اور خوب پایا۔ (مسز روحانہ الطاف)

سیب! جسمانی و اعصابی بیماریوں کا معالج

(شکیل احمد)

گلے پھول جانے کی صورت میں ایک تازہ بتازہ سیب لیجئے اور چائے کے صاف ستھرے چمچ سے اتنا کھرچئے کہ اندر کا صاف گودا نگل آئے۔ پھر اسی چمچ سے گودا اس طرح کھایئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عرصہ پھولے ہوئے غدود سے مس کرتا رہے، پھر نگل لیجئے۔

ڈاکٹر سیب: روزانہ نہار منہ تین چار سیب جو عمدہ پکے ہوں کھا کر اوپر سے دودھ پیا جائے تو دو ایک مہینہ میں صحت قابل رشک بن جاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کی تمام کمزوریاں دور ہوکر ان میں ایک نئی زندگی کی روح سرایت کرنے لگتی ہے۔ یورپ نے اپنی معمولی سی دوائی کا زبردست پروپیگنڈہ کیا تو کروڑوں روپے کی برصغیر میں بکنے لگی مگر وہ سیب کے مقابلے میں ہیچ ہے۔ سیب ہاضمے میں مدد دیتا ہے۔ خالی معدہ سیب کھانا بھوک بڑھاتا ہے۔ رات کو سوتے وقت اور صبح نہار منہ چار سیب کھانا قبض کشا اثر رکھتا ہے اور اس کے علاوہ جگر کا فعل بھی تیز ہوجاتا ہے اور خون کی پیدائش کا عمل بڑھ جاتا ہے۔ لیکن کمزوری معدہ و جگر کو دور کرنے کیلئے میٹھے سیب کی بجائے کھٹا سیب زیادہ مفید ہے چونکہ سیب میں فاسفورس کا جزو پایا جاتا ہے جو دماغ، رگوں اور ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اس لئے دماغی کام کرنے والے اصحاب کے لئے سیب ایک نعمت خداداد ہے۔ اس میں فولاد بھی کافی پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ خون کے سرخ ذرات میں اضافہ کرتا ہے اور بدن کو سرخ و شاداب بنادیتا ہے۔ سیب کے مقوی قلب خواص تو زمانہ قدیم سے مسلمہ چلے آتے ہیں اور زمانہ حاضرہ میں بھی یونانی طبیب اپنے مریضوں وضعف قلب کے لئے سیب کا مربہ بکثرت استعمال کراتے ہیں۔ تجربات نے ثابت کردیا ہے کہ سیب کا عرق معدے اور انتڑیوں کے لئے دافع جراثیم اور دافع بدبو ہے۔ گردوں کو صاف کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ سیب کے چھلکے سے نہایت لذیذ اور خوشبودار چائے تیار ہوتی ہے جو بوڑھوں اور کمزوروں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اس میں اگر حسب ضرورت شہد اور حسب ذائقہ رس لیموں ملایا جائے تو اس کے صحت بخش اجزاء میں تین گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ یہ چائے پیچش اور بخار محرقہ کی کمزوریاں دور کرنے کے لئے اوولٹین کا کام دیتی ہے۔ وجع مفاصل (جوڑوں کا درد) کے مریض اگر یہ چائے استعمال کریں تو خاصے افاقہ کی امید ہے۔ **ہر قسم کے سر درد کا علاج:** ایک عدد سیب چاقو سے چھیل کر نمک لگا کر نہار منہ نوش فرمالیا کریں۔ تین چار یوم کے استعمال سے دردسر جاتا رہتا ہے۔ ناشتے کا ناشتہ اور دوا کی دوا ہے۔ **آشوب چشم:** سیب کا ٹکڑا لے کر چاقو سے چھیل کر نغدہ سا بنالیں اور دکھتی ہوئی آنکھ پر رکھ کر اوپر سے ململ کی پٹی باندھ دیا کریں۔ آرام ہوگا۔ **اکسیری سرمہ:** یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے بڑا مفید ثابت ہوا ہے۔ خصوصاً پانی بہنا، سرخی چشم، ضعف بصر، دھند، جالا، خارش وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:** سرمہ سیاہ دو تولہ، قلمی شورہ تین ماشہ، کف دریا تین ماشہ، فلفل سیاہ سات عدد، تین یوم تک عرق سیب میں زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ خشک ہونے پر شیشی میں لگا رکھیں۔ سوتے وقت دو تین سلائیاں لگایا کریں۔ **گلے کا ورم:** گلے پھول جانے کی صورت میں ایک تازہ بتازہ سیب لیجئے اور چائے کے صاف ستھرے چمچ سے اتنا کھرچئے کہ اندر کا صاف گودا نگل آئے۔ پھر اسی چمچ سے گودا اس طرح کھایئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عرصہ پھولے ہوئے غدود سے مس کرتا رہے، پھر نگل لیجئے، اسی طرح سالم سیب کا گودا باری باری سے نگل جایئے۔ دو تین دن بالکل شفاء ہوجائے گی۔ **ہر قسم کی کھانسی کا علاج:** ایک پختہ سیب لے کر کوٹیں اور صاف رومال سے پانی نچوڑ لیں۔ قدرے مصری ملا کر بوقت صبح پلایا کریں، چند یوم تک استعمال کرنے سے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ **قے:** کچے سیب کا پانی نچوڑ کر قدرے نمک ملا کر پلائیں، اسی وقت قے بند ہوکر مریض کو شفاء حاصل ہوگی۔ **نوٹ:** سیب کا رس نکالنے کیلئے نہایت اچھے دانے لینے چاہئیں جنہیں رس نکالنے سے پہلے خوب اچھی طرح دھولیا جائے۔ اس رس کو صحیح حالت پر قائم رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ اسے 165 درجہ حرارت پر پندرہ بیس منٹ تک گرم کرلیا جائے۔ **قوت باہ کیلئے:** سیب کشمیری پختہ جس قدر چاہیں لے کر چھلکا اتارنے کے بعد کدوش کریں اور عرق نچوڑ کر قلعی دار برتن میں ڈالیں اور معتدل آنچ پر رب بنا کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔ بوقت ضرورت 25 سے 50 گرام رب سیب میں 6 گرام سے 12 گرام تک سفوف شقاقل مصری ملا کر صبح کے وقت کچھ عرصہ تک متواتر کھائیں۔ ازاں بعد ہفتہ عشرہ میں اکثر کھایا کریں۔ برسوں بلکہ عمر بھر قوت بحال رہے گی اور اس میں روز بروز اضافہ ہوتا رہے گا۔ **افزائش حسن:** خوبصورتی چاہنے والے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوا نہیں کیونکہ اس کا باقاعدہ استعمال رخساروں پر سرخی لاتا ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاصَمَدُ یَااَللّٰہُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے کچھ ہی عرصہ ہوا ہے۔ اس میں موجود وظائف و نسخہ جات نے ہماری بہت سے مشکلات آسان اور بیماریوں سے نجات دی ہے۔ خاص کر مراقبے نے تو ہماری بہت ساری پریشانیاں حل کردی ہیں۔ ہمارے گھر میں روزگار کے باوجود برکت نہ تھی' لڑائی جھگڑے ختم نہ ہوتے تھے' بہت پریشانی تھی کہ یہ مسائل کیوں ہیں؟ کیا کروں؟ گھر کا ہر فرد نفسیاتی الجھنوں کا شکار تھا ڈراؤنے اور خوفناک خواب آتے تھے۔ عبقری کا ہر ماہ کا مراقبہ شروع کیا اور مسلسل کرتی آرہی ہوں۔ حالات خود بخود بہتر ہونا شروع ہوگئے۔ گھر کے تمام افراد خوش باش رہتے ہیں۔ ڈراؤنے خواب آنا بند ہوگئے بلکہ اچھے اچھے خواب آتے ہیں۔ دین کی طرف رغبت بڑھ گئی ہے۔ اگر کوئی مسئلہ درپیش ہو تو خود بخود حل ہو جاتا ہے۔ گھر میں ایک سکون سا آگیا ہے' رزق میں برکت آگئی ہے' بیماریاں دن بدن ختم ہورہی ہیں' گھر والوں کے مرجھائے چہروں پر رونق آگئی ہے۔ اس مراقبے کے اتنے فوائد ہیں کہ میں لکھنے بیٹھوں تو رجسٹر بھر جائے۔ (سائرہ اسلم، گجرات)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

موٹاپے سے نجات: محترم قارئین! میری عمر 22 سال ہے اور میرا وزن روز بروز بڑھتا جارہا ہے میں اس معاملے میں بہت پریشان ہوں لوگ مجھے طرح طرح کے ناموں سے پکارتے ہیں کوئی علاج بتادیں۔ **دوسرا مسئلہ:** میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میں اکثر چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتا رہتا ہوں۔ مجھے کوئی حل بتائیں۔ شکریہ! **(محمد فہد بشیر' میانوالی)**

جواب: واقعی وزن بڑھنا کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ اس کا اثر عمر کے جواں دور میں بظاہر نہیں پڑتا' مگر عمر کے آخر دور میں قلب ضرور متاثر ہوتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ جتنا گوشت اور چربی جسم پر چڑھے گی خون کی اور دوران خون کی اتنی ہی ضرورت ہوگی اور خون کا سفر بھی طویل ہوجائے گی۔ اس کیلئے دل کو زیادہ طاقت سے خون کے دوران کو جاری (پمپ) کرنا ہوتا ہے جس کی وجہ سے دل تھک جاتا ہے۔ اتنا سمجھ لینے کے بعد آپ غور کریں اور اپنی غذا و خوراک پر نظرثانی کریں۔ میں یہ مشورہ دوں گا کہ سب سے پہلے تو اپنی غذا کم کریں۔ میرا مقصد یہ ہے کہ تھوڑی بھوک رکھ کر کھانے سے ہاتھ کھینچ لینا چاہیے۔ اس کمی (تقلیل غذا) سے ضرور فائدہ ہوگا۔ موٹاپا کم کرنے کیلئے غذائی احتیاط اور ورزش دونوں مفید ہیں۔ دواؤں پر بھروسہ کم سے کم کرنا چاہیے۔ اسی طرح آپ اپنی غذا میں تبدیلی کریں گے تو آپ کا غصہ بھی کم ہوگا۔ روحانی علاج کے طور پر ہر وقت باوضو رہیں آپ کو غصہ نہیں آئیگا۔ **(ش' لاہور)**

نوکری کا مسئلہ: محترم قارئین! میں پچھلے چار سال سے بیروزگار ہوں' لاکھ کوشش کرتا ہوں نوکری تلاش کرنے کی' جگہ جگہ سی وی جمع کروائیں مگر کہیں سے بھی جواب نہیں آیا۔ صبح سے لیکر شام ہر روز نوکری کیلئے دربدر بھٹکتا ہوں مگر ناکام رہتا ہوں' آپ کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ **(ج' ر)**

جواب: محترم! آپ پریشان نہ ہوں' اللہ پاک سب ٹھیک کردے گا۔ اللہ پاک اپنے بندے سے بہت پیار کرتا ہے' میں آپ کو نوکری کیلئے ایک وظیفہ بھیج رہا ہوں یہ ضرور کرنا' انشاء اللہ نوکری مل جائے گی' وہ یہ ہے: سورۂ والضحیٰ میں 9 ک ہیں۔ نو دن ہر "ک" پر نو دفعہ "یا کریم" پڑھنا ہے۔ نو دن میں کام نہ ہو تو اٹھارہ دن کرلیں' اٹھارہ دن میں کام نہ ہو تو ستائیس دن کرلیں' انشاء اللہ نوکری مل جائے گی۔

نافرمان اور نشے باز جوان بیٹا: میرا نوجوان بیٹا جو عرصہ سے آوارہ لوگوں کے ماحول میں داخل ہوگیا ہے' چرس پیتا ہے' رات کو گھر دیر سے آتا ہے' گھر آکر بھی نشہ کرتا ہے' صبح دیر تک سویا رہتا ہے' لڑائی جھگڑا' غلیظ گالیاں نکالتا ہے' اس کی بدبختی کی وجہ سے اس کی والدہ دل کی مریضہ بن چکی ہے' کوئی کام نہیں کرتا۔ **(الف۔م' لاہور)**

جواب: محترمہ! آپ درج ذیل وظیفہ دی کی ترتیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کا بیٹا بہت جلد راہ راست پر آجائے گا۔ **یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ یَامَانِعُ یَاصَبُوْرُ** ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ کر اولاد کی تربیت کیلئے اللہ سے دعا کریں۔ **(محمد شکیل' ملتان)**

نہایت کمزور: میری عمر 23 سال ہے اور میں بہت کمزور ہوں' خوراک بھی اچھی ہے لیکن دیکھنے والے کہتے ہیں تمہیں کھانے کو کچھ نہیں ملتا' میری سکن بہت پتلی ہے' منہ کے اندرونی حصے کی بہت چھوٹی چھوٹی نبض بھی نظر آتی ہیں' سر کے بال بھی بہت گرتے ہیں۔ کوئی مفید مشورہ عنایت فرمائیں۔ **(ہ)**

جواب: مناسب ورزش پر توجہ سب سے پہلے کرنی چاہیے' صبح کم از کم ایک ڈیڑھ میل تیز رفتار کیساتھ چلنا چاہیے۔ ناشتے میں کشمش 25 گرام' مغز بادام شیریں بارہ دانے لازماً کھانے شروع کردیں۔ ان دونوں کو رات کے وقت بھگودیں اور صبح کھالیں۔ اس کیساتھ ڈیڑھ پاؤ خالص دودھ پی لیں۔ **(سید احمد فراز' کوئٹہ)**

امتحان میں کامیابی: میں نے کئی مرتبہ بی اے کا امتحان دیا مگر پاس نہ ہوسکی اس پریشانی کا کوئی حل بتائیں۔ **(ر' ف' م)**

جواب: محترمہ! آپ پریشان نہ ہوں آپ کی پریشانی کا حل یہ ہے کہ آپ نماز فجر کے بعد سورۂ الم نشرح 7 مرتبہ اول وآخر درود شریف تین مرتبہ پڑھیں اور جہاں تک ہوسکے اپنے پیپرز کی تیاری کریں' آپ کو بھولے گا بھی نہیں اور پیپر بھی بہت اچھا ہوگا۔ **(فاروق' رحیم یار خان)**

بواسیر: مجھے بواسیر خونی موکوں والی ہے' تقریباً دوسال پہلے میں نے آپریشن کروایا لیکن اب پھر تکلیف شروع ہوگئی ہے' قارئین! مجھے کوئی نسخہ بتائیں کہ میری یہ تکلیف ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے۔ **(ع' چکوال)**

جواب: میری بہن! کسی بھی صورت قبض نہیں رہنا چاہیے' غذا کو ایسی رکھیں کہ جو قابض نہ ہو' پانی زیادہ پئیں' روٹی بے چھنے آٹے کی ہونی چاہیے۔ دوائی کے طور عبقری کا ایک کورس ہے "بواسیر سے نجات کورس" یہ میرا آزمودہ ہے آپ بھی کچھ ماہ استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت گلقند آفتابی 24 گرام نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ **(ظفر مجید' راولپنڈی)**

دیسی شیمپو یا صابن: محترم قارئین السلام علیکم! شیمپو بالوں کو کمزور کردیتے ہیں' میری تمام قارئین سے التجا ہے کہ کوئی ایسا صابن بتائیں جس کے استعمال سے بال گرنا بند' بالوں میں چمک اور بال لمبے گھنے ہوجائیں جو خود آپ لوگوں نے بھی آزمایا ہو۔ **(انیلہ' ہری پور ہزارہ)**

جواب: گھیکوار کا پودا بہت عام ہے' دو تین انچ کا ایک ٹکڑا لیکر اس میں سے گودا نکال لیں' اس گودے کو بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا کر مساج کریں اور دو گھنٹے تک لگا رہنے دیں پھر بال دھولیں بال دھونے کیلئے پسے ہوئے ریٹھے استعمال کریں ہر قسم کے شیمپوز کا استعمال بند کردیں' یہ عمل ہفتے میں دو مرتبہ کرنا ہے' دو ماہ کے بعد آپ اپنے بالوں کو جاندار' خوبصورت' سلکی اور لمبے ہوتے ہوئے محسوس کریں گی۔ **(عالیہ بشیر' لاہور)**

قد بڑھانے کا آزمودہ عمل: میری عمر انیس سال ہے اور قد صرف چار فٹ ہے' جس کی وجہ سے میں ہر جگہ احساس کمتری کا شکار رہتا ہوں۔ براہ مہربانی کوئی قد بڑھانے کا عمل یا نسخہ بتادیں۔ **(محمد رضا شاکر' بھکر)**

جواب: یہ عمل میرا آزمودہ ہے آپ بھی کیجئے۔ (اجزاء) آدھا گلاس پانی۔ پہلے درود ابراہیمی ایک بار پڑھیں۔ اس کے بعد پھر سورۃ یوسف کی پہلی آیت (تین مرتبہ) الٓرٰ ۞ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ يَااَللّٰهُ يَاآمِرِيْنُ (لکھی ہوئی ترتیب سے پڑھیں)۔ اس کے بعد ایک بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ گلاس پر پھونک مار کر تصوراتی طور پر اپنے قد کو بڑھتا ہوا خیال کر کے پانی بیٹھ کر تین سانسوں میں پی لیں۔ یہ عمل ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام کریں۔ یاد رہے کہ مستقل مزاجی لازمی ہے۔ اگر کوئی ناغہ آئے تو (اگلے دن) مزید ایک دن پڑھیں۔ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

"قارئین کے سوال وجواب" کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورہ ہے کہ نئے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

کھانا کھاتے وقت جوتا ضرور اتار دو: کھانا کھاتے وقت اپنے جوتوں کو اتار دیا کرو کیونکہ یہ بہترین طریقہ ہے اس سے پیروں کو بہت سکون ملتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

اونٹنی کا دودھ اور قد: میری عمر 17 سال ہے لیکن عمر کے حساب سے میرا قد چھوٹا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ میرا قد بڑھ جائے، کوئی ایسا نسخہ بتائیں جس سے میرے قد میں اضافہ ہوجائے کسی نے کہا تھا کہ اونٹنی کا دودھ پینے سے قد میں اضافہ ہوتا ہے لیکن آج کل شہر میں تو اونٹنی کا دودھ ملنا بہت مشکل ہے۔ ایک مسئلہ میری بہن کا ہے جس کی عمر 20 سال ہے وہ جسمانی لحاظ سے بہت کمزور ہے، ہر وقت بیمار رہتی ہے، اس کو موشن بھی بہت زیادہ لگے رہتے ہیں، بہت علاج کروایا لیکن کچھ فرق نہیں پڑتا۔ رنگ بھی پیلا ہے اور ہڈیوں میں ہر وقت درد رہتا ہے سر کے بال بھی بہت کمزور اور پتلے ہیں۔ بالوں کے گھنے اور لمبے کرنے کا حل ضرور بتائیں۔ **(سعدیہ ظفر، سندھ)**

جواب: صحت مند آدمی کا قد عام طور پر 25 سال تک بڑھتا ہے، قد کا تعلق وراثت سے بھی ہے اور نزلہ زکام سے بھی اس کا بہت تعلق ہے۔ موروثی اثرات کا تو کوئی مداوا نہیں ہے لیکن زکام کا علاج ہمیشہ کسی پرانی طرز کے طبیب سے ہی کروانا چاہئے۔ اس اصول کی خلاف ورزی کرنے سے عموماً قد رک جاتا ہے بلکہ پورے جسم پر ہی برا اثر پڑتا ہے۔ اونٹنی کے دودھ سے قد کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ عربوں کے قد اونٹنی کے دودھ پینے کی وجہ سے لمبے نہیں ہیں، وہاں تو اب اونٹ ریس کیلئے رکھے جاتے ہیں۔ دودھ ڈبوں کا پیتے ہیں۔ بالوں کا گرنا کمزوری کی وجہ سے ہے، کمزوری اچھی غذا کے بغیر دور نہیں ہوتی۔ اچھی عمدہ غذا کھائیں، جسم میں طاقت آئے گی تو بال بھی صحت مند ہوجائیں گے۔ جسم ناتواں ہو تو تیل اور شیمپو بالوں کے ٹانک سب بے کار ہیں۔

منہ پر دانے اور جلد کی خرابی: میری عمر سولہ سال ہے، زیادہ خشکی ہے اور خشکی کوئی عام نہیں بلکہ اس خشکی کی تہیں جمی ہوئی ہیں۔ سر میں جگہ جگہ دانے اور زخم بنے ہوئے ہیں جہاں بہت درد ہوتا ہے، خشکی کھرچ کر نکالنے کی کوشش کی جائے تو زخموں سے مواد خارج ہوتا ہے اور تکلیف بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بالوں میں کنگھی بھی نہیں کرسکتا، بال بہت زیادہ کمزور، بے جان، روکھے سوکھے اور گرتے رہتے ہیں۔ ہر طرح کی دوا اور شیمپو استعمال کرچکا ہوں جس سے وقتی طور پر افاقہ ہوتا ہے مگر ایک یا دو دن بعد پھر وہی حالت ہوجاتی ہے۔ دوسرا مسئلہ میری جلد کا ہے، میری جلد آئلی ہے اور چہرے اور پیشانی پر دانے ہیں، کبھی کبھی آنکھوں کے کناروں پر بھی دانے نکل آتے ہیں اس کے علاوہ چہرہ بالکل صاف نہیں ہے۔ داغ دھبے بہت زیادہ ہیں، جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں، تیسرا مسئلہ میرے حافظے کا ہے، مجھے پڑھنے کا بہت شوق ہے مگر اپنے کمزور حافظے اور سستی پن کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتا جو چیز یاد کروں اول تو یاد نہیں ہوتی اگر کسی طرح وہ یاد ہوجائے تو بہت جلد ذہن سے نکل جاتی ہے۔ **(شبیر احمد، آزاد کشمیر)**

جواب: آپ عمدہ اصلی عرق ماء اللحم چوب چینی والا دو اونس میں شربت عناب ایک اونس ملا کر صبح پئیں۔ اکیس دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔ ان شاء اللہ اس کے استعمال سے آپ کو بہت جلد فائدہ ہوگا۔

چھوٹا منہ: میرا منہ جسم کے لحاظ سے بہت چھوٹا ہے اور کمزور ہے۔ عمر تقریباً بیس سال ہے اس مسئلے کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ **(علی احمد، کراچی)**

مشورہ: غذا اچھی رکھیں۔ دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد سو جائیں۔ اگر نزلہ زکام، بلغم کی شکایت نہ ہو تو دودھ، چاول اور کیلا بھی غذا میں ضرور شامل رکھیں۔ کھیل کود کم کریں۔

خراب گلا: میری عمر 12 سال ہے۔ مجھے نعت شریف پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ لیکن میرا گلا نعت پڑھنے میں ٹھیک نہیں رہتا۔ میں جب بھی نعت پڑھتا ہوں، میرا دم جلدی فوراً گھٹ جاتا ہے اور میرا گلا زیادہ تر موٹا رہتا ہے۔ **(محمد عامر، لالہ موسیٰ)**

مشورہ: سوتے وقت ایک چمچ شہد خالص ایک کپ گرم پانی میں ملا کر پئیں۔ دو ہفتے میں شفاء ہوگی انشاء اللہ۔

متلی کی شکایت: متلی کی شکایت رہتی ہے۔ بہت دن پہلے مری میں گندا ناریل کھانے سے ہیضہ ہوا تھا۔ بڑی مشکل سے بچی وہاں بڑے ہسپتال میں ٹھیک تو ہوئی مگر اس کا اثر باقی ہے۔ **(زیبا، جہلم)**

مشورہ: جوارش املی پانچ گرام غذا کے بعد کھائیں۔ دودھ، چاول، گرما وغیرہ سے پرہیز کریں۔

گردن کالی بڑھا پیٹ: جسمانی طور پر صحت مند ہوں لیکن باقی جسم کی نسبت پیٹ کچھ بڑھا ہوا ہے۔ کوئی حل بتادیں۔ دوسرا مسئلہ رنگ کا ہے رنگ میرا قدرے صاف ہے لیکن گردن بہت زیادہ کالی ہے اور جب پسینہ آتا ہے تو بدبو بہت آتی ہے۔ بغلوں میں سے سب سے زیادہ آتی ہے۔ یاد رہے گرم چیزیں موافق نہیں۔ **(محمد سعید، کراچی)**

مشورہ: دوپہر کا کھانا کھا کر جارش کمونی چھ گرام کھا کر آدھا کپ عرق بادیان پئیں۔ ایک ماہ کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا کے بعد عمدہ میٹھے سندرخانی انگور ضرور کھائیں۔ خربوزہ اور گرما بھی مفید ہے۔

گنٹھیا کا علاج: میری والدہ کو عرصہ چار سال سے گنٹھیا ہے۔ ان کی عمر 39 سال ہے، ان کے جسم کی تقریباً تمام ہڈیاں درد کرتی ہیں خصوصاً پاؤں اور ہاتھوں کی۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بہت علاج کروائے لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ دوا کھانے سے درد میں وقتی کمی تو ضرور ہوتی ہے مگر مکمل افاقہ نہیں ہوتا۔ پچھلے کسی شمارے میں آپ نے گنٹھیا سے متعلق ایک مریض کو مشورہ دیا تھا کہ مٹھی بھر کچے کالے چنے ایک گلاس تیز گرم پانی میں رات کو بھگوئیں اور صبح نہار منہ کھا کر اس کا پانی پی لیں۔ میری امی جان نے بھی اس نسخے پر بھی عمل کیا لیکن کچھ افاقہ نہیں ہورہا۔ میں یہ پوچھنا چاہتی تھی کہ اس نسخے پر وہ اور کتنے عرصے عمل کریں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور دوا بھی تجویز کرنا چاہیں تو ضرور بتائیں۔ **(صالحہ، راولپنڈی)**

مشورہ: ابھی درج بالا نسخے کو مزید جاری رکھیں اس کے ساتھ آپ عبقری دواخانہ کی "ستر شفائیں" چنے کے برابر دن میں پانچ مرتبہ اپنی والدہ کو استعمال کرائیں۔ بیس دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

رفع یرقان کیلئے آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ماہنامہ عبقری سے بہت کچھ پایا ہے، میرے پاس ایک روحانی عمل ہے جو میں قارئین عبقری کو ہدیہ کررہا ہوں۔ عمل یہ ہے:۔ اول و آخر درود شریف گیارہ بار۔ سورۂ حشر کی پہلی آیت 313 بار سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾۔ روزانہ بعد نماز عصر پڑھنے کے بعد اپنے ساتھ رکھی پانی کی بوتل پر دم کریں اور اس پانی کو صبح وشام پئیں۔ شفاء یابی تک عمل جاری رکھیں۔ (حامد علی)

اولاد نرینہ پیدا ہو: اگر کسی کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہوتو اسے چاہیے کہ 40 دن تک یَااَوَّلُ 3125 مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز سجدے میں سر رکھ کر پڑھائی کے بعد دعا مانگے۔

قسط نمبر 1

میں ایک طوائف تھی

(ب۔ف)

بس میں اپنی ہی مستی میں مست تھی۔ لوگ میرے اشاروں پر ناچتے تھے میں جس سے جو مانگتی مجھے وہ لا کر دیتا' میرے پاس مہنگے سے مہنگا موبائل' سونے کے سیٹ' اعلیٰ سے اعلیٰ برانڈ کے کپڑے' جوتے' مہنگے سے مہنگے ہوٹل کا کھانا۔ بس میں ان دنوں ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ' آپ کی نسلوں' آپ کے والدین' آپ کے مرشد' آپ کے مریدوں اور آپ سے وابستہ ہر انسان پر اپنی رحمتیں قیامت تک نازل فرماتا رہے۔ آپ کے درس سے مجھے کیا دولت نصیب ہوئی وہ میں آگے چل کر بتاؤں گی۔

میں نے ایک متوسط گھرانے میں آنکھ کھولی' جیسے جیسے بڑی ہوئی میں نے دیکھا کہ ہمارے گھر میں نہ نماز' نہ دین' نہ قرآن اور نہ ہی کسی قسم کے اعمال تھے۔ ہر کوئی اپنی مستی میں مست تھا' صبح اٹھے کھانا کھانا' مرد حضرات کاروبار پر چلے گئے عورتیں گھر کے کام سے فارغ ہوئیں اور سارا دن ٹی وی، میوزک اور بس! میری ایک بہن نے محلے کے ایک لڑکے سے بھاگ کر شادی کر لی تھی جس کا شروع میں بہت شور اٹھا لیکن بعد میں دونوں خاندان کی آپس میں صلح ہوئی اور بات ختم۔ جب میں نویں جماعت میں تھی تو میری محلے کے ایک لڑکے سے نام نہاد دوستی ہوئی جس نے مجھے خوب "بیوقوف" بنایا۔ بعد میں وہ محلہ چھوڑ گیا۔ اس کے بعد مجھے لڑکوں سے دوستی کرنے میں خوب مزہ آتا' میں نے لڑکوں کو خوب بیوقوف بنایا' میں شروع سے بہت خوبصورت تھی' میں کسی کو بھی بیوقوف بنا دیتی تھی۔ بارہویں جماعت میں مجھے ایک لڑکے سے سچ مچ محبت ہوئی جو کہ ناکام ثابت ہوئی اور اس لڑکے کے گھر والوں نے زبردستی اس کی شادی کہیں اور کر دی۔ میں بہت روئی' چیخی چلائی مگر میری آہیں کسی نے نہ سنیں۔ جس کے بعد مجھے چپ لگ گئی۔ میرے ماموں دوسرے شہر میں رہتے ہیں ایک مرتبہ وہ آئے تو انہوں نے کہا کہ اس کو جن آتے ہیں آپ میرے پاس آؤ میرے پاس ایک باباجی آتے ہیں ان سے دم کرواتے ہیں۔ میں اپنے ابو کے ساتھ ان باباجی کے پاس گئی وہاں کا ماحول بہت پرسکون تھا دعا کے بعد حاضری ہوئی وہ محترم ہستی بڑی شفقت سے پیش آئے دم کیا' انہوں نے ہمیں نماز کی تلقین کی اور کچھ اعمال بتائے اور مجھے اللہ تعالیٰ کا ایک اسم مبارک دیا کہ اس کو ہر وقت پڑھو انشاء اللہ تم پر اللہ اپنا بہت کرم کرے گا۔ مجھے پہلی مرتبہ روحانی سکون کا احساس ہوا۔ گھر آ کر میرے ابو اور بہن نے ان کا خوب مذاق اڑایا اور ان کی خوب توہین کی میں بھی ان کی باتیں سن کر خوب ہنستی۔ کبھی کبھی خواب میں ان اللہ والے کی زیارت ہوتی جو مجھے وظیفے کی تلقین کرتے۔ ایک مرتبہ میں اپنے ابو بہن سے چوری ان بزرگوں کے پاس گئی۔ میں حالات سے تنگ تھی' انہوں نے مجھے پھر وظیفہ پڑھنے' نماز اور اعمال کی تلقین کی۔ پھر کچھ عرصہ میں نے ان سے رابطہ نہ کیا۔ پھر میں جب تھرڈ ایئر میں تھی تو پھر موبائل پر لڑکوں سے دوستیاں شروع ہوئیں' ساری ساری رات مختلف لڑکوں سے سمز بدل بدل کر گندی باتیں کرنا اور فجر کی اذان کے بعد سو جانا۔ پھر بات موبائل سے بڑھ کر ملاقاتوں تک بڑھ گئی اور بڑھتے بڑھتے ہوٹلز رومز تک پہنچ گئی۔ مجھے خود معلوم نہ تھا میں یہ سب کچھ کیوں کر رہی ہوں' بس میں اپنی ہی مستی میں مست تھی۔ لوگ میرے اشاروں پر ناچتے تھے میں جس سے جو مانگتی مجھے وہ لا کر دیتا' میرے پاس مہنگے سے مہنگا موبائل' سونے کے سیٹ' اعلیٰ سے اعلیٰ برانڈ کے کپڑے' جوتے' مہنگے سے مہنگے ہوٹل کا کھانا۔ بس میں ان دنوں ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔ پھر ایک وقت یہ بھی آیا کہ میں ایک ہاتھ سے دوسرے' دوسرے ہاتھ سے تیسرے اور تیسرے ہاتھ سے چوتھے ہاتھ میں استعمال ہوئی۔ حتیٰ کہ بعض لوگوں نے مجھے 'طوائف' کہنا شروع کر دیا۔ میں نے سگریٹ پینا شروع کر دی۔ میں نے بی اے تک پڑھائی کی پھر پڑھائی چھوڑ دی۔ میرے والدین میری شادی تو نہ کروا سکے مگر میں اپنی عزت کا نایاب زیور کسی ہوٹل کے کمرے میں گم کر چکی تھی اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود اندر بے چینی تھی ایک خلش تھی ایک چبھن تھی جو مجھے ہر وقت عیاشی کے باوجود بے قرار رکھتی تھی۔ میں نے گھر میں کچھ فلمی ڈائجسٹ لگوا رکھے تھے جو ہاکر ہر ماہ آ کر پھینک جاتا' ایک مرتبہ وہ ان ڈائجسٹ کے ساتھ عبقری رسالہ بھی پھینک گیا۔ میں نے ایسے ہی پڑھا اور بے پرواہی سے صوفے پر پھینک کر ٹی وی دیکھنا شروع کر دیا۔ پھر اس رسالے کو میری والدہ اور بھائی نے پڑھا تو ان کو بہت پسند آیا' انہوں نے ہاکر کو کہہ دیا کہ دوسرے میگزینز کے ساتھ یہ رسالہ بھی ہر ماہ دے جایا کرو۔ ایک مرتبہ ایسے ہی بور ہو رہی تھی تو میں نے رسالہ پکڑ کر پڑھنا شروع کر دیا۔ اس میں آپ کا درس ہدایت کا صفحہ پڑھا تو اندر ایک ہدایت کی چنگاڑی تھی جو تھوڑی سی بھڑکی۔ میں نے نیٹ پر آپ کے درس سنے تو میری راتوں کی نیند اڑ گئی۔ میں نے پہلی بار کانپتے ہاتھوں سے وضو کیا اور نماز مجھے جیسے بھی آتی تھی کانپتے ہونٹوں اور بہتے آنسوؤں سے پڑھ کر اللہ سے خوب رو رو کر توبہ کی اور وہیں جائے نماز پر روتے روتے سو گئی۔ مجھے ایسی پرسکون نیند آئی کہ جو آج تک نہ آئی تھی۔ جب اذان فجر ہوئی تو میری آنکھ کھلی میں نے پھر وضو کیا اور نماز فجر ادا کی۔ حالانکہ اس وقت مجھے نہیں معلوم تھا کہ فجر کی سنتیں اور فرض کتنے ہیں۔ میں نے اپنی تمام سمز بلاک کروا دیں' موبائل فون توڑ دیئے۔ اپنی غلیظ کمائی کے کپڑے جوتوں کو آگ لگا دی۔ میں نے اپنی دوست سے صحیح نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھا' صفائی ستھرائی' پاکی ناپاکی کے بارے میں سب جانا۔ اچھی اچھی دینی کتب گھر میں لائی جن کا اب میں بھرپور مطالعہ کرتی ہوں۔ لوگوں نے میرا پیچھا تب بھی نہ چھوڑا' میرے گھر کے باہر آ کر آوازیں کستے' میرے والد نے تنگ آ کر وہ شہر ہی چھوڑ دیا اب ہم نے دوسرے شہر میں اپنی خالہ کے گھر کے پاس گھر لے لیا ہے۔ ہمارے گھر میں دینی ماحول آ رہا ہے' میرے ابو بھی اب قریبی مسجد میں جاتے ہیں اور امام صاحب سے نماز کا طریقہ سیکھ رہے ہیں۔ گھر میں ہر وقت آپ کا درس چلتا ہے۔ الحمدللہ! میری والدہ اور چھوٹے بھائیوں نے بھی نماز پڑھنا سیکھ لی ہے۔ اب الحمدللہ! میں اعمال کی طرف آ گئی ہوں' رو رو کر اللہ سے اپنی کوتاہیوں کی معافی مانگتی ہوں۔ آپ کے درس نیٹ سے سنتی ہوں۔ میں نے درس سے کچھ دعائیں یاد کی ہیں۔ کھانا شرمندہ ہو کر کھانا اور کم کھانا' کھانے سے پہلے سات بار استغفار کرتی ہوں' کھانے کے بعد سورۂ قریش تین بار پڑھتی ہوں۔ بیت الخلا میں جاتے ہوئے دعا پڑھتی ہوں۔ بیت الخلا میں مسلسل دل ہی دل میں پڑھتی رہتی ہوں اس کا فائدہ یہ ہوا ہے کہ مجھے پہلے غصہ بہت (باقی صفحہ نمبر 23 پر)

میں ایک طوائف تھی

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسی ہی بھٹکی ہوئی خدا کی بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کر کے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آ جائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

غمگین نہ ہونے کا نسخہ: سقراط سے کسی نے دریافت کیا کہ تجھے کبھی رنجیدہ اور غمگین نہیں دیکھا۔ اس نے جواب دیا کہ میں اپنے پاس کوئی چیز نہیں رکھتا جس کے تلف ہونے کا مجھے غم ہو۔

شوہر کے رویہ سے پریشان ضرور پڑھیں!

میں نے یہ عمل اپنے شوہر کیلئے کرنا شروع کردیا اور اللہ سے خوب دعائیں کرتی کہ میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ ٹھیک ہوجائے' میرے ساتھ پیار ومحبت سے پیش آئیں۔ میں نے یہ عمل اور دعا صرف ایک ہفتہ ہی کیا کہ مجھے اس کا شاندار رزلٹ ملا' شوہر کا رویہ مجھ سے ایسا بدلہ کے میں حیران و پریشان!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنی حفظ وامان میں رکھے اور آپ کو جزائے خیر دے۔ میں نے ایک عمل کرنا شروع کیا جو کہ **بحوالہ کھف قطمیر** کا عمل ہے۔ وہ تقریباً میں تین لاکھ دفعہ پڑھ چکی ہوں۔ مجھے ہروقت عجیب وغریب خواب آتے' ایسا لگتا کسی نے میری گردن پکڑی ہوئی ہے۔ اتنا شدید درد اور تکلیف ہوتی کہ ایک ہفتہ تک میری طبیعت ٹھیک نہ ہوتی مگر اس عمل سے کافی فرق ہے۔ میرا جو سب سے بڑا مسئلہ تھا وہ یہ تھا کہ میں اپنے شوہر کے رویہ سے کافی پریشان تھی' وہ مجھ سے ہروقت روٹھے روٹھے رہتے' بات کرتی تو کاٹ کھانے کو دوڑتے۔ میں ساری ساری رات روتی رہتی مگر ان کے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔ ان کے اس رویہ کی وجہ سے مجھ میں چڑچڑاپن آچکا تھا جس کی وجہ سے ہروقت ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑے رہتے۔ میں نے ایک مرتبہ رسالہ عبقری میں پڑھا کہ جو شخص آپ کو تنگ کرتا ہو یا جس کی زبان سے آپ تنگ ہوں تو اس کو اول و آخر درود شریف' ایک دفعہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر ہدیہ کریں اور خوب اللہ سے گڑگڑا کر دعائیں کریں۔ میں نے یہ عمل اپنے شوہر کیلئے کرنا شروع کردیا اور اللہ سے خوب دعائیں کرتی کہ میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ ٹھیک ہوجائے' میرے ساتھ پیار ومحبت سے پیش آئیں۔ میں نے یہ عمل اور دعا صرف ایک ہفتہ ہی کیا کہ مجھے اس کا شاندار رزلٹ ملا' شوہر کا رویہ مجھ سے ایسا بدلہ کہ میں حیران و پریشان! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کے درجات کو مزید بلند کرے۔ آپ اپنی خصوصی دعاؤں میں خصوصی طور پر مجھے یاد رکھیے گا۔ (ایک بیٹی)

دعا کی قبولیت کا وقت

یہ بالکل سچ ہے کہ 24 گھنٹوں میں ایک گھڑی دعا کی قبولیت کی ہوتی ہے۔ کئی دفعہ ہم کسی کو یاد کررہے ہوں یا کسی چیز کی خواہش کررہے ہوں' چاہے کھانے کی ہو یا پہننے کی اور فوراً سے مل جاتی ہے۔ کئی تو فوراً خدا کا شکر بجالاتے ہیں اور کئی ناشکرے کہتے ہیں ہائے کوئی بڑی چیز مانگ لیتے۔ میں وہ دن کبھی نہ بھولوں گی جب اس رب کریم کی ذات نے مجھ پر بہت بڑی کرم نوازی کی ہے۔ میری شادی کے بعد مجھے گردے کی شدید تکلیف ہوئی تھی اور درد اتنا شدید ہوتا تھا کہ میں بیڈ پر لیٹ نہیں سکتی تھی' میں زمین پر تڑپتی تھی اور رورو کر اپنے رب سے التجا کرتی تھی اور جب بھی درد ہوتا تو چار انجکشن لگتے' ڈرپ لگتی اور تکلیف کے ساتھ شدید بخار ہوجاتا تھا اور پیشاب رک جاتا تھا۔ ایسی ہی ایک شام تھی میں نماز مغرب پڑھنے لگی اور مجھے تھوڑا تھوڑا درد شروع ہوا اب مجھے پتہ تھا کہ خطرے کی گھنٹی بج رہی ہے۔ میں نے یہی کوشش کی کہ جلدی سے نماز پڑھ لوں ورنہ رہ جائے گی۔ میں نے تین فرض کی نیت کی ابھی پہلی رکعت مکمل ہی کی تھی درد شدید ہوگئی' میں رکوع میں جھک نہیں سکتی تھی' میں درد کی وجہ سے تڑپ رہی تھی' مجھے پتہ نہیں میں نے کیسے اوپر نیچے اشاروں سے اللہ مجھے معاف کرے وہ فرض مکمل کیے اور مزے کی بات کہ اس دن میری میرے میاں کے ساتھ ہلکی سی کھٹ پٹ بھی ہوگئی تھی اور ہماری آپس میں اس دن بات چیت بند تھی اس وقت میں جائے نماز پر تکلیف کی وجہ سے لیٹ گئی اور یہی دعا دل سے نکلی کہ یااللہ! ایک تو تیری نماز پوری کرلوں اور دوسری میری تکلیف تو ایسے ہی ٹھیک کردے ورنہ آج میں نے اپنے شوہر سے ڈاکٹر کا نہیں کہنا کیونکہ وہ قریب ہی بیٹھے تھے اور انہیں میری کیفیت کا کچھ اندازہ نہیں تھا۔ میرے دل میں عجیب کیفیت تھی کہ یااللہ آج میں نے اپنے شوہر کو کچھ نہیں کہنا' نہ مجھے ڈاکٹر کے پاس جانا ہے' بس میری تکلیف ختم کردے تاکہ میں تیری نماز مکمل کرسکوں۔ میں جائے نماز پر لیٹی آنسو بہائے جارہی تھی اور مسلسل یہی دعا کیے جارہی تھی کہ یااللہ میں نے نماز مغرب مکمل کرنی ہے مجھے اس تکلیف سے نجات عطا فرمادے۔ بس! پھر میرے رب نے میری لاج رکھ لی کہ اسی لمحے میرا درد ایسا غائب ہوا کہ آج سے تقریباً دس سال پہلے کا وہ درد مجھے دوبارہ کبھی نہیں ہوا اور میری گردے کی تکلیف سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جان چھوٹ گئی۔ وہ بڑا غفور و رحیم ہے۔ خدا ہمارے لیے ہروقت دعاؤں کی قبولیت کا سبب بنادیتے ہیں اور اللہ پاک سے ہمیشہ میں یہی دعا کرتی ہوں اے اللہ اپنی یاد میں رکھنا کبھی اپنی یاد سے دور نہ کرنا اور ہم کبھی بھی تیری یاد سے غافل نہ ہوں۔ (ن م)

معذوری کے باوجود

مولانا وحیدالدین خاں

آپ یہ انتظار نہ کریں کہ دوسرے لوگ آپ کی مدد کریں۔ آپ کو اپنی مدد آپ کرنے کا فن سیکھنا چاہیے اور خود اپنے طریقہ پر کام کرنا چاہیے۔

میں نے 1982ء میں اپنا پاؤں کھودیا تھا اور اسی وقت سے میں دنیا کے گرد سمندری سفر کرتا رہا ہوں۔ یہ بات ٹرسٹن جونز نے تھائی لینڈ کے معذور بچوں کے ایک گروپ سے بینکاک میں کہی۔ وہ ایک ملاح' مصنف اور مہم جو ہیں۔ ان کا پیغام بہت واضح تھا' آپ یہ انتظار نہ کریں کہ دوسرے لوگ آپ کی مدد کریں۔ آپ کو اپنی مدد آپ کرنے کا فن سیکھنا چاہیے اور خود اپنے طریقہ پر کام کرنا چاہیے۔ 53 سالہ جونز 1952ء سے اپنے طریقہ پر غیر معمولی کام کرتے رہے ہیں جبکہ وہ برطانیہ کے شاہی بحریہ سے یہ کہہ کر الگ کردیئے گئے تھے کہ وہ جسمانی طور پر سمندر کیلئے غیر موزوں ہیں۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران فوجی ڈیوٹی کرتے ہوئے ان کے ایک پاؤں کو زخم لگا تھا یہ حادثہ بالآخر انہیں معذور قرار دینے تک پہنچا اور 1982ء میں ان کا بایاں پاؤں گھٹنے کے اوپر سے کاٹ دیا گیا۔ 1953 سے مسٹر جونز دنیا کے سامنے یہ ثابت کرتے رہے ہیں کہ وہ کچھ اور ہوسکتے ہیں مگر وہ جسمانی طور پر سمندر کیلئے غیر موزوں ہرگز نہیں۔ پچھلے 34 سالوں میں انہوں نے 6 لاکھ 40 ہزار کلومیٹر کا بحری سفر کیا ہے۔ انہوں نے بیس بار اٹلانٹک سمندر کو پار کیا ہے اور کرۂ ارض کے گرد تین بحری سفر مکمل کیے ہیں۔

گمشدہ کی تلاش

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ایک بہت ہی مجرب وظیفہ کا علم ہے جو میں عبقری قارئین کیلئے بھیج رہی ہوں۔ میری جب بھی کوئی چیز گم ہوجاتی ہے یا میں کہیں رکھ دوں تو یاد نہ رہے۔ بے شک چھوٹی ہو یا بڑی' رقم ہو یا زیور' مجھے ڈھونڈنے میں اللہ کا شکر ہے کبھی دشواری نہیں ہوئی۔ میں بس فوراً اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ صرف تین بار پڑھ لیتی ہوں۔ ذرا دیر ہوجائے تو دل میں پڑھتی رہتی ہوں ساتھ ڈھونڈتی رہتی ہوں یا اگر پیسے یا کوئی چیز کسی کو دی ہے اور یاد نہیں یا کوئی بات یاد نہیں تو یہ پڑھنے سے یاد آجاتی ہے۔ یہ میرا بہت آزمایا ہوا وظیفہ ہے اور جس کسی کو بتایا ضرور فائدہ ہوا ہے۔ قارئین! آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (ناہید' اٹک)

انٹرنیٹ اور اس کے عالمگیر اثرات، خرابیوں سے بچاؤ کی تدابیر

محمود زبیر

ماں باپ اور سرپرست پوری احساس ذمہ داری کے باوجود اپنی نسل کو اس طرح کے فواحش سے روکنے میں بہت کامیاب نہیں، بالخصوص پڑھا لکھا طبقہ ان کے یہاں اگر بچوں کو انٹرنیٹ کے استعمال سے روکا جائے تو معلومات کے ایک اہم ذریعہ سے وہ محروم رہیں

سائنس و ٹیکنالوجی کی دم بخود ترقی نے جہاں نئے نئے ایجادات اور انکشافات سے دنیا کیلئے سہولیات اور معلومات کا انبار لگا دیا وہیں اس نے دنیائے شہوت پرستی کیلئے نئی راہیں بھی کھول دی ہیں۔ مواصلاتی دوریوں نے سمٹ کر جہاں انسانیت کو آسانیاں دیں، وہیں نفسانی خواہشات کے دیوانوں کو تسکین کا سامان بھی کیا، چند دن قبل شائع شدہ اخباری رپورٹ کے مطابق "کچے گوشت" کی دلالی کا کاروبار بھی انٹرنیٹ پر زور و شور سے ہو رہا ہے، جس میں مالدار اور ان میں بالخصوص نوجوان نسل کو مائل کیا جا رہا ہے اور بڑی بھاری رقومات ان سے حاصل کی جا رہی ہیں بلکہ اس بہانے Debit اور Credit کارڈز کے نمبرز حاصل کرتے ہوئے اور ان کے Passwords کو محفوظ کرتے ہوئے کھاتے خالی کیے جا رہے ہیں۔ یعنی اخلاق و ایمان کی بربادی کے ساتھ مال کی بھی بربادی۔ اس کے علاوہ بیسیوں ویب سائٹس فحش مناظر اور لٹریچر سے بھری ہیں، جذبات مشتعل بھی کئے جا رہے ہیں اور اس کی تسکین کیلئے دلالی کا کام بھی جاری ہے جس کے نتیجہ میں ایسا لگتا ہے جیسے بے حیائی اور فحاشی کا سیلاب امڈ آیا ہے اور بالخصوص نوجوان نسل اس کی زد میں ہے۔ بی بی سی ٹیلی ویژن نے اس سلسلہ میں ماہرین نفسیات اور عام شہریوں کے درمیان 2013ء سے قبل ایک مباحثہ کا اہتمام کیا جس میں بتایا گیا ہے کہ 15 فیصد سے زائد افراد ہیجان انگیز اور عریاں مواد سے دل بہلاتے ہیں، اس مباحثہ میں اس رپورٹ کا بھی افشاء کیا گیا کہ 9 فیصد برطانوی لوگ فی ہفتہ گیارہ گھنٹے جنسی مناظر دیکھتے ہیں۔ یہ رپورٹ آج سے چار سال قبل کی ہے جب انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کا شیوع اس قدر نہیں تھا۔

غریب طبقے کے مقابلے میں مالدار لوگ انٹرنیٹ پر شہوانیت کے نت نئے طریقے سیکھ رہے ہیں، جنسی طور پر ایک دوسرے کو تکلیف دے کر خوش ہونا، ہم جنسی پرستی، جانوروں سے تعلقات، چھوٹے بچوں، بچیوں، عورتوں، بوڑھوں، ماں، بہن، بیٹی اور دیگر محرم رشتہ داروں کے ساتھ عمل قوم لوط، زنا بالجبر اور دیگر کئی طرح کی چیزیں مالدار اور انٹرنیٹ سے مربوط نوجوان نسل سیکھ رہی ہے، جس کو وہ اپنے معاشرے اور بیویوں کے ساتھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے رشتوں کا تقدس بھی پامال ہو رہا ہے اور شادی شدہ جوڑے بے کیفی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت امریکہ میں کئی لاکھ جوڑے ایسے ہیں جن کی ازدواجی زندگی انٹرنیٹ کی وجہ سے تباہ ہو چکی ہے، ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت انٹرنیٹ پر دس لاکھ سے زائد عریاں تصاویر موجود ہیں اور ایک لاکھ سے زائد عریاں فلمیں انٹرنیٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ تو ان بے ہودہ اور غلط پروگراموں کی ہلکی سی جھلک ہے، حقیقتاً ایسے بہت سے پروگرام انٹرنیٹ پر کمپیوٹر کے ذریعہ دستیاب ہیں جنہیں دیکھ کر شرافت آنکھیں بند کر لیتی ہے۔

ماں باپ اور سرپرست پوری احساس ذمہ داری کے باوجود اپنی نسل کو اس طرح کے فواحش سے روکنے میں بہت کامیاب نہیں، بالخصوص پڑھا لکھا طبقہ ان کے یہاں اگر بچوں کو انٹرنیٹ کے استعمال سے روکا جائے تو معلومات کے ایک اہم ذریعہ سے وہ محروم رہیں، اگر اپنے گھر انٹرنیٹ رکھیں تو ان کی نگرانی کیسے کی جائے گی؟ اور ان کو فحش ویب سائٹس سے کیسے بچایا جائے؟ انٹرنیٹ کے استعمال کنندگان جانتے ہیں کہ انٹرنیٹ نے دنیا کو ایک گاؤں کی شکل دے رکھی ہے، یہ ایک ایسا سلسلہ ہے جس سے کروڑہا افراد بیک وقت مربوط اور ایک دوسرے کے خیالات اور سہولتوں سے استفادہ کر سکتے ہیں یہاں ہر اہم عالمی چیز آپ کو مل جاتی ہے، اس کی معلومات، تعارف اور توضیحات بس ایک "کلک" کی محتاج، کسی بھی اہم مسئلہ کی عقدہ کشائی چند منٹوں میں ہو جاتی ہے، دنیوی میدان کی بہت کم چیزیں ایسی ہیں جو انٹرنیٹ پر دستیاب نہ ہوں، معلومات کے حصول کی اتنی بڑی سہولت سے اگر آپ ان کو روکنا چاہیں تو یہ مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہے اور حصول تعلیم کے ذرائع سے روکنے کا الزام بھی آپ کے سر لگا دیا جائے گا۔ یہ بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ دین محض نماز، روزے اور دیگر عبادات ہی کا نام نہیں بلکہ زندگی کے ہر عمل اور ہر حرکت کیلئے دین اسلام میں رہنمائی موجود ہے اور بحیثیت مسلمان ہمیں ان کا اتباع بھی لازم ہے۔ لہٰذا اس تعلق سے اعتدال کی راہ یہ ہے کہ اسلام کی حدود میں رہتے ہوئے اس کا استعمال ہو اور اس کے برے اثرات سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں، آپ کو یہ جان کر یقیناً حیرت ہوگی اور آپ مسرور بھی ہوں گے کہ انٹرنیٹ کے مختلف پروگرام چلانے کیلئے جہاں بہت سے سافٹ ویئر ہیں وہیں چند ایک پروگراموں اور Sites based sex کو (Block) بند کرنے کیلئے بھی چند ایک سافٹ ویئر موجود ہیں۔ اگر آپ کے نیٹ فراہم کرنے والے مخصوص اور غیر شرعی ویب سائٹس کو بند کرنے کی کوئی سہولت نہ دیں تو آپ مندرجہ ذیل سافٹ ویئرز کی مدد سے جو مارکیٹ میں دستیاب بھی ہیں، نامناسب، غیر اخلاقی فحش اور اسلام مخالف ویب سائٹس کو بند کر سکتے ہیں، ان سافٹ ویئرز کے نام حسب ذیل ہیں: (1) Cyber Sitter، (2) Cyber Petrol، (3) Nanny Net، (4) Parental Control، (5) Security Internet norton Parental Mcafee

ان سافٹ ویئرز کو اپنے کمپیوٹر پر انسٹال (Instal) کریں اس کے بعد ان کی Setting کریں، یہ فحش ویب سائٹس کو بلاک (بند) کر دیتے ہیں، دراصل یہ سافٹ ویئرز بھی غیر اسلامی ویب سائٹس کو بنیادی طور پر بند نہیں کرتے لیکن ان میں ایسے آپشنز (Options) ہوتے ہیں جن کی مدد سے آپ کسی بھی غیر شرعی اور فحش ویب سائٹ کو بند اور Block کر سکتے ہیں، ان سافٹ ویئرز کی سیٹنگ (Setting) مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں۔ سافٹ ویئر کی مدد سے فحش اور غیر اسلامی لٹریچر سے بچنے کا یہ طریقہ ان حضرات کے لئے تھا جہاں حکومت اور نیٹ فراہم کرنے والے ادارے اس طرح کی ویب سائٹس کو بلاک (بند) کرنے کی کوئی سہولت اپنے صارفین کیلئے فراہم نہ کئے ہوں، ان کے بالمقابل ترقی یافتہ ممالک میں اقامت پذیر لوگوں کیلئے یہ مسئلہ آسان ہے، وہ اس طور پر کہ ان ممالک کے لوگ جب انٹرنیٹ کا کنکشن (Connection) خریدیں تو اس وقت اس کمپنی سے جس سے انٹرنیٹ خرید رہے ہیں، یہ کہیں کہ ہمیں Control parental چاہیے یا اگر انٹرنیٹ خریدتے وقت کمپنی کوئی فارم پر کروائے تو اس میں Control parental پر ٹک لگا دیں، اس طریقہ پر جب آپ اس انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کمپنی کے صارف بنیں گے تو آپ کے گھر استعمال ہونے والے کمپیوٹر پر فحش مواد پر مبنی ویب سائٹس نہیں کھلیں گی۔

انٹرنیٹ کی مضرتوں سے بچنے کیلئے مذکورہ بالا طریقوں کو اختیار کرنا اور اپنے گھر والوں کے ایمانی، اسلامی، اخلاقی اور تہذیبی اقدار کے تحفظ کیلئے ان کی مسلسل نگرانی ناگزیر ہے ورنہ انٹرنیٹ سے ضرر رساں تعلق قائم کرتے ہوئے آپ یہ بھی ضرور سوچ لیں کہ (باقی صفحہ نمبر 26 پر)

حصول عزت: اگر کوئی شخص غیر لوگوں میں جائے اور چاہے کہ ہر کوئی اس سے عزت سے پیش آئے تو اسے چاہیے کہ اسم یَا آخِرُ کو وہاں جاتے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھ لے۔

قربانی کا گوشت ضرور کھائیں

عزیزہ عمران، فیصل آباد

لیکن چند باتوں کا خیال رکھیں

> کولڈ ڈرنکس کے بجائے گرین ٹی کا استعمال صحت کیلئے زیادہ مفید ہے۔ گرین ٹی کھانے کو ہضم کرنے میں مدد دیتی ہے اس لیے خاص طور سے عیدالاضحیٰ کے موقع پر دن میں کئی بار اسے ضرور پئیں یا کم از کم کھانے کے بعد گرین ٹی کا ایک کپ ضرور لیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عیدالاضحیٰ پر قربانی کی روایت پر عمل کرنا ایک سعادت ہے لیکن محض قربانی ادا کر دینا ہی کافی نہیں بلکہ دیگر اہم باتوں کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ ان میں سے سب سے اہم بات جس سے آپ سب اچھی طرح واقف ہیں وہ یہ ہے کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا نہ بھولیں۔ ایک حصہ اپنے عزیز و اقارب کیلئے' دوسرا مستحقین کیلئے اور تیسرا اپنے گھر والوں کیلئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اس حساب کتاب میں ''ڈنڈی'' مارنا کسی طور درست نہیں کہ اپنے لیے تو اچھا اچھا گوشت علیحدہ کر لیا جائے اور بچا ہوا گوشت تقسیم کر دیا جائے۔ مزید یہ کہ اس موقع پر صفائی ستھرائی کا بھی بے حد خیال رکھیں اور صرف اپنا گھر ہی صاف ستھرا نہ رکھیں بلکہ گلی محلے کی صفائی کا انتظام بھی یقینی بنائیں' باہر قربانی کی آلائشیں نہ پھینکیں بلکہ انہیں مناسب طریقے سے ٹھکانے لگوائیں تاکہ سب کی صحت یقینی رہے۔ اب آتے ہیں آپ کی صحت کی طرف۔ ہمارے ہاں بیشتر گھرانوں میں سبزیوں کی بجائے گوشت زیادہ رغبت سے کھایا جاتا ہے اور جب عید قرباں کا موقع اور گھر میں گوشت کی فراوانی ہو تو پھر روزانہ بننے والے مزے مزے کے پکوانوں سے ہاتھ روکنا اور زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ کوشش کریں کہ قربانی کا گوشت اعتدال میں رہتے ہوئے کھائیں۔ اس لیے اس موقع پر چند باتوں کا خیال ضرور رکھیں۔ **زیادہ گوشت نہ کھائیں:** حفظان صحت کا اصول یہ ہے کہ اپنی غذا میں گوشت کی مقدار کم رکھیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ سبزیوں اور پھلوں کے مقابلے میں گوشت مشکل سے ہضم ہوتا ہے۔ زیادہ مقدار میں گوشت کھانے سے آپ کے معدے پر گرانی بڑھ جاتی ہے۔ **چہل قدمی کریں:** پیدل چلنا اچھی صحت قائم رکھنے کیلئے یوں بھی ضروری ہے لیکن جب ثقیل کھانے ہضم کرنے کا سوال ہو تو ایسے میں چہل قدمی کرنا اور بھی ضروری ہو جاتا ہے۔ سو، قربانی کا گوشت ہضم کرنے کیلئے علی الصبح یا رات کے وقت ٹہلنے کیلئے نکلیں تاکہ اس کے نتیجے مں آپ کا معدہ اپنا کام صحیح طور پر انجام دے سکے اور کھانا ہضم ہو کر جزو بدن بن جائے۔ اگر آپ چہل قدمی کرنے کی عادی نہیں پھر بھی کم از کم عیدالاضحیٰ کے موقع پر اسے اپنے معمول میں ضرور شامل کر لیں۔ **کھانا وقت پر کھائیں:** کسی بھی معاملے میں وقت کی پابندی نہ کرنا ہماری طرز معاشرت کی بڑی خامیوں سے ایک ہے۔ خاص طور سے کھانے کے معاملے میں وقت کی پابندی نہ کرنے کی عادت صحت کو بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ تہواروں کے موقع پر بے قاعدگی برتنے کی ہماری یہ عادت ہمیشہ عروج پر ہوتی ہے جبکہ عیدالاضحیٰ جیسے موقع پر خاص طور سے وقت پر کھانا کھانا چاہیے کیونکہ گوشت دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ وقت بے وقت کھانے سے نظام ہضم بگڑ جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں ہم بیمار پڑ سکتے ہیں۔ **پھل اور سبزیاں بھی کھائیں:** سبزیوں اور پھلوں کی افادیت سے کون واقف نہیں۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر خاص طور سے پھلوں اور ہری سبزیوں کو اپنی خوراک میں شامل رکھیں۔ اس سے آپ کی غذا میں ایک توازن قائم رہے گا اور صحت پر خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔ **کولڈ ڈرنکس کم یا نہ پئیں:** ہمارے ہاں عام تصور یہ ہے کہ کولڈ ڈرنکس پینے سے کھانا جلد ہضم ہو جاتا ہے لیکن تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کولڈ ڈرنکس کا اثر عارضی ہوتا ہے۔ اسے پیتے ہی کچھ دیر کیلئے ہمیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ہمارے معدے کی گرانی میں کچھ کمی آئی ہے لیکن درحقیقت یہ کولڈ ڈرنکس معدے کی تیزابیت کو اور بڑھا دیتی ہیں۔ لہٰذا عیدالاضحیٰ پر کولڈ ڈرنکس نہ ہی پئیں تو بہتر ہے اگر بہت مجبوری ہے تو نہایت کم استعمال کریں۔ **گرین ٹی پئیں:** ماہرین طب کی رائے کے مطابق کولڈ ڈرنکس کے بجائے گرین ٹی کا استعمال صحت کیلئے زیادہ مفید ہے۔ گرین ٹی کھانے کو ہضم کرنے میں مدد دیتی ہے اس لیے خاص طور سے عیدالاضحیٰ کے موقع پر دن میں کئی بار اسے ضرور پئیں یا کم از کم کھانے کے بعد گرین ٹی کا ایک کپ ضرور لیں۔ اس سے ہاضمے کی رفتار تیز ہو گی اور یہ آپ کا کولیسٹرول لیول مناسب سطح پر رکھنے میں مدد دے گی۔ **مرچوں کا استعمال کم رکھیں:** صحت کے مسائل کی بڑی وجہ زیادہ مرچوں کا استعمال ہے۔ ہمارے ہاں بیشتر گھرانوں میں چٹ پٹے اور تیز مرچ مصالحے کھانے پسند کیے جاتے ہیں جو صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔ عیدالاضحیٰ پر خاص طور سے چٹ پٹے تکے کباب اور نہاری وغیرہ بنا کر کھائی جاتی ہے لہٰذا ایسے کھانے معدے کی تیزابیت کو بڑھا دیتے ہیں۔ **کھانوں کے درمیان مناسب وقفہ:** دو کھانوں کے درمیان ہمیشہ کم سے کم چھ گھنٹوں کا وقفہ ہونا ضروری ہے۔ اس وقفے میں کمی بیشی سے آپ کی اور آپ کے اہل خانہ کی صحت بری طرح متاثر ہو سکتی ہے۔ لہٰذا عید جیسے خوشی کے موقع پر اس بات کا خاص طور سے خیال رکھیں کہ گھر بھر کی صحت اچھی رہے تاکہ آپ اپنی خوشیوں سے جی بھر کر لطف اندوز ہو سکیں۔ **گھر کا پکا ہوا کھانا:** عید قرباں کے موقع پر گھر میں گوشت کی فراوانی ہوتی ہے اکثر گھروں میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ گوشت آرڈر پر دے کر مختلف ڈشز تیار کروائی جاتی ہیں۔ لیکن یہ طریقہ درست نہیں کیونکہ بازار سے آرڈر پر بنوائے گئے کھانے کا کوئی اعتبار نہیں کہ اسے حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے یا نہیں؟ اس لیے گھر بھر کی صحت کو یقینی بنانے کیلئے کھانا ہمیشہ خود پکائیں۔ اس کے علاوہ جیسا کہ تہواروں کے موقع پر بیشتر فیملیز ہوٹلز اور ریسٹورنٹس کا رخ کرتی ہیں تو اس سے بھی حتی الامکان گریز کرنا چاہیے کیونکہ ان جگہوں کے کھانوں کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔ **معمول کے کام کاج جاری رکھیں:** عید قرباں کے موقع پر ماہرین کی جانب سے اس بات کی خصوصی ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے روزمرہ کے معمول میں فرق نہ آنے دیں اور تمام کام کاج جاری رکھیں۔ ورنہ عموماً ہوتا یہ ہے کہ اس عید پر کھایا پیا تو زیادہ جاتا ہے لیکن کام کرنے کے بجائے زیادہ سے زیادہ آرام کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس صورت میں کھانا دیر سے ہضم ہوتا ہے اور صحت پر ظاہر ہے کہ برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سو، حرکت میں برکت والے فارمولے کو بھی اپنے معمول سے خارج نہ ہونے دیں تاکہ آپ کی صحت اچھی رہے۔ **وزن میں اضافہ:** بقرہ عید کا گوشت کھانے کے نتیجے میں بعض افراد کا وزن بڑھ جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ گوشت میں چونکہ ہائی کولیسٹرول ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ اپنی صحت برقرار رکھنا چاہتی ہیں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ دن بھر میں 2 ہزار کیلوریز سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ بہتر ہوگا کہ ان دو ہزار کیلوریز کو آپ چار کھانوں میں تقسیم کر لیں۔ گوشت کو ابال کر یا باربی کیو کر کے کھائیں۔ رات کا کھانا سونے سے کم از کم دو گھنٹے پہلے کھا لیں اور اپنی پلیٹ میں گوشت کے علاوہ سبزیاں اور سلاد بھی رکھیں۔ اگر کسی دعوت پر جائیں تو وہاں گوشت کھانے کے بعد لیمن جوس یا گرین ٹی پئیں۔ ثقیل کھانا کھانے کے بعد آدھ گھنٹہ چہل قدمی کریں تو بقرہ عید کے بعد آپ کا وزن کنٹرول میں رہ سکتا ہے۔

تجربہ کار بڑی بوڑھیوں سے سیکھئے نباہ کے طریقے

سلیقہ مند بیوی ہر چیز میں شوہر کے آرام و آسائش کے خیال کو مقدم رکھتی ہے رات کو خواہ وہ کتنی ہی دیر سے گھر آئے اسے گرم گرم کھانا دیتی ہے، صبح کا ناشتہ بڑے اہتمام و سکون سے کراتی ہے، جاڑوں میں گرم پانی تیار رکھتی ہے اور گرمیوں میں اسے برف ملا پانی پلاتی ہے۔

تجربہ کار بڑی بوڑھیوں کا قول ہے کہ نوجوان بیویاں اپنی آرائش اور بناؤ سنگھار پر تو خاص توجہ دیتی ہیں لیکن اس اہم مسئلے کو اکثر نظر انداز کر دیتی ہیں کہ شوہر کے ساتھ خوش اسلوبی سے نباہ کس طرح کیا جائے؟

خوشگوار ازدواجی زندگی بسر کرنے کیلئے اگرچہ میاں بیوی دونوں کو اپنا اپنا حصہ ادا کرنا پڑتا ہے، مگر سلیقہ مند عورت اپنی سمجھ بوجھ اور خوش مزاجی سے گھر کو ایک نمونہ بنا سکتی ہے۔ کسی نوجوان لڑکی کی شادی ہو جانا اتنی مشکل چیز نہیں، جتنی کہ شادی کے بعد اپنے شریک زندگی کے ساتھ خوش اسلوبی سے نباہ کرنا۔ یہی اس کیلئے سب سے زیادہ توجہ طلب اور اہم چیز ہے۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل چند اشارات سے خاص مدد مل سکتی ہے، جنہیں لائحہ عمل بنانا مفید ہوگا۔

اظہار تشکر و اطمینان: تسخیر شوہر کے لئے یہ سب سے پہلی اور تیر بہدف تدبیر ہے۔ بیوی کی طرف سے اظہار طمانیت و شکر گزاری کیلئے شوہر اس کی بہت سی ناپسندیدہ باتیں گوارا کر لیتا ہے۔ مثلاً اس کی فضول خرچیاں، اس کی آئے دن کی بیماریاں، کھانوں میں حد سے زیادہ مرچ مسالے اور دوسری گھریلو سہل انگاریاں۔ اس میں شک نہیں کہ غلطیاں اور ناگوار باتیں طرفین کی طرف سے پیدا ہو سکتی ہیں لیکن نباہ کا جذبہ رکھنے والی عورت شوہر کی بہت سے غلطیوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتی ہے بلکہ ان کو اپنا لیتی ہے اور ذرا ذرا سی بات پر کڑھتی نہیں۔ شوہر کی عدم پابندی اوقات، بکثرت چائے نوشی یا سگریٹ نوشی، متواتر جھلاہٹ یا جلد بازی وغیرہ اسے درہم برہم نہیں کرتی اور وہ ایسی خفیف چیزوں کو ہنس کر ٹال دیتی ہے بلکہ ان سے لطف اندوز ہوتی ہے۔ بیوی کیلئے سب سے زیادہ طمانیت بخش بات یہ ہونی چاہیے کہ وہ اور اس کا گھر شوہر کیلئے مرکز توجہ بن گیا ہے یہ کتنی بڑی بات ہے کہ ایک انسان، جو پہلے چاروں طرف بے مقصد سرگرداں رہتا تھا، عارضی اور وقتی تقاضوں سے کبھی ایک رخ میں اور کبھی دوسرے رخ میں بہہ رہا تھا۔ اب سب بلاشبہ سے ہٹ کر اور سب چیزوں سے کٹ چھٹ کر ایک منزل مقصود پر آ گیا ہے جو اس کا گھر ہے اور جس کی ملکہ اس کی بیوی ہے۔ کیا بیوی کیلئے یہ بات انتہائی کارگزاری کی نہیں کہ وہ شخص جو پہلے کسی کا نہیں تھا۔ اب زندگی بھر کیلئے اس کا ہو کر اس کے زیر اثر ہے؟ اس فتح یابی اور کامرانی پر بیوی کو بے حد شکر گزار اور احساس طمانیت سے لبریز ہونا چاہیے۔

اظہار پسندیدگی و قدر شناسی: تشکر و طمانیت کے احساس و اظہار کے بعد دوسرا درجہ شوہر کی باتوں پر اظہار پسندیدگی کا ہے۔ وہ عورت جو بات بات پر شوہر کی بات کاٹتی اور اس سے اختلاف رائے ظاہر کرتی ہے، اس کے مذاق پر ناک بھوں چڑھاتی اور ہمیشہ اپنی رائے پر اڑی رہتی ہے یا گفتگو میں حاکمانہ لہجہ اختیار کرتی ہے اور اپنی برتری ظاہر کرتی ہے، شوہر میں یاس و ناامیدی کا احساس پیدا کر دیتی ہے۔ شوہر رفاقت و ہم آہنگی کا بھوکا ہوتا ہے۔ جب یہ چیزیں اسے گھر میں نہیں ملتیں تو آخر کار وہ گھر سے کترانے اور دور دور رہنے لگتا ہے اور اچھے یا برے دوستوں میں دل بہلانے کو ترجیح دیتا ہے۔ رفتہ رفتہ میاں بیوی دونوں میں ایک نفسیاتی یا روحانی خلیج حائل ہو جاتی ہے، جس کا خمیازہ زیادہ تر بیوی ہی کو بھگتنا پڑتا ہے۔ اس حالت کی ذمہ داری زیادہ تر ناعاقبت اندیش بیوی ہی پر ہوتی ہے۔

شوہر کی آرام و آسائش کا خیال: سلیقہ مند بیوی ہر چیز میں شوہر کے آرام و آسائش کے خیال کو مقدم رکھتی ہے رات کو خواہ وہ کتنی ہی دیر سے گھر آئے اسے گرم گرم کھانا دیتی ہے، صبح کا ناشتہ بڑے اہتمام و سکون سے کراتی ہے، جاڑوں میں گرم پانی تیار رکھتی ہے اور گرمیوں میں اسے برف پلاتی ہے۔ کھانا کھلاتے وقت اس سے میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہے اور خفیف گھریلو جھگڑوں سے اسے پریشان نہیں کرتی۔ اس طرح کام پر جاتے وقت وہ مطمئن ہو کر گھر سے نکلتا ہے اور جب تھکا ماندہ گھر کو لوٹتا ہے تو گھر میں بیوی کی خوش سلیقگی دیکھ کر باغ باغ ہو جاتا ہے۔ کاروباری معاملات میں بھی سمجھدار بیوی اپنے شوہر کو نیک مشورے دیتی ہے اور دونوں میں یگانگت اور اتحاد خیال ترقی پذیر ہوتا ہے۔ زندگی کے ناہموار مرحلوں کو کامیابی کے ساتھ طے کرنے کیلئے میاں بیوی دونوں کو ہم قدم ہو کر ایک ہی سمت میں چلنا چاہیے، سلیقہ مند بیوی وہی رخ اختیار کرتی ہے، جدھر اس کا شوہر گامزن ہے، وہ مخالف سمت میں قدم نہیں بڑھاتی بلکہ ہر مرحلے میں شوہر کے ساتھ اشتراک عمل کر کے تمام کٹھن منزلوں میں اس کی ہمدم و ہم ساز و رفیق راہ بنی رہتی ہے۔ اس طرح زندگی کی گاڑی ہم آہنگی کے ساتھ چلتی رہتی ہے اور منزل مقصود تک سلامتی کے ساتھ دونوں کی رسائی ہو سکتی ہے۔

غرض یہ کہ شوہر کے ساتھ نباہ کے اہم گر یہ ہیں: شکر گزاری، گوش ہوش (اس کی باتوں پر کان دھرنا)، شوہر کے ہر مرحلے اور بات میں تعاون، اس کی غلطیوں میں بھی شرکت، یہ یقین واثق کا رشتہ، ازدواج ایک ناقابل شکست رشتہ ہے جس آخری دم تک قائم رہنا اور قائم رکھنا چاہیے۔ یہ تمام اسلحہ ایسے ہیں جو صرف ایک سلیقہ مند اور خوش قسمت عورت کیلئے کارآمد ہو سکتے ہیں۔

تریاق بخار اور بلغم کے اخراج کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل دو نسخہ جات ہمارے مجرب اور چونکہ میرا مطب ہے اور معمول مطب بھی ہے۔ عبقری کی دریا دلی دیکھتے ہوئے قارئین کیلئے ہدیہ کے طور پر پیش کر رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** مغز کرنجوہ ایک تولہ، ست گلو ایک تولہ، طباشیر تین ماشہ، چھوٹی الائچی تین ماشہ۔ عرق سونف کے ساتھ صبح و عصر کے بعد استعمال کریں ہر قسم کے بخار کیلئے مجرب ہے۔

ہر قسم کے بلغم کے اخراج کیلئے: مجرب نسخہ ہے بنائیں اور بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ **ھوالشافی:** زوفا آدھ پاؤ، گل بنفشہ دو تولہ، ملٹھی دو تولہ، املتاس پانچ تولہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس لیں اور صبح و شام چمچ کا چوتھا حصہ لیں اور قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیں۔ بلغم جہاں کہیں بھی ہو صفائی کرتی ہے، دماغ میں بلغم، چھاتی کی بلغم اور ہر جگہ سے بلغم کی صفائی کرتی ہے۔ (محمد ارشد زبیر، سرگودھا)

نزلہ زکام کیلئے: ھوالشافی: خشخاش، بادام، مصری لیں۔ حسب ضرورت خشخاش صاف کر کے پانی میں بھگو دیں اور سات عدد بادام بھی بھگو دیں، پھر خشخاش کو اچھی طرح دو تین دفعہ پانی میں سے نکال لیں تاکہ مٹی نکل جائے پھر دونوں کو پانی سے الگ کر کے گرینڈ کر لیں اور ابلتے دودھ ایک پاؤ میں جوش دے کر مصری حسب ضرورت ڈال دیں اور جب دودھ آدھ پاؤ رہ جائے تو یہ پی کر سو جائیں، تین دن میں نزلہ، زکام، سر درد بالکل ختم ہو جائے گا۔ (ن، ب)

خلال کرنا پاکیزگی ہے: کھانے کے بعد اپنے دانتوں کو خلال کرنا ایک قسم کی پاکیزگی ہے اور پاکیزگی ایمان کا جزو ہے اور ایمان مؤمن کے ساتھ جنت میں ہوگا۔

آزمودہ عمل! وظیفہ ختم ہونے سے پہلے مقصد پورا

دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر سات بار آیت کا صرف اتنا حصہ پڑھیں فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ پھر ہاتھ پر دم کر کے سر پر پھیریں انشاء اللہ خوب گہری نیند آئیگی۔ بستر پر باوضو دائیں کروٹ قبلہ رخ لیٹ کر 7 مرتبہ پڑھے۔ وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ انشاء اللہ خوب گہری نیند آئے گی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تقریباً چار پانچ سال سے پڑھ رہا ہوں۔ اس میں موجود وظائف و نسخہ جات نے میرے بہت سے مسائل حل کیے ہیں۔ میرے پاس بھی کچھ آزمودہ وظائف ہیں جو میں قارئین عبقری کیلئے خاص طور پر بھیج رہا ہوں۔ یقیناً قارئین اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

امتحان میں کامیابی کا عمل: امتحان میں کامیابی کیلئے امتحان گاہ جانے سے پہلے (سورۂ قلم) پڑھ کر دعا کر کے جائیں پھر پرچہ حل کرنے سے پہلے اس کو الٹ دیں اور یہ دعا گیارہ بار پڑھیں۔ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ پھر گیارہ بار یَافَتَّاحُ اور سات بار وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ پڑھیں۔ اول و آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ غیب سے شرح صدر ہوگا۔ (وظائف الصالحین ص 127)

جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو تو: جس شخص کے جسم میں کسی جگہ درد یا تکلیف ہو تو دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر 3 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے اس کے بعد 7 مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (نسائی، مسلم، مجموعہ وظائف ص 289)

پرسکون نیند کیلئے عمل: دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر سات بار آیت کا صرف اتنا حصہ پڑھیں فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ پھر ہاتھ پر دم کر کے سر پر پھیریں انشاء اللہ خوب گہری نیند آئیگی۔ بستر پر باوضو دائیں کروٹ قبلہ رخ لیٹ کر 7 مرتبہ پڑھے۔ وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ انشاء اللہ خوب گہری نیند آئے گی۔ (وظائف صالحین صفحہ 125)

ایک لاکھ گناہ چند منٹوں میں معاف: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سو مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف فرما دیں گے۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم ص 146) (محمد سعید علوی، چکوال)

تمام حاجات ایک عمل سے پوری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں۔ پہلی مرتبہ مجھے یہ رسالہ میرے دوست نے گفٹ کیا تھا اس کے بعد سے لے کر آج تک مجھے ہر ماہ بڑی بے چینی سے اس رسالے کا انتظار رہتا ہے۔ میرے پاس کچھ مستند روحانی نسخے ہیں جو قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں۔

خواب میں کسی بھی کام کا مقصد اور تدبیر جانیے: جس شخص کو اپنے کسی کام یا مقصد کی تدبیر نہ سمجھ آتی ہو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ اسم اَلرَّشِیْدُ کو پڑھے تو انشاء اللہ یا تو خواب میں تدبیر نظر آئے گی یا دل میں اس کا القا ہو جائے گا۔

عمل ختم ہونے سے پہلے مقصد حاصل: جو شخص نماز عشاء کے بعد یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَاخَبِیْرُ یَابَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ گیارہ دن پڑھے تو جس کام یا مقصد کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ عمل ختم ہونے سے پہلے وہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

تمام حاجتیں ایک عمل سے پوری: جو شخص دو رکعت نماز ادا کر کے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ پڑھے انشاء اللہ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ (نعیم احمد، گوجر خان)

دل کی صحت کا ایک مجرب روحانی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کافی عرصہ سے عبقری رسالہ پڑھتا ہوں اس میں موجود وظائف اور ٹوٹکے بہت مفید ہوتے ہیں۔ میرے پاس دل کی صحت کا ایک مجرب روحانی نسخہ ہے۔ نسخہ یہ ہے: ہر نماز کے بعد اپنا دایاں ہاتھ دل پر رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں پھر ہاتھ پر دم کر کے دل کے مقام پر پھیریں انشاء اللہ بہت ہی مفید عمل ہے: اَللّٰهُمَّ یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔ دوسری میری عرض ہے کہ آپ کی عبقری کی ادویات میں اللہ نے بڑی شفاء رکھی ہے۔ آپ کی ادویات کا رزلٹ بہت اچھا ہے۔ (محسن حیات عباسی، مری)

مصری کی ڈلی اور ہیرا

مرسلہ: کارکن مظفر حسین خان، کراچی

اس میں قیمتی ہیرا دیکھ کر یہودی سوالیہ نگاہوں سے کاریگر سنار کی طرف دیکھنے لگا۔ کاریگر بولا مالک یہ ہمارا خاندانی ہیرا ہے۔

ایک یہودی کے پاس ایک مسلمان ہیرے تراشنے کا کام کرتا تھا جو اپنے کام میں ہنرمند اور حد سے زیادہ ایماندار تھا۔ اس اس سنار کی کاریگری سے بے تحاشا منافع کمانے کے باوجود اسے مناسب معاوضہ ادا نہ کرتا تھا۔ یونہی کام کرتے کرتے اس نے عمر گزار دی مگر قلیل تنخواہ میں وہ بمشکل ہی اپنے گھر کا خرچہ کبھی کبھار ہی پورا کر پاتا۔ حتیٰ کہ اس کی بیٹی جوان ہوگئی وہ اپنے قلیل مشاہرے میں سے کچھ بھی جمع نہ کر پایا تھا۔ بیٹی کی شادی کیلئے سنار کاریگر نے یہودی سے کچھ رقم بطور ادھار مانگی۔ کروڑ پتی یہودی نے رقم ادھار دینے سے معذوری ظاہر کردی۔ سنار اپنی قسمت کو برا بھلا کہتا ہوا گھر لوٹ آیا۔ رقم ادھار نہ ملنے پر بیوی نے بھی سخت ناراضگی اور طعنوں کے تیر برسا کر الگ استقبال کیا۔ پریشان حال بے چارہ ساری رات سوچتا رہا کہ اب کیا ہوگا۔ دوسرے دن وہ کام کیلئے نہ گیا۔ بعد میں یہودی سنار کے بلانے پر جب وہ دکان پر پہنچا تو اس کے ہاتھ میں ایک پوٹلی تھی جو اس نے یہودی کے سامنے کھول کر رکھ دی۔ اس میں قیمتی ہیرا دیکھ کر یہودی سوالیہ نگاہوں سے کاریگر سنار کی طرف دیکھنے لگا۔ کاریگر بولا مالک یہ ہمارا خاندانی ہیرا ہے۔ اسے بیچنے کی اجازت نہیں ہے آپ اس کو گروی رکھ کر مجھے کچھ رقم دے دیں میں آپ کو رقم لوٹا کر اپنا ہیرا واپس لے لوں گا۔ یہودی راضی ہوگیا۔ کاریگر نے قرضے کی رقم سے بیٹی کی شادی کردی پھر دن رات کام کر کے قرضے کی رقم آہستہ آہستہ ادا کرنے میں لگ گیا۔ قرضے کی آخری قسط ادا کرنے کے بعد کاریگر نے اپنے ہیرے کا مطالبہ کیا۔ یہودی نے وہ ہیرا لا کر اس کے سامنے رکھ دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ہیرا گھل کر ختم ہوگیا۔ کاریگر نے کہا کہ مالک یہ مصری کی ڈلی تھی جسے میں نے اپنے فن سے ہیرے کا اس طرح روپ دیا کہ آپ جیسا سنار بھی دھوکہ کھا گیا۔ آپ نے میری عاجزی و درخواست پر قرضہ نہ دیا جس کی وجہ سے مجھے یوں آپ سے رقم نکلوانی پڑی۔ میں مسلمان ہوں اس لیے بھاگا نہیں، آپ کی پائی پائی ادا کر کے سرخرو ہوا۔ افسوس آپ نے میری قدر نہ کی۔ اس لیے ملازمت چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ کاریگر یہودی کو پریشان چھوڑ کر چل دیا۔ سبق: ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا کیا جائے ایسا کرنے سے معاشرے کی برائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ (حکایت رومی سے اقتباس)

پوشیدہ چیزیا باتوں کا ظاہر ہونا: امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اسم یَا ظَاہِرُ کو کثرت سے پڑھنے والے پر چھپی ہوئی باتیں ظاہر ہوجاتی ہیں۔

آپ کا سوال ـــ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کررہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

ولایت بیگم' چکوال ۔انجم آراء' راولپنڈی۔ صائمہ زمان' راولپنڈی۔ اکبری بیگم' فیصل آباد۔ نادیہ منظور' لودھراں۔ سید محمود حسن' اوہ کینٹ۔ مشتاق احمد۔ حلیمہ سعدیہ' گوجرانوالہ۔ ثوبیہ' راولپنڈی۔ احمد علی' راولپنڈی۔ محمد حمزہ وقار' راولپنڈی۔ وقار احمد' راولپنڈی۔ میمونہ نرگس' راولپنڈی۔ بینش قیوم' راولپنڈی۔ قاری محمد رفیق' کمالیہ۔ سیدہ رابعہ علی شاہ' لاہور۔ نگینہ پروین' اسلام آباد۔ نوید احمد' چکوال۔ نسرین رؤف' اسلام آباد۔ اعجاز الحسنین خان' اسلام آباد۔ میمونہ مریم' بہاولپور۔ میمونہ شمشاد' راولپنڈی۔ شیراز احمد' لاہور۔ روتابہ خان' لاہور۔ محمد افتخار' شادن لنڈ۔ محمد شہباز انور' جہانیاں۔ الطاف حسین' جوہرآباد۔ فرزانہ حسین' کھوئیاں۔ بدرالدین' ڈیرہ غازیخان۔ مہوش کرن' راولپنڈی۔ منظور حسین' بھکر۔ طالب حسین عباسی' مری دیول۔ سید ظہیرالدین عرف جاوید' راولپنڈی۔ عبدالباسط' لاہور۔ محمد صمد' لاہور۔ ثمرین' لاہور۔ محمد عمر دراز' لاہور۔ نایاب شاہد' میانوالی۔ غلام احمد قادری' چکوال۔ ساجد وحید' کوہاٹ۔ طارق بدر' کوئٹہ۔ سائرہ حسین ملک' کراچی۔ حلیمہ شہزادی' مانسہرہ۔ شکیلہ عامر' بوریوالہ۔ امینہ بانو' کراچی۔ خلیفۃ اللہ' ہی۔ محمد عزیز الرحمٰن' عیسیٰ خیل۔ عبدالحفیظ' حویلیاں۔ نسیمہ' حیدرآباد۔ زاہد حسین' چکوال۔ شاہ عمران' لاہور۔ مامون الرشید' کراچی۔ محمد علی شریف' لاہور۔ اقراء مشتاق' لاہور۔ صالحہ فیصل' لاہور۔ محمد علی' راولپنڈی۔ محمد فاروق منیر' لاہور۔ گل رعنا' بہاولپور۔ سلمٰی' سکھر۔ نسیم بی بی' گھوکی۔ محمد نصیر حسین' منڈی بہاؤالدین۔ نوشین داؤد' ہری پور۔ عدنان رشید' کراچی۔ ثوبیہ اعظم' نارنگ منڈی۔ شائستہ۔ اسماء سرور' ملک پور۔ یاسمین کامران' کوٹ ادو۔ ظہیرالدین بابر' راولپنڈی۔ محمد عادل احمد' سیالکوٹ۔ فرزانہ زاہد' ملتان۔ محمد بخش' میرپور خاص۔ سعدیہ بی بی' سرگودھا۔ ادریس احمد' ایبٹ آباد۔ مطلوب حسین' نوشہرہ کینٹ۔ اکبر علی' ٹوبہ۔ محمد جنید' سکھر۔ س' سکھر۔ رخسانہ پروین' کراچی۔ شمیم نواز' مظفرگڑھ۔ نجمہ عنبرین' منڈی بہاؤالدین۔ انیلا حامد' جبین' سمندری۔ امین اقبال' گوجرانوالہ۔ اکرام الحق علوی' راولپنڈی۔ فرحت جمیل' کراچی۔ محمد خان' لاہور۔ مسرت ناصر' کھڈیاں خاص۔ رسل وحید' کراچی۔ مہ جبیں خان' بہاولپور۔ ثمر برین' لاہور۔ حافظ محمد فیضان شاہد' لاہور۔ اشتیاق احمد' راولپنڈی۔ شہلا شفیق' ہری پور۔ محمد عدنان' گوجرہ۔ محمد عدنان یعقوب' چکوال۔ عامر اسماعیل' لاہور۔ عنبری اقصیٰ' بہارہ کہو۔ محمد بلال' کلورکوٹ۔ ارم' فیصل آباد۔ عالیہ' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ اقراء سعید' ملتان۔ سیدہ خالدہ خانم جیلانی' ملتان۔ محمد احتشام الحسن' آزاد کشمیر۔ عبداللہ خان' ژوب۔ سدرہ کرن قریشی' لاہور۔ عبیداللہ' جام صاحب۔ عاصمہ ناز' گکھڑ منڈی۔ منظور حسین سیال' مخدوم پور۔ صالح محمد' پشاور۔ منزہ خان' اٹک۔ عاصمہ بی بی' اٹک۔ شفقت اللہ بھٹی' ایبٹ آباد۔ رخسانہ' نواب شاہ۔ بشریٰ کلثوم اختر' بھکر۔ سمیرا انجم' اسلام آباد۔ گل بانو' کراچی۔ محمد سفیان بوٹا' گوجرانوالہ۔ رابعہ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ارم' رحیم یار خان۔ محمد نعیم' لیاقت پور۔ منور عظیم' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ آسیہ بی بی' لیاقت پور۔ شاہدہ انجم' اٹک۔ رشیدہ پروین عطاریہ' حیدرآباد۔ راجہ حفیظ نقشبندی' کراچی۔ عائشہ بٹ' گجرات۔ ریحانہ منیر' ملتان۔ صہیب گل' مردان۔ نورین' وہاڑی۔ مریم بی بی' کراچی۔ سلمٰی' خیرپور میرس۔ سید زرو دین' پشاور۔ شبنم راٹھور' لاہور۔ عابدہ بی بی' واہ کینٹ۔ امریزاں بی بی' ہری پور۔ نادرہ بشیر' کراچی۔ اختر بی بی' حیدرآباد۔ سعدیہ اسلم' راولپنڈی۔ حافظ عبدالرحمٰن' کمالیہ۔ انعم ناز' راولپنڈی۔ محمد ہارون' اسلام آباد۔ ہاجرہ بی بی' مظفرگڑھ۔ محمد عرفان' بیگم کوٹ۔ حاجی محمد رمضان' لاہور۔ غلام سائرہ' جہلم۔ سمیرا بی بی' میرپور۔ عاصم بشیر' گجرات۔ سلیمہ اختر' راولپنڈی۔ رشیدہ بیگم' جہلم۔ شکیلہ رانا' کراچی۔ شبانہ رحیم' راولپنڈی۔ فرح سعدیہ' شیخوپورہ۔ مسرت' جڑانوالہ۔ عبدالوحید' راولپنڈی۔ ندیم احمد' سرگودھا۔ اظہر علی' میرپور آزاد کشمیر۔ محمود علی چشتی' راولپنڈی۔ مختار احمد' سمبڑیال۔ شہلا ارم سلیم' کوٹ ادو۔ محمود علی شاہ' فیصل آباد۔ فاطمہ' ایبٹ آباد۔ محمد سلیم' چوآسیدن شاہ۔ خلیل الرحمٰن' اٹک۔ ملک علی حیدر اعوان' لاہور۔ اورنگ زیب' ملتان۔ صائمہ زیب' ملتان۔ فرحین عارف' کراچی۔ عدیل افسر' چکوال۔ پروین بٹ' کراچی۔ محمد یٰسین' نوشہرہ۔ عادل ادریس' حضرو۔ منیر حسین طاہر' باغ آزاد کشمیر۔ محمد یعقوب بھٹی' راولپنڈی۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

کسی پرندے' جانور کو دیکھ کر 3 بار سورۂ اخلاص اول آخر ایک بار درود شریف پڑھیں اور تصور میں یہ کہیں یا اللہ اس کا ثواب میں نے اس جانور کی روح کو ہدیہ کردیا اور اس جانور کو میرے لیے دعا میں لگادے۔ یہ عمل دن میں بے شمار بار کریں۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

رضیہ عروج' حیدرآباد۔ محمد عمر' ساہیوال۔ نایاب' میانوالی۔ محمد شہزاد' جھنگ صدر۔ حریم رحمان' لاہور۔ ساجدہ بی بی' کوٹ ادو۔ صباحت تبسم' ساہیوال۔ سعدیہ امجد' گوجرانوالہ۔ محمد علی رضا' اتراء۔ ظہیرالدین بابر' سیالکوٹ۔ س۔ ب' ملتان۔ حنا صدف' کراچی۔ زنجبیل' کراچی۔ دانیال' بہاولنگر۔ سمیرا' جوہرآباد۔ نوید بی بی' جہلم۔ افشاں' گجرات۔ فضیلت جبین' گکھڑ منڈی۔ جہانزیب افضل' صادق آباد۔ سیفہ خاتون' چکوال۔ صفی اللہ' ہی۔ محمد یٰسین شاہین' دیپالپور۔ رشیہ بی بی' کراچی۔ رفعت بان' کراچی۔ خلیل احمد' کراچی۔ س۔ س' کوٹ ادو۔ عابدہ نورین' سرگودھا۔ عالیہ حیدر' راولپنڈی۔ محمد عمر فاروق' پہاڑپور۔ ملک عزیز' لاہور۔ شاہ بانو' کراچی۔ آسیہ خاتون' گاؤں علی خان۔ چندا مسرت' راولپنڈی۔ ثمینہ سلیم' حیدرآباد۔ محمد ظہیر اسلام' راولپنڈی۔ سید مسرت حسین رضوی' کراچی۔ محمد نعمان خان' راولپنڈی۔ حسینہ بی بی' گوجرانوالہ۔ صدیقہ بانو' کراچی۔ گلشن آراء' شجاع آباد۔ قراۃ العین' کوہاٹ۔ محمد صفدر' لاہور۔ غیاث الدین' ملتان۔ افشاء اخلاق' لاہور۔ راج ولی خان' نوشہرہ۔ شکیلہ' خانپور۔ محمد سلیم' شمس آباد۔ فتح خان۔ آفتاب احمد۔ آمنہ بی بی۔ ہدایت اللہ شاہ' بنوں۔ انعم شہزادی' شیخوپورہ۔ ثمیر اظہر' لالہ موسیٰ۔ محمد علی رضا' منڈی بہاؤالدین۔ سمیرا بانو' کمالیہ۔ طاہرہ پروین' سرائے صالح۔ محمد یعقوب شاہ' شورکوٹ۔ روبینہ

ایک شب رسولﷺ کی خدمت میں حاضری: جس شخص کا ایک دن اور ایک رات اس طرح سے گزرے کہ اس سے کسی مسلمان کو اذیت نہ پہنچے تو یہ بات بالیقین ہے کہ وہ ایک شب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر رہا۔

کوثر' گجرات۔ محمد عدنان' گوجرخان۔ اسماء' واہ کینٹ۔ تسنیم کوثر' اسلام آباد۔ سعد مسعود' چکوال۔ لبنیٰ سرور' شاہ پور سیالکوٹ۔ رابعہ بیگم' نوشہرہ۔ سیدہ فریال منور' گجرات۔ وزینہ' لاہور۔ سائرہ مشتاق' ملتان۔ مبہ رفیق' اسلام آباد۔ فائزہ عمر' لاہور۔ ماریہ پرویز' راولا کوٹ۔ راجہ صوفی محمد حفیظ نقشبندی' راجوری۔ آل عمران' کراچی۔ صبا شاہین' بھمبر۔ عبدالرزاق' ایبٹ آباد۔ محمد نعیم اختر' بہاولپور۔ یاسمین' بنوں۔ بشریٰ نواز' واہ کینٹ۔ عنبرین' کراچی۔ محمد سجاد' بہاولپور۔ روبینہ کوثر' پشاور۔ رقیہ اقبال' لاہور۔ صائمہ عمران' گلشن راوی۔ اقراء' لاہور۔ فدا حسین تنولی' کراچی۔ پشمینہ مہر' کراچی۔ امیر بخش' پشاور سٹی۔ حنا سعید' لاہور۔ شیخ محسن' لاہور۔ حمیرا اسلم' سرگودھا۔ سیدہ شبانہ شاہد' حیدرآباد۔ لبنیٰ خان' گاؤں جھمبر خورد۔ رقیہ' سرگودھا۔ حارث وحید' کراچی۔ حمیرا ندیم' چنیوٹ۔ ریاض حسین' راولپنڈی۔ جمیلہ ناہید' راولپنڈی۔ میاں شیراز مظہر' لالہ موسیٰ۔ محمد جاوید' راولپنڈی۔ شاہ زمان' راولپنڈی۔ محمد بلال' تونسہ شریف۔ ایاز علی شاہ' نوشہرہ۔ محمد یوسف' سیالکوٹ۔ الماس رفیق' شیخوپورہ۔ ہاجرہ سجاد علی' گجرات۔ سید جمیل احمد' حیدرآباد۔ حافظ عبدالغفور' لاہور۔ نوراحمد' لاہور۔ عنایت اللہ بھٹی' کراچی۔ کرن اکرم' بہاولپور۔ فریحہ الطاف' کراچی۔ فاطمہ گلزار' لاہور۔ ثوبیہ' راولپنڈی۔ محمد رفیع' حاصلانوالہ۔ سجاد احمد' اٹک۔ صفیہ کمال' میانوالی۔ صالحہ سعید' راولپنڈی۔ درعدن وقار' راولپنڈی۔ حرا رمضان' اختر آباد۔ زرناب' لاہور۔ فضل اکبر' کراچی۔ شگفتہ' کراچی۔ ناظمہ شاہین' حویلیاں۔ محمد یونس' فیصل آباد۔ حافظ زاہد عباس' ہارون آباد۔ ماریہ' حیدرآباد۔ طاہرہ سلطانہ' ملتان۔ محمد یوسف' احمد پور شرقیہ۔ شاہد احمد' راولپنڈی۔ ادیبہ خانم بٹ' شاہدرہ۔ محمد مہدی' بھمبر۔ آسیہ اقبال' چکوال۔ محمد علی خان' اسلام آباد۔ علی وقار' اسلام آباد۔ ابوہریرہ نعمان' کاموکی۔ حفیظ اللہ' گاؤں شیر گڑھ۔ محمد روحان کیانی' مظفرآباد۔ نورین' وہاڑی۔ مدیحہ ریاض' نیو کراچی۔ صبا شاہد' راولپنڈی۔ شازیہ نواز' دالرہ دین پناہ۔ روبینہ لال دین' ایبٹ آباد۔ شاہین اختر' قلعہ کالروالا۔ روشن آرا' کراچی۔ محمد شہباز قادری' سیالکوٹ۔ محمد عمران' سیالکوٹ۔ محمد ثناء اللہ فاروقی' اترا۔ عشرت بانو' ملتان۔ ظہیر عباس' گوجرانوالہ۔ عبیرہ الیاس' سیالکوٹ۔ ذیشان الٰہی' راولپنڈی۔ انجم شہزاد' اٹک۔ عمرانہ ناز' اٹک۔ ریحانہ خانم' لودھراں۔ میمونہ ارشد (منتوبر)۔ کوثر جبیں' راولپنڈی۔ رافعہ ظفر' وہاڑی۔ سحرش سرور' بھلوال۔ سحرش عرفان' شیخوپورہ۔ نگہت بی بی' اسلام آباد۔ نظیفہ' کراچی۔ حمیرا' لاہور۔ محمد شفیع' رحیم یارخان۔ ہارون الرشید' مردان۔ خالد ضیا' چارسدہ۔ محمد ادریس' ایبٹ آباد۔ محمد زبیر عارف' فیصل آباد۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بیٹھ کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہوجائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا نہ چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

راشدہ سرفراز' چکوال۔ عثمان طارق' فیصل آباد۔ محمد عمران' جہانیاں۔ نصرت جہاں' راولپنڈی۔ رابعہ بصری' میانوالی۔ محمد ابراہیم' ٹانک۔ آصف محمود شاہ' راولپنڈی۔ عائشہ' لاہور۔ نجمہ رفیق' لاہور۔ نگہت افگن' راولپنڈی۔ سلمٰی عامر' راولپنڈی۔ غلام نبی' کراچی۔ سعدیہ عمران' پھلان۔ معظم عنایت منہاس' لاہور۔ نبیلہ گلزار' کراچی۔ تنزیلہ معظم' لاہور۔ عطاالرحمٰن' راولپنڈی۔ عظمٰی نورین' کوٹلہ۔ شگفتہ شاہین' لاہور۔ محمد جہانگیر' بھیرہ۔ شہناز' کراچی۔ شفق افتخار' حیدرآباد۔ فرزانہ' سکھر۔ گلناز اظہر' شمشاد' فیصل آباد۔ سائرہ خورشید' گوجرانوالہ۔ یاسمین کوثر۔ رضیہ نثار' اسلام آباد۔ فاطمۃ الزہرا' سرگودھا۔ ڈاکٹر سرفراز احمد' سیالکوٹ۔ سید علی عادل بخاری' نواب شاہ۔ مصباح' قصور۔ تنزیلہ نوشین' لاہور۔ مہرین' ملتان۔ بابر مسعود ڈار' جہلم۔ نورین اختر' کوٹلہ ارب علی خان۔ محمد قاسم شاہ بخاری' کوہاٹ۔ مہ جبیں' اسلام آباد۔ تسلیم اختر' واربرٹن۔ عمران جمشید' کراچی۔ محمد اکرم' لاہور۔ محمد طارق' میاں چنوں۔ ضحیٰ صابر' بسیاں۔ مقصود علی سندھو' لاہور۔ محمد اشفاق خان' آزاد کشمیر۔ عذرا بی بی' ڈیرہ غازیخان۔ سمیرا شاہین' فیصل آباد۔ امجد علی' لاہور۔ زاہد طارق' اسلام آباد۔ شبانہ' کراچی۔ سمیرا بتول' مظفرگڑھ۔ فضل الٰہی' اٹک۔ راشد مرتضیٰ' احمد پور شرقیہ۔ رضوانہ جمال' کراچی۔ نور محمد' میانوالی۔ محمد اشرف علی' راولپنڈی۔ ثمر اقبال' خوشاب۔ نسیم اختر' ساہیوال۔ شبانہ ناز' اسلام آباد۔ فضل الرحمٰن زہرہ۔ ملک محمد جہانزیب' حیدرآباد۔ محمد نبیل خان' کراچی۔ نبیلہ عطا' چکوال۔ نگہت عطا' چکوال۔ اختر' لودھراں۔ عادل خان۔ محمد عباس' پسرور۔ زاہد علی' وہاڑی۔ شمائلہ علی میر' لاہور۔ کرن شہزاد' لاہور۔ مفتی شبیر احمد' کراچی۔ جمیل احمد خان' کراچی۔ جاوید لئیق ہاشمی' کراچی۔ محمد حسنین' اسلام آباد۔ حاجی فیض محمد' چکوال۔ شگفتہ ناہید' چکوال۔ محمد ضیغم' چیچہ وطنی۔ زاہدہ' ملتان۔ محمد عمر' بھکر۔ مقصودہ بیگم۔ الطاف حسین' سمندری۔ عامر خان' ملتان۔ سحرش' واہ کینٹ۔ نعیم ظہیر' شیخوپورہ۔ ناصرہ' شاہدرہ۔ میمونہ امجد' ملتان۔ نوشابہ حفیظ' بہارہ کہو۔ احمد حسن بٹ' بہاولپور۔ ناصرہ مقصود' پنڈی بھٹیاں۔ عاصمہ یحییٰ' منچن آباد۔ سعدیہ بتول' بستی بفلانی۔ نبیلہ عرفان' اسلام آباد۔ فضل الحق' پشاور۔ عقیلہ روحی' شیخوپورہ۔ شاہدہ پروین' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ o وَ إِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ o وَ إِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ o وَ إِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ o (التکویر 1تا4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

بڑا مسئلہ چھوٹے سے عمل سے حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں۔ میرا ایک بہت بڑا مسئلہ ایک چھوٹے سے عمل سے حل ہوا میں قارئین کو وہ عمل ہدیہ کررہی ہوں۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ ہم نے اپنے گھر کی تعمیر کروانا شروع کی' شروع میں تو مزدوروں نے صحیح کام کیا' ایک ہفتہ کے بعد ٹھیکیدار نے اپنا رنگ دکھانا شروع کردیا اور ایک پلر بالکل غلط جگہ بنادیا اور لمبائی چوڑائی کے حساب سے بھی غلط اور چھوٹا کردیا کیونکہ تین منزلہ گھر بنایا تھا۔ ان سے ابو نے بات کی تو وہ جھگڑا کرنے لگا اور کام چھوڑ کر چلا گیا۔ اس دوران ہمارا ٹھیک ٹھاک نقصان ہوا۔ اس کے بعد ایک اور ٹھیکیدار آیا اس نے ہمارا کافی نقصان کیا اور وہ بھی چلا گیا۔ اب اور کوئی ٹھیکیدار نہیں ملتا تھا ہم سب سخت پریشان تھے۔ میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ عصر کی سنتوں اور فرض کے درمیان جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ میں نے اسی طرح دعا مانگی اگلے ہی دن ٹھیکیدار کا انتظام ہوگیا میں بڑی خوش ہوئی۔ اس کے علاوہ بھی میں نے یہ عمل کافی دفعہ آزمایا لاجواب پایا۔ (ج'س)

22

بھوسے سے شوگر ختم؟ حیران کن مگر کامیاب نسخہ

عاشق حسین، کراچی

گھر والوں نے اسے کھانا پیش کیا'اس کی مجھ پر نظر پڑی' گھر والوں سے پوچھا اس کی طبیعت کیا اچھی نہیں ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اس کو شوگر ہوگئی ہے۔ سنیاسی کہنے لگے بھلا یہ بھی کوئی بات ہے' ایک آسان سا نسخہ بتاتا ہوں

میں اپنی دکان پر بیٹھا تھا کہ میرے پاس ایک بزرگ آکر بیٹھے۔ جب میں نے ان سے ان کا حال احوال پوچھا تو بتانے لگے کہ میں رحیم یار خان کے قریب ایک گاؤں ہے وہاں رہتا ہوں۔ جب بندہ نے رسالہ عبقری کا تعارف کروایا تو کہنے لگے میں خود اس میگزین کا عرصہ سے قاری ہوں۔ بندے نے ان سے عرض کی ماشاء اللہ بابا آپ کی اچھی خاصی عمر ہے کوئی روحانی وجسمانی آزمودہ یا کوئی نسخہ ٹوٹکہ کوئی عمل وظیفہ عنایت فرمائیں۔

مسکراتے ہوئے گویا ہوئے روحانیت کے تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خود بادشاہ ہیں' باقی ایک مجرب نسخہ شوگر کا لکھواتا ہوں۔ میرے اپنے مشاہدے میں اب تک بیس سے زائد مریض ان نسخہ جات سے مکمل شفایاب ہوچکے ہیں۔ پہلا نسخہ شوگر کا ہے' آج سے تین سال پہلے مجھے شوگر تھی' جو کسی دوائی سے کنٹرول میں نہیں ہورہی تھی اور دن بدن جسم کمزور ہوتا جارہا تھا۔ ایک دن گھر کے صحن میں چارپائی پر لیٹا ہوا تھا کہ ایک سنیاسی فقیر نے آکر صدا لگائی' گھر والوں نے اسے کھانا پیش کیا' اس کی مجھ پر نظر پڑی' گھر والوں سے پوچھا اس کی طبیعت کیا اچھی نہیں ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اس کو شوگر ہوگئی ہے۔ سنیاسی کہنے لگے بھلا یہ بھی کوئی بات ہے' ایک آسان سا نسخہ بتاتا ہوں ایک سے دو ماہ تک استعمال کرلیں اگر شوگر رہے تو پھر ہم سنیاسی نہیں؟ پوچھا بابا نسخہ کیا ہے اور کتنے کا بنے گا؟ سنیاسی بولا نسخہ آپ کے گھر میں ہے۔ ہم بڑے حیران ہوئے کہنے لگا ہاں ہاں یہ دیکھیں بھوسے کے ایک ڈھیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ہم نے کہا یہ تو بھوسہ ہے۔ فرمانے لگے نہیں کوئی چیز قدرت کے کارخانے میں' بہرحال انہوں نے فرمایا کہ اس بھوسے کی ایک مٹھی دھو کر مٹی کے ایک برتن میں ایک گلاس پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ پانی چھان کر پی لیں۔ میں نے ایک دو ماہ یہ پانی پیا۔ الحمدللہ! آج تین سال ہوگئے ہیں' مجھے شوگر نہیں ہے۔ اسی طرح ایک دفعہ کسی کی دعوت میں جانا ہوا رات جس کمرے میں قیام تھا وہاں اور بھی کئی مہمان آئے ہوئے تھے۔ رات کو دیکھا کہ ایک مہمان کپڑے سے اپنی دونوں ٹانگیں باندھ رہا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا بھائی! خیریت تو ہے یہ ٹانگوں پر کپڑا کیوں لپیٹ رہے ہو' کہنے لگے کہ جناب مجھے شوگر کی بیماری ہے اور رات کو شوگر کی وجہ سے میری ٹانگوں میں شدید درد ہوتا ہے جب تک انہیں خوب اچھی طرح باندھ نہ لوں مجھے نیند نہیں آتی۔ میں نے ان سے اپنا واقعہ ذکر کرنے کے بعد یہی نسخہ استعمال کرنے کو کہا' کافی عرصہ بعد دوبارہ جب ان سے ملاقات ہوئی تو بڑی خوشی سے ملے اور فرمانے لگے خداوند کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آپ کے اس نسخے سے میری شوگر ختم ہوگئی ہے اب تو میں میٹھا بھی خوب کھاتا ہوں یہ بابا فرمانے لگے کہ بیس کے قریب افراد ہیں جن کو میں نے یہ نسخہ بتایا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کے فضل و کرم سے وہ سب شوگر سے نجات پاچکے ہیں۔

مزید لکھنے سے پہلے اپنی تحقیق بھی لکھتا چلوں' بندہ نے آج سے تقریباً تیس سال پہلے ایک چھوٹی سی کتاب خریدی تھی' اس میں بھی شوگر کے علاج میں بھوسے کا ذکر تھا۔ بندہ نے ایک شخص سے اس نسخے کا ذکر کیا تو وہ کہنے لگے آج سے پندرہ سال پہلے ایک ہومیوڈاکٹر نے بھی اسی نسخے کا انکشاف کیا تھا۔ عبقری میں بھی کسی شمارے میں یہ شائع ہوچکا ہے۔

کراچی کے ایک بہت مشہور ڈاکٹر جو آج کل امریکہ میں ہوتے ہیں انہیں جب بندے نے اس نسخہ کے بارے میں عرض کیا تو فرمانے لگے کہ یہاں کے سائنسدانوں کی نئی تحقیق آئی ہے کہ شوگر معدہ کی خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے اور معدے کو درست رکھنے کیلئے کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل نصف گلاس پانی میں دو چمچ سرکہ سیب استعمال کرنے کی تاکید کرتے ہیں۔ میں نے کہا یہ تحقیق ان امریکیوں کیلئے نئی ہوگی ہمارے لیے نہیں۔ ہمارے پیارے حضور نبی کریم ﷺ نے کھانے پینے کے جو طریقے بتائے ہیں ان سے معدہ درست رہتا ہے' بیماریاں نہیں ہوتیں' اسی طرح ایک مرتبہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے اپنے درس میں فرمایا تھا کہ آج ہم دو روپے کی غذا زیادہ کھانے کی وجہ سے (بیماریوں کے نتیجے میں) ہزاروں لاکھوں روپے ڈاکٹرو حکیموں کو دیتے ہیں۔ بہرحال ڈاکٹر مزید فرمانے لگے کہ یہاں کے ڈاکٹر شوگر کے مریضوں کو دارچینی کا سفوف کیپسولوں میں بھر کر دے رہے ہیں۔ اس سے شوگر کے مریض صحت یاب ہورہے ہیں اور یہ کیپسول یہاں بڑے مشہور ہیں اور ایک اور بات کہی کہ یہاں ایک علاج اور بھی کافی مقبول ہورہا ہے کہ ہر آنے والے مریض کو پہلے ایسی دوائی دیتے ہیں جس سے معدے کی صفائی ہوجاتی ہے اس کے بعد اصل بیماری کی دوائی دیتے ہیں۔ بندہ نے عرض کیا پہنچی وہی پر خاک جہاں کا خمیر تھا۔ پرانے حکماء اسی اصول پر چلتے ہوئے علاج کرتے تھے۔ بہرحال یہ بھوسے والا نسخہ مجرب ہے۔ اگر اس نسخے کو روحانی بناتے ہوئے اول وآخر گیارہ بار درود شریف درمیان میں اٹھارہ بار سورۃ کوثر پڑھ کر دم کرلیں تو نور اعلیٰ نور ہوجائے گا اور اس کی افادیت میں' اس کی تاثیر میں' اس کی قوت میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔

پیٹ کی جملہ بیماریوں کا آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا 2006ء سے قاری ہوں' میرے ایک دوست کے ہاتھوں میں درد رہتا تھا' علاج وغیرہ سے کوئی فائدہ نہیں ہورہا تھا' میں نے انہیں عبقری میں شائع نسخہ لکھ کر دیا اور فائدے بتائے۔ انہوں نے بنایا اور استعمال کیا' الحمدللہ! ان کے ہاتھوں کا درد اس نسخہ سے ختم ہوگیا' اس کے علاوہ یہ نسخہ جوڑوں کے درد' قبض' گیس' پیٹ کا بڑھنا' بھوک کی کمی' یرقان' خون کی کمی اور پیٹ کی جملہ بیماریوں کو ختم کرنے کیلئے اکسیر لاجواب ہے' نسخہ درج ہے: **ھوالشافی:** سنڈھ پچاس گرام' ریوند چینی پچاس گرام میٹھا سوڈا پچاس گرام لیکر پھکی بنالیں' آدھی آدھی چمچ دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد تھوڑے سے پانی سے لے لیں۔ (عاشق حسین' کراچی)

(بقیہ: میں ایک طوائف تھی)

آتا تھا ایک پل میں آگ بگولا ہوجاتی تھی اب اندر طوفان تو اٹھتے ہیں مگر زبان ادب کے دائرے میں رہتی ہے۔ وضو کے بعد والی دعا پڑھتی ہوں رات سوتے وقت کی دعا پڑھتی ہوں۔ گیارہ بار سونے والی دعا' تین بار درود شریف' ایک بار سورۃ فاتحہ' تین بار سورۃ اخلاص' تین بار کلمہ طیبہ پڑھ کر اپنے ایمان کی تجدید کرتی ہوں۔ کبھی گیارہ بار کبھی تین بار رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ گیارہ بار اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ، تین بار آیۃ الکرسی' سو بار درود شریف صلی اللہ علی محمد۔ دل پر ہاتھ رکھ کر گیارہ بار یَا لَطِیْفُ یَا نُوْرُ پھر سانس اندر لے کر اللہ کا تصور کرکے دل کا ڈھکن بند کرتی ہوں۔ یہ آپ کے درس سے دعائیں لی تھیں۔ میری خالہ کے بیٹے سے منگنی ہوچکی ہے وہ میرے بارے میں سب جانتے ہوئے مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ وہ الحمدللہ امام مسجد ہیں اور بہت جلد ہمارا نکاح مسجد میں سادگی سے ہورہا ہے۔

ہر شخص محبت کرنے لگے: اسم یَابَاطِنُ کو کثرت سے پڑھنے والے سے ہر شخص محبت کرنے لگتا ہے کیونکہ اس اسم میں محبوب بنانے کے اثرات بہت زیادہ ہیں۔

ہلدی اور کچور پر میری گہری تحقیق کے ثمرات

کچھ ہی ہفتوں کے بعد پڑوسی کہنے لگا کہ آج پہلوان جی نیچے چٹائی پر بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے میں ان کی بات پر چونکا پہلوان جی ستر سال سے زیادہ عمر کے تھے' کرسی پر بیٹھنا بھی مشکل' اٹھنا بھی مشکل' عجیب بات ہے کہ وہ نیچے بیٹھے کیسے ہوں گے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

ہر وہ دوا جو جڑ کی شکل میں سامنے آتی ہو اس میں شفایابی زیادہ ہوتی ہے' ہلدی بنیادی طور پر جڑ یعنی (ROOT) ہے اسی طرح کچور بھی' سبزیوں میں وہ سبزیاں جو جڑ یعنی (ROOT) ہوں جیسے شلجم مولی گاجر وغیرہ اور ایک وہ چیز ہے جو پھولوں اور پھلیوں کی شکل میں ہے لیکن جو قوت وطاقت اور انرجی جڑ میں ملتی ہے وہ کسی اور چیز میں بہت کم ملتی ہے۔ بالکل یہی حال ہلدی اور کچور کا ہے۔ یہ دونوں عام سستی ملنے والی چیزیں ہیں لیکن ہم انہیں بھول گئے ہیں اور ہم نے انہیں پس پشت ڈال کر رنگ برنگی ڈبیاں اور رنگ برنگے کیپسولز اپنی زندگی میں شامل کر لیے ہیں۔ ایک چھوٹا سا واقعہ جو شاید آپ کو چونکا دے اور آپ کی سوچ کا زاویہ بدل دے وہ آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔

ایک صاحب میرے پاس آئے' اس سے پہلے وہ پہلوان تھے' ساری عمر خوب جی بھر کر اکھاڑے اور پہلوانی میں گزاری۔ آخری عمر میں گھٹنے' کمر' جسم جواب دے گیا۔ اب مجبوراً زندگی میں مختلف دوائیں' درد ختم کرنے والی گولیاں استعمال کرنی شروع کیں اس کا اثر گردوں' جگر اور معدے پر بہت زیادہ پڑا۔ ایک مخلص سمجھدار پرانے ڈاکٹر نے ان دواؤں سے فوراً منع کیا۔ ایک نکاح کی تقریب میں مجھے ملے' کسی نے میرا تعارف کرایا' مسجد میں نکاح تھا' سب نیچے بیٹھے تھے وہ کرسی پر مجبوراً بیٹھے ہوئے تھے۔ کرسی گھسیٹ کر میرے پاس لے آئے اور اپنی حالت بتائی اور اپنا مکمل تعارف بھی کروایا کہ میں وہ پہلوان ہوں اور کچھ اپنے کارنامے بھی سنائے' غائبانہ میں نے ان کا نام کچھ سنا ہوا تھا۔ میں نے ان سے عرض کیا آپ سب دواؤں سے تھک ہار بیٹھے ہیں' مایوس اور پریشان نہ ہوں۔ پچاس گرام ہلدی اور پچاس گرام کچور لیں لیکن یہ دونوں چیزیں پہلے پسی ہوئی نہ ہوں' خود پیس لیں۔ اکٹھا پیس لیں یا علیحدہ علیحدہ مکس کر کے ڈبے میں محفوظ رکھیں۔ آدھا چمچ ایک کپ گرم دودھ میں دودھ میٹھا ہو یا پھیکا جو آپ کا دل چاہے ملا کر چسکی چسکی پئیں۔ اس میں تھوڑا سا دیسی گھی بھی ضرور ملائیں وہ بھی ایک چمچ سے آدھا چمچ ہونا ضروری ہے۔ ایک کپ آپ چاہے روزانہ صبح دوپہر شام پی لیں' چاہے ایک کپ دو وقت پی لیں۔ بہرحال ضرور استعمال کریں۔

آپ چند ہفتے یا چند مہینے استعمال کر کے پھر مجھے اطلاع ضرور کریں۔ بہت خوش ہوئے' ایک مختصر سی چیز لیکن فائدہ اتنا لاجواب میں ضرور بالضرور استعمال کروں گا۔ انہوں نے استعمال کرنا شروع کیا ان کا ایک پڑوسی تھا جس کا میرے پاس آنا جانا زیادہ تھا' کچھ ہی ہفتوں کے بعد پڑوسی کہنے لگا کہ آج پہلوان جی نیچے چٹائی پر بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے میں ان کی بات پر چونکا پہلوان جی ستر سال سے زیادہ عمر کے تھے' کرسی پر بیٹھنا بھی مشکل' اٹھنا بھی مشکل' عجیب بات ہے کہ وہ نیچے بیٹھے کیسے ہوں گے اور اٹھے کیسے ہوں گے؟ میں انہی سوچوں میں تھا کہ وہ پڑوسی کہنے لگا کہ دراصل آپ نے جو اسے کچور اور ہلدی کا ٹوٹکہ بتایا تھا وہ ایسا کارگر ثابت ہوا کہ پہلوان جی کہتے ہیں میری کمر سولہ سال کے جوان جیسی ہوگئی ہے' میرے گھٹنے اٹھارہ سال کے جوان جیسے' میرا سارا جسم پچیس سال جیسا' میرے پٹھے تیس سال جیسے اور میری طاقتیں اور قوتیں واپس جوانی کو آوازیں دے رہی ہیں اور میں اب اس قابل ہوگیا ہوں کہ آہستگی سے بیٹھ سکوں اور آہستگی سے اٹھ سکوں۔ اب اٹھنا بیٹھنا میرے لیے اتنا تکلیف دہ نہیں ہے جتنا پہلے تھا کہ میری کراہیں اور آہیں نکلتی تھیں۔ کوئی دو تین ماہ کے بعد پہلوان جی مجھے ملے۔ پہلوانوں جیسا خاص لباس' خاص پگڑی پہنی ہوئی' گلے میں عقیق کے پتھر کی مالا ڈالی ہوئی' سرمہ لگایا ہوا' مونچھیں جو پہلے ڈھلک چکی تھیں اب ان کو اچھا خاصا تاؤ دیا ہوا تھا۔ ان کی شکل بتا رہی تھی کہ پہلوان جی بہت مطمئن ہیں۔ آتے ہی مجھے کہنے لگے میں نے آپ سے گلے ملنا ہے' میں کھڑا ہوگیا ان سے گلے ملا' انہوں نے اپنی مکمل پہلوانی اور طاقت کا بھرپور مظاہرہ کیا' قریب ہی تھا کہ میرا دم گھٹتا میں نے کان میں کہا پہلوان جی ابھی اور علاج کروانا ہے ابھی تو میں نے آپ کو جوان بنانا ہے' زور سے قہقہہ لگا کر مجھے چھوڑا اور پھر میرے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گئے۔ کہنے لگے میں نے دن میں تین بار یہ دوائی استعمال کی لیکن میں تھوڑی مقدار استعمال نہیں کرتا کیونکہ میری خوراک زیادہ ہے دودھ کا بڑا پیالہ اور بڑا چمچ میں نے استعمال کرنا شروع کر دیا' ایک کپ اور آدھی چمچ سے کیا ہوتا ہے اور دو تین ہفتوں میں میری طبیعت مجھے خود کہنے لگی کہ میں بہت مطمئن ہوں اور مجھے بہت فائدہ ہے اور مجھے بہت تسلی ہوئی میرے جسم' پٹھے' گھٹنے اور کمر نے میرا ساتھ دینا شروع کر دیا اور میری طبیعت میں ایک انوکھا احساس پیدا ہوا اور وہی احساس ایسا تھا جس نے میرے اندر بھرپور تسلی دی اور بھرپور اطمینان دیا اور یہ اطمینان تسلی ایسا تھا جو مجھے آپ کی طرف دوبارہ کھینچ لایا۔ بہت دعائیں دے رہے تھے بار بار میرا ہاتھ پکڑ کر چوم رہے تھے' میرا ماتھا چوم رہے تھے پھر ایک بات ایسی کہی جو میرے تجربات کو بڑھا گئی کہنے لگے کہ جب پاکستان بنا تھا تو اس وقت میں دس گیارہ سال کا تھا' باشعور تھا' سمجھدار تھا' ہمارا گھر لاہور اندرون شہر موچی دروازہ میں تھا۔ غربت کا دور تھا' میرے دادا بھی پہلوان تھے تو ان کے آخری عمر میں حالات ایسے ہوگئے تھے۔ ایک ہندو دروازے پر منگتا آیا' وہ سنیاسی بھی تھا۔ میرے دادا جب اسے آٹا دینے کیلئے باہر گئے تو اس نے جب ان کی حالت دیکھی تو اپنے جھولے میں سے ہلدی رنگ کی ایک دوائی نکالی۔ کہنے لگے میاں جی! اس کو دودھ اور دیسی گھی کے ساتھ کچھ عرصہ استعمال کر لینا' فائدہ ہوگا پھر کبھی آیا تو اور دے جاؤں گا۔ دادا نے استعمال کرنا شروع کی ان کے جسم میں صحت کی ایک لہر دوڑی اور صحت مندی ایسی پیدا ہوئی کہ وہ خود حیران ہوئے۔ دوائی چند دنوں کے بعد ختم ہوئی لیکن انہوں نے جتنے دن بھی استعمال کی انہیں واقعی بہت فائدہ ہوا۔ اب وہ ہندو سنیاسی کا انتظار کرنے لگے کوئی مہینے یا اس سے زیادہ دنوں کے بعد اس سنیاسی نے صدا لگائی دادا جان دوڑے ہوئے گئے اور اسے اپنے گھر بٹھایا۔ اس کیلئے ایک سوٹ، ایک جوتی، ایک رومال اور کھانے پینے کی چیزیں اور اسے کہا کہ مجھے اور دوائی دے دے۔ اتنے گفٹ اس کی توقع سے بالاتر تھے اسے گمان نہیں تھا کہ اندرون موچی دروازہ کا ایک بوڑھا پہلوان مجھے اتنے گفٹ دے دے گا۔ سنیاسی کہنے لگا میں دراصل آسام کا ہوں' میں لاہور میں دو تین سال کے بعد چکر لگاتا ہوں پھر یہاں سے جو روزی مل جاتی ہے پھر میں دوسرے شہروں میں چلا جاتا ہوں میں ہر شہر میں کئی سالوں کے بعد آتا ہوں میں پھرتا پھراتا رہتا ہوں اگر تم نے مجھے اتنے تحائف دیئے ہیں تو یہ نسخہ تمہیں میں دے جاتا ہوں اور وہ نسخہ یہی تھا یعنی یہی دو چیزیں ہلدی اور کچور۔ میں نے جب پہلوان کی یہ بات سنی تو پہلوان کی بات میرے کئی معاملات کو درست کر گئی اور میرے کئی زندگی کے پہلو روشن ہوئے۔ (باقی صفحہ نمبر 28 پر)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

سوالات سے پریشان: گزشتہ ایک سال سے ریاض میں ہوں اچھی جاب ہے، کسی برائی میں نہیں، اب گھر والے کہیں رشتہ طے کرتے ہیں تو لڑکی والے اپنے جاننے والوں کو میری چھان بین کیلئے بھیجتے ہیں، کئی بار لوگ مجھ سے مختلف طرح کے سوالات کر کے جا چکے ہیں، ان سے اُن کی تسلی تو ہوگی مگر مجھے اچھا نہیں لگتا۔ میرے دوست کتنے رشتے بتا چکے ہیں، دل نہیں مانتا، گھر والے ہی اچھا فیصلہ کریں گے، لوگوں کے عجیب سوالات سے پریشان ہو کر میں خود ان لوگوں کو مسترد کر دیتا ہوں۔ (عبدالمجید، ریاض)

جواب: دراصل جو لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں وہ آپ کو جانتے نہیں اس لئے برا نہ مانیں۔ شادی پوری زندگی کا تعلق ہوتا ہے، جب تک شناسائی نہ ہوگی لوگ اپنی بیٹی کو کسی طرح آپ سے منسوب کریں گے، برا نہ مانیں گفتگو آپ کے تعارف کا بہترین ذریعہ ہے، اس سے آپ کی سوچ کے معیار کا اندازہ ہوتا ہے اور آپ دوسروں کو بھی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں، غصے میں آکر کسی کو قبول یا مسترد نہیں کرنا چاہیے۔

شادی کی صحیح عمر: سوال: میری عمر 32 سال ہے، اب تک شادی نہیں ہو سکی حالانکہ تعلیم یافتہ اور مناسب صورت شکل ہوں، احساس کمتری ہونے لگا ہے، فکر بڑھتی جا رہی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ شادی کی صحیح عمر یہی ہے، اگر وقت نکل گیا تو اچھا رشتہ ملنا مشکل ہو جائے گا۔ (فائزہ، راولپنڈی)

جواب: آپ نے یہ نہیں بتایا کہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کیا کر رہی ہیں۔ شادی کی عمر پہلے بھی تھی اور اب بھی ہے، اگر فکر کرنے سے شادیاں ہوا کرتیں تو یہ مسئلہ ہی نہ ہوتا جو آج کل اکثر گھروں میں ہے۔ رشتے کا گھر بیٹھ کر انتظار کرنا اور کچھ نہ کرنا بھی طبیعت میں بیزاری اور پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ بہتر ہے کہ تعلیم کا فائدہ اٹھائیں، اپنی صلاحیتوں کو کام میں لاتے ہوئے کوئی اچھی مصروفیت اپنائی جائے۔ رشتے کے لئے والدین قابل اعتبار لوگوں سے رابطہ کر سکتے ہیں یعنی جو نیک نام ہوں اور رشتہ کروانے میں دیانتداری سے بے لوث خدمت انجام دیتے ہوں۔ قسمت میں اچھا رشتہ ہوتا ہے تو جلد یا دیر سے مل جاتا ہے۔ اپنے لئے خود دعا کریں اس طرح قلبی اور ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے۔

میرا قصور کیا تھا؟: ہم دو بھائیوں کی شادی دو بہنوں سے طے ہوئی۔ پہلے بڑے بھائی کی شادی ہوئی، ایک سال سے زیادہ وہ ساتھ نہ رہ سکے کیونکہ بھائی اپنے آفس میں ایک لڑکی کو پسند کرتے تھے، اس نے اپنے شوہر سے طلاق لے کر بھائی سے کہا کہ تم نے مجھ سے شادی کا وعدہ کیا تھا، بھائی دو بیویاں رکھنے کی حیثیت نہیں رکھتے' اس لئے انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، سارا سامان وغیرہ بھی دے دیا، میں اپنی منگیتر کو چھوڑنے پر تیار نہیں تھا لیکن اس واقعے کے بعد اس نے خود منگنی ختم کر دی جس کا مجھے بہت صدمہ ہے۔ بھائی سے بھی جھگڑا ہوتا رہتا ہے، نہ وہ یہ سب کرتے اور نہ مجھے بھگتنا پڑتا۔ امی ہم دونوں کو سمجھاتی ہیں، میں کہتا ہوں صرف بھائی کو سمجھائیں تو ان کی طبیعت خراب ہونے لگتی ہے۔ (زبیر، ملتان)

جواب: اب بھائی سے جھگڑا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ جو تاثر خراب ہونا تھا وہ ہو چکا۔ جس گھر میں ایک بیٹی کی زندگی خراب ہوئی ہو اس گھر میں لوگ اپنی دوسری بیٹی کیسے دے سکتے ہیں اور وہ لڑکی بھی جب اپنی بہن کو دکھی دیکھتی ہوگی تو اس کو صدمہ ہوتا ہوگا۔ اسے حق تھا کہ وہ منگنی ختم کر دے، اب آپ کو حقائق قبول کر لینے چاہئیں۔ والدہ کا خیال رکھنا سب سے اہم ہے، ان کے سکون کے بارے میں سوچیں اور خود بھی کوئی ایسی خوشی حاصل نہ کریں جس میں دوسرے کو دکھ دیا جائے۔

افسوس ہوتا ہے: میں ہر موضوع پر بات کر سکتا ہوں، دوستوں کا گروپ ہو یا کوئی تقریب، میں بولتا ہوں تو لوگ سنتے ہیں۔ اگر کوئی اختلاف کرنا چاہے تو اس کو موقع نہیں ملتا۔ اب میں نے محسوس کیا ہے کہ کچھ حاسد قسم کے لوگ میری بات نہیں سنتے بلکہ آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہیں۔ افسوس اس وقت ہوتا ہے جب قریبی دوست ایسا کریں۔ (کاشف، پشاور)

جواب: کچھ لوگ بولنے کے شوقین ہوتے ہیں وہ ہر موقع پر بے تکا بولتے ہیں لیکن ایسا بولنا جو بے مقصد ہو، جس میں صرف لوگوں کی توجہ کا حصول مقصود ہو، فضول ہوتا ہے۔ کچھ کہنے سے پہلے جاننا جس موضوع پر بات کرنا ہو اس کے بارے میں علم ہو اور بات کرنے کا موقع بھی ہونا ضروری ہے۔ اختلاف سے نہ گھبرائیں اور اپنی رائے کو دوسروں پر مسلط ہرگز نہ کریں۔ اس حقیقت کو بھی سمجھنے کی کوشش کریں کہ دوست ہوں یا رشتہ دار، کوئی آپ کی باتیں اور خاص طور پر بے موقع باتیں سننے کا پابند نہیں، اس لئے ناراض نہیں ہونا چاہیے۔ آخری بات یہ ہے کہ عملی جدوجہد کے ذریعے خود کو بہترین انسان بنائیں۔ لوگ آپ سے بات کر کے خوش ہوں گے۔

اسے مجھ سے محبت ہے: میڈیکل کالج کی طالبہ ہوں، اس مشکل پڑھائی میں ایک بات مجھے اندر ہی اندر پریشان کرتی ہے۔ میں ایک لڑکے کو پسند کرتی ہوں، اسے بھی مجھ سے محبت ہے۔ میرے گھر والے راضی ہیں لیکن اس کے گھر والوں نے پہلے ہی اس کی منگنی اپنے خاندان میں کر دی ہے، اب وہ لڑکا اگر منگنی ختم کرتا ہے پھر بھی اس کے گھر والے خاندان سے باہر رشتہ نہیں کریں گے۔ ان کا خاندان ہم سے بالکل مختلف ہے مگر میں کیا کروں، اس کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کر سکتی۔ (الف۔ق)

جواب: لڑکے نے اپنی صورتحال واضح کر دی کہ وہ چاہے گا پھر بھی اس کے گھر والے دوسرے خاندان میں شادی نہیں کریں گے۔ آپ کیلئے یہ بات بہت بہتر ہے کہ کسی ایسے خاندان سے تعلق نہیں جوڑا جا رہا جو آپ کو ناپسند کرتا ہو، اگر زبردستی یہ رشتہ ہو بھی جاتا تو ساری زندگی مشکل میں گزرتی۔ بعض اوقات مرضی کے خلاف ہونے والے فیصلے انسان کے اپنے حق میں بہت بہتر ہوتے ہیں۔ آپ حقائق کو قبول کر لیں، باوجود اس کے کہ یہ کہنا جتنا آسان ہے، کرنا اتنا ہی مشکل ہے مگر ناممکن نہیں۔ ذہنی طور پر صحت رکھنے والے لوگ خلاف مزاج باتوں کو بھی برداشت کرتے ہوئے ان سے سمجھوتہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سفر خواہ کہیں کا بھی ہو اس کی کامیابی کا ایک ہی اصول ہے اور وہ یہ کہ سفر کے آغاز میں اختتام تک اندازہ کر لیا جائے ورنہ پے در پے ایسی مشکلات آتی ہیں کہ خود کو سنبھالنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

(محمد اکمل فاروق ریحان، سرگودھا)

بار بار دیدار رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کرنے کا خاص عمل

مجھے بار بار حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خواب میں دیدار ہو اور اگر میرے کچھ مسائل دنیا کے اٹکے ہوئے ہوں اس کا حل بھی مجھے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی بتائیں تو وہ ہر فرض نماز کے بعد 35 مرتبہ محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ پڑھے اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ۔

اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا کرنے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا تھا کہ جو بندہ چاہتا ہے کہ میرا سینہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی محبت اور اس کی معرفت سے پُر رہے اور کمال معرفت نصیب ہو مولا سے محبت ہو جائے اس پر دل جان قربان کرنا آ جائے' فرمایا مفہوم ہے وہ اس عمل کا اہتمام کرے۔ عمل یہ ہے کہ لگاتار گیارہ جمعہ کی رات عشاء کی نماز پڑھ کر مسجد میں یا کسی بھی خاموشی والی جگہ پر سات بار سورۂ نور پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد تین ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام یَانُوْرُ پڑھے۔ اس عمل سے اللہ تعالیٰ اس کا دل اور سینہ اپنے نور معرفت سے بھر دیں گے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بار بار دیدار کرنے کا خاص عمل

جس دن جون 2006ء میں عبقری کا آغاز ہوا تھا اس دن حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے بہت پیاری محفل منعقد کروائی اس دن حضرت حکیم صاحب بہت خوش تھے۔ اس دن حضرت حکیم صاحب نے محفل میں بتایا کہ جو بندہ چاہتا ہے کہ مجھے بار بار حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خواب میں دیدار ہو اور اگر میرے کچھ مسائل دنیا کے اٹکے ہوئے ہوں اس کا حل بھی مجھے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی بتائیں تو وہ ہر فرض نماز کے بعد 35 مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ۔ اس عمل کو معمول بنالے اگر گنہگار پڑھے گا تو پہلے اس کے گناہ ختم ہوں گے یعنی وہ دیدار کے قابل بنے گا پھر دیدار ہوگا۔ زندگی کا معمول بنالے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بار بار دیدار نصیب ہوگا۔

ہر ناممکن کام ممکن بنانے کیلئے

ہر ناممکن کام کا حل چاہے اس کا تعلق دنیا سے ہو یا دین سے۔ لگاتار چالیس دن میں جتنے سوموار' جمعرات' جمعہ آئیں ان تینوں دن میں روزہ رکھیں اور ان دنوں میں روزے کی حالت میں روزانہ سو نفل دو دو رکعت کر کے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سلام کے بعد یعنی دوگانہ کے بعد تین مرتبہ درج ذیل دعا پڑھیں اول و آخر ایک بار درود شریف کے ساتھ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ اَنْ تُقْضٰی حَاجَتِیْ ٥ اس کے بعد دعا مانگیں' انشاء اللہ ناممکن ممکن میں بدل جائے گا۔

اولاد کیلئے گارنٹی والا وظیفہ: جن لوگوں کے ہاں نہیں اور وہ علاج سے عاجز آ چکے ہیں' ان کی گود ہری نہیں ہو رہی' انشاء اللہ اگر ان کی شادی کو تیس سال بھی ہو چکے ہیں تو وہ یہ عمل کریں اللہ ان کو اپنے خزانوں سے اولاد ضرور دے گا۔ اس عمل کی اجازت عام ہے۔ یہ تین وظیفوں کا مجموعہ ہے' اس کیلئے شرط یہ ہے کہ عمل لگاتار نو مہینے میاں بیوی دونوں کریں اگر کوئی ناغہ ہو جائے تو اس کو بعد میں پورا کر لیں۔

1۔ عشاء کی نماز پڑھ کر 121 بار سورۂ فاتحہ اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی اس طرح پڑھیں کہ جب سورۂ فاتحہ کی اس آیت پر پہنچیں صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ تو یہ جملہ "بِمِثْلِ اِبْرَاھِیْمَ وَیَعْقُوْبَ وَ زَکَرِیَّا عَلَیْھِمُ السَّلَامُ" ہر دفعہ تین بار کہیں اور پھر سورۂ فاتحہ مکمل کریں۔ نو ماہ تک روزانہ یہ عمل کرنا ہے۔ 2۔ یَابَارِئُ یَامُمِیْتُ یَابَدِیْعُ یَاحَافِظُ۔ نو ماہ تک ہر نماز کے بعد پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ستر بار پڑھیں۔ یہ عمل صرف خاتون کرے۔

3۔ اٹھتے بیٹھتے بہت ہی زیادہ کثرت سے سارا دن سورۂ کوثر پڑھیں' لاکھوں کی تعداد میں 9 ماہ میں پڑھیں۔ یہ عمل دونوں میاں بیوی کریں۔ اس عمل کی سب کو خصوصی اجازت ہے۔

(بقیہ: انٹرنیٹ اور اس کے عالمگیر اثرات خرابیوں سے بچاؤ کی تدابیر)

آپ اپنے گھر والوں کے مذہب، تہذیب اور اخلاق کی تباہی کے ذمہ دار بھی ہیں، آپ کی بچی کسی اجنبی سے بات کرے تو کیا آپ بے تعلق رہ سکتے ہیں؟ آپ کا بچہ گلیوں میں نکل کر اجنبیوں سے راہ و رسم بڑھائے تو کیا آپ خاموش رہیں گے، یقیناً ہر گز نہیں، لیکن یقین کریں کہ انٹرنیٹ پر گھر بیٹھے یہی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں، شیطان اور اس کے پیروکار گھروں میں گھس کر ہمیں تباہ کر رہے ہیں اور ہماری نسلوں کو بے حیائی اور بدچلنی پر براہیختہ کر رہے ہیں۔ اس ٹیکنالوجی سے اور اس پر موجود علمی مواد سے فائدہ اٹھانے کے وقت یہ بات ضرور سامنے رہنی چاہیے کہ اس کے فاسد مواد اور نقصانات سے کس طرح بچا جا سکتا ہے۔ (بشکریہ ماہنامہ بیداری)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

شب قدر کے برابر ثواب

شب قدر کے برابر ثواب: تمام سال میں عبادت کے لیے محبوب تر اللہ کے نزدیک اول دن ذی الحجہ کے ہیں بیشک ان دنوں کا ایک روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور ان کی راتوں میں سے کسی ایک رات کا قیام شب قدر کے قیام کے برابر ہے' پس ان ایام میں تسبیح' تہلیل اور تکبیر کی کثرت کرو۔ (انیس الواعظین)

وہ جنت میں ضرور جائیگا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سال میں پانچ راتوں کو ساری رات اللہ کی عبادت کیلیے بیدار رہے وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ وہ پانچ راتیں یہ ہیں:۔ 1۔ عیدالفطر کی رات' 2۔ یوم عاشورہ کی رات۔ 3 یوم ترویہ کی رات۔ 4۔ عرفہ کی رات۔ 5 مزدلفہ کی رات۔

جوڑوں کا درد: جھنگ' فیصل آباد روڈ پر اڈہ ٹھیکری والا سے شمال مغرب کی جانب چار کلومیٹر کے فاصلے پر چک 41ج۔ ب واقع ہے وہاں میرے ایک دوست ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ہائی سکول رانا محمد اکرام صاحب جوڑوں کے درد میں مبتلا تھے کہ اٹھنا بیٹھنا ان کیلئے دشوار ہو چکا تھا۔ چند ماہ قبل ان سے ملاقات ہوئی تو ٹھیک ٹھاک چل رہے تھے۔ جوڑوں کے درد کا نام و نشان تک نہ تھا۔ استفسار کرنے پر ان سے جو نسخہ ملا وہ قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ ایک کلو نلیوں والی ہڈیاں کٹا (بھینسا) کی لے لیں۔ انہیں تین کلو پانی میں پکائیں' ادرک' کالی مرچ' لہسن نمک حسب ذائقہ ڈالیں۔ جب پانی ایک کلو رہ جائے تو یہ خوراک دو دن صبح و شام لینی ہے۔ ایک ماہ متواتر یہ دوا استعمال کرنی ہے۔ دوران دوا لونگ کا تیل اور زیتون کا تیل ملا کر ٹھیک ٹھاک مالش کریں۔ رانا صاحب نے دو ہفتے یہ خوراک استعمال کی کہ جوڑوں کے درد کا نام و نشان تک نہ رہا۔ (بحوالہ عبقری جلد نمبر 6)

نوکری کی بحالی: اگر کوئی شخص نوکری سے معطل ہو گیا ہو اور کسی صورت میں بحال نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ 41 دن تک اسم یَاوَالِیُ کو روزانہ 3125 مرتبہ بعد نماز فجر یا عشاء پڑھے۔

(بچوں کا صفحہ)

چھوٹے بھالو کو ملی سکول نہ جانے کی انوکھی سزا

ایک دن بلو نے سوچا کہ چچا خرگوش کے پاس جانا چاہیے بلکہ ان سے مزے مزے کی کہانیاں سنی جائیں۔ جب وہ چچا خرگوش کے دروازے پر پہنچا تو دروازے پر ایک چٹ پر کچھ لکھا ہوا تھا۔ بلو پڑھ نہیں سکتا تھا لہٰذا اس نے زور زور سے دروازہ پیٹا' مگر کوئی جواب نہ ملنے پر واپس مڑ گیا۔

جو بچے تعلیم حاصل نہیں کرتے انہیں قدم قدم پر ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں۔ تو آیئے دیکھتے ہیں کیسے؟ ایک جنگل میں تمام جانوروں کے بچے ہر روز صبح سکول جاتے تھے مگر چھوٹا بھورا بھالو بلو سکول نہ جاتا' اس کی امی کے لاکھ بھیجنے کے باوجود وہ سکول نہ جاتا اور کہتا مجھے سکول جانے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں' بس میں ہر روز صبح جنگل سے میٹھا میٹھا شہد تلاش کروں گا اور مزے مزے سے کھاؤں گا۔ ایک دن بلو نے سوچا کہ چچا خرگوش کے پاس جانا چاہیے بلکہ ان سے مزے مزے کی کہانیاں سنی جائیں۔ جب وہ چچا خرگوش کے دروازے پر پہنچا تو دروازے پر ایک چٹ پر کچھ لکھا ہوا تھا۔ بلو پڑھ نہیں سکتا تھا لہٰذا اس نے زور زور سے دروازہ پیٹا' مگر کوئی جواب نہ ملنے پر واپس مڑ گیا۔ ابھی وہ آدھے راستے میں تھا کہ چچا خرگوش سے ملاقات ہوگئی چچا خرگوش کو جب پتہ چلا کہ بلو ان کے دروازے سے لوٹ کر آرہا ہے تو انہیں شدید غصہ آیا۔ انہوں نے کہا کیا تم نے دروازے پر لگی چٹ نہیں پڑھی۔ اس پر لکھا تھا کہ میں جلد واپس آجاؤں گا' براہ مہربانی میرا انتظار فرمائیں۔ بلو بہت شرمندہ ہوا اور معافی مانگ کر گھر واپس آگیا مگر اس کے دل میں سکول جانے کا خیال پھر بھی نہ آیا۔ اسے احساس ہی نہیں ہوا کہ تعلیم حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ تعلیم قدم قدم پر انسان کے کام آتی ہے۔ دوسرے دن اس نے شہد کا پیالہ ہاتھ میں لیا اور چچا الو کے گھر کی طرف چل پڑا۔ جب وہاں پہنچا تو دیکھا کہ ایک کرسی رکھی ہے اور اس پر بھی ایک چٹ لگی ہوئی ہے۔ بلو نے کہا: ''اب میں ان چٹوں کے بارے میں اچھی طرح جان گیا ہوں' ضرور اس پر لکھا ہے کہ میں جلد لوٹ آؤں گا براہ مہربانی میرا انتظار فرمایئے۔'' مگر ساتھیو! اس چٹ پر لکھا تھا ''اس کرسی پر نیا رنگ کیا گیا ہے' لہٰذا اسے ہاتھ نہ لگائیں'' ظاہر ہے بلو غلط مطلب سمجھا اور کرسی پر بیٹھ گیا دوسرے ہی لمحے وہ ایک دم اچھل پڑا کیونکہ اس کی نئی پیلے رنگ کی پتلون پر سبز رنگ کا داغ لگ چکا تھا۔ بلو کے رونے پر چچا الو باہر آئے اپنی آنکھیں گھمائیں اور کہا ''تمہیں پتہ ہونا چاہیے تھا کہ رنگ گیلا ہے' میں نے اس پر ایک چٹ لگا رکھی تھی' بلو اداس ہو کر گھر لوٹ آیا مگر بچو! اس کے دل میں علم حاصل کرنے کی خواہش پھر بھی نہ جاگی۔ تیسرے روز وہ جنگل کی سیر کرنے کے بعد واپس گھر آیا تو دیکھا کہ خطوط کے ڈبے میں کوئی چٹ نما شے پڑی ہے وہ سمجھا شاید بکس پر گھر والوں نے نیا رنگ کرایا ہے اسی لیے اس کے متعلق چٹ لگی ہے مگر بچو! وہ بلو کے لیے دعوت نامہ تھا جو ایک بڑی تقریب میں شرکت کیلئے اس کے دوستوں نے بھیجا تھا لیکن بلو نے چٹ کو یہ سمجھ کر ہاتھ بھی نہیں لگایا کہ کہیں اس کے کپڑے خراب نہ ہوجائیں۔ چوتھے دن اس نے دیکھا کہ چاروں چوہے بھائی' خرگوش کے چھوٹے بچے' کچھوے بھائی اور چک چک گلہریاں کھانے پینے کا ڈھیر سارا سامان اٹھائے جھیل کی طرف جارہے ہیں بلو بھی ان کے پیچھے چل پڑا۔ کافی آگے جاکر یہ قافلہ نیلی جھیل کے پاس رکا تو بلو کو پتہ چلا کہ وہ سب دوست پکنک منانے آئے ہیں۔ یہ معلوم ہوتے ہی وہ چیخ چیخ کر رونے لگا۔ سب ساتھی اس کی طرف متوجہ ہوگئے وجہ پوچھی تو بلو نے بتایا کہ وہ اس لیے رو رہا ہے کہ تم لوگوں نے اسے دعوت کیوں نہ دی؟ سب نے کہا: بلو ہم نے تمہیں بھی دوسرے دوستوں کی طرح دعوت نامہ بھیجا تھا مگر تم نے کوئی جواب نہ دیا اب اس میں ہمارا کیا قصور؟ اسی وقت بلو کی امی ایک بڑا سا کیک اٹھائے وہاں آگئیں۔ انہوں نے کہا ''بلو کل تم نے اپنے خطوط کے ڈبے سے دعوتی کارڈ نہیں نکالا تھا لیکن میں نے اسے پڑھ لیا اسی میں اب تمہارے لیے کیک بنا کر لائی ہوں۔ اب بلو کو احساس ہوا کہ نہ پڑھنے سے انسان قدم قدم پر غلطی کرتا ہے اور یہ پڑھنے سے مشکلات اٹھانی پڑتی ہیں۔ اس نے اسی وقت سکول جانے کا فیصلہ کرلیا۔ اگلے دن وہ بھی اپنے دوستوں کے ہمراہ خوش خوش سکول کی جانب رواں دواں تھا۔ (انتخاب: ساول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زبو چغتائی' بمورل چغتائی احمد پور شرقیہ)

آسمان کم ستارے زیادہ

بہت عرصہ پہلے کی بات ہے کہ لوگ آپس میں پہیلیاں دے کر بات کرتے تھے لیکن یہ بات اس زمانے کے بادشاہوں میں زیادہ ہوا کرتی تھی۔ وہ اپنے غلاموں سے پہیلی کے انداز سے بات کرتے تھے۔ شہزادیاں اپنے شہزادوں کو پیغام بھجواتیں وہ بھی پہیلی کے انداز میں تاکہ راز راز رہے۔

تو پھر آیئے! آج میں آپ کو ایک ایسا واقعہ سناتا ہوں جس میں پہیلی کے انداز میں بات ہورہی ہے۔ ایک مرتبہ ایک شہزادی نے اپنی کنیز کو کھانا دیا کہ یہ جاکر شہزادے کو دے آؤ اور ساتھ میں یہ کہنا: ''آسمان کم ہیں اور ستارے زیادہ ہیں'' جب کنیز نے شہزادے کو کھانا دیا اور شہزادی کا پیغام بھی دیا۔ شہزادے نے کنیز کی بات سن کر کھانا شروع کیا اور جب کھانا کھالیا تو کنیز سے کہا: ''شہزادی سے کہنا کہ شہزادہ کہہ رہا ہے کہ '' آسمان زیادہ تھا اور ستارے کم تھے''

جب کنیز نے شہزادی کو یہ بات بتائی تو شہزادی نے کنیز سے پوچھا: ''واقعی شہزادے نے یہ کہا ہے''۔ کنیز نے کہا ''جی ہاں'' شہزادی نے یہ سن کر کنیز کو غصے سے دیکھا اور کہا ''اس کا مطلب ہے کہ تم نے درمیان میں چوری کی تھی'' پہلے تو کنیز نے انکار کیا مگر جب کنیز نے دیکھا کہ شہزادی غصے میں ہے تو مان لیا کہ اس نے واقعی آدھا کھانا راستے میں کھالیا تھا۔ شہزادی نے کہا'' مجھے یہ بات شہزادے کی بات سے معلوم ہوئی ہے۔ جب انہوں نے کہا کہ آسمان زیادہ اور ستارے کم تھے۔ اس کا مطلب تھا کہ شوربہ زیادہ اور بوٹیاں کم ہیں جبکہ میں نے کھانا بھیجا تھا اور میں نے کہا کہ آسمان کم ہے اور ستارے زیادہ ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ شوربہ کم ہے اور بوٹیاں زیادہ ہیں۔ اس کے بعد شہزادی نے کنیز کو سخت تنبیہ کی۔ کنیز نے آئندہ چوری سے توبہ کرلی۔ پہلے زمانے کے لوگ کتنے ذہین تھے کہ کوئی تیسرا کچھ سمجھ بھی نہ سکا اور ہاں بچو دیکھا چوری کرنا کتنا بڑا گناہ ہے۔ (عنایت عظیم' کہروڑ پکا)

نسخہ بنایا' کھایا اور عینک اتر گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے نظر کی عینک لگی ہوئی تھی' میرے ابوجان کو کسی نے نسخہ بتایا' میرے ابوجان نے میرے لیے بنا کر مجھے استعمال کروایا تو صرف چالیس روز صبح و شام چائے والا چمچ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے میری عینک اتر گئی۔ ھوالشافی: مصری' سونف' بادام مغز' ثابت دھنیا تمام 100 گرام' سفید زیرہ 50 گرام' کالی مرچ 25 گرام۔ تمام اجزاء کو پیس کر یکجان کرلیں اور شیشی میں بند کرلیں۔ پورے چالیس دن استعمال کے بعد ڈیڑھ نمبر کی عینک اتر جاتی ہے' بہت کارآمد نسخہ ہے۔ (جمال ارشد' بھلوال)

دو انمول خزانہ نے جنات کو آزادی دلا دی

مجھے نہیں معلوم یہ سب میرے ساتھ کیوں ہو رہا ہے؟ ان جنات کی مجھ سے کیوں دوستی ہے۔ جنات مجھے عجیب عجیب کہانیاں سناتے ہیں۔ میری سمجھ میں تو کچھ نہیں آرہا۔ میری بہنیں کہتی ہیں کہ بھائی کو نفسیاتی ہسپتال لے چلو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا جنات کے ساتھ واسطہ کافی پرانا ہے' میرے پاس دو جنات بلال خان اور عبداللہ آتے تھے سب سے پہلے میں نے ان کو مسلمان کیا' ان دونوں کی وساطت سے میں نے 84 جنات کو مسلمان کیا۔ اس دوران بہت سے جنات آئے اور چلے گئے وہ بتاتے ہیں کہ ہم آپ کی دادی کے والد کے خادم ہیں اور ان کی تمام فیملی ہے اور آس پاس سے بھیجے گئے جنات ہیں مگر وہ سب اب آپ کا یعنی حضرت حکیم صاحب اور اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ کے وظیفہ دو انمول خزانہ کی وجہ سے ہم آزاد ہوئے ہیں۔ وہ ہم سے براہ راست بات کرتے ہیں اور ہمارے بچوں کے تحفے تحائف بھی لاتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب! مجھے نہیں معلوم یہ سب میرے ساتھ کیوں ہو رہا ہے؟ ان جنات کی مجھ سے کیوں دوستی ہے۔ جنات مجھے عجیب عجیب کہانیاں سناتے ہیں۔ میری سمجھ میں تو کچھ نہیں آرہا۔ میری بہنیں کہتی ہیں کہ بھائی کو نفسیاتی ہسپتال لے چلو' کہیں یہ نفسیاتی مریض تو نہیں ہو گیا۔ (ا۔غ۔ک)

جنات نے نظر بند کر دی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا فیض تادیر جاری رکھے اور آپ کے طفیل ہماری بھی دنیا اور آخرت میں آسانی عطا فرمائے۔ میں اپنی سچی داستان جو کہ جنات سے متعلق ہے قارئین کو بتانا چاہتا ہوں اسی لیے میں یہ خط کسی سے لکھوا کر بھیج رہا ہوں۔ میں جب جماعت ہشتم کا طالب علم تھا میرے سر میں شدید درد شروع ہو گیا' درد نا قابل برداشت تھا' ڈاکٹری ادویات بھی کافی استعمال کیں لیکن افاقہ نہیں ہوتا تھا۔ اسی دوران میری ایک بہن جو کہ سکھر میں رہتی تھیں انہوں نے گھر رابطہ کیا تو ابو نے بتایا کہ (ع) کی یہ کیفیت ہے تو میری بہن کے کہنے پر مجھے سکھر بھیج دیا گیا۔ بہن کے پاس ایک نام نہاد عامل عورت رہتی تھی جو کہتی تھی کہ میرا جنات سے رابطہ ہے میں (ع) کو ان سے دم کروا کر لاتی ہوں' میری بہن نے بنا سوچے سمجھے مجھے اس کے ساتھ بھیج دیا' وہ مجھے مختلف جگہوں سے گھما پھرا کر گھر لے آئیں اور کہا کہ میں دم کروالائی ہوں اس کے دم کروانے کے بعد مجھے اور شدید درد شروع ہو گیا' اسی دوران شب برأت کے موقع پر صبح اٹھا تو میری نظر بند ہو چکی تھی اس وقت میری عمر 14 سال تھی جب میری نظر بند ہوئی تو وہی عورت مجھے گاڑی میں بٹھا کر ایک باغ میں لے جاتی ہے اور مجھے محسوس ہوا کہ وہ مجھے ایک درخت کے اندر لے جاتی جو گھر نما تھا اور وہاں پر جنات کی کثرت تھی وہ مجھے باقاعدہ سلام وغیرہ کرتے اور مجھے کھڑا کر کے میرے جسم کی دھاگوں سے پیمائش کرتے اور کہتے اس کو کہیں لے کر نہ جانا اور جب میں ان سے دعا کی درخواست کرتا تو مجھے کہتے کہ ابھی تمہاری نظر بند کی ہے ہم تمہاری سانس بھی بند کر دیں گے۔ وہ دن اور آج کا دن میری دنیا اندھیر ہے' میں نے بڑے بڑے ڈاکٹروں عاملوں کو دکھایا مگر ان جنات نے میری نظر نہ کھولی۔ میری قارئین سے التجا ہے کہ کسی بھی سڑک چھاپ عامل سے اپنا روحانی علاج ہرگز مت کروائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ جو سزا میں بھگت رہا ہوں وہ کل آپ کو بھی بھگتنی پڑے۔ (ع)

(بقیہ: ہلدی اور کھجور پر میری گہری تحقیق کے ثمرات)

پھر میں نے اسی پاؤڈر کو پرانے معدے کے مریض' جن کی آنتوں میں السر کی انتہا تھی جن کا معدہ گل چکا تھا' بہت زیادہ شراب پینے والے' باہر کے کھانے کھانے والے اور باہر کی چیزوں کو استعمال کرنے والوں نے جب اپنا معدہ برباد کیا تو میں نے آدھا چمچ دن میں تین بار پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کروایا۔ جوڑوں کے درد پٹھوں اور کمر کے درد یا ایسے لوگ جو دن رات اپنے جسم کے دردوں میں الجھے اور الجھے رہتے ہیں اور ان کا جسم ہر وقت جکڑا رہتا ہے۔ کندھے کھچے ہوئے' گردن کھچی ہوئی' اعصاب کھچے ہوئے' ٹانگوں میں درد جی چاہے مجھے کوئی دبائے یا رات کو سوتے ہوئے بار بار بستر پر ٹانگیں پٹخنا' عورتوں کی کمر کا درد' حاملہ عورتوں کیلئے تو اس کو بہت لاجواب پایا حمل کے بعد اگر خواتین گرم دودھ کے ساتھ دن میں دو تین بار استعمال کرے چند ہفتے یا چند مہینے پرانی لیکوریا کمر کے درد اور حمل کے بعد کے نظام کو بہتر کرنے کیلئے ایک انوکھا راز بھی ہے' ٹوٹکہ بھی ہے اور آزمودہ چیز بھی۔ حتیٰ کہ میں نے اسے دل کے مریضوں کو استعمال کرایا جن کا خون گاڑھا' کولیسٹرول' یوریا' یورک ایسڈ بڑھ چکا تھا انہیں بھی بہت فائدہ ہوا۔ قارئین! آپ بھی بنائیں استعمال کریں۔ میرا آزمودہ ہے بلکہ بہت زیادہ آزمودہ ہے دل کا راستہ آپ کو دے رہا ہوں زندگی کی خبر نہیں جو راز ہے میں چاہتا ہوں وہ اپنے لاکھوں قارئین تک لوٹا جاؤں آپ بھی اپنا کوئی ٹوٹکہ آزمودہ تجربہ ضرور لکھیں اور جلدی لکھیں اور اس کے تجربات آپ آزمائیں تو ضرور خط کے ذریعے لکھیں۔

ابلیس کے دشمن بیس آدمی

محمد بابر علی سکھیرا' ملتان

ان میں سے پہلے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں' اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بغض رکھتا ہوں۔ 2۔ وہ عالم جو اپنے عمل پر یقین کرتا ہو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان سے فرمایا کہ میری امت کے کتنے لوگ تیرے دشمن ہیں۔ اس لعین نے کہا کہ بیس آدمی میرے دشمن ہیں۔ 1۔ ان میں سے پہلے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں' اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بغض رکھتا ہوں۔ 2۔ وہ عالم جو اپنے عمل پر یقین کرتا ہو۔ 3۔ وہ حامل قرآن جو عمل کرتا ہو ان احکامات پر جو اس میں ہیں۔ 4۔ وہ اذان کہنے والا جو پانچوں نمازوں میں اللہ کیلئے اذان دیتا ہو۔ 5۔ فقیروں اور یتیموں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والا۔ 6۔ نرم دل آدمی۔ 7۔ حق کے آگے جھک جانے والا۔ 8۔ وہ جوان جو جوانی میں اللہ کی اطاعت و عبادت کرتا ہو۔ 9۔ حلال کھانے والا۔ 10۔ وہ دو جوان جو اللہ کی رضا کیلئے آپس میں محبت رکھتے ہوں۔ 11۔ باجماعت نمازوں پر حرص کرنے والا۔ 12۔ وہ جوان جو رات کو نماز پڑھے اس حال میں کہ لوگ سو رہے ہوں۔ 13۔ وہ آدمی جو اپنے نفس کو حرام سے روکے رکھے۔ 14۔ وہ آدمی جو دوسرے بھائیوں کیلئے خیر خواہی کرے اور اس کے دل میں اس سے کچھ غرض نہ ہو۔ 15۔ وہ آدمی جو ہمیشہ باوضو رہے۔ 16۔ سخاوت کرنے والا۔ 17۔ اچھے اخلاق والا۔ 18۔ وہ آدمی جو اس ذمہ داری کی تصدیق کرتا ہو جو اس کے رب نے اس کیلئے اٹھائی ہے۔ 19۔ بیواؤں کی خبر گیری کرنے والا۔ 20۔ موت کیلئے ہر وقت تیار رہنے والا۔ (بحوالہ منبہات از علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ)

سردیوں میں بالوں کے امراض نہ ہونگے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! چونکہ سردیوں کی آمد آمد ہے اور سردیوں میں اکثر بال خراب ہو جاتے ہیں۔ ان کیلئے میرے پاس ایک آزمودہ نسخہ ہے۔ ھوالشافی: زیتون کا تیل' بادام کا تیل' کیسٹر آئل' نیم کا تیل ہموزن لے کر مکس کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ پھر اسے بالوں کی جڑوں میں ہلکے مساج سے لگائیں۔ انشاء اللہ خشکی ختم' بال گرنا ختم۔ نیم کا تیل بالوں میں فنگس کا خاتمہ کرتا ہے جو بالوں کی خارش کا سبب بنتی ہے۔ میرا سالہا سال کا آزمودہ نسخہ ہے۔ میں ہر سال سردیوں میں یہ نسخہ استعمال کرتی ہوں۔ نوٹ: تیل بالکل خالص ہونے چاہئیں۔ (مسز عبدالغفار' اسلام آباد)

قرآن کی جھوٹی قسم اٹھائی اور نسلیں برباد

ایک بھائی کے بچے معذور پیدا ہو رہے ہیں باقی کسی بہن بھائی کے ہاں اولاد نہیں ہو رہی۔ ان کے گھر میں فاقے ہی فاقے ہیں' جانوروں سے بھی بدتر زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کی والدہ کا بھی پچھلے دنوں موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ میں انتقال ہو گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک واقعہ اپنی زندگی کا ناقابل فراموش قارئین کی نذر کر رہی ہوں۔ تقریباً بیس سال پہلے کی بات ہے کہ بڑی عید کی آمد آمد تھی اور ہم سب لوگ عید پر اپنے گاؤں جاتے تھے تاکہ سب کے ساتھ مل کر عید کر سکیں۔ اس وقت ہم کرائے پر رہتے تھے اور میرے دیور کا گھر ہمارے ساتھ ہی تھا۔ میرے میاں نے کہا کہ پیکنگ وغیرہ کر کے آپ لوگ چھوٹے بھائی کے ساتھ (یعنی میرے دیور) کے ساتھ چلے جائیں۔ مجھے ذرا کام ہے میں لیٹ ہو جاؤں گا۔

خیر! ہم سب مل کر گاؤں چلے گئے جب رات کو میرے میاں گھر آئے سامان لینے کیلئے جب باہر کا دروازہ کھول کر اندر گئے تو اندر کا نقشہ بدلا ہوا تھا کوئی چور چوری کر گیا تھا۔ پیٹی کے تالے ٹوٹے ہوئے' زمین پر کپڑوں کے ڈھیر لگے ہوئے تھے' چور نقدی اور زیور لے گئے تھے اور کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگایا' چوری ہمارے پڑوسیوں نے کی تھی۔ حضرت حکیم صاحب! ہمارے گھر کے ساتھ ایک بہت ہی نمازی پرہیزگار بزرگ شخصیت رہتی تھی' وہ ہروقت مسجد میں رہتے تھے' بہت زیادہ اللہ والے اور بہت نیک ہستی تھے۔ انہیں سب قاضی صاحب کہتے تھے۔ محلے والوں نے ہم سے کہا کہ آپ رپورٹ وغیرہ نہ لکھوائیں فیصلہ قاضی صاحب پر چھوڑ دیں۔ خیر جب قاضی صاحب کے علم میں بات آئی تو انہوں نے فرمایا کہ نماز مغرب کے بعد فیصلہ ہوگا جب مغرب کی نماز ہو گئی تو سب نماز اپنی جگہ پر بیٹھے تھے تو قاضی صاحب نے فرمایا کہ جاؤ قرآن لے کر آؤ' فیصلہ قرآن پر ہوگا۔ کیونکہ ہمارے ہمسائے کہتے تھے کہ چوری ہم نہیں کی۔ قرآن لایا گیا' میرے سسر' شوہر اور دیور سب پاس ہی تھے۔ قاضی صاحب نے فرمایا: بتاؤ کیا کہتے ہو تو ان کے والد نے قرآن پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ ہم نے چوری نہیں کی۔ تو میرے سسر نے کہا ٹھیک ہے اگر انہوں نے قرآن پر ہاتھ رکھ کر چوری سے انکار کر دیا ہے تو اب میں فیصلہ اللہ پر چھوڑا اور گھر آگئے۔

اس بات کو تقریباً ایک ہفتہ ہوا تھا کہ ڈیوٹی پر واپسی پر حادثہ ہوا اور قرآن پر ہاتھ رکھ کر قسم کھانے والا موقع پر عبرتناک موت مرا۔ محلے والے سب کہتے تھے کہ جھوٹا قرآن اٹھانے کی سزا ملی ہے چوری اس کے بیٹوں نے کی تھی' اس کی موت کے بعد ان کے گھریلو حالات خراب ہونا شروع ہو گئے۔ ان کی بہن کی شادی کو آٹھ سال ہو گئے ہیں' اولاد نہیں ہے۔ ایک بھائی کے بچے معذور پیدا ہو رہے ہیں باقی کسی بہن بھائی کے ہاں اولاد نہیں ہو رہی۔ ان کے گھر میں فاقے ہی فاقے ہیں' جانوروں سے بھی بدتر زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کی والدہ کا بھی پچھلے دنوں موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ میں انتقال ہو گیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری قارئین سے صرف یہی گزارش ہے کہ ایسے معاملوں میں قرآن پاک کو درمیان میں ہرگز نہ لائیں کیونکہ اگر کسی نے نادانی میں جھوٹی قسم اٹھا لی تو اس کا انجام وہ خود تو بھگتتے ہی ہیں ان کی نسلیں بھی بھگتتی ہیں۔ اللہ رب العزت نے ہمیں وہ ساری چیزیں جو چوری ہوئی تھیں بلکہ ان سے بھی بہتر دے دیں مگر ان کی نسلیں برباد ہو رہی ہیں۔ میں تو ہروقت ان کیلئے معافی کی دعائیں مانگتی ہوں۔ (ی۔ اٹک)

اڑھائی تولہ سونا دکان میں گم ہوا تربوز سے نکلا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک واقعہ پیش خدمت ہے جو کہ بالکل سچا ہے کہ جب انسان رزق حلال کمائے اور اپنے مال کی مکمل زکوٰۃ دے تو اس کا نقصان نہیں ہوتا۔ یہ 1946ء کی بات ہے کہ میرے نانا صاحب زرگری کا کام کرتے تھے' اڑھائی تولہ سونے کی ڈلی کو گرم کر کے پھیلا رہے تھے کہ ہتھوڑے کی چوٹ جو کہ غیر متوازی صورت میں سونے کی ڈلی پر لگی اور سونا اڑ کر چوٹ کی وجہ سے بالکل سامنے سبزی فروٹ والے کی دکان میں تربوز کو چیرتا ہوا اس میں داخل ہو گیا اور تربوز کو کٹ لگ گیا۔ میرے نانا جان جو کہ نہایت ہی ایماندار' دیانتدار' جفاکش محنتی تھے بڑی دیر تک سونے کو تلاش کرتے رہے' اپنی دکان کی ہر شے الٹ پلٹ کر کئی بار دیکھی آخر ہمت ہار کر تھک ہار کر دکان بند کر کے شام کو جب گھر واپس آنے لگے تو ان کا معمول تھا اپنے بچوں کیلئے کوئی نہ کوئی پھل لیکر گھر آتے تھے' جب پھل والی دکان پر گئے تو تمام پھل بک چکے تھے' وہی تربوز بچا پڑا تھا جسے کوئی شخص خریدنا پسند نہیں کرتا تھا چونکہ اس میں کٹ آچکا تھا اور وہ کٹ اس سونے کی ڈلی جو کہ اڑھائی تولے کی تھی اس کی وجہ سے کٹ تھا۔ دکاندار نے کہا کہ مہر صاحب یہ ایک دانہ تربوز کا پڑا ہے بالکل ٹھیک ہے معمولی سا کٹ ہے' بہت میٹھا ہے آج آپ میرا کہنا مانیں لے جائیں۔

میرے نانا صاحب نے وہ تربوز لے لیا اور میری نانی صاحبہ کہا کہ کسی ہوادار جگہ پر رکھیں' صبح نہار منہ سب مل کر اسے کھائیں گے۔ جب صبح ہوئی تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد نانا جی نے نانی صاحبہ سے کہا کہ تربوز کاٹ کر لے آئیں۔ جب نانی صاحبہ نے تربوز کا ٹا تو وہ اس میں سے اڑھائی تولہ سونے کی ڈلی نکلی۔ نانی صاحبہ بہت حیران ہوئی اور سارا ماجرا نانا کو سنایا۔ پھر نانا جی نے بھی اپنا سارا کل والا ماجرا قصہ سنایا کہ یہ سونا ایسے ایسے تربوز میں داخل ہوا ہے جس کو میں ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک ہار کر بے بس ہو کر یہ تربوز لیکر گھر آگیا۔ یہ سونا اپنا ہی ہے کسی غیر کا نہیں ہے۔

بچوں کے نمونیا کا آزمودہ خاندانی ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے ایک خط لکھا تھا آپ نے مجھے سورۂ فاتحہ والا وظیفہ بتایا جو نوے دن پڑھنا تھا وہ میں نے تین ماہ تک پڑھا اسی ترتیب سے جیسے آپ نے لکھا اس سے مجھے یہ فائدہ ہوا کہ میرا بیٹا دینی اور دنیاوی تعلیم کی طرف اب مکمل توجہ دے رہا ہے۔ اب میں اپنا ایک خاندانی آزمایا ہوا ٹوٹکہ قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جو کئی سالوں سے ہم اپنے گھر میں کرتے ہیں۔ بچے تو ہر گھر میں ہوتے ہیں وہ چھوٹے بچے جن کو سردی لگ جاتی ہیں اور بلغم کی شکایت رہتی ہے یا ان کی پسلیاں چلتی ہیں سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے تو آپ دو عدد پان کے پتے' سرسوں کا تیل لے لیں۔ پان کے پتے کے اوپر ہلکا سا سرسوں کا تیل لگا کر ان کو آگ کے اوپر نیم گرم کر لیں پھر دونوں پسلیوں کے اوپر رکھ کر ململ کا کپڑا لپیٹ لیں۔ صبح تک بچے کو آرام آجائے گا اور اس کا بلغم پاخانہ کے راستے نکل جائے گا۔ یہ عمل مسلسل تین راتیں کرنا ہے اور بچے کو نمونیا وغیرہ کی شکایت ہے تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ (غلام نبی سومرو' سکھر)

کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں بہائی اور دیرینہ حاجت پوری

عبقری میں ایک عمل چھپا تھا شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ سجاوندی کی روح کو دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ایصال ثواب کردیا جائے اور ایک کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں اسے بہادیا جائے تو ہفتے کے اندر اندر ہر جائز حاجت پوری ہوجاتی ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کی ذات آپ، آپ کے اہل خانہ اور جتنے بھی آپ کے ساتھی دکھی انسانیت کی مدد کیلئے کوشاں ہیں ہمیشہ تندرست' صحت مند اور خوش رکھے۔ اللہ آپ کے ساتھ ساتھ تمام امت مسلمہ بلکہ ہر انسان کے ساتھ عافیت کا معاملہ فرمائے۔ عبقری کا قاری ہوں' اس خط میں کچھ عبقری میں لکھی ہوئی باتیں اور آپ کے درس میں بتائے ہوئے سورۂ مومنون اور اذان سے عمل کے کچھ فوائد بتانا چاہتا ہوں۔ اذان اور **افحسبتم** کے عمل (سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ دن میں بار بار پڑھیں) سے میرا ایک امتحان پاس ہوا جس کا مجھے یقین ہی نہیں تھا۔ میں تین دفعہ اس امتحان میں ناکام ہوا تھا اس عمل کی برکت سے اللہ کی نوازش سے میرا یہ مسئلہ حل ہوگیا۔ اس عمل کی برکت سے ہمیں کاروبار میں بھی دن بدن فائدہ ہورہا ہے۔ ہم نے حلال کی تلاش میں دبئی میں ایک کاروبار شروع کیا تھا اس میں دن بدن ترقی ہورہی ہے۔ اس کے لیے ہم صدقہ بھی کررہے ہیں۔ آپ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسی طرح اس کاروبار میں ترقی عطا فرماتا رہے۔

جنوری 2013 کے عبقری میں ایک عمل چھپا تھا شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ سجاوندی کی روح کو دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ایصال ثواب کردیا جائے اور ایک کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں اسے بہادیا جائے تو ہفتے کے اندر اندر ہر جائز حاجت پوری ہوجاتی ہے۔ میرے والد کو دو مہینے پہلے شدید معدے کی تکلیف شروع ہوگئی' ساری ساری رات وہ سو نہیں سکتے۔ معدے میں شدید درد ہوتا رہتا۔ معدے کے اندر پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ جاتا تھا۔ اگر کچھ کھالیتے تو درد اور بڑھ جاتا۔ ہم نے کافی ڈاکٹرز کو دکھایا لیکن حالت دن بدن بگڑتی جارہی تھی۔ پھر میں نے دو رکعت نفل پڑھ کر شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ایصال ثواب پہنچایا اور بہتے پانی میں کاغذ پر دعا لکھ کر پانی میں بہادی۔ آپ یقین جانیں صرف تین دن میں میرے والد صاحب کی تکلیف دور ہوگئی۔ اس کے بعد میں نے جس حاجت کیلئے اس عمل کو کیا میری ہر جائز حاجت پوری ہوگئی۔ میں الرجی کا مریض تھا۔ مارچ اپریل میں بہت تکلیف ہوتی تھی۔ ہروقت چھینکیں' نزلہ' زکام اور سانس کی تکلیف ہوتی۔ میں اپنے ان امراض سے نجات کیلئے روزانہ روحانی غسل (غسل کرنے سے پہلے اور بعد اول و آخر درود شریف پڑھیں دوران غسل دل ہی دل میں باتھ روم جانے والی دعا مسلسل پڑھیں) کرنا شروع کردیا۔ روحانی غسل کی بدولت اور ہر نماز میں آخری چھ سورتیں پڑھنے کی وجہ سے میں اب بالکل تندرست ہوں۔ (عثمان علی' حسن ابدال)

امتحان کیلئے داخلہ اعمال سے گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! 2009ء کی بات ہے میں نے امتحان دینے تھے' میں نے چونکہ گھر میں تیاری کی تھی اور امتحان میں چند دن باقی تھے۔ اپنے والد صاحب سے عرض کیا کہ میرا داخلہ فارم بھجوادیں تو میرے ابوجی کو غصہ آگیا کہ تم نے اپنی مرضی سے گھر میں تیاری کی ہے۔ یونیورسٹی میں اپنی مرضی سے امتحان لیا جاتا ہے گھر میں تیاری کرنے والوں کا نہیں تو جب میں ابوجی سے دوبارہ عرض کیا تو ابو نے کہا میں نے وہاں بات کی ہے۔ میں نے اس دوران فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (انعام 45) 31 بار عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا شروع کردی اس وظیفہ کو تین دن پورے ہوئے اور ادھر سے ابوجی میرا داخلہ فارم لے آئے اور میں نے اس آیت اور دعا کی برکت سے اپنے امتحانات دیئے اور کامیاب ہوئی۔ اس کے علاوہ میرے گلے میں ٹانسلز تھے میں نے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پینا شروع کردیا جس سے اب کافی دیر ہوگئی ہے میرے گلے میں کبھی درد نہیں ہوا۔ غدود پہلے سے کافی کم ہوگئے ہیں ان شاء اللہ مجھے امید ہے کہ اس عمل کی برکت سے وہ بھی ختم ہوجائیں گے۔ **پاؤں کی الرجی ایک بار عمل کرنے سے ختم:** محترم حضرت حکیم صاحب! کم و بیش چھ سات سال سے میرے پاؤں پر پانی لگنے سے الرجی ہوجاتی تھی جس سے بہت زیادہ خارش ہوتی۔ میں نے اس کیلئے روحانی غسل کرنا شروع کردیا' صرف پہلی ہی بار روحانی غسل کرنے سے الرجی ختم ہوگئی۔ اب میں روحانی غسل جسم کی دردوں' روح کو تازہ کرنے اور گناہوں کے اثر کو زائل کرنے کیلئے روحانی غسل کرتی ہوں۔ (ش، غ)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''علی مجھ سے اور میں علی سے ہوں اور میری طرف سے (عہد و پیمان میں) میرے اور علی کے سوا کوئی دوسرا (ذمہ داری) ادا نہیں کرسکتا۔'' (امام ترمذی' ابن ماجہ' امام احمد) حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑا (اور اس سے اناج اور نباتات اگائے) اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا' حضور نبی اُمی ﷺ کا مجھ سے عہد ہے کہ مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔'' (امام نسائی' امام مسلم' ابن حبان) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ جدا جدا نسب سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ میں اور علی ایک ہی نسب سے ہیں۔ (امام طبرانی)

سردرد سے نجات کا روحانی عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے کچھ روحانی تجربات ہیں جو کچھ میں نے خود آزمائے ہیں۔ میرے سر میں اکثر شدید درد رہتا تھا تو میں نے یَامُجِیْبُ سر پر ہاتھ رکھ کر کہ پہلے تین بار پھر پانچ بار پھر سات بار پھر نو بار اور پھر گیارہ بار پڑھ کر سر پر دم کیا تو میرا سر کا درد ٹھیک ہوگیا۔ ہر بار طاق عدد میں پڑھ کر پھونک مارنی ہے۔ یعنی تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے سر پر پھیرے پھر پانچ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے سر پر پھیرنے مجرب ہے۔ **پنڈلیوں اور گھٹنوں کے درد سے نجات:** گرمیوں میں اکثر میرے ساتھ یہ مسئلہ رہتا تھا کہ میری پنڈلیوں اور گھٹنوں میں اکثر درد رہتا تھا تو میں اس کیلئے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ (بنی اسرائیل 105) طاق عدد میں پڑھ کر پھونک مارتی ہوں تو درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آیت تین بار یا سات بار پڑھتی ہوں اور اگر زیادہ درد ہو تو پھر ٹھہر ٹھہر کر بار بار پڑھ کر پھونک ماردیتی ہوں۔ (ایک بیٹی)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



دین کی خدمت: میں نے دیکھا کہ میں کسی مرے ہوئے آدمی کو اٹھا کر لایا ہوں۔ زمین سے تھوڑی اونچی کوئی چیز لکڑی کی بنی ہوئی ہے، اس پر میں نے مرے ہوئے آدمی کو رکھا اور میں مرے ہوئے آدمی کے ساتھ بیٹھ گیا۔ مردہ بڑی چادر میں لپٹا ہوا تھا چادر سفید نہیں رنگین تھی، پھر میں نے یہ دیکھا وہ ہمارے بڑے ابا کی طرح جھک کر چلتا ہے یعنی کمر سیدھی کر کے نہیں چلتا، میرے چھوٹے بھائی نے کہا کہ یہ نہیں سدھرے گا، بس پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (د۔ت، پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ دین کی خدمت کا اعلیٰ کام آپ سے لیا جائے گا جو کہ ہوسکتا ہے کہ آپ کیلئے ذریعہ نجات بن جائے۔

پارلیمنٹ ہاؤس کی گراؤنڈ: میں نے دیکھا کہ باغ کی طرح کی بہت بڑی جگہ ہے جیسے کہ ملک کا پارلیمنٹ ہاؤس۔ میں اب اس جگہ ہوں اور گراؤنڈ میں پھر رہی ہوں، سامنے بہت بڑی سفید عمارت ہے گراؤنڈ میں ایک کتا بھی ہے میرے پیچھے ایک کالے اور سفید رنگ کا پرندہ بھی گراؤنڈ میں پھر رہا ہے، پھر پیچھے سے مردانہ آواز آتی ہے کہ مجھے کعبہ کے اندر جانے کی سعادت حاصل ہوگی۔ یہ سن کر کہ کیا ایسا ہوسکتا ہے میں بڑی حیران ہوتی ہوں، مہربانی کر کے اس خواب کی تعبیر بیان کر دیں۔ (مریم، کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کی دلی مراد پوری ہوگی اور بہت جلد آپ کو کوئی خوشخبری ملنے والی ہے۔ واللہ اعلم!

سخت رکاوٹیں: میں نے دیکھا کہ سکول میں ہوں، وہاں ایک عورت ہے جو میری پرانی کالج وسکول کی دوست کی تائی ہے وہ عورت مجھے پہچان لیتی ہے، میں حیران ہوتی ہوں کہ اس نے تو مجھے کبھی دیکھا بھی نہیں تو پہچان کیسے لیا۔ پھر منظر بدل جاتا ہے کیا دیکھتی ہوں کہ ایک عورت ناچ رہی ہے اور پھر باہر اسے کوئی آدمی ملنے کیلئے آتا ہے وہ آدمی اپنی روح کو اندر بھیجتا ہے اور وہ روح اس عورت کی روح سے مل جاتی ہے تو پہچان لیتا ہے کہ یہ میری بیٹی کی بیٹی ہے۔ وہ عورت باہر سفید ساڑھی میں اس آدمی کو لینے آتی ہے۔ روحوں کے ملنے کے بعد وہ عورت فوراً جوان ہوجاتی ہے، سر کے بال کالے ہوجاتے ہیں اور پھر ایک ضعیف عورت اور وہ آدمی بیٹی کی ماں سے ملنے کیلئے سیڑھیاں چڑھنے لگتے ہیں جو دراصل ایک ایک سانپ ہے اور کمرے میں ہے۔ (روبی، چکوال)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اپنے بعض کام پورے کرنے میں سخت رکاوٹیں پیش آرہی ہیں جس کے نتیجے میں گھریلو مشکلات بڑھ رہی ہیں۔ تاہم حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور ہر نماز کے بعد 21 بار یَابَدِیعُ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ واللہ اعلم۔

شرک و بدعات سے بچئیں: میں نے دیکھا کہ میں اپنے رشتے کیلئے پریشان ہوں، اس لئے میں کسی پوجا میں شریک ہوں، وہاں پنڈت پوجا کررہے ہیں، پھر میں اپنے سکول کی پچھلی طرف والی جگہ پر سے جو کہ بالکل سنسان ہے کسی چھوٹی سی عمارت کی پہلی منزل پر جاتی ہوں تو اس کمرے میں بھی پنڈت ہوتا ہے اور وہ کوئی لمبا سا آلہ موسیقی بجاتا ہے جیسے باجا ہوتا ہے تو اس کے سوراخوں میں سے آگ کی لو روشن ہوتی ہے لیکن کوئی موسیقی یا آواز نہیں آتی بس روشن ہوتی ہے۔ پھر میں کھڑی ہوتی ہوں تو مجھے کھڑکی میں سے ایک بڑی سی ہندو عورت نظر آتی ہے پھر میں اسی سنسان جگہ سے واپس آرہی ہوتی ہوں تو مجھے مزید دو عورتیں اسی سٹائل میں نظر آتی ہے اور وقت بالکل مغرب کا ہوتا ہے۔ (ق، چ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اس بات پر متنبہ کیا گیا ہے کہ اپنے آپ کو شرک اور بدعات سے بچائیں کیونکہ صوفیاء اور اولیائے کرام رحمہم اللہ کی تعلیمات خالص توحید کی تھیں اور ان حضرات کا فیض ان کی تعلیمات پر عمل کر کے ہی مل سکتا ہے۔ واللہ اعلم۔

امتحان کی تیاری: میں اکثر خواب میں دیکھتی ہوں کہ میں کمرہ امتحان میں بیٹھی ہوں، لیکن مجھے کچھ بھی نہیں آرہا، کبھی دیکھتی ہوں، مجھے کہیں جانا ہے لیکن جوتے نہیں مل رہے یا تیار نہیں ہو پارہی۔ میں کافی پریشانیوں کا شکار ہوں اور مشکلات میں گھری ہوں، ابھی کل میں نے دیکھا کہ خواب میں ایسا لگتا ہے کہ میں نے اپنے تین چار پیپر دینے ہیں لیکن میں دے نہیں رہی۔ میں ڈر رہی ہوتی ہوں کہ کافی ٹائم گزر گیا ہے مجھے نوٹس اکٹھے کرنے میں اور یاد کرنے میں' پھر پیپر دینے میں مشکل ہوگی۔ پھر میں سوچتی ہوں کہ اتنے سال پڑھ کے آخری سال کے یہ پیپر جب تک نہ دوں گی ڈگری بھی نہیں ملے گی حالانکہ حقیقت میں پڑھائی مکمل کئے اور ڈگری لئے مجھے کئی سال گزر چکے ہیں۔ خیر پھر میں کالج میں جاتی ہوں وہاں ایک لڑکی سے کہتی ہوں کہ وعدہ کرو ایگزام دے کر اپنے سارے نوٹس مجھے دے دو گی کیونکہ مجھے بھی تیاری کرنی ہے۔ اس لڑکی سے بات کر کے میں گاڑی میں آجاتی ہوں۔ گھر آکے مجھے یاد آتا ہے کہ کل سے تو تین ماہ کی چھٹیاں شروع ہورہی ہیں اور میرے پاس تو اس لڑکی کا نمبر بھی نہیں لیکن پھر میں سوچتی ہوں کہ کوئی فرق نہیں پڑتا اب ذہن بنایا ہے تو ہمت کرنی ہوگی۔ میرے پاس جو پہلے کے نوٹس اندر پڑے ہیں ان تین ماہ میں وہ تیار کروں گی اور یاد کروں گی۔ چھٹیوں کے بعد اس سے نوٹس لے کر وہ بھی اچھی طرح دیکھ لوں گی اور پھر پیپر دوں گی، ان شاء اللہ پاس ہو جاؤں گی۔ (افشاں، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آج کل جو پریشان کن حالات آپ کو درپیش ہیں اس سے نجات پانے کیلئے ہمت سے کام لینا ہوگا، انشاء اللہ جلد ہی پریشانیاں دور ہوجائیں گی۔ آپ پانچ وقت کی نماز کا اہتمام کرتے ہوئے ہر نماز کے بعد 21 بار آیت کریمہ پڑھا کر دعا کریں اور کبھی کبھار صدقہ بھی دیتی رہا کریں۔ واللہ اعلم۔

ابومسلم خولانیؒ اور ان کی دشمن لونڈی

ابومسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کی باندی دشمنی رکھتی تھی اور کھانے پینے کی چیزوں میں زہر ملا کر دیتی تھی۔ ابومسلمؒ اسے کھاتے لیکن ان پر اس کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ کافی وقت اس طرح گزر گیا پھر اس باندی نے خود ہی ایک مرتبہ ابومسلمؒ سے پوچھا کہ میں تو آپ کو کافی دنوں سے کھانے میں زہر ملا کر کھلاتی ہوں آپ پر اس کا اثر ہی نہیں ہوتا۔ ابومسلمؒ نے فرمایا کہ زہر کا اثر اس لیے نہیں ہوتا تھا کہ جب بھی کوئی چیز کھاتا یا پیتا ہوں تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیتا ہوں۔ پھر آپ نے اس لونڈی کو آزاد کردیا اور کوئی انتقام نہ لیا۔ (محمد بابر علی کشمیر، ملتان)

شرعی پردہ شروع کیا اور زندگی آسان ہوگئی

(ن، جہانیاں)

میں نے بی ایڈ کے پیپر دینے بوائز کالج میں بھی ٹوپی والا برقعہ پہن کر جاتی تھی میری تمام کلاس فیلوز اور تمام عملہ دیکھ کر ہنستے تھے، میری حوصلہ شکنی ہوتی تھی، دل کرتا تھا کہ نہ پہنو، تمام لوگ ہنستے ہیں چھوٹا بھائی بھی مذاق کرتا تھا پھر تہیہ کیا کہ نہیں پہنا ہے تو اتارنا نہیں ہے تاحیات پہننا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے بچپن سے ٹوپی والے برقعے کا شوق تھا میری ایک کلاس فیلو اپنی مرحومہ والدہ کا برقعہ لائی اور مجھے دے دیا کہ گھر میں بھی تو پڑا ہے تمہیں شوق ہے تم لے لو جب تم پہنو گی تو میری والدہ کو بھی ثواب ہوگا۔ نہ پوچھیں حضرت حکیم صاحب مجھے جو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا، سلائی سنٹر کی ٹیچرز اور تمام کلاس فیلوز نے مخالفت کی کہ نہ پہنو ٹوپی والا برقعہ۔ مجھے شوق تھا بڑے بھائی نے بھی حوصلہ بڑھایا میں نے کسی کی پرواہ نہ کی۔ امی، چھوٹا بھائی اور بڑی بہنیں بھی سمجھاتی رہیں میں نہ منع ہوئی۔ اب ماشاء اللہ دوسرا تیسرا سال ہے میں ٹوپی والا برقعہ پہن رہی ہوں۔ میں نے بی ایڈ کے پیپر دینے بوائز کالج میں بھی ٹوپی والا برقعہ پہن کر جاتی تھی میری تمام کلاس فیلوز اور تمام عملہ دیکھ کر ہنستے تھے، میری حوصلہ شکنی ہوتی تھی، دل کرتا تھا کہ نہ پہنو، تمام لوگ ہنستے ہیں چھوٹا بھائی بھی مذاق کرتا تھا پھر تہیہ کیا کہ نہیں پہنا ہے تو اتارنا نہیں ہے تاحیات پہننا ہے۔ ایک مرتبہ 2013ء میں این ٹی ایس کا ٹیسٹ ہوا خانیوال جانا تھا رول نمبر سلپ آگئی۔ این ٹی ایس کی کتاب نہ خرید سکی، کوئی تیاری نہ کرسکی، جس دن پیپر تھا چھوٹا بھائی کہنے لگا ٹوپی والا برقعہ نہ پہننا خانیوال میں فوج اور پولیس کی چوکیاں ہیں وہ تو تمہیں دیکھتے ہی پکڑ لیں گے اور کہیں گے دہشت گرد ہے۔ بم دھماکہ کرنے آئی ہے۔ میرے ساتھ جانا ہے تو اس کو اتارو ورنہ میں نہیں لے کر جاتا۔ میں نے بڑے بھائی کو بتادیا انہوں نے اس کو ڈانٹا بہرحال اللہ کا نام لیا اور بیٹھ گئے دونوں بہن بھائی بس میں بیٹھ گئے پھر جو بس میں الٹیاں آئیں تمام راستے کرتی گئی جو یاد تھا وہ بھی بھول گئی۔ وہاں پر موجود تمام طالبات کے پاس این ٹی ایس کی کتابیں تھیں میرے پاس نہیں تھی اللہ کا نام لے کر ٹیسٹ دے آئی۔ واپسی پر بھی الٹیاں چکر اور بہت طبیعت خراب ہوئی تمام راستے اللہ سے دعا کرتی آئی یااللہ تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر اور تیری خاطر تکلیف برداشت کی ہے کامیاب کردینا، سفر ضائع نہ کرنا۔ مجھے پیٹرن کا بھی پتہ نہیں تھا پیپر مشکل اور تھوڑے سے سوالوں کے علاوہ باقی تمام سوالات انگریزی میں تھے۔ پہلے کوئی این ٹی ایس ٹیسٹ کا تجربہ بھی نہیں تھا۔ جب رزلٹ آیا تو اللہ کے کرم سے این ٹی ایس میں 56 نمبر لے کر پاس ہوگئی۔ اس کے چند دن بعد خبر آئی کہ وہ این ٹی ایس ٹیسٹ جعلی اور فراڈ تھا اور اب اصل این ٹی ایس ٹیسٹ ہوگا اور اس کو مانا جائے گا پہلے والا رزلٹ کارڈ بے کار گیا۔ دوبارہ داخلہ بھیجا اور اب کی بار اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے این ٹی ایس کی کتاب بھی خرید لی۔ بڑی تیاری کی، جس دن پیپر تھا اس دن بڑی باجی اور بھانجے کے ساتھ گئی۔ بڑی باجی بہت ضدی تھی اور باتوں کے ذریعے میرے اوپر غالب آگئی امی بھی اس کے ساتھ مل گئی، بڑا بھائی گھر نہیں تھا اس لئے ان کی بات ماننا پڑی اور اب کی بار ٹوپی والا برقعہ نہیں پہنا۔ الٹیاں تو پہلی کی طرح آئیں طبیعت بھی خراب ہوگئی پر چادر میں گئی۔ این ٹی ایس پہلے کی نسبت بہت اچھا ہوا جب رزلٹ آیا تو بہت برے طریقے سے فیل ہوگئی جس کی وجہ سے پیسے اور سفر ضائع ہوگیا۔ این ٹی ایس فائدہ نہ دے سکی، تکلیف علیحدہ اٹھائی۔ حضرت حکیم صاحب! میں سوچتی ہوں کہ واقعی وہ ٹوپی والے برقعے کی برکت تھی جو میں بغیر کتاب کے تیاری کے پاس ہوگئی تھی اور اب کی بار تیاری بھی کی لیکن ٹوپی والا برقعہ نہ پہننے کی وجہ سے فیل ہوگئی حالانکہ پیپر بھی پہلے کی نسبت بہت اچھا ہوا تھا یہ میرا مشاہدہ ہے ٹوپی والے برقعے کا۔ میں نے ایم اے اسلامیات سال دوم کا ایڈمیشن بھیجنا تھا مجھے پتہ چلا کہ ایڈمیشن تو چلے گئے ہیں اور اب فیس سنگل اور ڈبل کی بجائے ٹرپل ہوگئی ہے۔ میرا چھوٹا بھائی فارم اور فیس لے کر گیا تو بینک والے افسر نے کہا کہ اب ٹرپل فیس لے کر آؤ ورنہ فارم جمع نہیں ہوگا' تاریخ گزر گئی ہے۔ چھوٹا بھائی کہہ رہا تھا کہ بینک میں انگریزی میں ہدایات لگی ہوئی تھیں۔ میں بہت پریشان ہوئی کہ اب کیا ہوگا۔ بالآخر بڑے بھائی نے ہم دونوں کو کہا کہ تم لوگ بینک میں جاؤ ساری معلومات لے کر آؤ پھر کچھ کرتے ہیں۔ لہٰذا میں نے احتیاطاً فارم اور فیس ساتھ لے لی اور راستے میں ایک دو جگہ تصدیق اور فوٹوسٹیٹ کروانے کیلئے بھی رکے، فوٹوسٹیٹ کروانے کے دوران میں بنچ پر بیٹھی ہوئی تھی (باقی صفحہ نمبر 37)

عبقری نے حوصلہ دلا دیا

جب سے یہ ایمان افروز رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے اس دن سے میرے دل و دماغ کے روشن دریچے کھل گئے ہیں۔

عبقری نے زندگی کا مقصد سمجھا دیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں مختلف مسائل میں مبتلا تھی اتفاق سے ہمارے عزیز نے مجھے عبقری سے متعارف کرایا' یقین جانیے کہ جب سے یہ ایمان افروز رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے اس دن سے میرے دل و دماغ کے روشن دریچے کھل گئے ہیں۔ اپنا ایمان اس قدر تازہ اور مضبوط ہوا کہ ہروقت مجھے اپنا رب اپنے ساتھ معلوم ہوتا ہے۔ میں جو صبر و برداشت کی طاقت کو کمزور کر بیٹھی تھی اب میں ہروقت صبر' برداشت' حوصلے سے کام لیتی ہوں اس کے علاوہ اب میری شخصیت پہلے سے کافی پراثر دکھائی دیتی ہے۔ اللہ پاک اجر عظیم عطا فرمائے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا جنہوں نے ہم جیسے لاکھوں انسانوں کو اپنا حقیقی مقصد سمجھانے میں بہت مدد کی۔ اللہ پاک حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی دامت برکاتہم اور ان کے بے مثال رسالے ''عبقری'' کو ترقی و کامرانی عطا فرمائے۔ (ر،ف۔ اسلام آباد)

میں نے عبقری سے کیا پایا؟: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری شروع سے پڑھنے والا ہوں۔ آپ کو اپنے تجربات تحریر کررہا ہوں۔ امید ہے یہ بہت سے لوگوں کے کام آئیں گے۔ 2008ء کے نومبر کے شمارے میں بلڈ پریشر کیلئے میتھی دانہ اور بڑی الائچی کو پیس کر استعمال کرنے سے بہت فرق آیا۔ دونوں کو ہموزن لیکر پیس لیں اور صبح و شام چائے کا ایک چمچ استعمال کریں۔ 2009ء کے فروری کے شمارے میں گردہ درد کیلئے الائچی دانہ چار دانے پیس کر کھانے سے فوری فرق آتا ہے۔ ایک شمارہ میں کمر درد کیلئے گوند کیکر 250 گرام اور گوند کتیرا 60 گرام کی پانی کی مدد سے گولیاں بنا کر دو گولیاں صبح اور دو گولیاں شام کو دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے لاجواب شفاء ملتی ہے۔ 2009ء کے مئی کے شمارے میں نظر بد کیلئے طریقہ وضو یعنی جس کی نظر لگی ہو اس کے غسل یا وضو کا پانی لے کر جس کو نظر لگی ہو اس پر وہ پانی بہا دیا جائے تو نظر بد دور ہوجاتی ہے۔ ان سب کا میں خود تجربہ کرچکا ہوں اور کامیاب رہا۔ (محمد اکرم ملتان)

آفتوں سے بچنے کا عمل: جو شخص اسم یَابُدُّوحُ سات مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر کے اللہ کے سپرد کردے تو وہ بچہ بلوغت تک امن میں رہے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

متلی بدہضمی: مجھے عموماً قے اور متلی کی شکایت ہوتی ہے، بعض دفعہ تو دست بھی آنے لگتے ہیں۔ آپ کوئی ایسا آسان ٹوٹکہ بتائیے جس سے یہ تکلیف دور ہوجائے، عموماً گرمی میں سارے گھر والے بیمار پڑ جاتے ہیں۔ **(حنا' گوجرخان)**

جواب: پھلوں کے سرکے میں آپ روزانہ ایک پیاز دھو کر ملائیے، دو تین ہری مرچ کاٹیے اور تھوڑی سی ادرک، ہلکا نمک چھڑک کر پودینے کے پتے بھی ملالیں، کھانے کے ساتھ یہ استعمال کریں، سرکہ نہ ہو تو پیاز، ہری مرچ اور پودینے میں لیموں نچوڑ کر رکھ لیں، خدانہ کرے متلی قے یا بدہضمی ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ پیاز، پودینے، ادرک اور لیموں کا رس ہم وزن لے کر کسی شیشے کی بوتل میں ملا کر فریج میں رکھیے، میٹھا سوڈا منگوا کر علیحدہ رکھ لیں، جب ضرورت ہو ایک پیالی پانی میں ایک چمچ رس ملائیں، پھر چٹکی بھر سوڈا ڈال کر فوراً پی جائیں، اچھی چیز ہے، املی یا آلو بخارہ چوسنے سے بھی متلی کی شکایت دور ہوتی ہے، اسی طرح سونف، پودینہ اور بڑی الائچی کے دانے ہم وزن چبانے سے بھی قے ٹھیک ہوجاتی ہے، سونف، پودینہ اور چھوٹی الائچی کا قہوہ بنا کر لینے سے بھی بدہضمی نہیں ہوتی، آج سے نہیں برسوں سے یہ ٹوٹکے آزمائے جارہے ہیں، آپ بھی آزما کر دیکھئے۔

بہت موٹی ہوں: میری عمر بائیس سال ہے اور میں بہت موٹی ہوں، اوپر سے نیچے تک گوشت کا انبار ہے جو تھل تھل کرتا ہے، میں نے ادویات کھائیں موٹاپا کیا ختم ہوتا چہرے پر کیل مہاسے نکل آئے، اب ان کے داغ برے لگتے ہیں، ہم غریب لوگ ہیں مہنگا علاج نہیں کرسکتے، آپ مجھے کوئی آسانی علاج بتائیے، میرا منگیتر بھی اب طعنے دینے لگا ہے۔ **(ش، ملتان)**

جواب: بی بی آپ نے کھانے میں بے احتیاطی کر رکھی ہے، شاید اسی لئے موٹاپا بڑھ گیا ہے، اب آپ چینی، چاول اور چکنائی سے مکمل پرہیز کریں، صبح اٹھ کر نماز کے بعد دو بڑے پکے ہوئے لال ٹماٹر کھائیے، اس پر نمک نہیں چھڑکنا ہے، بس ان کے ٹکڑے کرکے آہستہ آہستہ کھائیے یہی آپ کا ناشتہ ہے، پھر آپ دس گیارہ بجے کچھ کھا سکتی ہیں، غذا میں سبزیاں، دہی اور سلادلیں، شربت کی بجائے آپ ایک لیموں پانی میں ملا کر لے سکتی ہیں، صرف دو ماہ اور ایک ہفتے میں آپ کا وزن کم ہوجائے گا۔ ٹماٹر میں نشاستہ (کاربوہائیڈریٹس) بہت کم ہوتے ہیں، وزن کم کرنے کا یہ آسان ترین طریقہ ہے۔ اس سے جسمانی ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں اور تو ہفتے میں وزن بھی کم ہوتا ہے، شرط یہ ہے کہ آپ چینی، چکنائی اور چاول سے مکمل پرہیز کریں۔ رہی کیل مہاسوں کی بات تو آپ ایک ٹماٹر کاٹ کر اچھی طرح اس کو مسل کر چہرے پر لیپ کریں، آدھے گھنٹے تک یہ لیپ لگا رہے، پھر آپ منہ ہاتھ دھو کر چہرے پر عرق گلاب لگالیجئے، تازگی کا احساس ہوگا۔ نیز چند دنوں میں کیل مہاسے اور داغ دھبے بھی دور ہوجائیں گے، آپ نے دیکھا کتنا آسان علاج ہے، آزما کر مجھے ضرور بتائیے۔

سرکے کا استعمال: اصلی اور نقلی سرکے میں کیا فرق ہے نیز سفید سرکہ کس مقصد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ میں نے پڑھا ہے حیاتین کی گولی چیک کرنے کیلئے سرکے میں آدھے گھنٹے کے لئے ڈال دیں، اگر گولی گھل جائے تو معیاری ورنہ بیکار ہے۔ اس بارے میں ضرور لکھئے کہ ہم کتنا سرکہ استعمال کرتے ہیں۔ **(عائشہ شہباز' لاہور)**

جواب: اصلی سرکہ گوناگوں فوائد رکھتا ہے، گرمی کے موسم میں اس میں پیاز، ہری مرچ اور ادرک کاٹ کر ڈال دی جائے تو کھانے کے ساتھ مزہ دوبالا ہوتا ہے اور ہاضمہ بھی درست رہتا ہے، سفید سرکہ بڑے بڑے دواساز اداروں کا تیار کیا ہوا مل جاتا ہے، رہی گولی کی بات تو میں نے کبھی نہیں آزمایا۔ آپ آزما کر دیکھئے سرکہ اچار چٹنیوں میں ڈالا جاتا ہے، زیادتی ہر چیز کی بری ہوتی ہے۔

ریشمی چادر پر بال پوائنٹ کا دھبہ: میری ریشمی چادر پر بچوں نے بال پوائنٹ کا دھبہ ڈال دیا ہے۔ اسے بہت دھویا مگر صاف نہیں ہوا' مجھے بتائیے یہ دھبہ کیسے دور ہوگا؟ **(صائمہ بلال' اوکاڑہ)**

مشورہ: آپ بازار سے میتھلیٹڈ سپرٹ خریدیے۔ روئی کو سپرٹ میں بھگو کر چادر پر رکھیے پھر روئی سے رگڑیئے' داغ دور ہوجائے گا۔ دو تین بار روئی سپرٹ میں بھگو کر رگڑیئے۔

وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے؟: میری عمر 48 سال ہے اور میں بیوہ ہوں' میری کوئی اولاد نہیں۔ ہمارے خاندان میں ایک صاحب ہیں عمران کی باسٹھ سال ہے' ماشاء اللہ بالکل فٹ ہیں' صبح وشام تین تین کلومیٹر چہل قدمی کرتے ہیں' نواسے نواسیاں پوتے پوتیاں ہیں' دس برس پہلے ان کی بیوی فوت ہوچکی ہے۔ جائیداد تقسیم کرچکے ہیں' رہنے کیلئے گھر اور تمام سہولتیں موجود ہیں' کسی چیز کی کمی نہیں۔ صرف تنہائی کا شکار ہیں انہوں نے مجھ سے شادی کرنے کے خیال کا اظہار کیا تو سب لوگ مذاق اڑانے لگے' بڈھا سٹھیا گیا ہے' اس عمر میں شادی کی ہوس ہے۔ حالانکہ اگر وہ مجھ سے شادی کرتے ہیں تو مجھ بے گھر و بے سہارا کو گھر مل جائے گا۔ آپ سب کو مشورے دیتی ہیں مجھے بتائیے کہ دوسری شادی میں کیا کوئی قانونی شرعی اور اخلاقی قباحت ہے؟ **(ایک پریشان حال)**

مشورہ: کئی برس پہلے میں نے ایک سچی کہانی پڑھی تھی' فالج کے مریض کوٹھی میں تنہا رہتے تھے' ایک بیوہ نوکرانی اور اس کا دس سالہ بچہ ان کی خدمت کرتے۔ بچہ پڑھنے کا شوقین تھا' بڑے میاں نے بستر پر لیٹے لیٹے اسے قاعدہ پڑھانا شروع کیا۔ جب اسے پتہ چلا کہ بچہ ذہین ہے تو اس کیلئے استاد رکھوا دیا۔ نوکرانی کی خدمت دیکھ کر ایک دن بڑے میاں نے اسے کہا ''اس عمر میں تم میرے سارے کام کرتی اور رفع حاجت کراتی ہو' برا نہ مانو تو مجھ سے نکاح کرلو'' نوکرانی اپنے خاندان والوں سے نالاں تھی۔ اس نے کچھ عرصہ سوچا پھر ''ہاں'' کردی۔ مسجد کے مولوی صاحب نے نکاح پڑھایا۔ انہوں نے اس کے حق مہر میں کوٹھی لکھ کردی۔ وہ صاحب چند برس زندہ رہے پھر فوت ہوگئے۔ اس بچے نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور اچھے عہدے پر فائز ہوگیا۔ اس طرح مرتے مرتے بھی صاحب نے ایک گھر آباد کردیا۔ آپ آپس میں شادی کرنا چاہتے ہیں ایک دوسرے کے بڑھاپے کا سہارا بننا چاہتے ہیں تو یہ بہت اچھی بات ہے۔ شادی ضرور کیجئے۔ تنہائی بہت بری چیز ہے۔ آپ اس سے بھی بچ جائیں گی۔

اقوال زریں: خوبصورتی کی آفت تکبر ہے۔ ☆ اللہ کو اپنے بندوں میں سے خوش خلق بندہ پسند ہے۔ ☆ تو پہلے اس کو دے جس کا خرچ تیرے ذمہ ہے۔ ☆ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرو جہاں تک تمہیں علم ہو۔ ☆ آیۃ الکرسی ثواب کے اعتبار سے قرآن کا چوتھا حصہ ہے۔ ☆ آمین جنت میں ایک درجہ ہے۔ ☆ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بیشک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے (ارشاد ربانی)۔ ☆ مومن لعن طعن نہیں کرتا۔ (حدیث نبوی ﷺ) (رابعہ' لاہور)

کھچڑی! آئرن کی کمی دور، سستا و آزمودہ علاج

فیضان حسین

یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا کہ کھچڑی میں آئرن کی ایک معقول مقدار موجود ہوتی ہے اور ہمارے خون میں فوری طور پر جذب بھی ہوجاتی ہے۔اس لحاظ سے خون میں آئرن کی کمی کے عارضے میں مبتلا افراد کیلئے کھچڑی کا استعمال بہت فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔

کھچڑی ہمارے ملک کی ایک عام اور مقبول ڈش ہے۔ یہ لذیذ ہونے کے ساتھ زود ہضم اور غذائیت سے بھرپور بھی ہوتی ہے لیکن بہت سے افراد ایسے بھی ہیں جو اسے صرف مریضوں کی غذا سمجھتے ہیں۔کھچڑی کے متعلق یہ خیال درست نہیں ہے یہ ٹھیک ہے کہ بیماری کی حالت میں ایسی غذائیں تجویز کی جاتی ہیں جو ایک تو ہلکی ہوں یعنی زود ہضم ہوں، غذائیت بخش ہوں اور موسم سے مطابقت رکھتی ہوں۔ اس ضمن میں معالجین کھچڑی کے استعمال کا بھی مشورہ بالعموم دیتے ہیں لیکن اسے صرف مریضوں کی غذا سمجھ کر استعمال کرنا دانشمندی نہیں ہے کیونکہ اس سادہ سی غذا میں کئی صحت بخش فوائد پوشیدہ ہیں جس سے ہر خاص و عام مستفید ہوسکتا ہے۔

نیشنل ہیلتھ سروے آف پاکستان کی ایک تحقیق کے مطابق کھچڑی کے استعمال سے خون میں آئرن یعنی فولاد کی کمی پوری کی جاسکتی ہے۔ پاکستان بھر میں کی جانے والی اپنی نوعیت کی یہ منفرد تحقیق تھی، جس سے یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا کہ کھچڑی میں آئرن کی ایک معقول مقدار موجود ہوتی ہے اور ہمارے خون میں فوری طور پر جذب بھی ہوجاتی ہے۔ اس لحاظ سے خون میں آئرن کی کمی کے عارضے میں مبتلا افراد کیلئے کھچڑی کا استعمال بہت فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔

خون میں آئرن کی کمی کا عارضہ دنیا بھر میں عام بیماری کی صورت میں اختیار کرتا جارہا ہے۔ اقوام متحدہ اور عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق جنوب مشرقی ایشیا میں حاملہ خواتین اور چھوٹے بچوں کی پچاس سے ستر فیصد تعداد اس عارضے کا شکار ہے۔ تاہم تجربات کے دوران غذا کے ذریعے آئرن کی کمی دور کرنے کا ایک نیا اور متبادل طریقہ سامنے آیا جو نا صرف یہ کہ سستا تھا بلکہ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے مبرا بھی تھا۔ یقیناً آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ یہ طریقہ کھچڑی کا بطور غذا استعمال ہے۔ آئرن کی کمی دور کرنے کے ساتھ ساتھ یہ ان خواتین کیلئے بھی سودمند ثابت ہوا جو بغیر کسی پیچیدگی اور دشواری کے ماں بننے کے عمل سے گزرنا چاہتی ہیں۔ مذکورہ بالا تجربے اور مشاہدے میں کھچڑی میں موجود فولاد کی نشاندہی ہوئی اور حاملہ خواتین کیلئے اس کی افادیت واضح ہوئی۔ اب سائنسی تجربے کی روشنی میں دیکھتے ہیں کہ فولاد کا خون میں کیا کردار ہوتا ہے اس سے ہماری سادہ سی غذا کھچڑی کی اہمیت واضح ہوجائے گی۔

سائنس دان عرصہ دراز قبل ہی یہ ثابت کرچکے ہیں کہ انسانی زندگی جن عناصر کی مرہون منت ہے ان میں آئرن کی بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ میڈیکل سائنس کی رو سے خون میں موجود سرخ خلیے فولاد ہی کی شکل کے ہیں۔ جب جسم میں یہ سرخ خلیات سفید خلیوں کے مقابلے میں کم ہوجاتے ہیں تو جسم خون کی کمی کا شکار ہوجاتا ہے، جسے انیمیا Anemia کہا جاتا ہے۔ جسم میں خون کی کمی کے سبب جب جسم کے مختلف اعضائے رئیسہ کو خون کی فراہمی کے تعطل کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو یہ اعضاء مضمحل اور سست ہوجاتے ہیں جس سے ان کی کارکردگی ماند پڑ جاتی ہے ساتھ ہی قوت مدافعت کم ہونے لگتی ہے اور مختلف بیماریوں کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ ماہرین کے وضع کردہ آئرن کی کمی کے ان مضمرات سے محفوظ رہنے کیلئے ضروری ہے کہ جسم میں فولاد کی کمی نہ ہونے دی جائے۔ اس مقصد کیلئے مرغی یا مچھلی کا گوشت روزانہ، بکرے یا بھیڑ کا گوشت ہفتے میں تین مرتبہ، کلیجی مستقل، مٹر اور پھلیاں روزانہ اور وٹامن سی والے کھانے، ہرے پتوں والی سبزیاں یعنی پالک وغیرہ اور وٹامن سی سے مزین پھلوں کا استعمال کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ یہ غذائیں جسم میں فولاد کی کمی کو تو پورا کرتی ہیں لیکن اگر ان کا بکثرت استعمال کیا جائے (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

بخار کی شدت، غشی کے دورے اور نماز

حضور سرور کائنات ﷺ اپنی زندگی کے آخری ایام میں بخار کی شدت کو کم کرنے کیلئے اپنی مبارک انگلیاں پانی سے تر فرما کر رخ اقدس پر پھیرتے تاکہ بخار کی شدت کچھ کم ہو۔ اس دوران جونہی اذان کی آواز سنائی دیتی لیٹے لیٹے فریضہ نماز ادا فرماتے۔ ایک دفعہ حضرت فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ پر جسمانی کمزوری اور بیماری کی شدت کی بنا پر بار بار غشی کے دورے پڑتے تھے مگر جونہی ہوش آتا۔ دریافت فرماتے کہ آیا انہوں نے نماز ادا کرلی ہے یا نہیں؟ مریدین جواب دیتے کہ حضور آپ نماز ادا فرما چکے ہیں۔ فرماتے کہ پتہ نہیں ٹھیک طرح سے ادا ہوئی بھی ہے یا نہیں۔ دوبارہ پھر نیت باندھ لیتے پھر غشی کا غلبہ ہوتا۔ سنبھلتے تو پھر وہی سوال کرتے پھر نماز کی نیت باندھ لیتے۔ یونہی نماز کو کئی بار ادا کرنے کی کوشش فرماتے۔ (احمد محبوب، لاہور)

روحانی کیفیت

الحمدللہ! زندگی بہت پرسکون ہے' ابھی دل میں ہلکی سی طلب ہوتی ہے تو وہ چیز مل جاتی ہے۔ میرے بچے بھی اب آپس میں بہت کم لڑتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے مجھے کہا تھا کہ اپنے وظائف و اذکار مجھے لکھ کر بھیجا کرو، میرے جو وظائف معمولات ہیں وہ درج ذیل ہیں:

سورۂ فاتحہ کا خاص عمل۔ سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اول و آخر درود شریف کے اکتالیس نصاب ابھی تک پڑھ چکی ہوں۔ تہجد پڑھنے کی بھرپور کوشش اور اس میں منتخب احادیث کی دعائیں پڑھتی ہوں۔ ہروقت باوضو رہتی ہوں' سوتی ہوں تو وضو ٹوٹ جاتا ہے جیسی ہی آنکھ کھلتی فوراً دوبارہ وضو کرلیتی ہوں۔ رات کو سوتے وقت دل میں اللہ کا نام رکھ کر سوتی ہوں یعنی سوتے وقت تصور ہی تصور میں اللہ کا نام اپنے دل کا ڈھکن کھول کر اس میں رکھ کر سوتی ہوں۔ بیڈٹی کا عمل ہر صبح اٹھ کر ضرور کرتی ہوں۔ اپنی ہر بیماری اور مشکل میں وضو کے تین گھونٹ پانی اور روحانی غسل کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ ہر مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ شجرہ طیبہ پڑھتی ہوں۔ ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ' تین بار سورۂ اخلاص اور کلمہ طیبہ پڑھ کر تمام بزرگان' امت اور انبیاء کرام کو روزانہ ہدیہ کرتی ہوں۔ ایک بار کلمہ پڑھ کر اللہ کے ہاں امانت کے طور پر رکھواتی ہوں کہ یا اللہ یہ کلمہ پڑھ کر میں تیری بارگاہ میں امانت رکھوا دیا ہے جب میرے مرنے کا وقت آئے تو میری امانت مجھے لوٹا دینا تاکہ مرتے وقت میری زبان پر کلمہ جاری ہوجائے۔ الحمدللہ! زندگی بہت پرسکون ہے' ابھی دل میں ہلکی سی طلب ہوتی ہے تو وہ چیز مل جاتی ہے۔ میرے بچے بھی اب آپس میں بہت کم لڑتے ہیں' پہلے مجھے غصہ بہت آتا تھا مگر ان درج بالا اعمال کی برکت سے غصہ اب بہت کم آتا ہے۔ جب بھی کوئی مشکل ہوئی میں نے درج بالا وظائف پڑھے اور مسئلہ فوری حل ہوگیا۔ ہر چھوٹا بڑا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ پچھلی سردیوں میں گیس نہیں آرہی تھی میں نے سورۂ کوثر پڑھنا شروع کردی تو ہیٹر جلتا رہا' گیزر بھی ہروقت پانی گرم دیتا ہے۔ میری ہر ضرورت پوری ہوتی ہے اللہ کا بڑا ہی خاص کرم ہے۔ اللہ پاک آپ کو زندگی' صحت' عافیت دیں۔ دنیا کی اور آخرت کی خیریں آپ کے اور آپ کی نسلوں کا مقدر ہوں۔ آمین! اللہ پاک آپ سے میرا، میری نسلوں کا تعلق قائم رکھیں کہ ہمارا شمار بھی گندم کی بوری میں پتھر کی طرح ہوجائے۔ (ایک بیٹی)

آدم کی مٹی سے پیدا ہوئے پھل: پیاس کی حالت میں پانی کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیو ایک دم سے ہرگز نہ پیو اور حمل کے بعد عورت کو پہلی غذا کھجور دیں۔ اللہ تعالیٰ نے کھجور اور انار کو آدم کی مٹی سے پیدا کیا ہے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ' ٹوٹکا آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

میرا سفر اور عبقری کے فائدے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کاروبار کے سلسلے میں اکثر سفر پر رہتا ہوں' ابھی کل ہی میں سفر سے واپس آیا ہوں۔ سفر کے دوران ہر وقت عبقری میرے ساتھ رہا' اور اس کے ساتھ رہنے کے مجھے اور میرے ساتھ سفر کرنے والوں کو بے شمار فائدے ہوئے۔ میرے ساتھ میرے ہمسفر کو جوڑوں میں درد' دل کے مریض اور ساتھ ہائی بلڈ پریشر بھی تھا' میں نے ان کو آپ کا بتایا ہوا نسخہ ''لذیذ چٹنی اور چالیس فائدے'' تجویز کی نیز انہیں دل کے مریض کیلئے شہد ایک چمچ نہار منہ گرم پانی میں اور دار چینی شہد کا پیسٹ بنا کر توس پر لگا کر صبح کھانے کا کہا' جسے وہ کھا رہے ہیں اور انہیں بہت فائدہ ہوا۔ بیرون ممالک سفر کے دوران ایک جگہ ہمیں وہاں کی سکیورٹی والوں نے روکا' شناختی کارڈ اور سفر کی دستاویزات وغیرہ چیک کیں تو معلوم ہوا کہ ہمارے دو ساتھیوں کے پاس شناختی کارڈ اور دوسرے دستاویزات نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ جب تک اپنی شناخت نہیں کرواتے آپ یہاں سے نہیں جاسکتے' میں نے ساتھیوں سے عرض کیا کہ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (الانعام 103) کا ورد کریں۔ وہ ہمیں کبھی ایک افسر کے پاس لے جاتے' کبھی دوسرے افسر کے پاس' ہمیں کافی پریشانی ہوئی۔ پھر اللہ نے افسر کے دل میں ڈالا' اور وہ نہایت نرمی کے ساتھ ہمیں تسلی دینے لگا' اس نے ہمیں مقامی تھانے میں بھیجا' انہوں نے ہماری تسلی کی اور ہمیں جانے دیا۔ یہ یقیناً اس آیت کا کمال تھا۔ اس آیت کے مجھے اور بھی کئی فوائد حاصل ہوئے وہ قارئین کو پھر کبھی بتاؤں گا۔ ایک مرتبہ دوران سفر مجھے دفتر سے فون آیا کہ آپ فوراً دفتر واپس پہنچیں۔ میں اسٹیشن پہنچا تو بکنگ آفس پر معلوم ہوا کہ آج کسی گاڑی میں کوئی سیٹ یا برتھ نہیں ہے' بہت پریشانی ہوئی۔ میں نے سبحان خان والا عمل (اول و آخر درود شریف' ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص) کرنا شروع کردیا اور ٹرین میں سوار ہوگیا اور فرش پر ہی کپڑا بچھا کر بیٹھ گیا۔ کچھ دیر بعد ٹی ٹی آیا اور کہا کہ آپ کو سیٹ نہیں ملی' اس نے مجھے ایک جگہ سیٹ دلا دی' سفر کافی لمبا تھا' تو رات کو قریب ہی شہر سے ایک بارات آرہی تھی جنہوں نے بہت سی برتھیں بک کرا رکھی تھیں مجھے ایک آدمی کہنے لگا چچا جان آپ یہ برتھ استعمال کریں اور سیٹ ہمیں دے دیں۔ اس طرح ساری رات میں نے برتھ پر سو کر گزاری اور صبح بالکل فریش ہوکر دفتر حاضر ہوگیا۔ یہ سب مشکلات اللہ نے اعمال کی برکت سے حل کیں۔ (ریاض احمد' منڈی وال میانوالی)

چہرے کے غیر ضروری بال ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے چند سالوں سے ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں اور آپ کے درس ہر جمعرات انٹرنیٹ پر لائیو سنتی ہوں۔ اس ماہنامہ نے میرے بہت سے مسائل حل کیے ہیں۔ الحمدللہ! آپ کے دروس نے مجھے اعمال پر لگا دیا ہے۔ میری زندگی کو ایک مقصد دے دیا ہے' اب ہر وقت زبان پر کچھ نہ کچھ ذکر اذکار جاری رہتے ہیں۔ جیسے کھانا کھانے سے پہلے کی دعا' کھانا کھانے کے بعد سورۂ قریش پڑھنا۔ گھر میں داخل ہونے کی دعا' گھر سے باہر جانے کی دعا۔ ہر نماز کے بعد انمول خزانہ نمبر ایک۔ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿والضحیٰ ۵﴾ پڑھنے کی کوشش کرتی ہوں۔ مجھے لیکوریا کا مرض تھا اس کے حل کیلئے اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھتی ہوں جس سے مجھے کافی فرق پڑ گیا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ عرصہ سے میرے چہرے پر بال آرہے تھے اس کے حل کیلئے میں نے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَااَللهُ یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ پڑھنے کی کوشش کرتی ہوں۔ اس وظیفے کی برکت سے میرے چہرے کے بال ختم ہورہے ہیں۔ الحمدللہ! اب تو میں نے تہجد بھی پڑھنی شروع کردی ہے۔ آدھے سر کا درد ہو یا نزلہ زکام وفلو میں نے سرسوں کا تیل نیم گرم کرکے نمک ڈال کر لگانے کا بہت سے مریضوں کا بتایا الحمدللہ سب کو فائدہ ہوا۔ (ایک بیٹی)

عدل و انصاف اور ہمارا معاشرہ

ارشاد خداوندی ہے: ''اے انسان تو اپنے رب کریم سے کیوں بھٹک گیا جس نے تیری تخلیق کی پھر تجھے ہموار ترکیب دی اور پھر تجھ پر عدل (توازن) قائم کیا) (الانفطار 7) معاشرے کی بقا عدل میں ہے اور عدل صرف متقی اور پرہیزگار لوگ ہی کرسکتے ہیں سچ بولنے سے انسان کے اندر راستی اور استقامت پیدا ہوتی ہے اور انسان اعتدال پر قائم رہتا ہے جب کہ دروغ گوئی انسان کے دل میں کجی اور بگاڑ پیدا کرتی ہے اور انسان صراط مستقیم سے بھٹک جاتا ہے۔ حرص و نیوں نے انسان کو سیدھے راستے سے بھٹکا دیا ہے اور معاشرے کے دوسرے انسان حرص زدہ انسان سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔ ہمارے معاشرے میں سماجی ناانصافیوں نے ڈیرے ڈال لیے اور اس ناسور سے معاشرے کا کوئی فرد محفوظ نہیں۔ مظلوم کی مدد یہ ہے کہ اس کی جو حق تلفی ہوئی ہے اس کی تلافی کی جائے اور ظالم کی مدد یہ ہے کہ اس کو ظلم سے روکا جائے۔ ارشاد خداوندی ہے: جب تم بات کہو تو عدل ملحوظ رکھو چاہے کوئی قرابت دار ہی کیوں نہ ہو۔ عادل کا قلم اور زبان تعلقات، مصلحت اور اقربا پروری کے اسیر نہ ہوں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: '' مجھے اللہ کی طرف سے حکم ہے کہ رضا اور ناراضگی دونوں حالتوں میں کلمہ عدل کہوں'' مفلس وہ ہے جو کسی کو عدل نہ دے سکے حالانکہ وہ مقام عدل پر فائز بھی ہو مگر مصلحت کا شکار ہو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اگر تمہیں کسی سے گلہ شکوہ بھی ہو تو یہ تمہیں بے انصافی نہ پر اکسائے۔ ہمیشہ انصاف کرو کیونکہ انصاف ہی تقویٰ کے قریب ترین ہے۔ اللہ تعالیٰ انصاف پسندوں سے محبت رکھتا ہے' قیامت کے دن امام عادل پر اللہ تعالیٰ کا سایہ ہوگا اور امام عادل کا درجہ سب سے بلند ہوگا۔

عدل کا فقدان بدامنی کی راہ ہموار کرتا ہے۔ معاشرے کا امن عدل سے وابستہ ہے جذبات کو عقل کے تابع کرکے ساوات اور انصاف پر عمل پیرا ہونے کیلئے طویل اور مسلسل تربیت کی اشد ضرورت ہوتی ہے انسانی جذبات میں جذبہ مفاد پرستی بڑی اہمیت رکھتا ہے انسانی عمل کا یہ سب سے بڑا محرک ہے۔ انسان آج انسان سے خوفزدہ ہے' لبادوں کی کیا کمی ہے' ذی اقتدار کی ہوس کمزور کو طاقتور کا ڈر جب روئے

زمین پر انسان ہی ذی اقتدار ٹھہرا تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اس کے خوفناک دست ہوس سے ڈرا نہ جائے اور اس کی نظر کرم سے امیدیں وابستہ نہ کی جائیں۔ کثرت مال کی ہوس نے انسان کو عدل جیسے روشن راستے سے بھٹکا دیا ہے۔ ظلم کا بنیادی محرک ہی مال و زر کی ہوس ہے یوں محسوس ہوتا ہے عدل ہماری زندگیوں سے روٹھ گیا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے: ''عدل کیا کرو کہ وہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے'' (مائدہ 8) انسان اپنی ساخت' بناوٹ' شکل و صورت' عقل و فہم اور علم و دانش کے اعتبار سے تمام ذی روح میں ایک اعلیٰ و ارفع مقام کا حامل ہے لیکن دور حاضر میں انسان اپنا مقام و مرتبہ بھول گیا ہے۔ دنیا کی رعنائیوں میں گم منزل سے نا آشنا رواں دواں ہے' بے راہ روی اور کردار و عمل کے فقدان نے انسانیت کو بھیانک تباہی سے دوچار کردیا ہے۔ بنی نوع انسان کی نیم گیر بہبود کیلئے ضروری ہے کہ عدل و انصاف کے تقاضوں کو مفاد پرستی اور خودغرضی کے تقاضوں پر ترجیح دی جائے۔ عدل قائم کرنے کیلئے خوف خدا' حب رسول ﷺ اور اخلاقی جرأت کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی ہے۔ انسان کی سب سے بڑی تذلیل یہ ہے کہ اسے انسانوں کے معاشرے میں انصاف نہ ملے اور وہ عدل کے حصول کیلئے ترسے اور دردر کی ٹھوکریں کھائیں اللہ تعالیٰ ایسے معاشرے میں اپنی حفاظت کا ذمہ واپس لے لیتا ہے اللہ کے بندے وہی ہیں جو عدل کا دامن تھامے رکھتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے: بے شک خدا سے ڈرنے والے امن (چین) کی جگہ میں ہوں گے۔ (الدخان 51)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ خوف ایک چابک ہے جو منزل سعادت کی طرف دوڑاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بیک وقت امید اور خوف کا تعلق رہنا چاہیے بنیادی تعلق امید کا ہے لیکن اس پر خوف کا پہرہ ہونا چاہیے اللہ تعالیٰ کے خوف کے لمحے خوشی کے وقفوں سے طویل تر ہونے چاہیے۔ ارشاد خداوندی ہے: ''اللہ تعالیٰ سے تقویٰ رکھو اور سیدھی بات کہو تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال سنوار دے اور تمہارے گناہ بخش دے۔'' (شیخ محمد اسحاق کمالوی' اسلام آباد)

پیٹ میں پانی پڑنا اور اس کا علاج

استسقاء پیٹ میں پانی کا ہو جانا' ایک مشہور حکیم صاحب کی کتاب میں اس کی علامات اور علاج اس طرح بتایا گیا ہے' جب مریض کے پیٹ میں پانی پڑجاتا ہے تو پیٹ پھولنے لگتا ہے اور صحت گرنے لگ جاتی ہے۔ پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے' جلد اور زبان خشک' آنکھیں ویران اور نبض کمزور ہوجاتی ہے۔ چلنا پھرنا مشکل ہوجاتا ہے اس کیفیت کا انگریزی نام Ascities ہے۔ یہ پانی چند یک بیماریوں میں پیٹ تک محدود ہوتا ہے۔ ورنہ سارے جسم میں پڑجاتا ہے۔ بڑے حکماء نے اونٹنی کے دودھ میں بارش کا پانی ملا کر مریض کو پلانا مفید بتایا ہے۔ یہی علاج گردوں کی بیماری کیلئے بھی تجویز کیا گیا ہے۔ گردوں میں خرابی سے ورم چہرہ پر نمودار ہوتا ہے۔ پھر ٹانگیں اور جسم پر ورم پڑجاتا ہے۔ دل کی بیماری کا ورم پاؤں سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ دھڑکن کی خرابیاں' دل کا پھیلنا اور کئی دوسری تکالیف سامنے آنے لگتی ہیں۔ اس کیلئے بھی یہی علاج موثر ہے۔ جن صاحبان کو اونٹنی کا دودھ میسر نہ ہوسکے تو ابلا ہوا پانی شہد کے ساتھ میٹھا کرکے مریضوں کو پلایا کریں۔ بارش کا پانی سب سے زیادہ مفید ہے۔ اس میں شہد کا اضافہ کرکے دن میں تین چار بار پلایا کریں۔ اس کے علاوہ جب دل کام کرنا چھوڑ دے' دل کی دھڑکن میں طاقت نہ رہے کہ وہ خون کو گردش کرسکے تو اس کیلئے اونٹنی کا دودھ اور بارش کا پانی ملا کر پلانا شفائی اثرات رکھتا ہے۔

دہی کے فوائد میری نظر میں: دودھ سے دہی تیار ہوتا ہے جو ٹنوں کے حساب سے روزانہ فروخت ہوتا ہے۔ یہ نہایت مفید ترین غذا بھی ہے اور کئی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ انسان کی بڑی آنت میں ہروقت جراثیم موجود رہتے ہیں یہ جراثیم غذا کے صرف شکری اور نشاستی اجزا پر عمل کرتے ہیں جس سے ترشی پیدا ہوتی ہے ان جراثیم کی موجودگی میں دوسرے جراثیم پرورش نہیں پاسکتے۔ لیکن بعض اوقات ایسے جراثیم پیدا ہوجاتے ہیں جو خوراک کے لحمی اجزا کو متعفن کرکے مضر صحت اور زہریلے مواد پیدا کرتے ہیں جس سے اسہال' بدہضمی' بھوک کا کم ہونا' کلیجہ جلنا اور بوجھ معلوم ہوتا ہے' چہرہ زرد' پژمردہ ہوتا ہے۔ کام کاج کو جی نہیں چاہتا۔ ایسی حالت میں دہی کھلائیں دہی عام جسمانی کمزوری' کمی خون میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ بچوں کے اسہال' مرض سل' ضعف اعصاب' کمی خون اور آنتوں کے امراض میں دہی دوا بھی ہے اور غذا بھی۔ آنتوں کی بیماریوں میں اور خطرناک بخاروں میں دہی بہت فائدہ پہنچاتا ہے لیکن خالص دودھ کا تیار کیا ہوا شرط ہے' دہی تازہ اور میٹھا ہونا چاہیے۔ (نصیر احمد' ایبٹ آباد)

صرف ایک دن میں بواسیر ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کو اللہ دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ میرے سسر جو چکوال شہر کے مانے ہوئے انڈیا کے حکیم تھے۔ میں نے ان کا یہ نسخہ ایک دن ہی آزمایا اور بالکل تندرست ہوگئی' کوئی بھی یقین نہیں کرتا' میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر بتارہی ہوں یہ تکلیف وہی جانتا ہے جو اس سے تکلیف سے گزرا ہو۔ نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** گائے یا بکری کا دودھ آدھ کلو' بھنگ کے تازہ پتے آدھ کلو' پتے دودھ میں ڈال کر پندرہ منٹ کیلئے ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ نیچے اتار کر پلاسٹک کی شیٹ پھیلا کر دودھ اور گیلے پتے دودھ والے جتنا گرم برداشت کرسکتے ہیں ان کے اوپر بیٹھ جائیں۔ آپ دس منٹ یا پندرہ منٹ بیٹھے رہیں۔ کسی کو ایک دن میں جیسے مجھے آرام آگیا' کسی کو دو دن حد تین دن یہ نسخہ استعمال کریں اور اس کے حیرت انگیز نتائج دیکھیں گے' جیسے کبھی بواسیر تھی ہی نہیں۔ بس ناچیز کو دعاؤں میں یاد ضرور رکھیں۔ (گ'ش' چکوال)

پرانا ٹائیفائیڈ صرف تین یوم میں ختم

ھوالشافی: گاؤدنتی ایک پاؤ' اجوائن دیسی ایک پاؤ' پھٹکڑی سفید ایک پاؤ' نوشادر ٹھیکری ایک پاؤ' گودا کنوار گندل ایک پاؤ۔ **ترکیب:** گاؤدنتی کے علاوہ تمام چیزوں کو باریک پاؤڈر بنالیں اور اس کے بعد اس میں کنوار گندل کا گودا ملادیں اور پھر ایک مٹی کا برتن لے کر اس میں آدھی ادویات ڈال دیں اور اس کے درمیان میں گاؤدنتی رکھ کر باقی ادویات اس کے اوپر ڈال دیں اور اوپر سے گل حکمت کریں اور دس کلو کوئلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر گاؤدنتی نکال کر باریک سفوف بنا کر رکھ لیں اور مخلوق خدا کی خدمت کریں۔ **ترکیب استعمال:** مریض کو تمام کھانا پینا سختی سے بند کردیں اور صرف گندم کا دلیہ استعمال کرائیں' کم از کم آٹھ دن کیلئے۔ **خوراک:** دوائی تین ماشہ صبح ہمراہ دہی' دوپہر کو ہمراہ چائے اور شام کو بھی ہمراہ چائے استعمال کرائیں۔ پرانے سے پرانے ٹائیفائیڈ بخار کا صرف تین یوم میں خاتمہ کرتا ہے کم از کم آٹھ دن تک ضرور استعمال کریں۔ (بندہ خدا' جگہ نامعلوم)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

تو جن دکانداروں کے پاس میں چکر لگا لگا کر تھک چکا تھا وہ ایک ایک کر کے آئے اور خود میری رقم مجھے دے گئے اور دیر سے دینے کی معذرت بھی کر کے گئے۔ الحمدللہ میری کاروباری مشکلات دن بدن اب ختم ہورہی ہیں اور روحانی محفل ہر ماہ باقاعدگی سے جاری ہے۔ (عاشق حسین' گوجرانوالہ)

صحت و تندرستی میں اضافہ کیلئے بیل گری کو آزمائیے

مہ جبین، لاہور

صحت تندرستی میں اضافہ کیلئے بیل گری کی چائے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ معدہ صاف رہے اور آپ کا نظام ہاضمہ مضبوط ہوجائے تو آپ بھی بیل گری کی چائے استعمال کرسکتے ہیں۔ خشک بیل گری کسی بھی پنسار سٹور سے بآسانی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بیل گری برصغیر کے بہت سے خطوں میں مشہور ہے۔ اس کی لکڑی گو مضبوط ہوتی ہے مگر اس پر کیڑے مکوڑے زیادہ حملہ آور ہوتے ہیں۔ اس کی تازہ لکڑی کو چیرنے سے بہت تیز خوشبو نکلتی ہے۔ بیل کا پھل جسے بیل گری کہتے ہیں۔ بہت بڑا ہوتا ہے' خوب پکے ہوئے بیل کا مغز نہایت سرخ' خوشبودار اور شیریں ہوتا ہے۔ اطباء اسے کثرت سے ادویات میں استعمال کرتے ہیں اس کا مربہ بھی بہت عمدہ بنتا ہے۔ یہ خاصیت میں گرمے سے مشابہ ہوتا ہے اس کا باہر کا خول بے حد سخت جبکہ اس کا گودا بے حد نرم اور کھانے میں لذیذ ہوتا ہے۔ اس کے مغز کے چھلکے سکھا لیتے ہیں اسے خشک بیل گری کہتے ہیں۔ یہ معدے و جگر پر اچھے اثرات مرتب کرتا ہے۔ آنتوں کے امراض میں مبتلا افراد کو بیل گری ضرور کھانی چاہیے کیونکہ یہ آنتوں کو صاف کرتا ہے اور ان میں قدرتی لچک کو بحال کرتا ہے۔ پیچش یا اسہال کی صورت میں بیل گری کا گودا اپنے نرم و کثیف اثرات کے باعث فائدہ مند ہے۔ پکے ہوئے گودے کے کھانے سے ورم حلق میں فائدہ ہوتا ہے۔ جن افراد کو دست آنے کی شکایت ہو ان کو بیل گری کا شربت تیس گرام پلانے سے یا بیل گری کا پاؤڈر ایک ایک گرام روز کھانے سے آرام آجاتا ہے۔ اس کے پتوں کا رس کھانسی' زکام' انفلوئنزا اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ بیل گری کی جڑ کی چھال سے ایک خاص جوشاندہ تیار کیا جاتا ہے جس کے پینے سے دل کی دھڑکن کی تیزی میں اور نوبتی بخار میں افاقہ ہوتا ہے۔ بیل گری کے تازہ پتوں کو کشید کرنے سے ایک زردی مائل تیل حاصل ہوتا ہے یہ طبی ادویہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بیل گری کا پکا ہوا گودا جگر و معدے کو قوت دیتا ہے۔

یرقان کیلئے: یرقان کے مرض میں بیل گری کا پاؤڈر ایک گرام کالی مرچ ملا کر پانی کے ہمراہ چند روز کھلانے سے مرض کی زیادتی ختم ہوجاتی ہے۔

اسہال کیلئے: بچوں یا بڑوں کو اگر پیچش یا دست کی تکلیف ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ یہ پھل چونکہ قابض ہوتا ہے اسی لیے بچوں کو دو سے چار رتی تک بیل گری کا پاؤڈر ایک دو رتی کتھے میں ملا کر پانی کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ اس سے دستوں میں افاقہ ہوتا ہے اور آنتوں کی بے قاعدگی بھی درست ہوتی ہے۔ بڑوں کو یہ مقدار دوگنا کر کے دی جاسکتی ہے۔

بخار کیلئے: گرمی یا سردی کے باعث جن افراد کو بخار ہوجائے وہ اس نسخے سے فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔ بیل کے پتوں کا رس ہموزن شہد یا پانی میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ اس سے بخار کا زور ٹوٹ جاتا ہے اور طبیعت میں سکون پیدا ہوتا ہے۔

شربت بیل گری: اس کا شربت بنانے کی ترکیب بے حد آسان ہے آپ خود گھر میں اسے تیار کرسکتے ہیں۔ اس کیلئے سو گرام بیل گری لیں' اسے ایک لیٹر پانی میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ اسے خوب پکنے دیں جب پانی کی مقدار تقریباً اڑھائی گرام رہ جائے تو اسے اتار کر ململ کے کپڑے سے چھان لیں پھر اس پانی میں ساٹھ گرام چینی ملا کر دوبارہ آگ پر رکھ دیں۔ جب گاڑھا سا قوام تیار ہوجائے تو اتار لیں۔ یہ شربت بیل گری تیار ہے۔

بندش پیشاب کیلئے: پیشاب کی بندش' پیشاب کے رک رک کر آنے' دوبارہ پیشاب کرنے کے بعد حاجت ہونے اس نسخہ کا استعمال بے حد مؤثر پایا گیا ہے۔ بیل کے تازہ پختہ پکے ہوئے پھلوں کا گودا لیں۔ اسے کسی برتن میں ڈال کر سردائی کی طرح خوب گھوٹیں۔ جب پتلا اور یکجان ہوجائے تو اس میں دودھ ڈال کر ایک مرتبہ پھر گھوٹیں۔ اس کے بعد اسے چھان کر محفوظ کرلیں وقت ضرورت اسے مریض کو بارہ گرام سے چھتیس گرام کی مقدار میں تین وقت پلائیں۔

بیل گری کی چائے: صحت تندرستی میں اضافہ کیلئے بیل گری کی چائے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا معدہ صاف رہے اور آپ کا نظام ہاضمہ مضبوط ہوجائے تو آپ بھی بیل گری کی چائے استعمال کرسکتے ہیں۔ خشک بیل گری کسی بھی پنسار سٹور سے بآسانی حاصل کی جاسکتی ہے۔ سب سے پہلے آپ چار سے چھ ٹکڑے خشک بیل گری کے اور چار سے چھ ٹیبل سپون شکر لے لیں۔ چار سو ملی لیٹر پانی کو چائے کے برتن میں ابالیں۔ چند منٹ بعد اس میں بیل گری کے ٹکڑے ڈال دیں۔ پندرہ منٹ تک اسے پکنے دیں۔ اس کے بعد اس میں شکر شامل کردیں۔ اگر آپ اسے ٹھنڈے مشروب کے طور پر پینا چاہتے ہیں تو فریج میں ٹھنڈا کر کے اس میں برف کا چورا شامل کردیں۔

(بقیہ: کھچڑی! آئرن کی کمی دور' سستا و آزمودہ علاج)

اور ورزش وغیرہ کا اہتمام بھی نہ ہو تو جسم میں چربی، چکنائی اور کولیسٹرول کا تناسب بڑھنے لگتا ہے جس سے دل کے عوارض کا خدشہ رہنے لگتا ہے۔ کلیجی تو دل کے مریضوں اور فربہ افراد کے لئے سم قاتل ہے۔ اس لحاظ سے بھی آئرن کی کمی دور کرنے میں کھچڑی کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے جس کے استعمال سے ان سب خدشات کا خطرہ نہیں رہتا۔ اس کے علاوہ جیب پر بھی اس کے منفی اثرات مرتب نہیں ہوتے یعنی کھچڑی پر "کم خرچ بالانشین" کی مثال صادق آتی ہے۔ محض چاولوں کو مونگ یا مسور کی دال میں شامل کر کے تھوڑی دیر پکا کر اوپر سے بھگار دے کر چند منٹ میں کھچڑی تیار ہوجاتی ہے۔ اسے دہی یا رائتے اور لہسن یا کیری کی چٹنی کے ہمراہ نوش کرنے سے کم خرچ میں حس ذائقہ کی تسکین اور غذائیت بھی حاصل ہوتی ہے۔ سائنسی تجزیئے کی رو سے چاولوں میں کولیسٹرول اور چکنائی بالکل نہیں ہوتی حالانکہ اس میں پروٹین گندم کے مقابلے میں کم ہوتا ہے لیکن پھر بھی اس کی جلد ہضم ہونے کی خاصیت، عمدہ ذائقے اور مسحورکن خوشبو کی بدولت دنیا بھر میں نصف سے زائد آبادی کی بنیادی غذا چاول ہی ہیں، اسی طرح مونگ کی دال کو بھی سب سے ہلکی اور زیادہ استعمال ہونے والی غذا کہا جاتا ہے۔ کھچڑی بنانے کیلئے ثابت مونگ، دھلی ہوئی یا چھلکے والی اور تینوں اقسام استعمال کی جاسکتی ہیں۔ کھچڑی میں پیاز، ادرک اور لہسن کے تڑکے کے ساتھ نمک ڈال کر پکایا جاسکتا ہے۔ مونگ کے علاوہ مسور کی دال کے ساتھ بھی کھچڑی بنائی جاتی ہے۔ مسور کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ قبض کرتی ہے لیکن چھلکے کے ساتھ پکائی جائے تو قبض کشا ہوجاتی ہے کیونکہ اس کا چھلکا گرم اور دال سرد و خشک ہوتی ہے۔ مسور کی گرمی دور کرنے کیلئے اسے مونگ کی دال کے ساتھ پکانا موثر رہتا ہے لیکن بات اگر کھچڑی کی ہو تو اسے چھلکے سمیت چاولوں کے ساتھ پکا کر دہی کے ہمراہ استعمال کرنا اسے مضر اثرات سے پاک، پروٹین اور فولاد کا ماخذ اور خوش ذائقہ بنا دیتا ہے۔

(بقیہ: شرعی پردہ شروع کیا اور زندگی آسان ہوگئی)

اور ٹوپی والا برقعہ پہنا ہوا تھا، پریشان تو تھی ہی شدید گرمی تھی' پسینہ آیا ہوا تھا اچانک میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور میں اللہ تعالیٰ سے دل ہی دل میں باتیں کرنے لگ گئی کہ یااللہ! تیری رضا کی خاطر ٹوپی والا موٹا برقعہ پہنا ہوا ہے' میرا مسئلہ حل فرما اور مجھے اس کا اجر ضرور دینا۔ پھر ہم بینک میں پہنچے، میں نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ میں فارم اور فیس لے کر جاتی ہوں شاید عورت سمجھ کر حیاء کر جائیں۔ حکیم صاحب! آپ یقین کریں اس نے فارم اور فیس لے لی اور مہریں لگا کر دستخط کردیئے۔ پھر وہ فارم اپنے ایک بڑے افسر کے پاس لے گیا کچھ دیر باتیں کرتے رہے۔ میں یہ دیکھ کر پریشان ہوگئی کہ اب کیا ہوگا۔ پھر وہ فارم لے کر آیا رسید کاٹ کر مجھے دے دی اور کہا یہ لو بیٹی اور مجھے کچھ بھی نہ کہا جبکہ اگلے ہی دن میرے چھوٹے بھائی سے اس بندے نے بڑی جرح کی تھی اور کہتا تھا ڈیٹ گزر گئی ہے ہم کیا کریں، ہم اپنے پاس سے فیس بھریں جبکہ اب بھی وہی آدمی تھا اور اس نے کوئی بحث وغیرہ نہیں کی۔ حکیم صاحب! میرا دل کہتا ہے یہ ٹوپی والے برقعے کی برکت ہے۔

بلاوجہ غصہ سے نجات کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے بلاوجہ غصہ بہت آتا تھا' مجھے اس سے نجات کیلئے کسی نے وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ (آل عمران 134) 21 دن صبح و شام ایک تسبیح پڑھ کر پانی پر دم کرکے پینے کو کہا' میں نے یہ عمل کیا تو مجھے بلاوجہ غصہ اور چڑچڑا پن ختم ہوگیا۔ (س، لاہور)

پاک فوج کے شہید جوان کی شان

چیتھڑوں میں بٹا جسم بوقت تدفین سلامت

(عاجزہ بشریٰ زہرہ)

بہر حال اس کے جسم کے بچے کچھے ٹکڑے اکٹھے کیے اور مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ اس کے جسم کی پاک باقیات تابوت میں ڈال کر اس کے گھر پہنچائی گئیں۔ اب اس کی ماں اور بہنیں رو رو کر ہم سے التجا کرتی تھیں کہ ہمیں اس کا آخری دیدار کرادو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو آپ کی پوری ٹیم کو دین و دنیا کی تمام کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین! محترم قارئین! بے شک اللہ کی راہ میں لڑنے' مرنے اور مارنے والے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ آج ایک ایسے ہی واقعہ کیلئے عاجزہ حاضر ہوئی ہے۔ میری دوست کے ایک بھائی سیاچن کے محاذ پر شہید ہو چکے ہیں۔ اللہ کے اس بندے کو شہید ہونے کی تڑپ بھی کچھ زیادہ ہی تھی۔ اللہ اپنے عاشقوں کی ایسی تڑپ کا اجر ضرور دیتا ہے جیسے کہ انہیں بھی ملا۔ وہ اپنی شہادت سے پہلے ایک دن ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم لوگ جب سیاچن کی برف پوش پہاڑی پر کیمپ لگائے ہوئے تو رات کی تاریکی میں دور ایک پہاڑی پر ہمیں بہت پیاری روشنی نظر آئی جیسے کہ اس جگہ پر سوواٹ کا کوئی بلب جل رہا ہو۔ پہلے تو ہم نے توجہ نہ دی مگر جب آپس میں فوجیوں میں اس بات کا ذکر ہوا تو سب نے کہا کہ یہاں اس ویران جگہ میں ایسے کون لوگ رہتے ہیں اور ہم میں سے کسی کے علم میں بھی نہیں؟ اسی شوق و تجسس میں رات گزری اور اگلے دن ہمارے افسر صاحب تین چار فوجیوں کو لے کر اس جگہ پر (جہاں روشنی نظر آتی تھی) پہنچنے کیلئے چل پڑے کچھ سفر طے کر کے ہم جب اس جگہ پہنچے تو خدا کی قدرت کا عجیب نظارہ دیکھ کر حیران رہ گئے کیونکہ اس جگہ ایک بڑے پتھر سے کی اوٹ میں ایک شہید فوجی کی لاش پڑی تھی جس پر ایک ہی زخم یعنی گولی کا نشان تھا اور اس نشان کے علاوہ وہ شہید جسم صاف اور سلامت نظر آتا تھا۔ اس کا چہرہ صاف' پرسکون اور پرنور نظر آتا تھا اور لباس بھی سلامت' اس کی کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی کی سوئیاں رکی ہوئی تھیں اور سات تاریخ بھی لکھی ہوئی تھی۔ جب اس کی شہادت کا سن چیک کیا گیا تو پتہ چلا کہ اس کی شہادت کا وقت آج سے تقریباً پچاس سال پہلے کا ہے۔ ہم لوگ بہت احترام کے ساتھ اس کی لاش اٹھا لائے اور اس کے لواحقین کو تلاش کیا اور جب ان تک پہنچے تو پتہ چلا کہ اس مجاہد کے دو بیٹے جو اس کی شہادت کے وقت کم عمر تھے اب اپنے پوتوں، نواسوں کے دادا' نانا بھی بن چکے ہیں۔ سبحان اللہ! اللہ پاک نے پاک وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے جوان کی لاش کو کس طرح اتنے سال سردی' گرمی' دھوپ' بارش میں محفوظ رکھا بلکہ راتوں کو اس کو روشن بھی رکھا تا کہ کسی موذی جانور سے بھی نقصان نہ ہو۔ سبحان اللہ تیری شان مولا! اسی طرح کا ایک اور واقعہ میرے کزن نے سنایا جو کہ خود پاک آرمی کے جوان ہیں' وہ بتاتے ہیں کہ ہمارا ایک فوجی جوان شہادت کے رتبے پر فائز ہوا تو اس کے جسم کا حال یہ تھا کہ لاش لے جانے کے قابل نہ تھی کیونکہ جسم کے کچھ چیتھڑے ہی باقی بچے تھے۔ وہ شہید اپنی بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا' بہر حال اس کے جسم کے بچے کچھے ٹکڑے اکٹھے کیے اور مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ اس کے جسم کی پاک باقیات تابوت میں ڈال کر اس کے گھر پہنچائی گئیں۔ اب اس کی ماں اور بہنیں رو رو کر ہم سے التجا کرتی تھیں کہ ہمیں اس کا آخری دیدار کرا دو ان کے حد درجہ اصرار پر ہم نے پریشان ہو کر اپنے افسر صاحب کو طرف دیکھا کہ اب ان ماں بہنوں کو کیا بتائیں اور کیا دکھائیں کہ اپنے پیارے کے جسم کا یہ حال دیکھ کر وہ اور بھی دکھ سے نڈھال ہو جائیں گی۔ ہمارے افسر صاحب نے جب ان کی تڑپ دیکھی تو ہمیں مجبوراً دیدار کرانے کا اشارہ دے دیا اور آخر بے بس ہو کر میں نے چہرے کی جگہ سے تابوت ہٹا دیا مگر جب میں نے تابوت ہٹایا تو اللہ پاک کی قدرت یوں دیکھی کہ (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کشف المحجوب کے اس حصے میں نیت پر بات کر رہے ہیں۔ فرماتے ہیں: میں نے اس کتاب کی ابتداء کیوں کی؟ شیخ رحمۃ اللہ علیہ اس کتاب "کشف المحجوب" کی طرف آرہے ہیں۔ پہلے اپنی نیت کو سارا ٹٹولا اور نیت ٹٹولنے کے بعد پھر اس کتاب کے لکھنے پر آئے۔ بندے کا ارادہ جب عمل کے شروع میں نیت سے وابستہ ہو تو اگر چہ اس کام کرنے میں کوئی کمی رہ بھی جائے تو بندہ اس پر معذور ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا مومن کی نیت کام کے شروع میں مومن کی فقط نیت اس کے اس کام سے بہتر ہے جسے وہ نیت کے بغیر سرانجام دے۔ نیت پر سچی دلیل موجود ہے۔ کیونکہ بندہ ایک ہی نیت سے ایک حکم سے دوسرے حکم میں منتقل ہو جاتا ہے حالانکہ اسکے ظاہر پر اس کا کوئی اثر نمودار نہیں ہوتا۔ چنانچہ اب مثال دی ہے غور سے سمجھیں۔ اگر روزے کی نیت کے بغیر کوئی شخص بھوکا رہے تو کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ جب روزے کی نیت کرے گا مقربان الٰہی میں سے شمار ہو جائے گا۔ (اللہ کے قرب پانے والے جو نیک ہیں درویش ہیں صالحین ہیں پھر ان میں شمار ہوگا۔ ورنہ پھر بھوکے کا بھوکا ہی رہے گا) اور اس کے ظاہر پر کوئی اثر نہ پڑے گا ایسے کہ جب کوئی شخص کوئی مسافر شہر میں آکر کچھ مدت رہے۔ جب تک وہ قیام کی نیت نہیں کرے گا وہ مقیم شمار نہ ہوگا اور جب اقامت کی نیت کرے گا تو مقیم سمجھا جائے گا۔ یعنی جب تک نیت نہیں کرے گا اس وقت تک بات نہیں بنے گی۔ عمل کرتا رہا اور اتنا عرصہ کرتا رہا لیکن پایا کچھ نہیں۔ معلوم ہوا میں نے نیت ہی نہیں کی تھی۔ پھر صرف نیت نہیں کی جاتی فرمایا عمل سے پہلے نیت کرو، عمل کے درمیان عمل کرتے ہوئے نیت کرو کہ میں یہ عمل کیوں کر رہا اور پھر عمل کے بعد نیت کرو۔ کیونکہ وہ (دشمن) شیطان سب سے پہلے جو ڈاکہ ڈالتا ہے وہ نیت پر ڈالتا ہے۔ (جاری ہے)

علامہ لاہوتی پراسراری

جناتِ کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 72

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیا، جنات کی سرپرستی میں ہے۔ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز، دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے۔

جنت کا دولہا جنت میں لے جایا جا رہا تھا: اسی طرح شعلے آتے رہے اور وہ ان کو دور پھینکتے رہے۔ میں اس عمل پر بہت حیران تھا' یہ عمل کیا ہے اور اس کی اصل وجہ کیا ہے؟ تھوڑی ہی دیر میں وہ شعلے بند ہوگئے۔ فرشتوں نے اس کا پرانا لباس اتارا' نیا لباس پہنایا' نئے لباس میں اس کو بہت زیادہ مرصع کیا اور سجایا اسی طرح کہ جیسے اس کو جنت کا دولہا بنا کر جنت میں لے جایا جا رہا تھا۔ میں نے اس شخص سے پوچھا یہ آگ کیا تھی؟ تو اس نے کہا: میری کچھ خطائیں تھیں؟ کچھ عیب تھے؟ میں نے پوچھا یہ فرشتے کیوں آئے؟ کہا کہ میرے وضو کے عمل کی وجہ سے فرشتے آئے اور انہوں نے باوضو رہنے کی وجہ سے میرا ساتھ دیا اور باوضو رہنے کی وجہ سے مجھے ہر بلا' ہر آفت' ہر مصیبت اور ہر تکلیف سے بچایا۔ میں اس عمل سے بہت حیران ہوا۔ **صلہ رحمی سے دعائیں قبول ہوتی ہیں:** وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ مزید بتانے لگے کہ جو شخص ہر وقت باوضو رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو صلہ رحمی پر استقامت دیتا ہے اور صلہ رحمی سے دعائیں قبول ہوتی ہیں' صلہ رحمی سے عمر میں برکت ہوتی ہے' عزت' وشان وشوکت بڑھ جاتی ہے۔

اللہ کی رحمت کی چھتری میں رہنے والے: تابعی رحمۃ اللہ علیہ نے مزید بتایا کہ وضو کرنے والا شخص ہر وقت اللہ کی رحمت کی چھتری میں رہتا ہے' رحمت اس پر متوجہ رہتی ہے اور کرم کی بارش اس پر سدا بہار رہتی ہے اور ہر پل ہر سانس اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد اس کے بالکل قریب رہتی ہے۔ ہر وقت باوضو رہنے والے کے بارے میں مزید بتایا کہ وضو اللہ کی مدد کو ایسے کھینچتا ہے اور اس طرح اللہ کی مدد اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے کہ کوئی عام عقل اس تک پہنچ نہیں سکتی پھر اپنی زندگی کا واقعہ سنایا۔ ایک مرتبہ میں حج کے قافلے کے ساتھ آ رہا تھا راستے میں ہمیں ڈاکوؤں اور قزاقوں نے گھیر لیا' وہ ہمارا مال اور سواریاں ہم سے چھیننا چاہتے تھے۔ انہوں نے ہم پر وار کیا میں نے سب کو پیچھے کر دیا اور میں خود آگے بڑھا اور میں اکیلا ان سب کے وار اپنی ڈھال پر لیتا رہا اور انہیں ختم کرتا رہا ان میں سے گیارہ آدمی تو موقع پر ختم ہوگئے اور بہت سے زخمی بھاگ گئے جب وہ حملہ ختم ہوا۔ ہمارا بکھرا ہوا قافلہ جمع ہوا وہ سب میرے بہت ممنون' مشکور اور حیران تھے۔ یہ عمل کیا تھا؟ آپ کے اندر اتنی طاقت' اتنی قوت اور اتنا بھروسہ اور اعتماد کیسے آ گیا؟ میں نے انہیں متوجہ کیا متوجہ کرنے کے بعد بس ایک بات کہی کہ میری طاقت' قوت' اعتماد اور بھروسے کا اصل راز یہ ہے کہ میں نے پوری زندگی میں ان سات چیزوں پر عمل کیا ہے اور جب بھی میں نے ان سات چیزوں پر عمل کیا' میں نے کبھی شکست نہیں کھائی' میں نے کبھی حوصلہ نہیں ہارا' میں کبھی ذلیل نہیں ہوا' میں رسوا اور خوار نہیں ہوا میں نے ہمیشہ عزت' نفع' شان وشوکت پائی۔ میں سدا کامیاب رہا اور میری کامیابی ایسی رہی کہ لوگ مجھ پر آنکھیں بند کر کے اعتماد کرتے تھے لیکن انہیں علم نہیں تھا' وہ سمجھتے تھے کہ شاید اس کی خوراک اس کی قوتیں اس کی طاقتیں بہت زیادہ ہیں۔ یہ کوئی خاص ایسی خوراکیں کھاتا ہے یا خاص ایسی جسمانی مشقیں کرتا ہے جس کی وجہ سے ہر میدان میں باوقار اور کامیاب ہو جاتا ہے لیکن انہیں یہ خبر نہیں تھی کہ میری کامیابی کی اصل وجہ یہ سات چیزیں تھیں جنہیں میں نے زندگی بھر اپنایا اور زندگی بھر میں نے کبھی ان کو چھوڑا نہیں۔ (جاری ہے)

درج بالا مضمون کا باقی حصہ ابھی لکھ ہی رہا تھا کہ میری ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی جس کے پاس سورۂ قریش کے بے شمار تجربات تھے۔ میں اس مضمون کو روک کر اس واقعہ کو بیان کر رہا ہوں اس کے بعد انشاء اللہ اوپر کے مضمون کو مکمل کروں گا۔

میں حیران و پریشان اس کی بات سن رہا تھا وہ جن نہیں تھا انسان تھا اس کی باتوں میں حیرت بھی تھی' اعتماد بھی تھا بھروسہ بھی تھا اور وہ حیرت اعتماد اور بھروسہ مجھے مزید اس کو کریدنے کا موقع دے رہا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ آپ نے یہ کمالات کیا عبقری میں پڑھے ہیں؟ کہنے لگا: جی ہاں! تو میں نے کہا آپ اپنا پورا قصہ سنائیں جو آپ کے ساتھ بیتی ہے وہ بتائیں۔ کہنے لگا چھوٹا ہی تھا جب میرے والد اچانک فوت ہوگئے ہم پانچ بہن بھائی تھے چھوٹا سا گھر تھا ماں کو شروع سے ہی مزدوری کرتے دیکھا اور ماں نے ہمیشہ صبر ایمان اور حوصلے کے ساتھ زندگی کے دن رات گزارے' میری ماں جوان تھی' یہ بات ابھی تک میرے شعور میں ہے کہ ہمارا ایک پڑوسی ہمارے گھر کھانے پینے کی بہت چیزیں بھیجتا لیکن میری ماں نہ لیتی بعض اوقات میں ماں سے الجھ پڑتا کہ آپ کیوں نہیں لیتی؟ لیکن میری ماں مجھے کوئی جواب نہ دیتی۔ **مرحوم شوہر کی عزت وناموس کی حفاظت:** جب میرا شعور بیدار ہوا اور میں بالغ ہوا تو مجھے پتہ چلا کہ اس کی میلی نظر میری ماں کی جوانی پر تھی۔ بیوہ ماں نے اپنی عزت وعصمت کی خاطر اپنی منہ کے ذائقہ اور لذیذ کھانوں کو قربان کیا۔ مجھے وہ وقت یاد ہے جب عید کے موقع پر بہترین سوٹ اعلیٰ تحائف واپس کرتی تھی تو اس کی آنکھوں میں آنسو بھی ہوتے تھے' اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کی حسرت بھری نظروں کو دیکھ کر اس کے آنسو نکل آتے۔ پھر ایک طرف اعلیٰ کھانے اور بہترین کپڑے تھے اور دوسری طرف مرحوم شوہر کی عزت کی حفاظت تھی اور اس کے ساتھ کیے ہوئے عہد و پیمان کو نبھانا تھا لیکن میں نے محسوس کیا کہ میری والدہ سارا دن کچھ پڑھتی رہتی ہیں۔ مجھے اس کی خبر نہیں اب جب میں نے عبقری میں سورۂ قریش کے کمالات پڑھے تو اپنی والدہ کا وہ سب پڑھنا اور اس پڑھنے کے کمالات اور فوائد کا دیکھنا مجھے یاد آتا گیا۔ میرے جی میں تھا اب میری عمر چھیالیس سال سے آگے نکل گئی ہے اور بوڑھی والدہ ابھی زندہ ہے اس وقت وہ کسمپرسی کی زندگی میں نہیں بلکہ راج کی زندگی میں ہے۔ پانچوں بہن بھائیوں میں سے واحد میں تھا جس نے ماں کو سب سے بڑھ کر سہارا دیا اور عزت دی میں میٹرک میں تھا تو ایک دفعہ ہمارے انگلش کے استاد نے دوران کلاس ہمیں کہا کہ سارا دن ذکر کرتے رہا کرو کیونکہ میں بالغ تھا باشعور تھا تو میں نے اپنی والدہ سے پوچھا امی میں نے ابھی بولنا سیکھا ہی تھا کہ آپ کو کچھ پڑھتا ہوا دیکھا' آپ کیا پڑھتی ہیں؟ **کشمیر کی پہاڑیوں میں ملا باباجی سے وظیفہ:** ماں کہنے لگی بیٹا! ایک دفعہ تمہارے والد ہمیں کشمیر کی سیر کو لے کر گئے تھے' اس وقت تو بالکل چھوٹا سا تھا جبکہ تمہاری دو بہنیں بڑی تھیں' وہاں ایک گھر میں ہمارا قیام ہوا اس گھر میں ایک بزرگ رہتے تھے جن کو سارے گھر والے دادا جی کہتے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ بیٹا میں تیرے ماتھے کی لکیروں پر مشکلات' مسائل اور صبر آزما زندگی دیکھ رہا ہوں بس اگر تو نے زندگی کو بہترین گزارنا ہے تو پھر سورۂ قریش بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ سدا پڑھتی رہنا' ہر منزل آسان ہوگی' ہر مشکل دور ہوگی اور زندگی میں تجھے وہ راحتیں برکتیں ملیں گی بیٹا جو تو نے سوچا بھی نہ ہوگا۔ بس سارا دن کام بھی کرتی رہنا اور ہر حالت میں سورۂ قریش بھی پڑھتی رہنا۔ مجھے سورۂ قریش اس وقت تھوڑی تھوڑی آتی تھی زیادہ نہیں آتی تھی لیکن باباجی کی بات میں وزن اور اثر ایسا تھا کہ میں نے سورۂ قریش یاد کر لی اور میں اسی دن سے پڑھنے لگ گئی۔ تقریباً کچھ ماہ ہی پڑھی تھی

کہ بیٹا تیرے والد اچانک گردوں کے مرض میں مبتلا ہو گئے اور تھوڑا عرصہ بیمار رہ کر ہمیں روتا چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے پھر مجھے اس بزرگ کی بات یاد آئی جس نے میری پیشانی کی لکیریں دیکھ کر اس وظیفے کا انتخاب کرایا تھا۔ **سورۂ قریش نے میری عزت کی حفاظت کی:** بس بیٹا میں دن رات یہی پڑھتی تھی اور اب بھی پڑھتی ہوں۔ بیٹا اس سورۂ قریش نے میری عزت کی حفاظت کی، مجھے غیب سے رزق دیا، جب تم پانچوں بہن بھائی بیمار ہوتے تھے میرے پاس دوائی کے پیسے نہیں ہوتے تھے میں سورۂ قریش پڑھتی تھی تو تم ٹھیک ہو جاتے تھے، کبھی ایک وقت کی روٹی ہوتی تھی دوسرے وقت کیلئے میں فکر مند ہوتی تھی، بس سورۂ قریش پڑھتے پڑھتے مجھے اعتماد ہوتا تھا کہ میرا کام ہو گا اور ضرور ہو گا۔ میں نے کبھی اس سورۂ کو بے یقینی سے نہیں پڑھا ہمیشہ یقین اور اعتماد سے پڑھا۔ بعض اوقات میری سورۂ قریش پڑھنے میں کمی ہوتی تھی تمہارے والد خواب میں آ کر کہتے تھے تھوڑا نہ پڑھ زیادہ پڑھ آج تیری تعداد کم تھی۔ ایک دفعہ تو ایسا ہوا کہ تیرے والد خواب میں آئے کہنے لگے تیری سورۂ قریش کی لاکھوں تعداد سے جہاں تمہارے گھریلو مسائل حل ہوئے اور وہاں میری قبر اور آخرت کا مسئلہ بھی حل ہو گیا ہے۔ اب میری بخشش ہو گئی ہے۔ بیٹا! اس دن سے لے کر میں آج تک سورۂ قریش ہی پڑھتی ہوں۔ تمہارے تعلیمی اخراجات کہاں سے آئے؟ میں سارا دن محنت مزدوری کرتی رہی، بس میری محنت مزدوری اتنی نہیں تھی جتنا مجھے رب دے دیتا تھا۔ میں نے گھر بھی چھوٹا سا اونچا کیا، میرا گھر نیچے ہو گیا تھا بارش کا پانی اندر آ جاتا تھا۔ تمہارے کپڑے، تمہاری کتابیں، تمہارا کھانا دو بہنوں کی شادیاں۔ **سورۂ قریش دنیا کی سب سے بڑی نعمت:** بیٹا میں نے سورۂ قریش سے کیں اور ایک بہنوئی نے بہن کو بہت تنگ کرنا چاہا اس کا مزاج بھی میں نے سورۂ قریش سے درست کیا مجھے تو سورۂ قریش کائنات نظر آتی ہے اور میرے لیے تو سورۂ قریش دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہے اور میں نے سورۂ قریش کو اپنے شوہر کی چھاؤں سے بڑھ کر سہارا پایا۔ اس کو رزق کا ذریعہ پایا، اس کو حفاظت کی ڈھال پایا، اس کو اپنی ہر تمنا اور آسرے کا ساتھ اور زندگی کا ہر ساتھ میں نے اسی سے پایا۔ میری خوشیاں سورۂ قریش کے ذریعے ملیں۔ میرے غم سورۂ قریش کے ذریعے ختم ہوئے۔ مجھے وہ دن یاد ہے بیٹا ایک دن تیرا چھوٹا بھائی روتا ہوا میرے پاس آیا کہ امی مجھے گیند لے دیں امی مجھے گیند لے دیں میرے پاس پیسے نہیں تھے میں نے اس سے کہا ٹھیک ہے میں لے دوں گی اللہ نے غیب سے مجھے مزدوری دے دی اور تیرے بھائی کو میں نے گیند لے کر دے دی۔ وہ گیند کو چومتا تھا اور پھر مجھے آ کر کہتا تھا کہ اتنی اچھی گیند دی ہے جتنی محلے بھر کے بچوں کی بھی نہیں۔ اس کو خوش دیکھ کر میرے آنسو بہہ جاتے وہ سدا خوش رہے لیکن میں نے کچھ عرصہ پہلے سوچا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ میں سورۂ قریش سے غافل ہو گئی ہوں کیونکہ میں نے آج تک بچوں کے تصور کے ساتھ سورۂ قریش نہیں پڑھی اب میں نے کچھ عرصہ سے ان کے تصور کے ساتھ سورۂ قریش پڑھی۔ **سورۂ قریش میری زندگی ہے:** بیٹا میری زندگی سورۂ قریش ہے اور مجھے یقین ہے کہ میں اچھی ماں بنوں گی؟ اور اللہ مجھے بخش دے گا۔ کیوں؟ سورۂ قریش پڑھتے ہوئے مجھے چالیس پینتالیس سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا سورۂ قریش کی برکت سے جنت میں میں نے اپنا گھر دیکھ لیا ہے۔ میں نے خواب دیکھا بہت لمبا خواب تھا جس میں دیکھا کہ میری والدہ مجھے لینے آئی ہیں، ایک بہت بڑا باغ ہے جس میں جنت کی ساری نعمتیں نظر آ رہی ہیں اور مجھے دکھا رہی ہے دیکھو! یہ فلاں کا گھر، یہ فلاں کا گھر ہے آخر وہ اپنے گھر لے گئیں ان کا گھر بہت بڑی جنت تھی اور تا حد نگاہ ان کا گھر تھا۔ میں نے ان سے صرف ایک سوال کیا امی میرا گھر بھی ہے یہاں؟ وہ خاموش ہو گئیں تو اچانک پیچھے سے ایک فرشتہ آیا اور وہ آ کر ماں سے کہنے لگا اسے مایوس نہ کریں اس کا جنت میں گھر ہے اس میں خلوص، اعتماد، توجہ اور دل کی گہرائیوں سے اس نے سورۂ قریش پڑھی ہے۔ ایک بہت بڑا گھر جنت میں اس کا انتظار کر رہا ہے بس صرف اس کی موت کا انتظار ہے اور یہ آئے اور اس کا گھر اس کے حوالے کیا جائے۔ جب یہ خواب ختم ہوا تو میری زبان پر کلمہ اور آنسو جاری تھے بس مجھے یقین ہو گیا کہ یہ خواب سچا ہے اور ویسے بھی وہ خواب میں نے شب جمعہ میں دیکھا تھا۔ بیٹا تو بھی سورۂ قریش پڑھا کر میں حیرت سے اپنی والدہ کی باتیں سن رہا تھا حیران کن بات ہے میں میٹرک میں پہنچ گیا لیکن اپنی والدہ سے آج تک اس کا ذکر نہ پوچھا۔ اُس دن اتفاقاً انگلش کے استاد کے کہنے پر میں نے اپنی والدہ سے ذکر پوچھا وہ ذکر نہیں تھا وہ میری والدہ کی چالیس پینتالیس سالہ زندگی کی انوکھی کہانیاں تھیں۔ میں حیرت سے یہ انکشافات سن رہا تھا۔ نامعلوم مجھے کیوں اچانک خیال آیا کہ امی آپ کو تو باباجی کی اجازت ہے کیا مجھے بھی اجازت ہے؟ کہنے لگیں: ہاں بیٹا تجھے اجازت ہے۔ میں نے عبقری میں سورۂ قریش کے کمالات پڑھے مجھے احساس ہوا کہ مجھے بھی بتانے چاہئیں۔ بڑی مشکل سے آپ کے ساتھ ملاقات ہوئی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کو سورۂ قریش کے کمالات بتاؤں۔ سورۂ قریش نے مجھے زندگی میں کیا دیا اور میری ماں کو کیا دیا۔ میری والدہ کی داستان بہت لمبی ہے اور بہت دراز ہے اب آپ میری داستان سنیں:۔ **اب میری داستان سنیں:** میں نے سورۂ قریش سے کیا پایا جب میں نے والدہ سے سورۂ قریش کے کمالات سنے میں حیران ہو گیا کہ وہ راز میرے اوپر اب کھلا کہ میری والدہ کے ہونٹ کس طرح متحرک رہتے تھے میں نے اپنی والدہ کو ساری زندگی میں بہت کم روتے دیکھا، ہنستے بھی نہیں دیکھا تو روتے بھی تو نہیں دیکھا نا! آج والدہ کے نہ رونے کی بنیاد اس سورۂ قریش کا سہارا اور حوصلہ تھا۔ میں نے جب اسے پڑھنا شروع کیا تو اس کے فوائد و کمالات میرے اوپر کھلنا شروع ہوئے شاید میری والدہ کی دعائیں میرے ساتھ تھیں ان کا پیار ان کی محبتیں میرے ساتھ تھیں اور میرے اوپر کمالات اور برکات اتنا زیادہ کھلے کہ مجھے دو تین ٹیوشن مل گئے، اخراجات کا بوجھ میرے اوپر سے انتہائی ہلکا ہو گیا۔ میں نے اپنی والدہ سے لینا چھوڑ دیا۔ میرے اخرجات خود پورے ہونا شروع ہو گئے تھے اور یوں میری زندگی کے دن رات اور میرے بہن بھائیوں کے شب و روز بہتر سے بہتر ہونا شروع ہو گئے۔ میں خوش تھا مطمئن تھا اور میرے اندر ایک احساس بڑھتا چلا جا رہا تھا اے کاش! دنیا کا ہر انسان سورۂ قریش سے دوستی لگا لیتا اور سورۂ قریش سے پیار کر لیتا جس طرح ہمارا ہر مسئلہ سورہ قریش کی برکت سے حل ہوا اور آج میں بہت اچھی پوسٹ پر ہوں میرے بہن بھائی بہت خوشحال ہیں اور یہ سب سورہ قریش کی برکات ہیں۔ میں پہلے علامہ لاہوتی صاحب کا انکاری تھا لیکن ان کے وظائف اعمال میری بیوی کرتی تھی، میں نہیں مانتا تھا جب سورۂ قریش کا تذکرہ چلا تو میرے اندر وہ والدہ کا احساس بیدار ہوا اور وہ ساری بیتی زندگی اندر پہ اندر چلنے لگی اور مجھے احساس ہوا کہ میں بھی سورۂ قریش کے کمالات آپ کو بتاؤں کہ سورۂ قریش مسئلہ نہیں مسائل کا حل ہے۔ (جاری ہے)

20 سال پرانا کمرہ کھولا اور شامت شروع

میں نے وہاں کے ایک عالم کو بتایا تو انہوں نے کہا سورۂ فاتحہ دم کرکے پلائیں تو میں نے اول وآخر درود شریف کے ساتھ اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم ہر نماز کے بعد کیا اور بیوی کو وہ پانی پلایا تو میری بیوی کی طبیعت ٹھیک ہونا شروع ہوگئی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک کرائے کے گھر میں رہتا ہوں' جس گھر میں رہتا ہوں اس میں ایک کمرہ پچھلی طرف ہے جو کہ پچھلے پندرہ بیس سال سے بند تھا۔ ایک مرتبہ مالک مکان آیا اور اس نے وہ کمرہ کھول دیا۔ ہم نے جاکر اس کمرے کی صفائی ستھرائی کی اور اس میں اپنا سامان سیٹ کرکے رہنا شروع کردیا۔ دو تین دن کے بعد میری' میری بیوی اور میرے بچے کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی۔ ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑا شروع ہوگیا' ہر وقت بے چینی گھبراہٹ ہوتی۔ گھر کے باہر میں بالکل ٹھیک رہتا گھر میں آتے ہی طبیعت خراب ہونا شروع ہوجاتی۔ یہی حال میری بیوی اور بچے کا بھی تھا۔ اسی دوران مجھے کسی نے رسالہ عبقری دیا اور آپ کا تعارف کروایا۔ میں نے فون پر وقت لے کر آپ سے اپنے بیٹے کے ہمراہ ملاقات کی تو آپ نے مجھے کچھ وظائف اور ساتھ ہر وقت کھلا دو انمول خزانہ پڑھنے کو کہا اور ساتھ درس سننے کو کہا۔ میں نے سب اعمال باقاعدگی سے کرنے شروع کیے تو ہمارے گھر کے حالات اور خراب ہونا شروع ہوگئے۔ مجھے ایک دوست نے کہا کہ انمول خزانہ نمبر ایک تہجد کی نماز کے بعد پڑھو وہ قبولیت کا وقت ہوتا ہے زیادہ ثواب ہوگا اور پریشانیاں کم ہوں گی وہ کرنا شروع کیا تو کچھ دن سکون سے گزرے مگر پھر اچانک میرے بیٹے کی طبیعت خراب ہوگئی اس کے ہاتھ پاؤں گرم ہونا شروع ہوگئے اور اس کے جسم میں شدید درد شروع ہوگئی۔ کچھ دیر بعد وہ بالکل ٹھیک ہوجاتا۔ اگلی دفعہ جب اس کی طبیعت خراب ہوئی تو ساتھ اس کی ماں کی بھی وہی کیفیت شروع ہوگئی۔ ہر روز ایک نئی تکلیف ہوتی۔ جب ہم چھٹیوں کے دوران اپنے گاؤں گئے تو میں اور میرا بیٹا بالکل تندرست رہے مگر بیوی کی طبیعت وہاں بھی خراب ہوگئی جو کہ ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ میں نے وہاں کے ایک عالم کو بتایا تو انہوں نے کہا سورۂ فاتحہ دم کرکے پلائیں تو میں نے اول وآخر درود شریف کے ساتھ اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم ہر نماز کے بعد کیا اور بیوی کو وہ پانی پلایا تو میری بیوی کی طبیعت ٹھیک ہونا شروع ہوگئی۔ میری بیوی کو دوبارہ کبھی تکلیف نہیں ہوئی مگر میرے بیٹے کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی تو میں اس پر انمول خزانہ نمبر ایک اور دو انمول خزانہ نمبر دو پڑھ کر دم کرتا رہا۔ تقریباً ایک مہینہ میں نے لگاتار اپنے بیٹے پر ہزاروں کی تعداد میں دو انمول خزانہ نمبر دو اور انمول خزانہ نمبر ایک پڑھ پڑھ کر دم کیا تو میرے بیٹے کی طبیعت سنبھل گئی۔ اب الحمدللہ! ہمارے گھر میں سکون ہے' گھبراہٹ بے چینی ختم ہوگئی ہے۔ اب ہم سب تندرست اور خوشحال ہیں اب بھی اسی گھر میں رہ رہے ہیں مگر کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں ہے۔ میرا بیٹا الحمدللہ اب سکول بھی جاتا ہے' بالکل تندرست ہے۔ ہمارے گھر سے عجیب قسم کی بدبو آتی تھی جو کہ اب کافی عرصہ ہی ہوگیا ہے نہیں آئی۔ آپ کے درس ہمارے گھر میں ہر وقت چلتے رہتے ہیں جسے سن کر میری دل کی دنیا ہی بدل گئی ہے۔ میری بیوی ماشاءاللہ اب صوم وصلوٰۃ کی پابند ہوگئی ہے اور بچہ بھی اعمال پر آگیا ہے۔ (غ،ش)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو، جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

عزت' جان ومال کی حفاظت کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! "سدا سلامت رہیں" میں تقریباً چھ ماہ سے عبقری کی قاری ہوں۔ چند ماہ بعد میری شادی ہے' بس دعا کریں میں عزت کے ساتھ اپنے گھر کی ہوجاؤں۔ میرے پاس ایک ایسا روحانی حصار ہے کہ جس کی بدولت اللہ نے میری عزت' جان ومال کی حفاظت فرمائی اور اب تک فرما رہا ہے۔ میرے والدین وفات پاچکے ہیں اور میں اپنے کسی رشتہ دار کے گھر میں رہتی ہوں' کافی عرصہ سے اسی گھر میں رہنے والے ایک شخص کے عتاب کا نشانہ بنتی رہی ہوں' اس نے مجھے کئی مرتبہ غلط استعمال کرنے کی کوشش کی' میں بے بس ولاچار مگر میرے اللہ نے میری حفاظت فرمائی ہے۔ میں آیۃ الکرسی اور درود ابراہیمی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اردگرد حصار بنالیتی ہوں تو اللہ کریم کا کرم ہے کہ اس نے میری عزت' جان ومال بچایا ہوا ہے۔ (پوشیدہ)

نکاح میں تاخیر کیوں؟

فرحت' لاہور

کسی معقول عذر کے بغیر شادی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ اسی طرح جو عورتیں مطلقہ یا بیوہ ہوجائیں ان کا نکاح ثانی جلد از جلد کردینا چاہیے۔

موجودہ دور کے مروجہ جدید آلات کے ہوتے ہوئے بدنظری اور بے راہ روی عام ہوتی چلی جارہی ہے' اس لیے بدنظری کے مضر اثرات سے بچنے اور حرام موقع سے محفوظ رہنے کیلئے نکاح کو عام کرنے اور آسان کرنے کی ضرورت ہے۔ جس معاشرہ میں نکاح جس قدر آسان ہوگا وہ معاشرہ اسی قدر فواحش سے محفوظ رہے گا اور جہاں نکاح مشکل ہوگا وہاں فواحش کی بہتات ہوگی۔ اس لیے حضور پاک ﷺ نے خاص طور پر نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو قدرت رکھے تو اسے چاہیے وہ شادی کرلے اس لیے کہ وہ نگاہ کو بہت زیادہ نیچا رکھنے اور شرمگاہ کی حفاظت کا ذریعہ ہے اور جو قدرت نہ رکھے تو اسے چاہیے کہ روزہ رکھے یہی شہوت روکنے کا راستہ ہے۔" (بخاری شریف)۔ اس لیے ضروری ہے کہ لڑکا لڑکی کے بالغ ہوتے ہی مناسب رشتے کی تلاش شروع کی جائے اور رشتہ ملتے ہی جلد از جلد نکاح کردیا جائے ورنہ نکاح کی تاخیر کی وجہ سے لڑکے' لڑکیاں جس فحش کام میں مبتلا ہوں گے ان کا وبال ان کے والدین پر بھی ہوگا۔ ایک حدیث مبارکہ میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس شخص کے کوئی اولاد ہو تو وہ اس کا اچھا نام رکھے اور ادب سکھائے پھر جب وہ بالغ ہوجائے تو اس کا نکاح کردے اگر وہ بالغ ہوگیا اور اس نے نکاح نہیں کرایا پھر وہ کسی گناہ (فواحش) میں مبتلا ہوگیا تو اس کا وبال اس کے والدین پر بھی ہوگا۔ (مشکوٰۃ شریف)

لہٰذا معلوم ہوا کہ خواہ مخواہ نکاح میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے اس سے بڑے مفاسد پیدا ہوتے ہیں۔ بعض خاندانوں میں یہ رواج ہے کہ جب تک لڑکا لڑکی بڑی عمر کو نہیں پہنچتے ان کا نکاح ہی نہیں کیا جاتا۔ یہاں تک کہ عمریں پینتیس سے چالیس سال تک ہوجاتی ہیں تو یہ طریقہ قطعاً غلط ہے اسے بدلنا ضروری ہے۔ کسی معقول عذر کے بغیر شادی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ اسی طرح جو عورتیں مطلقہ یا بیوہ ہوجائیں ان کا نکاح ثانی جلد از جلد کردینا چاہیے۔ اسے ہرگز معیوب نہ سمجھیں ایسی عورتوں کا گھر بیٹھے رہنا فتنہ سے خالی نہیں ہے۔

رنج وغم کا علاج: ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص رنج وغم میں مبتلا ہو تو اسم یَامُقِیۡطُ کو تین ہزار مرتبہ روزانہ 21 دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا رنج وغم ختم ہو جائے گا اور اسے خوشی نصیب ہوگی۔

ڈاکٹر ایم آئی کامل

تندرستی اور فٹنس پانے کی آسان ترکیبیں

ورزشیں اگر پروگرام کے مطابق پابندی سے کی جائیں تو جسم میں تندرستی کی مخصوص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیت ورزش کرنے والے کو نہ صرف ہشاش بشاش رکھتی ہے بلکہ اس کے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی پیدا کرتی ہے۔

خواتین کی ورزشوں کا یہ پروگرام تین مرحلوں پر مشتمل ہے اگر آپ کی صحت نارمل ہے اور آپ کو کوئی بیماری نہیں ہے تو درج ذیل ورزشیں شروع کر دیں۔ جس سے آپ کو مزید صحت مندی، جسمانی توانائی اور مستعدی حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ آپ کے تمام جسم میں زیادہ لچک پیدا ہو جائے گی اور دوران خون بھی تیز ہو جائے گا اور آپ خوب چاق و چوبند ہو جائیں گی۔ یہ سب باتیں مفروضہ یا محض خوش فہمی نہیں بلکہ عملی طور پر ثابت ہیں۔ ورزشیں اگر پروگرام کے مطابق پابندی سے کی جائیں تو جسم میں تندرستی کی مخصوص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیت ورزش کرنے والے کو نہ صرف ہشاش بشاش رکھتی ہے بلکہ اس کے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی پیدا کرتی ہے۔ ورزش کرنے والے افراد زندگی کے مختلف حادثات کا بھی بہتر طریقے پر مقابلہ کر سکتے ہیں۔ خواتین خواہ خاص ایام کی حالت میں ہوں یا ولادت کے عمل سے گزر چکی ہوں خاص قسم کی ورزشیں ان کیلئے بھی ضروری ہیں جن کا بعد میں ذکر کیا جائے گا۔

جسم کو آمادہ کرنے کی ورزش: اصل ورزش شروع کرنے سے پہلے طبیعت میں مستعدی، عضلات میں لچک اور جسم میں گرمی پیدا کرنے کیلئے ایک ہلکی سی ورزش کرنا ضروری ہے۔ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو کولھوں کے برابر رکھیں اب اپنے پنجوں پر اچھل کر اپنی ٹانگوں کو ایک دوسرے سے مناسب فاصلے پر رکھ کر کھڑی ہوں اور اس کے ساتھ ہی اپنے دونوں ہاتھوں کو سر کے اوپر لے جائیں اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو واپس پہلی پوزیشن یعنی اپنے کولھوں کے مقابل لائیں، یہ ایک بار ہوا۔ دونوں پیروں کے درمیان اتنا فاصلہ رکھیں جتنا آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ ہے۔ اپنی طاقت و برداشت کے مطابق یہ ورزش 10 سے 30 بار، 10 سے 30 سیکنڈ میں کریں۔ اگر آپ کا جسم بھاری یا عمر زائد ہو تو آپ اپنے دونوں ہاتھ سر کے اوپر لے جائیں مگر اچھلیں نہیں۔ بہتر ہے کہ کم تعداد سے آپ یہ ورزش شروع کریں اور پھر بتدریج اس میں اضافہ کریں۔ اس ورزش سے آپ اصل ورزش کیلئے تیار ہو جائیں گی۔

پیٹ کی ورزش: فرش پر پشت کے بل اس طرح سے لیٹ جائیں کہ آپ کے دونوں بازو آپ کے دونوں پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، ہتھیلی فرش پر لگی ہو اور دونوں پیر ملے ہوئے ہوں۔ اب اپنے دونوں گھٹنوں کو ملا کر ٹانگیں اپنے سینے کی طرف اس طرح لائیں کہ ایڑیاں سرین کے مقابل ہوں اور دونوں گھٹنے آپس میں ملے رہیں، اسی طرح ایڑیاں بھی ملی رہیں۔ اب اپنی دونوں ٹانگوں کو آہستہ آہستہ اوپر چھت کی سمت سیدھی کر لیں کہ فرش سے پیروں کا زاویہ 90 ڈگری کا بن جائے۔ اب آپ آہستہ آہستہ اپنے گھٹنوں کو موڑ کر سرین کے مقابل لائیں اور پھر ٹانگیں ابتدائی پوزیشن میں فرش پر دراز کر دیں۔ آپ یہ ورزش دو چار بار کر لیں تو اس کو بآسانی سیکھ جائیں گی۔ اپنی عمر اور طاقت کے لحاظ سے اس ورزش کو 4 تا 16 بار کریں لیکن اضافہ تدریجی طور پر ہو۔

دھڑ کی ورزش: بالکل سیدھی کھڑی ہو جائیں دونوں ہاتھ اپنے جسم کے دونوں جانب سیدھے رکھیں۔ دونوں پیروں کے درمیان اتنا فاصلہ رکھیں جتنا آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان ہے۔ اب اپنے بائیں بازو کو اٹھاتے ہوئے اپنے سر کے اوپر لائیں۔ اس دوران آپ کا سینہ ابھرا ہوا ہو، کولھے مستحکم رہیں اور پیٹ اندر کی جانب دبا ہوا ہو۔ سیدھی جانب اتنا جھکیں کہ اس کا تناؤ کمر میں محسوس ہو، اس حالت میں چار سیکنڈ ٹھہریں۔ اس کے بعد اپنے بائیں بازو کو واپس کولھے کے مقابل لائیں۔ پھر یہی عمل دائیں بازو کو سر کے اوپر اٹھا کر دہرائیں۔ اپنی عمر اور طاقت کے لحاظ سے اس ورزش کو 6 تا 12 بار کریں لیکن اضافہ تدریجی طریقے پر ہو۔

درمیانی دھڑ، کولھوں، سرین اور کمر کی ورزش: اس ورزش کیلئے آپ آرام سے فرش پر پیٹ کے بل اوندھے لیٹ جائیں اور اپنے دونوں بازو فرش پر موڑ کر ان پر اپنی ٹھوڑی ٹکا لیں، دونوں پیر سیدھے اور ملے ہوئے ہوں اور پنجوں کی پشت بھی فرش پر لگی ہو، اب اسی طرح لیٹے لیٹے اپنے سرین کو دباتے ہوئے اس کے عضلات کو سکیڑیں اور اسی حالت میں چھ سیکنڈ تک رہیں پھر ان کو ڈھیلا چھوڑ دیں اور چھ سیکنڈ کے بعد دوبارہ یہی عمل دہرائیں۔ اپنی عمر اور طاقت کے لحاظ سے اس ورزش کو 4 تا 14 بار کریں لیکن اضافہ تدریجی طریقے پر ہو۔

بازو، کندھے اور سینے کی ورزش: بالکل سیدھی اس طرح کھڑی ہو جائیں کہ آپ کے دونوں پیروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہو جتنا آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان ہے، آپ کا سر اٹھا ہوا ہو، سرین اور پیٹ اندر کی جانب دبے ہوں دونوں بازو جسم کے بیرونی جانب پھیلے ہوئے ہوں اور ہتھیلیوں کا رخ اوپر کی جانب ہو۔ اب دونوں بازوؤں کو پیچھے کی جانب 12 بار گھمائیں پہلے دائرے چھوٹے بنائیں بعد میں ان کو ممکنہ حد تک بڑھاتے جائیں۔ اس کے بعد بازوؤں کے نیچے چھوڑ دیں۔ دوسری ورزش یہ ہے کہ آپ ہتھیلیوں کو فرش کے رخ رکھیں اور پہلے کی طرح ان کو 12 بار گھمائیں لیکن سامنے کی جانب سے پیچھے کی طرف دائروں کو ممکنہ حد تک بتدریج بڑھاتے جائیں۔ اس کے بعد بازوؤں کو نیچے چھوڑ کر ذرا وقفہ کریں، اس ورزش کو آپ اپنی عمر اور طاقت کے لحاظ سے 1 تا 3 بار کریں۔

جاگنگ یا کھڑے کھڑے چلنا: کسی ہموار جگہ کھڑے ہو کر پیروں کا بالکل اسی طرح اٹھائیں اور زمین پر رکھیں جس طرح آپ چلنے میں کرتے ہیں، لیکن آگے نہ بڑھیں۔ یہ ہمارے موجود نظام کی پانچویں اور آخری ورزش ہے جو قلبی عروقی ورزش بھی کہلاتی ہے، یہ تنفسی (ایروبک) ورزش ہے جس کے دوران سانس گہرے اور یکسانیت کے ساتھ لیے جاتے ہیں۔ اپنی عمر اور طاقت کی مناسبت سے اس ورزش کو آپ 1 تا 2 منٹ کریں۔ اس آخری ورزش کے بعد آپ اپنے ہاتھ پیر اور جسم کی حرکات کو آہستہ آہستہ کرتے ہوئے اپنے ورزشی پروگرام کو ختم کر دیں۔

یرقان سے نجات کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس یرقان سے نجات کا ایک آزمودہ نسخہ ہے جو کہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: گل بنفشہ 9 ماشہ، گل نیلوفر 9 ماشہ، عناب 5 دانے، لسوڑہ 5 دانے، گل سرخ 9 ماشہ، زرشک 9 ماشہ، املی 1 تولہ، ریوند خطائی 9 ماشہ، افسنتین 9 ماشہ، بیخ بادیان 9 ماشہ، بیخ کاسنی 9 ماشہ۔ چینی 6 چھٹانک۔ چینی کے علاوہ تمام ادویات کو ایک کلو پانی میں ابال کر اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان کر چینی ڈال کر ابالیں جب ایک بوتل جتنا بچ جائے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں ڈال لیں۔ خوراک آدھ چھٹانک دوا آدھ پاؤ پانی ملا کر صبح نہار منہ اور عصر کے وقت لیں۔ چند دن کے استعمال سے ہی واضح فرق محسوس ہوگا۔ (راؤ شمشاد احمد، شجاع احمد)

دولت مند کی تعریف: اگر کوئی شخص اپنی دولت پر فخر کرے تو اس کی تعریف نہ کرو جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ وہ دولت کو کس طرح کے کام میں لاتا ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حرم کا ایک قابل رشک سخی

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

اشراق کے بعد مطاف کو خالی دیکھ کر طواف کرنے کا تقاضا ہوا۔ دھوپ چڑھنے تک طواف کے مزے لے کر حسب پروگرام مجھے ایک مربی اور مشفق عالم دین سے ملاقات کیلئے جانا تھا' حاضری ہوئی تو معلوم ہوا وہ مدینہ منورہ تشریف لے گئے ہیں۔ بڑے مکان کے کونے میں صدر دروازے کے نزدیک زمین پر ایک کالے رنگ کے نیم مجذوب آدمی کو دیکھا جو بڑے اطمینان سے ایک میلے سے کرتے میں وہاں بیٹھے تھے' راقم سطور نے اپنے رہبر سے جو ان سے متعارف تھے تعارف حاصل کرنا چاہا تو وہ پرکشش شخصیت نکلی نوجوانی کی عمر میں بغیر پاسپورٹ اور ویزے کے پیدل یہ ہندوستان سے مکہ معظمہ پہنچے اور آج تک اسی طرح یہاں رہ رہے تھے یہاں پر ایک ایسے کمرے میں رہتے ہیں جس میں پوری طرح پاؤں بھی نہیں پھیلتے اور ابھی تک کمرے میں اے سی تو بڑی بات ہے پنکھا بھی نہیں لگوایا' سعودی پولیس والے ان کو پکڑتے ہیں اور پاگل سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں یہاں پر ان کا مشغلہ یہ ہے کہ لوگوں کے یہاں زمزم پہنچاتے ہیں کاندھوں پر' زمزم ڈھونے کی وجہ سے ان کے کاندھے بیلوں کی طرح سخت ہو گئے ہیں دس بیس لیٹر کی زمزم کی کین لانے کے لوگ ان کو دو ریال یا پانچ ریال اور بعض لوگ دس ریال تک دے دیتے ہیں ان کے پاس کپڑے کی تین ہمیانی (تھیلیاں) ہیں' ایک تھیلی میں زمزم ڈھونے کی مزدوری رکھتے ہیں کچھ لوگ ان کو مسکین سمجھ کر صدقہ اور خیرات دے دیتے ہیں' صدقہ خیرات کی رقم دوسری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ کچھ لوگ ان کو اللہ کا مقرب بندہ ولی اور صاحب خدمت وغیرہ سمجھ کر ہدیہ دیتے ہیں یہ ہدیہ تیسری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ ہدیہ کی رقم یہ بزرگوں اور علماء پر خرچ کرتے ہیں۔ ہندوستان سے آنے والے مختلف لوگوں کے ذریعے ہدیہ بھیجتے رہتے تھے' صدقے اور خیرات کی رقم سے انہوں نے اپنے علاقے کے مختلف غریبوں کے وظیفے متعین کر رکھے تھے' غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو ماہانہ متعین رقم وہ عمرہ اور حج سے واپس ہونے والوں کے ذریعے سے بھیجتے رہتے تھے گزشتہ سال ان کے انتقال کے بعد معلوم ہوا کہ ایک سو سے زیادہ لوگوں کو وہ ماہانہ تعاون کرتے تھے بلکہ ان کی کفالت کرتے تھے۔ زمزم کی مزدوری سے وہ مسجدیں بنواتے تھے' راقم سطور کو یہ سن کر بڑی حیرت ہوئی کہ 1977ء میں ملک کے ایک بڑے ادارے کی مسجد کی مکمل توسیع ان کی زمزم کی مزدوری کی رقم سے ہوئی جس پر 77ء یا 78ء میں گیارہ لاکھ روپے ہندوستانی سے زیادہ خرچ ہوئے تھے اس کے علاوہ چالیس چھوٹی بڑی مسجدیں ان کے کاندھوں پر ڈھوئے گئے زمزم کی مزدوری سے تعمیر کرائی گئیں۔ یہ مثالی سخی اور آخرت کیلئے جینے والا مثالی مسلمان اس دنیا سے جا چکا۔ مگر راقم سطور کے دل و دماغ پر اس کے کردار کی عظمت کے نقوش تازہ ہیں بار بار یہ خیال آتا رہتا ہے کہ ہمارے نبی کے سچے فرمان کی تصویر: 'کن فی الدنیا کانك غریب اور عابر سبیل ترجمہ: دنیا میں اس طرح رہو جیسے مسافر یا راستہ پار کرنے والے'' آج کے دور میں بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں سخاوت کی لذت سے آشنا' مثالی سخی آج بھی اس دنیا کے لیے وجہ رحمت ہوتے ہوں گے۔ مگر افسوس کہ آخرت کے ہمیشہ کے حقیقی گھر سے غافل، نعم عارضی اور سفری دنیوی زندگی کی رنگ رلیوں میں مست زندگی کی حقیقت لذت سے محروم لوگ اس مزے کو کب پا سکتے ہیں؟

سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کے کرشمے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں دو سال پہلے عبقری رسالے میں سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کے بارے میں پڑھا کہ اس کے پڑھنے سے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ میں اس آیت کی بدولت اللہ سے ہر چیز مانگ لیتی ہوں اور وہ دے دیتا ہے۔ 2013ء کا رمضان ایسا تھا کہ ہم نے قرض لے کر عید کے کپڑے اور سامان لیا تھا اس دوران سارا سال اس آیت کا خوب ورد کیا۔ 2014ء کا رمضان تھا کہ اللہ نے رمضان سے پہلے ہی سب تیاری کر لی تھی۔ یہ سب اس آیت کی بدولت تھا۔ اس کے علاوہ تیسرا کلمہ' درود شریف اور استغفار ایک تسبیح صبح و شام۔ کلمہ کا دوسرا حصہ روزانہ بیس ہزار دو انمول خزانہ دو سے تین ہزار ہر نماز کے بعد' سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 گیارہ بار' اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ گیارہ بار۔ ان اعمال کی برکت ہے کہ میری زندگی میں اتنا سکون ہے کہ کوئی مجھے اربوں روپیہ بھی دے تو وہ یہ سکون نہیں خرید سکتا جو میری زندگی میں ہے۔ (ا۔ک، لاہور)

حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ

آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے یوم ترویہ کا روزہ رکھا اس نے گویا بارہ برس اللہ کی عبادت کی

دعا قبول ہوتی ہے: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ ملتزم ایسی جگہ ہے جہاں دعا قبول ہوتی ہے کسی بندہ نے وہاں ایسی دعا نہیں کی جو قبول نہ ہوئی ہو۔''

24 ہزار برس کی عبادت کا ثواب: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے یوم ترویہ کا روزہ رکھا اس نے گویا بارہ برس اللہ کی عبادت کی اور جس نے عرفہ کے دن روزہ رکھا اس نے گویا چوبیس ہزار برس عبادت کی اور جو عیدالاضحیٰ کے دن نماز عید تک روزہ دار رہا اس نے گویا ساٹھ ہزار برس عبادت کی اور اس کو اللہ تعالیٰ ہزار شہیدوں کا ثواب اور ہزار حاجیوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

ایک لاکھ بیس ہزار نیکیاں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ماہ ذی الحجہ کے شروع کے دس دن میں ہر روز سو بار پڑھ لیا کرے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا وِتْرًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا تو اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ بیس ہزار نیکیاں لکھی جائینگی اور اسی قدر برائیاں اس کی مٹائی جائینگی اور اسی قدر درجے اس کے بڑھائے جائینگے اور قربانی کے دن ایک فرشتہ اس کو آواز دے گا اے ولی اللہ اب اعمال نیک میں مشغول ہو گویا تجھ کو رب تعالیٰ نے بخش دیا اور جب وہ شخص عید کی نماز پڑھے گا تو جس قدر اس کے جسم پر بال ہیں اسی قدر اس کو ثواب عطا ہو گا۔

ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا مسجد بیت المقدس میں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے اور میری مسجد میں بھی نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے سوائے مسجد حرام کے۔ **ایک لاکھ نمازوں کا ثواب:** حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا مسجد حرام کی نماز دوسری مسجد کے مقابلہ میں ایک لاکھ درجہ ہے۔

حج پر جانیوالے اپنے لمحات کو قیمتی سے قیمتی تر بنائیں اور دوسروں کو بھی یہ انمول تحفہ دیں۔

''حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ''

مقبول عبادات' فضائل' روحانی نسخے اور بہت کچھ۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں!

رحمت‘ برکت اور عافیت کے دروازے کھلوانے کا وظیفہ

میری موتی مسجد میں جانے والوں سے ایک شکایت ہے کہ وہاں پر بچوں کے ساتھ جو خواتین آتی ہیں اتنا شوروغل کرتی ہیں کہ عبادت کرنا مشکل ہوجاتا ہے‘ بچے چیخ رہے ہوتے ہیں‘ روتے ہیں‘ ادھر سے اُدھر صحن میں بھاگ رہے ہوتے ہیں۔

رحمت‘ برکت اور عافیت کے دروازے کھلوانے کا وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً دو سال سے ماہنامہ عبقری پڑھ رہی ہوں۔ ویسے تو اس رسالے کے سارے مضمون ہی زبردست ہوتے ہیں مگر ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ خصوصاً بہت ہی زبردست ہوتا ہے۔ اس میں موجود وظائف تیر بہدف ہوتے ہیں۔ میں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ مضمون میں سے ایک وظیفہ **محمد رسول اللہ** پڑھنا شروع کیا جو کہ الحمدللہ میں نے پچاس لاکھ اللہ کی عطا اور رحمت سے مکمل کرلیا ہے اور اب یہ حال ہے کہ سو رہی ہوں تو دل پڑھتا ہے **محمد رسول اللہ** اس وظیفے کی برکت ہے کہ اللہ نے ہمارے کاروبار میں برکت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ سمجھ نہیں آرہی کہ کس کس جگہ سے رزق آرہا ہے‘ کوئی چیز لینے کا سوچتی ہوں تو اللہ راستے خود ہی بنا دیتا ہے۔ ابھی بھی میرا دن رات کا یہی وظیفہ معمول ہے۔ اس دوران میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ بھی ہوا میں نماز پڑھ کر دعا مانگ رہی تھی کہ اچانک یوں محسوس ہوا جیسے میرے چہرے پر بارش کی طرح کوئی پھوار پڑ رہی ہے۔ ایسے جیسے چہرے پر کوئی چیز گر رہی ہے اور میرا جسم ہلکا ہوگیا ہے۔ میں نے زور و شور سے دعائیں مانگنا شروع کردیں۔ پھر خود ہی یہ سلسلہ رک گیا مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے اللہ کی رحمت مجھ پر برس رہی ہے۔ میں ابھی تک اس کرم پر حیران اور اللہ کی شکر گزار ہوں یہ میری زندگی کا ایک عجیب واقعہ ہے‘ سنا تھا اللہ کی رحمت برستی ہے اللہ نے سچ مچ مجھ پر اپنی رحمت برسادی۔ شکر الحمدللہ یہ سب اس وظیفے کی برکت ہے۔

اس کے علاوہ ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک جھولے پر بیٹھی ہوں اور ہوا میں بھی سانپ ہیں اور زمین پر بھی لیکن مجھے کچھ نہیں کہتے میں مسلسل ’’**محمد رسول اللہ**‘‘ پڑھ رہی ہوں۔ پھر میں انگلی سے اشارہ کرتی ہوں تو سارے سانپ مرجاتے ہیں۔ بس آخر میں اتنا کہنا چاہوں گی کہ یااللہ تیرا اور تیرے بندوں کا شکر جو یہ وظائف مجھ تک پہنچانے کا سبب بن رہے ہیں اور وہ آپ ہیں اللہ آپ کو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اپنی رحمت کے سائے میں رکھے اور آپ ﷺ کے پہلو میں آپ کو اللہ جگہ دے۔ آمین ثم آمین۔ (افشاں کامران‘ لاہور)

موتی مسجد کے عمل سے حج کا ویزہ آگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے میں موتی مسجد کا پڑھا‘ پڑھ کر دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ میں موتی مسجد میں جاکر عمل کروں۔ جب میں موتی مسجد میں گئی تو وہاں اعمال کرنے کے بہت فوائد حاصل ہوئے‘ وہاں جاکر اللہ پاک سے جو بھی مانگا اللہ پاک نے پورا کیا۔ الحمدللہ! بہن کو حج کا ویزہ نہیں مل رہا تھا وہاں جاکر نوافل پڑھے‘ اس کے علاوہ بچی کے امتحانات کے اچھے نتائج کیلئے بھی ہم نے نفل پڑھے۔ اگلے ہی دن بہن کا ویزہ آگیا۔ بچی بہت اچھے نمبرز سے پاس ہوگئی۔ **موتی مسجد میں جانے والوں سے شکایت:** میری موتی مسجد میں جانے والوں سے ایک شکایت ہے کہ وہاں پر بچوں کے ساتھ جو خواتین آتی ہیں اتنا شوروغل کرتی ہیں کہ عبادت کرنا مشکل ہوجاتا ہے‘ بچے چیخ رہے ہوتے ہیں‘ روتے ہیں‘ ادھر سے اُدھر صحن میں بھاگ رہے ہوتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے مسجد میں پکنک منانے آئے ہیں۔ مائیں بالکل منع نہیں کرتیں بلکہ برآمدے میں بیٹھ کر خود بھی اس طرح بلند آواز میں محو گفتگو رہتی ہیں جس سے عبادت میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ حالانکہ وہاں پر عبادت کرنے میں بے حد سکون ملتا ہے۔ (ایم‘ ایم‘ ایف۔ فیصل آباد)

گھریلو سکون کا انوکھا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک رشتہ دار کے توسط سے عبقری سے تعارف ہوا‘ پڑھ کر بہت اچھا لگا کہ واقعی اس دور میں ہم جیسے پریشان حال لوگوں کیلئے انمول تحفہ ہے۔ عبقری کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ سارے وظائف قرآنی ہوتے ہیں اور یہ شرک سے پاک ہیں۔

ویسے تو ہمیں عبقری رسالے کے سارے مضامین ہی پسند ہیں مگر سب سے زیادہ پسند ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ ہے۔ اس میں موجود واقعات بہت دلچسپ و باکمال ہوتے ہیں۔ ہمارے گھر کا ماحول کافی خراب تھا‘ گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے۔ ہر روز کسی نہ کسی کی کسی نہ کسی سے لڑائی ضرور ہوتی۔ گھر میں عجیب بے سکونی تھی‘ بعض اوقات گھر کے مختلف حصوں سے تعویذ بھی ملتے۔ ہم نے ان سب کے علاج کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا وظیفہ **یَاقَھَّارُ** کرنا شروع کردیا۔ سارے گھر والے سارا دن کھلا پڑھتے۔ ابھی ہمیں پڑھتے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے تھے کہ گھر میں عجیب سا سکون محسوس ہورہا ہے آپس کے لڑائی جھگڑوں میں حیرت انگیز طور پر کمی واقع ہوئی ہے۔ ہر کوئی چڑچڑے پن میں مبتلا تھا جس میں کمی ہورہی ہے۔ ہمارے گھر میں کھانا لذیذ نہیں بنتا تھا مگر جب سے اس ورد کو شروع کیا ہے کھانوں میں لذت آرہی ہے‘ رزق میں برکت ہورہی ہے‘ پہلے جتنا بھی پکالیں رات کو بچتا نہیں تھا مگر اب الحمدللہ! کھانے میں برکت بھی ہے اور لاجواب ذائقہ بھی۔ (غ۔ش)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ: مرد و عورتیں موتی مسجد میں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔

میٹرک میں شاندار کامیابی کا راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر ریڑھی پر پھل لگاتے ہیں۔ الحمدللہ! روکھی سوکھی کھا کر گزارا کرلیتے ہیں اللہ نے ہر قسم کی محتاجی سے بچایا ہوا ہے۔ میرا بچہ سرکاری سکول میں پڑھتا تھا اور میٹرک کی تیاری کررہا تھا‘ اس کے ساری ساتھی شام کو ایک بہت ہی اچھی اور مشہور اکیڈمی میں پڑھنے کیلئے جاتے‘ میرے بیٹے نے مجھے اور اپنے باپ کو کئی دفعہ کہا کہ میں نے بھی اکیڈمی جانا ہے مگر ہم اپنا بجٹ دیکھتے تو اسے چپ کرادیتے اور کہتے گھر میں ہی پڑھو‘ حضرت حکیم صاحب کے درس میں جاکر دعا کیا کرو انشاء اللہ دیکھنا تمہارے نمبر تمہارے سارے ساتھیوں سے اچھے آئیں گے۔ میرا بیٹا درس میں آتا رہا اور دل لگا کر خوب گھر میں بھی پڑھتا رہا۔ دوران پیپر بھی درس میں شرکت کرتا رہا اور خوب رو رو کر اللہ کے حضور دعائیں مانگیں۔ جیسے تیسے کرکے اس نے گھر میں ہی بغیر کسی کی رہنمائی کے تیاری کرکے پیپرز دیئے۔ پیپرز کے بعد وہ کچھ مایوس سا تھا مگر جب میں اسے درس میں مانگی دعاؤں کا یاد دلاتی تو اسے کچھ حوصلہ ہوتا۔ الحمدللہ! جب اس کا رزلٹ آیا تو وہ خود کیا‘ اس کے سارے اساتذہ‘ اس کے ساتھی جو بڑی بڑی اکیڈمیز میں پڑھتے تھے سب ہی حیران رہ گئے۔ میرے بیٹے نے اے پلس گریڈ حاصل کیا اور اپنے سکول میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کیے۔ اس سے کوئی بھی پوچھتا ہے کہ تم نے تیاری کہاں سے کی تو وہ ہر کسی کو تسبیح خانہ کا بتادیتا ہے۔ (ام عبدالماجد‘ لاہور)

سفر میں پریشانی سے بچاؤ: اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے سفر میں پریشانی نہ ہو تو اسے چاہیے کہ سفر شروع کرتے وقت وہ اسم یَاھَادِیُ کو 101 مرتبہ پڑھے' انشاء اللہ اس کا سفر بخیریت گزرے گا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

میرے آزمودہ طبی و روحانی ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج میں قارئین کو اپنے طبی روحانی چند ٹوٹکے نذر کر رہی ہوں یقیناً قارئین ان سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

ہر کام میں آسانی کیلئے: نماز کی پابندی کے بعد درود شریف سات بار' سورۂ فاتحہ سات بار' آیۃ الکرسی سات بار' سورۂ حشر کی آخری چار آیات سات بار' چاروں قل سات بار' درود شریف سات بار' صبح و شام پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں چھڑکیں۔ افضل وقت سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے کے بعد کا ہے۔

گنجا پن دور کرنے کیلئے: آم کا کم از کم ایک سال پرانے اچار کا تیل گنج کے مقام پر لگانے سے چند روز میں مثبت نتائج حاصل ہوں گے۔

اولاد کے حصول کیلئے: چالیس لونگوں پر سات بار درج ذیل آیت کو پڑھے اور حیض کے غسل سے فراغت کے بعد روزانہ ایک لونگ کھائے' لونگ رات کو کھانی ہے اور اس پر پانی نہیں پینا۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ (النور ۴۰)

دل کے بند والو کیلئے: ھوالشافی: سیب کا سرکہ ایک کپ' سادہ سرکہ ایک کپ' ادرک کا رس ایک کپ' لہسن کا رس ایک کپ۔ کسی برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں' دو ابال آنے پر اتار لیں اور اس میں شہد اتنا ڈال دیں کہ کھٹاس ختم ہو جائے' دو گھونٹ پی لیں۔

بچہ فیڈر نہ چھوڑتا ہو تو: اگر بچہ فیڈر نہ چھوڑتا ہو تو نیم کے پتے پیس کر فیڈر کے نپل پر لگا دیں' انشاء اللہ فیڈر چھوڑ کر کپ میں دودھ پینا شروع کر دے گا۔

بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے نسخہ: ھوالشافی: کدو کو دھو کر اس کا پانی نکال کر مصری ملا کر نہار منہ سات دن کر پئیں۔

ہاضمہ خراب ہونے کی صورت میں: ھوالشافی: سیاہ مرچ' سفید زیرہ' نمک ہموزن ملا کر اچھی طرح پیس لیں' تازہ تربوز کاٹ کر اس پر یہ مصالحہ چھڑک کر کھالیں۔

خشک کریم کو کارآمد بنانے کیلئے: اگر آپ کی کوئی کریم خشک ہوگئی ہے تو اس میں مناسب مقدار میں عرق گلاب ملالیں تو کریم کو دوبارہ کارآمد بنایا جاسکتا ہے۔

پیاز کے فوائد: ہیضے کی وبا میں پیاز چھیل کر گھر میں لٹکا دی جائے تو دست اور قے کی شکایت نہیں ہوتی۔ سرکے میں پیاز کے ٹکڑے ڈال کر کھانے سے قوت ہاضمہ تیز ہوتا ہے' اس کے ساتھ دائمی قبض اور گیس سے نجات مل جاتی ہے' پیاز کے رس میں چھوٹی الائچی کے دانے پیس کر ملائیں اور اسے بار بار چاٹنے سے دست اور الٹیاں بند ہو جاتی ہیں۔

موٹاپے سے نجات: صبح نہار منہ پانچ گلاس پانی پی لیا کریں۔ رات کو کام ختم کرنے کے بعد مسور کی دال چار کھانے کے چمچ' چار گلاس پانی میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ ایک گلاس باقی رہ جائے۔ پھر اس کو گلاس میں ڈال کر رکھ دیں اور صبح اٹھ کر نہار منہ پی لیں۔ چالیس دن تک یہ عمل کرنا ہے' روز تازہ بنانا ہے' دال کو پھینک دیں۔ یہ عمل صرف شادی شدہ خواتین و حضرات کر سکتے ہیں۔ (خدیجہ عامر' گوجرانوالہ)

کرایہ دار سے مکان خالی کروانے کا روحانی ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ میں نے عبقری مارچ 2011 شمارہ کے صفحہ نمبر 25 پر کرایہ دار سے مکان خالی کروانے کا عمل پڑھا۔ میں نے آج تک جس کسی کو بھی یہ عمل دیا اس کا کام پورا ہوا۔ یہ بہت جاندار و زبردست عمل ہے۔ کافی لوگوں کا آزمودہ ہے۔ عمل یہ ہے: جو کوئی اپنے کرایہ دار سے مکان یا دکان خالی کروانا چاہتا ہو یا کوئی ناجائز قابض ہوگیا ہو اور کسی بھی جائز طریقے سے خالی کرنے کو تیار نہ ہو تو ذیل کا عمل کرے۔ اس مقصد کیلئے قبلہ رخ کھڑے ہو کر بعد نماز مغرب اول و آخر گیارہ بار درود پاک' اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ' اکتالیس بار سورۂ اخلاص اور تین سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اپنے ہاتھ دعا کیلئے بلند کرے کہ وہ سر سے اوپر ہو جائیں پھر اللہ سے انتہائی عاجزی سے دعا مانگے۔ یہ عمل گیارہ دن تک مسلسل کرے انشاء اللہ مراد ضرور پوری ہوگی۔ تنبیہ: خبردار! اس عمل کو ناجائز ہرگز ہرگز نہ کرے اور گیارہ روز سے زائد کرنے کی بھی اجازت نہیں اگر گیارہ روز سے پہلے مقصد حاصل ہوجائے تو اس عمل کو اسی وقت روک دیں اور مقصد حاصل ہونے کے بعد حسب توفیق خیرات فقراء میں تقسیم کریں۔ (ہاشم خان خٹک لاچی' کوہاٹ)

تلی کا بڑھ جانا یا سکڑ جانا کا نایاب و کامیاب علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری ایک مرتبہ ایسے ہی بک سٹال سے خریدا اور اب تک خریدتا ہی چلا جارہا ہوں' مجھے اس شمارے کا ہر ماہ بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ میرے پاس تلی کے امراض کا ایک نایاب و کامیاب علاج ہے۔ اس مرض کے مریض کو مسلسل بخار رہتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ مرد ہو تو بکرے کی تلی' عورت ہو تو بکری کی تلی' درخت کیکر کے سات عدد کانٹے اور سورۂ یٰسین پڑھنی ہے۔ پہلی مبین پر پہنچیں تو ایک کانٹے پر پھونک ماریں اور کانٹے کو تلی میں چبھو دیں اسی طرح ساتوں کانٹوں کو تلی میں چبھو دیں۔ پھر سورۂ کو مکمل کر کے تلی پر پھونک ماریں۔ پھر تلی کو مریض کی چارپائی کے اوپر چھت سے لٹکا دیں تاکہ مریض اس کے نیچے رہے' چند دنوں میں انشاء اللہ مریض شفایاب ہو جائے گا۔ یہ میرے تجربے میں ہے کئی مریضوں کو اس عمل سے شفا مل چکی ہے۔ قارئین! انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو یہ عمل ہرگز مایوس نہیں کرے گا۔ (سید تصور حسین شیرازی' مانسہرہ)

کھانسی ہو' گلے میں ورم یا بخار سب ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس میرے کچھ آزمودہ ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین کی نذر کر رہی ہوں:

کھانسی سے آرام: ایک گلاس دودھ میں ایک چائے کا چمچ ہلدی ایک ٹکڑا ادرک' چند عدد کالی مرچ ڈال کر اتنا پکائیں کہ ایک کپ رہ جائے پھر اس میں شہد ڈال کر رات کو سونے سے پہلے پئیں' تین دن میں ہی آرام آجائے گا۔

گلے کا ورم: املتاس کی پھلی پانی میں ابال کر صبح اس پانی سے غرارے کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فرق محسوس ہوگا۔

بخار کیلئے: خاکسیری کو منقوں میں بھر کر تولے پر گرم کر کے پانچ عدد منقیٰ استعمال کرنے سے پرانا اور تیز بخار اتر جاتا ہے۔

قے کی صورت میں: پودینہ' سونف' بڑی الائچی کا قہوہ بنا کر دن میں بار بار پینے سے قے فوراً ختم ہو جاتی ہے۔

قبض اور بواسیر: چند عدد انجیر کو رات پانی میں

بھگو دیں اور صبح نہار منہ چبا کر کھالیں اور اوپر سے یہ پانی پی لیں۔ بہت اکسیر ہے۔ (روحی فرزانہ، اسلام آباد)

گلے کی گلٹیاں ایک دم سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2012ء اپریل فیصل آباد کے نڑوالا چوک کے بازار میں گئی، وہاں ایک بک سٹال پر میں نے عبقری دیکھا، جس کے ٹائٹل پر لکھا تھا' درود خضری پڑھیے ہر پریشانی سے نجات پائیے' میں نے جب یہ لکھا دیکھا تو فوراً رسالہ خرید لیا۔ گھر آ کر پڑھا' درود خضری سے مجھے محبت ہے' اس لیے خرید لیا تھا۔ جب میں نے رسالہ پڑھا تو مجھے لگا جیسے میرے ہاتھ کوئی بہت بڑا خزانہ لگ گیا' میرے پاؤں میں بہت درد رہتا تھا' مجھے چلنا پھرنا بہت مشکل تھا' پاؤں میں جوتے نہیں پہن سکتی تھی' بازار میں اپنے بیٹے کے ساتھ موٹر سائیکل پر بڑی مشکل سے گئی تھی۔ اس دن سے لے کر آج تک ہر ماہ باقاعدگی سے رسالہ عبقری خریدتی ہوں۔ کوئی نہ کوئی ٹوٹکہ ضرور آزماتی ہوں جس سے مجھے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

میں نے اپنے پاؤں کے درد کیلئے ایک عمل کیا جو کہ یہ ہے: یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ یَانَاصِرُ یَابَصِیْرُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر ہاتھ کمر پر، چہرے پر اور پاؤں پر پھیر لیے اس کے علاوہ ہاتھ پاؤں پر بھی پھونک ماردی۔ چند دن یہ عمل کرنے کے بعد میرے پاؤں میں جو شدید تکلیف تھی وہ ختم ہوگئی۔ اس کے علاوہ میرے گلے میں گلٹیاں تھی' رسالے میں لکھا ہوا تھا کہ پتھر پر لکھ کر دم کریں' میرے پاس پتھر نہیں تھے میں نے درج بالا الفاظ پڑھ کر ہاتھوں کی پوروں پر دم کر کے اپنے گلے پر پھیر لیا کرتی تھی' الحمدللہ کچھ عرصہ یہ عمل کرنے سے میرے گلے کی گلٹیاں ختم ہوگئیں۔ اس کے علاوہ میرے زندگی میں دو عمل ہیں جو میں ہر مشکل و معصیبت کی گھڑی میں کرتی ہوں اور وہ معصیبت ختم ہوجاتی ہے۔ کوئی مشکل یا معصیبت آئے تو میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ بہت زیادہ پڑھتی ہوں' بہت جلد پریشانی دور ہوجاتی ہے۔ دوسرا عمل جب قرضہ بہت زیادہ ہوجائے تو کوئی ذریعہ اترنے کا نظر نہ آرہا ہو تو نماز فجر اور مغرب کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیم کے ساتھ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿الشعراء ۱۳۰﴾ ایک سانس میں سات سات مرتبہ پڑھیں۔ ایک اور عمل جب کوئی زہریلا جانور ڈنگ ماردے تو ڈنگ والی جگہ پکڑ کر ایک سانس میں سات مرتبہ درج بالا آیت پڑھیں اور وہاں تھوک لگادیں یا پھونک ماردیں۔ تین یا پانچ مرتبہ دم کرنے سے درد رک جاتی ہے' سوزش بھی نہیں پڑتی۔ (صغراں بی بی' سائیاں والا)

بدمزاج ترین شخص بھی محبت سے ملے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب بے حد شکر گزار ہیں' آپ کے اور آپ کے عبقری رسالے کے جس کے ذریعے مخلوق خدا کو اپنی پریشانیوں سے نجات مل رہی ہے اور اللہ کا قرب نصیب ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ تادیر قائم رکھے۔ صحت اور ایمان کی سلامتی کے ساتھ یہ ادارہ دن دگنی رات چگنی ترقی کرے۔ آمین! میں نے عبقری رسالے میں یَااَحَدُ یَاوَدُوْدُ پڑھا تھا۔ میں نے جب جب اسے آزمایا اور اس کا ورد کیا بدسے بدمزاج شخص بھی مجھ سے بے حد محبت اور اپنائیت سے ملا۔ **سنت میں بے حد طاقت ہے:** ڈاکٹرز نے میرے دانتوں پر مکمل Sealing کا کہا تھا لیکن آپ کے درس سننے کے بعد میں نے مسواک بہ نیت کر کے استعمال کرنا شروع کیا کہ سنت میں بے حد طاقت ہے۔ یقین جانیے! تین چار دن کے اندر اندر میرے دانت بالکل صاف اور چمکدار ہوگئے اور میں دوسروں کو بھی یہ عمل بتاتی ہوں۔ آپ کے درس کی بدولت ہی آہستہ آہستہ میرے دل کی دنیا بدلنی شروع ہوگئی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ ہم سب لوگوں کیلئے دعا کیجئے کہ ہم سب ویسے بن جائیں جیسا اللہ تعالیٰ ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں۔ (عیشہ سید)

پھٹی ایڑیوں کیلئے آزمایا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گرمی تقریباً جاچکی ہیں اور سردیوں کی آمد آمد ہے۔ سردیوں میں گھریلو عورتوں اور گاؤں میں زمینوں پر کام کرنے والوں کو سب سے بڑا جو مسئلہ ہوتا ہے وہ پھٹی ایڑیوں کا ہے۔ میرے پاس ایک ہمارا آزمودہ گھریلو ٹوٹکہ ہے جس کے استعمال سے اب کی بار سردیوں میں عبقری کے کسی قاری کو ایڑیوں کے پھٹنے کا مسئلہ نہیں ہوگا۔ کوئی بھی صابن چاہے لائف بوائے ہی ہو یا جو نہانے کیلئے گھر لاتے ہیں۔ صابن کا تھوڑا سا حصہ کاٹ کر پانی میں بھگو دیں' دو گھنٹوں کے بعد جب وہ نرم ہوجائے تو اسے کریم کی طرح بنالیں اس میں حسب ضرورت گلیسرین ڈال کر اچھی طرح مکس کرلیں جب کریم کی طرح بن جائے تو اسے کسی کھلے منہ والی بوتل میں رکھ لیں' دن میں دو تین بار ایڑیوں پر لگائیں۔ رات کو سوتے وقت لگا کر سوئیں' صبح اچھی طرح صاف کرلیں۔ صرف دو دن استعمال سے ہی واضح فرق نظر آجائے گا' ایڑیاں چاہے جتنی بھی پھٹی ہوں' یوں صاف اور نرم ہوجاتی ہیں جیسے چھوٹے بچوں کی ہوتی ہیں۔ اس کریم کو ہاتھوں اور پورے پاؤں پر بھی لگا سکتے ہیں ہاتھ پاؤں نرم ملائم ہوجاتے ہیں اور رنگ بھی صاف ہوجاتا ہے۔ چہرے پر ہرگز نہ لگائیں۔ میرے ماموں جو صادق آباد میں رہتے ہیں' زمیندار ہیں' سردیوں میں فصلوں میں کام کرنا پڑتا ہے' کماد کی فصل میں ان کے ہاتھ پاؤں بہت زیادہ پھٹ جاتے تھے وہ یہی کریم لگاتے ہیں اب انہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ بہت ہی آسان اور سستا نسخہ ہے۔ آزما کر دیکھیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (مدیحہ ارم' بہاولپور)

رجال الغیب کی نظر

مقربین کا یہ گروہ اپنے مراتب کے مطابق ہر زمانے میں موجود رہتا ہے اور قیامت تک یہ سلسلہ رہے گا۔ اولیاء اللہ اس گروہ کے افراد کو رجال الغیب کی قبیل سے جانتے ہیں کیونکہ یہ لوگ عامۃ الناس کی نظروں سے غائب رہ کر کام کرتے ہیں۔ وہ دعا کرتے ہیں اور اللہ کے نزدیک مستجاب الدعوات ہوتے ہیں اور ہر وقت امت کیلئے دعا میں مصروف رہتے ہیں۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ابدالوں کا درجہ عطا فرمائے گا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ ﷺ ابدال رحمت عام کی زبان ہوتے ہیں اور جو بھی عوام الناس یا امت کیلئے دعا کرتا ہے وہ اس کے قریب آجاتے ہیں اور نتیجتاً وہ بھی ان کے قریب ہوجاتا ہے۔ (انتخاب: عثمان بیگ)

(بقیہ: چیتھڑوں میں بٹا جسم بوقت تدفین سلامت)

اس پاک فوج کے شہید کا چہرہ جو در اصل چہرے کا ایک حصہ بھی نہ تھا' چند گوشت کی بوٹیاں تھیں۔ اللہ پاک نے اس کی ماں بہنوں کی خوشی کی خاطر صحیح سلامت کردیا۔ میں نے جب تابوت ہٹایا تو یہ منظر دیکھ کر میں کافی دیر تک سکتے کی حالت میں یہ منظر دیکھتا رہا۔ پھر اس کی ماں بہنوں کے علاوہ تمام لوگوں نے جی بھر کر اس عظیم شہید کا دیدار کیا۔ سبحان اللہ!

مسافران آخرت

محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے دیرینہ کرم فرما کراچی ملیر کینٹ میں حارث سعید کی والدہ محترمہ پیرانہ سالی میں انتقال کر گئی ہیں' موصوفہ نہایت متقی' نیک' مخلص مہمان نواز اور ذاکر شاغل تھیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کچھ عرصہ ان کے گھران کی چاہت پر کلینک کرتے رہے اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں خاص الخاص جگہ عطا فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

رنگ بولتے ہیں! بتاتے ہیں

محمد ابراہیم شاہ

شہر سے چند میل باہر آ کر ذرا آسمان پر نظر ڈالیں تو ایسا ٹھنڈا آسمانی رنگ نظر آئے گا کہ ذہن میں سکون کی لہریں ہی لہریں پھیل جائیں گی جن علاقوں میں چشمے پائے جاتے ہیں وہاں جا کر چشمے کا پانی پی کر دیکھئے یہ قدرتی طور پر ٹھنڈا اور میٹھا ہوگا اور کھانا بھی خوب ہضم کرے گا

ہماری دنیا رنگوں کی دنیا ہے' فطرت نے ہر جانب رنگ بکھیر رکھے ہیں' کبھی شہری علاقوں سے باہر نکلیے اور ہرے بھرے سرسبز مقامات پر جائیے تو آپ کو پتا چلے گا کہ قدرت نے کتنی فیاضی سے متناسب رنگوں کا استعمال کیا ہے' انسان کے ترتیب دیئے ہوئے رنگوں میں وہ حسن نہیں ہوتا جو قدرتی ترتیب میں ہوتا ہے۔ شہر سے چند میل باہر آ کر ذرا آسمان پر نظر ڈالیں تو ایسا ٹھنڈا آسمانی رنگ نظر آئے گا کہ ذہن میں سکون کی لہریں ہی لہریں پھیل جائیں گی جن علاقوں میں چشمے پائے جاتے ہیں وہاں جا کر چشمے کا پانی پی کر دیکھئے یہ قدرتی طور پر ٹھنڈا اور میٹھا ہوگا اور کھانا بھی خوب ہضم کرے گا۔ ذرا صوبہ خیبر پختونخواہ کی طرف نکل جایئے۔ کاغان' سوات' ہنزہ' چترال اور مزید ہری بھری سرسبز وادیوں میں گھوم پھر کر دیکھئے فطرت آپ کو اصلی رنگوں میں جھلملاتی نظر آئے گی۔ فطرت کے رنگ بڑے جاذب نظر اور دل کش ہوتے ہیں۔ رنگ ہماری زندگی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمارے اپنے جسم میں رنگ ہی رنگ پھیلے ہوئے ہیں۔ کسی کی آنکھوں کا رنگ سیاہ ہے تو پتے کی تھیلی کا رنگ سبز' ہمارے چاروں طرف اندر اور باہر' ہر سمت رنگوں کا حسین امتزاج ہے۔ فطرت کے ترتیب دیئے ہوئے حسین رنگوں کو دیکھ کر انسان نے خود بھی اپنے ماحول میں رنگینی پیدا کرنے کی کوشش کی۔ رنگین لباس' رنگین دیواریں' مختلف رنگوں کی آرائشی اشیاء وغیرہ یہ سب اسی کوشش کا ایک حصہ ہیں۔ رنگ آپ کی صحت پر اثرانداز ہوتے ہیں' اعصاب پر اپنے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ مخصوص جذبات اور کیفیات پیدا کرتے ہیں۔ بعض لوگ کوئی خاص رنگ زیادہ پسند کرتے ہیں۔ بعض ہلکے رنگوں کو گہرے رنگوں پر ترجیح دیتے ہیں جبکہ بعض افراد گہرے رنگوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ رنگ انسان کے جذبات اور احساسات کو اجاگر کرتے ہیں۔ بعض رنگ اپنی خصوصیات کی وجہ سے خطرے' بعض سکون' بعض مایوسی اور بعض خوشی کی علامت قرار دیئے جاتے ہیں کچھ رنگ گرم اور کچھ رنگ سرد خاصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ زمانہ قدیم سے انسان کو معلوم ہے کہ رنگ صحت پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ ہلکے رنگ ذہن کو پرسکون کر دیتے ہیں جبکہ گہرے رنگ توانائی اور حرکت کی علامت ہوتے ہیں چنانچہ جذبات کمزوریوں' جھنجھلاہٹ اور خوف کا شکار مریضوں کو ہلکے گلابی رنگ کے کمروں میں رہنے کی تاکید کی جاتی ہے۔ سبز رنگ آنکھوں کو فرحت بخشتا ہے اور بینائی کو تیز کرتا ہے آپ نے خود محسوس کیا ہوگا کہ تھکن' بے زاری اور پریشانی کے عالم میں باغ میں گھومنے پھرنے اور قدرتی سرسبزی اور شادابی دیکھنے سے مایوسی اور بددلی کی کیفیت ذہن سے ہٹ جاتی ہے۔ سرخ رنگ' حرکت اور توانائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس رنگ کو زیادہ دیکھنے سے دوران خون تیز ہو جاتا ہے لیکن اس رنگ کی کثرت بالآخر جذباتی کھنچاؤ کا باعث بھی بنتی ہے۔ گہرا نیلا رنگ توانائی بخش اطمینان اور فوقیت کا احساس پیدا کرتا ہے۔

آپ اپنی شخصیت کے مطابق اپنے ملبوسات کے رنگوں کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں۔ گہرے رنگ کے ملبوسات آپ کی جسامت کو گھٹا کر پیش کرتے ہیں جبکہ ہلکے رنگ کے ملبوسات آپ کی شخصیت میں بھاری پن اور سنجیدگی کا تاثر دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ سفید رنگ کا جوتا پہنیں گے تو آپ کے پاؤں بڑے محسوس ہوں گے لیکن اگر آپ سیاہ رنگ کے جوتے پہنے ہوں تو آپ کے پاؤں چھوٹے محسوس ہوں گے اس مثال کی روشنی میں دبلے پتلے اور چھوٹے قد کے لوگوں کو ہلکے رنگ کے کپڑے پہننے چاہئیں اور لمبے تڑنگے لوگوں کو گہرے رنگ کے کپڑے پہننے چاہئیں۔ اگرچہ ہلکے رنگ بھی ان کی شخصیت میں اچھا تاثر پیدا کرتے ہیں خاص طور پر سفید رنگ تو بلالحاظ صنف مرد اور عورت دونوں پر ہی خوب جچتا ہے اور ان کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔ **سفید رنگ:** سفید رنگ محبت اور امن کی علامت ہے' فطری ماحول میں یہ رنگ چاند' چاندنی' دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی اشیاء میں نظر آتا ہے۔ جو لوگ سفید رنگ کو پسند کرتے ہیں وہ پاکیزہ خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے مزاج میں دھیما پن اور بردباری پائی جاتی ہے۔ فطری طور پر اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد صلح جو' امن پسند' دوسروں کے ہمدرد اور خیر خواہ ہوتے ہیں۔ **سرخ رنگ:** یہ رنگ جدوجہد اور توانائی کی علامت ہے۔ اسے جنگ و خطرے اور محبت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد پرعزم' پرجوش اور سرگرم ہوتے ہیں' اس رنگ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جذبات میں ہیجان پیدا کرتا ہے۔ اس کو پسند کرنے والے قید اور پابندیوں سے آزادی کے خواہش مند ہوتے ہیں اور ان میں ہر لمحہ بے چینی اور کچھ نہ کچھ کرتے رہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ اس رنگ کی زیادتی سے جذباتیت' غصہ اور جلد بازی جنم لیتی ہے۔ **سبز رنگ:** یہ رنگ اتحاد اور تقدس کی علامت ہے۔ فطری ماحول میں یہ رنگ قدرت نے بڑی فیاضی سے گھاس پودوں' درختوں کی صورت میں زمین پر بکھیر رکھا ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد کے مزاج میں کشادگی پائی جاتی ہے' یہ لوگ فراخ دل اور فراخ ذہن ہوتے ہیں ہر کام مستقل مزاجی سے کرتے ہیں اور پرسکون ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ **نیلا رنگ:** یہ رنگ گہرائی اور ہمہ گیریت کی علامت ہے۔ یہ رنگ خواب آور ہے' خواب گاہ میں نیلے رنگ کا بلب جلانے سے ذہن پرسکون ہو جاتا ہے اور نیند جلدی آ جاتی ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد گہرے خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں ایسا سکون اور ٹھہراؤ پایا جاتا ہے جو حرکت اور توانائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ لوگ اپنے ملنے والوں سے تعلقات کو بہت خوشگوار رکھتے ہیں۔ دلچسپ باتیں کرنے میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ یہ دوسروں پر اعتماد کرتے ہیں اور خود بھی کسی کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاتے۔ **زرد رنگ:** یہ رنگ متضاد قسم کا رنگ ہے بعض لوگ اسے گہرے دکھ اور مایوسی کی علامت قرار دیتے ہیں جبکہ بعض کے خیال میں یہ رنگ تیز چمک' چکاچوند روشنی اور بہتر مستقبل کی خوشخبری دیتا ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد مستقبل کے بارے میں پرامید رہتے ہیں اور حالات بہتر کرنے کے لیے جفاکشی اختیار کرتے ہیں ان لوگوں میں مشکل حالات برداشت کرنے، تکالیف کا مقابلہ کرنے اور مسلسل جدوجہد کرنے کی خوبی پائی جاتی ہے۔ **سیاہ رنگ:** یہ رنگ پراسراریت اور مخفی رازوں کی علامت ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے افراد کے مزاج میں کھوج اور جستجو کا مادہ پایا جاتا ہے۔ ان کے مزاج میں اطمینان نام کی چیز مشکل ہی سے نظر آتی ہے البتہ اوپر اوپر سے یہ بڑے پرسکون نظر آتے ہیں ایسے لوگوں کا رجحان مذہب کی جانب ہوتا ہے آفاقی رازوں کو عیاں کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ اس رنگ میں بلا کی کشش ہوتی ہے۔ یہ رنگ ہر رنگ پر غالب آ جاتا ہے۔ آپ کے ماحول میں جو رنگ پائے جاتے ہیں وہ آپ کے ذہن اور نفسیات پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ آپ جس رنگ کی میز پر کام کرتے ہیں اور جس رنگ کے لباس پہنتے ہیں وہ آپ کے ذہن کو متاثر کرتے ہیں۔ یہی چھوٹی چھوٹی چیزیں آپ کی صحت پر اپنے اثرات مرتب کرتی ہیں گہرے رنگوں والے ماحول میں آپ پر تھکن جلدی غالب آ جاتی ہے جب کہ ہلکے رنگ والے ماحول میں آپ کا ذہن پرسکون رہتا ہے اور آپ خوب کام کرتے ہیں۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 16

میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرے شوہر کے کچھ عورتوں کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے اور یہ سب عرصہ دراز سے چل رہا ہے' شاید شادی سے پہلے سے ہی۔ میری شادی کو 8 سال ہوگئے ہیں۔ میرے دو بچے ہیں۔ میرے شوہر کا اپنا کاروبار ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

گمشدہ موبائل وظیفے کی برکت سے مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک اللہ والے دوست گڑھی شاہو میں رہائش پذیر ہیں' پچھلے سال وہ حج مبارک کی سعادت کیلئے جارہے تھے کہ ایئرپورٹ پہنچنے سے پہلے گھر پر ہی ان کا موبائل فون گم ہوگیا' اس میں کچھ دیر پہلے ہی سعودی عرب کے جو تمام موبائل نمبرز تھے فیڈ کیے تھے۔ بزرگ ربڑ کی جوتی لینے مقامی شوز کی دکان تک گئے تھے' واپس آئے موبائل کا نام ونشان تک نہ تھا۔ سب احباب پریشان' ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گئے' اس دکان پر بھی گئے جہاں سے جوتا لیا تھا وہاں پر بھی نہ ملا۔ خیر میں نے اپنے انفرادی طور آپ کا ایک مرتبہ درس میں بتایا گیا وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا۔ مجھے اندر سے ایک امید تھی کہ موبائل ضرور مل جائے گا۔ جب ہر طرف سے ناامیدی ہوگئی تو نیا موبائل خریدنے کی باتیں ہورہی تھیں مگر میں مکمل یقین توجہ اور دھیان سے وظیفہ پڑھتا رہا۔ اسی اثناء میں گھر کے اندر ہی سے دروازہ کھٹکھٹایا اور خاتون نے آکر بزرگ کو فون پکڑا دیا اور کہا کہ اندر کسی کمرے میں بند پڑا تھا جبکہ بزرگ ادھر گئے ہی نہیں تھے۔ سب نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا لیکن ان پریشان کن لمحوں میں ہر ایک کے چہرے پر اداسی اور موبائل ملنے کے سب کے چہروں پر خوشی لمحات میں بیان نہیں کرسکتا۔

چوری شدہ 22 ہزار ایک ماہ بعد واپس مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے پڑھتے مجھے دو سال ہوگئے ہیں اس دوران میں نے تسبیح خانہ میں آکر آپ کے درس بھی سنے۔ درس نے میری زندگی بدل دی۔ آپ کے درس اور وظائف کی برکت سے الحمدللہ زندگی کے مسائل مسائل نہیں رہے۔ آپ نے اپنے درس میں ایک مرتبہ ایک وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بتایا تھا۔ اس وظیفے کی برکات اگر میں لکھنا شروع کروں تو ختم ہی نہ ہوں۔ یہاں میں صرف ایک واقعہ بتانا چاہوں گی کہ میرے گھر سے 22 ہزار روپے چوری ہوگئے تھے۔ میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ دن رات ہزاروں کی تعداد میں پڑھتی رہی۔ اللہ کی رحمت سے وہ بائیس ہزار کام والی اٹھا کرلے گئی تھی۔ ایک ماہ بعد واپس کرگئی کہ میری بیٹی نقلی پیسے سمجھ کرلے گئی تھی۔ میں نے یہ وظیفہ یقین سے پڑھا اور ہر کسی سے کہتی تھی کہ مجھے اللہ پر بھروسہ ہے میرے پیسے اس وظیفے کی برکت سے ضرور واپس مل جائیں گے اور اللہ نے اپنے کلام کی برکت سے یہ سچ ثابت کردیا۔

گھر بلا کر پیسے دے دیئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اور میری والدہ آپ کا رسالہ عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھتے ہیں۔ ابھی مہینے کا آخر ہی ہوتا ہے کہ میری والدہ بار بار مجھے کہتی ہیں کہ جاکر بک سٹال پر پتہ کرکے آؤ عبقری آگیا کہ نہیں۔ الحمدللہ! اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے ہم خوب خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میری والدہ اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات رشتہ داروں اور ہمسایوں کو خوب بتاتی ہیں جن سے انہیں لاجواب فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ خاص کر آپ کے روحانی آرٹیکل سے وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نے تو ہمارا چار سال پرانا دیرینہ مسئلہ حل کردیا۔ جس کی ہمیں بالکل بھی امید نہ تھی۔ مسئلہ یہ تھا کہ لاہور میں ایک بندے نے تقریباً چار سال ہمارے پیسے دینے تھے اور رقم بھی تقریباً آٹھ لاکھ کے قریب تھی۔ میری والدہ نے اور میں نے رقم کے حصول کیلئے یہی وظیفہ تقریباً تین ماہ پڑھا تو اس بندے کا مجھے فون آیا کہ میں آپ کے پیسے دینا چاہتا ہوں آپ میرے گھر لاہور آئیں میں آپ کے پیسے دینا چاہتا ہوں۔ فون سننے کے بعد تو جیسے میں سکتے میں ہی آگیا' کچھ دیر بعد حواس بحال ہوئے تو یہ بات میں نے اپنی والدہ کو بتائی جسے سن کر خوشی سے ان کے آنسو نکل گئے۔ اگلے دن میں لاہور کیلئے روانہ ہوا' اس شخص کے گھر گیا' اس نے میرا بہت اکرام کیا اور مجھے میری رقم واپس کردی۔

اغوا شدہ بھتیجا وظیفے کی برکت سے بازیاب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو آپ کی تمام نسلوں کو خوش و آباد رکھے آپ کا ماہنامہ عبقری اس دور میں امید کا چراغ ہے جو ہر ماہ لاکھوں گھروں کو روشن کرتا ہے اس میں چھپے ہوئے وظائف اور دعائیں بہت سے دکھی لوگوں کا سہارا بن گئی ہیں۔ اس میں موجود آپ کے روحانی آرٹیکل ''گمشدہ چیز' فرد' سرمایہ پانے کا وظیفہ'' ہم نے خود آزمایا ہے۔ میرا بھتیجا پچھلے سال اغوا ہوگیا تھا' جب وہ اغوا ہوا ہم نے اسی دن سے یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کھلا پڑھنا شروع کردیا' ہمارے گھر کے ہر فرد کی زبان پر یہ ورد رواں دواں رہتا تھا۔ چار ماہ مسلسل ہم نے یہ ورد کیا تو چار ماہ کے بعد ان لوگوں نے اس کو چھوڑا ہے۔ الحمدللہ! وہ صحیح سلامت آگیا۔ اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے اس نے ہمیں اس وظیفے کی برکت سے ہمارا بچہ بغیر کسی تاوان کے واپس کردیا۔ عبقری کی دوائیں خاص طور پر روحانی پھکی اور ستر شفائیں ہم لوگ باقاعدگی سے استعمال کرتے ہیں اس سے ہائی بلڈ پریشر نارمل رہتا ہے۔ بہت فائدے کی چیز ہے۔ (جاری ہے)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہر وقت فریش رہنے کا میں نے ایک کتاب سے یہ ٹوٹکہ پڑھا تھا' میں کافی دنوں سے روزانہ رات کو سوتے وقت یہ ٹوٹکہ کرتا ہوں تو اگلا پورا دن سکون سے گزرتا ہوں' کسی بھی قسم کی سستی' کاہلی نہیں ہوتی جسم بالکل ہلکا پھلکا رہتا ہے۔ ٹوٹکہ یہ ہے کہ رات سونے سے پہلے روزانہ سرسوں کے تیل سے جسم کی ہلکی سی مالش کرکے سوجائیں اور صبح اٹھ کر نہالیں۔ لاجواب نیند آئے گی اور اگلا سارا دن بہت سکون سے گزرے گا۔ (محمد مرتضیٰ مہدی)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

گناہوں کی بخشش: جو بندہ یَاغَفُوْرُ کو 101 مرتبہ صبح و شام پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس کے گناہ معاف فرماتا رہے گا۔

عبقری رسالہ، ادویات، کتب آپ کے شہر میں

ملتان کی سابقہ ایجنسی عبقری سے منسوخ ادویات صرف سید برادرز 0300-6301461 0300-8632292

نام شہر اور فون نمبر

احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد، راولپنڈی 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بورے والا 0300-7591190
بھکر 0313-5417876
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بورے والا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-7836671
بھکر 0331-2344445
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیپ 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ 0477-621733
جہانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
جنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چوک اعظم 0313-5417876
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال 0306-5601613
حاصل پور 0622-442439
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد 0300-3790255
حیدرآباد: 0300-0936775
حیدرآباد 0300-3215348

نام شہر اور فون نمبر

حویلیاں ہزارہ 0346-9520528
حضرو 0301-5514113
خانیوال 0303-7372281
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خیرپور 0336-8603026
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ 0341-4037028
رائے ونڈ 042-35390737
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
درگئی: 0343-4959350
دریا خان 0314-3099787
دریا خان 0302-3739056
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازی خان 0315-8701970
ڈیرہ بگٹی پیرکوہ 0835-430184
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سیالکوٹ 0300-5665317
سکھیکی منڈی 0342-6565723
سکھر: 0334-8724786
سمبڑیال: 0300-7160811
سنجاوی 0332-7816016
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شاہکوٹ 0312-3710911
شکرگڑھ: 0301-6644331
صادق آباد 0333-7452600
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر: 0344-5419941
فیصل آباد 0301-7118200
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
کنگری ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6008515

نام شہر اور فون نمبر

کوہاٹ 0922-511760
قلعہ دیدار سنگھ 0300-7451933
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070
کاموکی 0324-6037765
کہروڑ 0336-0312694
کوئٹہ 08-1-2824617
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن 0300-4992290
کمالیہ 0334-9630911
کمالیہ 0334-7670840
کوئٹہ 0333-7812805
کوٹلہ ارب علی 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گجرخان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
ٹیکسلا 0307-8321046
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور 0322-4227474
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا 0321-5500221
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفر گڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی 0303-7523280
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان 0300-6301461
ملتان 0300-8632292
مری 0321-5521832
مری 051-3411116
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
ملہوالی: 0333-5333389
مظفر آباد 0346-9616224
مظفر آباد 0312-4602800
میرپور خاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590
موہن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخوا 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548

نام شہر اور فون نمبر

نوشکی 0322-7846812
وہاڑی 0306-8281075
وہاڑی 0301-6661714
وزیر آباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
وانا: 0301-3232634
ہارون آباد 0321-7584846
ہڑالی 0315-7390079
یزمان 0346-4934044

نیوجرسی، یو ایس اے
01-683-1882
شکاگو 630-589-6432

یو کے
0044-7880-9842-16
کوئٹہ 081-2824617
کوہاٹ 0313-4874544
آگی 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
لاچی 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
غذر 0344-5419941
سنجاوی 0313-8078491
منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
درہ پیزو 0300-9097993
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

"عبقری" نام، عبقری کا حق ہے، کسی بھی ایجنسی یا کمپنی کے نام کے ساتھ عبقری کے نام کا استعمال قانوناً جرم ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ فوراً یہ نام ختم کر دیں ورنہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ادارہ کی طرف سے دو ماہ خزانہ اور کتب کسی کو بھی چھاپنے کا قانونی حق محفوظ ہے۔ ایجنسی ہولڈر، بک سٹال، پرچون فروش اور کسی بھی جگہ اشتہار، پمفلٹ اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کی "زیر سرپرستی" کا لفظ استعمال نہ کریں تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ادارہ کی طرف سے عبقری کی ادویات صرف نوشکی، تمام شہروں کی ادویات جن کے نام ہمارے دفتر سے منظور شدہ ہوں عبقری کی طرف سے صرف ان کو ادویات دی جاتی ہیں۔

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈر زیادہ قیمت پر کچھ ادویات زائد وصول کرتے ہیں، عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے۔ عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات، تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر بیچنی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آ رہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

عبقری روحانی اجتماع 20، 21، 22 نومبر 2015ء

بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار (انشاءاللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں، مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تسبیح خانہ میں ہوگا۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ بلڈنگ کا انتظام۔ **ترتیب:** عبقری روحانی اجتماع میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی 6 نشستیں ہوں گی۔ پہلی نشست 20 نومبر بعد از نماز جمعہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ دوسری نشست بعد از نماز عشاء حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ تیسری نشست 21 نومبر بروز ہفتہ بعد از نماز فجر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ چوتھی نشست بعد از نماز ظہر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ پانچویں نشست بعد از نماز عشاء حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ چھٹی اور آخری نشست 22 نومبر بروز اتوار بعد از نماز فجر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خصوصی دم اور دعا فرمائیں گے۔ دم کیلئے اجازت عام ہوگی۔ صابن، تیل، پانی، چینی، گڑ یا کوئی اور چیز دم کیلئے لا سکتے ہیں۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں یااللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر ہر فتنے سے محفوظ فرما۔ آمین!

اپیل میں کامیابی: جو شخص حق اور سچ پر ہے تو اسے چاہیے کہ اپیل دائر کرنے سے قبل تین دن اسم یاعدلُ کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے پھر اپیل دائر کرے۔

فشاری

ہائی بلڈ پریشر اس دور کی پریشان کن اور عالمی بیماری ہے۔ یہ بیماری صدیوں پرانی ہے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ جتنا اس دور میں اس کی ادویات فروخت ہوئیں اور بنیں، آج تک اتنی ادویات نہ تیار ہوئیں نہ استعمال ہوئیں۔ ایک صاحب ہائی بلڈ پریشر کی ادویات کھا کر نڈھال ہو چکے تھے گھر والے ان کے رویے سے تنگ آچکے تھے حتیٰ کہ دفتر والے بھی نالاں وہ خود بھی بعض اوقات رونے بیٹھ جاتے کہ میں اتنا بداخلاق تو نہیں تھا جتنا اب ہوگیا ہوں۔ واقعی ہر جگہ میرا بلڈ پریشر مجھے رسوا کرتا ہے اور میں اپنی زندگی کے ہاتھوں مجبور ہوگیا ہوں۔ بندہ نے انہیں تسلی دی اور مرغن غذاؤں کے استعمال سے پرہیز اور ''فشاری'' کا کچھ عرصہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ کچھ عرصے بعد ان کا تسلی بخش فون آیا کہ واقعی ''فشاری'' نے ان کی نیند ہر وقت کا غصہ، ٹینشن اور پریشان زندگی کو پُرسکون بنا دیا ہے۔ تھکے اعصاب، جکڑا جسم اور متاثر اعصاب پھر سے نئی زندگی پانے لگے ہیں۔ زندگی سے الجھے بلڈ پریشر کے ہاتھوں مجبور افراد خالص جڑی بوٹیوں سے بنی ''فشاری'' کھا کر بالکل مطمئن زندگی گزارنے لگے۔ سالہا سال سے استعمال ہونے والی ''فشاری'' کو جس نے جس عمر میں بھی استعمال کیا، ہر عمر میں اطمینان ہی پایا۔ ایسے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں جو کیل مہاسوں، دانوں اور الرجی کے ہاتھوں پریشان تھے وہ ''فشاری'' کے کچھ عرصہ مستقل استعمال سے بہت جلد شفایاب ہوگئے۔ ''فشاری'' ایک دوا نہیں بلکہ ان جڑی بوٹیوں کا بے ضرر مرکب ہے جو اگر پیس کر چہرے پر بالائی ملا کر چہرے پر لگایا جائے تو سو فیصد صحت اور تندرستی ملتی ہے اور چہرے کے بہت سے پیچیدہ مسائل بہت جلد ختم ہوجاتے ہیں۔ ایسے مایوس مریض جو ہائی بلڈ پریشر سے بالکل بیزار ہوں، ٹینشن، ڈپریشن سے مایوس ہوں الرجی دانوں، کیل مہاسوں اور جلد کی رنگت جلنے کے شاکی ہوں ان کو بھروسے سے ''فشاری'' استعمال کرنی چاہیے آپ کچھ عرصہ ''فشاری'' استعمال کر کے یقینی صحت اور شفا یابی پاسکتے ہیں۔ اس دوا کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہے۔ (قیمت صرف 200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

قبض کشا گولیاں
دائمی قبض، جوڑوں کا درد اور یورک ایڈ کیلئے با کمال

وہ لوگ جن کی آنتوں میں ہروقت فضلہ بھرا رہتا ہے ان کے جسم کا رنگ خراب ہوجاتا ہے، بھوک مرجاتی ہے، طبیعت ہروقت سست رہتی ہے۔ وقت پر اجابت نہ ہونا، منہ سے مقعد تک خشکی، اپھارہ، پیٹ میں درد، مقعد میں جلن، بھوک اور نیند کی کمی، سر درد، منہ کا ذائقہ کڑوا، تنہا پسندی، گھبراہٹ، تفکرات، جگر کے فعل میں خرابی، اجابت کے وقت زور لگانا، اجابت کا شدید خشک یا گولیوں کی شکل میں تکلیف سے آنا، تبخیر معدہ، درد کمر، قولنج، نسیان، جسمانی موٹاپا، کھٹی ڈکاریں، سینے پر بوجھ، زبان پر لیس دار تہہ، بواسیر۔ ان تمام امراض کے قبض کشا گولیاں خالص جڑی بوٹیوں سے تیار کی گئی ہیں جو نہایت نرمی اور بغیر کسی نقصان پہنچائے قبض کو رفع کرتی ہیں۔ قبض کشا گولیوں کا استعمال جگر کے فعل کو درست کر کے آنتوں کو لعاب دار جھلیوں کو رطوبت فراہم کرتی ہے، جس سے فضلے کا اخراج نہایت احسن طریقے اور بغیر کسی تکلیف، بغیر جلن سے انجام پاتا ہے اور قبض سے پیدا ہونے والے مضر اثرات کو ختم کرتی ہے۔ طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے اور ان گولیوں کے استعمال سے نہ متلی ہوتی نہ مروڑ اٹھتا ہے اور نہ بے چینی ہوتی ہے۔ **موٹاپے اور جوڑوں کے دردوں میں قبض کشا کا کمال:** قبض کشا گولیوں کا ایک خاص کمال یہ ہے کہ جسم کی فاسد چربی کو پگھلا کر پیشاب کے راستے سے خارج کرتی ہے اور اس کا مستقل استعمال موٹاپا دور کرتا ہے۔ جوڑوں کے دردوں اور یورک ایسڈ میں اکسیر ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک سے دو گولی تک دن میں 2 تا 3 مرتبہ۔ پانی یا نیم گرم دودھ کے ہمراہ حسب طبیعت مقدار میں کمی یا بیشی کر سکتے ہیں، بچوں کیلئے آدھی گولی یا چوتھائی گولی۔ (قیمت-/120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

گالیاں، دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک ہی ماہ دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین ماہ پر لایا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا ٹائم دیا جاتا ہے اور اگلے ماہ پھر یہی ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کالز کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہوتا جبکہ ٹوکن دینے والا نمبر مستقل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آرہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کالز ایک ساتھ سننا ممکن نہیں جن کی مل جائے وہ مطمئن ہوجاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہوسکے وہ بدگمان ہوجاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف ٹیلی فون پر اور منصفانہ دیئے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکالیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکرمند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔

نوٹ: سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند جارہا ہے جبکہ ایسا نہیں ہوتا۔

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش ونگاشدہ پرانے دروازے، کھڑکیاں، شیشہ، اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو، الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، اینٹیں، ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت باامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

ناریل کے فوائد: ناریل کا تیل سر پر لگانے سے بال ملائم ہوتے ہیں اور بڑھتے بھی ہیں' ناریل کا تیل اگر روزانہ پلکوں پر لگایا جائے تو وہ بہت ملائم ہو جاتی ہے۔

سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کے کرشمات

مال سے نہیں اعمال سے دنیا اور آخرت بنتی ہے۔ بندہ کے پاس شب و روز مخلوق خدا مختلف مسائل کا شکار آتی ہے ان کو مسنون شرعی اعمال کی طرف متوجہ کرتا رہتا ہوں۔ قارئین! یہ عمل صرف امراض کے لیے ہی نہیں بلکہ کسی بھی قسم کے گھریلو مسائل، ناممکن الجھن کے لیے بندہ نے جسے بھی دیا، جس جس نے بھی سوفی صد توجہ کی اس کا مسئلہ حل ہوا ہے۔ وہ گھریلو ناچاقی ہو، روزگار کی مشکلات ہوں، رشتوں کی بندش ہو، کاروباری زوال ہو، حتیٰ کہ گھر سے باہر اور گھر کے اندر اولاد، بیوی میاں، بچے ماں باپ، بہن بھائی، داماد وغیرہ جہاں سے بھی پریشان ہو یہ عمل کرنے سے اللہ پاک نے ان پر کرم کی راہیں کھولی ہیں۔ جب سے میں نے لوگوں کو سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کا عمل عبقری میگزین اور درس کے ذریعے بتایا اس کے بعد لوگوں نے اپنے مشاہدات ڈھیروں خطوط، ٹیلی فون کالز اور انٹرنیٹ پر بتائے۔ بندہ نے ان تمام اعمال کو ایک گلدستہ کی شکل میں کتاب میں درج کر دیا ہے تاکہ ہر شخص کو اعمال سے بننے، اعمال سے بچنے اور اعمال سے پلنے کا یقین ہو جائے۔ ہاں! عمل کوئی بھی ہو یقین شرط ہے، بھکاری اور سائل بن کر کرنے سے مکمل نفع ہوتا ہے، بس مستقل مزاجی سے کریں جلدی نہ کریں۔ آیئے اس کتاب کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں: ☆عمل کی برکت سے غیبی رزق کی آمد۔ ☆ضرورت کے وقت کمیٹی نکل آتی ہے ☆بغیر کسی تکلیف گردے سے پتھریاں نکل گئیں ☆شدید کھانسی سے فوراً شفاء ملی ☆جانور مرنا بند ہو گئے ☆سورۃ فاتحہ کے ذریعے نظر بحال ☆مسنون عمل سے اولاد نرینہ ملی ☆ٹوٹا ہوا بازو تین دن میں ٹھیک۔ یہ صرف چند صفحات کی ہیڈنگز ہیں۔ (قیمت صرف 50 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

چوٹ شفاء ......جسم پر ہر قسم کی چوٹ کیلئے ٹانک

ایکسیڈنٹ کی چوٹ ہو یا کسی حادثہ کی ہو' گرنے کی وجہ سے چوٹ لگے' رگڑ کی چوٹ ہو' بعض اوقات ایسی چوٹ لگتی ہے جن کا زخم باہر نظر نہیں آتا جبکہ اندر زخم ہو جاتا ہے' بعض چوٹوں میں گوشت پھٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو بہت درد اور تکلیف ہوتی ہے۔ جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے' درخت' بلڈنگ سے گرنے کی وجہ سے چوٹ لگی ہو' مار کا تشدد' ڈاکوؤں کے تشدد کی وجہ سے جسم زخمی ہو اور چوٹیں ایسی کہ درد سے مریض کراہ رہا ہو' ایسے مسائل کیلئے "چوٹ شفاء" ہی وہ دوا ہے جو مریض کیلئے پیغام شفاء ہے جو ہر قسم کے نقصان کے بغیر ہی مریض کو جلد سے جلد آرام دیتی ہے۔ بعض چوٹیں ایسی ہوتی ہیں جن کا اثر کئی کئی سال تک رہتا ہے یا چوٹ لگنے کے کچھ عرصہ بعد پھر اسی چوٹ کا درد' بے چینی شروع ہو جاتی ہے' "چوٹ شفاء" ہی وہ دوا ہے جو ایسے مریضوں کو مستقل سکون اور آرام پہنچاتی ہے۔ "چوٹ شفاء" دوا کی دوا ہے اور دردوں اور چوٹوں کیلئے سکون کا ذریعہ ہے۔ "چوٹ شفاء" کھانے کیلئے ہے۔ جوانی کی لگی ایسی چوٹیں جو بڑھاپے میں ظاہر ہوتی ہیں اور انسان کو معذور کر دیتی ہیں یا پھر ایکسیڈنٹ حادثے یا کسی تشدد کی وجہ سے کوئی چوٹ کسی بھی دوا سے اس کا درد نہ جا رہا ہو حتیٰ کہ جسم معذور ہو گیا ہو تو چوٹ شفاء ایسے تمام مسائل کیلئے یکساں اور لاجواب ہے۔ چند دن' چند ہفتے اس کا استعمال کرنے سے آپ کو دنوں ہی میں فائدے محسوس ہوں گے۔ اگر "چوٹ شفاء" کے ساتھ کراماتی تیل کا استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔ **انوکھا تجربہ:** تجربات نے انوکھا فائدہ ضرور بتایا کہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے 'موٹاپے اور پیٹ کے بڑھنے سے نجات' میں اس کے لاجواب رزلٹ ملے۔ (قیمت-/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

دو انمول خزانے کے کرشمات

آپ جب بھی اپنے آس پاس نظر دوڑائیں تو ہر شخص پریشان، دکھی، غموں سے چور، جادو جنات سے پریشان، نفسیاتی دماغی مریض، قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا اور خطرناک بیماریوں سے بھرا تھیلا اپنے سر پر اٹھائے نظر آئے گا۔ ہر کوئی اپنے طور پر ان کا مقابلہ کر رہا ہے۔ لیکن جیسے جیسے ہسپتالوں کی تعداد بڑھ رہی ہے اسی تیزی سے مریض بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ کیا اس کا حل صرف مال سے ممکن ہے؟ اگر ایسا ہے تو مال تو ہم بہت خرچ کر چکے پھر کیوں مسائل کا پہاڑ اپنی جگہ ہی قائم ہے؟ ان مسائل کے حل کیلئے ہمیں اپنے راستوں اور سوچوں کے زاویے کو تبدیل کرنا پڑے گا اور ہمیں اعمال نبوی ﷺ پر آنا ہوگا یہی وہ راستہ ہے کہ جس کو اپنا کر ہم اس بے سکونی اور مسائل کے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر کے اپنی زندگی کو پرسکون بنا سکتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کافی عرصہ سے لوگوں کو دو انمول خزانہ کے نام سے ایک انمول خزانہ دے رہے ہیں۔ جس کے پڑھنے سے لوگوں کے کیسے کیسے مراض' مسائل' الجھنیں حل ہوئیں' جادو جنات سے مارے ہوئے کیسے ٹھیک ہوئے۔ وہ سب واقعات اس کتاب میں تفصیل سے دیئے گئے ہیں۔ چند صفحات کی جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں:۔ خونی دشمنی سے چھٹکارا۔ عامل کے اوپر دو انمول خزانے کا عمل ★دفعہ 302 سے نجات ★دو بیروزگار بھائیوں کو نوکری مل گئی ★اغوا کاروں نے خود ہی چھوڑ دیا ★وسوسوں کا علاج ★خراب مشین ٹھیک ہوگئی ★زندگی جہنم سے جنت بن گئی۔ ★بغیر علاج کے ملی "شفاء" ★وحشت اور بے چینی سے سکون ★کئی سال تک نہ بکنے والا پلاٹ بک گیا ★والدہ کے بعد ملی ذمہ داری ★رزق کی راہیں کھل گئیں ★لاعلاج بچی نے چلنا شروع کر دیا۔ آپریشن کے بغیر ہڈی جڑ گئی ★پہلے سے بہتر کان مل گئی۔ ★دو انمول خزانے کی برکت سے معذوری دور ★مثانے کے کینسر سے شفاء ★فاقے، مفلسی اور غربت ٹل گئی۔ ★قارئین یہ صرف چند صفحات کی ہیڈنگز ہیں۔ آج ہی کتاب گھر لائیں اور دو انمول خزانے کے کرشمات آپ بھی پائیں۔

قیمت صرف-/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔



تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

عظمیٰ' لاہور۔ ڈاکٹر نثار احمد سندی' کراچی۔ محمد بدرالدین انور' گوجرانوالہ۔ رائے محمد ضیاء اللہ' چنیوٹ۔ اظہر حسین' راولپنڈی۔ راحت ملک' کراچی۔ عادل جہانگیر' لاہور۔ مسز تنویر' لاہور۔ روبینہ شاہین' لاہور۔ ثروت طاہر بیگ' لاہور۔ اعظم حسین بھٹی' لاہور۔ ریحانہ ثروت' لاہور۔ مسز عدنان' لاہور۔ مسز مختار' واہ کینٹ۔ جاوید اقبال چیمہ' اسلام آباد۔ والدہ محمد نوید' اسلام آباد۔ ہاشم علی' راولپنڈی۔ شبانہ' نیو یارک۔ ڈاکٹر نثار احمد' کراچی۔ محمد عمر وقاص' رحیم یار خان۔ مسز شاہد' کراچی۔ بنت حوا' واہ کینٹ۔ محمد عبداللہ' جام پور۔ محمد یسین' فیصل آباد۔ محمد اکرام' کھاریاں۔ شہزاد احمد' شاہدرہ۔ احمد عبدالرحمٰن' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ جمشید حیات' اٹک۔ سید عبدالحمید گیلانی' لاہور۔ سلیم اللہ سومرو' ٹنڈو یار۔ مقصود اختر۔ عنبرین چوہدری۔ شازیہ اظہر' سرگودھا۔ ام محمد' رحیم یار خان۔ حافظ عبداللہ۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا ان کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہونے والی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات ورسائل سے تحریریں من وعن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

عبقری رسالہ اور درس ترکی زبان میں

ترکی میں شدت سے عبقری کے وظائف' ٹپس' گھریلو الجھنوں سے نجات کے عبقری طریقے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کی تڑپ موجود ہے۔ اہل دل' اہل فکر اور اہل درد ان تمام چیزوں کا ترجمہ ترکی زبان میں کریں' ضرور کریں اور فوری کریں۔ احسان عظیم اور صدقہ جاریہ ہوگا۔ رابطہ کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0335-4053359 (ضرور توجہ کریں!)

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں' الجھنیں حد سے زیادہ ہو گئی ہوں' فری بالکل فری' بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے' حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹوئیٹر کی ایک فری SMS سروس ہے' کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کر سکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

گلٹیاں اور رسولیوں (ٹیومر) سے نجات کورس

جسمانی گلٹیاں' رسولیاں اور کینسر تک کا علاج ہے

رسولیاں ہوں یا گلٹیاں جسم کے کسی حصے میں ہوں بدصورت اور بدنما لگتی ہیں۔ بعض تکلیف دہ ہوتی ہیں اور بعض تکلیف نہیں دیتیں۔ پہلے چھوٹی سی رسولی بنتی ہے پھر بڑھتے بڑھتے پورے جسم پر رسولیاں ہو جاتی ہیں۔ عبقری دواخانہ کا طویل تحقیق اور تجربہ شدہ یہ کورس جو ہر قسم کی گلٹیوں اور رسولیوں (ٹیومر) وغیرہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ یہ ایسا کورس ہے جو گلٹیاں چاہے سرطان کی شکل اختیار کرلیں یا سادہ ہوں' دماغ میں ہوں' گلے میں ہوں' بغل میں ہوں یا رانوں میں ہوں جلد کے اندر کی گلٹیاں' رحم کی گلٹیاں' چھاتی کی گلٹیاں حتیٰ کہ وہ تمام گلٹیاں جو جسم کے کسی بھی حصے میں ہوں اس کورس کے استعمال سے تحلیل ہو جاتی ہیں۔ یہ کورس دماغ اور معدے کو فضلات سے پاک صاف کرتا ہے خنازیر یعنی کنٹھ مالا کو خاص طور پر فائدہ دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے جسمانی نشوونما میں حصہ لینے والے غدود کے افعال ٹھیک ہوتے ہیں ہر قسم کی غدود کی سوجن میں نہایت مفید ہے اور جسم میں ہر قسم کے مسے' گلٹیاں' گومڑ' غدود کے ناسور اور ہر طرح کا بدگوشت تحلیل ہو کے شفاء ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ پرانے زخم' پیپ دار پھوڑا' امشلادق کا پھوڑا یا زخم' ایگزیما' (خواہ کھال پر ہو یا کسی اور جگہ) جلد کی ہر قسم کی سوزش اور دانے' اندرونی جھلی کا ابھرنا یا بڑھ جانا' جلد پر چھلکے پڑنا یا گانٹھیں پڑنا' اکثر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بڑھ کر زخم ناسور بن جاتی ہیں' ان میں ورم' جلن اور آبلے ہو جاتے ہیں خون ملی رطوبت رستی رہتی ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے' ہڈیاں گلنے لگتی ہیں زخم بڑھ کر کینسر کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ان کیلئے گلٹیاں اور رسولیوں سے نجات کورس شفاء کا موجب ہے۔ ایسی بہت سی مریض خواتین جن کا مسئلہ یہ تھا کہ رحم میں رسولی ہے۔ جس کی وجہ سے ہارمونز نظام بالکل گڑبڑ ہے ایسی خواتین کو حمل نہیں ہو پاتا ان تمام خواتین کو جب یہ کورس استعمال کرایا تو رسولیاں بھی ختم ہو گئیں اور حمل بھی ٹھہر گیا۔ ضروری بات: یہ بہت موذی اور پیچیدہ مرض ہوتا ہے اور بہت آہستہ آہستہ جاتا ہے ویسے بھی دیسی ادویات آہستہ آہستہ جڑ سے بیماری نکالتی ہیں اور مریض گھبرا جاتے ہیں کہ فائدہ نہیں ہو رہا لہٰذا اس کورس کو مستقل تین سے پانچ مہینے تسلی اور اطمینان سے استعمال کریں اور شفاء پائیں۔ (قیمت صرف 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بدہضمی، گیس، تبخیر پیٹ کا بڑھنا قابل علاج ہے (کورس)

موجودہ زندگی کی غذائی بے اعتدالی پھر غیر متحرک زندگی اور چلتی پر تیل کا کام کہ مرچ مصالحے چٹ پٹی چیزوں کا بکثرت استعمال یہ تمام اعمال مل کر معدے اور آنتوں کے نظام کو ناکارہ اور غیر فعال کر دیتے ہیں۔ انسان جو غذا بھی استعمال کرتا ہے وہ چونکہ دیر سے ہضم ہوتی ہے یا پھر اس کے ہضم ہونے کیلئے حرکت یعنی چلت پھرت چاہیے اور وہ ہوتی نہیں پھر وہی غذا معدے اور آنتوں میں سڑ کر گیس اور تیزابیت بناتی ہے یہ گیس اگر دماغ کی طرف اپنے اثرات بڑھائے تو غنودگی ہر وقت نیند کی کیفیت یا پھر نیند بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ چہرے کے اطراف سرخ اور گرم ہو جاتے ہیں۔ سر میں چکر آتے ہیں' بلڈ پریشر' تھوڑی تھوڑی بات سے ٹینشن اور بدمزگی پیدا ہونا' غذا کا جزو بدن نہ بننا' دل کی دھڑکن تیز' دل کا ڈوبنا اور گھبراہٹ کا بار بار پیدا ہونا یا پھر مستقل جسم پر گھبراہٹ کا مسلط رہنا' منہ سے بدبو' کھٹے ڈکار' قبض یا پھر اجابت کا غیر تسلی بخش آنا' مسوڑوں کا پھول جانا' منہ میں چھالے اور زبان کا پھٹ جانا یا پھر اس پر سفید تہہ کا جم جانا یہ تمام علامات معدے کی خرابی' تبخیر یا گیس بادی اور بدہضمی کی ہیں ایسی حالت میں اگر سوڈا واٹر یا تیزابی پانی استعمال کیا جائے تو اس کی بظاہر اچھی کیفیت' لیکن حقیقت میں بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے اور یہی بڑھ کر معدے میں السر یا پھر معدے کے لاعلاج مرض کی شکل اختیار کر لیتا ہے ہمارے شعبہ تحقیق نے اس مرض کا شافی علاج دریافت کیا ہے۔ آپ بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں اور ایسے لوگوں کی فہرست میں آسکتے ہیں جن کا شمار صحت مند اور کامیاب لوگوں میں ہوتا ہے۔

(قیمت:-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

دفتر ماہنامہ عبقری' عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

سچا منجن

ویسے تو انسان کا پورا جسم (بلکہ ہر عضو) اپنی جگہ اہم اور قدرت کا ایک عظیم معجزہ ہے۔ اسی طرح ہمارے جسم کی ایک اہم ضرورت دانت بھی ہیں دانت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک بہت ہی قیمتی نعمت ہیں مگر دیکھنے میں آیا ہے کہ ہم ان کی قدر نہیں کرتے قدر کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب دانتوں والے ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں اور ڈاکٹر کہتا ہے کہ سارے دانت نکالنے پڑیں گے اور اس جگہ نئے مصنوعی دانت لگانے پڑیں گے اور اب آپ فلاں نہیں کھا سکتے فلاں نہیں کھا سکتے وغیرہ وغیرہ۔ پھر احساس ہوتا ہے کہ کاش میں شروع سے ہی دانتوں کی حفاظت کرتا ایسے مایوس لوگوں کیلئے ہمارے شعبہ ریسرچ نے ایک حیرت انگیز "سچا منجن" تیار کیا ہے جو دانتوں میں صحت کی نئی لہر دوڑا دیتا ہے۔ "سچا منجن" میں ایسی قیمتی جڑی بوٹیوں کے جوہر ڈالے گئے ہیں جو دانتوں کی حفاظت کر کے مسوڑھوں کو مضبوط کرتے ہیں اور دانتوں کو قدرتی چمک بخشتے ہیں۔ ایسے ایسے لوگ جو قیمتی ٹوتھ پیسٹ، قیمتی ٹوتھ پاؤڈر استعمال کر کر کے تھک گئے تھے انہوں نے جب "سچا منجن" استعمال کیا تو انہوں نے دعائیں دیں کہ "سچا منجن" واقعی کام میں سچا ہے۔ دانت سفید اور موتیوں جیسے چمکدار ہو گئے ہیں۔ ایک پوری فیملی آئی کہنے لگی حکیم صاحب ہمیں ایک موروثی بیماری ہے کہ ہمارے گھر کے ہر فرد کے مسوڑھے کمزور ہیں۔ درد وغیرہ نہیں ہوتا لیکن دانت ہلتے ہیں کھانا کھانے میں دشواری ہوتی ہے ہر نوالے کے ساتھ خون نکلتا ہے اور خون نوالے کے ساتھ معدے میں جاتا ہے جس کی وجہ سے کئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ اس فیملی کو "سچا منجن" استعمال کرایا گیا کچھ عرصہ کے استعمال سے دانت ہلنا بند ہو گئے۔ مسوڑھوں سے خون آنا بھی بند ہو گیا اور دانت صاف اور مضبوط ہو گئے۔ ایک صاحب تشریف لائے اور کہنے لگے جب بھی چاول بڑا گوشت یا کوئی روغنی چیز کھالوں تو فوراً مسوڑھے پھول جاتے ہیں اور درد بھی شروع ہو جاتا ہے۔ دو تین دن کھانے کا وقفہ کرنا پڑتا ہے۔ میڈیکل سٹور سے کیپسول ملتے ہیں جب ان کو کھاتا ہوں تو مسوڑھے خشک ہو جاتے ہیں لیکن اس کے ساتھ آنتیں بھی خشک ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے قبض ہو جاتی ہے اور جسم کا سارا ڈسپلن آؤٹ ہو جاتا ہے۔ ان صاحب کو "سچا منجن" استعمال کرنے کیلئے دیا کچھ عرصہ استعمال کرنے کے بعد آئے اور شکریہ ادا کیا کہ اب مجھے مسوڑھوں کی کوئی تکلیف نہیں۔ اکثر خواتین میں حمل کے دوران یا زچگی کے بعد مسوڑھے پھول جاتے ہیں اور ہر وقت مسوڑھوں سے خون آتا رہتا ہے مسوڑھے اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں اور دانتوں کی جڑیں نکل آتی ہیں۔ ان کیلئے بھی ہمارا "سچا منجن" بہترین ثابت ہوا ہے۔ بچے بوڑھے جوان اور خواتین سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ دانتوں اور داڑھ کے دردوں میں بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ داڑھ کا درد جتنا ہو تھوڑا سا "سچا منجن" لگائیں درد فوراً ختم ہو جائیگا۔ (قیمت صرف 70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا، سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔۔۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔۔۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی بیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار شکایات۔۔۔ دراصل قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں ہے بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی مواد کو پگھلا دیتی ہے کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے، موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کر رہے ہیں ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے

عبقری میں انٹرنیٹ کے شعبے میں مہارت رکھنے والے پوری دنیا کو اعمال اور امن کا پیغام اور قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے اپنی خدمات پیش کریں، انٹرنیٹ انگلش اردو ترجمہ حضرت کے درس لکھنے کی خدمت کرنے والے حتیٰ کہ جو پہلے بھی کر رہے یا اب کرنا چاہتے ہیں۔ صرف میسج کے ذریعے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ نوٹ: خدمت کرنے والے چاہے کسی بھی شعبے کے ہیں اُن سے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سکائپ پر رابطہ کریں گے۔ اس لیے تمام حضرات ای میل، سکائپ ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر کے ساتھ میسج کریں۔ نوٹ: جو پرانے ہیں وہ بھی اسی نمبر پر اپنا مکمل بائیو ڈیٹا درج ذیل نمبر پر صرف میسج اور ای میل کریں کیونکہ ہم سے ان کا پرانا ریکارڈ ضائع ہو گیا ہے۔ 0335-4053359

khidmat@ubqari.org

کولیسٹرول سے نجات (کورس)

ہائی بلڈ پریشر کی طرح ہائی کولیسٹرول کو بھی خاموش قاتل کہا جاتا ہے۔ دنیا میں ہائی کولیسٹرول کے مریض بہت بڑھتے جا رہے ہیں۔ آرام پرست لوگ اور زیادہ کھانے والے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہیں، کیونکہ آرام طلبی اور ورزش نہ کرنا اور چکنائی والی چیزیں مثلاً گوشت، مکھن، کلیجی، مغز، روغنی میوہ جات، بالائی والا دودھ، گھی، انڈے کی زردی زیادہ کھانے والے لوگ کولیسٹرول کا لیول بڑھا لیتے ہیں اور موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ہائی کولیسٹرول سے شریانوں میں تنگی چہرے کا رنگ نیل گو ہو جاتا ہے، چلتے وقت سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس کا پھول جانا اعصابی درد، دل کا درد، دل میں گھٹن، ذہنی الجھن، ڈپریشن ٹینشن اور دل کے دورے کا چانس بڑھ جاتا ہے ہائی کولیسٹرول کے مریض مستقل دل کے مریض بن جاتے ہیں، کولیسٹرول نجات کورس کولیسٹرول کو لیول پہ لے آتا ہے، جوڑوں کے دردوں میں نہایت مفید ہے، یہ کورس یورک ایسڈ میں نہایت مفید ہے۔ جگر کی اصلاح کر کے صاف خون پیدا کرتا ہے، جسم کی گلٹیوں کو ختم کرتا۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ کولیسٹرول کا لیول جسم کو جتنا درکار ہے وہ مہیا کرتا ہے، شوگر ہیپاٹائٹس میں فائدہ مند ہے، مردوں عورتوں بوڑھوں، اور جوانوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ (قیمت صرف -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں، کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ ہو اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے درس کسی بھی شکل میں نیٹ، سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یاقہار کے کرشمات

حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب دامت برکاتہم کے خاص تحفے کے تجربات ومشاہدات

قارئین! جب سے انسان راہ حق سے بھٹکا اسے بہت سی آزمائشوں دکھوں اور تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگوں کی ان مشکلات کو دیکھتے ہوئے نام نہاد جادوگروں نے اپنے اڈے سجا لیے اور اپنی باتوں سے سادہ لوح لوگوں کو لوٹنا شروع کر دیا۔ ابھی پچھلے دنوں ایک خط پڑھا جس میں یہ واقعہ لکھا تھا کہ ایک جعلی عامل نے گرم سلاخوں سے داغ کر ایک خاتون کو مار ڈالا، خاتون کا شوہر جن اتروانے کیلئے نام نہاد عامل کے پاس لایا جس نے اپنے جن اتارنے کے عمل کے دوران خاتون کے جسم کو گرم سلاخوں سے داغا اور ڈنڈے بھی مارے جس سے خاتون موقع پر ہی ہلاک ہوگئی۔ جادو کی تاریخ انسانی تاریخ کی مانند بہت قدیم ہے جادو ایک علم ہے جس کے ذریعے لوگوں کے دلوں میں وسوسے پیدا کر کے انہیں سیدھے راستے سے بھٹکایا جاتا ہے اور یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جادو کا بانی ابلیس تھا جس نے انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالے اور انہیں گمراہ کرنے کا چیلنج کیا تھا اور خدا نے اس کے وسوسوں سے بچنے کی تاکید کی تھی۔ وقت کے ساتھ ساتھ جیسے حق کی قوتیں کام کرتی رہیں ویسے ہی بدی کی طاقتیں بھی اپنا اثر ورسوخ بڑھاتی رہیں اور بدی کا ساتھ دینے والے شیطانی علوم سے عوام الناس کو مختلف مصائب میں مبتلا کرتے رہتے ہیں۔ معاشی، سماجی اور گھریلو حالات سے پریشان ہو کر لوگ ان کے پاس چلے جاتے ہیں اور ان کی چکنی چپڑی باتوں میں آ کر اپنا سب کچھ حتی کہ دین اور ایمان بھی گنوا بیٹھتے ہیں جبکہ عورتیں گھریلو جھگڑوں جیسے شوہر بیوی کی ناچاقی، ساس سسر کا مسئلہ، نندوں کے طعنوں سے تنگ آ کر ان کے پاس جاتی ہیں جن میں سے اکثر اپنی عزت بھی گنوا دیتی ہیں۔ یہ کالے جادوگر لوگوں کو اپنی طرف راغب کرنے کیلئے بلند و بانگ دعوے کرتے ہیں اور خود کو روحانی سکالر، روحانی ڈاکٹر، عاملوں کا سردار، جنات کا بادشاہ، موکلوں کا مالک اور پیر کامل اور جنات والے ظاہر کرتے ہیں اور اپنا تعلق بنگال، کیرالا، کالی گھاٹ، تبت، نیپال، وار سندر کے ہندو پجاریوں سے ملاتے ہیں اور لوگوں کو دھوکہ دے کر ان سے ہزاروں روپے بٹور لیتے ہیں ان لوگوں کی وجہ سے آج ہر دسواں گھر نت نئے مسائل میں مبتلا ہو چکا ہے اور معاشرے میں کفر اور شرک پھیلانے کا سبب بھی بن رہے ہیں۔ ایک طرف جعلی عاملین نے لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے تھے تو ایسے میں ماہنامہ عبقری میں حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم نے ان جعلی عاملین کے خلاف اعلان جنگ کرتے ہوئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے نام سے اپنا کالم شائع کرنا شروع کر دیا۔ آپ نے امت کی دکھتی نبضوں پر ہاتھ رکھا اور مسائل اور جادو جنات سے چھٹکارا کیلئے اپنے سالہا سال کے مشاہدات اور تجربات کے جواہرات کی تجوری کھولی اور اس میں سے انمول موتی، انمول خزانے، انمول ہیرے اور انمول تجربات ومشاہدات مخلوق خدا کو بانٹے۔ انہی خزانوں میں سے ایک خزانہ ''یَاقَهَّارُ'' بھی ہے۔ جب یہ خزانہ انہوں نے مخلوق خدا کو ہدیہ کیا ہے۔ اس سے نفع پانے والوں کی ڈھیروں ڈاک، ٹیلی فون کالز، انٹرنیٹ، فیس بک، ٹویٹر پر پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ بہت سے لوگوں کے گھریلو حالات ٹھیک ہوئے، جادو جنات، سفلی علم، کالا علم، تعویذی اثرات اور نہ حل ہونے والے مسائل حل ہوئے۔ اس عمل سے ان کے ناممکن کام ممکن ہو گئے اور یہ کتاب دراصل یَاقَهَّارُ کے ان فضائل ومشاہدات پر مشتمل ہے جو لوگوں نے خود آزمائے اور جاگتی آنکھوں سے اپنے مسائل حل ہوتے دیکھے۔ آپ بھی پڑھیں اور جو نفع ہو ضرور لکھیں۔ (قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

موٹاپے سے نجات علاج نبویؐ اور جدید سائنس

کم وقت میں موٹاپے اور توند سے نجات کے آسان اور سائنسی طریقے، مردوں اور عورتوں کیلئے یکساں مفید

محنت مشقت اور پیدل چلنا دراصل موٹاپے کا علاج 'ایک ماہر کے بقول اینچ باتھ' گاڑی اور نرم بستر اور جلتی پر تیل کا کام روغنی اور چکنی غذائیں بھی موٹاپے کا اصل سبب ہے۔ اگر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اصولوں کے مطابق کم کھانا اور چبا چبا کر کھانا' ہم اپنا اصول بنالیں تو یقیناً یہ عمل صحت وتندرستی کا ذریعہ بنے گا۔ موٹاپا معاشرے پر بوجھ' گھر پر اور خود اپنے پر بوجھ ہوتا ہے۔ آئیے! اعمال کو آسانی سے کرنے کے طریقوں پر چلنے کیلئے موٹاپے کا سدباب کریں اور ان طریقوں پر عمل کریں جن سے بغیر بیمار ہوئے موٹاپے کا علاج کر سکتے ہیں۔

آئیے اس کتاب کی چند ہیڈنگز ملاحظہ فرمائیں: ☆ پیٹ اور فرج کی شہوت کا علاج ☆ اسلامی سلمنگ کلینک ☆ وزن میں کمی کے متبادل طریقے ☆ خواتین کیسے دبلی ہو سکتی ہیں؟ ☆ موٹاپا' خواتین اور متوازن غذا ☆ وزن کم کیسے کریں؟ ☆ کیا آپ سلم ہونا چاہتی ہیں؟ ☆ موٹاپا زندگی پر بوجھ بن گیا۔ ☆ آپ موٹے تو نہیں ہو رہے؟ ☆ موٹاپا بھگایئے ☆ وزن گھٹانے کی آسان ترکیبیں ☆ معمولی سی ورزش' خوراک میں معمولی سی تبدیلی اور موٹاپا ختم ☆ موٹاپے کا علاج چاقو ☆ توند گھٹانے والی ورزشیں ☆ ہر ماہ دو انچ کمر کم کیجئے ☆ وزن گھٹانے کے سنہرے دن ☆ آپ یقیناً سلم ہو سکتی ہیں۔ قارئین! یہ اس کتاب کی صرف چند ہیڈنگز ہیں پوری کتاب میں موٹاپے سے نجات کے کیا کیا راز چھپے ہیں اور ان رازوں کو پانے کیلئے آج ہی اپنی کاپی بک کروائیں۔ (قیمت صرف 200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

نام ______ والدہ کا نام ______

عمر ______ شہر ______ فون/موبائل ______

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ______ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ______

______

______

بقیہ: روحانی الجھنیں، جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔

کوپن لگائے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

بھوک کی تعریف: کسی نے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ آپ بھوک کی کیوں اتنی تعریف کرتے ہیں؟ فرمایا: اگر فرعون بھوکا ہوتا تو میں خدا ہوں ہرگز نہ کہتا۔

نوجوان شفاء

قیمتی نایاب جڑی بوٹیوں کے قدرتی کیلشیم کا انمول خزانہ

نوجوان شفاء ایک ایسی بے مثال دوا ہے جسے بے شمار تجربات کے بعد سائنٹیفک اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ یہ قیمتی نایاب جڑی بوٹیوں کے قدرتی کیلشیم کا انمول خزانہ ہے' اس کا استعمال مادہ تولید کو گاڑھا کرتا ہے' اس کے بے جا اثرات کو روکتا ہے' پیشاب جل کر آرہا ہو' خیال آتے ہی قطرہ آجاتا ہو' روزانہ دو تین مرتبہ احتلام ہوجاتا ہو' جریان ہو' سرعت انزال' ایسے مریض جو مدتوں سے احتلام و جریان کی بیماری میں مبتلا ہوں اور ان کا جسم سوکھتا جارہا ہو' کندھے اور چہرے کی ہڈیاں نظر آنے لگی ہوں' کندھے اور ہاتھ کانپتے ہوں' پنڈلیوں میں بے چینی رہتی ہو' کمزوری حد سے بڑھ گئی ہو' نظر کمزور ہوگئی ہو' تھوڑی دیر پڑھنے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہو' رنگ پیلا زرد ہوگیا ہو' خون کی کمی' چڑچڑاپن طبیعت ہر وقت سست رہتی ہو کیونکہ جب مادہ تولید کے قوام میں جب فرق پڑ جاتا ہے' رکاوٹ نہیں رہتی' سرعت کی شکایت ہوجاتی ہے' کبھی تو صرف خیال سے ہی لعاب جیسی رطوبت آنے لگتی ہے' ہمت پست ہوجاتی ہے' دل دھڑکنے لگتا ہے' اعضاء شکنی ہوتی ہے' کمر میں درد ہوتا ہے' یادداشت کمزور ہوجاتی ہے' اعضائے رئیسہ کمزور ہوجاتے ہیں' جوانی میں جسم میں جان نہیں رہتی۔ ان تمام امراض کیلئے نوجوان شفاء ہی وہ دوا ہے جو آپ کو اس روگ سے بچاسکتی ہے اور جوانی کی کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لوٹا سکتی ہے۔ نوجوان شفاء ایک ایسا مرکب ہے جو مادہ تولید کا پتلا پن دور کرتا ہے' جو نوجوان کثرت احتلام کی وجہ سے مایوس ہو کر بیٹھ گئے ہوں ان کیلئے یہ پیغام شفاء ہے' ازدواجی زندگی کامیاب کرتی ہے' بے اولادی کے اثرات ختم ہوتے ہیں' جوانی محفوظ کرتی ہے' شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کیلئے فائدہ مند ہے' پیشاب جل کر آنے میں بہت مفید ہے' نوجوان جوانی کی عمر میں منہ چھپاتے شرمندہ رہتے ہوں' ان کیلئے نوجوان شفاء امید کی کرن ہے۔ خواتین کے مرض لیکوریا کا بھی بہترین علاج ہے۔ نوٹ: نوجوان شفاء میں قیمتی جڑی بوٹیاں شامل کی گئی ہیں' جو کبھی کبھار جم جاتی ہیں' یا موسمی تبدیلی کی وجہ سے نمی اختیار کر جاتی ہیں تو اس کو قابل استعمال سمجھیں' جس حالت میں ہو اُسی حالت میں استعمال کریں کیونکہ یہ دوائی چار سال تک قابل استعمال ہے۔ قیمت: -/120 روپے علاوہ ڈاک خرچ



اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں' ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے! صرف آزمودہ تجربات۔

طبی تجربات و مشاہدات (ایک لاجواب کتاب)

مشاہدات: سینہ بہ سینہ چلے نسخہ جات مایوس مریضوں کے لئے پیغام راحت۔ یہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ان طبی تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے جو عرصہ دراز سے اندرون و بیرون ممالک مختلف انٹرنیشنل اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہے اور لاکھوں قارئین نے اس سے استفادہ کیا۔ بندہ نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ محترم قارئین تک ایسی معلومات یا نسخہ جات پہنچائے جائیں جو کہ مسلسل تجربات و مشاہدات کی کسوٹی پر آزمائے گئے ہوں۔ اس کتاب میں کیا ہے چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں۔ ☆ مکئی کے بالوں سے گردوں کے ڈائیلاسز' پتھری اور پیشاب کی بیماریوں کا خاتمہ ☆ دائمی نزلہ' زکام' الرجی' ٹانسلز اور جلدی امراض چہرے کے روپ اور نکھار کے لیے سفیدے کے پتے شاندار ہیں سادہ سا ٹوٹکہ اس کتاب میں پڑھیں ☆ چند کم قیمت اجزاء پر مشتمل ایک قہوہ جو ہر شخص بنا سکے ہر گھر کی ضرورت اور اسکے فائدے کتنے ہیں کیونکہ مغل بادشاہوں کے شاہی دسترخوان کی زینت تھا پھر یہ راز رہا لیکن یہ راز افشا ہوگیا کیسے ہوا وہ آسان نسخہ کیا ہے۔ اس کتاب میں پڑھیں خوش ذائقہ بھی صحت مند بھی ☆ گاجر سے دل کے مریضوں کا علاج' بے خوابی اور نیند کی گولیاں کھانے والوں کے لیے اس کتاب میں ایک آسان ٹوٹکہ ☆ تیزابیت جلن پرانا السر پرانی گیس نسل در نسل چلی آرہی ہے صرف 15 روپے کی ململ کی تھیلی اس کا فوری علاج ہے طریقہ اس کتاب میں ضرور پڑھیں ☆ چونے کا پانی ہر پان والے کے پاس سے مفت مل جاتا ہے اگر ہر گھر میں رکھا جائے تو اس گھر کے تمام بچے بیمار نہیں ہوسکتے ہیں اور گھر کے مرد و خواتین کی ایسی انوکھی بیماریاں بالکل ختم ہوسکتی ہیں جو جائے نہیں جاتی ☆ اگر آپ چند عنوانات پڑھیں تو بالکل آپ کو نئی زندگی دے سکتے ہیں ☆ کان بہنے کا اکسیر علاج ☆ گلا بیٹھنا ☆ ہلدی اور ورم ☆ ہلدی اور یرقان ☆ ہلدی اور دمہ ☆ ہلدی اور کھانسی ☆ ہلدی اور خون کا گاڑھا پن ☆ ہلدی اور امراض نسواں ☆ گردے کی لاعلاج پتھری اور میرا کامیاب نسخہ ☆ موسم سرما اور دماغی ٹانک ☆ نیلوفر مریضان بے خوابی کے لئے مژدہ جاں فزاء ☆ چہرے کی بے رونقی ☆ حاملہ کی متلی ☆ آنتوں کی خشکی ☆ پیشاب کی تکلیف ☆ بواسیر ☆ گلے کا کینسر ☆ لونگ اور اعصاب ☆ لونگ اور امراض قلب ☆ لونگ اور تبخیر ☆ لونگ اور قے ☆ لونگ اور ہچکی ☆ لونگ اور منہ کی بدبو ☆ لونگ اور نزلہ زکام ☆ لونگ اور بدن کی دردیں ☆ لونگ اور نمونیا ☆ لونگ اور عورتوں کے امراض ☆ لاعلاج دستوں کا کامیاب علاج ☆ مہندی کوڑھ کا آخری علاج ☆ بلڈ کینسر کا اکسیری علاج ☆ ناف میں تیل لگانے کے حیرت انگیز فوائد اس کے علاوہ اور اتنا کچھ کہ ہر ورق نیا تجربہ نئی تحقیق اور نیا بھروسہ دے۔ (قیمت: 90 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ایبٹ آباد کے درس کی ریکارڈنگ فوری مطلوب

قارئین! ایبٹ آباد کا درس پوری دنیا میں سننے کیلئے لوگ بہت بے چین ہیں' اگر کوئی مخلص ایبٹ آباد کا مکمل درس بھجوا دے تو اس کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی چند کتابوں کا سیٹ گفٹ بھیجا جائے گا۔ یہ چیز پہلے آنے اور پہلے پانے کی بنیاد پر ہوگی۔ ساتھ اپنا مکمل پتہ اور موبائل نمبر ضرور ارسال کریں۔ نوٹ: ویب سائٹ پر اس درس کی ریکارڈنگ موجود ہے مگر وہ نامکمل ہے۔ صرف وہی حضرات بھیجیں جن کے پاس مکمل درس ریکارڈ ہو۔ (ادارہ عبقری)

فٹنس پیکیج

ذہنی و جسمانی تھکاوٹ' خون کی کمی اور بے رونق زندگی کیلئے

نایاب جڑی بوٹیوں کا نفیس مرکب ہے۔ عظیم کاوشوں سے تیار کردہ اکسیری نسخہ بے حد گراں قدر اور مایہ ناز مقویات کا بادشاہ صحت کی بہاروں کا سرخیل تمام اعضاء رئیسہ کی قوت کا ضامن ضعف قلب ضعف دماغ' ضعف باہ ضعف جگر' پژمردہ اور مردہ طبقوں میں زندگی کی ہماہمی پیدا کرنے والا انقلابی مرکب۔ عمر کے ساتھ ساتھ انسانی جسم میں معدنیات کی مقدار کم ہوجاتی ہے اور انسان اپنے اندر کمزوری محسوس کرتا ہے اور اگر اس کمزوری کو جلد پورا نہ کیا جائے تو اعصابی دماغی اور جسمانی کمزوری بڑھ جاتی ہے۔ "فٹنس پیکیج" جسم انسانی میں معدنیات کی کمی دور کرنے اور اس کے توازن کو برقرار رکھنے کیلئے بہترین دوا ہے۔ اس سے جسم میں معدنیات کی کمی پوری ہوجاتی ہے اور انسان پھر سے خود کو جوان محسوس کرنے لگتا ہے۔ جسمانی اعصابی کمزوری' پرجوش زندگی طاقت وقوت' توانائی اور فولادی قوتوں کے حصول کیلئے سر سے لیکر پاؤں تک ہر عضو کی نگہداشت کیلئے شاہانہ پیکیج۔ بدن میں صالح خون کی طبی مقدار انسان کو صحت اور تندرستی سے ہمکنار رکھتی ہے۔ اگر خدانخواستہ آپ کو اپنا چہرہ زرد محسوس ہورہا ہے' آنکھوں کے نیچے کا گوشت ڈھلک گیا ہے پیدل چلنے سے سانس پھول گیا ہے' ہاتھ پاؤں جلتے ہیں' بھوک کم ہوچکی ہے۔ پیاس کی شدت رہتی ہے زبان پر زرد رنگ کی تہہ جمی ہوئی ہے ہر وقت سستی محسوس کرتے ہیں تو دیر نہ کیجئے تو ابھی "فٹنس پیکیج" لے کر استعمال کریں۔ فٹنس پیکیج جگر کو صاف کرکے صالح خون پیدا کرتا ہے اس کے استعمال سے آنکھوں اور چہرے کی زردی سرخی میں بدل جاتی ہے تھکن اور کمزوری کی بجائے جسم میں خاص قسم کی چستی اور طاقت آجاتی ہے۔ فٹنس پیکیج کے کچھ عرصہ استعمال سے بدن میں خون صالح کی سرخیاں چھلکنے لگتی ہیں جسم کا وزن بڑھنے لگتا ہے مریض کے اجڑے گلشن صحت میں نئے رنگ چھلکنے اور نئی خوشیاں مہکنے لگتی ہیں۔ فٹنس پیکیج چہرے کو گلنار بناتا ہے۔ فٹنس پیکیج قوت حافظہ اور بینائی میں اضافہ کرتا ہے: اگر آپ زندگی کے کسی شعبے میں ہیں قوت حافظہ اور نظر دونوں صلاحیتیں آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرتی ہیں اگر آپ کی یادداشت کمزور ہیں آپ اپنی چیزیں رکھ کر بھول جاتے ہیں' آپ کو دفتر میں اپنے افسر سے شرمندگی ہو' اگر آپ طالب علم ہیں تو یادداشت کی خرابی آپ کو تعلیمی میدان میں سب سے پیچھے کردے گی۔ ایسے حالات میں گھبرائیں نہیں فٹنس پیکیج استعمال کریں۔ فٹنس پیکیج خواتین کے پوشیدہ امراض' مردانہ امراض' شوگر اور ہیپاٹائٹس اے' بی' سی کا کامیاب علاج ہے۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اور لاجواب صحت پائیں۔ (قیمت صرف -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی زیر تحقیق کتب

1۔ مقام اہل بیتؓ غیروں کی نظر میں۔ 2۔ خوشبو کا سفر اہل بیتؓ کے ہمراہ۔ 3۔ اہل بیتؓ کے پاکیزہ بول۔ 4۔ اہل بیتؓ کی زندگی اور جدید سائنس 5۔ اکابر کا ہندوؤں سے حسن سلوک۔ 6۔ طب اہل بیتؓ اور جدید سائنس۔ قارئین! اس ضمن میں کوئی میٹر اور مواد میسر ہو تو ضرور روانہ فرمائیں تاکہ اس عظیم تحقیقی کام میں آپ کا حصہ مل سکے۔

سدابہار حسن خوبصورتی پیکیج

حسن کے ہر خواب کی تعبیر

حسن آواز میں ہو یا تاج محل میں ہو یا نشاط باغ میں حسن اپنا فطری مطالبہ رکھتا ہے۔ یہی فطری مطالبہ انسان کی کمزوری ہے۔ حسن اللہ کی نعمت ہے' حسن انسان کی شخصیت کا آئینہ ہے اور اس کے دلی خیالات کا عکس ہوتا ہے عربی کی کہاوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو بڑی نعمتیں عطاء کی ہیں۔ حسن اور پانی' بے داغ اور صاف شفاف جلد ہر عمر میں اپنی طرف مائل کرلیا کرتی ہے۔ یہ ایک ایسا خوبصورت خواب ہے جو ہر عورت کی آنکھوں میں ہوتا ہے چاہے وہ پندرہ سال کی ہو یا پچاس کی۔ حسن اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے' چہرے ورق ورق پڑھے جاتے ہیں' ان پر نظر نہ آنے والی سطر سطر آپ کی شخصیت کردار اور عادات واطوار کی مظہر ہوتی ہے۔ آج حسن کے رازوں سے پردہ اٹھا ہی دیتے ہیں۔ ایسے مایوس خواتین و حضرات خصوصاً لڑکیاں جو اپنے چہرے اور بالوں کی دلکشی اور نگہداشت کیلئے نت نئی کریمیں اور شیمپو استعمال کرکے اپنے چہرے اور بالوں کو بدنما اور بے رونق بنا چکے ہیں ان کیلئے عبقری لایا قدرتی جڑی بوٹیوں پر سالہا سال کی عرق ریز تحقیق اور ریسرچ کے بعد "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" آپ کے چہرے کو قدرتی حسن اور آپ کے بالوں کو سیاہ چمکدار گھنا' دلکش' پرکشش اور ٹوٹنے سے بچانے میں ایسا تیر بہدف کہ آپ خود حیران رہ جائیں۔ نکھری گوری شگفتہ جلد کیلئے انتہائی آزمودہ۔ نسوانی حسن کو چار چاند لگا کر چہرے کو پررونق اور شاداب کردے۔ سانولی رنگت سے پریشان احساس کمتری کا شکار خواتین وحضرات کیلئے "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" لاجواب تحفہ' ازدواجی زندگی کو خوبصورت اور خوشیوں سے معطر کرنے میں "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" اپنی مثال آپ۔ بالوں کے مسائل مثلاً خشکی' سکری' بالوں کا خزاں کے پتوں کی مانند جھڑنا' بالوں کا اکھڑنا' دوشاخہ بال' الجھے ہوئے مردہ بے رونق بالوں کیلئے "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" بھروسے اور اعتماد سے بھی آگے۔ بے توجہی' لاعلمی' ڈیپریشن' ٹینشن' اسٹریس' ذہنی دباؤ اور اس جیسے جملہ مسائل چہرے اور بالوں کو بے رونق بنا دیتے ہیں۔ ایسے میں "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" کا استعمال آپ کے چہرے اور بالوں کو قدرتی رعنائی اور دلکشی دینے میں خوب سے خوب تر ہے۔ "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" آپ کے اندرونی و بیرونی نظام کو صاف کرکے آپ کی جلد کو وقتی نہیں بلکہ ایسا دائمی حسن دے کہ زمانہ حیران رہ جائے۔ داغ' دھبے جھریوں' چھائیوں' جلد کے کھردرے پن سے نجات کیلئے "سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج" آخری حل۔ ڈھلتی عمر میں کم عمر نظر آنے کیلئے "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" شاندار شفائی تحفہ' چڑھتی جوانی میں چہرے کی شگفتگی' رعنائی اور لطافت کیلئے "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" اپنی مثال آپ۔ "سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج" ہر پل حفاظت کرے آپ کی جلد کی لائے آپ کے چہرے پر تروتازگی اور قدرتی نکھار اور کرے آپ کے چہرے کو چند دنوں میں اتنا گورا کہ آپ از خود حیران رہ جائیں۔ "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" دے بے رونق ٹوٹے دوشاخہ بالوں کو قدرتی چمک' دلکشی اور ایسا نکھار کہ جس پر آجائے بہار۔ اکھڑے بالوں کیلئے "سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج" سچا سہارا۔ (قیمت صرف -/840 علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب کی آمد (صرف درس)

قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ ﷺ' روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو جنات' بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف' انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کرینگے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔

سرگودھا: 6 ستمبر بروز اتوار صبح 10 بجے باب حرم سکول گلی نمبر 18 بلاک نمبر 10 نیو سیٹلائٹ ٹاؤن 0322-4688313

گجرات: 4 اکتوبر بروز اتوار صبح دس بجے دیوان خاص میرج ہال' ٹانڈہ گجرات۔ 0322-4688313

عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے۔ موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔

خبردار! عبقری کی ادویات "طاقتی" اور "شفائی" کا نام رجسٹرڈ ہے کوئی اور کمپنی اس نام سے کوئی دوائی تیار نہ کرے ورنہ سخت قانونی چارہ جوئی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اپنی نسلوں کے تحفظ' مشکلات سے نجات' گھر گھر سکون' گھریلو الجھنوں سے نجات' روحانی اور دنیاوی امداد کیلئے عبقری کی پراثر فائل ضرور پڑھیں اور عمل کریں۔

معجون شفاءیابی

معذور اپاہج لوگوں کیلئے نئی زندگی

جب بیماری آپ کو عاجز کردے اور ہر دوائی کام کرنا چھوڑ دے تو ستر سال کا تجربہ ہے کہ جب اعتماد سے کچھ عرصہ معجون شفاءیابی استعمال کرائی جائیں تو اس کے وہ فائدے اور وہ کمالات ظاہر ہوتے ہیں جو انسان حیران ہوجاتا ہے اور کہہ اٹھتا ہے کہ واقعی یہ بیک وقت سو سے زائد لاعلاج بیماریوں کا اکیلا آزمودہ فارمولہ ہے۔ لہٰذا لاعلاج بیماری بڑوں بوڑھوں جوانوں مردوں عورتوں اور بچوں کی کوئی بھی ہو اعتماد سے استعمال کریں۔ طب یونانی کا یہ عجیب وغریب فارمولہ ہے جسے شہنشاہ اطباء نے بادشاہوں کیلئے بڑے مفید اور بیش قیمت اجزاء سے ترتیب دیا جس سے ہزارہا مریضوں نے کھوئی ہوئی طاقت حاصل کی کیونکہ آج ناقص غذا کا کمال ہے یا اپنی کوتاہیاں ہیں کیونکہ آرام پرستی فاسٹ فوڈز کولڈ ڈرنکس اور بازاری کھانوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچے اپاہج پیدا ہورہے ہیں۔ روزانہ کلینک پر معذور اور اپاہج لوگوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے جن میں بچے زیادہ شامل ہیں۔ گزشتہ 70 سال سے ہماری یہ دوا کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جو اپاہج اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بناتی ہے۔ پولیو کے شکار ٹیڑھے پاؤں لنگڑے گردن مڑگئی ہو کمر بوجھ نہ برداشت کرسکتی ہو جسم کی نشوونما نہ ہورہی ہو دماغ کی کمزوری ہو ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا ہڈیوں کا مڑجانا ڈسک پرابلم مہروں کا درد عضو کا پھڑکنا لاغری لقوہ رعشہ کمر کا درد پنڈلیوں کا درد نقرس مہروں کا خلا پٹھوں کا درد اعصابی درد پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو معجون شفاءیابی بڑھاپے کا سہارا ہے۔ جسم کے خاص اندرونی اعضاء کو طاقت دینے میں حیرت انگیز اثر رکھتی ہے دماغ کے مادے کے افعال درست ہوکر حافظہ عقل وشعور بڑھاتی ہے۔ دماغ قوی ہوجاتا ہے اور بینائی تیز ہوجاتی ہے اعصاب میں قوت آجاتی ہے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے رگ وپٹھے مضبوط ہوتے ہیں دل میں قوت و تازگی آنے اور حرارت غریزی میں جوش وامنگ پیدا ہوتی ہے معدہ وجگر میں خوشگوار اثر پڑتا ہے جو غذا کھائی جاتی ہے بدن کو لگتی ہے خون کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے جس سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ جسم کے اندر نظام دوران خون ہی زندگی کی علامت ہے اور اگر دوران خون نہ ہو تو زندگی مفلوج ہوجاتی ہے جب خون کے اندر کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے تو دوران خون میں دشواری اور رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جہاں جہاں خون کا دباؤ رک جائے تو وہ حصہ متاثر ہوجاتا ہے اور حرکت کرنا بند کردیتا ہے اس بیماری کا نام فالج ہے۔ یہ معجون ہی ایسی دوا ہے جو فالج زدہ حصے کو تقویت دیکر چلنے پھرنے کے قابل بناتی ہے اعصابی اور جوڑوں کے درد سے نجات دلاتی ہے اور فالج سے مہلک مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات دلاتی ہے۔ الغرض لولے لنگڑے اپاہج معذور سر میں پانی بھرجانا مسلسل بے ہوش یا غنودگی میں رہنا اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ (قیمت -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ہاضم خاص

بڑی عید پر جتنا مرضی کھائیں
فوری ہضم ہوجائے

دیسی جڑی بوٹیوں کے نمکیات، مفید ادویات کا بے ضرر مرکب

معدہ کو درست رکھنے میں اس دوا کا کوئی ثانی نہیں یہ مزیدار چورن ہر گھر کی ضرورت ہے۔ اس بڑی عید پہ جی بھر کر کڑاہی گوشت بریانی قورمہ سری پائے باربی کیو یا قیمہ کھائیں بس کھانے کے بعد آدھا چمچ ہاضم خاص کا کھالیں کھایا پیا فوری ہضم۔ اس کے علاوہ آپ گھر میں ہوں یا دفتر میں، سفر میں ہوں یا کسی پکنک پوائنٹ پر، ہوٹل میں ہوں یا شادی کی تقریب میں ہر جگہ آپ کو اس کی ضرورت ہوگی۔ ان جگہوں پر ہونے والی بدپرہیزی سے آپ کو ہاضم خاص ہی محفوظ رکھ سکتی ہے۔ معدے پر بوجھ کو ختم کرنے اور غذا کو لطیف بنا کر جزو بدن بنانے کیلئے شاہی معالجین نے نہایت عجیب و غریب فارمولہ ایجاد کیا جو خوش ذائقہ بھی اور پر اثر بھی۔ بس بالکل تھوڑی مقدار جسم میں فوراً اثر دکھائے اور بوجھل معدہ حتیٰ کہ پکا ہوا دل فوراً گلاب کی پنکھڑی کی طرح کھل جائے۔ (قیمت صرف -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

طب نبوی ﷺ حسن وجمال کریم

چہرے کا حسن دوبالا کرے داغ، دھبے چھائیوں سے ہمیشہ کیلئے نجات دلائے۔

ایسے مایوس لڑکے اور لڑکیوں کیلئے ادارہ عبقری نے قدرت کی پیدا کردہ خالص ترین نبوی جڑی بوٹیوں کی آمیزش سے بنی ہوئی طب نبوی حسن وجمال کریم تیار کی ہے جو سالہا سال کے تجربات کا نچوڑ ہے اس کا مستقل استعمال آپ کے چہرے کو قدرتی حسن اور دلکشی کے ساتھ ساتھ آپ کے چہرے کے تمام امراض کو دور کرکے آپ کے چہرے کو تروتازہ دلکش اور روشن بناتی ہے۔ اور آپ کا چہرہ گلاب کی پنکھڑیوں کی طرح کھل اٹھتا ہے۔

قیمت صرف -/300 روپے
علاوہ ڈاک خرچ

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ **عبقری** لاہور ®

112

اکتوبر 2015ء ذی الحجہ محرم الحرام 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 45 روپے

حاملہ خواتین کیلئے الہامی نسخہ!

بچہ عمر بھر تندرست

اعصابی تناؤ تھکاوٹ اور بے خوابی ہمیشہ کیلئے دور

عبقری و تسبیح خانہ سے تعارف "شبنم جنی" نے کروایا

سیدنا کریمؑ پڑھا اور ہر پریشانی الجھن ختم

بچے نے آیۃ الکرسی پڑھی! ڈاکو رقم واپس کر گئے

چند دنوں میں سمارٹ، سلم اور پرکشش بننے کا نسخہ

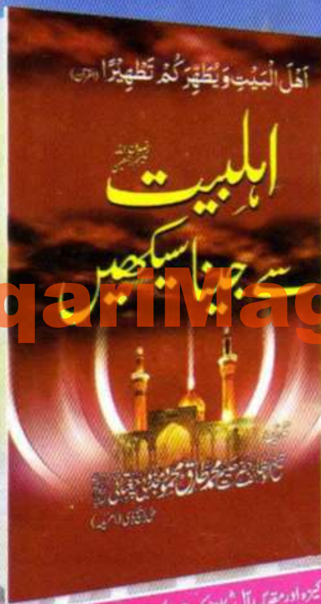
رات بھر نیند کیوں نہیں آتی؟ اب سمجھ آئی!

زوردار طمانچہ، ہیبت ناک قہقہہ اور سناٹا

چھوٹا سا وظیفہ اور بڑی کامیابی

6 نفل اور 6 ہزار بلائیں دور

سسرالی جھگڑوں سے نجات کا گارنٹی شدہ عمل



اس پاکیزہ اور مقدس آل کا تذکرہ، جن کی شان و طہارت قرآن و حدیث میں جابجا بیان ہوئی ہیں۔ آیئے اس کتاب کے مطالعہ سے "اہل بیت" سے جینا سیکھیں۔

فٹنس اور جوانی پانے کے 9 راز

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 4 | جلد نمبر 10 | اکتوبر 2015ء ذی الحجہ/محرم الحرام 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور
اکتوبر 2015ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ بمعہ رجسٹرڈ ڈاک 900 روپے، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: قائداعظم نے 17 ستمبر 1944 کو گاندھی جی کے نام اپنے ایک خط میں تحریر فرمایا: "قرآن مسلمانوں کا ضابطہ حیات ہے۔ اس میں مذہبی اور مجلسی، دیوانی اور فوجداری، عسکری اور تعزیری، معاشی اور معاشرتی سب شعبوں کے احکام موجود ہیں۔ یہ مذہبی رسوم سے لے کر جسم کی صحت تک، جماعت کے حقوق سے لے کر فرد کے حقوق تک، اخلاق سے لے کر انسداد جرائم تک، زندگی میں سزا و جزا سے لے کر آخرت کی جزا و سزا تک غرض کہ ہر قول و فعل اور ہر حرکت پر مکمل احکام کا مجموعہ ہے۔ لہٰذا جب میں کہتا ہوں کہ مسلمان ایک قوم ہیں تو حیات اور مابعد حیات کے ہر معیار اور پیمانے کے مطابق کہتا ہوں"

نہ تو زمیں کیلئے ہے نہ آسماں کیلئے	جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کیلئے
سبق پڑھ پھر صداقت کا عدالت کا شجاعت کا	لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بھیج کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف لاہور عبقری دفتر دیں مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان اکثر عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ایجنسی ہولڈر / ٹریڈ مارک

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود نے اظہار سنز پرنٹرز سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ عبقری مزنگ چونگی لاہور سے شائع کیا

وقت پر بیدار ہونا: اگر کوئی شخص صبح یا رات کو کسی وقت بیدار ہونا چاہتا ہو تو سونے سے پہلے تین مرتبہ سورۂ زلزال (پ 30) پڑھ لے انشاء اللہ وقت پر بیدار ہوگا۔

فقراء سے محبت کرو اور ان کے ساتھ بیٹھو

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یااللہ! مجھے مسکین (طبیعت) بنا کر زندہ رکھئے' مسکینی کی حالت میں دنیا سے اٹھائیے اور میرا حشر مسکینوں کی جماعت میں فرمائیے۔ (مستدرک حاکم) ☆ حضرت سعید بن ابی سعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی (تنگدستی اور) ضرورت کا اظہار کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوسعید! صبر کرو' تم میں سے جو مجھ سے محبت کرتا ہے' فقر اس پر ایسی تیزی سے آتا ہے جیسی تیزی سے سیلاب کا پانی وادی کی اونچائی سے اور پہاڑوں کی بلندی سے نیچے کی طرف آتا ہے۔ (مسند احمد' مجمع الزوائد) ☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو دنیا سے اس طرح بچاتے ہیں جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے مریض کو پانی سے بچاتا ہے۔ (مجمع الزوائد) ☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فقراء سے محبت کرو اور ان کے ساتھ بیٹھو۔ عربوں سے دل سے محبت کرو اور جو عیب تم میں موجود ہیں وہ تمہیں دوسروں پر طعن و تشنیع کرنے سے روک دیں۔ (مستدرک حاکم)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

سود کے بعد پھر کیا ہوا؟

ایک صاحب مجھے چبھتے چبھتے الجھتے الجھتے اور اکتائے اکتائے لہجے کے ساتھ کہنے لگے آپ اپنے درس میں سود کی باتیں کرتے ہیں' ساری دنیا کی معیشت سود پر چل رہی ہے آخر یہ سود کا فروں کو نقصان کیوں نہیں دیتا؟ اور مسلمانوں کو کیوں دیتا ہے؟ اور پھر خود کہنے لگے واقعی مسلمانوں کو بھی نہیں دیتا' معذرت سے کہتا ہوں یہ آپ کا فوبیا ہے! (یعنی دوسرے لفظوں میں آپ خود بھی پاگل ہیں اور لوگوں کو بھی پاگل بنا رہے ہیں۔) ان کی بات سن کر میں نے ٹھنڈی آہ بھری اور مؤدبانہ درخواست کی کہ شاید آپ عالمی میڈیا سے رابطہ کم رکھتے ہیں' اتنا زیادہ رابطہ میرا بھی نہیں لیکن جتنا رابطہ ہے اس رابطے نے انٹرنیشنل تاجروں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ سود کسی مذہب میں بھی جائز نہیں' وہ ہندو مذہب ہو' سکھ مذہب ہو' عیسائی مذہب ہو' یہودی مذہب ہو یا اسلام ہو۔۔۔ تو سود سے اگر چھٹکارا پانا چاہتے ہیں تو تمام مذاہب کا مطالعہ کریں ورنہ پھر ہماری بات مان جائیں۔ کچھ عرصہ پہلے ریڈرز ڈائجسٹ جو کہ انٹرنیشنل لاکھوں میں چھپنے والا واحد میگزین ہے اور جس میں غیر مصدقہ تحریر چھپنا کسی نے آج تک گمان بھی نہیں کیا کہ اس میں کوئی ادھر ادھر کی بات چھپ سکتی ہے سب تحریریں اس میں تصدیق شدہ ہوتی ہیں۔ اس میں ایک تجزیہ تھا جو مجھے ایک معتبر آدمی نے رسالے سمیت بتایا کہ اگر نائن الیون کے بعد جو عالمی حالات پیدا ہوئے ہیں معاشی بحران' جنگیں' نفرتیں اور غربت اور مہنگائی کا بڑھتا ہوا ایک سیلاب۔ یعنی اگر اس سے چھٹکارا حاصل کرنا ہے تو اپنی عالمی معیشت کو سود سے پاک کریں۔ جب میں نے ان کو یہ بات کہی انہیں میری بات کا یقین نہ آیا کہ یہ بات انگریز بھی کبھی کہہ سکتا ہے یا اس کے منہ سے بھی نکل سکتی ہے۔ میں نے اسے کہا کہ وہ خود حوالہ تلاش کریں آخر وہ کھوجی حوالہ تلاش کر کے لے آیا اور حیران و پریشان بیٹھا تھا اس کے بعد نامعلوم اسے کیا ہوا نیٹ کی دنیا میں گھوما اور اس نے پھر جو سود کے بارے میں عالمی دنیا کے تاثرات تجربے تجربات اور منفی رویے تلاش کر کے مجھے دیئے وہ تو اتنے تھے کہ انسان سارے کام چھوڑ کر بس اسی کو پڑھنے بیٹھ جائے۔ سود کے بعد زندگی میں کیا ہنگامے بربادیاں طوفان مسائل اور مشکلات پیدا ہوتے ہیں اس کا چھوٹا سا عکس میں اس خط کی مختصر تحریر سے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں:۔ میرا گھر پرانے دھوبی گھاٹ کے قریب ہے' میں اس راستے میں ذاتی تین مرلے کے مکان میں رہتی ہوں۔ میرے سامنے فلاں قوم کے لوگ رہتے ہیں سود پر پیسہ لینا دینا ان کا ایک خاندانی کام ہے۔ اس کی نحوست جہاں ان کے گھر میں پہنچی وہاں میرے گھر میں بھی پہنچ رہی ہے ان کے گھر میں سارا دن لڑائی' جھگڑا' چھوٹی بڑی بات بہت بڑی اور گندی گالی دینا ان کیلئے کوئی حرج نہیں۔ ایک دوسرے پر ہاتھ اٹھانا عام سا مشغلہ ہے مرد عورت کوئی ادب لحاظ شرم حیا ان کے قریب سے نہیں گزرا۔ ان کے گھر کا سربراہ گالی کے بغیر بات نہیں کرتا۔ اس نے سب گھر والوں کو نگنی کا ناچ نچایا ہوا ہے۔ سارا دن اونچی آواز میں بیٹا گانے لگاتا ہے جھومتا ہے گاتا ہے ناچتا ہے نیٹ کی دنیا میں سارا دن ڈوبا رہتا ہے نشے کی عادت اور لت پڑ گئی ہے۔ اگر ہم ان کو آواز آہستہ کرنے کیلئے کہیں تو ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی' لڑنے مرنے اور مارنے پر آ جاتے ہیں۔ انہوں نے گلی کو گندگی کا ڈھیر بنایا ہوا ہے۔ یہ تو ان کے گھر کا مختصر سا حال ہے اور جو میرا حال ہے وہ یہ ہے کہ ان کی نحوست سے میری اولاد کی تربیت میں کمی پیدا ہو رہی اور میری نسلیں متاثر ہو رہی ہیں' ہر وقت میرے بچے ان کے بچوں کو دیکھتے ہیں اور ان کے بچے جو کرتے ہیں وہی میرے بچے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا ہے جب سے میں نے یہاں تین مرلے کا گھر بنایا ہے میرے گھر میں رزق آتا ہے نامعلوم کہاں جاتا ہے جسے میں بے برکتی کہوں۔ ہر وقت فتنہ فساد' جھگڑے' پریشانیاں' بیماریاں' دکھ' تکلیفیں مسائل اور مشکلات یہ ساری چیزیں میرے گھر میں اتنی ہو گئی ہیں کہ میں نے زندگی بھر کبھی سوچا نہیں تھا کہ ایسے کبھی ہو بھی سکتا ہے۔ میں سمجھتی ہوں یہ برے پڑوسی کی نحوست اور ان کے برے رزق' بری سوچیں' برے خیال اور برے کردار کی ظلمت ہے جو میرے گھر میں آ رہی ہے۔ آپ دعا فرمائیں میں یہ گھر فروخت کر کے کسی اور جگہ چلی جاؤں' میں تھک گئی ہوں اکتا گئی ہوں' پریشان ہوں' میں کیا کروں؟ سچ ہے بڑوں سے سنا تھا کہ گھر ڈھونڈنے سے پہلے اچھا پڑوسی ڈھونڈیں' برا پڑوسی جہاں ہو اور کوڑیوں کے بھاؤ تمہیں تاج محل بھی مل رہا ہو کبھی نہ لینا' کبھی نہ لینا' کبھی نہ لینا۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

درس روحانیت و امن

دل کی آنکھیں تجھے فقیروں سے ملیں گی

حضرت جی کے ہر درس میں گونگے مرد ساتھ لائیں۔ درس کا اشاروں میں ترجمہ ہوگا۔

مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کا اپنے رب سے باتیں کرنا: مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ کشتی میں جا رہے تھے۔ کچھ دینار ان کی جیب میں تھے بعض روایات میں آتا ہے جیب میں کچھ نہیں تھا۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ ان کے دینار سمندر میں گر گئے تھے۔ اب کشتی والا سب سے کرایہ لے رہا تھا، جب ان کی باری آئی تو جیب میں ہاتھ ڈالا، جیب میں کچھ نہیں تھا، کشتی بان نے کہا پیسے؟ ''مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے رکیں!! میں کرایہ دیتا ہوں' پہلے اوروں سے لے لو یہ کہہ کر دل ہی دل میں اللہ سے باتیں کرنا شروع کر دی کہ: ''اے اللہ تو جانتا ہے فلاں موقع پر حرام کا موقع آیا تھا، میں نے وہ موقع تیری وجہ سے چھوڑ دیا تھا۔ اللہ اس وقت مجھے کوئی نہیں دیکھ رہا تھا، اس وقت میری نظر صرف تیری محبت پر تھی۔ یا اللہ فلاں موقع پر مجھے ناجائز لقمہ میرے سامنے آیا تھا، میں نے وہ لقمہ تیری وجہ سے چھوڑ دیا تھا حالانکہ مجھے اس وقت بھوک بھی بہت شدید لگی ہوئی تھی۔ اے اللہ! میری نظریں کبھی حرام کیلئے نہیں اٹھیں۔ میں نے اپنا سر صرف تیری رضا کے لیے جھکایا تھا۔ اللہ یہاں ارد گرد پانی ہے، یہاں میرا کوئی بھی نہیں ہے، اے اللہ مجھے یہ کشتی سے اتار تو نہیں سکتے، مجھے کشتی سے پھینک تو نہیں سکتے لیکن جب کنارے پر پہنچیں گے تو میرا گریبان ضرور پکڑیں گے اور اے میرے اللہ! میرے ساتھ تیرے نام کی محبت ہے۔ لوگ مجھے ولی اور درویش کہتے ہیں۔ یا اللہ مجھے آج کی ذلت سے بچالے، اس طرح اللہ سے باتیں کرنا شروع کیں اور اللہ سے راز و نیاز شروع کیا۔ روایات میں آتا ہے کہ سمندر کی مچھلیاں اپنے منہ میں دینار لے کر کشتی کے چاروں طرف سے پانی کی سطح پر آگئیں اور ہر مچھلی کی یہ خواہش تھی کہ مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ میرا دینار لے لیں۔

احسانات گنواؤ: میرے شیخ حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے: اللہ جل شانہٗ کو اس کے احسانات گنواؤ کہ یا اللہ تو نے تو یونس علیہ السلام پر اتنا احسان کیا کہ ان کو مچھلی کے پیٹ سے نکال دیا تھا۔ یا اللہ ایوب علیہ السلام کی بیماری سے صحت یاب ہونے کی کوئی امید نہیں تھی، الٰہی تو نے انہیں صحت یاب کر دیا تھا۔ اللہ تو نے نوح علیہ السلام کو سمندر کے طوفان سے بچا دیا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے لشکر سے بچا دیا تھا۔ الٰہی غار کے دہانے پر مکڑی کو کس نے کہا تھا کہ جالا تان؟ اللہ غار کے دہانے پر کبوتری کو کس نے حکم دیا تھا کہ انڈے دے۔ اے اللہ میں وہ تو نہیں ہوں لیکن تیرے حبیب ﷺ کا ادنیٰ امتی ہوں جس طرح تو نے ان سے محبت کی تھی اور جس طرح تو نے ان کی مدد کی تھی، اے میرے اللہ آج میری مدد کو آجا۔ اللہ آج میری مدد کر دے۔ اللہ آج مجھے اس مشکل سے نکال دے۔ اللہ مجھے اس پریشانی سے نجات دے۔ خط میں وہ صاحب لکھتے ہیں کہ ''رقم گم ہونے کی وجہ سے میں اللہ سے زاریاں کرنے لگ گیا اور اللہ سے باتیں کرنا شروع کر دیں کہ اللہ تو نے مجھے لاکھوں کروڑوں کا امین بنایا ہے اور مجھے ان لٹے ہوئے بے گھر گھرانوں کی سرپرستی کرنے کی سعادت بخشی ہے۔ یا اللہ یہ اُجڑے ہوئے گھرانے ہیں جن کا سب کچھ ختم ہو گیا، یا اللہ میں نے تیرے بندوں کے ساتھ کوئی طمع نفسانی نہیں رکھی۔ اپنی خواہشات کو کبھی پورا نہیں کیا۔ انشاء اللہ ان بے گھروں کی امانت ان تک پوری لوٹاؤں گا۔

ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کی فقیری: ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے بادشاہت چھوڑی، ملک چھوڑا، مال چھوڑا، نسل در نسل ان کی خاندانی حکومت چلی آ رہی تھی جیسے شاہ ایران کی خاندانی حکومت تھی اور شاہ ایران سے تقدیر نے اقتدار چھینا اور ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے کاتب تقدیر کیلئے اقتدار چھوڑا۔ ایک دفعہ دریا کے کنارے دھوپ میں بیٹھے اپنی سوئی سے اپنے کرتے کو سی رہے تھے۔ ایک وزیر کو خیال آیا ہمارے بادشاہ ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے بادشاہت چھوڑی ہے، ذرا ان کا حال تو دیکھیں کہ کس حال میں ہیں؟ آئے دیکھا فقر و فاقہ، تنگ دستی، مفلسی اور غربت، عجیب حال ہے۔ وزیر کہنے لگے: ''آپ نے یہ کیا حال بنا لیا ہے؟ آپ کی تو آباؤ اجداد کی حکومت تھی، بڑی سلطنت تھی، سب کچھ چھوڑ دیا، یہ آپ کو کیا ہوا؟'' ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے سر جھکایا ہوا تھا سر اٹھا کر کہنے لگے: ''میں نے چھوٹی حکومت چھوڑی اب اللہ نے مجھے اس سے بڑی حکومت دے دی۔''

وہ وزیر کہنے لگا کہ ''یہ کیسی حکومت ہے؟ آپ کے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں اور آپ خود سوئی سے اپنے کپڑے سی رہے ہیں اور دھوپ میں دریا کے کنارے بیٹھے ہوئے ہیں، غربت اور فقر و فاقہ آپ کے لباس سے عیاں ہے۔ پہلے تو آپ زرق برق لباس میں ہوتے تھے۔ تاج و تخت آپ کے زیر نگیں ہوتے تھے۔ لوگ آکر آپ کو فرشی سلام کیا کرتے تھے، آپ اپنی آنکھ کے اشارے سے معاف کر دیتے تھے اور جسے چاہتے تہہ خانے میں قید کر دیتے تھے۔ وہ حکومت تھی۔ وہ اقتدار تھا۔ یہ آپ کیا کہتے ہیں کہ میں نے چھوٹے اقتدار کو چھوڑ کر بڑے اقتدار کو لے لیا ہے۔ یہ کیا ہے؟

ظاہری چکاچوند کے مارے: بعض لوگ فقیروں کے ساتھ چہرے کی آنکھوں کو لے کر چلتے ہیں اور جب چہرے کی آنکھوں سے انہیں کچھ نظر نہیں آتا تو پھر اپنی مرضی کے فتوے لگا دیتے ہیں۔ چہرے کی آنکھیں کچھ نہیں ہوتیں' دل کی آنکھیں اللہ سے مانگنی چاہئیں۔ چہرے کی آنکھیں تو تجھے وہ دکھا دیتی ہیں جو بعض اوقات بندہ بعد میں خود کہتا ہے کہ ارے۔۔۔!! مجھے تو غلط فہمی ہوئی تھی۔ میں نے دیکھا کیا تھا؟ ہوا کیا ہے؟ اور دل کی آنکھیں کبھی تجھے دھوکا نہیں دیں گی اور وہ دل کی آنکھیں تجھے فقیروں سے ملیں گی۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تبارک و تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں آپ پر نازل ہوں' آزمائشوں اور پریشانیوں کے اس دور میں آپ کی کاوش ''عبقری'' اپنی مثال آپ ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کا ماہنامہ عبقری باقاعدگی سے پڑھتی ہوں اور درس ہر جمعرات باقاعدگی سے سنتی ہوں' میں نے آپ کے درس اور شاہکار عبقری سے بہت کچھ سیکھا ہے' بہت کچھ پایا ہے اور آپ کے مشفقانہ سلوک اور حد درجہ محبت کے پیش نظر میں قلم اٹھانے پر مجبور ہوئی۔ آپ کے درس سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اور آپ سوچنے پر مجبور کرتے ہیں کہ ہماری زندگی کا متن کیا ہے؟ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کو جتنی دعائیں دوں کم ہیں' آپ کے اٹھارہ اپریل کے درس سے میں نے یہ نیت کی کہ انشاء اللہ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نماز تہجد کی بھی پابندی کروں گی۔ آپ کے درس کی وجہ سے ہماری بہت سی معاشی و گھریلو الجھنیں ختم ہوئی ہیں۔ (مریم افضل' منڈی بہاؤالدین)

حافظہ کی تقویت اور نسیان دور: دارچینی دو تولہ' تج ایک تولہ' ہلیلہ کابلی ایک تولہ' چینی چار تولہ پیس کر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

صحابہ ؓ اہل بیت ؓ کی قبولیت دعا

ابولبیب شاذلی

پس قسم اس ذات کی کہ میرا نفس اس کے ہاتھ میں ہے۔ ابھی آپ ﷺ نے ہاتھ نہیں رکھے تھے یہاں تک کہ پہاڑوں کی مانند ابر اٹھے اور ابھی آپ ﷺ ممبر پر سے نہیں اترے تھے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ بارش آپ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک سے ٹپکنے لگی۔

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ ہم حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شافع بن ہزلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ چلے ایک روز حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جانوروں کو چرانے کیلئے چلے تو میں دوپہر کو انہیں دیکھنے کیلئے گیا پس اچانک ایک ابر نے ان پر سایہ ڈال رکھا تھا اور یہ ابر ان سے بالکل جدا نہ تھا میں نے انہیں بیدار کیا تو انہوں نے کہا یہ ایک ایسی شے ہے کہ اگر مجھے اس کی خبر ہوگئی کہ تو نے اس بات کی کسی کو اطلاع دی تو میرے اور تیرے درمیان خیر نہیں رہ جائے گی۔ راوی کہتے ہیں پس خدا کی قسم! جب تک ان کی وفات نہ ہوگئی میں نے یہ بات کسی سے نہیں کہی۔

صحابہ کرام کی دعاؤں سے بارش کا ہونا: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے دن مسجد کے اس دروازہ سے داخل ہوا جو ممبر کے سامنے تھا اور حضور ﷺ کھڑے ہوئے خطبہ فرما رہے تھے وہ آپ ﷺ کے سامنے آکر کھڑا ہوگیا اور اس نے کہا یارسول اللہ ﷺ! جانور ہلاک ہوگئے اور راستے بند ہوگئے آپ ﷺ اللہ سے ہم لوگوں کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ بارش دے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور کہا اے میرے اللہ! ہم کو بارش دے' اے میرے اللہ! ہم کو بارش دے' اے میرے اللہ! ہم کو بارش دے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم! آسمان میں نہ ابر دیکھ رہے تھے نہ ابر کا کوئی ٹکڑا اور نہ ہمارے اور سلع پہاڑی کے درمیان کوئی مکان اور گھر تھا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سلع پہاڑی کے پیچھے سے ڈھال کی مانند ایک ابر ظاہر ہوا' جب بیچوں بیچ آسمان پر پہنچا' پھیل گیا' پھر برسا۔ یہ کہتے ہیں خدا کی قسم! اتنی بارش ہوئی کہ ہم نے چھ دن تک سورج نہیں دیکھا۔ پھر وہی شخص اسی دروازے سے اگلے جمعہ کو سامنے آیا اور حضور نبی کریم ﷺ کھڑے خطبہ فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ کے سامنے آکر کھڑا ہوگیا اور کہا یارسول اللہ ﷺ! مال ہلاک ہوگئے' راستہ بند ہوگیا۔ اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش کو روک دے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ مبارک اٹھائے اور فرمایا: اے میرے اللہ! ہمارے پاس ہو' ہم پر نہیں' ٹیلوں پر ہو' پہاڑوں پر ہو' پہاڑیوں پر ہو' درخت کے اگنے کی جگہ پر ہو۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ فوراً بارش ختم ہوگئی اور ہم نکلے کہ دھوپ میں چل رہے تھے۔ ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے کہ میں نے ابر کو دیکھا کہ دائیں اور بائیں پھٹ گیا اور برس رہا تھا اور اہل مدینہ پر نہیں برس رہا تھا۔ ایک اور روایت میں اس طرح جو کہ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور ہم آسمان پر ابر کا کوئی ٹکڑا نہیں دیکھ رہے تھے پس قسم اس ذات کی کہ میرا نفس اس کے ہاتھ میں ہے۔ ابھی آپ ﷺ نے ہاتھ نہیں رکھے تھے یہاں تک کہ پہاڑوں کی مانند ابر اٹھے اور ابھی آپ ﷺ ممبر پر سے نہیں اترے تھے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ بارش آپ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک سے ٹپکنے لگی۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصہ میں اس طرح ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے اور وہ دونوں ہاتھ ابھی لوٹائے نہیں تھے یہاں تک کہ فضا بدلی اور ابر آیا اور پھر برسا پس لوگوں نے ہر وہ برتن بھر لیے جو ان کے پاس تھے۔ پھر ہم چلے اور ہم نے غور سے دیکھا کہ اس بارش نے لشکر سے تجاوز نہیں کیا تھا۔

خوات بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں بہت سخت قحط پڑا' آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو لیکر نکلے اور ان کو دو رکعت نماز پڑھائی اور اپنی چادر کو اس طرح پلٹا کہ اس کا دایاں حصہ بائیں حصہ پر کرلیا اور بائیں حصہ پر دائیں حصہ پر کرلیا۔ پھر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور کہا اے میرے اللہ! ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ سے بارش طلب کرتے ہیں ابھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جگہ سے ہٹے نہیں تھے یہاں تک کہ بارش ہوگئی۔ لوگ اسی طرح پر تھے کہ دیہات سے کچھ لوگ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوکر کہا ہم فلاں دن فلاں وقت اپنی وادی میں تھے کہ اچانک ہمارے اوپر ایک ابر آیا۔ ہم نے اس ابر میں یہ آواز سنی اے ابوحفص! مدد آگئی' اے ابوحفص مدد آگئی۔ (ابوحفص حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت ہے)

مالک الدار بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں لوگوں کو قحط لگا۔ ایک شخص نے حضور ﷺ کے روضہ اقدس ﷺ کے پاس آکر کہا یارسول اللہ ﷺ! اپنی امت کیلئے اللہ سے بارش طلب کیجئے۔ اس لیے کہ آپ ﷺ کی امت ہلاک ہوئی جارہی ہے۔ اس شخص کے خواب میں حضور ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ نے فرمایا: کہ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا اور انہیں میرا سلام پہنچا اور ان کو خبر دے کہ لوگ بارش طلب کررہے ہیں اور ان سے کہہ کہ دانائی کو لازم پکڑ۔ چنانچہ یہ شخص ان کے پاس آیا اور ان کو اطلاع دی۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رو پڑے اور پھر فرمایا۔ اے میرے رب! میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا ہوں مگر یہ کہ میں اس کام سے عاجز آجاؤں۔ آپ نے مسلمانوں کے پاس اطلاع بھیجی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بات سے رکے ہوئے تھے (کہ دعا مانگیں) اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ اکبر! مصیبت اپنی مدت کو پہنچ گئی' پس دور ہوگئی جب کسی قوم کیلئے طلب کرنے کی اجازت دے دی گئی تو ان سے مصیبت دور کردی جاتی ہے۔ شہروں کے حکام کی طرف لکھا کہ اہل مدینہ کی اور جو لوگ مدینہ کے گرد گرد ہیں ان کی امداد کرو' ان کی مشقت انتہا کو پہنچ چکی ہے اور لوگوں کو بارش طلب کرنے کیلئے نکالا' خود بھی نکلے اور اپنے ساتھ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لیکر نکلے پاپیادہ چلے نہایت مختصر خطبہ دیا پھر نماز پڑھی اور اس کے بعد گھٹنے کے بل بیٹھ گئے اور کہا اے میرے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں' اے میرے اللہ! ہماری مغفرت کردے اور ہم پر رحم کر' اور ہم سے راضی ہوجا اس کے بعد واپس ہوئے واپسی میں مکان نہیں پہنچے تھے یہاں تک کہ پانی کے کھلوں میں گھستا پڑا۔

لیکوریا کیلئے میرا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خیریت بخیریت' عبقری رسالہ پڑھا' تعریف کیلئے الفاظ نہیں۔ میرے پاس لیکوریا کا آزمودہ نسخہ ہے۔ ھوالشافی: کشتہ بیضہ مرغ لے کر 500 ایم جی کے کیپسول میں بھر کر دودھ کے ساتھ ایک ہفتہ صبح وشام ایک ایک کیپسول استعمال کریں۔ جن بچیوں کو ڈیٹ زیادہ یا کم آتی ہو وہ بھی استعمال کریں۔ تاریخ آنے سے ایک ہفتہ پہلے۔ (فہیم اختر' ٹوبہ ٹیک سنگھ)

چھوٹا سا خوبصورت عمل: جب بھی آپ کوئی دوائی پینا چاہتے ہیں یا کوئی میڈیسن کھانا چاہتے ہیں تو اس پر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرلیا کریں انشاء اللہ اس کی برکت سے وہ دوا ضرور اثر کرے گی۔ (بندہ خدا، واہ کینٹ)

احتیاط کریں! بچوں کو سردی کے مضر اثرات سے بچائیں

(آسیہ راشد)

سردی کے موسم میں اگر ناک بند ہے تو بچوں کو دو تین دفعہ سادے پانی سے بھاپ دیں اس سے ان کی ناک بند نہیں ہوگی اور وہ سکون سے سوئیں گے۔ کھانسی لگنے کی صورت میں تھوڑے سے گرم پانی میں شہد ملا کر پلائیں۔

بچے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں جنت کے پھول کہا ہے جس طرح ایک پھول نرم و نازک ہوتا ہے اور اس کی بے انتہا حفاظت کی جاتی ہے اسی طرح بچے کی صحت کی حفاظت ماں کی ذمہ داری ہے۔ ہر ماں ممکنہ حد تک اپنے بچے کو صحت مند دیکھنا چاہتی ہے خصوصاً سردی کے موسم میں تو اس کی پریشانی دیدنی ہوتی ہے۔ اگرچہ سردی کا موسم بہت پرلطف ہوتا ہے مگر چھوٹے بچوں کی ماؤں کیلئے بالکل بھی نہیں۔ خاص طور پر نوزائیدہ بچوں کیلئے فکرمند ہونا ضروری ہوتا ہے۔ کہتے ہیں نوزائیدہ بچوں کی پہلی سردیاں اور پہلی گرمیاں بہت مشکل ہوتی ہیں اس لئے سبھی مائیں اپنے بچوں کو سردی و گرمی کے مضر اثرات سے بچانے کی کوشش میں رہتی ہیں۔ آج کل سردی کا موسم اپنے جوبن پر ہے اور نزلہ و زکام، بخار عام طور پر بچوں کو اپنی پکڑ میں لے لیتا ہے۔ **بچوں کو ٹھنڈ لگ جانا:** یہ بہت خطرناک ہوتا ہے اس سے بچوں میں بخار، گلا خراب اور سینے کے امراض خصوصاً نمونیے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور نمونیہ کافی مہلک مرض ہے۔ آج کل پولیو کے قطروں کے ساتھ نمونیے سے بچاؤ کے ٹیکے بھی لگائے جاتے ہیں لیکن پھر بھی احتیاط ضروری ہے۔ ٹھنڈ لگنے کی وجوہات کیا ہیں؟ سب سے بڑی وجہ بچوں کا گیلا رہنا ہے۔ مناسب کپڑے نہ پہنانے کی وجہ سے ٹھنڈ لگ جاتی ہے یعنی اگر کم گرم کپڑے ہیں تو ٹھنڈ لگنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ بچوں کو مکمل طور پر ڈھانپ کر رکھیں خصوصاً سخت سردی میں۔ سر، گردن، سینہ اور پاؤں مکمل طور پر گرم کپڑوں میں لپٹے ہوں۔ مائیں عام طور پر سویٹر اور پاجامہ پہنا کر سمجھتی ہیں کہ ہم نے بچوں کو گرم کپڑے پہنائے ہوئے ہیں۔ ایسا نہیں ہے۔ جو بچہ گود میں ہے اسے گرم کمبل یا شال میں لپیٹ کر کمرے سے باہر نکالیں خصوصاً رات کو ٹھنڈ زیادہ ہوتی ہے اس لئے رات کو زیادہ احتیاط کرنی چاہیے۔ بچے کو کھلی کھڑکی یا دروازے کے قریب مت لٹائیں جہاں سے ہوا سیدھی اندر آتی ہے اس سے بھی ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔ **بچوں کو نہلانا:** سردی کے موسم میں بچوں کو بہت احتیاط سے نہلانا چاہیے جس جگہ پر بچے کو نہلائیں وہاں ہیٹر یا انگیٹھی سلگا کر کمرہ یا غسل خانہ گرم کرلیں۔ پانی نیم گرم کریں اور اسے اپنے ہاتھ یا بازو پر ڈال کر چیک کرلیں کہ زیادہ گرم یا ٹھنڈا نہ ہو۔ نہلانے کے بعد کپڑے بھی اسی گرم کمرے میں پہنائیں اور اچھی طرح ڈھانپ کر بچے کو باہر لائیں۔ بچوں کو دھوپ میں بٹھائیں اس سے ان کی نشوونما پر اچھا اثر پڑے گا اور وٹامن ڈی بھی حاصل ہوگی۔ ماں کا دودھ بچے کا بنیادی حق ہے اور صحت بخش غذا ہے۔ بچے کو اس حق سے محروم نہ کریں۔ سردی کے موسم میں ماں کا دودھ پینے والے بچے اور ماں دونوں آرام سے رہتے ہیں۔ **نزلہ و زکام، بخار:** اگر بچے کسی بے احتیاطی کی وجہ سے بیمار ہوجائیں تو پریشان مت ہوں۔ ایک ماں کو بہت حوصلہ مند ہونا چاہیے اور اپنی پوری توجہ بچے پر دینی چاہیے۔ سردی کے موسم میں اگر ناک بند ہے تو بچوں کو دو تین دفعہ سادے پانی سے بھاپ دیں اس سے ان کی ناک بند نہیں ہوگی اور وہ سکون سے سوئیں گے۔ کھانسی لگنے کی صورت میں تھوڑے سے گرمی پانی میں شہد ملا کر پلائیں۔ اگر بچے کو تیز تیز سانس آرہا ہو یا اس کی پسلیاں تیز تیز چلنے لگیں یا سانس لینے میں مشکل پیش آرہی ہو تو اسے فوراً بچوں کے ڈاکٹر کو دکھائیں یہ نمونیہ کی علامت ہے۔

شیر خوار بھی صحیح اور غلط میں تمیز کرسکتے ہیں......!

کہا یہ جاتا ہے کہ اچھے اور برے میں تمیز کرنے کی صلاحیت ہی دراصل وہ خوبی ہے جو انسانوں کو جانوروں سے ممتاز کرتی ہے اور ایک جدید تحقیق ہمیں یہ بتاتی ہے کہ کمسن شیر خوار بچے بھی قدرت کی ودیعت کردہ اس صلاحیت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ اس ریسرچ سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جو شیر خوار بچے صحیح اور غلط میں تمیز کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، وہ دوسروں کو اپنی چیزوں میں شریک کرنے کا جذبہ بھی رکھتے ہیں۔ اس تحقیق میں حصہ لینے والے سائنسدانوں نے کہا ہے کہ جن دودھ پیتے بچوں پر یہ ریسرچ کی گئی تھی وہ غذا کی مساوی اور غیر مساوی تقسیم کے درمیان فرق کو سمجھ رہے تھے جس سے یہ ظاہر ہوا تھا کہ زندگی کے ابتدائی دنوں ہی میں انہیں انصاف پسندی سے آگاہی ہوچکی تھی۔ یہ بھی دیکھا گیا کہ جو بچہ جتنا زیادہ منصف مزاج تھا، اتنا ہی وہ دوسرے بچوں کو اپنی چیزوں مثلاً پسندیدہ کھلونوں کے استعمال کی اجازت دینے میں فراخ دل تھا۔ نفسیات کے پروفیسر سمرویل نے بتایا کہ اس ریسرچ سے ہم نے جو نتائج اخذ کئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ منصف مزاجی اور ایثار پسندی کی خوبیاں اس وقت سے کہیں پہلے بچوں میں آجاتی ہیں جن کے بارے میں ہم گمان کررہے تھے۔ ہم نے دیکھا کہ جو بچے غذا کی منصفانہ تقسیم کے معاملے میں زیادہ حساس تھے، وہی بچے اپنے پسندیدہ کھلونے دوسرے بچوں کو دینے میں زیادہ خوش دلی کا مظاہرہ کررہے تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 15 ماہ کے بچوں کو مختصر دورانیے کی دو ویڈیو فلمیں دکھائی گئی تھیں۔ پہلی ویڈیو میں خستہ کرارے بسکٹ سے بھرے پیالے دو افراد میں تقسیم کرتے ہوئے دکھائے گئے تھے۔ پہلی مرتبہ یکساں تعداد میں بسکٹ دونوں کو دیے گئے لیکن دوسری مرتبہ ایک شخص کو دوسرے کے مقابلے میں کم بسکٹ دیئے گئے۔ اسی طرح دوسری ویڈیو فلم میں دودھ سے بھرا ایک جگ ان دونوں افراد میں اسی انداز میں تقسیم کرتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ جس وقت بچوں کو یہ دو ویڈیوز دکھائی جارہی تھیں اس وقت موقع پر موجود سائنسدان یہ دیکھ رہے تھے کہ ان میں سے ہر ایک بچے نے غذا کی تقسیم کے مناظر کو کتنی دیر تک ٹکٹکی باندھے دیکھا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ شیر خوار بچے جب حیران ہوتے ہیں تو وہ کسی بھی حیران کرنے والی چیز یا منظر کو زیادہ دیر تک زیادہ توجہ سے دیکھتے ہیں۔ ان سائنسدانوں نے یہ دیکھا کہ جب ایک شخص کو دوسرے سے زیادہ خوراک دی جارہی تھی تو بعض بچوں نے یہ منظر دیکھنے میں زیادہ وقت صرف کیا۔ ڈاکٹر سمرویل نے بتایا کہ شیر خوار بچوں کو یہ توقع تھی کہ خوراک منصفانہ طور پر تقسیم کی جائے گی اور جب ایک شخص کو دوسرے کے مقابلے میں زیادہ بسکٹ اور زیادہ دودھ دیا گیا تو ان کی حیرانی دیدنی تھی۔ اس سے پہلے کے طبی جائزوں میں دیکھا گیا تھا کہ دو سالہ بچوں میں اپنے ہم عمر بچوں کی مدد کا جذبہ پایا جاتا ہے جو دراصل ایثار پسندی کی علامت ہے جبکہ چھ اور سات سال کی درمیانی عمر کے بچوں نے انصاف پسندی کا احساس ظاہر کیا تھا۔ ڈاکٹر سمرویل نے بتایا کہ شیر خوار بچے جب دوسرے لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ سلوک اور رویہ دیکھتے ہیں تو اس مشاہدے سے ان میں بھی انصاف پسندی اور ناانصافی کا احساس جنم لیتا ہے۔ حالیہ تحقیق کے دوسرے مرحلے میں سائنسدانوں نے یہ جائزہ لیا کہ یہ بچے کسی اجنبی کے ساتھ اپنا کھلونا شیئر کرنے کیلئے تیار ہیں یا نہیں۔ انہوں نے دیکھا کہ جو بچے خوراک کی غیر منصفانہ تقسیم پر زیادہ حیران ہونے والے بچوں کے مقابلے میں، دوسرے بچوں کے ساتھ اپنے پسندیدہ کھلونے شیئر کرنے کا جذبہ زیادہ تھا۔

زوردار طمانچہ ہیبت ناک قہقہہ اور سناٹا

زہرا، کراچی

ایک روز ماموں دوپہر ہی سے گوپال کے گھر میں تھے۔ شام ہوگئی تھی نانا واپس آئے تو ماموں کا پوچھنے پر نانی نے بتایا کہ ماموں گوپال کے گھر میں ہیں تب نانا نے بے زاری سے کہا کہ اب بہت دیر ہوگئی ہے اسے واپس بلالو۔ اتنی دیر اسے مت چھوڑا کرو۔ نانی نے جا کر آواز لگائی تو کوئی نہ بولا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج میں جو واقعہ لکھ رہی ہوں مجھے قوی امید ہے کہ اس کو پڑھ کر لوگ یقین نہیں کریں گے۔ خواہ انہیں محض لفاظی سمجھیں لیکن یہ سب کچھ سو فیصد سچ اور حقیقت پر مبنی ہے اور اس کے گواہ میری امی الحمدللہ حیات ہیں۔ یہ واقعی میری امی نے ہماری نانی سے سنا ہے۔

ہمارے نانا حضرت جناب وحیدالدین بہت اللہ والے تھے۔ کئی لوگوں کے آسیب کا علاج سورۂ مزمل پڑھ کر کرتے تھے۔ ایسے ہی نانی بھی نہایت عبادت گزار اور پرہیزگار تھیں۔ ہمارے نانا کی شہرت آس پاس کے علاقوں میں بھی تھی۔ نانا کے پڑوس میں گوپال نامی ہندو رہتا تھا۔ ایک دن وہ نانا کے پاس آیا۔ نانا اس سے بہت اچھی طرح ملے۔ آنے کا مقصد پوچھا۔ اس نے بتایا کہ اسے کہیں سے پتہ چلا ہے کہ نانا کے گھر کے پچھلے حصے میں خزانہ دفن ہے۔ اگر نانا اس کا ساتھ دیں تو وہ دونوں کروڑ پتی بن سکتے ہیں۔ نانا یہ سن کر غصے سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اسے یہ کہتے ہوئے گھر سے نکال دیا کہ اللہ کا دیا ہمارے پاس سب کچھ ہے' ایسے خزانوں پر جنوں کا قبضہ ہوتا ہے۔ ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں' گوپال مایوس ہوکر واپس چلا گیا۔ نانا نے اس سے بات چیت بھی چھوڑ دی۔ کچھ عرصہ بعد ایک دن مغرب کے بعد نانا کھانا کھا رہے تھے کہ گوپال روتا دھوتا دروازے پر آیا اور نانا کے قدموں میں گر کر رونے لگا۔ نانا نانی حیران تھے تب گوپال نے روتے روتے کہا کہ اسے خواب آیا ہے کہ اسے مسلمان ہوجانا چاہیے۔ نانا نے اسے گلے لگا کر خوشی کا اظہار کیا اور کہا یہ تو بہت اچھی بات ہے کھانا چھوڑ کر نانا اسی وقت گوپال کو مسجد کے امام کے پاس لے گئے اور کلمہ پڑھایا۔ نانا بہت خوش تھے کہ ایک ہندو مسلمان ہوگیا۔ گوپال کی بیوی، بیٹی بھی مسلمان ہوگئے تھے۔ نانا، نانی نے ان کو تحائف بھی دیئے۔ اصل میں گوپال نے مسلمان ہونے کا ڈھونگ رچایا تھا۔ اس کے دل میں خزانے کی ہوس تھی۔ اسے کسی ہندو پنڈت نے بتایا تھا کہ کسی مسلمان کے خون کی بلی دو تو خزانہ تمہیں مل سکتا ہے اور اگر مسلمان کمسن بچہ ہو تو اور اچھا ہے۔ تب گوپال کے دل میں شیطانی منصوبہ آیا کہ میرے ماموں کی بلی دی جاسکے۔ اس نے مسلمان ہونے کا ڈھونگ رچایا تاکہ نانا کا اعتماد حاصل کرکے ماموں کی بلی دے سکے۔ ماموں چار سال کے خوبصورت اور صحت مند بچے تھے۔ اکثر ان کو گوپال کی بیٹی اپنے گھر لے جاتی۔ نانی بھی اعتراض نہ کرتی کیونکہ وہ اب مسلمان ہوچکے تھے۔

ایک روز ماموں دوپہر ہی سے گوپال کے گھر میں تھے۔ شام ہوگئی تھی' نانا واپس آئے تو ماموں کا پوچھنے پر نانی نے بتایا کہ ماموں گوپال کے گھر میں ہیں تب نانا نے بے زاری سے کہا کہ اب بہت دیر ہوگئی ہے اسے واپس بلالو۔ اتنی دیر اسے مت چھوڑا کرو۔ نانی نے جا کر آواز لگائی تو کوئی نہ بولا۔ تھوڑی دیر بعد نانا نانی پریشان ہوکر باہر نکلے تو وہاں تالا لگا دیکھا۔ پڑوسیوں سے پتہ چلا کہ گوپال تو گاؤں چلا گیا ہے۔ نانی تو بے ہوش ہوگئیں۔ نانا اٹھے وضو کرکے نماز پڑھ کر آنکھیں بند کرکے کچھ پڑھتے رہے۔ ان کا چہرہ سرخ ہونے لگا۔ چہرے پر پریشانی آگئی۔ جھٹکے سے آنکھیں کھول کر عجلت میں "میں ابھی آیا" کہہ کر باہر نکل گئے۔ ان کا رخ کچھ دور قبرستان کی جانب تھا۔ کافی اندھیری اور ڈراؤنی رات تھی۔ قبروں کے ساتھ برگد کا ایک بوڑھا درخت کھڑا تھا۔ وہاں نانا نے درخت کے پاس ماموں کو کھڑے دیکھا۔ ان کا سر منڈا ہوا اور جسم پر پیلا لمبا سا چغہ پہنا ہوا تھا اور ہاتھ میں ایک رسی تھامے بڑے اطمینان سے کھڑے تھے۔ بغیر کسی ڈر کے۔ رسی ان کے ہاتھ سے ہوتی ہوئی شکستہ سی دیوار کے پیچھے چلی گئی تھی جسے دوسری جانب سے بھی کوئی تھامے ہوئے تھے۔ نانا سب سمجھ گئے' سناٹے میں صرف گوپال کی ہلکی ہلکی آواز منتر پڑھتے ہوئے گونج رہی تھی۔ تب ہی نانا نے دیکھا کہ وحشت ناک' عجیب الخلقت چہرے والا ایک آسیبی وجود چیختا ہوا اس رسی پر دوڑنے لگا۔ کبھی وہ تیزی سے ماموں کی طرف آتا' کبھی ویسے ہی چیختے ہوئے واپس دیوار کے پیچھے لوٹ جاتا۔ اس کی آواز میں جنون تھا' جیسے وہ بہت بھوکا ہو۔ نانا تیزی سے آگے بڑھے اور آیۃ الکرسی پڑھتے ہوئے رسی کا سرا ماموں سے لے کر درخت سے باندھ دیا۔ اسی لمحے نانا کو ایسے لگا کہ ماموں نیند سے جاگے ہوں۔ وہ "اباجی" کہہ کر نانا (باقی صفحہ نمبر 9 پر)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 102

پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے جانوروں سے حسن سلوک کے چند واقعات پڑھیں۔

ایک شخص حضور پرنور ﷺ کی بارگاہ اقدس میں چادر اوڑھے ہوئے حاضر ہوا اور اس کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جسے اُس نے چادر سے ڈھک رکھا تھا اس نے کہا یارسول اللہ ﷺ! میں درختوں کے ایک جھنڈ کے پاس سے گزرا تو وہاں میں نے پرندوں کے بچوں کی چوں چوں سنی۔ میں نے انہیں پکڑ لیا اور اپنی چادر میں رکھ لیا۔ یہ دیکھ کر ان بچوں کی ماں (بلبلاتی) آئی اور میرے سر پر چکر کاٹنے لگے' میں نے اسے دکھانے کیلئے چادر ہٹائی (وہ بچوں کی صورت دیکھ کر) ان پر گر پڑی۔ میں نے ان سب کو اپنی چادر میں لپیٹ لیا۔ اب وہ سب (ماں اور بچے) میرے پاس ہیں۔ حضور ﷺ نے (یہ سن کر) ارشاد فرمایا: کیا تم ان بچوں سے ان کی ماں کی محبت پر تعجب کرتے ہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے سچائی کے ساتھ بھیجا اس میں کوئی (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

"پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک" اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں گفٹ کریں اور "غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

خونی و بادی بواسیر کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! حکمت میرا پیشہ ہے اور یہ نسخہ میرے کئی مریضوں کا آزمودہ ہے جو میں قارئین عبقری کو ہدیہ کر رہا ہوں:۔ **ھوالشافی:** کلونجی 70 گرام' نیم کی نمولی کا مغز 100 گرام' پنیر ڈوڈی 100 گرام' کرایتہ انڈیا والا 100 گرام' چرایتہ نیپال والا 100 گرام' اصلی ہینگ 20 گرام۔ ان تمام چیزوں کو کوٹ کر پاؤڈر بنالیں۔ صبح نہار منہ ایک چمچ دوپہر ایک چمچ' رات کو ایک چمچ پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر کڑوی لگے تو خالی کیپسول بھر لیں' دو عدد کیپسول دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ کچھ عرصہ استعمال سے بواسیر خونی ہو یا بادی دونوں ختم ہوجاتی ہے۔ یہ نسخہ میرے مطب پر بہت کامیابی سے چل رہا ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ظاہر شاہ)

اعصابی تناؤ، تھکاوٹ اور بے خوابی ہمیشہ کیلئے دور

قاضی ایم اے خالد

اچھی نیند کیلئے ضروری ہے کہ ماحول پرسکون اور بستر آرام دہ ہو۔ سوتے وقت پریشان کن خیالات ذہن سے نکال دینے چاہئیں۔ ایک عام آدمی کیلئے چھ سے آٹھ گھنٹے کی نیند کافی ہوتی ہے۔ بہت سے لوگوں کو معاشی پریشانیوں یا کسی اور وجہ سے نیند جلد نہیں آتی۔

دور حاضر میں ہماری مصروفیات اتنی بڑھ گئی ہیں کہ ہر وقت کوئی نہ کوئی کام کوئی نہ کوئی ذمہ داری مسلط رہتی ہے۔ آرام و سکون ہم سے رخصت ہو چکا ہے اور سبب غیر معمولی محنت و مشقت کو قرار دیتے ہیں حالانکہ یہ بات سو فیصد درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کام کرنے کی لامحدود صلاحیت عطا کی ہے بشرطیکہ وہ اپنے جسمانی اعضاء کو ایک حد تک استعمال کریں اور تھکاوٹ اس وقت محسوس ہوتی ہے جب کوئی کام کرتے کرتے طبیعت اکتا جاتی ہے اور پھر اس کام میں جی نہیں لگتا۔ اس تھکاوٹ کا تعلق جسم سے زیادہ ذہن سے ہوتا ہے اور اس سلسلے میں کام کرتے وقت اگر دماغ کو کچھ سکون پہنچا لیں تو جلد تھکاوٹ محسوس نہیں ہوگی۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ اپنے دماغ سے وہ تمام منفی خیالات دور کر لیے جائیں جو افسردگی پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ عام طور پر ہر شخص ایسا ہی کام کرنا چاہتا ہے جس میں اس کا دل لگتا ہو۔ اس قسم کا کام وہ زیادہ بہتر طریقے سے سرانجام دے سکتا ہے لیکن اس دنیا میں ہم تمام باتیں اور کام اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق نہیں کر سکتے۔ بعض اوقات ہمیں ایسے کاموں کے کرنے پر بھی مجبور ہونا پڑتا ہے جن کو ہم ناپسند کرتے ہیں۔ کام خواہ کتنے ہی معمولی کیوں نہ ہوں نفرت اور ناپسندیدگی کی وجہ سے ہمارے لئے بوجھ بن جاتے ہیں اور ہم جلد ہی تھک جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ تھکاوٹ جسمانی نہیں بلکہ ذہنی ہوتی ہے اور اسے دور کرنے کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ دماغ کو کچھ آرام اور سکون پہنچانے کی کوشش کی جائے۔ اعصاب کو ڈھیلا چھوڑ دیا جائے اس کیلئے کچھ دیر تک آرام کرسی یا بستر پر پاؤں پھیلا کر لیٹنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ تھکاوٹ کو دور کرنے میں کھیلوں کی اہمیت بہت زیادہ ہے، دماغ و اعصاب کو آرام پہنچانے کیلئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ کوئی ایسا کھیل کھیلا جائے جس میں طاقت کم سے کم صرف ہو اور تفریح زیادہ سے زیادہ۔

ماہرین کی طویل تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ کھیلنے سے اعصابی تناؤ دور ہو جاتا ہے کیونکہ کھیل جذباتی گھٹن کے اخراج میں معاون ہوتے ہیں۔ مقابلے کے کھیلوں میں نہ صرف دلچسپی کا عنصر زیادہ ہوتا ہے بلکہ ان کی وجہ سے دوسرے لوگوں سے ملنے جلنے اور بہتر تعلقات قائم کرنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ کھیلتے وقت ذہن سے ہر طرح کے منفی خیالات نکل جاتے ہیں اور زندگی سے ایک نئی دلچسپی پیدا ہو جاتی ہے لیکن اس میں احتیاط یہ لازم ہے کہ آپ اپنے لئے جو کھیل منتخب کریں وہ ایسے ہوں کہ آپ صحیح معنوں میں دلچسپی لے سکیں اور اپنی تھکاوٹ دور کر سکیں۔ اگر آپ بھاگ دوڑ یا جسمانی محنت مشقت کا کام کرتے ہیں تو ایسے کھیل کا انتخاب کریں جس میں جسمانی مشقت نہ کرنی پڑے۔ اسی طرح اگر آپ دماغی کام کرتے ہوں تو آپ کیلئے ایسے کھیل مناسب رہیں گے جن سے کچھ ہلکی ورزش بھی ہو جائے اور آپ کو کھلی فضاء میں رہنے کا موقع ملے۔ بعض لوگ جو ایک مدت تک کسی ملازمت پر فائز رہنے کے بعد ریٹائر ہوتے ہیں تو سالہا سال کی مصروف زندگی کے بعد جب بیکاری کا دور آتا ہے تو یہ بیکاری انہیں ذہنی طور پر اتنا تھکا دیتی ہے کہ وہ زندگی بھر کام کرتے ہوئے نہیں تھکے ہوتے۔ ایسے اشخاص کیلئے ضروری ہے کہ وہ کوئی مشغلہ اختیار کر لیں تو یہ ذہنی تھکاوٹ ان پر مسلط نہیں ہوگی۔ اس مقصد کیلئے جب تک کوئی مشغلہ معاون ثابت ہو ٹھیک ہے ورنہ اس کے بعد اسے ترک کر کے کوئی اور مشغلہ اختیار کر لینا چاہیے۔ یہاں یہ یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ مذہبی رجحان، مراقبہ اور عبادات سے جو ذہنی سکون حاصل ہو سکتا ہے وہ دنیا بھر کے مشاغل اپنا کر بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ جسمانی اور ذہنی دونوں قسم کی تھکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے نیند بے حد ضروری ہے۔ اچھی اور پرسکون نیند ہماری بہت سی اعصابی بیماریوں کا واحد علاج ہے۔ اچھی نیند کیلئے ضروری ہے کہ ماحول پرسکون اور بستر آرام دہ ہو۔ سوتے وقت پریشان کن خیالات ذہن سے نکال دینے چاہئیں۔ ایک عام آدمی کیلئے چھ سے آٹھ گھنٹے کی نیند کافی ہوتی ہے۔ بہت سے لوگوں کو معاشی پریشانیوں یا کسی اور وجہ سے نیند جلد نہیں آتی اور وہ بستر پر پڑے دیر تک کروٹیں بدلتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ بستر پر کروٹیں بدلنے کے بجائے اپنے ہاتھ پاؤں پوری طرح پھیلا ئیں۔ اس طرح اعصابی تناؤ دور ہو جانے سے انہیں بہت جلد نیند آ جائے گی۔ ہاتھ سینے پر رکھ کر اور پاؤں سکیڑ کر سونے سے جسم اور اعصاب کو پوری طرح سکون حاصل نہیں ہو پاتا اس لئے اس حالت میں سونے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اعصابی تناؤ، ذہنی و جسمانی تھکاوٹ، ضعف دماغ اور ذہنی سکون کیلئے ذیل میں صدیوں پرانا ایک نسخہ تحریر کیا جا رہا ہے جس کی افادیت سے طب قدیم و جدید کے معالجین معترف ہیں۔ مغز بادام پانچ عدد، مغز تخم کدو شیریں، تخم خشخاش، تل سفید ہر ایک تین گرام پانی یا دودھ کی مدد سے تمام اشیاء کو باریک پیس لیں یا بلینڈر کر لیں اور حسب ضرورت پانی یا دودھ کا اضافہ کر کے چھان لیں اور کسی شربت یا چینی سے میٹھا کر کے یا بلا میٹھا کئے صبح خالی پیٹ استعمال کریں۔ اس نسخہ کے مستقل استعمال سے دماغ و نظر کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اعصابی تناؤ، تھکاوٹ اور بے خوابی دور ہو کر مکمل سکون حاصل ہو جاتا ہے۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت و اجازت

تین ستمبر 2015ء بروز جمعرات پیر سیف اللہ خالد صاحب دامت برکاتہم (مہتمم جامعہ منظور الاسلامیہ صدر لاہور کینٹ) نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو اجازت اور خلافت سے نوازا ہے۔

[illegible]

سگریٹ کا دھواں درج ذیل زہروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ **1۔ نکوٹین:** سگریٹ کا مہلک ترین زہر ایک عام سگریٹ میں 20 ملی گرام ہے۔ **2۔ کاربن مانو آکسائیڈ:** سگریٹ کے دھوئیں میں ایک سے اڑھائی فیصد موٹروں سے خارج ہونے والے دھوئیں میں موجود جس سے سانس رکتا ہے اور موت واقع ہوتی ہے۔ **3: کاربو جینز:** کینسر کا موجب۔ **4: بھاپ بن کر اڑ جانے والے تیزاب:** فارک ایسڈ، الیک ایسڈ بینز واک ایسڈ یہ تمام مہلک زہروں کا درجہ رکھتے ہیں۔ **5۔ فینول اور الکحل:** یہ ایک کاسٹک زہر ہے جو زندہ بافتوں کو جلا دیتا ہے اور کھانسی کے شدید دورے ہوتے ہیں۔ **6۔ کریسول:** فینول سے چار گنا زیادہ مہلک۔ **7۔ سایانائیڈ:** چند قطرات سونگھنے سے ایک دو منٹ میں موت واقع ہو جاتی ہے۔ **8۔ سنکھیا:** کیڑے مارنے اور جنگلی جانوروں کو تلف کرنے کے کام آتا ہے جانور زمین کے اوپر تڑپ تڑپ کر مرتا ہے۔ **9۔ امونیا:** کیمیائی کھاد اور دھماکہ دار اشیاء بنانے میں استعمال ہوتی ہے دم گھٹتا ہے پھیپھڑوں کو جلا کر دائمی تکلیف کا موجب۔ **10۔ کولتار:** پھیپھڑوں کی اندرونی جلد کو نقصان دیتی ہے۔ ایک سگریٹ پینے سے زندگی تقریباً اٹھارہ منٹ کم ہو جاتی ہے۔

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ صدر)

آزمودہ دیسی ٹوٹکوں سے خوشگوار سرما گزاریئے

اگر حلق میں زیادہ سوزش اور خراش ہو تو عناب' بہی دانہ' شربت بنفشہ میں ملا کر پینے سے سوزش اور خراش ختم ہوجاتی ہے۔نزلہ اور زکام میں بھنے ہوئے چنے چھلکے سمیت کھانا بھی بہت مفید ہے لیکن اوپر چائے یا پانی نہیں پینا چاہیے۔

اکتوبر چل رہا ہے اور سردیوں کی آمد آمد ہے اور اس میں نزلہ اور زکام جس سے ہر ایک کا واسطہ پڑتا ہے' عام ہوجاتا ہے۔ اسے چھوت دار بیماری کہا جاتا ہے جو ایک سے دوسرے کو لگ جاتی ہے۔ اس لیے چھینکتے یا جمائی لیتے وقت منہ پر رومال یا ہاتھ رکھنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ یہ بہت عام مرض ہے اس کے جراثیم ہی اس کا سبب ہیں۔**نزلہ اور زکام میں فرق:** ان میں فرق یہ ہے کہ جب ناک سے پتلی رطوبت نکلے اور ناک میں ہلکی جلن ہو تو اسے زکام کہتے ہیں جبکہ رطوبت یا مادہ حلق میں گرے تو اسے نزلہ کہتے ہیں۔نزلہ اور زکام کی ابتدا میں گلے میں ہلکی خراش' سینے میں جلن' چھینکوں کا آنا' کھانسی کا آنا اور جب یہ مرض شدید ہو تو اعصاب شکنی' نبض کا تیز اور پیاس کا لگنا ہے۔**علاج:** طب کی دنیا میں اس کا کوئی فوری اور موثر علاج موجود نہیں ہے اس کے جراثیموں پر کوئی دوا اثر نہیں کرتی۔ اس کا اصل علاج احتیاط اور آرام ہے۔ اطباء کی رائے میں نزلے کی بنیادی وجہ تھکن ہے اس لیے اس کا بنیادی علاج آرام ہی ہے۔اس کے آثار ہوتے ہی بستر میں آرام سے لیٹ جانا چاہیے' اس کے علاوہ سردی سے بچنا' ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈے مشروبات کے استعمال سے پرہیز ہے۔ پانی ہلکا گرم کرکے استعمال کیا جائے' جوشاندہ یا بنفشہ کی چائے استعمال کرنی چاہیے۔ اگر حلق میں زیادہ سوزش اور خراش ہو تو عناب' بہی دانہ' شربت بنفشہ میں ملا کر پینے سے سوزش اور خراش ختم ہوجاتی ہے۔نزلہ اور زکام میں بھنے ہوئے چنے چھلکے سمیت کھانا بھی بہت مفید ہے لیکن اوپر چائے یا پانی نہیں پینا چاہیے۔**نزلہ کا دیسی علاج:** ایک تولہ سونف اور پانچ سے آٹھ دانے لونگ دو کلو پانی میں ڈال کر چولہے پر جوش دیجئے اور جب پانی 250 گرام باقی رہ جائے تو پھر اس میں مصری ڈال کر چائے کی طرح پینے سے نزلہ زکام دور ہوجاتا ہے۔**نزلہ کھولنے کیلئے:** بعض اوقات نزلہ کی شدت سے ناک بند ہوجاتی ہے تو اس کیلئے دہکتے کوئلوں پر پسی ہوئی ہلدی ڈال کر دھونی لینے سے ناک کھل جاتی ہے۔**غذائی اشیاء:** غذائی اشیاء میں چکنی غذائیں' دودھ اور ترش چیزوں سے بچنا چاہیے' بکری کے گوشت کی یخنی اور کالے چنے کی یخنی لینی چاہیے تاکہ پانی کے ساتھ ساتھ زود ہضم خوراک بھی ملتی رہے۔زکام کا حملہ بچوں پر زیادہ ہوتا ہے' بچوں کیلئے موثر دوا ہے' مچھلی کا تیل ہے جو دن میں تقریباً تین تین قطرے دو سے تین بار کچھ دن لگاتار پلانے سے نزلہ زکام میں آرام آجاتا ہے۔(**کلیم اللہ شیخ' بہاڑپور**)

سردیاں! زکام اور میرے آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے اس فلاحی مشن کیلئے ہمیشہ اپنی رحمت و کرم کے زیر سایہ رکھے' آمین ثم آمین۔ **محترم!** میں 2011ء سے عبقری کی قاری ہوں' ہر ماہ اس کے آنے کا شدت سے انتظار رہتا ہے سب سے پہلے تو میں عبقری کا قرض ادا کرنا چاہتی ہوں۔

جیسا کہ موسم سرما کی آمد ہے اور میرا چھوٹا بچہ نزلہ زکام و کھانسی کا شکار ہے میرے پاس چند آزمودہ نسخہ جات ہیں جو نہایت فائدہ مند ہیں' انہیں میں نے وقتاً فوقتاً خود استعمال کیا ہے۔**چھینکیں' گلے میں خراش' کھانسی:** یعنی جب نزلہ زکام کی ابتدا ہو یا نزلہ زکام ہوگیا ہو تو ڈیڑھ کپ پانی لیں' آدھے انچ کے دو یا تین ٹکڑے ادرک اور چھوٹا سا ٹکڑا دارچینی لیکر پانی میں جوش دیں جب تقریباً ایک کپ رہ جائے تھوڑی سی سبز چائے کی پتی ڈال کر اتار لیں۔ تین چار منٹ کے بعد کپ میں چھان کر شہد دو چمچ ڈال کر پئیں۔ انشاء اللہ ناک سے پانی بہنا بند ہوجائے گا اور گلے میں واضح فرق محسوس ہوگا۔ یہ چائے تین چار دن تک صبح و شام لیں' انشاء اللہ کسی دوائی کی نوبت نہیں آئے گی۔ **خشک کھانسی جو رات کو سونے نہ دے:** دو کپ پانی میں دو چمچ خشک دھنیا اور ایک انچ کا ٹکڑا دارچینی ڈال کر ابالیں' جب پانی ایک کپ رہ جائے اس میں دو کپ دودھ اور حسب ذائقہ چینی ڈال کر تین جوش دیں پھر نیم گرم رات سوتے وقت اور صبح نہار منہ لیں' انشاء اللہ ٹھیک ہوں گے۔ **سخت کھانسی کیلئے:** ایک چمچ شہد لیں اور چھ سات دانے کالی مرچ پیس کر ملا کر کھائیں' انشاء اللہ کھانسی میں سکون ملے گا اور چند دن استعمال سے ختم ہوجائے گی۔ **نزلہ زکام اور بلغم کیلئے:** ایک گلاس دودھ کو ابالیں اس کے بعد پانچ منٹ تک تھوڑا ٹھنڈا کریں' پھر بلینڈر میں ڈال دیں اور ایک عدد انڈا کچا ڈال دیں اور مناسب چینی' چھوٹی الائچی کے دانے ڈال کر ملک شیک کی طرح بنالیں اور چائے کی طرح گرم گرم پی کر سوجائیں اور صبح نہار منہ بھی لیں' مزیدار دودھ' طاقتور بھی اور بہترین علاج بھی' بلغم پک کر خارج ہوگا' چند دن استعمال کے بعد نزلہ بھی ٹھیک ہوجائے گا۔انشاء اللہ۔ **زکام اور کھانسی کی ہر قسم کیلئے:** پانچ کھانے کے چمچ خشخاش' بادام چھ عدد' چھوٹی الائچی دو عدد' خشخاش کو صاف کرکے بادام اور الائچی کے ساتھ گھوٹا بادام کی طرح خوب رگڑیں پھر ایک گلاس پانی ڈال کر ابالیں جب آدھا گلاس پانی رہ جائے' آدھ کلو دودھ ڈال کر تین جوش دیں۔ یاد رہے چینی جتنی دل چاہے ڈالیں' نیم گرم دودھ چھان کر رات کو آدھا سوتے وقت پی لیں' آدھا صبح نہار منہ لیں۔ انشاء اللہ مزیدار اور سکون بخش دودھ سے سکون پائیں۔ **پیٹ کا درد' گیس اور سوجن کیلئے:** آزمودہ مجرب ٹوٹکہ' خشک دھنیا ایک پیالی' سونف ایک پیالی' چھوٹی الائچی چھ عدد' کالی مرچ دس عدد' سب چیزوں کو صاف کرکے پیس لیں اور مناسب میٹھا یعنی چینی یا مصری ملا کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت ایک کھانے والا چمچ پانی کے ساتھ لیں۔ میرے بچے ہاسٹل میں اپنے ساتھ رکھتے ہیں' سب بچے ان سے لیکر استعمال کرتے ہیں۔ فائدہ پاکر نسخہ پوچھتے ہیں کہ یہ تو جادو کی طرح ہے۔ میں تو یہ سفوف کپڑے میں چھان کر نومولود بچوں کو بھی گیس' اپھارے اور پیٹ کے درد کی صورت میں دیتی ہوں۔ الحمدللہ تھوڑی دیر میں ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو ماں کے دودھ یا عرق سونف کے ساتھ دیتی ہوں۔

سر کے بالوں کا گرنا یا خارش الرجی کی صورت میں:

1۔ڈابر آملہ ہیئر آئل جو یو اے ای یعنی عرب ممالک کا ہو۔ 2۔سرسوں کا تیل۔3۔زیتون کا تیل تینوں ہموزن ہوں' ملا کر رکھ لیں' ہفتہ میں تین دن نہانے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ پہلے لگائیں' پھر نہالیں۔ انشاء اللہ بال گرنا بند ہوجائیں گے اور گھنے اور چمکدار بھی ہوں گے۔ انشاء اللہ آئندہ بھی قارئین کیلئے آزمودہ نسخہ جات ضرور بھیجوں گی۔ (**والدہ محمد عمر' ڈی جی خان**)

(بقیہ: زوردار طمانچہ' ہیبت ناک قہقہہ اور سناٹا)

کی گود میں بے ہوش ہوکر گر گئے۔ اسی لمحے وہ خوفناک وجود جو دوبارہ رسی پر دوڑا ہوا آیا اور اسی تیزی سے واپس پلٹا۔ اس بار اس کی چیخ نہایت مکروہ اور دل دہلا دینے والی تھی۔ نانا زور زور سے قرآنی آیات کو ورد کرنے لگے تب ہی ایک زوردار طمانچے کی آواز سے قبریں تک ہل گئیں۔ ایک ہیبت ناک قہقہہ گونجا اور سناٹا چھا گیا۔ نانا کو گھر لوٹنے کا خود بھی یاد نہیں۔ دوسری صبح قبرستان سے گوپال کی سفید لٹھے کی مانند لاش ملی جیسے اس کا ایک ایک قطرہ خون نچوڑ لیا گیا ہو۔ لاش کے منہ پر کسی غیر انسانی ہاتھ کا بھرپور طمانچہ مارا گیا تھا۔ وہ نانا کے بروقت پہنچنے اور قرآنی آیت کی برکت سے پڑا۔ ورنہ وہ تھپڑ ماموں کے معصوم گالوں پر پڑنے والا تھا۔ بعد میں گوپال کی بیوی نے سچائی بتائی کہ گوپال پیسے کی حرص میں اندھا ہوگیا تھا۔ یہ اللہ کے لازوال کلام کی برکت سے ہوا کہ ماموں کی جان بچ گئی۔

6 نفل اور 6 ہزار بلائیں دور

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ماہ محرم عظیم الشان اور مبارک مہینہ ہے شہر اللہ یعنی اللہ کا مہینہ کہہ کر اس کے شرف کو بیان کیا گیا ہے۔ اس ماہ کے دوران نیک اعمال زیادہ سے زیادہ کرنے چاہئیں خاص طور پر نفلی روزے زیادہ رکھنے چاہئیں کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: رمضان کے بعد سب سے افضل روزے ماہ محرم کے روزے ہیں جو کہ اللہ کا مہینہ ہے اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے۔ (مسلم)۔ خاص طور پر یوم عاشورہ دسویں محرم کا روزہ رکھنا چاہیے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کسی دن کو دوسرے دنوں پر فوقیت دیتے ہوئے اسکے روزے کا قصد کرتے ہوں سوائے یوم عاشورہ کے اور سوائے ماہ رمضان کے (بخاری) یعنی آپ ﷺ رمضان المبارک کے علاوہ باقی دنوں میں سے یوم عاشورہ کے روزہ کا جس قدر اہتمام فرماتے اتنا کسی اور دن کا نہیں فرماتے تھے۔ **ایک سال کے گناہ معاف:** حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یوم عاشورہ کے روزے کا سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پچھلے ایک سال کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ (مسلم) **محرم الحرام کی پہلی رات کے نوافل اور اعمال:** محرم الحرام کا چاند نظر آئے تو دو رکعت نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سلام کے بعد یہ پڑھیے: سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ تو اجر عظیم کا مستحق قرار پائے گا۔ ایک اور نماز جو حضرت سید خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اوراد میں لکھی ہے وہ بھی دو رکعت نفل ہیں۔ اس کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ یٰسین شریف پڑھیں۔ دوسری روایتوں میں چھ نفل کا ذکر بھی موجود ہے۔ ان کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ کریم بہشت میں دو ہزار محل عطا فرمائے گا اور ہر محل میں ہزار دروازے یاقوت کے ہوں گے اور ہر دروازہ پر ایک تخت زبرجد سبز کا ہوگا۔ اس تخت پر ایک حور بیٹھی ہوگی اور اس کے علاوہ چھ ہزار بلائیں اس نمازی سے دور کی جاتی ہیں اور چھ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ (راحۃ القلوب، جواہر غیبی)

محرم الحرام کے پہلے دن کے نفل اور دعا

روزی و روزگار میں فرشتوں کے ذریعے مدد: یکم محرم الحرام کے دن دو رکعت نماز نفل پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیے۔ سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے (دعا سے پہلے اور دعا کے بعد ایک بار درود شریف پڑھیے): اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُكَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَائِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّمِنَ الْبَلَآءِ وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا یُقَرِّبُنِیْٓ اِلَیْكَ یَابَرُّ یَارَءُوْفُ یَارَحِیْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جو شخص اس نماز کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دو فرشتے مقرر کر دے گا تاکہ وہ اس کے کاروبار میں اس کی مدد کریں۔ اور شیطان لعین کہتا ہے کہ افسوس میں اس شخص سے تمام سال ناامید ہوا۔ (راحۃ القلوب، جواہر غیبی)۔ **عمر بھر ہر بلا و برائی اور مصیبت سے حفاظت کا نسخہ:** یکم محرم الحرام کے دن بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 130 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سلوا کر پہن لے) انشاء اللہ تعالیٰ عمر بھر اس کو یا اس کے گھر میں کسی کو کوئی برائی نہ پہنچے۔ (شمس المعارف مترجم، ص:83) عاشورہ کے دن کئے جانے والے دس اعمال ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے قرب کا باعث ہیں۔ 1۔ روزہ رکھنا 2۔ نفلی عبادت کرنا 3۔ یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنا 4۔ توبہ و استغفار کرنا (قبرستان جانا) 5۔ غسل کرنا 6۔ سرمہ لگانا 7۔ بیمار کی بیمار پرسی کرنا 8۔ پیاسے کو پانی پلانا 9۔ صدقہ و خیرات کرنا 10۔ دسترخوان کشادہ کرنا۔ (غنیۃ الطالبین) **یوم عاشورہ کی نفلی عبادات:** جس طرح عاشورہ کا دن ہمارے لئے (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اکتوبر بروز اتوار رات 9 بجے سے 10 بجکر 23 منٹ تک۔ 21 اکتوبر بروز بدھ عصر تا مغرب۔ 31 اکتوبر بروز ہفتہ صبح 10 بجکر 11 منٹ سے لیکر 11 بجکر 23 منٹ تک ھُوَالْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا، اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔ ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہوتے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا ماہنامہ عبقری پچھلے چار سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اُس رسالے نے میری بہت سی الجھنیں، مسائل بیماریاں دور کی ہیں۔ خاص کر آپ جو رسالے میں ہر ماہ روحانی محفل لگاتے ہیں اس روحانی محفل نے میرا بہت بڑا مسئلہ دو ماہ میں ہی حل کر دیا۔ ہوا کچھ یوں کہ میرے بیٹے کا کاروباری معاملات میں کسی سے جھگڑا ہو گیا انہوں نے میرے بیٹے کو جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر جیل بھجوا دیا ہم بہت پریشان ہوئے کیونکہ نہ ہمارے پاس کوئی سفارش تھی اور نہ ہی پیسہ کہ ہم مقدمات بھگت سکیں۔ ہم تمام گھر والوں (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

ہر قسم کے اسہال کا آسان علاج: اسہال کی صورت میں زیرہ سفید گھی میں ہلکا سا چرب کر کے دہی میں ملا کر کھانا بے حد مفید ہے۔

شاہ غوث گناوچوی ؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی آدمی ناحق ظلم کرتا ہے یا کوئی شخص بلاوجہ شرارت کر کے تنگ کرتا ہے اور ایسے لوگ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے تو ان کیلئے یہ عمل بہت مفید اور مجرب ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ظلم سے رک جائے گا اور ظلم نہ کر سکے گا۔

مشکلات، بیماری، پریشانی سے نجات

اگر کوئی شخص مشکلات میں پھنس گیا ہو یا بیماری نے گھیر لیا ہو، گھر میں کبھی کوئی بیمار، بیماری سے جان کسی طور نہ چھوٹتی ہو یا ناگہانی پریشانی پیدا ہوتی رہتی ہو۔ اس کیلئے اول و آخر درود ابراہیمی چالیس مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ توبہ کی آخری دو آیات تین سو مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل چالیس دن تک بلاناغہ کریں۔ نیز اس عمل کے دوران حسب حیثیت صدقہ و خیرات بھی برابر کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر اندر ہی حالات بہتر ہوتے جائیں گے۔ مشکلات حل ہونا شروع ہوں گی، بیماریاں دور ہوجائیں گی اور پریشانیاں ازخود ختم ہوتی جائیں گی۔ مجرب عمل ہے۔ سورۂ توبہ کی آخری آیات یہ ہیں:۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ (توبہ 128،127)

شرارتی آدمی کی شرارت سے حفاظت

اگر کوئی آدمی ناحق ظلم کرتا ہے یا کوئی شخص بلاوجہ شرارت کر کے تنگ کرتا ہے اور ایسے لوگ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے تو ان کیلئے یہ عمل بہت مفید اور مجرب ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ظلم سے رک جائے گا اور ظلم نہ کر سکے گا۔ اسی طرح حاسد شرارت سے رک جائے گا اور جو حق نہ دیتا ہو بخوشی راضی حق دے گا۔

عمل کے اول و آخر میں درود شریف پڑھیں۔ درمیان میں سورہ آل عمران کی آخری آیت کو چالیس مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل مسلسل بلاناغہ دو ماہ تک یعنی ساٹھ دن کریں اور اس دوران حرام کے لقمہ سے بچیں، حلال روزی کمائیں اور حلال روزی کھائیں۔ سورۂ آل عمران کی آخری آیت یہ ہے:۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿آل عمران ۲۰۰﴾

بانجھ عورت کے اولاد ہونا

اگر کوئی شخص اولاد سے محروم ہو اور عورت بانجھ ہو اس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ انجیر کے دس دانے لے کر دھو لے اور درود شریف دس مرتبہ اول و آخر اور درمیان سورۂ والسماء والطارق (پوری سورت) دس مرتبہ پڑھ کر انجیر کے دانوں پر دم کرے اور یہ دس انجیر کے دانے عورت رات کو سوتے وقت کھا کر ایک پاؤ دودھ پی لے۔ یہ عمل ستر دن کرنا ہے اس دوران عورت دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت پڑھتی رہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ بانجھ پن ختم ہوگا اور اولاد ہوگی۔

پسند کی شادی

اگر کوئی شخص کسی مجبوری سے کسی رشتے میں الجھ گیا ہے اور چاہتا ہے کہ اسی جگہ شادی ہو تو اس کو چاہیے کہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی یہ عمل بار بار کا تجربہ شدہ ہے کبھی خطا نہیں ہوا۔ عمل یہ ہے: اول پاک کپڑے پہن کر ان کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں، اس کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھیں، اس کے بعد تین مرتبہ سورہ یٰسین شریف پوری سورۃ پڑھیں۔ اس کے بعد دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ الحاجت کی نیت کر کے پڑھیں اور اسی نماز کی جگہ پڑھ کر آیت کریمہ چالیس مرتبہ پڑھیں اور کامیابی کی دعا کریں۔

من پسند جگہ رشتہ کیلئے

اگر کوئی شخص کسی خاص لڑکی سے رشتہ کرنا چاہتا ہو اور لڑکی والے رشتہ دینے سے انکار کرتے ہیں یا لڑکی راضی نہیں ہے تو اس صورت میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ایک سو بار يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبَهَا اِلَيَّ پڑھیں اور جس کی چاہت دل میں ہے اس کا تصور کریں۔ یہ عمل نماز فجر کے بعد کریں اور دوسری مرتبہ بعد نماز عشاء کریں۔ ناغہ نہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک سو بیس دن میں رشتہ ہوجائے گا۔ ناجائز کرنے والا سخت نقصان اٹھائے گا۔

بدمزاج عورت یا مرد میں محبت پیدا کرنا

عورت بدمزاج ہے اور بات بات پر شوہر سے جھگڑتی ہے، گھر میں لڑائی جھگڑے کا دستور بنا رکھا ہے جب شوہر تھکا ہارا گھر میں داخل ہوا اس نے غلط باتیں شروع کر دیں اور چلانا شروع کر دیا، یا شوہر بدمزاج ہے جب بھی گھر میں داخل ہوتا ہے لڑائی، جھگڑا، مار پیٹ شروع کر دیتا ہے، عورت کو گھر میں نہ عزت سے رکھتا ہے نہ اس کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے۔ یہ عمل بدمزاج عورت کا خاوند کر لے یا بدمزاج خاوند کیلئے عورت کر لے دونوں طرح صحیح ہوگا۔ لڑائی جھگڑا ختم اور میاں بیوی میں مثالی محبت پیدا ہوجائے گی۔ عمل یہ ہے: میٹھی چیز مثلاً چینی، مصری، مٹھائی، کھجور، انگور، شہد یا گڑ پر پڑھ کر دم کر کے اگر بیوی بدمزاج ہے تو اس کو کھلا دے یا اگر مرد بدمزاج ہے تو اس کو کھلا دے۔ یہ عمل بعد نماز فجر کریں یا بعد نماز عشاء کریں۔ ان دونوں وقتوں کے علاوہ کسی اور وقت نہ کریں۔ یہ عمل اکیس دن کرنا ہے۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ پڑھنے کے دوران جب ایک سو بار یہ کلمات پڑھ لئے جائیں تو اس میٹھی چیز پر دم کر دیں (یعنی ہر ایک سو بار پڑھ کر) مٹھائی پر دم کرنا ہے یعنی گیارہ بار دم کرنا ہے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ یہ عمل اکیس دن مسلسل بلاناغہ پابندی کے ساتھ کرنا ہے۔ اس دوران نماز کی پابندی کریں۔

حمل کی حفاظت کا عمل

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو اور ٹھہرتا نہ ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب اور تجربہ شدہ ہے۔ جب مٹی کا مٹکا لینے بازار جائیں تو باوضو جائیں اور باوضو مٹکے کو گھر لائیں۔ بغیر وضو اس مٹکے کو ہاتھ نہ لگائیں۔ گھر لا کر باوضو اس کو دھو کر پانی سے بھر دیں۔ صبح کو وہ سب پانی پھینک دیں۔ صبح اٹھ کر باوضو تازہ پانی سے دوبارہ مٹکا بھر دیں۔ اس کے بعد باوضو نو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پانی پر پھونک ماریں پھر نو مرتبہ سورہ انشقاق (پ ۳۰) پڑھیں اور ہر مرتبہ جب سجدہ کی آیت پڑھیں سجدہ کریں اور سورۃ ختم کریں۔ جب نو مرتبہ سورۃ پڑھ لی جائے پانی پر دم کر دیں۔ اس کے بعد نو مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ اس طرح تین مرتبہ پانی پر پھونک مارنی ہے۔ جب عورت پانی پیئے باوضو پیئے بغیر وضو کے پانی کے مٹکے کو ہاتھ نہ لگائے اور نہ بغیر وضو پانی پیئے۔ یہ پانی عورت کو چار وقت پلانا ہے۔ صبح نماز کے بعد، بعد نماز ظہر، بعد نماز عصر، بعد نماز عشاء، اس دوران عورت نماز کی پابندی کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم رہے گا اور بچہ صحیح اور تندرست پیدا ہوگا۔

شہد! قدرت کا لاجواب تحفہ، بے مثال فوائد

افتخار گل فراز کھاریاں

اصل شہد کی پہچان یہ ہے کہ اسے کسی پلاسٹک کی بوتل میں یا ڈبہ میں فریز میں رکھ دیں تو وہ جم کر چینی کی شکل اختیار کرے تو اصلی ہے ورنہ نہیں۔ اب پڑتال کیلئے اس جمی ہوئی شہد کی بوتل کو گرم پانی میں رکھ دیں اگر پھر اپنی اصلی حالت پر لوٹ آئے تو اصلی ہے ورنہ نہیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے۔ تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ رسالہ ملا اور پھر خریدتا ہی چلا گیا۔ آپ نے لوگوں کو اپنے تجربات لکھنے کو کہا ہے میں گو کہ اتنا پڑھا لکھا نہیں مگر پھر بھی کوشش کروں گا کہ جو کچھ زندگی میں دیکھا' سنا کیا وہ آپ تک پہنچایا جائے۔ میں شہد کے بارے میں اپنے تجربات لکھنا چاہتا ہوں' میں دس مئی 1994 بروز منگل کو شہد اتارتے ہوئے درخت سے گرا اور تین مہرے اور ایک ٹانگ ٹوٹ گئی جس کی وجہ سے معذور ہوگیا اور اکیس سال سے چارپائی پر ہوں۔ کھاریاں چھاؤنی میں شہد کے بہت زیادہ چھتے لگتے ہیں' ہم وہاں سے شہد اتارتے اور منوں کے حساب سے اتارتے تھے۔ بیچنے کیلئے نہیں یار دوستوں کو تحفے میں دیتے یا پھر خود استعمال کرتے' گرمیوں میں شربت بنا کر اور سردیوں میں ناشتہ میں استعمال کرتے۔ شہد مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔

شہد کی پہچان: اصل شہد کی پہچان یہ ہے کہ اسے کسی پلاسٹک کی بوتل میں یا ڈبہ میں فریزر میں رکھ دیں تو وہ جم کر چینی کی شکل اختیار کرے تو اصلی ہے' ورنہ نہیں۔ اب پڑتال کیلئے اس جمی ہوئی شہد کی بوتل کو گرم پانی میں رکھ دیں اگر پھر اپنی اصلی حالت پر لوٹ آئے تو اصلی ہے ورنہ نہیں۔ سردیوں میں اصل شہد بوتل میں جم کر چینی کی شکل اختیار کرلیتا ہے' گرم پانی میں بوتل کو رکھ دیں تو پگھل جاتا ہے۔ کتے کو روٹی پر لگا کر ڈالیں تو وہ نہیں کھاتا ہے۔

شہد کے استعمال کا طریقہ: اسے گرمیوں میں پانی میں گھول کر پلائیں' جتنا پی سکتے ہیں پی لیں' یرقان کا اس سے بہتر کوئی علاج نہیں۔ یرقان کے مریضوں کو شربت بنا کر پلانا ہے ویسے ہرگز نہیں کھلانا۔ اس سے بہترین گلوکلوز کوئی نہیں۔ معدہ اور جگر کیلئے انتہائی مفید ہے' گردوں کو واش کرتا ہے پیشاب کو صاف کرتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ جسم کے فاسد مادوں کو خارج کرتا ہے۔ مریضوں کیلئے بہترین ٹانک ہے' چھوٹے بچوں کو جن کو ٹھنڈ لگ جائے انہیں یا جن کو نمونیہ ہوجائے انہیں ایک دیسی انڈا ہاف بوائل کرکے اس کی زردی نکال کر جتنی انڈے کی زردی ہوتا اتنا ہی خالص شہد ملا کر بچے کو وقفہ وقفہ سے چٹائیں۔ کھانسی کیلئے بہترین' بچوں کو اصل شہد وقفہ وقفہ سے چٹائیں۔ بڑوں کو فلفل دراز جنہیں پنجابی میں مگھاں کہتے ہیں پیس کر شہد میں ملا کر چٹائیں' کھانسی اور دمہ کیلئے بہت مفید ہے۔ گھر میں کوئی جل جائے تو جلی ہوئی جگہ پر شہد لگائیں۔ غرضیکہ شہد کو استعمال کرنے کے کئی طریقے ہیں' نفع سے کوئی بھی خالی نہیں' گلا خراب ہونے کی صورت میں شہد چاٹیں' گلے کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ اسے کھائیں' زخموں پر لگائیں لاجواب چیز ہے۔ شہد کوئی تحفہ دے تو اسے واپس نہ کریں بلکہ شکریہ کے ساتھ قبول کریں۔ ایک چھتے سے دو سے تین کلو تک شہد نکلتا ہے۔ مگر ایک دفعہ ایک بڑے چھتے سے دس کلو شہد نکلا۔ شوگر کے مریضوں کو جنگلی شہد استعمال کروایا جاسکتا ہے۔

شہد اتارنے کا طریقہ اور عمل: شہد جس جگہ لگا ہو وہاں چھتے کے اوپر کی طرف شہد کی جھلی ہوتی ہے جس میں شہد ہوتا ہے' وہ تھوڑا سا حصہ ہوتا ہے اور سفید ہوتا ہے اور نیچے والے حصہ سے بڑا ہوتا ہے اس پر مکھیاں بیٹھتی ہیں اور ان خانوں میں انڈے' بچے ہوتے ہیں۔ جس چھتے سے کسی نے شہد اتار لیا ہو وہ اوپر کی طرف سے آدھے 'U' کی شکل کا ہوجاتا ہے۔ شہد اتارنے والے دیکھتے ہی سمجھ جاتے ہیں کہ اس چھتے سے کسی نے شہد اتار لیا ہے۔ ایک طریقہ تو یہ ہے کہ کسی ڈبے میں سوکھی گھاس اور کپڑے کو ڈال کر دھواں بنائیں اور چھتے کے نیچے جہاں شہد والی جگہ سے دھواں کریں وہاں سے مکھیاں ہٹ جائیں گی' درانتی کی مدد سے بالٹی وغیرہ میں جھلی اتار کر ڈال لیں' منہ پر کپڑا وغیرہ لپیٹ لیں اگر مکھیاں ڈنک ماردیں تو شہد کو پانی میں گھول کر پی لیں نہ ہی جسم پر سوجن پڑے گی نہ ہی زہر اثر کرے گا جہاں جہاں ڈنگ لگے ہوں نکال دیں۔

شہد اتارنے کا عمل: شہد کی مکھیوں کا ڈنگ باندھنا' درخت ہو تو درخت کے نیچے جاکر اکیس مرتبہ یہ سورۂ یٰسین کی آیت نمبر 58 کو پڑھ کر چھتے کی طرف دم کردیں اس میں ایک بار سلام زیادہ ہے۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔ اکیس دفعہ پڑھ کر چھتے پر دم کریں مکھیوں کو ہاتھ وغیرہ کی مدد سے ہٹا کر جھلی کاٹ لیں اب جب نیچے اتر جائیں تو مکھیوں کا ڈنگ کھول دیں اور درج ذیل آیت پڑھ کر دم کریں۔ اگر دم نہ کھولا تو مکھیاں مرجائیں گی اور اس کے ذمہ دار آپ ہوں گے۔ سورۂ یٰسین کی یہ آیت صرف ایک بار پڑھنی ہے۔

وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿یٰسین ۵۹﴾

مراقبے سے علاج

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے سات سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود تمام مضامین ہی بہت زبردست ہوتے ہیں مگر مجھے جو سب سے زیادہ پسند اور جسے میں ہر ماہ کرتی ہوں وہ ہے مراقبہ۔ میں پچھلے چار سال سے مسلسل ہر ماہ مراقبہ کررہی ہوں۔ پہلے پہل تو توجہ بالکل نہیں بن پاتی تھی یا کبھی بنتی تھی تو ٹوٹ جاتی تھی مگر اب الحمدللہ! میں جب بھی مراقبہ کرتی ہوں تو مجھے کبھی آسمانوں کی سیر کروائی جاتی ہے' کبھی انبیاء واولیاء اکرام کی زیارات ہوتی ہیں' میرے مسئلوں کا حل مجھے مراقبہ سے ملتا ہے۔ مراقبہ سے میرے بہت سے معاشی وگھریلو مسائل حل ہوئے۔ ابھی پچھلے جمعہ کو میں نے نماز عشاء کے بعد مراقبہ کیلئے آنکھیں بند کیں تو کچھ ہی دیر کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ میں مدینہ منورہ میں روضہ رسول ﷺ پر حاضری دے رہی ہوں۔ میں روضہ رسول ﷺ کے اندر جاتی ہوں تو سرور کونین ﷺ سامنے تشریف فرما ہیں۔ ان کے قدموں میں کچھ بزرگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں بھی ان کے پیچھے ادب سے بیٹھ جاتی (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

نیکی میں رنج: نیکی میں اگر تجھے رنج پہنچے تو رنج نہ رہے گا' نیکی رہ جائے گی' گناہ میں اگر لذت حاصل ہو تو لذت تو نہ رہے گی' البتہ گناہ باقی رہ جائے گا۔

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

ڈپریشن' انگزائٹی: محترم قارئین! پلیز پلیز پلیز! میرا مسئلہ ضرور حل کریں' شدید ٹینشن اور ڈپریشن کی وجہ سے میرا سر ہلنا شروع ہوگیا ہے۔ ڈاکٹر شدید ٹینشن اور انگزائٹی بتاتا ہے' ایک ماہ کی دوائی کا خرچ ساڑھے چار ہزار ہے' ایک ناغہ کردوں تو محنت زیرو پر چلی جاتی ہے' کوئی انگریزی یا دیسی دوائی نہیں کھاسکتی۔ زندگی مایوس سے مایوس تر ہوتی جارہی ہے' کوئی وظیفہ یا نسخہ بتائیں۔ (سمیرا' بہاولپور)

جواب: بہن! میری نظر میں ڈپریشن اور ٹینشن سے نجات کیلئے عبقری کا "ڈپریشن پیکیج" سے بہتر کوئی علاج نہیں۔ آپ آج ہی دفتر ماہنامہ عبقری سے "ڈپریشن پیکیج" منگوایئے اور دی گئی ترکیب سے استعمال کیجئے۔ اس کے علاوہ ہروقت باوضو رہیے اور تہجد ضرور بالضرور پڑھیے اور تہجد کے بعد اپنے اللہ سے خوب باتیں کریں۔ صبح فجر کی نماز کے بعد اپنے صحن یا چھت پر چہل قدمی ضرور کریں اور لمبے لمبے سانس لیں۔ ڈپریشن کے خاتمہ کیلئے عبقری دیا گیا ماہانہ مراقبہ ضرور کریں۔ مراقبہ ڈپریشن کا آزمودہ علاج ہے۔ (شہریار' لاہور)

مکان نہیں بک رہا: میرا مکان ایبٹ آباد میں ہے' میں اس کو فروخت کرنا چاہتا ہوں' بک نہیں رہا۔ قارئین کے پاس کوئی مجرب وظیفہ ہو تو جلد از جلد بتائیں۔ اس کے ساتھ رزق کی بھی تنگی ہے اس کیلئے بھی کوئی وظیفہ بتائیں۔ (م'ا' ایبٹ آباد)

جواب: بھائی! میں آپ کا درد سمجھ سکتا ہوں' مجھے بھی کچھ عرصہ قبل پیسوں کی سخت ضرورت پیش آئی' میرے پاس ایک اضافی مکان تھا جو باوجود کوشش اور قیمت لگانے کے باوجود نہیں بک رہا تھا۔ پھر میں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خط لکھا تو انہوں نے مجھے اس کیلئے ایک وظیفہ بتایا' جو میں نے خوب یقین اور توجہ پڑھا تو میرا مکان میری امید سے زیادہ قیمت پر بک گیا۔ آپ بھی یہی وظیفہ پڑھیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ طریقہ عمل: اول وآخر 3،3 مرتبہ کوئی بھی درود شریف، ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ مع تسمیہ' تین مرتبہ سورۂ اخلاص مع تسمیہ (یہ پورا ایک عمل ہوا) اس طرح روزانہ اکتالیس مرتبہ کریں۔ یہ ایک نصاب شمار ہوگا۔ اس طرح روزانہ کئی نصاب کرسکتے ہیں۔ اکیانوے یا اکتالیس دن بلاناغہ کریں ہر قسم کی پریشانی اور مشکل میں کرسکتے ہیں۔ نوٹ: خواتین ایام کے دنوں میں نہ کریں بلکہ بعد میں عمل کی تعداد پوری کرلیں۔ (محمد زبیر' ملتان)

بیٹی کی پیدائش اور موٹاپا: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا وزن دن بدن بڑھ رہا ہے' ایک سال پہلے 68 کلو تھا پھر بیٹی کی نارمل پیدائش گھر پر ہوئی اور میرا وزن اب 92 کلو ہے۔ بازو، ٹانگیں بے تحاشہ موٹے ہوگئے ہیں' پیٹ اور ہپ باہر کو نکل آئی ہے۔ میں کھانے پینے کی شوقین بھی نہیں' براہ مہربانی کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ بتائیں۔ (م۔ و' منڈی بہاؤالدین)

جواب: محترمہ! دو روٹیاں کھاتی ہیں تو ایک کردیں' گھر میں کوئی نہ کوئی کھیل جیسے بیڈمنٹن یا ٹیبل ٹینس یا رسی کودنا ضرور کھیلیں' عورتوں کیلئے یہ کھیل بہت ہی اچھی ورزشیں ہیں۔ آپ تازہ ادرک کوئی چار پانچ گرام لیں۔ ایک پیالی میں ادرک کو جوش دیں۔ چھان کر پی لیں۔ اس سے وزن کم ہوگا۔ (عالیہ تیمور' راولپنڈی)

دائمی فلو: میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ مجھے دائمی فلو' نزلہ زکام رہتا ہے چاہے سردی ہو یا گرمی۔ ایلوپیتھک اور سٹرائیڈ وغیرہ سے وقتی افاقہ ہوتا ہے پھر وہی حالت' مجھے اس کا کوئی مکمل نسخہ دے دیں آپ کی نوازش اور احسان ہوگا۔ پریشان بہن! (کرن ظفر' سرگودھا)

جواب: جب انسان اپنی ناک دھونے سے غفلت برتتا ہے تو ناک کی اندرونی جھلی کی حس بڑھ جاتی ہے' پھر اس میں ورم آجاتا ہے جو نزلہ زکام کا سبب ہوتا ہے۔ آپ ناک دھونے اور صاف رکھنے کا خیال رکھیے۔ عناب دو دانے' گاؤزبان تین ماشے پانی میں جوش دے کر صبح یا رات کو سوتے وقت پی لیا کریں۔ تازہ ہوا میں روزانہ گہرے سانس لیا کریں۔ (سلمیٰ شاہین' کراچی)

بھائی کے مسائل: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بھائی نے ایل ایل بی کیا ہے لیکن ان کو نوکری نہیں مل رہی' امتحان دے رہا ہے مگر کامیاب نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کا رشتہ ہو رہا ہے' چھ سال سے بہت پریشان ہے' کوئی کہتا ہے بندش ہے' سمجھ میں نہیں آتا کیا کریں۔ (ف)

جواب: ف صاحبہ! آپ اور آپ کے بھائی دفتر ماہنامہ عبقری سے یا اپنے علاقہ کے عبقری ڈیلر سے "دوانمول خزانہ" منگوالیں اور دوانمول خزانہ نمبر ایک ہر نماز کے بعد اور دوانمول خزانہ نمبر دو روزانہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ پھر اپنی آنکھوں سے اپنے مسائل حل ہوتے دیکھیں۔ ہمارے ڈھیروں مسائل صرف اس وظیفہ سے حل ہوئے۔ آپ بھی پڑھیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (عائشہ شہریار' لاہور)

ورم رحم اور رحم کا ٹل جانا: میری بیوی جس کی عمر 26 سال ہے' تین بچوں کی ماں ہے' عرصہ تین سال سے بچہ دانی میں ورم ہے اور اپنے مقام سے نیچے آگئی ہے جس کی وجہ سے لیکوریا اور کمر درد کی تکلیف ہے۔ بہت علاج کرواچکی ہے لیکن فائدہ بالکل نہیں۔ مہربانی فرماکر کوئی نسخہ تجویز کریں۔ اس کا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہوجاتے ہیں۔ جس سے وہ بہت پریشان ہے۔ (ایک سائل)

جواب: میرے بھائی! آپ اپنی اہلیہ کو عبقری دواخانہ سے "پوشیدہ کورس" لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں' میری ایک کزن کے ساتھ بھی ایسا ہی معاملہ ہوا تھا ہم نے انہیں یہی کورس استعمال کروایا جس سے وہ بالکل صحت یاب ہوگئیں۔ ہاتھ پاؤں سن ہونے کیلئے رات کو سوتے وقت انہیں نیم گرم دودھ میں دو چمچ شہد ڈال کر کچھ عرصہ پلائیں اس سے ان کی یہ تکلیف بھی ختم ہوجائے گی۔ (رفعت جہاں' ملتان)

میری بیٹی کے بال: محترم قارئین! میری بیٹی جس کی عمر [illegible] 7 سال ہے' سر کے بال انتہائی کمزور اور بالکل چھوٹے چھوٹے ہیں' یعنی یوں سمجھ لیں کہ سر پر بال ہی نہیں ہیں۔ اپنی استطاعت کے مطابق کافی علاج کیے' مختلف ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا' سر پر چھوٹے چھوٹے بال اگ آتے ہیں لیکن پھر ٹوٹ جاتے ہیں اور پھر سر پر سے غائب ہوجاتے ہیں۔ براہ مہربانی مجھے اس کا کوئی علاج بتائیں۔ (عزیز احمد' مالاکنڈ ایجنسی)

مشورہ: عزیز بھائی! گھیکوار کا پودا بہت عام ہے' دو تین انچ کا ایک ٹکڑا لیکر اس میں سے گودا نکال لیں' اس گودے کو بیٹی کے بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا کر مساج کریں اور دو گھنٹے تک لگا رہنے دیں پھر بال دھودیں' بال دھونے کیلئے پسے ہوئے ریٹھے استعمال کریں ہر قسم کے شیمپوز کا استعمال بند کردیں' یہ عمل ہفتے میں دو مرتبہ کرنا ہے' دو ماہ کے بعد آپ اپنی بیٹی کے بالوں کو جاندار' خوبصورت' سلکی اور لمبے ہوتے ہوئے محسوس کریں گے۔ (ساجد' لاہور)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

"قارئین کے سوال و جواب" کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

سینے کا درد ٹھیک: سونف ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دے کر آدھ پاؤ رہنے کی صورت میں ایک ماشہ ان میں دو بار پینے سے سینے کا درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

معدے اور دماغ میں درد: معدے، دماغ میں درد رہتا ہے، جس کی وجہ سے سر بھاری اور تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے، معدے میں درد رہتا ہے اور ڈکاریں بہت آتی ہیں۔ (عدیلہ شاکر لاہور)

جواب: اگر بلڈ پریشر ہائی نہ ہو تو عرق عنبر اصلی صبح وشام پئیں اور حب حلتیت ایک ایک گولی غذا کے بعد کھائیں۔

جمائی سے آنکھوں میں آنسو: میری عمر 16 سال ہے، ایک سال سے 0.25 اور 1.75 کی عینک لگاتی ہوں، ہنستے ہوئے یا جمائی لیتے ہوئے آنکھوں سے پانی بہنا شروع ہوجاتا ہے، آنکھوں میں میل بھی بہت آتا ہے، کوئی ایسا نسخہ تجویز فرمائیں کہ مجھے عینک اور متعلقہ مشکلات سے نجات مل جائے۔ (سائرہ ارشد)

جواب: یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے بعض لوگوں میں یہ ہوتا ہے، اس کا مرض میں شمار نہیں ہے۔ عینک لگائیں البتہ رات کو سوتے وقت سرمہ ضرور لگائیں، سادہ سرمہ لگا سکتی ہیں۔

یادداشت کم ہوگئی: میری یادداشت پہلے بہت اچھی تھی لیکن اب بہت کمزور ہوچکی ہے، میرا دماغ میرا ساتھ نہیں دیتا، میں پوری کتاب بھی یاد کرلوں تو کمرہ امتحان میں جاکر بھول جاتی ہوں، سب سوالات میرے لئے نئے سوالات بن جاتے ہیں۔ (میمونہ بلال، پشاور)

جواب: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا تین گرام، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا تین گرام میں ملاکر صبح وشام کھائیں۔ غذا کے بعد چند دانے بادام، کشمش کے کھالیا کریں، دوپہر رات کی غذا کے بعد کھالیں۔

بال خورہ: میں 15 سال کی ہوں، میرے سر کے بال بہت تیزی سے جھڑتے ہیں، بال ہلکے بھی ہیں اور جہاں سے یہ جھڑتے ہیں وہ جگہ خالی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں جو جگہ سر میں خالی ہے وہاں بال واپس آجائیں گے؟ (بنت افضل، قصور)

جواب: یہ بال خورہ یا بالچر معلوم ہوتا ہے، کسی اچھے طبیب یا جراح سے روبرو معائنہ کروائیں پھر دوبارہ لکھیں۔

زکام اور دانے: میری کمر کے نیچے والے حصے پر دانے نکل رہے ہیں، اس بیماری کو تقریباً چار سال ہوچکے ہیں، لیڈی ڈاکٹر کو بھی دکھایا ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ میری عمر 24 سال ہے، غیرشادی شدہ ہوں اور ایام میں بھی کوئی خرابی نہیں ہے، دانوں کی نوعیت بھی نارمل ہے جیسے کہ عموماً منہ پر مہاسوں کی صورت میں نکل جاتے ہیں، کبھی زیادہ نکلتے ہیں اور کبھی کم لیکن بالکل ختم نہیں ہوتے، مجھے الرجی کی وجہ سے زکام کی بھی شکایت ہے جس کی وجہ سے چھینکیں زیادہ ہوتی ہیں، سردرد وغیرہ بھی ہوتا ہے۔ (ر۔ کراچی)

جواب: اصلی شربت صدر صبح وشام استعمال کریں اور صندل سفید پانی کی مدد سے پتھر پر گھس کر دانوں پر لگائیں۔ دس دن کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔ غذا میں بکرے کے گوشت کا شوربہ، روٹی، دودھ چائے لے سکتی ہیں۔

پہلے پیٹ کا علاج: مجھے عرصہ سات سال سے لیکوریا کی بیماری ہے، اب بہت زیادہ ہے۔ پیشاب پیلے رنگ کا جلن کے ساتھ آتا ہے، خارش ہوتی ہے، اجابت جس دار ہوتی ہے، معدہ خراب ہوگیا ہے، کوئی چیز کھاؤں یا پانی پئوں، پیٹ میں درد شروع ہوجاتا ہے، پیٹ پھول جاتا ہے، گیس بھر جاتی ہے، بھوک نہیں لگتی، تیزابیت بھی بہت ہے، ٹانگوں میں درد رہتا ہے، گھٹنوں میں زیادہ درد ہوتا ہے، ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی ہے اور پاؤں کے تلوؤں میں درد رہتا ہے، تلوے تھک جاتے ہیں، جسم میں کاہلی اور سستی رہتی ہے، سیڑھیاں چڑھتے ہوئے یا بھاری کام کرتے ہوئے سانس پھول جاتا ہے، خوراک جسم کو نہیں لگتی، جسم میں طاقت پیدا نہیں ہوتی، سر کے بال گر رہے ہیں اور سفید ہورہے ہیں۔ (صائمہ۔ سرگودھا)

جواب: پہلے پیٹ کا علاج ضروری ہے، رحم میں زخم معلوم ہوتا ہے، فی الحال سالم اسپغول ایک چائے کی چمچ صبح وشام پانی میں ملاکر شربت بنفشہ ایک اونس ملاکر پئیں۔ ہلکی پھلکی غذا دلیہ، کسٹرڈ، کھچڑی وغیرہ کھائیں۔ کدو، لوکی، مولی، شلغم، گاجر پکاکر روٹی سے کھاسکتی ہیں۔ پیٹ ٹھیک ہونے پر دوبارہ حال لکھیں۔ پھلوں میں کیلا، گرما اور ناشپاتی کھاسکتی ہیں۔

سریلی آواز: میری عمر سولہ سال ہے، مجھے پچھلے دو سال سے نزلہ زکام کی شکایت ہے، کبھی خشک اور کبھی بہنا شروع ہوجاتا ہے اور کبھی کبھی گلے میں درد کی شکایت بھی ہوجاتی ہے۔ میں قرآن کریم کی تلاوت اور نعت رسول ﷺ پڑھنے کا شوق بھی رکھتا ہوں، پڑھتے وقت گلے میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ برائے مہربانی آواز خوبصورت بنانے کیلئے بھی کوئی علاج بتائیں۔ (عکاشہ، کوئٹہ)

جواب: فی الحال تو آپ کسی اچھے دواخانے سے عام جڑی بوٹیوں والا جوشاندہ خرید کر حسب ترکیب پانی میں چھان کر سوتے وقت اور صبح نہار منہ پئیں۔ غذائی پرہیز بھی کریں، توت سیاہ اصلی دن میں تین چار بار چاٹیں۔ دو ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں، پانی سادہ پئیں۔

کمزور ہوگئی ہوں! میں 23 سال کی ہوں مگر بے حد کمزور ہوں، پہلے موٹی ہوا کرتی تھی مگر اب بازو، ٹانگیں، ہاتھ پاؤں بہت کمزور اور پتلے ہوگئے ہیں، آنکھیں اندر کو دھنستی جارہی ہیں، حلقے بھی بہت پڑگئے ہیں، چکر آتے ہیں، منہ بھی سوکھ گیا ہے، ٹیسٹ وغیرہ سب نارمل ہیں، کافی عرصہ لیکوریا رہا ہے مگر اب نہیں ہے کوئی ایسی دوا دیں کہ میری صحت اچھی ہوجائے کیونکہ طبیعت بوجھل رہتی ہے۔ (حور، یزدار کچ۔ رحیم یارخان)

جواب: عمدہ اصلی خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چار گرام صبح وشام کھائیں۔ دوپہر، رات کو غذا کے بعد جوارش جالینوس پانچ گرام کھائیں، عمدہ بکرے کا گوشت اچھی طرح گلاکر خالص عمدہ دیسی گھی میں پکاکر روٹی سے کھائیں۔ صبح ناشتہ میں گرم روٹی پر خالص دیسی گھی ڈال کر کھائیں اور چائے پی لیں، دیسی انڈا دیسی گھی میں ہاف فرائی کھاسکتی ہیں۔ انگور، سیب، انار، آم مفید ہیں، خون کی کمی دور ہونی چاہیے، کافی دنوں میں یہ کمی پوری ہوگی، پھر دانے بھی ٹھیک ہوجائیں گے۔

سردرد: فرسٹ ایئر میڈیکل کا سٹوڈنٹ ہوں، میں میٹرک تک بہت اچھا رہا ہوں مگر اب میرا کیریئر داؤ پر لگا ہوا ہے، سر درد کی وجہ سے پڑھ نہیں سکتا، درد صبح سوکر اٹھنے سے اور رات تک مسلسل ہوتا رہتا ہے، کتاب وغیرہ پڑھنے سے تو اس میں شدت آجاتی ہے۔ سر اور آنکھوں پر ہر وقت وزن سا محسوس ہوتا ہے، میں ماضی میں بے راہ روی کا بھی شکار رہا ہوں اور ہر تیسرے چوتھے دن غلط کام کرتا ہوں جس کی وجہ سے دماغی کمزوری بڑھتی چلی گئی۔ (ایم۔ رحیم یارخان)

جواب: سب سے اچھا علاج تو یہ ہے کہ آپ توبہ کرلیں، برے کاموں کے نزدیک نہ جائیں۔ مشہور بزرگ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ کی ایک رباعی مشہور ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ اپنے استاد رحمۃ اللہ سے حافظے کی کمزوری کی شکایت کی تو انہوں نے مجھے معاصی (گناہوں) سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ ظاہر ہے کہ حافظے کی خرابی کا سبب دماغی کمزوری ہے۔ آپ کو دماغی کمزوری لاحق ہے تو آپ اس نصیحت پر عمل کریں۔

قسط نمبر 2

میری زندگی کیسے بدلی؟

غ بلجیم

قارئین! حضرت جی! کے درس، موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں، انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روزانہ سنیں آپ کے گھر کاروبار میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام کے بعد آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتی ہوں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے ایک خوشحال گھرانے میں جنم لیا۔ میرے والد مرحوم پر اللہ کا بہت کرم تھا' ہمارے گھر میں رزق کی ریل پیل تھی' اللہ نے بہت کچھ نوازا تھا۔ قصہ مختصر پھر ہمارا وقت زوال شروع ہوا' کاروبار میں میرے والد کو سخت نقصان ہوا' میرے والد سخت بیمار ہوئے اور نا جانے کتنے سالوں تک بستر پر پڑے رہے اور پھر دنیا فانی سے رخصت ہوگئے' اس دوران جو والد صاحب کی بینک میں کچھ رقم تھی اس سے گھر کا نظام اور ہماری پڑھائی کے اخراجات پورے ہوتے رہے اور اس نازک صورتحال میں ہمارے تمام رشتے داروں نے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا۔ حالات دن بدن بگڑتے چلے گئے' کچھ ہی سالوں میں میری بہن نے بی اے کیا اور مقامی سکول میں نوکری شروع کی پھر میں نے ایف اے کرنے کے بعد نوکری کی اور والدہ بھی چھوٹی موٹی مزدوری کرنے لگیں۔ یوں ہم نے مل کر گھر کا نظام چلایا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اب میں آتی ہوں اس ظلم کی طرف جو مجھ پر ہوا اور پھر میں گناہوں کی دلدل میں دھنستی چلی گئی۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں بات کہاں سے شروع کروں؟ میں بہت چھوٹی تھی تقریباً نو یا دس سال کی تھی کہ جب میرے سگے خونی رشتے دار جن کا نام لیتے ہوئے انسان اپنی نظریں بھی ادب سے جھکا لیتا ہے انہوں نے میرے ساتھ زیادتی کی اور مجھے چپ رہنے کیلئے ڈرایا دھمکایا جاتا' میں اس وقت بہت چھوٹی تھی مجھے ان چیزوں کی بالکل بھی سمجھ نہ تھی' مگر کچھ عرصہ انہوں نے میرے ساتھ یہ انسانیت سوز ظلم کیا۔ پھر جب میں نے جاب شروع کی تو کبھی کسی دفتر کبھی کسی دفتر' انوکھے انوکھے لوگوں سے ملاقاتیں' پھر ایک آفس میں جاب کے دوران میرے آفس مالک کے ساتھ تعلقات قائم ہوئے' وہ بہت ہی امیر کبیر شخص تھا۔ گھر کے خرچہ کیلئے تو کبھی چھوٹے بہن بھائیوں کی سکول فیسوں کیلئے میں نے کئی بار خود کا اس شخص سے سودا کیا۔ گھر میں جب بھی کسی چیز کی ضرورت ہوتی' بجلی کا بل' گیس کا بل' ٹیلیفون کا بل' چھوٹے بہن بھائیوں کی فیس' والدہ کی میڈیسن تو میں اپنی عصمت اسے بیچ کر ان سب کے اخراجات پورے کرتی۔ گھر کا ماحول کچھ بہتر ہوا تو میں نے اس کام سے توبہ کرلی اور وہ نوکری چھوڑ دی۔ اچانک ایک رشتہ آیا اور میری بڑی بہن کی شادی ہوگئی! میں گھر کے باہر کیسی تھی؟ میرے گھر' اہل محلہ' اہل علاقہ کو کچھ خبر نہ تھی۔ میں نے اللہ سے سچے دل سے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور پانچ وقت کی نماز پڑھنی شروع کردی اور مسلسل اللہ سے مدد مانگتی رہتی۔ پھر میرا رشتہ بیرون ملک سے آیا' میرے ماموں نے میرا رشتہ وہاں کروادیا۔ وہ بندہ بلجیم سے آیا ہماری شادی ہوئی اور شادی کے صرف 25 دن بعد وہ اکیلا واپس چلا گیا۔ وہاں جاکر اس نے فون پر میرے ساتھ لڑائیاں شروع کردیں اور مجھ پر انتہائی غلیظ الزام لگا کر مجھے وہاں سے طلاق بھیج دی' پھر کسی نے میرا رابطہ وہیں موجود (ش) سے کروایا جو کہ وہاں سٹوڈنٹس تھا۔ میں نے اس کو ساری صورتحال بتائی' اپنی شادی اور پھر طلاق سب کچھ بتایا اور اس سے مدد مانگی کہ میں اس کے خلاف بلجیم میں کیا کوئی مقدمہ کرسکتی ہوں؟ (ش) نے خود ہی کہہ دیا کہ نہیں آپ کچھ نہیں کرسکتیں۔ پھر کچھ عرصہ بعد (ش) نے مجھے فون کرکے پرپوز کردیا کہ آپ جس طرح کی بھی ہو مجھے قبول ہے۔ پہلے میں نے انکار کردیا لیکن یہ بار بار فون پر اصرار کرتا رہا۔ دوسری طرف گھر کے حالات فاقوں تک پہنچ گئے تھے اور اپنے حالات سے تنگ آکر میں نے (ش) کے پرپوزل کو مان لیا لیکن میں نے (ش) کو سچ سچ بتادیا تھا کہ میں اتنی جلدی آپ کو یا اس رشتے کو اپنا نہیں سکتی مجھے وقت چاہیے۔ فون پر (ش) میری ہر بات کو مانتا چلا گیا۔ میں نے (ش) کو یہاں تک کہا کہ میں آپ سے پیار نہیں کرتی سو پلیز! مجھے وقت دیں تاکہ میں آپ سے رشتہ آسانی سے اور دل سے بناؤں۔ (ش) نے بلجیم میں ایک گوری کے ساتھ شادی کرلی تاکہ وہاں رہنے کیلئے جو قانونی دستاویزات تھیں وہ پوری ہوجائے' اس شادی کی وجہ سے اسے پانچ سال کا ویزا مل گیا پھر اس نے مجھے سٹوڈنٹس ویزے پر بلجیم بلالیا۔ وہاں پہنچی تو عجیب صورتحال تھی' (ش) کو بیوی چاہیے تھی اور میرا دل اتنی جلدی یا کسی بھی طرح سے اس تعلق کیلئے آمادہ نہ تھا۔ شاید میرے ذہن میں پہلی شادی اور پھر طلاق کا کوئی خوف تھا۔ اس خوف کی وجہ سے میں (ش) سے جسمانی تعلق بنانے سے کتراتی رہی۔ (ش) نے یہ بات اپنے چند دوستوں جو اس کے ساتھ کام کرتے تھے کو بتانی شروع کردی۔ کچھ عرصہ بعد وہ ایسا مجھ سے متنفر ہوا کہ غیر لوگوں کو گھر میں لانا شروع ہوگیا۔ پھر میری بربادی شروع ہوگئی۔ اپنے دیس سے دور' اپنوں سے دور میں اکیلی ان درندوں کے ہتھے چڑھ گئی اور مسلسل چڑھتی چلی گئی۔ میں نے (ش) کو بتایا' رو رو کر اس کے پاؤں پکڑے کہ ان لوگوں کو گھر میں مت لایا کرو مگر (ش) نہ مانا۔ میں دو سال پردیس میں لٹتی رہی۔ پھر میرا ویزہ ختم ہوگیا تو (ش) نے کہا کہ جیسے میں نے یہاں کسی گوری سے شادی کی ہے ایسے تمہاری بھی کسی گورے سے شادی کردیتے ہیں تو میں نے کہا کہ میں نہیں کرسکتی' میں مسلمان ہوں' ایک وقت میں ایک ہی نکاح کرسکتی ہوں دو شادیاں حرام ہیں۔ بہت عرصہ یہ لڑائی چلتی رہی اور اس نے زبردستی میری شادی کسی گورے کے ساتھ بھی کردی' میں نے آج تک اس گورے کو نہیں دیکھا کہ وہ کون ہے؟ جس دن میری شادی کسی گورے کے ساتھ ہوئی اسی دن میری والدہ کو اٹیک ہوا اور وہ دم توڑ گئیں۔ میں نے اپنی والدہ کو ہمیشہ کیلئے کھودیا اور ان کا آخری دیدار تک نہ کرسکی۔ مجھے کچھ خبر نہیں میرا پاسپورٹ میری فائل کہاں ہے؟ تین سال مزید گزر چکے' (ش) اور اس کے دوستوں نے مجھے ایک زرخرید غلام کی طرح رکھا۔ ایک دن میں ایسے ہی نیٹ پر بیٹھی کچھ سرچ کررہی تھی تو میری نظر عبقری کی ویب سائٹ پر پڑھی' سائٹ کھولی' آپ کا درس سنا اور سنتی ہی چلی گئی' بس اس درس نے میری آنکھیں کھولیں اور میں نے اللہ سے خوب رو رو کر گڑگڑا کر دعائیں مانگیں کہ (باقی صفحہ نمبر 30 پر)

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسی ہی بھٹکی ہوئی خدا کی بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کرکے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

کنارہ کشی کرنے والے سے مل: جو شخص لوگوں سے کنارہ کشی کرتا ہو تو اس سے مل اور جو شخص لوگوں سے ملنے کا عادی ہو تو اس سے کنارہ کشی کر۔

آنسوؤں سے لبریز دعائیں اور مقدمہ قتل حل

عروج علی، لاہور

اب ان کی زبان پر یہ تھا کہ یہ کیس تو بہت بڑا تھا اتنی جلدی ختم نہیں ہوسکتا تھا! یہ کیسے ہوگیا اور میں کہتی ہوں یہ سب آنسوؤں سے لبریز دعاؤں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے بتائے ہوئے وظائف کا کمال ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری پچھلے اڑھائی سال سے پڑھ رہی ہوں، لیکن کبھی سوچا نہیں تھا کہ مجھے بھی ان روحانی تجربات و وظائف سے رہنمائی لینی پڑے گی۔ ہم چار بہن بھائی ہیں، تین بہنیں اور ایک بھائی جس کی عمر چھ سال ہے۔ حال ہی میں میرے والد صاحب کو قتل کردیا گیا۔ ہمارے پاس اتنے وسائل نہ تھے کہ ہم کیس دائر کرواسکیں۔ میرے چچا جان نے مدعی بن کر کیس فائل کروادیا لیکن مالی طور پر وہ بھی کیس کی پیروی نہیں کرسکتے تھے۔ لوگوں کی باتیں بھی ہمیں ڈراتی کہ جنہوں نے قتل کیا ہے وہ ہمیں بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں اور پولیس بھی بار بار دروازے پر آکر انکوائری کیلئے ہمیں ہی تنگ کرے گی۔ ایک تو والد کی وفات کا اتنا بڑا صدمہ اوپر سے لوگوں کی باتیں سن سن کر میری امی جان ایسی بیمار ہوئیں کہ بستر سے لگ گئیں، ہم بہن بھائیوں کا یہ حال کہ دروازے پر دستک بھی ہوتی تو ہم جاتے کہ نا جانے اب کیا ہوگا؟ ایسے میں مجھے آپ سے رہنمائی کے علاوہ کوئی راستہ نظر نہ آیا۔ میں نے ملاقات کیلئے وقت لینا چاہا مگر مجھے کہا گیا حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی بکنگ تین ماہ تک بک ہے آپ ابھی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے اسسٹنٹ صاحب سے رابطہ کرلیں وہ آپ کی رہنمائی فرمائیں گے۔ بس اسی وقت اماں جی کو ساتھ لے کر دفتر ماہنامہ عبقری پہنچی اور اسسٹنٹ صاحب سے ملاقات کی۔ انہیں ساری صورتحال سے آگاہ کیا انہوں نے ہمیں دو وظائف بتائے۔ 1۔ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ اذان کھلا پڑھے۔ 2۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ سوا لاکھ پورا کرنا ہے۔ میں نے اور میری والدہ نے یہ وظائف مکمل توجہ اور یقین سے پڑھے اور خوب رو رو کر اللہ سے گڑگڑا کر گھنٹوں دعائیں مانگیں۔ ابھی پڑھتے ہوئے دو ماہ بھی مکمل نہ ہوئے تھے کہ کیس کا مسئلہ حل ہوگیا۔ وہی لوگ جو ہمیں ڈراتے تھے (اور یہ حقیقت بھی تھی کہ قتل کے کیس اتنی جلدی حل نہیں ہوتے) اب ان کی زبان پر یہ تھا کہ یہ کیس تو بہت بڑا تھا اتنی جلدی ختم نہیں ہوسکتا تھا! یہ کیسے ہوگیا اور میں کہتی ہوں یہ سب آنسوؤں سے لبریز دعاؤں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے بتائے ہوئے وظائف کا کمال ہے۔ میرے والد صاحب نے وفات سے پہلے اپنی زمین فروخت کردی تھی جنہیں فروخت کی انہوں نے کچھ رقم تو ہمیں دے دی اور باقی رقم کیلئے وقت لے لیا لیکن مقررہ وقت پر رقم ادا نہ کی۔ اسی طرح چار سے پانچ بار انہوں نے وقت لیا مگر ادائیگی پھر بھی نہ کی۔ ہم بہت پریشان تھے۔ ایسی صورتحال کے پیش نظر میں نے رسالہ عبقری میں وظیفہ پڑھا تھا۔ **"حاجت کے نفل:** حاجت کے دو نفل پڑھیں اور ہر سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد چالیس بار آیۃ کریمہ" نفل پڑھنے کے بعد اللہ سے خوب گڑگڑا کر اپنے مقصد کیلئے دعا مانگیں میں نے یہ دو نفل صبح و شام، رات غرضیکہ جب بھی وقت ملتا پڑھ لیتی۔ ابھی پڑھتے ہوئے ایک ہفتہ ہی ہوا تھا کہ وہ لوگ خود گھر آکر بقیہ رقم کی ادائیگی کرگئے اور دیر سے دینے پر معذرت بھی کی۔ حالانکہ ان کے رقم دینے کچھ ارادے نہ تھے۔ **گھر کا راشن ختم نہیں ہوتا:** آپ کے رسالہ عبقری میں سورۂ کوثر کا عمل پڑھا تھا اور اس سے استفادہ بھی حاصل کرتی ہوں وہ اس طرح کہ جب بھی گھر میں راشن آتا ہے اسے ڈبوں میں ڈالتے ہوئے سورۂ کوثر سارا دن کھلا پڑھتی ہوں اور ڈبوں میں پھونک ماردیتی ہوں اس عمل کی برکت سے مہینہ سکون سے گزر جاتا ہے اور راشن بچ بھی جاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے ایسا ممکن ہی نہ تھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں چاہتی ہوں کہ میرے تجربات رسالہ عبقری میں ضرور شائع کیے جائیں تاکہ لوگ زیادہ سے زیادہ مستفید ہوسکیں۔ آخر میں ہم سب آپ کے بے حد مشکور ہیں کہ یہ سب آپ ہی کی بدولت ممکن ہوسکا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے اور آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین!

(بقیہ: پیغمبر اسلام ﷺ کا جانوروں سے حسن سلوک)

شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر پرندوں کے بچوں کی ماں کے رحم سے زیادہ رحم کرنے والا ہے (پھر آنے والے سے مخاطب ہوکر ارشاد فرمایا) لے جاؤ ان بچوں کو اور انہیں وہیں رکھ کر آؤ جہاں سے تم نے انہیں پکڑا ہے اور ان کی ماں کو بھی ان کے ساتھ لے جاؤ، چنانچہ وہ شخص انہیں لے کر لوٹ گیا۔ (ابوداؤد)

مستقبل پر نظر

مولانا وحید الدین خان

عقلمند آدمی دور اندیشی سے کام لیتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ ہماری آج کی لڑائی کا انجام کل کس انداز میں نکلے گا۔ نادان آج کو دیکھ کر اقدام کرتا ہے۔

پبلی لیس سائرس ایک لاطینی مصنف ہے۔ اس کا زمانہ پہلی صدی قبل مسیح ہے۔ وہ رومی عہد میں شام کے علاقہ میں پیدا ہوا اور روم میں وفات پائی۔ اس کا ایک قول انگریزی ترجمہ میں اس طرح نقل کیا گیا: "عقل مند آدمی مستقبل کی اس طرح حفاظت کرتا ہے جیسے کہ وہ حال ہو"۔ نادان آدمی کی نظر حال پر ہوتی ہے، عقلمند آدمی کی نظر مستقبل پر۔ نادان آدمی اپنے آج کے حالات میں ایک ناپسندیدہ چیز دیکھتا ہے۔ وہ اس سے لڑنے کیلئے کھڑا ہوجاتا ہے۔ عقلمند آدمی دور اندیشی سے کام لیتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ ہماری آج کی لڑائی کا انجام کل کس انداز میں نکلے گا۔ نادان آج کو دیکھ کر اقدام کرتا ہے۔ عقلمند وہ ہے جو مستقبل کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے عمل کی منصوبہ بندی کرے۔ ہر اقدام پر اپنے نتیجہ کے اعتبار سے مستقبل کا واقعہ ہے۔ اقدام آج کیا جاتا ہے مگر اس کا نتیجہ ہمیشہ آئندہ نکلتا ہے۔ اس لیے یہی درست بات ہے کہ عملی اقدام کو آئندہ کے معیار سے جانچا جائے۔ آج کی کارروائی کے ٹھیک یا بے ٹھیک ہونے کا فیصلہ اس اعتبار سے کیا جائے کہ کارروائی جب اپنے انجام پر پہنچے گی تو اس کا حاصل کس صورت میں ہمارے سامنے آئے گا۔ ایک شخص کو ایک بھڑ نے کاٹ لیا، اب وہ غصہ ہوکر ایسا کرے کہ بھڑوں کو سزا دینے کیلئے بھڑ کے چھتہ میں اپنا ہاتھ ڈال دے۔ اگر کوئی آدمی ایسا کرے تو اس کے بعد اس کی یہ شکایت بے معنی ہوگی کہ پہلے تو صرف ایک بھڑ نے اس کو معمولی طریقہ پر کاٹا تھا۔ اب سینکڑوں بھڑیں اس سے لپٹ گئیں اور اس کے سارے جسم کو ڈنک مار کر زخمی کردیا۔ یہ دانش مندوں کیلئے ہے، نادانوں کیلئے یہاں اس کے سوا کوئی انجام نہیں کہ وہ بے سوچے سمجھے ایک اقدام کریں اور جب اس کا برا انجام سامنے آئے تو اس کے خلاف احتجاج کرنے بیٹھ جائیں۔

"آج" کا صحیح مصرف آج کو قربان کرنا نہیں بلکہ آج کو استعمال کرنا ہے۔ جو لوگ اس حکمت کو جانیں وہی اس دنیا میں بڑی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ ایک مغربی مفکر کا قول ہے کہ اچھا سپاہی جنگ کے پہلے ہی دن لڑ کر نہیں مرتا بلکہ وہ زندہ رہتا ہے تاکہ اگلے دن وہ دشمن سے لڑ سکے۔

نزلہ زکام سے یقینی نجات: سونف ایک تولہ شکر سرخ دو تولہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں' جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر گرم گرم چسکی چسکی پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

سوفٹ ویئر انجینئر سید حسین اللہ ہاشمی گلبرگ لاہور

ایام عید میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی انتہائی مصروفیات

(قسط اول)

17-7-2015 بروز جمعہ سحری کے بعد درس' ذکر اور مراقبہ سے فراغت پا کر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے اپنی فیملی کے ساتھ سفر اختیار کیا۔ جمعہ کے قریب لاہور سے سیدھا آبائی قبرستان والدین' دادا دادی اور پڑدادی' نانا نانی رحمہم اللہ کے مزارات پر حاضری دی۔ سخت گرمی' روزہ لیکن حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی ترتیب ہے جب بھی اپنے آبائی شہر تشریف لے جاتے ہیں تو کوشش ہوتی ہے کہ سیدھا والدین کے مزارات پر حاضری دیں۔ وہاں سے فارغ ہونے کے بعد گھر پہنچے۔ نماز جمعہ پڑھی۔ صبح نماز عید اپنے دونوں صاحبزادگان اور بڑے بھائی صاحب کے ہمراہ مرکزی عیدگاہ کے میدان میں پڑھی وہاں مفتی شہر سے عید ملے اور والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کلاس فیلو اور دوست حافظ عبدالقادر صاحب جو وہیل چیئر پر تھے ان سے ملاقات کی اور ساتھ ہی نوے سال کے قریب نہایت نیک پڑوسی سید محمد نواز شاہ صاحب سے ملاقات کی پھر ان دونوں حضرات سے اسی وقت دعا کی درخواست کی اس دعا میں مفتی شہر اور حافظ عبدالقادر صاحب اور دیگر احباب شامل تھے، سید نواز شاہ صاحب نے پرسوز دعا کروائی دعا سے فارغ ہونے کے بعد وہاں تقریباً ایک گھنٹہ تک مختلف لوگوں سے عید ملتے رہے وہاں مقامی ایم پی اے جو کہ پہلی دفعہ بنے ہیں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے دیرینہ مخلصین میں سے ہیں' ان سے بھی ملاقات ہوئی موصوف نہایت دیانتدار اور نیک شخص ہیں۔ وہاں سے فارغ ہوکر راستہ بدل کر عیدگاہ سے واپس ہوئے کیونکہ کتابوں میں لکھا ہے کہ جانے کا راستہ اور ہو اور آنے کا راستہ اور ہو۔ عید کے بعد مخلصین کی ملاقات کیلئے آمد شروع ہوئی تقریباً ظہر تک مختلف طبقات کے چھوٹے بڑے لوگ تشریف لاتے رہے اور ملاقات کرتے رہے۔ ظہر کے قریب آپ اپنے والدینؒ کے مزارات پر تشریف لے گئے' واپسی پر راستے میں والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دوست جناب قاری عبدالقدیر صاحب کی خدمت میں' وہاں سے واپسی پر حاجی محمد سعید سلیمی کے گھر سب کو مبارکباد دی' وہاں سے اپنے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کے استاد حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو تقریباً 1975ء کے قریب جنت البقیع میں مدفون ہیں ان کے بیٹے حاجی محمد رفیق اور حاجی محمد بلال جو خود 60 سال سے اوپر کے ہیں ان کی ملاقات کیلئے صلہ رحمی کی نیت سے تشریف لے گئے' انہیں بہت تلاش کیا' وہ نہ ملے' آخر موقع بنا حاجی محمد سعید سلیمی کے گھر وہ ملے' انہیں آئندہ دنوں میں کھانے کی دعوت دی جو انہوں نے قبول کرلی اور پھر آئے بھی۔ یہاں سے فارغ ہونے کے بعد شہر کے قریب آبائی آموں کے باغ میں اپنے بچوں کے ہمراہ گئے وہاں بقول حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے 1978ء میں حضرت میاں عبدالہادی دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کے جنازے میں جو کہ رمضان اور سخت گرمی میں حاضری کے موقع پر ٹیوب ویل کے ٹھنڈے پانی سے نہانے کا موقع ملا اور پھر 1978 کے بعد اب اپنے آبائی باغ میں جو شہر کے بالکل قریب ہے وہاں بچوں کے ساتھ نہانے کا موقع ملا۔ واضح رہے یہ رقبہ 1922ء میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے پڑدادا حضرت حاجی فتح محمد رحمۃ اللہ علیہ کا لیا ہوا تھا جو کہ ایک نہایت خدا رسیدہ نیک' متقی اور دینی علوم سے بہرہ ور تھے اور ان کی موت کہ عصر کے بعد سب کو الوداع کیا اور تہجد پڑھ کر اپنے پاؤں کے انگوٹھے خود باندھے' ہاتھ پاؤں سیدھے کیے' چادر اوڑھی' چہرہ قبلہ رخ کیا اور یوں چلے گئے۔ یہاں سے عصر کے بعد فارغ ہوئے۔ والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھی وہاں کے مشہور زمیندار ملک عبدالرحمٰن ڈھڈی سے ملاقات کی۔ وہاں سے آگے کوٹلہ موسیٰ خان گاؤں میں والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دوست ملک محمد موسیٰ عاربی سے ملاقات کی جس جگہ ملاقات کیلئے بیٹھے تھے وہ دراصل ایک ہزاروں سال پرانا غرق شہر اور اس کے آثار وہاں موجود تھے باتوں ہی باتوں میں ملک صاحب نے بتایا کہ میرے بیٹے اس جگہ ہاتھ کی ٹرالی سے مٹی اٹھا رہے تھے' ٹرالی کا اگلا ویل زمین میں دھنس گیا حیران ہوئے کھودا تو وہاں ہزاروں سال پرانا کنواں تھا جو پرانی تہذیبوں کے ساتھ زمین میں دفن ہو چکا تھا۔ آخر ہم نے تقریباً پندرہ فٹ گہرا وہ کنواں اس کی اینٹیں نکال لیں جو موجودہ تعمیر کی بنیادوں میں ڈال دیں وہ خاص اور مخصوص کچھ گول اور تکونی اینٹیں تھیں۔ دو عدد اینٹیں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اپنی آثار قدیمہ کی حفاظت کے ذوق کے پیش نظر ساتھ لے آئے۔ 20-7-15 صبح والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ابتدائی کالج فیلو جو بہاولپور ایس ای کالج میں ان کے ساتھ پڑھتے تھے' میاں ایاز الیاس سابقہ چیئرمین سٹی اور سابقہ چیئرمین ضلعی خدمت کمیٹی۔ ملاقات ہوئی کافی دیر باتیں ہوتی رہیں۔ اس کے بعد گاؤں ٹبی عزت' وہاں والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے کالج فیلو ملک محمد امین رند (موجودہ رہائش اسلام آباد F/9) کے بھائی ملک محمد دین رند فوت ہوگئے تھے ان کی تعزیت اور دعا کیلئے گئے۔ وہاں سے واپسی پر رشتہ دار غلام محمد سومرو کی تعزیت کیلئے ان کے بیٹے کی دکان پر مہراب والا گاؤں تشریف لے گئے وہاں مسجد میں ظہر کی نماز پڑھی' واپسی پر ان کے بھائی حاجی محمد اختر سومرو سے تعزیت کی۔ وہاں سے آپ نے آٹھویں جماعت کے استاد ماسٹر محمد جمیل صاحب سے ملاقات کرنا چاہتے تھے لیکن ان سے ملاقات نہ ہوسکی۔ پھر غلہ منڈی میں جان محمد قریشی کے گھر گئے' قریشی صاحب حضرت جی کے ابتدائی محسن اور مخلصین میں سے ہیں اور والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دوستوں میں' موصوف نہایت مخلص اور نیک انسان ہیں۔ وہاں سے اپنے نویں دسویں کے میتھ کے استاد رضا اللہ خان صاحب سے ملاقات کیلئے گئے۔ وہ گھر موجود نہ تھے منگلا اپنے بیٹے کے ہاں تھے۔ اس کے بعد اپنے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پرانے ملنے والے چچا غلام علی اندرڑ کے پاس ان کی عیادت کیلئے گئے اور دوائی تجویز کی۔ واپسی پر شہر کے ایک مسلک کے بڑے مفتی محسن فیضی چشتی سجادہ نشین درگاہ کے پاس ملاقات کیلئے تشریف لے گئے' بہت دیر ملاقات رہی۔ 21-7-15 کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ڈیرہ نواب صاحب محمد یونس الیکٹریشن کے والد کی تعزیت کیلئے تشریف لے گئے۔ پھر وہاں سے ملک کے مشہور نعت خواں ملک عبدالمصطفیٰ سعیدی کی رہائش پر عید کی ملاقات کیلئے تشریف لے گئے۔ راستے میں حضرت جی کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خدمت گزار ہرورام کے بیٹے مانگو رام سے ملاقات کی۔ حضرت جی ان سے نہایت پیار محبت اور شفقت سے پیش آئے۔ وہاں سے خانقاہ چشتی حکیم افتخار حسین چشتی کے پاس تشریف لے گئے۔ ان کو دعا کیلئے عرض کیا' انہوں نے دعا کرائی وہاں سے حکیم محمد اصغر سراج کی رہائش گاہ پر سیرت مصطفیٰ ﷺ کی محفل حمد و نعت میں شرکت کی۔ اس دوران آپ کے بڑے بھائی حکیم محمد خالد محمود چغتائی اور تینوں صاحبزادگان محمد صہیب رومی (سانول چغتائی) اور چھوٹے صاحبزادے محمد لبیب شبلی (رانجھو چغتائی)، لائبہ طارق (اماں زیبو) اور عون محمد غزالی (بھورل چغتائی) ہمراہ تھے۔ (جاری ہے)

سردیوں میں آپ کے بال توجہ چاہتے ہیں!

بینش جنجوعہ اسلام آباد

سردیوں کے موسم میں ہم چاہتے ہیں کہ بالوں کو جلد سے جلد خشک کرلیں تاکہ ٹھنڈک اور نمی کے اثرات سے نجات مل سکے۔ اس کا سب سے آسان حل ظاہر ہے کہ بلوڈرائی ہے لیکن بالوں کو بلوڈرائی کرتے ہوئے یہ خیال رکھیں کہ یہ تقریباً خشک ہوچکے ہیں

موسم سرما کے دوران اکثر خواتین بال گرنے کی شکایت کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ اس کا سبب عام طور سے موسم کی تبدیلی اور اس کے تقاضے ہیں۔ ہم چونکہ موسم کے تقاضوں کو نظر انداز کردیتے ہیں اور اپنے بالوں کی حفاظت کا خیال نہیں رکھتے، اس لئے بال کمزور ہوکر ٹوٹنے لگتے ہیں۔ ان سطور میں آپ کے لئے کچھ احتیاطی تدابیر حاضر ہیں، جن پر عمل کرکے آپ اپنے بالوں کی کھوئی صحت بحال کرسکتے ہیں۔

بالوں میں تیل لگائیں: بالوں کی حفاظت کیلئے ان میں تیل لگانا صدیوں پرانا اور انتہائی کارگر نسخہ ہے۔ لیکن اب بالوں میں تیل لگانے کا رواج تقریباً ختم ہوگیا ہے جس کے نتیجے میں ہم بہت سے فوائد سے محروم رہ جاتے ہیں۔ تیل سے نہ صرف بالوں کی کنڈیشننگ ہوتی ہے اور ان میں قدرتی چمک آجاتی ہے بلکہ یہ بالوں سے خشکی کا خاتمہ بھی کرتا ہے۔ لہٰذا ہمارے ہاں کی بڑی بوڑھیوں کا یہ کہنا غلط نہیں کہ تیل لگانے سے دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کے دور سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو بھی بالوں میں تیل لگانے کو ضروری قرار دیتے ہیں۔ یوں تو اب بیوٹی سیلونز میں بھی آئل ٹریٹمنٹ کا باقاعدہ انتظام موجود ہے لیکن آپ چاہیں تو گھر پر خود ہی یہ نسخہ آزما کر تیل کی گوناگوں خوبیوں سے مستفید ہوسکتی ہیں۔ سردیوں کے موسم میں سر کی مالش کے لئے زیتون یا ناریل کا تیل بہت مفید پایا جاتا ہے اور سرسوں کا تیل بھی اگر خالص ہو تو بالوں میں لگانے کیلئے بہترین ثابت ہوتا ہے۔

بال دھونے کی احتیاطیں: گو کہ بالوں کی حفاظت کا اصول ہے کہ انہیں روزانہ دھویا جائے لیکن اگر آپ اپنے لائف اسٹائل یا بالوں کی ساخت، جیسے کہ ان کے چکنے ہونے کے باعث روزانہ دھونا ضروری سمجھتی ہیں تو تھوڑی سی احتیاط کے ساتھ یہ کام انجام دے سکتی ہیں۔ اس کے لئے سب سے پہلے اپنے بالوں کو اچھی طرح گیلا کریں پھر کسی اچھے برانڈ کا صابن یا ہربل شیمپو لے کر اس کی مطلوبہ مقدار سر کی جلد پر ملیں کیونکہ یہیں سیبم اور گندگی جمع ہوتی ہے۔ اس کے بعد خاص طور پر یہ احتیاط کہ بالوں کو تیز گرم پانی کے بجائے قدرے ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔ گرم پانی بالوں کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے موسم ٹھنڈا ہی کیوں نہ ہو بال دھونے کیلئے ہمیشہ ہلکا سا گرم یا ٹھنڈا پانی استعمال کریں۔

نرمی سے خشک کریں: سردیوں کے موسم میں ہم چاہتے ہیں کہ بالوں کو جلد سے جلد خشک کرلیں تاکہ ٹھنڈک اور نمی کے اثرات سے نجات مل سکے۔ اس کا سب سے آسان حل ظاہر ہے کہ بلوڈرائی ہے لیکن بالوں کو بلوڈرائی کرتے ہوئے یہ خیال رکھیں کہ یہ تقریباً خشک ہوچکے ہیں کیونکہ پانی ٹپکتے ہوئے بالوں کو ڈرائر سے خشک کرنا سخت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ تاہم بالوں کو خشک کرنے کیلئے انہیں تولیہ سے رگڑنا بھی مناسب نہیں۔ اس سے بال روکھے، کمزور اور دو شاخہ ہوکر ٹوٹنے لگتے ہیں۔ لہٰذا مناسب یہی ہے کہ بالوں پر تھوڑی دیر تولیہ لپیٹیں اور پھر انہیں ہلکے سے تھپتھپا کر قدرتی ہوا میں قدرے خشک ہونے دیں۔ ڈرائر استعمال کرتے ہوئے اس کا نوزل بالوں سے تقریباً دو انچ دور رکھیں اور اس دوران گول برش کے بجائے چپٹا برش ہی استعمال کریں۔ تیز بلوڈرائی کرنے سے پہلے بالوں میں ہیٹ پروٹیکٹو (Heat Protective) سیرم یا اسپرے ضرور لگائیں۔

توجہ اور محبت بھی دیں: یوں تو بال ہر موسم میں آپ کی توجہ چاہتے ہیں لیکن سردیوں کے موسم میں انہیں خاص طور سے اپنی محبت کا محور بنائیں کیونکہ اس لاپروائی نے انہیں ناقابل تلافی نقصان سے دوچار کرسکتی ہے۔ جلد کی طرح ہمارے بال بھی ناموزوں لائف اسٹائل اور ماحولیاتی اثرات سے متاثر ہوتے ہیں لہٰذا روکھے اور کمزور ہوجاتے ہیں۔ بالوں کی اچھی صحت کیلئے انہیں بھی غذائیت اور کلینزنگ کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے اچھا ہربل شیمپو اور ڈیپ کنڈیشنر یا ڈیپ کنڈیشنگ ماسک لگائیں لیکن اس کے باوجود آپ کے بال روکھے یا بے جان نظر آئیں اور بدستور گرتے رہیں تو کسی ماہر امراض جلد یا ہیئر ایکسپرٹ سے مشورہ کریں تاکہ وہ آپ کے بالوں اور سر کی جلد کا معائنہ کرکے کوئی مناسب حل آپ کو تجویز کرسکیں۔

قارئین عبقری کیلئے چند بیوٹی ٹپس

دانوں والی جلد کیلئے: 1۔ کریلے جب بھی پکائیں تو اس کا پانی کبھی ضائع نہ کریں بلکہ چھان کر بوتل میں ڈال کر فریج میں محفوظ کرلیں اور پھر اس پانی میں بیسن ملا کر جلد پر لگائیں جلد نکھرتی بھی ہے اور دانے بھی بیٹھ جاتے ہیں یہ میرا آزمودہ ہے۔ 2۔ 1/4 چائے والا چمچ بیسن، ایک چائے والا چمچ دلیہ کو عرق گلاب میں بھگودیں۔ جب دلیہ نرم ہوجائے تو بیسن شامل کرکے 10-5 منٹ تک چہرے پر لگائیں۔ دانے کبھی نہیں نکلیں گے۔

گوری رنگت کیلئے: بہت پکا ہوا امرود کا گودا 3-2 چمچ، ایک کھانے والا چمچ سوکھا دودھ ملا کر منہ پر ماسک لگائیں۔ چند دن یہ ٹوٹکہ استعمال کرنے رنگ نکھری اور گوری ہوجائے گی۔

کہنیوں اور پاؤں کے کالے نشانوں کیلئے: بہت پکا ہوا امرود لے کر اسے بلینڈ کریں۔ دو، تین چمچ لے لیں اس میں تین، چار کیلے کے چھلکے اور ایک دو کینو کے چھلکے ان کو توے پر سوکھا کر بلینڈ کرلیں پھر ان میں ایک چمچ ملائی بھی شامل کرلیں کہنیوں اور پاؤں پر میل سے بنے کالے نشانوں پر لگائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہوگا۔

بالوں کیلئے: 1۔ سبز چائے ایک کپ میں کشمش 2 کھانے کے چمچ، تین کپ اسپغول میں اتنا پانی ڈالیں کہ یہ پھول جائے۔ پھر ان تینوں چیزوں کو اچھی طرح بلینڈ کرکے بالوں پر لگائیں۔ بال چمکدار ہوجائیں گے۔ 2۔ سیب کے سرکے کو پانی میں مکس کرکے بالوں پر سے بہالیں۔ بال چمک اٹھیں گے۔ 3۔ اگر بال بڑھ نہ رہے ہوں اور مسام بند ہوگئے ہوں تو تین تولیوں کو پانی میں بھگو کر اچھی طرح نچوڑ کر ایک ایک کرکے سر پر رکھیں اور 9 منٹ تک رکھا رہنے دیں اور پھر تیل لگالیں بال تیزی سے بڑھیں گے۔ 4۔ بالوں کی نشوونما کیلئے چقندر کو چھلکوں سمیت بلینڈر کرکے بالوں پر لگائیں اور 1 گھنٹے بعد بیسن کے پانی سے دھولیں۔ (بیسن کو ساری رات پانی میں بھگودیں پھر صبح جو پانی اوپر آئے اس پانی سے بالوں کو دھولیں)۔

ہر حاجت پوری' میرا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس عمل سے مجھے جو حاجت ہوتی ہے وہ پوری ہوجاتی ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد سجدے میں جاکر اول و آخر درود شریف کے بعد 21 بار یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھیں اور پڑھ کر جو بھی دعا مانگیں قبول ہوگی' میری روزمرہ کی جو بھی چھوٹی چھوٹی حاجات ہوتی ہیں وہ ضرور پوری ہوتی ہیں۔ (کشور شفیع)

چھوٹے چھوٹے کام: انسان کی طبیعت کا حال اس کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے معلوم ہوتا ہے‘ بڑے کاموں سے نہیں کیونکہ انسان کو وہ بہت سوچ بچار کر کے کرتا ہے اور بعض اوقات وہ اس میلان کے بالکل برخلاف ہوتے ہیں۔

facebook نہیں! اہل خانہ کو وقت دیں اور پھر سکون دیکھیں

گھر کی کامیاب زندگی دونوں کی باہمی رضامندی‘ اخلاق‘ تعاون‘ احترام اور محبت سے ہی ممکن ہے۔ اہل خانہ کو بھی چاہیے کہ مرد کے ساتھ تعاون کریں تاکہ وہ کامیابی سے گھر کا نظام چلا سکے اور گھر میں سکون کی فضا قائم رہ سکے

دین اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے ہماری معاشی‘ معاشرتی‘ مادی‘ اقتصادی‘ اجتماعی اور انفرادی زندگی کا دارومدار اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ انسانی معاشرت کا سلسلہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت حوا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے شروع ہوکر کروڑوں اربوں خاندانوں پر محیط ہوگیا۔ ارشاد ربانی ہے: ترجمہ: ”اے انسانو! تم سب کو اللہ نے ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تم کو خاندان‘ قبیلہ اس لیے بنادیا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو“ (الحجرات:13) عورت اور مرد کے ازدواجی تعلق کا بہتر سطح پر استوار ہونا پورے معاشرے کی بقا کیلئے نہایت اہم ہے۔ اسلام نے مرد کو عورت کی کفالت اور اس کے ساتھ معروف طریقے سے پیش آنے کا حکم دیا ہے سورۂ بقرہ میں ہے ”وہ (میاں بیوی) اللہ کی حدود کو قائم رکھیں گے“۔ ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: اور ان (عورتوں) کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ (النساء19) مرد کو عورت پر فضیلت دی گئی کیونکہ وہ کماتا ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ عورت کو اپنی جاگیر یا زرخرید لونڈی سمجھ لے‘ بیوی کو تنگ کرنا‘ جبراً مہر معاف کروانا‘ ان کے حقوق ادا نہ کرنا‘ عورتوں کو طرح طرح کی اذیتیں دینا‘ مارنا پیٹنا‘ گھر سے نکال دینا یا گھر میں رہتے ہوئے بات چیت بند کردینا‘ دوسروں کے سامنے خاص کر بچوں کے سامنے گالم گلوچ کرنا‘ مارنا پیٹنا وغیرہ یہ مرد کیلئے قطعاً جائز نہیں۔ مرد پر اسلام درج ذیل ذمہ داریاں بیوی کے حوالے سے عائد کرتا ہے۔ ☆ مرد بیوی کے ساتھ بطریق احسن تعلق نبھائے۔ ☆ بیوی کی معاشی ضروریات پوری کرے۔ ☆ تفریح کے جائز مواقع فراہم کرے۔ ☆ بیوی کے عزیز واقارب کا احسان مند رہے اور انہیں عزت و احترام دے۔ ☆ ازدواجی معاملات میں عدل وتوازن قائم رکھے۔ ☆ اولاد کی تعلیم وتربیت کیلئے بیوی سے مشاورت کرے۔ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کا لباس ہیں جس طرح لباس ستر پوشی کرتا ہے اسی طرح میاں بیوی ایک دوسرے کیلئے پردہ‘ زینت اور راحت ہوں۔ بیوی کی جاسوسی کرنا‘ بہتان تراشی کرنا‘ اس کی غیر موجودگی میں لوگوں کے سامنے اس کی بے عزتی کرنا مرد کو زیب نہیں دیتا۔

نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد بڑا حکمت خیز ہے۔ ”عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے‘ اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کروگے تو توڑ ڈالو گے‘ اس نیے اس کجی کے باوجود اس سے فائدہ اٹھاتے رہو۔“ (بخاری کتاب الانبیاء)

اس سلسلہ میں مجھے ایک واقعہ یاد آرہا ہے کہیں پڑھا تھا کہ کسی محفل میں ایک مرد نے کہا ”عورت ذات بڑی شریر ہوتی ہے“ اسی محفل میں ایک حاضر جواب عورت نے فوراً جواب دیا: ”عورت مرد کی پسلی سے پیدا ہوئی ہے جبکہ مرد کی ایک پسلی کے اندر اتنی شرارت موجود ہے باقی جسم کا کیا حال ہوگا“ اگر عورتیں گھریلو کفالت کے ساتھ ساتھ معاشی کفالت کا باعث بھی ہوں تو یہ ان کا قوی حق ہے کہ شوہر ان کے آرام و سکون‘ طعام اور اس کی دوسری ضروریات کا خیال رکھے۔ گھر کے کام کاج میں بیوی کی مدد کرے۔ آنحضرت ﷺ اپنی پوشاک مبارک خود دھو لیتے‘ پیوند لگا لیتے‘ بکری کا دودھ دھو لیتے‘ غرضیکہ وہ اپنے کام خود اپنے مبارک ہاتھ سے کرتے۔ عورت کو اچھا لباس اور اچھی خوراک دینا مرد کی ذمہ داری ہے۔ جیسا خود کھائے ویسا اسے کھلائے۔ اس کے چہرے پر کبھی نہ مارے۔ اگر ترک تعلق کرے تو صرف گھر میں کرے اپنی اولاد اور بیوی کے حقوق احسن طریقے سے پورا کرے۔ عورت کو اپنی ذاتی کفالت کیلئے جتنی رقم ضروری ہے شوہر کی ذمہ داری ہے کہ اپنی استطاعت کے مطابق نان و نفقہ ادا کرے۔ مرد کو چاہیے کہ وہ فرعون نہ بنے‘ گھر میں اپنی بیوی اور بچوں سے حسن سلوک سے پیش آئے‘ گھر کی کامیاب زندگی دونوں کی باہمی رضامندی‘ اخلاق‘ تعاون‘ احترام اور محبت سے ہی ممکن ہے۔ اہل خانہ کو بھی چاہیے کہ مرد کے ساتھ تعاون کریں تاکہ وہ کامیابی سے گھر کا نظام چلا سکے اور گھر میں سکون کی فضا قائم رہ سکے جو کہ ایک پرامن معاشرے کی بقا کیلئے نہایت اہم ہے۔ (حرا رمضان‘ اختر آباد)

مسئلہ خاص کی طرف توجہ!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو اور آپ کی تمام نسلوں کو خوش اور آباد رکھے۔ میں ایک مسئلے کی طرف قارئین کی توجہ دلانا چاہتی ہوں جو آج کل ہر گھر میں عام ہے۔ ایک تو یہ کہ گھروں سے دین مٹتا جارہا ہے۔ پہلے گھر کے بڑے بزرگ شام یا رات میں تمام گھر والوں کو لے کر بیٹھتے تھے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی باتیں بتاتے‘ دینی مسئلے مسائل سمجھاتے تھے جس کی وجہ سے خاندان اس بہانے مل جل کر بیٹھتا تھا اور سب لوگ اکٹھے ہوجاتے تھے مگر اب اس کی جگہ موبائل‘ ٹی وی‘ انٹرنیٹ‘ فیس بک اور واٹس ایپ جیسی فضول چیزوں نے لے لی ہے۔ خاندان کا ہر فرد انفرادی طور پر اپنے اپنے موبائل پر مصروف گفتگو رہتا ہے۔ تمام دنیا سے رابطے میں رہتے ہیں‘ دور بیٹھنے والوں کو تصویریں بھیجی اور منگوائی جاتی ہیں مگر گھر میں رہنے والے افراد کے بارے میں خبر نہیں کہ ان کو کوئی تکلیف ہے یا پریشانی ہے۔ بعض شادی شدہ حضرات شادی شدہ ہوتے ہوئے بھی انٹرنیٹ پر دوستیاں بڑھاتے ہیں‘ بیوی پاس بیٹھی شوہر کے دو میٹھے بول سننے کو ترس رہی ہوتی ہے اور شوہر فیس بک پر کسی اجنبی سے ہنس ہنس کر باتیں چیٹ کررہا ہوتا ہے۔ ان چیزوں کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں گھریلو حالات دن بدن کشیدہ سے کشیدہ ہوتے جارہے ہیں۔ طلاق کی شرح بڑھتی جارہی ہے۔ اے کاش کے لوگ پھر سے اپنے اہل خانہ کو وقت دینا شروع کردیں۔ میں بعض اوقات سوچتی ہوں کہ لوگ اپنوں کو چھوڑ کر غیر اجنبیوں کو وقت دے کر کتنا گھاٹے کا سودا کرتے ہیں۔ کبھی اپنوں کے ساتھ بیٹھ کر چند باتیں کرکے تو دیکھیں آپ کی بے چین روح کو کتنا سرور آئے گا کہ کبھی آپ فیس بک کا فیس بھی نہیں دیکھیں گے۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔

مزاج میں بہتری اور وساوس دور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن (ع) کی سسرالی رشتہ دار حد درجہ تیز ہے‘ اس نے گھر میں جو فساد ڈالنا شروع کردیا تھا‘ ہمیں تو خطرہ تھا کہ کہیں (ع) کچھ کر ہی نہ لے۔ وہ (ع) کو ہمارے بارے میں بھی اتنا وہم میں ڈالتی‘ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اس کو خوب رلاتی۔ (ع) ہم بہنوں سے بھی بدظن ہوگئی تھی۔ ہم نے آپ کو خط لکھا تو آپ نے اول و آخر تین مرتبہ درود شریف‘ ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر (ع) کو دم کرنے کا کہا۔ ہم نے یہی عمل چالیس دن تک کیا تو کافی بہتری نظر آئی‘ (ع) ہم سے گھل مل سی گئی‘ شکل وصورت بھی کافی بہتر ہوگئی ہے۔ اب وہ سسرالی رشتہ دار کچھ اپنے مسائل میں ایسی الجھی ہے کہ اس کی توجہ (ع) سے بالکل ہٹ گئی ہے اور اس کے گھر میں سکون آگیا ہے۔ (ج،ع)

متوازن غذا سے بھرپور لڑکپن' جوانی اور شاندار بڑھاپا

مشکور الرحمٰن

یہ وہ دور ہوتا ہے جب آپ اپنے سراپے پر بہت زیادہ توجہ دینے لگتے ہیں اور اپنے چہرہ کا دوسرے افراد کے چہروں سے موازنہ کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ کے لباس میں فیشن کے انداز اور رنگ ڈھنگ بھی بدلتے ہیں۔

لڑکپن میں غذا کے معاملہ میں دو باتیں اہم ہوتی ہیں۔ معیار اور مقدار۔ لڑکپن اور بلوغت کا دور انسانی جسم میں نہایت اہم تبدیلیوں کا دور ہوتا ہے۔ نو سے اٹھارہ سال کے لڑکے اور لڑکیاں اس عمر میں ہی تبدیلیوں کے اثرات سے گزرتے ہیں۔ اسی دور میں ہارمونز کی سطح میں تبدیلی سے جسم کی نشوونما بہتر انداز میں ہوتی ہے تاہم ہارمونز کی تبدیلی سے کبھی کبھار مسائل بھی کھڑے ہوجاتے ہیں۔ مثلاً اس دوران اکثر نوجوانوں کے چہرے پر کیل دانے اور مہاسے ابھر آتے ہیں اور مزاج میں تبدیلی آجاتی ہے۔ ایسے میں کبھی کبھی تو آپ بہت اچھا محسوس کرتے ہیں اور خوشی سے پھولے نہیں سماتے اور کبھی کبھی آپ پر غمگین کیفیت طاری ہوجاتی ہے آپ کو ایسے لگتا ہے جیسے آپ کا چہرہ پرکشش نہیں رہا۔ یہ وہ دور ہوتا ہے جب آپ اپنے سراپے پر بہت زیادہ توجہ دینے لگتے ہیں اور اپنے چہرہ کا دوسرے افراد کے چہروں سے موازنہ کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ کے لباس میں فیشن کے انداز اور رنگ ڈھنگ بھی بدلتے ہیں۔ یہی عمر ہوتی ہے جب آپ مختلف کتابیں اور رسائل دیکھتے ہیں اور پڑھتے ہیں اس عمر میں سب سے زیادہ جس چیز کی آپ کو ضرورت محسوس ہوتی ہے وہ متوازن خوراک ہے۔ جتنا ممکن ہوسکے مختلف اجزا پر مشتمل غذاؤں کا استعمال کریں جب ہی آپ اپنے جسم میں ہونے والی ہارمونز کی تبدیلیوں کے مضر اثرات سے بچ سکیں گے۔ اکثر نوجوانوں کی غذائی عادات والدین کو پریشانی میں مبتلا کردیتی ہیں۔ مثلاً ناشتہ نہ کرنا' وزن کم کرنے والی غذا کھانا یا اس کے برعکس زیادہ حرارے دار مرغن وشیریں یا فوری تیار ہونے والی غذائیں' فاسٹ فوڈز کا شوق و رغبت سے استعمال۔ نوجوانوں کی ضرورت غذا زیادہ اور اشتہا بڑھ جاتی ہے کیونکہ لڑکپن میں حرکت و فعالیت عروج پر ہوتی ہے۔ آئندہ زندگی کی تیاری اور تندرستی کا دارومدار بھی اسی دور کی غذا پر ہے۔ مناسب غذا سے لڑکپن کی نشوونما بھی مناسب رہتی ہے۔ یہ نشوونما اس قدر زیادہ ہوتی ہے جو ماسوا زمانہ شیرخوارگی کے کسی اور زمانے میں نہیں ہوتی۔

لڑکپن میں جسمانی نشوونما یا بلوغت کی تکمیل ہوتی ہے۔ اس دوران جسم کو خوب غذائیت چاہیے۔ اس عمر کے لڑکوں میں عضلات پٹھوں اور ہڈیوں کی نشوونما میں اضافہ ہوتا ہے۔ لڑکیوں کو 2100 سے 2200 اور لڑکوں کو 2800 تک حراروں کی ضرورت روزانہ ہوتی ہے۔ بالعموم یہ کہا جاسکتا ہے کہ لڑکپن میں اسی قدر غذا کی ضرورت ہے جس قدر سخت جسمانی محنت کرنے والے محنت کش کی یعنی 2500 سے 3000 حرارے روزانہ بھی ہوسکتے ہیں۔ بہرحال اس کا انحصار جسمانی فعالیت پر ہے۔ فٹ بال کھیلنے والے لڑکوں کو چار ہزار حرارے روزانہ کی ضرورت پڑسکتی ہے یعنی لڑکپن میں صحت کی بحالی اور بڑھوتری اور نشوونما گروتھ کیلئے ان اجزا کا خیال رکھنا چاہیے۔ **پروٹین:** پروٹین سے آپ کے جسم کو توانائی ملتی ہے' یہ گوشت' مچھلی' بادام' اخروٹ' دالوں' دودھ' دہی اور پنیر میں ہوتے ہیں۔ **کاربوہائیڈریٹس:** اس میں شکر اور نشاستہ یہ دونوں شامل ہیں۔ **شکر:** اس سے جسم میں قوت و بالیدگی پیدا ہوتی ہے۔ یہ سفید چینی' راب' شہد' مٹھائیاں' فرنی کھیر' پڈنگ اور حلوہ ان کے علاوہ گنا اور دوسرے شیریں پھل' جام جیلی اور مربہ جات بھی شکر کے زمرے میں ہی آتے ہیں' خشک میوہ جات میں کشمش' کھجور اور انجیر کا شمار بھی شکر ہی کی قسم میں ہوتا ہے۔ **نشاستہ:** اس سے جسم میں حرارت اور انرجی پیدا ہوتی ہے۔ دال' چاول اور مختلف اناجوں میں نشاستہ اچھا خاصا موجود ہوتا ہے۔ سویاں' میدہ' بیسن کے پکوان' آلو' اروی' شکرقند وغیرہ بھی نشاستہ کے زمرے میں آتے ہیں۔ بعض غذاؤں میں نشاستہ وشکر مشترک طور پر پائے جاتے ہیں جیسے میٹھے چاول' فرنی' کھیر' پڈنگ اور حلوہ وغیرہ۔ **ریشہ دار غذائیں:** اچھی صحت کیلئے غذائی ریشے کی بڑی اہمیت ہے خاص طور پر لڑکپن میں غذائی ریشہ پر مشتمل غذاؤں کے استعمال سے ہضم کا نظام چست رہتا ہے۔ غذائی ریشے کے استعمال سے خون میں کولیسٹرول کی سطح بھی کم رہتی ہے کیونکہ یہ غذا میں شامل رہنے والی فاضل چکنائیوں کو خوب جذب کرکے انہیں خون میں شامل ہونے سے روکتا ہے۔ سبزیاں، اناج، پنیر، بادام، اخروٹ، پھل غذائی ریشہ کے اچھے ذرائع ہیں۔ معالجین روزانہ دن میں تین سبزیاں اور دو پھلوں کے علاوہ بے چھنے آٹے کی روٹی کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ پھلوں میں عام طور پر آڑو، کینو، موسمی، مالٹے، سیب، بہی اور کیلے زیادہ کھائے جاتے ہیں۔ **چکنائی والی غذائیں:** آپ کے جسم کو تھوڑی چکنائی کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لیے چکنائی والی غذاؤں کا استعمال بھی ضروری ہے مگر اس کی مقدار زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ورنہ یہ نہ صرف آپ کی چربی بڑھا کر موٹا کریں گی بلکہ دل پر بھی اس کے مضر اثرات مرتب ہوں گے۔ چکنائی والی غذاؤں میں مکھن، پنیر، دودھ، گوشت، کچھ ساس اور فرائیڈ فوڈز شامل ہیں۔ **وٹامن:** وٹامن ایسے کیمیائی مادے ہوتے ہیں جن کا غذا میں مناسب مقدار میں ہونا بہت ضروری ہے ورنہ صحت میں فرق آجاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ وٹامن جسم کے اندر بہت کم مقدار میں پیدا ہوتے ہیں چنانچہ غذا میں ان کی اتنی مقدار ہونی چاہیے جس سے صحت قائم رکھی جاسکے۔

پھنسی، دانوں سے زندگی بھر کیلئے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کیلئے ہدیہ کررہی ہوں۔ **ھوالشافی:** نرکچور حکیموں سے مل جاتا ہے' اس کو پیس کر باریک رکھ لیں' اکثر بچوں اور بڑوں کو پیپ والے دانے نکلتے ہیں' پیپ والے دانوں کی بہت تکلیف ہوتی ہے' اگر نرکچور صبح وشام چوتھائی چائے والا چمچ پانی سے ایک ماہ تک کھالیں تو ان شاء اللہ آئندہ زندگی بھر کیلئے ان سے نجات مل جائے گی۔ یہ نسخہ میری بہن نے بتایا تھا اس کا آزمودہ اور بہترین ہے۔ (ج، ر)

دنیا کیسے تابع ہوئی؟

موت کے وقت سکندر بادشاہ سے لوگوں نے پوچھا' آپ نے اس تھوڑی سی زندگی میں کس طرح پوری دنیا کو تابع کیا۔ سکندر کہنے لگا: صرف دو کاموں سے۔ پہلا یہ کہ دشمنوں کو میں نے مجبور کردیا کہ وہ میرے دوست بن جائیں اور میں نے دوستوں کو ہرگز نہیں چھوڑا کہ کہیں وہ میرے دشمن نہ بن جائیں۔ **زندگی کھانے کیلئے نہیں:** حکیم جالینوس سے لوگوں نے پوچھا کہ کون سی غذا بدن کو درست کرتی ہے؟ اس نے کہا کہ بھوک۔ اور یہ بھی کہتے تھے کہ کھانا زندگی کیلئے نہ کہ زندگی کھانے کیلئے۔ **بھائیوں کے ساتھ دشمنی:** جو شخص بھائیوں کے ساتھ دشمنی کرے وہ بھائی بننے کے لائق نہیں ہے۔ (سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو)

سارے گناہ معاف: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس بندے نے غروب آفتاب کے وقت ستر بار سُبْحَانَ اللّٰه کہا اس کے سارے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔ (کنزالعمال جلد اول)

آپ کا سوال — حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کررہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

راحت بیگم' سوات۔ یاسر نوی' مردان۔ آصفہ تصور' جہلم۔ رضیہ بیگم' بہاولپور۔ ناصرہ' لاہور۔ فرح ناز' جلالپور جٹاں۔ فوزیہ محمود' لاہور۔ عزیز الحق عباسی' اسلام آباد۔ ایوب احمد' لاہور۔ محمد سعید انجم' لاہور۔ گوہر الرحمان' ہری پور۔ تہمینہ کوثر۔ عتیق اشفاق' دینہ۔ ہارون احمد خان' ڈیرہ اسماعیل خان۔ مہربان خان' دوبیرن کلاں۔ عمران حکیم خان' واہ کینٹ۔ ام فروا' لاہور۔ شاہدہ پروین' میرپور خاص۔ غلام مرتضیٰ' جھنگ۔ حاجی محمد یونس' بڑانہ۔ چن پیر شاہ' راولپنڈی۔ احمد حسن' مظفرگڑھ۔ محمد عبداللہ' سیالکوٹ۔ الہ دین خان' ٹنڈو الہ یار۔ مہناز سردار' لاہور۔ نادیہ' گجرات۔ مدیحہ حیات' بہاولپور۔ نائلہ یاسمین' چکوال۔ غزالہ کنول' خانیوال۔ روبینہ ساجد' لاہور۔ شفاعت فاطمہ' لاہور۔ رباب صفدر' ڈھڈیال۔ شاہد حامد' راولپنڈی۔ حاجی عباس علی' واہ کینٹ۔ رفعت آرا' راولپنڈی۔ حیدر علی' راولپنڈی۔ سائرہ وارث' راولپنڈی۔ عائشہ فیض' کراچی۔ ریحانہ بی بی' واہ کینٹ۔ محمد وسیم الحق' راولپنڈی۔ ساجدہ تبسم' سیالکوٹ۔ ع۔ق اعوان' چکوال۔ طوبیٰ رضا' اٹک۔ وکیل احمد' خانیوال۔ عصیبہ انجم' چوآ سیدن شاہ۔ عبدالمالک' ننکانہ صاحب۔ رخشندہ' رحیم یار خان۔ عظمت علی۔ محمد طارق' راولپنڈی۔ احسن محمود' فیصل آباد۔ محمد سلیم' ملتان۔ رخسانہ ناز' اٹک سٹی۔ عظمیٰ کرن' ملتان۔ فوزیہ عثمان' سرائے عالمگیر۔ عائشہ اشرف' لاہور۔ تیمور احمد' لیاقت پور۔ زاہد اللہ خان' پشاور۔ نعیمہ' ملتان۔ ظفر الاسلام' شہداد پور۔ ممتاز پروین' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ندیم جاوید' کراچی۔ تنویر فاطمہ' ملتان۔ جمیلہ اختر' چکوال۔ طیبہ یاسمین' ساہیوال۔ اُمیر بانو' لاہور۔ محمد فاروق عرفانی' گجرات۔ ریحانہ کوثر' بہاولنگر۔ مہرالنساء' ملتان۔ محمد زبیر' ملتان۔ سدرہ بی بی' قلندر آباد۔ جمیلہ کوثر' وہاڑی۔ محمد عثمان' کوہاٹ۔ ذکیہ شاہین' کامرہ اٹک۔ محمد اکبر' عبدالحکیم۔ نغمہ بی بی' راولپنڈی۔ اعجاز علی' دادو۔ انیلہ شکیل' کراچی۔ بشریٰ رحمٰن' مظفرآباد۔ حمیرا' کراچی۔ میمونہ حسن' ایبٹ آباد۔ مہوش جاوید' کراچی۔

محمد طاہر' بنوں۔ عشرت نورین' لاہور۔ رخسانہ عمران' پھلاں۔ فرحت ناز' جھنگ صدر۔ حبیب الرحمٰن نقشبندی' لیہ۔ شفیق الرحمٰن' ایبٹ آباد۔ فرزانہ کوثر' لاہور۔ عابد حسین' لاہور۔ فرزانہ پروین' کراچی۔ فیصل سلیمان' ٹیکسلا۔ زیتون بیگم' جہلم۔ عظمیٰ بی بی' مہلال مغلاں۔ جاوید اختر' کراچی۔ مشرف خان جدون' ٹیکسلا۔ نجمہ بانو' خان پور۔ بیوہ' ساندہ لاہور۔ عابدہ خالد' رحیم یار خان۔ محمد انور شمسی' کراچی۔ عابدہ پروین' ڈسکہ۔ محمد صبغت اللہ راشد' کراچی۔ عبدالشکور' پشاور۔ مدیحہ کنول' فیصل آباد۔ نازیہ نشاہد' واہ کینٹ۔ نسیم' شاہدرہ۔ ممتاز بی بی' گگو منڈی۔ عدیل حسین شاہ' ایبٹ آباد۔ انجم آرا' فتح جھنگ۔ محمد علی' کراچی۔ راحیلہ منظور' گوجرہ۔ مشتاق احمد' منڈی صادق گنج۔ سمیرا' لاہور۔ محمد ارشد' جھنگ صدر۔ محمد طاہر شاہ' سوات۔ سیما گل' مردان۔ فرح خالد' کراچی۔ کشور سلطانہ' سانگھڑ۔ اعجاز احمد' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

کسی پرندے' جانور کو دیکھ کر 3 بار سورۂ اخلاص اول آخر ایک بار درود شریف پڑھیں اور تصور میں یہ کہیں یا اللہ اس کا ثواب میں نے اس جانور کی روح کو ہدیہ کردیا اور اس جانور کو میرے لیے دعا میں لگا دے۔ یہ عمل دن میں بے شمار بار کریں۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

فرزانہ' راولپنڈی۔ تسلیم اختر' اسلام آباد۔ لبنیٰ علی' اسلام آباد۔ پروین اختر۔ محمد ریاض' لاہور۔ رضیہ نثار' اسلام آباد۔ دل آویز' کراچی۔ قمر سلطانہ' میانوالی۔ غلام عطیہ' چکوال۔ ساجد بشیر' وہاڑی۔ زارا پروین' ڈھوک پڑتال۔ مشتاق احمد چشتی' فیصل آباد۔ عاصمہ' پنڈی روڈ۔ بشریٰ پروین' لاہور۔ جوہر عثمان' پشاور۔ مسعود الرحمان' کوہاٹ۔ شاہدہ نسیم' راولپنڈی۔ نادیہ حنا نعمان' اسلام آباد۔ اوصاف احمد میر' کوئٹہ۔ بشریٰ' ٹنڈو جام۔ کوثر پروین' اسلام آباد۔ ناصرہ' خان پور۔ معیدہ خانم' راولپنڈی۔ سید داسب عباس' سرائے سدھو۔ تسنیم خاور' اوکاڑہ۔ صائمہ حنیف' جہانیاں۔ روبینہ بی بی' وقاص احمد' اٹک۔ مقصود علی' پنوعاقل۔ محمد یوسف خان'

اسلام آباد۔ سجاد احمد' چکوال۔ فائزہ مسعود' راولپنڈی۔ محمد نصیر' راولپنڈی۔ الماس شہزادی' گوجرانوالہ۔ شعیب قاسم' رحیم یار خان۔ سیدہ شائستہ جبیں' اٹک۔ طارق ندیم' ملتان۔ محمد عثمان' ملتان۔ کنیز زہرا' جوکالیاں۔ قمرالنساء۔ عزیز فاطمہ' لاہور۔ شہناز فاطمہ' لاہور۔ شکیل احمد خان' کراچی۔ دوست محمد' کراچی۔ محمد نوید عباسی' مری۔ محمد عاصم انور' کراچی۔ عظمیٰ الماس' کوٹ ادو۔ شاہین اختر' اٹک۔ عنبر شہزاد' اٹک۔ عبدالرحیم خان' لاہور۔ غلام رسول' منڈی بہاؤالدین۔ جمیلہ بی بی' لالہ موسیٰ۔ عنبرین ریاض' کراچی۔ توقیر احمد عباسی' مری۔ ص قریشی' اسلام آباد۔ سلیمہ وڑائچ' گوجرانوالہ۔ راشدہ جمیل' راولپنڈی۔ نعیمہ اختر' محلہ شرقی کالونی۔ فضائلہ عروج' مظفرگڑھ۔ ثمینہ شبیر' تونسہ شریف۔ عابدہ پروین' لاہور۔ سید محمد ارسلان' کوٹ ادو۔ رخسانہ فاطمہ' لاہور۔ ریاض احمد' سرگودھا۔ اقرا عبدالغفور۔ جمیلہ خاتون' لاہور۔ شکیلہ کامران' اسلام آباد۔ عظمیٰ الماس' کوٹ ادو۔ میمونہ نعمان بشیر' وہاڑی۔ احمد رضا' لاہور۔ امجد اقبال' چکوال۔ ثوبیہ نورین' لاہور۔ فرخندہ ریاض۔ میمونہ اسماعیل' حلمیہ۔ منیرہ مرید' پیر محل۔ ڈاکٹر زاہدہ' ڈسکہ۔ انیلا رانی' اٹک۔ زین' کوٹ ادو۔ میرب بشیر' گوجرانوالہ۔ فاروق احمد' لاہور۔ عبدالوحید اُپل' لاہور۔ سید مجاہد عباس' اٹک۔ روبینہ فوزیہ' چونیاں۔ محمد صدیق' لاہور۔ نجم السحر' جوہر آباد۔ محمد احمد' ملتان۔ محمودہ قمر' حسن ابدال۔ دلشاد حسین' خیرپور میرس۔ صائمہ علی' ٹوبہ۔ بی بی آسیہ' گوجرانوالہ۔ زاہدہ پروین' چونیاں۔ مرزا علی احمد' سمندری۔ فرحت یاسمین' جہلم۔ صائمہ آصف' ملتان۔ نرگس عبداللہ' خانیوال۔ سید علی احمد شاہ' مانسہرہ۔ رباب سحر' راولپنڈی۔ محمد تنویر' کہوٹہ۔ میمونہ کوثر' ساگری۔ رابعہ یونس' لاہور۔ فاطمہ احمد' لاہور۔ عبیداللہ' کراچی۔ عابدہ پروین' کراچی۔ آفتاب عزیز' ڈیرہ اسماعیل خان۔ مریم' گجرات۔ ولی محمد' ہری پور۔ عابدہ سرفراز' لاہور۔ رابعہ اطہر' حسن ابدال۔ فائزہ رضوان' مانسہرہ۔ خالدہ' اسلام آباد۔ محمد عمر' میرپور۔ محمد اشرف' ملکوال۔ ناہیدہ

رفیق' لیہ۔ ساجدہ بی بی' اسلام آباد۔ محمد رمضان' ملتان۔ صائمہ' بھمبر۔ ثمینہ صدیقی' لاہور۔ محمد اویس' خیر پور۔ شمیم اختر' لاہور کینٹ۔ خالدہ حمیرا' مظفرگڑھ۔ فائزہ فاطمہ' کراچی۔ شگفتہ ناز' کراچی۔ شکیلہ' خان پور۔ افتخار احمد صابر' ایبٹ آباد۔ محمد عمران' کوٹ ادو۔ مہربان خان' راولپنڈی۔ صائمہ افضل' راولپنڈی۔ گل محمد اعوان' پشاور۔ امبر اجمل' ملتان۔ شہزادگل' کوہاٹ۔ عبدالحفیظ' گجرات۔ محمد صادق' میانوالی۔ ریحانہ نواب دین' شیخوپورہ۔ مسز ولایت خان' نوشہرہ کلاں۔ نسیم محمود' ملتان۔ عبدالجبار ناصر' شیخوپورہ۔ محمد آصف جاوید' فیصل آباد۔ شاہین محمود' فیصل آباد۔ ساجد اقبال' پشاور۔ طاہرہ' ایبٹ آباد۔ وسیم الرحمن' اٹک۔ عبیداللہ خان' حویلیاں۔ نعمان خان' ہری پور ہزارہ۔ غلام محی الدین' لیاقت پور۔ وسیم عباس' لاہور۔ حق نواز بھٹی' فیصل آباد۔ عائشہ افضل' راولپنڈی۔ راجہ محمد ارشاد خان' کوٹلی۔ بشیر احمد' خانیوال۔ رشیدہ بانو' سکھر۔ محمد اسلم' ہارون آباد۔ عائشہ لیاقت' لاہور۔ سید وجاہت علی بخاری' ملتان۔ تنویر اقبال بھٹی' جہلم۔ عظمیٰ نسرین' ملتان۔ طارق جمال' لاہور۔ فاروق احمد' مظفرگڑھ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ o وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ o وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ o وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ o (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

اللہ دتہ مشتاق' خان پور۔ تبسم فاطمہ' حلہ گنگ۔ محمد آصف اعوان' مانسہرہ۔ فاطمہ تبسم' ملتان۔ حاجی ممتاز احمد انصاری' کراچی۔ اللہ دتہ' راولپنڈی۔ رحیم بخش' پشاور۔ شکیلہ بی بی' ہری پور۔ فوزیہ شاہد' گوجرانوالہ۔ منیر بیگم' لالہ موسیٰ۔ بختاور شہزادی' گجرات۔ زین اقبال' لاہور۔ سعدیہ' خیبر پختونخوا۔ رباب انور' لاہور۔ شازیہ عارف' پشاور۔ محمد پرویز' اٹک۔ طاہرہ جبین' حسن ابدال۔ رخسانہ اسحاق' چکوال۔ ثمر' لاہور۔ نسرین مصطفیٰ' کوٹ رادھا کشن۔ طاہر ایوب' راولپنڈی۔ شمس الحق' لاہور کینٹ۔ ناصرہ بیگم' حیدرآباد۔ حنا بختیار' پشاور۔ میمونہ رسول مغل' بہاولپور۔ حسن شاہد' لاہور۔ محی الدین' نوکوٹ سندھ۔ ناہید سلیم' لاہور۔ نفیسہ جبین' راولپنڈی۔ آمنہ شاہد' لاہور۔ محمد ارشد' لاہور۔ محمد عمران الیاس' جھنگ۔ ماہین عرفان' ملتان۔ ڈاکٹر رابعہ بختیار' راولپنڈی۔ خوشبو عالم' پشاور۔ شازیہ راشد' راولپنڈی۔ افتخار احمد' جھنگ۔ عذرا پروین' کراچی۔ سائرہ' وہاڑی۔ عمرانہ ناز' اٹک۔ رضیہ اختر' کراچی۔ مدیحہ حیات' بہاولپور۔ غلام احمد قادری' چکوال۔ فرحت گل' ملتان۔ نصرت ریحان' راولپنڈی۔ ذیشان علی' اٹک۔ فرزانہ کوثر' بہاولپور۔ غلام اکبر' کراچی۔ ارسلان' کراچی۔ ایمہا ارشد۔ ثناء ارشد۔ عنبر جاوید' سرگودھا۔ آسیہ۔ شافیہ وہاب' دبئی۔ غلام مصطفیٰ' میانوالی۔ کلثوم بی بی' ڈیرہ غازیخان۔ نزہت مسعود' لاہور۔ محمد رمضان' فیصل آباد۔ ساجد یعقوب' فیصل آباد۔ شفیق الرحمن' اسلام آباد۔ عبیداللہ' کراچی۔ کلیم اللہ' سرگودھا۔ رئیسہ گلفام' کراچی۔ دانش الطاف' ایبٹ آباد۔ حفیظ الرحمن' مورو۔ ساجدہ بی بی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ رخسانہ بی بی' اسلام آباد۔ نور احمد' صادق آباد۔ محمد عارف' لاہور۔ نرگس یاسمین' سرگودھا۔ محمد معین خان لودھی' حیدرآباد۔ سائرہ' صادق آباد۔ محمد سلیم' چیچہ وطنی۔ محمد ندیم' حسن ابدال۔ اورنگزیب' حضرو۔ محمد انور جیلانی' ٹھٹھہ۔ طاہر امین' اٹک۔ محمد سلیم' سرگودھا۔ محمد صابر قیوم' اوکاڑہ۔ عابد بشیر' ملتان۔ محمد شفیع' فیصل آباد۔ نایاب سعید' راولپنڈی۔ قاسم سعید' میاں چنوں۔ نصرت پرویز اقبال' لیاقت پور۔ روبینہ بی بی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ حافظ بشریٰ' ملتان۔ شیریں حکیم' کراچی۔ شمائلہ بشیر' فیصل آباد۔ محمد عمر فاروق' رحیم یار خان۔ سمیہ اکرم' لاہور۔ یاسمین مختار' لاہور۔ فریدہ محفوظ' مریدکے۔ مریم ریاض تارڑ' کراچی۔ نذیر احمد بٹ' ملتان۔ روبینہ' فیصل آباد۔ نادیہ ذوالفقار' گوجرانوالہ۔ میراب' کراچی۔ غزالہ مشتاق' لاہور۔ روحینہ عباس' سمندری۔ پروین اختر' ڈیرہ غازیخان۔ صبا گل اختر' راولپنڈی۔ رابعہ گلزار' کراچی۔ محمد قاسم شاہ بخاری' کوہاٹ۔ محمد نعیم ارشد' صادق آباد۔ تسلیم' میرپور خاص۔ شگفتہ' سکھر۔ سعدیہ شاہین' گوجرخان۔ محمد آصف' فیصل آباد۔ بابر خان' ہری پور۔ رخسانہ کوثر' حسن ابدال۔ اسامہ خالد' مری۔ عتیقہ ہمایوں' کوٹلی آزاد کشمیر۔ معشوق علی سومرو' کراچی۔ مبشر حسین' پنڈی گھیب۔ نازش گل' نوشہرہ۔ صغریٰ بی بی عرف ناصرہ۔ سعدیہ' لاہور۔ فردوس بی بی' کراچی۔ مشاب عالم قریشی' جہلم۔ سید محمد مبشر' فیصل آباد۔ نادیہ انصاری' احمد پور شرقیہ۔ نزہت مسعود' لاہور۔ شاہدہ گل' چکوال۔ محمد شفیق قریشی' لاہور۔ معصومہ جبیں' لاہور۔ ناہیدہ گل' پشاور۔ شفقت حسین' پسرور۔ عامر شہزاد' ہری پور۔ انیقہ' پشاور۔ مصباح' باجوڑ۔ احمد ابراہیم یوسف' واہ کینٹ۔ محمد سہیل' راولپنڈی۔ ناظمہ فراز' چکوال۔ شاہدہ سلیم' لاہور۔ ہملہ پروین' کوئٹہ۔ بی بی روحہ' لاہور۔ وذیمہ اعجاز' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بیٹھ کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں **یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ** اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہوجائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا نہ چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' مشکور رہوں گا۔

کتاب نمبر 20: امراض معدہ علاج نبویؐ اور جدید سائنس: زیر نظر کتاب میں میں نے اس تحقیق کو سامنے لانے کی کوشش کی ہے کہ آخر ہم کس طرح اپنے معدے کی اصلاح کریں؟ جس کی وجہ سے ہمارا تمام نظام مستحکم اور مضبوط ہو اور تندرستی اور صحت کا دوام ملے۔ اس کتاب کی تیاری کیلئے درج ذیل قابل احترام افراد کی تحریروں سے استفادہ حاصل کیا گیا: منصور العزیز۔ شاہین زیدی۔ افتخار یوسف زئی۔ حامد محمود۔ رانا محمد اسلم۔ سید تجمل حسین شاہ۔ چوہدری محمد ادریس۔ عبدالباسط چشتی۔ تاثیر حیدر۔ اشرف جمیل ممتاز۔ خالد محمود جنجوعہ۔ محمد اسلم۔ علی اسد۔ ایس، ایم، اقبال۔ ابوحماد۔ ظفر اقبال۔ راحت نسیم سوہدروی۔ محمد رمضان اطہر۔ افتخار بیگ۔ محمد اعجاز فاروقی۔ گنگارام گاندھی۔ سید خالد غزنوی۔ ملک محمد عبداللہ۔ پروفیسر محمد یونس۔ شیخ محمد اقبال بیلہ۔ افشین نجم۔ راشدہ قاری۔ سید عرفان احمد۔ جواد احمد۔ سعادت عزیز غوری۔ منور غوری۔ سید عبدالفتاح شاہ بخاری۔ آفتاب احمد بٹ۔ معین نجمی مشرقی۔ طاہر احمد۔ یوسف ناظم۔ سید محمد ادریس بخاری۔ **درج ذیل کتب اور رسائل سے استفادہ حاصل کیا گیا:** شمائل کبریٰ جلد اول۔ رہنمائے صحت۔ قومی صحت۔ ہمدرد صحت۔ اسرار حکمت۔ طبیب حاذق۔ ضیاء الحکمت۔ اردو ڈائجسٹ۔ حکایت۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔**

(قارئین کے تجربات و مشاہدات)

حاملہ خواتین کیلئے الہامی نسخہ! بچہ عمر بھر تندرست

یہ الہامی نسخہ دو سال سے میرے پاس ہے۔ یہی نسخہ بچوں کو استعمال کروایا' جن بچوں کو کانچ نکلنے کا مرض تھا اسی طرح سے ہاتھوں کو رانوں کے درمیان میں رکھوایا ان بچوں کا بغیر دوا کے یہ مرض ختم ہو گیا' بچوں کی قبض ختم ہوئی' جو خواتین گھٹنوں کے درد کا شکار ہیں وہ یہ نسخہ استعمال کریں۔

آج ایک خاتون سے ملاقات ہوئی انہوں نے کچھ واقعات بتائے۔ ایک الہامی نسخہ بتایا۔ یہی نسخہ لاتعداد افراد کو راقمہ نے بتایا۔ اس نسخے کو استعمال کرنے کے فوائد ملے۔ عبقری کے حوالے یہ نسخہ ہے۔ وہ بتاتی ہیں کہ کبھی کبھی انہیں قبض کا مسئلہ ہو جاتا تھا۔ ایک روز عصر کا وقت تھا' بروقت نماز ادا کرنے کی عادت تھی لیکن باتھ روم جانا ضروری بھی تھا۔ یوں باتھ روم پہنچ گئی۔ لیکن کچھ ایسی شدید تکلیف ہوئی' وہ بتاتی ہیں کہ مجھے یوں لگتا تھا کہ میری موت واقع ہو جائے گی۔ موت کا ایسا خوف نہیں تھا جتنا خوف اس بات کا تھا میری موت کے بعد لوگ مجھے کس حال میں یہاں سے اٹھائیں گے یہاں تو کلمہ بھی نہیں پڑھ سکتی۔ اس سے بڑی بدنصیبی کیا ہوگی؟ جگہ بھی ایسی ہے مدد کیلئے بھی پکارا نہیں جاسکتا۔ یہی سوچا کہ اچانک اللہ نے ذہن میں ایک طریقہ ڈال دیا کہ اے میری بندی اپنے ہاتھوں کو پنڈلیوں اور رانوں کے درمیان میں رکھ لو اور اس طرح رکھو کہ ہاتھوں کا الٹا حصہ پنڈلیوں کی طرف ہو اور ہتھیلی رانوں کی طرف اور اپنا وزن ہاتھوں پر دو بھی مشکل آسان ہو جائے گی۔ واقعی اللہ کی مدد آئی اور چند سیکنڈز میں اس بڑی مصیبت سے نکل گئی ورنہ تو میں اپنا جنازہ ہی دیکھ رہی تھی۔ صدقہ خیرات کیا' شکر ادا کیا۔ باہر آکر یہ دعا پڑھی۔ **وجعل خیر عمری اٰخرہ وخیر عملی خواتیمہ خیر ایامی یوم القاک فیہ۔** اور کرنا بہترین عمر میری آخری حصہ اس کا اور بہترین عمل میرا پچھلا عمل اور سب سے بہتر میرے دنوں کا وہ دن جس میں تجھ سے ملوں۔ (مناجات مقبول صفحہ 40)

یہ الہامی نسخہ دو سال سے میرے پاس ہے۔ یہی نسخہ بچوں کو استعمال کروایا' جن بچوں کو کانچ نکلنے کا مرض تھا اسی طرح سے ہاتھوں کو رانوں کے درمیان میں رکھوایا ان بچوں کا بغیر دوا کے یہ مرض ختم ہو گیا' بچوں کی قبض ختم ہوئی' جو خواتین گھٹنوں کے درد کا شکار ہیں وہ یہ نسخہ استعمال کریں۔ درد میں افاقہ ہوگا۔ جن خواتین کو حمل ہو چکا تھا انہیں یہ نسخہ استعمال کروایا۔ رزلٹ سو فیصد رہا' خواتین حمل سے ہیں وہ یہ الہامی نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** کیکر کی گوند ایک پاؤ لیں اس کو دو گلاس پانی میں ھوالشافی کہہ کر بھگو دیں اور صبح کو پتیلی میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں' گوند گھل جائے تو پتیلی کو چولہے سے اتار لیجئے۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد چھلنی میں چھان کر شیشے کے جار میں ڈال کر فریج میں ٹھنڈا کر کے رکھ دیں۔ **استعمال کرنے کا طریقہ:** صبح نہار منہ ایک کپ دودھ یا چائے میں ایک کپ ڈالیں اور پی لیں۔ گرمیوں میں ٹھنڈا پانی پی لیں ایک لیموں نچوڑ لیں' چینی حسب ضرورت ڈالیں اور پی لیں۔ ایک ماہ میں ایک پاؤ گوند استعمال کریں۔ زیادہ بھی کر سکتی ہیں۔ گوند کے استعمال سے بچے کی نشوونما بہت ہی اچھی ہوتی ہے۔ گوند کے استعمال سے بچے میں قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ نو ماہ یہ نسخہ استعمال کریں زندگی بھر معمول بنالیں تو زندگی کی عام بیماریاں نزلہ' کھانسی' سر درد' کمر درد' اعصابی تھکن گوند کا استعمال تمام بیماریوں کو جڑ سے ختم کرتا ہے۔ بچے کی پیدائش کا وقت (درد زہ) ہو تو آدھ پاؤ گوند پانی میں پکا کر تین مرتبہ دودھ میں ڈال کر وقفے وقفے سے پلا دیں۔ حیرت انگیز طور پر بچے کی نارمل پیدائش ہوگی۔ **دوسرا نسخہ:** کیکر کی چھال دو کلو لے لیں' اس کو تین کلو پانی میں پکائیں' جب پانی دو کلو رہ جائے تو پہلے اس کو چولہے سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہو جائے تو اس کی چھال نکال کر پھینک دیں اور اس کے پانی کو چھان لیجئے' گرمیوں میں فریج میں رکھ کر استعمال کریں دن میں تین گلاس پانی پئیں۔ اگر اس دوران موشن ہو جائیں تو چاول کی کھچڑی چھلکے والی مونگ کی دال ڈال کر پکائیں اور اس کو ساتھ کھائیں۔ دوسری بار کبھی موشن نہیں ہوں گے۔ مہینہ میں ایک بار یہ کھچڑی کھالیا کریں تو آنے والا نومولود پیٹ کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ یاد رکھئے جس دن کھچڑی کھائیں اس روز دو نفل پڑھیں خوب گریہ و بکا کریں حسب توفیق صدقہ دیں۔ چھال کا پانی پینے سے بچے کی ہڈیاں بہت مضبوط ہوں گی۔ بچے کو گھٹی دینے کے فوراً بعد ذرا پر بھر کر اسے ایک ایک قطرہ تین مرتبہ پلائیں' یہ عمل مسلسل جاری رکھیں۔ بچہ تین ماہ کا ہو جائے تو فیڈر میں چھال کا پانی لیں چینی ڈالیں' صبح' دوپہر' شام تین تین کھانے کا چمچ پلا دیں۔ انشاء اللہ بچہ ہمیشہ نمونیا ہونے سے محفوظ رہے گا' اسے پیٹ کی کوئی بیماری نہیں ہوگی۔ دانت بہت جلد بغیر تکلیف کے نکالے گا۔ کیکر کی پھلیاں جن میں بیج نہ پڑا ہو گی ہوں کو چھاؤں میں سکھا کر پاؤڈر بنالیں۔ جب بچہ دانت نکالے تو پاؤڈر میں شہد ملا کر بچے کے مسوڑھوں پر اچھی طرح ماں اپنی انگلی سے ملے پھر بچے کو پانی پلا دے۔ دن میں تین بار یہ عمل کرے۔ رات کو بھی' اس کے فوائد جب ملیں گے تو یقین کرنا مشکل ہوگا۔ حمل کے دوران دانتوں میں ہمیشہ کیکر کی مسواک کریں اس کا فائدہ صرف ایک خاتون کا بتا رہی ہوں۔ اس خاتون کی بیس سال قبل نگاہ کمزور ہو گئی اور عینک لگ گئی۔ انہوں نے بھروسے سے صرف دو سال مسواک صبح و شام کی۔ دانتوں کے مرض تو ختم ہوئے مثلاً پائیوریا تھا' کے ڈبلیو ٹی تھی ختم ہو گئی۔ نگاہ اللہ نے اتنی تیز کر دی کہ عینک اتر گئی۔ یہ سب نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی وجہ سے ہوا۔ وہ کثرت سے آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتی رہتی تھی۔ بچوں کو مسواک کرنا سکھائیں' اپنے دانتوں سے پہلے مسواک کو نرم کریں پھر بچوں کو بتائیں کہ مسواک کس طرح کرتے ہیں۔ بچوں کو دانتوں کے ہسپتال میں پہنچانے والی ان کی مائیں ہیں۔ بچوں کو تندرست رکھیں ہمیشہ انہیں مسواک کا استعمال کروائیں۔ ستر سالہ خاتون کو دیکھا جن کے دانت نہایت مضبوط اور چمکدار تھے انہوں نے ساری زندگی صرف مسواک کی تھی۔

ہیپاٹائٹس اے، بی، سی کیلئے اکسیر نسخہ

ھوالشافی: تخم کاسنی 30 گرام' جڑ کاسنی 30 گرام' کاسنی کے پتے 30 گرام' کلونجی 5 گرام۔ تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ **خوراک:** آدھی چمچ صبح و شام شربت کاسنی یا شہد خالص ایک چمچ ایک گلاس پانی میں مکس کر کے استعمال کریں۔ کاسنی ایک ایسی بابرکت بوٹی ہے جس کی افادیت کے بارے میں ارشاد ہے کہ "جس نے کاسنی کھائی اور سو گیا اس پر جادو اور زہر بھی اثر نہیں کرتا' پھر فرمایا: تمہارے لیے کاسنی موجود ہے ایسا کوئی دن نہیں گزرتا کہ جب جنت کے پانی کے قطرے اس پودے پر نہ گرتے ہوں۔ اطباء قدیم نے جنت کے پانی والی بات کو اتنی اہمیت دی کہ کاسنی کے پتے جب بھی کسی دوائی میں استعمال کیے جائیں تو ان کو دھویا نہیں جاتا۔ جدید تحقیق سے پتا چلا ہے کہ جب ان پتوں کو دھولیا جائے تو یہ بوٹی اثر نہیں کرتی۔ اس لیے کہ کاسنی کے پتوں کو نہیں دھونا چاہیے۔ کاسنی ہیپاٹائٹس کا شافی علاج ہے اور چند دن ہی کھانے سے ہیپاٹائٹس کا جڑ سے خاتمہ ہو جاتا ہے۔ (حکیم فاروق چڑھوئے والا)

فٹنس اور جوانی پانے کے 9 راز

اس راز کو پانے کے لیے محمد شاہ رنگیلا نے آگرہ سے کابل تک ہفتوں کا سفر گھوڑے پر کیا۔ وہاں ایک عظیم سائنس دان ملا اس نے یہ راز دیا، یوں یہ راز پرانی قلمی (ہاتھ کی لکھی) کتاب سے بہت تلاش و تحقیق کے بعد میں نے پایا۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

نہ قیمت' نہ رقم' نہ خرچہ' بالکل مفت اور کرنا اتنا آسان جیسا کہ لقمہ توڑنا۔ 1) ایسا کرنے سے کبھی عینک نہ لگے۔ 2) کبھی سردرد اور ٹینشن نہ ہو۔ 3) کبھی دماغی کمزوری اور یادداشت ختم نہ ہو۔ 4) کبھی چہرے پر جھریاں اور وقت سے پہلے بڑھاپا نہ ہو۔ 5) کبھی رنگت سیاہ نہ ہو، ہمیشہ تازگی حسن و جمال اور خوبصورتی بڑھاپے تک رہے۔ 6) گھٹنوں کا درد نہ ہو، کمر کا درد بالکل قریب نہ آئے۔ 7) گھٹنوں کام کرنے سے بھی نہ تھکیں اور بالکل تروتازہ رہیں۔ 8) جوانی، شباب، طاقت اور قوت ہمیشہ باقی رہے۔ 9) جسم نہ جھکے، کمر بل نہ کھائے ،دل کے دورے سے محفوظ رہیں، ہمت، طاقت، قوت جواب نہ دے۔ اس راز کو پانے کے لیے محمد شاہ رنگیلا نے آگرہ سے کابل تک ہفتوں کا سفر گھوڑے پر کیا۔ وہاں ایک عظیم سائنس دان ملا اس نے یہ راز دیا، یوں یہ راز پرانی قلمی (ہاتھ کی لکھی) کتاب سے بہت تلاش و تحقیق کے بعد میں نے پایا، اب وہ فٹنس اور حسین جوانی کا یہ راز اپنے لاکھوں، کروڑوں محبت اور عقیدت کرنے والوں کو دینا چاہتا ہوں۔ کیا آپ لینا چاہتے ہیں؟ ایک ایسا سوال ہے جس کی تلاش میں لاکھوں لوگ سرگرم ہو گئے ہیں کون نہیں چاہتا گھر بیٹھے بٹھائے صحت' تندرستی' فٹنس اور حقیقی کمال ایک پل میں مل جائے۔ آخر کس کی چاہت نہیں؟ کہ میں ان کامیاب لوگوں میں ہو جاؤں جن کی زندگی قابل رشک اور جن کی ظاہر صحت شاندار اور اندرونی صحت جاندار ہو۔

ایک بابا جی ملے نہ کمر جھکی ہوئی' نہ لاٹھی تھامی ہوئی' نہ پاؤں گھسیٹ کر چل رہے' ان کی ہڈی پسلی بالکل ٹھیک' ان کے منہ میں دانت' ان کے پیٹ میں آنت' وہ صحت کے شاہکار تھے۔ ملن ساز خوشبودار خود ہی کہنے لگے میری صحت کا راز یہ ہے میں نے ہمیشہ رات کو سوتے ہوئے اپنے پاؤں کے تلوؤں کو صرف پانچ منٹ دیئے ہیں' میں چونک پڑا' سمجھ نہیں آئی' میں نے ٹھنڈی سانس بھرتے ہوئے متلاشی نظروں سے انہیں دیکھا تو فرمانے لگے ابھی سمجھا دیتا ہوں۔ بس تیل لیں کوئی سا بھی ہو' زیتون کا سرسوں کا تارا میرا' دیسی گھی' ہلکا سا ہاتھ پر لگائیں اور پورے پاؤں کی خاص طور پر تلوؤں کی چند منٹ مالش کریں' اس طرح دونوں پاؤں کی مالش کر کے آپ تسلی سے سو جائیں اس رات کی نیند اس رات کا سکون' اور اس رات کے بعد صبح اٹھنے کے بعد جسم کا ہلکا پھلکا ہونا اور سابقہ راتوں کا آپ موازنہ کر لیں آپ کو خود احساس ہوگا۔

کہنے لگے: میرے والد کی نصیحت تھی کہ بیٹا ہمیشہ بڑوں کے پاس بیٹھنا' اپنے سے چھوٹوں کے پاس نہ بیٹھنا' بڑوں کے پاس بیٹھو گے' راز' نصیحت' وصیت تجربات مشاہدات اور موتی ملیں گے۔ میں ابھی چھوٹا ہی تھا بڑے بوڑھے بیٹھے تھے۔ بات چل پڑی تیل لگانے کی' ایک بابا جی نے بتایا میرے گمان کے مطابق اس وقت ان کی عمر 75 یا 80 سے زیادہ ہوگی اور اس وقت میں خود 78 سال کا ہوں۔ بابا جی اپنے تجربات بتاتے ہوئے محفل کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ میں آپ سب سے صحت مند ہوں' شاید میں آپ سب سے بڑا ہوں پھر تمام اہل محفل جس میں چھ سات سب بوڑھے بیٹھے تھے اپنی عمروں کا موازنہ کرنے لگے پتہ چلا کہ واقعی بابا جی سب سے بڑے ہیں لیکن حیرت انگیز طور پر سب سے صحت مند ہیں۔ بابا جی خود ہی کہنے لگے کہ میری زندگی کا راز یہ ہے کہ مجھے ماں نے ہمیشہ پاؤں کے تلوؤں پر تیل لگوایا پہلے تو مجھے سمجھ نہ آئی اماں ایسا کیوں کرتی ہے؟ جب میں نے شعور میں قدم رکھا تو ماں نے بتایا بیٹا اگر تو اپنی زندگی میں پاؤں کے تلوؤں کو سوتے وقت تیل ملتا رہا تو تجھے یہ نو راز ملیں گے۔ بابا جی کہنے لگے یہ نو راز تو بتانے کے ہیں مجھے تو وہ راز ملے ہیں کہ میں آپ کو بتاؤں آپ خود شرما اٹھیں گے کہ بڑھاپے میں بابا جی جوانی کی باتیں کرتے ہیں۔ میں نے اپنی والدہ کو (بابا جی نے تمام بوڑھوں کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا) ہمیشہ اپنے پاؤں کی اور اپنی اولاد کے پاؤں کے تلوؤں کو تیل لگاتے ہوئے دیکھا اور میری والدہ کا کھانا چھوٹ جائے زندگی کا کوئی کام ادھر سے ادھر ہو جائے پر یہ عمل بہت اعتماد اور اہتمام سے کرتی تھیں اور اس عمل میں میں نے والدہ کو بہت کچھ پاتے اور بہت کچھ لیتے دیکھا۔

قارئین! ایک چھوٹا سا عمل جس پر قیمت کچھ نہیں لگتی وقت بالکل نہیں' مشقت نام کی چیز نہیں تو کیا خیال ہے یہ چھوٹا سا عمل آپ کو کتنی بڑی مشقتوں' بیماریوں تکلیفوں بڑھاپے کی معذوریوں اور بڑھاپے کی غلامیوں سے بچا دے گا۔ آپ کی عمر سو سال سے زیادہ ہو' آپ بالکل یقین اور عین الیقین سے یہ بات لوگوں کو بتا سکتے ہیں کہ میری زندگی کے رازوں میں جو راز ہے وہ صرف پاؤں کے تلوؤں پر سوتے وقت تیل، تیل اور تیل ہے۔ ایک سیاسی آدمی جو کہ ملک کے مشہور ہیں' مجھے ملے اپنی نیند' ٹینشن' پریشانی' ذہنی الجھنیں' غصہ جھنجھلاہٹ' اکتاہٹ اور پریشانیوں کا حال بیان کیا۔ میں نے انہیں صرف یہی ٹوٹکہ بتایا ان کا بار بار اصرار تھا کہ کوئی دوائی بتائیں' میں نے انہیں عرض کیا آپ اس سے پہلے خود بہت زیادہ دوائیں استعمال کر رہے ہیں اتنی بڑی دواؤں کے بعد اب آپ کو کسی اور دوائی کی ہرگز ضرورت نہیں آپ صرف اور صرف یہی دوائی یعنی تیل والا ٹوٹکہ استعمال کریں ان شاء اللہ آپ کو اس کے بعد اور کسی دوائی کی ہرگز ہرگز ضرورت نہیں پڑے گی۔ بڑی مشکل کے بعد انہیں میری بات سمجھ آئی تو مان گئے' ماننے کے بعد کچھ ہی ماہ ہی گزرے تھے ملاقات ہوئی' کہنے لگے پہلے پہل تو میں نے بے یقینی سے یہ عمل کیا اور کبھی کبھی چھوڑ بھی دیتا تھا لیکن اب بے یقینی سے کیا ہوا عمل واقعی مجھے طاقت' تاثیر اور بہت فائدہ دے گیا اور مجھے ایک احساس ہوا کہ میں ایک حیرت انگیز طاقت اور فائدہ اور تاثیر پا چکا ہوں۔ اب میری حالت بدل گئی ہے' ذہن اس کی الجھنیں' مزاج طبیعت اور تمام کیفیات بہت زیادہ بدل کر اور میں ایک پہلے سے زیادہ نارمل اور صحت مند انسان بن گیا ہوں۔ آپ ضرور بتائیں بلکہ اسمبلی کے اجلاس میں جب بھی مجھے لاہور جانا ہوتا ہے اور بہت سے لوگوں کو میں یہ بتاتا ہوں۔ جتنوں نے بھی کیا سب نے نفع اور فائدہ پایا کیا کمال کی چیز ہے' میں آپ کا نہایت مشکور ہوں۔

سورۂ ناس پڑھی اور سب ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کل رات ایک عجیب بات ہوئی' میں اپنے بستر پر سو رہی تھی کہ اچانک مجھے محسوس ہوا کہ میرے جسم کی حرکت ختم ہوگئی اور ایک مجھے بہت تیز ہوا سی محسوس ہوئی جو نیچے سے میرے اوپر آ رہی تھی۔ سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا تھی؟ مجھے عجیب لگا میں حرکت کر نہیں پا رہی تھی' پھر میں نے کلمہ پڑھا تب کچھ فرق محسوس ہوا مگر وہ ہوا نہ گئی' پھر میں نے سورۂ ناس پڑھی اور وہ کیفیت فوراً ختم ہوگئی اور میری سانس میں سانس آئی۔ (ن۔ع، کراچی)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

اجنبی سے لگتے ہیں: میں نے ایم اے کیا اور کالج میں پڑھانے لگی، گھر والوں کو میری شادی کی فکر ہوئی اور انجانے لوگوں میں رشتہ ہوگیا۔ شوہر مقامی کمپنی میں جاب کرتے ہیں جبکہ میں نے مکمل طور پر گھر میں رہنے کا ارادہ کرلیا ہے۔ شروع میں تو وہ بہت خوش مزاج معلوم ہوئے لیکن اب آفس سے آکر خاموش ہوجاتے ہیں۔ میں نے فون سنا تو وہ اپنی کسی پریشانی کا ذکر اپنے دوست سے کررہے ہیں۔ مجھے بہت احساس ہوا کہ بیوی بھی تو دوست ہوتی ہے، آخر مجھ سے سب کچھ چھپانے کی کیا ضرورت ہے مگر میں نے بھی ان سے بات کرنا ترک کردی۔ ہم دونوں ایک گھر میں رہتے ہوئے بھی اجنبی سے لگتے ہیں۔ (ثمن۔ راولپنڈی)

جواب: ابھی آپ کی نئی شادی ہوئی ہے، شوہر آپ کو اپنی پریشانی کے بارے میں بتا کر کسی الجھن کا شکار نہیں بنانا چاہتے ہوں گے۔ سوچیں اگر وہ ہر روز آپ سے اپنے مسائل کا رونا روتے رہیں تو آپ بیزار ہوجائیں گی۔ اگر ان کے معاملات کو سمجھنا اور انہیں اطمینان دلانا چاہتی ہیں تو بات کرنا ترک نہ کریں، اپنے رویے اور گفتگو سے یہ ثابت کریں کہ آپ ان کی اچھی دوست اور سچی ہمدرد ہیں۔ وہ کبھی کچھ کہیں گے تو آپ اطمینان سے سنیں گی۔ گھر میں جب بھی کھچاؤ یا تناؤ کی کیفیت پیدا ہو تو ساتھ بیٹھ کر معاملات پر بات کرنی چاہیے۔ ایک دوسرے کی ذہنی حالت کا خیال کرتے ہوئے صاف، سیدھی اور پرخلوص گفتگو کرنی چاہیے۔

آنکھیں روشن ہیں: 2005ء میں آنے والے پاکستان کی تاریخ کے بدترین زلزلے میں بہت سے لوگ متاثر ہوئے تھے، ہمارے رشتہ داروں میں ایک لڑکی کی دونوں ٹانگیں ناکارہ ہوگئیں لیکن وہ ہے بہت خوبصورت، مہینوں کے علاج کے بعد اب وہ وہیل چیئر پر اپنے کام کرتی ہے۔ ایک روز میں نے اس کی ڈائری پڑھ لی اور میں اس کی تحریر سے بے حد متاثر ہوا، میں نے سوچا کیوں نہ اسے شریک زندگی بنالوں لیکن یہ بات میں اپنے گھر میں کسی سے نہیں کہہ سکتا۔ سب ناراض ہوجائیں گے کہ ایک معذور لڑکی سے شادی کیسے ممکن ہے، لیکن میں کسی اور کے بارے میں سوچتا بھی نہیں کیونکہ میں نے اس پر اپنا ارادہ ظاہر کیا تو اس کی آنکھیں امید اور خوشی سے ستاروں کی طرح چمکنے لگیں۔ اگر میں نے وعدہ پورا نہ کیا تو وہ حساس لڑکی نہ جانے کیا کر بیٹھے کیونکہ وہ تو پہلے ہی معذوری کے سبب احساس کمتری کا شکار ہے۔ (یوسف۔ مظفرآباد)

جواب: آپ نے نیک ارادہ کرلیا ہے تو اس کی تکمیل کرنی چاہیے، گھر والوں سے بات کریں، آپ کے ارادے کی مضبوطی اور مزاج کی سنجیدگی سے وہ لوگ سمجھ سکتے ہیں کہ آپ اس کے علاوہ کسی اور سے شادی کرنا نہیں چاہتے۔ یہ فیصلہ کرتے ہوئے اس بات کو ضرور مدنظر رکھیں کہ آپ خود بھی اس کی معذوری کو زندگی کی خوشیوں میں رکاوٹ نہیں سمجھیں گے۔ بہت برداشت اور کشادہ ذہن سے زندگی میں آنے والے ہر چیلنج کا سامنا کریں گے۔ اس طرح کے فیصلے وقتی اور جذباتی سہارا نہیں ہوتے بلکہ عمر بھر ساتھ نبھانا ہوتا ہے۔ اگر آپ نے اس لڑکی سے شادی کرلی اور اسے خوش رکھا تو وہ معذوری کے باعث ہونے والے احساس کمتری سے باہر آسکتی ہے اور آپ بھی لوگوں کیلئے اچھی مثال بن جائیں گے۔

احساس تنہائی بھی ہے: میں نے اپنے بچوں کو ان کے بہتر مستقبل کی خاطر ملک سے باہر بھیج دیا۔ ایک بیٹی تھی اس کی شادی کردی، شوہر آج کل گاؤں اپنی پہلی بیوی کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ مجھے لگتا ہے باقی عمر وہیں گزاریں گے، احساس تنہائی، محبت اور توجہ سے محرومی، بڑھاپے کی بیماری اور مالی تنگی کا احساس یا خدشہ مجھے ہر وقت تنگ کرتا ہے۔ صحت مندرہ کر بھی بیماروں جیسی زندگی گزار رہی ہوں جبکہ بچے دور رہ کر بھی میرا خیال رکھتے ہیں مگر میں ہر دن خود کو پہلے سے زیادہ کمزور محسوس کرنے لگی ہوں۔ (نسیم سحر۔ سیالکوٹ)

جواب: خود کو کمزور محسوس کرنے والے کمزور ہونے لگتے ہیں جبکہ بیمار لوگ بھی خود کو بہتر محسوس کریں تو ان کی صحت میں بہتری آنے لگتی ہے۔ آپ تو ٹھیک ہیں، بچوں کے مستقبل کے فیصلے آپ کی مرضی سے ہوئے، لہٰذا ان پر اطمینان ہونا چاہیے۔ وہ آپ کا خیال رکھتے ہیں، یہ بات اور زیادہ خوشی کی ہے۔ آپ کا بڑا مسئلہ تنہائی ہے، اگر اچھے عزیز واقارب اور دوست خواتین سے ملنا شروع کردیں تو یہ مسئلہ بھی نہ رہے گا۔ اچھی زندگی گزارنے میں اچھے مشاغل بہت مددگار ہوتے ہیں۔ آپ اچھی کتابیں پڑھیں، اپنے بچوں کو خط لکھیں حالانکہ اب خط لکھنا تقریباً ختم ہوگیا ہے کیونکہ فون پر ہی تفصیلی باتیں ہوجاتی ہیں مگر خط لکھنے کا اپنا ایک الگ احساس ہے۔ اس طرح انسان زیادہ اطمینان سے دلی کیفیات کا اظہار کردیتا ہے، جب بھی ذہن میں کوئی خدشہ، وسوسہ یا تکلیف دہ خیال آئے تو اپنے اور بچوں کے حق میں بہتری کی دعا کریں۔ دعائیں بھی قلبی وذہنی سکون کا باعث ہوتی ہیں۔

موسم بہار کا احساس عجیب: کسی دلکش منظر کو دیکھ کر مجھے رونا آجاتا ہے، مثلاً کمروں کی دیواروں پر جو سینریاں آویزاں ہوتی ہیں، ان میں شام کا منظر، پرندے، موسم بہار میں ہرے بھرے درخت وغیرہ جیسے مناظر مجھے غمگین کرڈالتے ہیں۔ کسی سکول یا ہسپتال وغیرہ کی تصویر دیکھ کر بھی طبیعت پریشان ہوجاتی ہے، مجھے خود پتہ نہیں چلتا کہ یہ رونا' آنکھوں کا نم ہوجانا، دل کا بیٹھنا، گھبرانا کیسا ہے، بچپن میں منگنی ہوچکی ہے، لڑکی خوبصورت ہے مگر شادی کیلئے دل نہیں مانتا۔ اس کا خیال آتے ہی چکر آنے لگتے ہیں اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے زندگی تھوڑی رہ گئی ہے۔ (شاہ سکندر۔ اٹک)

جواب: جب انسان کو اچھی چیزیں بھی اچھی نہ لگ رہی ہوں تو اسے سمجھ لینا چاہیے کہ اس کے ذہن پر مایوسی کا غلبہ ہے، آپ کو دلکش مناظر دیکھ کر رونا آرہا ہے، شادی کی بات پر خوشی نہیں ہورہی، بلاسبب گھر میں اذیت محسوس ہوتی ہے اور اب گھر چھوڑنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں، یہ سب اداسی، پژمردگی یا ''ڈیپریشن'' ہی کی علامات ہیں۔ عام طور پر اس کیفیت سے گزرنے والوں کو یہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کے ساتھ یہ سب کیوں ہورہا ہے جبکہ اہل خانہ ان سے نارمل رویے کی امید رکھتے ہیں، اور یہ وہی مایوس کن رویہ اختیار کئے رہتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسا کہ آپ کے ساتھ ہورہا ہے۔ اگر آپ نے اپنی مایوسی کی کیفیت پر قابو نہیں پایا تو گھر چھوڑ کر بھی اداس رہیں گے۔

ہلتے دانتوں کا علاج: ہلتے ہوئے دانتوں پر صبح وشام شہد پھٹکڑی دو تولہ اور سرکہ ایک تولہ لے کر آمیزہ کو آگ پر رکھ کر گاڑھا کر کے دانتوں پر ملنا چاہیے یہ دانتوں کی جملہ بیماریوں میں بھی بے حد مفید ہے۔

سسرالی جھگڑوں سے نجات کا گارنٹی شدہ عمل

نعیم الحسن، لاہور

سسرالی جھگڑوں اور مسائل سے نجات کا نایاب و مجرب عمل' خواتین اس عمل سے اپنا مسئلہ حل کرسکتی ہیں' گارنٹی شدہ ہے۔ سسرال میں لوگ خوب عزت سے پیش آئیں گے۔ اگر کسی کے ساتھ ایسا معاملہ پیش آئے کہ اس کے سسرال والے اس کی عزت نہ کرتے ہوں۔

مجرب عمل باخبر روحانی

یہ عمل نئی آنے والی کتاب تسخیرات وعملیات کی روحانی دنیا حصہ اول سے دے رہا ہوں جو پڑھے گا وہ اس عمل کو کرسکتا ہے۔ یہ عمل استخارہ کیلئے ہے۔ مندرجہ ذیل استخارہ خود کیا' دوستوں اور ضرورت مندوں کو بتایا بڑا زود اثر اور وضاحت سے جلد ہی باخبر کرتا ہے۔ مرد طریقہ پر دو نفل استخارہ ادا کرکے روزانہ چارزانو بیٹھ کر اپنے مقصد کا تصور کرکے ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تین روز میں خواب میں حل معلوم ہوگا۔ عمل: یَا حَفِیْظُ تین مرتبہ یَابَدِیْعُ تین مرتبہ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ تین مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اسی جگہ سو جائیں' بستر پاک صاف ہونا چاہیے۔

مخلوق کو مہربان کرنے کیلئے: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے وہ تمام دنیوی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس پر مہربان ہوگی۔ وہ اسم یہ ہے: یَارَحِیْمُ۔ اجازت عام ہے۔

بیوی کو باحیا اور باپردہ بنانے کا عمل: ان کلمات کو ایک سو پچیس مرتبہ اول وآخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر شرینی پر دم کرکے بیوی کو کھلائیں۔ انشاء اللہ باپردہ ہوجائے گی۔ کلمات یہ ہیں: شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (آل عمران 18)

بداخلاق شوہر یا بیوی کی اصلاح کا عمل: کلمات: یَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ۔ سفید ریشم کے ٹکڑے پر مشک و زعفران سے یہ کلمات لکھ کر نام مع والدہ لکھیں اور اس گھر میں کسی پاک جگہ دفن کردیں۔ انشاء اللہ اخلاق میں درستگی آنا شروع ہوجائے گی۔

شوہر یا بیوی کو راہ راست پر لانے کا عمل: اس عمل کو مرد کے علاوہ عورت بھی کرسکتی ہے اگر بیوی کو شوہر خرچہ نہ دے اس کو اچھا نہ سمجھے اور برا بھلا کہتا ہو تو عورت کو چاہیے اس عمل کو اجازت لے کر عمل کو شروع کرے اگر بیوی راہ راست پر لانا ہو یا شوہر کو راست پر لانا ہو تو درج ذیل آیت کو اکتالیس مرتبہ گیارہ دن تک کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کرکے کھلائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِیْثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿المائدہ ۱۰۰﴾

جلد شادی کا عمل: یہ عمل شادی کیلئے تحریر کیا جارہا ہے اور اگر لڑکیوں کی شادی میں یہ عمل کارگر ہے۔ اس عمل کا کثرت سے ورد کرتے رہنے سے لڑکیوں کی شادی کے معاملے میں مشکلات دور ہوکر آسانیاں پیدا ہوتی ہیں ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پانچ سو بار بعد از عشاء اول و آخر درود شریف سات سات مرتبہ پڑھیں۔ عمل کی مدت اکیس یا اکتالیس یوم تک ہے۔ عمل یہ ہے: یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ۔ عورت یا مرد کوئی خود کر[illegible]

شادی کیلئے مجرب استخارے کا عمل: اس عمل کو وہ لڑکی یا عورت جس کی شادی یا نکاح کا مسئلہ ہے وہ سونے سے قبل دو رکعت نفل پڑھیں اور سلام کے بعد اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ کے ساتھ 382 مرتبہ عمل اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ پھر بات کیے بغیر سو جائیں۔

سسرالی جھگڑوں سے نجات کا گارنٹی شدہ عمل

سسرالی جھگڑوں اور مسائل سے نجات کا نایاب و مجرب عمل' خواتین اس عمل سے اپنا مسئلہ حل کرسکتی ہیں' گارنٹی شدہ ہے۔ سسرال میں لوگ خوب عزت سے پیش آئیں گے۔ اگر کسی کے ساتھ ایسا معاملہ پیش آئے کہ اس کے سسرال والے اس کی عزت نہ کرتے ہوں۔ طعنے دیتے ہوں یا برا رویہ رکھتے ہوں تو درج ذیل کلمات کو پانچ سو مرتبہ روزانہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ کے ساتھ پڑھیں۔ کلمات یہ ہیں:۔ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

بالوں کا ٹوٹنا اور ان کا علاج

آج کل بالوں کا ٹوٹنا' گرنا اور بالوں کی کمزوری عام شکایات میں سے ایک ہے اس کی وجہ رنگ برنگے کیمیکل ملے شیمپو اور ہیر ڈائی ہونے کے ساتھ ساتھ تیل نہ لگانا بھی ہے' لڑکیوں میں آجکل بالوں کو رنگنے کیلئے پارلر جاکر مصنوعی کیمیکل سے بنے ہیر ڈائز سے بال ڈائی کروانا فیشن بن گیا ہے۔ وقتی طور پر تو بال اچھی ''لک'' دیتے ہیں مگر پھر بعد میں بالوں کا جو حال ہوتا ہے وہ اپنی اصل رنگت بھی کھو دیتے ہیں اور ان میں روکھا پن آجاتا ہے آج آپ کو بالوں کی خوبصورتی کے متعلق اور ان کی صحت کیلئے چند ٹوٹکے بتاتی ہوں: گھیکوار کا پودا بہت عام ہے' دو تین انچ کا ایک ٹکڑا لیکر اس میں سے گودا نکال لیں' اس گودے کو بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا کر مساج کریں اور دو گھنٹے تک لگا رہنے دیں پھر بال دھولیں بال دھونے کیلئے پسے ہوئے ریٹھے استعمال کریں ہر قسم کے شیمپوز کا استعمال بند کردیں [illegible] کیلئے بالوں میں [illegible] بھی کنگھا نہ کریں خشک ہونے دیں پھر آہستگی سے کنگھا یا برش کریں۔ یہ عمل ہفتے میں دو مرتبہ کرنا ہے' دو ماہ کے بعد آپ اپنے بالوں کو جاندار' خوبصورت' سلکی اور لمبے ہوتے ہوئے محسوس کریں گی۔ اس سے بالوں کی نشوونما میں اضافہ ہوتا ہے۔ خشکی دور ہوتی ہے سرسوں کے تیل میں چوتھائی حصہ کسٹر آئل ملا کر رکھ لیں یہ بالوں کیلئے بہترین تیل ہے۔ اس سے بال گھنے اور لمبے ہوجاتے ہیں۔

امراض سے شفاء: اَلشَّافِیُ: اس اسم میں بیماریوں سے شفاء پانے کی خاص تاثیر ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر عیب ونقص ومرض سے محفوظ رکھتا ہے اگر مریض پر 43 بار یہ اسم پڑھ کر دم کریں اور سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں اور دم کریں تو وہ مریض شفاء پاتا ہے۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ یَا اَللّٰهُ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا وَّلَا اَلَمًا۔

اَلرَّقِیْبُ: اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ اپنی بے پناہ برکتیں نازل فرماتا ہے۔ (بحوالہ: ماہنامہ عبقری جلد نمبر 5)

ایک بار سبحان اللہ کہو ایک لاکھ نیکیاں پاؤ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بازار غفلت اور بھول کا گھر ہے لہٰذا یہاں اگر کسی نے ایک بار بھی سبحان اللہ کہا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے۔ (کنز العمال)

بچے نے آیۃ الکرسی پڑھی! ڈاکو رقم واپس کر گئے

حاکم کی یہ عجیب وغریب بات سن کر تمام لوگ پریشان ہوگئے۔ نوجوان کسان جس نے اپنے بوڑھے باپ کو مکان کی چھت والے کمرے میں چھپا رکھا تھا گھر آکر اپنے والد سے کہنے لگا: آج حاکم نے حکم دیا ہے کہ سب راکھ کا رسہ بنا کر لائیں۔ بھلا راکھ سے بھی کسی نے رسہ بنایا ہے

یہ ایک سردیوں کی سیاہ رات تھی۔ تاریکی اور خاموشی اپنی حدوں کو چھو رہی تھی۔ ہوا کے جھکڑ پتوں کو ہلاتے اور درختوں کو جھکاتے ہوئے گزر جاتے۔ باہر کی ہر چیز جمنے لگی۔ لوگ اپنے گھروں کے محفوظ کمروں میں سو رہے تھے۔ ایسا دکھائی دیتا تھا کہ لمبی سرد رات نے وقت کو جما دیا ہے۔ گردونواح میں ایک سڑک کے قریب پراسرار نقل وحرکت تھی۔ چار سائے پستول ہاتھ میں پکڑے حرکت کررہے تھے وہ آپس میں سرگوشیوں میں بات کررہے تھے۔ وہ ایک مالدار تاجر کے گھر پہنچ گئے۔ اب وہ اندر جانے کے راستوں کے بارے میں سوچنے لگے۔ گھر کے اندر حمزہ ان کی ماں' ان کی بیوی اور بچہ عبداللہ ڈاکوؤں سے بے خبر چین کی نیند سو رہے تھے۔ ایک ڈاکو نے دیوار پھلانگی اور دوسرے ساتھیوں کیلئے دروازہ کھول دیا۔ ڈاکوؤں نے خاموشی کے ساتھ اس کمرے کے سامنے اپنی جگہیں مقرر کرلیں جس میں حمزہ کا خاندان سو رہا تھا۔ انہوں نے دروازے کو توڑا اور کمرے میں داخل ہوگئے۔ حمزہ کا خاندان پھٹی پھٹی نگاہوں سے ڈاکوؤں کو دیکھنے لگے۔ ایک ڈاکو نے سخت آواز میں انہیں چپ رہنے کیلئے کہا۔ خاموشی کے یہ چند ناقابل برداشت لمحے تھے۔ ایک کرخت آواز دوبارہ ابھری۔ اگر کسی نے مدد طلب کی تو اسے اس کی سزا بھگتنی پڑے گی۔ پھر سردار نے حکم دیا کہ قیمتی اشیاء جمع کریں۔ حمزہ نے ایک ڈاکو سے کہا: یہ تم غلط کررہے ہو تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے خدا کا خوف کرو۔ جواباً ڈاکو نے اپنی بندوق حمزہ کی کنپٹی پر رکھ دی اور دھاڑ کر کہا ''خاموش'' اس خوفناک منظر نے تمام گھر کے افراد میں خوف پیدا کردیا۔ حمزہ کا بیٹا خوف کے عالم میں اپنی ماں کا بازو پکڑ کر کھڑا تھا۔ اس کا چھوٹا سا ذہن اپنے خاندان پر بیتنے والی مصیبت کا احاطہ نہیں کرسکتا تھا۔ وہ حیران تھا کہ اس کے گھر میں داخل ہونے والے اور ہر چیز لے جانے والے یہ کون لوگ ہیں؟ وہ رونے لگا اور اپنے والد سے پوچھا: ''بابا یہ گندے لوگ کون ہیں؟ اور ہمارے گھر کی تمام چیزیں کیوں لے جارہے ہیں؟'' اس کے والد نے جواب دیا: میرے پیارے بیٹے! یہ چور ہیں' یہ انسانوں کا خیال نہیں رکھتے' یہ سن کر ڈاکو ہنس پڑے اور جانے کیلئے مڑے۔ عبداللہ بولا: بابا لیکن دادی اماں نے مجھے بتایا تھا اگر میں سونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ لوں تو کوئی برائی ہمارے گھر میں داخل نہیں ہوگی اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے گا۔ بابا میں نے سونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ لی تھی۔ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے۔ یہ بُرے لوگ ہمارے گھر میں کیسے داخل ہوئے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی حفاظت میں نہیں لیا۔ یہ سوال اتنی معصومیت سے کیا گیا تھا کہ ڈاکوؤں کے سردار کے پاؤں جم گئے۔ ایک خوف جسے وہ پہلے کبھی نہیں جانتا تھا اسے لاحق ہوگیا۔ وہ کانپنے لگا' پسینے سے شرابور ہوگیا جیسا کہ وہ کسی ان دیکھی قوت کے قابو میں ہو۔ وہ بوجھل قدموں کے ساتھ عبداللہ کے قریب پہنچا اور پوچھا: ''کیا تم آیۃ الکرسی جانتے ہو'' عبداللہ نے سر ہلایا اور آیۃ الکرسی کو دل کی گہرائی سے پڑھنے لگا: اس کے پڑھنے کے ساتھ سردار اپنے آپ کو گناہوں کے بوجھ تلے کمزور محسوس کررہا تھا۔ جب عبداللہ نے تلاوت ختم کی تو ڈاکو کی کرخت آواز ایک کمزور آواز میں بدل گئی۔ اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: تمام اشیاء وہاں رکھ دیں جہاں سے اٹھائی گئی ہیں' پھر سردار نے عبداللہ سے کہا: بے شک تم اللہ کی حفاظت میں ہو۔ وہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے جو لوگ اللہ کا نام دل کی اتھاہ گہرائیوں سے لیتے ہیں انہیں کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ ہمیں معاف کردو اور ہمارے لیے دعا مانگو۔ تم نے ہمیں وہ راستہ دکھایا ہے جسے ہم کافی عرصہ سے بھول چکے تھے۔ سردار چپ چاپ اپنے ساتھیوں سمیت گھر سے چلا گیا عبداللہ ان ڈاکوؤں کو آج بھی یاد کرتا ہے۔

(انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

بزرگ کسان کی دانائی اور راکھ کا رسہ

پیارے بچو! کہا جاتا ہے کہ آج سے صدیوں پہلے چین میں جب کوئی شخص ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جاتا تو اسے ایک پہاڑی کے پیچھے کھائی میں پھینک آتے تھے۔ اسی علاقہ میں ایک کسان بھی رہتا تھا جس کی عمر ساٹھ سال ہوگئی تھی چنانچہ وہاں کے حاکم نے حکم دیا کہ یہ کسان اپنی عمر کو پہنچ چکا ہے اس لیے اسے وہاں کھائی میں پھینک دیا جائے کسان کے بیٹے کا جی تو نہیں چاہتا تھا کہ اپنے بوڑھے باپ کو پہاڑوں میں پھینک آئے لیکن حاکم کا حکم تھا وہ مجبور تھا۔ اس نے اپنے والد کو کندھوں پر اٹھایا اور پہاڑوں کی طرف چل پڑا' نوجوان کسان اپنے والد کو اٹھائے پہاڑوں کی طرف چلا جارہا تھا۔ بوڑھا کسان اس کے کندھوں پر بیٹھا تھا اور راستے میں آنے والے درختوں کی شاخیں توڑ توڑ کر پھینکتا جارہا تھا۔ جب نوجوان کسان نے اسے اس طرح ٹہنیاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو پوچھنے لگا: ابا جان! یہ آپ کیا کررہے ہیں؟ جواب میں بوڑھا کسان بولا: میرے بیٹے میں راستے میں شاخیں اس لیے پھینکتا آرہا ہوں تاکہ جب تم مجھے پھینک کر واپس جاؤ تو راستہ نہ بھول جاؤ۔ بیٹے نے جب بوڑھے کسان کی یہ بات سنی تو اپنے دل میں سوچنے لگا کہ میرے والد کس قدر رحمدل ہیں! انہیں مجھ سے کتنی محبت ہے' میں انہیں کیسے پہاڑوں میں پھینک دوں' چنانچہ اس نے انہیں پہاڑی کی کھائی میں پھینکنے کا ارادہ ترک کردیا اور خاموشی سے گھر واپس لے آیا۔ گھر آکر اس نے بوڑھے کسان کو مکان کے ایک کونے میں چھپا دیا تاکہ کسی کو اس کا علم نہ ہوسکے۔ اس بات کو کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ وہاں کے حکم نے گاؤں کے تمام کسانوں کو طلب کیا۔ جب وہ سب جمع ہوگئے تو حاکم کہنے لگا کہ تم میں سے ہر ایک کو حکم دیا جاتا ہے کہ ایسا رسہ لاؤ جو راکھ سے بنایا گیا ہو۔

حاکم کی یہ عجیب وغریب بات سن کر تمام لوگ پریشان ہوگئے۔ نوجوان کسان جس نے اپنے بوڑھے باپ کو مکان کی چھت والے کمرے میں چھپا رکھا تھا گھر آکر اپنے والد سے کہنے لگا: آج حاکم نے حکم دیا ہے کہ سب راکھ کا رسہ بنا کر لائیں۔ بھلا راکھ سے بھی کسی نے رسہ بنایا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے' اس کا والد اگرچہ بوڑھا تھا مگر انتہائی ذہین اور تجربہ کار تھا۔ اس نے اپنے بیٹے سے کہا: تم ایک رسہ اس طرح بنو کہ اس کی گرہیں سختی سے کسی ہوئی ہوں پھر اس رسے کو اس طرح جلاؤ کہ وہ آہستہ آہستہ راکھ میں تبدیل ہوجائے۔ پھر جب پورا رسہ جل جائے تو اسے بڑی احتیاط سے حاکم کے پاس لے جاؤ۔ نوجوان کسان اپنے والد کی بات سن کر بہت خوش ہوا۔ اس نے اسی طرح کیا۔ حاکم نے نوجوان کسان کی بہت تعریف کی اور ذہانت کی داد دی اور کہا اے نوجوان کسان! تم نے یہ مشکل کام کیسے کرلیا؟ جواب میں کسان ادب سے بولا: اگر آپ مجھے معاف کردیں تو میں آپ کو سچ سچ بتاتا ہوں۔ بادشاہ نے کہا تم سچ سچ بتاؤ تمہیں کوئی تکلیف نہیں دی جائے گی۔ کسان نے تمام واقعہ سنا دیا۔ حاکم نوجوان کی بات سن کر بہت متاثر ہوا۔ اس نے اپنے دل میں سوچا کہ بوڑھے لوگ بہت ذہین اور تجربہ کار ہوتے ہیں۔ انہیں پہاڑوں میں پھینکنے کی بجائے ان کی پوری پوری حفاظت کرنی چاہیے اور پھر اسی روز حاکم نے یہ اعلان کروادیا۔ آج سے ساٹھ سال کی عمر کو پہنچنے والے بوڑھے لوگوں کو پہاڑی کھائی میں پھینکنا بند کردیا جائے اور انکی پوری پوری دیکھ بھال کی جائے تاکہ ان کی ذہانت اور تجربے سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ **(محمد زاہد' ساہیوال)**

عبقری و تسبیح خانہ سے تعارف ''شبنم جننی'' نے کروایا

اس نے ہمیں پہلی مرتبہ عبقری رسالہ لا کر دیا اور آپ کے بارے میں بتایا' مزید تسبیح خانہ کے بارے میں اور درس روحانیت و امن جو ہر جمعرات کو لاہور میں ہوتا ہے اس کے بارے میں بتایا۔ 2011ء میں اس نے ہمیں عبقری لا کر دیا' اُس وقت سے ہم مسلسل یہ رسالہ پڑھ رہے ہیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو پہلی بار خط لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ کچھ عرصہ قبل میرا واسطہ ایک جننی سے پڑا۔ چند ملاقاتوں میں وہ جننی میری بیوی کی دوست بن گئی اور اس کا ہمارے گھر خوب آنا جانا لگا رہتا' وہ میری بیوی سے باتیں کرتی اور ہمیں عجیب عجیب قصے کہانیاں سناتی۔ سب سے خاص بات جو آپ کو بتانی تھی کہ وہ جننی آپ کی بہت عقیدت مند تھی۔ میں آپ کو' ماہنامہ عبقری اور تسبیح خانہ کے بارے میں بالکل بھی نہیں جانتا تھا۔ مگر اس جننی جس کا نام ''شبنم'' تھا۔ اس نے ہمیں پہلی مرتبہ عبقری رسالہ لا کر دیا اور آپ کے بارے میں بتایا' مزید تسبیح خانہ کے بارے میں اور درس روحانیت و امن جو ہر جمعرات کو لاہور میں ہوتا ہے اس کے بارے میں بتایا۔ 2011ء میں اس نے ہمیں عبقری لا کر دیا' اُس وقت سے ہم مسلسل یہ رسالہ پڑھ رہے ہیں۔ 2012ء میں شبنم جننی کو فالج ہوا' اس کی کوئی رشتہ دار آ کر خبر دیتی تھی ایک مرتبہ میں نے شبنم جننی کو خط لکھا اس کی ایک رشتہ دار وہ خط لے کر گئی۔ پھر شبنم جننی کو خدا نے صحت دی وہ آ گئی اور میرا چھوٹا بیٹا جب پیدا ہوا تو شبنم جننی نے اس کو ایک ہزار روپیہ مبارکباد کے طور پر دیا۔ ابھی چار ماہ پہلے اس کی ایک رشتہ دار نے آ کر بتایا کہ ان کا خاندان میں جھگڑا ہوا جس میں چار جنات مارے گئے ان میں ایک شبنم جننی بھی تھی۔ اللہ اس کی مغفرت فرمائے۔ آمین! (سلطان' ایبٹ آباد)

نانا کے جنات آج بھی ہماری خدمت کرتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے کچھ عرض کرنا ہے' عجب سی حقیقت ہے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کہاں سے شروع کروں؟ پتہ نہیں یقین کے قابل بھی ہے یا نہیں۔ کچھ واقعات بتانا چاہتی ہوں مجھے ملا کر پانچ بہنیں ہیں ایک کا انتقال ہو گیا' بھائی بھی پانچ ہیں' بھائی اور ان کے بچے سب اپنے گھروں میں خوش ہیں۔ ہماری امی آگرہ انڈیا کی رہنے والی تھیں' ہمارے نانا بہت مشہور عالم تھے دور دور سے لوگ ان کے پاس اپنی پریشانی کا حل ڈھونڈنے آتے تھے لوگوں کے جنات اتارنے کا عمل بھی انہیں آتا تھا' ان کے حجرے میں مرید آ کر رہتے تھے جنات بھی آتے تھے ان سے باتیں کرتے تھے ان کے حجرے کی طرف کسی کو جانے کی اجازت نہیں تھی صرف باتیں کرنے کی آواز آتی تھی۔ ہماری امی بتایا کرتی تھیں کہ ہمارے نانا نے جنات سے وعدہ لیا تھا کہ وہ ہمارے خاندان کے کسی بھی فرد کو کبھی بھی نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ ہمارے گھرانے کے سب لوگ بہت پرہیز گار' دین دار تھے' مجھے بھی بچپن سے حدیث اور دوسری اسلامی کتب پڑھنے کا بہت شوق تھا اور اب بھی ہے۔ ہمارے گھر میں صبح ہر کوئی قرآن کی تلاوت کرتا ہے۔ ہمارے خاندان کو محسوس ہوتا ہے کہ آج بھی وہ جنات ہمارے خاندان کی ہر مشکل وقت میں مدد کرتے ہیں۔ ہمارے گھرانے میں خوشحالی ہی خوشحالی ہے۔ یہ سب میرے نانا کی برکت ہے جو اب تک ہماری نسلوں میں چل رہی ہے۔ (ق،و)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً تین سال سے مسلسل عبقری کا قاری ہوں۔ میں نے اس رسالے سے بہت فوائد حاصل کیے ہیں۔ آپ نے اپنے آزمائے ہوئے ٹوٹکے مانگے ہیں تو میرے پاس ہمارا خاندانی آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں: جب بھی چھوٹا بچہ دانت نکالنے لگے تو مچھلی منڈی یا کسی بھی مچھلی کا گوشت بیچنے والے سے مچھلی کے دانت لے کر انہیں خشک کر کے دھاگے میں پرو کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اس ٹوٹکے سے بچہ دانت بہت جلدی اور آسانی سے نکالے گا۔ نہ اسے موشن لگیں گے اور نہ ہی بخار چڑھے گا اور نہ ہی وہ کمزور ہو گا۔ ہے نا زبردست اور آسان چیز۔ (محمد بلال' شمالی لاہور)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

سلام کو رواج دینا

کلیم اللہ شیخ' پہاڑ پور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری بہت اچھا شمارہ ہے اور میں اس کو ہر ماہ باقاعدگی سے خریدتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت دے۔ میں ایک تحریر ماہنامہ عبقری کو بھیج رہا ہوں۔ **سلام کو رواج دینا: سلام کیا ہے؟** (السلام علیکم) مسلمان کا ایک امتیازی وصف کہ وہ سلام کو عام کرتا ہے۔ اسلام میں سلام کا رواج محض معاشرتی رسم کے طور پر نہیں ہے جسے انسان نے مختلف زمانوں میں ایجاد کیا اور اسے رواج دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اہل ایمان کو سلام کرنے کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو' جب تک گھر والوں کی رضامندی نہ حاصل کر لو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو' اسی طرح بے شمار احادیث میں سلام عام کرنے اور ہر ایک کو سلام کرنے کا حکم دیا ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ اسلام میں کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ فرمایا: ''کھانا کھلاؤ اور سلام کرو' خواہ کسی کو پہچانتے ہو یا نہیں'' آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے قربت اور اس کی خوشنودی' نعمتوں اور انعامات کا مستحق اس شخص کو قرار دیا ہے جو سلام میں پہل کرے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ''سوار پیدل کو سلام کرے' پیدل بیٹھنے والے کو اور تھوڑے زیادہ کو سلام کریں۔ بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا: 1۔ مریض کی عیادت کرنا۔ 2۔ جنازوں کے پیچھے چلنا۔ 3۔ چھینکنے والے کا جواب دینا۔ 4۔ کمزور کی مدد کرنا۔ 5۔ مظلوم سے تعاون کرنا۔ 6۔ سلام کو عام کرنا۔ 7۔ قسم کھانے والے کی قسم پوری کرنا۔

قدرت کا زندہ معجزہ

زم زم کا چشمہ چار ہزار سال قدیم ہے۔ تیرہ فٹ چوڑا اور گیارہ فٹ لمبا ہے۔ 33 میٹر گہرا ہے ایک پاور فل موٹر 8000 لیٹر پر سیکنڈ کے حساب پر اس میں سے 24 گھنٹے پانی پمپ کرتی رہتی ہے اس میں آج تک کائی نہیں لگی اور نہ ہی پانی کا ذائقہ بدلا ہے۔ پورا دن پانی پمپ کرنے کے صرف گیارہ منٹ بعد ہی پانی اپنے اصل لیول پر آ جاتا ہے اور اسی قدرت کی بنا پر آج تک زم زم خشک نہیں ہوا۔ سبحان اللہ!

گلے کی خراش خشکی اور دکھن ختم: خشکی اور دکھن کیلئے ایک انڈے کی سفیدی ایک بڑا چمچ شہد اور ایک پیالی گرم دودھ ملا کر گھونٹ گھونٹ بھر پینا بہت مفید ہے۔

معذور ماں کی کنپٹی پر گولی ماری اور سارا خاندان ختم

اس کے بعد عورت (میت) کے نہانے کا وقت ہوا۔ جس کمرے میں میت کو غسل دینے کا بندوبست کیا گیا تھا عین اسی کمرے میں وہی نا آشنا عورت پھر نمودار ہوئی۔ سب عورتوں کو تنبیہ دی کہ آپ سب یہاں سے چلی جائیں میں اکیلی اس کو غسل دیتی ہوں۔

ماں کو مارنے کی نقد سزا

پچھلے سال خیبر ایجنسی کے حالات کچھ شرپسندوں کی وجہ سے خراب ہوئے تو امن پسند ہزاروں خاندان نقل مقانی کر کے دوسرے علاقوں میں رہائش پذیر ہوئے۔ ان ہی میں ایک بدقسمت خاندان بھی ہجرت کر کے پرامن علاقے کی تلاش میں نکلا۔ پہاڑی راستے انتہائی کٹھن ہوتے ہیں۔ یہ خاندان جو چند افراد پر مشتمل تھا۔ اس خاندان میں ایک بوڑھی معذور اور اندھی ماں بھی تھی جس کو اس کے خاندان کا کوئی نہ کوئی فرد وقفے وقفے سے اٹھا رہا تھا اور اس بوڑھی اندھی ماں کے لبوں سے ہردم دعائیں نکل رہی تھیں۔ اس ماں کا ایک جوان بدقسمت بیٹا بھی اس قافلہ میں تھا جس کو سب سے زیادہ اپنی بوڑھی اندھی معذور ماں کا خیال رکھنا پڑ رہا تھا۔ کچھ ہی میل فاصلہ طے ہوا کہ وہ اپنی ماں کی اس خدمت سے اکتا گیا اس نے پہلے سوچا کہ ماں کو یہیں چھوڑ جاتا ہوں خود ہی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جائے گی پھر دوسرے ہی لمحے اس نے پسٹل نکالا اور ماں کی کنپٹی پر رکھ کر گولی چلا دی۔ بوڑھی معذور اور اندھی ماں کی ایک آہ نکلی اور وہ وہیں دم توڑ گئی۔ اس بدبخت بیٹے نے اس کو کفن دفن بھی نہ دیا اور پہاڑ سے نیچے کھائی میں پھینک دیا اور خود قافلے کے ساتھ انتہائی مطمئن ہو کر چلنے لگا۔ اسی قافلے میں ایک خچر پر اس کے دو بچے اور بیوی بھی سوار تھی۔ ابھی تھوڑا ہی فاصلہ طے ہوا تھا کہ خچر کا پاؤں پھسلا اور وہ بیوی بچوں سمیت کھائی میں جا گرا جہاں اس کی آنکھوں کے سامنے اس کے بچے اور بیوی تڑپ تڑپ کر دم توڑ گئے اور یہ کچھ نہ کر سکا اور وہیں کھڑا چیخیں مارتا رہا اور یوں اللہ نے بدبخت بیٹے کو اپنی معذور ماں کو مارنے کی نقد سزا دے دی۔

سود اور غیبت کی نقد سزا

حالیہ دنوں کا واقعہ ہے کہ ہمارے صوبہ کے ایک دیہات میں (جس کا نام قصداً نہیں لکھا جا رہا) میں ایک گھرانہ ہے۔ اس گھر میں ایک عورت کا انتقال ہوا جس طرح رسماً دیہاتوں میں عورتیں میت کو دیکھنے آتی ہیں۔ اسی طرح اس عورت کو بھی دیکھنے کیلئے قرب و جوار سے عورتیں آنا شروع ہو گئیں۔ اچانک ایک انجانی عورت کالا برقعہ پہنے نمودار ہوئی۔ مردہ عورت کے چہرے پر اپنا چہرہ رکھا۔ جس طرح کوئی قریبی رشتہ دار غم سے نڈھال اپنی میت کے سر پر اپنا سر رکھ کر روتے ہیں۔ اس طرح اس نا آشنا عورت نے اپنا سر میت کے سر پر رکھا لیکن بہت دیر لگا دی۔ عورتوں نے اٹھانے کی کوشش کی لیکن کئی عورتیں مل کر بھی اس کو اٹھا نہ سکیں۔ آخر گھر کے مردوں سے مدد لی گئی لیکن وہ بھی ناکام۔ آخر کار مسجد کے امام صاحب کو بلایا گیا انہوں نے کچھ قرآنی آیات پڑھیں۔ عورت میت سے علیحدہ ہو گئی لیکن میت سے ناک اور چہرے کا کچھ حصہ کھا چکی تھی اور میت سے علیحدہ ہونے کے فوراً بعد وہ انجان عورت سب کی نظروں سے غائب ہو گئی۔ اس کے بعد عورت (میت) کے نہانے کا وقت ہوا۔ جس کمرے میں میت کو غسل دینے کا بندوبست کیا گیا تھا عین اسی کمرے میں وہی نا آشنا عورت پھر نمودار ہوئی۔ سب عورتوں کو کہا آپ سب یہاں سے چلی جائیں میں اکیلی اس کو غسل دیتی ہوں۔ سب عورتوں پر پہلے واقعہ کا خوف طاری تھا اس لیے سب عورتیں ڈر کے مارے تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئیں۔ میت کو غسل دینے وقت اندازے سے کہیں زیادہ وقت لگ گیا۔ عورتوں نے دروازہ کھٹکھٹایا لیکن دروازہ نہ کھولا گیا۔ آخر کار ایک بار پھر مرد حضرات کو بلایا گیا انہوں نے کسی اوزار سے دروازے کو توڑا۔ اندر جا کر دیکھا تو میت کا خالی ڈھانچہ پڑا تھا اور عورت غائب تھی۔ پھر جلدی جلدی اس میت کا کفن دفن کا انتظام کیا گیا۔ لوگ میت کو لے کر قبرستان پہنچے تو اس کی قبر کے گردونواح میں خوفناک زلزلہ آ گیا۔ لوگ گھبرا گئے اور استغفار کا ورد کرتے رہے آخر کار اس کو ایسی ذلیل حالت میں دفنایا گیا۔ اس کے اعمال کا پوچھا گیا تو کہا گیا کہ باقی تو صوم صلوٰۃ کی پابند تھی لیکن سود اور غیبت اس کے پسندیدہ مشاغل تھے۔ اللہ ہمیں ایسی ذلت آمیز موت سے بچائے۔ قرآن کے احکام اور حضور ﷺ کے طریقوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (فرمان علی، پشاور)

باپ کی عیاشی اور نافرمان اولاد

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سترہ سال کی تھی جب میری شادی میرے کزن کے ساتھ ہوئی، میرے خاوند کا کردار ٹھیک نہیں تھا، دوسری عورتوں کے ساتھ تعلقات رکھتا تھا، حتیٰ کہ گھر میرے بیڈ روم تک لے آتا اور مجھے ساری ساری رات باہر سلاتا، سارے محلے کے سامنے مجھے مارتا، ہر وقت گالم گلوچ کرتا رہتا، ہر روز شراب پیتا، ہر ہفتے ایک نئی عورت گھر میں لاتا اور میں ساری رات اپنے ہی کمرے کے باہر سسکتی روتی رہتی۔ حلال حرام کی کوئی تمیز نہیں جس کسی نے میری، میرے والدین کی اور میرے بہن بھائیوں کی بے عزتی کروانی ہوتی میرے خاوند کے ذریعے کرواتے۔ آہستہ آہستہ وقت گزرتا گیا اور اللہ نے مجھے تین بچے دیئے۔ ایک بیٹی اور دو بیٹے۔ اولاد ہونے کے بعد بھی میرا شوہر نہ بدلا اور جب بچوں نے کچھ ہوش سنبھالا تھا تب بھی اکثر عورتوں کو گھر میں لاتا ان کے سامنے سگریٹ، شراب پیتا۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ اس وقت میری بیٹی کی عمر 19 سال ہے، آج سے تین سال پہلے اس نے کسی لڑکے کے ساتھ دوستی کر لی اور اس کے پاس سے موبائل بھی ملا، جب مجھے پتہ چلا تو میں نے اسے بہت مارا اور موبائل بھی چھین لیا لیکن وہ باز نہ آئی وقفے وقفے سے اس سے موبائل نکلتے رہے اور ہم اس سے موبائل چھینتے رہے۔ ایف اے کرنے کے بعد ہم نے اسے گھر بٹھا لیا، مگر وہ اب بھی باز نہیں آتی، جاتی کہیں نہیں صرف فون پر رابطہ رکھتی ہے، پہلے اور لڑکا تھا اب اور لڑکا ہے وہ کہتی ہے کہ میرے دوست ہیں۔ بیٹا 17 سال کا ہے، مجھے بہت تنگ کرتا ہے، دو تین دفعہ پڑھائی سے بھاگ گیا ہے، کچھ عرصہ قبل میرے سونے کے دو کڑے گم ہو گئے بعد میں مجھے پتہ چلا کہ اس نے اپنے دوستوں کیساتھ عیاشی کی ہے۔ میرے بھائی نے پولیس کے ذریعے میرے بیٹے اور اس کے دوستوں کو پکڑوایا تو وہ مان گئے اور انہوں نے بتایا کہ وہ شراب پیتے ہیں اور شیشہ بھی پیتے ہیں۔ میرے اس بیٹے کی غلط قسم کی لڑکیوں کے ساتھ بھی تعلقات ہیں۔ آپ یقین کریں کہ ماں کا صدمے سے کیا حال ہوتا ہوگا۔ بیٹا والدین کو گالیاں دیتا ہے، انتہائی بدتمیز ہے۔ لڑکیوں سے دوستیاں، گھر میں بھی سگریٹ پیتا ہے۔ میرے سامنے اس کے باپ کی جوانی بھی ہے اور اس بیٹے کی بھی دونوں میں کچھ بھی فرق نہیں۔ اب میرے شوہر پر چونکہ بڑھاپا آ گیا ہے اور بری حرکتوں سے بھی باز آ گیا ہے تو اکثر بیٹھ کر روتا ہے تو میں اسے یہی کہتی ہوں کہ تم نے جو بویا تھا وہی کاٹ رہے ہو۔ (ایک بدقسمت ماں)

سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھا اور ہر پریشانی اُلجھن ختم

نجم الدین' حیدرآباد

جب میں کورٹ میں جج کے سامنے بیٹھا تھا تو بڑی کثرت سے اس درود پاک کو پڑھتا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ صرف تین ماہ میں سارے کیس ختم اور کسی کی بھی گرفتاری نہ ہوئی اور مخالف پارٹی کو منہ کی کھانی پڑی اور میرے کریم رب نے اس درود پاک کی برکت سے مجھے نوکری بھی دلا دی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! احوال اس طرح ہے کہ آج سے دو سال پہلے کی بات ہے میں جمعہ کے دن مسجد کی صفائی کررہا تھا کہ میرے والد صاحب کے چچازاد بھائی آپس میں لڑ پڑے اور صبح گیارہ بجے سے لیکر شام پانچ بجے تک ان کا جھگڑا آپس میں چلتا رہا اور ان کا جھگڑا بھی صرف چند ہزار روپوں کے اوپر تھا' میں نے ان کو چھڑوایا اور کچھ وقت بعد فیصلہ ہوا جس میں جو جرمانہ ہوا وہ بھی میں نے خود بھرا' میں نے سوچا کہ بات یہی ختم ہوجائے گی' آگے نہیں بڑھے گی اور ان کا صلح نامہ کروا دیا۔ مگر بات یہاں ختم نہیں ہوئی مخالف پارٹی نے کچھ دنوں کے بعد سیشن کورٹ میں دو کیس کیے جس میں مجھ سمیت میرے والد اور بھائیوں کے اور دوسرے تقریباً 9 آدمیوں کے اوپر کیس کیا۔ میں بہت پریشان ہوگیا اور میں مسجد کا مؤذن بھی ہوں' کوئی وسائل بھی نہ تھے یہی حالت تھی کہ مجھے آپ کا رسالہ ''عبقری'' ملا۔ اس میں ایک چھوٹا سا درود پڑھا ''سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وسلم'' یہ درود میں نے ہر وقت اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے کھلا پڑھا۔ میں کورٹ پہنچا تو اس درود کی برکت اپنی آنکھوں سے دیکھی' وکیل بہت جلد مل گیا اور کئی دوست وسیلہ بن کر آگئے' کوئی جج کو سفارش کررہا' کوئی کچھ کوئی کچھ' میں بس درود پڑھتا رہا اور اس کی برکات بیٹھا دیکھتا رہا۔ جب میں کورٹ میں جج کے سامنے بیٹھا تھا تو بڑی کثرت سے اس درود پاک کو پڑھتا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ صرف تین ماہ میں سارے کیس ختم اور کسی کی بھی گرفتاری نہ ہوئی اور مخالف پارٹی کو منہ کی کھانی پڑی اور میرے کریم رب نے اس درود پاک کی برکت سے مجھے نوکری بھی دلا دی۔ ایک مرتبہ مسجد میں ہی بیٹھا تھا کہ ایک دوست آیا اور بنا کچھ لیے آکر نوکری کی خوشخبری سنا گیا۔ بس مختصر کرتے ہوئے ختم کرتا ہوں اور آخری بات کہ اس درود کی بدولت میں نے آپ سے بیعت کی۔ پہلے تو میں آپ کو خط لکھنے سے ڈر رہا تھا مگر جب آپ کا یہ بیان سنا جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ ''مجھے اپنا احوال لکھا کرو'' تو پھر میں نے آپ کو لکھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جب سے آپ سے بیعت کی تو اس کے بعد مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرے اوپر کسی کا شفقت بھرا ہاتھ آگیا ہے' میری زندگی سنور گئی ہے۔

(بقیہ: میری زندگی کیسے بدلی؟)

ہوئے میرے منہ پر پیسے مار کر جاتے۔ ایک دن میں ایسے ہی نیٹ پر بیٹھی کچھ سرچ کررہی تھی تو میری نظر عبقری کی ویب سائٹ پر پڑی' سائٹ کھولی' آپ کا درس سنا اور سنتی ہی چلی گئی' بس اس درس نے میری آنکھیں کھولیں اور میں نے اللہ سے خوب رو رو کر گڑگڑا کر دعائیں مانگیں کہ میری ان درندوں سے جان چھڑوا دے۔ بس روز صبح و شام ہر وقت درس سنتی اور اللہ سے دعائیں مانگتی۔ اب الحمدللہ! میری اللہ نے اُن سے جان چھڑوادی ہے' میرے میاں کے دوست کسی مقدمے میں پھنسے اور ان کو جیل ہوگئی۔ میں اب یہاں ایک ہوٹل میں برتن دھونے کا کام کرتی ہوں۔ ہر وقت اللہ سے استغفار کرتی رہتی ہوں' اپنی سابقہ زندگی پر بہت ندامت ہے' رو رو کر میری نظر کمزور ہوچکی ہے' پانچ وقت کی نماز اور صبح و شام کے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اعمال شروع کردیئے ہیں۔ قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ ضرور پڑھتی ہوں۔ زندگی میں کافی سکون آگیا ہے بس میں اپنے گھر والوں کو جھوٹی تسلیاں دے دے کر تھک گئی ہوں۔ والدہ کی وفات کا سارا خرچہ میں نے یہاں سے اپنی کمائی سے بھیجا۔ شاید میں واپس اس لیے بھی نہیں آسکتی کہ میرے بعد میرے بہن بھائیوں کا اور کوئی سہارا بھی نہیں۔ میری عمر صرف 25 سال ہے منہ پر چھائیاں' موٹاپا آرہا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں بہت تھک گئی ہوں جسمانی طور پر بھی اور اعصابی طور پر بھی' ساری ساری رات رو رو کر اپنے اللہ سے دعائیں مانگتی ہوں۔ آپ کے درس نے مجھے نئی امید دی ہے۔ میں صرف قارئین سے یہی کہوں گی کہ کبھی بھی بیرون ملک کسی بھی غیر سے چاہے رشتہ کروانے والے اپنے کتنے بھی سگے ہوں اپنی کسی بہن بیٹی کا بنا سوچے سمجھے رشتہ کرکے اسے وہاں نہ بھجوائیں۔ یہیں کا ماحول بہت گندا ہے۔ بس میرے لیے دعا کریں کہ میری زندگی جو بچ گئی ہے بس اس کو کسی طرح نیک رستے پر گزار سکوں۔ میرے ساتھ جو ہوا اس کا حساب کس سے لوں؟ کس کو الزام دوں؟ شاید میں خود ہی غلط تھی' میں نے خود ہی شہزاد سے شادی کا فیصلہ کرکے خود ہی گھر والوں کو اپنا فیصلہ سنا کر اکیلی گھر سے نکل کر اتنی دور آگئی۔ شاید میں نے شروع سے ہی اپنے گھر والوں کی کفالت کرنے کیلئے غلط راستے کا انتخاب کیا اور اسی غلط راستے نے میری ساری زندگی جہنم میں گزار دی۔ میرا دل آج بھی میاں بیوی کے اس رشتے کیلئے راضی نہیں' میری زندگی کو جہنم بنانے والے میرے وہ اپنے بھی ہیں جنہوں نے ننھی سی کلی کو اپنی ہوس سے مسل کر رکھ دیا اور پھر مسلسل مسلتے رہے کہ مجھے یہ گناہ قابل نفرت نہ لگتا۔ خدا کیلئے مجھے بتائیں مجھے کبھی پاک صاف زندگی میسر ہوگی؟ جس میں میں اپنے رب سے باتیں کرنے کے قابل خود کو بنا سکوں' خود کو مسلمان بنا سکوں' خود کو امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا اعزاز دے سکوں۔ کاش! مجھ کو بھی وہ لمحات نصیب ہوں کہ میں بھی ثابت کرسکوں خود کو کہ ہاں میں بھی مسلمان ہوں اور اللہ کی محبوب ترین امت سے ہوں۔

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مجھے براق پر اور فاطمہ کو میری سواری عضباء پر بٹھایا جائے گا۔ (ابن عساکر)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ماں کی اولاد کا عصبہ (باپ) ہوتا ہے جس کی طرف وہ منسوب ہوتی ہے' سوائے فاطمہ کے بیٹوں (حسن و حسین رضی اللہ عنہم) کے، کہ میں ہی ان کا ولی اور میں ہی ان کا نسب ہوں۔ (امام حاکم)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن ہند جملی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز مانگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عطا فرماتے اور اگر خاموش رہتا تو بھی پہلے مجھے ہی دیتے۔'' (ترمذی' نسائی' امام ترمذی نے فرمایا کہ یہ حدیث حسن ہے۔)

کالی مرہم کا نسخہ خاص حاضر ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والدین اس دنیا فانی سے رخصت ہوچکے ہیں' میرے والد صاحب ضلع جالندھر سے آئے تھے' ان کا ہی نسخہ کالی مرہم آپ کی خدمت میں عرض کررہا ہوں۔ نسخہ کالی مرہم درج ذیل ہے: ھوالشافی: تلوں کا تیل ایک پاؤ' سندور اصلی آدھ پاؤ' رال سفید ایک تولہ' گندہ بیروزہ ایک تولہ' موم سفید تو ماشہ' مردار سنگ چار ماشہ' نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔ ترکیب: اول تلوں کے تیل اور سندور کو جلا کر آگ پر رکھیں' جب سندور کا رنگ سیاہی مائل ہوجائے تو باقی ماندہ اشیاء اس میں ملادیں اور سلاخ آہنی سے خوب ہلاتے رہیں جب تیل کا رنگ سیاہ ہوجائے تو اتار کر گرم گرم حالت میں کسی کشادہ منہ کے ڈبے میں ڈال کر رکھیں' ذرا سی مرہم کپڑے پر لگا کر اور آگ پر ذرا سا سینک دے کر زخم یا پھوڑے پر چپکائے یہ مرہم ہمہ وقت ہر قسم کے پھوڑے پھنسی آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگانے سے جلد شفاء ہوگی۔ انشاء اللہ۔ یہ نسخہ جس جس کو بھی بتایا الحمدللہ اس کے پرانے سے پرانے زخم' داد' چنبل سورائس ایسے ٹھیک ہوئے جیسے تھے ہی نہیں۔ جس کو بھی شفاء ملے وہ مرحوم والدین کیلئے ضرور دعا کردے۔ (عبدالوہاب' ملتان)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



بھابی کے دانت کیوں لگائے؟: میں نے دیکھا کہ میرے نیچے کے سامنے والے چاروں دانت اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلی سے ہلاتا ہوں تو وہ باری باری ٹوٹ کر میرے ہاتھ میں گرتے ہیں۔ ان دانتوں میں سے ایک کو میں پھر اپنی جگہ لگاتا ہوں تو وہ ٹوٹ کر دوبارہ نیچے گر جاتا ہے۔ میں بہت پریشان ہوتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ میرے منہ کے سامنے والے دانت گر گئے۔ میرا منہ بہت برا لگے گا، میرے قریب ہی میری بڑی بھابھی کھڑی ہوتی ہے وہ اپنے منہ سے چار نقلی دانت نکال کر مجھے دیتی ہے کہ یہ بناوٹی دانت تم اپنے منہ میں لگالو۔ میں وہ دانت اپنے منہ میں لگالیتا ہوں، میرا چھوٹا بھائی ''ن'' مجھے کہتا ہے کہ اگر دانت لگوانے تھے تو ڈاکٹر سے نئے خرید لیتے، بھابھی کے دانت کیوں لگائے۔ (ساجد علی بھٹی، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو مالی نقصان اور صحت کی خرابی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تاہم آپ استغفار کثرت سے پڑھا کریں اور حسب توفیق صدقہ خیرات دیتے رہیں۔ واللہ اعلم۔

آئینی معاملات: میری بڑی بہن کو سات آٹھ ماہ سے مسلسل ایک ہی خواب مختلف دنوں میں نظر آ رہا ہے۔ جیسے چھوٹی بہن چند ماہ کی ہے اور وہ چل پھر رہی ہے، پھر ایک دم بڑی ہو جاتی ہے پھر ہم اس کو لے کر کبھی سکول جا رہے ہیں تو کبھی بازار یا پھر ڈاکٹر کے پاس (سب چیزیں کھنڈر نظر آتی ہیں) تو وہاں عورتوں، بچوں اور مردوں کا ہجوم ہوتا ہے اور علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔ عورتیں 20,25 کے قریب ہوتی ہیں اور مرد مونچھوں والے اور کالے ڈیڑھ سو کے قریب ہوتے ہیں۔ (ج، غ)

تعبیر: آپ کی بہن کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ لوگوں کے ساتھ آئینی معاملات کافی عرصے سے چل رہے ہیں اور اسی وجہ سے کوئی بھی کام صحیح طریقے طے نہیں ہو پا رہا۔ تاہم اپنا اور تمام اہل خانہ کی طرف حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور آپ خود بھی اور تمام گھر والے بھی چلتے پھرتے ہر وقت **یَاقَھَّارُ** لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں حالات بہتر ہونا شروع ہو جائیں۔ واللہ اعلم۔

دوستوں سے محتاط رہیں: میں نے دیکھا کہ جیسے کوئی گھر ہے جو کہ میرا نہیں ہے۔ اس کے غسل خانے میں غسل کرکے باہر نکلتی ہوں تو میری دو تین سہیلیوں کی مائیں مجھے وہاں نظر آتی ہیں اور مجھے کہتی ہیں کہ ہم سب مل کر اس گھر میں اکٹھے رہ رہی ہیں اور وہ ایک جگہ پھر لیٹی ہوتی ہوں۔ اپنے سروں کے نیچے چھوٹے آئینے رکھ کر جیسے کوئی تکیہ رکھتا ہے، مجھے خیال آتا ہے کہ باتھ روم کے اندر میری انگوٹھیاں رہ گئی ہیں۔ میں واپس جاتی ہوں اور اپنی انگوٹھیں انگلی میں پہن کر باہر آ جاتی ہوں۔ (ماریہ، گوجرانوالہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ اپنی بعض ان دوستوں سے محتاط رہیں جن کے ساتھ بے تکلفی ہے، ایسا نہ ہو کہ کوئی بڑا نقصان ہو جائے۔

بلی کی چیخیں اور مردہ بلا: میں نے دیکھا کہ ایک بلی اور ایک بلا ہے اور پھر دونوں چینی کے پیالے میں بیٹھ جاتے ہیں۔ میں پانی پھینکتی ہوں تو بلی اور بلے پر پڑتا ہے، پھر کافی دفعہ پھینکتی ہوں۔ بلی چیخیں مارتی ہوئی بھاگ جاتی ہے اور بلا بے حس و حرکت پیالے میں پڑا رہتا ہے اور ہلاک ہو جاتا ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے اور میں سکول کی طرح کی کسی جگہ پر ہوں، دل میں سوچتی ہوں کہ یہاں ملازمت کروں، پھر میں انگریزی کے کسی لفظ کا مطلب موبائل پر اپنے شوہر سے پوچھتی ہوں، پھر میری ایک آنٹی بات کرتی ہیں کہ ان کے بیٹے نے بھی فلاں سکول میں پیسہ لگایا تھا مگر کاروبار نقصان میں ہی گیا۔ مہربانی کرکے اس خواب کی تعبیر بتادیں۔ (عائشہ ظفر، کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے بعض ملازمین چوری کی کوشش کریں گے لیکن اپنے مقصد میں ناکام رہیں گے اور مرد ملازم پکڑا جائے گا لیکن ملازمہ بچ نکلنے میں کامیاب ہو جائے۔ واللہ اعلم۔

بچیوں کا رشتہ: میں نے کچھ عرصہ پہلے دیکھا کہ میں ہاتھ سے زمین پر یا کسی دوسری چیز پر کلمہ طیبہ لکھ رہی ہوں اور میرے پیچھے سے کوئی اس کی فضیلت کے بارے میں بیان کر رہا ہے۔ پھر ایک اور خواب میں، میں نے دیکھا کہ میں اپنی بیٹی (س) کی سہیلی ف کے گھر گئی ہوں، وہاں ان کی والدہ جائے نماز پر بیٹھی ہیں، میں ان سے کہتی ہوں کہ آپ پریشان نہ ہوں، ف کے رشتے کیلئے اللہ بہتر کرے گا۔ آپ ہر نماز کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر 5 نمازوں میں ایک تسبیح **یَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ** کی پڑھے۔ اس کے علاوہ میں ان الفاظ کے بارے میں پہلے بھی خواب میں دیکھا ہے۔ کوئی کہہ رہا ہے یا میں کہہ رہی ہوں کہ یہ پڑھا کرو۔

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہیں، ان میں اس بات کا اشارہ ہے کہ کلمہ طیبہ کی اتنی کثرت کریں کہ یہ کلمہ زبان سے دل تک پہنچ جائے، نیز مذکورہ ذکر ہر نماز کے بعد اہتمام سے کیا کریں۔ انشاء اللہ غیب سے مدد ملے۔

کتا اور کتیا: میں نے دیکھا کہ میں کسی کام سے گھر واپس آتا ہوں تو گھر سے تھوڑی سی دور راستے پر مجھے ایک چھوٹا سا کتا اور بڑی سی کتیا ملتے ہیں۔ کتا مجھ سے کہتا ہے کہ اکیلے کھا رہے ہو کچھ ہمیں بھی کھلاؤ (جبکہ میرے ہاتھوں میں کچھ نہیں ہوتا اور نہ ہی میں کچھ کھا رہا ہوتا ہوں) پھر میں گھر کی طرف جانے والی گلی میں مڑتا ہوں تو ایک موٹا لمبا کالا سا گوریلا ملتا ہے، مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں اسے جانتا ہوں، میں گوریلے کو کہتا ہوں ٹھہرو میں آتا ہوں (یعنی اسے جھوٹ بول کر ٹالتا ہوں) پھر میں گھر والی گلی چھوڑ کر مسجد والی گلی میں جاتا ہوں تو وہاں مجھے ایک ڈراؤنی شکل کا کالا سا آدمی ملتا ہے جس نے لباس بھی کالا سا پہنا ہوا ہوتا ہے۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (علی رضا، سکھر)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر اوپری اثرات ہیں۔ آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور سورۂ بقرہ مکمل پڑھ کر سرسوں کے تیل میں دم کرکے رات کو سوتے وقت پورے جسم پر 7 دن تک ملیں اور دونوں کانوں میں بھی ایک ایک قطرہ اس تیل کا ڈال لیا کریں۔ نیز نماز کی پابندی کریں۔

طاقت کا لاجواب خزانہ

6 ماشہ گوند چھوہارہ ایک سیر دودھ میں پیس کر ڈال دیں، جب دودھ کا رنگ گلابی ہو جائے تو اتار کر بقدر ضرورت مصری ملالیں اور سوتے وقت پی لیں۔ نہایت مقوی باہ ہے، جریان کو دفع کرتا ہے، امساک پیدا کرتا ہے۔ ایک جامع ترکیب ہے جس کی موجودہ زمانے میں نہایت ضرورت ہے۔ (ق، منڈی آدم)

دانت مضبوط اور چمکدار: تارا میرا کے بیج اور کھانے کا نمک ہم وزن لیں اور پیس کر شہد میں ملا کر پیسٹ بنالیں' صبح و شام اس پیسٹ سے دانت صاف کرنے سے دانت مضبوط اور چمکدار ہونگے۔

رات بھر نیند کیوں نہیں آتی؟ اب سمجھ آئی!

میں حیران و پریشان تھی کہ نیند پوری رات نہ آتی' دیکھتے ہی دیکھتے صبح ہوجاتی' نیند کی گولیاں بھی کئی دفعہ کھائیں لیکن کوئی اثر نہ ہوتا اور یوں بہت سے گناہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہوجاتے' فلم' ڈرامہ' گانے دیکھنا اور بھی کئی گناہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہوجاتے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی پرانی قاری ہوں' دو دفعہ آپ سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔ پہلے بھی آپ کو خط لکھتی رہی' اپنے اعمال سے آگاہ کرتی رہی لیکن چار پانچ ماہ ہوگئے خط لکھنے کا موقع نہ ملا' کچھ مصروفیات اور کچھ گناہوں نے قید کررکھا تھا۔ سمجھ نہیں آرہی کہ اپنی داستان کیسے شروع کروں۔ چار ماہ پہلے میں نے ایک کورس کیا جس کی چالیس روزہ ورکشاپ تھی۔ میں شیخوپورہ کے قریب ایک چھوٹا سا گاؤں ہے وہاں کی رہنے والی ہوں۔ جب کورس سٹارٹ کیا تو میری ورکشاپ کا سنٹر لاہور میں رکھا گیا اب بہت مسئلہ تھا کہ شیخوپورہ سے روز لاہور جانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوسکتا تھا تو میں نے وہیں شاہدرہ کے قریب اپنے رشتہ داروں کے گھر رہائش رکھ لی لیکن چند دن ورکشاپ اٹینڈ کی تو وہاں سے بھی مجھے بہت دور پڑرہا تھا روزانہ دو گاڑیاں بدل کے جانا اور جانا بھی اکیلی پھر یونیورسٹی کے قریب میری ایک دوست رہتی تھی' جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی وہ لوگ ہمارے گاؤں کے تھے' لیکن شہر میں رہتے تھے' اس نے مجھے آفر کی کہ تم اتنی دور سے روز آتی ہو' تو میرے گھر رہ لو قریب بھی ہے اور میری دوست کی جس گھر میں شادی ہوئی ہے وہ شخص ارب پتی ہے' اکیلی رہتی تھی۔ میں نے گھر والوں سے مشورہ کیا' گھر سے اجازت مل گئی کیونکہ میری دوست کے ساتھ ہمارے پرانے گھریلو تعلقات تھے جب میں نے وہاں رہنا شروع کیا' کروڑوں کا اس کا بنگلہ تھا' 6 گاڑیاں گھر میں ہروقت کھڑی رہتیں۔ وقت پر مجھے گاڑی یونیورسٹی چھوڑ کر آتی اور وقت پر لے کر آتی۔ میری ہر طرح کی ضروریات کا خیال رکھا گیا۔ یہ سب میری دوست نے بہت خوش اسلوبی سے کیا۔ مجھے وہاں پر ہر طرح کی آسائش تھی' ہروقت جس طرح کا چاہے کھانا اور بالکل آزادی تھی' پردہ تو میں نے وہاں بھی کیے رکھا' اس کے شوہر سے میں نے مکمل پردہ کیا' میں اپنے طور پر اعمال کی بھی کوشش کرتی تھی لیکن وہاں مشکل سے فرض نمازیں مکمل کرپاتی اور کسی عمل کی لاکھ کوشش کے باوجود توفیق نہیں ملتی تھی میں اپنے کمرے میں زیادہ تر اکیلی ہوتی تھی۔ میرے کمرے میں بڑا ایل ای ڈی ٹی وی تھا۔ کمرے میں اکیلی رہ کر بور ہوجاتی تو ٹی وی لگا لیتی' تسبیح پڑھنے کیلئے ہاتھ میں لیتی تو پتہ نہیں دھیان کدھر چلا جاتا' بھول ہی جاتا کہ میں تسبیح کررہی تھی' یوں ہوتا کہ یونیورسٹی سے آکر سارا وقت ٹی وی لگائے رکھتی اور پوری پوری رات مجھے نیند نہ آتی تھی حالانکہ میں اپنے گھر میں سب سے زیادہ سوتی ہوں اور پکی نیند والی تھی لیکن میں حیران و پریشان تھی کہ نیند پوری رات نہ آتی' دیکھتے ہی دیکھتے صبح ہوجاتی' نیند کی گولیاں بھی کئی دفعہ کھائیں لیکن کوئی اثر نہ ہوتا اور یوں بہت سے گناہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہوجاتے' فلم' ڈرامہ' گانے دیکھنا اور بھی کئی گناہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہوجاتے۔ ان دنوں ایسے ایسے گناہ ہوئے کہ جن کو سوچتی ہوں تو شرم سے پانی پانی ہوجاتی ہوں۔ اللہ کا لاکھ لاکھ کرم ہے کہ اس نے عزت محفوظ رکھی۔ میری دوست کا شوہر بہت اچھا انسان تھا اس نے میرا سگی بہنوں سے بھی زیادہ خیال رکھا لیکن باہر کی دنیا بہت گندی ہے۔ پھر جب میں اپنا چالیس روزہ کورس مکمل کرکے گھر آئی تو تعلیم ہورہی تھی' اتنے گناہوں سے لتھڑی ہوئی آئی تب بھی اللہ نے تعلیم میں بیٹھنے کی توفیق دی' ہمارا گھرانہ ماشاء اللہ مذہبی ہے' تعلیم باقاعدگی سے ہوتی ہے' پھر میں نے اپنے گھر والوں سے اپنی دوست کی دولت کا تذکرہ کیا تو میری بھابی نے پوچھا کہ اس کا شوہر کام کیا کرتا ہے' جب میں نے کام بتایا کہ وہ فلاں کام کرتا ہے تو بھابی نے کہا کہ اس میں تو حرام شامل ہے۔ اوہ ہو! پھر میری سمجھ میں آیا کہ میں وہاں چالیس دن مشکوک مال پر عیش کرتی رہی' اب جب دینی تعلیمات نے تھوڑا تھوڑا مجھ پر اثر کرنا شروع کیا تو مجھے سمجھ آئی کہ مجھے وہاں نیند کیوں نہیں آتی تھی۔ فل ایئرکنڈیشنڈ روم' اعلیٰ قسم کے گدے لیکن سکون نہیں تھا اور دل گناہ پر ہی مائل رہتا تھا' شاید مشکوک مال کھا کے انسان کا دھیان نیک کاموں کی طرف جاتا ہی نہیں ہے۔ اب میں بہت پریشان ہوں کیسے اس حرام مال کو اپنے اندر سے نکالوں' اس حرام خون کے قطروں کو کیسے ختم کروں؟ حرام مال (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

عبقری نے سرکاری نوکری دلادی

عبقری پڑھ کر ایمان تازہ ہوجاتا ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ میں نے عبقری رسالے کو دو تین بار اپنی کزن کے پاس دیکھا اور پڑھا' بہت اچھا لگا' وظائف اور نسخے ملے اور بھی دینی باتیں پڑھ کر بہت خوشی ہوئی اور میں نے بھی ہاکر کو کہہ کر گھر میں لگوالیا اور الحمدللہ اب بھی باقاعدگی سے اسے پڑھتی ہوں اور سارا ماہ انتظار رہتا ہے اور جو وظائف اور نسخے ملتے ہیں خود بھی ان پر عمل کرتی ہوں اور دوسروں کو بھی بتاتی ہوں' بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے پڑھ کر ایمان تازہ ہوتا ہے اور نئی معلومات میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔ میں بچپن سے دینی کتب کے مطالعہ کی شوقین ہوں' جو کتاب ملے اسے پڑھتی ہوں' عبقری تو ایسا رسالہ ہے جس میں وظائف' نسخے اور سب کچھ پڑھنے کو ہوتا ہے جس سے مخلوق خدا کو نفع پہنچتا ہے اور ایک دوسرے کی ہمدردی کرتے ہوئے سب لکھتے ہیں اور پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ اس محنت کو دن دگنی ترقی سے نوازے اور سب کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین (م م' بھکر)

عبقری پڑھا سرکاری نوکری مل گئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بعد از سلام عرض ہے کہ میں عرصہ چار سال سے رسالہ ''عبقری'' کی قاری ہوں' بہت اچھا اور عمدہ رسالہ ہے۔ اس ماہنامہ نے ہمارے بہت سے طبی و روحانی مسائل حل کیے ہیں۔ اس میں موجود بہت آسان اور تیر بہدف نسخہ جات نے ہماری معالجوں سے جان چھڑوادی ہے۔ اسی رسالے سے ایک وظیفہ لے کر ہم نے کیا اور میرے شوہر کو سرکاری ملازمت ملی جس کیلئے میں اور میرے شوہر ہمیشہ آپ کیلئے اور ماہنامہ عبقری کیلئے دعاگو رہیں گے۔ (ثمینہ ناز' پشاور)

نماز اور قرآن میں دل لگ گیا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً چھ ماہ سے رسالہ عبقری کی قاری ہوں' بہت ہی اچھا رسالہ ہے' اس کے پڑھنے سے میں نماز اور قرآن باقاعدگی سے پڑھنے لگی ہوں' ٹی وی اور دوسری خرافات سے دل اچاٹ ہوگیا ہے۔ ہروقت ذکر اذکار کو دل کرتا ہے۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

ستر سال کے گناہ معاف: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: (مفہوم ہے) جو بندہ عصر کی نماز سے پہلے ستر بار استغفار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے ستر سال کے گناہ معاف فرما دیں گے۔ (کنزالعمال جلد اول)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

اولاد سے محروم: میری شادی کو دس سال ہوگئے ہیں۔ علاج معالجہ اور میڈیکل چیک اپ کرایا ہے مگر ساری رپورٹ صحیح ہونے کے باوجود ہم اولاد سے محروم ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں ہمیں مشورہ سے نوازیے۔ بہت مہربانی ہوگی۔ (ر۔ جہلم)

جواب: بی بی! بات یہ ہے جب اللہ تعالیٰ دینے پر آتا ہے تو کوئی نہ کوئی بہانہ بن جاتا ہے۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ نماز کی پابندی کیجئے اور درود شریف رات کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگئے۔ آپ نے اپنا نام بھی نہیں لکھا۔ بادام، کھوپرا، پستہ کوٹ کر تھوڑی سی سوجی بھون کر اس میں چینی ملا کر اور کالے تل مٹھی بھر ڈال کر اس کے لڈو بنا کر رکھ لیجئے۔ صبح وشام ایک ایک لڈو اپنے شوہر کو کھلائیے۔ سردی کا موسم آرہا ہے۔ مٹھی بھر چلغوزے چھیل کر اس کی گریاں کھلائیے۔ سفید ماش کی دال ہفتہ میں دو تین بار پکائیے۔ آپ گوشت کے ساتھ بھی پکا سکتی ہیں۔ ماش کی دال رات کو بھگو کر صبح پیس کر اس کو گھی میں بھون کر حلوہ بھی بنایا جاتا ہے اور اس میں مغزیات ڈالے جاتے ہیں۔ طب میں بہت ساری دوائیاں ہیں۔ آپ کسی حکیم کو دکھا کر دوا تجویز کرالیں۔ آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ برگد ایک مشہور درخت ہے۔ اس کی ڈاڑھی ہوتی ہے، لمبے لمبے ریشے لٹکتے ہیں۔ کسی مالی سے کہہ کر برگد کی ڈاڑھی منگوائیے۔ اسے صاف کرکے سائے میں سکھائیے اور اس کے ہم وزن چینی یا شکر لے کر دونوں کو پیس کر رکھ لیجئے۔ صبح آپ دونوں میاں بیوی دودھ کے ساتھ پندرہ بیس گرام یہ سفوف پھانک لیجئے۔ تین چار ہفتے کھائیے۔

فریز کے کھانے کا ذائقہ: میں ملازمت کرتی ہوں، اتوار کے دن پانچ چھ کھانے پکا کر فریز کر دیتی ہوں تاکہ پورا ہفتہ آسانی سے کھا سکیں۔ اتنی محنت کرنے کے باوجود جب ہم میاں بیوی شام کو کھانا گرم کرتے ہیں تو اس میں ذائقہ نہیں ہوتا، اس کی کیا وجہ ہے؟ براہ کرم آپ مجھے مشورہ دیجئے۔ میں صبح 8 بجے فیکٹری جاتی ہوں اور شام کو گھر آتی ہوں۔ آ کر پکا نہیں سکتی کیونکہ بہت تھک جاتی ہوں۔ صبح صبح کپڑے استری کرنے اور ناشتہ بنانا پڑتا ہے۔ میرے پاس وقت ہی نہیں ہوتا، فریزر والے کھانے کس طرح صحیح رہتے ہیں، ضرور بتائیے۔ (نوشینہ عقیل۔ کراچی)

جواب: منجمد کھانے اگر احتیاط سے استعمال نہ کئے جائیں تو ان کا ذائقہ 90 فیصد خراب ہوجاتا ہے۔ آپ کھانے پکا کر ان کو ڈونگوں میں نکال کر بالکل ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر ان کو ڈھانپ کر فریز کر دیں، شام کو جب آئیں فوراً کھانا نکال کر باہر رکھ دیں۔ ڈیڑھ دو گھنٹے باہر رکھ کر آپ ایک دیگچی میں پانی گرم کیجئے۔ پانی کے اوپر کوئی چھلنی رکھیے اور اس پر سالن کا ڈونگا رکھ دیجئے۔ پانی کی بھاپ سے وہ نرم ہوجائے گا۔ پھر آپ پتیلی میں ڈال کر اسے ہلکی آنچ پر گرم کر لیجئے۔ ذائقہ برقرار رہے گا۔ آپ پانچ بجے گھر آئیں تو ساڑھے سات بجے تک آپ کا کھانا تیار ہوسکتا ہے۔ آپ گوشت بھون کر فریج میں رکھ سکتی ہیں۔ اس میں سے تھوڑا سا نکال کر کوئی سبزی ڈال کر سالن تیار کر سکتی ہیں، اسی طرح قیمہ پکا سکتی ہیں۔ سبزی کاٹ کر فریج میں رکھ دیجئے، اس کی تازہ بھجیا بن سکتی ہیں۔ کابلی چنے ابال کر فریز کر لیجئے وہ تھوڑے سے نکال کر آپ مرغی میں پکا سکتی ہیں۔ آج کے دور میں کھانا پکانا مسئلہ نہیں ہے۔

چہرے پر جلنے کا نشان: پچھلے دنوں میں باورچی خانہ میں پراٹھا پکا رہی تھی، گھی کے چھینٹے اڑے اور میرے چہرے پر بری طرح پڑے۔ گھبرا کر ہاتھ چہرے پر لگایا تو ایک دو جگہ سے کھال اتر کر سرخ جلد نکل آئی۔ علاج سے تکلیف تو دور ہوگئی مگر چہرے پر جا بجا دھبے پڑ گئے ہیں۔ کھال کا رنگ علیحدہ نظر آتا ہے، اس کا کوئی حل ہے تو بتائیے۔ (ر۔ ش)

جواب: بی بی! اگر آپ اسی وقت گھیکوار کا گودا لگا لیتیں تو شاید اتنی تکلیف نہ ہوتی داغ بھی نہ پڑتے۔ گھیکوار کی شاخ توڑ کر اس کا گودا فوراً لگایا جائے تو ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔ ابھی بھی آپ رات کے وقت گھیکوار کا گودا لگائیے۔ داغ مدھم پڑ جائیں گے۔ آپ جوابی پتہ لکھا ہوا لفافہ بھیجئے، میں آپ کو دوا کا نام لکھ دوں گی۔ اس کے کھانے اور لگانے سے داغ دور ہوجائیں گے۔ داغ جلنے کے دیر کے ہوں تو وہ بمشکل ختم ہوتے ہیں۔

ٹشو کا دوپٹہ کیسے ٹھیک ہوگا: میری شادی اسی ماہ ہوئی ہے۔ میرا سوٹ بہت خوبصورت ہے اور اس کا دوپٹہ ٹشو کا ہے۔ گاڑی کے دروازے میں پھنس کر دوپٹہ پھٹ گیا ہے۔ وہ کس طرح ٹھیک ہوگا۔ (ش۔ ا)

جواب: بی بی! آئندہ آپ دوپٹے کو سنبھال کر گاڑی کا دروازہ بند کرنے کی عادت ڈالئے۔ اب آپ دوپٹے کے ہم رنگ سیاہ ٹشو آدھ گز خریدیے۔ درزی سے کہیے آدھ گز کپڑے کے دو حصے کرکے اور کپڑے کی ہم رنگ لیس لگا کر سلائی کردیں، اس طرح آپ کا دوپٹہ صحیح ہوجائے گا۔ دوپٹہ کے چاروں طرف بھی باریک لیس لگا سکتی ہیں۔

قرآن حفظ کرنے کیلئے: میرا بچہ قرآن حفظ کر رہا ہے، دو سپارے تو کرلیے مگر اب وہ پڑھنے میں بالکل دلچسپی نہیں لے رہا۔ میں بہت پریشان ہوں، دوسرے بچے سکول جاتے ہیں مگر وہ سبق یاد نہیں کرتے۔ ان کی ٹیچر شکایت کرتی ہیں، کوئی دوا ٹوٹکہ بتائیے جس سے میرے بچے ذہین ہوجائیں۔ (آمنہ۔ چکوال)

جواب: میرے مرشد رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ کند ذہن بچوں کو چاہیے سبق یاد کرنے سے پہلے ایک بار سورۂ جمعہ پڑھ لیں۔ اس سے بہت فرق پڑے گا۔ ہمارے قریب ایک مدرسہ تھا اس میں ایک بچی نے چھ سات سپارے حفظ کرلیے پھر اس کی رفتار کم ہوگئی، پھر میں اس کے گھر گیا تو دیکھا دوسرے بہن بھائی اچھے انگریزی سکولوں میں زیر تعلیم ہیں اور یہ بچی قرآن حفظ کرتی ہے۔ گھر میں ہر وقت اسے ڈانٹ ڈپٹ کرتے تھے کہ دوپٹہ لو اور قرآن یاد کرو۔ دوسرے بچے کھیلتے، میں نے ان کی والدہ کو سمجھایا کہ بچی پر سختی نہ کیجئے، اسے بھی کھیلنے کا ٹائم دیجئے۔ مگر وہ نہ مانیں۔ بچی کو ایک مدرسے میں داخل کرادیا جہاں وہ دن رات رہتی تھی۔ دو ماہ میں بچی سخت بیمار ہوگئی، مدرسہ والوں نے اس کی چھٹی کرادی اور مجھے آج بھی بہت افسوس ہے، اس نے دس بارہ سپارے جو حفظ کئے تھے وہ بھی بھول گئی۔ آپ اپنے بچے پر خصوصی توجہ دیجئے، رات کو سات بادام بھگو دیجئے اور صبح چھیل کر بچے کو دودھ کے ساتھ دیجئے۔ دوسرے تیسرے روز آپ بچے کو دہی اور چاول کھلائیے، بھنڈی توری مفید ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کو پیار سے سمجھائیے اور قرآن پاک کی فضیلت کے بارے میں بتائیے جو خود بیٹھ کر کبھی کبھار اس کی منزل سننے اور ان کے قاری صاحب سے کہیں کہ بچے کو پیار سے پڑھائیں اس پر سختی نہ کریں۔ انشاء اللہ بچہ حفظ کرلے گا۔

اقوال زریں: صبر ناداری کی ڈھال ہے۔ غرور حماقت کی چوٹی ہے۔ یقین ایمان کی نشانی ہے اور حرص محتاجی کی علامت ہے۔ انصاف شہادت کی جان ہے۔ معافی سے کامیابی میں ترقی ہوتی ہے۔

ساگ، پالک اور مولی کے کرشمے

(انتخاب: محمد شہزاد، لاہور)

پیشاب کی جلن کی صورت میں مولی کے پتوں کا پانی صبح وشام تین تین تولے پئیں۔ مولی پکاتے وقت اس کے پتوں کو بھی شامل کرلینا چاہیے۔ پراٹھے کے دلدادہ حضرات کو ہفتہ میں ایک آدھ بار مولی کنڈہ کے پراٹھے سے اپنا ذوق کو تسکین کرنا چاہیے۔ مولی کے اضافہ سے پراٹھا بڑا لذیذ ہوتا ہے۔

زندہ دلان پنجاب کو جو سبزیاں پسند اور مرغوب ہیں ان میں مولی سرفہرست ہے۔ پنجابی شہری ہو یا دیہاتی' اندرون لاہور کا رہنے والا ہو یا گلبرگ کا باشندہ وہ مولی کا شائق ضرور ہوگا۔ پنجاب میں مولی کو کچا کھایا جاتا ہے۔ مولی ٹکڑے کرکے گوشت میں پکاتے ہیں' مولی کدوکش کرکے سبزی کے طور پر پکاتے ہیں۔ کچا کھانے کیلئے نازک' پتلی اور نرم مولی موزوں ہے۔ دوپہر اور رات کے کھانے میں مولی' ٹماٹر' سلاد' چقندر وغیرہ کو کاٹ کر پلیٹ میں سجا کر رکھتے ہیں اور کھانے کے ساتھ شوق سے کھاتے ہیں مولی کھانا ہضم ہونے میں بھی معاون ہے۔ مولی کو قدرت نے وافر غذائی اجزاء سے سرفراز کیا ہے۔ اس میں لحمی مواد (پروٹین) چکنائی' نشاستہ دار اجزا کے علاوہ چونا اور فاسفورس بھی ہے۔ فولاد کی مقدار تو بہت زیادہ ہے۔ پیشاب آور ہے' بواسیر اور گردہ مثانہ کی پتھری میں مفید ہے۔ گردہ مثانہ کی پتھری میں مولی کا نمک دیا جاتا ہے جس سے بسا اوقات پتھری خارج ہوجاتی ہے۔ قبض کشا بھی ہے' تلی بڑھ جانے کی صورت میں مؤثر ہے۔ سردیوں میں بہت زیادہ استعمال کرنی چاہیے کیونکہ اس کا مزاج گرم تر ہے۔ مولی کے پتے کوئی بیکار چیز نہیں ہیں۔ قدرت نے مولی کے پتوں کو بھی شفائی اثرات سے نوازا ہے' یرقان میں مولی کے پتے کا پانی اکسیر کا کام دیتا ہے۔ مولی کے پتوں کو کوٹ لیں' تین تولے پانی میں سرخ شکر ضرورت کے مطابق ملالیں۔ صبح وشام مولی کے پتوں کا پانی پئیں۔ پیشاب کی جلن کی صورت میں مولی کے پتوں کا پانی صبح وشام تین تین تولے پئیں۔ مولی پکاتے وقت اس کے پتوں کو بھی شامل کرلینا چاہیے۔ پراٹھے کے دلدادہ حضرات کو ہفتہ میں ایک آدھ بار مولی کنڈہ کے پراٹھے سے اپنا ذوق کو تسکین کرنا چاہیے۔ مولی کے اضافہ سے پراٹھا بڑا لذیذ ہوتا ہے۔

پالک! طبی فوائد و منافع: پاکستان میں بکثرت پائی جانے والی سبزیوں میں ایک پالک بھی ہے جو بازار میں ارزاں نرخوں پر مل سکتی ہے۔ معدہ میں پہنچ کر زود ہضم ہونے کی وجہ سے خود بہت جلد ہضم ہوجاتی ہے۔ اس سے معدہ کے عمل ہضم میں سرعت اور رطوبات ہضم کی پیدائش کے عمل میں تیزی آجاتی ہے جبکہ دافع تیزابیت وسوزش خاصیت کی وجہ سے معدہ و سینے اور پیشاب کی جلن کو بھی نافع ہے۔ امعاء میں پہنچ کر حرکات دودیہ کو تیز تر کرتی ہے۔ اسی لیے دائمی قبض میں مبتلا افراد کو بھی مسلسل چند یوم تک اس کا سالن یا ساگ زیادہ مقدار میں کھانے سے قبض میں فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ البتہ وہ افراد جن کی امعاء کی قوت کمزور ہونے کے باعث ان میں تھوڑی سی طاقتور غذا کے استعمال سے بھی اسہال کی تکلیف ہوجاتی ہے تو انہیں چاہیے کہ پالک اور مولی کو ملا کر قطعاً استعمال نہ کریں کیونکہ اس کے استعمال سے امعاء کی حرکات زیادہ تیز ہوکر اسہال کا عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ یا تنگی سے آنا اور دائمی قبض ونزلہ' پرانی کھانسی اور دق وسل کے مریضوں کیلئے پالک ایک بہترین سبزی ہے۔ پالک میں کیلشیم اور فولاد کی موجودگی سے جسم میں ان کی کمی دور ہوجاتی ہے۔ بینائی کو لاجواب طاقت دیتی ہے۔ یرقان اور صفراوی بخاروں میں بھی مدر بول ہونے کی وجہ سے خصوصیت سے مفید ہے۔ دردسر اور تلی کے امراض میں مبتلا افراد کیلئے اس کا استعمال موزوں نہیں ہے جن اصحاب کو پالک موافق نہ آئے انہیں اس کے سالن میں دارچینی اور مصالحہ جات کو اضافہ کرکے کھانا چاہیے اس کے پتوں کو پانی میں ابال کر نمک ملا کر غرغرے کرنا گلے کے درد اور ورم کیلئے بہت ہی مفید ہے۔

سرسوں کا ساگ: سرسوں کا ساگ سرسوں کے پودے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ مکئی کی روٹی کے ساتھ یہ بہت لطف دیتا ہے۔ اس کی تاثیر گرم خشک ہے۔ اس میں وٹامن اے، بی، جی، فولاد، کیلشیم اور روغنیات پائے جاتے ہیں۔ سرسوں کا ساگ جلدی امراض کیلئے بہتر ہے۔ اسے کھانے سے جلدی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔ اعضاء کی خشکی، خراش اور داغ دھبے دور کرنے کا علاج ہے۔ یہ بھوک کو تیز کرتا ہے اور جسم و معدے سے گیس نکالتا ہے۔ سرسوں کا ساگ خون میں حرارت پیدا کرتا ہے اور یہ پیشاب لاتا ہے۔ جسم پر سوجن ہو تو اسے ختم کرنے میں لاجواب ہے۔ نیا خون پیدا کرتا ہے۔ قبض کشا ہے' معدہ جگر اور انتڑیوں کو طاقت ور بناتا ہے۔ اس میں پروٹین کافی مقدار میں موجود ہوتی ہے۔ اس میں مکھن ڈال کر کھایا جائے تو یہ جسم کی لاغری اور کمزوری دور کرتا ہے۔ سرسوں کے بیجوں کا تیل کھانے پکانے اور مالش کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔

روحانی کیفیت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے اور اسی طرح دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! ایک سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں اس سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ نماز کی پابندی' قرآن کی تلاوت' نماز میں چھ سورتیں' صبح وشام نماز میں تسبیح کرنا' وضو کے بعد وضو کا پانی تین گھونٹ پینا' سورۂ کوثر 129 دفعہ پڑھنا' یَاقَھَّارُ سارا دن پڑھنا۔ بہت سے لوگوں کو عبقری رسالہ پڑھنے اور نیٹ پر پڑھنے کا بتایا۔ رسالہ منگوا کر لوگوں کو بانٹا۔ بہت سے لوگوں کو طبی' روحانی فائدہ ہوا۔ (م۔ا، سلونا روے)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے تقریباً میرا رابطہ 2014 ستمبر میں ہوا' میں ای میل کے ذریعے آپ کا مرید بن گیا اور اللہ کا شکر ہے اور آپ کی دعاؤں کا اثر ہے جب تک آپ کا درس نہ سن لوں اس وقت تک آرام اور سکون نہیں آتا ہے۔ میں تین تسبیحات' دو انمول خزانہ اور صبح وشام اللہ اکبر پڑھ رہا ہوں۔ جب نماز پڑھتا ہوں تو میری گود میں بڑے بڑے نقش بنتے ہیں اور جب باتھ روم میں جاتا ہوں آنکھوں کے سامنے شیطانی نقش بنتے ہیں اور میں دل میں باتھ روم والی دعا پڑھتا ہوں تو وہ نقش ختم ہوجاتے ہیں۔ کبھی کبھی اللہ میرے دل میں پہلے ہی سے آنے والے وقت کے بارے میں ڈال دیتا ہے۔ گنہگار ہوں بس اس کی طاقت ہے میرے بس کچھ بھی نہیں۔ (ع، ڈیرہ اسماعیل خان)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے آپ سے بیعت ہوئے دو ماہ کا عرصہ ہوگیا ہے۔ آپ سے ملاقات ہوئی تو آپ نے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھنے کو دیا تھا۔ اس سے مجھے یہ فائدہ ہوا ہے کہ میرے گھر میں سکون آگیا ہے۔ اس کے علاوہ برکت والی تھیلی پر روزانہ 129 مرتبہ سورۂ کوثر کا ورد کرتی ہوں۔ اس سے بھی برکت ہوتی ہے۔ ایک تسبیح حج بیت اللہ کیلئے صبح وشام لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ پڑھتی ہوں۔ روحانی غسل اور آخری چھ سورتوں کو زندگی کا حصہ بنالیا ہے۔ اس سے بہت ذہنی اور قلبی سکون ملتا ہے۔ کلمہ طیبہ کے بھی دو نصاب مکمل کرلیے ہیں۔ یہ وہ سب اعمال تھے جو عبقری سے میں نے پڑھے اور ان پر عمل کیا۔ اس کے علاوہ ایک تسبیح صبح وشام یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ روزانہ پڑھ کر تسبیح خانہ کو ہدیہ کرتی ہوں۔

بند چوٹوں کا علاج: لونگ کا تیل بند چوٹوں پر نیم گرم ملنا اور پھر اس پر روئی رکھ کر کسی کپڑے سے باندھنا بے حد مفید ہوتا ہے۔ اس سے نیل بھی بڑی جلدی صاف ہو جاتا ہے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل نہ کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

چائنیز کا جانوروں سے پیار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ واقعہ میری بیٹی نے مجھے سنایا، میری بیٹی اسلامک یونیورسٹی میں پڑھتی ہے۔ وہ مجھے کہنے لگی کہ ہمارے ساتھ کچھ چائنیز لڑکیاں بھی پڑھتی ہیں اور وہ اس قدر خدا ترس ہیں کہ ایک دن میں اور میری دوست ہاسٹل سے تیار ہو کر یونیورسٹی جا رہی تھیں جس راستے سے ہم جاتی تھیں وہاں راستے میں ایک کتے کا چھوٹا سا بچہ مرا ہوا پڑا تھا اور ہم اپنے آپ کو بچا کر بڑے دھیان سے ناک پر ہاتھ رکھ کر جلدی سے وہاں سے گزر رہی تھیں کہ ادھر سے دو چائنیز لڑکیاں بڑی فٹ فاٹ تیار تھیں، یعنی جینز جاگرز وغیرہ پہنے ہوئے اور وہ گزر رہی تھیں کہ ان کی نظر بھی اس کتے کے بچے پر پڑی۔ انہوں نے فوراً ایک درخت سے چھوٹی سی ٹہنی توڑی اور زمین کھودنی شروع کر دی۔ پہلے تو ہمیں سمجھ نہ آئی اور پھر جب سمجھ آئی تو ہمارے میں بھی جذبہ جاگ اٹھا اور ہم ہاتھوں سے شروع ہو پڑے اور ایک گڑھا تیار کیا۔ ادھر ساتھ ہی اس کتے کی ماں بھی پاس آ کر کھڑی ہو گئی۔ ان چائنیز نے ان ٹہنیوں کے ساتھ بڑے آرام سے اس کتے کے بچے کو گڑھے میں ڈالا اور اس کے اوپر مٹی ڈال کر دبا دیا اور کتے کی ماں سارا وقت پاس کھڑی ہو کر دیکھتی رہی کہ یہ میرے بچے کے ساتھ کیا کریں گی؟ چائنیز نے اس بچے کو دفن کرنے کے بعد بڑے پیار سے اس کتیا پر ہاتھ پھیرا، جیسے اسے دلاسا دے رہی ہوں اور کتیا انہیں یوں شکریہ ادا کرنے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی اور میری بیٹی بتاتی ہے کہ امی! ان کا یہ کام مجھے بھلائے نہیں بھولتا کہ ان لڑکیوں نے اس کتے کے بچے کو دفن کیا ہی ہے لیکن جس طرح طریقے سے کتیا کے ساتھ افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے کہ جیسے ہم انسانوں سے کرتے ہیں۔ اللہ پاک ان سے کتنا خوش ہوئے ہوں گے اللہ ان کو اس کا اجر ضرور دے گا اور ہمیں بھی ایسا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ واقعہ میرے اپنے گھر کا ہے۔ میری دیورانی اور میں جو ایک گھر میں رہتے ہیں، اوپر والی منزل پر میری دیورانی اور بچے رہتے ہیں۔ وہ کافی عرصہ سے ایک اونچی دیوار پر ایک بڑے سے پیالے میں روزانہ بچی ہوئی روٹی توڑ کر اور ڈبل روٹی کے پیس وغیرہ بچے ہوئے چاول وغیرہ اس پیالے میں ڈال دیتی ہے اور پرندے خاص کر کوے وہاں آتے ہیں اور سارا دن پیالے سے کھاتے رہتے ہیں۔ ایک دن کوؤں نے مار کر پیالہ دیوار سے نیچے گرا دیا اور ٹوٹ گیا تو اس نے وہاں کھانا رکھنا چھوڑ دیا۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک کوا آیا ہے اور اس کی بازو پر بیٹھ گیا ہے اور اس کی ٹانگ ٹوٹی ہوئی ہے اور وہ اسے اس کے ہاتھ میں دیتا ہے کہ اسے جوڑ دو اور وہ خواب میں اس کی ٹانگ جوڑ دیتی ہے۔ تو اس نے مجھے خواب سنایا کہ باجی یہ مجھے کیسا خواب آیا ہے؟ تو میں نے اس سے کہا کہ تم وہاں پر کوئی برتن رکھ کر اس میں پہلے کی طرح کھانا رکھا کرو۔ کیونکہ جب سے برتن ٹوٹا تھا روز کوے آ کر شور مچاتے تھے آخر خواب میں آ کر انہوں نے یاد دہانی کروا دی ہے اور اس نے دوبارہ وہ کام شروع کر دیا اور پرندے روز آتے ہیں۔ (ناہید، اٹک)

ہیپاٹائٹس سے نجات کیسے ملی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو ہمیں یہ سمجھ میں نہیں آتا ہم کس طرح آپ کا شکریہ ادا کریں۔ الفاظ ساتھ نہیں دے رہے نہ ہی کچھ سمجھ آ رہا ہے، کیا لکھوں! عبقری سے ہمارا تعارف سات ماہ پہلے ہوا، ہوا کچھ یوں کہ میرے کچھ گھریلو حالات خراب ہوئے اس دوران میرے کزن جو کہ کراچی میں رہتے ہیں انہوں نے نیٹ سے مجھے آپ کے کچھ وظائف، انمول خزانے والا وظیفہ دیا جو میں ہر نماز کے بعد پڑھتی تھی اور کزن نے یہ بھی بتایا کہ ایک میگزین عبقری بھی آتا ہے۔ بہرحال انہوں نے مجھے ایک نمبر بھی دیا، میں نے وہاں فون کیا، ان صاحب سے میں نے پوچھا بھائی کیا حکیم صاحب خط کا جواب دیتے ہیں انہوں نے کہا ہاں بہن بالکل جواب دیتے ہیں۔ ان سے میں نے کہا بھائی میرے پاس ایڈریس وغیرہ کچھ بھی نہیں آپ مجھے میرے نمبر پر ایڈریس بھیجیں۔ انہوں نے مجھے ایڈریس بھیجا، میں نے اللہ پاک کا نام لے کر حکیم صاحب کو خط لکھا۔ الحمدللہ! انہوں نے جواب بھی بھیجا، چند وظیفے بھی دیئے جو میں پڑھ رہی ہوں۔ تب ہمیں پتہ چلا ماشاءاللہ حکیم صاحب کی اتنی کتابیں بھی ہیں۔ پھر میرے بھائی نے عبقری منگوایا۔ اب ہر مہینے عبقری ہمارے گھر آتا ہے میں نے اس تحریر میں اپنی کہانی اس لیے لکھی ہے کیونکہ میری کہانی کی وجہ سے ہی ہمیں عبقری اور حضرت حکیم صاحب جیسے نیک دل بزرگ کا پتہ چلا۔ جب اس ماہ کا عبقری ہمارے پاس آیا تو اس میں ہیپاٹائٹس نجات سیرپ جس کی دس بوتلوں کا مکمل کورس کا تعارف تھا۔ میری امی کو ہیپاٹائٹس تھا بہت علاج کروایا، لاکھوں خرچ کیے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا، امی کو سردرد، بخار، معدے کا درد، امی بہت بیمار تھیں۔ ہم نے اللہ کا نام لیکر عبقری کے دفتر فون کیا۔ پہلے پانچ بوتلیں منگوائیں امی نے پینی شروع کیں۔ حکیم صاحب کیا لکھوں امی تیزی سے صحت یاب ہو رہی تھیں۔ بخار، سردرد سب ختم ہوا پورا مکمل کورس کیا۔ اس دوران عبقری میں ایک بہن نے بھی دو وظیفے بتائے تھے۔ یرقان کے۔ (سورۃ عم پارہ 30) سات دفعہ پانی پر دم کر کے پیے اور سورۃ تغابن تین دفعہ معدہ اور پیٹ پر دم کرے۔ پابندی کے ساتھ۔ ہم نے وہ بھی کیا۔ پھر ایک علاج بھی تھا ہم نے وہ بھی کیا۔

ہیپاٹائٹس کا علاج: مکو 24 گرام، سونف 12 گرام، کاسنی کے بیج 24 گرام، شربت دینار دو چمچ، اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کلو پانی لیں اوپر کی تینوں چیزیں پکنے کیلئے رکھ دیں جب ایک کپ رہ جائے تو نیچے اتار کر شربت دینار ملا کر نیم گرم پی لیں۔ صبح ناشتے سے دو گھنٹے بعد اور شام کو کھانے سے دو گھنٹے پہلے پندرہ دن استعمال کے بعد ٹیسٹ کروا لیں، انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ ہم نے سب کچھ کیا، جب امی نے مکمل علاج کے بعد ٹیسٹ کروائے، ہماری خوشی کی تو انتہا نہ رہی، رپورٹ بالکل صاف تھی، کچھ بھی نہیں تھا۔ وہاں ایک بندہ تھا انہوں نے بھائی کو کہا آپ نے کون سا علاج کروایا تھا، بھائی نے سب بتایا ہم نے اللہ کا شکر ادا کیا اور آپ حضرت حکیم صاحب کا۔ میں نے جلدی جلدی اپنے محسن عبقری کے دفتر فون کیا، وہاں بتایا، اصل خوشی کے حقدار آپ ہیں۔ وہ اتنے خوش ہوئے انہوں نے کہا سبحان اللہ! بہن آپ ہمیں لکھ کر بھیجیے ہم ضرور شائع کریں گے۔ حضرت حکیم

صاحب! آپ کیلئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں اور آپ کے جو ساتھی ہیں سب کو دل بہت دعائیں دیتا ہے۔ آپ کچھ بھی نہیں چھپاتے اپنے تجربات' اپنے وظائف سب عبقری کے قارئین کو بتاتے ہیں۔ ایک اور وظیفہ بھی عبقری میں آیا تھا۔ یَاھَادِیُ یَارَحِیْمُ وہ بھی ہم نے اپنے ایک مسئلے کیلئے پڑھا تھا اور سجدے میں دعا کی' وہ مسئلہ بھی حل ہوگیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! دنیا میں آج بھی آپ جیسے بزرگ لوگ موجود ہیں جو اللہ کی رضا کیلئے اس کے بندوں کی خدمت کرتے ہیں۔ ہمارا پورا گھر بہت خوش ہے اور یہ خوشی عبقری کی وجہ سے ملی ہے! میرا عبقری کے قارئین کیلئے یہ پیغام ہے کہ حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دی گئی ادویات اور وظائف ضرور استعمال کریں' اتنا فائدہ ہوگا جتنا ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔ اب ہم عبقری اپنے خاندان اور پڑوس والوں کو بھی پڑھنے کیلئے دیتے ہیں۔ آپ کا احسان زندگی بھر نہیں بھولیں گے۔ میرا نام ضرور شائع کیجئے گا۔(مہوش قریشی' ٹھٹھہ سندھ)

کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت کا ورد

آج سے تقریباً سات آٹھ سال پہلے جمعہ کے خطبہ میں ایک بزرگ نے فرمایا کہ جب کوئی انسان خلوص کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھتا ہے اور کلمہ شہادت پڑھتا ہے تو اللہ پاک اس کے سارے گناہ معاف فرمادیتے ہیں اور چار ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔

میں ذاتی طور پر کسی بھی مشکل کے وقت اپنے آپ کو گناہوں کی غلاظت میں محسوس کرتا ہوں اس لیے کلمہ طیب اور کلمہ شہادت پڑھتا ہوں اور ذہن اور دل میں یقین کرتا ہوں کہ اب میں پاک صاف ہوگیا اور گناہوں کی نحوست سے دور ہوگیا اور نیکیوں کی بہار میں ہوں۔ اس کے بعد تین مرتبہ اور ہر مرتبہ اول میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور اس کے بعد اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھتا ہوں اور یقین کے درجے میں رکھتا ہوں کہ میرا اللہ پاک میری دست غیب سے بہترین انداز میں دستگیری کرے گا اور عنایت کرے گا۔ ایک دفعہ میرے گھر کا کچھ حصہ میں مرمتی کام چل رہا تھا۔ اس جگہ ایک قریبی قصبہ کا الیکٹریشن' بجلی کا کام کررہا تھا اور دوسرے مستری مزدور بھی تھے۔ ظہر کے بعد میں قریبی شہر گیا اور مغرب کے بعد لوٹا تو وہ الیکٹریشن اور مستری مزدور بھی تھے۔ میں نے کہا بھائی (الیکٹریشن) آپ اپنے (جو ہمارے گھر سے دور قصبہ میں تھا) گھر نہیں گئے تو کہنے لگا کہ میرے پیسے اور کارڈ وغیرہ یہاں گرگئے ہیں آپ کی اوطاق میں اور کسی نے اس کو اٹھالیا ہے۔ اس لیے آپ کا انتظار کررہا تھا۔ میں نے مستری صاحب سے اس کے مزدوروں کے بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ وہ تو سب چلے گئے ہیں۔ میں نے الیکٹریشن کو کہا بھائی آپ بھی اللہ سے مانگیں میں بھی مانگتا ہوں۔ میں نے اوپر بیان کیا عمل پڑھا اور دل میں اپنے مسلمان بھائی کے نقصان پر افسوس بھی کیا۔ ہم دونوں نے خوب ذکر کیا تو اگلی صبح اس الیکٹریشن کے پاس اور کارڈ وہیں قریب سے مل گئے۔ حالانکہ کل کافی وقت وہ اسی جگہ ڈھونڈتا رہا تھا۔ **کلونجی کے تجربات:** دوران ملازمت (کراچی کی رہائش کے دوران) شدت کے ساتھ اور اس سے پہلے اپنے مقام حیدرآباد میں درمیانی سطح کے ساتھ سانس لینے میں بہت تکلیف ہوتی تھی اور سر میں درد کی لہریں بھی اٹھتی تھیں۔ اس کیلئے بہت ہی ماہرین حضرات سے علاج کرایا مگر رزلٹ نیکسٹ ٹو ناٹ' پھر آکو پنکچر بھی کراچی کے ایک مشہور کلینک سے کرایا مگر کوئی خاص فائدہ نہ ہوا۔ اس کے علاوہ بہت ہی اور مسائل میں جکڑا ہوا۔ کسی کام کے سلسلے میں لاہور آیا وہاں محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات بھی ہوگئی۔ وہاں سے ان کی ایک کتاب ''کلونجی کے کرشمات'' ملی۔ اس میں سے میں نے سب سے آسان نسخہ ''کلونجی کا قہوہ'' جس میں کبھی کبھی برگ بانسہ بھی تھوڑا ملاتا تھا۔ پینے کیلئے شروع کیا۔ دوران ملازمت سعودی عرب میں بھی میرا دفتر میں چائے کے وقت یہی معمول تھا۔ الحمدللہ! میرا اوپر بیان کیا ہوا سارا مسئلہ اللہ پاک نے حکیم صاحب کے اخلاص کے طفیل حل کردیا۔(ج' حیدرآباد)

وتر نماز کے بعد ایک مجرب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ عمل ہماری ٹیچر نے تحفہ کے طور پر دیا اور سب طالبات نے اس کو نوٹ کرلیا' آج تک میں پابندی سے یہ عمل کرتی ہوں۔ **عمل:** رات عشاء کی نماز میں وتر نماز کے بعد دو سجدے اس طریقے سے کریں کہ پہلے سجدے میں پانچ بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔ پڑھیں' پھر بیٹھ کر دونوں سجدوں کے درمیان ایک بار آیۃ الکرسی اور پھر دوسرے سجدے میں اس طرح درج بالا الفاظ پڑھیں۔ اس طرح دو سجدوں کے اندر دس بار اور دو سجدوں کے درمیان ایک بار' آیۃ الکرسی پڑھی جائے گی۔ **فضیلت** اس کی یہ ہے کہ اس وظیفہ کو پڑھنے والا جائے نماز پر بیٹھتا ہے' اٹھنے سے قبل اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول اور ستر فرشتے اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور کلمہ طیبہ نصیب ہوتا ہے اور شہادت کی موت نصیب ہوتی ہے' جو اس کے پڑھنے کے بعد دعا مانگتا ہے تو اللہ رب العزت کے دربار عالیہ میں قبول ہوتی ہے بشرطیکہ اخلاص نیت سے عمل کرے۔ انشاء اللہ العزیز یہ فضیلت پائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو محروم نہیں کریں گے۔ سبحان اللہ! **ایک اور عمل:** وتر کے بعد دو نفل میں پہلی رکعت میں سورۃ الزلزال اور دوسری رکعت میں سورۂ کافرون پڑھے۔ **فضیلت:** اس کے پڑھنے سے پوری رات مقبول عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے گویا کہ اس نے پوری رات عبادت کی۔ سبحان اللہ!۔ جب جنت کا تذکرہ آئے یا آخرت کے متعلق کسی انعام کا تو کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ۔ اور جب جہنم یا کسی آخرت کے عذاب کا تذکرہ آئے تو کہے اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ۔

چھوٹا سا وظیفہ اور بڑی کامیابی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ قائم رکھے' آپ اور آپ کے تمام ساتھی جو اس کارخیر میں آپ کے ساتھ ہیں ان سب کیلئے نیک تمنائیں اور ڈھیروں دعا ئیں۔ یہ وظیفہ میں خاص عبقری کے قارئین کیلئے بھیج رہی ہوں۔ میری بیٹی نے جب بھی پیپرز دیئے اور ہر بار پیپرز دینے کے بعد 11 ہزار بار روزانہ یٰسینُ کا وظیفہ تین دن پڑھتی ہے تو بہت اچھے نمبرز سے پاس ہوجاتی ہے۔ اس بار اس نے ایم اے کے پیپرز دیئے اور یہی وظیفہ کیا تو بہت اچھے نمبرز آئے۔(فریال سید)

وضو کے آداب

وضو کے دوران ان آداب کا خیال رکھیں' انشاء اللہ فلاح دارین حاصل ہوگی۔ 1۔ وضو شروع کرنے سے پہلے ہاتھ دھوکر مسواک کرلیں' مسواک کرنے سے نماز کا ثواب ستر گناہ زیادہ ہوجاتا ہے اور جان کنی کے وقت اللہ پاک اسے کلمہ یاد دلاتے ہیں۔ 2۔ پوری بسم اللہ شریف پڑھ لیں اور ساتھ ہی بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھ لیں۔ جب تک وضو رہے گا ہمارے محافظ فرشتے ہمارے لیے دعا کرتے رہیں گے۔ 3۔ وضو کے دوران ایک دفعہ کلمہ شہادت پڑھ لیں۔ جنت کے آٹھ دروازے اللہ پاک کھول دیتے ہیں۔ جس دروازے سے چاہو داخل ہوجاؤ' جب وضو مکمل ہوجائے تو پھر فوری طور پر چار دعائیں پڑھ لیں۔ 1۔ ایک دفعہ سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ 1۔ ایک دفعہ کوئی سا بھی درود شریف 3۔ تین دفعہ سورۂ قدر پڑھ لیں۔ 4۔ تین دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ لیں۔ وضو کے آداب مکمل ہوگئے۔ آپ نماز تلاوت شروع کردیں۔(غ'ق)

مچھلی کا تیل کھائیں' خوش صحت مند اور تروتازہ رہیں

ڈاکٹر خالد محمود

مچھلی کا تیل وریدوں اور شریانوں کو تنگ نہیں ہونے دیتا اور جسم کے اندر سوزش کو کم کرتا ہے۔ سائنسی دنیا میں کہا جاتا ہے کہ مچھلی کا تیل دل کے امراض' ہائی بلڈ پریشر اور جوڑوں کے دوروں کے لیے مؤثر ہے۔ عام طور پر 3-9 گرام (یعنی چائے والا آدھا سے ڈیڑھ چمچ) یومیہ استعمال کرنا چاہیے۔

قارئین! آج کل اکتوبر چل رہا ہے' موسم میں خنکی شروع ہوچکی ہے۔ رات کو ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔ ایسے موسم میں لوگوں کا سب سے زیادہ جس کھانے کی چیز کی طرف رجحان ہوتا ہے وہ ہے مچھلی! سرد رات میں تلی ہوئی یا بیسن لگی گرم گرم مچھلی کھانے کا مزہ ہی کچھ اور ہے۔ مچھلی کے گوشت کے بے شمار فوائد ہیں جنہیں آپ وقتاً فوقتاً اخبارات' رسائل یا دوسرے ذرائع ابلاغ میں پڑھتے یا سنتے رہے ہوں گے۔ مگر مچھلی کے تیل کے فوائد کا بہت ہی کم لوگوں کو علم ہے۔ مچھلی کا تیل بہت سے امراض کا تیر بہدف علاج ہے۔ آئیے! آج ہم مچھلی کے تیل کی کچھ کرامات پڑھتے ہیں۔

بہت سے تجربات سے یہ بات واضح ہوکر سامنے آئی ہے مچھلی کے تیل کے استعمال سے خون کے اندر ٹرائی گلیسرائیڈ کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایچ ڈی ایل کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس کو اچھا کولیسٹرول سمجھا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے خون جلد نہیں جمتا اور ہوموسسٹین جس کی زیادتی آج کل بلڈ پریشر کی وجہ بیان کی جاتی ہے کہ سطح جسم میں کم ہوجاتی ہے۔ یہ ایک امینو ایسڈ ہے جو دل کے امراض پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔ مچھلی کا تیل وریدوں اور شریانوں کو تنگ نہیں ہونے دیتا اور جسم کے اندر سوزش کو کم کرتا ہے۔ سائنسی دنیا میں کہا جاتا ہے کہ مچھلی کا تیل دل کے امراض' ہائی بلڈ پریشر اور جوڑوں کے دوروں کے لیے مؤثر ہے۔ عام طور پر 3-9 گرام (یعنی چائے والا آدھا سے ڈیڑھ چمچ) یومیہ استعمال کرنا چاہیے۔ نو گرام مچھلی کے تیل میں تقریباً پانچ گرام ضروری فیٹی ایسڈ ہوتا ہے۔ دوسری طرف مچھلی کے تیل سے تقریباً 1.8 گرام ای کوسا پین ٹینوئک ایسڈ ملنا چاہیے۔ یہ بھی ضروری فیٹی ایسڈز کی فہرست میں شامل ہے اور اس کے علاوہ 0.9 گرام دوکوساہیکسا اینوئک ایسڈ بھی موجود ہے۔ السی میں بھی اومیگا تھری فیٹی ایسڈ موجود ہوتا ہے۔ لہٰذا مچھلی کی جگہ السی کا تیل بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ السی کے تیل میں ناخوشگوار بو کم ہوتی ہے۔ بعض ادارے مچھلی کے تیل کے ساتھ وٹامن ای کو ملا دیتے ہیں یا پھر آکسیجن کو نکال لیتے ہیں تاکہ تیل خراب نہ ہونے پائے کیونکہ وٹامن دافع تکسید خصوصیات کا حامل وٹامن ہے۔

اس کے علاوہ دوسری ضروری بات یہ ہے کہ السی کے تیل میں موجود اومیگا تھری فیٹی ایسڈ مچھلی کے تیل میں موجود اومیگا تھری فیٹی ایسڈ سے مختلف ہے چنانچہ السی کے تیل کے استعمال سے وہ نتائج برآمد نہیں ہوتے جو مچھلی کے تیل کے استعمال سے ہوتے ہیں۔ مچھلی کے تیل کی بنیادی خصوصیات میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کو کم کرنا' خون کو جسم میں جمنے نہ دینا اور اس میں ہوموسسٹین کی مقدار کم کرنا شامل ہے۔ کچھ تحقیقی تجربات سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ یہ سیرم میں موجود ٹرائی گلیسرائیڈ کو بھی کم کرتا ہے اور یہ تمام چیزیں ذیابیطس کے مریض کیلئے ضروری ہیں کیونکہ مچھلی کا تیل ذیابیطس اور دل کے امراض سے بچاتا ہے۔ مچھلی کا تیل جوڑوں کے دردوں کی علامات کو کم کرتا ہے۔ خواتین جن کو ماہواری کے دوران انتہائی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے' ان کو مچھلی کے تیل السی کے تیل اور کیمیائی نولی نک ایسڈ کے استعمال سے کافی افاقہ ہوتا ہے لیکن ترجیح کے طور پر مچھلی کا تیل زیادہ مفید گردانا گیا ہے۔ مقدار خوراک کے لحاظ سے 42 نوجوان خواتین کو چھ گرام یعنی چھوٹا چائے کا چمچ یومیہ استعمال کروایا گیا جس سے ان خواتین کو 1080 ملی گرام EPA اور 720 ملی گرام ڈی ایچ اے میسر آسکتا ہے اور اس کو دو ماہ کیلئے استعمال کروایا گیا تو اسی فیصد خواتین میں ماہواری کے دوران درد میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ ہاتھ پاؤں کو جب ضرورت سے زیادہ سردی محسوس اس میں بھی مچھلی کا تیل مفید ہے۔ چنبل کے مرض میں بھی مفید ہے اور گردہ کے امراض میں بھی مؤثر ہے۔ چنبل کے مرض کیلئے ایک بڑا چمچ یومیہ مچھلی کا تیل استعمال کرنے کا کہا گیا ہے۔ اس کا استعمال خارش' سرخی اور کھال کے اترنے میں کافی مفید ثابت ہوا ہے لیکن یہ چنبل کے دھبوں میں کمی نہیں کرتا۔ ہڈیوں کے کمزور ہونے کی صورت میں مچھلی کے تیل کا استعمال کیلشیم کے جذب ہونے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ خواتین ماہواری کے بند ہونے کے عرصہ میں مچھلی کے تیل کے استعمال سے شفاء پاسکتی ہیں۔ خون کو پتلا کرنے والی ادویات استعمال کرنے والے لوگوں کو احتیاط سے مچھلی کا تیل استعمال کرنا چاہیے کیونکہ مچھلی کا تیل بھی خون کو پتلا کرتا ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

ہم اپنی نیت کو جانچتے رہیں: اس مضمون میں پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نیت کے بارے میں ہمیں سمجھاتے ہوئے مثال اس طرح دیتے ہیں کہ جس طرح کوئی شخص ساری زندگی بھوکا رہ جائے اور روزے کی نیت نہ کرے تو روزے کا ثواب نہیں پائے گا۔ اس لئے اللہ والو! اپنے آپ کو پرکھیں کہ ہم کس نیت اور کس جذبے سے چل رہے ہیں؟ ہماری اغراض کیا ہیں؟ **نیت خود ایک وظیفہ ہے:** نیت کے اندر وہ طاقت ہے، نیت کے اندر وہ تاثیر ہے اور نیت کے اندر وہ عجائبات ہیں۔ نیت خود ایک عمل ہے، نیت خود ایک وظیفہ ہے، نیت خود ایک چلہ ہے، نیت خود ایک دعا ہے، نیت خود ایک برکت ہے اور نیت میں سب کچھ ہے! **ولایت کا حاصل:** پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا یہ (کشف المحجوب) فیضان ہے۔ یہ ولایت کا حاصل ہے۔ ولی بانٹتا کیا ہے؟ ولی چاہتا کیا ہے؟ یہ ولایت کا حاصل ہے۔ میرے خیال میں کشف المحجوب کا حلقہ اچھا بھی لاہور ہی میں لگتا ہے۔ کیا خیال ہے؟ اللہ کے درویش کی تعلیمات جہاں بھی جائیں وہاں خوشبو ہی خوشبو ہے اور پھر جچتا اس جگہ ہے جہاں ان کی آل میں سے کوئی ہو۔ نیت کے بعد کوئی چیز ہے تو وہ ادب ہے ادب کے بارے میں ایک واقعہ سناتا چلوں۔ حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ یہ ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ ساری زندگی ٹیک لگا کر نہیں بیٹھے اور پاؤں پھیلا کر نہیں بیٹھے۔ ایک دفعہ ٹیک لگا کر اور پاؤں پھیلا کر بیٹھ گئے۔ پوچھا: شیخ خیریت تو ہے؟ فرمانے لگے: کشفی طور پر اللہ نے مجھے دکھایا ہے کہ میرے شیخ رحمۃ اللہ علیہ جو بہت دور رہتے تھے بہت فاصلہ تھا ان کا ابھی انتقال ہوگیا ہے۔ ان کی زندگی میں' میں نہ کبھی ٹیک لگا کر بیٹھا نہ کبھی پاؤں پھیلا کر بیٹھا۔ یہ میں نے ان کے ادب کے خلاف سمجھا ہے کیونکہ منازل شروع ہی ادب سے ہوتی ہیں اور ختم بھی ادب پر ہوتی ہیں۔ (جاری ہے)

ہیضہ کا علاج: ہیضہ میں لیموں کا رس ایک تولہ' کافور ایک رتی' پیاز کا رس ایک تولہ ملا کر دن میں تین یا چار دفعہ استعمال کرنے سے صحت ہوتی ہے۔(یہ ایک خوراک ہے)

پاک فوج کے ساتھ اللہ کی مدد کا انوکھا واقعہ

کیپٹن (ر) حبیب اللہ خان بلوچ

اگلی صبح ایک جوان ایسے ہی ٹہل رہا تھا' اچانک اس نے ایک کھائی میں دیکھا تو اسے دور نیچے ایک خاکی سی چیز نظر آئی۔ اس نے فوراً ہم سب کو اطلاع کی' ہم سب وہاں پہنچے اور دوربین سے نیچے دیکھا تو ایک جوان پڑا تھا۔ مختلف تدابیر کر کے گھنٹوں لگا کر کچھ جوانوں کو نیچے بھیجا گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اپنی زندگی کے 32 سال پاک فوج کی خدمت کی ہے۔ اس دوران بہت سے نشیب وفراز آئے' بارڈر پر بہت ہی عجیب وغریب کچھ واقعات بھی ہوئے۔ آج کل میں ریٹائرڈ فوجی کی زندگی گزار رہا ہوں اور جب کبھی تنہا ٹیرس پر بیٹھ کر چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑ کر بہار رفتہ کی یادیں دماغ میں بستی ہیں تو چہرے پر ہلکی سی مسکان اور آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ فوج میں گزرے صبح وشام کتنے شاندار ہوتے ہیں اس کا مشاہدہ صرف کسی پاک فوج کے جوان کو ہی ہوسکتا ہے۔ سروس کے دوران ایک مرتبہ ہماری ڈیوٹی آزاد کشمیر کے پہاڑی علاقوں کے جنگلات میں بارڈر پر لگی۔ وہاں ہمارا مقابلہ دشمن کے ساتھ ساتھ جان لیوا کھائیوں اور خطرناک جانوروں سے بھی تھا۔ ان علاقوں میں ایسی ایسی خطرناک کھائیاں ہیں کہ اگر کوئی گیا تو اس کی ہڈی تک ملنا مشکل ہے کیونکہ ہزاروں فٹ گہری نوک دار پتھریلی کھائیوں میں جب کوئی گرتا ہے تو اس کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتے ہیں اور جو بچتا ہے وہ درندے نہیں چھوڑتے۔ ہمیں وہاں آئے چند دن ہی ہوئے تھے کہ ایک مرتبہ ہمارا ایک جوان ''ر۔خ'' پاؤں پھسلنے کی وجہ سے ایک ہزاروں فٹ گہری پتھریلی کھائی میں گر گیا اس سے بھی خطرناک بات ہمارے کسی ساتھی کو اس کے گرنے کا علم نہ تھا۔ جب وہ کافی دیر غیر حاضر رہا تھا تو ساتھیوں کو تشویش ہوئی اس کو ادھر ادھر جنگلوں میں خوب ڈھونڈا گیا مگر وہ نہ ملا تو سمجھا گیا شاید وہ بھاگ گیا ہے۔ ہمارے آفیسرز کے حکم پر ہمیں کہا گیا کہ آس پاس شہر کے بس اڈوں اور دیگر جگہوں پر جاکر اس کو تلاش کیا جائے۔ ہم نے باہر جانے والے راستوں' بس اڈوں ہر جگہ چھان ماری مگر ہمیں وہ جوان نہ ملا۔ سب پریشان تھے کہ اچانک وہ کہاں غائب ہوگیا؟ ان کی پوسٹ سے لے کر ہیڈکوارٹر تک رات گئے تک سب ڈھونڈتے رہے مگر وہ نہ ملا۔ تھک ہار کر اس کی تلاش بند کردی گئی اور صبح اس کے گھر رابطہ کرنے کا سوچ کر سب سو گئے۔ اگلی صبح ایک جوان ایسے ہی ٹہل رہا تھا' اچانک اس نے ایک کھائی میں دیکھا تو اسے دور نیچے ایک خاکی سی چیز نظر آئی۔ اس نے فوراً ہم سب کو اطلاع کی' ہم سب وہاں پہنچے اور دوربین سے نیچے دیکھا تو ایک جوان پڑا تھا۔ مختلف تدابیر کر کے گھنٹوں لگا کر کچھ جوانوں کو نیچے بھیجا گیا' آدھے دن کی محنت کے بعد وہ جوان بڑی مشکل سے اوپر لے کر آئے تو سب حیران رہ گئے کہ ہزاروں فٹ بلندی سے پتھروں سے ٹکرا ٹکرا کر نیچے گرنے والے کا جسم بالکل صحیح سلامت تھا' اتنے خطرناک جنگل میں جہاں بھیڑیئے' تیندوے' سانپ' بچھو اور پتہ نہیں کس کس قسم کے جانور ہیں انہوں نے اس کو چھوا تک نہیں اور اتنی شدید سردی کہ انسان دو منٹ باہر بیٹھ جائے تو اس کا خون جم جائے اور وہ جوان آدھا دن اور ساری رات کھلے آسمان کے نیچے پڑا رہا۔ اس کا جسم بالکل نارمل درجہ حرارت میں تھا' سانس چل رہا تھا۔ ہیلی کاپٹر کے ذریعے اسے سی ایم ایچ راولپنڈی پہنچایا گیا۔ تھوڑی سی ٹریٹمنٹ کے بعد اسے ہوش آ گیا۔ اس کے جسم کی چند ہڈیاں ٹوٹ چکی تھیں' تقریباً ایک سال علاج کے بعد وہ بالکل تندرست ہوگیا اور یونٹ میں حاضر ہوگیا۔

(باقی صفحہ نمبر 48 پر)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

مسافران آخرت

قارئین کرام! پاکستان کے عظیم جرنیل' اسلام اور نظریہ پاکستان کے محافظ جنرل (ر) حمید گل رحمۃ اللہ علیہ گزشتہ ماہ سعادت مندانہ زندگی گزار کر داغ مفارقت دے گئے۔ موصوف بے شمار خوبیوں اور صلاحیتوں کے مالک تھے' اس سانحہ کے وقت عبقری کا شمارہ اشاعت کیلئے جاچکا تھا۔ اس وجہ سے ان کے ایصال ثواب کا اعلان دیر سے ہورہا ہے۔ اللہ مرحوم کو اپنے دامن رحمت میں جگہ دے۔ قارئین سے ایصال ثواب کی درخواست ہے اور روزانہ ان کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

ہوں۔ کچھ کچھ وقفے کے بعد آپ ﷺ کا دیدار کرتی ہوں۔ جی بھر کر دیدار کرنے کے بعد منظر بدلتا ہے اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں آسمانوں میں اڑ رہی ہوں اور یوں ہی اڑتے اڑتے میں نیند کی وادی میں کھو جاتی ہوں اور اذان کے فجر کے وقت میری آنکھ کھلتی ہے تو میں خوشی سے پھولے نہیں سماتی کہ مجھے آج حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار کی سعادت ملی۔ الحمدللہ! (و،م)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

نے عبقری میں آئی روحانی محفل کرنا شروع کردی۔ اُدھر سے وہ خوب پیسہ لگا رہے تھے اور ادھر میں نے خوب توجہ، دھیان اور یقین سے روحانی محفل کر رہے تھے۔ صرف دو ماہ ہی ہم نے روحانی محفل کی کہ میرے بیٹے کی حیران کن طور پر ضمانت ہوگئی۔ جس پر ہم تو حیران تھے ہی مخالف پارٹی اس سے بھی زیادہ حیران تھی کہ اس کی ضمانت کیسے ہوگئی؟ الحمدللہ! چھ ماہ پہلے میرا بیٹا ان جھوٹے مقدمات سے باعزت بری ہوچکا ہے اور ان کو منہ کی کھانی پڑی۔ الحمدللہ! ہم تمام گھر والے ہر ماہ کی روحانی محفل اب بھی کرتے ہیں اور اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں۔ (ام کامران' گجرات)

(بقیہ: رات بھر نیند کیوں نہیں آتی اب سمجھ آئی)

کھا کر جو خون بنا ہوگا وہ تو سارے خون میں شامل ہوگیا ہوگا' مجھے کوئی حل بتائیں کہ اس کے تدارک کیلئے کیا کروں؟ پھر جونہی گھر آئی تو میرے منہ پر بہت زیادہ دانے نکل آئے جو کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے۔ میری گردن تک سرخ سرخ دانے نکل آئے ہیں جن سے اکثر خون رستا ہے شاید یہ وہی حرام مال سے بنا خون ہی نہ ہو جو نکل رہا ہے۔ میں نے اللہ سے بہت دعائیں مانگی ہیں کہ وہ مجھے معاف کردے اور اس حرام مال کو کسی طرح نکال دے۔ دل کی حالت بہت خراب ہے مایوسی چھائی رہتی ہے ہر وقت اعمال' نماز' تہجد گزار آج نماز بھی صحیح طریقے سے نہیں پڑھ سکتی۔ بہت بے سکونی ہے میری ذات کے اندر' ہدایت کی طلب گار ہوں دل سے خواہش ہے کہ اللہ پھر سے اپنا بنالے' ورکشاپ جانے سے پہلے اعمال بہت اچھے تھے' دل میں سکون تھا لیکن اس گھر سے آنے کے بعد اعمال تو کرنے کی کوشش اب بھی کرتی ہوں مگر جو سکون پہلے تھا وہ اب نہیں ملتا۔

(بقیہ: 6 نفل اور 6 ہزار بلائیں دور)

معتبر اور محترم ہے اسی لحاظ سے اس دن کا ہم پر یہ حق ہے کہ اس کو نہایت ادب و احترام سے حالت روزہ اور زیادہ سے زیادہ قیام و سجود میں گزاریں۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ محرم الحرام کے معمولات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو کوئی محرم الحرام کی پہلی شب کو چھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بے پناہ اجر وثواب عطا ہوگا۔ (فضائل ایام الشہور) عاشورہ کے دن چار رکعت اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص 50 مرتبہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس کے ماضی و مستقبل کے 50 سالہ گناہ معاف فرمائے گا اور جنت میں اس کے لئے ایک ہزار نورانی محل بنادے گا جو کوئی عاشورہ کے روز چار رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 11 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد کثرت سے درج ذیل دُعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے 50 برس پہلے اور پچاس برس بعد کے گناہ معاف فرمادیتا ہے اور اس کیلئے ایک ہزار نورانی منبر بناتا ہے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ (فضائل ایام الشہور) عاشورہ کی رات دو رکعت نفل قبر کی روشنی کے لئے پڑھے جاتے ہیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 3،3 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں تو اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کی قبر کو روشن رکھے گا۔

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر 73

جنات کا پیدائشی دوست

آیۃ الکرسی نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا: تیسری چیز جب بھی میں گھر سے نکلا میں نے ہمیشہ آیۃ الکرسی پڑھی مجھے یاد نہیں' میں گھر سے نکلا ہوں اور میں نے آیۃ الکرسی نہ پڑھی ہو'میں کبھی آیۃ الکرسی بھول جاؤں' یہ گمان نہیں کرسکتا بلکہ میں بھول کربھی اس کونہیں بھولا اور آیۃ الکرسی کو میں نے اپنی زندگی کا ہمیشہ ساتھی بنایا اور پھر آیۃ الکرسی نے بھی ہمیشہ میرا ساتھ دیا' میں ہرنماز کیلئے جب گھر سے نکلا اور میرے قدم مسجد کی طرف اٹھے تو میں نے آیۃ الکرسی پڑھی اور ہمیشہ آیۃ الکرسی نے مجھے تابندہ اور شادمان رکھا۔ مجھے زندگی میں اس کے جو فائدے ملے وہ یہ ہیں: ایک دن ایسا ہوا میں کسی کام کی غرض سے گھر سے نکلا مجھے بازار کا رخ کرنا تھا' میں مسلسل آیۃ الکرسی پڑھ رہا تھا میں نے چند بار آیۃ الکرسی پڑھی تو سامنے ایک صاحب گلی کے کونے پر بڑی سی چادر اوڑھے شاید میرا انتظار کر رہے تھے۔ دن تھا میں چاشت کے نفل پڑھ کر ہی نکلا تھا اچانک میں نے محسوس کیا کہ وہ مجھ پر وار کرنا چاہتا ہے' اس وقت میری زبان پر لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ تھا۔ **حملہ کرنے سے پہلے حملہ:** میں بس یہی پڑھ رہا تھا' وہ میری طرف بڑھا اس کے ہاتھ میں ایک تیز دھار برچھا تھا جسے میں چھوٹی تلوار کہہ دوں وہ میری طرف بڑھ ہی رہا تھا سب لوگ اسے دیکھ رہے ہیں اچانک اس کی ہائے نکلی! اور اس کی تلوار اس کے ہاتھ سے گرگئی' میں نے تیزی سے لپک کر وہ تلوار اٹھائی لیکن وہ اپنی پنڈلی پکڑ کر بیٹھ گیا اور درد اور تکلیف میں اتنا گم ہوا کہ اسے یہ یاد نہ رہا اور ہوش نہ رہا کہ وہ اس وقت کس حالت میں ہے اور کہاں ہے؟ لوگ اکٹھے ہوگئے سب خاموش تماشائی مختلف چہ مگوئیاں کررہے تھے۔ ایک شخص نے اسے ہلایا تو وہ اچانک گرگیا اور وہ دراصل بے ہوش تھا' سب نے کہا کوئی سانپ یا کسی زہریلی چیز نے اسے ڈسا ہے ادھر ادھر دیکھا اس کے لباس کو جھاڑا پر کچھ بھی نہ تھا۔ بہت سے لوگ اس کو لعنت ملامت کرتے ہوئے چلے گئے نہ معلوم میرے اندر کیا احساس تھا میں وہاں ٹھہر گیا اور تلوار میرے ہاتھ میں ہے اور میں ٹھہرا ہوں اور بھی بہت سے لوگ وہاں ٹھہرے۔ آخر ایک طبیب کو بلایا اس نے اپنے طریقے سے اور اپنی دواؤں سے اس کو ہوش میں لانے کی بھرپور کوشش کی آخر وہ ہوش میں آیا۔ **میں پیشہ ور قاتل ہوں!** تھوڑی دیر کے بعد اس کی آنکھیں کھلیں' اس کی نظریں جب مجھ سے ملیں تو اس نے نظریں جھکالیں اور وہ زور زور سے دھاڑیں مار کر رونے لگا' وہ چل نہیں سکتا تھا خود کو گھسیٹتا ہوا میری طرف آیا اور قدموں پر ہاتھ رکھ کر رونے لگا کہ معاف کردیں۔ میں دراصل پیشہ ور قاتل ہوں! آپ کا کسی کے ساتھ کھجور کے باغ کا تنازع تھا' مجھے بھی علم ہے کہ وہ باغ دراصل آپ کا ہے۔ ایک ظالم شخص اس پر قبضہ کرنا چاہتا ہے اس نے مجھے آپ پر مسلط کیا ہے' میں کئی دنوں سے آپ کی تاک میں ہوں' آج موقع بہترین تھا جب میں آپ کے قریب لپکا اسی انداز میں مجھے محسوس ہوا کہ کسی نے میری پنڈلی پر زوردار تلوار کا وار کیا ہے اس کے بعد مجھے یاد نہیں رہا کہ میرے ساتھ کیا بنا؟ درد نے مجھے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور میں دوہرا ہوتا چلا گیا۔ **جو کچھ ہوا میری سمجھ سے بالاتر:** اب مجھے ہوش آیا تو میں نے اپنی پنڈلی کو دیکھا نہ کوئی زخم' نہ خون' نہ وار بس کیا ہوا؟ یقیناً جو کچھ ہوا میری سمجھ میں نہ آیا لیکن جو ہوا میری خطا سے ہوا' آپ مجھے معاف کردیں۔ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔ میں نے اسے سچے جذبے سے معاف کردیا اور سچی طلب سے اس کے اندر کی کیفیتوں کو درگزر کے ساتھ لیا۔ **روح کی نصیحت بہت قیمتی ہوتی ہے!** یہ واقعہ ایک ایسا واقعہ ہے جس نے مجھ پر آیۃ الکرسی کے کمالات اتنے واضح کیے اتنے واضح کیے کہ میں آج تک خود حیران ہوں کہ آیۃ الکرسی آخر چیز کیا ہے؟ میں جب تک نہیں پڑھتا تھا مجھ پر رزق کی تنگی تھی جب سے پڑھنے لگا ہوں' رزق کی بارش ہے' اس سے پہلے میرے گھر میں بیماریاں' تنگدستی' مسائل' مشکلات' الجھنیں' جھگڑے بات کچھ نہیں ہوتی خوامخواہ ہم آپس میں الجھ جاتے تھے' ایک مشکل حل نہیں ہوتی تھی دوسری' دوسری ختم نہیں ہوتی تھی تیسری اور یوں میری زندگی انہی مسائل و مشکلات میں مسلسل الجھی رہتی تھی اور جب میں نے آیۃ الکرسی پڑھی یعنی گھر سے نکلتے ہوئے پڑھنا شروع کیا تو بس میرے اندر ایک راحت' خوشی' حفاظت اور کامیابی کی لہر دوڑ گئی تو میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں اور روح کی نصیحت بہت قیمتی نصیحت ہوتی ہے آپ کبھی بھی گھر سے نکلتے ہوئے آیۃ الکرسی پڑھنا نہ بھولیں! یہ وہ چیز ہے جو آپ کو سدا بہار اور کامیاب کرتی چلی جائے گی۔ **تابعی روح کی چوتھی نصیحت:** چوتھی چیز جو میری نصیحت ہے وہ یہ ہے' ہر کام ہر عمل شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ضرور پڑھا کریں۔ ابھی آپ عالم وجود اور عالم شہود میں ہیں اور عالم برزخ میں نہیں آئے' جب آپ عالم برزخ میں آئیں گے تو آپ کے سامنے جو حقائق اور حقیقتیں کھلیں گی وہ آپ سوچ نہیں سکتے اور وہ حقائق اور حقیقتیں ایسی ہوں گی جس کو اظہار کریں گے تو شاید لوگ نہ مانیں۔ جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے پڑھتا ہے انہیں فرشتے اس کی مدد کو فوراً آجاتے ہیں' انہیں رحمتیں اس کو گھیر لیتی ہیں' اللہ کی مدد کی انہیں طاقتیں اس کے کام میں شامل ہوجاتی ہیں۔ انہیں عذاب اس سے ٹلتے ہیں' انہیں خیریں اسے ملتی ہیں۔ انہیں خبیث جنات اور شیاطین جنہوں نے اس کے کام کو بگاڑنا تھا اور نقصان کرنا تھا' وہ اس سے دور ہوتے ہیں۔ انہیں قوتیں اور طاقتیں اور اللہ کی مدد میں اس کے ساتھ شامل حال ہوجاتی ہیں۔ میں نے زندگی میں جب بھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی مجھے ہمیشہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نے ترقیاں' عزتیں' کامیابیاں' خیریں اور برکتیں عطا فرمائیں اور مجھے ایک احساس ہوا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نے مجھے ایک نئی زندگی اور نئی جان دی ہے۔ **شیطانی اور نامراد چیزوں سے نکلنے کا راز:** پہلے ایسا ہوتا تھا کام تھوڑی دیر کا وقت زیادہ لگ جاتا تھا لیکن اب کام تھوڑی دیر کا وقت اس سے بھی تھوڑا لگتا ہے اور میں اپنے کام کو جلدی سمیٹ لیتا تھا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نے مجھے کسی میدان میں ناکامی نہیں دی ہمیشہ کامیابی دی ہے۔ اس نے مجھے ہر بری نظر سے بچایا' ہر برے منصوبے سے بچایا' ہر بری عادت سے بچایا اور ہر بری چاہت سے بچایا۔ میں اپنی عادات میں' چاہتوں میں' مزاجوں میں بہترین ڈھلتا چلا گیا۔ میں نے جب بھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی مجھے خیروں نے گھیر لیا' برکتوں نے چھاؤں کردی ایک احساس عالم ارواح میں آنے کے بعد اب بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنے والا ہمیشہ شیطانی اور نامراد

چیزوں سے بچا رہتا ہے اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنے والا ہمیشہ ایسے ایسے حادثات اور ناقابل یقین نشانوں سے بچا رہتا ہے جس کی خود اس کو خبر ہی نہیں ہوتی ہاں اگر خبر ہوتی تو وہ اس کا بچاؤ کر لیتا جب خبر ہی نہیں تو بچاؤ کیسے کرے گا؟ بسم اللہ پڑھنے والا بہت زیادہ سکھی رہتا ہے اور ہر کام میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنے والا زندگی کی راحتوں اور خوشیوں میں ہمیشہ رہتا ہے، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سے دل کی دنیا کھلتی ہے' مشکلات کی دنیا حل ہوتی ہے' پریشانیاں وجود میں نہیں آتیں مسائل حل ہوتے ہیں اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنے والا رب کا محبوب' مخلوق کا محبوب' نسلوں کا محبوب بن جاتا ہے حتیٰ کے جانور' فرشتے' پرندے' درندے اور ہر مخلوق اس سے پیار کرنے لگ جاتی ہے۔ لہٰذا میری نصیحت ہے اپنے ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ضرور پڑھا کریں اس سے زندگی میں وہ راحتیں خوشیاں عزتیں اور کامیابیاں ملیں گی جو آپ کبھی سوچ ہی نہ سکیں۔

تابعیؒ روح کی پانچویں اور خاص نصیحت: میری پانچویں نصیحت اور جو بڑی خاص نصیحت ہے اس کو سدا یاد رکھنا اپنے منہ کو گالی سے پاک کر لینا' جاندار' غیر جاندار' پاک' ناپاک' کوئی بھی چیز ہو بس گالی نہیں دینی اور اپنے ذہن کو اپنے مزاج کو اپنی طبیعت کو گالی سے ایسے دور کر لو جیسے تمہارے مزاج میں گالی نام کی چیز کبھی تھی ہی نہیں ایک واقعہ سناتا ہوں:۔

گالیوں کے عبرت انگیز اثرات!: یہ اس دور کی بات ہے جب آپ کی دنیا کی ایجادات نہیں تھیں' ہماری دنیا کا خیر کا دور تھا' برکتوں کا دور تھا' عزتوں اور عافیتوں کا دور تھا جس میں امن' برکت' راحت' رحمت اور خوشیاں تھیں۔ سادہ غذائیں' صحت مند چہرے اور خوشبودار بول ہوتے تھے۔ مجھے ایک صاحب ملے میں نے انہیں دیکھا کہ وہ اکثر اپنی گفتگو میں جب بھی گفتگو کرتے گالیاں دیتے تھے اور میں نے ان کی زندگی میں بس مشکلات' پریشانیاں' الجھنیں' رکاوٹیں' دکھ' ناکامیاں اور بس ناکامیاں ہی دیکھی ہیں۔ وہ میرے پاس دعا کیلئے آئے۔ ان پر ایک مکھی بار بار بیٹھ رہی تھی' ایک بار اٹھاتے' دوسری بار اس کو جھڑ کے تیسری بار مکھی کو گالی دے دیتے۔ بس میں وہیں سمجھ گیا ان کی مشکلات کی وجہ گالیاں ہیں میں نے ان سے سوال کیا آپ گالیاں دیتے ہیں؟ کہنے لگے: نہیں بس غصہ آئے تو گالیاں تو آتی ہی ہیں' غصے کے وقت دیتا ہوں ویسے نہیں؟ پھر کہنے لگے نہیں ہماری بستی میں رواج ہے جب غصے میں آئیں تو بھی گالیاں دیتے ہیں جب خوشی ہو تب بھی ایک دوسرے کو گالیاں ضرور دیتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا آج کے بعد آپ نے گالیاں نہیں دینی' آپ کے مسائل' آپ کی مشکلات' آپ کی الجھنیں اور آپ کی پریشانیاں سو فیصد ختم ہو جائیں گی۔

زندگی کی مشکلات سے نجات! انہوں نے میری بات کو یقین سے لیا کچھ عرصہ کے بعد ملے اور کہنے لگے آپ کی بات اس وقت سمجھ نہیں آئی تھی اور میں نے چاہا تھا کہ میں آپ سے شاید کوئی وظیفہ پالوں گا' کوئی تسبیح پالوں گا' کوئی ذکر پالوں گا لیکن آپ نے مجھے تسبیح' وظیفہ ہرگز نہ دیا' آپ نے مجھے صرف یہی وظیفہ دیا تھا کہ گالیاں نہ دیا کرو' آپ مجھے کوئی تسبیح وظیفہ دے دیتے وہ میرے لیے آسان تھا گالی ایسی چیز ہے جو میری زبان پر پختہ ہو چکی ہے' اس کو ذہن اور زبان سے نکالنا میرے لیے نہایت مشقت اور مشکل کام ہے لیکن میں نے مشقت کی' بار بار میرے منہ پر گالی آتی' میں جھٹک دیتا' بار بار میرے منہ پر برا لفظ آتا' میں اپنے منہ کو بند کر لیتا' کچھ ہفتے محنت کے بعد اب میں اس مشکل سے نکل آیا ہوں اور اس مشکل سے ایسا نکلا ہوں کہ خود زندگی کی مشکلات سے نکل گیا ہوں۔ میرے اوپر زندگی نے مشکلات کا ایک طوفان تانا ہوا تھا میں پریشانیاں' الجھنیں' مسائل اور ناکامیوں میں بہت زیادہ گرا ہوا تھا بس میں نے اب سوچا تھا کہ اس کا حل صرف موت ہی ہو سکتا تھا اور میں موت کا انتظار کر رہا تھا لیکن جب سے آپ نے مجھے گالیاں دینے سے منع کیا ہے میں اس دن سے بہت پرسکون ہوں' میرے مسئلے' مشکلات' زندگی پریشانیوں اور ناکامیوں سے نکل کر راحتوں اور برکتوں کی طرف چل پڑی ہے۔

چھوٹے سے عمل نے مصیبتوں سے نجات دلادی: میں حد سے زیادہ ممنون اور مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے گالیاں نہ دینے کا وظیفہ بتایا۔ یہ خود ایسا وظیفہ ہے جس نے میری زندگی سے مشکلیں چن لی ہیں پریشانیاں دھو دی ہیں میرے گھر میں راحت ہے' سکون ہے' میرا گھر مشکلات اور پریشانیوں سے ایسا نکلا ہے کہ میں حد سے زیادہ مطمئن ہوں۔ میں آپ کا نہایت مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے اس مصیبت سے نجات دلائی۔

انوکھے تجربات' انوکھی باتیں' انوکھے مشاہدات: صحابی بابا یہ ساری باتیں کر رہے تھے اور میں یہ ساری باتیں بہت غور سے سن رہا تھا' اہل محفل بھی ان باتوں سے محظوظ ہو رہے تھے۔ واقعی انوکھے تجربات' انوکھی باتیں اور انوکھے مشاہدات تھے جو عام عقل سوچ اور گمان سے بالاتر تھے۔

اپنی نظروں کو ماشاء اللہ دو: ایک نصیحت خاص اور بتائی اپنی نظروں کو ماشاء اللہ دو، جب بھی نظر اٹھے کسی چیز پر نظر جائے بیٹی ہو' بیٹا ہو' بیوی ہو' گھر ہو' سواری ہو' مال تجارت ہو' رزق کا اڈا ہو' زندگی کی کوئی بھی چیز ہو اپنی نظروں کو اور اپنی زبان کو ماشاء اللہ دو۔ جب آپ ماشاء اللہ کہیں گے آپ کا منہ اور آپ کی سانسیں خوشبو بکھیریں گی اور آپ کی طبیعت میں راحتیں' خوشیاں اور خلوص بکھر جائے گا اور آپ کا انگ انگ سمٹ جائے گا اور آپ کے من من میں ایک رحمت اتر پڑے گی۔ وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ اعتماد سے بولے یاد رکھو ہماری نظریں تیروں میں سے تیر ہیں اور یہ لگتی ہیں' اپنوں کو بھی غیروں کو بھی اور ہر نظر ایک اثر رکھتی ہے اور اس اثر سے یا تو خیریں پھیلتی ہیں یا پھر شر پھیلتا ہے اور اگر آپ چاہتے ہیں آپ کی نظر سے خیریں پھیلیں گھر میں سکون چین ہو' راحت اور رحمت ہو' برکت اور عافیت ہو تو پھر آپ جب بھی نظر اٹھائیں تو ماشاء اللہ کہیں جب بھی کسی چیز کو غور سے دیکھیں جب کسی چیز کی طرف متوجہ ہوں اور جب بھی آپ کسی چیز کی طرف التفات کریں آپ ماشاء اللہ کہیں۔

نظروں میں کیمیا تاثیر پیدا کریں: ایسا کرنے سے کچھ ہی دنوں میں آپ کی نظروں میں کیمیا تاثیر پیدا ہوگی جس کو دیکھیں گے اس کو شفا ملے گی جس کو دیکھیں گے وہ آپ کا دوست بن جائے' جس کو دیکھیں گے اس کے دل میں آپ کی محبت اتر جائے' جہاں دیکھیں گے وہاں آپ کیلئے رحمت' راحت' برکت اور خیر ایسے نکلے گی کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ آپ اپنی نظروں میں نور پائیں گے' آنکھوں میں سرور پائیں گے' دل میں رحمت کا ایک ہلکا سا وزن محسوس کریں گے' جب آپ ہمیشہ جس طرف توجہ کریں۔ (جاری ہے)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تا کہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

نفرت‘ پریشانیاں‘ بیماریاں اور دشمنی سب ختم

بچپن سے لے کر 8 جولائی 2014 تک میں نے پریشانیاں‘ بیماریاں اور دشمنی ہی دشمنی دیکھی تھی اور نفرت ہی نفرت دیکھی تھی لیکن اب اللہ کا شکر ہے بیماریاں‘ پریشانیاں سب دور چلی گئی ہیں۔ خوشحالی کے دروازے ہم پر کھل گئے ہیں۔ بچوں کا تعلیمی سلسلہ پھر سے شروع ہو گیا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی خدمت میں انتہائی مؤدبانہ سلام پیش کرتی ہوں‘ اللہ کرے آپ کا یہ فیض عام تاقیامت نسلوں تک جاری و ساری رہے۔ اللہ پاک آپ کو‘ آپ کے اہل خانہ کو اور عبقری کی پوری ٹیم کو ہمیشہ خوش رکھے اور آپ سب پر اللہ پاک کی رحمت اور برکتوں کا نزول ہوتا رہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہمارا کالے جادو کا بہت پرانا مسئلہ تھا جس سے میرا شوہر اور بچے بہت پریشان تھے‘ کاروبار نہ ہونے کے برابر ہو چکا تھا اور ہم تباہی کے دہانے پر کھڑے تھے‘ کئی گھر تبدیل کرنے کے باوجود ہم سکون سے رہ نہیں سکتے تھے‘ ہر وقت گھر میں لڑائی جھگڑا اور پریشانی کا عالم رہتا تھا‘ میرے جسم میں کئی سالوں سے سوئیاں چبھتی تھیں دن اور رات میں بستر پر لیٹنا محال تھا۔ ساری رات ایک منٹ کیلئے بھی بیڈ پر کمر سیدھی نہیں کر سکتی تھی۔ پچھلے سال میں نے انتہائی اذیت ناک گزارے‘ کھانا پینا محال تھا‘ ادھر بچوں کا بھی یہی حال تھا‘ تعلیمی لحاظ سے بہت زیادہ بندش تھی‘ بے شمار جنات اور چڑیلوں کا گھر میں بسیرا تھا جو نظر بھی آتے تھے۔ ہر کام میں رکاوٹ تھی۔ پچھلے سال 8 جولائی سے بذریعہ خط موصول ہونے والے وظائف ہم نے پڑھنا شروع کیے‘ رمضان المبارک شروع ہو چکا تھا‘ جس سے ہمیں بہت فائدہ اور کافی فرق محسوس ہوا۔ پانچ نومبر کی ملاقات میں آپ نے دوبارہ وہی وظائف پڑھنے پر زور دیا تھا۔ جو کہ سورۂ فلق 200 مرتبہ‘ سورۂ ناس 200 مرتبہ۔ یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ 313 مرتبہ اس کے ساتھ ہی جمعرات کو حسب توفیق گوشت کا صدقہ بتایا تھا (جو ہم باقاعدگی سے کر رہے ہیں) وظائف کی برکت سے ہمارے گھر میں بے حد سکون ہوا ہے‘ نماز اور قرآن پاک کی تلاوت میں دل لگنے لگا ہے۔ شوہر کا مزاج بہت سخت تھا ان کے رویے میں بہت تبدیلی آئی ہے۔ ان کے غصے میں بہت حد تک کمی آئی ہے۔ اب خرچہ وغیرہ دینے میں ناراض نہیں ہوتے‘ مہمانوں کے ساتھ بھی ان کا رویہ بہت اچھا ہونے لگا ہے اب اپنے بچوں کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرتے ہیں اب میرا بھی خیال رکھنے لگے ہیں۔ ایک دوسرے کا احساس ہونے لگا ہے۔ اب کاروبار میں بھی بہت بہتری آگئی ہے۔ آپس میں پیار محبت سب کا بڑھ گیا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جب سے وظائف پڑھنے شروع کیے ہیں میں وقتاً فوقتاً آپ کو حالات سے آگاہ کرتی رہی ہوں۔ بچپن سے لے کر 8 جولائی 2014 تک میں نے پریشانیاں‘ بیماریاں اور دشمنی ہی دشمنی دیکھی تھیں اور نفرت ہی نفرت دیکھی تھی لیکن اب اللہ کا شکر ہے بیماریاں‘ پریشانیاں سب دور چلی گئی ہیں۔ خوشحالی کے دروازے ہم پر کھل گئے ہیں۔ بچوں کا تعلیمی سلسلہ پھر سے شروع ہو گیا ہے۔ اب مجھے کسی کی خوشی اور ناراضگی کا کوئی خیال نہیں آتا‘ اب صرف مجھے اپنے اور اس کے رسول ﷺ کا خیال آتا ہے کہ وہ ناراض نہ ہو جائیں۔ نماز‘ قرآن پاک‘ وظائف‘ بیعت ہونے کے بعد کی تسبیحات اب اتنی فرصت ہی نہیں کہ کسی کی فضول باتوں پر غور کریں جب سے عبقری سے تعلق جڑا ہے دن اور رات چھوٹے ہو گئے ہیں۔ موبائل‘ پی ٹی سی ایل سب بے ضرورت محسوس ہوتے ہیں‘ فضول گفتگو ختم ہو گئی ہے‘ تھوڑا سا ٹائم ملا‘ فوراً جائے نماز بچھایا اور اللہ کے آگے سربسجود ہو جاتی ہوں‘ یہ سب آپ کی محنتوں اور آپ کی کاوشوں اور آپ کی مخلوق خدا سے محبت کا نتیجہ ہے اور ہر نماز میں رو رو کر آپ کے لیے عبقری کیلئے غیب سے مدد کی التجا کرتی ہوں۔

بواسیر کا آزمودہ و آسان نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس بواسیر کا ایک آزمودہ نسخہ ہے جو میں عبقری قارئین کیلئے بھیج رہی ہوں۔ ھوالشافی: تمائیں بوٹی جو کہ کانٹوں سے بھری ہوتی ہے‘ صاف کریں مگر کانٹے نہیں اتارنے‘ یہ کانٹے ہی اندر چبھن والے کانٹوں کو ختم کرتے ہیں۔ صاف کر کے پیس لیں‘ دن میں چار دفعہ ایک ٹی سپون مسلسل کھاتے رہیں۔ اللہ کے حکم سے شفاء ملے گی۔ (نجمہ عامر‘ گوجرانوالہ)

اچھی امید اور مفلسی دور

عرفان حیدر‘ لاہور

مایوسانہ شکم اور خود اعتمادی سے خالی دل کی طرف دولت کی دھار کبھی نہیں بہتی۔ ذرا توجہ تو دیں تو پائیں گے دولت کا لامحدود بہاؤ۔

یاد رکھئے مفلسی کی سب سے بڑی وجہ ہے دل کی مفلسی‘ جو دل پر فتح حاصل کر لیتا ہے وہ کبھی مفلس نہیں رہ سکتا۔ خدا سب خوشحالیوں اور کامیابیوں کی پہلی بنیاد ہے۔ جو شخص براہ راست اس سے تعلق قائم کر لیتا ہے۔ وہ کبھی بھی مفلس نہیں رہ سکتا۔ اس کے پاس خوشحالی اور کامیابی خود دوڑی آتی ہے۔ کوئی غریب عورت گاؤں سے شہر میں آکر رہنے لگی۔ اس کے نئے گھر میں بجلی کی روشنی تھی۔ اتنی روشنی دیکھنے کا اسے کبھی موقع نہیں حاصل ہوا تھا۔ کچھ دن کے بعد ہی کوئی شخص وہاں بجلی کے بلب فروخت کرنے آیا۔ اس عورت نے ایک بڑا بلب لے کر لگایا۔ جوں ہی اس نے سوئچ آن کیا وہ حیران رہ گئی۔ اتنی روشنی! اس عورت کیلئے وہ روشنی حیرت انگیز تھی اسے یہ معلوم نہ تھا کہ بجلی کے ذریعے اس سے بھی زیادہ روشنی ممکن ہے۔ آپ کو اس عورت کی لاعلمی پر ضرور ہنسی آگئی ہوگی کیا ہم بھی زندگی میں اس عورت کی طرح برتاؤ نہیں کرتے؟ ہم کسی کی ذرا سی دولت کو دیکھ کر ہی حیران ہو جاتے ہیں۔ ہم یہ سوچ ہی نہیں سکتے کہ ہمارے اندر ایسی غیبی اور لامحدود قوتیں اور صلاحیتوں کا ذخیرہ ہے کہ جس کے ذرا سے استعمال سے ہم اس شخص سے کئی گنا زیادہ امیر ہو سکتے ہیں جس سے ہم حسد کرتے ہیں۔ اپنی قوتوں اور صلاحیتوں کے بارے میں لاعلمی یا خود اعتمادی کے فقدان کے باعث ہم اپنی قوتوں کو بیکار ہی گنوا دیتے ہیں۔ ہم اپنی قوت کارکردگی پر بے اعتمادی کر کے حقیر بنے رہتے ہیں۔ ہم مفلس خیالات کے باعث ہی غریب بنے رہتے ہیں۔ دل کی خوشی امیر ہونے کی پہلی شرط ہے۔ خوشی اور مسرت سے بھرے دل کی طرف ہی خوشحالی اور کامیابی امڈتی ہے۔ مایوسانہ شکم اور خود اعتمادی سے خالی دل کی طرف دولت کی دھار کبھی نہیں بہتی۔ ذرا توجہ تو دیں تو پائیں گے دولت کا لامحدود بہاؤ۔

(بقیہ: اسلام کے دسترخوان کے یہ نوادر مہمان)

مہمانوں میں سے ہر ایک کا حال ایک سے بڑھ کر ایک دکھائی دیتا ہے‘ ہم پرانے مسلمان جہاں مرکزی سنتوں کو اپنی غفلت کا نشانہ بناتے ہیں وہاں ایک ایک سنت کا جذبہ رکھنے والے دنیا کو نبی رحمۃ للعالمین ﷺ کی سنتوں کے سایہ میں لانے والے روز آتے جا رہے ہیں۔ کاش! ہم نگاہ عبرت کھول کر اس سے سبق حاصل کریں۔

چند دنوں میں سمارٹ سلم اور پرکشش بننے کا نسخہ

عارف انجم

جسم کے کھنچے ہوئے سخت حصوں کو مخصوص ورزشوں کے ذریعے سے نرم اور بہتر کیا جاتا ہے۔ ان میں گردن اور پشت قابل ذکر ہیں۔ ورزشوں سے یہ لچکیلے بنائے جاسکتے ہیں۔ لچک پیدا کرنے کیلئے کی جانے والی پھیلاؤ اور کھنچاؤ کی ورزشوں سے سخت پٹھے نرم اور ڈھیلے ہو کر آرام پہنچاتے ہیں۔

حسین سے حسین عورت بھی اگر متناسب الاعضاء نہیں ہے اور اس کی کمر کولہوں سے دس انچ چھوٹی نہیں ہے' پیٹ سینے سے چھ انچ اندر نہیں ہوگا تو وہ اس عورت سے زیادہ کشش اور جاذب نظر نہیں ہوگی جو حسن و خوبصورتی میں اس سے کہیں زیادہ کم ہے لیکن اس کا سراپا ان اعداد و شمار پر پورا اترآتا ہے جو اوپر بیان کیے گئے ہیں تو بلا خوف تردید یہ کہا جاسکتا ہے کہ اگر آپ سمارٹ اور سلم ہیں تو آپ کو ایسی نعمت حاصل ہے جو دنیا جہاں کی دولت سے بڑھ کر ہے آپ بھی اپنے سراپا کو مزید متناسب بنانا چاہتی ہیں تو آپ کیلئے ایک آسان نسخہ حاضر ہے جس پر عمل کر کے آپ محض چند دنوں میں مزید سمارٹ' سلم' پرکشش اور جاذب نظر بن سکتی ہیں۔ اس پروگرام پر عمل کر کے آپ اپنے بدن سے زائد چربی کم کرسکتی ہیں جس کے نتیجے میں آپ زیادہ پرکشش اور جاذب نظر ہو جائیں گی اور خود کو مزید ہلکا پھلکا محسوس کریں گی' اس پر عمل کرنے کیلئے چار ہفتوں پر مشتمل ایک ورکنگ چارٹ ترتیب دیا گیا ہے اس پر مرحلہ وار عمل کریں گی تو اس کے نتائج آپ کو جلد ہی نظر آنے لگیں گے۔ **پہلا اور دوسرا ہفتہ:** اس دوران درمیانی رفتار سے چلنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو زیادہ محنت نہیں کرنی پڑ رہی۔ کوشش کیجئے کہ اس دوران آپ بیس منٹ میں ایک میل کا فاصلہ طے کریں' ورزش کیلئے پانچ سے دس منٹ تک مختصر فاصلے کی واک کے ذریعے خود کو وارم اپ کیجئے۔ گردن' بازو' پشت' کولہے' رانیں' پنڈلیاں وغیرہ پھیلائیں اور پھر اسی طرح سمیٹ لیں اس دوران مقرر وقت میں زیادہ تیز رفتاری سے چلنا شروع کیجئے' آپ کو یہ محسوس ہونا چاہیے کہ آپ مقصد کے حصول کیلئے واقعتاً مشقت کر رہی ہیں لیکن ابھی آپ مزید چل سکتی ہیں اور اس دوران کوئی اور مصروفیت بھی اختیار کیجئے جیسا کہ چارٹ میں تجویز کیا گیا ہے۔ یہ مصروفیت پیراکی یا کچھ بھی ہوسکتی ہے۔ اگر آپ کسی پہاڑ یا پہاڑی کے قریب رہائش پذیر ہیں تو آپ ہل ٹریکنگ بھی کرسکتے ہیں۔ اس سے آپ کے بدن کو اضافی مشقت کا سامنا ہوگا اور اس کے نتیجے میں زیادہ کیلوریز ضائع ہوں گی۔

درست سمت میں صحیح اقدام: 1۔ ڈائری رکھیے' خود کو متحرک رکھنے کا یہ بہترین طریقہ ہے' ایک ماہ میں آپ جتنا وزن گھٹانا چاہتی ہیں اس کا ہدف مقرر کرلیں اس کے ساتھ اپنی خوراک کا چارٹ مرتب کریں جس میں صداقت ہو کہ کیا کھاتی ہیں اور کتنا کھاتی ہیں' کتنی تیز چلیں اور کتنی دور چلیں اور کیا محسوس کیا؟ اس طرح آپ کو اپنی کمزوریوں اور استعداد کا اندازہ ہو جائے گا جس کی روشنی میں آپ اپنی خوراک کو متوازن اور ورکنگ کو مطلوبہ درجہ تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ 2۔ دلچسپی اور توجہ رکھیے' اپنے ورکنگ روٹ میں یکسانیت کا شکار نہ ہوں بلکہ اسے بدلتی رہیں۔ ایسی جگہوں کا انتخاب کیجئے جہاں اردگرد کے منظر میں واضح فرق پایا جاتا ہے۔ مثلاً کسی پارک کا انتخاب کیا جائے تو کبھی کسی اور لیڈیز پارک بھی [illegible] جاسکتا ہے۔ اگر رات کو واک کرنا چاہ رہی ہیں تو گھر میں ایک جگہ مقرر کرلیں یا چھت پر تیز تیز چکر کاٹیں۔ 3۔ کھانا اچھی طرح کھائیے۔ اپنے بدن کو تبدیل کرنے کیلئے آپ کو صحت بخش غذا اور ورزش کی ضرورت ہے۔ خوب پکی ہوئی اور مرغن غذاؤں کو آہستہ آہستہ ترک کر کے ان کا متبادل اختیار کیجئے مثلاً سفید چاول کی جگہ بھورے چاول' سبزیوں کی مقدار میں اضافہ کر دیں۔ غلہ اور دالیں خوب کھائیں۔ اگر ضرورت محسوس کریں تو کھانے کی مقدار میں تھوڑی بہت کمی کرسکتی ہیں تاہم ناشتہ ضرور کریں تاکہ آپ کا نظام ہاضمہ غذا کا جزو بدن بنانے کیلئے حرکت میں رہ سکے' ڈھیروں پانی پئیں۔ قدرت کی یہ بیش بہا نعمت جتنی زیادہ اپنے حلق میں انڈیل سکتی ہیں انڈیلیں' چربی اور شکر پر نظر رکھیں۔ 4۔ چال میں تسلسل رکھیں' آپ کو روزانہ دس ہزار قدم اٹھانے چاہئیں جن میں چار ہزار سے چھ ہزار تک مسلسل ہونے چاہئیں۔ ایک بیرومیٹر کے ذریعے یہ حساب کتاب رکھا جاسکتا ہے کہ آپ نے کتنے قدم اٹھائے اور کتنی کیلوریز جلائیں۔ ورکنگ کی صحیح تکنیک یہ ہے کہ اس طرح چلیں گویا آپ ایک سیدھ میں نشیب میں اتر رہے ہیں۔ اپنے قدم ایک دوسرے کے بالکل سامنے رکھئے اس سے وقت بھی بچے گا اور توانائی بھی محفوظ رہے گی۔

ورزش سے آپ کے ہاتھ پاؤں سڈول اور لچکیلے ہو جاتے ہیں۔ عضلات ٹھوس ہو کر بہتر طور پر کام کرنے لگتے ہیں۔ آپ خود کو ذہنی اور جسمانی طور پر بہتر محسوس کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی بہتر نظر آنے لگتے ہیں۔ اچھے سڈول ڈیل ڈول کیلئے عضلات پھیلانے اور لچکانے والی ورزشیں بھی بہت اچھی اور مفید ثابت ہوتی ہیں۔ ان سے ہاتھ پاؤں وغیرہ ملائم رہتے ہیں۔ ان کا موڑنا اور بل دینا آسان ہو جاتا ہے۔ جسمانی لچک بڑھ جاتی ہے' جسم کے زخمی ہونے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے' جسم میں توازن برقرار رکھنے کی صلاحیت بڑھتی اور اعضا میں تال میل بڑھ جاتا ہے۔

جسم کے کھنچے ہوئے سخت حصوں کو مخصوص ورزشوں کے ذریعے سے نرم اور بہتر کیا جاتا ہے۔ ان میں گردن اور پشت قابل ذکر ہیں۔ ورزشوں سے یہ لچکیلے بنائے جاسکتے ہیں۔ لچک پیدا کرنے کیلئے کی جانے والی پھیلاؤ اور کھنچاؤ کی ورزشوں سے سخت پٹھے نرم اور ڈھیلے ہو کر آرام پہنچاتے ہیں۔ ورزش کا ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ اسے وزن کم ہوتا ہے اور جسم میں جمع زائد حرارے استعمال ہو جاتے ہیں جس سے وزن کم ہونے لگتا ہے۔ حراروں کی زیادہ مقدار جسم میں داخل ہو بھی جائے تو اسے ورزش کے ذریعے ٹھکانے لگا کر وزن میں اضافے سے بچا جاسکتا ہے۔ یہ ایک بڑا اچھا اور سیدھا طریقہ ہے۔ اس طرح زیادہ کھا کر بھی انسان کم وزن اور سمارٹ رہ سکتا ہے۔ اگر آپ ایک دفعہ ورزش شروع کردیں اور مستقل مزاجی سے اس شغل کو جاری رکھیں تو اس کے فائدے آپ خود محسوس کرنے لگیں گی اور خود اس کی افادیت کی قائل ہو جائیں گی۔ زندگی بہتر محسوس ہونے لگے گی اور وہ زیادہ پرلطف ہوتی جائے گی۔ ورزش ذہنی دباؤ بھی کم کرتی ہے' مزاج بہتر ہو جاتا ہے اور اچھی نیند آتی ہے۔ آپ زندگی پھر زیادہ چاق و چوبند' جواں اور سمارٹ نظر آئیں گی۔ صحت اور سدا جوانی کیلئے ورزش سے بہتر کوئی شے نہیں ہے۔ تجدید اور ثبات شباب کا یہ آزمودہ طریقہ ہے۔

بھوک بڑھی صحت بنی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بھوک کی کمی کا شکار تھی' ہر وقت پیٹ گیس سے بھرا رہتا تھا میں نے عبقری میں آیا ایک نسخہ آزمایا اور بالکل ٹھیک ہوگئی' بھوک بڑھی اور لاجواب صحت پائی۔ نسخہ یہ ہے: سو پتے نیم کے درخت سے تازہ اتار لیں اور اس میں سو کالی مرچ ملا کر کوٹ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر صبح' دوپہر' شام دو دو گولیاں استعمال کریں۔ (ا۔ن، کراچی)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

اسلام کے دسترخوان کے یہ نو وارد مہمان

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

مدرسہ سے چلے وہ دونوں نوجوان گاڑی کے قریب آئے' کہا مفتی صاحب نے حکم دیا ہے کہ ہم آپ سے اجازت لے کر آپ کی گاڑی میں بیٹھ کر آپ کے ساتھ کچھ وقت گزاریں' اس حقیر نے کہا: شوق سے تشریف لائیے' دو تین منٹ کے سکوت کے بعد ایک نوجوان بولا: ہم آپ سے کوئی سوال کرسکتے ہیں؟ میں نے کہا: ضرور کیوں نہیں! بولا: اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں ہم سے وعدہ کیا ہے مجھ سے سوال کرو میں پورا کروں گا تو کیا ہم اللہ سے جو خواہش ہو اس کا سوال کرسکتے ہیں؟ اس حقیر نے عرض کیا ہاں ضرور! بس عادت اللہ کے خلاف سوال نہیں کرنا چاہیے۔ وہ بولے: عادت اللہ کے خلاف تو نہیں بس یہ سوچتے ہیں کہ ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ جنت میں تشریف لے جائیں گے' اونٹنی پر سوار ہو کر تشریف لے جائیں گے' آپ ﷺ کی اونٹنی کی نکیل پکڑ کر چلنے والا تو طے ہے کہ پیچھے بیٹھنے والا تو طے نہیں ہے' ہم اللہ سے دعا کریں کہ ہمارے نبی ﷺ جب جنت میں تشریف لے جائیں تو اللہ میرے لیے یہ مقدر کردیں کہ آپ ﷺ فرمائیں کہ آ بیٹے عبداللہ! تو میرے پیچھے سوار ہو جاؤ تو کیا اللہ یہ بات پوری فرمادیں گے؟ میں نے عرض کیا' بالکل دعا کرسکتے ہو۔ پھر بولا اچھا جس سے بہت محبت ہو' آدمی اس کے ساتھ جنت میں رہے گا' تو انشاء اللہ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کے قدموں میں ہمیں جنت میں جگہ ملے گی نا؟ میں نے عرض کیا جب محبت ہے تو ضرور ملے گی' اچھا حضرت! ہمارے پیارے نبی ﷺ وہاں ہم سے کچھ خدمت بھی لے لیں گے نا؟ عرض کیا: یہ جو دعوت کا کام کر رہے ہو اس خدمت کے بدلہ میں جنت میں ہر خواہش انشاء اللہ پوری ہوگی۔ یہ دونوں نوجوان مندروں کے شہر جموں کے برہمن خاندان کے ہیں جنہیں چند سال پہلے اللہ تعالیٰ نے ہدایت عطا فرمائی ہے۔ دو گھنٹے اس حقیر کے ساتھ رہے وہ بس جنت' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذکر کرتے رہے۔ مجھے خیال آیا کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں یہ پڑھتے آئے ہیں کہ وہ جسم سے دنیا میں رہتے تھے مگر دل و دماغ سے ہر وقت آخرت میں رہتے تھے اور جنت و دوزخ کا یقین اس طرح کا تھا کہ آنکھوں سے دیکھ لیں تو کوئی اضافہ نہ ہو۔ ہم بے جان مسلمانوں اور ہم جیسے ایمان والوں میں یہ نیا خون بالکل صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی یاد تازہ کر رہا ہے۔ بار بار وہ عاشقانہ طور پر معلوم کرتے کہ کیا ہمارے نبی ﷺ کو علم ہوگا کہ ہم ان کو کس طرح چاہتے ہیں؟ ہمارے گھر میں ہمارے ساتھ کیا معاملہ ہوتا ہے؟ ایک بولا حضرت! میرے والد میرے بھائی دونوں مجھے نیچے لٹاتے ہیں' ایک طرف سے پاؤں میں دباتا ہوں دوسری طرف سے بڑے بھائی میرے سینہ پر پاؤں رکھ کر میرے نبی ﷺ کی سنت (ڈاڑھی) کے ساتھ ظلم کرتے ہیں مجھے رات کو تہجد پڑھتے دیکھتے ہیں تو کوئی چیز سر پردے مارتے ہیں' میں تو صرف آپ کے حکم کی وجہ سے گھر رہتا ہوں' دعوت ہمارے نبی ﷺ کی سب سے بڑی سنت ہے' ورنہ میرے لیے میرا گھر دوزخ ہے جہاں میرے نبی ﷺ کی سنت کے مطابق زندگی گزارنا نصیب نہ ہو' تھوڑی دیر میں بولا' یہ تو سنا ہے کہ بزرگوں سے بڑے درجہ کی تمنا اور دعا نہیں کرنی چاہیے مگر پیارے نبی ﷺ کی محبت میں آپ ﷺ کی نقل تو کرسکتے ہیں' اگر میں اپنے دو دانت نکلوا دوں تو کیسا ہے؟ میرا دل بہت چاہتا ہے' ہم اتنا تو کرسکتے ہیں۔ فلائٹ کا وقت قریب تھا مجھے پکڑ کر کمرے میں لے گیا اور دروازہ بند کر کے بولا! پیارے نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اس طرح کرتے تھے' آپ پہلے ہمارے لیے دعا کیجئے میں آمین کہوں' پھر میں دعا کروں گا آپ آمین کہیں۔ میں نے کہا بتاؤ کیا دعا کروں؟ بولا یہ دعا کیجئے اللہ تعالیٰ مجھے ایسا نورانی مسلمان بنادے کہ جو مجھے دیکھ لے وہ مسلمان ہوجائے۔ میں نے دعا کی وہ داعی بن جائے' دل کی گہرائی سے آمین کہہ کر سبحان اللہ کہا' پھر دیر تک الحاح وزاری کے ساتھ دعا کرتا رہا میرے اللہ! اپنی ایسی محبت' ایسا عشق' ایسی دیوانگی عطا فرمادے کہ بس آپ کے علاوہ کوئی دکھائی نہ دے۔ ان دونوں نوجوانوں کے ساتھ کچھ وقت گزار کر ایسا لگا جیسے ایمان پر آب آگئی ہو' پرانا خون جب مردہ اور خراب ہوجائے تو اس کو نئی زندگی' نیا خون ہی عطا کرسکتا ہے۔ اسلام کے دسترخوان کے ان نو وارد (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

ٹوٹکوں کی بھرمار

اگر ہاتھ یا جسم کا کوئی حصہ بھاپ سے جل جائے تو کچا آلو پیس کر لگا دیجئے۔ چند منٹوں میں ہی آپ کافی آرام محسوس کریں گے۔

شیطان کے شر سے حفاظت: هُوَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ ط جو ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کرے گا انشاء اللہ عزوجل شیطان کے شر سے بچا رہے گا اور اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

وہ میری امت میں سے نہیں: اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ کوئی عبادت نہیں کہ تو کسی مسلمان بھائی کا دل خوش کردے ☆ جس کو مسلمان کا غم نہ ہو وہ میری امت میں سے نہیں۔ شرک کے بعد بدترین گناہ ایذارسائی خلق ہے۔

مرگی کا عارضہ ہمیشہ کیلئے ختم: مرچ سیاہ دو تولہ اور دس تولہ منڈی بوٹی لیں۔ اسے گائے کے دودھ میں ملالیں۔ چھ چھ ماشے مریض کو کھلائیں۔ مرگی کا عارضہ ختم ہوجائے گا۔

غربت سے نجات: یَا مَالِکُ 90 بار روزانہ جو نادار پڑھا کرے انشاء اللہ عزوجل غربت سے نجات پاکر مالدار ہوگا۔

سلام میں سبقت: سلام میں سبقت والے کو 30 (تیس) اور جواب دینے والے کو دس نیکیاں ملتی ہیں ☆ ایمان کے بعد افضل ترین عمل خلق کو آرام دینا ہے ☆ حق ہمسائیگی درجہ دار چالیس گھروں تک ہے یعنی چاروں طرف سے چالیس گھر۔

پتھری کا علاج: ایک پودا ہے جس کا نام ہے ''پتھر چٹا'' اس کے پتے توڑلیں اور انہیں کھاتے رہیں۔ پتھری ختم کرنے کے لیے یہ سب سے اکسیر علاج ہے۔

بیمار پر دم کیا اور شفاء ملی: یَا سَلَامُ 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے انشاء اللہ عزوجل شفا حاصل ہوگی۔

غمزدہ پڑھے غم دور: یَا مُهَيْمِنُ 29 بار روزانہ جو کوئی غمزدہ پڑھ لے، ان شاء اللہ عزوجل اس کا غم دور ہوگا۔

بھاپ کے جلے کا علاج: اگر ہاتھ یا جسم کا کوئی حصہ بھاپ سے جل جائے تو کچا آلو پیس کر لگا دیجئے۔ چند منٹوں میں ہی آپ کافی آرام محسوس کریں گے۔

یرقان کیلئے مجرب عمل: مہندی کی پتیاں دو تولے رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو چھان کر پلائیں' چند روز کے استعمال سے یرقان دور ہو جاتا ہے۔

مزید روحانی و جسمانی ٹوٹکے پانے کیلئے آج ہی دفتر ماہنامہ عبقری سے کتاب ''عبقری لایا انوکھے اور لاجواب ٹوٹکے'' (جلد اول' دوئم) لائیے آزمودہ ٹوٹکے پائیے۔

دردگردہ فوری ختم: دردگردہ میں لیموں کا رس دس گرام' سہاگہ ایک گرام' شورہ قلمی ایک گرام اور نوشادر ایک گرام تینوں کو لیموں کے رس میں حل کر کے درد کے وقت استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

یاقہار پڑھا ازدواجی مسائل بالکل ختم

میرا ایک اور دوست جس کی بہن کی ازدواجی زندگی میں بہت مسائل تھے' ہروقت گھر میں شوہر کے ساتھ لڑائی جھگڑوں نے اس کی زندگی اجیرن بنادی تھی ۔ میں نے اپنے دوست کو یہ وظیفہ بتایا کہ اپنی بہن کو کہو کہ سارا دن یَاقَهَّارُ کو کھلا پڑھے۔

ہزار سال عمر کی جننی یاقہار کا وار نہ سہہ سکی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جس طرح آپ اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو اپنی شان کے مطابق دین اور دنیا کی بہترین نعمتوں سے نوازے۔ آمین! گیارہ سال پہلے میری دوست نے مجھے دو انمول خزانے کا ہدیہ دیا۔ اس وقت سے یہ ہرنماز میں میرا پڑھنے کا معمول ہے۔ اس سال رمضان سے ایک دن پہلے کسی کی عیادت کیلئے گئی تو وہاں عبقری پڑھنے کو ملا۔ اس وقت سے آخری چھ سورتیں بھی سنتوں میں پڑھنے کا الحمدللہ معمول بن گیا ہے۔ عبقری کی پچھلی جلدیں میں اور میری بہن جو امریکہ میں ہیں پڑھ رہے ہیں۔ آپ کی ادویات' شہد اور عطر استعمال کررہے ہیں۔ الحمدللہ! میں اور میری بہن علامہ لاہوتی صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور ہمارے دل آپ کی ایک ایک بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ سب حق ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے بندے ہیں' اللہ تعالیٰ ہم دونوں بہنوں کو آپ سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! علامہ صاحب کی کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' جلد اول جلد دوئم بار بار پڑھی مگر پیاس نہیں بجھتی اور انتظار ہے کہ کب اگلی جلد شائع ہوگی۔ دل چاہتا ہے کہ علامہ صاحب کے بتائے ہوئے سارے وظائف اپنے معمول میں لے آؤں۔ بہت سے وظائف ہمارے معمول میں آبھی چکے ہیں۔ علامہ صاحب کی دعاؤں کے طالب ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے وقت میں برکت ڈال دیں اور بڑی حسرت ہے کہ موتی مسجد کا عمل موتی مسجد میں ہی اللہ تعالیٰ کروادیں کیونکہ کوئی محرم نہیں جن کے ساتھ لاہور جائیں۔ یَاقَهَّارُ کا عمل بھی ہم دونوں بہنیں کررہی ہیں اور ملنے والوں کو بھی بتارہی ہیں۔ میری بہت ہی قریبی ملنے جو تقویٰ والی دیندار عورت ہیں۔ ان کے گھر میں دین کی تعلیم بھی ہوتی ہے۔ ان کی بیٹی پر کافی سالوں سے ایک جن عورت تھی۔ اس کی عمر ہزار سال تھی۔ اس جن عورت نے خود یہ بات بچی کی ماں کو خواب میں بتائی۔ بچی کی ماں کو بھی یَاقَهَّارُ کا عمل بتایا' ابھی انہیں شروع کیے دوسرا ہی دن تھا کہ بیٹی نے ماں سے کہا کہ امی آپ نے کوئی عمل شروع کیا ہے' ماں کے بتانے پر بیٹی بولی کہ آپ یہ عمل چھوڑ دیں' یہ عمل مجھے ماردے گا۔ ماں نے جواب میں کہا کہ دیکھنا بیٹی میں صرف گیارہ دن ہی یہ عمل کروں گی اور انشاءاللہ تم ٹھیک ہوجاؤ گی۔ اس کی ماں نے صرف تین دن ہی یہ عمل کیا کہ اس عمل کی برکت سے وہ ہزار سال کی جن عورت یَاقَهَّارُ کا مقابلہ صرف تین دن کرسکی اور چوتھے دن ہلاک ہوگئی۔ (س،ا،ح)

گیارہ سو بار یاقہار پڑھا اور جن بھاگ گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خوش رہیں' لمبی عمر پائیں۔ آمین! عرض ہے کہ میں اور میرے گھر والے عبقری کے کم از کم سات سال سے قاری ہیں۔ ہمیں آپ سے ملاقات کا بہت شوق تھا لیکن ہمارا لاہور میں کوئی نہیں رہتا تھا' پھر لاہور میں میری چھوٹی بہن کی شادی ہوئی اور ہم لوگ لاہور آئے' وہاں موتی مسجد گئے نوافل ادا کیے' بیٹی نے بھی نوافل ادا کیے۔ پھر ہم واپس راولپنڈی آگئے۔ کچھ دن بعد میری بیٹی چھت پر تھی کہ اس کی طبیعت خراب ہوگئی' اس پر کوئی چیز آگئی تھی جو کہتی تھی کہ یہ مجھے پسند ہے۔ اس کی خالہ اس کو لاہور لے آئیں' آپ سے ملاقات کرنی چاہی نہ ہوسکی۔ آپ کے اسسٹنٹ صاحب سے ملاقات ہوئی' انہوں نے بتایا کہ اس بچی پر اثر ہے' انہوں نے ہمیں دوبارہ موتی مسجد میں جاکر نوافل ادا کرنے کا کہا' وہ ہم نے کیا اور بچی کو جمعرات کو درس میں لے کر آئے۔ اسسٹنٹ صاحب نے بچی کو یَاقَهَّارُ صبح و شام گیارہ سو بار پڑھنے کو بتایا اور افحسبتم کا عمل یعنی جس میں سات بار سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور سات بار اذان پڑھنی ہے اور یہ عمل دن میں کئی بار کرنے کو کہا۔ بچی کچھ دن لاہور میں ہی اپنی خالہ کے گھر رہی اور کچھ دن ہی یَاقَهَّارُ اور افحسبتم والا عمل کرنے کے بعد بالکل ٹھیک ہوکر راولپنڈی واپس آگئی۔ (ش،غ)

یاقہار پڑھا ازدواجی مسائل بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں' آپ دین کی خدمت اور دکھی انسانیت کی فلاح کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو اور آپ کی تحریک کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ یَاقَهَّارُ کا وظیفہ مجھے میرے ایک دوست نے بتایا جس سے مجھے بہت افاقہ ہوا' میرا ایک اور دوست جس کی بہن کی ازدواجی زندگی میں بہت مسائل تھے' ہروقت گھر میں شوہر کے ساتھ لڑائی جھگڑوں نے اس کی زندگی اجیرن بنادی تھی ۔ میں نے اپنے دوست کو یہ وظیفہ بتایا کہ اپنی بہن کو کہو کہ سارا دن یَاقَهَّارُ کو کھلا پڑھے۔ اس کی بہن نے چند دن ہی یاقہار سارا دن کھلا پڑھا تو اس ورد کی برکت سے اس کے تمام ازدواجی مسائل' الجھنیں' جھگڑے بالکل ختم ہوگئے۔ اب وہ اپنے گھر میں شوہر کے ساتھ بہت خوش ہے' اس کے شوہر اب اس کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ (جہانزیب عباس' ڈی ایچ اے' لاہور)

اگر پاؤں میں موچ آجائے تو

ھوالشافی: ایک ٹیبل سپون آٹا' ہاف ٹی سپون ہلدی' ایک چٹکی چونا ایک برتن میں ڈالیں اب اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر گھول لیں پھر اس کو چولہے پر پکائیں جب گاڑھا پیسٹ بن جائے تو ایک کپڑے پر لگائیں جس جگہ پٹی باندھنا ہو پہلے اس جگہ تھوڑا سا سرسوں کا تیل لگائیں اب جس کپڑے پر پیسٹ لگایا ہے اسے پاؤں پر رکھیں اور پٹی باندھ لیں۔ پیسٹ نیم گرم ہو تب پاؤں پر وہ کپڑا رکھنا ہے اور پٹی باندھنی ہے' بہت جلد فائدہ ہوگا۔ کسی ڈاکٹر یا جراح کے پاس جانا نہیں پڑے گا۔ پاؤں گھر میں ہی ٹھیک ہوجائے گا۔ اگر درد زیادہ ہو تو یہ عمل تین دن مسلسل کریں' ہمارا بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔ ہمیں بہت فائدہ ملا۔

اگر کوئی چیز گم ہوجائے تو

اگر آپ کی کوئی چیز گم ہوگئی ہے یا آپ رکھ کر بھول گئے ہیں تو دیوار سے تھوڑا فاصلے پر کھڑے ہوکر انگلی کے اشارے سے دیوار پر ۷۸۶ لکھ کر پھر یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْم لکھیں۔ دیوار پر انگلی نہیں لگانی بس اشارے سے لکھیں۔ پھر جو چیز کھوئی ہے اس کو ڈھونڈنا شروع کردیں' فوراً مل جائے گی۔ آپ یقین کریں' ہماری کوئی بھی چیز گم ہوئی ہے یا رکھ کر بھول جاتے ہیں تو ہمیں ایسا کرنے سے فوراً مل جاتی ہے' چاہے پیسے ہوں یا سونے کی کوئی چیز ہو' جب آپ کی چیز مل جائے تو ہاتھ کے اشارے سے آپ نے جو لکھا ہے وہ مٹادیں۔ (شہنیلا' حیدرآباد سندھ)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

نسخہ دماغ اور کمی خون کا علاج

ھوالشافی: خشخاش ایک پاؤ' مغز پستہ پچاس گرام' مغز اخروٹ سو گرام' خشک دھنیا ڈیڑھ سو گرام۔ طباشیر اصلی سو گرام' الائچی بیس گرام' چار مغز پچاس گرام' مغز بادام سو گرام' چینی ایک کلو۔ ڈیڑھ کلو کا ڈبہ لیں اور یہ نسخہ بنائیں۔ **طریقہ:** خشخاش کو اچھی طرح صاف کرلیں پھر خشخاش میں پانی ڈال کر آگ کے اوپر رکھیں جب پانی ابالے کھانے لگے تو اس کے اوپر مکھن سا نکلے گا میل سی لگے گی لیکن اس کو ضائع نہیں کرنا وہ نکال لیں اور پھر چینی کا شیرہ بنائیں اور تمام چیزیں پیس کر مکس کریں اور شیرہ سمیت اچھی طرح ملالیں اور وہ مکھن بھی شامل کرلیں۔ معجون تیار ہے۔ روزانہ مریض کو نہار منہ ایک چمچ دیں۔ یہ نسخہ میری وہ بہن جو چار ماہ چارپائی پر پڑی رہی۔ اس کو خود عامل حضرات جنہوں نے اس کا علاج کیا بنا کر اس کو دیا جبکہ بہن میں بالکل خون نہ تھا' پاؤں بھی زمین پر نہ رکھ سکتی تھی اب اللہ پاک کے فضل وکرم سے صحت مند ہے۔ نسخہ کے دوران استعمال چٹ پٹی اور کھٹی چیزیں ہرگز نہ کھائیں اور مجھ ناچیز کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ج،ج، سکھر)

ہر مرض کا آخری علاج

حضرت جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دم: یہ دعا جادو' ٹونا' نظر بد' کسل' کاہلی وغیرہ کیلئے مجرب ہے۔ وضو کرکے سات بار پڑھ کر مریض پر صبح وشام پھونکیں اور پانی پر دم کرکے چہرہ پر چھینٹے ماریں' اللہ بہت جلد شفاء دے گا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور کہا: یارسول اللہ! ﷺ کیا آپ ﷺ بیمار ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! تو جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (آپ ﷺ کی بیماری سے شفاء کیلئے) یہ پڑھا: بِسْمِ اللہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ۔ اَللہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللہِ اَرْقِیْکَ۔ (مشکوٰۃ) ترجمہ: اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں آپ پر ہر چیز سے جو ایذا دے آپ کو' ہر جان کی بدی سے یا حسد کرنے والے کی آنکھ سے اللہ شفا دے آپ کو۔ اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں آپ پر۔" (شفقت اللہ' لالہ موسیٰ)

آپ کے اپنے کچن میں علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ ہم ہر ماہ پڑھتے ہیں' اس میں بہت اچھی اچھی باتیں ہوتی ہیں۔ بڑے اچھے ٹوٹکے' بیماریوں کے علاج اور بھی بہت کچھ۔ امرود کھانے سے قبض کی شکایت دور ہوتی ہے اور پیٹ کی چربی کم ہوتی ہے۔ شوگر کنٹرول ہوتی ہے' کولیسٹرول کنٹرول ہوتا ہے' اگر دانتوں میں خاص کر بچوں کے دانتوں میں کیڑا لگا ہو تو چند پتے پانی میں ابال کر اس پانی سے صبح و شام کلیاں کریں تو کیڑا بھی ختم' مسوڑھے بھی صحیح اور دانتوں کا درد بھی ختم ہوجاتا ہے۔

آپ کے اپنے کچن میں علاج: اگر کسی کی نظر خراب ہو' نیند نہ آتی ہو' سر میں درد رہتا ہو' حافظہ کمزور ہو' حفظ کرنے والے بچوں کیلئے بھی بہترین ہے اس کے علاوہ بال گرتے ہوں' دماغ میں کیرا گرتا ہو' اعصاب کمزور ہوں اور سب سے بڑی بات معدہ کمزور ہو' کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو یہ سویٹ ڈش بنائیں ذائقہ کے ساتھ سب بیماریوں سے علاج بھی پائیں۔ **ھوالشافی:** سونف آدھ پاؤ' کوٹ کر پھک اتار لیں۔ خشخاش آدھ پاؤ' دھو کر صاف کرلیں۔ دودھ ایک کلو' ابال کر ٹھنڈا کرلیں۔ سونف، خشخاش کو رات کو دودھ میں بھگودیں' پھر صبح اس کو ہلکی آنچ پر پکائیں جب سارا دودھ خشک ہوجائے تو اس میں گھی آدھ پاؤ دیسی ڈال کر خوب اچھی طرح بھون لیں جب اچھی طرح سونف بھون جائے تو حسب ضرورت چینی ڈال کر چولہا بند کردیں' پھر اس میں چاروں مغز آدھ پاؤ' بادام آدھ پاؤ موٹے موٹے کوٹ کر' کھوپرا آدھ پاؤ کدوکش کرلیں۔ ان تینوں چیزوں کو بھی اس پکے ہوئے آمیزے میں ڈال کر ہلائیں اب یہ تین چار چمچ صبح و شام دودھ پتی کے ساتھ استعمال کریں۔ (ج، شاہ عالم مارکیٹ لاہور)

چھوٹی سی دعا سے کینسر بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ ہمارے بینک کے پاس ایک لڑکا بیٹھا ہے جو کہ پنشن فارم بھرتا ہے تقریباً ڈیڑھ سال سے اس کو پھیپھڑوں کا کینسر تھا' کینسر کیلئے میں نے اس کو عبقری رسالہ میں آیا وظیفہ بتایا اور عبقری رسالہ گفٹ کیا' وہ بچہ پڑھتا ہے الحمدللہ اس کو بہت جلد فائدہ ہوا ہے۔ یہی دعا میں نے اپنی ایک دوست کو دی تھی جو کہ عرصہ پانچ سال سے کینسر میں مبتلا تھی اور پہلے ویل چیئر پر آئی اور پھر بیڈ پر لگ گئی تھی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ماشاءاللہ اس نے یہ دعا خوب پڑھی اور صرف تین ماہ میں وہ اپنے پیروں پر چل کر پارک میں صبح کی واک کیلئے آئی تھی۔ اس نے یہ دعا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر ۱۰﴾ کو بے حساب خوب خوب پڑھا تھا وہ اب بالکل ٹھیک ہے اور سیڑھیاں بھی اتر چڑھ رہی ہے۔ واقعی اللہ کے بعد عبقری کی دعا سے وہ تندرست ہوگئی ہے۔ جس سے کھایا پیا نہیں جاتا تھا اور ہر وقت الٹیاں یا موشن کرتی اور کروٹ اس کو دلوانا پڑتی تھی مگر اب تندرست اور صحت بھی اچھی خاصی ہوگئی ہے اور بہت دعائیں دے رہی ہے۔ عبقری واقعی لاجواب ہے جس کو جو بھی عبقری کا وظیفہ یا ٹوٹکہ بتایا کامیاب رہا اور اب تو عبقری کے وظیفے کے بعد لوگ پوچھتے ہیں کہ آپ کا آستانہ کہاں ہے تو میں انہیں تسبیح خانہ کا بتادیتی ہوں یا عبقری رسالہ ان کے ہاتھ میں تھمادیتی ہوں۔ میرے پاس تو عبقری کے اتنے تجربات جمع ہوگئے ہیں کہ جو میں لکھنے بیٹھوں تو ایک موٹی کتاب بن جائے۔ اللہ کا کرم ہے کسی کو کوئی بیماری ہو کوئی پریشانی ہو فوراً میرے دماغ میں کوئی نہ کوئی عبقری میں چھپا وظیفہ یا ٹوٹکہ آجاتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ دماغ ہے یا کمپیوٹر! ارے آنٹی! آپ کی آئی سائیڈ بھی ٹھیک اور دماغ بھی ٹھیک پھر بھی آپ اپنے آپ کو بوڑھی کیوں کہتی ہیں؟ میں کہتی ہوں کہ یہ دونوں چیزیں خدا کی طرف سے تحفہ ہیں کہ میں چلتے پھرتے ہر وقت درود پاک پڑھتی ہوں تو کیا عاشق مصطفیٰ ﷺ کی آنکھیں یا دماغ بھی کبھی کمزور ہوسکتا ہے؟ (انیسہ' کراچی)

ہر قسم کے جادو سے حفاظت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ عمل مجھے کہیں سے ملا تھا' میں نے ایک دوست کو بتایا اس کا مسئلہ اس کو پڑھنے کی برکت سے حل ہوگیا۔ اب میں یہ عمل عبقری کے لاکھوں قارئین کو ہدیہ کررہا ہوں۔ عمل یہ ہے:۔ حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ چند کلمات اگر میں نہ کہتا تو یہود مجھ کو گدھا بنادیتے۔ کسی نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ انہوں نے یہ بتائے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَاءِ اللہِ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ

مَاخَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ۔ اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔(مشکوٰۃ)(ی، لاہور)

سورۂ اخلاص کی فضیلت

جس بندے نے سورۂ اخلاص کو تین بار پڑھا وہ ایسے ہے کہ اس نے پورا قرآن شریف پڑھ لیا اور جس نے دو بار پڑھا وہ جنت الفردوس میں رہے گا۔ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بندہ سورۂ اخلاص کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گوشت کو آگ پر حرام کردیتے ہیں اور جو بندہ روزانہ رات اور دن میں دس بار سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی پڑھنے پر مواظبت کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو واجب کرتا ہے اور قیامت کے دن وہ انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہوگا۔(مشکوٰۃ شریف' ص424،423) ایک روایت میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ اس سورۂ کو دو سو بار پڑھتا ہے اسے پانچ سو سال عبادت کا ثواب ملتا ہے۔(مظاہر حق جدید) آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی طرح' کامل وضو طہارت کے ساتھ' سورۂ فاتحہ سے ابتدا کرکے سو بار سورۂ اخلاص پڑھی' اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر حرف پر دس نیکیاں لکھیں گے ہر حرف پر دس برائیاں مٹائیں گے ہر حرف پر دس درجات بلند فرمائیں گے اور اس کیلئے جنت میں ایک محل بنائیں گے اور اس دن اس کیلئے سارے بنی آدم کے اعمال کے برابر ثواب لکھیں گے۔(کنزالعمال حدیث نمبر6238)۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ: اللہ تعالیٰ کو یہ کلام پہاڑوں کی مقدار سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ حکایت: ایک بزرگ فرماتے ہیں میں موسم بہار میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا یا اللہ پاک! درود بھیج اپنے حبیب ﷺ پر درختوں کے پتوں کے برابر' یا اللہ درود بھیج اپنے نبی ﷺ پر پھولوں اور پھلوں کی گنتی کے برابر' یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی ﷺ پر سمندروں کے قطروں کی تعداد کے برابر' یا اللہ! درود بھیج آپ ﷺ پر ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر' یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب ﷺ پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو سمندروں اور خشکی میں۔ تو ہاتف سے آواز آئی' اے بندے! تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک کیلئے تھکا دیا ہے اور تو رب کریم کی بارگاہ سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔(نزہۃ المجالس جلد دوئم) حمد عظیم کا ثواب: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی ثواب کی نیت سے کہے ساری حمد اس خدا کیلئے ہے جس کی عزت کے سامنے ہر شے ذلیل ہے اور ساری حمد اس خدا کیلئے ہے جس کے سامنے ہر شے ادنیٰ درجے کی ہے اور ساری حمد اس خدا کی ذات کیلئے ہے جس کی قدرت کی ہر شے تابع فرمان ہے تو خدا اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے ہزار درجے بلند کرے گا اور ستر ہزار فرشتے مقرر کرے گا جو اس کیلئے قیامت تک معافی مانگتے رہیں گے۔(رواہ الطبرانی) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ فجر کی نماز کے بعد دس بار پڑھنے والا ایسا ہوجاتا ہے جیسے اسے ابھی اس کی ماں نے جنا ہو۔(نزہۃ المجالس)

احتلام' جریان اور لیکوریا کا آزمودہ علاج

اگر مردانہ سپرم کمزور ہوں اور مطلوبہ مقدار نہ ہو تو کشتہ صدف درشہر برگد ایک سے تین رتی صبح وشام دودھ یا شربت سے کھائیں۔ دو ماہ مسلسل کھائیں۔ مرد کے اندر مادہ منویہ میں تولیدی جراثیم مضبوط ہوکر اولاد کا پھل ملے گا۔ پرہیز: آلو' کھٹائی' اچار' پھول گوبھی' بینگن' ابلے ہوئے چاول' چائے' تلی ہوئی سبزیاں۔ اس کے علاوہ بکرے کا گوشت' کلیجی' مغز' دیسی مرغی کا گوشت' یخنی وغیرہ کھائیں۔ دودھ' مکھن' دیسی گھی کا استعمال زیادہ کریں۔ مباشرت سے دو ماہ پرہیز لازم ہے۔ اس کے علاوہ یہی نسخہ احتلام' جریان اور لیکوریا کا آزمودہ علاج ہے۔ معدے کا السر' وزن میں کمی: روزانہ خالی پیٹ ناشتہ سے آدھا گھنٹہ پہلے اور رات سونے سے پہلے جب پیٹ خالی ہو کھانا ہضم ہوچکا ہو' رات کا کھانا مغرب کے بعد ایک چمچ بڑا کھانے والا شہد کھالیں تاکہ سوتے وقت یہ نسخہ استعمال کرسکیں۔ یہ دو وقت استعمال کرنا ہے۔ شہد چھوٹا ہو یا بڑا کوئی حرج نہیں اور دارچینی کا ایک ٹکڑا ایک انچ ایک کپ پانی میں ابال لیں اور چائے کی طرح پئیں اس میں چینی ہرگز نہیں ملانی۔ یہ نسخہ مستقل استعمال کرتے رہنے سے مرغن غذا کھانے سے پہلے جسم پر چربی جمع نہیں ہوگی لیکن پہلے دو ماہ گوشت مرغن کھانے سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ معدہ میں گیس پیدا نہیں ہوگی اور معدہ کے السر کو جڑ سے ختم کردے گا۔ اس سے آسان نسخہ شاید ہی آپ کو کہیں ملے۔(ج، پ)

میرے میاں کی شوگر ہوئی بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے عبقری جیسا ماہنامہ نکالنے پر اور اس کی کامیابی پر مبارکباد دیتی ہوں' لاکھوں لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے اور آپ کو دعائیں دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میرے شوہر کو شوگر تھی ان کی شوگر اتنی ہائی ہوئی کہ کنٹرول ہونا مشکل ہوگئی۔ میں نے عبقری کے ایک گزشتہ شمارے میں شوگر کے بارے میں ایک نسخہ پڑھا' دو ماہ استعمال کیا تو میرے شوہر کی شوگر جو کہ پندرہ سال پرانی ہے اور وہ انسولین لگاتے تھے اس نسخہ کی برکت سے کنٹرول ہوگئی ہے۔ شوگر کا نسخہ یہ ہے:۔ ھوالشافی: اندرائن' تخم سرس' گوند کیکر' کلونجی ہم وزن لینی ہے۔ ان تمام چیزوں کو باریک پیس کر صبح وشام آدھ چائے کا چمچ پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے۔(ق، پ)

زیارت نبی کریم ﷺ اور بے شمار نعمتیں پائیں

علامہ دمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حیٰوۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد باوضو ایک پرچہ پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ 35 مرتبہ لکھے اور اس پرچہ کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہٗ اس کو طاعت پر قوت عطا فرماتا ہے اور اس کی برکت میں مدد فرماتا ہے اور شیاطین کے وساوس سے حفاظت فرماتا ہے اور اگر اس پرچہ کو روز طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم ﷺ کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے گی۔(بحوالہ: فضائل درود شریف' فصل دوئم صفحہ نمبر 50)

درود شریف کی کثرت نے بھائی کی شادی کروادی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس دعا کے ساتھ آغاز ہے کہ اللہ آپ کو ہمیشہ خوش وخرم رکھے جو انسانیت کی خدمت کا بیڑہ آپ نے اٹھا رکھا ہے اللہ خود ہی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں اپنی ہر پریشانی کیلئے درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا وظیفہ کثرت سے پڑھ رہی ہوں جس کا ایک نصاب میں پورا کرچکی ہوں اور دوسرا مکمل ہونے والا ہے اگر میں یہاں اپنے بارے میں کچھ لکھوں تو شاید الفاظ ختم ہوجائیں' گناہگاروں میں سب سے آگے اگر کوئی مجھ سے اچھے طریقے سے یا عزت سے پیش آئے تو ڈر لگتا ہے کہ میں اس قابل ہی نہیں' جو مجھے مل رہا ہے بس یہ اسی غفورالرحیم کا کرم ہے جو میری جیسی گنہگار پر نظر کرم رکھے ہوئے ہے' میری زندگی میں بہت حادثے آئے پھر اس درود پاک کی برکت سے اللہ نے مجھے کیسے نکالا بس ہم ہی ناشکرے اور نافرمان بنے پھرتے ہیں' اللہ ہم سب کو ہدایت کامل نصیب فرمائے۔ مجھے جب بھی کوئی پریشانی پڑی ہے تو درود پاک پڑھتے یا نماز پڑھنے کے بعد وظیفہ درود کرتے ہی یکدم کچھ پل کیلئے مجھے سمجھ نہیں آتی کہ کیا ہوتا ہے' ایسے لگتا ہے خواب میں ہوتی ہوں اور میرے مسئلے کا حل مل جاتا ہے' یہ وظیفہ میں نے عبقری سے پڑھا تھا' میرے بھائی کی شادی کا دور دور تک کوئی امکان نہیں تھا اللہ نے درود کی برکت سے کرم کیا اور دنوں کے اندر شادی ہوگئی۔(عظمیٰ، ہزارہ)

بہتے کان ٹھیک: اگر کان بہتے ہوں تو ایک چٹکی سہاگہ کا سفوف کان میں ڈال کر پھر دو قطرے لیموں کے رس کے ڈالے جائیں تو کان بہنا بند ہوجائیں گے۔

لائف اسٹائل کو تبدیل کریں! صحت مند زندگی گزاریں

بناسپتی گھی کے زیادہ استعمال سے بھی کئی امراض معرض وجود میں آتی ہیں چونکہ بناسپتی گھی میں کولیسٹرول ہوتا ہے، جو خون کے خلیات میں شامل ہوکر شریانوں میں جمع ہوجاتا ہے خاص کر یہ کولیسٹرول جب دل والی آرٹری میں جمع ہوجاتی ہے تو اس سے امراض قلب پیدا ہوجاتے ہیں۔

بسیار خوری: بیماریوں میں دن بدن اضافے کی اہم وجہ بسیار خوری ہے۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ کھاتے پیتے گھرانے جن کے پاس اشیاء خورد ونوش کا فقدان نہیں ہوتا ہے وہ کھانے پینے میں اکثر احتیاط نہیں کرتے ہیں۔ غذا کا ضرورت سے زیادہ استعمال کرنا ان کا شیوہ بن جاتا ہے۔ اکثر و بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ کھانا لذیذ ہو تو بعض لوگ اس حد تک بسیار خوری (Overeating) کرتے ہیں کہ معدہ کثرت غذا کے باعث سخت تن جاتا ہے، جس وجہ سے معدہ پھیل سکڑ بھی نہیں سکتا حتیٰ کہ اس غذا کے دباؤ کے باعث معدہ پھیل جاتا ہے اور حجم بھی بڑھ جاتا ہے۔ جیسے بعض اشخاص کے پیٹ کافی بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس طرح جب معدہ پھیل جائے تو اس کے اندر کئی قسم کی گندی رطوبتیں اور فضلات جمع ہوجاتے ہیں۔ جو فضلات معدہ میں زیادہ دیر رہ کر گل سڑ جاتے ہیں جن کے تعفن سے کئی بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں مثلاً ہیضہ، درد شکم، اسہال، گیس، تبخیر معدہ اور بلڈ پریشر وغیرہ۔ اس کے علاوہ خوراک کے استعمال میں امتیاز پیدا نہ کرنا یعنی ایک غذا کھا کر بلا امتیاز دوسری غذا کا استعمال کرلینا۔ خاص کر ہمارے دیہاتوں میں ایسے واقعات بکثرت رونما ہوتے ہیں۔ ایک غذا استعمال کرکے دوسری متضاد غذا استعمال کرلی تو اس کے ری ایکشن (Rection) سے کوئی نہ کوئی مرض کھڑا ہوجاتا ہے جیسے امراض عامہ، ہیضہ، درد شکم، اسہال، پیچش، تیزابیت معدہ (Acidity) اور گیس ٹربل وغیرہ۔

میدہ آٹا کا استعمال: میں نے اکثر یہ محسوس کیا ہے کہ میدہ آٹا کے استعمال سے کافی امراض معرض وجود میں آرہے ہیں۔ جب سے پتھر کی چکیاں ختم ہوئی ہیں اور ورٹیکل (Vertical) یا گرینڈنگ چکیوں (Granding) کا رواج عام ہوا ہے تو چونکہ ان چکیوں سے اکثر باریک آٹا تیار ہوتا ہے جو کہ میدہ کی طرح ہوتا ہے اور اس آٹا کا نشاستہ جل جاتا ہے اور ایک یبوست کا عمل اس میں پیدا ہوجاتا ہے جو کہ استعمال کرنے سے معدہ و امعاء کی رطوبتیں جذب کرلیتا ہے اور اس وجہ سے فضلات انتڑیوں میں صحیح ہضم نہیں ہوتے ہیں جس کے نتیجہ میں قبض پیدا ہوجاتی ہے جو کہ ام الامراض مانی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ جب امعاء میں فضلات زیادہ دیر رہ جاتے ہیں تو ان کے تعفن سے بواسیر ریحی، وبادی، بھگندر، قبض، نزلہ، دردسر، ورم زائد اعور (پینڈے سائٹس) وجع الکلیہ بوجہ ریاح غلیظ ورم امعاء اور قولنج جیسی امراض لاحق ہوسکتی ہیں چونکہ آج کل ورم زائدہ اعور (پینڈے سائٹس) کا مرض کثیر الوقوع ہے یہ محض اس میدہ آٹا کے استعمال سے بڑھ رہی ہے اسی طرح بواسیر تو اسیر بھگندر وغیرہ ہے۔ بہرکیف میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر اس طرح کا آٹا استعمال میں نہ لایا جائے اور اس کی جگہ موٹا آٹا سابقہ روٹین کے مطابق استعمال کیا جائے تو ان مندرجہ بالا امراض سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔

چائے کا بکثرت استعمال: چائے کے اجزاء پر اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو اس میں غذائیت موجود ہے۔ یعنی دودھ، چینی جاری غذا ہیں۔ اس کے جائز استعمال کرلینے میں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے، مگر اس کا بکثرت استعمال بھی کئی بیماریوں کا پیش خیمہ بنتا ہے، چونکہ چائے میں ایک عمل یبوست کا موجود ہے جو امعاء پر اثر انداز ہوکر قبض کا مرض پیدا کردیتا ہے اور قبض طب میں ام الامراض تصور کی جاتی ہے جیسا کہ مذکورہ بالا ذکر کیا جاچکا ہے۔ چائے میں دوسرا اہم عمل حرارت کا ہے جو حرارت جسم کو متحرک کرتی ہے اور خون کو گرم کرکے تھکاوٹ کو دور کرتی ہے چائے کے بار بار استعمال سے جسم بار بار متحرک ہوتا ہے اور خون بار بار گرم ہوتا ہے۔ مگر خون کو بار بار گرم کرنے سے اعضاء کا ضرورت سے زیادہ بار بار متحرک ہونا اعضاء کے ضعف کا باعث بنتا ہے، خاص کر مثانہ و گردے چائے کے بکثرت استعمال سے ضعیف ہوجاتے ہیں۔ اس سے سلسل البول کثرت ''بول بول فی الفراش اور ذیابیطس'' جیسی امراض لاحق ہوجاتی ہیں اس کے علاوہ اس کے بکثرت استعمال سے چونکہ خون گرم ہوتا ہے اور اس گرم خون سے طبوت منویہ بھی رقیق پیدا ہوتی ہے جس سے جریان احتلام، سرعت انزال، ذکاوت حس جیسے جنسی امراض لاحق ہوجاتے ہیں۔

کثرت تمباکو نوشی: ماہرین طب کا اس چیز پر خاصہ اتفاق ہے کہ تمباکو نوشی پھیپھڑے کے کینسر کا موجب ہے۔ ہمارے معاشرے میں صرف دیکھا دیکھی اس چیز کا اس قدر رواج ہوگیا ہے کہ بہت کم لوگ اس لعنت سے محفوظ ہوں گے اکثر لوگ تمباکو نوشی کرکے اپنی شخصیت کو اہم تصور کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ چیز نہایت مضر صحت ہے کیونکہ تمباکو میں نکوٹین کا جوہر پایا جاتا ہے جو کہ ایک سمی چیز ہے اور اس سے امراض قلب پیدا ہوجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ دمہ خناق تپ دق اور سل جیسی موذی امراض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

بناسپتی گھی کا استعمال بناسپتی گھی کے زیادہ استعمال سے بھی کئی امراض معرض وجود میں آتی ہیں چونکہ بناسپتی گھی میں کولیسٹرول ہوتا ہے، جو خون کے خلیات میں شامل ہوکر شریانوں میں جمع ہوجاتا ہے خاص کر یہ کولیسٹرول جب دل والی آرٹری میں جمع ہوجاتی ہے تو اس سے امراض قلب پیدا ہوجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بلڈ پریشر، فیٹس (Fats) کی زیادتی، موٹاپا، فالج وغیرہ یہ امراض بھی پیدا ہوجاتے ہیں، اس لئے ان امراض سے بچنے کیلئے بناسپتی گھی کی بجائے کوکنگ آئل استعمال کرنا چاہیے۔

ورزش نہ کرنا: ورزش نہ کرنے سے جسم انسانی مختلف امراض کا شکار ہوتا ہے، ورزش کرنے سے پسینہ آتا ہے اور انسان کے جسم کے اندر سے زہریلے مادے خارج ہوجاتے ہیں۔ اعضاء پھیلتے ہیں، جسم سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کافی مقدار سے خارج ہوتی ہے اور صاف ستھری آکسیجن گیس انسان جذب کرتا ہے جو انسانی صحت کیلئے بہت ضروری ہے۔ صاف آکسیجن کے میسر ہونے سے خون صاف صاف ہوتا ہے اور انسان کئی امراض سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ خصوصاً امراض جلد، خارش، پھوڑے پھنسیاں، آتشک، داد اور چنبل وغیرہ۔

پورا سال پرس خالی نہ ہوگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس سے میں نے بہت سے فوائد اٹھائے ہیں۔ میرے پاس ایک برکت کا کامیاب ترین عمل ہے جو ہمارا آزمودہ ہے۔ عمل یہ ہے:۔ سات دانہ جو لیکر وضو کرکے ان پر یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ 997 دفعہ پڑھ کر ان دانوں کو اپنی خرچ کی تھیلی یا پرس میں ڈال رکھیں اور جتنا چاہیں بغیر شمار کرنے کے اس میں سے خرچ کرتے رہیں! انشاء اللہ وہ تھیلی یا پرس ختم نہ ہوگا اور جب بھی کھولیں تو باوضو کھولیں۔ نوٹ: اس روپیہ کو ناجائز اور گناہ کے کاموں میں ہرگز خرچ نہ کریں ورنہ نقصان کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے۔ (ب،م)

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 67

کہنے لگا کہ تمہارا بتایا ہوا وظیفہ میں نے اور میرے گھر والوں نے پڑھا ضرور مگر اتنی باقاعدگی سے نہیں پڑھ سکا۔ کل میرا بھائی آیا تو اس کا رویہ بالکل بدلا ہوا تھا اور نہایت عاجزانہ انداز میں سب کو بلا کر کہنے لگا میں نے آپ سب کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے جس پر میں بہت شرمندہ ہوں لہٰذا مجھے معاف کردیں۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

معمول کے مطابق مطب جاری تھا کہ ایک نوجوان اپنے مسائل کے حل کیلئے اپنی باری پر اندر آیا۔ اس کی تشخیص کے بعد اس کو کچھ ادویات تجویز کیں تو کہنے لگا میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں اور اس میں موجود وظائف ونسخہ جات استعمال کرکے خوب خوب فوائد حاصل کرتا ہوں۔ ساتھ اس نے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا ایک اپنا مشاہدہ سنایا تو میں نے اسے کہا کہ یہ واقعہ لکھ کر دفتر ماہنامہ عبقری میں جمع کروادو۔ اس نے جو لکھا وہ درج ذیل ہے:۔

میں واپڈا میں ملازم ہوں۔ میں کچھ دنوں سے دیکھ رہا تھا کہ میرا ایک کولیگ کچھ پریشان سا ہے جو پہلے ہر وقت ہنستا کھیلتا اور خوش رہتا تھا آج کل سارا دن چپ چپ اپنا کام کرتا اور بغیر کسی سے بات چیت کیے گھر چلا جاتا۔ ایک دن ڈیوٹی ٹائم ختم ہونے کے بعد میں اس کے پاس گیا اور اس سے اس کی پریشانی پوچھی۔ پہلے تو وہ ٹال مٹول کرتا رہا مگر میرے اصرار پر اس نے بتایا کہ پچھلے دنوں اس کی والدہ کا انتقال ہوا تھا۔ میرا ایک بھائی مقامی بینک میں ملازم ہے' ایک بھائی پولیس میں ملازم ہے۔ والدہ کی وفات کے بعد جائیداد کی تقسیم کا مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ میرا جو بھائی پولیس میں ہے اس کا اصرار ہے کہ جائیداد کی تقسیم میری مرضی کی ہوگی اور جس چیز پر ہاتھ میں رکھوں گا وہ میری ہوگی اس کے بعد تم دونوں بھائی اپنی تقسیم کرو۔ اس بات کو لے کر گھر میں ہر روز لڑائی جھگڑے ہوتے رہے اور اب تو بات ایک دوسرے کو مارنے تک پہنچ چکی ہے جبکہ ہم دونوں بھائیوں کا اصرار ہے کہ سب بڑے مل کر بیٹھتے ہیں جو فیصلہ ہوگا ہم تینوں کو قبول کرنا ہوگا جبکہ میرا پولیس میں ملازم بھائی بیٹھ کر بات کرنے کو بالکل بھی تیار نہیں ہے۔ اس بات کو لے کر میں بہت زیادہ پریشان ہوں کہیں کچھ ہو ہی نہ جائے کیونکہ وہ خاندان کے کسی بڑے بزرگ کی بات سننے کو بھی تیار نہیں ہے۔ جب میرے دوست نے یہ داستان سنائی تو اس کی آنکھوں میں آنسو جاری ہوگئے۔ میں نے اسے تسلی دی اور اس کے ہاتھ میں عبقری کا شمارہ پکڑا دیا اور اسے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی کالم ''گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ'' پڑھایا اور اسے تلقین کی کہ یہ وظیفہ سارا دن کھلا تم' تمہارا بینک ملازم بھائی اور گھر کے باقی افراد اپنے بڑے بھائی کا تصور کرکے پڑھو۔ ساتھ میں نے اسے کہا لوگوں سے کہلوا کر تم نے دیکھ لیا اب اپنے اللہ سے مانگ کر بھی دیکھ۔ میری باتوں سے اسے کافی تسلی ہوئی اور پڑھنے کا وعدہ کرکے گھر چلا گیا۔ اس نے پڑھنا شروع کردیا' کچھ عرصہ بعد دفتر آیا تو بہت خوش تھا' سیدھا میرے پاس آکر کھڑا ہوگیا اور مجھے خوشی سے گلے لگالیا۔ میں نے پوچھا کیا ہوا تو کہنے لگا کہ تمہارا بتایا ہوا وظیفہ میں نے اور میرے گھر والوں نے پڑھا ضرور مگر اتنی باقاعدگی سے نہیں پڑھ سکا۔ کل میرا بھائی آیا تو اس کا رویہ بالکل بدلا ہوا تھا اور نہایت عاجزانہ انداز میں سب کو بلا کر کہنے لگا میں نے آپ سب کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے جس پر میں بہت شرمندہ ہوں لہٰذا مجھے معاف کردیں۔ باقی رہا جائیداد کا معاملہ تو سب مل بیٹھ کر اس کو حل کرلیتے ہیں جو بھی فیصلہ ہوگا اور میرے حصے میں جو بھی چیز آئے گی مجھے قبول ہوگی۔ جب وہ یہ بات کررہا تھا تو خوشی سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ اس کے ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبہ تھا جو اس نے سارے دفتر والوں کو کھلائی اور اب وہ ہر ماہ پچاس ماہنامہ عبقری لے کر تقسیم کرتا ہے اور لوگوں کو اس میں موجود وظائف کے کمالات کے بارے میں بتاتا ہے۔

اور والدہ مان گئیں!!!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری تقریباً تین سال سے پڑھ رہا ہوں۔ میرا بچپن سے اپنے گھر کی ذمہ داریوں کی وجہ سے نوکریاں اور مختلف کاموں کی طرف رجحان رہا' اسی وجہ سے پڑھائی بھی میٹرک سے آگے نہ کرسکا' لہٰذا کافی معاشی پریشانیاں رہیں۔ میں مختلف چھوٹی چھوٹی نوکریاں کام سیکھنے کی نیت سے کرتا رہا پر کسی کام میں دل نہیں لگتا اور کام کرکے چھوڑ دیتا۔ میں پچھلے ایک سال سے اپنی والدہ سے کہہ رہا تھا کہ مجھے ایک چھوٹی سی دکان جس کام کو میں بخوبی جانتا تھا کی اجازت دے دیں۔ مگر والدہ مان نہیں رہی تھیں اور میں والدہ کی اجازت کے بغیر کام شروع کرنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے والدہ کو منانے کیلئے آپ کا دیا گیا وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خوب پڑھنا شروع کردیا۔ میں نے چند دن یہ وظیفہ کیا تو میری والدہ نے خود آکر مجھے کہا کہ تم جو کام شروع کرنا چاہتے ہو کرو میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔ میں نے دکان شروع کی اور الحمدللہ والدہ کی دعاؤں کی برکت سے کام خوب چل رہا ہے۔

اک بات اور کہنا چاہتا ہوں کہ اس وظیفے کے پڑھنے کی برکت سے مجھے کسی جگہ' کسی کام اور کسی مسئلے کی نوعیت یا کسی شخص کو پہچاننے میں دیر نہیں لگتی۔ مجھے پتہ چل جاتا ہے کہ یہ شخص کیسی طبیعت کا مالک ہے اور کیا چاہتا ہے' اس چیز سے مجھے بہت فائدہ ہوا کہ میں غلط جگہ' غلط بات اور غلط انسان سے دل سے نہ ملا نہ ہی اس کے ساتھ کسی قسم کا کاروبار کیا اور بے شک رزق دینے والی اللہ رب العزت کی ذات ہے' اس نے اس وظیفہ کی برکت سے مجھے رزق کی پریشانی سے بچالیا ہے۔ بس آپ میرے حق میں دعا کریں کہ اللہ مجھے تسبیح خانہ اور عبقری سے جوڑے رکھنے کی استقامت نصیب فرمائے اللہ آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم دائم رکھے۔ آمین!۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

ایک چٹکی راکھ اور کھانسی ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جیسا کہ موسم تیزی سے تبدیل ہورہا ہے اس تبدیل ہوتے موسم میں ہر کسی کو نزلہ زکام اور کھانسی کا مرض ہورہا ہے اس سے نجات کیلئے میرے گھریلو آزمائے ہوئے دو عدد ٹوٹکے پیش خدمت ہیں:۔
1۔ ھوالشافی: خشخاش تھوڑی سی دھوکر خشک کرلیں اور اس میں تھوڑی سی شکر ملالیں اور دونوں کو آپس میں مکس کرکے کھالیں۔ نزلہ ٹھیک ہوجائے گا۔ چند دن روزانہ کھائیں۔ رات کو اگر کھائیں تو ساتھ دودھ پتی یا قہوہ پی لیں۔ 2۔ شدید ترین کھانسی کا آسان ترین علاج: پٹھ کنڈا لے کر اس کے کنڈے اتار کر توے پر کنڈے رکھ کر اوپر برتن رکھ دیں' کنڈوں کو جلا کر راکھ بنالیں۔ رات کو ایک چٹکی راکھ کھالیا کریں۔ اس سے ہر طرح کی کھانسی بالکل ٹھیک ہوجاتی ہے۔ (ناہید کوثر)

(بقیہ: پاک فوج کیساتھ اللہ کی مدد کا انوکھا واقعہ)

الحمدللہ! اس جوان نے بقایا زندگی پاک سرزمین کی حفاظت میں گزاری اور آج کل وہ ایک کامیاب ریٹائرڈ زندگی گزار رہا ہے۔ اس کی خواہش پر اس کا نام ظاہر نہیں کررہا ہے۔ جب بھی یہ واقعہ یاد کرتا ہوں تو منہ سے سبحان اللہ نکلتا ہے کہ اللہ رب العزت پاک سرزمین کی حفاظت کرنے والے ایک ایک جوان کا کتنا خیال رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری پاک فوج کو اسی طرح سربلند رکھے۔ آمین ثم آمین۔

معجون شفاء یابی

معذور اپاہج لوگوں کیلئے نئی زندگی

جب بیماری آپ کو عاجز کردے اور ہر دوائی کام کرنا چھوڑ دے تو ستر سال کا تجربہ ہے کہ جب اعتماد سے کچھ عرصہ معجون شفاء یابی استعمال کرائی جائیں تو اس کے وہ فائدے اور وہ کمالات ظاہر ہوتے ہیں جو انسان حیران ہوجاتا ہے اور کہہ اٹھتا ہے کہ واقعی یہ بیک وقت سو سے زائد لاعلاج بیماریوں کا اکیلا آزمودہ فارمولہ ہے۔ لہٰذا لاعلاج بیماری بڑوں‘ بوڑھوں‘ جوانوں‘ مردوں‘ عورتوں اور بچوں کی کوئی بھی ہو اعتماد سے استعمال کریں۔ طب یونانی کا یہ عجیب وغریب فارمولہ ہے جسے شہنشاہ اطباء نے بادشاہوں کیلئے بڑے مفید اور بیش قیمت اجزاء سے ترتیب دیا جس سے ہزار ہا مریضوں نے کھوئی ہوئی طاقت حاصل کی کیونکہ آج ناقص غذا کا کمال ہے یا اپنی کوتاہیاں ہیں کیونکہ آرام پرستی‘ فاسٹ فوڈز‘ کولڈ ڈرنکس اور بازاری کھانوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچے اپاہج پیدا ہورہے ہیں۔ روزانہ کلینک پر معذور اور اپاہج لوگوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے جن میں بچے زیادہ شامل ہیں۔ گزشتہ 70 سال سے ہماری یہ دوا کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جو اپاہج اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بناتی ہے۔ پولیو کے شکار‘ ٹیڑھے پاؤں‘ لنگڑے‘ گردن مڑگئی ہو‘ کمر بوجھ نہ برداشت کرسکتی ہو‘ جسم کی نشوونما نہ ہورہی ہو‘ دماغ کی کمزوری ہو‘ ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا‘ ہڈیوں کا مڑجانا‘ ڈسک پرابلم‘ مہروں کا درد‘ عضو کا پھڑکنا‘ لاغری‘ لقوہ‘ رعشہ‘ کمر کا درد‘ پنڈلیوں کا درد‘ نقرس‘ مہروں کا خلا‘ پٹھوں کا درد‘ اعصابی درد‘ پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا‘ بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری‘ بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو معجون شفاء یابی بڑھاپے کا سہارا ہے۔ جسم کے خاص اندرونی اعضاء کو طاقت دینے میں حیرت انگیز اثر رکھتی ہے‘ دماغ کے مادے کے افعال درست ہوکر حافظہ عقل وشعور بڑھاتی ہے۔ دماغ قوی ہوجاتا ہے اور بینائی تیز ہوجاتی ہے‘ اعصاب میں قوت آجاتی ہے‘ قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے‘ رگ وپٹھے مضبوط ہوتے ہیں‘ دل میں قوت و تازگی آنے اور حرارت غریزی میں جوش وامنگ پیدا ہوتی ہے‘ معدہ وجگر میں خوشگوار اثر پڑتا ہے‘ جو غذا کھائی جاتی ہے بدن کو لگتی ہے‘ خون کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے جس سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ جسم کے اندر نظام دوران خون ہی زندگی کی علامت ہے اور اگر دوران خون نہ ہو تو زندگی مفلوج ہوجاتی ہے جب خون کے اندر کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے تو دوران خون میں دشواری اور رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جہاں جہاں خون کا دباؤ رک جائے تو وہ حصہ متاثر ہوجاتا ہے اور حرکت کرنا بند کردیتا ہے اس بیماری کا نام فالج ہے۔ یہ معجون ہی ایسی دوا ہے جو فالج زدہ حصے کو تقویت دیکر چلنے پھرنے کے قابل بناتی ہے‘ اعصابی اور جوڑوں کے درد سے نجات دلاتی ہے اور فالج سے مہلک مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات دلاتی ہے۔ الغرض [illegible] لنگڑے اپاہج معذور [illegible] میں پانی بھر جانا [illegible] بے ہوش یا غنودگی میں رہنا اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ (قیمت -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ہاضم خاص

دیسی جڑی بوٹیوں کے نمکیات مفید ادویات کا بے ضرر مرکب



معدہ کو درست رکھنے میں اس دوا کا کوئی ثانی نہیں‘ یہ مزیدار چورن ہر گھر کی ضرورت ہے۔ آپ گھر میں ہوں یا دفتر میں، سفر میں ہوں یا کسی پکنک پوائنٹ پر، ہوٹل میں ہوں یا شادی کی تقریب میں ہر جگہ آپ کو اس کی ضرورت ہوگی۔ ان جگہوں پر ہونے والی بدپرہیزی سے آپ کو ہاضم خاص ہی محفوظ رکھ سکتی ہے۔ معدے پر بوجھ کو ختم کرنے اور غذا کو لطیف بنا کر جزو بدن بنانے کیلئے شاہی معالجین نے نہایت عجیب وغریب فارمولہ ایجاد کیا جو خوش ذائقہ بھی اور پر اثر بھی۔ بس بالکل تھوڑی مقدار جسم میں فوراً اثر دکھائے اور بوجھل معدہ حتیٰ کہ پکڑا ہوا دل فوراً گلاب کی پنکھڑی کی طرح کھل جائے۔ (قیمت صرف -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

طب نبوی ﷺ حسن وجمال کریم

چہرے کا حسن دوبالا کرے‘ داغ‘ دھبے چھائیوں سے ہمیشہ کیلئے نجات دلائے۔

ایسے مایوس لڑکے اور لڑکیوں کیلئے ادارہ عبقری نے قدرت کی پیدا کردہ خالص ترین نبوی ﷺ جڑی بوٹیوں کی آمیزش سے، بنی ہوئی طب نبوی حسن وجمال کریم تیار کی ہے جو سالہا سال کے تجربات کا نچوڑ ہے اس کا مستقل استعمال آپ کے چہرے کو قدرتی حسن اور دلکشی کے ساتھ ساتھ آپ کے چہرے کے تمام امراض کو دور کرکے آپ کے چہرے کو تر و تازہ دلکش اور روشن بناتی ہے۔ اور آپ کا چہرہ گلاب کی پنکھڑیوں کی طرح کھل اٹھتا ہے۔



قیمت صرف -/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ



حضرت حکیم صاحب کی آمد گجرات۔ اٹک۔ تلہ گنگ۔ خوشاب تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ **عبقری** ® 113 لاہور

نومبر 2015ء محرم الحرام/صفر المظفر 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

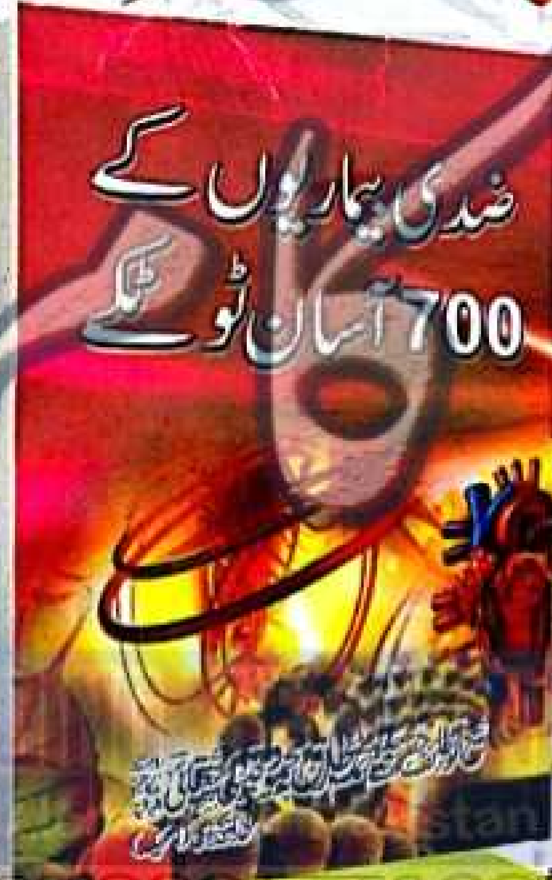
قیمت فی شمارہ 45 روپے

کچن سے 3 چیزیں لیں

بے شمار امراض سے نجات پائیں

تہدیدی نامہ نے کارنامہ میں سے جان چھڑوادی

- بچو! مسواک اپناؤ دانتوں کے امراض سے نجات پاؤ
- بہترین اور لاجواب جوانی کیلئے اچھا سوچیے!
- معدے کا السر، جلن، انشاء اللہ گارنٹی سے ختم
- سورۂ طارق اور انمول خزانہ نمبر ایک کا کمال
- ناک میں نمک ملا پانی ڈالنے کے فوائد
- من کی ہر مراد پانے کا آزمودہ وظیفہ
- وظیفہ پڑھیں، مانگیں اور اولاد پائیں
- غصیلے شوہر کا آزمودہ روحانی علاج
- نیند میں ہزاروں نیکیاں کمائیں



آسان طبی مشورے جو عبقری کے لاکھوں قارئین کے لا علاج بیماریوں سے نجات پائی ذہنی الانسانیت کیلئے آپ کی خدمت میں

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

بے مثال حسن اور لاجواب صحت پائیے
آسان ٹوٹکوں سے

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-
2	اکسیر البدن	300/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
5	السر کورس	400/-
6	بواسیر کورس	500/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-
8	بے اولادی کورس	2500/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-
10	بنفشی قہوہ	120/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
13	پوشیدہ کورس	600/-
14	پیچش شفاء	120/-
15	پتہ پتھری شفاء	90/-
16	ٹھنڈی مراد	120/-
17	ٹھنڈک پیکیج	500/-
18	جوہر شفاء مدینہ	150/-
19	چلڈرن سیرپ	120/-
20	چوٹ شفاء	100/-
21	چہرہ شفاء	150/-
22	خون صفا پاؤڈر	120/-
23	خاتون شفاء (سیرپ)	142/-
24	خون افزا ٹانک	120/-
25	دیسی کریم	500/-
26	دردی ہربل لیپ	80/-
27	دم والا شہد دوائی	900/-
28	ڈپریشن پیکیج	490/-
29	روحانی پھکی	20/-
30	روحانی عطر	240/-
31	روشن دماغ ٹانک	250/-
32	زعفرانی نقرائی	2200/-
33	ستر شفائیں	250/-
34	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-
35	سکون افزا (بڑی پیک میں)	320/-
36	سچا منجن	70/-
37	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-
38	شفاء حیرت سیرپ	120/-
39	شہد ایک کلو گرام	600/-
40	شہد 330 گرام	200/-
41	شوگر کورس	800/-
42	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
43	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
44	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
45	عروسی سہاگ کورس	5000/-
46	قناری گولیاں	200/-
47	فٹنس پیکیج	600/-
48	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
49	کراماتی تیل	200/-
50	کان شفاء	70/-
51	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
52	کرنٹ مالش	500/-
53	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
54	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
55	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر نجات کورس	500/-
56	قد دراز کورس	500/-
57	قبض کشا	120/-
58	قوتی گولیاں	500/-
59	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
60	لیکوریا شفاء	120/-
61	معجون شفاء یابی	500/-
62	مرہم سکون	70/-
63	موٹاپا کورس	600/-
64	مشروب عبقری افزاء	180/-
65	مردی جواہراتی	1100/-
66	معجون مراد	1100/-
67	نوجوانوں کے رنگ کورس	700/-
68	ناک شفاء	100/-
69	نشاطی (جدید)	520/-
70	نوجوان شفاء	120/-
71	نیو طاقتی	640/-
72	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
73	ہارموز شفاء	300/-
74	ہائی بلڈ پریشر کورس	200/-
75	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
76	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
77	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
78	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

مہنگی ادویات سے چھٹکارا چاہتے ہیں یہ کتاب پڑھیں!

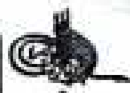
عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

0343-8710009

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	[illegible]	300/-
2	[illegible]	200/-
3	[illegible]	200/-
4	[illegible]	200/-
5	[illegible]	100/-
6	[illegible]	180/-
7	[illegible] 700 [illegible]	300/-
8	[illegible]	200/-
9	[illegible]	250/-
10	[illegible]	180/-
11	1947 کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	350/-
12	[illegible]	350/-
13	[illegible]	200/-
14	[illegible]	200/-
15	[illegible]	180/-
16	[illegible]	200/-
17	[illegible]	160/-
18	[illegible]	160/-
19	[illegible]	250/-
20	[illegible]	200/-
21	[illegible]	250/-
22	[illegible]	250/-
23	[illegible]	600/-
24	[illegible]	150/-
25	[illegible]	120/-
26	[illegible]	200/-
27	[illegible]	250/-
28	[illegible]	350/-
29	[illegible]	120/-
30	[illegible]	230/-
31	[illegible]	200/-
32	[illegible]	500/-
33	[illegible]	200/-
34	[illegible]	200/-
35	[illegible]	250/-
36	[illegible]	400/-
37	[illegible]	250/-
38	[illegible]	300/-
39	[illegible]	300/-
40	[illegible]	250/-
41	[illegible]	180/-
42	[illegible]	400/-
43	[illegible]	10/-
44	[illegible] (جلد اول)	300/-
45	[illegible] (جلد دوم)	300/-
46	[illegible]	300/-
47	[illegible]	150/-
48	[illegible]	200/-
49	[illegible]	120/-
50	[illegible]	300/-
51	[illegible]	200/-
52	[illegible]	300/-
53	[illegible]	400/-
54	[illegible]	320/-
55	[illegible]	200/-
56	[illegible]	300/-
57	[illegible]	80/-
58	[illegible]	60/-
59	[illegible]	450/-
60	[illegible]	300/-
61	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
62	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
63	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-
64	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-
65	[illegible]	250/-
66	[illegible]	180/-
67	[illegible] (اردو)	10/-
68	[illegible] (انگلش)	10/-
69	[illegible]	200/-
70	[illegible]	200/-
71	[illegible]	200/-
72	[illegible]	40/-
73	[illegible]	200/-
74	[illegible]	10/-
75	[illegible]	200/-
76	[illegible]	30/-
77	[illegible]	5/-
78	[illegible]	10/-
79	[illegible]	350/-
80	[illegible]	250
81	[illegible]	200/-
82	[illegible]	10/-
83	[illegible]	10/-
84	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
85	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
86	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
87	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
88	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-
89	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-
90	[illegible]	280/-
91	[illegible]	10/-
92	[illegible]	60/-
93	[illegible]	30/-
94	[illegible]	60/-
95	[illegible]	10/-
96	[illegible]	250/-
97	[illegible]	150/-
98	[illegible]	250/-
99	[illegible]	250/-
100	[illegible]	200/-
101	[illegible]	300/-
102	[illegible]	200/-
103	[illegible]	250/-
104	[illegible]	120/-
105	[illegible]	250/-
106	[illegible]	200/-
107	[illegible]	180/-
108	[illegible]	200/-
109	[illegible]	150/-
110	[illegible]	250/-
111	[illegible]	200/-
112	[illegible]	350/-
113	[illegible]	160/-
114	[illegible]	200/-
115	[illegible]	350/-
116	[illegible] 700 [illegible]	300/-
117	[illegible]	150/-
118	[illegible]	350/-
119	[illegible]	200/-
120	[illegible]	20/-
121	[illegible]	200/-
122	[illegible]	2100/-
123	[illegible] (جلد اول)	400/-
124	[illegible] (جلد دوم)	300/-
125	[illegible]	300/-
126	[illegible] (جلد اول)	400/-
127	[illegible] (جلد دوم)	400/-
128	[illegible]	200/-
129	[illegible] (جلد اول)	300/-
130	[illegible] (جلد دوم)	300/-
131	[illegible]	5/-
132	[illegible]	300/-
133	[illegible]	40/-
134	[illegible]	200/-
135	[illegible]	120/-
136	[illegible]	200/-
137	[illegible]	300/-
138	[illegible]	200/-
139	[illegible]	120/-
140	[illegible]	250/-
141	[illegible]	200/-
142	[illegible]	200/-
143	[illegible]	80/-
144	[illegible]	600/-
145	[illegible]	250/-
146	[illegible]	180/-
147	[illegible]	2500/-
148	[illegible]	230/-
149	[illegible]	100/-
150	[illegible]	230/-
151	[illegible]	400/-
152	[illegible]	150/-
153	[illegible]	400/-
154	[illegible]	200/-
155	[illegible]	150/-
156	[illegible]	10/-
157	[illegible]	170/-
158	[illegible]	250/-
159	[illegible]	10/-
160	[illegible]	150/-
161	[illegible]	250/-
162	[illegible]	500/-
163	[illegible]	180/-
164	معمولات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
165	معمولات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
166	معمولات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
167	معمولات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
168	[illegible]	500/-
169	[illegible]	300/-
170	[illegible]	250/-
171	[illegible]	200/-
172	[illegible]	200/-
173	[illegible]	200/-
174	[illegible]	250/-
175	[illegible]	200/-
176	[illegible]	200/-
177	[illegible]	150/-
178	[illegible]	250/-
179	[illegible]	200/-
180	[illegible]	80/-
182	[illegible]	300/-
183	[illegible]	40/-
184	[illegible]	120/-
185	[illegible]	200/-
186	[illegible]	250/-
187	[illegible]	300/-
188	[illegible]	250/-
189	[illegible]	150/-
190	[illegible]	10/-
191	[illegible]	200/-
192	[illegible]	180/-
193	[illegible]	200/-
194	[illegible]	200/-
195	[illegible]	350/-
196	[illegible]	60/-

ایڈیٹر: کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔



عَبۡقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 5 | جلد نمبر 10 | نومبر 2015ء محرم الحرام صفر المظفر 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور

نومبر 2015ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 1000 روپے بمع رجسٹرڈ ڈاک، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: 2 جنوری 1948ء کو کراچی میں اخبارات کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے ارشاد فرمایا: اسلامی حکومت کے تصور کا یہ امتیاز پیش نظر رہنا چاہیے کہ اس میں اطاعت اور وفا کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس کی تعمیل کا عملی ذریعہ قرآن کے احکام و اصول ہیں۔ اسلام میں اصلاً نہ کسی بادشاہ کی اطاعت ہے نہ پارلیمنٹ کی نہ کسی شخص یا ادارے کی۔ قرآن کریم کے احکام ہی سیاست و معاشرت میں ہماری آزادی اور پابندی کی حدیں مقرر کر سکتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اسلامی حکومت قرآنی احکام و اصولوں کی حکومت ہے۔

حُسنِ کردار سے نورِ مجسم ہو جا	کہ ابلیس بھی تجھے دیکھے تو مسلماں ہو جائے
فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں	موج ہے دریا کے اندر بیرون دریا کچھ بھی نہیں

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف لاہور عبقری دفتر دیں مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان اکثر عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

E mail:contact@ubqari.org || فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ارب پتی کا جنازہ

انسان ساری زندگی سیکھتا چلا آرہا ہے اور کیا تقدیر کا نظام ہے یوں تھوڑا سا سیکھا اور کچھ سکھانے کے قابل ہوا اجل کا پیغام بہت تیزی سے اس کا تعاقب کرنے لگا۔ 23 دسمبر 2001ء میں باقاعدہ امرالٰہی سے ایسے اسباب بنے کہ میں نے اپنا ٹھکانہ مستقل لاہور رکھا اور مجھے شیخ حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی وہ پیشنگوئی زندہ ہوتی نظر آئی۔ اس ہجرت سے پہلے بھی اور اس ہجرت کے بعد بھی' جس گھر سے سب سے زیادہ مجھے تالیف قلبی ملی 28 ستمبر 2015 بروز پیر اس عظیم محسن کا انتقال ہوا۔ ابھی حج کی حاضری سے واپسی ہوئی تھی کہ سیدھا ان کے گھر پہنچا' کفن میں لپٹی بالکل خاموش اس ارب پتی کی میت رکھی' مجھے کچھ پیغام دے رہی تھی' لوگ سمجھ رہے تھے کہ میں خاموش بیٹھا ہوں' میں خاموش نہیں بیٹھا تھا میرے اندر سوچیں' جذبات' خیالات اور احساسات کا ایک تلاطم تھا اور سمندر کی موجیں تھیں جو میرے دل و دماغ پر مسلسل ٹکرا کر ہر دفعہ ایک انوکھا پیغام چھوڑے چلی جارہی تھیں' یہ سفید چادروں میں لپٹا عظیم محسن جو پیغام چھوڑ رہا تھا اور جو میری سوچوں' سمجھ' شعور' عقل' احساس' فہم فراست اور سالہا سال کے مشاہدے نے نچوڑ لیا وہ دراصل یہ تھا۔ پہلے دور میں سنا تھا بڑی بوڑھیاں دعائیں دیتی تھیں کہ اللہ تجھے سات بیٹے عطا فرمائے! اس عظیم محسن کے سات بیٹے ہیں لیکن وہ آدمی نہیں ہیں بلکہ انسان ہیں جنہوں نے باپ کی طویل علالت میں ایسے خدمت کی جیسے کہ گلاب کے پھولوں کو سنبھال اور سنوار کے رکھا جاتا ہے۔ اگر آدمی ہوتے تو مجھے خدمت کی امید نہ ہوتی بلکہ وہ باپ کو کسی گاؤشالہ (اولڈ ہوم) میں چھوڑنے کا مشورہ کرتے یا پھر باپ کی زندہ میت کبھی اس گھر' کبھی اس گھر ٹھوکریں کھاتی رہتی جو کہ معاشرے میں ہمیں روزانہ ایسے واقعات سننے کو ملتے ہیں یا پھر اگر شرم ہی شرم میں گھر رہتی بھی تو ایک اذیت ناک موت باپ مرتا' میں نے جب اس عظیم محسن کا چہرہ دیکھا موت کے آثار نظر نہیں آرہے تھے اور موت کی تکلیف اور کرب چہرے کی کسی لکیر سے عیاں نہیں تھی بلکہ ایمان کی موت اور خدمت کی موت چہرے کی ہر ہر لکیر اور ہر ہر بال سے واضح نظر آرہی تھی۔ ہر بیٹے نے جی بھر خدمت کا حق ادا کیا' دن اور رات کو باری کے ساتھ جاگنے کا شیڈول تھا' اپنی جوانی کی نیند اور جوانی کی کمائی باپ پر لگائی نہیں بلکہ بہائی اور وہ عظیم باپ بھی کیا تھا جس کی نیکیاں تو بہت ساری ہیں پر ایک نیکی مجھے خود سبق دے گئی ہے وہ تھا رزق حلال اور معاملات میں احتیاط۔ اس شخص کی معاملاتی زندگی ایسی اپنے تو اپنے غیر بھی تعریف کیے بنا نہ رہ سکے۔ کاروبار کی ابتدا میں ایک کاروباری شریک تھے' فوت ہونے کے بعد اس شریک کی بیٹیوں اور خاندان کو ایسا سنبھالا کہ وہ باپ کی محرومی اور جدائی کو ایسے جیسے بھول گئی ہوں' مجھے انہوں نے خود بتایا کہ جس طرح اپنے بیٹوں کو حج کرایا اسی طرح ہمیں حج کرایا' جس طرح انہیں حق دیا' اسی طرح ہمیں حق دیا بلکہ بیٹوں سے کہیں زیادہ ہمیں دیا۔ یہ وہ لفظ تھے جوان کی زندگی میں کاروباری پارٹنر کے گھر والوں نے مجھے بتائے۔ وہ مزاج کے دبنگ تھے' معاملات کے کھرے تھے اور لباس کے اُجلے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ رزق حلال اولاد کو ایسا ملا کہ سات بیٹے اور دو بیٹیاں تربیت کے اعلیٰ مقام تک پہنچے۔ میں جنازے میں سات بیٹوں پر نظر ڈالتا اور کبھی دونوں شریف اور باحیا داماد وں پر تو مجھے احساس ہوتا ایک ہے حق کھانا' ایک ہے حق دینا اور ایک ہے جھکا دینا۔ مرحوم نے جھکا دیا اور رب نے پھر انہیں اتنا جھکا دیا کہ بعض اوقات مجھے اپنے پہلے اور بعد کے حالات تفصیل سے بتاتے اور حیرت سی ہوتی اور حیرت ایسی ہوتی کہ کیا واقعی ایسا ہوتا ہے۔ یہ رزق حلال جو نسلوں کو دیا وہ ان کے جوان پوتے اور پوتی اور پھر پڑپوتوں میں بھی واضح نظر آرہا۔ رزق کی برکت سے ایک بیٹا حق کی راہوں پر چلا گیا اور اس سہیل بیٹے نے سب کو ایسی زندہ اور تابندہ راہوں پر لگایا جن راہوں نے آدمی سے انسان بنا دیا۔ ان کی ہر ہر خوبی ناقابل بیان ہے۔ جب 2002ء میں پہلے تسبیح خانہ لاہور (وہ تسبیح خانہ بھی تھا' رہائش بھی' مہمان خانہ بھی اور کلینک بھی) کی بنیاد رکھی گئی چند آدمی دعا میں شامل تھے مرحوم دو کلو مٹھائی کا ڈبہ بانٹنے کیلئے لائے' میں اکثر ان سے عرض کیا کرتا ہوں کہ پورے ورلڈ میں عبقری کے لاکھوں کروڑوں جو قرآن و سنت اور مسائل و مشکلات اور الجھنوں سے نکلنے کا فیضان پا رہے ہیں وہ اس دو کلو مٹھائی کے ڈبے کی کرامت ہے۔ وہ اس وقت نہیں بٹا تھا بلکہ وہ مٹھائی مخلوق کو آسانیاں پھیلانے کی شکل میں قیامت تک انشاء اللہ بٹتی چلی جائے گی۔ جہاں میرے اور دوسرے خدمت اور ساتھ دینے والوں کو اس کا ثمرہ اور صلہ ملے گا وہاں مرحوم کو ایک ڈھیر سارا اجر اور جزا اور صدقہ جاریہ کا سلسلہ ملے گا' اور مل رہا ہے۔ میری اہلیہ مجھے بتانے لگیں جسے سن کر میں چونک پڑا' گھر میں کوئی واہی تباہی شور شرابہ اور بے ترتیب میت پر رونے کا بے ڈھنگ انداز جسے اسلام اور معاشرے نے ہمیشہ ناپسند کیا ہے' بالکل نہیں تھا ہر آنکھ اشکبار ہر دل اور جی سسکیوں سے لبریز لیکن سب کچھ اخلاق اور شریعت کی حدود میں' رونا کوئی بزدلی نہیں بلکہ اپنی بیوی' بیٹی' بیٹیوں اور بیٹوں کی موت پر اللہ کے حبیب ﷺ بھی روئے لیکن اس خاندان نے اتنے عظیم محسن کی موت پر یہ ایک اخلاقی ریت روایت زندہ کر کے دکھادی' بیٹے اشکبار ہیں' سسکیاں ہیں' لیکن کچھ ایسا انداز نہیں کہ دسیوں بیسیوں آدمی ان کو سنبھالنے کیلئے بے چین ہوں اور گھر میں بے شمار عورتیں ایک عورت کو سنبھال رہی ہوں اور بار بار ایک میت پر گر رہی ہو اور چالیس گھر دور اس خاتون کی آوازیں ضبط سے سن رہے ہوں۔ یہ منظر دیکھنے کو نہ ملا۔ قارئین! یہ میرے آپ کیلئے سبق ہیں میری ہر تحریر تعریف نہیں ہوتی لیکن اس کے اندر کچھ سبق اور کچھ راز سمجھنے والوں کیلئے ہوتے ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ انوکھی بات کہ بیٹے نے جنازہ پڑھایا' میں سوچتا رہا طارق! اے کاش تیری بھی اولاد ایسی ہو اور انشاء اللہ اللہ نے چاہا تو ہوگی اور تیری بھی میت تیرے بیٹے کے سامنے ہو۔ قارئین! اس سارے مضمون میں جہاں میں اپنے محسن کا تذکرہ بھلانا نہیں چاہتا وہاں کچھ سبق بھی آپ کو دینا چاہتا ہوں جس میں پہلا سبق: رزق حلال اور معاملات کی پاکیزگی۔ دوسرا سبق: سات بیٹے اور دو بیٹیوں کی اعلیٰ تربیت اور ان میں انسانیت اور بہترین اچھے معاملات اور اخلاق۔ تیسرا سبق: موت تو سب کے ساتھ رہے گی اور ہے پر میت پر کیسے رونا ہے اور کیسے اس کو گھر سے رخصت کرنا ہے؟ آنسوؤں' آہوں' سسکیوں کے ساتھ یا بے ڈھب اور بے ترتیب غم کے انداز کے ساتھ۔ چوتھا سبق: اے کاش! کسی کی اولاد اتنی اہل ہو کہ وہ بھی باپ کا جنازہ پڑھانے کے قابل ہو۔ میں ابھی بھی سوچتا ہوں تو مجھے وہ محسن ان کی باتیں ان کا لہجہ اور ان کے معاملات کی سچائی بس آنکھوں کے سامنے گھومتی چلی جاتی ہے اور پھر ایک ٹھنڈی آہ بھر کر کہتا ہوں کہ یا اللہ! تجمل الٰہی ہاشمی کو اپنے خاص جوار رحمت میں جگہ عطا فرما آمین ثم آمین! اس محسن کا احسان میرے اوپر ترض ہے شاید میں دنیا میں کبھی بھی نہ اتار سکوں۔ اس لیے میں اس محسن کو ارب پتی کہتا ہوں کیوں؟ وہ خود جن کے پاس اور ان کی نسلوں کے پاس اتنی اعلیٰ صفات ہوں وہ یقیناً ارب پتی ہیں اور اگر مالی طور پر ارب پتی ہونے کے باوجود بھی اگر یہ صفات نہیں ہیں تو وہ یقیناً بے قیمت ہے۔

ہفت وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

نور بصیرت اور نور بصارت میں فرق

درس روحانیت و امن

حضرت جی کے ہر درس میں گونگے حضرات ساتھ لائیں۔ درس کا اشاروں میں ترجمہ ہوگا۔

نور بصیرت اور نور بصارت میں فرق: دل کی آنکھ سے دیکھنا نور بصیرت ہے اور ظاہری آنکھ سے دیکھنا نور بصارت ہے اور دل کی آنکھ کے حصول کیلئے اپنے آپ کو کسی فقیر کی غلامی میں مکمل سچائی سے دینا ہوگا۔ نفس کی خواہشات کو ختم کرنا ہوگا۔ اس فقیر پر اعتماد کرتے ہوئے اس کے ہر مشورے پر عمل کرنا ہوگا۔ اس کے بعد ہی نور بصیرت سے آپ منور ہوسکیں گے۔

مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: میرے حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے: جس کا مرشد اس کو کسی کام سے روک نہ سکے اور اس کو ڈانٹ نہ سکے یا اس کو کسی چیز سے منع نہ کرسکے اور اس کو کسی کام کا حکم نہ کرسکے تو وہ مرید سمجھ لے کہ وہ ابھی کچا ہے اور کچا گھڑا کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ پکا تب ہوتا ہے جب مشقتوں کی آگ میں آتا ہے۔ کسی چیز سے روکنا مزاج کیخلاف تو ہے مگر روکنے سے، منع کرنے سے مزاج ٹوٹتا ہے۔ منع کرنے سے اپنا شریکہ ٹوٹتا ہے اور اپنی فیملیاں ٹوٹتی ہیں، اپنے رواج ٹوٹتے ہیں، اندر کے مزاج ٹوٹتے ہیں، جب یہ سب ٹوٹتے ہیں تو پھر گھڑے کو آگ ملتی ہے اور اس آگ سے وہ گھڑا پکا ہوتا ہے۔

سڑا ہوا عاشق اور گھڑا: ایک سڑا ہوا عاشق جارہا تھا ایک حسینہ کے سر پر گھڑے کو دیکھ کر کہنے لگا: ''واہ گھڑے تو ہم سے بھی اچھا ہے کہ حسیناؤں کے سر کا تاج بنا ہوا ہے۔'' گھڑا کہنے لگا: ''میرے تاج بننے کے پیچھے میری مشقتوں کو بھی دیکھ۔'' انسان کہتا ہے میں مشقتیں بھی نہ کروں اور حسیناؤں کے سر کا تاج بھی بن جاؤں۔

ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کا اپنے وزیر کو جواب: ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے وزیر کی بات سن کر اپنی سوئی دریا میں پھینک دی اور پھینک کر کہنے لگے ''اے مچھلیوں جس رب کو تم مانتی ہو، اس رب کو میں بھی مانتا ہوں، مجھے میری سوئی واپس کردو''۔ اللہ اکبر! جو اللہ کا ہوجاتا ہے، اللہ اس کا ہوجاتا ہے۔ ساری مچھلیاں منہ کے اندر سوئیاں لے کر پانی کی سطح پر آئیں۔ کوئی سونے کی سوئی لیکر آئی، کوئی چاندی کی سوئی لیکر آئی، ایک مچھلی لوہے کی سوئی لے کر آئی۔ ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے ہاں میری سوئی یہ ہے۔ پھر اپنے وزیر کی طرف مڑے جس نے واپس رعایا میں جانے کیلئے کہا تھا، ان سے فرمانے لگے: اب بتا بڑی بادشاہت کونسی ہے؟ وہ وزیر کہنے لگا ہاں واقعی آپ کی بادشاہت بڑی ہے۔ ارے اللہ والو! سچ کہہ رہا ہوں جس کو اللہ کے ساتھ باتیں کرنا نصیب ہوجائے وہ خوش قسمت ہے اور جس کو اللہ کے ساتھ باتیں نصیب نہیں ہوئیں تو سمجھو رب ناراض ہے۔ وہ تم سے بات کرنا پسند نہیں کرتا وہ تمہاری کچھ سننا پسند نہیں کرتا جس کو رب کے ساتھ راز و نیاز نصیب ہوجائے وہ شخص خوش قسمت ہے' مبارک باد کا مستحق ہے۔ نور بصیرت کی روشنی دیکھنے کے بعد وہ وزیر کہنے لگا مجھے اب پتہ چلا ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کہ آپ کی بادشاہت بہت بڑی ہے۔ آپ کا تخت بہت بڑا ہے۔ آپ نے بلخ کی حکومت چھوڑی ہے۔ بلخ چیچنیاں کو کہتے ہیں، اس کا نام کوہ قاف بھی ہے۔ کوہ قاف کو اللہ نے بہت حسن و جمال دیا ہے۔ ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے بلخ کی حکومت اللہ کی رضا کیلئے چھوڑی، کسی غرض اور طمع کیلئے نہیں چھوڑی۔

فقیر کی بات کو سن لیں جو اللہ کیلئے حکومت کو چھوڑے گا۔ حکومت سے مراد تاج و تخت نہیں بلکہ ذاتی اختیارات ہیں جیسے: جھوٹ پر اقتدار تھا میں جھوٹ بول سکتا تھا' دھوکے پر اقتدار تھا میں دھوکہ دے سکتا تھا' فریب پر اقتدار تھا میں فریب کرسکتا تھا' چوری پر اقتدار تھا میں چوری کرسکتا تھا' حرام پر اقتدار تھا میں حرام کام کرسکتا تھا' کسی کے قبضہ پر اقتدار تھا میں قبضہ کرسکتا تھا' مجھے فیشن پر اقتدار تھا فیشن کرسکتا تھا' مجھے نافرمانی پر اقتدار تھا میں نافرمانی کرسکتا تھا' مجھے ترکی بہ ترکی جواب دینے پر اقتدار تھا میں جواب دے سکتا تھا مگر یا اللہ! میں نے تیری خاطر یہ سب نہیں کیا۔ تو ایسا شخص قیامت کے دن ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کیساتھ کھڑا ہوجائے گا کہ اسے اقتدار حاصل تھا مگر اس نے اللہ تعالیٰ کیلئے اپنا ذاتی اقتدار قربان کیا۔ اقتدار چھوٹا بھی ہوتا ہے اور اقتدار بڑا بھی ہوتا ہے، کوئی پانچ بندوں کا حاکم ہے، کوئی پچاس بندوں کا حاکم ہے، کوئی علاقے کا حاکم ہے، کوئی شہر کا حاکم ہے، کوئی ملک کا حاکم ہے، کوئی عالم کا حاکم ہے، حاکم تو حاکم ہوتا ہے چاہے وہ حاکم چھوٹا ہو یا بڑا ہو۔

تسبیح خانہ میں آنے والے لوگ: کسی شعبے کے بڑے افسر ہیں، یہاں درس سنتے ہیں اور اس درس کے بعد اللہ پاک نے باتیں کرنے کا سلیقہ عطا فرمادیا۔ بڑے مالدار تھے۔ بڑی گاڑیاں تھیں' بڑا تخت تھا' بڑی حکومت تھی۔ بہت اقتدار تھا۔ کہنے لگے: ''اگر آپ مرشد نہ ہوتے تو میں یہ بات کبھی نہ بتاتا کہ میری جیب میں اتنے پیسے نہیں تھے کہ میں وین کا کرایہ ادا کرتا۔ ایک سٹاپ سے دوسرے سٹاپ کیلئے ویگن دس روپے لیتی ہے اور میرے پاس دس روپے بھی نہیں تھے۔ میں گلشن راوی سے اکیلا پیدل چل پڑا' پسینے سے شرابور ہوگیا لیکن میں نے کہا کہ میں نے درس میں ضرور جانا ہے بس اس لیے مجھے دیر ہوگئی۔'' یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ حضرات کی قربانی کی برکت سے اللہ پاک لوگوں کی دل و دماغ اور دین و دنیا میں انقلاب پیدا کررہا ہے۔ گھروں کے گھروں کی بساط پلٹ رہی ہے۔ ایک صاحب کے پاس کسی کی امانت 50 ہزار روپے تھے اُن کے وہ پیسے راستے میں چوری ہوگئے تو اس نے اللہ سے باتیں کیں اور اللہ سے عرض کیا یا اللہ میری کوئی ذاتی غرض نہیں پھر یہ پچاس ہزار روپے کیوں گم ہوئے؟ اتنی رقم میں کہاں سے مہیا کروں گا؟ اسی ادھیڑ بن میں تھا کہ اللہ کی مدد آئی۔ وہاں موجود ایک شخص نے مجھے اپنی جیب سے پچاس ہزار روپے نکال کر دیئے اور کہنے لگے ''یہ رقم میں نے احتیاطاً اپنے ایک دو عزیزوں کیلئے رکھی تھی۔'' حالانکہ ایسا بالکل نہیں تھا اس شخص نے فریب کیا تھا۔ یہ تو بس میرے مولا کا کرم تھا کہ وہ چرائی ہوئی رقم واپس کرنے پر مجبور ہوگیا۔ اس کے دل کی دنیا پلٹ گئی، اللہ نے اس کے دل میں ڈال دیا کہ لوٹی ہوئی رقم واپس کر، یہ میرا دیانتدار بندہ، اس پر امتحان آگیا ہے۔ مجھ سے باتیں کرکے اپنے مسائل حل کرواتا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے دس ماہ سے ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں' گزشتہ سال عیدالفطر کے بعد آپ کے درس میں شرکت کیلئے تسبیح خانہ آیا۔ آپ کا درس سنا تو گزرے وقت کو یاد کرکے رونا آیا کہ پچھلی زندگی بیکار ہی گزری ہے اور دل میں خیال آیا کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں سے ابدی خوشیاں مل سکتی ہیں اور دوسروں میں بھی یہ خوشیاں بانٹ سکتے ہیں۔ درس سننے کے بعد خوب زارو قطار رویا اور اللہ سے توبہ کی۔ پھر جو بعد میں اطمینان اور خوشی محسوس ہوئی وہ ناقابل بیان ہے۔ الحمدللہ! درس میں ہر جمعرات شرکت ہوتی ہے اور اپنے مسائل کے حل کیلئے خوب دعائیں کرتا ہوں۔ میری ایک کریانہ کی دکان ہے جو تین دفعہ بند ہوچکی تھی' حالات دن بدن خراب (باقی صفحہ نمبر 23 پر)

زکام کا ادرک سے علاج: سردی سے زکام ہونے کی صورت میں ادرک کی چائے پینا فوری آرام کا باعث ہوتا ہے۔ مزید سردی کی کھانسی میں ادرک کو شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے آرام ملتا ہے۔

انگلیوں کے چشموں سے سیراب ہونے والے

ابولبیب شاذلی

پانی آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے ابلنے لگا جس طرح پر کہ چشمہ سے جوش مارتا ہے ہم سب نے پیا اور وضو کیا۔ میں نے دریافت کیا کہ آپ حضرات کتنی تعداد میں تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو ہمارے لیے کافی ہوتا ہم پندرہ سو آدمی تھے۔

انگلیوں سے چشموں کا جاری ہونا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور نماز عصر کا وقت آ گیا تھا‘ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے وضو کیلئے پانی تلاش کیا نہ پایا‘ حضور ﷺ کے پاس وضو کا پانی لایا گیا تو آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک اس برتن میں رکھ کر لوگوں کو حکم دیا کہ اس سے وضو کریں‘ میں نے دیکھا کہ پانی آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے جوش مار رہا تھا۔ یہاں تک کہ تمام لوگوں نے وضو کیا۔ بخاری شریف میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا: حدیبیہ میں لوگ پیاسے ہو گئے‘ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایک چھوٹا سا برتن تھا جس سے آپ ﷺ وضو فرما رہے تھے۔ لوگ آپ ﷺ کی طرف گھبرائے ہوئے آئے‘ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کیا بات ہے؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔ ہمارے پاس پانی نہیں کہ ہم وضو کریں اور پئیں۔ سوائے اس پانی کے جو آپ ﷺ کے سامنے ہے۔ آپ ﷺ نے اس چھوٹے سے پیالے میں اپنا ہاتھ مبارک رکھا تو پانی آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے ابلنے لگا جس طرح کہ پانی چشمہ سے جوش مارتا ہے ہم سب نے پیا اور وضو کیا۔ میں نے دریافت کیا کہ آپ حضرات کتنی تعداد میں تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو ہمارے لیے کافی ہوتا ہم پندرہ سو آدمی تھے۔

ایک گھونٹ پانی سے لشکر کا سیراب ہونا: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی یارسول اللہ ﷺ! میرے پاس وضو کا برتن ہے اس میں تھوڑا پانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے لے آؤ‘ میں اسے آپ ﷺ کے پاس لایا اور آپ ﷺ نے فرمایا تھوڑا تھوڑا کر کے اسے ڈالو اور آپ ﷺ نے وضو کیا اور اس وضو کے برتن میں ایک گھونٹ پانی رہ گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے ابوقتادہ! اسے حفاظت سے رکھنا‘ اس پانی کیلئے عنقریب ایک خبر ہوگی۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب دوپہر سخت ہوئی تمام لوگ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہم پیاس سے تباہ ہو رہے ہیں اور اونٹ پیاس سے نڈھال ہو گئے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا تم ہلاک نہیں ہو گے اس کے بعد آپ ﷺ نے حکم دیا: اے ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ وضو کا برتن لے آؤ‘ میں اسے آپ ﷺ کے پاس لے کر گیا تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا۔ کجاوہ میں سے میرا بڑا پیالہ کھول لاؤ میں نے اس پیالہ کو کھولا اور آپ ﷺ کے پاس لایا۔ آپ ﷺ اس وضو کے برتن سے اس میں پانی ڈالتے جاتے تھے اور لوگ پی رہے تھے۔ یہ دیکھ کر تمام لوگ آپ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! جماعت کے ساتھ نرمی برتو‘ تم میں سے ہر شخص سیراب ہو کر واپس ہوگا تو تمام قوم نے پیا۔ یہاں تک کہ سوائے میرے اور حضور نبی کریم ﷺ کے کوئی نہ بچا۔ آپ ﷺ نے میرے لیے پانی ڈالا اور فرمایا اے ابوقتادہ! پی! میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پہلے پی لیجئے آپ ﷺ نے فرمایا: قوم کے ساقی کا نمبر پینے میں بعد میں ہوتا ہے۔ چنانچہ میں نے پیا، اس کے بعد آپ ﷺ نے پیا اور اس وضو کے برتن میں اتنا ہی بچ گیا جتنا پہلے تھا اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تعداد اس موقع پر تین سو تھی۔ ابراہیم کی روایت میں ہے کہ سات سو کی تعداد تھی۔

معجزہ رسول ﷺ چشمہ بہہ نکلا: مسلم شریف میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ مسلم نے پوری حدیث غزوہ تبوک میں نماز کے جمع کیے جانے کے بارے میں بیان کی ہے۔ یہاں تک کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم کل انشاء اللہ تبوک کے چشمہ پر پہنچ جاؤ گے اور تم اس وقت تک نہ پہنچو گے جب تک کہ آفتاب چاشت کے وقت پر نہ آ جائے تو جو شخص اس پانی پر پہنچے اس پانی کو جب تک میں آ جاؤں ہاتھ نہ لگائے۔ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم (اسی وقت جو آپ ﷺ نے فرمایا تھا) اس چشمہ پر پہنچے اور دو آدمی پہلے سے اس چشمہ پر جا چکے تھے اور وہ چشمہ جوتے کے تسمہ کے برابر تھوڑا تھوڑا بہہ رہا تھا تو حضور ﷺ نے ان دونوں اشخاص سے پوچھا کیا تم نے اس کے پانی کو ہاتھ لگایا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ ﷺ نے ان دونوں کو برا بھلا کہا اور جو کچھ اللہ نے چاہا کہ آپ ﷺ کہیں وہ کہا۔ اس کے بعد تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے چشمہ سے تھوڑا تھوڑا پانی لیکر ایک برتن میں جمع کیا۔ آپ ﷺ نے اس میں اپنا چہرہ مبارک اور ہاتھ مبارک دھویا پھر اس پانی کو اسی چشمہ میں ڈال دیا تو وہ چشمہ بہت پانی کے ساتھ بہنے لگا اور تمام لوگوں نے اس سے پانی پیا اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! قریب ہے کہ تمہاری عمر طویل ہو اور تم اس جگہ کو دیکھو گے کہ یہ جنوں سے بھر گئی ہے۔

آسمان کے ڈول سے سیراب کیا جانا: عثمان بن قاسم نے بیان کیا کہ جب حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہجرت کی تو انہیں مقام منصرف میں شام ہو گئی۔ مقام روحاء سے پہلے ہی یہ پیاسی ہوئیں اور ان کے پاس پانی نہیں تھا اور یہ روزہ دار تھیں‘ انہیں پیاس نے بڑی مشقت میں ڈال دیا تھا ان پر آسمان سے پانی کا ایک ڈول سفید رسی میں لٹکایا گیا‘ انہوں نے اسے لیا اور اس سے پانی پیا‘ یہاں تک کہ سیراب ہو گئیں یہ فرمایا کرتی تھیں کہ اس کے بعد مجھے کبھی پیاس نہیں لگی‘ حالانکہ میں نے سخت گرمیوں میں روزہ رکھ رکھ کر پیاس اختیار کرنی چاہی اس پانی پینے کے بعد کبھی بھی میں پیاسی نہ ہوئی اور اگر میں گرم سے گرم دنوں میں روزہ رکھتی ہوں تو پیاسی نہیں ہوتی۔ (بحوالہ حیاۃ الصحابہ حصہ دوم)

کینو کے چھلکوں کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سردیوں میں کینو کے چھلکے سکھا کر پیس کر دودھ یا بالائی‘ عرق گلاب‘ بیسن اور ہلدی میں ملا کر چہرے پر لگاتی ہوں اور بڑی مہنگی کریموں سے زیادہ فائدہ اس پیسٹ سے ملتا ہے۔ اس مرتبہ میں نے آپ کے بتائے ہوئے عمل یَااَللّٰہُ یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ ایک تسبیح پڑھ کر اس پر دم کیا۔ میری چھوٹی انگلی خشکی کی وجہ سے پک گئی تھی کسی بھی کریم سے آرام نہیں آ رہا تھا۔ میں نے کینو کے پاؤڈر کو لیپ بنا کر ایک دن اپنے چہرے پر اس ہاتھ سے لگایا تو کچھ پیسٹ اس انگلی پر بھی لگ گیا تو میں نے غور کیا کہ انگلی ٹھیک ہو گئی ہے۔ الحمدللہ! حضرت حکیم صاحب! میں فرض نماز میں چھ سورتیں باقاعدگی سے پڑھتی ہوں اور روحانی غسل بھی کرتی ہوں۔ بیت الخلاء والی دعا بھی پڑھتی ہوں وضو کے بعد تین گھونٹ بھی پیتی ہوں۔ الحمدللہ! زندگی میں بہت سکون ہے۔ (بشریٰ یوسف‘ کراچی)

پہلے بچے کو دودھ پلانا ایک امتحان! مگر اب نہیں

محمد فاروق اعظم' حاصل پور

ماں باپ چاہیں تو دوسال سے پہلے دودھ چھڑوا دیں مگر دوسال کے بعد دودھ مناسب نہیں ہے۔ بچے کے موافق دودھ اس کی ماں کا ہی ہوتا ہے لیکن کوئی مجبوری ہو یا ماں کا دودھ خراب ہو تو کوئی دودھ پلانے والی نیک اور متقی عورت مقرر کی جائے۔

قارئین! آپ ماں کے دودھ کے فضائل و فوائد تو پڑھتے ہی رہتے ہیں۔ اس میں کوئی شک اور دوسری رائے نہیں ہے کہ ماں کا دودھ ہی بچے کی اصل زندگی ہے جس بچے نے ماں کا دودھ نہیں پیا ہوتا وہ ساری زندگی مختلف امراض کا شکار رہتا ہے۔ مگر آج میں یہ مضمون خاص طور پر اپنی ان بہنوں کیلئے لکھ رہا ہوں جن کی ابھی شادی ہوئی اور پہلا ہی بچہ ہے کیونکہ ایسی مائیں بچے کو دودھ پلاتی ہیں تو بہت سے مسائل کا شکار ہوجاتی ہیں۔ ذیل میں اپنی بہنوں کو بچے کو دودھ پلانے کا طریقہ اور احتیاطیں بتا رہا ہوں یقیناً میرے اس مضمون سے بہت سی بہنوں کی پریشانی دور ہوجائے گی۔

☆ ماں ہر دفعہ بچے کو دونوں پستانوں سے دودھ پلائے' دودھ پلاتے وقت ماں آرام دہ پوزیشن میں ہو اور بچہ ٹھیک طریقے سے دودھ پی رہا ہو۔ دودھ پلاتے وقت بچے کا جسم ماں کے جسم سے قریب تر ہونا چاہیے' بچے کی ٹھوڑی اور دہانہ چھاتی کے ساتھ ہو اور اس کا منہ پورا کھلا ہو ☆ دودھ پلاتے وقت بچے کی پوزیشن ٹھیک ہو' جلد جلد اور بار بار دودھ پلائیں' دونوں پستانوں سے بچے کو بار بار دودھ پلایا جائے اور ہر دفعہ پستانوں کو خالی کردیں اس طرح ماں کے پستانوں میں دودھ کی مقدار میں اضافہ ہوگا۔ ☆ اگر ماں کے پستان مکمل طور پر خالی ہوجائیں تو اس سے دودھ پیدا ہونے کے عمل میں تیزی پیدا ہوجاتی ہے۔ ☆ بچے کو اس طرح تھامنا چاہیے کہ اسے چھاتی تک پہنچنے میں کوشش نہ کرنی پڑے' بچے کا منہ بالکل سامنے ہو۔ ☆ جہاں تک ممکن ہو بچے کو افقی پوزیشن کی بجائے نیم دراز پوزیشن میں تھامنا چاہیے۔ اس پوزیشن میں بچے زیادہ دودھ پیتے ہیں۔ بیٹھ کر بچے کو دودھ پلانا مناسب ہے' اس طرح بچہ چھاتیوں سے قریب ہوتا ہے اور آسانی سے دودھ پی سکتا ہے۔ ☆ بچہ دودھ پینے کے دوران صرف ناک سے سانس لے چنانچہ دودھ پلانے کے دوران ناک کے راستے کا بے رکاوٹ رہنا بہت ضروری ہے۔ احتیاط کریں کہ دودھ پلانے کے دوران پستان کے ذریعے بچے کی ناک پر دباؤ نہ پڑے اگر پستان بچے کی ناک پر دباؤ ڈالے تو اس کی ناک کا راستہ بند ہوجائے گا اور وہ سانس لینے کی کوشش میں ہوا بھی نگل لے گا۔

☆ اگر بچہ کمزور ہو اور اچھی طرح سے دودھ نہیں پی سکتا تو ماں کو ہاتھ سے اپنی چھاتی دبا کر دودھ نکالنے میں بچے کی مدد کرنی چاہیے۔ ☆ اگر بچے کو فیڈر سے دودھ پلانے کی ضرورت پیش آئے تو فیڈر' نپل اور دیگر سامان کو اچھی طرح ابلتے ہوئے پانی میں دھو کر جراثیم سے پاک کرلیں۔

☆ دودھ پلانے والی ماں کو صاف ستھرا رہنا چاہیے اس کے علاوہ اردگرد کا ماحول بھی صاف رکھنا ضروری ہے اس سے جراثیم کے پھیلنے بڑھنے کا امکان کم ہوجاتا ہے اور بیماریوں کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ ☆ خواتین کو اپنی صفائی پر توجہ دینی چاہیے خاص طور پر جائے ضرورریہ سے فارغ ہونے کے بعد' بچے کو صاف کرنے کے بعد' کھانا پکانے یا کھلانے کے بعد' کھانے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح دھولینا بہت ضروری ہے۔ ☆ بچے کو دودھ پلاتے وقت ماں رنج وغم' فکر' غصہ اور پریشانیوں سے بالکل آزاد ہو۔ ایسی کیفیت میں بچے کو دودھ پلانا بچے کو چڑچڑا اور غصیلا بنا دے گا۔ ☆ محنت ومشقت' آگ کے پاس بیٹھ کر کام کرنے اور جنسی ملاپ کے بعد بچے کو اس وقت تک دودھ نہ پلائیں جب تک جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر نہ آجائے۔ ☆ دودھ پلانے والی ماؤں کو دوائیں استعمال کرنے کے معاملے میں بہت احتیاط برتنے کی ضرورت ہے کیونکہ بہت سی دوائیں ماں کے دودھ میں شامل ہوکر نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہیں۔ ☆ اگر ماں کیلئے دوا استعمال کرنا لازم ہو اور دوا بھی کسی حد تک محفوظ ہو تو اسے دودھ پلانے کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد اور دوبارہ دودھ پلانے سے تین گھنٹے پہلے استعمال کرنا چاہیے۔ کوئی بھی دوا استعمال کرنے سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ بے حد ضروری ہے۔ ☆ ماں کو چاہیے کہ دودھ پلانے کے دوران خود اچھی' طاقت و توانائی سے بھرپور غذا استعمال کرے جس میں وٹامن' نمکیات اور پروٹین موجود ہوں۔ دودھ پلانے والی خاتون کو نہ صرف اپنی غذائی ضروریات پوری کرنی ہوتی ہیں بلکہ نشوونما پانے والے بچے کی بھی ضروریات پوری کرنا ہوتی ہیں۔ دودھ پلانے کے دوران مناسب خوراک ماں کو صحت مند رکھتی ہے اور دودھ کی مقدار زیادہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ بچے ماں کے دودھ سے مختلف غذائی اجزا مثلاً وٹامن' پروٹین' نمکیات' فاسفورس وغیرہ حاصل کرتے ہیں اس لیے دودھ پلانے والی ماؤں کی خوراک میں ان غذائی اجزاء کی مناسب مقدار ہونی چاہیے اگر غذا میں یہ اجزا موجود نہ ہوں تو ماں اور بچے کی صحت خراب ہوجانے کا اندیشہ ہے اور ماں کا دودھ بھی کم ہوسکتا ہے۔

ماں اپنے بچے کو دودھ کب تک پلاسکتی ہے: قرآن مجید میں اللہ رب العزت کا ارشاد پاک ہے: ''اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچے کو پورے دو برس'' بچے کو دوسال تک دودھ پلانا ماں کی شرعی ذمہ داری ہے یہ ماں اور بچہ کے درمیان باہمی شفقت اور ہمدردی اور بچے کے دل میں ماں کے لیے احترام و فرمانبرداری کا باعث ہے۔ لڑکی ہو یا لڑکا دونوں کو دودوسال دودھ پلایا جائے' ماں باپ چاہیں تو دوسال سے پہلے دودھ چھڑوا دیں مگر دوسال کے بعد دودھ پلانا مناسب نہیں۔ بچے کے موافق دودھ اس کی ماں کا ہی ہوتا ہے لیکن کوئی مجبوری ہو یا ماں کا دودھ خراب ہو تو کوئی دودھ پلانے والی نیک اور متقی عورت مقرر کی جائے۔ ماں خواہ مطلقہ ہو یا نہ ہو اس پر اپنے بچے کو دودھ پلانا واجب ہے بشرطیکہ باپ کو اجرت پر دودھ پلوانے کی قدرت واستطاعت نہ ہو یا کوئی دودھ پلانے والی میسر نہ آئے یا بچہ ماں کے سوا اور کسی کا دودھ قبول نہ کرے اگر یہ باتیں نہ ہوں یعنی بچہ کی پرورش خاص ماں کے دودھ پر موقوف نہ ہو تو ماں پر دودھ پلانا واجب نہیں' مستحب ہے۔ اگر بچے کو دودھ کی ضرورت نہ رہے اور دودھ چھڑانے میں اس کیلئے خطرہ نہ ہو تو دوسال سے کم مدت میں بھی دودھ چھڑانا جائز ہے۔ بچہ کی پرورش اور اس کو دودھ پلوانا باپ کے ذمہ واجب ہے' اس کیلئے وہ دودھ پلانے والی مقرر کرے لیکن اگر ماں اپنی رغبت سے بچے کو دودھ پلائے تو مستحب ہے۔ شوہر اپنی زوجہ پر بچہ کے دودھ پلانے کیلئے جبر نہیں کرسکتا اور نہ عورت شوہر سے بچے کے دودھ پلانے کی اجرت طلب کرسکتی ہے جب تک کہ اس کے نکاح اور عدت میں رہے۔ ایک صحت مند ماں اپنے بچے کو دوسال تک دودھ پلاسکتی ہے۔ دوسال سے زیادہ دودھ پلانا مناسب نہیں ہے کیونکہ ماں کی چھاتیوں میں دودھ کی پیدائش بھی کم ہوجاتی ہے اور بچے کی بھوک بھی بڑھ جاتی ہے اور اس کے دانت نکل آتے ہیں اب اس کو دوسری غذائیں دی جاسکتی ہیں جن کو وہ دانتوں سے کاٹ کر اور چبا کر کھاسکتا ہے۔ دودھ چھڑانے کیلئے ماں بچے کو دودھ پلانے میں آہستہ آہستہ کمی کرے' روزانہ دودھ پلانے میں کمی کرتی جائے اور ساتھ ساتھ ٹھوس غذا اور کسی جانور کا دودھ برتن میں ڈال کر بچے کو دے اور اس طرح وہ برتن سے دودھ پینے اور ٹھوس غذا کھانے کا عادی ہوجائے گا۔

حفاظت قرآن کا سچا ناقابل فراموش واقعہ

(خ۔ب' لاہور)

میں نے روتے روتے کہا ماموں جان اس میں میرا قرآن پاک ہے جو میں اوپر جا کر ہر روز پڑھتی تھی اور وہاں رکھ دیتی تھیں' ماموں جان یہ قرآن پاک میرے ابا جان نے دہلی سے لا کر دیا تھا اور مجھے قرآن پاک ختم کرنے پر میرے ابا جان نے مجھے تحفہ دیا تھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2010ء سے عبقری کو بہت شوق سے پڑھ رہی ہوں۔ پہلے پہل تو میں بیٹی کے ہاں جاتی تو وہاں پڑھتی مگر اب میں نے اپنے گھر میں لگوالیا ہے۔ بڑی دیر سے مجھے ایک واقعہ' قرآن کی حفاظت خود اللہ کرتے ہیں' یاد تھا۔ دل کرتا تھا کہ عبقری میں لکھوں مگر پھر اپنی تشہیر کی وجہ سے رک جاتی لیکن اب بار بار یہ پڑھا کہ اپنے جیتے واقعات طبی یا روحانی عبقری میں لکھیں نوک پلک ہم خود سنوار لیں گے تو میرے میں بھی ہمت پیدا ہوئی اور آج قلم اٹھا ہی لیا۔ یہ میری زندگی کا جیتا جاگتا واقعہ ہے:۔ یہ 1945ء کی بات ہے ہم اس وقت پنجاب انڈیا جالندھر کے ایک بہت ہی خوبصورت گاؤں میں رہتے تھے' یہ میرے ننھیال کا گاؤں تھا چونکہ میرے والدین بچپن ہی میں وفات پا گئے تھے تو میں اپنی نانی کے ہاں رہتی تھی۔ ان دنوں ساون بھادوں کا موسم تھا تو پیشن گوئی ہوئی کہ اب کی بار بہت زیادہ بارشیں ہوں گی اور ستر گھنٹے تک لگاتار بارش ہوسکتی ہے۔ لوگ اس خبر کو معمولی سمجھ کر اپنے کاموں میں لگے رہے۔ برسات عروج پر تھی کہ اچانک ایک دن صبح اذان فجر کے بعد ہلکی بوندا باندی شروع ہوئی اور اسی طرح مسلسل تین دن تین راتیں ہوتی رہی تو ادھر اُدھر سے وقتاً فوقتاً خبریں آتی رہیں کہ فلاں جگہ مکان زمین بوس ہوگیا' فلاں جگہ دیوار گر گئی' فلاں کی چھت گر گئی۔ مزید ایک دن کے بعد لوگوں کے کچے مکان تو گر ہی رہے تھے پکے مکانوں کے گرنے کی خبریں بھی آنے لگیں۔ لوگ نفل' اذان' دعائیں' توبہ مگر اس وقت ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے توبہ کا دروازہ ہی بند ہو چکا ہے۔ اتنے میں اچانک ہمارے گھر میں دراڑ پڑتی نظر آئی تو ہم سب بھاگ کر گلی میں چلے گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے پل بھر میں مکان کا پچھلا حصہ تمام کا تمام باہر کھیت میں گر گیا۔ آگے کا حصہ جسے وہ لوگ دلان بولتے تھے بہت بڑا تھا وہ رہ گیا۔ مزید چند گھنٹوں کے بعد بارش بند ہوئی تو ہم لوگ دیکھ کر رونے لگے' اللہ کا شکر ہے کہ سب کی جانیں بچ گئیں مگر اتنا صدمہ تھا کہ ایک پل میں محتاج ہو گئے' نہ آٹا' نہ گندم' نہ چاول' نہ کچھ کھانے کی چیز' سب کچھ نیچے دب چکا تھا۔ اب مرحلہ تھا کہ ملبہ کس طرح اٹھایا جائے تا کہ نیچے نقدی' اور زیورات وغیرہ نکالے جاسکیں۔ مگر ایک مسئلہ درپیش تھا وہ یہ کہ ڈبل سٹوری مکان تھا مٹی کی دیوار کچی تھی نیچے سے لے کر اوپر تک کا تمام کا تمام گھر گر چکا تھا مگر ایک دیوار ڈبل سٹوری کچی مٹی کی گیلی بالکل سیدھی کھڑی تھی اس کے اوپر ایک الماری لگی تھی۔ اب مسئلہ یہ تھا کہ یہ دیوار کس طرح گرائی جائے تاکہ اگلے حصہ پر اثر نہ پڑے۔ غرض وہاں جتنے لوگ کھڑے تھے اپنی تدبیریں لڑا رہے تھے' اتنے میں ماموں جان میرے پاس آئے اور کہا بیٹا دعا مانگو تاکہ یہ دیوار صحیح طرح گرائی جاسکے میں نے روتے روتے کہا: ماموں جان اس میں میرا قرآن پاک ہے جو میں اوپر جا کر ہر روز پڑھتی تھی اور وہاں رکھ دیتی تھیں' ماموں جان یہ قرآن پاک میرے ابا جان نے دہلی سے لا کر دیا تھا اور مجھے قرآن پاک ختم کرنے پر میرے ابا جان نے مجھے تحفہ دیا تھا۔ بس پھر کیا تھا ماموں جان نے جا کر سب کو یہ بات بتادی' لوگ جوق در جوق دیکھنے آنے لگے' سارا گاؤں بلکہ ارد گرد کے گاؤں کے لوگ آنے لگے اور اللہ تعالیٰ کی شان' قرآن کی عظمت کا بیان ہر زبان پر تھا اور لوگ حیران تھے' اکیلی کچی دیوار نیچے سے لے کر اوپر تک کھڑی رہنا یہ معجزہ ہے۔ اب اس کو جس طرح ہوسکے بچایا جائے۔ اب ایک تدبیر سوچی گئی اور دو لمبی سیڑھیوں کو منگوا کر ان کو آپس میں رسیوں میں باندھا گیا اور دیوار کے ساتھ کھڑا کر دیا گیا اب مسئلہ یہ تھا کہ بوجھ سے دیوار گر نہ جائے اور اسی طرح دو تین مزید گھنٹے گزر گئے' کوئی بھی چڑھنے کی ہمت نہ کر رہا تھا۔ پھر اچانک ایک نوجوان نکلا اور اللہ کا نام لے کر چڑھنے لگا' لوگوں نے دعائیں شروع کر دیں کہ یا اللہ رحم کر یہ لڑکا قرآن پاک اتارنے جا رہا ہے' بس دیکھتے ہی دیکھتے وہ اوپر گیا اور الماری بڑی احتیاط سے کھولی اور میرا پیارا قرآن سر پر رکھا اور آہستہ آہستہ نیچے آگیا اور لوگوں نے بھاگ کر خوشی سے اسے گلے لگالیا' ہر بندہ قرآن مجید کو چوم رہا تھا اور ایک دوسرے کو دے رہا تھا' پورا گاؤں قرآن پاک کی عظمت کو بیان کر رہا تھا اور اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا۔ ابھی سب لوگ گھروں کو بھی نہ گئے تھے میں بھی اپنے ابا جان کی واحد نشانی کو لے کر اپنے رشتہ دار کے گھر پہنچی بھی نہ تھی کہ ایک دھڑم سے آواز آئی اور وہ دیوار خود ہی نیچے گر گئی۔ سبحان اللہ! سبحان اللہ! کی گونج سارا گاؤں یک زبان ہو کر بول رہا تھا۔ اللہ کی قدرت کے گن گا رہا تھا۔ تو قارئین! یہ ایک عین سچا واقعہ ہے میری عمر اس وقت 14 سال تھی' اور اب میں ایک بوڑھی عورت ہوں۔

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 103 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جانوروں سے حسن سلوک کے چند واقعات پڑھیں۔

ایک شخص حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں چادر اوڑھے ہوئے حاضر ہوا اور اس کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جسے اُس نے چادر سے ڈھک رکھا تھا اس نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں درختوں کے ایک جھنڈ کے پاس سے گزرا تو وہاں میں نے پرندوں کے بچوں کی چوں چوں سنی۔ میں نے انہیں پکڑ لیا اور اپنی چادر میں رکھ لیا۔ یہ دیکھ کر ان بچوں کی ماں (بلبلاتی) آئی اور میرے سر پر چکر کاٹنے لگی' میں نے اسے دکھانے کیلئے چادر ہٹائی (وہ بچوں کی صورت دیکھ کر) ان پر گر پڑی۔ میں نے ان سب کو اپنی چادر میں لپیٹ لیا۔ اب وہ سب (ماں اور بچے) میرے پاس ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ سن کر) ارشاد فرمایا: کیا تم ان بچوں سے ان کی ماں کی محبت پر تعجب کرتے ہو۔ قسم ہے اس ذات کی (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

"پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک" اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور "غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

15 سال سے آزمودہ ہاضمہ کی پھکی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کے ساتھ لمبی عمر دے اور آپ ایسے ہی خلق خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ میرے پاس ہاضمہ کی پھکی کا نسخہ ہے جو میں اور میرے گھر والے عرصہ پندرہ سال سے استعمال کر رہے ہیں اور کسی بھی قسم کا پیٹ درد' بدہضمی' سینے میں جلن' کھٹی ڈکاریں آتی ہوں تو پھکی کا ایک چمچہ پانی سے استعمال کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام آجاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے: **ھوالشافی:** مغز سونف پانچ تولہ' زیرہ سفید پانچ تولہ' جنگلی ہریڑ ساڑھے سات تولہ' سبز ہریڑ ساڑھے سات تولہ' کچور پانچ تولہ' اجوائن دیسی اڑھائی تولہ' نوشادر ٹھیکری پانچ تولہ' سونڈھ پانچ تولہ' مرچ کالی پانچ تولہ' نمک کالا' سفید نمک اور میٹھا سوڈا ایک ایک کھانے کا چمچ۔ کوٹ کر سفوف بنالیں۔ کھانے کے بعد ایک چھوٹا چمچ استعمال کریں۔ (محمد علی' لاہور)

طاقت کا راز: جسمانی طاقت کیلئے ادرک کو گھی میں بھون کر چینی ملا کر ایک چمچ چائے والا اس کا سفوف بنا کر روزانہ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

موجودہ ڈیپریشن اور پرسکون رہنے کا نبوی نسخہ

(انتخاب: نثار احمد، حسن ابدال)

آپ کو معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غصہ کرنے سے منع کیا ہے، اسے شیطان کا اثر قرار دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے، غصہ آئے اور کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ، بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ، پھر بھی غصہ ٹھنڈا نہ ہو تو پانی پی لو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیحت فرمایئے اور زیادہ لمبی نصیحت نہ فرمایئے۔ گویا کہ نصیحت کی بھی درخواست کی اور ساتھ میں یہ شرط لگادی کہ وہ نصیحت مختصر ہو، لمبی چوڑی نہ ہو اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شرط پر ناگواری کا اظہار نہیں فرمایا چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو یہ مختصر نصیحت فرمائی کہ "لَاتَغْضَبْ" "غصہ مت کرو"۔ اگر آدمی اس مختصر نصیحت پر عمل کرے تو شاید سینکڑوں بلکہ ہزاروں گناہوں سے اس کی حفاظت ہو جائے۔ **گناہوں کے دو محرک، غصہ اور شہوت:** اس لئے کہ دنیا میں جتنے گناہ ہوتے ہیں چاہے وہ حقوق اللہ سے متعلق ہوں یا حقوق العباد سے۔ اگر انسان غور کرے تو یہ نظر آئے گا کہ ان تمام گناہوں کے پیچھے دو جذبے کارفرما ہوتے ہیں۔ ایک غصہ، دوسرے شہوت۔ شہوت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے اصل معنی ہیں "خواہش نفس"، مثلاً دل کسی چیز کے کھانے کو چاہ رہا ہے، یہ کھانے کی شہوت ہے یا کسی ناجائز کام کے ذریعہ انسان اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کرنا چاہ رہا ہے۔ یہ بھی شہوت ہے، لہٰذا بہت سے گناہ تو شہوت سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے گناہ غصہ سے پیدا ہوتے ہیں چنانچہ ابھی اس کی تفصیل عرض کروں گا، لہٰذا جب یہ فرمایا کہ "غصہ مت کرو" اگر آدمی اس نصیحت پر عمل کر لے تو اس کے نتیجے میں آدھے گناہ ختم ہو جائیں گے۔

غصہ ایک فطری چیز ہے: یوں تو اللہ تعالیٰ نے "غصہ" انسان کی فطرت میں رکھا ہے، کوئی انسان ایسا نہیں ہے جس کے اندر غصے کا مادہ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ نے حکمت کے تحت ہی یہ مادہ انسان کے اندر رکھا ہے یہی مادہ ہے کہ اگر انسان اس پر کنٹرول کر لے اور اس کو قابو میں کر لے تو پھر یہی مادہ انسان کو بے شمار بلاؤں سے محفوظ رکھنے کا ایک ذریعہ ہے۔

غصہ کے نتیجے میں ہونے والے گناہ: لیکن اگر یہی غصہ قابو میں نہ ہو تو اس کے نتیجے میں جو گناہ پیدا ہوتے ہیں، وہ بے شمار ہیں، چنانچہ غصے ہی سے "تکبر" پیدا ہوتا ہے، غصے سے "حسد" پیدا ہوتا ہے، غصے سے "بغض" پیدا ہوتا ہے، غصے سے "عداوت" پیدا ہوتی ہے اور ان کے علاوہ نہ جانے کتنی خرابیاں ہیں جو اس غصے سے پیدا ہوتی ہیں جبکہ یہ غصہ قابو میں نہ ہو اور انسان کے کنٹرول نہ ہو۔ مثلاً: اگر غصہ قابو میں نہیں تھا اور وہ غصہ کسی انسان پر آ گیا اب اگر جس شخص پر غصہ آیا ہے وہ قابو میں نہیں تھا اور وہ ماتحت ہے تو اس غصے کے نتیجے میں اس کو تکلیف پہنچائے گا یا اس کو مارے گا یا اس کو ڈانٹے گا، اس کو گالی دے گا، اس کو برا بھلا کہے گا، اس کا دل دکھائے گا اور یہ سب کام گناہ ہیں جو غصے کے نتیجے میں اس سے سرزد ہوں گے اس لئے کہ دوسرے کو ناحق مارنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اسی طرح اگر غصے کے نتیجے میں گالی دے دی تو حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں فرمایا: "مسلمان کو گالی دینا بدترین فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔" (بخاری) اسی طرح اگر غصے کے نتیجے میں دوسرے کو طعن و تشنیع کردی جس سے دوسرے انسان کا دل ٹوٹ گیا اور اس کی دل شکنی ہوئی تو یہ بھی بہت بڑا گناہ ہے، یہ سب گناہ اس وقت ہوئے جب ایسے شخص پر غصہ آیا جو آپ کا ماتحت تھا۔ **"بغض" غصہ سے پیدا ہوتا ہے:** اور اگر ایسے شخص پر غصہ آ گیا جو آپ کا ماتحت نہیں ہے اور وہ آپ کے قابو میں نہیں ہے تو غصہ کے نتیجے میں آپ اس کی غیبت کریں گے۔ مثلاً: جس پر غصہ آیا وہ بڑا ہے اور صاحب اقتدار ہے، اس کے سامنے اس کو کچھ کہنے کی جرأت نہیں ہوتی، زبان نہیں کھلتی تو یہ ہوگا کہ اس کے سامنے تو خاموش رہیں گے لیکن جب وہ نظروں سے اوجھل ہوگا تو اس کی برائیاں بیان کرنا شروع کر دیں گے اور اس کی غیبت کریں گے، اب یہ غیبت اسی غصے کے نتیجے میں ہو رہی ہے اور بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ انسان دوسرے کی کتنی بھی غیبت کر لے مگر اس کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہوتا بلکہ غصہ کے نتیجے میں یہ دل چاہتا ہے کہ اس کو تکلیف پہنچاؤں، مگر چونکہ وہ صاحب اقتدار اور بڑا ہے اس لئے اس پر قابو نہیں چلتا۔ اس کے نتیجے میں دل کے اندر ایک گھٹن پیدا ہوگی اور دل چاہتا ہے کہ اس کو تکلیف پہنچاؤں یا اسے خود بخود تکلیف پہنچ جائے یہ "بغض" ہے جو ایک مستقل گناہ ہے جو اسی غصے کے نتیجے میں پیدا ہوا۔ **"حسد" غصہ سے پیدا ہوتا ہے:** اور اگر جس شخص پر غصہ آ رہا ہے اور اس کو تکلیف پہنچنے کے بجائے راحت اور خوشی حاصل ہوگی اس کو کہیں سے پیسے زیادہ مل گئے یا اس کو کوئی بڑا منصب مل گیا تو اب دل میں یہ خواہش ہو رہی ہے کہ یہ منصب اس سے چھن جائے، یہ مال و دولت، یہ روپیہ و پیسہ کسی طرح اس کے پاس سے ضائع ہو جائیں، ختم ہو جائیں۔ یہ حسد بھی اسی غصے کے نتیجے میں پیدا ہو رہا ہے۔ بہرحال جس شخص پر غصہ آ رہا ہے اگر اس پر قابو چل جائے تو بھی بے شمار گناہ اس کے ذریعہ صادر ہو جاتے ہیں اور اگر قابو نہ چلے تو بھی بے شمار گناہ اس کے ذریعہ صادر ہوتے ہیں۔ یہ سب گناہ اس "غصے" کے قابو میں نہ رہنے کے نتیجے میں پیدا ہو رہے ہیں۔ اگر غصہ قابو میں ہوتا تو انسان ان سارے گناہوں سے محفوظ رہتا۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نیک مسلمانوں کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: یعنی نیک مسلمان وہ ہیں جو غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں سے غصے کو درگزر کرتے ہیں (آل عمران: 134) اس لئے کہ غصہ پینے کے نتیجے میں یہ سارے گناہ سرزد نہیں ہوں گے۔

غصہ کے نقصانات

آپ کو معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غصہ کرنے سے منع کیا ہے، اسے شیطان کا اثر قرار دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے، غصہ آئے اور کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ، بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ، پھر بھی غصہ ٹھنڈا نہ ہو تو پانی پی لو۔ آج طب کے ماہرین کہتے ہیں غصہ کرنے سے انسان کی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ بڑی بوڑھیاں ماؤں کو غصے اور غم کی حالت میں بچے کو دودھ پلانے سے منع کرتی ہیں، کیونکہ اس سے بچے کی زندگی خطرے میں رہتی ہے، یا پھر غصے کے اثرات بچے میں آتے ہیں۔ امریکہ کے ایک سائنس دان ریڈ فوربی ولیمز کا کہنا ہے "غصہ، بغض اور کینہ رکھنے والے افراد جلد مرجاتے ہیں، غصہ سے انسانی دل کو وہی نقصان پہنچتا ہے جو تمباکو نوشی اور ہائی بلڈ پریشر سے پہنچتا ہے۔" غصہ اور بغض سے دل کے دورے پڑتے ہیں۔ اسی طرح لالچ میں مبتلا بے چین اور بے صبر افراد بھی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی تمناؤں اور آرزوؤں کی وجہ سے اپنی زندگی کا چراغ گل کر لیتے ہیں۔ اس کے الٹ جو لوگ اپنے اعصاب پر قابو رکھتے ہیں اور جن کے مزاج میں برداشت، شگفتگی، قناعت اور صبر شکر کا مادہ ہوتا ہے وہ زندگی کے حالات کا مقابلہ بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔ غصے والے، بے چین رہنے والے، ضرورت سے زیادہ آرزومند افراد دل کے امراض میں زیادہ مبتلا پائے گئے ہیں۔ اس لئے آج سے آپ بھی پکا ارادہ کریں کہ آئندہ غصہ نہیں کریں گے اور کبھی آ جائے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت تعلیم کے مطابق عمل کریں گے، بیٹھ جائیں گے، لیٹ جائیں گے، پانی پی کر اسے ٹھنڈا کر لیں گے۔

نومبر میں جان بنانے کے جاندار سنہری اصول

سامعہ رحمان
اسلام آباد

بعض خواتین اپنے بچوں کو نہلانے اور خود بھی نہانے سے گھبراتی ہیں اور تین چار دن کے بعد صرف سر دھو کر کام چلا لیتی ہیں یہ طریقہ بھی صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سر تو گیلا ہو جاتا ہے جب کہ جسم کا باقی حصہ نم آلود نہیں ہوتا اس تفریق سے جسم کی حرارت یکساں نہیں رہتی۔

صحت کو برقرار رکھنے کیلئے یوں تو ہر موسم میں مختلف اقدامات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے مگر ہمارے پیش نظر چونکہ موسم سرما ہے اس لئے دیکھنا یہ ہے کہ خواتین کن اصولوں کو اپنا کر اپنی صحت بحال رکھ سکتی ہیں۔ سردیوں کی سب سے زیادہ پیش آنے والی بیماری نزلہ اور زکام ہے جو ذرا سی حرارت میں تبدیلی کے باعث لاحق ہو سکتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ حرارت میں تبدیلی سے بچا جائے۔ سردیوں میں دھند کی وجہ سے فضا نم آلود ہو جاتی ہے اور خواتین صبح سویرے گھریلو کام کیلئے حفاظتی تدابیر کے بغیر ہی دن کا آغاز کر دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ دھوئیں اور گرد کے ذرات بھی ہوا کو پراگندہ کرتے ہیں اور اس فضاء میں بچے بھی سانس لیتے ہیں۔ باورچی خانوں اور دوسرے کمروں میں باریک جالیوں کا مناسب انتظام بہرحال کرنا چاہیے۔ سردیوں میں عموماً کمروں کا درجہ حرارت کھلی فضاء کی نسبت بہتر ہوتا ہے جبکہ کمروں سے باہر سردی زیادہ ہوتی ہے۔ سردیوں میں جب خواتین بے احتیاطی سے اپنے کمروں سے باہر نکلتی ہیں تو باہر دو فضاؤں میں نامناسب فرق کی وجہ سے مختلف بیماریوں کا شکار ہوتی ہیں جس میں سر درد' جوڑوں کا درد اور نزلہ زکام وغیرہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ پھیپھڑے اس فوری تبدیلی سے متاثر ہوتے ہیں جس سے سانس کی بیماری پیدا ہونے کا خدشہ بھی ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں نمونیہ کی شکایت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ دمہ کے مریضوں کا مرض شدت اختیار کر سکتا ہے۔ بچوں کو صبح سکول کی تیاری کے سلسلے میں بے احتیاطی کی جاتی ہے۔ بچے بستر سے نکلتے ہی باتھ روم میں گھس جاتے ہیں یا بغیر جوتوں اور جرابوں کے چلتے پھرتے ہیں یا پھر انہیں نہلا کر فوری تولیے سے خشک کر کے مناسب لباس نہیں پہنایا جاتا۔ شہروں میں خواتین بجلی' گیس کے ہیٹروں اور دیہاتوں میں کوئلوں کی انگیٹھی کے سامنے بیٹھ کر کام کاج کرتی ہیں سویٹر بنتی ہیں' سبزیاں بناتی ہیں' پھر اچانک کسی ضروری کام کے یاد آنے پر درجہ حرارت کی پروا کئے بغیر کھلی فضا میں چلی جاتی ہیں جو صحت کیلئے بے حد مضر ہے یا پھر ننگے پاؤں گھریلو کام کاج میں لگ جاتی ہیں۔ شال یا سویٹر استعمال نہیں کرتی ہیں' جس سے ہوا لگ سکتی ہے۔ نامکمل گرم لباس (خواہ آپ کو سردی نہ لگ رہی ہو) آپ کو بیمار کر سکتا ہے۔ جن خواتین کو شدید سردیوں میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے انہیں اپنا بلڈ پریشر چیک کروانا چاہیے اور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی صورت میں علاج کروانا ضروری ہے۔ جسمانی صحت کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ہمیں نامناسب غذاؤں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ محض مفروضہ ہے کہ چائے اور کافی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بعض خواتین میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ موسم سرما میں گرم تاثیر والی خوراک کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے' یہ بات کسی حد تک تو درست ہو سکتی ہے مگر ہر چیز کو اعتدال میں ہی رکھ کر استعمال کرنا صحت کیلئے مفید ہے۔ سردیوں میں اچار سے خاص طور پر پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ اچار اور کھٹی چیزیں گلے کی رگوں کو پکڑ لیتی ہیں اور بیمار ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ سبزیوں اور دالوں میں حیاتین کی مقدار کافی ہوتی ہے' اس کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مفید ہے۔ بعض خواتین اپنے بچوں کو نہلانے اور خود بھی نہانے سے گھبراتی ہیں اور تین چار دن کے بعد صرف سر دھو کر کام چلا لیتی ہیں یہ طریقہ بھی صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سر تو گیلا ہو جاتا ہے جب کہ جسم کا باقی حصہ نم آلود نہیں ہوتا اس تفریق سے جسم کی حرارت یکساں نہیں رہتی۔ صفائی ستھرائی تو ہر موسم میں صحت کیلئے مفید ہے کہ سر دھونے کی بجائے ہفتے میں کم از کم دو تین بار ضرور نہا لیا جائے۔ حالانکہ ماہرین سردیوں میں بھی روزانہ دوپہر کے وقت نہانے کو صحت کی علامت قرار دیتے ہیں۔ بعض خواتین مختلف بیماریوں خصوصاً درد وغیرہ اور نزلہ زکام کا علاج گھر پر ہی کر لیتی ہیں۔ سر درد' بخار' نزلہ' زکام میں عام فروخت ہونے والی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ بھی مناسب نہیں ہے۔ نمونیہ یا اس جیسے دوسرے امراض جو سردی کے موسم میں وباء کی صورت میں پھوٹ سکتے ہیں' سے بچنے کیلئے حیاتین (وٹامن) کا استعمال کرتے رہنا مفید ہے۔ تاہم بیماری کی شدت کی صورت میں اپنے معالج کے مشورے کے بغیر کوئی بھی دوائی استعمال کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے کیونکہ بعض اوقات گھریلو علاج بیماریوں میں طوالت پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر گھر پر علاج ضروری کرنا ہے تو نزلہ زکام کیلئے جوشاندہ ہر لحاظ سے فائدہ پہنچاتا ہے اور اس کے کوئی مابعد اثرات بھی نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ زیتون بہت محفوظ اور صحت بخش غذا ہے۔ اس میں بہت مقوی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ عربوں کے بہت سے کھانوں میں زیتون کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا تیل سلاد اور چٹنیوں میں بھی ڈالتے ہیں جو انہیں خوشبودار بنا دیتا ہے اور ذائقہ بھی دوبالا کر دیتا ہے جبکہ ہمارے ہاں اسے صرف مالش کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض لوگ سردیوں میں انڈوں کا استعمال بڑھا دیتے ہیں یا بعض انڈے کا استعمال بالکل نہیں کرتے۔ ایک لاکھ افراد پر ہونے والی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ روزانہ ایک انڈہ صحت کیلئے نہایت مفید ہے۔ بہرحال حد سے زیادہ انڈوں کا استعمال مناسب نہیں ہے۔ زیادہ سبزیاں یا صرف دالیں استعمال کرنا اور گوشت کا استعمال ترک کر دینا بھی نقصان دہ ہے۔ انسان فطری طور پر گوشت کھانا پسند کرتا ہے۔ اس طرح سنگتروں' مالٹوں کا استعمال بھی اس موسم میں مفید ہے۔ کینیڈا اور برطانیہ میں کی گئی تحقیق کے مطابق ماہرین نے بتایا کہ اورنج جوس جسم میں ایچ ڈی ایل کو بڑھاتا ہے جو کہ انسان کیلئے مفید ہے۔ خاص طور پر دل کے مریضوں کیلئے تو بہت مفید ہے۔ جسم میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کو کنٹرول بھی کرتا ہے۔ بعض لوگ سردیوں میں وٹامنز کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ امریکی ماہرین کا کہنا ہے کہ وٹامنز کی بہت زیادہ مقدار استعمال کرنے سے صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ امریکہ کے انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنس نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ وٹامنز کی گولیوں کے استعمال میں کمی لائیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روزانہ جتنے وٹامنز کی ضرورت ہوتی ہے صحت مند افراد کو اپنی روزمرہ غذا میں اتنے وٹامنز مل جاتے ہیں۔ لوگوں کو روزانہ ایسی چیزیں کھانی چاہئیں جن میں قدرتی طور پر وٹامن کی کافی مقدار ہو۔ وٹامن سی سنگترہ' مالٹا' آلو' سٹرابری اور سبز پتوں والی ترکاریوں میں وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ البتہ بیمار لوگوں کو اپنے معالج کے مشورے سے وٹامنز کی گولیاں استعمال کرنی چاہئیں یا پھر کمزور افراد کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ روزانہ دو ہزار ملی گرام سے زیادہ وٹامن نہیں لینا چاہیے کیونکہ بہت زیادہ وٹامن سی اسہال کا سبب بن سکتا ہے۔ لوگوں کو وٹامن ای کیلئے مناسب مقدار میں مونگ پھلی' بادام اور خشک میوہ جات استعمال کرنے چاہئیں لیکن گولیوں کی صورت میں وٹامن ای روزانہ ایک ہزار ملی گرام سے زائد نہیں لینا چاہیے۔ گولیوں کی صورت میں بہت زیادہ وٹامن ای لینے سے جسم کے اندر زائد خون بننے کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔ بعض لوگ سردیوں میں پانی کا استعمال بہت کم کر دیتے ہیں۔ بہت کم افراد کو یہ علم ہوتا ہے کہ جسم پانی کی کمی کا شکار ہو رہا ہے۔ پیاس میں انسان کی ذہنی کارکردگی متاثر ہوتی ہے اس لئے سردیوں میں پانی کا استعمال

صفرالمظفر! مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہنے کے اعمال

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے تو وہ صفرالمظفر میں کسی بھی دن چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورۂ والتین پڑھے' ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

جب صفر کا چاند دیکھے تو: جب صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی عطا ہو گی' اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب: کتاب "راحۃ القلوب" میں ہے کہ جو کوئی نمازِ عشاء کی وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

آخری عشرے کی عبادت: ماہ صفر کے آخری عشرہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری عشرہ میں نماز اشراق کے بعد غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کئے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۂ کوثر' پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذ تین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک مرتبہ یَاوَھَّابُ اور اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورہ الم نشرح' اکسٹھ مرتبہ سورہ والتین' اکسٹھ بار سورہ النصر' اکسٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یَاوَھَّابُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ پڑھے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

جان و مال کی حفاظت کیلئے: جو کوئی اس ماہ میں کسی بھی دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیاتِ مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پئے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔ اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں: سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ○ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

بے پناہ ثواب حاصل کرنا: جو کوئی یہ چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو اس ماہ میں کسی بھی دن چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورہ والتین پڑھے' ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ پڑھنے والا بے پناہ ثواب حاصل کرے گا۔

معدے کا السر جلن' انشاء اللہ گارنٹی سے ختم

ھوالشافی: تخم ریحان ایک پاؤ صاف کر لیں۔ شربت نیلوفر یا شہد کا شربت صبح نہار منہ تین گرام تخم ریحان کھا کر اوپر سے شربت نیلوفر یا شہد کا شربت ایک گلاس پی لیں۔ اسی طرح بعد نماز عصر لیں۔ ایک گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں۔ معدہ کی تمام بیماریوں اور بڑی آنت کے تمام امراض کا شافی علاج ہے۔ ایک گلاس سادہ پانی میں ایک چمچ بڑا شہد ملا لیں شہد کا شربت تیار ہے۔ (ظفر عباس ملک)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 13 نومبر بروز جمعہ سہ پہر چار بجے سے لیکر 5 بجکر 21 منٹ تک۔ 18 نومبر بروز بدھ مغرب تا عشاء۔ 30 نومبر بروز پیر رات 8 بجے سے 9 بجکر 23 منٹ تک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کریں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ماہنامہ عبقری پڑھتے ہوئے تین سال کا عرصہ بیت چکا تھا۔ پچھلا کچھ عرصہ میں نے بہت زیادہ پریشانی میں گزارا۔ گزشتہ آٹھ سال سے عدالتی کیسوں میں الجھا ہوا تھا' معاملات حل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے' جیسے جیسے سلجھاتا مزید الجھاؤ پیدا ہو رہا تھا۔ میرا گھر ٹوٹ چکا تھا' بیوی نے زبردستی طلاق لے لی۔ اللہ نے ایک بچی سے نوازا جو نہ میرے پاس آنے کو تیار ہے نہ رہنے کو۔ میں اپنی بچی کیلئے تڑپ رہا تھا۔ مجھے ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ میرے لیے مدد کا ہر دروازہ بند ہو گیا ہے' میں در در کی ٹھوکریں کھا کر تھک چکا تھا۔ (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

کیل مہاسے دور: ھوالشافی: سونٹھ تین تولہ' زیرہ سیاہ تین تولہ' کالی مرچ ڈیڑھ تولہ' خشک پودینہ تین تولہ ان تمام ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنالیں پھر یہ سفوف ہمراہ پانی دن میں دوبار استعمال کریں' شفا ہوگی۔

حضرت شاہ کمال کیتھلی رحمتہ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی بچے یا بڑے کے کان میں درد ہو جس کے سبب آرام نہ مل رہا ہو تو اس کیلئے اول تین مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اکیس مرتبہ یَاسَمِیْعُ آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں کانوں میں پھونک ماردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کان کے درد سے آرام ہوگا۔

دودھ کی کمی کا روحانی علاج

اگر کسی ماں کے پستانوں میں دودھ کی کمی ہے اور بچہ بھوکا رہتا ہے اس کیلئے پانچ عدد کشمش کے دانے لے کر ان پر پانچ مرتبہ سورۃ والضحیٰ (پ ۳۰) پڑھ کر ان کشمش کے دانوں پر دم کریں اور اپنے سینے پر بھی دم کریں۔ یہ عمل سات دن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ پیدا ہونے لگے گا۔

قوت باہ کیلئے

اگر کسی کی قوت مردمی کمزور ہو اور مکمل طور پر کامیابی نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت عمدہ اور تجربہ شدہ ہے۔ باوضو اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ فاتحہ، سات مرتبہ آیت الکرسی، سات مرتبہ سورۃ حشر کی آخری تین آیات آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک کلو کھجور پر دم کرکے رکھ لیں اور روزانہ سات عدد نہار منہ کھالیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ مسلسل عمل کرنے کی برکت سے صحت بحال ہوجائے گی اور قوت میں استحکام پیدا ہوگا۔

کام میں دل لگنا

اگر کسی کا دل کسی کام میں نہ لگتا ہو اور مزاج میں غیر مستقل مزاجی ہو اور کہیں جم کر کام کرنا مشکل ہوتا ہو اور روزگار میں محنت و کوشش کرنے سے دل تنگ ہوتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ کام میں دل لگے گا اور جم کر کام کرنے کی عادت پڑے گی۔

ہر نماز کے بعد ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ ایک سو بار پڑھیں۔ وہ کلمات یہ ہیں: ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَوْلِ وَقُوَّۃِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ“

حفاظت اور خوف وخطر سے نجات

اگر کوئی دشمن کے شر اور ظلم سے پریشان ہو یا دشمن نئے نئے طریقے سے ذہنی و جسمانی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہوں اور طرح طرح سے تنگ کرتے ہوں تو دشمنوں کے شر سے حفاظت اور ہر قسم کے خوف وخطر سے حفاظت کیلئے ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کے شر سے ہر طرح حفاظت رہے گی اور خوف و دہشت دل سے نکل جائیگا۔ زندگی پرسکون بسر ہوگی۔

غیبی مدد اور مشکلات کے حل کیلئے

ہر قسم کی غیبی مدد اور فتوحات اور مشکلات کے حل کیلئے یہ عمل بہت کارآمد اور تیر بہدف ہے۔ فجر کی اذان کے بعد دو سنت پڑھ کر فرضوں سے پہلے سورۂ فاتحہ اس ترکیب سے پڑھیں اول و آخر درود شریف سات مرتبہ پڑھیں درمیان میں بسم اللہ کی آخری میم کو الحمد کے لام سے ملادیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اس کے بعد الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تین مرتبہ پڑھیں۔ اسی طرح اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کو بھی تین مرتبہ پڑھیں باقی تمام کلمات صرف ایک ایک مرتبہ پڑھنے ہیں۔ اس ترکیب سے سورۂ فاتحہ اکتالیس مرتبہ پڑھی جائے گی۔ یہ عمل اکتالیس دن مسلسل بلاناغہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کا انتظام ہوگا۔ بیروزگاری ختم ہوجائے گی، مشکلات دور ہوں گی اور زندگی خوشگوار ہوجائے گی۔ جملہ پریشانیوں کا خاتمہ ہوجائے گا۔

ہر قسم کے مرض سے نجات

اگر کسی شخص کو بہت سی بیماریاں لپٹ گئی ہوں یا ایسی بیماری چمٹ گئی ہو جو دواؤں سے بھی دور نہیں ہورہی ہے تو اس کیلئے ایک کوری مٹی کا پیالہ لیں اور اس کو دھو کر اس میں پانی بھر کر رکھ لیں اور باوضو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں' درمیان میں سورۂ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کریں اور صبح ناشتہ سے قبل' گیارہ بجے دن، بعد نماز عصر' سورج غروب ہونے سے قبل اور سوتے وقت مریض کو وہ پانی پلائیں۔ یہ عمل ایک ہفتہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحت یاب ہوجائے گا۔ اگر سات دن میں ٹھیک نہ ہو تو اس وقت تک کرتے رہیں جب تک مریض صحیح اور تندرست نہ ہوجائے۔ یہ عمل روزانہ بعد نماز فجر کرنا ہے۔ اگر بعد نماز فجر ممکن نہ ہو تو بعد نماز عشاء کرلیا کریں۔

سفر سے بحفاظت واپسی کیلئے

اگر کوئی شخص سفر پر جانا چاہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اس کا سفر بحفاظت ہو اور سفر کے دوران نہ کوئی حادثہ پیش آئے اور نہ چور ڈاکو اور لٹیرے سے واسطہ پڑے بلکہ آرام و راحت کے ساتھ بسہولت سفر پورا ہو۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب اور کارآمد ہے۔ جب سفر پر روانہ ہونے لگے تو پہلے وضو کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ پڑھے اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے اور اپنے سینہ پر دم کرے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام بدن پر پھیر لے۔ پاؤں کے تلوے اور انگلیوں پر ہاتھ پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس مقصد سے سفر پر جارہا ہے وہ مقصد ضرور پورا ہوگا اور سفر خیر و عافیت سے پورا ہوگا۔

زبان کی سوجن اور ورم کا علاج

اگر کسی کی زبان سوج گئی ہو یا اس پر ورم آگیا ہو تو اس کیلئے باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو مرتبہ یَامُؤْمِنُ پڑھے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے اور سب پڑھ کر زبان پر دم کرے۔ اگر عورت ہے تو کسی میٹھی چیز پر دم کرکے دے دے وہ تھوڑا تھوڑا کھاتی رہے۔ انشاء اللہ جلد ہی زبان کی سوجن دور ہوجائیگی' جب تک سوجن کا خاتمہ نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتا رہے اور دم کرتا رہے۔

کان کے درد سے آرام

اگر کسی بچے یا بڑے کے کان میں درد ہو جس کے سبب آرام نہ مل رہا ہو تو اس کیلئے اول تین مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اکیس مرتبہ یَاسَمِیْعُ آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں کانوں میں پھونک ماردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کان کے درد سے آرام ہوگا۔

لاجواب نسخہ برائے ٹائیفائڈ بخار

ھوالشافی: آدھی چمچ اجوائن' گلو دو ٹکڑے' مگاں ایک ٹکڑا' بادام کی گری چھ سے سات دانے۔ تمام چیزیں آدھ گلاس پانی میں چوبیس گھنٹے کیلئے بھگوئیں۔ بادام کی گری علیحدہ پیس لیں اور باقی چیزیں اسی پانی میں جس میں بھگوئی تھیں پیس لیں اور پھر چھان کر جو پانی بچے اس میں پسے ہوئے بادام کی گری اور چینی ڈال کر اچھی طرح مکس کرکے پی جائیں۔ اگر بخار کم ہو تو ہفتہ اور اگر بخار کی شدت زیادہ ہو تو ایک ہفتہ پی کر ایک ہفتہ ناغہ کرے اور اسی طرح تین ہفتے پئے نہایت بہترین اور آزمودہ نسخہ ہے۔ آج تک یہ نسخہ ناکام نہیں ہوا۔ (ام عبدالعظیم اوکاڑہ)

سنگھاڑہ! پوشیدہ امراض کے شکار مرد و خواتین کیلئے تحفہ خدا

صغیرہ بانو شیریں

کام کاج کرنے اور پڑھنے لکھنے میں دل نہیں لگتا۔ بدن کھوکھلے کر دینے والے مادے صحت کو زنگ لگا دیتے ہیں۔ چڑچڑا پن بڑھ جاتا ہے۔ نقاہت کسی کام کا نہیں چھوڑتی، دماغی کمزوری کام نہیں کرنے دیتی۔ ان تمام خرابیوں کو دور کرنے کیلئے سنگھاڑا ایک نعمت ہے۔

میری ایک سہیلی کسی ایسی بیماری کا شکار ہوئی کہ کسی علاج سے تندرست نہ ہوئی اور سوکھ کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئی۔ دراصل ماہانہ نظام کی خرابی کی وجہ سے اس کے خون کا اخراج زیادہ ہونے لگا تھا۔ کوئی کہتا، کسی نے جادو کر دیا ہے اور کوئی بندش بتاتا۔ اتفاق سے وہ ایک حکیم کے پاس گئی۔ انہوں نے نبض دیکھی اور کوئی سوال نہ پوچھے، بس اتنا کہا بازار سے سوکھے سنگھاڑے لا کر پیس کر آٹا بنا لو، اس میں تھوڑا سا سادہ آٹا ملاؤ اور اس کی روٹی پکا کر دس پندرہ دن کھاؤ۔ اتنے میں تازہ سنگھاڑے بازار میں آ جائیں گے، وہ کبھی کبھی کھا لیا کرو۔ سہیلی نے ان کے کہنے پر عمل کیا اور اس موذی تکلیف سے نجات پالی۔ یوں میں نے پہلی بار سنگھاڑے کا فائدہ دیکھا پھر دوسری خواتین کو بھی اس کے متعلق میں بتاتی رہی۔ نومبر کے دوسرے ہفتے سے فروری تک سردی پڑتی ہے، اس میں بھی سنگھاڑا زکام اور سردی کا مقابلہ کرنے میں معاون بنتا ہے۔ **کثرت بول:** پیشاب کی زیادتی بڑے بوڑھوں کو بہت تنگ کرتی ہے۔ خصوصاً سردی کے موسم میں بار بار اٹھنا بہت تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ اس کیفیت میں چھٹانک بھر ابلے ہوئے سنگھاڑے کھائیے، آہستہ آہستہ مقدار بڑھا دیجئے مگر تین چھٹانک سے زیادہ نہ کھائیں۔ دو تین ہفتے تک کھائیے، اس سے بدن میں طاقت آئے گی اور بار بار پیشاب کی حاجت ختم ہو جائے گی۔ تازہ نہ ملیں تو تولہ بھر سوکھے سنگھاڑے کا سفوف کھائیے۔ **اسہال:** اس بیماری میں سنگھاڑے کا خشک سفوف دو کیلوں پر چھڑک کر کھائیے۔ خونی دست آتے ہوں تو تولہ بھر سنگھاڑے کا سفوف دہی کے ساتھ صبح و شام اور دوپہر لینے سے صحت مل جاتی ہے۔ معدہ غذا ہضم نہ کرے اور دست میں خوراک آئے، تو تولہ بھر سنگھاڑے کا آٹا تھوڑے سے دودھ میں ڈال لیں اور حلوہ بنا لیں۔ چینی ڈال کر صبح شام حلوہ کھانے سے آرام آ جاتا ہے۔ دست بند ہو کر غذا ہضم ہونے لگتی ہے، کھانے کی جگہ صبح شام یہ حلوہ کھائیں۔ آہستہ آہستہ تین تولہ سفوف اور ایک پاؤ دودھ لے کر حلوہ بنا لیں۔ تین تولہ سے زیادہ سفوف استعمال نہ کیجئے۔ **بدن کی گرمی:** آج کل نوجوان لڑکے چٹ پٹے بازاری کھانے اور بھنا گوشت بہت کھاتے ہیں، اس سے ان کا معدہ خراب ہوتا اور جسم میں گرمی بھی بڑھ جاتی ہے۔ پھر وہ جعلی حکیموں کے پاس جا کر علاج کراتے ہیں جس سے اور نقصان ہوتا ہے۔ جسمانی کمزوری بڑھتی جاتی ہے، طاقت بالکل نہیں رہتی۔ اعصاب ہر وقت تھکن کا شکار رہتے ہیں۔ کام کاج کرنے اور پڑھنے لکھنے میں دل نہیں لگتا۔ بدن کھوکھلے کر دینے والے مادے صحت کو زنگ لگا دیتے ہیں۔ چڑچڑا پن بڑھ جاتا ہے۔ نقاہت کسی کام کا نہیں چھوڑتی، دماغی کمزوری کام نہیں کرنے دیتی۔ ان تمام خرابیوں کو دور کرنے کیلئے سنگھاڑا ایک نعمت ہے۔ صرف سات آٹھ دانے ابلے ہوئے سنگھاڑے ناشتے میں کھائیے پھر آدھ گھنٹے بعد دلیا لیجئے۔ گرم مزاج والے نوجوان محسوس کریں گے کہ ان کے جسم کی حدت ٹھیک ہو رہی ہے۔ حد یہ کہ جریان جیسے مرض میں بھی یہ فائدہ بخش ہے۔ **جسم فربہ کیجئے:** جو لوگ موٹا ہونا چاہتے ہیں، وہ موسم نہ ہو تو خشک سنگھاڑوں کا حلوہ بنا کر کھائیں، یہ جسم کی لاغری دور کرتا ہے، نیز دودھ کے ساتھ تولہ بھر سنگھاڑے کا سفوف روزانہ کھائیے فائدہ ہوگا۔ تازہ سنگھاڑے کھانے سے کسی تکلیف کا اندیشہ ہو تو بعد از اں تھوڑی سی شکر یا گڑ کھانے سے کوئی ضرر نہیں پہنچتا۔ شہد یا چینی کا شربت بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ **داد اور خارش:** داد یا دھدر کی تکالیف ہو تو خشک سنگھاڑے کا سفوف لیموں کے رس میں ملا کر لگایئے، چند بار لگانے سے آرام آ جائے گا۔ دیہات میں لوگ اس کی بیل بھی استعمال کرتے ہیں۔ سخت سوزش میں بیل پیس کر دہی میں ملاتے اور جسم پر لیپ کرتے ہیں۔ یوں ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔ سنگھاڑے کا سفوف زخموں پر بھی چھڑکا جاتا ہے۔ **دانت مضبوط اور چمکدار:** سنگھاڑے کھانے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں اور مسوڑھے جگہ نہیں چھوڑتے، مسوڑھوں سے خون آنا بھی بند ہو جاتا ہے۔ نیز وہ سفید چمکدار ہو جاتے ہیں۔ **دودھ کی بالائی:** آپ نے حلوائیوں کے ہاں دیکھا ہوگا ان کے کڑھاؤ میں دودھ گرم ہو تو اس پر موٹی بالائی کی تہ جم جاتی ہے۔ حلوائی دراصل سنگھاڑے کا آٹا دودھ میں ملا کر جوش دیتے ہیں۔ اس سے خوب موٹی بالائی کی تہ آتی ہے، آزما کر دیکھئے۔

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ پچھلے چھ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ تھا کہ مجھے وساوس بہت زیادہ آتے تھے میں لاکھ ان سے بچوں مگر ایک عجیب سا خوف تھا جو مجھے ہر وقت گھیرے رکھتا تھا۔ ذہنی جسمانی دونوں لحاظ سے بری حالت میں تھی۔ امی سے ہر بات شیئر کرتی تھی انہوں نے بھی حوصلہ دیا۔ ایک دن امی کے سامنے رو پڑی کہ میں اس خوف سے لڑ لڑ کر تھک گئی ہوں۔ امی نے کہا اگر تم کہو تو کسی سائیکالوجسٹ کو دکھائیں؟ میں نے کہا: نہیں میں کسی سائیکالوجسٹ کے پاس نہیں جانا چاہتی۔ پھر میری امی نے مجھے ماہنامہ عبقری تھما دیا اور کہا کہ اس میں موجود روحانی مراقبہ باقاعدگی سے کیا کرو۔ میں نے کہا کہ مراقبہ سے میرا خوف اور بے چینی کیسے دور ہوگی؟ امی نے کہا تم توجہ دھیان سے کرو ان شاء اللہ ضرور ہوگی۔ میں نے اسی رات سے عشاء کی نماز کے بعد اس ماہ کا مراقبہ دی گئی ترتیب کے مطابق کرنا شروع کر دیا۔ صرف چند ہی دنوں کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میرا دل پرسکون ہے اور اس کے بعد سے پرسکون ہی ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 18 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

چہرے پر بھورے تل: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر بھورے رنگ کے تل نما داغ ہیں جو چھونے پر محسوس بھی نہیں ہوتے جنہیں فریکل کہا جاتا ہے۔ اگر قارئین کو اس کا بہتر حل معلوم ہو تو براہ مہربانی بتادیں۔ دعاگو رہوں گی۔ (ایس۔ کے' مروت)

جواب: بچیوں کے جسم کے اندرونی نظام میں عمر کے بڑھنے سے تبدیلیاں آیا کرتی ہیں۔ ان فطری تبدیلیوں کی وجہ سے بعض اوقات ان کا اثر چہرے کی جلد پر ظاہر ہوتا ہے۔ بعض اوقات سال دو سال بعد خود بخود یہ کیل مہاسے غائب ہوجاتے ہیں مگر بعض بچیوں (اور بچوں) میں یہ بہت دنوں تک بھی رہ جاتے ہیں۔ آپ آلو بخارا تین دانے' گل منڈی تین گرام' سونف چھ گرام۔ ان تینوں کو ایک گلاس پانی میں جوش دیں۔ پھر چھان لیں' صبح نہار منہ دو تین ہفتے یہ نباتی دوا پی لیں۔ اس سے فائدہ ہوگا' ان تلوں پر لگانے کیلئے دہی کی بالائی اچھی چیز ہے۔ (رحمانہ کوثر' راولپنڈی)

بازوؤں پر بال: محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بازوؤں پر بہت موٹے مردوں کی طرح بال ہیں جو بہت برے لگتے ہیں' کیا ان بالوں کو صاف کرنا گناہ تو نہیں' میں ان بالوں کی صاف کرسکتی ہوں؟ اور مجھے ان بالوں کا موثر علاج بھی بتائیں۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری آنکھیں ہروقت سوجھی ہوئی لگتی ہیں اور چہرے پر بھی کبھی سوجن ہوجاتی ہے جس دن چاول کھاتی ہوں اس دن سوجن اور زیادہ ہوجاتی ہے' اُس دن صاف دکھائی بھی نہیں دیتا۔ آپ میرے مسائل کا حل بتادیں۔ بڑی مہربانی ہوگی۔ (نادیہ' ہری پور)

جواب: غیر ضروری بالوں کے مسائل عموماً ان خواتین کو ہوتے ہیں جن کے ہارمونز میں خرابی پیدا ہوگئی ہو۔ آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے ''پوشیدہ کورس'' لے کر چند ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس کے استعمال سے آپ کے لاتعداد مسائل حل ہوجائیں گے۔ دوسرا مسئلہ کے حل کیلئے آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے جو ہر شفاء مدینہ اور ستر شفائیں ڈبی میں دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ (محمد شکور' کراچی)

سانولہ رنگ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ ہمیں بہت پسند ہے' ہم نے اس سے دینی معلومات اور بہت سے وظائف حاصل کیے ہیں۔ میرا ایک مسئلہ ہے جو میں ''قارئین کے سوال قارئین کے جواب'' میں پیش کررہی ہوں۔ میرا اور میری کزن کا رنگ سانولہ ہے جس کی وجہ سے لوگوں کی باتیں اور طعنے سننے پڑتے ہیں۔ آپ کوئی ٹوٹکہ بتائیں جس سے ہمارا رنگ سفید ہوجائے اور کوئی کریم یا صابن بھی بتائیں جس سے جسم اور چہرے کا رنگ سفید ہوجائے۔ ٹوٹکہ زیادہ مہنگا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی دے۔ ساری زندگی دعائیں دیں گی۔ (ن۔ ر' اسلام آباد)

جواب: میری بہن یہ نسخہ میری بیوی کا آزمودہ ہے آپ بھی آزمائیے نہایت سستا اور کارآمد ہے۔ عبقری جنوری 2014 میں یہ نسخہ چھپ چکا ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:

ھوالشافی: کلونجی پاؤڈر 40 گرام' گلیسرین خالص 100 گرام' عرق گلاب 100 گرام' لیموں کا رس 100 گرام۔ ان تمام اجزاء کو آپس میں ملا کر لوشن تیار کریں۔ ہلکے ہاتھوں کے ساتھ صرف رات سوتے وقت استعمال کریں۔ صبح اٹھ کر چہرہ دھولیں۔ انشاء اللہ چند دن استعمال سے آپ کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوجائے گا۔

پاؤں میں درد: قارئین! میری امی کے پاؤں کے درد کا عارضہ لاحق ہے' دن کے وقت کام کاج کے دوران ان کو یہ تکلیف نہیں ہوتی لیکن کام کے بعد آرام کے دوران یعنی رات کے وقت ان کے پاؤں میں سخت درد محسوس ہوتا ہے۔ درد کے ساتھ ساتھ پاؤں پر سرخ نشانات ظاہر ہوجاتے ہیں جیسے خون جم گیا ہو۔ یہ درد دبانے سے ٹھیک ہوتا ہے۔ امی زیادہ تکلیف کی وجہ سے اپنے پاؤں چارپائی پر زور زور سے مارتی ہیں۔ تب تھوڑا افاقہ ہوتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی ٹوٹکہ' نسخہ یا روحانی وظیفہ بتادیں۔ (عمر فاروق' ضلع کرک)

جواب: آپ اپنی والدہ کو نیم گرم دودھ میں دو عدد چھوٹی الائچی ڈال کر اس کے ساتھ سبز ہریڑ دو عدد استعمال کریں نا صرف پاؤں کی درد بہتر ہوگی بلکہ اور دوسرے عوارض سے بھی نجات ملے گی۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ استعمال سے آپ کی والدہ بفضل خدا صحت مند ہوجائینگی۔ (عاشق حسین' لاہور)

ii۔ اپنی والدہ سے کہیں کہ رات سونے کیلئے جب بستر پر جائیں تو 33 مرتبہ سبحان اللہ' 33 مرتبہ الحمدللہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے پاؤں پر ملیں۔

بے ضرر گلٹی: قارئین! میری عمر 43 سال ہے' شادی شدہ ہوں' میرے بائیں کان کے ساتھ چہرے کی طرف ڈاڑھی والی جگہ پر ایک گلٹی ہے' ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ یہ بے ضرر ہے' یہ گلٹی تقریباً چار سال پرانی ہے جو نہ تو بڑھ رہی ہے اور نہ ہی کم ہورہی ہے' اس میں درد بھی نہیں ہوتا اور اگر اس کو اوپر نیچے دائیں بائیں حرکت دیں تو یہ باآسانی حرکت کرتی ہے۔ مجھے جلد از جلد اس کا علاج بتائیں۔ (محمد ہمایوں اشرف' ملتان)

جواب: ہمایوں بھائی! میری بغل میں اسی طرح کی بے ضرر سی گلٹی تھی' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان رہا۔ پھر مجھے میرے ایک دوست نے ایک وظیفہ بتایا کہ ہر نماز پڑھنے کے بعد سانس روک کر سات مرتبہ یَاقَابِضُ یَامَانِعُ پڑھ کر انگلی پر دم کرکے گلٹی پر ملا کرو۔ تقریباً چھ ماہ ہوگئے ہیں میں یہ وظیفہ کررہا ہوں' اور میری گلٹی ستر فیصد ختم ہوگئی ہے۔ آپ بھی یہی عمل شروع کریں انشاء اللہ آپ کی گلٹی بھی ختم ہوجائے گی۔ (محمد جاوید خان' اٹک)

چھوٹے بچے کی شوگر: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جو نہی عبقری سے تعارف ہوا تو سچے واقعات اور نسخہ جات میرے اندر ہلچل مچانے لگے' میں ماہنامہ عبقری میں اپنے آزمودہ نسخہ جات و وظائف بھیجتی رہتی ہوں۔ جب سے آپ نے فون کرکے نسخہ کی تصدیق کی آپ کی عظمت میرے دل میں اور زیادہ بیٹھ گئی کہ کس طرح تصدیق شدہ اور صحیح نسخے لکھتے ہیں' تھوڑا سا بھی شک ہوجائے تو تصدیق کرتے ہیں' کس مشکل سے آپ نے مجھ سے رابطہ کیا یہ آپ کی سچائی اور عظمت کی مثال ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا قارئین سے سوال ہے کہ میرا ایک ننھا سا پوتا ہے وہ صرف دو سال کا ہے' اسے شوگر ہوگئی ہے' اسے ابھی سے انسولین لگ رہی ہے۔ قارئین سے اس کا حل مطلوب ہے۔ (ز۔ خ)

جواب: محترمہ! آپ تمام گھر والے نماز کی پابندی کریں۔ سارا دن بچے کے قریب سورۂ رحمٰن لگا کر رکھیں تاکہ بچے کے کانوں میں ہروقت سورۂ رحمٰن کی تلاوت کی آواز جاتی رہے۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ بعد فرق آپ خود دیکھیں گے۔ (ح، ط)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

پودینے کے قہوہ کا کمال: بلغم کو ختم کرتا ہے' قے و متلی کو روکتا ہے۔ پودینے کے پتے چھ گرام' انار دانہ ایک تولہ' دس تولہ پانی میں جوش دے کر پلانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

مرہم آتشک: میں امریکہ میں رہتا ہوں، آپ اندازہ نہیں کر سکتے کہ یہاں علاج کتنا مہنگا ہے۔ معمولی نزلہ زکام کا علاج اگر ڈاکٹر کے پاس کروانے جائیں تو کم سے کم پانچ سو ڈالر کا خرچہ ہے جو پاکستانی روپے میں دیکھ لیں کتنے بنتے ہیں تو بڑے امراض کا سپیشلسٹ سے علاج کروانے کا خرچہ تو کسی کے بس میں نہیں ہوتا ہے، اس لئے یہاں لوگ زیادہ تر اپنا علاج خود ہی کرتے ہیں۔ مسئلہ درپیش ہے کہ یہ کھلا اور عریاں معاشرہ ہے، اس لئے انہیں بہت برے اور بڑے مرض ہیں، ہمارے پاکستانی ان سے وہ بری بیماریاں لے لیتے ہیں اور ان بیماریوں کا علاج کسی کے پاس نہیں ہے۔ سپیشلسٹ کے پاس بھی نہیں تو اصل میں آپ مجھے آتشک کا علاج لکھ دیں۔ (ف' نیو یارک)

مشورہ: آتشک کا علاج ایک فاضل پڑھے لکھے طبیب ہی کا کام ہے ہر کسی کو اس میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیے۔ کیونکہ غیر طبیب تو اس کی تشخیص بھی نہیں کرسکتا، علاج تو دور کی بات ہے۔ البتہ ایک مرہم کا نسخہ لکھ دیتے ہیں۔ اگر واقعی آتشک ہو تو اس کے بیرونی استعمال سے فائدہ ہوتا ہے' نسخہ یہ ہے۔ گردچوب چینی دو ماشہ' شنگرف تین تولہ' توتیائے ہندی شستہ چھ تولہ، باریک گرد کی طرح سفوف بنا کر دیسی انڈے کو گرم بھوبھل میں گرم کرکے زردی نکال کر اس زردی میں ملا دیں اور زخم کو صاف کرکے مرہم کی طرح لگائیں۔

وحشت اور ضعف قلب: عرصہ دراز سے لیکوریا کی مریضہ ہوں۔ پانی کی طرح روپے بہا کر بھی اس مرض سے نجات نہیں ملی۔ لیکوریا کی دوائیں کھا کھا کر اور بہت سی تکلیفیں پیدا ہوگئیں۔ بچپن میں نمونیہ ہوگیا تھا، ڈاکٹروں نے الرجی بتائی اور کہا بچی بڑی ہوگی تو خودبخود اچھی ہوجائے گی۔ مگر باقاعدہ دمہ ہوگیا، ہاتھ پیر جلتے ہیں، شدید وحشت طاری ہوجاتی ہے۔ دل سخت کمزور ہوگیا ہے۔ آپ مجھے لیکوریا، وحشت اور دل کی کمزوری کا علاج بتائیں، مگر ایسا علاج بتائیں جو کم خرچ کرکے کیا جاسکے۔ (ریحانہ، گجرات)

مشورہ: خمیرہ مروارید تین ماشہ صبح وشام کھائیں مگر یہ صحیح نسخے سے اصلی بنا ہوا ہونا ضروری ہے، کسی پرانے دیانتدار طبیب کا اپنا بنایا ہوا خرید کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کی تینوں شکایات کا یہ آسان، سستا اور مستقل حل ہے۔

سیلان رحم: کافی عرصہ سے لیکوریا کی شکایت ہے بعض اوقات تو شدید تکلیف ہوجاتی ہے۔ سیلان کے ساتھ شدید کمزوری ہوگئی، جسم ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا ہے، دماغی کمزوری بھی ہوگئی۔ چلنا پھرنا، کام کاج مشکل سے ہوتا ہے۔ (ر،ج۔کورنگی)

مشورہ: صبح معجون سپاری پاک چھ گرام آدھی پیالی دودھ سے کھائیں۔ شام کو عصر کے وقت سدا جوانی آدھی چمچ کھائیں۔ سدا جوانی کا نسخہ یہ ہے۔ کھوپرا خشک، چھوارے، کشمش سندرخانی، مغز اخروٹ، چینی سب دوائیں ہموزن کوٹ کر رکھ لیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی یہ بہت عمدہ غذائی دوا ہے۔

عجیب کمزوری: لکھتے ہوئے شرم آرہی ہے مگر شرعی امر ہے علاج بہت کروایا ہے، فائدہ نہیں ہوا، مسئلہ حق زوجیت کے بعد جسم میں رعشہ طاری ہونے کا ہے۔ (م۔اے۔ابوظہبی)

مشورہ: معجون مومیائی دو ماشہ دودھ کے ساتھ صبح نہار منہ کھائیں۔ کچھ عرصہ استعمال کریں پھر کمال خود دیکھیں۔

تشنگی: میرا بھینسوں کا باڑہ ہے، بارہ سو بھینسوں کو سنبھالتا ہوں۔ پچھلی گرمیوں میں دوپہر کو روزانہ کام کرنے کی وجہ سے گرمی لگ گئی تھی، آپ نے لکھا کہ کچا آم گرم راکھ میں دبا کر پکنے پر اس کا شربت بنا کر پینا مفید ہے۔ مجھے اس سے فائدہ ہوا مگر پیاس نہیں گئی، زبان خشک رہتی ہے اور ہر وقت پانی پینے کو دل کرتا ہے۔ پیشاب کم آتا ہے مگر میرے خون اور پیشاب کے جتنے ٹیسٹ ڈاکٹروں نے کروائے وہ سب نارمل ہیں، میرا دماغ بھی کمزور ہوگیا ہے، خوراک ٹھیک ٹھاک ہے، مگر وزن کم ہوگیا، مجھے نہ بلڈ پریشر ہے، نہ شوگر ہے، جسم گرم رہتا ہے لوگ کہتے ہیں تمہیں بخار ہے مگر تھرمامیٹر میں بخار نہیں آتا۔ پیشاب زرد آتا ہے دل بہت دھڑکتا ہے۔ (شہباز' شیخوپورہ)

مشورہ: عرق نیلوفر چار اونس میں ایک اونس شربت نیلوفر ملا کر پئیں۔ شام کو بھی پی سکتے ہیں' دھوپ سے بچیں۔ انڈا، مرغی، مچھلی زیادہ مرچ مصالحوں سے پرہیز کریں۔

منہ پک جاتا ہے: میری عمر 34 سال ہے، گزشتہ دو سالوں سے مجھے معدے کی تکلیف ہے، کبھی پیٹ میں گرمائش ہوتی ہے، اس تکلیف کی وجہ سے میرا منہ پک جاتا ہے جس کی وجہ سے زبان کی اوپر والی تہہ خراب ہوتی ہے جس کی وجہ سے منہ میں درد ہوتا ہے، کبھی منہ میں چھالے بھی ہوجاتے ہیں، کافی دوا کھانے کے بعد ٹھیک ہوتا ہوں لیکن پھر تکلیف ہوجاتی ہے۔ اسپغول بھی استعمال کرتا ہوں، قبض نہیں ہے، کبھی بھی سر میں درد ہوتا ہے، میں چھالیہ گٹکا بھی استعمال نہیں کرتا۔ (شعیب' حیدرآباد)

مشورہ: غذا کے بعد جوارش شاہی چھ گرام دوپہر رات کو کھائیں، کتھا اصلی، دانہ الائچی خورد، باریک پیس کر منہ کے چھالوں پر چھڑکیں۔ دلیہ، دودھ، مکھن، سبزیاں، روٹی کھائیں۔ تین ہفتے کے بعد لکھیں۔ امید ہے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

بری عادت: یہ مسئلہ میری ایک دوست کا ہے، وہ بچپن سے بری عادت میں مبتلا تھی، سترہ یا اٹھارہ سال کی عمر میں وہ عادت تو چھوٹ گئی، پھر بے خوابی کی شکایت شروع ہوگئی اب اس کی عمر 28 سال ہے اور شادی قریب ہے اور لیکوریا کے ساتھ ٹانگوں اور کمر میں درد بھی رہتا ہے۔ (ک،ش)

مشورہ: وہ بری عادت تو جاتی رہی مگر اس کی یاد باقی ہے اور یہی اصل مرض ہے۔ جب عادت ختم ہوگئی تو بات ختم ہوگئی۔ رات گئی بات گئی۔ اب اسے بھول جائیں، یہ اصل علاج ہے۔ باقی رہا لیکوریا تو وہ کمزوری کی وجہ سے ہے، کمزوری غذا کی قلت کی وجہ سے ہے۔ غذا کی کمی کو دور کریں۔ اچھی عمدہ غذا مسلسل باقاعدگی سے شدید بھوک رکھ کر کھاتی رہیں، مگر وقت پر کھائیں۔ صبح کو ایک وقت معجون سپاری آدھی چمچ کھالیا کریں۔ ایک ماہ کے بعد دوا بند کردیں، مگر غذا مسلسل جاری رکھیں، بس کافی ہے۔ البتہ شادی کی عمر ہو تو شادی ہوجانی چاہیے۔ اس میں تاخیر سے عموماً لڑکیوں کی صحت خراب ہوجاتی ہے۔

کمزوری دور کرنے کا باکمال نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں موجود وظائف و نسخہ جات سے خوب فوائد اٹھاتی ہوں۔ ایک نسخہ ہمارا آزمودہ ہے جو درج ہے۔ **ھوالشافی:** بادام آدھ پاؤ' اسپغول کا چھلکا تین تولہ' مصری تین تولہ' کمرکس تین تولہ' طباشیر تین تولہ' چھوٹی الائچی دس روپے۔ ان سب کو کوٹ کر پھکی بنالیں۔ رات کو سوتے وقت ایک چمچ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں لاجواب فرق محسوس ہوگا۔ (منیبہ ممتاز' بھکر)

قسط نمبر 3

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روز سنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ماہنامہ عبقری ملے تقریباً تین سال ہوچکے ہیں۔ میں آج آپ کو اپنی زندگی کے گزشتہ تقریباً پندرہ سال کی کہانی سنارہی ہوں۔ یہ پندرہ سال میں نے دوزخ میں گزارے ہیں۔ پل پل جئی ہوں اور پل پل مرتی رہی ہوں اور پھر میری زندگی میں سکون کیسے آرہا ہے یہ میں آپ کو بعد میں بتاؤں گی پہلے میری کہانی میری زبانی سنیے:۔ میں ایک سکول ٹیچر تھی جہاں ایک لڑکا اپنی بھتیجی کو چھوڑنے روز آتا۔ وہ تقریباً روز میرے سامنے آتا جسے میں نظرانداز کردیتی۔ پھر تقریباً تین سال تک وہ مختلف ذرائع سے مجھے پیغامات بھیجتا رہا۔ پھر آہستہ آہستہ پتہ نہیں کیا ہوا میرا دل بھی اس کی طرف مائل ہوگیا۔ خط و کتابت کے ذریعے ہمارا رابطہ شروع ہوا اور پھر یہ خط و کتابت ملاقاتوں تک بڑھ گئی۔ میرے والدین نہایت ہی شریف اور سادہ لوح انسان تھے۔ اہل علاقہ میرے والدین کی نہایت عزت کرتے تھے۔ آج تک کسی نے میرے والد کو کسی کے ساتھ اونچی آواز میں بات کرتے نہیں سنا تھا۔ کچھ ہی عرصہ کے بعد میں نے گھر میں شادی کیلئے شور ڈالنا شروع کردیا اور اپنی پسند سب کو بتادی۔ میری والدہ اور والد نے مجھے بہت سمجھایا مگر میں نہ مانی۔ میں نے کہا اگر آپ نے میری اس سے شادی نہ کی تو میں اس کے ساتھ بھاگ جاؤں گی۔ میرے سر پر نام نہاد پیار کا بھوت سوار تھا۔ بہرحال میرے تمام گھر والے میرے شدید مخالف ہوگئے مگر میں بھی اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی اور آخرکار میرے بھائی اور بالخصوص ابو چاروناچار میری شادی کیلئے تیار ہوگئے' وہ راضی نہ تھے مگر اپنی عزت کیلئے شادی کی اجازت دے دی۔ شادی یوں ہوئی کہ ایک محبت کیلئے میں نے ساری محبتوں کو اپنے پاؤں کے نیچے روند ڈالا۔ رخصتی کے وقت میں نے دیکھا کہ میرا باپ گلی کی نکر پر کھڑا بے بسی سے آنسو بہارہا تھا مگر میں خوشی سے سرشار گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی۔ میں نے اپنے ماں باپ کے ارمانوں' محبتوں' چاہتوں اور دعاؤں کو بھول کر ایک انجان شخص کو اپنا جیون ساتھی بنالیا تھا۔ تمام راستے میں بہت ہی زیادہ خوش تھی کہ میں نے جو چاہا تھا اسے پالیا۔ میرے شوہر بھی بہت ہی زیادہ خوش تھے کہ ہمیں ہماری محبت مل گئی۔ مگر! جن لوگوں کو میں اپنا سمجھ کر آئی تھی' میرے اس گھر میں قدم رکھتے ہی تمام گھر والوں کے رویے بدل گئے۔ میرے شوہر کچھ عرصہ تو میرے ساتھ بہت اچھے طریقے سے پیش آئے۔ شادی کے آٹھ ماہ کے بعد میرے شوہر کی جدہ میں جاب لگی اور وہ جدہ چلتے بنے اور مجھے اپنے گھر والوں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر چلے گئے۔ چونکہ شادی میں نے اپنی مرضی سے کی تھی تو میرے گھر والوں نے بھی پلٹ کر میری طرف نہ دیکھا۔ شوہر کے جانے کے بعد مجھے ہر وقت سسرال والوں کے طعنے' تشنے سننے کو ملتے' گھر والے ملتے نہیں تھے اور شوہر اپنے گھر والوں کے خلاف کوئی بات سن سکتے ہی نہیں تھے۔ کیسے دن کٹے' کیسے مر مر کے زندہ ہوئی اس کو لکھتے ہوئے تو میرا قلم بھی میرا ساتھ نہیں دے رہا۔ شادی کے سال بعد اللہ نے بیٹی کی رحمت سے نوازا۔ بعدازاں کچھ حالات ایسے ہوتے گئے کہ سسرال سے دھکے دے کر نکال دی گئی۔ میں بے سروسامانی کے عالم میں گلی میں بیٹھی اپنی غلطی پر رو رہی تھی۔ اس دن بار بار میری آنکھوں کے سامنے اپنے آنسو بہاتے باپ کی صورت آرہی تھی۔ مجھے میرا ضمیر جھنجھوڑ رہا تھا کہ تو نے اپنے ماں باپ کا دل دکھایا ہے تجھے اسی کی سزا مل رہی ہے۔ خیر میں نے شوہر کو جدہ فون کیا تو انہیں محسوس ہوا کہ اب پانی سر سے گزر چکا ہے تو انہوں نے کسی کو کہہ کہلوا کر فوراً میرے لیے علیحدہ کرائے پر مکان کا بندوبست کیا اور چار گھنٹوں کے اندر اندر میں اپنے انجان گھر انجان محلے میں تھی۔ پہلے والدین سے دوری' پھر شوہر سے دوری' اپنوں سے دوری اور پھر ایک چاردیواری میں قیدی کی طرح بیٹھی رو رہی تھی۔ میرے شوہر باہر سے پیسے بھیجتے تو میرا گھر چلتا' پھر میری زندگی میں ایک اور موڑ آیا جب میرے گھر کے سامنے ایک کریانہ کی دکان میں ایک لڑکا بیٹھا تھا' جب اس سے سودا سلف لیتی تو نہایت محبت و پیار سے بات کرتا' میں ایک بار پھر اس "پیار" کے بھنور میں پھنس گئی۔ مجھے نہ کوئی سمجھانے والا تھا' نہ روکنے والا' نہ ہی کسی کا ڈر تھا۔ میں گناہوں کی دلدل میں ایک بار پھر دھنستی چلی گئی اور اس لڑکے کے ساتھ تین سال گزارے۔ نہ مجھے خدا یاد تھا نہ ہی خدا کا ڈر۔ تقریباً ساڑھے تین سال کے بعد میرے شوہر واپس آئے اور اس علاقے سے دور ایک جگہ پر اپنا مکان خریدا اور اس طرح میرا اور اس لڑکے کے درمیان گناہ کا تعلق ختم ہوا۔ بعد میں بھی وہ کبھی میرے پیچھے نہ آیا۔ واپس آکر میرے شوہر نے اپنی بیٹی کو بھی دیکھا اس کے بعد جب اپنے گھر والوں سے ملنے کیلئے لے گئے تب سے اب تک ان کے رویے میں میرے لیے کوئی تبدیلی نہ آئی۔ میرے شوہر سال بھر فارغ رہے۔ رات کو دیر سے آنا اس کا معمول تھا پوچھنے پر گالیوں کے سوا کچھ نہ ملتا۔ یہ وہ شخص تھا جس کی خاطر میں نے اپنوں کو چھوڑا ان کی مخالفت کو مول لیا مگر وہ اب میرے پاس بیٹھنا تک گوارا نہیں کرتا تھا اور پھر اسی دوران اللہ نے مجھے بیٹا دیا۔ پھر زندگی سے مایوس ہوکر خودکشی کی بھی کوشش کی تو اس پر اکڑ کر کہتا "مرنا ہے تو اپنوں میں جاکر مرو" کچھ عرصہ پہلے میری ہمسائی نے مجھے ماہنامہ عبقری دیا' میں نے پڑھا تو مجھے لگا کہ جیسے کوئی سچا رہبر مل گیا۔ میں نے اپنی ہمسائی سے تفصیل سے عبقری کے متعلق پوچھا' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے بارے میں پوچھا۔ اس نے مجھے موبائل کارڈ میں آپ کے تمام درس کرواکے دیئے جو میں نے سننے شروع کردیئے۔ بس پھر کیا تھا؟ جیسے جیسے درس سنتی چلی گئی زندگی بدلتی چلی گئی۔ مجھے اپنے بے حیا اور فحش نفس سے نفرت ہونا شروع ہوگئی۔ مجھے یاد بھی نہیں کہ میں نے اپنے پیارے اللہ کو کتنے عرصے بعد یاد کیا' بہت روئی' بہت گڑگڑائی' رو رو کر اللہ سے توبہ کی۔ اس کے اگلے دن اپنے شوہر سے اجازت لے کر اپنی ہمسائی کے ساتھ اپنے والدین کے گھر آئی اپنے ابو اور امی کے پاؤں میں سر رکھ کر رو رو کر معافی مانگی۔ مزید رشتے دار بھی اکٹھے ہوگئے سب نے میرے والدین کو بڑی مشکل سے منایا۔ والدین نے مجھے معاف کردیا۔ شام کو گھر آئی تو دل میں کچھ سکون تھا۔ اب نماز پڑھنی شروع کردی ہے' ہر وقت اللہ کو یاد کرتی رہتی ہوں' سارا دن گھر میں آپ کا درس چلتا ہے۔ میں نے اپنے ماں باپ کا دل دکھایا' ان کی نافرمانی کی' (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسی ہی بھٹکی ہوئی خدا کی بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کرکے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

رخسانہ اسلام آباد

اللہ الصمد پڑھ کر پھونک ماری اور ناممکن ممکن ہو گیا

ہم تینوں خدا کے کرشمے کا انتظار کرنے لگے اور بالکل سٹاپ کے ایک طرف ہو کر کھڑے ہو گئے۔ میری بہن آگے کی طرف لپکی تو میں نے پیچھے سے اس کو پکڑ کر کھڑا کر دیا اس کو بہت غصہ آیا کہنے لگی کہ خود تو آگے بڑھتی نہیں ہو اور مجھے بھی آگے نہیں ہونے دیتی۔ اگلے ہی لمحہ میں نے دیکھا کہ ایک کرشمہ ہوا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش رکھے اور کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آپ کے بتائے ہوئے وظائف اور ماہنامہ عبقری کی عبادات جو ہر ماہ چھپتی ہیں وہ مکمل طور سے ادا کرتی ہوں' دل مطمئن ہے کہ مشکلات کا مکمل حل انشاء اللہ ضرور نکلے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کا ایک درس ہم نے نیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے سنا جس میں آپ نے سب لوگوں کو دعوت دی ہے کہ وہ بھی عبقری کیلئے کچھ لکھیں تو میں آپ کو اپنا "دعا کے معجزانہ اثرات" پر مشتمل ایک واقعہ لکھتی ہوں: محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے ماہنامہ عبقری میں ایک مرتبہ پڑھا تھا "اللہ الصمد" کے کمالات' تو میں نے اس کو کچھ اس طرح آزمایا۔ پچھلے سال محرم کے مہینے' میں اور میری چھوٹی بہن اور بھائی (ہم اسلام آباد میں رہتے ہیں) اسلام آباد سے فتح جنگ اپنی شادی شدہ بہن کے گھر گئے۔ دس محرم کو ہم وہاں سے واپس آرہے تھے جب گاڑی سے ہم فتح جنگ شہر میں بس سٹاپ پر پہنچے تو بس سٹاپ پر بہت زیادہ رش تھا۔ دس محرم کا دن تھا اور اتوار تھا۔ لوگ جو چھٹیاں گزار کر اپنے کاروبار پر یا گھروں میں واپس جا رہے تھے اور ایسا رش تھا کہ ہر ایک منٹ میں تین گاڑیاں آتی تھیں اور مسافر لپک کر بس کی طرف جاتے تھے اور کچھ مسافر بس میں بیٹھتے اور باقی آپس میں گتھم گتھا ہو کر پیچھے ہٹ جاتے تھے۔ اب میں اور میری بہن ہر دفعہ یہی سوچتے کہ اس دفعہ ہم آگے بڑھ کر سوار ہو جائیں گے جیسے ہی آگے بڑھتے تو آدمیوں اور عورتوں کو آپس میں گتھم گتھا ہوتا دیکھتے تو پھر پیچھے ہٹ کر کھڑی ہو جاتیں' میں مسلسل تسبیح پر درود شریف صلی اللہ علی محمد پڑھ رہی تھی اور دل ہی دل میں اللہ رب العزت سے دعا کر رہی تھی۔ ہم دونوں بہنیں مسلسل کوشش کے باوجود بھی بس میں سوار نہ ہو سکے۔ اس دفعہ میں نے سوچا کہ اب ہم گاڑی کی طرف نہیں جائیں گے' انشاء اللہ گاڑی خود ہماری طرف آئے گی اور میں نے اکیس مرتبہ اللہ الصمد پڑھ کر جس طرف سے گاڑی نے آنا تھا اس طرف پھونک ماری اور خوب توجہ دھیان لگا کر اللہ رب العزت سے دعا کی کہ ہمیں فوری سہولت سے گاڑی مل جائے۔

ہم تینوں خدا کے کرشمے کا انتظار کرنے لگے اور بالکل سٹاپ کے ایک طرف ہو کر کھڑے ہو گئے۔ میری بہن آگے کی طرف لپکی تو میں نے پیچھے سے اس کو پکڑ کر کھڑا کر دیا' اس کو بہت غصہ آیا کہنے لگی کہ خود تو آگے بڑھتی نہیں ہو اور مجھے بھی آگے نہیں ہونے دیتی۔ اگلے ہی لمحہ میں نے دیکھا کہ ایک کرشمہ ہوا' اگلی گاڑی جو بھرے ہوئے بس سٹاپ کو چھوڑ کر ہم تین مسافروں کی طرف آ کر رکی اور ہم ان تمام مسافروں سے کافی دور کھڑے تھے پھر بھی وہ سب لوگ بھاگتے ہوئے اس گاڑی کی طرف آئے اور آ کر کنڈیکٹر کو پکڑا مگر گاڑی کے ڈرائیور نے اندر سے دروازہ لاک کر لیا اور گاڑی مزید آگے کر کے ہم تینوں کو اشارہ کیا کہ اگلے دروازہ سے گاڑی میں بیٹھ جاؤ۔ میری بہن اور بھائی حیران رہ گئے کہنے لگے کہ ہم نے تو اس گاڑی کو رکنے کا بھی اشارہ نہیں کیا اور اس نے خود ہی ہمیں گاڑی میں بٹھا لیا اور باقی مسافر دیکھتے ہی رہ گئے اور ہم آرام سے گاڑی میں سہولت کے ساتھ بیٹھ گئے۔ پھر باقی مسافر سوار ہوئے اور ہم آرام سے گھر آ گئے۔ پھر میں نے اپنے بہن بھائی کو بتایا کہ یہ صرف دعا اور اللہ الصمد کی برکت سے ہوا ورنہ جانے وہاں ہمیں اور کتنی خواری اٹھانی پڑتی۔

ہڈی انسان کی ٹوٹی ہو یا جانور کی یکساں مفید

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس نسخہ ہے جو ہڈی جوڑنے کیلئے لاجواب ہے۔ ھوالشافی: چندرس کسی بھی پنساری سے لے کر اس کو پہلے توے پر رکھ کر کھل کر لیں یعنی چندرس کو جب گرم توے پر رکھیں گے اس کا پھول سا بنے گا پھر اس کو پیس کر باریک پاؤڈر بنا لیں۔ ایک چچ چھوٹا چائے والا صبح نہار منہ مکھن' کیپسول یا پھر حلوے میں رکھ کر نو سے دس دن استعمال کریں پھر نو سے دس دن کا وقفہ دے کر پھر اتنے ہی دن استعمال کریں۔ ہڈی چاہے کسی انسان کی ٹوٹی ہو یا جانور کی یکساں مفید ہے۔ جانور کیلئے مقدار بڑھا دیں اور انہیں مکھن کے ساتھ روٹی میں رکھ کر یا پھر دودھ کے ساتھ نال میں رکھ کر دے سکتے ہیں اور اگر چندرس میں ہم تھوڑی سی سرخ پھٹکڑی ملا دیں تو اور بھی فائدہ ہوگا۔ (ف۔ کوثر' سندھ)

مولانا وحید الدین خان

ترقی کے مواقع

یہاں جو میرے دوست اور رشتہ دار ہیں وہ سب کہہ رہے ہیں کہ تم نے بہت نادانی کی کہ تم امریکہ چھوڑ کر ہندوستان آ گئے۔

ایک مسلم نوجوان ہیں' ان کے کچھ رشتہ دار امریکہ میں رہتے ہیں' وہ امریکہ گئے' وہاں تعلیم حاصل کی۔ دو سال تک امریکہ ملازمت بھی کی۔ پھر انہیں خیال آیا کہ اپنے ملک میں آئیں اور یہاں اپنی زندگی کی تعمیر کریں۔ چنانچہ وہ ہندوستان واپس آ گئے۔ ان سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ میں ہندوستان واپس آ کر ذہنی انتشار میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ یہاں جو میرے دوست اور رشتہ دار ہیں وہ سب کہہ رہے ہیں کہ تم نے بہت نادانی کی کہ تم امریکہ چھوڑ کر ہندوستان آ گئے۔ وہاں تم کو ترقی کے بڑے بڑے مواقع مل سکتے تھے۔ یہاں تو تمہارے لیے کوئی اسکوپ نہیں۔ میں نے جواب دیا کہ آپ کے دوست اور رشتہ دار سب الٹی باتیں کر رہے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ہندوستان میں اسکوپ نہیں' اسی لیے تو یہاں اسکوپ ہے۔ ہندوستان میں آپ کیلئے ترقی کے وہ تمام مواقع ہیں جو امریکہ میں ہیں بلکہ یہاں آپ امریکہ سے بھی زیادہ بڑی ترقی کر سکتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ ترقی کا تعلق دو چیزوں سے ہے۔ ایک خارجی مواقع دوسرے اندرونی امکانات۔ خارجی مواقع سے مراد وہ مواقع ہیں جو آپ کے وجود کے باہر خارجی دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ اندرونی امکانات سے مراد وہ فطری استعداد ہے جو آپ کے ذہن اور آپ کے جسم کے اندر اللہ تعالیٰ نے رکھ دی ہے۔ عام طور پر لوگوں کی نگاہ دنیا کے خارجی مواقع پر ہوتی ہے اس لیے وہ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں ملک میں مواقع ہیں اور فلاں ملک میں مواقع نہیں ہیں۔ مگر ترقی کیلئے اس سے بھی زیادہ اہمیت ان صلاحیتوں کی ہے جو فطرت سے ہر آدمی کو ملی ہوئی ہیں کوئی بھی آدمی ان سے خالی نہیں ہے۔ جب زندگی کی مشکلیں آدمی کو چیلنج کرتی ہیں تو اس کی چھپی ہوئی صلاحیتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ حالات کا جھٹکا انہیں جگا کر متحرک کر دیتا ہے۔ یہ بیداری کسی انسان کی زندگی میں اس کی ترقی کیلئے بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ امریکہ میں یہ اسکوپ ہے کہ وہاں خارجی مواقع موجود ہیں۔ ہندوستان میں یہ اسکوپ ہے کہ یہاں چیلنج کی صورت حال پائی جاتی ہے جو آدمی کی فطری صلاحیتوں کو آخری حد تک جگا دیتی ہے اور پہلے اسکوپ کے مقابلہ میں دوسرا اسکوپ بلاشبہ کہیں زیادہ قیمتی ہے۔

گاجر کے اچار کے فوائد: معدہ کو طاقت دیتا ہے اور جگر و تلی کے امراض دور کرنے میں بہترین ہوتا ہے۔ کھانا کھاتے وقت اس کا تھوڑا استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔

اسلام میں تاجروں کے فضائل و آداب

خالد فیصل ندوی

ان گھروں میں صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح ایسے لوگ کرتے ہیں، جن کو کاروبار اور خرید وفروخت اللہ تعالیٰ کی یاد، نماز کے اہتمام اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتے، وہ ایک ایسے دن سے ڈرتے ہیں، جس دن دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہوجائیں گی

(نوٹ) اسلامی نقطہ نظر سے تجارت تمام پیشوں میں سے زیادہ عظمت وفضیلت اور درجہ ومرتبہ والا پیشہ ہے اور کیوں نہ ہو جبکہ بعض روایات کے مطابق رزق کے دس حصوں میں سے نو حصے صرف تجارت پر ہیں اور بعض کے مطابق رزق کے بیس دروازے ہیں جن میں سے انیس دروازے اللہ نے تجارت سے جوڑے ہیں اور اس لئے احادیث میں آتا ہے کہ سچے تاجر کا حشر صادقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اور سچ بول کر تجارت کرنے والا عرش کے سایہ تلے ہوگا اور سب سے پہلے جنت میں جانے والا ہوگا اور تجارت تمام نبیوں میں اکثر و بیشتر کا پیشہ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی صحیح اصولوں سے تجارت کرنے والا بنائے اور ہمارا شمار بھی صادق وامین تاجروں میں فرمائے آمین! (ع م قاسمی)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ان گھروں میں صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح ایسے لوگ کرتے ہیں، جن کو کاروبار اور خرید وفروخت اللہ تعالیٰ کی یاد، نماز کے اہتمام اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتے، وہ ایک ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہوجائیں گی (اس نیک ارادہ اور مقصد سے) کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے اعمال کا بہترین بدلہ دے اور ان کو اپنے فضل سے مزید نوازے، اللہ تعالیٰ جسے چاہیں بے شمار روزی دیتے ہیں) بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی انسانوں کے خالق اور رازق ہیں اور انسانوں کی معاشی ضروریات پوری کرنے کے کفیل و ضامن ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی سارے جہانوں اور تمام انسانوں کے پالنہار ہیں، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار مختلف اسلوب میں تمام مخلوق کو رزق بہم پہنچانے کا اعلان فرمایا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورہ عنکبوت میں نہایت ہی واضح اور جامع انداز میں ارشاد فرمایا کہ ''اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے، ان سب کو اور تم سب کو اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتے ہیں، وہ بڑا ہی سننے اور جاننے والے ہیں (عنکبوت ۶۰) اور رزق رسانی کیلئے اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بہت سارے وسائل و ذرائع (زراعت، تجارت، صناعت، اجرت وملازمت وغیرہ) فراہم فرمادیئے ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''اور اس زمین میں ہم نے تمہارے لئے (بے شمار) اسباب معاش مہیا کردیے ہیں'' (اعراف ۱۰) اللہ تعالیٰ نے ان اسباب معاش کی تفصیل سورۂ انعام کی دو آیتوں (انعام ۱۴۱۔۱۴۲) میں بیان کی ہے اور یہ واضح فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں زرعی وحیوانی رزق رسانی کا بلیغ ترین انتظام فرمایا ہے اور سورہ ق (آیات ۹۔۱۱) اور سورہ رحمان (آیات ۱۱۔۱۲) اور سورہ زخرف (آیت ۳۲) میں مزید تفصیل یہ ہے کہ قسم قسم کے باغات، موسم کے مختلف غلہ ومیوہ جات اور بہت سے پھلدار درخت بہترین معاش ہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ ہی حقیقی رزاق ہیں، حکیم و دانا ہیں اور ذرائع معاش کے بہترین نظم کرنے والے ہیں اور ہر ایک مخلوق کو اس کی ضرورت اور اپنی حکمت بالغہ کے مطابق رزق بہم پہنچانے والے ہیں۔ **تجارت کی اہمیت:** ان اسباب و ذرائع معاش (زراعت وباغبانی، صنعت وحرفت اور تجارت وکاروبار وغیرہ) میں سے قابل ذکر ذریعہ معاش تجارت ہے، یہ پیشہ بہت ہی قابل قدر وعظمت اور بڑی فضیلت والا ہے، بعض اکابرین امت کے نزدیک تجارت کا درجہ تمام پیشوں میں اول اور افضل ہے، چنانچہ صاحب اعانۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ ''اسباب معاش میں سب سے زیادہ فضیلت والا پیشہ زراعت پھر تجارت ہے لیکن ایک جماعت کا کہنا یہ ہے کہ تجارت سب سے زیادہ فضیلت والا پیشہ ہے۔ (اعانۃ الطالبین) اور حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ''یاایھا الذین آمنوا کلوا من طیبات مارزقنکم'' کی تفسیر کے ذیل میں جہاد کے بعد تجارت کو ہی سب سے زیادہ بہتر اور سب سے زیادہ قابل ترجیح پیشہ قرار دیا ہے کہ ''سب سے بہتر کسب وکمائی جہاد ہے، اس کے بعد تجارت کا درجہ ہے، خاص طور پر وہ تجارت جو ایک ملک سے دوسرے ملک میں یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں مسلمانوں کی ضروریات خاص کی چیزوں کو لانے اور لے جانے کا ذریعہ ہو، اس قسم کی تجارت کرنے والا شخص اگر حصول منفعت کے ساتھ مسلمانوں کی خدمت اور ان کی حاجت روائی کی نیت بھی رکھے تو اس کی تجارت عبادت کی بھی صورت بن جائے گی۔

قرآن وحدیث میں بھی تجارت کی بڑی فضیلت اور تاکید و ترغیب بیان ہوئی ہے۔ قرآن کریم نے متعدد آیات (بقرہ ۱۶۸، جمعہ ۱۰، عنکبوت ۱۷، قصص ۷۷، جاثیہ ۱۲، مزمل ۲۰) تجارت کے ذریعہ حاصل ہونے والے مالی فائدوں کو اللہ تعالیٰ کا فضل قرار دے کر تجارت کا پیشہ اختیار کرنے کی بڑی ترغیب وتاکید کی ہے، ایک آیت کریمہ میں تجارت کیلئے سفر کو تہجد میں تلاوت کی تخفیف کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ (سورہ مزمل ۲۰) اسی طرح احادیث مبارکہ میں بھی تجارت کی بڑی قدر ومنزلت وارد ہوئی ہے ایک حدیث میں ہے کہ تجارت سب سے عمدہ ذریعہ معاش ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''سب سے عمدہ و پاکیزہ (اسلامی اصول وآداب کے مطابق) تجارت کرنے والوں کا پیشہ ہے''۔ (کنزل الاعمال) نیز ایک دوسری حدیث میں تجارت کو قربت الٰہی کے حصول کا ذریعہ بتایا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''جو شخص مسلمانوں کے کسی شہر میں غلہ لے کر آیا اور اس دن کے بھاؤ کے مطابق اس غلہ کو بیچا تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا''۔ (ابن مردویہ) اسی طرح ایک حدیث میں آیا ہے کہ اپنے لئے، بال بچوں اور ماتحتوں کیلئے بقدر ضرورت، حلال وجائز ذریعہ سے مال کمانے کو آخرت میں سرخروئی اور کامیابی کا باعث قرار دیا گیا ہے، حدیث شریف کے مبارک الفاظ یہ ہیں کہ ''جو رزق حلال کمائی سے حاصل کرے تاکہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچے، بیوی بچوں کیلئے مشقت اٹھائے، پڑوسیوں کے ساتھ بھلائی چاہے تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کی مانند چمک رہا ہوگا۔ (بیہقی) اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ حلال کمائی کیلئے دوڑ دھوپ کرنا اور تھک کر چور اور نڈھال ہوجانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت پسندیدہ اعمال ہیں اور یہ محنت ومشقت اللہ تعالیٰ کی مغفرت وبخشش کے ضامن ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد عالی ہے کہ ''حلال کمائی کے سلسلہ میں اپنے بندہ کو تھکا ماندہ دیکھنا اللہ تعالیٰ خوب پسند فرماتے ہیں''۔ (فردوس دیلمی) نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا ہے کہ ''جو بندہ شام کو اپنے ہاتھ کی کمائی سے تھک کر چور ہوگیا تو اس کی مغفرت وبخشش ہوجاتی ہے''۔ (کنزل العمال) نیز حصول رزق میں سعی وکوشش بعض گناہوں کی معافی وتلافی کا ذریعہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ''بعض گناہ ایسے ہیں جن کا کفارہ صرف رزق حاصل کرنے میں فکر واہتمام اور سعی وکوشش کرنا ہی ہے''۔ (طبرانی) اسی طرح ایک نہایت ہی اہم اثر ہے کہ رزق حلال کی طلب میں مشقت وپریشانی اور ذلت وخواری برداشت کرنا دخول جنت کا موجب ہے۔ حضرت ابو اسحاق ابراہیم بن ادھم رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ ''مجھے بعض اکابر امت کا

یہ قول پہنچا ہے کہ "رزق حلال کی طلب میں جو ذلت وخواری سے دو چار ہوگا تو جنت میں اس کا داخل ہونا بالکل طے ہے"۔ (اتحاف السادۃ) یقیناً رزق حلال کی طلب اور اس کے حصول میں سرگرداں ہونا شریعت میں مطلوب ومحمود اور مستحسن ومستحب ہے، چنانچہ قرآن کریم کی دو سورتوں (سورہ قصص ۷۷ اور سورہ جمعہ ۱۰) میں حصول رزق کا صریح حکم موجود ہے اور بہت ساری احادیث مبارکہ میں کسب معاش کی تاکید موجود ہے، ایک حدیث میں ہے کہ کسب حلال عبادت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "اس نوجوان کا یہ عمل (کسب معاش میں سرگرمی) فی سبیل اللہ ہی ہے" (طبرانی) یہ حقیقت بھی تسلیم شدہ ہے کہ تجارت تمام ذریعہ معاش میں سب سے زیادہ فضیلت اور ترجیح والا پیشہ ہے۔ قرآن کریم کی متعدد سورتوں (نور ۳۶، ۳۸، اسراء ۶۶، نحل ۱۴، جاثیہ ۱۲، مزمل ۲۰ اور حشر ۸) میں تجارت اور اس سے وابستہ افراد کی بڑی تعریف وتحسین کے سیاق میں تجارت کی موثر ترغیب موجود ہے نیز احادیث مبارکہ میں تجارت کی بڑی تاکید اور موثر ترغیب وارد ہوئی ہے۔ ایک حدیث میں تجارت کا پیشہ اختیار کرنے کا حکم موجود ہے، آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ "تجارت (کا پیشہ) اپناؤ کیوں کہ اس میں رزق کا نواں حصہ ہے"۔ (احیاء علوم الدین) نیز تجارت کا پیشہ تمام پیشوں میں سب سے زیادہ کارآمد اور نفع بخش ذریعہ معاش ہے۔ آپ ﷺ سے ایک مرسل روایت میں منقول ہے کہ "رزق کے نو حصے تجارت میں ہیں اور دسواں حصہ جانوروں (مویشی پروری) میں ہے"۔ (اتحاف السادۃ) اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ "رزق کے بیس دروازے ہیں، اس میں سے انیس دروازے تجارت کیلئے ہیں"۔ (کنزل العمال)

صحابہ وتابعین اکثر تاجر تھے: تجارت کی اسی قدر ومنزلت، عظمت وفضیلت اور تاکید وترغیب کی اثر آفرینی تھی کہ اکثر حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تجارت پیشہ تھے اور تجارت ان کے درمیان قابل رشک تھی۔ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "جہاد فی سبیل اللہ کے بعد اگر کسی حالت میں جان دینا مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے تو وہ یہ حالت ہے میں اللہ تعالیٰ کا فضل (روزی بذریعہ تجارت) تلاش کرتے ہوئے کسی پہاڑی درے سے گزر رہا ہوں اور وہاں مجھ کو موت آجائے"۔ (بیہقی) اسی طرح حضرات تابعین کے عہد زریں میں بھی تجارت کی بڑی قدر وقیمت تھی، خود تجارت کیا کرتے تھے اور دوسروں کو تجارت کا شوق دلایا کرتے تھے، چنانچہ حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ "یہ بازار (تجارت کے مراکز) اللہ تعالیٰ کے عطیہ ونوازش کی جگہیں ہیں جو یہاں (عطیہ الٰہی) لینے آئے گا تو وہ پائے گا"۔ (اتحاف السادۃ)۔ اسی طرح حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اپنے متعلقین کو تاکید فرمایا کرتے تھے کہ "اپنے بازار (تجارت کے مراکز) کو لازم پکڑ لو کیونکہ (تجارت کے ذریعہ بقدر ضرورت، جائز طریقہ سے، اچھی نیت کے ساتھ مال کما کر، لوگوں سے بے نیاز رہنا، ان کے سامنے ہاتھ نہ پھیلانا) بڑی عافیت میں سے ہے"۔ (بیہقی)

تجارت اور تاجروں کے فضائل: تجارت تمام پیشوں میں سب سے زیادہ عظمت وفضیلت اور درجہ ومرتبہ والا پیشہ ہے اور یہ معاشرہ کے ہر عام وخاص کی ضرورت ہے اوروں کی طرح ہی حضرات انبیاء کرام علیہم السلام بھی ضرورت پر خرید وفروخت کیا کرتے تھے اور بازار بھی تشریف لے جایا کرتے تھے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ "آپ ﷺ سے پہلے تمام انبیاء علیہم السلام بازاروں میں آمد ورفت رکھتے تھے"۔ (درمنثور ۲/۲۴۳) نیز بکریوں کی تجارت حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ "معاش کے بہترین ذریعوں میں زراعت اور بکریوں (کی افزائش) کا کام ہے اور یہ نبیوں والا کام ہے"۔ (مسلم)

حضرت زکریا اور حضرت داؤد علیہم السلام کا صنعت اور تجارت میں بڑا اونچا مقام ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ "حضرت داؤد علیہ السلام ہر روز ایک زرہ بناتے اور اس کو چھ ہزار درہم میں فروخت کرتے تھے، اس چھ ہزار کو اس طرح صرف کرتے کہ دو ہزار تو اپنی ذات اور اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتے اور چار ہزار درہم بنی اسرائیل کے فقراء ومساکین میں بطور صدقہ وخیرات تقسیم کردیتے"۔ سرور عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی بعثت سے پہلے شرکت پر تجارت کی ہے۔ چنانچہ حضرت سائب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ آپ ﷺ کے سامنے یہ بیان کیا کہ "آپ ﷺ نے جاہلیت میں نبوت سے پہلے میرے ساتھ تجارت میں شرکت کی ہے اور آپ ﷺ بہترین شریک تھے"۔ (ابوداؤد) اسی طرح حضور نبی کریم ﷺ نے نبوت سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ مضاربت یا شرکت پر تجارت کی ہے۔ (ابن سعد) نیز آپ ﷺ نے اجرت پر بکریاں چرائی ہیں۔

ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضاحت فرمائی ہے کہ "میں بھی اہل مکہ کی بکریاں اجرت پر چرایا کرتا تھا"۔ (بخاری) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مزدوری کا ذکر خیر قرآن مجید میں مذکور ہے یقیناً حضرات انبیاء کرام علیہم السلام نے اپنے دور کے حالات اور ضروریات کے مطابق بعضوں نے صنعت وحرفت کو، بعضوں نے مویشی پروری کو اور بعضوں نے تجارت وکاروبار کو اختیار فرمایا اور اس طرح ان حضرات نے ہم اہل ایمان کے سامنے اپنا قابل اتباع نمونہ پیش فرمایا اور صنعت، اجرت اور تجارت کی اہمیت اور عظمت بیان فرمائی، خاص طور پر ہمارے پیارے نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجارت کی بڑی ترغیب فرمائی ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ تجارت بہتر اور بابرکت پیشوں میں ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے بہترین اور باعث برکت ذریعہ معاش کے سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ "انسان کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر بیع مبرور (شریعت کے اصول وآداب کے مطابق تجارت وکاروبار) سب سے بہتر اور بابرکت ذریعہ ہیں"۔ (احمد) نیز اچھی نیت کی بناء پر دنیا وآخرت میں اس کے بڑے فائدے ہیں اور صداقت، امانت اور دیانت پر مبنی تجارت قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کے حصول کا ذریعہ ہے اور ان اوصاف سے متصف تاجر کو قیامت کے دن، حضرات انبیاء علیہم السلام، صدیقین رحمہم اللہ اور شہداء کرام رحمہم اللہ کی رفاقت ومعیت کی بشارت آپ ﷺ نے دی ہے کہ "راست باز اور امانتدار تاجر، حضرات انبیاء علیہم السلام، صدیقین رحمہم اللہ اور شہداء کرام کے ساتھ ہوگا"۔ (ترمذی) ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سچ بولنے والا تاجر قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ تلے ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "سچائی کے ساتھ تجارت کرنے والا قیامت کے دن عرش کے سایہ میں جگہ پائے گا"۔ (ترغیب) اسی طرح سچ بولنے والے تاجر کو سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد عالی ہے کہ "جنت میں جانے والوں میں سب سے پہلا شخص سچ بولنے والا تاجر ہے"۔ (کنزل العمال) زبان وعمل کے سچے تاجر کی جنت میں نرالی شان ہوگی۔ سچ بولنے والا تاجر بلا روک ٹوک جنت جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ "سچائی کے ساتھ تجارت کرنے والے کو جنت جانے سے روکا نہیں جائے گا"۔ (اتحاف السادۃ) (بشکریہ ماہنامہ الحسن)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

اب میں بہت خوش رہنے لگی ہوں کیونکہ ایک خوشی ہی تھی کہ جس کیلئے میں کئی سال ترستی رہی خوش ہونا چاہتی بھی تھی مگر اندر ایک مایوسی تھی خوف تھا جو مجھے خوش نہ رہنے دیتا تھا مگر ماہانہ روحانی مراقبہ نے تو کمال ہی کردیا۔ میری امی تو اب مجھے دیکھ کر اکثر مسکرا کر کہتی ہیں دیکھا اب تو تم جسمانی طور پر صحت مند ہوتی جارہی ہو اور تمہارا رنگ بھی صاف ہوگیا ہے۔ اعصابی کمزوری بھی ختم ہوتی جارہی ہے۔ اب سب سے اچھی طرح پیش آتی ہوں خوف سے نجات ملی تو سب کچھ بہت اچھا لگتا ہے۔ عبادت میں مزہ آرہا ہے۔ الحمدللہ! مراقبہ اسی پہلے دن والے جذبے سے جاری ہے۔ (ط،م)

خوبصورت نہیں! نیک و صالح بہو ڈھونڈئیے سکون پائیے

عاجزہ بشریٰ زہرہ موچھ میانوالی

ماہنامہ عبقری ایسا رسالہ ہے جسے خواتین کی بڑی تعداد کے علاوہ مرد حضرات بھی شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک بہن ہونے کے ناطے میں ان تمام بھائیوں سے گزارش کرتی ہوں کہ نکاح ایک پاکیزہ بندھن اور سنت نبوی ﷺ ہے۔ اسے صرف اور صرف دنیاوی آرائش و زیبائش اور حسن و دولت کا حصول مت سمجھیں۔

محترم قارئین! اور وہ معزز مائیں بہنیں (جن کے بیٹے بہت اچھی نوکری کرتے ہیں) آج یہ عاجزہ آپ سے ایک چھوٹا سا سوال کرنے حاضر ہوئی ہے کہ آپ اپنے گھر کیلئے ایک بہو کی تلاش کررہی ہیں یا ایک سجے سجائے شوپیس کی؟ جس کے قد کی لمبائی اتنی ہو کہ وہ خود کو آپ سے بھی بڑا سمجھنے لگے جس کی زلفوں کی رنگت ایسی ہو کہ اتراتی پھرے، جس کی آنکھیں اتنی خوبصورت ہوں کہ آپ کا بیٹا ان میں ڈوب کر اپنی ماں کا چہرہ بھول جائے۔ یہ سچ میری ہر ماں، بہن کو کڑوا ضرور لگے گا مگر سچ تو ہوتا ہی کڑوا ہے!!! عاجزہ خود ان حالات سے گزری ہے کہ لڑکے کی ماں بہنیں جب دیکھنے آتی تھیں تو ایکسرے کا گمان ہوتا تھا۔ ذرا سوچیے! کیا اس لڑکی کی عزت نفس نہیں ہوتی جس کو آپ کی نظریں ہی یہ احساس دلا دیتی ہیں کہ وہ خوبصورت نہیں تو پھر گنہگار ہے!!! کیا خوبصورتی (لڑکی کی) اچھی زندگی اور فرمانبردار بیوی اور اچھی بہو ہونے کی گارنٹی ہے؟ عاجزہ کا تجربہ ہے کہ اکثر عام سی شکل وصورت والی بیوی اور بہو بہت فرمانبردار ثابت ہوئی کہ پورے خاندان کی زندگی کو جنت بنا گئی اور اولاد کو نیک سیرت جبکہ اکثر حسین، امیر، فیشن ایبل لڑکی ہمیشہ آئینے میں خود کو سنوارتی ہوئی اور روٹھ کر میکے بیٹھی ہوئی اور برائی پھیلاتی ہوئی دیکھی ہے۔ عاجزہ کے آس پاس ایسی بہت سی کہانیاں بکھری پڑی ہیں جنہیں بیان کروں تو وقت اور صفحات ان کی نذر ہوجائیں۔ اگر اس حقیر کی یہ باتیں آپ کو کسی شک میں ڈال رہی ہیں یا آپ غلط فہمی کا شکار ہورہی ہیں تو آئیے! ذرا باقی دینی و دنیاوی مسائل کی طرح اس (دیکھنے میں عام مگر پرکھنے میں خاص) مسئلے کا حل بھی قرآن و حدیث میں سے تلاش کرتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”عورتوں سے ان کے حسن کی بنا پر نکاح نہ کرو، ہوسکتا ہے کہ ان کا حسن انہیں تباہی میں ڈال دے، عورتوں سے ان کے مال دار ہونے کی بنا پر نکاح نہ کرو ہوسکتا ہے کہ ان کی دولت و ثروت ان میں سرکشی پیدا کردے۔ عورتوں سے صرف ان کی دین داری کی وجہ سے شادی کرو، اگر کوئی دین دار عورت ایسی ہو کہ اس کا کان اور ناک کٹے ہوئے ہوں تو وہ بھی دوسری عورتوں سے افضل ہے“ (بحوالہ اسلامی فقہ)

نبی کریم ﷺ نے نیک بیوی کو شوہر کیلئے خزانہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ”کیا میں تمہیں نہ بتلادوں کہ مرد کا سب سے عمدہ خزانہ کیا ہے؟ صالح اور نیک بیوی، ایسی کہ شوہر اسے دیکھے تو اس کی طبیعت خوش ہو، اگر شوہر کہیں جائے تو وہ (اس کے مال و آبرو) کی حفاظت کرے اور شوہر اسے کوئی بات کہے تو وہ اسے ماننے میں کوئی تامل نہ کرے“ (بحوالہ اسلامی فقہ) انسان کو اشرف المخلوقات کا لقب اس کی عقل و فراست کی وجہ سے دیا گیا ہے اگر وہ چاہے تو اسے استعمال کرکے اپنی دنیا و آخرت سنوار سکتا ہے۔ ”عقل سے بڑھ کر کوئی فائدہ مند دولت نہیں“ (حدیث نبوی ﷺ) قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے ”ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں جو دانش مند ہیں“ (بقرہ) اکثر مائیں اور خود مرد حضرات لڑکیوں کو ان کی کسی نہ کسی کمی یا خامی کی وجہ سے مسترد کردیتے ہیں۔ تو ان سے میری درخواست ہے کہ لڑکی کی صورت اور اسٹیٹس کے بجائے اس کی نیک سیرتی اور فرمانبرداری پر توجہ دیں اور اسے مسترد ہونے کا دکھ نہ دے کر اسے اپنے گھر کی عزت بنائیں اور پھر دیکھیں آپ کا گھر جنت اور آپ کی زندگی گلزار کیسے بنتی ہے (کیونکہ یہ بھی عاجزہ کا تجربہ ہے)۔

ماہنامہ عبقری ایسا رسالہ ہے جسے خواتین کی بڑی تعداد کے علاوہ مرد حضرات بھی شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک بہن ہونے کے ناطے میں ان تمام بھائیوں سے گزارش کرتی ہوں کہ نکاح ایک پاکیزہ بندھن اور سنت نبوی ﷺ ہے۔ اسے صرف اور صرف دنیاوی آرائش و زیبائش اور حسن و دولت کا حصول مت سمجھیں۔ درج بالا احادیث توجہ سے پڑھ کر سبق حاصل کریں اور عمل کرکے دنیا و آخرت میں خوشی، آسودگی اور سرخروئی حاصل کریں۔ محترم قارئین! کچھ اچھے کام ایسے ہوتے ہیں جو اچھے سے اچھے انسان کو بھی مشکل لگتے ہیں اور ہر اچھا انسان سوچتا ہے کہ مجھ سے یہ نہ ہوگا چلو کوئی اور کرلے گا۔ اچھائی کی ابتدا ہمیشہ مشکل ہوتی ہے مگر انتہا سکون و اطمینان کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ اگر میرا کوئی اچھا بھائی اس اچھائی کی ابتدا کرے اور کسی نیک سیرت، غریب دیندار، خوش اخلاق مگر عام صورت لڑکی کی تلاش کرنا چاہے تو اس کی اس اچھی سوچ کو سب عجیب لاجک سمجھ کر انگلی اٹھائیں گے اور بہت کم لوگ ساتھ دیں گے مگر کیا یہی انگلی اٹھانے والے لوگ کل کو آپ کے ساتھ انجام میں شریک ہوں گے؟ جب ایک دین سے ناواقف فیشن ایبل، مغرور لڑکی آپ کے بچوں کی پرورش اسلامی اصولوں پر نہ کرسکے، آپ کی زندگی بھی اجیرن کردے اور آپ کی اولاد کو آخرت میں نجات کا ذریعہ بنانے کی بجائے دنیا و آخرت میں پریشانی اور رسوائی کا سامان بنادے؟ حدیث نبوی ﷺ ہے ”تم میں سے سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں سب سے اچھے ہوں“ قرآن پاک میں اللہ عزوجل نے اپنے سمجھ لینے والے اور غور کرنے والے بندوں کیلئے واضح آیات بیان فرمادی ہیں جن میں سے ایک بہت سبق آموز آیت درج ذیل ہے جو میرے مسلمان بھائیوں کی زندگی سنوار دے گی اور وہ اس پر عمل کرتے ہوئے جوان کے رب نے ان کے نصیب میں لکھ دیا ہے اس پر قناعت کرلیں اور اگر ان کی شریک حیات کم صورت یا کسی خامی و کمی میں مبتلا ہے تو اسے اپنے رب کی رضا خوشنودی اور اپنی آخرت میں نجات کا ذریعہ و وسیلہ سمجھ لیں۔ آیت مبارکہ درج ہے: ”ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وہی تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لیے بری ہو۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے“ یاد رکھیے! جب رب راضی ہوجاتا ہے تو مومن کی طلب اس کے سوا کچھ رہتی ہی نہیں! اور رب راضی تب ہوتا ہے جب اس کے بندوں کے حقوق پوری ذمہ داری سے ادا کیے جائیں۔ ہر رشتے کا حق، فرض سمجھ کر ادا کریں اور ہر فرض کو ادا کرنا اپنا معمول بنالیں۔ زندگی آسان اور آسودہ ہوجائے گی۔ رب کو عبادت سے اور بندوں کو خوش اخلاقی سے خوش رکھیں اور خود بھی خوش رہیں۔

نیند میں ہزاروں نیکیاں کمائیں

سائنس کہتی ہے کہ ایک تندرست انسان نیند کے دوران بیس سے پچیس سانس ایک منٹ میں لیتا ہے تو اس طرح مثال کے طور پر اگر ایک انسان سوتے وقت انیس سانس ایک منٹ میں لے تو وہ ایک گھنٹے میں (19x60) یعنی (1140) سانس لے گا۔ اب اگر وہ دن میں آٹھ گھنٹے سوئے تو (1140x8) یعنی 9120 سانس لے گا۔ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: ”جب کوئی سونے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ لیتا ہے تو اللہ فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ اس کی ہر سانس پر نیکی لکھو“ (کتاب: تحفۃ الامراء، صفحہ 82) دوستو! اگر ہم سونے سے پہلے چاہے دن میں سوئیں یا رات کو یا سفر میں جب بھی سوئیں تو بسم اللہ مکمل پڑھ لیں تو ہزاروں نیکیاں کما سکتے ہیں۔ (سعد عبداللہ، چکوال)

سوفٹ ویئر انجینئر سید حسن اللہ ہاشمی گلبرگ لاہور

ایام عید میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی انتہائی مصروفیات

(آخری قسط)

محترم حضرت حکیم صاحب نے ہر مسلک ہر طبقے ہر گروہ سیاسی غیر سیاسی اور ہر مذہب کے ساتھ ملاقات کی حضرت جی نے جس سے بھی ملاقات کی گفٹ کسی بھی شکل میں ضرور دیا۔

وہاں تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کا درس ہوا۔ وہاں سے اپنے آبائی باغ شہر کے قریب دیہات احمد پور کہنہ تشریف لے گئے۔ چار پانچ گھنٹے وہاں قیام کیا۔ پھر کچھ دیر قاضی عدنان فرید کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور وہاں سے واپس گھر تشریف لائے۔ 22-7-15 حضرت جی دامت برکاتہم اپنے کالج کے استاد پروفیسر مظہر مسعود ماسٹر محمد اکرم کمبوہ منصور خان جواد خان اور ساجد خان خالد بھٹی کے ہمراہ حبیب آباد (گمانی)، حضرت مولانا حبیب اللہ گمانی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی پر کتاب تصنیف کرنا چاہتے ہیں اس سلسلے میں ان کے پوتے احمد خان مستوئی بلوچ کے پاس تشریف لے گئے۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی ڈرائیونگ کے بعد وہاں پہنچے وہاں سے حضرت مولانا منظور احمد نعمانی کے جامعہ اور دونوں حضرات کے مزارات پر حاضری دی۔ فاتحہ پڑھی اور جامعہ طاہروالی کا ان حضرات نے معائنہ کرایا۔ ظہر کی نماز وہاں پڑھی اس کے بعد ترنڈہ محمد خان بائی پاس پر جامعہ عثمانیہ میں مولانا نور محمد تونسوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعزیت کیلئے ان کے بیٹے قاری عبید سے ملاقات کی۔ عصر کے قریب گھر پہنچے وہاں حضرت جی دامت برکاتہم کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی بیالیس سال قبل خدمت کرنے والے چچا حمید دال والے سے ملاقات کی۔ ان سے پرانی باتیں اور اپنا بچپن سنتے رہے اور آبدیدہ ہوگئے۔ اس دوران والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دیرینہ ملنے والے سید غلام مرتضیٰ شاہ المعروف ڈاڈو پیر سے تفصیلی ملاقات کی اور ان سے بڑوں کی اور شہر کے بسنے والوں کی پرانی باتیں سنتے رہے۔ 23-7-15 بہاولپور جاتے ہوئے راستے میں مین کے ایل پی روڈ یعنی کراچی لاہور پشاور روڈ پر تسبیح خانہ کیلئے ایک جگہ دیکھی بہاولپور سابق ایم این اے عارف عزیز شیخ کے والد عزیز اللہ شیخ موصوف 80 سال سے اوپر بڑھاپے کی زندگی گزار رہے وہ حضرت جی دامت برکاتہم کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دیرینہ تعلق والوں میں سے ہیں۔ ان کی ملاقات اور عیادت کیلئے تشریف لے گئے لیکن ملاقات نہ ہوسکی پھر شیخ حفیظ الرحمٰن اور سید محمد منظور شاہ سے ماڈل ٹاؤن میں ملاقات کی۔ ان کے اصرار پر دوپہر کا کھانا قبول کیا اس کے بعد صفدر شہباز سے ان کے زیر تعمیر پلازہ میں ملاقات کی۔ وہاں سے جج گروپ لیڈر محمد شفیق الرحمٰن کے گھر ہاشمی گارڈن تشریف لے گئے۔ وہاں سے واپسی پر اندرون احمد پوری گیٹ اپنی دونوں پھوپھیوں کے گھر ملاقات کیلئے محلہ تھلہ نور جہانیاں تشریف لے گئے۔ وہاں سے ایک تسبیح خانہ سے متعلق ساتھی جوانی میں فوت ہوگئے ان کے گھر چک 9 بغداد روڈ تعزیت کیلئے تشریف لے گئے۔ حسینی چوک پر حکیم سعید صاحب کی دکان میاں پنسار سٹور دعا کی۔ وہاں سے ملتانی دروازے طبیہ کالج بہاولپور اپنے اساتذہ پرنسپل پروفیسر سید عاقل علی رضوی اور پروفیسر ملک اعجاز احمد سے ملاقات کی۔ وہاں سے قاسمی نیوز ایجنسی حافظ اشرف علی کے گھر گئے۔ پھر وہاں سے کنٹونمنٹ مارکیٹ تسبیح خانہ کے مخلص سلیم خان ٹیلر سے ملاقات کی۔ واپسی پر بعد نماز مغرب بہاول واہ نہر کے قریب مسجد یوسف مرکز مغرب سے عشاء تشریف لے گئے۔ اسی دوران ملک کے مشہور سینئر صحافی احسان سحر کی عیادت کیلئے احباب کے ساتھ حاضر ہوئے۔ وہاں تقریباً ایک گھنٹہ ملاقات فرمائی۔ 24-7-15 کو آب حیات منزل میں بعد نماز مغرب سرائیکی مشاعرہ تھا جس میں جہانگیر مخلص ظفر لاشاری شاہد عالم شاہد منور سراج مختیار مست منیر شاہ سلیم سعیدی عبدالمجید چاہل اعظم بلوچ اور آخر میں حضرت جی نے اعمال سے نفع پانے کا تفصیلی درس ہوا۔ 25-7-15 کو جہانگڑہ شرقی گاؤں میں کچھ اللہ کے مہمانوں کی زیارت کیلئے تشریف لے گئے سخت بارش جگہ جگہ سیلابی بارشی پانی گڑھے لیکن سفر رواں دواں تھا اپنے دیرینہ دوست ملک رفیق حسام کو تلاش کیا۔ ان کی رہائش بنگلہ پیپل والا گئے ان کے والد نمبردار الٰہی بخش سے ملے۔ اس کے بعد اڈا خیر پور ڈاہا تھانہ دھوڑ کوٹ بھی تلاش کیا لیکن وہ نہ ملے وہاں سے قریب ہی ہیڈ پنج نند احباب کے ہمراہ مچھلی تناول فرمائی۔ واپسی پر ایک بوڑھے بزرگ جو نوے سال کے اوپر کے تھے حاجی مٹھو گنڈولہ سے دعا کیلئے ان کی بستی میں تشریف لے گئے۔ واپسی پر ملک جہانگیر وارن اپنے دوست میجر ریاض کے ساتھ ان کو تلاش کرتے ہوئے وہاں پہنچے اور تشریف لائے۔ دوسرے دن ان کے بھائی ملک جہانزیب وارن سابقہ ایم پی اے بھی اپنے بھائی کے ساتھ پھر ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ ان دس دنوں میں حضرت جی اپنے سگے ماموں کی بیٹیوں کے ہاں گھر گھر تشریف لے گئے اپنی سگی پھوپھیوں کی بیٹیوں کے ہاں گھر گھر تشریف لے گئے اور ان کو مبارکباد پیش کی۔ کوشش کی صلہ رحمی کی جتنی ترتیب بن سکے اتنی کم ہے۔ اس کے باوجود بھی بار بار اظہار کرتے رہے کہ میں صلہ رحمی میں بہت کمزور ہوں اور پیچھے ہوں اللہ مرنے سے پہلے مجھے صلہ رحمی کی توفیق عطا فرمائے۔ اس دوران والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دیرینہ خادم ہرورام کو تلاش کیا اس سے ملے اس کے بیٹے مانگورام تیرت رام، سورج رام سے ملاقات کی اور پڑھنے کیلئے یَاهَادِیُ یَارَحِیْمُ کا ورد بہت تفصیلی سمجھا کر انہیں یاد کرایا۔ یہ وہی لوگ ہیں جو ایک دفعہ راستے میں بھی ملے تھے جس کا تذکرہ اوپر ہوچکا ہے۔ ان دنوں میں والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پرانے جاننے والے ڈاکٹر شبیر قریشی صاحب سے مغرب کے بعد ملاقات کیلئے تشریف لے گئے۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے میری سوتیلی ماں تھی سائیکل پر لے کر جا رہا تھا بس خدمت کی اس نے دعا دی۔ ایک ہی بیوی سے میرے 27 بچے ہوئے 14 موجود ہیں اور اب میرے 153 پوتے پوتیاں ہیں۔ اس دوران پیر فضل الٰہی قریشی رحمۃ اللہ علیہ مسکین پور شریف کے خلیفہ مولانا نذیر احمد صاحب کی تربت مسجد قبہ والی پر فاتحہ خوانی کیلئے تشریف لے گئے۔ نماز جمعہ اپنی خاندانی آبائی مسجد چبوترہ میں پڑھی۔ والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے جاننے والے چچا کالا دھوبی سے ملاقات کی اور انہی کے جاننے والے حق نواز سیال صاحب جو بہت بڑھاپے میں نہایت نیک انسان ہیں ان سے ملاقات کی۔ پہلے دن کا جمعہ فاروقیہ مسجد میں پڑھا۔ آبائی گھر کے قریب خواجہ احسن اللہ کی وفات پر ان کے بھائی خواجہ عطاء اللہ سے تعزیت کی۔ اپنے پرائمری کے استاد سید مختیار حسین شاہ کے بھائی سید نور حسین شاہ سے تعزیت کی۔ اپنی والدہ رحمۃ اللہ علیہا کی صلہ رحمی کے پیش نظر ان کی سہیلی کے گھر گئے جو کہ فوت ہوگئی ہیں ان کے بیٹوں سے ملاقات کی اور مریض میاں کی عیادت کی۔ سولہ سال قبل ایک صاحب نے بہت تکلیف دی تھی لیکن ان کو ساتھ لیا گاڑی میں بٹھایا اور بہت احترام کیا۔ قاری اللہ بخش صاحب کی تعلیمی ادارہ فتحیہ میں تشریف لے گئے۔ مشہور پرانے فزیشن ڈاکٹر اسحاق صاحب سے ملاقات کی۔ لاہور کی طرف واپسی پر ملتان عسکری ٹو میں احباب نصرت شاہ اور طارق شاہ کا مخلصانہ دوپہر کا کھانا کھایا۔ حضرت جی دامت برکاتہم نے کھانے پر سید محمد کفیل بخاری ایڈیٹر نقیب ختم نبوت اور سید محمد معاویہ بخاری ایڈیٹر احرار کو مدعو کیا۔ جنہیں گاڑی ان کے گھر سے لے آئی اور چھوڑ آئی اور ان حضرات کا شکریہ ادا کیا۔ نوٹ: ان تمام دنوں میں میں نوٹ کرتا رہا کہ حضرت جی کا کوئی سفر ملاقات بے کار نہیں تھی ہر سفر صلہ رحمی خدمت خلق اور بغیر کسی مسلک مذہب کے فرق کے سب کے ساتھ ظاہری باطنی خندہ پیشانی سے پیش آنا اس تمام سفر میں مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا میں نے حضرت جی دامت برکاتہم سے اصرار کرکے گاڑی کو ڈرائیو کرنے کی خدمت مانگی۔ جو انہوں نے قبول کی اور میں دس دن مسلسل گاڑی میں ان کے ساتھ رہا اور یہ میرے لیے بہت بڑی سعادت اور عزت تھی۔

کند ذہن طالب علم کیلئے: کند ذہن بچے یا طالب علم کیلئے پانی پر 121 مرتبہ سورۃ النساء کی آیت نمبر 13 دم کر کے اسے یہ پانی استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ اللہ کرم کرے گا۔

آپ کا سوال ــــ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

ماسٹر محمد اقبال صابر بھٹی' غلام عائشہ بی بی' محمد شفیق' کہروڑ پکا۔ شاہینہ انجم' راولپنڈی۔ محمد کامران' کراچی۔ اسد اللہ حفیظ' راولپنڈی۔ کنول' گجرات۔ عروج منیر' گجرات۔ صائمہ انیس' سمندری۔ نصرت جہاں' کراچی۔ عبداللہ' چارسدہ۔ عرفان عزیز' کراچی۔ سدرہ انور' راولپنڈی۔ عدنان اشرف' ساہیوال۔ عامر حسیب' اسلام آباد۔ پروین افضل' میلسی۔ صدیقہ جمیل' پشاور۔ محمد شفیق' چیچہ وطنی۔ محمد حاکم خان' میانوالی۔ رابعہ محمود' ایبٹ آباد۔ سیدہ سبطین' واہ کینٹ۔ میرب قیصر' راولپنڈی۔ چاند بی بی' مانسہرہ۔ ڈاکٹر محمود خالد' ہری پور۔ حنیفاں بی بی۔ عبیداللہ' ایبٹ آباد۔ نور العین' لاہور۔ حاجی ظفر اقبال عظیمی' جہلم۔ محمد نسیم' نواب شاہ۔ شادی خان' نوشکی۔ عذرا بی بی' پاکپتن۔ محمودہ بیگم' کراچی۔ محمد رفیق ناصر' لاہور۔ صائمہ شریف' لاہور۔ محمد بشیر مرزا' مظفر آباد۔ خالد خان' ٹوپی۔ حبیب الرحمٰن' پلندری۔ مردان شاہ' نوشہرہ۔ نایاب' میانوالی۔ نسیم شوکت' وہاڑی۔ ضمیر احمد' دادو۔ شیخ مجتبیٰ اسلم' راولپنڈی۔ سعیدہ' کوئٹہ۔ محمد عبداللہ' بہاولپور۔ شیفا رحمٰن' واہ کینٹ۔ حمیرا انیس' میاں چنوں۔ مہاجرہ بی بی' مردان۔ محمد طارق' میاں چنوں۔ عائشہ وقاص' لاہور۔ ارم ثمرین' لاہور۔ نازیہ' لاہور۔ پروین اختر' لاہور۔ زاہدہ چشتی' لاہور۔ فرزانہ بی بی' اسلام آباد۔ صائمہ داؤ' چوآسیدن شاہ۔ محمد مظہر الحق' عبدالحکیم۔ خالد محمود' مری۔ ہدایت اللہ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد وسیم صدیقی' راولپنڈی۔ زرینہ' کھپرو۔ ریحان الطاف' لاہور۔ عذرا پروین' ساہیوال۔ ذوالفقار احمد خان' دھیرکوٹ۔ طاہرہ یاسمین' پشاور۔ فائزہ الیاس' لاہور۔ عائشہ ناظم' لاہور۔ محمد شفیع' فیصل آباد۔ روبی ناز' لاہور۔ عذرا روبینہ' ملتان۔ ثاقب فاروق' چکوال۔ فیاض محمود' کوہاٹ۔ عبدالحمید' کوئٹہ۔ طلعت اطہر' حسن ابدال۔ رانا شبیر اسلم' راولپنڈی۔ اریبہ الطاف' راولپنڈی۔ نسیم سعید' لاہور۔ ساجدہ پروین' لاہور۔ فرح شائستہ' لاہور۔ معظمہ فراز' لاہور۔ کوثر جمیل۔ فاخرہ پروین' لاہور۔ خلیل احمد' بستی لاشاری۔ حافظ محمد فہیم' تلہ گنگ۔ فاطمہ ریاض' راولپنڈی۔ محمد دین' چکوال۔

صباح رشید' بلوچستان۔ شگفتہ' وہاڑی۔ سہیل سرور' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ آمنہ مریم' عائشہ' وہاڑی۔ عفت جبین' وہاڑی۔ سید اشرف علی' کراچی۔ محمد افضل طارق' رحیم یار خان۔ ش۔ن' سرگودھا۔ محمد علی حسن' سرگودھا۔ عمار اعجاز' راولپنڈی۔ صلاح الدین' تربیلا۔ گوہر خان' ملتان۔ ظفر پرویز' پشاور۔ نادیہ عمر' لاہور۔ محمد غلام سرور' جڑانوالہ۔ طاہرہ' راہوالی۔ صائقہ کنول' جہلم۔ فرح آصف' راولپنڈی۔ اقصیٰ عروج' کوٹ مومن۔ شاہد رفیق' گجرات۔ رشیدہ بی بی' وہاڑی۔ نور الحق عباسی' راولپنڈی۔ اشتیاق غوث' ملتان۔ محمد رفیق' ٹیکسلا۔ محمد افتخار' ڈیرہ غازیخان۔ باران خان' راولپنڈی۔ ماریہ سرور' قصور۔ افشاں اختر' راولپنڈی۔ حافظ معافیہ تبسم۔ عبدالشکور' ملتان۔ ثوبیہ' لاہور۔ ساجد محمود' راولپنڈی۔ صنعت ایزدی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ماہ نور عرفان' راولپنڈی۔ زرین تاج' بنوں۔ حمزہ سعید' قائدآباد۔ قرۃ العین چکوال۔ آسیہ آصف' راولپنڈی۔ حلیمہ' آزاد کشمیر۔ زبیدہ سلطان' کراچی۔ محمد زبیر' خیر پور ٹامیوالی۔ محمد حسین' فتح جنگ۔ محمد عثمان' پنڈی گھیپ۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بیٹھ کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہوجائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا نہ چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

محمد فاروق' باغ۔ نور بی بی' راولپنڈی۔ فرحت تنویر' کوئٹہ۔ محمد عمار حسن' میاں چنوں۔ عائشہ مہ جبین' کراچی۔ ناہید' پھول نگر۔ سید ناصر حسین زیدی' کراچی۔ شازیہ پروین' فیصل آباد۔ سیما حسن' مردان۔ سید عظیم الدین' کراچی۔ محمد عاقل' میرپور خاص۔ م۔ا۔ مانسہرہ۔ عصمہ جمیل' راولپنڈی۔ محمد ثاقب' لاہور۔ عبدالقدوس' ڈھلی۔ نبیلہ حبیب قریشی'

اسلام آباد۔ شکیلہ بی بی' چکوال۔ کشور آزاد' چکوال۔ محمد نواز خان۔ عبدالغفور' میرپور۔ تسنیم عارف' راولپنڈی۔ دانیال یوسف' میرپور۔ ثمینہ کنیز' بہاولپور۔ بی بی منیر فاطمہ' چکوال۔ رفعت بی بی' لیہ۔ بی بی منیر فاطمہ' چکوال۔ سید سعادت حسن' لاہور۔ حنیف الرحمان' بنوں۔ صائمہ شاب مغل' بنوں۔ خالد عزیز' شاہدرہ۔ قرۃ العین' لاہور۔ مدیحہ حیات' بہاولپور۔ فیاض اختر' جہلم۔ آصفیہ ایمن' اٹک۔ امامہ فرخ' کراچی۔ صبا جاوید' حور' نوشہرہ۔ ارمان خان' کراچی۔ انیلہ' رضوانہ' راولپنڈی۔ عائشہ ناز' مردان' دلشاد بیگم' مردان۔ محمد یونس' مردان۔ عبدالقاسم' کوئٹہ۔ فائزہ طارق' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ صفورا بی بی' گوجرخان۔ محمد حبیب' اسلام آباد۔ بشریٰ اسحاق' سرگودھا۔ عالیہ خانم' ملتان۔ سدرہ منظور' جھنگ۔ تحریم نثار' حویلیاں۔ خالدہ پروین' سرائے عالمگیر۔ عالیہ ابراہیم' ملتان۔ شہناز' حیدرآباد۔ جہانگیر عالم' پشاور۔ نرگس' چکوال۔ فریدہ جہانگیر' لاہور۔ کرن مسعود' راولپنڈی۔ آصفہ نور' کراچی۔ سمیرا ناز' منڈی بہاؤالدین۔ نوید عزیز' گجرات۔ عبدالستار' چکوال۔ ماہ نور' لاہور۔ محمد سعید' ملتان۔ ناہید حامد' لاہور۔ خالدہ پروین' لاہور۔ مسز مسعود' لاہور۔ ماریہ' کراچی۔ رحیم بخش' پشاور۔ عتیقہ چوہدری۔ آسیہ کوثر' لاہور۔ جنید اختر' اٹک۔ رفیق' گجرات۔ اقصیٰ' فیصل آباد۔ محمد عارف' چکوال۔ نصرت پرویز' لیاقت پور۔ عائشہ ناز' ملتان۔ نائلہ شہزادی' راولپنڈی۔ نازیہ بی بی' ملتان شریف۔ خالد محمود' ڈیرہ اسماعیل خان۔ آمنہ تصور' دینہ۔ ماریہ سرور' قصور۔ یاسر' اٹک۔ نسیمہ اختر' سکھر۔ حافظ محمد یٰسین' کلورکوٹ۔ نگہت ناز' جہلم۔ محمد اقبال اعوان' اسلام آباد۔ صائمہ' لاہور۔ شازیہ پروین' دینہ۔ محمد یونس' مریدکے۔ نشاط احمد' خانیوال۔ لاضمہ گل' پشاور۔ اسد شہزاد' گجرات۔ رضیہ ہارون' لاہور۔ شکیلہ غوری' لالہ موسیٰ۔ محمد اسد' احمد پور شرقیہ۔ روبینہ کوثر' حیدرآباد۔ فدا محمد خواجہ خیلی' بٹہ۔ مشتاق احمد' تلہ گنگ۔ محمد فاروق صدیقی' ب لاہور۔ رخسانہ شاہین' لاہور۔ نسرین' ملتان۔ عصمہ' ملتان۔ محمد علی' راولپنڈی۔ فرخ ناز' سرگودھا۔ آفتاب احمد' سندھ۔ محمد نزاکت۔ شہلا گل' نواب شاہ۔ نسیم اشرف'

رجھانہ۔ شکیلہ‘ ڈیرہ اسماعیل خان۔ عبدالرشید‘ کراچی۔ محمد عثمان اسد چغتائی‘ لاہور۔اقرا مشتاق‘ لاہور۔ سعیدہ حیدرآباد۔شہناز بہاولپور۔غلام رضا کیانی‘ اسلام آباد۔نگہت نسیم‘ پشاور۔خیرالنسا‘ کوٹ ادو۔عظمہ امیر‘ چکوال۔شائستہ مشتاق‘ سمبڑیال۔احتشام الحق‘ فیصل آباد۔نادیہ زمان ہری پور۔سعدیہ ملتان۔ندا‘ کراچی۔نبی خان‘ جہلم۔نورین عمران‘ وہاڑی۔ نجمہ میاں چنوں۔صدف رحیم‘ راولپنڈی مہوش شبیر‘ حجرہ شاہ مقیم۔ یاسمین اختر‘ راولپنڈی۔ کلثوم اختر‘ جہلم۔ نصیراں نور‘ عیسیٰ خیل۔ عمران رضا ڈار‘ لاہور۔ سید محمد انجم‘ لاہور۔محمد رفیق‘ لندن۔ کرن‘ لاہور۔روبینہ شاہین‘ لاہور۔ رخسانہ بیگم قادری‘ کراچی۔ضمیر احمد سولنگی‘ دادو۔رخشندہ خواجہ‘ مظفرآباد۔ محمد عارف‘ مردان۔ظل ہما‘ چکوال۔ عبدالرافع‘ چکوال۔عبدالواسع‘ چکوال۔مسز عصمہ ناز‘ سکھر۔شہلا سعادت‘ ساہیوال۔طاہرہ بی بی‘ تلہ گنگ۔ حسن شجاع‘ میرپور۔محمد نواز‘ جڑانوالہ۔ حاجی عبدالستار قریشی‘ جام پور۔ ریحان علی شاہ‘ لاہور۔طاہرہ یاسمین‘ لاہور۔خالد محمود علوی‘ لاہور۔فوزیہ خالد‘ لاہور۔سید اویس کاظمی‘ کراچی۔شاہینہ‘ کراچی۔زاہدہ افتخار بٹ‘ وزیرآباد۔ نازیہ بی بی‘ راولپنڈی۔ رضوان احمد‘ باغ۔ ادیبہ‘ کراچی۔ فرح سعدیہ‘ شیخوپورہ۔ عنبرین اشرف‘ لاہور۔حنا احتشام‘ کراچی۔شیبرن حکیم‘ کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ o وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ o وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ o وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ o (التکویر 1 تا4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ‘ سات دفعہ‘ گیارہ دفعہ‘ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

سید ممتاز حسین شاہ‘ ایبٹ آباد۔ شاہ‘ سیالکوٹ۔ شگفتہ ناز‘ کراچی۔ حسن اصغر‘ لاہور۔ عظمیٰ ہری پور۔محمد ادریس‘ کوئٹہ۔ محمد عمار حسن‘ میاں چنوں۔ سیدہ نرگس‘ گجرات۔ طاہرہ فاطمہ‘ لاہور۔شاہانہ فیاض‘ ملتان۔محمد ارشد‘ جہانیاں۔ غلام سکینہ‘ چکوال۔نائمہ مریم‘ چکوال۔ح،ع،ملتان۔ارشد نواز‘ چکوال۔ مبشرہ نوید‘ ملتان۔مسز کامران‘ فیصل آباد۔محمد سرور‘ فیصل آباد۔شاہین اختر‘ خوشاب۔نعمان خلجی‘ اسلام آباد۔ سیدہ سائرہ حیدر‘ سرگودھا۔فوزیہ خالد‘ سکنہ شاہ۔ عبدالحمید‘ اسلام آباد۔زیبہ انجم‘ گجرخان۔ عاصمہ آصف‘ لاہور۔ عافیہ رفیق‘ جلالپور جٹاں۔ مدیحہ مدثر‘ بہاولپور۔ وجیہہ‘ کہوٹہ۔ تبسم فرحان‘ چیچہ وطنی۔شہلا بی بی‘ ہری پور۔شائستہ گل‘ ہری پور۔ ثمرین عزیز‘ لاہور۔ روشن آرا‘ کراچی۔ انجم ابرار‘ آزاد کشمیر۔ فضل اللہ‘ مردان۔ جہانگیر عالم‘ پشاور۔ روبینہ ابراہیم‘ ممتاز بیگم‘ شہزاد‘ محمد مسعود‘ راولپنڈی۔ حرا‘ لاہور۔ یاسمین‘ لاہور۔شمیم اختر‘ بریڈ فورڈ انگلینڈ۔ غلام کبریٰ‘ لیہ۔ فرحت‘ جہلم۔محمد عثمان‘ راولپنڈی۔ محمود حسین بھٹی‘ ڈڈیال آزاد کشمیر۔ بشریٰ‘ راولپنڈی۔ نزہت اشفاق‘ لاہور۔ سیدہ عاصمہ‘ کوئٹہ۔عبدالحمید‘ راولپنڈی۔ مریم حمزہ‘ لاہور۔ حکیم صوفی بشیر احمد سروری‘ لاہور۔ زیب النساء‘ کنڈیارو۔ محمد عمران‘ میانوالی۔ عرفان خان‘ کراچی۔شبانہ تمسن‘ مندرہ۔ غلام اسماء‘ سرگودھا۔محمد سلیم شاہ‘ ٹیکسلا۔محمد الیاس‘ رواٹ۔ محمد ایوب‘ لاہور۔محمد اعظم‘ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔رخسانہ‘ راولپنڈی۔ صبا عثمان‘ شیخوپورہ۔ رخسانہ سلیم‘ ٹیکسلا۔ عابدہ پروین‘ دریاخان۔ عزیز اعظم طارق‘ دریاخان۔ ذکیہ بانو‘ اٹک۔ شفیع محمد‘ بھکر۔ شہزادی نوشین‘ گوجرانوالہ۔ محمد یٰسین‘ گجرات۔ رئیس الدین‘ بنوں۔ شمائلہ اندلیب‘ مونگر۔ ثاقبہ افضل‘ صائمہ افضل‘ مونگر۔ انیسہ طارق‘ ٹیکسلا۔ کنول عروج‘ جھنگ۔ پلوشہ اختر‘ ملتان۔ نوشین سحر‘ ملتان۔ فوزیہ خالد‘ راولپنڈی۔ثوبیہ تسلیم‘ ملتان۔ رومانہ کامران‘ کراچی۔ شبانہ ضیا‘ کراچی۔ حلال‘ پشاور۔محمد شعیب‘ راولپنڈی۔محمد عتیق الرحمان‘ ہڈالی۔ یاسمین اختر‘ وہاڑی۔محمد فیاض‘ کرک۔ سعدیہ اذکار‘ ٹیکسلا۔ سعدیہ راشد‘ ملتان۔ سحرش سجاد‘ اسلام آباد۔حاجی غلام مصطفیٰ‘ ملتان۔خادم حسین‘ خیرپور ٹامیوالی۔ محمد طارق‘ راولپنڈی۔ آمنہ‘ ملتان۔حرا احمد‘ چکوال۔محمد افضل‘ مانسہرہ۔ نبیلہ شاہین‘ اٹک۔ راحیلہ شاہین‘ اٹک۔شبانہ ناصر‘ اسلام آباد۔ اقبال ہاشمی‘ کراچی۔محمد اویس قاسم‘ سرگودھا۔ بے دار بخت‘ ڈہرانوالہ۔ فائزہ قاسم‘ سرگودھا۔ مقصود حسین‘ گوجرخان۔ نغمہ تنویر‘ سرگودھا۔ سمیہ خانم‘ چکوال۔ شازیہ ارشاد‘ سرگودھا۔ مسز منزہ مشتاق‘ لاہور۔ تہمینہ عادل رشید‘ لاہور۔ فریحہ لاہور۔ جویریہ‘ حبیب آباد۔ نازیہ ندیم اعجاز‘ لاہور۔ محمد یوسف‘ لاہور۔ شہباز اقبال‘ کہروڑ پکا۔ شازیہ اقبال‘ کہروڑ پکا۔نسیم مائی‘ محمد شہباز‘ کہروڑ پکا۔ مسز نزہت مسعود‘ لاہور۔ رشیدہ بانو‘ سکھر۔ سائرہ ارشاد‘ شجاع آباد۔ محمد بشیر احمد کیانی‘ اسلام آباد۔ آصف پرویز‘ لاہور۔ سائرہ فدا‘ فدا حسین تمیمی‘ کراچی۔حنا‘ راولپنڈی۔ندا طالب‘ روہڑی۔ جاوید اختر‘ کراچی۔ ام کلثوم‘ جہلم۔شگفتہ پروین‘ منڈی بہاؤالدین۔ محمد مظفر حسین طاہر‘ کمالیہ۔ صدف عابد‘ راولپنڈی۔ زینت بیگم‘ جہانیاں۔ محمد اعجاز علی‘ رام دیانہ۔ صائمہ سحر رانا‘ جہانیاں۔ انیلا امین‘ راولپنڈی۔ رانی صیام‘ میرپور۔ فرزانہ مشتاق‘ سمبڑیال۔ قمر جہاں‘ ٹنڈوآدم۔ نجم عبدالرزاق‘ کراچی۔ محمد عبداللہ‘ علی پور۔ ثروت جبین‘ اسلام آباد۔ عابد حسین‘ ٹنڈو باگو۔ حمیرا کنول‘ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ثانیہ محمد رمضان‘ ٹنڈو جان محمد۔ فاروق احمد خان‘ کراچی۔ محمد صادق‘ راولپنڈی۔ جاوید اقبال اعوان‘ مری۔ مشتری بیگم‘ خانیوال۔ثنا زاہد‘ اسلام آباد۔ثمینہ سیف‘ راولپنڈی۔ شفیق احمد‘ ڈونگہ بونگہ۔ محمد حمزہ حبیب‘ لیہ۔ فضہ ارشد‘ فیصل آباد۔ محمد اختر مغل‘ لاہور۔ شہباز‘ لاہور۔ عظمیٰ عدنان‘ لاہور۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

کسی پرندے‘ جانور کو دیکھ کر 3 بار سورۂ اخلاص اول آخر ایک بار درود شریف پڑھیں اور تصور میں یہ کہیں یا اللہ اس کا ثواب میں نے اس جانور کی روح کو ہدیہ کردیا اور اس جانور کو میرے لیے دعا میں لگا دے۔ یہ عمل دن میں بے شمار بار کریں۔ چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

ایذارسانیوں سے نجات

میرے ایک جاننے والے بڑے مخلص ہیں۔ ایک دفعہ بیٹھے گپ شپ لگا رہے تھے۔ مخالفین کا ذکر چل پڑا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں کافی عرصہ سے ایک آیت جو میرے والد صاحب نے بتائی تھی روزانہ چند دن پڑھتا ہوں‘ حاسدوں اور مخالف لوگوں کی ایذا سے اس کی برکات سے اللہ تعالیٰ نے محفوظ کر رکھا ہے۔ یہ ایک قسم کی حفاظت کا قلعہ ہے۔ آیت مبارکہ ہے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿الانعام ۱۰۳﴾

سر درد سے ہمیشہ کیلئے نجات

میرے ایک محسن روحانی علم میں بھی ماہر ہے۔ ان کی خدمت میں میں نے عرض کیا کہ کوئی عمل یا تعویذ مجھے بھی بتائیں جو مشکل بھی نہ ہو اور چلہ وغیرہ بھی نہ کرنا پڑے۔ جناب نے مسکرا کر سر درد کیلئے تعویذ لکھنے کی اجازت دی۔ جو درج ذیل ہے۔

يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ
يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ
يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ
يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ
يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا عَظِيْمُ

تمام خانوں میں یَا عَظِیْمُ لکھ کر یہ تعویذ سر پر باندھ لیں یا تکیہ میں رکھ لیں۔ سر درد نہیں ہوگا۔ (نصیر احمد‘ ایبٹ آباد)

پرانے بخار سے نجات: پرانے بخار میں اجوائن دیسی چھ ماشہ، گلو تین ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح رگڑ چھان کر حسب ذائقہ نمک ملا کر استعمال کرنے سے تین سے پانچ دن کے اندر بخار دور ہو جاتا ہے۔

ناک میں نمک ملا پانی ڈالنے کے فوائد

رابعہ مجید، لاہور کینٹ

انہوں نے بتایا کہ اس کے مسلسل استعمال سے انہیں اینٹی بائیوٹک ادویات سے نجات حاصل ہوگئی اور اپنی صحت سے بہت مطمئن ہیں۔ اس کے استعمال سے ان کا نزلہ زکام، گلے کی خرابی، کیرا گرنے اور سانس لینے میں دقت جیسے مسائل ختم ہوگئے۔

زیادہ تر لوگوں کو Neti Pot پول پہلی بار استعمال کرنے سے ڈر لگتا ہے، شروع میں ناک میں نمک ملا پانی ڈالنے کا خیال عجیب محسوس ہوتا ہے لیکن آہستہ آہستہ جب اس کے فوائد سامنے آتے ہیں تو اس کی افادیت کا احساس ہوتا ہے۔

میرے ماموں فاروق احمد جو شیخوپورہ کے رہائشی ہیں وہ تقریباً آٹھ مہینے سے باقاعدگی کے ساتھ دن میں دو مرتبہ Neti Pot کا استعمال کرتے ہیں، انہیں بچپن سے Sinus اور گلے میں کیرا گرنے کی شکایت ہے، اس شکایت کی وجہ سے انہیں ڈاکٹر مسلسل اینٹی بائیوٹک ادویات تجویز کرتے رہے، بہت سال نزلے زکام اور گلا خراب رہنے کے باعث انہیں یہ ادویات مسلسل استعمال کرنا پڑتی تھیں۔ بہت سے سپیشلسٹ ڈاکٹروں سے علاج کے باوجود ان کا یہ دیرینہ مسئلہ حل نہیں ہوا، مستقل اینٹی بائیوٹک کے استعمال کرنے سے انہیں وقتی فائدہ تو حاصل ہوتا مگر جونہی دوائی چھوڑتے تو پھر سے وہی مسئلہ شروع ہو جاتا۔ یہاں تک کہ اتنے مسلسل استعمال کے بعد دوائیوں نے اثر کرنا چھوڑ دیا۔ پھر انہیں انٹرنیٹ پر سرچ کے دوران Neti Pot کے بارے میں پتہ چلا۔ ویب سائٹ پر نیتی پاٹ کے طریقہ استعمال اور غیر ملکی افراد کے مشاہدات پڑھنے کے بعد انہوں نے بھی اسے استعمال کرنا شروع کیا اور حیرت انگیز فائدہ حاصل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے مسلسل استعمال سے انہیں اینٹی بائیوٹک ادویات سے نجات حاصل ہوگئی اور اپنی صحت سے بہت مطمئن ہیں۔ اس کے استعمال سے ان کا نزلہ، زکام، گلے کی خرابی، کیرا گرنے اور سانس لینے میں وقت جیسے مسائل ختم ہوگئے۔

انہوں نے اپنے کئی دوستوں کو بھی اس کے استعمال کا مشورہ دیا۔ آٹھ دس لوگوں نے اپنے مشاہدات بیان کیے کہ سانس کی بدبو دور ہوگئی اور ہر وقت ناک بند رہنے کی شکایت بھی ختم ہوگئی۔ چند افراد نے اپنے بیوی بچوں کو بھی استعمال کروانا شروع کیا تو انہیں بھی بے شمار فوائد حاصل ہوئے۔ ایک شخص نے یہ بھی کہا کہ اس کا اتنا پرانا Sinus ٹھیک ہوگیا اور وہ اس خوشی میں پورے لاہور کو مٹھائی بانٹنا چاہتا ہے کیونکہ پہلے وہ بہت مایوس اور ناامید ہو چکا تھا کہ اس کی یہ بیماری کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتی۔ جب میرے ماموں دو ماہ پہلے دبئی گئے تو وہاں Neti Pot میڈیکل سٹور پر برائے فروخت موجود تھا اور اکثر لوگ اسے استعمال کر کے بے انتہا فوائد حاصل کر رہے ہیں جس طرح ٹوتھ برش دن میں دو مرتبہ استعمال کیا جاتا ہے اسی طرح بہت سے مغربی اور عرب ممالک میں ہزاروں افراد اس کا باقاعدگی سے استعمال کرتے ہیں۔

ماموں جان کے بتانے پر امی جان نے بھی تقریباً چار ماہ قبل اس کا استعمال شروع کیا، والدہ صاحبہ کو تقریباً پندرہ سال سے الرجی کی وجہ سے شدید نزلہ زکام اور چھینکوں کی شکایت تھی بہت علاج کروانے اور مسلسل ادویات کے استعمال کے باوجود یہ مسئلہ برقرار تھا۔ تاہم Neti Pot کے استعمال سے انہیں بہت افاقہ ہے اور انہوں نے اپنے کئی جاننے والوں کو بھی Neti Pot سے متعارف کروایا ہے۔ انٹرنیٹ پر بے شمار لوگوں نے اپنے تجربات و مشاہدات بیان کیے ہیں جن میں چند بیان کر رہی ہوں۔ 1۔ میں تقریباً تین سال کے عرصے سے Sinus کا علاج بے شمار ڈاکٹروں سے کروا کر تنگ آ چکا تھا۔ مجھے ایسا لگتا تھا کہ میری قوت مدافعت نے کمزور ہو کر اپنا کام بند کر دیا کیونکہ مجھے فرق نہیں پڑ رہا تھا میرے ایک دوست نے مجھے Neti Pot کا بتایا اور اس کے استعمال کے بعد مجھے لگا کہ میں واقعی سانس لے رہا ہوں اور اس رات میں سکون سے سویا۔ میرے بیٹے کو بھی بہت پرانا سینس انفیکشن ہے اس کی عمر چھ سال ہے اور اسے استعمال کے بعد حیرت انگیز فائدہ حاصل ہوا ہے۔ **نیتی پاٹ کیا ہے؟:** نیتی پاٹ بنانے کیلئے ایک دو اونس (60ML) نوزل والی سرنج لیں اس کی نوزل دو انچ لمبی ہوتی ہے۔ اس کی آدھی نوزل (ایک انچ) دندانے والی چھری سے کاٹ لیں۔ جہاں سے کاٹا گیا ہے وہاں ریگمال سے ہموار اور ملائم کر لیں تاکہ اس کا یہ حصہ کھردرا اور نوکیلا نہ رہے اب ڈاکٹری استعمال میں آنے والی آدھ انچ کی ٹیپ لیں جہاں سے نوزل کاٹی ہے اس کے برابر میں رکھ کر اس کے گرد ٹیپ اتنی لپیٹیں کہ جب اس کو ناک میں داخل کریں تو نتھنے میں پیک اور پھنس کر آئے۔ (عموماً پانچ یا چھ مرتبہ ٹیپ کو نوزل کے گرد لپیٹنا کافی ہوتا ہے) لیجئے آپ کا نیتی پاٹ تیار ہے۔ **طریقہ استعمال:** آدھ لیٹر پانی لیں۔ اس کو تین سے پانچ منٹ تک ابال لیں جب پانی نیم گرم رہ جائے یعنی نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ ٹھنڈا ہو تو اس میں ایک چمچ سادہ نمک (آئیوڈین ملا نمک نہ ہو) ملا کر اچھی طرح ہلا لیں تاکہ نمک پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے۔ اس پانی سے سرنج کو بھر لیں۔ اب بیسن یعنی ہاتھ منہ دھونے والے سینک کے پاس اپنا سر اس طرح رکھیں کہ آپ کی گردن ایک طرف تھوڑی سی جھکی ہوئی ہو اور آپ کی آنکھیں نیچے بیسن کی طرف دیکھ رہی ہوں۔ اپنے سر کو اس طرح جھکائیں کہ آپ کا دایاں نتھنا، بائیں نتھنے کے بالکل اوپر ہو۔ اب آرام سے نوزل دائیں نتھنے میں تھوڑا اوپر کر کے ڈالیں تاکہ پانی جب اس میں جائے تو اس نتھنے سے پانی کی لیکیج نہ ہو۔ منہ کھول کر سانس لینے کا عمل جاری رکھیں۔ اس سے سانس کی گزرگاہ میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی اور پانی ناک سے ہو کر منہ میں نہیں جائے گا۔ اب سرنج کو نیچے سے اوپر کی طرف دبائیں تاکہ سرنج میں موجود پانی آہستہ آہستہ پریشر کے ساتھ دائیں نتھنے میں اوپر کی طرف جائے۔ کچھ ہی سیکنڈز میں قدرتی طور پر پانی آپ کے بائیں نتھنے سے گزرتا ہوا نیچے سنک میں گرے گا۔ جب سرنج خالی ہو جائے تو نوزل کو اپنے دائیں نتھنے سے نکال لیں اور سانس ناک سے باہر نکالیں اور ناک صاف کر لیں۔ بائیں نتھنے میں بھی اسی طرح عمل کریں۔ یہ عمل دو دفعہ بائیں نتھنے میں اور دو دفعہ دائیں نتھنے میں کریں۔ اس سارے عمل میں تین سے پانچ منٹ لگتے ہیں۔ **ہدایات:** ہر مرتبہ استعمال کے بعد اپنے نیتی پاٹ یعنی سرنج کو اچھی طرح دھو کر رکھیں۔ نوزل پر لگی ٹیپ کو ایک ہفتے بعد تبدیل کر لیں۔ اپنا نیتی پاٹ کسی اور کے ساتھ ہرگز شیئر نہ کریں ہر آدمی کا اپنا اپنا نیتی پاٹ ہونا چاہیے۔ شروع شروع میں نمک کا آدھا چمچ پانی میں ڈالیں۔ بعد میں آہستہ آہستہ مقدار بڑھاتے چلے جائیں۔ اگر آپ کی جلد حساس ہے تو نوزل کو ناک میں ڈالنے سے پہلے دونوں نتھنوں میں پٹرولیم جیل کی ہلکی سی تہہ لگا لیں۔ **ضرورت اشیاء:** سرنج۔ نیم گرم پانی۔ نمک سادہ۔ **فائدہ:** اس تمام عمل سے ان بیماریوں سے یقینی نجات ملتی ہے۔ نزلہ، زکام، خشک کھانسی، ناک کی خشکی، الرجی، ناک کی خارش اور انفیکشن۔ اس کے علاوہ ناک کی جھلی کی سوجن بھی کم کرتا ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ہو رہے تھے بیماریاں الگ پریشان رکھتی تھیں مگر جب سے درس میں شرکت کر رہا ہوں اللہ رزق میں برکت دے رہا ہے، دکان کی سیل میں ناقابل یقین حد تک اضافہ ہو رہا ہے جس نے خود مجھ کو بھی حیران کر دیا ہے۔ پہلے جو بھی تھوڑا بہت کماتا تھا وہ بیماریوں کی نذر ہو جاتا تھا مگر اب الحمدللہ گھر میں بیماریاں نہ ہونے کے برابر ہے۔ اب دو ماہ ہو گئے ہیں ہم کسی ڈاکٹر کے پاس بھی نہیں گئے۔ (ثاقب رحمان، لاہور)

امراضِ چشم سے مایوس شہد کو آزمائیں!

آنکھ میں درد ہو‘ تکلیف ہو‘ آنکھوں کی وبا ہو‘ آشوب چشم یا کوئی بھی خطرناک وباء نظر کمزور ہو‘ عینک کے شیشے موٹے اور بڑھ گئے ہوں‘ آپ مایوس ہو گئے ہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ اس کا حل صرف ساری زندگی معذوری ہی ہے۔ ہرگز نہیں! آپ مایوس نہ ہوں!

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

یہ بہت پرانی بات ہے لیکن میں اپنی یادداشتوں کو مکمل سموتے ہوئے نہایت اعتماد سے یہ بات لکھ رہا ہوں۔ میرے نانا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے پیشے کے باکمال اور بے مثال معالج تھے۔ انسانوں کے نہیں جانوروں میں سب سے اعلیٰ اور بہترین جانور یعنی گھوڑوں کے تھے۔ ایک بار میں نے عجیب بات دیکھی‘ ان کے پاس ایک چھوٹی سی بوتل تھی اور ہاتھ میں سرمہ ڈالنے والی صراحی اور بوتل میں ڈالتے اور گھوڑے کی آنکھ میں ڈالتے جیسے گھوڑے کو سرمہ ڈال رہے ہیں۔ میں قریب جا کر کھڑا ہو گیا‘ ان کی زندگی میں انوکھے انوکھے کارنامے مجھے اکثر دیکھنے کو ملتے اور وہ آج میرے احساس میں اتنے اتر چکے ہیں کہ وہ کارنامے واقعی کارنامے تھے جو کمال اور تجربات کی حد سے آگے نکلے ہوئے تھے اب بھی وہ میں نے کارنامے جس کو بتائے بہت حیرت انگیز تجربہ‘ مشاہدہ اور اس کا فائدہ ہوا۔

مجھے پتہ چلا جس گھوڑے کی آنکھ خراب ہوتی ہے‘ اس کی آنکھ میں کوئی چیز چبھ جائے‘ جالا پڑ جائے‘ نظر کم آتا ہو‘ آنکھوں سے پانی بہتا ہو یا کوئی مچھر‘ کنکر اتنا پڑے کہ آنکھ میں خراش پیدا ہو جائے تو میرے نانا گھوڑے کی آنکھوں میں شہد ڈالتے۔ ایک دفعہ فرمانے لگے: گھوڑا اور بیٹا یہ بہت نازک انداز سے پلتے ہیں۔ بیٹی مرتے مرتے بچ جاتی ہے اور بیٹے کیلئے محنت اور مشقت زیادہ ہے اور بیٹے سے وفا پھر مقدر میں ہے اور پھر فرمانے لگے کہ میں نے شہد کو انسان کی آنکھ اور گھوڑے کی آنکھ میں بہت آزمایا ہے۔ مجھے 47 سال ہو گئے ہیں شہد کو آزماتے آزماتے جب بھی انسانی آنکھ متاثر ہوتی ہے میں نے فوراً شہد کو استعمال کیا اور شہد نے مجھے ہمیشہ لبیک کہا۔ یہ بات آج بھی میرے کانوں میں زندہ اور تابندہ گونج رہی ہے۔ میرے نانا رحمۃ اللہ علیہ 1973ء میں فوت ہوئے۔ یہ بات 73ء سے کچھ بہت ہی پہلے کی تھی۔ اس وقت سے لے کر آج تک یہ بات یاد بھی ہے اور اس کے بار بار تجربے بھی ہوئے ہیں۔ قارئین! شہد میں اللہ جل شانہٗ نے شفا رکھی ہے جو چیز شفا ہے اس کا پینا بھی شفا‘ اس کا لگانا بھی شفا۔ یہ بات تو آپ کے بھی تجربے میں آئی ہوگی۔ پرانے سے پرانا زخم کسی دوا سے کبھی ٹھیک نہ ہوتا ہو اس کو صبح و شام شہد کی پٹی کی جائے تو زخم خراب نہیں ہوتا بھر بھی جاتا ہے حتیٰ کہ نشان نہیں چھوڑتا۔ کتنے ایسے جو جھلس گئے‘ جل گئے انہیں شہد بطور مرہم استعمال کروایا‘ شہد سے ان کو بہت تجربات اور فائدے نصیب ہوئے اور ان کے زخم ختم ہوئے حتیٰ کہ نشان تک ختم ہو گئے۔ آپ صرف سوتے ہوئے ایک سلائی دائیں آنکھ میں اور ایک بائیں آنکھ میں ہلکی سی شہد بس لگا کر سو جائیں‘ ابتدائی دنوں میں آپ کو بہت معمولی سی جلن محسوس ہوگی لیکن اس سے جو آنکھ سے پانی نکلے گا آنسوؤں کی شکل میں وہ آپ کی آنکھ کو دھو کر رکھ دے گا۔ کسی نے حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ جو اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے شہنشاہ تھے سے پوچھا حضرت آنکھ سے بہنے والا پانی یعنی آنسو نمکین کیوں ہوتا ہے؟ وہ بہت بڑے حکیم اور دانا تھے فرمانے لگے اصل میں آنکھ دراصل چربی سے بنی ہوئی ہے اور اللہ نے چربی کی حفاظت کیلئے نمک رکھ دیا ہے اگر نمک نہ ہوتا آنکھ اور اردگرد سارا نظام پانی بہہ کر گل کر ختم ہو جاتا۔ قارئین! چربی کی حفاظت کا دوسرا انتظام شہد بھی تو ہے نا! نمک اللہ نے آنکھ کے اندر فطری رکھ دیا ہے اور شہد آنکھ کے اندر ہر روز سوتے ہوئے سلائی کی شکل میں لگانی پڑے گی۔ میرے پاس ایک نہیں بے شمار کیس ایسے آئے خود میں روزانہ سوتے ہوئے لگانے کی کوشش کرتا ہوں اپنے بچوں اور بیوی کی آنکھوں میں بھی شہد لگاتا ہوں۔

اب تو میرے بچے بڑے شوق سے شہد کا برتن لا کر میرے سامنے رکھ دیتے ہیں اور سلائی میرے ہاتھ میں پکڑا دیتے ہیں کچھ دیر کیلئے تو آنکھیں بند کیے بیٹھے رہتے ہیں لیکن اس کے بعد ان کی فریش اور چمکدار اور ماشاء اللہ کشادہ آنکھیں بتا رہی ہوتی ہیں شہد نے آنکھوں کو دھو دیا بلکہ موجودہ فضاؤں اور ہواؤں میں پھیلے تابکاری‘ کیمیاوی اور کیمیکل کے اثرات اس کا حل صرف اب شہد ہی ہے جو مرہم کی شکل میں آنکھ میں لگ جاتا ہے۔ اب آنکھ میں کوئی بھی پانی کی شکل میں چیز ڈالیں گی وہ بہت تھوڑی رہ کر باقی بہہ جائے گی لیکن یہ مرہم کی شکل میں جو چیز آنکھ میں ڈالیں گے وہ آنکھ میں بہت دیر تک آنکھ میں رہتی ہے اور جو چیز جتنی دیر آنکھ میں رہے اتنی دیر اپنا شفائی اثر گھولتی رہے گی۔ آنکھ میں درد ہو‘ تکلیف ہو‘ آنکھوں کی وبا ہو‘ آشوب چشم یا کوئی بھی خطرناک وباء‘ نظر کمزور ہو‘ عینک کے شیشے موٹے اور بڑھ گئے ہوں‘ آپ مایوس ہو گئے ہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ اس کا حل صرف ساری زندگی معذوری ہی ہے۔ ہرگز نہیں! آپ مایوس نہ ہوں! بلکہ آپ فوراً شہد کی طرف متوجہ ہوں اگر ایک سہولت آپ کو میسر ہو شہد کا چھتہ کسی درخت سے اترا ہوا بغیر نچوڑا ہوا وہ آپ ڈبے میں ڈال کر فریج میں رکھ لیں۔ بغیر فریج کے بھی رکھ سکتے ہیں اور سلائی اس میں چھو کر آنکھوں میں ڈالیں۔ اس کا فائدہ اور کمال حیرت انگیز طور پر زیادہ ہے بالفرض یہ نہ بھی ملے تو کوئی سا بھی شہد خالص آپ بس محفوظ رکھیں اور روزانہ آنکھوں میں لگائیں۔ ایک بار کسی دوسرے ملک دوران سفر ایک ساؤتھ افریقہ کا فرد ملا‘ میں بیٹھا ہوا تھا میرے پاس میرے ایک جاننے والے اسے لائے‘ اس شخص کی عمر کوئی ساٹھ کے قریب ہوگی‘ اس کے پاس رومال تھا اور ہر وقت وہ آنکھوں کا ریپ کرتا معلوم ہوا‘ اس کی آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا اور کئی سالوں سے یہ پانی رکتا نہیں‘ کئی بار سرجری کرا چکا لیکن آنکھوں کا پانی نہیں رکتا اب تو نظر بہت کم ہو گئی ہے قریب سے بہت کوشش کر کے وہ دیکھتا ہے تو اسے نظر آتا ہے۔ میں نے اسے تاکید کی کہ بس سب کچھ چھوڑ دیں اور ویسے بھی وہ سب چیزوں سے تھک چکا تھا اور صرف شہد استعمال کریں۔ اور شہد روزانہ ایک سلائی سوتے وقت مکمل بھر کر کیونکہ اس کی آنکھوں کا مسئلہ زیادہ تھا اس لیے میں نے اس کو بھر کر لکھا جو صاحب مجھے ملوانے لائے کچھ ماہ کے بعد ان کا فون آیا کہ میرا اس شخص سے رابطہ ہے وہ آدھے سے زیادہ بہتر اور صحت مند ہو گیا ہے اور اس کو بہت زیادہ‘ بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے اور بہت زیادہ نفع ہوا ہے اس کی آنکھوں کا مسئلہ بہت بہتر بلکہ بہت زیادہ بہتر ہو گیا ہے۔

لو بلڈ پریشر کا کامیاب علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ اور بکس سے خوب خوب مستفیض ہوتی ہوں۔ کتب میں خاص طور پر ”مجھے شفاء کیسے ملی؟“ جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے خریدی تھی۔ اس نے میرا سب سے بڑا مسئلہ حل کر دیا۔ مجھے لو بلڈ پریشر کا مرض تھا‘ جس نے میرا جینا اجیرن کر دیا تھا۔ اس میں سے دیکھ کر ایک نسخہ استعمال کیا تو اب میں سو فیصد تندرست ہوں۔ نسخہ یہ ہے:۔ ایک کپ گرم پانی میں ایک لیموں کا رس اور دو چائے کے چمچ شہد ملا کر ایک چٹکی پسی ہوئی لونگ کے ساتھ گھونٹ گھونٹ پینا ہے۔ بے مثال ہے اور میرا آزمودہ ہے۔ (اسماء سفیر‘ اٹک)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

کسی کو مجھ سے محبت نہیں: میں بہت بیمار رہتی ہوں، دیکھنے میں بھی کمزور نظر آتی ہوں۔ علاج کے باوجود بیماری سے نجات نہیں ملتی۔ اپنے آپ میں گم اور الجھی رہتی ہوں۔ میری کوئی کسی کام میں مدد نہیں کرتا اور خود سے کچھ کرتی رہوں تو حوصلہ افزائی نہیں کرتے۔ بہن بھائی بہت بدتمیزی کرتے ہیں، انہیں کوئی نہیں روکتا۔ گھر میں کسی کو مجھ سے محبت نہیں جو میرے ساتھ اس طرح کا سلوک کرتے ہیں۔ میرا نفسیاتی علاج بھی ہو چکا ہے۔ اب گھر میں مجھے پاگل اور بہت کچھ کہا جاتا ہے۔ اب گھر میں مجھے یاد نہیں کہ میری عمر کے کچھ سال بھی اچھے گزرے ہوں۔ (نازؤ، راولپنڈی)

جواب: جسمانی صحت پر جذبات کے اتار چڑھاؤ کا اثر ہونا عام سی بات ہے۔ غصے کی حالت میں چہرہ سرخ ہوجاتا ہے، دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔ بعض لوگ غصے کی شدت سے کانپنے لگتے ہیں اسی طرح مایوسی کی حالت میں بیماری کا سا احساس ہوجاتا ہے۔ علاج کے باوجود بیماری سے نجات نہ ملنے کی وجہ آپ کا ذہنی رویہ ہے۔ آپ خود کو بہتر محسوس ہی نہیں کر رہیں۔ اس لئے طبیعت میں بہتری نہیں آ رہی۔ بعض مستقل بیمار رہنے والے ذمہ داریوں سے فرار حاصل کرتے ہیں۔ اکثر اوقات فرار کی یہ کوشش لاشعوری ہوتی ہے، اس لئے ایسے کسی فرد کو احساس دلایا جائے تو وہ برا مان جاتا ہے۔ آپ کو شعوری طور پر یہ کوشش کرنی ہوگی کہ خود کو بہتر محسوس کیا جائے، خوش رہا جائے اور اپنی حوصلہ افزائی خود کریں، ذہنی سکون حاصل کر کے، دوسروں سے توقع نہ رکھیں۔ اپنی عزت کروانے کی کوشش دوسروں کی عزت کر کے کریں اور کسی معاملے میں مداخلت نہ کریں۔ لوگ آپ کو کچھ کہیں تو نظر انداز کردیں۔ اس حقیقت کا یقین کرتے ہوئے کہ آپ پاگل نہیں ہیں، زندگی خود بخود اچھی نہیں بنتی، اسے بنانا پڑتا ہے۔ اچھا محسوس کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

پوزیشن سے محرومی: آٹھویں جماعت تک میری پوزیشن آئی ہے۔ کچھ مسائل تھے جن کی وجہ سے میٹرک میں نمایاں کامیابی حاصل نہ کرسکی تو میرا دل پڑھنے میں نہیں لگا۔ انٹر سال دوم کے پیپر زدے چکی ہوں، بی کام کرنے کا ارادہ ہے، چاہتی ہوں کہ پہلے کی طرح پوزیشن حاصل کروں۔ لگتا ہے محنت کے باوجود ایسا نہیں ہوسکتا۔ (کلثوم، ملتان)

جواب: محنت سے کیا نہیں ہوسکتا؟ اور آپ کیلئے تو زیادہ آسان ہے کیونکہ کئی مرتبہ پوزیشن لے چکی ہیں۔ آپ کو اندازہ ہے کہ کتنا پڑھنا پڑھتا ہے۔ ماشاء اللہ ذہانت بھی ہے، پھر دوبارہ کوشش کریں۔ ایک بار پھر پوزیشن لینے کے قابل ہوجائیں گی ورنہ بہترین گریڈ تو آہی جائے گا۔ محنت کا صلہ مل کر ہی رہتا ہے، ارادہ مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔

بھوت پریت کی کہانیاں: گزشتہ دنوں میری خالہ انڈیا سے آئیں اور ایک ماہ ہمارے ساتھ رہیں۔ وہ بچوں سے بہت پیار کرتیں اور ہر رات بچے ان کے گرد جمع ہوجاتے، وہ انہیں پرانے قصے سناتی رہتیں، ان کی باتیں اس قدر دلچسپ اور پرتجسس ہوتیں کہ بچے ٹی وی بھی نہیں دیکھتے۔ اب وہ واپس جاچکی ہیں، بچے انہیں یاد کرتے ہیں۔ ایک مسئلہ بھی ہوگیا کہ بچوں نے رات کو اندھیرے سے ڈرنا شروع کردیا ہے۔ ہر وقت مجھے ساتھ اپنے کمرے میں رکھنا چاہتے ہیں ورنہ خوفزدہ ہونے لگتے ہیں، لائٹ چلی جاتی تو چیخیں مارتے ہیں، ان کی اس کیفیت سے تو میں بہت پریشان ہوگئی ہوں، کہیں یہ خوف بڑے ہونے پر بھی برقرار نہ رہے۔ (شازیہ، لاہور)

جواب: لگتا ہے جیسے کہ آپ کی خالہ نے بچوں کو بھوت پریت وغیرہ کی کہانیاں سنائی ہیں، ان میں اندھیرے کا بھی ذکر ہوا ہے اور اب جب بھی اندھیرا ہوتا ہے وہ ڈرنے لگتے ہیں۔ اب یہ خوف دور کرنا آپ کا کام ہے، ان سے محبت سے پوچھیں کہ وہ کیوں ڈرتے ہیں۔ جب وہ وجہ بتائیں تو اس حوالے سے انہیں سمجھائیں۔ وہ کہانیوں کا ذکر کریں تو آپ بتائیں کہ وہ کہانیاں جھوٹی تھیں۔ اندھیرے میں ٹارچ یا موم بتی سے روشنی کرکے دکھائیں کہ خوف کی کوئی بات نہیں بلکہ ان کو ٹارچ دے دیں تاکہ جیسے اندھیرا ہو، وہ جلالیا کریں اور یہ اطمینان کرلیں کہ اندھیرے میں کچھ نہیں ہوتا۔ اگر آپ ابھی ان کا خوف دور کرنے میں مدد کریں گی تو یہ بڑے ہونے تک برقرار نہ رہے گا۔

مجھے افسوس ہے: میں نے اس سال میٹرک کیا ہے، مجھے افسوس ہے کہ اچھے کالج میں داخلہ نہ مل سکا کیونکہ امتحان میں نمبر اچھے نہیں آئے تھے جبکہ میں نے بہت زیادہ پڑھا تھا، اپنی درسی کتابوں کا بار بار مطالعہ کیا تھا، بہت کم وقت کھیلتا اور کہیں جاتا، تقریباً ہر وقت ہی پڑھتا رہتا۔ رات کو دیر تک پڑھتا اور صبح پھر مطالعہ کرنے لگتا۔ اس کے باوجود خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہونے پر مایوس ہوں۔ آخر ایسا کیا طریقہ ہے کہ میں اب انٹر میں اچھے نمبر لاسکوں اور پھر یونیورسٹی میں داخلہ مل جائے۔ اب تو بہت سخت مقابلہ ہوتا ہے، کم از کم اے گریڈ آنا ضروری ہے۔ (فرمان علی، کوئٹہ)

جواب: ہمارے ملک میں امتحانات کا عجیب نفسیاتی تاثر ہے، جس کی وجہ سے اکثر طالب علم خواہ وہ کسی جماعت میں ہوں، فکر مند اور پریشان نظر آتے ہیں۔ امتحانات میں کامیابی حاصل کرنا کسی فن سے کم نہیں، جو طالب علم ڈھیلے اعصاب کے ساتھ امتحان دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، وہ اعتماد کے ساتھ کسی بھی امتحان میں شرکت کرکے کم وقت میں یکسوئی سے محنت کے ذریعے نمایاں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ ہر وقت پڑھنا، سیر و تفریح سے مکمل دور ہوجانا انسان کو بیزار کردیتا ہے۔ اگر آپ دلچسپی کے ساتھ تنہائی، سکون اور صبح کے وقت رات کی پرسکون نیند سے بیدار ہوکر مطالعہ کریں گے تو کم وقت میں زیادہ مواد ذہن نشین کرلیں گے۔

سورۂ طارق اور انمول خزانہ نمبر ایک کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میرا نفس بہت تنگ کرتا تھا' جب بھی نماز پڑھتا مختلف خیالات آتے' ساری ساری رات نیند نہ آتی' مختلف خبیث قسم کی بری چیزیں نظر آتیں' جو میرے ساتھ برے عمل کرتیں جس سے میں ناپاک ہوجاتا۔ مگر میں نے جب سے سورۂ طارق روزانہ رات کو سوتے وقت پڑھنا شروع کی ہے بہت پرسکون نیند آتی ہے' اب وہ چیزیں نہیں آتیں۔ اس کے علاوہ ہر وقت دو انمول خزانہ نمبر ایک پڑھتا رہتا ہوں جس کی برکت سے اللہ رب العزت نے مجھے بہترین روزگار دیا ہوا ہے۔ یہ سب اعمال کی برکت ہے۔ (شعیب یوسف، ایبٹ آباد)

دمہ کیلئے: پیاز کا رس، شہد ہر ایک ایک پاؤ سوڈا بائیکارب پانچ تولہ، تینوں کو ملا کر رکھ لیں۔ صبح و شام ایک ایک چمچ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

من کی ہر مراد پانے کا آزمودہ وظیفہ

(محمد فاران ارشد بھٹی، مظفر گڑھ)

خالہ نے ایک وظیفہ بتایا اور کہا انشاء اللہ یہ مجرب وظیفہ تم اسے آزماؤ' تم میاں بیوی طبی لحاظ سے تندرست ہو تو قدرت ضرور اس وظیفے سے مہربان ہوگی۔ ہم نے گھر جا کر وظیفہ شروع کردیا۔ اکتالیس دن کا وظیفہ تھا' ابھی پچیس دن ہی گزرے تھے' خداوند کریم کی مہربانی ہوگئی۔

ایک شادی کی تقریب میں ایک معززی خاتون تین ماہ کی بچی کو دودھ پلا رہی تھی' دوسری خاتون نے پوچھا بہن آپ کے کتنے بچے ہیں؟ وہ بولی دو بیٹیاں ہیں' ایک تو یہی ہے گود میں' دوسری وہ کھڑی ہے سہیلیوں کے ساتھ گلابی سوٹ والی۔ دوسری خاتون نے حیرت سے پوچھا بچوں کے درمیان اتنا وقفہ ایک ماشاء اللہ اٹھارہ انیس سال کی ہے اور ایک صرف تین ماہ کی ہے۔ کیا وجہ ہے؟ بہن وجہ کیا ہونی ہے خدا کی رضا' میری پہلی بیٹی شادی کے ڈیڑھ سال بعد پیدا ہوئی۔ اس کے بعد دو تین سال تو میں نے بھی پروا نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ دے گا لیکن جب بڑی بچی پانچ سال کی ہوگئی پھر تو میں نے بھی علاج شروع کردیا' کئی ڈاکٹروں کو چیک کروایا' حکیموں کا علاج کیا۔ منتیں مرادیں بھی مانی لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات۔ کہیں سے بھی دل کی کلی نہ کھلی۔ بڑی بیٹی کی شادی کردی' گھر میں میاں بیوی اکیلے رہ گئے' اب دل تو بہت چاہتا تھا کہ ایک دل بہلانے کا کھلونا ہو۔ ہم دونوں میاں بیوی نارمل تھے' ایک بچی اس چیز کا ثبوت تھی' ہم ابھی بوڑھے بھی نہیں ہوئے تھے کہ بچہ پیدا کرکے شرمندہ ہوتے۔ ایک دن فیصل آباد سے بذریعہ ٹرین اپنے میکے مظفر گڑھ آرہی تھی۔ ٹرین میں ایک بزرگ خاتون بیٹھی تھیں' لمبا سفر تھا' گپ شپ شروع ہوگئی' خالہ نے بچوں کے متعلق پوچھا' (بوڑھی خاتون جن کو میں نے خالہ کہنا شروع کردیا تھا) خالہ کو اُداسی سے بتایا کہ ایک بیٹی تھی' بیاہ دیا' اب ہم ہیں اور ہماری تنہائی۔ خالہ نے ایک وظیفہ بتایا اور کہا انشاء اللہ یہ مجرب وظیفہ تم اسے آزماؤ' تم میاں بیوی طبی لحاظ سے تندرست ہو تو قدرت ضرور اس وظیفے سے مہربان ہوگی۔ ہم نے گھر جا کر وظیفہ شروع کردیا۔ اکتالیس دن کا وظیفہ تھا' ابھی پچیس دن ہی گزرے تھے' خداوند کریم کی مہربانی ہوگئی' ہماری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا' اب یہ بچی میری گود میں ہے۔ وظیفہ درج ذیل ہے:۔ نئے چاند کی پہلی جمعرات جسے نوچندی جمعرات کہتے ہیں سے وظیفہ صبح فجر سے ہی شروع کردیں۔ وظیفہ یہ ہے خاتون جب بھی پانی پیے اس پر سات بار درود ابراہیمی پڑھے۔ پانی بوتل میں نہیں رکھنا بلکہ جس وقت بھی پانی پینا ہے اسی وقت اس پر درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔ پورے اکتالیس دن۔ شرط یہ ہے کہ اس دوران درود ابراہیمی کے بغیر ایک بوند بھی نہیں پینی۔ اگر بھول کر بغیر درود ابراہیمی کے پانی پی لیا ہے تو وظیفہ ختم۔ دوبارہ شروع کریں۔ وہ بہن کہنے لگیں: میں تو کچھ زیادہ ہی وہمی ہوگئی تھی ہر پینے والی چیز یعنی بوتل' جائے' شربت ہر چیز پر درود ابراہیمی پڑھ کر پیتی رہی۔ ویسے تو یہ وظیفہ صرف عورت کیلئے ہے لیکن اگر ساتھ مرد بھی شامل ہوجائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔ بس جتنی دفعہ پانی پییں اس پر درود ابراہیمی پڑھ کر پھونک ماردیں انشاء اللہ من کی مراد مل جائے گی۔

خاوند' افسر' ظالم کو مہربان کرنے کا وظیفہ

یا اللہ رحم کر۔ رحم کا ہم کر۔ ظالم کو زیر کر۔ دشمن کو دور کر۔ پتھر کو پانی کر۔ زبر کو زیر کر۔ زیر کو پیش کر۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

رشتے کے حصول کا انمول وظیفہ

بعد نماز فجر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ 100 مرتبہ۔ استغفار 100 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ پھر پورے دن میں گیارہ سو مرتبہ درود خضریٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔ بعد نماز مغرب سجدے کی حالت میں 100 مرتبہ یَا لَطِيْفُ اور پھر دل کی گہرائی سے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کرے۔ انشاء اللہ 41 دن میں رشتہ طے ہوجائے گا۔ نماز کی پابندی شرط ہے۔

خوشگوار نیند کے آزمودہ فارمولے

1۔ مغز بادام دس عدد' مغز کدو شیریں' مغز تربوز' تخم خشخاش' مغز خیارین دس دس گرام' الائچی خورد پانچ گرام۔ آدھا کلو دودھ میں گھوٹ کر چھان کر میٹھا ملا کر نہار منہ پی لیں۔

2۔ لاجورد مغسول 50 گرام' طباشیر (اصلی بانس والا) 20 گرام' الائچی خورد 10 گرام۔ سفوف بنا کر 500 ملی گرام والا کیپسول روزانہ بوقت عصر کھائیں۔ 3۔ برہمی 50 گرام' اسگندھ 20 گرام' الائچی خورد 10 گرام' سفوف بنا کر 500 ملی گرام والا کیپسول بھر لیں ایک کیپسول صبح و شام 4۔ صندل سفید اصلی 20 گرام' کشنیز 20 گرام' چھوٹی چندن 20 گرام تمام ادویات کا سفوف تیار کر کے 250 سے 500 ملی گرام کیپسول بھر کر رات سوتے وقت استعمال کریں۔ 5۔ بادام روغن اصلی 50 ملی لیٹر' روغن کدو 50 ملی لیٹر' روغن خشخاش 100 ملی لیٹر سب کو ملالیں۔ رات کو سوتے وقت سر پر اور پاؤں کے تلوؤں پر لگائیں۔

نسخہ برائے ککرے یا آنکھ کے دانے

اکسیر سرمہ خود تیار کریں۔ طریقہ: دو کلو آملے لے کر ان کے اندر ایک سیر پانی ڈال کر انہیں ابال لیں۔ جب پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تو آملوں کا گودا اور گٹھلیاں نکال کر پھینک دیں۔ پانی کو خشک کریں حتیٰ کہ وہ رُب بن جائے۔ اب اس رُب کو خشک کرکے کپڑ چھان کرلیں۔ رات کو ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈال کر سوجائیں۔ (بحوالہ: ماہنامہ عبقری جلد نمبر 6)

شدید ترین کھانسی کا کامیاب ترین شربت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ اس طرح ہی دکھی انسانیت کی مدد کرتے رہیں۔ میں نے آپ کو 2013ء میں خط لکھا تھا آپ نے چالیس درس سننے کو کہا تھا جو میں سن رہا ہوں' مجھے ان سے بہت فائدہ ہوا۔ میں ایک کھانسی کے شربت کا نسخہ بھیج رہا ہوں جو بھی اس کو استعمال کرے گا بہت فائدہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** بنفشہ ایک تولہ' خطمی خبازی ایک تولہ' تخم کثوث ایک تولہ' تخم بانسہ ایک تولہ' نیلوفر ایک تولہ' پھول گلاب ایک تولہ' کوزہ مصری ایک تولہ' عناب دس دانے' ملٹھی ایک تولہ' لسوڑیاں ایک تولہ۔ ان سب کو رات کو دیگچی میں ایک کلو پانی ڈال کر بھگودیں' صبح چولہے پر رکھ دیں جب پانی خشک ہو کر آدھا رہ جائے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اور دن میں دو دفعہ کھانے کا والا چمچ پییں۔ (محمد وقاص' لاہور)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

بچوں کا صفحہ

بچو! مسواک اپناؤ‘ دانتوں کے امراض سے نجات پاؤ

رابعہ قمر‘ لاہور

اسد نے باقاعدگی سے دوا بھی کھائی اور ٹوتھ پیسٹ کا استعمال بھی کیا۔ مگر وہ ٹھیک نہ ہوا تو اس نے ایک ایک کر کے دانتوں کے دو تین ڈاکٹروں کو دکھایا مگر اس کے مسوڑھوں سے خون آنا بند نہ ہوا۔ ایک دن دادا جان نے اسد سے کہا جو نہانے جا رہا تھا‘ جلدی کرو بیٹا جمعہ کا وقت ہو رہا ہے۔

سکول کی اسمبلی میں کھڑا اسد بہت پریشان تھا۔ تھوڑی دیر بعد صفائی ستھرائی کی چیکنگ ہونے والی تھی۔ سکول میں صاف ستھرے ہو کر نہ آنے والے بچے ایک طرف کھڑے کیے جا رہے تھے۔ پھر اس کا نمبر آ گیا۔ سر نے اسے چیک کرنے کے بعد کہا ”تمہارے دانت صاف کیوں نہیں ہیں؟ کیا برش نہیں کرتے؟ اس کے بعد سر نے اسے بھی ایک طرف کھڑا کر دیا۔ اسد چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا۔ اوسط درجے کے گھرانے سے تعلق رکھتا تھا۔ بہت محنتی لڑکا تھا‘ ہمیشہ اچھے نمبروں سے پاس ہوتا تھا۔ اس کے ابو ایک فیکٹری کے ملازم تھے۔ پانچ بہن بھائی تھے۔ اچھی خاصی گزر بسر ہو جاتی تھی۔ بچپن میں دانتوں کی صفائی کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے اس کے دانتوں میں کیڑا لگ گیا۔ وہ جب بھی برش کرتا تو اس کے دانتوں سے خون رِستا اور تکلیف ہونے لگتی۔ سکول سے واپسی پر اس نے امی کو بتایا کہ اس کو روز دانت نہ صاف کرنے پر سزا ملتی ہے۔

امی نے کہا: بیٹا اس بار تمہارے ابو کو تنخواہ ملے گی تو تمہارے دانتوں کا چیک اپ کروائیں گے۔ اگلے دن پھر چیکنگ ہوئی تو اس نے جلدی سے سر سے کہا: سر! میرے دانت خراب ہیں‘ برش کرتا ہوں تو مسوڑھوں سے خون آنے لگتا ہے‘ میرے ابو کو تنخواہ ملے گی تو ہم کسی ڈینٹسٹ سے چیک اپ کروائیں گے۔ یہ سن کر سر نے اسد کو جانے کا اشارہ کیا۔ اگلے دن ابو کی تنخواہ مل گئی تو اسد اپنی امی کے ساتھ دانتوں کا معائنہ کروانے چلا گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کے دانتوں کا معائنہ کرنے کے بعد اس کو دوائیں اور ٹوتھ پیسٹ لکھ کر دی اور پندرہ دن بعد دوبارہ بلایا۔ اسد نے باقاعدگی سے دوا بھی کھائی اور ٹوتھ پیسٹ کا استعمال بھی کیا۔ مگر وہ ٹھیک نہ ہوا تو اس نے ایک ایک کر کے دانتوں کے دو تین ڈاکٹروں کو دکھایا مگر اس کے مسوڑھوں سے خون آنا بند نہ ہوا۔ ایک دن دادا جان نے اسد سے کہا جو نہانے جا رہا تھا‘ جلدی کرو بیٹا جمعہ کا وقت ہو رہا ہے۔ ابھی آیا دادا جان! یہ کہہ کر اسد نہانے چلا گیا کچھ دیر بعد وہ مسجد کے صحن میں موجود تھا۔ مولوی صاحب بیان فرما رہے تھے۔ ”صفائی اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے‘ دن میں پانچ وقت ہم وضو کرتے ہیں اور مسواک کرنا سنت ہے۔ یہ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کی پسندیدہ سنت ہے جو منہ کی صفائی کا بہترین عمل ہے۔ اس سے منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے اور منہ میں خوشگوار تازگی آ جاتی ہے۔ جدید تحقیق نے بھی منہ کی صحت کیلئے مسواک کی افادیت کو تسلیم کر لیا ہے۔“ اسد مولوی صاحب کی باتیں بہت غور سے سن رہا تھا۔ اس نے اسی وقت اپنے دل میں یہ عہد کیا کہ آئندہ پانچوں نمازوں کا اہتمام کرے گا اور مسواک کی سنت پر بھی عمل کرے گا۔ پھر ایسا ہی ہوا‘ کچھ ہی دن بعد اس کے دانت بالکل ٹھیک ہو گئے اور مسوڑھوں سے خون آنا بھی بند ہو گیا۔ سنت میں شفاء ہے‘ اب وہ سکول کی اسمبلی میں سب سے آگے کھڑا ہوتا ہے اور کسی سے شرمندہ نہیں ہوتا۔

دعائیں اور بددعائیں بے شک تعاقب کرتی ہیں

سکول کی چھٹی ہوئی کلاسوں سے بچے نکل کر شور مچاتے ہوئے باہر کی طرف دوڑے۔ ان میں شرجیل بھی شامل تھا لیکن وہ بھاگنے‘ دوڑنے کی بجائے پرسکون انداز میں چلتا ہوا جا رہا تھا۔ شرجیل کا طریقہ تھا کہ وہ دوسرے بچوں کی طرح بھاگ دوڑ کر سکول سے نہیں نکلتا تھا بلکہ ہمیشہ سکون سے چلتا تھا۔

سکول سے باہر نکلا تو شرجیل کو ایک بابا جی کھڑے نظر آئے‘ وہ پریشانی کے عالم میں اِدھر اُدھر دیکھ رہے تھے‘ شرجیل ان کی طرف متوجہ ہوا اور کہا بابا جی! کیا بات ہے؟ آپ کچھ پریشان نظر آ رہے ہیں! بابا جی نے جواب دیا: بیٹا! کوئی شریر لڑکا مجھ اندھے کی چھڑی لے کر بھاگ گیا ہے‘ اب میں گھر کس طرح جاؤں گا؟ اسی پریشانی کے عالم میں کھڑا ہوں۔ شرجیل کو بابا جی پر بہت ترس آیا۔ اس نے انہیں ادب سے پکڑا اور کہا: بابا جی! آپ فکر نہ کریں‘ میں آپ کو آپ کے گھر چھوڑ آؤں گا اور آپ کو نئی چھڑی بھی دلوا دوں گا۔ آپ میرے کندھے پر ہاتھ رکھ لیں‘ پہلے میں آپ کو اپنے گھر لے چلتا ہوں۔ اس کے بعد شرجیل بابا جی کو اپنے گھر لے آیا‘ انہیں پانی پلایا اور کھانا بھی کھلایا۔ بابا جی کو لاٹھی لا کر دی اور انہیں ان کے گھر پہنچا دیا‘ بابا جی نے شرجیل کو ڈھیروں دعائیں دیں۔ اس واقعہ کو بیس سال گزر گئے‘ وقت گزرتا رہا اور شرجیل پڑھ لکھ کر ایک بڑے دفتر میں ملازم ہو گیا۔ ایک دن وہ اپنے دفتر جا رہا تھا کہ اسے راستے میں سڑک کنارے ایک شخص کھڑا دکھائی دیا جو بھیک مانگ رہا تھا۔ اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی۔ شرجیل نے اس شخص کو غور سے دیکھا تو اسے پہچان گیا۔ وہ مشتاق تھا‘ اس کے بچپن کا دوست اور کلاس فیلو! شرجیل تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور کہا: مشتاق! مجھے پہچانا‘ میں شرجیل ہوں! مشتاق نے بھی اسے پہچان لیا تھا‘ وہ سرد آہ بھر کر بولا: ہاں شرجیل! یہ میں ہی ہوں! مگر تمہارا یہ کیا حال ہو گیا ہے؟ شرجیل نے پوچھا تو مشتاق کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔ کچھ دیر کے بعد اس نے خود کو سنبھالا‘ سرد آہ بھری! اور کہا: کیا بتاؤں تمہیں تو یاد ہو گا کہ سکول کے زمانے میں میں کس قدر شرارتی تھا‘ ایک روز میں نے ایک اندھے کی لاٹھی چھین لی تھی جس پر اس نے مجھے برا بھلا کہا اور یہ بددعا دی کہ اللہ کرے تو بھی لاٹھی کا محتاج ہو جائے۔ وہ بددعا دکھی دل سے نکلی تھی‘ اس لیے اس نے فوراً اثر کیا۔ ایک دن میں چلتی بس سے گرا اور زندگی بھر کیلئے لنگڑا ہو گیا۔ پھر میرے حالات بھی بد سے بدتر ہوتے چلے گئے اب نوبت یہ آ گئی ہے کہ میں بھیک مانگ رہا ہوں۔ مشتاق کی کہانی سن کر شرجیل کو ایک جھٹکا لگا۔ اسے یاد آ گیا کہ جس اندھے کی اس نے مدد کی تھی اور اس کی دعائیں لی تھیں اسی اندھے کی لاٹھی مشتاق نے چھین لی تھی اور پھر اس کی بددعائیں بھی لی تھیں۔ یار آج مجھے احساس ہوا ہے کہ لنگڑا پن کیا ہوتا ہے۔ اس نے آئندہ کسی کا دل دکھانے سے توبہ کر لی۔

فاقہ تنگدستی اور بیماری کے اسباب

☆ مہمان کو حقارت سے دیکھنا۔ ☆ قرآن کو بے وضو ہاتھ لگانا۔ ☆ بغیر بسم اللہ کے کھانا۔ ☆ کھڑے ہو کر کھانا۔ ☆ جوتے پہن کر کھانا۔ ☆ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا۔ ☆ ننگے سر کھانا ☆ کھانے کے برتن کو صاف نہ کرنا۔ ☆ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا۔ ☆ نماز قضا کرنا۔ ☆ بزرگوں کے آگے چلنا۔ ☆ دروازے پر بیٹھنے کی عادت۔ ☆ نامحرم عورتوں کو دیکھنا۔ ☆ اولاد کو گالی دینا۔ ☆ جھوٹ بولنا۔ ☆ صبح کے وقت سونا۔ ☆ مغرب کے بعد سونا۔ ☆ شکستہ کنگھا استعمال کرنا۔ ☆ ننگے سر بیت الخلا میں جانا۔ ☆ بیت الخلا میں تھوکنا۔ ☆ بیت الخلا میں باتیں کرنا۔ ☆ اہل وعیال سے لڑتے رہنا۔ ☆ کھڑے ہو کر نہانا۔ ☆ فقیر کو جھڑکنا۔ ☆ حوض یا غسل والی جگہ پیشاب کرنا۔ ☆ گانے بجانے میں دل لگانا۔ (محمد ارسلان زاہد‘ ساہیوال)

دوست جننی اور اس کی سہانی یادیں (پوشیدہ)

میں بڑا حیران تھا یہ سب کیا ہے۔ چند دنوں کے بعد میں رات کو سویا ہوا تھا کہ کمرے میں خوب روشنی ہوئی اور نہایت خوبصورت پری آئی۔ کمرے میں ہرطرف خوشبو پھیل گئی۔ اس پری نے مجھ سے کہا کہ اس چڑیل سے تمہاری جان میں نے چھڑوائی ہے اب تم سکون سے اس گھر میں رہ سکتے ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے مزاج بخیر ہوں گے چند ماہ قبل کسی دوست کے ہاتھ میں ماہنامہ عبقری دیکھا تو بے ساختہ خیال پیدا ہوا کہ یہ بھی ایسے ہی عام سا رسالہ ہے مگر جب میں نے سرسری لاپرواہی سے اس کا سرورق کھولا تو سرورق پر مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم اور اس کے ایڈیٹر کے باکس میں شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کا نام دیکھا تو تسلی ہوگئی کہ یہ تو ہمارے بڑوں کے پروردہ ہیں اور لوگوں کی اصلاح کے جذبے سے سرشار ہیں۔ اللہ کریم آپ کی صلاحیتوں میں مزید جلا بخشے اور باطل کے حملوں سے بچائے۔ آمین! اب میں مستقل ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں اور ہاکر کو کہہ کر رسالہ گھر لگوایا ہوا ہے۔ اس تحریر سے مقصود یہ ہے کہ میں بھی کچھ مواد ماہنامہ عبقری کے قارئین کی خدمت میں بھیجنا چاہتا ہوں۔ خاص طور پر ''کوہ قاف سے آئی پری سے خوشگوار ملاقاتیں'' کی کہانی پڑھ کر۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ دوران ملازمت میری تشکیل بالاکوٹ ہوئی' مجھے وہاں ایک فلیٹ ملا جس میں میں صبح کو جاتا اور شام کو آجاتا۔ تین چار دنوں کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ یہاں میرے علاوہ بھی کوئی اندیکھی مخلوق رہتی ہے۔ کبھی برتن پڑا پڑا خودبخود گرجاتا' کبھی کھڑکی خودبخود کھلتی اور بند ہوجاتی۔ ایک دن میں نے ہمت کرکے اس سے بات کی تو اسی رات میری خواب میں ایک نہایت بدصورت چڑیل آئی اور اس نے مجھے دھمکی دی کہ فوراً اس گھر کو چھوڑ دو۔ چند ہفتے اس چڑیل نے مجھے خوب تنگ کیا' مگر پھر حیران کن طور پر اس کمرے میں جیسے سکون سا آگیا۔ نہ برتن گرتا' نہ میرے خواب میں کوئی چڑیل آتی۔ نہ مجھے کوئی دھمکی دیتا۔ میں بڑا حیران تھا یہ سب کیا ہے؟ چند دنوں کے بعد میں رات کو سویا ہوا تھا کہ کمرے میں خوب روشنی ہوئی اور نہایت خوبصورت جننی آئی۔ کمرے میں ہرطرف خوشبو پھیل گئی۔ اس جننی نے مجھ سے کہا کہ اس چڑیل سے تمہاری جان میں نے چھڑوائی ہے اب تم سکون سے اس گھر میں رہ سکتے ہو۔ پھر اس جننی سے میری ملاقاتیں شروع ہوگئیں اور وہ ہر روز میرے خواب میں آتی۔ مجھے جنات کی باتیں بتاتی۔ میں بڑا خوش تھا۔ میرے کسی عزیز' دوست رشتہ دار کو کوئی مسئلہ ہوتا میں اس سے حل کروالیتا۔ بہت سی بیماریوں پریشانیوں اور جادو ٹونے کا توڑ اس نے مجھے چند دنوں میں کرکے دے دیا۔ اس دوران جنات کے حوالے سے میری معلومات میں بہت اضافہ ہوا۔ اس جننی سے میرا تعلق تقریباً تین سال تک رہا۔ ساری ساری رات وہ میرے پاس رہتی صبح جب میری آنکھ کھلتی تو کمرہ خوشبو سے بھرا ہوتا۔ میری نیند پوری نہ ہوتی تھی اور دن بدن میری صحت بھی خراب ہوتی جارہی تھی۔ پھر مجھے ایک اللہ والے ملے انہیں میں نے اپنا جننی سے تعلق کے متعلق سب کچھ سچ سچ بتادیا۔ پھر انہوں نے مجھے وہ جگہ چھوڑنے کو کہا اور کہا فوری طور پر اس سے علیحدہ ہوجاؤ اور میں عمل کرتا ہوں ایک تو وہ تمہارے پاس کبھی نہیں آئے گی اور اگر کبھی آبھی گئی تو اسے اپنے پاس آنے سے منع کردینا۔ وہ دن اور آج کا دن وہ جننی دوبارہ میرے پاس کبھی نہیں آئی۔

محترم حکیم صاحب! میرا نام ہرگز شائع نہ کیجئے گا۔

چمکتی' دمکتی اور روشنی جیسی روشن جلد پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو' عبقری کی پوری ٹیم کو زندگی' تندرستی اور دین کی نعمت سے مالا مال کرے۔ آمین ثم آمین۔ میرا ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کی خدمت میں پیش کررہی ہوں:۔

جن خواتین کا رنگ ماند رہتا ہے' یہ ٹوٹکہ میری نانی جان بناتی تھیں' بچپن ہی سے ہمیں ملتی تھیں۔ آپ یقین کریں کسی بھی بیوٹی پارلر کی آج تک ضرورت نہیں پڑی۔

ھوالشافی: ایک چمچ ملائی' دو چمچ سوکھا آٹا' ایک لیموں' ان چیزوں میں تھوڑا سا دودھ ڈال کر مکسچر بنائیں اور جب بھی فارغ ہوں تھوڑا سا ہاتھ پر رکھیں اور چہرے' بازو' پاؤں پر ملتی جائیں اور ہلکا خشک ہونے پر رگڑ دیں۔ گندگی' میل ساری نکل جائے گی۔ بعد میں کسی صابن سے دھونے کی بھی ضرورت نہیں۔ حسب معمول جب بھی ہاتھ دھوتے ہیں تب ہی دھوئیں اور چمکتی' دمکتی اور روشنی جیسی خوبصورت جلد پائیں۔ (فلک امجد' بورے والا)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑا (اور اس سے اناج اور نباتات اگائے) اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا' حضور نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم کا مجھ سے عہد ہے کہ مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور صرف منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔'' (مسلم' نسائی' ابن حبان) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا نکاح علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کردوں۔'' (طبرانی) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے روز حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قلعہ خیبر کا دروازہ اٹھالیا یہاں تک کہ مسلمان قلعہ پر چڑھ گئے اور اسے فتح کرلیا اور یہ آزمودہ بات ہے کہ اس دروازے کو چالیس آدمی مل کر اٹھاتے تھے۔ (امام ابن ابی شیبہ) حضرت ابوطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مٹی پر سو رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو سب ناموں میں سے ابوتراب کا زیادہ حق دار ہے تو ابوتراب ہے۔ (طبرانی)

عمل کے خاتمہ سے پہلے ملازمت پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے ملازمت کے حصول کا' جوکہ بندہ کو اس کے دوست نے بتایا تھا' خود بھی کیا اور جس کو بھی بتایا فائدہ ہوا۔ عمل روزانہ کرنا ہے اکتالیس دن روزانہ۔ فجر کے بعد اکیس مرتبہ درود پاک' چاروں قل اور پھر آخر میں اکیس مرتبہ درود پاک۔ ظہر: اول و آخر بائیس مرتبہ درود پاک اور درمیان میں چاروں قل۔ عصر: اول و آخر تیئس مرتبہ درود پاک اور درمیان میں چاروں قل۔ مغرب: اول و آخر چوبیس مرتبہ درود پاک اور درمیان میں چاروں قل۔ عشاء: اول و آخر پچیس مرتبہ درود پاک اور درمیان میں چاروں قل۔ یہ عمل اکتالیس دن کا ہے۔ مگر اللہ کے حکم سے ملازمت پہلے بھی مل جاتی ہے۔ (اسداللہ' لاہور)

نسیان دور: نسیان کو دور کرنے کیلئے دارچینی کا سفوف دو دو ماشے صبح وشام نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے' مجرب ہے۔ نہ صرف نسیان ٹھیک ہوگا بلکہ باہ کو بھی تقویت ملے گی۔

انہونی طاقت نے کہیں کا نہیں چھوڑا

حالانکہ پہلے میں بالکل ٹھیک تھا' نارمل پیدا ہوا' نارمل تھا اب بھی اندرونی لحاظ سے طبی لحاظ سے نارمل ہوں مگر ظاہری طور پر ایسا ہونا شروع ہوگیا ہے۔ اب میں گھر سے باہر نہیں نکل سکتا' ہر کوئی مجھ پر ہنستا ہے' مذاق اڑاتا ہے' کوئی زنانی' کوئی ہیجڑا' کوئی کھسرا کہتا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً تین سال پہلے مجھ سے ایک گناہ ہوا یا غلطی ہوئی' میں نے آئندہ نہ کرنے کیلئے یہ کیا کہ وضو کرکے قرآن پاک ہاتھ میں لے کر مصلیٰ پر بیٹھ کر میں نے قرآن پاک پر ہاتھ رکھا اور کہا: ''اے اللہ! میں قرآن کی قسم کھا کر تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ میں یہ گناہ نہیں کروں گا اور اگر کیا تو' تو مجھے برباد کردینا' دنیا و آخرت میں مجھے رسوا کردینا' آخرت میں ''جنت'' سے دور کردینا۔'' لیکن کچھ دن گزرنے کے بعد پھر وہی غلطی کر بیٹھا' کئی بار کی' اب پریشان ہوں کہ کیا کروں؟ کہاں جاؤں؟ ہر کام الٹ ہونا شروع ہوگیا ہے' زندگی محدود ہوکر رہ گئی ہے' تعلیمی سلسلہ تین سال سے زوال پذیر ہے' صحت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے' کوئی وجہ سمجھ نہیں آرہی۔ اب دماغ اتنا کمزور ہوگیا ہے کہ دومنٹ پہلے کی ہوئی بات بھول جاتا ہوں' کتابوں کو دیکھنے کو دل نہیں کرتا' بیٹھے بیٹھے رونے لگ جاتا ہوں' ہر وقت غصہ موجود رہتا ہے' برداشت بالکل نہیں ہے۔ چڑچڑا ہوگیا ہوں' کوئی چھوٹی سی بات کردے تو کئی کئی دن جلتا کڑھتا رہتا ہوں' تنہا رہنا چاہتا ہوں' کئی بار تو ایسا ہوتا ہے کہ دل چاہتا ہے کہ اپنے بال نوچ لوں' دیواروں سے ٹکریں مار مار کر مرجاؤں۔ بی ایس سی کے امتحان سر پر ہیں اور سمجھ نہیں آرہی یہ سب کچھ کیسے ہوگا؟ اب اگر صحت کا حال بتاؤں تو یہ ہے کہ ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوگیا ہوں' سوکھ سوکھ کر کانٹا بن گیا ہوں' جسم میں کوئی جان باقی نہیں رہی۔ سر گنجا ہوگیا ہے' آنکھیں اندر کو دھنستی چلی جارہی ہیں' گال پچکے ہوئے' اب تو بس لگتا ہے کہ چلتے چلتے کہیں گر گیا تو دوبارہ اٹھ نہیں پاؤں گا۔ وجہ یہ ہے کہ پوشیدہ بیماریوں نے کہیں کا نہیں چھوڑا' روپیہ پانی کی طرح بہادیا مگر ذرا برابر بھی صحت بحال نہیں ہوئی۔ ایک اور شدید مسئلہ میرے ساتھ یہ شروع ہوگیا ہے کہ میرے اندر لڑکیوں والی عادتیں آنا شروع ہوگئیں ہیں' میرے چلنے کا انداز' بولنے کا انداز' حتیٰ کہ میری آواز بھی زنانہ ہوگئی اور اب تک ہے۔ میرا جسم سوکھ کر بالکل زنانہ ہوگیا اور تو اور میرے چہرے کے نقش آدھے مردانہ' آدھے زنانہ لگتے ہیں۔ حالانکہ پہلے میں بالکل ٹھیک تھا' نارمل پیدا ہوا' نارمل تھا اب بھی اندرونی لحاظ سے طبی لحاظ سے نارمل ہوں مگر ظاہری طور پر ایسا ہونا شروع ہوگیا ہے۔ اب میں گھر سے باہر نہیں نکل سکتا' ہر کوئی مجھ پر ہنستا ہے' مذاق اڑاتا ہے' کوئی زنانی' کوئی ہیجڑا' کوئی کھسرا کہتا ہے۔ کئی بار سوچا خودکشی کرلوں' کوشش بھی کی مگر نہ کرسکا۔ مزید جب سے قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر کھائی ہوئی قسم توڑی ہے تب سے ہر کام الٹ ہورہا ہے' کوئی انہونی طاقت ہے جو بے بس کردیتی ہے' ہر کام الٹ ہوجاتا ہے۔ دن بدن زندگی بدتر ہوتی جارہی ہے۔ دماغ اس قدر متاثر ہوچکا ہے کہ بیٹھے بیٹھے اکثر اپنے آپ سے باتیں شروع کردیتا ہوں۔ خود بخود رونے لگتا ہوں' خود بخود ہنسنے لگتا ہوں' خود بخود بولنے لگتا ہوں۔ **(پوشیدہ)**

احسان فراموش کو قدرت نے عبرت کا نشان بنادیا

پیارے قارئین السلام علیکم! یہ 1987 کا سچا واقعہ ہے۔ ملتان کے نواحی علاقے کے ایک گاؤں میں ایک بزرگ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ رہتا تھا' اس کا ایک لڑکا جو پانچویں کلاس میں پڑھتا تھا۔ اس نے اپنے والد سے درخواست کی کہ جب میں پانچویں کا امتحان پاس کروں تو مجھے ایک نئی بائیسائیکل لے کردیں گے۔ بزرگ نے اپنے بیٹے سے وعدہ کیا کہ وہ اسے بائیسائیکل ضرور لے کردیں گے۔ وقت گزرتا گیا آخر کار لڑکے نے پانچویں کا امتحان پاس کرلیا۔ بزرگ سے اس لڑکے نے کہا بابا! میں نے امتحان پاس کرلیا ہے اب مجھے نئی سائیکل لے کر دیں۔ بزرگ اپنے بیٹے کی فرمائش پوری کرنے کیلئے ملتان چلا گیا۔ وہاں سے نئی سائیکل لے کر آرہا تھا کہ راستے میں اسے ایک نوجوان جو بہت چالاک تھا' اس نے بزرگ سے درخواست کی کہ مجھے بھی اپنے ساتھ سائیکل پر بٹھالیں۔ بزرگ جو نہایت شریف آدمی تھے' انہوں نے اس نوجوان کو سائیکل پر بٹھالیا۔ نوجوان نے بزرگ سے کہا کہ آپ مجھے سائیکل چلانے دیں آپ پیچھے بیٹھ جائیں۔ بزرگ پیچھے بیٹھ گئے۔ جب بزرگ کا گاؤں آگیا تو بزرگ نے کہا کہ بیٹا اب میرا گھر آگیا ہے آپ مجھے سائیکل دو تو نوجوان صاف مکر گیا اور کہا کہ بڈھے شرم کر' ایک تو میں نے تمہیں سائیکل پر بٹھا کر احسان کیا اور یہاں تک لے کر آیا' اب تم میرے سائیکل پر قبضہ کررہے ہو۔ نوجوان نے جب شور مچایا تو لوگ اکٹھے ہوگئے' نوجوان نے ایسی لگی چپٹی باتیں کیں کہ سارے لوگ اُس کی طرف ہوگئے اور بزرگ کو برا بھلا کہنا شروع کردیا۔ آخر کار پنچایت بلانے کا فیصلہ کیا گیا' جب پنچایت اکٹھی ہوگئی' پنچایت نے بزرگ اور نوجوان کی باتیں سنیں۔ نوجوان نے وہاں بھی بزرگ کو بولنے نہ دیا۔ پنچایت نے یہ فیصلہ سنایا کہ نوجوان جو سائیکل کا مالک بننے کا دعویٰ کرتا ہے قرآن پاک کی قسم اٹھائے۔ نوجوان اُسی وقت قرآن پاک کی قسم اٹھانے پر بخوشی راضی ہوگیا۔ قریب ہی ایک مسجد تھی۔ نوجوان نے وضو کیا اور مسجد میں داخل ہوگیا۔ قرآن پاک اٹھا کر باہر لایا اور پنچایت کے سامنے قرآن پاک اٹھا کر قسم کھائی کہ یہ سائیکل میرا ہے۔ پنچایت نے سائیکل نوجوان کے حوالے کردی۔ نوجوان سائیکل لے کر جانے لگا تو بزرگ کی طرف دیکھ کر تکبرانہ طریقے سے ہنسا اور سڑک کی طرف چل دیا۔ بزرگ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور وہ بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اب تو جو کوئی بھی بزرگ کے قریب سے جارہا تھا وہ بوڑھے کو لعن طعن کررہا تھا۔ اب وہ لڑکا سڑک پر چڑھا ہی تھا کہ پیچھے سے ایک تیز رفتار ٹرک آیا اور اس نے لڑکے کو ٹکر ماری' سائیکل ایک طرف گرگئی اور لڑکا اچھل کر دوسری سڑک پر جاگرا اور دوسری طرف سے آنے والی تیز رفتار نیوخان کی بس نے اسے ایسے کچلا کہ اس کا جسم سڑک کے ساتھ چمٹ گیا جو کہ پہچاننے میں ہی نہ آرہا تھا۔ ٹرک والا تو رکا ہی نہیں بس والے نے بس کھڑی کردی۔ پولیس آگئی' پولیس نے بس والے سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ میں اپنی طرف سے ٹھیک آرہا تھا اس کو نامعلوم ٹرک والے نے ٹکر ماری اور یہ اچھل کر میری بس کے نیچے آگیا۔ وہاں موجود افراد نے بھی بس والے کی تائید کی تو پولیس نے بس والے کو کاغذی کارروائی کے بعد جانے دیا۔ اب بوڑھے نے پولیس کو سارا واقعہ سنایا۔ پولیس نے بوڑھے کو سائیکل سمیت گاڑی میں بٹھایا اور جہاں سے بوڑھے نے سائیکل خریدی تھی وہاں لے کر گئے' دکان کے مالک نے بتایا کہ چند گھنٹے پہلے یہ بزرگ یہاں سے سائیکل خرید کرلے گئے تھے تو پولیس نے وہ سائیکل بزرگ کے حوالے کردی۔ قارئین! آج ہم قرآن پاک پر عمل کرنے کی بجائے بات بات پر قرآن کی قسم اٹھانے کی بات کرتے ہیں حالانکہ قرآن پاک پر قسم اٹھانے کیلئے ہرگز ہرگز نہیں ہے بلکہ پڑھنے اور عمل کرنے کیلئے ہے۔ لہٰذا ہمیں قسم اٹھانے اور خاص طور پر قرآن پاک کی قسم اٹھانے کی سخت احتیاط کرنی چاہیے۔ **(محمد بلال سلطان' ملتان)**

بہترین اور لاجواب جوانی کیلئے اچھا سوچیے!

ڈاکٹر ناصر الدین سید

جوانی کا یہ چند سالہ دور جس نے بھی پاکیزگی میں گزار دیا، وہ ہمیشہ کامیاب و کامران رہا وقت جس رفتار سے گزرتا جا رہا ہے، اسی تیزی سے انسان کو بھٹکانے والی نت نئی چیزیں بھی معرض وجود میں آتی جا رہی ہیں، نوجوانی میں کی گئی کسی بھی قسم کی لغزش آگے جا کر کس قدر نقصان دہ ہوا کرتی ہیں،

انسانی زندگی کے تینوں ادوار بڑے ہی خوش کن ہوا کرتے ہیں۔ یعنی بچپن، جوانی اور بڑھاپا، بچپن کا تو معلوم نہیں ہوتا کہ کب آیا اور کب گزر گیا۔ شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو جو اپنا بچپن یاد نہ کرتا ہو، بے فکری کا دور، ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد، اس کے بعد جوانی کا دور آتا ہے۔ یہی وہ دور ہے جو انسان کو اپنا اچھا برا سمجھنے کا شعور دیتا ہے۔ اسی دور میں کی گئی ذرا سی لغزش انسان کے مستقبل کو تاریک بھی کر سکتی ہے اور کبھی کبھی اس دور میں کی گئی غلطی کا خمیازہ انسان ساری زندگی جھیلتا ہے۔ اس دور میں دل میں نت نئی امنگیں، خواہشیں جنم لیتی ہیں۔ رہ گیا بڑھاپا تو میرا خیال ہے کہ یہ دور یادوں پر زیادہ مشتمل ہوتا ہے اور یہی خواہش ہوتی ہے کہ اب تو صرف تیاری ہی کرنی ہے۔ جتنی زیادہ ممکن ہو سکے۔

جوانی کا یہ چند سالہ دور جس نے بھی پاکیزگی میں گزار دیا، وہ ہمیشہ کامیاب و کامران رہا وقت جس رفتار سے گزرتا جا رہا ہے، اسی تیزی سے انسان کو بھٹکانے والی نت نئی چیزیں بھی معرض وجود میں آتی جا رہی ہیں، نوجوانی میں کی گئی کسی بھی قسم کی لغزش آگے جا کر کس قدر نقصان دہ ہوا کرتی ہیں، نوجوانوں کی اکثریت اس بات کو نہیں سمجھ پاتی، یا یوں کہیے کہ یہ عمر ہی ایسی ہوتی ہے کہ سمجھنا ہی نہیں چاہتے۔ سینکڑوں نوجوانوں کا علاج کرنے کے بعد میں نے تو یہی نتیجہ اخذ کیا ہے، ضروری تو نہیں کہ آپ ٹھوکر کھا کر ہی سنبھلیں کیا ہی اچھا ہو کہ آپ سنبھلنے پر مزید اپنا نقصان بھی نہ کریں اور بقیہ زندگی علاج کرانے پر صرف نہ کریں۔ نوجوانوں کی اکثریت ایسی دیکھی ہے کہ مخرب الاخلاق لٹریچر، انٹرنیٹ کا غلط استعمال کر کے اپنی صحت خراب کر چکے ہیں حالانکہ بخوبی جانتے ہوئے کہ اس قسم کا لٹریچر پڑھنے اور نیٹ کا غلط استعمال کرنے سے انہیں کسی قسم کا کوئی فائدہ نہیں، سوائے وقت کے ضیاع کے یا یوں کہیے کہ وقتی ذہنی تسکین کے اور اپنے ذہن کو بیہودہ خیالات سے پر کرنے کے، ایک بار جب اس قسم کا لٹریچر پڑھ یا کوئی قابل اعتراض چیز دیکھ لی جاتی ہے تو پھر ذہن مزید اسی قسم کے خیالات سے پر رہتا ہے، حد تو یہ ہے کہ سونے سے قبل جب تک اس قسم کے خیالات کو مزید سوچا نہ جائے تو نیند ہی نہیں آتی لیکن ٹھنڈے دل سے آپ یہ تو سوچئے کہ اس کا حاصل کیا ہوتا ہے۔ بتدریج یہی محسوس ہوتا ہے کہ دن بدن کمزوری بڑھتی جا رہی ہے، حافظہ کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ یہی صورتحال ان نوجوانوں کے ساتھ بھی درپیش ہوا کرتی ہے جو اس قسم کا لٹریچر پڑھنے کی بجائے، دیکھنے کے شوقین ہوا کرتے ہیں۔ یقین مانیے کہ جب ایک بار ایسا ہوتا ہے تو پھر بار بار ہوا کرتا ہے، کیونکہ شیطان یہی خیال ڈالتا ہے کہ بس ایک بار اور دیکھ لیا جائے۔ اس کے بعد سچی توبہ کہ کبھی نہیں دیکھنا اور ایسا ایک بار ہی نہیں ہوتا بلکہ بار بار ہوتا ہے۔ یہ تو پڑھنے سے کہیں زیادہ نقصان دہ ہے، اب تو ایسی سہولیات کیبل، سی ڈی، انٹرنیٹ سے ہوتی ہوئی آپ کی جیب یعنی موبائل تک آ چکی ہیں مگر اس میں نقصان کس کا ہے، صرف سوچنے کی بات ہے۔ ان تمام مراحل سے گزرنے کے بعد حاصل کیا ہوتا ہے۔ کبھی اس نکتہ پر ضرور غور کریں۔ صرف اور صرف وقتی ذہنی تسکین اور نقصان یہ ہے کہ آخرت کے ساتھ ساتھ اپنی صحت بھی برباد کرنا، دن بدن کمزوری کا غلبہ محسوس ہونا۔ نوجوانوں کی اکثریت اسی قسم کی صورتحال سے دوچار ہو کر ادویہ کے چکر میں پڑی ہوئی ہے، اپنے آپ کو مکمل فٹ محسوس نہ کرنا، ان کے دل و دماغ میں یہ بات سما جاتی ہے کہ اب تو میں کسی قابل ہوں ہی نہیں، دل کرتا ہے کہ یا تو گھر نہ بساؤں یا پھر اپنا خاتمہ کر لوں، ایک بات ذہن میں اچھی طرح بٹھا لیں، یہ عمر تو ''گروتھنگ ایج'' Growthing Age کہلاتی ہے، اس عمر میں علاج کی نوبت تو میرے خیال میں دو ہی وجوہات سے آ سکتی ہے یا تو کھانے پینے میں بے اعتدالی، دوسرے اس قسم کی صورتحال سے واسطہ۔ آپ ان دونوں چیزوں میں اعتدال لے آئیں انشاء اللہ آپ کو کسی قسم کی ادویہ کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔ ایک بار غلطی سے کوئی اشتہاری دوا استعمال کر لی تو سمجھیں کہ اب یہ لامتناہی سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ میں یہ بات دعویٰ سے کہتا ہوں کہ نوجوانی کو پاک و صاف انداز میں گزار لیں انشاء اللہ آپ کو زندگی بھر طاقت کی ادویہ استعمال کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ اگر آپ اس علاج کے لئے کسی بھی طبیب یا ڈاکٹر کے پاس علاج کیلئے چلے جائیں (سب ایسے نہیں مگر افسوس کہ اکثریت ایسی ہے) اچھی خاصی مہنگی ادویہ آپ کو تھما دی جائیں گی تو کیا یہ بہتر نہیں کہ آپ مندرجہ بالا دو اصولوں پر سختی سے کاربند رہیں۔ خوراک پر توجہ دیں، دودھ، پھل، سبزیاں، ایکسرسائز، روزانہ غسل، اچھی دوستی، تنہائی سے دوری یہ تمام عوامل مل کر آپ کو ایک صحت مند انسان بنائیں گے۔ یقین نہ آئے تو ایک بار آزما کر دیکھیں۔

وظیفہ پڑھیں، مانگیں اور اولاد پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ میرے پاس بے اولاد جوڑوں کیلئے ایک روحانی عمل ہے' جو کہ متعدد بار کا آزمودہ ہے۔ میری طرف سے قارئین عبقری کو ہدیہ ہے۔ وظیفہ پڑھیں' اللہ سے مانگیں اور اولاد پائیں۔ روزانہ صبح و شام 11 مرتبہ سورۃ الصفت کی آیت نمبر 76 پڑھیں' بعد نماز فجر 133 مرتبہ سورۃ شوریٰ کی آیت 49 پڑھیں' سورۃ السجدہ کی آیت 7 سے 9 اور سورۃ کوثر تسمیہ کے ساتھ 101 مرتبہ پڑھیں۔ یہ وظیفہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے جاری رکھیں۔ (خدیجہ عامر' گوجرانوالہ)

پاؤں کا پھوڑا دم کرنے سے ٹھیک

ایک خاتون کا بیٹا یونیورسٹی سے واپس گھر آیا تو اس کے پاؤں کے انگوٹھے میں شدید درد تھا' چلنے سے قاصر تھا۔ بیٹے کی ماں بے حد پریشان ہوئی' ڈاکٹر کے پاس لے کر گئیں۔ ڈاکٹر نے چیک کیا اور مشورہ فیس وصول کی۔ الٹرا ساؤنڈ کروانے کا کہہ دیا۔ الٹرا ساؤنڈ ہو گیا' پھر ڈاکٹر کے پاس گئیں۔ رپورٹ چیک کی کہہ دیا آپ کے بیٹے کا آپریشن ہو گا۔ آپریشن فیس جمع کرا دی' وہ خاتون بے حد مایوس ہوئیں' پھر راقمہ کے پاس آئیں۔ راقمہ نے ان سے کہا کثرت سے دو انمول خزانہ پڑھیں' دم کرنے کا طریقہ بتایا۔ آخری وضو کے بعد کلی کا پانی لگانے کو کہا۔ اگلی صبح کو وہ آئیں اپنے بیٹے کو بھی ساتھ لائیں جو صحیح طرح سے چل رہا تھا۔ وہ بتاتی ہیں کہ تمام رات سورۃ فاتحہ پڑھتی رہی' بچے پر دم کرتی رہی۔ غم سے میری آنکھوں سے آنسو گرتے وہ اپنی انگلی سے بچے کے پھوڑے پر لگا دیتی۔ ان آنسوؤں اور سورۃ فاتحہ کی برکت سے پھوڑا جل گیا' لگاتار بیٹے نے دو انمول خزانہ پڑھے۔ تین دن میں بیٹا ٹھیک ہو گیا اور پھوڑے کا نشان بھی ختم ہو گیا۔ یہ ایک سال قبل کا واقعہ ہے دوسری بار کبھی ان کو ایسی تکلیف نہیں ہوئی۔ (ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

نومولود بچہ: میری امی اکثر خواب میں نومولود بچہ دیکھتی ہیں، کبھی کبھی بچہ پاؤں پاؤں چلتا دیکھتی ہیں تو کبھی گود میں دیکھتی ہیں۔ بعض دفعہ جیسے ان کا اپنا بچہ ہوتا ہے، اسے فیڈ بھی کرواتی ہیں یا بعض خوابوں میں وہ جنم دیتی ہیں۔ کبھی بچے کے کام کرتی نظر آتی ہیں تو کبھی خواب میں کسی دوسرے کے ہاں بچہ دیکھتی ہیں حالانکہ میرے ابو کی موت ہوئے تیسرا سال ہو گیا ہے اور ہم سات بہن بھائی ہیں، سب بڑے بڑے ہیں، ایسے خوابوں کا سلسلہ دو سال سے جاری ہے۔ (سارہ خان' بہاولنگر)

تعبیر: آپ کی والدہ کے ان خوابوں کا مطلب یہ ہے کہ ان کو کسی پریشانی یا بیماری آنے کا اندیشہ ہے۔ نیز کوئی خفیہ دشمن آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو سفلی عمل کے ذریعے سے نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ معوذتین 313 مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی میں دم کر کے اہل خانہ سمیت پی لیا کریں اور گھر کے چاروں کونوں پر اس کے چھینٹے بھی ماریں۔ مدت عمل 41 دن ہے۔

سبز پیاز کے پتے: خواب: میری والدہ، میری نانی کے گھر روٹی پکا رہی ہیں، اس دوران میں میرے نانا جو فوت ہو چکے ہیں وہاں آئے، ان کے ہاتھ میں سبز پیاز کے پتے تھے، انہوں نے میری امی سے ہاتھ ملایا اور اس کے بعد میرے چھوٹے ماموں نے نانا جی سے ہاتھ ملایا اور منہ پھیر کر رونے لگے اور کہنے لگے کہ میں ابو کے سامنے اس لئے نہیں رویا کیونکہ وہ شوگر کے مریض ہیں، ان کی زندگی کا کوئی بھروسا نہیں جبکہ میرے نانا صحت مند لگ رہے تھے۔ جب وہ زندہ تھے وہ کافی دبلے اور شوگر کے مریض تھے اور اس بیماری کی وجہ سے ان کی موت ہوئی تھی۔ (رابعہ۔ خضدار)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے مرحوم نانا جی بہت اچھی حالت میں ہیں۔ آپ کی والدہ انہیں بدستور ایصال ثواب کر کے ہدیہ پہنچاتی رہا کریں۔ البتہ آپ کے چھوٹے ماموں کو چاہیے کہ کچھ صدقہ کر کے اپنے والد کو اس کا ثواب پہنچائیں کیونکہ رونے سے مرنے والے کو تکلیف ہوتی ہے۔

ناکام محبت: میں جس لڑکی (س) سے پیار کرتا ہوں اس کے گھر کے مین گیٹ کے سامنے کسی کی گاڑی کھڑی ہے اور وہ اس گاڑی کے بونٹ پر بیٹھے تھے، اس کے ہاتھ میں کاپی اور قلم تھا، اس کاپی کے ایک صفحے پر ایک جملہ لکھا تھا (میرے دل میں تم ہو) اور دوسرے صفحے پر اسی جملے کے لفظوں کو الگ الگ کر کے لکھا تھا۔ پھر وہ مجھے کہنے لگی کہ تم ان لفظوں کو اکٹھے کرو یعنی اس کا مطلب یہ تھا کہ میں ان لفظوں کو جب اکٹھے کروں اور اپنے منہ سے کہہ دوں کہ (میرے دل میں تم ہو) لیکن گھبراتا ہوں اور ان لفظوں کو اکٹھے کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن مجھ سے نہیں ہو رہا تھا۔ ویسے اصل میں ایسے لفظوں کو لکھ سکتا ہوں۔ پھر وہ تھوڑا سا ناراض ہوتی ہے اور اپنے گھر چلی جاتی ہے۔ اس کے جانے کے بعد اس کے گھر سے کچھ لوگ نکلتے ہیں جن کے ہاتھوں میں پانی کے برتن ہوتے ہیں پھر وہ (س) باہر آتی ہے اور پھر آ کر میرے پاس اسی جگہ بیٹھ جاتی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (نام اور جگہ نامعلوم)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس لڑکی کو آپ چاہتے ہیں وہ کسی اور سے منسلک ہے اور آپ کی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے بہتر ہوگا کہ آپ اس معاملے میں احتیاط سے کام لیں ورنہ پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

خطرناک شخص: میں نے خواب دیکھا کہ میں اور میری والدہ ہمارے ایک رشتہ دار کے گھر کے نچلے کمرے میں بیٹھے ہیں۔ اچانک ایک آواز آتی ہے تو کیا دیکھتی ہوں کہ اسی رشتے دار نے بڑا سا فراک پہنا ہوا ہے اور اس کا حلیہ بالکل خواجہ سراؤں جیسا ہے، پھر منظر بدلتا ہے اور وہ رشتے دار میری دوست کے گھر کے باہر سڑک کے نزدیک گٹر کے کنارے بیٹھا ہے۔ بجلی کا کوئی مسئلہ ہے۔ گٹر والا کھولتا ہے اور گٹر کے اوپر لکڑیاں لگی ہیں۔ گٹر والا کہتا ہے کہ یہاں تو جگہ بند ہے، البتہ ایک لمبی سی میٹر ٹائپ گھڑی اس کو دیتا ہے جو بند ہوتی ہے۔ پھر منظر بدل جاتا ہے اور میں خود کو اپنے گھر کی چھت پر دیکھتی ہوں۔ ایک کالی اور سفید چڑیا اڑ کر میری چھت پر بیٹھتی ہے اور پھر موسم عجیب سا ہو جاتا ہے یعنی آسمان کے رنگ اور بادل زمین پر اور زمین کے رنگ آسمان پر منتقل ہو جاتے ہیں۔ عجیب سی لہروں والے سفید بادل آتے ہیں اور زمین کے قریب ایسا ہو جاتا ہے جیسے نیلے پانیوں والا سمندر ہو۔ وہاں چھت پر میری بھابھی میرے ساتھ نظر آتی ہیں۔ (ف۔ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ مذکورہ رشتہ دار سے محتاط رہیں، یہ خود بھی اپنے آپ کو پریشانیوں میں مبتلا کرے گا اور ملنے جلنے والوں کو بھی پریشان کر سکتا ہے۔ ہو سکے تو اپنے گھر والوں کی طرف سے حسب استطاعت کچھ صدقہ دے دیں۔ واللہ اعلم!

فروٹ کے برتن: دو تین دفعہ مجھے یہ خواب آیا ہے کہ مالٹے کا باغ ہے، وہاں سے میں گزرتی ہوں، اتنے اچھے اور پکے مالٹے ہوتے ہیں، مالٹے کا ایک درخت بھرا ہوتا ہے، میں اپنی پسند کے اور موٹے موٹے مالٹے توڑ لیتی ہوں۔ میری گٹھری بھر جاتی ہے۔ دو تین دفعہ ایسے ہی ہوا ہے اور میں وہ مالٹے کھاتی بھی ہوں۔ خواب میں اکثر خوبصورت بچے بھی دیکھتی ہوں۔ میں اکثر خواب میں پھل دیکھتی ہوں۔ اس طرح کے خواب کو ابھی تھوڑے دن ہوئے ہیں کہ میں انگور، کیلے، سیب اور آم کھا رہی ہوں جو مٹی کے برتن میں تھے۔ مٹی کا برتن بھرا ہوا تھا، بے داغ فروٹ تھے اور اپنی امی کے گھر صاف ستھرے خوبصورت پھل دیکھتی ہوں، باقی پھل میں نے نہیں کھائے۔ خواب میں ہی میں نے کہا کہ یہ فروٹ شاید جوس بنانے کیلئے ہیں لیکن میں نے پوچھا نہیں لہٰذا وہ کھائے بھی نہیں۔ (شکیلہ' لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی دلی مرادیں پوری ہوں گی اور کاموں میں آسانیاں پیدا ہوں گی۔ تاہم آپ حسب توفیق کچھ صدقہ دیتی رہا کریں اور پنج وقتہ نماز کی پابندی رکھیں۔ واللہ اعلم!

دولت خرید سکتی ہے!

دولت: عینک خرید سکتی ہے مگر نظر نہیں۔ **دولت:** کتابیں خرید سکتی ہے مگر علم نہیں۔ **دولت:** گھڑی خرید سکتی ہے مگر وقت نہیں۔ **دولت:** قلم خرید سکتی ہے مگر تحریر نہیں۔ **دولت:** دوائیں خرید سکتی ہے مگر صحت نہیں۔ **دولت:** نرم بستر خرید سکتی ہے مگر نیند نہیں۔ **دولت:** جسم خرید سکتی ہے مگر محبت نہیں۔ **دولت:** عیش و عشرت خرید سکتی ہے مگر سکون نہیں۔ (سمیہ کلثوم' چھنی تاجدر یمان)

گنجا پن دور: گنجا پن دور کرنے کیلئے تمبا کو کے تازہ پھول زیتون کے تیل میں پیس کر گنج پر لیپ کرنے سے بال گرنے بند ہوجائیں گے اور نئے آنا شروع ہوجائیں گے۔

ہر نعمت ماں کے قدم چومنے سے ملی

آٹا گوندنا، روٹی بنانا، برتن دھونے، امی کو وضو کروانا، نماز پڑھوانی، کھانا کھلانا وغیرہ۔ الغرض وہ تمام کام جو گھر میں ایک عورت سرانجام دیتی ہے، میں کرتا تھا اور میری والدہ ہمیشہ کی طرح مجھے بے حد دعائیں دیتی تھیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 21 سال ہے میں ڈپلومہ کا طالب علم ہوں الحمدللہ! ناظرہ قرآن ماں باپ نے بچپن میں ہی پڑھا دیا تھا اور خدا کا شکر ہے کہ تلاوت کی بھی وہی توفیق دیتا ہے۔ عبقری پڑھ کر اور آپ کی چند کتابیں پڑھ کر اب تو اور بھی جذبہ اور شوق، لگن پیدا ہوگئی ہے اور ان سب میں میری نیت یہی ہوتی ہے کہ یااللہ! تو مجھے اپنا قرب عطا فرما اور کرم ہے اس ذات کا کہ وہ ہر موڑ پر میرا ساتھ دیتا ہے۔ میں اپنی زندگی کے کچھ راز عبقری قارئین سے شیئر کرنا چاہتا ہوں تاکہ اور لوگوں کو بھی توفیق ہو اور وہ بھی وہ کچھ پائیں جو میں نے پایا ہے: میرے میٹرک کے سالانہ بورڈ کے امتحانات تھے میری والدہ جو کہ 2004ء سے بیمار ہیں، فالج کی مریضہ ہیں اور مرگی کی بھی بیماری ہے، ان دنوں (یعنی جب میرے پیپر ہورہے تھے) وہ بہت زیادہ بیمار تھیں تو میں گھر کے سارے کام کرتا تھا، امی ابو اور بھائی کے کپڑے دھونے، (ہم بس دو بھائی ہیں، بھائی مجھ سے بڑے ہیں اور وہ ملتان میں ہوتے ہیں) آٹا گوندنا، روٹی بنانا، برتن دھونے، امی کو وضو کروانا، نماز پڑھوانی، کھانا کھلانا وغیرہ۔ الغرض وہ تمام کام جو گھر میں ایک عورت سرانجام دیتی ہے، میں کرتا تھا اور میری والدہ ہمیشہ کی طرح مجھے بے حد دعائیں دیتی تھیں۔ آپ یقین جانئے کہ میرے پیپر بالکل اچھے نہیں ہوئے تھے لیکن میرے اللہ کی کرم نوازی دیکھیں جب رزلٹ آیا تو میں نے پورے کالج میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ مجھے یقین نہیں ہورہا تھا کہ میں پاس ہوگیا ہوں بلکہ پوزیشن لے لی ہے۔ بس پھر تو میں امی کے پیروں میں گر گیا، خدمت تو پہلے بھی کرتا تھا اب اور زیادہ خدمت کرنے لگا۔ الحمدللہ! امی مجھے اب بھی بہت دعائیں دیتی ہیں۔ پھر اللہ نے مجھے ہر چیز سب سے پہلے دی۔ میں اپنے تمام کزنوں میں سب سے چھوٹا ہوں لیکن سب سے پہلے گزشتہ سال میری شادی ہوگئی اللہ نے مجھے سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈاڑھی شریف رکھنے کی توفیق دی، گناہوں سے دور کردیا اپنے دین کے راستے میں قبول کرلیا۔ الحمدللہ! اللہ قبول فرمائے اور اب میوزک، ٹی وی، گانے وغیرہ ان سب سے نفرت ہوگئی ہے۔ الحمدللہ! سنتی لباس پہنتا ہوں، چھوٹی سی عمر میں اللہ رب العزت نے بہت زیادہ نعمتوں سے نواز دیا اور جب میں اپنی والدہ کے پیروں کو چومتا ہوں تو بہت سکون ملتا ہے۔ الحمدللہ! اللہ نے کبھی پیسوں کی کمی نہیں ہونے دی بلکہ میں جتنا صدقہ کرتا ہوں مجھے دوگنا کیا سات گناہ زیادہ مل جاتا ہے یہ سب میں اپنی تعریف نہیں کررہا اپنی زندگی کے وہ تمام حالات آپ کو بتا رہا ہوں جو ابھی تک کسی کو نہیں بتائے لیکن والدہ والا قصہ سب کو بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ ماں باپ کی خدمت کرو پھر دیکھو تم کہاں سے کہاں جاتے ہو۔ آپ کو بھی اجازت دے رہا ہوں میری والدہ والا قصہ بغیر میرا نام شائع کئے عبقری رسالے میں چھاپ دیں تاکہ اور لوگ بھی عمل کرسکیں۔

ہر پریشان اور آسودہ حال کیلئے تیر بہدف آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کبھی کبھار ایک اللہ والے بہت ہی بزرگ شخصیت کی خدمت میں حاضری کا موقع ملتا ہے۔ چند ایک وظائف جو حضرت مدظلہ العالی نے مجلس میں مختلف لوگوں سے فرمائے وہ درج کرتا ہوں:۔ حضرت نے فرمایا کہ ہر کام اور جائز مقصد کیلئے اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا ایک لاکھ دفعہ تمام گھر کے افراد کا ایک جگہ مجتمع ہوکر پڑھنا اکسیر ہے اور حاجت کو پورا کرتا ہے۔ مجھے ایک جاننے والے نے بتایا کہ ہمارا ایک ضروری کام کسی طرح سے حل نہیں ہورہا تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ ایک لاکھ دفعہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھیں ابھی تین حصے پڑھا تھا کہ اللہ نے کام حل فرمادیا۔ ہم نے خود گھر میں مختلف جائز مقاصد کے حل کیلئے حضرت کے ارشاد پر پڑھا۔ اللہ نے کامیابی عطا فرمائی۔ وظیفہ جو حضرت ہر پریشان، آسودہ حال کو عطا فرماتے ہیں:۔ یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ ہر نماز کے بعد 101 مرتبہ پڑھنا ہے اور بروز جمعہ عصر تا مغرب ایک ہی جگہ پر یکسوئی سے لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔ ہمارا ہمسایہ عرصہ سے دماغی امراض کا شکار چلا آرہا تھا۔ حضرت کی خدمت میں لے گئے۔ حضرت نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک تسبیح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسے حیرت انگیز طریقہ سے سکون عطا فرمایا۔ (محمد عثمان غنی، جوہرآباد)

عبقری ملا ہر پریشانی ہوئی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری کی بدولت کیا پایا۔ زندگی کے ایسے مسئلے کہ جن سے لگتا تھا کہ شاید ساری زندگی نجات ممکن نہ ہو وہ حل ہوئے۔ بندش، جادو وغیرہ ختم ہوا۔ بہت سے نفسیاتی مسئلے ختم ہوئے کہ جو آج کل کے نوجوانوں میں عام ہیں۔ بہت زیادہ بننے سنورنے کا شوق ختم ہوا۔ اب صاف ستھرا مگر سادہ رہنے کو دل کرتا ہے۔ الحمدللہ! گزشتہ رمضان تسبیح خانہ میں گزارا اور اس رمضان میں ڈاڑھی مبارک رکھ لی ہے۔ اب اللہ اس کی لاج رکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ ایک انجانا خوف، ڈر تھا جو کہ عبقری کے مطالعہ کے بعد ختم ہوگیا۔ میں پہلے ہر وقت خیالی پلاؤ بناتا رہتا تھا اس کا سلسلہ بھی الحمدللہ ختم ہوچکا ہے۔ رزق کی پریشانی (بیروزگاری) ختم ہوئی اور اللہ پاک نے سہولت والا رزق عطا کیا۔ الحمدللہ شادی ہوئی اور ایسی بیوی، سسرال ملا کہ جس کی مجھے خواہش تھی۔ شادی کے پہلے ہی سال اللہ نے اولاد سے نوازا جبکہ ہمارے خاندان میں جلدی اولاد نہیں ہوتی۔ مجھے احساس کمتری سے بھی نجات ملی ہے جیسا کہ پہلے شلوار قمیص پہنتے ہوئے شرم آتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ (رضا بشیر، چنیوٹ)

عبقری نے ناقص عاملین سے جان چھڑوادی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ کا عبقری رسالہ کے ساتھ تعلق تقریباً ایک سال سے ہے۔ بندہ کو عملیات سیکھنے کا شوق تھا اور اس کیلئے مختلف عاملوں اور کتب سے استفادہ بھی کیا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا مگر جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا بہت فائدہ ہوا، سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ ناقص عاملین سے جان چھوٹ گئی۔ الحمدللہ! بندہ کئی ماہ سے آپ کے درس میں حاضری دے رہا ہے اور آپ کے بتائے ہوئے کئی وظائف بھی کررہا ہے۔ یَاسَلَامُ یَاحَفِیْظُ ایک تسبیح صبح وشام لازمی پڑھتا ہوں، سارا دن ایسا گزرتا ہے جیسے میرے دائیں بائیں کوئی ہے جو میری حفاظت کررہے ہیں اس کے علاوہ سورۂ کوثر بھی سارا دن پڑھتا رہتا ہوں۔ اس کے علاوہ ایک عمل کرتا ہوں:۔ صبح وشام اول وآخر درود شریف تین تین مرتبہ، درمیان میں سورۂ فاتحہ سات مرتبہ سورۂ اخلاص سات مرتبہ اس کا ثواب اصحاب کہف کی روح کو کرتا ہوں پھر اس کے بعد اصحاب کہف کے نام لے کر جس بیمار پر دم کرتا ہوں اللہ رب العزت اس کو شفاء عطا فرماتے ہیں۔ (ج س۔ لاہور)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

منفی سوچیں: میں پہلے زندگی میں بھرپور دلچسپی لیتی تھی مگر اب چند ماہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میری زندگی بے کیف یکسانیت اور اکتاہٹ کا شکار ہوگئی ہو۔ یاسیت اور بوریت نے مجھے مار رکھا ہے۔ شاید میں منفی سوچوں میں پھنس گئی ہوں، خدارا میری مدد کیجئے۔ میری عمر تیس سال ہے، ایک بچہ ہے، گھر بار، سب کچھ ہے پھر یہ سب میرے ساتھ کیوں اور کس لئے ہو رہا ہے؟ (ب۔الف)

جواب: پچاس سال پہلے بوریت کا کوئی نام ونشان نہیں تھا، نہ کسی کو اپنی زندگی سے اکتاہٹ ہوتی تھی جبکہ اس وقت آج کی طرح آسائشیں بھی نہیں تھیں۔ سب لوگ کام میں مست رہتے، ایک دوسرے سے گھلتے ملتے اور خوش وخرم رہتے۔ اب تو بچے بھی اپنے دوستوں سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں "میں بور ہو رہا ہوں"۔ سائنس کے اس جدید دور میں یہ بوریت شاید انسان کا سب سے بڑا المیہ اور مسئلہ ہے۔ کچھ لوگ دولت نہ ہوتے ہوئے آسائشوں کے خواب دیکھتے اور اسے حاصل کرنے کیلئے ہر جائز و ناجائز حربہ اپناتے ہیں مگر جب دولت آتی ہے تو عموماً اکتاہٹ اور بیزاری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اصل میں یہ بیزاری کام نہ کرنے سے ہوتی ہے۔ ایسے نکمے انسان صرف اپنی ذات پر توجہ دیتے ہیں۔ دوسروں سے انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ کام سے بھاگتے ہیں اور کسی کا ساتھ دینے کو تیار نہیں ہوتے۔ آپ سے میں اتنا کہوں گی کہ اندر کے خول کو توڑ کر باہر آیئے اور اردگرد کے لوگوں میں دلچسپی لیجئے۔ آپ کے خاندان میں کوئی مسئلہ ہے یا کوئی بیمار ہے یا کسی کو آپ کی ضرورت ہے تو اس کی مدد کیجئے۔ آپ کی ساری بوریت ختم ہوجائے گی۔ بے شمار چھوٹے چھوٹے کام ایسے ہیں جو آپ کو خودبخود نظر آجائیں گے۔ کمپیوٹر اور ٹیلی ویژن کی دنیا سے ہٹ کر عملی کام کیجئے۔ آج سے پچاس سال پہلے بزرگ برگد کا گھنا درخت ہوتے تھے، گھر سے نکلتے تو سب کا حال چال پوچھتے، بیمار کی مزاج پرسی کرتے اور گھر کے آگے پڑا کوڑا کرکٹ خود سمیٹ دیتے۔ درختوں کی بکھری شاخیں راہ گیروں کو تنگ کرتیں تو انہیں چھانٹ دیتے۔ چھوٹے چھوٹے کئی کام وہ ہنسی خوشی کرتے۔ یوں ان کی زندگی پر جمود طاری نہیں ہوتا تھا۔ آپ کی اکتاہٹ صرف اس لئے ہے کہ آپ نے رفاہی کاموں میں دلچسپی لینی چھوڑ دی ہے۔ اپنے رشتے داروں، دوستوں اور ملنے جلنے والوں کی فہرست بنایئے اور دیکھئے ان کی کیا ضروریات ہیں اور آپ انہیں کیسے پورا کرسکتے ہیں۔ روپے پیسے کا خرچ ضروری نہیں، آپ کے ہمدردی کے دو بول بھی انہیں مسرت بخش سکتے ہیں۔ حرکت ہی میں برکت ہے، زندگی میں دلچسپی لیجئے، آپ خوش رہیں گی۔

چکنی جلد اور دانے: ضلع قصور سے دو بہنیں لکھتی ہیں "چھ سال سے چہرے پر دانے نکل رہے ہیں۔ سردیوں میں چہرہ صاف ہوجاتا ہے مگر موسم بدلتے ہی پھر دانے نکل آتے ہیں۔ ہم گاؤں میں رہتے ہیں، ہمیں کوئی آسان سا ٹوٹکہ بتایئے جس سے ہماری یہ شکایت دور ہوجائے"۔

جواب: بی بی! بات یہ ہے کہ چکنی جلد والوں کے زیادہ دانے نکلتے ہیں۔ بیسن مفید ہے، آپ تھوڑے سے دودھ میں بیسن ملا کر گاڑھا گاڑھا گھول لیجئے، آدھے لیموں کا رس ڈالیے اور چٹکی پسی ہوئی ہلدی ملا کر چہرے پر اچھی طرح لگایئے اور لیٹ جایئے۔ جب خشک ہوجائے تو تھوڑی سی روئی پانی میں بھگو کر چہرہ صاف کرلیجئے اور تازہ پانی سے منہ دھو لیجئے۔ ہفتے میں دو بار یہ لیپ (ماسک) لگایئے۔ اچھی جلد کا راز غذائیت بخش خوراک، صفائی اور ورزش میں مضمر ہے۔ اچھی جلد ہی حسن بخشتی ہے، تازہ خون بنتا رہے تو جلد بھی خوبصورت رہتی ہے۔ آپ گاؤں میں رہتی ہیں، تازہ دہی کا ایک پیالہ روزانہ غذا میں شامل کیجئے۔ کچی سبزیاں، مثلاً گاجر، شلجم، مولی، ٹماٹر وغیرہ کھایئے۔ پودینے کے پتے ایک گلاس پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کیجئے اور پیجئے، جلد کیلئے مفید ہے۔ نیم کے پتے خشک کرکے پیس لیجئے، یہ سفوف رات کو سوتے وقت دانوں پر لگایئے، دانے زیادہ ہوں تو تھوڑے سے پانی میں سفوف گھول کر لگا سکتی ہیں۔ قبض بالکل نہ ہونے دیجئے، اس موذی بیماری سے دانے زیادہ نکلتے ہیں۔ نیم کی نمولیاں بھی پیس کر آپ دانوں پر لگا سکتی ہیں۔ دانوں کے نشان جلدی نہیں جاتے، وقت لگتا ہے۔ آپ کے گاؤں میں تازہ چھاچھ ملتی ہوگی، ایک دو گلاس چھاچھ پیجئے، آپ کے جسم سے حدت اور خشکی دور ہوگی۔

تندرستی کی نوید: آپ تو میرے لئے حکیم لقمان ثابت ہوئی ہیں۔ عرصہ دراز سے معدہ کی مریضہ تھی (اب نہیں ہوں) ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر سے لے کر معدے کے ماہر خصوصی تک سے علاج کراتی رہی مگر افاقہ نہیں ہوا۔ کچھ عرصہ پہلے آپ نے ایک شمارے میں معدے کی بیماریوں میں مبتلا لوگوں کیلئے دلیہ، گھیا توری اور دہی تجویز کیا۔ میں دواؤں سے تو پہلے ہی تنگ تھی لہٰذا سب کچھ چھوڑ کر اس نسخے پر عمل شروع کردیا۔ میں یہ دیکھ کر بڑی حیران ہوئی کہ جلد ہی معدہ میں جلن رہی نہ السر نہ گیس اور نہ تکلیف' آپ یقین کیجئے کہ میری دنیا ہی بدل گئی ہے۔ خدا آپ کو سدا خوش رکھے، تمام عمر آپ کی صحت، سلامتی اور خوشحالی کیلئے دعائیں کرتی رہوں گی۔ (مسز امتیاز، راولپنڈی)

مشورہ: اللہ کے کرم ہی سے سب کچھ ہوتا ہے، ہم بندے محض عاجز اور مجبور ہیں۔ بزرگ کہتے ہیں کہ شفا قسمت میں ہو تو خاک کی چٹکی سے بھی ہوجاتی ہے۔ یقین مانئے آپ کا خط پڑھ کر دلی خوشی ہوئی۔ ایک صاحب جاپان میں تھے انہیں کارخانے میں آگ کے سامنے دس گھنٹے کام کرنا پڑتا تھا جس کی وجہ سے پیٹ میں سخت درد اور تکلیف تھی۔ میں نے انہیں اسپغول کی بھوسی، جو کا دلیہ، دہی اور سبزیاں کھانے کو کہا۔ تین چار ماہ میں ٹھیک ہوگئے۔

زنگ کا داغ: سفید ریشمی سوٹ پر زنگ کا داغ لگ گیا ہے۔ اسے دور کرنے کیلئے کوئی ٹوٹکہ بتایئے جس سے کپڑا خراب نہ ہو۔ (س۔الف)

مشورہ: زنگ کے داغ پر عموماً لیموں کا رس اور نمک لگا کر آہستہ آہستہ رگڑا جاتا ہے۔ پھر سوکھنے پر اسے صابن سے دھو لیتے ہیں، اس طرح داغ اتر جاتا ہے۔ پرانے داغ یا ریشمی سوٹ پر لگے داغ سے چھٹکارا پانے کیلئے آپ ایک پاؤ چاول لیجئے اور پانی ڈال کر پکایئے۔ جب خوب پک جائیں تو چھلنی میں چھان لیجئے۔ اب چاولوں سے نکلی پیچ میں زنگ والے حصے کو دو گھنٹہ کیلئے بھگو دیجئے۔ پھر نکال کر صابن مل کر دھو لیجئے۔ امید ہے کہ داغ اتر جائے گا۔ اگر ہلکا سا دھبہ رہ جائے تو دوبارہ دھویئے۔

تسبیح خانہ میں مخلصین کی آمد

حضرت مفتی حبیب الرحمٰن درخواستی مہتمم جامعہ عبداللہ بن مسعود خانپور اپنے خدام کے ہمراہ' پیر سیف اللہ خالد جامعہ المنظور لاہور اور جناب انجینئر کاظم عباس صاحب اسلام آباد بروز ہفتہ یکم اگست 2015ء صبح ناشتے کیلئے تشریف لائے اور دعا فرمائی۔ ☆ پانچ اگست کو جامعہ اشرفیہ لاہور سے مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی کی زیرسرپرستی کمپیوٹر سے متعلقین کی ایک ٹیم عبقری آئی ٹی کے شعبے کو دیکھنے کیلئے آئی جس نے عبقری کے پورے ورلڈ میں پھیلاؤ اور انسانیت کی خدمت پر حیرت اور تسلی کا اظہار کیا۔

کچن سے 3 چیزیں لیں، بے شمار امراض سے نجات پائیں

ماسٹر محمد جہانزیب، شیخوپورہ

ادرک نو ماشہ لے کر باریک پیس لیں اور شہد میں ملا کر عرق دار چینی کے ساتھ کھائیں اور اس دوا کو روغن نرگس یا روغن فرفیون یا کسی اور روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں۔ یہ نسخہ جسم کے کسی حصہ کے ڈھیلا ہوجانے میں بے حد مفید ہے۔

☆ اجوائن دیسی 15 گرام اور کلونجی 3 گرام۔ رات کو ایک کپ تیز گرم پانی میں بھگو دیں، یہ ٹائیفائیڈ کا بہترین علاج ہے۔ صبح سردائی کی طرح گھوٹ کر پلا دیں۔ اگر موسم سرما ہو تو یہ پانی نیم گرم کرلیں۔ کچھ دن استعمال سے مریض تندرست ہوجائے گا۔ **موٹاپا کے علاج کیلئے:** کلونجی 50 گرام، لاکھ عمدہ 50 گرام، زیرہ سیاہ اعلیٰ 50 گرام، تمام ادویات کو کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور بڑے کیپسول بھرلیں۔ دن میں ایک یا دو کیپسول کھانے سے قبل پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ حیرت انگیز فائدہ ہوگا۔ ☆ ادرک کو نصف وزن زعفران کے ساتھ خالص سرکہ میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا درد شقیقہ اور درد عصابہ بارد کیلئے بے حد مفید ہے۔

☆ ادرک نو ماشہ لے کر باریک پیس لیں اور شہد میں ملا کر عرق دار چینی کے ساتھ کھائیں اور اس دوا کو روغن نرگس یا روغن فرفیون یا کسی اور روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں۔ یہ نسخہ جسم کے کسی حصہ کے ڈھیلا ہوجانے میں بے حد مفید ہے۔ ☆ سونٹھ چھ ماشہ لے کر ذرا جوکوب کرکے رات کو بارہ تولے عرق بادیان میں بھگو دیں۔ صبح اس کا زلال لے کر شربت ورد سے شریں کرکے نہار منہ استعمال کریں سدد اور دوار کیلئے مفید ہے۔ ادرک کا مربہ ایک تولہ کی مقدار میں کھاتے رہنا اور اسے کوٹ کر چھ ماہ شہد کے ساتھ کھائیں اور اس دوا کو انگوزہ و جائفل کے ساتھ کسی مناسب روغن میں ملا کر مالش کریں۔ کسی عضو کے بے حس ہوجانے میں نہایت مفید ہے۔ ☆ ادرک یا اس کا مربہ اعضا کے پھڑکنے کی بیماری میں اسی طرح مفید اور مجرب ہے جیسے فالج، لقوہ میں۔ بعض اطبائے مسلمان و یونان نے اپنے تجربہ و مشاہدہ کی بنا پر لکھا ہے۔ ☆ اگر اس دوا (سونٹھ) کو قند اور نباتات کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے تو سر کے عضلات سے غلیظ بلغم کو نکالتا ہے اور فاسد مواد اور رطوبات معدہ کو خارج کرتا اور آئندہ ان کی پیدائش روک دیتا ہے۔ ☆ ادرک کے جوشاندہ میں شہد ملا کر پینے سے اعصاب کی برودت دور ہوجاتی ہے۔

☆ سونٹھ 6 ماشے لے کر نانخورہ یا عرق بادیان دس تولہ میں بھگو کر اور اس کا زلال لے کر سکنجبین سے شیریں کرکے نہار منہ اور رات کو سوتے وقت لے لیں۔ نیند میں ڈرنے کی شکایت دور ہوگی۔ ☆ ادرک 6 ماشہ لے کر باریک کرکے عرق دار چینی و شہد میں ملا کر کھائیں اور اس دوا کو سرکہ و روغن نرگس میں ملا کر سر پر ملیں، سرسام کیلئے بے حد مفید ہے۔

☆ ادرک اور عقرقرحا کو ہم وزن باریک کوٹ کر شہد میں ملا کر کھائیں۔ خصوصاً عرق دار چینی اور شربت اسطخدوس سے کھانا مرگی کا خاتمہ کرتا ہے۔ یہ دوا بچوں کی مرگی میں بھی بے حد مفید ہے۔ ☆ ادرک کی گرہ منہ میں رکھ کر ہر وقت چباتے رہنا، اس کے سفوف چھ ماشہ میں ملا کر کھانا اور اس کو کسی مناسب روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر ملنا لقوہ کے لئے خصوصاً مفید ہے، اس ترکیب سے مفلوج اعضاء کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ☆ سونٹھ کا مربہ بقدر ایک تولہ یا سفوف بقدر چھ ماشہ اشربہ مناسب سے کھاتے رہنا اور اس دوا کو کسی مناسب روغن میں ملا کر مالش کرنا اور رعشہ کیلئے فائدہ مند ہے۔ ☆ ادرک کا مربہ ایک تولہ یا سفوف ادرک 6 ماشہ ماء العسل کے ساتھ بلاناغہ کھاتے رہنا فالج میں مفید ہے۔ اسی طرح ادرک کو روغن جوز بوا اور خردل میں ملا کر اور روغن کنجد کا اضافہ کرکے مفلوج مقام پر مالش کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔ ☆ ادرک کو سفوف کے طور پر تازہ پانی یا کسی مناسب عرق یا شربت سے کھانا نزلہ و زکام کی شدت کو جلد روک دیتا ہے اور اس کے استعمال سے ناک سے بار بار پانی کا بہنا بھی بند ہوجاتا ہے۔ ☆ ادرک تین تین ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے کھائیں۔ یہ زیادہ چھینکیں آنے کو روکتا ہے جو عموماً نزلہ و زکام کے باعث آیا کرتی ہیں۔ ☆ حکیم ابن نوح لکھتے ہیں: ''ادرک کو خالص گلاب میں پیس کر مریض کے حلق میں ٹپکانا اور اس دوا کو بادروج یا بادرنجبویہ کے پانی میں پیس کر دل کے مقام پر لیپ کرنا غشی کو دور کردیتا ہے''۔ ☆ حکیم ذوق نے اپنے تجربہ و مشاہدہ کی بناء پر لکھا ہے: ''ادرک مبرود المزاج اشخاص کے ضعف قلب کو دور کرنے کی لاثانی دوا ہے اور چونکہ یہ ایک محرک چیز ہے۔ اس لئے اس کے استعمال سے دوران خون تیز ہوکر دل کا فعل بڑھ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی کمزوری بھی زائل ہوجاتی ہے''۔ ☆ یہی فاضل حکیم لکھتے ہیں: یہ دوا (سونٹھ) (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

روحانی کیفیت

(ر۔ش)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نہایت ہی گناہوں میں ڈوبا ہوا تھا۔ خوش قسمتی سے میں نے نیٹ پر آپ کا درس سنا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے توسط سے مجھے اور میری بیوی کو نمازی بنادیا ہے اور ہم باقاعدگی سے روزانہ نیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے آپ کے درس سنتے ہیں۔ درس سے اختتام پر ہونے والی دعاؤں سے ہمارے گھر میں بہت برکت آئی اور ہم میاں بیوی اور ہمارا بیٹا سیدھے راستے پر چل پڑے ہیں۔ جب سے آپ سے روحانی تعلق بنا ہے میری کیفیت یہ ہے کہ پہلے تو میں کبھی عید کی نماز پڑھنے بھی مسجد میں نہیں گیا تھا عجیب سی ایک طاقت تھی جو مجھے مسجد کی طرف جانے ہی نہ دیتی تھی مگر اب خداوند کریم کے فضل سے تہجد بھی پڑھتا ہوں۔ کچھ عرصہ ہوگیا ہے کہ عجیب کیفیت بن رہی ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے یا سجدہ میں مجھے بہت زیادہ رونا آنا شروع ہوگیا ہے اور اب تو مجھے وہم سا ہوگیا ہے کہ جس دن عبادت میں رونا نہ آئے مجھے لگتا ہے کہ مجھ سے کوئی گناہ ہوگیا ہے اور میرا رب مجھ سے ناراض ہے کہ مجھے نماز میں رونا نہیں آیا۔ پہلے میرا دل بہت سخت تھا مگر اب میرا دل بہت نرم ہوگیا ہے۔ دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہوں تو خداوند کریم کے فضل کو سوچ کر میری ہچکی بندھ جاتی ہے۔ اب مجھے بزرگوں بوڑھوں کی خدمت کرکے سکون ملتا ہے اکثر کوشش کرتا ہوں کہ بڑوں بوڑھوں کو اکٹھا کرکے ان کی محفل میں بیٹھوں' دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے اس قابل بنادے۔ آپ جب درس میں اللہ والو! کہتے ہیں تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے' مجھ ناچیز کی دعا ہے خداوند کریم آپ کی اس دعا کو قبول کرے۔ مجھے بس میرا اللہ، اللہ والا بنادے اب اور مجھے کچھ نہیں چاہیے۔ مجھے تو معلوم ہی اب ہوا ہے کہ اللہ والوں کی صحبت میں بیٹھنے سے کیا ملتا ہے اصل زندگی کا سکون تو ہے ہی اسی میں باقی تو سب فریب ہے۔ میں نے اپنی زندگی کے اتنے سال ایسے ہی بے کار گزار دیئے۔ نہ کبھی نماز' نہ روزہ' نہ تسبیح' نہ کسی کے ساتھ اچھائی' نہ صلہ رحمی۔ اللہ سے رو رو کر اپنی گزشتہ زندگی پر توبہ کرتا ہوں اور ساتھ اس کا لاکھوں شکر بھی ادا کرتا ہوں کہ اس کریم نے مجھ پر کتنا کرم کیا ہے کہ مجھ کو گندے کیچڑ سے اٹھا کر نمازی بنادیا ہے۔ میں انگلینڈ میں رہتا ہوں اور اپنی زبان اردو تو بھول ہی گیا تھا آج بیس سال کے بعد اردو لکھ رہا ہوں تو عجیب سا اپنا پن محسوس ہو رہا ہے' عجیب سی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ آخر میں گنہگار کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے' آپ کے اس نیک مشن کو کامیاب کرے۔ آمین ثم آمین۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں۔ اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

صدقہ کی ضرورت واہمیت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر بھلائی کا کام صدقہ ہے'' (بخاری)۔ صدقہ اس خرچ کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں سچے دل سے کیا جائے۔ صدقہ کو بہت فضیلت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں اسے قرض حسن سے تشبیہ دی ہے جو اللہ تعالیٰ کو دیا جائے۔ اللہ رب ذوالجلال اس کا بدل دونوں جہانوں میں دیتا ہے۔ ایک مفلس اور غریب آدمی کے دل میں بارہا یہ حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش وہ امیر ہوتا اور صدقہ کر سکتا اور ثواب حاصل کرتا حالانکہ شاید اس کو یہ بات معلوم نہیں کہ نیکی کا کوئی محدود دائرہ نہیں بلکہ بے حد وسیع دائرہ ہے اور آدمی دوسروں کے ساتھ بھلائی کر کے بھی صدقے کے برابر ثواب حاصل کر سکتا ہے۔ ہر صبح ہر انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہو جاتا ہے۔ اگر وہ دو آدمیوں کے درمیان صلح کرا دے تو یہ صدقہ ہے اگر وہ کسی آدمی کو جو معذور ہے یا نابینا ہے سڑک پار کرا دے تو یہ اس کیلئے صدقہ کے برابر ہوگا اگر وہ نیک کلام بھی کسی کے ساتھ کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ میں شامل ہے ہر وہ قدم جو نماز کیلئے مسجد کی جانب اٹھتا ہے صدقہ ہے' اس کے علاوہ اگر آدمی کسی راستے سے کوئی کانٹا یا پتھر تک ہٹا دیتا ہے جس سے دوسروں کو ایذا حاصل ہو تو یہ بھی صدقہ کرنے کے برابر ہے۔ ایک حدیث مبارکہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''پاکیزہ کلمہ بھی صدقہ ہے'' یعنی ہم اگر کسی انسان کے ساتھ شائستگی سے بات کریں اور بھلائی کی یا نیکی کی بات کریں تو یہ بھی صدقہ جاریہ کے دائرے میں آتا ہے۔ ہمیں بھی زیادہ سے زیادہ صدقہ دینا چاہیے اگر صدقہ کیلئے کوئی بھی چیز پاس نہ ہو تو شائستہ گوئی سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

آئیں پڑھیں! میرے آزمائے ٹوٹکے

☆ مونگ پھلی کے ساتھ گڑ کھانا قوت وتوانائی کا باعث ہے۔ ☆ کان میں درد کی صورت میں روغن گل ڈالیں۔ ☆ اچانک سر میں درد ہونے کی صورت میں قہوہ استعمال کریں۔ ☆ سر میں درد ہونے کی صورت میں تھوڑا سا نمک کھا لیں اور دس منٹ بعد ٹھنڈا پانی پی لیں۔ ☆ نزلہ زکام ہونے پر دار چینی ایک ماشہ' عناب ایرانی پانچ عدد آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر دن میں تین بار استعمال کریں۔ ☆ بادام کی گری انسانی آنکھ سے مشابہہ ہے اس لیے یہ بینائی کو تیز کرتی ہے۔ ☆ اخروٹ کھانے کے بعد چائے پینا نزلہ' زکام اور فلو کا باعث ہے۔ ☆ خشک کھانسی کیلئے کیلے اور کھجور کو پیس کر مکھن میں ملا کر کھائیں۔ ☆ پھوڑے پھنسیوں کیلئے فالسے کے پتے پیس کر لگائیں۔ ☆ جوڑوں کے درد کیلئے ہڑیڑ کا مربہ کھائیں۔ ☆ آواز بیٹھ جانے پر ادرک کا رس اور شہد ملا کر چاٹیں۔ ☆ ہونٹوں کی سیاہی دور کرنے کیلئے روغن بادام اور شہد ملا کر روزانہ ہونٹوں پر لگائیں۔ ☆ ادرک اور پیاز کا رس پینے سے قے آنا بند ہو جاتی ہے۔ ☆ زکام میں کلونجی کو گرم کر کے سونگھنا بہت مفید ہے۔ ☆ دو لونگ منہ میں رکھ کر چوسنے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے۔ ☆ زکام میں کلونجی کو گرم کر کے سونگھنا بہت مفید ہے۔ ☆ دو لونگ منہ میں رکھ کر چوسنے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے۔ ☆ کچا آلو چھری یا چاقو پر ملنے سے چاقو صاف ہو جاتا ہے۔ ☆ اگر آپ کے کچن میں مکھیاں ہوں تو پودینہ رکھ دیں خود بخود بھاگ جائیں گی۔ ☆ اگر فریزر میں برف جم جائے تو چھری کانٹے استعمال کرنے کی بجائے تھوڑا سا نمک پھیلا دیں۔ ☆ کیلے کھانے کے بعد لسی پینے سے معدے میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ ☆ دانتوں کے شدید درد کیلئے لونگ منہ میں رکھیں اور متاثرہ دانت پر لونگ کا تیل لگائیں۔ ☆ کان میں درد کی صورت میں ادرک کا رس گرم کر کے ڈالنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔ ☆ کسی برتن میں ریت ڈال کر اس میں ادرک دبا دیں کئی دنوں تک ادرک تازہ رہے گی۔ (مخدوم احسان یوسف' کوٹ ادو)

عبقری سے سیکھے آزمودہ نسخے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری سے سیکھے ہوئے چند نسخے ارسال کر رہا ہوں۔ یہ نسخہ جات میں نے حکیم عبداللہ (مرحوم) اور حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کی تحریروں سے دیکھ کر خود ہی آزمائے ہیں۔ واقعی اللہ جل شانہٗ نے معمولی چیزوں میں بھی مکمل شفا رکھی ہے۔ ''**آزمودہ نسخے برائے خشک کھانسی' معدہ کی جلن' خشک خارش اور زنانہ اندام نہانی کی جلن**'' **خشک کھانسی سے مکمل شفاء:** ایک دفعہ میرا ایک چھوٹا بیٹا خشک کھانسی میں اتنا شدید مبتلا ہوا کہ بس کھانستا ہی رہتا۔ میں نے اسے کلونجی کی تقریباً چار پیالی چائے دن کے چار اوقات میں پلا دی۔ پہلی پیالی سے آرام اور چار پیالیوں سے اللہ کے حکم سے مکمل شفاء نصیب ہوگئی۔ **معدہ کی جلن:** میرے معدے میں کبھی کبھار جلن ہوتی تھی جو معمولی چائے اور مرچ کھانے سے شروع ہوتی۔ اس کیلئے میں نے صبح نہار منہ اور رات سوتے وقت پچیس تیس دانے کلونجی پانی کے ساتھ لینا شروع کیے۔ تقریباً بیس پچیس دن کے علاج اور پرہیز سے اللہ جل شانہٗ کے فضل سے مکمل صحت نصیب ہوئی۔ **خشک خارش:** میرے جوان بھتیجے کی رانوں پر خشک خارش تھی جس سے وہ خاصے پریشان تھے۔ میں نے اسے یہ علاج بتایا کہ انڈے کی سفیدی میں ایک چٹکی پھٹکڑی بریاں ملائیں اور صبح وشام لگائیں اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ تقریباً تین چار دن کے استعمال سے وہ صحت یاب ہوئے۔ **اندام نہانی کی خارش:** میری ایک چھوٹی بیٹی ہے عمر تقریباً آٹھ سال ہے۔ اسے پیشاب کی جگہ پر پیشاب کرتے وقت سخت جلن ہوتی تھی۔ ایک رات اسے یہ تکلیف شدید طور پر شروع ہوئی۔ والدہ نے پانی میں پھٹکڑی ملا کر اسے استنجاء کرایا۔ اللہ کی شان کہ استنجاء کرتے ہی اسے آرام آگیا۔ ساتھ ہی ہم نے اسے گندم کے دانے کے برابر پھٹکڑی صبح وشام پانی کے ساتھ دی۔ دو تین دن کے استعمال سے وہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ (تلاوت خان' صوابی)

ہر کام میں دھیان صرف اللہ رب العزت کی طرف

جب بھی کوئی کام شروع کرو تو کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم
جب بھی کوئی کام کرنے کا ارادہ کرو تو کہو ان شاء اللہ
جب کوئی چیز قابل تعریف دیکھو تو کہو سبحان اللہ
جب درد اور مصیبت میں ہو تو کہو یا اللہ
جب تعریف کرو تو کہہ ماشاء اللہ

دل کی گھبراہٹ دور: دل کی گھبراہٹ اور بیماری دور کرنے کیلئے اکتالیس بار سورۂ الرعد کی آیت نمبر 28 پانی پر دم کر کے روزانہ پئیں۔ یہ عمل کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کریں۔

جب شکریہ ادا کرنے لگو تو کہو جزاک اللہ
جب نیند سے جاگو تو کہو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
جب عہد یا حلف اٹھاؤ تو کہو واللہ یا اللہ
جب چھینک آئے تو کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ
جب گناہ پر پچھتاؤ تو کہو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ
جب خیرات کرو تو کہو فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ
جب کسی سے محبت ہو تو کہو لِحُبِّ اللّٰہ
جب شادی کرو تو کہو اٰمَنْتُ بِاللّٰہ
جب کسی سے رخصت ہونے لگو تو کہو فِیْ اَمَانِ اللّٰہ
جب کوئی مسئلہ درپیش ہو تو کہو تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہ
جب ناگواری کا اظہار کرنا ہو تو کہو نَعُوْذُ بِاللّٰہ
جب کوئی خوشی میسر آئے تو کہو تَبَارَکَ اللّٰہ
جب دعا میں شریک ہو تو کہو آمین
جب کسی کے فوت ہونے کا پیغام وصول کرو تو کہو انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (حاجی محمد وارث، راولپنڈی)

تڑپ سچی ہو تو منزل مل ہی جاتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اکتوبر 2011ء سے عبقری پڑھنا شروع کیا۔ میرے ایک دوست کے توسط سے آپ کا تفصیلی تعارف ملا۔ آپ سے ملنے کی تڑپ جاگی تو معلوم ہوا کہ وقت بہت مشکل سے ملتا ہے۔ خیر تڑپ سچی تھی جس دن وقت ملنا تھا سارا دن فون ملایا تو تقریباً عصر کے وقت میرا نمبر لگ گیا اور مجھے آپ سے ملاقات کا وقت مل گیا۔ الحمدللہ! آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا چونکہ ان دنوں میں لاہور میں تھا اور ہر جمعرات درس میں بھی حاضری نصیب ہوتی رہی۔ ایک مرتبہ ملنے کو شدید دل چاہ رہا تھا، میں ڈرتے ڈرتے دفتر ماہنامہ عبقری پہنچا، ان سے بات کی تو انہوں نے ملاقات سے انکار کر دیا اور کہا کہ ملنے کیلئے اپوائنٹمنٹ صرف فون پر ملتی ہے۔ وہ جمعرات کا دن تھا، تسبیح خانہ میں جا کر بیٹھ گیا اور اَللّٰھُمَّ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَاب پڑھتا رہا۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے کا وقت ہوگا میں بیٹھا یہ ذکر کر رہا تھا اور دل ہی دل میں اللہ سے دعا کر رہا تھا کہ دیکھا کہ آپ اور ساتھ آپ کے کچھ ساتھی کسی چیز کے بارے میں گفتگو کر رہے ہیں جب آپ میرے پاس سے گزرے تو میرے پاس کھڑے ہو گئے اور مجھ سے میرے متعلق پوچھا، میں نے بتایا تو میرے پاس بیٹھ گئے اور میری ساری گفتگو بڑے پیار سے سنی اور مجھے میرے مسئلے کا حل بتا دیا۔ مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ خواب ہے یا حقیقت۔ میرے دل میں سچی تڑپ تھی اور اللہ نے ملاقات کا سبب بھی بنا دیا۔ الحمدللہ! (غلام نبی، مانسہرہ)

دیسی گھی اور گڑ سے لوز موشن کا کامیاب علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ میرا بھانجا تقریباً ایک ڈیڑھ سال کا تھا اس کو بہت لوز موشن آیا کرتے تھے۔ ایک حکیم صاحب نے علاج بتایا کہ دیسی گھی لو اور اس میں تھوڑا سا گڑ جلا لو پھر گڑ کو گھی سے نکال دو اور وہ گھی بچے کو وقفے وقفے سے پلاؤ، پہلے دن انہوں نے ہر دو گھنٹے بعد چمچ پلائے۔ پھر روزانہ کم کرتے کرتے وہ روزانہ ایک چمچ پر آ گیا۔ اس کے بعد اسے کبھی اس طرح پیٹ کی انفیکشن نہیں ہوئی۔ بہت زیادہ پاخانے آتے ہوں یا قبض ہو دونوں صورتوں میں یہ گھی پلائیں، تین چمچ روزانہ یا مرض کے مطابق بڑھائیں یا گھٹا دیں۔ گھی کو پینے سے پہلے مریض آدھ گھنٹہ پہلے اور آدھ گھنٹہ بعد کچھ نہ کھائے پیے۔ اگر برسات کا موسم ہو تو اس موسم میں درج بالا ٹوٹکہ استعمال نہ کریں۔ اگر گلا خراب رہتا ہو تو پھٹکڑی بالکل مسور کے دانے کے برابر (زیادہ نہ ہو) ایک چمچ پانی میں حل کر کے پلائیں، پھر جب گلا خشک ہونے لگے تو دیسی گھی میں گڑ جلا کر دیسی گھی دینے سے گلا ٹھیک ہو جائے گا، خشکی دور ہو جائے گی۔ دو دن ایک چمچ صبح اور ایک چمچ شام کو پئیں۔

سورۂ ماعون کا کمال: ایک دن ہم کسی کے گھر درود پاک پڑھ رہے تھے کہ اچانک نظر باہر دیوار پر پڑی تو دیکھا کہ ایک چھوٹا سا چوہا ایک دیوار پر چڑھ رہا ہے اور بار بار پھسل کر نیچے گر جاتا۔ میں نے چوہے کو دیکھ کر سورۂ ماعون پڑھنا شروع کر دی، ادھر سے آوازیں آ رہی تھیں کہ ملازم کو بلاؤ کہ وہ آ کر چوہے کو مارے۔ میں نے سورۂ ماعون سات بار پڑھ کر چوہے پر مسلسل پھونکیں ماریں۔ جب ملازم چوہا مارنے کیلئے آیا تو اس نے کہا یہ تو پہلے ہی سے مرا ہوا ہے۔

سورۂ بقرہ کی برکت: میری ایک رشتہ دار کی شادی ہوئی، خاوند کی پہلے بیٹیاں تھیں، یہ بہت غریب تھے، اس نے اس کے ساتھ دوسری شادی کی تھی، اس کے ہاں بھی بیٹی تھی پھر میں نے اس کو سورۂ بقرہ کا وظیفہ بتایا کہ حمل ٹھہرنے کے ہر چاند کی پہلی جمعرات جسے نوچندی کہتے ہیں اس دن ایک مرتبہ سورۂ بقرہ پڑھنی ہے۔ اس نے یہ عمل کیا تو اللہ رب العزت نے اسے بیٹے جیسی نعمت سے نوازا۔ (ف، ج۔ غ)

اگر کوئی رقم واپس نہ کر رہا ہو تو۔۔۔!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس میں موجود چھوٹے چھوٹے ٹوٹکوں سے ہمارے بڑے بڑے مسئلے حل ہو رہے ہیں۔ ایک روحانی ٹوٹکہ میں بھی قارئین کو بتاتی ہوں: میری ایک دوست نے بتایا کہ اگر کسی سے اپنے حق کے پیسے نہ مل رہے ہوں اور وہ شخص آپ کو کوئی جواب نہ دے رہا ہو تو چند دن مشکل کے حل ہونے تک پانچ سو مرتبہ روزانہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر ۱۰﴾ پڑھیں اور اس شخص کا تصور ذہن میں رکھ کر اس کے منہ پر پھونک مار دیں۔ انشاء اللہ وہ پیسے کسی کے ہاتھ بھیج دے گا یا خود آ کر دے جائے گا۔ ویسے بھی یہ وظیفہ میں اکثر کسی مشکل میں خود بھی پڑھتی ہوں تو میری مشکل حل ہو جاتی ہے۔ (فرحت، لاہور)

شاندار گریڈ حاصل کرنے کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے زیر سرپرستی جاری کردہ میگزین عبقری اور درس عوام الناس کیلئے ایک رہنمائی کا ذریعہ ہیں بلکہ میں سمجھتی ہوں کہ آپ کی ذات بذات خود اللہ پاک کے کرم سے دکھی انسانیت کیلئے روشنی کا وسیلہ ہے۔ آپ کیلئے، عبقری کیلئے، آپ کے گھر بار کی سلامتی، برکت اور کامیابی کیلئے ڈھیروں دعائیں قبول فرمائیں۔ عبقری میگزین جہاں بے پناہ خزینوں سے مالا مال ہے وہیں درس کی فیوض و برکات بھی کسی طور کم نہیں۔ میں نے بارہا عبقری میگزین میں طلباء کے مشاہدات کے بارے میں مختصر تحریریں پڑھیں جن میں تعلیم کے میدان میں امتحانات کے بارے میں شاندار کامیابیاں بھی بیان کی جاتی ہیں۔ ان میں سے اکثر تحریروں میں درس کی برکات سے تعلیمی معاملات میں کامیابیاں و کامرانیوں کا تذکرہ ملتا ہے۔ میں نے ان تحریروں سے مرعوب ہو کر امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے درس سننا شروع کر دیئے۔ بس پھر کیا تھا کچھ درس ہی اس نیت سے سنے تھے کہ میرے وہ پیپرز جن میں گریڈ ٹھیک نہیں آ رہے تھے اور میں اگلے سمسٹر میں داخل نہ ہو سکتی تھی درس سننے کی برکت سے وہ سارے کے سارے مضامین پاس ہو گئے بلکہ اچھے گریڈ بھی مل گئے اور اگلے سمسٹر میں داخلہ بھی مل گیا۔ لہٰذا میں بھی اب دعوے سے کہہ سکتی ہوں بلکہ تمام طلبہ سے گزارش کرتی ہوں کہ تعلیم کے ساتھ درس کو بھی اپنے معمولات کا حصہ بنا لیں اور پھر کمال دیکھیں۔ انشاء اللہ کامیابیاں ہمارا مقدر ہوں گی۔ ساتھ ہی عبقری کی پوری ٹیم اور محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور ان کے اہل خانہ کیلئے پرخلوص دعائیں۔ (ایک طالب، بہاولپور)

کمزوری دور کرنے کیلئے شکرقند کھائیں

فرحان خان

اسے دودھ میں ملا کر کھیر بنا کر کھانے سے ایک تو حس ذائقہ کی تسکین ہوتی ہے اور دوسرے یہ جسم کو طاقتور اور فربہ بناتی ہے۔اسی طرح اگر اسے محض چینی کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو جریان جیسے مرض کیلئے بے حد مفید ہے۔اسی طرح اس کا حلوہ بنا کر کھانے سے جسم کو بہت زیادہ غذائیت حاصل ہوتی ہے۔

آلو کے خاندان سے تعلق رکھنے والی مشہور جڑ شکرقند کا سائنسی پیمانوں پر تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ جسمانی کمزوری سے پریشان ایسے افراد جو دبلے پن سے چھٹکارا پانے کیلئے باڈی بلڈنگ، ثقیل اغذیہ اور چربیلے مادوں پر مشتمل غذا لیتے ہیں اسی طرح جو افراد دوائیں کھا کر اپنے جسم کے کمزور حصوں کو بھرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان سب کیلئے محض شکرقند کا استعمال کرلینا ہی کافی ہے۔اسی طرح وہ نوجوان جو اپنے ہاتھوں اپنی صحت تباہ کرلیتے ہیں اور بہت سے صنفی عوارض کی زد میں آکر جسم اور اعصاب کی کمزوری کی شکایت میں مبتلا ہوجاتے ہیں ان کیلئے بھی شیریں اور ذائقے دار شکرقند کا مخصوص طریقے سے استعمال بہت ہی مؤثر خصوصیات کا حامل سمجھا گیا ہے۔سائنسی تجزیئے سے معلوم ہوا ہے کہ معتدل مزاج کی حامل شکرقند نشاستے اور قدرتی شکر کا مجموعہ ہے۔جسمانی اور ذہنی صحت کیلئے ان دونوں اجزاء کی ضرورت پروٹین سے بھی زیادہ ہے۔لندن کے ایک ماہر تغذیہ کے مطابق لوگ اپنا وزن بڑھانے کی کوشش میں جتنی پروٹین کھا سکتے ہیں، کھا لیتے ہیں جو کہ جسمانی ساخت کو مدنظر رکھتے ہوئے درست نہیں۔ایسے افراد کی نظروں کے سامنے ان تن سازوں کی مثال ہوتی ہے جو ناشتے میں درجن بھر انڈے کی سفیدی اور کھانے میں کئی مرغ اُڑا جاتے ہیں لیکن چونکہ دبلے پتلے افراد کو ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ عضلات کو دبیز بنایا جائے لہٰذا ان کیلئے پروٹین سے زیادہ نشاستے کی اہمیت ہے۔اس میں شک نہیں کہ ذہنی نشوونما اور جسمانی شکست وریخت کی اصلاح کیلئے پروٹین اہم ہے لیکن جب آپ نشاستے کے حصول کی خاطر بعض غذائیں استعمال کرتے ہیں تو جسم کو خود بخود پروٹین بھی حاصل ہوتی ہے۔اس لحاظ سے بھی جسمانی کمزوری کی اصلاح کیلئے شکرقند کے استعمال کی اہمیت مزید اجاگر ہوجاتی ہے کیونکہ اس میں پروٹین اور نشاستے کے ساتھ ساتھ گلوکوز، تانبا، وٹامن اے، بی، سی اور ای بھی شامل ہوتا ہے۔شکرقند ابال کر یا بھوبھل میں بھون کر کھائی جاتی ہے اطباء کے مطابق اسے ابالنے سے زیادہ بھوبھل میں بھون کر کھانا زیادہ مناسب اور فائدہ مند ہے۔اسے دودھ میں ملا کر کھیر بنا کر کھانے سے ایک تو حس ذائقہ کی تسکین ہوتی ہے اور دوسرے یہ جسم کو طاقتور اور فربہ بناتی ہے۔اسی طرح اگر اسے محض چینی کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو جریان جیسے مرض کیلئے بے حد مفید ہے۔اسی طرح اس کا حلوہ بنا کر کھانے سے جسم کو بہت زیادہ غذائیت حاصل ہوتی ہے، جسمانی کمزوری دور کرنے اور صنفی قوت کی تقویت کیلئے شکرقند کا حلوہ ایک بہترین قدرتی غذا ہے۔آیئے! اب ہم شکرقند کے مقوی حلوے کی ترکیب ملاحظہ کرتے ہیں۔شکرقند کو باریک باریک ٹکڑوں میں کاٹ کر خشک کرلیں اس کے بعد کوٹ لیں اور چھان کر آٹا بنائیں۔تقریباً 30 گرام یہ آٹا 25 گرام گھی میں بھونیں اور آدھا پاؤ چینی یا شہد کا قوام شامل کرکے حلوا بنالیں۔اگر چاہیں تو ذائقے اور غذائیت میں اضافے کیلئے اس میں بادام، پستہ اور کھوپرے کی گریاں باریک کتر کر ملادیں۔

فربہ افراد اور وہ لوگ جن کا معدہ پہلے ہی کمزور ہو یعنی بدہضمی کا شکار رہتے ہوں انہیں شکرقند کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے لیکن شکرقند کے ثقیل پن اور دیر ہضم ہونے کی اصلاح شہد سے کی جاسکتی ہے۔اس طرح ہر فرد کیلئے اس کا استعمال موثر اور توانائی کے حصول کا ایک عمدہ قدرتی ذریعہ بن جاتا ہے۔

جسمانی کمزوری دور کرنے اور صنفی طور پر طاقتور ہونے کیلئے شکرقند کا صبح نہار منہ ناشتے کی صورت میں استعمال بھی بہت مفید ہے۔اس کیلئے کم از کم سو گرام شکرقند ابال کر کھائیں اس کے ساتھ 12 دانے بادام کی گری اور تقریباً 25 گرام کشمش رات کو پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح شکرقند کے ہمراہ پانی پھینک کر کھالیں اور پھر ایک گلاس دودھ میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیں اس طرح کچھ ہی عرصے میں آپ ذہنی اور جسمانی طور پر بالیدہ ہوسکتے ہیں۔اگر آپ باقاعدگی سے ورزش کرتے ہیں تو اس کے مفید اثرات اور بھی جلد سامنے آنا شروع ہوجاتے ہیں۔

(بقیہ: پیغمبر اسلام ﷺ کا جانوروں سے حسن سلوک)

جس نے مجھے سچائی کے ساتھ بھیجا اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر پرندوں کے بچوں کی ماں کے رحم سے زیادہ رحم کرنے والا ہے (پھر آنے والے سے مخاطب ہوکر ارشاد فرمایا) لے جاؤ ان بچوں کو اور انہیں وہیں رکھ کر آؤ جہاں سے تم نے انہیں پکڑا ہے اور ان کی ماں کو بھی ان کے ساتھ لے جاؤ چنانچہ وہ شخص انہیں لے کر لوٹ گیا۔(ابوداؤد)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

ابتداہی میں نیت ٹھیک کرلیں: چونکہ ہمارا موضوع نیت پر چل رہا ہے تو آگے چل کر پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ مزید لکھتے ہیں اگر پہلے ہی دن نیت میں خلل ہے (یعنی صرف اللہ کیلئے خدمت نہیں کر رہا بلکہ اپنی کوئی اغراض کیلئے کر رہا ہے) یعنی خدمت بھی کر رہا اور پا بھی کچھ نہیں رہا۔تو شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک لفظ بڑا سخت فرمایا کہ ”برکت اٹھ جاتی ہے“ اللہ والو! نسلیں برکت سے پلتی ہیں کثرت سے نہیں پلتیں۔میں سچ کہہ رہا ہوں۔**صرف دو امکانات:** میرے شیخ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمہ اللہ نے ایک دفعہ فرمایا: جس بندے کو دیکھو کہ اس نے ساری زندگی خدمت کی، محنت کی، مزدوری کی، اپنے فن میں بھی باکمال تھا (مجھے بہت پرانی بات یاد آئی جو شاید میں نے کبھی نہ بتائی ہو شیخؒ کے فرمان کا مفہوم ہے) اور خدمت بھی کی لیکن پھر بھی وہ تہی دست و تہی دامن ہے، فاقوں پر ہے تو سمجھ لے دو میں سے ایک چیز اس کے ساتھ ہے: یا تو وہ ”تقویٰ“ کے ایسے کمال پر ہے کہ اللہ پاک اس کو دنیا میں فقیر رکھ کے آخرت میں امیر بنانا چاہتا ہے۔یا پھر پہلے دن سے اس نے اپنی ”نیت“ صحیح نہیں کی۔اس کی نیت کی خرابی کی وجہ سے اس کی بربادی ہے کہ اللہ اس کو برکت سے محروم کر دیتا ہے۔اس کی نیت خراب ہے، کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔

اخلاص نیت نہ ہونے کے دو بڑے نقصانات: تو شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات فرمائی ہے: اس سے برکت اٹھ جاتی ہے۔دل صراط مستقیم سے ہٹ کے ٹیڑھے اور غلط راستوں پہ لگ جاتا ہے اور جو میں تمہاری درخواست کے مطابق مستعد ہوا کہ اس کتاب سے تمہارا مقصود پورا ہو۔لہٰذا ضروریاً تمہارے سوال کا حق ادا کرنا مجھ پہ واجب ہوگیا۔کیونکہ فوراً میرے سوال کا حق ادا نہ ہوسکتا تھا اسلئے ارادہ اور نیت پختہ ہونی چاہیے کہ میں اس کو پورا پورا ادا کروں گا۔ پیر علی ہجویری رحمہ اللہ فرمارہے ہیں میں نے اس کتاب کی ابتداء کیوں کی؟ پہلے اپنی نیت کو سارا ٹٹولا اور نیت ٹٹولنے کے بعد پھر اس کتاب (کشف المحجوب) کے لکھنے پر آئے۔(جاری ہے)

سوار محمد حسین شہید کا مقام و رتبہ اپنی آنکھوں سے دیکھا

کیپٹن (ر) حبیب اللہ خان بلوچ

جب شہید ہوئے تو جنگ کے حالات تھے ان کا جسد خاکی ان کے گاؤں نہیں پہنچایا جاسکتا تھا اس لیے ان کو وہیں محاذ پر ہی امانتاً دفنا دیا گیا۔ تقریباً ایک ماہ کے بعد ان کے جسد خاکی کو وہاں سے نکال کر ان کے گاؤں میں لایا گیا‘ مگر ان کے دادا نے کسی کو بھی شہید کا دیدار نہ کرنے دیا۔

اس عظیم شہید کی شہادت کے تین سال بعد کی کہانی سنانے سے پہلے میں ان کی حیات پر ایک نظر ڈالنا چاہوں گا:۔

سوار محمد حسین شہید 18 جون 1949 کو ڈھوک پیر بخش کے مقام پر پیدا ہوئے۔ تین ستمبر 1966ء کو پاک فوج میں بھرتی ہوئے۔ پاک فوج میں بھرتی ہونے کے بعد آپ نے ڈرائیونگ میں مہارت حاصل کی۔ 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں سوار محمد شہید نشان حیدر 20 لانسر کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ 5 دسمبر 1971ء کو سوار محمد حسین شہید نشان حیدر شکر گڑھ کے محاذ پر جا کر نوجوانوں کو اسلحہ اور بارود پہنچا رہے تھے۔ 6 دسمبر 1971ء کو وہ ایک لڑاکا اور پرخطر مہمات میں ان کے ہمراہ جاتے رہے۔ 10 دسمبر 1971ء کو سوار محمد حسین شہید نے دشمن کو ہرار خورد گاؤں میں مورچے کھودتے دیکھ کر یونٹ کمانڈر کو اطلاع دی۔ سوار محمد حسین شہید کی ذاتی کوششوں سے دشمن کے 16 ٹینک تباہ ہوئے۔ دس دسمبر کو ہی چار بجے سوار محمد حسین شہید (نشان حیدر) اپنے ایک رائفل سے دشمن کو ٹھکانے لگاتے ہوئے گولیوں کی بوچھار میں شہید ہوئے۔ میجر امان اللہ کی سفارش پر سوار محمد حسین شہید کو نشان حیدر سے نوازا گیا۔ آپ کی شادی 1971ء میں ہوئی۔ آپ کی اولاد میں ایک بیٹی اور ایک بیٹا شامل ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں سوار محمد حسین شہید نشان حیدر ابھی دیوی ہائی سکول میں زیر تعلیم تھے لیکن ان کے دل میں وطن سے بھرپور محبت کا جذبہ موجود تھا۔ آپ نے پرائمری تک تعلیم جھنگ پیرو میں حاصل کی۔ آپ گھر میں شلوار قمیص یا تہبند باندھتے تھے۔ جنگ پر جانے سے پہلے آپ کے والد محترم نے آپ کو سفید کپڑوں کا ایک جوڑا دیا۔ سوار محمد حسین شہید اکثر واقعہ کربلا دہرایا کرتے تھے اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جرأت و شجاعت پر جھوم جھوم جایا کرتے تھے۔ آپ جب شہید ہوئے تو آپ کی جیب سے سو روپے ایک منی آرڈر اور دو خون آلود خط برآمد ہوئے۔ جب سوار محمد حسین شہید کی شہادت کی خبر ان کے والد کو دی گئی تو ان کے پہلے الفاظ یہ تھے کہ ”محمد حسین شہید نے کہیں میدان جنگ میں بزدلی تو نہیں دکھائی“۔ میدان جنگ میں جب ان کے ساتھیوں سے پوچھا گیا کہ ان کا جذبہ کیا تھا تو ساتھی بتاتے ہیں کہ سوار محمد حسین شہید کو وطن کی خاطر جان قربان کرنے کا بہت شوق تھا۔ وہ بہت زیادہ جذبے سے لڑ رہے تھے اور ہر وقت اپنے ساتھیوں کا مورال بلند کرتے رہتے تھے۔ رات کو آگ جلا کر سب کو مختلف طریقوں سے خوش کرتے‘ لطیفے سناتے۔

درج بالا معلومات تو شاید کافی لوگوں کو معلوم ہوں گی مگر اب جو میں بتانے جا رہا ہوں وہ بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ سوار محمد حسین جب شہید ہوئے تو جنگ کے حالات تھے ان کا جسد خاکی ان کے گاؤں نہیں پہنچایا جاسکتا تھا اس لیے ان کو وہیں محاذ پر ہی امانتاً دفنا دیا گیا۔ تقریباً ایک ماہ کے بعد ان کے جسد خاکی کو وہاں سے نکال کر ان کے گاؤں میں لایا گیا‘ مگر ان کے دادا نے کسی کو بھی شہید کا دیدار نہ کرنے دیا۔ تقریباً تین سال کے بعد پاک فوج نے آپ کا مزار بنانے کیلئے آپ کا تابوت مبارک قبر سے نکالا تو دادا نے علماء کرام کے مشورے سے تابوت کو صرف چہرے کے حصے سے کھولا تو ماشاء اللہ اب بھی خون تازہ تھا اور پورا علاقہ خوشبو سے بھر گیا۔ پورے گاؤں نے تسلی سے شہید کا دیدار کیا۔ شہادت کے تیسرے سال بھی وہ ایسے ہی تھے جیسے ابھی ابھی انہیں شہید کیا گیا ہو۔ بے شک شہید کو موت نہیں ہے۔ میری آنکھوں کے سامنے آج بھی وہ منظر بالکل تازہ ہے۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں‘ ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

روحانی پھکی سے چہرے کے دانے بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی بار کسی ادارے میں خط لکھ رہی ہوں۔ میری عمر 21 سال ہے‘ چہرے کی جلد بہت چکنی تھی‘ مہنگے سے مہنگا فیس واش استعمال کیا مگر ایک گھنٹہ بعد پھر بہت چکنائی آجاتی‘ بیسن کے استعمال سے رنگ کالا پڑ جاتا‘ دانے بہت نکلتے ہیں۔ ”روحانی پھکی“ دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوا کر استعمال کی چہرے کے دانے بالکل ختم ہوگئے۔ اس کے ساتھ بازاری‘ چٹ پٹی اور چکنائی والی اشیاء سے مکمل پرہیز کیا۔ (پوشیدہ)

(بقیہ: میری زندگی کیسے بدلی؟)

اپنے شوہر کے ساتھ غداری کی‘ اس کی غیر موجودگی میں اپنی عزت کو غیر کے ہاتھوں میں تھما دیا جس کی مجھے خوب خوب سزا ملی۔ شاید مجھے عبقری نہ ملتا تو نہ جانے اب میں کہاں سے کہاں ہوتی؟ مگر عبقری اور درس نے میری زندگی میں سکون بھر دیا ہے‘ میرے شوہر کا رویہ بھی دن بدن اب بدل رہا ہے‘ اب بچوں سے بھی پیار کرتے ہیں اور ان کی نوکری بھی اسی شہر میں لگ گئی ہے۔ آہستہ آہستہ اب میرے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ سارا دن اعمال کرتے گزرتا ہے‘ زندگی میں ایک ٹھہراؤ سا آگیا ہے۔ میرے شوہر بھی اب آپ کے درس سن رہے ہیں‘ یہ درس ہی کی برکت ہے کہ میرے شوہر میں اتنا بدلاؤ آرہا ہے۔ اب جب اپنے گزشتہ گناہوں بھری زندگی بارے سوچتی ہوں تو کانپ کر رہ جاتی ہوں۔

(بقیہ: کچن سے 3 چیزیں لیں‘ بے شمار امراض سے نجات پائیں)

اپنی عطریت (خوشبو) کی وجہ سے دل پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے اس لئے اس کو جسم میں خوشبو پہنچانے والی ادویات میں شمار کیا جاتا ہے“۔ ☆ ادرک کا کھانا اس کو آب ریحان یا آب فرنج مشک میں پیس کر دل کے مقام پر ضماد کرنا اختلاج قلب کو زائل کرتا ہے۔ ☆ ادرک کا سفوف یا اس کا مربہ کھانا ایسے خفقان القلب میں مفید ہے جو معدہ کی غلاظت اور بخارات سے فاسد عارض ہوگیا ہو۔ ایسی حالت میں اس دوا کو دل کے مقام پر لیپ کرنا بھی سودمند ہے۔ ☆ ادرک تین تین ماشہ صبح وشام کھانا کھانے کے بعد عرق اجوائن یا عرق سونف کے ساتھ کھائیں۔ اس دوا کے استعمال سے نیند میں دانت پیسنے کا مرض دور ہوجائے گا۔ ☆ ادرک ایک حصہ نمک بھی ایک حصہ اور گیرو گوالیاری دو حصے پیس کر منجن بنالیں۔ اس منجن کے استعمال سے دانت نہ صرف صاف اور چمکدار ہوں بلکہ رطوبت سے بھی پاک ہوجائیں گے۔ ☆ ادرک کو آب برگ کاسنی سبز یا آب برگ مکوئے سبز میں پیس کر گرم لیپ کرنے سے چہرے اور جلد کے ورم میں آرام آجاتا ہے۔ ☆ امام سویدی کا تجربہ ہے اور مشاہیر اطبائے اسلام نے اس پر مہر تصدیق ثبت کردی ہے کہ ادرک آٹے کی طرح باریک پیس کر تین گنا شہد میں ملالیں۔ پھر اس میں اس کا چوتھائی وزن روغن بابونہ ملا کر اس مرکب کو زبان پر ملتے رہیں۔ بہت جلد زبان کا تشنج (اکڑاؤ) دور ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ جوشاندہ ادرک میں کسی قدر شہد ملا کر کلیاں کرنے سے بھی یہ مرض بہت جلد دور ہوجاتا ہے۔ ☆ ادرک اور سنگ جراح ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور دانتوں پر ملتے رہیں۔ دانت خوب مضبوط اور مستحکم ہوجائیں گے اور ان کی چمک دمک بھی قائم رہے گی۔ نیز اس سے غلیظ رطوبات بھی خارج ہوجاتی ہیں۔ ادرک سفوف 6 ماشہ شیرہ بادیان یا کسی مناسب بدرقہ یا صرف پانی سے کھانا اور اسکی گرہ منہ میں رکھ کر چباتے رہنے سے منہ سے رال ٹپکنا بند ہوجاتی ہے۔ ☆ پسا ہوا ادرک (سفوف) مسوڑھوں پر ملیں یا اس کے جوشاندہ سے کلیاں کریں اس سے بلغمی ورم دور ہوجاتا ہے۔ ☆ ایک ہندی طبیب کا قول ہے: ”ادرک سرسوں کے کچے تیل میں ملا کر دانتوں پر ملنے سے اس کی زردی کا ازالہ ہوجاتا ہے اور وہ صاف اور چمکدار ہوجاتے ہیں“۔

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 74

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیا، جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے۔

ساتویں اور آخری نصیحت: ان کی ساتویں اور آخری نصیحت جو بہت زیادہ اہم تھی' وہ اس لیے کہ اس چیز کا تعلق زندگی کے ہر دور اور ہر لمحہ سے تھا' ہر انسان چاہے چھوٹا ہو یا بڑا' غریب ہو یا امیر' معذور ہو یا صحت مند' اس مرحلے سے سب کو گزرنا پڑتا ہے اور وہ مرحلہ ہے خواب کا۔ فرمانے لگے: کبھی بھی کوئی خواب غیر اہم نہ سمجھنا لیکن ہر خواب خواب نہیں ہوتا' کچھ خواب جن کا تعلق زندگی کے خیالات' تصورات اور گزری زندگی کے واقعات کے ساتھ ہوتا ہے لیکن پھر بھی کوئی خواب غیر اہم نہیں ہوتا۔ **غیر اہم خواب:** ہاں! خواب غیر اہم اس وقت ہوتا ہے جب خواب کو کسی غیر اہم آدمی کے سامنے بیان کردیا جائے تو سمجھ لیں وہ خواب غیر اہم ہوگیا۔ اس کی اہمیت اس کی طاقت اس کی تاثیر اور اس کا ملنے والا رزلٹ جو بعض اوقات نقد ملتا ہے اور بعض اوقات سالہا سال کے بعد اور کبھی چالیس سال کے بعد بھی ملتا ہے اگر کوئی بھی خواب کسی نااہل اور غیر اہم آدمی کو بیان کردیا گیا تو وہ خواب بے تاثیر ہوجاتا ہے حتیٰ کہ اس خواب کی تعبیر وہ نااہل آدمی اچانک منہ سے نکال بھی دے تو اس کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے اور بعض اوقات جو تعبیر منہ سے نکالے وہ خدانخواستہ پوری ہوجاتی ہے۔ وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ جن کی روح سے صحابی بابا ملاقات کررہے تھے' ایک ٹھنڈی سانس بھر کر اپنی گفتگو کو روک بیٹھے اور یہی کیفیت خود صحابی بابا کی بھی تھی' وہ ٹھنڈی سانس بھر کر اپنی گفتگو روک بیٹھے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد صحابی بابا ہم سے بولے کہ چونکہ اس تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک روح نے یہی عمل کیا تھا تو اس لیے میں نے بھی یہ عمل ان کے ساتھ دہرایا اور پھر فرمانے لگے انہوں نے مجھے جو خاص ایک واقعہ اس ضمن میں سنایا۔ **تابعی رحمۃ اللہ علیہ کا انوکھا خواب:** تابعی رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے ایک دفعہ میں نے خواب دیکھا ایک درخت ہے اور پھلدار ہے' میں اس کو پتھر مار کر پھل گرانے کی کوشش کررہا ہوں لیکن ہر پتھر واپس آکر مجھے لگتا ہے' چند بار ایسے ہوا پھر میں نے ایک طرف بچ کر وہ پتھر مارنے کی کوشش کی لیکن پھر بھی وہ پتھر واپس آکر مجھے لگا' مجھے حیرت ہوئی اور میں حیران ہوا یہ کیا ہوا؟ میں کتنی بار کوشش کرتا رہا کوئی پھل نہ گرا لیکن ہر بار پتھر مجھے لگا۔ میری آنکھ کھل گئی' چند دن حیرت میں اپنے خیالات اور گمان میں گم رہا' اس کے بعد میں نے یہ خواب ایک 'بدو' جو مشہور تھا کہ خواب کی تعبیر بتاتا ہے۔ **لوگ تجھے پتھر ماریں گے؟** اس کو سنانے چل پڑا' مجھے اچانک خیال بھی آیا کہ یہ نہایت جاہل ان پڑھ اور نادان شخص ہے یہ تو اپنے خواب کی تعبیر نہیں جانتا ہوگا میرے خوابوں کی تعبیر کیا بتائے گا؟ لیکن نامعلوم پھر کیوں میں بتانے کیلئے متوجہ ہوا تو اندر پھر خیال آیا کہ جیسے کوئی طاقت مجھے روک رہی' میں ان خیالات کے باوجود بول بیٹھا اور یہی پتھر مارنے کا خواب میں نے جب اس کو سنایا تو کہنے لگا کہ خواب اپنی تعبیر کے ساتھ یہ معنی رکھتا ہے کہ لوگ تجھے پتھر ماریں گے' میں اچانک چونک پڑا میں نے کہا کیوں؟ کہنے لگا: بغیر وجہ کے۔ مجھے یہ بات سمجھ نہ آئی میں کئی دن انہی سوچوں میں ڈوبا رہا۔ **صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خدمت گزار سے تعبیر ملے گی!** صحابی بابا یہ بات کہتے ہوئے آسمان کو تکنے لگے' جیسے ان کی سانسیں اٹک گئی ہوں اور ان کی روح بکھر گئی ہو' اپنے حواس مجتمع کرتے ہوئے پھر بولے کہ وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مجھے کہنے لگی کہ میں آخر کار کئی ہفتے پریشان رہنے کے بعد استخارہ کی طرف متوجہ ہوا اور میں استخارہ کئی دن کرتا رہا' پر میرے اوپر استخارہ نہ کھلا۔ میں نے سوچا کہ آج کے بعد استخارہ نہیں کرنا اور یہ آخری رات ہے اور اسی رات مجھے واضح اشارہ ہوا کہ فلاں گاؤں چلے جاؤ' اس بستی میں ایک فرد ہے جو فلاں صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں انیس سال رہا ہے' وہ اس علم کا کامل ہے' اس کو جا کر اس خواب کے بارے میں بتائیں اور وہ اس کی تعبیر بتائے گا۔ **میں شرم کے مارے ڈوب گیا:** اس رات کو جس پہر میں میری آنکھ کھلی میں نے اپنا سامان باندھا اور اسی وقت چل پڑا حتیٰ کہ نماز فجر میں بھی نے راستے میں پڑھی دو دن اڑھائی راتوں کا یہ سفر مجھے آخر کار اس منزل کی طرف لے گیا جب میں وہاں پہنچا ایسے محسوس ہوا جیسے وہ میرا انتظار کررہے تھے مجھے دیکھ کر کہنے لگے اتنا عالیشان خواب اور تجھ جیسا باکمال شخص ایک 'بدو' کو بتا آیا۔ کیا تجھے احساس نہ ہوا؟ بس اتنا سننا تھا میں شرم سے ڈوب گیا۔ میری آنکھیں جھک گئیں اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے لیکن اگلے ہی لمحے مجھے پکڑ کر سینے سے لگایا' تیر ہاتھ سے نکل گیا ہے اور تیر نکلا ہوا واپس نہیں آتا لیکن کچھ اللہ کے بندے زمین پر ایسے بھی ہیں جو نکلے ہوئے تیر کو اللہ کی قدرت اور طاقت سے واپس لاسکتے ہیں' کوئی بات نہیں پریشان نہ ہو پھر اپنے خادم کو بلایا اور اچھے اچھے کھانے اور دھلا ہوا لباس پیش کیا۔ خادم نے مجھے غسل کیلئے خوشبودار پانی دیا میں نے وہ پانی اور اس جیسا پانی آج تک نہیں دیکھا' کتنا خوشبودار پانی تھا۔ میں نے غسل کیا میں تروتازہ ہوگیا پھر بہترین کھانے کھائے۔ **تو ایک پھل دار درخت ہے:** اس کے بعد چمڑے کا ایک بچھونا تھا جس کے اردگرد چمڑے کے تکیے لگے ہوئے تھے' وہاں ہم بیٹھے وہ ہستی میری طرف متوجہ ہوکر فرمانے لگی ہاں اب بتائیں اپنا خواب! میں نے وہ سارا خواب انہیں سنایا۔ فرمانے لگے: اصل خواب کی تعبیر یہ ہے تو ایک پھل دار درخت ہوگا اور لوگ تجھے پتھر ماریں گے اور پتھر تجھے مارنے والے کو لگیں گے اور تیرا حاسدین بہت نقصان کرنے کی کوشش کریں گے اور تیرے لگے پھل کو پتھروں سے توڑنے اور ہٹانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ لیکن تیرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ **جا میں تجھے دعا دیتا ہوں!** جا میں تجھے دعا دیتا ہوں کہ تو ہمیشہ سدا بہار رہے گا ہمیشہ شاداں وفرحاں رہے گا اور ہمیشہ تیرا علم' تیرا رزق' تیری صحت' تیری فراست اور تیرا شعور احساس اور ادراک کامل رہے گا۔ ایک بڑا مجمع تجھ سے نفع پائے گا' میں اگلے لمحے بولا لیکن اس بدو کی تعبیر کا حل کیا ہوگا۔ مسکرا کر فرمانے لگے اس کا حل بھی ہمارے پاس ہے۔ میں نے پوچھا کیا؟ کہنے لگے کہ آپ اس کے پاس جائیں' اس کو احترام اور محبت سے کچھ گفٹ پیش کریں پھر اس کے ساتھ کچھ دن رہیں اور کسی طرح اس کا وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں اور وہ سارا پانی اپنے اوپر ڈال لیں یہ کرکے پھر میرے پاس آنا اور مجھے کہنے لگے آپ ابھی فوراً جائیں میں نے ان کا لباس پہنا ہوا تھا کہنے لگے: یہ لباس تمہیں ہدیہ ہے اور یہ مجھے حکماً بتایا گیا کہ تم آرہے ہو اور تمہیں میں یہ لباس اور اتنا احترام دوں لیکن ابھی فوراً اس بدو کی طرف جاؤ میں پھر دو دن اور اڑھائی راتوں کا سفر کرتے ہوئے اس بدو کی طرف گیا جب میں نے اسے بہترین ہدیے دیئے بہت خوش ہوا اور خوشی سے کہنے لگا لگتا ہے میرے خواب کی تعبیر تجھے اچھی لگی' میں خاموش رہا۔

غلط تعبیر کا ازالہ: میں نے ارادہ کیا کہ میں آپ کے ساتھ کچھ دن رہنا چاہتا ہوں وہ اور خوش ہوگیا‘ میں نے اس سے محبت اور پیار اتنا بڑھایا کہ چند ہی دنوں میں اس سے میرا پیار اور محبت قلب وجگر بن گیا۔ ایک دن میں نے خواہش کا اظہار کیا کہ میں آپ کے وضو کا پانی لینا چاہتا ہوں اور اگر اجازت ہو تو وہ لے کر اپنے اوپر ڈال لوں۔ اگر وہ صاحب علم ہوتا تو میری تدبیر کو فوراً جان لیتا‘ اسے میری تدبیر کی کوئی خبر نہ ہوئی‘ وہ فوراً اس پر راضی ہوگیا۔ اگلی نماز پر جب اس نے وضو کیا ایک بڑے برتن میں پانی مجھے دے دیا وضو کرنے کے بعد وہ پانی اپنے جسم پر ڈال کر سارے جسم کو اس سے بھگو دیا۔

جسم کی سیاہی ختم: پھر ایک دن رہنے کے بعد میں نے اس سے اجازت چاہی وہ اداس ہوگیا۔ میں نے اس سے اپنی بہت ساری مجبوریاں بتائیں۔ اس بدو نے اجازت دے دی پھر طویل سفر کرکے اس عظیم ہستی کے پاس پہنچ گیا اسے جا کر ساری صورتحال بتائی وہ بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے پہلے تیرے جسم کے اردگرد سیاہ رنگ کی سیاہی تھی جس نے تیرے جسم کے ایک ایک حصے کو ڈھکا ہوا تھا اب تیرے جسم کے اردگرد ایک نورانی نور اور نور کا ہالہ ہے جو تیری سدا حفاظت کرتا رہے گا۔

جا میں تجھے نصیحت کرتا ہوں: جا میں تجھے نصیحت کرتا ہوں آج کے بعد کوئی بھی خواب کسی نااہل آدمی کو مت بتانا چاہے جتنا بھی عرصہ وہ خواب اپنے سینے میں امانت رکھنی پڑے۔ یہ نصیحت سننے کے بعد صحابی بابا اپنے جھکے ہوئے انداز سے بولے کہ میں نے ان سے اجازت چاہی تو اس تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مجھے اجازت نہیں دے رہی تھی۔

قوم جنات کو تابعی رحمۃ اللہ کا ایک مشورہ: میرے سامنے وہ دمشق کا پھیلا ہوا قبرستان اور قبرستان میں پھیلے ہوئے بڑے بڑے کبائر صحابہ‘ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین‘ محدثین‘ مفسرین اور باکمال اولیاء رحمہم اللہ علیہم اجمعین ہستیوں کے مبارک مزارات لیکن واقعی میرا ابھی دل نہیں چاہتا تھا کہ میں ان سے ہٹوں۔ وہ روح مجھے کہنے لگی کہ دیکھو تم جنات اور انسانوں کی زندگی میں بہت فرق ہے۔ تم جنات ہو بس میرا ایک مشورہ یاد رکھنا مجھے علم ہے تم عورت کے کھلے اور ننگے گوشت کے بہت دیوانے ہوتے ہو‘ تم جیسا کوئی نیک ہوجائے اور صالح ہوجائے تو اس کی نظریں بھی پاک ہوجاتی ہیں لیکن جنات میں بہت کم جنات ایسے ہیں جن کی نظریں پاک ہوں‘ جن کے جذبے پاکیزہ ہوں اور جن کا اندر تقی جیسا ہو اپنی تمام جنات کی قوم کو ایک بات کہنا کہ تم کہیں جہنم کا مستقل ایندھن نہ بن جاؤ۔

اپنے جذبوں اور نظروں کو پاک رکھنا: اپنے جذبوں کو اور نظروں کو پاک رکھنا جب تمہیں کوئی عورت نظر آئے جس کے کھلے بال اور جسم ہو تم نے اس پر ایک لفظ پڑھ دینا ہے اور اگر وہ لفظ پڑھ دیا تو زندگی میں کبھی عورت کا فتنہ قابو نہیں کرے گا وہ لفظ ہے ’’کُفُّو‘‘۔ بس! جب بھی دیکھو یہ لفظ پڑھ لینا یہ لفظ بہت بڑی طاقت اور تاثیر رکھتا ہے اور اس لفظ کے اندر ایک انوکھی حفاظت ہے‘ ایک انوکھا جادو ہے اور ایک طاقتور اور حیرت انگیز تاثیر ہے جو بھی کوئی عورت دیکھے خاص طور پر وہ عورت جس کے کھلے بال ہوں‘ ننگا بدن ہو یا کوئی عورت کوئی مرد دیکھے جو مرد اس حالت میں ہو جس کو دیکھنا نہیں چاہیے یا کہ کوئی مرد غیرمحرم ہو بس ایک ہی دفعہ ’’کُفُّو‘‘ پڑھ لے۔ یہ ایک بار ’’کُفُّو‘‘ پڑھنا اس کیلئے نہایت پرتاثیر رہے گا۔

’’کُفُّو‘‘ پڑھا اور جہنمی جنتی بن گئے: کتنی خواتین ایسی ہیں جو یہ لفظ ’’کُفُّو‘‘ پڑھ کر جہنمی سے جنتی بن گئیں۔ جنہیں آج میں اپنے قبرستان میں روحوں میں دیکھ رہا ہوں اور کتنی عورتیں ایسی ہیں جو یہ لفظ پڑھ کر بہت بڑی برائیوں‘ گناہوں اور مسائل اور مشکلات سے بچ گئیں اور کتنی عورتیں ایسی ہیں جنہوں نے یہ لفظ پڑھا ان کا گھر ٹوٹتے ٹوٹتے بچا‘ کتنے مرد ایسے ہیں جو نیکی کا ارادہ تو رکھتے اور شیطانی جال اور قوتیں انہیں ہمیشہ برائیوں کی طرف گھسیٹ کرلے جاتے تھے جب انہوں نے یہ لفظ پڑھا تو انہیں شیطانی جال کوئی نقصان نہ دے سکے اور ان کا حال نہایت مطمئن ہوگیا۔ کتنے نوجوان ایسے ہیں جنہوں نے ’’کُفُّو‘‘ کو اک بار نہیں بار بار پڑھا جب بھی کوئی ایسا موقع دیکھا جہاں ان کا ایمان ختم ہونے یا لٹنے کا خطرہ ہوا وہیں انہیں اس کا نہایت فائدہ ہوا۔

میرا تحفہ دل کے دامن میں باندھ لینا: تو جاتے جاتے میرا یہ ایک تحفہ اپنے دل کے دامن میں باندھ کر رکھنا اور اس کی گرہ مضبوط لگانا اور ہر سانس‘ ہر لمحہ ان سات نصیحتوں پر عمل کرتے رہنا جو شخص بھی ان سات نصیحتوں مسلسل عمل کرے گا وہ دنیا میں خیریں پائے گا اور برکتیں اپنے اردگرد دیواروں کی طرح کھڑی کرلے گا اور برکتوں میں سدا ڈوبا رہے گا اور دنیا کی کوئی طاقت‘ حسد‘ جادو اور بدترین سے بدترین پریشانی‘ آفت اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی اور اگر کوئی آفتوں میں‘ حاسدوں کے حسد میں اور دشمنوں کے شر میں واقعی دھنس بھی گیا ہے تو ان سات نصیحتوں پر عمل کرے اور مسلسل کچھ عرصہ کرے تو زیادہ ہی عرصہ نہیں گزرے گا۔

مقدر نکھر جائے گا: تقدیر اس کا ساتھ دے گی‘ مقدر اس کا نکھر جائے گا‘ بکھرے ہوئے حالات اس کے سمٹ جائیں گے اور در در کی ٹھوکریں کھانے والا شخص عزت‘ شان وشوکت کے تاج پہنے گا۔ ہر فرد اس کا منتظر ہوگا‘ ہر نگاہ اس کو تحسین کہے گی‘ ہر ہاتھ اس کو شاباش دے گا اور زندگی کے دن رات اس کیلئے گلاب کی طرح مہک جائیں گے۔ کانٹوں کی دیواریں ہٹ جائیں گی۔

صدیوں پرانی بیتی زندگی کے تجربات: گلاب اور بہاروں کے راستے اس کی طرف خود پلٹ پڑیں گے۔ میری آخری نصیحت ہے پھر شاید تیرا یہاں آنا ہو یا نہ ہو لیکن میں تجھے ضرور کہوں گا کہ میری اس نصیحت اور ان سات نصیحتوں پر خود بھی اور اگر مجھ پر احسان کرتے ہو تو انسانوں کی بستی میں کسی ایسے فرد کو بتا دینا جو انسانوں تک اس نصیحت کو پہنچا سکے جو شخص انسانوں تک اس نصیحت کو پہنچا دے گا وہ ایک بہت بڑا احسان کرے گا۔ میری صدیوں پرانی بیتی زندگی کے بیتے تجربات اور مشاہدات میں نہیں چاہتا اسے میں قبر میں اپنے ساتھ لے کر چلتا رہوں بلکہ میں چاہتا ہوں کہ یہ میرے ساتھ بھی رہیں اور میرے علاوہ دوسرے افراد اور وسیع خلقت اور عظیم انسانیت تک قیامت تک کیلئے ہمیشہ شاد وآباد رہیں۔ یہ میرے لفظ‘ یہ میرے بول‘ یہ میرے حرف اور یہ میری نصیحتیں تیرے لیے تیری نسلوں کیلئے قوم جنات کیلئے اور عالم انسانیت کیلئے بطور تحفہ ہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صحابی بابا کی بات ختم ہوئی تو جیسے ایک طلسم ٹوٹا ہم تمام ان کی باتوں میں اتنے مدہوش اور مگن تھے اور حیران کہ اتنے تجربات اور اتنے حیرت انگیز مشاہدات اور ان تجربات ومشاہدات کے جو واقعی انسانوں تک پہنچیں گے اور جہاں ان کی خواہش پوری ہوگی وہاں ہمارا صدقہ جاریہ بھی ہوگا۔ (جاری ہے)

لقوہ میں کالی مرچ کا کمال: لقوہ میں کالی مرچ بے حد مفید ہے۔ اس کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کرنا چاہیے۔ مجرب ہے۔

تہدیدی نامہ نے مکار عاملین سے جان چھڑوا دی

(ش،ق)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے چھ ماہ سے عبقری کی قاری ہوں‘ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے جو آپ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے لوگوں کے مسائل حل کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت میں آپ کی سوچوں سے بڑھ کر آپ کو عطا فرمائے۔ آمین! ہم نے جب سے ہوش سنبھالا تب سے بندشوں اور جادو میں گھرے ہوئے تھے۔ میرے والدین علاج کرا کرا کے تھک چکے تھے۔ الٹا نقصان ہی ہوتا‘ گھر کے حالات اور تنگ ہوجاتے۔ میرا دل اتنا گھبراتا جیسے پھٹنے لگا ہو اور ایسے محسوس ہوتا کہ جادو اترنے کی بجائے اور ہو رہا ہے۔ ہم پھر علاج کروانا چھوڑ دیتے لیکن کاموں میں بندش ہونے کی وجہ سے میرے والدین کسی اور عامل کے پاس جانا شروع کردیتے جن میں سے ایک عامل نے مجھے فون پر دم کرنے کے بہانے مجھ سے باتیں اور دوستی کرنی شروع کردی اور مجھے پتہ ہی نہیں چلا اور میں ان کی عزت ہی کرتی رہی۔ میری زبان میں بھی تین سال سے بندش تھی باتیں ٹھیک کرتی لیکن عربی نہیں پڑھی جاتی اس وجہ سے میری آنٹی نے مجھے ”منزل“ پڑھنے کیلئے دی‘ پانچ دن ہی پڑھی تو ”منزل“ کی برکت سے وہ عامل برا لگنے لگ گیا۔ ہم نے فوراً اس سے رابطہ ختم کردیا۔ پھر اس نے ہمیں اتنا تنگ کیا کہ میں بتا نہیں سکتی۔ ہم نے اسے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیا پھر اس نے ہماری جان چھوڑی۔ پھر ایک سال کے بعد میری پھوپھی ایک عامل کو لے کر ہمارے گھر آئیں اس عامل نے کہا کہ (ن) کو چار سو اور باقی گھر والوں کو ایک سو جن چمٹے ہوئے ہیں۔ چند ہی دنوں میں میری حالت مزید خراب ہوگئی‘ امی نے اسے میری حالت بتائی تو کہنے لگا کہ (ن) کو فون پر دم کروالیا کریں میں پہلے ہی ڈری ہوئی تھی لہٰذا ہم نے ادھر سے بھی رابطہ ختم کرلیا۔ پھر دو تین ماہ بعد کسی اور عامل کے بارے میں میرے ابو کو پتہ چلا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ بہت اچھا انسان ہے‘ بغیر پیسوں کے کام کرتا ہے اور فوراً کام ہوجاتے ہیں۔ پھر اس کے پاس گئے‘ اس نے کہا کہ آپ کے گھر آنا ہے‘ پھر ہی آپ کے کام صحیح ہونگے‘ آپ کے گھر بہت بڑی بلا ہے جو آپ کو ہر وقت پریشان رکھتی ہے اور ہر کام میں رکاوٹ ڈالتی ہے اور وہ (ن) کو چمٹی ہوئی ہے اور وہ مذہب کی عیسائی ہے جس وجہ سے (ن) کی زبان میں بندش ہے اور اس کی شادی بھی نہیں ہونے دے رہی اور ایک بات اور عجیب کہی کہ چوبیس گھنٹے میں ایک مرتبہ (ن) کا چہرہ تبدیل ہوتا ہے لیکن میرے گھر والوں کو اور نہ ہی مجھے کبھی کوئی جن نظر آیا اور نہ ہی میرا چہرہ تبدیل ہوتے دیکھا گیا اور نہ ہی مجھے کبھی کسی قسم کا دورہ پڑا ہے اور یہ بھی کہا کہ اپنے گھر کسی عامل کو نہیں آنے دینا (ن) کا مسئلہ سنگین ہے پھر وہی عامل مجھے اور میری چھوٹی بہن کو اپنی بیٹیاں بنا کر گیا۔ چار دن ذرا سکون ملا پھر ویسے ہی حالات ہوگئے جیسے پہلے عاملوں کی طرح ہوتے تھے۔ گھر میں لڑائی جھگڑے شروع ہوگئے‘ ہر کوئی خاص کر میرے ساتھ لڑتا جھگڑتا‘ آٹھ مہینے تک ایسے ہی ہوتا رہا اور عامل لارے لگاتا رہا کہ سارے کام ہوجائیں گے لیکن کچھ نہ ہوا اور گھر کے حالات مزید بگڑ گئے۔ پھر میں نے خود ہی ”عبقری“ میں سے تہدیدی نامہ لکھ کر گھر میں لگایا تعویذ بنا کر سب نے گلوں میں باندھے۔ پھر تہدیدی نامہ کی برکت کی وجہ سے پتہ چلا کہ اس عامل نے ہی ہمارے گھر کے حالات مزید خراب کیے تھے۔ مگر اب الحمدللہ اس تہدیدی نامہ کی برکت سے ہمارے گھر میں سکون آگیا ہے‘ میری طبیعت بھی خراب نہیں ہوتی۔ لڑائی جھگڑے‘ ڈر لگنا سب ختم ہوگیا ہے اور خاص کر ہماری نام نہاد جھوٹے مکار عاملوں سے جان چھوٹ گئی ہے۔

تہدیدی نامہ مبارک درج ذیل ہے:۔

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَاعَةً فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا فَهٰذَا كِتَابٌ يَّنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

خوش کلامی ایک جادو

عالیہ شہباز‘ ملتان

کبھی دوسروں کی نامکمل بات کو مکمل کرنے میں عجلت نہ کیجئے صبر سے کام لیجئے تاکہ وہ خود سے اپنا جملہ مکمل کرسکے۔ اس سے آپ کی عزت بڑھے گی۔

ایک ماہر نفسیات نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے باتوں باتوں میں مجھے بتایا کہ بھئی اس زندگی سے عاجز آگیا ہوں۔ اس زندگی کا کیا حاصل‘ جدھر بھی جاتا ہوں میری ذات غیر دلچسپ اور غیر دلکش ہوتی ہے۔ مجھ سے کوئی مخاطب نہیں ہوتا۔ کوئی مجھ سے ہمدردی یا محبت نہیں کرتا۔ میں نے اسے سمجھایا کہ آپ کسی شخص کی زندگی میں حصہ لیں‘ بظاہر وقتی طور پر آپ اس کے خوشی و غم کے شریک نہیں ہوسکتے لیکن جیسے جیسے آپ اس کے قریب ہوں گے آپ دکھ درد کے ساتھی بن جائیں گے اور ایسا ہونا فطری ہے۔ لیکن اگر آپ کوشش کریں تو دوسرے لوگ آپ کی ذات میں دلچسپی لے سکتے ہیں بس ایک ذرا تکلیف کی ضرورت ہے اور خاص طور پر آپ کا انداز گفتگو دلچسپ اور سلجھا ہوا ہو بس! کوئی بات نہیں اگر آپ ہکلاتے ہوں یا گفتگو کے دوران میں رکتے ہوں اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں اگر آپ کے بعض جملے نامکمل ہوتے یا ان میں گرامر کی غلطیاں باقی رہ جاتی ہیں تو یاد رکھئے عمومی اغلاط بولتے بولتے خود ہی ختم ہوجاتے ہیں۔

اپنی باتوں پر کبھی بھی بہت زیادہ زور نہ دیں اور اس کا خیال رکھئے کہ دوسروں کو بھی کچھ بولنا ہے۔ بعض موضوع پر گفتگو کرنے کیلئے بہت زیادہ محتاط بننے کی ضرورت نہیں اور کبھی نہ سوچئے کہ اس موضوع پر اگر آپ نے بولنے کی کوشش کی تو سامعین کو اس سے صدمہ ہوگا کبھی دوسروں کی نامکمل بات کو مکمل کرنے میں عجلت نہ کیجئے صبر سے کام لیجئے تاکہ وہ خود سے اپنا جملہ مکمل کرسکے۔ اس سے آپ کی عزت بڑھے گی۔

کبھی بھی آپ کو ایک موضوع سے اکتانا نہیں چاہیے باوجودیہ کہ موضوع گھسا پٹا ہو اور آپ موضوع میں تبدیلی کے خواہاں ہیں‘ گفتگو کے دوران میں کبھی اپنی شخصیت بلند کرنے یا جتلانے کی کوشش نہ کیجئے سامعین خود ہی آپ کی گفتگو سننے کے بعد آپ کی شخصیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ گفتگو میں بڑا جادو ہے اسے یاد رکھئے اور ذہن نشین رکھئے کہ یہ خوبی یکطرفہ نہیں ہوتی۔ گفتگو کا مزہ اسی وقت ہے کہ جبکہ مخاطب بھی اسی سحر آفرینی کا مالک ہے‘ زیادہ سے زیادہ انسانوں سے اچھی اچھی باتیں کیجئے اور پھر کچھ عجب نہیں کہ آپ دن بدن اپنے انداز گفتگو میں محاسن پیدا کرتے جائیں گے انشاء اللہ۔

وسیع روزی کا حصول: روزی میں کشادگی کیلئے روزانہ 151 مرتبہ سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 10 پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں روزی وسیع ہوتے خود دیکھیں گے۔

موٹاپے کو نکال باہر پھینکنے کے خواہشمند! ابھی پڑھیں

منصور علی بیگ

ایسی سبزیاں جن میں قدرتی طور پر پیشاب آور اجزاء موجود ہوتے ہیں موٹاپے کو رفع کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں اور ایک مرتبہ چربی پیدا کرنے والی خلیوں تک رسائی حاصل کرلیں تو ان میں ٹوٹ پھوٹ کا عمل شروع ہوجاتا ہے اور یہ تمام تر اضافی چربی کو آپ کے جسم سے باہر نکال پھینکتے ہیں۔

ایک معروف ماہر غذا کا کہنا ہے کہ اگر جسم کو مہیا کئے جانے والے حراروں پر کوئی قدغن نہ لگائی جائے تب بھی کم چکنائی، کم نشاستے اور بعض مخصوص قسم کے اناج کا استعمال وزن گھٹانے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے‘‘۔ بہت سارے لوگ اس دنیا میں ایسے بھی جنم لیتے ہیں جن میں دوسروں کے برعکس چربی پیدا کرنے والے خلیوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اور ان کیلئے وزن کو کم کرنا انتہائی دقت طلب اور بعض حالات میں ناممکن ہوجاتا ہے تاہم رسیلے ترش پھل یا ان کا جوس، سیب، اسٹرابری یا لہسن کا استعمال چربی پیدا کرنے والے خلیوں کے افعال میں میں کسی حد تک درستگی پیدا کرسکتا ہے اور انسانی جسم موٹاپے سے محفوظ رہتے ہوئے متناسب، دلکش اور خوشنما دکھائی دے سکتا ہے۔ سبزیاں اور ایسے کھانے جن کے اجزائے ترکیبی میں ریشے دار نباتات شامل ہوں تو یہ بھی موٹاپے کے خلاف جنگ میں نہایت اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ایسی سبزیاں جن میں قدرتی طور پر پیشاب آور اجزاء موجود ہوتے ہیں موٹاپے کو رفع کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں اور ایک مرتبہ چربی پیدا کرنے والی خلیوں تک رسائی حاصل کرلیں تو ان میں ٹوٹ پھوٹ کا عمل شروع ہوجاتا ہے اور یہ تمام تر اضافی چربی کو آپ کے جسم سے باہر نکال پھینکتے ہیں۔ ریشے دار غذائیں آنتوں یا انتڑیوں کے نظام پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ دنیا بھر کے ماہر غذا اس بات پر متفق ہیں کہ وٹامن سی کا استعمال جسم کی چربی کو نہ صرف کم کرتا ہے بلکہ اس کی تحلیل میں بھی نمایاں کردار ادا کرتا ہے جبکہ واضح طور پر یہ جسم میں موجود کولیسٹرول کی مقدار کو عدم توازن کا شکار نہیں ہونے دیتا اور خلیوں کو اس کے بے جا دباؤ سے بچاتا رہتا ہے۔ سیب اور اسٹرابری کے علاوہ بیر اور گوندنی میں پروٹین کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے جوکہ پانی کو جذب کرکے خلیوں کو چربی یا موٹاپے کے اثرات سے پاک کردیتا ہے۔ اگر کوئی اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اپنے جسم سے موٹاپے کو نکال باہر پھینکے تو اس کیلئے قدرتی طریقہ موجود ہے اور زیر نظر فہرست واضح کررہی ہے کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کے کھانے پینے سے آپ موٹاپے سے بچاؤ کرسکتے ہیں۔

سبزیاں: کوشش کریں کہ جس حد تک ممکن ہو تازہ اور کچی سبزیاں استعمال کریں جبکہ بھاپ میں تیار کردہ یا جوس کی شکل میں بھی سبزیاں زیادہ سودمند ثابت ہوتی ہے۔ **گوبھی یا کرم کلہ:** اس کا استعمال غدود کو زبردست جذبے یا ترغیب کے ذریعے اپنے کام پر آمادہ کرتا ہے خاص طور پر لبلبہ کو جہاں ہارمونز کی افزائش جسم کے ٹشوز کی صفائی میں مددگار ثابت ہوتی ہے، اس سے گردوں کے افعال میں بھی درستگی پیدا ہوتی ہے جوکہ زیادہ پانی جاری کرنے لگتے ہیں۔ گوبھی اور کرم کلے میں گندھک اور آئیوڈین کی خاصی مقدار ہوتی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف معدے بلکہ آنتوں کی صفائی کا عمل درستگی کے ساتھ کام کرتا ہے جبکہ پتے کی درمیانی رگ میں سوجن یا ورم کے خلاف جنگ بھی جاری رہتی ہے۔ **گاجر:** یہ کیروٹین کی فراہمی کا سب سے اہم ذریعہ ہے جوکہ وٹامن اے کی ایک قسم ہے اور زندہ عضویوں اور خلیوں میں مجموعی کیمیائی تبدیلیوں کے افعال میں تیزی پیدا کرتی ہے جبکہ جسم کے دیگر نظام بھی اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ **اجوائن:** ہمارے ہاں اجوائن کا استعمال عموماً مصالحوں یا ادویات میں کیا جاتا ہے لیکن یہ دلدلی مقامات پر اگنے والا ایک ایسا پودا ہے جس کے ڈنٹھل کچے یا پکا کر کھائے جاتے ہیں اور اس میں کیلشیم وافر مقدار میں موجود ہوتی ہے جس سے اندرونی غدود کی ریزش کو توانائی حاصل ہوتی ہے جبکہ میگنیشیم اور آئرن کی وجہ سے خون میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ **کھیرا یا ککڑی:** اس میں گندھک اور سلیکون (ایک غیر عنصر) کی آمیزش ہوتی ہے جس کی وجہ سے گردوں میں یورک ایسڈ کی صفائی ہوتی رہتی ہے۔ کھیرے یا ککڑی میں پوٹاشیم کی بھی بہت بڑی مقدار ہوتی ہے اور یہ ایک ایسا جز ہے جوکہ غدود کے افعال میں جوش وجذبہ پیدا کرتا ہے اور خلیوں سے موٹاپے کے اثرات کو کھینچ نکالتا ہے۔ **لہسن:** جسم میں قدرتی طور پر مسٹرڈ آئل پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے پورے جسم کے اندرونی نظام کی صفائی ممکن ہوتی ہے۔ ریشے دار غذائیں عام طور پر اس کے حصول کے 16 اہم ذرائع ہیں۔ **ثابت اناج یا غلہ:** جیسے کہ بھوسی، حیاتین کے ماخذ کے طور پر استعمال کیا جانے والا گندم کا جرثومہ، جئی کا آٹا یا دلیہ اور رئی (ایک غذائی پودا جوکہ عموماً مویشیوں کے چارے کے طور پر استعمال ہوتا ہے) **سبزیاں:** بھاپ پر تیار کردہ یا کچی ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔ **جڑوں والی سبزیاں:** مثلاً گاجر، شکرقند اور شلجم وغیرہ۔

پھل بیجوں سمیت: اسٹرابری، بلیک بیری، انجیر اور یا سخت چھلکوں والی سبزیاں جس میں ٹماٹر اور بینگن بھی شامل ہیں۔

پھلیاں: سبز پھلیاں، مٹر، سیم، لوبیا اور خشک پھلیوں کے علاوہ دالیں بھی۔ **بیج اور مغز:** یہ بشمول سورج مکھی کے بیج، اخروٹ اور مونگ پھلی وغیرہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ یاد رکھیں کہ موٹاپا تمام امراض کی جڑ ہے اور اس سے بچاؤ بیشتر امراض سے چھٹکارے کے مترادف ہے۔ دواؤں کا استعمال اور بعض اقسام کی ورزشیں بھی اس سے نجات دلاسکتی ہیں لیکن کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ مناسب غذا کے استعمال اور کھاتے پیتے ہوئے اس سے پیچھا چھڑا لیا جائے اور کھانا پینا چھوڑ کر اس سے محفوظ رہنے کے خیال کو یکسر مسترد کردیا جائے۔

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت‘ سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو‘ اطلاع دیں‘ شکر گزار رہوں گا۔ **کتاب نمبر 21: پتھری ڈائیلاسز علاج نبویؐ اور جدید سائنس:** دوران کلینک گردے ڈائیلسز اور پتھری کے مریضوں کے اضافہ نے مجھے مجبور کیا کہ کیوں نہ ایک ایسی جامع کتاب تالیف کی جائے جس میں گردوں کے امراض اور پتھری کا سائنسی اور روحانی دونوں طرح کا کامیاب علاج دیا جائے۔ جب اس کتاب کی پہلی اشاعت شائع ہوئی تو ہزاروں گردوں اور پتھری کے امراض میں مبتلا گھر بیٹھے شفاء یاب ہوئے جس کا اظہار انہوں نے مجھ سے بالمشافہ ملاقات‘ ٹیلی فون‘ خطوط اور ای میلز کے ذریعے کیا۔ اس کتاب کی اب تک تین کامیاب اشاعت شائع ہوچکی ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں جن افراد کی تحریروں سے استفادہ کیا گیا ان کے نام درج ہیں۔ محمد ظفر عادل۔ محمد اظہر رضوی۔ حکیم راحت نسیم سوہدروی۔ جناب علی ناصر زیدی۔ ڈاکٹر صہیب احمد بٹ۔ حکیم جاوید بیگ۔ عبداللہ خاور۔ پروفیسر حکیم خالد مبین خان۔ ابوصارم۔ ڈاکٹر داؤد احمد شاہین۔ سید صادق ابدالی۔ ڈاکٹر سید عطاالرحیم۔ ڈاکٹر خالد محمود جنجوعہ۔ ڈاکٹر سید خالد غزنوی۔ پروفیسر حکیم محمد یونس۔ ڈاکٹر شوکت امان اللہ۔ جن رسائل سے استفادہ کیا گیا ان کے نام درج ہیں۔ طب وصحت۔ حکایت۔ طبیب حاذق۔ ہمدرد صحت۔ اردو ڈائجسٹ۔ رہنمائے صحت۔ قومی صحت۔ طب نبوی **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں۔ میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔**

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

اصلاح معاشرہ کے سلسلہ میں بڑی رکاوٹ

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

گھر کے سبھی لوگ اکٹھے تھے' بزم امین کے سب لوگ جمع تھے' اس کا نمبر آیا تو اس نے اصلاح معاشرہ کے عنوان پر تقریر کرنا شروع کی' اس نے کہا معاشرہ کی اصلاح اس لیے نہیں ہورہی ہے کہ ہر آدمی کو اس کی فکر ہے کہ معاشرہ کی اصلاح کیسے ہو؟ اس کی فکر بالکل نہیں کہ میری اصلاح کیسے ہو؟ ننھی سی بچی کی اس تقریر نے پورے خاندان کو جھنجوڑ دیا' اس حقیر کو اس کی تقریر سن کر جہاں اپنے اس خیال پر اعتماد بڑھا وہیں دل کی گہرائی سے یہ نکلا: الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے کیسا پیارا دین عطا فرمایا کہ زندگی کی چولوں کو ٹھیک رکھنے کیلئے دعوت کو فرض منصبی قرار دیا' ملت اگر دعوت کو مقصد بنالے تو خیر کے دہانے اللہ تعالیٰ کھول دیتے ہیں۔ اس خیال سے کہ گھر میں دعوت کا ماحول بنے' بچوں اور بچیوں میں دعوتی شعور بیدار ہو' خاندان میں ہر گھر میں اس کا سلسلہ شروع کیا گیا کہ ہفتہ میں ایک مجلس گھر کے افراد کی ہو اور اس میں گھر کا ہر فرد کسی موضوع پر تقریر کرے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ہر فرد کو کچھ یاد کرنے اور دین کے بارے میں معلومات کا شوق ہوگا اور جب وہ دوسروں کے سامنے کہیں گے تو پھر خود ان کے اندر دین پر عمل کی توفیق بڑھے گی' عید وغیرہ کے موقع پر جب سب خاندان کے لوگ جمع ہوتے ہیں جس میں یہ سلسلہ ہوتا ہے۔ والد محترم کے نام سے اس کا نام بزم امین، بزم امین ب وغیرہ رکھ دیئے گئے دعوتی پس منظر میں بچے ایسے ایسے پیرایہ میں مختلف موضوعات پر بات کرتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے' ایسی ہی تقریر اس بچی نے بھی کی ہے' واقعی یہ بات بڑی کلیدی ہے کہ اصلاح معاشرہ کی ساری کوشش بے سود اس لیے ہے کہ ہر آدمی کو اصلاح معاشرہ کی فکر ہے' اپنی اصلاح اور خود عمل سے بے نیاز ہوکر اصلاح معاشرہ کی کوئی کوشش سود مند نہیں ہوسکتی ہے۔ ابلیس لعین جس کا نام عزازیل تھا۔ جب اس کو اپنی عبادات اور مقبولیت پر غرور ہوا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان ہوا کہ ہم ایک بندہ کو راندہ درگاہ کرنے والے ہیں۔ سارے فرشتے تھرا گئے ہر ایک گھبرا کر عزازیل کے پاس آتا تھا کہ ہمارے واسطے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں راندہ درگاہ نہ کرے۔ ابلیس بڑے ناز سے کہتا آپ فکر نہ کریں' میں اللہ سے آپ کیلئے دعا کروں گا' اس کے دل میں یہ خیال بھی نہ آیا کہ میں بھی راندہ درگاہ ہوسکتا ہوں۔ اس لیے اپنے کو اصلاح حال سے بے نیاز سمجھتا رہا۔ یہ شیطانی جبلت ہے جو ہمیں اصلاح حال سے محروم کیے ہوئے ہے بس ہر ایک کو دوسروں کی اصلاح فکر ہے۔ اصلاح معاشرہ کی کوشش کرنے والے مقررین کے ذہن اکثر اپنی اصلاح حال کی فکر سے خالی ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ تقریر سننے والوں کے ذہن میں بھی اپنی اصلاح حال کی فکر سے خالی ہیں۔ تقریر و وعظ سن کر نکلنے والے لوگ یہ سرگوشی کرتے نکلتے ہیں کہ فلاں حاجی صاحب نے یہ بتایا، دیکھا مولانا صاحب کیا فرما رہے تھے اور وہ صاحب کیا کرتے ہیں' اپنے حال کا محاسبہ اور اپنی اصلاح کی کوشش اور فکر مفقود ہوتی جارہی ہے جن مصلحین نے دنیا میں اصلاح حال کا تجدیدی کارنامہ انجام دیا وہ دوسروں کو وعظ اپنے حال کی اصلاح کیلئے کہتے تھے۔ حکیم الامت فرماتے تھے جب میں اپنے اندر کسی چیز کی کمی دیکھتا ہوں تو دو چار وعظ اس موضوع کے کہہ لیتا ہوں گویا وہ دوسروں کو وعظ و نصیحت اس لیے کرتے تھے کہ کہنے سے خود کی اصلاح ہوجائے گی اصلاح معاشرہ میں جان پیدا کرنے کیلئے یہ سوچ کہ میں سب سے زیادہ اصلاح کا محتاج ہوں۔ شاہ کلید ہے۔ کاش ہمیں اس کی فکر ہو!

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

ایک دن عبقری پڑھتے ہوئے میری نظر ماہانہ روحانی محفل پر پڑی تو میں نے اپنی مشکلات کے حل کیلئے روحانی محفل کرنا شروع کردی۔ سات ماہ مسلسل میں روحانی محفل کرتا رہا تو پھر میرے معاملات کچھ سلجھنے لگے' میرے کیس کا فیصلہ ہونے لگا جن میں سے اکثریت میرے حق میں ہوا۔ عدالت نے مجھے میری بیٹی دلا دی جس نے کچھ دن تنگ کیا مگر اب میرے ساتھ خوش ہے۔ کاروبار کی بندش ختم ہونا شروع ہوگئی۔ میرے والدین نے چند ماہ پہلے ہی میری شادی کردی ہے۔ الحمدللہ! مجھے نہایت ہی نیک اور سلجھی ہوئی بیوی مل گئی جس نے میری زندگی میں سکون ہی سکون بھر دیا ہے۔ روحانی محفل اب بھی جاری ہے اور انشاء اللہ تا حیات جاری رہے گی۔ اس محفل نے میری زندگی کو جہنم سے نکال کر جنگ میں لاکھڑا کیا ہے۔ (شریف' گوجرانوالہ)

ٹوٹکوں کی بھرمار

کالی مرچ لیں اور صندل کے ساتھ رگڑ کر چہرے پر لیپ مل لیجئے دو چار روز ایسا کرنے سے چہرے سے دانے ختم ہوجائیں گے۔

چوری سے حفاظت کے لیے: **یَا جَلِیْلُ** دس بار پڑھ کر جو اپنے مال واسباب اور رقم وغیرہ پر دم کرے، انشاء اللہ عزوجل چوری سے محفوظ رہے گا۔ **آفت سے نجات کیلئے:** **یَا وَکِیْلُ** 7 بار روزانہ عصر کے وقت جو پڑھ لیا کرے انشاء اللہ عزوجل آفت سے پناہ پائے گا۔ **مسلمان بھائی کی پسند کا خیال:** جو چیز تو اپنے لیے پسند نہیں کرتا وہ کسی مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند نہ کر۔ **زیارت قبور:** ☆ زیارت قبور کے لیے جا' خود عبرت حاصل کر اور مغفرت مسلمین کے لیے دعا کر **چہرے کے دانے:** کالی مرچ لیں اور صندل کے ساتھ رگڑ کر چہرے پر لیپ مل لیجئے دو چار روز ایسا کرنے سے چہرے سے دانے ختم ہوجائیں گے۔ **قبر و آخرت میں عذاب سے حفاظت:** **یَا مُحْصِیُ** ایک ہزار مرتبہ جو کوئی ہر شب جمعہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ عزوجل قبر و قیامت کے عذاب سے محفوظ ہوگا۔ **تین باتوں میں توقف مت کرو:** (1) نماز میں جب اس کا وقت ہوجائے (2) جنازہ میں جب تیار ہوجائے (3) بیوہ کے نکاح میں جب اس کا جوڑ مل جائے۔ **سخی کا مقام:** سخی اللہ سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور آگ سے دور ہے۔ **سر درد ختم کیسے ہو؟:** سر کی زیتون کے تیل سے مالش کیجئے یا پیاز کاٹ لیجئے اور اسے سونگھئے اس طرح کرنے سے سر کا درد ختم ہوجائے گا۔ **جادو سے نجات کے لیے:** **یَا مُمِیْتُ** 7 بار روزانہ پڑھ کر جو اپنے اوپر دم کر لیا کرے انشاء اللہ عزوجل جادو اثر نہیں کرے گا۔ **بخیل کا انجام:** بخیل اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے نزدیک ہے۔ ☆ صبر ایمان سے ایسے ملا ہوا ہے جیسے سر جسم سے۔ **قے سے نجات:** زیادہ قے آتی ہو تو سفید زیرہ ذرا سی چینی میں ملا کر تھوڑے سے پانی میں گھول کر پی لیں۔ اس سے کافی فائدہ حاصل ہوگا۔ **چھینکیں روکنا آسان:** سبز دھنیا سونگھنے سے زیادہ چھینکیں آنا بند ہوجاتی ہیں۔ اس کا پانی نکال کر سونگھنے سے بھی ایسا ہی اثر ہوتا ہے۔

مزید روحانی و جسمانی ٹوٹکے پانے کیلئے آج ہی دفتر ماہنامہ عبقری سے کتاب ''عبقری لایا انوکھے اور لاجواب ٹوٹکے'' (جلد اول' دوئم) لائیے' آزمودہ ٹوٹکے پائیے۔

بال گرنا بند: نہانے سے پہلے سرسوں کے تیل سے سر کی مالش کرنے چاہیے اور پھر ایک گھنٹہ بعد غسل کرنا چاہیے۔ بعد میں بالوں کو ہاتھوں سے رگڑنا چاہیے۔ بال چند دنوں گرنا بند ہوجائیں گے۔

لاعلاج بیٹا موتی مسجد کے عمل سے بالکل ٹھیک

میں رمضان میں بار بار موتی مسجد گئی اور نوافل ادا کرکر کے اپنے بیٹے کیلئے دعائیں مانگیں' اللہ نے بہت کرم کیا' موتی مسجد جانے کے بعد خواب میں اشارہ ہوا کہ اپنے بیٹے کو منزل پڑھ کر دم کرکے پلائیں۔ میں نے یہ عمل بھی کیا تو میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے تقریباً بارہ تیرہ سال سے مسئلہ ہے۔ میرے ساتھ کوئی چیز ہے' میں مختلف عاملوں کے پاس بھی گئی لیکن مجھے آرام نہیں ہوا یعنی وقتی طور پر تھوڑا سا آرام ہوتا پھر کچھ عرصے کے بعد دوبارہ تکلیف شروع ہوجاتی۔ مجھے جب بھی پرابلم ہوتی ہے مجھے الٹی شروع ہوجاتی اور الٹی آتی بھی نہیں تھی صرف شدید کھانسی اور قے ہوتی۔ میری آواز اتنی زیادہ ہوتی کہ پورے محلے کے لوگ وہ آواز سنتے۔ آج سے تقریباً دو سال قبل مجھے اپنے خالہ زاد بھائی جو میرے بڑے بہنوئی بھی ہیں انہوں نے مجھے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھنے کیلئے بتایا جب میں نے یہ وظیفہ شروع کیا تو مجھے تکلیف شروع ہوگئی یعنی ایسے تکلیف شروع ہوگئی یعنی کوئی چیز مجھے یہ وظیفہ پڑھنے سے روک رہی ہے پھر میں نے یَاقَھَّارُ کا پانی میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل 91 دن کیا۔ جب میں نے یہ عمل شروع کیا تو مجھے تکلیف اور زیادہ ہوگئی پہلے تو مجھے الٹی آتی تھی مگر اندر سے کچھ نہیں نکلتا تھا مگر اب کی بار باقاعدہ الٹیاں لگ گئیں اور جو بھی کھاتی اسی وقت باہر نکل آتا۔ بہت سارے عاملوں نے کہا تھا کہ آپ کو باقاعدہ الٹی لگ جائے گی تو آپ ٹھیک ہوجائیں گی مگر ان کو بے حساب پیسہ دینے کے باوجود بھی مجھے باقاعدہ الٹی نہ لگتی بلکہ صرف شدید قسم کی کھانسی آتی اور اندر سے کچھ نہ نکلتا۔ یہ وظیفہ یَاقَھَّارُ شروع کیا تو مجھے باقاعدہ الٹی لگ گئی اور کچھ عرصہ بعد میری صحت آہستہ آہستہ بہتر ہونا شروع ہوگئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اس سے پہلے یہ ہوتا تھا کہ اکثر میرے کپڑوں کے ساتھ خون کے چھینٹے لگے ہوتے تھے اور وہ خون کے داغ میں جتنی بھی کوشش کرتی وہ داغ ختم نہیں ہوتے تھے جوں ہی میں نے یہ وظیفہ شروع کیا مجھے خواب میں مختلف چیزوں نے ڈرانا شروع کردیا' کبھی خواب میں مجھے بڑے بڑے سانپ نظر آتے اور کبھی خوفناک قسم کے کتے نظر آتے جو مجھ پر حملہ آور ہوتے لیکن میں ان سے بچ جاتی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کو دراز عمر عطا فرمائے۔ میں تقریباً دو سال سے یاقہار کا وظیفہ کررہی ہوں' یعنی دو ہزار سے زائد مرتبہ روزانہ پڑھ لیتی ہوں' میری عمر تقریباً چھبیس سال ہے اب میری صورتحال یہ ہے کہ جب سے یہ وظیفہ شروع کیا ہے میری صحت بہت بہتر ہوگئی ہے اور اس کے بعد سے مجھے اب تک تکلیف بھی نہیں ہوئی۔ البتہ کچھ چیزیں مجھے اب بھی خواب میں آکر ڈراتی ہیں کہ یہ وظیفہ چھوڑ دیں۔ یہ وظیفہ شروع کرنے کے بعد تقریباً دو تین مرتبہ گھر میں خون کے چھینٹے فرش کے اوپر پڑے ہوئے نظر آئے لیکن میرے کپڑوں کے اوپر اللہ کے فضل وکرم سے اب کبھی خون نظر نہیں آیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (ش،ب' آزاد کشمیر)

بیمار بیٹا تندرست ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ میرا بیٹا پچھلے 3 سال سے بیمار تھا' ظاہری طور پر وہ تندرست معلوم ہوتا ہے۔ اس کی عمر 29 سال ہے اور شادی شدہ ہے۔ اس کا رویہ ابنارمل رہتا تھا' سارا دن اکیلا بیٹھا رہتا تھا' نہ کچھ کھاتا تھا نہ پیتا۔ کبھی یہ کیفیت ہوتی کہ سارا دن کھاتا ہی رہتا یا پھر چپ چاپ اور الگ تھلگ ہوجاتا۔ گھر والوں سے نفرت محسوس کرنے لگتا' کاروبار بھی نہیں کرتا' ہفتے میں دو دن ہی ٹھیک گزرتے ان دنوں میں بھی رویہ عجیب ہی لگتا۔ بہت زیادہ خوش اور جوش میں لگتا اور جب کیفیت خراب ہونا شروع ہوتی تو سر پکڑ لیتا اور کہتا مجھے مت بلاؤ میرے سر میں درد ہے۔ پھر آنکھوں پر بوجھ پڑجاتا اور ایسا لگتا اپنے حواس میں نہیں۔ دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے' بے حس ہوجاتا۔ کسی کی خوشی اور غمی سے کوئی غرض نہیں' پاس بیٹھ کر کوئی روئے بھی تو اس کی کوئی غرض نہیں رہتی یا شاید اسے اندازہ ہی نہ ہوتا۔ کبھی کبھی تو سارا سارا دن سویا رہتا۔ لاکھ علاج کروائے ڈاکٹری اور روحانی پر سب نے خوب لوٹا فرق بالکل نہ پڑتا۔ پھر ہمارے ہاتھ ماہنامہ عبقری لگا اس سے دیکھ کر سورۂ بقرہ روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرتی یہ عمل اکتالیس دن کیا۔ اس کے بعد ہم نے اسے مسلسل سارا دن یَاقَھَّارُ پڑھ پڑھ کرا کے پلایا جس سے فرق پڑنا شروع ہوگیا۔ ساتھ ہی رمضان المبارک شروع ہوگیا اور میں رمضان میں بار بار موتی مسجد گئی اور نوافل ادا کرکر کے اپنے بیٹے کیلئے دعائیں مانگیں' اللہ نے بہت کرم کیا' موتی مسجد جانے کے بعد خواب میں اشارہ ہوا کہ اپنے بیٹے کو منزل پڑھ کر دم کرکے پلائیں۔ میں نے یہ عمل بھی کیا تو میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔ اب تو عبقری ہی میرا پیرومرشد ہے اللہ تعالیٰ میرے پیرومرشد کا سایہ تاقیامت ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کو اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بہت دعائیں دیتی ہوں کہ اللہ رب العزت آپ دونوں کو طویل عمر عطا فرمائے۔ ہماری زندگیاں بھی آپ کو لگ جائیں تاکہ آپ دکھی انسانیت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرتے رہیں۔ اس کے ساتھ اب میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا دیا گیا وظیفہ لا الہ الا اللہ کے پانچ نصاب کیے ہیں اور محمد رسول اللہ اب جاری ہے۔ ماشاء اللہ' بہت سکون ہے' خوشیاں ہی خوشیاں ہیں۔ میں نے اور لوگوں کو بھی یہ وظیفے پڑھنے کیلئے کہا ہے۔

یاقہار سے گھریلو لڑائی جھگڑے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک رشتہ دار کے توسط سے عبقری سے تعارف ہوا' پڑھ کر بہت اچھا لگا کہ یہ واقعی اس دور میں ہم جیسے پریشان حال لوگوں کیلئے انمول تحفہ ہے۔ عبقری کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ سارے وظائف قرآنی ہوتے ہیں اور شرک سے پاک ہیں۔ اب الحمدللہ ہر ماہ باقاعدگی سے ہم عبقری رسالہ خریدتے ہیں اور لوگوں کو بھی اس رسالے کے بارے میں بتاتے ہیں۔ ہم نے عبقری سے دیکھ کر یَاقَھَّارُ کا وظیفہ شروع کیا چونکہ ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑے کافی زیادہ ہوتے ہیں اور اکثر تعویذ بھی نکلتے رہتے ہیں مگر جب سے یہ وظیفہ شروع کیا ہے گھر میں سکون آگیا ہے اور لڑائی جھگڑے تو ایسے ختم ہوئے جیسے کبھی ہوتے ہی نہ تھے۔ (ش،ا۔ گجرات)

ہر بیماری کا آسان آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو روحانی عمل ہیں جو کہ میرے کئی بار کے آزمودہ ہیں۔ 1۔ ہر بیماری کیلئے اول وآخر درود شریف کے ساتھ اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کریں اور پانی پر بھی دم کریں اور مریض کو پلائیں' ان شاء اللہ شفاء ملے گی۔

2۔ قبولیت دعا: دعاؤں کی قبولیت کیلئے کثرت سے یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کا ورد کرنے سے بھی جو دعا مانگی جائے گی ان شاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔ (کشور شفیع)

ذلت سے بچنے کا عمل: ذلت سے بچنے اور عزت کے حصول کیلئے روزانہ اپنے اوپر گیارہ مرتبہ سورۂ یٰسین کی آیت نمبر 84 پڑھ کردم کرلیں۔ انشاء اللہ سارا دن باعزت گزرے گا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

کچھ وظائف جو آزمودہ ہیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے کچھ وظائف ایک کتاب ''اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا'' سے چند سال پہلے پڑھے اور انہیں آزمایا تو بہت خوب پایا۔ جن جن کو بتایا انہوں نے بھی اس کے خوب فوائد بتائے۔ تو میں نے سوچا کیوں نہ یہ وظائف میں ماہنامہ عبقری کے لاکھوں قارئین تک پہنچاؤں کیونکہ اس کے پڑھنے سے لاکھوں کا فائدہ ہوگا اور میرے لیے صدقہ جاریہ کا ذریعہ بن جائے گا۔ وظائف درج ذیل ہیں:۔ **نظر کی کمزوری دور کرنے کیلئے:** اگر کسی کی نگاہ کمزور ہوجائے اور کم دکھائی دیتا ہو تو یہ عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے نگاہ کی کمزوری دور ہوجائے گی اور نظر ٹھہر جائے گی اور مزید نظر کمزور نہ ہوگی۔ عمل یہ ہے: ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کردیں اور آنکھوں پر پھیرلیں۔ اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین دفعہ پڑھنا ہے۔ روزانہ یہ عمل کرتے رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ٢٢﴾

بھڑ اور بچھو کاٹے کا علاج: بھڑ اور بچھو کے کاٹنے پر ایک بار درود شریف پڑھ کر پھر ایک سانس میں یہ آیت سات بار پڑھیں اور متاثرہ جگہ پر دم کردیں۔ تین بار یہی عمل دہرائیں۔ دن میں کم از کم تین بار ایسا کریں انشاء اللہ آرام آجائے گا اور تکلیف ختم ہوجائے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے:۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿طارق ١٦﴾

جانور کی شرارت سے حفاظت کا عمل: اگر کوئی جانور یعنی اونٹ یا گھوڑا وغیرہ سواری کے وقت شرارت وغیرہ کرے یا سوار نہ ہونے دے تو اس آیہ مبارکہ کو تین دفعہ پڑھ کر جانور کے کان میں پھونک مار دے۔ انشاء اللہ جانور شرارت سے رک جائے گا۔ آیت مبارکہ یہ ہے:۔ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿آل عمران ٨٣﴾

سانپ کے زہر سے محفوظ رہنے کا عمل: سانپ کے کاٹنے کے بعد زہر سے محفوظ رہنے کیلئے سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ پڑھیں۔ اس کے بعد چاروں قل تین تین دفعہ پڑھیں اور نمک پر دم کردیں۔ مریض یہ نمک کھاتا رہے اور اسی نمک کو متاثرہ جگہ پر بھی ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوجائے گی۔

دل کی شریانوں کے کھولنے کا اکسیر نسخہ

درج بالا وظائف کے ساتھ ساتھ ایک نسخہ جو کہ دل کی شریانوں کو کھولنے کیلئے اکسیر ہے۔ یہ نسخہ لاتعداد لوگوں کا آزمودہ ہے۔ عبقری میں پہلے بھی چھپ چکا ہے۔

ھوالشافی: لیموں کا رس ایک پیالی' ادرک کا رس ایک پیالی' لہسن کا رس ایک پیالی' سیب کا رس ایک پیالی۔ ان چاروں کو ملا کر دھیمی آگ پر آدھ گھنٹہ پکائیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد اس میں تین پیالی شہد ملالیں۔ جب یہ نسخہ تیار ہوجائے تو اس پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر نہار منہ روزانہ تین چمچ کھانے والے استعمال کریں۔ انشاء اللہ دل کی بند شریانیں کچھ عرصہ استعمال سے کھل جائیں گی۔ (بندہ خدا' واہ کینٹ)

بے اولاد خواتین کیلئے لاجواب آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ نسخہ بچہ دانی میں بچہ پیدا کرنے والے جراثیم پیدا کرتا ہے۔ **ھوالشافی:** تخم کونچ 160 گرام' تخم حیات 80 یا 100 گرام' تخم سرس 100 گرام ان سب کو بالکل باریک پیس کر پاؤڈر بنالیں۔ پھر سب کو مکس کرلیں اور شیشی میں محفوظ کرلیں۔ ایک چمچہ صبح' ایک چمچ دوپہر' ایک چمچہ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ چالیس دن کا کورس ہے۔ (ظاہر شاہ)

نظر بد سے بچنے کیلئے آزمودہ تعویذ

۷۸۶

ططط	ططط	ططط
ططط	ططط	ططط
ططط	ططط	ططط

آسیبی خلل سے بچنے کیلئے: درج ذیل کلمات ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے آپ انشاء اللہ ہمیشہ آسیبی خلل سے بچے رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

بچہ روتا ہو تو: ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی سات بار یہ الفاظ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں' انشاء اللہ رونا بند ہوجائے گا۔ **ناف کے درد کیلئے:** وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ (المؤمنون 18) سات بار پڑھ کردم کریں انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہوجائے گا۔ (ڈاکٹر تنویر خان' اسلام آباد)

آسان طبی نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ آسان آزمودہ طبی نسخہ جات ہیں جو میں قارئین عبقری کی خدمت میں ہدیہ کررہا ہوں۔ میری قارئین سے بھی گزارش ہے کہ اگر آپ کے پاس بھی کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو تو ضرور ماہنامہ عبقری میں لکھیں یہ یقیناً لاکھوں کا بھلا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں:۔

پٹھوں کے امراض کیلئے: کچلہ حسب ضرورت کسی چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اس پر گھیکوار کا رس اس قدر ڈالیں کہ کچلہ سے دو انچ اوپر آجائے' پھر سائے میں محفوظ رکھیں۔ جب پانی خشک ہوجائے تو اسی طریقہ سے ادرک کا رس دو مرتبہ خشک و تر کرلیں۔ پھر ہاون دستہ میں باریک کرلیں۔ نہایت آسانی سے کوٹا جائے گا یہی اس کا وصف ہے۔ دوسرے یہ کہ اس کے پتے نکالنے اور چھلکا اتارنے کی بھی کوئی مصیبت نہیں ہوتی اور اس سے کسی قسم کا ضرر نہیں ہوتا۔ ہاضم قبض کشا ہے۔ دورتی ملائی میں رکھ کر یا دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ پٹھوں کے کل امراض مثلاً لقوہ' فالج' وجع المفاصل، درد ریحی، ضعف باہ، ضعف اعصاب کیلئے مفید ہے۔

کان کے امراض کا روغن: کیکر کے پھول دو تولہ' روغن سرسوں پانچ تولہ میں جلا کر تیل کو صاف کرکے محفوظ کرلیں۔ چار قطرے کان میں ڈالیں۔ سردی کا موسم ہو تو نیم گرم کرلیں۔ کان سے پیپ بہتی ہو اور درد ہو تو اس روغن سے فی الفور آرام آجاتا ہے۔

دانتوں کا صاف کرنے والا منجن: پھٹکڑی سفید اور میٹھا سوڈا ہموزن سفوف بنالیں۔ برش یا مسواک سے دانتوں پر اچھی طرح ملیں۔ یہ دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے اور دانتوں کا خون بند کرتا ہے۔

معدہ کیلئے مفید سفوف: مصطگی رومی' دانہ الائچی خورد' طباشیر ہرایک تین ماشہ' مصری نوماشہ۔ ان سب کا سفوف بنالیں۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک استعمال کرائیں۔ حد درجہ مقوی معدہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے اور اسہال کیلئے بھی مفید ہے۔

شربت کھانسی لاجواب: ھوالشافی: عناب تیس دانے' لسوڑیاں پچاس عدد' خطمی' خبازی' گل بنفشہ ہرایک ایک تولہ' انجیر بیس عدد' زوفا تین تولہ' ملٹھی تین تولہ' پرسیاؤ شان دو تولہ' مصری آدھا کلو' مصری کے سوا تمام دوائیں رات کو ایک کلو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا کلو رہ جائے تو مل چھان کر مصری ملا کر شربت تیار کریں۔ تین تولہ یہ شربت پانچ تولہ عرق گاؤزبان اور قدرے پانی ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ معمولی نزلہ' زکام و کھانسی میں عام طور پر صرف پانی ملا کر دیا جاتا ہے۔ یہ شربت کھانسی اور ہر قسم کے نزلہ و زکام پختہ و عام' نمونیہ' دمہ' سل کیلئے اکسیر و عجیب و غریب خاص چیز ہے۔ بلغم کو پکا کر نکالتا ہے۔ ذات الجنب کے علاج میں غفلت کرنے سے کھانسی اور درد پرانا ہوجائے اور زخم بن چکا ہو تو ایسی حالت میں یہ شربت عجیب اثر دکھاتا ہے۔

پتھری کیلئے لاجواب کشتہ سنگ یہود: ھوالشافی: سنگ یہود پانچ تولہ کو مولی کے ایک کلو پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور گل حکمت کرکے پانچ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر سفوف بنالیں دو رتی خوراک کچی لسی سے صبح و شام استعمال کرائیں۔ یہ کشتہ پتھری ریگ گردہ' سوزاک وغیرہ کیلئے مجرب المجرب ہے۔

معدہ و قلب کو طاقت اور پوشیدہ امراض سے نجات: تالمکھانہ چار تولہ' طباشیر دو تولہ' کشتہ قلعی تین ماشہ' دانہ الائچی خورد چھ ماشہ سب کو سفوف بنالیں۔ تین ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔ خصوصاً جن کے مزاج میں زیادہ گرمی ہو اور اعضاء رئیسہ کمزور ہوں ان کیلئے ازحد مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے' معدہ و قلب کو طاقت دیتا ہے۔

رعشہ و فالج کیلئے عمدہ ترین نسخہ: سم الفار سفید' پھٹکڑی' نوشادر تمام ہموزن لیں اور تینوں کو موٹا موٹا سا کوٹ لیں' زیادہ باریک نہ کریں۔ پھر ایک مٹی کے کوزہ میں ڈال کر اوپر ٹین کا ایک پترہ بطور ڈھکن لگا کر اس میں ایک سوراخ کرلیں اور ڈھکن کو اردگرد سے مٹی سے اچھی طرح بند کردیں' پھر سلگتے ہوئے کوئلوں میں رکھ دیں۔ جب سوراخ سے دھواں نکلنے لگے تو اس میں ایک آہنی سلاخ ڈال کر اسے ہلانا شروع کردیں جب سفید دھواں نکلنا شروع ہو تو کوزہ کو اتارلیں۔ جب سرد ہوجائے تو سب کو پیس لیں۔ ایک چاول مکھن یا ملائی سے دیں۔ یہ بے نظیر نسخہ رعشہ کیلئے خاص طور پر مفید اور فالج' لقوہ' استرخا' تشنج' خدر' درد ریح اور ہر قسم کی دردوں کیلئے عمدہ ترین چیز ہے۔ خاص الخاص مخفی کشتہ ہے۔

یرقان زرد اور سیاہ کیلئے نہایت مفید: ھوالشافی: پھٹکڑی سفید توے پر بریاں کرکے پیس لیں۔ پہلے دن ایک چٹکی' دوسرے دن دو چٹکی' تیسرے دن تین چٹکی دہی کے ہمراہ استعمال کریں۔ تین دن کے بعد تین چٹکیاں روزانہ استعمال کرتے رہیں۔ یرقان زرد اور سیاہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ اکثر اوقات ایک ہفتہ میں حکمی شفاء بخشتی ہے۔ لاتعداد دفعہ آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ (غلام یٰسین قادری' ٹنڈو آدم سندھ)

بسم اللہ کی برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ اگر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کسی کاغذ پر لکھ کر سردرد کے مریض کے سر پر باندھا جائے تو اس کے سر کا درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ایک دفعہ میں اپنے سسرال گیا انہوں نے کہا ہماری بچی ہے اس کے سر میں بہت درد رہتا ہے آپ کوئی تعویذ دے دو۔ میں نے ایک کاغذ پر پوری بسم اللہ لکھ کر اس کے سر پر باندھنے کو کہا جیسے ہی انہوں نے تعویذ سر پر باندھا سردرد ٹھیک ہوگیا۔ اب جس کے بھی سر میں درد ہوتا ہے اس بچی سے وہ تعویذ لے جاتے ہیں اور اللہ کرم کردیتے ہیں۔ (ج۔ر، لاہور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا مجرب و سریع الاثر عمل

اول و آخر سات مرتبہ درود شریف۔ مصلّٰی پر قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیں پھر اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کریں' پھر ایک ہزار مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیں پھر اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل بارہ مرتبہ دہرائیں۔ اس طرح کل بارہ ہزار مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کی تلاوت ہوجائے گی اور بارہ مرتبہ دو رکعت نماز اور دعا۔ دعا میں ہر بار ایک حاجت پیش کردی جائے' دو یا تین حاجتیں اس سے زیادہ نہیں۔ یہ عمل بے حد موثر اور مفید ہے' ناجائز کاموں کیلئے ہرگز نہ کریں اور نہ ہی فضول اور مکروہ کاموں کیلئے۔

گردے کے درد اور پتھری کا آزمودہ علاج

عرق گلاب لے کر اس پر اکتالیس بار درج ذیل آیت پڑھ کر دم کریں۔ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ﴿البلد۱۰﴾

پھر سات دن ایک چمچ کی مقدار ایک گلاس پانی میں ملا کر مریض کو پلائیں' انشاء اللہ فوری اثر اور عجیب تاثیر دیکھیں گے۔ (محمد عاصم' راولپنڈی)

دماغی کمزوری کیلئے اکسیر دوائی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دماغی کمزوری دور کرنے کی ایک اکسیر دوا ہے۔ یقیناً قارئین عبقری اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ **ھوالشافی:** سفوف برہمی دس تولہ' دیسی گھی ساٹھ تولہ' مغز خیارین ایک تولہ' مغز کدو ایک تولہ' مغز بادام ایک تولہ' مال کنگنی پانچ تولہ' الائچی سفید دو تولہ' بوٹی سنکھا ہولی اڑھائی تولہ' ستاور دو تولہ' مغز خربوزہ ایک تولہ' مغز تربوز ایک تولہ' ست گلو ایک تولہ' مصری دو تولہ۔ اول سفوف برہمی کو آدھ کلو پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں۔ آدھا کلو رہ جانے پر حسب ضرورت گھی ڈال کر پانی خشک کرلیں' بعد ازاں باقی تمام اشیاء ملا کر خوب گھوٹیں تیار ہے۔ **فوائد:** حافظہ کو تیز کرتی ہے۔ یادداشت کو بڑھاتی ہے۔ عقل حیران ہوجاتی ہے۔ ایک دفعہ کا پڑھا ہوا مدتوں نہیں بھولتا۔ طالب علموں' وکلاء اور علماء کرام کیلئے کمال کی چیز ہے۔ بس کچھ عرصہ استعمال کریں اور حیران کن نتائج پائیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک سے دو رتی روزانہ صبح نہار منہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (فاروق' مظفر گڑھ)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بہت دیر پہلے کی بات ہے کہ میرے جسم پر انفیکشن ہوجاتی اور ہونٹ سوج جاتے اور جسم پر ابھارسے بن جاتے جیسے مچھر یا کیڑا کاٹنے کے بعد بن جاتے ہیں۔ ایک حکیم صاحب نے مجھے بتایا رات کو دنداسا پانی میں بھگو دیا کرو اور صبح اس کے ساتھ دانت صاف کرو اور اپنی انگلیوں کے پوروں پر ہری مہندی لگایا کرو' کچھ عرصہ یہ علاج کیا تو مجھے آج تک دوبارہ انفیکشن نہیں ہوئی۔ (پوشیدہ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

بے مثال حسن اور لاجواب صحت پایئے آسان ٹوٹکوں سے

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ

تازہ پھل' متوازن غذا' دہی اور مکھن استعمال کریں۔ روزانہ بالوں میں لکڑی کی بنی ہوئی کنگھی استعمال کریں کیونکہ اس سے بالوں کی ورزش ہوتی ہے۔ نہانے کے بعد بالوں کو تولیے سے اچھی طرح خشک کریں اور پھر تیل لگائیں' گیلے بالوں میں تیل ہرگز نہ لگائیں۔

حسن وصحت' فٹنس کے موضوع پر درج ذیل عنوانات کے تحت ضروری معلومات پیش کی جاتی ہیں۔ **کیل مہاسے اور چھائیاں دور کرنا:** بعض نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو سن بلوغت میں چہرے پر کیل نکل آتے ہیں اگر ان کیلوں کو زخمی کردیا جائے تو یہ چہرے کی جلد پر داغ چھوڑ جاتے ہیں' ان کے علاج کیلئے درج ذیل نسخوں پر عمل کریں۔ 1۔ دواخانہ عبقری کی ''مرہم سکون'' چہرے پر لگائی جائے۔ 2۔ کلونجی' برگ مہندی' سناکی' حب الرشاد صعتر کے 12 گرام ایک لٹر فروٹ سرکہ میں حل کرنے کے بعد گرم کرلیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں اور چہرے کے متاثرہ حصے پر لگائیں۔ 2۔ کلونجی تیس گرام' قسط شیریں ستر گرام' برگ کاسنی سات گرام سب کو پیس کر سفوف بنائیں اور کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد چھ گرام خوراک صبح وشام کھائیں۔ 4۔ جامن کا شربت متواتر استعمال کریں۔ 5۔ لیموں کو کاٹ کر چہرے پر ملا جائے تو کیل مہاسے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ 6۔ ہلدی پیس لیں' پانی میں گھول کر تین بار روزانہ داغوں پر لگائیں۔ 7۔ کچے ناریل کا دودھ سوتے وقت چہرے پر لگائیں اور ایک ہفتہ مسلسل یہ عمل کریں۔ 8۔ بکری کا دودھ بکثرت استعمال میں لائیں۔ 9۔ کیل مہاسے' ہاضمہ کی خرابی' خون کی خرابی اور چند دیگر وجوہات کی بنا پر نکلتے ہیں' سنگترے کے چھلکے سکھا کر باریک پیس لیں اور پانی میں گوندھ کر رات کو سوتے وقت چہرے پر لگائیں' نیز تین کو روزانہ کھائیں۔ **چہرے کی رنگت نکھارنا:** قدرت نے اس زمین پر بے شمار ایسی اشیاء تخلیق فرمائی ہیں جن کے استعمال سے بیشتر جسمانی نقائص دور ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل سلیم کی دولت سے مالا مال کیا ہے تاکہ وہ ایسی اشیاء کا کھوج لگائے کہ ان کے استعمال سے جسمانی نقائص دور کرے اور چہرے کو خوبصورت ودلکش بنانے میں کافی حد تک کامیاب رہے۔ چند احتیاطی تدابیر درج کی جاتی ہیں۔ 1۔ کھانا سادہ اور زود ہضم کھائے۔ 2۔ جب تک حقیقی بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائے اور ابھی کچھ بھوک باقی ہو کہ کھانے سے ہاتھ اٹھالے۔ 3۔ مصالحے دار چٹپٹی وترش اشیاء سے پرہیز کرے۔ 4۔ جسمانی صحت کا خاص خیال رکھا جائے' غسل اور مالش کو اپنا معمول بنائیں۔ 5۔ صبح کی سیر اور ورزش کو اپنے اوپر لازم کرلیں۔ 6۔ گیرو ملے پانی میں چار قطرے روغن کلونجی شامل کریں اور رات سونے سے قبل چہرے پر لگائیں' صبح اٹھ کر منہ دھولیں۔

گرتے بالوں کو محفوظ کرنا: تازہ پھل' متوازن غذا' دہی اور مکھن استعمال کریں۔ روزانہ بالوں میں لکڑی کی بنی ہوئی کنگھی استعمال کریں کیونکہ اس سے بالوں کی ورزش ہوتی ہے۔ نہانے کے بعد بالوں کو تولیے سے اچھی طرح خشک کریں اور پھر تیل لگائیں' گیلے بالوں میں تیل ہرگز نہ لگائیں۔ سردیوں میں ہفتے میں ایک دوبار مچھلی ضرور کھائیں۔ روزانہ رات کو سوتے وقت گیارہ عدد بادام کی گری کھائیں۔ عبقری دواخانہ سے تیار کردہ طب نبوی ہیرآئل سے مالش کریں علاوہ ازیں یہ نسخہ جات استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** کلونجی 6 گرام' مہندی کے پتے 6 گرام دونوں کو اچھی طرح پیس لیں' ان کا سفوف 200 گرام سرکہ میں حل کرکے بالوں پر لگائیں۔ 2۔ **ھوالشافی:** کلونجی کو جلا کر اس کی راکھ' زیتون کے تیل میں حل کرکے گنج پر لگائی جائے۔ 3۔ مولی کا پانی سر پر ملتے رہیں۔ 4۔ پیاز کا رس اور شہد ملا کر روزانہ گنج پر لگائیں' نئے بال اگ آئیں گے۔ 5۔ روغن کلونجی کی مالش کریں۔ 6۔ مرد حضرات ایک ماہ تک متواتر روزانہ سر پر استرا پھروائیں' پھر صبح وشام روغن زیتون ملیں' نئے بال اگ آئیں گے۔

موٹاپا ختم کرکے سمارٹ اور دلکش بنیں: ہر شخص کی یہ فطری خواہش ہوتی ہے کہ اس کا جسم سمارٹ اور دلکش ہو' جسم سے فالتو چربی ختم کرکے موٹاپے کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ نشاستہ اور میٹھی غذاؤں کے بکثرت استعمال سے موٹاپا آجاتا ہے۔ چکنی اور مرغن غذائیں موٹاپے کا موجب بنتی ہیں' محنت مشقت کے کام نہ کرنے اور ورزش نہ کرنے سے انسان موٹاپے کا شکار ہوجاتا ہے۔ موٹاپے سے بچنے کیلئے سادہ اور زود ہضم غذا کھائیں۔ کھانا آہستہ آہستہ اور چبا چبا کر کھائیں جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں اور ابھی بھوک باقی ہو کہ کھانے سے ہاتھ کھینچ لیں۔ ہلکی ورزش اور چہل قدمی کریں۔ نمک اور نمکین اشیاء سے پرہیز کریں' کھانے میں گوشت کم اور سلاد زیادہ استعمال کریں۔ سبزیوں کا زیادہ استعمال موٹاپا دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ صبح نہار منہ نیم گرم پانی میں ایک لیموں کا رس ڈالیں اور چمچ شہد کی ملا کر بلاناغہ استعمال کریں۔ فالتو چربی پگھل جائے گی۔ **ھوالشافی:** لاکھ دانہ' سیاہ زیرہ اور کلونجی ہم وزن لے کر پیس لیں اور کیپسول بھرلیں۔ ناشتے سے قبل ایک کیپسول کھالیں۔ عبقری دواخانہ سے روحانی پھکی لے کر اس کا استعمال کریں۔ اپنا بی۔ ایم۔ آئی معلوم کریں' اس کو معلوم کرنے کا فارمولہ یہ ہے: باڈی ماس انڈکس (بی۔ ایم۔ آئی)

وزن (کلوگرام میں)

قد x قد (میٹر میں)

یاد رکھیں آپ کا بی۔ ایم۔ آئی 20 تا 25 کی رینج میں ہے تو آپ نارمل ہیں۔ 26 تا 30 درجے میں موٹاپے کی حدود میں داخل ہوچکے ہیں۔ 31 تا 35 درجے میں شدید موٹاپے کا شکار ہیں۔ 36 یا اس سے زائد درجہ مہلک موٹاپے کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ جونہی آپ کا بی ایم آئی 26 درجے میں یا اوپر داخل ہوا تو درج ذیل بیماریاں آپ کے استقبال کیلئے دوڑ کر آتی ہیں۔ امراض قلب۔ ہائی بلڈ پریشر۔ شوگر۔ کولیسٹرول میں زیادتی۔ پتے کی پتھری۔ جگر کی خرابی۔ ناف کی ہرنیا۔ بواسیر۔ رحم کا سرطان۔ یورک ایسڈ کا بڑھنا وغیرہ۔

برص دور کرنا: برص کے سفید دھبے انسانی شخصیت کو گہنا دیتے ہیں۔ ان کو دور کرنے کیلئے باتھو کا سالن کھائیں۔ ڈراپر کے ذریعے باتھوں (بتھوے) کا پانی داغوں پر لگائیں یا ہلدی باریک پیس کر خالص شہد میں ملائیں۔ روزانہ صبح وشام برص کے داغوں پر لگائیں یا چند کھجوریں گٹھلی سمیت جلائیں۔ ان کا سفوف برص کے داغوں پر دن میں ایک مرتبہ لگائیں۔

قد بڑھانا: چھوٹا قد' بعض اوقات شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے بالخصوص جب چھوٹے قد کے ساتھ پیٹ بڑھا ہوا ہو۔ قد بڑھانے کیلئے چند نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔ 1۔ عبقری دواخانہ کا ''قد دراز کورس'' آزمایا گیا ہے ایک کورس سے دو انچ کے لگ بھگ قد بڑھ جاتا ہے۔ 2۔ تخم سرس' اجوائن دیسی' ہم وزن پیس کر آدھا چمچ پانی کے ساتھ ہر کھانے کے بعد پانچ ماہ تک استعمال کریں۔ 3۔ ساگ میں ادرک شامل کریں' اس کے کھانے سے قد اور وزن دونوں بڑھتے ہیں۔ 4۔ ٹراؤٹ مچھلی یا عام مچھلی کے کانٹے لے کر ہم وزن کنگھی بوٹی میں ملا کر رگڑیں۔ صبح وشام دو یا چار رتی استعمال کریں۔ ایک مہینے میں ایک انچ قد بڑھ جائے گا۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 18

مزید اس نے اس وظیفے کے متعلق عبقری میں چھپے واقعات سنائے تو مجھے ایک امید لگی کہ انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے میرے بیٹے کا لیپ ٹاپ ضرور مل جائے گا۔ میں نے باوضو ہوکر اس وظیفے کو خوب کثرت سے پڑھا۔ ابھی تعداد 78 ہزار پر پہنچی تھی تو موتی مسجد میں جاکر نوافل بھی ادا کرآئی

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

لیپ ٹاپ ملنے کی عجب کہانی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت والی زندگی عطا کرے اللہ تعالیٰ آپ کے علم وعمل میں مزید اضافہ فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ میرا عبقری سے تعلق کچھ پرانا نہیں بلکہ صرف ایک وظیفے نے مجھے عبقری کا گرویدہ بنالیا ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ میرے بیٹے نے بڑی مشکل سے پیسے اکٹھے کرکر کے ایک لیپ ٹاپ لیا۔ ابھی لیے ہوئے دو ماہ ہی ہوئے تھے کہ ایک مرتبہ دفتر سے گھر آتے ہوئے راستے میں ڈاکوؤں نے اس سے گن پوائنٹ پر لیپ ٹاپ چھین لیا۔ میرا بیٹا بہت زیادہ پریشانی کے عالم میں گھر آیا' جب اس نے یہ بات بتائی تو میں بھی پریشان ہوگئی۔ میں نے اپنی پریشانی کا ذکر اپنی ایک دوست سے کیا تو اس نے مجھے ایک وظیفہ بتایا جو تھا یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور ماہنامہ عبقری اور آپ دامت برکاتہم کے بارے میں تفصیل سے سارا بتایا اور موتی مسجد میں جاکر نوافل ادا کرنے کا بھی کہا۔ مزید اس نے اس وظیفے کے متعلق عبقری میں چھپے واقعات سنائے تو مجھے ایک امید لگی کہ انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے میرے بیٹے کا لیپ ٹاپ ضرور مل جائے گا۔ میں نے باوضو ہوکر اس وظیفے کو خوب کثرت سے پڑھا۔ ابھی تعداد 78 ہزار پر پہنچی تھی تو موتی مسجد میں جاکر نوافل بھی ادا کرآئی۔ بس! پھر کیا تھا میرے بیٹے نے تھانے میں ایف آئی آر کٹوا رکھی تھی۔ ابھی موتی مسجد سے نوافل ادا کرکے گھر پہنچی ہی تھی کہ تھانے سے میرے بیٹے کو کال آگئی کہ آکر اپنے پیسے لے لو ڈاکو پکڑے گئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نے لیپ ٹاپ بیچ دیا تھا۔ تھوڑی ہی دیر میں میرا بیٹا چھبیس ہزار لے کر گھر آیا تو میں نے شکرانے کے نوافل ادا کیے اور حضرت دامت برکاتہم آپ کیلئے تب سے ہر نماز کے بعد آپ کی صحت و تندرستی کیلئے دعاگو رہتی ہوں۔ ہر پل ہر لمحہ آپ کیلئے دعائیں کرتی رہتی ہوں۔ آپ کے رسالے میں چھپے ایک وظیفے نے مجھے اور میرے بیٹے کو اتنی بڑی پریشانی سے چند دنوں میں نکال لیا۔ لوگوں نے ہمیں بہت ناامید کیا تھا کہ لیپ ٹاپ اب آپ کو کبھی نہیں ملے گا اس کیلئے بھاگ دوڑ مت کریں لوگوں کی گاڑیاں چھینی جاتی ہیں وہ نہیں ملتیں تو یہ لیپ ٹاپ کیا چیز ہے۔ مگر آپ کے وظیفے نے مجھے حوصلہ دیئے رکھا مجھے یقین تھا کہ یہ وظیفہ میرے بیٹے کا لیپ ٹاپ ضرور واپس دلائے گا اور واقعی مجھے واپس مل بھی گیا۔ (ایک ماں)

شدید ترین رش میں بہترین سواری مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس ماہنامہ نے میرے بہت سے روحانی وجسمانی مسائل حل کیے۔ اس میں موجود وظائف میرے قریبی رشتہ داروں' عزیزوں' دوستوں کے مسائل کا بھی آزمودہ حل ہیں۔ خاص طور پر اس میں موجود آپ کے روحانی آرٹیکل میں وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تو ہم بہت زیادہ آزما رہے ہیں۔ گھر میں کوئی چیز بھی گم ہوجائے سب یہی پڑھنا شروع کردیتے ہیں لمحوں میں مل جاتی ہے۔ کوئی ناراض ہوجائے' مان نہ رہا ہو ہم یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیتے ہیں ناراض مان جاتے ہیں۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ میں اپنی بہن کے ساتھ بھانجے کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جارہی تھی' رش بہت زیادہ تھی اور گاڑی نہیں مل رہی تھی۔ میں نے چند بار ہی یہ وظیفہ پڑھا تو گاڑی بالکل سہولت کے ساتھ مل گئی اور جس ڈاکٹر کے پاس جانا تھا اس کے پاس ہمیشہ ہی بہت رش ہوتا ہے راستے میں بھی میں یہی وظیفہ پڑھتی گئی اللہ کا کرم ایسا ہوا کہ ایک مریض بھی موجود نہیں تھا اور سیدھا ڈاکٹر صاحب کے روم میں پہنچے' بچے کو چیک کروایا' میڈیسن لی اور فوراً فارغ ہوکر گھر کی راہ لی۔ (صائمہ سنبل)

آفس کے سر مان گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری کافی عرصہ سے مسلسل پڑھ رہے ہیں۔ اس رسالے نے ہمارے بہت سے مسائل حل کیے ہیں۔ خاص کر آپ کے روحانی کالم کے وظیفے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نے تو ہمارے خاندان میں دھوم ہی مچادی ہے۔ میری باجی کی بیٹی انجینئر ہے۔ اس نے بتایا خالہ میں اپنے آفس میں کام کررہی تھی تو میرے بڑے افسر کا فون آیا تو کام میں کوئی مسئلہ تھا۔ میں نے بہت کہا کہ سر ایسے کرلیں کام ٹھیک ہوجائے گا لیکن سر نہیں مان رہے تھے تو میں نے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا تو تھوڑی ہی دیر کے بعد دوبارہ میرے سر کا فون آیا کہ (ش) تم جس طرح کہہ رہی تھی ویسے ہی کام کرو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ (فرح ذوالفقار)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

حاسدین سے مستور رہنے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دشمن اور حاسدین سے محفوظ رہنے کا ایک عمل ہے۔ یہ عمل پچھلے چند سالوں سے میرے استعمال میں ہے اور الحمدللہ مجھے کبھی کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوئی۔ آیات کے حوالے درج ذیل ہیں: سورۂ نحل آیت نمبر 108۔ سورۂ کہف آیت نمبر 57۔ سورۂ یٰسین کی پہلی 9 آیات۔ سورۂ جاثیہ آیت نمبر 23۔ ان تمام آیات کو صبح وشام صرف تین تین مرتبہ پڑھیں اور محفوظ رہیں۔ (پ' کوئٹہ)

غصیلے شوہر کا آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی پچھلے چار سال سے مسلسل قاری ہوں۔ میرے شوہر بہت غصے والے تھے' جب انہیں غصہ آتا تو انہیں کچھ ہوش نہ رہتا اور اکثر مجھ پر ہاتھ تک اٹھادیتے۔ جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی' چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت بڑا ہنگامہ کھڑا کردیتے۔ پھر ماہنامہ عبقری میں ایک وظیفہ دیکھا اور روزانہ درج ذیل آیت سات سو مرتبہ روزانہ پڑھنی شروع کردی۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل 62) اس کے علاوہ آپ کی کتاب ''کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات'' میں سے وظیفہ 21 دن والا' چاروں قل' آیت کریمہ' آیۃ الکرسی اول وآخر درود پاک پڑھنا شروع کیا' ساتھ ہی سجدہ میں جاکر رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر ۱۰) پڑھنا شروع کیا' دیکھتے ہی دیکھتے شوہر کا رویہ میرے ساتھ بدلنا شروع ہوگیا۔ اب الحمدللہ میرے آج کے شوہر اور کل کے شوہر میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ شکریہ عبقری! (ع،ث)

عبقری رسالہ' ادویات' کتب آپ کے شہر میں

سید برادرز ملتان کی سابقہ ایجنسی عرصہ سے منسوخ' ادویات صرف **0300-8632292**

نام شہر اور فون نمبر

احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بوریوالہ 0300-7591190
بکھر 0331-2344445
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بوریوالا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-7836671
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیب 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ صدر 0477-621733
ٹیکسلا 0307-8321046
جہانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
جنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035

"عبقری" نام رجسٹرڈ ہے کسی بھی ایجنسی، کلینک، مطب، اکیڈمی یا گھر کے ساتھ عبقری کے نام کا استعمال قانوناً ممنوع ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ یہ نام فوراً ختم کر دیں، ورنہ ایجنسی ختم کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

نام شہر اور فون نمبر

چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال **0306-5601613**
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد **0300-3790255**
حیدرآباد: **0300-0936775**
حیدرآباد **0300-3215348**
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528
حضرو 0301-5514113
خانیوال **0303-7372281**
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خیرپور **0336-8603026**
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ **0300-4719056**
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
درگئی: 0343-4959350
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازی خان 0315-8701970
ڈیرہ بگٹی پیرکوہ 0835-430184
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سیالوالی 0300-566531
سکھیکی منڈی 0342-6565723
سکھر: **0334-8724786**
سمبڑیال: 0300-7160811
سنجاوی 0332-7816016
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شاہکوٹ 0312-3710911
شکرگڑھ: **0301-6644331**
صادق آباد 0333-7452600
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684

ادارہ کی طرف سے دواسول خزانہ اور کتب کوئی نہیں چھاپ سکتا' قانونی حق محفوظ ہے

ایجنسی ہولڈر بورڈ، اشتہار، پیڈ، کیلنڈر، اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کی "زیر سرپرستی" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ قطعی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

نام شہر اور فون نمبر

غذر: 0344-5419941
فیصل آباد **0301-7118200**
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
کنگری ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو **0300-3215348**
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6008515
کوہاٹ 0922-511760
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070
کاموکی 0324-6037765
کھپرو 0336-0312694
کوئٹہ **081-2824617**
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن 0300-4992290
کمالیہ 0334-9630911
کوئٹہ 0333-7812805
کوٹلہ ارب علی 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گجر خان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
ٹیکسلا **0307-8321046**
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور **0322-8081142**
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا **0321-5500221**
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفرگڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی 0303-7523280

ایجنسی سے صرف پیکنگ شدہ دوائی لیں، کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری ادویات ہی لیں خود ساختہ دوائی نہ لیں۔

نام شہر اور فون نمبر

مانسہرہ 0300-2753463
ملتان **0300-6301461**
ملتان **0300-8632292**
مری 0321-5521832
مری 051-341077
مری 0300-5506082
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
ملہوالی: 0333-5333389
مظفر آباد 0346-9616224
مظفر آباد 0312-4602800
میرپور خاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590
منچن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548
نوشکی **0322-7846812**
وہاڑی 0306-8281075
وہاڑی 0301-6661714
وزیر آباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
وانا: **0301-3232634**
ہارون آباد 0321-7584846
ہڈالی 0315-7390079
یزمان 0346-4934044
نیوجرسی یو ایس اے
01-683-1882
شکاگو 630-589-6432
یوکے
0044-7880-9842-16
کوئٹہ 0321-9702005
کوہاٹ 0313-4874544
اگی 0300-2753463

نام شہر اور فون نمبر

ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
لاچی 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
غذر 0344-5419941
سنجاوی 0313-8078491
منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
درہ پیزو 0300-9097993
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز ڈبی پر لکھی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں' عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے' عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر ایجنسی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آ رہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

سکھر میں اصلاحی وروحانی اجتماع

26،27،28 فروری **2016**ء بروز جمعہ' ہفتہ' اتوار (انشاء اللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ' روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں' مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے سکھر میں تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں' لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام ہوگا۔ رابطہ نمبر: 0322-4688313

بمقام: گورنمنٹ ہاؤسنگ سوسائٹی نزد شیراز ہسپتال ایئرپورٹ روڈ سکھر

کثرت پیشاب کا علاج: کثرت پیشاب میں دارچینی اور کندر ہم وزن باریک پیس کر دو ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ صبح وشام استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

ہارمونز شفاء

ماہواری کی بے قاعدگیوں کا باقاعدہ علاج

ایسی خواتین جن کے ماہانہ ایام ٹھیک نہیں آتے' دن چڑھ جاتے ہیں۔ رُک رُک کے آتے ہیں' خاص ایام کے دنوں میں شدید تکلیف ہوتی ہے۔ جسم کا جوڑ جوڑ ٹوٹتا ہے' پیٹ میں شدید کرب اور بے چینی ہوتی ہے۔ دل تیز تیز دھڑکتا ہے۔ سر چکرانا' نیند نہ آنا' افسردگی' بے چینی گھبراہٹ' پسینے چھوٹنا' ہاضمہ کی خرابی' چڑچڑاپن' خارش' متلی ہوتی ہے' پیڑوں اور ناف کے آس پاس اذیت ناک درد ہونے سے مریضہ آنسو بہاتی ہے۔ اس مرض میں بعض اوقات رحم میں سوزش ورم ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے حمل بار بار گرتا ہے۔ ایسی مجبور خواتین کیلئے ہارمونز شفاء کورس ترتیب دیا گیا ہے جس کے استعمال سے ماہانہ ایام کھل کر پورے دن اور بغیر تکلیف کے آتے ہیں۔ یہ رحم کو طاقت دیتی ہے اس سے رکا ہوا خون ضروری مقدار میں خارج ہوتا ہے ایسی مریضہ جن کو حمل نہیں ہوتا اولاد سے محروم رہتی ہیں ان کیلئے ہارمونز شفاء کورس نعمت خداوندی ہے۔ ایک دفعہ مستقل مزاجی سے استعمال کرائیں پھر اثر دیکھیں ایسی نوجوان بچیاں جنہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم تو رکھا لیکن مصیبت میں آگئی کیونکہ ان کو ماہانہ ایام بھی نہیں آتے اور گندہ خون اندر رک کر زہر بن گیا اور ان وجوہات کی بنا پر لڑکی کے منہ پر بال اگنے لگے' بعض لڑکیاں موٹی ہونا شروع ہوجاتی ہیں' چربی بڑھ جاتی ہے' بعض لڑکیوں کا منہ کیل چھائیوں سے بھر جاتا ہے۔ شرم کے مارے کسی کو بتاتی نہیں اور چپکے چپکے کریمیں' ابٹن اور کیمیکل بھری دوائیاں استعمال کرتی ہیں اور اصل وجہ کی طرف دھیان نہیں ہوتا۔ ہارمونز شفاء ایسی بچیوں کیلئے بہت مؤثر دوا ہے۔ جو ماہانہ ایام کو ٹھیک کرتی ہے خون صاف ہوجاتا ہے' چہرہ شیشے کی طرح صاف ہوجاتا ہے۔ بعض خواتین کے بچے کی پیدائش کے بعد ایام رک جاتے ہیں ان کیلئے ہارمونز شفاء بہترین ایجاد ہے۔ ہارمونز شفاء صرف وقتی فائدہ کیلئے نہیں ہے بلکہ اسے مستقل مزاجی کیساتھ ان تمام امراض کیلئے دو سے تین ماہ استعمال کریں۔ نوٹ: مخصوص ایام میں نہانے' ٹھنڈے پانی سے اور کپڑے دھونے سے پرہیز کریں۔ (قیمت صرف 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

نوجوانوں کے روگ (کورس)

جوانی کی سابقہ بہاریں لوٹ سکتی ہیں

جوانی کا عروج اور ماحول کا فساد جب یہ دونوں چیزیں اکٹھی ہوجاتی ہیں تو ان کا جمع ہونا ایسے ہی ہے جیسے آگ اور پٹرول کا اکٹھے ہونا جس طرح ماچس کی تیلی پر لگا مسالہ صرف رگڑ کا منتظر ہوتا ہے اور بارود کو آگ لگ جاتی ہے اس طرح جوانی جوبن اور ننگے ماحول میں پرورش یقیناً جوانی کے سمندر کو بے لگام کرکے غلط راستوں کی طرف گامزن کردیتی ہے وہ جوان جو ماں کے پاکیزہ دودھ سے پرورش پاکر بلوغت کی دہلیز پر قدم رکھتے ہیں ان کے چہرے سرخ گلابی آنکھیں روشن اور فراخ ہوتی ہیں۔ جسم طاقتور اور پھرتیلا ہوتا ہے۔ آخر کیوں یہ پھرتیلا اور طاقتور جسم روشن فراخ آنکھیں' تھکے تھکے اور پھر آہستہ آہستہ چڑچڑاپن قوت برداشت میں کمی یادداشت پر اثر' چال میں لڑکھڑاہٹ بیٹھ کر اٹھنے سے آنکھوں سے سامنے اندھیرا اور چلتے ہوئے دماغ کا چکرا جانا' جسم پر خشکی' قبض' کھانا ہضم نہ ہونا' یا پھر بھوک نہ لگنا دل و دماغ کی کمزوری' نگاہ کا کمزور ہوجانا' روز بروز چہرے کی رونق اور آنکھوں کی روشنی اور فراخی کا ماند پڑ جانا' اور اس طرح کے ڈھیروں عوارضات اس بات کی علامت ہیں کہ اس نوجوان کے جسم کا جوہر خاص ضائع ہوا ہے یا ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کا کھلا کھلا تا روشن چہرہ سیاہی اور پیلاہٹ کی طرف مائل ہو رہا ہے۔ یہی نوجوان پھر شادی کے نام سے گھبراتے ہیں' وہ ایسی غلط زندگی کی ترتیب میں دھنس چکے ہوتے ہیں کہ جس سے باہر نکلنا پھر ان کے بس میں نہیں ہوتا۔ ایسے مایوس نوجوان اپنی زندگی کی بہاریں اپنے ہاتھوں سے لٹا چکے ہوں اور اب خودکشی یا پھر مسلسل ڈپریشن' ٹینشن کا شکار ہوں وہ ہرگز ہرگز مایوس نا ہوں ہمارے شعبہ تحقیق لوگوں کی صحت وتندرستی کو ملحوظ رکھتے ہوئے سالہا سال کے مسلسل تجربات کے بعد آپ کے سامنے "نوجوانوں کے روگ کورس" کے نام سے ایک بہترین شفائی نسخہ تیار کیا ہے۔ لہٰذا آپ بھروسے اور اعتماد سے اپنی جوانی کی سابقہ بہاروں کو لوٹانے کیلئے ہمارے طبی رازوں سے استفادہ کریں۔ یقین شرط ہے' مایوسی گناہ ہے۔

قیمت صرف -/700
علاوہ ڈاک خرچ

گالیاں' دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک ہی ماہ دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین ماہ پر لایا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا ٹائم دیا جاتا ہے اور اگلے ماہ پھر یہی ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کالز کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہوتا جبکہ ٹوکن دینے والا نمبر مستقل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آرہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کالز ایک ساتھ سننا ممکن نہیں جن کی مل جائے وہ مطمئن ہوجاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہوسکے وہ بدگمان ہوجاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف ٹیلی فون پر اور منصفانہ دئیے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکالیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکر مند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔

نوٹ: سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند جا رہا ہے جبکہ ایسا نہیں ہوتا۔

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں' (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن' نقش ونگار شدہ پرانے دروازے' کھڑکیاں' شیڈ' اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی' تانبے' کانسی' چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو' الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے' اینٹیں' ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت باامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

مقدمہ میں راضی نامہ: اگر دو فریقوں میں راضی نامہ نہ ہوتا ہو تو یَاغَفَّارُ کو گیارہ دن تک مغرب کی نماز کے بعد 5124 مرتبہ پڑھیں' انشاء اللہ راضی نامہ ہو جائیگا۔

سکون افزاء

نئے فارمولے کے ساتھ

ٹینشن، ڈپریشن، بے خوابی، شوگر، ہائی بلڈ پریشر کا آزمودہ علاج

مشینی دور جسم کو بھی مشین بنا دیا لیکن جسم تو گوشت پوست کا بنا ہو یہ مشین کی طرح آخر کیسے چل سکتا ہے اگر جسم زیادہ عرصہ مشین بنا رہے یا پھر ٹینشن، ڈپریشن اور نفسیاتی الجھنیں مسلسل بڑھتی چلی جائیں تو دل و دماغ، جسم اور اعصاب آہستہ آہستہ ساتھ چھوڑتے چلے جاتے ہیں پھر اس کے دو حل ہیں، ایک حل وقتی سکون آور گولیاں، دوسرا حل جس مٹی سے جسم بنا اس مٹی سے پیدا ہونے والی قدرتی جڑی بوٹیوں سے اس مٹی سے بنے ہوئے جسم کا عارضی نہیں دائمی علاج کیا جائے۔ ذہنی تفکرات، صدمات، گھریلو الجھنیں جب آپ کو مریض بنا دیں تو سکون افزا ایک بہترین معالج اور ساتھی ثابت ہو۔ ہضم کے مسائل، گیس تبخیر، بدہضمی، کھٹے ڈکار، اپھارا، سینے میں جلن اور بوجھ، سکون افزاء سے فوری حل۔ نیند کی کمی، جسم سو رہا ہو دماغ جاگ رہا ہو یا آپ نیند کی گولیاں کھانے کے عادی ہیں تو سکون افزاء اس کا فوری اور دائمی حل بھی ہے۔ جسم کے پٹھے اور اعصاب کمزور ہوں، دفتر میں یا کاروباری معاملات میں الجھ کر آپ تھک گئے ہوں یا پھر فوری تھک جاتے ہوں تو آپ پریشان نہ ہوں سکون افزاء ساتھی ہے۔ دائمی نزلہ کیرا، ناک کی بڑھی ہوئی ہڈی، چھینکوں کا طوفان اس سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ نظر کی کمزوری، نمبر بڑھ رہا ہو، دور یا قریب کی نظر مسلسل ختم ہو رہی ہو، کچھ عرصہ سکون افزا کا استعمال حوصلہ بھی دیتا ہے اور فائدہ بھی۔ سکون افزاء ان لوگوں کیلئے جو خواب آور دواؤں سے تھک چکے ہوں۔ جن کے دماغ بے چین ہوں، جن کی طبیعت ٹوٹی ٹوٹی رہتی ہو، مزاج بجھا بجھا سا رہتا ہو، شوگر کے وہ مریض جو معاشرے کے چست، چاق و چوبند اور طاقت ور فرد بننا چاہتے ہوں اور وہ افراد جو اپنی کھوئی ہوئی طاقتوں کی سو فیصد بحالی چاہتے ہوں وہ سکون افزاء پر اعتماد کریں۔ دوران استعمال اجابت کا پتلا آنا صحت اور تندرستی کی علامت ہے تا کہ اندر سے تمام بیماری نکل جائے ہائی بلڈ پریشر جتنا بھی پرانا اور جیسا ہی لاعلاج ہو آپ سکون افزاء استعمال کر کے ہمیشہ کیلئے ہائی بلڈ پریشر کی ادویات سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ چہرے کے دانے، داغ دھبے، چھائیاں، کیل مہاسے اس دوا سے ایسے جاتے ہیں کہ چہرہ نکھری اور اجلی جلد کا نمونہ بن جاتا ہے۔ موٹاپے اور بڑھتے ہوئے پیٹ میں بار بار کے تجربات نے اسے انتہائی شاندار ثابت کیا ہے۔ بھولنے کا مرض، یادداشت کی کمی جب بھی دامن گیر ہو آپ سکون افزاء سے دوستی کریں اور مرض سے چھٹکارا پائیں۔ خواتین میں وقت سے پہلے چہرے کی جھریاں، گرتے ہوئے بال، الجھا ہوا ذہن اور پریشان زندگی کو سہارا دینے، اعصابی کھچاؤ، ذہنی دباؤ کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنا مشکل نہیں رہا سکون افزاء اس کا پہلا اور آخری حل ہے۔ ایسا لاجواب سیرپ جو بچوں، بوڑھوں اور جوانوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ آپ دائمی قبض کے مریض ہیں، مایوس نہ ہوں بس چیکے سے کچھ عرصہ سکون افزاء استعمال کریں۔ سکون افزاء کا استعمال وقت سے پہلے بڑھاپے اور گرتی ہوئی صحت سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ یہ طالب علموں کا ساتھی، کھلاڑیوں کا دوست اور فٹنس چاہنے والوں کو مایوس نہ کرے۔ خود اعتمادی کی کمی، شیزوفرینیا' ذہنی تھکاوٹ جوڑوں کا درد کمر کا درد اور بے سکونی کا بہترین علاج۔ قیمت -/120 علاوہ ڈاک خرچ

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

ایک ایسا لاجواب انوکھا تحفہ جس کی برکت سے ڈھیروں ازدواجی جوڑوں کے آنگن میں خوشیوں کی بہاریں آ گئیں

بے اولادی جیسے لاعلاج مرض سے نجات کا انوکھا عمل' اس عمل سے ہزاروں ایسے مرد جن میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت یعنی ان کے مادہ تولیدی میں وہ کروموسومز نہیں تھے یا کم تھے سو فیصد ہو گئے یہ دراصل قرآن کے ایک روحانی ورد کا کمال ہے ورنہ تو اس کیلئے دوائیں ہزاروں اور بے شمار ہیں۔

ترکیب استعمال: دو عدد درمیانے سائز کے یا اگر بڑا ہو تو ایک عدد پیاز لیں جو بالکل سفید ہو یہ سفید پیاز سبزی منڈی میں پیاز بیچنے والوں نے علیحدہ کر کے رکھے ہوتے ہیں ان کی نشانی یہ ہے کہ یہ پیاز اوپر اور اندر سے سفید ہوتے ہیں حتیٰ کہ پانی نکالنے پر اس کا رنگ دودھیا ہوگا۔ پیاز کے ٹکڑے بلینڈر میں ڈال کر یا کچل کر صاف کپڑے سے نچوڑ کر اس کا پانی نکال لیں جتنا پانی ہو اتنا دم کیا ہوا شہد ملا کر نہار منہ یا ہلکے پھلکے ناشتے کے بعد نیم گرم دودھ سے آدھا چمچ چھوٹا اولادی پاؤڈر کا بمع مرکب (یعنی شہد اور پیاز کا نکلا ہوا پانی) دن میں صرف ایک مرتبہ استعمال کریں۔ یہ مرکب اور اولادی پاؤڈر ہر موسم اور ہر مزاج اور ہر عمر کے افراد کیلئے یکساں مفید ہے۔ اس دوا کا کوئی سائیڈ ایفکٹ نہیں نہ یہ سوچیں کہ شاید یہ بہت گرم ہو جائے گا کیونکہ دم کیا ہوا شہد ہی اس نسخے کا اصل جز ہے حتیٰ کہ شوگر کے مریض بھی اگر اپنی معمول کی دوائی کھا رہے ہیں تو وہ بلا جھجک اس کو استعمال کر سکتے ہیں یہ علاج 21 دن زیادہ سے زیادہ 90 دن کافی ہے۔ چند دن استعمال کے بعد آپ ٹیسٹ کرائیں آپ خود اس کے حیرت انگیز رزلٹ محسوس کرینگے۔ نوٹ: دم کیلئے شہد ہمراہ لائیں ورنہ باغات کا خالص شہد ماہنامہ عبقری کے دفتر پر دستیاب ہے۔ اگر آپ کے پاس دم کیا ہوا شہد ختم ہو جائے تو آپ مزید شہد دم کرا سکتے ہیں ورنہ اس دم والے شہد میں اور شہد ملا کر شہد بڑھاتے چلے جائیں۔ **پرہیز:** مصالحہ دار گرم تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ پانچ وقت نماز کی پابندی کریں۔ میاں بیوی بہت کثرت سے اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو' یا کی ناپاکی کی حالت میں یَاخَالِقُ یَابَارِیُ یَامُصَوِّرُ کا ورد جاری رکھیں۔ عمل کے دوران جتنی پاکیزگی' روحانیت' رزق حلال اور گناہوں سے بچنے کی احتیاط کی جائے گی اتنی اس کی تاثیر زیادہ واضح اور تیر بہدف ہوگی۔ دوران علاج میاں بیوی خلوت سے پرہیز کریں۔ خالص شہد اور اولادی پاؤڈر ماہنامہ عبقری کے دفتر سے حاصل کریں۔ (قیمت صرف -/900 روپے)

گردے' ڈائیلسز اور پتھری کا سائنسی اور روحانی علاج

دوران کلینک گردے' ڈائیلسز اور پتھری کے مریضوں کے اضافہ نے مجھے مجبور کیا کہ کیوں نہ ایک ایسی جامع کتاب تالیف کی جائے جس میں گردوں کے امراض اور پتھری کا سائنسی اور روحانی دونوں طرح کا کامیاب علاج دیا جائے۔ جب اس کتاب کی پہلی اشاعت شائع ہوئی تو ہزاروں گردوں اور پتھری کے امراض میں مبتلا گھر بیٹھے شفاء یاب ہوئے جس کا اظہار انہوں نے مجھ سے بالمشافہ ملاقات' ٹیلی فون' خطوط اور ای میلز کے ذریعے کیا۔ اس کتاب کی اب تک تین کامیاب اشاعت شائع ہو چکی ہیں۔ آئیے اس کتاب کی چند ہیڈنگز کا مطالعہ کریں:۔ ☆ گردوں کی حفاظت اور علاج ☆ اپنے گردوں کی فکر کیجئے ☆ آپ کے گردے اور ان کی صحت ☆ گردے اور مثانے کے امراض ☆ ناکارہ گردوں کا علاج! تصفیہ خون ☆ گردے اور مثانے کی پتھری ☆ سنگ گردہ اور اس کے اسباب وحل ☆ گردہ مثانہ کی پتھری ☆ گردوں کی پتھری کا علاج ☆ روحانی علاج ☆ قارئین! آج ہی اپنی کاپی دفتر ماہنامہ عبقری میں بک کروائیں اور گردوں کے امراض سے خود کو اور اپنے چاہنے والوں کو بچائیں وہ صرف -/150 روپے میں (علاوہ ڈاک خرچ)

چوٹ شفاء ...... جسم پر ہر قسم کی چوٹ کیلئے ٹانک

ایکسیڈنٹ کی چوٹ ہو یا کسی حادثہ کی ہو گرنے کی وجہ سے چوٹ لگے' رگڑ کی چوٹ ہو' بعض اوقات ایسی چوٹ لگتی ہے جن کا زخم باہر نظر نہیں آتا جبکہ اندر زخم ہو جاتا ہے' بعض چوٹوں میں گوشت پھٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو بہت درد اور تکلیف ہوتی ہے۔ جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے' درخت' بلڈنگ سے گرنے کی وجہ سے چوٹ لگی ہو' مار کا تشدد' ڈاکوؤں کے تشدد کی وجہ سے جسم زخمی ہوا اور چوٹیں ایسی کہ درد سے مریض کراہ رہا ہو' ایسے مسائل کیلئے ''چوٹ شفاء'' ہی وہ دوا ہے جو مریض کیلئے پیغام شفاء ہے جو ہر قسم کے نقصان کے بغیر ہی مریض کو جلد سے جلد آرام دیتی ہے۔ بعض چوٹیں ایسی ہوتی ہیں جن کا اثر کئی کئی سال تک رہتا ہے یا چوٹ لگنے کے کچھ عرصہ بعد پھر اسی چوٹ کا درد' بے چینی شروع ہو جاتی ہے' ''چوٹ شفاء'' ہی وہ دوا ہے جو ایسے مریضوں کو مستقل سکون اور آرام پہنچاتی ہے۔ ''چوٹ شفاء'' دوا کی دوا ہے اور دردوں اور چوٹوں کیلئے سکون کا ذریعہ ہے۔ ''چوٹ شفاء'' کھانے کیلئے ہے۔ جوانی کی لگی ایسی چوٹیں جو بڑھاپے میں ظاہر ہوتی ہیں اور انسان کو معذور کر دیتی ہیں یا پھر ایکسیڈنٹ حادثے یا کسی تشدد کی وجہ سے کوئی چوٹ کسی بھی دوا سے اس کا درد نہ جا رہا ہو حتیٰ کہ جسم معذور ہو گیا ہو تو چوٹ شفاء ایسے تمام مسائل کیلئے یکساں اور لاجواب ہے۔ چند دن' چند ہفتے اس کا استعمال کرنے سے آپ کو دنوں ہی میں فائدے محسوس ہوں گے۔ اگر ''چوٹ شفاء'' کے ساتھ کراماتی تیل کا استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔ **انوکھا تجربہ:** تجربات نے انوکھا فائدہ ضرور بتایا کہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے 'موٹاپے اور پیٹ کے بڑھنے سے نجات' میں اس کے لاجواب رزلٹ ملے۔ (قیمت -/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز

شادی میں بہن بیٹی کو تحفہ دینے کیلئے نہایت شاندار مرد عورت چند سطریں پڑھ کر وہ سکون پائیں گے کہ بنگلوں والے انہیں دیکھ کر رشک کریں۔ چائے سے پرہیز کرنے سے ہماری شخصیت کیسے نکھرتی ہے۔ ایک عجیب بات۔ ☆ ورزش کرنے سے اپنے مزاج میں تبدیلی کیسے آسکتی ہے ☆ طب اسلامی اور جدید تحقیق ہماری زندگی کو خوشگوار بنانے کیلئے کیا کہتی ہے ☆ آپ کا جیون ساتھی کیسا ہونا چاہیے' اس کی تعلیم کیا ہونی چاہیے ☆ جیون ساتھی کی عمر کیا ہونی چاہیے' اس کو ضرور پڑھیں ☆ آپس میں پیار و محبت بڑھانے کے چند مفید طریقے پڑھیں ☆ آپ کی بیوی...... آپ سے کیا چاہتی ہے ☆ پرکشش رہنے کی خواہش سب کو ہوتی ہے کیا آپ بھی پرکشش بننا چاہتے ہیں تو اسے ضرور پڑھیں ☆ ازدواجی تعلقات کے مختلف پہلو کیا ہیں انہیں ضرور سمجھیں۔ ☆ تھوڑا شریر بنیے اور زندگی میں رنگینی پیدا کیجئے۔ ☆ ایک دوسرے کو حیران کرنا سیکھئے مگر کیسے ☆ والدین کیلئے سات مشورے۔ بڑے ضرور پڑھیں۔ ازدواجی بندھن جوڑے رکھنے کے راز ☆ شریک حیات سے گفتگو اچھی صحت کی ضامن ☆ اپنی زندگی میں خوبصورتی کا اضافہ کیجئے۔ کامیاب گھرانے کی کامیابی کے وہ تجربات اور مشاہدات جو انہوں نے اپنی نسلوں کو بطور نعمت اور وصیت لکھے جنہیں پڑھ کر آپ بھی اپنی زندگی خوشحال کر سکتے ہیں۔ (قیمت صرف -/300 روپے)

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں



تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی۔

ام معاویہ' سرگودھا۔ ذیشان' سیالکوٹ۔ سعدیہ عزیز۔ ڈاکٹر حمید۔ نعیم الحسن' لاہور۔ محمد سعید' مانسہرہ۔ مشتاق۔ محمد عامر' گوجرانوالہ۔ ہمشیرہ محمد اکمل' سرگودھا۔ ریاض حسین' میانوالی۔ فائزہ علی' کراچی۔ عبدالماجد' میانوالی۔ غیاث الدین' لاہور۔ محمد راشد نذیر' سرگودھا۔ خالد حسین' لاہور۔ عبدالغفار' اسلام آباد۔ وحیدہ شمس' ملتان۔ محمد بلال' ڈیرہ غازیخان۔ محمد ایوب شاہد' ڈیرہ غازیخان۔ بشریٰ یوسف' کراچی۔ محمد شاہد محبوب' اسلام آباد۔ اعجاز خان' خیبر پختونخواہ۔ ام عبداللہ' خیرپور۔ محمد ناظم الدین' نارووال۔ اختر محمود' ہری پور ہزارہ۔ فرحت' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ممتاز علی خان' ہری پور۔ صائمہ کامران' کراچی۔ ن۔ا' میانوالی۔ سہیل زبیری' راولپنڈی۔ جاوید احمد' لاہور۔ محمد عثمان' اوریا۔ اعجاز خان' ہری پور۔ ذکیہ اقتدار' بہاولنگر۔ محمد بشیر طاہر۔ فرزانہ' لاہور۔ کرن بنت شہزاد' لاہور۔ جویریہ شاہ' لاہور۔ شنیہ شکیل' لاہور۔ کلیم اللہ شیخ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ایچ۔ ایس۔ صدیقی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ماسٹر محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف۔ ملک صفدر ضیاء' کراچی۔ طاہر' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ فرزانہ کوثر' صادق آباد۔ زینب عبدالجبار۔ رب نواز' نوشہرہ۔ منزہ نذیر احمد' سرگودھا۔ طارق' گوجرانوالہ۔ محمد نوید علی' سندھ۔ ام اسے قریشی' ملتان

الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

ایک خبر تھی کہ اسلام آباد میں ایسے درختوں کو مسلسل کاٹ رہے ہیں جو الرجی کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ایک درخت کاٹنے سے وہاں کئی اور درخت نکل آتے ہیں بالکل اسی طرح جب ہم دائمی نزلہ کا شکار ہوتے ہیں بال سفید اور گرنا شروع ہو جاتے ہیں، دماغ کمزور، حافظہ ضعیف ہونا شروع ہو جاتا ہے تو ہم اس وقت ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کر دے یا الرجی کا وقتی علاج بنے۔ لیکن جب تک دوائی کا اثر رہتا ہے مریض چھینکوں وغیرہ سے افاقے میں رہتا ہے۔ لیکن جوں ہی دوائی کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر وہی مرض یعنی چھینکوں کا طوفان جاری ہو جاتا ہے۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہو جانا، ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا۔ دل دماغ پر اس کا اثر، حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی لاحق ہونا شروع ہو جاتی ہے جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہو جاتے ہیں اور ہم اسے سکن پرابلم سمجھ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہرگز نہیں! تو دائمی نزلہ الرجی، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، ناک کا بند رہنا، جلدی مسائل، حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے "الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا" (کورس) انتہائی آزمودہ اور موثر ہے۔ (قیمت صرف 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

چہرہ شفاء صدیوں سے آزمودہ طبی فارمولہ

چہرے کے کیل، مہاسے، دانے، چھائیاں، داغ دھبے، گڑھے، پیپ دار دانے، چہرے کی رنگت کا ماند پڑ جانا، سیاہ حلقے یا چہرے کا سیاہ ہو جانا، بیماری سے پہلے یا بعد چہرے کی رنگت میں تبدیلی، چہرے کا مرجھا جانا، خارش، پرانی سے پرانی الرجی، موسمی اثرات کا چہرے پر اثر انداز ہونا، چہرے کے بال، خون کی خرابی، جوانی کے دانے اس کے علاوہ یہ دوائی معدے کی تیزابیت، جسم کی الرجی، پرانے دانے، پرانی خشک و تر خارش کیلئے "چہرہ شفاء" لاجواب چیز ہے۔ چھوٹوں بڑوں، مرد و عورتوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ مرچ مصالحہ جات، تلی ہوئی چیزیں، بیکری اور فاسٹ فوڈز استعمال کرنے والے یہ دوائی استعمال نہ کریں۔ کیونکہ وہ پرہیز نہیں کریں گے دوائی اثر نہیں کرے گی۔ صدیوں سے آزمودہ طبی فارمولہ جس کے کوئی سائیڈ ایفکیٹ نہیں۔ چند دن، چند ہفتے استعمال کریں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ ترکیب استعمال: آدھا چمچ چائے والا دن میں تین بار پانی کے ہمراہ کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا ایک گھنٹہ بعد۔ (دوائی ایک ماہ) (قیمت۔/150 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1۔ الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹری کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹری کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3۔ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

عبقری رسالہ اور درس ترکی زبان میں

ترکی میں شدت سے عبقری کے وظائف، ٹپس، گھریلو الجھنوں سے نجات کے عبقری طریقے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کی تڑپ موجود ہے۔ اہل دل، اہل فکر اور اہل درد ان تمام چیزوں کا ترجمہ ترکی زبان میں کریں، ضرور کریں اور فوری کریں۔ احسان عظیم اور صدقہ جاریہ ہوگا۔ رابطہ کیلئے اس میل ایڈریس پر ای میل کریں۔ contact@ubqari.org

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہو گئی ہوں، فری بالکل فری، بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے، حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی ایک فری SMS سروس ہے، کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کر سکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

ملنے کا پتہ: دفتر ماہنامہ عبقری، عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

پتھری' ڈائیلاسز اور پیشاب کے غدود لاعلاج نہیں

مسئلہ اگر گردے کی پرانی پتھری کا ہو جو کئی بار آپریشن کے بعد بھی بار بار بن جاتی ہو یا مسئلہ گردے کی درد پیشاب کی بندش یا رکاوٹ کا ہو یا پیشاب قطرے قطرے کی شکل میں آتا ہو۔ جسم پر اور چہرے پر ورم آجاتا ہو یا پھر پتھری ٹوٹ کر پیشاب کی نالی میں اٹک گئی ہو۔ مریض درد کی شدت میں بے قرار اور تڑپ رہا ہو۔ ایسے تمام پیچیدہ عوارضات میں ہمارا خالص قدرتی جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ **"پتھری ڈائیلاسز کورس"** عظیم تریاق اور شفاء ہے۔ حتیٰ کہ جن مریضوں کے گردے کمزور ہوگئے ہوں اور ان کی یوریا' یورک ایسڈ اور کریٹنین بڑھ گئی ہو اور مریض ڈائیلاسز کے قابل ہو چکا ہو۔ **"پتھری ڈائیلاسز کورس"** اس وقت بہت ہی کام کرتا ہے بے شمار لوگوں نے اس کورس کو سالہا سال سے آزمایا ہے۔ اس کورس نے کبھی بھی مریض کو مایوس نہیں کیا۔ الغرض گردوں کے امراض حتیٰ کہ پتھری کیلئے بھی لاجواب چیز ہے۔ پراسٹیٹ یعنی غدود بڑھ جائیں اور آپریشن کے بغیر چارہ نہ ہو تو پھر **"پتھری ڈائیلاسز کورس"** کا کمال دیکھیں۔ ہاں اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال ضروری ہے۔ پراسٹیٹ کے ایسے مریض جنہیں ہر وقت جلن اور پیشاب رک رک کر آتا تھا یا بند ہو جاتا تھا انہوں نے **"پتھری ڈائیلاسز کورس"** استعمال کیا تو پھولے اور بڑھے ہوئے غدود ختم ہونے کے ساتھ ساتھ پیشاب کے تمام مسائل بھی ختم ہوگئے۔ **(قیمت: 800 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

پیشاب کنٹرول کورس

بچوں، بڑوں کے بار بار پیشاب آنے سے نجات کیلئے

بچوں کا پیشاب بستر پر نکل جانا، ہنستے ہوئے کھانستے ہوئے چھینکتے ہوئے کھیلتے ہوئے خوف کی وجہ سے یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جائے، تو **پیشاب کنٹرول کورس** استعمال کرائیں اور شفا پائیں، جب مثانہ کے عضلات کمزور ہوجائیں اور اس وجہ سے غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہو یا رات کو پیشاب کا بار بار آنا، اور پیشاب کی فوری حاجت جس پر قابو پانا مشکل ہو اور بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہو، اکثر مائیں جو رات کو بچوں کو پیشاب کروا کر سلاتی ہیں لیکن رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد بچہ پیشاب کر دیتا ہو، بلکہ کچھ بچے تو رات میں کئی کئی دفعہ پیشاب کر دیتے ہیں **پیشاب کنٹرول کورس** ایسے پریشان والدین کیلئے ایک نعمت ہے۔ ایک خاتون نے کہا کہ میرے بچے تو اسکول بھی نہیں جاسکتے، کیونکہ میرے بچے ہر دو گھنٹے بعد پیشاب کرتے ہیں اور اسی وجہ سے میرے بچے احساس کمتری کا شکار ہوگئے ہیں، ان میں کسی کام کی صلاحیت نہیں رہی، بہت علاج کرائے، ٹونے اور ٹوٹکے آزمائے ہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا، کچھ عرصہ انہوں نے بچوں کو **پیشاب کنٹرول کورس** استعمال کرایا تو خاطر خواہ نتائج بچوں کی صحت یابی کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ بچوں کے علاوہ یہ بیماری بڑوں کو بھی ہوجاتی ہے بھاگتے، ہنستے، کھیلتے وقت اکثر پیشاب کے قطرے خارج ہوتے رہتے ہیں، کئی نوجوان ایسے بھی آئے جن کی عمریں سولہ، سترہ اور اٹھارہ سال کی ہوجانے کے باوجود بھی ان کا پیشاب بے ارادہ لاشعوری طور پر بستر پر نکل جاتا تھا، جو ایک نہایت پریشان کن اور شرمندگی دلانے والا مرض ہے، خاص طور پر تو سردیوں کے موسم میں یہ مرض بہت ہی بڑھ جاتا ہے، ایسے مریضوں کو پیشاب کنٹرول کورس کچھ عرصہ چائے کہ پرہیز کے ساتھ استعمال کرنے کا کہا، کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے ایسے مرد و خواتین بالکل صحت مند اور توانا ہوگئے۔

قیمت صرف -/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا' سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔۔۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔۔۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی وبیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار اور شکایات۔۔۔ دراصل قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں ہے بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی مواد کو پگھلا دیتی ہے کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے' موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کر رہے ہیں ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے

عبقری میں انٹرنیٹ کے شعبے میں مہارت رکھنے والے پوری دنیا کو اعمال اور امن کا پیغام اور قیامت تک اپنے لیے صدقہ جاریہ بنانے کیلئے اپنی خدمات پیش کریں' انٹرنیٹ' انگلش' اردو ترجمہ' حضرت کے درس لکھنے کی خدمت کرنے والے حتیٰ کہ جو پہلے بھی کر رہے یا اب کرنا چاہتے ہیں۔ صرف درج ذیل میل ایڈریس کے ذریعے رابطہ کریں۔ نوٹ: خدمت کرنے والے چاہے کسی بھی شعبے کے ہیں اُن سے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سکائپ پر رابطہ کریں گے۔ اس لیے تمام حضرات ای میل' سکائپ ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر کے ساتھ ای میل کریں۔ **نوٹ:** جو پرانے ہیں وہ بھی اسی میل ایڈریس پر اپنا مکمل بائیو ڈیٹا صرف میل کریں کیونکہ ہم سے ان کا پرانا ریکارڈ ضائع ہوگیا ہے۔ **contact@ubqari.org**

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری

کسی کے پاس اگر کوئی نسخہ فارمولہ یا کوئی ترکیب ہوتو وہ کبھی بھی کسی کو نہ بتائے۔ حتیٰ کہ مشہور ہے کہ اپنی اولاد تک چھپا جاتے ہیں لیکن یہ بات کچھ اس طرح معلوم نہیں ہوتی۔ بلکہ میری نظر میں بعض ایسے لوگ بھی ہیں کہ جو چیز ملنے کیلئے دکان تک کا نام نہیں بتاتے۔ قارئین! کسی کی خفیہ ڈائری حاصل کرنا کتنا مشکل ہے اور کتنا محال ہے یہ ایک الگ داستان ہے۔ بہرحال یہ کتاب ایک علمی اور تجرباتی خزانہ ہے کیونکہ مؤلف خود عرصہ دراز سے عملیات و وظائف کے میدان میں چل رہا ہے اور مؤلف کے ہاتھوں بے شمار لوگوں کو اس دنیا میں آنے کا سلیقہ ملا ہے اور کتنے لاکھوں لوگ جو مؤلف کی طب وصحت اور دوسری کتابوں کے ساتھ ساتھ عملیات و وظائف کی کتابوں سے سوفیصد استفادہ کر رہے ہیں۔ امید ہے یہ کتاب بھی دوسری کتابوں کی طرح مقبول و محبوب ہوگی۔ آیئے! اس کتاب کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں: ☆ ہر دلعزیز عمل' یا عزیز، یا لطیف مشکل سے مشکل حل گارنٹی کے ساتھ ☆ دلی مراد چاہے محبت کی شکل میں ہو محبت کا برقی فیتہ ملاحظہ فرمائیں قمری اور افتتاحی چند منٹ میں بلا عمل مسخر کرنے کا حیرت نما شعلہ ☆ کشف قبور صرف تین یوم میں ☆ دنیا میں جس چیز کے پیچھے دوڑ رہی ہے وہ چیز ہے دولت' آپ کو چند دست غیب کے عمل بتاتے ہیں اس کے قواعد ضوابط پرہیز کے ساتھ اور رزق کی بارش دیکھیں ☆ اپنے مقاصد کیلئے چلہ سورۂ مزمل کا کاٹ کر اپنی حاجتوں کو پورا کروا سکتے ہیں' اسی طرح سورۂ یٰسین کا چلہ کی بہت اہمیت ہے روزی بارش کی طرح ہی نہیں بلکہ جس مقصد کیلئے نکلو کامیابی اور جو کام کرو گے کامیاب ہو جاؤ گے ☆ گل بکاؤلی کا پھول اپنا کو بینا کرنے میں تمام دنیا میں مشہور ہے اسی طرح قدرت نے عجیب وغریب بوٹی جس کا نام موجو بینی بوٹی ہے اس بوٹی کا راز اللہ تعالیٰ نے کس کے ہاتھوں ظاہر فرمایا اور اس کے کمالات سن کر حیران ہو جائیں گے اس کے چند دانے جیب میں بطور تعویذ بنائے تو دیکھیں کمالات ☆ بیرون ملکوں کے آزمودہ مجربات نسخہ جات جو آپ کی خدمت میں پیش ہے جو کہ رزلٹ میں تیر بہدف ہے ☆ بچوں' خواتین' مردوں' بوڑھوں کے امراض کے خاص آزمودہ تیر بہدف نسخہ جات اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں ☆ دکان میں گاہک زیادہ آئیں تو عمل ہم بتلاتے ہیں کریں پھر دیکھیں کیسی برکت ہوتی ہے۔ قارئین! یہ صرف چند صفحات کا تعارف ہے پوری کتاب میں کیا کیا ہیرے موتی ہیں ان کو چننے کیلئے آج ہی اپنی کاپی بک کروائیں اور قیمت بھی صرف 200 روپے

چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے

اب قارئین چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے صرف اور صرف طبی تجربات ضرور بتائیں' ایڈیٹر آپ کا منتظر رہے گا۔ منتظر منتظر اور منتظر! جلدی کیجئے۔ مخلوق خدا بہت پریشان ہے! صرف آزمودہ تجربات۔

امراض معدہ علاج نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جدید سائنس

گیس' بدہضمی' تبخیر اپھارہ' تیزابیت' قبض اور جملہ امراض معدہ کا نبویؐ اور چشم کشا سائنسی علاج وتدابیر

جینے کیلئے کھانا اور ایک ہے کھانے کیلئے جینا۔ جب سے امت کھانے کیلئے جیتی ہے اس وقت سے اب تک معدے کے جملہ امراض اتنے زیادہ پھیل گئے ہیں کہ نوبت معدے سے دل، شوگر اور ہائی بلڈ پریشر تک پہنچ چکی ہے۔ زیر نظر کتاب میں مؤلف اس تحقیق کو سامنے لائے ہیں کہ آخر ہم کس طرح اپنے معدے کی اصلاح کریں جس کی وجہ سے ہمارا تمام نظام مستحکم اور مضبوط ہو اور تندرستی صحت کا دوام ہو۔ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم طریقے خاص طور پر ملحوظ رکھیں کیونکہ ان کے بغیر صحت و تندرستی مل ہی نہیں سکتی۔ آیئے اس کتاب کی چند ہیڈنگز کا مطالعہ کرتے ہیں: کھانے پینے میں اعتدال اور میانہ روی۔ گزراوقات کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ کا بیان۔ کھانے کے اصول۔ زخم معدہ اور امعاء۔ ابلی ہوئی غذائیں۔ ہم بیمار کیسے ہوتے ہیں؟۔ غذا متوازن کیسے بنتی ہے؟۔ امراض معدہ اور ان کا علاج۔ السر۔ درد معدہ۔ دعوتوں کا موسم۔ چھلکے اور پتے کھایئے۔ پیچش۔ خرابی ہضم کے مختلف مدارج۔ نشاستے دار اشیاء اور ہماری صحت۔ پھلوں کے فائدے۔ خبردار! معدہ بھی مسافر ہے۔ چائے اور کافی سے پیدا ہونے والی بیماریاں۔ گیس اور بواسیر۔ تبخیر معدہ: وقت حاضر کی پیچیدہ بیماریاں۔ جوانی' بڑھاپا' معدہ۔ علاج بالغذا کی اہمیت۔ تبخیر معدہ۔ چند عام غذائیں غلطیاں۔ غذا آپ کی جان لے سکتی ہے۔ معدہ میں گیس کیوں بنتی ہے؟ گیس ٹربل اور ورزشیں۔ منہ سے معدہ تک کا سفر۔ یہ صرف چند ہیڈنگز کی جھلکیاں تھیں 325 صفحات کی کتاب میں کیا کیا راز چھپے ہیں ان کو پانے کیلئے آج ہی اپنی کاپی دفتر ماہنامہ عبقری لاہور میں بک کروائیں اور قیمت بھی صرف اور صرف 200/- روپے علاوہ ڈاک خرچ۔

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پر کریں۔

نام ________ والدہ کا نام ________

عمر ________ شہر ________ فون/موبائل ________

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ________ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ________

____

____

بقیہ: روحانی الجھنیں' جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

خاوند کی بدزبانی کا حل: اگر کسی عورت کا خاوند لڑتا' جھگڑتا ہو اور بات بات پر ڈانٹتا ہو تو عورت کو چاہیے کہ اسم یَا صَبُوْرُ کو رات کے وقت 1100 مرتبہ سات دن تک لگاتار پڑھے۔

خاص نمبر جنوری 2016

”موٹاپا‘ بیروزگاری اور معدہ کے امراض سے نجات“

قارئین درج بالا موضوعات پر اگر آپ کے پاس کوئی آزمودہ نسخہ یا وظیفہ ہو تو جلد از جلد لکھیں تاکہ بروقت آپ کی تحریر شامل اشاعت ہو سکے۔

ماہنامہ عبقری پچھلے چند سالوں سے اپنے عیسوی سال کا آغاز ایک خاص نمبر کے ذریعے کر رہا ہے۔ جیسا کہ جنوری 2013ء کا خاص نمبر ”بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم“ کے نام سے شائع ہوا۔ اس رسالے کیلئے لوگوں نے اپنے لاتعداد آزمودہ و مجرب عملیات بھیجے کہ رسالے کے بعد ہمیں اس کی ایک ضخیم کتاب بھی بنانی پڑی۔ جب یہ رسالہ چھپ کر مارکیٹ میں آیا تو چند دنوں میں ہی تمام رسالہ بک گیا اور ادارہ کو یہ خاص نمبر لاکھوں کی تعداد میں دوبارہ چھاپنا پڑا۔ اس خاص نمبر سے لاکھوں مایوس اور نامراد لوگ جو ہر جگہ ٹھکرائے ہوئے اور دربدر کی ٹھوکریں کھا کر خون کے آنسو رو رہے تھے ان کے مسائل جیسا کہ شادی کی بندش‘ رزق کی تلاش‘ بیرون ملک سفر کی حسرت‘ کاروبار کی بندش‘ ناممکن گھریلو الجھنیں‘ لاعلاج بیماریاں‘ کالے جادو سے ڈسے تڑپتے سسکتے گھرانے‘ جنات کی شرارتوں سے عاجز لوگ‘ نظر بد کے اثرات‘ اولاد کی نافرمانیاں‘ حاسدین اور دشمنوں کا شر‘ گھریلو ناچاقی‘ رشتوں کی بندش‘ صحت کی بندش‘ کاروبار میں زوال‘ مقام ولایت کے متلاشی افراد حل ہوئے۔ جس کا اظہار انہوں نے لاتعداد ڈاک‘ فون اور فیس بک پر کیا۔ جنوری 2014ء کا خاص نمبر ”حسن صحت اور فٹنس“ کے موضوع پر چھاپا گیا جس میں مرد و خواتین کے جلدی مسائل اور حسن و خوبصورتی کے لازوال اور نایاب ٹوٹکے و وظائف چھاپے گئے۔ اس شمارے کو لوگ آج تقریباً دو سال بعد دفتر ماہنامہ عبقری سے طلب کرتے ہیں۔ اسی طرح جنوری 2015ء کا خاص نمبر ”قارئین کے سینوں کے راز“ کے موضوع پر چھاپا گیا۔ جس میں لاکھوں قارئین نے اپنے سینوں کے راز ادارہ کو لکھے اور ادارہ نے کن و عن ان کو جنوری 2015ء کے خاص نمبر کی زینت بنایا جسے عوامی سطح پر بے حد مقبولیت ملی۔ اس شمارے سے بے شمار نسلوں کو دکھوں‘ تکلیفوں‘ بندشوں‘ جادو جنات سے ہمیشہ کیلئے نجات ملی اور ایڈیٹر کو ان کے خوشیوں سے بھرے خطوط ملے۔ اس بار پھر جنوری 2016ء آرہا ہے عبقری اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے جنوری 2016ء میں بھی خاص نمبر لا رہا ہے ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ایسے موضوع پر قلم اٹھانے کی دعوت دی جائے۔ جو معاشرے کے عمومی مسائل‘ بیماریاں اور دکھ ہوں اسی طرح اس بار بھی عمومی سلگتے مسائل جن میں عموماً گھر کا کوئی نہ کوئی فرد مبتلا ہوتا ہے ان عنوانات پر یہ خاص نمبر لانے کا فیصلہ کیا گیا جس کا موضوع ہے ”موٹاپا‘ بیروزگاری اور معدہ کے امراض سے نجات“ اس خاص نمبر میں موٹاپے سے نجات کے آزمودہ طریقے و نسخہ جات دیئے جائیں گے جن کے استعمال سے لاتعداد موٹاپے کے شکار افراد دبلے پتلے اور تندرست ہو گئے۔ بیروزگاری سے آج کل کون نہیں پریشان؟ تو آئیے ہم اس شمارے میں آپ کو بتاتے ہیں بیروزگاری سے نجات کے آزمودہ و مجرب وظائف پڑھیں اور لاجواب روزگار اپنائیں۔ چٹ پٹی‘ مصنوعی اور بیکری کی اشیاء نے ہر دوسرے شخص کو معدہ کا مریض بنا دیا۔ لاتعداد پھکیاں‘ گولیاں اور رنگ برنگے کیپسولز کھانے کے باوجود معدہ درست نہیں ہوتا۔ ہم آپ کو اس شمارے میں بتائیں گے معدہ تندرست رکھنے کے آسان و آزمودہ ٹوٹکے۔ کیونکہ معدہ تندرست ہے تو آپ تندرست ہیں۔ قارئین! ہمارے یہ خاص نمبر آپ کے تجربات و مشاہدات سے سجتے ہیں۔ آپ کے یہ تجربات و مشاہدات آپ کے لیے تاقیامت صدقہ جاریہ اور لاکھوں کا نفع ہیں۔ تو دیر کس بات کی ابھی کاپی قلم اٹھائیے اور اپنی زندگی کے تجربات و مشاہدات لکھ ڈالیے۔ یہ خاص نمبر اپنے اندر تندرستی و لازوال جوانی اور وسیع تر روزگار کے ڈھیروں آزمودہ در آزمودہ نسخہ جات و وظائف لا رہا ہے خود بھی پڑھیے اور اوروں کو بھی بانٹیے۔

عبقری روحانی اجتماع (انشاءاللہ)

20،21،22 نومبر 2015ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ، روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں، مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تسبیح خانہ میں ہوگا۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ بلڈنگ کا انتظام۔ **ترتیب:** عبقری روحانی اجتماع میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی 6 نشستیں ہوں گی۔ **پہلی نشست:** 20 نومبر بعد از نماز جمعہ، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **دوسری نشست:** بعد از نماز عشاء، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **تیسری نشست:** 21 نومبر بروز ہفتہ بعد از نماز فجر، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **چوتھی نشست:** بعد از نماز ظہر، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **پانچویں نشست:** بعد از نماز عشاء، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **چھٹی اور آخری نشست:** 22 نومبر بروز اتوار بعد از نماز فجر، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خصوصی دم اور دعا فرمائیں گے۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں، یا اللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر ہر فتنے سے محفوظ فرما۔ آمین! بچوں کو ساتھ لانے کی اجازت ہے۔

اسم اعظم کا روحانی دم تسبیح خانہ جدید میں **22 نومبر 2015 بروز اتوار** بعد نماز فجر درس، ذکر اور مراقبہ کے بعد ہوگا اسم اعظم کے دم کے خواہشمند افراد کوئی چیز مثلاً شہد، چینی، پانی، پھل، صابن، تیل یا خود پر دم کروائیں۔ تمام لوگوں کو اجازت عام ہوگی۔ پہلے سے وقت لینے کی ضرورت نہیں۔ اجازت عام ہے!

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک، ٹویٹر پر ذاتی اکاؤنٹ موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ 042-37425801-3

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد اٹک (ملہولی)، تلہ گنگ (ونڈ شاہ آباد، ولی)، خوشاب (گرٹ)، جلال پور پیروالا بستی مجاور (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر



باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

114

ماہنامہ

عبقری

لاہور ®

دسمبر 2015ء صفر المظفر ربیع الاول 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 45 روپے



جناب! چائے نہیں قہوہ پی لیں بھرپور زندگی جی لیں

نہ چوہے، نہ چھپکلی، نہ لال بیگ لاجواب آزمودہ آسان عمل

- ذہنی دباؤ سے نجات ممکن ہے، کچھ اصول اپنا لیجئے
- درس کی برکت سے امتحان میں شاندار کامیابی
- ناف نکالنے اور چیک کرنے کا آسان طریقہ
- سانس بند کر کے زم زم پڑھنا شروع کر دیا
- مشکلات دور، حاجات منوانے کا آسان ٹوٹکہ
- کڑوی بیماریوں کا میٹھا علاج
- انجیر، بادام، اخروٹ اور مونگ پھلی کے مزے

جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی لڑکیوں کیلئے کچھ مشورے

پندرہ روپے کی دار چینی سے شوگر ہمیشہ کیلئے ختم

عبقری حسان ﷺ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ — جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 6 — جلد نمبر 10 — دسمبر 2015ء صفرالمظفر/ربیع الاول 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور
دسمبر 2015ء
مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ: 45 روپے — سالانہ ممبر شپ 900 روپے (رجسٹرڈ ڈاک) — بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: 10 ستمبر 1945ء کو عید الفطر کے موقع پر قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:- "ہمارا پروگرام قرآن کریم میں موجود ہے۔ تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ قرآن غور سے پڑھیں۔ قرآنی پروگرام کے ہوتے ہوئے مسلم لیگ مسلمانوں کے سامنے کوئی دوسرا پروگرام پیش نہیں کر سکتی"

مومن کا وہ انداز باکمال کھو گیا — اقبال تیری قوم کا اقبال کھو گیا

یہ مال و دولت دنیا، یہ رشتہ و پیوند — بتانِ وہم و گماں لا الہ الا اللہ

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف لاہور عبقری دفتر دیں مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان اکثر عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803 042-37552384-37597605-37586453 E mail:contact@ubqari.org

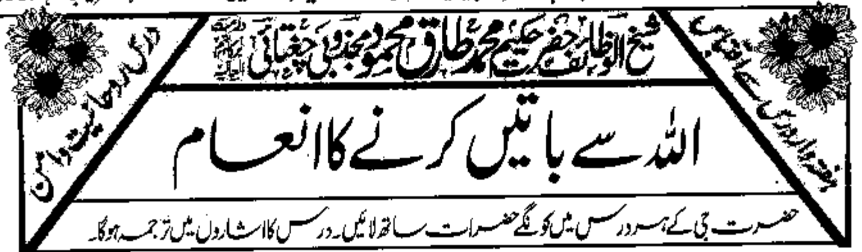
اللہ کی محبت جن کیلئے واجب ہے!

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نقل فرماتے ہیں: ”میری محبت اُن لوگوں کیلئے واجب ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں‘ میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے کی خیر خواہی کرتے ہیں‘ میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں اور میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔ وہ نور کے منبروں پر ہوں گے ان کے خاص مرتبہ کی وجہ سے انبیاء اور صدیقین ان پر رشک کریں گے۔ (ابن حبان) ☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس بندہ نے اللہ تعالیٰ کیلئے کسی بندہ سے محبت کی اس نے اپنے رب ذوالجلال کی تعظیم کی۔ (مسند احمد)



”بہت دکھی دل کے ساتھ آپ کو بتا رہی ہوں‘ میرے شوہر نے میرے ساتھ پسند کی شادی کی تھی اللہ تعالیٰ نے دو بیٹے اور ایک بیٹی دی۔ شوہر شروع ہی سے گرم مزاج‘ اتنا گرم مزاج کہ یہ بھی نہیں دیکھتے تھے کہ میں کس کے سامنے اور کہاں ہوں؟ میں سب کچھ برداشت کرتی رہی‘ میرے شوہر ایک شعبے میں ملازمت کرتے تھے مناسب گزارا ہو رہا تھا لیکن ان کے غصے اور گرم مزاجی نے ان کی وہ جاب چھڑا دی کہ میرا اس پر گزارا نہیں ہوتا اور ان لوگوں کا رویہ میرے ساتھ اچھا نہیں حالانکہ خود ان کا رویہ ان لوگوں کے ساتھ اچھا نہیں تھا۔ پھر انہوں نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ایک اور بزنس شروع کیا لیکن نمبر دو بزنس‘ نمبر ایک نوکری چھوڑ کر نمبر دو بزنس کیا۔ حالات تو اچھے ہوگئے کاروبار‘ چہل پہل‘ لباس‘ کپڑے‘ کھانا پینا بظاہر رزق کی فراوانی لیکن ادھر سے گھر کی بربادی شروع ہوگئی۔ میرے شوہر اپنے آپ کو زمین کا خدا سمجھنے لگے۔ ماں باپ بہن بھائیوں کے ساتھ نہایت گستاخانہ اور بدتمیزی کا رویہ۔ ماں کو جی بھر کر دکھ دیا اور ماں کی جی بھر کر بے عزتی کی‘ ماں پیاسی اور سسکتی نظروں سے اسے دیکھتی رہتی کہ شاید کبھی اچھے لہجے اور اچھے رویے سے یہ شخص مجھے دیکھ لے لیکن آج تک اس بندے نے نہ میٹھا بول بولا‘ نہ میٹھی آنکھیں دیکھیں اور نہ میٹھی چال چلا۔ اس کی چال میں تکبر‘ غرور‘ بدتمیزی اور اکڑ تھی‘ اس کے بولوں میں کڑواہٹ تھی‘ اس کے لہجے میں کھٹاس تھی‘ آخر اسی حالت میں ماں اللہ کو پیاری ہوگئی‘ یوں یہ گھر والوں سے اور دور ہوگیا۔ اس کے اسی غصے‘ اکڑپن‘ تکبر‘ غرور اور مزاج کی تلخی اور تیزی کی وجہ سے تمام گھر والے حتیٰ کہ رشتے دار سب اس سے دور ہوگئے۔ اس کا وہی دو نمبر کام چلتا رہا۔ پھر اس کی زندگی میں ایک غیر مذہب لڑکی آگئی‘ جو اس کے بہت قریب ہوگئی‘ ہوٹلوں میں ملاقاتیں ہونا شروع ہوگئیں۔ پھر شوہر کو نا معلوم کیا ہوا اس نے تمام لوگوں کا پیسہ اکٹھا کیا جو پینتالیس لاکھ سے زیادہ تھا اور بیرون ملک ہمیں روتا‘ سسکتا چھوڑ کر چلا گیا اور یہاں تک بھول گیا کہ میری بیوی اور بچے بھی تھے‘ وہاں یہ سارا پیسہ اجاڑ کر آخر کار پاکستان اس لڑکی کے ساتھ واپس آگیا۔ اس لڑکی کے والدین نے لڑکی کو اپنے گھر بٹھا لیا اور بہت بڑی رقم کا مطالبہ کرنے لگے‘ اب عالم یہ ہے کہ یہ پاکستان کے ایک چھوٹے سے شہر میں چھپ کر رہ رہا ہے‘ ہر وقت لوگوں سے جھوٹ بولتا ہے‘ دھوکہ دیتا فریب کرتا ہے۔ اسے اپنے خاندان کی‘ اپنے گھر کی‘ اپنی بیوی کی‘ اپنی اولاد کی کوئی پرواہ نہیں۔ سڑک‘ بازار‘ گھر برادری ہر جگہ‘ ہر کسی کی بے عزتی کرتا ہے۔ یہ نہیں دیکھتا کہ سامنے کون ہے‘ کیا ہے؟ بس اس کا مزاج وہی ہے حالانکہ وہ عورت بھی اس سے دور ہوگئی۔ دولت‘ مال‘ چیزیں دو نمبر جہاں سے آئیں تھیں‘ وہاں واپس چلی گئیں۔ یہ خالی اور فقیروں کی طرح سڑکوں کے گشت کرتا ہے‘ اب تو میرے بچے بڑے ہوگئے ہیں کہتے ہیں ماما‘ بابا کو گھر نہ آنے دیں۔ بچے باپ سے نفرت کرتے ہیں۔ چونکہ میں آپ کے تسبیح خانہ سے متعلق ہوں‘ میں نے بچوں کی تربیت بہت اچھی کی ہے بچوں کے اندر باپ والا مزاج نہیں ہے لیکن میری زندگی اجیرن ہوگئی ہے۔ میرا سکھ لٹ گیا ہے‘ میرا چین لٹ گیا ہے۔ اے کاش! میں محبت کی شادی نہ کرتی! ایک خواب مجھے بار بار آتا ہے اور کئی بار آیا ہے پھر یہ خواب خیالوں کی شکل میں میرے ذہن میں ہر وقت سوار رہتا ہے۔ اس محبت کی شادی میں میرا باپ مجھ سے ناراض تھا‘ میرے بہن بھائی اور خاص طور پر میری ماں بہت ناراض اور دکھی تھی‘ آج بھی وہ آنسو‘ وہ آہیں‘ وہ سسکیاں جو شاید اب میرا مقدر بن کر رہ گئی ہیں‘ میں نے بے شمار بار اپنی ماں کے چہرے پر دیکھیں۔ حضرت حکیم صاحب! مجھے ماں کی بددعائیں کھا گئیں‘ مجھے باپ کی آہیں کھا گئیں میں ہر محبت کرنے والی بیٹی اور بھائی سے کہوں گی خدارا تسبیح خانہ سے جڑ جائیں آپ جہاں بھی ہیں‘ موبائل کے ذریعے مسلسل تسبیح خانہ کے درس سنیں اور کبھی بھی پیار اور محبت کی شادی نہ کریں۔ اپنا سب کچھ اپنے والدین کے حوالے کردیں اور اپنے مزاج میں دھیما پن‘ ٹھنڈا پن پیدا کریں اور غصے کو ختم کردیں۔ بس! اے کاش وہ دن کیا تھا جب یہ غصے والا شخص میری زندگی میں آیا اس نے مجھے بہت خواب دکھائے‘ میں اپنی پیاری ماں کو بھول بیٹھی‘ میں اپنے عظیم باپ کو فراموش کر بیٹھی‘ میں ساتھ کھیلنے والے بہن بھائیوں کو نفرت سے دیکھنے لگی‘ مجھے صرف اس شخص سے محبت تھی‘ باقی سارے معاشرے سے نفرت تھی۔ اے کاش! ایسا نہ کرتی‘ یا اللہ! اس ظلم کی سزا جو تو نے مجھے دی ہے‘ میری نسلوں کو بچا‘ ہر کسی کی بیٹی اور بیٹے کو پیار عشق اور محبت کی شادی سے بچالے۔ حکیم صاحب! خدارا مجھے سکون چاہیے‘ مجھے چین چاہیے‘ مجھے امن اور عافیت چاہیے۔ کیا یہ مل سکتا ہے؟ مجھے علم ہے آپ مجھے کہیں گے ماں باپ کو راضی کر‘ بہن بھائیوں کو منا اور اگر تیری ماں زندہ ہے اور باپ حیات ہے تو ان کو اتنا راضی کر اتنا راضی کر کہ وہ دل سے تجھے معاف کردیں اور جو اندر سے اٹھنے والی آہیں ہیں وہ دعاؤں میں بدل جائیں تب تو تیرا کوئی کام بن سکتا ہے ورنہ ہرگز نہیں!“ قارئین! یہ خط میں نے آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے اس کا جواب میں کیا دوں مجھے آپ سے اس کا جواب چاہیے معاشرے میں لو‘ محبت‘ پیار‘ میسج اور نیٹ کی شادی کا جو رواج چل پڑا ہے اس شادی کا آخر انجام کیا ہوتا ہے؟ سینکڑوں نہیں ہزاروں مثالیں ہمارے معاشرے میں بھری ہوئی ہیں‘ کبھی اس معاشرے کی مثالوں کو نظر انداز نہ کیجئے بلکہ ہر وقت اس مثال کو مثال سمجھیں کیونکہ یہ مثالیں جن میں عبرت‘ انجام اور مکافات ہوتا ہے ہمیشہ بے مثال ہوتی ہیں۔

وہ خدا سے بہت قریب ہے: حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ خدا سے بہت قریب ہے جو خوش خلق اور دوسروں کا بوجھ اٹھانے والا ہے۔



اللہ سے باتیں کرنے کا انعام: ایک اللہ والے خط میں لکھتے ہیں اکتوبر 2005ء کے قیامت خیز زلزلے کے متاثرین کو مفت معاوضے کی ادائیگی کیلئے حکومت نے یونین کونسل کی وساطت سے سرکاری ملازمین پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دیں جو آرمی کی معاونت سے زلزلہ سے متاثرہ گھرانوں کو معاوضہ اور DeathClame جاری کرتی تھی۔ راقم بھی ایک ایسی ٹیم کا چیئرمین مقرر ہوا۔ ٹوٹے ہوئے مکانات کے معاوضے کی ابتدائی قسط پچیس ہزار روپے اور ایسے گھرانے جن کے ہاں اموات ہوئی تھیں ان کے لیے فی آدمی ایک لاکھ روپے DeathClame مقرر ہوا۔ ایک دن DeathClame کا ایک لاکھ روپے والا چیک گم ہوگیا۔ میں بہت پریشان ہوا کیونکہ وہاں تو جعلسازی کا خطرہ تھا۔ تمام نظام ڈسٹرب تھے۔ زلزلے نے سب کچھ تہہ و بالا کردیا تھا۔ ایسا چیک کوئی بھی کیش کرواسکتا تھا۔ میں سوچ رہا تھا کہ کل ڈپٹی کمشنر کو مکتوب لکھوں گا کہ فلاں نمبر کا چیک منسوخ کردیں کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی بندہ اس چیک کو کیش کروالے۔ دو تین روز کے بعد اچانک میں نے واسکٹ چیک کی تو وہ چیک میری جیب میں موجود تھا حالانکہ میں پہلے چیک کرچکا تھا۔ کوئی بندہ ڈال گیا تھا۔ اللہ جل شانہٗ نے کسی جن کی ڈیوٹی لگائی تھی کہ جاؤ وہ چرا کرلے گیا تھا اس چور کی واسکٹ سے اس کی واسکٹ میں ڈال دیں۔ رب آقا ہے۔ ساری خدائی اس کے ماتحت ہے۔ رب کچھ بھی کرسکتا ہے‘ رب سب کچھ کرسکتا ہے اس کے بعد وہ صاحب خط میں لکھتے ہیں کہ ”میں نے اپنی سوچ کے دھارے بدل دیئے۔“

غیبی امداد کا دوسرا واقعہ: پہلی قسط تقسیم ہونے کے بعد دوبارہ ڈی سی آفس مظفرآباد گیا تاکہ مزید رقم، چیک لاکر فہرست کے مطابق تقسیم کروں، مظفرآباد ڈی سی آفس سے پچیس لاکھ روپے کیش اور پندرہ لاکھ روپے کے DeathClame کے چیک لے کر میں نے اپنے کپڑے کے تھیلے میں پیک کرکے اپنی موٹرسائیکل کے پیچھے رکھ دیئے تاکہ نیشنل بینک سے وہ DeathClame کے چیک کیش کرالوں جب میں اپنے چچا کے گھر پہنچا، تو دیکھا کہ موٹرسائیکل سے تو وہ تھیلا جو پیچھے باندھا ہوا تھا غائب تھا۔ جس تھیلے میں پچیس لاکھ روپے نقد اور پندرہ لاکھ روپے کے چیک تھے۔

گمشدہ 25لاکھ نقد اور 15لاکھ کے چیک کی تلاش: اب میں اسی راستے سے واپس ڈی سی آفس کی جانب سے روزانہ ہوا جہاں سے آرہا تھا۔ راستے میں جگہ جگہ موٹرسائیکل کھڑی کرکے بازار میں، دکانداروں سے اور دیگر پیدل چلنے والے افراد سے پوچھتا رہا کہ آپ نے یہاں روڈ پر کوئی گرا ہوا تھیلا تو نہیں دیکھا؟ سب نے انکار کیا۔

حواس باختہ کی رب سے فریاد: ایک لمحے کیلئے ایسے محسوس ہوا کہ میں کوئی خواب دیکھ رہا ہوں کیونکہ اتنی بڑی گمشدہ رقم نے مجھے حواس باختہ کردیا تھا۔ میں کافی پریشان ہوگیا۔ میں جب تلاش بسیار کے باوجود مکمل مایوس ہوا تو ہجوم سے ذرا ہٹ کر کھڑے ہوکر رب سے باتیں کیں کہ ”اے اللہ اگر میں نے زندگی میں کوئی ایسا کام کیا جو تجھے پسند ہو تو مجھ پر رحم کر کیونکہ میں اب مجبور ہوں اور میری ساری جائیداد بھی اتنی نہیں کہ میں رقم کی ادائیگی کرسکوں اور پھر بات یہ ہے کہ مجبور لوگوں کا مال ہے اور رقم کی گمشدگی پر میرا کوئی یقین بھی نہیں کرے گا۔ یا اللہ تو ہی میرا مولا ہے۔ بس تو ہی مجھ پر کرم فرما۔“ (اللہ والو! اللہ سے باتیں کرنا سیکھ لو۔)

اور میری رقم مجھے مل گئی!: وہ صاحب خط میں مزید لکھتے ہیں کہ دعا مانگ کر میں اسی راستے پر ایک بار پھر موٹرسائیکل لے کر نکلا جس راستے پر پہلے ڈھونڈ ڈھانڈ کر آیا تھا۔ اسی راستے میں لڑکوں کی ایک ٹولی کے پاس رکا، ان سے پوچھا یہاں اس رنگ کا کوئی تھیلا تو نہیں دیکھا؟ تو ان میں سے کسی نے کہا ہاں دیکھا ہے۔ ابھی کوئی 30 منٹ پہلے ایک لڑکا وہ تھیلا فلاں خیمہ بستی میں لے کر گیا ہے۔ میں اس لڑکے کی نشاندہی پر اس بچے کے ساتھ خیمہ بستی گیا۔ متعلقہ خیمے کے باہر کھڑے ہوکر آواز دینے لگا کہ وہ میرا تھیلا جو تمہارے بچے کو ملا ہے مجھے واپس دو اور وہ تھیلا اس رنگ کا ہے۔ اندر خاتون موجود تھی، میں نے اس خاتون سے کہا کہ ابھی کچھ دیر پہلے تمہارا بچہ جو تھیلا لے کر آیا ہے وہ میرا ہے وہ مجھے دے دو۔

رقم صحیح سلامت تھی: کوئی 30 سیکنڈ کے انتظار کے بعد دوبارہ اس خاتون کے ہاتھ میں وہی تھیلا تھا اور بالکل کھلا ہوا نہیں تھا اور اس میں وہ سب کچھ موجود تھا جو میرا تھا اور جس کا میں امین تھا اور جو مجھے زلزلہ سے متاثرہ بے گھر لوگوں تک پہنچانا تھا۔ آگے لکھتے ہیں کہ ”تھیلا دیکھ کر بے اختیار میری آنکھوں سے شکر کے آنسو نکلے۔“ سبحان اللہ! سچے دل سے اور رزق حلال کھا کر مانگی ہوئی دعا کبھی رد نہیں ہوتی۔ آگے لکھتے ہیں میری امانت مجھے مل گئی۔ وہ لڑکا جس نے تھیلے کی نشاندہی کی تھی پہلے اس سے جب میں پہلے چکر پر آیا تھا تب بھی میں نے اس سے پوچھا تھا اس نے تب بھی انکار کیا تھا۔ لیکن دعا کے بعد اس نے نشاندہی کی۔

مولانا ظہور احمد بگھوی رحمۃ اللہ علیہ کا خادم ”منیر احمد“

سرگودھا کے ساتھ بھیرہ کا مقام ہے وہاں مولانا ظہور احمد بھگوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ بڑے عالم گزرے ہیں۔ ان کا ایک سفیر تھا جو ان کا خادم بھی تھا، اس کا نام منیر احمد تھا۔ بڑا مزاحیہ تھا۔ بعض بندے ایسے مزاحیہ ہوتے ہیں کہ بات سے بات نکالتے ہیں۔ عقل کو دیوانہ اور حیران کردیتے ہیں۔ وہ مزاح کرتا تھا۔ ایک دفعہ کہنے لگا ”مرّ ظہور احمدا“ ان کو مولانا ظہور احمد کی بجائے ظہور احمدا کہتا تھا بڑا بے تکلف تھا۔ کلکتہ اور ممبئی کے اتنے بڑے بڑے سیٹھ تیرے مرید ہیں کسی کو کہہ کر حج کروا ”فقیر نوں سوہنے صلی اللہ علیہ وسلم دا روضہ تے وِکھاں“۔ ”میں وی اللہ دے گھر دا دیدار کراں“ مولانا ظہور احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے کہ ”تے مرّ بکواس بند کریسیں“ حتیٰ کہ طے ہوا کہ اسٹامپ پیپر پر اسٹام لکھ کردے کہ اب تو مذاق نہیں کرے گا تو میں تیرے حج کا بندوبست کرتا ہوں اس پر باقاعدہ اسٹامپ لکھا گیا منیر احمد نے اس پر انگوٹھا لگایا ان پڑھ تھا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا درس بہت شوق سے سنتی ہوں‘ آپ کے درس کی تو میں سچ میں دیوانی ہوگئی ہوں۔ ہم نے زادالطالبین میں حدیث مبارکہ پڑھی تھی جس کا مفہوم ہے کہ بعض لوگ بیان کے اعتبار سے بہت اثر رکھتے ہیں‘ اب مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ حدیث آپ کیلئے ہی ہے۔ آپ کے انداز پر تو میں قربان جاتی ہوں اور پتہ نہیں آپ کے درس کے الفاظ میں کیا اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ فوراً کرنے کی توفیق بھی عطا فرمادیتے ہیں۔ درس میں بتائے گئے اعمال میں کرتی رہتی ہوں جن کے مجھے بے شمار فوائد ملے ہیں۔ اب تو صبح سے لے کر شام تک ہر کام کے شروع میں مسنون دعائیں زبان پر جاری رہتی ہیں۔ آپ کے درس کی برکت سے میری بہت سی پریشانیاں‘ مشکلات اور گھریلو الجھنیں ختم ہوئی ہیں۔ میرے میاں کے کاروباری حالات بہت بہتر (باقی صفحہ نمبر 7 پر)

پیشاب کا کثرت سے آنا: پیشاب کثرت سے آتا ہو تو رات کو تین یا چار اخروٹ کھانے سے یہ مسئلہ نارمل ہو جاتا ہے' آٹھ دن کھا کے دیکھیں انشاء اللہ بھرپور فائدہ ہوگا۔

امیر المؤمنین سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے فضائل و مناقب

محمد جہان یعقوب

اسی موقع پر آپ ﷺ نے یہ جملے ارشاد فرمائے: ''اے علی کرم! (اللہ وجہہ) کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ تم میری طرف سے اسی مرتبے پر ہو، جس مرتبے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے حضرت ہارون علیہ السلام تھے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں

آپ کرم اللہ وجہہ کا اسم گرامی علی، کنیت ابوالحسن و ابوتراب، القاب اسد اللہ الغالب، الحیدر اور المرتضیٰ ہیں، یہ تمام القلوب آپ کرم اللہ وجہہ کو حضور سید کونین ﷺ نے مختلف مواقع پر مرحمت فرمائے تھے۔ آپ کرم اللہ وجہہ کی ولادت عام الفیل کے 7 برس بعد ہوئی۔ آپ کرم اللہ وجہہ کا تعلق قبیلہ قریش کے معزز ترین خاندان بنو ہاشم سے تھا، آپ کرم اللہ وجہہ نہ صرف حضور اکرم ﷺ کے چچا زاد بھائی بلکہ آپ ﷺ کے پروردہ بھی تھے۔ بچپن میں ہی آپ کرم اللہ وجہہ کے والد حضرت ابوطالب نے آپ کرم اللہ وجہہ کو اپنے بھتیجے حضور سید کونین ﷺ کے سپرد کر دیا تھا۔ آپ کرم اللہ وجہہ کا شمار سابقین اولین کی صف اول میں ہے، اسلام قبول کرنے والے بچوں میں آپ کرم اللہ وجہہ کا پہلا نمبر ہے جبکہ آپ کرم اللہ وجہہ کی عمر 8 یا 10 برس تھی۔ آپ کرم اللہ وجہہ کو ہجرت کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ ہجرت مدینہ کے موقع پر آپ کرم اللہ وجہہ حضور اقدس ﷺ کے حسب ارشاد لوگوں کی امانتیں ان کے حوالے کر کے وسط ربیع الاول 13 نبوی میں مدینہ منورہ پہنچے جب حضور اکرم ﷺ نے مہاجرین و انصار کے درمیان مواخات قائم فرمائی تو آپ کرم اللہ وجہہ کو حضرت سہل بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ کا دینی بھائی بنایا تھا۔ رجب 2 ہجری میں سرور کونین ﷺ نے 21 یا 24 سال کی عمر میں اپنی سب سے چھوٹی صاحبزادی حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ کرم اللہ وجہہ کا نکاح کیا۔ اس وقت خاتون جنت رضی اللہ عنہا کی عمر 16 یا 19 برس تھی۔ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بہت بہادر، جری اور دلیر تھے، ذیل میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے چیدہ چیدہ جہادی کارنامے ذکر کیے جاتے ہیں: ☆ غزوہ بدر (2 ہجری) میں آپ کرم اللہ وجہہ نے قریش کے دو سرکردہ رہنماؤں ولید بن عقبہ اور شیبہ بن ربیعہ کو قتل کیا۔ ☆ غزوہ احد (3 ہجری) میں آپ کرم اللہ وجہہ لشکر اسلام کے میمنہ (دائیں حصے) کے امیر تھے۔ حضرت سیدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد علم آپ کرم اللہ وجہہ کے ہاتھ میں آیا، کفار کے علمبردار ابوسعید بن طلحہ کی دعوت مبارزت کے نتیجے میں اس کا بے جگری سے مقابلہ کیا اور اس کو واصل جہنم کر کے دم لیا۔ اسی جنگ میں متعدد مشرکین کے علاوہ کفارہ کے چوٹی کے رہنما ابوالحکم کو بھی موت کے گھاٹ اتارا، جب گھاٹی پر متعین تیر اندازوں کی غلط فہمی سے جیتی ہوئی بازی ہارنے کا خطرہ پیدا ہوا تو جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میدان میں ثابت قدم رہے ان میں آپ کرم اللہ وجہہ بھی شامل تھے۔ نبی اکرم ﷺ کو سہارا دینے والے آپ کرم اللہ وجہہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ تھے، جنگ کے اختتام پر حضور نبی اکرم ﷺ کے خون مبارک کو صاف کرنے کیلئے آپ کرم اللہ وجہہ ڈھال میں پانی بھر کر لاتے جاتے اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا زخم کو دھوتی جاتی تھیں۔ ☆ غزوہ بنو نضیر (4 ہجری) میں آپ کرم اللہ وجہہ کے ہاتھ میں لشکر اسلام کا علم تھا۔ غزوہ خندق (5 ہجری) میں آپ کرم اللہ وجہہ نے قبیلہ بنو عامر کے مشہور جنگجو عمرو بن عبدود کو، جو اکیلا ایک ہزار سواروں کے برابر سمجھا جاتا تھا، قتل کیا۔ اسی سال غزوہ خندق میں بدعہدی کرنے والوں کی سرکوبی کیلئے جو دستے بھیجے گئے ان کے علمبردار بھی آپ کرم اللہ وجہہ تھے۔ صلح حدیبیہ (6 ہجری) میں صلح نامہ لکھنے کا شرف بھی آپ کرم اللہ وجہہ کو حاصل ہوا۔ آپ کرم اللہ وجہہ نے گواہ کے طور پر اس عہد نامے پر دستخط بھی فرمائے۔ غزوہ خیبر (7 ہجری) میں خیبر کے 12 قلعوں میں سے ایک قلعہ حصن القموص کی فتح میں شدید دشواریاں پیش آئیں، بالآخر یہ قلعہ آپ کرم اللہ وجہہ کے ہاتھوں فتح ہوا، اسی معرکے میں مرحب نامی مشہور جنگجو آپ کرم اللہ وجہہ کے ہاتھوں اپنے انجام بد سے دوچار ہو کر جہنم واصل ہوا۔ فتح مکہ (8 ہجری) میں آپ کرم اللہ وجہہ نے بحکم نبی اکرم ﷺ ایک کافر کو قتل کیا، اسی سال غزوہ حنین میں جب بنو ہوازن کے یکدم حملہ آور ہونے سے بھگدڑ مچ گئی تو آپ کرم اللہ وجہہ ثابت قدم رہے اور جان نثاری سے شجاعت کے جوہر دکھائے۔ غزوہ تبوک (8 ہجری) میں حضور اقدس ﷺ نے آپ کرم اللہ وجہہ کو اپنے خانگی معاملات اور کچھ انتظامی امور کی نگرانی کے حوالے سے مدینہ منورہ میں قیام کرنے اور جنگ میں حصہ نہ لینے کا حکم دیا۔ جسے تعمیل حکم میں آپ کرم اللہ وجہہ نے قبول فرمایا، ورنہ آپ کرم اللہ وجہہ کی ذاتی خواہش جنگ میں بنفس نفیس شریک ہونے کی تھی، اسی موقع پر آپ ﷺ نے یہ جملے ارشاد فرمائے: ''اے علی کرم اللہ وجہہ! کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ تم میری طرف سے اسی مرتبے پر ہو، جس مرتبے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے حضرت ہارون علیہ السلام تھے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں''۔ حج (9 ہجری) میں چند خاص اعلانات کیلئے حضور اکرم ﷺ نے آپ کرم اللہ وجہہ کو روانہ فرمایا: واضح رہے کہ یہ حج حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی امارت میں ہوا تھا۔ ☆ حجۃ الوداع کے موقع پر 63 اونٹ تو آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے ذبح فرمائے، جبکہ بقیہ اونٹ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ذبح فرمائے۔ منیٰ میں آپ کرم اللہ وجہہ نے حضور اکرم ﷺ کے خطبات مجمع تک پہنچانے کیلئے معبر کے فرائض بھی انجام دیئے۔ حضور اکرم ﷺ کی رحلت کے بعد خلیفہ اول بلافصل حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے آپ کرم اللہ وجہہ کو اموال خمس کی تقسیم کے سدباب کے لئے بھیجے جانے والے ایک دستے کا امیر بھی آپ کرم اللہ وجہہ کو مقرر فرمایا۔ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے آپ کرم اللہ وجہہ کو ان تمام عہدوں پر برقرار رکھا اور مزید مناصب بھی عطا فرمائے، جن میں قاضی کا منصب بھی شامل تھا۔ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بھی آپ کرم اللہ وجہہ کو سابقہ مناصب پر برقرار رکھا، حدود کے تمام فیصلے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی عدالت میں ہوتے تھے۔ جمع قرآن کا کام بھی آپ کرم اللہ وجہہ کے مشورے سے ہوا۔ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد 35 ہجری کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اتفاق رائے سے چوتھے خلیفہ راشد مقرر ہوئے۔ آپ کرم اللہ وجہہ نے اپنے پیشرو خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم اجمعین کی پالیسیوں کو برقرار رکھا۔ خلیفہ بننے کے تیسرے روز ہی سازشی سبائی ٹولے کو بلا کر فوری طور پر مدینہ چھوڑنے کا حکم دیا۔ یوں ان کے ارادوں پر پانی پھر گیا، اسی روز سے وہ آپ کرم اللہ وجہہ کے بھی دشمن بن گئے۔ ان کی سازشوں کے نتیجے میں مسلمانوں کے درمیان جنگوں تک کی نوبت بھی آئی۔ جنگ نہروان میں خوارج کو شدید نقصان اٹھانا پڑا، اسی روز حرم مکہ میں ایک میٹنگ میں انہوں نے کبار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو شہید کرنے کا منصوبہ تیار کیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے قتل کی ذمہ داری عبدالرحمن بن ملجم کو سونپی گئی۔ منصوبے کے مطابق 17 رمضان 40 ہجری میں نماز فجر کے موقع پر اس بدبخت نے آپ کرم اللہ وجہہ کے سر کے اگلے حصے پر وار کیا۔ آپ کرم اللہ وجہہ کی ریش مبارک خون سے رنگین ہوگئی، آپ کرم اللہ وجہہ شدید زخمی ہوگئے اور 3 دن بعد شہادت کا عظیم رتبہ پایا۔ مدت خلافت 4 سال 9 ماہ ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 29 پر)

حرام کی کمائی سے نجات: اگر کوئی ایسی جگہ نوکری کر رہا ہے کہ وہاں کا رزق مشکوک ہے تو نجات کیلئے گیارہ دن تک روزانہ 141 مرتبہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 100 پڑھ کر دعا کرے۔

بچوں کی خراب لینگویج! وجوہات و سدباب

ڈاکٹر احمد علی

جب والدین اپنے چار سے دس برس کے بچوں کے منہ سے گالیاں، قسمیں اور معیوب زبان سنتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی بے خیالی یا نظر اندازی نے پانی سر سے اونچا کر دیا ہے۔ اس کے سدباب کیلئے سب سے پہلے آپ کو اس خراب زبان کو روکنا ہوگا۔

بچہ والدین کی پرچھائی ہوتا ہے۔ وہ زندگی کا ہر بنیادی طرز عمل گھر سے سیکھتا ہے، ہمارے مذہب میں بچے کے پیدا ہونے پر اس کے کان میں اذان یعنی اللہ کا نام پکارا جاتا ہے تاکہ بچہ زندگی کا پہلا لفظ سنے تو اپنے تخلیق کرنے والے کو یاد رکھے اس کے کان میں والدین کے جملے، باتیں اور گالم گلوچ بھی پڑتی ہے۔ یہ سب INPUT اور OUT PUT کا معاملہ ہے جو کچھ بچے کے کان میں Input ہوگا اس کے ہونٹوں سے Out put کی صورت سے باہر نکل آئے گا۔ بچہ جو کچھ اپنے بڑوں سے سنتا ہے اس کے ذہن پر نقش ہو جاتا ہے اور پھر موقع محل ہو یا نہ ہو وہ انہی الفاظ کو دہرا دیتا ہے۔ خوف انسان کی جبلت میں شامل ہے، بچے کو بری باتوں اور برے کاموں سے روکنے کیلئے اوائل عمر سے اسے ڈرایا جاتا ہے "یہ نہ کرو ورنہ اللہ آجائے گا" یا اگر تم یہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ ماریں گے" اسی طرح بچے سے کوئی سچ اگلوانا ہو تو اسے اللہ کی قسم دلوانا بھی بڑے یا والدین سکھاتے ہیں؟ بچہ جوں جوں بڑا ہوتا ہے وہ اللہ کے خوف کو بھولتا جاتا ہے کیونکہ وہ سمجھ جاتا ہے کہ اس کی کی گئی غلطیوں پر بھی اللہ نہیں آیا لیکن وہ اللہ کی قسم کو اپنی حفاظت یا بچت کیلئے استعمال کرتا ہے۔ چھوٹی عمر میں بچے کو جھوٹ کے نقصان سمجھانا ایسا ہی ہے جیسا ہمالیہ کی چوٹی سر کرنا' لہٰذا کوئی بھی شرارت بچہ کرتا ہے وہ قسم کھا کر اس سے انکار کرتا اور جھوٹ کا سہارا لیتا ہے۔ گھر میں اگر زائد بچے ہوں اور ان کے درمیان عمر کا فرق ہو تو ان کی آپس کی لڑائی اور گالم گلوچ کا طرز عمل ان کے والدین کے برعکس بن کر سامنے آتا ہے اور جب والدین اپنے چار سے دس برس کے بچوں کے منہ سے گالیاں قسمیں اور معیوب زبان سنتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی بے خیالی یا نظر اندازی نے پانی سر سے اونچا کر دیا ہے "اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت" کی مصداق اپنے بچوں کو بدگوئی سے بچانا عقدہ لاینحل ہوتا ہے اور پھر بے سوچ کر اس تربیت پر گامزن ہو جاتے ہیں جس میں دیر تو ہوگئی ہے لیکن بہت زیادہ دیر نہیں ہوئی۔ کیا آپ والدین نے اس رخ پر کبھی سوچا ہے یا نہیں! تو آج ہی سے اپنے بچوں پر نظر رکھئے اور مشاہدہ کیجئے کہ آپ سے کوتاہی کہاں ہوئی۔ کیا آپ کے بچے نے یہ بدگوئی آپ سے سیکھی ہے یا' بچے کی گفتگو جیسا کہ پہلے ذکر ہوا ان کے ماحول اور اردگرد موجود لوگوں، والدین یا بڑوں کی گفتگو کے برعکس ہوتی ہے بچے اس تناظر میں توجہ حاصل کرنے کیلئے بھی ان جملوں کا استعمال کرتے ہیں جو بڑے اکثر بولتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ والدین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں، وہ اپنے بچوں کی تربیت کے معاملے میں بہت فکرمند اور ذمہ دار ہوتے ہیں۔ والدین کی آپس میں نوک جھونک، طعنہ زنی، گالم گلوچ یا غصے کی حالت میں برا بھلا کہنا بچوں کو نہ صرف سراسیمہ کرتا ہے بلکہ وہ دماغی تناؤ کی صورت میں لاشعوری طور پر ان الفاظ کو دہراتے ہیں اور جب وہ کسی بات پر غصہ کرتے ہیں تو ان الفاظ کو دہرا دیتے ہیں۔ اس قسم کے رویئے کو ماہر نفسیات Conduct Disorder کہتے ہیں۔

خراب رویے اور خراب زبان کا استعمال بچے، والدین یا اساتذہ کے بھرپور کنٹرول کے باوجود بھی کرتے ہیں اور کرتے ہیں اس قسم کے کیسز میں بچے گالم گلوچ کے علاوہ دوسری خراب عادتیں بھی سیکھتا ہے۔ ریسرچ بتاتی ہے کہ اس قسم کے بچوں میں نیوکیمیکل کی سطح کم ہوتی ہے جو ان مسائل کو پیدا کرتی ہے۔ ذہنی دباؤ اداسی اور عدم تحفظ بچوں کو تنگ مزاج بنا دیتا ہے۔ ماہر نفسیات کے مطابق بچے کا یہ رویہ غیر صحت مندانہ ہوتا ہے اور وہ اس رویہ کو کسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے استعمال کرتے ہیں جو ان کی شخصیت کو بگاڑنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ وہ اس شخصیت کے اس بگاڑ کو Tic Discorder کہتے ہیں۔ اس کی دو علیحدہ علیحدہ علامتیں ہیں۔ پہلی علامت میں بچہ جسمانی ردعمل کا تیز رفتاری سے مظاہرہ کرتا ہے یعنی ٹکر مارنا' تھپڑ مارنا وغیرہ اور دوسرا Vocaltics ہے جس میں بچہ ان باتوں کو بار بار دہراتا ہے جس کا مطلب اسے معلوم بھی نہیں ہوتا۔ وہ والدین جن میں ماہر نفسیات یا مشورہ سازوں کو بھاری بھرکم معاوضے دینے کی سکت نہیں ہوتی' ان کیلئے کچھ ہدایات ہیں لیکن پہلے بچوں میں بری عادات پر نظر دوڑایئے آپ کو میڈیا کے برے اثرات کا بچے کے ذہن پر پڑنے کا بخوبی ادراک ہونا چاہیے۔ بچوں میں بڑوں کا یا اپنے پسندیدہ ہیروز کی نقل کرنے کا رجحان ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے پسندیدہ کارٹون کرداروں کی نقل کرنا بھی پسند کرتے ہیں۔ بچے گفتگو کا بہت سا حصہ اپنی آیاؤں، سکول بس ڈرائیور گھر میں کام کاج کرنے والی نوکرانیوں یا ماسیوں سے سیکھتے ہیں اور اس طرح اپنے بڑوں یا پڑوسیوں سے بھی خراب الفاظ سیکھتے ہیں۔ بہت سے تہذیب یافتہ والدین بھی منہ پھٹ ہوتے ہیں، وہ نوکروں یا ڈرائیوروں کو گالم گلوچ سے نوازتے ہیں۔ جس سے بچے بھی ان الفاظ کا استعمال سیکھتے ہیں۔ اس کے سدباب کیلئے سب سے پہلے آپ کو اس خراب زبان کو روکنا ہوگا جو آپ دوسرے لوگوں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ یعنی ڈرائیور، نوکروں یا اپنے پڑوسیوں سے بھی۔ سب سے پہلے تو ان الفاظ کے معنی بچوں کو سمجھایئے انہیں بتایئے کہ یہ بہت غلط الفاظ ہیں، آئندہ اگر انہوں نے یہ الفاظ کہے تو ان کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ بچے کو محسوس کروایئے کہ غصہ کرنا چاہیے لیکن غصے کی حالت میں گالی یا دوسرے کو برے الفاظ یا القاب سے پکارنا نہیں چاہیے اس تناظر میں بچوں کو غصے کی حالت میں خود بھی عمل کر کے دکھانا چاہیے۔ اسے بتایئے کہ اس حالت میں بھی اچھی طرح صورتحال کو کیسے قابو کیا جاسکتا ہے، اسے یہ بھی بتایئے کہ بری باتوں اور برے الفاظ سے دوسروں کو دل ٹوٹتا ہے۔ اچھے اور پیار بھرے الفاظ خود بھی استعمال کیجئے، بچوں کا بھی سکھایئے اگر کوئی خراب لفظ غصے کی حالت میں بول رہے ہیں تو آپ ٹھنڈے مزاج سے اسے روکئے اور سمجھایئے اسے پہلے پانی کا گلاس دیجئے اور سکون سے بٹھایئے اس سے اسے غصہ کنٹرول کرنے میں بھی مدد ملے گی اور پھر آہستہ آہستہ اس کے الفاظ پر اسے سرزنش کیجئے۔ ٹی وی پروگرام میں اگر کوئی بری بات یا خراب لینگویج ہے تو فوراً اس پر سخت ردعمل کیجئے۔ بچے کو بتایئے کہ ٹی وی پر کہے گئے الفاظ غلط ہیں اور جو کردار ایسے الفاظ استعمال کر رہے ہیں وہ انتہائی برے ہیں اور ان کی تقلید نہیں کرنی چاہیے۔ اس معاملے کو سکول انتظامیہ سے بھی ڈسکس کیجئے خاص طور پر وہاں جہاں بچے کی معاشرت متاثر ہے۔ بچے کی ٹیچر کو بچے کے متعلق بتایئے تاکہ وہ بچے اور دوسرے عوامل پر نظر رکھ سکے۔ بچے کو اچھی کتابیں پڑھنے کو دیجئے، نصیحت آموز کہانیاں اور قصے، بچوں کو بہت ساری اچھی باتیں سکھانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ بچوں کو اچھے رول ماڈل دیجئے وہ ان کی تقلید میں خود بھی اچھے رول ماڈل بننے کی کوشش کریں گے۔

دعا ترک گناہ کا نام: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: دعا در حقیقت ترک گناہ کا نام ہے کہ اس سے بغیر سوال کے ہی مقصود حاصل ہو جاتا ہے۔

لاعلاج کینسر کا مریض تیس دن میں تندرست

مرض کا یہ عالم تھا کہ آواز بند ہو چکی تھی اور کینسر پھیپھڑوں اور کھانے کی نالی میں پوری طرح پھیل چکا تھا۔ مگر اللہ کے کلام میں وہ تاثیر ہے جو ناقابل بیان ہے۔ عمل یہ ہیں:۔ سورۂ مومنوں کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ دن میں پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کرنی ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے کچھ مسائل کے حل کیلئے فون پر وقت لے کر آپ سے ملنے لاہور آئی تھی۔ آپ سے ملاقات کے بعد بہت سکون میسر آیا۔ آپ کی دی ہوئی پڑھائی اور دوائی سے بہت افاقہ ہوا ہے۔ شوہر کی طبیعت بھی اب بہتر رہنے لگی ہے۔ سر میں درد جہاں روز صبح اٹھتے ہی شروع ہو جاتا تھا اب ہفتے میں صرف ایک دفعہ یہ شکایت ہوتی ہے۔ انشاء اللہ العزیز اللہ کے پاک کلام سے وہ بھی ٹھیک ہوگا۔ (آمین)

جب میں لاہور آئی تھی تو والدہ کا خط آپ تک پہنچایا تھا جس میں انہوں نے مدینہ میں **افحسبتم** اور اذان والے عمل کی تفہیم اور اس کے فوائد لکھے تھے۔ اس بارے میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ اس عمل کو ہم اپنے ذاتی تجربے میں لا چکے ہیں۔ یہ بات عبقری سے تعلق بننے سے دو سال پہلے کی ہے۔ میرے سسر کو ''کینسر'' کا مرض تشخیص ہوا تھا۔ سالہا سال علاج کے بعد ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا۔ اس وقت ہم نے درج ذیل عمل اپنائے تھے جس کے بعد وہ ایک ماہ کے بعد ہی صحت یاب ہونا شروع ہو گئے اور اگلے سی ٹی سکین پر ڈاکٹروں نے بتایا کہ آپ کا مرض خود بخود ختم ہو رہا ہے۔ اب آپ کو کینسر کے علاج کیلئے کیموتھراپی اور ریڈیوتھراپی کی کوئی ضرورت نہیں۔ مرض کا یہ عالم تھا کہ آواز بند ہو چکی تھی اور کینسر پھیپھڑوں اور کھانے کی نالی میں پوری طرح پھیل چکا تھا۔ مگر اللہ کے کلام میں وہ تاثیر ہے جو ناقابل بیان ہے۔ عمل یہ ہیں:۔ سورۂ مومنوں کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ دن میں پانچ مرتبہ پڑھ کر دونوں کانوں میں دم کرنی ہے۔ 2۔ سورۂ رحمٰن اور سورۂ یٰسین کی تلاوت کو بغور سننا۔ 3۔ سورۂ بقرہ کی تلاوت اور اس کا دم کیا ہوا پانی پلانا۔ یہ وہ عمل ہیں جو ہم نے باقاعدگی سے کیے اور مرض اب تک بفضل خدا لوٹ کر نہیں آیا۔ اسی لیے جب عبقری سے منسلک ہوئے۔ اس کے قاری کے طور پر تو صرف اس ہی ایک بات نے اس کو باقاعدگی سے اپنانے پر مجبور کیا وہ یہ تھی کہ جو بیان کیا جاتا ہے۔ وہ حق کی بنیاد پر اور سب سے اہم بات یہ کہ لوگوں کو تسبیح اور مصلے کی طرف لگایا نہ کہ تعویذ اور دھاگوں کے چکروں میں ڈالا۔ ساری بات بیان کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ کلام الٰہی اور اس کا ساتھ ہی سوپر پاور ہے۔ (صائمہ وقار، واہ کینٹ)

سورۂ قریش کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ دنوں گھر سے نکلا تو میری جیب میں کوئی پیسے نہ تھے۔ گھر والوں کو ناشتہ بھی میں دکان سے ادھار لا کر دیا اور دوپہر کیلئے چنے کی دال وغیرہ۔ میں سیکرٹریٹ میں ملازم ہوں۔ بغیر پیسوں کے سٹاپ پر آکر کھڑا ہو گیا کیونکہ ہماری سرکاری بس ہمیں لینے آتی ہے۔ اپنے وقت پر میں سٹاپ پر کھڑا رہا مگر اللہ کی کرنی کے آج بس بھی نہیں آئی۔ میں نے ایک دوست کو فون کیا کہ وہ موٹرسائیکل پر جاتا ہے مجھے ساتھ لیتا جائے مگر اس نے بھی فون نہ اٹھایا۔ جب میں مایوس ہو گیا تو سورۂ قریش کی تلاوت شروع کر دی اور چل پڑا کہ میرے گھر سے کچھ فاصلے پر ایک سیکشن آفیسر رہتے ہیں میں نے سوچا کہ وہ گاڑی پر جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ چلا جاؤں۔ سورۂ قریش کی تلاوت جاری تھی کہ آگے ایک بس کھڑی تھی اور بھی بسیں آرہی تھیں مگر میرے پاس تو پیسے ہی نہیں تھے۔ میں سورۂ قریش پڑھتا ہوا آگے بڑھا تو بس کے آگے ایک موٹرسائیکل رکی ہوئی تھی اس بندے نے ہیلمٹ پہن رکھا تھا اور مڑ کر میری جانب دیکھ رہا تھا میں قریب پہنچا تو اس نے مجھ سے پوچھا کہ سیکرٹریٹ جانا ہے میں نے ہاں میں سر ہلایا تو مجھے کہا بیٹھ جاؤ میں بھی وہیں جا رہا ہوں۔ راستے میں اس نے بتایا کہ میں بھی سیکرٹریٹ کا ملازم ہوں حالانکہ میں اسے نہیں جانتا تھا اور اس طرح اللہ نے سورۂ قریش کی برکت سے مجھے بس سے پہلے ہی اپنے دفتر بغیر پیسوں کے پہنچا دیا۔ راستے میں میں نے سورۂ فاتحہ کی تسبیح کی اور اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا اور سورۂ فاتحہ کی تسبیح آپ کو ہدیہ کر دی' اللہ تعالیٰ آپ کا حامی ناصر ہو۔ (فیاض احمد' لاہور)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ہوئے ہیں۔ میں نے آج تک آپ کو دیکھا نہیں مگر درس کی وجہ سے آپ سے اتنی عقیدت ہو گئی ہے کہ کیا بتاؤں؟ اب تک 45 مرتبہ آپ کو خواب میں دیکھ چکی ہوں حالانکہ میں نے آپ کو حقیقت میں نہیں دیکھا۔

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 104 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب آپ ﷺ کا جانوروں سے حسن سلوک کے چند واقعات پڑھیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پرنور ﷺ نے فرمایا ایک بدکار عورت اس لیے بخش دی گئی کہ ایک دفعہ اس نے ایک کتے کو ایک کنوئیں کی منڈیر (کنارہ) پر دیکھا کہ زبان نکال رہا ہے قریب ہے کہ پیاس اسے بیدم کر دے۔ اس نے اپنی جوتی نکالی اور اُسے اپنی اوڑھنی (ڈوپٹہ) سے باندھا اور اس کیلئے پانی کھینچا (اور اس کو نچوڑ نچوڑ کر پیاسے کتے کو پانی پلایا) تو وہ اپنے اس نیک کام کی وجہ سے بخش دی گئی (اس پر) حضور پرنور ﷺ سے کسی نے پوچھا کیا جانوروں پر رحم کرنے سے بھی ثواب ملتا ہے؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر تر جگہ والی چیز (ذی روح) پر رحم کرنے سے ثواب ملتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

بواسیر کسی بھی قسم کی ہو' آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس بواسیر کا ایک روحانی علاج ہے جو سو فیصد تیر بہدف ہے۔ قارئین عبقری کیلئے میری طرف سے ہدیہ ہے۔ **ھوالشافی:** سرخ رنگ کا سوت کا دھاگہ گز 21 تار لے کر سورۂ لہب پڑھ کر گرہ لگائیں اور اسی طرح ہر دھاگہ پر ایک دفعہ سورۂ لہب پڑھتے جائیں اور اکیس گرہ لگائیں۔ پھر الٹی طرف سے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ پھر سیدھی طرف سے یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَ یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿ھود ۴۴﴾ اور دھاگہ مریض اپنی کمر میں باندھ لے' انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ آزمودہ ہے۔ (عطاء المصطفیٰ)



شائلہ احمد مہر شاہ

ذہنی دباؤ سے نجات ممکن ہے کچھ اصول اپنا لیجئے

عام طور پر مایوس انسان کو پسند نہیں کیا جاتا‘ معاشرتی تقاضا ہے کہ جو شخص خوش باش ہو وہی محفلوں کی جان ہوا کرتا ہے۔ چلبلا پن‘ شوخ انداز‘ پرجوش طبیعت کس کو پسند نہیں۔ مگر خلوت اور جلوت میں ایک جیسی طبیعت اور شخصیت کا مالک ہر کوئی نہیں ہوتا۔

دباؤ کسی بھی قسم کا ہو ذہنی اور جسمانی عدم توازن کا باعث بنتا ہے‘ موجودہ دور کی مصروفیات نے ہر شخص کو تھکا دیا ہے‘ ایک بچہ بھی دباؤ کے باعث چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ اگر دباؤ کی مقدار کم ہے تو یہ انسانی صحت کیلئے مضر نہیں ہوتا بلکہ انسان کو کچھ نہ کچھ کرنے کی ترغیب دیتا ہے لیکن دباؤ کا حد سے زیادہ پریشر انسانی صحت کیلئے خطرے کی علامت ہے۔ دباؤ کو شکست دینا بہت آسان ہے بس مندرجہ ذیل چھ باتوں پر عمل کو اپنا معمول بنالیں اور پھر دیکھئے دباؤ کیسے دُم دبا کر بھاگتا ہے۔ **آرام کیجئے:** دباؤ سے نجات کیلئے ضروری ہے کہ آپ آرام کریں‘ ساتھ ہی اپنی سانس کو بھی کنٹرول میں رکھیں‘ جب سانس اندر کھینچیں اور باہر پھینکیں تو پانچ منٹ تک اس عمل پر اپنی توجہ مرکوز رکھئے اور اس عمل کو مکمل طور پر محسوس کیجئے آپ فوری طور پر دباؤ میں کمی محسوس کرنے لگیں گی۔ **مثبت انداز فکر اپنائیے:** حالات کتنا ہی منفی رخ اختیار کیوں نہ کرلیں انہیں خود پر حاوی نہ آنے دیں بلکہ ہر وقت یہ سوچیں کہ آپ خوش ہیں‘ مسائل حل ہوجائیں گے وغیرہ! اگر آپ مثبت انداز فکر اپنانے کے عادی ہیں تو دباؤ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ **دوست کو رازدار بنالیں:** اگر کوئی شخص آپ کو مسلسل پریشان کررہا ہے تو اس کے بارے میں اپنے شوہر یا دوست کو ضرور اعتماد میں لیجئے‘ آپ خود کو ہلکا پھلکا محسوس کریں گی۔ اگر آپ کسی کو ہمراز نہیں بنانا چاہتیں تو پھر کمرہ بند کرکے زور زور سے چیخیں ماریں اس طرح سارا غصہ اور دباؤ بہہ نکلے گا اور آپ خود کو ہشاش بشاش محسوس کریں گی۔ **خود کو وقت دیجئے:** اپنی شخصیت پر توجہ دینا ضروری ہے۔ ساتھ ہی خود کو آرام بھی پہنچائیے‘ آرام پہنچانے کا عمل انتہائی سادہ ہے‘ کسی بھی پرسکون جگہ پر لیٹ کر کچھ وقت گزاریئے اس دوران ذہن کو مکمل طور پر خالی چھوڑ دیں‘ اس عمل کے بعد اگر کوئی پرفضا پارک میں جانا چاہیں تو جایئے ورنہ کوئی اچھی سی کتاب بھی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ اگر پسند کریں تو اپنا پسندیدہ مشغلہ بھی اپنا سکتی ہیں۔ مثلاً کوکنگ یا پودوں کی دیکھ بھال وغیرہ۔ **متوازن غذا منتخب کیجئے:** یاد رکھئے! آپ کی غذا دباؤ سے لڑنے کا اہم ترین ہتھیار ہے‘ لہٰذا اس کا متوازن ہونا اور طاقتور ہونا بہت ضروری ہے۔ پھل‘ ترکاری اور سوپ وغیرہ کو غذا کا مستقل حصہ بنالیں۔ شکر اور کیفین کی مقدار کم کرنا ضروری ہے۔ اگر پان یا سگریٹ پیتی ہیں تو فوری طور پر اس سے باز آجائیں۔ **ضرورت سے زیادہ امید نہ رکھیں:** زندگی کو حقیقت پسندی کی عینک لگا کر دیکھیں کبھی کسی سے غیرضروری امید نہ باندھیں‘ حقیقت پسند لوگ زندگی میں کم ہی دکھ اٹھاتے ہیں۔ ساتھ ہی اس بات کا بھی تعین کرلیں کہ آپ زندگی سے کیا چاہتی ہیں؟ اور پھر اپنے مقصد کے حصول میں مصروف ہوجائیے جو بات ناممکن ہے اسے ممکن بنانے کی کوشش نہ کریں کیونکہ ناکامی کی صورت میں آپ پر دباؤ بڑھ جائے گا اور یہ دباؤ کسی بھی صورت آپ کیلئے مفید نہیں۔

ڈیپریشن سے بچنے اور خوش رہنے کے اصول

درحقیقت ڈیپریشن یا مایوسی عام لوگوں کی بجائے‘ پڑھے لکھے قابل‘ نیک ومخلص‘ پیشہ ور حضرات‘ خصوصاً وہ لوگ جو عرصہ دراز سے بیمار رہے ہوں یا کسی حادثے کا شکار ہوئے ہوں‘ فارغ رہنے والے اور تنہا لوگوں کا زیادہ مقدر بنتی ہے۔ عام طور پر مایوس انسان کو پسند نہیں کیا جاتا‘ معاشرتی تقاضا ہے کہ جو شخص خوش باش ہو وہی محفلوں کی جان ہوا کرتا ہے۔ چلبلا پن‘ شوخ انداز‘ پرجوش طبیعت کس کو پسند نہیں۔ مگر خلوت اور جلوت میں ایک جیسی طبیعت اور شخصیت کا مالک ہر کوئی نہیں ہوتا۔ اس کا دورانیہ لمحوں‘ گھنٹوں‘ دنوں‘ ہفتوں اور مہینوں پر محیط ہوسکتا ہے مگر ڈیپریشن سے نجات حاصل کرنا ناممکن ہرگز نہیں۔ **علامات:** اکیلا پن‘ کھوئے کھوئے رہنا‘ لوگوں سے نفرت لڑائی جھگڑا‘ کسی ایک جانب دیکھتے رہنا‘ ہر بات پر پریشانی کا اظہار‘ رونا اور منفی سوچوں میں مبتلا رہنا وغیرہ شامل ہے۔ نیند نہ آنے کا سب سے بڑا سبب ڈیپریشن ہے۔ **اقسام:** عام طور پر اسکی دو قسمیں ہیں۔ 1۔ وقتی یا عارضی۔ 2۔ دائمی۔ کچھ لوگ وقتی طور پر اس کا شکار ہوجاتے ہیں مگر اس پر قابو پانا نہایت آسان ہے مثلاً کوئی شخص اگر کسی مالدار کو دیکھتا ہے اور اس کی آسائشیں دیکھ کر احساس کمتری محسوس کرتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی نعمتوں کو بغور دیکھے اور اپنے سے کمتر بندے کی زندگی کا مشاہدہ کرے۔ فوراً سوچ میں تبدیلی اس عارضی ڈیپریشن کو ختم کردیتی ہے مگر یہی کیفیت آگے جا کر دائمی مرض اختیار کرلیتی ہے جو مہینوں اور سالوں تک رہتی ہے اگر کسی نفسیاتی معالج یا مذہبی سکالر سے رابطہ نہ کیا جائے تو صورت بگڑ جاتی ہے۔ انسان نفسیاتی مریض کہلاتا ہے۔ مندرجہ ذیل تجاویز پر عمل کرکے ڈیپریشن پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔ 1۔ نماز کی پابندی کریں اور سجدے میں ضرور روئیں۔ 2۔ اچھے دوستوں‘ بزرگوں اور علماء کی صحبت ضرور اختیار کریں۔ 3۔ مراقبہ کریں (طریقہ ہر مہینے ماہنامہ ’’عبقری‘‘ میں موجود ہوتا ہے۔) 4۔ منفی سوچوں سے دور رہیں‘ ناشکری سے بچیں‘ اللہ کا ہر وقت شکر ادا کریں توبہ استغفار کو اپنا شعار بنائیں۔ 5۔ سورۂ رحمٰن کی تلاوت سنیں۔ 6۔ خوشگوار یادیں دہرائیں‘ اپنے لیے جینا سیکھیں۔ 7۔ باغبانی کریں‘ نئی نئی جگہ کی سیر وتفریح کریں۔ 8۔ سورۂ الم نشرح ترجمہ کے ساتھ دن میں ایک مرتبہ پڑھیں۔ 9۔ اپنی غذا پر توجہ دیں‘ ثقیل اور بادی اشیاء ترک کردیں‘ زیادہ فارغ مت بیٹھیں۔ 10۔ بلند آواز میں حمد ونعت اور قرآن خوانی کریں۔ 11۔ کسی اللہ والے سے منسلک رہیں‘ ہر جمعرات کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ہونے والے درس روحانیت وامن کو بعد از نماز مغرب ضرور سنیں۔ اگر لاہور میں ہیں تو تسبیح خانہ جاکر سنیں اگر نہیں تو نیٹ پر آن لائن لازمی سنیں۔ 12۔ اچھی اچھی کتب کا مطالعہ کریں‘ گھر میں تاریخی واسلامی کتب کی لائبریری بنائیں۔

لوز موشن کیلئے چھوٹا سا مگر تیر بہدف ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس لوز موشن کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔ ایک پاؤ دہی میں ایک چمچ سرکہ ڈال کر رکھ دیں‘ تھوڑے تھوڑے وقفے سے ایک چمچ کھالیں تو لوز موشن جس میں انسان نڈھال ہوجاتا ہے اور کسی بھی چیز سے فرق نہ پڑ رہا ہو تو لوز موشن ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ بہت تیر بہدف ٹوٹکہ ہے‘ ہمارے خاندان کا آزمودہ ہے۔ آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (صائمہ‘ اسلام آباد)

جوہر شفاء مدینہ کا قہوہ لاجواب ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب بھی مجھے شدید کھانسی ہورہی ہو یا گلا خراب ہو تو میرا ذہن فوراً جوہر شفاء مدینہ کے قہوہ کی طرف جاتا ہے۔ میں جونہی یہ قہوہ ہلکا سا میٹھا ڈال کر پیتی ہوں تو میرا گلا ٹھیک اور کھانسی ختم ہوجاتی ہے۔ بہت لاجواب ہے۔ ایک دن میرے پیٹ میں درد بہت شدید درد ہورہا تھا میں نے جوہر شفاء مدینہ کا قہوہ بنا کے پیا تو میرا پیٹ کا درد ٹھیک ہوگیا۔ (فرحت‘ لاہور)

خواتین اب یخ بستگی اور ٹھٹھرنے سے بچ سکتی ہیں!

عائشہ ناز، فیصل آباد

تھوڑی سی ورزش بھی آپ کے جسم کو گرما سکتی ہے۔ ہلکے سوتی موزے گرم جرابوں کے نیچے پہنیں تا کہ پاؤں گرم رہیں۔ ایک بھاری موٹے سویٹر سے بہتر دو ہلکے سویٹر ہیں یہ آپ کو سردی سے بچائیں گے۔ آپ موسمی سبزیوں اور پھلوں سے بھی سردی کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔

ماہ دسمبر موسم سرما کے عنفوان شباب کا زمانہ ہوتا ہے۔ گرم مشروبات اور گرم غذاؤں کا زور بڑھ جاتا ہے۔ نحیف سے نحیف معدہ بھی شدت اشتہا کا اشتہار بن جاتا ہے اور جسمانی نظام قوت پذیری کی طرف مائل ہونے لگتا ہے۔

اس مہینے میں جہاں ایک اوسط درجہ کی صحت رکھنے والا آدمی زندگی کے تمام تر مادی تقاضوں میں ایک غیر معمولی انقلاب محسوس کرتا ہے وہاں اس کی صحت کا معیار بھی روبہ تغیر ہونے لگتا ہے۔ ہر ذی روح اپنے اپنے طور پر خدشات اور احتیاطوں کے مختلف النوع سانچوں میں ڈھلنے لگتا ہے۔ کیونکہ اس ماہ کی خنک تابی اور انجمادی کیفیت کسی وقت بھی کسی بھی ذی روح کو اپنی گرفت میں لینے پر کمربستہ رہتی ہے۔ یخ بستگی اور ٹھٹھراؤ کا دہانہ کسی وقت بھی کھل سکتا ہے اور موسمی تقاضوں کے مطابق نہ چلنے والے افراد اچانک اور غیر متوقع طور پر سردی کی لپیٹ میں آ کر زکام' سر درد' اعصابی ٹھٹھراؤ' پسلیوں کے سکیڑپن' سرسام دماغی' نخاع دماغی کے جمود' نمونیا ایسے عوارض میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں۔

امراء و صاحب حیثیت افراد تو موسم سرما کے اس شدید زمانے میں حسب ضرورت گرم ملبوسات' حفاظتی تدابیر اور انڈہ' مچھلی' مرغ اور میوہ جات پر مشتمل اعلیٰ غذاؤں سے اپنے نظام صحت کے گرد مناسب حفاظتی حصار استوار کیے رہتے ہیں لیکن غریب اور مزدور پیشہ افراد اپنی اقتصادی و معاشی ناہمواریوں کے تحت شدید سردی کے ان ایام میں موسم کے برفیلے تھپیڑے سہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ناکافی لباس اور مطلوبہ لوازم میسر نہ آ سکنے کی وجہ سے ایسے افراد موسمی شدائد میں گھرے رہتے ہیں اور سوائے مصنوعی طور پر پیدا کردہ جسمانی قوت مدافعت' محنت و مشقت کے کام اور گلابی دھوپ سینکنے اور رات کو کمبل یا لحاف میں منہ لپیٹ کر سو رہنے کے ان کو اور کوئی اطمینان بخش لازمہ حیات اور ذریعہ سکون نہیں ہوتا ہے۔ خاص کر اس موسم کا سب سے زیادہ جو شکار ہوتی ہیں وہ گھریلو خواتین ہیں اور آج میں گھریلو خواتین کیلئے کچھ ٹوٹکے لائی ہوں جنہیں آزما کر وہ اس شدید ٹھنڈ کا مقابلہ بڑی آسانی سے کر سکتی ہیں۔ گرم دودھ کے کپ میں ایک چمچ شہد' مونگ کی گرم پتلی دال کا سوپ' چنوں کا شوربہ' ہڈیوں کی یخنی' آپ کو سردی سے محفوظ رکھے گی۔ تھوڑی سی ورزش بھی آپ کے جسم کو گرما سکتی ہے۔ ہلکے سوتی موزے گرم جرابوں کے نیچے پہنیں تا کہ پاؤں گرم رہیں۔ ایک بھاری موٹے سویٹر سے بہتر دو ہلکے سویٹر ہیں یہ آپ کو سردی سے بچائیں گے۔ آپ موسمی سبزیوں اور پھلوں سے بھی سردی کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ آج کل چقندر' پالک' ساگ' شلجم سستے داموں دستیاب ہیں۔ بڑے گوشت کے ساتھ ہڈیاں ہوتی ہیں آپ ان ہڈیوں کا سوپ بنا سکتی ہیں جو سستے داموں پورے گھر کی ضرورت پوری کر سکتا ہے آپ ایسی چند چیزیں بنا کر خود بھی استعمال کریں اور دوسری خواتین کو بھی بتائیے۔

ہڈیوں کا سوپ ہڈیاں 250 گرام' پیاز درمیانہ ایک عدد' لہسن درمیانہ چھیل کر ڈالیں' نمک حسب ذائقہ' گرم مصالحہ ثابت ایک چاول والا چمچ' ادرک ایک چھوٹا ٹکڑا' دھنیا پسا ہوا آدھا چائے کا چمچ **ترکیب:** ہڈیاں دھو کر اس میں خاصا پانی ڈالیں' تیار ہو کر وہ ہڈیوں سے ایک انچ اوپر رہے (اتنا اندازہ کرلیں) پیاز کے چار ٹکڑے کریں اور سب چیزیں چڑھا دیں۔ سوپ پریشر ککر میں اچھا بنتا ہے۔ دیگچی میں بنانا ہو تو اسے دو تین گھنٹے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پانی کم ہو جائے تو اور ڈال لیں۔ اسے گرم گرم پئیں تا کہ آپ کے جسم میں توانائی آئے اور سردی سے محفوظ رہیں۔ **ہری سبزی کا سوپ:** پالک کاٹا ہوا ایک گٹھی' آلو درمیانہ ایک عدد' مٹر پونا کپ' ہری پیاز ایک عدد' ہرا لہسن ایک ایک عدد' ہڈیاں 250 گرام' ثابت گرم مصالحہ ایک بڑا چمچ' نمک حسب ذائقہ' ادرک ایک چھوٹا ٹکڑا۔ **ترکیب:** ہری پیاز' ہرا لہسن چھیل کر موٹا موٹا کاٹ لیں۔ آلو کے چار ٹکڑے کر لیں۔ پالک ڈنٹھل کے ساتھ کاٹیں۔ سب چیزوں کو ملا کر پکائیں۔ جب تیار ہو جائیں تو چھلنی میں چھان لیں۔ آپ اس میں ڈبل روٹی کے توس سینک کر ڈال سکتی ہیں اسے سوپ کی طرح سادہ بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ بچوں کیلئے اس میں آدھا کپ نوڈلز ابال کر پلا سکتی ہیں۔ **گاجر کا سوپ:** ایک عدد بڑا چقندر لے کر پتوں اور ڈنٹھل کے قریب حصے سمیت چوکور ٹکڑے کاٹ لیں' ایک بڑی گاجر کے لمبے ٹکڑے کر لیں' پیاز ایک عدد' لہسن ایک عدد' ادرک ایک چھوٹا ٹکڑا' گوشت لگی ہوئی ہڈیاں 200 گرام' بند گوبھی 2 پتے' نمک حسب ذائقہ' گرم مصالحہ پسا ہوا پونا چائے کا چمچ۔ **ترکیب:** چقندر' گاجر' بند گوبھی' لہسن' پیاز' ادرک' ہڈیاں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ تیار ہو جائے تو چھان لیں۔ گرم مصالحہ چھڑک کر سوپ استعمال کریں۔ یہ سوپ بڑا مقوی اور صحت بخش ہوتا ہے۔ پیشاب کھل کر آتا ہے جسم سے زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ چقندر کے پتوں میں غذائی اجزا زیادہ ہوتے ہیں۔ پالک سے زیادہ فولاد اور دیگر غذائی اجزاء چقندر کے اوپری حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ جن لوگوں کو پتھری کی شکایت ہو انہیں زیادہ مقدار میں چقندر یا اس کے پتے نہیں کھانے چاہئیں اس میں اوگزیلک ایسڈ زیادہ ہوتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں چقندر ضرور پکانے چاہئیں۔ چقندر خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔ تازہ خون بناتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ جن خواتین کے چہرے پر کیل مہاسے بہت نکلتے ہوں ان کیلئے مفید ہے۔ گومڑیاں' رسولیاں بھی اس سے دور ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ لیوکیمیا جیسے موذی مرض میں کچے چقندر کدوکش کر کے کھانا مفید ثابت ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سے پوچھ کر استعمال کریں۔ جن خواتین کو ایام کی خرابی کی شکایت ہو ان کو چقندر کھانے چاہئیں۔ سردیوں میں پاؤں کی انگلیاں سوج جاتی ہیں۔ اس کیلئے آپ دو شلجم مع چھلکوں کے کاٹ لیں اور پانی میں خوب ابالیں۔ کسی تسلے یا ٹب میں یہ گرم پانی ڈالیں اس میں تھوڑا سا سادہ پانی ملائیں۔ پونا چمچ نمک ڈالیں اور دس منٹ کیلئے اس پانی میں پاؤں ڈال کر بیٹھ جائیں۔ تین چار روز شلجم کے پانی میں پاؤں بھگونے سے سوجے ہوئے پاؤں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایڑیاں پھٹ جائیں تب بھی شلجم کے پانی میں پاؤں ڈالیں۔ (باقی صفحہ نمبر 10 پر)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی زیر تحقیق کتب

1۔ ''حضرت مجذوبی کے تربیتی واقعات'' اس موضوع پر واقعات ماہنامہ عبقری' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس اور انٹرنیٹ سے چن چن کر روانہ فرمائیں تا کہ اس عظیم تحقیق میں آپ کا حصہ مل سکے۔ 2۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ''مولانا سعید احمد خان صاحب'' (مدفون جنت البقیع) کی حالات زندگی پر کتاب تحریر فرما رہے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ان کے مشاہدات' واقعات' سنی ہوئی باتیں' ان کے ملفوظات ہیں تو فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری روانہ فرمائیں تا کہ آپ بھی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی اس عظیم کاوش میں اپنا حصہ ملا سکیں۔

3۔ حضرت حکیم صاحب طاہر والی (ترنڈہ محمد پناہ) کے مشہور بزرگ مولانا حبیب اللہ گمانوی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی پر کتاب لکھ رہے ہیں۔ قارئین اپنی یادداشتیں اور واقعات ضرور لکھیں۔

انوکھا درود جو زیارت کرائے

اللہ جل شانہٗ کا احسان عظیم ہے کہ اللہ نے ہمیں امت محمدی ﷺ میں پیدا فرمایا اللہ نے ہمیں بن مانگے ہی اس امت میں سے ہونے کا شرف بخشا۔ اللہ جل شانہٗ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے اور پھر اللہ نے اپنے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقے بے شمار احسانات کیے

اللہ جل شانہٗ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے اتنا قریب ہو جاؤں جتنا کہ تیرا کلام تیری زبان کے قریب ہے' تیری دل کی دھڑکن تیرے دل کے قریب ہے' تیری روح تیرے بدن کے قریب ہے' تیری آنکھ کی روشنی آنکھ کے قریب ہے' تیرا سننا تیرے کانوں کے قریب ہے تو پھر تم خاتم الانبیاء ﷺ پر درود بھیجا کرو۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس درود پڑھنے والے کی سانس میں سے ایک سفید بادل پیدا فرماتا ہے پھر اس کو برسنے کا حکم دیتا ہے پھر جب وہ بادل برستے ہیں تو زمین پر پڑنے والے ہر قطرے سے سونا پیدا فرماتا ہے اور پہاڑوں پر گرنے والے ہر قطرے سے چاندی پیدا فرماتا ہے اور کافر پر گرنے والے ہر قطرے کی برکت سے اس کو ایمان نصیب فرماتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب' امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ) اللہ جل شانہٗ کا احسان عظیم ہے کہ اللہ نے ہمیں امت محمدی ﷺ میں پیدا فرمایا اللہ نے ہمیں بن مانگے ہی اس امت میں سے ہونے کا شرف بخشا۔ اللہ جل شانہٗ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے اور پھر اللہ نے اپنے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقے بے شمار احسانات کیے' تھوڑی سی عبادت کے بدلے بہت زیادہ ثواب دینے کا وعدہ فرمایا۔ سبحان اللہ!

زیارت رسول ﷺ کا عمل محبوب خدا کی زبانی

حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کی تمنا کون سا ایسا مسلمان ہوگا جس کو نہ ہو لیکن عشق و محبت کے بقدر اس کی تمنائیں بڑھتی رہتی ہیں۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قول بدیع میں خود رسول اللہ ﷺ کا ارشاد پاک نقل فرمایا ہے: محبوب خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص روح محمد ﷺ پر ارواح میں اور آپ ﷺ کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ ﷺ کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور فرمایا جو مجھے خواب میں دیکھے گا وہ قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیے گا اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے۔

علامہ سخاوی دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم ﷺ کی زیارت ہو وہ یہ درود پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔ جو شخص اس درود کو طاق عدد میں پڑھے گا اس کو زیارت نصیب ہوگی اور اس درود کا بھی اضافہ کرنا چاہیے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

ایک اللہ والے فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور نبی کریم پرنور ﷺ کی دولت زیارت میسر ہوتی ہے۔ (فضائل درود شریف) رسول اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے یہ بات بھی بہت ضروری ہے کہ آپ ﷺ کی پیاری پیاری سنتوں پر عمل ہو' محبت ہو۔ آپ ﷺ کا عشق ہو' ان کے عشق میں مر مٹنے کا جذبہ ہو اور اس کا خیال رہے کہ کوئی ایسا گناہ' غلطی نہ ہو اور نہ کوئی سنت چھوٹے اور پھر جب ہمارے نامہ اعمال خدمت اقدس ﷺ میں پیش ہوں اور آپ ﷺ کو ہمارے عملوں سے کوئی تکلیف نہ پہنچے کہ میرا نام لینے والوں کا یہ حال ہے۔ (خدیجہ' حیدرآباد)

زیارت رسول ﷺ کا خصوصی عمل

سر مائیکل ہارٹ بیسوی صدی کا ایک مشہور تاریخ دان گزرا ہے' اسے تاریخ اور تاریخی شخصیات کی زندگیوں کے بارے میں خصوصی مہارت حاصل تھی۔ اس نے ایک بہت مشہور تاریخی کتاب ''سو عظیم شخصیات' کے نام سے لکھی' یہ کتاب مشہور کتب خانوں سے آرام سے مل جاتی ہے۔ اس کتاب میں ان سو عظیم شخصیات کے بارے میں تذکرہ ہے جو تاریخ انسانی پر بہت شدید طور پر اثر انداز ہوئی ہیں اور جنہوں نے تاریخ کا رخ موڑ کر نسل انسانی پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اس کتاب میں سر مائیکل ہارٹ نے پہلا نمبر ہمارے پیارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو دیا ہے کہ اس عظیم شخصیت نے اپنے اخلاق' کردار اور بلند ہمتی سے عرب کے جاہل بدوؤں کو کیسے پیارے انداز میں جاہلانہ رسومات' غیر فطری طریقوں اور ظلم و ستم سے ہٹا کر انہیں دنیا کے بہترین انسانوں کی صف میں لا کھڑا کیا اور جب یہی پیغمبر ﷺ کی جماعت بیدار ہو کر نکلی تو انہوں نے اپنے عدل و انصاف کی بدولت ایک ایسی حکومت قائم کی جو 23 لاکھ مربع میل پر پھیلی ہوئی تھی اور جنہوں نے اپنے وقت کی دو عظیم حکومتوں قیصر و کسریٰ کو شکست دی۔ قیصر و کسریٰ کی حکومتیں اپنے وقت میں اسی طرح تھیں جس طرح آج امریکہ اور روس کی حکومتیں ہیں۔ یہ تمام انقلاب نہیں حضور نبی کریم ﷺ کی بے پناہ جدوجہد کا نتیجہ تھا۔ اسی لیے مصنف نے آپ ﷺ کو پہلا نمبر دیا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ سے محبت ہر مسلمان کی زندگی کا لازمی جزو ہے' ہر مسلمان دلی طور پر یہ سمجھتا ہے کہ دنیا اور آخرت کی کامیابی صرف اور صرف اپنے نبی کریم ﷺ کے طریقوں پر چلنے میں ہے' اس کے علاوہ اور کہیں کامیابی نہیں ہے۔ علاوہ ازیں ہر مسلمان کی یہ خواہش بھی ہوتی ہے کہ وہ حج و عمرہ کرے اور نبی پاک ﷺ کا دیدار خواب میں کرے۔ میری آج کی تحریر کا مقصد بھی یہی ہے کہ عبقری پڑھنے والے تمام بہن بھائیوں جن کی تعداد بلا مبالغہ لاکھوں میں ہے کو خواب میں دیدار رسول ﷺ ہو جائے اس کیلئے ایک خصوصی طریقہ لکھ رہا ہوں اس پر عمل کریں انشاء اللہ پہلے ہی ہفتہ میں یہ خواہش پوری ہو جائے گی جو آپ کیلئے اطمینان اور سکون کا باعث بنے گی۔ عمل مبارک یہ ہے:۔ جمعرات کے دن مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل اسی نیت سے پڑھ لیں۔ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں گیارہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ لیں۔ دونوں رکعتیں اسی طرح ادا کریں۔ دو رکعت نفل نیت دیدار مصطفیٰ پڑھنے کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ لیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔ عشا کی نماز پڑھ کر پاک صاف بستر پر سو جائیں۔ سنت کے مطابق سوئیں۔ ایک اللہ والے لکھتے ہیں کہ جمعرات' جمعہ' ہفتہ' اتوار' سوموار' منگل' بدھ اور پھر جمعرات کو یہی عمل ایسے ہی طریقے سے کریں۔ اگلا جمعہ آنے سے پہلے ہی انشاء اللہ العزیز اللہ آپ کو اپنے پیارے حبیب نبی کریم ﷺ کا دیدار کروا دے گا۔ (ب' ح)

(بقیہ: خواتین اب یخ بستگی اور ٹھٹھرنے سے بچ سکتی ہیں!)

پاؤں میں کالے نشان پڑ جائیں تو جھانوے سے صاف کر کے شلجم کے ابلے قتلے پاؤں پر ملیں۔ شلجم کے پانی میں پاؤں بھگوئیں پندرہ منٹ بعد پاؤں دھو کر پٹرولیم جیلی یا زیتون کا تیل ملیں۔ پاؤں میں چیر یا شگاف گہرے ہوں تو پاؤں بھگو کر صاف کر کے ایک چمچ موم بتی کا موم یا سادہ موم 3 چمچ زیتون یا سرسوں کے تیل میں گرم کریں۔ موم پگھل کر تیل میں مل جائے تو ہلکا گرم گرم پاؤں کے چیر میں انگلی سے بھر دیں۔ سوتی موزے پہنیں۔ دو چار دن ایسا کرنے سے پاؤں کے چیر ٹھیک ہو جائیں گے۔

شاہ صدیق دہلوی رح کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص یا بچے کو مرگی کا دورہ پڑتا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل حروف مقطعات باوضو پڑھ کر مریض کے اوپر دم کرے اور پھونک مارے پہلی مرتبہ دم کرنے سے آرام آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ یہ حروف بار بار پڑھ کر مریض پر دم کرتا رہے۔

نزلہ زکام کا علاج

اگر کسی کو نزلہ زکام نے جکڑ لیا اور ہر قسم کی دوائی سے فائدہ نہیں ہو رہا ہے تو اس کیلئے اول تین مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ اگر غیر عورت ہے تو پانی پر دم کر کے دے دے وہ پانی پی لے۔ یہ عمل تین دن کرے انشاء اللہ تعالیٰ نزلہ و زکام سے نجات حاصل ہوگی۔

اولاد نرینہ کیلئے

اگر کوئی شخص اولاد سے محروم ہو اور اس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب اور تیر بہدف ہے۔ بعد نماز عشاء باوضو سات بار ایک سفید کاغذ پر کٓھٰیٰعٓصٓ لکھے اور آب زم زم یا بارش کے پانی یا پاک وصاف پانی سے دھو کر میاں بیوی پی لیں اور اسی طرح روزانہ لکھ کر سات دن تک پئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔

کتے کاٹے کا علاج

اگر کسی کو کتا کاٹ لے اور ہسپتال قریب نہ ہو تو اس کیلئے فوراً چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل مفرد حروف باوضو لکھے اور روغن زیتون سے دھو کر اس شخص کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔ مجرب عمل ہے۔ وہ مفرد حروف یہ ہیں۔

ا ب ج ا ع ہ ہ د ب ا ب اللہ

مرگی کا بہترین عمل

اگر کسی شخص یا بچے کو مرگی کا دورہ پڑتا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل حروف مقطعات باوضو پڑھ کر مریض کے اوپر دم کرے اور پھونک مارے پہلی مرتبہ دم کرنے سے آرام آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ یہ حروف بار بار پڑھ کر مریض پر دم کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دوبارہ دورہ نہیں پڑے گا۔ وہ حروف مقطعات یہ ہیں:۔

الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓمٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰہٰ۔ یٰسٓ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ صٓ۔ طٰسٓمٓ۔ طٰسٓ۔ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔

شوگر کا علاج

اگر کسی شخص کو ذیابیطس (شوگر) ہوگئی ہو تو اس کیلئے مندرجہ ذیل آیت باوضو نماز عصر کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ذیابیطس سے نجات حاصل ہوگی۔ یہ عمل اکتالیس دن مسلسل کریں۔ آیت درج ذیل ہے:۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿بنی اسرائیل ۸۰﴾

ہر قسم کی طلب حاجت

جو شخص کوئی حاجت رکھتا ہو اور اس کو پورا کرنے کی طلب ہو تو اس کیلئے باوضو بعد نماز فجر سورۂ مزمل پڑھے اور پڑھتے پڑھتے ان آیات پر آئے تو ان آیات کو تین تین بار پڑھے۔

آیات یہ ہیں:۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اس عمل کے اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے اور اس عمل کا ثواب حضور نبی اکرم ﷺ کی روح اقدس کو ہدیہ پیش کرے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت پورا ہونے کی دعا کرے۔

چوری سے مال کی حفاظت

اگر کسی شخص نے گھر یا دکان میں مال یا نقدی یا سامان مویشی رکھے ہیں اور ہر وقت خطرہ چوری ڈاکے کا رہتا ہے اس کیلئے ایک سفید کاغذ پر سورۂ رعد پارہ نمبر 13 کی پہلی تین آیات باوضو لکھے اور یہ پرچہ مال میں رکھ دے۔ اسی طرح ان آیات کو باوضو موم جامہ کر کے باڑے یا مویشی رکھنے کی جگہ کے دروازے میں یا دیوار میں کھود کر رکھ کر بند کر دے اور یہی سورۂ رعد کی پہلی تین آیات سات سات مرتبہ پڑھ کر گھر یا دکان کے چاروں کونوں میں پھونک مار دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گھر یا دکان اور اس میں موجود تمام مال محفوظ رہے گا اور چور چوری نہ کر سکے گا۔ اس کلام پاک کی برکت سے گھر یا دکان یا باڑے میں خیر و برکت ہوگی اور بارہ آگ، جانوروں کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

حمل کی حفاظت کیلئے

اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو اس کیلئے آیت ذیل باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل ہر قسم کے حملہ سے محفوظ رہے گا اور قائم رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے: وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿کہف ۲۵﴾

کتے کے کاٹنے اور اس کے حملے سے حفاظت

اگر کسی شخص پر کتا حملہ کر دے یا کسی کو ڈر ہو کہ کتا اسے کاٹ لے گا تو یہ آیت گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے انشاء اللہ تعالیٰ کتے کے حملے سے محفوظ رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ۔ (کہف 18)

ہر مشکل کام کیلئے آسان وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی عمل ہے کہ کسی کا جائز کام اٹکا ہوا ہو مثلاً بے گناہ مقدمہ بازی میں پھنس جائے' کوئی وعدہ کر کے مکر جائے' رشتہ دینے سے انکار کر دے' کوئی بھی مشکل ہو انشاء اللہ یہ وظیفہ مجرب ہے۔ بعد نماز ظہر گیارہ آدمی اکٹھے ہو کر ہر بندہ گیارہ دفعہ سورۂ فتح پڑھیں۔ اول و آخر سات دفعہ درود ابراہیمی پڑھ لیں۔ انشاء اللہ فتح ہوگی۔ (محمد فاران ارشد بھٹی' خان گڑھ)

ناف میں تیل لگانے سے کھانسی کا خاتمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری امی کو بہت زیادہ کھانسی تھی' اتنی زیادہ کہ الٹی آنے لگ جاتی' بہت علاج کروایا لیکن وقتی آرام آتا پھر وہی حال ہوتا۔ ایک دن میرے ذہن میں آیا کہ امی کو کہوں کہ ناف میں تیل لگائے کیونکہ رات کو بھی بہت کھانسی آتی تھی' سو نہیں پاتی تھیں۔ امی نے رات کو ناف میں تیل لگایا' یقین کریں اس رات امی کو بالکل کھانسی نہیں ہوئی' نہ ہی پورا دن' اب میری امی ناف میں تیل استعمال کر رہی ہیں اور میری آنٹی کو بھی کھانسی تھی' خشک کھانسی اور بخار بھی وہ بھی تنگ آ گئی تھی تو میں نے انہیں بھی بتایا انہوں نے بھی ناف میں تیل لگایا تو اگلے دن انہیں کھانسی نہیں تھی' مجھے کہتی ہیں کہ تم نے تو کوئی جادو والی چیز بتا دی ہے۔ (زارا خان)

انجیر، بادام، اخروٹ اور مونگ پھلی کے مزے

سویرا حیات' لاہور

چنبل اور جلد کے تمام امراض کیلئے مونگ پھلی کے تیل کی مالش مفید ہے۔ کھاتے ہوئے اس کا لال رنگ کا چھلکا اتار لیں یہ دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ مونگ پھلی میں پایا جانے والا وٹامن ای کینسر کے خلاف لڑنے کی بھرپور صلاحت رکھتا ہے۔

سردی کے موسم کا ایک اپنا لطف ہے، قدرت نے ہر موسم کے ساتھ ہمیں کھانے پینے کیلئے انواع و اقسام کے پھلوں اور سبزیوں سے نوازا ہے جو موسم کے مطابق ہماری صحت کی حفاظت میں ہمارا بھرپور ساتھ دیتے ہیں۔ موسم سرما کا خصوصی تحفہ خشک میوہ جات ہیں جو اپنے اندر بے شمار فوائد لئے ہوئے ہیں۔ سردیوں کے موسم میں ہیٹر کے پاس بیٹھ کر جہاں اس موسم کا مزا خشک میوہ جات سے دوبالا کیا جاتا ہے وہیں ہم اپنے جسم میں پلنے والی بیماریوں کو بھی دور بھگا رہے ہوتے ہیں۔ آیئے ان میووں کے فوائد کا جائزہ لیتے ہیں۔

انجیر: انجیر جنت کا میوہ ہے اس کا ذکر قرآن پاک میں بھی آیا ہے۔ اس کی تاثیر گرم ہوتی ہے سفید انجیر حلق کی سوزش، سینے کے بوجھ اور پھیپھڑوں کی سوجن میں مفید ہے۔ جن کے سینے میں بلغم ہو وہ اسے استعمال کریں کیونکہ انجیر بلغم کو پتلا کر کے خارج کرتا ہے۔ نہار منہ انجیر کھانے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں یہ دل کے عارضے سے بچاتا ہے۔ کولیسٹرول کم کرتا ہے، شوگر کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔ **اخروٹ:** دماغی کمزوری میں بہت مفید ہے۔ گرم مزاج والوں کیلئے نقصان دہ ہے۔ زیادہ استعمال سے منہ میں دانے بھی نکل آتے ہیں۔ اس میں ایسے اجزاء ہوتے ہیں جن سے نیند بہت اچھی آتی ہے۔ دل کی رفتار کو اعتدال میں رکھتا ہے۔ کینسر کے مرض میں بھی مفید ہے، کالے اخروٹ ہائی بلڈ پریشر، دل کی جلن اور بہت سی جلدی بیماریوں کو روک تھام میں مدد کرتے ہیں۔ **بادام:** دماغ، بصارت اور جسم کی تقویت کیلئے اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ دل کی کمزوری کیلئے موسم گرما میں اس کی سردائی بنا کر پینا نہایت مفید ہے۔ بادام کی سات یا گیارہ گریاں کھانی چاہئیں اس سے زیادہ کھانی نقصان دہ ہیں۔ یہ کولیسٹرول بڑھاتے ہیں۔ بادام کا حلوہ نزلہ، زکام، سردرد کیلئے مفید ہے۔ بادام میں آئرن بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے جو جسمانی خلیوں کو توڑ پھوڑ سے بچاتا ہے۔ بادام کا پیسٹ، بالائی اور عرق گلاب کو ملا کر چہرے پر لگانے سے رنگ گورا اور جلد چمکدار ہو جاتی ہے۔ بادام کا تیل سردرد دور کرنے کے علاوہ بالوں کو گرنے سے روکتا ہے۔ قبض دور کرنے کے علاوہ جلدی امراض میں بھی بہت مفید ہے۔

پستہ: یہ دل کیلئے مفید ہے کولیسٹرول کو کم کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے، دماغی کمزوری میں بھی مفید ہے۔ آنکھوں کیلئے فائدہ مند ہے، ذیابیطس کے مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور بلڈ شوگر کو بھی کنٹرول کرتا ہے، قبض کشا بھی ہے۔ گرم مزاج والے اسے استعمال نہ کریں۔ **کھجور:** کھجور میں بہت زیادہ (کیلوریز) حرارے پائے جاتے ہیں۔ ایک کھجور میں 20 حرارے ہوتے ہیں جو ایک پائے کی چمچ چینی کے برابر ہے۔ اس سے وزن بڑھتا ہے۔ قبض دور کرنے کیلئے گٹھلی نکال کر کھجوروں کو ساری رات پانی میں بھگوئے رکھیں صبح اسے گرائنڈر میں شیک کر کے پی لیں۔ **کشمش:** اس کی تاثیر گرم بھی ہے اور تر بھی۔ دل کی کمزوری میں مفید ہے، دماغ کے کل اعضاء کو تقویت دیتی ہے۔ قبض کشا ہے، بلغم دور کرتی ہے جن کے جگر اور معدے میں گرمی ہو وہ کم استعمال کریں۔ خشک کھانسی کا بہترین علاج ہے۔ رات سونے سے پہلے 41 دانے کشمش، 7 عدد بادام بسم اللہ شریف اور درود شریف پڑھ کر کھا لیں ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ ہر روز نو یا گیارہ دانے کشمش کھانے سے دماغی قوت بڑھتی ہے۔

مونگ پھلی: چنبل اور جلد کے تمام امراض کیلئے مونگ پھلی کے تیل کی مالش مفید ہے۔ اس کے زیادہ استعمال سے کھانسی لگ سکتی ہے۔ کھاتے ہوئے اس کا لال رنگ کا چھلکا اتار لیں یہ دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ مونگ پھلی میں پایا جانے والا وٹامن ای کینسر کے خلاف لڑنے کی بھرپور صلاحت رکھتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے مونگ پھلی کا استعمال نہایت مفید ہے۔ اس میں تیل کی کافی مقدار ہونے کے باوجود وزن نہیں بڑھتا۔ مونگ پھلی کے بعد ایک یا دو گھونٹ دودھ پی لیں تو کھانسی نہیں لگتی۔ **چلغوزے:** دل کے ساتھ جسمانی پٹھوں کو تقویت دیتا ہے۔ گردوں اور جگر کی بیماری میں مفید ہے، بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔ فالج کے اثر سے محفوظ رکھتا ہے، چلغوزے کو شہد کے ساتھ کھانا کھانسی کیلئے مفید ہے کمزور لوگ دودھ کے ساتھ کھائیں تو موٹے ہو سکتے ہیں۔

مراقبے سے علاج

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے سات سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں' اس میں موجود تمام سلسلے ہی تعریف کے قابل ہیں مگر جو مجھے سب سے زیادہ پسند ہے وہ ہے روحانی مراقبہ۔ جب میں میٹرک میں تھی مجھے تب سے ہی مراقبے کا بہت شوق تھا' ہماری ایک ٹیچر نے ہمارے مراقبے کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا۔ میں تب سے روزانہ رات کو مراقبہ کرنے کی مشقیں کرتی۔ مگر جب میں نے عبقری پہلی مرتبہ پڑھا اور اس میں ماہانہ نورانی مراقبہ کا پڑھا تو مجھے بہت خوشی ہوئی میں تب سے اس میں موجود مراقبہ ہر ماہ کرتی ہوں۔ اس مراقبے سے مجھے بہت سے فضائل و کمالات حاصل ہوئے اور گھریلو الجھنیں' مشکلات اور پریشانیاں دور ہوئیں۔ سب سے بڑی مجھے جو نعمت اس مراقبے سے ملی وہ نبی کریم ﷺ کا دیدار نصیب ہونے کی ملی۔ یہ پچھلے ماہ کا واقعہ ہے کہ میں نے جب رات عشاء کی نماز کے بعد مراقبہ شروع کیا تو کچھ وقت لگا تصور بننے میں' تھوڑی دیر میں محسوس ہوا کہ آسمان سے پیلی سی روشنی ہے جو پھوار کی صورت میں میرے اوپر برس (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال صرف قارئین کے جواب

معدے کے امراض: محترم قارئین السلام علیکم! میں معدے کے بے شمار امراض کا شکار ہوں' کھانا کھاتے ہی پیٹ میں مروڑ اٹھنا شروع ہوجاتے ہیں' کھایا پیا بالکل نہیں لگتا' ہروقت کھٹی ڈکاریں' گیس رہتی ہے۔ اس کے علاوہ میرا گلا ہروقت خراب رہتا ہے۔ مجھے ان مسائل سے نجات کیلئے کوئی اچھا سا نسخہ بتایئے تاعمر شکرگزار رہوں گا۔ **(محمد عابد' مانوالہ)**

جواب: جناب محترم بھائی! نسخہ حاضر ہے۔ **ھوالشافی:** دیسی اجوائن آدھ پاؤ لے کر کسی کھلے برتن میں ڈال کر اس پر لیموں کا رس نچوڑتے جائیں تاکہ اجوائن ڈوب جائے اور رس پھر بھی ایک انچ اوپر رہے دن میں چار مرتبہ ہلاتے بھی رہیں حتیٰ کہ رس مکمل طور پر اجوائن میں جذب ہوکر خشک ہوجائے اس کام میں ہفتہ لگ جائے گا اب یہ اجوائن معدے کے جملہ امراض کیلئے اکسیر اعظم ہے' نصف چھوٹی چمچ بطور پھکی استعمال کریں' کھانے کے دوران اور بعد میں پانی ہرگز نہ پئیں' شروع میں زیادہ پانی استعمال کریں۔ گلے کیلئے پسی ہوئی کلونجی کا قہوہ بنا کر نصف میں تازہ پانی اور نمک ملا کر غرغرے کریں اور باقی میں چینی ملا کر بطور قہوہ پی لیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ نسخے کی قدر کریں معمولی نہ سمجھیں تھوڑے میں صحیح کلونجی پسی ہوئی استعمال کریں۔

مسئلہ حفظ قرآن: محترم قارئین! میرے ساتھ ایک مسئلہ ہے۔ مجھے بچپن میں قرآن پاک حفظ کرنے کا بہت شوق تھا میں نے تقریباً سترہ پارے حفظ کرلیے تو ساتھ دنیاوی تعلیم کا بوجھ بھی بڑھ گیا جس کی وجہ سے میں نے حفظ کرنا چھوڑ دیا۔ اب جبکہ میں کالج میں پڑھتی ہوں اور ہروقت مجھے یہ خیال کھائے جاتا ہے کہ مجھے قرآن پاک ضرور حفظ کرنا چاہیے تھا کیا میں اب قرآن حفظ کرسکتی ہوں؟ مجھے کوئی مشورہ دیجئے۔ شکریہ! **(عاتکہ امتیاز' میرپور آزاد کشمیر)**

جواب: بہن! قرآن پاک حفظ کرکے اس پر عمل کرنے والی روز قیامت اپنے قریبی دس گنہگار رواجب جہنم رشتہ داروں کی سفارش کرے گی اور اس کے والدین کو ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے زیادہ ہوگی۔ آپ نے دنیاوی تعلیم ضرور حاصل کی اس کی دنیاوی اہمیت سے بھی انکار نہیں مگر جو مقام و مرتبہ اللہ رب العزت کے ہاں حافظ قرآن کا ہے وہ دنیاوی علم کا نہیں۔ آپ تھوڑی سی ہمت کریں تو آپ آسانی سے دونوں علم حاصل کرسکتی ہیں۔ اللہ پاک سے حفظ کی توفیق مانگیں یکسوئی سے دوبارہ حفظ مکمل کرنے کا پکا عہد کریں کہ ضرور ضرور حفظ کرنا ہے۔ انشاء اللہ بہت آسانی ہوجائے گی اس کی برکت سے دونوں جہاں کی نعمتیں اسان ہوں گی۔ **(م۔ع)**

کالے یرقان کا نسخہ: محترم قارئین السلام علیکم! میرا بیٹا عمر 22 سال کا ہے۔ دو ماہ پہلے روزی کیلئے دبئی گیا ہے۔ اس کو دو ہفتے پہلے ہی ٹیسٹ سے ہیپاٹائٹس سی (کالے یرقان) کا پتہ چلا ہے۔ آپ مجھے کوئی آسان سا نسخہ اس بیماری کا بتائیں۔ **(مسز بٹ' راولپنڈی)**

جواب: آپ دس روپے کی الائچی' دس روپے کی مگھاں اور دس روپے کی کول ڈوڈہ (کول ڈوڈہ میں سے سبز رنگ کی پتی نکال دینی ہے) تمام ادویہ کو پیس کر مکس کرکے ایک لیٹر پانی میں بھگودیں اور آگ پر چڑھا کر حسب ذائقہ چینی ڈال دیں اور قوام تیار کرلیں۔ صبح و شام ایک گلاس پانی میں ایک چمچ کھانے والا مکس کرکے پئیں اور کمال دیکھیں۔ **(طاہر سلیم' فیصل آباد)**

دوران سفر الٹی: محترم قارئین! میرے ساتھ ایک بہت ہی بھیانک مسئلہ ہے وہ یہ کہ جب بھی میں سفر کرتا ہوں تو میرا دل خراب ہونا شروع ہوجاتا ہے' سارا سفر الٹیاں کرکر کے بُرا حال ہوجاتا ہے اس بیماری کی وجہ سے میں نے سفر کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اگر کسی قاری کے پاس اس بیماری کا علاج ہے تو براہ مہربانی ضرور بتایئے۔ **(محمد صدیق' گوجرانوالہ)**

جواب: میرے بھائی ہومیوپیتھک کی ایک دوا ہے ''پٹرولیم 30'' یہ آپ جرمنی کی لے لیں جب بھی سفر کا ارادہ ہو سفر شروع کرنے سے آدھ گھنٹے پہلے پانچ قطرے زبان پر ٹپکالیں' سفر کے دوران اپنے پاس رکھیں جیسے ہی طبیعت خراب ہونے لگے پھر پانچ قطرے زبان پر ٹپکالیں' انشاء اللہ بہت جلد بہتری محسوس کریں گے۔ **(ڈاکٹر ظفر حمید ملک' اٹک سٹی)**

مسئلہ حل نہیں ہورہا: محترم قارئین! میں کافی سالوں سے ایک مسئلہ میں الجھا ہوا ہوں جو کہ حل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا' بہت حل تلاش کیے' کافی پیسہ برباد کیا مگر پریشانی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔ براہ مہربانی مجھے اس کے حل کیلئے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ **(عاطف بھٹی' شاہدرہ)**

جواب: محمد عاطف صاحب کیلئے میرا آزمودہ عمل جو کہ میں نے ''مجھے شفاء کیسے ملی'' کتاب سے پڑھا اور اب میرا آزمودہ عمل بن گیا وہ ہے استغفار کی کثرت۔ آپ کا رکا ہوا کام ایسے ہوگا جیسے پہلے سے ہی ہوا ہوا تھا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ **(ظ۔ح۔م' اٹک)**

بالچر سے نجات: محترم قارئین! مجھے کافی عرصہ سے بالچر کی بیماری ہے' میں اس بیماری کی وجہ سے بہت پریشان اور نفسیاتی مریض بن چکی ہوں براہ مہربانی اس کے لئے کوئی نسخہ تجویز فرمائیں۔ **(ج'ش۔پشاور)**

جواب: اس کا ایک بہترین نسخہ آپ کو ارسال کررہا ہوں الحمدللہ! کافی مرتبہ مریضوں کو دیا ہے اللہ نے فضل ہی فرمایا ہے۔ نسخہ یہ ہے **ھوالشافی:** جونک خشک بڑے سائز کے دس دانے' کاغذی بادام چھلے ہوئے دس دانے' تِل کا تیل آدھ پاؤ۔ بادام جونک ہلکی کوٹ کر تیل میں شامل کردیں اور تیل کو ہلکی آنچ پر آگ پر رکھ دیں جب ان دونوں چیزوں کا رنگ سرمئی ہوجائے تو اتار لیں۔ دوائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیار ہے۔ روزانہ رات کو سر پر لگائیں۔ صبح کو کسی اچھے ہربل شیمپو یا صابن سے سر دھولیں۔ انشاء اللہ بال پھر سے آجائیں گے۔ **(باز منور' سکھر)**

حرمین شریف کی زیارت کیلئے: محترم قارئین السلام علیکم! حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے اپنے ایک آرٹیکل میں حرمین شریف کی زیارت کیلئے ایک عمل تین بار تلبیہ پھر اذان کی دعا اور پھر دوبارہ تین بار تلبیہ پڑھنا بتایا تھا۔ مسئلہ یہ ہے کہ اذان باقاعدگی سے سنی نہیں جاتی' کبھی سفر میں ہوتے ہیں۔ میرے بچے دفتر میں بیٹھے ہوتے ہیں وہاں سے مسجد دور ہے' اذان کی آواز دفتر میں نہیں پہنچتی یا بعض اوقات بجلی بند ہوتی ہے اور مسجد میں جنریٹر یا یو پی ایس کی سہولت نہیں ہوتی۔ ان اعذار کی وجہ سے وظیفے میں بے قاعدگی آتی ہے' اس کیلئے کیا کیا جائے؟ **(مقصود احمد' فیصل آباد)**

جواب: مقصود صاحب! آپ نے بہت اچھا سوال اٹھایا' خوشی ہوئی اللہ رب العزت آپ کو اور ساری امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حرمین شریفین کی زیارت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔ جس وقت اذان کی آواز نہ آئے تو اس وقت آپ کو چاہیے کہ ظہر کا وقت خیال کرکے کہ اس وقت ظہر کی اذان کا وقت ہے تلبیہ پڑھ لیا کریں۔ اللہ قبول فرمائے۔ **(م۔ق' لاہور)**

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ مارکر استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ اپنا نام، مکمل پتہ اور فون نمبر خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔

پھٹے ہونٹ: میرے ہونٹ بہت پھٹے ہوئے ہیں جن میں پھٹنے کی وجہ سے بہت درد ہوتا ہے' یہ مسئلہ شروع سے ہے' میری عمر بیس سال ہے' کوئی کریم بتائیں جس سے میرے ہونٹ پھٹنے ٹھیک ہوجائیں۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے منہ پر بے حد پسینہ آتا ہے۔ خون کی گردش پیروں اور ہاتھوں میں تو ٹھیک سے ہوتی ہے لیکن چہرہ پھر بھی مرجھایا ہوا رہتا ہے جبکہ منہ اور آنکھوں کے نیچے چھوٹے چھوٹے سفید دانے بھی نکلتے ہیں۔ (نواب دین' لاڑکانہ)

مشورہ: شربت عناب استعمال کرکے دیکھیں۔ صبح و شام ایک دو چمچے پانی میں ملا کر پئیں۔ مچھلی، انڈا، مرغی، گرم مصالحہ، گائے کا گوشت' ڈرائی فروٹ سے پرہیز رکھیں۔ چھلے ہوئے ہونٹوں پر کوئی سی بھی ویزلین لگالیا کریں یا گائے کا تازہ مکھن لگائیں۔

کالی پیلی رنگت: میں نے جگر سمیت ہر ٹیسٹ کروایا ہے۔ اس کے باوجود میں دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہوں اور رنگت بھی کالی اور پیلی ہوتی جارہی ہے جبکہ میری خوراک بالکل ٹھیک ہے۔ اس کے باوجود جگر خون نہیں بنا تا خوراک جتنی زیادہ کھاتی ہوں اتنی ہی زیادہ صحت کمزور ہوتی جارہی ہے۔ نیند بھی کم آتی ہے اور گرمیوں میں اجابت ٹھیک نہیں ہوتی۔ اسپغول کا چھلکا' گلقند' قبض ہونے پر کھاتی ہوں۔ ان چیزوں کے ساتھ اور قبض ہوجاتا ہے۔ میری عمر بیس سال ہے' شادی نہیں ہوئی' اگر طاقت کی دوائی یا خوراک لیتی ہوں تو اجابت میں مروڑ شروع ہوجاتا ہے۔ معدہ بھی وزنی رہتا ہے گیس بھی ہے' یہ مرض مجھے پانچ سالوں سے ہے۔ (ثریا' راولپنڈی)

مشورہ: آپ نے جو ٹیسٹ کروائے ہیں ان کی رپورٹ نہیں لکھی۔ ہمارے خیال میں آپ کی آنتوں میں سوزش ہے' اسپغول کا استعمال جاری رکھیں۔ اصلی گلقند غذا کے بعد کھائیں۔ صبح و شام بیل گری کا مربہ کھالیں۔ مرچ مصالحے' انڈا' مرغی' مچھلی' آلو اور دالوں سے پرہیز رکھیں۔ خاص طور پر مرچ' کھٹائی' مصالحے سے پرہیز ضروری ہے۔

پیٹ بڑھ گیا: میری عمر 54 سال ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پیٹ بڑھ گیا ہے۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ پیٹ میں چربی آگئی ہے۔ الٹراساؤنڈ بھی کروایا' رپورٹ ٹھیک ہے۔ آپ نے پہلے جوارش کمونی کبیر لکھی تھی مگر مجھے شوگر بھی ہے اس لیے نہیں کھائی' شوگر کی وجہ سے بہت دبلی ہوگئی ہوں' اس کی دوا روزانہ کھاتی ہوں' شوگر ٹیسٹ کرواتی رہتی ہوں' عموماً تو نارمل رہتی ہے لیکن کبھی کبھی یہ کم بھی ہوجاتی ہے' قبض بہت رہتا ہے میں چاہتی ہوں کہ جسم پر گوشت چڑھ جائے اور شوگر کی وجہ سے زیادہ نقصان نہ ہو اس کی بھی کوئی دوا بتادیں' آپ موٹا ہونے کیلئے بکرے کا گوشت، دیسی گھی، مکھن اور دوسری چیزیں بتاتے ہیں۔ اگر کوئی یہ چیزیں خریدنے کی قوت نہ رکھ سکے تو وہ کیا کرے۔ چائے میٹھی نہیں پیتی شوگر کیلئے پرہیز بھی کرتی ہوں۔ (رقیہ' ملتان)

مشورہ: شوگر کے مریضوں کیلئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ کسی اچھے معالج کے روبرو مشورہ کریں اور مناسب وقفوں سے اپنے معالج کی ہدایت کے مطابق خون میں شوگر باقاعدہ لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائیں جس میں وہ سرنج میں خون لیکر ٹیسٹ کرتے ہیں۔ شوگر کے مریضوں کو باقاعدہ واک یا ورزش کی بھی ضرورت ہوتی ہے جو اپنے معالج کی زیرہدایت لازمی کرنی چاہیے۔ پیٹ چھوٹا کرنے کیلئے ورزش یا واک بہت مفید ہے جسم کی نشوونما اور تعمیر میں صرف غذا کا کردار ہے دوا کا اس سے کوئی تعلق نہیں جسم کا میٹریل غذا اور صرف غذا ہے۔

خارش کا علاج: میری والدہ کی عمر 56 سال ہے' انہیں شوگر' بلڈ پریشر' دل کا عارضہ اور پتے میں پتھری ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ ہیپاٹائٹس بی کی بھی مریضہ ہیں' ہفتے میں دو مرتبہ ان کا ڈائیلیسز بھی ہوتا ہے۔ چار مہینوں سے شدید خارش کا مسئلہ درپیش ہے۔ پورے جسم میں خارش ہوتی ہے خارش کی وجہ سے خون بھی نکل آتا ہے' زخم سوکھتے بھی نہیں کہ دوبارہ خارش ہوتی ہے۔ ڈاکٹر دوائیں بدل بدل کر تھک گئے ہیں لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا جب تک امی ٹھنڈی ہوا میں رہتی ہیں تب تک خارش کم ہوتی ہے خارش کرنے سے امی کی انگلیاں اور بازو میں تکلیف رہنے لگی ہے۔ (ثناء شکیل' نیو کراچی)

مشورہ: اصلی سفید صندل کا پاؤڈر جو اسی مقصد کیلئے ہوتا ہے جسم پر خارش کی جگہ پر ملیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ گرم چیزیں نہ کھائیں۔ سفید سوتی لباس پہنیں۔ کیمیکلز سے دور رہیں' باقی علاج جو کررہے ہیں وہ کرتے رہیں۔ ایسے پیچیدہ امراض میں مقامی معالج سے روبرو مشورہ مفید ہوتا ہے۔

سانس آنا بند: اکثر سانس آنا بند ہوجاتا ہے' چھاتی میں بلغم ہے اس کا ایکسرے بھی کروایا تھا' ڈاکٹر نے کہا سب ٹھیک ہے مگر چھاتی میں بلغم ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے کوئی ایسا علاج بتادیں جس سے بلغم باہر آجائے میرے جسم میں گرمی برداشت کرنے کی طاقت بہت کم ہے' ٹھنڈی چیزیں میں استعمال نہیں کرسکتا۔ میں اپنے اس مرض سے بہت زیادہ پریشان ہوں۔ (ریحان' لاہور)

مشورہ: ایک چمچی سالم اسپغول ایک کپ پانی میں بھگو دیں اور شربت بنفشہ ایک اونس ملا کر پی لیں۔ غذا میں بکرے کا گوشت کدو' توری' لوکی' شلجم میں سے کسی سبزی میں ڈال کر پکا کر روٹی سے کھالیں۔ دس دن بعد دوبارہ لکھیں۔

محبت کی شادی' بانجھ پن اور اکسیر نسخہ: سات سال شادی کو ہوگئے' ہماری محبت کی شادی ہے۔ تعلیم یافتہ ہوں' خوبصورت' سمارٹ اور ایتھلیٹ رہی ہوں۔ شوہر مجھ سے بھی زیادہ خوبصورت سمارٹ ہیں' کھلاڑی رہے ہیں۔ بڑے اوارے کے مالک ہیں۔ ہماری بدنصیبی یہ ہے کہ میں بانجھ ہوں' ڈاکٹروں گائناکولوجسٹ اسپیشلسٹ کی بھی رائے ہے' باہر بھی گئے ہیں وہاں سے بھی یہی رائے ملی ہے۔ (ثریا' لاہور)

مشورہ: ایک بہت مفید اور اکسیری نسخہ آپ کی اور قارئین کی نذر ہے۔ قلب حجر اصلی، بیخ مرجان عمدہ ہم وزن پہلے الگ الگ ہاون دستے میں سفوف بنالیں پھر ساق کی کھرل میں ہم وزن دونوں کو ڈال کر عرق گلاب میں اس قدر کھرل کریں کہ پشتہ بن جائے۔ ہفتہ بھر کھرل کرنا کافی ہے۔ پھر وزن کرکے چار چار رتی کی پڑیاں بنالیں۔ ایام سے فراغت کے بعد صبح و شام ایک ایک پڑیا پانی سے پھانکیں صرف سات دن تک۔ پھر اس نسخہ کا کمال دیکھیں۔

پاؤ دودھ سے پانچ کلو دودھ کی طاقت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک مرتبہ عبقری میں پڑھا تھا کہ ایک پاؤ گرم دودھ کو اگر چالیس مرتبہ پھینٹا جائے تو اس میں پانچ کلو دودھ کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔ آزمایا اور بالکل ایسا ہی پایا۔ (ناصر بٹ' مدثر خان' لاہور)

اولاد کے رشتے کیلئے لاجواب عمل: اگر کہیں بھی اولاد کا رشتہ نہیں ہو رہا یا رشتہ ہو کر ٹوٹ جاتا ہو تو پارہ نمبر 20 سورۂ نمل کی آیت نمبر 62 کو روزانہ پڑھیں۔

قسط نمبر 4

میری زندگی کیسے بدلی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ تین سال سے عبقری سے منسلک ہوں۔ ان تین سال سے پہلے میری زندگی کیا تھی؟ یہ سوچ کر بھی مجھے اب خوف آتا ہے۔ میری ان بھٹکی اور اجڑی راہوں سے واپسی کیسے ہوئی اور میں ان بھٹکی راہوں پر کیسے بھٹکی' آج یہ کہانی بھی بیان کرتی ہوں۔

میری آنکھ ایسے گھرانے میں کھلی جہاں سب مسلمان ہوتے ہوئے بھی کبھی کسی نے نماز پڑھنا تو دور کی بات نماز کا ذکر تک نہیں کیا تھا۔ مجھ سے بڑے تین بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ میں سب سے چھوٹی ہوں۔ میرے ماں باپ نے ہمیں زندگی کی ہر آسائش فراہم کی۔ اعلیٰ سے اعلیٰ برانڈ اور فیشن کے کپڑے' جوتے' گاڑی' ہمارے گھر میں جدید دور کی ہر سہولت میسر ہے۔ میرے والد کا اپنا کاروبار ہے جو الحمدللہ خوب چمک دمک کے ساتھ چل رہا ہے۔ ہمیں کسی قسم کی کوئی روک ٹوک نہیں تھی۔ جب میں نے ہوش سنبھالا تو اپنے بڑے بہن بھائیوں کو ہر وقت میوزک' فلم' فیشن جیسی مصروفیات میں مصروف پایا۔ میری بہنیں گھر میں جینز اور شرٹس پہنتیں' نہ کبھی میرے والد نے روکا اور نہ ہی والدہ نے ٹوکا۔ ہر کوئی اپنی مستی میں مست تھا۔ ایک مرتبہ ہمارے گھر میں ایک فنکشن تھا جہاں میرے ابو کے دوست کے ساتھ ان کا بیٹا بھی آیا تو میری بہن اور ان کے درمیان دوستی ہوگئی جو کچھ عرصہ چلی اور میری بڑی بہن نے زبردستی والدین کو منا کر اس کے ساتھ شادی کرلی (اب وہ دبئی میں ہے اور اب وہ کن مشکلات میں ہے اس کا سوچ کر بھی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ہیں۔ اللہ اس کے حال پر رحم فرمائے۔)

اسی جدید فیشن اور مغرب زدہ ماحول میں جب میں نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا تو میں ہوتی میوزک ہوتا' فیس بک ہوتی اور میرے دوست ہوتے۔ مجھے خود نہیں معلوم میں نے فیس بک پر کتنے لڑکوں کو بے وقوف بنایا۔ لڑکوں کے ساتھ انتہائی غلیظ گفتگو کرکے مجھے عجیب سا سرور ملتا۔ میں ساری ساری رات فیس بک اور کبھی کبھی کچھ لڑکوں سے سکائپ پر ویڈیو کالنگ کرتی اور خوب ''انجوائے'' کرتی۔ میں اپنی والدہ کے ساتھ مہنگی ترین بوتیک پر جاکر جدید سے جدید مغربی فیشن کے کپڑے خریدتی اور جب کبھی والدین کے ساتھ کسی پارٹی میں جاتی تو میری والدہ فخر سے سب کے سامنے مجھے پیش کرتیں کہ دیکھیں میری بچی نے کتنے اعلیٰ برانڈ کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور میں فخر سے سربلند کرلیتی۔ ایک رات کو میں ایسے ہی اپنے کمرے میں سونے کیلئے لیٹی تو ہلکی غنودگی میں مجھے محسوس ہوا کہ کوئی میرے جسم پر ہاتھ پھیر رہا ہے اور

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں' روز سنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

میں گھبرا کر اٹھی تو کوئی بھی نہ تھا اور ایسا اکثر ہوتا۔ کوئی اندیکھی چیز تھی جو رات کو میرے ساتھ ہوتی۔ میں نے اپنی والدہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے اسے میرا وہم سمجھا۔ پھر جب میں کالج گئی تو چونکہ میں بہت زیادہ خوبصورت اور فیشن ایبل تھی وہاں بھی ہر لڑکے کو اپنا دیوانہ پایا۔ وہاں میری دوستی ایک امیر کبیر لڑکے (ع) سے ہوئی۔ اس کے پاس مہنگی ترین گاڑی تھی' کچھ ہی عرصہ بعد ہماری دوستی ''محبت'' میں بدل گئی اور آہستہ آہستہ ہم قریب ہوتے گئے اور پھر میں نے اپنا سب کچھ اس کے حوالے کردیا۔ کچھ عرصہ بعد مجھے معلوم ہوا کہ (ع) کے اور لڑکیوں کے ساتھ بھی تعلقات ہیں اور وہ لڑکیوں کو اپنی ہوس کا نشانہ بنا کر چھوڑ دیتا ہے اس نے میرے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ میں بہت روئی' چیخی چلائی مگر وہ مجھ پر ہنستا ہوا گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا۔ کچھ ماہ بعد میرے سر سے اس عشق کا بھوت اتر گیا اور میں واپس اپنی نارمل لائف میں آگئی۔ سارا دن میوزک سنتی' ٹی وی دیکھتی' پارٹیوں میں جاتی۔ رات وہی دوسروں کو نیٹ پر بے وقوف بناتی۔ مجھے اپنی آخرت کی کوئی فکر نہ تھی' نہ نماز' نہ روزہ' نہ قرآن۔ بچپن میں ایک قاری صاحب روزانہ قرآن پاک پڑھانے آتے تھے میں نے ناظرہ قرآن پڑھا ضرور تھا مگر دوبارہ آج تک کھول کر نہیں دیکھا تھا۔ بس اپنی مستی میں مست۔ میں ہر روز صبح اٹھتی ضرور تھی صرف اپنے لئے یعنی اپنے جسم کو فٹ رکھنے کیلئے' ہمارے گھر کے قریب ایک لیڈیز پارک تھی وہاں روزانہ جاگنگ کیلئے جاتی۔ وہاں میری ایک دوست بن گئی جو مکمل حجاب میں واک کرنے آتی تھی۔ چند دنوں بعد اس نے مجھے ''ماہنامہ عبقری'' تحفے کے طور پر دیا اور کہا کے اس رسالے کو ضرور پڑھا کرو۔ ساتھ آپ کا تعارف بھی کروایا اور آپ کے کچھ درس میرے موبائل میں کاپی کردیئے اور سننے کی خاص تاکید کی۔ میں نے گھر آکر رسالے کو سرسری نظر سے دیکھا اور سائیڈ پر رکھ دیا۔

ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ رات کو میں بہت بور ہو رہی تھی کہ اچانک مجھے یاد آیا کہ (ا) نے مجھے چند درس دیئے تھے ان کو ایک بار سن تو لوں۔ میں نے جب درس چلایا تو اتفاق سے اس کا موضوع ''توبہ'' تھا۔ آپ یقین کیجئے! جیسے جیسے اس درس کے الفاظ میرے کانوں میں اتر رہے تھے ویسے ویسے میرا جسم کانپ رہا تھا اور میری آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ میں بہت روئی' اسی وقت (ا) کو فون کیا۔ اس سے روتے اور ہچکچاتے ہوئے بولی کیا میری بھی معافی ہوسکتی ہے؟ میں تو آج تک اپنے رب کریم کے آگے جھکی ہی نہیں' اس کا نام تک نہیں لیا' بچپن سے لے کر اب تک اس کی صرف نافرمانی ہی کی ہے کیا میری بھی توبہ ہوسکتی ہے؟ اس نے مجھے بڑے پیار سے سمجھایا کہ اللہ بہت غفورالرحیم ہے وہ انسان سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے اس کے آگے اگر سچے دل سے توبہ کی جائے تو وہ ضرور ضرور معاف فرمادیتا ہے۔ تم بھی سچے دل سے توبہ کرو' وہ اللہ تمہیں بھی ضرور معاف فرمادے گا۔

اگلے دن میں صبح پارک نہ جاسکی' تو دوپہر کے وقت میری محسن دوست' میرے گھر آگئی۔ اس سے ملتے ہی میں نے اس سے پہلا سوال یہ کیا کہ کیا تم مجھے نماز پڑھنا سکھادوگی؟ (ا) نے بخوشی حامی بھرلی' کچھ عرصہ (ا) روزانہ میرے گھر آتی رہی اور مجھے مکمل نماز' مسنون دعائیں' یاد کروادیں۔ میں نے اپنے سارے مغرب زدہ لباس اکٹھے کرکے انہیں آگ لگادی۔ اپنی اسی محسن کے ساتھ جاکر نئے لباس خریدے' حجاب خریدا اور اُس دن سے میں نے حجاب کرنا شروع کردیا۔ گھر میں ہر وقت درس چلانا شروع کردیا' جسے سن کر میری والدہ میرے دو بھائی (جن کی شادیاں ہوچکی ہیں) بھابیاں سب بہت متاثر ہوئے' اب میری والدہ نے بھی دوپٹہ لینا شروع کردیا' بھابیوں اور (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسی ہی بھٹکی ہوئی خدا کی بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کرکے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

مشکلات دور ہوجاتی ہیں ناموں کا آسان ٹوٹکہ

شہزاد مجذوبی، کراچی

کہنے لگے کہ اللہ پاک سے دعائیں یقین کے ساتھ مانگو اور دعا شروع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو اس کے مختلف ناموں سے پکارا کرو، جتنے نام آتے ہوں اتنے ناموں سے پکارا کرو۔ پھر بتایا کہ اپنی تمام حاجتیں اللہ سے مانگا کرو کہ اے اللہ! میری حاجتیں پوری فرما۔

ایک بزرگ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف میں بیٹھے تھے، میں ان سے جا کر ملا، تعارف ہوا، پھر وہ مجھ سے دینی باتیں کرنے لگے، کہنے لگے کہ اللہ پاک سے دعائیں یقین کے ساتھ مانگو اور دعا شروع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو اس کے مختلف ناموں سے پکارا کرو، جتنے نام آتے ہوں اتنے ناموں سے پکارا کرو۔ پھر بتایا کہ اپنی تمام حاجتیں اللہ سے مانگا کرو کہ اے اللہ! میری حاجتیں پوری فرما۔ میں بھی اللہ سے یہی دعا کرتا رہتا ہوں کہ اے اللہ تو میری حاجتیں پوری فرما اور اللہ تعالیٰ میری حاجتیں پوری فرماتا ہے۔ میں موٹر سائیکل پر کہیں جارہا ہوتا ہوں اور ٹائر پنکچر ہوجاتا ہے جیب میں پیسے نہیں ہوتے پنکچر والے کی دکان کے سامنے سے گزر رہوتا ہے تو دکان والا خود پوچھتا ہے۔ انکل کیا ہوا؟ میں بتاتا ہوں کہ ٹائر پنکچر ہوگیا ہے وہ کہتا ہے کہ لے آئیں میں پنکچر لگا دیتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں، دکان والا کہتا ہے کہ کوئی بات نہیں پھر دے جائیے گا اور وہ پنکچر لگا دیتا ہے، ایسا کئی بار ہوا ہے۔ میں صبح بچوں کو سکول چھوڑنے جاتا ہوں اور اکثر ایسا بھی ہوجاتا ہے کہ موٹر سائیکل میں پٹرول ختم ہوجاتا ہے، میں پٹرول پمپ پر جاتا ہوں اور بتا دیتا ہوں کہ اس وقت میرے پاس پیسے نہیں ہیں اور پٹرول ختم ہوگیا ہے پٹرول پمپ والا مجھ سے میری منزل پوچھتا ہے اور اتنا پٹرول ڈال دیتا ہے کہ میں بچوں کو سکول چھوڑ کر با آسانی گھر واپس پہنچ جاتا ہوں۔ کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ اس طرح میری حاجات پوری کرتا ہے، میرا ابھی اس پٹرول پمپ یا پنکچر والے کی دکان کی طرف دوبارہ چکر لگے تو میں پیسے ضرور دے آتا ہوں مگر یہ ہے کہ ضرورت کے وقت اللہ میری ضرورت پوری کرتا ہے۔ پھر بتانے لگے کہ میں ایک کارخانہ میں کام کرتا ہوں، سپلائی اور سٹاک کا کام میری ذمہ داری ہے۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ مال سپلائی کیا، آگے جب خریدار کے پاس پہنچا تو اس کا فون آیا کہ تین ڈبے کم ہیں، میں نے کہا کہ دوبارہ چیک کریں انہوں نے چیک کیا مگر تین ڈبے کم تھے، میں نے اپنا سٹاک چیک کیا تو اس میں بھی کوئی فالتو ڈبہ نہ تھا اب میں پریشان ہوگیا کیونکہ ہمارے کارخانے کا مالک بہت سخت آدمی تھا اور وہ تنخواہ سے پیسے کاٹ لیتا تھا۔ عید قریب آرہی تھی اور میری پریشانی بڑھتی جارہی تھی تنخواہ پہلے ہی تھوڑی تھی اب اگر اس میں کٹوتی ہوجاتی تو عید پر بہت مشکل بن جاتی۔ میں نے اللہ سے دعا کرنا شروع کردی اس کے مختلف صفاتی ناموں سے اس کو پکارتا رہا اور کہتا رہا کہ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے بے ایمانی نہیں کی تو میری مدد فرما۔ میں مسلسل کئی دن تک دعا کرتا رہا مگر ڈبوں کا کچھ پتہ نہ چلا، آخر تنخواہ ملنے کا وقت آگیا۔ مجھے مالک نے بلایا میں ڈرتے ڈرتے اندر گیا مجھے میری تنخواہ ملی میں نے باہر آکر دیکھا تو تنخواہ پوری تھی، مالک نے تو یہ پوچھا کہ ڈبے کہاں ہیں؟ نہ ڈانٹ ڈپٹ کی اور نہ ہی تنخواہ سے پیسے کاٹے حالانکہ مجھ سے پرانے ملازمین کو بھی مالک نہیں چھوڑتا تھا۔ میں نے اللہ رب العزت کا شکر ادا کیا کہ اس نے میری دعا قبول فرمائی اور میری مدد فرمائی۔ انسان اگر سچے دل سے اور یقین سے دعا کرے تو اللہ ضرور سنتا ہے۔

ایک مرتبہ ایک صاحب نے ایک واقعہ سنایا کہ کسی گاؤں میں ایک خاتون کا انتقال ہوگیا اس کے لیے قبر کھودی گئی تو قبر کھودنے والے نے دیکھا کہ قبر کی دیوار میں ایک روپے کے سکے کے برابر سوراخ ہے اور اس سے بہت تیز روشنی باہر آرہی ہے اس نے سوراخ سے جھانک کر دیکھا تو دوسری طرف ایک عورت بیٹھی قرآن پاک کی تلاوت کررہی تھی اور اس کی پوری قبر میں روشنی ہی روشنی تھی اس بندے نے تلاوت کی آواز اپنے کانوں سے سنی۔ حالانکہ اس قبر کا بظاہر کوئی نام ونشان نہ تھا مگر اس میں عورت بیٹھی تلاوت کررہی تھی۔ انہوں نے علاقے کے علماء سے مشورہ کیا تو انہوں نے کہا کہ آپ سوراخ بند کردیں اور اپنی میت کو دفن کردیں۔ سنا تھا کہ جو شخص زندگی میں کثرت سے جو عمل کرے یا وہ دعا کرے کہ مرنے کے بعد بھی اللہ اسے اس عمل کی توفیق دے تو اللہ تعالیٰ قبر میں بھی اسے وہی عمل کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ (واللہ اعلم) میں ویب سائٹ پر آن لائن حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس سن رہا تھا، درس کے بعد دعا ہوئی بڑی رقت آمیز دعا تھی، جہاں میں نے اور دعائیں مانگیں وہاں اپنے ناموں کی رہائی (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

مولانا وحیدالدین خان

نرمی اور تحمل مزاجی

نرمی اور تحمل مزاجی کوئی بزدلی کی بات نہیں، یہ زندگی کا ایک اہم اصول ہے جو خود خالق فطرت نے تمام مخلوقات کو سکھایا ہے۔ عربی کا ایک مثل ہے: "السماح رباح" یعنی معاملات میں نرمی اور وسعت ظرف کا طریقہ ہمیشہ مفید ہوتا ہے۔ انسان نے ہزاروں برس کے دوران دونوں قسم کا تجربہ کیا۔ نرم رویہ کا بھی اور سخت رویہ کا بھی۔ آخر کار تجربات سے ثابت ہوا کہ سخت رویہ الٹا نتیجہ پیدا کرتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں نرم رویہ ایسا نتیجہ پیدا کرتا ہے جو آپ کیلئے مفید ہو۔ ریلوے اسٹیشن پر دو آدمی چل رہے تھے۔ ایک آدمی آگے تھا۔ دوسرا آدمی پیچھے۔ پیچھے والے کے ہاتھ میں ایک بڑا بکس تھا۔ تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے اس کا بکس اگلے آدمی کے پاؤں سے ٹکرا گیا۔ وہ پلیٹ فارم پر گر پڑا۔ پیچھے والا آدمی فوراً ٹھہر گیا اور شرمندگی کے ساتھ بولا کہ مجھے معاف کیجئے، آگے والے آدمی نے اس کو سنا تو وہ بھی ٹھنڈا پڑ گیا۔ اس نے کہا کوئی حرج نہیں اور پھر دونوں اٹھ کر اپنی اپنی منزل کی طرف روانہ ہوگئے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ اس قسم کی کوئی ناخوشگوار صورت پیش آئے تو دونوں بگڑ جائیں، ایک کہے کہ تم اندھے ہو، دوسرا کہے کہ تم بدتمیز ہو، تم کو بولنا نہیں آتا وغیرہ۔ اگر ایسے موقع پر دونوں اس طرح بولنے لگیں تو بات بڑھے گی۔ یہاں تک کہ دونوں لڑ پڑیں گے۔ پہلے اگر ان کے جسم پر مٹی لگ گئی تھی تو اب ان کے جسم سے خون بہے گا۔ پہلے اگر ان کے کپڑے پھٹے تھے تو اب ان کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔ خواہ گھریلو زندگی کا معاملہ ہو یا گھر کے باہر کا معاملہ ہو۔ خواہ ایک قوم کے افراد کا جھگڑا ہو یا دو قوموں کے افراد کا جھگڑا۔ ہر جگہ نرم روی اور عالی ظرفی سے مسئلے ختم ہوتے ہیں اور اس کے برعکس رویہ اختیار کرنے سے مسئلے اور بڑھ جاتے ہیں۔ پہلا طریقہ آگ کو بجھاتا ہے اور دوسرا طریقہ آگ کو مزید بھڑکا دیتا ہے۔

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

رہی ہے اور میرے جسم سے بھی وہی روشنی منعکس ہوکر شعاعیں پھیلا رہی ہے اور میں اوپر آسمان کی طرف دیکھتی ہوں تو ایک سفید نورانی باریش چہرے والی انتہائی خوبصورت ہستی میری طرف ہاتھ بڑھاتی ہے شاید کہ سفید پوش یا میں خود محسوس کرتی ہوں اور میں پیچھے ہٹ جاتی ہوں کہ نہیں میری اتنی استعداد نہیں کہ میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کرسکوں ساتھ وہ مجھے آواز دیتے ہیں (ف) کہاں جارہی ہوں؟ اور ہاتھ بڑھاتے ہیں، میں کہتی ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اوپر نہیں آسکتی، میں بہت گنہگار ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ تم جو میری سنتوں کی فکر کرتی ہو اور مجھ پر صبح وشام درود وسلام بھیجتی ہو وہ سب مجھ تک پہنچتا ہے اور پھر بدستور ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ پھر میں درود وسلام پڑھنا شروع کردیتی ہوں۔ اس کے آگے مجھے یاد نہیں کیا ہوا جب میری آنکھ کھلی تو اذان فجر ہورہی تھی۔ (ف، لاہور)

موسمی بخار سے نجات: موسمی بخار سے نجات کیلئے دن میں تین سے چار مرتبہ لیسن کی چائے پیئیں۔ دو سے تین دن میں بخار سے یقینی نجات مل جاتی ہے۔

جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی لڑکیوں کیلئے کچھ مشورے

عادل اسماعیل

یہی عمر محنت، مشقت، دھوڑ دھوپ اور کھیل کود کی ہوتی ہے اسی عمر میں ایام شروع ہوتے ہیں جس سے خون کا اضافی خرچ ہوتا ہے۔ اگر اس عمر میں غذا اور عام صحت پر توجہ نہ دی گئی تو بہت سے مسائل پیدا ہونا شروع ہوجاتے ہیں سب سے پہلے جسم کی نشوونما رک جاتی ہے

اس مضمون میں عورت کے کچھ مسائل بیان کیے جارہے ہیں جن کی بناء پر وہ اپنی صحت کا خیال رکھنے سے قاصر نظر آتی ہے ہم ان مسائل کے حل کیلئے کچھ آسان اور آزمودہ نسخے پیش کررہے ہیں جن کے ذریعے عام نسوانی بیماریوں کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ کسی نوجوان لڑکی کے چہرے پر اگر چند مہاسے نکل آئیں تو وہ سخت اذیت اور تکلیف میں مبتلا ہوجاتی ہے اسی ذہنی اذیت کے دوران ان کی آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے بھی پڑ جاتے ہیں، جلد بے رنگ ہوجاتی ہے، ہونٹ پھیکے پڑجاتے ہیں، قد بڑھنا بند ہوجاتا ہے اور جسم کی نشوونما بھی مناسب طور پر نہیں ہو پاتی۔ اس بات سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اگر اسی قسم کی کوئی بھی شکایت اگر کسی نوجوان لڑکی کو ہوجائے تو وہ کس ذہنی اذیت میں مبتلا ہوسکتی ہے۔

نوجوان لڑکیوں میں پیدا ہونے والی یہ شکایات زیادہ تکلیف دہ اس صورت میں ہوجاتی ہیں جب وہ ان امراض سے سخت پریشان اور خوفزدہ رہتی ہیں اور وہ اپنی فطری شرم وحیا کی وجہ سے کسی سے اس بارے میں نہ پوچھ سکتی ہیں اور نہ مشورہ لے سکتی ہیں اسی لئے ان امراض کی لاعلمی یا کم علمی ان کے خوف کو بڑھا دیتی ہے۔ خوف کے باوجود بھی وہ اپنی فطری شرم و حیا کی وجہ سے کسی معالج یا ڈاکٹر تو دور اپنی والدہ یا سہیلیوں سے بھی اپنے ان مسائل کے بارے میں بات کرتے ہوئے جھجھک محسوس کرتی ہیں۔ کم عمر لڑکیاں جن شکایات کی زیادہ تر شکار رہتی ہیں اور ان سے پریشان رہتی ہیں ان میں جسم کی بالیدگی کا متاثر ہوجانا اور ہونٹوں کی رنگت کا پھیکا پڑ جانا، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کی موجودگی' جلد پر داغ دھبے یا مہاسے ہوجانا، نسوانی حسن کی پوری طرح نشوونما ہونا، ایام میں خرابی اور سب سے بڑھ کر سیلان الرحم (لیکوریا)

یہی عمر محنت، مشقت، دوڑ دھوپ اور کھیل کود کی ہوتی ہے اسی عمر میں ایام شروع ہوتے ہیں جس سے خون کا اضافی خرچ ہوتا ہے۔ اگر اس عمر میں غذا اور عام صحت پر توجہ نہ دی گئی تو بہت سے مسائل پیدا ہونا شروع ہوجاتے ہیں سب سے پہلے جسم کی نشوونما رک جاتی ہے پھر جسم بھرپور رعنائی اور توانائی حاصل نہیں کرپاتا' ساتھ ساتھ جلد کی رنگت پھیکی اور بے رنگ پڑ جاتی ہے، ہونٹوں کی رنگت پھیکی پڑ جانا، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جانا، آنکھوں کے سفید حصے کی رنگت سیاہی مائل ہوجانا، ایام میں بے قاعدگی، ہاتھ پیروں کا سرد رہنا، جلد تھک جانا، سانس پھول جانا، مزاج چڑ چڑا ہو جانا یہ تمام باتیں غذا اور خون کی کمی کو ظاہر کرتی ہیں۔

لیکوریا عام طور پر غذائی اجزاء کی کمی سے ہوتا ہے اس میں خون کی کمی کا دخل بھی ہے، منرلز اور وٹامن کی کمی بھی ایک سبب ہے، اندرونی زخم، سوزش اور ورم سے بھی یہ شکایت ہوجاتی ہے۔ اعصابی حساسیت، ہیجان اور دیگر ذہنی کیفیات اثر انداز ہوتی ہیں۔ بعض ہارمونز کی کمی بیشی سے بھی یہ شکایت ہوسکتی ہے اس کے عام اسباب میں قبض اور خون کی کمی شامل ہیں۔ اسی وجہ سے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہے۔ کمر، پنڈلیوں اور جوڑوں میں درد رہنے لگتا ہے، چکر آتے ہیں اور سانس پھولنے کے ساتھ ساتھ جسم میں سستی اور علالت رہتی ہے اور حسن ماند پڑ جاتا ہے۔ اس شکایت کا ذہن پر بھی بہت برا اثر پڑتا ہے۔ ناپاکی کا احساس بھی پریشان کر دیتا ہے، شادی شدہ خواتین کو اس شکایت کی وجہ سے حمل قرار پانے میں دشواری بھی پیش آسکتی ہے۔

لیکوریا اگر کبھی کبھار یا بہت کم مقدار میں ہوتو یہ کوئی مرض نہیں ہے یہ تکلیف خواتین کے ساتھ پیش آسکتی ہے۔ یہ کوئی پریشانی کی بات نہیں، اس شکایت کا بنیادی سبب خون کی کمی ہے اس لئے نوجوان لڑکیوں کو غذا پر بڑی توجہ دینی چاہیے۔ غذا میں کمی کردینا یعنی ڈائٹنگ بھی اپنے معالج کے مشورے کے بغیر نہ کریں' ورنہ اس سے آپ کی جسمانی نشوونما کو کوئی نقصان ہوسکتا ہے۔ نوجوان لڑکیاں وہ غذائیں کثرت سے استعمال کریں جن میں پروٹین ہو مثلاً گوشت، مچھلی، انڈا، دودھ، بالائی، مٹر، سویابین، سیم، دالیں وغیرہ اس کے علاوہ پتوں والی سبزیاں، انڈے کی زردی، دودھ، لسی، انار، امرود، سیب، کھجور، اخروٹ، بادام، کلیجی، ہڈیوں کا گودا اور یخنی بھی بہت مفید ہے۔ نوجوانی اور جوانی کے زمانے میں لڑکیوں کو اچھی خوراک کھانا چاہیے۔ یاد رکھیے کہ ادھیڑ عمر اور بڑھاپے کے زمانے میں جوانی کا کھایا پیا ہی کام آتا ہے۔ بعد میں نہ تو اتنی بھوک رہتی ہے اور نہ ہاضمہ ہی پہلے کی طرح کام کرتا ہے۔ بعض گھرانوں میں کھیل تو دور کنار، لڑکیوں کیلئے بھاگنا، دوڑنا یا کسی بھی قسم کا شرعی حدود میں رہتے ہوئے بھی کوئی مشغلہ معیوب سمجھا جاتا ہے۔ اس رواج کو ختم کرنے کی ضرورت ہے یہ جسم اگر استعمال نہیں ہوگا تو اس میں طاقت اور پھرتی کیوں کر آسکے گی۔ صرف نوجوان ہی نہیں بلکہ ہر عمر کی عورتوں کو اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ خوب پیدل چلیں۔ اچھی صحت اور توانا جسم کیلئے آپ کے اندر جسم وصحت کا شعور پیدا ہونا لازمی ہے۔ دنیا بدل رہی ہے اور اب تو نہایت پس ماندہ ممالک میں بھی عورتوں کو احساس ہوگیا ہے کہ عورت کو اچھی خوراک کا حق ہے، اچھی صحت کا حق ہے، ماں بننے کا حق ہے، ہر عمر میں اپنی صحت اور جسم کی دیکھ بھال کا حق ہے، سب سے بڑا حق اپنے جسم وصحت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا ہے۔ یہ تو تھے عورت کے مسائل جن کی بناء پر وہ اپنی صحت کا خیال رکھنے سے قاصر ہے۔ ہم یہاں کچھ آسان اور آزمودہ نسخے پیش کررہے ہیں جن کے ذریعے عام نسوانی بیماریوں کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

☆ مغز تخم تمر ہندی 12 گرام، سمندر سوکھ 12 گرام، مازو 12 گرام، تینوں ادویہ کا باریک سفوف بنا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ صبح وشام دیں لیکوریا کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔

☆ گوند کیکر 120 گرام، چینی 120 گرام کو خالص گھی میں اتنا بھون لیں کہ پھول کر سرخی مائل سیاہ ہوجائے لیکن جلے نہ، اسے باریک کرلیں ایک تولہ 12 گرام صبح وشام دودھ کے ساتھ لیں۔ یہ لیکوریا کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔

☆ پھول دھاوا 6 گرام، پھول سپاری 6 گرام، کمرکس 6 گرام، موچرس 6 گرام، گوند کیکر 6 گرام، گوند مولسری 6 گرام، چینی 30 گرام، تمام ادویہ کو باریک سفوف بنالیں۔ دو گرام صبح وشام نیم گرم دودھ کے ہمراہ لیں لیکوریا کے لئے مجرب دوا ہے۔ (کمر درد اور کمزوری دور کرتی ہے)۔

☆ کیکر کی پھلیاں سبز بغیر بیج کے 12 گرام، کیکر کے پھول 12 گرام، مصری 24 گرام کا سفوف بنالیں۔ دس گرام صبح و شام کھائیں۔ لیکوریا کیلئے مفید دوا ہے۔ دو ہفتہ میں آرام آجاتا ہے۔ ☆ برگد کا تازہ سبز چھلکا اتار کر سایہ میں خشک کرکے باریک سفوف بنالیں۔ 4،4 گرام سفوف صبح وشام تازہ پانی سے لیں۔ ☆ پیپل کی گوند باریک پیس کر 6،6 گرام کی پڑیا بنالیں۔ روزانہ صبح نہار منہ ایک پڑیا دودھ کے ساتھ لیں انشاءاللہ ایک ہفتہ میں آرام ہوگا۔ نیلی شعاعوں کا پانی صبح وشام دو دو اونس پیئیں۔ ☆ عبقری دواخانہ کی تیار کردہ ادویات پوشیدہ کورس (باقی صفحہ نمبر 27 پر)

رشتے ہی رشتے: جن کو اولاد کے رشتے نہ ملتے ہوں وہ پارہ نمبر 20 سورۂ قصص کی آیت نمبر 24 روزانہ 112 مرتبہ پڑھیں۔ اس کے ساتھ سورۂ والضحیٰ ہر ماہ کے پہلے 11 دن تک پڑھیں' تین ماہ تک۔

جاڑا آیا! موسم سرما میں حسن کی دیکھ بھال

اس موسم میں آپ جتنا پانی پئیں گی آپ کی جلد اتنی ہی صحت منداور چمکدار نظر آئے گی۔ متوازن غذا کا استعمال کسی بھی موسم میں جلد کی حفاظت کیلئے بے حدضروری ہے۔ سردموسم میں کسی اچھے ٹونر کا استعمال بہت مفید ہے کیونکہ اس سے آپ کے چہرے کی جلد کی رنگ یکساں رہتی ہے۔

جلد کی خوبصورتی ہی دراصل آپ کے حسن کی ضامن ہے۔ اس لیے ہر عورت کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی جلد صحت منداور چمکدار نظر آئے۔ جلد چونکہ ہمارے جسم کا حساس ترین حصہ ہے۔ لہٰذا اسے ہر موسم میں خصوصی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ سردیوں کے موسم میں جلد خشک ہوجاتی ہے۔ اس لیے ایسے موسم میں جلد کی حفاظت کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ یہاں آپ کیلئے چند تجاویز حاضر ہیں جن پر عمل کرنے سے سردیوں کے موسم میں آپ کی جلد کھل اٹھے گی اور صحت جگمگانے لگے گی۔ سردیوں کے موسم میں چہرے کی جلد بھی خشک ہوجاتی ہے لہٰذا اس موسم میں خاص طور سے صابن سے چہرہ دھونے سے گریز کریں اور فیس واش استعمال کریں کیونکہ صابن آپ کی جلد سے چکنائی اور نمی کھینچ لیتا ہے۔ موسم کوئی بھی ہو لیکن آپ مہینے میں دو مرتبہ اپنے چہرے کی کلینزنگ ضرور کریں۔ خاص طور سے جب کہیں باہر مثلاً شاپنگ وغیرہ کیلئے جائیں تو گھر آکر کلینزنگ کرنا ہرگز نہ بھولیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سردیوں میں دھوپ آپ کیلئے اچھی ہے لیکن اس طرح دھوپ میں بیٹھنا کہ براہ راست آپ کے چہرے پر پڑے' سردیوں کے موسم میں بھی جلد کیلئے نقصان دہ ہے۔ سرد موسم میں جلد کو خشکی سے محفوظ رکھنے کیلئے اپنی جلد کی مناسبت سے موئسچرائزنگ کریمز سے لوشن کا استعمال باقاعدگی کے ساتھ کریں اور چہرے کے علاوہ ہاتھ پیروں پر بھی کوئی اچھی سی کریم لگانا ہرگز نہ بھولیں۔ جن خواتین کی جلد پر زیادہ خشکی ہو انہیں چاہیے کہ وہ پٹرولیم جیلی استعمال کریں تاکہ ان کی جلد خشک ہوکر پھٹنے سے بچانے کیلئے اچھی کوالٹی کا لپ بام استعمال کریں۔ ایسی اسکن پراڈکٹس کا استعمال اپنی جلد پر ہرگز نہ کریں جن کا رنگ گلابی ہو کیونکہ گلابی رنگ والی کریمز اور لوشنز میں کیمیکلز ہوتے ہیں جو آپ کی جلد کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس لیے ہمیشہ سفید رنگ کی یا ٹرانسپیرنٹ کریمز، لوشنز اور آئل استعمال کریں۔ پہلے تو کوشش کریں کہ گھریلو ٹوٹکوں پر اکتفا کریں اور بازاری کریمیں اور لوشنز کم سے کم استعمال کریں اگر بوجہ مجبوری استعمال کرنی پڑ جائے تو ہمیشہ اچھے برانڈ کی اسکن کیئر پراڈکٹس خریدیں اور کسی بھی ایسے برانڈ کی پراڈکٹ خریدنے سے گریز کریں جو رجسٹرڈ شدہ نہ ہوں۔ اس کے علاوہ کوئی بھی میڈیکیٹڈ پراڈکٹ ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر استعمال نہ کریں۔ اپنے چہرے کا مساج ہمیشہ درست انداز میں اور نرمی کے ساتھ کریں چہرے پر غلط ملط طریقے سے انگلیاں چلانے سے جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ موسم خواہ کتنا ہی سرد کیوں نہ ہو لیکن زیادہ گرم پانی سے چہرہ دھونے سے گریز کریں اور اس کے بجائے نیم گرم پانی استعمال کریں۔ چہرے کی کلینزنگ کے بعد بھاپ لینا ہمیشہ اچھا رہتا ہے لیکن سردیوں کے موسم میں اسٹیم لینا بہت سودمند ہے۔ چہرے پر بلیچ کریم لگانے سے پہلے اس میں Sooting Lotion ضرور شامل کرلیں تاکہ چہرے پر جلن نہ ہو۔ اس کے علاوہ بلیچ کرنے کے بعد صابن سے کبھی چہرہ نہ دھوئیں کیونکہ اس طرح جلد پر جلن ہوجاتی اور سرخ نشان پڑ سکتے ہیں۔ جب کبھی پارٹی میک اپ کریں تو گھر آنے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو اسے صاف کرلیں۔

سردیوں کے موسم میں بہت زیادہ چکنائی والے اور مرغن کھانے نہ کھائیں کیونکہ یہ جلد پر دانوں اور کیلوں کا سبب بنتے ہیں۔ جلد کی نگہداشت کیلئے پانی کی اہمیت کسی بھی موسم میں کم نہیں۔ لہٰذا سردیوں کے موسم میں پانی پینا کم نہ کریں کیونکہ اس موسم میں آپ جتنا پانی پئیں گی آپ کی جلد اتنی ہی صحت مند اور چمکدار نظر آئے گی۔ متوازن غذا کا استعمال کسی بھی موسم میں جلد کی حفاظت کیلئے بے حدضروری ہے۔ سرد موسم میں کسی اچھے ٹونر کا استعمال بہت مفید ہے کیونکہ اس سے آپ کے چہرے کی جلد کی رنگ یکساں رہتی ہے۔ اچھی اسکن کیلئے دودھ باقاعدگی کے ساتھ پئیں کیونکہ اس میں موجود پروٹین آپ کی جلد کے ساتھ ساتھ بالوں کیلئے بہت مفید ہے۔ (عروۂ اسلام آباد)

بہترین قدرتی کلینزر

ھوالشافی: زیتون کا تیل اور سفید سرکہ کو مکس کرکے کسی اسپرے بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔ یہ بہترین اور ہر قسم کی سطحوں کو صاف کرنے والا طاقتور کلینزر ہے۔

گھریلو کلینزر بنائیں: شیشے کی لکڑیوں کو صاف کرنے کیلئے پانی اور سفید سرکہ ہم وزن لیں۔ اگر پہلی بار کھڑکیاں صاف کر رہی ہیں تو دو قطرے کسی بھی ڈش واشر کے ملالیں جیسے لیمن میکس وغیرہ۔ اس طرح شیشے پر کوئی نشان اور تہہ نظر نہیں آئے گی۔ سفید سرکہ میں تین حصے ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ملا کر اسپرے بوتل میں بھرلیں اس کلینزر سے کچن کے کاؤنٹر ٹاپ اور کچن کی دیگر اشیاء کی صفائی کرسکتی ہیں جیسے کچن ٹائلز وغیرہ۔

بند نالیاں کھولنے کیلئے: آدھی پیالی بیکنگ سوڈا بند نالی میں ڈال دیں' بعد میں ایک پیالی سفید سرکہ بھی ڈال دیں جب جھاگ بننی بند ہوجائے تو گرم کھولتا ہوا پانی نالی میں ڈالیں۔ یہ طریقہ آپ ہفتے یا پندرہ دن میں ایک بار دہرائیے۔ ایک تو نالیاں بند نہ ہوں گی اور ناگوار بو سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جائے گی۔ سرکہ (سفید) میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ وہ واش بیسن، کچن سنک، فرش اور دیگر سطحوں (کاؤنٹر ٹاپ' ٹائلز' شیشے) کو صاف کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت رکھتا ہے۔ صفائی کے معاملے میں اس کے بہترین نتائج ہیں۔ اس لیے بجائے اس کے کہ آپ کیمیائی کلینزز استعمال کریں آپ گھریلو کلینزر بنائیں جو قدرتی اجزاء کے حامل ہیں اور ان کے استعمال سے صحت پر کوئی بُرا اثر نہیں پڑتا جبکہ کیمیکل ڈٹرجنٹ کی اجزائے ترکیبی اور مہک انسانی صحت پر انتہائی سنگین اثر انداز ہوتی ہیں۔ ان کی مہک سے دمہ، سانس اور جلدی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ سفید سرکہ نمک، بیکنگ سوڈا اور زیتون آئل بھی صفائی کے مصرف کیلئے بہترین بھی ہیں نیز ان کے کسی بھی قسم کے سائیڈ ایفکٹ نہیں ہیں۔ (م۔ا، لاہور)

گلے کے درد اور خراش کیلئے آسان و آزمودہ نسخہ

ھوالشافی: کلونجی ایک چمچ چائے والا' شہد ایک چمچ کھانے والا' زیتون کا تیل ایک چمچ کھانے والا۔ ان سب کو مکس کرکے رات سونے سے پہلے چبا کر کھالیں۔ بعد میں پانی نہیں پینا۔ گلے کے درد اور گلے کی خراش کیلئے ہمارا آزمودہ نسخہ ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور لاجواب پائیں۔ (محمد علی' لاہور)

اسم اعظم کا دم کروایا اور نوکری مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں جھنگ میں رہتا ہوں' آپ کے اسم اعظم کے دم کا اعلان رسالے میں پڑھا۔ اس دم میں شریک ہوا' آپ کا درس سنا' آپ کی زیارت کی تو ایسا لگا کہ برسوں کی جو تلاش تھی وہ ختم ہوگئی ہے۔ درس کے اختتام پر خوب رو رو کر دعا کی۔ آپ نے دم کیا اور میں نے گھر کی راہ لی۔ دم کروانے سے پہلے میں بالکل فارغ تھا' کوئی نوکری نہ تھی مگر دم کروانے اگلے دو تین دن کے بعد مجھے نوکری مل گئی۔ الحمدللہ! (محمد شفیق' جھنگ)

تعلقات برقرار، تکلیفیں برداشت پھر دیکھیں کمال!

جب کسی کی بات ناگوار لگے تو اس کی ایک نیکی تصور میں لائیں پھر اس کو دس گنا بڑھا دیں۔ اب تصور کریں کہ اس انسان کی نیکیوں کا پہاڑ میرے سامنے کھڑا ہے اور اس کی چھوٹی سی خامی اس پہاڑ کے کنارے پر پڑی ہے اب آپ اپنے آپ سے کہیں کہ معاف کرو۔

کہا جاتا ہے کہ انسان ایک معاشرتی حیوان ہے۔ اس دنیا میں وہ اکیلا نہیں رہ سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی ضروریات کی تکمیل دوسرے انسانوں کے ساتھ وابستہ کر رکھی ہے۔ خوراک' پوشاک اور رزق کے حصول کیلئے اسے دوسرے انسانوں کا محتاج بنایا گیا ہے۔ مگر دوسرے انسانوں کے ساتھ جب معاملات اور لین دین کی بات ہوتی ہے تو وہاں اس کے مزاج کے خلاف بہت سی باتیں پیش آتی ہیں جو ناگواری' غم و غصہ اور بسا اوقات اذیت کا سبب بھی بن جاتی ہیں۔ اگر صورتحال کنٹرول سے باہر ہو جائے تو ڈیپریشن' تنہائی اور نفسیاتی امراض وبال جان بن جاتے ہیں۔ حدیث کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مومن کو زیادہ پسند کرتے ہیں جو رشتہ داروں سے پہنچنے والی تکلیفوں کے باوجود میل جول رکھتا ہے بنسبت اس مومن کے جو نہ میل جول رکھتا ہے اور نہ ہی تکلیفوں کو برداشت کرتا ہے۔ صلہ رحمی کے متعلق بہت سی احادیث میں تاکید آئی ہے۔ آج کے دور میں یہ بہت مشکل کام ہے کہ آپ تعلقات بھی برقرار رکھیں اور تکلیفوں کو بھی برداشت کریں۔ زیر نظر مضمون میں دیئے گئے انتہائی آسان تصورات کی مدد سے آپ نہ صرف ان نفسیاتی الجھنوں سے چھٹکارا پاسکتے ہیں بلکہ قرآن و حدیث کے مطابق قطع رحمی جیسے گناہوں سے بچتے ہوئے رشتہ داروں سے اچھے تعلقات بھی برقرار رکھ سکتے ہیں۔ انشاء اللہ ان تصورات کی مدد سے آپ نہ صرف ان نفسیاتی الجھنوں سے چھٹکارا پاسکتے ہیں بلکہ قرآن و حدیث کے مطابق قطع رحمی جیسے گناہوں سے بچتے ہوئے رشتہ داروں سے اچھے تعلقات بھی برقرار رکھ سکتے ہیں۔ انشاء اللہ ان تصورات کی مدد سے آپ اپنی زندگی میں ایک مثبت تبدیلی پیدا کر کے دوسروں کو بھی ان مسائل سے نجات دلا کر ان کو ایک خوشگوار زندگی کا احساس دلا کر ان کی دعائیں سمیٹ سکتے ہیں۔ **نیکیوں کو دس مرتبہ بڑھانا:** سورۃ انعام میں ارشاد باری ہے ”جو ایک نیکی لے کر آئے گا اسے دس نیکیوں کا اجر ملے گا جو ایک برائی لے کر آئے گا اسے ایک برائی کی سزا ملے گی“ ذرا غور کیجئے! اللہ تعالیٰ ہماری ایک نیکی کو تو دس گنا بڑھا رہا ہے مگر برائی نہیں بڑھا رہا۔ کیوں نہ ہم بھی اس قرآنی اصول پر لوگوں کے اچھے کاموں کو دس گنا بڑھا دیں۔ خاص طور پر اپنے گھر والوں' بچوں اور قریبی رشتہ داروں کے اچھے کاموں کو دس گنا بڑھا دیں۔ جب کسی کی بات ناگوار لگے تو اس کی ایک نیکی تصور میں لائیں پھر اس کو دس گنا بڑھا دیں۔ اب تصور کریں کہ اس انسان کی نیکیوں کا پہاڑ میرے سامنے کھڑا ہے اور اس کی چھوٹی سی خامی اس پہاڑ کے کنارے پر پڑی ہے اب آپ اپنے آپ سے کہیں کہ معاف کرو۔ اس سے انشاء اللہ اس شخص کی طرف سے پہنچائی گئی تکلیف کم ہو جائے گی۔ غم و غصہ کے بجائے دل میں شکر گزاری کے احساسات پیدا ہوں گے۔ **روحانی اولاد کا طریقہ:** حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ ”میں امت کا باپ ہوں“ اس لحاظ سے ہم سب آپ ﷺ کی روحانی اولاد ہوئے جس رشتہ دار یا قریبی تعلق والے سے تکلیف پہنچے تو اس کا تصور کر کے دل ہی دل میں کہیں ”میں نے فلاں کو حضور نبی اکرم ﷺ کی روحانی اولاد سمجھ کر معاف کر دیا۔ ایسا کرنے سے انشاء اللہ آپ کے غصہ میں کمی آجائے گی۔ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ یہ عمل کرنے سے آپ اللہ کے پسندیدہ لوگوں کی فہرست میں آجائیں گے۔ غور کریں تو آپ کو اس شخص کا شکر گزار ہونا چاہیے جس کی وجہ سے آپ اللہ کے پسندیدہ لوگوں کی فہرست میں آ گئے۔ حقیقتاً وہ شخص آپ کو اللہ کے قریب کرنے کا ذریعہ بن گیا۔ **دائرے میں کالا نقطہ:** ایک دائرہ لگائیں اس میں ایک موٹا سا کالا نقطہ لگا دیں۔ آپ جب اس دائرے کو دیکھیں گے تو آپ کہیں گے دائرے میں کالا نقطہ ہے۔ بالکل صحیح کہا آپ نے مگر اس دائرے میں ڈھیر ساری سفید جگہ بھی تو ہے جس طرح آپ کو دائرے میں چھوٹا سا کالا نقطہ فوراً نظر آ گیا اور سفید جگہ زیادہ ہونے کے باوجود نظر نہیں آئی۔ بالکل اسی طرح ہم اپنی زندگی میں خوشیاں' کامیابیاں' آسانیاں' محبتیں لوگوں کا حسن سلوک اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بے شمار نعمتیں کم دیکھتے ہیں جبکہ تکالیف' غم' مصیبتیں' نفرتیں اور دکھ ہمیں تھوڑا ہونے کے باوجود فوراً نظر آجاتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی تکلیف پہنچے تو آپ اپنے آپ سے تصور میں تین دفعہ کہیں ”میں کالے نقطے کے بارے میں نہیں سوچوں گا/گی، اور سفید جگہ کو سوچیں (یعنی زندگی میں ملنے والی خوشیوں اور کامیابیوں کو سوچیں چاہے وہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہوں) ان تصورات سے انشاء اللہ آپ کو اپنی زندگی میں خوشگواریت کا احساس پیدا ہونا شروع ہو جائے گا آپ اپنی زندگی کو ایک نئے رخ سے جینے کی عادت ڈالیں گے۔ فائدہ محسوس کریں تو بخیل نہ بنیں بلکہ عبقری کے پیغام کے مطابق سخی بنیں۔ آج سے خود سے ایسا سوچنا شروع کر دیں اور دوسروں کو ترغیب دیں تا کہ لوگ آپ کے ساتھ مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

اپینڈکس کیلئے ہمارا خاندانی راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں قارئین کیلئے اپنا خاندانی سینے کا راز بھیج رہا ہوں۔ یہ نسخہ روحانی اور طبی دونوں طرح کا ہے۔ اپینڈکس کیلئے لاجواب ہے۔ جس جس کو بتایا اس کو اس موذی مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات ملی۔

اپینڈکس کیلئے مجرب نسخہ: ھوالشافی: کوڑتمہ بغیر بیج کے لیں۔ کوڑتمہ پانچ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ایک تولہ' فلفل سیاہ ایک تولہ' زیرہ سفید ایک تولہ' نمک سیاہ ایک تولہ۔ **ترکیب و استعمال:** کوڑتمہ کو پہلے توے پر بھون لیں اور باقی تمام ادویہ کو کوٹ پیس کر مکس کر لیں۔ **خوراک:** چھ ماشہ دن میں صرف ایک بار ہی استعمال کرنی ہے۔ طب یونانی کی حقیقت سے انکار کرنے والوں کیلئے کھلی دعوت ہے۔ آزمائیں اور مظلوم عوام کی خدمت کریں' کبھی خطا نہ جانے والا نسخہ ہے۔ **اپینڈکس کیلئے روحانی مجرب عمل:** اول و آخر درود شریف گیارہ بار' سورۃ البینہ کی آیت نمبر 7، پارہ نمبر 30۔ اکتالیس بار پڑھ کر دم کریں اور مکمل شفایابی تک مریض خود بھی قرآن پاک کی اس آیت کا مطالعہ کرتا رہے۔ (محمد ارشد زبیر' ساہیوال)

بے اولاد حضرات اب پریشان نہ ہوں!

قارئین! عبقری شمارہ جون 2015ء میں درج ذیل نسخہ چھپا تھا جس میں غلطی سے کشتہ قلعی پانچ گرام کی بجائے ”پانچ سو گرام“ لکھا گیا تھا۔ اصل نسخہ درج ذیل ہے۔ اصلاح فرمالیں!

ھوالشافی: لاجونتی' تالمکھانہ، سمندر سوکھ، ریحان، بیج سفید، ثعلب مصری، موصلی انڈین سفید، سنگھاڑا خشک، بہمن سفید، تودری یہ تمام اڑھائی اڑھائی تولہ۔ تخم املی کلاں پانچ تولہ، چھلکا اسپغول پانچ تولہ، کوزہ مصری دس تولہ، کشتہ قلعی پانچ گرام، کشتہ نقرہ تین گرام، مروارید ایک گرام۔ تمام کوٹ لیں۔ ایک چمچ دیسی گھی نیم گرم دودھ میں ڈال دیں اور اس کے ہمراہ یہ دوا ایک تولہ صبح' ایک تولہ شام کو استعمال کریں۔

بار بار قے اور الٹی کیلئے: بار بار قے اور الٹی ہورہی ہو تو چھوٹی الائچی کو وقفے وقفے سے دو سے تین مرتبہ چبائیں۔ تکلیف ختم ہوجائے گی۔

روزی میں فراخی کیلئے مجرب ترین عمل

بندہ خدا، واہ کینٹ

اگر کوئی شخص مقروض ہو اور اس کا قرض کسی صورت نہ اتر رہا ہو تو نہایت آسان عمل یہ ہے کہ فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ تکاثر باوضو پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا تمام قرض ادا ہوجائے گا۔ عمل آسان ہے اس لیے اس کی مستقل عادت بنالیں۔

آج کل ہر بندہ روزی کی وجہ سے پریشان ہے اور دنیاوی دولت کے حصول کیلئے ہر جائز و ناجائز کام کررہا ہے۔ بعض لوگوں نے تو اپنا خدا تک روزی کو بنالیا ہے کہ یہ ہوگی تو سارے مسائل حل ہوجائیں گے۔ اس غلط یقین کی وجہ سے خرابیاں پیدا ہورہی ہیں اور زندگی سے سکون نکل گیا ہے۔ اگر آج ہی ہم یہ تہیہ کرلیں اور اپنے یقین کو دولت سے ہٹا کر اللہ پاک کی ذات کی طرف کردیں تو یقیناً ہمارے مسائل بھی اللہ پاک آہستہ آہستہ حل کردیں گے اور زندگی میں سکون بھی ہوجائے گا۔ آزما کر دیکھ لیں۔ یہ تین کام کریں اور روزی کے معاملے میں بے فکر ہوجائیں۔

الف: پختہ یقین کریں کہ روزی صرف اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ دکان، ملازمت، کھیتی باڑی یا تجارت نہیں یعنی رزاق صرف اللہ تعالیٰ کو جانیں ان اسباب کو نہیں۔ **ب:** کیسے بھی حالات ہوجائیں اور کتنی بھی تنگدستی ہوجائے یہ پکا عہد کرلیں کہ میں نے حرام نہیں کھانا ہے، صرف اور صرف رزق حلال کھانا ہے۔ **ج:** تھوڑا یا زیادہ جتنا رزق ملے اس میں سے سب سے پہلے اللہ رب العزت کا حصہ نکال دیں یعنی اڑھائی فیصد کے حساب سے صدقہ ضرور کردیں۔ پھر اس عمل کی برکت دیکھیں۔ نہایت آزمودہ ہے۔

رنج وغم سے چھٹکارا اور قرض کی ادائیگی کیلئے بہترین عمل

اگر کوئی شخص مقروض ہو اور اس کا قرض کسی صورت نہ اتر رہا ہو تو نہایت آسان عمل یہ ہے کہ فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ تکاثر باوضو پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا تمام قرض ادا ہوجائے گا۔ عمل آسان ہے اس لیے اس کی مستقل عادت بنالیں۔ بارش کا پانی اکٹھا کرلیں مگر یہ پانی زمین سے نہیں لینا ہے۔ جب بارش ہورہی ہو تو کسی کھلے برتن میں اکٹھا کرلیں اور سورۂ تکاثر (پارہ 30) اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کرلیں، پھر اس پانی کی بوتل میں ڈال کر سنبھال لیں۔ اس بوتل سے تھوڑا تھوڑا پانی گھر والے پی لیا کریں اگر اس پانی میں تھوڑا سا آب زمزم بھی شامل کرلیں تو اس کی تاثیر زیادہ ہوجائے گی۔ اگر پانی کم ہوجائے تو مزید ڈال دیا کریں۔ اس پاک پانی کی برکت سے اللہ پاک آپ کے گھر سے رنج وغم، پریشانیاں، بیماریاں دور کردے گا جو لوگ پہلے سے بیمار ہیں ان کی بیماری رک جائے گی اور مزید آگے نہیں بڑھے گی۔ بہت سے لوگوں کا آزمودہ ہے۔

بچہ کی لاغری اور جسمانی کمزوری دور کرنے کیلئے

بعض بچے پیدائشی کمزور ہوتے ہیں اور بعض عمر کے ساتھ ساتھ کمزور ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ ایسے بچوں کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اس عمل سے اللہ پاک ان کی صحت بہتر کردیتے ہیں اور بچے رونا پیٹنا بند کردیتے ہیں۔ یہ بڑا مجرب عمل ہے۔ بہت سے لوگوں نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ آپ بھی کریں اور انشاء اللہ یہ عمل آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔ اکیس بیری کے پتے لے کر ان پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد سورۂ تکاثر ایک مرتبہ پڑھیں، پھر سورۂ کوثر ایک مرتبہ، سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ، آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور چاروں قل ایک ایک مرتبہ پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ان پتوں پر دم کردیں۔ یہ پتے پانی والی بوتل میں ڈال کر رکھیں۔ اکیس دن تک بچے کو پلائیں، پانی کم ہوجائے تو ساتھ ساتھ پانی بڑھاتے چلے جائیں۔ بچے کو نہلاتے وقت بھی اس پانی کے کچھ قطرے اس میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے کی جملہ مشکلات ختم ہوجائیں گی اور صحت بہتری کی طرف گامزن ہوجائے گی۔

شہد اور دارچینی کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ اس رسالے نے ہمارے بہت سے مسائل دنوں میں حل کردیئے ہیں۔ میں نے آپ کی ایک کتاب ”شہد کے کرشمات“ دفتر ماہنامہ عبقری سے خریدی، اس میں ایک نسخہ شہد اور دارچینی ہموزن مکس کرکے صبح وشام ایک چمچ لینا ہے۔ میں نے اور میرے خاوند نے استعمال کیا نظر، پیٹ کا السر، پٹھوں کیلئے اتنا سستا اور کامیاب نسخہ نہیں ہوگا۔ الحمدللہ! اب ہمیں اور کسی دوائی کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ (شازیہ اسد)

بندہ پروری سیکھ لے

انجینئر ظفریاب شاہ، سیالکوٹ

نواب عمادالملک سخاوت میں اپنا ثانی نہ رکھتا تھا اس کی رعایا اس سے بڑی خوش تھی اس کے پانچ سو غلام تھے اور نواب ان کو اپنے بیٹوں سے بھی زیادہ عزیز رکھتا تھا اور وہ نواب سے بڑے خوش تھے، نواب نے اپنے غلاموں کی گردنوں میں سونے کے تاروں سے بنے ہوئے طوق بنا کر ڈالے ہوئے تھے، ان غلاموں کے سروں پر ہروقت انتہائی قیمتی ٹوپیاں رہتی تھیں ان کا لباس اتنا نفیس اور خوبصورت ہوتا تھا کہ اطلس و کمخواب سے تیار کیا گیا ہوتا تھا ان غلاموں کے کمر بند بھی سونے کی تاروں سے بنے ہوئے تھے غرضیکہ ان غلاموں کی ایک علیحدہ ہی شان اور ٹھاٹھ باٹھ تھی۔

یہ غلام اپنی شان وشوکت کے ساتھ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک ننگ دھڑنگ شخص جس نے بدن پر صرف لنگوٹی باندھی ہوئی تھی ان کو دیکھا تو اس کے دل میں بڑا خیال گزرا یہ شخص تھا بڑا بے باک۔ بات کرنے سے ڈرتا نہ تھا، اس شخص نے جب یہ دیکھا کہ نواب عمادالملک کے غلام اس قدر ٹھاٹھ باٹھ سے جارہے ہیں کہ جسموں پر انتہائی قیمتی لباس ہے اور ایک میں ہوں کہ پہننے کو کوئی کپڑا نہیں ہے نہ پاؤں میں جوتی ہے اور نہ سر پر ٹوپی ہے اپنا اور غلاموں کا موازنہ کرتے ہوئے اس شخص نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور شکوہ کرتے ہوئے بولا: اے اللہ! میرے جسم پر تو کپڑا نہیں کھانے کو کچھ ملتا نہیں، عجب تنگی کے دن گزر رہے ہیں تو میرا پروردگار ہے، ذرا عمادالملک سے بندہ پروری سیکھ۔ (نعوذ باللہ) اس بات کو ایک مدت گزر گئی، اتفاق سے عمادالملک کا زوال شروع ہوگیا، بادشاہ نے کسی بات سے ناراض ہوکر عمادالملک کو جیل میں ڈال دیا اور اس کے غلاموں کو بھی قیدی بنالیا۔ بادشاہ دراصل عمادالملک کے اس خزانے کا پتہ چلانا چاہتا تھا جو کہ بادشاہ کی دانست میں عمادالملک نے کہیں چھپا رکھا تھا بادشاہ نے عمادالملک کے سب غلاموں سے اس بارے میں معلومات کیں مگر کسی نے بادشاہ کو اس بھید سے آگاہی نہ دی بادشاہ نے ان غلاموں کو بے انتہا اذیت ناک سزائیں دیں لیکن ایک بھی اپنے آقا سے بے وفائی کرنے پر رضامند نہ ہوا حالانکہ عمادالملک کے خزانے کا راز سب کو معلوم تھا۔ اس بے باک آدمی نے غلاموں کے ساتھ کیا جانے والا یہ سلوک دیکھا تو اُسے غیب سے ندا آئی کہ دیکھ تو بھی ان غلاموں سے بندہ بننا سیکھ کہ بے انتہا تکالیف برداشت کرکے بھی ثابت قدم ہیں اور اپنے آقا کو نہیں بھولے اور ایک تم ہو کہ معمولی سی تکلیف آجانے پر اللہ تعالیٰ سے شکوہ شکایت شروع کردیتے ہو! اے انسان! پہلے تو عمادالملک کے غلاموں سے بندہ بننا سیکھ۔

نافرمان اولاد کیلئے: اولاد نافرمان ہو تو پیشانی کے اوپر والے بال پکڑ کر گیارہ دفعہ سورۂ ہود پارہ نمبر 12 کی آیت نمبر 52 روزانہ پڑھیں۔ چند ہی دنوں میں واضح فرق نظر آئیگا۔ (انشاء اللہ)

آپ کا سوال ــــ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

فواد الٰہی' اٹک سٹی۔ ام شاکرہ شہزادی' گجرات۔ عدنان شہزاد' پشاور۔ انیلا انشاء' پشاور۔ عمیر شہزاد' پشاور۔ انشاء اللہ' پشاور۔ رخسانہ سحر' قصور کھڈیاں۔ شازیہ حبیب' جھنگ۔ غلام سرور' رحیم یار خان۔ عبدالرشید' رحیم یار خان۔ شمع عبدالقیوم' لاہور۔ اسد اللہ غنی' لاہور۔ نرگس بانو' سیالکوٹ۔ لبنیٰ اکرم' لاہور۔ سعدیہ' چکوال۔ قیصر عباس' لیہ۔ محمد رفیق' راہوالی۔ غلام جعفر' فیصل آباد۔ محمد افضل طارق' رحیم یار خان۔ حافظ محمد یار' فیصل آباد۔ عبدالغفار' کوہاٹ۔ مسز حمیرا احسان' ملتان۔ محمد وقاص' سرگودھا۔ ام کلثوم' رحیم یار خان۔ حنا شہزادی' سیالکوٹ۔ حفصہ' میرپور خاص۔ بابر حسین' اسلام آباد۔ بشیر احمد سومرو' حیدر آباد۔ قاری الٰہی بخش' ٹیکسلا' فرزانہ امین' راولپنڈی۔ ارم شہزادی' مندرا۔ غلام صغرا بی بی' راولپنڈی۔ امبر' کراچی۔ محمد اقبال' واہ کینٹ۔ زہرا بیگم' پشاور۔ رابعہ بی بی' ٹی اینڈ ٹی کالونی۔ ایمان خان' میانوالی۔ رضیہ سلطانہ' لاہور۔ گلناز بی بی' گوجرانوالہ۔ نازلی شوکت' ملتان۔ قاری حبیب الرحمٰن' لیہ۔ حمیرا بی بی' راجن پور۔ جہانزیب' کراچی۔ زہرا رحمت' شیخوپورہ۔ ربیعہ اشرف قریشی' سکھر۔ نجمہ شاہین' ڈنگہ۔ تہمینہ' کوٹ قیصرانی۔ محمد امجد' کہروڑ پکا۔ مائرہ' جہلم۔ قاری محمد نعیم' جامشورو۔ محمد عصمت شاہد' منڈی بہاؤالدین۔ محمد آصف اعوان' مانسہرہ۔ مسعود احمد' ملکوال۔ سارہ احسان' لالہ موسیٰ۔ ایم سعید' ہارون آباد۔ محمد ارشاد' واہ کینٹ۔ بیگم سید عبدالمجید شاہ' چشتیاں۔ عثمان علی' سرگودھا۔ سمیعہ اشفاق' جڑانوالہ۔ افشاں طاہرہ' جھنگ۔ نادیہ اعجاز' کراچی۔ شفیق احمد' صوابی۔ کشف اشتیاق' لاہور۔ انعم عمر' فیصل آباد۔ منزہ' گوجرانوالہ۔ محمد شعیب' کوٹ ادو۔ سجاول جاوید' اسلام آباد۔ عمیر احمد' سرگودھا۔ امتیاز اختر' گوجرانوالہ۔ ثروت شہباز' لاہور۔ عظمیٰ اختر' گجرات۔ ریحانہ رحمٰن' راولپنڈی۔ رضیہ کوثر' کمالیہ۔ طاہرہ بی بی' رینالہ خورد۔ محمد ابوبکر' کھاریاں۔ سائرہ عثمان' پشاور۔ محمد تبریز' آزاد کشمیر۔ عبدالسلیم میمن' حیدر آباد۔ سمیرا خلیل' کراچی۔ ثمینہ خالد' کراچی۔ اقبال بیگم' ملتان۔ محمد ناصر عباسی' راولپنڈی۔ محسن احمد' لاہور۔ عثمان فاروق' راولپنڈی۔ رابعہ فاروق' راولپنڈی۔ سعید الرحمٰن' بنوں۔ میمونہ شہزاد' کراچی۔ ریحانہ رحمٰن' راولپنڈی۔ غلام جلیل' بنوں۔ رحیم بخش' پشاور۔ شگفتہ حرا' کراچی۔ ثمینہ' سکھر۔ جمیلہ فہیم' رسالپور۔ بینش مصطفیٰ' کراچی۔ کاشف نوید' کوئٹہ۔ سرور بہار شاہ' کراچی۔ نور العین' لاہور۔ افتخار علی' شکارپور۔ زرہوا' مانسہرہ۔ ممتاز خان' مانسہرہ۔ حسن رضا' لاہور۔ مشرف' لاہور۔ ہما جمیل' کراچی۔ غلام فاطمہ' تلہ گنگ۔ محمد نوید الحسن قریشی' مری۔ کلثوم جمشید' کراچی۔ محمد اشرف' لاہور۔ عاصمہ بی بی' فیصل آباد۔ روزینہ بانو' اکوڑہ خٹک۔ رفعت اشتیاق' لاہور۔ مسعود اکبر' قصبہ رسولپور۔ عشرت اشتیاق' لاہور۔ حسنہ' کراچی۔ احسان احمد خان' اسلام آباد۔ محمد یعقوب' کنڈیارو۔ شہزادی اسلم' لاہور۔ عقیلہ شعیب' لاہور۔ نزہہ ثوبیہ' لاہور۔ ساجد لطیف' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بڑھا کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں **یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ** اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہو جائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا نہ چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

محمد اشرف' میرپور خاص سندھ۔ پروین اختر' کلر سیداں۔ ماہ گل' ملتان۔ ماہ جبیں' اسلام آباد۔ محمود الحسن' لاہور۔ محمد فیضان' جڑانوالہ۔ علیشہ آصف' اسلام آباد۔ روبینہ بی بی' اٹک۔ محمد یوسف' گوجر خان۔ عبدالغفار' گجرات۔ ساجد اقبال' کوٹ ادو۔ محمد عمیر آفتاب' راولپنڈی۔ سہیلا شاہین' لاہور۔ فرح دیبا' کراچی۔ فاطمۃ الزہرا' گجرات۔ مدیحہ بشیر' لالہ موسیٰ۔ محمد جاوید' ٹوبہ۔ حامد علی' تربیلا غازی۔ نگین خان' مظفر گڑھ۔ عابدہ حسین' تلہ گنگ۔ اقرا' جڑانوالہ۔ غزالہ جمیل' لاہور۔ سخاوت علی' لاہور۔ عاطف حسین قریشی' نواں شہر۔ حق نواز خان' ایبٹ آباد۔ خالدہ' ایبٹ آباد۔ جاوید اختر' کراچی۔ عتیق احمد' فیصل آباد۔ محمد زبیر' کراچی۔ ساجدہ پروین' ٹنڈو جام محمد۔ نور جہاں' ہنگو۔ عائشہ افضل' راولپنڈی۔ فخر الزماں' ملتان۔ فاطمہ خالد' لاہور۔ ساجدہ حمید راجہ' راولپنڈی۔ شائستہ' سیالکوٹ۔ محمد افضل' اسلام آباد۔ رحیم بخش' پشاور۔ حاجی ظفر اقبال' دینہ۔ محمد شہزاد' راولپنڈی۔ زاہدہ پروین' راولپنڈی۔ حماد علی' پھولنگر۔ ناصرہ بنت سکینہ' فیصل آباد۔ حمیرا اختر بٹ' کویت۔ شاہین انور' ڈی جی خان۔ عبداللہ خان' راولپنڈی۔ نزہت آفتاب' اسلام آباد۔ انیسہ طارق' راولپنڈی۔ شمشاد' بوریوالہ۔ شمشاد احمد' چو آسیدن شاہ۔ محمد نوروز حسین' بہاولپور۔ محمد اسلم۔ جمیلہ بی بی۔ شعینہ کنول' بہاولپور۔ نائلہ ناز' روشن آرا۔ کوہاٹ۔ محمد شاہد علی' منچن آباد۔ فصیح الرحمٰن' چارسدہ۔ عنبرین حمید' لاہور۔ سحر دلشاد' کراچی۔ کبریٰ بی بی' ملکوال۔ ثنا ساجد' وہاڑی۔ خورشید بیگم' منڈی بہاؤالدین۔ نازیہ سلطانہ' سیالکوٹ۔ نازیہ بٹ' سیالکوٹ۔ مومنہ' سلطان پور۔ نسیم اختر' نوشہرہ۔ رضیہ' فیصل آباد۔ شاہنواز' کنڈیارو۔ کرن شبیر' یزمان۔ محمد طاہر کامران' فیصل آباد۔ ماہ نور' فیصل آباد۔ نسیم بانو' کراچی۔ ثریا بی بی' راولپنڈی۔ محمد فاروق' راولپنڈی۔ قیصر' شنکیاری۔ نعمان اقبال' چکوال۔ انفا' ڈیرہ اسماعیل خان۔ غلام محمد' چارباغ۔ فیض الیاس شاہین۔ صہیب عباس' کھوڑ۔ آمنہ بی بی' کراچی۔ ہما خان' راولپنڈی۔ افشاں رسول' بورے والا۔ عظمیٰ خان' راولپنڈی۔ محمد طیب طارق' راولپنڈی۔ ثمینہ ناز' چکوال۔ آمنہ' کراچی۔ مسعودہ ناز' راولپنڈی۔ فرزانہ' سائرہ' گوجرانوالہ۔ رابعہ پرویز' چکوال۔ فوزیہ طاہر' لاہور۔ رشیدہ بی بی' واہ کینٹ۔ رخسانہ' گھوٹکی۔ عمارہ سعدیہ' لاہور۔ ندیم فرحت' کراچی۔ مہوش ناز' لاہور۔ محمد عادل جان خٹک' اکوڑہ خٹک۔ روبینہ شاہین' راولپنڈی۔ ام رومان' رحیم یار خان۔ محمد حسنین/ثمرہ' رحیم یار خان۔ سونیا محمود' رحیم یار خان۔ حفظہ حنا' کوئٹہ۔ کوثر سلطانہ' چکوال۔ شازیہ ارشاد' منچن آباد۔ خورشید بیگم' راولپنڈی۔ رخسانہ ناہید' سرگودھا۔ یاسمین بیگم' اٹک۔ کشمالہ علی' کراچی۔ محمد حسن' گجرات۔ رابعہ ندیم' راولپنڈی۔ زاہرہ بانو' خانیوال۔ ثمینہ سرور' راولپنڈی۔ نایاب احمد' مظفر گڑھ۔ ام کلثوم' کراچی۔ شاہدہ'

لطیف آباد۔ محمد عثمان بیگ' لاہور۔ ذریا جمیل' راولپنڈی۔ فائزہ' راولپنڈی۔ یاسمین صدیق' لاہور۔ حنا شہزاد' راولپنڈی۔ عقیلہ' کبیر والہ۔ آفتاب بشیر' گجرات۔ صائمہ بشیر' لاہور۔ آمنہ' ساؤتھ افریقہ۔ مومنہ فیصل' سلطان پور۔ سید ہمایوں علی شاہ' راولپنڈی۔ کوثر جبیں' راولپنڈی۔ روبینہ' ملتان۔ عامر حبیب' حاصل پور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ' جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

یاسر حبیب' جھنگ۔ سمیرا بی بی' حاصل پور۔ فاخرہ' گجرات۔ سفینہ بی بی' راولپنڈی۔ عابدہ بی بی' راولپنڈی۔ حنا خان عرف گکو' ملتان۔ محمد اسلم' کھڈیاں۔ نسیم بانو' راولپنڈی۔ شاہین اختر' قلعہ کالر والا۔ محمد قیصر اسلم' شکر گڑھ۔ مدیحہ رزاق اعوان' نواب پورہ۔ محمد طارق' بالاکوٹ۔ محمد جہانگیر' واہ کینٹ۔ دلشاد بیگم' جہانگیرہ (صوابی)۔ نازیہ مجید' سانگلہ ہل۔ ناہید ماجد' لاہور۔ ذیشان' مردان۔ تبسم آرا' پشاور۔ مبینہ خانم' جھنگ صدر۔ نائلہ سلطان' لاہور۔ نسرین کوثر' چکوال۔ جہاں زیب' لاہور۔ مظہر حسین' ایبٹ آباد۔ نصرت جہاں' حیدرآباد۔ مصباح شہزادی' پنڈی گھیپ۔ سعدیہ ایوب' گوجرانوالہ۔ محمد ناظر' گوجرانوالہ۔ فہمیدہ سلیم' کراچی۔ پروین کوثر' جوہرآباد۔ عبدالرحمٰن' میلسی۔ نازیہ یاسمین' راولپنڈی۔ سید ندیم عباس شاہ' گوجرانوالہ۔ شکیل احمد' ایبٹ آباد۔ شازیہ یاسمین' راولپنڈی۔ م' گاؤں سیدھڑی۔ فیضان وحید' گاؤں سیدھڑی۔ محمد خطیب' لاہور۔ عبدالوحید مراد' کراچی۔ سمعیہ اعجاز' لاہور۔ توصیف احمد' لاہور۔ ناصر محمود' وزیرآباد۔ عائشہ افضل' راولپنڈی۔ حافظ حسنین نسیم' مری۔ سبحانہ کوثر' چیچہ وطنی۔ روشنا' ملتان۔ غزالہ شاہین' مری روڈ۔ محمد آفتاب' راولپنڈی۔ ڈاکٹر ناہید جاوید' فیصل آباد۔ سعدیہ رفعت' راولپنڈی۔ نعمت اللہ خان' ضلع ٹنڈو اللہ یار۔ اعزاز الرحمٰن' جہلم۔ عذرا' کراچی۔ مسرت حسین' کراچی۔ جنت خاتون' گوجرہ۔ رانی تسلیم' خان پور۔ ذوالفقار علی' ہارون آباد۔ ماریہ وجیہا' لاہور۔ حافظ محمد فاروق انور' لاہور۔ ام ہاجرہ کلثوم' بانڈہ نبی۔ روبینہ شاہین' راولپنڈی۔ آسیہ مصطفیٰ' فیصل آباد۔ پوشیدہ' موری گیٹ رسولنگر۔ طاہرہ خالد تمیمی' کراچی۔ محمد آصف کمال' راولپنڈی۔ عائشہ صدیقہ' فیصل آباد۔ آمنہ بی بی' بھکر شہر۔ محمد اسد مغل' چک نمبر 7 شمالی بھلوال۔ ندیم احمد راؤ' پاکپتن شریف۔ مریم راؤ' چکوال۔ بنت امانت علی' لاہور۔ نایاب طاہر' ملتان۔ فریال سعید' میاں چنوں۔ بی بی فاطمہ' لکی مروت۔ ناصر میاں' کراچی۔ سائرہ مہناز' پپلاں۔ عظمیٰ' ملتان حسن آباد۔ قرۃ العین حمیرا' جہانیاں۔ محمد افضل' شیخوپورہ۔ یاسر نومی' ملتان۔ عامر خان' کوہاٹ۔ انیلا ارم' اٹک۔ سدرہ' لاہور۔ منیر احمد' منڈھول۔ محمد اشرف' کوئٹہ۔ عبدالرشید' اٹک۔ سعدیہ نسیم' پشاور۔ سمیرا' کراچی۔ سید زرینہ عبداللہ' نواب شاہ۔ محمد قاسم شاہ' گجرات۔ اسماء جعفری' گجرات۔ وجاہت خان' ہری پور۔ وقار حسین اعوان' گجرات۔ عامر اسماعیل' لاہور۔ محمد وقاص' ملتان۔ عائشہ کامران' لاہور۔ شگفتہ حبیب' لاہور۔ شمیم اختر' لاہور۔ سعدیہ جاوید' راولپنڈی۔ مردان شاہ' نوشہرہ۔ سعدیہ فیروز' باغ جموں کشمیر۔ طلعت یاسمین' پھالیہ۔ علی شیر' نوکوٹ۔ محمد عمر' راولپنڈی۔ ناظمہ شاہین' کوٹ نجیب اللہ۔ زاہدہ پروین' راولپنڈی۔ لبنیٰ انوار' فیصل آباد۔ مصباح شہزادی' پنڈی گھیپ۔ ریحانہ' کراچی۔ سعیدہ پروین' خانیوال۔ اوصاف احمد میر' کوئٹہ۔ طیبہ چوہان' دینہ' جہلم۔ محمد امجد سلیم' ہڈالی۔ رفعت شفیق' گوجرانوالہ۔ اقراء پرویز' خانیوال۔ عذرا بتول' گاؤں جمر خورد۔ عامر حبیب' اسلام آباد۔ شمائلہ بی بی' راولپنڈی۔ ح۔ش، رحیم یار خان۔ عمر شہزاد' راولپنڈی۔ شعوانہ کرن' کلر سیداں۔ سلطان محمود خان' باغ۔ نعیم انور' رائے ونڈ۔ شمیم کوہاٹ۔ کوثر آفتاب' سرگودھا۔ ثوبیہ کامران' لاہور۔ رعنا احمد' لاہور۔ سید شفیق الرحمٰن' گوجرانوالہ۔ عظمیٰ غفر' جھنگ۔ ہدایت اللہ' گلگت۔ رفیق خالد' لاہور۔ ابراہیم فیصل' جہلم۔ طاہرہ بتول' چکوال۔ ناہید اختر' پشاور۔ ملکہ بی بی' چکوال۔ محمد یوسف' کڈھالہ۔ محمد وسیم یٰسین' ظاہر پیر رحیم یار خان۔ نسیم اختر' راولپنڈی۔ محمد عادل' ہری پور۔ مہناز سردار' لاہور۔ محمد فرقان' پھولنگر (جاگوکی)۔ امرین' حیدرآباد۔ جمیلہ عرف سوہنیا' حیدرآباد۔ مریم نور' لیاقت پور۔ ناصیہ صادق۔ نورالہدیٰ' کراچی۔ سیدہ گل رعنا رضوی' لاہور۔ نیلم ظفر' راولپنڈی۔ فرزانہ' ملکوال۔ محمد یعقوب' بہاولپور۔ نیلوفر' مردان۔ اقرار حسین' راولپنڈی۔ محمد اعجاز خلیل' علی پور۔ اسماء بتول عرف لاثی' ٹیکسلا۔ فاریہ علی' فیصل آباد۔ سارہ اقبال' کوٹلی آزاد کشمیر۔ حنا کنول' رحیم یار خان۔ قمرالدین' حیدرآباد۔ عبدالغفار خان' راولپنڈی۔ فرزانہ اکبر' راولپنڈی۔ شہزاد احمد' رائیونڈ۔ نازلی اعظم' لاہور۔ عذرا بی بی' رائیونڈ۔ نصیر احمد' مانسہرہ۔ وقاص الٰہی' اٹک سٹی۔ عرفات الٰہی' اٹک سٹی۔ عفت پروین' کوٹ ادو۔ یاسمین اختر' کوٹلی آزاد کشمیر۔ اخلاق احمد' لاڑکانہ۔ رابعہ سعید' حسن ابدال۔ صبیحہ خانم' راولپنڈی۔ ثمینہ نور' گجرات۔ دریمہ خان' راولپنڈی۔ ساجدہ پروین' راولپنڈی۔ عظمیٰ عبدالرحمٰن' گوجرانوالہ۔ کوثر خان' کراچی۔ ناہید فخر' ہری پور۔ خالد محمود اختر' لاہور۔ نیلم افضل' اٹک سٹی۔ حنا فہیم خان' واہ کینٹ۔ طلعت یاسمین' پھالیہ۔ نائلہ' کوہاٹ۔ عظمیٰ رانی' ایبٹ آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ بس سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 22: پھلوں سے صحت و خوبصورتی: کون چاہتا ہے کہ میری صحت لازوال رہے' میرا چہرہ پھولوں کی طرح شاداب رہے' میرا جسم سڈول اور تندرست رہے' میں ہمیشہ شاداں اور فرحاں رہوں' میرا دل صحت و تندرستی کے ساتھ دھڑکتا رہے اور مجھے کبھی مایوسی نہ ہو۔ یہ خواہشیں ہر شخص کے دل میں جنم لیتی ہیں۔ درج بالا سوالات کے جوابات قارئین کے گھروں تک پہنچانے کیلئے میں نے یہ کتاب تالیف کی تاکہ لوگ گھر بیٹھے اپنے اردگرد بکھرے موسمی پھلوں سے صحت بھی حاصل کریں اور خوبصورتی بھی۔ اس کتاب کی تالیف میں میں نے جن محترم شخصیات کی تحریروں سے استفادہ کیا ان کے نام درج ہیں:۔ پروفیسر حکیم ادریس۔ حکیم ملک محمد عبداللہ۔ حکیم حامد محمود۔ سفیان اکرم شیروانی۔ حکیم عبدالحنان۔ حکیم نعیم علی شمسی۔ حکیم ریاض احمد قریشی۔ حافظ افروغ حسن۔ محمد احمد نجمی۔ فرحت افزا۔ حکیم سید تجمل حسین شاہ۔ حکیم سید عطاء الرحمٰن۔ حکیم عبدالحفیظ طاہر چوہان۔ صغیرہ بانو شیریں۔ حکیم آفتاب احمد قریشی۔ ماجد یزدانی۔ حکیم محمد ابراہیم۔ خدیجہ آفاق۔ حکیم محمد احمد سلیمی۔ افشین نجم۔ مسز اسماء حسن۔ آفتاب احمد عظیم۔ عبداللطیف ٹیپو چوہان۔ صباحت فرید۔ ڈاکٹر وزیر حسین شاہ۔ احمد خان خلیل۔ محمد سلیم بیگ۔ جن رسالہ جات سے استفادہ کیا ان کے نام درج ہیں:۔ اردو ڈائجسٹ۔ اسرار حکمت۔ قومی صحت۔ ہمدرد صحت۔ ضیاء الحکمت۔ صالح حکایت۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔**

دمہ کے مریض متوجہ ہوں: سوم کلپا لتا تین ماشہ دن میں دو مرتبہ جوش دے کر پینا دمہ میں مفید ہے۔ نمک بانسہ بقدر دو رتی شہد میں ملا کر صبح و شام چٹائیے' دمہ کیلئے لاجواب ہے۔

پندرہ روپے کی دار چینی سے شوگر ہمیشہ کیلئے ختم

ایک دوسرے صاحب پاس بیٹھے ہوئے فرمانے لگے کہ مجھے کافی سالوں سے شوگر کی تکلیف تھی' کڑوی چیزیں کھا کھا کر تنگ آگیا تھا' ہر وقت مایوسی چھائی رہتی۔ ڈاکٹری علاج کیلئے پیسے بھی نہ تھے۔ ڈاکٹر کی فیس پانچ سو اور کچھ ٹیسٹ وغیرہ اور دوائیوں کے اخراجات ادا کرنے مشکل تھے۔

چند دن قبل ہمارے ایک رشتہ دار کا انتقال ہوا' دعا کیلئے مجھے بھی جانا پڑا۔ دعا کے بعد کھانے کیلئے ایک کمرہ میں لایا گیا۔ مرحوم کا ایک داماد ہے جو طب سے دلچسپی رکھتا ہے' مجھ سے پوچھا کہ میری بچی کو خارش ہے' کئی ادویات انگریزی اور دیسی استعمال کروا چکا ہوں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آپ کوئی رہنما کریں۔ میں نے چند طریقے بتائے تو وہ کہنے لگے کہ یہ بھی کر چکا ہوں۔ میرے ذہن میں کوئی ایسی دوا نہ آئی جو بتا دیتا۔ وعدہ کیا کہ ڈائری سے دیکھ کر بتادوں گا۔ انہوں نے فرمایا کہ مرحوم دل کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ کافی عرصہ سے ڈاکٹری ادویات لے رہے تھے۔ کہنے لگے کہ میرے پاس طب نبویؐ کی ایک کتاب ہے۔ اس میں ایک نسخہ لکھا تھا وہ بنا کر دیا ان کو آرام آگیا۔ وہ نسخہ یہ تھا کہ سات عدد کھجوروں کی گٹھلی نکال کر کسی توے پر یا فرائی پین میں رکھ کر آگ پر جلا لیں۔ پھر گٹھلیوں کو کھجوروں میں ملا کر کسی کھرل میں کوٹ کر اچھی طرح ملا لیں۔ (یعنی اسی کھجور میں گٹھلیاں ملا کر کھرل کریں جن سے گٹھلیاں نکالی تھیں۔) صبح نہار منہ ایک یا دو چمچ کھلا دیں۔ روزانہ اسی طرح چند دن کھلانے سے دل کی ہر قسم کی تکلیف ختم ہوجاتی ہے۔

ایک دوسرے صاحب پاس بیٹھے ہوئے فرمانے لگے کہ مجھے کافی سالوں سے شوگر کی تکلیف تھی' کڑوی چیزیں کھا کھا کر تنگ آگیا تھا' ہر وقت مایوسی چھائی رہتی۔ ڈاکٹری علاج کیلئے پیسے بھی نہ تھے۔ ڈاکٹر کی فیس پانچ سو اور کچھ ٹیسٹ وغیرہ اور دوائیوں کے اخراجات ادا کرنے مشکل تھے۔ بہر حال جان بچانے کیلئے قرض لے کر گزارا کرنا پڑتا تھا۔ ہر دس پندرہ دن بعد ڈاکٹر صاحب کے پاس جانا پڑتا۔ کہنے لگے: ایک دن میں ڈاکٹر صاحب کے پاس ویٹنگ روم میں بیٹھا اپنی باری کا انتظار کر رہا تھا اور بھی لوگ نمبر کا انتظار کر رہے تھے ایک دوسرے سے تکلیفوں یعنی بیماریوں کا پوچھنے لگے۔ میرے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ اس نے مجھ سے پوچھا آپ کو کیا تکلیف ہے؟ میں نے جواب دیا کہ شوگر نامراد نے پریشان کر رکھا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ تم اندر مت جاؤ' خواہ مخواہ پیسے ضائع کر رہے ہو' میں ایک نسخہ بتاتا ہوں چند دن کھاؤ آرام آجائے گا۔ اس آدمی نے بتایا کہ دار چینی ایک چھٹانک لے لو' باریک سفوف کر کے کسی شیشی میں ڈال دو۔ آدھا چمچ چائے والا صبح نہار منہ' آدھا چمچ چائے والا رات کو سوتے وقت پانی سے کھا لیا کرو۔ وہ صاحب فرمانے لگے میں اسی وقت وہاں سے اٹھا۔ پنساری کی دکان پر آیا۔ پندرہ روپے کی دار چینی لی۔ گھر آکر کوٹ کر سفوف بنا لیا۔ رات کو بھی لی اور صبح بھی لی۔ صرف ایک ماہ کے استعمال سے میں بالکل ٹھیک ہوگیا۔ ٹیسٹ کروایا بالکل صحت یاب تھا۔ مالک الملک کا شکر ادا کرتا ہوں کہ پندرہ روپے میں اس نے شفاء دے دی۔ یہ نسخہ دردوں کیلئے بھی لاجواب ہے' وہ دوست ہر شخص کو بتاتے رہتے ہیں۔

صرف سونگھیں! نزلہ زکام اور درد شقیقہ سے نجات پائیں

چند ہفتے قبل میں نے جہلم کے ایک حکیم صاحب کا ایک نسخہ برائے سر درد لکھا تھا جو نوشادر وغیرہ سونگھاتا تھا۔ ایک کتاب کے مطالعہ کے دوران کتابی نسخہ لکھ کر روانہ کر رہا ہوں جو بہت ہی آسان ہے۔ حکیم صاحب کے الفاظ: ۔اس معجزہ نما دوائی کی میں خود تعریف نہیں کرتا۔ جو صاحب اس کو تیار کرکے اس کا تجربہ کریں گے وہ خود ہی اسکی تعریف کرنے میں پھولے نہ سمائیں گے۔ آپ بھی بنا کر تجربہ کریں۔ ھوالشافی: نوشادر اور چونا قلعی ہموزن لیں۔ دونوں کو الگ الگ پیس کر شیشی میں بھر لیں۔ بوقت ضرورت مریض کو شیشی کا منہ کھول کر سنگھائیں۔ انشاء اللہ دو ہی منٹ میں درد سر سے آرام آجائے گا۔ علاوہ ازیں درد دل' درد شقیقہ اور نزلہ و زکام کی بے خطا دوا ہے۔ مگر یاد رکھیں کہ پہلے ایک چیز کو باریک پیس کر شیشی میں ڈالیں بعد میں دوسری۔ بوتل کو اچھی طرح ہلا کر ملا لیں۔ زیادہ دیر تک شیشی کا منہ کھلا نہ رکھیں۔ ورنہ دوا کا اثر زائل ہوجائے گا۔ اگر کسی سبب سے اثر زائل ہوجائے اور پورا اثر نہ ہو تو بوتل کو گھنٹہ دو گھنٹہ دھوپ میں رکھیں۔ اتنا ہی اثر پھر ہوجائے گا۔ (نصیر احمد' ایبٹ آباد)

''لکڑ ہضم' پتھر ہضم'' حقیقت میں ممکن ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ دراز سے معدے کے مسائل میں یعنی بدہضمی' گیس' تبخیر' ڈکار' کھانا کم کھانے کے باوجود ہضم نہ ہونا اور مسلسل قبض کا رہنا' پٹھوں میں درد' سینے میں جلن اور درد' بازو میں درد نکلنا اور ڈاکٹروں کو چیک کروایا تو انہوں نے دل کا مسئلہ بتایا۔ ایلوپیتھک اور ہومیو ادویات بہت عرصہ استعمال کرتا رہا لیکن معدے کے مسائل حل ہونے کی بجائے بڑھتے گئے۔

پھر ایک مرتبہ میں نے ایک بک سٹال سے عبقری خریدا جس میں ایک ہیڈنگ ''لکڑ ہضم' پتھر ہضم حقیقت میں ممکن ہے؟'' نے مجھے چونکا دیا۔ میں وہ رسالہ لے کر گھر آگیا اور گھر آکر وہ نسخہ بنایا اور اس کے ساتھ میں کھانے کی دعاؤں کا اہتمام بھی کرنے لگا۔ پہلے تو میں بمشکل آدھی روٹی ایک وقت میں کھاتا تھا اور ہاضمہ خراب ہوجاتا تھا اب الحمدللہ ایک سے دو روٹی کھا لیتا ہوں اور لکڑ ہضم' پتھر ہضم والے نسخہ سے ہضم ہوجاتی ہے اور معدہ بھی ٹھیک رہتا ہے اور دوسرے وقت' وقت سے پہلے بھوک لگ جاتی ہے۔ وہ خوش ذائقہ لکڑ ہضم' پتھر ہضم چورن کا نسخہ درج ہے: ھوالشافی: نوشادر' انار دانہ' مرچ سیاہ' اجوائن دیسی' سونف' گلرخ' زیرہ سفید' پودینہ' الائچی کلاں' نمک خوردنی' الائچی خورد' نمک سیاہ تمام چیزیں دو دو تولہ اور ست لیموں ایک تولہ لے کر ان تمام اشیاء کو باریک پیس لیں۔ پودینہ اور گلرخ آپ گھر میں بھی سکھا سکتے ہیں۔ کھانے کے بعد چائے کا چمچ ایک عدد ہمراہ پانی کھائیں ہمیشہ کیلئے معدے کی تکلیف سے محفوظ رہیں۔ اس انمول تحفہ سے فائدہ ضرور اٹھائیں۔ (درج بالا نسخہ ماہنامہ عبقری جولائی 2011ء صفحہ نمبر 42 پر لگ چکا ہے) اس کے علاوہ عبقری سے میرے بہت سے روحانی مسائل بھی حل ہوئے ہیں' میری زندگی اعمال پر آگئی ہے اور اعمال کی برکت سے میری سوچ وسیع ہوگئی ہے۔ خاص سورۂ کوثر صبح و شام 129 مرتبہ پڑھنے سے مجھے برکت ہی برکت ملی ہے اب تو جیب میں ہاتھ ڈالوں تو پہلے جیسی شرمندگی نہیں ہوتی۔ (ق' ر)

روحانی پھکی سے آدھے سر کا درد بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین ماہ سے آپ کے رسالے عبقری سے مستفید ہو رہی ہوں۔ میں صوبہ خیبر پختونخوا کے دور دراز علاقے بنوں کی رہنے والی ہوں۔ میری عمر باون سال ہے۔ مجھے بچپن سے آدھے سر کے درد کی شکایت تھی۔ مجھے کسی نے آپ کے ادارہ عبقری دواخانہ کی تیار کردہ ''روحانی پھکی'' استعمال کرنے کو دی' میں نے کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کی تو بچپن سے لاحق آدھے سر کے درد سے نجات مل گئی۔ (رومینہ' بنوں)

فٹنس اور جوانی پانے کے 9 راز

(قسط نمبر 2)

مخلوق خدا نے آزمایا فائدہ اور فائدہ ہی پایا لوگوں کے دھماکہ خیز انکشافات دلچسپی سے پڑھیے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

مغلیہ دور کے فٹنس اور جوانی کے 9 راز اور قارئین کی پسندیدگی اور اپنے مشاہدات کا اظہار! حیرت کی بات لاکھوں سے کہیں زیادہ لوگوں نے پسند کیا اور اپنے تجربات بطور صدقہ جاریہ بھیجے آپ بھی نیکی کے کام میں پیچھے نہ رہیں۔

مغلیہ دور کے 9 راز اور قارئین کے دھماکہ خیز انکشافات

1۔ایک خاتون نے لکھا کہ میرے نانا 87 سال کے فوت ہوئے' نہ کمر جھکی' نہ جوڑوں میں درد' نہ سر درد' نہ دانت ختم' ایک بار باتوں باتوں میں بتانے لگے کہ مجھے ایک سیانے نے مشورہ دیا تھا اس وقت جب میں کلکتہ میں ریلوے لائن پر پتھر ڈالنے کی نوکری کر رہا تھا کہ سوتے وقت اپنے پاؤں کے تلووں پر تیل لگالیا کریں۔ بس یہی عمل میری شفا اور فٹنس کا ذریعہ ہے۔(پوشیدہ) 2۔ایک سٹوڈنٹ نے بتایا کہ میری والدہ اسی طرح تیل لگانے کی تاکید کرتی ہیں پھر خود بتایا کہ بچپن میں میری یعنی والدہ کی نظر بالکل کمزور ہوگئی تھی جب یہ عمل مسلسل کیا تو میری نظر آہستہ آہستہ بالکل مکمل اور صحت مند ہوگئی۔(ن،چ)

3۔ایک صاحب جو کہ تاجر ہیں نے لکھا میں چترال میں سیر وتفریح کرنے گیا ہوا تھا وہاں ایک ہوٹل میں سویا مجھے نیند نہیں آرہی تھی میں نے باہر گھومنا شروع کردیا' باہر بیٹھا' رات کا وقت' بوڑھا چوکیدار مجھے کہنے لگا کیا بات ہے؟ میں نے کہا نیند نہیں آرہی! مسکرا کر کہنے لگا آپ کے پاس کوئی تیل ہے۔ میں نے کہا نہیں۔ وہ گیا اور تیل لایا اور کہا اپنے پاؤں کے تلووں پر چند منٹ مالش کریں' بس پھر کیا تھا میں خراٹے لینے لگا اب میں نے معمول بنالیا ہے۔(ب،ج) 4۔میں نے رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کا یہ ٹوٹکہ آزمایا اس سے نیند بہت اچھی آتی ہے اور تھکاوٹ ختم ہو جاتی ہے۔(محمد جاوید) 5۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے مجھے معدے کا مسئلہ تھا پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش سے 2 دن میں ہی میرا معدے کا مسئلہ ٹھیک ہو گیا۔(ش۔م) 6۔ واقعی!! اس عمل میں جادو ہے میں نے رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کی اس عمل کی وجہ سے مجھے بہت پُرسکون نیند آئی (نورین جاوید)۔7۔میں یہ ٹوٹکہ تقریباً پچھلے 15 سال سے کر رہی ہوں مجھے اس سے بہت پُرسکون نیند آتی ہے۔میں اپنے چھوٹے بچوں کے پاؤں کے تلووں پر بھی تیل سے مالش کرتی ہوں اس سے وہ بہت خوش ہوتے ہیں اور صحت مند رہتے ہیں۔(فاطمہ زہرہ) 8۔میرے پاؤں میں درد رہتا تھا میں نے روزانہ زیتون کے تیل سے رات کو سونے سے پہلے 2 منٹ پاؤں کے تلووں کی مالش کرنا شروع کردی اس عمل سے میرے پاؤں کا درد ختم ہوگیا۔(ت،م) 9۔حضرت حکیم صاحب! میرے پاؤں میں ہمیشہ سوزش رہتی تھی جب چلتی تھی تو تھکن سے چور ہو جاتی تھی میں نے رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کا یہ عمل شروع کیا صرف 2 دنوں میں میرے پاؤں کی سوزش دور ہوگئی۔(اُم رضوان شاہ)۔10۔میں نے عبقری کے فیس بک پیج پر رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کا ٹوٹکہ دیکھ کر اسے کرنا شروع کردیا اس سے مجھے بہت سکون کی نیند آتی ہے۔(س،ن)۔ 11۔زبردست کمال کی چیز ہے۔ پرسکون نیند کیلئے نیند کی گولیوں سے بہتر کام کرتا ہے یہ ٹوٹکہ۔ میں اب روزانہ رات کو پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کرکے سوتی ہوں۔(مسز جمشید) 12۔میرے دادا حضور کے تلووں میں بہت گرماہٹ وجلن اور سر میں درد رہتا تھا۔ جب سے انہوں نے لوکی کا تیل تلووں میں لگانا شروع کیا تکلیف سرے سے دور ہوگئی۔(فوزیہ بانو) 13۔میں تھائیرائیڈ کی مریضہ تھی میری ٹانگوں میں ہر وقت درد رہتا تھا پچھلے سال مجھے کسی نے رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کا یہ ٹوٹکہ بتایا۔ میں یہ مستقل کر رہی ہوں اب میں عموماً پُرسکون رہتی ہوں۔ (صائمہ) 14۔میرے پاؤں سن ہو رہے تھے میں چار دن سے رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر تیل سے مالش کر رہا ہوں بہت زیادہ فرق ہے۔(محمد وحید)

15۔12،13 سال پہلے مجھے بواسیر تھی، میرا دوست مجھے ایک حکیم صاحب کے پاس لے گیا جن کی عمر 90 سال تھی انہوں نے مجھے دوا کے ساتھ ساتھ رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر، انگلیوں کے درمیان، ناخنوں پر اور اسی طرح ہاتھوں کی ہتھیلیوں، انگلیوں کے درمیان اور ناخنوں پر تیل کی مالش کرنے کا مشورہ دیا اور کہا ناف میں 4،5 قطرے تیل کے ڈال کر سونا ہے۔میں نے حکیم صاحب کے اس مشورے پر عمل کرنا شروع کیا اس سے میری خونی بواسیر میں کافی حد تک آرام آگیا۔اس ٹوٹکے سے میرا قبض کا مسئلہ بھی حل ہوگیا، میرے جسم کی تھکاوٹ بھی دور ہو جاتی ہے اور پُرسکون نیند آتی ہے اور بقول حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ناک کے اندر سرسوں کا تیل لگا کر سونے سے خراٹے آنے بند ہو جاتے ہیں۔(شاہ نواز احمد) 16۔حق حق حق بہت اچھی نیند آئی۔میں نے رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کا یہ ٹوٹکہ آزمایا (عبداللہ) 17۔پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کا ٹوٹکہ میرا آزمودہ ہے۔حج پر طواف کرنے کے بعد میں پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کرتی تھی۔اس سے میری تھکن اتر جاتی تھی اور میں فریش ہو جاتی تھی۔(سحر بانو)

18۔میرے پیروں اور گھٹنوں میں درد رہتا تھا میں نے عبقری کے فیس بک پیج سے رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کا ٹوٹکہ پڑھا۔ اب میں یہ روزانہ کرتا ہوں اس سے مجھے پُرسکون نیند آتی ہے۔(رئیس انصاری) 19۔مجھے کمر میں بہت درد تھا جب سے میں نے رات کو سونے سے پہلے پاؤں کے تلووں پر تیل کی مالش کا یہ ٹوٹکہ استعمال کرنا شروع کیا ہے کمر کا درد کم ہوگیا ہے اور اللہ کا شکر ہے بہت اچھی نیند آتی ہے۔(امجد)

وہ مغلیہ راز درج ذیل ہے: وہ راز بالکل آسان نہایت مختصر، ہر جگہ اور ہر شخص کیلئے کرنا بہت آسان۔ کوئی سا بھی تیل سرسوں یا زیتون وغیرہ۔ پاؤں کے تلووں اور پورے پاؤں پر لگائیں، خاص طور پر تلووں پر۔ تین منٹ تک دائیں پاؤں کے تلوے اور تین منٹ بائیں پاؤں کے تلوے پر رات کو سوتے وقت مالش کرنا کبھی نہ بھولیں۔۔۔اور بچوں کی بھی اسی طرح مالش ضرور کریں۔ ساری زندگی کا معمول بنالیں، پھر قدرت کا کمال دیکھیں۔ آپ ساری زندگی سر میں کنگھی کرتے ہیں، جوتے صاف کرتے ہیں تو سوتے وقت پاؤں کے تلووں پر تیل کیوں نہیں لگاتے؟؟؟ (جاری ہے)

حرام کاموں سے بچنے کا اجر: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اخلاص کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ کسی نے پوچھا کہ اخلاص کیا ہے ارشاد فرمایا: حرام کاموں سے رک جائے۔ (طبرانی) تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی شخص لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو اس کیلئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ یہ کلمہ عرش تک پہنچتا ہے۔ بشرطیکہ وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (ترمذی) (ج،غ)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

اسے کسی کی پرواہ نہیں!: شوہر دل کے مریض ہیں۔ پچھلے ہفتے ان کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تو ہسپتال میں داخل کروانا پڑا۔ اب میں رات بھر ان کی تیمارداری کیلئے ہسپتال میں رہتی ہوں‘ دن میں ان کے بھائی آجاتے ہیں۔ میں جاتی ہوں تو ان کا کوئی دوست آکر رہتا ہے۔ بیٹا پندرہ سال کا ہے‘ اسے کسی کی پروا نہیں‘ آٹھویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ سوچتی ہوں اس کو اس کے والد کے پاس چھوڑا تو پڑھائی کا نقصان ہوگا۔ دلچسپی نہیں لیتا مجھ سے بھی ہمدردی نہیں‘ یہ خط ہسپتال سے ہی لکھ رہی ہوں۔ (عائلہ شاہ‘ لاہور)

مشورہ: آپ نے گھر اور ہسپتال کی ساری ذمہ داری خود سنبھال لی اس لیے بیٹا بے فکر ہوگیا۔ چند گھنٹے دن یا رات اس کو ہسپتال میں بٹھائیں تاکہ اس کو معلوم ہو کہ والد کی کتنی طبیعت خراب ہے۔ ڈاکٹر کیا کہتے ہیں۔ اس عمر کے بچوں سے گھر کے مسائل چھپانے نہیں چاہئیں اور نہ ہی بڑھا کر بتائیں اس طرح کہ وہ سیکھیں مشکلات کا مقابلہ کس قدر حوصلے اور بردباری سے کیا جاتا ہے۔ کبھی وہ آپ کی بات میں دلچسپی نہ لے تو برا نہ مانیں‘ اس سے اس کے مسائل پر بات کریں اس کو بولنے کا موقع دیں۔ تحمل سے سنیں‘ ضرورت ہو تو ہمدردی کریں‘ اسے جلد احساس ہوجائے گا کہ ماں سراپا محبت ہے پھر وہ کبھی آپ کو پریشان نہ دیکھ پائے گا لیکن ایسا ایک دم نہیں ہوگا۔ تربیت اور اصلاح صبر آزما کام ہے۔

ترقی کے راستے: میٹرک کے بعد ڈر تھا کہ میری شادی کزن سے کردی جائے گی مگر امی کو مجھے ڈاکٹر بنانے کا شوق تھا۔ ہمارے خاندان میں کوئی لڑکی ڈاکٹر نہیں جس لڑکے سے رشتہ طے ہورہا تھا وہ ان پڑھ تھا۔ بہرحال اب میں میڈیکل کالج کی طالبہ ہوں خاندان والے میرا مذاق اڑاتے ہیں‘ میری وجہ سے کئی رشتے داروں نے ملنا چھوڑ دیا۔ میری امی کو بھی باتیں سنائی جاتی ہیں تب مجھے غصہ آتا ہے۔ ابو کسی کو کچھ کہنے نہیں دیتے۔ بعض اوقات غصے میں آکر کہتے ہیں پڑھائی چھوڑ دو اس سے تمہارا دماغ خراب ہورہا ہے تب مجھے بہت رونا آتا ہے۔ (مہر‘ ملتان)

مشورہ: مہر! خاندان والوں کے مذاق کو کچھ عرصہ اور برداشت کرلیں۔ اپنی مرضی اور شوق کے مطابق زندگی گزارنے کیلئے صبر تو کیا جاتا ہے۔ والدہ کو کوئی کچھ کہے تو انہیں چاہیے کہ وہ اپنا جواب خود دیں۔ آپ کو شامل نہیں کریں تاکہ والد آپ سے ناراض نہ ہوں۔ آپ کو معلوم ہے زندگی کی مشکلات پر شکایت کرنے کے بجائے سبق لے کر آگے بڑھنے سے ترقی کے راستے کھلتے ہیں۔

خیالوں کا سکون: مجھے بچپن سے خواب دیکھنے کی عادت ہے۔ خیالوں ہی خیالوں میں خود کو سکول کا مانیٹر تصور کرتا رہا‘ ہاتھ میں اسکیل لے کر بچوں کی پٹائی کرتا‘ اس بچے کی جو اسکول میں مجھے تنگ کرتا رہتا‘ ڈر اس قدر کہ اس کی کسی سے شکایت بھی نہیں کی جاتی۔ اب میں ایف ایس سی کرچکا ہوں ابھی تک کہیں داخلہ نہیں لیا۔ والد کپڑے کا کاروبار کرتے ہیں اور میں خوابوں خیالوں میں خود کو فیکٹری کا مالک سمجھتا ہوں۔ مجھے ان کی دکان پسند نہیں اور ان کو میرا فارغ رہنا اچھا نہیں لگتا۔ بارہ سال پڑھ کر تھک گیا ہوں۔ میرے گروپ کے دو لڑکے گریجوایٹ کررہے ہیں۔ (وسیم خان‘ راولپنڈی)

مشورہ: خیالوں کا سکون پائیدار نہیں۔ سچی اور حقیقی خوشیوں کا احساس ہی مختلف ہوتا ہے۔ خوابوں اور خیالوں میں فرق ہے۔ خوابوں پر انسان کا اختیار نہیں ہوتا جبکہ خیالوں کو اپنی مرضی اور ارادے سے منفی یا مثبت بنایا جاسکتا ہے۔ بچپن اب گزر گیا لہٰذا وہ تمنائیں بھی نہ رہیں۔ حقیقی معنوں میں ترقی کیلئے اپنے عمل کو ابتدا سے شروع کرنا ہوتا ہے۔ والد کے ساتھ دکان پر کام کریں کاروبار کا تجربہ حاصل ہوگا اس دوران تعلیم جاری رکھیں دوستوں سے زیادہ کامیاب رہیں گے۔

بری خبر سن کر: میرے دماغ پر ہروقت دباؤ رہتا ہے‘ دم گھٹتا ہے۔ کوئی بری خبر خواہ کسی کے حوالے سے ہو‘ سن کر پریشان ہوجاتی ہوں۔ گھر میں سب ہی سمجھاتے ہیں‘ اپنی فکر کرو‘ صحت کا کیا حال کرلیا ہے‘ مگر مجھے دنیا کی فکر ہے‘ میں اپنی فکر کرنے والوں کو بے حس اور خودغرض سمجھتی ہوں۔ ایک بات کا خیال ہے وہ یہ کہ چہرہ بہت مرجھایا ہوا ہے اور بڑی بہن چھوٹی معلوم ہوتی ہے۔ (عائشہ‘ کراچی)

مشورہ: چہرہ انسان کی ذہنی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اب اگر آپ ہروقت ذہنی دباؤ میں رہیں گی تو یہ کیسے ممکن ہے کہ اس کا اثر چہرے پر نہ آئے۔ بری یا تکلیف دہ خبر سب کیلئے افسوسناک ہوتی ہے مگر جسمانی اور ذہنی کیفیت کو اس انداز میں نہیں بدلتی کہ دم گھٹتا ہوا محسوس ہو یا معمولات زندگی میں بڑی تبدیلی آجائے۔ سانس کی بہت سی مشقیں ہیں جو دم گھٹنے پر قابو پانے میں مددگار ہوسکتی ہیں۔ ان میں ایک یہ بھی ہے کہ جب آپ اپنے کاموں سے فارغ اور فرصت میں ہوں تو آنکھیں بند کرکے ناک سے سانس اندر کی طرف لیں۔ چند سیکنڈ کیلئے سانس کو روکیں پھر منہ کے ذریعے آہستہ آہستہ سانس باہر نکالیں۔ اس دوران یہ تصور کریں کہ جب آپ سانس اندر لے رہی ہیں تو چہرے پر شادابی آرہی ہے اور جب سانس باہر نکال رہی ہیں تو ساتھ میں ذہن سے منفی خیالات اور دباؤ دور ہورہا ہے۔

بیوی کو مجھ سے محبت نہیں!: میں طویل عرصے سے ملک سے باہر جانے کا خواہشمند تھا اور اب ایک عرب ملک سے جاب کی آفر آگئی۔ پہلے تو مجھے یقین نہیں آیا‘ پھر وہاں رہنے والے ایک دوست سے رابطہ کیا اس نے کہا فوراً آجاؤ۔ حال ہی میں میری شادی ہوئی ہے۔ گزارے کے قابل ملازمت بھی ہے‘ دل نہیں چاہتا کہ ملک چھوڑ کر جاؤں جبکہ بیوی خوش ہے کہ میں ملک سے باہر جارہا ہوں۔ سوچتا ہوں اس کو مجھ سے محبت نہیں‘ یہ بات اس سے کہی نہیں۔ ڈر بھی ہے نئی نئی بات ہے۔ ہم ایک دوسرے کی عادات اور مزاج سے واقف نہیں۔ (عاشر‘ اسلام آباد)

مشورہ: بیوی کے خوش ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ اس کو محبت نہیں ہے بلکہ وہ آپ کی ترقی کی خواہشمند ہے اور اس کیلئے وہ دور رہنے کی قربانی دینے کو تیار ہے۔ دراصل آپ کی خوشحالی میں اس کی خوشیاں بھی شامل ہیں۔ یہ فیصلہ آپ کو خود کرنا ہے کہ کیا بہتر ہے‘ یہاں رہنا یا جانا؟ دوست کا مشورہ بھی آچکا‘ ہمارا مشورہ یہ ہے کہ موجودہ ملازمت کے حوالے سے اور بیرون ملک ملنے والی ملازمت کے مثبت اور منفی پوائنٹس نوٹ کرلیں جس میں مثبت پوائنٹ زیادہ ہوں وہ کام کریں۔

(بقیہ: میری زندگی کیسے بدلی؟)

والدہ نے نماز بھی پڑھنی شروع کردی ہے۔ حجاب لے کر جب گھر سے نکلتی ہوں تو ایک عجیب سا سکون اور حفاظت کا احساس ہوتا ہے۔ فون پر وقت لیکر آپ سے ملاقات کی اور آپ نے مجھے وظیفہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پڑھنے کو بتایا۔ جسے میں ہروقت پڑھتی ہوں۔ اب رات کو کوئی چیز مجھے تنگ نہیں کرتی میں بہت پرسکون سوتی ہوں۔ گھر میں‘ گاڑی میں ہروقت درس چلتا ہے۔ والد محترم کا مزاج بہت بدل گیا ہے۔ وہ بھی اب جمعہ پڑھنے ضرور جاتے ہیں اور مجھے امید ہے عنقریب انشاء اللہ وہ پانچ وقت کی نماز بھی شروع کردیں گے۔ پچھلے دنوں میرا ایک بہت ہی اچھے خاندان سے رشتہ آیا جس کیلئے میرے والدین نے ہاں کردی ہے انشاء اللہ کچھ عرصہ بعد میری شادی ہے اور انشاء اللہ خاندان میں پہلی بار میری شادی سنت کے مطابق سادگی سے ہوگی جس کا میں نے سب کو بتا بھی دیا ہے اور میرے منگیتر بھی میرا یہ فیصلہ سن کر بہت خوش ہوئے ہیں اور میرے سسرال والے بھی میرے اس فیصلے کی تائید کرتے ہوئے نکاح مسجد میں کرنے پر بخوشی راضی ہیں۔ الحمدللہ!

نہ چوہے، نہ چھپکلی نہ لال بیگ لاجواب آزمودہ آسان عمل

(وقار تنظیم، راولپنڈی)

یہ لوبان جہاں چھپکلیاں ہوں وہاں وہاں دروازے، کھڑکیاں بند کرکے دھونی دیں تاکہ دھواں باہر نہ نکلنے پائے، چھپکلیاں آپ کے گھر سے بھاگ جائیں گی۔ مدت دم: گیارہ روز تک دم کیا ہوا لوبان سے دھونی دیں۔

گھر میں بے انتہا چھپکلیاں: گھر میں حد سے زیادہ چھپکلیاں ہوں تو لوبان بازار سے خرید لیں اور اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور ٹکڑوں کو اکٹھا کرکے ان کے اوپر گیارہ سو مرتبہ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَامُرِیْدُ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھ کر دم کردیں۔ یہ لوبان جہاں چھپکلیاں ہوں وہاں وہاں دروازے، کھڑکیاں بند کرکے دھونی دیں تاکہ دھواں باہر نہ نکلنے پائے، چھپکلیاں آپ کے گھر سے بھاگ جائیں گی۔ **مدت دم:** گیارہ روز تک دم کیا ہوا لوبان سے دھونی دیں۔ **چھپکلی سے ڈرنا:** مٹی کی کٹوری جس میں فیرنی کھائی جاتی ہے لیں اور اس میں پانی بھرلیں پانی میں دو چمچ عرق گلاب ڈال دیں اور تین مرتبہ یاحی قبل کل شی پڑھ کر دم کریں اور نہار منہ پی لیں جب کبھی چھپکلی نظر آئے تو گھر میں ادھر ادھر کی مکھی پر نظر ڈالیں اور اسے دیکھنا شروع کردیں اور اگر مکھی نہ ہو تو اپنے سیدھے پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن پر ڈیڑھ سے دو منٹ تک نظر جمادیا کریں۔ **گھر میں چھپکلیاں:** انڈے کا خالی خول لے کر دیوار پر جہاں چھپکلیاں زیادہ ہوں لٹکا دیں، چھپکلیاں بھاگ جائیں گی۔ **سر کی جوؤں کا علاج:** سر میں اگر جوئیں ہوں تو پیاز کے پانی سے سر دو دو سے تین مرتبہ دھولیں جوئیں ختم ہوجائیں گی۔ **گھر میں حشرات الارض کی زیادتی:** جب گھر کے فرش کو دھوئیں تو دھلائی سے قبل پانی میں نمک ملادیا کریں، حشرات الارض نمک ملے ہوئے پانی کی دھلائی سے بھاگ جاتے ہیں۔ **سانپ کے کاٹنے کے بعد سر کا بھاری رہنا:** چند نمکولیاں پانی میں پیس کر نہار منہ پلادیں دو سے تین روز میں صحیح ہوجائے گا۔ **چیونٹیاں بھگانا:** اگر کسی جگہ چیونٹیوں کی کثرت ہو اور وہ نقصان پہنچاتی ہوں ان کو بھگانے کیلئے یہ آیت باوضو تین بار پڑھ کر ریت، مٹی پر دم کریں اور ان کے بلوں کے نزدیک پھیلا دیں۔ انشاء اللہ اس جگہ سے چیونٹیاں چلی جائیں گی۔ وہ آیت یہ ہے: یٰاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿نمل ۱۸﴾ **سانپ بچھو اور موذی جانوروں سے حفاظت:** اگر کوئی شخص ایسی جگہ ہو، جہاں موذی جانور کثرت سے ہوں اور خطرہ ہو کہ وہ نقصان پہنچائیں گے تو اس کیلئے یہ دعا بعد نماز مغرب سو مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کرے اور تمام بدن پر پھیر لے اور سینے پر دم کرلے اور چاروں طرف پھونک ماردے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ۔ **چور ڈاکو اور ہر موذی جانور سے حفاظت:** مثلاً سانپ، بچھو، کن کھجورے یا دیگر جانور۔ **علاج:** اول و آخر تین بار درود شریف اور درمیان میں سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھنے کے بعد سورہے اور کسی سے بات نہ کرے۔ **زہریلے جانور کے زہر کا اثر زائل کرنا:** زہریلے جانور یا کیڑے مثلاً سانپ، بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی وغیرہ یا دوا یا انجکشن کاری ایکشن یا فوڈ پوائزنگ سے خون زہریلا ہوجائے اور مریض کے جسم پر دھپڑ پڑ جاتے ہیں کبھی کبھی پت بھی نکل آتی ہے۔ اثر گہرا ہوجائے تو مریض دماغ کے اندر چبھن بھی محسوس کرتا ہے اور بدن میں تشنج محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بیہوشی بھی طاری ہوجاتی ہے ان وجوہات کی بنا پر اگر خون متاثر ہوجائے تو ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَامُرِیْدُ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَامُرِیْدُ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَامُرِیْدُ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھیں مجرب ہے۔ اس کے علاوہ اگر جگہ جگہ سانپ یا سانپ کے بچے نظر آنا، تمام گھر میں چھپکلیاں یا حشرات الارض رینگنا۔ **علاج:** ایک پاؤ اجوائن لیں گیارہ سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَامُرِیْدُ (تین مرتبہ پڑھیں) روز ایک مرتبہ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھ کر دم کریں اور کوئلوں پر اس اجوائن کی صبح و شام دھونی دیں۔ **مدت عمل:** چالیس روز۔ **زہریلی مکڑی کا کاٹنا:** چولائی کا سبز یا خشک ساگ یا تو پانی یا پھر سرکہ میں گھوٹ کر لیپ دیں زہریلے اثرات دور ہوجائیں گے۔ تین دن تک۔ **نوٹ:** ہر عمل کرنے سے پہلے اپنی حیثیت کے مطابق خیرات کریں اور اس دوران جتنی جمعرات آئیں خیرات کی جو مقدار عمل شروع کرنے سے پہلے دی تھی وہی کریں اور جب آپ اپنا مقصد حاصل کرلیں تو کم از کم دو یا پانچ یا اپنی حیثیت کے مطابق غریبوں کو کھانا کھلا دیا کریں۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

لیکوریا سے یقینی نجات

ویسے تو عبقری میں لیکوریا کے بہت سے نسخے پڑھتے رہتے ہیں لیکن میں جو نسخہ بھیج رہی ہوں وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے اتنا زبردست رزلٹ کہ انشاء اللہ دعا دینے پر مجبور ہوجائیں گے نہایت ہی کم مالیت میں نسخہ تیار اور دنوں میں آرام۔ **ھوالشافی:** مائیں، ماجو، گل دھاوا، خشک انار کا چھلکا، پھٹکڑی سفید یہ تمام اشیاء ہم وزن لیکر پھٹکڑی کو توے پر کھل کرلیں۔ دوائی باریک پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھرلیں، دودھ یا جوس سے لیں کیونکہ دوائی خشک ہے۔ دن میں دو مرتبہ ایک ایک کیپسول صبح کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے اور رات کو کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد۔ رات کو دوائی کھانے کے بعد کوئی چیز نہیں کھانی۔

سورۂ فاتحہ اور درود ابراہیمی کا کمال

میری بچی کا اس کے سسر اور ساس نے جینا حرام کیا ہوا تھا چار دفعہ اول و آخر درود ابراہیمی فجر کے فرضوں کے بعد میری بچی پڑھتی رہی، کچھ ہی عرصے بعد میری بچی خوشحال ہوگئی اور سسر ساس نے تنگ کرنا چھوڑ دیا۔ میری ایک بھانجی کے خاوند نے دوسری شادی کرلی اس بچی نے ایک ماہ پڑھا پہلے اسے یقین نہیں آتا تھا اس کے خاوند نے آخر اس فاحشہ عورت کو طلاق دے دی اس کا خاوند راہ راست پر آ گیا۔ ایک اور فائدہ ہوا کہ بھانجی پانچ وقت کی نمازی بن گئی۔ میرے ایک دوست کی بیوی فوت ہوگئی وہ ایک جگہ شادی کرنا چاہتا تھا، حرام نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس بچی نے اس کے پیغام نکاح کو قبول کرلیا آخر باعزت شادی ہوگئی۔ سورۃ فاتحہ چالیس بار نماز فجر کے بعد پڑھی چالیس دن۔ (ہر جائز مقصد کیلئے)

گیارہ سال سے ایک کیس تھا سورۃ الفاتحہ سے کامیابی ہوئی، کیس میں پانچ آدمی تھے سب بری ہوگئے۔ ایک دوست کا زمین کا مقدمہ سپریم کورٹ میں تھا۔ اس نے خود اس کی بیوی بچوں سب نے پڑھے۔ مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں آیا۔ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ قصد کا تصور ہو، 313 بار پڑھیں۔ ہر جائز مقصد کیلئے۔ (بحوالہ جلد عبقری جلد 5)

سیدھے راہ کی تلاش: اگر کوئی سیدھے سے راہ سے بھٹک گیا ہو اور اس کو سیدھے راستے پر واپس لانا ہو تو اس کا تصور کر کے روزانہ 313 مرتبہ سورۂ الصفت کی آیت نمبر 118 پڑھے۔

بچوں کا صفحہ

بچو! ہمیشہ اپنے سے کم حیثیت کو دیکھو اور شکر خدا کرو

امی نے بات کاٹ کر کہا: ناشکری کی باتیں منہ سے نہ نکالو! اپنے نیچے لوگوں کی طرف دیکھو! اپنے سے اونچے لوگوں کو نہ دیکھو! اگر تم ان پر نظر دوڑاؤ گی جو ہم سے بھی غریب ہیں تو تمہیں ایک سکون سا نصیب ہوگا برخلاف اس کے اپنے سے امیر لوگوں کو دیکھنے سے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے

کالج سے آتے ہی امبر نے کتابیں میز پر پھینکیں اور دھم سے بستر پر گر پڑی' امبر کا سر چکرا رہا تھا اور تھکاوٹ سے جسم چور تھا' امی نے گھبرا کر پوچھا: ''کیا بات ہے؟ طبیعت تو ٹھیک ہے آج بہت دیر کردی تم نے؟ کیا کالج میں کوئی فنکشن تھا؟ نہیں امی! فنکشن ونکشن کچھ نہیں تھا' امبر نے اکتائے ہوئے لہجہ میں جواب دیا' کالج کی بس خراب تھی' امی نے پیار سے میری طرف دیکھا اور بسوں کا تو آپ کو پتہ ہی ہے؟ امبر نے پھر کہا: اول تو کوئی آتی ہی نہیں' بھولے سے کوئی آتی ہے تو اس میں پاؤں رکھنے کی جگہ نہیں ہوتی یہ کیا مصیبت ہے؟ امی مسکرانے لگیں: علم حاصل کرنے کیلئے قربانیاں تو دینی پڑتی ہیں' تمہارا زمانہ تو پھر بھی اچھا ہے بسیں' ویگنیں' رکشے ہیں۔ ذرا ان لوگوں کی حالت کا اندازہ لگاؤ جب نہ بسیں چلتی تھی نہ ویگنیں اور نہ ہی رکشے تھے کئی کئی میل لوگ ٹھٹھرتی ہوئی سردیوں اور جھلسا دینے والی گرمیوں میں علم کی پیاس بجھانے کیلئے پیدل چلتے تھے۔ امی تھوڑی سی خاموشی کے بعد بولیں: پھر تم اکیلی تو ہو نہیں' ہزاروں لڑکیاں روزانہ اس کیفیت سے دوچار ہوتی ہیں' امی جو کچھ کہہ رہی تھیں وہ درست تھا لیکن مجھے جو چیز ہر وقت بے چین رکھتی تھی وہ میں نے امی سے کہہ ہی دی' آپ ٹھیک کہتی ہیں امی! امبر نے کہا: لیکن بعض لوگ کتنے خوش نصیب ہوتے ہیں انیلا ہے نا میری کلاس فیلو' اتنی امیر ہے کہ تین تین گاڑیاں ہر وقت ان کے گھر پر کھڑی رہتی ہیں اور ایک میں ہوں کہ' امی نے بات کاٹ کر کہا: ناشکری کی باتیں منہ سے نہ نکالو! اپنے نیچے لوگوں کی طرف دیکھو! اپنے سے اونچے لوگوں کو نہ دیکھو! اگر تم ان پر نظر دوڑاؤ گی جو ہم سے بھی غریب ہیں تو تمہیں ایک سکون سا نصیب ہوگا برخلاف اس کے اپنے سے امیر لوگوں کو دیکھنے سے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے اور زندگی اجیرن ہوجاتی ہے۔ امی کا سمجھانے کا انداز بڑا اچھا تھا۔ ان کی باتیں امبر کے دل میں اترتی جارہی تھیں۔ انہوں نے پھر کہا: تمہاری کلاس میں ایسی بھی لڑکیاں ہوں گی جن کے پاس رکشہ تو کیا بس کے کرایے کے پیسے بھی نہیں ہوں گے۔ وہ بے چاری کس طرح کالج سے آتی جاتی ہوں گی۔ ہاں امی! ثمینہ بے چاری تو پیدل ہی چار کلومیٹر چل کر آتی ہے اور جاتی ہے۔ تمہیں تو اس پر رشک کرنا چاہیے' امی نے کہا۔ علم حاصل کرنے کیلئے اسے کسی تکلیف کی پرواہ نہیں۔ امی خاموش ہوگئیں مگر امبر کے دل کی کایا پلٹ چکی تھی۔ اس نے دل میں تہیہ کرلیا کہ کبھی ناشکری نہیں کرے گی اور میں بھی علم حاصل کرنے کیلئے ہر مشکل کا مقابلہ کرنے کا عزم کرلیا۔

یہ زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا

میں اور انور بچپن کے دوست تھے' ہمارے گھر ایک ہی محلے میں تھے' ہم دونوں ہم جماعت بھی تھے۔ پڑھائی میں ہم دونوں اچھے تھے۔ شام کو ہم اکٹھے گھر کے نزدیک پارک میں کرکٹ کھیلنے جاتے۔ انور بہت سادہ طبیعت کا مالک تھا۔ اس میں دوسروں کی مدد کا جذبہ بہت تھا۔ کلاس کے لڑکوں کو اس کی عادت کا علم تھا' اس لیے وہ اکثر کوئی نہ کوئی بہانہ کرکے اس سے اپنے کام کروالیتے۔ میں انور کو سمجھاتا رہتا مگر اس پر کوئی اثر نہ ہوا وہ ہمیشہ دوسروں کی مدد کیلئے تیار رہتا۔ وہ ایک کھاتے پیتے گھرانے کا چشم و چراغ تھا' اس لیے روپے پیسے کی اسے کوئی کمی نہ تھی۔ میرے والد ایک ایماندار سرکاری ملازم تھے اور ہمارا گزارا صرف تنخواہ پر ہوتا تھا۔ میں بڑا ہوکر دولت مند بننا چاہتا تھا۔ وقت گزرتا رہا' یونیورسٹی سے فارغ ہونے کے بعد انور اپنے والد کا کاروبار سنبھالنے لگا اور مجھے اس نے اپنے آفس میں ایک اچھی ملازمت دے دی لیکن میں بہت جلد امیر آدمی بننا چاہتا تھا اس لیے میں نے انور سے پانچ لاکھ روپے ادھار لیے اور بیرون ملک چلا گیا میں نے دن رات محنت کی' پہلے چھوٹی موٹی نوکریاں کیں' بھوکا رہا' بے گھر رہا' زندگی کی تلخیاں سہیں مگر ہمت نہ ہاری۔ آخر دھیرے دھیرے میرا کاروبار بڑھتا چلا گیا۔ پہلے پہل تو انور سے میرا رابطہ رہا' پھر آہستہ آہستہ میں اپنے کام میں اتنا مصروف ہوگیا کہ کوئی دوست یاد نہ رہا۔ بیس سال گزر گئے۔ اب میں ایک بڑے کاروبار کا مالک تھا۔ اب میرے پاس وہ سب کچھ تھا جس کی میں نے خواہش کی تھی۔ بیس سال بعد اچانک ایک کام کے سلسلے میں مجھے پاکستان واپس آنا پڑا تو میں اپنے کئی دوستوں سے ملا۔ ان سے میں نے انور کے بارے میں پوچھا تو میں اس کے دفتر پہنچ گیا۔ دفتر کی عمارت بہت عالیشان تھی' مجھے اس کا کمرہ دیکھ کر بہت حیرت ہوئی۔ نہایت سادہ کمرہ تھا۔ میں نے وہاں موجود ایک ملازم سے پوچھا ''انور صاحب کا کمرہ یہی ہے'' ملازم نے جواب دیا: ''جی ہاں جناب! وہ ابھی آئے نہیں ہیں' ان کا فون آیا تھا کہ راستے میں ایک سائیکل والے کو ایک کار والا ٹکر مار گیا ہے وہ اسے لے کر ہسپتال جارہے ہیں' میں کچھ سوچ کر ہنس پڑا ''تمہارے صاحب شروع سے ہی ایسے ہیں'' میں نے پوچھا: ''تمہارے صاحب کہاں رہتے ہیں' میں ان سے گھر پر ہی مل لوں گا'' ملازم نے ایک کاغذ پر انور کے گھر کا پتہ لکھ دیا' میں باہر آگیا۔ میں نے اپنی سوچ اور کردار کا انور سے موازنہ کیا تو میں اپنی نظروں میں گر گیا۔ میں نے ساری زندگی کیا کیا تھا؟ صرف آسانیاں اور راحتیں حاصل کرنے کیلئے دولت کے پیچھے بھاگتا رہا اور انور اپنے لیے آخرت کی دولت کمارہا تھا۔ میرے آنسو چھلک پڑے۔ کاش! میں انور کے نقش قدم پر چلتا۔ سچ مچ دولت مند وہ تھا اور میں آج بھی مفلس ہوں۔ وہ اچھے اعمال کی دولت سے مالا مال تھا اور لوگوں کی دعائیں سمیٹ رہا تھا۔ ضرورت مندوں کے کام آنے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں' دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ **(انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)**

یاحفیظ سے حفاظت و برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا پچھلے سال بہت بُرا ایکسیڈنٹ ہوا تھا مگر **یَاحَفِیْظُ** کی برکت سے میں اور جس رکشے میں میں کالج جاتی ہوں وہ رکشے والے انکل بھی محفوظ رہے۔ میں جب بھی رکشہ میں سوار ہوتی ہوں گیارہ مرتبہ یاحفیظ پڑھ کر پورے رکشہ پر دم کردیتی ہوں۔ دوسرا مشاہدہ جو ہوا وہ یہ کہ رکشے والے انکل کو میں نے **یَاحَفِیْظُ** کا بتایا وہ انکل اب سارا دن رکشے میں بیٹھے **یَاحَفِیْظُ** پڑھتے رہتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ اللہ نے انہیں اس لفظ کی بہت سی برکات عطا کی ہیں۔ اب انہیں سواری بہت جلد مل جاتی ہے۔ رزق میں بہت برکت ہے۔ رکشہ اب بہت کم خراب ہوتا ہے۔ (ب۔آ)

(بقیہ: جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی لڑکیوں کیلئے کچھ مشورے)

بارموز شفاء' خاتون شفاء اعتماد سے استعمال کریں۔ ☆ انڈہ، تلی ہوئی چیزوں، بڑا گوشت، تیز مرچ مصالحے بریانی، ماش کی دال، گھی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ ☆ املی کے بیج کو بھون کر اس کا چھلکا الگ کردیں، پھر ان کا باریک سفوف بنا کر اس کے وزن کے برابر شکر ملا کر رکھیں، کھانے کا ایک چمچ صبح نہار منہ اور پھر رات کو سونے سے قبل لیا جائے۔ ☆ کیکر کی گوند اور املی کے بیج برابر مقدار میں لے کر ان کا باریک سفوف تیار کرلیا جائے اس سفوف میں ہم وزن شکر ملا کر رکھیں۔ صبح اور سوتے وقت ایک ایک چائے کا چمچ پانی کے ساتھ نوش کریں۔ ☆ آم کی گٹھلی کا مغز 20 گرام لے کر ہلکی آنچ پر بھونیں پھر اس کا باریک سفوف بنا کر ہم وزن شکر ملائیں صبح اور رات کو سوتے وقت کھانے کا ایک چمچ نوش کیا جائے۔ ☆ نیم کے درخت کا چھلکا 3 گرام، کتھ سفید 3 گرام، مازو سبز 36 گرام، تمام ادویہ کا باریک سفوف بنالیں، 3,3 گرام صبح و شام پانی سے لیں۔ **لیکوریا اور رحم کے جملہ امراض کا روحانی علاج:**

ھوالامرھی عمانویل بحق یاحی یاقیوم یاباری المصور فی لارحام ☆ رحم کے امراض (جن میں رسولی بھی شامل ہے) کیلئے مندرجہ بالا تعویذ گلے میں پہنائیں۔ شدت کی صورت میں ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز تک پانی میں دھو کر پئیں یا پلائیں۔

بانٹنے سے خوشی بڑھتی ہے: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بانٹنے سے خوشی اسی طرح بڑھتی ہے جس طرح زمین میں بویا ہوا بیج فصل بنتا ہے۔

مجھے جاگتی آنکھوں سے جنات نظر آتے ہیں

(ن،ن)

ایک دن یونہی مذاق میں ہم نے بات کی کہ ”تم رات میں چوروں کی طرح کیوں آتے ہو؟“ تو دوسرے دن صبح دس بجے بھابی کو دورہ پڑ گیا اور کہنے لگے لو ہم لوگ آج دن میں بھی آگئے ہیں کیونکہ تم لوگ خود ہی کہتے ہو کہ چوروں کی طرح رات میں آتے ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ہاتھ میں عبقری کا رسالہ ہے جو کہ جنوری 2011ء کا ہے یہ رسالہ مجھے ایک دوست سے ملا ہے‘ رسالہ پڑھ کر مجھے بہت حوصلہ ہوا اور مایوس دل کو اطمینان ملا اور ایمان کو قوت نصیب ہوئی کہ ابھی یہ زمین اللہ کے محبوب بندوں سے خالی نہیں ہوئی کچھ اللہ کے بندے ابھی بھی ہیں جو دل میں انسانیت کے لیے تڑپ رکھتے ہیں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** ہمارے گھرانے میں کچھ عرصہ سے جنات نے اودھم مچائے رکھا جس کی تفصیل درج ہے:۔ ہم ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتے ہیں۔ میرے والد کھیتی باڑی کرتے ہیں اور بھائی سرکاری ملازم ہیں۔ ہم تمام بھائی بہن ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ آج سے ایک سال پہلے کی بات ہے کہ ہم لوگ کمرے میں بیٹھے تھے‘ بچے کھیل رہے تھے کہ بھابی بھی اسی کمرے میں آکر لیٹ گئیں‘ اچانک ہی اٹھ کر بھابھی نے چیخنا شروع کردیا‘ چیخیں اتنی زوردار تھیں کہ ہمارے دل دہل گئے‘ ہم حیران و پریشان‘ ان کو آوازیں دے رہے تھے مگر وہ کسی کی آواز نہیں سن رہی تھیں‘ بس صرف چیختی‘ کبھی اٹھتی کبھی بیٹھتی اور بیڈ کے نیچے ہاتھ مارتی‘ صوفوں کے نیچے جھانکتی اور ہم تینوں ماں بیٹیاں اسے پکڑنے میں ناکام تھیں۔ اسی کیفیت میں آدھا گھنٹہ گزرا‘ اتنی دیر میں گاؤں ہی کے ایک امام مسجد کو ابو بلا کر لے آئے۔ جب امام صاحب گھر میں پہنچے تو ان کی آواز سنتے ہی اسی وقت ہوش میں آگئی اور آرام سے بیٹھ گئی اور حیرت سے ہماری طرف دیکھنے لگی کہ کیا ہوا ہے کیوں پریشان ہو؟ جب قاری صاحب نے دم کیا اور پوچھا کہ کیوں چیخ رہی تھی کیا دیکھا تو کہنے لگی کہ جب میں بیٹھی ہوں تو ابھی پوری طرح آنکھ بھی نہیں لگی کہ مجھے چار آدمی نظر آئے جو چاروں طرف سے مجھے گھیرے ہوئے ہیں‘ میں ان سے بچ کر نکلنا چاہتی ہوں‘ کبھی اٹھتی ہوں‘ کبھی بیٹھتی ہوں لیکن کوئی راستہ نہیں مل رہا‘ بڑی دیر بعد ان سے بچ کر نکلی ہوں تو آگے سمندر ہے جو مجھے اپنی طرف کھینچ رہا ہے اور میں چیختی ہوں‘ دوڑتی ہوں‘ اس کے بعد مجھے ہوش آگیا۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** اس کے بعد پورے 28 دن گزر گئے‘ کوئی دورہ نہیں پڑا لیکن خواب میں کچھ لوگ نظر آتے رہے‘ جنہوں نے چادر نما ٹوپیاں پہن رکھی تھیں اور وہ ٹوپیاں اتنی لمبی تھیں کہ ان کے پاؤں تک پہنچ رہی تھیں۔ پھر اٹھائیس دن کے بعد رات کو دورہ پڑ گیا اور ہلکی ہلکی چیخیں سننے سے ہماری آنکھ کھلی‘ پھر انہی قاری صاحب سے دم کروانے کے بعد بیس منٹ میں ہوش آگیا۔ اگلے دن ہم انہیں شہر کے ایک بڑے قاری صاحب کے پاس لے گئے جنہوں نے دم کیا اور تعویذ وغیرہ دیئے اس کے ہفتہ بعد سے دورہ روزانہ پڑنے لگا اور جاگتی آنکھوں سے بھی جنات نظر آنے لگے پھر بھابی نے ان کے پیچھے دوڑنا شروع کردیا‘ کبھی بے ہوش ہوجاتیں‘ دورہ اکثر رات کے اوقات میں ہی پڑتا۔ ایک دن یونہی مذاق میں ہم نے بات کی کہ ”تم رات میں چوروں کی طرح کیوں آتے ہو؟“ تو دوسرے دن صبح دس بجے بھابھی کو دورہ پڑ گیا اور کہنے لگے لو ہم لوگ آج دن میں بھی آگئے ہیں کیونکہ تم لوگ خود ہی کہتے ہو کہ چوروں کی طرح رات میں آتے ہو۔ اس کے بعد ہر روز دن میں دو یا تین بار آتے‘ ایک دن بھابھی چولہے میں آگ لگانے لگی ابھی چولہا جلایا بھی نہیں تھا کہ بھابھی کے کپڑوں کو آگ لگ گئی اور وہ چیخنے لگی‘ اللہ کے فضل سے ہم نے آگ پر قابو پالیا۔ اس کے بعد جب بھی میری بھابھی اب چولہے کے پاس جاتی ہے ان کو خودبخود آگ لگ جاتی۔ اب یہ کیفیت تھی کہ ہمارے گھر میں ان کو روزانہ دن میں دو یا تین مرتبہ دورہ پڑتا یعنی جنات کی حاضری ہوتی مگر جب اپنے میکے جاتی تو پندرہ بیس دن بعد دورہ پڑتا‘ یہ تو بھابھی کی کیفیت تھی اب میں اپنی طرف آتی ہوں‘ ایک دن میں کھڑی تھی تو اچانک میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے تمام جسم ٹھنڈا ہوگیا‘ خوف محسوس ہونے لگا اور جسم میں ایک تھرتھری سے مچی رہتی ہے۔ ہنسنے‘ بولنے کو دل نہیں کرتا‘ دل پریشان رہتا‘ دھڑکن تیز ہوجاتی‘ کوئی کام کرنے کو دل نہیں کرتا‘ ٹانگیں کانپتی رہتی‘ جب چلتی تو ایسے لگتا کوئی میرے پیچھے ہے اور مجھے دبوچ لے گا اور کبھی یونہی رونے کو دل کرتا‘ کبھی بیٹھے بیٹھے ایسا لگتا ہے کوئی چیز سر کے اندر چلی گئی ہے اور کبھی ایسا لگتا ہے کہ کوئی چیز سر کے اندر چلی گئی ہے۔ کبھی سوتے میں جسم پر وزن پڑ جاتا‘ نہ میں ہل سکتی نہ ہی بول سکتی اور جسم کا نپتا محسوس ہوتا‘

(باقی صفحہ نمبر 33 پر)

سرراہ مجلس کے آداب

مخدوم یوسف عزیز

آداب کی رو سے رستے سے گزرنے والے آدمی کو بیٹھے ہوئے آدمیوں کو سلام کرنے میں پہل کرنے کا حکم ہے

حضرت سعید الخدری سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”خبردار راستوں کے کناروں پر نہ بیٹھا کرو‘ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ہمیں اپنی ان مجلسوں سے چارہ نہیں‘ ہم ان میں باتیں کرتے ہیں“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اگر نہیں رہ سکتے تو راستے کا حق ادا کیا کرو‘ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: ”یارسول اللہ ﷺ راستے کا حق کیا ہے؟“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”آنکھ جھکانا اور ایذا روکنا اور سلام کا جواب دینا اور نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا“۔ نشست گاہیں بالعموم سرراہ ہوتی ہیں ان میں کچھ نقصان ہیں مثلاً: گزرنے والوں پر نگاہ رہتی ہے‘ ان میں عورتیں بھی ہوتی ہیں انہیں گزرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ بعض دفعہ نشست گاہ میں جھاڑو لگا کر کوڑا باہر پھینک دیا جاتا ہے لیکن اگر کسی مجبوری سے نشست گاہ سرراہ ہی ہو تو عورتوں کے گزرتے وقت نگاہ نیچی کرلی جائے یا پھیر لی جائے‘ کوئی ایذا رساں چیز سرراہ نہ پھینکی جائے‘ آنے جانے والے سلام کریں تو اس کا بلند آواز میں جواب دیں‘ آداب کی رو سے رستے سے گزرنے والے آدمی کو بیٹھے ہوئے آدمیوں کو سلام کرنے میں پہل کرنے کا حکم ہے اگر انہیں جواب نہ دیا جائے تو دل شکنی ہوگی۔ اس کے علاوہ نشست گاہ والوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اگر راہ چلنے والوں میں کوئی اعتراض کی بات دیکھیں تو نہایت سلجھے ہوئے طریقے سے اسے منع کریں۔ اپنی مجلس میں ناشائستہ کلام نہ کریں بلکہ ایسی گفتگو کریں کہ کوئی اگر اسے سن لے تو اس کا دل اچھائی کی طرف مائل ہو اور ہرگز ایسا کلام نہ کریں جو دائرہ اسلام یا دائرہ اخلاق سے باہر ہو‘ ہمیشہ ایسی بات کریں جو سچی اور اسلام کے متعلق ہو۔

اقوال حضرت علی کرم اللہ وجہہ

☆ علم وہ شجر ہے جو دل میں اگتا ہے‘ دماغ میں پھلتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔ ☆ کمزور کا یہی زور چلتا ہے کہ وہ پیٹھ پیچھے برائی کرے۔ ☆ اپنے بھائی کو مخلصانہ نصیحت کرو اسے اچھی لگی یا بری۔ (نیہہ ادریس‘ واہ کینٹ)

سودی کمپنی میں ملازمت اختیار کی اور بربادی ہی بربادی

میری اس بات پر اس افسر نے انتہائی گندی زبان استعمال کی اور میری ڈاڑھی کو اتارنے کے بارے انتہائی غلیظ جملہ کہا جو لکھتے ہوئے بھی میرے ہاتھ کانپ رہے ہیں۔ میں اور دوسرے افسر سب کچھ سنتے رہے مگر اس کے آگے کوئی بول نہ سکا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ رب العزت آپ کے درجات مزید بلند کرے۔ آمین! عرض یہ ہے کہ میں ایک سرکاری ادارے میں بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر ملازم ہوں اور الحمدللہ اپنے تمام فرائض نہایت ایمانداری اور فرض شناسی سے ادا کر رہا ہوں۔ میرے ذمے پورے محکمے کے بجٹ کو خرچ کرنا شامل تھا۔ محکمے کی ایک میٹنگ میں دفتر کے افسر اعلیٰ نے 1997ء کے ریکارڈ بارے جو دوران شفٹنگ یا مجھ سے پہلے کسی افسر کی نااہلی کی وجہ سے گم ہو چکا تھا' پوچھنا شروع کیا اور تقریباً ہر افسر کے ساتھ انتہائی بدتمیزی اور غلیظ زبان استعمال کی۔ جب میری باری آئی تو میں نے انہیں نہایت ادب سے کہا کہ جناب یہ ریکارڈ 1997ء کا ہے جبکہ میری پوسٹنگ 2009ء میں ہوئی ہے۔ میری اس بات پر اس افسر نے انتہائی گندی زبان استعمال کی اور میری ڈاڑھی کو اتارنے کے بارے انتہائی غلیظ جملہ کہا جو لکھتے ہوئے بھی میرے ہاتھ کانپ رہے ہیں۔ میں اور دوسرے افسر سب کچھ سنتے رہے مگر اس کے آگے کوئی بول نہ سکا۔ میٹنگ کے بعد میں اپنے کمرے میں آکر بہت پریشان ہوا اور ایسی نوکری جس میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتنی شدید توہین کی گئی ہو کو چھوڑنے کیلئے تیار ہوگیا اور اس سلسلے میں میں نے LPR لکھ کر دے دی اگرچہ مجھے میرے ساتھ افسروں نے سمجھایا کہ ایسا نہ کرو لیکن میں بہت پشیمان تھا کہ اس افسر نے میٹنگ میں مجھے بے عزت کیا تو کوئی بات نہیں تھی اس نے سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کی ہے' میں ایسے افسر کے زیر اثر ہرگز کام نہیں کروں گا۔ جب میری نوکری چھوڑنے کی درخواست اس کے سامنے پیش ہوئی تو اس نے فوراً ریلیز کرنے کا حکم صادر فرما دیا لیکن جب دو دن بعد میری ذاتی فائل آرڈر کیلئے اس کے پاس گئی تو اس نے فائل کو چار دن کیلئے روک لیا اور مجھے ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا۔ مقررہ دن جب میں ذاتی طور پر پیش ہوا تو اس نے مجھے نوکری چھوڑنے کی وجہ پوچھی حالانکہ وہ مجھ سے پہلے دوسرے ذرائع سے معلوم کر چکا تھا کہ اس کے نامناسب الفاظ کی وجہ سے میں نوکری چھوڑ رہا ہوں۔ لیکن وہ معصوم بنا رہا اور اس نے کسی بھی طریقے سے نہ تو اپنے الفاظ کی معذرت کی اور نہ مجھے احساس دلایا کہ وہ اپنے الفاظ پر شرمندہ/معذرت خواہ ہے اور آخرکار مجھے ایک بالکل نئے دفتر میں ٹرانسفر کر دیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ کی لاٹھی بڑی بے آواز ہے۔ وہ افسر دفتر سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر مارکیٹ گیا اور اسے وہاں گاڑی سے نکلنا بھی نصیب نہ ہوا اور وہ وہیں بقضائے الٰہی فوت ہوگیا۔ یہ افسر جہاں بھی تعینات ہوا بدتمیزیاں کرتا رہا۔ نوے فیصد لوگ اس کو برے الفاظ سے آج بھی یاد کرتے ہیں۔ (اللہ ہمیں بُری موت سے بچائے)

سود ملا پیسہ گھر آیا اور بربادی شروع

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھا جاتا ہے' سب گھر والے درس بھی بہت شوق سے سنتے ہیں۔ آپ نے درس میں بتایا تھا کہ اپنے دشمنوں کیلئے بھی دعائیں مانگیں' اللہ کا کرم ہے کہ کوئی دشمن نہیں ہے مگر ہمارے کچھ عزیز جن سے ہماری کچھ کم ہی بنتی ہے ایک دن میں سفر میں تھی کہ بس کچھ ذہن میں آیا میں نے ان کیلئے دعائیں کرنا شروع کر دیں اور اللہ سے بھی معافی مانگی اور دعا کی جب کچھ دیر بعد گھر پہنچی تو مجھے عجیب سی خوشی محسوس ہوئی' ایسے محسوس ہوا جیسے کوئی روشنی سی آئی اور میرے دل میں جیسے اللہ کا نام سنہری رنگ سے نقش ہوگیا ہے۔ اس کے بعد سے میری کبھی نماز نہ چھوٹی۔ نیک کاموں کی طرف دھیان ملا' پھر مجھے کوئی بھی چیز پوچھنی ہوتی تو میں اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر اللہ سے پوچھ لیتی اور جیسے مجھے جواب بھی مل جاتا تھا یہاں تک کہ میں کھانے میں مرچ مصالحہ کا بھی اللہ سے پوچھ لیتی ہوں اور بالکل پرفیکٹ رزلٹ ملتا ہے۔ میں کوکنگ کم ہی کرتی ہوں اس لیے اندازہ زیادہ نہیں ہے چیزوں کا لیکن اللہ کا ایسا کرم مجھ جیسی کو مل گیا اور اعمال کا بہت دھیان بھی ملا اور یہ حکم بھی ملا کہ نماز نہیں چھوڑنی۔ یہ سب کچھ ان کو دعائیں دینے سے ملا جو میرے خیرخواہ نہیں تھے۔ بے شک آپ کسی کا بھلا سوچیں گے تو اللہ آپ کا بھلا ضرور کریں گے۔ اگر آپ کسی کا برا سوچیں گے تو آپ کے ساتھ بھی برا ہی ہوگا۔ یہی مکافات ہے۔

اب میں آتی ہوں سود کے بھیانک اثرات کی طرف۔ میرے ماں باپ ماشاء اللہ نیک ہیں۔ ابو کی ریٹائرمنٹ میں صرف پانچ سال ہیں' میرے ابو ایک ادارے میں جاب کرتے ہیں ساری زندگی ہمیں ہر چیز دی ہے ہر خواہش پوری کی ہے' ابو نے تین چار سال پہلے کمپنی سے سود پر ''لون'' لے کر گھر بنوانا شروع کیا۔ نیچے گودام بنوایا اور اوپر گھر لیکن آج تک گھر پورا ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ گودام بھی تیار ہے لیکن کرائے پر چڑھتا ہی نہیں ہے۔ گھر میں عجیب سی نحوست آگئی ہے' تنگی بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ کبھی ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑا نہیں ہوا مگر اب ہر وقت لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ ہر کوئی پریشان ہے' اعمال چھوٹنا شروع ہوگئے ہیں۔ کچھ عرصہ سے مجھے ایسا محسوس ہوا کہ یہ سب کچھ اس سود کی وجہ سے ہے۔ (ن، ذ)

سود نے زندگی کو دکھوں سے بھر دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی' کچھ کمپیوٹر کورسز کیے۔ شادی ہوئی اللہ نے بیٹا دیا۔ ایک جگہ نوکری تھی اچھی خاصی تنخواہ بہت اچھا گزارا ہو رہا تھا۔ پھر مجھے ایک ادارہ سے نوکری کی آفر آئی اس کی تنخواہ بھی زیادہ تھی مگر وہ کمپنی سودی کاروبار کرتی تھی۔ میں اس کی کوئی پروا نہ کی اور اپنی سابقہ نوکری چھوڑی اور اس کمپنی میں ملازمت شروع کر دی۔ مگر وہاں ملازمت شروع کرتے ہی میری نماز میں کمی آگئی اور ایک وقت آیا پانچ وقت باجماعت نماز پڑھنے والا سارا دن کوئی بھی نماز نہ پڑھتا۔ نماز پڑھنا تو دور مجھے نماز کی فکر تک نہ رہی کہ مجھے نماز بھی پڑھنی ہے اور ایک رمضان ایسا بھی آیا کہ میں نے ایک روزہ نہ رکھا۔ میرے گھر میں لڑائی جھگڑے شروع ہوگئے' گھر کا سکون غارت ہوگیا۔ میرے والدین نے مجھے گھر سے نکال دیا میں اپنے بیوی بچوں کو لے کر دوسرے علاقے میں کرائے کے گھر میں شفٹ ہوگیا۔ دفتری حالات خراب ہوئے اور اس کمپنی نے مجھے وہاں سے نکال دیا۔ حالات مزید خراب ہوئے تو ایک سکول میں بطور ٹیچر ملازمت کر لی اور وہ بھی صرف 3500 ماہوار پر۔ ماہانہ چالیس ہزار تنخواہ لینے والا مجبوراً 3500 پر آگیا۔ اب مجھے احساس ہوتا ہے میری بربادی کی اصل وجہ صرف اور صرف ''سودی کمپنی'' میں کام کرنا ہی تھا۔ جب سے سود ملا پیسہ میرے گھر آیا تب سے میری بربادی شروع ہوئی اور اب تک جاری ہے۔

(بقیہ: امیرالمومنین سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے فضائل ومناقب)

آپ کرم اللہ وجہہ کی تدفین کے موقع پر آپ کرم اللہ وجہہ کے بڑے صاحبزادے حضرت حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ نے جو خطبہ دیا اس میں ارشاد فرمایا: ''لوگو! تم سے ایک ایسا شخص رخصت ہوگیا جس سے نہ اگلے علم میں پیش قدمی کر سکے، نہ پچھلے اس کی برابری کر سکیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ہاتھ میں اسلام کا جھنڈا دیا کرتے تھے اور اس کے ہاتھ پر فتح نصیب ہو جاتی تھی انہوں نے چاندی سونا کچھ نہیں چھوڑا، صرف اپنے وظیفے میں سے 700 درہم ورثا کے لئے چھوڑے ہیں''۔ قارئین کرام! یہ آپ کے زہد کی ایک ادنیٰ مثال ہے۔ دوسری طرف آپ کرم اللہ وجہہ کی سخاوت بھی ضرب المثل کی حیثیت رکھتی ہے۔ 40 ہزار دینار سالانہ تو صرف آپ کرم اللہ وجہہ زکوٰۃ کی مد میں ادا کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانان عالم کو اسداللہ الغالب حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! (بشکریہ! ختم نبوۃ)

پیپرز میں آسانی کیلئے: کسی کے پیپرز سر پر ہوں اور تیاری بالکل بھی ہونہ ہو تو تیاری کرنے کے ساتھ کمرہ امتحان میں جانے سے پہلے سورۂ انفال کی آیت نمبر 62 سات مرتبہ پڑھے۔

سانس بند کرکے زم زم پڑھنا شروع کردیا

قارئین! درج ذیل مشاہدات لوگوں کے آزمودہ ہیں جو وہ ہر جمعرات کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس کے بعد ہونے والی ''مجالس مجذوبی'' میں بتاتے ہیں۔ ان مشاہدات پر اب تک تین کتابیں وجود میں آچکی ہیں۔ ''مجالس مجذوبی'' ''عرشی وظائف کے موجودہ زمینی حقائق'' ''مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی؟'' کے نام سے دفتر ماہنامہ عبقری سے حاصل کرسکتے ہیں۔

گناہوں سے نجات کیلئے: روزانہ سحری کے وقت اٹھ کر دو رکعت نماز تہجد ادا کریں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین، تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور تہجد نماز کے بعد ستر بار یَاوَهَّابُ پڑھ کر ہاتھ پھیلا کر عاجزی کے ساتھ گریہ وزاری کریں' گڑگڑا کر اپنے گناہوں سے معافی مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کریں' جب فجر کی اذان سنیں تو اذان کا جواب دیں اور لاکھوں نیکیاں کمائیں اور اذان کے بعد کی دعا یاد ہو تو ضرور پڑھیں۔ (ثوبیہ خان)

سورۂ یٰسین کے عمل کے کمالات: میں نے ایک بندے سے پیسے لینے تھے اور سورۂ یٰسین والا عمل کیا۔ عمل صرف دو یا تین بار ہی کیا تھا کہ وہ بندہ جو پیسے دینے سے بالکل انکاری تھا ایک ہفتے کے اندر پیسے خود گھر پر آکر دے گیا۔ میں نے انٹرشپ کیلئے ایک یا دو دن عمل کیا تھا اور مجھے بغیر کسی سفارش کے ایسی جگہ انٹرشپ ملی جہاں ملنا بہت مشکل تھی۔ (عدیل گوندل' مشاہد خان)

بیٹے کا داخلہ سورۂ یٰسین کے عمل سے ممکن ہوا: پچھلے سال میرے بیٹے کا USS کالج میں داخلہ نہیں ہو رہا تھا' تین بار سورۂ یٰسین پڑھی اور جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اور اِنَّمَآ اَمْرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ کو تین بار پڑھیں اور دعا میں کہیں کہ یا اللہ نماز عبادت کا دل ہے اور سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے میں آپ سے ان دونوں کے وسیلے سے دعا کررہی ہوں' آپ قبول فرمائیں۔ میں نے یہ عمل چند بار ہی کیا کہ میرے بیٹے کا حیران کن طور پر یو ایس ایس کالج میں داخلہ ہوگیا۔ مجھے جو بھی حاجت ہو میں یہی عمل کرتی ہوں۔ (نائلہ مشہود)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سورۂ یٰسین کے عمل کے بارے میں میں اپنا تجربہ عبقری قارئین سے شیئر کرنا چاہتی ہوں۔ میں نے پچھلے سال جس بھی مسئلے کیلئے سورۂ یٰسین کا عمل کیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجھے سو فیصد اس کا رزلٹ ملا۔ الحمدللہ! جب میں یٰسین تین بار دھراتی تھی تو بہت زیادہ توجہ اور کیفیت کے ساتھ جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اور اِنَّمَآ اَمْرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ کو دھراتی تھی تو اس کے مطلب کو ذہن میں رکھ کر دہراتی تھی اور اس یقین کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ نے کہہ دیا ہے ہو جا تو میرا کام ہوگیا ہے۔ اس عمل کے بعد ایسے مطمئن ہوجاتی تھی کہ جیسے میرا کام ہوگیا ہے اور واقعی ہی میرا مسئلہ حل ہوجاتا تھا۔ بہت ہی لاجواب عمل ہے۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (طاہرہ ظفر)

امتحان میں کامیابی: دو نفل پڑھنے کے بعد تین بار سورۂ یٰسین پڑھنے سے مجھے امتحان میں کامیابی ملی ہے۔ میری قارئین عبقری سے درخواست ہے کہ کسی بھی امتحان سے پہلے سورۂ یٰسین والا عمل لازمی کریں۔ (عدیل اکرم)

زم زم کے عمل کا کرشمہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس واقعہ کو ایک سال سے زیادہ ہوچکا ہے۔ پچھلی بقرہ عید پر پانچ جانوروں کو ذبح کیا تو میری ایک انگلی پر چھری سے تھوڑا گہرا کٹ لگ گیا اور خون نکلنے لگا۔ میں نے پٹی کی اور کام کرنے لگا۔ شام کو تقریباً تین گھنٹے بعد گھر آکر پٹی کھولی تو خون اسی تیزی سے باہر آنے لگا' میں نے دوائی لگائی اور دوبارہ پٹی کرلی۔ رات کو بارہ بجے کے قریب پھر پٹی کھولی تو پھر سے خون اسی سپیڈ سے باہر آنے لگا۔ پھر پٹی کی اور سوگیا۔ عید کے دوسرے دن ایک جانور ذبح کرنا تھا لیکن انگلی نے کام نہ کرنے دیا پھر بھی لگا رہا' جانور ذبح کیا اور کھال اتاری اور گھر کے اندر لے گیا۔ ناشتہ کرنے کیلئے ہاتھ دھونے کیلئے پٹی اتاری' ہاتھ دھوئے اور دسترخوان پر بیٹھ گیا۔ خالہ زاد بھائی نے کہا یہ خون کس کا ہے؟ میں نے انگلی دیکھی تو وہ خون سے بھری تھی۔ دوسرے خالہ زاد بھائی نے کہا ''زم زم'' پڑھ کر دم کریں' میں نے انگلی صاف کی اور سانس بند کرکے زم زم پڑھنا شروع کردیا' جب میری سانس پھولنے لگی تو پھر انگلی پر دم کردیا۔ اس کے بعد خون نہیں نکلا۔ انگلی تھوڑی سی سوج گئی تھی میں نے اس کو دبایا کہ جو خون جما ہوا ہے وہ نکل جائے مگر خون نہیں نکلا صرف تھوڑا سا پانی نکلا۔ اس کے بعد کوئی پٹی نہیں کی اور نہ ہی دوائی لگائی اور پورے جانور کا گوشت بھی بنایا' کئی بار ہڈی کی نوک زخم کے اوپر لگی' درد تو بہت ہوا مگر پھر خون نہیں نکلا۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے بتایا تھا زم زم پڑھ کر دم کرنے سے پانی خون اور تیل اور کسی بھی چیز کا بہاؤ روکا جاسکتا ہے۔ (مدثر خان)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مبارکہ: ''اے اہل بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دور کردے'' کے بارے میں کہا ہے کہ یہ آیت مبارکہ پانچ ہستیوں حضور نبی اکرم ﷺ' حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا' حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے بارے میں نازل ہوئی۔ (طبرانی)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ جدا جدا نسب سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ میں اور علی ایک ہی نسب سے ہیں۔ (طبرانی) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے روز حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے قلعہ خیبر کا دروازہ اٹھا لیا یہاں تک کہ مسلمان قلعہ پر چڑھ گئے اور اسے فتح کرلیا اور یہ آزمودہ بات ہے کہ اس دروازے کو چالیس آدمی مل کر اٹھاتے تھے۔ (امام ابن ابی شیبہ)

محبوب خدا ﷺ کا محبوب بننے کا خصوصی عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ربیع الاول کا مبارک مہینہ آچکا ہے۔ ہر طرف درود وسلام کی صدائیں مزید بلند ہورہی ہیں۔ میں آج قارئین کو ایک ایسا ہدیہ دے رہا ہوں جس کو کرنے کے بعد آپ حضور نبی کریم ﷺ کے محبوب بن جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ اس کو کرنے والا سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہوجاتا ہے' اگر کوئی مشکل حل ہونے کا نام نہ لیتی ہو تو باوضو ایک وقت متعین پر روزانہ 313 بار پڑھ کر اللہ پاک سے دعا مانگیں' مخلوق میں ممتاز ہونے کیلئے ہر نماز کے بعد 121 مرتبہ پڑھیں۔ حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ شرقپور شریف والے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور دوسروں کو پڑھنے کی خصوصی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ درود پاک یہ ہے:۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ۔

ہمیں آقا دو جہاں نبی کریم ﷺ کی محبت صرف اسی صورت میسر آسکتی ہے جب ہم آقا ﷺ سے محبت کے دعووں کے ساتھ ان کی ہر ہر سنت پر دل وجان اور محبت سے عمل کریں۔ (بشیر احمد رانا' اسلام آباد)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

تیز بارش: میں نے خواب دیکھا کہ میری والدہ مجھے ایک گھر کے اندر لے جاتی ہیں اور صوفے پر بٹھاتی ہیں۔ میرے ساتھ میرا کلاس فیلو ''س'' بھی تیار ہوکر بیٹھا ہے۔ مولوی صاحب آجاتے ہیں اور مجھے پتہ چلتا ہے کہ وہ میرا ''س'' کے ساتھ نکاح کروا رہے ہیں۔ مولوی صاحب مجھ سے کہتے ہیں کہ کیا تمہیں ''س'' کے ساتھ نکاح قبول ہے؟ تو میں کشمکش میں پڑ جاتی ہوں اور بے چین ہوجاتی ہوں تو وہاں میری دادی امی آجاتی ہیں اور کہتی ہیں یہ نہیں ہوسکتا۔ میری والدہ انہیں چپ کروا دیتی ہیں اور میرا نکاح ہوجاتا ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے اور میں ایک بستر پر بیٹھی ہوں۔ میں اٹھ کر کھڑکی کے پاس جاتی ہوں، باہر تیز بارش ہورہی ہوتی ہے۔ میں رونا شروع کردیتی ہوں اور کہتی ہوں کہ ''ز'' میں تمہیں حاصل نہ کرسکی۔ (''ز'' وہ انسان ہے جسے میں بہت پسند کرتی ہوں) پھر خواب ختم ہوجاتا ہے۔ (د، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ ان شاءاللہ آپ کی دلی مراد پوری ہوگی اور جہاں آپ چاہتی ہیں وہیں پر آپ کا رشتہ طے پاجائے گا۔ واللہ اعلم!

چھلے ہوئے لہسن: میں نے خواب دیکھا کہ میں امید سے ہوں۔ میں اپنے گھر میں ہوں، میری دو بڑی بہنیں میرے ساتھ ہیں۔ اتنے میں دوسرے نمبر والی بہن کوئی کاپی یا رجسٹر دکھاتی ہے۔ اس میں لہسن لکھا ہوتا ہے اور میری بہن برتن میں لہسن نکالتی ہے تو دو تین اضافی نکال لیتی ہے۔ میں کہتی ہوں نہیں زیادہ نہ نکالو مجھے ویسے بھی لہسن پسند نہیں، آٹھ ہی کافی ہیں۔ مجھے ایسا لگتا ہے جیسے کہ ڈلیوری میں لہسن کھانا پڑتا ہے۔ میری بہنیں بھی مجھے شاید یہی کہہ رہی ہوتی ہیں۔ لہسن چھلا ہوا ہوتا ہے۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (صائمہ، کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے اور آپ کی بہنوں کے ساتھ بندشوں کی وجہ سے رکاوٹیں پیش آرہی ہیں اور اس وجہ سے رشتے نہیں ہو پارہے۔ تاہم اس بات کا اشارہ بھی ہے کہ کسی مستند عامل سے بندش کی کاٹ کروالیں تو انشاءاللہ یہ بندش ختم ہوجائے گی، تاہم روزانہ معوذتین 313 بار صبح و شام تمام بہنیں 90 دن تک پڑھ لیں۔ پڑھنے کے بعد دعا کرلیا کریں۔

سبز پری: تقریباً ایک ہفتے سے میں خواب دیکھ رہی ہوں کہ آسمان پر بہت سارے ستارے چمک رہے ہیں اور ان سے کوئی شکل بنی ہوئی ہے۔ مثلاً ایک بار دیکھا کہ بہت سے ستارے مل کر سانپوں کی شکل بنا رہے ہیں، کبھی کارٹونوں کی اور یہ بھی دیکھا کہ آسمان سے ایک پری اتری ہے۔ میں، میری دو بہنیں، ہم تینوں بیٹھی ہوئی ہیں، مگر میں صرف پری سے بات کررہی ہوں، پھر اچانک کالے رنگ کا بڑا سا کوا آسمان سے آتا ہے، پری سبز اور لال روشنی سے ہمیں اس کوے سے بچاتی ہے۔ میری بہن کے اور میرے دائیں ہاتھ سے بھی روشنی نکل رہی ہوتی ہے۔ (س، مردان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ کسی کام میں سخت رکاوٹ اور پریشانی کے بعد اچانک غیبی مدد پہنچے گی اور وہ کام آسانی سے پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔ آپ سورہ بروج صبح و شام پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

زہریلے سانپ: میں نے خواب دیکھا کہ میں غیر شادی شدہ لڑکی ہوں، میری والدہ (مرحومہ) جوان اور خوبصورت میرے قریب بیٹھی ہیں، ہم دونوں ایک اونچے اسٹیج پر ہیں سامنے کرسیوں پر بہت سے مہمان بیٹھے ہیں، میرے اردگرد میرے بہت پیارے لوگ ہیں جیسے کوئی کامیڈی ٹاک شو کررہے ہیں، سامنے سب لوگ خوب ہنس رہے ہیں، سامنے اسٹیج کے نیچے دوسری جانب میری انگریزی کی استاد بیٹھی ہیں، اچانک ایک طرف سے میرا اکلوتا بیٹا آتا ہے اور ان کا مذاق اڑانے لگتا ہے۔ (ان کا قد بہت چھوٹا تھا) میں غصے سے نیچے اتر کر بیٹے کو ڈانٹتی ہوں، میری استاد کے پاؤں میں جوتا نہیں ہے، میں ان سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہوں اور ان کے پاؤں، ہاتھ سے صاف کرکے اپنے ہاتھوں سے دباتی ہوں۔ وہ مجھے پیار کرتی ہیں، اچانک ایک طرف سے تین سانپ نمودار ہوتے ہیں جن کی لمبائی 3 میٹر سے زیادہ ہے اور موٹائی بھی کافی ہے، تینوں کی رنگت زرد، سنہری اور سیاہ مینا کاری جیسی ہے، میں دایاں ہاتھ بڑھا کر ان تینوں کے سر ایک کے اوپر ایک کرکے اپنی شہادت کی انگلی اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی پہلی ہڈی کے جوڑ سے دبا کر ان کے حلق سے نیچے کس کر پکڑ لیتی ہوں، اس طرح کہ وہ ڈنک نہیں مارسکتے۔ ان کے جسم بھی بے حرکت ہوگئے ہیں لیکن مجھے یہ خطرہ ہے کہ میں نے ہاتھ ڈھیلا چھوڑا تو یہ ڈس لیں گے۔ میں انہیں ویسے ہی دبا کر بھاگتی ہوں کہ کوئی میری مدد کرو، انہیں ماردو، یہ ڈس نہ لیں مگر سارا مجمع چھٹ جاتا ہے، سب بے پروا ہوکر ادھر ادھر بکھر جاتے ہیں۔ میں بھاگ کر بڑی سڑک پر آجاتی ہوں، کچھ لوگ چارپائیوں پر سوئے ہوئے ہیں، جاگ کر سر اٹھاتے ہیں ان سنی کردیتے ہیں، اردگرد کھڑے لوگ بھی منہ موڑ لیتے ہیں، میرے خاوند جوان دکھائی دیتے ہیں، وہ بھی پیٹھ موڑ کر کھڑے ہوجاتے ہیں، میں تھک جاتی ہوں، ہاتھ درد کررہا ہے، تھوڑا ڈھیلا پڑتا ہے تو سانپ کلبلا کر منہ کھولنے لگتے ہیں، مگر وہ تینوں سانپ اچانک منہ کھول کر سرخ اور زرد رنگ کا گاڑھا زہر زمین پر اگل دیتے ہیں اور ڈھیلے پڑجاتے ہیں۔ وہ زہر اتنی مقدار میں ہے کہ ادھر ادھر بہنے لگتا ہے۔ میں اونچی آواز میں سب کو خبردار کرتی ہوں کہ دور ہوجاؤ، یہ زہر پاؤں میں نہ لگ جائے۔ میرے خاوند کے پاؤں کی ایڑھیاں ننگی نظر آتی ہیں مگر زہر سے بچی ہوئی ہیں، اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ (سائرہ بانو، راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اپنے دشمنوں پر مکمل فتح اور کامیابی حاصل ہوگی۔ آپ سورہ نصر 21 مرتبہ بعد نماز فجر پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

کالی عورت: میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک گھر میں داخل ہوتا ہوں، وہاں ایک کالی موٹی عورت ملتی ہے اور مجھے دھمکی دیتی ہے کہ چلے جاؤ ورنہ تم پر الزام لگادوں گی۔ دائیں بائیں بہت سی بھینسیں ہوتی ہیں، میں وہاں سے نکل آتا ہوں، پھر کسی اور گھر میں داخل ہوتا ہوں، وہاں کے حالات خراب ہوتے ہیں، پھر واپس ایک گلی میں آتا ہوں آگے چل کر پتہ چلتا ہے کہ گلی بند ہے، پھر دوسری اور تیسری گلی میں جاتا ہوں۔ پتہ چلتا ہے کہ وہ گلیاں بھی بند ہیں اور جانے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ کچھ دن بعد اسی طرح ایک خواب اور دیکھا کہ میں کسی آبادی، گاؤں یا شہر کی فضاؤں میں اڑ رہا ہوں، کافی دیر اڑنے کے بعد آگے سے دیکھتا ہوں میرا راستہ بند ہے اور میں اڑ کر آگے نہیں جاسکتا۔ (محمد مجید، سرگودھا)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے ساتھ اثرات کی وجہ سے بندش لگی ہوئی ہے تاہم آپ حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور بعد نماز عشاء سورہ یونس کی آیت نمبر 81، 313 مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ یہ عمل کم از کم 90 دن تک کرنا ہوگا۔ واللہ اعلم!

پاؤں کی جلن: پاؤں کی جلن میں سرسوں کے تیل پچاس گرام میں دو ٹکی کافور کوٹ کر ڈال دیں اور دھوپ میں رکھ دیں۔ مکس ہو جانے پر پاؤں کے تلوے پر ملیں۔ فائدہ پائیں۔

پوشیدہ

باپ کا کہنا نہ ماننے کی سزا آج بھی بھگت رہی ہوں!

ابو نے مجھے بہت منع کیا کہ بیٹا یہاں شادی نہ کرو' ہیں تو یہ ہمارے اپنے مگر یہ خود ان کے شوہر اور بیٹیاں تمہیں بہت تنگ کریں گے اور میں بھی جواب دیتی کہ میرے ساتھ یہ لوگ بہت پیار کرتے ہیں۔ شادی کے بعد بھی کریں گے اور میں ان کی کسی بات پر کان نہ دھرتی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ اپنے مسائل آپ کے ساتھ کیسے شیئر کروں؟ عبقری میں دو سال سے پڑھ رہی ہوں اور آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ کی وجہ سے بہت سارے لوگوں کا بھلا ہو رہا ہے' کسی دکھی انسان کا مسئلہ حل ہوتے ہوئے پڑھ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر اور صحت سے نوازے آمین! میرے لیے عبقری اندھیرے میں کسی روشنی سے کم نہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری شادی ہمارے قریبی رشتہ دار کے گھر ہوئی' شادی سے پہلے یہ لوگ میرے ساتھ بہت پیار کرتے تھے حالانکہ میرے امی ابو نے مجھے بہت منع کیا کہ بیٹا یہاں شادی نہ کرو' ہیں تو یہ ہمارے اپنے مگر یہ خود ان کے شوہر اور بیٹیاں تمہیں بہت تنگ کریں گے اور میں یہی جواب دیتی کہ میرے ساتھ یہ لوگ بہت پیار کرتے ہیں۔ شادی کے بعد بھی کریں گے اور میں ان کی کسی بات پر کان نہ دھرتی۔ کیونکہ میرے سر پر نام نہاد ''عشق'' کا بھوت سوار تھا اور یوں میری مرضی اور ضد کو دیکھتے ہوئے میرے ماں باپ نے دل پر پتھر رکھ کر میری شادی وہاں کر دی۔ شادی والے دن ہی لڑائی ہوئی میرے سسر نے کہا کہ میں 300 افراد پر مشتمل بارات لاؤں گا۔ میرے والد نے کہا کہ ہم غریب لوگ ہیں میں صرف ڈیڑھ سو افراد کو کھانا کھلا سکتا ہوں۔ آگے تمہاری مرضی' خیر بارات آئی اور میرے سسر نے بارات والے دن کھانا ہمارے گھر کا نہیں کھایا بلکہ بازار سے کھانا منگوا کر کھایا۔ سب نے بہت منت سماجت کی لیکن اس نے نہیں کھایا۔ آج میری شادی کو 11 سال ہو گئے ہیں وہ جو شادی کے پہلے دن سے لڑائی شروع ہوئی تھی اور وہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ میری ٹینشن میں میری شادی کے ٹھیک ایک سال بعد میرے ابو کی اچانک طبیعت خراب ہوئی اور چند ماہ بیمار رہنے کے بعد میرے ابو فوت ہو گئے۔ حضرت حکیم صاحب! میری زندگی کسی عذاب سے کم نہیں' ہر وقت میرے شوہر کے کان بھرے جاتے ہیں' میرے شوہر مجھے مارتے رہتے ہیں' میں زیادہ تر اپنے میکے میں رہی ہوں اگر چھ مہینے ماں باپ کے گھر تو دو مہینے سسرال میں رہی ہوں اور جب بھی سسرال جاتی ہوں تو سسرال والوں کو بہت ناگوار گزرتا ہے کہ یہ اب یہاں پر کیوں رہ رہی ہے' اتنا ظلم کرتے ہیں۔ میرے شوہر کے کان بھر کر مار پڑوا کر گھر سے باہر نکلوا دیتے ہیں۔ پھر میری والدہ آ کر لے جاتی ہیں' اب تو گھر والے بھی تنگ آ گئے ہیں' وہ بھی کہتے ہیں کہ طلاق لے لو اس روز روز کی ذلت سے تو بچ جاؤ گی۔ میں سوچتی ہوں کہ میرے چھوٹے چھوٹے دو بچے ہیں ان کے مستقبل کا کیا بنے گا۔ اسی ٹینشن میں میرے تین بچے فوت ہو گئے۔ پھر میری امی نے کسی سے میرا علاج کروایا کہ اس کو تو اٹھرا کی بیماری ہے۔ علاج کے بعد ایک بیٹی اور سال بعد ایک بیٹا پیدا ہوا جو اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔ اب ماشاء اللہ بیٹی چار اور بیٹا تین سال کا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں اپنی زندگی سے تنگ آ چکی ہوں' بہت روتی ہوں' ہر وقت ماں باپ کی رخصتی سے پہلے کی نصیحتیں یاد آتی ہیں۔ میں نے اپنے روتے باپ کی بات نہیں مانی تھی' میرے ساتھ یہ جو کچھ ہو رہا ہے سب اسی نافرمانی کا نتیجہ ہے۔ کاش! میں اس وقت اپنے باپ کی بات مان لیتی تو اس عذاب میں مبتلا نہ ہوتی۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ زندگی کا کوئی بھی قدم اپنی مرضی سے نہ اٹھائیں جب تک آپ کے والدین راضی نہ ہوں' اگر والدین کسی بات پر ناراض ہیں تو چاہے آپ کو آگے کیسی بھی جنت نظر آ رہی ہو وہاں نہ جائیں ایسا نہ ہو کہ وہ جنت آپ کیلئے دوزخ بن جائے جیسے میرے ساتھ ہوا۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

سات بیماریوں کا ایک علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے کافی عرصہ سے کمر میں تکلیف تھی اور گھٹنوں کا بھی درد تھا' بہت علاج کروائے فرق نہ پڑتا اور معدہ کا بھی مسئلہ تھا' میں نے یہ نسخہ استعمال کیا بالکل ٹھیک ہو گیا۔ میں نے یہ نسخہ عبقری کے سابقہ شمارہ فروری 2013ء ص 23 پر پڑھا تھا۔ خود بھی ٹھیک ہوا ہوں لوگوں کو دیتا ہوں جس کو بھی دوائی استعمال کروائی اللہ کے فضل سے شفاء ملی' چوتھی مرتبہ دوائی بنانے جا رہا ہوں۔ ھوالشافی: کلونجی 50 گرام' اسپغول چھلکا 50 گرام' شہد 100 گرام۔ کلونجی پاؤڈر کو اسپغول میں مکس کریں اور شہد میں ڈال کر مکس کر لیں دوا تیار ہے۔ (قدرت اللہ' گجرات)

عبقری کی دیوانی کی کچھ باتیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے مجھے عبقری رسالہ ملا ہے میں اپنی کیفیات بیان نہیں کر سکتی۔ میرا تعلق دینی گھرانے سے تھا' میں پڑھی لکھی ہوں' بہت سے اچھے رسائل پڑھے مگر عبقری نے ایسا چیچھے لگایا کہ باقی ہر چیز چھوٹ گئی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ تعالیٰ نے میرے اندر بھی تھوڑی یہ صفت رکھی ہے کہ کوئی بھی اچھی چیز دوسروں کو ضرور بتاؤں۔ میں نے بہت سے لوگوں کو عبقری رسالے کی دعوت دی ہے۔ اب جب میں کسی کو ملتی ہوں تو عبقری کا ضرور بتاتی ہوں' موبائل پر سب کو میسج لگا کر دیتی ہوں اور عبقری سے جو میسج آتے ہیں وہ سب کو بھیجتی ہوں اور اب ہر ایک کو عبقری کا دیوانہ بنانا چاہتی ہوں' یقین کریں اس بار جولائی کا رسالہ لائی اور پڑھنے بیٹھی تو اتنی خوشی محسوس ہوئی کہ پہلے میں نے رسالے کو چوما پھر سینے سے لگایا اور پھر پڑھنا شروع کیا' میں نے اپنے شوہر کو بھی عبقری لینے پر مجبور کیا کہ اپنے دفتر میں بانٹیں' اب دفتر والے بھی منگواتے ہیں۔ میرے بھائی نے تو عبقری کے گن گانے کی وجہ سے میرا نام ہی عبقری رکھ دیا ہے۔ وہ بھی کہتے ہیں ''عبقری'' کا کیا حال ہے۔ میرے شوہر ویسے تو بہت اچھے اور میرا بہت خیال رکھنے والے ہیں مگر ان کی ایک عادت بہت بری لگتی ہے اور وہ ہے بیڈروم میں ٹی وی۔ میں نے ٹی وی پر بہت احتجاج کیا' حربے آزمائے اور آخر کار خود بھی ٹی وی دیکھنے لگ گئی۔ دل میں خوف بھی ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ یہ عادت کیسے ہٹائیں' مگر عبقری نے آ کر سب کام آسان کر دیا۔ اب جب میرے شوہر صاحب کمرے میں آتے ہیں تو سارے عبقری رسالے بیڈ پر پھیلا دیتی ہوں' شوہر آتے ہی چار و ناچار خود ہی اٹھا کر پڑھنے لگ جاتے ہیں اور میں انہیں عبقری اور آپ کے درس کے متعلق بتانے لگ جاتی ہوں کہ آپ نے یہ پڑھا وہ پڑھا۔ اسی طرح ٹی وی دیکھنے کا وقت سارا مطالعہ عبقری میں گزر جاتا ہے اور ٹی وی بند ہی رہتا ہے۔ (سائرہ زاہد' راولپنڈی)

روحانی منزل میں ملازمت کا سنہری موقع

روحانی منزل مری کیلئے ایک ایماندار اور مخلص ٹیچر کی ضرورت ہے جو بچوں کو اردو' انگلش پڑھانے کیلئے اپنی خدمت پیش کرے۔ معقول معاوضہ و مراعات دی جائیں گی۔ راولپنڈی اور اس کے قرب و جوار کیلئے سنہری موقع۔ ریٹائرڈ ٹیچر صاحبان بھی اپلائی کر سکتے ہیں۔ بمعہ فیملی زیادہ ترجیح دی جائے گی۔ امیدوار مکمل کوائف عمر' تعلیم' شہر اور شادی شدہ یا غیر شادی شدہ و دیگر کوائف ڈاک کے ذریعے یا اس نمبر پر میسج کریں۔ 0343-8710009

معذوری کی صورت میں: کان، آنکھ، ٹانگ سے معذور ہونے کی صورت میں سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 195 کا کثرت سے ذکر کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ بہترین نعم البدل عطا فرمائے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

(ام اوراق)

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

وٹامن ای: میری بہن جب بھی بیرون وطن سے آتی ہے وہ روزانہ وٹامن ای کھاتی ہے۔ وٹامن ای کن چیزوں میں ہوتا ہے؟ اوراس کے فائدے ہیں یا شوقیہ کھایا جاتا ہے۔ آپ اس بارے میں بتایئے، میں دوائیں نہیں کھاتی بلکہ غذا پر زور دیتی ہوں۔ اپنی بہن کو دیکھ کر حیران ہوں، وہ پابندی سے صبح وشام طرح طرح کے وٹامن کھاتی ہے۔ **(راشدہ ندیم)**

مشورہ: راشدہ بی بی! آپ اچھا کرتی ہیں دواؤں کے بجائے غذا پر توجہ دیتی ہیں۔ وٹامن ای کھانے سے خون کی رگیں کشادہ ہوجاتی ہیں، یہ خون میں لوتھڑے نہیں بننے دیتی بلکہ انہیں گھلا دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے پیشاب کھل کر آتا ہے، دل کیلئے مفید ہے، رگوں کو قوت دیتی ہے، اس کے کھانے سے دل کو توانائی ملتی ہے، زخموں کے داغ گہرے نہیں ہونے دیتی بلکہ بعض دفعہ اس کے لگانے اور کھانے سے داغ دھبے دور ہوجاتے ہیں۔ جھلسی ہوئی جلد کیلئے مفید ہے، متاثرہ حصے پر لگانے سے داغ نہیں پڑتے۔ امراض قلب، جگر، گردہ کی شکایات، پیر کے وریدوں کا پھولنا اور ان کے زخم، جلنے کی وجہ سے زخموں کی شکایات میں بھی یہ وٹامن کام آتا ہے، خواتین کو سن یاس میں جو تکلیف ہوتی ہیں ان میں بھی یہ کھانے سے آرام آتا ہے۔ سوہن حلوہ بنانے کیلئے گیہوں کے دانے صاف کرکے ان کو کسی ٹرے میں رکھ کر پانی کا چھینٹا دیا جاتا ہے' نمی کی وجہ سے دو تین دن میں گیہوں کے دانے پھٹ جاتے ہیں یہی چیز وٹامن ای کا سب سے بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ روغن پستہ، مکی، بنولہ اوراس کا تیل، سویابین اور اس کا تیل، روغن زیتون، گوبھی کے پتوں، پالک، اخروٹ، سلاد، مٹر، گائے کی کلیجی، انڈے کی زردی میں ہوتی ہے۔ یہ پکانے سے ضائع نہیں ہوتی۔ تازہ پسا ہوا آٹا جو چھانا نہ گیا ہو سب سے بہتر ہے۔ میں حیران ہوتی ہوں ہماری بزرگ خواتین کتنی دانا اور عقلمند تھیں۔ ان کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وٹامن ای کیا چیز ہے مگر وہ گیہوں کے فوائد جانتی تھیں۔ سردی کے موسم میں گیہوں بھگو کر حلوہ جات بنائے جاتے، اخروٹ کی گری نکال کر اس کی مٹھائی بنتی، باجرے کے ٹکیاں بنتیں، گیہوں کا دلیہ ناشتے میں بچوں کو دیا جاتا، گیہوں بھگو کر پھوٹنے پر ان کو ہلکا سا جوش دے کر چینی اور دودھ ملا کر بچوں کو دیا جاتا۔ کمزور بچے اسی سے پنپ جاتے۔ دالوں کو بھگو کر ان کی بڑیاں بنائی جاتیں، مٹر کے دانے تل کر دیئے جاتے۔ بنولہ کی گری نکال کر اس کی کھیر خاص طور پر بنائی جاتی جو بے حد مفید ہوتی تھی۔ گیہوں کا چھان سنبھال کر رکھا جاتا، اس کی چائے بنتی جو نزلہ زکام کیلئے مفید ہوتی تھی۔ گیہوں کے دانے بھاڑ میں بھنوا کر گڑ کے ساتھ کوٹ کر رکھے جاتے۔ اس میں اخروٹ کی گری بھی ملائی جاتی، سردی کے موسم میں شوق سے بچے، بڑے اسے کھاتے تھے۔ بانجھ مرد اور خواتین کیلئے یہ وٹامن ای بے حد مفید ہے۔ آپ گھر میں گندم دھو کر چھلنی سے ڈھانک کر رکھ دیجئے۔ صبح شام پانی کا ہلکا سا چھینٹا دیجئے۔ تین چار روز میں آپ کی ڈش میں گیہوں پھوٹ پڑیں گے، اب آپ ان کا دلیہ بنا کر کھایئے، ان کو پیس کر حلوہ بنایئے، حلیم یا دلیہ تیار کیجئے، ان کو پیس کر چینی ملا کر میٹھی ٹکیاں تل کر رکھ لیجئے، وٹامن ای سے بھرپور غذا دسترخوان پر تیار ہے۔ کہتے ہیں بڑھاپے کو روکنے کیلئے وٹامن ای ضرور کھانی چاہیے، اس کے استعمال سے بڑھاپا تیزی سے نہیں آتا۔ تھکن اور ضعف دور ہوجاتا ہے۔

زچگی کے بعد کیا احتیاط کرنی چاہیے: میری عمر 30 سال ہے' بچے کی پیدائش کے بعد میں بہت موٹی ہوگئی ہوں، کوئی دوا بتایئے۔ دوسری بات یہ کہ پیٹ زچگی کے بعد بڑھ جاتا ہے، یہ میرا نہیں بہت سی بہنوں کا مسئلہ ہے۔ **(امینہ۔ بہاولنگر)**

مشورہ: کچھ خواتین کا پیٹ ایام حمل میں بہت بڑھ جاتا ہے۔ اس کیلئے بہتر یہ ہے کہ دوپٹے کے سائز کا کپڑا پھاڑ کر چوڑی پٹی آہستگی سے پیٹ کے نیچے اس طرح باندھی جائے جس سے بڑھتے ہوئے پیٹ کو سہارا ملے۔ اس سے پیٹ زیادہ نہیں بڑھے گا۔ دوسری بات یہ کہ پیٹ کے نیچے آپ زیتون کا تیل ملیں تو بہتر ہے ورنہ سرسوں کا تیل معمولی سا ہاتھ پر لگا کر روزانہ آخری ماہ میں مل لیا جائے تو اس سے پیٹ پر دھاریاں نہیں پڑیں گی۔ زچگی کے بعد نارمل ڈلیوری ہے تو آپ روزانہ صبح پیٹ کے نیچے تکیہ رکھ کر پانچ منٹ کیلئے فرش پر الٹی لیٹ جائیں، چلہ نہانے کے بعد بھی صبح وشام خالی پیٹ آپ الٹی لیٹ سکتی ہیں' اس سے پیٹ دبے گا۔ پہلے زمانے میں ابلا ہوا پانی سونٹھ ملا کر پلایا جاتا تھا، اس سے پیٹ بڑھتا نہیں تھا۔ آج بھی ہندوستانی عورتوں کو دیکھا جائے تو ان کے جسم سمارٹ نظر آتے ہیں۔ زچگی کے بعد خوب کھایا پیا جاتا ہے اور جلد پھر انہیں جاتا۔ اس کی وجہ سے بھی پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ زچگی کے بعد پیٹ پر کپڑے کی چوڑی پٹی دس دن تک باندھی جائے تو پیٹ صحیح رہتا ہے۔ اپنی غذا میں ادرک شامل کیجئے، اپنی غذا کم کیجئے، آپ دو روٹیاں کھاتی ہیں تو صرف ایک کھایئے، صبح ناشتے سے پہلے آدھے لیموں کا رس ایک کپ ابلتے پانی میں ملا کر اس میں ایک بڑا چمچ شہد ملا کر گرم گرم پیا کیجئے، صبح وشام سیر کیجئے۔ آپ گھر کے صحن میں ٹہل سکتی ہیں، کھانا آپ فرش پر بیٹھ کر کھایئے، پانی کھانے کے بعد نہ پیجئے۔ ویسے بھی سنت عمل ہے بلکہ کھانے سے پہلے آپ ایک گلاس پانی پیا کیجئے، سلاد، تازہ دہی، سبزیاں، پھل اور دودھ غذا میں شامل کیجئے۔ چینی زیادہ نہ کھایئے مناسب غذا سے آپ اپنے وزن کو کنٹرول کرسکتی ہیں۔ سرکہ آپ کیلئے مفید ہے، سرکہ میں پیاز ہری مرچ ڈال کر کھاسکتی ہیں، سلاد پر چھڑک سکتی ہیں، مکو جسے پیلک کہتے ہیں اس کا ساگ آپ کیلئے مفید ہے، ساگ نہ کھاسکیں تو آپ اس کے پتوں کی بھجیا بنا کر کھایئے، مکو اور سونف کا عرق پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ اپنی غذا کو کنٹرول کیجئے، روٹی کم کیجئے زیادہ گوشت نہ کھایئے۔ سبزیاں، پھل، دودھ روزانہ غذا میں شامل کرنے سے آپ کو فائدہ ہوگا۔ ہمارے ہاں رواج ہے بچہ ہونے کے بعد مرغن غذائیں دی جاتی ہیں جس سے پیٹ بڑھ جاتا ہے، زیادہ چکنائی کا استعمال اچھا نہیں ہوتا۔ مناسب غذا کھایئے اور اس کے ساتھ آپ چہل قدمی کیجئے تاکہ پیٹ بڑھنے نہ پائے۔ پنجیری میں میوے ڈالے جاتے ہیں آپ اسے زیادہ نہ کھایئے، دو چمچ آپ کیلئے کافی ہیں، اس سے زیادہ نہیں۔ پنجیری میں تھوڑی سی سونٹھ پیس کر ملا لیجئے۔ اصلی گھی خواتین بہت کھاتی ہیں، اس سے بھی موٹاپا پیدا ہوتا ہے۔ اعتدال کے ساتھ ہر چیز کھانی چاہیے ورنہ فائدے کے بجائے نقصان ہوتا ہے۔

(بقیہ: مجھے جاگتی آنکھوں سے جنات نظر آتے ہیں)

جیسے کرنٹ لگنے سے کانپتا ہے' پھر تھوڑی دیر بعد مجھے ہوش آجاتا اور میں کلمہ پڑھنا شروع کردیتی۔ اکثر گھر میں پرفیوم کی خوشبو آتی اور کبھی بو محسوس ہوتی جیسے کوئی تار جل رہی ہو۔ کبھی گھر میں کسی کے چلنے کی آواز آتی۔ ایک دن میں نے چیخ کر کہا تم کون ہو؟ تو میرے سر کے پیچھے کسی نے زور سے تھپڑ مارا' میں ادھر اُدھر دیکھا تو کوئی بھی نہ تھا۔ پھر ہم گھر والوں نے پانچ وقت کی نماز پڑھنا شروع کردی' گھر کے ہر کمرے میں ایم پی تھری آڈیو سے ہر وقت سورۃ بقرہ اور رحمٰن کی تلاوت چلا کے رکھی۔ گھر کے سارے فرد فجر کے نماز کے بعد اونچی آواز میں تلاوت قرآن پاک کرتے اور منزل بھی پابندی سے روزانہ پڑھتے ہیں جس کی برکت سے اب ہمارے گھر میں کافی سکون ہے۔ جنات کی چہل پہل گھر سے ختم ہوتی جارہی ہے۔ جو بدبو اور کبھی خوشبو آتی تھی وہ آنا بند ہوگئی ہے' بھابھی کی طبیعت بھی دن بدن بہتر ہورہی ہے۔

حق پرستوں کی تعداد: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: حق پرست تعداد میں کم ہوتے ہیں مگر قدر و منزلت کے لحاظ سے زیادہ ہوتے ہیں۔

دسمبر کا جاڑا اور چقندر کے فائدے

ڈاکٹر محمد سفیان چوہان

پتیلی میں مکھن گرم کر کے گوبھی چقندر کے لچھے کو بارہ منٹ تک پکنے دیں۔ اس میں سوپ شامل کر دیں خوش رنگ سرخ سوپ تیار ہو جائے گا۔ حسب ذائقہ سرکہ' نمک' مرچ ڈال کر پیالوں میں نکالیں اور ہر ایک میں ایک ایک چمچہ پھینٹا ہوا دہی ڈال کر گرم گرم پیش کریں۔

لیجئے! جاڑے آ گئے! چھتی گھٹائیں' گھٹتے دن' گرد سے پاک ہوا' فضا میں بڑھتی خشکی اور دھیرے دھیرے ٹھنڈی ہوتی راتیں اس کی گواہی دے رہی ہیں۔ اسی کے ساتھ اس موسم کے پھل اور سبزیاں بھی بازاروں میں نظر آنے لگی ہیں۔ ان میں چقندر' پھر مولی' شلجم اور گاجریں آ رہی ہیں۔ یہ سب صحت و توانائی کا سامان کرتی ہیں۔ چقندر بحیرۂ روم کے ملکوں کا تحفہ ہے۔ اکیسویں صدی میں اس کے بیج شمالی یورپ پہنچے اور وہاں کی جڑی بوٹیوں کے ماہرین کے مطابق چقندر نے ذائقے کو راحت اور آنکھوں کو ٹھنڈک بخشی۔ اس کے سبز پتے اور چقندر کی سرخ رنگت بے ذائقے کے علاوہ رنگ اور شوخی کھانوں کو عطا کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں بھی چقندر استعمال ہوتا ہے' گاؤں دیہات میں بطور سالن اور شہروں میں زیادہ تر بطور سجاوٹ۔ اس کے پتے عام طور پر بڑی بے دردی سے مروڑ کر پھینک دیئے جاتے ہیں۔ حالانکہ غذائی اعتبار سے یہ بہت اہم ہوتے ہیں۔ ان میں حیاتین الف (اے)' حیاتین ج (سی) اور فولاد بھی خوب ہوتا ہے جبکہ جڑ میں حیاتین الف' اور ج' کیلشیم اور فولاد ہوتا ہے۔ یہ اجزا غذا سے ملتے رہیں تو جسم کا نظام مدافعت مضبوط رہتا ہے اور جاڑے آسانی اور آرام سے گزر سکتے ہیں۔ **چقندر بطور دوا:** چقندر کے کھانے سے خون کے سرخ خلیات خوب بنتے ہیں۔ تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ اگر سرطان خون (لیوکیمیا) کے مریض کو علاج کے ساتھ روزانہ ایک کلو چقندر کھلائے جائیں تو اسے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں سرطان دور کرنے والا جوہر لائکوپین خوب ہوتا ہے۔ ضروری نہیں کہ ایک ہی وقت میں ایک کلو چقندر کھائیں۔ دن میں تین چار مرتبہ کھا کر بھی یہ مقدار پوری کی جا سکتی ہے لیکن چقندر تازہ ہونا چاہیے۔ اس کا رس نکال کر بھی پیا جا سکتا ہے۔ چقندر کا رس ایک پیالی دن میں تین مرتبہ پینے سے گردے اور مثانے کی پتھری بھی نکل سکتی ہے۔ اس سے گردے اور مثانے کا ورم بھی دور ہو جاتا ہے۔ یہی رس یرقان کیلئے بھی مفید ہوتا ہے کیونکہ گنے کے رس کی طرح اس میں بھی شکر ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ رس گٹھیا کیلئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے بشرطیکہ مریض کو ذیابیطس نہ ہو۔

چقندر کا روسی سوپ: ھوالشافی: تازہ چقندر 900 گرام' تازہ بند گوبھی (سفید) ایک عدد' گوشت کی یخنی دس پیالی' تازہ مکھن ایک کھانے کا چمچہ' سرکہ بقدر ضرورت' نمک بقدر ضرورت' کالی مرچ بقدر ضرورت' دہی پھینٹا ہوا چھ کھانے کے چمچے' ہرا دھنیا ایک گڈی۔ چقندر چھیل لیں۔ دو چقندر ثابت رہنے دیں۔ باقی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ بند گوبھی کے تین حصے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔ یخنی میں ہرا دھنیا اور چقندر اور گوبھی کے ٹکڑے ڈال کر دھیمی آنچ پر ڈیڑھ دو گھنٹے پکنے دیں جب دونوں گل کر گھل جائیں' چھلنی میں چھان لیں۔ اب باقی گوبھی اور چقندر کو کدوکش کر لیں۔ پتیلی میں مکھن گرم کر کے گوبھی چقندر کے لچھے کو بارہ منٹ تک پکنے دیں۔ اس میں سوپ شامل کر دیں' خوش رنگ سرخ سوپ تیار ہو جائے گا۔ حسب ذائقہ سرکہ' نمک' مرچ ڈال کر پیالوں میں نکالیں اور ہر ایک میں ایک ایک چمچہ پھینٹا ہوا دہی ڈال کر گرم گرم پیش کریں۔ جی چاہے تو باریک کٹی ہوئی ہری مرچیں ڈال کر پاکستانی ذائقے کی تکمیل کر لیں۔ یہ سوپ چھ افراد کیلئے کافی ہوگا۔

رومانیہ کا چقندری سوپ: ھوالشافی: چقندر درمیانے پتوں کے ساتھ' چھ عدد' مرغی کی یخنی آٹھ پیالی' پیاز کٹی ہوئی ڈیڑھ پیالی' بغیر بالائی کا دہی ڈیڑھ پیالی' مولی (نرم) پتلی کٹی ہوئی ایک پیالی' لیموں کا رس دو کھانے کے چمچ' سویا تازہ کٹا ہوا دو کھانے کے چمچ' ہرا دھنیا کٹا ہوا ایک کھانے کا چمچ' سیاہ مرچ پسی ہوئی بقدر ذائقہ' نمک بقدر ذائقہ۔ چقندر اچھی طرح دھو کر چھیل کر کاٹ لیجئے۔ پتیلی میں مرغی کی یخنی گرم کر کے اس میں چقندر' کٹی ہوئی پیاز' مولی' چقندر کے پتے ڈال کر کوئی بیس منٹ ڈھک کر درمیانی آنچ پر پکائیے۔ سبزیاں گل جائیں تو اس میں دہی پھینٹ کر ملا دیں۔ لیموں کا رس' سویا' ہرا دھنیا' نمک مرچ شامل کر کے پیش کریں۔

اصلاح فرمالیں! قارئین! ماہنامہ عبقری ستمبر 2014ء صفحہ نمبر 46 پر "کمزور حضرات! اب پریشان ہونا چھوڑ دیں!" کے عنوان سے تحریر چھپی تھی جس میں غلطی سے پوشیدہ امراض کے علاج کیلئے رات کو سوتے وقت ناف پر شہادت کی انگلی سے عمر لکھنا تھا جبکہ اصل میں پوشیدہ امراض کے علاج کیلئے رات سوتے وقت شہادت کی انگلی سے "سینے پر عمر" لکھنا ہے۔ قارئین اصلاح فرمالیں!

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 12 دسمبر بروز ہفتہ مغرب تا عشاء، 21 دسمبر بروز پیر صبح دس بجکر 23 منٹ سے 11 بجکر 59 منٹ تک' 30 دسمبر بروز بدھ سہ پہر 3 بجکر 5 منٹ سے 4 بجکر 27 منٹ تک یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامْ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کریں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو اتنا زبردست میگزین نکالنے پر آپ کا بہت بہت شکریہ! بے شک عبقری دکھی انسانیت کیلئے ایک مرہم سکون ہے۔ ماہنامہ عبقری ہی میرے گھر میں سکون کی وجہ ہے۔ خاص کر اس میں موجود روحانی محفل نے تو کمال ہی کر دیا ہے۔ میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرے شوہر نشے کے عادی تھے' ہر وقت نشے میں ڈوبے رہتے' نہ ماں کی عزت' نہ بہن کی عزت' نہ ہی بیوی کی عزت۔ جب بھی گھر آتے گالم گلوچ' لڑائی جھگڑا' مار کٹائی۔ ہم سب گھر والے ان کے اس رویہ سے سخت پریشان تھے' بڑوں بوڑھوں نے بہت سمجھایا مگر وہ اپنی عادت سے کب باز آنے والے تھے۔ (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

جلاب: سقمونیا ایک تولہ' گلقند اعلیٰ 12 تولہ خوب گھوٹ لیں' قبض کشائی کیلئے ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ' ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

عبقری ایک روشن چمکتا چراغ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ دنیا رنگا رنگ اور چکا چوند سے مزین ایک دھوکہ دینے والا سراب ہے' ہر شخص جو اس دنیا میں آتا ہے وہ ضرور اس چکا چوند سے متاثر ہوتا ہے کچھ لوگ تو بس اس کی خوبصورتی پر دل ہار بیٹھتے ہیں اور پھر سب کچھ ہی ہار بیٹھتے ہیں حتیٰ کہ ایمان تک بھی ان کے ہاتھوں اور دلوں سے ریت کی طرح پھسل کر وقت کی گزرتی ساعتوں میں کہیں کھو جاتا ہے اور آخری ساعتوں میں جب حقیقی باطنی آنکھ کھلتی ہے تو ایک بھڑکتی آگ کا دردناک منظر آنکھوں اور دلوں پر رقم ہوجاتا ہے۔ اس دل لبھاتی اور انسانوں کو بہکاتی دنیا میں بہت کم لوگوں پر اللہ کا خاص کرم ہوتا ہے کہ وہ اس کی دعوت نظارہ دیتی دلچسپیوں سے منہ موڑ لیتے ہیں اللہ ان کے دلوں پر اپنی رحمت کی خاص بارش برساتا ہے جس سے ان کے قلوب پر دنیا اپنا اثر نہیں جماسکتی۔ یہ وہ خاص لوگ ہوتے ہیں جو اللہ کی محبت کا خوبصورت چمکتا روشن دیا اپنے ہاتھوں میں لے کر چلتے ہیں ان کا یہ دیا اپنی روشنی میں اس قدر تابناک اور پراثر ہوتا ہے کہ جو لوگ بھی اس روشنی کی زد میں آتے ہیں ان کے دل و دماغ کو بھی اس کی تابناکی اپنی گرفت میں لے لیتی ہے یوں اللہ کی محبت کا دیے سے دیا جلتا چلا جاتا ہے اور پورے عالم میں یہ روشنی پھیلتی چلی جاتی ہے۔ عبقری بھی ایک ایسا ہی دیا ہے اور یہ چراغ قلوب کے بجھے چراغوں کو روشن کرتا چلا جارہا ہے۔ بہت عرصہ سے میں اپنے دل کے بجھے چراغ کو ہاتھ میں لیے ایک تلاش مسلسل میں تھی کہ کوئی رہنما کوئی مرشد ملے جو اس دیے کو روشن کردے تاکہ میرے دل سے لے کر میری زندگی کے تمام راستے روشن سے روشن تر ہوجائیں میرے دل سے ظلمت کی گندگی' غلاظت کی تاریکیاں ہدایت کے چراغ میں بدل جائیں۔ اللہ نے اپنی محبت' اپنے کرم کی روشنی کردی' میری انگلی تھامی اور ایک گندے اور غلیظ بچے کی مانند مجھے میرے رہنما تک پہنچایا تاکہ وہ اپنے علم کے پانی سے میری غلاظتوں سے لتھڑے ہاتھ' پاؤں' چہرے اور دل کو دھو ڈالے اب یہ میرے ظرف اور محنت پر ہے کہ میں اس پانی سے کتنا استفادہ کرتی ہوں۔ میرے عبقری کے جن وظائف نے میری زندگی میں رحمتوں' برکتوں اور عافیتوں کی لہریں رواں کیں ان میں سرفہرست دو انمول خزانے' سورۂ کوثر اور درود شریف ہیں۔ ان وظائف سے تو سب سے پہلے میری زندگی میں ایک ٹھہراؤ' سکون اور اطمینان کی کیفیت در آئی۔ ایک بے نیازی سی احاطہ کیے رکھتی ہے۔ غنا کی کیفیت نے دل کی بستی میں پڑاؤ ڈالا۔ ویسے تو ہمارے مہینے میں تین سلنڈر استعمال ہوجاتے تھے اب اتنی برکت آئی کہ میرے سسر کے فوت ہونے پر جتنے مہمان تھے ان کا کھانا اور ان کی تعزیت کیلئے آنے والے مہمانوں کا کھانا چائے وغیرہ اور میری نند کی شادی کا سارا کھانا، چائے اس سلنڈر پر بنتی رہی اور سلنڈر خالی تھا لیکن چولہا جلتا رہا اور وہ تقریباً چوبیس پچیس دن چلا اور سارے بہت حیران تھے۔ میں خود بھی بے حد حیران ہوئی اب مہینے میں دو سلنڈر استعمال ہوتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آہستہ آہستہ اتنی برکت آئے گی انشاء اللہ مہینے میں ایک سلنڈر استعمال ہوا کرے گا۔ راشن مہینہ ختم ہونے سے پہلے ختم ہوجاتے تھے اور اب مہینہ ختم ہونے کے بعد بھی ختم نہیں ہوتے۔ پہلے پیسوں کا پتہ ہی نہیں چلتا تھا کہ کدھر آئے کدھر گئے' اب ماشاء اللہ مہینہ کے آخر تک پرس میں پیسے ہوتے ہیں اور کبھی کبھی غیب کے خزانے سے بھی آجاتے ہیں بالکل نئے کرارے نوٹ ضرورت کے مطابق' مرشد کریم نے سر پر ہاتھ رکھ کر دعا دی' اس دعا نے میری زندگی میں روشنیاں بھرنا شروع کردی ہیں۔ اللہ نے اپنے کلام کی برکت سے کلام میں اتنی تاثیر ڈال دی کہ جس کو میں کوئی بھی عمل عبقری سے دیکھ کر بتاتی ہوں وہ اسے ضرور کرتا ہے اور اسے اس کا فائدہ بھی ہوتا ہے۔ لوگوں نے اتنے فائدے بتائے کہ اگر میں بیان کروں تو ایک کتاب بن جائے۔ روحانی پھکی لوگوں میں تقسیم کرتی ہوں اس کے لوگوں کو بہت فوائد حاصل ہوئے۔ اپنی ایک کزن کو میں نے استغفار سوا لاکھ' ہر نماز کے بعد اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ کی ایک تسبیح اور روحانی پھکی حمل کی نیت سے دی تو روحانی پھکی استعمال کرنے اور تسبیحات سے اس کی رپورٹ مثبت آگئی۔ میری کزن کا بیٹا بہت زیادہ رو رہا تھا اس کے پیٹ میں درد تھا صرف ایک خوراک روحانی پھکی اسے دینے سے افاقہ ہوا۔ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ سات مرتبہ ضرور پڑھتی ہوں اور یَاحَفِیْظُ گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد بھی اور باہر نکلتے وقت خود بھی اور بچوں کو بھی پڑھاتی ہوں اس عمل سے اس قدر فائدے ہوئے کہ بچے اور ہم سب اللہ کی حفاظت میں رہتے ہیں۔ میرے میاں کا شدید ایکسیڈنٹ ہوا لیکن معجزاتی طور پر صرف تھوڑی چوٹیں آئیں اور جان بچ گئی اور کوئی ہڈی بھی فریکچر نہیں ہوئی۔ اسی طرح ان پر کچھ لوگوں نے حملہ کیا لیکن اللہ نے ان کو بال بال بچالیا۔ ان دعاؤں کی برکت سے اس کے علاوہ بھی بے شمار اللہ کے کرم ہیں اور یہ سب اللہ کا احسان اور مرشد کریم کی دعاؤں کی برکت سے ہیں۔ (سلمیٰ عروج، جہلم)

درد، مروڑ، پیچش سب ایک خوراک سے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو میں ناچیز آپ کو ڈھیروں دعائیں دیتا ہوں' اللہ پاک آپ کو سلامت رکھے' اللہ پاک آپ کے فیض کو قیامت کی صبح تک جاری و ساری رکھے۔ ہماری طرف سے آپ کو اللہ پاک بہت بہت جزائے خیر عطا فرمائے۔ حضرت حکیم صاحب میں ماہنامہ عبقری کا تقریباً 2008ء سے قاری ہوں۔ آج اللہ کے فضل و کرم سے کچھ آزمائے ہوئے ٹوٹکے لکھنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔ جب سے میں نے عبقری کو پڑھا تب سے اس کا دل و جان سے دیوانہ ہوچکا ہوں اس کے ہر ہر صفحے پر موتی اور ہیرے لکھے ہوئے ہیں۔ ان کو خود آزماتا ہوں اور دوسروں کو بتاتا ہوں' بہت فائدہ ہوتا ہے۔

میرے ایک کزن ہیں جو اسلام آباد میں رہتے ہیں۔ ہمارے ہاں ان کا آنا سال میں دو مرتبہ یعنی عیدین کے موقع پر ہوتا ہے جب بھی وہ آتا ہے اس کا پیٹ بہت زیادہ خراب ہوجاتا تھا' پیچش اتنی زیادہ کہ پوری پوری رات سو نہیں سکتا تھا' ہر قسم کا علاج حتیٰ کہ ڈرپ بھی لگواتا مگر پھر بھی افاقہ نہ ہوتا۔ اسی حال میں ہمیں ملنے کیلئے آیا تو میں نے اس کا حال احوال پوچھا تو اس نے ساری تکلیف سنا دی

دوا اثر نہ کرے تو: اگر کوئی بیمار ہو اور دوا اثر نہ کر رہی ہو تو روزانہ 313 مرتبہ پارہ نمبر 27 کی سورۃ القمر کی آیت نمبر 10 پڑھ کر دوا پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

میں نے تسلی دی اسے کہا کہ بھائی میں آپ کو کچھ کھانے کو دیتا ہوں آپ کو آرام آجائے گا' اسی وقت گملے سے نیاز بو کے خشک خوشے توڑ کر ان میں سے کالے کالے دانے نکال کر صاف کیے اور گھر میں پرانا شہد پڑا تھا اس کو ایک گلاس پانی میں بڑا چمچہ حل کر کے اس کے ساتھ پھانکنے کو کہا پہلی خوراک میں اس کو اتنا فائدہ ہوا کہ اس کا درد' مروڑ' پیچش سب ختم ہوگئی۔ یہ نسخہ میرا خود اور میرے رشتہ دار' دوست احباب کا بھی آزمودہ ہے۔ ایک مرتبہ میری ملاقات ایک نابینا بزرگ حکیم سے ہوئی' چند سال ان کی خدمت کی جس کے نتیجہ میں انہوں نے مجھے چند بہت قیمتی اور آسان نسخے بتلائے جو میں نے خود بھی آزمائے اور دوسرے سینکڑوں مریضوں کو استعمال کرائیں جو برابر مفید اور تیر بہدف ثابت ہوئے۔ انہوں نے مثانہ کی گرمی' احتلام' جریان' سرعت انزال کیلئے ایک نسخہ دیا جو یہ ہے "بہی دانہ" حسب ضرورت لیں۔ ایک گرام ایک کپ پانی میں بھگو کر رکھ دیں صبح نہار منہ پی لیں۔ پندرہ سے بیس روز میں تمام شکایات دور ہوجائیں گی۔ معدہ کی تمام شکایات دور کرنے کیلئے انہوں نے بتایا کہ آدھ پاؤ کلونجی اور آدھ پاؤ اجوائن دیسی شامل کریں اور دونوں کو باریک پیس کر ایک پاؤ لیموں کے رس میں بھگو دیں خشک ہونے پر دوبارہ پیس کر چھان کر ہر کھانے کے بعد ایک چٹکی بھر چاٹ لیا کریں انشاء اللہ تمام شکایات دور ہوجائیں گی۔ احقر نے خود آزمایا ہر قسم کی ریح کو فوراً خارج کرتی ہے۔ دائمی قبض کا بہترین علاج ہے۔ غذا کو جزو بدن بناتی ہے۔ باصرہ کو قوت دیتی ہے۔ خون کو پتلا کرتی ہے اور بہت سے فوائد ہیں جو آپ لوگ استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مردانہ طاقت کیلئے: مردانہ طاقت کیلئے انہوں نے ایک معجون بنائی جو اگر شادی سے پہلے بنا کر استعمال کی جائے تو قوت باہ میں انتہائی اضافہ کرتی ہے۔ پٹھوں اور جوڑوں کو تقویت دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے پرانے سے پرانا کمزور بھی ٹھیک ہوجاتا ہے نسخہ یہ ہے: مغز بادام ایک پاؤ' مغز اخروٹ' دال ماش کا آٹا' چنے بھنے ہوئے' گوند کیکر' گری' اس کے ساتھ بھکڑا یہ ایک بوٹی ہے۔ تمام اشیاء پاؤ بھر لے لیں' باریک پیس لیں۔ سب سے پہلے گوند کو آدھ کلو دیسی گھی میں بھون لیں اس کے بعد مذکورہ تمام اشیاء اور گھی آدھ کلو ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ صبح نہار منہ ایک پیالی استعمال کریں۔ کھانا اس کے دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔ ہمارے استاد فرماتے تھے کہ حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ "لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے" انشاء اللہ اس کے بعد ہر ماہ کچھ نہ کچھ قیمتی آزمائے ہوئے نسخہ جات یا کوئی عمل جس سے سب کو فائدہ ہو ضرور لکھوں گا۔ (عبدالوحید' میلسی' وہاڑی)

وما ارسلنك الا رحمة للعلمين

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ (ﷺ) کو مگر سراپا رحمت بنا کر

درج بالا آیت مبارکہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کو سارے جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا محبوب سارے جہانوں کیلئے سراپا رحمت بن کر آیا ہے' اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ نے اپنے محبوب حضور نبی اکرم ﷺ کو نہ صرف مسلمانوں کیلئے بلکہ تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کی ذات ہمارے لیے رحمت کا سرچشمہ ہے۔ جس پر حضور نبی اکرم ﷺ کی رحمت کا سایہ پڑ جائے اس نے دونوں جہان پالیے' آپ کو پورے جہان کے انسانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا چاہے وہ جس مذہب سے بھی تعلق رکھتے ہوں لیکن ان کی رحمت کے دریا پوری دنیا کو سیراب کرتے ہیں۔ خود میرا خدا اپنے محبوب ﷺ کو سراپا رحمت فرما رہے ہیں یعنی حضور ﷺ کا وجود پوری دنیا کیلئے سر سے پاؤں تک رحمت ہے۔ ان کے وجود سے نکلی ہوئی رحمت کی کرنیں پورے جہاں کیلئے ہیں صرف آپ مسلمانوں کے رسول ﷺ نہیں ہیں بلکہ پورے جہانوں کیلئے آپ سراپا رحمت ہیں۔ ہمارے نبی ﷺ تو تمام نبیوں کے سردار ہیں آپ ﷺ کو آخری نبی ﷺ کا رتبہ دیا گیا ہے ایک کے بعد دوسرے نبی آتے رہے مگر آپ ﷺ کی شان اللہ تعالیٰ نے اتنی بلند کی کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی اس شان کے لائق بھی نہیں تھا کہ اس کو یہ رتبہ ملتا۔ جب اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کو رحمۃ اللعالمین کا لقب فرما دیا تو پھر یہ آپ ﷺ کی شایان شان نہیں تھی کہ یہ سلسلہ جاری ہوجاتا۔ حضور نبی کریم ﷺ پوری دنیا پر رحم و کرم فرمانے والے اور ان کی مدد کرنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ ان کے وسیلے سے پورے جہانوں پر رحمت کی بارش ہو رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ آپ ﷺ کی اس رحمت کی بارش سے ہم سب کو سرفراز فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ (بیگم مخدوم شیر عالم' ملتان)

مجھے بخل سے نفرت ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم کا بے پناہ کرم ہے کہ وہ ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازتا ہے' صبح حسب معمول ایک دعا تلاوت کی: اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی نَعْمَآءِ لَکَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی بِعَدَدٍ وَلَا تُکَافَأُ بِعَمَلٍ۔ "ترجمہ: اے اللہ تیری ہی تعریف ہے' تیری ان نعمتوں پر جو تعداد کے لحاظ سے شمار نہیں کی جاسکتیں اور نہ عمل سے ان کا بدلہ دیا جاسکتا ہے۔" میں غور کرنے لگی کہ دعا مانگنا بھی تو اللہ کی ایک نعمت ہے اور کسی کو فائدہ پہنچانا بھی ایک نعمت ہے' محترم حضرت حکیم صاحب! آپ نے جو یہ سلسلہ "عبقری" میں نسخوں' دعاؤں بے شمار خوبیوں کا جاری کر رکھا ہے یہ آپ بھی تو اللہ کی نعمتوں کو قارئین تک پہنچا کر ایک لحاظ سے اللہ کا شکر ادا کر رہے ہیں۔ بہرحال آپ اپنے رب کے بہت اچھے لوگوں میں سے ہیں جو یہ خدمت انجام دے رہے ہیں۔ آج آپ کو بہت پرانے حکیم محمد حسین ابراہیمی سنیاسی خانپور کے نسخوں میں سے کچھ بھیج رہی ہوں اور یہ کہ ان نسخوں کو اپنے گھر پر آزمانے کے بعد "عبقری" کی نذر کر رہی ہوں۔ مجھے بخل سے نفرت ہے' اپنے عزیز و اقارب سے بھی اسے ختم کرنے کی دعا کرتی ہوں۔ نسخہ جات سے سب مستفید ہوں۔ یہ میرا مشن اور ایمان ہے۔ آج اس "ساگ" کے بارے میں بتا رہی ہوں جس کا آج کل موسم ہے۔ **بتھوا (باتھو) کا ساگ:** یہ ایک مشہور ساگ ہے جو چنے کے کھیتوں میں عام ہوتا ہے اس کا سالن بنا کر بطور سالن روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے۔ یہ جلدی ہضم ہوتا ہے' قبض کو دور کرتا ہے' جگر کی گرمی میں بہت ہی مفید ہے۔ پھلبہری اور برص میں پتوں کو گھوٹ کر رس نکال کر لگانے سے آرام آجاتا ہے' یہ بالکل آزمایا ہوا ہے۔ پتھری اور درد گردہ میں باتھو کا پانی استعمال کرنے سے درد کو آرام آتا ہے' یہ پانی پتھری کو توڑتا ہے عقل کو بڑھاتا ہے۔ **تلوں کے تیل اور آک:** تلوں کے تیل اور آک کے پتوں سے دردوں سے نجات' جسم میں یا جوڑوں میں شدید درد ہو تو ایک پاؤ تیل تل لے لیں۔ آک کے پانچ پتے درمیانہ سائز کے لیں۔ اب پتوں میں ایک کلو پانی ڈال کر ابالیں جب پانی ایک پاؤ رہ جائے تو تلوں کا تیل ڈال کر پکنے کیلئے رکھیں مگر کھلے برتن میں ابالیں جب پکتے ہوئے پتے بالکل سنہری ہوجائیں تو آگ بند کر کے پتے نکال دیں اور تیل شیشی میں محفوظ رکھیں۔ دردوں میں لگا کر ہلکا کپڑا لپیٹ دیں۔ (ر' تلہ گنگ)

لونگ! خوشبو اور ذائقہ کے ساتھ دے طبی افادیت بھی

محمد مشتاق، ملتان

لونگ میں طاقت ور جراثیم کش خواص شامل ہیں اور اپنے اندر تازگی کی خصوصیات رکھتا ہے۔ اس کے استعمال سے خارش اور سرخ بادہ وغیرہ میں افاقہ ہوتا ہے۔ آج کل اس کا استعمال طبی کریموں اور پیکس میں ہوتا ہے۔ دانتوں کیلئے فائدہ مند ہے اور سانس میں تروتازگی پیدا کرتا ہے

گرم مصالحے خوشبو پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ہاضم بھی ہیں۔ مختلف کھانوں کو مختلف چیزوں سے بگھارا جاتا ہے مثلاً دالوں کو لہسن، سفید زیرے سے، قورمہ کو گرم مصالحے یا سیاہ زیرے سے، مچھلی کو میتھی سے، میٹھے کھانوں کو الائچی یا لونگ سے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان کھانوں میں دہی بگھار اچھا بھی لگتا ہے بلکہ پڑوسی تک باخبر ہوجاتے ہیں کہ آج کیا پک رہا ہے۔ ایسا ہی ایک مصالحہ لونگ ہے جو خوشبو اور مہک کے ساتھ زبردست طبی افادیت بھی رکھتا ہے۔

لونگ پہلے جزائر شرق الہند میں پیدا ہوتی تھی اور انتہائی قدیم زمانے میں ہندو اس کو بہت زیادہ استعمال کرتے تھے۔ یورپ میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش سے قبل اسکری بونیٹس لارگس نے روم کے باشندوں کو لونگ کے استعمال کے بارے میں بتایا تھا۔ پرانے زمانے میں بغداد میں لونگ کے تیل کو خواتین بطور عطر استعمال کرتی تھیں۔ اس کے بعد لونگ کو پکایا جانے لگا اور کمزور آنکھوں کیلئے ان کا عرق استعمال کیا جانے لگا۔ ان کا خیال تھا کہ اس طرح سے بینائی بہتر ہوجائے گی۔ قدیم یونانی اپنی یادداشت کو بہتر بنانے کیلئے لونگ کو چوستے تھے اور قدیم ایران میں بے اولاد خواتین لونگ استعمال کروائی جاتی تھی۔ لونگ میں طاقت ور جراثیم کش خواص شامل ہیں اور اپنے اندر تازگی کی خصوصیات رکھتا ہے۔ اس کے استعمال سے خارش اور سرخ بادہ وغیرہ میں افاقہ ہوتا ہے۔ آج کل اس کا استعمال طبی کریموں اور پیکس میں ہوتا ہے۔ دانتوں کیلئے فائدہ مند ہے اور سانس میں تروتازگی پیدا کرتا ہے۔ خواتین کھانا پکانے میں خوشبو اور ذائقے کیلئے لونگ کا استعمال کرتی ہیں۔ حکماء کے نزدیک دانت کی تکالیف کی صورت میں لونگ کا استعمال بہترین ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے امراض میں زمانہ قدیم سے استعمال کیا جارہا ہے۔ کھانوں میں اس کا مسلسل استعمال بالوں کو سیاہ، لمبے اور چمکدار بناتا ہے۔ ماہرین اسے جلد کی حفاظت کرنے والی تمام قسم کی کریموں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کا آئل جلد کے مساج کیلئے بہترین ہے۔

لونگ کے ٹوٹکے: لونگ جہاں خوش ذائقہ اور مسرور کن مہک کی حامل ہے وہاں جسمانی صحت بھی مہیا کرتی ہے۔ بدہضمی میں دو لونگ پیس کر ابلتے ہوئے آدھا کپ پانی میں ڈالیں پھر کچھ ٹھنڈا ہونے پر پی لیں۔ اس طرح تین چار دن استعمال کرنے سے اکثر افاقہ ہوجاتا ہے۔ ایک حصہ لونگ اور دو حصے انار کے چھلکے ملا کر پیس کر ان کا چوتھائی چمچ آدھے چمچ شہد میں ملا کر روزانہ تین بار چاٹنے سے کھانسی میں افاقہ ہوسکتا ہے۔ لونگ منہ میں رکھنے سے بلغم آسانی سے خارج ہوجاتا ہے اور بلغم کی بدبو سے بھی نجات مل جاتی ہے۔ منہ اور سانس کی بدبو دور ہوکر سانسوں میں خوش کن مہک سما جاتی ہے۔ لونگ دانتوں کی تکالیف میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ پانچ لونگ پیس کر ان میں لیموں کا رس نچوڑ کر دانتوں پر ملنے سے دانتوں کا درد دور ہوسکتا ہے۔ دانت میں کیڑا لگنے پر لونگ کو دانت میں رکھنا یا اس کا تیل لگانا مفید ہے۔ پیاس کی شدت ہونے پر ابلتے ہوئے پانی میں لونگ ڈال کر پلائیں اس سے پیاس کی شدت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ حکماء لونگ کو نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ، اسہال، بدہضمی، الٹی، ہچکی، کم بلڈ پریشر اور نامردی میں استعمال کرواتے ہیں۔ اگر نزلہ زکام کی وجہ سے سردرد ہو تو اس کا تیل کنپٹیوں پر مالش کرنے سے فوری آرام ملتا ہے۔ ورم اور سوجن دور کرنے کیلئے لونگ کے تیل کی مالش سے فائدہ ہوتا ہے۔ تیز بخار ہو تو رکنے کیلئے لونگ کی چائے پی جاسکتی ہے۔ نوٹ: دو سال سے کم عمر بچوں کو لونگ نہیں استعمال کروانا چاہیے۔ دودھ پلانے والی ماؤں اور حاملہ خواتین کو بھی اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔

کڑوی بیماریوں کا میٹھا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں قارئین کیلئے ایک سردیوں کا ایک خاص تحفہ لایا ہوں جس کو تقریباً ہر شخص شوق سے کھاتا ہے اور وہ جلیبی ہے اور اس کے فوائد۔ روزانہ عصر اور مغرب کی نماز کے درمیان ایک وقت مقرر کرکے تازہ گرم جلیبی کھائیں، دماغی کمزوری دور ہوگی، خاص طور پر جو بچے قرآن حفظ کررہے ہیں ان کیلئے لاجواب ہے۔ جلیبی کھانسی میں بہت مفید ہے۔ 50 گرام جلیبیاں روزانہ کھائیں کھانسی دور ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ پوشیدہ امراض میں مبتلا شادی شدہ نوجوان ایک ماہ ایک پاؤ گرم دودھ میں سو گرام جلیبی ڈال کر ایک ماہ مسلسل رات سونے سے دو گھنٹے پہلے کھائیں اور پھر کمال دیکھیں۔ عقل مند کیلئے اشارہ ہی کافی ہے۔ (طاہر صدیق، لاہور)

بے اولادوں اور بے مرادوں کیلئے

بااجازت: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی۔ایچ۔ڈی امریکہ)

ایک بڑا سیب اور چالیس لونگ لیں۔ ہر لونگ پر ایک بار آیۃ الکرسی مع تسمیہ، ایک بار سورۂ فاتحہ مع تسمیہ، ایک ایک مرتبہ چاروں قل مع تسمیہ دم کریں اور دم والے لونگ سیب کے چاروں طرف اچھی طرح پیوست کریں۔ یہ عمل ایک نشست میں ایک بار کرنا ہے۔ ضرورت مند خود کریں یا کوئی مخلص اس کو کرکے دے۔ پھر یہ سیب (دم والا) ململ کے سوتی نیلے کپڑے میں جو نہایت باریک ہو۔ (لیکن سوتی ہونا ضروری ہے) گھر کے کسی محفوظ حصے میں چھاؤں میں لٹکا دیں۔ روزانہ اسی سیب (دم والا) پر درج بالا عمل صرف ایک بار پڑھ کر دور ہی سے دم کردیں اور ایک تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَابَارِئُ ہر نماز کے بعد پڑھیں۔ چالیس دن کے بعد سیب (دم والا) اتاریں، روزانہ ایک لونگ (دم والا) مرد کھائے اور ایک لونگ عورت پاک ہونے کے بعد کھائے۔ اب سیب والا عمل چھوڑ دیں لیکن ہر نماز کے بعد یہ تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَابَارِئُ نہ چھوڑیں۔ انشاء اللہ ایک ہی بار عمل کرنے سے حمل ٹھہر جائے گا اور اللہ کی رحمت سے بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ ہزاروں لوگوں نے آزمایا اگر حمل نہ ہو تو یہ سیب پھر دم کریں، اس طرح تین، پانچ یا سات دم والے سیب کھائیں۔ اگر شوہر بیرون ملک ہے تو اس کا تصور کرکے بیوی خود کھائے ورنہ اس کو بیرون ملک لونگ والا سیب پارسل کرکے یا کسی آتے جاتے کے ہاتھ بھجوائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ تسبیح میاں بیوی دونوں پڑھیں۔ چالیس دن دم والا سیب لٹکائیں اور پھر ایک دم والا لونگ صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ ورنہ مجبوراً پانی کے ساتھ میاں بیوی کھائیں۔ جو سیب کا گودا بچے وہ تمام تھوڑا تھوڑا کرکے دونوں کھالیں۔ اسی طرح تین، پانچ یا سات سیب کا عمل مسلسل پورے اعتماد سے کریں انشاء اللہ بے اولاد صاحب اولاد ہوں گے۔

نوٹ: یہ دم ہر جمعرات کو ہوا کرے گا۔

درود شریف کا انوکھا فوری اثر کرشمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک دن تندور پر کھڑی روٹیاں لگا رہی تھی کہ ایک پیلے رنگ کے بھڑنے مجھے گردن پر کاٹ لیا، شدید درد شروع ہوگیا میں نے فوراً انگلی پر تھوڑا سا تھوک لگایا اور صلی اللہ علی محمد ﷺ پڑھ کر انگلی پر پھونک ماری اور درد والی جگہ پر لگادیا۔ اسی وقت درد سے آرام آگیا۔ (ف، م۔ کھوئیاں حلہ گنگ)

کمزوری مثانہ کا علاج: کمزوری مثانہ میں جامن کی گٹھلی کا سفوف تین ماشہ صبح وشام پیئیں۔ لاجواب فائدہ پائیں۔

دشمن کے نرغے میں ایک رات

خالد بابر، راولپنڈی

18 ستمبر لڑائی زوروں پر تھی دشمن کو اندازہ ہوگیا تھا کہ وہ آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اب صرف اپنا منہ اونچا دکھانے کیلئے لڑ رہا تھا۔ سارا دن توپوں کی گھن گرج' آسمان پر ہوائی جہازوں کی چیخ چنگاڑ اور ٹینکوں کی خوفناک جنگ بغیر وقفے سے جاری تھی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد مرحوم پاک فوج میں ملازم تھے۔ 1965ء کی جنگ کے واقعات بڑے شوق سے سنایا کرتے تھے۔ انہی میں سے ایک واقعہ عبقری قارئین کے گوش گزار کررہا ہوں:۔

چونڈہ کی بڑی لڑائی کا آغاز 17 ستمبر سے ہوا اور 21 ستمبر تک جاری رہی' تاہم 10 ستمبر سے ہی دونوں اطراف میں ٹینک یونٹوں کا اضافہ ہونا شروع ہوگیا تھا۔ جنگ میں کبھی سیالکوٹ پسرور ریلوے لائن پر تیزی آجاتی تو کسی دن جلسر سیکٹر کے علاقے میں حملہ ہوجاتا۔ دشمن سیالکوٹ کو بائی پاس کرتے ہوئے وزیر آباد پہنچنا چاہتا تھا۔ اس زمانے میں ٹینکوں کی لڑائی رات کے وقت نہیں ہوتی تھی کیونکہ ٹینکوں پر (نائٹ ویژن ڈیوائسس) اندھیرے میں دیکھنے کے آلات نہیں ہوتے تھے۔ اس لیے سورج ڈوبنے کے وقت دونوں اطراف کے ٹینکوں کو واپسی کا حکم ملتا اور دو، دو کلومیٹر اپنے اپنے علاقے میں پیچھے آکر رک جاتے اور مرمت' ایمونیشن اور پٹرول ڈلوانے کا کام رات کو ہوتا رہتا تاکہ تیاری کرکے اگلے دن پھر صبح فرنٹ لائن پر جانا ہوتا تھا۔ ہم انفنٹری اور توپ خانہ رات کو اپنی کارروائیاں جاری رکھتے۔

18 ستمبر لڑائی زوروں پر تھی دشمن کو اندازہ ہوگیا تھا کہ وہ آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اب صرف اپنا منہ اونچا دکھانے کیلئے لڑ رہا تھا۔ سارا دن توپوں کی گھن گرج' آسمان پر ہوائی جہازوں کی چیخ چنگاڑ اور ٹینکوں کی خوفناک جنگ بغیر وقفے سے جاری تھی۔ دھواں اور گردوغبار اس قدر زیادہ تھا کہ ٹینک بہت قریب سے اور بعض اوقات سو میٹر سے بھی کم فاصلے پر ایک دوسرے کو نشانہ بنا رہے تھے۔ ایک عینی شاہد فوجی کا کہنا ہے کہ بعض موقع پر اچانک انتہائی قریب سے دشمن نظر آیا' دونوں کو فائر کرنے کا موقع نہیں تھا' ٹینک نے ٹینک کو ٹکر ماری' دونوں خراب ہوئے' وہیں پر چار چار جوان ٹینکوں سے باہر نکلے اور دست بدست جنگ ہوئی' اللہ کا شکر ہے ایسے واقعات میں بھی زیادہ تر پاکستانی فوجیوں کا پلہ بھاری رہا۔

سورج غروب ہونے پر دونوں اطراف کے ٹینکوں کو واپسی کا حکم ملا۔ ہمارا ایک ٹینک جو دشمن کے ٹینکوں کے بہت ہی زیادہ قریب تھا۔ وائرلیس سسٹم تباہ ہونے کی وجہ سے واپسی کا آرڈر نہیں سن سکا۔ اس میں صوبیدار صاحب اور دوسرے تین جوان شام کے اندھیرے اور گردوغبار کی وجہ سے درست سمت کا اندازہ نہیں لگا سکے اور محض دوسرے ٹینکوں کا رخ موڑتے دیکھ کر ان کے ساتھ غلطی سے بھارت کی طرف چل پڑے۔ تین، چار کلومیٹر دور جاکر ٹینک جھنگوں میں درختوں کے نیچے کھڑے ہوگئے۔ ابھی تک صوبیدار صاحب اور ساتھیوں کو معلوم نہیں تھا کہ وہ کس خطرناک صورتحال میں گھر چکے ہیں۔ ان کے دو ساتھی نکل کر کھانا لینے کیلئے لنگر کی طرف روانہ ہوئے اور بغیر کھانا لیے بہت جلد گھبرائے ہوئے واپس آگئے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارتی فوجیوں کی وردی پر پونا ہارس (جھمٹل بیج) کا نشان ہے اور اردگرد کے ٹینک بھی اپنے نہیں ہیں۔ یہ سب کچھ انہوں نے لنگر کی آگ کی روشنی میں دیکھا تھا۔ بہرحال صوبیدار صاحب نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور ساتھیوں کی ہمت بندھائی اور دو بندوں کو پھر کھانا لینے بھیجا۔ اس دفعہ انہوں نے قمیص اتاری ہوئی تھی اور منہ پر ذرا تولیہ لپیٹ رکھا تھا لنگر پر بھارتی فوجیوں کی لائن لگی ہوئی تھی اور جلدی جلدی کھانا تقسیم کیا جارہا تھا۔ باری آنے پر دونوں جوانوں نے تولیے سے پسینہ پونچھتے ہوئے پلیٹیں آگے کردیں اور کھانا لے کر باخیریت ٹینک میں آگئے۔ اب چاروں یہاں سے بچ نکلنے کی تدبیریں سوچنے لگے۔ ان کو پتہ تھا تھوڑی دیر بعد پٹرول ڈالنے والے آجائیں گے پھر ایک گروپ ٹینک (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید ورسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

ولی اور دوست کے معنی: اس وقت ہمارے پاس پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''کشف المحجوب'' موجود ہے۔ اس حلقہ کا نام ''حلقہ کشف المحجوب'' ہے۔ آپ سبقاً کشف المحجوب پڑھ رہے ہیں۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے ایک ولی تھے۔ ولی کسے کہتے ہیں؟ قرآن پاک میں لفظِ ولی ''دوست'' کے معنی میں آیا ہے۔ دوست کسے کہتے ہیں؟ دوست اسے کہتے ہیں جو اپنے ساتھ کی یعنی دوست کی رعایت کرکے چلے۔ جب دوست کی رعایت نہیں کرے گا تو پھر دشمنی ہوجاتی ہے۔ **کیا یہ دوستی ہے؟:** جیسے کوئی کہے کہ میں فلاں وقت تیرے پاس آیا تھا اور تونے میری موجودگی میں وہ کام کردیا تھا جو مجھے ناپسند تھا، تونے میری توہین کی تھی، میری عزت احترام نہیں کیا تھا۔ کیا تیری یہی دوستی ہے؟ تو اس سے معلوم ہوا کہ دوست اُسے کہتے ہیں جو دوست کا احترام کرے یا دوست کے احترام و ادب کا خیال رکھے۔ تو جو لوگ اللہ کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ جن کا دوست ہوتا ہے تو ایک دوسرے کی رعایت کرتے ہیں۔ وہ سب سے پہلے اپنے دوست کی چادر نہیں کھینچتے، اس کی چادر نہیں پھاڑتے۔ دوست کی چادر پکڑ کے پھاڑ دیں، اسکی چادر کھینچ دیں، دوست کو ننگا کردیں کیا یہ دوستی ہوتی ہے؟

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے دوست: پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دوست اللہ جل شانہٗ کی چادر نہیں کھینچی یعنی اللہ کی عظمت اور اللہ کی بڑائی اللہ کی چادر ہے، اللہ جل شانہٗ کی وحدانیت اور اسکا لاشریک ہونا، اللہ کی چادر ہے۔ جو اللہ کی عظمت اور اللہ کی بڑائی کو کھینچے گا اور اس میں شرک کی آمیزش کرے گا وہ اللہ کا دوست ہو ہی نہیں سکتا۔ کیا ہوسکتا ہے؟ نہیں! دوست، دوست کی رعایت نہ کرے، یہ کیسی دوستی ہے؟ محبوب اگر محبوب کی رعایت کرے تو اس کا نام محبت اور مودت ہے۔ (جاری ہے)

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 75

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک [illegible] جنات کی سرپرستی میں ہے۔ [illegible] دن رات جنات کے ساتھ [illegible] قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز [illegible] مشاہدات قسط وار شائع ہو رہے ہیں [illegible]

شاہی قلعہ لاہور میں داروغہ جن کی دعوت: قارئین! بہت عرصہ پہلے شاہی قلعہ کے داروغہ جن کی بیٹی کی شادی میں' میں نے اپنی شرکت کا آپ کو تفصیلی احوال سنایا تھا' ابھی عید کے بعد سب جنات اکٹھے ہو کر میرے پاس آئے کہ اس بیٹی کے ہاں بیٹا ہوا ہے اور بھی خاندان میں ولادتیں ہوئی ہیں ان سب کی خوشی میں اکٹھی دعوت کرنا چاہتے ہیں' میں نے ان کی دعوت قبول کی۔ حاجی صاحب' صحابی بابا اور دوسرے بہت سارے جنات کے ساتھ شاہی قلعہ لاہور میں داروغہ جن کی دعوت پر جب ہم پہنچے حسب معمول انوکھی ریل پیل' ہر طرف طلسماتی بجلیاں اور طلسماتی قمقمے جن کا دنیا کی بجلیوں سے اور دنیا کی روشنیوں سے نہ کوئی تعلق بلکہ اس سے بھی زیادہ انوکھی بجلی اور انوکھی روشنیاں کہ انسانی عقل حیران اور پریشان ہو جائے۔ ہر طرف جنات مختلف شمعیں' پھولوں کے گلدستے اور رنگا رنگ کی مختلف روشنیاں لئے کر آنے والے مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے۔ خواتین اور مردوں کا انتظام الگ الگ تھا جب ہم پہنچے تو انہوں نے بھرپور استقبال کیا ہر طرف مرحبا مرحبا کی آوازیں تھیں۔ **مخلصین کا سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے سے انکار:** اس کے بعد دسترخوان بچھے' دسترخوان کے بچھنے سے پہلے ایک جن قاری نے نہایت خوبصورت آواز میں سورۂ رحمٰن کا ایک رکوع بہت ہی اچھی آواز اور خوش الحانی میں پڑھا' اس کے بعد میں نے دعا کروائی۔ آخری اور تفصیلی دعا صحابی بابا نے کروائی۔ دعا کے بعد دسترخوان بچھا اس دفعہ دسترخوان میں سونے چاندی کے برتنوں کے ساتھ ساتھ کانچ' چینی اور قیمتی پتھروں کے برتن بھی تھے۔ میں نے اس سے پہلے جب اس تقریب میں شرکت کی تو ہمارے سامنے بھی برتنوں میں کھانا اور قہوہ آیا میں نے' صحابی بابا نے اور دوسرے مخلصین جنات نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے سے انکار کیا تو فوراً ہمارے لیے انہوں نے قیمتی پتھروں کے برتن چن دیئے تھے۔ اس دفعہ ہمارے دسترخوان پر بہت قیمتی زمرد' یاقوت' مرجان زبرجد اور دودھیا پتھروں کے نہایت قیمتی برتن رکھے ہوئے تھے۔ کہیں کہیں انہوں نے سونے کے برتن اور چاندی کے برتن بھی رکھے ہوئے تھے۔ انہیں سخت تاکید کی جس کا انہوں نے آئندہ سونے اور چاندی کے برتن کا استعمال نہ کرنے کا مکمل وعدہ کیا۔ **جنات نے بنایا چھوٹی الائچی کا انوکھا قہوہ:** کھانا کیا تھا کہ قدرت کی انوکھی چیزیں تھیں ایک چیز جو میں نے محسوس کی اس کھانے میں جو شاید اور کہیں نہ ملے وہ چھوٹی الائچی کا قہوہ تھا لیکن وہ چھوٹی الائچی یہ نہیں تھی جو ہمارے پاس بلکہ چھوٹی الائچی لگنے سے پہلے اس کو ایک پھول لگتا ہے اس پھول کو کھلنے سے پہلے کلی کی شکل میں جنات توڑ لیتے ہیں' اس کو مخمل کے کپڑے میں سائے میں خشک کرتے ہیں یہ ساری باتیں مجھے ہمارے دیرینہ دوست باورچی جن نے بتائی۔ پھر اس کو مخصوص انداز میں قہوہ بنایا جاتا ہے آپ نے جتنی بھی خوراک کھائی ہے اور جتنی زیادہ کھائی ہے دوسرے معنوں میں آپ نے بہت ہی زیادہ بدپرہیزی کی اس سب کا حل صرف اس قہوہ کے دو گھونٹ تھے اور ہر گھونٹ کے اندر ایک انوکھی تاثیر جاشنی لذت خوشبو ذائقہ اور ہاضمہ کی قوت تھی۔ **دسترخوان پر غریب اور مفلس جنات کی کثرت:** یہ کھانا مسلسل دور بادور چلتا رہا یعنی ایک کھانا آتا وہ اٹھالیا جاتا جتنا کوئی کھالے اس کے بعد دوسرے ذائقے دوسری لذتیں اور انوکھے کھانے اس بار میں نے انہیں ایک تاکید کی تھی جو کہ میں الحمدللہ! ہر دعوت پر اس کا اہتمام کرتا ہوں کہ دسترخوان پر غریب' مفلس' نادار جنات کو ضرور بٹھایا جائے اور اس دفعہ میں نے محسوس کیا کہ دسترخوان پر مفلس اور غریب جنات باکثرت موجود تھے اور اس کا مجھے بہت زیادہ احساس ہوا کہ واقعی یہ انہوں نے اس بار بہت اچھا کام کیا جس کا میں انہیں بار بار اصرار کر رہا تھا اور مجھے بہت خوشی محسوس ہوئی۔ کھانے کے بعد کچھ علماء جنات تھے جن میں بڑے بڑے محدثین' مفسرین جنات بھی موجود تھے مختلف موضوعات پر بات چلتے چلتے جنات کی انسانوں سے اور انسانوں کی جنات سے شادیوں کے موضوع پر چل نکلی۔ **جنات سے انسانوں کی شادی اور علماء جنات کی رائے:** میں نے وہاں موجود علماء سے اس کی رائے لی۔ کچھ علماء تو اس رائے میں تھے کہ یہ جائز ہے کچھ کہتے تھے کہ یہ ناجائز ہے۔ پھر مجھ سے رائے لینے لگے تو میں نے ان سے کہا کہ میں علماء کی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا کیونکہ یہ ان کا اپنا فن ہے میرا ذہن ان علماء سے ملتا ہے جو کہتے ہیں کہ انسان کی جنات سے شادی نہیں ہو سکتی۔ لیکن ایک بات انوکھی یہ بھی ہے کہ ایسے کیس تاریخ اور تاریخ کی کتابوں میں آئے ہیں اور مشاہدات میں بھی لیکن میرا علم یہی کہتا ہے کہ اس شادی کی شرعی حیثیت علماء کے مطابق نہیں ہے اور میرا ابھی اسی پر اتفاق ہے۔ **بڑے بڑے علماء اور محدثین کی خواب میں زیارت:** ایک اور بات انوکھی سامنے آئی جو میں نے زندگی میں پہلی دفعہ سنی' ایک عالم جن کہنے لگے کہ میں نے صدیوں پہلے بڑے بڑے علماء اور محدثین کی زیارت کی ہے۔ ایک چیز جو میں نے ان میں دیکھی اور بہت انوکھی دیکھی کہ وہ گھنٹوں مراقبہ کرتے تھے جہاں وہ مطالعہ کرتے تھے اور پڑھاتے تھے اور خود بھی پڑھتے تھے اور اپنی مزدوری کسب حلال کے طور پر کرتے لیکن وہ گھنٹوں مراقبہ ضرور کرتے اور اس کا مجھے احساس اس لیے بھی ہوا کہ ان حضرات کے مزاج میں یہ چیز بہت زیادہ تھی کہ وہ اللہ سے تعلق قائم کرنے کیلئے مراقبہ کے ذریعے احادیث کی سند معلوم کرتے تھے بلکہ ایسے ایسے علماء میں نے دیکھے جو راتوں کو جاگ کر صرف یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ کا ذکر کرتے تھے میں نے حدیث اور قرآن اور دینی مسائل کا علم ان پر کھلتے دیکھا اور کسی پر نہیں دیکھا اور جوان پر میں نے دیکھا کہ ان کو اتنا زیادہ علم ملا ہے اور میں نے کسی پر بہت کم دیکھا ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے شریعت کو اور دین کو الہامی طور پر عرش سے لیا۔ **کاشغر کے جن کا انوکھا واقعہ:** باتوں ہی باتوں میں میں نے ان سے ایک بات کر دی یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ کے فائدے میں نے بہت انوکھے دیکھے ہیں آپ جتنے بڑے بڑے ہمارے قابل احترام علماء' محدثین' مفسرین اور مفتی جنات بیٹھے ہیں آپ کیا اپنے کوئی مشاہدات اس وظیفے کے بارے میں بتانا چاہیں۔ سب جنات سوچنے پر مجبور ہو گئے۔ ایک جن کہنے لگے ہاں! میری زندگی میں ایک واقعہ ایسا ہے جو میں سمجھتا ہوں کہ نہایت انوکھا واقعہ ہے اس دور میں میں کاشغر (روس) میں پڑھتا تھا ہمارے ایک استاد جن تھے' یہ وہ ہستی تھی جنہوں نے براہ راست امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھا تھا ہم انہیں استاد فوقانی کہتے تھے' میں جس وقت ان سے پڑھنے پہنچا ان کی زندگی کے آخری سال تھے' میں نے

پانچ سال تین مہینے ان سے پڑھا' ابھی میرے چند سال باقی تھے کہ ان کا وصال ہوگیا۔ مجھے بہت رنج ہوا اور بہت دکھ پہنچا اور نہایت رنجیدہ ہوا۔ اب کیا ہوگا؟ **استاد فوقانی نے خواب میں آکر پڑھایا:** میں کئی ہفتے روتا رہا اور اس استاد کو یاد کرتا رہا ایک رات درود شریف پڑھتے پڑھتے اور روتے روتے میں سوگیا تو خواب میں وہی استاد مجھے ملے اور مجھے فرمانے لگے: کیوں روتا ہے؟ اور کیوں پریشان ہوتا ہے؟ اب بھی ہم تجھے پڑھائیں گے بس تو صرف تین الفاظ باکثرت پڑھنا شروع کردے وہ الفاظ ہیں یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ بس دن رات ہر حالت میں اس کو لاکھوں کروڑوں پڑھ ہم ہر رات آئیں گے اور ان لفظوں کی روحانیت کی بدولت تجھے پڑھادیا کریں گے۔ **عالم جن کی آنکھوں میں انوکھا پیغام سچائی اور خلوص:** وہ عالم جن یہ بات کررہے تھے تو ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے' ان کی ڈبڈباتی آنکھوں میں میں نے ایک انوکھا پیغام میں سچائی اور خلوص دیکھا اور اس انوکھے پیغام سچائی اور خلوص میں میں نے بہت سی باتیں ڈھونڈنے کی کوشش کی۔ وہ اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے مزید بولے: بس پھر کیا تھا میں دن رات ہر سانس' ہر لمحہ ہر لحظہ یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ پڑھتا رہا اور پہلی ہی رات میرے استاد محترم خواب میں تشریف لائے اور انہوں نے مجھے جہاں سے سبق چھوڑا تھا وہاں سے پڑھانا شروع کیا میں ہر رات ساڑھے چار گھنٹے سے زیادہ استاد محترم سے پڑھتا رہا اور استاد فوقانی مجھے ویسے ہی پڑھاتے رہے جیسے زندگی میں پڑھاتے تھے بلکہ میں دوسرے لفظوں میں یوں کہوں گا کہ زندگی سے زیادہ محبت کے ساتھ مجھے اور کہیں زیادہ بہتر پڑھاتے تھے۔ **جو علم میرے پاس وہ ان کے کسی شاگرد کے پاس نہیں:** میں سالہا سال ایسے ان سے پڑھتا رہا اور سالہا سال علم حاصل کرتا رہا آج میں شکرانِ نعمت کے طور پر یہ بات کہنے کے قابل ہوں کہ میرے استاد نے مجھے جو علم دیا اور استاد کے اور بھی شاگرد ہیں لیکن میرے پاس جو علم ہے وہ کسی اور شاگرد کے پاس نہیں ہے۔ حالانکہ انہوں نے مجھ سے زیادہ وقت استاد محترم کے پاس گزارا اور یہ سب کمال یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ کا ہے۔ **نظر' ذہن یا حافظہ کمزور بس یہی پڑھیں:** آج بھی میں نے اپنے بے شمار شاگردوں کو یہ وظیفہ بتایا جن کے علم میں کمی تھی' مطالعہ میں کمی تھی ذہن کمزور تھا' طبیعت میں بے رغبتی تھی' علم کی طرف ان کی طبیعت نہیں جاتی تھی اور ان کا ذہن علم کی طرف متوجہ نہیں ہوتا تھا' حافظہ کمزور تھا یا نظر کمزور تھی یا پڑھا ہوا یاد نہیں رہتا تھا اس سب کیلئے میں نے انہیں یہ بتایا اور جس جس نے یہ پڑھا اس کو حیرت انگیز کرشمات' کمالات' برکات حاصل ہونا شروع ہوگئیں۔ میں اس عالم جن سے یہ بات سن رہا تھا تو میرے ذہن میں کچھ باتیں گھومنا شروع ہوگئیں میں نے ان سے پوچھا اللہ کے ان تین صفاتی ناموں کے کمالات اتنے زیادہ آخر کیوں ہیں؟ **وظیفے کا پہلا کمال:** ابھی میرا سوال پورا ہی نہیں ہوا تھا کہ ایک بڑے عالم جن بولے کیا میں کچھ بولوں؟ تو میں نے عرض کیا: ضرور ارشاد فرمائیں! تو فرمانے لگے اصل بات یہ ہے کہ اس وظیفے کا سب سے پہلا کمال انسان پر جو کھلتا ہے وہ یہ ہے کہ کائنات ساری اللہ کے نور سے بنی ہے اللہ خود نور ہے اللہ نے اپنا نور اپنے ناموں میں بکھیر دیا ہے اور اللہ کے نور کی لطافتیں اور باریکیاں ان تین ناموں میں بہت زیادہ ہیں۔ **جو پڑھے گا حیرت انگیز کمال پائے گا:** یہ تین نام اللہ کی رحمتوں اور برکتوں سے بہت زیادہ مزین ہیں جو شخص یہ تین نام پڑھے اور دل کی گہرائیوں سے پڑھے گا اور اندر کے لطف اور درد سے پڑھے حیرت انگیز طور پر اس شخص کو انوارات الٰہی' کمالات الٰہی اور عرشی برکات اور انورات حاصل ہوں گے اور عرش سے برکتیں اور رحمتیں علم' عمل 'انوارات' نور رحمت کی شکل میں اس کی طرف بہت زیادہ متوجہ ہوں گے۔ **صرف تین نام اور ترقیاں ہی ترقیاں:** وہ عالم مزید بولے: میں نے اپنی صدیوں کی زندگی میں ایک چیز بہت واضح دیکھی ہے کہ زندگی میں جنہوں نے بہت بڑا کمال حاصل کیا اور بہت بڑا مرتبہ حاصل کیا اس کمال اور مرتبے نے ان تین لفظوں کے بغیر ترقی کبھی پائی ہی نہیں جس نے بھی ان تین صفاتی ناموں کا سہارا لیا وہ خود چمکا اور اس کی وجہ سے لاکھوں' ہزاروں انسان چمکے۔ اس لفظ کے پڑھنے والا علم کے پیالے پاتا ہے' علم کے برتن پاتا ہے' علم کی روشنی پاتا ہے اور علم کے سمندر پاتا ہے اور اس لفظ کو پڑھنے والا عزتیں' خوشیاں' کامیابیاں' برکتیں اور اعلیٰ صفات پاتا ہے وہ مزید بولے ان صفاتی ناموں کو خلوص کی گہرائیوں دل کی توجہ اور بہت زیادہ پڑھنے والے کا حافظہ وسیع ہوتا ہے' یادداشت مضبوط ہوتی ہے' نظر کی وسعت' عقل کی وسعت' احساس اور ادراک' شعوری وسعت بہت زیادہ ملتی ہے۔ **دل' عقل' فہم کی روشنی پائیں:** دل کی روشنی' عقل کی روشنی' فہم کی روشنی اور وجدان کا ایک خاص احساس اس پر زندہ اور تابندہ ہوتا ہے۔ وہ ایک بہت بڑا انسان اور بلکہ بہت ذی عقل انسان ہوتا ہے جس کا مقابلہ نہ انسان کرسکتا ہے نہ جنات۔ اگر وہ جن ہے تو جنوں میں بہت آگے نکل جائے گا' اگر وہ انسان ہے تو انسانوں میں بہت بڑی ترقی پائے گا۔ یہ بظاہر تین صفاتی نام ہیں لیکن ہر صفاتی نام میں ایک بہت بڑا سمندر ہے اور وہ سمندر اور اس کا احاطہ کتنا زیادہ ہے وہ صرف اللہ کے علم میں ہے اور اللہ کے احاطہ میں ہے۔ زندگی کس طرح نکھر سکتی ہے؟ اور کمال کس طرح بن سکتے ہیں؟ اور زندگی کا کمال مزید کیسے ترقی پاسکتا ہے؟ یہ سب کچھ ان مبارک ناموں میں ہے۔ **جن کی اولاد کند یا کمزور ذہن ہے متوجہ ہوں!** وہ عالم جن مزید بولے اور میں ان کی باتیں دلچسپی سے سن رہا تھا کیونکہ ان کی باتوں سے خوشبو معلومات مشاہدات و تجربات بکھر رہے تھے وہ کہنے لگے میں نے ان والدین کو یہ لفظ بتایا کرتا ہوں جن والدین کی اولاد کند ذہن ہوتی ہے' کمزور ذہن ہوتی ہے جن میں علم اور معلومات اور سلیقے کی کمی ہوتی ہے جو یہ فیصلہ کرچکے ہوتے ہیں کہ ان کی اولاد اب کسی شکل میں پڑھ نہیں سکتی یا ترقی نہیں کرسکتی ہے یا کند ذہنی ان کا مقدر ہے ان سب کیلئے یہ لفظ بہت بڑی حقیقت ہے بس اس کی تعداد یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ اس کو اور بہت زیادہ اس کو پڑھا جائے۔ **عزتیں' ترقیاں' کامیابیاں اور برکتیں:** خود پڑھیں یا والدین پڑھیں اور اس کا کمال دیکھیں اور ہر اس شخص پر اس کے کمالات کھلتے ہیں جو عزتیں' ترقیاں' کامیابیاں اور برکتیں پانا چاہتا ہے اور جو یہ چاہتا ہے اس کو بہت زیادہ ترقی عزت اور کامیابی ملے۔ وہ اس وظیفے یعنی ان تین مبارک اسماء الحسنیٰ کا کمال بہت زیادہ پاسکتا ہے۔ (جاری ہے)

موتی مسجد میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

والدین کے گھر بیٹھی شادی شدہ خواتین کیلئے تعویذ محبت

(پوشیدہ)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اول دن سے آخر دن تک جتنی بھی نیک اور اچھی دعائیں مانگی جائیں گی وہ سب کی سب آپ' آپ کے اہل وعیال' آپ کی ٹیم کیلئے۔ آمین ثم آمین۔ آپ کو اپنے تجربات و مشاہدات اکثر بتاتی رہتی ہوں۔ مگر آج میں یہ تحریر بالخصوص اپنی ان بہنوں کیلئے لکھ رہی ہوں جو اپنے گھر کے حالات سے بہت زیادہ پریشان ہیں' جن کے شوہر ان کو بلانا تو درکنار دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے' جن کے شوہر انہیں مارتے ہیں' خرچہ نہیں دیتے یا وہ بہنیں جو ماں باپ کے گھر بیٹھی ہیں۔ اب میں آتی ہوں اپنے مشاہدات کی طرف۔ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے آپ کی شہرہ آفاق کتاب ''مجھے شفاء کیسے ملی؟'' اس میں ایک تعویذ محبت تھا' میں نے اور میری کزن نے صرف اور صرف غریب بے سہارا اور جو اس تعویذ کی حقدار تھیں' انہیں یہ تعویذ دیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ یقین جانیے بہت بہت عورتوں کو فائدہ ہوا' میری کزن ہیلتھ ورکر ہے وہ عورتوں کے مسائل بتاتی ہے تو میں یہ تعویذ اسے دیتی ہوں تو میری کزن بتاتی ہیں کہ لوگ تمہیں بہت دعائیں دیتے ہیں۔ میری ایک کزن کے شوہر پر کسی نے کالا جادو کروایا ہوا تھا' اس کا اور اس کے شوہر کا بات بات پر جھگڑا ہوتا تھا' مار کٹائی رہتی۔ ہر دوسرے دن میرے پاس آتی اور اپنے جسم پر پڑے نیل دکھاتی۔ تو میں نے اسے یہ تعویذ دے دیا تو اس کا شوہر اب اس کی ہر بات چھوٹے بچوں کی طرح مانتا ہے۔ اس کزن کی والدہ مجھ دعائیں دیتی ہے کہ شکر ہے میرے گھر داماد اور میری بیٹی کی زندگی میں سکون آیا' پھر یہی تعویذ ایک اور عورت کو دیا اس کا شوہر خرچ نہیں دیتا تھا' مارتا تھا' گھر سے آدھی آدھی رات مار کے باہر نکال دیتا تھا' ساس مارتی تھی وہ اپنی ماں کے گھر سے بچوں اور خود کو پال رہی تھی پھر اسے یہ تعویذ دیا تو آج اس کا شوہر اسے خرچ دے رہا ہے' بچوں کا الگ اس کا الگ' اس کی ساس جو گالی کے علاوہ بات نہیں کرتی تھی وہی اب ''میری بیٹی میری بیٹی'' کہہ کر بلاتی ہے۔ اسی میری دوست کے بھائی اور بھابی میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا' پتہ کروانے پر معلوم ہوا کہ کسی نے کچھ کروایا ہوا ہے' بیوی ہر وقت جھگڑتی' بات نہ مانتی' نماز' ذکر' قرآن کچھ بھی نہیں۔ اس کے شوہر نے یہی تعویذ باندھا تو اب اس کے گھر میں آرام اور سکون ہے' وہ نماز پڑھنا سیکھ رہی ہے۔ الحمدللہ! بہت سی میری غریب اور نادار بہنیں جو اس کی حق دار تھیں ان کو میں نے یہ تعویذ دیا تو ان کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا' گھر میں سکون آیا' گھریلو جھگڑوں سے نجات ملی۔ نوٹ: جن خواتین کی شادی میں رکاوٹ ہو وہ بھی یہ تعویذ گلے میں ڈال سکتی ہیں۔ آخر میں تعویذ محبت تحریر کرتی ہوں۔ سولہ خانے بنا کر نمبروار تحریر کرنا ہے۔

(خانہ 1) یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ نیچے یَاغَفَّارُ (خانہ 2) وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ (بقرہ آیت 165) نیچے یَارَحِیْمُ اس طرح (خانہ 3) وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ نیچے یَاکَرِیْمُ وغیرہ نقش حاضر خدمت ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا لطیف

والقیت علیک محبۃ منی یارحمن	والذین امنوا اشد حبا للہ یالطیف	انما لحب الغیر لشدید یاودود	یحبونھم کحب اللہ یاغفار
انما لحب الغیر لشدید یارحیم	یحبونھم کحب اللہ یارحمن	والقیت علیک محبۃ منی یاکریم	والذین امنوا اشد حبا للہ یاکریم
یحبونھم کحب اللہ یاکریم	انما لحب الغیر لشدید یارحیم	والذین امنوا اشد حبا للہ یارحیم	والقیت علیک محبۃ منی یاکریم
والذین امنوا اشد حبا للہ یارحیم	والقیت علیک محبۃ منی یارحمن	یحبونھم کحب اللہ یالطیف	انما لحب الغیر لشدید یاودود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ودود

دائیں بازو پر باندھ کر عطر و خوشبو لگائیں یہ عمل ہر جائز محبت کیلئے کیا جاسکتا ہے خاص طور پر میاں بیوی (مخالفت زوجین کیلئے مفید ہے) دوسری جگہ جائز نہیں بلکہ حرام ہے۔

نوٹ: ناجائز کرنے والا سخت نقصان اٹھائے گا۔

شیخ ارسلان' شمالی لاہور

خود اعتمادی نہ ہونے کی وجہ

جس انسان میں خود اعتمادی نہیں ہوتی وہ ہر ناکامی کو اپنی تقدیر کا نوشتہ قرار دے کر پست تر پست ہوتا چلا جاتا ہے۔

ایک ماہر نفسیات خود اعتمادی نہ ہونے کے اسباب سے متعلق تفصیل سے لکھتے ہیں جو اختصار کے ساتھ پیش خدمت ہے۔ لکھتے ہیں کہ اپنے آپ پر یقین رکھنا جہاد کا جذبہ رکھتا ہے مگر جن لوگوں میں خود اعتمادی نہیں ہوتی' ان کے دلوں میں یقین کی حرارت پیدا نہیں ہوتی۔ وہ انسان جو اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھتا ہے۔ ناکامی کو آخری اور حتمی ماننے سے انکار کردیتا ہے اور حصول مقصد کیلئے مسلسل جدوجہد کرتا رہتا ہے۔ جس انسان میں خود اعتمادی نہیں ہوتی وہ ہر ناکامی کو اپنی تقدیر کا نوشتہ قرار دے کر پست تر پست ہوتا چلا جاتا ہے۔ خود اعتمادی کا فقدان عملی زندگی میں کس شکل میں نمودار ہوتا ہے؟ اگر آپ اس اہم سوال کا جواب ذہن نشین کرلیں تو آپ کو اپنے کردار کا نقص دور کرنے میں بڑی مدد ملے گی اور اس کی ہزاروں بلکہ لاکھوں کروڑوں شکلیں ہوسکتی ہیں مگر ان سب میں ایک چیز مشکوک ہوتی ہے۔ خود اعتمادی نہ رکھنے والے اس وہم میں پڑے رہتے ہیں کہ نامعلوم لوگ اس کے بارے میں کیا سوچ رہے ہیں یا فلاں موقع پر کیا سوچیں گے اور وہ اس وہم کو اپنے لیے ایک مستقل رکاوٹ بنالیتے ہیں! اگر آپ میں خود اعتمادی کا فقدان ہے اور آپ اپنے حالات پر غور کریں تو آپ کو بھی اپنی زندگی میں یہی عیب نظر آجائے گا آپ کو یا تو کسی کی علامت کا خوف ہوگا یا آپ کسی کی نظروں میں احمق بننے سے خائف ہوں گے۔ اگر آپ کو اسی طرح کی ذہنی عادت ہے تو گویا آپ ایک عذاب میں مبتلا ہیں جو آپ کے قلب اور دماغ کو مسلسل بیکار کیے ہوئے ہے۔ آپ کو اس عذاب میں مبتلا ہونے کی حالت میں یہ بھی محسوس ہورہا ہوگا کہ اور لوگ خوش و خرم اور مطمئن ہیں اور صرف آپ پریشان ہیں آپ ان جیسا بننے کی آرزو کریں گے مگر یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک آپ اپنے اندر خود اعتمادی پیدا نہ کرلیں مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ کوئی مشکل یا ناممکن کام ہے آپ بھی اوروں کی طرح بے فکر اور خوش و خرم رہ سکتے ہیں۔ یہ خیال ہرگز دل میں نہ لایئے کہ آپ میں جو خرابی پائی جاتی ہے یہ آپ کا مزاج کا خاصہ ہے اور آپ اس سے کسی طرح بھی پیچھا نہیں چھڑا سکتے، آپ بھی خود اعتماد بن سکتے ہیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ آپ اس کیلئے کوشش کرنے پر ہمہ تن آمادہ ہوں۔

رزق کی ترقی کیلئے: رزق کی ترقی اور ہر کام میں آسانی کیلئے سورۂ مزمل اکتالیس مرتبہ روزانہ تین دن تک پڑھیں اور ہر بار پڑھنے کے بعد اللہ سے خوب گڑگڑا کر دعا کریں۔

ادویات کا نہیں ٹانگوں کا سہارا لیں اور صحت مند رہیں

(خالد محمود وارثی)

میں نے راستہ روک کر ان سے پوچھا کہ وہ اس عمر میں اتنی تیزی سے کیوں اور کیسے چلتے ہیں ان کی سیر کہاں سے شروع ہوتی اور کہاں ختم ہوتی ہے؟ وہ بزرگ میرے اس سوال پر مسکرائے اور یوں گویا ہوئے۔ ”یہ میری تفریح نہیں بلکہ زندگی کا معمول ہے

یہ 1960ء کی بات ہے میں نیا نیا لاہور سے ملتان آیا تھا اور چونکہ میں شروع سے صبح کی سیر کا عادی ہوں اس لئے حسن پروانہ کالونی سے سیر کرتا ہوا کمپنی باغ کی طرف نکل جاتا اور پھر وہاں سے واپس لوٹ آتا تھا۔ میں روزانہ ایک بزرگ کو دیکھتا جو انتہائی تیزی سے قدم بڑھاتے ہوئے شیر شاہ روڈ کی طرف نکل جاتے، انکے سر کے بال بھی سفید تھے اور چہرے پر چھوٹی سی خوبصورت ڈاڑھی وہ بھی تقریباً سفید، عمر ساٹھ سال کے لگ بھگ ہوگی لیکن ان کے چلنے کے انداز میں تیزی حرارت کا عمر سے کوئی تعلق نظر نہیں آتا تھا۔ شام کو مغرب کے بعد جب میں سیر کو نکلتا تو یہ بزرگ اسی چستی اور تیزی سے واپس آتے بھی نظر آجاتے۔ یہ ان کا روزانہ کا معمول تھا ایک دن مجھ سے نہ رہا گیا میں نے راستہ روک کر ان سے پوچھا کہ وہ اس عمر میں اتنی تیزی سے کیوں اور کیسے چلتے ہیں ان کی سیر کہاں سے شروع ہوتی اور کہاں ختم ہوتی ہے؟ وہ بزرگ میرے اس سوال پر مسکرائے اور یوں گویا ہوئے۔ ”یہ میری تفریح نہیں بلکہ زندگی کا معمول ہے میں اسماعیل آباد ملز میں ملازم ہوں اور روزانہ بوہر گیٹ سے مظفر آباد ملز میں ڈیوٹی پر جاتا ہوں اور شام کو بھی پیدل ہی واپس آتا ہوں اور چونکہ فاصلہ ذرا زیادہ یہی کوئی سات آٹھ میل ہے اس لئے اگر میں تیز نہ چلوں تو وقت پر ڈیوٹی پر نہیں پہنچ سکتا اور یہ عمل میں گزشتہ دس بارہ سال سے کر رہا ہوں' سردی گرمی برسات اور کوئی بھی موسم میرے اس معمول میں رخنہ انداز نہیں ہوسکا۔ انہوں نے بتایا کہ پیدل چلنا میری ضرورت بھی ہے زندگی بھی ہے اور یہی میری خوشی کا سامان بھی ہے“۔ سحر خیزی اور صبح کی سیر کا ایک شاعرانہ تصور بھی ہے اور وہ یہ کہ ہم منہ اندھیرے کسی باغ یا بڑے پارک کی طرف نکل جائیں یا پھر ندی نالے کے کنارے یا کسی پہاڑی کے دامن میں قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوتے ہوئے سیر کریں اور کہیں کہ سبحان اللہ! کیا پرفضا مقام ہے ہرے بھرے درختوں پر پرندے چہچہا رہے ہیں پہاڑی سے اترتا ہوا جھرنے کا پانی ترنم ریزی کے ساتھ رواں دواں ہے۔ تازہ ہوا کے نرم جھونکے سانس کو معطر کر رہے ہیں اور جی چاہتا ہے کہ صبح کی یہ تازگی پورے جسم و جاں میں سرایت کر جائے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ پیدل سیر کرنے کیلئے جگہ اور وقت کی کوئی شرط نہیں ہے شہر ہو یا دیہات' صبح ہو شام آپ اپنی سیر کیلئے جگہ اور قوت کا تعین اپنی مرضی سے کرسکتے ہیں سائنسی نقطہ نظر سے یہ شرط ضرور ہے کہ سیر کا عرصہ نصف گھنٹے سے ہرگز کم نہ ہو اور چلنے کی رفتار بھی سست نہ ہو لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ آپ سرپٹ بھاگتے رہیں اور دائیں بائیں مڑ کر بھی نہ دیکھیں! نہیں! بلکہ ہونا یہ چاہیے کہ سیر کرتے وقت آس پاس کے مناظر کا مشاہدہ کریں قدرت کی رعنائیوں پر نظر ڈالیں اور اگر جی چاہے تو تھوڑی دیر کہیں بیٹھ بھی جائیں۔ اچھی خوشگوار اور تیز رفتار سیر کے بعد ہمیشہ تازگی اور توانائی کی ایک نئی لہر آپ کے جسم و جاں کو محسوس ہوگی۔ پیدل چلنا ایک سائنسی ورزش ہے اور اس کے بے شمار فائدے ہیں مثلاً یہ کہ اس سے دوران خون میں تیزی اور باقاعدگی پیدا ہوتی ہے جسم میں توانائی کی لہر بیدار ہوتی ہے' ذہنی اور جسمانی تناؤ کم ہوتا ہے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت نکھر آتی ہے طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے اور عمر لمبی ہوتی ہے۔ حال ہی میں امریکی ماہرین صحت کی ایک منتخب ٹیم نے سترہ ہزار مردوں اور عورتوں کی عادات واطوار پر برسوں کی تحقیق کے بعد یہ رائے دی ہے کہ جو لوگ پیدل چلتے ہیں اور ورزش کرتے ہیں وہ دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں اچھی صحت کا لطف اٹھاتے ہیں اور زیادہ عرصے تک اس عالم رنگ و بو میں زندہ رہتے ہیں۔ ورزش کے یوں تو ہزاروں طریقے ہیں لیکن پیدل چلنا سب سے آسان اور سب سے بہتر ورزش ہے ان ماہرین کی رپورٹ یہ ہے کہ جو لوگ ہفتے میں 9 میل پیدل چلتے ہیں وہ ہفتے میں تین میل چلنے والوں کے مقابلے میں زیادہ لمبی عمر پاتے ہیں۔ ذہنی اور جسمانی تناؤ اور کشیدگی ختم کرنے کے سلسلہ میں پیدل چلنا ایک لاجواب نسخہ ہے جن لوگوں کو خود تجربہ ہے وہ یقیناً اس کی گواہی دیں گے لیکن جن لوگوں کو ذاتی تجربہ نہیں ہے انہیں ماہرین صحت کی اس بات پر اعتبار کرلینا چاہیے کہ پیدل چلنا ایک ایسا عمل ہے جس کے تمام اعصاب اور جوڑ حرکت میں آجاتے ہیں اور یہ حرکت طبعی اور نفسیاتی طور پر خوشگوار اثرات مرتب کرتی ہے۔ آج کل کون نہیں جانتا کہ موٹاپا بہت سی بیماریوں کی علامت ہے اس لئے آج کا انسان وزن گھٹانے کے ہزار جتن کر رہا ہے سلمنگ کے مرکزوں میں حاضری دیتا ہے، ہزاروں روپے برباد کرتا ہے، مشینوں اور مختلف دواؤں کا سہارا لیتا ہے لیکن وہ خود اگر اپنی دونوں ٹانگوں کا سہارا لے اور پیدل چلنے کا نسخہ آزمائے تو بیماری کا علاج خود اپنے اختیار میں ہے اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ آیئے ہم جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں دیکھتے ہیں کہ ورزش اور غذا جسم پر کیا اثرات مرتب کرتی ہے صحت کے ممتاز ماہرین نے پچیس ایسی خواتین کو جن کا وزن بہت زیادہ تھا ایک طے شدہ پروگرام پر عمل کرنے کی تاکید کی جس کا مقصد یہ تھا کہ وہ اپنے جسم میں روزانہ پانچ سو کیلوریز یا حرارے کم کریں ان خواتین کو تین گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

1۔ غذائی گروپ۔ اس گروپ میں شامل خواتین نے خوراک میں پانچ سو حراروں کی کمی کردی اور ورزش میں کوئی تبدیلی نہ کی یعنی پہلے کی طرح جاری رکھی۔ 2۔ ورزش گروپ۔ اس گروپ کی خواتین نے روزانہ پانچ سو حرارے گھٹائے لیکن خوراک پہلی ہی رکھی۔ 3۔ غذائی اور ورزشی گروپ۔ اس گروپ کی خواتین نے روزانہ خوراک میں ڈھائی سو حرارے کم کردیتے اور اتنی ورزش کی کہ ڈھائی سو حرارے ضائع ہوجائیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ پہلے اور تیسرے گروپ میں شامل عورتوں میں سے ہر ایک کا وزن بارہ پاؤنڈ کم ہوگیا جبکہ دوسرے گروپ والیوں کا ساڑھے دس پونڈ کے قریب وزن کم ہوا لیکن غذائی گروپ کے مقابلے میں باقی دونوں گروپوں کی عورتوں نے جسم میں داخل کریں اس سے ساڑھے تین ہزار حرارے خرچ کریں لہٰذا ہر ہفتے ایک پونڈ وزن کم کرنے کیلئے لازم ہے کہ آپ کے جسم میں روزانہ پانچ سے حرارے کم ہوتے رہیں اور اس کی سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ آپ ہر ہفتے پندرہ میل پیدل چلیں اگر غذا میں بھی تھوڑی سی احتیاط برتیں تو آپ کا مسئلہ زیادہ جلدی حل ہوسکتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ورزش سے بھوک بڑھتی ہے اور اس طرح جسم میں اور زیادہ کیلوریز کا اضافہ ہوجاتا ہے لیکن یہ بات درست نہیں اور ایسی باتیں وہ کرتے ہیں جو ورزش کے بے شمار فوائد کو نظر انداز کرنا چاہتے ہیں کسی بھی ورزش سے پورا فائدہ اٹھانے کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ مسلسل اور باقاعدہ ہو۔ پیدل چلنا ایک ایسی ورزش ہے جس کیلئے کسی مشیر، کسی کوچ، کسی ڈاکٹر یا مشین کی ضرورت نہیں ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اس میں جو محنت ہے اس کا بھی ایک خاص لطف ہے۔ لہٰذا آپ کے لئے ہمارا مخلصانہ مشورہ یہی ہے کہ سادہ غذا کھائیں اور اپنے حوصلہ کے مطابق پیدل چلیں اور خوش و خرم زندگی بسر کریں۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

نیت کی اہمیت

بزم امین کی ہندی مجلس میں اس نوسالہ بچی نے تقریر کی تو دل و دماغ کے دریچے کھول دیئے اس نے تقریر شروع کی تو بولی: آپ کسی بس میں سوار ہوئے' کنڈیکٹر آیا' آپ نے اس کو پیسے دیئے کہ ٹکٹ دے دو' کنڈیکٹر نے پوچھا کہاں کا؟ آپ نے کہا یہ تو پتہ نہیں کہاں جانا ہے؟ کہیں کا بھی دے دو' آپ سفر کررہے ہیں اور آپ کو یہ بھی پتہ نہیں کہ ٹکٹ کہاں کا لینا ہے تو آپ سفر کس طرح کریں گے؟ یہی حال اس انسان کا ہے جو زندگی کے اس سفر میں عمل تو کررہا ہے مگر اس عمل میں اس کی نیت کچھ بھی نہیں ہے بلکہ بے نیت مسافر کا حال' سچی بات یہ ہے کہ بے ٹکٹ مسافر کا ہے' آپ نے دیکھا ہوگا جگہ جگہ بسوں پر اسٹیشنوں پر بس اڈا پر لکھا رہتا ہے' تختیاں لگی رہتی ہیں ''بنا ٹکٹ یاتری ہوشیار' کڑی سزا ملے گی'' بے ٹکٹ سفر کرنے والا مسافر سزا کا مستحق ہے۔اسی طرح بے نیت عمل کرنے والے کا حال بھی ہے کہ اللہ کا دیا ہوا وقت اور صلاحیت' آدمی بے نیت کسی عمل پر خرچ کررہا ہے تو اس کا وقت اور ساری صلاحیت تو بے مقصد ضائع ہو رہی ہے یہی سزا کیا کم ہے پھر دوسری بات یہ ہے کہ اگر نیت صحیح کرکے اخلاص نیت کے ساتھ یہ کام کرتا تو کتنا اجر ملتا' یہ اجرو ثواب اس کو نہیں ملے گا یعنی ہونے والے نفع سے بھی آدمی محروم رہے گا تو بے نیت کی اجرو ثواب سے محرومی اور وقت و صلاحیت کا ضیاع دوہری سزا ہوئی اور غلط اور بری نیت کرنے والا بدنیت آدمی تو غلط ٹکٹ لے کر سوار ہونے والے کی طرح ہے' جانا تو دہلی ہے اور ٹکٹ سہارن پور کا لے کر بس پر بیٹھ گیا تو اسے بے ٹکٹ سفر کرنے کا جرمانہ تو دینا ہی پڑے گا اور سہارن پور کے ٹکٹ کے پیسے مزید برباد گئے' یہ تو اور بھی خسارہ ہوا۔اسی طرح گرہ اور منزل تو ہے اللہ کی رضا اور اللہ کی رضا کی جگہ جنت اور جنت میں اعمال پر اجر و ثواب کے وعدے ہیں تو اگر آدمی اس کی نیت نہ کرے' نام و نمود دکھاوا اور ریاکاری کیلئے عمل کرے تو اس کی محنت تو ضائع ہوگی ہی' اللہ کی طرف سے ایسے اعمال پر سزا بھی ملے گی ہم نے فضائل اعمال میں پڑھا ہے کہ میدان محشر میں سب سے پہلے تین لوگوں کا حساب ہوگا' اس میں ایک عالم ہوگا' اس سے پوچھا جائے گا تجھے علم دیا گیا تو نے اس کا کیا حق ادا کیا؟ وہ کہے گا الٰہی! میں نے علم حاصل کیا اور بہت لوگوں کو پڑھایا اور وعظ و تقریر بھی کی' حکم ہوگا تو جھوٹا ہے یہ سب اس لیے کیا کہ لوگ عالم کہیں' سو کہا جاچکا اور منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر مالدار کو بلایا جائے گا اس سے بھی سوال ہوگا ہم نے تجھے مال دیا اس میں ہمارا کیا حق ادا کیا؟ وہ کہے گا میں نے مال' غریبوں ضرورت مندو اور خیر کے کاموں میں خرچ کیا' حکم ہوگا جھوٹا ہے تو نے یہ سب اس لیے خرچ کیا کہ سخی کہا جائے' سو کہا جاچکا اور منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کے بعد ایک شہید کو بلایا جائے گا اس سے بھی سوال ہوگا' ہم نے تجھے جوانی دی تھی اس میں ہمارا کیا حق ادا کیا؟ وہ عرض کرے گا' میں نے تیرے راستہ میں جہاد کیا اور اپنی جان قربان کردی' حکم ہوگا' جھوٹا ہے' یہ سب اس لیے کیا کہ شہید کہا جائے سو کہا جاچکا اور اس کو بھی منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائے گا' اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں۔تو بے نیتی اور بدنیتی کس قدر محرومی اور بدبختی کی بات ہے۔ چند سال پہلے یہ تقریر اپنی بچی سے بزم امین کی مجلس میں میں نے سنی تھی۔ کتنی بار اس تقریر نے مجھے خبردار کی' بار بار دل کی گہرائی سے' بلکہ روئیں روئیں سے دعا نکلی' الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ' مولائے کریم نے دین اسلام میں' دعوت کو ہمارا مقصدی فریضہ بنا کر دل دماغ اور علم وعمل کے دریچے کھولنے کا کیسا مبارک نظام بنایا' جب آدمی دعوت کی راہ میں قدم رکھتا ہے اور دعوت سیکھنے کیلئے پر تولتا ہے تو نہ صرف اس کی عملی زندگی سنورتی ہے بلکہ اس پر اللہ کی رحمت سے علم وحکمت کے عجیب وغریب دریچے کھلتے ہیں اس نوسالہ بچی نے اخلاص نیت کی اہمیت اور بدنیتی اور بے نیتی کے سلسلہ میں ایک ایسی مثال سے بات سمجھائی جو نہ کسی کتاب میں پڑھی' نہ کسی حکیم سے اس سے پہلے سنی۔ بلاشبہ دعوت زندگی کے ہر موڑ اور ہر مسئلہ کیلئے شاہ کلید ہے۔

(بقیہ: مشکلات دور' حاجات منوانے کا آسان ٹوٹکہ)

کیلئے بھی دعا مانگی' وہ ایک ناجائز مقدمے میں پھنسے ہوئے تھے۔جج نہ تو سزا دے رہا تھا اور نہ ہی رہا کررہا تھا۔بس مسلسل پیشیاں پڑ رہی تھیں میں نے درس کے بعد دعا کی تو دو گھنٹے کے بعد اطلاع آئی کہ ماموں رہا ہوکر باہر آگئے تھے۔مجھے یقین ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے میری یہ دعا قبول فرمائی ہے وہیں میری باقی دعائیں بھی قبول کی ہیں بلکہ جو مجمع تسبیح خانہ لاہور میں بیٹھا تھا یا جو جہاں بھی انٹرنیٹ کے ذریعے ان دعاؤں میں شامل تھا اللہ تعالیٰ نے سب کی دعائیں قبول کی ہیں۔اللہ پاک ہمارے حضرت کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کو خوشحالیاں اور ترقیاں عطا فرمائے۔آمین۔

ٹوٹکوں کی بھرمار

بیماری سے نجات: یَامَاجِدُ 10 بار پڑھ کر شربت پر دم کر کے جو پی لیا کرے انشاء اللہ عزوجل بیمار نہ ہوگا۔ **جو امراء کے دروازے پر آیا:** جو امراء کے دروازے پر آیا' وہ فتنے میں پڑا' جس قدر اس کے نزدیک ہوا اتنا ہی خدا تعالیٰ سے دور ہوا ☆ ایمان دو نصف ہیں۔ نصف صبر اور نصف شکر ہے۔ **نظر کمزور نہیں ہوگی:** غسل کرنے سے پہلے پاؤں کے انگوٹھوں پر سرسوں کا تیل ملیے۔ کبھی نظر کمزور نہ ہوگی چاہے عمر سو سال سے تجاوز کرجائے۔ **رحمتوں کے سائے میں:** یَامُقْتَدِرُ 20 بار جو روزانہ پڑھ لیا کرے گا انشاء اللہ عزوجل رحمتوں کے سائے میں رہے گا۔ **جنت کا ضامن** جس شخص نے اپنی زبان اور شرمگاہ کو قابو میں رکھا میں (محمد ﷺ) اس کے واسطے جنت کا ضامن ہوتا ہوں' جو کوئی قصور کرے گا اسی سے اس کا مواخذہ کیا جائے گا۔ **ایماندار آدمی:** کے شایان شان نہیں کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔ یعنی اس بلا میں ہاتھ ڈالے جس کے مقابلہ کی اس میں طاقت نہ ہو۔ **لو کا علاج:** اگر لو لگ جائے تو پالک کچی لیجئے اور اسے پیس کر اس میں ذرا سا پانی ملا لیجئے اور اسے پی لیجئے ایسا کرنے سے فوراً فائدہ حاصل ہوگا۔

میاں بیوی کی محبت کیلئے خاص الخاص عمل

قارئین! گھریلو ناچاقی' میاں بیوی کی محبت' سالہا سال بیٹیاں ماں باپ کے گھر بیٹھی رہتی ہیں۔ ازراہ کرم! اپنے خصوصی تجربات اور مشاہدات میں سے کوئی نقش ہو وظیفہ ہو یا ٹوٹکہ ہو جس سے میاں بیوی کی محبت حیرت انگیز طور پر بڑھ جائے ضرور لکھیں! ہرگز نہ بھولیں۔ آپ نے آزمایا ہو یا آپ کے کسی قریبی نے آزمایا ہو بس صرف آزمایا ہوا لکھیں۔ کتابوں سے نقل کرکے نہ بھیجیں۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کروڑوں کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ جو لوگوں کا گھر بسائے گا اللہ اس کا اور اس کی نسلوں کا گھر آباد و شاد رکھے گا۔ (ایڈیٹر عبقری کی اپیل)

پھوڑے پھنسی کا خاتمہ: پھوڑے پھنسی کے خاتمہ کیلئے روغن کنجد دیسی انڈے کی سفیدی میں ملا کر متاثرہ جگہ پر لیپ کریں۔ چند بار ایسا کرنے سے پھوڑے پھنسی کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

جنات کے پیدائشی دوست نے مجھے نئی زندگی دی

''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھنے کی وجہ سے ہی میں نے نیت کی تھی کہ یا اللہ میرے اوپر نیچے دائیں بائیں پیچھے تو سب کو جنات' جادو' ٹونے' حسد' بغض' چغلی' سود اور حرام مال سے ہمیشہ کیلئے بچادے۔

پیدائشی دوست نے مجھے بچالیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ پچھلے ساڑھے تین سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے کے ملنے سے پہلے میں بہت سی مشکلات میں گھری ہوئی تھی خاص کر جنات نے ہمارے گھر کو جہنم بناڈالا تھا۔ میں ڈیپریشن کا شکار ہوچکی تھی' زندگی سے مایوس تھی۔ پھر مجھے عبقری ملا اور عبقری میں موجود مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' نے مجھے نئی زندگی دی۔ اس مضمون نے مجھے اتنا سکون دیا کہ پڑھتے وقت صرف ایک لائن پر انگلی پھیرتی ہوں تب بھی بہت سکون قلبی ملتا ہے۔ میرے دل سے اب جنات کا خوف دور ہوگیا ہے۔ اب سب مومن مومنات مسلم مسلمات کی مدد بڑھ چڑھ کر کرنے کی بھرپور کوشش کررہی ہوں۔ رات کو جنات خواب میں آتے ہیں' صبح اٹھ کر فوراً کہتی ہوں ''اب نہیں ڈروں گی'' بہت زیادہ تنگ کررہے ہیں' سوتے ہوئے بازو اٹھا کر پٹخ دیتے ہیں' اب میں نے سب کی نیت کی ہے تو مجھے خواب میں آیا کہ ''میرے پرانے گھر میں بہت سی بلیاں ہیں اور میں اور میرا بھائی ہیں' وہ کہتی ہیں کہ تم کو اور تمہارے گھر والوں کو اور تمہارے بھائی کو قتل کردیں گے۔ ہماری چھت پر پرندے دانہ کھاتے تھے' میں نے دو ماہ سے ان کو کچھ نہیں ڈالا تو میرے خواب میں آکر مجھے کہتے ہمیں بھوک لگی ہے دو ماہ سے کچھ نہیں کھایا' کان میں چڑیا کہتیں تم ہم کو باجرہ اور پانی دو۔ اب میں ان کو بہت پیار سے باجرہ اور پانی دیتی ہوں' میں کہتی ہوں اللہ تعالیٰ مجھے معاف کرنا تیری مخلوق کو دو ماہ سے کچھ نہیں دے سکی۔'' محترم حضرت حکیم صاحب! میرے گھر کے اوپر ایک انکل رہتے ہیں وہ سخت بیمار ہیں' چل پھر نہیں سکتے میں نے ان کی نیت کی تھی کہ اے اللہ کریم میں ان کو بھی تیرے کلام کے نور سے ملواؤں گی تو ان پر رحم کر تو تب میں نے یہ خواب دیکھا کہ بہت سے جادوگر ہیں اور میں ان کے پاس جاتی ہوں اور وہ ڈر جاتے ہیں کیونکہ میں آج کل سب کی نیت سے یَاقَہَّارُ پڑھ رہی ہوں۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھنے کی وجہ سے ہی میں نے نیت کی تھی کہ یا اللہ میرے اوپر نیچے' دائیں بائیں پیچھے تو سب کو جنات' جادو' ٹونے' حسد' بغض' چغلی' سود اور حرام مال سے ہمیشہ کیلئے بچادے۔ پہلے میری تسبیح گم ہوجاتی تھی' سارا سارا دن ڈھونڈتی ملتی نہ تھی اب گم ہوجاتی ہے تو خود بخود کوئی میری جھولی میں پھینک جاتا ہے۔ میرے گھر سے پہلے پیسے گم ہوجاتے تھے مگر اب الحمدللہ کافی عرصہ سے سکون ہے۔ عبقری کا رسالہ پڑھنے سے نور ہی نور مل رہے ہیں۔ الحمدللہ! ہم نے گھر میں فلمیں دیکھنی اور گانے سننے چھوڑ دیئے ہیں انشاء اللہ یَاقَہَّارُ کا پڑھنا مزید سب کچھ ٹھیک کردے گا۔ مجھے اب کسی چیز کا نہ ڈر ہے نہ پروا۔ یَاقَہَّارُ کی وجہ سے اللہ رب العزت کی ایسی شان عظمت ظاہر ہوگی کہ بس کمال ہوجائے گا انشاء اللہ۔ اب میں بہت فریش رہتی ہوں ڈرتی بالکل بھی نہیں ہوں۔ اب میں نے اپنی زندگی کے چند گھنٹے مخصوص کیے ہیں کہ سب کو میسج کرکے پوچھا کروں گی کہ گھر میں کیسے ہیں؟ سب گھر کے حالات' کوئی دکھ' کوئی تکلیف۔ میرے اس عمل سے میری صحت دن بدن بہتر ہورہی ہے۔ میں ڈیپریشن سے نکل رہی ہوں۔ پیدائشی دوست کے ملنے سے پہلے کا وقت بہت مشکل تھا' کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔ اب بہت تیزی کے ساتھ عام زندگی پر آرہی ہوں۔ زندگی میں ہر طرح سے بھلائی اور خیر خواہی ہے۔ بس! اللہ کریم مجھ پر اپنے کرم ولطف کی بارشوں کو دن بدن بڑھاتے جائیں اور نور ہی نور عطا کرتے جائیں۔ آمین ثم آمین۔ (ف۔ا، بورے والا)

حیرت کا انوکھا جہاں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم کے تو کیا کہنے ہیں۔ سبحان اللہ! میں ان کا کالم انتہائی سے شوق سے پڑھتی ہوں اور کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست جلد اول'' بھی لائی ہوں۔ کیا حیرت کا انوکھا جہان ہے۔ میرے پاس الفاظ ہی نہیں ہیں کہ میں ان کے بارے میں کیا لکھوں اور جب میں صحابی بابا کے بارے میں پڑھتی ہوں تو حیرت میں ڈوب جاتی ہوں کہ صحابی علامہ صاحب کے ساتھ ہیں؟ واہ بھئی واہ! بس حضرت حکیم صاحب! میرے پاس علامہ صاحب کی تعریف کیلئے واقعی کوئی الفاظ نہیں۔ میں نے ان کے کالم میں سے بہت سے وظائف خود بھی پڑھے اور لوگوں کو بھی بتائے۔ خاص طور پر ان کے کالم میں یاقہار کا وظیفہ بہت سے دکھی جادو و جنات کے ڈسے ہوؤں کے بتایا۔ الحمدللہ! جس جس نے بھی یقین اور توجہ کے ساتھ پڑھا اللہ نے اس کی جان جادو جنات سے چھڑوادی۔ (غ۔ش)

ناف نکالنے اور چیک کرنے کا آسان طریقہ

جس کو ناف اتر جائے یا چڑھ جائے وہ صبح نہار منہ اکڑو بیٹھے یعنی پاؤں کے بل دونوں پاؤں ملا کر اگر پاؤں نہ ملا سکے تو کوئی حرج نہیں۔ سامنے کوئی نرم غذا حلوہ بسکٹ وغیرہ رکھ لے۔ دو یا اڑھائی فٹ لمبا ڈنڈا یا پائپ اپنے گھٹنوں میں دبا کر بیٹھ جائے۔ دو یا تین منٹ اس کے بعد وہ غذا استعمال کرے اور کھانے کے بعد ڈنڈا نکال دے۔ ناف صحیح ہوجائے گی۔ **ناف چیک کرنے کا طریقہ:** کوئی دھاگہ یا فیتہ لے کر ناف پر رکھے اور دونوں مرد یا عورت پستان چیک کرے اگر برابر ہے تو صحیح اگر دھاگہ چھوٹا بڑا ہوجائے تو ناف گری یا اتر ہوئی ہے۔ (ابوسندس' نیو ملتان)

درس کی برکت سے امتحان میں شاندار کامیابی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایم اے کے پیپرز تھے اور میری تیاری بالکل بھی نہ تھی' خیر جیسے تیسے کرکے پیپرز دیئے جو کہ بالکل بھی اچھے نہ ہوئے۔ مجھے بہت تشویش ہوئی۔ میں سارا دن دوران امتحان اور رزلٹ آنے تک درس اس نیت سے سنتی رہی کہ اللہ مجھے ایم اے کے امتحان میں پاس کردے۔ جب میرا رزلٹ آیا تو مجھے خود یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ میں بہت ہی اچھے نمبرز کے ساتھ پاس ہوگئی ہوں۔ میں کبھی اپنے دیئے پیپرز کا سوچتی اور کبھی رزلٹ پر اپنے نمبرز دیکھتی۔ یہ سب درس کی برکات تھیں جو مجھے اچھے رزلٹ کی شکل میں ملیں۔ (ب۔آ)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

میرے شوہر نے میرا زیور تک بیچ دیا تھا' اب ان کی گھر کے دوسرے سامان پر نظر تھی۔ میرے سسر بہت بڑے زمیندار ہیں' جس کی وجہ سے گھر کا گزر بسر بہت اچھے سے ہوجاتا ہے۔ پہلی دفعہ میرے سسر گھر میں عبقری لائے' میں نے پڑھا تو مجھے لگا کہ یہ میگزین نہیں اللہ نے ہماری مدد کا ذریعہ ہمارے گھر بھیج دیا ہے۔ میں نے اس میں موجود روحانی محفل اپنے شوہر کی نیت کرکے کرنا شروع کردی' میں نے اور میری امی (ساس) نے مسلسل دو سال روحانی محفل اپنے (ج) کی نیت کرکے کی۔ میں ہر محفل کے بعد اللہ سے رو رو کر اپنے شوہر کی اس نشے سے چھٹکارے کیلئے اللہ سے دعا مانگتی۔ الحمدللہ! میرے شوہر اب پہلے سے بہت بدل گئے ہیں' اب صرف سادہ سگریٹ پیتے ہیں باقی ہر قسم کا نشہ ختم کردیا ہے' برے دوستوں میں اٹھنا بیٹھنا ختم کردیا ہے' شام ہوتے ہیں گھر آجاتے ہیں اور آکر گھر والوں کے ساتھ خوب باتیں کرتے ہیں اور ہنستے کھیلتے ہیں۔ روحانی محفل اب بھی ویسے ہی جاری ہے' مجھے کوئی مسئلہ ہو' کوئی مشکل ہو' کوئی ضرورت ہو میں صرف روحانی محفل کرکے دعا کرتی ہوں اللہ کرم فرمادیتا ہے۔ (ش، کھاریاں)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

آئیں تندرستی کے راز پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو لمبی صحت اور تندرستی والی زندگی عطا فرمائے اور ہم جیسے بھٹکے ہوؤں اور گنہگاروں پر آپ کی شفقت اور دعائیں ہمیشہ رہیں۔ آمین ثم آمین۔ میں اور میری والدہ آپ سے نیت کے ذریعے بیعت ہوئے ہیں۔ میری آپ کے درس سننے اور عبقری پڑھنے کے بعد یہ خواہش پوری ہوئی کہ میں دوسروں کے کام آسکوں کیونکہ اب آپ کے بتائے وظائف میں ایس ایم ایس کے ذریعے اور کال کے ذریعے دوسروں کو بتا سکتا ہوں اور ماشاء اللہ بتاتا بھی ہوں۔ عبقری سے تعلق جڑنے سے پہلے میں بہت سے امراض کا شکار تھا جن سب سے بڑا مسئلہ جریان اور پیشاب کے بعد قطروں اور کبھی کبھی کسی بھی وقت قطرے خارج ہوجاتے جس کی وجہ سے نماز رہ جاتی۔ ایک مرتبہ عبقری میں آپ کا آرٹیکل ''آئیں تندرستی کے راز پائیں'' میں ایک نسخہ چھپا تھا جس کے جہاں اور بے شمار فوائد تھے ساتھ یہ دوا پیشاب کے بعد قطروں کیلئے بھی لاجواب تھی۔ میں نے یہ نسخہ بنایا تو اس کے لاجواب رزلٹ ملے۔ جیسے ہی میں نے اس دوا کا استعمال شروع کیا میرے قطروں کا مسئلہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی:۔ پھٹکری خام یعنی پھول نہ کریں بلکہ اصلی حالت میں 10 گرام' کباب چینی 100 گرام دونوں نہایت باریک کرکے پیس لیں۔ چوتھائی چھوٹا چمچ دن میں 4 بار یا حسب ضرورت 6 بار کچی لسی یا پانی کے ہمراہ دیں۔ بس ایک احتیاط لازم اور نہایت توجہ طلب ہے اس وقت کباب چینی کی بجائے ایک اور دوائی ہے۔ اصلی کباب چینی کی نشانی یہ ہے کہ اس کے ساتھ ڈنڈی ہوگی یہ کالی مرچ کی طرح کے بیج ہوتے ہیں اگر ڈنڈی نہ ہو تو ہرگز ہرگز نہ لیں۔ اس دوا کے مزید فوائد یہ ہیں:۔ دل کے مریضوں کو جنہیں دورہ پڑ چکا ہو یا دورے کے اثرات اور علامات ہوں انہیں بہت فائدہ ہوا۔ معدے کے انفیکشن السر' تیزابیت' جھلی کا سکڑ جانا یا گیس تبخیر نے عاجز کردیا ہو' غذا کی نالی جلتی رہتی ہو' ایسی حالت میں یہ دوا لاجواب اثر رکھتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کی جلن' سینے کی جلن' معدے کی جلن' طبیعت میں بے چینی' سانس پھولنا وغیرہ کے لئے جس جس نے آزمایا مفید پایا۔ جسم میں یورک ایسڈ کی زیادتی حتیٰ کہ ایسے ایسے مریضوں نے آزمایا جو یورک ایسڈ کو ختم کرنے کی ہر دوا سے عاجز آ چکے تھے۔ یورک ایسڈ کے مریضوں کیلئے لاجواب ٹانک۔ پیشاب کی بیماریوں میں یہ پیام شفاء سے کم نہیں' پیشاب کی جلن' قطرہ قطرہ آنا' پیشاب کی رکاوٹ' حتیٰ کہ پتھری کیلئے بھی۔ پیشاب سے پہلے یا بعد میں قطرہ گرنا۔ جگر کے امراض' ان سب عوارضات کیلئے یہ ایک نہایت مفید اور موثر دوائی ہے۔ مزید یہ نسخہ چالیس بیماریوں کا آزمودہ علاج ہے۔ یہ نسخہ میں نے کافی لوگوں کو دیا ہے الحمدللہ جس جس نے بھی آزمایا ہے لاجواب پایا ہے۔ (محمد شعیب' وہاڑی)

ایک مہینہ میں نکاح ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک دوست ہے اس کی منگنی ہوئی تھی لیکن اس کا منگیتر دوسری لڑکیوں کے چکر میں تھا اور اس میں بالکل بھی دلچسپی نہیں لیتا تھا اور کوئی رابطہ اس کے گھر والوں کے ساتھ نہیں رکھتا تھا اور منگنی ختم کرنا چاہتا تھا۔ میں نے اپنی دوست کو بتایا کہ تم ہر دو گھنٹے بعد سات مرتبہ اذان اور سات مرتبہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اپنے منگیتر کا تصور کرکے پڑھ کر اسے دم کردیا کرو اور ساتھ روحانی غسل بھی بتایا۔ کچھ ہی دن یہ عمل کیا تھا کہ وہ لڑکا بدل گیا۔ لڑکیوں سے دوستی چھوڑ دی اور رابطہ کرنے لگا۔ منگنی کو کافی عرصہ ہوگیا تھا لڑکی والے شادی کا نہیں بتا رہے تھے میری دوست نے سورۂ فاتحہ اور اخلاص والا عمل کیا۔ یعنی اول وآخر تین مرتبہ درود شریف' ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ یہ عمل کسی کا دل نرم کرنے کیلئے بھی کیا جاسکتا ہے اور ایک درس میں آپ دامت برکاتہم نے بتایا تھا جن لڑکیوں کی شادی میں رکاوٹ ہو یا لڑکے والے تاریخ نہ دے رہے ہوں یا جن کی شادی نہ ہو رہی ہو وہ کرسکتے ہیں اور سسرال والوں کو ہدیہ شروع کردیا ایک مہینے کے اندر اندر انہوں نے نکاح کردیا۔ اللہ تعالیٰ اب اس کو خوش رکھے۔ آمین۔ (سارہ افضل)

یاسلام سے انٹرویو میں کامیابی

اول وآخر درود شریف کے ساتھ سو بار یَاسَلَامُ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ ہر مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ یہ میرا آزمودہ ہے۔ میں نے کہیں نوکری کیلئے کاغذات جمع کروائے تھے' جب انہوں نے انٹرویو کیلئے بلایا تو میرے کزن نے مجھے بتایا کہ جانے سے پہلے درج بالا عمل کرلینا انٹرویو جیسا بھی ہو مگر تمہاری جاب پکی ہے۔ مجھے یہ عمل کسی بزرگ نے بتایا ہے۔ میں نے انٹرویو سے کچھ دیر پہلے یہ عمل کرلیا۔ (یہ عمل راستے میں نہیں کرنا وہاں پہنچ کرنا ہے)۔ میرا انٹرویو بالکل بھی صحیح نہیں ہوا مگر چند دن بعد ان کا فون آگیا کہ آپ نوکری پر آجائیں۔ اس کے علاوہ یَاسَلَامُ یا ورد اگر ہمیشہ رکھا جائے تو سلامتی خوشیاں، عافیت، سکون اور روشن مستقبل مقدر بن جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ میرا ایک آزمودہ عمل ہے کہ جو کہ چالیس دنوں پر مشتمل ہے۔ اگر نیت اور توجہ سے کیا جائے تو چالیس دن سے پہلے بھی کام ہوجاتا ہے۔ عمل یہ ہے: اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ (النمل 62) کو عشاء کی نماز کی بعد ایک تسبیح پڑھنی ہے۔ (شیریں رحمٰن)

شوگر ختم کرنے کا بہترین ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یوں تو شوگر کے بہت سے ٹوٹکے ہیں مگر جو ٹوٹکہ آج قارئین کیلئے لکھ رہی ہوں یہ بہت ہی آسان اور کمال کا نسخہ ہے۔ شوگر کو ختم کرنے کیلئے گھٹنوں میں لعاب کم ہوجاتا ہے۔ پھر بہت سے مرض ہوجاتے ہیں تو ان امراض کیلئے بھی یہ نسخہ بہت نافع ہے۔

ھوالشافی: مٹی کا ایک پیالہ لیجئے اس میں شام پانچ بجے پانی ڈال دیجئے' اتنا پانی ڈالیے کہ اس میں سات بھنڈی ڈالنے کی گنجائش ہو۔ اب سات عدد بھنڈی کے ڈنٹھل (بھنڈی کا سائز بہت چھوٹا نہ ہو) چھری سے دونوں طرف سے کاٹ لیں۔ اب جو پیالہ پانی میں رکھا اس میں ڈال دیں' پیالہ فریج میں رکھیں۔ (ایک بھنڈی کے پانچ پیس بنانے ہیں' سات بھنڈی کے 35 پیس بنانے ہیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی) صبح کو پیالہ لیں ان بھنڈیوں کو ہاتھ سے اچھی طرح دبا کر پیالے میں نچوڑ لیں اور بھنڈیوں کو پھینک دیں۔ اب پانی میں نمک ڈال کر پی لیں۔ چھ ماہ مسلسل استعمال کریں' شوگر ختم ہوجائے گی۔ اگر گھٹنوں میں درد ہوگا تو وہ بھی ختم ہوجائے گا۔ اگر گھٹنوں میں درد ہوگا انشاء اللہ۔

نسخہ شوگر کنٹرول: تازہ بڑے سائز کے کریلے ایک کلو لیجئے' ان کو دھو کر سکھا لیں۔ چھلکے نہ اتاریں مع ڈنٹھل کاٹ لیں۔ بہت چھوٹے پیس کرلیں۔ دھوپ میں نہیں

کاٹ لیں۔ بہت چھوٹے پیس کرلیں۔ دھوپ میں نہیں چھاؤں میں سکھالیں۔ پنکھے کے نیچے بہت جلد سوکھتے ہیں۔ جب سوکھ جائیں تو ہاون دستے میں کوٹ کر باریک پیس لیں۔ بڑے سائز کے خالی کیپسول لیں اور اس میں کریلوں کا سفوف بھرلیں۔ صبح، دوپہر، شام دو کیپسول پانی کے ساتھ کھائیں جن افراد کے چہرے پر دانے نکلتے وہ بھی اسی طریقہ سے استعمال کریں۔ الرجی اور خارش کیلئے بے حد مفید ہیں۔ (ذکیہ اقتدار، بہاولنگر)

دماغی کام کرنیوالوں کیلئے اعلیٰ درجہ کا سستا نسخہ

ایک حکیم صاحب نے نسیان کیلئے ایک نسخہ بنایا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس کی افادیت کا پتہ استعمال کرنے کے بعد ہی معلوم ہوگا۔ سونے چاندی اور جواہرات کے مرکبات سے آپ اس کو بدرجہ بہتر پائیں گے۔ قیمتی ولائتی یا دیسی ادویات کو اس نسخہ کے سامنے ہیچ تصور کریں گے۔ **ھوالشافی:** برہمی تازہ بوٹی یعنی پرانی نہ ہو سات تولہ کا سفوف بنالیں، شہد خالص ایک پاؤ، ورق نقرہ اصلی ایک دفتری ملالیں۔ **طریقہ استعمال:** چھ ماشہ صبح، چھ ماشہ شام ہمراہ دودھ گائے آدھ کلو کے ساتھ کھائیں۔ اگر گائے کا دودھ نہ ملے تو بھینس کا دودھ ہی استعمال کریں۔ بچوں کو تین تین ماشہ استعمال کروائیں۔ طالب علموں، وکیلوں اور دماغی کام کرنے والے کلرک صاحبان کیلئے اعلیٰ درجہ کی کم لاگت اور کم محنت دوا ہے۔ نسخہ واقعی بہت اچھا ہے میں نے ایک دفعہ تھوڑی سی تازہ برہمی بوٹی، مرچ سیاہ تین دانے کے ساتھ رگڑ کر صبح نہار منہ پی لی تھی، دماغ واقعی بہت تیز ہوجاتا ہے۔ بھولی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔

قیامت کے روز سب سے افضل عمل

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہٖ پڑھ لے اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ بخش دیتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں اور جو شخص روزانہ پڑھے گا قیامت کے دن کوئی اس سے افضل عمل والا نہیں ہوگا مگر وہ جس نے اس مقدار یا اس سے زائد یہ دعا پڑھی۔ (مسلم، ترمذی، نسائی) مزید: اس دعا کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی دن یہ کلمات ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے اس نے اللہ تعالیٰ سے اپنا نفس خرید کر عذاب الٰہی (عذاب خدا) سے بچالیا اور زندگی کے آخری دن وہ عتیق اللہ (اللہ کا آزاد کیا ہوا) کے لقب سے ملقب ہوگا۔ فائدہ: یہ بہت بڑا فائدہ اور سعادت کی بات ہے جس شخص کو عتیق اللہ کا لقب حاصل ہوجائے وہ تو کامیاب ہے اس لیے ہمیں اس پر عمل کرنا چاہیے۔ (ثوبان علی، لاہور)

کان کے ہر مسئلے کا آزمودہ و یقینی حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کی کتاب ''مجھے شفاء کیسے ملی؟'' دفتر ماہنامہ عبقری سے خریدی، کیا لاجواب کتاب ہے۔ اس کے تو ایک ایک صفحے پر لاکھوں کا ایک نسخہ ہے۔ اسی کتاب میں سے میں نے ایک علاج پڑھا، بنایا، استعمال کیا اور اللہ نے مجھے شفاء دے دی۔ وگرنہ میں نے تو بہت علاج کروائے مگر آرام نہیں آیا، لاکھوں خرچ کرچکا تھا۔ جو لوگ کان کے مسائل میں ہیں جن کو پیپ آتی ہو، سنائی نہ دیتا ہو، وہ استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء دے گا۔ نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** ملٹھی، ہلدی، سونف ہموزن اور کالا نمک حسب ضرورت لے کر باریک کرکے چھان لیں یہ پھکی بن جائے گی۔ آدھا چمچ دن میں تین بار کھانے کے بعد جن کو دائمی نزلہ زکام ہے، دائمی ریشہ ہے استعمال کریں انشاء اللہ آرام آجائے گا ایک ماہ مسلسل استعمال کریں۔ (ضیاء الحق)

دلائل الخیرات پڑھنے کا انعام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج کے دور میں جب ہر طرف پریشانیاں ہی پریشانیاں ہیں۔ ماہنامہ عبقری کی خدمت ناقابل فراموش ہیں۔ اللہ اس کو ترقی عطا فرمائے۔ آمین! اور آپ کو لمبی عمر و صحت عطا فرمائے۔ آپ کے مرشد سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کو خزانہ عرش سے خاص رحمت عطا کرے۔ آمین۔

بندہ ناچیز کافی عرصہ سے روحانی علم کا طالب علم رہا، کافی وظائف اور کتب پڑھیں۔ پھر کہیں سے عبقری کے رسالے پر نظر پڑھی، تمام کتب چھوٹ گئیں۔ تین سال سے پڑھ رہا ہوں اس کی ویب سائٹ سے کافی علم کا خزانہ ہاتھ لگا۔ بندہ کافی عرصے سے دلائل الخیرات پڑھتا رہا جس کی برکت سے حضور نبی کریم ﷺ کا دیدار کا شرف حاصل ہوا۔ ایک بہت بڑا انعام اور خوش قسمتی ہے جس کی ہر مسلمان کو خواہش ہوتی ہے۔ رسالے سے آپ سے ملاقات کا نمبر لیکر فون کرکے آپ سے ملاقات کا ٹائم لیا۔ جب ملاقات ہوئی اور اپنے گھریلو مسائل بیان کیے آپ نے چند وظائف پڑھنے کو بتائے۔ الحمدللہ! مسائل کامیابی کی طرف گامزن ہیں۔ جب سے میں نے آپ کے دیئے وظائف شروع کیے ہیں میرے بہت سے مسائل حل ہوچکے ہیں جیسا کہ میری بیوی کا رویہ میری کم آمدنی کی وجہ سے میرے ساتھ کچھ اچھا نہ تھا، ہر وقت نوک جھونک چلتی رہتی تھی۔ مگر اب ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔ ایک دن بے چینی اور سخت غصے کے موڈ میں جبکہ بیوی کے ساتھ تھوڑی تلخ کلامی ہوئی۔ میں نے چار رکعت نماز حاجت پڑھی اور ہر سجدہ میں چالیس دفعہ آیت کریمہ پڑھی۔ خواب میں عجیب وغریب شکل کے انسان تھے ان کو بری طرح مرے ہوئے دیکھا، کسی کا پیٹ پھاڑ دیا گیا تھا اور کسی کے منہ سے انتڑیاں نکالی گئی تھیں۔ جنگ کا سماں تھا۔ اسی طرح میں درود خضری بہت شوق سے پڑھتا ہوں تو کچھ عرصہ پہلے مجھے خواب میں دیدار رسول اکرم ﷺ ہوا۔ خواب میں میں نے آقا دو جہاں حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کیا حضور ﷺ گستاخی معاف ہو، میں اونچی آواز میں بات کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا یہ درود پڑھا کرو، آپ ﷺ کے سامنے ایک پیالہ تھا۔ اس میں لیمینیشن کارڈ تھے جن پر درود شریف لکھا تھا۔ ایک کارڈ پکڑا اور مجھے دے دیا۔ میں نے کہا حضور ﷺ میں نے فلاں درود پڑھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں جو تمہیں کہہ رہا ہوں وہ کرو۔ وہ درود یہ تھا: **وصلی اللہ علی النبی امی وآلہ** (محمد ذیشان انور)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند ٹوٹکے ہیں جو ہمارے خاندانی آزمودہ ہیں قارئین کی خدمت میں پیش ہیں:۔ 1۔ جس آنکھ میں تکلیف ہو اس کے مخالف پیر کے ناخن پر آک کا دودھ ڈال کر ملیں تکلیف ختم ہوجائے گی۔ 2۔ پیٹ بڑھ رہا ہو تو سوتے وقت سرسوں کا تیل ناف میں لگا کر سوئیں۔ 3۔ سر میں شدید درد ہو رہا ہو تو پیاز کاٹ کر اس کو سونگھیں، سر درد فوری دور ہوجائے گا۔ 4۔ انگلیوں کے درمیانی خلا کو دن میں دو سے پانچ بار مسل کر دبائیں، ہر قسم کے امراض سے نجات پائیں۔ (حاجی محمد بلال، بارڈ کھوسہ، ڈیرہ غازیخان)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں، عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

بال مضبوط خشکی بھی دور: سرسوں کے تیل میں آدھا لیموں ڈال دیں پھر بالوں کی جڑوں پر مساج کریں' بال بھی مضبوط اور خشکی کا بھی یقینی خاتمہ۔

جناب! چائے نہیں قہوہ پی لیں بھرپور زندگی جی لیں

چوہدری غلام محمد یٰسین

مگر آج کل جو چائے ہم پی رہے ہیں وہ چائے نہیں ہوتی کیونکہ اس میں دودھ کی بجائے پانی جیسی کوئی پتلی چیز ہوتی ہے جس میں بے شمار ملاوٹیں اور مضرصحت اشیاء شامل کی جاتی ہیں۔ غذائی ماہرین کے مطابق اس میں کم وبیش چھ مضرصحت چیزوں کی ملاوٹ کی جاتی ہے

آج سے چند سال پہلے کوئی بیمار ہوتا تھا تو اسے چائے یا چائے کے ساتھ دوائی کھانے کو کہا جاتا تھا۔ آہستہ آہستہ چائے کا رواج پڑتے پڑتے اس قدر زیادہ ہوگیا ہے کہ ہر کوئی چائے پینے کا شوقین بلکہ کچھ لوگ تو اس کے عادی اور نشئی بن گئے ہیں۔ چائے ہے کیا؟ دودھ' چائے کی پتی اور چینی کا آمیزہ۔ چائے کی پتی میں تھی ان' ڈین سٹرین' ٹینک ایسڈ' کلوروفائل' البوین' ایتھریل آئل' اپوتھیما' موم اور کچھ منجمد قسم کے مادے پائے جاتے ہیں۔ تھی ان' کیفین سے ملتی جلتی ہے یا اسی کو کیفین کہہ لیں۔ جو چائے میں آٹھ سے دس فیصد زائد ہوتی ہے۔ چائے نیند اڑاتی ہے' خشکی پیدا کرتی ہے۔ دودھ اگر خالص ہو (جو آج کل صرف خوش نصیبوں ک ملتا ہے) چائے کی پتی خالص ہو تو یہ حرارت پیدا کرتی ہے' ذہنی قوتیں تیز کرتی ہے۔ دل کے فعل کو تیز کرتی ہے' نفسیاتی طور پر سکون مہیا کرتی ہے بعض لوگوں میں چائے پینے کے بعد چستی آجاتی ہے اور وہ اپنا کام زیادہ توجہ' محنت اور لگن سے کرتے ہیں مگر آج کل جو چائے ہم پی رہے ہیں وہ چائے نہیں ہوتی کیونکہ اس میں دودھ کی بجائے پانی جیسی کوئی پتلی چیز ہوتی ہے جس میں بے شمار ملاوٹیں اور مضرصحت اشیاء شامل کی جاتی ہیں۔ غذائی ماہرین کے مطابق اس میں کم وبیش چھ مضرصحت چیزوں کی ملاوٹ کی جاتی ہے چائے کی پتی میں رنگ پیدا کرنے کیلئے حیاوانی خون شامل کیا جاتا ہے ار سفید چینی تو سفید زہر ہے۔ حکماء تجویز کرتے ہیں کہ ہمیں چائے چھوڑ قہووں کے استعمال کو بڑھانا چاہیے بعض حکما دوائی کے ساتھ مختلف قہوہ بھی تجویز کرتے ہیں قہووں کے بے شمار طبی فوائد ہیں۔ جو درج ذیل ہیں:۔

مختلف قہوہ جات اور ان کے مختصر مختصر طبی فوائد

درج ذیل مختلف خوش ذائقہ قہووں میں حسب ضرورت' حسب خواہش نمک' چینی یا شہد ملا کر استعمال کریں۔

قہوہ: لونگ۔ دارچینی۔ **مختصر فوائد:** اینٹی سپٹک' ہیضہ بلغم سے آرام' سردی میں حرارت' جگر کو طاقت' بھوک لگائے' کھایا پیا ہضم کرے' ریاح خارج' پتھری' فالتو چربی کا علاج۔

قہوہ: ادرک۔ **فوائد مختصر:** بھوک لگائے' ریاح' پتھری خارج' مقوی بصارت' چہرے کی رنگت میں نکھار۔ **قہوہ:** تیز پات۔ **فوائد مختصر:** کاسر ریاح' مقوی معدہ' مقوی قلب' سردرد میں نہایت مفید۔ **قہوہ:** اجوائن دیسی۔ **فوائد مختصر:** کاسر ریاح' بخار میں مفید' گرمی کے موسمی امراض سے بچاؤ۔ **قہوہ:** گل بنفشہ: **فوائد مختصر:** کھانسی نزلہ زکام میں مفید' سانس کی نالیوں کو کھولتا' حلق کی خراش دور کرتا ہے۔ **قہوہ:** گورکھ پان۔ **فوائد مختصر:** بلڈ پریشر میں کمی' مصفی خون' خارش دور' کولیسٹرول کم کرتا ہے۔ **قہوہ:** ادرک' شہد۔ **فوائد مختصر:** شہد میں شفا' سردی کے موسمی اثرات سے بچاؤ' نزلہ' زکام کھانسی بند ناک میں مفید ہے۔ **قہوہ:** انجبار۔ **فوائد مختصر:** اسہال بند' آنتوں میں قوت' جاری خون بند' ٹانگوں میں درد کڑل دور۔ **قہوہ:** ڈاڑھی بوڑھ۔ **فوائد مختصر:** فالج لقوہ میں مفید' عورت مرد کی تولیدی بیماریوں میں مفید طاقت بخش دوا۔ **قہوہ:** گل سرخ۔ **فوائد مختصر:** گاڑھی بلغم' رقیق' قبض دور' سردیوں میں حفظ ماتقدم' طبیعت کو نرم لطیف کرے۔ **قہوہ:** کالی پتی۔ **فوائد مختصر:** نقاہت دور کرتا ہے' پسینہ لاتا ہے' خون کی گردش تیز' سردی کے موسم میں سردی سے دفاع۔ **قہوہ:** لیمن گراس۔ **فوائد مختصر:** بلغم' نزلہ' سردی میں مفید' اسہال' کڑل دور' لو بلڈ پریشر میں مفید۔ **قہوہ:** زیرہ سفید' الائچی۔ **فوائد مختصر:** معدے کی جلن' بواسیر میں مفید' کھانا ہضم کرے' بھوک صالح پیدا کرے۔ **قہوہ:** سونف۔ **فوائد مختصر:** کاسر ریاح' خشک کھانسی' معدے کی جلن میں مفید' ہاضم بڑھائے' بھوک لگائے۔ **قہوہ:** بادیان خطائی' دارچینی' الائچی۔ **فوائد مختصر:** قوت ہاضم بھوک بڑھائے' چائے پینا بس ایک عادت ہے اس کو دور کرے بے شمار طبی فوائد۔ **قہوہ:** بنفشہ ملٹھی۔ **فوائد مختصر:** نزلہ' زکام' کھانسی' بلغم سینے کی جلن' حلق کی خراش' قبض کو دور کرے۔ **قہوہ:** بہی دانہ' بنفشہ۔ **فوائد مختصر:** گلے کے امراض' نزلہ زکام' دل کا درد' گردوں کے درد' پیشاب کی جلن' قبض دور کرتا ہے۔ **قہوہ:** بھوسی گندم۔ **فوائد مختصر:** نزلہ' زکام' بند ناک' گاڑھی بلغم کا علاج پیشاب میں جلن دور کرتا ہے۔ **قہوہ:** بنفشی قہوہ عبقری۔ **فوائد مختصر:** دائمی ریشہ' کیرا' نزلہ زکام کھانسی کا مکمل علاج' بے شمار دیگر فوائد کا حامل ہے اور ہر موسم میں کارگر ہے۔

(بقیہ: دشمن کے نرغے میں ایک رات)

کی مرمت کے بارے میں پوچھنے آئے گا۔ اس کے علاوہ ایک گروپ ٹینک کیلئے ایمونیشن دینے آئے گا۔ ان تمام حالات کا اندازہ کرتے ہوئے ان میں گھبراہٹ طاری ہورہی تھی۔ ٹینک کو سٹارٹ کرکے بھگا لے جانا ابھی ممکن نہیں تھا لیکن صبح کی روشنی سے پہلے پہلے وہاں سے نکلنا ضروری تھا' اللہ تعالیٰ سے التجا کرتے ہوئے سب نے بار بار دعائیں مانگیں آخر صوبیدار صاحب نے اپنے تینوں جوانوں کو کہا ہم ہتھیار بالکل نہیں ڈالیں گے اور بچنے کی پوری کوشش کریں گے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا جو بھی کام کرنے والے بندے آئیں بالکل مختصر بات کرنی ہے جیسے ''ٹھیک ہے'' ''کردو'' ''نہیں ضرورت'' وغیرہ وغیرہ۔ تھوڑی دیر بعد بھارتی فوج کی پٹرول ڈالنے والی گاڑی آئی اور ٹینک میں پٹرول ڈلوالیا گیا۔ پھر بھارتی فوج کے فیلڈ سروس (یعنی مرمت) والے لوگ آئے کہا گیا نہیں ضرورت' ایمونیشن دینے والے لوگ آئے تو نہیں لیا گیا کیونکہ ہمارے ٹینک کی گن کا بور مختلف تھا البتہ پانچ گولے پہلے سے بچے ہوئے تھے۔ صبح سحری کے وقت جبکہ ابھی اندھیرا ہی تھا۔ بھارتی فوجیوں کی نقل و حرکت اور تیاری سے اندازہ ہوا کہ کچھ دیر بعد رسالے کو مارچ کا حکم آنے والا ہے۔ لیکن صوبیدار صاحب نے بسم اللہ پڑھتے ہوئے اپنا ٹینک پہلے سٹارٹ کردیا اور کبھی آگے اور پیچھے کرتے ہوئے (جیسے ٹیسٹنگ کا دکھاوا کرتے ہیں) دشمن کے جم گھٹوں سے ذرا سو میٹر باہر لے گیا۔ یک دم انہوں نے بڑی گن کا رخ بھارتی ٹینکوں کی طرف کیا۔ پورے پانچ گولے دشمن پر فائر کیے اور فرنٹ لائن کی طرف دوڑ لگادی جو کہ تین چار کلومیٹر دور تھی۔ تھوڑی دیر تک دشمن کو بالکل سمجھ نہیں آئی پھر اس نے توپ خانے کی مدد سے ٹینک کو روکنے کی کوشش کی۔ بہرحال فرنٹ لائن کے قریب پہنچ کر ایک اور خطرناک مرحلہ ابھی عبور کرنا باقی تھا۔ پاکستانی فوجیوں کو کیسے معلوم ہو کہ بھارت کی طرف سے ان کا اپنا ٹینک آرہا ہے۔ اب قدرے روشنی ہونے لگی تھی۔ ٹینک کی گن پر سفید کپڑے باندھ دیئے گئے اور گن کا رخ ایک سائیڈ کی طرف موڑ دیا گیا تاکہ دیکھنے والوں کو معلوم ہو کہ خطرناک ارادہ نہیں ہے۔ پاک فوج کے جوانوں نے ٹینک کو نشانے پر لے رکھا تھا اور عجیب کشمکش میں دیکھ رہے تھے کہ دشمن ہتھیار ڈالنے کیوں آرہا ہے۔ ٹینک آہستہ آہستہ بڑھتا ہوا ہمارے مورچوں کے درمیان آگیا۔ چاروں جوان نعرہ تکبیر بلند کرتے ہوئے باہر نکلے اور اردگرد موجود فوجی جوانوں سے گلے مل رہے تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال تھی جس کی وجہ سے انہوں نے خطرناک صورتحال میں رات گزارنے کے باوجود بھارت کے پانچ ٹینک تباہ کردیئے اور خود بھی کامیابی سے واپس آگئے۔

خالص دیسی گھی ملنے پر عبقری کا شکریہ

پچھلے سال عبقری میں دیسی گھی ملنے کا ایک نمبر دیا ہوا تھا میرا اعتبار اس پر اس لیے بڑھا کہ عبقری اپنی خالص ادویات میں یہی گھی استعمال کرتا ہے کیونکہ عبقری کی ادویات خالص ہوتی ہیں' خالص دیسی گھی صحیح جگہ سے ملے گا۔ میں نے وہاں سے گھی لیا' آزمایا' نہایت خالص اور خوشبودار' میری نانی اماں ایسا گھی بناتی تھیں یا پھر اب ملا ہے۔ عبقری تیرا شکریہ! (محمد رشید' سیالکوٹ)۔ خالص دیسی گھی کے متلاشی اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0334-7870827

دل اور چہرے کو نورانی بنائیں: اپنے دل اور چہرہ کو پرنور بنانا ہو تو روزانہ سورۂ نور کی آیت نمبر 35 ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 19

کچھ سامان اٹھوانے کے بعد اس نے سب کو کچھ کھلایا اور میری دوست کے شوہر کو علیحدہ سے کوئی چیز کھلائی جو اس نے اس وقت کھالی۔ اس کے بعد میری دوست کا شوہر اس کے جال میں پھنس گیا اور ہر رات اس کے گھر میں گزارتا اور اپنے بیوی بچوں کو بلاتا تک نہیں تھا۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

قارئین! یَا رَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو مخلوق خدا آزما رہی ہے اور خوب پا رہی ہے۔ آیئے مزید مشاہدات پڑھیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو ہمیشہ صحت تندرستی کے ساتھ ایمان کی سلامتی اور خاتمہ بالایمان عطا فرمائے۔ آمین! ۔عبقری کی وساطت سے آپ سے آٹھ نو سال پرانا تعلق ہے اور بذریعہ نیٹ تقریباً ایک سال پہلے یقین کریں کہ آپ کے انداز بیان نے دل کی دنیا ہی بدل دی ہے۔ پہلے اللہ رب العزت سے ہر وقت شکوہ کرنے کی عادت تھی‘ کبھی بھی نگاہ اپنے اعمال پر نہیں جاتی تھی‘ تین دن پہلے نیٹ پر آپ کے ایک ساتھی نے آپ کا ’’شکر‘‘ پر آپ کا ایک درس اپ لوڈ کیا۔ اس کو سن کر دل باغ باغ ہو گیا اور اب تک کئی دفعہ سن چکی ہوں اور سوچتی ہوں کہ واقعی ہم کہاں کہاں غلط ہوتے ہیں اور شکوہ اللہ سے کرتے ہیں۔ دل سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کو دنیا و آخرت کی تمام خیریں اور برکتیں عطا فرمائے۔ آمین۔ الحمدللہ! عبقری میں لکھے اور درس میں بتائے آپ کے کئی عمل کرتی ہوں اور سب سے بڑی خوشی یہ ہے کہ اللہ پاک نے آپ کی وساطت سے زندگی میں بہت سی سنتیں شامل کر دی ہیں گھر سے نکلتے وقت کی دعا پڑھنا‘ وضو کی دعا‘ بیت الخلا کی دعا‘ گھر سے نکلتے وقت کی دعا‘ الحمدللہ! سب یاد رہتی ہیں۔ اللہ ان سب کا پڑھنا آپ کے حق میں قبول فرمائے۔ میرا سب سے زیادہ آزمودہ عمل جو عبقری میں پچھلے کئی ماہ سے مسلسل چھپ رہا ہے ’’گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا راز‘‘ ہے۔ میرے گھر میں کوئی بھی چیز گم جائے لاکھ ڈھونڈنے پر بھی نہ مل رہی ہو تو ابھی یَا رَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کرتی ہوں تو چند ہی منٹ کے بعد وہ چیز خود بخود سامنے ہوتی ہے۔ اب تو میرے محلے رشتہ داروں میں کسی کی بھی کوئی چیز گم ہوتی ہے تو میں انہیں یہی وظیفہ پڑھنے کو بتاتی ہوں اور جب وہ پڑھتے ہیں تو حیران ہی رہ جاتے ہیں کہ جو چیز لاکھ ڈھونڈنے پر بھی نہ ملتی تھی اس وظیفے کے مسلسل پڑھنے سے چند گھنٹوں یا دنوں کے بعد وہ چیز مل جاتی ہے۔ اب تو میں مسلسل صرف یہی دعا پڑھتی رہتی ہوں اور اس کے کئی نصاب مکمل کر چکی ہوں۔ اس کے علاوہ میں کلمے کے بہت سے نصاب پڑھ چکی ہوں اور تین مرتبہ رمضان المبارک میں استغفار کا سوا لاکھ بھی ختم کر چکی ہوں اور محمد رسول اللہ کا پانچ لاکھ بھی پڑھ چکی ہوں۔ گزشتہ رمضان میں استغفار کا سوا لاکھ ختم کیا ہے اور وہ میں آپ دامت برکاتہم کو ہدیہ کرتی ہوں اللہ پاک آپ کے اور پوری امت کے حق میں قبول فرمائے۔ (دیا خان‘ راولپنڈی)

کالی جادوگرنی کا جادو زائل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ پچھلے کچھ عرصہ سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اس کو اپنے گاؤں میں پھیلانے کی بھرپور کوشش کرتی ہوں اس میں موجود وظائف و نسخہ جات سے خود بھی فائدہ اٹھاتی ہوں اور لوگوں کو بھی بتاتی رہتی ہوں۔ ہمارے گاؤں میں کالے جادو والے بہت زیادہ ہیں میری خواہش ہے کہ اپنے محلے و گاؤں میں عبقری کے ذریعے نیکیاں پھیلاؤں‘ یہاں کے لوگ بھی نیک ہو جائیں تسبیح خانہ میں جایا کریں‘ کالا جادو کرنے والے اور کرنے والیاں نیک ہو جائیں ہر ماہ عبقری پڑھا کریں۔ عبقری ہر ایک کے ہاتھ میں ہو اور میرے گاؤں کے ہر محلے کا ہر فرد بہت بہت اچھا اور نیک بن جائے اور ہر غلط کام کرنے والے خدا کے نیک بندے بن جائیں۔ میری خواہش ہے کہ یہاں کی جتنی عورتیں جو قرآن پڑھنا نہیں جانتی ان کو قرآن پاک پڑھاؤں‘ یہ سب خیالات عبقری کے مسلسل مطالعہ کے بعد ہی میرے ذہن میں آتے ہیں۔ اب میں آتی ہوں اصل موضوع کی طرف‘ ہمارے گاؤں میں ایک عورت کالا جادو کرتی ہے‘ وہ جس مرد کو چاہتی ہے اپنے جال میں پھنسا لیتی ہے‘ پھر وہ مرد جتنی دیر وہ عورت چاہتی ہے اس کے ساتھ ہی رہتا ہے۔ جب اس عورت کا اس مرد سے جی بھر جاتا ہے وہ اسے چھوڑ دیتی ہے۔ اس جادوگرنی نے اپنے شوہر کا بھی دماغ بند کیا ہوا ہے اس کے سامنے سب ہوتا ہے مگر وہ بول نہیں سکتا۔ تو میری دوست ’’ج‘‘ کا شوہر پہلے اس عورت کو جانتا تھا کہ یہ غلط ہے‘ اس کے گھر کے قریب سے بھی نہیں گزرتا تھا‘ وہ جادوگرنی اس کے پیچھے پڑی رہی کہ بات سنو‘ ایک دفعہ میرے گھر آؤ‘ اس نے ایک مرتبہ بہانے سے گھر میں کسی کام کے سلسلے میں گلی میں کھڑے چند آدمیوں کو اپنے گھر بلایا جن میں میری دوست کا شوہر بھی تھا۔ کچھ سامان اٹھوانے کے بعد اس نے سب کو کچھ کھلایا اور میری دوست کے شوہر کو علیحدہ سے کوئی چیز کھلائی جو اس نے اس وقت کھالی۔ اس کے بعد میری دوست کا شوہر اس کے جال میں پھنس گیا اور ہر رات اس کے گھر میں گزارتا اور اپنے بیوی بچوں کو بلاتا تک نہیں تھا۔ میں نے اس کو یہی وظیفہ یَا رَبِّ مُوسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کو بتایا۔ میری دوست نے تین ماہ مسلسل یہ وظیفہ پڑھا تو جادوگرنی اور اس کے شوہر کی آپس میں لڑائی ہو گئی‘ معاملہ گڑبڑ ہو گیا‘ اس نے وہاں جانا چھوڑ دیا اور اپنی بیوی اور بچوں سے معافی مانگی اور اس کے گھر میں سکون آ گیا۔ وہ اب بھی آپ کو عبقری کی ٹیم کو دعائیں دیتی ہے۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں‘ آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں‘ انتظار رہے گا۔

آزمودہ عمل برائے ضدی بخار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی کتاب ’’میرے طبی رازوں کا خزانہ‘‘ بذریعہ نیٹ آرڈر پر منگوائی تھی جو بذریعہ وی پی وصول ہو چکی ہے۔ ہر ماہ جو ایک طبی راز رسالہ میں چھپ چکے تھے ان کو یکجا کر کے ایک کتاب کی صورت میں شائع کیا گیا ہے تاکہ قارئین کو تلاش کرنے میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بڑی مفید اور بہترین کتاب ہے۔ اس کی اشاعت پر ناچیز کی طرف سے مبارک باد قبول فرمائیں۔ ایک عمل میرے معمولات میں ہے۔

برائے بخار: بخار چاہے روز ہوتا ہو یا تیسرے دن کا‘ یا چوتھے دن کا‘ یا باری کا بخار‘ یا چور بخار (جو اکثر رات کو ہوتا ہے) سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے انگوٹھے تک حروف مقطعات ’’ک ھ ی ع ص‘‘ اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھوٹی انگلی تک حروف مقطعات ’’ح م ع س ق‘‘ ناخنوں پر لکھنے ہیں۔ مریض کو ہدایت کرنی ہے کہ وہ اپنے ناخنوں کو دیکھتا رہے اور یہ احتیاط کرنی ہے جس وقت بیت الخلاء میں جائے تو ہاتھوں کو پانی سے دھو کر پانی کو ایسی جگہ ڈالا جائے جہاں بے ادبی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے بخار اتر جاتا ہے بہت ہی مجرب عمل ہے۔ آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (سلطان محمود نسیم‘ لودھراں)

خالص شہد کے متلاشی متوجہ ہوں!



''شہد'' کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِیۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ''اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔'' ''شہد'' کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ وجگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ''شہد'' مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد باآسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ، آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن، شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہوگئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد، تھوک و بلغم، کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کرکے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے، حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام، جریان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، ہچکی، دمہ پسلی کے درد، امراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور ذیابیطس کنٹرول میں رہتی ہے۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کرکے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ پھر سر کو دھو لیں۔



330 گرام قیمت: 200 روپے

ایک کلو پیکنگ

600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

بستر پیشاب شفاء

بار بار پیشاب کا آنا، بستر پر پیشاب کا نکل جانا، کسی محفل میں سب کے درمیان زور سے ہنستے ہوئے پیشاب کا نکل جانا، کھیلتے ہوئے، دوڑتے ہوئے، خوف سے، وزن اٹھاتے ہوئے پیشاب کا نکل جانا۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جو انسان کو ایک پل میں سب کے سامنے شرمندہ کر دیتی ہے۔ اس بیماری میں بچے، بڑے، بوڑھے تمام مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پیشاب کا نکل جانا ایک ایسی بیماری ہے جس کو بتاتے ہوئے ہر کوئی ہچکچاتا اور پریشان ہو جاتا ہے۔ خاص کر ان ماؤں کی پریشانی میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے جن کے بچے بستر پر بار بار پیشاب کر دیتے ہیں۔ بعض نوجوانوں اور بعض بوڑھوں کو بھی یہی بیماری ہوتی ہے۔ عبقری دواخانہ کے ریسرچ سنٹر نے سالہا سال کی انتھک محنت کے بعد ایک دوائی تیار کی ہے جو بچوں، بڑوں اور بوڑھوں کیلئے بستر پر پیشاب کرنے والی بیماری کیلئے شفاء کا خزانہ ہے اور یہ اس شرمندہ کر دینے والی بیماری کا آخری علاج ہے۔ بعض لوگ صرف اس بیماری کی وجہ سے ڈیپریشن میں بھی چلے جاتے ہیں۔ بعض بچے صرف اس بیماری کی وجہ سے سکول بھی نہیں جا سکتے۔ جب ان علامات میں مبتلا افراد نے ''بستر پیشاب شفاء'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کی تو انہیں حیران کن طور پر شفاء ملی۔ ماؤں کو سکون ملا، بچوں کو سکول ملا، نوجوان اور بوڑھوں نے سکھ کا سانس لیا۔ قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

جنت کے پودے دنیا میں لگائیں عبقری خود پڑھیں احباب کو محبت کے ساتھ متوجہ کریں۔ ہر ماہ حسب توفیق عبقری پھیلائیں۔ بے شمار لوگوں کے تجربات کہ انہوں کے عبقری تقسیم کیئے گھریلو مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ وہ خود حیران رہ گئے۔ آپ بھی تقسیم کریں اور مسائل حل کروائیں۔

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک، ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد اٹک (ملہوالی) تلہ گنگ (دندا شاہ بلاول) خوشاب (گرٹ) جلال پور پیروالا (بستی مجاہد والا) فیصل آباد (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

